اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد دوم

(الف ممدودہ، ب)

ترقی اردو بورڈ کراچی

اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد دوم

(الف ممدودہ، ب)

وصی اللہ کھوکھر

ترقی اُردو بورڈ کراچی

جملہ حقوق مع تلخیص بحق ترقی اردو بورڈ کراچی محفوظ ہیں

سال اشاعت ۱۹۷۹ء

ناشر ... ... ترقی اردو بورڈ، کراچی

پریس ... ... محیط اردو پریس، کراچی

	تعداد	قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن	۱۰۰	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن	۲۲۰۰	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن	۱۰۰۰	دو سو روپے

مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۶۰ تا ۱۹۶۱)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۶ تا حال)

مدیر اول

۱. نسیم امروہوی . . . . (۱۹۷۳ تا ۱۹۷۹)

پریس کاپی

۱. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی

۲. نسیم امروہوی

ترقی اردو بورڈ کراچی

۷۹-۱۹۷۸ء

صدر: محمد ہادی حسین

اراکین:

(۱) نمائندہ وزارت تعلیم، اسلام آباد

(۲) صدر شعبہ اردو، جامعہ کراچی

(۳) پیر حسام الدین راشدی

(۴) سید ہاشم رضا، کراچی

(۵) پروفیسر کرار حسین، کراچی

(۶) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان، حیدر آباد

(۷) اشفاق حسین، لاہور

(۸) مشکور حسین یاد، لاہور

(۹) ابواللیث صدیقی، مدیر اعلیٰ/معتمد

مجلس انتظامیہ

صدر: محمد ہادی حسین

اراکین:

(۱) سید ہاشم رضا

(۲) پروفیسر کرار حسین

(۳) پیر حسام الدین راشدی

(۴) ابواللیث صدیقی (رکن/معتمد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جلد دوم

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جلد اوّل کے بعد اب اردو لغت کی جلد دوم مکمل ہو کر حاضر ہے۔ ابتدائی خاکے میں ہر جلد کی ضخامت کا تقریباً ایک ہزار صفحات اندازہ لگایا گیا تھا۔ جلد دوم میں الف ممدودہ اور ب کی تقطیع کے مکمل ہونے تک یہ ضخامت ایک ہزار پانچ سو چوراسی صفحات تک پہنچ گئی، اس لئے قدرتی طور پر طباعت اور دیگر مراحل میں زیادہ وقت صرف ہو گیا۔

ضخامت میں اضافہ کا ایک سبب یہ ہے کہ جلد اوّل کی تکمیل کے دوران جلد دوم کے مسوّدے پر زیادہ تفصیل سے نظر ثانی اور اضافے کا موقع ملا اور بعض نئے ماخذ استعمال کیے گئے، مثلاً ہندی کی لغت "شبد ساگر" جس کی تمام جلدیں ہمارے پاس نہ تھیں، اس مرحلے پر ہمیں دستیاب ہو گئیں۔ اسناد کے لئے مزید کتابوں کا مطالعہ کیا گیا اور حوالے کے کارڈوں میں اضافہ ہوا۔ سنسکرت کے ٹائپ کے سلسلے میں جو دقت مرکب حروف نہ ہونے سے پیدا ہوتی تھی، وہ بھی بڑی حد تک رفع ہو گئی۔ اب صرف چند حروف ایسے ہیں جن کو اسی طرح لکھا گیا ہے جیسے جلد اول میں وضاحت ہے، یعنی مرکبات میں نصف حرف کی شکل کو مکمل حرف کے نیچے آڑا خط لگا کر ظاہر کیا گیا ہے۔

پریس کاپی کی تیاری میں ڈاکٹر محمود نقوی (سہیل بخاری) صاحب شریک کار رہے اور طباعت کے مراحل کی نگرانی سید قدرت نقوی صاحب نے کی۔ اس جلد کے خاتمے پر جناب نسیم امروہوی صاحب اور جناب سہیل بخاری صاحب مدت ملازمت کے خاتمے پر سبکدوش ہوگئے۔ ان حضرات کی خدمات کا ادارے کی جانب سے اعتراف کیا جاتا ہے۔

جلد اوّل پر ہمارے ملک اور بیرونی ممالک میں جن ماہرین نے از راہ قدر دانی اس کی تدوین، ترتیب و اشاعت میں ادارے کی کوششوں کو سراہا ہے ہم ان سب کے شکر گزار ہیں۔ جن احباب نے ہماری کوتاہیوں، خامیوں کی طرف توجہ دلائی ہے، ہم ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس سے ہمیں اپنے احتساب کا موقع ملتا ہے۔ ایسا علمی کام ایک فرد یا چند اشخاص کا کام نہیں ہوتا، یہ ایک اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہم ان مشوروں اور تبصروں کی روشنی میں آئندہ جلدوں پر اور زیادہ توجہ صرف کر سکیں گے۔

ابو اللیث صدیقی

مدیر اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد .

۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد تذکیر و تانیث کے اندراج سے پہلے .

۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کرکے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے .

۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد .

۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے .

۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان .

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے .

۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے .

۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) .

۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں .

۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے .

۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے .

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے .

۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) .

حاشیہ : یہاں مترادف سے ' تقریباً ' مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا .

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے .

(ہ) سوالیہ Note of Interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے) .

(و) قوسین یعنی ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے .

۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے .

۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے .

۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) .

۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے .

۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) .

۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے .

۸. اشتقاق میں برائے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی .

۹. اشتقاق میں مادہ وغیرہ کے معنی درج کرنے کے لیے .

۱۰. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (–) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .

۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے ــ نہ جانوں (– نہ جانے) آنگن ٹیڑھا) .

۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سِخُن / سُخَن ؛ یا اصل پر آنا / جانا) .

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .

۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) اقتباسیہ (' ،) :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک الٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت .

۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذبہ Derived from (> یا <) :

' ماخوذ از ' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات‌الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاو (= تعلق ، یا نسبت) یا

(س) تین نقطے Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

تلخیصات و اشارات

۱. اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : 'لَب' ، کے 'ل' کا فتحہ) .
فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : 'زَہر' کی 'ز' کا فتحہ) .
کس = کسرہ (جیسے : 'دِل' کی 'د' کا کسرہ) .
کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : 'اِہتمام' کے 'الف' اور 'ت' کا کسرہ) .
ضم = ضمہ (جیسے : 'کُل' کے 'ک' کا ضمہ) .
ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : 'عُہدہ' کے 'ع' کا ضمہ) .
سک = سکون (جیسے : 'صبْز' کی 'ب' کا سکون) .
شد = تشدید (جیسے : 'ڈبّا' کی 'ب' کی تشدید) .
تن = تنوین (جیسے : 'فوراً یا' آہاً من جد ، کی 'ر' اور ب ، 'د' تنوین) .
مخ = مخلوط (جیسے : 'کیوں' کا 'ک ی') .
غنہ = نون غنہ (جیسے : 'جنگل' کا 'ن') .
مغ = نون مغنونہ (جیسے : 'منگایا' کا 'ن') .
معد = واو معدولہ (جیسے : 'خورشید' کا 'و') .
لف = الف ملفوظ (جیسے : '... اللہ' (لا حقے) کا 'ا') .
غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : 'بالکل کا 'ا') .
غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : 'اہل الرائے' میں 'الر' کا 'ا ل') .
غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : 'اوس' (= آس) کا 'و') .
غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : 'ایدھر' (= ادھر) کی 'ی') .

۲. قواعد :

ج = جمع عربی .
جج = جمع الجمع عربی .
مج = مجہول .
امذ = اسم مذکر .
امث = اسم مؤنث .
صف = صفت .
مذ = مذکر .
مث = مؤنث .
م ف = متعلق فعل .
ف ل = فعل لازم .
ف م = فعل متعدی .
ف مر = فعل مرکب .

۳. زبانیں :

ا = اردو .
انگ = انگریزی .
اوستا = اوستائی .
بنگ = بنگلہ .
پ = پراکرت .
پا = پالی .
پر = پرتگال .
پن = پنجابی .
تر = ترکی .
س = سنسکرت .
سر = سریانی .
ع = عربی .
عبر = عبرانی .
ف = فارسی .
فر = فرانسیسی .
گج = گجراتی .
لاط = لاطینی .
ہ = ہندی
یو = یونانی .

۴. متفرق .

اف = انمال .
د = دیوان .
رک = رجوع کیجیے .
عو = عوام .
عور = عورات .
ف = فعل .
ق = قلمی .
قب = مقابلہ کیجیے .
ک = کلیات .
ہندو = ہنود کی بول چال .

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آ

آ (۱)
حرف ہجا (الف ممدودہ) ، امذ .

ا (الف بالفتحہ) کی ممدود یا طویل شکل اور دو الف سے مرکب (فارسی کا پہلا حرف تہجی ، ہندی کا دوسرا حرف (आ) . جمل کے حساب سے اس کا عدد ایک ہے ؛ بعض کے نزدیک دو بھی . جدید لسانیات میں اولین حرف علت . تلفظ کے وقت چونکہ مُنھ پوری طرح کھلا رہتا ہے اس لیے اسے کھلا حرف علت کہتے ہیں . اس کا مخرج مُنھ کا پچھلا حصہ ہے . کلمے کے شروع یا وسط میں آتا ہے ، جیسے : آفت ، مآل) .

آ (۲)
امث .

۱. گانا شروع کرنے وقت سُر ملانے کی طویل آواز جو 'آ' کے مسلسل کھینچنے سے پیدا ہوتی ہے .

گویے . . . اسی 'آ' کو کہیں بڑھاتے اور کہیں تکرار کے ساتھ لاتے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۰

دوسری 'آ' ، طبلچی کی زبان سے بارہا سنی گئی ہے .

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۶

۲. سم جتانے کی آواز .

تھا سم پہ یہ اس پری کا نقشہ　　سب آنکھ ملا کے کہتے تھے آ

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۷

سم پر پہنچ کر سب کے سب ہل جائیں گے اور ہم اور آپ بیساختہ آ پکار اٹھیں گے .

۱۹۵۵ حسرت (چراغ حسن) ، مطایبات ، ۱۶

[حکایت الصوت]

ـــ آ کرنا
ف م .

(موسیقی) گانے کی مشق کرنا ، سُر ملانا ، گانا .

آ آ کرنا تو مجھسے پہلے ہی سے شروع کرا دیا تھا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۴

آزاد تفریحی زندگی گزار رہی ہیں صبح کو آ آ کر لیتی ہیں دن میں . . . کوئی ناول پڑھ لیتی ہیں .

۱۹۲۹ خمار عیش ، ۸

آ (۳)

(الف) ف ل .

'آنا' (رک) کے تمام معانی میں بطور امر مستعمل ، جا کی ضد .

سیام برن اور دانت دنتیل پتلی دبلی ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوے تو آ ری

۱۳۲۴ امیر خسرو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۷)

اس بے دمی میں بھی کبھو دل بھر اٹھے ہے دم ترا
آ تک شتابی بے وفا اب تک تو مجھ میں جان ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۳۲۵

پا لے گا اپنی منزل مقصد کو راہ میں
آ بتکدے کو چھوڑ کے اس جلوہ گاہ میں

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، شاد ، ۶۷

(ب) م ف .

۱. 'آکر' یا 'آکے' (رک) کی تخفیف .

سر چڑھے ایسے رقیب اب تو کہ آ در پہ جمے
یاں سے اب پاؤں مرے تم نے آ کھاڑے پیارے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۵

جو اپنے کامل رنگوں میں کتاب حمید کی سطروں میں آ جلوہ افگن ہوتی ہے .

۱۹۲۱ راز حیات (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۵۸)

... میں) دو فعلوں میں نزدیکی اور تسلسل پیدا کرنے کے ... بیٹھنا ، آ پھنسنا (رک) .

... مذ .

۱. ... تر بازی) کبوتروں کو بلانے کی صدا (عموماً کھینچ کر ، کا ہے تکرار یا تسلسل کے ساتھ) .

پیام بر کو کبھی اس نے مرحبا نہ کیا
کبوتران حرم مر گئے پر آ نہ کیا

۱۷۹۴ اسد (میر امانی) (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰)

ایک آ کبوتر بازوں کی زبان پر جاری رہتی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۱۲ : ۶

۲. مرغیوں کو دانہ کھلانے یا ڈربے میں بند کرنے کے لیے پکارنے کی آواز (تکرار کے ساتھ) .

پہلے مرغی تو پکڑ دوں تم کو : آ ، آ ، آ ، خانے ، خانے ، ڈربے ، ڈربے ، ڈربے ، آ ، آ ، آ .

۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۲۵

۳. (بازی گری) غائب شے کو حاضر کرنے کی ندا .

مداری جب گولا غائب کر کے ظاہر کرتا ہے تو کہتا ہے آ .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۶

اف : کرنا ، کہنا .

[آنا (رک)]

ــ آ جانا

ف م .

بار بار آنا ، پے در پے آنا .

پوچھو نہ کچھ جو ہجر میں صدمے ہیں جان پر
آ آ گئی ہے موت کی تلخی زبان پر

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۲ : ۷۷

جان آ آ گئی لبوں پہ مگر عشق ممنون التجا نہ ہوا

۱۹۶۷ اثر (جعفر علی خان) ، فرہنگ اثر ، ۸۹

ــ آ کر/کے

م ف .

بار بار یا پے در پے پہنچ کر .

شہر میں بھی ترے دیوانے کو اے رشک پری
روز آ آ کے ستاتی ہے بلائے غربت

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۴۲

ــ براجنا

ف م .

آپہنچنا ، آجانا ، آکر بیٹھنا (اکثر ہکاہک یا طنزیہ) .

حکیم صاحب گوالیار سدھارے تھے بچے سب لکھنؤ میں چھوڑے اور خود تن تنہا پردیس میں آبراجے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۷

آ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کرلے

فقرہ .

بڑا حوصلہ ہے تو مقابلے میں آجا (نجم الامثال ، ۱۰) .

ــ بسنا

ف م .

ایک جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ آباد ہوجانا .

گیا میں گھر سے ترے اور آبسے ہیں رقیب
مکان مرغ چمن آشیاں ہے زاغوں کا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۵

یہی لوگ مکے کے اصل متوطن ہونگے یا زمانۂ سابق میں . . . وہاں آبسے ہونگے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۴۱

پھر تو مرکز بن گئی اپنی مرادوں کا یہی
آبسے جب ہم کراچی میں مرادآباد سے

۱۹۲۷ کلیات رئیس (ق) ، ۱۲۲

ــ بلا گلے پڑ (نہیں پڑتی تو بھی پڑ)

کہاوت .

مفت کا جھگڑا یا مصیبت مول لینے کے موقع پر مستعمل .

اے گھر کے پھکنے کا ہو رنج کیا جو کہتا ہو خود آ بلا پڑ گلے

۱۹۴۰ احسن مارہروی ، منظوم کہاوتیں ، ۴۱

ــ بلا گلے لگ

کہاوت .

رک : آ بلا گلے پڑ (نوراللغات ، ۱ : ۳۵) .

ــ بلا مجھے مار

کہاوت .

رک : آ بلا گلے پڑ (نوراللغات ، ۱ : ۳۵) .

ــ بندھنا

محاورہ .

(محسوسات میں) آ کر جم جانا ، آنے کے بعد باندھا جانا ، جیسے : گھوڑا کھلا یا تھی آ بندھا .

(معقولات میں) جیسے :

ناگہاں اس خال لب کا یوں تصور آ بندھا
آ کے پڑ جائے کسی کے جیسے کنکر آنکھ میں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۱

ــ بننا

محاورہ .

۱. افتاد پڑنا ، حادثہ پیش آنا ، آفت نازل ہونا ('پر' یا 'پہ' کے ساتھ) .

یہ درد دل سے آخر آ بنی بیمار پر تیرے
کریں ہیں ذکر کچھ اور اب جنہیں تھا فکر درماں کا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۸

کچھ ایسی آ بنی ہے دل پر الفت میں کہ اے ہمدم
نہ اب رونا ہی آتا ہے نہ اب ہنسنا ہی آتا ہے

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۳۸

۲. (کوئی بات یا واقعہ) پیش آنا ، واقع ہونا .

پہلے بتوں کے عشق میں ایمان پر بنی
پھر ایسی آ بنی کہ مری جان پر بنی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۹

تم کو خبر نہیں کتنا چاہتی ہوں مگر کچھ ایسی آ بنی ہے ، لیکن . . . منہ سے بات نہ نکل سکی ، دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا لیا .

۱۹۲۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۱۵۶

۳. مخالفت ہونا ، ٹھن جانا (قدیم) .

نجانوں کیا پدر کو دشمنی ہے بھلا اب تو پدر سے آ بنی ہے

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۵۳

ــ بنی سر پر اپنے (ــ آپنے) چھوڑ پرائی آس

کہاوت .

مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا سہارا نہ رکھنا چاہیے خود دفعیہ کرنا چاہیے (نوراللغات ، ۱ : ۳۵) .

ـــ بُوا (ـــ پڑوسن) لڑیں

کہاوت . وصی اللہ کھوکھر

بے وجہ جھگڑا اٹھانے اور چھیڑ چھاڑ کے موقع پر مستعمل .

بی تمھاری وہی کہاوت ہے کہ آ بوا لڑیں ، لڑے ہماری بلا .

بزم آخر ، ۸۵ ۱۸۸۵

ـــ بے سونٹے تیری باری کان چھوڑ کنپٹی (کنپٹی) ماری

کہاوت .

کسی کام کے کرنے میں جب بار بار ناکامی ہوتی ہے تو اس کی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۳۶) .

ـــ بے لونڈے جا بے لونڈے کرنا

محاورہ (عو) .

۱. ذرا ذرا سے کام کے لیے بار بار بھیجنا ، دوڑانا ، پھیرے لگوانا (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳) .

۲. بے فائدہ وقت گزاری کرنا ، ٹالے بالے میں دن گنوانا .

یہ ماما تو یونہیں آ بے لونڈے جا بے لونڈے کر کے دن پورا کر دیتی ہے .

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۶۷ ۱۸۹۵

ـــ بیٹھنا

محاورہ .

۱. آ کے بیٹھ جانا ، تھوڑی دیر کے لیے قیام کرنا .

جذبۂ دل نے کیا تمھیں کھینچا بے بلائے جو پاس آ بیٹھے

دیوان رند ، ۱ : ۱۹۴ ۱۸۳۲

تیری دکان پر جو آ بیٹھے اٹھے اس سے تو ہی اینٹھے

جذبات نادر ، ۲ : ۱۱۸ ۱۹۰۲

۲. دھرنا دینا ، جم کر بیٹھنا .

جذب دل لاتا ہے تجھکو یا نہیں تیرے کوچے میں تو آ بیٹھے ہیں ہم

درۃ الانتخاب ، ۸۳ ۱۸۷۷

اب تو یار لوگ آ بیٹھے ، دیکھیں کس کا منہ ہے جو اٹھا دے .

نور اللغات ، ۱ : ۳ ۱۹۲۴

۳. پیوست ہونا ، در آنا .

تیر سینے پر آ بیٹھا .

امیر اللغات ، ۱ : ۳۶ ۱۸۹۱

ـــ بیل (تو) مجھے مار

کہاوت .

اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑنے یا مفت کا جھگڑا یا مصیبت مول لینے کے موقع پر مستعمل .

جب جپاتوں سے لڑتی ہے جھگڑتی ہے ، وہ مثل ہے آ بیل تو مجھے مار .

راقم ، عقد ثریا ، ۹۸ ۱۹۰۱

ـــ بیل مجھے بھکوس نہیں تو میں تجھے بھکوسوں

کہاوت .

رک : آ بیل مجھے مار (امیر اللغات ، ۱ : ۳۶) .

ـــ بھڑنا

محاورہ .

لڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۱) .

ـــ پڑنا

محاورہ .

۱. حملہ آور ہونا ('پر' 'یا' 'پہ' کے ساتھ) .

پری آ پڑی دیو پریوں شتاب کہ دیوان پا...

قصۂ بے... ۱۶۳۵

دہشت یہ تھی کہ شیر صفوں پر نہ آ پڑ کا...

گھوڑے بھڑک کے دوسرے گھوڑوں پہ جا پڑے

انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۱ ۱۸۷۴

گوروں کے چند افسروں کو ہمراہ لے کر موضع نگلی پر آ پڑا .

غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۶۰ ۱۹۱۹

۲. پیش آنا ، واقع ہونا .

دوستی کا مارتے ہیں یکدگر دم آشنا

ہوتے ہے معلوم باہم آ پڑے ہے جب غرض

میر سوز ، د ، ۱۳۹ ۱۷۹۸

مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات

مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے

غالب ، د ، ۱۲۵ ۱۸۶۹

پڑی تھی پہلے مجھے آ پڑی یہی دقت

کہ اس سفر کا کروں کس طرح سے میں آغاز

جذبات نادر ، ۲ : ۱۱۳ ۱۹۰۲

۳. مصیبت آنا ، افتاد پڑنا .

جان کچھ آ پڑیا تو تجھے آنگے کریں گے

سب رس ، ۲۲۵ ۱۶۳۵

۴.(i) قیام پذیر ہو جانا ، رہ پڑنا .

کوچ کر کے اتام میں جو بیابان کی انتہا میں ہے آ پڑے .

موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۶۲ ۱۸۲۲

(ii) عارضی طور پر ٹھہرنا ، قیام کرنا .

ابن الوقت کے انھی دو نوکروں میں سے جو نوبل صاحب کو اٹھا کر لائے تھے ، باری باری سے ایک شخص رات کو آ پڑتا .

ابن الوقت ، ۱۹ ۱۸۸۸

اپنے ہم چشموں کی بد مزاجیوں اور تنگ ظرفیوں سے تنگ آ کر منگل کے زیر سایہ آ پڑا تھا .

دودھ کی قیمت ، ۸ ۱۹۳۵

۵. آ جانا ، آموجود ہونا .

تم ایک راہ میں بیٹھے تھے دل لیے اے شوق

حسین آپ ہی جو پڑتے ادھر تو کیا ہوتا

شوق قدوائی ، د ، ۱۶ ۱۹۲۵

۶. گھر جانا ، آ پھنسنا .

نپٹ یہ ماجرا یارو کڑا ہے مسافر دشمنوں میں آ پڑا ہے

دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۵۵ ۱۷۱۸

کہتے ہیں مردم دیدہ مرے اشکوں سے رو رو کر

کہ اب تو آ پڑے ہم مردم آزاروں کے قابو میں

کلیات ظفر ، ۲ : ۶۵ ۱۸۴۹

۷. (i) (اوپر سے) گرنا .

اڑے ہنس جا جب کلنگ ککڑ پاس توں آپڑے جو لیوے لک پھانس

کدم راو پدم راو ، ۲۰۱ ۱۴۳۵

ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آپڑا .

آب حیات ، ۵۶۱ ۱۸۸۰

(ii) ٹپک پڑنا .

اگر قسمت سے ہوا چلی اور خودبخود کسی کی گود میں ثمر مراد آپڑا تو آپڑا .

آب حیات (نور اللغات ، ۱ : ۳۵) ۱۸۸۰

...روز ہونا .

...دار کی مجھے	وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢١٧

٩. ...مائی ہونا ، رجوع ہونا .

کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٦٩

— پَڑوسَن گَھر کا بھی لے جا کہاوت .

نفع کی بجائے نقصان ہونے کے موقع پر مستعمل (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٧٦).

— پَڑوسَن لَڑ (— لَڑیں) کہاوت .

رک : آ بوا لڑیں .

مسلمانوں نے مذہب ہی آ پڑوسن لڑیں بنا رکھا تھا .

١٩٠٣ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ٢ : ٢٥٠

— پَڑوسَن مجھ سی ہو کہاوت .

اپنی طرح اوروں کے لیے بھی مصیبت یا برائی چاہنے کے موقع پر مستعمل .

یہ تو وہی بات ہوئی آ پڑوسن مجھ سی ہو .

١٩١٠ راحت زمانی ، ١٥٧

— پُکارنا ف م .

اچانک آنا اور آواز دینا .

ایک برچھی سی مار جاتے ہو	در پہ جب آ پکار جاتے ہو

١٨١٨ اظفری ، د ، ٢٧

— پَکڑنا ف م .

تعاقب کر کے پہنچ جانا ، آلینا ، گرفتار کر لینا .

چھوڑ دے ہاتھ کیا پکڑتا ہے	جا ابھی کوئی آپکڑتا ہے

١٨٥١ مومن ، د ، ٢٦٨

— پَہُنچنا ف م : ~ — پہونچنا .

١. پہنچ جانا ، آجانا ، وارد ہو جانا ، پہنچنے کے کام کی تکمیل ہونا .

نثار شمع ہونے بزم میں پروانہ آپہنچا	قریب منزل دیوانگی دیوانہ آپہنچا

١٩٣٢ رواق ، کلام رواق ، ١٢٣

٢. آنے یا پہنچنے کے قریب ہونا .

وصل جاناں نہ ہوا وقت وصال آپہنچا
وائے حسرت کہ رہی دل کی تمنا دل میں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٥٢

٣. انجام کو پہنچنا ، دن پورے ہونا .

اس کی عمر آپہونچی تھی .

١٨٩٦ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٧٦

— پَھٹَکنا ف م .

آجانا ، کسی مکان وغیرہ میں داخل ہونا (مرضی کے خلاف یا بے اجازت) .

نہ وہ رنڈی اور مرد کی طرف خیال کرتی تھی نہ جوان اسے دست بردار ہوتا کہ اور مرد وہاں آپھٹکے .

١٨٠٢ خرد افروز ، ٦٥

— پِھرنا ف م .

اتفاقیہ آجانا ، بھول کر ہی آجانا ، پھیرا لگانا .

بیٹھے ہی گزری وعدے کی شب وہ نہ آ پھرا
ایذا عجب طرح کی اٹھائی تمام رات

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٠٣

— پَھنسنا محاورہ .

١. خلاف توقع یا اتفاقیہ گرفتار یا مبتلا ہو جانا ، گھر جانا ، اچانک گھر جانا .

ہستی ہے جب تک (کذا) ہم ہیں اسی اضطراب میں
جوں موج آ پھنسے ہیں عجب پیچ و تاب میں

١٧٨٤ درد ، د ، ٥٠

لڑکا وہ مگر شریف کا تھا	ان میں کسی طرح آ پھنسا تھا

١٨٨٢ تفسیر عفت ، ١٣٢

شمال سے جنوب تک کہکشاں کا دانہ بکھرا ہوا ہے نسر طائر اور نسر واقع اس جال میں آ پھنسے ہیں .

١٩١٢ حسن کا ڈاکو ، ٢ : ٣

٢. قریب میں آنا ؛ جھگڑے میں پڑ جانا (نوراللغات ، ١ : ٣٦) .

— پَھنسے کی بات امث .

مجبوری ، بے اختیاری ، کچھ بس نہ چلنے کی حالت .

مجھ پہ کیا کیا ظلم ہیں او بے وفا اب کیا کہوں
آ پھنسے کی بات ہے اس کے سوا اب کیا کہوں

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ١٠٣

— تیری اَیسی تَیسی فقرہ .

بات چیت میں برہمی کے موقع پر ایک طرح کی توہین و تشنیع کا فقرہ ، (کم بخت ، بدمعاش ، نگوڑے کی جگہ) .

آ تیری ایسی تیسی تجھکو کیا بڑھ بھس لگی کہ مجھ پر سوت لایا ہے .

١٨٠١ داستان امیر حمزہ ، ١٢

— ٹَپَکنا محاورہ .

حاضرین کی مرضی یا توقع کے خلاف آنا ، آ جانا ، آ موجود ہونا (طنزیہ) ، جیسے : ہمارے پاس دو ہی آم تھے جنھیں ہم کھانے ہی والے تھے کہ کہیں سے بھائی صاحب آ ٹپکے اور ایک انھیں دینا پڑ گیا .

— ٹِکنا ف م .

اپنی جگہ سے ہٹنے یا ٹلنے کے بعد کسی جگہ پر رکنا یا ٹھہر جانا ، جیسے : پیڑ گرا اور دیوار پر آ ٹکا .

— ٹُوٹنا محاورہ .

١. پِلّہ بول دینا ، حملہ آور ہونا ؛ (کسی شخص یا جگہ پر) ہجوم کرنا ، جمع ہونا .

ایک فوج زنگیوں کی نمود ہوئی اور چاروں طرف سے مجھ پر آ ٹوٹی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۳
ساری خلقت اس پر آ ٹوٹی، یہ بادشاہ کا بیٹا . . . بہت بڑا شخص ہے.
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۶۲

۲. یکایک آجانا ، آپڑنا .

اس کے سر پر بس اک بلا ٹوٹی　　وہ ستارے کی طرح آ ٹوٹی
۱۸۸۷ اختر (واجد علی شاہ) (امیراللغات ، ۱ : ۶۰)

۳. حریص ہوکر یا للچاکر کسی چیز پر گرنا .

لگانے زر کے لگے پر کہ یہ ہیں کھیل نقدی کے
۱۰۰ نے غیر سے گو لاکھ عریاں تم پر آ ٹوٹے
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲

— ٹھسنا

ف م .

جگہ تنگ ہونے کے باوجود کسی جگہ آجانا ؛ بے ضرورت داخل یا دخیل ہونا .

یہ بھی مناسب نہیں کہ مسلمان سب کے سب اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوں اور مدینے میں آٹھسیں .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۳۲۸

— ٹھہرنا

محاورہ .

۱. قرار پانا ، طے ہونا .

پھوڑ نا سر کا ہی آ ٹھہرا تو پتھر سیکڑوں
کیا کوئی برق جڑے ہیں آستان یار میں
۱۹۳۵ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۸۲

۲. کسی جگہ آکر عارضی قیام کرنا ، جیسے : بھاوج سے جھگڑے کے دوران کچھ دنوں کے لیے میرے یہاں آ ٹھہرے .

— جمنا

محاورہ .

آنا اور جم کے متمکن ہوجانا ، کسی اور کی جگہ پر قبضہ کرنا اور نہ چھوڑنا .

اجل بھی ہے مری پیرو چلے جدھر میں چلوں
جب آجموں تو بغیر ظفر نہ رن سے ٹلوں
۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۱۲

— جھانکنا

محاورہ .

کبھی کبھی آجانا ، بھرے بھرے آجانا .

تم تو مہینوں صورت نہیں دکھاتے کبھی کبھی تو آ جھانکا کرو .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۶

— جھمکنا

ف م .

جھلک دکھا جانا ، ذراسی دیر کے لیے آنکھوں کے سامنے سے گزر جانا .

اس طرف بھی تو کبھی برق صفت آجھمکو
مفت چھڑ بدلی یہ پیہات چلی جاتی ہے
نثار (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۴۲) .

— چڑھنا

ف م .

۱. مسلط ہونا ، مغلوب کرلینا .

تاک جتنے تھے یہ ہوئے مبہوت　　جس طرح آچڑھے کسی پر بھوت
انشا ، ک ، ۳۶۴

۲. حملہ آور ہونا ، ہلّہ بول دینا ، جیسے : رات کے آدمی ان کے مکان پر آچڑھے .

— چک/چکو

ف م .

آنے میں جلدی کر / کرو ، ابھی جا / جاؤ .

آچک اے صبح طرب کٹ نہیں سکتی شب غم
جلد جائیں مع اغیار جہنم میں نجوم
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۰

— چکا/چکے

ف م .

(طنزیہ) نہیں آئے گا ، نہیں آؤ گے ، [illegible] کی امید نہیں (نوراللغات ، ۱ : ۳۶) .

— چکنا

ف م .

آنے یا پہنچ جانے کی تکمیل ہونا .

گردن تک آچکی تھی سروہی کہ رک گئی
کس وقت رحم یار کو آیا ستم ہوا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۵

— چلنا

محاورہ .

آنے کے قریب ہونا ، آنے لگنا .

اٹھنے کے ساتھ روح بدن سے نکل گئی
وہ پاس آن بیٹھے تو پھر جان آ چلی
۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۳۹
اب زخم اندمال پر آ چلے ہیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲

— چھپنا

ف م .

آنا اور پوشیدہ ہو جانا .

آفت جان ہے کوئی پردہ نشیں　　کہ مرے دل میں آچھپا ہے عشق
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۰

— دلدر کاندھے چڑھ بیٹھ

کہاوت .

کاہل کے لیے مستعمل جو خود دلدر پھیلاتا ہو (امیراللغات ، ۱ : ۷۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۶) .

— دیکھ/دیکھو

ف م .

۱. آکے آزمالے / آزمالو ، تجربہ کرلے / کرلو .

نثار کرتے ہیں آ دیکھو جان نثار کے پاس
گلے کو آپ کے خنجر پہ سرکو ٹھوکر پر
۱۸۴۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۸۸

۲. مقابلہ کرلو ، سامنے آجاؤ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱).

— دیکھیے

ف م .

آ دیکھ (رک) کی طرح فاعل غائب کے لیے مستعمل .

آتش عشق سے نامی کا جگر جلتا ہے
آپ ہنس ہنس کے یہ کہتے ہیں کوئی آ دیکھے
? نامی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۵)

...) کسی جگہ آ کر رہ پڑنا ، جیسے : ماں سے روٹھ کر صاحبزادے یہاں آدھرے .

ـــ دھمکنا

محاورہ .

بے دھڑک چلے آنا ، اچانک آ پہنچنا ، آموجود ہونا .

یہ ہمیں ہمراہ لے کر یہاں آ دھمکا .

١٨٩٢ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ٢٠٥

کسان آبرو دار آدمی تھا بڑی فکر ہوئی کہ زمین کا مالک آ دھمکا تو کیا ہوگا .

١٩٢٠ پریوں کی پنڈیا ، ٦

ـــ دھنسنا

ف مر .

رک : آٹھسنا ، جیسے : اتنے آدمی تھے کہ شانے سے شانہ چھلتا تھا مگر صاحبزادے کسی نہ کسی طرح ریل پیل کرتے ہوئے آدھنسے .

ـــ ڈٹنا

محاورہ .

١. آموجود ہونا .

مے پینے کو رند آ ڈٹے پھر — چلو چلو ابھی لٹے پھر

١٨٨٧ ترانۂ شوق ، ١٣٣

یا تو شام کو چوک کی مٹر گشت کے عادی تھے یا مغرب سے اس مکان میں آ ڈٹے .

١٩١٠ انقلاب لکھنؤ ، ١ : ٩٨

٢. مقابلے کے لیے میدان میں آ کر جم جانا .

آ کر جو رن میں قاسم گلگوں قبا ڈٹے
ازرق کے چار لال مقابل میں آ ڈٹے

١٩٣٦ فہیم (باقر علی خاں) ، مرثیہ (ق) ، ١٢

ـــ رہنا

محاورہ .

١. آتے رہنا (استمراری) .

شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے
روز آ رہتے ہیں دو چار ترے کوچے میں

١٨٥٥ کلیات شیفتہ ، ٥٣

٢. جھک جانا ، ڈھلک پڑنا ، لٹک جانا .

بازؤں پر سر آ رہا ہے ناتوانی سے جنوں
پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٧٥

اوڑھنی کے نام پر پرانی دھرانی لوئی کا ٹکڑا سر پر ہے جو دھان کوٹتے وقت کندھوں پر آ رہتا ہے .

١٩٢١ پاپی ، ب

٣. گر پڑنا ، ڈھے جانا .

بابر اپنے خیمے میں بیٹھا لکھ رہا تھا کہ ڈیرہ اوس پر آ رہا ، لیکن کچھ ضرر نہیں پہونچا .

١٨٩٠ ماہنامہ ' حسن ' ، حیدرآباد ، ٣ ، ٩ : ٣

سر پر مرے آ رہنے کو دیوار تو ہوگی — کیا ہو گا اگر سایۂ دیوار نہ ہو گا

١٩٣٢ ریاض رضوان ، ١١

ـــ رے

کلمۂ ندا .

آ ، ادھر آ ، چلا آ (بے تکلفی یا تحقیر کے طور پر) .

قبول عشق و محبت اتنا ہوا ہے اے میر سیر قابل
مدام جاتے دکھائی دوں ہوں کبھو نہ ان نے کہا کہ آرے

١٨١٠ میر ، ک ، ١١١٦

ـــ سمانا

ف مر .

حلول کرنا .

چڑاتا ہے مرا منہ میں نے اس کو کچھ کہا صاحب
ابے کونی بڑا شیطان تجھ میں آ سمایا ہے

١٧٩٨ سوز ، د (ق) ، ١٠٩ ب

ـــ کر

م ف ؛ ~ آ کے .

آنے کے بعد ، آتے ہی (بعد میں آنے والے فعل کا معطوف علیہ) .

یہاں بغیر بلائے آ کر بھی نہیں ہوسکتے .

١٨٩٢ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ١٢٦

ـــ کودنا

محاورہ .

١. دخیل ہو جانا ، (دوسروں کی توقع کے خلاف) از خود کسی معاملے میں شامل ہو جانا .

بزدل کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے تم تاکتے ہی رہ جاؤ گے اور کوئی دوسرا آدمی آ کودے گا .

١٩٣٣ روحانی شادی ، ١٢

٢. آ دھمکنا ، آجانا ، جیسے : رات چار چور گھر میں آ کودے .

ـــ کے

م ف .

رک : آ کر .

دنیا میں آ کے داخل عصیاں ہوئے ملک
آلودۂ گنہ کہو کیونکر بشر نہ ہو

١٨٣٩ اسیر اکبر آبادی ، د ، ٣٣٦

ـــ کھڑا ہونا

محاورہ .

١. آ جانا ، آ موجود ہونا .

ہمارے صاحب کا مزاج اسی طرح کا ہے کہ کوئی آ کھڑا ہو تو اس کو جواب نہیں دیتے .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٥٢

وہی آج میرے خلاف شہادت دینے آ کھڑی ہوئی .

١٩٢٢ خواب صاحب کی ڈائری ، ١٣٦

٢. (کسی کے مساوی) حیثیت پانا ، جیسے : چار دن قوم کی خدمت کر کے قائدین کی صف میں آ کھڑے ہوئے .

ـــ گرنا

محاورہ .

١. حملہ کرنا ، ہلہ بولنا (عموماً 'پر' 'پا' 'پہ' کے ساتھ) .

پہلوان ان پہلوانوں پر آ گرے تلوار چلنے لگی .

١٨٩٠ بوستان خیال ، ٣ : ٣٩٨

سنتے ہی اس خبر کے مسافر پہ آ گرے
پھر یوں گرے کہ جیسے کسی پر بلا گرے

١٩٢٧ شاد ، ظہور رحمت ، ٢٣

٢. اکٹھا ہونا ، جمع ہونا ، ٹوٹ پڑنا .

دکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آ گرے .

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ٣٧

— آ گئے براتی ، نہ ، خشکا نہ چپاتی کہاوت .

بد انتظامی کے موقع پر مستعمل .

نوکر : آ گئے براتی نہ خشکا نہ چپاتی .

۱۸۷۸ دلفروش ، ۶۳

— آ گھرنا محاورہ .

۰۱ محیط ہونا ، ہر طرف چھا جانا .

کالے سیاہ بادل چاروں طرف سے آ گھرے .

۱۹۲۸ قلب حزیں ، حزیں ، ۱۳

۰۲ (اپنے کسی اقدام کی بدولت) پھنس جانا ، جیسے : اپنی حماقت سے خود ہی دشمنوں میں آ گھرے .

— آ گھسنا ف م .

بلا استحقاق یا بے ضرورت کسی کام میں شریک یا شامل ہوجانا ، جیسے : جہاں کوئی جلسہ ہوا آ دھمکے ، جہاں کوئی تقریب منائی گئی آ گھسے .

— آ گھیرنا محاورہ .

۰۱ چاروں طرف سے محیط یا مسلط ہو جانا .

درویش کو لذت دنیاوی کی چاٹ پڑ گئی لالچ نے آ گھیرا .

۱۸۷۲ ستارۂ ہند (ترجمۂ انوار سہیلی) ، ۶۷

ایک سال ایسا آیا کہ قحط نے ساری بستی کو آ گھیرا .

۱۹۲۰ پریوں کی پنڈیا ، ۵

۰۲ (کسی شخص یا شے کو) چمٹ جانا اور نہ چھوڑنا .

خدا کے فضل سے ساری مرادیں اس کی بر آئیں
یہ چوکھٹ جس نے آ گھیری معین الدین اجمیری

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۱۹

— آ لپٹنا محاورہ .

۰۱ سر ہو جانا ، گھیر لینا .

روشنی کی سیر جب میں نے شب فرقت میں کی
شعلے آ لپٹے مجھسے سرو چراغاں چھوڑ کر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹

خدا جانے یہ بلا کہاں سے آ لپٹی .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵

۰۲ لڑنا جھگڑنا ، گتھم گتھا ہونا .

حضور میں تو کچھ بولا بھی نہیں وہی مجھسے آ لپٹا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۷۰

— آ لگنا محاورہ .

۰۱ قریب پہنچنا ، نزدیک آنا .

زور سوں نہیں آتا فام ، سچ سوں آ لگتا کام .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۶

سفینہ جب کہ کنارے پہ آ لگا غالب   خدا سے کیا ستم و جور نا خدا کہیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۸

اب دیکھیے کب وقت آخر آ لگتا ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۷

۰۲ شروع ہو جانا .

توبہ توبہ یہ کیا زمانہ آ لگا ہے .

۱۹۶۷ ماہنامہ ساقی ، مارچ ، کراچی ، ۳۲

۰۳ گھات میں بیٹھنا ، تاک میں رہنا .

چور شام ہی سے آ لگا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۹

— آ لینا محاورہ .

۰۱ (محسوس یا معقول شے کو) گھیر لینا ، گرفت میں لے لینا .

آتش نے عشق کی مجھے یک بار آ لیا
معلوم آہ یہ نہ تھی مجھ بے خبر کو آگ

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۱۳

انہوں نے شعیب کو جھٹلایا ، بس بھونچال نے ان کو آ لیا .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۴۰

۰۲ (عقب سے آ کر) پکڑ لینا یا ساتھ ہو جانا .

خضر نے گم کردہ رہ کو آ لیا   حاصل مطلب نے مطلب پا لیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۷

میں سر پر پاؤں رکھ کر بھاگی ، انہوں نے مجھے آ لیا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۲

۰۳ آ جانا ، آ چکنا .

وہ آلیں تو ان سے پوچھ کر تیں چلتی ہوں .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۶۲

۰۴ قریب آنا .

پاؤں تھک گئے اور شام نے آ لیا .

۱۸۶۹ اردو کی دوسری ، آزاد ، ۶۷

— آ مرنا محاورہ .

(طنز و تحقیر کے طور پر) آ جانا .

خدا جانے کم بخت کہاں سے ہمارے گھر آ مرا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۷۸

پھر اس کے پاس اس کی ساتھنیں سہیلیاں آمریں اور میں نے ادھر کا راستہ دیکھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۲

— آ ملنا ف م .

۰۱ آنا اور ملاقات کرنا .

ہاتف خبر دے بیگ اگر دوست ہے مرا
کس رات آ ملے گی وہ چنچل سندھر منجے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۹

گر زندگی ہے باقی پھر تم سیں آ ملیں گے
دیدار آخری ہے جیو ہے مرن ہمارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۹

ایک ہی بستی میں ہیں آساں ہے ملنا آ ملو
کیا خبر لے جائے دور آسمانی پھر کہاں

۱۹۳۶ ماہور آوارہ ، ۲ : ۸۸

۰۲ شامل یا شریک ہو جانا ، کسی کی وضع یا صورت اختیار کرنا .

جادو سے بنی وہ آدمی زاد   انسانوں میں آ ملی پری زاد

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۲

...اتر کر اس جم غفیر میں آ ملا ۔
پیاری دنیا ، سجاد حسین ، ۵

۳. دو چیزوں کا باہم ہوجانا ، یکجا ہونا ۔

خورشید فلک فخر سے آ ملتا ہے
دن کو ذروں میں شب کو پروانوں میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۱

— موجود ہونا ف ل .

یکایک آجانا ، جس جگہ آنا تھا وہاں پہنچ جانا ۔

سوار گھوڑا دوڑا کر سر پر آ موجود ہوا ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۷۶

— نکلنا محاورہ .

۱. کبھی کبھی آ جانا ، اتفاقیہ یا بے قصد و ارادہ آ جانا ۔

آ نکلتے ہو کدھر بھول کے بے خواہش دل
اب بھی جاؤ وہیں ہر روز جہاں رہتے ہو

۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر) ، ۲۷

اے ظفر روز تو جاتے ہیں وہ گھر غیروں کے
آ نکلتے ہیں ادھر بھی کبھی چلتے پھرتے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۲

دفعۃً وہی کاچھی ایک طرف سے آنکلا ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵۴

۲. ایک طرف سے ہٹ کر دوسری طرف نمودار ہونا ، ابھر آنا ۔

گلے کی گلٹی تو دب گئی مگر زخم بغل میں آ نکلا ۔

۱۹۶۱ افعال مرکبہ ، ۴۱

آب (الف) امذ .

۱. (i) ایک حصہ آکسیجن اور دو حصے ہائیڈروجن سے مرکب سیال (جیسے بے مزہ اور بے رنگ کہا جاتا ہے ۔ پینے کے علاوہ اور بہت سی ضروریات میں استعمال ہوتا ہے ۔ پیاس بجھانے کے لیے عموماً دریا ندی یا کنویں وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے) ، پانی ۔

نہ کم اصل میں کیا ہو سیماب ہے   روپا گل کے تس تی ہوا آب ہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۰

خواہاں تھے نخل گلشن زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۷

بفیض آب نوید گل و گلاب آئی   زمین خاک تھی پانی سے آب و تاب آئی

۱۹۷۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۶

(ii) اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر ۔

قدیم حکما کے نزدیک چار جسم بسیط تھے آب و آتش و باد و خاک ۔

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۷

اپنے منصب کا فرمان خاص لے کر اسی کاشانۂ آب و خاک میں واپس آجاتے ہیں ۔

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۲۵۶

۲. دریا ، سمندر ، ندی ، چشمہ ، جھیل وغیرہ یا ان کا کوئی حصہ ۔

ز آب بھنور تا لب دریا   نہ چھوڑوں تونگر نہ چھوڑوں گدا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۷

داروغہ توپ خانہ اور آغر خان قراول جا کر معبر آب پر تصرف کریں ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۹

۳. پسینہ (اکثر ترکیب میں) ، جیسے : آب شرم ، آب خجلت ۔

کرے نہ خانہ خرابی تری ندامت جور
کہ آب شرم میں ہے جوش چشم ترکا سا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۰

۴. آنسو ، آنسو کا قطرہ یا قطرے (اکثر ترکیب میں) ۔

دیکھی حال مینا سونا تاب لیا   اپیں ہی ذرا آنک میں آب لیا

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۵)

چشم پر آب .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۸

۵. لعاب ، تھوک ، رال (عموماً اضافت کی صورت میں) ، جیسے : آب دہن (رک) ۔

۶. (اوس کا) قطرہ یا قطرے ۔

چمن تو نہ شبنم کے ہے آب سوں
کہ موں دھوئے ہیں پھول گلاب سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰

۷. پھلوں کا قدرتی عرق (جیسے آب تربوز) ؛ پھلوں پھولوں اور پتیوں وغیرہ کا افشردہ ، کسی چیز کو جوش دے کر یا پیس کر نکلا ہوا گاڑھا پانی ، کسی شے سے کشید کیا ہوا عرق (جیسے گلاب وغیرہ) ۔

آب انگور مے کشوں پہ ہے بند   محتسب کی طرح یزید نہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۴

سر کے بال گر جاتے ہیں ان کو آب برگ چقندر سے دھونے کی ضرورت ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۹

۸. شراب ۔

شراب اس بہوت تند ہور تیز تھا   عجب آب وو آتش آمیز تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

آب حیات بن گئی ناسخ شراب صاف
جو اس نے جام آب سے اپنے لگائے ہونٹھ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۷

۹. رقیق مادہ جو پھپھولے یا چھالے سے پھوٹ کر بہے ۔

آبلوں سے پائے مجنوں میں جو ٹپکا آب گرم
جل گیا کوئی کوئی خار مغیلاں گل گیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۵۷

۱۰. کیمیائی سیال میں حل کی ہوئی دھات (عموماً دھات کی طرف اضافت کے ساتھ ، جیسے : آب زر (رک) ۔

۱۱. (طب) پارہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) ۔

۱۲. (تصوف) وہ فیض جو ان لوگوں کے لیے ہے جنہوں نے اپنی ہستی کو فانی کردیا ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۲) ۔

۱۹۲۱

۱۳. گیارھویں رومی مہینے کا نام جس میں آفتاب برج اسد میں ہوتا ہے اور جو خزاں کے خاتمے کا وقت ہے ۔

رنج اچھے تو غم نہ کر بعد خزاں بہار ہے
غم کی اندھاری سوں نہ ڈر آب پچھیں بہار ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمہ اول) ، ۳۵

اس کا طلوع چودھویں آب کی شب کو اور بارھویں شباط کی شب کو سقوط ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۷۲

(ب) امث .

۱. تابندگی ، درخشندگی ، چمک دمک ، براقی ؛ جلا .

سورج دوکھنہ پکڑے تاب چاند گھٹے نت چھوڑ چھوڑ آب

۱۵۰۳ نوسرہار (۱ اردو ادب ، علیگڑھ ، ۱۹۶۲ : ۷۸)

خط سے نہ کم ہو کیونکہ رخ یار کی چمک
جاتی رہے ہے آئنے کی زیر زنگ آب

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۶

جس موتی میں آب نہیں وہ موتی نہیں بلکہ کنکر ہے .

۱۹۰۷ ماہنامہ 'مخزن ، لاہور ، جنوری ، ۳۱

۲. تروتازگی ، رونق ، روپ .

تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجیے تشبیہ
گل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں

? شیدا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۸)

بفیض آب نوید گل و گلاب آئی
زمین خاک تھی پانی سے اس میں آب آئی

۱۹۲۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۶

۳. تلوار چھری وغیرہ کی کاٹ ، دھار ، تیزی .

ہر کی آب ہے جوہر ہیں ستم کے اس میں
پانی مانگے نہ تری تیغ کا مارا قاتل

۱۸۸۱ دیوان ماہ ، ۸۰

تجھ میں وہ آب ہے شیروں کا جگر پانی ہے
دشمنوں کے لیے جنبش تری طوفانی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۵۱

۴. عزت ، آبرو ، وقار .

میں تابع توہیں سب کا نواب ہے ترے ہاتھ سب عزت اور آب ہے

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۱۱

۵. صفائے باطن ، خلوص .

ہے دین ترا اب بھی وہی چشمۂ صافی
دیں داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۲۶

[ف : آب ؛ س : आप]

— اُتْرنا محاورہ .

۱. چمک دمک جاتی رہنا .

کچھ مرے آنسوؤں کی قدر نہ کی اتری ان موتیوں کی آب عبث

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۵۷

۲. عزت خاک میں ملنا (پلیٹس) .

— اَرْغَوانی کس صف (— فت ا ، سک ر ، فت غ) امذ .

۱. غم کے آنسو (نوراللغات ، ۱ : ۳۹) .
۲. شراب سرخ (فرہنگ اثر ، ۲ : ۹۹) .

[آب + ف : ارغوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اُڑْنا محاورہ .

چمک دمک جاتی رہنا (نوراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— اَز سَرگُزشْت فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) پانی سر سے اونچا ہو گیا ، (مراداً) معاملہ حد سے بڑھ گیا ، حوادث و آفات کی انتہا ہوگئی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۳۹).

— اِسْتادَہ کس صف (— کس ا ، سک س ، فت د) امذ : ~ آب ایستادہ .

رکا ہوا پانی جو سوت سے نہ نکلے ، حوض تالاب وغیرہ کا ٹھہرا ہوا پانی ، آب رواں کی ضد .

جھپک دیکھتے ہی چلیں گولیاں ہوا آب استادہ میں خوں رواں

۱۸۴۷ صیدیہ ، ۱۰۳

نہ آئے تا بہ مژگاں سرشک دیدۂ پرنم
قدم آگے نہیں بڑھتا ہے آب ایستادہ کا

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۶۰

[آب + ف : استادہ ، استادن (= کھڑا ہونا) سے حالیۂ تمام]

— اَنار کس اضا (— فت ا) امذ .

(مجازاً) سرخ شراب (نوراللغات ، ۱ : ۳۹) .

[آب + ف : انار (رک)]

— اَنْبار / اَنْبارَہ بلااضا (— فت ا ، غنہ / فت ر) امذ .

بڑا حوض یا تالاب (وضع اصطلاحات ، ۲۲۳) .

آبی خزانہ نہر مقطار آب انبارہ لوہے کے ڈھلے ہوئے نل اور بجلی کے پمپ وغیرہ پر مشتمل ہے .

۱۹۳۱ آب رسانی ، ۱۲

[آب + ف : انبار ، انبارہ (رک)]

— اَنْدام بلااضا (— فت ا ، سک ن) صف .

۱. شفاف ، روشن .

ہم جلوۂ دلبر سمن فام جاں سوز نجوم آب اندام

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۷

۲. نازک اندام (رک) (وضع اصطلاحات ، ۲۲۳) .

[آب + ف : اندام (رک)]

— اَنْگُور / اَنْگُوری کس اضا / کس صف (— فت ا ، غنہ ، ومع) امذ .

شراب ، انگور کی شراب .

آب انگوری محب پیر مغاں سے کر طلب
شیر خواروں کی طرح مت رہ بہ جست و جوئے شیر

۱۷۹۶ محب دہلوی ، د ، ۱۷۶

نشۂ مے میں کھلی دشمنی دوست مجھے
آب انگور نے کی آتش پنہاں پیدا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۰

سینۂ نوری میں تیرے ذوق مہجوری بھی ہے ؟
کیا ترے جام گلی میں آب انگوری بھی ہے ؟

۱۹۲۶ جوئے شیر ، آنند نراین ملا ، ۷

[آب + ف : انگور (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت]

...عف .

۱. ...ے میں نہایا ہوا ، عرق آلود (شرم و ندامت سے) ؛ شرمندہ .

وہ ہیں یہ مردمک دیدۂ پر آب گھٹا
کہ جن کے سامنے ہوتی ہے آب آب گھٹا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵

جو روؤں تو وہ کہے گا ابل پڑا کم ظرف
نہیں تو میں ابھی بادل کو آب آب کروں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم ، ۹۲

۲. (درد و غم یا شدت حرارت سے) پانی پانی ، گھلا ہوا .

سینہ کیا شگاف رلایا انہیں بھی خوب
دھوئیں کدورتیں جگر آب آب سے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۱

اف رے جوش گرمی نظارۂ طاقت گداز
دل تمام آنکھوں میں ہو کر آب آب ہی گیا

۱۹۵۳ دیوان صفی ، ۲۵

۳. (غم خواری یا ہمدردی سے) بگھلا ہوا ، نرم .

دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب
تیغ جب آئی گلے تک موج دریا ہوگئی

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۸۳

اف : کرنا ، ہونا .

— آب کَر مَر گئے سرھانے دھرا رہا پانی کہاوت .

ایسے موقع پر مستعمل جہاں کوئی شخص اپنے خصوصیات چھوڑ کر دوسروں کی تقلید کرنے سے نقصان اٹھائے .

کابل گئے بدانیا اور سیکھی مغل کی بانی
آب آب کر مرگئے سرھانے دھرا رہا پانی

۱۹۳۳ گنجینہ اقوال و امثال ، دیباچہ ، ۳

— آتَش رَنگ کس صف (— فت ت ، ر ، غنہ) امذ .

(مجازاً) شراب سرخ .

ساقیا دے چک آب آتش رنگ   گرم و سرد زمانہ سے ہوں تنگ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۹

سنے دل سوز نغمے ساز خوش آہنگ سے تونے
بجھائی تشنہ کامی آب آتش رنگ سے تونے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۹

[آب + ف : آتش (رک) + رنگ (رک)]

— آتَشِیں کس صف (— فت ت ، ی مع) امذ .

(مجازاً) شراب سرخ .

پلادے جام آب آتشیں اب   کہ حاصل ہو دل محزوں کا مطلب

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۱۵

[آب + ف : آتش + یں ، لاحقۂ نسبت]

— آتَش نُما کس صف (— فت ت ، ضم ن) امذ ؛ امث (قدیم) .

(مجازاً) تلوار .

پھر سر اپر لیا کے ٹینکیا او پانے   اتھی ہاتھ میں آب آتش نمانے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۶۴

[آب + ف : آتش (رک) + نمانے ، نمودن (= دکھائی دینا ، معلوم و محسوس ہونا) سے]

— آش بلا اضا ، امث .

مراسم عزا کی ادائی ، فاتحہ درود وغیرہ (کرنا یا ہونا کے ساتھ) .

جو کفنا کے تجھ کو زمیں بیچ سونپوں
کروں تیری آب آش ماتم لے بیٹھوں

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۴

[آب + ف : آش (= خورش)]

— آمَد تَیَمُّم بَرخاست کہاوت .

(لفظاً) پانی مل گیا تو تیمم درست نہیں . (مراداً) اصل کے ہوتے فرع کی ضرورت نہیں .

بیوی کے مقابلے میں ہم غریب دوستوں کی کیا ہستی ہے ، آب آمد تیمم برخاست .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۱

— آمیز بلا اضا (— ی مج) صف .

(کیمیا) وہ مرکب چیز جس میں پانی ملا ہوا ہو .

خشک حالت میں غشا خلیہ کی دبازت ۰۶ - ۰۵ . مائیکرو ملی میٹر تک ہو سکتی ہے ، لیکن زندہ حالت میں یہ پانی کے ایک کیمیائی مرکب کی صورت میں آب آمیز ہوتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۹

[آب + ف : آمیز ، آمیختن (= ملنا ، ملانا) سے]

— آوُرْدِ سِپاہ بلا اضا (— ضم و ، سک ر ، د ، کس س) امذ .

بحری فوج کا دستہ جو پانی کے راستے سے سفر کرے ، سپاہیوں کا وہ جتھا جو سمندری فوج سے متعلق ہو (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۸۱) .

[آب + ف : آورد ، آوردن (= لانا) سے + سپاہ (رک)]

— آہَک کس اضا (— فت ہ) امذ .

وہ پانی جس میں بجھا ہوا چونا گھلا ہو .

آب آہک کو معدے میں دودھ کے ہضم ہونے کے لیے بچوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۱

[آب + ف : آہک (= چونا ، قلعی)]

— آہَن کس اضا (— فت ہ) امذ .

وہ آبداری جو بجھاو دینے سے لوہے پر آجائے ، تلوار اور خنجر وغیرہ کی چمک اور صفائی جو صیقل سے حاصل ہو ؛ تیزی ، دھار ، کاٹ (اکثر اشعار میں بطور ایہام مستعمل) .

نعرہ زن گنج شہیداں میں ہو بلبل کی طرح
آب آہن نے کیا ہے یہ گلستاں پیدا
۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۲۰

قناعت ہو تو ایسی ہو نظر ہے آب آہن پر
دراں حالیکہ بہتا پاس ہی دریا میں پانی ہے
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۸۷

[آب + ف : آہن (رک)]

— آہَن تاب کس صف (فت ہ) امذ .

وہ پانی جسے اصلاح کے لیے لوہا گرم کر کے بجھاتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۲) .

[آب + ف : آہن (رک) + ف : تاب (رک)]

— باز بلا اضا ، صف .

پیراک (وضع اصطلاحات ، ۲۲۳) .

[آب + ف : باز ، باختن (= کھیلنا) سے]

— بازی بلا اضا ، امث .

پیراکی : دریا میں نہاتے وقت ایک دوسرے پر چھینٹے اڑانا ، چھینٹوں سے کھیلنا .

کھلی ہی رہتی ہے چشم حباب دریا میں
برا ہے جب سے تجھے شوق آب بازی کا
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۷

پانی میں جا کر غسل و آب بازی میں مشغول ہوئیں .
۱۸۵۱ بہار دانش (ولایت علی) ، ۵۸

اف : کرنا .

[آب + ف : بازی (رک)]

— بحت کس صف (— فت ب ، سک ح) امذ .

خالص پانی ، سادہ یا بے میل پانی .

نکل و مل سے ہے غربت میں زور کیفیت
کہ آب بحت ہے جب تک ہے تاک میں صہبا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۱

[آب + ع : بحت (ب ح ت)]

— بَرار بلا اضا (— فت ب) .

(الف) امذ .

سقا ، بہشتی ، گھر میں پانی لانے والا کہرا ، پنہارا (ا پ و ، ۱ : ۱۹۶) .

(ب) صف .

(طب) جسم کے اندر کا پانی نکال دینے والا ، رقیق دست لانے والا (نسخہ) .

یہ ایک تیز آب برار مسہل . . . ہے .
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۶

اسم کیفیت : آب براری (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۹۶) .

[آب + ف : برار ، برآوردن ، (= نکالنا) سے]

— بُرد / بُردہ بلا اضا (— ضم ب ، سک ر / فت ...

(لفظاً) جو پانی میں بہ جائے یا غرق ہوجائے ، (مراداً) تباہ ، برباد .

بنیاد عزت آب برد ہو جاتی ہے .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۲۱۲

[آب + ف : برد ، بردن (= لے جانا) سے]

— بَردار بلا اضا (— فت ب ، سک ر) امذ .

سقا ، بہشتی ؛ پانی پلانے والا خادم .

آب بردار نے کہا کہ اے عزیز تو سودائی ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، میر امن ، ۲۰۰

جلوس کے ساتھ سواری نکلا کرتی تھی ، آب بردار جھنڈی بردار عصا بردار تلنگے سپاہی . . . سواری کے ساتھ رہتے تھے .
۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۶۲

[آب + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

— بَرِیسمان بَستن بلا اضا (— فت ب ، ی مع ، سک س ، فت ب ، سک س ، فت ت) فارسی محاورہ ، اردو میں مستعمل .

ناممکن کام کرنا ، امر محال سر انجام دینا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲) .

— بَستہ کس صف (— فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

جما ہوا پانی ، برف ، اولا (پلیٹس) .

[آب + ف : بستہ ، بستن (= بندھنا ، باندھنا) سے]

— بقا کس اضا (— فت ب) امذ .

رک : آب حیات .

مدار رکھتا ہوں شوق اس کے سخن کا ہمیشہ تشنۂ آب بقا ہوں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۱

ٹپکایا مرے منہ میں اگر آب بقا بھی
زہراب وہ ہو کر مری تقدیر سے ٹپکا
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹

تہی تو کاسۂ عمر رواں کو کرتا ہے
نئے سرے سے پھر آب بقا سے بھرتا ہے
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۷۱

[آب + ع : بقا (رک)]

— بگڑنا محاورہ .

۱. چمک دمک ماند پڑ جانا ، رونق باقی نہ رہنا .

بار بار چھونے سے لچکے کی آب بگڑتی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵

۲. دھار کند ہوجانا ، باڑھ گرجانا .

استرہ نہ چھوؤ آب بگڑ جائے گی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵

— [torn] ــ فت ب ، سک ن) صف .

پانی کے رساو بہاو سرایت یا انجذاب کو روکنے والا (مثلاً بارشتہ وغیرہ)، بن روک : واٹر پروف .

آب بند جو خندق قلعہ میں چھوڑا تھا مسدود کر دیا .

۱۸۷۴ نتائج المعانی ، ۱۲۱

اس کالر کو آب بند بنانے کے لیے پہلے تیل سے بھگو لیا جاتا ہے .

۱۹۲۱ سکون سیالات ، ۲۸۷

ف : کرنا ، ہونا .

[آب + ف : بند ، بستن (= بندھنا ، باندھنا) سے]

ـــ پاش

بلا اضا .

(الف) امذ .

۱. سقا ، چھڑکاو کرنے والا .

کرتے تھے آب پاش مکرر زمیں کو تر
فرزند فاطمہ پہ نہ تھا سایۂ شجر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۲

۲. پودوں اور ٹھنوں وغیرہ کو سیراب کرنے والا شخص .

باغبان بیلچہ‌دار مزدور آب پاش وغیرہ نوکران باغ کل اوس کے تابع رہتے ہیں .

۱۸۷۲ تاج الاقبال تاریخ ریاست بھوپال ، ۲۰۷

۳. وہ ظرف جس سے پانی چھڑکا جائے ، فوارہ ، جھارا ، ہزارا .

جب پانی شامل کرنا ہو تو ایک معمولی آبپاش (جھارا) کام میں لانا چاہیے .

۱۹۲۲ مٹی کا کام ، ۹۹

(ب) صف .

(زراعت) نہری پانی سے سینچا ہوا .

منجملہ آراضی کمترین کھیت نمبر ۵۶۰ کو پٹواری نہر نے آبپاش درج کردیا ہے .

۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۵۷

ہمارے صوبہ کی آبپاش زمینوں میں گندم کے لیے ان کھادوں کے کل استعمال کا اوسط علی‌الترتیب صرف ۳۴ پونڈ اور ۵ پونڈ . . . . . فی ایکڑ تھا .

۱۹۷۴ پندرہ روزہ زراعت نامہ ، لاہور ، اگست ، ۲

ف : کرنا ، ہونا .

[آب + ف : پاش ، پاشیدن (= چھڑکنا) سے]

ـــ پاشی

بلا اضا (الف) امث .

۱. چھڑکاو ، خاک کو دبانے یا زمین کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پانی کا چھینٹا دینے کا عمل .

سقوں نے آب پاشی کردی تب آ کر آواز دی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۲۳

سقوں نے آب پاشی کر کے گرد و غبار کو بٹھایا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۱۸

۲. پودوں کی سنچائی ، کھیتوں کی سیرابی .

شام کے میدانوں کی کیفیت ہے کہ ان میں دریائے فرات اور دجلہ سے آبپاشی ہوتی ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۶۹

کھات اور آبپاشی سے اس کو قوت پہنچاتا رہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۱

ف : کرنا ، ہونا .

(ب) امذ .

۳. نہر کا محکمہ ، محکمۂ آب پاشی (اکثر محکمہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

یہ آبپاشی میں نوکر ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۸

چشم تر دیکھ کر وہ مس بولی محکمہ ہے یہ آبپاشی کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۱۹

[آب + ف : پاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پاشی کی

فقرہ .

دھوکا دیا (دریائے لطافت ، ۳۷ : نور اللغات ، ۱ : ۳۹).

ـــ پاشیدگی

بلا اضا (ـــ ی مع ، فت د) امث .

نمک وغیرہ کو پانی میں حل کرنے کا عمل ، تحلیل مائی .

آب پاشیدگی سے جب ترشے آزاد ہوتے ہیں تو وہ بہ آسانی اپنے نابید اور پانی میں تحلیل ہوجاتے ہیں .

۱۹۲۸ غیر نامیاتی کیمیا (ترجمۂ جامعۂ عثمانیہ) ، ۲۳۹

[آب + ف : پاشیدگی ، پاشیدن (= چھڑکنا) سے]

ـــ پاشیدہ

بلا اضا (ـــ ی مع ، فت د) صف .

پانی میں حل کیا ہوا (نمک وغیرہ) .

معدنی ترشے ان ترشوں کے نمکوں کو بہ آسانی آب پاشیدہ کر دیتے ہیں .

۱۹۲۸ غیرنامیاتی کیمیا (ترجمۂ جامعۂ عثمانیہ) ، ۲۳۹

[آب + ف : پاشیدہ ، پاشیدن (= چھڑکنا) سے]

ـــ پسند

بلا اضا (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

رک : آب خواہ .

آبی پودے . . . آب پسند کہلاتے ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۷

[آب + ف : پسند (رک)]

ـــ پشت

کس اضا (ـــ ضم پ ، سک ش) امذ .

منی ، نطفہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱).

[آب + ف : پشت (رک)]

ـــ پیکاں

کس اضا (ـــ ی لین) امث .

نوک تیر کی چمک اور تیزی ، گانسی کی باڑھ ، تیزی (نوراللغات ، ۱ : ۳۹).

[آب + ف : پیکاں (رک)]

— پَنِیر کس اضا (— فت پ ، ی مع) امذ .

وہ پانی جو پنیر بنانے کے لیے دودھ کو پھاڑ کر اس سے الگ کیا جائے ، ماءالجبن .

آب پنیر — ماءالجبن .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٧ : ٢

[آب + ف : پنیر (رک)]

— پَیما بلا اضا (— ی لین) .

(الف) صف .

دریا میں سفر کرنے والا .

ادک جلد تھا گرچہ بے پائے تھا
سو بے پائے نت آب پیمائے تھا

١٦٢٥ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ٦٨

(ب) امذ .

پانی کی رفتار مقدار گہرائی وغیرہ ناپنے کا آلہ ، (انگریزی) hydrometer .

[آب + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— تاب بلا اضا ، امث/ امذ (قدیم) .

رک : ' آب و تاب ' .

فقر کا اسی نار نر کوں ہے آب   حیا کا ہے جس مکھ اپر آب تاب

١٦٣٥ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ١ : ١٢٩)

ہر طرح کا اسباب پُر آب تاب اکھٹا کیا گیا .

١٨٨٣ بوستان تہذیب ، محمد عمر ، ١٦

— تبریدہ بلا اضا (— فت ت ، سک ب ، ی مع ، فت د) صف .

پانی سے ٹھنڈا کیا ہوا .

پون ٹوڈیوں کے گھر آب تبریدہ ڈھیوں (جھبو) پر بنائے جاتے ہیں .

١٩٢١ فلزیات ، ١٨٢

[آب + ع : تبرید (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

— ترازو بلا اضا (— فت ت ، و مع) امذ .

(معماری) پانی کا بہاو درست کرنے کے لیے سطح ناپنے کا آلہ .

کیا آب ترازو اور گولی ان دونوں کے عمل حکم میں متحد ہیں .

١٨٣٨ ستۂ شمسیہ ، ٣ : ٢٣

[آب + ف : ترازو (رک)]

— تراش بلا اضا (— فت ت) امذ .

جہاز کی پہالی یا اگلے سرے کا نچلا کنارہ جو پانی کو کاٹتا ہے ؛ پل کے قریب پانی کا رخ موڑنے کے لیے بنایا ہوا بند یا پشتہ (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ٨٨) .

[آب + ف : تراش ، تراشیدن (= کاٹنا) سے]

— ترسی بلا اضا (— فت ت ، سک ر) امث .

باولے کتے کے کاٹنے کی پڑک ، داءالکلب (جس میں پانی کا خیال آتے ہی مریض کی طبیعت میں سخت تشنج اور ہیجان پیدا ہوتا ہے) .

بہت سے تشنجی امراض کے تشنجات کو تسکین دینے کے لیے ، مثلاً ... آب ترسی . . . کے تشنجات کو .

١٩٢٨ علم الادویہ ، ١ : ٣٢١

[آب + ف : ترس ، ترسیدن (= ڈرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تَلخ کس صف (— فت ت ، سک ل) امذ .

١. (مجازاً) شراب (خزائن الادویہ ، ٧ : ١) .

٢. (مجازاً) تیزاب ، تیز آنسو (نوراللغات ، ١ : ٣٩) .

[آب + ف : تلخ (رک)]

— تیر کس اضا (— ی مع) امث .

رک : آب پیکاں (امیراللغات ، ١ : ١٥) .

[آب + ف : تیر (رک)]

— تیغ کس اضا (— ی مج) امث .

تلوار کی چمک ، تیزی ، کاٹ .

آب تیغ کی موجوں نے فوجوں کو موت کے گھاٹ لگا دیا .

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٣١٣

چلے حسد کے جو شعلے لیے جہنم میں
لگی دلوں کی بجھی آب تیغ سے دم میں

١٩١١ برجیس ، مرثیہ (ق) ، ١٧٠

[آب + ف : تیغ (رک)]

— جاری کس صف ، امذ .

سوت سے نکلتا ہوا پانی ، بہتا ہوا پانی ، نہر ندی وغیرہ کا پانی جو ایک جگہ نہیں ٹھہرتا ، آب ایستادہ کی ضد .

آب جاری کے جھانج میں بے چارے اڑتے ہیں .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ٢٨

یہ شرع عشق کی جاری ہے کوئے قاتل میں
کہ حکم خون رواں پر ہے آب جاری کا

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٢٧

[آب + ع : جاری (رک)]

— جامد کس صف (— کس م) امذ .

ٹھہرا ہوا پانی ، وہ پانی جو جاری نہ ہو ؛ منجمد پانی ، برف یا اولا .

نام آور بھی سر آمد بھی خوش اقبال بھی ہے
آب جامد بھی ہے اور آتش سیال بھی ہے

١٩٣١ محب (سید محمد علی خاں) ، مراثی ، ١٣٥

[آب + ع : جامد (رک)]

۱. چمک کا چلا جانا ، جلا کا مٹ جانا .

خندۂ دنداں نما لازم نہیں اے بحرِ حسن
نئیں تو آب جاتی رہے گی آن میں موتی کی آب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۸

مت ڈھلک مژگاں سے اب تو اے سرشک آبدار
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۷

۲. (تلوار وغیرہ کی دھار) کند ہوجانا .

چار ہی دن میں چاقو کی آب جاتی رہی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵

و

ـــ جِو کس اضا (ـــ و مع) امذ .

۱. ندی کا پانی ، نہر کا پانی .

اے بولیا صلصال اے پاوہ گوے
تری بات مجھ کن جوں ہے آب جوے

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۶۲۵

سیراب آب جو سے قدح اور قدح سے ہم
سرخوش گلوں کی بو سے قدح اور قدح سے ہم

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۲۷

چمن زاروں میں آب جو کا منظر وہ موجِ سیم کا لہرانا دیکھا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ۱ : ۱۲۳

[آب + ف : جو (رک)]

و

ـــ جو بلا اضا (ـــ و مع) امث .

ندی ، نہر .

آبجوئیں لہراتی ہوئی بھبھی سی پھریں .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲۰

تو ہے محیطِ بیکراں میں ہوں ذرا سی آبجو
یا مجھے ہمکنار کر یا مجھے بے کنار کر

۱۹۳۵ بالِ جبریل ، ۸

[آب + ف : جو (اصلاً : جوئے آب)]

ـــ جوش بلا اضا (ـــ و مج) امذ .

۱. ابالے ہوئے گوشت کا عرق ، ماءاللحم ، یخنی .

اسے مٹی کی ہانڈی میں ابالتے تھے وہی آب جوش بانٹ کھاتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۱۶

آب جوش میں چاول پسا کر . . . گیلی صافی کا دم دیدیں .

۱۹۲۷ شاہی دسترخوان ، ۱۳۱

۲. ابالی ہوئی چیز کا عرق .

۱۴ پونڈ وزن کا بچہ . . . دودھ پیتا ہے . . . اور اسی مقدار میں دوسری چیزوں کا آب جوش .

۱۹۷۵ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۳

۳. ایک قسم کا مویز جس کا دانہ بہت بڑا ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[آب + ف : جوش (رک)]

ـــ جوشِ بِرِنج بلا اضا ، کس اضا (ـــ و مج ، کس مج ش ، کس ب ، فت ر ، سک ن) امذ .

چاولوں کی پیچ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[آب جوش (رک) + ف : برنج (رک)]

ـــ چَشْم کس اضا (ـــ فت چ ، سک ش) امذ .

آنسو ، اشک .

ہوئے ہیں غرق ہم جس طرح آب چشم میں اپنے
بہلائے ابروں دریا میں تو تو ڈوب دیکھیں ہم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۵

میرے مرتے دم جو رویا وہ بڑی تسخیر تھی
آب چشم یار آب چاہ بابل ہوگیا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۱۴

[آب + ف : چشم (رک)]

ـــ چَشی بلا اضا (ـــ فت چ) امث .

دودھ پیتے بچے کو پہلے پہل پانی چٹانے کی رسم (فرہنگ اثر ۲ : ۹۹) .

[آب + ف : چش ، چشیدن (= چکھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ چَکْ بلا اضا (ـــ فت چ) امذ ؛ امث .

مکان کے پچھواڑے چھت کا پانی گرنے کی تنگ گلی یا راستہ .

انہار سے وہ فیض کے دریا کریں رواں
ہم آبچک بھی چوین لیں ہمسائے کا یہاں

۱۹۲۲ شان فاروق ، ۳۳

[آب + ف : چک ، چکیدن (= ٹپکنا) سے]

ـــ چِکابُو کس صف (ـــ فت چ ، و مع) امذ .

قلعے کے چاروں طرف خندقوں میں بھرا ہوا پانی .

لگے کوچوں میں کرنے گشت ہر سو
بھرے ہے جس طرح آب چکابو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳ : ۲۷

[آب + س : چکابو : चक्र + व्यूह (= فوج کا وہ دستہ جو نصف گول دائرہ کی شکل میں ہو)]

ـــ چو(ــکہ) از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست/وجب

فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) جب پانی سر سے اونچا ہوگیا تو ایک بالشت یا نیزہ بھر سب برابر ہے ، (مراداً) جب مصیبت یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اس کا اب اتنا ہی رہنا یا اس سے بھی بڑھ جانا دونوں برابر ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۶) .

نمک کیا چیز ہے اور نمک حرام کیسا ہوتا ہے بقولیکہ آبے کہ از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۳۵

ـــ چِین بلا اضا (ـــ ی مع) امذ .

تولیا ، دبیز موٹا کپڑا جس سے ہاتھ منھ بدن ہو نچھتے ہیں .
منہ دھلانے کا کام ان کے ذمہ ہے آب چین (تولیا) میں کہوں تو بدلے جائیں زانو پوش میں بتلاؤں تو اٹھائیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۱
[آب + ف : چیں ، چیدن (= جدا کرنا ، چننا) سے]

ـــ حَرام کس صف (ـــ فت ح) امذ .

۱. شراب .
کیوں مال مستیاں ہیں تمھیں اے تونگرو
آب زر و گہر ہے کہ آب حرام ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۶
۲. مال دنیا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۰) .
[آب + ع : حرام (رک)]

ـــ حَمیم کس اضا (ـــ فت ح ، ی مع) امذ .

گرم پانی ، (خصوصاً) وہ گرم پانی جو اہل دوزخ کو دیا جائے گا .
جو ناسپاس نعمت پروردگار ہے گھٹی میں اس کی میل ہے آب حمیم کا
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۶۷
تونے پلایا انھیں جام شراب طہور جن کے مقدر میں تھی سوزش آب حمیم
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۱
[آب + ع : حمیم (ح م م)]

ـــ حَیات کس اضا (ـــ فت ح) امذ .

۱. وہ روایتی پانی جس کی نسبت کہا گیا ہے کہ اس کا ایک قطرہ پینے کے بعد انسان امر ہوجاتا ہے . (یہ پانی چشمۂ ظلمات میں بتایا گیا ہے . کہتے ہیں کہ حضرت الیاس اور حضرت خضر نے یہ پانی پی کر عمر ابد حاصل کی ؛ لیکن سکندر اس کی تلاش میں بحر ظلمات تک گیا تو بے نیل مرام واپس آیا) ، آب بقا ، آب حیواں .
آب حیات او لب ترے جان بخش و جان پرور اہے
مشتاق ہوے سوں پیا امرت بھری او کل گھڑی
۱۵۲۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)
مارا ہوا ہے خضر محبت کی تیغ کا آب حیات شوق میں تیرے جیا ہوا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۳
باہر بیان سے ہیں جو ان میں صفات ہیں
تر دامنوں کے حق میں یہ آب حیات ہیں
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۷
۲. **(مجازاً) بادشاہوں کے پینے کا پانی ؛ صاف ٹھنڈا میٹھا پانی .**
بادشاہ جب اس مقام پر پہنچیے . . . تو وہاں آب حیات مانگا اور پانی پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۳۹
۳. **(مجازاً) شراب .**
حضرت انسان کی گنہگار طبیعت نے اس پر اکتفا نہیں کیا اسے آب طرب اور آب حیات کے مقدس نام سے پکارنے سے پرہیز نہیں کیا .
۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ ، ۱۱۱
[آب + ع : حیات (رک)]

ـــ حَیوان کس اضا (ـــ ی لین) امذ .

رک : **آب حیات .**
وو دیکھیا سو خوش ہو کے دل یوں پلیا
کہ پیاسے کوں جوں آب حیواں ملیا
۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷
موے کو جیو بخشے آب حیواں بے گماں ہے جیوں
نین میں تیونج پانی ہے سوتے دل کے جگانے کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰
افسانۂ عمر جاودانی بھی حرام آب حیواں کہاں کا؟ پانی بھی حرام
۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰۹
[آب + ع : حیوان (= حیات)]

ـــ خاصَہ کس اضا (ـــ فت ص) امذ .

بادشاہوں اور امیروں کے پینے کا خاص پانی .
کسی پاس آرسی ہے کسی پاس آب خاصہ .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۲
یوں ہے آب خاصہ عاشقوں کا ظفر پیتے ہیں وہ دل کا لہو خاص
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۴۶
مٹی کے آب خورے میں پانی نہیں آب خاصہ نوش فرماتے ہیں .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۹
[آب + ع : خاصہ (رک)]

ـــ خالِص کس صف (ـــ کس ل) امذ .

مطلق پانی جو نمک ریت وغیرہ سے پاک ہو اور کشید کیا ہوا یا کسی پھل وغیرہ سے نکالا ہوا بھی نہ ہو ، آب مضاف کی ضد (توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۵) .
[آب + ع : خالص (رک)]

ـــ خانَہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

۱. **استنجا کرنے کی جگہ .**
دیول ہوے جوں کہ آب خانے بل دیو بھیٹے خراب خانے
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰۰
میں گھبرا کر آب خانے میں گیا وہاں بہت دفعہ قے آئی .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۰۰
۲. **وہ جگہ جہاں پینے اور دیگر مشروبات کا ذخیرہ ہو (پلیٹس) .**
[آب + ف : خانہ (رک)]

ـــ خَجالَت/خَجْلَت کس اضا (ـــ فت خ ، ل / سک ج ، فت ل) امذ .

شرم سے آیا ہوا پسینہ ، شرمندگی کا پسینہ .
میں سیہ رو اپنے خالق سے جو نعمت مانگتا
اپنا منہ دھونے کو پہلے آب خجلت مانگتا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳
[آب + ع : (خ ج ل) خجل (= شرمندگی) سے موضوع]

اضا (– فت خ ، سک س ، فت ت) صف .

آب زدہ ، جو پانی میں بھیگ کر توانائی کھو بیٹھے اور لش پش ہو جائے ، پانی کا مارا ، بنھایا ہوا (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۰)

مژگان تر کو یار کے چہرے پہ کھول میر
اس آب خستہ سبزے کو ٹک آفتاب دے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۲۹

[آب + ف : خستہ (رک)]

ـــ خِضر/خِضْر کس اضا (– کس خ ، فت ض / سک ض) امذ .

رک : آب حیات .

قائم ہے کیا ہلاہل و آب خضر میں فرق
آ جائے بزم دوست میں جو کچھ سو کیجیے نوش

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶۸

وصل مدام سے بھی ہماری بجھی نہ پیاس
ڈوبے ہم آب خضر میں اور نیم جاں رہے

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۱۶

ہم جستجوے آب خضر میں تمام عمر
بھٹکے پھرے نصیب سکندر لیے ہوئے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۷۷

ـــ خُفْتَہ کس صف (– ضم خ ، سک ف ، فت ت) امذ .

(کنایۃً) بلور ، شیشہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱)

[آب + ف : خفتہ ، خفتن (= سونا) سے]

ـــ خُمار کس اضا (– ضم خ) امذ .

شراب کا گھونٹ جو خمار یعنی اترتے ہوئے نشے کا درد سر اور کسل دور کرنے کے لیے پیا جائے .

بغیر خوردن خوں کب نہار ٹوٹے ہے
سوائے گریۂ صبح اب کہاں ہے آب خمار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۹

[آب + ف : خمار (رک)]

ـــ خواہ بلا اضا (– و معد) صف .

(نباتیات) پانی میں رہ کر پرورش پانے والا پودا یا گھاس وغیرہ ، آب پسند ، (انگریزی) hydrophilous .

آبی پودے پانی کے پودے ہیں ، یہ آب خواہ . . . کہلاتے ہیں .

۱۹۲۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۷

آب + ف : خواہ ، خواستن (= چاہنا) سے]

ـــ خُور (– ضم خ ، و معد)

(الف) امذ .

۱. دانہ پانی ، نصیب کی روزی .

یہاں آب خور لیایا ہمناں شتاب
ہمیں آبی آئے ہیں یہاں بی ہے آب

۱۶۳۹ خاور نامہ ۲۷۶

۲. دریا یا چشمے کا کنارا ، پانی پینے کی جگہ ، پیاؤ (پلیٹس) .

(ب) صف .

پانی پینے والا ، سیراب ہونے والا .

نہ درندہ رہتا ہے واں آبخور
نہ پرندہ کوں ہے مجال گزر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۳۵

یک چہ کہ اسے کھودا جبریل
تھا آب خور اس کا اسماعیل

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۱۲

[آب + ف : خور ، خوردن (= کھانا ، پینا) سے]

ـــ خُورا بلا اضا (– و مج) امذ .

مٹی کا کوزہ ، پانی دودھ وغیرہ پینے کا ایک مٹی کا برتن ، کلھڑ .

دکھ کتاب درد کی کہانی پڑ
آبخورے نین کے انجو بھر

۱۶۳۹ قادر (قدیم اردو مراثی ، ۱۸۳)

اس نے ایک آب خورہ بھر کر دیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۷

جو آیا غڑپ سے آبخورہ ڈال ، پانی پی بٹھ بٹھا چلتا ہوا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۳

[آب + ف : خور ، خوردن (کھانا پینا) سے + ا : لاحقۂ ظرفیت]

ـــ خُورْد (– ضم خ ، و معد ، سک ر) امذ .

رک : آبخور (الف) ۲ .

جو لشکر کے تھے نامور پانچ مرد
جو او پانی پینے کا تھا آب خورد

۱۶۳۹ خاور نامہ ۱۱۶

[آب (رک) + ف : خور ، خوردن (= کھانا ، پینا) سے]

ـــ خُورْدَہ بلا اضا (– ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف .

جو پانی میں بھیگ کر خراب اور ناکارہ ہوجائے .

شرح فارسی 'مشکوۃ' کا قلمی نسخہ دید افروز ہوا جو آبخوردہ اور بوسیدہ ہے .

۱۹۲۳ مقالات شروانی ، ۲۲۵

[آب + ف : خوردہ ، خوردن (= کھانا ، پینا) سے]

ـــ خُورے بھَرنا ف م .

مراد بر آنے پر مانی ہوئی منت پوری کرنے کے لیے دودھ یا شربت کے آبخوروں پر نیاز دلانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۷) .

ـــ خیز بلا اضا (– ی مج) امث .

ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گزر چکا ہو ، وہ زمین جو بانگڑ نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۹) .

[آب + ف : خیز ، خاستن (= اٹھنا) سے]

ـــ دار بلا اضا ؛ ~ آبدار .

(الف) صف .

۱. (i) چمکیلا ، درخشاں ؛ مجلا ، مصفا .

روشن مکھ ہے اس آگ تھے آبدار دھرے زلف مشکین ہور تابدار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۹

بادشاہزادے کے تخت کے اوپر جڑاؤ شامیانہ (استادہ) ہے کہ ہر ایک جواہر اس کا آبدار ، بے جرم و بیش قیمت ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۱

سرا پردۂ چرخ ابر بہار یہ جھالر ہے مقیش کی آبدار

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۵۵

(ii) صاف و شفاف ، بے داغ .

(کپڑے) جتنے اجلے اور صاف جائیں گے ، اتنے ہی اچھے اور آبدار دھل کر آئیں گے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۷

(iii) دلکش ، پر رونق ، جو آنکھوں کو بھلا لگے .

جتنی ہلدی کم ہوگی اتنا ہی سالن آبدار ہوگا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۸

۲. ترو تازہ ، شاداب (اکثر شعر میں بطور ایہام) .

جو گل یک گلستاں تھے آبدار پکڑ گرد کملا ہوئے خوار زار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۱

تر و خشک جہاں میں خوش ہیں فقط
داغ اور اشک آبدار سے ہم

۱۸۸۴ مرزا انس ، د (ق) ، ۲۱

۳. تیز دھار والا ، سان پر چڑھایا ہوا (آہنی ہتھیار) .

اتھا ہات میں نیزۂ آبدار سنیں اس کی دستی تھی دندان مار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۹

ایسا اگر ہوا تو قیامت ہوئی عیاں وہ حلق تشنہ ہوگا تہ تیغ آبدار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰۶

جمن نے مچان پر سے ایک آبدار چھری اٹھائی .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۰

۴. (i) لطیف ، نفیس ، عمدہ .

نہیں رہا سخن آبدار کا موق
سراج طبع کے سب جوہروں کوں رول چکا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۱

جب آدھی رات تک نہ بکی جنس آبدار
لاچار پھر وہ ٹوکری اپنی زمیں پہ مار

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۶۷

دربار کی ہمت افزائیاں کہاں میسر ہوسکتی ہیں کہ وہ پھر آبدار شعر کہہ سکیں .

۱۹۵۹ نقش آخر (ڈراما) ، ۹۲

(ii) شایستہ ، شستہ .

جن کا دل پاکیزہ ہے جن کا چلن ہے آبدار
وہ عزیزوں کی نگاہوں سے اتر سکتے نہیں

۱۹۲۵ افکار سلیم ، ۱۱۱

۵. (صید و شکار) پانی سے دھلا ہوا گوشت .

دوسرے وقت شام کو بنواخت چار گھنٹے کے طلب کرکے طعمۂ آبدار یعنی گوشت پانی سے دھلا ہوا اور تر سیر شکم کھلاوے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۳۷

(ب) امذ .

۱. بادشاہوں اور امیروں کے مشروبات کا نگراں اور منتظم ، پانی پلانے کی خدمت پر مامور ملازم ، سقا .

کمر باند خوش ہو اپیں آبدار
نظر ساری مجلس پہ رکھ تھار تھار

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۷

جب میں پانی پینے کو مانگتا تب صراحی برف[illegible]ار لے آتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۷۷

ایک آبدار ہی تھا جس کو میجر صاحب دوست رکھتے تھے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۸۸

۲. (آبپاشی) کھیتوں کو نہری پانی دینے کے معاملات کا نگراں ، نہر کے پانی کی تقسیم کا منتظم .

برسات کے موسم میں نہر وغیرہ کا پانی بہت گرد آلودہ اور کثیف ہو جاتا ہے ، آبدار اس پانی کو انواع طرح کی تدبیروں سے صاف اور لطیف کرتے ہیں.

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۱

چیف انجنیر (اری گیشن) سکھر زون نے . . . حیدر آباد میں آبداروں کا امتحان برائے ۱۹۶۷ء منعقد کرانے کی ذمہ داری تفویض کی ہے .

۱۹۶۷ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۷

(ج) امث .

(نباتیات) ایک گھاس ہے کہ کھجور کے پیڑ کے ریشوں کی طرح ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[آب + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــــ دار خانَہ

بلا اضا (– فت ن) امذ .

وہ مقام جہاں پانی اور دیگر مشروبات ذخیرہ کی جائیں ، پانی وغیرہ رکھے جانے کی جگہ ؛ پنسال ، پنسالا ، پیاؤ .

آبدار خانے کی ویسی ہی تیاری ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۵

باوا ان کے قلعے میں آبدار خانے کے داروغہ تھے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۱

[آب دار (رک) + ف : خانہ (رک)]

ــــ دارہ

بلا اضا (– فت ر) امذ .

رک : آبدار (الف) نمبر ۵ .

اوس کے پانوں میں جانور زندہ ذبح کرے اور آبدارہ اوس کے خون سے آلودہ کرکے کھلاوے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۸۵

[آب دار (رک) + ف : ہ ، لاحقۂ صفت]

ــــ داری

بلا اضا ، امث .

آبدار (رک) سے اسم کیفیت .

جس فتح کرے جم آبداری نصرت تو سدا رکابداری

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۹

زہرہ نے نان آفتاب لگائی ، مگر یہاں کی شیرمال کی سی . . . آبداری اوس میں نہ آئی .

۱۸۵۷ مینا بازار اردو ، ۲۷

۲. دھات خصوصاً فولاد کو گرم کرکے حسب ضرورت سخت اور لچک دار بنانے کا عمل .

اسٹیل کی بہت سی قسمیں آبداری کی شکستگی رکھتی ہیں .

۱۹۷۱ فولاد پر عمل حرارت ، ۲۸۲

[آب دار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــــ ... صف ، امذ .

بجھایا ہوا پانی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[آب + ف : داغ (رک)]

ـــــ **دان** بلا اضا ، امذ .

۱. **تالاب ، گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہوجائے .**

بدلی گھر آتی ہے اور اس قدر مینھ برستا ہے کہ وہ آبدان لبریز ہوجاتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۹

۲. **پانی کا برتن ، جگ ، صراحی وغیرہ .**

سفید بلور کے آب دانوں میں برف پڑی ہوتی .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۵

[آب + ف : دان ، لاحقۂ ظرف]

ـــــ **دانہ** بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

رک : ' آب و دانہ ' .

سنگریزے پر چمن کے پھول کی لہریں ہوں یاں
طائر آزاد کو کیا آب و دانہ چاہیے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۹۷

ـــــ **دزد** بلا اضا (ـــ ضم د ، سک ز) امذ .

۱. **زمین جس میں نیچے ہی نیچے پوشیدہ طور سے پانی بہتا ہو .**

مثال آب دزد آنکھیں پر از اشک ہوا ابر مژہ سے ابر کو رشک

۱۸۶۱ الف لیلہ منظوم ، شایان ، ۳ : ۶۹۹

۲. **چھوٹے مُنھ کا برتن جس کی تہ میں بہت سے سوراخ ہوں اور ڈھکن بند کرنے سے پانی نہ نکلے ، بن جورا** (فرہنگ آنند راج) .

[آب + ف : دزد (رک)]

ـــــ **دست** بلا اضا (ـــ فت د ، سک س) امذ ؛ امث .

۱. (i) **(قضائے حاجت کے بعد) پانی سے پاک کرنے کا عمل .**

خداوند دس دس روز تک پائخانہ پھر کر آبدست نہیں لیتے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸۱

معدہ صاف کرنے کے بعد آبدست کی باری آئی .

۱۹۳۰ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۲ : ۲

(ii) **طہارت .**

اوس [میت] کے بدن [کی] نجاست کوں تین بار ، پانچہ بار یا سات ڈھیلے سوں پاک کر آب دست دے .

۱۵۶۴ رسالہ فقہ ، ۶

اف : دینا ، کرنا ، لینا .

۲. **وہ پانی جس سے قضائے حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو .**

کیفیت اور اور ترے میکدے میں ہے آب عنب کو جانتے ہیں آب دست مست

۱۸۶۷ رشک (امیراللغات ، ۱ : ۱۸)

[آب + ف : دست (رک)]

ـــــ **دست کا بھی سلیقہ (ـــ شعور) نہیں** فقرہ .

نہایت بد سلیقہ اور نادان ہے .

ان کو تو ابھی آبدست کا بھی سلیقہ نہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۸

ـــــ **دست کا پانی** امذ .

وہ پانی جس سے قضائے حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو .

آب دست کا پانی . . . کھڈی سے انگنائی میں بہہ کر آیا ہے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۶

ـــــ **دندان** کس اضا (ـــ فت د ، سک ن) امث .

دانتوں کی چمک ، دانتوں میں موتیوں کی سی آبداری .

صفائے آب دندان دیکھ کر کٹ کٹ گئے موتی
نئے جوہر دکھائے آپ نے تیغ تبسم سے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۸۷

[آب + ف : دندان (رک)]

ـــــ **دندان** بلا اضا (ـــ فت د ، سک ن) :

(الف) امث .

وہ میوہ جس کو لطافت و نزاکت کی بنا پر دانتوں سے توڑنے اور چبانے کی ضرورت نہ ہو اور جلد گھل جائے ، ایک خاص قسم کا انار یا ناشپاتی ؛ ایک طرح کا حلوا ؛ ایک قسم کی نرم روٹی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

(ب) صف .

احمق ، کمزور ؛ (قمار بازی) نادان حریف (وضع اصطلاحات ، ۲۲۲) .

[آب + ف : دندان (رک)]

ـــــ **دو آتشین** کس صف (ـــ و مج ، فت ت ، ی مع) امذ .

(مجازاً) **تیز شراب ، شراب دو آتشہ .**

آب دو آتشین سے گرانی ہے خود مجھے
پھر مریض عشق تو ہوتا ہے سم گلاب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۵۵

[آب + ف : دو (رک) + آتشین (رک)]

ـــــ **دوز** بلا اضا (ـــ و مج) امث .

ایک خاص قسم کی جنگی کشتی جو گہرے پانی میں اندر ہی اندر چل کر سرنگوں سے جنگی جہاز تباہ کرتی ہے ، غوطہ خور کشتی ، ڈبکنی کشتی ، (انگریزی) سب میرین (submarine) .

نکل کر بچ نہیں سکتے یہ میری آبدوزوں سے
بھنور میں ناو ان کی گھر گئی اور دور ہے ساحل

۱۹۴۰ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۶۶۶

[آب + ف : دوز ، دوختن (= سینا ، پیوست کرنا) سے لاحقۂ وصفی (رک)]

ـــــ **دہان / دہن** کس اضا (فت د / فت د ، ہ) امذ .

تھوک ، مُنھ کا لعاب ؛ کلی کا پانی .

جب تک نہ آب پاک دہان نبی پیا   اس شیر کے نہ دل میں خیال آیا شیر کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰

آپ کے آب دہن کی ایک یہ روداد ہے
واقعی اکسیر تھی آنکھوں سے اس پر صاد ہے

۱۹۱۹ جسمانی معجزے ، آغا شاعر ، ۷

[آب + ف : دہان / دہن (رک)]

ـــ دِیدَہ کس اضا (ـــ ی مع ، فت د) امذ .

آنسو ، اشک .

زنہار کہ تم آب دیدہ کوں اس غم پر دریغ نہ رکھو .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۰

اے ساکنان چرخ معلیٰ بچو بچو   طوفاں ہوا بلند مرے آب دیدہ کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۷

[آب + ف : دیدہ (رک)]

ـــ دِیدَہ بلا اضا (ـــ ی مع ، فت د) صف .

جس کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں ، رِہانسا .

چمٹ کے اس سے گھسے آبدیدہ ہووے تھا
گھہ اپنے اشک سے اس کا غبار دھووے تھا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۳

میں رونے لگا اور حضرت بی بھی آبدیدہ ہوئیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۹۳

وہ چند لوگ جو اس کی اعلیٰ خوبیوں کے سچے قدردان تھے اس پر دل سے آبدیدہ ہوئے .

۱۹۳۶ چند ہمعصر ، ۳۶

ف : ہونا .

[آب + ف : دیدہ (رک)]

ـــ دینا محاورہ : ف م .

۱. (دھار والی چیز کو) تیز کرنا ، سان پر چڑھانا ، دھار لگانا (عموماً دھار والے آلے کے ساتھ) .

الٰہی بچن کا مجھے تاب دے   مری جیب کی تیغ کوں آب دے

۱۶۷۰ قصہ بہرام وگل اندام ، امینی (اردوے قدیم ، شمس اللہ قادری ، ۱۷)

کرے ہے قتل لگاوٹ میں تیرا رو دینا   تری طرح کوئی تیغ نگہ کو آب تو دے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۳

دیکھ ظالم شوق قتل عاشق دلگیر کو
آب دی ہے تیغ کو اور پردیئے ہیں تیر کو

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) ، گلستان رشید ، ۶۷

۲. تر و تازہ اور با رونق بنانا .

یہاں تک اس کے جمال کو آب دی کہ بادشاہ کے منہ میں پانی آنے لگا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۴۲

جوانی نے . . . حسین چہرے کے آگ لگانے والے رنگ کو آب دیدی .

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۲۹

۳. چمکانا ، جلا دینا .

دانۂ اشک کو دی عشق نے میرے وہ آب
جو اسے دیکھتا ہے صاف گہر جانتا ہے

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۲

اول ان کو سختاتے اور پھر حسب منشاء آب دیتے ہیں .

۱۹۲۸ اشیاے تعمیر ، ۱۲۹

۴. (کھیتوں وغیرہ کو) پانی دینا ، سینچنا .

عبادت سے اس کشت کو آب دو   کہ واں جا کے خرمن بنے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۱

چار پھولوں کے لیے دیتے ہیں سو کانٹوں کو آب
باغ عالم میں بروں سے بھی بھلائی کیجیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۵

ـــ راہ بلا اضا ، امذ .

پانی کی چھوٹی یا بڑی گزرگاہ .

نہری کشتیوں کے چلانے کے کام آتی ہے . . . مگر ساتھ ہی ایسے تنگ آب راہوں میں بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے .

۱۹۲۹ آبپاشی ، ۶۴۲

[آب + ف : راہ (رک)]

ـــ راہَہ (ـــ فت ہ) امذ .

پانی گزرنے کا راستہ (وضع اصلاحات ، ۲۴۳) .

[آب + ف : راہ + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ رُخی بلا اضا (ـــ ضم ر) امث .

پودے کی جڑ کا پانی کی طرف قدرتی جھکاو .

(پودے کی) جڑیں آب رخی ہوتی ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۳۸۸

[آب + ف : رخ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رسانی بلا اضا (ـــ فت ر) امث .

پینے اور آبپاشی وغیرہ کے لیے نہر تالاب وغیرہ سے پانی مہیا کرنا .

ذرائع آب رسانی کی تعمیر میں بھی اعلا پایہ رکھتے تھے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۵۸

[آب + ف : رساں ، رسانیدن (= پہنچانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رَسِیدَگی بلا اضا (ـــ فت ر ، ی مع ، فت د) امث .

پانی میں بھیگ کر مٹ جانے یا گل جانے کی حالت .

ہر جگہ صفحہ اور صفحوں میں سطریں خالی بھی چھوٹی ہوئی ہیں کیونکہ بسبب آب رسیدگی کے پڑھا نہیں جاتا .

۱۸۶۵ مقالات محمد حسین آزاد ، ۹۴

[آب + ف : رسید ، رسیدن (= پہنچنا) سے + گی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رَسِیدَہ بلا اضا (ـــ فت ر ، ی مع ، فت د) صف .

پانی میں بھیگا یا گلا ہوا ، پانی لگ جانے سے خراب یا ناقص .

اس اشک و آہ سے سودا بگڑ نہ جائے کہیں
یہ دل کچھ آب رسیدہ ہے کچھ جلا بھی ہے

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۲۰۱

کیا اچھی کتاب تھی مگر آب رسیدہ ہو کر خراب ہو گئی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۹

عالم آراے عباسی . . . نستعلیق ، قدرے کرم خوردہ ، آب رسیدہ .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، مئی ، ۶۸

[آب + ف : رسید ، رسیدن (= پہنچنا) سے + ہ ، لاحقۂ صفت (مفعول)]

وصی اللہ کھوکھر

ضم ر ، سک ف) صف .

وہ پتھر جسے پانی نے کاٹ کر گول کر دیا ہو (وضع اصطلاحات، ۲۲۳) .

[آب + ف : رفت ، رفتن (= سمیٹنا ، گھسنا) سے]

ـــ رَفْتاری بلا اضا (ـــ فت ر ، سک ف) امث .

دھیمی چال ، ہولے ہولے چلنا ؛ نازک چال .

تمھاری دیکھ کر یہ خوش خرامی ، آب رفتاری
گیا ہے بھول حیرت میں پیا پانی کے تئیں بہنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) (ق) ، ۱۰۲

[آب + ف : رفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رَفْتَہ کس صف (ـــ فت ر ، سک ف ، فت ت) امذ .

(آبپاشی) خاص میعاد تک کسی وسیع رقبے کی آبپاشی کے لیے ندی وغیرہ سے ذخیرہ کیا ہوا پانی .

آبپاشی کی تمام رسد آب رفتہ پر منحصر ہے .

۱۹۲۹ آبپاشی ، ۳۰

[آب + ف : رفت ، رفتن (= جانا) سے + ہ ، لاحقۂ وصفی]

ـــ رَفْتَہ جوئے خُشْک میں آنا فارسی مقولے سے ماخوذ .

زوال دولت کے بعد پھر دولت کا واپس ملنا ، گئی ہوئی چیز دوبارہ ہاتھ آنا .

شمشیر برق دشمن سوز اگر آپ کے قبضے میں ہے قطعاً آب رفتہ جوئے خشک میں آئے گا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۸۷

ـــ رَکْھنا محاورہ .

۱. **باڑھ دار ہونا .**

صفت ظلم میں یکساں ہے ستمگر کم و بیش
آب رکھتی ہے بسان دم شمشیر چھری

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۹۳

۲. **صاف اور چمکیلا ہونا .**

رکھتے ہیں آب اپنی موتی سے دانت تیرے
مٹی میں مل گیا ہے جن کی چمک سے ہیرا

۱۸۹۱ غافل (امیراللغات ، ۱ : ۱۹)

ـــ رَنْگ/رَنْگی بلا اضا (ـــ فت ر ، غنہ) صف .

ایسے رنگ سے بنا ہوا جو تیل کی بجائے پانی میں حل کیا جائے ، واٹر کلر سے بنایا ہوا (وضع اصطلاحات ، ۲۷۳) .

اس نے مشرقی پاکستان میں مشرقی پاکستان کے قدرتی مناظر کی آب رنگی تصاویر کی ایک نمائش بھی دیکھی .

۱۹۶۶ ماہنامہ ، ماہ نو ، اکتوبر ، ۶۸

[آب + ف: رنگ (رک) + ی ، لاحقہ نسبت]

ـــ رَواں کس صف (ـــ فت ر) امذ .

۱. **بہتا پانی ، آب جاری .**

آب رواں ہے حاصل عمر شتاب رو   لوح فنا میں نقش نہیں ہے ثبات کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۲۱

سمایا کون سا پردہ نشیں آنکھوں میں ہے یارب
مرے آب رواں اشک میں ہے شکل چادر کی

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۲۵

آب روان کبیر تیرے کنارے کوئی
دیکھ رہا ہے کسی اور زمانے کا خواب

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۳۲

۲. **ایک نہایت اچھا اور باریک کپڑا ، عمدہ قسم کی باریک ململ .**

گلے میں اس کے ایک پشواز آب رواں کی گھیرداو کہ جس پر آب رواں نثار ہو .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۵۷

آب رواں کی ہلکی سی نقاب نے حسن کی آب و تاب کو دوبالا کر رکھا تھا .

۱۹۰۸ شاہین و دراج ، ۲۹

۳. **(تصوف) دل کے فرحت پانے کی کیفیت (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۳) .**

[آب + ف : رواں ، رفتن (= جانا) سے]

ـــ رَواں میں گاڑھے کا پیوند کہاوت

انمل بے جوڑ .

دیباچۂ مکاتیب میں میرا سرسری ریمارک آب رواں میں گاڑھے کا پیوند ہوگا .

۱۹۱۷ مکاتیب مہدی ، ۱۶

ـــ رُوْد بلا اضا (ـــ و مع) امذ .

بالچھڑ ؛ نیلوفر اور بید (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[آب + ف: رود (رک)]

ـــ رُوْک بلا اضا (ـــ و مج) صف .

جس میں سے پانی نہ رسے ، پانی کے رساو کو روکنے والا .

اکثر دیکھا گیا ہے کہ ظرف کو گلابہ کرنے اور پکانے کے بعد بھی وہ آب روک نہیں بنتے .

۱۹۲۷ حرفتی کام ، ۱۲۶

[آب + ا: روک (رک)]

ـــ رِیْز بلا اضا (ـــ ی مج)

(الف) صف .

۱. **پانی ٹپکانے والا ، پانی گرانے یا بہانے والا .**

زمیں پر تھا اک موجۂ نور خیز   ہوا جب وہ فوارہ ساں آبریز

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۴۴

۲. **وہ زمین جس پر پانی گر کر بہ جائے ، ڈھالو جگہ .**

ہندوستان میں پانچ بڑے بڑے قطعات آبریز یعنی ڈھالو خطے ہیں .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳

(ب) امذ .

۳. **پانی کے نکاس کا راستہ .**

بجائے اس کے کہ کمزور آبریز کو قائم رکھا جائے نالی کے موقع کا تبدیل کرنا ہی زیادہ سود مند ثابت ہوگا .

۱۹۲۲ مٹی کا کام ، ۱۱۳

۴. لوٹا ، وہ برتن جس سے نہانے میں سر پر پانی ڈالیں (پلیٹس) .

لوٹے کو ابریق کہتے ہیں جو آبریز کا معرب ہے .

۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۱۲

۵. پاخانہ ، طہارت گاہ .

خشت زریں آب ریز تک جڑی ہیں ، زمین بارگاہ طلائی ہے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۵۹۶

[آب + ف : ریز ، ریختن (= گرانا ، بہانا) سے]

ــ ریزاں

بلا اضا (– ی مج) امذ .

(طب) آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری ، ڈھلکا ، سیلان اشک .

حلوا چشم سفید اور آب ریزاں کو نافع ہے .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۹۹

[آب ریز (رک) + ف : اں ، لاحقۂ حالیۂ نا تمام]

ــ زدگی

بلا اضا (– فت ز ، د) امث .

۱. پانی سے گل جانا ، بوسیدہ ناکارہ یا خراب ہو جانا .

اس سال میں باوجود بروقت و بیوقت بارش کی شدت کے خریف پر آب زدگی کی آفت پہونچی . . . دس من کی جگہ ایک من غلہ پیدا ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۴۳

۲. زیر زمین سطح کے قریب پانی کا جمع ہوجانا ، سیم پیدا ہو جانا .

آب زدگی . . . اور نمکی فوران . . . ایسے خطرات ہیں جو نہری آبپاشی سے خاص طور پر وابستہ ہوتے ہیں .

۱۹۴۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۳۶۷

[آب + ف : زد ، زدن (= مارنا) سے + گی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ زدہ

بلا اضا (– فت ز ، د) صف .

رک : آب زدگی جو اس کا اسم کیفیت ہے .

برسوں رہا ہے صدمہ کش اشک و آہ دل
یہ نسخہ ہے کچھ آب زدہ کچھ جلا ہوا

۱۸۴۲ راسخ (غلام علی) ، ک ، ۱۱

کم نگاہی سے تری اب ہے یہ دل کا نقشہ
جیسے ہو آب زدہ کاغذ تصویر کا رنگ

۱۹۳۹ نو بہاراں ، اثر لکھنوی ، ۶

[آب + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ــ زر

کس اضا (– فت ز) امذ .

وہ پانی جس میں کیمیاوی عمل سے سونا حل کیا ہوا ہو (نقاشی وغیرہ کے کام میں مستعمل) .

لکھتا جو نامۂ شوق اس سیمبر کو آتش
تحریر اس کو خامہ بے آب زر نہ کرتا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۸

فیثا غورث کی وصیتیں جو آب زر سے لکھی گئی تھیں ان کی شرح ہے .
مقالات شبلی ، ۶ : ۵۵

[آب + ف : زر (رک)]

ــ زر سے لکھنا

ف م .

(کسی بات کو) یادگار اور عظیم سمجھ کر سونے کے پانی سے لکھنا ، (مجازاً) قابل قدر سمجھنا .

یہ اشعار آب زر سے لکھے جانے کا استحقاق رکھتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۶۲

دونوں ایسی ہیں کہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۳۱

ــ زلال

کس صف (– ضم ز) امذ .

۱. صاف شفاف میٹھا اور خوشگوار پانی .

رقم ہوا ہے مرے خیال میں سچل تو خیال
نہ حک تھے جائے نہ آب زلال تھے او نوشت

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۹

تشنہ لب پیوے نہ وہ آب زلال
جس کو گندیدہ دہاں تک منہ لگائے

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۲۷

تحریر اس کی بحر فصاحت کی موج تھی
تقریر اس کی چشمۂ آب زلال تھا

۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۸۸

۲. نتھارا ہوا پانی ، بھگوئی یا متھی ہوئی چیز کا چھانا ہوا صاف پانی .

خوب بھیگ جائے تو آب زلال لے کر تھوڑا آٹا اس میں گیہوں کا گوندھے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۷۹

[آب + ع : زلال (ز ل ل)]

ــ زمزم

کس اضا (– فت ز ، سک م ، فت ز) امذ .

چاہ زمزم (رک) کا پانی جو مقدس سمجھا جاتا ہے .

جہاں پانو دھر شاہ چلتا اچے وہاں آب زمزم ابلتا اچے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۳

کعبۂ کوے صنم میں اے سراج اشک میرا آب زمزم ہوئے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۸

پھر اس کو آب زمزم سے دھویا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۶۷

[آب + ع : زمزم (رک)]

ــ زن

بلا اضا (– فت ز) .

(الف) صف .

۱. پانی چھڑکنے والا ، پانی ڈالنے والا (آگ وغیرہ بجھانے یا چھڑکاو کے لیے) .

تو آب زن نہوے تو کیا جانے کیا کرے
دشمن کے دل سے میرے دم شعلہ زن کی یاد

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۶۰

(ب) امذ .

۲. (طب) بڑا برتن مثلاً ٹب وغیرہ جس میں نیم گرم پانی یا دواؤں کا صاف اور نیم گرم جوشاندہ بھر کر مریض کو بٹھایا جائے .

آبزن . . . میں . . . کسی عضو کو رکھنا .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۸۲

...ں میں بٹھلائیں جس میں مسامات کھولنے اور جلد نرم
...جوش دیے گئے ہوں .
۲۶... شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۸
[آب + ف : زن (رک)]

ـــ زَن کَرنا / ہونا
ف مر .

(طب) مریض کو آب زن (ٹب وغیرہ) میں بٹھانا / بیٹھنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۰) .

ـــ زِندَگانی
کس اضا (ـــ کس ز ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : آب حیات .

ادھر امرت پیا جانوں سو مکرا جیو پاجھلتا
سدا کیوں نا جیوے رہتا ہے آب زندگانی میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷

شوق سفا کی ہوا ہے اس مسیحا کو مرے
چاہیے قیفوں میں آب زندگانی آج کل

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۱۱۸

اس گل میں ہے رنگ گل ستانی کیا کیا !
ہے خاک میں آب زندگانی کیا کیا !

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۹۳

[آب + ف : زندگانی (رک)]

ـــ زِندَگی
کس اضا (ـــ کس ز ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : آب زندگانی .

آبرو آب زندگی میں لذیذ   جان پیتا ہے جام تجھ لب کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۹۱

کیا کروں گا لے کے میں اے خضر آب زندگی
چاہیے تھوڑا سا پانی خنجر سفاک کا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۲۱۰

[آب + ف : زندگی (رک)]

ـــ زِیر کاہ
بلا اضا ، کس اضا (ـــ ی مج ، کس مج د) .

(الف) امذ .

۰۱ (لفظاً) گھاس سے چھپا ہوا پانی ، (مجازاً) مکر ، فریب .

سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں
وہ کون جا ہے جہاں آب زیر کاہ نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۷

(ب) صف .

۰۲ (مجازاً) مکار ، فریبی .

آب زیر کاہ ہے صیاد اے مرغان باغ
چاہیے سبزے سے بھی خوف و خطر برسات میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۶

[آب + زیر (رک) + کاہ (رک)]

ـــ سال
بلا اضا ، امذ .

۰۱ حوض ، تالاب ، ذخیرۂ آب .

خاک اڑاتی اے خدا جب تک پھرے باد خزاں
چشم تر جب تک رہے صحن چمن میں آبسال

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۲۱۰

۰۲ باغ ، چمن .

برگ گل پر لکھدیں گر مضمون اس کے عدل کا
حشر تک ایمن رہے جور خزاں سے آبسال

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، تسلیم ، ۳۸

[آب + ف : سال (رک)]

ـــ سَبِیل
کس اضا (ـــ فت س ، ی مع) امذ .

وہ پانی جس کے پینے کی عام اجازت ہو ، جو پانی پیاسوں کے لیے سرراہ رکھا جائے .

سلسبیل آکے اگر خلد سے ہو آب سبیل
کبھی مے نوش کہ بجھتی ہے کوئی اس سے پیاس

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۸

[آب + ع : سبیل (رک)]

ـــ سِتان
بلا اضا (ـــ کس س) امذ ؛ نیز آبستان .

چشمہ ، تالاب ، وغیرہ .

بل بسے گرمی بت قاتل نے جو مارا نیزہ
تپش دل سے مری آب ستان سوکھ گئے

۱۸۷۳ دیوان وفا ، ۲۲۰

[آب + ف : ستان (رک)]

ـــ سُرخ
کس صف (ـــ ضم س ، سک ر) امذ .

۰۱ شراب .

شام کے کھانے پر اس قسم کی تجلیاں ان تجلیوں کے ہنگامے اور آب سرخ کی بدمستیاں دو لقمے کھانا مشکل کر دیتی ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۹۲

۰۲ (مجازاً) اشک خونیں (نوراللغات ، ۱ : ۳۲) .

[آب + ف : سرخ (رک)]

ـــ سَرِشک
کس اضا (ـــ فت س ، کس ر ، سک ش) امذ .

آنسو ، اشک .

رونے میں تھے جو مد نظر آتشیں عذار   آب سرشک دیدۂ تر جوش ہو گیا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۸

[آب + ف : سرشک (= تیز قطرۂ باراں)]

ـــ سِیاہ
کس صف (ـــ کس س) امذ .

۰۱ (مجازاً) شراب ، (نوراللغات ، ۱ : ۳۲) .

۰۲ گدلا اور سیاہ پانی ؛ وہ پانی جو پتلی میں اتر آتا اور بصارت میں حائل ہو جاتا ہے (فرہنگ آنند راج) .

[آب + ف : سیاہ (رک)]

— شار بلا اضا ، امذ ؛ امث .

۱. قدرتی پانی کی موٹی دھار جو زور شور کے ساتھ پہاڑ وغیرہ سے نیچے کی طرف گرتی ہے ، پانی کی چادر ، جھرنا .

ادھر کے تئیں ایک تھا آبشار   وہ البتہ شایان سیر و شکار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۲

ہے موج زن فضا میں اک آبشار سیمیں
یا ملکۂ پرستان موتی لٹا رہی ہے

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۱۵

۲. پتھر یا دھات کا جھالی نما فوارہ .

رواں ہیں آبشاریں ہر روش پر   کہ جس میں موجزن ہے آب کوثر

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۰۲

شمالی دیوار کے وسط میں ایک خوش قطع آبشار ہے جس کا ڈھلان ایک سنگ مرمر کے حوض میں کو ہے .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۵۴

۳. (مجازاً) پانی کے قطروں کی لڑی ، پانی کی پھوار .

آبشار اشک کے کام آتے ہیں عریانی میں
کہ اڑھادیتے ہیں اکثر مجھے چادر آنسو

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۸

[آب + ف : شار (رک)]

— شبینہ کس صف (— فت ش ، ی مع ، فت ن) امذ .

رات کا باسی پانی .

کپڑے کی گدی آب شبینہ میں تر کر کے باندھنا .

۱۸۶۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۹

[آب + ف : شبینہ (رک)]

— شناس بلا اضا (— کس ش) امذ .

۱. جہاز کا نگراں جو پانی کے بہاؤ اور گہرائی وغیرہ کو پہچانتا ہو ، کپتان (پلیٹس) .

۲. وہ شخص جو پہچانتا ہو کہ کہاں کنواں کھودا جائے تو پانی نکلے گا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۱) .

[آب + ف : شناس (رک)]

— شور کس صف (— و مج) امذ .

۱. کھاری پانی (نوراللغات ، ۲۲) .

۲. سمندر .

تجھے جاناں ہے تو بکوہ بلور   جو قہر گیا بہار از آب شور

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۳۸۹

اس کی ممالک و مسالک کی حدود یہ تھیں . . . طرف غربی حد مکران تک حد جنوبی محیط آب شور و دیبل تک .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۶۳

۳. جزیرۂ انڈمن جو انڈیا کے جنوب میں واقع ہے اور جہاں برطانیہ کی حکومت کے دور میں سزا کے طور پر ملزم کو بھیجا جاتا تھا ، کالا پانی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۱) .

[آب + ف : شور (رک)]

— شورہ بلا اضا (— و مج ، فت ر) امذ .

۱. (کسی پھل کا) افشردہ ، افشرہ (رک) .

وہ آبشورے اناروں کے اور لیمو کے
وہ کورے لوٹے دھرے شربتوں سے مالا مال

۱۷۸۶ میر حسن (امیراللغات ۱ : ۲۰)

آدھی رات کے قریب ایک پڑیا پھانک کر لیمو کا آبشورہ پیا تھا .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۳۵

۲. شورے سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۱) .

۳. کھٹا پانی جو پانی املی یا امچور اور گڑ کو بھگو کر نتھار لیا جائے اور جس میں حسب ضرورت گرم مسالے ملا کر خوش ذائقہ بنالیا جائے ، پنا ، کھٹوس ، کھٹ رس (ا پ و ، ۳ : ۱۸۰) .

[آب + ف : شور (= نمکین) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— ضائع کس صف (— کس مج ع) امذ .

(قانون) وہ نہری پانی جو قانون آبپاشی کے خلاف استعمال کیا جائے .

نہ پٹواری کی طرح دو آدمیوں کو باہم لڑوایا نہ ضلعدار کی طرح کسی ناجائز آب ضایع لگایا .

۱۹۰۹ اپریل فول ، ۶

[آب + ع : (رک)]

— طرب کس اضا (— فت ط ، ر) امذ .

شراب .

حضرت انسان کی گنہگار طبیعت نے اس پر اکتفا نہیں کیا اسے آب طرب اور آب حیات کے مقدس نام سے پکارنے سے بھی پرہیز نہیں کیا .

۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ ، ۱۱۱

[آب + ع : طرب (رک)]

— عشرت کس اضا (— کس ع ، سک ش ، فت ر) امذ .

۱. شراب (پلیٹس) .

۲. منی (جامع اللغات ، ۱ : ۲) .

[آب + ع : عشرت (رک)]

— عنب کس اضا (— کس ع ، فت ن) امذ .

شراب انگوری (نور اللغات ، ۱ : ۳۲) .

[آب + ع : عنب (رک)]

— غورہ بلا اضا (— و مج ، فت ر) امذ .

کچے انگوروں یا کسی ترش میوے کا افشردہ ، آبشورہ .

مصلح اس کا سرد پانی اور قدرے آب غورہ یا اور کوئی ترش چیز جو حرارت کو بجھائے .

? جامع العلوم و حدایق الانوار ، ۱۵۹

[آب + ف : غورہ (= انگور خام)]

ـــ ِ [illegible]س صف (– فت ق ، ی مع) امذ .

(فقہ) ”کُر“ سے کم پانی (فقہ کی شرائط کے ساتھ) .

آب قلیل سے (برتن وغیرہ) طاہر کریں تو قدرے پانی اس میں ڈالیں .

۱۸۵۷ تحفۃ العوام ، ۱۱

[آب + ع : قلیل (رک)]

ـــ کار بلا اضا .

(الف) صف .

۲. شراب فروش ، کلال ، شراب کھینچنے والا یا بیچنے والا ؛ شراب پینے والا (پلیٹس ؛ اپ و ، ۷ : ۸۹) .

جو آبکار تھے پانی کو وہ ترستے ہیں
خدا کی مار ہے ہونٹوں کو سانپ ڈستے ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۳

(ب) امذ .

۶. سقا ، چھڑکاؤ کرنے والا (پلیٹس) .

آبکار ذایدار کے وزن پر سقہ (سقے) کو کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱

[آب + ف : کار (رک)]

ـــ کاری بلا اضا ، امث .

۱. آبکار (رک) کا کام یا پیشہ .

روز و شب شغل بادہ خواری تھا آب کاری کا آب جاری تھا

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۷

ترساں رہے محتسب تو لرزاں قاضی ہر رند کو حکم آب کاری ہو جائے

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۰ : ۳

(ب) امذ .

۲. منشیات کا محصول ؛ نیز محصول لگانے اور وصول کرنے اور اس سے متعلق دیگر انتظامی امور کی دیکھ بھال اور نگرانی کا محکمہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۹) .

آبکاری کی کچہری میں چلے کشتی مے
بحر مے خانے جو ہو جائیں ترے نام تمام

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۲

مزا غیب نے مے سے نفرت کی دی ہے
کہ واعظ ہے داروغۂ آب کاری

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۸۰

[آب کار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کاشت بلا اضا (– سک ش) امذ .

(زراعت) مقرر طریقے سے شیشے کے استوانوں میں پانی بھر کے بجوے کی تجرباتی بوائی ، (انگریزی) water culture .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۹۰

[آب + ف : کاشت ، (رک)]

ـــ کامَہ بلا اضا (– فت م) امذ .

رائی انچور وغیرہ سے تیار کیا ہوا کھٹا پانی ؛ وہ ترش سیال جو آرد کو ہودینے کے ساتھ گوندھ کر ... ۔ اترکوب خاص تیار کیا جاتا ہے .

جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۵۹

آبکامہ ایک مصنوعی ترش سیال ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵

[آب + ف : کامہ (= کانجی)]

ـــ ِ کَثیر کس صف (– فت ک ، ی مع) امذ .

(فقہ) کر بھر یا اس سے زیادہ پاک اور غیر مضاف پانی .

اگر کثیر مثل آب رواں یا حوض کے ہو تو ... . ایک مرتبہ پانی میں اس ظرف کا ڈبودینا کافی ہے .

۱۸۵۷ تحفۃ العوام ، ۱۱

[آب + ع : کثیر (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ .

رنج خوف رحم وغیرہ کا اتنا متاثر کرنا کہ پگھل کر پانی پانی ہو جائے .

سنگ کو آب کریں پل میں ہماری باتیں
لیکن افسوس یہی ہے کہ کہاں سنتے ہو

۱۷۹۵ قائم ، د ، (ق) ، ۱۲۶

یہ عشق وہ ہے کہ پتھر کو دم میں آب کرے
لگائے دل وہی جس کو خدا خراب کرے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۵۲

بچھڑے نے وہ سختیاں اٹھائی ہیں نسیم
پتھر کا جگر جو آب کردیتی ہیں

۱۹۷۰ مراثی نسیم ، ۳ (ق) ، ۳۰۷

ـــ کَش بلا اضا (– فت ک) امذ .

۱. پانی بھرنے یا پلانے والا ، سقا ، بھشتی ؛ ساقی .

ذکر کریم بخش آبکش یعنی ساقی و مخفف آن سقہ ملازم قدیم راقم الحروف .

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۵۱

۲. پانی کھینچنے کا موٹر یا کوئی اور آلہ ، پانی منتقل کرنے والا نل وغیرہ .

اس غرض کے لیے آبی رکاوٹ یا پن پھندا اور سائفن یا آب کش استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۲۳۰

اسم کیفیت : آب کشی .

وقت آب کشی کے رسّی ایک طول محور سے زیادہ یعنی تہ بر تہ محور پر لپٹی جائے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۹۵

جملہ عزت و منفعت کے عہدے ان کو اور ان کی اولادوں کو ملیں ، باقی مخلوق آب کشی اور ہیزم فروشی کیا کرے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲۷

[آب + ف : کش (رک)]

ـــ ِ کَشیدہ کس صف (– فت ک ، ی مع ، فت ر) امذ .

قرع انبیق وغیرہ کے ذریعے کشید کیا ہوا پانی .

کسی حیوان کے عروق دمویہ میں آب کشیدہ بذریعہ اشراب داخل کردیا جائے .

۱۹۲۱ تجربی فعلیات ، ۲۸

[آب + ف : کشیدہ (رک)]

ـــ کُمَہ بلا اضا (ـــ ضم ک ، فت م) امذ .

ایک میلی اور نہایت بدبودار رطوبت جو دریاے چین کی ایک مچھلی کے شکم سے نکلتی اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے کے لیے مفید ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
۱۹۲۶

[آب + ف : کمہ (= ایک قسم کی مچھلی)]

ـــ کَنْد بلا اضا (ـــ فت ک ، سک ن) امذ .

وہ زمین جس کو پانی نے کھود ڈالا ہو (وضع اصطلاحات ، ۲۲۲) .

[آب ف : کند ، کندن (= کھودنا) سے]

ـــ کَوثَر کس اضا (ـــ و لین ، فت ث) امذ .

بہشت کی نہر یا حوض کا پانی جو کوثر کے نام سے مشہور ہے . (مجازاً) شفاف اور لطیف پانی یا مشروب .

حرارت کے جلتیاں کو پیاروں جلائے
کرن دل ٹھنڈا آب کوثر پلائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۹

دیکھی تجلی حق یاتھ آیا آب کوثر تم تھے سدا سے ارشد خواہان آب و آتش

۱۸۹۳ ارشد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۱)

اب تو مل جائے وہ خوش منظر و قاقی پانی
آب کوثر بھی خجالت سے ہو پانی پانی

۱۹۲۱ رفیع (مرزا طاہر) ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

[آب + ع : کوثر (رک)]

ـــ کَوثَر سے زبان دھونا محاورہ .

(کسی مقدس یا محترم ذکر سے پہلے) زبان کو ہر قسم کی کدورت سے پاک و صاف کرنا .

آب کوثر سے ذرا اپنی زبان دھو ڈالیے
شاعرو کس منہ سے کرتے ہو بیان کوے دوست

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۵۷

ـــ کَوثَر سے زبان دُھلی ہونا محاورہ .

نہایت فصیح و بلیغ ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۶) .

ـــ گاہ بلا اضا ، امث .

تالاب ، حوض .

گزر گاہیں ، شاہ راہیں ، آب راہیں ، آب گاہیں .

۱۹۶۱ سہ ماہی ' اردو نامہ ' ، کراچی ، فروری ، ۱۰

[آب + ف : گاہ (رک)]

ـــ گِرْد (ـــ کس گ ، سک ر) امذ .

بھنور ، گرداب .

ہے اس باٹ میں ایک بھی آب گرد نہنگاں اہیں اس منیں سال خورد

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۲۹

قب : گرداب .

[آب + ف : گرد (رک)]

ـــ گَرْما بلا اضا (ـــ فت گ ، سک ر) امذ .

پانی گرم کرنے کا وہ برتن جس میں انگیٹھی بھی لگی ہو ، سماوار .

اتنا کہہ کر بھابی جان مجھے دیکھنے لگیں کہ ایک دم سے بی شیخانی پکاریں آب گرمے کے پاس سے .

۱۹۳۵ خانم ، ۱۸۹

[آب + ف : گرم (رک) + ا ، لاحقۂ ظرفیت]

ـــ گِرْنا محاورہ .

چمک اور صفائی کا مٹ جانا .

سنو جو کان سے افتادگان خاک کا حال
برنگ شبنم گل موتیوں کی آب گرے

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۲۲

ـــ گُرِیز بلا اضا (ـــ ضم گ ، ی مج) امذ .

جس پر پانی اثر نہ کرے ، جو پانی کو جذب نہ کرسکے ، واٹر پروف .

گارے میں آتش‌فشانی خاکستر بھی ملانے لگے جس سے وہ سیمنٹ آب گریز ہوگیا .

۱۹۲۰ مکالمات سائنس ، ۲۱۶

[آب + ف : گریز (رک)]

ـــ گِرْیَہ کس اضا (ـــ کس گ ، سک ر ، فت ی) امذ .

آنسو ، اشک .

جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح
آب گریہ میں ہمارا تن لاغر تیرا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷

[آب + ف : گریہ (رک)]

ـــ گُذار بلا اضا (ـــ ضم گ) امذ .

۱. **نہر ، کول** (فرہنگ اثر ، ۱۰۱) ؛ **جدھر سے دریا گزرے ، دریا کی گزرگاہ** (پلیٹس) .

۲. **تیزرو قاصد** (پلیٹس) .

[آب + ف : گزار (رک)]

ـــ گُزَر (ـــ ضم گ ، فت ز) امذ .

۱. **پانی کے گزرنے کا بنایا ہوا راستہ ، نہر ، کاریز ، نالی .**

عمرو نے ایک آب گزر کو جو زید کی زمین کی آبیاری کے لیے ضروری ہے . . . باز رکھا .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۱۸۷۲ ء (ترجمہ) ، ۹۹

۲. **دریا کا گھاٹ** (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۱) .

[آب + ف : گزر (رک)]

ـــ گُل کس اضا (ـــ ضم گ) امذ .

عرق گلاب (نوراللغات ، ۱ : ۲۲) .

[آب + ف : گل (رک)]

— گلرنگ کس صف (— ضم گ ، سک ل ، فت ر ، غنہ) امذ .

(مجازاً) سرخ شراب (نوراللغات ، ۱ : ۴۲) .

[آب + ف : گل (رک) + رنگ (رک)]

— گُلگُوں کس صف (— ضم گ ، سک ل ، و مع) امذ .

(مجازاً) شراب سرخ (نوراللغات ، ۱ ، ۴۲) .

[آب + ف : گل (رک) + گون (رک)]

— گوشت کس اضا (— و مج ، سک ش) امذ .

۱. یخنی ، شوربا .

آٹھ پہر میں ایک بار آب گوشت پی لیتا ہوں .

۱۸۶۹ غالب (احوال غالب ، ۱۶)

کھانے متعدد قسم کے ہوتے ہیں . . . فیرینی ، قورمہ ، آب گوشت . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۳۲ مشرقی و مغربی کھانے ، ۲۷

۲. ماءاللحم (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

[آب + ف: گوشت (رک)]

— گُوں بلا اضا (— و مع ، غنہ)

(الف) صف .

۱. (i) ہلکے نیلے رنگ کا (خصوصاً آسمان کی صفت) .

(حمد و ثنا) رافع حکیم اور صانع قدیم . . . کی کہ جس کی حکمت سے تمام صفحۂ آبگوں اعشار ثواقب سے مکون ہے .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۵۹

(ii) سفید ، گورا ، چٹا .

گرچہ سراپا ہے ترا آب گوں پرتری چتون سے ٹپکتا ہے خوں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۷

۲. تیز ، جوہردار (آہنی ہتھیار) .

کیا تھا انے ساز سیماب گوں حمایل بندیا دشنۂ آبگوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۲۹

وہیں کھینچ کر خنجر آب گوں کیا اس نے ایرج کو بس غرق خوں

۱۸۱۰ شاہ نامۂ منشی (ترجمہ) ، ششمیر خانی ، ۸۳

۳. نمناک (خصوصاً آنکھ وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

رخ روشن مکدر ہو جاتا ، آنکھیں آبگوں ہوجاتیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۴

(ب) امذ .

گیہوں کا نشاستہ اور گیہوں کا گودا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

[آب + ف : گوں (رک)]

— گَوہَر/گُہَر کس اضا (— و لین ، فت ہ/ضم مج گ ، فت ہ).

(الف) امث .

۱. موتی کی چمک (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۱) .

ہر صدف بلور سے شفاف تھی ریگ بھی آب گہر سے صاف تھی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۲۷

۲. آنکھ میں پانی اترنے کا مرض ، نزول ماء ، موتیا بند (فرہنگ آنند راج) .

(ب) صف .

ٹھہرا ہوا صاف شفاف پانی (پلیٹس) .

[آب + ف : گوہر / گہر (رک)]

— گِیر بلا اضا (— ی مع) امذ .

تالاب ، حوض وغیرہ .

یہ بہشت ہماری اس آب گیر سے باہر نکلا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۱۵

جو ، ندی ، آب گیر ہے تالاب مینہ جو برسا تو بھرگئے یکبار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۸۷

[آب + ف : گیر (رک)]

— گِیرا/گِیرہ (— ی مع/فت ر) امذ .

وقت ناوقت پانی پینے سے گھوڑے کی چھاتی جکڑ جانے کی بیماری .

دوا کہ مخصوص آبگیرہ کے واسطے ہے کمال نافع ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۵

[آب گیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

— لے جانا محاورہ .

(چمک دمک میں) مات کردینا .

کہوں کیا موتیوں کی کان میں تاب ثریا کی لڑی سے لے گئی آب

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۶۰

— لینا محاورہ .

طہارت کرنا ، آبدست لینا .

چغد بھی تھا وہ ڈھاری کا پیشاب ہگ کے کھڈی پہ لیتا تھا جو نہ آب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۷۲

— مٹانا محاورہ .

رک : آب لے جانا .

مثالی موتیوں کی آب اس کے دانتوں نے
اڑا دیا لب رنگیں نے رنگ لالوں کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳

— مٹنا محاورہ .

آب مٹانا (رک) کا لازم .

جھائیں پڑنے سے آئینے کی آب مٹ گئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۰

— مُردہ کس صف (— ضم م ، سک ر ، فت د) امذ.

ٹھہرا ہوا پانی ، آب جاری کی ضد .

کسی تشنہ جگر کی سمت یہ بہ کر نہیں جاتا
تمہارے آب خنجر میں ہے عالم آب مردہ کا

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۵

[آب + ف : مردہ (رک)]

— مِروارید کس اضا (— فت م ، سک ر ، ی مع) .

رک : آب گوہر .

حسرت در نجف میں بسکہ گریاں ہے مدام
ہے مرض چشم صدف میں آب مروارید کا
۱۸۲۷ کلیات منیر، ۱ : ۵۱
[آب + ف : مروارید (رک)]

ـــِ مروّق کس صف (ـــ ضم م ، فت ر ، شد و بفت) امذ .
بھاڑا ہوا عرق ؛ صاف کی ہوئی شراب (مخزن الجواہر ، ۷۹۶).
[آب + ع : مروّق (ر و ق)]

ـــِ مژہ کس اضا (ـــ کس م ، فت ژ) امذ .
آنسو ، اشک (نوراللغات ، ۱ : ۲۳) .
[آب + ف : مژہ (= پلک)]

ـــِ مُساوی کس صف (ـــ ضم م) امذ .
(طبیعیات) وہ پانی جس کو کسی خاص جسم کی حرارت کے برابر حرارت پہنچادی جائے .
کسی جسم کا آب مساوی عددی طور پر اس جسم کی حرارتی گنجائش کے برابر ہوتا ہے .
۱۹۶۶ حرارت ، ۱۶۳
[آب + ع : مساوی (س و ی)]

ـــِ مسخّن کس صف (ـــ ضم م ، فت س ، شد خ بفت) امذ .
گرم کیا ہوا پانی .
آب مشمس و آب مسخن وغیرہ کی جگہ پر سوڈا واٹر لمینٹ جنجرا واٹر کے مسائل لکھنا چاہییں .
۱۸۹۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ ، ۳ : ۷۳
[آب + ع : مسخن (س خ ن)]

ـــِ مشمّس کس صف (+ ضم م ، فت ش ، شد م بفت) امذ .
وہ پانی جو دھوپ میں گرم ہوا ہو .
تب : آبِ مسخن (برائے مثال) .
[آب + ع : مشمّس (ش م س)]

ـــِ مُضاف کس صف (ـــ ضم م) امذ .
غیر خالص پانی ؛ وہ خالص پانی جس کا رنگ بو یا ذائقہ بدل جائے .
کیا ہوا بوئے گل عرق میں ہے آب تسنیم ہے مضاف نہیں
۱۸۵۲ برق ، د ، ۱۲۳

منہ دھو رہی تھی خون گروہ خلاف سے
اس کو وضو مباح تھا آب مضاف سے
۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۷۵
[آب + ع : مضاف (ض ی ف)]

ـــِ مُغاں کس اضا (ـــ ضم م) امذ .
(مجازاً) شراب .
تشنۂ خوں ہے پھر آئین جہاں اے ساقی
پھر صراحی سے انڈیل آب مغاں لائے ساقی
۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۱۲۱
[آب + ف : مغاں (رک)]

ـــِ مُقطّر کس صف (ـــ ضم م ، فت ق ، شد ط بفت) امذ .
قرع انبیق وغیرہ کے ذریعے کشید کیا ہوا پانی .
بہت سے مرکبات جو آج کل مستعمل ہیں وہ انھیں کی بدولت ہم تک پہونچے جیسے شربت . . . آب مقطر .
۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۲
[آب + ع : مقطر (رک)]

ـــِ مُنجمد کس صف (ـــ ضم م ، سک ن ، فت ج ، کس م) امذ .
رک : آب بستہ (نوراللغات ، ۱ : ۲۳) .
[آب + ع : منجمد (رک)]

ـــِ منی کس اضا (ـــ فت م) امذ .
منی ، نطفہ ؛ منی کی رطوبت .
پانی کے گن پانچہ ، مغز ، جلاب ، راقت ، خوے ، آب منی .
۱۶۶۳ میران جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۳۵
حالت مجامعت میں وقت انزال کے عورت سے علٰحدہ ہو کر آب منی کو باہر ڈالے .
۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۵۸
[آب + ع : منی (رک)]

ـــِ مے کس اضا ، امذ .
شراب ، بادہ .
پانچ گن پانی سے سن عینی ، مغز ، جلاب ، خوے استنجا ، آب مے .
۱۵۹۱ رسالہ وجودیہ ، جانم ، ۳
آب مے میں عکس روے ساقی پرنور ہے
جام آتا ہے نظر آئینۂ تصویر صبح
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۹
[آب + ف : مے (رک)]

ـــِ نارجیل کس اضا (ـــ سک ر ، ی مع) امذ ؛ ~ آب نارگیل .
وہ پانی یا دودھ جو ناریل کے گولے کے اندر سے نکلتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۷) .
[آب + ف : نارجیل / نارگیل (رک)]

ـــِ نارسیدہ بلا اضا (ـــ فت ر ، ی مع ، فت د) صف .
جسے پانی نہ لگا ہو ، جو پانی میں نہ بجھایا گیا ہو ، جو تر نہ ہوا ہو .

[illegible] سوختہ آہک خالص آب نارسیدہ مسکۂ گاو میں صلایہ کر کے بطریق معروف ضماد کریں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۹

[آب + ف : نا ، کلمۂ نفی + رسیدہ ، رسیدن (= پہنچنا) سے]

— نا گُزار بلا اضا (— ضم گ) صف .

جس میں سے پانی نہ گزر سکے ، بن روک ، واٹر پروف .

گل کفش گھٹنے کے اوپر تک آتے ہیں اور آب ناگزار ہوتے ہیں .

۱۹۲۲ مٹی کا کام ، ۹۵

[آب + ف : نا ، کلمۂ نفی + گزار ، گزاردن (= گزارنا) سے]

— نائے بلا اضا ، امذ .

(جغرافیہ) وہ تنگ قطعہ آب جو پانی کے دو بڑے قطعوں کو ملائے .

حکم ہوا کہ آبنائے ڈیوس سے ہو کر پچھم (کی) طرف آبنائے بیہرنگ تک جاویں .

۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۴۱

بعض کہتے ہیں آبنائے اربوس میں ڈوب کے جان دی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۶۶

[آب + ف : نائے (= راستہ ، نالی)]

— نَدامت کس اضا (— فت ن ، م) امذ .

رک : آب خجالت .

جلاد کی نہ پہونچے تلوار تا بگردن آب ندامت آیا سو بار تا بگردن

۱۸۵۶ آتش ، ک ، ۱۰۵

[آب + ع : ندامت (رک)]

— نَدیدہ موزہ (اَزْپا) کَشیدہ فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

کسی آفت یا مشکل کے پیش آنے سے قبل اس کے اندیشے میں مبتلا ہونے کے موقع پر مستعمل .

سرے سے یہ سلوک ہی ان وقتوں کی پیداوار نہیں آب نہ دیدہ موزہ از پا کشیدہ متقدمین قبل الوقت ان کا دفعیہ کیسے کرتے .

۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۲۵۷

— نَشاط کس اضا (— فت ن) امذ .

شراب ، نشہ آور عرق .

آبدار . . . اس کے لیے آب نشاط کا گلاس لایا تھا .

۱۹۲۳ ماہنامہ ، نگار ، بھوپال ، ۳ ، ۱ : ۵۲

[آب + ع : نشاط (رک)]

— نُقْرہ کس اضا (— ضم ن ، سک ق ، فت ر) امذ .

پارہ ؛ چاندی کا پانی ، چاندی کا ملمع ، چاندی کا کاٹ (نوراللغات ، ۱ ، ۲۳) .

[آب + ع : نقرہ (رک)]

— نوش بلا اضا (— و مج) امذ .

شربت .

درختاں جتے خضر سے حلہ پوشی ہر یک چشمہ لذت میں جوں آب نوش

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۳

[آب + ف : نوش (= شہد)]

— نَے بلا اضا (— ی لین) امث .

نیچے کا وہ حصہ جس کے ایک سرے پر چلم رکھتے ہیں اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے .

مری صحبت سے آتش تاب نے ہے اگرچہ ناو اس کا آب نے ہے

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۱۵۱

آب نے بڑی ہے اس وجہ سے حقہ بولتا نہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۳

[آب + ف : نے (رک)]

— نَیسان کس اضا (— ی لین) امذ .

موسم بہار کی بارش جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کے قطرات سے بطن صدف میں موتی اور بانس میں بنسلوچن پیدا ہوتا ہے .

باب چھٹا بیان میں آب نیسان وغیرہ کے .

۱۸۵۷ تحفۃ العوام ، ۲۸۹

آب نیساں ہے گہر لیکن صدف کے واسطے
ہے سعادت مہر میں برج شرف کے واسطے

۱۹۲۹ نقوش مانی ، ۲۴۱

[آب + ف : نیسان (رک)]

— نَیشکَر کس اضا (— ی لین ، فت ش ، ک) امذ .

گنے کا عرق ، گنے کا رس .

نہیں تب خال اس یاقوت تر پر حباب آیا ہے آب نیشکر پر

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۳۲

[آب + ف : نیشکر (رک)]

— و آزُوقہ (— و مج ، و مع ، فت ق) امذ .

زاد و توشہ ، کھانے پینے کی چیزیں ، راشن .

آب و آذوقہ (آزوقہ) اتنا قلعہ میں نہیں ہے کہ برس چھ مہینے بیٹھ کر لڑوں آخر کیا کروں .

۱۸۷۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۶

[آب + ف : و ، حرف عطف + آزوقہ (رک)]

— و باد (— و مج) امذ .

بارش اور آندھی .

دشمن سے بھی نہیں ہے حسینوں کو کچھ ضرر
رہتے ہیں آب و باد میں روشن چراغ گل

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۰

[آب + ف : و ، حرف عطف + باد (رک)]

ـــ و تاب (ـــ و مج) امث .

۱. رک : آب (ب) .

اپ مکھ آئینے تھے مودل کا کرن سب زنگ دور
بھی کھیں زنگ اس کوں نا پکڑے تمی دیو آب و تاب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۰

خط کھو رہا ہے اس رخ روشن کی آب و تاب
دن آفتاب حسن پہ آئے زوال کے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۵

پسینے کے قطرے نرم و نازک رخساروں پر پیشانی کی طرف سے بہتے ہوے آرہے تھے اور موتی بن بن کر آب و تاب سے چمک رہے تھے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۵

۲. شان و شکوہ ، حسن و خوبی .

جس وقت بادشاہ سننے کی خواہش رکھتا ہو تب مرضی پہچان کر سخن کو طول دے اور آب و تاب سے بات بڑھا کر عرض کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۵۵

چاہتا ہوں تو بس یہی کہ جیسی کتاب ہے ویسی ہی آب و تاب سے چھپے بھی .

۱۹۱۷ مجموعۂ نظم بے نظیر ، دیباچہ ، ۵

۳. رونق ، تازگی ، شادابی .

ہو سب گرچہ ترجیو ہیں پور خراب
ولے اس میں جیو ہے سو ہے آب و تاب

۱۷۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۳

خط سے دونی ہوگئی اس کے دہن کی آب و تاب
خضر کے فیض قدم سے آب حیوان بڑھ گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵

اے وادی "لولاب" حسین دختر کوہ ہے تجھ سے دوبالا آب و تاب کشمیر

۱۹۲۷ لالہ و گل ، ۹۶

اف : دینا ، ہونا .

[آب + ف : و ، حرف عطف + تاب (رک)]

ـــ و خورِ (ـــ و مج ، و معد) امذ .

۱. پانی اور خوراک ، کھانا پینا ؛ (مقدر کا) رزق ، روزی .

بیچ اس ولایت بیگانہ کے اتفاق آب و خور کا پڑا .

۱۷۷۵ نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۵۰

۲. (مجازاً) زندگی ، حیات .

آب و خور تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلی
بچ گیا آج میں اژدر کا نوالا ہوکر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۲

[آب + ف : و ، حرف عطف + خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ و خورِ اُٹھنا محاورہ .

۱. کسی جگہ کی روزی مقدر میں نہ رہنا ، چلنے کا وقت آ پہنچنا .

جب اٹھا اس جگہ سے آب و خور اس سے کہنے لگا یہ اک ٹھاکر

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷۴

۲. روزگار سے برطرف ہونا ؛ موت آنا (نور اللغات ، ۱ : ۲۵) .

ـــ و خورْد (ـــ و مج ، و معد ، سک ر) امذ .

رک : آب و خور .

کچھ آب و خورد کا نہیں دل میں مرے خطر
ہر صبح اٹھ کے ہے مری رزاق پر نظر

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۵۸

[آب + ف : و ، حرف عطف + خورد ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ و خورِش (ـــ و مج ، و معد ، کس ر) امث .

رک : آب و خور (۱) .

اشرف البلاد کلکتہ میں کہ بالفعل ہندوستان کا دار الامارۃ ہے آب و خورش کھینچ کر لائی .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۴

ابوالحسن عضدالدولہ کے ہاں گیا پہلے اس کی صورت دیکھی آب و خورش کی کیفیت پوچھی .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۱۷۳

[آب + ف : و ، حرف عطف + خورش ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ و دانَہ (ـــ و مج ، فت ن) امذ .

۱. رک : آب و خور .

آب و دانے میں عمر اپنی نہ کھو کف حسرت ملے گا جوں چکیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۱۰۲

روزی ہوا ہے دانۂ زنجیر و آب تیغ
قسمت کا عاشقوں کی یہی آب و دانہ تھا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۶۹

عمرو قفس میں بیٹھا ہے وہ باہر نہیں نکلا آب و دانہ مانگتا ہے .

۱۹۰۳ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۷

۲. تقدیر ، قسمت ، سرنوشت کا لکھا .

کیا زبردست آب و دانہ ہے گھر کا دیکھنا
نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں

؟ نادر (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲)

[آب + ف : و ، حرف عطف + دانہ (رک)]

ـــ و دانَہ اُٹھانا محاورہ .

۱. بود و باش کی جگہ یا روزگار چھڑا دینا .

خداوندا اٹھالے آب و دانہ قفس سے پھر سوے گلشن سفر ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۴

۲. کھانا پینا بند کر دینا .

پیاسے جمال کے ہیں تو بھوکے وصال کے
خالق نے آب و دانہ ہمارا اٹھا لیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۷

ـــ و دانَہ اُٹھنا محاورہ .

کسی مقام کی روزی یا وسیلۂ روزی کا منقطع ہونا ، روز گار چھوٹنا ؛ سفر پیش آنا ؛ موت آنا .

شکر کر قید سے صیاد کی ہوتی ہے رہا
آب و دانہ ترا اے بلبل شیدا اٹھا

۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۲

اس کے بعد آب و دانہ اکھڑ گیا کچھ ایسا اٹھا کہ ہم ... بھاول پور میں چلے آئے .
? دیوان ریختی (مجحن) ، دیباچہ ، ۱

ـــ و دانہ بَنْد کَرنا محاورہ .

کھانا پینا یا دانہ پانی نہ دینا .
کیا بند ان کے اوپر آب و دانہ وصایا نے نبی سمجھے فسانہ
۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامہ ، ۲۲

ـــ و دانَہ بَنْد ہونا محاورہ .

آب و دانہ بند کرنا (رک) کا لازم .
حضور کیوں خاموش بیٹھے ہیں دشمنوں پر آب و دانہ بند تھا .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۴۲

ـــ و دانَہ حَرام کَردینا محاورہ .

اتنا دلتنگ اور پریشان کرنا کہ کھانا پینا ناگوار ہو (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۲) .

ـــ و دانَہ حَرام ہونا محاورہ .

آب و دانہ حرام کرنا (رک) کا لازم .

آب و دانہ عشق گیسو میں رہا ہم پر حرام
مر گئے جھٹکے اسی زنجیر کے کھاتے ہوئے

? خلیل (امیراللغات ، ۱ : ۲۳)

ـــ و دانَہ حَرام ہے فقرہ .

قسم کے طور پر مستعمل ، مترادف : یہ کام نہ کروں تو مجھ پر کھانا پینا حرام ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۲) .

ـــ و دانہ کی بات (کَشِش) ہے فقرہ .

قسمت کی بات ہے ، تقدیری معاملہ ہے ، جیسے : کہاں میں کہاں عرب یہ آب و دانہ کی بات ہے (نوراللغات ، ۱ : ۴۴) .

ـــ و دانہ کے ہاتھ ہے فقرہ .

تقدیری معاملہ ہے ، قسمت کے ہاتھ میں ہے .
کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۶

ـــ و رَنْگ (ـــ و مج ، فت ر ، غنہ) امذ .

۱. ظاہری رنگ روپ ، شکل و صورت ، خط و خال .
ان (رجحانات)میں ملوکیت یا جمہوریت کی روح کارفرما ہے، ان کا آب و رنگ جاگیرداری کے تہذیبی ایران سے مستعار لیا گیا ہے .
۱۹۶۸ مثبت قدریں ، ۴۵

۲. جلا ، رونق ، آب و تاب ، زینت ، زیبائش .

اے آب و رنگ باغ وزارت فلک شکوہ
تو وہ ہے جس کی مہر نے سب کو کیا نہال

۱۸۲۲ راسخ (غلام علی) ، ک ، قصائد ، ۲۷

دیا وہ اس نے حکومت میں اپنی آب و رنگ
کہ جس کو دیکھ کے تھا نیلگوں فلک بھی دنگ

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۴۲

۳. تازگی ، شادابی ، طراوت .
صدق ہے آب و رنگ گلشن دیں پاکبازی ہے شمع راہ یقیں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۴
اس کے باغ لطف سے اس طرفہ بوستان جہان نے آب و رنگ تازہ اور لطافت و طراوت بے اندازہ پائی .
۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۲

یہ آب و رنگ یہ سب رنگ و بو ہے پانی سے
عروس خاک تری آبرو ہے پانی سے

۱۹۷۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۴

۴. لطف ، مزہ .

جس نے اس دنیا میں آ کر ایک دن بھی پی نہ بھنگ
اس نے سچ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۸۴
اف : پانا ، دینا .
[آب + ف : و ، حرف عطف + رنگ (رک)]

ـــ و رَنْگ چڑھانا محاورہ .

کسی بات کو حسن و خوبی کے ساتھ دلکش اور حسین بنا کر بیان کرنا .
شاعری کے لیے کچھ نہ کچھ آب و رنگ چڑھانا ضرور تھا .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۳۸

ـــ وُضُو کس اضا (ـــ ضم و ، و مع) امذ .

وہ پانی جس سے وضو کریں ؛ وضو کرنے میں اعضائے وضو سے گرا یا ٹپکا ہوا پانی .
آب وضو طاہر ہے مطہر نہیں .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۳

آپ کا آب وضو ہے وہ شفا امراض کی
جس کے حاصل کرنے کی کوشش صحابہ میں رہی

۱۹۱۹ جسمانی معجزے ، آغا شاعر ، ۶
[آب + ع : وضو (رک)]

ـــ و گِل (و مج ، کس گ) امذ ؛ امث .

۱. (i) کیچڑ .

آب و گل میں جس طرح زاہد نہاں ہو جائے زر
منہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں جائے زر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۷

(ii) پانی اور مٹی ، گندھی ہوئی مٹی .

نئیں آب و گل صفت ترے تن کے خمیر کی
کرتا ہوں جان و دل کوں لگا اس کی میں ثنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۹
جب تو اپنے معشوق کی طرف کہ جس کی سرشت آب و گل سے ہے دیکھتا ہے کیا تیری طبیعت بیقرار ہو جاتی ہے .
۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، محمد عمر ، ۳۵
خمیر مایۂ مسلم خدا نے اٹھایا ہے عرب کے آب و گل سے
۱۹۱۶ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۷۳۱

۲. قالب بشری ، جسم ، کالبد .

خاکساری نے اسی دن روشنی پائی تھی ذوق
آدم خاکی کا جس دن آب و گل پیدا ہوا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۶

ہنستا ہے عشق مجھ کو گرانبار دیکھ کر
زندان آب و گل میں گرفتار دیکھ کر

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۲۶

۳. عالم مادی .

تھی خلقت سے اس آب و گل کی بری
نہ جانے کہ تھی حور یا وہ پری

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۵۶

بجز غم خوشی آب و گل میں کہاں — توانائی و تاب دل میں کہاں

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۲۴

ایک دم میں ہوگیا افسانۂ ہستی تمام
شکر ہے اس کا کہ میں مجبور آب و گل نہ تھا

۱۹۶۲ ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۸

۵. سرشت ، خمیر ، مزاج .

کہو کس سبب سے ہو پژمردہ دل — تمہارا مگر غم سے ہے آب و گل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴

داغ الفت ہر اک کے دل میں ہے — عشق انساں کے آب و گل میں ہے

۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۳

حسن ہو جس میں وہ ہر شے جلوہ گر اس دل میں ہے
جذبۂ صورت پرستی میرے آب و گل میں ہے

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۴۵

۶. (کسی شے موجود کی) اصل ، جڑ ، بنیاد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۱) .

[آب + ف : و ، حرف عطف + گل (رک)]

ـــ و نان

(ــ و مج) امذ .

کھانا پانی ، رزق .

تجھے تیغ تھے دیوں گا آب و نان — اتال بس ہے تج کوں مری یک سنان

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۵۰

آب و ناں کے لیے گرو رکھیں — رستمان زمانہ تیغ و سپر

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۹۲

قوم کیسی کس کو اب اردو زباں کی فکر ہے
غم غلط کرنا ہے بس اور آب و ناں کی فکر ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۴۴

نان و نفقہ کا خرچ ، روٹی کپڑا وغیرہ .

سو حضرت عمر ہوسنے بعد ازاں — برس تین کا اس دیے آب و ناں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۹

رفاقت اس کی دل پر ٹھانی ، اور آب و نان سے دستگیری واجب جانی .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۱۲۹

[آب + ف : و ، حرف عطف + نان (رک)]

ـــ و نَمک

(ــ و مج ، فت ن ، م) امذ .

۱. پکے ہوئے کھانے میں پانی اور نمک کا امتزاج ، ذائقہ ، مزہ ، سواد .

کھانا تونے نہایت بامزہ پکایا تھا اور بوباس اور آب و نمک درست رکھا تھا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۷

دیکھو کھانے کا مزا اور آب و نمک ٹھیک ہو .

۱۹۱۰ قصۂ مہر افروز ، ۱۹

۲. حسن ملیح .

غذائے روح ہے اے حسن تو اپنی ملاحت سے
ہر اک کے ذائقہ میں ٹھیک ہے آب و نمک تیرا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹

۳. ما حضر ، کھانا ، طعام ، دال دلیا .

جو کچھ آب و نمک مہیا ہے — نوش کرلو کہ رسم دنیا ہے

۱۸۸۰ فائق لکھنوی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۴)

[آب + ف : و ، حرف عطف + نمک (رک)]

ـــ و نمک مِلانا

محاورہ .

کسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا ، حقیقت میں جھوٹ کی آمیزش کرنا ، مبالغہ کرنا .

مثل خالد کے اس مضمون میں اور بھی آب و نمک ملاؤں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲ ، ۵

ـــ و ہَوا

(و مج ، فت ہ) امث .

۱. (کسی مقام کے) پانی اور ہوا کی تاثیر ، طبعی اور جغرافیائی اثرات (جو صحت و مرض اور پیداوار سے تعلق رکھتے ہیں) .

اشک گرم و آہ سرد عاشق کے ہیں پرہیز کر
خوب ہے پرہیز جب ہو مختلف آب و ہوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۰

آب و ہوا وہاں کی خوش اور لوگ روشن طبع اور صاحب سلیقہ ہوتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۷

آب و ہوا کی مقامی حیثیت سے جو خاص اثر نمودار ہوتے ہیں ان کے تجربے کی ضرورت ہے .

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۲

۲. (پانی اور ہوا سے پیدا شدہ) موسمی کیفیت ، موسم ، رت .

پی پی کے جھوم جھوم کے گاگا کے مثل جوش
آ دھوم سے عبادت آب و ہوا کریں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۱۲

۳. عام فضا ، گرد و پیش ، رنگ ڈھنگ .

ان اسباب سے ملک کی آب و ہوا میں عربیت ، عربیت میں مذہب اور مذہب میں تصلب اور تقشف کا اثر آگیا تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات شبلی ، ۵ : ۲۲۸

[آب + ف : و ، حرف عطف + ہوا (رک)]

ـــ و ہَوا بَدَلْنا

ف م .

۱. موسم کا تبدیل ہونا ، موجودہ فصل یا موسم کے بعد دوسری فصل یا موسم کا آغاز ہونا .

ایک عالم ہے مرا لاکھ رہے گردش دہر
میں بھی کیا آب و ہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا

۱۸۷۳ کلیات قدر (۲) ۱۱۳

۲. صحت و مرض وغیرہ کے اعتبار سے آب و ہوا یا موسم کی تاثیر میں فرق آنا ، اچھے سے برا یا برے سے اچھا ہو جانا .

اب وہاں جانے میں کچھ ہرج نہیں آب و ہوا بدل گئی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۵

ــ بگڑنا ف مر .

پانی اور ہوا کی خرابی سے بیماری پھیلنا .

عفونت کی وجہ سے آب و ہوا بگڑ جاتی ہے .

امیراللغات ، ۱ : ۲۴

ــ و ہوا راس (ــ موافق) آنا ف مر .

کسی جگہ کے پانی اور ہوا یا موسم یا ماحول کا مزاج کے موافق ہونا ، صحت پر اچھا اثر ڈالنا .

ذنب جوزا میں تھا جو قوس میں راس
خوشی کی آئے گی آب و ہوا راس

۱۸۶۲ طلسم شاہاں ، ۹

انسانیت یہ کہہ کے یہاں سے چل گئی
راس آئے گی نہ ہند کی آب و ہوا مجھے

۱۹۵۲ دیوان صفی ، ۱۵۳

ــ و ہوا راس نہ آنا ف مر .

آب و ہوا راس آنا (رک) کی نفی .

نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا
راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۷۱

بھوپال کی آب ہوا راس نہ آئی چند ماہ کے بعد ہمارا قافلہ واپس وطن پہنچا .

۱۹۶۰ گل کدہ ، ۴۱۱

ــ و ہوا ناموافق ہونا ف مر .

آب و ہوا راس (موافق) آنا ، (رک) کی نفی .

خانۂ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر ناموافق ہے بہت آب و ہوائے دوزخ

۱۸۶۰ کیف (نوراللغات ، ۱ : ۴۵)

ــ و ہوا موافق ہونا ف مر .

رک : آب و ہوا راس آنا .

شرکت اب آہ و اشک میں آل عبا کی ہے
حر کو موافق آب و ہوا کربلا کی ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۳۲

ــ ہونا محاورہ .

۱. (i) حرارت سے پگھل جانا ، پانی ہو جانا .

اگر بلبل چمن میں عشق کی آتش نہ بھڑکاتی
نہ گل بھڑکارتا شعلہ نہ شبنم آب ہو جاتی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۴۸

بیان نار کروں تو دل آب ہو جائے زبان طائر مضموں کباب ہو جائے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۲

(ii) کسی جذبے یا کیفیت سے نرم پڑجانا یا پگھل جانا ، پسیجنا (شرم ، ضبط غم رحم وغیرہ کی حالت میں) .

آب ہو خجلت میں اپنا عکس دیکھا دوسرا
کیا دوئی سیتی مجھے شرمندگی حاصل ہوئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۸۱

کہتا ہوں جو حال دل تو ہوتا ہوں خجل
کرتا ہوں جو ضبط آب ہوتا ہے دل

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸۱

۲. ضائع ہونا ، برباد ہو جانا .

ہوا بگڑی دعا ہائے سحر کی ہوئی آب آبر و مژگان تر کی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۲

میں دم میں خاک ہوا وہ غریب آب ہوا
سب اک قماش کے تھے میں ہوا حباب ہوا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۵۸

۳. آسان ہونا ، سہل ہونا .

اسی ابر کی ہیں در افشانیاں کہ یوں آب ہو علم یونانیاں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۲۶

جو پیاسوں کی تاسی میں بڑھو تم تان کر سینے
تو جو منزل کڑی آتی رہے وہ آب ہو جائے

۱۹۳۲ اسد ، محرم نمبر ، لکھنؤ ، ۱۳

۴. چمک دمک یا باڑھ ہونا .

مرتے ہیں جویائے عزت آبروئے قتل میں
خنجر قاتل میں شاید آبرو کی آب ہے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۰۷

ــ یار صف .

کھیتوں اور درختوں کو پانی دینے والا .

بہت شباب رہا آبیار سبزۂ خط ہوا ہے آب سے اب چشمۂ ذقن خالی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۶

[آب + ف : ی ، لاحقۂ اتصال + آر ، آوردن (= لانا) سے]

ــ یاری امث .

سنچائی ، پودوں اور کھیتوں کو پانی دینے کا عمل .

زمین وہاں کی بہت پیدا کرتی ہے اور بہت جوتی جاتی ہے اور آب یاری کے بہت سامان ہیں .

۱۸۲۵ مزید الاموال ، ۲۸

ایک آب گزر . . . زید کی زمین کی آب یاری کے لیے ضروری ہے .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۹۹

[آب یار (رک) ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ یخ کس اضا ؛ کس صف (ــ فت ی) امذ .

برف کا پانی ؛ ٹھنڈا پانی .

اشتہائے خوش غذا اور آب یخ آرزوئے جامۂ کم خواب و نخ

۱۷۷۴ رموز العارفین ، میر حسن ، ۱۷۴

. گرمی ہجر سے ہر لحظہ بچاتے تھے جنھیں
آب یخ شام کو ہر روز پلاتے تھے جنھیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۱۴

[آب + ف : یخ (= جما ہوا برف)]

آبا امذ ؛ ج ؛ ~ آباء .

۱. باپ دادا پر دادا (اوپر تک) ، اگلی پیڑھیاں ، پرکھے .

اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اور میرے جد و آبا کو بہت سی نعمتیں بخشیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۰۳

ترک کر تقلید آبا بن خلیل اور بت کو توڑ
ماسوا کو چھوڑ رب العالمین سے رشتہ جوڑ
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۸۳

۲. بزرگ ، پیشوا ، رہنما ، اکابر (خصوصاً مذہبی) .

آبائے کلیسا نے اس امر کی تحقیق میں نہایت حیران اور ششدر ہوکر . . . ان سب کو . . . ایک قربانگاہ پر رکھ دیا .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۷۶

دوسرے مجلس آباء (اکابر) جسے رواجاً یہ حق تھا کہ . . . جب بادشاہ کا انتقال ہو جائے تو شاہی اختیار کی آخری امانت دار وہی مجلس ہو .
۱۹۲۹ ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ) ، ۴۶
[ع : اب (۱) (رک) کی جمع]

ـــ ئے عُلْوی کس صف (- ضم ع ، سک ل) امذ ؛ ~ آباءِ علوی .

(قدیم فلکیات) نو آسمان اور سات ستارے جو موالید ثلاثہ (یعنی جماد نبات اور حیوان) کے خالق اور ان پر غالب خیال کیے جاتے ہیں .

کیے پیدا سبھی آبائے علوی کہ ان بعد امہات آئی ہیں سفلی
۱۷۱۴ فائز ، د ، ۱۹۷

افلاک قاہر ہیں ماتحت پر ، اسی لیے افلاک کو آباء علوی کہتے ہیں .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۶۲
[آبا + ف : ے علامت اضافت + ع : علو (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ و اَجداد (- و مج ، فت ا ، سک ج) امذ .

رک : آبا نمبر ۱ .

یہ تو استحقاق زیادہ رکھتے ہیں کیوں کہ آباو اجداد سے اس خاندان عالی کے نمک خوار و شکر گزار ہیں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۰

ان کے آبا و اجداد در اصل سری نگر (کشمیر) کے رہنے والے تھے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۶
[آبا + ف : و ، حرف عطف + ع : اجداد (رک)]

ـــ پَرَسْتی (- فت پ ، ر ، سک س) امث .

باپ دادا کے عقائد اور طریقوں پر سختی سے پابندی کرنے کا عمل یا ذہنیت.

مشین نے ایسے جامد معیاروں کو رواج دیا ہے جیسے چین میں آباپرستی کے ذریعے .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۸۰
[آبا + ف : پَرَسْت ، پرستیدن (= پوجنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آباد (۱) صف .

۱.(i) بسا ہوا مکان یا جگہ ، ویران کی ضد .

بولے بول اس شوم بیداد کوں جو ویرانہ پکڑیا چھوڑ آباد کوں
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۲۸

وو شاہ فوج خوباں اس شہر میں جب آوے
آباد ہو مرا دل دارالسرور ہوئیگا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۰

دنیا کے چنے ہوئے پری زاد جن سے کشمیر اب ہے آباد
۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲ : ۳۲۴

(ii) پر رونق ، بھرا پُرا ، رَچا بچا .

کتے ہیں گوہراں سوں حسن دستا
وو خط و خال کرتا منج دل آباد
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۷

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچے سے بہشت
یہی نقشہ ہے ولے اس قدر آباد نہیں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۶

عام طور پر مسجدوں میں نہ آنے والے مسجدوں میں آنے لگیں گے اور مسجدیں زیادہ آباد رہنے لگیں گی .
۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۵

۲. قیام پذیر ، مقیم ، ساکن .

خاک بھی سر پہ ڈالنے کو نہیں کس خرابے میں ہم ہوئے آباد
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۶

حضرت ابو موسیٰ اشعری آئے تو اسّی شخصوں کو لے کر آئے اور مدینے میں آباد ہوئے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۶

۳. خوش و خرم ، خوشحال ، شادمان ، بامراد .

سکی تج ناک کی پھاڑی کہ ہے یاقوت کا دانہ
کہ سب دانے بسر کر میں ہوا او دانے تھے آباد
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۹

الٰہی پھر اسے آباد و شاد دیکھیں ہم
الٰہی پھر اسے حسب مراد دیکھیں ہم
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۳

پھولو گے پھلو گے یہاں شاد اور وہاں آباد .
۱۹۱۷ شہنشاہ کا فیصلہ ، ۲۳

۴. (مجازاً) سرسبز ، تر و تازہ ، شاداب .

سٹیا امید کے تخماں زمیں میں مرے سب تخم کوں تم کرنا آباد
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۷

سیر کی خوب پھرے پھول چنے شاد رہے
باغباں جاتے ہیں گلشن ترا آباد رہے
۱۸۵۷ رند (نور اللغات ، ۱ : ۴۷)

۵.(i) جوتی ہوئی زمین ، مزروعہ کھیت (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲) .

پندرہ بیگھہ زمین لائق زراعت مع چاہ مسدودہ لے کر آباد کرا لو .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۴۸۱

(ii) (قانون) وہ گانو یا زمین جس سے معاملہ وغیرہ لیا جاسکے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۳) .

اف : رکھنا ، رہنا ، کرنا ، ہونا .

(ب) مرکب کا جزو دوم (لاحقۂ ظرفیت) .

۱.(i) (جزو اول کی نسبت سے) بسایا ہوا یا بنا کردہ شہر گانو وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے: شاہجہاں آباد ، عظیم آباد وغیرہ .

(ii) کسی کیفیت یا حالت سے بھرا ہوا ، جیسے: ظلمت آباد ، عشرت آباد .

بھلا اس وحشت آباد جہاں میں دل لگے کیونکر
پریشاں دیکھتا ہوں ہر طرف خاک عزیزاں کو
۱۹۱۰ دیوان وحشت ، ۱ : ۲۱۹

(ج) دعائیہ .

خوش رہے ، خوش رہو ، چین کرو ، پھلو پھولو .

ہوگیا حد سے زیادہ دل ویراں آباد
بس غم و یاس و الم خانۂ احساں آباد
۱۸۲۶ معروف ، د ، ۴۹
[ف : آب + پاد : اد ، لاحقۂ نسبت]

ــ بیشی (ــ ی مج) امث .

نو آباد یا نئی مزروعہ زمین کی بڑھائی ہوئی مالگزاری ، خود توڑ زمین کا زیادہ کیا ہوا معاملہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲) .

[آباد + ف : بیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ رکھے دعائیہ فقرہ .

زندہ و سلامت اور خوش و خرم رکھے .

کیا بادۂ گلگوں سے مسرور کیا دل کو
آباد رکھے داتا ساقی تری محفل کو

۱۸۲۶ آتش ، ک : ۱۲۹

سائے میں احمد مختار کے دل شاد رکھے
کیا پسر پائے ہیں مالک انھیں آباد رکھے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۲۳

ــ رہو/رہے/رہیں دعائیہ فقرہ .

زندہ و سلامت اور خوش و خرم رہو/رہے/رہیں .

افصح ہند ہیں آباد ہے اقلیم سخن   یا الٰہی رہیں آباد جناب ناسخ

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۵۷

شہ کے دیدار سے احباب کا دل شاد رہے
یا الٰہی پسر فاطمہ آباد رہے

۱۹۶۵ منظور رائے پوری : مرثیہ (ق) ، ۹۰

ــ سْتان (ــ کس د ، سک س) امذ .

آبادی ، بستی .

اوس آبادستان قدیم کو ویرانہ کردیا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۶

[آباد + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت]

ــ کار امذ .

۱. بسنے والا ، باشندہ ، غیر آباد جگہ کو آباد کرنے والا ، نئی جگہ جا کر بسنے والا .

اکثریت روسی اور یوکرانی آباد کاروں کی ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۲

۲. کھیت میں فصل بونے والا ، کاشتکار ، غیر مزروعہ زمین میں پہلا کھیتی کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲ ؛ ا پ و ، ۶ : ۲) .

ایسے بھی ضلعدار ہیں جہلم کی نہر پر   آباد کار کانپتے ہیں جن کے نام سے

۱۹۱۲ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۷۶

۳. (حشرات الارض) پردار دیمک جس کا رنگ بھورا اور دو پر ہوتے ہیں (عموماً برسات میں پیدا ہوتی اور زمین کی دراڑوں میں گھس کر نیا کنبہ بساتی ہے) .

پر دار افراد آباد کار . . . کہلاتے ہیں اور آنے والے بستیوں کے بسانے والے ہوتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۹۲

[آباد + ف : کار ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

ــ کاری امث .

۱. آباد کار (رک) کا اسم کیفیت ، آباد کرنے یا ہونے کا عمل .

سرسید کے سامنے فوری آباد کاری کا مسئلہ تھا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۷۵

۲. (قانون) وہ حق جو زمین غیر آباد کو قابل کاشت یا لائق سکونت بنانے سے حاصل ہو ؛ ملکیت کو ترقی دینا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲) .

[آباد کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ کَرنا ف م .

۱. رک : آباد + کرنا .

۲. مکان وغیرہ میں کرایے دار رکھنا ، جیسے : دوکانیں سب بن کر تیار ہوگئیں اور میں نے کل سے آباد کرنا بھی شروع کردی ہیں .

ــ ہونا ف م .

۱. رک : آباد + ہونا .

۲. آباد کرنا (رک) کا لازم ، جیسے : خدا کا شکر ہے دونوں مکان جلد آباد ہو گئے .

۳. امید سے ہونا ، حاملہ ہونا ، گیابھن ہونا (پلیٹس) .

آباد (۲) امذ .

پیغمبران عجم میں سب سے پہلے پیغمبر کا نام جودساتیر کا مصنف تھا (تلمیحات میں مستعمل) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۴۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۸) .

[پہلو]

آبادان (۱) امث .

رک : آباد (۱) .

یو سب لے کر لشکر آبادان ہوا   جتا دین کا دوست شادان ہوا

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۱۱۰

جی میں آتا ہے کہ شہر عقل کو ویران کروں
ہوکے مجنوں خانۂ زنجیر آبادان کروں

۱۷۴۱ دیوان زادۂ حاتم ، ۹۱

یہی امداد ہے جس سے ہوئیں قومیں سر سبز
یہی تدبیر ہے جس سے ہوئے ملک آبادان

۱۸۸۷ دیوان حالی ، ۱۶۵

[آباد (۱) (رک) + ف : ان ، زائد]

آبادان (۲) امذ .

آباد (۲) (رک) کے مذہب کا نام (فرہنگ آنند راج) .

[آباد (۲) (رک) + ف : ان ، لاحقۂ نسبت]

آبادانی امث .

آبادان (۱) (رک) کا اسم کیفیت .

کوئی سبب رعیت کی آبادانی کا انصاف برابر نہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۴

عمارات سلطانی ، شہر کی آبادانی ، دیکھ آہ سرد کھینچی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۳۱

ایسی آبادانی ہو اور اچرج چیزیں مہیا ہو جائیں کہ . . . مات کردیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۷

[آبادان (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

آبادگاں (مد ا ، سک د) صف ؛ ج .

آباد (رک : نمبر ۱) کی جمع .

کہدو شور حشر سے ، آبادگان گور کو
مت اٹھا تھک کر ابھی منزل سے گھر میں آئے ہیں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۰

[آباد (۱) (رک) + ف : گاں ، لاحقۂ جمع]

آبادی (۱)

(الف) امث .

۱. بسنے یا بسانے کا عمل یا حالت ، ویرانی کی ضد .

ہائے ویران نہ کر بسا ہوا گھر   مت دے برباد میری آبادی

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۲

واسطے آبادی و خبر گیری ملک کے . . . متعین فرمایا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳

کوئی کہتا ہے کہ ہمارے گھر کی آبادی اب دوسرے گھر کی آبادی ہوئی .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۹۳

۲. وہ جگہ جہاں لوگ بستے ہوں : بستی ، شہر ، گانو ، کھیڑا وغیرہ .

اوس پر سے سب آبادی و عمارت . . . پہاڑ جنگل لندن کا آسمان ابرنظر آتا .

۱۸۴۷ عجائبات فرہنگ ، ۲۲

آپ آبادی چھوڑ کر پہاڑ اور صحرا میں پھرنے لگے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱

۳. رونق ، چہل پہل ، ترقی ، آسودگی .

دل ویراں میں تری یاد سے آبادی ہے
ہر گھڑی لاکھ تمنا کھڑی فریادی ہے

۱۷۹۴ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۵۶

نگین آرا جو چوتھی شہزادی تھی   حقیقت میں گھر بھر کی آبادی تھی

۱۸۵۹ حزن اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۳

انھوں نے ملک کی آبادی اور آسائش خلائق عامہ کے لیے بہت سے نیک کام کیے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۷

۴. کسی ملک یا شہر کے باشندوں کی تعداد .

وہاں بہ سبب شدت سردی کے آبادی بہت کم ہے .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۲۹

اس میں بکثرت چشمے ہیں اور آبادی ہے .

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃالکتابت ، ۱۰۰

۵. کاشت ، کاشت کی ہوئی جگہ (پلیٹس) .

[آباد + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ جدید

کس صف (- فت ج ، ی مع) امث .

(قانون) وہ قطعۂ زمین جس میں پہلے کاشت نہ ہوتی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳) .

[آبادی + ع : جدید (رک)]

ــ کرنا

ف مر .

قیام کرنا ، بسنا ، فروکش ہونا ، پڑاو ڈالنا .

اس کہنہ خرابے میں آبادی نہ کر منعم
اک شہر نہیں یاں جو صحرا نہ ہوا ہوگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷

آبادی (۲) امذ .

' آباد ' (رک : (۲)) کا پیرو یا اس سے منسوب (جامع اللغات ، ۱ : ۸) .

[آباد (۲) ، عَلَم + ی ، لاحقۂ نسبت ؛ (ج : آبادیاں)]

آبار امذ ؛ ج .

کنوئیں .

اسمائے بلاد و جبال و عیون و آبار و قلاع . . . مسموعات میں سے ہیں .

۱۸۶۵ لطائف غیبی (افادات غالب ، ۶۲)

[ع : (ب ء ر)]

آبان امذ .

۱. ایران کے شمسی سال کا آٹھواں مہینہ ، جو تقریباً ہندی اگھن کے مطابق ہوتا ہے ، (کم و بیش نصف نومبر سے نصف دسمبر تک) : قدیم ایرانیوں کے ہر شمسی مہینے کا دسواں دن .

آبان ماہ و آزر ماہ سے کیا غرض ہے .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۶۶

۲. وہ فرشتہ جو لوہے پر موکل ہے (نوراللغات ، ۱ : ۴۸) .

۳. ریاست حیدر آباد کے سال کا بارھواں مہینہ مطابق ماہ ستمبر .

میں نے حضور دام اقبالہ میں تیسری آبان کو عرضی کردی .

۱۹۰۵ داغ ، انشائے داغ ، ۸۹

[ف : آبان]

آباہن (مد ، فت ہ) امذ .

کسی جاپ کے ذریعے دیوتا کو بلانے کا عمل ، دعوت ، حاضرات .

جتنے دیوتا تھے ان کو بھی منتروں سے آباہن کرکے بٹھلایا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۵

[س : आ + वाहन]

آبائی (مد ا) صف .

آبا (رک) کی طرف منسوب : جدی ، موروثی .

یہ مکان مملوکہ اور متروکہ میرا آبائی ہے .

۱۸۰۵ حکایت سخن سنج ، ۸۶

مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی سادات کی آبائی میراث ہے .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۶۳

[ع : آباء (رک : آبا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آبائیت / آبائیّت (کس ء ، فت ی / شد ی بفت) امث .

رک : آبا پرستی ، جیسے : آبائیت جو قدیم تہذیب میں مقبول تھی جدید علوم کے دور دورے میں نہیں چل سکتی .

[ع : آباء (رک : آبا) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

آبْدار (سک ب) .

رک : آب (تحتی الفاظ) .

آبْدارو (سک ب ، و مع) امث .

(معدنیات) سلاجیت ، مومیائی جو سیاہ رنگ اور چمکیلی ہوتی ہے ، عموماً دوا میں مستعمل (خزائن الادویہ ۷ : ۱) .

[ف : آب + دارو (رک)]

آبدہ (کس مج ب ، فت د) امذ .

وحشی جانور (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[ع : (ا ب د) (= نیز عجیب و نادر چیز ؛ بڑا معاملہ ؛ بڑی مصیبت)]

آبرو (سک ب ، و مع) امث .

۱. چمک دمک ، تابانی ، درخشانی .

پروانے کو تپش دی جگنو کو روشنی دی
بخشا صدف کو گوہر ، گوہر کو آبرو دی

۱۹۱۰ سرور ، خمکدہ ، ۲۰

اختر سے بھی آبرو میں بہتر ہیں یہ اشک
اللہ ہے مشتری وہ گوہر ہیں یہ اشک

۱۸۷۵ میر انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۳

۲. عصمت ، عفت ، ناموس ، پاکدامنی .

بازار کی نشینی اور غیر گھر کا جانا
دشمن ہوے ہو پیارے تم اپنی آبرو کے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۲۶

آبرو کا مجھسے رہتا ہے خیال آٹھ پہر
مجرے میں جانے کو ہوں اب نہیں فرصت دم بھر

۱۸۶۸ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۹)

کوئی غیر مرد مجھے چھیڑے یا میری آبرو کا گاہک ہو جائے تو میں زہر کھالوں .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

۳. (i) عزت ، اعزاز ، قدر و منزلت ، ناموری ، شہرت .

استاد کوں ما باپ سے بھی زیادہ جان کہ جیوں ما باپ سبب پیدا ہونے کے ہیں ، اس کے تیوں استاد سبب عزت اور آبرو کا ہے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۲

حسرت جس آبرو کی سلیمان کو رہی
یثرب میں ہے وہ مرتبہ مور ضعیف کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳

تو اس سے کبھیو یہ بڑی عزت آبرو والا بہادر شجاع مصر کا مالک اور بادشاہ ہے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۸

(ii) لاج ، شرم .

ہائے کس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا
اشک جو دامن پہ آیا زیر دامن ہو گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۸

الٰہی اشک مصیبت کی آبرو رکھنا
یہ بیکسی میں برے وقت پر ضرور آیا

۱۹۰۵ داغ ، انتخاب داغ ، ۱۳

(iii) ساکھ ، اعتبار ، بھرم .

نہ تھی امید دریاے شہادت پیر نکلیں گے
خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۰

روپیہ کہاں مگر لالہ جی کی آبرو بنی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۸

۴. حیثیت ، درجہ ، قدر و قیمت .

یہ تھانۂ صدر ہے اور اس کی آبرو کوتوالی جے پور کے برابر ہے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۱۵

۵. شان شوکت ، ٹھاٹ باٹ .

چاہیے عقبیٰ کی عزت کا خیال منعمو یہ آبرو اچھی نہیں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۷

[ف : آب (= چمک) + رو (= چہرہ)]

ــ اُتارنا
محاورہ .

۱. کسی کی عصمت خراب کرنا ، غیر کی عورت پر ہاتھ ڈالنا .

کیا غضب ہے کہ چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں آبرو اتارلیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۸

اب کیا ایسا اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں آبرو اتارلیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۸

۲. ذلیل کرنا ، عزت لینا .

ہجر میں برسات جب آئی تو میں نے لاکھ بار
آبروے ابر اتاری چشم دریا بار سے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۵۷

پانی یہ کریں گے بند سال بھر میں اک بار
جب چاہیں گے آبرو تری لیں گے اتار

۱۹۲۷ میخانۂ خیام ، ۱۸۸

ــ اُتَرنا
محاورہ .

آبرو اتارنا (رک) کا لازم .

وہاں ایسا دھول دھپا ہوتا ہے کہ جو گیا اس کی آبرو اتر گئی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۸

ــ باخْتَہ (ــ سک خ ، فت ت) صف .

۱. بے حیثیت ، خوار ، رسوا ، ذلیل .

چند بازاری آبرو باختہ غنڈے ساتھ لے گانو پر زبردستی قبضہ کرلیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۹۹

آبرو باختہ ہے طاعن ہے چغلیاں لگاتا ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۰۲

۲. بازاری ، عصمت فروش (عورت) .

تم نے مجھکو لکھنو یا بھوپال کی ایسی ویسی آبرو باختہ تو نہیں فرض کیا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۲۰

ایک دوسری آبرو باختہ عورت ڈیوٹیما کی خلوت سرا گرم ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲

[آبرو + ف : باختہ ، باختن (= ہارنا) سے]

ــ بچانا
ف م .

۱. عزت اور نیکنامی وغیرہ کا تحفظ کرنا .

ہوئے بے آبرو ہم آپ کے آگے گھڑی بھر میں
بچائی کیونکر آئینے نے اپنی آبرو برسوں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۵

۲. عصمت اور پاکدامانی کی حفاظت کرنا .

بارے قسمت نے کی بھلائی اللہ نے آبرو بچائی

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۱۰

— بچنا
ف م .

آبرو بچانا (رک) کا لازم .

آج تک خدا کی حفظ و عنایت سے آبرو بچی ہوئی ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۸

— برباد کرنا
ف م .

عزت کھو دینا ، بدنام کرنا .

آتش عشق نے صنم کی کیا خاکساروں کی آبرو برباد

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۴۱

بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں
بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۸

— برباد ہونا
ف م .

آبرو برباد کرنا (رک) کا لازم (نور اللغات ، ۱ : ۲۸) .

— بڑی دولت (— چیز/ — نعمت) ہے
مقولہ .

عزت ، ساکھ ، شہرت یا عصمت و ناموس کی قدر و قیمت دنیا کی ہر دولت سے زیادہ ہے .

آبرو دولت دنیا میں بڑی دولت ہے
ڈوب مرنا مگر اے رشک نہ رسوا ہونا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۲

دولت کا ذکر کر کے رجھاتا ہے مجھکو تو
کیا مال ہے یہ زر ، ہے بڑی چیز آبرو

۱۹۶۰ گلدستۂ اطہر (اطہر جعفری) ، ۲ : ۱۷

— بڑھانا
ف م .

کسی کے ساتھ عزت یا احترام کا ایسا سلوک کرنا جو اس کی حیثیت سے زیادہ ہو ، غیر متوقع اعزاز دینا .

فروغ پیر مغاں ہے ہماری محنت سے
گھٹا کے خون بڑھائی ہے آبروے شراب

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۹۸

اس غریب خانہ کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے روشن اور سرفراز فرمائیں اور میری عزت و آبرو بڑھائیں .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۷۰

— بڑھنا
محاورہ .

آبرو بڑھانا (رک) کا لازم .

بڑھی ہے گریۂ عاشق سے آبروے فراق
فلک ہے اپنی نظر میں حباب جوے فراق

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۵

نقد کوڑی نہ مل پائے خطابات بہت
آبرو بڑھ گئی بنیے کا تقاضا نہ گیا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۳۲

— بگاڑنا
محاورہ .

۱. (خود کو یا کسی دوسرے کو) ذلیل اور بے حیثیت کرنا .

میاں جانے بھی دو کسی کی آبرو بگاڑنے سے کیا حاصل . . . جو کسی کا کیا گیا روپیہ برباد کر کے تم نے اپنی آبرو بگاڑ دی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۹

۲. کسی عورت کی عصمت لوٹنا ، آبرو اتارنا (نور اللغات ، ۱ : ۲۸).

— بگڑنا
محاورہ .

آبرو بگاڑنا (رک) کا لازم .

اتنا خرچ کروگے تو دو ہی دن میں آبرو بگڑ جائے گی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۹

— بنانا/بنائے رکھنا
محاورہ .

عزت و وقار اور ساکھ کو اپنے عمل رکھ رکھاو سے برقرار رکھنا ، ناموری یا شہرت پر حرف نہ آنے دینا .

ہیں تو فاقہ مست مگر آبرو خوب بنائے رکھتے ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۹

احباب میں بیگم کی آبرو اپنی آبرو سمجھ کر بنائے رکھنے کی دلخراش کوشش کی .

۱۹۳۰ خلیقی دہلوی ، ادبستان ، ۱۶۲

— بننا
محاورہ .

بنانا (رک) کا لازم .

آب رواں کی بات بوقت وضو بنی دست نبیؐ سے مس جو ہوا آبرو بنی

۱۹۱۲ شمیم ، اعجاز رسول ، ۱۱

— بنی رہنا
محاورہ .

عزت سلامت سے رہنا ، ساکھ اعتبار اور ناموری سے زندگی بسر کرنا .

دنیا میں آبرو کا مزہ ہے بنی رہے تدبیر سے بناتے ہیں پانی عبث عبث

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۴۹

— بہانا
محاورہ .

عزت برباد کرنا ، بے عزت کرنا ، ذلیل و حقیر کر دینا .

آج آبرو بہائیے صبح فراق کی بہر علاج دل عرق شیر کھینچیے

۱۸۷۴ کلیات منیر ، ۱ : ۲۲۳

— بیچنا
محاورہ .

اپنی حیثیت سے گری ہوئی روش اختیار کرنا ، بے عزتی کا کام کرنا .

دینے والے کا کب احسان گدا لیتے ہیں
آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۱

— پانا
ف م .

عزت حاصل کرنا ، مرتبہ ملنا ، ناموری یا شہرت ہونا .

دور دور تک رستوں میں چھڑکاؤ جو ہوتا ہے تو اصل یہ ہے کہ اس کے فرض سے وہ سارا محلہ آبرو پاتا ہے ۔
گنج خوبی ، ۲ ۱۸۰۳
اسی سے چشمۂ عرفاں نے آبرو پائی بہار گلشن رضواں نے آبرو پائی
مراثی نسیم ، ۲ : ۱۴۱

— پانی کرنا محاورہ .
عزت گنوانا ، ساکھ اعتبار یا شہرت کو ضائع کرنا .
مار کر بچے کو پیاسا نہر پر آبرو کو شوم پانی کر گئے
بدر الہ آبادی ، سلام ، ۷ ۱۹۷۵

— پانی ہونا محاورہ .
آبرو پانی کرنا (رک) کا لازم .
غرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم
آبرو جتنی بہم پہنچائی تھی پانی ہو گئی
رشک ، د (ق) ، ۲۲۱ ۱۸۶۷
نوح اپنی چشم تر ہے جوش پر آبرو دریا کی پانی کیوں نہ ہو
سفینۂ نوح ، ۱۲۶ ۱۹۰۳

— پر آبننا محاورہ .
عزت و حرمت کا خطرے میں ہونا .
بھلی الماس کی کھانی کنی ہے مری اب آبرو پر آ بنی ہے
عشق نامہ ، فگار ، ۱۲۱ ۱۷۹۷
بندے کی کچھ تو بات حضور خدا بنے
اللہ آبرو پہ نہ محشر میں آ بنے
مراثی نسیم ، ۳ : ۱۰۷ ۱۹۶۳

— پر آنچ آنا محاورہ .
عزت میں کمی واقع ہونا ، قدر و قیمت جاتی رہنا .
اندیشہ میں یہی ہے محبت کے داغ سے
کچھ آبرو پہ آنچ نہ آئے جگر جلے
ریاض البحر ، ۲۱۷ ۱۸۲۶

— پر بننا محاورہ .
۱. **عزت میں فرق آنا ، وقعت میں کمی ہو جانا ، حرمت یا عصمت کا خطرے میں پڑنا .**
اب آبرو پہ بنے گی ہماری ان کی خوب چھنے گی .
طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۱۵ ۱۸۹۱
خدا جانے میری بچی کی آبرو پر بن جائے ماں پر بن جائے .
اختری بیگم ، رسوا ، ۲۲ ۱۹۲۴
۲. **عصمت میں فرق پڑنا .**
دیکھو بیگم زمانہ برا ہے ہمسائے میں اکیلی نہ جایا کرو ایسا نہ ہو کسی دن دشمنوں کی آبرو میں فرق پڑے .
نوراللغات ، ۱ : ۴۹ ۱۹۲۴

— پر پانی پڑنا محاورہ .
عزت جاتی رہنا ، قدر باقی نہ رہنا ، عزت اترنا .
یہ چاہ ہے رنج کی نشانی پڑ جائے گا آبرو پہ پانی
ترانۂ شوق ، ۱۵ ۱۸۸۷

— پر پانی پھرنا محاورہ .
رک : آبرو پر پانی پڑنا .
تری موج تبسم پر خضر کا دم نکلتا ہے
پھرا جاتا ہے پانی آبرو ے آب حیواں پر
دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۵۷ ۱۸۵۴

— پر پانی پھیرنا محاورہ .
آبرو پر پانی پھرنا (رک) کا تعدیہ .
تو نے سادات کی آبرو پر پانی پھیرا باپ دادا کی عزت خاک میں ملائی .
شب زندگی ، ۱ : ۱۲۰ ۱۹۱۹

— پر حرف آنا محاورہ .
عزت یا رتبے میں فرق آنا ، ذلیل ہونا ، ساکھ بگڑنا .
یہ سمجھا حرف آیا آبرو پر پھرا ناموس پر پانی مقرر
الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۸۸ ۱۸۶۸

— پسند (— فت پ ، س) صف .
عزت ساکھ اور شہرت وغیرہ کا بہت خیال رکھنے والا .
آنسو گرا جو خاک میں تقدیر نے کہا
ملے ہیں دیکھ خاک میں یوں آبرو پسند
گلزار داغ ، ۸۷ ۱۸۷۸
[آبرو + ف : پسند (رک)]

— پیدا کرنا ف م .
ناموری یا ساکھ حاصل کرنا ، عزت بنانا .
آبرو کی جو صفات فقرا سے پیدا صورت وصل ہوئی ذات خدا سے پیدا
دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲ ۱۸۵۴
سچے بیوپار کا کیا کہنا ، دیکھ ساہوجی نے کیسی آبرو پیدا کی ہے .
نوراللغات ، ۱ : ۴۹ ۱۹۲۴

— تھامنا محاورہ .
عزت و قدر و منزلت محفوظ رکھنا ، ساکھ اور اعتبار کو سنبھالنا .
ہجر میں دن رات گریاں چشم تر ہے پر نصیر
آبرو اس کی پڑی ہے آستیں کو تھامنی
شاہ نصیر (امیراللغات ، ۱ : ۲۹) ۱۸۲۰

— تھوڑی سی (— ذرا سی) ہے مقولہ .
بے وقعت ہے ، کچھ ساکھ یا عزت نہیں (اس موقع پر مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ بمقابلہ مناسب نہیں) .
ہرگز ان دانتوں سے کرنا نہ صفا کا دعویٰ
آبرو تیری ہے اے در ثمیں تھوڑی سی
آتش ، ک ، ۱۹۹ ۱۸۳۶

— ٹکے کی ہو جانا محاورہ .

عزت ، حرمت ، بھرم ، شہرت کو سخت نقصان پہنچنا (نور اللغات ۱ : ۲۹) .

— جا کے نہیں آتی مقولہ .

عزت ضائع ہو کے پھر حاصل نہیں ہوتی .

جان کی طرح نہ کیوں کر ہو عزیز   آبرو جا کے نہیں آتی ہے

? ناصر (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰)

— جانا محاورہ .

۱. عزت ، ساکھ ، ناموری اور ناموس کو نقصان پہنچنا .

آبرو جائے اچھا ہوں جدا گھر چھوٹے
سب گوارا ہے مجھے پر نہ وہ دلبر چھوٹے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۱

میری وجہ سے تمام خاندان کی آبرو گئی .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۸۳

۲. عصمت برباد ہونا .

بعض آدمی یہ بھی کہنے لگے کہ یہ لڑکی بدکار ہے اور آبرو ضرور گئی .

۱۸۹۳ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۰۱

— جگ میں رہے تو بادشاہی جانیے مقولہ .

عزت و حرمت دنیا میں رہے تو بادشاہی سمجھنا چاہیے (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰) .

— جان سے زیادہ عزیز ہے مقولہ .

آدمی جان دے دیتا ہے مگر آبرو نہیں جانے دیتا ، عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۰) .

— چاہنا ف م .

۱. عزت اور رتبے کی خواہش کرنا .

آبرو چاہتا ہے تو مت اڑ   بوالہوس اس گلی میں سن بے جا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۵

۲. موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا .

پیش منعم نہیں کم مایہ کی عزت ہوتی
آبرو چاہے تو دریا سے گہر دور رہے

۱۸۳۲ آتش (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰)

— خاک میں ملانا محاورہ .

۱. (اپنی یا دوسرے کی) عزت ضائع کرنا ، موجودہ عزت یا ساکھ کو برباد کرنا .

ملائی خاک میں سب آبرو آئینہ کی تم نے
اور اس پر پھر تمہارے روبرو یہ بیٹھا آیا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵

میری کوڑی کوڑی ابھی دو نہیں تو بالاب ساری آبرو خاک میں ملا کے چھوڑوں گا .

۱۹۰۰ ? خورشید بہو ، ۱۶۵

۲. عصمت و ناموس کھو دینا .

پاس ناموس پھر نہ رکھوں گی   آبرو خاک میں ملا دوں گی

۱۸۸۰ قلق (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰)

— خاک میں ملنا

آبرو خاک میں ملانا (رک) کا لازم .

آبرو میری ابھی خاک میں مل جائے گی
دیدۂ تر سے نہ روکش ہو پرے ہٹ بدلی

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۴

میں نے اس وقت بھی جب میری آبرو خاک میں مل صبر کیا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۷۰

— خراب کرنا محاورہ .

شان کے خلاف کوئی کام کرنا .

بزم رنداں میں جا کے اے واعظ   آبرو اپنی کی خراب عبث

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۵۰)

— خراب ہونا محاورہ .

عزت و قدر جاتی رہنا ، ساکھ اور اعتبار میں فرق آنا .

ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب
دیدۂ تر میرے پیچھے ہاتھ کیوں دھو کے پڑے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۴۲

کوکین کھانے سے آدمی چند روز میں گھل گھل کر مر جاتا ہے ، اس کا حال تباہ ہو جاتا ہے ، اس کی آبرو خراب ہوتی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱۳۵

— دار صف .

۱. با عزت ، شریف ، مرتبے والا .

ہوا جب صبح کا تارہ نمودار   تو آیا اک نمازی آبرو دار

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۹۴

کسی امیر کی امارت آبرو دار کی آبرو بادشاہ کے ہاتھ سے محفوظ نہ رہی .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۱۸

۲. با حیا ، غیرت مند .

بات کا زخم کوئی بھرتا ہے   آبرودار اس سے مرتا ہے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۲

[آبرو + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دوز (— و مج) صف .

جس سے عزت میں بٹا لگے .

تیرے ناپاک ارادے اور تیری آبرو دوز نیت اسے روکتی ہے

۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۱۰۹

[آبرو + ف ، دوز ، دوختن (= سینا) سے]

ـــ دو کوڑی کی ہوجانا مقولہ .

۱. عزت اور ساکھ باقی نہ رہنا .

جواریوں میں بیٹھ بیٹھ کر اس کی آبرو دو کوڑی کی ہو گئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۳۰

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. کسی کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جس سے اسے عزت ، ساکھ یا ناموری حاصل ہو .

اگر برے کوں بھی عالم میں آبرو دیجے
تو خوب یوں ہے کہ رکھ لیجیے (بھی) اس کا بھرم

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۲۸

حق بھی ادا ہوئے نہ شہ خوش خصال کے
خوب آبرو حضور نے دی ہم کو پال کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۲

۲. (i) اپنی بے عزتی کرانا ، وقار کھونا ، عزت گنوانا .

نہ ملیں گے ہم نہ ملیں گے ہم کبھی آبرو کو نہ دیں گے ہم
جو رقیب سے بھی پیام ہے تو یہیں سے ان کو سلام ہے

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۲۲۸

بڑھاپے میں مجھے اپنی آبرو دینا منظور نہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸

(ii) بے عصمت ہونا ، بے غیرتی کا کام کرنا .

موتی خانم ہے سڑک پر مردوں کا ازدحام
آبرو دوگی چل تو دیکھنے تالاب ہو

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۷۱

ـــ ڈُبونا محاورہ .

عزت کھونا ، قدر و منزلت کا خاک میں ملانا .

نام اپنے بزرگوں کا نہ کھونا   جرارو نہ آبرو ڈبونا

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، اختر ، ۴۹

آبرو آتش پنہاں کی ڈبوئی تونے   اس قدر پردہ در اے دیدۂ تر ہو جانا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۳

ـــ ڈُوبنا محاورہ .

آبرو ڈبونا (رک) کا لازم .

بے عزتی ہونا ، ساکھ یا شہرت جاتی رہنا ، ناموس لٹ جانا .

سمندر ذرا بھی جو کف اس سے لائے
تو دم بھر میں سب آبرو ڈوب جائے

۱۸۴۷ صیدیہ ، ۱۱۲

ـــ ڈھکنا محاورہ .

عزت یا ناموس بچ جانا ، ذلت و رسوائی سے محفوظ ہوجانا ، عیبوں کی پردہ پوشی ہونا .

مٹھی بھر خاک سے میری آبرو ڈھک جاتی .

۱۸۹۹ امراو جان ادا ، ۳۹

ـــ رَکْھ لینا محاورہ .

بھرم قائم رکھنا ، عزت ناموری یا عصمت بچانا .

شکر خدا کا کیا کہ خدا نے آبرو رکھ لی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۳

لوگ کہتے ہیں کہ جلسے میں ساز نے آبرو رکھ لی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۳

ـــ رَکْھنا محاورہ .

۱. رتبے والا اور عزت والا ہونا .

ہم اگرچہ غریب ہیں مگر آبرو رکھتے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۳۱

۲. بات رکھ لینا ، عزت بچانا ، آبرو رکھ لینا .

سرنہ سرکاؤں نہ خنجر شہادت گہ میں
آبرو رکھنا الٰہی واسطے شبیر کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۵

ـــ رَہ جانا/رَہْنا محاورہ .

۱. وقار بر قرار رہنا ، بھرم قائم رہنا .

ہر دم یہی خیال یہی آبرو رہے   پاپوش سے جو سر نہ رہے آبرو رہے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۴

تو ہی ہے جو ان کی آبرو رہ جاتی ہے

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۹۲

۲. عصمت محفوظ رہنا .

بیگم صاحبہ آج میلے میں بری طرح پھنسی تھیں مگر خیر ہوئی آبرو رہ گئی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱

ـــ ریخْتہ (ــ ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

بےعزت ، ذلیل ، خوار .

بادشاہ معصیت کرنے سے . . . مجرم کی طرح آبرو ریختہ کر دیے جاتے ہیں .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۲۰۰

[آبرو + ف : ریختہ ، ریختن (= ڈالنا ، پھینکنا) سے]

ـــ ریزی (ــ ی مج) امث .

ذلت ، رسوائی ؛ عصمت و عفت کی بربادی .

آبرو ریزی جو غیروں کی ہوئی وقت گریز
آبپاشی ہو گئی میری شہادت گہ میں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۱

ماں اور بہن کی بے حرمتی اور آبرو ریزی کی .

۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۲۴

اف : کرنا ، ہونا .

[آبرو + ف : ریز ، ریختن (= گرانا ، بکھیرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ ساری دولت (ــ روپیے) کی ہے مقولہ .

روپیے پیسے سے سب کی عزت ہوتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۱) .

ــ سلامت رہنا ف ل .

قدر و عزت یا ساکھ برقرار رہنا .

بے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے
آبرو اپنی سلامت رہے ایمان رہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

ــ سنبھالنا محاورہ .

عزت بچائے رکھنا ، عزت کی نگہداشت کرنا ، عزت خطرے میں پڑ جانے پر پھونک پھونک کر قدم رکھنا .

نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے
ہر انسان آبرو اپنی سنبھالے

۱۸۲۴ مصحفی (امیراللغات ، ۱ : ۳۱)

ــ سے پیش آنا محاورہ .

دوسرے کی عزت اور احترام کے مطابق برتاو کرنا .

آبرو سے ہر ایک پیش آیا فلس ماہی پہ سکہ بٹھلایا

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۳۱)

ــ سے درگزرنا محاورہ .

عزت حرمت کی پروا نہ کرنا : مشقت یا مصائب سے گھبرا کر آبرو سے بھی ہاتھ دھونا .

نت نیا صدمہ جان پر گزرے ایسی ہم آبرو سے در گزرے

۱۸۹۲ سرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۲)

ــ سے رہنا محاورہ .

اپنی شان شوکت بنائے رکھنا ، بھرم قائم رکھتے ہوئے جینا .

عروج اہل کرم کے لیے ہے دنیا میں کسی آبروسے ہوا پر سحاب رہتا ہے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۰

ــ سے ملنا محاورہ .

عزت اور وقعت کے ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا .

یوں تو خرمن کو میں کوڑی کے برابر سمجھا
آبروسے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱

۲. رک : آبرو سے پیش آنا .

ہم ان کے پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱

ــ سے ہیں فقرہ .

اچھے حال میں ہیں ، عزت اور شان و شوکت سے بسر کرتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۳۲).

وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱

ــ طلب (ــ فت ط ، ل) صف .

حصول عزت کا خواہشمند ، اپنی عزت برقرار رہنے کا طالب .

مسلمان آبروطلب زن و مرد اس کے ہاتھ آئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۸۱

اسم کیفیت : آبرو طلبی (وضع اصطلاحات ، ۱۰۳).

[آبرو + ع : طلب (رک)]

ــ فرمانا محاورہ .

رک : آبرو کرنا (صاحب عزت کی زیادہ قدر و منزلت کے موقع پر مستعمل).

نہایت خوش ہو گئے تو اس وجہ سے زیادہ تر آبرو فرماتے تھے .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۱۹

ــ فروش (ــ فت ف ، و مج) صف .

اپنی عزت و حرمت کو خود خاک میں ملانے والا (وضع اصطلاحات، ۱۰۴)

اسم کیفیت : آبرو فروشی (وضع اصطلاحات ، ۱۰۴).

[آبرو + ف : فروش ، فروختن (= بیچنا) سے]

ــ کا بھوکا صف .

جسے عزت اور ناموری حاصل کرنے کا بہت شوق ہو .

رزق جو قسمت کا ہے وہ تو مل ہی رہے گا ، ہم تو آبرو کے بھوکے ہیں.

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۳۲

ــ کا پاس امذ .

عزت و حرمت اور ساکھ کو محفوظ رکھنے کا لحاظ .

حضور جان کا خوف نہیں آبرو کا پاس ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۶۷

ــ کا پیاسا صف .

۱. رک : آبرو کا بھوکا .

دو نعمتیں دے یا رب دونوں جہاں میں مجھ کو
دیدار کا ہوں بھوکا پیاسا ہوں آبرو کا

۱۸۶۰ کیف (امیراللغات ، ۱ : ۳۲) .

۲. کسی کی عزت کا دشمن .

پاجی ہمیشہ شریف کی آبرو کا پیاسا ہوتا ہے .

۱۸۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۲

ــ کا دشمن صف .

رک : آبرو کا پیاسا نمبر ۲ .

بازار کی نشینی اور غیر گھر کا جانا
دشمن ہوئے ہو پیارے تم اب تو آبرو کے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۲۱

ــ کا صدقہ جان مقولہ .

آدمی اپنی عزت و حرمت خصوصاً عصمت بچانے کے لیے جان قربان کر دیتا ہے .

معرکے میں عشق کے سرکا نہ پاؤں آبرو کا جان کو صدقہ کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۷

اف : کرنا ، ہونا .

ـــ کا گاہک ہونا
محاورہ .

کسی کی تذلیل کے درپے ہونا .
کوئی غیر مرد . . . میری آبرو کا گاہک ہو جائے تو میں زہر کھالوں.
۱۹۰۳ بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

ـــ کا لاگُو ہونا
محاورہ .

رک : آبرو کا گاہک ہونا .
میں نے کیا چھری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے .
۱۹۲۲ نورالغات ، ۱ : ۵۱

ـــ کَم کَرنا
محاورہ .

خاطر داری میں کوتاہی برتنا ، عزت و حرمت گھٹا دینا (امیرالغات ، ۱ : ۳۲ : نورالغات ۱ : ۵۲) .

ـــ کو ڈَرنا
محاورہ .

عزت جانے کا خوف کرنا ، حرمت و عصمت برباد ہونے کا اندیشہ کرنا .
خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں اطلاعاً یہ عرض کرتے ہیں
۱۸۸۰ قلق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۹)

ـــ کو رونا
محاورہ .

عزت گنوانا ، حرمت یا عصمت برباد کر کے پچتانا .
آنکھ سے دیکھو گے وہ کچھ آبرو کو روؤ گے
جھانک تاک اچھی نہیں اے بحر یہ اپکابرا
۱۹۳۶ ریاض البحر ، ۵۹

ـــ کَوڑی کی ہونا
محاورہ .

رک : آبرو ٹکے کی ہونا (نورالغات ، ۱ : ۵۲).

ـــ کِرکِری ہونا
محاورہ .

عزت وقار شہرت ساکھ وغیرہ کو ٹھیس لگنا .
صاحب ٹھہرے ولایتی جنٹلمین جن کی عزت کسی طرح آکے جانے کا نام نہیں لیتی ، انھوں نے دعویٰ ٹھونک دیا کہ بندے کی آبرو کرکری ہو گئی .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۶ : ۹

ـــ کَرنا
ف م .

رک : آبرو + کرنا .
ولا کے آپ نے خوب آبرو ہماری کی جبین پر عرق انفعال لے کے چلے
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۰

ـــ کی چیز
(ـــ ی مع) امث .

وہ سامان یا لباس جس کے استعمال سے سماج میں آدمی کی عزت بڑھے .
یہ جوڑا گھر میں نہ پہنو آبرو کی چیز ہے کہیں آنے جانے کے لیے لگا رکھو .
۱۸۹۱ امیرالغات ، ۱ : ۳۲

ـــ کی لینا
محاورہ .

صاحب عزت ہونے کا دعویٰ کرنا ، درجے اور مرتبے کی ڈینگ مارنا .
آبرو کی گوہر شہوار لیتا ہے عبث
سامنے دانتوں کے جھوٹا اور سچا کھل گیا
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۱

ـــ کے پِیچھے پڑنا
محاورہ .

رک : آبرو کا لاگو ہونا (امیرالغات ، ۱ : ۳۲ : نورالغات ، ۱ : ۵۲).

ـــ کے دَرپے ہونا
محاورہ .

رک : آبرو کا لاگو ہونا .
اس چشم تر کے در کو تیغا کرو بلا سے
ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا
۱۸۳۹ معروف (نورالغات ، ۱ : ۵۲)

ـــ کے لالے پڑنا
محاورہ .

عزت خطرے میں ہونا ، حرمت عصمت کی بربادی کے آثار پیدا ہوجانا .
جسے انجام کار اپنا نہ سوجھے پڑیں گے اس کو لالے آبرو کے
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۴۲۶

ـــ کھونا
محاورہ .

۱.(i) عزت ساکھ یا شہرت برباد کرنا ، حرمت گنوانا .
نفع کے واسطے اور ضرر کے واسطے اپنی آبرو مت کھووے .
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۶
در دنداں نے مروارید تک کی آبرو کھوئی
ترے یاقوت لب نے کھودیا لعل بدخشاں کو
۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۳۳
موتی سی آبرو بھی یہاں رہ کے کھوئی ہے
اس آب و گل میں آکے شرافت ڈبوئی ہے
۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۳
(ii) پاک دامنی میں داغ لگانا .
کالے بادل نہ گھر آئے تو ارے اے اوگو
آبرو آج مری مفت میں کیوں کھوتی صبح
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۹۲

ـــ گِرنا
محاورہ .

عزت یا ساکھ وغیرہ کم ہو جانا ، بے وقعتی ہو جانا .
کبھی تو ناچ سے گر جائے آبروئے رقیب
کبھی تو کھینچ لے عطر گل تماشا رقص
۱۸۴۷ منیر ، ک ، ۱ : ۱۳۵

ـــ گَنوانا
(ـــ فت گ) محاورہ .

رک : آبرو گنوانا .
اگر طماع اور حریص ہے در در خاک بسر پھریگا ، اپنی آبرو گمائیگا .
۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۵۳

ـــ گنوانا محاورہ.

رک : آبرو کھونا.

الفت میں ہے آبرو گنوانی ۔۔ کب چشمۂ مہر میں ہے پانی

۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۲۰

دولت کے پیچھے میں اپنی آبرو گنوا بیٹھی.

۱۹۳۳ روحانی شادی، ۲۶

ـــ لُٹنا محاورہ.

۱. رک : آبرو اترنا.

کبھے ایک میرا کیا خون جو ۔۔ کبھے ایک میری لٹی آبرو

۱۷۶۹ آخر گشت، رمضان، ۹۱

۲. بے حد آبرو ملنا.

موتی لٹتے ہوئے دیکھے بہیں دریا دریا
آبرو لٹتی ہے اس بحر سخا کے گھر میں

۱۸۶۷ رشک، د (ق)، ۱۸۷

ـــ لُوٹنا محاورہ.

بے عصمت کر دینا.

جب گئے مست سوئے دختر رز ۔۔ لوٹ لی آبروئے دختر رز

؟ سرور (امیراللغات، ۱ : ۳۳)

ـــ لے جانا/لینا محاورہ.

رک : آبرو اتارنا.

مفت آبروئے زاہد علامہ لے گیا
اک مغبچہ اتار کے عمامہ لے گیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۱۷

اے شہریار اس نے میری آبرو لے لی.

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی، ۲ : ۵۰۲

ـــ مٹانا محاورہ.

رک : آبرو کھونا.

غیر سلطان نے کچھ گر اس کی پائی
تو بے شک آبرو اس نے مٹائی

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم، شایان، ۲ : ۵۶۳

ـــ مٹنا محاورہ.

آبرو مٹانا (رک) کا لازم.

وہ مرتی تھی جوان خوبرو پر ۔۔ مٹی تھی آبرو اس آرزو پر

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم، شایان، ۲ : ۲۸۱

ـــ مٹی (ـــ مٹی) میں ملانا محاورہ.

رک : آبرو خاک میں ملانا.

نہ دو دل میں جگہ اس آرزو کو ۔۔ نہ مٹی میں ملاؤ آبرو کو

۱۸۶۲ طلسم شایاں، ۹۳

ـــ مِلنا محاورہ.

رک : آبرو پانا.

آبرو کیا کیا ہماری اشکباری سے ملی
دیدۂ تر کی بدولت ہو گیا اعلا سحاب

۱۸۵۴ دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ۴۴

ـــ مند (ـــ فت م، سک ن) صف.

رک : آبرودار.

یہ لوگ بہت خوشحال اور آبرومند ہیں.

۱۹۶۵ مقام غالب، ۶۲

[آبرو + ف : مند، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ـــ مندانہ (ـــ فت م، سک ن، فت ن) صف؛ م ف.

با عزت طور پر، شریفانہ.

ان جھگڑوں کے آبرومندانہ تصفیہ کے لیے کم از کم ایک معقول مشینری بھی قائم کرے.

۱۹۶۷ جس رزق سے ... ، ۲۰۱

[آبرو مند (رک) + ف : انہ، لاحقۂ نسبت]

ـــ میں بٹا آنا محاورہ.

رک : آبرو میں بٹا لگنا.

جتنی اس کی عزت آگے تھی اتنی ہی رہی، کچھ اس کی آبرو میں بٹا نہ آیا.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۸۳

ـــ میں بٹا لگانا محاورہ.

عزت ساکھ شہرت وغیرہ کو نقصان پہنچانا.

نہ ہوت بھی اچھے عزت‌دار کی آبرو میں بٹا لگا دیتی ہے.

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۲ : ۸۹

عذرا جیسی عالی نسب دوشیزہ سے محبت کا اظہار کر کے ہماری آبرو میں بٹا لگا دیا.

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین، ۲۵۸

ـــ میں بٹا لگنا محاورہ.

آبرو میں بٹا لگانا (رک) کا لازم.

جس وقت دیکھتے ہیں کہ آبرو میں بٹا لگتا ہے تو بادشاہوں سے بگڑ بیٹھتے ہیں.

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۵۶

ـــ میں بَل (ـــ فَرق) آنا محاورہ.

عزت احترام شہرت ساکھ وغیرہ کو نقصان پہنچنا.

اس غربت میں خدانخواستہ سر کٹ جائے مگر آبرو میں فرق نہ آئے.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۸۳۶

باپ دادا کی آبرو میں بل آجائے گا.

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت، ۵ : ۱۲۲

—کر گاف ر : محاورہ .

(i) قدر ہونا ، شرف حاصل ہونا .

دلا وہ کہتے ہیں ہم کو غریق رحمت ہو
ہوتی ہے ڈوب کے اشکوں میں آبرو تیری

۱۸۹۱ تعشق ، د ، ۲۹

یہاں . . . صرف اہل نظر کی آبرو ہوتی تھی اسی سبب سے ان کا نام اب تک مشہور ہے .

۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۲

(ii) تواضع ہونا ، آؤ بھگت ہونا .

یہ گفتگو ہو رہی تھی ، بڑھیا کی آبرو ہو رہی تھی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۲

آبرون (سک ب ، و مع) امذ .

(نباتات) ایک قسم کی بوٹی جو دیواروں کی جڑوں اور سایہ‌دار مقامات میں اگتی ہے (پتے ہمیشہ سبز رہتے ہیں اور کبھی نہیں جھڑتے) ، حی العالم (بطور دوا مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) ، (لاطینی) Sedum Telephium

[ف]

آبرونی (سک ب ، و مع) امث (قدیم) .

رک : ، آبرو جو صحیح اور فصیح ہے .

منجھے دو جگ میں دے توں آبرونی   بحال من نکونی کن نکونی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۱۲

تماؤ جا کے از فرخندہ خونی   کہ پاوے نیل تم سے آبرونی

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۶۶

[ف : آبرو + نی (رک)]

آبریز (سک ب ، ی مج) امذ .

رک : آب (تحتی الفاظ)

آبزرور (سک ب ، فت ز ، سک ر ، فت و) امذ .

مبصر ، ناظر ، (عموماً) کسی اجلاس میں شریک ہونے والا شخص جو باقاعدہ رکن نہ ہو .

کانفرنس میں ۱۷ ملکوں کے ادیبوں کے وفد شریک تھے اور بعض یورپی ملکوں کے آبزرور بھی شامل کیے گئے تھے .

۱۹۵۶ نوازش نامے ، سید انیس شاہ ، ۲۸

[Observer : انگ]

آبزن کرنا (سک ب ، فت ز) ف م .

(طب) سادہ یا جوش دی ہوئی ادویہ کے گرم پانی میں کسی عضو کو ڈبونا .

اس کے اجزا کو جوش کر کے آبزن کرنے سے کانچ نکلنے اور رحم کے اتر آنے کو فائدہ ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۶۹

آبست (فت ب ، سک س) امذ .

لیمو کا گودا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

[ف]

آبستان (کس ب ، سک س) امذ .

جھیل وغیرہ .

اس ملک میں . . . زعفران زار . . . برفیں آبستان موجود ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۸

[آب + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

آبستگی (کس ب ، سک س ، فت ت) امث .

حمل ، حاملہ ہونا (پلیٹس) .

[ف]

آبستن (کس ب ، سک س ، فت ت) صف .

۱. **بار دار ، حاملہ ، جس کے رحم میں بچہ ہو .**

ہوتی پھر دیکھیے آبستن شادی و غم دنیا
ابھی پیدا ہوئے تھے رنج و راحت توامان ہو کر

۱۹۳۲ صوت تغزل ، ۱۱۰

۲. **پر ہونا ، بھرا ہوا ہونا .**

سیمرغ مشکیں پر یہ ہے گیسوے زال زر یہ ہے
آبستن گوہر یہ ہے پہنے قباے گوہریں

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۵۰

[ف]

آبستنی (کس ب ، سک س ، فت ت) صف .

رک : آبستن .

پھر وہ عفیفہ ہوئی آبستنی   وضع کی میعاد پہ لڑکا جنی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۷۹

جان بہار مادر گل ہائے تر زمیں   آبستنی جوہر و لعل و گہر زمیں

۱۹۵۸ کاروان وطن ، ۳۸۹

[ف]

آبستہ (کس ب ، سک س ، فت ت) صف .

حاملہ ؛ نوزائیدہ بچہ (پلیٹس) .

[ف]

آبسیر (سک ب ، ی مج) صف .

۱. **سیراب ، سینچا ہوا کھیت وغیرہ .**

۲. **سبک رو ، خوش رفتار (گھوڑا) .**

فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۲۴

[ف : آب (رک) + سیر (رک)]

آبیری (سک ب ، ی مج) امث .

(باغ ، کھیت وغیرہ کی) سنچائی ، سیرابی ، پانی دینا .

آج دنیا میں جہاں بھی روحانی کھیتی کا کوئی سر سبز قطعہ موجود ہے اسی کشت زار الٰہی کے آخری کسان کی تخم ریزی و آب سیری کا نتیجہ ہے.

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۲

[آبیر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ مصدری]

آبشار (سک ب) امذ

رک : آب (۱) (تحتی الفاظ) .

آبشنگ (سک ب ، فت ش ، غنہ) امذ .

پانی میں جوش دی ہوئی دوا سے دھارنا ، نطول (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

[آب (رک) + ف : شنگ (= تند اور تیز کردینے والا)]

آبق (کس ب) صف .

وہ غلام جو آقا کا گھر چھوڑ کر بھاگ جائے اور لا پتا ہو ، بھگوڑا غلام .

اس لیے کہ غلام آبق مثل ہالک کے تھا تو لانے والے نے گویا اوس کو جلا کر مالک کے ہاتھ بعوض اجرت کے فروخت کیا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ ، ۵

[ع : (ا ب ق)]

ـــ آبکاری (سک ب) امث .

رک : آب (۱) (تحتی الفاظ) .

آبکامہ (سک ب ، فت م) امذ .

رک : آب (۱) (تحتی الفاظ) .

آبگینہ (سک ب ، ی مع ، فت ن) امذ .

۱. شیشہ ، بلور ، کانچ .

میں آبگینہ کے آگے ہوں آپ شرمندہ
کہ ایک بات سے پڑتے ہیں بال اس میں ہزار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۵

یہ کس کے جلوے مضطر ہیں قمر کے آبگینے میں
یہ کون آ کر سمایا جا رہا ہے میرے سینے میں

۱۹۳۶ اخترستان ، ۱۶۰

۲. صراحی ، مینا ، شیشۂ مے .

مئے وحدت کا سب سامان ہے اے بے خبر تجھ میں
انکھیوں کوں جام و دل کوں آبگینا ، سرکے تئیں خم کر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۲۰

شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شب وصل
بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶۲

۳. الماس (نوراللغات ، ۱ : ۳۲) .

بلور : ارسطو نے اس کو آبگینے کے اقسام میں لکھا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۳

[ف : آب + آگین (= مانند) + ہ ، لاحقۂ تشبیہ]

آبلانگ (سک ب ، مغ) صف .

لمبا ، مستطیل .

لفافے دو قسم کے ہوتے ہیں آبلانگ (لمبوترے) سکویر (چوڑے) .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۳

[انگ : Oblong]

آبلوج (سک ب ، و مع) امذ .

مصری ، قند .

ہم گلاب میں آبلوج گھولیا ہے ، ہم مانک موتی رولیا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸

[ف]

آبلوس (سک ب ، و مع) امذ .

نیلا تھوتھا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

[ف : انگریزی : Sulphate of Copper]

آبلوک (سک ب ، و مع) امذ .

رک : آبلوج (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

آبلہ (سک ب ، فت ل) امذ .

۱. انگور کے دانے یا بلبلے کی طرح جلد کا ابھار (مواد یا گرم پانی بھر جانے کے باعث) ، چھالا ، پھپھولا .

ہمارے آبلۂ دل کے کب برابر ہو اگر حباب کی صورت تمام ہو دریا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۹

آسمان درد محبت کے جو قابل ہوتا تو کسی سوختہ کا آبلۂ دل ہوتا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۷

مرا وجود ہی کیا ایک آبلے کے سوا
کسی کی گرم نگاہی کا حوصلہ ہوں میں

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۱۵۵

۲. چیچک کا دانہ (پلیٹس) ؛ چیچک کا بڑا پھاکا ، پھنسی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۰) .

۳. پھوڑا .

میرزا جلال الدین نے آبلۂ سرطان کے مہلک مرض میں مبتلا ہو کر وہیں بقضائے الٰہی رحلت کی .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۲۰۰

۴. خمیری آٹے کا ابھار یعنی پھولا پن جو اسپنج کے مانند خانہ دار ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۱۹) .

۵. زہر سے بھری ہوئی تھیلی جو سانپ کے منہ میں ہوتی ہے (سانپ وغیرہ کے ساتھ) .

آبرو ہوگی نہ دنیا میں کبھی موذی کی
آبلہ سانپ کے تالو کا گہر کیا ہوگا

۱۸۷۲ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ۳۸

[ف]

ـــ اٹھانا ف م .

(دوا وغیرہ سے) کھال میں چھالا یا پھپھولا ڈالنا .

، خارجاً ، ضماد میں کبھی سوزش کا مقابلہ کرنے یا زخم ڈالنے یا آبلہ اٹھانے کے لیے یا درد کے مقام پر استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۱۴

ـــ اُٹھنا محاورہ .

آبلہ اُٹھانا (رک) کا لازم : خمیر کے اثر سے آٹے میں خانے دار جال پیدا ہونا (اپ و ، ۳ : ۱۱۹)

ـــ آنا محاورہ .

خمیر سے آٹے میں خانے دار جال پیدا ہونا (اپ و ، ۳ : ۱۱۹) .

ـــ بہنا محاورہ .

مواد پک کر چھالے کا پھوٹنا اور جاری ہونا .

دل مرا شیشہ نہ تھا دیتا صدا جو ٹوٹ کر
بہہ گیا ہمراہ اشک اک آبلہ سا پھوٹ کر

دیوان رند ، ۱ : ۶۰

ـــ بیٹھنا محاورہ .

چھالا دب جانا ، پھپھولے کی کھال برابر کی کھال کے برابر ہو جانا .

دشت وحشت کو کرونگا وہیں میں سر یکدست
آبلے پانوں کے بس میرے اگر بیٹھ گئے

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۹

ـــ بھرنا محاورہ .

چھالے میں پانی اور مواد کا پیدا ہونا یا بھر جانا .

اگر آبلہ ہے بھرا ہوا تو ہر ایک داغ جلا ہوا
جنھیں ہم نے سینے میں دی جگہ نہ وہ دل سے خوش نہ جگر سے خوش

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۰۹

ـــ پا صف .

جس کے پانو میں چھالے پڑ گئے ہوں ، (مجازاً) تھکا ہوا ، درماندہ .

خار صحرائے جنوں یونہیں اگر تیز رہے
کوئی آئے گا نہیں آبلہ پا میرے بعد

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۸۷

آبلہ پا نکل گئے کانٹوں کو روندتے ہوئے
سوجھا پھر آنکھ سے نہ کچھ منزل یار دیکھ کر

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۳۶

اسم کیفیت : آبلہ پائی .

کوتہی کرتے ہیں راہ دشت وحشت میں قدم
آبلہ پائی کے ہاتھوں مغز سر میں داغ ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۶

جس کو آبلہ پائی کی اذیت کم ہمت بنا چکی ہو ، وہ وادی پر خار میں قدم ہی کیوں رکھے گا .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۷۸

[آبلہ + ف : پا (رک)]

ـــ پڑنا محاورہ .

چھالا نمودار ہونا ، چھالے کا ابھرنا .

چلتے چلتے دور تک آئے نکل پڑ گئے تھے آبلے تلووں میں چل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۴۲

افسوس پڑ گئے ہیں کف پا میں آبلے
آیا ہے بے وفا کبھی مجھ تک جو خواب میں

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۲۱۲

ـــ پنج پا کس صف (ــ فت پ ، سک ن ج) امذ .

(لفظاً) وہ آبلہ جو خرچنگ کے بڑے پنجے کی طرح ہو ، (مجازاً) سرطان (رک) .

آبلۂ پنج پا جس کو سمجھتے تھے ہم
شاخ سر گو پر تھا وہ گل نسترن

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۵

[آبلہ + پنج (رک) + پا (رک)]

ـــ پھوٹنا ف ل ؛ محاورہ .

چھالے کا منھ پھٹنا اور رسنا ؛ دل کی حسرت یا غبار نکلنا .

سیل آتش میں غرق ہو دو جہاں جائے گر پھوٹ آبلہ دل کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۲

گر بھریں گے مژہ کا دل میں خیال پھوٹ جائیں گے آبلے دل کے

۱۸۹۴ خنجر حسن ، ۸۹

ـــ پھوڑنا محاورہ .

رک : آبلہ پھوٹنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

فرقت ساقی میں آتا ہے خیال اے میکشو
شیشۂ مے آبلہ ہے اس کو پھوڑا چاہیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۷

ـــ توڑنا محاورہ .

۱. رک : آبلہ پھوڑنا .

آبلے پانوں کے کیا تونے ہمارے توڑے
خار صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۸

۲. کانٹوں پر چلنا .

نجد میں یاد مجھے کرکے لہو روئیگا
آبلے توڑے گا جو آبلہ پا میرے بعد

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۰۷

ـــ ٹوٹنا ف ل .

آبلہ توڑنا (رک : نمبر ۱) کا لازم .

کی گہر ریزی ہمارے آبلوں نے ٹوٹ کر
تھا متاع عمر جو وقف بیاباں ہو گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۸

ـــ چھلنا (ف ل) .

چھالے میں خراش ہوجانا ، چھالے کے اوپر کی کھال پھٹ جانا یا اتر جانا .

ڈوبا لوہو میں دیکھنا سرخار حیف کوئی بھی آبلہ نہ چھلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۱

بے سبب آتا نہیں آنکھوں سے یہ خوناب کا
چھل گیا ہے آبلہ شاید دل بیتاب کا

۱۹۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۱ : ۳۵)

ـــ دار صف .

چھالے والا ، جس میں چھالا پڑا ہو .

کیا کرے تجھ سے پاپی سوں فائز سینہ غم سوں ہے تیرے آبلہ دار

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۷۹

[آبلہ + ف : دار (رک)]

ـــ دِل کس اضا (ـــ کس د) امذ .

دل کے پھپھولے ، وہ سوزش جو کسی کے رشک و حسد سے دل میں پیدا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۰) .

[آبلہ + ف : دل (رک)]

ـــ ڈالْنا محاورہ .

آبلہ پڑنا (رک) کا تعدیہ .

اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف

کیا عجب ہوے حنا ڈالے بدن میں آبلے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲۸

ـــ رُو (ـــ و مع) صف .

جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں ، چیچک رو (نور اللغات ، ۱ : ۵۲)

[آبلہ + ف : رو (رک)]

ـــ سُوکْھنا ف م .

رک : آبلہ مرجھانا .

آبلے پائے جنوں کے سوکھنے پائے نہیں

لے چلی ہے سوے صحرا پھر مری وحشت مجھے

۱۸۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۳۵) .

ـــ فَرْسا (ـــ فت ف ، سک ر) صف .

۱. **(لفظاً) چھالوں کو رگڑنے اور کچلنے والا ، بہت تگ و دو کرنے والا ، کثرت سے چلنے والا ، (مراد) جس کے پانو میں چھالے پڑے ہوں .**

ہے دل میں ذوق دشت نوردی بھرا ہوا

تا آنکہ پائے آبلہ فرسا فگار ہے

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۱۶۰

فخر سے خار بیاباں نے جگہ دی سر پر

جس طرف سیر کو میں آبلہ فرسا اٹھا

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، تسلیم ، ۸۳

۲. **اتنی مسافت جس میں چلتے چلتے تلووں کے چھالے چھل جائیں** (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .

[آبلہ + ف : فرسا ، فرسودن (= گھسنا) سے]

ـــ فِرَنْگ کس اضا (ـــ فت ف ، ر ، غنہ) امذ .

ایک قسم کی آتشک جس میں بدن پر آبلے پڑجاتے ہیں ، باد فرنگ ، فرنگ باو .

چنانچہ اس مرض کا فارسی نام آبلۂ فرنگ . . . ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۳۹

[آبلہ + ف : فرنگ (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ (قدیم) .

چھالا نمایاں کرنا ، آبلہ ڈالنا .

یک بک کے جوں جرس میں زباں آبلہ کی آ

سمجھا نہ کوئی یاں پہ مرے مدعا کے تئیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۰

ـــ گَیس (ـــ ی لین) امث .

وہ گیس جس کے چھوتے ہی جسم پر چھالا پڑ جائے ، (انگریزی) Blister Gas (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۱) .

[آبلہ + انگ : Gas]

ـــ مُرجھانا فت م .

چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا .

جیتے جی سوز دروں سے چین کیا ہم پائینگے

بے مرے کاہے کو دل کے آبلے مرجھائینگے

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۳۵)

ـــ نِکْلنا محاورہ .

جسم پر چیچک کا چھالا نمودار ہونا .

تپ عشق آئی تھی بچپن میں مجھے یاد ہے خوب

بن کے چیچک ہمہ تن آبلے تن پر نکلے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، الماس درخشاں ، ۲۰۵

آبْلَئی (سک ب ، فت ل) صف .

آبلے سے منسوب ، جس میں چھالے سے پڑے ہوں .

آبلئی فولاد کے ٹکڑوں کو . . . پگھلاتے ہیں .

۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۱۲۳

[ف : آبلہ + ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

آبْنائے (سک ب) امذ .

رک : آب (تحتی الفاظ) .

آبْنُوس (سک ب ، و مع)

(الف) امذ .

(نباتیات) ایک درخت جس کی لکڑی بہت سخت اور نہایت سیاہ ہوتی ہے اور جو پانی میں ڈوب جاتی ہے (اس سے عموماً کنگھیاں سنگھار دان ، قلمدان اور دوسرا نفیس سامان بنایا جاتا ، ہے (لاطینی) Ebenus .

امام غریب ایک کرسی آبنوس پر بیٹھ . . . ایک خطبۂ حمدالٰہی نعت رسالت پناہی ادا فرمائے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۷

جزیرہ ابونی . . . جہاں آبنوس کی لکڑی پیدا ہوتی ہے میں اوسی بادشاہ کی بیٹی ہوں .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۵۸

یہ معلوم ہوتا تھا کہ آبنوس میں لعل و یاقوت جڑے ہوئے ہیں .

۱۹۳۱ مکتوبات عبدالحق ، ۲۶۲

(ب) صف .
(مجازاً) سیاہ ، کالا بھجنگ ، کالا کلوٹا .
سپہ مستعد کر بجایا او کوس ہوا گرد تھے ہوتی تمام آبنوس
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۵۸۱
پیٹھ تو دیکھو جیسے گھاس کا گٹھا . . . اور جسم دیکھو جیسے آبنوس کا گھٹا .
۱۸۷۸ دلفروش ، ۱۰
[ف : آونوس : قب ع < یو : Ebenos]

ـــ کا کُندہ/لَٹّھا
(ـــ ضم ک، سک ن، فت د/فت ل، شد ٹھ) امذ؛ صف.
۱. آبنوس کا ٹکڑا ، (مزاحاً) بہت موٹا اور کالا آدمی .
ایک زرہ پوش ایران کا پٹھا آبنوس کا لٹھا اینٹھتا ہوا میدان میں آیا .
۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۸۵
ایک حبشی غلام آبنوس کا کندا سیہ فام اس نازنین مہر طلعت کے قریب آیا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۷
۲. وہ آدمی جسے دیکھ کر کراہت آئے (پلیٹس) .

آبنُوسی
(سک ب ، و مع) صف .
۱. آبنوس کی طرف منسوب : آبنوس کا بنا ہوا .
وہ سیہ کارہوں کہ کالا منہ تختۂ گور آبنوسی ہے
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۲
ایک خادم کی بغل میں ساتھ تھا ایک صندوق آبنوسی خوش نما
۱۹۲۲ روداد قفس ، ۵
۲. آبنوس جیسا کالا بھجنگ ، سیاہ .
سیاہ گھنی داڑھی کے مقابلے میں لمبے آبنوسی گیسو رکھتی ہے .
۱۹۴۲ ایرانی افسانے ، ۱۱۱
[ف : آبنوس + ی ، لاحقۂ نسبت]

آبُو
(و مع) امذ .
نیلوفر (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
[ف]

آبولے
(و لین) امذ .
بجرونتی کی طرح لال اور باریک پھولوں کا ایک پودا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
[غالباً س : ا ، سابقہ نفی + س : مؤان मूल (= خوشہ یا جڑ)]

آبی
(الف) صف .
۱. آب (= پانی) کی طرف منسوب : پانی کا ، پانی سے بنا ہوا ، پانی میں رہنے سہنے یا پھولنے پھلنے والا ، پانی کی خاصیت رکھنے والا ، پتلا ، رقیق ، وغیرہ .
اپس میں آپ ہیں حیران دیکھ تری قدرت
تمام خاکی و بادی و آبی و ناری
۱۶۷۸؟ غواصی ، ک ، ۹۲

ادویہ کو . . . موافق مزاج ہر بشر کے مقرر کیا ، آتشی ، آبی ، بادی ، خاکی .
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۱
فضا میں آبی بخارات ٹھنڈے ہوکر بارش برسی .
۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۳۰
۲. آب (= چمک دمک) کی طرف منسوب: چمکیلا ، دمکنے والا، روشن .
سندر تج مکھ چندا کہتے ولے چندر نہیں ہرگز
پتا آبی ، پتا تابی ، پتا روشن ، پتا نرمل
۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۶ (ب)
۳. ہلکا نیلا ، آسمانی رنگ کا ، آبگوں .
جامہ گلے میں آبی لب خشک دل کبابی
گھر بار کی خرابی اندوہ پیچ و تابی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۱
سیاہ زلف پہ آنچل خفیف آبی ہے
برہنہ پا ہے تو ہر نقش پا گلابی ہے
۱۹۲۲ نقش و نگار ، ۳۷
۴. (کنویں یا بارش کے علاوہ) نہر ندی تالاب وغیرہ سے سیراب کی جانے والی (زمین مزروعہ) .
سینچی ہوئی زمین مزروعہ کے یہ نام ہیں : آبی ، پنولا ، بھریا ، ...
۱۸۴۶ کھیت کرم ، (ق) ، ۳۰
وہ دہقان کے لیے آبی زمین کے دو قطعے اور خریدنا چاہتا تھا .
۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۵۱
(ب) امذ .
ایک قسم کا سانپ جس کی جلد سرخ اور کمر پر سفید پھول ہوتے ہیں اور جو زہریلا نہیں ہوتا (زیادہ سے زیادہ بارہ گرہ کا دیکھنے میں آیا ہے) .
آبی سوا ہاتھ کا ہے .
۱۸۷۲ تریاق مسموم ، ۳۲
(ج) امث .
۱. فصل خریف ، موسم خزاں کی پیداوار .
فصل خریف جس کو یہاں . . . آبی کہتے ہیں گنی گزری ہوئی .
۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۲۲
۲. ایک قسم کی بڑی مرغابی ، بگھ مرغابی (میر پرند ، ۲۶) .
[ف : آب + ی ، لاحقۂ نسبت]
(د) صف ؛ امث .
دودھ گھی کی جگہ پانی لگا کر تنور میں پکائی جانے والی خمیری (روٹی) .
پنیر و نان آبی و نان روغنی و نان خطائی .
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۹۰
دو ڈبل کی آبی اور ایک ٹکے میں . . . شوروا کھایا پیا .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۸۳

ـــ اَچار
امذ .
کسی قسم کے کھٹے رس جیسے سرکے لیموں وغیرہ کے عرق یا پانی کے پانی میں اٹھایا ہوااچار (اپ و ، ۳ : ۱۸۰) .
[آبی + آچار (رک)]

ـــ بُرج/بُرُوج
(ـــ ضم ب ، سک ر/ضم ب ، و مع) امذ؛ ج .
(نجوم) آسمان کے بارہ برجوں میں سے تین برج جو پانی کے خواص رکھتے ہیں : سرطان ، عقرب ، حوت .

آبیارِ گلشنِ راحت ہوئے آبی بروج
اور خاک بانیِ دولت سرائے جاوداں

۱۸۰۶ ایمان (شیر چند خان) ، ایمانِ سخن ، ۲۰

آبی برج سرطان عقرب حوت ہیں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۶

[آبی + برج / بروج (رک)]

— بگولا (- فت ب ، و مع) امذ .

وہ سمندری طوفان جس میں لہریں بگولے کی طرح گھومتی ہوئی اٹھتی ہیں .

ہم آبی بگولے کی لپیٹ میں آنے سے بال بال بچ گئے .

۱۹۷۴ اردو ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۶

[آبی + بگولا (رک)]

— پلاؤ (- ضم پ ، سک و) امذ .

پانی کے رنگ کا پلاؤ .

قاآنی پلاؤ ، آبی پلاؤ ، سنہری پلاؤ وغیرہ ، یہ سب چیزیں . . . قرینے قرینے سے چنی گئیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۲

[آبی + پلاؤ (رک)]

— پودا (- واین) امذ .

دلدل یا پانی کے اندر پھولنے اور پرورش پانے والی نبات .

وہ متغیر ہوکر آبی پودوں سے ابتدائی پودے بن جاتے ہیں .

مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۸۶

— چٹان امث .

پہاڑوں سے بہہ کر آنے والے پانی کے ساتھ آئی ہوئی مٹی کے عمل سے بنی ہوئی چٹان (ماخوذ : اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۶) .

[آبی + چٹان (رک)]

— چونا (- و مع) امذ .

ایسے پتھر کا چونا جس میں جلانے سے پہلے مٹی مگنیشیا اور لوہا شامل رہا ہو .

فربہ چونا یا کسی قدر آبی چونا اور صاف نکیل ریت . . . استعمال کی جائے .

۱۹۱۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۳۳

[آبی + چونا (رک)]

— حرف/حروف (- فت ح ، سک ر/ضم ح ، و مع) امذ .

(جفر) حروفِ ابجد کے سات حرفوں (ح ، ز ، ک ، س ، ق ، ث ، ظ) میں سے ہر ایک حرف جو پانی کی خاصیت رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۲) .

[آبی + حرف/حروف (رک)]

— راستہ (- سک س ، فت ت) امذ .

سمندر یا دریا کا وہ راستہ جس میں جہاز وغیرہ چلتے ہیں .

مختلف اہم تجارتی مرکزوں کو جانے والے غیر مستعمل آبی راستوں کو کھلا رکھ کر جہاز رانی کی سہولتوں میں اضافہ کیا جائے گا .

۱۹۶۰ دوسرا پنچ سالہ منصوبہ ، ۳۲۸

[آبی + راستہ (رک)]

— رسد (- فت ر س) امث .

آبپاشی اور پینے کی ضرورت کے مطابق پانی کا ذخیرہ ؛ ذخیرے سے فراہمی .

تمام کام اس طرح تجویز ہونے چاہییں کہ آبی رسد غایت درجہ کی نامساعد حالتوں میں بھی کافی طور پر مہیا کی جاسکے .

۱۹۲۹ آبپاشی ، ۳۳

[آبی + رسد (رک)]

— رنگ (- فت ر ، غنہ) امذ .

۱. **تیل کی بجائے پانی میں حل کیا ہوا رنگ ، (انگریزی) Water Colour .**

رنگ آمیزی میں اس دور کے مصوروں کو کمال تھا وہ بالعموم آبی رنگ استعمال کرتے تھے .

۱۹۱۰ مضامین پریم چند ، ۵۲

۲. **ہلکا نیلا رنگ .**

محرابوں پر ہلکے آبی رنگ کے پردے ڈالے تھے .

۱۹۰۶ ماہنامہ "خاتون" ، علی گڑھ ، جنوری ، ۲۵

[آبی + رنگ (رک)]

— روٹی (- و مج) امث .

رک : آبی (ج) صف ؛ امث .

— سان امث .

چاقو چھری یا آہنی ہتھیار پر جلا کرنے اور اسے تیز کرنے کی ایک سان جس کا پیّا برقی آلات سے پانی میں گھومتا رہتا ہے .

آبی سان . . . کا صرف ایک پہیہ ہوتا ہے جس کو پانی کے ایک ٹب میں برقی موٹر کی مدد سے گھمایا جاتا ہے .

۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۱۹۱

[آبی + سان (رک)]

— زمین (- فت ز ، ی مع) امث .

رک : آبی (الف) نمبر ۳ .

— سلاد (- فت س) امذ .

ایک دریائی پودا جو بطور سلاد استعمال کیا جاتا ہے ، (انگریزی) WaterCress .

یہ سبز رنگ کی ترکاریوں میں بکثرت پایا جاتا ہے مثلاً کرم کلہ ، کاہو . . . آبی سلاد اور لوسرن گھاس .

۱۹۲۱ ہماری غذا ، ۱۱

[آبی + سلاد (رک)]

— شیشہ (- ی مع ، فت ش) امذ .

سلیکان اور آکسیجن کا مرکب جو پانی میں حل ہوجاتا ہے ، سوڈیم سلیکیٹ .

آبی شیشہ کا استعمال چھاپہ خانوں میں کیا جاتا ہے .

۱۹۶۸ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۵

[آبی + شیشہ (رک)]

— غذا (— کس غ) امث .

وہ خوراک جو پانی کی مخلوقات سے حاصل کی جائے، جیسے : مچھلی وغیرہ .
آبی غذا سب سے ارزاں اور بہترین خوراک ہے .
١٩٧٣ ماہنامہ ' جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ٢٩
[آبی + غذا (رک)]

— قوّت (— ضم ق ، شد و بفت) امث .

پانی کا دباو .
پانی کی ایک خوبی اس کا دباو ہے جس کو آبی قوت کہا جاتا ہے .
١٩٦٨ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ٦٠
[آبی + قوت (رک)]

— کاشْت (— سک ش) امث .

سمندروں یا پانی کی ذخیرہ گہوں (تالاب جھیل وغیرہ) میں پانی کے جانوروں کی پرورش .
آبی کاشت سے سمندری غذا کو بہتر بنایا جاسکتا ہے .
١٩٧٣ ماہنامہ ' جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ٤٥
[آبی + کاشت (رک)]

— گَھڑی (— فت گھ) امث .

پانی کے ٹپکاو سے وقت معلوم کرنے کا ایک قدیم آلہ (جس کی صورت یہ تھی کہ ایک سوراخ دار برتن میں پانی بھر دیتے تھے، جس میں سے قطرہ قطرہ پانی ٹپکتا تھا اور اس سے وقت کا حساب لگایا جاتا تھا) .
آبی گھڑی سے ٹھیک وقت دریافت نہ ہوسکتا تھا .
١٩١٠ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ٢٢
[آبی + گھڑی (رک)]

— گھوڑا (— و مج) امذ .

گھوڑے سے مشابہ ایک چوپایہ جو سمندروں اور دریاؤں میں پایا جاتا ہے (ہلیٹس) ، گھوڑے سے ملتی جلتی ایک قسم کی دریائی یا سمندری مچھلی (جامع اللغات ، ١ : ٧) .
[آبی + گھوڑا (رک)]

— مَرْکَب (— فت م ، سک ر ، فت ک) امذ .

دخانی جہاز ، سمندر یا دریا میں چلائے جانے والے جہاز یا اسٹیمر .
میرا بڑا مطلب یہ ہے کہ انڈیا کو آبی مرکبوں . . . کی ضرورت ہے .
١٩٠٧ کرزن نامہ ، ١٢٢
[آبی + مرکب (رک)]

— نَژاد (— فت ن) امذ .

اصلاً پانی کا رہنے والا جانور، جیسے: مینڈک .
جل تھلیے یعنی مینڈک . . . آبی نژاد ہیں .
١٩٦٠ حیوانیات ، محشر عابدی ، ٢٦
[آبی + نژاد (رک)]

— وَزْن (— فت و ، سک ز) امذ .

کسی جسم کا وہ وزن جو اس کے پانی میں ہونے کی حالت میں ہو .
جسم کا ظاہری وزن جو اس سیال میں ہے وہ آبی وزن کے ٣/٢ مساوی ہے .
١٩٢١ سکون سیالات ، ١٦٣
[آبی + وزن (رک)]

آبْیات (— سک ب) امذ .

پانی سے متعلق علم یا علوم .
واپڈا کے ایک ماہر آبیات امریکہ گئے انہیں . . . آبیات میں اعلیٰ ڈگری حاصل کرنا تھی .
١٩٦٩ ماہنامہ ' برقاب ' ، لاہور ، فروری ، ٢١
[آبی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع (خلاف قیاس)]

آبْیاتی (— سک ب) صف .

آبیات (رک) سے متعلق .
تحقیقات سے حاصل شدہ آبیاتی اعداد و شمار کو برقی ماڈل میں رکھا جاتا ہے .
١٩٦٩ ماہنامہ ' برقاب ، لاہور ، فروری ، ٣٠
[آبیات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آبْیانَہ (سک ب ، فت ن) امذ .

پانی کی اجرت ، زمین کی سنچائی کا معاوضہ ، آبپاشی کا محصول .
بعد تحقیقات موقع آبیانہ معاف فرمایا جائے .
١٨٩٨ اردو خط و کتابت ، ٦٧
آبیانہ مختلف صوبوں میں مختلف طریقوں سے لیا جاتا ہے .
١٩٢٠ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ٢٥٩
[آب + یانہ (رک)]

آبِیْدَگی (ی مع ، سک د) امث .

تری ، نمی ، گیلا پن ، بھیگنا ، تر ہونا ، (انگریزی) Hydration (فلزیات ، فہرست اصطلاحات ، ٦)
[ف : آبیدَن (= ترکرنا یا ہونا) کا حاصل مصدر]

آبِیدَہ (ی مع ، فت د) صف .

تر ، گیلا ، نمناک ، پنہایا ہوا ، (انگریزی) Hydrated.
کچدھات . . . دو ایک مثالوں میں آبیدہ پر آکسائیڈ . . . کی طرح بھی پائی جاتی ہے .
١٩٤٨ اشیائے تعمیر ، ٢٢٧
[ف : آبیدن (= تر کرنا یا ہونا) کا حالیۂ تمام]

آبیل (ی مج) امث .

ایک روئیدگی ہے جس کے پتے اسکھپرے کے پتوں کی طرح اور بیج گاجر کے بیجوں کی طرح اور جڑ شلغم سے مشابہ ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ١ : ٣٥٧).
[؟]

آبھا (۱) امذ .

ببول کے بیج (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
[؟]

آبھا (۲) امث .

روشنی ، چمک ؛ رونق ، خوبصورتی ، شان و شوکت .

وہ چہرہ کہ جیسے سانس لیتا ہو گلاب
وہ لب کہ طمانیت (طمانینت) کی آبھا جن پر

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۵۱

[س : آبھا आभा (= چمک)]

آبھاس (۱) امذ .

۱. **مشابہت ، مماثلت .**

رسی میں سانپ کا آبھاس ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۹۲

۲. **ظہور ، شکل .**

اس جگت کا آبھاس استھر نہیں رہتا جیسے بالک کا چت .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲

۳. **روشنی ، نور .**

دوسرے یہ کہ آتما میں آبھاس ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۸

رنگ ؛ خیال ؛ پرتو ؛ ارادہ ؛ مقصد ، منشا (پلیٹس) ؛ منطق ، جھوٹی دلیل ، مغالطہ (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .

[س : آبھاس आभास]

آبھاس (۲) امذ .

گفتگو ؛ زبان ؛ خطاب ؛ کہاوت ؛ دیباچہ یا مقدمہ (جامع اللغات ۱ : ۱۰) .

[س : آبھاش आभाष]

ـــ کَتھا (ـــ فت ک) امث .

دیباچہ (پلیٹس) .

[آبھاس + کتھا (رک)]

آبھال امذ (قدیم) .

رک : آبھال .

رولاتا ہے آبھال کوں نو بہار   ہنساتا ہے کلیاں کوں بے اختیار

۱۶۳۸ مرآۃ الحشر (ق) ، ۲۰

آبھَرَن (سک بھ ، فت ر) امذ

رک : ابھرن (پلیٹس) .

آبھُوشَن (و مع ، فت ش) امذ ؛ ~ آبھور کن .

۱. **زیور ، زر و جواہر** (پلیٹس) .

۲. **زیب و زینت ، زیبائش .**

بیٹے کی بہو بولی کہ تم وہ امل لو جو آبھوشن دے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۵۸

اف : دینا .

[س : آبھوشن आभूषण]

آبِھیر (ی مع) امذ .

اہیر ، گوالا (پلیٹس) .

[س : आभीर]

آبِھیری (ی مع) امث .

آبھیر (رک) کی تانیث ؛ اہیروں کی زبان ؛ ایک بحر یا وزن کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰)

[آبھیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آپ (۱)

(الف) ضمیر مخاطب (تعظیمی) .

۱. **' تو ' اور ' تم ' (واحد و جمع) کی جگہ تعظیماً مستعمل ؛ حضور ، جناب .**

یہ اوروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ
ہمیں دیکھ کر منہ چھپاتے ہیں آپ

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۴۲

جھک کے مل سارے جہاں سے ورنہ اے دل ایک دن
دیکھ لینا آپ سے تم تم سے تو ہوجائے گا

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۹۱

۲. **غائب کو حاضر فرض کر کے تعظیماً ، وہ اُس یا اُن ، کی جگہ .**

خال انداز ہو کیونکر ابلیس   ہے خدا آپ کی امت کی طرف

۱۸۳۱ ناسخ ، د ، ۷۶

آپ حج کے ساتھ ضمناً و تیمناً مدینۂ منورہ کی زیارت خلاف ادب . . . سمجھتے تھے .

۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبد الماجد دریاآبادی ، ۶۹

۳. **(طنزاً) ادنیٰ درجے کے شخص سے تخاطب کے موقع پر (اکثر ' بھی ' کے ساتھ) .**

آپ بھی بڑے دانشمند ہیں .

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۵

آپ بھی بڑے عجب انسان ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۶

۴. **اُن اسما کے ساتھ جو جماعت کے لیے بولے جائیں ، جیسے : آپ سب صاحب** (نور اللغات ، ۱ : ۵۴) ؛ **آپ صاحبان** (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .

فرمایا کہ آپ لوگ بھی واسطے مدد صاحب قران کے عقب صاحبقران میں جائیں .

آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۳

(ب) ضمیر مبہم .

۱. **غائب حاضر متکلم (واحد اور جمع) کے لیے ، مترادف : خود .**

چو شمع سوزاں چو ذرہ حیراں زمہر آں مہ بگشتم آخر
نہ نیند نینا نہ انگ چینا نہ آپ آویں نہ بھیجیں پتیاں

۱۳۲۴ امیر خسرو (آب حیات ، ۷۷)

لپٹوں ہوں گلے سے آپ اپنے   سمجھوں ہوں کہ ہے کنار تیرا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰

جو ہیں نیک آپ کو سمجھتے مجھے بیسوا پکارتے ہیں
وہ مگر ہیں اصلیت سے کورے نری باتیں ہی بگھارتے ہیں

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۶۳

۲. اسم ظاہر یا ضمیر غائب حاضر یا متکلم (واحد و جمع) کی تاکید کے لیے .

محبت نہ کھینچ تو دل گم گشتہ کے لیے
ہم اس گلی کی خاک صبا چھانتے ہیں آپ

۱۷۸۳ دیوان محبت (ق) ، ۲۸۰

اک دم بیخود ہو کے رہا وہ   اس سے آگے آپ گیا وہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۶

کیا کروگی سن کر تمھارا آپ دل دکھا ہوا ہے .

۱۹۲۱ بالو ، ۸۵

(ج) ضمیر اضافی .

اپنا اپنے یا اپنی کی جگہ ، جیسے : آپ کاج مہا کاج .

خواجہ نصیرالدین جنے سائیاں پیو بنائے
جیو کا گھونگھٹ کھول کر پیا مکھ آپ دکھائے

۱۴۲۱ بندہ نواز گیسو دراز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۳)

قطب تارا کھینچتا آپن رہا کو آپ دھر
سب ہی تاریاں میں اسے دستا ہے بڑپن عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹

آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۲۳

(د) م ف .

خود بخود ، آپ سے آپ ، خود سے ، از خود ، بغیر کسی وجہ یا محرک ظاہر کے .

بڑے اوچھا مست تل ایک دکھ   بسر جائے تس تل جرم آپ سکھ

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۹۵

خط آئے دو دہن کا معما کھلے گا آپ
ابجد کے قفل کو نہیں حاجت کلید کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۴

آپ کھل جائے گی جس شہر میں جرات ہوگی
کل کو اس دشت میں فردائے قیامت ہوگی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۷

(ہ) اشارہ .

ایک شخص سے مخاطب ہو کر دوسرے شخص حاضر سے متعلق استفسار کے موقع پر .

آپ کا اسم مبارک کیا ہے ؟ آپ کی تعریف کیجیے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۲

(و) امذ .

۱. اپنی ہستی ، اپنی ذات یا نفس .

لوگ بھلایا ناو سناؤ   روپ دکھایا آپ چھپاؤ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۷۷)

حر نے آپ کو کافروں پر مارا کہ نیزہ ٹوٹ گیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۷

فلک سے چل چکی بجلی زمیں پہ آنے کو
بچاؤں آپ کو یا اپنے آشیانے کو

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۵

۲. (اشارۃً) ذات الٰہی ، قادر مطلق .

سانچ برابر تپ نہیں اور جھوٹ برابر پاپ
جاکے من میں سانچ ہے تا کے من میں آپ

مشہور دوہا

وہی آئنے میں وہی سنگ میں ہے   غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے

۱۸۴۹ نکہت (نوراللغات ، ۱ : ۵۴)

صیاد آپ حلقۂ دام ستم بھی آپ   بام حرم بھی طائر بام حرم بھی آپ

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۲۲

۳. ہندی ، ہوش (اکثر 'میں' ، 'کے ساتھ') .

پریم کہانی کہت ہوں سنو سکھی ری آئے
ہی ڈھونڈن کو ہم گئیں آئیں آپ گنوائے

مشہور دوہا

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے   کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۳

آپ . . . ہوش و حواس کی جگہ بھی بولتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۶

[س : آتمن आतमन]

— اَپْنا جواب   فقرہ .

بے مثل ، بے نظیر ، لاجواب ، جس کی مثل کوئی دوسرا نہ ہو ، جو اپنے اوصاف کا ایک ہو .

کوئی ہم سا نہیں زمانے میں   آپ اپنا جواب ہیں ہم لوگ

۱۹۲۹ جوئے شیر ، آنند نراین ملا ، ۱۰۹

— اَپْنی آنکھوں دیکھنا   محاورہ .

بچشم خود معاینہ یا مشاہدہ کرنا ، کسی بات کا عینی شاہد ہونا .

کئی صاحبوں نے آپ اپنی آنکھوں رو بکاری دیکھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۱

— اَپْنی قبر کھودنا   محاورہ .

خود اپنے ہاتھوں مصیبت میں پھنسنا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .

— اَپْنی ہی گانا   محاورہ .

خود کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵) .

— اَپْنے پانو میں کُلْہاڑی مارنا   محاورہ .

خود اپنا نقصان کرنا ، خود اپنے آپ کو مصیبت میں پھنسانا .

کر کے نالے کردیا نا خوش کسی کو کیا کیا
آپ اپنے پانو میں ہم نے کلھاڑی ماری

۱۹۳۶ دیوان مہر ، شعاع مہر ، ۲۲۹

— اَپْنے حال میں ہونا   محاورہ .

خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا .

ہم کسی کی کیا مدد کرسکتے ہیں ہم آپ اپنے حال میں ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷

— اَپْنے حَق میں کانٹے بونا   محاورہ .

اپنی حرکتوں سے خود مصیبت میں پڑنا .

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اس کافر کی مژگاں سے
یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۲

ـــ آپنے سے م ف .

خود اپنی ہستی یا ذات سے .

اس قدر جوش جنوں ہوتا ہے اے ناسخ مجھے
آپ اپنے سے میں ہوتا ہوں گریزاں ہر برس

۱۸۳۱ ناسخ ، د ، ۳ : ۵

ـــ آپنے کو م ف .

خود اپنی ذات کو ، خود اپنے تئیں .

آپ اپنے کو مٹایا اور قسمت کی خرابی کا شکوہ .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷

ـــ آپنے لیے کانٹے بونا محاورہ .

رک : آپ اپنے حق میں کانٹے بونا .

شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہو اے دل ہرگز
بے شعور اپنے لیے آپ نہ تو بو کانٹے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۵۷

ـــ اتنا نہ لگ چلیے فقرہ .

اس قدر سر نہ چڑھیے ، بہت کھل نہ کھیلیے (دریائے لطافت) .

ـــ اللہ نے بنایا (ہے/تھا) فقرہ .

بیحد خوبصورت ہے ، کوئی عیب نہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۳۶ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

کیا خدا داد حسن پایا تھا آپ اللہ نے بنایا تھا

۱۸۷۱ شوق (نور اللغات ، ۱ : ۵۵)

ـــ ایسا (ـــ ی لین) صف .

تمہاری طرح کا ، تم جیسا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۱) .

ـــ ایسی ہی باتوں سے مقبول ہوئے ہیں فقرہ .

کسی کو صاف صاف احمق اور بے وقوف کہنے کے موقع پر مستعمل (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸) .

ـــ ایسے آپ ویسے (ـــ ڈبل پیسے یا چھ ٹکے پیسے) فقرہ .

(کسی کی) مبالغہ آمیز مدح و ستائش یا خوشامد کے موقع پر (نور اللغات ، ۱ : ۵۵ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

ریا کاری مکاری اور خوشامد سے آپ ایسے اور آپ ڈبل پیسے کہتے رہنا کیا مشکل ہے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۷

ـــ ایسے آپ ویسے آپ نے چرائے چھ ٹکے پیسے کہاوت .

خوشامد جس میں تضحیک یا بنانے کا پہلو نکلے (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲)

ـــ ایک کہیں گے تو میں دس سناؤں گا فقرہ .

(بد مقابل سے جھگڑے کے موقع پر) زبان روکیے ، منہ بند رکھیے میں آپ سے بڑھکر آپ کو کھری کھری سنا سکتا ہوں (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸) .

ـــ آپ

(الف) ضمیر .

ہر ایک ، ہر ایک خود (پلیٹس) .

(ب) م ف .

خود بخود ، آپ ہی آپ .

جس وقت سے آئی ہے آپ آپ مسکرائے دیتی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۶۵

(ج) امث .

خود غرضی ، خودی (پلیٹس) .

ـــ آپ کرنا/کہنا محاورہ .

۱. محترم گرداننا .

ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے ہیں اور آپ کا مزاج ہی نہیں ملتا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۳۷

۲. چاپلوسی کرنا ، خوشامد کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

۳. خود غرضی دکھانا (پلیٹس) .

ـــ آپ کو ضمیر مفعولی ؛ م ف .

۱. اپنی اپنی ذات کو .

ہر وقت لب گور سے دیتی ہے صدا خاک
سمجھے رہیں آپ آپ کو سلطان و گدا خاک

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۷

۲. اپنی اپنی راہ ، جدا جدا ، الگ الگ .

جب کہا چکو تو آپ آپ کو چل دو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۷۹

ہر ایک آپ آپ کو بھاگا بھاگا پھرتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۵

۳. آپس میں ، باہم .

آپ آپ کو لڑی مرتی ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۲

ـــ آپ میں م ف .

آپس میں ، باہم دگر .

عاشق جو ہوئے اس پہ ظفر کافر و دیندار
آپ آپ میں سب سبحہ و زنار گئے ٹوٹ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۷

ـــ آپ ہی ہیں وہ وہی مقولہ .

آپ سے اس کو کیا نسبت ، آپ ہیں اور اس میں بڑا فرق ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۲) .

ـــ آئے بھاگ آئے کہاوت .

آپ کے آنے سے قسمت کھل گئی ، آپ کا آنا مبارک ہے (نجم الامثال ، ۱۲) .

ـــ بابو منگتے باہر کھڑے درویش کہاوت .

جس کے پاس کچھ نہ ہو دوسرے کو کیا دے سکتا ہے (دریائے لطافت ، ۸۷) .

ــ برتی (ــ فت ب ، سک ر) امث .

ذاتی تجربہ جسے خود کر کے دیکھ لیا ہو .

مشاہدہ ، محض مشاہدہ ، میں نے آنکھوں دیکھی ، آپ بیتی ، آپ برتی بیان کی .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۱۲

[آپ + برتی ، برتنا (رک) سے]

ــ بڑے صاحب شوق ہیں فقرہ .

رک: آپ ایسی ہی باتوں الخ (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

ــ بس م ف (قدیم) .

اپنے بس میں ، اپنے اختیار سے .

یہ مرا رونا کہ تیری ہے ہنسی آپ بس نئیں پر بسی ہے پر بسی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۶

[آپ + بس (رک)]

ــ بلی نانگھ کے تو نہیں آئے ہیں فقرہ .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی کسی بات پر جھلا کے جواب دے یا بے تکے پن سے الجھنے لگے (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

ــ بہت دور ہیں فقرہ .

بڑے بد ذات ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

ــ بیتی (ــ ی مع) .

(الف) امث .

اپنے واردات یا مشاہدات زندگی ، ذاتی سرگزشت ، اپنی کہانی .

اے سب کی پیاری سب کی چہیتی کہہ منہ زبانی کچھ آپ بیتی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۸

(ب) صف .

اپنے اوپر گزری ہوئی ، ذاتی (حالت وغیرہ) .

تم نے ہر بیتی کہانی تو نیوڑی اناّ

آپ بیتی تو کوئی بات نہ چھیڑی اناّ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۷

جگ بیتی تو جگ پر چھوڑیے کم از کم آپ بیتی تو یہی ہے .

۱۹۲۵ حکیم الامت ، ۳۴

[آپ + بیتی ، بیتنا (رک) سے]

ــ بیتی کہوں کہ (ــ یا) جگ بیتی فقرہ .

اپنے پر جو گزری ہے وہ سناؤں یا دوسرے کی سنی سنائی بیان کروں (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

ــ بے ڈھب آدمی ہیں فقرہ .

رک: آپ بہت دور ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

ــ بھاتی صف .

جو خود پسند ہو ، دل پسند (پلیٹس) .

[آپ + بھاتی ، بھانا (رک) سے]

ــ بھاوتا (ــ سک و) صف (قدیم) .

خود پسند .

مرد آپ بھاوتا مرد آپستا ، مرد کنیں عورت کی قید میں رہتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۹

[ا : آپ + بھاوتا ، بھانا (رک) سے]

ــ بھٹی (ــ فت بھ ، ٹ) امث .

اپنی تعریف آپ کرنا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲) .

[ا : آپ + بھٹی (رک)]

ــ بھلے اپنا گھر بھلا کہاوت .

اپنا گھر جنت ہے ، لوگوں سے میل جول رکھنے کی مذمت اور الگ تھلگ زندگی گزارنے کی تعریف کے موقع پر مستعمل .

کسی نے سچ کہا کہ " آپ بھلے اپنا گھر بھلا " ، اگر آدمی اپنے گھر کو اپنی دنیا بنالے تو مرتے دم تک کسی مصیبت میں نہ پھنسے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۵۷

ــ بھلے تو جگ بھلا کہاوت .

ہر شخص کے نزدیک اپنا راحت و آرام دنیا کا راحت و آرام ہے ؛ جو شخص جیسا خود ہوتا ہے دوسروں کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۳) ؛ انسان خود اچھا ہو تو دنیا اس کے ساتھ اچھا برتاو کرتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۵) .

ــ بھولے استاد کو لگائے کہاوت

اپنی غلطی دوسروں کے سر تھوپنے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

ــ بھی اپنے وقت کے لال بجھکڑ ہیں فقرہ .

رک : آپ ایسی ہی باتوں سے الخ (امیراللغات ، ۱ : ۲۸).

ــ بھی اتنے ہوئے فقرہ .

آپ اس قابل نہیں (امیراللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی ارسطو سے کم نہیں فقرہ .

(طنزاً) آپ بھی بڑے بھاری عقلمند ہیں (یعنی سخت بے وقوف ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۵) .

ــ بھی بڑے (ــ بہت) بزرگ ہیں فقرہ .

(مراد) بڑے احمق ہیں (دریائے لطافت ؛ امیراللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی بڑے بھلے مانس ہیں فقرہ .

رک : آپ بہت دور ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی بڑے وہ ہیں فقرہ .

بڑے شریر ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۹).

ــ بھی طُرفَہ مَعجُون (عَجَب مَعصُوم) ہیں فقرہ .

رک : آپ بھی ایسی ہی باتوں سے الخ (امیراللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی عَجَب ذات شَرِیف ہیں فقرہ .

رک : آپ بہت دور ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی کِتنا بات کو پہُنچتے ہیں فقرہ .

رک : آپ بھی ایسی ہی باتوں سے الخ (امیراللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی کِتنے بھلے آدمی ہیں فقرہ .

بڑے بد ذات ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۹).

ــ تو ڈال کے ٹوٹے (ــ صاحبزادے/عَقل کے پُتلے) ہیں فقرہ .

رک : آپ بھی ایسی ہی باتوں سے الخ (امیراللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ تو گَرم کَرکے شَربَت پِلاتے ہیں فقرہ .

آپ کو لڑائی جھگڑے کا مٹانا اور غصے کو دھیما کرنا آتا ہے ، آپ تو خوب تسکین اور تسلی دیتے ہیں ، آپ غصہ دلا کے پھر ٹھنڈا کرتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۳ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۲) .

ــ تو وَلِیُ اللہ ہیں فقرہ .

رک : آپ بھی ایسی ہی باتوں الخ (امیراللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ جانیں فقرہ .

رک : آپ جانیے .

آپ جانیں بال بچوں کا گھر وہاں اس چیز کا کیا کام .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۱۱

ــ جانیں (اَور) آپ کا ایمان کہاوت .

اس (معاملے) کا دارومدار آپ کے ایمان اور نیت پر ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۲) .

وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا اب آپ جانیں اور آپ کا ایمان .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۵

ــ جانیں (اَور) آپ کا کام (جانے) کہاوت .

میں فہمائش کرچکا اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں ، سمجھانے کی حد ہوگئی اب جیسا آپ کے جی میں آئے کیجیے (کام سے بری الذمہ ہونے کے موقع پر مستعمل) .

اگر وہ آپ کے اس قول کے مصداق ہیں تو خیر ورنہ آپ جانیں اور آپ کا کام .

۱۸۷۳ اخبار 'مفید عام' ، لاہور یکم مئی ، ۹

ــ جانیے فقرہ .

یہ طے شدہ امر ہے ، اس بات کو سب جانتے ہیں ، یہ تو سب ہی کو معلوم ہے ، یہ تو مانی ہوئی بات ہے .

آپ جانیے اچھے دن آتے ہیں ، بگڑی بن جاتی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۸

ــ چَلے بھوئیں شیخی گاڑی پر کہاوت .

ہے تو غریب مگر شیخیاں بہت مارتا ہے ، رہنا جھونپڑیوں میں محلوں کے خواب (جامع اللغات ، ۱ : ۱۳) .

ــ خُرادے (ــ خورادے) آپ مُرادے کہاوت .

۱. تن پرور تنہا خور اور اکل کھرا ؛ بے پروا ، آزاد (منیر البیان ، ۲ : مخزن المحاورات ، ۲).

اچھی لائی تو تو بہو کو اپنے آپ کو کھو ڈالا
آپ خرادے آپ مرادے مجھ کو کوئی پوچھے کون

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ٦٠

آپ خورادے آپ مرادے . یہ مثل خود رائے شخص کے متعلق بولتے ہیں .

۱۹۳۵ 'اردو' ، جنوری ، ۸۹

۲. جو افلاس میں امیرانہ ٹھاٹھ کرکے جی خوش کرے (قصص الامثال ، ۹) .

ــ دُنیا میں ہیں کیا مَیں دُنیا میں نہیں فقرہ .

میں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں ، مجھے آپ دم نہ دیجیے (امیراللغات ، ۱ : ۴۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵٦).

ــ دھاپ امث .

رک : 'آپا دھاپی' .

دکھ میں نہیں ہے کوئی کسو کا شریک حال
یاں کھیل مچ رہا ہے عجب آپ دھاپ کا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۲۱

جاتے ہی اس کے کیا کہوں ہل چل سی ڈال دی
تاب و توان (و) صبر کی یاں آپ دھاپ نے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۵۰۰

[آپ + دھاپ (رک)]

ــ دھاپ اَپنا ہی مُنھ اَپنا ہی ہاتھ کہاوت .

اپنے ہی فائدے پر نظر ہے دوسرے کے نقصان یا فائدہ کا خیال تک نہیں ، ہر ایک کو اپنی اپنی فکر ہے (نجم الامثال ، ۱۲) .

ـــ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات (ہوں) کہاوت .

میں آپ سے زیادہ چالاک چالیا ہوشیار اور عقلمند ہوں (امیر اللغات ، ١ : ٢٠) .

ـــ ڈوبے بَہمناں جَجمان ڈبوئے کہاوت .

اپنے ساتھ دوسروں کا بھی نقصان کیا (نجم الامثال ، ١٣) .

ـــ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے کہاوت .

اپنے نقصان کے ساتھ دوسرے کا بھی نقصان کیا ، اپنے ساتھ دوسرے کو بھی مصیبت میں پھنسایا یا برباد کیا (امیر اللغات ، ١ : ٢٠) .

دل اٹکا اور رونے رونے ناک میں دم اب میرا ہے
آپ جو یہ ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی لے ڈوبا ہے

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ١٢٢

ـــ ڈوبے تو جَگ ڈوبا کہاوت .

جب خود ہی تباہ ہو گئے یا مر گئے تو دوسروں کے فائدے اور جینے سے کیا غرض (نجم الامثال ، ١٢) .

ـــ راہ راہ دم کھیت کھیت کہاوت .

ظاہر میں بھولا بھالا ہے اور باطن میں مکار اور عیار (امیر اللغات ، ١ : ٢٠) .

ـــ روپ (ـــ و مع)

(الف) امذ .

١. خدا اور اس کی تجلی (امیر اللغات ، ١ : ٢٠) .
٢. اپنی شکل ، اپنا ظہور (امیر اللغات ، ١ : ٢١) .

(ب) ضمیر (حاضر و غائب) .

خود ، خود بدولت ، حضرت عالی (بڑے لوگوں کے لیے) .

ٹک بنا بیٹھے جو غصے کی سی صورت آپ روپ
گرچہ تھے بے جرم پر کیا کیا ڈرایا آپ نے

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ١٩٢

[آپ + روپ (رک)]

ـــ روپ مَہا روپ کہاوت .

اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلووں کا سردار ہے ؛ انسان درپردہ تجلی الٰہی کا مظہر ہے (امیر اللغات ، ١ : ٢٠) .

[آپ روپ + مہاروپ (رک)]

ـــ روپی صف .

آپ روپ (رک) سے منسوب .

علامت و اشارت خیال کی سب سے بڑھ کر بے ساختہ اور آپ روپی صورت ہے .

١٩٥٨ میراجی ، مشرق و مغرب کے نغمے ، ٣٦٣

[آپ + روپ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ روپی مایا امث .

اپنا ہی جلوہ ، اپنا ہی ظہور ، فطرتی نظارہ ، اپنا ہی پر تو (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٩٥) .

[آپ (رک) + روپی (رک) + مایا (رک)]

ـــ رہیں اُتر کام کریں پَچّھم کہاوت .

بے پروا آدمی کی نسبت مستعمل (جامع اللغات ، ١ : ١٣) .

ـــ زِندَم جَہان زِندَم (آپ مُردَم جَہان مُردَم) کہاوت .

(عوام) اپنا فائدہ یا آرام اوروں کے فائدے یا آرام پر مقدم ہے (خود غرض شخص کی بابت مستعمل) .

میں اپنے شہزادے کو لے کر طلسم سے چلا جاؤں گا مثل مشہور ہے آپ زندم جہان زندم .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٣٨٨

بندے کو اپنی جان عزیز ہے آپ زندم جہان زندم آپ مردم جہان مردم .

١٩٠٣ آفتاب شجاعت ، ٢ : ١٠٢٠

[آپ + ف : زندم ، زندہ (رک) + م ، ام کی تخفیف (مردم ، مردہ (رک)) + م ، ام کی تخفیف]

ـــ زِندَہ جَہان زِندَہ آپ مُردَہ جَہان مُردَہ کہاوت .

اپنے ہی دم کا سب کارخانہ ہے ، جب اپنی آنکھ بند ہوگئی تو ہوا نہ ہوا سب برابر ہے ، اپنا سکھ اور فائدہ اوروں سے مقدم ہے (نجم الامثال ١٢ ؛ قصص الامثال ، ١٠) .

[رک : آپ زندم الخ]

ـــ سَتّا (ـــ فت س ، شد ت) صف .

خود مختار ، آزاد .

مرد آپ بھاوتا مرد آپستا ، مرد کنیں عورت کی قید میں رہتا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٣٩

[رک : + س : ستّا सतता (= ذات ، وجود ، ہستی)]

ـــ سُکھی تو سَب سُکھی کہاوت .

رک : آپ بھلے تو جگ بھلا (گنجینۂ اقوال و امثال ، ٣) .

ـــ سُنیں اپنا کَمَربَند سُنے فقرہ .

کسی کے بہت آہستہ بولنے کے موقع پر مستعمل (امیر اللغات ، ١ : ٢٠) .

ـــ سُوار تھی (ـــ ضم س ، غم و ، سک ر) صف .

اپنے مطلب کا ، خود غرض ، کوں گیرا (مخزن المحاورات ، ٥) .

[آپ + سُوار تھی (رک)]

ـــ سُوار تھی سَدا دُکھی پَر سُوار تھی سَدا سُکھی کہاوت

خود غرضی میں نقصان ہے اور بے غرضی میں آرام ہے (نجم الامثال ، ١٢) .

— سُوں آپ (قدیم) .

رک : آپ سے آپ .

آپ سوں آپ بادشاہ کے حضور کا خواہش کرکر حضور میں جانے چاہا تھا .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۳۹

— سے م ف .

۱. خود ، بجائے خود ، اپنی جگہ ، اپنی ذات میں .

عورت جو ہو پری کی شکل اوس کو پھر سنگار
کیا چاہیے وہ آپ سے لیلیٰ ہے ہیر ہے

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۵۹

۲. خودبخود ، اپنے ارادے اختیار یا طبیعت سے .

میں تو جاتا ہی آپ سے لیکن تیرے کہنے سے اب نہیں جاتا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱

کوئی مرتا ہے کسی پر آپ سے دل جو قابو میں نہو تو کیا کرے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۰۲

۳. اپنی ہستی سے ، خود سے .

دوستی کا غیر کی کیا ذکر اس دل میں کہ دوست
آشنائی میں تری ہیں آپ سے بیگانہ ہم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۸

پھر اک سجدۂ توبہ کی آرزو ہے تجھے سے آپ سے پھر خفا چاہتا ہوں

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۲۵

۴. بلا طلب ، بغیر کسی سبب ظاہر کے .

مقسوم کا جو ہے سو وہ پہنچیے گا آپ سے
پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پساریے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۲

۵. آپ کی مانند .

آپ سے لوگ اب کہاں ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۱

— سے اچھا خدا کہاوت .

اپنی ذات سے زیادہ عزیز خدا کے سوا کوئی نہیں ، اپنی ذات سب سے زیادہ عزیز ہوتی ہے (امیراللغات ، ۱ : ۴۱) .

— سے اپے (یا آرے) ہونا محاورہ .

با وقعت ہو کر بے وقعت ہونا ، معزز ہو کر حقیر ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۴۱) .

— سے آپ م ف .

۱. رک : آپ سے نمبر ۲ .

حاتم میری خاطر آپ سے آپ چلا آیا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۷۱

ہو گیا عشق و محبت کا اثر آپ سے آپ
آپ ہی آپ ادھر اور ادھر آپ سے آپ

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۹

۲. (i) بے سبب ، بغیر وجہ کے .

مجھ سے اب صاف بھی ہو جا بو ہیں یار آپ سے آپ
جس طرح ہے تری خاطر میں غبار آپ سے آپ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۳

(ii) اینٹھے بیٹھانے ، بے موقع .

ہے ابھی رات کہاں جاتے ہے اے ماہ لقا
بول اٹھتا ہے یونہیں مرغ سحر آپ سے آپ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷۲

— سے آئے تو آنے دو کہاوت .

جو چیز خود بخود بلا طلب ملے لے لینی چاہیے ، اس موقع پر مستعمل جہاں کسی کا مال بغیر کوشش کے ہاتھ لگے اور لینے والا طامع ہے لینے کا ارادہ کرے (امیراللغات ، ۱ : ۴۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷) .

— سے باہر صف .

۱. بد حواس ، حواس باختہ .

چھوڑ کر ہم کو جو اپنے گھر کے وہ اندر چلے
یہ ہوئی حالت کہ بس ہم آپ سے باہر چلے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۸

جب آصف کہیں باہر چلاجاتا ہے تو بیہوش اور آپے سے باہر ہو جاتی ہے .

مخدرات ، ۱ : ۵۳

۲. بے خود ، بد ہوش ، خود سے غافل .

الفت چشمان میگوں بیخودی کیونکر نہ لائے
آدمی کو آپ سے کردیتی ہے باہر شراب

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۶

ہر طرف بیخودی عشق کا چرچا ہے جلیل
آپ نے نام کیا آپ سے باہر ہو کر

۱۹۱۵ جان سخن ، ۶۸

اف : رہنا ، کرنا ، ہونا .

— سے باہر نکلنا محاورہ .

رک : آپے سے نکلنا .

دیکھ کر تیور نکل جائے گا باہر آپ سے
کیا دکھاؤں اس کو میں اس بانکپن میں آئنہ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۱۳

— سے بہت اُمید ہے فقرہ .

بڑے بدذات ہو (امیراللغات ، ۱ : ۲۹) .

— سے بے آپ صف .

بے خود ، ہوش و حواس کھوئے ہوئے .

بیک اشارۂ چشم انھیں آپ سے بے آپ کر دیتا ہے تو مقابلے کی جرأت کس طرح ہوگی .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۴۵ : ۹

اف : کرنا ، ہونا .

— سے جاتے رہنا محاورہ .

اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھنا ، آپے سے باہر ہوجانا .

خفا وہ ہوئی اس قدر آپ سے کہ دیکھا تو جاتی رہی آپ سے

۱۸۷۷ صبح خنداں ، ۸۶

دیکھنے آئے تھے ہم حسن رخ نیکوئے دوست
آپ سے جاتے رہے آکر میاں کوئے دوست

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۴۲

— سے جانا
محاورہ .
۱. (i) خودی سے گزر جانا ، بیخود ہونا .
تیرے حیرت زدگاں اور کہاں جاتے ہیں
کبھی گر آپ سے جاتے ہیں تو ہاں جاتے ہیں
۱۷۹۲ بیدار ، د ، ۶۳
میں اگر آپ سے جاؤں تو قرار آجائے
پر یہ ڈرتا ہوں کہ ایسا نہ ہو بار آجائے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۴۳
زمانے کو ساتھ اپنے میں لے گیا   گیا آپ سے جو وہ جگ سے گیا
۱۹۳۵ عزیز ، انجم کدہ ، ۱۳۶
(ii) بے ہوش ہوجانا ، ہوش و حواس نہ رہنا .
آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو   شیفتہ بے خیال کس گھر کا
۱۸۵۵ شیفتہ ، د ، ۶
کھوئے ہیں ہوش میرے پردے کی اک جھلک نے
جاتا ہوں آپ سے میں کوئی مجھے سنبھالے
۱۹۳۵ ناز ، ک : ۱۵۱
۲. اپنی ہستی مٹانا ، مٹ جانا ، فنا ہونا .
آنا ہے تو آ وگرنہ پیارے   ہم آپ سے آج جارہے ہیں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۳
۳. تمھیں ترک کرنا ، تم سے جدا ہونا .
تمھارے گھر سے پس مرگ کس کے گھر جاتا
بتاؤ آپ سے جاتا تو میں کدھر جاتا
۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۷۱

— سے چار برساتیں میں نے زیادہ دیکھی ہیں
فقرہ .
میں آپ سے زیادہ تجربہ کار اور پختہ ہوں ، میں آپ سے زیادہ ان چالوں کو سمجھتا ہوں (امیراللغات ، ۱ : ۳۱) .

— سے چلنا
محاورہ .
رک : آپ سے جانا نمبر ۱ و ۲ .
یہ کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے حال مجھے
چلا میں آپ سے اے ہمنشیں سنبھال مجھے
؟ صفیر (نوراللغات ، ۱ : ۵۷)

— سے خدا پناہ میں رکھے
فقرہ .
بہت بد ذات ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— سے خوب خدا
کہاوت .
رک : آپ سے اچھا خدا .
آپ سے خوب خدا ہے پہلے اپنی فکر کرنی چاہیے ، ہم ساری دنیا کے ذمہ دار نہیں ہیں .
۱۹۳۵ فغان قاری ، ۲۲

— سے دور
انشائیہ .
خدا نہ کرے ، خدا آپ کو محفوظ رکھے . اس توقع پر مستعمل جہاں مخاطب کی طرف کسی بری بات کی نسبت کرنے سے بچنا مقصود ہو .
خیر احوال ہے میرے سے حضور آپ کو کیا
میں جو مرتا ہوں مروں آپ سے دور آپ کو کیا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۹

— سے سفر کرنا
محاورہ .
بیخود ہوجانا ، ہوش و حواس کھو بیٹھنا .
کعبے کے سفر میں کیا ہے زاہد   بن جائے تو آپ سے سفر کر
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۷

— سے کھو جانا
محاورہ .
رک : آپ سے سفر کرنا .
یہ رنگ دیکھ کے کالا دیو آپ سے کھو گیا .
۱۸۵۲ شرح اندر سبھا ، ۱۰۱

— سے گزر جانا
محاورہ .
۱. اپنی ہستی کو مٹا دینا ، اپنے وجود کو محو کر دینا .
آپ سے ہم گزر گئے کب کے   کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا
۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۴
جو آپ سے گزرا ہے پہنچا ہے وہیں تجھ تک
جو آپ کو بھولا ہے اس نے تجھے جانا ہے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۴
۲. مست اور بے خود ہونا ، بیہوش ہونا ، اپنے حواس میں نہ رہنا .
کسی کے گھر میں اگر بے طلب ہی جانا تھا
گزر کے آپ سے پھر آپ میں نہ آنا تھا
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۳۴
۳. انسانیت سے گر کر کوئی کام کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۳۲) .
۴. اپنی حیثیت کو بھول جانا اور اپنے مرتبے سے بڑھ کر کوئی بات کہنا ، مغرور ہوجانا .
اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۷

— سے گیا جگ (ــــ جہان) سے گیا
کہاوت .
جو شے اپنے ہاتھ سے گئی وہ گویا دنیا میں نہ رہی (امیراللغات ، ۱ : ۳۲ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۴) .

— سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی
کہاوت .
سوال کرنا برا ہے ، جو خود سے مل جائے وہی بہتر ہے (استغنا کی تعریف میں مستعمل) .
آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی
کہے نانک وہ رکت برابر جس میں کھینچا تانی
۱۵۲۸ نانک (امیراللغات ، ۲ : ۳۲)

— سیں (ــــ ی مج) م ف (قدیم) .
رک : آپ سے .
گرفتار ہوس کیا لذت دیدار کوں پاوے
جدا جو کوئی ہوا ہے آپ سیں پایا وصال اس کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۹

— سے ہم نہیں بولتے
فقرہ .
کسی بے تکلف دوست یا عزیز کے بہت دن میں صورت دکھانے کے موقع پر شکایۃً مستعمل (ماخوذ: امیراللغات ، ۱ : ۳۲) ؛ روٹھ جانے پر بچوں کا روز مرہ .

ـــ صُوبیدار بیوی جھونکے بھاڑ کہاوت (عو) .

ایسا شخص جو باوجود استطاعت بیوی کے آرام و آسائش کا دھیان نہ رکھے، (عورتوں کی زبان میں) لکھنؤ (فرہنگ اثر، ۲ : ۱۰۳) .

ـــ فَضِیحَت اور کو نَصِیحَت فقرہ .

آپ تو برا کام کرے اور دوسروں کو مانع ہو (فارسی : خودرا فضیحت دیگراں را نصیحت کا ترجمہ) (امیر اللغات، ۱ : ۲۲) .

ـــ کا بایاں قَدَم کِدھر (ـــ کون سا) ہے/قَدَم لیجیے کہاوت .

کسی کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت کے موقع پر مستعمل ، مترادف : آپ بڑے چالاک ہیں .

آپ بھی مرشد ہوئے اللہ رے دم   کون سا ہے آپ کا بایاں قدم
۱۸۷۳   کلیات قدر ، ۲۸۱

کب آئے قریب جب سحر ہے   بایاں قدم آپ کا کدھر ہے
۱۹۲۵   شوق قدوائی (نور اللغات ، ۱ : ۵۸)

ـــ کا پاس ہے فقرہ .

آپ کے لحاظ اور مروت سے (ایسا کرنے یا نہ کرنے پر) مجبور ہوں . (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۲)

ـــ کا پانی دیکھ لیا فقرہ .

آپ کا حوصلہ معلوم ہو گیا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۱).

ـــ کاج اسم .

اپنا کام ، ذاتی کام (پلیٹس) .
[آپ + کاج (رک)]

ـــ کاج مَہا کاج کہاوت .

۱. اپنا کام دوسرے کے کام سے مقدم ہوتا ہے ، ہر شخص پہلے اپنا کام کرتا ہے اس کے بعد دوسرے کا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲).

۲. اپنا کام جتنا اچھا اپنے ہاتھ سے ہوتا ہے ویسا دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا ، اپنا کام خود ہی خوب ہوتا ہے .

کسی غیر کی حاجت نہیں ، اپنے ہی قلم لکھنا چاہیے . دست خود ، دہانِ خود ، آپ کاج مہا کاج .
۱۹۱۵   سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۹
[آپ کاج + مہا (رک) + کاج (رک)]

ـــ کاجی صف .

جو اپنے ہی کام کاج کی جانب توجہ کرے ؛ خود غرض (پلیٹس) .
[آپ کاج + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کاری صف .

مددگار ، فائدہ بخش (جامع اللغات ، ۱ : ۱۱) .
[آپ + ف : کار + ی ، لاحقۂ نسبت]

وصی اللہ کھوکھر

ـــ کا سَر/سِر فقرہ .

یہ کیا بیہودہ بات ہے ، تم غلط کہتے ہو (نور اللغات ، ۱ : ۵۸) .

ـــ کا سر بجائے قُرآن فقرہ .

سر کو (تمام اعضا سے بلند ہونے کے باعث) قرآن سے تشبیہ دے کر قسم کھانے کا ایک اسلوب ، مترادف : آپ کے سر کی قسم ، یعنی قرآن پاک کی قسم (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۲).

ـــ کا قَطْعِ کَلام (ـــ قَطْعِ سُخَن) ہوتا ہے فقرہ .

جب کوئی شخص کچھ کہتا ہو اور اثنائے گفتگو اسے روک کر دوسرا شخص خود کچھ کہنا چاہے تو یہ جملہ استعمال کرتا ہے چونکہ بات میں بات کہنا خلاف ادب ہے اس لیے گستاخی کا عذر یوں کیا جاتا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳).

ـــ کا (اس میں) کیا بِگڑتا ہے فقرہ .

آپ کا کیا ہرج ہے ، آپ کا کیا نقصان ہوتا ہے ، آپ کو کیوں ناگوار ہے .

آپ کا اس میں کیا بگڑتا ہے   درد دل کی کوئی دوا نہ کرے
۱۷۸۵   حسرت (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳)

ـــ کا کیا پوچھنا (ـــ کہنا) ہے فقرہ .

مخاطب بڑا بے وقوف ہے ، احمق ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۳۸) .

ـــ کا کیا جاتا ہے فقرہ .

رک : آپ کا کیا بگڑتا ہے .

اپنے دل کا ہے مجھے درد جناب ناصح   آپ خاموش رہیں آپ کا کیا جاتا ہے
۱۸۷۰   دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۶۳

ـــ کا کیا لیتا ہے/لیتا ہوں فقرہ .

رک : آپ کا کیا بگڑتا ہے .

جاں بلب جان کے عاشق کو نہ تم در سے اٹھاؤ
اپنا جی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے
۱۸۰۹   جرأت ، د ، ۱۳۳

صرف آواز کا ہم لوگ مزا لیتے ہیں
در پہ بیٹھے ہیں تو اور آپ کا کیا لیتے ہیں
۱۹۲۵   شوق قدوائی ، د ، ۱۰۰

ـــ کا گَھر کَہاں ہے فقرہ .

۱. رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۴۷).

۲. جو شخص بے وقوفوں کی سی باتیں کرتا ہے اس سے کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ بڑے نادان ہیں (نور اللغات ۱ : ۵۸) .

ـــ کا گَھر (ـــ مَکان) ہے فقرہ .

اس جگہ یا گھر کو اپنا ہی سمجھیے ، بے تکلفی سے رہیے .

دیوانہ ہوں ایسا جو گیا جانب زنداں
زنجیر نے غل کر کے کہا آپ کا گھر ہے
۱۸۵۴   دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۶۶

— کا مُلاحَظَہ ہے فقرہ .

رک : آپ کا پاس ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳).

— کام مَہا کام

رک : آپ کاج مہا کاج .

جیسا اپنی چیز کا درد اپنے تئیں ہوتا ہے دوسرے کو نہیں ہوتا ، آپ کام مہا کام .

۱۸٦۴ نصیحت کا کرن پھول ، ٦٠

یہ کام تمھارے آئے بغیر نہ ہوا ہے نہ ہوسکے گا آپ کام مہا کام .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ١٦٧

— کا مُنہ ہے فقرہ .

آپ کا پاس ہے .

غیر کا منہ بگاڑ دوں لیکن کیا کروں منہ یہ آپ کا ہے مجھے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱٦

— کا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا فقرہ .

میرا یہ کام نکال دیجیے تو آپ کا نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کردی اور میرا فائدہ ہو جائے گا .

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہوگا
آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہوگا

? نثار (نوراللغات ، ۱ : ۵۹)

— کا نَوکَر ہُوں (کُچھ) بَیگَنوں کا نَوکَر نَہِیں (ہُوں) کہاوت .

آپ کے قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں (نوراللغات ، ۱ : ۲۳).

— کا ہے فقرہ .

مقصود یہ ہوتا ہے کہ (یہ مال) میرا ہے لیکن خلوص اور اتحاد ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۹) .

— کر بیٹے پر (— پہ) اَور پر دَھرے فقرہ .

خود قابل اعتراض کام کرکے دوسرے کے سر الزام تھوپنے کے موقع پر مستعمل .

یہ مثل حل ہوتی تراب یہاں آپ کر بیٹے پہ اور پر دھرے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۹۵

— کو م ف .

۱. خود کو ، اپنی ذات کو .

سودا تو آپ آپ کو سمجھا کے رہ خموش
منصور کو ہوئی ہے سردار کی ہوس

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۷۲

حال بد میں مرے بتنگ آ کر آپ کو سب میں نیک نام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ١٦٠

۲. اپنی جگہ ، بجائے خود .

پونچھوں رنجش کا سبب اوسے تو جھنجلا کے کہے
گر خفا ہوں تو میں ہوں آپ کو جا تجھ کو کیا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۷

۳. آپ پر ، آپ کے حال پر .

یہ عشق فسوں کار نیا رنگ ہے لایا
اب آپ کو بھی ہنسنے لگا اپنا پرایا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۳۱

— کو آسمان (— فَلَک) پر کھینچنا محاورہ .

اپنے کو دوسروں سے برتر سمجھنا ، مغرور ہونا .

کیا آسمان پہ کھینچے کوئی میر آپ کو
جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۷

— کو تو میں نہیں پہچانتا فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۲) .

— کو دُور کھینچنا محاورہ .

۱. الگ تھلگ رہنا ، (کسی بات سے) بالاتر ہونا یا رہنا .

کھینچیے ہے دور آپ کو میری فروتنی
افتادہ ہوں پہ سایۂ قدِ کشیدہ ہوں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۸

کیا شکوہ جفائے آسماں کا میں آپ کو دور کھینچتا ہوں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۱

۲. غرور کرنا .

سیکھی شب فراق یہ کس کا غرور صبح
کیا کھینچتی ہے آپ کو رہ رہ کے دور صبح

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ٦٧

— کو کِس نے بُلایا ہے فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۲) .

— کو بُھول جانا محاورہ .

۱. اپنی سابقہ حالت اور حیثیت کو یاد نہ رکھنا ، اپنے مرتبے سے بڑھ چلنا ، بے ادبی یا زبان درازی کرنا .

بے زری کا ہو بھلا صد شکر منعم کی طرح
آپ کو بھولے نہیں ہیں نشۂ دولت میں ہم

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۸۱

۲. اپنی راحت و آرام کی پروا نہ کرنا ، کسی کے تصور میں ایسا محو ہونا کہ خود کو بھول جائے .

جو آپ سے گزرا ہے پہنچا ہے وہیں تجھ تک
جو آپ کو بھولا ہے اس نے تجھے جانا ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۳۴

۳. اپنے مرنے سے غافل ہو جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹) .

ـــ کو پانا محاورہ .

اپنی حقیقت دریافت کر لینا ، اپنی ہستی کی معرفت ہونا .

جو کوئی آپ کو پائے تو اس کو بھی پائے
سراغ یار کا اپنے سراغ سے ڈھونڈے

کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۱ ۱۸۳۹

ـــ کو دُور جاننا/سمجھنا محاورہ .

اپنے آپ کو عاقل و کامل سمجھنا ، غرور کرنا .

ابلہی سے دعوی عقل و شعور اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دور

مومن ، ک ، ۲۷۳ ۱۸۵۱

ـــ کو دُور کھینچنا محاورہ .

کھنچا کھنچا رہنا ، ناز و غرور کرنا .

جو ہو گا مرد معقول اس کو ہو گا پاس ہر اک کا
اگر دور آپ کو کھینچے گا نا معقول کھینچے گا

کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲ ۱۸۴۹

ـــ کو دے دے مارنا محاورہ .

(غم یا تکلیف میں) پچھاڑیں کھانا ، تڑپنا .

یاد گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو
ہو گیا سودا زدہ سب مانند گیسو آئنہ

دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۱ ۱۸۳۱

ـــ کو روکے رہنا محاورہ .

اپنے نفس کو قابو میں رکھنا .

اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے
نہ رہی وصل میں پر ضبط کی تاب آخر شب

دیوان ناسخ ، ۳ : ۴۴ ۱۸۳۱

ـــ کو شاخِ زعفران سمجھنا محاورہ .

اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا ، دون کی لینا ، دماغدار یا مغرور ہونا .

بھلا رے یہ دماغ سمجھا ہے آپ کو شاخ زعفران تو نے

انشا ، ک ، ۱۲۲ ۱۸۱۸

ـــ کو کوئی کم نہ سمجھے فقرہ .

بڑے شریر ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

ـــ کو کھونا محاورہ .

۱. خودی کو مٹا دینا .

جستجوے یار میں آیا ہے کچھ ایسا مزہ
آپ کو کھو دوں اسی کو عمر بھر ڈھونڈا کروں

تجلیات عشق ، اکبر ، ۱۵۲ ۱۸۹۶

۲. خود کو بالکل تباہ و برباد کردینا (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

ـــ کو کھینچنا محاورہ .

رک : آپ کو دور کھینچنا .

اس گل سے کیونکہ ہوئے صحبت حسن ہماری
مفلس سے آپ کو یہ زر دار کھینچتے ہیں

میر حسن ، د ، ۶۸ ۱۷۸۶

گردش میں گرد باد جو کھینچے کچھ آپ کو
خاکہ اڑائے خاک ہمارے غبار کی

دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۴۳ ۱۸۷۰

ـــ کو گُم کرنا محاورہ .

بیہوش ہونا ، حواس باختہ ہوجانا .

خبر یہ ہوئی جب کہ ماں باپ کو کیا گم انھوں نے وہیں آپ کو

سحرالبیان ، ۱۴۴ ۱۷۸۴

ـــ کو مٹادینا محاورہ .

رک : آپ کو کھونا .

مٹادے آپ کو منظور اگر ہے نامور ہونا
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں

دیوان رند ، ۱ : ۲۹ ۱۸۳۲

ـــ کو وَاللہ فقرہ .

تمھیں خدا کی قسم ہے ، مخاطب کو قسم دلانے کا ایک اسلوب .

گلبدن نے کہا کہ میر صاحب پھر بھی ضرور آئیے گا آپ کو واللہ میں نے کہا .

نشتر ، سجاد حسین ، ۲۴ ۱۸۹۳

ـــ کو ہپ ہپ اور کو تھو تھو/آخ تھو کہاوت .

یہ کسی کی خود پسندی پر بولتے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۵) ؛ اپنے کہے کو اچھا دوسرے کے کام کو برا سمجھنا (گنجینۂ اقوال وامثال ، ۵) . ہندوؤں کو ہنستے ہیں کہ دیکھو اپنی سی صورت بناتے ہیں اور تعظیم کرتے ہیں اور آپ کو نہیں دیکھتے ، یہ ایسی بات ہوئی کہ آپ کو ہپ ہپ اور اوروں کو آخ تھو .

ہدایۃ المومنین ، ۱۰ ۱۸۲۳

ـــ کہاں آئے/ چلے آتے ہیں فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

ـــ کہیں رستہ تو نہیں بھول گئے فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

ـــ کیا خوب سمجھتے ہیں فقرہ .

رک : آپ کا کیا پوچھنا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

ـــ کے بھی صدقے (ـــ قربان) جائیے فقرہ .

رک : آپ کا کیا پوچھنا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

ـــ کی بلا سے فقرہ .

ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپ کو کیا (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

— کی ٹکی یہاں نہ لگے گی فقرہ .

آپ کا قابو یہاں نہیں چلے گا (نور اللغات ، ۱ : ۶۰) .

— کی جان سے دور فقرہ .

رک : آپ سے دور .

داغ کہتے ہیں جنھیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں
آپ کی جان سے دور آپ پہ مرنے والے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۵۳

کی جوتی میرا سر فقرہ .

اگر ایسا ہو یا ایسا نہ ہو تو میرے سر پر جتنی جوتیاں جی چاہے مارے گا ، کسی بات کے ہونے یا نہ ہونے کا بزور ادعا کرنے کے موقع پر مستعمل .

بیوی آپ کی جوتی میرا سر اگر صاحبزادی کی مرضی کے خلاف ذرا بھی کوئی بات ہو .
۱۹۶۴ نور مشرق ، ۲۶۰

— کی خفت (— خجالت) میرے سر آنکھوں پر فقرہ .

اس شخص کو زیادہ شرمندہ کرنے کے موقع پر مستعمل جو اپنی بات سے دل ہی دل میں پشیمان ہو مگر زبان سے اپنی بات کی پچ کرے .

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر
مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۰۳

— کی خوشی فقرہ .

نیک صلاح دینے کے بعد یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ میں اپنی رائے پر عمل کرنے کے لیے مجبور نہیں کرتا ؛ کسی کام کے لیے کسی کا ارادہ سننے اور اس سے متفق نہ ہونے کی صورت میں اختلافی الفاظ کی جگہ ، مترادف : جو آپ کی مرضی ہو کریں ، جو آپ کا جی چاہے کیجیے ، آپ برائی بھلائی کو خوب سمجھتے ہیں ، وغیرہ (اکثر خیر ، جو ، آگے وغیرہ کے ساتھ) .

میری رائے ہے کہ شمع کو اب مرادآباد پہنچادینا چاہیے ، منصور (دبی زبان سے) جو آپ کی خوشی .
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۵۲۳

— کی سُننا فقرہ .

مخاطب کی بات کی ہنسی اڑانے کے موقع پر مستعمل .

حیف اثر کا چپ چپ رہنا اور کبھی جو بات بھی کی
طنز سے تیرا ہنس کر کہنا آپ کی سننا کیا کہنا
نو بہاراں ، اثر لکھنوی ، ۳۷

— کی شکایت (میرے) سر آنکھوں پر فقرہ .

اس جگہ مستعمل جہاں کوئی کسی بات کی شکایت کرے یا الزام لگائے اور اس کی شکایت یا الزام قبول کر کے عذر کرنا منظور ہو (امیر اللغات ، ۱ : ۴۵) .

— کی کیا بات ہے فقرہ .

بڑے احمق ہیں (دریائے لطافت ، ۴۷ ؛ فرہنگ اثر ، ۲ ، ۱۰۲) .

— کی نہ کہیے فقرہ .

رک : آپ کا کیا پوچھنا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸) .

— کے بھجا ڈنڈ کہے دیتے ہیں فقرہ .

صورت سے دعووں کی تصدیق نہیں ہوتی (دریائے لطافت ، ۴۷ ؛ فرہنگ اثر ، ۲ ، ۱۰۲) .

— کے بھی صدقے ہو جائیے فقرہ .

بڑے احمق ہیں (دریائے لطافت ، ۴۷ ؛ فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲) .

— کے دشمن / مدعی فقرہ .

کسی امر مکروہ کے ذکر میں مخاطب کو اس کی نسبت سے بچانے کے موقع پر مستعمل ہے جو ایک طرح کا دعائیہ کلمہ ہے .

کون سا پڑ گیا ہے رنج و محن   جان کیوں دینگے آپ کے دشمن
۱۸۶۰ زہر عشق ، ۲۵

— کے دشمنوں (مدعیوں) کو فقرہ .

رک : آپ کے دشمن ، جب کسی مکروہ نسبت دینے میں علامت مفعولیت لانا پڑتی ہے تو دشمن اور مدعی کی جگہ دشمنوں اور مدعیوں کہتے ہیں جیسے : آپ کے دشمن کیا بیمار ہیں . اس کو جب یوں کہیں گے کہ آپ کے دشمنوں کو کیا مرض ہے تو یہ صحیح نہ ہوگا کہ آپ کے دشمن کو کیا مرض ہے . اور یہی حال لفظ مدعی کا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۵) .

— کے فرمانے کی یہ بات ہے فقرہ .

ایسا کہنا آپ کو زیب نہیں دیتا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴۴) .

— کے لڑکے بھی (کبھی) گھٹنوں کے بل (— بہل) چلینگے فقرہ .

آپ کو بھی کبھی عقل آئے گی ، آپ بھی کبھی راہ راست پر آئیں گے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۵) .

— کے منہ کا اگال ہمارے پیٹ کا آدھار فقرہ .

امیر کا اترن پترن بھی غریب کے گزارے کے لیے کافی ہوتا ہے ، مالدار کی ادنٰی توجہ سے مفلس کا بھلا ہوجاتا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۵) .

— کیا خوب سمجھتے ہیں فقرہ .

رک : آپ ایسی ہی باتوں سے الخ (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸) .

— کھائے بلی کو بتائے کہاوت .

یہ مثل اس کی نسبت کہتے ہیں جو خود کوئی قصور کرے اور الزام دوسرے پر رکھے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۲) .

ـــ گاتے کیا ہیں فقرہ .

جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۲۵)؛ آپ کا مقصد کیا ہے ، آپ کیا کہنا چاہتے ہیں .

ـــ گیلے میں سوئی مجھے سوکھے میں سُلایا فقرہ .

ماں کی کمال محبت اور دلسوزی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل ، مترادف : ماں نے آپ تکلیف اٹھائی اور مجھے ہمیشہ راحت پہنچائی (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۵ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

ـــ گھر کو پھر جائیے فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۲) .

ـــ مُوئے تو جگ مُوا کہاوت .

خود مرگئے تو گویا تمام دنیا مرگئی کسی بات سے کچھ غرض نہیں (ماخوذ : قصص الامثال ، ۱۰) .

ـــ مَوئے (ـــ مُرے) / جگ پرلے کہاوت .

خود مرگئے تو گویا ساری دنیا مرگئی اور کسی بات سے کچھ غرض نہ رہی ، اپنا نقصان ہوا تو جیسے سب کا نقصان ہو گیا .

اسے جو کچھ حاصل تھا اب وہ اس کی دسترس سے نکل گیا ہے اور وہ بھی اتنا زیادہ ہے کہ آپ موئے جگ پر لو (پرلے) کے مصداق اسے جمہوریت ختم ہوتی نظر آتی ہے .

۱۹۷۷ روزنامہ ' نوائے وقت ، لاہور ، ۸ اپریل ، ۳

ـــ میاں صُربے دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ کہاوت .

مفلسی کی حالت میں امیرانہ ٹھاٹھ بنانے یا شیخی بگھارنے والے شخص کے لیے مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۶) .

ـــ میاں مانگتے (ـــ منگتے) باہر کھڑے درویش کہاوت .

جب خود ہی محتاج ہیں تو اوروں کو کیا دیں گے (امیر اللغات ، ۱ : ۲۵) .

ـــ میری جان سے کیا چاہتے ہیں فقرہ .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی بک بک کرکے پریشان کرے اور کسی طرح پیچھا نہ چھوڑتا ہو (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴۶) .

ـــ میں صف .

۱. جس کے ہوش و حواس قائم ہوں ، جو ہوش میں ہو .

تجھ کو میں آپ میں نہیں پاتا ۔ دل ہے تو آشنا بنا کس کا

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۱۲

ایسا ہے اضطراب کہ کچھ جس کی حد نہیں
جو آپ میں نہ ہو سخن اس کا سند نہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۸

قیدی کہاں حبیب خدا کا پسر کہاں
میں آپ میں نہیں مجھے ان کی خبر کہاں

۱۹۲۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۴

اف : ہونا ، نہ ہونا .

ـــ میں آپ م ف (قدیم) .

آپ ہی آپ .

حسن تیرے کا کریں چاڑی نین آپ میں آپ
یک نین کیا بوجھایک کیا دیکھیا توں ان میں نجا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱

ـــ میں آنا محاورہ .

ہوش میں آنا ، غفلت یا نیند کے بعد اپنی ہستی یا اپنی ذات کا احساس ہونا .

دیکھ کر تم کو کہیں دور گئے ہم لیکن
ٹک ٹھہر جاؤ تو پھر آپ میں آجاتے ہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۷

غش سے چونکا کر مجھے کیا ہنس کے وہ کہنے لگا
بعد مدت آج کیونکر آپ میں آنا ہوا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۸

دوئی کا دخل نہیں بزم وصل میں منظور
وگرنہ آپ میں آنا تو مجھ کو آتا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۷۸

ـــ میں بھی کُوٹ کُوٹ کے خُوبیاں بھری ہیں فقرہ .

بڑے بدذات ہو (دریائے لطافت ، ۴۷) .

ـــ میں پانا محاورہ .

اپنی ذات یا ہستی میں وجود باری یا اس کے آثار کا مشاہدہ کرنا .

ڈھونڈا ہے جس نے اس کو تو پایا ہے آپ میں
دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ

۱۸۴۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۶۲

روز میثاق جس کو کھویا تھا ۔ آپ میں اب اسے یہاں پایا

۱۹۶۸ سلام فیض (بھرتپوری) (ق) ، ۲

ـــ میں پھُول جانا محاورہ .

مدہوش ہو جانا ، آپے میں نہ سمانا (رک) .

وہ راجہ نغمہ سن دل کو گیا بھول ۔ برنگ گل گیا تھا آپ میں پھول

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۱۰

میں ڈھونڈنا محاورہ .

اپنی ہستی میں تلاش کرنا (عموماً تجلیات الٰہی کو) .

ادھر اُدھر نہ بھٹکو ڈھونڈنا ہے تو اسے آپ میں ڈھونڈو .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۴۶

ـــ میں رہنا محاورہ .

باہوش و حواس ہونا ، بیخود نہ ہو جانا .

روبرو دل تری تصویر دھری رہنے دے
آپ میں اس کو اگر بے خبری رہنے دے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۲

دیکھوں تجھے تو آپ میں رہنا محال ہے
پاؤں تجھے تو اپنی مجھے جستجو رہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۶۲

— میں کیا شاخِ زعفران لگی ہے فقرہ .

آپ میں کیا دنیا بھر سے نرالی بات ہے ، آپ ہی میں کیا خصوصیت ہے (جو اوروں میں نہیں) (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۲) .

— میں نہ رہنا محاورہ .

ہوش و حواس میں نہ رہنا ، اپنے اوپر قابو نہ رہنا (بیخودی غصے یا شدت غم وغیرہ کے باعث) .

آپ میں دیکھ اسے میں رہ نہ سکا   ایک بھی بات آہ کہہ نہ سکا

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۲۳

اس بات کے سنتے ہی حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام آپ میں نہ رہے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۲۰

سامنا جلوۂ معشوق کا اللہ اللہ
ہے یہی وقت کہ بس آپ میں انسان نہ رہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۹۰

— میں نہ سمانا محاورہ .

بیخود ہوجانا ، از خود رفتہ ہوجانا .

پھولا برنگ گل نہ سمایا میں آپ میں
آ کر مرے گلے جو وہ گل پیرہن لگا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳

— میں نہ ہونا محاورہ .

بیخود ہونا ، ہوش و حواس میں نہ ہونا .

کہ میں اب آپ میں ہرگز نہیں ہوں
کوئی ساعت کہیں کوئی دم کہیں ہوں

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۷۰

گود میں بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے
آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۳۳

کیا خبر میں ہوں کہاں آپ میں تو ہوں نہیں
کیا میں ہوں حواس میں کیا مجھے جنوں نہیں

۱۹۱۳ نیرنگ جمال ، شوق قدوائی ، ۱۲

— نہ جوگی گیدڑی کا ہے نیوتن جائے کہاوت .

اپنا تو پورا پڑتا نہیں دوسروں کی ذمہ داری لیتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۱۳) .

— نے اڑائی ہے ہم نے بھون بھون کھائی ہے کہاوت .

ہم تم سے زیادہ چالاک ہیں ، تمہاری چالوں کو خوب سمجھتے ہیں .
اگر آپ نے اڑائی ہیں تو ہم نے بھی بھون بھون کے کھائی ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۹

— نے کیوں تکلیف کی فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیر اللغات ، : ۴۳) .

— نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے فقرہ .

آپ نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے ، احسانمندی کے اظہار میں مستعمل (امیر اللغات ، ۱ : ۴۶) .

— ہارے بہو کو مارے کہاوت .

(عو) اپنی غلطی دوسرے کے سر تھوپنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۴۶) .

— ہر فن مولا ہیں فقرہ .

جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرے تو طنز سے کہتے ہیں کہ اس پر کیا موقوف ہے آپ تو ہر فن میں کامل ہیں ، یعنی آپ کچھ نہیں جانتے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۴۶) .

— ہمارے پاس نہ آئیے فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

— ہی ~ آپی .

آپ (رک) ہی کسی بات کے حصر کے لیے مستعمل .

آپ ہی ظلم کرو آپ ہی شکوہ الٹا   سچ ہے صاحب روش الٹی ہے زمانہ الٹا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱۷

کل امین آباد جانے کو آپ ہی نے فرمایا تھا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۹۶

— ہی آپ م ف .

۱. رک : آپ سے آپ .

اس طریق کو کسی فرقے نے آپ ہی آپ ہدایت کے لیے اختراع کیا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۱

ابا تھوڑی دیر میں آپ ہی آپ بولے ایسی حالت میں سگرٹ کیسے دیدوں .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۵

۲. دل ہی دل میں .

میں آپ ہی آپ یہ کہہ رہا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۵

حامد . . . دوسروں کو اپنے سے بہتر دیکھ کر آپ ہی آپ جلا کرتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۲۲

۳. تنہا آپ (بلا شرکت غیرے) .

غیر کا دخل ہو ممکن یہ کسی طور نہ تھا
آپ ہی آپ تھے محفل میں کوئی اور نہ تھا

۱۹۲۱ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۵

— ہی اپنی قبر کھودنا محاورہ .

خود کوئی ایسا کام کرنا جس سے اپنی ذات کو نقصان پہنچے (امیر اللغات ، ۱ : ۴٦) .

— ہی آپ باتیں کرنا محاورہ .

خود اپنے آپ کو یا تصور میں کسی اور کو مخاطب کر کے کچھ کہنا . (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴٦ ؛ نور اللغات ، ۱ : ٦۲) .

— ہی بی بی آپ ہی باندی کہاوت .

وہ شخص جو خود ہی سب کام کرے اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو (نور اللغات ، ۱ : ٦۲) .

— ہی پر سب بزرگیاں ختم ہیں فقرہ .

بڑے شریر ہو (امیر اللغات ، ۱ : ۳۹) .

— ہی تھوکا آپ ہی چاٹا کہاوت .

وہ کام کرنا بھی جس کو برا سمجھنا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۴) .

— ہی کا کھاتا ہوں فقرہ .

میرے پاس جو کچھ ہے وہ آپ ہی کا ہے ، آپ ہی کا دیا ہوا ہے ، آپ ہی کی بدولت ملا ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴۷) .

— ہی کا ہے فقرہ .

عجز و انکسار یا تواضع کے موقع پر ، مترادف : میرا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۱۲) .

— ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے فقرہ .

آپ ہی کا فیض ہے ، آپ ہی کا طفیل ہے ، عجز و انکسار کی جگہ مستعمل .

ظریف نے ہنس کر کہا میں کس قابل ہوں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۴۷ (حاشیہ)

— ہی مارے آپ ہی چلائے فقرہ .

یہ جملہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی پر خود ہی ظلم کرے اور خود ہی مظلومانہ فریاد کرے (گنجینۂ امثال و اقوال ، ٦) .

— ہی ناک چوٹی گرفتار ہے کہاوت .

۱. بڑی عزت والے ہیں ، حیادار ہیں ، اپنی عزت پر مٹے بیٹھے ہیں ، غیرت والے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۸) .

۲. مغرور یا نازک مزاج یا دماغدار ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۴۷) .

۳. گھر کے دھندوں یا دنیا کے بکھیڑوں میں گرفتار رہتے ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۴۷) .

۴. بناو سنگار سے فرصت نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۱۲) .

— ہیں کون فقرہ .

۱. جب کوئی عزیز یا دوست بہت دن کے بعد ملنے آئے تو شکایت کے طور پر کہتے ہیں (دریائے لطافت ، ۴۷) .

۲. اس موقع پر بھی مستعمل ہے جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہو (نور اللغات ، ۱ : ٦۳) .

آپ (۲) امذ .

پانی (نوادر الالفاظ ، ٦ ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

برہما نے اس خواہش سے کہ کثرت ہو جائے ، آگ (تیجس) پانی (آپ) زمین (گشتی) کو پیدا کیا .

۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۷٦

[س : آپ आप]

آپا (۱) امذ .

۱. نفس ، ذات ، ہستی ، وجود .

سب سے پہلے اپنے آپے کو جاننا ضرور ہے .

۱۸۹۴ تعلیم الاخلاق ، ۳

جو ہے اپنا ہی آپا دیکھتا ہے اور دوسرے کو کچلنے کی فکر میں رہتا ہے .

۱۹۲٦ عروس ادب ، ۱۱۲

۲. ہوش و حواس .

آپے کو تجھے ہوتے ہو کیوں تم   کچھ ہی تو نہیں کہ ہوش ہیں گم

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۴

۳. تن بدن .

اس نے اتنی بات پر اپنا آپا تج دیا .

۱۸۹۳ ؟ کہانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹)

ساری عمر دریا کے کنارے گزر گئی مگر اپنا آپا میلا کا میلا رکھا .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۹

۴. خودی ، شخصیت ذاتی .

میرا آپا یعنی خودی میری روح ہے .

۱۸۹۴ تعلیم الاخلاق ، ۵

[س : اتمن अतमन یا : آپ आप]

— آپی کو م ف .

از خود ، بلا وجہ .

میں تو بکتے بکتے سر کھپا کر عاجز ہوگئی کہ ارے صاحب گنج کا حال ولایتی سے کوئی بیان نہ کرے ، مگر آئے دن آپا آپی کو خواہ نخواہ لوگ کہہ ہی بیٹھتے ہیں .

۱۸۸۱ صورت الخیال ، ۱۱

— بسرانا محاورہ .

اپنے تئیں بھلانا ، حواس کھو بیٹھنا ؛ خواہشات کو مارنا ، نفس کشی کرنا (پلیٹس) .

بہو تم نے آپا تو بسرا دیا ہے   نند رہتی ہے یہ چمک چاندنی

۱۸۸۱ عبیر ہندی ، ۲۲

ـــ بسر کرنا محاورہ .

نفس کشی کرنا ، ضبط کرنا ، پتا مارنا (نور اللغات ، ۱ : ٦۳) .

ـــ پیٹنا محاورہ .

رونا ، گریہ و زاری کرنا ، ماتم کرنا .

انھوں نے اس قدر واویلا کیا اور اس قدر آپا پیٹا کہ سننے والوں کے کلیجے پھٹ گئے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴۳

ـــ تجنا محاورہ .

اپنے تئیں بھلا دینا ، اپنی قربانی دینا ، غم و رنج کے لیے خود کو وقف کر دینا ؛ خود کشی کرنا (پلیٹس) .

ـــ تجے سو ہر کو بھجے کہاوت .

جو خودی کو ترک کرے اور اپنے آپ کو مٹادے وہ خدا کی پوری پرستش کر سکتا ہے .

جو آپا تجے گا سو ہر کو بھجے گا   خودی اپنی میٹے تجھسے پانیوالا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۴۳

ـــ دھاپ امث .

رک : آپا دھاپی جو زیادہ مستعمل ہے .

حشر میں سب کو پڑے گی آپا دہاپ

۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی "تحریر" دہلی ، ۱ : ۱ ، ۱۱۹)

اف : پڑنا ، کرنا ، مچنا ، ہونا .

ـــ دھاپی امث .

نفسا نفسی ، اپنی اپنی فکر .

ایک کو ایک سے جانے میں ہے آپا دھاپی
سایہ میرا رہ الفت میں ہے مجھ سے آگے

۱۸۲۴ مصحفی (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸)

دل کا بدلہ دل ہے مجھ سے لو تو اپنا دو مجھے
آپا دھاپی اس قدر اے مہرباں اچھی نہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱٦۰

اف : پڑنا ، کرنا ، مچنا ، ہونا .

[آپا + ا : دھاپی (س : دہاوت **धावत** = دوڑ) = اپنی اپنی دوڑ]

ـــ روپ (ـــ و مع) امذ .

رک : آپ روپ .

آپا روپ گیان کا مول   وہی برکھ وہی ڈال پھول پھول

۱٦۵۴ گنج شریف ، ۲۱۲

[آپا + ہ : روپ (رک)]

ـــ روکنا محاورہ .

ضبط نفس کرنا ، خواہش کو مارنا .

وہ چار ماہ دس دن آپے کو اپنے روکیں
نیکی کے ساتھ اپنی عدت کے دن گزاریں

۱۹۱۷ منظوم ترجمۂ قرآن مجید ، ۱۰۵

ـــ سنبھالنا محاورہ

۱. صاحب عقل و تمیز ہونا ، تہذیب اور سلیقے سے کام لینا .

سالہا سال کے بعد انھوں نے اپنے تئیں حیوانیت سے نکالا ، جسمانی رنگ و روپ بدلا ، آپا سنبھالا ، مل جل کر رہنا سیکھا .

۱۸۹۵ علم اللسان ، ۱۳

لگا تیسرا سال تب تو وہ لالا   نکلنے لگے گھر سے آپا سنبھالا

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ٦

۲. (i) اپنے تن بدن کی خبر رکھنا اور دیکھ بھال کرنا .

آپے کو سنبھال کر رکھے گا تو برسوں کی عمر پائے گا .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵

(ii) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۸) .

۳. بالغ ہونا ، جوان ہونا .

جب وہ اپنا آپا سنبھالے گا تو سب کچھ لے لوالیگا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۸

۴. اپنے تئیں سنوارنا ، زیب و زینت کرنا .

شہناز بیگم نے رخ بدل کر اچھی طرح اپنا آپا سنبھالا .

۱۹٦۵ چار ناولٹ ، ۴۰

۵. حواس قائم رکھنا ، ہوشیار رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۸) .

ـــ سوچنا کرنا محاورہ .

عاقبت اندیشی کرنا (منیر البیان ، ۱٦) .

ـــ مارنا محاورہ .

نفس کشی کرنا ، اپنے تئیں مٹانا ، آپ کو خاک میں ملانا .

جیتے جی جب آپا مارے   ناریت رب واہ پکارے

۱۸۵۱ مثنوی مورک سمجھاوے ، ۹

آپا (۲) امث .

۱. بڑی بہن ، جیجی ، باجی .

میری آپا آٹھوں پہر تقاضا کرتی ہیں کہ لڑکی وہ کتاب آئی یا نہیں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۷۰

دولہا بھائی آخر یہ غضب کیا ہے آپا کی بے عزتی کا سبب کیا ہے .

۱۹۳۱ گورکھ دھندا ، ٦۲

۲. سہیلی یا دوپٹا بدل بہن .

کیا شہزادی سے تھا بہناپا   نت شکرپارا کہتی تھی آپا

۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۳۵

بولی آپا مبارک ہو تمھاری نند ہنسی خوشی اپنی سسرال کو سدھاریں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ٦۳

۳. جان پہچان کی عورت (جو عمر میں خود سے بڑی ہو ، جس عورت کا احترام مقصود ہو (جیسے استانی ، نرس ، نن وغیرہ) .

ظاہر ہیں نوجوان اس نازنین کو کبھی آپا کبھی جیجی کہتا تھا اور نازنین اس کو بھیا کہتی تھی .

1913 چھلاوا ، ٨٦

٣. **چھوٹی عمر کی ماں جس کے چہرے پر اولاد والی ہونا نہ پایا جائے** (نوراللغات ، ١ : ٦٣) .

[س : आतमा]

— اماں
(ــــ فت ا ، شدم) امث .

بڑی بہن .

آپا اماں : حبیبہ تو آج ایسی پٹی کہ پلدی تھپ گئی .

1910 لڑکیوں کی انشا ، ٤٨

[آپا + اماں (رک)]

— بی
امث .

رک : ' آپا جان ' .

آپا بی ! تمہیں اپنی بہو کا نو ماسہ مبارک ہو .

1874 انشائے ہادی النساء ، ٩٦

[آپا + بی (رک)]

— بیگم
(ــــ ی مج ، فت گ) امث.

برابر کی بہن ، جس کی عمر میں بہت فرق نہ ہو (لغات النساء ، ١٥).

[آپا + بیگم (رک)]

— بیوی
(ــــ ی مع) امث .

رک : آپابی (لغات النساء ، ١٥) .

[آپا + بیوی (رک)]

— جان/جانی
امث .

١. (تعظیماً) **بڑی بہن .**

اچھی ددا ، میرا سپارہ لائیو میں آپا جان کو دکھاؤں .

1868 رسوم ہند ، ٢٧٥

آپا جان میں نے یہاں آنے کے بعد مس مورس کو ایک بھی خط نہیں لکھا .

1936 گرداب حیات ، ٢٧

٢. (احتراماً) **ہر بزرگ رشتہ دار عورت .**

تین دن بعد میری خالہ جان جن کو میں آپا جان کہا کرتا تھا میری والدہ کے پاس قصور معاف کرانے کے واسطے لے گئیں .

1896 سیرت فریدیہ ، ٣٦

[آپا + جان/جانی (رک)]

— جی
امث .

١. **رک : ' آپا جان ' .**

میری خالہ میرے سامنے نوکروں اور میری بہنوں کو کہتی تھیں کہ دیکھنا آپا جی میری والدہ کو خبر نہ ہو کہ یہاں چھپے ہوئے ہیں .

1896 سیرت فریدیہ ، ٣٦

— شبّو
(ــــ فت ش ، شد ب ، و مج) امث .

بے وقوف عورت .

ہونا نری آپا شبّو ؟ وہ آئے تو کیا ہم اپنی حالت پر پردہ ڈال لیں گے .

1923 دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ١٣٩

[آپا + شبّو ، نام کا بگاڑ]

آپات
صف .

حقیر ، گھٹیا .

جن پرشوں کی پریت پدارتھوں میں ہوتی ہے اور آپات رمنیک بھوگوں میں چت ہے ان کا من موہ میں بھر جاتا ہے .

1890 جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٢١٩

[س : آپات आपात]

آپار (١)
صف (قدیم) .

بے حد ، بہت زیادہ ، لامحدود .

نہ کر کچھ بھروسا کہ آپار مال — گھنا مال جس اِتیں گھنا گوشمالی

1564 حسن شوقی ، د ، ٩٦

صحرا ہو دنیا نور کا موجاں پہ موجاں مار آج
بخشے چندر ہور سور کوں سکھ ہور صفا آپار آج

1678 غواصی ، ک ، ٢٢

آپار (٢)
م ف (قدیم) .

اوپر ، بالا .

اللہ ، محمد علی ہور بارہ امام — یو سب آہیں قطبا کے سو آپار معاذ

1611 قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣١

[س : آپار अपार]

آپاڑ
امذ .

چرچٹا (خزائن الادویہ ، ٧ : ٢) .

[بنگ]

آپا شاہی جوتا
(مد ، و مع) امذ .

ایک قسم کا سلیپر نما ہلکا جوتا (جس کی باریک نوک مڑی ہوئی ہوتی ہے اور ایڑی نہیں ہوتی . تلوے کا بالائی پرت نہایت نرم و نازک ہوتا ہے) .

ہندوستان میں گھیتلا ، سلیم شاہی ، آپا شاہی جوتا . . . رائج تھا .

1889 ماہنامہ ، حسن ، ٢ ، ١٢ : ١١

[آپا ، بہنوں کے خطاب کا تعظیمی کلمہ + شاہی (رک) + جوتا (رک)]

آپت
(فت پ) امث .

آفت ، مصیبت ، حادثہ ، دکھ ، تکلیف (پلیٹس) .

[آفت (رک) کا بگاڑ]

آپتا
(سک پ) امث .

وہ سوزش جو بھوک میں معدہ محسوس کرتا ہے .

پیٹ کی آپتا میں شکار کرتے تھے اور شکار ہوتے تھے .

1923 بن باسی دیوی ، ١٣

[س : उपताप (= گرمی ، حدت)]

آپتی (فت پ ، شدت) امذ.

اعتراض .

اگر تم اپنی اصلیت مجھ سے چھپانا چاہو تو مجھے کوئی آپتی نہیں .

١٩٥٦ آگ کا دریا ، ١٦

[س : آپتی आपतति]

آپٹا (سک پ) امذ.

ایک درخت کا نام جو اکثر سخت زمین اور پہاڑی جگہ میں پیدا ہوتا ہے .

مصالح : بیگن یا آپٹا کے درخت کی چھال .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٢ : ٥١

[؟]

آپدا (سک پ) امث.

رک : آپتا .

ایسا بھی کہا ہے کہ آپدا کے لیے دھن رکھیے .

١٨٠٣ بیتال پچیسی ، ٥٦

[س : آپدا आपदा]

آپرا (سک پ) امذ.

وہ ڈراما جس کی اداکاری گانے میں کی جاتی ہے ، میوزیکل ڈراما .

اقبال کے اردو اور فارسی شعر منتخب کیے اور ان سے 'آپرا' تیار کیا .

١٩٥٦ رادھا اور رنگ محل ، ٣٢

[انگ : Opera]

آپریٹر (سک پ ، ی مج ، فت ٹ) صف.

کسی مشین یا مشینی نظام کو چلانے والا .

وہ گریٹ ایسٹرن ہوٹل میں ٹیلی فون آپریٹر تھی .

١٩٥٦ آگ کا دریا ، ٢٧٦

[انگ : Operator]

آپریشن (سک پ ، ی مج ، فت ش) امذ.

١. جسم کے کسی حصے کو علاج کے لیے چاک کرنے کا عمل ، عمل جراحی .

خوشی ہے سب کو کہ آپریشن میں خوب نشتر یہ چل رہا ہے
کسی کو اس کی خبر نہیں ہے مریض کا دم نکل رہا ہے

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٥٥

٢. اثر و نفوذ ، رسوخ .

مگر وہاں کی بنا ہے فیشن رکا ہے ملحد کا آپریشن
نہیں ہے گم لفظ سالویشن خدا سے اب بھی وہ ڈر رہے ہیں

١٩٠٦ اکبر الہ آبادی (ماہنامہ ، مخزن ، جون ، ٦ ، ٥٢)

[انگ : Operation]

— تھیٹر امذ.

اسپتالوں میں چیر پھاڑ کا کمرا .

آپ دونوں آپریشن کے وقت آپریشن تھیٹر سے جتنی دور رہیں اچھا ہے .

١٩٦٩ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ٢١ جنوری ، ٣

[انگ : Operation Theatre]

آپس (فت پ)

(الف) امث.

١. یکدیگر ، ایک دوسرے کے درمیان (کا ، کی ، کے ، یا ، میں ، کے ساتھ مستعمل) .

ہے یاد وہ رات دن کی صحبت — آپس کی وہ الفت و محبت

١٨٥١ مومن ، ک ، ٢٩٨

٢. (i) رشتہ داری ، قرابت (کا ، کی ، کے یا ، میں ، کے ساتھ مستعمل) .

شادی آپس میں تھی ہمیں مطلوب — ہوچکے وہ تو جا بجا منسوب

١٨٨٠ قلق (امیر اللغات ، ١ : ٤٩)

(ii) دوستی ، میل جول (کا ، کی ، کے ، یا ، میں ، کے ساتھ مستعمل) .

تفسیر لن ترانی واعظ نہ کر بیاں تو — چرچا نہیں ہے لازم آپس کی گفتگو کا

١٨٦٠ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ١١٠

(ب) ضمیر (قدیم) .

آپ ، خود (دکنی اردو کی لغت ، ١) .

آپس دکھ نا دیکھو کوئی — جی کچھ لوریا ہوئی سوئی

١٥٦٥ جواہر اسرار اللہ (ق) ، ٣٢

ہے بے بہار تن سکی توں تو ترے آپر
آپس کی تیں نوازنے کرتے رتن آمس

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٢٥

دکھلائے مکہ آگھی کے جب آن — آپس کے اوپر ابی ہوا جان

١٧٠٠ من لگن ، ١٣

[س : آتمن आतमन् + اس अस्]

— آپیں

آپ ہی آپ ، خود بخود ، اپنے آپ .

اس تن سنگوں ظاہر ناند — آپس آپیں اپنا داند

١٦٤٠ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ١ : ٣٠٧)

[آپس + آپیں (رک)]

— تھاپی

رک : آپا دھاپی .

ناپاں دیکھی آپ گنواری ناپاں آپس تھاپی
ناپاں ملنا ناپاں دوڑنا ناپاں پرگھٹ چھاپی

١٥٩١ جانم (شاہ برہان) ، وصیت الہادی ، ورق ١٨

[آپس + تھاپی (رک)]

— تھے

آپس بیچ ، باہم دگر .

دسنے میں دو ، آپس تھے فدا ہونے میں ایک .

١٥٩١ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ٢٨

[آپس + دکنی : تھے (= سے)]

— داری امث.

١. قرابت داری ، رشتہ ، اپنایت .

بول مسافی گوڑتل پن آپس داری پیت محبت سلوک سب کا خاتمہ .

١٩٢٨ پس پردہ ، ٤٥

۲. میل جول ، ربط ضبط .
ان چماروں سے ہمارا آپس داری کا معاملہ تھا وہ ہمارے کام آتے تھے ہم ان کے کام آتے تھے .
۱۹۶۹ میرا افسانہ ، ۱۶
[آپس + ف : داری ، داشتن (= رکھنا) سے]

— سُٹ دینا محاورہ (قدیم) .
ہوش کم ہونا .
یوں دیکھ آپس دیتا سٹ
۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)

— کا صف .
۱. رک : آپس .
۲. نجی ، خاندانی (پلیٹس) .
[آپس + کا (رک)]

— کا مُعامَلہ امذ .
گھر کی بات ، یگانگت کی بات ، اپنوں کا لین دین وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۶) .

— کا واسِطَہ امذ .
۱. رشتہ داری کا تعلق ، قرابت یا دوستی کا علاقہ ، وہ ربط و ضبط جو باہم رشتہ داری یا خلوص و محبت کی بنا پر ہو .
کیا کروں آپس کا واسطہ ہے کچھ بن نہیں پڑتی .
۱۸۹۱ (امیراللغات ، ۱ : ۴۸) .
۲. رک : آپس کا معاملہ (مہذب اللغات ، ۲ : ۶) .

— کی صف .
آپس کا (رک) کی تانیث (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۶) .

— کی بات امث .
رک : آپس کا معاملہ .
آپس کی بات ہے ، آپس ہی میں طے ہو تو بہتر ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۹

— کی بات چیت امث .
باہمی گفتگو ؛ باہم صلاح و مشورہ .
اشرف کرو نہ شورِ عشق دل سے بھی
آپس کی بات چیت کا کیا ذکر غیر سے
? اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۶۲) .

— کی پھُوٹ امث .
پڑوسیوں دوستوں یا عزیزوں کی باہمی نزاع اور تفرقہ ؛ میاں بیوی کی خفگی .
بگڑا دلا معاملہ آپس کی پھوٹ سے   پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے
۱۸۹۲ نکہت (امیراللغات ، ۱ : ۴۹) .
آپس کی پھوٹ قوموں کی بربادی و تباہی کی اصل جڑ ہے .
۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۲۳

— کی باتیں امث ؛ ج .
آپس کی بات (رک) کی جمع ؛ عزیزوں دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی گفتگو ؛ صاف اور سلیس روز مرہ .
ان کے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۱۸

— موں (— و لین) م ف .
رک : آپس میں .
ہر روز ناٹھ مجرا کریں در کار یک صدگر پڑیں
بے شرم آپس موں لڑیں یہ نوکری کا خبط ہے
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۹۰

— میں (— ی لین) م ف .
۱. رک : آپس .
۲. ایک دوسرے سے .
لڑیں ہیں کیوں ترے مژگان و ابرو یار آپس میں
ادھر خنجر نکلتا ہے ادھر تلوار آپس میں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۰۲
ہم تم ہیں ایک جان دو قالب   آپس میں بڑی محبتیں ہیں
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچہ آرزو ، ۸۹
تم ہمیں بوسہ ہم تمہیں دل دیں   بدلہ ہو جائے یوں ہی آپس میں
۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۱۲
۳. (قدیم) خود بخود ، آپ ہی آپ .
سورج کے تاب سیتی جیوں پگلتا برف آپس میں
اورخ دیکھت نظر انکھیاں کے انکھیاں میں گلی ہے آ
۱۵۲۸ مشتاق (سہ ماہی ؛ اردو ، اکتوبر ، ۵۰ ، ۲ : ۳۷) .
[آپس + ۱ : میں (رک)]

— میں آپ م ف (قدیم) .
خود بخود ، اپنے آپ .
ابد لگ مرے سر ہو رہتا یو پاپ
دیں اس دھات کہا حیفی آپس میں آپ
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۸

— میں رَہنا محاورہ .
۱. محبت اور اتفاق سے بسر کرنا ، مل جل کر زندگی گزارنا .
وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے
بہم راز دل اپنے کہنے لگے
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۳
۲. میاں بیوی کی طرح ساتھ سونا ، فاعل و مفعول بننا (پلیٹس) .
تو کہاں میں کہاں یہ کہتے ہیں   کہ یہ آپس میں دونوں رہتے ہیں
۱۷۹۴ اثر ، د ، ۲۵
خدا کا غضب ہے کہ عورتیں بھی آپس میں رہنے لگیں .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹

— میں نَہ ماتا محاورہ (قدیم) .
اپنے میں نہ سمانا ، اپنے آپے میں نہ رہنا ، بیحد خوش ہونا .
بتا شہ سوں ملنے کوں خوشحال تھی
کہ خوشیاں سوں آپس میں ماتی نہ تھی
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۳

— والا/والی صف ، مذ/مث .

عزیز ، رشتہ دار ، اپنا .

آپس والیوں نے شروع کیا : اے بی ! لڑکے کا بیاہ نہیں کرتیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۲

[آپس + ۱ : والا/والی (رک)]

آپستا (سک پ ، فت س ، شدت)

رک : آپ (۱) (تحتی) .

آپسَرا (سک پ ، فت س) امث .

رک : اپسرا .

سرچی نام آپسرا . . . سب آپسراؤں میں اچھی تھی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲

آپْسی (سک پ) صف .

باہمی ، ایک دوسرے سے متعلق .

ایرانیوں نے یہ بات دیکھ کر کہ یونانیوں کے آپسی جھگڑے اور فساد سے ہم کو کسی قدر فائدہ ہوگا فریق کمزور کو . . . مدد دی .

۱۸۷۲ تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۵۰

یہ قطعاً غلط ہے کہ نیا پن ماضی اور حال کے آپسی تصادم سے پیدا ہوتا ہے .

۱۹۶۷ ماہنامہ 'نقش' ، کراچی ، اپریل : ۱۷۳

[آپس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آپَل آپَل پڑنا محاورہ .

نفسا نفسی ہونا ، اپنے اپنے فائدے کی سوچنا .

سارے گھر میں یہی 'آپل آپل پڑی تھی' ، ہر شخص اپنے مطلب کی سوچ رہا تھا .

۱۹۵۴ محل سرا ، ۱۵۱

آپَم دھاپ (فت پ) .

رک : آپا دھاپی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۲) .

— کَراکر بیٹے جو پَہْلے مارے سو جیتے

لڑائی میں جو پہلے وار کرے وہی جیتتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۱۲).

آپَن (فت پ) (قدیم) .

رک : اپن .

باکو پڑھرا کے دیکھ لیں آپن
من میں پھر آئے سو کہیں آپن

۱۷۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۲۳

[اپنا کی تخفیف]

آپْنا (سک پ) (قدیم) .

رک : اپنا .

جو چال آپنی چھوڑ پر چال جائے
اسنگت کہ پرچال منہ تھینس کھائے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۹۱

کیا کروں 'افغاں' ، جو میرا ہیگا یہ بخت آپنا
زلف ساجن سوں ہے میری بخت کالی الحفیظ

۱۷۴۷ ؟ مہمند ، اردو کلام ، ۳۳

— آپ کھانا محاورہ (قدیم) .

خود کو اذیت پہنچانا ، اپنے کو تکلیف میں مبتلا کرنا .

کوا کھیب راواں پڑھاوں نجائے
جو پھر کر نرک آپنا آپ کھائے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۶۵

— کِیا پانا محاورہ (قدیم) .

اپنے اعمال کی سزا بھگتنا .

بزاں مال مج ہات میں آئے گا
نہ جانیا کیا آپنا پائے گا

۱۷۲۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۱)

آپْناں (سک پ) (قدیم) .

رک : اپنا .

بادشاہ تھا اس روش اندر جہاں
دیکھو اب تو حال یہ ہے آپناں

۱۸۷۴ قصۂ شاہ جمجمہ ، ۱۲۱

آپْنی (سک پ) ضمیر (قدیم)

رک : اپنی .

چلیالک(کگ)آکھیب کر ہنس چال
بسار آپنی چال لیتی ابہال

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۹۱

آپْنے (سک پ) (قدیم) .

رک : اپنے .

نہیں گرچہ شعلا اپے کولتے
نگہ راکھنا آپنے ، وولتے

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۹۷

نزاکت کوں میں آپنے خیال تھے
دکھایا ہوں باریک کر بال تھے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶

ولے جمع مہاجر اور انصار
اسیروں کوں نہ ڈالے آپنے مار

۱۸۰۵ دیباچۂ گلزار عشق (سہ ماہی 'صحیفہ' لاہور ، جنوری ۱۹۷۳ ، ۱۲۰)

آپْنیں (سک پ ، ی مج) (قدیم) .

رک : اپنے .

پھر سنجر یا آپنیں تن سنور
ہوا سوس بھی گوڑ پر بت کنور

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۲۵

آپوں آپ م ف .

آپ ہی آپ ، خود بخود .

پاؤں آپوں آپ کوئے جاناں کی سمت چل پڑتے ہیں .

۱۹۷۳ ماہنامہ 'اوراق' لاہور ، مارچ اپریل ، ۲۵۸

[آپ (۱) (رک) ، + ا : وں ، اتصال + آپ (۱) (رک)]

آپی

'آپ ہی' (رک) کی تخفیف .

آپی کیا اسے کیا علاج ، جیسا پڑے ویسا سوے باج .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲

سن چکے احوال ساتوں شعر کا   اب کہو تم آپی یا بلغ العلیٰ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۰

دیکھ کر تر پسینے میں مجھ کو   آپی تم ہاتھ چھوڑ دیتے تھے

۱۹۴۲ رنگ بست ، اثر ، ۳۹

آپے

امذ .

۱. آپ ، خود .

دے ہدایت آپ ہی آپے کرے گمراہ

سب کچھ اس کے آسرے کہے فقیر نوشاہ

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۶۷

۲. آپا (۱) (رک) کی مغیرہ صورت اور ترکیبات میں مستعمل .

— رہنا نہ باپے

محاورہ .

آپے سے باہر ہو جانا ، غضبناک ہو جانا .

ذرا سی دیر میں آپے رہیں نہ باپے کچھ بات نہ چیت طوطے کی طرح آنکھیں بدل لیتی ہیں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۰

— سے اپرانا

محاورہ .

رک : آپے سے باہر ہونا .

خوشی کا راز اس میں ہے کہ انسان اپنے آپے سے نہ اپرائے .

۱۹۶۲ رنگ محل ، ۴۶

— سے باہر آنا

محاورہ .

رک : آپے سے باہر ہونا .

میں یہ جواب سن کر آپے سے باہر آگیا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۹۳

— سے باہر رہنا

رک : آپے سے باہر ہونا .

سب شراب آتشیں پی پی کے مستانے رہے

جوش میں آپے سے باہر تیرے دیوانے رہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۲

— سے باہر کرنا

محاورہ .

۱. بے خود و مدہوش بنا دینا (حد سے زیادہ خوشی وغیرہ کے جوش یا نشے کی حالت کے لیے مستعمل) .

ایک معمولی مصرعہ ، قوالی کا ایک بول اسے آپے سے باہر کر دیتا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۷

۲. غضبناک بنا دینا ، غصہ دلانا .

افضال کا یہ فقرہ قلب مجروح پر ایسا نشتر تھا جس نے منور کو آپے سے باہر کردیا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۳۰

۳. مغرور بنا دینا ، نخوت و تکبر پیدا کر دینا .

کرسی نشینی و خطابات کی بھر مار نے آپے سے باہر کر دیا .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۷

— سے باہر ہونا

محاورہ .

آپے سے باہر کرنا (رک) کا لازم .

رفتہ رفتہ میں لگا آپے سے ہونے باہر

وحشت دل نے غرض پاؤں نکالے آخر

۱۸۴۶ واسوخت امانت ، ۷

میرا نام منطق آرا ہے جو بات منطق کے خلاف ہوتی ہے اسے سنتے ہی بندی آپے سے باہر ہو جاتی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۶

— سے جانا

محاورہ .

قابو میں نہ رہنا ، بیخود ہو جانا .

آپ نے . . . کیا ڈیڑھ انچھر پریم کے پڑھے ہیں کہ میں آپے سے جاتا رہا .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۱

تجھے دیکھا اور آپے سے گئے ہم   کرم ہے یا ترا آنا ستم ہے

۱۹۱۰ تاج سخن ، ۲۳۰

— سے دور ہونا

محاورہ .

اپنی خبر خبر رکھنے یا خود کو سنبھالنے پر اختیار نہ ہونا .

وہاں خود ہی آپے سے میں دور تھی

اندھیرے میں گھرنے سے مجبور تھی

۱۹۱۱ قاسم و زہرہ ، ۲۸

— سے گزرنا

محاورہ .

۱. بے حد غضبناک ہونا ، غصے میں بھر جانا .

آپے سے گزر گئے ہیں دشمن   ہے ہے تم بھی ہو کیا جلے تن

۱۸۷۲ عاشق (نور اللغات ، ۱ : ۶۲)

۲. حد سے تجاوز کرنا ، پیٹ سے پانو نکالنا ، مغرور ہونا .

اتنا دولت پہ وہ نہ اترائیں   آپے سے نہ اس قدر گزر جائیں

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۳۶

ماماتیں نئے پنے میں تو ہیک دھبک کر کام کریں گی اور ڈھنگ سے بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۲

— سے نکلنا

محاورہ .

رک : آپے سے باہر ہونا .

تم اس وقت اپنے آپے سے کیوں نکلے جاتے ہو .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۴۸

اف جوش محبت میں ترے پاؤں بھی چومے

کر بیٹھے ہیں یہ کام بھی آپے سے نکل کر

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۲۵

ــ کو سَنبھالْنا محاورہ . وصی اللہ کھوکھر

رک : آپا سنبھالنا .

جس دن سے میاں مرا . . . آسے ہوش نہیں کہ آپے کو سنبھالے .

١٨٩١ ایامیٰ ، ١١٢

ــ کے باہَر نِکَلْنا محاورہ .

رک : آپے سے باہر ہونا .

مولوی صاحب آپے کے باہر نکل گئے اور انہوں نے گرم گرم الفاظ کا استعمال کر کے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ میں مولوی ہوں .

١٩٢٨ حیرت ، مضامین ، ٢٨٢

ــ میں م ف .

رک : آپ میں .

بات بات میں ٹھنڈی سانسیں بھرتی ہے مگر اس وقت آپے میں معلوم ہوتی ہے کہ بھول گئی ہے .

١٨٩١ طلسم ہوشربا ، ٥ : ١٢٧

ــ میں آنا محاورہ .

١. بیہوشی یا غشی دور ہونا ، ہوش میں آنا .

تھوڑی دیر تک تو چپ سناٹے میں بیٹھی رہی اس کے بعد اپنے آپے میں آئی .

١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ١٦٣

خطا کیا ان کی وہ سر کو جو زانو سے ہٹا بیٹھے
ہمیں چوکے ہمیں آپے میں جیتے جی نہ آنا تھا

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٢

٢. خودداری کے احساس سے جوش میں بھر جانا ، غصے میں آجانا .

براہمن آپے میں آگیا مونچھیں کھڑی کر کے بولا : تیری طرپھ [طرف] جو تاکے اس کی آنکھیں نکال لوں .

١٩٣٥ گئودان ، ٤٢٠

ــ میں رَہْنا محاورہ .

ہوش و حواس قائم رکھنا ، حد سے تجاوز نہ کرنا ، حیثیت سے نہ بڑھنا .

اے بی مولہ ! ذری آپے میں رہنا ، میں خود سے نہیں آگئی .

١٩٦٧ جلا وطن ، ٢١

ــ میں نَہ رَہْنا محاورہ .

آپے سے باہر ہونا (رک) .

پہلے اگر کوئی بھرا بھی ہے تو وہ آپے میں نہیں رہا .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ٢٠

جب سے حضور نے اس پری کو دیکھا ہے وہ اپنے آپے ہی میں نہیں رہے .

١٩٠٥ وکرم اروسی ، ١٧

ــ میں نَہ سَمانا محاورہ .

بیخود ہو جانا (خوشی وغیرہ سے) .

کسان اتنا سنتے ہی خوشی کے مارے آپے میں نہ سمایا .

١٩٣٥ عبرت نامۂ اندلس ، ١٠١٢

ــ میں نہ ہونا محاورہ .

آپے سے باہر ہونا (رک) .

تم سے کوئی بات کیا کہیے غصے کے مارے تم تو آپے میں نہیں ہو .

١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ٤٨

اک نگاہ مست سے یہ میری حالت ہو گئی
بے خودی اکثر رہی آپے میں دل اکثر نہ تھا

١٩٣٨ ترانۂ مسرت ، ٣١

آپِیں (ی مع) ضمیر (قدیم) .

آپ ہی ، خود ہی ، آپ ، خود .

برا جو کرے سو برائی لہے ابل کانٹھ ہانڈی جو آپیں رہے

١٤٣٥ کدم راو پدم راو ، ٩٩

جیوں یہ زینب پاس گیا دیکھت آپیں بھول رہیا

١٥٠٣ نو سر ہار (اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٥٢)

پھر اک خزانہ دیوئے آپیں دیا قربان ہو

١٨٣٧ مجموعۂ ہشت قصہ ، ٣٢

ــ آپ ضمیر ؛ م ف (قدیم) .

خود بخود ، آپ ہی آپ ، از خود .

آپیں آپ سوں ہووا زود

١٥٠٣ نو سر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ١)

دائم قائم آپیں آپ جو نا پنگڑی نامایاب

١٦٤٠ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ١ : ٣٠٠)

آپَھر (فت پ) امذ .

کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر جو دانہ نکالنے کو اکٹھا کیا گیا ہو ، کھلیان ، پیر (اپ و ، ٦ : ٩٦) .

[س : उपहार یا ہ : اپھرا (رک)]

آپھی

آپ ہی کے املا کی ایک شکل .

آپھی میں دیکھ حاتم وحدت کے بیچ کثرت
تو ایکو ایک جا ہے اور دل کہاں کہاں ہے

١٧٣٥ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ٣١

آتے ہیں ہنستے روتے ہوئے گھر سے جاتے ہیں
شفقت بھی آپھی کرتے ہیں آپھی رلاتے ہیں

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٦

آت

صف .

زیادہ ، بے حد .

. کبھی یوں کہ کی مجھ تپاتا ہے آت

١٦٨٧ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری ، (دکنی اردو کی لغت ، ٣)

[س : آتِ अति]

آتا

(الف) صف ، مذ .

آتا ہوا ، آیندہ ، اگلا .

یہ آتے جاتوں کا ذکر ہے .

١٨٩٦ شاہد رعنا ، ٦٠

[١ : آنا (رک) سے حالیۂ ناتمام]

انھوں نے اس کا واحد علاج یہ تجویز کیا کہ فوراً منگنی کردو اور آئے جاڑے شادی .

۱۹۳۴ سرفراز حسین ، انجام عیش ، ۰۸۰

(ب) امذ .

قرضہ ، واجب الادا رقم ، دَین .

واہ صاحب کوئی اپنا آنا نہ مانگے ؟

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۱

پہلے جس کا جو آنا تھا وہ ادا کیا پھر وارثوں کا حصہ ہوا .

۱۹۲۴ اپ و ، ۷ ، ۲۲

[۱ : ۲ آنا ، سے حالیہ تمام]

ـــ آؤ جاتا جاؤ کہاوت .

(آنے جانے والے پر) کوئی پابندی نہیں ، کوئی روک ٹوک نہیں ، کوئی پروا نہیں آوے یا جاوے (محاورات ہند ، ۶) .

ـــ تو سبھی بھلا تھوڑا بہت کچھ ، جاتا بس دو ہی بھلے دلدر اور دکھ کہاوت .

آئی ہوئی چیز تھوڑی ہو یا بہت سب کا آنا اچھا اور جانے والی چیزوں میں دلدر اور دکھ کے سوا کسی کا جانا بھلا نہیں معلوم ہوتا (امیر اللغات ، ۱ : ۵۰) .

ـــ جاتا

(الف) صف ، مذ .

۱. آمد و رفت رکھنے والا ، آنے اور لوٹ کر جانے والا .

بعضے کھاتے ہیں کچھ کھلاتے ہیں   بعضے مجھ سے بھی آتے جاتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۹

کوئی حس جو محض آتی جاتی ہے معطیہ نہیں ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۳۲۲

۲. چلتا پھرتا ، ناپائدار ، تیزی سے گزر جانے والا .

وقت کہتے ہیں جسے جا کے نہیں پھر آتا
باد صرصر کا یہ جھونکا ہے اک آتا جاتا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۹

(ب) امذ .

۱. مسافر ، رہرو .

جکچ کام مقصود اچھے ہور بات
سو لکھ بھیج دیو آتے جاتے کے ہات

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۲

دیو آدمی بن کے بن میں آئے   آتے جاتے کو گھیر لائے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۴

کوئی آتا جاتا ملے گا تو خط بھیج دیں گے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۵

۲. کسی فن میں دستگاہ ، کسی ہنر یا کام میں واقفیت .

آتا جاتا کچھ نہیں دعویٰ بہت کچھ ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۵۵) .

[آنا + جاتا (رک)]

ـــ نہ چھوڑیے جاتا نہ موڑیے کہاوت .

جو ہاتھ لگے لے لیجیے جو قابو کا نہ ہو اسے جانے دیجیے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۶) .

ـــ نہ چھوڑیے جانے کا غم نہ کیجیے کہاوت .

آئے تو خوب آئے دو جاوے تو بلا سے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۹) .

آتُر (ضم ت) صف .

بیکل ، بے چین ، گھبرایا ہوا ، بد دل ، رنجیدہ .

جتے آتر ، جتے چاتر ، جتے گیانی جتے گبھیر .

? افضل گولکنڈوی ، قصیدہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)

جنھوں نے بالک پن میں بدیا نہیں پڑھی اور جوانی میں کام سے آتر ہو جوانی کے گھمنڈ میں رہے سو بڑھاپے میں پچھتا کے حرص کی آگ میں جلتے ہیں .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۵۸

۲. مجروح ، زخمی ، متاثر ، بیمار ، مجبور ، جلد باز ، تیز رو ، فعال ، آمادہ ، مستعد (پلیٹس) .

[س : آتُر आतुर]

آتَش/آتِش (فت ت / کس ت) امث .

۱. رک : آگ (حقیقی اور مجازی معنی میں) .

سب ہی جگ ملیا رام اتمیل ہے   بلے موم آتش کنے ادل ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۰

نہیں ہے سرکشوں کو امن جوش بحر رحمت میں
جو آب زندگی بر سا حق آتش میں سم ٹھہرا

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۲ : ۶۸

اگر تم ایسا نہ کرتے تو آتش دوزخ تم کو چھو لیتی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۸۳

۲. (کیمیا گری) سرخ گندھک (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳) .

[ف]

ـــ افراز (۵) بلا اضا (ـ فت ا ، سک ف) امذ .

آتش گیر مادے سے بھری ہوئی ہوائی جو فضا میں بھڑک جائے ، بان ، راکٹ (پلیٹس ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۲۲) .

[آتش + ف : افراز ، افراختن (= بلند کرنا) سے (+ ۵ ، حسن کلام)]

ـــ افروختہ کس صف (ـ فت ا ، سک ف ، و مج ، سک خ ، فت ت) امث .

بھڑکی ہوئی آگ ، وہ آگ جس سے شعلے بلند ہوں .

مومن و کافر کا قاتل ہے ترا حسن شباب
آتش افروختہ یکساں ہے خشک و تر کے ساتھ

۱۸۴۴ آتش ، د ، ۱۲۱

ـــ افروز بلا اضا (ـ فت ا ، سک ف ، و مج) صف .

۱. آگ روشن کرنے والا ، آگ لگا دینے والا .

جہاں حسن ہے آتش افروز عشق   وہاں گرم جوشی میں ہے سوز عشق

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲

اس تارپیڈو کے اندرون . . . تھوڑی سی مقدار آتش افروز بارود کی بھی ہوتی ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۳۷

۲. مفسد ، فتنہ پرداز ، لگائی بجھائی کرنے والا ، شر انگیز .

آتش افروز مری فکر میں پھرتے ہیں پھریں
کیا ضرر شعلۂ جوالہ کی سرتابی سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۲

۳. ایندھن (وضع اصطلاحات ، ۲۲۲) .

۴. یزد جردی سن کا گیارھواں مہینہ (وضع اصطلاحات ، ۲۲۲) .

۵. ققنس (رک) (وضع اصطلاحات ، ۲۲۲) .

اسم کیفیت : آتش افروزی .

نہ پوچھو گرمی شوق ثنا کی آتش افروزی
بنایا ماہ دست عجز شعلہ شمع فکرت کا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۶۰

جناب کلکٹر صاحب . . . ابواب فساد و آتش افروزی اس ضمن میں بحکم خاص بند فرمادیں .

۱۹۶۸ ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۱۶

[آتش + ف : افروز ، افروختن (= روشن کرنا) سے]

— افسردہ کس صف (— فت ا ، سک ف ، ضم س ، سک ر) امث .

بجھی یا مرجھائی ہوئی آگ ، وہ آگ جو شعلہ نہ دے .

تو ہی بھڑکائے گی اے باد بہار دل ہمارا آتش افسردہ ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۲

[آتش + ف : افسردہ ، افسردن (= ٹھٹھرنا) سے]

— افشاں بلا اضا (— فت ا ، سک ف) .

رک : آتش فشاں .

کبھی تو اژدہاے آتش افشاں کبھی عقرب ہے یہ گہ گرز فولاد

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۰۸

طمع ہے وہ نگہ شوخ جا لپٹی ہے دشمن سے
کمر بجلی نے کوہ آتش افشاں کی ٹٹولی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۱۹

[آتش + ف : افشاں ، افشاندن (= چھڑکنا ، بکھیرنا) سے]

— افگن بلا اضا (— فت ا ، سک ف ، فت گ) صف .

آگ پھینکنے والا یا برسانے والا (پلیٹس) .

[آتش + ف : افگن ، افگندن (= ڈالنا ، پھینکنا) سے]

— انداز بلا اضا (— فت ا ، سک ن) صف .

رک : آتش افگن (پلیٹس) .

[آتش + ف : انداز ، انداختن (= ڈالنا ، پھینکنا) سے]

— انفعال کس اضا (— کس ا ، سک ن ، کس مج ف) امث .

وہ حرارت جس کے باعث خجالت کی حالت میں پسینہ آجاتا ہے .

اے بدر منیر خورشید قیامت کی گرمی یاد کر سوختگان آتش انفعال کی طرح فریاد کر .

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۳

[آتش + انفعال (رک)]

— انگیز بلا اضا (— فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

رک : آتش افروز .

کرامت کر وہ عشق آتش انگیز کہ تاپر استخوان میرا ہو گلریز

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۵۹

[آتش + ف : انگیز ، انگیختن (= ابھارنا) سے]

— آب رنگ کس صف (— سک ب ، فت ر ، غنہ) امذ .

۱. تیزاب .

سپاہ دلاور کیے اس سوں جنگ مارے اس اپر آتش آب رنگ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱۶

۲. سراب .

آتش آب رنگ (سراب) جان لینے کے لیے بلاتی تھی ، کانٹے و ٹیلے چلنے کو سد راہ ہوتے تھے .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۷۶

[آتش + آب (رک) + رنگ (رک)]

— آمیز بلا اضا (— ی مج) صف .

۱. جس میں آگ ملی ہوئی ہو ، (مجازاً) جو حرارت اور گرمی پیدا کرے .

شراب اس بہوت تند اور تیز تھا عجب آب وو آتش آمیز تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

۲. اشتعال سے بھرا ہوا (بیشتر لفظ یا زبان وغیرہ کے لیے) .

وہاں تھے زبان آتش آمیز کرد سنین زبان کوں بھی او تیز کرد

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵۸

[آتش + ف : آمیز ، آمیختن (= ملانا ، ملنا) سے]

— بار بلا اضا .

(الف) صف .

۱. آگ یا گولا بارود برسانے والا .

دیکھ اشک گرم کوں میرے کہا اس نے سراج
میں کبھی اس ابر آتشبار کوں دیکھا نہ تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۸

ہوا اگر ترے وحشی کا نالہ آتش بار
تو دیگا دیکھو وہ دامان کوہ و راغ جلا

۱۸۵۶؟ . کلیات ظفر ، ۲ : ۸

کسی قسم کے آتش بار ہتھیار سے جنگ نہ کریں .

۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۹

۲. آگ بگولا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ایک قسم کی بندوق ؛ چقماق (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

اسم کیفیت : آتشباری .

آہ پر سوز کی ہونے لگی آتش باری
دل پہ داغوں کی نظر آنے لگی پھلواری

۱۸۶۸ بحر ، واسوخت ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۵

اکثر وہ اور ان کے ساتھی مسلسل آتش باری میں زخمیوں کو اٹھا کر لائے تھے ۔

۱۹۲۱ رپورٹ نیشنل کانگریس ، احمد آباد ، ۱۲۲

[آتش + ف : بار ، باریدن (= برسانا) سے]

ـــ باز بلا اضا امذ .

۱. آتش بازی (رک) بنانے اور بیچنے والا .

لگے ستاروں کو جب آگ دینے آتش باز
تو بولے اہل نظر دیکھنا ہے طرفہ بہار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۷

بادشاہ کو آتشبازی کا بڑا شوق تھا ، آتش باز نوکر تھے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۳

[آتش + ف : باز ، بازیدن (= کھیلنا) سے]

ـــ بازی بلا اضا امث .

۱. بارود اور منسل پٹاس وغیرہ کی ترکیب سے بنایا ہوا سامان جس سے آگ دکھانے پر رنگ برنگی چنگاریاں اڑتی ہیں .

لجیں شب رات آتشبازی تیرے نور اوجالے تھے
اسے تعریف کرنے کہاں زباں ہم عید و ہم نوروز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۲

پھر رات تک اندر باہر ناچ و رنگ کی صحبت رہی آتشبازی انواع و اقسام کی چھوٹا کی .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۸۷

رضیہ اپنے بچے کے واسطے آتشبازی چھوڑنے صحن میں آئی .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۱۶

۲. (مجازاً) دل لگی کی بات ، لطیفہ .

رات بہت گئی تھی اور ان کے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۳۷

زبانی جمع خرچ سے تھوڑی بہت آتشبازی چھٹ جاتی ہے .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۳۵

۳. (مجازاً) اسلحۂ آتشیں ، گولے بارود کا استعمال .

یہ منصوبہ خان زماں کا پورا پڑتا تو تمام ہندوستان ایک آتشبازی کا میدان ہو جاتا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۶۸

اف : چھٹنا ، چھڑانا ، چھوٹنا ، چھوڑنا .

[آتش باز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بازی کا دیو امذ .

۱. بارود وغیرہ سے بھرے ہوئے بانس اور کاغذ سے بنائی ہوئی ڈراونی شکل جسے آتشبازی کے طور پر چھڑاتے ہیں (نورالغات ، ۱ : ۶۶) .

۲. (پھبتی کے طور پر) موٹا سیاہ فام ڈراونی شکل کا آدمی (امیراللغات ، ۱ : ۵۷) .

ـــ بازی کا طاؤس امذ .

بارود وغیرہ سے بھرے ہوئے بانس اور کاغذ سے بنی ہوئی مور کی شکل جسے آتشبازی کے طور پر چھڑاتے ہیں تو مور کے ناچ کا تماشا نظر آتا ہے ، طاؤس آتشباز (رک) (امیراللغات ، ۱ : ۵۷) .

ـــ بازی کا قلعہ امذ .

بانس کی کھپچیوں کا قلعہ سا بنا کر کاغذ سے منڈھتے اور اس میں گولے اور پٹاخے بھر کر آتشبازی کی طرح چھوڑتے ہیں .

تھی شرر افشاں جو آہ شعلہ زا فرقت کی شب
قلعہ آتش بازی کا گردوں بنا فرقت کی شب

۱۸۵۸ سحر ، نواب علی خان ، بیاض سحر ، ۱۲۲

ـــ بازی کا ہاتھی امذ .

ہاتھی کی شکل بنا کر انار پٹاخے اور مہتابی وغیرہ بھر دیتے ہیں اور آتشبازی کی طرح چھڑاتے ہیں .

پر اس کے دل میں اب بھی یہ غضب ہے
کہ آتشبازی کا ہاتھی وہ اب ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷

ـــ بجاں بلا اضا (ـــ فت ب) صف .

جس میں تڑپ اور بیچینی ہو ، مضطرب .

کون سی دھن میں خدا جانے وہ ہے آتش بجاں
کس لیے ہیں گرم آنسو اس کی آنکھوں سے رواں

۱۹۰۶ کلام نیرنگ ، ۱۲

[آتش + ب (رک) + جاں (رک)]

ـــ برگ بلا اضا (ـــ فت ب ، سک ر) امث .

چقماق ؛ دیاسلائی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

[آتش + برگ (رک)]

ـــ بستہ کس صف (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

نقد روپیہ (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

[آتش + بستہ (رک)]

ـــ بہار کس اضا (ـــ فت ب) امث .

(استعارۃً) گلاب ؛ گل نافرمان ؛ موسم بہار کی خوبصورتی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

[آتش + بہار (رک)]

ـــ بہار بنا دینا ف م .

(مجازاً) جلا دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

ـــ بیاں بلا اضا (ـــ فت ب) صف .

پرجوش اور موثر طریقے سے اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کرنے والا ، جس سے سننے والوں کے جذبات بھڑک اٹھیں ؛ پر اثر اور جوش افزا کلام کرنے والا .

زمانے کا سب سے بڑا آتش بیاں راہب . . . اپنی جادو بیانی کے جوہر دکھائے گا .

۱۹۰۷ شوقین ملکہ ، ۱۱۹

[آتش + بیان (رک)]

— بیانی بلا اضا (— فت ب) امث .

آتش بیاں (رک) سے اسم کیفیت .

تیری آتش بیانی داغ روشن ہے زمانے پر
پگھل جاتا ہے مثل شمع دل ہر اک سخنداں کا

١٨٧٨ گلزار داغ ، ١٦

تمام قبائل قریش میں اپنی آتش بیانی سے آگ لگا آئے .

١٩١١ سیرۃ النبی ، ١ : ٣٢١

[آتش بیاں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بے دود کس صف (— و مع) امث .

شراب .

جوانوں کی چستی ، لڑکوں کی اچھل کود ہے ، خلقی قوتوں کے جلانے کو آتش بے دود ہے .

١٨٨٠ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ٢٥٦

(ب) کنایہ : امث .

١ و ٢ . غصہ : آفتاب (نور اللغات ، ١ : ٦٦) .

٣ . کس .

آتش بیدود کا معجزہ ادنا ترین اشیا سے دیکھایا .

١٨٢٥ مرقع پیشہ وراں ، ٦٠

[آتش + ف : بے ، کلمۂ نفی + دود (رک)]

— پا بلا اضا صف .

بیقرار ؛ تیز رفتار (نور اللغات ، ١ : ٦٦) ؛ بیقرار شوخ (گھوڑا) (وضع اصطلاحات ، ٢٢٢)

[آتش + پا (رک)]

— پارہ بلا اضا (— فت ر) .

(الف) امذ .

١ . انگارہ ، چنگاری .

جلاوت گہنا تھا یک پارہ اس کو   ہوا پر لعل آتش پارہ اس کو

١٨٥٩ راگ مالا ، ٦٠

غنیمت کی لحد ہے اب بھی سوز و ساز کی محفل
کہ اس کی خاک کا ہر ذرہ آتشپارہ ہوتا ہے

١٩٢١ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ٨٦

٢ . حسین ، خوبصورت (پلیٹس) .

(ب) صف .

جھگڑا کرنے والا (جامع اللغات ، ١ : ١٥) .

[آتش + پارہ (رک)]

— پرست بلا اضا (— فت پ ، ر ، سک س) امذ .

آگ کی پوجا کرنے والا ، مجوسی ، پارسی ، زرتشت کا پیرو .

وہ مغرور تھا زور پامال مست   تھا نمرود جگ میں وو آتش پرست

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ٧٣

شیطان لعین نے بصورت انسان آکر کہا کہ پابیل آتش پرست تھا .

١٨٢٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٦٥

فرشتے ہوں اس کے جاں نثار اور فدائی تھے لیکن اس طرح جیسے کہ آتش پرست آگ سے بچتا ہے .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ٢٢٦

[آتش + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے]

— پرستی بلا اضا (— فت پ ، ر ، سک س) امث .

١ . آگ کی پوجا .

رہیں کیوں کر نہ گرد اس روئے آتش رنگ کے گیسو
عبادت ہندوؤں کے دین میں آتش پرستی ہے

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٣٦

٢ . زردشتی مذہب .

اتال توں بھی آتش پرستی میں آ   خلیل الدین تھے آپنے توں پھرا

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٦٨٠

[آتش پرست (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پنہاں کس صف (— کس پ ، سک ن) امث .

١ . پتھر میں چھپی ہوئی آگ جو رگڑ سے پیدا ہوتی ہے (جامع اللغات ، ١ : ١٥) .

٢ . (مجازاً) عشق و محبت .

آبرو آتش پنہاں کی ڈبوئی تونے   اس قدر پردہ درا اے دیدۂ تر ہوجانا

٣ . چھپا ہوا کینہ ، باطنی بغض یا نفاق .

نشۂ مے میں کھلی دشمنی دوست مجھے
آب انگور نے کی آتش پنہاں پیدا

١٨٣٦ آتش ، ک ، ٣٠

[آتش + پنہاں (رک)]

— پیما بلا اضا (— ی لین) امذ .

گرمی ناپنے کا آلہ (جامع اللغات ، ١ : ١٥) .

[آتش + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— تر کس صف (— فت ت) امث .

(مجازاً) شراب .

قدح کو آتش تر لے کے بھر تو   طراوت دے کے گل داغ جگر کو

١٧٩٥ قائم ، مختار اشعار ، ٦٢

جما دونو میں باہم دور ساغر   فزوں آتش سے بھڑکی آتش تر

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، ٣ : ٦٧٩

مرے ساقی لیا لب جام بھر دے آتش تر سے
طبیعت خوب ہی گرمائے آخر تو ہے گرمائی

١٩٣٥ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ٩٠

[آتش + تر (رک)]

— تیز کس صف (— ی مج) امث .

بھڑکی ہوئی یا دہکتی ہوئی آگ (نور اللغات ، ١ : ٦٦) .

[آتش + تیز (رک)]

— جاں سوز کس صف (— و مج) امث .

(مجازاً) عشق کا سوز و گداز ، محبت کا شعلہ .

آتش جاں سوز جب تک مشتعل تن میں نہیں
درد نالے میں نہیں تاثیر شیون میں نہیں

١٨٦٧ رشک ، د (ق) ، ١٩٦

[آتش + جاں (رک) + ف : سوز ، سوختن (= جلانا ، جلنا) سے]

ـــ جگر کس اضا (ــ کس ج ، فت گ) امث .

سوز و گداز (نوراللغات ، ۱ : ۶۰) .

[آتش + جگر (رک)] .

ـــ حسرت کس اضا (ــ فت ح ، سک س ، فت ر) امث .

وہ شعلگی کی کیفیت جو تمنا پوری نہ ہونے کے عالم میں دل محسوس کرتا ہے .
(ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹) .

[آتش + حسرت (رک)] .

ـــ خاموش کس صف (ــ و مج) امث .

۱. بے شعلے کی آگ .

لب لعلیں سے تیرے کام کیا تھا تشنہ کاموں کو
مگر دیکھا کہیں اس آتش خاموش میں دریا

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵

۲. جھکے جھکے یا آہستہ آہستہ جلنے والی آگ ، سلگنے والی آگ .

دل مرا سوز نہاں سے بے محابا جل گیا
آتش خاموش کے مانند گویا جل گیا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۱

۳. بجھی ہوئی آگ .

امیروں کو نہ رہی لعل شب چراغ کی قدر
ہوئے تھے آتش خاموش کی طرح بیکار

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۸۱

[آتش + خاموش (رک)]

ـــ خانہ بلا اضا (ــ فت ن) امذ .

۱. بھٹی ، تنور ، وہ جگہ جہاں آگ روشن کی جائے .

اگرچہ عاشقوں کا دل ہے آتش خانۂ حسرت
خیال یار سیں گلزار ابراہیم کرتے ہیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۵۸

قبر میں جو مشتعل سوز غم جانانہ ہے
گنبد مرقد مرا گویا کہ آتش خانہ ہے

۱۸۵۸ نواب علی خان ، بیاض سحر ، ۳۸۷

۲. وہ طاق جو جاڑے میں آگ روشن کرنے کے لیے کمرے کی دیوار کی جڑ میں بناتے ہیں اور جس میں دھواں نکلنے کے لیے اوپر کی طرف چمنی بنی ہوتی ہے ، آتش دان .

نہ گرمی میں تہ خانے بنانے پڑے نہ سردی میں آتش خانے روشن کرنے پڑے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱ : ۲۲

میں اور میجل آتش خانہ کے پاس بیٹھے .

۱۹۱۳ دوارکا پرشاد افق ، نیرنگ فرنگ ، ۱۶۸

۳. حمام کی سطح کے نیچے زمین دوز بنی ہوئی بھٹی (ا ب و ، ۱ : ۹۷) .

۴. آتش پرستوں کا عبادت خانہ جہاں ہمہ وقت آگ روشن رہتی ہے ، آتش کدہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۵ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۹) .

۵. توپ خانہ (پلیٹس) .

[آتش + خانہ (رک)]

ـــ خو بلا اضا (ــ و مع) صف .

۱. تیز مزاج ، غصیلا .

کرے ہے گرم جوشی غیر سے جس دم وہ آتش خو
تو میرے دل میں کیا کیا شعلۂ حسرت بھڑکتے ہیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۳

ملک نے سمجھا کر قاسم کو بٹھایا مگر قاسم آتش خو شعلہ مزاج یہی سوچ رہا ہے کہ کل لشکر سے نکل جاؤں .

۱۹۰۲ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۴۳۵

۲. (مجازاً) آگ کی خاصیت رکھنے والا ، آتشیں .

برہ کی باد ستی بجھ گیا سراج کا دل
جمال اپنا دکھا اے نگار آتش خو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹۵

موم دونوں کو کیا نالۂ آتش خو نے
سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۰

اسم کیفیت : آتش خوئی .

اس نے تو قاسم کو بچپن سے گود میں پالا ہے مزاج سے بخوبی ماہر ہے آتش خوئی کا حال اچھی طرح ظاہر ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۲۳

[آتش + خو (رک)]

ـــ خوار بلا اضا (ــ و معد) امذ .

۱. ایک پرندہ جو اکثر آگ کھاتا ہے ؛ چکور .

غضب ہیں گرمیاں باتوں میں اس کی
زبان مرغ آتش خوار ہے دل

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۲۵

۲. ایک کیڑا جو آتشخانے میں پیدا ہوتا اور رہا سہتا ہے ، سمندر (پلیٹس) .

۳. (مجازاً) ظالم ، رشوت خوار (نوراللغات ، ۱ : ۶۷) .

[آتش + ف : خوار ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ خوارہ بلا اضا (ــ و معد ، فت ر) امذ .

رک : آتش خوار نمبر ۱ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۳) .

ـــ خیز بلا اضا (ــ ی مج) صف .

رک : آتش افشاں .

کوہ آتش خیز وہ ہے جس میں سے آگ اور دھواں یا گندھک رقیق نکلے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۲۸

[آتش + ف : خیز ، خاستن (= اٹھنا) سے]

ـــ دان بلا اضا ، امذ .

۱. انگیٹھی ، چولھا .

لوہے کی سیخ ہیں ایک پیرم ہے ... اس سے آتشدان میں کی کر دیتے ہیں .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۶۵

سرد مہری چھوڑ لے آکر مرے دل میں جگہ
موسم سرما میں آتشدان اچھی چیز ہے
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۹۵

۲. رک: آتش خانہ نمبر ۲ .
آتشدان میں بقدر حالت سردی کے آگ جلا رکھی ہے .
۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۹۵
وہ جو آتشدان کے پاس گلابی لباس میں چپکی بیٹھی ہیں ، بیچاری سے کوئی بات ہی نہیں کر رہا .
۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۷۰
[آتش + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت]

— دان کیمیا بلا اضا (— کس مج ن ، ی مع ، سک م) امذ .

(نجوم) کرۂ مصنوعہ اور دوائر میں ایک جنوبی صورت جو چودہ کواکب پر مشتمل ہے (اعمال کرہ ، ۶۷) .
[آتشدان (رک) + ع : کیمیا (رک)]

— درون کس اضا (— فت د ، و مع) امث .

دل کا سوز وگداز (عشق یا غم و فکر کی وجہ سے) (نوراللغات، ۱:۶۷).
[آتش + ف : درون (رک)]

— دل کس اضا (— کس د) امث .

عشق کا شعلہ .
آتش دل کو مری اور بھی بھڑکائے ہے
اے ستمگار ترے دامن مژگان کی ہوا
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲
[آتش + ف : دل (رک)]

— دم بلا اضا (— فت د) صف .

رک : آتش نفس .
تیرا خنجر ہے نہنگ ایسا کہ غرق زہراب
تیری شمشیر وہ اژدر ہے کہ ہے آتش دم
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۲
[آتش + ف : دم (رک)]

— دیدہ بلا اضا (— ی مع ، فت د) صف .

آگ سے جلا ہوا .
بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲
[آتش + ف : دیدہ ، دیدن (= دیکھنا) سے حالیہ تمام]

— دینا محاورہ .

جلانا ، سلگانا .
آتش تو دی تھی خانۂ دل کے تئیں میں آپ
پر کیا خبر تھی یہ کہ بجھایا نہ جائے گا
۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۸

دل جگر جان یہ بھسمنت ہوئے سینے میں
گھر کو آتش دے محبت نے جلایا کیا کیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۷

— دوست دشمن ندانہ فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

آگ دوست دشمن میں تمیز نہیں کرتی ، بدطینت آدمی کے ضرر سے دوست دشمن کوئی نہیں بچتا (امیراللغات ، ۱: ۵۲ ؛ نوراللغات ، ۱: ۶۷) .

— رخ بلا اضا (— ضم ر) صف .

معشوق ، حسین و جمیل .
آتش رخان دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں
اڑ جائے عارضوں سے برنگ شرار رنگ
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۷
[آتش + ف : رخ (رک)]

— رنگ بلا اضا (— فت ر ، غنہ) صف .

گہرا لال ، تیز سرخ ، لال بھبوکا .
جب ترے روے عتاب آلودہ سے تشبیہ دی
لالہ آتش رنگ و آتش خو نظر آیا مجھے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۲
اس کے خیمے میں تمہارے ٹھہرانے اور تمہاری دعوت کا میں نے سامان کیا ہے ، اس میں ٹھہرو ، آرام لو ، کھانا کھاؤ ، شراب آتش رنگ کے جام پیو .
۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۳۰
[آتش + ف : رنگ (رک)]

— رومی کس صف (— و مع) امذ .

روم کا ایجاد کردہ ایک بارودی مسالا جو نفت گندھک اور صنوبر کی رال ملا کر تیار ہوتا تھا اور جنگ میں استعمال کیا جاتا تھا (تاریخ ممالک چین، ۲ : ۱۰۱).
[آتش + روم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— ریز بلا اضا (— ی مج) صف .

۱. آگ لگا دینے والا ، آگ برسانے والا .
آگ لگانے والے بم (آتش ریز بم) .
۱۹۷۰ شہری دفاع اور آپ ، ۲

۲. (مجازاً) جذبات کو مشتعل کرنے یا بھڑکانے والا .
ندوہ کے انقلاب اور اصلاح کا صور جس نے پھونکا وہ مولانا ابوالکلام آزاد کا آتش ریز قلم تھا .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۵۶
[آتش + ف : ریز ، ریختن (= بکھیرنا ، چھڑکنا) سے]

— زبان بلا اضا (— فت ز) صف .

۱. جس کے منہ سے آگ کے شعلے نکلیں .
ان نالہ ہائے گرم سے جل جائے گا چمن
ایسا تو ظلم بلبل آتش زبان نہ کر
۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۲

۲. جس کے کلام (نظم و نثر) میں اثر اور جوش ہو ، شعلہ بیان .

شمع کے مانند جب تک تفتہ جاں ہوتا نہیں
تب تلک اہل سخن آتش زباں ہوتا نہیں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۹۵

اک آگ سی لگی ہے زمانے میں ہر طرف
کیا جانے زمزمے یہ کس آتش زباں کے ہیں

۱۹۱۳ نشتر یاس ، ۱۹

۳. آگ کے صفات بمعنی حرارت ، چمک دمک وغیرہ رکھنے والا ، بیشتر حسب ذیل اشیا کی تشبیہ میں مستعمل .

(i) شعلہ یا شمع .

نکلے باتوں میں اگر منہ سے دھواں   شعلۂ رخسار ہو آتش زباں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۲

(ii) گل لالہ .

روشنی پروے جو آنکھوں میں تو سیر باغ کر
لالۂ آتش زباں ہے شمع ایوان بہار

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۸۱

(iii) تلوار .

بڑی آتش زباں ہے منہ سے اس کے پھول جھڑتے ہیں
لگائے آگ پانی میں وہ اس کی شعلہ افشانی

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۵۸

اسم کیفیت : آتش زبانی .

سب سمندر متفق ہو مجھ کوں کہتے ہیں سراج
شعلہ روکے وصف میں آتش زبانی کیجیے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۹۹

حقیقت میں ہیں گرما گرم باتیں شعلہ رویوں کی
زبانی شمع ساں دعوی نہیں آتش زبانی کا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۳۰

[آتش + ف : زبان (رک)]

—— زدگی بلا اضا (— فت ز ، د) امث .

آگ لگ جانا .

آتش زدگی کے حادثات اکثر مکانات میں ہوتے رہتے ہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ : ۱ ، ۸۲

[آتش + ف : زدگی (رک)]

—— زدہ بلا اضا (— فت ز ، د) صف .

جس میں آگ لگ جائے ، جھلسا ہوا ، جلا اور بھنا ہوا .

دنیا کوں کرے گا او آتش زدہ   نہ آتش رہویگی نہ آتشکدہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۷۶

جوں شرر کاغذ آتش زدہ   شام غم اپنی میں سحر کر گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶

قسمت میں ناریوں کی تھا جلنا بدا ہوا   جس پر بھی آنچ آگئی آتش زدہ ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۵

[آتش + ف : زدہ ، زدن (= مارنا ، لگانا) سے حالیہ تمام]

—— زدی بلا اضا (— فت ز) صف ؛ مث .

آتش زدہ (رک) کی تانیث .

ستم یہ دیکھ اک آتش زدی بلبل جو چھکاری
تو لی پھر راہ جنگل کی نکل اس طور یک باری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۴۳

—— زرتشت کس اضا (فت ز ، سک ر ، فت ت ، سک ش) امث .

زرتشت (رک) کے آتشکدے کی آگ .

آتشکدۂ دل کو اگر دیکھیے ہمارے   شرمندگی اک آتش زرتشت اٹھائے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۹

[آتش + ف : زرتشت (رک)]

—— زن بلا اضا (— فت ز) .

(الف) صف .

آگ لگانے والا ، پھونک دینے والا .

داغ عشق شعلہ رویاں پھونک دے گا آے وزیر
اک نہ اک دن ہوگا قصر تن میں آتش زن چراغ

۱۸۴۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۰۰

ہم کو ان آتش زنوں ہیزم کشوں سے ڈر نہیں
نور ابراہیم چمکا شعلۂ آزر میں ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۴۴

(ب) امذ .

روشنی کا مہتمم ؛ ققنس (رک) ؛ چقماق کا لوہا (وضع اصطلاحات، ۹۵).

[آتش + ف : زن ، زدن (= مارنا ، لگانا) سے]

—— زنی بلا اضا (— فت ز) امث .

آتش زن (رک نمبر الف) سے اسم کیفیت .

یہ عمل مجرمانہ آتش زنی میں شمار نہ ہوگا .

۱۹۲۵ مبادی قانون فوجداری ، ۲۸۷

[آتش زن (رک) + فت : ی، لاحقۂ کیفیت]

—— زنگی بلا اضا (— فت ز ، ن) امث .

رک : **آتش زدگی** (پلیٹس) .

[آتش زن (رک) + ا : گی ، لاحقۂ کیفیت]

—— زیر پا بلا اضا، کس اضا (— ی مج ، کس مج ر) صف .

(لفظاً) جس کے پانو تلے آگ ہو ، (مجازاً) بے قرار ، بے چین .

نظر آتا نہ اس کو گر ترا یہ پھول سا چہرہ
صبا اس طرح کیوں عالم میں آتش زیرپا ہوتی

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۲۹

ساغر آفتاب کے نکلنے کے وقت ہم لوگوں کی بد مذاقی پر آتش زیرپا ہو رہے تھے .

۱۹۲۷ دنیاے تبسم ، ۶۹

[آتش + ف : زیر (رک) + پا (رک)]

—— ستان (— کس ش ، سک س) امذ .

آگ کا خطہ ، وہ جگہ جہاں آگ بہت زیادہ ہو ، لڑائی میں مستعمل توپ خانے کی صورت حال ؛ چتا (پلیٹس) .

[آتش + ف : ستان (رک)]

— سوار بلا اضا (— فت س) صف .

(مجازاً) بے چین ، مضطرب .

مجمر نمن ہوا ہے بدن سوز ہجر سوں
اسپند کی مثال ہے آتش سوار دل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۷

[آتش + سوار (رک)]

— سوزاں/سوزندہ کس صف (— و مج/و مج ، کس ز/ا ، سک ن ، فت د) امث .

جلتی یا دہکتی ہوئی آگ .

نہانے کو نہ جا حمام میں ہمرہ رقیبوں کے
لگادے گا ہمیں رشک آتش سوزاں گلخن پر

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۰

قریب تھا کہ آتش سوزندہ مثل برق جہنادہ ہمارے خرمن ہستی کو سوخت کردے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۲

[آتش + ف : سوزاں/سوزندہ (رک)]

— سیال کس صف (— فت س ، شد ی) امث .

(مجازاً) شراب .

یہ ہے اس آتش سیال کی درخشانی
کہ جام بادہ کو کہتے ہیں بادہ خوار چراغ

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۹۷

کیف آور تیرا جلوہ ہے سکوت شام میں
آتش سیال ہے لبریز تیرے جام میں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵

[آتش + ع : سیال (رک)]

— سینہ کس اضا (— ی مع ، فت ن) امث .

رک : آتش دل .

تپش ولولہ جاں تک پہونچی آتش سینہ زباں تک پہونچی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۵

[آتش + ف : سینہ (رک)]

— طبع بلا اضا (— فت ط ، سک ب) صف .

تیز مزاج ، جذباتی ، غصیلا (پلیٹس) .

[آتش + ع : طبع (رک)]

— طور کس اضا (— و مع) امث .

وہ نورانی تجلی جو حضرت موسیٰ کو کوہ طور پر نظر آئی تھی (نوراللغات ۱ : ۶۷) .

قب : برق طور .

ہر خریدار کو تھا مرتبۂ موسائی
آتش طور سی گرمی ترے بازار کی تھی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۰

— عناں بلا اضا (— کس ع) صف .

تیز رو (نوراللغات ، ۱ : ۶۷) .

اسم کیفیت : آتش عنانی .

کیا کہوں آتش عنانی اس کے گھوڑے کی مگر
برق جائے نعل رکھتا ہے وہ توسن زیر پا

۱۸۴۲ عیش دہلوی (خوش معرکۂ سخن ، ۲ ، ۲۷۲)

[آتش + ع : عناں (رک)]

— غم کس اضا (— فت غ) امث .

وہ شعلہ جو شدت غم میں دل میں بھڑکتا محسوس ہوتا ہے ، غم کا جوش (جامع اللغات ، ۱ : ۱۶) .

[آتش + غم (رک)]

— فراق کس اضا (— کس ف) امث .

وہ سوزندگی جو عالم جدائی میں دل و جگر محسوس کرتے ہیں اور جس کا نتیجہ کبھی کبھی آہ گرم کی شکل میں نمودار ہوتا ہے .

شاہ زماں اپنی بی بی کو بہت پیار کرتا تھا ... آتش فراق نے دل و جگر کو کباب کیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴

[آتش + فراق (رک)]

— فروز بلا اضا (— فت ف : و مج) صف .

رک : آتش افروز (جامع اللغات ، ۱ : ۱۶) .

اسم کیفیت : آتش فروزی .

اگر اب کوئی دوسری شمال کی روحانی مقدس مورت (یعنی زار) خونریزی اور آتش فروزی کی کسی دوسری دینی مہم کے لیے چڑھائی کرے گی تو اس کی آو بھگت ... بہت ہی مختلف ہوگی .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۸۹

[آتش (رک) + ف : فروز (رک)]

— فشاں بلا اضا (— کس ف)

(الف) صف .

۱. آگ اور شعلے برسانے والا ، چنگاریاں دینے والا ، آتشیں ، گرم .

غل ہوا آتش فشاں ہے ہو ابر گھڑی ایک تم بھی کرو سارے صبر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۸۷

یہاں کی پہاڑیوں میں آتش فشاں مادہ بھرا ہوا ہے .

۱۸۹۹ فاورا افورنڈا ، ۳

جب ہو آتش فشاں پہاڑ کوئی تب نکلتا ہے اس سے یہ لاوا

۱۹۱۲ سائنس و فلسفہ ، ۵۵

۲. تابناک ، لال بھبوکا ، روشن .

چاند جیسا ہے شفق بیچ عیاں چہرۂ صب کا از گلال آتش فشاں

۱۷۱۲ فائز ، ۵ ، ۲۰۲

اے سوز گریہ آگے تری آب و تاب کے
پانی بھرے ہے جادۂ آتش فشان شمع

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷۵

۳. دل میں اثر کرنے والا ، جیسے : دم آتش فشاں ، داستان آتش فشاں (نوراللغات ، ۱ : ۶۸) .

(ب) امذ .

وہ پہاڑ جس میں لاوا بھرا ہو ، لاوا اگلنے والا پہاڑ ، جوالا مکھی .

مجھے تو اس خاموشی سے خود ہی اندیشہ تھا کہ یہ آتش فشاں کس وقت پھٹتا ہے .

۱۹۶۱ پالہ ، اے آر خاتون ، ۲۶۶

اسم کیفیت : آتش فشانی .

کہاں یہ مہر میں آتش فشانی   کہ اس کے سایہ سے ہو سنگ پانی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰۱

چقماق کا پتھر آتش فشانی پر مجبور ہوگیا .

۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۳۱

[آتش + ف : فشاں ، فشاندن (=جھاڑنا) سے]

ـــ فگن

بلا اضا (ـــ کس ف ، فت گ) صف .

رک : آتش افگن .

وہ آفت کی چنگاری سچ مچ بنی   شرر بار و آتش فگن کچھ بنی

۱۸۴۳ مل ، تحفہ اعظم ، ۳۱

ـــ قدم

بلا اضا (ـــ فت ق ، د) صف .

گرم رفتار ، بہت تیز چلنے والا ، تیزرو ، گرم رو .

ترا دیوانۂ دل سوختہ آتش قدم گر ہو
جلا دے زیر پا گر خار مژگاں سمندر ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۰

یہ پتھر قافلے والوں کے ٹھکرائے ہوئے سے ہیں
کسی آتش قدم کی راہ میں آئے ہوئے سے ہیں

۱۹۳۸ کتاب العلم ، حفیظ جالندھری ، ۹۴

اسم کیفیت : آتش قدمی .

جل گیا کیا مری آتش قدمی سے جنگل
چار تنکے نہ کہیں باد صبا نے پائے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۳

[ف : آتش + ع : قدم (رک)]

ـــ کا پرکالہ

(ـــ فت پ ، سک ر ، فت ل)

(الف) امذ .

آگ کا ٹکڑا ، انگارا ، دہکتا ہوا کوئلہ .

سوز غم پنہاں سے دل اپنا جو بھر آیا
پرکالۂ آتش تھا جو لخت جگر آیا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۸

زندگی میں ہے ہمیں دوزخ کہ دل رکھتے ہیں ہم
کم ہے یہ آتش کا پرکالہ جلانے کے لیے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۸۴

(ب) صف .

۱. شوخ ، طرار ، چالاک (معشوق) .

دیکھ اس آتش کے پر کالے کی وہ چشمک زنی
مجھ کو بجلی بھی نظر پڑتی ہے گھبرائی ہوئی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۲۵

ہے اس جادو نین کے سامنے کیا سحر بنگالا
قیامت ہے بلا ہے شوخ وو آتش کا پرکالا

۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۱۸

۲. گورا چٹّا ، ہبھوکا ، چاند کا ٹکڑا ، نور کا پتلا .

خدا کے فضل و کرم سے ایک لڑکا خوبصورت چاند کا ٹکڑا آتش کا پرکالہ پیدا ہوا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۷

۳. ذہین ، ذکی ، تیز طبع .

ہوئے آتش کے ہیں یہ پرکالے   تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے

۱۸۷۱ شوق لکھنوی (امیراللغات ، ۱ : ۵۵)

یہ تن و توش میں حیدر تھے تو مرحب تھا وہ فیل
وہ جو آتش کا تھا پرکالہ تو یہ جان عقیل

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

۴. فتنہ پرداز ، شریر ، مفسد ، بلائے بے درماں .

خریدی کچھ نہ جنس آ کر ہم اس بازار میں سودا
بغل میں لے چلے ہیں دل سو اک آتش کا پرکالا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰

وہ آتش کے پرکالے نئی ہوائیاں اڑاتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۲

۵.(i) چنچل ، چلبلا ، طرارے بھرنے والا (گھوڑا) .

انہیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی
ہوا چھوتی نہیں ممکن ہے ان پر کب ہوا کھانی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۵۷

(ii) اچپل ، طرار ، چالاک (معشوق) .

ذکر اس آتش کے پرکالے کا جب آجائے ہے
برق گھبرا جائے ہے اور شعلہ تھرّا جائے ہے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۴۰

۶. غضبناک ، آگ بگولا ، غصہ ور .

کیوں نہ بالا پھینک مارے جل کے جب عشرت کی رات
ٹوٹ کر کھو جائے اس آتش کے پرکالے کی گونج

۱۸۳۰ شہیدی ، د ، ۳۳

خورشید جس کا مزاج آتش کا پرکالہ تھا جل کے بولی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، رسوا ، ۵۰

[آتش + ا : کا + ف : پرکالہ (= حصہ ، ٹکڑا)]

ـــ کا جلا پانی کو دوڑے

کہاوت .

رک : آگ کا جلا پانی کو دوڑے .

دل ہے پرداغ تو کس طرح نہ رووں سچ ہے
دوڑے ہے پانی کو کہتے ہیں جلا آتش کا

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷

ـــ کار

صف .

آگ دینے والا ، گرم کرنے والا (وضع اصطلاحات ، ۱۰۷) .

اسم کیفیت : آتش کاری .

عشق کی اللہ رے آتش کاریاں   خون کی بوندیں ہیں یا چنگاریاں

۱۹۳۲ شعلۂ طور ، ۹۵

[آتش + کار (رک)]

ـــ کدہ

بلا اضا (ـــ فت ک ، د) امذ .

رک : آتش خانہ .

پھر آتشکدہ کی نشانی پہ آ   کھڑا یوں شرارہ فشانی پہ آ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۱

فارس کا آتشکدہ جو ہزار برس سے سلگ رہا تھا بجھ گیا .

مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۱ ۱۸۴۳

اللہ رے درود پیمبر کا فیض عام اک دم میں سرد ہو گئے آتش کدے تمام

شمیم ، میلاد نامہ ، ۱۳ ۱۹۱۲

[آتش : کدہ (رک)]

ـــ کَھنڈ بلا اضا (– فت کھ ، سک ن) امذ .

رک : آتش کدہ .

پارسی کے آتش کھنڈوں میں سے پانی نکلا .

کنزالمومنین ، عابد شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱) ۱۶۸۱

[آتش + کھنڈ (رک)]

ـــ گُل کس اضا (– ضم گ) امث .

لالے اور گلاب وغیرہ کے سرخ رنگ کی شوخی جو شعلے سے مشابہ ہوتی ہے .

بھڑکی ہے آتش گل اے ابر تر ترحم
گوشے میں گلستاں کے میرا بھی آشیاں ہے

میر ، ک ، ۳۲۹ ۱۸۱۰

چمن میں صبح کو اٹھے شعلے آتش گل سے
صبوحی کے لیے ہم کو بھی ساقی آتش تر دے

مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۶۰ ۱۹۲۸

[آتش + ف : گل (رک)]

ـــ گِیر بلا اضا (– ی مع) .

(الف) صف .

۱. بھڑک اٹھنے والا ، جلد اور آسانی سے آگ پکڑنے والا .

ایک سانڈ کی دم میں روئی ، کپڑا وغیرہ آتش گیر چیزیں باندھ کر آگ دیتے تھے .

سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۷ ۱۸۸۷

بجلیاں سی کوندتی ہیں حسن عالمگیر سے
دل تپکتے ہیں ہماری آہ آتش گیر سے

آتش خنداں ، ۲۶۰ ۱۹۶۰

۲. آگ لگنے سے پھٹنے والا .

اس نے آتش گیر (پھٹنے والی) چیزوں کے اجزا کی ساخت کا بہت وسیع مطالعہ کیا .

آدمی اور مشین ، ۸۴ ۱۹۴۴

(ب) امذ .

چمٹا ، دستپنا .

ہوا میں آکے جو کرتا ہے سرکشی شعلہ
تو چٹکیاں دل آتش میں لے ہے آتش گیر

ذوق ، د ، ۳۲۳ ۱۸۵۴

ہمارا لخت دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا
اٹھانے کا جو کرتا قصد آتش گیر جل جاتا

منظر (لکھنوی) (نوراللغات ، ۱ : ۶۸) ۱۹۲۴

[آتش + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ـــ گِیرَہ بلا اضا (ی مع ، فت ر) امذ .

۱. رک : آتش گیر (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۲) .

۲. دیا سلائی ، ماچس .

آتش گیرہ ہندی میں اس کو دیا سلائی کہتے ہیں .

مطالع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱ ۱۸۴۵

[آتش گیر (رک) + ہ : ہ ، لاحقۂ آلہ]

ـــ مَحلُول کس صف (– فت مج م ، سک ح ، و مع) امث .

(لفظاً) (پانی میں) حل کی ہوئی آگ ، (مراداً) شراب .

ہاں آتش محلول اب دے سرد طبائع کو
محسوس نہیں ہوتی گرمی لب ساغر کی

عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۰ ۱۹۳۵

[آتش + محلول (رک)]

ـــ مُردَہ کس صف (ضم م ، سک ر ، فت د) امث .

بجھی ہوئی آگ .

میں ہوں وہ زندہ دل کہ مری جان بے قرار
برق جہاں کو آتش مردہ قرار دے

ذوق ، د ، ۲۰۷ ۱۸۵۴

[آتش + ف : مردہ ، مردن (مرنا) سے حالیۂ تمام]

ـــ مِزاج بلا اضا (– کس م) صف .

۱. تند خو ، غصیلا .

جب آیا غضب میں وہ آتش مزاج کیا آب عشاق کے دل کو گال

ولی ، ک ، ۱۱۸ ۱۷۰۷

نہیں معلوم ایسے آتش مزاج بے مروت آدمی کے ساتھ اس نیک بخت نے کیونکر نباہ کیا .

توبۃ النصوح ، ۲۸۰ ۱۸۷۷

نہ کیوں بہار میں آتش مزاج ہو پرزند
ادھر کباب میں گرمی ادھر شراب میں آگ

بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۹۴ ۱۹۳۲

۲. جس کے خمیر میں آتش ہو جیسے جن .

اگر آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں پر
تعجب کیا کہ ابلیس لعیں دشمن ہے آدم کا

ذوق ، د ، ۷۸ ۱۸۵۴

جزکر دگار خلق سے بے احتیاج تھے
پر خلط میں جو آگ تھی آتش مزاج تھے

شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۱۰۷ ۱۹۱۲

اسم کیفیت : آتش مزاجی .

سرکشی آتش مزاجی ہے سبب ناصحوں کی گرمی بازار کا

ولی ، ک ، ۱۸ ۱۷۰۷

غضب لائے گی یہ آتش مزاجی کہ ہے غصے سے روئے مہ جبیں سرخ

نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۶ ۱۸۶۵

ریڈ صاحب کی آتش مزاجی بر سر ترقی ہے .

حیات النذیر ، ۷۳ ۱۹۱۲

[آتش + مزاج (رک)]

ـــ مُوسیٰ کس اضا (– و مع ، ا بشکل ی) امث .

رک : برق طور .

تیرہ باطن سے نہیں ملتے ہیں روشن دل کبھی
آتش موسیٰ کو آتشگیر کی حاجت نہیں

خلیل (امیراللغات ، ۱ : ۵۵) ?

[آتش + موسیٰ (رک)]

— ناک بلا اضا ، صف .

۱. آتشیں ، گرم ، جلتا یا بھبکتا ہوا .

یہ وہ آنسو ہیں جن سے زہرہ آتش ناک ہو جاوے
اگر پیوے کوئی ان کو تو جل کر خاک ہو جاوے

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۵۷

گر یونہیں جلتا رہے گا روے آتشناک سے
جلتے جلتے آفتاب اک دن توا ہو جائے گا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۰

نہ ہو جلال تو حسن و جمال بے تاثیر
نرا نفس ہے اگر نغمہ ہو نہ آتشناک

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۲۲

۲. آگ کی طرح سرخ ؛ لال بھبوکا (امیراللغات ، ۱ : ۵۵).

۳. غصہ ور ، تند خو (نوراللغات ، ۱ : ۶۸).

[آتش + ف : ناک ، لاحقۂ صفت]

— نفس بلا اضا (— فت ن ، ف) صف .

۱. جلا دینے والا ، نہایت گرم .

آتش نفس ہوا ہے گلزار کی ہمارے — بجلی گری ہے غنچے جب مسکرا دیے ہیں

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۰۳

۲. سوختہ جگر ، دل جلا ، صاحب سوز و گداز ، جلے تن .

یقیں یہ نالہ تیرا کیا بلا لائے گا ڈرتا ہوں
لگا مت گھر کو اپنے آگ اے آتش نفس چپ رہ

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۲

ڈھونڈے ہے اس مغنی آتش نفس کو جی
جس کی صدا ہو جلوۂ برق فنا مجھے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۶

دل آتش نفس تو آپ اپنے کو جلائے گا
نتیجہ اور کیا ہوگا تری آتش نوائی کا

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۳۲

اسم کیفیت : آتش نفسی .

پایا ہے رہ راست کو تلوار کے خم سے
سیکھے کوئی آتش نفسی تیغ دو دم سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۸

وہ اس سوز و تپش ، اس اضطراب مقدس ، اس آتش نفسی کا اظہار اپنے اشعار میں کرتی ہے .

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۲۰

[آتش + نفس (رک)]

— نمرود کس اضا (— فت ن ، سک م ، و مع) امذ .

وہ آگ جو خدائی کا دعویٰ کرنے والے بادشاہ نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے کے واسطے روشن کی اور جیسا کہ قرآن پاک (پارہ ۲۱ ، آیت : ۶۸-۶۹) میں اشارہ ہے کہ حضرت ابراہیم کو اس میں ڈالا گیا تو خدا کے حکم سے وہ ٹھنڈی ہوئی اور گلزار بن گئی .

شعلۂ رخ آتش نمرود ہے — وہ پری پھونکے مجھے آسیب کیا

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۶۹۰

آتش نمرود اس کے جلانے کے واسطے روشن ہوئی .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۵

[آتش + نمرود (رک)]

— نوا بلا اضا (— فت ن) صف .

پر سوز و گداز آواز یا بیان والا ؛ پر اثر نالہ و فریاد کرنے والا .

تو آتشیں مزاج تو آتش نوا ہوں میں — اے آفتاب جلوہ گہ کبریا ہوں میں

۱۹۳۶ رفیع ، مرثیہ (ق) ۱۰

اسم کیفیت : آتش نوائی .

اس کے دل کی آگ اس کی ہڈیوں تک کو پھونکے ڈالتی ہے ، وہ آتش نوائی پر مجبور ہے .

۱۹۳۰ سہ ماہی "اردو" ، اپریل ، ۲۲۷

[آتش + ف : نوا (رک)]

— نہاد بلا اضا (— کس ن) صف .

رک: آتش مزاج .

ٹھنڈی منج لگی آب تھے ہی زیاد — اوتم ذات او نار آتش نہاد

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۲

بمبر جہاز دشمن آتش نہاد کے — آتے ہیں آسمان سے زن سے چنگھاڑتے

۱۹۷۴ پرواز عقاب ، ۸۰

[آتش + نہاد (رک)]

— ہاے ثلاثہ بلا اضا (فت ث ، فت ث) امث ، ج .

فارس کے تین مشہور آتشکدے .

آتشہاے ثلاثہ یعنی خراد ، برجین مہر اور آذر گشاسپ ساسان کے گھر میں روشن ہیں .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۰۹

[آتش + ف : ہاے ، لاحقۂ جمع + ثلاثہ (رک)]

— یونان

ایک آتشگیر مرکب جو پانی میں بھڑکنے سے آگ پکڑ لیتا تھا اور جسے بازنطینی یونانی لڑائی میں استعمال کرتے تھے (یہ مرکب ۶۷۳ قبل مسیح میں کالنی کاس نامی میر عمارت نے ایجاد کیا تھا) .

بازنطینی وقائع نگاروں کا دعویٰ ہے کہ نام نہاد آتش یونان اسی نے ایجاد کی .

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۲/۱ : ۱۰۶۱

[آتش + یونان (= یورپ کا ایک مشہور ملک)]

آتشک (سک ت ، فت ش) امث .

۱. گرمی کی بیماری جس میں جسم پر خصوصاً زیر ناف سرخ دانے نمودار ہوتے اور رفتہ رفتہ زخم یا گھرے گھاو کی صورت اختیار کرلیتے ہیں (ان دانوں میں سخت سوزش ہوتی ہے اور یہ ایک متعدی مرض ہے) ، آبلۂ فرنگ ، باد فرنگ ، آتش فارسی .

یہ کہا اس کو جسے تھی آتشک   موضع مخصوص پر چھڑ کو نمک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۱

آتشک ، سوزاک ، ... غرض اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں ۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۵

اگر آتشک یا سوداوی امراض کی وجہ سے پیدا ہو تو اطریفل ... ملا کر پلائیں ۔

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۷

۲. آتش ، آگ ، اکثر مرکبات میں مستعمل جیسے : **آتشک افروزی (رک)**.

ــــ افروزی بلا اضا (ــ فت ا ، سک ف ، و مج) امث .

آتشیں اسلحہ دشمن پر برسانا .

دشمن کا شک اس طرف تھا برق افگنی و آتشک افروزی سے ہنگامہ دشمن کشی وعدو سوزی کو گرم کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۰۸

[ف : آتش + ک ، لاحقۂ نسبت]

ــــ کا بُھلسا/جُھلسا صف .

وہ مریض جس کا جسم آتشک کی وجہ سے بگڑ گیا ہو (ماخوذ: امیراللغات ، ۱ : ۵۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۹) .

ــــ کا مارا صف .

رک : آتشک کا بھلسا/جھلسا (امیراللغات ، ۱ : ۵۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۹) .

ــــ کا (اڑ کے) لُگنا ف مر .

جھوت چھات کے باعث ایک کی آتشک سے دوسرے کو آتشک ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۵۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۹) .

ــــ نکلنا ف مر .

آتشک کے دانوں کا جسم پر نمودار ہونا .

مرزا کے جب سے نکلی نہیں آتشک گئی
دو بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۹

آتشکی (سک ت ، فت ش) صف .

۱. آتشک (رک) سے منسوب .

مثلاً آتشکی تنخور ... کے باعث ناک کا چپٹا ہو جانا .

۱۹۳۲ تشریح عصبیات ، ۳۵۰

۲. آتشکیا (رک) (امیراللغات ، ۱ : ۵۸) .

[آتشک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آتشکیا (سک ت ، فت ش ، سک ک) صف .

آتشک کا مریض ، وہ شخص جو آتشک میں مبتلا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶) .

آتَشی / آتِشی / آتْشی (فت ت / کس ت / سک ت) صف ؛ امذ .

۱. آتش (رک) کی طرف منسوب : **آگ کا ، آگ کی سی خاصیت رکھنے والا ، آگ کی طرح گرم اور جلا دینے والا .**

نہ کہہ سور بل آگ کا بادل اٹھا
نہ او دھوپ یک آتشی جل اٹھا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹

خواب دیکھا کہ میں دہانہ پہاڑ آتشی پر پھر رہا ہوں .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۹۰

۲. (i) **جس کی خلقت میں جزو غالب آگ ہو ، آگ کی مخلوق ، جن وغیرہ .**

جو کوئی جس کو ماٹی سوں خلقت کیا
ہوی آتشیاں کو بھی قسمت کیا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۷

میری اور تیری مناسبت کسی نوع کی نہیں ، سرتاپا جنسیت کا فرق ہے ، تو آتشی او رمیں آبی .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۲۰۲

بولی وہ بشر ہو تم دلاور   سر سبز ہو قوم آتشی پر

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۷

(ii) **آگ یا آگ سے بنی ہوئی مخلوق کی خاصیت .**

توں کر بہار سر تھے اپس سرکشی
توں ہے خاک کا ، چھوڑ دے آتشی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۹۰

۳. (i) **جلد آگ پکڑ لینے والا ، آتشگیر .**

مٹی کے تیل اور دیگر آتشی اشیاء کے مسائل .

۱۹۳۷ ہندوستان کا نیا دستور حکومت ، ۱۰۳

(ii) **آگ برسانے یا لگانے والا اسلحہ .**

نو سو نفط انداز تین ٹکڑیوں میں تقسیم کردیے اور جنگی ہاتیوں کو بھگانے میں یہ آتشی حربہ بہت مفید ثابت ہوا .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۸۷

۴. **بنیٹھی کی ایک قسم جس کے دونوں سروں پر آگ لگا کر گھماتے ہیں .**

یہ ... ایک قسم کا ورزشی آلہ ہے . اس کی بہت سی قسمیں بنائی ہیں : سادی ، آبی ، آتشی ، جھولہ ، تکونی وغیرہ

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۰

۵. **گہرا سرخ رنگ .**

اگر لعل رمانی اور آتشی اور آبدار ... ہو اوس کی قیمت اونچی ہے جو زمرد رمانی کی قیمت ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۸

حالات مذکور میں وسطی حصے کی تنویر کا رنگ آتشی ارغوانی تھا .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۲۲

۶. **ایک قسم کا کبوتر جو شعلہ رنگ ہوتا ہے .**

سبز اور سرخ کے میل سے آتشی پیدا ہوا .

۱۸۹۱ رسالۂ کبوتر بازی ، ۶

[آتش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ اینٹ (ــ ی مع ، مغ) امث .

وہ اینٹ جو آگ کی انتہائی تپش سے بھی متاثر نہ ہو .

بیشتر فرنیسوں کا استر آتشی اینٹوں سے ہی تعمیر ہوتا ہے .

۱۹۴۳ فولاد سازی ، ۵۸

[آتشی + اینٹ (رک)]

— آئینہ (— ی مع ، فت ن) امذ .

ایک قسم کا موٹا شیشہ جس میں سے سورج کی شعاعیں گزر کر کاغذ کپڑے یا روئی پر کچھ دیر پڑتی رہیں تو وہ جلنے لگتا ہے .

وہ آتشی آئینہ جو صدہا گز کے فاصلے سے جہازوں کو جلا دیوے اسی نے ایجاد کیا ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۹۵

[آتشی + آئینہ (رک)]

— بُرج/بُروج (ضم ب ، سک ر/ضم ب ، و مع) امذ .

(نجوم) آسمان کے وہ تین برج جو آگ کے خواص رکھتے ہیں یعنی : حمل ، اسد ، قوس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶) .

ساتویں ہونا تین یا زیادہ ستاروں کا خاکی اور آتشی بروج میں بیک وقت .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۹

[آتشی + برج (رک)]

— پتھر (— فت پ ، شد ت بفت) امذ .

رک : آتشی چٹان .

پٹواں لوہے کی تبدیلی کے لیے آتشی پتھر . . . کے کوزے استعمال کیے جاتے تھے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۱۵۲

[آتشی + پتھر (رک)]

— پہاڑ (— فت پ) امذ .

رک : آتش فشاں (= جوالا مکھی) .

کبھی شق ہونا آتشی پہاڑوں کا باعث نہایت اضطراب کا استقامت سوزن میں دریافت ہوا ہے .

۱۸۵۰ رسالہ مقناطیس ، ۲۱۷

[آتشی + پہاڑ (رک)]

— چٹان (— فت چ ، شد ٹ) امث .

آتش فشاں پہاڑ سے خارج ہونے والے لاوے یا زمین کے گرم سیال مادے سے بنا ہوا تودہ .

آتشی (Igneous) چٹانوں اور ان کے حاصلات یہ لازمی جزو ہیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۳۶۹

[آتشی + چٹان (رک)]

— حرف (— فت ح ، سک ر) امذ .

(جفر) وہ حروف جو آگ کے خواص رکھتے ہیں یعنی : (ا ہ ط ف ش ذ م) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶) .

[آتشی + حرف (رک)]

— خط (— فت خ) امذ .

(طبیعیات) عمل انعطاف و انعکاس میں منعکس متواتر شعاعوں کے تقاطع کے مقامات پر سے گزرنے والا خط .

تجربہ ۲۸ . انعکاس سے پیدا ہونے والا آتشی خط .

۱۹۲۱ طبیعیات عمل ، ۱ : ۶۵

— ڈاٹ امث .

انجنوں وغیرہ میں لگا ہوا ایک قسم کا مفتی بلگ ، (انگریزی Fusible Plug) (اردو انسائیکلوپیڈیا ، فیروز سنز ، ۹) .

[آتشی + ڈاٹ (رک)]

— سانپ (— مغ) امذ .

وہ سانپ جس کی پھنکار شعلہ فشاں یا آگ لگا دینے والی ہو : بہت زہریلا سانپ .

سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلے گا اور اس کا پھل ایک اڑنے والا آتشی سانپ ہوگا .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۶۷۲

[آتشی + سانپ (رک)]

— شیشہ (— ی مع ، فت ش) امذ .

رک : آتشی آئینہ .

یہ خاصیت ہے ان کی آنکھوں کی جوں آتشی شیشہ
کسی نے ہے کہیں دیکھا بھی اس اوزلاگ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵

جس وقت آتشی شیشے کی راہ سے کپڑے تک آفتاب کی کرنیں پہنچتی ہیں اس کپڑے کو جلانے لگتی ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، طبقات ، ۲۲۸

[آتشی + شیشہ (رک)]

— شیشی (— ی مع) امث .

ایک خاص قسم کی لمبی اور تنگ گردن کی شیشی جس کے ذریعے سے روغن کھینچتے اور جوہر اڑاتے ہیں .

آگ پر بسبب مضبوطی کے خوب کام دیتی ہے اسی سبب سے اسے آتشی شیشی کہتے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۵۶

سب کو آتشی شیشی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں .

۱۹۳۶ ماہ نامہ 'ہمدرد صحت'، دہلی ، مارچ ، ۳۸

[آتشی + شیشی (رک)]

— عینک (— ی لین ، فت ن) امذ .

موٹے شیشے کی عینک ، دوربین چشمہ .

چڑھادے آتشی عینک کہ مجھ کو دور کی سوجھے
سنادے راگ دیپک کا گلا ہو شمع نورانی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۵۹

[آتشی + عینک (رک)]

— گولا / گیند (— و مج/ی مج مغ) امذ/امث .

۱. فاسفورس ، وغیرہ سے بنایا ہوا گولا جس سے گیند کی طرح کھیلا جاتا ہے ، چوگان (ماخوذ : دربار اکبری ، ۱۳۲) .

ایک آتشی گیند بنائی ہے کہ زمین پر انگارے کی طرح لوٹتی اچھل جاتی ہے اور بجھتی نہیں .

۱۹۰۶ ماہ نامہ 'مخزن'، لاہور ، ۲۱

۲. بم کا گولا (پلیٹس) .

[آتشی + گولا/گیند (رک)]

— مٹّی/مِٹّی (— فت م/کس م ، شد ٹ) امث .

آتش فشانی کے عمل سے جمع ہو جانے والا گرد و غبار (انگریزی) (انگریزی) Fire Clay .

پھر اس کو آتشی مٹی کی کٹھالیوں میں رکھ کر یہاں تک حرارت پہنچاؤ کہ یہ مادہ ہلکا سرخ ہو جائے .

۱۹۲۵ عملی کیمیا ، ۸۱

[آتشی + مٹی (رک)]

— بَریوا (— فت ب ، ی مج) امذ .

دس گرہ لمبا سبز رنگ کا ایک سانپ جس کے کاٹنے سے بدن میں آگ پھُک جاتی ہے اور جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے (تریاق مسموم ، ۳۵) .

[آتشی + ۱: بریوا (= برے رنگ کا)]

آتَشِیں/آتِشیں/آتشِیں (فت ت/کس ت/سک ت ، ی مع) .

رک : آتشی .

صباحی کوں جوں ترک خرگہ نشیں   آیا بہار چھوڑ خرگہ آتشیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۴

یہاں ہے آتش دوزخ بھی اک شرر اے برق
ترا مقابلہ اس آہ آتشیں سے نہیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۷

تلاش اس درجہ آتشیں ہوتی کہ سڑک کے مسلمان دکاندار اس کی تاب نہ لاسکتے .

۱۸۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۶۳

[ف : آتش + یں ، لاحقۂ نسبت]

— اَسلِحہ (— فت ا ، سک س ، کس مج ل ، فت ح) امذ .

بارود سے چلنے والا ہتھیار ، بارودی ہتھیار (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۹) .

[آتشیں + اسلحہ (رک)]

— اَنار (— فت ا) امذ .

آتشبازی کا انار (رک : انار) .

ہر آہ شعلہ بار ہے جوں آتشیں انار
یا رب یہ دل مرا ہے کہ بستاں ہے آگ کا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۸۷

[آتشیں + انار (رک)]

— اینٹ (— ی مع ، مؤ) امث .

وہ اینٹ جس پر آگ کا اثر نہ ہو ؛ وہ اینٹ جو آگ کی تپش یا اثر کو منتقل ہونے سے روکے ، (انگریزی) Fire brick .

نیز : آتشی اینٹ .

۲۵ فی صد پسی ہوئی آتشیں اینٹیں یا ریت .

۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۵۹

— آب امذ .

(لفظاً) وہ پانی جس میں آگ محلول ہو ، (مجازاً) شراب .

آتشیں آب کا کیا خاک طلب گار ہوں میں
آبلے سینے میں ہیں پیاسوں کا غمخوار ہوں میں

۱۹۲۲ خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۹۲

[آتشیں + آب (رک)]

— پہاڑ (— فت پ) امذ .

رک : آتشی پہاڑ .

ہم نے بہت چاہا کہ آتشیں پہاڑ (ایتنا) کو دیکھیں .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۲۲

[آتشیں + پہاڑ (رک)]

— خُو (— و مع) امذ .

غصیل .

حذر اس آتشیں خو کے غضب سے
کہ عالم پھونک دے اک شعلہ تب سے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۲

[آتشیں + خو (رک)]

— دَم (— فت د) صف .

۱. رک : آتش نفس .

اتھی آگ شعلے شفق کھم ستی   سو اس ناگ کے آتشیں دم ستی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۱

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہوگا   ہنگامہ سب اس لپٹ میں برہم ہوگا

۱۸۱۰ میر ، ک ،

۲. (قدیم) نور کا تڑکا ، روشنی کا وقت جب شفق نمودار ہوتی ہے .

دم صبح جوں آتشیں دم ہوا   اندھارا زمیں پر تھے سب کم ہوا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶

[آتشیں + دم (رک)]

— رُخ/رُو (— ضم ر/و مع) صف .

سرخ سفید چہرے والا (معشوق) .

سراج اس آتشیں رو کی جھلک درکار ہے مجکوں
کمال ناتوانی سیں ہوا تنکا مرے تن کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۰

صبح آیا جانب مشرق نظر   اک نگار آتشیں رخ سر کھلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۹

وہ نگار آتشیں رخ موت کی وادی میں واپس جاچکی تھی .

۱۹۵۹ سرو درفتہ ، ۹۷

[آتشیں + رو (رک)]

— شیشَہ (— ی مع ، فت ش) امذ .

رک : آتشی شیشہ .

انتھیمیوس نے مکافی آئینوں اور آتشیں شیشوں دونوں کا مطالعہ کیا .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ : ۸۸۸

ـــ عِذار (ـــ کس ع) صف .

رک : آتشیں رخ .

وہ آتشیں عذار ہوا جبکہ جلوہ گر
تب آگ میں سپند کیا چشم بد کے تئیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۲۹

دھوکا ہوا ہے کیا تجھسے اے آتشیں عذار
یہ دانۂ سرشک ہیں میرے شرر نہیں

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۳۱

[آتشیں + عذار (رک)]

ـــ مَٹی/مِٹی (ـــ فت م/کس م ، شد ٹ) امث .

رک : آتشی مٹی .

گارا حسب ذیل اجزاء پر مشتمل ہونا چاہیے ، ۲۵ فی صد آتشیں مٹی .

۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۵۹

ـــ نَفَس (ـــ فت ن ، ف) صف .

رک : آتش نفس .

گورے گالوں سے آتش جہنم کے لوکے نکلنے لگے ، ایک آتشیں نفس دیونی کی طرح جھنجھلا کے بولی ''شیطان بھی میرا بنایا ہوا ہے''۔

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۳۲

[آتشیں + نفس (رک)]

ـــ نَوا (ـــ فت ن) صف .

رک : آتش نوا .

دل کے ہر ایک گوشے میں آگ سی لگائے جا
مطرب آتشیں نوا ہاں اسی دھن میں گائے جا

۱۹۳۲ شعلۂ طور ، جگر ، ۱۱

[آتشیں + نوا (رک)]

آتَم / آتْم (فت ت ، سک ت) سابقہ .

آپ ، خود (مرکبات میں مستعمل) .

برہم بدیا اور موکش آپانے سے آتم پد کا پرت پاؤن (حاصل کرنا) یہ سنبندھ یعنی تعلق ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶

وہ آتم تتو، نرا کار ہے، نرگن ہے، دائم ہے
وہ آدی مول ہے اس سے نظام ذات قائم ہے

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۹۶

[س : آتم आत्म]

ـــ شُدھی (ـــ ضم ش ، شدد) امث .

تزکیۂ نفس ، خود کو گناہوں اور دنیاوی آلودگیوں سے بچانا ، پرہیزگاری .

سوراجیہ قتل و خون سے نہیں ملتا تیاگ تپ اور آتم شدھی سے ملتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، ۱۶۹

[آتم + شدھی (رک)]

ـــ کَتھا (ـــ فت ک) امث .

آپ بیتی ، سرگزشت .

اس گانے کو پنڈت جواہر لال نہرو ''آتم کتھا'' سنائیے .

۱۹۵۵ چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۹۲

[آتم + کتھا (رک)]

ـــ گھات امث .

خودکشی ، اپنے آپ کو مار ڈالنا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰) .

[آتم + گھات (رک)]

ـــ گھاتی صف .

خود کشی کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰) .

[آتم گھات (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

ـــ ہَتّھیارا (ـــ فت ہ ، شد ت ، ھ کس مج) صف .

خود کو ہلاک کرنے والا ، اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ، خود کو تباہ کرنے والا .

اس نے اپنا آپ ناش کیا اور وہ آتم ہتھیارا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹

[آتم + ہتیارا (رک)]

ـــ آتْما (۱) (سک ت) امث .

۱. روح ، نفس انسانی .

اس سے اس کی روح (ہندوؤں کی طرف مخاطب ہوکر) آتما، مقدس کی نظر میں پاک نہیں ہوسکتی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹۹

ابتدائے امر میں آتما اپنے چھوٹے سے قالب میں داخل ہو گئی .

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۱۲ ، ۹

۲. دل ، جی ، روح .

بالی اٹھارہ برس میں اکبر کو تس کا کانٹے سر
یہ آتما جلتی مری ہے ہے دیکھاؤں اب کسے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۳

بھلا تو وہاں جائے گا ، ہماری آتما یہاں کلپا کریگی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۹۰

۳. معدہ ، پیٹ ، جیسے : آتما میں بڑے پرماتما کی سوجھے .

ایک ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

ـــ ٹھَنْڈی کَرنا محاورہ .

۱. جی خوش کرنا (منیر البیان ، ۱۳) .

۲. بھوکے کا پیٹ بھرنا ، بھوکے کو کھانا کھلانا (امیر اللغات ، ۱ : ۵۸) .

ـــ ٹھنڈی ہونا محاورہ .

آتما ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم (نور اللغات ، ۱ : ۶۹) .

— ستانا
محاورہ .
تکلیف دینا ، جی دکھانا .
کسی کی آتما نہ ستاؤ .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸

— کا کوسنا
محاورہ .
جی سے بد دعا نکلنا .
میں کیا میری آتما کوستی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۵۸

— کلپانا
محاورہ .
رک : آتما ستانا .
کیوں کسی رانڈ بیوہ کی آتما کلپاتے ہو .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸

— کلپنا
محاورہ .
رک : آتما کا کوسنا .
رات بھر میری آتما کلپتی رہی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۵۸

— کی آنچ
امث .
(عو) ماں کی محبت ، مامتا .
آنچ آتمہ کی دل کو جلائے تو کیا کروں
گر فرق میرے صبر میں آئے تو کیا کروں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۲

— کی آنچ بری (تیز) ہوتی ہے
کہاوت .
ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۵۸) .

— مسوسنا
محاورہ .
۱. مامتا اور محبت کو ضبط کرنا ، دل پکڑ کر رہ جانا .
آتما مسوس کر رہ گئی .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸
۲. خواہش یا بھوک مارنا ، بھوکا رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸) .

— میں آگ لگی ہے
فقرہ .
۱. بہت ہی بھوک لگی ہے ، بھوک بے چین کر رہی ہے .
میری آتما میں آگ لگی ہے کون ایسا ان داتا ہے جو بجھاوے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۵۸
۲. مامتا کی آگ بھڑکی ہوئی ہے (امیراللغات ، ۱ : ۵۸) .

— میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے
کہاوت .
پیٹ بھرے پر عبادت الٰہی کی طرف توجہ کی جاتی ہے ؛ پیٹ بھرے پر اطمینان و سکون حاصل ہوتا ہے .
آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۵۸

— میں ٹھنڈک پڑنا
اطمینان اور سکون حاصل ہونا .
ایک ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۵۸

— نندی (— فت ن ، سک ن) صف .
خدا کی محبت اور رضا میں خوش رہنے والا .
آتما نندی پرش سب کام چھوڑ کر نردوش رہ سکتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۸
[آتم (رک) + آنندی (رک)]

آتما/آتمہ (۲) (سک ت) امث .
عہد اکبری کا (گول اور چوکور دونوں طرح کا) ایک سکہ جو قیمت میں سہنسہ (اشرفی) کا چوتھائی حصہ ہوتا تھا .
پنست بھی ایسی دو صورتوں کا ہوتا ہے جیسا کہ آتمہ .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۲
پنست : آتمہ کی طرح یہ سکہ بھی گول اور چوکور دونوں قسم کا تیار کیا جاتا ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱ ، ۱ : ۴۸
[؟]

آتمان (— سک ت) صف .
آتما سے منسوب ، روحانی ، روحی ، غیر مرئی .
جوشے کہ چھیڑنے چھونے دیکھنے میں آوے وہ اناتمان [ان آتمان] ہے اور فانی ، اور جو ایسی نہ ہو وہ اتمان [آتمان] ہے اور باقی .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۸
[س : آتم आत्म]

آتمک (— سک ت ، کس م) صف .
روحانی (بیشتر ترکیب میں مستعمل) .
وہ پہاڑ پر جا کر تپسیا (عبادت) کرے اور اس سے اس میں آتمک بل . . . پیدا ہو .
۱۹۲۲ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۷۲
[آتم (رک) + س : ک ، لاحقۂ صفت]

آتو (— و مع) امث ؛ ~ آتوی .
معلمہ ، استانی جو بچیوں کو لکھنا پڑھنا سکھائے .
روپ آتو کا پکڑ بیٹھے کوئی کالی بلا
تب تو بے سٹے پڑھیں کالو بلا کالو بلا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۹
ہر بچے کی تعلیم کا جداگانہ اہتمام ہے ، لڑکیوں پر آتو نوکر ہے .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۳۲
[ت]

— جی امث .

معلمہ کے لیے تعظیم کا کلمہ ، استانی (دریائے لطافت) .

وان بھی چھوٹی بہن اس کی ہے جوان آتو جی
ایک پرکالہ سا بیٹا بھی ہے گھر میں ان کے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۶

آتو جی نے چھٹ پنے میں کہا تھا بیگم نماز پڑھ ڈالو .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۶ : ۹

[آتو + ا : جی ، کلمۂ تعظیم]

آتُون

(و مع) امث .

رک : آتو .

دو چار مغلانیاں آتوں سن رسیدہ محل داریں جہاندیدہ قدیم جو تھیں انھیں بلایا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۲

نواب صاحب کے ہاں پچاسوں خواصیں پیش خدمتیں مغلانیاں دوا آتون استانی مہریاں تھیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۷

آتی

صف ، مث .

آنا (رک) کی تانیث اور ترکیبات میں مستعمل .

— بہو جنمتا پوت کہاوت .

بہو کے آتے ہی اور لڑکے کے پیدا ہوتے ہی اقبال و ادبار کا حال معلوم ہو جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸) .

— بَھلی کہ جاتی کہاوت .

تھوڑی چیز کا نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے (امیراللغات ، ۱ : ۵۱) .

— پاتی امث .

' ایک کھیل کا نام (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ چند لڑکے جمع ہو کے ایک لڑکے سے کہتے ہیں کہ فلاں مقام سے فلاں درخت کا پتا لے آؤ اور خود چھپ جاتے ہیں . جب وہ لڑکا وہاں سے (پتا) لے کر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈتا پھرتا ہے اور جو مل جاتا ہے اس کو چھو لیتا ہے . اب وہ لڑکا جسے چھوا گیا چور ہو جاتا ہے ، اور اگر وہ چھپے ہوؤں میں سے کسی کو نہیں ڈھونڈ پاتا تو آخر میں سب لڑکے شور کر کے خود ہی نکل پڑتے ہیں اور جس کو دوڑ کر یہ چھو لیتا ہے وہ چور بن جاتا ہے) (ماخوذ : کھیل بتیسی ، ۵۱) .

ہندوستانی کھیل یعنی گلی ڈنڈا ، پتنگ ، آتی پاتی ، چھلچلی کبڈی .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۱۹۸

[ا : آتی ، تابع مہمل + پاتی (= پتی)]

— جاتی صف ، امث .

۱. آنا جاتا (رک) کی تانیث .

۲. سود و زیاں ، نفع نقصان ، انجام .

لڑائی کے وقت آتی جاتی سو نادیکھنا .

۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱)

— ہے ہاتھی کے پانْو اور جاتی ہے چیونٹی کے پانْو کہاوت .

بیماری کے متعلق کہتے ہیں کہ جھٹکے سے آ جاتی ہے اور رفتہ رفتہ جاتی ہے (امیراللغات ، ۱ : ۵۱) .

آتے

صف .

آنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت اور ترکیبات میں مستعمل .

— آتے

م ف .

۱. پہنچتے پہنچتے ، روانگی اور پہنچنے کے درمیانی عرصے میں .

راگ جو گانے لگا مطرب شب فرقت میں ہائے
آتے آتے میرے کانوں تک وہ شیون ہوگیا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۷

آتے آتے پھرگیا میری طرف سے جام تک
یار کی برگشتگی سے کون برگشتہ نہیں

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۲۷

۲. آنے یا پہنچنے کے لیے تیار یا آمادہ .

تو شب کو آتے آتے جو اے یار رہ گیا
کیا کیا تڑپ تڑپ کے دل زار رہ گیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۶

۳. بہت دیر میں ، تاخیر سے .

عمر اس شوق میں گزری کہ اب آتے قاصد
آتے آتے جو وہ آیا بھی تو ناکام آیا

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، ۱۴

۴. رفتہ رفتہ ، کچھ دیر لگا کر .

تسلی دیے جاؤ کچھ دیر دل کو قرار آئے گا جان جان آتے آتے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۹۰

— بَھلے نہ جاتے کہاوت .

آنا جانا برابر ہے ، نہ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے (نوراللغات ، ۱ : ۶۵) .

— جاتے

(الف) م ف .

۱. راستہ طے کرتے ہوئے ، راہ چلتے ، راستے میں .

راستہ روک کے کہہ لوں گا جو کہنا ہے مجھے
کیا ملوگے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۲

پہلے تو آتے آجاتے گلی میں سب سے علیک سلیک اور مزاج پرسی شروع کرو .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۲۸

۲. آنے جانے کے سبب ، آمدورفت کی وجہ سے .

ہوئی دربان تلک اس کے رسائی حاصل
رفتہ رفتہ ہمیں اس کوچے میں آتے جاتے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۵

(ب) صف .

آنا جاتا کی جمع مسافر ، راہرو (اوک) (امیراللغات ، ۱ : ۵۱) .

— کا منہ دیکھتی تھی جانے کی پیٹھ کہاوت (عو) .

انتظار کی بے تابی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۵۱) .

ـــــ کا نام سمجھا (اور) جانے کا نام مکتا کہاوت .

نہ آنے کی خوشی اور نہ جانے کا غم ، نہ آنے کو روکنا نہ جانے کو پکڑنا (نجم الامثال ، ۱۷) .

آتیاں (سک ت) امث ؛ ج (قدیم) .

آنے والیاں .

آتیاں جاتیاں جو سانسیں میں
اوس کے بن دھیان سب یہ پھانسیں ہیں

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۰

[آتی (رک) کی جمع]

آتیت (ی مع) امذ .

(موسیقی) طبلے کی تال میں لَے کی چوتھی قسم جس میں سم ذرا فاصلے پر آتا ہے (تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۳) .

[س : आतीत یا س : آ + ستھگ स्थग + अ (= غیر قائم)]

آتیوں کو م ف .

آتے وقت ، واپسی میں ، لوٹتے ہوئے .

آتیوں کو دوکانوں کا کرایہ لیتے آنا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۸۶

[ا : آتے + وں (= وقت) + ا : کو (رک)]

آتھر (فت تھ) صف ، مذ .

نثر یا نظم کی کسی کتاب وغیرہ کا تصنیف کرنے والا ، مصنف .

آفس ، آتھر ، آرڈر وغیرہ لکھے لکھائے مسودے سے خارج کردیئے گئے .

۱۸۹۱ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۷۰

[انگ : Author]

آتھنہ (سک تھ ، فت ن) م ف (قدیم) .

اسے وجہ .

کہ جیے آتھنہ گال دے بن کونے   منے باج رہناں بھلا توں نہونے

۱۲۳۵ مثنوی کدم راو پدم راو ، ۱۶۹

[؟]

آٹ (۱) صفت عددی (قدیم) .

رک : آٹھ .

زہرے پھوٹے سینیں پھاٹ   تاریخ ان دن چاند و آٹ

۱۵۰۳ نوسر ہار (سہ ماہی ، اردو ادب ، ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۵۷)

کہانی آٹ بولیا میں سخن ور   کہ جنّوں ہے آٹ جنت آٹ کوثر

۱۶۲۵ جنت سنگھار (ق) ، ۱۶

کیا خوب ہے یہ خدائی کا ٹھاٹ   کل کون ہیں جس کے بیس پر آٹ

۱۸۴۲ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۲

[س : اشٹ अष्ट]

آٹ (۲) امث (قدیم) .

آٹنا (رک) کا حاصل مصدر یا مادہ ، (مجازاً) مشکل ، دشواری ، تکلیف ، مصیبت ، بیشتر ترکیب میں مستعمل ، جیسے : آٹا آٹ (رک) .

سو سو روپے تو یک کو یک لگتا تھا ساق تھے تو یاں
وو گئے تو سب کسوت اِتا ہوئی روئی ساری آٹ پر

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۶۱

آٹا (الف) امذ .

۱. پسا ہوا غلہ ، چون ، آرد (خشک ہو یا گیلا) .

گھی میں آٹے میں نون پانی میں   سب سے ربط ان کو زندگانی میں

۱۷۷۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۲

وہ بولا دال آٹا تیل گھی اب   مہیا ہے مری دوکان پر سب

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۱۰۹

بھائیو گیہوں کا آٹا ڈھائی آنہ سیر ہے
پھر عجب کیا ابن آدم زندگی سے سیر ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۴۲۶

اف : پسنا ، پسوانا ، پیسنا .

۲. خشک پسی ہوئی چیز ، سفوف ، برادہ ، چورا .

علامت قیامت کی پیدا ہوئی   زمیں چور آٹا ہو میدا ہوئی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸

میں نے کہا تھا کہ دوا کو جوکوب کرلا تونے آٹا کردی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

(ب) صف .

۱. بوسیدہ ، گلی اور گھنی چیز ، فرسودہ ، گلا سڑا .

برسات کے دن نیمچے کی میان اور پر کا پانی ساری کڑیاں آٹا ہو گئیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۹

تم کیسا کپڑا اٹھا لائے (چٹکی سے مل کر) ایلو یہ تو آٹا ہے .

۱۹۱۶ لغات النساء ، ۱۹

[س : آرِدر आर्द्र (= پسا ہوا)]

ـــــ آٹا صف .

ریزہ ریزہ ، باریک سفوف (کرنا ، یا ہونا کے ساتھ) .

تم سے کچھ نہ ہوگا ، لاؤ میں ابھی کوٹ کر آٹا آٹا کردوں ؛ دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دو رگڑوں میں آٹا آٹا ہو جائے گی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۹

۲. اندر ہی اندر گل کر خستہ بوسیدہ .

برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہو گیا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۷۰

ـــــ پاتھنا ف م .

الٹی سیدھی روٹیاں پکانا ؛ روٹیاں تھوپنا .

بہویں آٹا پاتھ لیتی ہیں ، پر گرستی چلانا کیا جانیں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۳۸

ـــــ ٹھہرنا محاورہ .

گوندھنے اور مکی دینے کے بعد آٹے کا تھوڑی دیر رکھا رہنا تاکہ لوچ پیدا ہو جائے .

جب آٹا ٹھہرنے پر آیا تو لگی مکی دینے ، پھٹکیاں پڑ گئیں .

۱۹۰۹ نشیب و فراز ، ۲۷

ـــ دال امذ .

۱. معاش ، روزی ، قوت لایموت .

کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا
سب کے دل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳

۲. کھانے پینے کا سامان ، اشیاء خورد و نوش ، اجناس خوردنی .

کس کو موسیں ، کہاں سے کچھ لاویں
دال آٹا جو تم کو پہنچاویں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۲

[آٹا + دال (رک)]

ـــ دال الو بھی ہے کہاوت .

اچھائیوں کے ساتھ برائیاں اوں ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۵۹) .

ـــ سانْنا ف مر .

حسب ضرورت پانی ڈال کر آٹا ملانا اور متھنا ، آٹا گوندھنا (ا پ و ، ۳ : ۱۲۰) .

ـــ کَرنا محاورہ .

رک : آٹا آٹا + کرنا .

بزاں آٹا کرکر کرے گی غبار   او چھانیگی کر چلنی از روزگار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۷

سب چیز کو کوٹ کر آٹا کردو .

۱۸۷۹ ڈکشنری فیلن ، ۲۵

ـــ گُونْدھنا محاورہ .

آٹے میں پانی ملا کر مکیاں مارنا تاکہ لوچ آجائے ، آٹا سانْنا .

کیا ان کو باولے کتے نے کاٹا ہے کہ چولھا جھونکیں . . . اور آٹا گوندھیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۶

ـــ گِیلا ہونا محاورہ .

۱. (ندامت سے) حال پتلا ہونا ، پانی پانی ہونا .

رشک نرمی سے ہوا میدے کا آٹا گیلا   رنگ قاقم کا مکدر ہے قمر کا پھیکا

۱۸۶۴ واسوخت رعنا ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۳۰

۲. کام بگڑنا ، مصیبت آنا ، مشکل میں پڑنا ، جیسے : مفلسی میں آٹا گیلا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۹) .

ـــ ماٹی (مٹی) ہونا محاورہ .

۱. خراب ہونا ، تباہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۰) .

۲. پس جانا ، روندا جانا .

جو کوئی دشمن سوں آٹا ماٹی ہوا ہے .

۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابرہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱)

ـــ مَتْھنا / مَسَلْنا محاورہ .

(جوار ، مکئی اور باجرے وغیرہ کے) آٹے کو پانی ملا کر ہتھیلی کی رگڑ سے بکذات اور لوچدار بنانا (امیراللغات ، ۱ : ۵۹) .

ـــ نِبڑا بُوچا سٹْکا کہاوت .

۱. مفلسی یا زوال میں دوست احباب اور آشنا کھسک جاتے ہیں ، دوست مطلب کے ہوتے ہیں غربت میں کوئی پاس نہیں پھٹکتا .

فرمودند کہ مثلہ : آٹا نبڑا بوچا سٹکا

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۲۷

ایک جب حسن کھا گیا چھٹکا   آٹا نبڑا تو بوچا پھر سٹکا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۷

ہوئی ختم دولت گئے خود بدولت
کہ آٹا جو نبڑا تو بوچا بھی سٹکا

۱۹۴۰ منظوم کہاوتیں ، ۴۲

ـــ نِہیں تو دَلْیا جب بھی ہو جائے گا کہاوت .

تھوڑا بہت فائدہ ہو ہی رہے گا (امیراللغات ، ۱ : ۵۹) : کچھ نہ کچھ اثر کامل یا ناقص ہووے ہی گا (محاورات ہند، سبحان بخش، ۲) .

ـــ ہونا محاورہ .

رک : آٹا آٹا + ہونا .

بیلنوں میں خوب پیس لینا چاہیے تا کہ کنکر آٹا ہو جائیں .

۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۳۰

ـــ ہے نہ پاٹا مُرغ کا ہے پَر کاٹا کہاوت .

مقدور یا سامان نہیں تھا تو یہ ہنگامہ کیوں برپا کیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۴) .

آٹا آٹ

(الف) صف ؛ م ف .

آٹے کی طرح ، آٹا جیسا باریک .

پیسا جیوں کوں باریک کر آٹا آٹ .

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱)

(ب) امث .

(مجازاً) مصیبت ، سخت مشکل .

یو پل صراط کی بات ہے ، بھوت یاں آٹا آٹ ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۴

[آٹا + آٹ، آٹنا (رک) سے]

آٹْکی (مک ٹ) امث .

۱. (تعمیر) تعمیری مسالے کے کسی وزنی عدد کو بیان پر دھکیل کر لے جانے کا اوسط درجے کا چار پانچ فٹ لمبا بلّی کا ٹکڑا جس کو اٹکا کر بھاری عدد کو آگے سرکایا جائے (ا پ و ، ۱ : ۹۰) .

۲. (آراکشی) موٹی بھاری اور لمبی لکڑی چیرنے کا مثلث نما بنا ہوا اڈا ، ایک قسم کا اٹکاوا (ا پ و ، ۱ : ۱۸) .

اف : بھرنا ، دینا ، ڈالنا ، لگانا .

[غالباً ا : اٹکانا (رک) سے]

آٹم پاٹم (فت ٹ ، سک م) م ف .
یہاں وہاں ، اوپر نیچے ، ہر جگہ ، چاروں طرف (پلیٹس) .
[ہ : آٹم پاٹم आटम पाटम]

آٹنا (سک ٹ) ف م .
۱. آٹنا (رک) کا تعدیہ : بھرنا ، پر کرنا .
آٹنا .
۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۹
دیوانوں سے یہ اپنے کہدو کہ خاک اڑا کر
کیوں گرد میں ہمیشہ گردوں کو آٹتے ہو
۱۸۵۶ ؟ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۸
آٹا اگر نہیں ہے تو معدے کو بھوک میں
روٹی کے تذکرے سے نہ آٹوں تو کیا کروں
۱۹۶۷ روز نامہ ' جنگ ' ، ۳۱ ، ۱۱ : ۳
۲. روکنا ، دبانا .
اوٹھ کھڑا ہو کات مردائی کی بات
جیو کی پروا چھوڑ دے اور دل کو آٹ
۱۷۳۲ پنچھی نامہ ، ۹۲
[س : اٹ अट्टत]

آٹو (و مج) صف .
رک : آٹھوں (پلیٹس) .

آٹواں (سک ٹ) صف . (قدیم)
رک : آٹھ + واں (رک) .
آٹواں مقام نصیرا .
۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲)
جو ہے آٹواں فہم کا او دریا عجب کچھ خزانہ سو حق کا بھریا
۱۶۹۹ نورنامہ ، عنایت (ق) ، ۷

آٹوب (و مج) امذ .
طبیعت : طاقت ، قدرت ؛ بناوٹ ؛ ہنر ، گن ؛ چستی (پلیٹس) .
[ہ : آٹوب आटोब]

آٹوبیاگرفی (و مج ، کس مج ب ، سک گ ، فت ر) امث .
خود نوشت سوانح عمری .
یہ غزل کہہ رہے تھے یا اپنی آٹوبیاگرفی ... قلم بند فرما رہے تھے ؟
۱۹۳۵ محمد علی ، ۲ : ۲۲۵
[انگ : Auto Biography]

آٹوگراف (و مج ، کس گ) امذ .
کسی کی قلمی تحریر یا دستخط .
یہاں کتابیں بھیجنا تو آٹوگراف ہی سمیت بھیجنا .
۱۹۵۱ زیر لب ، ۲۰۲
[انگ : Auto Graph]

آٹوموبیل (و مج ، و مج ، ی مع) امذ ؛ ~ آٹوموبائل .
چار پہیوں کی گاڑی جس میں انجن لگا ہو ، موٹر ، موٹر کار وغیرہ .
علاوہ ازیں ... مختلف آٹوموبیل ... کو بس بنالیا اور کام ختم ہوگیا .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۲۶
[Auto Mobile]

آٹومیٹک (و مج ، ی مع ، کس ٹ) صف .
خود کار (مشین) ، اپنے آپ کام کرنے والا (آلہ) .
یہ گھر بالکل آٹومیٹک تھا گھر کے دروازے قدموں کی آہٹ سے کھل جاتے تھے اور پھر خود بخود بند ہو جاتے تھے .
۱۹۶۱ ستاروں کی سیر ، ۱۲۸
[انگ : Automatic]

آٹی امث .
سوت یا ریشم وغیرہ کا بنا ہوا لچھا ، انّی ، آنٹی (نوادرالالفاظ ، ۹) .
[رک : انّی ، انٹی]

آٹے امذ .
آٹا (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

— دال کا بھاو امذ .
فکر معاش ، روزی کا خیال ، دنیا کے کام کاج .
غرض کبیر نے بقال کو تعلیم کی اور آٹے دال کا بھاو سب بھلا دیا .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۸

— دال کا بھاو بتانا محاورہ .
کسی غلطی یا خطا پر تنبیہ کرنا ، دھمکانا ، ڈرانا .
کیوں بچا اب آٹے دال کا بھاو بتادوں ، یعنی گھمنڈ کی سزا دے دوں .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۹

— دال کا بھاو / کھلنا / معلوم ہونا / یاد آنا محاورہ .
دنیا کے نشیب و فراز سے سابقہ پڑنا ، غفلت میں یکایک پریشانی سے دو چار ہونا ، راحت کے بعد مصیبت میں پھنسنے سے ہوش و حواس اڑ جانا .
دال آٹے کا سنو بھاو ہے اس دم کھلتا
چاہنے والے ابھی جب کہ بچھڑ جاتے ہیں
۱۸۲۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۹
میں ہاتھ کھینچ لوں تو دو دن میں بابو صاحب کو آٹے دال کا بھاو معلوم ہو جائے .
۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۱۰۰

— کا چراغ امذ .
(مجازاً) وہ چیز جس کی حفاظت اور جو کسی مشکل اور لازم ہو .
اس جوان جہان کو کہاں لے کے بیٹھوں ، اس آٹے کے چراغ کو کہاں رکھوں .
۱۸۸۳ سگھڑ سہیلی ، ۱۵

ـــ کا چَراغ گَھر رَکھُوں چُوہا کھائے باہَر دَھرُوں کَوّا لے جائے

کہاوت .

ہر طرح مشکل ہے ، کسی صورت چین نہیں ، سراسر نقصان ہی نقصان ہے .

میری کیا پوچھتے ہو ، آٹے کا چراغ گھر رکھوں چوہا کھائے ، باہر دھروں کوا لے جائے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷٦

ـــ کا دُودھ

امذ .

گندھے ہوئے آٹے کا دھوون ؛ آٹا ملا ہوا پانی .

اول پھوپھی آٹے کے دودھ سے جس میں سبز دوب پڑی ہوئی ہوتی ہے چھاتی دھلاتی ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۰

ـــ کی آپا

امث .

بھولی بھالی عورت ، بِلّی ، بیوقوف .

لڑکی کیا مٹی کی تھوا یا آٹے کی آپا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

ـــ کی بِلی ہے

فقرہ .

ظاہر کا ڈر ہے ، کچھ خوف کی بات نہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٦).

ـــ کی بیچا

امث .

بہت گوری عورت جس کی بھویں اور پلکیں تک گورے رنگ میں غائب ہوں .

جٹھانی نے جس کا رنگ ذرا سانولا تھا ، دیورانی کو گوری بھبھو کا دیکھ کر دیور کو طعنہ دیا کہ " آٹے کی بیچا مبارک ہو " .

۱۹٦۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۲۹

ـــ کی گُڑیا

امث .

رک : آٹے کی آپا .

مسلمان بیوی خالہ خمیرو آٹے کی گڑیا ہے .

۱۹۱۷ بیوی کی تعلیم ، حسن نظامی ، ٦۱

ـــ کے ساتھ گُھن پِسنا

محاورہ .

گناہگار کے ساتھ بے گناہ کا سزا پانا .

آٹے کے ساتھ گھن پستا ہے

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۱۹

ناخلف لڑکے کے سبب سے باپ بیچارہ ناکردہ گناہ ، مصیبت میں ہے اور آٹے کے ساتھ گھن مفت پستا ہے .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۹۹

غیروں کے ساتھ مجھ پہ بھی ہونے لگے ستم

آٹے کے ساتھ گھن بھی پسا اور دیکھنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۹

ـــ میں لون/نَمَک/نون

م ف .

بہت کم ، ذرا سا ، تھوڑا سا .

قرض لینے والے تو بہت ہو گئے اور دینے والے لوگ آٹے میں لون بھی نہ رہے .

۱۸٦۷ مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۸۲

شریک ہونے والی عورتوں کی تعداد آٹے میں نمک تھی .

۱۹۳٦ راشدالخیری ، عالم نسواں ، ۲۸

آٹھ

صفت عددی .

۱. سات اور ایک ، نو سے ایک کم ، (ہندسوں میں) ۸ .

جے کو چھ ہوویگا مانند رکھیا معلق بہشت باغاں آٹھ (ٹھ) رکھیا

۱۵۹۲ ولایت نامہ ، قریشی (حاشیہ کلیات نعمت اللہ ولی ، ۲۰٦ الف)

اس کے گنبد میں آٹھ ستون دروازے بھی چار .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۵۳

ان آٹھ خصوصیتوں سے اس کی ہستی کا تار و پود بنا ہے .

۱۹٦۵ مقام غالب ، ۱۲٦

۲. (کھیل) سولہ کوڑیوں کے کھیل میں جب ۴ یا ۸ یا ۱۲ یا ۱٦ کوڑیاں چت گریں ؛ چوسر کے کھیل میں جب پاسے اس طرح پر پڑیں کہ ایک پاسے پر ۵ دائرے ہوں ایک پر ۲ اور ایک پر ایک . (بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وران ، ۲۰٦) .

[س : اشٹ अष्ट]

ـــ اٹھارہ

(ـــ فت ا ، شدن ، فت ر) صف .

تتر بتر ، بے ترتیب ، بکھرا ہوا ، متفرق ، بارہ باٹ ، تین تیرہ .

میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کردیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۰

[آٹھ + اٹھارا (رک)]

ـــ آنّی

(ـــ فت ا ، شدن) امث .

رک : اٹھنی .

خورنگی . . . نادر ہے کہ مقدار میں آٹھ انّی سے بڑھ کر ہو ، شکل مدور یا بیضوی ہوتی ہے .

۱۸٦۰ ؟ نسخۂ عمل طب ، ۵۲۷

ـــ آٹھ آنسو

(ـــ مغ ، و مع) م ف .

دہاڑیں مارکر یا زاروقطار رونے کی کیفیت ، بہت زیادہ آنسو بہانے یا بہنے کی حالت (زار و قطار بہانا رولانا یا رونے کے ساتھ) .

بہت کسی نے چھیڑا تو چھپرکھٹ پر جا کر منھ لپیٹ کے ، آٹھ آٹھ آنسو پڑا روتا ہے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۲

آپ روتا ہے مچلتا ہے اور مجھ کو آٹھ آٹھ آنسو رولاتا ہے .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۰٦

ـــ آٹھ آنسوؤں سے

م ف .

رک : آٹھ آٹھ آنسو (رولانا یا رونا وغیرہ کے ساتھ) .

شبنم نے کل کو ہنستے جو دیکھا چمن میں رات
آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رولایا علی الصباح
۱۷۹۲ محب ، د ، ۱۲۰
سن کے یہ حال جان کھوتی تھی آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتی تھی
۱۸۵۷ بحرالفت ، ۸۴

— آٹھ پہر م ف .

آٹھ پہر (رک) کی تاکید .
اے کیف بلاتے ہو کسے گھر میں تم اپنے
دروازہ جو رہتا ہے اب آٹھ آٹھ پہر بند
۱۸۶۰ ؟ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۲۷

— آٹھ پہر پائجامے سے باہر رہنا محاورہ .

ہر وقت غصے میں بھرا ہوا یا لڑائی پر آمادہ ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۷) .

— بار نو تیوہار کہاوت .

عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ اور وقت اس کو کفایت نہیں کرتا (امیراللغات ، ۱ : ۶۰) .

— بریہ (— فت ب ، سک ر ، فت ی) امث .

ہشت پہلو .
نمونہ ہائے خشت . . . جس کو 'آٹھ بریہ' کہتے ہیں ، عہد راجگان قنوج کی ہیں .
۱۹۱۶ تاریخ کڑہ مانک پور ، ۲
[آٹھ + ف : بر (= پہلو) + ۱ : یہ ، لاحقۂ نسبت]

— پہر (فت پ ، ہ) .

(الف) م ف .
۱. ہرلحظہ ، ہروقت ، شب و روز .
کیا نقش کہ خاطر سے ہوئے محو مگر ایک
ہے نقش ترا آٹھ پہر منتقش دل
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۱۲
کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں
گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۴۹
اشک پیتا ہوں تو کھاتا ہوں میں غم آٹھ پہر
اور اوقات بسر ہونے کی صورت کیا ہے
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۶۷
۲. چوبیس گھنٹے ، ایک دن رات .
عشق بازی کا تری جن جو چڑھا تھا سر پر
جس جگہ بیٹھ گیا کاٹ دیے آٹھ پہر
۱۸۳۴ دیوان رند ، ۱ : ۲۳۴
(ب) ظرف زمان .
بہت دیر ، جیسے : ذرا سے کام میں آٹھ پہر لگادیے یا آٹھ پہر ہو گئے ابھی تک نہیں آیا .
[آٹھ + پہر (رک)]

— پہر چونسٹھ گھڑی م ف .

شب و روز ، ہر وقت .
ایک بھی پل کل نہ پڑے جہاں دیکھیے تہاں آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی کرشن روپ کال ہی درشٹ آوے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۲
یہ خرابی اور بے عنوانی اس تعلق کی وجہ سے ہے جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۷

— پہر (کی) سولی امث .

۱. ہر وقت کی مصیبت بلا یا بے آرامی ، ہر وقت مصیبت کا سامنا ، ہر گھڑی کا خوف .
آٹھ پہر سولی ہے دل کو یاد سرو قامت میں
ہے اک نقطے کی کمی و بیشی قامت اور قیامت میں
۱۸۹۲ نکہت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۱)
میاں ایسا جلاد ہے کہ رحیمن کو آٹھ پہر سولی ہے .
۱۹۲۵؟ لغات النساء ، ۸
۲. رات دن کے طعنے یا ڈانٹ پھٹکار .
اسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سولی ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۱

— پہر میان سے باہر رہنا محاورہ .

ہر وقت غصے میں بھرا ہونا ، لڑنے مرنے پر مستعد رہنا ، ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا (امیراللغات ، ۱ : ۶۰) .

— پہری/پہریا

رک : آٹھ پہری .
۲. ملکیت کا محافظ (جامع اللغات ، ۱ : ۱۸) .

— جولاہے نو حقا ، تس پر بھی ٹھکم ٹھکا کہاوت .

ضرورت سے زیادہ سامان ہونے کے باوجود جھگڑا ہونے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۶۱) .

— درا امذ .

آٹھ دروازوں کا دالان ، آٹھ درا .
پھر میں آٹھ درے میں خالہ بیو کے پاس جا بیٹھی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۰
[۱ : آٹھ + ف : در (= دروازہ) + ۱ ، لاحقۂ صفت]

— صدی امذ .

رک : ہشت صدی جو زیادہ مستعمل ہے .
آٹھ صدی اول درجہ کا بارہ لاکھ پچاس ہزار تنخواہ پاتا ہے .
۱۸۴۷ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۲
[آٹھ + صدی (رک)]

— کھنبا/کھمبا امذ .

بڑا شامیانہ جو آٹھ ستونوں پر تانا جائے .

آٹھ کھنبہ : ہمدہ شامیانہ جدا و پیوستہ انتظام یابد و بہ ہشت ستون افراختہ آید .

۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۱ : ۳۸

[آٹھ + کھنبا / کھمبا (رک)]

ـــ گانوٗ کا چَودْھری اور بارہ گانوٗ کا راو، اپنے کام نَہ آے تو اَیسی تَیسی میں جاؤ کہاوت .

کوئی کیسا ہی دولتمند یا امیر ہو جب اپنا کام اس سے نہ نکلے تو ایسی امارت سے کیا فائدہ ، بے فیض کا ہونا نہ ہونا برابر ہے (امیراللغات، ۱ : ۶۱).

ـــ ماسا امذ .

رک : آٹھ ماسا (اردو قانونی ڈکشنری) .

ـــ ماشی تار امذ .

فی تولہ . . ۹ (نو سو) گز لمبا تیار کیا ہوا تار (ا پ و ، ۲ : ۱۸۲).

[آٹھ + ماشی ، ماشہ (رک) سے منسوب + تار (رک)]

ـــ ہزاری (ـــ فت ،) امذ .

رک : ہشت ہزاری جو زیادہ مستعمل ہے .

آٹھ ہزاری کی ایک کروڑ ساٹھ لاکھ تنخواہ ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۱

[آٹھ + ہزاری (رک)]

آٹھا امذ .

رک : آنکی (ا پ و ، ۱ : ۹۰) .

آٹھو (و مج) صف (قدیم) .

آٹھوں (رک) کی جگہ .

جب کہ اس فقیر کے پاس سے پھرآوتی ہے تو آٹھو پہر بادشاہ زادے کی تلاش میں رہتی ہے اور میرا دھیان بھی چھوڑ دیتی ہے .

۱۷۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۱

آٹھو پٹ رانیاں آٹھو پہر ہر کی سیوا میں رہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۴۸

آٹھوں (و مج)

(الف) صف .

پورے آٹھ ، آٹھ کے آٹھ .

آٹھوں بہشت ملتے ہیں مولا کے نام سے
بیعت کرو حسین علیہ السلام سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۹

(ب) امذ .

ہندوؤں کا ایک میلا جو ہولی کے آٹھویں دن لگتا ہے .

اس طرح کا میلا شہر مذکور میں دوسرا نہیں ہوتا نام اس کا آٹھوں ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۲

[آٹھ + وں ، لاحقۂ حصر]

ـــ پہر م ف .

رک : " آٹھ پہر " ، جس کا یہ حصر ہے .

چمن پر نہ مائل نہ گل پر نظر وہی سامنے صورت آٹھوں پہر

۱۷۸۲ سحرالبیان ، ۸۵

شیشے شراب کے رہیں آٹھوں پہر کھلے
ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابرتر کھلے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۷

ہے مگر اول سے تا آخر ہنر کی روشنی
روشنی علم ہے آٹھوں پہر کی روشنی

۱۹۱۷ مطلع انوار ، ۷۵

ـــ پہر چونسٹھ گھڑی م ف .

رک : آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی جس کا یہ حصر ہے .

مجھے انجام الفت کی پڑی ہے یہ غم آٹھوں پہر چونسٹھ گھڑی ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۰

اے دل غمگیں کبھی ہنس بول بھی لے ہجر میں
روق شکل آٹھوں پہر چونسٹھ گھڑی اچھی نہیں

۱۹۰۱ ثمر فصاحت ، ۸۲

ـــ پہار م ف (قدیم) .

رک : آٹھوں پہر .

کتے کو چپ کتی ہوں میں ولے یوں جی میں گھٹ گئی ہوں
نزیک ہو ہاشمی کے مل میں آٹھوں پہار بیٹھوں گی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۵

[آٹھوں + پہار = پہر (رک)]

ـــ دم م ف .

رک : آٹھ پہر .

شیریں سے چیری بنے خوشی آٹھوں دم .

۱۸۹۲ نگاہ غفلت ، طالب ، ۶۵

[آٹھوں + دم (رک)]

ـــ گانٹھ م ف .

گھوڑے کے چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے جوڑ ، (مراداً) بہمہ وجوہ ، مکمل طور سے .

آٹھوں گانٹھ اصیل جوبن ہے تمثیل

۱۷۱۳ جعفر زٹلی (مخزن نکات ، ۳۲)

اون میں سے ایک قزاق کہ بہت چالاک تھا آٹھوں گانٹھ جسے ٹھگ کہتے ہیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۰۱

[آٹھوں + گانٹھ (رک)]

ـــ گانٹھ کُمَیت / کُمَید

(الف) امذ .

۱. وہ گھوڑا جس کے ٹخنوں اور گھٹنوں کے آٹھوں جوڑ مضبوط ہوں اور رنگ کمیت ہو ، سر سے پیر تک بے عیب گھوڑا ؛ قوی و مضبوط گھوڑا .

آٹھوں گانٹھ کمیت : چاروں ہاتھ پاؤں زانو تک خوب سیاہ ہوں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲۶

گھوڑی تھی یا تصویر ! حور تیور ، پری پیکر ، آٹھوں گانٹھ کمیت ، آنکھوں میں سحر ، ہونٹوں پر اعجاز .

۱۹۶۲ چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، ۱۲ : ۳۹

(ب) صف .

۲. (ہر پہلو سے اور مکمل طور پر) ہوشیار ، چالاک ، پختہ کار (دریائے لطافت ، ۹۱) .

اگر ان کی صحبت میں کچھ دن رہے تو ہم لوگ بھی برق ہو جائیں گے ، آٹھوں گانٹھ کمیت .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۹

ویر ، سورما ، دھرمی ، داتی   آٹھوں گانٹھ کمیت جواتی

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۰۷

[آٹھوں + گانٹھ (رک) + کمیت (رک)]

ـــ وقت (ـ ت و ، سک ق) م ف .

رک : آٹھ پہر .

رہتے ہو آٹھوں وقت تصور کے سامنے
دل سے قریب ہو اگر آنکھوں سے دور ہو

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۰۵

[آٹھوں + وقت (رک)]

آٹھویں دسویں / ساتویں (ی مج) صف .

ہفتے عشرے میں ، کبھی کبھی .

نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی
آٹھویں ساتویں کی مجھ سے ملاقات رہی

۱۷۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۳۸

جناب نوح کو نسبت ہے میخانے سے کیا لیکن
وہاں بھی جا نکلتے ہیں یہ حضرت آٹھویں دسویں

۱۹۰۲ سفینۂ نوح ، ۹۲

آٹھیں (ی مج) امث .

اشٹمی ، درگا پوجن کا دن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۲) .

[آٹھ (رک) + ا : یں ، لاحقۂ تانیث]

آثار (۱) امذ .

(الف) طور جمع .

۱. اثر (رک) کی جمع .

. . . تج در ادھر تس میں نبات امرت بھر
میرے ادھر پر دھرا دھر منگتا ہوں میں آثار عیش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۰۲

مظہر اسرار ولایت و نبوت کا ، مصدر آثار فتوت و مروت کا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶

خدا خیر کرے بظاہر آثار تو اچھے نہیں .

۱۹۴۷ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۳ : ۸۲

۲. خصوصیات ، اوصاف ، خواص .

دلاں کوں زندہ کرنہار سو ترا ہے کرم
مگر کرم میں ترے ہیں مسیح کے آثار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۶

ایک ہی کھیت کا ایک ٹکڑا اس کے دوسرے ٹکڑے سے خواص و آثار میں مختلف ہوتا ہے .

۱۸۶۵ رسالۂ علم فلاحت ، ۲

۳. (i) رسول مقبول صلعم صحابہ کرام یا بزرگان دین کے اقوال و افعال .

بیان کیے ہیں اس باب میں ابن ابی شیبیہ نے آثار صحیحۂ حضرت عمر اور حضرت علی اور حضرت حسن وغیر ہم سے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۶

امام موصوف نے احادیث و آثار میں رائے اور قیاس کو دخل دیا ہے .

۱۹۶۳ کشکول ، ۱۹

(ii) سلاطین وغیرہ کے کارنامے .

سلاطین کے اخبار و آثار اسی سے معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۳۴

۴. لچھن ، اطوار .

جس ملک کے رہنے والوں کے آثار و افعال تمام حکمت عملی ہوں تو اس ملک کا نتیجہ . . . کیا کیا مرتب ہوگا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۱۶

اب تمہارے بچنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۲

۵. عہد قدیم یا اسلاف کے زمانے کا وہ بقیہ (تحریر ، عمارت یا ڈھانچا وغیرہ) جس سے متعلقہ زمانے کی تاریخ و تہذیب کا پتا چل سکے ، باقیات ، یادگاریں .

مر گیا میں پہ مرے باقی ہیں آثار ہنوز
تر ہیں سب سر کے لہو سے در و دیوار ہنوز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۰

قدیم قوموں کے آثار اس وقت موجود ہیں .

۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۷۳

۶. نشانات قدم (پلیٹس) .

(ب) طور واحد .

۱. اثر (رک) .

نظر آیا آثار تالاب کا   غنیمت ہوا دیکھنا آپ کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۳

یاں تلک دھجیاں یار و ہیں اڑائی اس کی
تار کا بھی کہیں آثار گریباں میں نہیں

۱۸۳۱ کلیات صنعت ، ۱۱

جب خوب دیکھ بھال کی گئی تو چاند میں زندگی کا کوئی آثار نہیں پایا گیا .

۱۹۲۱ القمر ، ۶۹

۲. تیر ، مقبرہ ؛ یاد گار .

مر جاؤں تو پھر میرا آثار بنا دیجو   مرقد پہ بھی مصرع تم میری کھدا دیجو

۱۸۳۰ کلیات نظیر ، ۲ : ۱۰۰

ـــ اچھے ہونا ف م .

حالات کا موافق یا سازگار ہونا ، (کسی بات کی) خوشگوار علامات نظر آنا (اکثر نفی کے طور پر مستعمل) .

درد اٹھتا ہے جگر میں کبھی دل دکھتا ہے
کچھ یہ اچھے نہیں آثار خدا خیر کرے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۸

حضرت عباس نے حضرت علی سے کہا آثار اچھے نہیں ہیں .

۱۹۲۳ سیدہ کی بیٹی ، ۵۱

ـــ الصَّنادِید (– ضم ر، غم ال، شد ص بفت، ی مع) امذ: ~ آثار صنادید.

رک: آثار (۱) نمبر ۵ ، قب: آثار قدیمہ .

آثار الصنادید (= بزرگوں کی یاد گاریں)

۱۸۴۷ سرورق کتاب سرسید

ہیں آثارصنادید اعتبار آموز یک عالم
تری تہذیب کے پیدا ہیں دنیا میں نشان کیا کیا

۱۹۰۵ ترانہ وحشت ، ۲ : ۱۵۳

[آثار + ع : ال (۱) (رک) + صنادید (رک)]

ـــ باقِیَہ کس صف (– کس ق ، فت ی) امذ .

وہ نشانات جو باقی رہ گئے ہوں ، یادگاریں (پرانی عمارتیں ، کتابیں ، تحریریں وغیرہ) .

تاریخ نام ہے واقعات اور سوانح ماضیہ کا اور ان کا سراغ نہیں مل سکتا مگر اقوال منقولہ یا آثار باقیہ سے .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، نومبر ، ۱۱

[آثار + باقی (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بُرے ہونا ف م .

حالات کا نا موافق یا ناساز گار ہونا ، (کسی بات کی) نا خوشگوار علامتیں نظر آنا (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ۷۲) .

ـــ بَنْدھنا محاورہ .

انداز پائے جانا ، علامات ظاہر ہونا .

رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی
زندگی تلخ ہوئی موت کے آثار بندھے

؟۱۸۶۰ کیف (امیراللغات ، ۱ : ۶۳)

ـــ پانا/پائے جانا محاورہ .

علامات نظر آنا .

غش کی صورت تو یہ نہیں زنہار　　پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۶۳)

خیموں کے ہیں نشان جو مابین راہ کے
آثار پائے جاتے ہیں نقل سپاہ کے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۴

ـــ پیدا ہونا ف م .

(کسی بات کی) نشانیاں ظاہر ہونا ، علامات نمودار ہونا .

مخاطب اس کو ہی کرتے ہیں ارباب سخن سودا
کہ جس میں کچھ بھی عقل و ہوش کا آثار پیدا ہو

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷)

پڑی ہے اوس غنچوں پر سناں تانی ہے کانٹوں نے
ہوئے ہیں موسم گل میں یہ آثار خزاں پیدا

۱۹۲۷ دسویں رجب ، قصیدہ ، ۳

ـــ ٹَپَکْنا محاورہ .

علامات و کیفیات وغیرہ ظاہر ہونا .

چہرے سے ذکاوت و ذہانت کے آثار ٹپکتے تھے .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۸۰

ـــ چھا جانا محاورہ .

(کسی کیفیت کی) علامات کا بکثرت ظاہر ہونا .

جسم تھرا کے رہ گیا اک بار　　چھا گئے سارے موت کے آثار

۱۸۷۱ شوق، نواب مرزا (امیراللغات ، ۱ : ۶۳)

ـــ حَشْر کس اضا (– فت ح ، سک ش) امذ .

رک: آثار قیامت .

جس وقت ذبح سید ابرار ہو گئے　　آثار حشر رن میں نمودار ہو گئے

۱۹۶۵ گلدستۂ اطہر ، ۳ : ۲۷

ـــ خَیر کس اضا ، امذ .

عام لوگوں کے فائدے کے لیے وقف کی ہوئی اشیاء ، فیض پہنچانے والی یادگاریں ، صدقات جاریہ .

جہاں آرا بیگم کے آثار خیر میں سے ایک سرائے اور حمام عام چاندنی چوک کے چپ و راست واقع تھے جن کا اب نشان باقی نہیں رہا .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۴۱

[آثار + ع : خیر (رک)]

ـــ دِکھائی دینا ف م .

علامات نظر آنا ، طور طریقے ڈھنگ سے مستقبل کی حالت کا اندازہ ہونا .

دبایا مجھ کو آخر گر کے دیوار محبت نے
دکھائی دیتے تھے اس کے برے آثار پہلے سے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۱۷

ـــ دِکھانا ف م .

آثار دکھائی دینا (رک) کا تعدیہ .

وصل کی شب ہوچکی اندھیر ہے　　شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۶

ـــ شَرِیف کس صف (– فت ش ، ی مع) امذ .

آنحضرت صلعم کی مقدس احادیث و تبرکات (مثل موئے مبارک و نعلین مبارک)، خلفائے راشدین اور انبیا اولیا کی نشانیاں یا تبرکات (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۱۸).

[آثار + ع : شریف (رک)]

ـــ شَرِیف بلا اضا (– فت ش ، ی مع) امذ .

بعض بزرگان دین انبیا اولیا اور آئمہ کرام سے منسوب یادگاروں کا نام، جیسے: جامع مسجد دہلی کے مغربی شمالی کونے کا ایک قطعہ جو آثار شریف کہلاتا تھا اور جس میں تبرکات رکھے تھے .

بھائی صاحب آثار شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۵

[آثار + ع : شریف (رک)]

ـــ صَنادِید کس اضا (– فت ص ، ی مع) امذ .

رک : آثار الصنادید .

— ظاہر ہونا ف م.

علامت یا نشانات پائے جانا ، نمودار ہونا .

چل کر چمن میں پختہ کرو میوہ ہائے خام
ظاہر ہیں رخ سے آپ کے آثار آفتاب

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۳۱۶

— علوی کس صف (۔ ضم ع ، سک ل) امذ .

سبعۂ سیارگاں ، سات ستارے : سورج اور چاند .

آثار علوی ، معدنیات ، نباتات ، حیوانات یہی وہ چار مختلف وجود ہیں جن سے دنیا کی گرم بازاری ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ / ۱ : ۶۲

[آثار + ع : علو + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— قدیم/قدیمہ کس صف (۔ فت ق ، ی مع / فت م) امذ .

۱. پرانی عمارتیں ، کسی قوم کی تہذیبی عظمت یاد دلانے والی چیزیں جو زمین پر موجود ہوں یا کھود کر نکالی جائیں .

آثار قدیمہ کی تحقیقات نے سیکڑوں مردہ اور گمنام قوموں کی تاریخ کا سراغ لگایا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۶۲

۲. ایک سرکاری محکمہ جو پرانی عمارتوں اور یادگاروں کی حفاظت و نگرانی اور کھدائی کرتا ہے .

نہ آثار قدیمہ والے سن پائیں خبر لے لو
مکاں سب گر گیا ہے صرف اک دالان باقی ہے

۱۹۳۳ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱ : ۵

[آثار + قدیم (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

— قیامت/قیامت کس اضا (۔ فت ق / کس ق ، فت م) امذ .

ایک اک بت میں ہیں آثار قیامت اے مسیح
آکے بام کعبۂ اللہ سے مرا بتخانہ دیکھ

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۵۶

وصل کی شب صور کی آواز تھی بانگ اذاں
ہم کو آثار قیامت ہو گئے آثار صبح

۱۹۱۲ شمیم (خمخانۂ جاوید ، ۵ : ۵۸)

[آثار + قیامت (رک)]

— کاوی امث .

کھدائی کے ذریعے آثار قدیمہ (رک) نکالنے کا عمل ، آثار قدیمہ ڈھونڈ نکالنے کا کام .

اس کے برعکس ماہر آثار کاوی نادر اور خوبصورت اشیا کی دریافت پر جاکر ہی خوش نہیں ہو جاتا بلکہ وہ اس کا ہر زاویہ سے مشاہدہ کرتا ہے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، تمہید

[آثار + ف : کاوی ، کاویدن (= کھودنا ، کریدنا) سے]

— متحجرہ کس صف (۔ ضم م ، فت ت ، ح ، شد ج بفت ، فت ر) امذ .

وہ دبے ہوئے نباتات و حیوانات جو زیر زمین پتھر بن گئے ہوں ، زیر زمین پتھرائے ہوئے نباتی یا حیوانی اجسام .

چٹانوں کے درمیان میں جو درختوں کی پتیاں یا جانوروں کی ہڈیاں پائی جاتی ہیں انہیں آثار متحجرہ کہتے ہیں .

۱۹۱۵ رموز فطرت ، ۱۱۷

[آثار + ع : متحجرہ (ح ج ر = پتھر)]

— محشر کس اضا (۔ فت مج م ، سک ح ، فت ش) .

رک : آثار قیامت .

غدر کیا تھا آثار محشر تھے سب کو نفسی نفسی پڑی ہوئی تھی .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۴۴

[آثار + محشر (رک)]

۰۰۲. آثار جزو صفت .

اثرات رکھنے والا کے معنی میں بطور جزو دوم مستعمل .

ان کے دیدار فرحت آثار سے میں نرگس چشم کو منور کروں .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۴۳

تیرے جلوۂ مہر آثار سے جمال رخ مہ وشاں کو فروغ

۱۹۲۵ معارف جمیل ، ۷۶

آثار (۲) امذ .

۱. بنیاد ، نیو ، دیوار کا پایہ .

کمر لگا دیوار کوں کہو جعفر اب کیا کیجیے
غطرہ پڑا آثار کوں کہو جعفر اب کیا کیجیے

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۹۷

جس دیوار کا گز بھر آثار ہو اس کی مضبوطی کی کیا بات ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۶۲

۲. دیوار کی چوڑائی ، چکلان یا موٹائی .

چلے اوس کے آثار دیوار پر پہونچہ جائے چالیس برس پار کر

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۳۷

اس قلعہ کی فصیل کا آثار بہت چوڑا ہے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۱۲

کچی اور بوسیدہ دیواریں چھوٹے چھوٹے آثار ٹوٹی پھوٹی منڈیریں ... پتہ دے رہی ہیں .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۶

[ف]

— بھرنا محاورہ .

بنیاد پر کرنا ، بنیاد کی تہ پختہ کرنا ، چننا ، ہموار کرنا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۹۸)

— پڑنا محاورہ .

نیو یا بنیاد قائم کی جانا .

مکان کے آثار پڑ گئے ہیں ، اب تعمیر شروع ہوگی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۶۳

— چھوڑنا
محاورہ .

۱. بنیاد کے آثار کی جوڑان سے کچھ حصہ چھوڑ کر اوپر کی چنائی کرنا ، آثار چھوٹا کرنا .

تین انچ آثار چھوڑ کر دیوار کی چنائی شروع کی جائے .

۱۹۳۹ ا پ و ، ۱ : ۹۸

— دینا
محاورہ .

دیوار کا عرض مقرر کرنا .

چینی ستونوں کی طرح . . . جن پر گول آثار دے کر گنبد بنانا سہل تھا .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۴۱

— ڈالنا/رکھنا
محاورہ .

آثار بڑنا (رک) کا تعدیہ ، جیسے : آج آثار ڈال لو کل سے دیوار اٹھانا ؛ آثار رکھ کے چھوڑ دو برسات بعد مکان بنوالینا .

ایک موتی کا ملے جنت میں گھر معمار کو
واہ کیا رکھا ہے قصر یار کا آثار خوش

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۶۸

— کاٹنا
محاورہ .

رک : آثار چھوڑنا .

دو منزلہ دیوار کا آثار تین انچ کاٹ دیا جائے .

۱۹۳۹ ا پ و ، ۱ : ۹۸

— نکالنا
محاورہ .

دیوار کے عرض کے لیے گنجائش رکھنا (ا پ و ، ۱ : ۹۸) .

آثار (۳)
امذ ؛ ~ ثار .

سیر ، سولہ چھٹانک .

منگا بازار سے گھی ڈھائی آثار   اور اتنی ہی تو پسوا ہلدی اے یار

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۳

سلطان کی طرف سے روزانہ ڈھائی من روٹی اور ۵ آثار گوشت مقرر ہے .

۱۸۹۶ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۸۷

لطیف اور عمدہ گوشت اس وقت ہوتا ہے جب نصف آثار سے وزن زیادہ نہ ہوا ہو .

۱۹۳۱ شکار ، ۱۰۱

[۱ : آثار < ثار < سیر (رک)]

آثارات

رک : آثار جس کی یہ جمع الجمع (اردو) ہے .

ان کا طور و طریق نبوت کے آثارات اور توابع میں سے ہے .

۱۸۹۸ سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۱۸

فطرت اپنے آثارات کو پیدا کرتی ہے .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۶۲

آثاری
صف .

رک : آثار (۱) (خصوصاً نمبر ۵) جس کی طرف یہ منسوب ہے .

مذہبی ادبیات ، غیر ملکی سیاحوں کے مشاہدات ، آثاری دریافتیں . . . اور موجودہ حالات کی پسند یہ سب اس کی تصدیق کرتے ہیں .

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۴۹

[آثار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . آثاری
جز و اسم کیفیت .

رک : . . . آثار جس کا یہ اسم کیفیت اور ترکیب میں بطور جزو دوم مستعمل ہے .

اشکوں کو سمجھتا ہوں عنوان گہر باری
اللہ رے محبت میں غم کی طرب آثاری

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۲۳۹

آثاریات
(کس ر) امث .

آثار قدیمہ (رک) کا علم یا اس سے متعلق امور .

پچھلے چند سالوں میں ماہرین آثاریات کی دیرینہ آرزو بالآخر پوری ہوئی .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۳۲۲

[آثار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

آثاریَت
(کس ر ، فت ی) امث .

(فلسفہ) وہ نظریہ ہے جس میں صوری مواد علم ایک مظہر یا اثر ہے یعنی کوئی ایسی شے جو از روئے موضوع و معروض دونوں طرح سے مقید اور مشروط ہے (مفتاح الفلسفہ ، ۲۷۲) .

[آثار + ع : یت ، لاحقۂ کیفیت]

آثِم
(کس ث) صف .

گناہگار ، عاصی ، (خصوصاً) خطوط وغیرہ میں بطور انکسار اپنے لیے مستعمل .

راقم آثم صغر سن سے ملازموں میں . . . تھا .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، لطف ، ۱۲

اگر کوئی شخص کسی کے لیے زمین بوسی کریگا . . . آثم اور گنہگار ٹھیریے گا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۶

[ع : (ا ث م)]

آثِنِیّہ
(کس مج ث ، کس ن ، شدی بفت) امذ .

مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کا بانی آثن بن مطاع ہے اور جس کا خاص عقیدہ یہ ہے کہ حضور صلعم اور حضرت علی دونوں نعوذ باللہ مساوی درجہ رکھتے ہیں .

آثنیہ . . . یہ گروہ بھی دوسری صدی ہجری میں منظم ہوا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۵۳

[ع : آثن ، عَلَم + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

آج
(الف) م ف .

۱. موجودہ دن میں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کے دوران .

کتک دیکھ جا ڈھیر جیوں تجہ بہار   ولے مجہ سوں آج نہ کر کساو

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۷

انقلاب دہر ظاہر ہے ، عیاں تغییر حال
آج جو ہے کل نہ تھا ، جو آج ہے وہ کل نہیں

۱۸۷۰ امیر ، د ، ۳ : ۲۳۷

کوفے میں عید قتل امام زمن ہے آج
غل ہے ورود عترت خیبر شکن ہے آج

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱

۲. اس دم ، اس وقت ، اس گھڑی .

کیا باپ‌شہ تج سوں کہو کیا برا   کہ توں آج ہوتا ہے اس تے جدا

۱۲۰۹ قطب مشتری ، ۲۵

آج آئے ہیں عیادت کو وہ کیا دیکھیں گے
ملک الموت سرھانے مرے بیٹھا ہوگا

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۱۸

یہ تیری بہو بھی کہاں ہے آج ؟

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۴

۳. آج کل ، ان دنوں ، زمانۂ حال میں .

بھریا عاشقی کا جو بازار آج   کیا برہ سیتیں یو تکرار آج

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۸

ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخی فرشتہ ہماری جناب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۹

جیسی جانفشانی سے اس نے بھائی کی اولاد کو پالا آج کوئی اپنے پیٹ کی اولاد نہ پالے گا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۰

۴. جیتے جی ، حین حیات میں (امیراللغات ، ۱ : ۶۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۳) .

۵. (مجازاً) فوراً ، فی‌الفور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۵) .

(ب) امذ .

۱. موجودہ زمانہ ، عصر حاضر (بیشتر حرف جار یا ربط کے ساتھ) .

حضرت نے تمام آج کی خبر بولے .

؟ ۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۶

۲. موجودہ دن ، روز جو گزر رہا ہے ، ساعت رواں (بیشتر حروف جار یا الف کے ساتھ) .

سن آج لگن ، کوئی اس جہان میں . . . اس لطافت . . . سوں . . . یوں نیں بولیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱

کلائی کا ہے یہ عالم کہ بس صفائی ہے
گلے میں شمع کے دیکھا ہے آج تک ناسور

۱۸۶۵ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۷

[س : آدیہ अद्य]

ـــ اس کا دَور (ـــ زمانَہ) ہے تو کَل اُس کا دَور (ـــ زمانَہ) ہے

فقرہ .

زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ، آج کسی کا عروج ہے تو کل کسی کا ، دنیا کی ہر حالت عارضی اور ناپائدار ہے .

شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے
آج اس کا دور ہے تو کل اس کا زمانہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۰

ٹھہرا نہ کہیں مال نہ دولت نہ خزانہ
آج اس کا زمانہ ہے تو کل اس کا زمانہ

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۳

ـــ آج

م ف .

۱. صرف آج جیسے : آج آج اور ٹھہر جاؤ کل چلے جانا .

ـــ آئے کَل چَلے

فقرہ .

قیام عارضی ہے ، قرار نہیں .

انساں کبھی نہ آپ سے باہر نکل چلے
دنیا تو اک سرا ہے کہ آج آئے کل چلے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۴

ـــ آئی کَل گَئی

فقرہ .

عارضی اور ناپائدار ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۱۹) .

ـــ بَرَس کے پِھر نَہ بُرسوں (گا)

کہاوت .

مینہ کی جھڑی لگی ہے ، برابر برسے جا رہا ہے .

کہاوتیں : . . . ۵ - آج برس کے پھر نہ برسوں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۲۲۰

مجھے امین آباد جانا ضروری ہے اور بانی کہتا ہے کہ آج برس کے پھر نہ برسوں گا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸

ـــ تَک پَڑے ہِینگ ہَگتے (ہَگ رَہے) ہیں

کہاوت .

۱. اپنے کیے کی سزا بھگت رہے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۶۴) .

جوانی میں خوب خوب مزے کیے تھے جس کے بدلے میں آج تک پڑے ہینگ ہگ رہے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸

۲. ابھی تک بتلا حال ہے ؛ اب تک حالت خراب ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۵) .

ـــ تو چوٹ ہے

فقرہ .

ہر دن سے زیادہ خوب خوب سنگھار کیا ہے ، آرائش کی حد کردی ہے .

اللہ اللہ بنکیتی پہ کمر باندھی ہے
آج تو چوٹ ہے صاحب نے تپنچا باندھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۸

ـــ جو کَرنا ہے کَر لے کَل کی کَل کے ہاتھ ہے

فقرہ (مصرع) .

وقت کو غنیمت سمجھنا چاہیے ، آج کا کام کل پر نہیں چھوڑنا چاہیے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۴) .

ـــ چَل کے پِھر نَہ چَلُوں گی

فقرہ .

ہوا بہت زور شور سے چل رہی ہے ، اندھیاو ہے ، جھکڑ چل رہے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۴) .

— دو ہنڑ کل جوتیاں پرسوں چھریاں ہونگی فقرہ .

روز بروز فساد بڑھے گا (جامع اللغات ، ۱ : ۹) .

— زبان کھلی ہے کل بند ہے کہاوت .

زندگی کا اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے تھے اور ابھی چل بسے (عبرت دلانے ، زندگی پر بھروسا نہ کرنے اور صداقت و ایمانداری کا یقین دلانے کے محل پر مستعمل) .

راست ہے ٹک بولیو اون کی ہی سوگند ہے
آج کھلی ہے زباں کل کے تئیں بند ہے

۱۷۸۰ سودا (امیراللغات ، ۱ : ۶۲)

— سے م ف .

حال میں ، فی الحال .

داغ آج سے رکھتا نہیں ان سنگ دلوں کا
مدت سے ہوتی ہے مری چھاتی پہ سل آتش

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۲

آج سے میں تیرا دیوانہ نہیں اے سرو قد
طوق قمری کی طرح پیدا ہوا گردن کے ساتھ

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۶۳

— سے کل کرنا محاورہ .

دیر لگانا ، ٹالنا .

آج سے کل کی ، تو مزدوری کٹ لی جائے گی .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۴۷

— سے کل نزدیک ہے فقرہ .

۱. آج محروم رہے تو مایوس نہ ہونا چاہیے کل کامیابی ہوجائے گی ، کوشش جاری رکھنا چاہیے .

اگر آج کی حمایت ہم سے روک لی گئی تو کچھ پروا نہیں صاحبان دل کے لیے آج سے کل نزدیک ہے .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، لیلیٰ دمشقی ، ۶۲

۲. آیندہ زمانے کو دور سمجھ کر اچھے کاموں میں غفلت اور تساہل نہیں کرنا چاہیے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۶۲) .

— صبح کس کنجوس (— منحوس) کا منھ دیکھا تھا /نام لیا تھا

صبح کو پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام منھ سے نکلا تھا کہ دن بھر فاقہ کرنا پڑا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۵) .

— کا صف ؛ م ف .

نیا ، جدید ، حال کا .

کیونکہ ترک مے کریں کچھ آج کے مے کش نہیں
ہم نے میخانے میں آ کر سدھ سنبھالی محتسب

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۹۰

— کا کام آج ہی کرنا چاہیے فقرہ .

جو کام آج کرنے کا ہے اسے دوسرے وقت پر اٹھا نہیں رکھنا چاہیے .

دیکھ کل پر نہ چھوڑ اے نادان　　آج کا کام آج ہی کرلے

؟ ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۶۲)

— کا کام کل پر اٹھا رکھنا/ٹالنا/چھوڑنا/ڈالنا/رکھنا/گھالنا محاورہ (قدیم) .

کام میں کاہلی کرنا ، ٹال مٹول کرنا .

جو کچ کل کرنا سو توں آج کر　　نہ گھال آج کا کام کوں کال پر

۱۴۳۲ کدم راو پدم راو ، ۸۵

دلا منظور ہے توبہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷۳

— آج کا بچھو کل کا سانپ کہاوت .

جو اب تھوڑا ضرر پہنچا سکتا ہے وہ آیندہ زیادہ ضرر بھی پہنچا سکتا ہے .

یہ بچھو میاں نہیں بچھو میاں ہے ، یہ باپ سے زیادہ قابو یافتہ ہے ، اور بڑا ہی خود سر ، بس سمجھ لو کہ آج کا بچھو کل کا سانپ ہے .

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ' سہ ماہی' اردو نامہ ، کراچی ، ۱۲ : ۲۸

— کدھر آنکلے فقرہ .

قریب ہونے یا رہنے کے باوجود مدت میں شکل دکھانے والے شخص کے لیے شکایۃً مستعمل (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۴) .

— کدھر بھول پڑا/پڑے فقرہ .

رک : آج کدھر آنکلے .

روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا
یاں جو آ نکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵

— کدھر چاند نکلا فقرہ .

رک : آج کدھر آنکلے .

مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر　　الٰہی کدھر آج نکلا ہے چاند

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۱ : ۷۴)

— کدھر سے چاند نکلا فقرہ .

رک : آج کدھر آنکلے .

یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے یہ آج چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۰

— کدھر کا چاند نکلا فقرہ .

رک : آج کدھر آنکلے .

راستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور
آج کہیے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا

? اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۷۲)

— کرے گا (تو/سو/وہ) کل پائے گا فقرہ .

جو زندگی میں برا کام کرے گا اس کی سزا روز قیامت ضرور ملے گی .

اس دار مکافات میں سن اے غافل   جو آج کرے گا تو وہ کل پائے گا

۱۷۵۳ دردمند ، (امیراللغات ۱ : ۶۵)

— کس کا منھ دیکھ کے اٹھا ہوں فقرہ .

رک : آج صبح الخ .

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اٹھے ہیں
آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۴۸

— کل

(الف) م ف .

۱. ان دنوں ، اس زمانے میں (زمانۂ حال میں) .

مراتب نہ کچھ آج کل نے تجھے   نوازیا ہے خالق ازل نے تجھے

۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۳

جاتا ہے دل تو جانیو ہشیار آج کل   چلتی ہے اس کے کوچے میں تلوار آج کل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۴

لگادے کوئی برف کی آج کل   کہ گرمی بہت پڑتی ہے آج کل

۱۸۹۳ کلیات نعت ، محسن ، ۱۶۳

۲. بہت جلد ، عنقریب .

کوئی دوا نہیں ہے موافق بغیر وصل   مرتا ہے تیرے غم میں یہ بیمار آج کل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۲

(ب) امث .

حیلہ حوالہ ، ٹال مٹول .

ہوا ہوں خلق میں جینے کو جھوٹے وعدوں پر
زبان آن کے دہن میں ہے آج کل کے لیے

? ۱۸۸۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۸۸

مانا کہ بات وعدۂ فردا پہ ٹل گئی
اور بے وفا جو کل بھی نہ یہ (آج کل) گئی

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۲۱۳

— کل بتانا محاورہ .

رک : آج کل کرنا .

آج کل کاہے کو بتلاتے ہو گستاخی معاف
راستی یہ ہے کہ وعدے ہیں تمھارے سب خلاف

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۵

— کل سے م ف .

چند روز سے ، کچھ زمانے سے ، اب سے .

آج کل سے کچھ نہیں اپنی زبان معجز بیان
نطق عیسیٰ کی طرح رکھتے ہیں مادر زاد ہم

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶

— کل کا/کی صف ، مذ/مث .

اس زمانے کا ، عصر حاضر کا ، اس عہد کی ، عصر رواں کی .

علمی ہے مسئلہ نہ طریقہ عمل کا ہے   یہ اختراع ذہن جدید آج کل کا ہے

۱۹۷۵ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۹

— کل کرنا محاورہ .

ٹال مٹول کرنا ، حیلے حوالے بتانا .

گزری تمام عمر ہی وعدے میں صبح و شام
دیکھوں کہاں تلک کہ ابھی آج کل کرے

۱۷۸۲ دیوان عیش ، مرزا علی عیش ، ۴۷

زخم شانوں کے تری زلفوں نے اے وعدہ خلاف
آخرش لیت و لعل سے آج کل کر بھردیے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۵۹

انھوں نے ایک پیسہ نہیں دیا اور آج کل آج کل کر کے ٹالتے رہے .

۱۹۳۰ غدر کا نتیجہ ، حسن نظامی ، ۵۰

— کل کہنا محاورہ (قدیم) .

رک : آج کل کرنا .

آج کل کہتے ٹلے لے دیس وعدے پروائے
آج کا وعدہ لجا ہرگز صبا پر توں نبا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱

— کل میں م ف .

بہت جلد ، دو ایک دن میں ، اسی زمانے میں .

ہے کئی دن سے گھات میں صیاد   عندلیب آج کل میں پھنستی ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۷۵

آپ کے فصیح و بلیغ اشعار . . . آج کل میں مع ترجمہ کے لاہور بھیجوں گا .

۱۹۰۲ مکاتیب حالی ، ۶۰

— کو م ف .

۱. آج ، ایسے موقع پر ، ایسے دنوں میں (اکثر حسرت اور تمنا کے موقع پر مستعمل) .

ہائے آج کو شاہجہاں ہوتا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۰

۲. اب ، بالفعل ، اس وقت ، آج کے دن .

دیکھتے ہم تری قدرت کا تماشا دل میں
آج کو پردۂ غفلت جو نہ ہوتا دل میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۲

ـــ کوں م ف (قدیم) .

رک : آج کو .

کہ ہے راج رایاں کیرا راج توں نہیں ملک میں جوڑ تج آج کوں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۹

ـــ کی صف .

آج کا (رک) کی تانیث .

حرمز (کذا) میرا بیٹا ہوا آج کی تاریخ میں میں وسکا باپ ہوں .

۱۸۰۰ ؟ قصہ گل و ہرمز، ورق، ۱۱۱ (الف)

ـــ کی کل پر دھرنا محاورہ .

آج کی بات کل پر ٹالنا ، ٹال مٹول کرنا .

ہوئی خاموش وہ رشک صنوبر دھری پھر آج کی سلطان نے کل پر

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شادان ، ۲ : ۳۸۱

ـــ کے

رک : '' آج کا '' جس کی یہ محرف شکل اور ترکیبات میں مستعمل ہے .

ـــ کے آج اور سو برس میں فقرہ .

جو بات ہونے والی ہے ضرور ہوگی ، آج نہ ہو سو برس میں ہو لیکن ہوگی ضرور (نوراللغات ، ۱ : ۷۵) .

ـــ کے بنیے کل کے سیٹھ کہاوت .

زمانے کا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے ، جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا (نوراللغات ، ۱ : ۷۶ ؛ نجم الامثال ، ۱۹) .

ـــ کے تھپے آج ہی نہیں جلتے کہاوت .

۱. عمل کی باداش میں وقت لگتا ہے ، کسی فعل کی سزا ہاتھ کے ہاتھ نہیں ملتی .

خیر جاتا کہاں ہے ، آج کے تھپے آج ہی نہیں جلا کرتے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۲

۲. جو کام آہستہ آہستہ ہو سکتا ہے وہ فوراً نہیں ہو سکتا ، جلد بازی سے کام نہیں نکلتا (نوراللغات ، ۱ : ۷۶) .

ـــ کے دن/روز م ف .

۱. رک : آج کو .

اگر آج کے روز ایک کانا کھدرا یا کونڈا بیٹھا ہوتا تو وہ بھی کام آتا .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۲۵

۲. آج ، ان دنوں .

سبعہ سیارہ کو بھی یمن و شرف حاصل ہے

معتدل آج کے دن چاروں عناصر باہم

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۹۸

ـــ کیا جاتی (ہوئی) دنیا دیکھی کہاوت .

رک: آج کدھر بھول پڑے .

نبض بیمار جو اے رشک مسیحا دیکھی

آج کیا آپ نے جاتی ہوئی دنیا دیکھی

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۳۸۰

آج کیا جاتی ہوی دنیا آپ نے دیکھی آپ تو واللہ عید کے چاند ہوگئے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۱۷

ـــ گئے کل آئے کہاوت .

زیادہ وقت نہیں لگا یا نہیں لگتا ، چند روز کی بات ہے ، جلد واپس آنے کے موقع پر مستعمل .

حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے

زندگی شرط ہے بحر آج گئے کل آئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

ـــ مرا (ـــ مرے/موا/موئے) کل دوسرا دن کہاوت .

زندگی ناقابل اعتبار اور ناپائدار ہے ، عمر کا کیا بھروسا .

یہ یہ بلائیں سر پر ہیں تو آج موئے کل دوسرا دن

یاری ہوئی بیماری ہوئی درویشی ہوئی تنہائی ہوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۲

اب رہے بھائی صاحب تو ان کا کیا ہے ، قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں ، آج مرے کل دوسرا دن .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۰

ـــ میں ہوں اور وہ ہے/ تم ہو فقرہ .

کوئی دقیقہ داروگیر اور مواخذے کا اٹھا نہ رکھوں گا (امیر اللغات ، ۱ : ۶۷)

ـــ نصیبوں سے ہاتھ لگے ہو فقرہ .

قسمت کی خوبی سے آج ملاقات ہوگئی ہے .

کل تک نہیں چھوڑوں گا لگایا جو گلے سے

تم آج نصیبوں سے مرے ہاتھ لگے ہو

۱۸۴۹ نکہت (امیر اللغات ، ۱ : ۶۷)

ـــ میں کل تو فقرہ .

موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور آئے گی؛ انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا وہی کل تیرا ہوگا ، زمانہ یکساں نہیں رہتا (نوراللغات ، ۱ : ۷۶) .

ـــ میں نہیں یا وہ (ـــ تم) نہیں فقرہ .

آج میں اپنی جان دے دوں گا یا اس کی (تمھاری) جان لے لوں گا (کمال غصے اور عداوت کی جگہ (امیر اللغات ، ۱ : ۶۷) .

ـــ نہیں کل فقرہ .

یہ امر ناگزیر ایک نہ ایک دن ضرور ہوکر رہے گا .

آج نہیں کل موت تو آنی ہے .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۱۷

— ہے سو (وہ) کل نہیں کہاوت .

۱. رک : آج مرے کل دوسرا دن .

زندگی ہے آدمی کی بحر تن میں جوں حباب
دم غنیمت جان تاباں آج ہے سو کل نہیں

۱۷۴۸ تاباں ، د ، ۲۰

۲. روز بروز ابتری ہے ، زمانہ برا آتا جاتا ہے .

انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغییر حال
آج جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں

۱۸۸۱ امیر (نور اللغات ، ۱ : ۷۶)

آجا امذ .

دادا ، پر دادا (نور اللغات ، ۱ : ۷۶).

[س : آریک आर्यक (= شریف ، پر دادا)]

آجات صف (قدیم) .

رک : آزاد .

لوبھ کرودھ سوں ہوئے کرامات مرشد دونوں سے آجات

۱۶۵۲ شاہ گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۱۲۰

آجال (مد) امذ ؛ ج .

اجل (رک) کی جمع .

دوسرے یہ کہ قویٰ بتدریج تساقط اور اضمحلال قبول کریں اور مثل آجال طبیعت منقضی ہو .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۵۲۳

آجام امذ ، ج .

جنگلات .

وہ نبطی زبان میں ' اغمار بتی ' کے نام سے موسوم ہوا جس کے معنی عربی میں ' آجام کبریٰ ' ہیں یعنی بڑا جنگل .

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت ، ۷۰

[ع : (ا ج م) واحد : اَجَمَہ ، ج : آجَم]

آجِر (کس ج)

(الف) صف .

۱. اجرت دینے والا ، آقا ، مزدور کی ضد .

آجر خواہ کتنی ہی زیادہ اجرت دے بسر اوقات فراغت سے نہ ہوسکے گی.

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۱۳

۲. (قانون) سر خط یا پٹا لکھ دینے والا (اردو قانونی ڈکشنری).

(ب) امذ .

۱. (معاشیات) جو شخص ذاتی یا مستعار سرمایے سے کمپنی یا کارخانہ قائم کرے ، مالک .

اس طرح ٹکس کا اثر بالآخر یا تو آجر کے منافعہ پر پڑتا ہے یا اعلیٰ قیمتوں کی شکل میں خریداروں پر عائد ہوتا ہے .

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۲۶

[ع : (ا ج ر)]

آجُر (۱) (ضم ج) امث .

پکی اینٹ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۳).

[ف]

— تراش (- فت ت) صف .

معمار (وضع اصطلاحات ، ۸۷) .

[آجر + ف : تراش ، تراشیدن (= کاٹنا ، چھیلنا) سے]

آجُر (۲) (ضم ج) امذ .

بیگاری مزدور جس سے بلا اجرت کام لیا جائے (پلیٹس) .

[ہ : आजर ؛ تب : ع : اجورہ]

آجِرانہ (کس ج ، فت ن) صف .

آجر (رک) سے متعلق .

البتہ ہو سکتا ہے کہ یہاں کا آجرانہ نظام بھی انھیں اصولوں پر مبنی رہا ہو جو سمیر کے مذہبی نظام میں رائج تھا .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۲۵

[آجر + ف : انہ ، لاحقۂ وصفی]

آجِل (کس ج) صف .

۱. متاخر ، جس میں مہلت اور دیر ہو .

نفس کو ان دو باتوں کی عادت ڈالے ایک تو فانی عاجل میں زہد و بے رغبتی کرے دوسرے جو عمل کہ آجل و آخرت میں نفع دے اوس کو بہت سا کرے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۰۸

ہمارا ذمہ جو ملک کے نوجوان اس نفع عاجل کو ضرر آجل پر ترجیح نہ دیں .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۲ : ۹

۲. ایک محدود یا معین مدت کے اندر خاتمے تک پہنچنے والا .

تیسرا خطرہ مشہور و معروف آجل کلورو فارمی تسمم . . . ہے ، جو معدم حس کے استعمال سے چھ گھنٹے سے لے کر چھ دن کے اندر شروع ہوسکتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ۱ : ۳۱۶

۳. (قانون) میعاد کے اندر نالش نہ کرنے والا ، رعایت اور چھوٹ کا وقت گذار دینے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۲) .

۴. (فقہ) جس کا فوراً سرانجام ضروری نہ ہو (رک : مہر آجل) .

[ع : (ا ج ل)]

آجِلاً (کس ج ، تن بفت) م ف .

تاخیر سے ، دیر کے ساتھ .

نشہ کہ وہ یقیناً مضر ہے عاجلاً نہ سہی تو آجلاً .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۰۱

[ع : آجل + اً ، لاحقۂ تمیز]

آجِلَہ (کس ج ، فت ل) صف .

آجل (رک) کی تانیث .

اس ترجیح عاجلہ اور مرجوحیت آجلہ کے متعدد وجوہ ہیں .

۱۹۶۱ سود ، ۷۰

[ع : آجل + ہ ، علامت تانیث]

آجْنا (سک ج) امث .

حکم ، فرمان ، آگیا ، اجازت .

پھر یہ کہا کہ بھوک سے ہونٹوں پہ اب ہے دم
ہو آجنا تو باغ کے پھل پھول کھائیں ہم

۱۹۲۱ ؟ سیتا رام ، ۸۵

[س : آگیا आज्ञा]

آجی امث .

آجا (رک) کی تانیث : دادی ، پر دادی (پلیٹس) .

آجِیوْکا (ی مع ، سک و) امث : (عوام)

غذا ، کھانا (پلیٹس) .

برت . . . وجہ معاش ، معیشت ، آجیوکا ، علوفہ .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۶۹

[س : اجیوکا आजीविका]

آچ (۱) امث .

آنچ (رک) کی تخفیف .

کہتا تھا ناقوس یہ کہہ ماچ سے جل گیا ہوں عشق کے میں آچ سے

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۱

اف : آنا ، لگنا .

آچا

(الف) امذ .

۱. **بزرگ ، باپ دادا نانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۶) .**

۲. **قدیم الخدمت بوڑھا ملازم : وہ بوڑھا خواجہ سرا جو خواجہ سراؤں کو ادب سکھانے پر مقرر کیا جائے . (نوراللغات ، ۱ : ۷۶)**

(ب) امث .

بوڑھی ذی عزت خادمہ ، ماما .

کیا اپنی آچا سے آن نے سوال کہ ہیں مرد پرچار عورت حلال

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۲ : ۱۵۲

تاؤ سے تری تو تو لگتی نہیں یاں آچا
واں جاکے ہوا کیا جو تو منہ سے نہ کچھ چرکی

۱۸۳۵ رنگین ، رنگین و انشا ، ۶۱

[ت : آچا (= باپ دادا نانا)]

آچار (۱) امذ .

رک : اچار (نوراللغات ، ۱ : ۷۶) .

دانتو کا کیا کرو بچار جیسے ٹینٹی کا آچار

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۳۲

جلدی سے کچومر سا کیا مار چھوں کا
کیا زور مزیدار ہے آچار چھوں کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۹۷

یہ آچار نہایت مزیدار اور ذایقہ میں سنگترہ سا ہوتا ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون (ترجمہ) ، ۲ : ۲

اف : اٹھانا ، اٹھنا ، بنانا ، بننا ، پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، نکالنا .

آچار (۲) امذ .

۱. **طور طریق .**

اپنا ست شیل جس آچار بچار نیم دھرم سب کھوئے ہیں .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۵۸

۲. **برتاؤ ، چلن ، کردار ، اصول اخلاق .**

دو چار میں نفس کے ہیں آچار دو چار میں دل کے ہے سما چار

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۷

۳. **مذہبی رسوم ، عبادات .**

بعض مقننین . . . نے دھرم کو حسب ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا ہے :— (۱) آچار یعنی مذہبی رسوم .

۱۹۲۸ علم اصول قانون ، ۸

[س : آچار आचार]

آچاری (۱) امث .

آچاری ، اچار مربا رکھنے کے لیے شیشے یا چینی کا برتن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۰) .

[آچار (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

آچاری (۲) امذ .

(ہندو) پابند مذہب ، بڑا شاستری ، دیندار ، پرہیز گار ، جوگی ، رشی (پلیٹس) .

[رک : آچار (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آچارْیَہ (سک ر ، فت ی) امذ : ~ آچاریا .

جنیو پہنانے اور مذہبی رسوم ادا کرانے والا برہمن : وید پڑھانے والا پنڈت : پجاری؛ فرقے کا بانی یا لیڈر ؛ بڑا شاستری پنڈت : ایک اعزازی لقب جو ذی علم اشخاص کے ناموں کے ساتھ مستعمل ہے (پلیٹس) .

[س : آچاریہ आचार्य]

آچْ چِھیں (سک چ ، ی مع) امث .

چھینک کی آواز (بیشتر لمبی) .

تیندوی صاحب کی ناک میں مرچ کا لگنا تھا کہ انہوں نے زور سے کہا 'آچ چھیں' .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۱۰۴

آچَرَن (فت چ ، ر) امذ .

زندگی کا طور طریقہ ، چال چلن ، کردار ، عمل .

مہا بھارت کے متبرک اتہاس میں ان کے پوتر آچرن کی شہادت موجود ہے .

۱۹۲۲ گیتا امرت ، ۲۵

[س : آچرن आचरण]

آچَمَن (فت چ ، م) امذ .

۱. **(ہندو) کھانے پینے یا عبادت کرنے سے پہلے چلو میں پانی لے کر منہ میں ڈالنا ، کلی کرنا .**

اس کی جوتی اتروا کر اس کے ہاتھ پاؤں دھلوائے اور آچمن کرایا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵۱

۲. کھانا کھا کر ہاتھ منھ صاف کرنا ، کھانے کے بعد کلی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۰) .

اف : کرنا ، لینا .

[س : آچمن आचमन]

آچُنا (سک چ) ف ل (قدیم) .

رک : اچھنا .

صبح دیک اے دل توں دگ فکر سوں
نکو غافل آچ اس کرے ذکر سوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۷

آچھ امذ .

دہی کا توڑ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۳) .

[آچھ > ب : کاچھ > س : کرش कच्छ]

آچَھر (فت چھ) امث (قدیم) .

رک : اچھرا .

فرشتہ دیکھ مکھ سد بھول جاوے سرگ آچھر ہوتی ہے آس دیوانے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۲

آچھُنا (سک چھ) ف ل (قدیم) .

رہنا ، ہونا .

دکھن ہور ہند کے دلبر ہمن سوں ہے حجاب آچھے
کہ مکھڑے چاند سے پر جن کے خط کے پیچ تاب آچھے
ہاشم ، مخزن نکات ، ۲۱

[س : اس + آن अस + अन (= ہونا ، قائم رہنا ، باقی رہنا)]

آچھوں (و مج) م ف .

رک : آچھوں .

آگ فراق زور کری بیحل نمن آچھوں وو داغ کہنہ سوآباد کرتا ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۵

آچھی (۱) امث (قدیم) .

آنکھ کی پتلی : آنکھ .

ترے نین آچھی میں رنگ ہے مدن کا
تجے جاک (چال) مستی میں ہنس کی سہاتی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۲

[س : اکش اَکشی अक्षि (= آنکھ ، نظر ، دید)]

آچھی (۲) امذ .

۱. آل (رک) کے برابر اور بڑے درخت کا نام (خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۸۷) .

۲. ہندو دیو مالا کا وہ درخت جو غیر فانی خیال کیا جاتا ہے (دکنی اردو کی لغت ، ۲) .

دل جل کے راکھ کیوں نہ ہو آچھی کے بن منے
جنوں کہ چنار غم کی اگن کا اگم ہوا
۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۲۳۱

[س : اکشے अ + चय (= غیر فانی)]

آچھے دِن پاچھے گَئے ہَر سے کِیا نہ ہیت اب پچھتائے کیا ہوت جَب چِڑیاں چُگ گَئیں کھیت کہاوت .

جوانی میں بُرے کام کرتا رہا اب پچھتانے سے کیا فائدہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰) .

آچھیں امث .

۱. چھینکنے کی آواز کی نقل .

ذری سی ٹھنڈی ہوا چلی اور آچھیں ، رینٹ کا سوتا جاری .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۴۱ : ۶

۲. (مجازاً) چھینک .

ناس کی چٹکی سڑکی اور آچھیں نے چوری کھولی .
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳ : ۱۰

[ا : حکایت صوت]

آحاد امذ .

۱. رک : آحاد .

اس کو آحاد ناس کے مرثیے لکھنے کی تکلیف دینی بلا شبہ تکلیف ما لایطاق ہوگی .
۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۹

کثرت ابدی . . . کسی نہ کسی طرح کے روحانی آحاد کی شکل میں نظر آتی ہے .
۱۹۳۷ فلسفہ نتائجیت ، ۷۰

۲. (حدیث) وہ حدیثیں جنھیں ہر دور کے ایک راوی نے بیان کیا ہو .

اخبار آحاد . . . راویوں کے غیر مشتبہ ہونے کی صورت میں بھی مقبول نہ ہوں گی .
۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۱۰۲

وہ نص بہ تواتر ثابت ہے یا بہ آحاد یا بہ اجماع امت .
۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۹۴

آخ امث .

رک : آخ (۲) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۶۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷) .

[حکایت الصوت]

ـــ تھُو/تھُوہ (و مع) امث .

رک : آخ تھو .

اٹھائی جو کوڑی نجاست سے تونے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہے
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۲

آخ تھوہ کرکے حضرت شیخ کے چہرہ پر تھوک دیا .
۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۴۱

اف : کرنا .

ــــ تھُو کَھٹّے (ہوتے) ہَیں کہاوت .

رک : آخ تھُو کھٹّے ہوتے ہیں .

کیا بری ہوتی ہے اس میوہ کی بو کون لے ہوتے ہیں کھٹے آخ تھو

۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں ، ۵۲

آخْتَہ (سک خ ، فت ت) صف .

۱. رک : اَختہ .

بدی سب آختہ ہونے سے جاتی مگر جڑ کاٹنا ہے عیب ذاتی

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۸

اونکی قیمت بہ نسبت گھوڑیوں اور آختہ گھوڑوں کے کم لگائی جائے گی .

۱۸۷۳ اخبار ' مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۱۰

نصر ایک اسپینی عیسائی کا لڑکا ، یہ آختہ تھا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۵۲

اف : کرنا ، ہونا .

۲. نیام سے باہر نکالی ہوئی (تلوار) ، کھنچی ہوئی تلوار .

ڈال دے گا سینۂ غیرت سپر میدان میں
تیغ ابرو ہی نظر آئے گی ہر سو آختہ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۹۴

[ف : آختن ؛ س : آ + کرشٹ आ + कर्षट (= کاٹنا ہے)]

ــــ بیگی (- ی مج) امذ .

رک : اَختہ بیگی .

اصطبل کے نگراں کو آختہ بیگی . . . کہتے تھے .

۱۹۶۰ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۲

ــــ خانَہ (- فت ن) امذ .

طویلہ ، اصطبل (وضع اصطلاحات ، ۸۱) .

[آختہ + ف : خانہ (رک)]

ــــ گَری (- فت گ) امث .

خصی کرنے کا عمل ، بدھیا کرنے کا کام .

اس مرض میں آختہ گری . . . کے عملیہ کا فیصلہ کرنے سے پہلے . . . امتحان . . . کر لینا چاہیے .

۱۹۳۲ احشائیات ، ۲۶۹

[آختہ + ف : گر ، لاحقۂ صفت (فاعل) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ مُرْغ (- ضم م ، سک ر) امذ .

وہ مرغ جس کو خصی کر دیا گیا ہو (پلیٹس ؛ الف لیلہ عبدالکریم ، ۲ : ۱۸۲) .

ــــ وار صف .

وہ گھوڑا جس کے فوطے ظاہر نہ ہوں ، پیدائشی آختہ گھوڑا .

ہے وہ بدیمن ہو نہ جس کے نشاں آختہ وار کا ہو اس پہ گماں

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۳۴

[آختہ + ف : . . وار (رک)]

آخِذ (کس خ) صف .

لینے والا ، آخذ کرنے والا ، وصول کرنے والا .

نکہاں میرے ہیں تج جوبن کے مشتاق ادھر میرے ترے ہوسیاں کے آخذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۶

نبی سے آخذ اور امت پہ فائض ادھر قابل ادھر فاعل ہے یا غوث

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۷

[ع : (اخ ذ)]

آخِذَہ (- کس مج خ ، فت ذ) صف ، مث .

آخذ (رک) کی تانیث ؛ (خصوصاً) وہ قوت یا ملکہ جو اخذ کرتا ہے .

بیشک انھیں نادرست ہوئے بہت زیادہ زمانہ لگا اور یہی قوت آخذہ کی سستی مابین الامتیاز ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۱۸۴

ہم حس کی تعریف یہ کرسکتے ہیں کہ یہ کسی آخذہ . . . کی برانگیختگی اور اس سے پیدا ہونے والی ایک شعوری ذہنی کیفیت کا نام ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۲۳

آخَر (فت خ) صف .

مختلف ، دیگر ، اور .

جناب گنے کے مالک بہ قیمت خر ہے
جو کوئی چپکے سے دیدے تو امر آخر ہے

۱۸۶۱ کلیات (ق) ۱۲۷

تلاش دل میں سرگرمی تو ناصح امر آخر ہے
مجھے ہے گفتگو کمبخت کے ہونے نہ ہونے میں

۱۹۲۷ شاد ، میخانہ الہام ، ۲۰۶

[ع : (اخ ر)]

آخِر (کس خ) .

(الف) صف .

۱. (i) آخری ، بعد کا ، مؤخّر (زمانے کے اعتبار سے) .

توں اول توں آخر توں قادر ہے توں مالک توں باطن توں ظاہر ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱

مری آتش زبانی ہے خراب اس دور آخر میں
کیا اس شمع کو بزم جہاں میں صبحدم پیدا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۸

ابھی بھی ہر اک علم کے ماہر بھی یہی ہیں
گنجینہ اول بھی ہیں آخر بھی یہی ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۶

(ii) پچھلا ، پیچھے کا (مکان کے لحاظ سے) .

اب کے اس کا نمبر آخر ہوگیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۶

۲. (i) انجام کو پہنچا ہوا ، تمام ، ختم ، مکمل .

مجھے وضع جہاں اس رشک سے محفوظ رکھتی ہے
بہار آخر ہے اک پل میں کہاں پھر گل کدھر شبنم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۹

کلیجہ چھن گیا پر جان سختی کش بدن میں ہے
ہوئے اس شوخ کے ترکش کے سارے تیر بھی آخر
۱۸۱۰ میر، ک، ۲۲۷
ہر سماں فنا ہونے والا ہے، خوشی ختم ہوگی اور رنج آخر.
۱۹۳۶ گرداب حیات، ۱۰۸
(ii) قریب ختم.
اک روز ہوا میں در پہ حاضر   تھی شام قریب دن تھا آخر
۱۸۰۲ امیر (امیراللغات، ۱ : ۶۹)
۳. مناسب؛ واجب، لازم (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۲۵).
(ب) امذ.
(i) انجام، انتہا، حد، سرا.
نہیں چھیڑا زمانے کے ظلم کا   نہیں آخر زمانے کے ختم کا
۱۶۹۷ یوسف زلیخا، امین، ۵۰
کیوں نہ اس سے لگائیں دل کو ہزبر
وہی آخر میں وہ ہی اول میں
۱۸۶۶ ہزبر، د، ۸۱
اے زندگی آخر نہیں تیری تگ و دو کا
جس طرح کہ رہتی ہے سر گرم سفر موج
۱۹۳۸ سلیم پانی پتی، افکار سلیم، ۶۳۸
(ii) حشر، مآل (بیشتر برا).
ہو چکے ہیں تم سے آگے دستور سو پھرو زمین میں تو دیکھو کیسا ہوا آخر جھٹلانے والوں کا.
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۶۱
(ج) م ف.
۱. انجام کار، پچھلے درجے، نتیجے میں، آخر میں.
ماں باپ پال پال جنم کھوئے، ہو سو آخر کسی اور کے ہوئے.
۱۶۳۵ سب رس، ۳۰
کیوں باغ پہ ناز باغباں ہے   آخر ہے خزاں بہار کب تک
۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۱۱۳
کھاؤ پیو مزے اڑاؤ آخر کل مرنا ہے.
۱۹۲۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۲۰ : ۱۰
۲. بہر حال.
خانہ پرورد چمن ہیں آخر اے صیاد ہم
اتنی رخصت دے کہ بولیں گل سے ٹک آزاد ہم
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۹۸
کیا چڑھوگے نہ کسی روز مری گھات پہ تم
آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے
۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۲۰۵
زاہد مے طہور بھی آخر شراب ہے
مجھکو تو منع کرتا ہے تو کب مجاز ہے
۱۹۱۰ جذبات نادر، ۲ : ۲۵۲
۳. الحاصل، الغرض، قصہ مختصر.
آخر یمن کے شاہزادے کو خانساماں اور بہزاد خاں کو میر بخشی... بختیار کی فوج کا کیا.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۲۸
۴. چار نا چار، مجبوراً.
نہ معاف کروگی تو کروگی کیا آخر.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۸

۵. (i) ضرور، مقرر، لازماً.
کچھ تو جاڑے میں چاہیے آخر   تا نہ دے باد زمہریر آزار
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۲۶
(ii) زنہار، ہرگز.
تم اپنے ظلم سے آخر نہ باز آؤ گے
چلا نظیر سے لیجے سلام رخصت کا
نظیر اکبر آبادی (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۳۵)
۶. اصل میں، درحقیقت، نفس الامر میں، واقعی (تجسس یا استفہام کے موقع پر.
ہو آخر ہے گوال کیا جانتا   مرے پر اچھے جیو، تو ادمانتا
۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۳۸).
پانی بھی بند ظلم و جفا کا وفور ہے
آخر مرا گناہ ہے کوئی قصور ہے
۱۸۷۵ دبیر، دفتر ماتم، ۱۰ : ۱۷۱
میں یہ سمجھنے سے بالکل قاصر ہوں کہ آخر معاملہ کیا ہے.
۱۹۲۴ نواب صاحب کی ڈائری، ۱۳۱
[ع : (ا خ ر)]

ــــ الامر (ـــ ضم ر، غم ا، سک ل، فت ا، سک م) م ف.
رک : آخر (ج) نمبر ۱ تا ۴.
آخرالامر، مسلم ہزار مصیبتوں سے کوفے میں پہونچے.
۱۷۳۲ کربل کتھا، ۱۰۷
تین باری ہوئے جب پیاس سے بے ہوش امام
آخرالامر کیا پیاس میں روکر یہ کلام
۱۸۷۵ دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۱۸۹
آخرالامر ہزار پس و پیش کے بعد وہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر... بیٹھ گیا.
۱۹۲۳ مضامین شرر، ۱، ۱ : ۵۹
[آخر + ع : ال (۱) (رک) + امر (رک)].

ــــ الدواء الکئی (ـــ ضم ر، غم ا ل، شد د بفت، کس ء، غم ا، سک ل، فت ک) عربی فقرہ اردو میں مستعمل.
(لفظاً) آخری علاج داغ دینا ہے، (مجازاً) جب کسی کی اصلاح کسی طرح نہ ہوسکے تو اس پر تشدد کرنا چاہیے، اصلاح کا آخری طریقہ سزائے شدید ہے (ماخوذ : امیراللغات، ۱ : ۶۹؛ نوراللغات، ۱ : ۷۷).
[آخر + ع : ا ل (۱) (رک) + دواء (رک : دوا) + ا ل (۱) (رک) + کئی (ک و ی) (= داغ دینا)]

ــــ الذکر (ـــ ضم ر، غم ا ل، شد ذ بکس، سک ک) صف.
آخر میں یا بعد میں بیان کیا ہوا؛ دو یا دو سے زائد میں سے آخری.
ایسے آدمی بھی گزرے ہیں جنہوں نے آخرالذکر خیال کو خدا کی شان کے لائق سمجھا ہے.
۱۸۹۵ تہذیب الاخلاق، ۱، ۱۱ : ۲۲۵
ان میں سے دو آخرالذکر آج بالکل معدوم ہیں.
۱۹۱۴ شبلی، مقالات، ۵ : ۵
[آخر + ع : ا ل (۱) (رک) + ذکر (رک)]

— الزماں (— ضم ر ، غم ا ل ، شد ز بفت) صف .

زمانے کے اعتبار سے بعد والا ، کسی سلسلے کا آخری (فرد) ، (عموماً) آنحضرت صلعم کے لیے نبی یا پیغمبر وغیرہ کے ساتھ مستعمل جو مسلمانوں کے عقیدے میں آخری نبی ہیں .

شاید ایسا ایک شخص نادرالوجود امت پیغمبر آخرالزماں میں بھی موجود اس نے کیا ہو .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۹

یہ منتظر آنکھوں سے بچہ کی راہ دیکھنے والی خاتون ، خاتون جنت ہے اور بچہ کو ماں کی گود میں دینے والا انسان ہادی برحق اور پیغمبر آخرالزماں ہے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۳۷

۲. فرقۂ امامیہ کے بارھویں امام حضرت مہدی کے لیے امام وغیرہ کے ساتھ مستعمل جو قرب قیامت کے آخری زمانے میں تشریف لائیں گے .

عریضۂ حاجت امام آخرالزماں ۔

۱۸۵۴ تحفۃ العوام (فہرست) ، ۵

۳. دنیا کے خاتمے کے قریب کا ، قرب قیامت یا آخری زمانے سے متعلق .

وہ نور یہ ظہور وہ رحمت تو یہ اماں
وہ اول وجود تو یہ آخرالزماں

۱۹۳۵ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۶۵

[آخر + ع : ا ل (۱) (رک) + زماں (رک)]

— الزمن (— ضم ر ، غم ا ل ، شد ز بفت ، فت م) صف .

رک : آخرالزماں نمبر ۱ .

بعد حمد و ثنائے خدا ذوالمنن و نعت رسول آخرالزمن معلوم ہو .

۱۹۲۰؟ جویائے حق ، ۳ : ۸۰

— آخَر کس اضا (— فت خ) صف .

سب سے بعد کا ، ابدی (خدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل) .

کب نہ تھا وہ کب خدائے احکم و اعدال نہیں
آخر آخر نہیں یا اول اول نہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۷

[آخر + آخر (ا خ ر) آخر کی تفضیل]

— آخِر (— کس خ) م ف .

رک : آخر (ج) نمبر ۱ تا ۳ .

پر آخر آخر اوس کا یہ ہوا حال   کہ جس کوچے میں وہ اطفال دنبال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۷۵

حسین سے مگر آخر آخر ہوئی   بظاہر پئے مصلحت آشتی

۱۸۲۰ معارج الفضائل ، ۱۰۰

ملے گا آخر آخر ڈھونڈنے والے کو وہ دل میں
ذرا دیر و حرم میں پہلے اس کی جستجو کرلے

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۱۲۱

۲. آخری دور یا زمانے میں ، عمر کے آخری حصے میں .

اول اول بھلائیاں بھی کیں ، آخر آخر بہت برائی کی رند ، آخر آخر اس کا نام اردو ٹھہرا .

۱۹۷۰ ادب و لسانیات ، ۵۲

[آخر + آخر]

— آخِر میں (— کس خ) م ف .

رک : آخر آخر نمبر ۲ .

آخر آخر میں لالہ صاحب صرف ہڈیوں کا ڈھانچا رہ گئے تھے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۱

— آدمی نے کچا دودھ پیا ہے فقرہ .

سہو اور خطا انسان کی سرشت میں ہے (نجم الامثال ، ۲۰).

— بیں (— ی مع) صف .

انجام بر نظر رکھنے والا ، عاقبت اندیش .

دم رہا ناک میں اس دیدۂ آخر بیں سے
موت اپنی ہمیں یاد آئی جو مردہ دیکھا

۱۹۳۲ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۵

ریاض اک مرد آخر بیں ہو تم بھی
سمجھ کر عاقبت برباد کرنا

۱۸۵۴ ریاض رضواں ، ۳۶

[ع : آخر + ف : بیں ، دیدن (= دیکھنا) سے]

— چہار شنبہ (— فت چ ، سک ر ، فت ش مغ ، فت ب) امذ .

رک : آخری چہار شنبہ جو زیادہ مستعمل ہے .

آخر چہار شنبہ کو جاہل پیرزادے اور ملا نحس سمجھتے ہیں .

تقوا ، سخاوت علی ، ۲۷

— دَم / — دَم (تک) (قدیم) کس صف /بلا کس (فت د/سک د ، فت د) .

(الف) امذ .

(کسی کام کا) آخری وقت ؛ موت کی گھڑی .

ستاوے مج کوں گر کتی مہربانی سوں سلام اس کا
کہاؤں آخر دم لگ بہ جاں منت غلام اس کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰

آخر دم تک وہ اسی خدمت پر رہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۳

(ب) م ف .

نزع کے عالم میں ، مرتے وقت ، آخری سانس لیتے وقت .

آخر دم کلمہ نصیب نہ ہوا .

۱۹۷۳ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۶۳

[آخر + ف : دموں (رک) + (ا : تک (رک))]

— دموں (— فت د ، و مج) م ف .

رک : آخر دم (ب) .

آخر دموں کلمہ بھی نصیب نہ ہوگا .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۶۴

— زماں (— فت ز) .

رک : آخرالزماں .

جیتا مرغ و ماہی اماں دراماں　　کم آزاد ہے شاہ آخر زماں
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۳

خدا . . . سلف صالحین کی پیروی کی توفیق عطا کرے اور فتنۂ آخرزماں سے بچائے .
۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۲۳۶

[آخر + زماں (رک)]

ـــ زمانہ بلا اضا (- فت ز ، ن) امذ .

قیامت کے قریب کا وقت ؛ بڑھاپا ؛ زوال کے دن ، چل چلاؤ کا وقت (نوراللغات ، ۱ : ۷۷) .

ـــ زمانی بلا اضا (- فت ز) صف .

آخرزماں (رک) سے منسوب .

ہوئی جس کی خودی پہلے نمودار　　وہی مہدی وہی آخر زمانی
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۴۱

[آخر زماں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ شب کس اضا (- فت ش) امذ ؛ م ف .

رات کا آخری حصہ ؛ رات کے آخری حصے میں ، پچھلے پہر میں .

دیکھتا تھا میں تجھے خواب میں شب ، آخر شب
آگیا کھلتے ہی بس آنکھ ، غضب ، آخر شب
۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۳۱

گئے وہ خواب سے اٹھ غیر کے گھر آخر شب
اپنے نالے نے دکھایا یہ اثر آخر شب
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۹

آخر شب میں پھر اک مشک جو بھر لائے زہیر
بچے سب ٹوٹ پڑے پیاس سے حالت تھی جو غیر
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۷

[آخر + شب (رک)]

ـــ فنا بلا اضا (- فت ف) فقرہ .

پر پھر کر زندگی کا انجام موت ہے ، ہر انسان کو بہرحال مرنا ہے .

گو جیئں لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا
کیا کریں مرجائیں عمر خضر گر ملتی نہیں
۱۸۵۷ ریاض سحر ، ۶۲

[آخر + فنا (رک)]

ـــ کار/ـــ کار کس اضا/بلا اضا (- کس ر/سک ر) م ف .

بالآخر ، انجام کار ، نتیجے کے طور پر .

اس میں مجھ میں بہت رہی تکرار　　تب کہا قصہ اس نے آخرکار
۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۱۰

یہ دل آیا ہے جس پر آخرکار　　نہ ہوگا وصل کا تیرے خریدار
۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۶۶

کھینچ کے موت لے گئی گوشۂ تنگ و تار میں
رہ گئے اپنے آشنا آخر کار دیکھ کر
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۵۱

[ع : آخر + ف : کار (رک)]

ـــ کا مہینہ (ـــ فت م ، ی مع ، فت ن) امذ .

ہجری سال کا چھٹا مہینہ (یعنی جمادی الآخر) (پلیٹس) .

ـــ کرنا محاورہ .

۱. ختم کرنا ، تمام کرنا .

اے کد بانو تو ہر رات میرے پاس آتی ہے اور باتیں میری سنتی ہے ، جانے کے وقت صبح ہو جاتی ہے اور رات کو آخر کر دیتی ہے .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۲۵

سحر جو جو کہ کرتے تھے ساحر　　لوح کر دیتی تھی انھیں آخر
۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۸۶

۲. مار ڈالنا ، ادھ موا کردینا .

کرکے آخر حال عاشق پر نظر کرتے نہیں
ہم نہ پھنستے روز اول وہ اگرکرتے نہیں
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶۲

ـــ کو (- و مج) م ف ؛ ~ آخر کوں .

رک : آخر کار .

نجانوں کہ آخر کوں کیوں ہوئیگا　　خلق سب قرار سات کیوں سوویگا
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۳۲

آخر کو میری یہ حالت پہنچی کہ . . . چین نہ آتا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۹

کدورت بڑھ کے آخر کو نکلتی ہے فغاں ہو کر
زمین یہ سر پر آجاتی ہے اک دن آسماں ہو کر
۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۸۶

ـــ کے تئیں (- فت ت ، ی مع) م ف .

رک : آخر کو .

ہوتی نصیب کہاں ہے اسے گرفتاری
دل حزیں مرا آخر کے تئیں پھنسا ہے پھنسا
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۹

سب رہ گئے جو ساتھ کے ساتھی تھے نظیر آہ
آخر کے تئیں ہنس اکیلا ہی سدھارا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۳

چلنا ہی پڑا آخر کے تئیں ان کے نقش قدم پر ، کہنے کو دس پانچ شوق ان سے بڑھ کر ہی کیے مگر ان کی گرد کو نہ پہنچ سکا) .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۳

ـــ مرنا اول مرنا فقرہ .

بہر حال زندگی کا انجام موت ہے ، جب موت برحق ہے تو آج آئے یا کل .

آخر مرنا اول مرنا اس امر کو دل میں ٹھہرا کر . . . ایک مختصر ڈونگی بنائی .
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۱۶

آخر مرنا اول مرنا پھر کیوں اپنی جان کھپاؤ
۱۹۲۵ ؟ فغان قاری ، ۳۲

ـــ وقت / ـــ وقت - کس اضا/بلا اضا (- کس ر ، فت و ، سک ق/سک ر) .

(الف) امذ .

نزع کا عالم ، موت کا وقت .
آخر وقت کوں برابر ہیں مسکین ہو ، دنیا دار .
١٩٣٥ سب رس ، ٢٨٦
بادشاہ کے آخر وقت تک وہ تحائف اور نذریں لے کر حاضری دیتا رہا .
١٩٣٩ افسانۂ پدمنی ، ٨٧
اف : آنا ، ہونا .
(ب) م ف .
نزع کے وقت ، موت کے وقت .
کوئی اتنا نہ تھا کہ آخر وقت حلق میں پانی ٹپکا دیتا .
١٩١٠ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ١٢
٢. (کسی کام کے) سب سے آخر وقت میں ، مقررہ مدت کے اختتام کے قریب .
آج مغرب کی نماز آخر وقت ہوئی .
١٩٢٣ نوراللغات ، ١ : ٨٧
[آخر + وقت (رک)]

— ہونا

ف ل : محاورہ .

١. ختم ہونا ، انجام کو پہنچنا ، اختتام کے قریب ہونا ، تمام ہونا .
عجب ہو کر طہماس بھی یوں کہیا — کہ ہمناں کوں پادشاہی آخر ہوا
١٦٤٩ خاور نامہ (ق) ، ٥٨٣
دل کے پرزے ہوئے اب ایک ورق باقی ہے
سب تو آخر ہوئی کتب ایک سبق باقی ہے
١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٦٣
ہر سماں فنا ہونے والا ہے ، خوشی ختم ہوگی ، اور رنج آخر .
١٩١٩ گرداب حیات ، ١٠٨
٢. مر جانا ، انتقال کر جانا .
زمیں ہل گئی جب یہ آخر ہوئی — مسافر سے مل کر مسافر ہوئی
١٨١٠ میر ، ک ، ١١٥٤
ترا ناوک بھی اے صیاد کیا ہی روح پرور ہے
کہ تیرا صید بسمل رہتا ہے آخر نہیں ہوتا
١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ١٠٨

آخِرَت

(کس مع خ ، فت ر) امث .

وہ عالم جہاں قیامت کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا ملے گی ، جزا و سزا کا دن ، روز قیامت ، عقبیٰ .
خدائے تعالیٰ آخرت کوں ایک معنی سوں اپنا دیدار دیکھلائیگا .
١٦٣٥ سب رس ، ١٨
آپ نے فرمایا کہ میں تم کو آخرت کے سخت عذاب سے ڈراتا ہوں .
١٨٨٧ خیابان آفرینش ، ٢٣
ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے جو زکات نہیں دیتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں .
١٩٥٨ ابوالکلام آزاد ، رسول عربی ، ٥٢
[ع : آخرة (ا خ ر)]

— بِگاڑنا

محاورہ .

دنیا میں ایسے کام کرنا جن کی سزا روز قیامت بھگتنا پڑے ، برے کام کرنا .
آب رواں بھی بند کیا آل کے لیے — کیوں آخرت بگاڑتے ہو مال کے لیے
١٩٦٦ مراثی منظور (رائے پوری) ، ٢٧

— بِگڑنا

محاورہ .

آخرت بگاڑنا (رک) کا لازم (امیراللغات ، ١ : ٧١) .

— بنانا

محاورہ .

ایسے نیک کام کرنا جن کا صلہ روز قیامت اچھا ملے .
دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت بنالی .
١٨٩١ امیراللغات ، ١ : ٧١

— بننا

محاورہ .

آخرت بنانا (رک) کا لازم .
رات دن غافل کیا کر نیک کام — اس سے تیری آخرت بن جائے گی
? ناصر (نوراللغات ، ١ : ٤٩)

— سنوارنا

محاورہ .

رک : آخرت بنانا (مخزن المحاورات ، ٢٢) .
اے میری گنہ کی شرمساری — تو نے مری آخرت سنواری
? نوازش (امیراللغات ، ١ : ٧١)

— سنورنا

محاورہ .

رک : آخرت بننا .
جو حر کی طرح ادھر سے کوئی ادھر جائے — نوید خلد ملے آخرت سنور جائے
١٩١٢ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ٢٠

— کا بَھلا

امذ .

روز قیامت عذاب سے نجات ، گناہوں کی بخشش .
حرام موت مرے بھی تو کیا مرے توبہ
جو آخرت کا بھلا چاہے وہ کرے توبہ
١٩٧١ رواں واسطی ، مرثیہ (ق) ، ٩٠

— کا زادِ راہ

امذ .

نیک اعمال ، بندوں کی امداد اور اللہ تعالیٰ کی عبادت .
اس فکر میں پڑے کہ آخرت کا زاد راہ مہیا کریں .
١٩٢٢ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، مرزا جان دہلوی ، ٣١

— کا سَودا

امذ .

وہ اچھے اعمال جن سے روز قیامت نفع پہنچے (نوراللغات ، ١ : ٩٧) .

— کی خَیر

امث .

رک : آخرت کا بھلا ، عقبیٰ کی بھلائی .
خدا آخرت کی خیر کرے .
١٨٩١ امیراللغات ، ٢ : ٧٢

— کی کمائی امث .

نیک کام ، اعمالِ حسنہ .

دربار کبریا کی رسائی نماز ہے   دنیا میں آخرت کی کمائی نماز ہے

۱۹۲۷ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۹۶

آخرش (کس خ ، فت ر) م ف .

رک: آخر ، آخر کو ، آخر کار .

کفر و ایماں دو ندی ہیں عشق کیں   آخرش دونوں کا سنگم ہوئے گا

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۱۵۸

اب کہاں تک بھلا میں ضبط کروں
آخرش میں بھی پتا رکھتی ہوں

۱۸۵۷ بحرِ الفت ، واجد علی شاہ ، ۲۱

ہم نے ناکامیوں کو ڈھونڈ لیا   آخرش کامیاب ہونا تھا

۱۹۳۲ شعلۂ طور ، ۲

[ع: آخر + ف: ش ، زائد برائے حسنِ کلام]

آخری/آخِری (کس مع خ / سک خ) صف .

۱. (سلسلے میں) اخیر کا، سب سے بعد کا ، انتہائی ، اختتامی ، خاتمے کا.

اے دوست دو عالم ہور او قوت حال اولی ظاہری ہور باطنی ہور آخری کے جنبش ہور حرکت سوں فارغ قائم ہور دائم اچھیگا .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۶۱

افسوس اسی طور سے غفلت میں رہوگی
کیا آخری بابا کی زیارت نہ کروگی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷

اس کے کوچے میں مری خاک کو کرنا برباد
آخری تجھ سے وصیت ہے نسیمِ سحری

۱۹۱۰ سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۰

۲. قطعی، مختتم، دو ٹوک، جیسے: آخری بات کہو کتنے تک لینا ہے.

جب تک آخری فیصلہ نہ ہو ان کا بال نہ بیکا ہو .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۳۳

[آخر + ف: ی ، لاحقۂ نسبت]

— بہار (— فت ب) امث .

۱. بہار کا آخری زمانہ ؛ عمر کا آخری حصہ (نوراللغات ، ۱ : ۷۸).

۲. ہر چیز کے حسن و رونق یا لطف کا زوال .

تہذیب کے شباب کی تو یادگار ہے   گو آخری بہار سہی پھر بہار ہے

۱۹۴۲ واناصراہ ، ۳۴

۳. اخیر فصل ، اخیر موسم .

دیکھ لو آخری بہار اے بحر   ابھی پھولوں میں رنگ و بو ہے وہی

۱۸۳۶ ریاض البحر (امیراللغات ، ۱ : ۷۰)

[آخری + بہار (رک)]

— پوشاک (— و مج) امث .

۱. کفن .

گو بدلتا ہے لباس اپنا تو دن میں کتنی بار
گل کے اوترے گی جو تیری آخری پوشاک ہے

۱۸۱۶ دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۲۴

ہمشیرہ نے جب آخری پوشاک پنہائی   سر پیٹ کے چلائی سکینہ کہ دوہائی

۱۹۴۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۹۲

[آخری + پوشاک (رک)]

— جمعہ (— ضم ج ، سک م ، فت ع) امذ .

ماہِ رمضان المبارک کے آخری ہفتے کا وہ جمعہ جس کے بعد عید سے پہلے کوئی جمعہ نہ ہو .

آخری جمعہ کو الوداع کی نماز کی تیاری ہوئی .

۱۸۸۵ بزمِ آخر ، ۶۸

آخری جمعہ ہے آج   ماہِ صیام الوداع

۱۹۵۱ قیصر ، الوداع ، ۳

[آخری + جمعہ (رک)]

— چار (— چہار) شنبہ (— (— فت چ) فت ش مغ ، فت ب) امذ .

ماہِ صفر کے اختتام سے پہلے کا بدھ (اس دن اکثر مسلمان خوشی یا تہوار مناتے ہیں . کہا جاتا ہے کہ پیغمبر آخر الزماں صلعم اس دن بیماری سے صحت یاب ہوکر باہر تشریف لائے تھے).

محرم ہو چکا آخری چہار شنبہ آیا .

۱۸۸۵ بزمِ آخر ، ۵۰

آخری چار شنبہ کو کوری ٹھلیاں دلھن کے اوپر سے تصدیق کرکے توڑنے کو .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۱

— چار شنبہ کرنا محاورہ .

گھر کے برتن بھانڈے پھوڑنا ، دند مچانا ، گھر کی چیز بست اٹھا اٹھا کر پھینکنا .

آج تو تم نے آخری چارشنبہ کردیا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۷۰

اس کو مار ، آس کو پیٹ ، گھر میں آخری چارشنبہ کر ڈالا .

۱۹۷۳ بابائے اردو ، لغتِ کبیر ، ۱ : ۱۷۲

— دور (— و لین) امذ .

۱. (کسی چیز کا) اخیر عہد ، اخیر زمانہ (نوراللغات ، ۱ : ۷۸).

۲. کسی محفل وغیرہ میں شراب کی آخری تقسیم ، آخری دفعہ کا دور .

آخری دور ہے رندوں کو چھکا دے ساقی
خود پئیں گے ہمیں کوثر پہ بٹھا دے ساقی

۱۹۵۰ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۷

— دم (— فت د) امذ .

نزع کا وقت (نوراللغات ، ۱ : ۷۸) .

— دیدار (— ی مع) امذ .

مرتے وقت یا جدائی سے پہلے صورت دیکھنا .

لے لے کے بلائیں یہ لگی کہنے وہ بیمار
جھک جھک کے دکھائے ہو مجھے آخری دیدار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲

شاگردوں اور عزیزوں کو اجازت دی گئی کہ اپنے استاد عزیز کا آخری دیدار دیکھ لیں ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۶

[آخری + دیدار (رک)]

— ردّا (— فت ر ، شدد) امذ .

دیوار کی سب سے بعد کی چنائی جس پر پختگی کے لیے پلاسٹر وغیرہ کیا جاتا ہے ، (مجازاً) تکمیلی اقدام .

کنگنی کے اوپر عموماً منڈیر یا آخری ردا دیا جاتا ہے .

۱۹۱۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۳۵

[آخری + ردّا (رک)]

— زمانہ (— فت ز ، ن) امذ .

۱. قرب قیامت ، قیامت سے کچھ پہلے کا زمانہ .

نیکیاں کر کے ہو بدی حاصل ہے تری آخری زمانے کی

۱۸۵۰ احسان (حافظ عبدالرحمان خاں) ، ۶ : ۲۴۴

آخری زمانے میں دجال پیدا ہوگا ، حضرت عیسیٰ آسمان سے تشریف لائیں گے اور امام مہدی ظاہر ہوں گے .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۷۲

۲. بڑھاپے کے دن (نوراللغات ، ۱ : ۷۸) .

[آخری + زمانہ (رک)]

— سانسیں لینا ف م .

نزع کے عالم میں ہونا .

آمنہ مرحومہ بھی پہاڑ سے اتر آئی تھیں اور اپنی زندگی کی آخری سانسیں لے رہی تھیں .

۱۹۳۲ خطوط محمد علی ، ۱۵۰

— سلام محاورہ .

کسی امر یا شخص کو خیر باد کہنے یا ترک کردینے کا عمل .

اب یہی قصد ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو اس پیشہ کو آخری سلام کروں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۳۵۸

[آخری + سلام (رک)]

— سواری (— فت س) امث ، (مجازاً)

جنازہ .

اب فقط وقت دم شماری ہے اس کی یہ آخری سواری ہے

۱۹۲۰ عروج (باقر علی خاں) ، شاہد نامہ (ق) ، ۱۶

[آخری + سواری (رک)]

— طَلاق (— فت ط) امث .

رک : طلاق بائن .

فرمائے تھے جبھی توشۂ آسماں رواق دنیا کو تین بار طلاق آخری طلاق

۱۸۹۲ روشنی طبع ، ۹۰

[آخری + طلاق (رک)]

— کُھرچَن (— ضم کھ ، سک ر ، فت چ) امث .

بچا کھچا سرمایہ ، اثاثہ یا مال و اسباب .

لال قلعے میں اب رہا کیا تھا آخری کھرچن بھی غلام قادر صاف کر کے لے گیا تھا .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۷۶

[آخری + کھرچن (رک)]

— گیہ (— ی لین) امث .

(تعمیر) کسی عمارت کے آگے پیچھے بنے ہوئے درجوں میں پچھلا درجہ (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۱) .

[آخری + گیہ (رک)]

— گھڑی (— فت گھ) امث .

نزع کا وقت .

پڑھ لینا جو سُنین پڑے جب کوئی کڑی
نانا کو کیجو یاد جو ہو آخری گھڑی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۶

[آخری + گھڑی (رک)]

— گھڑیاں گِننا محاورہ .

موت کا انتظار کرنا ، نزع کا عالم ہونا .

آمنہ مرحومہ کی علالت کی تشخیص ہوچکی تھی ... اس کی آخری گھڑیاں گنی جا رہی تھیں .

۱۹۲۹ خطوط محمد علی ، ۲۰۳

— مَراسِم امذ .

دفن و کفن .

جاں نثاروں کے آخری مراسم کی تیاریاں ہونے لگتی ہیں .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۵۱

[آخری + مراسم (رک)]

— مُلاقات امث .

وہ ملاقات جس کے بعد مرتے دم تک پھر ملنے کا اتفاق نہ ہو .

دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو .

۱۹۳۲ نوراللغات ، ۱ : ۷۹

[آخری + ملاقات (رک)]

ــ وقت (ــ فت و ، سک ق) امذ .

نزع کا وقت ، موت کے قریب کا زمانہ .

آخری وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا
ہچکیاں آئیں دم نزع برابر دو چار

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۷۱

جی میں آئے تو کبھی فاتحہ دلوا دینا
آخری وقت ہے ، ہم تم سے جدا ہوتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۸

[آخری + وقت (رک)]

ــ ہچکی (ــ کس ہ ، سک چ) امث .

موت سے پہلے کی ہچکی ، وہ ہچکی جو دم نکلنے کے وقت آتی ہے .

طمزل کچھ اور بولنا چاہتا ہے مگر آخری ہچکی اس کو خاموش کردیتی ہے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۸۷

ــ ہچکی لینا محاورہ .

مر جانا .

میں نے کہا یہ بوڑھا . . . آخری ہچکی لے چکے اور ذریخیز متوالے . . . کے سہرا بندھ چکے تو جانا .

۱۹۱۶ اتالیق خطوط نویسی ، ۲۹

آخریت (کس خ ، شد ی بفت) امث .

سب سے پچھلا یا آخری ہونا ، خاتم ہونا .

رتبۂ بعث و شفاعت رویت پروردگار آخریت کاملیت مختتم فوز و ظفر

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۱

[ع : (ا خ ر)]

آخَریں/آخِریں (فت خ ، ی مع / کس مج خ) صف .

کہتا ہے اوریوں سرور اہل حلم مجھے اولیں آخریں کا ہے علم

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۷۰

تمام علوم اولین و آخرین خدا نے سکھا پڑھا دیے تھے .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۸۵

[ع : آخَر/آخِر (رک) + ین ، لاحقۂ نسبت]

آخْشیج (سک خ ، ی مج) امذ .

عنصر ، آگ ہوا پانی مٹی میں سے ہر ایک .

حضرت ہیں مثل روح تن پاک دین میں
چار آخشیج ان کے فدا چار یار ہیں

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۱۳

دل تنگ ہے کثافت چار آخشیج سے
باطن میں گو لطائف ستہ ہوئے رواں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۳۲

[ف : آخشیج < آخشیگ]

آخْشیجی (سک خ ، ی مج) صف .

آخشیج (رک) سے منسوب : عنصری ، مادّی .

ایک آخشیجی پیکر کا مقید . . . جانے کے لیے مصر ہے .

۱۸۹۹ فردوس بریں ، ۵۷

[آخشیج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آخور/آخِور (و مج / و معد) .

(الف) امث ، امذ ؛ ~ آخُر .

۱. گھوڑے کے پانی پینے کی جگہ ، چوپائے کو گھاس دانہ یا سانی دیے جانے کی جگہ ، اصطبل ، تھان ، چراگاہ ، عموماً ترکیبات میں مستعمل ، جیسے میر آخور ، آخور سالار (رک) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۸) .

۲. گھوڑے کا چارا .

وہ اپنے آخور کو خوب چباتا ہے اس کی لید میں گھاس کے تنکے خام حالت میں باقی نہیں رہتے .

فلاحۃ النخل ، ۱۲۲

۳. گھوڑے کے تھان پر بکھری اور روندی ہوئی گھاس جو اس کے کھانے سے بچے اور متالی وغیرہ ملنے سے خراب ہوجائے ، کوڑا کرکٹ .

پس کیا حق نے انہیں آخور وار ہوگئے جیوں کاہ خوردہ خوار و زار

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۴۳

مثل اس کاہ کے کہ جس کو دواب کھاتے ہیں اور آخور باقی رہتی ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳

کٹّی اور پولیاں اور گاجریں اور مولیاں دنیا بھر کے آخور گھر کے اندر .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۹

۴. (مجازاً) بچی کچی سڑی سی گندی کھانے کی چیز یا مشروب کی گاد وغیرہ .

بڑا مفسد بڑا موذی بڑا چور
خورش دیکھو تو اس کی ساری آخور

۱۸٦۰ لواء غیب (ق) ، ۱٦

خم و مینا میں تلچھٹ کیا کہ اک آخور باقی ہے
مگر مستوں کے دل میں شوق ابھی بے طور باقی ہے

۱۹۰۸ جذبات نادرہ ۲ : ۱۷۷

(ب) صف .

نکما ، ناکارہ ، بے مصرف ، ردی .

ظفر جو ہوگئے ہیں آشنا دیں کی لطافت سے
لگائیں منہ وہ کیا دنیا کو یہ آخور دنیا ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۳

دوسرے نے آج کل کی رائج الوقت آخور تصنیفات کو دیکھا بھالا ہو .

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۵۵

[ف ؛ تب : اگھور]

ــ بیگی (ــ ی مج) امذ .

اصطبل کا داروغہ ، میر آخور (رک) .

علاءالدین کو امیر توزک مقرر کیا اور الماس بیگ کو الغ بیگ کا خطاب اور آخور بگی (بیگی) کا عہدہ دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳

[آخور + بیگی (رک)]

ــــ سالار امذ .

طویلے کا افسر ، داروغۂ اصطبل ، گھوڑوں کی چراگاہ کا نگراں ، میر آخور (رک) .

چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسی وجہ سے طویلہ کے افسر کو کہتے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۸

[آخور + سالار (رک)]

ــــ کی بَھرْتی امث .

نکمی ناکارہ ناقص حقیر چیز یا شخص وغیرہ ، نکمے اور نالائق آدمیوں یا چیزوں کی کثرت .

فضول سپاہ آخور کی بھرتی جمع ہو رہی تھی .

۱۸۹۷ شام سلطنت تیموریہ ، ۸۳

بیوی کو لونڈی سمجھتے ہیں اور بچوں کو آخور کی بھرتی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸۷

ــــ گَھرْ امذ .

کوڑا کرکٹ اور فضلہ وغیرہ ڈالے جانے کی جگہ ، گھورا .

ایک علٰحدہ آخور گھر . . . جس میں مذبوحہ جانوروں کا خون ابالنے اور کھاد وغیرہ تیار کرنے کا انتظام ہو .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۵۷

[آخور + گھر (رک)]

آخُون/آخونِ (و مع / و معد) امذ .

رک : آخوند .

آتو کہے آخون بلاؤ مجھ کو ہر عشوہ پہ اپنے نہ رجھاؤ مجھ کو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۵

آخون جمال‌الدین تو تقدیر پر شاکر رہے

اس سے اشارہ ہے بڑا جیسی پڑے سر پر سہے

۱۸۲۷ مجموعۂ ہشت قصہ ، قصۂ سکندر ذوالقرنین ، ۴۳

ــــ جی / صاحب امذ .

آخون (رک) کے لیے تعظیمی خطاب کا کلمہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۸) .

خال پشت چشم پر اپنے وہ طفل انگشت رکھ

پوچھے ہے آخون جی یہ صاد ہے یا ضاد ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۷

[آخون + ۱ : جی (رک) ع : صاحب (رک)]

ــــ زادَہ (ــــ فت د) امذ .

استاد کا بیٹا (نور اللغات ، ۱ : ۹۷) .

[آخون + ف : زادہ ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے حالیۂ تمام]

آخُونْدِ (ضم خ ، و معد ، سک ن) امذ .

۱. معلم ، استاد ، اتالیق .

آخوند سے . . . کہا کہ اے فیلسوف زماں وائے بیوقوف جہاں تونے پرانی لونڈی کو کیوں اپنا زیر مشق بنایا ہے .

۱۸۱۴ نورتن ، ۱۰۸

دیکھو آخوند بھی آ پہنچے کرو جھک کے سلام

یہ وہ ملّا ہیں محلّے میں ہے جن کا مکتب

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ و مجنوں ، ۱۶

۲. خاوند ؛ آقا ، مالک .

یوسول ہے ساورا اچھ اے بھو آخوند کی بندگی میں جو تو

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۱

[ف : آ ، سابقہ + خوند (مخفف خداوند) یا خواند ، خواندن (= پڑھنا) سے]

آخِیر (ی مع) .

رک : اخیر .

جب وہ ل پر یعنی تیسری چوتھائی کے آخیر میں اجتماع کے مقام سے ہوتا ہے تب نصف اس کی نورانی جانب کا ہماری نظر سے محجوب رہتا ہے .

؟ ۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۱۳۷

آد (۱) صف .

رک : آدھ ، ترکیبات میں مستعمل ، جیسے : آد پاؤ (پلیٹس) یا ایک آد (رک : ایک (تحتی)) .

[س : اردھ अर्ध]

آد (۲) (الف) صف .

پہلا ، اول ، قدیم یا ابتدائی .

یو جگ ہے جدید آدمی آد اس گھر کون یو آدمی ہے بنیاد

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۰

(ب) امذ .

ابتدا ، آغاز ، ازل .

نتھا آد تھیں ناگ کے سر پدم تدھاں تھیں ہوا جد دھر یا ہت کدم

۱۴۲۵ کدم راو پدم راو ، ۱۱۳

تھا آد میں آدمی مکرم اب کیا تو کہو طلسم اعظم

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۰

اگلے جہان میں بھی نرک پراپت ہوگا جس کی مدت کا نہ آد ہے نہ انت .

۱۸۹۲ اصول سراغرسانی ، ۱۲۳

[س : آد आदि]

ــــ اَنْت (ــــ فت ا ، سک ن) امذ .

اول آخر ، ابتدا و انتہا ، ازل و ابد .

آد انت تیری کلا مدھ مدھ تھیں اور

تریہی سوں پرکاس توں ٹھور ٹھوڑ نر ٹھور

۱۶۵۵ گنج شریف ، ۳۷

تمارا سروپ نرنکار اور آد انت سے رہت برہم تو ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۴

[آد + انت (رک)]

— ایشور (—ی مع ، سک ش ، فت و) امذ .

خالق اول ، مالک ، آقا .

کہیں بید شاستر کے اپورب کرم ہیں ، کہیں آد ایشور برہما جی اور بشن جی ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۶

[آد + ایشور (رک)]

— ایک صف .

واحد مطلق ، پہلا ، ایک ، اول ؛ اولین ، ابتدائی .

آد ایک برنوں سو راجا | جا کو بسے جگت یہ ساجا

۱۶۳۹ ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا (ق) ، ۱

[آد + ایک (رک)]

— روپ (— و مع) امذ .

شکل اول ، ظہور اول .

تم آد روپ ہو اور لاج ہرکھ بھی آدک است روپ ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ(ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۵

[آد + س : روپ (رک)]

— سروپ (— فت س ، و مع) امذ .

شکل اول ، ظہور اول .

اس سے آدہ بھوتک بھاسنے لگا ہے اور آد سروپ کا پرماد ہوا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷

[آد + س : سروپ (رک)]

— کار/ کارن صف .

علت اولیٰ ، علت علل : خالق اول ، اللہ ، خدا .

سب دیوتا اور مہرشیوں کا میں آد کارن ہوں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۵۰

[آد + س : کار/کارن (رک)]

— کال امذ .

اول وقت ، ابتدائی زمانہ ، وقت آغاز ، شروع کا وقت .

خواب کی چیز آد کال اور انت کال میں نہیں دکھائی دیتی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۳

[آد + س : کال (رک)]

— کب (— فت ک) امذ .

شاعر اول ، پہلا شاعر .

کلجگ باسیوں کے ادھار کے لیے آد کب شری بالمیک جی نے اس کو سنسکرت پد میں بنایا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲

[آد + کوی (رک)]

— کر (— فت ک) صف .

رک : آدکار .

تمہیں ایک ساچا گسائیں اہے | سرے دوے نیں جگ توڑ آدکر

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۹

— گرنتھ (— کس گ ، فت ر ، سک ن) امث .

ابتدائی کتاب ، کتاب اول .

جیسے آد کوی ، آد گرنتھ .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۸۱

[آد + گرنتھ (رک)]

— منتری (— فت م ، سک ن ، ت) امذ .

وزیر اعلیٰ ، بڑا وزیر .

بششٹھ ، با مدیو ، بشوامتر ، جو منیشور تھے اور سو منتر آد منتری .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶

[آد + منتری (رک)]

آدا امذ .

گیلی ادرک ، ادرک جو خشک نہ ہو (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

[س آدرک आर्द्रक]

آداب (۱) امذ ؛ ج ؛ واحد .

۱. **دستور ، قاعدہ یا قاعدے ، طور طریقہ یا طور طریقے .**

پاس اس کا بعد مرگ ہے آداب عشق سے
بیٹھا ہے میری خاک سے اٹھ کر غبار الگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۷۹

دشمن کو معلوم ہے کہ شاہی دربار اور جلوس کے رسوم و آداب خاص ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۶

۲. **مراتب یا مرتبہ ، عظمت کے درجات یا درجہ .**

ہوا ہے سوز اہل بیت پر کیا کچھ نہ دم مارا
خدا ہی کون ہے آ گاہ آداب بہا کا

۱۷۹۲ میر سوز ، د ، ۲

کوچۂ یار میں جاؤں گا تو مثل خورشید
پاس آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤں گا

۱۸۵۴ ذوق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹)

۳. **حفظ مراتب ، مرتبہ و عظمت کا پاس و لحاظ .**

اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب | کردیا سیج کو پھولوں کی خراب

؟ حکایات ابراہیم ادہم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹)

بیٹھنے اٹھنے نہیں دیتا ہمیں آداب یار
سجدے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۱۱

۴. **شایستگی ، سلیقہ .**

اپنی خوشی یہ کہ آداب لائق حضور کی خدمت کے سیکھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۹

الفت کے سبق دختر زہرا نے پڑھائے اخلاق کی تعلیم دی آداب سکھائے

۱۹۴۲ مراثیٔ نسیم ، ۳ : ۱۴۷

۵. کورنش ، تسلیم ، تعظیم کے ساتھ سلام (ورود ، ملاقات یا رخصت کے وقت) .

تیرے آنے میں مرے ہوش نے تعظیم کیا
یک بیک عشق کے آداب کوں تقدیم کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۹

گلشن میں تیرے قامت رعنا کو دیکھ کر
سرو سہی بھی خم ہوئے آداب کے لیے

۱۸۸۱ دیوان ماہر ، ۱۱۵

مجھ سے بے قاعدہ کیوں تونے کلام آج کیا
میرے آداب کو بھی جھک کے سلام آج کیا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۲۳

۶. (خط و کتابت) وہ الفاظ جو خط میں مکتوب الیہ کے القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں ، جیسے (القاب کے بعد) : دعا ، تسلیم ، سلام مسنون وغیرہ) .

ہوگئے ایسے ہم اے قاصد بیتاب غلط
جائے القاب لکھا یار کو آداب غلط

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۱۵

القاب آداب کچھ نہیں اس طرح شروع ہوتا ہے .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۱۲

۷. احترام .

یہ شخص اجنبی تازہ وارد کون جس کی خدمت گاری مبارک اس آداب و لحاظ سے کرتا ہے .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۴ : ۳۲۶

ایک دفعہ ایک بدو خدمت اقدس میں آیا . . اس کو پیشاب کی حاجت معلوم ہوئی آداب مسجد سے واقف نہ تھا وہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵۷

۸. (اسلامیات) کسی عمل کو بجا لانے کا وہ ڈھنگ جو اس کی حقیقت سے تو خارج ہو مگر سنت نبوی کے مطابق مستحسن ہو (مثلاً مسجد میں نماز کے لیے پروقار رفتار سے جانا یا چلتے پھرتے کھانے سے گریز کرنا وغیرہ) ، طریق مسنونہ .

نماز کے آداب : کھانے کے آداب .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۸

مطابق الشرع قانون کے پانچ حصے ہیں (۱) اعتقاد (۲) آداب (۳) عبادات (۴) معاملات (۵) عقوبات .

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، حیرت ، ۲۱۴

[ع : (ادب)]

— بجا لانا

ف مر .

۱. سلام کرنا ، حسب دستور ماتھے یا سینے پر ہاتھ رکھ کر ادب سے جھکنا :

(i) عجز و انکسار سے (بیشتر آنے یا ملاقات کرنے کے موقع پر) .

سب پریاں آداب بجا لائیں اور تحفہ روبرو امیر کے رکھ کر غائب ہوگئیں .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۰۲

امان جان کے دالان میں صبح کا آداب بجا لانے چلیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

(ii) شکریہ اور احسان مندی کے طور پر .

فقیر کہتا ہے کہ مانگ اور بھی تجھے جو کچھ مانگنا ہوئے دلبر آداب بجا لیاوتی ہے اور کہتی ہے کہ اس سوائے مجھے اور کیا مراد ہے کہ مانگوں .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۶

شام کو آم مرحمت ہوئے تھے ، آداب بجا لاتا ہوں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۰

(iii) طنز کے موقع پر .

آپ نے تو مجھے خوب نوکر رکھوادیا ، آداب بجا لاتا ہوں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۳۷

واعظ کو جو میکدے میں پیتے دیکھا
میں نے کہا آداب بجا لاتا ہوں

۱۹۵۸ سروش ملیح آبادی (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵)

(iv) رخصت ہونے یا علٰحدگی اور جدائی اختیار کرنے کے موقع پر .

اس پروانگی کے سنتے ہی جوان آداب بجا لایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳

میری موجودگی ناگوار ہے تو میں بھی آداب بجا لاتا ہوں .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۳۷

(v) مخاطب سے شرط لگانے کی جگہ .

آپ یہ کام کرلیں تو میں آداب بجا لاؤں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۳۷

(vi) قائل کرنے کے موقع پر مخاطب کو شرمندہ کرنے کے لیے (مثلاً مدعی کا دعویٰ غلط اور اپنا بیان درست ثابت ہونے کے موقع پر) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۸۰) .

۲. دستور اور قاعدوں پر عمل کرنا (بیشتر اضافت کے ساتھ) .

بجا لایا قدم بوسی کے آداب دل مرشد کیا خدمت سے شاداب

۱۸۹۵ قصۂ خسرو شیریں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹)

میں اس سلطان ذی اقتدار کے مانند تھا جس کے رکاب بوسوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ آن آداب کے بجا لانے میں دوسرے سے آگے نکل جائے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

— تسلیمات

بلا اضا (— فت ت ، سک س ، ی مع) امذ .

نہایت ادب سے کورنش ، بہت بہت عاجزانہ اور منکسرانہ بندگی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹) .

[آداب + ع : تسلیم (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

— حرب

کس اضا (— فت ح ، سک ر) امذ .

میدان جنگ میں حسب موقع و محل فنون جنگ کا استعمال .

فوج جہاں بان کے استعمال میں دوسری فوجوں پر فوقیت رکھتی تھی وہاں بندوق اور آداب حرب میں بھی طاق تھی .

۱۹۲۵ دیباچہ ، سفرنامۂ مخلص ، ۹۷

[آداب + ع : حرب (رک)]

— سلطنت

کس اضا (— فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ .

رک : آداب شاہی .

وہ تاہم حضور میں دربار کے وقت حاضر رہتا اور آداب سلطنت سے خوب واقف تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۷

[آداب + ع : سلطنت (رک)]

ـــ سے م ف .

ادب سے ، احتراماً ، تعظیم کے ساتھ (پلٹیس) .

ـــ شاہی کس اضا ، امذ .

بادشاہ یا امیر کے سامنے پیش ہونے اور دربار میں حاضری دینے کے اصول و ضوابط ، دربار داری کے مراسم ، حضوری کا طور طریق .

ایسا نہ ہو کہ آداب شاہی کے خلاف کوئی بات نکل جائے .

۱۸۹۲ الف لیلہ ، حیرت ، ۳۸

یہ دیکھ کر . . . اس نے آداب شاہی کے موافق مجرا کیا .

۱۹۱۵ گرداب حیات ، ۸۰

[آداب + ف : شاہی (رک)]

ـــ صُحبت کس اضا (ـــ ضم مج ص ، سک ح ، فت ب) امذ .

رک: آداب محفل .

بتایا شعار سلوک و طریقت   سکھائے مریدوں کو آداب صحبت

۱۸۷۹ مثنوی تصوف (ق) ، مولوی چاند ، ۱۷

مگر ہاں آداب صحبت کا قیاس رہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۳۹

[آداب + صحبت (رک)]

ـــ عرض (ہے) امذ .

۱. بزرگوں یا معزز لوگوں کو سلام کرنے کا ایک مہذب کلمہ (نوراللغات ، ۱ : ۸۰) .

۲. (طنزاً) مدعی سے دعوے کے مطابق کام نہ کرنے کے موقع پر (امیراللغات ، ۱ : ۷۳) .

ـــ کَرنا ف م .

ادب سے سلام کرنا .

آداب کیا ادب سے ٹھہرا   حیرت زدہ دور سب سے ٹھہرا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۲

ـــ گاہ/گَہ بلا اضا (ـــ/فت گ) امذ نیز امث .

شاہی دربار کا وہ مقام جہاں سے مجرائی آداب خدمت ادا کرتے ہیں .

جہاندار شہ کے گیا جب حضور   کھڑا ہو کے آداب گہ بیچ دور

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۹

[آداب + ف : گاہ/گہ (رک)]

ـــ مارْنا محاورہ .

بدتمیزی اور بے پروائی سے سلام کرنا .

شوخی رنگ حنا سے وہ چھپاتے ہیں ہاتھ

تو نے دزدیدہ نگہ سے ہمیں مارا آداب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۱۲

ـــ مَجْلس/مَحْفل کس اضا (ـــ فت م ، سک ج ، کس ل/فت مج م ، سک ح ، کس ف) امذ .

محفل میں نشست و برخاست اور گفتگو کے طریقے .

آج تک آداب محفل سے رہی بیگانہ شمع

سر کو کٹواتی ہے رکھ کر پاؤں گستاخانہ شمع

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۰

بہ لحاظ آداب مجلس و خوش اخلاقی سب پر فوقیت حاصل ہے .

۱۹۲۴ بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۲۱۰

[آداب + ع : مجلس/محفل (رک)]

ـــ مُعاشِرت کس اضا (ـــ ضم م ، فت ش ، ر) امذ .

چار آدمیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کے طریقے ، جماعتی زندگی کے اصول .

آئین و اصول فن بتائے   آداب معاشرت سکھائے

۱۹۱۲ شبلی ، ک ، ۱۲

[آداب + ع : معاشرت (رک)]

ـــ و اَلْقاب (ـــ و مج ، فت ا ، سک ل) امذ .

خطوں اور عرضیوں وغیرہ کے شروع میں مخاطب کے حسب مراتب الفاظ و کلمات (امیراللغات ، ۱ : ۷۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۰) .

ابا جان ۔ پھوپی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹

[آداب + ف : و ، عطف + ع : القاب (رک)]

ـــ و تَسْلِیمات (ـــ و مج ، فت ت ، سک س ، ی مع) امذ .

رک: آداب تسلیمات .

دربار شاہی میں حاضر ہوتے وقت آداب و تسلیمات بجا لاتے ہیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۱

[آداب + ف : و ، عطف + ع : تسلیمات (رک)]

ـــ ہے فقرہ .

۱. تسلیمات عرض ہے ، آداب عرض کرتا ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۸۰).

۲. باز آئے ، در گزرے ، جانے دیجیے ، قطع نظر فرمائیے .

دوستی کو بندگی اور ان کی الفت کو سلام

عشق کو آداب میرا اور محبت کو سلام

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۷۰

آپ ہیں اور مجمع احباب ہے   کیا ہوئی اگلی روش ، آداب ہے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۸۰

آداب (۲) امذ (قدیم) .

رعب ، دبدبہ .

جاں واں بھی ہوئنگے ہاشمی دارا سے دشمن مارست

ہوئیگا سکندر کے نمن آداب سب سنسار پر

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۶۵

[ا : آ ، زائد + ف : داب (رک)]

آداپ امث .

(موسیقی) نسبد (یعنی جس میں آواز پیدا نہ ہو) کی پہلی قسم (ماخوذ : نغمات الہند ، ۸۸) .

[غالباً س : ا ، سابقۂ نفی + تھاپ थाप (= آواز کوٹنے کی یا ڈھول کی)]

آدان امذ .
قبولیت ، پسندیدگی ، لینا ، پانا ، ذیل کی ترکیب میں مستعمل (پلیٹس) .
[س : آدان आदान]

ـــ پردان (ـــ فت پ ، سک ر) امذ .
لینا اور دینا ، لین دین (پلیٹس) .
[آدان + س : پردان परदान (= دینا ، بخشنا)]

آدتیہ (کس د ، سک ت ، فت ی) امذ .
۱. سورج جو ہنود کے نزدیک ایک دیوتا ہے (جیسے: آدتیہ وار = اتوار) ؛ سورج کی بارہ صورتیں جن پر بارہ مہینوں کی تقسیم منحصر ہے .
جب پرلے کے دنوں میں آدتیہ تپنے لگتے ہیں ، میں پانی کی دھارنا کا تصور کر کے آکاس پر چڑھ جاتا ہوں .
۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۲۲۴
۲. فرزند ؛ دیوی دیوتا (پلیٹس) .
[س : آدتیہ आदित्य]

آدر (فت د) امث ؛ امذ .
۱. عزت ، تعظیم ، توقیر .
سر کھولا (کھلا) ہے ، ڈھانکنے کو کچھ نہیں
تجھ بنا بے چادر و آدر نہیں
۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۰
سب فرش سے اٹھا کر بٹھلایا جوتیوں پر
مفلس کو ہر مکاں میں آدر ملا تو ایسا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳
یہ علم انسان کا جوہر ہے ، اسی سے آدمی کی آدر ہے .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷۰
اف: پانا ، ملنا .
۲. تواضع ، آؤ بھگت .
گھر آئے کی آدر سبھی کرتے ہیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۰
[س : آدر आदर]

ـــ بھاو امذ .
عزت ، شرافت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲) .
[آدر + س : بھاو भाव (= اظہار الفت)]

ـــ مان
رک : آدر .
راجہ نے میرا بہت سا آدر مان کیا .
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۵۷
مہاراج ، اب اور ہی پرکاش ہے ، گنڈکا آدر مان ، جزیہ معاف .
۱۹۰۶ ماہنامہ ' مخزن ' ، لاہور ، نومبر ، ۵۰
[آدر + مان (رگ)]

ـــ نہ بھاو جھوٹے مال کھاؤ کہاوت .
کم عزت آدمی یا کمینہ اگر بے ایمانی کرے تو اس کی عزت میں کچھ فرق نہیں آتا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲) .

ـــ ونت (ـــ فت و ، سک ن) صف .
لائق عزت ، معزز ؛ باادب ؛ پارسا (پلیٹس) .
[آدر + ہ : ونت वत ، لاحقۂ صفت]

ـــ ونتی (ـــ فت و ، سک ن) صف ، مث .
بھگتانی ، پارسا عورت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲) .
[آدر ونت + ی ، لاحقۂ نسبت]

آدرا (سک د) امذ .
چھٹا نچھتر ، چاند کی چھٹی منزل ؛ آغاز برسات (پلیٹس) .
ہے آسونی ، بھرنی سویم کرتکا وہ روہنی ، وہ مرگسرا اور آدرا
۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۲ : ۱۵
[س : آدرا आर्द्रा]

آدرش (فت د ، سک ر)
(الف) امذ .
۱. پیغام .
آدرش سب کو صدق و صفا کا سنا گیا
گمراہوں کو وہ راہ پہ رونق لگا گیا
۱۹۳۴ رونق ، کلام رونق ، ۴۷
۲. نصب العین ، اعلیٰ مقصد .
ہر ایک مذہب اپنے آدرش کی تکمیل کے لیے مختلف اصولوں کی پابندی میں اپنے پیروکاروں کو پابند کرتا ہے .
۱۹۲۴ گیتا امرت ، ۱۱
۳. نمونہ ، مثال ، آئیڈیل .
یہ لڑکی اس قدر عمل پرست تھی کہ ازابل نے فوراً اسے اپنا آدرش بنالیا .
۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۵
۴. آئینہ ؛ شرح ؛ اصل مسودہ ؛ نقل ؛ نشان (پلیٹس) .
(ب) صف .
تصوراتی ، تخیلی ، مثالی ، نظریاتی .
راگھو راو کال کوٹھری کی تاریکی میں اپنی آدرش جذباتیت پر مسکرایا .
۱۹۶۸ جب کھیت جاگے ، کرشن چندر ، ۵۱
[س : آدرش आदर्श]

آدرشن (فت د ، سک ر ، فت ش) امذ .
آشکار ؛ دیدار ؛ آئینہ (پلیٹس) .
[س : آدرشن आदर्शन]

آدرنا (فت د ، سک ر) ف م .
عزت کرنا ، توقیر کرنا (پلیٹس) .
[آدر + ا : نا ، علامت مصدر]

آدَرْنِیہ (فت د ، سک ر ، کس ن ، فت ی) صف .

قابل احترام ، عزت‌دار ، معزز (پلیٹس) .

[س : आदरणीय آدرنیہ]

آدَم (فت د) امذ .

۱. پہلا انسان اور نبی جس سے انسان کی نسل شروع ہوئی ، ابوالبشر ، باوا آدم .

روح قدیم اول آدم کا خاکی برقا مرتب کیا .

۱۵۸۲؟ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱

جب کہ ہوئی آفرینش آدم   تب ہوا حکم خالق عالم

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱

اس کی آب و ہوا ابلیس کو تو راس آگئی جو اب تک زندہ ہے اور . . . آدم کو راس نہ آئی جو یہاں سے رخصت ہو گیا .

۱۹۳۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۳۳

۲. (مجازاً) آدمی ، ابن آدم ، انسان ، نوع انسان (مرد اور عورت دونوں کے لیے) .

کہ اس بات کوں آدم آتا نہیں   جو آتا سو بھی پھیر جاتا نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۱

در پئے خون میر ہی نہ رہو   ہو بھی جاتا ہے جرم آدم سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۲

یہی آدم ہے سلطاں بحروبر کا   کہوں کیا ماجرا اس بے بصر کا

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۳۲

۳. معقول آدمی ، انسانی صفات رکھنے والا آدمی ، با سلیقہ یا فہیم انسان .

دنیا دغاباز ہے بہوت اوباش ہور حیلیاں بھری
آدم وہی ہے جو کرے آدم ستی آدم گری

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۲

اس بتکدے میں معنی کا کس سے کریں سوال
آدم نہیں ہے صورت آدم بہت ہیں یاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۶

مختلف قسم کے انسانی نمونے ایک دوسرے سے مل کر ایک ایسا آدم تیار کریں جو تہذیب اور تمدن کی ایک نئی تشکیل کر سکے .

۱۹۴۴ تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۳۴

۴. کسی فن یا صناعت کا موجد یا ابتدا کرنے والا .

ولی بنی نوع شعرا کا آدم ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۶۵

انہیں ہندوستان کی خوشنویسی کا آدم نہیں تو نوح ضرور ثابت کردیا .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۱۲

۵. خادم ، خدمت‌گار ، قاصد .

میں حیراں ہوں کس طرح سے اے خدا
مرے گھر کے آدم کو پرچہ دیا

۱۸۵۹ حزن اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۷

۶. بھورا ، مٹیالا ، گندمی ، گیہوؤاں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۱) .

۷. (تصوف) خلیفۂ خدائے تعالیٰ اور روح عالم (مصباح التعرف لارباب التصوف) .

[عبر : ادمہ (= خاک) سے ماخوذ (= پیکر خاکی)]

— اَوَّل کس صف (— فت ا ، شد و بفت) امذ .

۱. وہ انسان جو سب سے پہلے پیدا کیا گیا ، حضرت آدم ابوالبشر (آدم ثانی (رک) کے مقابلے میں) .

آدم اول سے لے کر آدم آخر تک آج
اہل شرق ، ارباب غرب اہل جنوب اہل شمال
جتنے ابنائے زماں پروردۂ آغوش ہیں
حسب استعداد کی جاتی ہے سب کی دیکھ بھال

۱۹۲۰ احسن‌الکلام ، ۲۲۶

[آدم + اَوّل (رک)]

— آبی کس صف ، امذ .

سمندر کا رہنے والا انسان نما جانور جس کا چہرہ آدمی کا سا روپ اور دھڑ مچھلی کا ایسا بتایا جاتا ہے (عموماً قصوں میں ' جل پری ' کے نام سے مشہور) .

آدم آبی یہ جانور انسان سے بالکل مشابہ ہے لیکن فقط ایک دم اس کے زیادہ ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۹۷

[آدم + آبی (رک)]

— آزار بلا اضا ، صف .

لوگوں کو ستانے والا ، ظالم ، مردم آزار (رک) .

اسم کیفیت : آدم آزاری .

اگر . . . آدم آزاری ، دشت گردی کو دوست رکھے تو راچھس مزاج کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۲

[آدم + آزار (رک)]

— بو بلا اضا (— و مع) امث .

۱. شامّہ سے انسان کی موجودگی کا احساس ، آدمی کی بو آنا ، مانس گند (داستانوں میں دیو ، پری ، جن وغیرہ کی زبان سے انسان کی موجودگی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) .

ایک نہیں سینکڑوں 'آدم بو ، آدم بو' پکارتی دوڑیں .

۱۹۷۳ چیونٹی نامہ ، ۳۰

۲. (مجازاً) غیر جنس یا قابل نفرت شے سے بیزاری کے اظہار کا کلمہ .

ایک حساسی کیفیت پیدا کر کے قوت ممیزہ کو ماؤف کردیا ہے نتیجہ یہ ہوا کہ ہر شے میں 'آدم بو' کا مضمون صورت پذیر ہو گیا .

۱۹۳۴ منشورات ، ۱۳۵

[آدم + بو (رک)]

— بیزار بلا اضا (— ی مج) صف

اکل کھرا ، آدمیوں سے الگ تھلگ رہنے والا ، مردم بیزار ، تنہائی پسند .

ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جن کو چار آدمیوں کی آبادی نہیں اچھی لگتی ، آدم بیزار .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۰۸

[آدم + بیزار (رک)]

ـــ بے سایہ کس صف (- فت ی) امذ .

(مجازاً) آنحضرت صلعم جن کے جسم اقدس کا سایہ زمین یا کسی شے پر نہیں پڑتا تھا ، عموماً بے مثال کے معنی میں مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۵۷) .

اوج و شرف خاتم آدم نے کہاں پایا
وہ آدم خاکی تھے یہ آدم بے سایا

۱۹۶۷ قصیدہ نعتیہ (ق) ، یاور اعظمی ، ۳

[آدم + بے (رک) + سایہ (رک)]

ـــ پیرا بلااضا (- ی مع) صف .

مرشد کامل (وضع اصطلاحات ، ۶۷) .

[آدم + ف : پیر (= مرشد) + ۱ : ۱ ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ـــ ثانی کس صف ، امذ .

حضرت نوح علیہ السلام کا لقب (جن کے زمانے میں طوفان میں فنا ہونے کے بعد دنیا دوبارہ آباد ہوئی).

حضرت نوح . . . انہیں سے آگے نسل چلی اس مناسبت سے آپ کو آدم ثانی کہتے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۵۷

حضرت نوح کا لقب . . . آپ ہی کی نسل سے دوبارہ دنیا کی نشوونما ہوئی اس لیے آپ کو آدم ثانی کہتے ہیں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۸۱

[آدم + ثانی (رک)]

ـــ چشم بلا اضا (- فت چ ، سک ش) امذ .

وہ گھوڑا جس کی آنکھ کا رنگ مینڈک سے ملتا جلتا ہو ، اس کو منحوس خیال کیا جاتا ہے ، چغر (اپ و ، ۵ : ۱) .

یہ دونوں سے وہ آدم چشم گر ہے تو مطلق اس سے مت ڈر وہ چغر ہے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۷

[آدم + چشم (رک)]

ـــ خوار بلا اضا (- و معد) صف .

۱. انسان کو کھانے والا ، خونخوار (انسان یا جانور وغیرہ) .

اژدہا ہے آدم خوار .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۱

ان آدم خوار شیروں کے متعلق ڈاکٹر ہنٹر . . . لکھتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۲

۲. (مجازاً) سود خوار ، بیاج کھانے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۱) .

[۱ : آدم + ف : خوار ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ خور/خورا بلا اضا (- و مج) صف .

رک : آدم خوار .

ہم شیطان اور آدم خور بوڑھے کو زک دے کر یہاں سے نکلیں .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۲۲۹

اسم کیفیت : آدم خوری (وضع اصطلاحات ، ۸۳) .

[آدم + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ ذات بلا اضا ، امذ .

رک : آدم زاد جو زیادہ مستعمل ہے .

شہسوددا بول سخن ہی ہی تمیں کہتی ہو کیا
میں ہوں تو آدم ذات اب مطلب تمیں کہتی ہو کیا

۱۸۲۷ مجموعۂ ہشت قصہ ، ۶۵

[آدم + ذات (رک)]

ـــ زاد بلا اضا ، امذ .

انسان ، ابن آدم ، اولاد آدم ، آدمی کا بچہ .

آدم زاد کوں دنیا مطلوب ہے و لے بے منت آئے تو بہوت خوب ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳

اے آدم زاد تونے مجھے ایسی چیز کھلائی کہ میرے باپ دادے نے بھی نہ کھائی ہوگی .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۱۹

اسلام غیر نہیں ، ہر آدم زاد کے لیے خیر ہے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۵

[ف : آدم + ف : زاد ، زادن (= جننا) سے]

ـــ شناس بلا اضا (- کس ش) صف .

اچھے برے آدمی میں تمیز کرنے والا ، مردم شناس .

میں آدمی نہیں ، آدم شناس ہوں .

۱۸۶۴ خطوط غالب ، ۳۳۱

اسم کیفیت : آدم شناسی .

آدمی کو چاہیے آدم شناسی اے ظفر ہے یہ فرمودہ ہمارے حضرت تیمور کا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹

[آدم + ف : شناس ، شناختن (= پہچاننا) سے]

ـــ صحرائی کس صف (- فت مج ص ، سک ح) امذ .

جنگلی آدمی ، وحشی انسان (نوراللغات ، ۱ : ۸۱) .

[آدم + صحرائی (رک)]

ـــ کا پل امذ .

سمندری چٹانوں اور ٹاپوؤں کا وہ سلسلہ جو ہندوستان اور جزیرہ سیلون کے درمیان واقع ہے (کہا جاتا ہے کہ حضرت آدم کا زمین پر سب سے پہلے اس جزیرے میں ورود و نزول ہوا تھا) .

جا بجا سمندر کی چٹانیں اور چھوٹے ٹاپوؤں کی ایک قطار چلی گئی ہے ، جسے آدم کا پل موسوم کرتے ہیں .

۱۸۴۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۶۲

ـــ کوہی کس صف (- و مج) امذ .

رک : آدم صحرائی (نوراللغات ، ۱ : ۸۱) .

[آدم + کوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کی اولاد (- ولین) امذ .

انسان .

تو بھی ہے اولاد آدم کی ، نہ کر یہ ادعا مثل آدم پہلے اک دنیا بسانا چاہیے

۱۹۷۳ سلام ، ۷۳ء کے چند جدید مراثی ، ۶۷

— گَر بلا اضا (— فت گ) صف .

انسانیت اور تہذیب سکھانے والا (پلیٹس) .
اسم کیفیت : آدم گری .

دنیا دغا باز ہے بھوت اوباش ہور حیلیاں بھری
آدم وہی ہے جو کرے آدم ستی آدم گری

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۰

جوبن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا
پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۹

[آدم + ف : گر (رک)]

— نُما بلا اضا (— ضم ن) امذ .

بن مانس ، گوریلا (اردو انسائکلو پیڈیا ، ۱۳) .

[آدم + نما ، نمودن (= دکھانا) سے]

— نہ آدم زاد فقرہ .

دور تک آبادی نہیں ، بالکل غیر آباد ہے ، غیرآباد ، ویران ، سنسان .
اندر جا کے دیکھا بہت بڑا مکان ہے لیکن ویران ، کوئی آدم نہ آدم زاد .

۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۶

ان کا گزر ایک ایسے جنگل میں ہوا جہاں آدم نہ آدم زاد .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۱۱۶

[آدم + نہ (رک) + آدم زاد (رک)]

آدمی (سک د) امذ .

۱. قوت گویائی رکھنے والا حیوان ، انسان ، بشر ، ابن آدم (جو ایک نظریے کے مطابق نوع حیوان سے ارتقا پا کر وجود میں آیا اور اعلیٰ ذہنی ساخت رکھتا ہے).

خدا تو سمجھتا ہے یو مانا ، آدمی کے حضور چھپایا خدا کے حضور کیوں چھپانا

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۰

یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے
ہوئے تم دوست جس کے دشمن اس کا آسماں کیوں ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۰

ابا جان اماں جان سے کہہ رہے تھے کہ رابعۂ بصری ایک دن غور کرنے لگیں . . . حساب لگاتے ہی ایک چیخ ماری اور گر پڑیں وہ بھی آدمی نہیں اور میں بھی آدمی ہوں .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۶۲

۲. (i) وہ شخص جو نسلاً انسان ہو مگر اعلیٰ اخلاق انسانی سے متصف نہ ہو.

بسکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۰

(ii) عمدہ اخلاق و صفات سے متصف شخص ، مہذب شائستہ اور صاحب فہم انسان .

کب اس عمر میں آدمی شیخ ہوگا کتابیں رکھیں ساتھ گو ایک خر بار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۲

۳. (i) نوکر ، چاکر ، خادم .

ناصرالدین نے اپنے آدمیوں سے سارا اسباب چھکڑوں پر لدوایا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۶۵

آدمیوں کے لیے بھگارے بیگنوں کا پتیلا علٰحدہ چڑھا ہوا تھا .

۱۹۲۷ بھولے سفر کو چلے (سالنامہ "ساقی" ، جنوری ، ۶۵) .

(ii) قاصد ، پیغامبر .

موت کے آنے سے ہم فرقت زدہ یوں خوش ہوئے
جیسے ان کا آدمی آیا بلانے کے لیے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۸۵

(iii) معتمد علیہ ، وہ رفیق جس پر بھروسا ہو ، بھروسے کا شخص .

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹

جس وقت بھی آپ کو کوئی کام ہو یہ چوڑی آگ پر دکھا دیجیے گا ، فوراً میرے آدمی آپ کی مدد کو پہنچ جائیں گے .

۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ، ۶۹

۴. خاوند ، شوہر ؛ آشنا .

مریم نے کہا میرے لڑکا کہاں سے ہوگا اور مجھ کو آدمی نے چھوا نہیں اور میں گاہے بدکار نہ تھی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۸

بیٹا بھی تھا ، آدمی بھی تھا ، اب کوئی نہ رہا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۹۷

۵. لوگ ، خلقت ، عوام .

تمھارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۲

۶. بالغ ، جوان .

بچہ کیوں اچھا خاصا آدمی تھا .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۹۱

[ع : آدم + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اپنے مطلب کے لیے پہاڑ کے کنکر ڈھوتا ہے کہاوت .

انسان اپنی غرض کے لیے ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۱) .

— اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے کہاوت .

آدمی کو اپنی غرض حاصل کرنے میں برے بھلے کی تمیز نہیں رہتی (نوراللغات ، ۱ : ۸۱) .

— ان (— اناج) کا کیڑا ہے کہاوت .

انسان بغیر غذا کھائے زندہ نہیں رہ سکتا ، انسانی زندگی کا دار و مدار غذا پر ہے .
تمہیں ہمارے سر کی قسم ، دو نوالے تو اور کھاؤ ، آدمی ان کا کیڑا ہے ، دن بھر ٹکر ٹکر پھرتے ہو .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۷۷

— آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی پتھر/کنکر کہاوت .

سب انسان ایک جیسے نہیں کوئی اچھا ہے تو کوئی برا ، برے بھلے سبھی قسم کے انسان ہیں .
آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی پتھر ، آدمیوں میں بھی شرف اسی کو ہے جو علم نافع کا جامع ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲۳

ــ بنانا ف م ؛ محاورہ .

۱. انسانی شکل دینا ، آدمی کی جون میں لانا .

دن بھر تو وہ فاختہ پڑھاتی شب کو اسے آدمی بناتی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

۲. (کاغذ وغیرہ سے) انسانی پیکر بنانا .

کل پتنگ باز نے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۷۷

۳. انسانی اخلاق سکھانا ، مہذب اور شائستہ بنانا .

اتنا ہی اختیار رکھتی ہوتی تو تجھ کو آدمی ہی نہ بنالیتی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۷

حیوان کو آدمی بنانا میری قدرت سے باہر ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۹۱

۴. آدمی کی حالت ہیئت درست کرنا ، آدمی کا حلیہ ٹھیک کرنا .

نہلا دھلا کر کپڑے پہنائے ، نئے سر سے آدمی بنایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۲

ــ بننا ف م ؛ محاورہ .

۱. انسان کی شکل و صورت اختیار کرنا .

دیو آدمی بن کے بن میں آئے آئے جانے کو گھیر لائے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۴

۲. اپنے میں انسانی صفات و اخلاق پیدا کرنا ، شائستہ اور مہذب ہونا .

ہوش سنبھالا اور اس قابل ہوئیں کہ ماں باپ کی تربیت سے آدمی بنیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۰

یہ میں نہیں چاہتا کہ وہ آدمی بنے .

۱۹۶۰ گلکدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۶۰

۳. مال و دولت و ثروت میں ترقی کرنا .

اگر دو چار سال کام چل گیا تو آدمی بن جاؤں گا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۴۸

۴. وحشت ترک کرنا ، بدحواس نہ ہونا (بیشتر امر حاضر کی صورت میں مستعمل) .

لپٹے کیوں جاتے ہو نچلے بیٹھو ، آدمی بنو (نوراللغات ، ۱ : ۸۲) .

ــ پانی کا بلبلا ہے کہاوت .

زندگی ناپائدار ہے (انشائے ہادی النسا ، ۲۲۱) .

ــ پر آدمی گرنا محاورہ .

بہت بھیڑ ہونا ، ازدحام ہونا ، ہجوم ہونا .

رستے میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے ، آدمی پر آدمی گرتا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۲

خلقت کی یہ کثرت تھی کہ آدمی پر آدمی گر رہا تھا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۲۲

ــ پر جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے مقولہ .

فارسی کے مشہور مصرع : ہرسر فرزند آدم ہر چہ آید بگزرد (رک) ، کا ترجمہ ، اردو میں مستعمل .

ــ پن/پنا (ـ فت پ) امذ .

انسانیت (رک) .

تن میں جیو کوں اپنے آدمی پنے کوں باہر نا لیا یعنی روح کوں نا بوج سکتا .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶

اسے چاہیے کہ آدمی پنے کے جیتے انگ ہیں سو ہر ایک انگ سوں سوائے رضا مندی اس کی اور کچھ کام نہ لے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۲

[آدمی + پن/پنا (رک)]

ــ پیارا نہیں کام پیارا ہوتا ہے فقرہ .

نکمے آدمی کو کوئی پسند نہیں کرتا ، کار گزار اور محنتی آدمی کی سب قدر کرتے ہیں .

نوج ، نکما آدمی بھی کوڑی کا نہیں ، دنیا کی کہاوت کہ آدمی پیارا نہیں کام پیارا ہوتا ہے .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۳۲

ــ پیٹ کا کتا ہے کہاوت .

رزق کی جستجو میں آدمی جگہ جگہ دوڑتا پھرتا ہے اور ہر اہل نا اہل کی اطاعت کرتا ہے ، کھانا دے کر آدمی سے جو چاہے کام کرا لو .

جگ برا کیوں ہے جب کہ دنیا میں آدمی خود ہے پیٹ کا کتا

۱۹۴۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ۴۳

ــ جانے بسے سونا جانے کسے کہاوت .

آدمی کی اچھائی برائی اس کے امتحان سے معلوم ہوتی ہے جس طرح سونے کا کھرا کھوٹا ہونا کسوٹی پر کسے جانے سے معلوم ہو جاتا ہے .

بیٹا آدمی جانے بسے سونا جانے کسے مجھے بہو کی طبیعت سے معلوم ہو گیا کہ نہ یہ خود قرار سے بیٹھیں گی نہ تمہیں زندگی بھر چین سے بیٹھنے دیں گی .

۱۹۰۰ ؟ خورشید بہو ، ۲۱

ــ خوار (ـ و معد) صف .

رک: آدم خور .

سپہ دیکھے ابرال بیسار تھا تمام لوگ او آدمی خوار تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۲

کہے زاقی کہ یہ ہیں آدمی خوار جیا چاہے جو تو مت جا انو پاس

۱۶۶۱ دیوان زاقی ، ۴۳

بنے آج جو گلہ باں ہیں ہمارے وہ تھے بھیڑیے آدمی خوار سارے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۴۶

[آدمی + خوار (رک)]

ــ خوارہ (ـ و معد ، فت ر) صف .

رک: آدمی خوار .

اگرچہ سپاہ آدمی خوارہ ہیں مرے پاس ہو خوار و بیچارہ ہیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۳

[آدمی + خوار (رک) + ۱ : ۰ ، زائد]

ــ ذات امذ .

رک: آدمی زاد .

شتابی سوں جا دیکھتا ہوں جو واں نہ تھا آدمی ذات کا واں نشان

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر، ۵۷

[آدمی + ذات (رک)]

ــ را آدمیت لازم اَست فارسی مصرع، اردو میں مستعمل .

آدمی وہی ہے جس میں انسانیت بھی ہو، آدمی کو انسانیت ضرور ہے (نوراللغات، ۱ : ۸۲) .

ــ زاد امذ .

رک: آدم زاد .

انکھیاں کھول کر دیکھتا ہوں تو واں

نہ تھا آدمی زاد کا واں نشاں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر، ۳۵

اس آدمی کو کوٹے سے مت نکالنا، کیونکہ آدمی زاد بے وفا ہوتے ہیں.

۱۸۰۲ خرد افروز، ۳۰۹

صانع حقیقی نے جہاں کہیں صورت اور سیرت کو کسی آدمی زاد میں خواہ مرد ہو خواہ عورت ایک جگہ جمع کر کے قدرت نمائی کی ہے وہ فطرت کے بہترین نظاروں سے ہے.

۱۹۲۴ اختری بیگم، ۲۷

[آدمی + ف: زاد، زادن (= جننا) سے]

ــ سا پکھیرو کوئی نہیں مقولہ .

انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور پہونچتا ہے کہ کوئی پرندہ بھی اتنی دور پرواز نہیں کر سکتا، اس جگہ مستعمل جب کوئی شخص تھوڑے ہی دنوں میں بار بار سفر کر کے مختلف مقامات پر پہنچے (نوراللغات، ۱ : ۸۲) .

ــ کا آدمی سے کام نکلتا ہے فقرہ .

ضرورت کے وقت آدمی آدمی ہی سے رجوع کرتا ہے (نوراللغات، ۱ : ۸۲).

ــ کا بچہ (ــ فت ب، شد چ بفت)صف.

۱. نہ بہت خوبصورت نہ بہت بد صورت، معمولی شکل و صورت کا، قبول صورت .

صورت کو کیا پوچھتے ہو آدمی کا بچہ ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات، ۱ : ۸۷

میں نے پوچھا کہ شکل و صورت کیسی ہے، بی اماں بولیں ہاں آدمی کا بچہ ہے.

۱۹۲۷ فرحت، مضامین، ۲ : ۱۳۷

۲. سمجھدار، باتمیز ؛ طنزاً بیوقوف، احمق (بابائے اردو، لغت کبیر، ۱ : ۱۹۳) .

ــ کا جامہ رکھنا محاورہ .

انسانی شکل و صورت میں ہونا، انسان کی جون میں ہونا، انسان ہونا .

ہم لوگ بھی آدمی کا جامہ رکھتے ہیں، ہم کو بھی کوئی وقت آرام کرنے کو چاہیے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۲ : ۱۶۲

ــ کا جنگل (ــ فت ج، غنہ، فت گ)امذ.

لوگوں کا ہجوم، اشخاص کی کثرت .

قیس کے قیس جاتے ہیں لیکن وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۱۶

آگے پیچھے، دائیں بائیں، جہاں تک نظر کام کرتی تھی آدمیوں کا جنگل نظر آتا تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲ : ۱۵۰

ــ کا شیطان آدمی ہے کہاوت .

انسان کو انسان بہکاتا ہے، انسان دوسرے کے بار بار بہکانے اور بہلانے سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا .

غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے، ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۱

اسی شر کی بدولت ہے یہ مشہور کہ شیطان آدمی کا آدمی ہے

۱۹۳۰ منظوم کہاوتیں، احسن مارہروی، ۱۲

ــ کچھ کھو کے سیکھتا ہے مقولہ .

نقصان اٹھانے کے بعد تجربہ ہوتا ہے .

دم بازیوں کے فقط تھے دھوکے کچھ آدمی سیکھتا ہے کھو کے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال، ۱۲۶

آدمی کچھ کھو کر سیکھتا ہے چاہیے کہ . . . اب تو اپنی حرکتوں سے باز آئے .

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۲۰۷

ــ کرنا محاورہ .

رک: آدمی بنانا .

ہو کے وحشی میں رہا یار کی آنکھوں میں مگر

آدمی کر نہ سکی صحبت مردم مجھ کو

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۲۳۵

ــ کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہے مقولہ .

جب کوئی کسی سے کسی بات میں رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو اس جگہ بولتے ہیں یعنی تمھارا انکار نہیں چل سکتا، آدمی کو آدمی سے الخ (نوراللغات، ۱ : ۸۳) .

ــ کو ڈھائی گز زمین کافی ہے فقرہ .

بہت بڑی عمارت بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنے کی کوشش سے فائدہ ہے (نوراللغات، ۱ : ۸۳) .

ــ کی جُون میں آنا محاورہ .

رک : آدمی کے جامے میں آنا .

میری رنگت ایسی کھلی، میں بھی مسوں میں ملی، جان دوبارہ پائی، آدمی کی جون میں آئی.

۱۹۰۱ راشم، عقد ثریا، ۱۴۲

— کی دوا آدمی ہے فقرہ .

آدمی کا جی آدمی سے بہلتا ہے ، کیسا ہی رنج ہو چار آدمیوں میں بیٹھ کر بھول جاتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۷۸) .

— کی دو آنکھیں ایک شرمائے دوسری فرمائے کہاوت .

تائید اور اظہار رضامندی کے طریقے مختلف ہوتے ہیں .

لڑکی دولھن بننے سے خوش ، لڑکا دولھا پکارے جانے سے راضی ، آدمی کی دو آنکھیں ایک شرمائے دوسری فرمائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۷

— کی شکل بنو فقرہ .

رک: آدمی بننا نمبر ۳ .

اے پری آدمی کی شکل بنو　　عشق میں اتنے خود غلط تو نہ ہو

قلق (امیراللغات ، ۱ : ۷۸)

— کی شکل ہے فقرہ .

معمولی صورت ہے ، خوبصورت نہیں ہے .

نقشہ ہے ہوا گول مصور کی بھو کا
ہاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۸

— کی صورت نکل آنا محاورہ .

دبلا ہو جانا رہنا .

بدن پر صرف ہڈی چمڑا ہے ، چار دن پیٹ بھر کھانا کھائیں گی یہی آدمی کی صورت نکل آئیں گی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۳

— کی قدر مرے پر ہوتی ہے فقرہ .

اس وقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوئے آدمی کی کوئی اچھی بات یاد آئے ، مترادف: اچھا آدمی (امیراللغات ، ۱ : ۷۹) .

— کی کسوٹی معاملہ ہے فقرہ .

آدمی کی اچھائی برائی معاملہ پڑنے سے معلوم ہوتی ہے (مہذب اللغات، ۲ : ۲۸).

— کے جامے میں آنا محاورہ .

۱. آدمیت اختیار کرنا ، غصہ فرو کرنا ، حواس درست کرنا .

اب آدمی کے جامے میں آئیے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۳

۲. انسان کی شکل صورت اختیار کرنا ، انسان کی جون میں آنا .

قالب ترا انقلاب پائے　　جامے میں تو آدمی کے آئے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۹

— کے کام آدمی آتا ہے فقرہ .

ایک انسان دوسرے انسان کی مدد کرتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

— کے لباس میں آنا محاورہ .

رک: آدمی کے جامے میں آنا .

آدمی کے لباس میں آؤ　　ہوش پکڑو حواس میں آؤ

۱۸۷۱ شوق، نواب مرزا (امیراللغات ، ۱ : ۷۸)

— کیا جو آدمی کو نہ پہچانے فقرہ .

انسان کو اچھے برے کی تمیز کرنا چاہیے ، وہ آدمی ہی نہیں جو آدمی کو نہ پہچانے (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۸) .

— کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے فقرہ .

آدمی کو مردم شناسی ضرور ہے ، اہل ہنر کو دوست رکھنا آدمی کو لازم ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

— گری (— فت ک) امث .

رک: ’’ آدم گری ‘‘ .

شیبا بحال سگ میں اک عمر صرف کی ہے
مت پوچھ ان نے مجھ سے جو آدمی گری کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۵

— لگانا محاورہ .

کسی کام کی دیکھ بھال یا کسی معاملے کی کھوج کے لیے اپنے معتبر آدمی متعین کرنا ، اپنے معتمد لوگوں کے ذریعے جستجو کرانا .

میں نے کئی آدمی لگائے　　یہ حکم ہے ہر سڑک پہ جائے

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۲

— نہ آدم زاد فقرہ .

رک: آدم نہ آدم زاد .

گھر واپس آیا تو آدمی نہ آدم زاد ، سناٹا .

۱۸۹۲ ؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۲

رات سر پر خدا کی ذات آدمی نہ آدم زاد .

۱۹۱۸ سوکن کا جلاپا ، ۳

— نے کچا دودھ پیا ہے کہاوت.

آدمی سہو سے خالی نہیں ، آدمی کی طبیعت میں خامی ہے (جب کسی شخص سے اس کی شان کے خلاف کوئی بات ہو تو اس کی معذرت میں مستعمل) .

نہیں گھٹی میں اس کی پختہ کاری　　پیا ہے آدمی نے دودھ کچا

۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۳۳

— ہو یا آسیب/بھوت فقرہ .

اس شخص کے لیے مستعمل جو لپٹا جائے اور پیچھا نہ چھوڑے .

میں بہت لپٹا تو بولا وہ پری　　آدمی ہو یا کوئی آسیب ہو

۱۸۹۲ ؟ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۸۳)

— ہو یا بے دال کے بودم فقرہ .

بالکل احمق ہو (ماخوذ: امیراللغات ، ۱ : ۷۹) .

ـــ ہو یا بے نُون کے سَنّگ یا جانوَر فقرہ .

نہایت بدتمیز ہو (ماخوذ: مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹) .

ـــ ہو یا پَن شاخہ/چُوتیا/چونچ/ہولَٹ فقرہ .

رک : آدمی ہو یا گھن چکر (ماخوذ: مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹) .

ـــ ہو یا گَھن چکّر فقرہ .

بہت پھرنے والے اور رات دن گھومنے والے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) ؛ خلاف تہذیب بات پر (نیز خلاف عقل بات پر) ناراض ہو کر دوسرے کے لیے مستعمل (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹) .

ـــ ہے فقرہ .

۱. معمولی حسن رکھتا ہے .

دیکھا جو تجھ کو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو

ہم آدمی ہیں اور وہ پری زاد یا نصیب

۱۸۲۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۳۷

۲. معمولی صفات کا مالک ہے .

شاہ صاحب فرشتہ تمہارے نزدیک ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہیں.

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۴

آدمیاں گُم شُدَند مُلک خُدا خَر گرِفت فارسی مثل ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) لائق لوگ اٹھ گئے اور دنیا میں گدھوں کی حکومت ہوگئی ، (مراداً) اس مقام پر بولتے ہیں جب کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو (نوراللغات ، ۱ : ۸۲) .

آدمیت (سک د ، کس م ، شد ی بفت) امث .

۱. مروت، حسن خلق ، ملنساری، تہذیب ، سلیقہ .

ترا پیار منج پر اھے اے پری   کہ منج سوں توں لئی آدمیت کری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

بھلا کہو تو یہ کون آدمیت ہے کہ مہمان کو اکیلا بٹھا کر ادھر آدھر پڑے پھرے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۶

ہے ناز اپنی تہذیب پر جن کو اتنا   نہیں آدمیت گئی ان کو چھو بھی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۸۵

۲. آدمی ہونے کی حالت ، انسانی فطرت .

اس عالم کی آدمیت کے اوپر آگ سٹے باج یک دیس گنوای کیے .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰

اگر غایت یہی تھی ہستی انساں کی فطرت سے

تو باز آیا میں ایسی زیست ایسی آدمیت سے

۱۹۲۶ روح رواں ، ۱۳۰

۳.(i) بلوغ ، شباب .

آدمیت میں قدم رکھتا ہے بچپن ان کا

اپنے سایے سے جھجکتے ہیں پریرو ہو کر

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰۷

(ii) عقل و شعور .

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے

کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۴۸

[آدم + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ اُٹھ جانا محاورہ .

شرافت مروت اخلاق اور انسانیت کا مفقود ہوجانا، (لوگوں کا) بے تمیز ہوجانا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۸۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۴) .

ـــ اِختیار کَرنا ف م .

اچھی خصلتیں سیکھنا (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

ـــ آنا محاورہ .

صفات انسانی حاصل ہونا .

عشق سے آدمیت آتی ہے   آدمی کو مروت آتی ہے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۹۵

ـــ پَکَڑنا محاورہ.

اخلاق حاصل کرنا ، شرافت اور تہذیب کا برتاو کرنا، (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۸۰) .

ـــ سے گُزر جانا محاورہ .

انسانیت شرافت اور تہذیب و اخلاق کی باتیں چھوڑ دینا .

اپنے سودائیوں سے خوب نہیں روپوشی

آدمیت سے گزرتے ہو چھلاوا ہو کر

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۹۱

تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئے ہو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۴

ـــ کے جامے میں آنا محاورہ .

غصے وغیرہ کو ترک کرنا .

پہلے تو غصے سے بھوت بنے ہوئے تھے سمجھانے بجھانے سے آدمیت کے جامے میں آگئے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۰

آدمیں (سک د ، ی مع) امذ (قدیم) .

رک : آدمی .

گھوڑے گدھڑے آدمیں   ڈائیں کیری کیا کمیں

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۵۶)

پس کیا کس نے تجھے اے آدمیں   کاذب و منکر بہ بعث و یوم دیں

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۰۱

[آدم (رک) + ف : ین ، لاحقۂ نسبت]

— پَنا) امذ (قدیم) .
آدمیت ، آدمی پن .
آدمی کوں آدمیں پنا میانے ہے سوائے تن ہے .
۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۳۵
[آدمیں + پنا (رک)]

— زاد) امذ .
رک : آدمی زاد .
کہیا اس کتیں آدمیں زاد ہوں   کہ آیا ہے کان نے کہیا کہول توں
۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۸

آدنیت (کس د ، ی مع) امث .
بنیادی اصول ، حقیقت ، فطری اصول و قاعدہ .
سچ اور جھوٹھ بھی کبھی اکٹھے ہوئے ہیں یہ آدنیت ہے جیسی آدنیت ہے تیسی ہی ہوتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۵
[س : آدی आदय + نیت (= نیت ، لاحقۂ اسمی)]

آدی صف .
رک : آد .
برہما کا نہ آدی ہے نہ انت ہے .
۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۲۵۳
ہنومان جی نے حال اب اپنا بتادیا   آدی سے انت تک کی کتھا سب سنا دیا
۱۹۲۱ سیتا رام ، ۸۲
[س : آدی आदय]

— بُدھ (-ضم ب) امذ .
(ہندو) اولین مہاتما (بدھ) ، پہلا ہادی و پیشوا .
بڑے جن کا وہی درجہ ہے جو نیپال میں آدی بدھ کا ہے .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۵۱
[س : آدی आदय (= ابتدائی پہلا ، آغاز) + س : بدھ बुध (دانا)]

— گرنتھ (-کس گ ، فت ر ، سک ن) امذ .
سکھوں کی مذہبی اور مقدس کتاب (گرو گرنتھ) کی پہلی جلد .
ایک کتاب «آدی گرنتھ» ہے جو پرانی ہندی کا نمونہ ہے .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۷
[س : آدی + گرنتھ ग्रन्थ (= بڑی کتاب)]

— مُول (و مع) امذ .
اصل اولین ، علت اولیٰ ، ذات باری تعالیٰ .
وہ آتم تتو ، نرآکار ہے ، نرگن ہے ، دائم ہے
وہ آدی مول ہے اس سے نظام ذات قائم ہے
۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۹۰
[س : آدی + س : مول (رک)]

آدی بادی صف .
جس کی تاثیر بادی ہو .
آدی بادی چیزیں ہرگز نہ دینا
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۶
[ا : آدی ، تابع + بادی (رک)]

آدی چَک (فت چ) امذ .
رک : ہاتھی چک .
کھیت میں یہاں جو ، گیہوں . . . ہینگ ، آدی چک ، چقندر وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں .
۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۵۲-۵۶

آدیس (ی مج) امذ ؛ امث .
(ہندو) سلام ، آداب ، جوگیوں کے آداب بجا لانے کا خاص طریقہ .
ہم چلتی ہیں پردیس   ہم کرتی ہیں آدیس
۱۵۳۲ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۵۰
یہ سمجھا بناوٹ کا کچھ بھیس ہے   لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۳
جوگی جی ! ہماری آدیس ہے ، تم پر ایسا کیا بجوگ پڑا جو تم نے یہ جوگ لیا .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۸
[س : آدیش आदेश (= حکم ، فرمان)]

آدِینہ (ی مع ، فت ن) امذ .
جمعہ ، جمعے کا دن .
فارق نیک و بد دہر ہے تیرا اے شیخ
ورنہ کچھ فرق نہیں شنبہ و آدینے میں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۷
دست ساقی سے جو میں کچھ جام لینے میں رکا
غیب سے آواز آئی یہ شب آدینہ ہے
۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۲۴۲
اس برستے ہوئے موسم کی ہر اک ساعت کیف
شب آدینۂ ماہ رمضان ہے ساقی
۱۹۴۳ سیف و سبو ، ۱۲۶
[ف : آذین (= زینت) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

آدھ (۱) صف .
آدھا (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے آدھ پاؤ ، آدھ سیر ، ایک آدھ وغیرہ .
چاول اور مچھلی سیر سیر بھر اور گھی آدھ سیر .
۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۵
جو حضرات ایک آدھ پرچہ نمونے کے طور پر منگاتے ہیں . . . ان کی رائے اکثر صحیح نہیں ہوتی .
۱۹۲۴ «اودھ پنچ» لکھنؤ ، ۹ : ۲۶ ، ۱۱
[س : اردھ अर्ध]

ـــ اَنْگ (-فت ا ، غنہ) امذ .

آدھے جسم کا فالج (پلیشں) .

[آدھ + انگ (رک)]

ـــ آنَہ امذ .

ایک روپے کے سولہ حصوں یا آنوں میں سے آدھا ، روپے کے ۶۴ پیسوں میں سے دو پیسے (جس کا رواج ہر صغیر میں کوئی بیس برس پہلے تک تھا) .

تمھیں رقیب نے بھیجا کھلا ہوا پرچہ نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھ آنے کا

مہتاب داغ ، ۳۰ ۱۸۹۲

اس موضع میں بابو لال بھی آدھ آنے کے حصہ‌دار تھے .

پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۷۷ ۱۹۳۶

[آدھ + آنہ (رک)]

ـــ بِیچ م ف

ادھم ؛ اس سرے نہ اس سرے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۵) .

ایک کنارے خوف ہے ایک کنارے آس
آدھ بیچ ایمان ہے تس موں پھرا یاس

گنج شریف ، ۱۲۵ ۱۶۵۴

[آدھ + بیچ (رک)]

ـــ پا / پاو صف .

۱. سیر کا آٹھواں حصہ ، دو چھٹانک کے بقدر وزن .

کشمش بھی آدھ پاؤ اور پیاز آدھ پاؤ .

مجمع‌الفنون (ترجمہ) ، ۵۸ ۱۸۴۵

جو مریض آتا اس کے نسخے میں آدھ پاؤ گڑ اور آدھ پاؤ سَنَّا . . . لکھ دیتے .

’اودھ پنچ‘، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۹ : ۳ ۱۹۳۰

۲. تھوڑا بہت ، کچھ نہ کچھ .

جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یارب ان کو یہ غم
نصیب اگر نہ ہو سب آدھ پاؤ ہو تو سہی

کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۳ ۱۸۴۹

[آدھ + پا (پاؤ کی تخفیف) / پاو (رک)]

ـــ پا (ـــ پاو) آٹا (ـــ چُون) چَوبارے (ـــ چَوپال میں) رَسوئی کہاوت .

مقدور کم اور لاف زنی بہت (نجم‌الامثال ، ۲۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۴) .

ـــ پَون (ـــ و لین) م ف ؛ صف .

تھوڑا بہت ، کچھ نہ کچھ ، آدھا یا پونا .

نظیر اکبرآبادی اور شاید میر و غالب تو کچھ آدھ پون شاعر تھے ، اس لیے کہ انھیں اپنے گرد و پیش کا کچھ نہ کچھ احساس تھا .

میزان ، ۸۱ ۱۹۶۲

[آدھ + پون (رک)]

ـــ پَئی ~ ادھ پئی .

(الف) صف .

رک : آدھ پاؤ .

(ب) امث .

دو چھٹانک کا باٹ ، دس تولے کا بٹّا .

دو چھٹنکیوں کی ایک آدھ پئی .

مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۴ ۱۸۴۵

یہ ٹینی وہ کلنک آدھ پئی اور سیر کا فرق .

غبار کارواں ، ۱۲۹ ۱۹۸۰

[آدھ + ا : پئی ، پاو (رک) کی تصغیر]

ـــ جَل گَگْری چَھلْکَت جائے کہاوت .

ناکامل آدمی تھوڑی سی مقدرت میں مغرور ہو جاتا ہے (نجم‌الامثال، ۳۶).

ـــ سیر (ـــ ی مج) صف .

سیر کا نصف حصہ وزن یا باٹ ، ½ سیر ، چالیس تولے کا بٹا یا چیز .

باٹ جو بنگال پریزیڈنسی میں رائج ہیں آدھ سیر = ½سیر = ۱۶ اونس .

علم الادویہ ، ۱ : ۱۲۱ ۱۹۲۸

[آدھ + سیر (رک)]

ـــ سیر آٹا (ـــ ی مج) امذ .

روزی ، رزق ، گزر اوقات کی صورت .

آدھ سیر آٹے کا خدا ہے کفیل پیٹ اس کا ہے عمرو کی زنبیل

سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۲ ۱۷۸۰

اپنے ملازموں میں مجھے جگہ دیجیے آدھ سیر آٹے کے سہارے سے لگا دیجیے .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۳۴ ۱۸۸۲

مہینوں سے ٹھوکریں کھاتے ہیں آدھ سیر آٹے کی صورت نہیں نکلتی .

نوراللغات ، ۱ : ۸۴ ۱۹۲۴

ـــ سیر آٹا لَگا دینا محاورہ .

نوکری دلوا دینا ، روزگار مہیا کر دینا .

کہیں میرا بھی آدھ سیر آٹا لگا دیجیے تو بڑی پرورش ہو .

مخزن المحاورات ، ۱۶ ۱۸۸۶

ـــ آٹے سے لَگ جانا محاورہ .

بسر اوقات کے قابل نوکری یا روزگار ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۸۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۴) .

ـــ سیر آٹے کے سر ہو جانا محاورہ .

رک : آدھ سیر آٹے سے لگ جانا (امیراللغات ، ۱ : ۸۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۴) .

ـــ گَھڑی امث .

آدھ گھنٹے کے قریب ، کچھ دیر ، تھوڑا وقت .

نانی کی زبردستی ملنے گئی ، گھڑی آدھ گھڑی بیٹھی اور چل آئی .

صبح زندگی ، ۱۹۶ ۱۹۰۸

[آدھ + گھڑی (رک)]

آدہ (۲) صف ؛ امذ .

رک : آد (۲) بعض مرکبات میں مستعمل .

ـــ بیادہ (ـــ کس ب ، سک دہ) امذ .

بیماری ، دکھ ، مصیبت .

سنسار کے بکار چھوٹ کر بدھ نرمل ہوگی اور پھر آدہ بیادہ . . . کی پیڑا . . . نہ ہوگی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶

[آدہ + س : ویادہ व्याधि]

ـــ بھوتک (ـــ واین ، کس ت) امذ .

جسم کثیف یا جسم کثیف سے متعلق ، مادی .

دکھ تین پرکار کے ہوتے ہیں (۱) ادھیاتمک (۲) آدہ بھوتک (۳) آدہ دیوک .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۵

[آدہ + س : بھوتک भौतिक (= مادی)]

ـــ دیوک (ـــ ی مج ، کس و) امذ .

عقلی ، ذہنی ؛ سماوی ، آسمانی .

گیانی کو ادھیا تمک اور آدہ دیوک اور آدہ بھوتک تاپ کچھ کلیش نہیں دے سکتے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲

بیسویں صدی کی مثال کے لیے دیکھیے : آدہ بھوتک .

[س : آدہ + دیوک दैवक (= خدائی ، آسمانی)]

ـــ گرنتھ (ـــ کس گ ، فت ر ، سک ن) امث .

رک : آد گرنتھ .

انہوں نے اکثر احکام متفرقہ بابا نانک کو جمع کر کے جلد اول آدہ گرنتھ یعنی کتاب قدیم مذہب سکھوں کی تالیف کی .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۰۲

[اد + س : گرنتھ (رک)]

آدھا صف .

۱. برابر کے دو حصوں میں سے ایک حصہ ، ½ ، نصف .

پڑن رقعہ دیا دل جیو کے ہات کتابت کوں کتے آدھا ملاقات

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۵

اسما گئی اور آدھے خرما میں زہر ملا ، آدھے سادے رکھ ، طباق بھر لائی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۵

ہٹا دو چہرے سے گر دوپٹہ تم اپنے اے لالہ فام آدھا

تو ہو یہ ثابت کہ نکلا ابر سیہ سے ماہ تمام آدھا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۲

۲. نرم ، نازک ، بہت جلد اثر قبول کرنے والا .

پردیسی کا دل آدھا ہوتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۲

۳. ناقص .

نبی کے صدقے عبداللہ عاشق عشق میں سب ہیں آدھے توں ہے سارا

عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۲

[س : اردتھ + अर्ध]

ـــ اندھیرا آدھا اجیالا امذ .

(لفظاً) نصف سیاہ اور نصف سفید ، (مراداً) دو عملی ، دو غلی پالیسی ، مبہم یا غیر واضح بات جس کے دومتضاد مطلب نکلتے ہوں .

صاف بات یہ ہے کہ اس بات کا قطعی فیصلہ ہوچکا ہے کہ میرے اور آپ کے درمیان اب کوئی دوستانہ رسم و راہ باقی نہیں ہے ، میں آدھے اندھیرے اور آدھے اجیالے کو کبھی پسند نہیں کرتا .

۱۹۱۷ وقار الملک ، مکاتیب ، ۲ : ۷۷

ـــ آپ گھر آدھا سب گھر کہاوت .

کسی کے لالچ اور حرص کی بہتات ظاہر کرنے کے لیے مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۸۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۴) .

ـــ آدھا ہونا محاورہ .

۱. کڑھنا ، افسوس کرنا ، تھوڑا تھوڑا ہونا (مخزن المحاورت ، ۱۵) .

۲. خفیف ہونا ، شرمندہ ہونا ، محجوب ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۸۴) .

ـــ بجنا محاورہ .

آدھے گھنٹے کی باج ہونا .

ہر خاص و عام کو معلوم ہو جاتا ہے کہ پاو بجایا آدھا یا پونا .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۱۳۴

ـــ پاو صف .

تھوڑا بہت ، قلیل یا کمتر مقدار میں .

میرا قصہ نہیں غلط سارا

کچھ نہ کچھ وہ تو آدھا پاو ہے ٹھیک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۰

[آدھا + پاو (رک)]

ـــ پونا (ـــ واین) صف .

اونا پونا ، ناقص ، نامکمل ، ادھورا .

آدھے پونے مولوی سے نہ پوچھو ، کسی بڑے مولوی کے پاس جاؤ .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۹۹

[آدھا + پونا (رک)]

ـــ پیٹ کھانا محاورہ .

بھوک سے کم کھانا ، پیٹ بھر کے نہ کھانا .

سوکھے ٹکڑے آدھے پیٹ کھائے گا مگر جس گھر کا ہے وہیں رہے گا .

۱۸۶۹ اردو کی دوسری کتاب ، آزاد ، ۳۴

ساری کسر بیچاری پیاری پر نکلتی تھی ، اسی کی ایک ذات فاضل تھی ، آدھا ہی پیٹ کھائے جب بھی کسی کا کوئی نقصان نہیں ہو سکتا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۸۲

ــــ تِہائی (ــــ کس ت) صف .

تھوڑا بہت ، کچھ نہ کچھ .

مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر اس کے آنسو کس طرح پچھیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۰

[آدھا + تہائی (رک)]

ــــ تِیتَر آدھا (ــــ آدھی) بٹیر مثل .

۱. (i) وہ بات یا کام جو ایک اصول اور ایک انتظام کے تحت نہ ہو ، بے جوڑ ، بے میل ، دو رنگا .

یہ ترجمے اردو انگریزی مخلوط آدھا تیتر آدھا بٹیر مجھ کو سخت بد مزہ معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۹۷

اس کا لباس آدھا تیتر آدھا بٹیر ہو کر نہ لکھنؤ کا رہتا ہے نہ دہلی کا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۶۸

(ii) بے سر و پا ، جس کا سر پیر نہ ہو .

بعض تو خوش اسلوب اور سجیلے تھے بعض مضحکہ خیز اور آدھا تیتر آدھا بٹیر یعنی بے سروپا .

۱۸۹۸ روزالیمبرٹ ، ۲۲۳

۲. دوغلا ، جس کی اصل نسل میں کھوٹ اور میل ہو .

حسب نسب میں طرفہ پھیر آدھا تیتر آدھا بٹیر .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۶

ــــ تِیہا (ــــ ی مع) صف .

۱. (لفظاً) آدھے کا تہائی ، چھٹا حصہ ، (مراداً) بہت کم ، قلیل حصہ ، ادھورا (نوراللغات ، ۱ : ۸۵) .

۲. چیز یا مال و دولت کی بربادی .

اولاد کی بد چلنی سے ساری دولت آدھا تیہا ہوگئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۰

[آدھا + ا : تیہا ، تہائی سے]

ــــ جھاڑا امذ .

چڑچنا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

[آدھا + جھاڑ (رک) + ا : ا ، الحاقی]

ــــ دانہ (ــــ فت ن) امذ .

بٹائی کا اناج ، فصل کا نصف حصہ .

آدھا دانہ جو رعیتی حصہ ہے قدیں لاچار ہوکر . . . کشت کاری چھوڑ دیں تو ملک ویران اور اجاڑ ہو جائے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۷۷

[آدھا + دانہ (رک)]

ــــ روٹ (ــــ و مج) امذ .

نصف موٹی یا بڑی روٹی ، موٹی یا بڑی روٹی کا ٹکڑا .

کسی کے ہاتھ میں گنے کا ٹکڑا کسی کی بغل میں آدھا روٹ ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۸

آپ کی کیا بات ہے اے مس بلیک جو لب نازک ہے آدھا روٹ ہے

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۵ : ۴

[آدھا + روٹ (رک)]

ــــ رَہ جانا محاورہ .

۱. دبلا ہونا ، لاغر ہو جانا (اکثر سلب میں مستعمل) .

ٹک ترک عشق کرکے لاغر بہت ہوئے ہم
آدھا نہیں رہا ہے اب جسم رنج فرسا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۶

بخار میں لڑکا آدھا رہ گیا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۸۵

۲. کم ہوجانا ، گھٹ جانا .

ہمارے اس نقصان کا صدمہ آدھا رہ گیا .

۱۹۱۰ قلپانا ، ۱۷۲

ــــ ساجھا امذ .

برابر کا حصہ ، نصف کی شرکت .

عہدہ دار یہ کہہ کر کہ تمہاری تنخواہیں بہت زیادہ ہیں جبراً ان کی ماہوار تنخواہ میں آدھا ساجھا کر لیتے تھے .

۱۹۱۵ حکومت اورنگ زیب کی اصل تاریخ ، حسن نظامی ، ۲۷

[آدھا + ساجھا (رک)]

ــــ سیسی (کا دَرد) امذ .

آدھے سر کا درد ، درد شقیقہ .

دوارکا پوری میں گھر گھر تپ ، تجاری ، مرگی . . . آدھا سیسی . . . آدم بیادہ پھیل گئی .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۲۲

اس سے آدھا سیسی کا درد بہت جلد دور ہوجاتا ہے .

۱۹۳۵ گنج دان ، ۱۳۸

[ا : آدھا + سیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ کَرنا محاورہ .

۱. دو برابر حصوں میں تقسیم کردینا ، دو برابر حصوں میں بانٹنا .

دیکھا جسے غصے سے جگر کردیا آدھا
انگلی کے اشارے سے قمر کردیا آدھا

۱۹۱۲ شمیم ، معراج کلام ، ۷

۲. کم کرنا ، گھٹا دینا .

رنج فرقت کو اجل نے آج آدھا کردیا
روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۰

۳. دبلا کردینا ، لاغر کردینا .

رو رو کے کیا یاد جو ہر دم شہ دیں کو
آدھا تپ فرقت نے کیا جسم حزیں کو

۱۹۳۷ کوثر ، مظفر علی خاں ، مرثیہ ، ۵

۴. (چیز) برباد کرنا ، ضائع کر دینا (نوراللغات ، ۱ : ۸۵) .

— کلمہ (-فت ک ، سک ل ، فت م) امذ .

ذرا سی بات ، آدھی بات .

آدھا کلمہ بھی اگر اس کو کسی نے کہا ہو تو قسم لے لو .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۱

[آدھا + کلمہ (رک)]

— ہو جانا محاورہ .

آدھا کر دینا (رک) کا لازم .

دیکھیے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک
دو پہر میں ہائے میرا جسم آدھا ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۹

ازرق کے قلب پر غم فرقت کا تھا ہجوم
بیٹے جو چار مر گئے آدھا ہوا تھا شوم

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۲

آدھار امذ .

۱. **سہارا ، آسرا ، بھروسا .**

آدھار دے آدھار اب ، تج بن نہیں کوئی یا علی
منج کو سنبھالنہار اب ، تج بن نہیں کوئی یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸

اے لطف ترا دو جگ کا آدھار   اے تیرے کرم کا جلوہ ہر تہار

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۸۰

تیرے ہی نام کا آدھار تو ہی سانچا پروردگار .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۲

۲. **بنیاد ، اساس ، اصل اصول .**

یوگ کے آدھار سے ، آپ کو کیا معلوم نہیں ہے اکنٹھ کوپے کُمبھشت پیاسا نورتی ، دھونی کی بھسمی سے اسنان کرلیتی ہوں .

۱۹۲۱ بیتی پرتاب ، ۱۰

۳. **خوراک ، غذا .**

جو پیوے نیر نیناں کا اسے کیا کام پانی سوں
جو بھوجن دکھ کا کرتے ہیں اسے آدھار کرنا کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۸

تمہارا اگال ہمارا آدھار .

مشہور کہاوت

[س : آدھار (= سہارا ، جس پر تکیہ کیا جائے) आधार]

آدھرم (فت دھ ، سک ر) امذ .

رک : ادھرم .

آئیں شرن جو اس کی ہو جائے پار بیڑا
مٹ جائے دم میں جہل اور آدھرم کا بکھیڑا

۱۹۳۳ رونق ، کلام رونق ، ۶۱

[س : ادھرم अधर्म]

آدھم آدھ (فت دھ ، سک م) صف ، م ف .

رک : آدھوں آدھ .

بلا سے اگر آدھم آدھ ہو جائے ، بھائیوں بھائیوں کا یہ جھگڑا تو نہ رہے گا .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۲

[آدھ (رک) + ا : م ، لاحقۂ اتصال و الحاق + آدھ (رک)]

آدھم ساجھا (فت دھ ، سک م) امذ .

۱. **رک : آدھا ساجھا .**

سبب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ان دونوں نے ساجھے کی ہنڈیا پکائی تھی ، یعنی کلّے کی نہاری میں آدھم ساجھا کیا تھا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۱۰

۲. **ایک کھیل** (جس کی صورت یہ ہوتی کہ لڑکے آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جو چیز ہم کھائیں اس میں سے آدھی تمھیں دیں اور جو تم کھاؤ آدھی ہمیں دو . اس اقرار کے بعد سے ایک دوسرے کو جہاں کوئی کچھ کھاتے دیکھتا ہے تو کہتا ہے " آدھم ساجھا " اور آدھی بانٹ لیتا ہے) (امیراللغات ، ۱ : ۸۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۵) .

[ا : آدھم (= آدھا) + ساجھا (رک)]

آدھوں آدھ (و مج ، غنہ) صف .

نصفا نصف ، برابر کے دو حصے ، برابر کے دو ٹکڑے ، آدھا آدھا .

کر ترازو کے تول آدھوں آدھ   دو بھوان نیں لیا مرا دل بانٹ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۵

ایک ہاتھ کی دیت لے کر آدھوں آدھ بانٹ لیں .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۱۰۷

دو ہزار درم پورے تھے آدھوں آدھ ہم دونوں نے بانٹ لیے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸

[آدھ (رک) + ا : و ں ، لاحقۂ اتصال و الحاق + آدھ (رک)]

آدھی

(الف) صف .

آدھا (رک) کی تانیث .

ہندو ترک سٹ ایک آدھی نگاہ   سگل عاشقاں کا کریں گھر سیاہ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۱۳ ب

ایک روٹی پاس رکھتا ہو اگر مرد خدا
آدھی اس میں سے مقرر دے فقیروں کے تئیں

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۲۳

چند لندن میں جا کر سائمن کی میز کے ریزے
تمھیں آدھی مبارک ہو ہمیں ساری مبارک ہو

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۷۹

(ب) امث .

۱. **آدھی رات ، آدھی رات کا وقت ، رات کے بارہ یا ساڑھے بارہ بجے کا وقت یا ہاج .**

دس گیارہ بجے رات تک کچہریاں سی بکتی رہیں ، آدھی کا عمل تھا کہ بیگم کی آواز گونجی .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۶۷

۲. **ایک پیسے کی تین پائی میں سے ہر ایک** (جس کا سکہ برصغیر میں کوئی بیس پچیس برس پہلے تک رائج تھا) .

خرچ کی سرکار میں تکلیف تھی   ایک آدھی کی بھی کچھ تنصیف دی

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۱۵

کوڑی کوڑی پر جان دیتے ہیں آدھی آدھی جوڑ کر رکھتے ہیں .

۱۹۳۸ دل کا سنبھالا ، ۹۷

— بات اِمث .

۱. ادھوری یا نا مکمل بات ، ناتمام گفتگو .

تیری لکنت پر فدا ہو جان سے دل ہو گیا
تونے آدھی بات کی میں نیم بسمل ہو گیا

۱۸۸۸ گوہرِ انتخاب ، امیر ، ۲۰۶

تمہاری عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو ، آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۸۵

۲. ذرا سی بات ، ایک حرف ، معمولی کلمہ کلام .

اس نے اپنی سہیلیوں میں بھی آدھی بات منہ سے نہیں نکالی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۲

جانتی تھی کہ سمجھانا بجھانا تو درکنار آدھی بات بھی زبان سے نکالوں گی تو پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے گا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۸

۳. بری بات ، ناگوار بات جس سے مخاطب کو صدمہ یا رنج پہونچے ، نازیبا کلمہ .

اگر مرد گھر میں ہوتا تو ارق انداز برق انداز ایک کی بھی مجال نہ تھی کہ آدھی بات کہتا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۲

مرنے والی کیا نیک بیوی تھی ، کبھی ہم کو آدھی بات نہیں کہی .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۱۲

— بات نہ اُٹھنا محاورہ .

ناگوار بات کی برداشت نہ ہونا .

نہ اٹھے گی کسی کی بات آدھی   تمہارے ناتوان و نیم جاں سے

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۶۱

— بات نہ پُوچھنا محاورہ .

التفات نہ کرنا ، متوجہ نہ ہونا .

اسی آرزو میں گئی عمر ساری
پر اس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۲۱

— بات نہ سُننا محاورہ .

حیثیت کے خلاف بات گوارا نہ کرنا ، شان کے خلاف بات نہ سننا .

سناتا ہے اب مجھ کو معروف لاکھوں
سنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی

۱۸۳۶ معروف ، د (ق) ، ۱۲۱

وہ لڑکی جس نے آج تک آدھی بات نہ سنی ہو پھوپی کا اعتراض سنتے ہی بے اختیار ہو گئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۳

— بجنا محاورہ .

نصف شب ہونا، آدھی رات کا گھنٹا یا نوبت بجنا .

اور وہ جو لکھ پتی ہے مہاجن جہان میں
آدھی بجے ہے پر وہ ابھی ہے دکان میں

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۳۷

— بجے م ف .

نصف شب کا عمل ، آدھی رات کا وقت ، رات کے بارہ بجے .

پورے یکجا وہ دونوں ماہ پیکر   رہا آدھی بجے تک دور ساغر

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۳ : ۲۴۷

دو وقت کا کھانا کھا لیتا ، آدھی بجے سو رہتا .

۱۹۰۹ قصۂ مہر افروز ، ۸۱

[آدھی + بجے ، بجنا (رک) سے]

— پونی آدھا پونا (رک) کی تانیث .

پاؤں ٹکانے کو تھوڑی بہت ، آدھی پونی ، اتنی اتنی غرض کچھ نہ کچھ اصلیت مل جائے .

۱۹۱۰ زیور اسلام ، ۴۶

[آدھی + پونی (رک)]

— جان کا ہونا محاورہ .

نازک ہونا ، حساس ہونا .

نواب دق نہ کرو میں آدھی جان کی ہوں کیوں مجھے زہر کھلواؤ گے ، مجھے معاف کرو .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۸۱

— جان کرنا محاورہ .

جی ہلکان کرنا ، روح کو تکلیف میں مبتلا کرنا .

اخباری کاغذ اور بھی آدھی جان کیے دیتے تھے

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۹ : ۳

— چھوڑکر (— کے) پوری (— ساری) کو دوڑنا محاورہ .

بہت طمع کرنا ، حریص ہونا .

گر خدا ڈبوئے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح
دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انسان چھوڑ کر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۹

— دنیا آباد آدھی ویران فقرہ .

پھبتی کے طور پر کانے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۸۵) .

— ڈھلنا محاورہ .

آدھی رات گزرنا .

آزاد لکھتے لکھتے ہی آدھی تو ڈھل گئی
اور شمع لالٹین میں ساری پگل گئی

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۱۱۰

— ڈھلی (— فت ڈ) م ف .

نصف شب ، آدھی رات .

عمل کا وقت آدھی ڈھل کے بعد سے شروع ہوتا ہے .

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۸

[آدھی + ڈھل ، ڈھلنا (رک) سے]

ــ ڈھولی (ــ و مج) امث .

سو پانوں کی گڈی (نوراللغات ، ۱ : ۸۵) .

ــ رات امث .

بارہ بجے شب کا وقت .

آدھی رات کو ایک ایسی آندھی آئی کہ بڑی بڑی عمارتیں گر پڑیں ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۰

جس وقت کہ آدھی رات گزری — کچھ اور ہی واردات گزری

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۲

ــ رات ادھر آدھی رات اُدھر فقرہ .

ٹھیک آدھی رات کا وقت (مخزن المحاورات ، ۲۵) .

ــ رات اور گھر کا پروسنے والا کہاوت .

(لفظاً) آدھی رات کا وقت ہو اور بانٹنے والا اپنا تو پھر کیوں نہ فائدہ ہو ، (مراداً) خوب فائدہ اٹھاؤ ، کوئی پوچھ گچھ کرنے والا نہیں (خاطرخواہ فائدہ اٹھانے کی جگہ مستعمل) (نجم الامثال ، ۳۲) .

ــ رات بارہ باٹ صف .

۱. پریشان حال ، سراسیمہ ، بھٹکا ہوا ، گم کردہ راہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۷) .

۲. آوارہ ، رات کو آوارہ گردی کرنے والا .

جو آدھی رات بارہ باٹ ہو اسے پارسا کیسے کہیں .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۶

ــ رات بجنا محاورہ .

نصف شب کا عمل ہونا ، آدھی رات کی نوبت یا گھنٹا بجنا .

خلق خدا بڑی سوتی ہے اور آدھی رات بج رہی ہے .

۱۹۱۰ آزاد ، محمد حسین (لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۶)

ــ رات کو جماہی آئے شام سے منھ پھیلائے کہاوت .

وقت سے پہلے کسی کام کی تیاری کرنے کے موقع پر مستعمل (خزینۃ الامثال ۳۸ ؛ نجم الامثال ، ۲۲) .

ــ رتی باون تولہ/لے صف .

نپا تلا ، بورم پور ، صحیح صحیح .

اس آدھی رتی باون تولے کے اکسیری جواب نے مرچوں کی تیزی بڑھا دی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ : ۴

ــ رہ جانا فامر .

۱. نامکمل رہنا .

میں ابھی تو کہہ رہا ہوں کیوں لگے دینے جواب
پہلے سن لیجے مری تقریر آدھی رہ گئی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۱

۲. گھٹ جانا .

یوں نہ جھنجلا کر پکارا تھا کبھی تم نے ہمیں
پہلے سے تو اب مری توقیر آدھی رہ گئی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۱

ــ سیسی (کا درد) (ــ ی مع) امث .

رک : آدھا سیسی (نوراللغات ، ۱ : ۸۶) .

ــ صدی (ــ فت ص) امث .

پورے پچاس برس .

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی
صدی جس میں آدھی انھوں نے گنوائی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۳

ــ (کو) چھوڑ ساری کو جاوے (ــ دوڑے) آدھی رہے (ــ ملے) نہ ساری پاوے کہاوت .

جو شخص موجودہ کو چھوڑ کر زیادہ کی طرف جاتا ہے وہ موجودہ کو بھی کھو بیٹھتا ہے ، لالچی ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے .

ایسا نہ ہو کہ دوبارہ انتخاب ہو تو وہی مثل صادق آئے کہ آدھی چھوڑ ساری کو جاوے ، آدھی ملے نہ ساری پاوے .

۱۹۷۳ روزنامہ 'جنگ، کراچی، ۴ اگست ، ۵

ــ کو چھوڑ کر (ــ کے) پوری (ــ ساری) کو دوڑنا محاورہ .

موجودہ کو ترک کر کے زیادہ کا لالچ کرنا ، قناعت نہ کرنا .

یا مثل نیمۂ خط پرکار توڑ کے
ساری کو دوڑیے نہیں آدھی کو چھوڑ کے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۲۴

ــ کو چھوڑ ساری کو دھاوے (ــ دھائے) ایسا ڈوبے (کہ) تھاہ نہ پاوے / دھاوے آدھی رہے نہ ساری پاوے/ دھاوے (وہ) آدھی بھی ہاتھ نہ آوے کہاوت .

رک : آدھی (کو) چھوڑ ساری کو جاوے الخ (مخزن المحاورات، ۱۶ ؛ امیراللغات ، ۱ : ۸۲) .

جو کوئی آدھی کو چھوڑ ساری کو دھاوے وہ آدھی بھی ہاتھ نہ آوے ، اگر میں ہرن کے پیچھے نہ جاتا تو کچھوا میرے ہاتھ سے نہ بھاگتا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۲۸

ــ کے بیر بھی کوئی اس کے ہاتھ سے نہ کھاوے کہاوت .

کسی سے بہت زیادہ کراہت اور نفرت کے موقع پر اس کی تحقیر کے لیے مستعمل (خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۲۰) .

ـــ مُرغی آدھا (ــ آدھی) بَٹیر صف .

دو مسلک رکھنے والا (دریاے لطافت ، ۹۷) .

معاوضہ میں ہم کو کیا ملے کہ ایک ملغوبہ ، ایک ایسی یونیورسٹی جو آدھی مرغی اور آدھی بٹیر .

۱۹۱۲ افتتاحی ایڈریس ، ۱۱

ـــ نِگاہ (ـــ کس ن) امث .

کنکھیوں سے دیکھنے کا عمل ، سرسری طور پر دیکھنے کی صورت حال ، دیکھتے ہی نظر ہٹالینے کی کیفیت .

بندہ ترک سٹ ایک آدھی نگاہ سکل عاشقاں کا کریں گھر سیاہ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۳ ب

عاشق کی زندگی ہے اے جان دیدہ و دل
جو پیار سے دیکھیں تو آدھی نگاہ بس ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۵۲

[آدھی + نگاہ (رک)]

آدھی (۲) صف .

رک : آدھ (۲) اکثر مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل .

ـــ بھونَک امذ .

رک : آدھ بھونک .

جو منشیہ آدھیا تمک ، آدھی بھونک اور آدھی دیوک کسی بھی پرکار کے دکھ کے آ پڑنے سے من میں دکھی نہیں ہوتا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۳

[رک : آدھ بھونک]

ـــ دیوِک امذ .

رک : آدھ دیوک .

مثال کے لیے دیکھیے : آدھی بھونک .

آدھے صف .

آدھا (رک) کی مغیرہ صورت ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ اساڑھ تو بیری کے بھی برسے مقولہ .

جب اساڑھ میں پانی نہیں برستا تو یہ جملہ کہتے ہیں ، مطلب یہ ہوتا ہے کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے ، پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو (نوراللغات ، ۱ : ۸۶) .

ـــ بجے م ف .

شب میں ڈیڑھ بجے (نوراللغات ، ۱ : ۸۶) ، ساڑھے بارہ بجے شب (باباے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۹۹) .

ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہو کر بادشاہ کی غزل کہتے تھے آدھے بجے تک اس سے فراغت ہوتی تھی .

۱۸۹۸ آب حیات ، ۴۶۶

ـــ پیٹ (ـــ ی مج) صف .

جتنی بھوک ہو اس کا آدھا .

اگر پیٹ بھر کے نہیں تو آدھے پیٹ کھانا ضرور کھایا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۸۶

ـــ قاضی قُدوہ اور آدھے باوا آدم کہاوت .

اس شخص کی بابت کہتے ہیں جو اپنے کو سب سے بڑھ چڑھ کر سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے (کہا جاتا ہے کہ ایک قاضی قدوہ نامی کے ستر یا چوراسی بیٹے تھے ، اس لیے مبالغے کے طور پر یہ مثل مشہور ہوگئی کہ آدھے میں کل اولاد آدم اور آدھے میں قاضی قدوہ کی اولاد) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۸۲) .

انہیں کیوں نہیں دیکھتے جو آدھے قاضی قدوا اور آدھے باوا آدم بنے ہوئے ہیں .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۶

ـــ کا تِہاؤ/تِہائی صف .

(لفظاً) نصف کا تیسرا حصہ یعنی کل کا چھٹا حصہ ، (مراداً) تھوڑا سا ، بہت ہی کم .

تمہارا حصہ ہی کیا ہے جس کی اتنی پکار ہے کہیں آدھے کا تہائی تم کو بھی پہنچے گا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۲

آج تک میں نے سنا بھی نہیں کہ کسی کا مال چوری جا کے سب تو کیسا آدھے کا تہائی بھی ملا ہو .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۵۷

ـــ کا تہائی کَرنا محاورہ .

کاٹا پھانسی کرنا ، ٹکڑے نوالے کرنا ، برباد کرنا .

خدا جانے ان شامت کی ماریوں نے کیا آدھے کا تہائی کر کے رکھا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۲۹

ـــ کا تیہا صف .

رک : آدھا تیہا .

رئیس کے یہاں سارا مال نوکر چکھتے ہیں آدھے کا تیہا سرکار کو ملتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۶۹

ہر بات کی کریدنی پڑ جاتی ہے اور ہندی کی چندی پوچھتی ہیں ، ان کے آگے آدھے کا تیہا حال کہہ کر چل گئی .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۸۵

ـــ کا ساجھی برابر کی چوٹ کہاوت .

شریک یا حصہ‌دار کا حق مساوی ہوتا ہے .

ہم اس سے کیوں دبنے لگے برابر کے شریک ہیں ، سنا نہیں کہ آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۲

ــــ گانو دِوالی آدھے گانو پھاگ/ہولی کہاوت .

کسی کیفیت صفت یا رائے میں اختلاف کے موقع پر بولتے ہیں :

آدھے میں ہولی دوالی آدھے گانو میں پھاگ
سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ

۱۹۲۲ نامعلوم (نوراللغات ، ۱ : ۸۶)

ــــ ماگھے کَمْلی کاندھے کہاوت .

وقت گزرنے پر چیز کا مصرف جاتا رہتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۸۲) .

ــــ میں مُلّا موج آدھے میں ساری فَوج کہاوت .

رک : آدھے قاضی قدوہ اور آدھے باوا آدم .

انہوں نے آدھے میں ملا موج آدھے میں ساری فوج کے مقولہ پر عمل کرکے آدھے تو خو رکھ لیے ، باقی آدھے سب بچوں میں تقسیم کردیے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۹۳

آدھِین (ی مع) صف .

ماتحت ، تابع ، زیردست ، نوکر ؛ ممنون .

ایسی جو ناری راجہ کے گھر میں جائیگی تو راجہ اس کے آدھین ہوویگا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۴۷

منش آواگمن کے چکر سے مکت ہو کر جنم اور مرن کا سکھ دکھ اپنے آدھین بنانے کی شکتی پیدا کر سکتا ہے .

۱۹۳۳ گیتا امرت ، ۱۱

۲. سہارا ، آسرا ، بھروسا .

ہم تمہارے آدھین ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۷

[س : آدھین अधिन]

آدھِینْتا (ی مع ، سک ن) امث .

۱. عاجزی ، خاکساری ، فروتنی ، مسکینی .

ہندوؤں پر تعجب آتا ہے کہ جہاں تک دیکھا جاتا ہے ان کے مذہب میں دیا اور آدھینتا ہے .

۲. عاجزانہ گزارش یا درخواست (کرنا کے ساتھ) (ماخوذ : پلیٹس).

[س : آدھینتا अधिनता]

آدھِینْتی (ی مع ، سک ن) امث .

رک : آدھینتا نمبر ۲ .

لوگوں سے پوچھا کہ یہاں راجہ سے بھینٹ آدھینتی کیونکر ہوتی ہے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۹

[ہ : آدھینتی अधिनती]

آدھِینی (ی مع) امث .

رک : آدھینتا نمبر ۲ .

وہ بول سن مہاراج ایک میری آدھینی .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۳۳

[س : ادھین + ا : ی ، لاحقۂ مصدر]

آڈ

(الف) امذ .

رک : ڈوڈا (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۸) .

(ب) امث .

ٹالی .

اور نانک (ناک) اس کی ہے سو گویا کندن کی آڈ ہے کہ آنکھیں جو دونوں کام ونت مست ہاتھی ہیں تن کی آڈ ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۷

[ہ : آڈ आड]

آڈِٹ (کس ڈ) امذ .

حساب کی تنقیح ، جانچ پڑتال ؛ حسابات کی جانچ پڑتال کا محکمہ .

اوقاف کی آمدنی پر آڈٹ . . . کی فیس پانچ روپیہ فیصدی مقرر کی گئی ہے .

۱۹۳۲ مشاہدات ، ۲۸

[انگ : Audit]

آڈَر (فت ڈ) امذ .

رک: آرڈر .

صدر نشین نے '' خاموش خاموش '' اور '' آڈر آڈر '' کے سینکڑوں نعرے مارے ، مگر کون سنتا تھا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۰

اف : دینا ، کرنا ، ہونا .

[انگ : آرڈر Order]

ــــ بُک (ــ ضم ب) امث .

احکام و ہدایات لکھنے کا رجسٹر وغیرہ .

ابھی جا کر بیٹھے ہی تھے کہ مدرسہ کی آڈر بک آئی ، لکھا تھا کہ '' فرحت اللہ کو ہدایت کر دی جائے . . . . '' .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۶

[آڈر + انگ : بک Book]

ــــ لینا محاورہ .

الـمر مجازے کسی کام کا حکم یا اشارہ پانا .

آگے بڑھنے کی جرأت نہ کرتے تھے جب تک کہ یہ گاڑیاں آڈر نہ لیتی تھیں .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۱۵۲

آڈَمْبَر (فت ڈ ، سک م ، فت ب) امذ .

۱. ظاہری ٹھاٹ باٹ ؛ نمود و نمائش .

گرو جی یہ سنسار کا آڈمبر کیسے اتپن ہوا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۸

شبدوں کا آڈمبر رچ کر
. . . .
سو بستار بنا رکھا تھا

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق گورکھپوری ، ۲۰۴

۲. سازوں کی آواز ؛ ہاتھی کی چنگھاڑ ؛ شور و غوغا (پلیٹس) .

[س : آڈمبر आडम्बर]

آڈیٹر (ی مع ، فت ٹ) امذ .

محاسب ، حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنے والا .
اس خیال سے کہ اگر گورنمنٹ کا آڈیٹر دیکھنے کو آوے تو دیکھ سکے .
مکتوبات سرسید ، ۲۹۱ ۱۸۹۷
بات یہ ہے کہ ہمارے حسابات کے آڈیٹر بڑی سختی کرتے ہیں .
خطوط عبدالحق ، ۶۶ ۱۹۳۲
[انگ : Auditor]

آڈیٹوریم (ی مع ، و مج ، کس ر ، فت ی) امذ .

وہ عمارت جو مختلف قسم کے ادبی یا تہذیبی اجتماعات کے لیے مخصوص ہو ، سماعت گاہ .
ایک ورائٹی پروگرام ۱۹ مارچ کو شام کو ۶ بجے آدم جی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا .
روزنامہ ' جنگ ، کراچی ، ۱۲ مارچ ، ۵ ۱۹۷۳
[انگ : Auditorium]

آڈیشن (ی مع ، فت ش) امذ .

آواز کے اچھا یا برا ہونے کا امتحان یا جانچ پڑتال .
ایک دن میں ریڈیو پاکستان اپنی آواز کا آڈیشن دینے گیا .
روزنامہ ' مساوات ، کراچی ، ۲۹ اپریل ، ۲ ۱۹۷۲
[انگ : Audition]

آڈینس (کس ڈ ، فت ی سک ن) امذ : اسم جمع .

سامعین و حاضرین کا مجمع .
لکچر دیتے وقت بڑے آڈینس میں بھی ان کی اسپیچ کا ایک ایک لفظ واضح طور پر سنائی دیتا ہے .
حیات النذیر ، ۱۰۲ ۱۹۱۲
[انگ : Audience]

آذار امذ .

رومی و شامی سال کا چھٹا مہینہ (مارچ یا چیت کے مطابق) ، بہار کے مہینے کا نام .
اول روز میں آذار کے ٹیری اور مکھیاں نکلتی ہیں .
عجائب المخلوقات اردو ، ۹۲۱ ۱۸۷۷
حملہ کرنے والے آذار (مارچ) کے ایام گزرنے تک وہاں قیام کریں .
کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۹۷ ۱۹۳۰
[ف]

آذاری صف .

آذار (رک) سے متعلق .
مٹا ہے نام یہ علت کا دور میں تیرے
سزا ملے جو کہیں ابر کو بھی آذاری
مرآۃ الغیب ، ۳۱ ۱۸۷۲
قب : ابر آذاری .
[آذار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آذان امث .

رک : آذان .
موذن کان میں دیتے تھے آذان ڈہا دیول لگی کرنے نمازان
عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۵۱ ۱۶۸۳
آواز موذنوں کے آذان دینے کی کان میں آنے لگی .
حکایت سخن سنج ، ۱۲۲ ۱۸۴۵
سب جلد تر شریک صلوٰۃ و فلاح ہوں
سن لی ہے اب ہر ایک نے آذان کلکتہ
کلام جوہر ، ۶۳ ۱۹۱۸

آذر (۱) (فت ذ) امذ .

۱. آتش ، آگ .
ہے تنگ سینہ دل اگر آتش کدہ نہ ہو
ہے عار دل نفس اگر آذر فشاں نہیں
غالب ، د ، ۱۸۸ ۱۸۶۹
کچھ بیم مکافات جہنم نہیں اوس کو جو ہجر کی یاں سوزش آذر میں رہے گا
راقم ، ک ، ۱۳ ۱۹۰۱
۲. ایران کے شمسی سال کا نواں مہینہ جس کی نویں تاریخ کو ایرانی جشن مناتے ہیں اور جس میں آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے (تقریباً پوس یا جنوری کے مطابق) .
اونیسویں ماہ آذر روز جمعہ کشتی تیار ہوگئی .
احوال الانبیا ، ۱ : ۱۵۲ ۱۸۲۵
۳. خزاں کا مہینہ (نوراللغات ، ۱ : ۸۷) .
[ف]

ــ افروز (ــ فت ا ، سک ف ، و مج) امذ .

ققنس (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶) .
[آذر + ف : افروز (رک)]

ــ پرست (فت پ ، ر سک س) صف .

رک : آتش پرست ، (نوراللغات ، ۱ : ۸۷) .
اسم کیفیت : آذر پرستی (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۹) .
[آذر + ف : پرستی ، پرستیدن (= پوجنا) سے]

ــ پیرا (ــ ی لین) امذ .

آتشکدے میں آگ کا محافظ اور نگراں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶) .
[آذر + پیرا ، پیراستن (= سجانا ، درست کرنا) سے]

ــ روز کی عید امذ .

آذر مہینے کی نویں تاریخ جس میں ایرانی جشن مناتے ہیں .
اس مہینے کی نویں کو آذر روز کی عید کہتے ہیں .
عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۹ ۱۸۷۷

ــ کدہ (ــ فت ک ، د) امذ .

رک : آتش کدہ (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۹) .
[آذر + ف : کدہ (رک)]

ـــ ماہ
امذ .

۱. رک: آذر نمبر ۲ .

آذر ماہ اس کے اول یوم کو ہرمز کہتے ہیں .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۹

[آذر + ماہ (رک)]

آذر (۲)
(فت ذ) .

(الف) امذ .

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد یا چچا کا نام (القرآن ، ۶ : ۷۴) جو بت تراش تھے (تلمیحات میں مستعمل) ؛ قب : آزر جو اس کا صحیح املا ہے .

اگر آذر اس وقت پھر ہووتا تو دیک بت تراشی تے دل دھووتا
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۷

خدا ایسا بھی ہوتا ہے بنائیں جس کو خود بندے
سمجھتا تو خلیل اللہ یہ آذر کو سمجھاتے
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۰۹

دل جن کا علیل راے بھی ان کی علیل
باطن میں آذر اور ظاہر میں خلیل
۱۹۳۳ ترانہ ، یگانہ ، ۱۹۹

آذَرْبی
(فت ذ ، سک ر) امث .

ایران کے مقام آذربائیجان کی زبان ، آذربائیجان سے منسوب .

چنانچہ انھوں نے آذربی زبان میں سنایا .
۱۹۶۸ سہ ماہی اردو نامہ ، ۳۱ : ۲۱

[غالباً ف : آذرب ، آذربائیجان کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

آذَرْگُون
(فت ذ ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : آذریون .

انجمن آرائے ناصری میں لکھا ہے کہ آذرگون ایک سرخ رنگ کا پھول ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۵

[آذر (۱) + ف : گوں (= مثل ، طرح)]

آذَری
(فت ذ) صف .

۱. آذر (۱) نمبر ۱ و ۲ کی طرف منسوب .

خندۂ برق تیغ میں گرمی مہر تیر ماہ
گریۂ زخم تیر میں جوش سحاب آذری
۱۸۵۲ مومن ، ک ، ۲۳۰

۲. آذر (۲) کی طرف منسوب .

انو میں اتھی خوب یک جوں پری جو اس تھے لجائے رشک بت آذری
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۳۷

ایک زن مہ پارہ رشک بتان آذری ۔ ۔ ۔ بوٹی بوٹی پھڑکاتی قریب آئی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۲

۳. قدیم ایران میں ساسانیوں کے ابتدائی عہد کی ایک زبان (اردو ادب علیگڑھ ، مارچ ۵۸ ، ۱۰۳ ، حاشیہ) .

[آذر (رک : (۱) و (۲)) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آذَرْیُون
(فت ذ ، سک ر ، و مع) امذ .

ایک آتشی رنگ کا پھول اور اس کا درخت ؛ سورج مکھی .

کسی کا رنگ ناری ہے ، مثل آذریون کوبی کے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۲

آذُقَہ/آذُوقَہ
(ضم مج ذ ، فت ق/و مع ، فت ق) امذ ؛ ~ آزوقہ .

خوراک ، غذا ، کھانے پینے کا سامان ، دانہ پانی .

لٹایوں کیسے سب او آذوقہ پاک نہ کھانے رہی ان کے لشکر کوں خاک
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۶۸

ایک آدمی کا آذقہ تو ہر روز اس کوئے (کنویں) میں پہنچتا ہے .
۱۸۶۴ سیر عشرت ، ۷۳

آذوقہ کی تلاش میں اپنے گوشوں سے نکل پڑتے ہیں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۹

[ف : آزوقہ > ت : آزوق (= سامان رسد)]

آذِین
(ی مع) امث .

زینت ، زیبائش .

مبارک اشک خوں اور گرمی ہنگامۂ سودا
یہ برکلے ہیں آذین دکان ناشکیبائی
۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۵

[رک : آیین]

آر (۱)
امث .

۱. نوکدار کیل جو بیلوں کو ہنکانے کی پینی یا سانٹے میں لگی ہوتی ہے (نوادرالالفاظ ، ۱۹) .

گویا بیل ہیں کہ آر بھی گھپوؤ اور ساتھ منہ سے بھی ٹٹکاری دو .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۶۰

میرے لیے آس نے ایک پینی یا آر بنا رکھی ہے جس سے وہ مجھے کچوکے دیتا ہے .
۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۰

اف : چبھونا ، کرنا ، لگانا ، مارنا .

۲. چمڑا سینے کا وہ سوا جس کی نوک پر کنواں نا کا تاگے کو پھنسا کر دوسری طرف کھینچنے کے لیے بنا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) .

۳. لوہے کی نوک دار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنے کے کام آتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۷) .

۴. آرے یا آری کا دانتا ؛ بیڑ (ا پ و ، ۱ : ۱۷) .

۵. مرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) .

۶. شکر کے کارخانے یا کولھو میں رس نکالنے کی بلی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) .

[س : آرا आरा]

ـــ کَرنا
ف م .

۱. بیل کی رفتار تیز کرنے کے لیے آر چبھونا (ا پ و ، ۵ : ۵۰) .

۲. اکسانا ، تکتکانا ، ٹہوکا دینا ، سست آدمی کو کام کرنے کے لیے ابھارنا اکسانا یا ہوشیار کرنا .

اس سے تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کیے جائے .

۱۸۹۶ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸

۳. دق کرنا ، ستانا .

چلتے بیل کے آر کرتے ہو .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۰

ـــ کھانا محاورہ .

ہنی چبھونے جانے کی اذیت برداشت کرنا ، مانٹے سہنا .

بیل کی چمڑی متواتر آر کھا کھا کر بگڑ جاتی ہے .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۰۳

ـــ گھسیڑنا ف م .

رک : آر کرنا نمبر ۱ (مخزن المحاورات ، ۱۷) .

ـــ لگانا ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : آر کرنا : نمبر ۱ و ۲ (مخزن المحاورات ، ۱۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۷)

ـــ مارنا ف م .

۱. رک : آر لگانا (مخزن المحاورات ، ۲۶) .

چلتے بیل کے آر نہ مارو .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۷

آر (۲) امث (قدیم) .

عار (رک) کا غلط املا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) .

عجب سخت دل کا اتھا خار او نہ کچھ خاندان پر کیا آر او

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۶۰

نہیں رحم تج دل میں نہیں آر کچ

۱۷۹۶ پدماوت (دکنی اردو کی لغت ، ۳)

ـــ اٹھانا محاورہ (عوام) .

شرمندۂ احسان ہونا .

اے دوست صرف تیری اٹھائیں گے نرم گرم
غیروں کی لیکن آر اٹھائی نہ جائے گی

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، سید احمد ، ۱ : ۱۳۹

ـــ مہر (ـــ کس مج م ، سک ہ) امث .

لحاظ و مروت ، پاس و لحاظ ، توجہ .

ذرا بھی آرمہر نہیں کرتا اور اوسکی سگاوٹ سوں اسے شرم آتی .

۱۸۲۲ انوار سہیل (دکنی) ، ۴۹

[آر + مہر (رک)]

آر (۳) امذ (قدیم) .

قلب ، سینہ .

گیا ہوں منپٹر خوف کی دھار میں رجا کی نہ ڈوری ہے مجھ آر میں

۱۶۳۸ مرآۃ الحشر ، فراقی (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

[س : آرس उरस]

آر (۴) (مدا) امث .

رک : آڑ .

کہ محرم اچھے سو حضور اس کے کھار
نہ محرم سوں رکھ سات پرداں کی آر

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی بیجاپوری ، ۱۲۶

آر (۵) ظرف .

اس طرف ، اِدھر ، عموماً پار کے ساتھ مستعمل .

یہ تو دریا ہے جادو کا اسرار تم گئے آئے کیونکر آر اور پار

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۰

[س : اوار (= طرف)]

ـــ پار

(الف) م ف .

۱. ایک سرے سے دوسرے سرے تک ، ایک سطح سے دوسری مقابل سطح تک ، وار پار ؛ کاہے استعارۃً .

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بری بلائے لاگی وادن جانیے جد آر پار ہو جائے

۱۵۱۵ کبیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۲)

ہونٹ میں آر پار چھید کر کے لکڑی کی گلی ڈالی تھی .

۱۸۹۲ سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۶۳

۲. اِدھر اُدھر ، دونوں جانب .

دونوں لشکر خندق کے آر پار جم گئے .

۱۹۲۲ محمد کی سرکار ، ۸۶

(ب) امث .

اور چھور ، حد و انتہا .

نہ جانیں بہتے پھریں گے کدھر یہ دشمن و دوست
بڑھا تو دل ہے وہ دریا کہ آر پار نہیں

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۵۲

(ج) امذ .

قریب ، نزدیک ، آس پاس .

یہ بالکل نیے توجہ آپ کے آر پار ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہیں گے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱

(د) صفت .

۱. (چرائے جانے کی وجہ سے) غائب ، گم ، جیسے : کوئی چیز آر پار ہوئی تو تم ذمہ دار ہو گے (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۲۲) .

۲. فیصل ، یکسو ، جیسے : یہ معاملہ آر پار ہوجائے تو میں یہاں سے جاؤں .

اف : کرنا ، ہونا .

[آر + پار (رک)]

ـــ کا بھار کا صف (قدیم) .

یہاں کا اور باہر کا ، اپنا پرایا ، دور و نزدیک کا .

ہوا بار سفرا شہر یار کا ملیا لوگ سب آر کا بھار کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۲

ـــ کا پار ہونا محاورہ .

آر پار ہونا .

ہوا پیٹ تے آر کا پار او

۱۶۹۸ قصص الانبیا ، قدرتی (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

ـــ کرنا نہ پار کرنا محاورہ .

آر ہونا نہ پار ہونا (رک) کا تعدیہ ، جیسے : آپ اس معاملے کو آر کرتے ہیں نہ پار .

ـــ ہونا نہ پار ہونا محاورہ .

(نقصان یا نفع پر) خاتمہ نہ ہونا ، (ہار یا جیت کا) فیصلہ نہ ہونا ، ادھر میں لٹکا رہنا .

کانٹے کی کشتی ہو رہی تھی مگر نہ آر ہوتی تھی نہ پار .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۸۴

آرا (۱) امذ ؛ نیز آرّہ ، آرہ .

ایک ہلالی شکل کا دندانے دار آہنی اوزار جس کے دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے اور جس کو دونوں طرف سے دو آدمی پکڑ کر موٹی کڑیاں چیرتے ہیں .

بنگی شاخاں اپر مالی رکھیے آرا غصے سیتے
رکھیے گا سیدھی شاخاں پر اگر آرا تو ہو گا لچ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۷

فرہاد کے تیشے سوں مجھ ادھکا ہوا ہے غم ترا
ہر آہ دل کوں چیرنے سینے بھتر آرا ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹

درخت بید مجنوں کاٹتا ہے دشت میں مجنوں
ملا ہے کیا اسے آرا مرے چاک گریباں کا

۱۹۳۸ ظریف ، ک ، ۱ : ۵

۲. پہیے کے گھیرے اور مرکزی حصے کے درمیان لگی ہوئی لکڑی یا لوہے کی سلاخ ، تان ، اسپوک .

گاڑی پر سے کودے اور پہیے کے اندر ہاتھ ڈال کے آرے کو پکڑ لیا . گھوڑا بھڑ کا ، گاڑی ہل نہ سکی .

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۲۱۵

۳. تنور سے روٹی نکالنے کا آلہ ، لوہے کی سلاخ جس کا سرا چوڑا ہوتا ہے اور جو روٹی کو تنور سے جدا کرتا ہے (نوادر الالفاظ ، ۲۱) .

۴. موچی کی آر ، ستاری ، ستالی ؛ رانپی (پلیٹس) .

[س : ار یا آرا आरा]

ـــ پھرنا ف ل ، محاورہ .

(لفظاً) (جسم) کا چیرا جانا ، (مجازاً) سخت سے سخت اذیت و تکلیف میں مبتلا ہو جانا .

گردن پر آرہ بھی پھر جائے کبھی ارادہ کو تبدیل نہ کریں گے .

۱۹۲۷ انتخاب لاجواب ، ۲۸ مئی ، ۶

ـــ چلانا محاورہ .

آرا چلنا (رک) کا تعدیہ .

حرام کاروں کے سروں پر زندہ آرے چلادے .

۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۹۳

ـــ چلنا ف ل ، محاورہ .

گل و بوٹے بھی ماٹی میں اٹے ہیں جفا کا ہر طرف چلتا ہے آرا

۱۸۱۷ میر ، ک ، ۱۲۷۲

فرقت میں نکل جائے دم آخر یہ کہاں تک
آرا دما مری جان پہ چلتا ہی رہے گا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۱

ـــ کش (ـــ فت ک) صف .

۱. آرے سے لکڑی کو چیرنے والا بڑھئی یا مزدور .

آرہ کشو ! یہ کیا لکڑی ہے ؟

۱۸۶۷ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۱ : ۸۴

ہزاروں بڑھئی اور آرہ کش لکڑیاں اور کڑی تختہ نکالتے ہیں .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۱۹

۲. (قدیم زمانے میں) مجرم کا جسم چیرنے کی سزا پر مامور سپاہی ، جلاد .

آرہ کش ، تسمہ کش ، چشم کش اسباب سیاست لیے ہوئے حاضر ہیں .

۱۹۰۱ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۷۳۶

[آرا + ف : کش (رک)]

اسم کیفیت : آرا کشی .

وہ پہلے پتھر کاٹتا تھا اب آرا کشی کرتا ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۲

جو حال پیسنے کی چکی کے کارخانہ کا ہے وہی آرہ کشی ، تیل اور پلاستر کے کارخانوں کا ہے .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۳۶۸

[آرہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ـــ کھینچنا محاورہ .

رک : آرا چلانا .

محو آرائش سر محفل ہے وہ جانانہ آج
دیکھیے کس کس پر آرے کھینچتا ہے شانہ آج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۷

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

(مشین وغیرہ سے) لکڑیاں چیرنے کا کارخانہ ، آرا مشین .

جاٹم میں ایک دخانی آرہ گھر ہے یہاں ایک لال لکڑی کے تختہ کو لارڈ صاحب نے بہت پسند کیا .

۱۸۸۴ تواریخ عجیب ، ۱۶۹

[آرا + گھر (رک)]

آرا (ع) امذ : امث .

راے (= صلاح یا نظریہ) کی جمع .

کئی لوگ اقدار کا آراء سے معارضہ کرنے والے ہیں .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۹۰

اہل الرائے ہمیشہ اس کے متعلق مختلف اور متبائن آرا پیش کرتے رہے ہیں .

۱۹۲۶ شیرانی مقالات ، ۲۲۱

[ع : (رای) ، واحد : راے]

. . . آرا (ے) صفت مرکب کا جزو دوم .

(ترکیب میں جزو اول کے ساتھ مل کر) آغاز کرنے والا ، زیب و زینت یا ترتیب دینے والا ، برپا کرنے والا وغیرہ .

رکھن ہار تجھ ناؤں سارا ہوں میں سراسر ترا مجلس آرا ہوں میں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۸

نظارے کی تاب اپنے نہ لایا نہ یہ دیکھو
دیکھ آئنہ اوس شوخ خود آرا کو غش آیا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷

زمانہ ہے یہ کس قدر فتنہ آرا بھلوں کا یہاں ہو تو کیونکر گزارا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۰

[ف : آراستن (= سجانا) سے]

آرا جاری امث .

بار بار آنا جانا (پلیٹس) .

[رک : آرجار]

آرادَھن (— فت د ھ) امذ .

(ہندو) پوجا پاٹ ، کسی دیوتا یا دیوی کی پرستش .

اس سے بچار سنجگت ہو کر آتما کا آرادھن کرو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲۱۷

پریم کے یوگ کا سادھن ہو جو کچھ سادھن ہو
ساتھ سکھیوں کے مہادیو کا آرا دھن ہو

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۲۱

[س : آرادھن आराधन (= پوجا)]

آرادْھنا (۱) (سک دھ) امث .

پوجا پاٹ ، عبادت ، بندگی ، پرستش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۹) .

وے . . . انباشی نراکار آتما کی آرادھنا میں لگے رہتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۳۲

[رک آرادَھن]

آراسْت کَرنا ف م .

مجازاً ترتیب دینا .

جو حقیقت کو نہ پہنچ کر . . . دروغ ملمع کو بازاروقاحت میں لاکر دوکان خود فروشی آراست کرے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۸۹

[ف : آراستن (= سجانا ، ترتیب دینا) سے]

آراسْتگی (سک س ، ت) امث .

سجانے یا ترتیب دینے کا عمل ، آرائش و زیبائش ، ترتیب و تیاری .

اس زیور خوب سے انسان آراستگی اور زیبائش پاتا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۷

فوجوں کی آراستگی . . . کے فرائض آپ خود انجام دیتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۷

[ف : آراست (رک : آراست کرنا) + گی ، لاحقۂ حاصل مصدر]

آراسْتَہ (سک س ، فت ت) صف .

۱. سجایا ہوا ، مزین ، اسباب آرائش و زیبائش سے درست ، بنا سنورا .

سہے جس کی صف میں چپ و راستہ ارسطو تی پر مرد آراستہ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۳

اس حال کو . . . بہت آراستہ کرکے . . . لکھا ہے .

۱۸۴۷ ترجمۂ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۲۲

تھے معدن جواہر و صد کان علم و فن
آراستہ ہمیں سے تھا ایوان علم و فن

۱۹۳۴ رونق ، کلام رونق ، ۲۲

۲. درست ، لیس ، تیار ، مرتب ، برپا .

آراستہ جو بزم ہوئی دور فلک میں
واں جام بجز گردش ایام نہ آیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰

قاتل کے اشتیاق میں خود کاٹتے گلا آراستہ ہے گور ہماری کفن درست

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶۷

نہ وہاں مجالس عزا کا قیام ہوتا ہے ، نہ بزم ماتم آراستہ کی جاتی ہے .

۱۹۲۲ مذاکرات نیاز ، ۱۰۲

[ف : آراستن (= سجانا ، ترتیب دینا) سے حالیۂ تمام]

— (و) پیراسْتَہ صف .

رک : آراستہ .

نہ میری یہ خواہش تھی کہ میں اپنے کو ایسا آراستہ پیراستہ ظاہر کر کے اس کی نگاہوں میں بری جچوں .

۱۸۹۸ روزالیمبرٹ ، ۱۴۱

ہر جہتی کمالات سے اس کی ذات آراستہ و پیراستہ ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۲۰۷

[آراستہ + ف : پیراستہ ، پیراستن (سجانا) سے]

آراش (قدیم) .

رک : آرائش .

تخت اٹیک نوا خوب آراش کر زین العابدیں کوں بٹھا اس اپر

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۱۹۶

آراضی

رک : اراضی (مع تحتی الفاظ) (نوراللغات ، ۱ : ۸۸) .

کس قدر آراضی لاخراج بنام عہدہ داروں کے . . . ہے .

۱۸۴۹ دستورالعمل انگریزی ، ۲۸۴

ہمیشہ تیسویں برس تمام آراضی کی پیمائش ہوتی تھی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۴۶

آرام

(الف) امذ.

۱. قرار، اطمینان، سکھ، چین، سکون.

رین چندنی میں سائیں سوں پیو و جام
سجن من ہاتھ لینے میں ہے آرام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۷۳

توش دل کے سبب سے ہے مجھے خواہش مرگ
کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ، ۱۹

در پے رہی کل تک تو بہت گردش ایام
اب بند ہوئی آنکھ تو ہے قبر میں آرام

۱۹۱۲ شمیم، مرقع عبرت (مرثیہ)، ۳

۲. راحت، آسائش، آسودگی، لطف.

وہاں . . نہ بیتا نہ آرام، نہ کام نہ دھام.

۱۶۳۵ سب رس، ۱۶۳

شوق خوباں اڑ گیا حوروں کا جلوہ دیکھ کر
رنج دنیا مٹ گیا آرام عقبیٰ دیکھ کر

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ، ۳۳

ہے پر فضا مقام کہ دریا قریب ہے — آرام ہر طرح کا ہمیں یاں نصیب ہے

۱۹۱۱ برجیس، مرثیہ (ق)، ۱۱

۳. استراحت، نیند، خواب راحت، لیٹنے کی حالت، سونا.

بچھا ہے پلنگ آج لب بام کسی کا
تڑپائے گا شب بھر مجھے آرام کسی کا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۸

۴. تخفیف مرض، افاقہ؛ شفا، صحت.

اطریفل صغیر سیں آرام کیونکہ ہو
ایسے مرض کا خوب کلاں ہے تجھے علاج

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق)، ۱۱۷

جانبر ہوا نہ جس کو لگا روگ عشق کا
ہم کو مرض یہی ہے تو آرام ہو چکا

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۳۴

آخر مرے غم کا کہیں انجام بھی ہوگا
بیمار ہوں کب سے کبھی آرام بھی ہوگا

۱۹۶۹ مرثیۂ فیض بھرت پوری، ۹

(ب) صف.

ٹھہرا ہوا، ساکن، پر سکون، مطمئن (ذہنی یا مادی طور پر).

تری چھانو تل خلق آرام ہے — ترا ملک تجکوں سر انجام ہے

۱۶۷۹ قصہ ابوشحمہ، ۷

برپا ہیں پھر سمت حوادث کے تلاطم
دریا مری تقدیر کا آرام نہیں ہے

۱۹۵۱ حسرت موہانی، ک، ۲۵۶

[ف]

— اٹھانا

محاورہ.

سکون و راحت پانا، لطف حاصل کرنا.

کہ زمانے کا کوئی لطف نہ پایا ہم نے
اور کچھ آرام نہ دنیا کا اٹھایا ہم نے

۱۸۹۷ نظم آزاد، ۸۴

دل ہی بنیاد مصائب کی ہے — ترک دل کر کے کچھ آرام اٹھا

۱۹۶۲ ہادی مچھلی شہری، صدائے دل، ۲

— اڑنا

محاورہ.

چین مٹ جانا، سکون ختم ہونا.

اڑ گیا اور بھی مرا آرام — حال تغئیر مقتضائے مقام

۱۸۵۱ مومن، ک، ۲۲۳

— آنا

محاورہ.

۱. سکون ملنا، چین پڑنا، تڑپ جاتی رہنا.

سراج آنے میں اس جادو نظر کے — شکیب و طاقت و آرام آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۵۶

تا گور کے اوپر وہ گل اندام نہ آیا — ہم خاک کے آسودوں کو آرام نہ آیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۷

نہ پوچھو کس قدر ہوگا عذاب آخرت اس پر
شب غم جس مریض ہجر کو آرام آتا ہے

۱۹۱۴ گلکدہ، عزیز، ۱۲۷

۲. افاقہ ہونا، شفا پانا.

اس بد نصیب لڑکی کو کچھ کچھ آرام آنے لگا.

۱۸۹۸ روز الیبرٹ، ۳۳۲

— باغ

بلا اضا، امذ.

وہ چمن بندی جو عیش و عشرت کے جلسے یا گرمی کے اوقات گزارنے کے لیے کی جائے.

آرام باغ میں ہے وہ گل خواب ناز میں
بلبل خموش ہے حرکت میں صبا نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق، اکبر، ۱۷۷

[آرام + باغ (رک)]

— بخش

(— فت ب، سک خ) صف.

جس سے طبیعت سکون پائے، چین دینے والا، آسائش پہنچانے والا.

بدن خوشی سیں سماتا نہیں ہے جامے میں
کہ راحت دل و آرام بخش جان آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۶۳

[آرام + ف: بخش، بخشیدن (= بخشنا، عطا کرنا) سے]

— پال

بلا اضا، امذ.

ایک قسم کی پالکی جس میں آدمی سفر میں سوتا ہوا جا سکتا ہے، سکھ پال (بابائے اردو، لغت کبیر، ۱ : ۲۱۸).

[آرام + پال (رک)]

— پانا

ف م.

آسائش ملنا، چین اور سکھ نصیب ہونا، دل کو سکون ہونا.

عاشق پیو کے اس باغ میں آوے محفوظ ہووے آرام پاوے.

۱۶۳۵ سب رس، ۹

سوائے رنج کچھ حاصل نہیں ہے اس خرابے میں
غنیمت جان جو آرام تو نے کوئی دم پایا

۱۸۴۶ آتش، ک، ۳

کرے سعی ہر چند سارا زمانا — نہیں دل کی قسمت میں آرام پانا

۱۹۳۲ نقوش مانی، ۱۲۲

ـــ پائی بلا اضا ، امث .

اونچی ایڑی اور چوڑے پنجے کی خوبصورت اور ملایم جوتی .

جوتا خرد نوک کا پیرعلی نے اس نوک جھوک کا بنایا کہ جہاں کو پسند آیا آرام پائی جس کے ہاتھ آئی دل نے چین پایا .

١٨٢٢ فسانۂ عجائب ، ١٠

زوجہ کی آرام پائی اور شوہر کا سر .

١٩٣٠ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٥ ، ١٩ : ٦

[آرام + پا (رک) + ا : ، اتصال + ی ، تانیث]

ـــ پڑنا محاورہ .

چین نصیب ہونا ، سکھ ملنا ، بے قراری دور ہونا .

اک گھڑی کو بھی ٹھہرتے نہیں اب قلب و جگر
دل کو آرام پڑے لینے جو آئیں اکبر

١٩٦٥ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ٩

ـــ پسند (ـ فت پ ، س ، سک ن) صف .

سست ، کاہل ، بیکار پڑا رہنے والا ؛ محنت سے جی چرانے والا ، تن آسان ، عیش کا بندہ .

اے جنون بادیہ گردی کی کہاں اب طاقت
ہوگئے خانۂ زنجیر میں آرام پسند

١٨٥٤ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ١٢٤

اسم کیفیت : آرام پسندی ، جیسے : دولت آئی اور آرام پسندی اپنے ساتھ لائی .

[آرام + ف : پسند (رک)]

ـــ پکڑنا محاورہ .

١. قیام کرنا ، ٹھہرنا ، سستانا .

اس دیو نے ایک جھاڑ کے نیچے آرام پکڑا .

١٨٠١ داستان امیر حمزہ ، ٢٠٧

٢. مصیبت کے دن کٹنے پر چین سے بیٹھنا ، اطمینان کا سانس لینا .

باپ کی جدائی سے آرام نہ پکڑا تھا کہ نوبت تیری جدائی کی پہنچی .

١٨٣٢ کربل کتھا ، ٧٥

٣. اطمینان ہونا ، تذبذب و تامل دور ہونا .

کوئی حجت اور علامت ہمکو دکھلاؤ تاکہ ہمارا دل آرام پکڑے .

١٨٤٥ احوال الانبیا ، ١ : ٥٨٣

ـــ پہنچانا محاورہ .

' آرام پہنچنا ' (رک) کا تعدیہ .

ان کی کیا بات ہے ہمیشہ آپ تکلیف اٹھائی اوروں کو آرام پہنچایا .

١٨٩١ امیراللغات ، ١ : ٨٥

ـــ پہنچنا محاورہ .

١. تسکین ، تسلی یا تشفی ہونا ، ڈھارس بندھنا ، سکون یا چین ملنا .

اپنی تکلیف سے کسی کو آرام پہنچے تو وہ تکلیف بھی آرام ہے .

١٨٩١ امیراللغات ، ١ : ٨٥

ـــ تکیہ بلا اضا (ـ فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ .

نرم ٹیک یا سرہانا جس کا سہارا لے کر بیٹھنے سے راحت ملے یا سر رکھ کر لیٹنے سے نیند آجائے ، نرم اور گدگدا تکیہ .

نہ کیوں اس غم میں یاں آٹھوں پہر میں سر بزانو ہوں
ترا زانوں ہے واں آرام تکیہ غیر کافر کا

؟ ابوالمعالی (لغت کبیر ، ١ : ٢١٩)

[آرام + تکیہ (رک)]

ـــ تلخ ہونا ف م .

سکون و آسائش میں خلل پڑنا ، راحت میں فتور آنا .

شب کو سوویں دن کو کھاویں کچھ جو ہو دل کو قرار
ہو گئے ہیں ہجر میں خواب و خور و آرام تلخ

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٥٤

ـــ جاں کس اضا ، صف ؛ امذ .

جسے دیکھ کر روح کو راحت پہنچے ، محبوب ، اولاد (خصوصاً بیٹا) .

جو کرتا آکے یاں آرام وہ آرام جاں اپنا
تو اپنی جان بے آرام کو آرام آجاتا

١٨٢٩ کلیات ظفر ، ٢ : ٣

جینا کہاں کا جب پسر نوجواں نہیں
بے جان ہے جسم زار کہ آرام جاں نہیں

١٩٧٣ مراثی نسیم ، ٣ : ٦٧

[آرام + جاں (رک)]

ـــ جان بلا اضا ، امذ .

ایک قسم کا چھوٹا اور نازک پاندان ، حسن دان ، آرام دان .

ہم نے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا
اور آگیا جو دشمن آرام جان کھولا

١٩٠٠ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ٤٧

[آرام + جان (رک)]

ـــ چوکی بلا اضا (ـ و لین) امث .

رک : آرام کرسی .

سید احمد خاں کے برابر اپنی آرام چوکی سے ہاتھ لگا کر کھڑا ہو گیا .

١٨٩٧ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٥٩

جب وہ آرام چوکی پر بیٹھ گئی تو میں نے ایک گلاب کا پھول سینے پر لگانے کو نذر دیا .

١٩٢٤ خونی راز ، رسوا ، ٨٦

[آرام + ا : چوکی (رک)]

ـــ چھوڑنا ف م .

راحت و آسائش کو ترک کردینا ، سکون و اطمینان کی زندگی سے ہاتھ اٹھانا .

ہم نے تمہارے واسطے آرام چھوڑ دیا .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٨٨

ـــ خانہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

وہ مکان جو سیاحوں اور دورے پر آئے ہوئے حاکموں کے قیام کرنے یا شب باش ہونے کے لیے مختص ہو ، (انگریزی) ریسٹ ہاؤس (Rest House) .

محمد عادل شاہ کے مقبرے کی مسجد سرکاری آرام خانہ . . . بنائی گئی تھی .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۱۷

[آرام + خانہ (رک)]

ـــ دان بلا اضا ، امذ .

۱. رک : آرام جان .

آرام دان اٹھا دو تو پان بنا دوں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۱

کلس دار پاندان ایجاد کیے جو پہلے تو آرام دان کہلاتے تھے مگر اب عموماً حسن دان کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۵۰۰

۲. بناؤ سنگار کا سامان رکھنے کا قبہ دار ظرف ، سنگار دان ، حسن دان ، بیوٹی بکس (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۹) .

[آرام + ف : دان (رک)]

ـــ دل کس اضا (ـــ کس د) صف .

رک : آرام جاں .

خط و خال اس کا اہے دام دل کرے دل کوں او رام آرام دل

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷

نہیں ذر جذبۂ طاقت گسل کا دل آسودہ ہے اس آرام دل کا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۲

[آرام + دل (رک)]

ـــ دوست (ـــ و مج ، سک س) صف .

رک : آرام پسند (وضع اصطلاحات ، ۲۷۲) .

[آرام + دوست (رک)]

ـــ دِہ (ـــ کس مج د) صف .

جس کے برتنے سے آسائش ملے ، راحت رساں .

نفیس ، آرام دہ کھلے ہوئے مکانات ، جہاں ماں باپ اور بچوں کی فوج کی فوج امن سے ، خوشی سے رہ سکے .

۱۹۴۰ معمار اعظم ، ۱۱۲

[آرام + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے]

ـــ دیکھنا محاورہ .

چین سکھ پانا ، آسائش اٹھانا .

نالۂ دل بے اثر تھے اشک بے تاثیر تھے
عشق میں آرام ، میں کس کی بدولت دیکھتا

؟۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۲

ـــ دینا محاورہ .

۱. نجات بخشنا ، بے چینی دور کرنا ، اطمینان و سکون دینا .

دل حق کی طرف ہو کہ حق آرام دویگا
سعادت کی تیرے ہات سرانجام دویگا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۶

شہر اور اہل شہر کوں تمھارے فتنہ وبلا سے آرام دیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۵

۲. آرام پہنچانا ، آسائش کا خیال رکھنا ، سہولتیں بہم پہنچانا .

جہاں تک ہوگا میں آپ کے آرام دینے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑنے کی .

۱۸۹۸ روزالیمبرث ، ۳۱۰

خدا بخش نے وہ آرام دیا کہ گھر کو بھول گئے .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۵

۳. ٹھہرنے دینا ، قرار دینا .

سدا آوارگی صحرا نوردی نہ دے آرام شوق دشت گردی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۹

۴. شفا دینا .

دوا کیے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۸

ـــ رساں (ـــ فت ر) صف .

چین دینے والا ، آسائش پہنچانے والا ، سکون بخش .

راحت دہ عاشقان مہجور آرام رساں جان رنجور

۱۸۹۲ سرور (امیراللغات ، ۱ : ۸۶)

ہر وقت خوشی میں کٹتی تھی وہ صبح کہاں وہ شام کہاں
آرام رساں کا ساتھ چھٹا ، کیا پوچھتے ہو آرام کہاں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹۱

اسم کیفیت : آرام رسانی .

اس کا خیال ہمیشہ دوسرں کی آرام رسانی کی طرف متوجہ رہتا ہے .

۱۸۸۰ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۷ : ۵

[آرام + ف : رساں ، رسیدن (= پہنچانا ، پہنچنا) سے]

ـــ رکھنا محاورہ .

چین سے بیٹھنا ، آرام کرنا (رک) .

بن اس کے ہم آغوش بیتاب نہیں اب ہی
مدت سے بغل میں دل آرام نہیں رکھتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۹۰

ہر دم ہمہ تن گرم رو راہ طلب ہیں
آرام کبھی صورت دریا نہیں رکھتے

۱۹۰۶ دیوان تسلیم ، ۲۰۵

ـــ روح کس اضا (ـــ و مع) امذ .

معشوق ؛ اولاد (نوراللغات ، ۱ : ۸۸) .

[آرام + روح (رک)]

ـــ (آرام) سے م ف .

۱. آہستگی سے ، دھیرے دھیرے .

اونٹ کا قافلہ آرام سے چلتا ہے .

۱۸۶۵ مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۱ : ۸۵

جہاں پتھروں سے ٹکرا کر اچھلتا ہے تو ایسا سفید جیسے صابن کا جھاگ اور جہاں کہیں آرام سے بہتا ہے وہاں ہلکا فیروزی اور ایسا شفاف جیسے شیشہ .

۱۹۶۷ ماہنامہ ’ ماہ نو ‘، کراچی ، اپریل

۲. بہ اطمینان ، آسائش کے ساتھ ، با فراغت ، بے فکری سے .

اتنا میں کیا عرض کہ فرمائیے حضرت
آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۳

مسہری بہت قیمتی اور اتنی بڑی کہ تین آدمی آرام سے آرام کریں .

؟۱۸۹۴ کامنی ، سرشار ، ۲۱۱

ـــ طَلَب (ـــ فت ط ، ل) صف .

آرام پسند ، کاہل ، سست .

یے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب
کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۶

پھوہڑ ہوتی آرام طلب ہوتی تو سمجھاتی بھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۶

اسم کیفیت : آرام طلبی .

اس آرام طلبی کی وجہ سے اون کو نوکری سے جواب دیا .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۹۳

ہم بڑا آدمی بننا چاہتے ہیں تو حرص . . . جھوٹ ، آرام طلبی اور عیش و عشرت سے ہمیشہ کے لیے دست بردار ہو جائیں .

۱۹۳۸ حالات سرسید (دیباچہ) ، الف

[آرام + ع : طلب (رک)]

ـــ کا موسم/موسِم (ـــ ولین ، فت س / کس س) امذ .

(نباتیات) ایک فصل ختم ہونے کے بعد سے دوسری فصل کے آغاز تک کا وقفہ ، جوش نمو اور پت‌جھڑ دونوں سے خالی ہونے کا وقت .

آرام کا موسم درختوں میں عام ہے ، چاہے وہ سدا بہار ہوں یا خزاں پذیر .

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۲۷

ـــ کُرسی (ـــ ضم ک ، سک ر ، ی مع) امث .

ایک قسم کی کرسی جس کا تکیہ اس وضع سے بتدریج پیچھے کو جھکا ہوتا ہے کہ آدمی اس پر تقریباً لیٹ سکتا ہے اور جس کے ہتے اتنے دراز اور چوڑے ہوتے ہیں کہ ان پر باسانی ہاتھ یا پانو پھیلائے جاسکتے ہیں .

آرام کرسی سے بستر پر اور بستر سے آرام کرسی پر پہونچا دینا .

۱۸۹۸ روزالیمبرٹ ، ۳۳

آرام کرسی پر میں نے بہت بہت پہلو بدلے .

؟۱۹۲۴ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۲۶

[آرام + کرسی (رک)]

ـــ کَرنا

محاورہ .

۱. قرار پکڑنا ، سکون پانا ، چین سے رہنا .

مجھ عقل کہتی اٹھ معظم کام کر
اور عشق کہتا قادر سے مل آرام کر

؟۱۶۸۵ معظم بیجا پوری ، گفتار عشق و عقل (قدیم اردو ، ۱ : ۲۴۹)

آرام کرو کرم کرو آؤ ہم رام ہوئے نہ رم کرو آؤ

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۸

بتلائیے وہ کیا آرام ہے کیا جس نے نہ کبھی آرام کیا

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۲

۲. سستانا ، دم لینا .

ذرا آرام کرلو تھکے ہوئے آئے ہو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۱

۳. سونا ، لیٹنا ، استراحت کرنا .

آرام کریے میری کہانی بھی ہو چکی
کرنے لگوگے ورنہ عتاب و خطاب اب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۶

۴. ہم صحبت ہونا .

مردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں
جس کو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو نوج

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۱

۵. صحت بخشنا ، فائدہ پہنچانا ، اچھا کرنا .

کس دوا نے آرام کیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۱

ـــ کَرو / کَریں / کیجیے فقرہ .

ملاقات یا گفتگو ختم کرنے اور رخصت ہوجانے کی خواہش کا ایک مہذب اسلوب بیان ، مترادف : اب تشریف لے جائیے ، مزید زحمت گوارا نہ کیجیے .

کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل
رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۶۷

ـــ کَہانی امث .

پر لطف قصہ .

آرام کہانی ہے نہ پورام کہانی

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو (دکنی اردو کی لغت ، ۳)

[آرام + ۱ : کہانی (رک)]

ـــ کھونا

محاورہ .

آسائش مٹا دینا ، بے چین کر دینا .

رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا
کھویا مری آنکھوں نے آرام مرے دل کا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۷

آرام اس سخن نے غریبوں کے کھو دیے
زینب تڑپ کے رہ گئی شبیر رو دیے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۶

ـــ کھِینچنا محاورہ (قدیم) .

۱. سکون و اطمینان کا لطف حاصل کرنا ، چین پانا .

کھینچا نہ میں چمن میں آرام یک نفس کا
صیاد تیری گردن ہے خون اس ہوس کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۱

۲. سستانا ، آرام لینا .

آرام لینا . . . اگلے شاعر اس کی جگہ آرام کھینچنا استعمال کرتے تھے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۱

ــ گاہ بلا اضا ، امث .

۱. **سونے کی جگہ ، خواب گاہ .**

مکان نحس غیر آرامگاہ یار ہر شب ہے
غضب ہے قیس دن یاں منزل مہ برج عقرب ہے

سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۲۸۸ ۱۸۵۸

آرام گاہوں میں ان کی کسی کا شور غل پہنچ سکے بھلا کیا مجال !

باباے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۲۰ ۱۹۶۱

۲. **رہنے کی جگہ ، مسکن .**

آرام گاہ اشک ہے ویران اے جنوں
دامن ہیں تار تار قباے دریدہ کے

نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۸ ۱۸۶۵

آیا تھا دور سے جو وہ مرد خدا شناس
آرام گاہ جان پیمبر کی تھی تلاش

شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۲ ۱۹۱۲

۳. **پڑاو ، منزل ، ڈاک بنگلا .**

یکس کوں او یک دیکھے سارے سپاہ
تمام رات کیتے واں آرام گہ

خاور نامہ ، ۶۵۰ ۱۶۴۹

کنور سب جو آئے تھے نسبت کی چاہ   گئے پھر کے سب اپنی آرام گاہ

قصہ کامروپ و کلا کام ، ۵۹ ۱۷۵۶

دریا کے کنارے جا بجا آرام گاہیں ، شکار گاہیں ، کوشکیں بادشاہوں کی بنی ہوئی ہیں .

باباے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۲۱ ۱۹۶۱

۴. **قبر ، مدفن ، روضہ .**

کون قصر اور کیسا ایوان جو جناب عالیہ بادشاہ بیگم کا آرام گاہ ہے .

انشاے بہار بے خزاں ، ۶۹ ۱۸۶۳

شہر خموشاں والوں کی خموشی جس نے صرف انھیں پر نہیں بلکہ ان کی آرام گاہوں پر بھی ایک حسرتناک بے خودی کا سماں پیدا کردیا ہے .

مضامین شرر ، ۱ / ۱ : ۱۰۴ ۱۹۲۳

۵. **آں جہانی (مرحوم یا مغفور) کے معنی میں استعمال کی جانے والی صفت کا جزو دوم ، جیسے : جنت آرام گاہ ، خلد آرام گاہ ، عرش آرام گاہ .**

عرش آرام گاہ . . . خطاب اکبر شاہ ثانی کا ہے .

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۱ ۱۸۹۵

حکومت انگلشیہ کے تدبر نے نواب سید غلام محمد خاں بہادر کے خلف الرشید نواب سید محمد سعید خاں بہادر جنت آرام گاہ کو اس وراثت آبائی کا حق دار قرار دیا .

تقریب (مکاتیب غالب) ، و ۱۹۳۷

[آرام + ف : گاہ (رک)]

ــ گُزِیں بلا اضا (ــ ضم گ ، ی مع) صف .

رک : آرام گیر (وضع اصطلاحات ، ۱۱۶) .

[آرام + ف : گزیں ، گزیدن (= اختیار کرنا ، ، چننا) سے]

ــ گوش بلا اضا (ــ و مج) صف .

کان کی صفائی کرنے والا ، کن میلیا .

ذکر عبدالرزاق آرام گوش ملازم نو ساکن بنگالہ .

حزن اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۱ ۱۸۵۹

بہت سے لوگ رفاقت کے لیے تیار تھے مگر صرف . . . عبدالرزاق آرام گوش اور . . . کل تینتیس زن و مرد ہمراہ تھے .

مقدمۂ حزن اختر ، شرر لکھنوی ، ۱۸ ۱۹۲۱

[آرام + گوش (رک)]

ــ گَہ (ــ فت مج گ) امث .

رک : آرامگاہ جس کی یہ تخفیف ہے .

آخر ہے وہی خاک میں آرام گہ اے شیخ
کس کام جو اڑتا ہے تو جوں تیر ہوا پر

قائم ، د ، ۵۵ ۱۷۹۵

بیتاب آرام گہ تک آئی   ہم خواب کی آنکھ بند پائی

گلزار نسیم ، ۳۶ ۱۸۳۸

ــ گِیر صف .

قیام پذیر ، متمکن ، مقیم .

سر دامن کوہ طوس دلیر   ہوا ان کے لشکر کو آرام گیر

شمشیر خانی ، منشی ، ۳۰۶ ۱۸۱۰

بھر کیف خواستہ و ناخواستہ اسی بنچ پر جا کے ڈٹ گئے جس پر مطلوب ، آرام گیر تھا .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۱۰ ۱۹۲۸

[آرام + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ــ لینا محاورہ .

۱. **رک : آرام کرنا .**

سحر تک شام سے تجھ بن یہی حالت رکھی دل نے
نہ مجھ کو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا

مومن ، ک ، ۱۷ ۱۸۵۱

ایک ہفتہ آرام لینے کے بعد حمام جائیو .

الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰ ۱۹۳۵

۲. **سکون و قرار ختم کر دینا ، راحت و آسائش مٹا دینا .**

جو آیا مست ساقی جام لے کر   گیا یک بارگی آرام لے کر

ولی ، ک ، ۸۹ ۱۷۰۷

تم نے تو نہیں خیر یہ فرمائیے بارے
پھر کن نے لیا راحت و آرام ہمارا

انشا ، ک ، ۱۲ ۱۸۱۸

ــ مِلْنا محاورہ .

راحت نصیب ہونا ، چین حاصل ہونا .

تم جو کہتے ہو یہ باور نہیں ہوتا مجھ کو
اس تسلی سے تو ملتا نہیں آرام مجھے

نقوش مانی ، ۸۲ ۱۹۱۹

ــ میں م ف .

۱. **استراحت و خواب میں ، خواب گاہ میں .**

در جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے
موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہے

دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۹ ۱۸۷۰

جی ہاں آج تو سلامتی سے ابھی تک آرام میں ہیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵
۲. راحت سے ، آسائش سے ، اچھی حالت میں (نوراللغات ، ۱ : ۸۹).

— میں لانا محاورہ (قدیم) .
حرکت کرنے سے روکنا ، بے قرار کو قرار بخشنا .
یہ بول کو جیب کو بہت سرایا ہور اسے آرام میں لایا .
۱۸۲۲ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۳)

— والا صف .
رک: آرام طلب (پلیٹس) .
[آرام + والا (رک)]

— والی
امث : صف .
بیوی ، جورو ، سکھ پہنچانے والی .
آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا ، اب تو پڑ رہنا ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۲
ایسی آرام والی ماما مل گئی تھی کہ بغیر کہے سب کام ہوتے جاتے تھے .
۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۷
[آرام + والی (رک)]

— و آسائش (-- و مج ، کس ء) امذ .
عیش و عشرت ، سکون و اطمینان ، راحت و لطف ، فراغت و خوشحالی .
پھر اون سب آفتوں کے جھیلنے کے بعد اس آرام و آسایش سے اپنی زندگانی بسر کی .
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲۳
لاتے ہیں بیوی اپنے آرام و آسایش کے لیے اور زبردستی کا احسان دھرتے ہیں بیٹی کے سر .
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۸۸
[آرام + و ، عطف + ف : آسائش (رک)]

— ہونا محاورہ .
۱. آرام کرنا (رک) کا لازم .
اطریفل صغیرسیں آرام کیونکہ ہو
ایسے مرض کا خوب گلاں ہے تجھے علاج
۱۸۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۷
خو ہوگئی ہجراں میں تڑپنے کی شب وصل
گو چین ہو ان کو مجھے آرام نہ ہوگا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۲
آتشکی امراض بغیر اوس کے خاص علاج کے آرام نہیں ہوتے .
۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۲۳۰
۲. امن و امان قائم ہونا ، (بد امنی کے بعد) سکون ہونا .
ڈاکوں سے وہ مقام جو بدنام ہوگیا
چوکی پولس کی ڈال دی آرام ہوگیا
۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۹

آرام (۲) امذ .
باغ ، سیر گاہ ، خوشی کی جگہ ؛ درختوں کا جھنڈ ، رمنا ، آرام کرنے یا ٹھہرنے کا مقام (پلیٹس) (اکثر ترکیبات میں مستعمل) .
سنگھ آراموں (یعنی بدھ متی خانقاہوں) کی تعمیر میں غیر معمولی ہنر دکھایا جاتا ہے .
۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۲۹۶
[س : آرَام आराम]

. . . آرام
صفت کا جزو دوم ، مترادف: آرام دینے والا ، سکون بخشنے والا .
کسمسا کر مجھے بے چین ابھی سے نہ کرو
رات تو ہونے دو اے یار دل آرام تمام
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۴
دل آرام .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۵۶
[رک: آرام]

آرامائی امث .
رک : آرامی .
اس میں آریائی زبان کے متعدد الفاظ پائے جاتے ہیں کیونکہ ہخامنشی بادشاہوں کی سرکاری زبان آرامائی تھی .
۱۹۴۲ آریائی زبانیں ، ۲۰
[انگ : Aramic]

آرامِش (کس م) امث .
رک: آرام .
صبر و آرامش و ثبات چلے آپ سے دونوں ساتھ سات چلے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۴۱
میں ہوں وہ نقطہ کہ ہے منشأ دورِ پرکار
میں ہوں وہ خطہ جو ہے محور آرامش و رم
۱۹۳۱ رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۱۴۴
[ف : آرام (رک) + ش ، لاحقۂ مصدری]

آرامی (۱) امث .
قدیم بابل و نینوا (عراق و عرب) کی زبان کا نام جو بعد تبدیلی کلدانی کہلائی ، اور جس نے پھر سریانی کی شکل اختیار کی .
یہاں (بابل و نینوا) کی زبان نے مختلف دوروں میں مختلف نام پائے یعنی آرامی پھر کلدانی پھر سریانی .
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۹۸
آرامی رسم الخط نے جن تحریروں کو جنم دیا ، ان میں عبرانی . . . قابل ذکر ہیں .
۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۱۸۳
[آرامائی (رک)]

آرامی (۲) امث (قدیم) .
رک : آرام (مرض یا تکلیف کے بعد) .
اور شروع علاج میں کامل آرامی اور درستی ہونا شروع ہوں ہے .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۷۲
[آرام (رک) + ی ، زائد]

آرامیَت (کس م ، فت ی) امث .

آرام (رک) سے اسم کیفیت .
طبیب بعد تولد کے جچا بچھونے پر آرام پانی تک گھر میں رہنا اور جانے کے وقت پر جچا کو آرامیت اور خاطر جمعی دینے . . . خوب تاکید کرنا .
۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۶۵
[آرام + یت (رک)]

آرامِیدہ (ی مع ، فت د) صف .

رک: آرمیدہ (پلیٹس) .

آرائِش (کس ء) امث .

۱.(i) سجاوٹ ، زیبائش ، آراستگی ، بناوسنگھار .
ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کون بڑی کرتا ہے تو اول جابجا آرائش کرتا ہے .
۱۵۰۰؟ معراج العاشقین ۲۳
عورتوں کی طرح آرایش نہ کر .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۹
شاہی خواب گاہ کی آرائش کا کیا کہنا ، چپہ چپہ بہشت کا نمونہ تھا .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۶۱

(ii) سجاوٹ اور چراغاں وغیرہ کا سامان .
جاں بخش باغ سے لے کر حسن آباد شہر کے قلعہ کے دیوان عام تک جو دو رستہ آرائش تھی سو سب روشن ہوتی ہے .
۱۷۴۶ قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۵۷
شب مظلم میں بہر زیبائش دل کے داغوں کی سب تھی آرائش
۱۹۴۸ ہلال (نسیم حسن) ، مثنوی شام غریباں ، ۴

۲. کاغذ ، پنی اور ابرک کی ٹٹیاں درخت تخت اور پھل پھول وغیرہ (جنھیں گملوں میں سجاتے اور تخت پر رکھ کر جلوس ، برات یا سانچق میں زیبائش کے لیے لے جاتے ہیں) ، سوگ ، باغ بہاری ، باگ باڑی .
عجائب دیکھت آرائش تری مجلس کی تجھ شہ پر
اچھالاں پھول تاریاں کے فلک چنگیریاں پکڑے
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۸
آرائش ایسی اور وہ گلہائے رنگ رنگ
ادنیٰ سا جن میں غنچۂ نیلوفر آسماں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۴۲
ان کے تعزیے میں کوئی ندرت تو نہ ہوتی ، آرائش والوں سے بنوالیتے معمولی کھپچیوں اور پنی کا .
۱۹۴۳ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۹

۳. (مجازاً) ترتیب ، تنظیم کار .
توں کو رسم و آرائش کارزار تلیں لیاتوں لشکر بپائے حصار
۱۸۴۹ خاور نامہ ، ۱۶۵
کمال ہی سے ہے دنیا میں گرم بازاری
متاع شرط ہے آرائش دکاں کے لیے
۱۹۲۰ دیوان صفی ، ۱۳۸

اف : کرنا ، ہونا .
[ف : آراستن (= سجانا) سے]

ــ پَسَنْد (ــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

بناو سنگھار کا شوقین .
دیکھ کر آئینہ کہتا ہے وہ آرائش پسند
طرہ کے قابل ہے سر گردن ہے لائق ہار کے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۴
[آرائش + پسند (رک)]

ــ دینا محاورہ .

سجانا ، آراستہ کرنا .
دے کے آرائش اس کو سرتاپا ایک جلوہ دکھایا قدرت کا
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۲

ــ کا تَخْت امذ .

کھپچیوں سے بنا ہوا کاغذ ابرک وغیرہ کا تخت جس پر چراغاں کا سامان سجا ہوتا ہے .
آرائش کے تختوں اوپر بیاہوں میں ہوں شمع و چراغ
اس کے بدلے یاں ہر ایک کی چھاتی پر ہیں لاکھوں داغ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۴
یہاں شہر میں لوگوں کا قاعدہ ہے کہ آرائش چوروں و شہدوں کے سپرد کر دیتے ہیں پھر ممکن نہیں کہ آرائش کے تخت لٹ سکیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۷۹

ــ کا چَمَن امذ .

وہ بودے پھول پھل پتیاں جو آرائش میں کاغذ ابرک اور پنی وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں .
کیا تاراج یوں پیری نے حسن نوجوانی کو
بوقت صبح آرائش کا ہووے جوں چمن اجڑا
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۲۳

ــ لُٹْنا ف ل .

باغ بہاری کا لوٹا جانا (جلوس یا برات وغیرہ کے منزل مقصود پر پہونچنے کے بعد رسم ہے کہ آرائش یا سوگ کا سامان براتی اور تماشائی لوٹ لیتے ہیں).
اتنے میں آرائش لٹنے لگی ہلڑ ہوگیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶
جلوس گلی میں داخل ہوگیا ، آرائش لٹنے لگی .
۱۹۴۴ یہ دلی ہے ، ۱۵۹

ــ لُوٹْنا ف م .

آرائش لٹنا (رک) کا متعدی .
آرائش شادی کے بدل گھر کو یہ لوٹا
چھوڑا کسی سمدھن کے نہ پھر رخت بدن کا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۴
جب برات دلھن کے گھر پر پہونچتی ہے تو براتی یا اور تماشائی آرائش کو لوٹ لیتے ہیں .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۸
وہب کا حجلہ لٹا عترت کی بربادی کے بعد
جیسے لوٹی جائے آرائش کہیں شادی کے بعد
۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۳۷

آرائشی (کس مج ء) صف . وصی اللہ کھوکھر

آرائش (رک) سے منسوب .

بہت سے پودے آرائشی اغراض کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر ، ۲۰۳

[آرائش + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . آرائی اسم کیفیت ترکیبی کا جزو دوم .

. . . آرا (رک) کا اسم کیفیت .

نہ کبھی حور میں ہوگی نہ پری میں ہوگی
یہ دل آرائی یہ گفتار یہ چتون یہ نظر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۷

شہیدان وفا کا بخت جاگا کثرت گل سے
ستمگروں کو پھر آیا خیال مشہد آرائی

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲

آربَل (سک ر ، فت ب) امث .

عمر ؛ زندگی ، حیات (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۲) .

[س : آیوس بل आयसबल]

آرَت (۱) (فت ر) امذ (قدیم) .

رک : آرتی .

حوراں طبق سو نور کے لیایاں ہیں چاؤ سوں
آرت ستارے سور چندا کرنے تج اوپر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳

آرَت (۲) (— فت ر) امذ (قدیم) .

معنی ، مطلب ، ارتھ .

دو آرت سبد جس کوت میں نہوئے دو آرت سبد باج ریجھے نہ کوئے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۲۳

[رک : ارتھ]

آرْت (سک ر)

(الف) امذ .

درد ، دکھ ، رنج ، غم .

اوآواز تھا آرت سیلہ نپٹ دلاں اس کے سنتے سوں جاتے تھے کٹ

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۶

(ب) صف .

دکھی ، رنجیدہ ، مصیبت زدہ ، زخمی ، چٹیل (پلیٹس) .

[س : آرت आर्त]

آرْتا (سک ر) امذ .

ہندوؤں کی بیاہ شادی کی ایک رسم (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب دولھا دلھن کے ہاں پہنچتا ہے تو اس کے سامنے دلھن کے رشتہ دار (بہن ، بھاوج ، خالہ وغیرہ) ایک پیتل یا کانسی کی تھالی میں ایک چونکھا چراغ اور چاول وغیرہ لاتی اور اپنے دولھا کے چہرے کے چاروں طرف پھراتی اور گاتی جاتی ہیں) ؛ آرتا میں گایا جانے والا گیت .

وہاں دولت رام کی بہن خوش حالو نے اس کا آرتا کیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۶

جن کا کریں سہیلی آرتا لے لے تھال پرات

مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۲)

[س : آراتِرک आरात्रिक]

آرْتَنْگ (سک ر ، فت ت ، غنہ) امذ .

نقاشوں کے کام کرنے کا مسطح تختہ یا موٹے مقوے کا پٹھا (بابائے اردو ، لغت کبیر ۱ : ۲۲۵) .

[غالباً مقامی]

آرْتی (سک ر) امث ؛ آرتھی .

۱. (ہندو) دیوتاؤں کی پوجا کا ایک طریقہ (جس کی صورت یہ ہے کہ پجاری مندروں میں پیتل کے پنج شاخے کی ساری بتیاں روشن کر کے دیوتا کی مورت کے سر کے گرد پھراتا ہے باجے اور گھڑیال کی گونج میں پجاری اور حاضرین بھجن گاتے جاتے ہیں) .

کرے جم تجھ اپرال اے جگ پتی گہر کا طبق لے چندر آرتی

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۱

آرتی کی کہیں مچی ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۰

ہمہ وقت بھجن ، راماین ، اشنان ، آرتی اور پوجا پاٹھ کا اہتمام رہتا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۳۰

۲. (ہندو) شادی میں دولھا کے گرد اور محبت یا عقیدت میں محبوب یا کسی مقدس ہستی یا محترم چیز کے چاروں طرف چراغوں کی تھالی یا نچھاور وغیرہ پھرانے کا دستور .

محبت آرتی یوں وارنے جیوں ڈھال
سو موتی ڈھال دریا کاں جھمکایا برس گانٹھ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۷

بھرے ہیں موتیوں سے تھال آرتی کے لیے
کھڑی ہیں در پہ حسینان گلعذار اودھ

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۱۱

۳. وہ بھجن اور گھڑیال جو آرتی کے وقت گایا اور بجایا جائے .

فقیر آرتی گانے کے بعد پیٹ کے بل لیٹ گیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۴۷

موجودہ منازعات کا حقیقی سبب شدھی سنگھٹن آرتی اذان گاوکشی وغیرہ نہیں ہیں .

۱۹۲۴ خطبہ ، ظفر علی خاں ، ۶

۴. آرتی کا ساز و سامان ، بھینٹ ، نذر .

کنک تھال میں نورتن آرتی او بھی ہو رہے شاہ پروارتی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۹

[• : آرتی आरती]

— اُتارنا ف م .

۱. آرتی (رک) کی رسم ادا کرنا .

اوتری گلشن میں جب سواری سورج نے آرتی اتاری

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، جوالا پرشاد برق ، ۱۵۶

— تھال/تھالا امذ .

آرتی کا سامان رکھنے کی تھالی یا تھال .

یہاں لاتعداد آرتی تھالے بھی ملے ہیں جو تین انچ سے لے کر دو فٹ تک اونچے ہیں .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۸۷

[آرتی (رک) + تھال/تھالا (رک)]

— جگانا محاورہ .

آرتی کے بھجن یا گیت گانا .

جوہی کے گجروں میں لپٹی کنول کے پھولوں ایسے پیروں والی راجکماریاں لکشمی کے آگے جنم جنم کی آرتی جگاتی تھیں .

۱۹۲۷ میرے بھی صنم خانے ، ۲۷

— کرنا محاورہ .

۱. آرتی کی رسم بجا لانا ، آرتی اتارنا .

کرتے ہیں جیواں پیار تھے تم پر تھے رضواں آرتی
زہرا سوں نس دن وارتے چند سور تریا یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷

وہ اس وقت ہر روز جلوت میں بیٹھیں
کریں آرتی اور خلوت میں بیٹھیں

۱۹۰۹ مظہرالمعرفت ، ۸۶

۲. خوشامد کرنا .

مرد اس کی محبت کے خاطر ہزاروں آرتیاں کرتا .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی ، ۲۷۰

— کے وقت سو گئے مال بھوگ کے وقت جاگ اٹھے کہاوت .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے مطلب کے وقت موجود ہو جائے اور محنت یا کام کے وقت کنائی کاٹ جائے ، کام چور نوالے حاضر (امیراللغات ، ۱ : ۸۹) .

— نوارنا محاورہ .

آرتی اتارنا ، آرتی کرنا .

سہاگن بھاگ بھل مستک کھلے ہیں سہیلیاں آرتی تارے نوارے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۱

— ہونا محاورہ .

آرتی کرنا (رک) کا لازم .

چندنی میں جب چھند سوں لٹکے تو چندا جائے چھپ
آرتی ہونے تج اوپر آتے ہیں تارے گگن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۰

معلوم ہوتا ہے کہ ساتوں ادھیارے پورے ہوگئے ، آرتی ہورہی ہے .

۱۹۳۵ گئودان ، ۳۰۷

آرتیاں سُوں لانا محاورہ .

عقیدت سے لانا .

اس کا مرید تھا سو اوسے اپنے گھر کو بہوت آرتیاں سوں لے کر آیا .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی ، (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

آرتیاں کرنا محاورہ (قدیم) .

آرتی اتارنا ، خوشامد کرنا .

محلے کے گھونسان کو سب یہ احوال معلوم ہوا تو اوس کی آرتیاں کرنے لگے .

۱۸۲۴ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

آرتیسی کنُواں (ی مع ، ضم ک مغ) .

رک : ارتوازی کنُواں .

البیرونی نے قدرتی چشموں اور آرتیسی کنووں کے عمل کی توجیہ صحیح ماسکرتی اصولوں سے کی .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۶۴

آرتھ (سک ر) .

رک : آرتی (مع تحتی الفاظ) .

سری کرشن جی کے پاؤں پکڑ لیے . . . پھر بھگتی بھاو سے ان کی پوجا کی ، آرتھ لیا اور چندن کا تلک لگانے کو آگے بڑھی .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۸۰

آرتھا ڈاکس (سک ر ، ک) صف .

راسخ العقیدہ ، عقیدے رسم رواج یا خیال کا پکا ، کٹر .

ایک پرانے خیال کا آرتھا ڈاکس ہندو (جس پر نئی تہذیب کا اثر نہیں پڑا) ہندوستان کی سیر کی غرض سے ریل پر سوار ہوتا ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱ : ۱۵۱

[انگریزی ارتھوڈوکس : Orthodox]

آرتھک (سک ر ، کس تھ) صف .

مالی ، اقتصادی .

ہندوستان کی آرتھک دشا کو جانچنے کے لیے ہندوستان کی ریلوں کا مطالعہ کرنا ضروری ہے .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۹۶

[س : ارتھ अर्थ]

آرتھی (۱) (سک ر) امث .

رک : آرتی .

اذان و نماز کے وقت سنکھ بجانے اور آرتھی کرنے والا دیکھنے میں ہندو سہی مگر دراصل مسلمان ہے .

۱۹۳۲ شہید مغرب ، ۵۳

آرتھی (۲) (سک ر) صف .

رک : آرتی .

گماشتے اور آرتھیوں کو تاکیدی حکم بھیجے گئے .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۳۳

آرٹ (سک ر) امذ .

۱. علم و فن (سائنس کے بالمقابل) ، فن لطیف (شاعری ، موسیقی ، مصوری ، اداکاری ، بت تراشی وغیرہ) .

کیا عجب کہ آئندہ نسلیں مجھے شاعر تصور نہ کریں ، اس واسطے کہ آرٹ (فن) غایت درجہ کی جانکاہی چاہتا ہے .

۱۹۱۹ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۰۸

۲. صنعت ، دستکاری ، پیشہ ورانہ ہنر .

پرانی حرفتیں اور دستکاریاں ہمیشہ کے لیے معدوم ہو رہی ہیں کوئی قومی آرٹ قائم نہیں رہ سکتا .

۱۹۰۰ یاد گار دہلی ، ۲۳۶

۳. چالاکی ، ہشیاری ، ہاتھ کی صفائی (برے معنی میں) .

مصنف تاریکی کو روشنی ، عیب کو ہنر . . . کر کے پیش کرنے کے آرٹ سے ناواقف ہے .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد ، ۷۰

[انگ : Art]

ـــ ایڈیٹر صف .

(ادارت) مضامین اور ان کی سرخیوں وغیرہ کو دیدہ زیبی سے ترتیب دینے کا کام انجام دینے والا ، مدیر .

آرٹ ایڈیٹر متعلقہ ایڈیٹروں کی ہدایات یا مشوروں کی روشنی میں مواد کو صفحے پر خوبصورتی سے ترتیب دے دیتے ہیں .

۱۹۶۹ فن ادارات ، ۲۰۲

[آرٹ + ایڈیٹر (رک)]

ـــ برائے آرٹ فقرہ .

رک : ادب برائے ادب .

آج کل ' آرٹ برائے آرٹ ' کا مجرمانہ رویہ مصوروں کا مسلک ہے .

۱۹۲۱ ہندوستانی مصوری کا ارتقا ، ۱۲

ـــ پیپر (ـــ ی مج ، فت پ) امذ .

ایک قسم کا دو طرفہ چکنا اور چمکدار کاغذ جو معمولی کاغذ سے زیادہ دبیز ہوتا ہے (بیشتر تصاویر کی طباعت اور گرد پوش کے کام میں لایا جاتا ہے) .

مثنوی میں آرٹ پیپر صرف کیا گیا ہے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۹ : ۳

[آرٹ + انگ : Paper]

ـــ کاغذ (ـــ فت غ) امذ .

کاغذ کی گرانی اور آرٹ کاغذ کی نایابی سے بھی ایسی کتاب کا جس میں زیادہ تر نقشے کے بلاک ہوں اس وقت چھپنا مشکل تو کیا بلکہ ناممکن ہے .

۱۹۴۲ کرمنت کی قسمیں ، ۸۲

[آرٹ + کاغذ (رک)]

ـــ گیلری (ـــ ی لین ، سک ل) امث .

وہ عمارت یا عمارت کا وہ حصہ جو تصویروں کی نمائش کے لیے مخصوص ہو جہاں نقاشی کے نمونے سجائے جائیں ، نگار خانہ .

مصور نے اپنی آرٹ گیلری کی بے پناہ وسعتوں میں سے ایک تصویر ہمارے سامنے پیش کردی تھی .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۱۵

[آرٹ + گیلری (رک)]

آرٹس (سک ر ، ٹ) امذ ؛ ج .

۱. آرٹ (رک) کی جمع .

ہندوستان کے اپنے آرٹس بہت عمدہ ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۷۱

۲. (درسیات) سائنسی مضامین کے علاوہ دیگر مضامین .

امتحان فرسٹ ایر آرٹس میں کالجہائے پنجاب نے نمایاں کامیابی اختیار کی .

۱۸۷۷ ' کوہ نور ' لاہور ، جنوری ، ۱۲

مدرسۃ العلوم . . . سائنس اور آرٹس کی اعلیٰ تعلیم میں . . . الہ آباد یونیورسٹی کے ساتھ ملحق ہو گیا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۲

[انگ : Arts]

ـــ کونسل (ـــ و لین ، سک ن ، کس س) امث .

فنون لطیفہ کی ترویج و حوصلہ افزائی کرنے والا ادارہ .

آرٹس کونسل نے ایک خصوصی پروگرام ' وطن کا سپاہی ' پیش کیا .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۸۰

[آرٹ + کونسل (رک)]

آرٹسٹ (سک ر ، کس ٹ ، سک س) صف .

آرٹ (رک) کے کسی شعبے میں دسترس یا مہارت رکھنے والا .

ادیب و انشاپرداز اور آرٹسٹ . . . اپنے محیط و ماحول کے علاوہ زندگی بسر نہیں کرسکتے .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۱۶۶

[انگ : ارٹسٹ Artist]

آرٹسٹک (سک ر ، کس ٹ ، سک س ، کس ٹ) صف .

آرٹ سے متعلق یا منسوب : فنی ، فنکارانہ ، ہنر مندانہ .

ہندوستان کی بہت سی دوکانوں گھروں میں ایسی آرٹسٹکٹ [آرٹسٹک] اور کاریگری کی چیزیں مل سکتی ہیں ، جو اپنا ثانی نہیں رکھتیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۷۶

[انگ : Artistic]

آرٹیکل (سک ر ، کس ٹ ، ک) امذ ؛ ~ آرٹیکل .

۱. مضمون یا مقالہ جو کسی خاص موضوع پر لکھا جائے .

کوئی آرٹیکل لکھنا ، کوئی ایس سے (مضمون) تصنیف کرنا تھا .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۷۸

نہایت بے باکی و سخت زبانی کے ساتھ اخبار میں آرٹکل پر آرٹکل نکل رہے تھے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۸۵

۲. کسی مجموعۂ قانون کی دفعہ یا ضمنی پیرا .
عہد نامہ کا باسٹھواں آرٹیکل . . . یوں شروع ہوتا ہے .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۳
[انگ : Article]

آرٹی چوک (سک ر ، و مج) امذ .
ایک قسم کی ترکاری ، ہاتھی چک .
آرٹی چوک موسم سرما میں تیار ہوتا ہے .
۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت)، ۲۲۷
[انگ : Artichoke]

آرٹیفشل (سک ر ، ی مع ، کس ف ، فت ش) صف .
بناوٹی ، مصنوعی ، اصل کی نقل .
گل داؤدی کے بڑے بڑے آرٹیفشل پھول . . . ہیں .
۱۹۲۶ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۳ : ۵
[انگ : Artificial]

آرٹیکل (سک ر ، ی مع ، کس ک) امذ .
رک : آرٹکل .
اخباروں میں آرٹیکل پر آرٹیکل لکھے جاتے ہیں .
۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰۰
اس کے لیے اخباروں میں آرٹیکل لکھے جائیں .
لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۵
اخبار والے کج فہم خوشامدیوں نے بڑے بڑے آرٹیکل لکھنے شروع کیے .
۱۹۲۷ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۹

آرج (سک ر) صف .
شریف ، مہذب ، اچھے خاندان کا عالی نسب (آریہ) .
آرج کا اس کو لقب دینا مناسب ہی نہیں
ایسی ہستی قابل تعظیم ہوتی ہی نہیں
۱۹۵۰ دھمپد (ترجمہ)، ۱۰۷
[س : آریہ आर्य]

آرجار (سک ر) امث .
آمد و رفت ، آنا جانا ، گھڑی آنا گھڑی جانا ، پھیرا پھیری .
یہ کیا آر جار لگا رکھی ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۳
جب تک ہندوستان اور پاکستان میں روپیے کی آرجار رہی میرٹھ سے ۰۰۰ روپیہ آتا رہا .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۳۶
[آنا + جانا (رک) ے]

آرجان (سک ر) صف ، مث .
خواہش نفسانی پر غالب آنے والی ؛ جین مت کی تارک الدنیا عورت جو سیوڑوں کی طرح منہ باندھے رہتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۳) .
[ہ : آرجن आरजां]

آرچ بشپ (سک ر ، چ ، کس ب ، فت ش) امذ .
لاٹ پادری ، اسقف اعظم ، سب سے بڑا پادری .
اسی گرجا کے بڑے پادری کا لقب آرچ بشپ آف کینٹربری ہے اور کلیسائے انگلستان . . . کا اعلیٰ عہدہ دار وہی ہے .
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۰۸
[انگ : Arch-Bishop]

آرچر (سک ر ، فت چ) امث .
ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو ساحلی نباتات پر بیٹھے ہوئے پتنگوں وغیرہ کو منہ میں پانی بھر کر مارتی ہے اور جب وہ سطح پر گرتے ہیں تو انہیں کھا لیتی ہے (حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۴۴) .
[انگ : آرچر Archer (= تیر انداز)]

آرچک (سک ر ، فت چ) امث .
تان کی ایک قسم جس میں ایک سُر دو دفعہ آتا ہے جیسے : سا سا (نغمات الہند ، ۱۹) .
[؟]

آرد/آرد (فت ر / سک ر) امذ .
رک : آٹا .
اشتر کئی جاتے تھے ادھر سے پر آرد و روغن و شکر سے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۷
غذا دیکھیں علی کی فتح خیبر دیکھنے والے
حصیر فقر ہے اور آرد جو کے نوالے ہیں
۱۹۱۴ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۵۰

— بیز (- ی مج) امث .
چھلنی (وضع اصطلاحات ، ۲۷) .
[آرد + ف : بیز ، بیختن (= چھاننا) ے]

— سائی امث .
آٹا پیسنا .
اس قدر کھاتا ہے کہ تمام دن آرد سائی اور روٹی بنانے میں گزرتا ہے .
۱۸۵۵ بھگت مال ، ۹۳
[آرد + سائے ، سائیدن (پیسنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا ف م .
سفوف بنانا ، پیسنا .
سنگ ریزہ اور سنگ قلعی کو آرد کر کے . . . ایسے سانچے میں چھوڑتے ہیں جو کہ آگ پر خوب گرم ہو رہا ہو .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹۹

آرڈل (سک ر ، فت د) امث .

رک : آردلی .

جو ہر چند مردمان ہمراہی نو بہار اپنی آردل میں لے کر روانہ ہوا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۵۹

آرڈی ہار (سک ر) امذ .

موتیوں کا بارہ لڑا بنا ہوا ہار (ا پ و ، ۲ : ۱۲) .

[؟]

آرڈر (سک ر ، فت ڈ) امذ .

۱. حکم .

خدا غارت کرے اس کالے آرڈر کو .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۶ : ۵

ہم ہر آرڈر کی تعمیل کے پابند نہیں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۶۷

اف : دینا ، کرنا .

۲. کسی سامان کی تیاری یا فراہمی کی فرمائش (جو کسی تاجر یا کارخانے دار وغیرہ کو دی جائے) .

آرڈر اک بھیج دیجے ٹاٹا مل کو جان جاں
آپ کے عشاق کو فولاد کا دل چاہیے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۱۳۰

ایک روز سکندرآباد جا ، ایلن اینڈ کمپنی کو کئی ہزار کے فرنیچر کا آرڈر دے دیا .

۱۹۴۴؟ نواب صاحب کی ڈائری ، ۴۷

اف : بھیجنا ، دینا ، کرنا .

۳. ترتیب ، جیسے : چیزیں آرڈر سے رکھی رہنی چاہییں .

۴. تنظیم ، نظام ، (مجازاً) امن .

آرڈر قائم کرنے کا خیال تھا اور اب تک ہے .

۱۹۱۱ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۶

[انگ : Order]

ـــ بُک (ـــ ضم ب) امث .

احکام لکھنے کا رجسٹر ؛ وہ کتاب جس میں خریدار وہ چیزیں لکھ دے جو وہ خریدنا چاہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹) .

[انگ : آرڈر + بُک Book]

ـــ چِک/چیک (ـــ کس مج/ی مج) امذ .

وہ چک جس کی رقم وصول کرتے وقت اس شخص کے دستخط کی شناخت ضروری ہو جس کے نام وہ جاری ہوا ہے .

یہ رقم راست بیمہ کنندہ کو کراس یا آرڈر چک یا منی آرڈر کے ذریعہ ادا کی جائے گی .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۲۵۹

[آرڈر + چیک (رک)]

آرڈرلی (سک ر ، فت ڈ ، سک ر) امث .

رک : اردلی .

انھوں نے ایک عسکری میری آرڈرلی میں مقرر کردیا .

۱۹۲۴ سفر حج ، ۸۲

[انگ : Orderly]

ـــ رُوم (ـــ و مع) امذ .

افسر کا کمرہ جہاں ماتحتوں کی شکایات سنی جائیں .

آرڈرلی روم ہوتا یعنی ماتحتوں کی شکایات اور فریادیں سننے کے لیے دربار لگتا .

۱۹۶۸ بجنگ آمد ، ۱۷۶

[انگ : Orderly Room]

آرڈِنَری (سک ر ، کس ڈ ، فت ن) صف .

معمولی ، اہم : رسمی ، غیر ارجنٹ یا خاص کی ضد .

ارجنٹ کی کیا ضرورت ہے ، آرڈنری تار دے دو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۳ : ۳۴

[انگ : Ordinary]

آرڈِینَنس (سک ر ، ی مع ، کس مج ن ، سک ن) امذ .

(قانون) وہ تحریری حکم جو صدر مملکت یا وزیر اعظم کی طرف سے بغیر منظوری مقننہ نافذ ہو .

کیا ہے پیر مغاں نے یہ جاری آرڈیننس
گناہگار ہیں وہ سب جو بادہ خوار نہیں

۱۸۹۹ دیوانجی ۱ : ۲۸

سب کو یہ خط دکھایا ... ایک نے کہا باجلاس کونسل لکھا ہوا آرڈیننس ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۶۲

[انگ : Ordinance]

آرْزُو (سک ر ، و مع) امث .

۱. تمنا ، ارمان ، اشتیاق .

مجھے آرزو متی بر جاوے ان کا سو دیدار چک پاوے

۱۹۶۴ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۵۷ ، ۱۰۰)

یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے
ہم اور بلبل بیتاب گفتگو کرتے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۷۴

ورثہ نے آرزو ظاہر کی کہ کاش میں آپ کی ہجرت تک رہتا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۵۶

۲. منت سماجت ، التجا ، خوشامد درآمد .

لوگ آنکھوں پر بٹھاتے ہیں مجھے آرزوؤں سے بلاتے ہیں مجھے

۱۸۹۶ مثنوی امید و بیم ، ۷

۳. (تصوف) تھوڑی آگاہی کے ساتھ اپنی اصل کے طرف میل کرنا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۲) .

ـــ بَر آنا محاورہ .

حسرت نکلنا ، مراد پوری ہونا .

جس واسطے مزاج عالی مکدر ہورہا ہے وہ آرزو برآوے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

ہائے عشق کے کوچے میں کس کا خیال پورا ہوا ہے کس کی آرزو برآئی ہے .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۱

— بر لانا   آرزو بر آنا (رک) کا تعدیہ .

پیاسی مرے لہو کی وہ رہتی ہے دمبدم
بر لائیے کبھی تو میاں آرزوے تیغ

۱۷۸۲   درد ، د ، ۴۳

مشتاق دید سیکڑوں آئے چلے گئے   برلائے تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو

۱۸۳۶   ریاض البحر ، ۱۸۱

مطلب بیان کر کہ یہ بیکس دعا کرے   بر لائیں آرزو تری ، مولا خدا کرے

۱۹۱۲   شمیم ، مرثیہ (ق) ۱۹

— بڑھانا   ف م .

تمنا اور اشتیاق میں اضافہ کرنا ، اشتعالک دینا .

کیا بتاؤں نفع و نقصان ہوائے برشگال
آرزوے مے بڑھاتی ہے ہوا برسات کی

۱۸۶۷   رشک ، د (ق) ، ۲۰۳

— بھرا   (-فت بھ) صف .

۱. جو دل میں ارمان نکلنے کی امنگیں لے کر اٹھا ہو ، ناشاد و نامراد .

آئی ہے خاک جادۂ ہستی سے بوے گل
کس آرزو بھرے کی تمنا نکل گئی

۱۹۲۱   فانی ، ک ، ۲۱۳

۲. جس مرنے والے سے بہت سے ارمان وابستہ ہوں .

میرے نوشاہ تری جرات و ہمت کے نثار
میرے ارمان بھرے میں تری صورت کے نثار

۱۹۱۲   شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۲۹

[ارمان + بھرا (رک)]

— بھرنا   محاورہ .

تمنا پوری ہونا ، حسرت نکلنا .

میری آرزوئیں سب بھر چکیں ایک باقی ہے سو وہ تادم مرگ نہ جائے گی .

۱۸۰۱   آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۰

— پر پانی پھیرنا   محاورہ .

مایوس کرنا .

تمنا ہے بچشم مہربانی   نہ پھیرو آرزو پر میری پانی

۱۸۶۱   الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۲۹

— پسند   (-فت پ ، س ، سک ن) صف .

(لفظاً) تمنا کو پسند کرنے والا ، (مراداً) تمنا میں مبتلا ، تمنا کی کیفیت سے لطف لینے والا ، مراد اندیشی سے محظوظ ہونے والا .

باغ امید اس وقت کچھ ایسی بہار پر معلوم ہوا کہ دل آرزو پسند گھبرا اٹھا .

۱۹۲۳   مضامین شرر ، ۱/۱ : ۵۲

[آرزو + پسند (رک)]

— پوری کرنا   محاورہ .

رک : آرزو بر لانا .

حسرت ہے اس کو نکلے نہ بسمل کی آرزو
پوری کرے خدا مرے قاتل کی آرزو

۱۸۸۴   آفتاب داغ ، ۹۷

یہ قلعہ پر جا کر آئینے میں صورت دیکھ کر اپنی آرزو پوری کر کے چلا آیا .

۱۹۳۹   افسانۂ پدمنی ، ۱۳۷

— پوری ہونا   محاورہ .

رک : آرزو بر آنا .

اے داغ آئے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں
پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو

۱۸۸۴   آفتاب داغ ، ۲۷

لاؤں دلھن جو بیاہ کے یوسف جمال کی
پوری ہو آرزو مری اٹھارہ سال کی

۱۹۶۵   منظور رائےپوری ، مرثیہ ، ۹

— خاک میں ملانا   محاورہ .

مایوس کرنا .

اے فلک پتھر پڑیں تجھ پر غضب تونے کیا
خاک میں کیسی ملادی کوہکن کی آرزو

۱۸۵۴   صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۱

منھ موڑ کر جو ماں سے چلے میرے ماہرو
کیا خاک میں ملاؤگے دکھیا کی آرزو

۱۹۳۰   عروج ، مرثیہ (ق) ، ۲۱۰

— خاک میں ملنا   محاورہ .

رک : آرزو خاک میں ملانا جس کا یہ لازم ہے .

کیا آرزوئیں خاک میں اپنی مل نہ یاں
کس رو سے اب فلک سے میں کچھ آرزو کروں

۱۷۹۳   قائم ، د ، ۱۰۷

بے یقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے   آرزوے وصال سیمیں بر

۱۸۵۱   مومن ، ک ۱۹۳

— خاک ہونا   محاورہ .

رک : آرزو خاک میں ملنا .

سرمہ سا چشم تابناک ہوئی   آرزوے نظارہ خاک ہوئی

۱۸۵۱   مومن ، ک ، ۲۳۳

— دل کی دل (ہی) میں رہ جانا   محاورہ .

ارمان نہ نکلنا ، حسرت پوری نہ ہونا ، مدعا حاصل نہ ہونا .

دم نہ نکلا کسی کے زانو پر   رہ گئی دل کی آرزو دل میں

۱۸۳۶   ریاض البحر ، ۱۵۳

— دھرنا　محاورہ (قدیم) .

تمنا کرنا ، چاہنا ، آرزو مند ہونا .

ملایک آرزو دھرتے ہیں اس باغ میں آنے ، حوراں ترستیاں ہیں اس باغ کے پھول کا طرہ لانے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۵

— رکھنا　محاورہ .

رک : آرزو دھرنا .

سفر کے جانے کی کیونکر تمہیں اجازت دیں
کہو یہ اوس سے جو رکھتا ہو آرزوے فراق

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۷۵

— رہ جانا　محاورہ .

ارماں نہ نکلنا ، مدعا حاصل نہ ہونا ، مراد پوری نہ ہونا .

آرزو رہ گئی اس کوچے میں پامالی کی
دھوم ہی دھوم فقط چرخ جفا کار کی تھی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۹

— ساتھ لے جانا　محاورہ ،

مرتے دم تک ارمان نہ نکلنا ، زندگی بھر مراد پوری نہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۵) .

— عیب نہیں　مقولہ .

کسی شے کی خواہش کرنے میں کوئی حرج نہیں ، کسی شے کا شائق اور متمنی ہونا کوئی برائی کی بات نہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۲۲) .

— کا خون ہونا　محاورہ .

مایوسی ہونا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۹۰ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۵) .

— کرنا　ف م .

۱. تمنا اور خواہش کرنا .

ترے ملاپ میں دونوں جہاں کی عشرت ہے
جو تو ملے تو کسی شے کی آرزو نہ کریں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۱

۲. منت اور التجا کرنا .

دیدار عام کیجیے پردہ اٹھائیے　تا چند بندہ ہاے خدا آرزو کریں

۱۸۴۶ آتش ، ک : ۱۱۶

— کش　(— فت ک) صف .

خواہشمند ، متمنی (پلیٹس) .

[آرزو + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— گور میں لے جانا

رک : آرزو ساتھ لے جانا .

ایسا جانتا کہ آرزو گور میں لے جاؤں گا تو آرزو نہ کرتا .

۱۸۶۹ غالب ، عود ہندی (امیر اللغات ، ۱ : ۹۰) .

— کو پہنچنا　محاورہ .

مراد برآنا .

میں کہا اے نفس میں پہنچا ابھی　آرزو کو تو نہ پہنچیے گا کبھی

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۲۳

— گاہ　امث .

(لفظاً) امید کرنے کی جگہ ، (مراداً) دنیا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹) .

[آرزو + گاہ (رک)]

— لے جانا　محاورہ .

رک : آرزو ساتھ لے جانا .

اور کیا دنیا سے ہم بیگانہ خو لے جائینگے
ایک ترک آرزو کی آرزو لے جائینگے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۳۷۱

— لینا　ف م .

ذوق تمنا حاصل کرنا .

کھلا نہ روز مقدر بتوں کا عقدۂ حسن
خدا سے دید کی زاہد بھی آرزو لیتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۱

— ماد　صف (قدیم)

رک : آرزو مند .

عالم اسے دیکھن کوں آرزو ماد ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۱

[آرزو + ماد ، مند (رک) کی تخریب]

— مٹانا　ف م .

امید کھونا ، امید کے خلاف کرنا ، شوق کو خاک میں ملانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۴) .

— مٹنا　ف ل .

یاس ہونا ، تمنا کا باقی نہ رہنا .

دل اڑا لے گئے جو تیر ستم　آرزو مٹ گئی ہماری آج

ناصر (امیر اللغات ، ۱ : ۹۱) .

حباب آہستہ آہستہ ابھر کر بیٹھ جاتے ہیں
کہ جیسے آرزو مٹ جائے قلب زار سے اٹھ کر

۱۹۳۶ موسی دوراں ، ۲۰۰

— مرنا　محاورہ .

رک : آرزو مٹنا .

وصال کی شب گزر گئی ہے جو آرزو تھی وہ مر گئی ہے
ہمیں تو ہچکی لگی ہوئی ہے وہ فکر میں ہیں کہ گھر کو چلیے

? شرف (نور اللغات ، ۱ : ۹۱)

— ملنا
محاورہ.

دلی خواہش یا تمنا کا حسب مراد حاصل ہونا.
اے حاتم بابا تیرے سر کے بدلے دل کی آرزو ملتی ہے اگر تو اپنا سر دے گا تو یہ فقیر مدعا اپنا دلخواہ پائے گا.
۱۸۰۱ طوطا کہانی، ۲۳۰

رندوں کو بزم ہو جو بصد جستجو ملی
مطلب ملا مراد ملی آرزو ملی
۱۹۲۱ مراثی نسیم، ۳ : ۹۹

— منت کرنا محاورہ.

خوشامد کرنا، خوشامد درآمد کر کے کچھ مانگنا.
فوراً کام شروع ہو گیا . . . مزدور نکل آئے پیسے نکل آئے، کسی سے آرزو منت نہ کرنا پڑی.
۱۹۳۲ میدان عمل، ۱۹۷

— مند
بلا اضا (- فت م، سک ن) صف.

تمنا رکھنے والا، خواہش مند، حسرت کرنے والا.
اچھے آرزو مند ناری کا ہو   کھپے عشق علت منجے ہے نکو
۱۵۲۲؟ بھوگ بل (ق)، قریشی، ۶۶

صرف مشتاق ہیں اک تیری ملاقات کے ہم
آرزو مند نہیں اور کسی بات کے ہم
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور، ۱۲۳

دولت کے جویا، تعلیم کے خواہاں، سلیقہ کے آرزو مند، ان کو کیا غرض پڑی تھی.
۱۹۱۹ جوہر قدامت، ۳۹

اسم کیفیت : آرزو مندی.
تجھ سے مستغنی ہوتی ہے آرزو مندی مری
کنج تنہائی ہے میں ہوں اور تری تصویر ہے
۱۹۵۰ ترانۂ وحشت، ۸۲

[ف : آرزو (رک) + مند، لاحقۂ صفت]

— نکالنا
محاورہ.

۱. ارمان پورا کرنا.
اگر تو اپنی مہربانی سے رخصت کرے تو میں اس کے پاس جاؤں اور آرزو اپنے دل کی نکالوں.
۱۸۰۱ طوطا کہانی، ۹۹

نکالنا نہیں اے عشق آرزو میری
اسے بھی جان ہی کیا جانتا ہے تو میری
۱۹۰۳ دیوان جلال، نظم نگارین، ۱۲۶

۲. کسی کا مقصد بر لانا، جیسے : جو کوئی کسی کی آرزو نکالے خدا اس کی بھی مراد پوری کرے (بابائے اردو، لغت کبیر، ۱ : ۲۲۸).

— نکلنا
محاورہ.

رک : آرزو نکالنا جس کا یہ لازم ہے.

اگر ناراض کر کے دل دیا اس کو تو کیا حاصل
نہ اس کی آرزو نکلی نہ اپنا مدعا نکلا
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۲۱

حریم ناز سے چیں بر جبیں جو تو نکلے
گلے سے تیغ ملے دل کی آرزو نکلے
۱۹۶۷ حکیم اشرف دہلوی، ا د (ق)، ۹۸

آرَس (فت ر) امذ.

سستی، کاہلی (پلیٹس).

[رک : آلس]

آرُس (ضم ر) امث (قدیم).

دلہن، عروس.
کہیں سو نوشہ ہوکر آون   کہیں سو آرس آپ کہاؤں
۱۵۶۵ شاہ علی جیو گام، جواہر اسرار اللہ، ۱۲۹

تب آرس سلکھن کے ماں باپ سنگ
کھیا یوں سو خلوت میں ہو ابے درنگ
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۷۱

[س : آرس उरस]

آرْس (سک ر) امث (قدیم).

رک : آرسی (= آئینہ).
جوں کی آرس دکتا مکھ   جین نظر میں دستا سوک
۱۶۲۰؟ کشف الوجود، داول (قدیم اردو، ۱ : ۲۱۵)

آرْسا (سک ر) امذ (قدیم).

آئینہ، (مجازاً) مظہر.
دیکھ غواص تج مثال کے وو   آرسا تج مثال کا ہے پیا
۱۶۷۸؟ غواصی، ک، ۱۱۲

[آرس (رک) + ا، الحاقی یا زائد]

آرَسْتَہ (فت ر، سک س، فت ت) صف.

آراستہ (رک) کی تخفیف، نظم میں مستعمل.
دنیا کا چمن یارو ہے خوب یہ آرستہ
سرسبز رہے اس کا ہر سبزہ یہ پیوستہ
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۲۳۶

آرْسی (۱) (سک ر، ی مع) امث.

۱. ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا ایک انگشتری نما زنانہ زیور جس میں نگینے کی جگہ منھ دیکھنے کا شیشہ جڑا ہوتا ہے.
لیئے ہاتھ میں چندر کی آرسی   کاڑے مانگ جیوں کہکشاں سار کی
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۵۷

کبھی جو چہرہ اپنا آرسی میں ہاتھ کی دیکھا
تو وہ مخمور سمجھا ماہ کنعاں چاہ کنعاں میں
۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۱۶۶

آنکھوں کے سامنے یوں صورت تری چرائے
دیدہ بہت بڑا ہے چھوٹی سی آرسی کا
۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۱۰

۲. آئینہ ۔
(بطور ایہام) :
فارسی بولی آئینہ ترکی سوچی پانی نا
ہندی بولتے آرسی آئے منہ دیکھ جو اسے بتائے
۱۳۲۲ امیر خسرو (آب حیات، ۲۷)
کہاں مجنون کہاں لیلیٰ ذرا صورت تو دیکھ اپنی
جو ہو صاف آرسی دل کی انا لیلیٰ انا لیلیٰ
۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنون، ۱۱۹
[س : آدرشکا आदर्शिका]

— بَھوَن (— فت بھ، و) امذ ۔
شیش محل ۔
تب رانی کیتکی سی دولھن کو اوسی آرسی بھون میں بٹھا کر دولھا کو بلا بھیجا ۔
۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۶۰
[آرسی + بھون (رک)]

— تو دیکھو فقرہ ۔
(طنز) اپنی صورت تو دیکھو کہ اس قابل ہے بھی یا نہیں، لیاقت تو پیدا کرو، یہ منہ اور مسور کی دال، اس موقع پر مستعمل جب کوئی شخص اپنی حیثیت سے بڑھ کر ادعا کرے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۴۶ ؛ نوراللغات، ۱ : ۹۱) ۔
۲. دوست سے فرط محبت اور خوش اختلاطی میں ظرافتاً کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۴۶) ۔

— تو ہاتھ میں لو فقرہ ۔
رک : آرسی تو دیکھو (دریائے لطافت، ۸۰) ۔

— ٹُوٹ گئی فقرہ (طنزیہ) ۔
جب کوئی بد صورت عورت حسن کا دعویٰ کرے یا اپنے حسن پر اترائے تو کہتے ہیں اس کی آرسی ٹوٹ گئی یعنی اپنی صورت نہیں دیکھتی کہ کیسی ہے (نوراللغات، ۱ : ۹۱) ۔

— دھام امذ ۔
شیش محل ۔
بیچوں بیچ اون سب گھروں کے ایک آرسی دھام بنایا تھا ۔
۱۸۰۳ رانی کیتکی، ۶۰
[آرسی + س : دھام]

— مُصْحَف (— ضم م، سک ص، فت ح) امذ ۔
شادی میں جلوے کی رسم (اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب برات دلھن کے گھر پہنچتی ہے تو رخصتی سے پہلے دولھا دلھن کو سر جوڑکر اور سرخ دوپٹا یا دوشالہ ان کے سر پر ڈال کر آمنے سامنے بٹھاتے ہیں ۔ بیچ میں تکیے پر آئینہ اور قرآن پاک سورۂ اخلاص کے مقام پر کھول کر اس طرح رکھتے ہیں کہ دونوں کو ایک دوسرے کی شکل آئینے میں نظر آسکے ۔ اب دلھن والیاں دولھا سے کہتی ہیں : میاں اپنی زبان سے کہوکہ بیوی ! آنکھیں کھولو ! میں تمھارا غلام ۔ اس طرح دلھن اصرار کے بعد آنکھیں کھولتی ہے اور دونوں آئینے میں ایک دوسرے کی صورت دیکھتے ہیں ؛ ساتھ ہی قرآن پاک پر بھی نظر پڑتی ہے) ۔
بابل بساطیوں کے نگر کا تو راو ہے
نوشہ مرے کو آرسی مصحف کا چاو ہے
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۲۰۵
بکاولی بھی بہنوں کی طرح بہرام کے ساتھ گئی ۔ ۔ ۔ پھر آرسی مصحف دکھایا ۔
۱۸۰۳ گل بکاولی، نہال چند، ۸۷
دولھا آرسی مصحف کے لیے گھر میں آیا ۔
۱۹۶۱ ہالہ، ۸۷
[ا : آرسی (رک) + ع : مصحف (رک)]

— مُصْحَف دکھانا ف م ۔
آرسی مصحف کی رسم ادا کرنا ۔
مشاطہ نے دولھن کا آنچل دولھا کے سر پر ڈال کر آرسی مصحف دکھایا ۔
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر، ۱۵۷
بادشاہ نے بلا کر مسند پر بٹھایا، عروس بھی آکر بیٹھی، ایک دوشالہ اوپر ڈال دیا، آرسی مصحف دکھانے لگے ۔
۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی، ۱ : ۲۷

— مُصْحَف دیکھنا ف م ۔
آرسی مصحف دکھانا (رک) کا لازم ۔
واسطے دیکھنے کے آرسی مصحف جس دم
بیاہ کی رات رکھا تخت پہ نوشہ نے قدم
۱۷۸۰ سودا، ک، ۲ : ۱۹۷
وصل کی رات کہوں آرسی مصحف دیکھا
متصل رخ کے جو آئینۂ زانو ہو جائے
۱۸۴۲ دیوان قلق، مظہر عشق، ۱۴۶

— میں منہ تو دیکھو فقرہ ۔
رک : آرسی تو دیکھو (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۴۶) ۔

آر سی ڈی (سک ر) امث ۔
ایران اور ترکی کی حکومتوں کی متحدہ تنظیم جو باہمی تعاون برائے ترقی کے لیے قائم کی گئی ۔
آر سی ڈی کا مقصد پاکستان ایران ترکی میں اقتصادی اور ثقافتی تعاون ہے ۔
۱۹۶۶ جنگ، روزنامہ، ۳۰، ۱۷۷ : ۶
[انگ : (Regional Co-operation for Development)
ریجنل فار ڈیولپمنٹ کواپریشن کی تخفیف]

آرسِینک (سک ر، ی مج، کس ن) امذ ۔
سنکھیا، سم الفار ۔
اس پتھر کو توڑتے اور بھونتے ہیں تاکہ گندھک اور آرسینک . . . خارج ہوجائیں ۔
۱۹۲۸ اشیائے تعمیر، ۱۳۶
[انگ : Arsenic]

آرقا (سک ر) امذ.

ایک خاص قسم کی گھاس جو مویشیوں کے چارے کے لیے موسم گرما میں بوئی جاتی اور گھوڑوں کو خاص طور سے کھلائی جاتی ہے (ا پ و، ۵ : ۸۶).

[س : آرک आरक]

آرک (سک ر) امث.

محراب، قوس.

ایک طرف سے دوسری طرف تک ایک آرک بنائی گئی ہے.

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈبک، ۲ : ۱۲۲

[انگ : Arch]

ـــ لیمپ (ـــ ی لین، سک م) امذ.

وہ برقی چراغ جس کے دونوں کناروں سے روشنی نکل کر محراب کی شکل اختیار کرلے.

اس پر آرک لیمپ کی تیز روشنی ڈالی جاتی ہے.

۱۹۶۹ فن ادارت، ۲۶۷

[انگ : ARC Lamp]

آرک بشپ (سک ر، کس ب، فت ش) امذ.

رک : آرچ بشپ.

بیان کرتا ہے کنٹر بری کا آرک بشپ جو ایک پیر طریقت ہے قوم و ملت کا

۱۹۳۸ کلیات عریاں، ۴

[انگ : Arch Bishop]

آرک جارک (فت ر، سک ک، فت ر) م ف.

رک : آرجار.

تماشہ کیا؟ بھیڑ، شور اور آمد و رفت جسے ' آرک جارک ' کہتے تھے، یعنی آمد و رفت، آنا جانا.

۱۹۷۴ پھر نظر میں پھول مہکے، ۵۱

آرکڈ (سک ر، کس ک) امث.

ثعلب مصری یا اسی قبیل کی کوئی دوسری بوٹی.

آرکڈ . . . میں تمام جڑیں اتفاقی ہوتی ہیں.

۱۹۳۸ عملی نباتیات، ۱۶۰

[انگ : Orchid]

آرکسٹرا (سک ر، فت مج ک، سک س، ٹ) امذ؛ ~ آرکیسٹرا.

سازندوں کا طائفہ؛ سرودگاہ، نیم مدور رقص گاہ.

خاص طور سے گرجاؤں سے آرکسٹرا تو بہت مؤثر قسم کی آلاتی موسیقی پیش کرتے رہے ہیں.

۱۹۶۵ موسیقی، ۱۶۰

[انگ : Orchestra]

آرکیالوجسٹ (سک ر، فت ک، و مج، کس ج، سک س).

ماہر آثار قدیمہ.

ڈاکٹر ہینس کریمر نے اپنا مسودہ نکال کر پروفیشنل آرکیالوجسٹوں کے انداز میں اپنے فرنچ ساتھی سے کہا.

۱۹۵۶ آگ کا دریا، ۲۶۸

[انگ : Archaeologist]

آرکیالوجیکل (سک ر، فت مج ک، و مج، ی مع، فت ک) صف.

آثار قدیمہ سے متعلق، اثری.

سرکاری آرکیالوجیکل رپورٹ . . . میں لکھا ہے.

۱۹۲۶ پنجاب میں اردو، ۱۵۱

[انگ : Archaeological]

آرکی ٹائپ (سک ر، کس ء) امذ.

۱. (لفظاً) نقش اول، بنیادی سانچہ، (نفسیات) عمل تخلیق میں وہ لاشعور کا بنیادی سانچہ جو شعور میں علامتی صورت اختیار کرلیتا ہے.

آرکی ٹائپ سلبی اور ایجابی دونوں حیثیتوں میں افسانوی ادب میں جلوہ پذیر ہوتا ہے.

۱۹۷۲ ماہنامہ 'اوراق'، اکتوبر، نومبر، ۲۲۵

[انگ : Archetype]

آرکی ٹیکٹ (سک ر، ی لین، سک ک) صف.

عمارت کی تعمیر کا خاکہ تجویز کرنے والا انجینیر، میر عمارت.

نقشۂ تعمیرات آرکی ٹیکٹ . . . نے تیار کیا ہے.

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ'، کراچی، ۳۰، ۱۸۵ : ۳

[انگ : Architect]

آرکیڈ (سک ر، ی لین) امذ.

چھتا، چھت دار راستہ، محراب دار.

اس گرجے کے پہلو میں ایک بہت بلند خوش نما آرکیڈ ہے.

۱۹۷۱ تحدیث نعمت، ۶۷

[انگ : Arcade]

آرکین (سک ر، کس مج ک، فت ی) صف.

قدیم ترین دور سے متعلق.

اصطلاح آرکین (قدیمہ) . . . ان احجار کے لیے مختص کی جاتی جو قدیم ترین بالیقین رسوب کے تحت واقع ہوتے ہیں.

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند، ۵

[انگ : Archaean]

آرگلی (سک ر، فت گ) امث.

جنگلی بھیڑ.

اس کی غذا کی فہرست میں بالعموم چھوٹے چھوٹے چرند مثل خرگوش ، مشک کا ہرن ، شاپو ، آرگل ، جنگلی بکرا . . . وغیرہ شامل ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۶۷

[انگ : Argali]

آرگن (۱) (سک ر ، فت گ) امذ .

۱. رک : ارغنون ، ارگن .

انہی کے نوادر و غرائب میں اول ارغنون (آرگن) ہندوستان میں آیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۳

۲. عضو ، جسم کا کوئی حصہ .

سیلز اور ان کا مجموعہ مل کر کسی آرگن (عضو) کو بناتے ہیں .

۱۹۳۲ ماہنامہ ' ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۲۶۵

۳. ترجمان .

شعر بجائے اس کے کہ خود شاعر کے جذبات کا آئینہ ہو وہ قدما کے خیالات کا آرگن بن گیا .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، حالی ، ۴۲

اس طرح سے 'زمانہ' انجمن ترقی اردو کا ایک باقاعدہ آرگن ہو جائے گا .

۱۹۰۶ مکتوب منشی دیا نراین نگم (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۶۰۳)

۴. مجلہ ، رسالہ ، اخبار .

ادب جدید کے حامیوں کی انجمن بنائیے اور اس کے آرگن شائع کیجیے .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب ، ۱۰۵

[انگ : Organ]

آرگن (۲) (سک ر ، فت گ) امذ .

ایک گیس جو ہوا کی ترکیب میں شامل ہے .

یہ معلوم ہوا کہ ایک نیا گیس جسے آرگن کہتے ہیں ہوا میں مخلوط ہے .

۱۹۱۰ ماہ نامہ ' ادیب ، ستمبر ، ۱۰۲

[انگ : Argon]

آرگنائیزر (سک ر ، گ ، ی مع ، فت ز) صف .

مقررہ اصول کے تحت کسی جماعت یا منصوبے وغیرہ کو منظم کرنے اور ترتیب دینے والا .

ہمیں ایک . . . ایسی لڑکی کی زندگی کی عکاسی کرنا ہے جو کسی ایسی فیکٹری میں ملازمت کرتی ہے جس کی آرگنائزر یا مالکہ عورت ہے .

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۵

[انگ : Organizer]

آرگنائیزیشن (سک ر ، گ ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امذ ؛ امث .

۱. نظم و ترتیب ، تنظیم .

اب عام آرگنائزیشن کی ضرورت ہے .

۱۹۱۱ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۷۷

۲. منظم جماعت ، مقرر اصول اور مقاصد کے تحت کسی کام کو انجام دینے والی انجمن .

اس کے آرگنائزیشن کا وسیع سلسلہ تمام ہندوستان میں پھیلا ہوا ہے .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶۲

[انگ : Organization]

آرگوڑا (سک ر ، و مج) امذ .

رک : آڑ گوڑا (ا پ و ، ۵ : ۸۷) .

آرگوناٹ (سک ر ، و مج) امث .

ایک دریائی جانور ، گھونگا .

آرگوناٹ سمندر کے تلے اپنے بازووں سے پیروں کا کام لے کر رینگتی ہے .

۱۸۹۲ ماہنامہ ' حسن ، ۵ ، ۲ : ۵

[انگ : Argonaut]

آرگھ (سک ر) امذ .

(ہندو) برادۂ صندل پھول اور سبزی وغیرہ جو بزرگوں کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کرتے ہیں .

اے بدھشٹر سب سامان مکمل ہوچکا ، اب . . . سب سے پہلے تو اس شخص کے سامنے آرگھ پیش کر جو اس تمام جلسہ میں سب سے زیادہ عزت کا مستحق ہو .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۰۷

[س : آرگھ अर्घ]

آرم (۱) (سک ر / سک م) صف .

ہتھیار بند ، مسلح (ترکیب میں مستعمل) .

آرم پولیس کے سرخ صافوں پر لالہ کا چمن نثار ہوا .

۱۹۲۴ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۴

[انگ : Armed]

آرم (۲) (سک ر) امذ .

(لفظاً) بازو ، (انجنیری) بازو نما پرزہ (خواہ وہ بازو ہو یا ساق) .

پانی اس ویل کے نیچے کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے اور یہ پانی آرموں کے سنٹر کے درمیان سے داخل ہوتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیر ، ۲ : ۲۱

[انگ : Arm]

آرمان (سک ر) امذ (قدیم) .

رک : ارمان .

دل میں سو آرمان رکھتا ہوں   پیارے آخر میں جان رکھتا ہوں

۱۷۹۳ اثر (سید محمد) ، د ، ۲۱

آرمبھ (فت ر ، سک م) امذ .

آغاز ، ابتدا ، شروع .

راجا نے جگیہ کا آرمبھ (آغاز) کیا ۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۴

اس نے ۔ ۔ ۔ سنانا آرمبھ کیا ۔

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲

[س : آرمبھ आरम्भ]

آرمی (۱) (سک ر) امث ۔

فوج ، سپاہ ، لشکر ۔

آرمی کنٹریکٹر نے پرسوں یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ ۔ ۔ ۔ آپ کشمیر جانے کا عزم کرلیں ۔

۱۹۳۷ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۲۳

[انگ : Army]

آرمیچر (سک ر ، ی مج ، فت چ) امذ ۔

نرم لوہے کے ٹکڑے جو کسی مقناطیس کے قطبین سے ملا کر رکھے جاتے ہیں اور اس کی قوت کو زیادہ کرتے ہیں ، (برقیات) نرم تاروں کی لچھے دار بندش جو مقناطیس کے قطبوں کے درمیان رکھی جاتی ہے ۔

لچھا یا لچھوں کا نظام آرمیچر کہلاتا ہے ۔

۱۸۲۲ طبیعیات عملی ، ۲ : ۲۷۱

[انگ : Armature]

آرمیدگاں (سک ر ، ی مع ، فت د) صف ؛ ج ،

آرمیدہ (رک) کی جمع ۔

اب زیر خاک رہنا مشکل ہے کشتگاں کا
آرام کھوچلا تو ان آرمیدگاں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۱۶۱

آرمیدگی (سک ر ، ی مع ، فت د ؛ سک د) امث ۔

۱. آرام ، اطمینان ، سکون ، پریشانی یا حرکت کی ضد ۔

پریشانی دل و دماغ اور تشتت خاطر فاتر کا عذر کیا اور کہا کہ آرمیدگی ظاہر پر دھوکا نہ کھاؤ ۔

۱۸۵۹ مرآۃ گیتی نما ، ۷

[ف : آرمید ، آرمیدن (= آرام کرنا یا پانا) سے + گی ، لاحقۂ کیفیت]

آرمیدہ (سک ر ، ی مع ، فت د) صف ۔

آرام نصیب ، جس کو آرام میسر ہو ، آرام پائے ہوئے ۔

گر تو نہ ہو تو پھر کسی کافر کا دل لگے   دوزخ میں آرمیدہ ارم سے رمیدہ ہوں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۸

میخانۂ حیات میں کیا آرمیدہ ہوں   بزم ازل کا ساغر راحت چشیدہ ہوں

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۸۲

[ف : آرمیدن (= آرام کرنا ، یا پانا) سے حالیۂ تمام]

آرمینی (سک ر ، ی مع) صف ۔

رک : آرمنی ۔

اے عربستانی و کردستانی ۔ ۔ ۔ آرمینی ۔ ۔ ۔ اورنگ آبادی ! آؤ بہادرو پکڑو ۔

۱۷۰۳ : جنگ نامہ بھنگی و پوستی (۱ اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۴)

ایک آرمینی تاجر کو میں بہت اچھی طرح جانتا ہوں ۔

۱۹۲۷ آخری چٹان ، ۵۵

آرمینیائی (سک ر ، ی مع ، سک ن) امث ۔

رک : آرمنی ۔

ہند یوروپی (دھ) کی آرمینیائی جیسی میں (تھ) ہوگئی ۔

۱۹۲۲ آریائی زبانیں ، ۶۳

[انگ : Armenian]

آرن (فت ر) امث ۔

آرا (رک) کی تصغیر (ا پ و ، ۵ : ۱۰۴) ۔

آرنا (سک ر) ف م ۔

آرا چلانا ، آر لگانا ۔

سارق ہی کے فرق کو نہ خالی آرو   گھر کے مالک کو بھی جھنجھوڑو یا رو

۱۹۶۷ نجوم و جواہر ، ۵۱

[آر (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

آرنبھ (فت ر مغ) امث ۔

رک : آرمبھ ۔

ایک دن راجہ نے پون کا آرنبھ کیا ۔

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۲۲

آرنج (۱) (فت ر ، سک ن) امذ ۔

ہاتھ کے برابر ، ہاتھ بھر ، تقریباً نصف گز ۔

ایک جوان پر ہیبت دیو صلابت ساٹھ آرنج کا قد و قامت ۔

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۳۹۴

قد اس کا بیاسی آرنج کا ہوگیا تھا ۔

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۱۶۸

[ف : (= کہنی سے کلائی تک نیز کندھے سے کہنی تک)]

آرنج (۲) (فت ر ، سک ن) امذ ؛ امث ~ آرینج ۔

نارنگی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۶) ۔

[انگ : Orange]

— پیکو (— ی مع ، و مج) امث ۔

چائے کی ایک عمدہ قسم کا نام ۔

مختلف چاؤں میں عموماً آرنج پیکو چاء ۔ ۔ ۔ پسند کی جاتی ہے ۔

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۷۵

[انگ : Orange Pekoe]

آرِنْدَہ (کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

لانے والا .

آرندہ جبرئیل ہو ریزندہ مصطفیٰ
ہاتھ اس کے دھوئے جائیں جو ہو کل کا پیشوا

مونس ، مراثی ، ۱ : ۵ ۱۸۷۵

[ف : آوردن (= لانا) سے]

آرُوس (و مع) امث (قدیم) .

دلہن ، عروس .

دنیا آروس انند بالیاں سوں عشرت مے بلاتی ہے
سہیلا شاہ کا الحان سوں زہرہ گانیا سر تھے

قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۲ ۱۶۱۱

[عروس (رک) کا بگاڑ]

آرُوسانی (و مع) صف .

آروس (رک) سے منسوب .

اومنگاں سوں بسنت آیا نورانی کریاں کسوت سکیاں سب آروسانی

قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۸ ۱۶۱۱

[آروس (رک) + : انی ، لاحقۂ نسبت]

آروغ (و مج) امذ .

پیٹ کی ہوا جو منھ سے عموماً ہلکی سی آواز کے ساتھ خارج ہو ، ڈکار .

تو لاکھ ڈکار لیوے جھوٹی لیکن تسکین کرتی نہیں ہے کاذب آروغ

مکاشفات الاسرار ، ۸۰ ۱۸۳۹

بامزہ ہے یہ عنایت حضرت سجاد کی
لذتیں اب لونگا آروغ رساول زاد کی

اکبر ، ک ، ۲ : ۵۱ ۱۹۲۱

[ف]

آرُونْدھنا (و مع مغ) ف م .

گلا دبا کر مار ڈالنا ، سانس بند کر کے مارنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰) .

[س : ارودھنا आरोधन]

آروہ (و مج) امذ .

(لفظاً) اٹھنا ، اوپر اٹھنا ، (موسیقی) سرگم کا ترتیب وار اوپر تک جانا .

اگر ' سا ' سے لے کر سلسلہ وار ' نی ' تک اوپر جائیں اس کو آروہ کہیں گے .

نغمات الہند ، ۱۳ ۱۹۲۷

[س : اروہن आरोहण]

آروہی (و مج) امذ .

(موسیقی) کسی راگ کے سروں کی صعودی حالت .

آروہی میں رکھب اور امروہی میں دھیوت درج ہے .

ہماری موسیقی ، ۴۷ ۱۹۶۱

[رک آروہ]

ـــ اَلَنْکار (ـ فت ا ، ل ، سک ن) امث .

(موسیقی) نیچے سر سے اوپر کے سر تک جانا ، یعنی مدھ سر سے ٹیپ کے سر تک پہنچنا (نغمات الہند ، ۲۱) .

[آروہی ، النکار رک]

آرَہ (فت ر) امذ .

رک : ارّہ .

بھنواں طاق دیپک کی سارے دسیں دلاں چیر نے جفت آرے دسیں

گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۷ ۱۶۵۷

شاید اب کے سال ہوئے وصل گل باد مراد
آہ کے آرے سیں نخل دل قلم ہونے لگا

کلیات سراج ، ۱۵۷ ۱۷۳۹

کوئی سولی دیا گیا ، کوئی آرہ سے چیرا گیا .

حیات جاوید ، ۲ : ۲۸ ۱۸۹۹

آرہ زکریا کے کلیجے پہ چلایا عیسیٰ سے مسیحا کو بھی بیمار بنایا

مراثی نسیم ، ۱ : ۳۶ ۱۹۳۱

ـــ شَکْل (فت ش ، سک ک) صف .

دندانے دار .

حشروں میں محاسوں کی کئی شکلیں پائی جاتی ہیں جن کو باعتبار صورت شوکیائی . . . شانائی . . . ، آرہ شکل . . . ، گرزی . . . کہا جا سکتا ہے .

بنیادی حشریات ، ۳۰ ۱۹۶۷

[(آرہ + شکل (رک)]

ـــ گَھر (ـ فت گھ) امذ .

وہ کارخانہ جہاں آرے کی مشینیں نصب ہوں .

چاٹم میں ایک دخانی آرہ گھر ہے یہاں ایک لال لکڑی کے تختے کو لاڈ صاحب نے بہت پسند کیا .

تواریخ عجیب ، ۱۶۹ ۱۸۸۰

[آرہ + گھر (رک)]

ـــ مَکّھی (ـ فت م ، شد کھ بکس) امث .

ایک قسم کی مکھی جس کی سونڈ دندانے دار ہوتی ہے اور جو درختوں کو نقصان پہنچاتی ہے ، (انگریزی) Sawfly .

اس قبیلہ میں کیڑے مکوڑے ، چیونٹے ، شہد کی مکھیاں ، بھڑیں اور آرہ مکھیاں وغیرہ شامل ہیں .

حشرات الارض اور وہیل ، ۱۵۷ ۱۹۶۴

ـــ نُما (ـ ضم ن) صف .

دندانے دار .

یہ سانچہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک آرہ نما . . . دوسرا رولر .

رسالہ حسن ، دکن ، مئی ، ۵۲ ۱۸۹۱

راستہ ایک واحد قدم کی بجائے آرہ نما ہوگا جس میں کئی دندانے ہوں گے .

حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۸۹۲ ۱۹۴۸

[آرہ + نما ، نمودن (= دکھانا ، دکھائی دینا) سے]

آری (۱) امث.

۱. رک : آرا جس کی یہ تصغیر ہے.

دکھ سینے میں جیوں آری تھی　　خود بسری پیو کی پیاری تھی

۱۶۷۸ برہنی (ق) (کذا) ، قربلی ، ۵۰ الف

ہرا بھرا درخت ... کلہاڑی سے کاٹا گیا ، آری سے چیرا گیا.

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ۱۰۱ : ۷۹

۲. آر (رک) کا اسم تصغیر (اپ و ، ۵ : ۳۷).

۳. جوتا سینے کا ایک اوزار (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۶۳).

۴. نیچے کی نے اور نلی کو اندر سے صاف کرنے یا کھولنے کا آردار گز یا کانٹےدار سلاخ (اپ و ، ۷ : ۹۵).

[آر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

—چلنا محاورہ.

رک : آرا چلنا.

قد جاناں دیکھ کر کٹ کٹ گئے سرو چمن
بال قمری سے چلی آری سر شمشاد پر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۲

—دانْت صف.

دندانے دارہا آری نما کھانچا.

ایک آری دانت چھت قینچی کا ... فصل ۲۰ فٹ ہے.

۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲۰ : ۲۲۳

[آری + دانت (رک)]

—کے نِیچے رہنا محاورہ.

سختیاں جھیلنا.

گھٹتے ہیں زیر خاک بھی ہم بخت پست سے
آری کے نیچے رہتے ہیں جادوں سے راہ کے

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۲۳

آری (۲) م ف.

عاجز ، تنگ ، زچ.

ایسی طرح سے فدوی آری ہوا ہے ہم سے
گر دل کو اس کے دیکھو تو ہو رہا ہے برملا

۱۷۷۲ فدوی لاہوری ، انتخاب ، ۷

کثرت ضرب سے تلواریں آری آگئیں.

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۱

حسام شاہ سے ہراک حسام آری ہے
عدو بھی پیار سے منہ چوم لیں وہ پیاری ہے

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ (ق) ، ۱۷

ف : آنا ، کرنا ، ہونا.

[عاری (رک) کا عوامی املا]

—بَھرت (– فت بھ ، ر) امث.

زردوزی ، کپڑے پر زری کی کڑھت کی صنعت (اپ و ، ۲ : ۲۰۶).

[آری + بھرت (رک)]

آری (۳) امذ.

دوست ، یار ، مددگار.

میرے آری ! میں تیری دلدادہ ہوں.

۱۹۶۲ عکس لطیف ، ۱۱۷

[رک : آڑی]

آری (۴) امث.

۱. دریا کے کنارے ، پشتہ ، ساحل (پلیٹس).

۲. دو کھیتوں کے درمیاں کی مینڈ (پلیٹس).

۳. ایک قسم کی جھاڑی.

جھاڑی ... جیسا کہ آری ، بلنتا ، اور آکولہ وغیرہ.

۱۹۰۲ علم الصحرا ، ۱۰۶

[س : آورک आवरक]

—بَنْد (فت ب ، سک ن) امذ.

ایک درخت کی شاخ کو چھیل کر دوسرے درخت کے چھلے ہوئے تنے کے ساتھ جوڑنے اور باندھنے کا عمل ، قلم کی بندش ، پیوند.

آری بند کے لیے جو سب سے زیادہ خاص ہدایت ہے وہ صرف یہی کہ عمل کے وقت کسی طرح اسٹاک کی لکڑی یا چھال کوفتہ اور خستہ نہ ہو جائے.

۱۹۳۰ شفتالو ، ۳۶

[آری + بند (رک)]

آرے (۱) (ی مج) م ف.

۱. (i) کلمۂ ایجاب ، ہاں ، بے شک.

دل رشک میں ہمارا ہو ہے دوتیم پیارے
کرتے ہو بوالہوس کی جب عرض سن کے آرے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، (ق) ، ۸۸

گھر بار سب اٹھادیں تن پروری کے پیچھے
دینے کے نام خالی آرے ہیں اور بلے ہیں

۱۹۰۳ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۸

۲. (ii) کلمۂ استثنا یا استدراک ، لیکن ، مگر ، بلکہ ؛ البتہ.

نہ عین داخلی وغیر خارجی آرے
طلسم بوالعجب سیمیا گری ہوں میں

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۱۲

[ف]

—آرے ہونا ف مر.

ہاں ہوں ہونا ، صرف تذکرے تک بات رہنا ، زبانی جمع خرچ ہونا.

چنانچہ انھیں انعام نہ مل سکا اور میٹنگ کے اندر کی بات آرے آرے ہو گئی.

۱۹۷۳ ماہنامہ 'اوراق' ، لاہور ، مارچ اپریل ، ۲۷۲

ـــ بلے (ـــ فت ب) امذ .

ہاں ہوں ؛ حیلہ بہانا ، ٹال مٹول .

اور زیادہ نیش زنی کر کے زخم تازہ پر نمک ملامت کا چھڑک کے خیر آرے بلے کر کے رخصت ہوا .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۰۵

اتنی کہاں ہے اور جو ہو بھی مجال شوق
وہ ٹال دینگے آرے بلے میں سوال شوق

۱۹۲۳ کلیات حسرت موہانی ، ۱۹۹

اف : کرنا ، ہونا .

[آرے + ف : بلے (= ہاں)]

ـــ بلے بتانا محاورہ .

حیلے حوالے کرنا ، ٹالنا .

بار بار مرزا یادگار ناصر مرزا پاس آدمی بھیجکر بلایا ، مگر مرزا نے آرے بلے بتلائے اور نہ آیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۴۵

ـــ و بلے (ـــ فت ، و ، فت ب) امذ .

رک : آرے بلے .

اے وعدہ غلط تو نہیں آنے کا پھر ایدھر
سمجھیں ہیں ترا خوب یہ آرے و بلے ہم

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۹۳

[آرے + ف : و ، حرف عطف + بلے (= ہاں)]

ـــ و نعم (ـــ فت و ، ن ، ع) امذ .

رک : آرے و بلے .

اک دن بھی نہ کی تو نے وعدہ پہ وفا ظالم
ہر وقت تجھے کرتے آرے و نعم گزرا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۲

[آرے + ف : و ، حرف عطف + ع : نعم (= ہاں)]

آرے (۲) ظرف .

رک : آر (۳) .

چندا ماموں آرے آئے   مارے آئے ندیا کنارے آئے

۱۹۰۴ خواب راحت ، بچی بیگم ، ۸

[آر + ا : ے ، زائد]

آرے (۳) امذ .

رک : آرا (۱) ، جس کی یہ جمع یا محرف شکل اور ترکیبات میں مستعمل ہے .

ـــ سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار کہاوت .

تکالیف و مصائب برداشت کرنے پر بھی اپنے ارادے اور عقیدے سے باز نہیں آنے (نجم الامثال ، ۲۲ ؛ تصص الامثال ، ۱۸) .

آریا (۱) (سک ر) امذ ؛ ~ آریہ .

رک : آریہ .

آریا (۲) (سک ر) امث ؛ امذ .

ایک ترکاری کا نام جو کھیرے اور ککڑی سے مشابہ اور بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۹۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵) .

آریا کو زیادہ تر ککڑی کھیرے کے مانند کھاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷

[س : آریا आरिया]

آریاوی (سک ر) صف ؛ ~ آریائی .

آریا (۱) رک : سے منسوب .

انھیں پراکرت بولیوں سے ہندوستان کی موجودہ آریاوی زبانیں پیدا ہوئیں .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۱۶۶

[آریا (۱) (رک) + ع : وی ، لاحقۂ نسبت]

آریائی (سک ر) صف .

رک : آریاوی .

تیسری قسم کے تحت آریائی زبانیں آتی ہیں .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۳۶۵

آریت (سک ر ، فت ی) امث .

آریا دھرم یا مذہب .

آریت ، مسیحیت اور دوسرے مذاہب سے پہلے ہی سے دل پٹا ہوا تھا .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد ، ۱۸

[آریہ (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت (بعد حذف ہ)]

آریٹری (ی لین ، سک ٹ) امث .

خطابت .

آریٹری کے دکھانے وہ ڈھنگ   ساری محفل میں جم گیا رنگ

۱۹۰۳ سرشار (سرشار ایک مطالعہ ، ۲۴۷)

[انگ : Oratory]

اریکہ (ی مع ، فت ک) امذ .

دماغی جھلی (ام جافیہ) میں جولوں کے قریب کا چھوٹا لحمی ابھار .

اریکہ کی چوٹی پر میان حلمی خلیے تعداد میں بڑھ جاتے ہیں .

۱۹۳۲ تشریح عصبیات ، ۱۵۷

[رک : اریکہ نمبر ۲]

آرین (سک ر ، فت ی) صف .

آریا قوم یا زبان سے منسوب .

مجبوری کی وجہ یہ ہے کہ آرین ہسٹری سے ہمیں بہت کم واقفیت ہے .

۱۸۸۷ مضامین شرر ، ۳/۱ : ۲

[انگ : Aryan]

آرِیں آرِیں (ی مع ، غنہ ، ی مع) امث .

تاروں کی جھنجھناہٹ یا تاروں پر کسی چیز کی رگڑ سے پیدا ہونے والی متوازی و سادہ آواز .

وہ آڑی ترچھی پھواریں ، وہ ستاروں کی آریں آریں وہ ہوا کی گھوم .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۸۰

[حکایت صوت]

آریودراوِڑی (سک ر ، و مج ، کس د ، فت و) صف .

وہ نسل جو آریوں اور دراوڑوں کے اختلاط سے وجود میں آئی .

پاکستان کے جنوب و مشرق میں راجپوتانے اور وادی گنگ و جمن کے باشندے . . . جنھیں علمائے نسلیات آریو دراوڑی کے نام سے یاد کرتے ہیں .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۶۰

[انگ : Aryo-Dravidian]

آرِیُوسی (سک ر ، و مع) صف .

اسکندریہ کے منتظم پادری آریوس (ولادت ۲۸۰ عیسوی) سے منسوب ؛ آریوس کے عقیدے سے متعلق .

پہلی اسقفیت کے زیر اثر قوطی من حیث القوم آریوسی فرقے میں شامل ہوگئے اور رہے .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ : ۳۲۷

[آریوس ، علَم + ی : لاحقۂ نسبت]

آرِیوسِیت (سک ر ، و مع ، کس س ، فت ی) امث .

آریوسی عقیدہ جس نے مسیحی تثلیث اور توحید میں تطابق پیدا کرنے کی کوشش کی ہے ؛ اس عقیدے سے متعلق علم یا تحریک .

جب قسطنطین کا انتقال ہوگیا تو آریوسیت نے کچھ عرصے کے لیے پھر راسخ العقیدگی کا درجہ حاصل کرلیا .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ ، ۳۲۷

[آریوسی (رک) + ت : لاحقۂ اسمیت]

آرِیوی (سک ر ، فت ی) صف .

آریا (رک) سے منسوب .

ان آریوی زبانوں کے خط میں بہت ہی مفید امر یہ ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۶۱

[آریہ (رک) + وی : لاحقۂ نسبت (بعد حذف ہ)]

آرِیَہ (۱) (سک ر ، فت ی) ~ آریا .

(الف) امذ .

۱. ایرین ، وسط ایشیا کی ایک قدیم قوم جو وہاں سے اٹھ کر ہند اور یورپ میں پھیل گئی .

باشندگان ہند قوم آریہ کا یہ دستور قرار پایا تھا .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲۵۹

آریہ جب ہندوستان میں داخل ہوئے تو پہلے پنجاب میں ان کا قیام ہوا .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۲۷

۲. آریہ قوم کی زبان یا بولی (بیشتر بھاشا وغیرہ کے ساتھ) .

کہتے ہیں ژند یونانی انگریزی زبانوں کو آریا سے علاقہ ہے اور اکثر زبانوں میں آریا کے لفظ پائے جاتے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۹۲

سوامی دیانند سرسوتی نے آریہ ورت نام کی نسبت سے اسے آریہ بھاشا کے نام سے بھی یاد کیا ہے .

۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۲۷

۳. ہندوؤں کا ایک مذہبی فرقہ جس کے بانی سوامی دیانند سرسوتی مانے جاتے ہیں ؛ ہندو .

وہ مسلماں ہے کبھی ہندو کبھی ہے آریہ
کل کے بگڑے کا کیا بگڑا ہے ایماں آج کل

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۴۸

شمالی ہند میں تو ایسے واقعات پیش آئے ہیں کہ آریہ قرض‌خواہوں اور زمینداروں نے غریب مسلمان مقروضوں اور کاشتکاروں کو ارتداد پر مجبور کیا ہے .

۱۹۲۸ ماہنامہ 'معارف' ، مئی ، ۳۲۷

(ب) صف .

شریف ، معزز ، نیک (آدمی) .

آریہ کے لغوی معنی ہیں نیک شریف برادری والے ، یہ دراصل کسی نسل کا نام نہیں ہے .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۵۵

[س : آریک आर्य + क]

— پُرُش (— ضم پ ، ر) امذ .

آریہ قوم کا فرد ، آریہ لوگ .

ان آریہ پرشوں کو خدارا کوئی سمجھائے
خود ان کے منوجی کی کتھا اور ہی کچھ ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۶۸

[آریہ + پرش (رک)]

— سَماج (— فت س) امذ .

آریہ مذہب یا فرقے کی تحریک ؛ اس فرقے کے ماننے والوں کی جماعت .

کل صاحبان ہنود کے لیے آریہ سماج کے قایم ہونے کی خبر نہایت فرحت انگیز ہوگی .

۱۸۷۷ ماہنامہ 'کوہ نور' ، لاہور ، فروری ، ۲۳

اگر ہمارا قیاس غلط نہ ہو تو آریہ سماج اور سناتن‌دھرمیوں کے جلسوں میں بھی . . . نظمیں پڑھے جانے کا دستور نہیں ہے .

۱۹۱۲ حالی ، مکاتیب حالی ، ۵۱

[آریہ + سماج (رک)]

— سَماجی (— فت س) صف .

آریہ سماج (رک) سے منسوب : آریہ سماج کا پیرو .

آریہ سماجی ہندو تشدد پر ایمان رکھنے والا ہندو . . . سب ایک ہوچکے ہیں .

۱۹۲۹ خاک و خون ، ۲۳۹

[آریہ سماج (رک) + ی : لاحقۂ نسبت]

— مِہر (– کس م ، سک ہ) امذ .

شہنشاہ ایران کا ملی لقب .

ایک چھوٹے سے پیمانے پر ہمارے صدر محترم کی کوشش اور شہنشاہ آریہ مہر اور صدر ترکی کی شرکت سے . . . اشتراک عمل کا ایک خاکہ بنا ہے .

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ'، ۳۱ اکتوبر ، ۱۶

[آریہ + مہر (= سورج)]

— وَرت (– فت و ، سک ر) امذ .

ہندوستان کی سرزمین جہاں قدیم آریہ قوم کی بڑی جمعیت وسط ایشیا سے اٹھ کر وقتاً فوقتاً سکونت پذیر ہوتی رہی ، بھارت ورش .

ہندوستان میں ایک حصہ آریا ورت یعنی آریا کا ملک کہلاتا ہے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۲

مٹ گئی جہل کی شب صبح کا تارا چمکا
آریہ ورت کی قسمت کا ستارا چمکا

۱۹۶۶ چکبست ، صبح وطن ، ۱۵۸

[آریہ + س : آوَرت आवर्त (= ملک ، دیس)]

آڑ

(الف) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. اوٹ ، اولٹ ، پردہ ، وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں .

پچھتاوا بہوت آوے انپڑاے نیں سو تمنا
شک کر وداع کتی چپ پردے کی آڑ سوں میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۱

جوں سپاہی مورچے کی آڑ میں کرتا ہے چوٹ
یوں تمہارے وار کرتے نین ہیں مژگاں کی اوٹ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۳

پرندوں کو انڈے دینے کے لیے تنہائی کی اور آڑ کی جگہ درکار ہوتی ہے .

۱۹۲۲ پرندوں کی تجارت ، ۱۲

اف : کرنا ، ہونا .

۲. حیلہ ، بہانہ ، (جو اصلیت کو چھپانے کے لیے ہو) .

اصلاح باطن کی آڑ میں شرع ظاہر کو بالائے طاق رکھ دیا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۹

جس قدر گنجائش فریب اور دغابازی کی مذہب کی آڑ میں ہے کسی شعبۂ زندگی میں نہیں .

۱۹۳۲ انور ، ۱۹۲

۳. حفاظت ، پناہ ، پشت پناہی ، مدد .

اس کے پاس خاصے کے غلاموں اور نوکروں کا جتھا خوب تھا انہی کی آڑ میں جان بچا کر مقام غزنی میں . . . جا پہنچا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲

جو لوگ واقعی . . . دوست پرور ہوتے ہیں . . . ان کے پس ماندوں کو آڑ دینے والوں کی کمی نہیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷۷

۴. ٹیک ، تکیہ ؛ ٹیکن .

صرصر نے کچھ پیٹھ کے نیچے آڑ لگا دی کہ تکیہ لگا کر یہ مجروح بیٹھا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰

مر جو چکرایا تو دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھ گئی .

۱۹۲۶ شرر ، فلورا فلورنڈا ، ۱۶۱

۵. (i) رکاوٹ ، سدِّراہ ، حائل .

بہت واں سے نزدیک تر تھا پہاڑ فقط بیچ میں ایک جنگل تھا آڑ

۱۸۴۷ مثنوی صیدیہ ، ۱۱۶

(ii) حد فاصل .

جنتیوں اور دوزخیوں کے بیچ میں ایک آڑ . . . ہوگی .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۲۴۸

۶. ضمانت یا کفالت .

اس قصبے میں جن حضرات اسلام کی جائداد پر یہ نوبت جائداد کے ضائع ہونے کی ، بیع ، رہن ، آڑ سے آتی ہے وہ میرے ہی قرابت دار ہیں .

۱۹۰۲ ماہ نامہ 'عصر جدید' ، جون ، ۲۲۳

۷. شرم ، حجاب .

گلے سے لگ جاؤ آکے صاحب مرے تمہارے بگاڑ کیا ہے
کہاں کی ٹٹی پہاڑ کیسا بتاؤ صاحب یہ آڑ کیا ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۲۸

دو بدو کہنے سننے سے ذرا سی آڑ اور تھوڑا سا لحاظ جو باقی ہے وہ بھی اٹھ جائے گا .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۰۶

۸. ٹیڑھ ، کجی ، ترچھاپن .

عمارت میں آڑ آتی ہے تو آئے چھت میں رخنہ پڑتا ہے پڑے .

۱۹۶۸ فنون ، اپریل ، ۲۶

۹. (ہندو) کاجل کی ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں اپنے ماتھے پر بندی کے نیچے کھینچتی ہیں .

اینگر کی دے ہوں لال ٹکلیا اور دے ہوں کاری آڑوا ہی رسیابے

۱۸۹۵ (پوربی گنواری) (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۱۵۰)

۱۰. ایک قسم کے بوائے ہوئے اناج (ترکاری وغیرہ) میں دوسرے قسم کے اناج (یا ترکاری وغیرہ) کی آڑی پٹی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۰) .

۱۱. (برتن سازی) برتن کے کور کنارے سیدھے کرنے اور گڑھے گوںڈے نکالنے کا (ٹھٹھیرے کا) ہتھوڑا جو چونچ کی شکل کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۲۶) .

۱۲. (موسیقی) ہاتھی دانت یا کسی اور چیز کی چھوٹی سی تختی جو سارنگی کے نچلے سرے (طبلی) کے اوپر تانت کے تاروں کو طبلی کی سطح سے ذرا اوپر اٹھائے رکھنے کے لیے لگی رہتی ہے اس کے اوپر تانت کے تار کھنچے ہوئے ہیں جس سے تاروں کی جھنکار صاف رہتی ہے ، تاردان ، ٹیک ، گھوڑی (ا پ و ، ۴ : ۱۰۰) .

۱۳. (موسیقی) طبلہ کی تال میں لے کی ایک قسم جس میں کال ار ماترے گنے جاتے ہیں (نغمات الہند ، ۸۴) .

لے کواڑ ہو جاتی ہے ، یہ لے آڑ سے آسان ہے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۹۱

۱۴. (لوہاری) جھا ، لوہار کی بھٹی کے منھ کا پٹ جو اندر کی تپش کو روکتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱) .

۱۵. (i) (بانک بنوٹ) حریف کی ضرب یا گرفت سے بچنے کے لیے پینترا بدل کر ہتھیار کو اس کے سامنے کر دینے کا عمل تاکہ اس کا وار خالی جائے یا رک جائے ، اڑنگا (ا پ و ، ۸ : ۳۷) .

(ii) (بانک بنوٹ) مخاصم کی کلائی کے نیچے سے لکڑی لے جا کر روکنے کا عمل (حربۂ احمدیہ ، ۲)

۱۶. (معماری) باڑ کی کھڑی لکڑی کا جھوک روکنے اور سہارنے والی ترچھی بندھی ہوئی لکڑی ، اڑنگا (ا پ و ، ۱۰ : ۹۰) .

۱۷. ڈھلان پر کھڑی ہوئی گاڑی کے پہیے کے نیچے لگانے کی روک جس سے گاڑی اپنی جگہ قائم رہے اور آگے یا پیچھے نہ ہٹے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۴) .

۱۸. کھیت کی حد بندی کی منڈیر ، مینڈ (اپ و ، ۶ : ۳) .

۱۹. وہ لکڑی جو کواڑوں کو کھلنے سے روکنے کے لیے اس پشت ہوتی ہے ، دروازے کی لکڑی (اپ و ، ۱ : ۲۲) .

(ب) صف .

۱. پشت پناہ ، مدد گار .

حسن کا آئینہ دار ہر ایک کام میں اس کا آڑ تھا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۱

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں میں آڑ ہو
پھر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۱

مصیبت تو اسے ہے جس کی کوئی آڑ نہیں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۲۰۸

۳. ضامن ، کفیل ، جیسے : روپیہ تو قرض مل جائے گا لیکن کسی کو آڑ دینا پڑے گا .

(ج) م ف .

۱. وقفے سے (وقت کا) فاصلہ دے کر .

تھوڑے ہفتوں تک تین تین روز آڑ نمک کے جلاب دینا .

۱۸۲۸ اصول فن قبالت ، ۲۹

تراش روزانہ واقع نہ ہو ، بلکہ ایک دن آڑ .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۲۴۳

۲. اوجھے یا چھپنے کے لیے ، پوشیدہ ہوجانے کی غرض سے .

اتنا سنا کہ کہیں دھگڑے کے پاس پکڑی گئیں لو بی بی یہ شہزادیاں ہیں جن کو محل کیا کوئی کوٹا آڑ بھی نصیب نہیں .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۷

[س : آورٹ + आ + वरण]

— آنا

محاورہ .

رک : آڑے آنا .

کہ آڑ آویگا تیرے ایک اسود   کہ پانی لینے سے ہوینگا ترا سد

۱۷۷۱ پشت بہشت ، ۱۲۳

— باندھنا

ف م .

پردہ ڈالنا (نوراللغات ، ۱ : ۹۲) .

— بنانا

محاورہ .

بہانہ ڈھونڈنا ، حیلہ قرار دینا .

لیڈر کا کام محض اس قدر ہوتا ہے کہ . . . خود غرضیوں کے لیے آڑ بنائے .

۱۹۳۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۲۵

— بند

(فت ب ، سک ن) امذ .

۱. لنگوٹ ، کاچھا ، لنگر .

۲. دھوتی کا سرا جو آگے سے ٹانگوں کے بیچ میں سے نکال کر پیچھے کر کے لپیٹ میں اڑس لیا جاتا ہے ، لانگ (اپ و ، ۲ : ۱۱۷) .

[آڑ + بند (رک)]

— بننا

ف م .

آڑ بنانا (رک) کا لازم .

قدم قدم پر ناسازگار ماحول آڑ بنتا رہا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۳

— پاڑ

امث .

برائے نام ذمہ داری اور اعتبار .

ضامن ڈھونڈنے کون جاتا یار لوگوں نے کچھ آڑ پاڑ کر کے کام نکال لیا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۳

تھوڑا سا اعتماد قائم کر کے آڑ پاڑ کر کے کام نکال لو .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۹۲

[آڑ + ا : پاڑ ، تابع]

— پردہ

(ـ فت پ ، سک ر ، فت د) امذ .

رک : اڑ پردہ (اپ و ، ۵ : ۱۰۶) .

[آڑ + پردہ (رک)]

— پڑنا

محاورہ .

جھک جانا .

پڑے آو کر آڑ جوسی جیتے   مہا پنڈتان پور مجوسی جیتے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

— پکڑنا

محاورہ .

۱. پناہ لینا ، چھپ جانا .

ترک لوگ محفوظ جگہوں میں دھسوں کی آڑ پکڑے ہوئے تھے .

۱۸۹۰ حسن انجلینا ، شرر ، ۷۰

آڑ پکڑ کر کھڑے ہوے ایسے مقام پر جہاں سے تقریر سنائی دے .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۷۴

۲. سہارا لینا ، ٹیک لگانا .

دونوں دوست درختوں ٹیلوں کی آڑ پکڑ کر مکان کے اندر پہنچے .

۱۹۲۳ ید قدرت ، ۳۶

۳. بہانہ بنانا .

نیک و بد کے تو آپ مالک ہیں   آڑ ناحق مری پکڑتے ہیں

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۷

دوسری جگہ وہ اسی مذہب کی آڑ پکڑ کر دارالحرب میں سود بھی لینے لگے .

۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۲۱۱

— پھانس

(ـ مغ) امث .

رک : آڑ پاڑ (نوراللغات ، ۱ : ۹۲) .

[آڑ + پھانس (رک)]

— تلا

(ـ فت ت) امذ .

۱. (عمارت) دو پلیا چھپر یا کھپریل کی درمیانی روک یعنی مگری کی بلی جس پر دونوں طرف کے چڑھاؤ لگے رہتے ہیں ، دھرن (اپ و ، ۱ : ۸) .

[آڑ + تلا (رک)]

— توڑ

(ـ و مج) امث .

(بانک بنوٹ) آڑ (رک) کے ساتھ جوابی حملہ کرنے کا طریقہ ، جارحانہ و مدافعانہ عمل (اپ و ، ۸ : ۳۷) .

[آڑ + توڑ (رک)]

ـــ توڑنا محاورہ .

حجاب اٹھانا ، پردہ باقی نہ رکھنا یا اٹھا دینا .

کچھ منہ سے پھوٹیے تو سہی بھر نہیں کہ ہاں
آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑیے

انشا ، ک ، ١٦٩ ١٨١٨

ـــ ڈَنڈا (ــ فت ڈ ، سک ن) امذ .

وہ لکڑی جو دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے کے لیے لگائی جاتی ہے اور ہاکھے میں اس کا گھر بنا ہوتا ہے ، اڑڈنڈا (ا پ و ، ١ : ٢٢) .

[آڑ + ڈنڈا (رک)]

ـــ ڈھُونڈنا محاورہ .

پناہ چاہنا .

دن کو تو میرے نالہ سوزاں بلند ہوں
ڈھونڈے فلک پہ مہر فلک ابر تر کی آڑ

کیف ، آئینۂ ناظرین ، ٨٩ ١٨٦٠

ـــ کَباڑ (ــفت ک) امذ .

الا بلا ، کاٹ کباڑ ، کوڑا کرکٹ .

پھروں کانچ کے ٹکڑے ، تیج ، میدہ لکڑی ، مروڑ پھلی اور نہ جانے کیا کیا آڑ کباڑ کوٹتے چھانتے رہتے .

جہان دانش ، ٦١ ١٩٧٣

[آڑ + کباڑ (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ .

ضمانت میں دینا ، رہن کرنا .

میں نے دلی لالہ کے پاس مونچھ کا ایک بال آڑ کرکے دس روپئے ادھار لیے تھے .

اپنی موج میں ، آوارہ ، ٦٣ ١٩٥٤

٢. پناہ لینا .

کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے دور ہے روکے جو وار تیغ کا منہ پر وہ سور ہے

رند ، ١ : ١٧٥ ١٨٣٢

ـــ کِواڑ (کس ک) امث ؛ ~ آڑ کیواڑ .

(موسیقی) طبلے کی تال میں آڑ (رک : نمبر ١٣) اور کیواڑ (رک) کو ملا کر برتی جانے والی ایک تال جس میں سم آگے پیچھے آتا ہے لیکن اس کی لے آڑی ترچھی ہوتی ہے (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ٣ : ٢) .

دو استھانوں پر تو وہ آڑ کیواڑ سے آئے کہ چھکے چھوٹنے لگے .

اپنی موج میں ، ١١٩ ١٩٥٤

[آڑ + کواڑ (رک)]

ـــ گَڑا (ــفت گ) امذ .

١. کرائے کی گاڑیوں کے کھڑا ہونے کا مقررہ مقام جہاں وہ سب طرف سے آکر جمع ہوتی اور کرائے پر دی جاتی ہیں ، اڈا (ا پ و ، ٥ : ١٠٥) .

٢. بائسکل کی گدی کے نیچے کی آہنی کنگھی جس پر گدی کسی جاتی ہے (ا پ و ، ١ : ١٠٢) .

[آڑ + گڑا ، گڑنا (رک) سے]

ـــ گُوڑ (ــ و مع) امذ ؛ ~ آڑا گوڑا .

١. کوڑا کرکٹ ، خس و خاشاک (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٥٣) .

٢. (کھیل) گیڑیوں کے کھیل میں وہ بڑی اور وزنی گیڑی جو نشانہ لگانے کے لیے کھیل کے میدان میں بیچوں بیچ رکھ دی جاتی ہے (اپ و ، ٨ : ٩٣) .

٣. (کھٹ بنا) موٹی رسی کا مضبوط بند جو پلنگ کے دو مخالف پایوں کے درمیان کان (کھونٹ) نکلنے کی روک کے لیے باندھا جائے (ا پ و ، ١ : ١٧٧) .

[آڑ + گوڑا (رک)]

ـــ گوڑ (ــ و مج) امث .

١. کاروباری لوگوں کا باہمی لین دین ، کھاتہ داری ، تبادلۂ رقم (ا پ و ، ٧ : ٢٢) ، (مجازاً) خاطر تواضع .

اف : کرنا ، ہونا .

[آڑ + گوڑ (رک)]

ـــ گوڑا (ــ و مج) امذ .

بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا یا گلے اور اگلی ٹانگ کی ران میں بندھا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جو اسے تیز رفتاری یا بھاگنے سے روکتا ہے ، آنکڑا ، انگر (ا پ و ، ٥ : ٧٨) .

[آڑ + گوڑا गोड़ा (= پیر ، ٹانگ ، گھٹنا)]

ـــ لَگانا ف م .

ٹیک لگانا .

لیں ہاتھ میں عصا کیا جب ہو کمر شکستہ
کیا آڑ ہم لگائیں ٹوٹے ہوئے شجر میں

دیوان امیر ، ٣ : ٢٥٢ ١٨٧٠

ـــ لینا محاورہ .

پناہ لینا ، سہارا لینا .

تاریکی شب کی آڑ لے کر داخل ہوئے خوابگہ کے اندر

مطلع انوار ، ١٦٥ ١٩٢٩

مردوں کے واسطے ہے یہ ٹیکا کلنک کا
گھونگٹ ہو عورتوں کا جو لوں میں سپر کی آڑ

کیف ، آئینۂ ناظرین ، ٨٨ ١٨٦٠

ـــ میں آنا محاورہ .

١. بیچ میں پڑنا ، جیسے : جو چیز آڑ میں آئی سیلاب اسے بہا لے گیا .

٢. ضامن ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٥٠) .

ـــ ہونا ف م .

١. حجاب ہونا ، حائل ہونا ، اوٹ ہونا .

دیدۂ شوق بنادے ابھی رخنے صدہا
درمیاں میں ہو مرے اس کے اگر آڑ پہاڑ

چمنستان جوش ، ٥٩ ١٨٧٠

٢. بہانہ ہونا .

یہ عقیدہ بھی ایک آڑ تھی ورنہ جس شخص کو نماز سے مطلب نہ روزے سے واسطہ اس کا عقیدہ کیا .

گرداب حیات ، راشدالخیری ، ١٢ ١٩٣٦

Library

آڑا
صف .

۱. ٹیڑھا ، ترچھا ، اریب ، سیدھے رخ کے خلاف .

بیج نیر کوی نا آئے کر کوی آگ بھرنا جائے کر
باڑی سو پلنگاں لائے کر سو کا کرے آڑا اڑا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۵

چلن سے کیونکر کجوں کے نہ ہو کجی کا ظہور
ظفر جو پاؤں ہوں ٹیڑھے تو نقش پا آڑے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۸

پانی کے شوق اور اپنے پیچ میں آپ بل کھا کر سرا ایسا آڑا ہو جاتا ہے کہ نوک سوراخ پر سے سرک جاتی ہے .

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۳۳

۲. (مجازاً) جو اصول یا معمول کے خلاف ہو (کام یا بات) ، بے تکا ، الٹا سیدھا .

آڑے ہیں گن اس کے بلکہ تیڑے رک سب سوں چھڑا اپس کے نیڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰۰

دیے جواب جو اس نے نہ قاصدا آڑے
کچھ آ گیا ترا شاید لیا دیا آڑے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۸

اپنوں سے بھی چلتا تھا ستمگار جو آڑا
شمشیر نے منہ ایک طمانچے میں بگاڑا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۲

۳. مقیشی تار کا ڈوریا جس کے جامے شادی بیاہ میں بنتے ہیں (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۰) .

کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۴

۵. عرضاً ، پٹ ، لیٹواں ، پٹوا ، دائیں سے بائیں کو ، طولاً اور کھڑا کے خلاف .

دھاگوں کے ایک جتھ کو جو دو دھاروں کا ہوتا ہے ، آڑے یعنی عرض میں . . . ڈالتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالۂ حسن ، مئی ، ۵۶

یہ تمام افعال ان ریشوں کے ذریعہ انجام پاتے ہیں جو معدہ میں آڑے ، لمبے اور چوڑے طور پر مخصوص ترکیب سے واقع ہیں .

۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۲۸۲

[س : آ + ور + ک + आ + वर + क]

— اُتارنا
محاورہ .

۱. کپڑے کو ترچھا پھاڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۹۲) .

۲. زوردار پتنگ کو ہوا کے رخ سے اچا کر نیچے لانا (امیراللغات ، ۱ : ۹۳) .

— آڑا
صف : م ف .

۱. آڑا (رک) کی تکرار ، جیسے : نواڑ کی بناوٹ کے برخلاف ان سے چارپائی کو آڑا آڑا بنا جاتا ہے .

۲. ایک دوسرے کو کاٹتا ہوا ، متقاطع .

دونوں (ہاتھ) آڑے آڑے کر کے سینے پر رکھ لیے .

۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۲۸

۳. آڑا ترچھا ، کشیدہ ، برہم .

بلو لے موں پہ آڑا ہور کرے ہر بات آڑی نت
رہتی ہے آڑی آڑی اور بھنووں کی تان چپ رس رس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۷

— آنا
محاورہ (قدیم) .

رک : آڑے آنا .

کفر اسے کہتے ہیں خدا کے اور بندے کے میانے آڑا آتا ہے .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ترجمۂ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۸۷

مر ہی گئے تھے ہجر کی شب لیک بچ گئے
کیا جانے کب کا آ گیا آڑا لیا دیا

۱۸۲۵ معروف (لغت کبیر ، ۱ : ۲۳۰)

— پاجامَہ
(— فت م) امذ .

تنگ موری کا چوڑی دار پاجامہ جو آڑی تراش کا ہوتا ہے .

سفید شروانی خوب پھنسا ہوا آڑا پاجامہ پاوں میں سیاہ انگریزی منڈا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۸

[آڑا + ف : پاجامہ (رک)]

— پڑنا
محاورہ .

۱. الٹ جانا ، اوندھا ہو جانا ، گر جانا ، جھک جانا .

یہ دل دیوانہ آہوں کے تراقے جب جڑے
ہوئے زمین کا شق جگر اور آسمان آڑا پڑے

۱۷۶۱ مہر علی مہر ، از چمنستان شعرا ، ۳۷۴

۲. بیچ میں آنا ، درمیان آنا ، حائل ہونا .

سو در حال آڑے پڑی آکے شام گیا روز کا جگ سوں غوغا تمام

۱۷۴۰ تحفۂ عاشق ، وجدی (دکنی اردو لغت ، ۴)

دوسرا بیٹا اڑ واڑ ہور آڑا پڑ کر بولنے لگیا .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیل (دکنی اردو لغت ، ۳)

— تِرچھا
(— کس ت ، سک ر) ، صف : م ف .

محرف : آڑے ترچھے .

ٹیڑھا بانکا ، کج مج ، موڑ کھاتا ، لہراتا ، بل کھاتا ، بچتا بچاتا ، کھائیاں بتاتا .

اپنے جسم کو آڑا ترچھا کر کے ایسے زاویے اختیار کرنا پڑیں گے کہ ایک طرف شانہ رگڑ رہا ہے تو دوسری طرف توند معرض خطر میں ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۲۱

— تِرچھا آنا
محاورہ .

آوازہ کسنا ، برا بھلا کہنا ، پھبتی اڑانا .

اوروں سے مذاق کرتے کرتے میری طرف بھی آڑے ترچھے آنے لگے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۳۶

— تِرچھا رہنا
محاورہ .

رک : آڑا ترچھا ہونا .

مرے کوکا سے آڑی ترچھی تو رہتی ہے اے انا
تجھے بیر اوسے ہے ہر بات میں تیری جھمیلا ہے

۱۸۳۰ امتحان رنگین ، ۲۲

ـــ ترْچھا کرنا محاورہ .

لگے ہاتھوں لینا ، (کسی پر) غصہ کرنا .

عشق پیچاں کو کیا ہم نے جو آڑا ترچھا
سرو کو یار نے گلشن میں بنایا سیدھا
۱۸۷۰ دیوانِ مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹

ـــ ترْچھا ہونا محاورہ .

غصے سے بگڑنا ، برہم ہونا .

سیٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہ ہو واجبی نین سکھ کا مول کرو
۱۸۷۳ طلسم الفت (قلق) (امیراللغات ، ۱ : ۹۳)

ـــ چڑھانا محاورہ .

(پتنگ بازی) حریف کے پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لے جانا (امیراللغات ، ۱ : ۹۳) .

ـــ چَوتالَہ (و لین ، فت ل) امذ .

(موسیقی) طبلے کی تالوں میں سے ایک تال ، جس میں لے کے چودہ ماترے اور تال کے سات ماترے ہوتے ہیں (تیتالہ تال کی خالی یعنی کال پر ماترے گننے سے یہ تال بنتی ہے) (نغمات الہند ، ۹۱) .

کہیں آڑا چوتالہ اور خمسہ ہو فرودست ذو بحر کو بھی گنو
۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰۶

آڑا چوتالہ اور آیواڑ کی لے کو سن کر فرغانہ والی ڈومنیاں دنگ ہو گئیں .
۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۲۵

[آڑا + چوتالہ (رک)]

ـــ چَوڑا (ـــ و لین) صف ؛ م ف . (قدیم)

لمبان اور چوڑان میں ، طولاً و عرضاً .

او ڈونگر کا سر قلعۂ سخت تھا آڑا چوڑا سب مل کے یک لخت تھا
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۲

کہتے ہیں زمین بہت بڑی ہے آڑی چوڑی بچھی پڑی ہے
۱۸۷۴ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۰

[آڑا + چوڑا (رک)]

ـــ چَوڑا ہونا محاورہ .

آپے سے گزرنا ، جامے سے باہر ہونا ؛ شیخی بگھارنا ؛ دون کی ہانکنا ، جیسے : م : مجھے تو ہر کوئی آڑا چوڑا ہوتا ہے ، سامنے پڑ کر بات کرو تو حقیقت کھلے .

ـــ چھول پاڑا فقرہ .

بے معنی اور مہمل بات (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۰) .

ـــ دستی شِکَنْجَہ (فت د ، سک س ، کس ش ، فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ .

کپاس کے گٹھے باندھنے کی لکڑی کی دو خانے والی مشین .

آڑے دستی شکنجوں میں سے سادہ نمونہ وہ ہے جو نقشہ . . . میں بتلایا گیا ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۹۹

ـــ سِیدھا (ـــ ی مع) صف ؛ م ف .

الٹا سیدھا ، بے تکا ، بے ڈھنگا ، غلط سلط ، جیسے : پلنگ ہم سے آڑا سیدھا جیسا بنا جا سکتا تھا بن دیا .

[آڑا + سیدھا (رک)]

ـــ کَپْڑا (ـــ فت ک ، سک پ) امذ .

مقیشی تار کا ڈوریا جس کے جامے شادی بیاہ میں بنتے ہیں (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۱) .

[آڑا + کپڑا (رک)]

ـــ کِھینْچ جانا محاورہ .

(پتنگ بازی) پتنگ کو حریف کے پتنگ کے اوپر سے یا نیچے سے لے جانا اور مخالف سمت میں کھینچنا (امیراللغات ، ۱ : ۹۳) .

ـــ گُوڑا (ـــ و مع) امذ .

رک : آڑ گوڑ ؛ فضلہ ، کوڑا کرکٹ (پلیٹس) .

ـــ گوڑا (ـــ و مج)امذ .

رک : آڑ گوڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۳) .

ـــ گوڑی (ـــ و مج) امث .

۱. رک آڑ گوڑ .

۲. (کشتی) حریف کی ٹانگ میں ٹانگ اڑا کر اس کا پانو زمین سے اکھاڑ دینے کا عمل (امیراللغات ، ۱ : ۹۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۲) .

ـــ گوڑی چَڑھانا/دینا/لَگانا/مارْنا محاورہ .

آڑا گوڑی کا پیچ کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۹۴) .

ـــ لَگا لینا محاورہ .

(پتنگ بازی) کسی طرف زیادہ جھکے ہوئے پتنگ کو ڈور دے کر روکنا اور ہوا کی تھم پر لے آنا (امیراللغات ، ۱ : ۹۴) .

ـــ لَگْنا محاورہ .

۱. حائل ہونا .

سو آڑے لگیا ایک آ کر پہاڑ .
۱۷۳۰ تحفۂ عاشق ، وجدی (دکنی اردو لغت ، ۲۶)

۲. (پتنگ بازی) پتنگ کا آڑا اڑنا (امیراللغات ، ۱ : ۹۳) .

ـــ مانْنا محاورہ .

(پتنگ بازی) پتنگ کا داہنی یا بائیں کسی رخ دب کر اڑنا (امیراللغات ، ۱ : ۹۴) .

ـــ وقت (ـــ فت و ، سک ق) امذ .

مصیبت اور تکلیف کے دن ، مشکلات کا موقع ، (کسی شے کی) سخت ضرورت کا زمانہ .

وو عقل آڑے وقت پر کام آتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۹

پیروی کرنے کو یہ جاتے ہیں آڑے وقت میں
فی سبیل اللہ کام آتے ہیں آڑے وقت میں

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۳ : ۲۷۲

محرم میں چھری اور نیمچے سے کھیلنے والے
اس آڑے وقت میں کیا سعی کچھ فرما نہیں سکتے

۱۹۲۷ شعرانقلاب ، ۳۵

[آڑا + وقت (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. خفا ہونا ، ناراض ہونا ، برہم ہونا ، برگشتہ ہونا .

ہمن سیتی آڑے ہوئے جان بوج سنگھاتیاں سوں پیالے پیتے دم بدم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۹

اگر نصیب ہیں سیدھے تو ڈر نہیں ہم کو
بلا سے ہم سے وہ ہوں ٹیڑھے ترچھے یا آڑے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۸

۲. روکنا ، منع کرنا ، حائل ہونا ، مزاحم ہونا .

توں بھی جا کر آڑا ہو دونھو مل کر اس کونڈو

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۲۶ الف

منگی جون او جائے سو آڑا ہو دن نجانے دیا سو رہی پھیر ان

۱۶۳۹ طوطی نامہ (غواصی) ، ۱۲۷

آڑت (فت ڑ) امث : ~ آڑتھ .

رک : آڑھت .

آڑتیے کو تک دار بھی کہتے ہیں کیوں کہ آڑت پر آئے ہوئے مال کا تولنا ، تلوانا بھی اس کے ذمے اور نگرانی میں ہوتا ہے .

۱۹۴۳ اپ و ، ۷ : ۷۳

آڑتی/آڑتیا/آڑتیہ (سک ڑ / کس مع ت / فت ی) امذ .

رک : آڑھتی .

ہم نے اپنے آڑتیہ کو مال دیا تھا وہ منڈی میں پکڑا گیا .

۱۹۳۱ ؟ روح لطافت ، ۱۲۰

آڑتھ (فت ڑ) امث .

رک : آڑھت .

ہم کو چاہیے کہ دوسرے ملک میں آڑتھ اور کمپنیاں قائم کریں .

۱۸۸۴ مکمل مجموعۂ لیکچرز واسپیچز ، ۲۵۷

آڑکا (سک ڑ) امذ .

(پارچہ بافی) وہ چوبی ڈنڈا جو دری کے تانے کی بلی کا کھنچاو محکم کرانے والی رسی کے بند میں الیٹ دینے کے لیے لگایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۰۲) .

[آڑا (رک) + ا : کا ، لاحقۂ نسبتی]

آڑنا (سک ڑ) ف م .

روکنا ؛ سہارادینا ؛ پناہ دینا ، بچانا (پلیٹس) .

[آڑ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

آڑنی (سک ڑ) امث .

وہ گٹکا جو دروازے کے پٹ یا پٹوں کو کھلا رکھنے اور ہوا وغیرہ سے بند نہ ہونے کی غرض سے لگایا جاتا ہے یہ چوکھٹ اور کھلے ہوئے کواڑ کے درمیان لگا ہوتا ہے (اپ و ، ۱ : ۲۳) .

[آڑ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

آڑو (و مع) امذ .

ایک درخت اور اس کا پھل جو امرود کی طرح کا یا چکنی نما ہوتا ہے اور جس کی کھال پر ہلکے ہلکے روئیں ہوتے ہیں .

آڑو میوہ نزدیک بہ شفتالو ودرختش نیز مثل درخت شفتالو است .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۸

خوانوں میں رنگترے سنگترے آڑو کولے ان سب پر کھانچے رکھے گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۹

عسل مہیا کرنے والے پودے . . . آڑو . . . لوکاٹ وغیرہ .

۱۹۶۶ چارے ، ۵۲۲

[ہ : آڑو आड़ू]

آڑ واڑ ہونا محاورہ .

آڑے آنا ، حائل ہونا ، حمایتی ہونا .

لانڈ کا اوس کے تئیں آڑواڑ ہو کر بولیا .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی (ق) ، ۱۱۷

آڑی (۱) صف .

۱. رک : آڑا جس کی یہ تانیث ہے .

بلولے موں یہ آڑا ہور کرے ہر بات آڑی نت
رہتی ہےآڑی آڑی اور بھنوؤں کی تان چپ رس رس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۷

ایک شیشے کی نلی یا لاکھ کی بتی آڑی رکھنے سے وہ ہر طرف گھوم سکے .

۱۸۷۳ اخبار ، مفید عام ، آگرہ ، ۱۵ جولائی ، ۳

اس میں ٹانگ کی حرکت آڑی . . . یا عرضی طور پر ممکن ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۸

۲. فن بانک کے ایک داؤ کا نام (اپ و ، ۸ : ۹۳) .

ـــ آنا محاورہ .

۱. رک : آڑے آنا .

گودڑی کھنی اگر ہے تجھ کنے وہ بھی آڑی آئے تیرے رہ منے

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۴۸

۲. آوازہ کسنا ، دوسروں پر بات رکھ کر برا بھلا کہنا ، ہنسی اڑانا .

بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرت واعظ
جلا بھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجائے

۱۸۶۸ حزیں دہلوی ، د (ق) ، ۱۰۹

نوزائیدہ شعرا پرانے شاعروں پر آڑی آتے ہیں .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵ : ۳

۳. ڈھول ڈھپا کرنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۹۲) .

— بادی امث .

برتن کو جلا کرنے کا ٹیڑھے منھ کا فولادی قلم (اپ و ٣ : ٤٩) .

[آڑی + بادی (رک)]

— بنانا ف م .

سونے یا چاندی کا ورق بنانے کے لیے سوا انچ لمبی پون انچ چوڑی کاغذ ایسی پتلی پٹی کو حسب ضرورت درست کرنا اور اس کے ٹکڑے کاٹنا (اپ و ، ٣ : ٢٢) .

— بیل (-- ی مج) امث .

ترچھی پٹری کی بیل ، مخروطات کی ضد (امیراللغات ، ١ : ٩٢ ؛ نوراللغات ، ١ : ٩٣) .

[آڑی + بیل (رک)]

— پٹی (-- فت پ ، شد ٹ) امث .

دیسی کواڑ کا کمر پٹا ، کواڑ کے پچھلے رخ پر تختوں کے عرض میں مضبوطی کے لیے حسب ضرورت تھوڑے تھوڑے فاصلے پر جڑے ہوئے ڈنڈے ، پشتی وان .

بیچ بیتی کواڑ کے روکاری چوکٹے کی آڑی پٹی یا پٹیاں ، ادھینی .

١٩٣٩ اپ و ، ١٠ : ٢٢

[آڑی + پٹی (رک)]

— تراش (-- فت ت) امث .

١. (جنگلات) درخت یا لکڑی کو ریشوں کے آڑے رخ میں کاٹنے کا عمل ، کھڑی تراش کے بالمقابل .

آڑی تراش کے آروں کا طول . . . موزوں ہے .

١٩٠٧ مصرف جنگلات ، ١٩٢

٢. (انجینیری) زمین کی مثلثی کٹائی یا کھدائی یا مثلثی پشتہ یا بھرائی . ڈھال کا عرض دریافت کرنے کے لیے جن معطیات کی ضرورت ہوتی ہے ، ان سے آڑی تراش کے رقبہ کا بھی حساب لگا سکتے ہیں .

١٩٣٢ مٹی کا کام ، ١٨٠

[آڑی + تراش (رک)]

— ترچھی (-- کسر ت ، سک ر) صف .

١. آڑا ترچھا (رک) کی تانیث .

اپنے دل کا آج پھوڑا پھوڑنا منظور ہے
آڑی ترچھی اس پری کو برملا کہنے کو ہیں

١٩١١ بہارستان خیال ، ٧٠

٢. جو طرفہ ، ہر طرف سے .

گالیوں کی بوچھار آڑی ترچھی پڑنے لگی .

١٩٢٢ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٢٨ : ٣

— ترچھی لانا محاورہ .

رک : آڑی آنا نمبر ٢ .

شعرا ان پر چاہے جیسے آڑی ترچھی لائیں . . . مگر انھیں پروا نہیں ہے .

١٩٢٣ مضامین شرر ، ٢/١ : ٦٩٥

— کاٹنا محاورہ .

کنی کاٹنا ، نظر بچانا ، کترانا ، آنکھ بچانا .

میں نے چاہا کہ آڑی کاٹ کے نکل جاؤں .

? نرالی اردو ، ٦٩

— کرنا محاورہ .

(زرگری) ورق کا رخ بدل کر یعنی طولاً کوٹنے کے بعد عرضاً کوٹنا (فرہنگ آصفیہ ١ : ١٥٢) .

— گوٹ (-- و مج) امث .

اوریب تراش کی گوٹ (امیراللغات ، ١ : ٩٢) .

[آڑی + گوٹ (رک)]

— مار صف .

رک : اڑی مار .

تمام اشخاص ضرر رساں اور بد وضع کے نام جو کسی رجسٹر ضابطہ میں درج نہیں ہیں . مثلاً : چور ، نقب زن ، قمار باز ، پٹہ باز ، چوسر باز آڑی مار ، دغا باز .

١٨٩٣ آئینۂ سراغ رسانی ، ٦٤

تم بڑے چالاک اور آڑی مار ہو گئے ہو .

١٩٦٢ آفت کا ٹکڑا ، ٢٧٥

[آڑی + مار (رک)]

— مُشکِل/مُصِیبَت (-- ضم م ، سک ش ، کسر ک / ضم م ، ی مع ، فت ب) امث .

سخت مصیبت .

ہاں جو کچھ اپنے ہاتھ سے اٹھا کر خدا کی راہ میں دیا تھا وہی اس آڑی مشکل میں کام آتا ہے .

١٩٣٥ بیگمات شاہان اودھ ، ٤٢

[آڑی + مشکل / مصیبت (رک)]

— مانگ (-- مغ) صف .

وہ مانگ جو سر کے بیچوں بیچ سے دائیں یا بائیں جانب ہٹ کر نکالی جائے .

احسان آڑی مانگ نکالے کف کے بٹن لگا رہا تھا .

١٩١٩ جوہر قدامت ٨٦

[آڑی + مانگ (رک)]

— ہیکل (-- ی لین ، فت ک) امث .

ایک زیور کا نام جو گلے میں ڈال کر بدھی کی طرح پہنا جاتا ہے (امیر اللغات ، ١ : ٩٢) .

آڑی ہیکل تو گلے میں کبھی ڈال کب تھی
تم نے یہ شوخی یہ طراری نکالی کب تھی

١٨٦٨ واسوخت شوق ، نواب مرزا (شعلۂ جوالہ ، ٢ : ٥٢٦)

[آڑی + ہیکل (رک)]

— ہونا
محاورہ .

رک : آڑا ہونا .

اکیلی رات کوں آکر انے ملناچ گھٹ کنے ہے
سیدھی ہو ہاشمی تجھ سوں جو کوئی دھن لڑکے آڑی ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۹۷

گونج ذرا مڑگئی کہ خود آڑی ہوگئی .

۱۸۸۱ صورت الخیال ، ۲ : ۱۷

آڑی (۲)
صف .

۱. مددگار ، محافظ ؛ سہارا دینے والا ؛ حصہ دار ، ساجھی (پلیٹس) .

۲. کھیل میں اپنی پارٹی کا شریک کھلاڑی .

میرے میرے آڑیو ادھر آؤ .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۴

لیجیے آڑی تو بٹ گئے اور دو مقابل فریق بن گئے .

۱۹۲۴ یہ دلی ہے ، ۲۲

[آڑ + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

آڑی (۳)
امث .

راگ کی ایک قسم ، ایک لے (پلیٹس) .

سوال : آڑی لے کس کو کہتے ہیں ؟ جواب : ضرب کی خالی جگہ کو سم مقرر کردیا جائے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۴

آڑے

آڑا (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

— آنا
محاورہ .

۱. درمیان میں آنا ، حائل ہونا ، مانع ہونا ، رکاوٹ ڈالنا .

ہم نہ جانے بائے باہر آپ سے وہ ہی آڑے آگیا جیدھر چلے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۸۷

شیشہ آلات کا ٹوکرا آڑے آیا دکان سے اوڑ کے زمین پر گرا جھنکار کان میں آئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۵۲

پروانے کر چکے تھے سر انجام خودکشی
فانوس آڑے آگیا تقدیر دیکھنا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۸۵

۲. حمایت لینا ، سپر بن جانا ، مدد کرنا .

زن و فرزند سب دشمن ہیں جی کے نہیں آتا کوئی آڑے کسی کے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۳

بت پرستوں سے کبھو بوج رہے ہو کس کو
کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۸

بھلا ممکن تھا کہ کسی شخص پر برا وقت پڑے اور دادا جان اس کے آڑے نہ آجائیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۶۱

— پٹ
(— فت پ) امذ .

(اکھاڑا) کشتی کا ایک پینترا : جب حریف سامنے کھڑا ہو تو طار کو چاہیے کہ حریف کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنی داہنی طرف کو جھٹکا دے کر چھوڑ دے اور فوراً داہنے ہاتھ سے پورے زور سے بائیں ران اور بائیں ہاتھ سے داہنی ران پکڑ کر اور اپنا سر حریف کی داہنی ران اور پسلی کے قریب سینہ کا زور دیتا ہوا اپنی بائیں طرف کھینچ کر چت کر دے (رموز فن کشتی ، ۱ : ۵۱) .

[آڑے + پٹ (رک)]

— ہات (— ہاتھ / ہاتھوں) لینا
محاورہ .

قول یا فعل سے شرمندہ یا مغلوب کرنا ؛ قائل معقول کرنا ، لتاڑنا .

کیا جانیے کہ کس کے دل کا لہو پیا ہے
کنگھی نے آڑے ہاتھوں کیا زلف کو لیا ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۵

پھبتیاں ان پہ اب کہوں تو ذرا آڑے ہاتھوں اب ان کو لوں تو ذرا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۳۲

میرے بھی زبان ہے وہ آڑے ہاتھ لوں گی کہ ساس بھی یاد کرے .

۱۹۳۳ گھر گرہستی ، ۲۷۴

— ہونا
محاورہ .

رک : آڑے آنا ؛ ناراض ہونا .

ہمن سیتی آڑے ہوے جان بوج سنگھاتیاں سوں پیالے پیئے دم بدم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۶۹

درد دل پر یہ کون تھا مانع شرم آڑے ہوئی حیا مانع

۱۸۸۷ اختر (نوراللغات ، ۱ : ۹۳)

آڑیاں آنا
(سک ڑ ، غنہ) محاورہ .

رک : آڑی آنا .

بانکوں پہ جو آڑیاں ہے آتا ترچھوں کو ہے ٹیڑھیاں سناتا

۱۸۹۹ شاد لکھنوی ، مثنوی عید مذھب ، ۲۰

آپس میں رمز کنایے کی باتیں ہوتیں اور سب ان پر آڑیاں آتے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲ ، ۲۸

آڑی باڑی
امث (قدیم) .

ترچھی .

کی خوں نتھی اتریا ہے موں انکھیاں گیاں ڈرگاں میں
یوں کم کے آڑی باڑی کیاں کرتیاں بھنوارا کاہیکوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۹

[آڑی (۱) (رک) + باڑی (تابع)]

آڑھ (۱)
امث .

رک : آڑ (خصوصاً) کفالت ، ضمانت .

اس قصبے میں جن حضرات اسلام کی جائداد پر یہ نوبت جائداد کے ضائع ہونے کی بیع رہن آڑھ سے آئی ہے وہ میرے ہی قرابت دار ہیں .

۱۹۴۰ ماہنامہ ، عصر جدید ، جون ، ۲۳۳

آڑھ (۲)
امث .

ایک قسم کی سمندری مچھلی ، سلیٹ (پلیٹس) .

[आढ़ : ٥]

آڑھت (۱)
(فت ڑھ) امث .

آڑ یا پناہ ، پناہ گاہ .

ڈھونڈھتی پھرتی تھی گلشن میں بھی آڑھت ہردم
کیسی بے چین ہوا کرتی تھی عاشق سے نظر

کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۵۲ ۱۸۶۹

[آڑھ (۱) (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت]

آڑھت (۲)
(فت ڑھ) امث ؛ ~ آڑت ، آڑتھ .

۱. دوکان کوٹھی یا جگہ وغیرہ جس پر لوگوں کا مال بکنے کے لیے آئے اور دوکاندار کو بیچنے کا حق المحنت دیا جائے ، گنج ، تھوک کی دکان ، ایجنسی ، کمیشن یا دستوری پر خرید و فروخت کا کاروبار .

وہ صاف معاملہ بیوپاری جس کی آڑھت کا کوئی باقی دار نہیں .

خیالات آزاد ، ۵۰ ۱۸۸۷

بدلو تھے تو قصائی مگر اب صرف چمڑے اور سینگ کی آڑھت کرتے تھے .

سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۲ ۱۹۱۵

۲. معاملہ طے کرانے اور مال بکوانے کا معاوضہ، دلالی، کمیشن، دستوری جیسے : مہاجن کو سامان کی قیمت دلاتے وقت دو روپیہ سیکڑا آڑھت کا کاٹ لینا (ماخوذ : پلیٹس) .

۳. خرید و فروخت کا رابطہ ، لین دین .

اس تدبیر میں تھا کہ دو چار دن بعد کہیں آڑھت پیدا کر کے کسی مہاجن کے ہاتھ ان پتوں کو بیچتے .

حکایات سخن سنج ، ۵۲ ۱۸۴۵

[س : ارتھ अर्थ ؟]

ـــ لگانا
محاورہ .

تجارتی مال کی خرید و فروخت کے لیے کسی تاجر یا کوٹھی دار کا توسط اختیار کرنا (اپ و ، ۷ : ۳۰) .

آڑھتی / آڑھتیا / آڑھتیا
(سک ڑ ھ/فت ڑ ھ ، سک ت/سک ڑ ھ ، کس ت) امذ .

آڑھت (رک) کاروبار کرنے والا ، وہ شخص جس کے یہاں آڑھت ہو ، تھوک فروش ؛ دلال ، کمیشن ایجنٹ .

قربانی ہوتی ، کھال میرے پاس آتی ، صدقے کا میں آڑھتیا ہوتا .

توبۃالنصوح ، ۱۷۱ ۱۸۷۷

مال . . . ایجنٹوں اور آڑھتیوں کی معرفت آتا ہے .

انتخاب لاجواب ، ۲۲ ستمبر ، ۱۳ ۱۹۲۰

[آڑھت + ا : ی/یا/یا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

آز
امث ؛ امذ .

لالچ ، خواہش ، حرص ، ہوس .

آپ کو ہے حرص تخت و تاج کی   آز ہے ملک و خراج و باج کی

رموز العارفین ، ۱۷۳ ۱۷۷۴

رونا ہوید حسین ابن علی کے غم میں   ہیں عیش جہاں کے آز اس ماتم میں

کلیات مومن ، ۲۰۰ ۱۸۵۱

یہ سلسلہ غم دوراں کا ہے ابد پیوند
سکون دل کا جو چاہے وہ ترک آز کرے

نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۷۴ ۱۹۲۷

[ف]

ـــ مَنْد
(-فت م ، سک ن) صف .

لالچی ، حریص (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .

اسم کیفیت : آزمندی .

منصور شاہ . . . ہمیشہ جاہ طلبی و آزمندی سے محاسبات دیوانی میں خردہ گیری و سخت گیری کرتا .

تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۲۱ ۱۸۹۷

[آز + مند (رک)]

آزاد
صف (گاہے بطور اسم مستعمل) .

۱. (سماجی ، اخلاقی ، مذہبی اور ہر قسم کے رسم و رواج کی) پابندیوں سے الگ تھلگ ، رسوم و قیود سے بری .

حسن تھا پردۂ تجرید میں سب سوں آزاد
طالب عشق ہوا صورت انسان میں آ

ولی ، ک ، ۲ ۱۷۰۷

قید مذہب واقعی اک روگ ہے   آدمی کو چاہیے آزاد ہو

دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۰ ۱۸۵۴

مدرسہ عقل کو آزاد تو کرتا ہے مگر
چھوڑ جاتا ہے خیالات کو بے ربط و نظام

ضرب کلیم ، ۸۱ ۱۹۳۶

۲. عام دستور یا اصول سے مستثنیٰ ، خارج ، بالاتر یا مبرا .

نا چال کو چیونٹی کی ہے ناد   کر تار تو کان نے ہے آزاد

من لگن ، ۵۶ ۱۷۰۰

کسی جرم کے سبب سزا کے مستوجب نہ ہوتے ٹیکس سے آزاد تھے .

ماہ نامہ 'حسن' ، ۲ ، ستمبر ، ۴۳ ۱۸۹۱

جب تک کوٹ ڈی جی کے باشندے چنگی اور دیگر محصولات سے آزاد رہینگے یہ تعلقہ ترقی نہیں کرسکتا .

سہ روزہ 'مراد' ، ۶ اکتوبر ، ۲ ۱۹۵۸

۳. بے فکر ، بے غم ، بے نیاز .

غم نہیں ہوتا ہے آزادوں کو بیش از یک نفس
برق سے کرتے ہیں روشن شمع ماتم خانہ ہم

غالب ، د ، ۱۷۷ ۱۸۶۹

نہ جراحات سے ڈر اس کو نہ غم سے ناشاد
حر ہے نام اس کا یہ بندوں میں ہے شہ کے آزاد

جلیل (فرزند حسن) ، مرثیہ (ق) ، ۲۳ ۱۹۳۸

۴. بیباک ، نڈر ، منہ پھٹ .

حرمت خدا ہی دیں کی رکھے آج بہشنے
جاتا ہے شیخ سوز سے آزاد کی طرف

سوز ، د ، ۵۰ ۱۷۹۸

میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو
منہ فرشتوں پہ یہ گستاخ یہ آزاد آیا

گلزار داغ ، ۵۲ ۱۸۷۸

معلوم ہوتا ہے کہ شاہ شجاع کی آزاد پسندی نے میخواروں کو بہت آزاد کردیا تھا ۔

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۲۱۸

۵. دخل اندازی سے پاک ، جو بلا شرکت غیرے ہو ۔

اب یہ علاقے یہاں کے تمام مسلمانوں کی آزاد ملکیت ہیں ۔

۱۸۷۳ اخبار ' مفید عام ' آگرہ ، ۷ جنوری ، ۳

زمین کو قابل زراعت بنانے والی کلوں پر کسانوں کا آزاد قبضہ ہوگا ۔

۱۹۲۱ آزاد سماج ، ۶۰

۶. تعلقات اور لوازمات دنیوی سے بے تعلق ، تارک‌الدنیا ۔

اے سالک آزاد ہوا تو توں بندہ خدا کا ہورہے گا ۔

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۳۳

بے تعلق پن بھی آخر قید ہے   قید پائی خاطر آزاد میں

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۵۹

سرمست گوشہ نشینی کے باوجود بالکل آزاد بھی نہ تھے نواب خیر پور کے یاد کرنے پر ان کی عیادت کے لیے گئے ۔

۱۹۵۳ ہفت روزہ ' کلیم ' سکھر ، ۹ مئی ، ۳

۷. جس کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہ ہو ، بے روک ٹوک جاری ۔

آج خدا کے فضل سے یہ لکھتا ہوں کہ . . . اب ڈاک آزاد ہے ۔

۱۹۱۵ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۶۲

۸. محفوظ ، اندیشہ و فکر سے فارغ ۔

جو اس ہول محشر سوں کر توں آزاد   توں فریاد رس ہووے عالم کا داد

۱۷۱۵ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۱۲۴

آزاد ہے عذاب دو عالم سے شیفتہ   جو ہے اسیر سلسلۂ تابدار کا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۸

رہتی ہے تازہ ہر دم دل میں تری محبت
آزاد ہر خزاں سے نکلا نہال تیرا

۱۹۵۳ کلیات ناز ، ۳۲

۹. وہ مرد یا عورت جو (قدیم رسم کے مطابق) غلام یا کنیز نہ ہو ، جس نے غلامی سے نجات پالی ہو ۔

چونکہ بیع دلیل تملیک تھی اور حضرت یوسف آزاد تھے بیع آزاد جائز نہ تھی ۔

۱۸۲۵ احوال‌الانبیا ، ۱ : ۲۳۲

حر کے عقب میں عازم دشت وغا بھی ہے
آزاد بھی ہے سرو ریاض وفا بھی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۵

۱۰. جو محبوس اور قیدی نہ ہو ، قید سے رہائی یافتہ ، رہا ، رستگار ۔

پری دندی کے بندنے آزاد ہو   دعا کی شہنشاہ کوں شاد ہو

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۶

ان کے آزاد کیے ہو وے جو آزاد کوئی
تو یہ صیاد ابھی ہمسوں کو آزاد کریں

۱۷۷۴ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۲۰

جیل جانے کے پہلے بچہ تھا آزاد ہوا تو بوڑھا ہوکر ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۷

۱۱. خود مختار (شخص یا جماعت) ، جو اپنے ارادے یا فعل میں غیر کا پابند نہ ہو ۔

آزاد ریاست ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۹۶

آباد تھے پہلے مگر اس وقت ہیں برباد
کیا جرم کسی کا کہ ہیں خود فاعل آزاد

۱۹۴۸ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰۷

۱۲. کفنی پوش فقیر جو ماتھے پر الف کھینچتے اور چار ابرو کا صفایا کراتے ہیں (یہ نہایت گستاخ اور منہ پھٹ ہوتے ہیں) ۔

چمن میں سو لجیوں سرو و شمشاد ہیں   فقیروں منے یونچہ آزاد ہیں

۱۶۸۵ معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۷)

نہیں اس شہر میں کوئی جو آزادوں کا طالب ہو
اداسا کسیے اے وحشت بس اس نگری سے رم کیجے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۴

داراشکوہ . . . شروع میں حضرت میاں میر (لاہوری) کے سامنے زانوے ادب تہ کرکے بیٹھا تھا ، پھر مجذوب سرمد اور جوگی لال داس جیسے آزادوں کا معتقد ہوا ۔

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۲۹

۱۳. جو اپنی ہی قوم کا محکوم یا رعیت ہو ، جس پر کسی غیر قوم کی حکومت نہ ہو ۔

ملک ہیں اتفاق سے آزاد   شہر ہیں اتفاق سے آباد

۱۸۷۴ مثنویات حالی ، حب وطن ، ۸۲

آزاد کی اک آن ہے محکوم کا اک سال
کس درجہ گراں سیر ہیں محکوم کے اوقات

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۷۷

۱۴. درست ، مستقیم ، بیشتر سروسہی کے درخت کی صفت میں مستعمل جس کا قامت سیدھا اور دراز ہوتا ہے اور جس پر بہار یا خزاں اثر انداز نہیں ہوتی ۔

ہوا بازار گل کا دیکھ تجھ رخسار کو مندا
جو دیکھے تجھ قد آزاد کو طوبیٰ تو ہو بندا

۱۷۴۱ ناجی (محمد شاکر) (مخزن نکات ، ۴۷)

سرو آزاد سے ہیں شرمندہ   سرنگوں ہیں جو بار دار درخت

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۴

اس کی قامت سے ہوا ہے سامنا شمشاد کا
یہ نیا ہے معرکہ آزاد سے آزاد کا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۰

۱۵. شخص مجرد جس کے جورو یا اولاد نہ ہو (امیراللغات ، ۱ : ۹۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۴) ۔

۱۶. جو ہر قسم کی جنبہ داری یا دباو سے دور ہو ، منصفانہ ، بے لوث ۔

تنقید فلسفے کے دائرے میں داخل ہوتی ہے اور ایک بلند اور آزاد ادبی مقام حاصل کرتی ہے ۔

۱۹۹۵ تنقیدی نظریات ، ۸

۱۷. حریت پسند ، روشن خیال ، جدید تہذیب سے متاثر ، رجعت پسند کی ضد ، جیسے آزاد خیال (رک) ۔

۱۸. بے شرم ، بے حیا ، بے ادب ، بے لحاظ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۵) ۔

۱۹. بے سروسامان ، بے برگ و نوا ۔

میں آنکھیں بچھاؤں وہ شہ حسن گر آئے
درویش ہوں آزاد ہوں بستر تو نہیں ہے

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۲۱۹

[ف]

آزاد بندرگاہ

(- فت ب ، سک ن ، فت د ، سک ر) امذ ۔

وہ بندرگاہ جہاں تجارتی مال پر کسی قسم کی ڈیوٹی عائد نہ ہو ۔

یہ شہر آزاد بندرگاہ ہونے کی وجہ سے درآمد و برآمد کا اہم مرکز ہے ۔

۱۹۷۵ ایشیا کے مشہور شہر ، ۲ : ۴۲

[آزاد + بندرگاہ (رک)]

ــــ تجارت (ــــ کس ت ، فت ر) امث .

وہ تجارت جس میں درآمد روکنے یا ملکی صنعت کو دیگر ممالک کے مقابلے سے محفوظ رکھنے کے لیے محصول نہ لگایا جائے .

تجارت خارجہ کی بھی دو مشہور عالم قسم ہیں آزاد تجارت اور مامون تجارت .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۵۰۱

[آزاد + تجارت (رک)]

ــــ رو (ــــ ولین) صف ؛ ~ آزادہ رو .

۱. پابندیوں سے بری ، آزاد منش (رک) .

آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل
ہر گز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵

علاوہ اس کے آدمی تھے صاف گو اور آزاد رو ، جو دل میں تھا وہ زبان پر .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۹۸

۲. (سالوتری) وہ گھوڑا جو اڑیل نہ ہو ، جو چلنے میں کسی قسم کی حیل حجت نہ کرے .

بے عیب عمدہ گھوڑے میں یہ علامتیں ہونا چاہئیں . . . از بس خوبصورت اور آزاد رو ، پیٹھ ہموار .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۱ : ۱۹

اسم کیفیت : آزاد روی ؛ ~ آزادہ روی .

مسلمانوں کی روشن ضمیری آزاد روی دلیری اور فراخ حوصلگی کے بہت سے ایسے کارنامے آجائیں گے جس کے لیے کوئی جدا تاریخ نہیں لکھی جاسکتی تھی .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۴

[آزاد + ف : رو ، رفتن (= چلنا ، جانا) سے]

ــــ رہنا ف ل .

بے قید یا بے تعلق رہنا ، بچا رہنا ، الگ تھلگ رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۲) .

ــــ طبع (ــــ فت ط ، سک ب) صف .

۱. تکلفات سے دور ، جس کی طبیعت اور فطرت پر کسی قسم کی رسوم و مذہب وغیرہ کی پابندی بار ہو ؛ بے تعصب .

آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر
منصب سے کچھ غرض ہے نہ مطلب ہے مال سے

؟ ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۹۶)

[آزاد + طبع (رک)]

ــــ فن (ــــ فت ف) صف .

جس کے فن پر کسی قسم کی پابندی اور قدغن نہ ہو . (وضع اصطلاحات ، ۲۷۶) .

[آزاد + فن (رک)]

ــــ قلم (ــــ فت ق ، ل) صف .

وہ اہل قلم جس کے لکھنے پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ ہو ، بلا جھجک اور غیر جانبداری سے لکھنے والا . (وضع اصطلاحات ، ۲۷۷) .

[آزاد + قلم (رک)]

ــــ کا الف (ــــ فت ا ، کس ل) امذ .

وہ سیدھی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے اور اس کو اللہ کا الف جانتے ہیں .

مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راستباز
جبین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۹

ــــ کا سونٹا (ــــ و مج مغ) امذ .

(لفظاً) آزاد فقیر کا ڈنڈا (جس کی زد مخصوص نہیں ہوتی اور آزاد جدھر چاہے اسے چلا دیتا ہے) ، (مراداً) وہ شخص جو کہیں نہ دبے ، اکھڑ یا منہ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے .

جیسے گنوار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا سونٹا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۶

ــــ کا قشقہ (ــــ فت ق ، سک ش ، فت ق) امذ .

رک : آزاد کا الف (امیراللغات ، ۱ : ۹۶) .

ــــ کرنا ف م .

۱. غلامی یا قید سے رہا کرنا ، بکھیڑوں سے خلاصی دینا .

بال و پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد
آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے

۱۷۹۴ سوز ، د ، ۳۱۷

ثوبیہ نے دودھ پلایا جس کو ابولہب نے حضرت کے پیدا ہونے کی خوشخبری دینے پر خوش ہو کر آزاد کیا تھا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۴

خدمت سے با وفا نے جو دل شاد کردیا یہ حریت پسند تھیں آزاد کردیا

۱۹۶۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۱۱

۲. ملازمت یا خدمت سے سبکدوش کرنا .

دو نوں مہمل ہیں صنوبر بھی محل سے نکلے
ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۶

ــــ لوگ (ــــ و مج) امذ .

۱. آزاد فقیروں کا گروہ (رک : آزاد نمبر ۱۲) .

ہولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ
آزاد لوگ بھول گئے اپنی چال ڈال

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

۲. بے پروا ، بے تکلف .

ہم آزاد لوگ ہیں ، جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہو گیا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۹۷

[آزاد + لوگ (رک)]

ـــ مَرد (ـــ فت م ، سک ر) امذ .

بے قید ، یک رنگ ، بے لوث ، قیود رسم و رواج سے بری ، وارستہ .

یہ نعش بے کفن اسد خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۵

[آزاد + مرد (رک)]

ـــ مِزاج (ـــ کس م) صف .

رک : آزاد طبع .

اسم کیفیت : آزاد مزاجی (وضع اصطلاحات ، ۲۷۹) .

[آزاد + مزاج (رک)]

ـــ مَشرَب (ـــ فت م ، سک ش ، فت ر) صف .

۱. جس کا کسی مذہب و مسلک سے تعلق نہ ہو ، غیر متعصب ، رسوم و قیود کی پابندی نہ کرنے والا .

یہاں پکاسو نے پانچ سال ایک آزاد مشرب (بوہیمین) کی طرح گزارے .

۱۹۶۶ ماہ نامہ ، ماہ نو ، نومبر ، ۵۷

[آزاد + مشرب (رک)]

ـــ مُعاشَرہ (ـــ ضم م ، سک ش ، فت ر) امذ .

سماج کا وہ طبقہ جو قدیم رسوم و قیود کا پابند نہ ہو اور جس نے اپنی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے خود اصول و ضوابط بنائے ہوں ، وہ طبقہ جس نے خلاف عقل و فطرت رسومات کو ختم کر دیا ہو (اصطلاحات نفسیات ، ۱۱۸) .

[آزاد + معاشرہ (رک)]

ـــ مَنِش (ـــ فت م ، کس ن) صف .

رک : آزاد طبع .

اس سفر میں تنہائی کا لطف ہے پیادہ پائی کا مزہ ہے آزاد منش کو تعلقات سے کیا غرض بے سر و سامان کو سامان کی حاجت کیا ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۸۹

بہت سے عاقل لوگ ایسے گزرے ہیں کہ وہ بڑے آزاد منش تھے .

۱۹۶۰ ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ ، ۱۲۲

[آزاد + ف : منش (رک)]

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ .

آزادی کی دستاویز ، رہائی کا پروانہ ، رہائی کی سند یا سارٹیفکیٹ .

تن پر ازل سے ٹھیک شہادت کا جامہ تھا
تلوار تھی کہ ہاتھ میں آزادنامہ تھا

۱۸۸۵ عشق ، مراثی ، ۲۸۰

[آزاد + نامہ (رک)]

ـــ نَظم (ـــ فت ن ، سک ظ) امث .

(شاعری) وہ شعر پارہ جس کے مصرعوں میں ردیف و قوافی کی پابندی نہ ہو اور جس کے مصرعوں میں ارکان کی تعداد عروضی قواعد کے برخلاف مختلف ہو .

آزاد نظم کی بنیاد ایک ہی بحر پر ہوتی ہے مگر بحر کے ارکان کی تقسیم شاعر کی صواب دید پر ہوتی ہے .

۱۹۷۶ اصناف ادب ، ۱۰۱

[آزاد + نظم (رک)]

ـــ وار امذ .

موسیقی کی ایک دھن (وضع اصطلاحات ، ۱۲۹ ، ۲۴۳) .

[آزاد + وار (رک)]

ـــ وَضع (ـــ فت و ، سک ض) امث .

جس کی طبیعت اور مزاج میں وارستگی ہو ، آزاد منش (رک) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۹۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۴) .

[آزاد + وضع (رک)]

ـــ ہونا ف ل .

آزاد کرنا (رک) کا لازم .

او حیدر کتنے آیا جوں باد ہو   خبر لیا یا جھگڑے کی آزاد ہو

خاور نامہ ، ۱۷۴

قید ہستی تک ہی تیرے دام گیسو میں اسیر
تن سے سر آزاد ہو جائے تو ہوں آزاد ہم

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۷

آزادانَہ (فت ن) صف ؛ م ف .

آزاد (رک) کی طرح ، کسی بھی قسم کی قید اور پابندی کے بغیر .

آپ میری آزادانہ رایوں اور باتوں کے چھپنے سے اپنی سوسائٹی کا کچھ نقصان نہیں سمجھتے .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۸۲

کیا آریہ بھٹ نے آزادانہ یہ رائے قائم کی یعنی ارسٹا کورس سے متاثر ہوئے بغیر .

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ : ۸۷۳

[آزاد (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تِجارَت (ـــ کس ت ، فت ر) امث .

رک : آزاد تجارت .

آزادانہ تجارت کا حامی .

۱۹۳۷ انگلش اردو ڈکشنری (عبدالحق) ، ۲۲۶

[آزادانہ + تجارت (رک)]

ـــ رائے امث .

وہ رائے جو اپنے نزدیک ٹھیک ہو اور اس میں کسی کی جنبہ داری نہ ہو ، بے تعصب مشورہ یا خیال (ماخوذ : امیراللغات ۱ : ۹۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۴) .

[آزادانہ + رائے (رک)]

ـــ وَضع (ـــ فت و ، سک ض) امث .

۱. رندانہ اور اوباشانہ طور طریقہ یا لباس .

یہ آزادانہ وضع آپ نے رندوں کی صحبت سے اڑائی ہے ۔
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۹٦
۲. دنیا داروں سے الگ تھلگ : عوام سے مختلف (ماخوذ : نوراللغات ۱ : ۹۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۲) .
[آزادانہ + وضع (رک)]

آزادَگاں / آزادْگاں (فت د / سک د) امذ ؛ ج .
آزاد (رک) کی جمع .
آزادگاں کا اور ہی مشرب ہے مصحفی
درویش وہ نہیں جو غم نیست ہست کھائے
۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی تحریر ، دہلی ، ۱ : ۱۲۵)
بپا ہے رقص عناصر سر سپہر بریں
دھنسے ہیں جیل میں آزادگاں بروئے زمیں !
۱۹۷۳ پرواز عقاب ، ۱۴
[آزاد (رک) + ف : گاں ، لاحقۂ جمع]

آزادَگی/آزادْگی (فت د / سک د) .
(الف) امث .
رک : آزادی .
میں آنے کروں گا شتابندگی جو آزادگی پاؤں از بندگی
۱٦۴۹ خاور نامہ ، ۵۴۱
آزادگی پہ چھوڑ قفس ہم نہ جاسکے
حسن سلوک ضعف سے صحن چمن تلک
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۰
سیاسی مصلحت یا ذاتی کدورت اور آزادگی سے باز نہیں رکھ سکتی تھی .
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۱٦
(ب) م ف .
۲. آزادی سے (قدیم) .
کیا جانتا ہوں کہ آزادگی پانو رکوں ان پر اس تن میں مو ہے اسے عالم اتفاق کہتے .
۱٦٦۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۳۳
[آزاد (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

آزادَہ (فت د) .
(الف) صف .
رک : آزاد .
آزادۂ دو جگ ہو کر خوف ورجا کون چھوڑ
ست کوشاں تمام ہوں نہ کوش رات دیس
۱٦۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۴۱ الف
خواہ بندہ ہو خواہ آزادہ موت کا ہے ہر ایک آمادہ
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۴
وہی آزادہ و خودبین ہو سکتا ہے جس کی خودی بیدار ہو .
۱۹٦۵ مقام غالب ، ۱۵۱
(ب) م ف .
رک : آزادانہ .
گیا جب ادھر کو تو بس راہ میں گرا شاہ آزادہ اس چاہ میں
۱۸۱۰ شمشیر خانی ، منشی ، ۲۱۱
[آزاد (رک) + ف : ہ ، الحاق]

ــــ دِل (- کس د) صف .
فارغ البال (وضع اصطلاحات ، ۲۷۲) .
[آزادہ + دل (رک)]

ــــ رَو (و لین) صف .
رک : آزادرو .
آزادرو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل
ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے
۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۲۵
وہ آزادرو ہے کہ رکتی نہیں تو
وہ سر ہے درشہ پہ جھکتی نہیں تو
۱۹۱۰ سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۱۰
اسم کیفیت : آزادہ روی .
مجھے اپنے فرائض کے سر انجام میں آزادہ روی کا موقع مل گیا .
۱۹۰۱ سیتا ، ۱ ، ۳۴۳
[آزادہ + ف : رو ، رفتن (= چلنا ، جانا) سے]

ــــ سَیر (ی لین) امث .
ذہن میں خیالات وغیرہ کے بھٹکنے یا ادھر ادھر گھومنے کی کیفیت ، ذہنی آوارگی ، انتشار ذہنی (اصطلاحات نفسیات ، ۱۱۷) .
[آزادہ + سیر (رک)]

ــــ کیش (ی مج) صف .
رک : آزاد مشرب .
میں آزادہ کیش ہوں .
۱۸٦۵ خطوط غالب ، ۵۸۹
[آزادہ + کیش (رک)]

ــــ مِزاج (-کس م) صف .
جس کی طبیعت میں سادگی بے تکلفی یا بے پروائی یا لا ابالی پن ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۹۵) .
اسم کیفیت : آزادہ مزاجی .
اس آزادہ مزاجی کی بھی کوئی حد ہے کہ گھر لٹ رہا اور تم خبر نہیں لیتے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ ، ۹۷
[آزادہ + مزاج (رک)]

آزادی امث .
رک : آزاد جس کا یہ اسم کیفیت ہے .
اور تو سب خواہشوں سے ہےگی آزادی مجھے
رہ گئی ہے ایک ملنے کی تیرے شادی مجھے
۱۷۹۴ اثر (خواجہ محمد میر) ، د ، ٦۵
دے مبارکباد آزادی اسیروں کو اجل
پانو سے زنجیر نکلی سر پہ جلاد آگیا
۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۲

دے رہا ہے اپنی آزادی کو مجبوری کا نام
ظالم اپنے شعلۂ سوزاں کو خود کہتا ہے دود
۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۴۳
[آزاد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

—کا پروانہ / خط / فرمان / کاغذ / نوشتہ (—فت پ ، سک ر ، فت ن/فت خ/فت ف ، سک ر/فت غ/فت ن ، کس و ، سک ش ، فت ت) امذ.

رہائی کی سند ، آزادی نامہ (اکثر ترکیب میں مستعمل) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۹۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲).
مژدۂ قتل ہے اس عہد شکن کا کاغذ   ہے مری روح کو آزادی تن کا کاغذ
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۵

—کی سند امث.

رک : آزادی کا پروانہ.
آزادی کا نوشتہ اور سند بھی کہتے ہیں.
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۹۸

—نامہ (—فت م) امذ.

رک : آزادی کا پروانہ.
آزادی نامہ ۶۵ء سے ۶۷ء تک ملتوی رہا مگر دسمبر ۶۷ء سے نفاذ ہوا.
۱۸۸۸ ماہنامہ احسن، حیدر آباد ، ستمبر ، ۵۸
[آزادی + نامہ (رک)]

آزار امذ ؛ امث.

۱. ایذا ، تکلیف ، رنج ، دکھ دینا.
کینہ آیا اس نے اگر پیش ازیں   گرز کیتا از خشم و آزار وکیں
۱۶۲۹ خاورنامہ ، ۶۱۵
آرام کے ہم اپنے اتنے نہیں ہیں غرضی
آزار ہی بھلا ہے جو ہے تمھاری مرضی
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) (ق) ، ۸۹
مرض عصیاں کا وہ کھوتی ہے آزار تلاش اس میں
بھلا پھر کیمیا خاک شفا سے خاک بہتر ہے
۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۱۹۹

۲. مرض ، بیماری ، روگ ، عارضہ.
خدا کے واسطے میں تجکو اک دارو بتاتا ہوں
اگر آزار ہے دق کا تو پی انگور کا کاڑھا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) (ق) ، ۹
سم کھا کے سوئے درد دل زار کم ہوا
بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲
بظاہر مٹ چکا ہے عشق کا آزار لیکن پھر
طبیعت ہر گھڑی رہ رہ کے کیوں غمگین ہوتی ہے
۱۹۲۷ میخانۂ الہام ، ۳۸۱

۳. جنجال ، بکھیڑا ، وبال جان.
دنیا کا پھول آپچیا ہے جفا سوں   پنہ میں رکھ خدایا منج اس آزار
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۸
خواہ تم ہو خواہ اور کوئی ہو وہ آزار سب کے ساتھ لگے ہوئے ہیں.
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۷
دل کھا کرتے ہیں جس چیز کو دنیا والے
ایک آزار ہے ہر وقت مری جان کے ساتھ
۱۹۲۸ آئینۂ حیرت ، ۲

۴. آسیب ، بھوت پریت ، جن و پری کا اثر یا سایہ.
یقیں میرے مرنے کا آیا نہ ان کو   کہا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو
۱۸۱۴ مہجور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۶)

۵. خرابی ، بگاڑ ، جیسے : خدا جانے اس گھڑی میں کیا آزار ہے کہ چلتے چلتے رک جاتی ہے.

. . . آزار صفت مرکب کا جزو دوم.

(جزو اول کے مفہوم کے ساتھ مل کر) ستانے والا ، دکھ دینے والا.
کیا جانے کیا اٹھائے تجھے آزار میں مزے
جو دل کو میرے پھر ہے دل آزار کی طلب
۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۳۲
آبلوں کو دیکھ کر عبرت کرو اے ظالمو
اشک خونیں روتی ہیں آنکھیں غریب آزار کی
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۸
دل آزار ، مردم آزار (وضع اصطلاحات ، ۵۶).
اسم کیفیت : . . . آزاری.
دل آزاری ، مردم آزاری (وضع اصطلاحات ، ۵۶).
[ف : آزار ، آزردن (= ستانا ، رنج دینا) سے]

—اٹھانا محاورہ.

صدمہ برداشت کرنا ، دکھ درد جھیلنا ، تکلیف سہنا.
ایسے آزار اٹھانے کا ہمیں کب تھا دماغ
کوفت نے دل کی تو جینے سے بھی بیزار کیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۹۵
کیا کیا نہ رہ شام میں آزار اٹھایا   روٹی کبھی پایا کو تو خولی نے ستایا
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ سوزخوانی (ق) ، ۹

—آنا محاورہ.

۱. تکلیف یا رنج پہنچانا ، مصیبت نازل ہونا.
دوستو دل کہیں زنہار نہ آنے پائے
دل کے ہاتھوں کوئی آزار نہ آنے پائے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

۲. (کسی عمل وغیرہ میں) خلل پڑنا ، کسی بات یا کام پر آنچ آنا.
دے جام در پہ جم گئے میخوار ساقیا
لیکن وضو پہ آئے نہ آزار ساقیا
۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲

—پانا محاورہ.

رک : آزار اٹھانا.
غیروں ہی کے ہاتھوں میں رہے دست نگاریں
کب ہم نے تیرے ہاتھ سے آزار نہ پایا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷
نہ کھایا تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا
نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۹۵).

ــ پڑنا محاورہ .

مرض عارض ہونا ، روگ لگنا .

پڑا وہ بے کلی کا دل میں آزار نظر میں گل چمن کے صورت خار

۱۸۶۲ طلسم شاہاں ، ۶۷

ــ پسند (ــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

دکھ یا تکلیف دے کر یا جھیل کر لذت محسوس کرنے والا .

رحم کچھ عیب ہے جس سے کہ خفا ہوتے ہو
یہ خوشی ہے جو کہیں دلبر آزار پسند

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۹

[آزار + پسند (رک)]

ــ پہنچانا محاورہ .

دکھ دینا ، ستانا .

شمرانہ و غاشیۂ ملعونہ ملکۂ صبح روشن گہر کی شکل سے مجھ کو انواع و اقسام کے آزار پہونچاتی تھیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۸۰

ــ پہنچنا محاورہ .

آزار پہنچانا (رک) کا لازم .

محلوں کی سواریوں میں زنہار پہنچے نہ کسی کو رنج و آزار

۱۸۸۱ امیر (امیر اللغات ، ۱ : ۹۹)

ــ پھیلنا ف ل .

کسی بیماری کا عام ہونا ، وبا میں لوگوں کا مبتلا ہونا .

جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا
پھیلا ہے بے طرح سے یہ آزار آج کل

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۸۶

ــ دہ (ــ کس مج د) صف .

تکلیف پہنچانے والا ، ستانے والا ، دکھ دینے والا .

ریگستانی حصوں میں باد سموم آزاردہ ہوتی ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۰۲

اب میں اپنے وطن میں آگیا تھا اور ضرورت تھی کہ آزاردہ سفر کے بعد چند روز کے لیے ستانے کا موقع پاؤں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۶۵۲

اسم کیفیت : آزاردہی .

یہ نازنین بھی . . . میری آزاردہی اور ایذا رسانی کے درپے ہوگئی .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۸۰

غالباً انھیں کی شکایت پر قسطنطین اعظم اس مظلوم فرقے کی آزاردہی پر آمادہ ہوگیا .

۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۲ : ۱۲۲

[آزار + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے]

ــ دہندہ (ــ کس مج د ، کس ہ ، سک ن ، فت د) صف .

رک : آزاردہ .

آج سے مجھے کوئی مصور فطرت نہ کہنا میں ایک آزار دہندہ فطرت کی تصویر کشی سے ہاتھ اٹھاتا ہوں .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۲

[آزار + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے + ندہ ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ــ رساں (ــ فت ر) صف .

تکلیف پہنچانے والا ، ستانے والا ، رنج و غم میں مبتلا کرنے والا .

لازم ہے مرض میں تمھیں ہم لے کے نہ جائیں
آزار رساں ہوتی ہیں جنگل کی ہوائیں

۱۹۶۰ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۳

اسم کیفیت : آزار رسانی .

یہ دونوں اخیر طریقے آزار رسانی کے برتے گئے تھے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۱۲

[آزار + ف : رساں ، رسانیدن (= پہنچانا) سے]

ــ کھانا محاورہ .

مصیبت اٹھانا ، تکالیف سہنا ، دکھ جھیلنا .

توں تو صحی ہے لشکری کر نفس گھوڑا سارتوں
ہوے نرم نہ تجھ او چڑے بس کھائے گا آزار توں

۱۶۲۴ سید شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۶)

آزارنا

(سک ر) ف م (قدیم) .

ستانا ، دکھ پہنچانا ، تکلیف دینا .

نہ آزار سوں گر توں آزاریا ہے نہ کس مار سوں گرچہ توں ماریا ہے

۱۶۴۹ خاور نامہ ۶۷۸

[آزار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

آزاری

(الف) صف .

روگی ، مریض ، بیمار .

بید آزاری کی دوا کرتا ہے نہ مردے کی .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۲۷

خود اپنا مسیحا ہے الفت میں وہ آزاری
جس نے سم قاتل کو اک تلخ دوا جانا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۷

[آزار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

(ب) امث .

۱. ایذا رسانی ، ستانا ، ظلم و جور کرنا ، دکھ پہنچانا .

لکھوکھا روپیے کے اسلحہ و گولہ بارود خرید کرنے اور بنی نوع کی آزاری کے درپے ہوتے ہیں .

۱۹۰۷ ' مخزن ، مارچ ، ۴۹

۲. دکھ ، تکلیف ، بیماری ، علالت ، روگ (بیماری کے ساتھ مستعمل) .

بیماری آزاری تو چل ہی جاتی ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۹

. . . آزاری مرکب اسم کیفیت کا جزو دوم .

(ترکیب میں جزو اول کے ساتھ مل کر) ستانا ، دکھ دینا .

ہم تم سے چشم رکھتے تھے دل داریاں بہت
سو التفات کم ہے دل آزاریاں بہت
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۸
ظلم اور دغابازی اور مردم آزاری اور بدکرداری سب مذہبوں میں منع ہے ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۳
[آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کَرنا
محاورہ .
ستانا ، ظلم و جور کرنا .
کوئی اگر پر درد تیرے پاس آ زاری کرے
تجھے غم خواری نہ ہووے پن اور آزاری کرے
۱۷۶۱ مہر ، علی مہر (چمنستان شعرا ، ۳۰۲)

آزَر
(فت ز) امذ .
رک : آذر (۲) .
طاق کسریٰ کو انھیں ابرووں نے دی ہے شکست
بتلیاں وہ ہیں جنھوں نے بت آزر توڑا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۰
ہے ممنون آزر خود ان کی نمود تھی سوز جاں سے وہم یخلقون
۱۹۶۹ رموز میر مغنی ، عبدالعزیز خالد ، ۵۹

آزُردَگان
(ضم ز ، سک ر ، فت د) صف .
آزردہ (رک) کی جمع (اکثر ترکیب میں مستعمل) .
لب خشک در تشنگی مردگاں کا زیارتکدہ ہوں دل آزردگاں کا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۸
[ف : آزُردَہ ، آزَردن (= ستانا) سے + گان ، لاحقۂ جمع]

آزُردَگی
(ضم ز ، سک ر ، سک نیز فت د) امث .
۱. (ایک دوسرے سے) رنجش ، خفگی ، ناراضگی .
ساجھا مت کرے ، کیونکہ ساجھا (کرناں) آخر کوں آزردگی لیاوتا ہے .
۱۷۴۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۴
میں سادہ دل آزردگی یار سے خوش ہوں
یعنی سبق شوق مکرر نہ ہوا تھا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۲
پھر یہ آزردگیِ غیر سبب کیا معنی ؟
اپنے شیداؤں پہ یہ چشم غضب کیا معنی ؟
۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۸۳
۲. رنج ، ملال .
او برسایا قہے ابر اتنے سنگ جو آزردگی لیائے مردان جنگ
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۶
نالہ کرنے کو بیاباں میں نکل جاتا ہوں
پاس آزردگی اہل دیار آتا ہے
۱۸۹۱ تعشق ، گلزار تعشق ، ۲۷
ان کی آزردگی کا خیال میرے دل میں نہ ہوتا تو میں یقیناً اس عزت افزائی سے معذرت کے ساتھ انکار کردیتا .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۲
[آزردہ (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

آزُردَن
(ضم ز ، سک ر ، فت د) امذ .
ستانا ، دکھ پہنچانا (عموماً ترکیب میں مستعمل) .
توڑنا دیر و حرم تک بھی نہ چنداں ہے گناہ
اپنے مذہب میں ہے کچھ کفر تو آزردن دل
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۵ : ۱۱۲
[ف : آزُردن]

— دلِ دوستاں جہل است و کفارۂ یمین سہل
کس اضا ، فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .
قسم کا کفارہ ادا کرنا پھر بھی آسان ہے مگر دوستوں کے دل کو ستانا بڑی جہالت کی بات ہے .
ناچار میں نے بحکم " آزردن دل دوستاں جہل است و کفارۂ یمین سہل " اس جوکھم کو اپنے سر لیا .
۱۸۹۳ نشتر ، سجاد حسین ، ۳

آزُردَہ
(ضم ز ، سک ر ، فت د) صف .
۱. خفا ، ناراض .
کہو پیارے نہ ہوں ہم کس طرح اب تم سیں آزردا
ہوے ہو جان اوروں کے ہمن کوں چھوڑ کر مردا
۱۷۱۸ آبرو ، د (ا) ۶
رہے اس شوخ سے آزردہ ہم چندے تکلف سے
تکلف بر طرف تھا ایک انداز جنوں وہ بھی
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۲
اب یاس کے پتلوں کو نہیں آس خدا سے
لب آہ سے برہم دل آزردہ دعا سے
۱۹۲۰ بیخود ، ک ، ۱۰۱
۲. رنجیدہ ، افسردہ ، اداس .
خلق آزردہ ہوا ، دل پژمردہ ہوا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷
تیں چھپاوتی ہے ، تو ہیں معلوم ہوا مجھ سے تفاوت رکھتی ہے ، تو اخلاص کاہے کا رہا . یہ بات کہہ کے اور آزردہ ہو کے گل رخ بیٹھ رہتی ہے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۰
پھر کچھ آزردہ ہوتے ہوئے کہا سرکار آپ لوگ دولت والے ہو پڑھے لکھے ہو اس لیے مجھے بیوقوف بنا سکتے ہو .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۸۰
اف : کرنا ، ہونا .
[ف : آزُردہ ، آزُردن (= ستانا) سے]

— خاطِر
(ــــ کس ط) صف .
رنجیدہ ، غمگین ، ملول ، مایوس ؛ ناراض .
دمنہ نے دیکھا کہ بادشاہ آزردہ خاطر ہے اور میری سیاست کا ارادہ رکھتا ہے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۲۰
صرف میرے آئندہ سربلند ہونے اور ایک عظمت کے خیال حاصل کرنے نے میرے باپ کو میری مفارقت پر آزردہ خاطر نہ ہونے دیا .
۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، حیرت ، ۲

فغاں ہے شیوۂ آزردہ خاطراں اے دل
اثر نہیں نہ سہی چپ تری زباں کیوں ہو

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۲۱۸

اسم کیفیت : آزردہ خاطری .

سہواً اگر ہوئی ہو کچھ آزردہ خاطری
بخشو مجھے کہ موت ہے نزدیک اب مری

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۸

[آزردہ + خاطر (رک)]

ـــ دِل (ـــ کس د) صف .

رک : آزردہ خاطر .

کیا جانے اس کو مرغ سحر خواں نے کیا کہا
آزردہ دل چمن سے جو باد صبا گئی

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۰۹

اسم کیفیت : آزردہ دلی (وضع اصطلاحات ، ۲۷۱) .

[آزردہ + دل (رک)]

ـــ دِل آزُردَہ کُنَد اَنجُمَنے را فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل .

کسی مجمع میں ایک رنجیدہ دل یا دکھ میں مبتلا شخص شریک ہو تو پورے مجمع پر اس رنج کا اثر پڑتا ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۲۳) .

آزَرْم (فت ز ، سک ر) امث .

۱. نرمی ، مہربانی ؛ صلح وآشتی .

نگہ راکھ اس نہار آزرم کوں
منجے چھوڑ پور رکھ مری شرم کوں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۰۷

نہ دل میں آزرم نہ آنکھ میں حیا و شرم .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۲۹۶

مجسم امن و امان وامانت و ایمان
ہمہ سکینت و آزرم و خیر و مہر و کرم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۳۱

۲. شرم ، حیا ؛ لحاظ ، پاس .

غلام کی آرزو یہ تھی کہ . . . پردہ ادب و آزرم کو درمیان سے نہ اٹھاوں .

۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۷۵

وہ سماں ہے کہ خزاں دیکھ کے کرلے آزرم
گل سے گلچیں کو تو صیاد کو بلبل سے ہے شرم

۱۹۱۷ رشید ، گلزار ، ۹۹

[ف]

آزَری (فت ز) ، صف ؛ ~ آذری .

آزر (رک) سے منسوب .

کبھی صنم کدۂ آزری میں ابراہیم چراغ دل نہ دامن لیے ہوئے ہیں مقیم

۱۹۲۱ نقوش مانی ، ۱۶۲

[آزر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . آزْما (سک ز) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم کا) تجربہ یا امتحان کرنے والا ، آزمانے والا .

ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۲

امیدیں خاک میں مل مل گئیں تیرے تغافل میں
کوئی کیوں کر حریف وعدۂ صبر آزما ہوتا

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۲۴

[ف : آزما ، آزمودن (= آزمانا) سے]

آزْما دیکھا فقرہ .

جانچ لیا ، پرکھ چکے (نوراللغات ، ۱ : ۹۷) .

عزیزوں میں نہیں مطلق محبت آزما دیکھا
فقط اک رشتۂ الفت ہی مستحکم نکلتا ہے

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۳۶۵

آزْمانا (سک ز) ، ف م ؛ ~ آزماونا (قدیم) .

۱. جانچنا ، پرکھنا ، امتحان کرنا .

او بولیا بندہ خوب ہے تو ککر تجھے آزمایا بلا کر بہتر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۷۲

دل گیا جی بھی اب ٹھکانے لگا بس یہ بھی باقی آزمانا ہے

۱۷۹۴ اثر (خواجہ محمد میر) ، د ، ۳۲

ابراہیم کو ان کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۳

[ا : آزما + نا ، علامت مصدر]

آزْماوْنا (سک ز ، و) امد (قدیم) .

رک : آزمانا .

یہاں نصیب کیا آزماونا کہ اک جان ہارے و آپیں جلنہارا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۷۹

آزْمائِش (سک ز ، کس ء) امث .

امتحان ، جانچ ، پرکھ ، وہ فعل جو تجربہ کرنے کے لیے ہو .

اپس بخت کوں آزمائش کریں گھڑی ایک آکر کشاکش کریں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۰

ایک شخص نے ایک بورا پانچ سو من گندم کا اس میں آزمائش کے لیے ڈالا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۳۰

ان ' آزمائشوں ' (Tests) سے مدد ملے گی جو گزشتہ سالوں میں ماہرین فن نے ترتیب دی ہیں .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۱۳۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آزمودن (= امتحان لینا ، جانچنا) سے حاصل مصدر]

ـــ میں آنا محاورہ .

جانچا جانا ، پرکھا جانا ، تجربے یا امتحان کے بعد معلوم ہونا .

یہاں تک گردش طالع تو آئی آزمائش میں
خط تقدیر بھی میری جبیں پر نقش باطل ہے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۲۷

— میں ٹھہرنا محاورہ .

استحان میں پورا اترنا .

آزمائش میں ٹھہرنے کا سہارا ہوگیا　　تیرِ قاتل کا ظفرتکیہ ہمارا ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴

آزمائشی (سک ز ، کس ء) صف .

آزمائش (رک) سے منسوب ، جیسے : آزمائشی مہم میں فیل ہوگئے اس لیے تقرر نہ ہوسکا .

[آزمائش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آزمودگان (سک ز ، و مع ، فت د) صف .

آزمودہ (رک) کی جمع .

جز درد و بلا و محنت و غم　　مت پوچھ غم آزمودگاں سے

۱۷۹۴ اثر ، د ، ۴۵

[آزمودہ (رک) + ف : گان ، لاحقۂ جمع]

آزمودہ (سک ز ، و مع ، فت د) صف .

جانچا ہوا ، پرکھا ہوا ، تجربے میں آیا ہوا ، مجرب .

بے اثر نالے کا لب پر روز لانا کیا ضرور
آزمودہ جو ہے اس کو آزمانا کیا ضرور

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۶

آدھی رات . . . حضور قلب کے لیے وقت مناسب ہے جس کو مقبولیت دعا میں مدخل عظیم ہے اور یہ آزمودہ بات ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۲۹

. . . آزمودہ (. . . سک ز ، و مع ، فت ر) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم کے ساتھ) آزمایا ہوا، جیسے غم آزمودہ (رک : آزمودگان).

نا آزمودہ غم کی جبیں چومتی ہوئی　　اِٹھتی ہوئی لرزتی ہوئی جھومتی ہوئی

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۸۳

[ف : آزمودن (= جانچنا) سے]

— را آزمودن جہل است فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

آزمائے ہوئے کو آزمانا جہالت ہے ، کسی کو ایک دفعہ آزما کر پھر آزمانا جہالت ہے .

میں یہ مثل عرض کرتی ہوں کہ آزمودہ را آزمودن جہل ست کئی بار یہ اتفاق ہو چکا ہے کہ وہ آیا اور مکر کر کے چلا گیا .

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۳

لیکن اتنی بات ہے کہ آزمودہ را آزمودن جہل است جب ایک دفعہ . . . ہنگامہ برپا ہو چکا ہے تو پھر اسے بحال کرنا . . . محل نظر ہے .

۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۸ جون ، ۳

— کار صف .

۱. جو اپنے کام کا تجربہ رکھتا ہو ، ماہر فن ، تجربہ کار ، کاردان ؛ جہاندیدہ ، ہوشیار .

ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں　　تا وہ آگاہ کارزار کریں

۱۸۸۰ قلق لکھنوی (امیرالمعات ، ۱ : ۱۰۰)

وہ ہیں کمسن نازک اندام آپ ٹھہرے آزمودہ کار مرد میدان .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۰۵

۲. وہ سپاہی جو لڑائیوں میں حصہ لے چکا ہو اور ان کی اونچ نیچ سے واقف ہو (ماخوذ : انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۱۱) .

[(آزمودہ + کار (رک)]

— لینا محاورہ .

۱. عندیہ لینا ، منشا دریافت کرنا ، ٹوہ لینا ، بھید نکالنا .

وہ تو اسد کا آزمودہ لینے کے لیے دم دے رہی تھی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۹

۲. امتحان لینا ، جانچنا .

میاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۸

آزمون (سک ز ، و مع) امذ .

رک : آزمائش .

صاحبان عالیشان انگریز نے جو خداوند عقل اور فرہنگ و دانایان فرنگ کے درمیان ساتھ مزید تجربے اور آزمون کے ممتاز ہیں .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۲۲

[ف]

آزو بازو (و مع ، و مع) م ف .

ادھر ادھر ، دائیں بائیں ، ارد گرد ، آس پاس .

اس کے آزو بازو دونوں سکھیاں ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ۱۵۵

[۱ : آزو ، تابع + ف : بازو (رک)]

آزوقہ (و مع ، فت ق) امذ .

رک : آذوقہ .

ایک نے ان یاروں میں سے کہا ، چند روز اس شہر میں بسر کریں اور محتاج آزوقے کے نہ ہوں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۹۴

اس جانبازی کے طریقے سے اس کا آزوقہ ہے .

۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی ، ۸۶

آزی صف .

آز (رک) سے منسوب ، حریص .

کمال الدین عاصی ہے جناب پاک میں تیری
پھر کی شفاعت اور خدا کی دید کا آزی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۲۰

[آز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آژنگ (فت ژ ، غنہ) امث .

جھری جو غصے یا بڑھاپے میں جسم پر پڑ جاتی ہے ، شکن .

تمام صرف ہوئے چیں جو موج ساغر میں
نہ خم ہے زلف میں نے جیب بغل میں آڑنگ

۱۸۷۷ گلستان نازک خیالی ، ۳۱۵

ہوتی ہے روح پیر دل تنگ   قالب سے زیادہ تر پر آڑنگ

۱۹۳۸ تنظیم الحیات ، ۵۰

[ف]

آس (۱) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. توقع ، امید .

عمل کا تو نیں گنج کچھ میرے پاس   ولے تیری بخشش کی ہے بہوت آس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

آخر امید ہی سے چارہ حرماں ہوگا   مرگ کی آس پہ جینا شب ہجراں ہوگا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۲

آج . . . مجھے زندگی کی آس ہوئی ہے .

۱۹۲۰ عزیزۂ مصر ، ۱۶۳

۲. (i) آسرا ، سہارا ، پناہ ، مدد ، حمایت .

تو جلاوے تو جیوں تو ہی جو مارے تو مروں
تجھ سوا مجھ کو تو دارین میں کچھ آس نہیں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳

یہی تو ایک ہے بازو شہ مدینہ کا   حرم کی آس ہے اور آسرا سکینہ کا

۱۹۷۱ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۳

(ii) لاگ جس کی مدد یا لگاو سے کوئی کام انجام پائے .

بغیر پٹ بغیر آس ، پیتل کوں کر دکھلاوں گا سنے تی خاص .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۰

۳. تمنا ، خواہش .

سراپا وہ بنی الماس کی ہے   اسی کی میں نے صاحب آس کی ہے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۲۷۷

اف : کرنا ، ہونا .

۴. حمل ، لڑکے بالے کی امید .

کیوں بیگم صاحبہ صاحبزادی کی شادی کو تو برس روز سے زیادہ ہوا اللہ رکھے کچھ آس ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۱

۵. بال بچے ، آل اولاد ، ذریات .

اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

۶. آواز سنگت والوں کا آ آ کر کے گویے یا سوزخواں کو سہارا دینے کا عمل ؛ ستار ، سارنگی یا بانسری وغیرہ کے ساتھ ضمنی ساز کی سہارا دینے والی آواز تاکہ تسلسل ، لے یا رنگ قائم رہے .

عنادل جو ہوئے ہیں نغمہ سرا   انھیں آس دیتی ہے موج صبا

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۵۷

۷. (کاریگر) لیک ، لیکن ، لنکاؤ ، اڑواڑ ، سہارا ، پشتہ .

کڑی میں آس لگا کر چشمے کی اینٹیں نکال ڈالو .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۱

۸. اعتبار ، اعتماد ، بھروسا .

باسی پھولوں میں باس کیا   دور گئے کی آس کیا

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

[س : آشا आशा]

ــ اَولاد (-- و لین) امث .

رک : آس نمبر ۵ .

کوئی آس اولاد سامنے نہیں .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۵۰

۲. مراد ، نصیب ، دولت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹) .

[آس + اولاد (رک)]

ــ اَولاد پر پڑے / اَولاد کے آگے آئے / پائے محاورہ .

(کوسنا) بال بچوں کو تکلیف و آزار پہنچے .

اپنی آس اولاد کے آگے پائے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

ــ اَولاد والی (-- و لین) صف ، مث .

(لفظاً) بال بچوں والی ، مال و فرزند والی ، (مراداً) صاحب نصیب بیوی ، خوش قسمت و فارغ البال بیوی .

آس اولاد والی ہو کر جھوٹ مت بولو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

ــ باندھنا محاورہ .

امیدوار ہونا ، توقع کرنا ، آسرا لگانا .

آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۹۷)

بڑھتی ہیں بے چینیاں جب آس باندھو چین کی
پھول چن لیتی ہے اور کانٹے بچھا جاتی ہے نیند

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۳

ــ بُجھانا محاورہ .

امید خواہش یا توقع پوری کرنا .

لے آ گئے اور دودھ کے راس کو   بجھاوں ترے دل کی اس آس کو

۱۸۰۲ بہار دانش ، ۳۱

ــ برانی (ــ بگانی یا بیگانی) جو تکے وہ جیوت ہی مرجائے / وہ تکے جو جیوت ہی مرجائے کہاوت .

پرایا بھروسا کرنے میں سراسر نقصان ہے یا زندہ درگور ہونا ہے (نجم الامثال ، ۲۲۰) .

ــ بر آنا ف م .

امید پوری ہونا ، دل کی تمنا نکلنا .

شراب لالہ رنگ سوں بھر کے دے (کذا)
امیں کوں دیکھے بر آوے سبی آس

۱۶۹۷ یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۱۶۶

ــ بندھانا محاورہ .

ہمت بڑھانا ، جرأت دلانا ، حوصلہ بخشنا .

مری آس حرماں بندھایا کرے ، تمنا کی حسرت نہ آیا کرے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۲

پانی کی سدھارے تھے مجھے آس بندھا کے
رخ بھی نہ کیا خیمے کا پھر خیمے سے جا کے
۱۹۳۱ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۱۲

— بندھنا محاورہ .

آس بندھانا (رک) کا لازم .

مرض عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی
کیا تری آس ہمیں اے دل بیمار بندھے
۱۸۶۰ کیف ، آئینہ ناظرین ، ۲۱۴

تھمے جو آنسو ، رکی نہ ہچکی بندھی ہوئی آس اور ٹوٹی
مہین سا سانس کا یہ ڈورا اور اس پہ ایسے کرارے جھٹکے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱۸

— بھرنا محاورہ .

۱. (دل یا نیت کا) سیر ہونا ، خواہش پوری ہونا ، رغبت باقی نہ رہنا .
جتنا جی چھتا ہے اتنا آس بھر کر کھا لینا .
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۴)

— پجانا محاورہ .

تمنا پوری کرنا ، مراد بر لانا .

نت ہر بھج ہر بھج رے بابا جو ہر سے دھیان لگاتے ہیں
وہ ہر کی آسا رکھتے ہیں ہر ان کی آس پجاتے ہیں
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۲

— پجنا محاورہ .

توقع ، امید یا خواہش پوری ہونا ، امید بر آنا .

لالچ ہو ایسو بھلو جا سو پجے آس
؟ سبھا بلاس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹)

— پرانا محاورہ : ~ آس پورانا (قدیم) .

امید بر لانا ، مراد بھرنا ، خواہش پوری کرنا .

تج بن کوئی نہ مار جواوے ، تج بن کوئی نہ آس پورا وے
عالم اوپر بایا بھنا کرے حکم سوں جیسا بھاوے
۱۴۹۶ شمس العشاق ، خوش نامہ ، (قدیم اردو ، عبدالحق ، ۱۲)

— پرائی جو تکے وہ جیتا ہی مر جائے کہاوت .

رک : آس بگانی الخ (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۱) .

— پرنا محاورہ .

رک : آس پجنا .

جیسی سیوا کرے تیسی آس پرے .
فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

— پرونا محاورہ (قدیم) .

رک : آس پرانا .

کبھو کوئی بی دیکھیا جو داتار پاس منگیا ہوئے پہ ان نیں پرویا ہے آس
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۱

— پڑنا محاورہ (قدیم) .

سہارا ہونا ، لپکا ہونا .

بل کے دل میں بادشاہ کے چھوٹے جھائے کی آس ایسی پڑ گئی تھی .
۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ہاشمی بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

— پکڑنا محاورہ (قدیم) .

۱. امید قایم کرنا ، آسرا لگانا ، توقع رکھنا .

صباح اٹھ معاوے پاس آیا من میں پکڑ آس
۱۵۰۳ نو سر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۲)

کہ پکڑ یا ہوں یاں آس ہو شرمسار کہ اپنے کرم سوں بخش منج غفار
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۷

۲. ہمت و جرأت سے کام لینا ، حوصلہ کرنا .

دل بہت پکڑ کر آس کچھ کم ایک ماس ، اس چاہ میں اس نالے اس آہ میں گرفتار تھا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۰

— پوجنا محاورہ .

رک : آس پجنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .

— پورنا

رک : آس پوری ہونا (جامع اللغات ۱ : ۳۲) .

آس پورن کرنا محاورہ .

رک : آس پرانا .

میری پورن کر دے آس میں جوڑوں تجھ کو ہاتھ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹) .

— پوری کرنا محاورہ .

امید بر لانا .

گود جلدی بھرے خدا تیری آس پوری کرے خدا تیری
۱۸۲۴ مصحفی (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۱)

پوبھو جد سے مشابہ جو وہ فرزند ملا
آس پوری ہوئی زینب کی وہ دلبند ملا
۱۹۶۱ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۹۰

— پوری ہونا محاورہ .

آس پوری کرنا (رک) کا لازم .

کنیا تھی غرضکہ راس آس کی پوری نہ ہوئی وہ آس آس کی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۵

آس پوری ہوئی جب حضرت شبیر ملے

ایسی ہر بندۂ آرزو کو تقدیر ملے

۱۹۵۱ کلام حسن ، میر غلام حسن (خیرپور) ۶۶۲

ـــ بھرانا محاورہ (قدیم) .

امید کرنا ، توقع رکھنا .

گھر گھر نکو بھرا آس ، اپنے ہوراپنی بھوک پیاس

۱۶۳۵ شاہ ابوالحسن ، سکھ انجن (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

ـــ بھرنا محاورہ (قدیم) .

امید پوری ہونا ، توقع بر آنا ، خواہش پوری ہونا .

دل کی دل میں بھری تھی آس ، اس یاقوت کی انگشتری نی آنے لگی آب حیات کی باس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۶

ـــ بھوڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : آس توڑنا .

بھوڑیا آس مطلق نہ دیکھیا دوا .

۱۵۰۳ اشرف ، لازم المبتدی (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

ـــ تجنا محاورہ .

امید چھوڑ دینا ، مایوس ہوجانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹)

ـــ تڑانا محاورہ .

آس توڑنا (رک) سے تعدیہ .

ایکن را کوہے آس تڑاو .

۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

ـــ تکنا محاورہ .

انتظار کرنا ، راہ دیکھنا ؛ امیدوار ہونا ، آسرا لگانا .

آس پرائی وہ تکے جو جیوت ہی مر جائیے .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹)

بھی آس تک کر میں تیرے دوارے پر آیا ہوں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۵

آس تمہاری تک رہی آئے تم گیند لین

دیو ہمارے محل تو آج اڑاؤ چین

روپ بسنت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹)

۲. بیکار بیٹھنا ، ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹) .

ـــ توڑنا محاورہ .

۱. مایوس کرنا ، ناامید کردینا ، حوصلہ پست کردینا .

کبھیں بند ہونے کے تجب توڑ آس اسے کر خدا رحمتوں سیں قراس

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۲۸

ہر آن توڑتا ہے مری آس بار بار

اس درد و غم کو آہ میں کس سے کہوں پکار

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۰

اے بے خبر نہ ہوں کسی بے کس کی آس توڑ

دنیائے شوق ہے دل امید وار میں

۱۹۱۲ گلکدۂ عزیز ، ۶۷

۲. ہمت ہارنا ، جی چھوڑ دینا ، حوصلہ پست کرلینا .

چھا گئی باغ مضامین پہ گھٹا بن کے بہار

آس توڑے ہوئے بیٹھے تھے طبیعت والے

۱۸۸۸ اختر شہنشاہی ، ۶۹

مسلمان پہلے ہی سے آس توڑ بیٹھے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۳

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

۱. مایوس ہونا ، نا امید ہو جانا ، آسرا نہ رہنا .

کسی کی دوا میں نہووے شفا

سبھی طرف میں آس تجھ ٹوٹ جا

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۰۱

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۶۱

دم ٹوٹنے سے بڑھ کے ہے کچھ آس ٹوٹنا

مر جاؤں گا گئے تم اکیلا جو چھوڑ کے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۳

ـــ چھوٹنا محاورہ .

نا امید ہوجانا ، مایوس ہونا ، نراس ہونا .

ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچالیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

مرا وقار ہو بالکل یہ آس چھوٹ گئی

تمہاری طرح سے میری کمر بھی ٹوٹ گئی

۱۹۵۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۹۰۰

ـــ چھوڑنا محاورہ .

آس چھوٹنا (رک) کا تعدیہ .

تو سب چھوڑیں میری آس جنتوں بھیجیا تجہ منجہ پاس

۱۵۰۳ نو سرہار ، (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۳)

توڑی بال اپنے چھوڑی آس آن بہی روق گئی مرد کے پاس آن

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶

مری آبرو کا ہے گر تجھ کو پاس مگر سچ بتا جھوٹ کی چھوڑ آس

۱۸۹۲ مثنوی اعجاز رقم ، ۱۱۶

ـــ دینا محاورہ .

۱. امید بندھانا ، ڈھارس بندھانا ، ہمت دلانا .

تیرے وصل کا میں جو دیتا نہ آس تو یک تل میں مرتی سو دھن بھر اساس

قطب مشتری ، ۸۸

رہنما مشعل راہ تھی جس کے پاس

اٹھ گیا دے کے اک تازہ منزل کی آس

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۶۹

۲. مراد پوری کرنا ، امید برلانا ، گود بھرنا .

خدا آس تیری تجے اب دیا   کہ جیوں محل منگتی تھی توں تیوں کیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰

۳. گویّے یا سازندے کو آ آ کر کے یا ساز کی آواز سے اصل راگ یا گانے میں مدد پہنچانا ، ساتھ لگنا ، سہارا بننا .

مینڈک اپنا بے تکا راگ گا رہے تھے ، جھینگر آس دے رہے تھے .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۷۷

— دھرنا محاورہ (قدیم) .

امید وار ہونا ، بھروسا رکھنا ، امید کرنا .

دھریں آس سب تیری درگاہ کی   کریں بندگی سب تج اللہ کی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰

— رکھنا محاورہ .

۱. امید قائم کرنا ، امیدوار رہنا .

ہنر مند اچھے طفل جوں ماں کے پاس
ترے پیار کا دل میں رکھتا ہے آس

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۲

صدا عصمت کو اپنی پاس رکھنا   مرے ملنے کی دل میں آس رکھنا

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۲۷

کہیے امید کس سے رکھیں اور کس سے آس
ہم کو تو اب حصول سعادت سے بھی ہے یاس

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۴۴

۲. بھروسا کرنا .

کیا تری شان ہے قربان ہوں اے عفو کریم
آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲۶

— رہنا محاورہ .

آس رکھنا (رک) کا لازم .

دل کوں میرے کر کے لٹو پھر گئے تم اس طرح
کھیل لڑکوں کا کیا تم نیں رہی کیا آس کہہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۳۶

جب تک کچھ بھی بچ جانے کی آس رہتی ہے تب تک علاج سے ہاتھ نہیں کھینچا جاتا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۱

— سے ہونا محاورہ .

حاملہ ہونا ، حمل سے ہونا .

کہو بہن تمہاری بہو آس سے ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۱

— کاٹی صف (قدیم) .

نامراد .

تیری آس چھوڑے پچھیں تیرا مال کیا جانے کس سوں کھاتی عورت آس کاٹی .

۱۴۹۶ میراں جی شمس العشاق ، جب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

اتا تمنا سوں کیا کون ماں مجھے کہتے شرم آتی
چھپے مجھنے کے بہتر پیڑو کوں پاڑی آس کاٹی نے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۹۶

[آس + ا : کاٹی ، کاٹنا (رک) سے]

— کا نام دنیا ہے کہاوت .

امید کے بھروسے پر دنیا کا کاروبار چلتا ہے .

نہ کیوں قائم امید پر ہو جہاں   مثل ہے کہ دنیا ہے نام آس کا

۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۲۲

قب : دنیا بہ امید قائم .

— کرنا ف م ؛ محاورہ .

۱. چاہنا ، خواہش کرنا .

سراپا وہ بنی الماس کی ہے   اسی کی میں نے صاحب آس کی ہے

الف لیلہ منظوم ، ۳ : ۲۷

۲. امید باندھنا ، بھروسا کرنا .

گناہگاروں کی عذر خواہی ہمارے صاحب قبول کیجیے
کرم تمہارے کی آس کر کے یہ عرض رکھتے ہیں مان لیجے

۱۷۱۸ آبرو ، د (ا) (ق) ، ۶۲

۳. خوشی منانا .

ہم تو تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

۴. خوشامد کرنا ، چاپلوسی کرنا ، گن گانا ، تعریف کرنا .

جا ہے تیں کچھ پائیے کریئے تا کی آس .

مشہور کہاوت

منگاتی جو لوگاں اتھے آس کر   یکیلا منجے سٹ کے گئے نہاس کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۶

— کرے تو پاس آوے کہاوت .

جب کچھ عوض یا امید ہو تو اطاعت کرے (محاورات ہند ، ۸) .

— لگانا محاورہ .

۱. امید قایم کرنا ، آسرا باندھنا ، توقع رکھنا .

خداوندا جو تیری رحمت کی آس لگائے ہے

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۶۸

لگا کر آرزو بھی آس آیا ہے ترے در پر
نجات آخرت کا اس کو بھی پروانہ مل جائے

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۲۷

۲. (موسیقی) گانے میں گویّے کو یا ساز میں کسی اور ساز سے راگ وغیرہ میں سہارا دینا ، جیسے : میاں گائیں مصاحب آس لگائیں (مشہور فقرہ) .

۳. ٹیکن سے سہارا لینا ، آواز دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۹۸) .

— لگنا محاورہ .

۱. امید قایم ہونا ، آسرا بندھنا ، توقع ہونا .

وہ پورن لاگی جس کی آس

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۸۸)

وصل خاطر خواہ تو معلوم تھا میرے تئیں
آس دل کو لگ رہی تھی جب تلک تھا میں جدا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۳
یہاں سوائے خدا کون اب ہمارا ہے لگی ہے آس اسی سے وہی سہارا ہے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۹
۲. حمل ہونا ، گربھ ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۰).

ـــ مُراد (ـــ ضم م) امث .
آل اولاد (نوراللغات ، ۱ : ۹۸) .
[آس + مراد (رک)]

ـــ مُراد کا صف ، مذ ؛ مث : ـــ کی .
۱. منتوں مرادوں والا ، جو اللہ آمین سے پیدا ہوا ہو ، پالا پوسا ؛ پیارا ، جیسے : آس مراد کا اکلوتا بیٹا .
۲. آرزوں سے بھرا ہوا ، خوش بختی یا خوش نصیبی سے متعلق ؛ ارمانوں کا ، امنگوں کا .
وہ آس مراد کا موسم اور اس دولھا کا طرۂ الماس اور لعل کا عالم .
۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۳۶

ـــ مُراد کے آگے آنا محاورہ .
(کوسنا) رک: آس اولاد کے آگے آنا .
ہم کسی کا برا چیتیں تو ہماری آس مراد کے آگے آئے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۰۲

ـــ مُراد والا صف ، مذ ؛ مث : ـــ والی ؛ ~ آس و مراد والا .
۱. رک: آس مراد کا .
جیتے رہیں سبھوں کے آس و مراد والے
کیا عیش لوٹتے ہیں معصوم بھولے بھالے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۶
۲. صاحب اولاد (نوراللغات ، ۱ : ۹۸) .

ـــ مُرادوں کا مانا صف ، مذ ؛ مث : ـــ کی مانی .
رک : آس مراد کا .
ماں باپ کی پیاری ناز بھری آنکھوں آگے تسدن پھرتی
نت رہتی ہاتھوں چھاؤں میں اور مانی آس مرادوں کی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۷۹

ـــ مٹنا محاورہ .
رک: آس ٹوٹنا .
آس مٹنے (ٹوٹنے) پر بھی انسان کو بمجبوری جینا پڑتا ہے .
۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۱

ـــ مَند (ـــ فت م ، سک ن) ، صف (قدیم) .
امیدوار .
تراماں کوی کرتا ہے تو آس مند
۱۶۳۸ مرآۃ الحشر ، فراقی (دکنی اردو کی لغت ، ۵)
[آس + ف : مند لاحقۂ صفت]

ـــ والا صف .
آرزو مند ، خواہشمند ؛ کرم پر نظر رکھنے والا .
آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر
۱۸۹۲ مسرور (لغت کبیر ، ۱ : ۲۸)
[آس + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

ـــ وَنْتا (ـــ فت و ، سک ن) ، صف ، مذ ؛ مث : ـــ ونتی) .
امیدوار .
تمہارے جھانسے کا آس ونتا رہوں گا .
۱۸۲۲ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۵)
[آس + ہ : ونتا ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہونا ف ل ؛ محاورہ .
۱. امید ہونا ، بھروسا ہونا ، سہارا ہونا (بیشتر 'کی' یا 'سے' کے ساتھ مستعمل) .
وہ دارو پلا دل کو جو راس ہو کہ جینے کی بیمار کو آس ہو
۱۷۸۴ سحرالبیان ، میر حسن ، ۱۰۱
اس خواہر غمگیں کو فقط آپ کی ہے آس
بعد آپ کے کوئی نہیں کرنے کا مرا پاس
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۲
جرأت میں بھی ہمت میں بھی ہے حیدر ثانی
عباس سے ہے آس وہی لائے گا پانی
۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستہ اطہر ، ۲ : ۱۲

آس (۲) امذ .
ایک درخت کا نام جس کا پھل کالی مرچ سے قدرے بڑا ہوتا ہے اور جس کا شگوفہ اتنا خوشبودار ہوتا ہے کہ سونگھنے والے کو نیند آنے لگتی ہے (پھل کا رنگ کالا ، مزا پکتا ، بیج میں سات آٹھ چکنے بیج . اس کے پھل اور پتے بطور دوا مستعمل) ، مورد .
القصر کے سامنے بڑے بڑے باغ تھے جن میں کہیں تو میوے کے درخت تھے اور کہیں آس .
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۶۳
چلے آس کے پیڑ میں جیسے پانی ہمارے بدن میں یونہی چل رہا ہے
۱۹۶۲ فارقلیط ، ۱۴۹
[ع]

آس (۳) امث .
رک : آسا جس کی یہ تخفیف ہے .
رزق پہنچائے گا رازق کہیں اب بیٹھ رہیں
باندھکر صورت دست آس شکم پر پتھر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۹

ـــ کَرنا محاورہ .
پیسنا ، باریک کرنا .
لے کے انگشتری کا وہ الماس پھانک بیٹھی کھرل میں کر کے آس
۱۸۹۹ شاد ، شیخ محمد جان (لغت کبیر ، ۲۷۲)

وصی اللہ کھوکھر

آس (۴) م ف .

پاس (رک) کا تابع اور مرکبات میں مستعمل .

— پاس

(الف) م ف .

۱. ارد گرد ، ادھر ادھر ، گرد و پیش ، قریب نزدیک .

کھن کے لگن ، شمع چاند ، تارے پتنگ کے نمن
اڑتے ہیں آس پاس عشق تھے بے اختیار

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۹

اگر پھٹکری اور گندھک کو چراغ میں بتی کے آس پاس چھوڑک دیجیے تو کیسی ہی ہوا چلے چراغ گل نہ ہوگا .

۱۸۶۲ باغ و بہار ، ۱۶

اعضاے جسم کی تشریح تو اس قدر بے جھجک ہوکر بیان فرماتی ہیں کہ شرم و حیا کہیں آس پاس بھی نہیں ہوتی .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۵۷

(ب) امذ .

ہمسایہ ، پڑوس ، ہمراہی ، ساتھی .

آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۲

[آس + پاس (رک)]

— پاس برسے دلی پڑی ترسے کہاوت .

غیر فائدہ اٹھائیں اور حق‌دار محروم رہیں ، دو سروں کو فیض پہنچے اور اپنے منہ تکیں (امیرالغات ۱ : ۱۰۳ ؛ نورالغات ، ۱ : ۸۷) .

— پاس پھرنا محاورہ .

۱. چکر کاٹنا ، طواف کرنا ، صدقے ہونا .

زلیخا جو پھرتی تھی یوسف کے آس پاس ، سو اس باغ کے پھول کی پاتی تھی باس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۵

کافر ہے کون ہم میں سے مومن پھرے ہے تو
کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۹۵

سات بار آپ میرے آس پاس پھریے کہ آپ کا حج یہی ہے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۹

۲. زیادہ قریب نہ پھٹکنا ، دور رہنا ، الگ الگ رہنا .

دور سے جلتے ہیں پر جبرائل عقل کل آس پاس پھرتی ہے

۱۹۲۵ نادان دہلوی ، ق

— پاس لگنا محاورہ .

ذرا فاصلے سے رہنا ، آگے پیچھے رہنا ؛ دیکھ بھال کرنا یا کسی کی تاک اور نگرانی میں رہنا .

دو گیدڑ دوتک و کرتک نام ... آس پاس اس کے لگے رہتے تھے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۱

— پاسی صف (قدیم) .

آس پاس رہنے والا .

ملیا گرد یوں کر قبیلہ ہجوم سپورن کے جوں آس پاسی نجوم

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۲

[آس پاس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

— پڑوس (-- فت پ ، و مج) امذ .

رک : آس پاس .

آس پڑوس میں ایک بھی تو ایسی نہ تھی جو سونے میں پیلی نہ رہتی ہو .

۱۹۵۲ نمک پارے ، ۱۲۰

[آس + پڑوس (رک)]

— پیس (-- ی مج) (قدیم) .

رک : آس پاس .

میرے دل میں چیتا آتا ہے کہ جہاں کے آس پیس پھر کر تماشا دیکھوں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

آس (۵) امث .

آسا نمبر ۲ کی تخفیف ، ترکیبات میں مستعمل .

— بی بی کی ٹکیاں

وہ میٹھی ٹکیاں جن پر ام‌المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نیاز دلائی جاتی ہے (نورالغات ، ۱ : ۱۷) ؛ یہ نیاز اکثر بیساکھ کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے (امیرالغات ، ۱ : ۱۰۳) .

آسا (۱) ؛ ~ آشا .

(الف) امث .

۱. امید ، آرزو ، خواہش ؛ بھروسا .

مایا مرے نہ من مرے مر مر گئے سریر
آسا ترشنا نا مرے کہہ گئے داس کبیر

۱۵۱۸ کبیر (مشہور)

آج منہ اندھیرے اسی آسا پر اپنی لو میں اس مسجد کی طرف چلا آیا تھا .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۱۳۸

پانچ بیگھے رہی ہے لیکن بس من کی بھی آسا نہیں ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹

۲. انتظار .

شربت وصل کا ہے دل پیاسا آ شتابی کہ تیری ہے آسا

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۱۸۲

۳. ڈھارس .

جو یوسف قید خانے میں رہا جا ہوئی سب قیدیوں کے دل کو آسا

۱۶۹۷ عشق نامہ ، ۱۲۹

ف : باندھنا ، بندھنا ، کرنا ، ہونا .

۴. (موسیقی) ایک راگنی کا نام جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے .

ان راگوں میں دیس ، جوگ ، آسا اور بھیروں وغیرہ راگ میرے لیے بہت خوشی کا باعث تھے .

۱۸۵۷ ناقابل فراموش ، ۵۸۵

(ب) صف ، مذ .

۱. آسرا ، سہارا ، جس سے امید لگائی جائے .

روایت ہے کہ بو طالب ہو پیاسا کہا سرور کون اے دو جگ کے آسا

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۱۱۰

۲. آس کیا ہوا ، بھروسے کا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۰) .

[رک : آس]

ــــ بھروسا (ــ فت بھ ، و مج) ، امذ .

رک : آسا .

آس سے بسدیو کی جو اور استریاں تھیں . . . متھرا سے گوکل میں آئیں جہاں بسدیو جی کے پرم متر نندجی رہتے تھے . انہوں نے ات ہت سے آسا بھروسا دے رکھا وے آنند سے رہنے لگیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۳

اف : دینا ، کرنا ، ہونا .

[آسا + بھروسا (رک)]

ــــ جیے نراسا مرے کہاوت .

امیدوار امید کے آسرے پر جیتا ہے اور مایوس مرتا ہے .

خجستہ نے کہا اے طوطے تیرے منہ میں گھی شکر میں واری وہ کیوں کر مجھ سے ملے گا سچ کہ مثل مشہور ہے آسا جیے نراسا مرے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۴۱

ــــ چھوڑنا محاورہ .

رک : آس چھوڑنا .

دنیا ہے ساعت کا باسا : اس جیبے کا چھوڑدو آسا

۱۸۵۱ مثنوی مورک سمجھاوے (دہلی اخبار ، مارچ ، ۱۸۵۱ ، ۵)

ــــ دلاسا (ــ کس د) امذ .

تسلی تشفی ، اطمینان ، ڈھارس .

سکھ دیوجی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ مہاراج . . . بلرام جی سب کو یوں آسا دلاسا دیتے تھے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۳۲

اف : دینا ، کرنا ، ہونا .

[آسا + دلاسا (رک)]

ــــ لگانا محاورہ .

رک : آس لگانا .

لگایا جو کوئی نت الا اللہ کا آسا اوسی میں سرس ہے نجھا دیک ماسا

۱۵۵۱ دیوان الا اللہ شطاری ، ۱۰

شاد کو بھی نجف میں بلواؤ کہ لگائے ہے بوتراب آسا

۱۸۹۹ شاد لکھنوی (لغت کبیر اردو ، ۱ : ۸۶)

ــــ لگنا محاورہ .

رک : آس لگنا .

کہیں سے آمل تو مجھ سے پیارے جو میرے دل کو ٹک آوے چیناں
تمہاری آسا لگی ہے نسدن تمہارے درشن کو ترسیں نیناں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۳۳

ــــ مرے نراسا جیے کہاوت .

امیدوار کی زندگی صدمۂ انتظار سے تلخ ہوتی ہے اس سے تو نومید اچھا کہ اس کو صدمۂ انتظار نہیں اٹھانا پڑتا (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۲) .

ــــ منانا محاورہ .

امید و توقع اور انتظار میں رہنا یا بسر کرنا .

یہاں تو یہ سال آیندہ کی آسا منانے لگے ، اب اس جہاز کا احوال سننے کے قابل ہے .

۱۸۹۲ الف لیلہ ، حیرت ، ۵۱

ــــ رکھنا محاورہ .

رک : آس رکھنا .

نت ہر بھج ہر بھج رہے بابا جو ہر سے دھیان لگاتے ہیں
وہ ہر کی آسا رکھتے ہیں ہر ان کی آس پجاتے ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۴

آسا (۲) امث .

ایک پاک بی بی جن کے نام سے عورتیں منت مانتی ہیں (بعض مسن عورتوں سے معلوم ہوا کہ اصل میں یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام ہے ، جو عائشہ سے بدل کر آسا ہوگیا ہے ، لیکن لکھنؤ میں اکثر حضرات حضرت سیدہ خاتون جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے مراد لیتے ہیں) (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۲) .

[عَلَم]

ــــ کا کاسہ (ــ فت س) امذ .

یہ ایک منت ہے مراد پوری ہونے پر لکھنؤ میں اکثر عورتیں جناب سیدہ حضرت فاطمہ زہرا کے نام کا کاسہ بھر کر نذر دلواتی ہیں اور پرہیزگار سیدانیوں کو کھلاتی ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۸) .

ــــ کے گلگلے (ــ ضم گ ، سک ل ، ضم گ) امذ .

عورتوں کی رسم ہے کہ منت پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے نام کے گلگلے پکاتی ہیں اور سیدانیوں کو کھلاتی ہیں (عورتوں میں مشہور ہے کہ اگر حالت نجاست میں کوئی عورت وہ گلگلے کھالے یا چھولے تو اس کے حق میں برا ہوتا ہے اور مردوں کا کھانا بہت ممنوع جانتی ہیں) (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۲) .

کھا گئے گلگلے یہ آسا کے ٹوٹیں ٹانگیں جو چوبدار گرے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۸۹

ــــ کے نام کا چھلا اٹھا رکھنا/اٹھانا رسم .

منت ماننے کا یہ ایک طریقہ ہے (بعض عورتوں کا اعتقاد ہے کہ بی بی آسا کے نام کا چھلا پانی میں غوطہ دے کر اٹھا رکھنے سے بگڑی ہوئی بات بن جاتی ہے اور مراد برآتی ہے ، بعد حصول مراد اس چھلے کی چاندی بیچ کر اس کے داموں سے شیرینی منگا کر نیاز دلوادیتی ہیں) (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .

نکلی ہے کھوٹ شیخ کی گر فال میں ہوا
چھلا اٹھاؤ دھو کے بی آسا کے نام کا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۲

آسا (۳) حرف تشبیہ .

مثل ، مانند ، جیسا .

تیرے لب ہیں بہ رنگ حوض کوثر مخزن خوبی !
یہ خال عنبریں تس پر بلال آسا کھڑا دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲

بدر آسا عل تمام ہے نور ذات پاک اس کی ہے علیم صدرو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۷

اے زمیں ہیں دفن تجھ میں نوجوانان فرانس !
برق آسا کوندتی تھی جن کی تیغ آبدار !

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۴۷

[ف]

... آسا صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم سے ملا کر) آرام دینے والا ، سکون پہنچانے والا .

دلکش ہے دل آسا ہے کشا کش بھی وہی ہے
ہاں زلف کی مانند نہیں دل شکن آغوش

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۸۱

دیکھ کر دل میں تری تصویر روح آسا کو میں
بھول جاتا ہوں غم دنیا و مافیہا کو میں

۱۹۰۵ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۹۶

[ف : آسا ، آسودن (= آرام پہنچانا) سے]

آسار امذ .

رک : آثار (= دیوار کی چوڑان) .

آسار پر بیٹھ کر راجوں کو کام نہیں کرنا چاہیے بلکہ دونوں طرف پاڑ باندھ کر بیٹھنا چاہیے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۲۸

آساڑھ امذ .

رک : اساڑھ (پلیٹس) .

آسامی (۱) امث .

رک : اسامی .

پڑتی ہر رہرو الفت پہ نہیں اس کی نگاہ
ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۲

فرض کیجئے کہ کوئی شخص ریڈیو کے کارندے کی آسامی کے لیے درخواست دے رہا ہے .

۱۹۴۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۹۸

ـــ باز صف .

یار مار ، دوستوں کی گرہ کاٹنے والا ، ٹھگیا ، خود غرض ، کون گیرا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۱) .

اسم کیفیت : آسامی بازی .

جوا کھیلتا ، آسامی بازی کرتا ، غرض بدمعاشوں کی کوئی حرکت ایسی نہ تھی جو وہ نہ کرتا ہو .

۱۹۳۳ خدائی راج ، ۱۷

[آسامی + باز (رک)]

ـــ بنانا محاورہ .

رک : اسامی بنانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۱) .

ـــ پاہی (ـــ چاہی) کاشت امذ .

برابر کے یا پاس کے گانوں کا کسان یا کسان کا کسان ، ماتحت کاشتکار ، شکمی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۱ ؛ پلیٹس) .

[آسامی + پاہی (رک) (ـــ چاہی) (رک) + کاشت (رک)]

ـــ جمعبندی (ـــ فت ج ، م ، سک ع ، فت ب ، سک ن) امث .

بندوبست جس میں ہر ایک سے علنحدہ مالگذاری وصول کی جائے (پلیٹس) .

[آسامی + جمع (رک) + بندی (رک)]

ـــ چھپر بند کس صف (ـــ فت چھ ، پ ، سک ر ، فت ب ، سک ن) امذ ؛ امث .

کاشتکار جو وہیں رہتا ہو جہاں کاشت کرے (پلیٹس) .

[آسامی + چھپر (رک) + بند (رک)]

ـــ شکمی کس صف (ـــ کس ش ، سک ک) امث .

آسامی پاہی (رک) ؛ کسی پٹی کا شریک ، پٹی دار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۱ ؛ پلیٹس) .

[آسامی + شِکم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آسامی (۲)

(الف) صف .

بھارت کے صوبۂ آسام سے منسوب ؛ آسام کا رہنے والا ، آسام کا سامان .

ایک آسامی فیلبان نے جو بہ مقدار دو یا تین ہاتھیوں کے فاصلے کے آگے تھا پلٹ کر خفگی کے لہجے میں کہا .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۳۱۳

(ب) امث .

آسام میں بولی جانے والی زبان .

آسامی کی قابل ذکر نوعیت (یہ) ہے کہ اس میں ہند آریائی ابتدائی (س) کی (خ) ہوگئی ہے مثلاً (خات) اسات، سنسکرت (سپت) .

۱۹۲۲ آریائی زبانیں ، ۵۹

[آسام ، علم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آسان (۱)

(الف) صف .

۱. سہل ، جو کٹھن نہ ہو ، جو مشکل نہ ہو ، جو امکان میں ہو ، دشوار کی ضد .

نظم لکھی سب موزوں آن یوں سب ہندوی کر آسان

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۶ ، ۲ : ۵۱)

نہ ملو یا ملو غرض ہر طرح تمکو آسان ہمکو مشکل ہے

۱۷۹۴ اثر ، د ، ۳۹

آپ کو جب دو باتوں میں اختیار دیا جاتا تو ان میں جو آسان ہوتی اس کو اختیار فرماتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۸۷

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) م ف .

آسانی کے ساتھ ، بغیر کسی دشواری کے ، بلا تکلف و تامل .

جیون میں لکھیا کھول آسان

نو سرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ٦ ، ٢ : ٦٠)

توں جاوے گا آسان واں اندروں   وہاں تجھے بھی مشکل ہے آنان بروں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۷۰

[ف]

— پڑنا

محاورہ .

سہل معلوم ہونا ، دشوار نہ رہنا .

نیت اپنے دماغ کے علاج کی کرے تاکہ . . . امور دینی کا سمجھنا اور ان میں فکر کرنا آسان پڑے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۲ : ۲۸۷

آسان (۲)

امذ (قدیم) .

رک : آسن .

سو چوراسی آسان کا بھوگ بل

۱۵۲۳ بھوگ بل ، قریشی بیدری (دکنی اردو کی لغت ، ۴)

آسان (۳)

قدیم .

آس (= امید) کی جمع .

پلکاں کے بال بھالا نا مارو میرے تن پر

آسان اساساں تھے دل میرا لیا حوادث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ٦٠

... آسان

ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم سے مل کر) سہل کرنے والا ، دشواری کو دور کرنے والا ، آسانی اختیار کرنے والا ، جیسے : تن آسان (رک) .

آسانگی

(سک ن) امث (قدیم) .

آسانی ، سہولت .

سواس میں سہنسکرت کا ہے مراد   کیا اس نے آسانگی کا سواد

۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۲٦

[آسان (۱) (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

آسانی

(الف) امث .

۱. آسان ہونے کی حالت ، سہولت ، سہج پن ، امکان ، دشواری کی ضد .

کئے بہوت کوشش بہ نیروئے بخت   آپر آیا آسانی سوں کام سخت

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ٦۰۹

زمانے میں نہیں کھلتا ہے کاربستہ حیران ہوں

گرہ غنچوں کی کھولے ہے صبا کیونکر بہ آسانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۳

بکری اتنی آسانی سے آزادانہ چہل قدمی سے دست بردار ہونا نہ چاہتی تھی .

۱۹۳٦ پریم چند ، واردات ، ۱۵۲

(ب) م ف (قدیم) .

سہولت کے ساتھ ، بغیر کسی دشواری کے ، (مجازاً) بہت جلد .

دلاسا دے وزیر آکر کہا شہ سے بچن تا گا

عجب کیا مکر و افسوں نے ہووے یو کام آسانی

۱٦٦۵ پھول بن ، ۷۰

[آسان + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

... آسانی

اسم کیفیت مرکب کا جزو دوم .

(جز و اول کے مفہوم سے مل کر) آسان اور آرام دہ بات اختیار کرنا ، سہولت کی طرف جانا .

وائے واں بھی شور محشر نے نہ دم لینے دیا

لے گیا تھا گور میں ذوق تن آسانی مجھے

غالب ، د ، ۲۳۲

[رک : آسانی]

آسانیت

(کس ن ، فت ی) امث .

رک : آسانی .

تولد کے وقت بچے کا سر آسانیت سے نکلتا ہے .

۱۸۲۸ اصول فن قبالت ، ۱۲

[آسان (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ت ، لاحقۂ کیفیت]

آساوری

(فت و) .

(الف) امث .

۱. (قدیم) سسرال .

جا پیو کے کودنا اچھلنا   آساوری میں سنبال چلنا

۱۷۰۰ من لگن ، ٦۱

۲. (موسیقی) رک : اساوری .

دیوا عشق روشن ہوا تج نین کے رتے شاب سوں

ساتو سران گا کرسکے آلاپتی آساوری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۲

بولا یہ آساوری سے ماروا   لفظ آسائش بود برما روا

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۹

بعض لوگ رات کو آساوری گا دیتے ہیں .

۱۹۲۵ پرواز ، ۱۵

(ب) امذ .

۱. ایک قسم کا ریشمی بنارسی کپڑا جس میں لال زرد اور سبز بٹریاں ہوتی ہیں اور جو طول میں روپہلے تاروں سے بنا ہوتا ہے .

تیرا یہ سینہ بند آساوری کا   کیا ہے میرے سینہ میں شرر بند

۱۸۴۹ دیوان ندرت ، ۱۰

۲. ایک قسم کا کبوتر (پلیٹس) .

[رک : آساوری]

آسائش

(کس ء) امث ؛ ~ آسایش .

۱. راحت ، آرام ، سکھ ، چین ، سکون .

منجے پیو یاد تھے آسائش و سکھ دل میں بھریا

عیش کا وقت رہے غم کا جنس رانے جائے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ۲ : ۲۹٦

ہوئے اک دم زدن میں جملہ بے ہوش
ہوئی ہستی کی آسائش فراموش

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۱۶۳

مکان تھا بہت وسیع مگر مکینوں کی آسائش کے لیے اتنا موزوں نہ تھا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۳۰

۲. فارغ البالی ، فراغت ، بے فکری .

کچھ دنوں الور میں انہوں نے عزت اور آسائش سے بسر کی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۸۳

[ف : آسائش ، آسودن (= آرام پانا) سے]

— اٹھانا محاورہ .

آرام پانا ، چین کرنا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۳ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۴) .

— دینا محاورہ .

آرام پہنچانا ، سکھ چین پہنچانا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۳ ، مہذب اللغات ، ۲ : ۴۴) .

— طَلَب (— فت ط ، ل) صف .

(لفظاً) آرام کا طالب ، (مراداً) کاہل ، کام چور ، سست .

غضب ہے منزل ہستی میں آسائش طلب ہونا
ہجوم خواب سے رہرو نے ہے آخر خلل پایا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵

[آسائش + طلب (رک)]

— کَرنا ف م ؛ محاورہ .

استراحت کرنا ، جسم اور دماغ کو آرام پہنچانے کے لیے لیٹنا ، سونا ، سفر میں تھکن دور کرنے کے لیے ٹھہرنا ، پڑاؤ کرنا .

سرانے ہات دیا ہے پھولاں پر آسائش کیا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۶

بعضے اہل فوج نے تو آسائش کی اور بعضے غسل و طہارت میں مصروف ہوئے .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۲۱۴

— کیجیے فقرہ .

(مراداً) رخصت ہو جیے .

اب کچھ کام نہیں آپ آسائش کیجیے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۳

آسائشی (کس مج ء) .

(الف) امث (قدیم) .

رک : آسائش .

نہ کوئی دوست ہو دیوے آسائشی نہ دشمن تھے امید بخشائشی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۰۶

[آسائش (رک) + ۱ : ی ، الحاقی یا زائد]

(ب) صف .

آرام و راحت کا ، پوری ضروریات رکھنے والا ، جیسے : میرا سب آسائشی سامان اس سفر میں کھو گیا .

[آسائش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آستاں (سک س) ، امذ : امث : ~ آستانہ .

۱. چوکھٹ ، دہلی ، دروازہ .

خرد کا آوڑیا مرغ یوں کھول پر جو اس آستان بلند کے اپر

۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۷۸

سمجھ کا پھیر ہے دیر و حرم سے درگزرے
ہمارے سجدے کو وہ آستاں اچھی ہے

۱۸۹۹ نظام ، ک ، ۳۹۰

دامن صحرا میں چل کر یوں گزارا چاہیے
سر میں ہو بیتاب سودا آستاں کوئی نہ ہو

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۷۳

۲. (i) بارگاہ ، دربار .

منگل کے دن ہر فرقے کے لوگ آستان خلافت میں جمع ہوتے تھے .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۴۳

(ii) مکان .

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگ دل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۰

جو عرش پر گیا تھا وہ اس گھر میں ہے مقیم
اونچا ہے آسمان سے بھی آستان دل

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۴۳

۳. بزرگان دین یا اولیاء اللہ کا مزار یا اس کا احاطہ وغیرہ ، درگاہ .

یا خدا زیست میں فردوس کا گلزار دکھا
آستان شہدا کا مجھے دیدار دکھا

۱۸۸۷ مرثیۂ شمیم (ق) ، ۱۰

مدفون جو یہاں ہیں بے شبہ جنتی ہیں
ٹکڑا بہشت کا ہے خود آستان خواجہ

۱۹۲۵ نادان (لغت کبیر اردو ، ۱ : ۲۸۷)

[ف : آستاں ، قب : س : ستان स्थान]

— بوس (— و مج) صف .

۱. چوکھٹ چومنے والا ، در پر حاضری دینے والا ؛ معتقد ، عقیدت مند (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۴) .

۲. خادم ، غلام ، دربان .

میں ان کے در کا مدت سے آستاں بوس ہوں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۵

اسم کیفیت : آستاں بوسی .

بظاہر شرف آستاں بوسی سے محروم تھا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۸۳

[آستاں + ف : بوس ، بوسیدن (= چومنا) سے]

— بوس ہونا محاورہ .

امرا و حکام یا اکابر فقرا کے دروازے خواہ مزار پر حاضری دینا .

اس کرامت کا سبب پہلے نہ زنہار کھلا
آستاں بوس ہوا جب تو یہ اسرار کھلا

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ (ق) ، ۷

... آستان (سک س) صفت مرکب کا جزو دوم.

(جزو اول سے مل کر) جس کا آستان جزو اول کے مفہوم کے مساوی ہے، یا کسی صفت میں اس کی مثل ہے، جس کا مکان وہ ہے جو جزو اول میں بیان ہوا.

کیا وہ عرش آستان دکھائی دے   آسمان کی ہے دوربین میں خاک

۱۸۹۹ شاد لکھنوی، ۹۷

[رک: آستان]

— پکڑنا محاورہ. (قدیم).

کسی آستان کا ہو رہنا.

ایا قطب جہاں ہیے مثل راجہ بھوج ہے کہ توں
جہاں لگ بھوگ ہیں ہور بھاگ تیرا آستان پکڑے

کلیات غواصی، ۷۷

— چومنا محاورہ.

رک: آستان بوس ہونا (امیراللغات، ۱: ۱۰۴؛ نوراللغات، ۱: ۹۹).

آستانہ (سک س، فت ن) امذ.

۱. رک: آستان.

ولے لطف سوں مج طرف دیکھ پھر   رکھیا ہوں ترے آستانے پو سر

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۳

قضارا ایک درویش ریاضت کیش کے آستانے پر جا نکلا.

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۲۷۹

آپ اسی جنگل میں رہتے تھے اور جہاں آپ مدفون ہیں یہی آپ کا آستانہ تھا.

۱۹۲۲ انشائے بشیر، ۲۰۱

۲. موضع، گانو، جاگیر (فرہنگ عثمانیہ، ۲۱).

آستانہ بوس (— و مج) صف.

رک: آستان بوس.

اسی (آستان بوس) معنی میں آستانہ بوس بھی کہتے ہیں اور یہ انکسار کے موقع پر بولا جاتا ہے.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲: ۴۵

اسم کیفیت: آستانہ بوسی.

تم جو کچھ اسباب لائق بادشاہوں کی سرکار کے ہو ساتھ لے کر چلو اور سعادت آستانہ بوسی کی حاصل کرو.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۹۹

— جمانا محاورہ.

اڈا بنانا، جم کر بیٹھنا، قبضہ کرنا (کسی پر) چھا جانا.

(اے ابلیس) تجھکو اور تیری ذریت کو یہ قدرت و طاقت بخشوں گا کہ رگ و پوست بنی آدم میں مثل خون دوڑیں اور ان کے قلوب پر اپنا آستانہ جماویں.

۱۸۲۵ احوال الانبیا، ۱: ۱۰۳

— روب (— و مج) صف.

کسی امیر کے دربار میں حاضری دینے والا، خادم بارگاہ: کسی فقیر خدا رسیدہ کی درگاہ میں ارادتمندی سے جانے والا، معتقد، مرید، جیسے: بندہ تو روضۂ اقدس کا ایک ادنیٰ آستانہ روب ہے.

اسم کیفیت: آستانہ روبی.

آفتاب جاروب شعاع سے ہر سحر اس کے در کی آستانہ روبی اس امید پر کرے کہ دامن اس کا عکس رخسار سے پر از انوار کرے.

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳: ۳۷۸

[آستانہ + روب، رفتن (= جھاڑو دینا، جھاڑنا پوچھنا) سے]

آستاوا (سک س، امذ؛ ~ آشتاوہ، آشتاوا (عوام).

رک: آفتابہ (بلیٹس).

[ف]

آستائی (سک س) امث.

گانے کا ابتدائی ٹکڑا خواہ وہ ایک مصرع کے طور پر ہو یا دو مصرعوں کے طور پر، انترہ کی ضد؛ (متاخرین کے نزدیک) خیال.

سانچیے کے ڈھلے انترے آستائی کسی نے بنائے ہیں.

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت، ۸۵

کسی بنانے والے کے انترے میں چار پانچ فقرے ہیں تو آستائی کے بیس بول ہیں.

۱۹۵۸ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۱۸

۲. (مجازاً) ہر بات کا ابتدائی حصہ.

ارے نگوڑے مرزا نماز کی آستائی تو مجھے یاد ہے انترہ بھول گئی بتا الحمد کے بعد کیا پڑھوں.

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳، ۱۲: ۹

[س: ستھای स्थायी]

— برن (— فت ب، ر) امذ.

(موسیقی) کسی سر سے ابتدا کر کے آہستہ آہستہ پھر اسی سر پر آجانے کا عمل جس میں آروہی اور روہی دونوں ہوتی ہیں (نغمات الہند، ۲۱).

[آستائی + برن (رک)]

— بھرنا ف م.

(موسیقی) گانے کا ابتدائی سر ادا کرنا.

آستائی تو ایسی بھرتے تھے کہ واہ جی واہ.

۱۸۸۷ جام سرشار، ۲۲۱

آستر (۱) (سک س، فت ت) امذ.

رک: استر، ابرے کی ضد.

یو بید پران سیاستر گیان   ابرا اچھو بھرتی آستر گیان

۱۷۰۰ من لگن، ۵۱

اور جانکندنی کا درد پیٹ کی کسو نہ کسو جاے میں یا اس کے تمام آستر میں ہوویگا.

۱۸۳۸ اصول فن قبالت، ۱۹۰

ہوتا نہیں ظاہر یہ قیاس باطن   داق اطلاس کا آستر بھی دیکھو

۱۹۲۷ رباعیات امجد، ۲: ۷۲

آستر (۲) (سک س ، فت ت) امذ .

خچر ، (رک) اشتر .

برہ کی بر میں تیر بن چلنے طاقت آستر کہاں ہے کو

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۸۸

[ف : استر (رک)]

آستک (سک س ، کس ت) صف .

مذہبی ، پاکباز ، پارسا ، ناستک کی ضد .

آستک لوگ پراکرت اصولوں کی پابندی سے گریز کرنے کا کبھی حق نہیں رکھتے ہیں .

۱۹۳۲ گیتا امرت ، ۱۱۲

[س : آستک आस्तिक]

آستے (سک س ، ی مج) م ف (قدیم) .

آہستہ (رک) کا تلفظ (اکثر تکرار کے ساتھ مستعمل) .

ہور اس دم آستے کچھ بول مولا کہا وس شخص کو گھر میں بلا لا

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۱۳۳

آستے آستے ایک منزل میں اترا تو ایک شخص سرخ رنگ نیلے دیدے کا وہاں نظر آیا .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۷۹

آستین (سک س ، ی مع) امث .

کرتے یا شیروانی وغیرہ کا وہ حصہ جس میں بانہہ رہتی ہے .

اس کی آستین میں پیکے تھے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)

نہیں جلاد کی کچھ آستیں سرخ شہیدوں کے لہو سے ہے زمیں سرخ

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۶

گزری ہے عمر بیخود رونے لہو کے آنسو

فرد عمل کا دھوکا ہو کیوں نہ آستیں پر

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۲۸

[ف]

ــ اُلٹنا محاورہ .

۱. کسی کام کے لیے آمادہ (خصوصاً ذبح یا قتل پر) .

آستیں تو لگا الٹنے دیکھ دل امیدوار ہو تیار

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۱۸

منظور عاشقوں کا اگر امتحان ہے

پھر دیر کیا ہے میاں سے لے آستیں الٹ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۷

اے زہے شان بچائے نظر بد سے خدا آستیں قتل پہ آئے ہو مری جان الٹے

۱۹۳۵ عیان ، د ، ۱۴۹

۲. جنگ کے لیے مستعد ہوکر آگے بڑھنا ، مقابل آنا .

سینہ زمیں کا رنجش کی ٹھوکر سے پھٹ نہ جائے

الٹی ہے آستیں کہیں دنیا الٹ نہ جائے

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۸۶

بگڑے تو ظالموں کا مقدر الٹ دیا الٹی جو آستیں در خیبر الٹ دیا

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۵۷

ــ پکڑنا محاورہ .

۱. دست و گریباں ہونا ، دار و گیر کرنا ، لڑنا .

اڑائے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس نے

صبا نے برگ ہزارا کی آستیں پکڑی

۱۸۴۰ شاہ نصیر (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۴)

۲. کسی کام سے روکنا ، باز رکھنا .

ہم اٹھے جھاڑ کے دامن تو اس نے مستی میں

عجب ادا سے کہا آستیں پکڑ کر بیٹھ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۹

آستیں تھام کے دولہا سے یہ کہتی تھی دلہن

اب جیے کس کے سہارے یہ یہ آوارہ وطن

۱۹۱۷ پیارے صاحب رشید ، مرثیہ (ق) ، ۲۷

ــ جھاڑنا محاورہ .

۱. جو کچھ پاس ہے نکال کر دے ڈالنا ، سب کا سب بخش دینا ، اپنا ہاتھ خالی کرلینا ؛ (کنایتہً) نوازنا .

ہے مجھے اے ابر دریا بار اتنا تو یقیں

تجھ سے نکلیں گے کئی جھاڑوں گا میں جب آستیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۱۶

چار حد سے ساتھ لے جاتا نہیں ہے کوئی مال

جھاڑ کر اٹھتا ہے یاں ہر شش ہزاری آستیں

۱۸۶۶ گلدستۂ امامت ، اسیر ، ۷۶

صاحبقران اعظم نے سر اس کا سینے سے لگایا اور آستین مرحمت پشت پر جھاڑی .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۳۵۸

۲. ترک کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۹۹) .

ــ جھٹکنا محاورہ .

۱. رک : آستین جھاڑنا .

آستین اپنی جھٹکتا ہے جو گلشن پہ سحاب

یہ نزول کرم و رحمت بہمن دیکھو

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۲

۲. پیچھا چھڑانا .

گیا ان جھٹک آستیں جور سوں

نہ دور اس کا میں ہات سوں چھوڑ سوں

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، عشرق ، ۱۰۶ ب

ــ چڑھانا

۱. رک : آستین الٹنا .

ولی مصرع فراق کا پڑھوں تب ، جب کہ وو ظالم

کمر سوں کھینچتا خنجر ، چڑھاتا آستیں آوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۱

خاوند کے روبرو آستین بھی نہ چڑھاوے .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۲۰

چڑھا کر آستین عباس جب آگے بڑھے رن میں
ہٹیں فوجیں ، گھٹا دریا ، فلک لرزا ، زمیں سرکی

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۱ : ۱۰۵

۲. کسی لباس کے مونڈھے سے آستین ملا کر سینا .

اچکن سب تیار ہے فقط آستینیں چڑھانا باقی ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۰۵

— چڑھنا محاورہ .

آستین چڑھانا (رک) کا لازم .

غیر آ دامن پہ لپٹے آستیں ہم پر چڑھی
منڈکری ہم مار کچھ منہ سے نہ بولے پڑ گئے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۲

آستینیں چڑھ گئیں .

۱۹۳۱ رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۳۸

— چننا محاورہ .

آستین میں برابر برابر شکنیں ڈالنا .

موج طوفاں خیز اس کو دیکھ کر کھنچی ہے خلق
اس نے پہنی ہے قبا کی اپنے چن کر آستین

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۹

جامہ ہستی کی آستینیں گاذر قدرت نے وقت سے پہلے چن دی ہیں .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خان ، ۱۷

— رومال کرنا محاورہ .

رک : آستین چڑھانا .

نقابدار . . . آستین رومال کیے ہوئے بجرأت و شوکت سہراب بن تہمتن کو للکار رہا ہے .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۰۶۲

— سے آنکھیں پونچھنا ف م .

آستین سے آنسوؤں کو خشک کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۵) .

— سے چراغ بجھانا ف م .

آستین کی ہوا سے جلتے چراغ کو گل کرنا .

پرے اے نسیم سحر پرے نہ ذلیل ہو کہ صبا ابھی
بہت آستیں سے بجھا رہی نہ بجھا ولے یہ چراغ دل

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۲

باطل کا کیا مقابلہ شمع یقین سے بجھتا ہے یہ چراغ کہیں آستین سے

۱۹۵۹ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۱۱

— کا چاک امذ .

کف دار آستین کی وہ درز جو کلائی کی طرف کھلی رہتی ہے اور اس میں بٹن وغیرہ لگائے جاتے ہیں .

جہاں میں جتنے ہیں ماہ پیکر وہ تیرے وحشی ہیں اے گل تر
نہ ہو جو تجکو یہ بات باور دلیل ہے چاک آستیں کا

۱۸۵۴ امیر ، گلستان سخن ، ۲۴۱

حملہ کیا الٹ کے جو چاک آستین کے
جھک کر مرے فلک نے دبائے زمین کے

۱۹۳۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰۱

— کا سانپ امذ .

وہ شخص جو بظاہر ملا ہوا اور باطن میں دشمن ہو ، بغلی گھونسا .

کھلا رہا ہے ترے زلف عنبریں کا سانپ
ہوا ہے ہاتھ میں میرے یہ آستیں کا سانپ

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۴۵

دوستی دشمن جتاتا ہے مجھے آستین کے سانپ سے ڈرتا ہوں میں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۰

اف : بننا ، ہونا .

— کا کف امذ .

وہ الٹ کر سیا ہوا دوہرا کپڑا جو آستین کے سرے پر ہوتا ہے اور اس میں بٹن لگاتے ہیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۰۶) .

— کا کوس (ـــ و مج) امذ .

کلائی بھر کا بے میل کپڑا جو آستین میں فیشن کے طور پر سلوایا جاتا ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۰۶) .

— کسنا محاورہ .

آستین کسی ہونا ، آستین کا بازوؤں پر چست ہونا .

کسی ہے کہنیوں تک آستیں چولی مسکتی ہے
ہے قس پر لٹ پٹا پٹھیا ابا ہا ہا ابا ہا ہا

۱۸۲۸ تاباں ، د ، ۱۰

— کی چین (ـــ ی مع) امث .

وہ چنٹ جو جامہ چین آستین میں ڈالتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۰۰) .

— کے پھول امذ .

بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ چین آستین میں بناتے ہیں .

رکھو کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب
کیا قبر پر چڑھائینگے یہ آستیں کے پھول

۱۸۵۴ امیر ، ریاض مصنف ، ۲۲۱

— کھینچنا محاورہ .

۱. پردے کی طرح آستین کو حائل کرنا ، آستین سے چھپانا (منھ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

جب کہ الٹی ہم نے تکرار نظر پر آستیں
کھینچ لی اس نے رخ رشک قمر پر آستیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۲۵

۲. دستگیری کرنا .

کوئی وحشت میں نہیں ہے دستگیر آستیں اے خار دامنگیر کھینچ

۱۸۴۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۳

ــ میں چھری رکھنا ف مر ، محاورہ .

دشمن پر حملہ کرنے کے لیے تیار رہنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۰۰) .

ــ میں چھری رہنا ف مر ، محاورہ .

آستین میں چھری رکھنا (رک) کا لازم .

شب وصال مرے حق میں ہوگئی شب جنگ
بغل میں تیغ چھری اس کی آستیں میں رہی

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۲ : ۲۱۷

کس سے ڈریں گے ہم سپہ روم و چین میں
رہتی ہے یاں ہمیشہ چھری آستین میں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۶

ــ میں سانپ (ــ آفعی) پالنا/رکھنا محاورہ .

دشمن کے ساتھ سلوک کرنا ، اپنے بد خواہ کو اپنے ساتھ رکھنا .

یہی (یہ) تمھاری جان کے دشمن ہیں ، تم نے سانپ آستین میں پالے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۵

سودائے زلف میں ہیں اب زندگی کے لالے
میری طرح نہ کوئی سانپ آستیں میں پالے

۱۹۲۵ ناز ، کلیات ناز ، ۱۵۰

ــ نکلنا محاورہ .

آستین کا ادھڑ جانا یا پھٹنا .

نکل کر تم مری آغوش سے اس حال کو پہنچے
کہیں سے چل دیا دامن کہیں سے آستیں نکلی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۵

آستینوں دار (سک س ، ی مع ، و مج ، غنہ) صف .

لمبی یا جوڑی آستینوں والا ، آستینوں کا .

کرتی شبنم کی آستینوں دار ملگجے پن پہ اس کے زور بہار

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۶)

[ا : آستینوں ، آستین(رک) کی جمع + ف : دار ، داشتن (رکھنا) سے]

آستھم (سک س ، فت تھ) امذ .

۱. (سنگ تراشی) ستون ، تھم ، کھم (اپ و ، ۱ : ۲۸) .

۲. (بندھائی) کسی چیز کے سہارے کی تھونی یا ٹیک (اپ و ، ۱ : ۹۱) .

[س : ستمبھ स्तम्भ]

آسٹرک (سک س ، کس ٹ ، ر) امث .

ہندوستان کی ایک قدیم قوم جو دراوڑوں سے پہلے آباد تھی .

تیسری نسل کے لوگ آسٹرک نام سے موسوم کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۵۰

[انگ : Austric]

آسٹرو ٹرف (سک س ، ٹ ، و مج ، فت ٹ ، سک ر) امث .

مصنوعی گھاس ، کیمیائی عمل سے بنائی ہوئی گھاس .

مستقبل میں ہاکی کے تمام ٹورنامنٹ آسٹرو ٹرف پر ہی ہوں گے .

۱۹۷۶ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۶ اگست ، ۳

[انگ : Austro]

آسٹریائی (سک س ، کس ٹ ، سک ر) صف .

ملک آسٹریا کا رہنے والا یا اس سے منسوب .

ایک آسٹریائی ماہر طبیعیات ... نے پیشین گوئی کی .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کہرائیاں ، ۱۳۳

[انگ : آسٹریا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

آسٹریلین (سک س ، سک ٹ ، ی مج ، سک ل ، فت ی) صف .

ملک آسٹریلیا سے منسوب یا آسٹریلیا کا باشندہ .

ہر ملک کے باشندوں سے ملتا جلتا .. فرانیسی ، آسٹریلین ، جرمن ، آسٹرین ، بلگیرین .. عربی وغیرہ وغیرہ .

۱۹۳۹ متحدہ قومیت اور اسلام ، ۷

[انگ : Australian]

آسٹرین (سک س ، کس ٹ ، سک ر ، فت ی) صف .

ملک آسٹریا کا رہنے والا یا اس سے منسوب .

مثال کے لیے دیکھیے : آسٹریلین کی مثال .

[انگ : Austrian]

آسٹھی (سک س) امث .

(چھپربندی) چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی بلیوں کو سنبھالنے والی لکڑی یا دیوار کا ڈھلواں پاکھا (اپ و ، ۱ : ۸) .

ا : بنانا ، بھرنا .

[غالباً س : ستھ स्था (= جمع کرنا ، باندھنا)]

آسُر (۱) (ضم س) امذ ؛ سـ اَسُر .

جن ، عفریت ، دیو ، بھوت ، شیطان (پلیٹس) .

[رک : اَسُر]

آسُر (۲) (ضم س) امذ .

(ہندو) شادی کا وہ طریقہ جس میں دولھا دلھن کو اس کے باپ یا سرپرستوں سے خریدتا ہے (پلیٹس) .

[س : آسُر आसुर]

آسْرا (سک س) .

(الف) امذ .

۱. سہارا ، بھروسا .

کہ تیرے آسرے میں آسرا نیں   جو دیکھا تجھ بغیر نیں آسرا نیں

? کفن چور (ق) ، ضعیفی ، ۱۶

یہاں بیم کے دریا میں گرداں ہے کشتیٔ عقل
اس موج شعلہ زن میں کیا آسرا ہے خس کا

۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۲۱

تری امت کو ہے دونوں جہاں میں تقویت تجھ سے
یہاں بھی آسرا تیرا وہاں بھی آسرا تیرا

۱۹۲۵ نذر پیغمبر ، ۱۳

۲. پناہ ، پناہ گاہ ، جائے پناہ .

کہیں سے مجھ کو تمھارے سامنے زور ہوتا یا جابیٹھتا کسی محکم آسرے میں .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۱۵

جو کہ اپنے آسرے میں ہو اگر ان میں جس کسو سے کھوٹا کام ہو تو ان کے واسطے لکھا ہے کہ دیس نکالا دیجیے .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۱۳

گھیرے ہے ہر طرف سے قضا ، راستا نہیں
جا کر کہاں چھپیں کہ کوئی آسرا نہیں

۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۷۱

۳. وسیلہ ، ذریعہ ، وہ چیز یا بات جس کے واسطے یا سہارے سے کوئی کام انجام پائے .

رسی کے آسرے قلعے پر چڑھ شاہ کی خواب گاہ میں آیا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۷

اپنی روزی کا آسرا فروخت یا رہن کر کے ہاتھ سے کھو بیٹھتے ہیں .

۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۲ : ۳۶

۴. توقع ، امید .

وقت آخر میں نہیں ہے کوئی میرا آسرا
شرم عصیاں رہ گیا ہے ایک تیرا آسرا

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، امیر ، ۳۰۱

خیر آسرے ہی پر اب تو زندگی رہی
دل بہلنے کے لیے ایک کھیل ہی سہی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۹ .

۵. ٹیک ، اڑھکن ، روک .

کمھار نے جلدی اپنے ہاتھ کے آسرے پر تھام لیا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۲۰

۶. پردہ جس کے پیچھے چھپ سکیں ، آڑ ، اوٹ .

چھپیا جا کے روضے کیرا ٹیک تھار   بلوں آسرے تھے اوٹھیا یوں پکار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱

قبلے کی طرف منھ یا پیٹھ کر کے پیشاب یا جھاڑے کو نہیں بیٹھنا ٹٹی یا دیوار کی آڑ یا اور کچھ چیز کے آسرے میں بیٹھنا .

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۸

ہوا کا موسم ہو تو بھٹے کے ہوا کے رخ پر آسرا کر دیتے ہیں .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۵۹

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) صف .

مددگار ، سہارا دینے والا .

یوں مونھ کو موڑنا تو طریق وفا نہیں
صدقے گئی مرا تو کوئی آسرا نہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۶

قاسم ہیں اب نہ اکبر و عباس باوفا
کس کو پکاروں کوئی نہیں میرا آسرا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲۳

[س : آشْرَیَ : आश्रय]

ـــ اُٹھنا محاورہ .

امید نہ رہنا ، توقعات منقطع ہو جانا .

اسباب کا آسرا ہے جب اٹھ جاتا   واں تیرے سوا کوئی نہیں یاد آتا

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۲۴

ـــ باندْھنا محاورہ .

امداد کا بھروسا کرنا ، توقع رکھنا ، سہارا ڈھونڈھنا .

سوا تیرے نہیں ہم کو سہارا دین و دنیا میں
ترے دروازے پر بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھے

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۰) .

بیڑا ہو پار کیا بھلا باندھا ہے اس سے آسرا
کھول کے ناؤ لے چلے دھارے پہ لا کے چھوڑ دے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱۲

ـــ بَنْدْھنا محاورہ .

امید یا سہارا ہو جانا .

میں اس پہ سیکڑوں خوشیاں نثار کر ڈالوں
جو تیرے غم میں بندھا ہے وہ آسرا ہے لذیذ

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۸۶

ـــ پانا محاورہ .

سہارا ملنا .

معرفت قرابت کے لوگ جو ہنوز شہر کے باہر خانہ بدوش پڑے تھے آسرا پا کر کچھ تو سنتے کے ساتھ ہی لوٹ آئے اور کچھ لوٹنے کے سامان کرنے لگے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۹

ـــ تَکْنا محاورہ .

سہارا ڈھونڈھنا .

بت بنا ایک قرینی ہے وہ دیکھو اشرف
آسرا تکتے ہو ناحق بت ہرجائی کا .

? اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۰)

میں ہوں خدا کی راہ میں خود زندگی سے سیر
تکتے ہیں آسرا بھی کسی کا کہیں دلیر

۱۹۰۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۳

ـــ توڑْنا محاورہ .

مایوس کرنا ، نا امید بنانا .

جوڑ میں آنہ جائیے گا کہیں   توڑیے گا نہ آسرا دل کا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۸

آرزو توڑا ہے جس نے آسرا   پھر بھروسا کر اسی پر جی نہ چھوڑ

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۶

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

آسرا توڑنا (رک) کا لازم .

ایسا جواب ملا کہ جی چھوٹ گیا آسرا ٹوٹ گیا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۰۷

چمن شباب پسر کا خزاں نے جب لوٹا
تمہاری طرح سے میرا بھی آسرا ٹوٹا

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستہ اطہر ، ۲ : ۲۹

ـــ جمانا محاورہ .

بھروسا کرنا ، اعتبار کرنا ، امید باندھنا ، انتظار کرنا .

خلقت ولایتی گھڑیوں ، گولوں اور نقاروں پر آسرا جمائے بیٹھی رہتی ہے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۲۹

ـــ چھوڑنا محاورہ .

نا امید ہو جانا .

آسرا سب کا چھوڑ دے اکبر وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیلا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۸

ـــ دینا

۱. امید دلانا .

جب کام کرنا نہیں ہے تو آسرا دینے سے کیا حاصل .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۷

جھپکی تھی جس سے آنکھ وہ بجلی بھی اب نہیں
ترسانا ہی تھا تم کو تو کیوں آسرا دیا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۴۴

۲. مدد کرنا ، سہارا دینا .

دیوے آسرا کوئی نہ اس وقت آ علم تجھ سوں عالم کی تب ہوئے پناہ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۱

ـــ ڈھُونڈھنا محاورہ .

سہارا یا مدد گار کی جستجو کرنا .

آسرا ڈھونڈھ کے ہم لوگ نہیں لڑتے ہیں
جو بہادر ہیں وہ دو مل کے کہیں لڑتے ہیں

۱۸۳۱ مراثی دلگیر ، ۲۶۸

ـــ رَکھنا محاورہ .

(کسی پر) بھروسا کرنا ، امید کرنا .

سمور وقاقم و سنجاب ہے سرما میں منعم کو
رکھیں ہیں آسرا غربا ئے لنج ولنگ آتش کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲

اہل دنیا خوش ہیں یا ناخوش ہمیں پروا نہیں
آسرا رکھتا ہے یہ بندہ خدا کی ذات کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۶

ـــ رَہنا محاورہ .

آسرا رکھنا (رک) کا لازم .

ہے تمہاری ذات والا منبع لطف و عطا
کیا نظیر اک اور بھی سب کی مدد کا آسرا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱

اب اردو کو صرف ایک دولت آصفیہ کا آسرا رہ گیا ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۷۹

ـــ کَرنا ف م ، محاورہ .

۱. کسی پر بھروسا یا تکیہ کرنا ، کسی سے امید رکھنا .

تو ہمیں یاں چھوڑ کے جاتا ہے تنہا یا نصیب
آسرا کس کا رکھیں ہم وادریغا یا نصیب

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۸

ہم اگر لذت بوس و کنار سے دست بردار ہو کے صرف ایک نظر دیکھنے کا آسرا کریں تو یہ بھی ممکن نہیں .

۱۹۲۸ خونی جورو ، رسوا ، ۱۵

۲. کسی چیز کی آڑ کرنا ، کسی شے کو اوٹ بنانا ، کسی پردے وغیرہ کے پیچھے چھپنا .

ایک جگہ پر وہیں کے پھاوڑے کدالوں اور ٹوکروں کو آسرا کر کے اس کے سائے میں آرام لینے کی غرض سے سو رہا .

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ۱۴۲

ـــ لَگانا محاورہ .

امید باندھنا ، توقع رکھنا .

تم اہل بزم میں سے ایک کو تو بوسہ دو
فقیر بیٹھے ہیں سب آسرا لگائے ہوئے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۲۲

میں چپ آسرا لگائے اور اسے یہی بہانہ
کہ یہ کچھ تو منہ سے کہتا جو امیدوار ہوتا

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲

ـــ لینا محاورہ .

مدد کی امید رکھنا ، سہارا ڈھونڈھنا ، پناہ میں آنا .

ہو مبتلا تیرے اوپر پچ شش جہت نے میں گزر
سٹ آسرا کونین کا لیتا نر ادھاری محض

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۶ ب

سامنا لاکھ مصیبت کا پڑے پر کوئی
آسرا غیر کا مردان خدا لیتے ہیں

۱۸۳۴ دیوان رند ، ۱ : ۸۹

یہ آئینۂ کردار بناتے وقت وہ اپنے حافظے کا آسرا لیتا ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۸۳

آسرْباد (کس س ، سک ر) امث : ~ آسیرباد ، اسیرباد ، آشیرباد .

رک : اسیرباد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۶) .

آسْرَم (سک س ، فت ر) امذ .

رک : آشرم .

رکھیشر اس کو اپنے آسرم میں لے آئے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۲۳

آسرو (سک س ، و مع) صف .

رنج و غم ، دکھ تکلیف ؛ عیب ، برائی ؛ خواہشات نفسانی ، شیاطین .

ہو گئے ہیں آسرو جس کے فنا جو نہیں فکر جہاں میں مبتلا

۱۹۵۰ دھم پد (ترجمہ) ، ۲۵

[غالباً س : اشریہ : आश्रय]

آسری (۱) (ضم س) صف .

۱. آسر (۱) (رک) سے منسوب (پلیٹس) .

ـــ مایا امث .

ابلیسی حرکات ، سفلیات (پلیٹس) .

[س : آسری آسُر + ईय (= متعلق بہ ارواح خبیثہ) + مایا (رک)]

آسکت (سک س ، فت ک) امث .

آلکس ، سستی ، کاہلی (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۶) .

[س : آشکت अ+शक्ति]

آسکتانا (سک س ، فت ک) ف ل .

کاہلی کرنا ، الکسانا ، سستی دکھانا ، مٹھاہن کرنا .

نندن کھانا کام کرن کو آسکتانا .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۷)

[آسکت (رک) + آنا ، علامت مصدری]

آسکتی (سک س ، فت ک) صف .

کاہل ، سست ، مٹھا ، احدی ، آلکسیا .

رام بھجن (— نام) کو آسکتی اور بھوجن کو تیار .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۷) .

[آسکت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ گرا کنویں میں کہے ابھی کون اٹھے / کہے یہیں بھلے

کہاوت .

(طنزاً) سست اور کاہل آدمی کو ملامت کرنے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ۱ : ۱۰۷) .

آسمان (سک س) امذ .

۱. خلا یا فضائے بسیط میں وہ نیلگوں حد نظر جو گنبد کی طرح چاروں طرف سے زمین کا احاطہ کیے ہوئے دکھائی دیتا ہے ، آکاش ، چرخ ، سپہر ، فلک ، سما (قدیم فلسفی اسے ایک جسم نا قابل خرق و التیام مانتے تھے اور تلے اوپر سات آسمانوں کے قائل تھے ، ان کا یہ بھی خیال تھا کہ یہ گردش کرتا ہے اور روز و شب اور تمام نیک و بد اس کی گردش سے رونما ہوتے ہیں) .

سات طبق آسمان ہور عرش و کرسی یوتو مقام ہیں .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (ق) ، ۳

کروں نہ شکر جفاہائے آسمان کیونکر
مری خرابی میں ان نے نہ کی کبھو تقصیر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۹۱

وہ نیچوں کے کرشمے کہ نیم جاں کردیں
زمیں کو چرخ میں لائیں تو آسمان کردیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۹۲

۲. عالم بالا ، عرش و کرسی ، ملاء اعلیٰ ، بہشت ، سورگ ، اندر لوک ، جنت .

آسمان کے فرشتیاں کا تماشا دیکھ کر جبروت کی منزل سوں ممتنع کے شہر کو پہونچے .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۳

حوروں کے ہوش اڑتے ہیں پریوں کی شان پر
نیلم پری ہے نام مرا آسمان پر

۱۸۵۳ اندر سبھا ، امانت ، ۱۲۰

اس وقت چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی ایسی نہ تھی جس کی اصل آسمان سے نہ بتائی جاتی ہو .

۱۹۲۳ انطونی اور کلوپیٹرا ، ۲۲

۳. افق ، مطلع ، جیسے : آسمان پر چاند نکلا سب نے دیکھا (مشہور کہاوت) .

کہیں تین چار بجے جا کر آسمان صاف ہوا .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲

۴. گھٹا ، بادل ، ابر .

معاذاللہ آج کس قدر اولے آسمان سے گرے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۸

میری پیدائش کے وقت آسمان گرجا .

۱۹۱۶ خطوط محمد علی ، ۹۱۲

۵. بارش ، برسات .

آسمان تین برس چھ مہینے بند تھا یہاں تک . . بڑا کال پڑا .

۱۸۱۹ کتاب مقدس ، ۸۵۲

۶. (مجازاً) بلندی ، بہت بلندی .

لنگوٹی کٹو آسمان پر گھونسلا .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۷) .

کچھ بھی مناسبت ہے یاں عجز واں تکبر
وے آسمان پر ہیں میں ناتواں زمیں پر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۰

۷. شمسی مہینے کی ستائیسویں تاریخ کا مؤکل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵) .

۸. تصویر کا پس منظر (اپ و ، ۲ : ۱۶۸) .

[ف : آس ، آسیا (= چکی) کی تخفیف + مان (= مشابہ)]

ـــ اور زمین ایک کردینا محاورہ ؛ ~ زمین اور آسمان ایک کردینا .

ہلچل ڈال دینا ، تہلکہ مچادینا ، بہت شور کرنا .

آسماں اور زمیں ایک نہ کردوں پیارے
تیری فرقت میں تو محشر ہی مرا نام نہیں

؟ محشر دہلوی (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۶)

ـــ اور زمین کا فرق امذ .

(دو چیزوں میں) بہت بڑا بل ، بہت زیادہ تفاوت یا اختلاف .

یہ تو معلوم ہوگیا کہ فرق معمولی نہیں آسمان اور زمین کا ہے .

۱۹۲۱ گرداب حیات ، ۷

ــ برابر صف .

بہت اونچا ، نہایت بلند ، جیسے : آسمان برابر دیوار گر پڑی .
[آسمان + برابر (رک)]

ــ بنانا محاورہ .

مبالغہ کرنا بہت بڑھادینا ، پست کو بلند اور ادنیٰ کو اعلیٰ کرکے دکھانا، مرتبہ بہت بلند کردینا ، بہت ترقی یا عروج دینا .

ہمت عالی تو دی یارب مگر زر چاہیے
آسمان مجھ کو بنایا ہے تو اختر چاہیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۵

نانا کی تربیت کا اگر معجزہ دکھائیں
ذرے کو مہر خاک کو ہم آسمان بنائیں

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

ــ پر اٹھانا محاورہ .

بہت شور و غل مچانا ، ہنگامہ برپا کرنا (’کو‘ کے ساتھ مستعمل) .
اونٹ میں اور اس میں لڑائی ہونے لگی اور ساربانوں نے سرابھر کو آسمان پر اٹھالیا .

۱۸۹۲ ؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵

ــ پر اڑانا محاورہ .

حد سے زیادہ تعریف کرنا ، خوشامد میں شیخی باز کی تائید کرنا اور اس کی بہت الزائی کرنا ، بہت بڑھانا ، مغرور و متکبر بنا دینا (’کو‘ کے ساتھ) .
وہ اپنے خیمے میں بیٹھے فرزندی کے دعووں سے بلند پروازیاں کرتے ہیں ، اور خوشامدی ہم جنس اور انھیں آسمان پر اڑاتے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۵

ــ پر اڑنا محاورہ .

۱. اپنی حد سے بڑھ کر چلنا ، شیخی مارنا ، ڈینگیں ہانکنا ، اترانا ، غرور میں بھرجانا .

تم تو ابھی سے آسمان پر اڑنے لگے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۸

ــ پر بٹھانا محاورہ .

اوج دینا ، عزت یا مرتبہ بلند کرنا .
ساری دلی استادوں سے بھری پڑی تھی ، استاد ذوق کو آسمان پر بٹھانا آسان نہ تھا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۷

ــ پر پہنچانا محاورہ .

رک : آسمان پر بٹھانا .

آسمان پر حسن نے پہونچا دیا دلدار کو
دھوپ سایہ کو کیا سورج کیا رخسار کو

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۳۲

راجہ نے تعریفوں کے پل باندھ دیے اور اس مصور کو جس نے اس کی تصویر بنائی تھی آسمان پر پہنچا دیا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۸۵

ــ پر پہنچنا محاورہ .

عروج حاصل ہونا ، سر بلند ہونا ، بلند ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵).

ــ پر پیر ہونا محاورہ .

مارے غرور کے زمین پر پانو نہ رکھنا ، مغرور ہونا .

کھاتے ہیں دو تر نوالے آسمان پر پیر ہے
آسمان کیا پھر تو خاصے لامکاں کی سیر ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۹

ــ پر تھگلی لگانا محاورہ .

رک : آسمان میں تھگلی لگانا .
بہ شاخ طوبیٰ پر نشیمن بنانے والی اور آسمان پر تھگلی لگانے والی ابابیلیں دانہ چگنے ہمارے گھر کیوں آنے لگیں .

۱۸۹۵ انتخاب فتنہ ، ۵۲

ــ پر تھوکنا محاورہ .

۱. ایسا کام کرنا جس سے الٹا اپنے تئیں نقصان پہنچے ، یا ندامت حاصل ہو ، بیجا حرکت کرنا ، بیہودہ اور بے فائدہ کام کرنا .

آسمان پر تھوکو نہ منہ پر آئے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۸

۲. بڑھ بڑھ کر باتیں کرنا ، دوسروں کو نام رکھنا .

ایک جان اور بوجھ کر تو چوک مت
مونہ اوٹھاکر آسمان پر تھوک مت

۱۸۱۴ ایجاد رنگین ، ۵۱

ــ پر ٹوپی پھینکنا محاورہ .

بہت خوش ہونا ، فخر کرنا ، (فارسی ’کلاہ بر آسمان افگندن یا انداختن‘ سے ماخوذ) (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۱) .

ــ پر چاند نکلا سب نے دیکھا کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ، اس بات سے سب واقف ہیں ، اس امر کو چھپایا نہیں جاسکتا .

جان زہرا کے شرف بتلاؤں کیا کیا دوستو
آسمان پر چاند نکلا سب نے دیکھا دوستو

۱۹۶۲ سورج کی زبان سے واقعات کربلا ، ۱۳

ــ پر چڑھانا محاورہ

۱. بہت عزت دینا ، بہت مشہور کردینا .
لکھنؤ کے چھاپا خانے نے جس کا دیوان چھاپا اس کو آسمان پر چڑھا دیا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۷

بالاے بام غیر ہے میں آستان پر چاہیں جسے چڑھائیں حضور آسمان پر

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۱۳۸

۲. (i) بہت تعریف کرنا ، تعریف میں مبالغہ کرنا ۔

یاد رکھنا چاہیے کہ ہندوستان کی تاریخ اب ہندوستان کے ہاتھ میں نہیں آئی کہ جس کو وہ چاہیں آسمان پر چڑھائیں اور جس کو چاہیں تحت الثریٰ تک پہنچا دیں ۔

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۹

کسی ایک صداقت میں مبالغہ کیا جاتا ہے اور اسے آسمان پر چڑھا دیا جاتا ہے ۔

۱۹۱۰ مقدمۂ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۹۱

(ii) کسی چیز کی سابق حیثیت اور قدر و قیمت میں بہت اضافہ کردینا ۔

لوگ فاقوں مرتے ہیں . . . مال گزاری کا پلہ آسمان پر چڑھا دیا ہے ۔

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۵ : ۹

— پر چڑھنا محاورہ ۔

آسمان پر چڑھانا (رک) کا لازم ۔

وہ کہتا تھا جو میں ہوں سو ہے کون ؟ آسمان پر چڑھ گیا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۶۲

— پر چڑھا کے اتارنا محاورہ ۔

عزت بڑھا کے گھٹانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۱) ۔

— پر خاک اڑانا محاورہ ۔

رک : آسمان پر تھوکنا ۔

جو کئی آسمان پر اوڑاتا ہے خاک — وہی خاک سر پر ہو بے شک ہلاک

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۸۶

— پر دماغ پہنچانا محاورہ ۔

اترانا ، غرور کرنا ، فخر کرنا ۔

تو نکہت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر
پہنچائیں آسمان پر اپنا دماغ باغ

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۸۹

— پر دماغ پہنچنا محاورہ ۔

آسمان پر دماغ پہنچانا (رک) کا لازم ۔

آسمان پر کیوں نہ پہنچے ہم فقیروں کا دماغ
کاسۂ سائل بنا ہر ایک در پر آفتاب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۸۹

نعت نبی جو ہے جاری زبان پر — پہنچا ہے اب دماغ مرا آسمان پر

۱۹۵۱ مسدس نعتیہ ، نسیم امروہوی ، ۸

— پر دماغ چڑھانا محاورہ ۔

۱. مغرور یا متکبر بنانا ، حد سے زیادہ بڑھانا ۔

خوشامدیوں نے ان کا دماغ آسمان پر چڑھا دیا ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۲

۲. فخر و مباہات کرنا ، شیخی مارنا ، ناز کرنا ۔

میرے نالے سن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر
آسمان پر اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۳

— پر دماغ چڑھنا محاورہ ۔

آسمان پر دماغ چڑھانا (رک) کا لازم ۔

کیوں آسمان پر نہ چڑھے مغز کا دماغ
کھانے کو ہڈیاں سگ کوے بتاں جھکا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۳۰

— پر دماغ رہنا محاورہ ۔

دماغ دار ہونا ، مغرور ہونا ، اترانا ۔

آسمان پر ان دنوں رہنے لگا تیرا دماغ
چاہیے رنگ شفق ظالم تری تصویر کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۸

— پر دماغ ہونا محاورہ ۔

۱. مغرور و متکبر ہونا ، خود کو بہت بڑا سمجھنا ، زمین پر پانو نہ رکھنا ۔

پوچھیے اپنی تیغ ابرو سے ہماری سرگزشت
سو یہ کب ہوا آسمان پر ہے دماغ اس ماہ کا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۱۰

جب سے اس مہ جبیں کے عاشق ہیں — آسمان پر دماغ ہے اپنا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۵۱

میں نے مانا کہ تم نہیں بنے مہر — آسمان پر دماغ ہے کس کا

۱۹۰۷ راسخ ، د ، ۲۸

۲. فخر کرنا ۔

تمہارے خاک بسر کا ہے آسمان پہ دماغ
فروغ داغ سے دل برج آفتاب بنا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۳

برق آتش بار کا اب آسمان پر ہے دماغ
پھونک کر میرے نشیمن کو بنی ہے شب چراغ

۱۹۰۷ راسخ ، د ، ۱۳۲

— پر سر پہنچنا محاورہ ۔

سرفرازی حاصل ہونا ۔

کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر — پہنچے سر آسمان پر میرا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷

— پر قدم رکھنا محاورہ ۔

غرور کرنا ، دماغ دار ہونا (پلیٹس) ۔

— پر کھینچنا محاورہ ۔

غرور کرنا ، گھمنڈ کرنا ، ناز کرنا ۔

کیا آسمان پہ کھینچے کوئی میر آپ کو
جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۷

ـــ پر لے اُڑنا محاورہ .

۱. کسی نشہ آور چیز کا بیخود بنا دینا .

ایک ساغر میں ہوگئے بے خود لے اڑی ہم کو آسمان پہ شراب

? ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۴)

۲. مغرور کر دینا (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۲).

ـــ پر ہونا محاورہ .

۱. بلند مرتبہ و عالی مقام ہونا ، غرور و نخوت میں سرمست و بے خود ہونا .

کچھ بھی مناسبت ہے یاں عجز واں تکبر

وے آسمان پر ہیں میں ناتواں زمیں پر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۰

ہم تو غبار ہو کر چڑھتے ہیں آسمان پر

اب خاک میں ملیں وہ جو آسمان پر ہیں

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، بے نظیر ، ۱۱۸

۲. پہنچ اور رسائی سے باہر ہونا ، بہت اونچا ہونا .

چھینکا تو آسمان پر ہے ہاتھ کیوں کر پہنچیے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۴

ـــ پری امث .

(عو) جناب فاطمہ (بنت رسول صلعم) کی خدمت کے لیے خداوند عالم کی طرف سے بھیجی ہوئی کنیزوں میں سے ایک کنیز کا نام (دریاے لطافت، ۱۰۲).

[آسمان + پری (رک)]

ـــ پیما (ـــ ی لین) صف .

فضا میں دور تک اڑنے والا ، اونچی پرواز کرنے والا ، اڑنے والا (وضع اصطلاحات ، ۷۷) .

[آسمان + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

ـــ پھاڑ کر تھِگلی لگانا محاورہ .

۱. دشوار یا ناممکن کام کر دکھانا ، عجیب و غریب یا انوکھے کام کرنا، جہاں کسی کی رسائی نہ ہو وہاں پہنچ جانا .

اگر فرمائیے تو . . . ورق آفتاب سے سونا اتار لائیں آسمان پھاڑ کر تھگلی لگانا ہمارے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۱۶

۲. کمال چالاکی یا عیاری کرنا ، عیاری اور مکاری میں طاق ہونا .

اگر میاں زمین میں گھس کے پتال کی خبر لانے والا تو جورو آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانے والی .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۵۴

ـــ پھٹ پڑنا محاورہ .

سخت مصیبت نازل ہونا ، حادثے سے تباہ و برباد ہو جانا .

شہزادہ پر تو آسمان گویا پھٹ پڑا جس طرح کہ صدر کتاب میں ذکر ہوا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۴۰

اے آسمان پھٹ نہیں پڑتا تو کس لیے

دنیاے دون دین پہ ہے چیرہ دست آج

۱۹۱۵ فردوس تخیل ، ۱۱۱

ـــ پھٹ پڑے بد دعا .

غارت ہو جائے ، تباہ ہو جائے .

وہ ہوئے مہربان دشمن پر پھٹ پڑے آسمان دشمن پر

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۲۷

ـــ پھٹنا محاورہ .

رک : آسمان پھٹ پڑنا .

مجھ سے کیا واقعی ہوا چارا آسمان جو پھٹے تو کیا چارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۱

آسمان پھٹنا . . . صاحب امیراللغات نے لکھا ہے کہ یہ محاورہ اگلا ہے اب آسمان پھٹ پڑنا ہی بولتے ہیں ؛ بالکل صحیح لکھا ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۹

ـــ تاکنا محاورہ.

۱. رک : آسمان جھانکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹) .

ـــ تُٹ پڑنا (ـــ ضم ت ، سک ٹ) محاورہ (قدیم) .

رک : آسمان ٹوٹ پڑنا .

کبھی تب کہ تو کیا کرے اے جواں مرے سر اپر تٹ پڑیا آسماں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۱

ـــ تک جانا محاورہ .

تعلّی کی لینا ، حد سے بڑھنا .

پیر جی ابھی تو آسمان ہی تک جاتے ہیں تھوڑے دنوں میں عرش معلی پر بھی جانے لگیں گے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۵

ـــ تک پہنچانا محاورہ .

بلند کرنا ، عروج دینا ؛ عزت دینا .

اعجاز قرآنی نے لوگوں کو حضیض خاک سے اٹھا کر آسمان تک پہونچا دیا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۲

ـــ تھرانا محاورہ .

۱. کوئی ظلم عظیم دیکھ کر کائنات کا تڑپ اٹھنا .

سینے پہ فاطمہ کے جگر کے لگی سناں کانپے طبق زمین کے تھرایا آسمان

۱۹۷۷ عزم جونپوری ، مرثیہ ، ۱۹

۲. کوئی بہت بڑا واقعہ یا حادثہ رونما ہونے کی وجہ سے دنیا میں تہلکہ مچ جانا .

دھاوے کی صدا آنے لگی ، آسمان تھرایا زمین چکر کھانے لگی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۵

۳. مظلوم و بیکس کی فریاد سے کائنات کا متاثر ہونا .

زیر خنجر جب ترے مذبوح نے نالہ کیا

کانپ کانپ اٹھیں زمینیں آسمان تھرا گئے

۱۸۹۷ دیوان غافل ، ۱۰۸

آسمان تھرائے گا ظالم مری فریاد سے

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۹

۳. دلیری اور شجاعت کی دھاک بندھنا .

تھے غیظ میں جو بازوئے سلطان انس و جان
تھرا رہا تھا شیر کی ہیبت سے آسمان

۱۸۹۲ مرثیۂ شمیم (ق) ، ۶۰

ـــ ٹوٹ پڑنا محاورہ .

سخت مصیبت آنا ، تباہ و برباد ہو جانا ، غضب بادشاہی نازل ہونا .

اون لاگیا یوں سر کوٹ جانوں آسمان پڑیا ٹوٹ

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۳۰ الف

کڑی تختہ پر ایک چھوٹ پڑا ناگہاں آسمان ٹوٹ پڑا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۳

ماں کا مرنا تھا گویا ان کے سر پر آسمان ٹوٹ پڑا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۰

ـــ ٹوٹ کر (ـــ کے) پڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : آسمان ٹوٹ پڑنا .

حسن پر اند ھارا ہوا سب جہان حسن پر پڑیا ٹوٹ کر آسمان

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۱

کدھر کو ڈھونڈوں حقیقت میں اپنے مہ رو کو
پڑا ہے ٹوٹ کے مجھ پر تو آسمانِ فراق

۱۸۱۰ دیوان حقیقت ، ۱۸

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

رک : آسمان ٹوٹ پڑنا .

شب فراق ہے یا آسمان غم ٹوٹا الٰہی ہوگئی یہ آج کیسی بھاری رات

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۴۲

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہوں مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۴۵

کیوں نا مراد آہ گئی آسماں پر ٹوٹے نہ آسمان کہیں میری جان پر

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۳۸

ـــ جاہ صف : امذ .

۱. آسمان کی طرح بلند مرتبہ رکھنے والا (شخص)؛ اکثر امرا یا وزرا کو دیا جانے والا خطاب.

دیا آسمان جاہ کر حق نے بیٹا یہ عالی نسب فخر ہے خاندان کا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۷۶

۲. آسمان کی طرح اوج و شرف پر فائز (مقام وغیرہ) .

امیر بارگاہ آسمان جاہ میں بعشرت تمام تر تشریف فرما ہیں .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۱۲۱

اسم کیفیت : آسمان جاہی .

دکھائے خسرو انجم نہ مجکو آسمان جاہی
مری نظروں میں ہے اک گردۂ چتر شہنشاہی

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۸۵

[آسمان + جاہ (رک)]

ـــ جَناب (ـــ فت ج) صف .

جو خود یا اس کی بارگاہ مرتبے میں آسمان کی طرح بلند ہو .

کون ہے آسمان جناب کس نے کیا انتخاب
حافظ روز آفتاب ماہ ہے پاسدار شب

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۸

ہیں غیظ میں جو بادشہ آسمان جناب تھرا رہا ہے رخ کی جلالت سے آفتاب

۱۹۶۲ ۱۹۶۲ کے چاند جدید مرثیے ، ۲۷

[آسمان + جناب (رک)]

ـــ جُونی (ـــ و مع)

(الف) امث .

(طب) آنکھوں میں نیلا پانی اتر آنے کی بیماری (ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۹۸) .

چوتھی آسمانجونی یعنی آسمانگونی ، وہ
پانی برنگ آسمان نیلگون ہوتا ہے اور اکثر حرکت نہیں کرتا .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۴

(ب) صف .

آسمانی رنگ والا ، نیلگون .

جس وقت سنگ آسمانجونی کو تراشیں اگر اس کا تراشہ سفید رنگ برآمد ہو جو کوئی اس کو پاس رکھے اس کا مزاج کبھی کند نہ ہو گا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۷

[آسمان + ف : جون (ج بدل گ = رنگ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جھانکنا محاورہ .

۱. تیز رفتار یا بلند پرواز ہونا .

جھانکے ہے ہفت آسمان کو جلدی اس کی ہر قدم
بسکہ عرصہ شش جہت کا اس کے اوپر تنگ ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۰

۲. (مرغ بازی) مرغ کا مست اور لڑائی کے لیے تیار ہونا اور زور میں بھر کر آسمان کی طرف دیکھنا .

اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹

ـــ چُھونا محاورہ .

بہت بلند ہونا ، اتنا بلند ہونا کہ دور سے دیکھیں تو آسمان سے متصل معلوم ہونے لگے .

ایشیا میں ایسے بڑے بڑے پہاڑ ہیں جو آسمان کو چھوتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۱

ـــ حَشم (ـــ فت ح ، ش) صف .

رک : آسمان جناب .

بڑھنے لگا یہ کہہ کے جو وہ آسمان حشم
گھبرا کے بولے عون کہ پہلے لڑیں گے ہم

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۵۹

[آسمان + حشم (رک)]

— دکھانا محاورہ .

آسمان دیکھنا (رک) کا تعدیہ .

پہلے اس سے کچھ زمین نپوائیو پھر اسے تک آسمان دکھلائیو
۱۷۹۸ بیان ، د ، ۴۲

سرو قد رفتار نے تیری دکھایا آسمان
اس زمیں پر عالم بالا کی ہم نے سیر کی
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۹۱

مقابلہ ہے سخت دیکھو کون آسمان دکھاتا ہے .
۱۹۷۵ سہ ماہی "اردونامہ"، شبیر علی کاظمی ، ۵۰ : ۲۲۴

— دور (ہے) زمین سخت (ہے) فقرہ .

انتہائی مجبوری اور بے بسی کا عالم ہے ، کوئی چارۂ کار نہیں .

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے زمیں سخت ہے آسماں دور ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۶

— دیکھنا محاورہ .

۱. کمال یاس میں نظر بخدا ہونا ، تعجب حیرت یا مجبوری کے عالم میں آسمان پر نظر کرنا (خدائے تعالیٰ کی طرف رجوع قلب کا ایک انداز) .

وہ ماہرو نظر نہیں آتا تو اے حبیب
ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو
۱۹۰۰ حبیب (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۳)

۲. غرور کرنا ، تکبر کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹) .

۳. عالی ہمتی ، بلند نظری کا اظہار کرنا .

وہ تو اب آسمان دیکھنے لگے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹

۴. چاروں خانے چت ہو جانا ، ہار جانا ، شکست کھانا .

پہلوان اب تک کورا تھا ، کسی دنگل میں آسمان دیکھنے کی نوبت نہیں آئی تھی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۵

۵. (تولنا) متلی روکنے کے لیے منھ اوپر کو اٹھانا (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۳) .

— (و) زمین ایک کرنا محاورہ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

۱. ہلچل ڈال دینا ، ہنگامہ برپا کرنا ، ہاڑ مچا دینا .

پہلے یہ سن کے ہونگے چین بچیں ایک کردیں گے آسمان و زمیں
۱۸۷۰ شوق ، نواب مرزا (نوراللغات، ۱ : ۱۰۳)

۲. کسی کام میں انتہائی کوشش کرنا ، بہت دوڑ دھوپ کرنا .

ایک کر ڈالے آسمان و زمیں نہ ملا اس کا پر سراغ کہیں
۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۶)

— (و) زمین ایک ہونا محاورہ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

۱. زمانہ الٹ پلٹ ہونا ، بہت بڑا انقلاب آجانا ، تہ و بالا ہونا .

فرقت میں بیقراری دل سے ہے زلزلہ نالوں سے آسمان و زمیں ایک ہوگئے
۱۸۶۰ حقیر (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۳)

۲. نہایت مصیبت پڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹) .

— (و) زمین بہم ہونا محاورہ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

قیامت آجانا .

ہوں بہم گرچہ آسمان و زمیں بات یہ ہم سے کھلنے والی نہیں
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۳۰

— (و) زمین دوسرے ہوجانا محاورہ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

انقلاب عظیم برپا ہو جانا ، عالم بدل جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۰۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۶) .

— (و) زمین سیاہ ہوجانا محاورہ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

نگاہوں میں دنیا تاریک ہوجانا ، رنج و غم کا شدید غلبہ ہونا ؛ آنکھوں سے کچھ دکھائی نہ دینا ، حد درجہ پریشان ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۳) .

— (و) زمین کا انتر امذ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

رک : آسمان و زمین کا فرق .

بردر ہور در بر ، یہاں آسمان زمین کا انتر .
۱۶۳۵ سب رس ، ۳۳

— (و) زمین کا رونا محاورہ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

رنج و غم کا ہمہ گیر ہونا ، تمام عالم کا اظہار غم کرنا .

قربان وہ ہوا جو نبیؐ کے لال پر
روتے تھے آسمان و زمیں اس کے حال پر
۱۹۶۸ مراثی سلیم ، ۲ : ۱۲۲

— (اور/و) زمین کا فرق امذ ؛ ~ زمین آسمان کا فرق .

بہت بڑا بل ، سیاہ و سفید کا بل ، بہت بڑا اختلاف یا تفاوت .

اس میں اور آس میں آسمان زمین کا فرق ہے .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۱

— زمین کی خبر نہیں فقرہ .

دنیا و مافیہا سے غافل ہے .

کچھ نہیں مجھکو جسم و جاں کی خبر نہ زمیں کی نہ آسماں کی خبر
نا معلوم (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۳)

— (و) زمین کے پردے میں نہیں فقرہ .

نایاب ہے ، مفقود ہے ، کہیں نشان نہیں .

وفا جس کو کہتے ہیں وہ کہیں آسمان و زمین کے پردے میں نہیں .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۲

ـــ (و) زمین کے قلابے ملانا محاورہ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

۱. جوڑ توڑ ملانا ، عیاری اور چالاکی سے باتیں بنانا ، سخن سازی کرنا .
فرضی قصے جن میں خلاف عقل اور ناممکن الوقوع واقعات کو بنا کر آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں .
۱۹۰۹ حرز طفلان ، ۹۲

۲. انتہائی کوشش کرنا .
ابھی ملادوں زمیں آسمان کے قلابے — اگر تلاش سے میری وہ مہ لقا مل جائے
۱۸۶۰ کیف ، آئینہ ناظرین ، ۲۰۹

۳. ہل چل مچانا ، ہنگامہ برپا کرنا ، تہ و بالا کردینا .
گھبرا کے ایک آہ بھی کھینچوں اگر اسیر
قلابے آسمان و زمیں کے ملاؤں میں
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۲۳

۴. بے حد مبالغہ کرنا ، جھوٹ بولنا ، بے تکی باتیں کرنا .
بس آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو .
فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹

ـــ (و) زمین کیوں نہیں پھٹ جاتے / شق ہوجاتے فقرہ .

کس سخت صدمے یا گناہ عظیم کے ہونے کے موقع پر بولتے ہیں کہ آسمان زمین کیوں نہیں پھٹ جاتے مطلب یہ ہوتا ہے کہ قیامت کیوں نہیں آجاتی (اس لیے کہ یہ امور قیامت کے دن ہوں گے) (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۶ ؛ جامع‌اللغات ، ۱ : ۳۶) .

ـــ (و) زمین کہا گئے فقرہ .

پتہ نشان نہیں ملتا .
رشک یوسف جو تھے جہاں میں حسین
کہا گئے ان کو آسمان و زمیں
۱۸۶۱ زہر عشق ، ۱۶

ـــ (و) زمین ملانا محاورہ ؛ ~ زمین آسمان الخ .

رک : آسمان زمین ایک کردینا .
لیا کاہ کا کوہ سے کیں کہیں — ملائے کہیں آسمان و زمیں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۸۳

ـــ (و) زمین میں پتا نہیں فقرہ .

معدوم ہے ، کہیں نشان نہیں ، معلوم نہیں کہاں غائب ہو گیا (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۶ ؛ مہذب‌اللغات ، ۲ : ۵۰) .

ـــ (و) زمین میں فرق نہ رہنا محاورہ .

نظام عالم درہم برہم ہوجانا ، انقلاب برپا ہونا .
باقی رہے نہ فرق زمین آسمان میں — اپنا قدم اٹھائیں اگر درمیاں سے ہم
۱۸۵۴ دیوان صبا ؛ غنچۂ آرزو ، ۸۳

ـــ (و) زمین ہلا دینا محاورہ ؛ ~ زمین و آسمان الخ .

ہل چل مچا دینا ، ہنگامہ برپا کرنا .
دکھاؤں گا تماشہ بس نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو
ہلادوں گا زمین و آسمان زنجیر تو کھینچو
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۶

ـــ (و) زمین ہل جانا محاورہ .

رک : آسمان (و) زمین ہلا دینا جس کا یہ لازم ہے .
صولت سے آسمان و زمیں ہل کے رہ گئے
ضربت سے بال روح امیں ہل کے رہ گئے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۴۰

ـــ سر پر اٹھانا محاورہ .

۱. شور و غل کرنا ، اودھم مچانا ، چیخنا ، چلا کر آفت برپا کرنا .
شور و شر کرتے یہ ہیں ہستی دو روزہ پر
آسمان اہل زمیں سر پہ اٹھالیتے ہیں
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۹
دلھن نے چیخ چلاہٹ سے آسمان سر پر اٹھالیا .
۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۲۲۰

۲. اترانا ، شیخی بگھارنا .
نہ ہو آغاز پر نازاں مآل کار کو دیکھے
یہ پتلا خاک کا کیوں آسمان سر پر اٹھاتا ہے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۲

ـــ سر پر پھٹ پڑنا محاورہ .

رک : آسمان پھٹ پڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۵) .

ـــ سر پر توڑنا محاورہ .

سخت صدمہ پہنچانا ، شدید آفت یا مصیبت ڈالنا .
سرزمین کوچۂ جاناں کی چھوڑائی مجھ سے
آسماں غم کا فلک نے مرے سر پر توڑا
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲

ـــ سر پر ٹوٹنا محاورہ .

رک : آسمان ٹوٹ پڑنا .
پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے
ٹوٹ پڑتا آسمان سر پر جو رفعت مانگتا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۳
آسمان سر پر ٹوٹ پڑا تھا زمین پاؤں کے نیچے پھٹ گئی تھی .
۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے ، ۲۷۵

ـــ سر پر گرنا محاورہ .

سخت آفت کا نازل ہونا .
جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمان داغ
رہتا ہے مہر و ماہ پہ مجکو گمان داغ
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۰

اصغر کو دفن کر کے بہن کی سنی فغاں
اٹھے زمیں سے شاہ گرا سر پہ آسماں
۱۹۳۱ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں)، ۱۱

— سے اُترنا محاورہ .

بلا کوشش حاصل ہوجانا ؛ غیب سے ملنا .

ہر شعر میں آسمان سے اترے ہوئے مضمون بندھے ہیں .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۷

کامیابی آسمان سے نہیں اترتی ، یہ سب محنت صبر استقلال کی کرامات ہے .
۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۲۷

— سے باتیں کرنا محاورہ .

۱. **بہت بلند ہونا .**

ایک پہاڑ آسمان سے باتیں کرتا ہوا دکھائی دیا .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۵

یہ پکی حویلی کھڑی آسمان سے باتیں کرتی ہے .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۷

۲. **حد سے بڑھ جانا ، جیسے : گندم کا بھاؤ آسمان سے باتیں کرنے لگا یا اب تو وہ دولت کے نشے میں آسمان سے باتیں کرتے ہیں .**

— سے پاتال (— پَتال) تک جانا محاورہ .

انتہائی سعی اور کوشش کرنا ، آسمان زمین کے قلابے ملانا .

گر آپ آسمان سے پتال جائیے   مانونگی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۹۲

— سے تارے اُتارنا/اتار لانا محاورہ .

۱. **دشوار یا ناممکن کام کر دکھانا .**

وہ بولی جو تو کہے زباں سے   تارے تو اتاروں آسماں سے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۸

۲. **عمدہ ، اچھوتے مضامین باندھنا .**

تم دیکھنا وہ بلندی کے مضمون نہ لائیں گے، آسمان سے تارے اتار لینگے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۲۹

زہرا کے چاند کی یہ نہیں مدح و منقبت
لایا ہوں آسمان سے تارے اتار کے
۱۹۷۵ منقبت ساحر (لکھنوی) ، ۲

— سے تارے تُوڑ لانا محاورہ .

رک : آسمان سے تارے اتارنا .

عشق اگر چاہے تو ناممکن نہیں   آسمان سے لائے تارے توڑکر
۱۸۷۹ اعجاز نوح ، ۲ : ۲۹۲

— سے ٹکر کھانا محاورہ .

رک : آسمان سے باتیں کرنا .

یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۸

— سے گرا (تو) ببُول (— کھجُور) میں اٹکا کہاوت .

ایک مشکل یا مصیبت سے نکلتے ہی دوسری مشکل یا مصیبت میں پھنس گیا، ایک رکاوٹ دور ہوئی تھی کہ دوسری رکاوٹ واقع ہوگئی .

اے واہ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا ، ان سے روپے ملے تو آپ نے صندوقچے میں رکھ لیے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۷

میں نے لاحول پڑھی اور کہنے لگا میری بھی وہ مثل ہوئی کہ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا .
۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۲

— سے گِرنا محاورہ .

۱. **بے مشقت حاصل ہونا ، بلا امید ملنا** (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۶۹)

۲. **بے قدر یا بے وقعت ہونا ، کم رتبہ ہونا .**

گو کہ تو گل ہے اور جوں شبنم   طالب رنگ و بو تراپوں میں
پر نہ اتنا بھی جان سہل مجھے   آسماں سے نہیں گرا ہوں میں
۱۸۱۱ ؟ مرزا جان طپش (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۸)

— سے گُزرنا محاورہ .

آسمان کے پار ہوجانا ؛ خلا میں بہت دور تک جانا (امیراللغات، ۱ : ۱۸۸).

— شِکوہ (— کس ش ، و مج) صف .

رک : آسمان جناب .

معنی شناس منطق طیر آسماں شکوہ   فیض قدم سے طور تجلی بنایہ کوہ
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۳

[آسمان + شکوہ (رک)]

— شِگاف (— کس ش) صف .

آسمان سے ٹکرا کر گزر جانے والا ، آسمان کو چیر ڈالنے والا عموماً نعرے یا آہ وغیرہ کے متعلق مستعمل) . (وضع اصطلاحات ، ۱۰۱) .

[آسمان + شگاف (رک)]

— فر (فت ف) صف .

رک : آسمان جناب .

ہوگیا بہرام بھی لقمہ دہان گور کا
مل گئے ہیں کیسے کیسے آسمان فر خاک میں
۱۸۷۶ ریاض سحر ، ۲۲۶

[آسمان + فر (رک)]

— قَدر (— فت ق ، سک د) صف .

رک : آسمان جناب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۰) .

[آسمان + قدر (رک)]

— کا تارا امذ .

نادر ، نایاب ، یکتا ، بے مثل ، دسترس سے باہر .

مصحفی کیوں نہ ہاتھ آویں گے ایسے کیا آسمان کے تارے ہیں
۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱ : ۳۲۶
آسمان کا تارا ہوں آوارہ ہوں
؟ مجروح سلطان پوری ، فلم "آوارہ" کا مشہور گیت

ـــ کا تھوکا (اپنے ہی) منھ پر آتا ہے محاورہ .

اعلیٰ پر کسی قسم کا حملہ کرنے سے ادنیٰ ہی کی ذلت ہوتی ہے ، پاک دامن کو رسوا کرنے والا خود ہی ذلیل ہوتا ہے .
ملک کی سرسبزی اور رونق اور امن اور اطمینان اور عافیت اور ترقی سے تو انکار کر نہیں کرسکتے ورنہ آسمان کا تھوکا الٹا منھ پر آئے .
۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۵۴۲
چھوٹے ، بڑوں کو خوار نہ سمجھیں کہ ہے مثل
"آتا ہے منھ پہ تھوکا ہوا آسمان کا"
۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں ، ۲۲

ـــ کا رکھا نہ زمین کا فقرہ .

غارت کردیا ، تباہ و برباد کردیا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

ـــ کا منھ تکنا/دیکھنا محاورہ .

غیبی امداد کا متوقع ہونا ، خدا کی رحمت کا منتظر یا امیدوار ہونا ، آس باندھنا .
ایک ایک دمڑی اور ایک ایک چٹ کے لیے آسمان کا منھ تک رہے تھے .
۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۲۰۸

ـــ کا ٹپنا محاورہ .

رک : آسمان ٹھہرانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۱) .

ـــ کرنا محاورہ .

(مصوری) تصویر کا پس منظر بنانا (اپ و ، ۲ : ۱۶۸) .

ـــ کو تھگلی لگانا محاورہ .

رک : آسمان میں تھگلی لگانا .
میں وہ ہوں کہ چرخ بریں پر بھی جاؤں
پھٹے آسمان کو بھی تھگلی لگاؤں
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۲

ـــ کو تھوکنا محاورہ .

کسی بزرگ یا اعلیٰ مرتبے والے شخص کی اہانت کرنا ، بڑے یا پاک دامن پر الزام لگانا .
ہم تو اس مسئلے پر ہرگز قلم نہ اٹھاتے مگر مخالفین الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے ، اسی تکثیر کی وجہ سے آسمان کو تھوکتے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم کے تقدس پر مونھ آتے ہیں .
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۲۵

ـــ کی باتیں امث .

بے تکی ناقابل فہم سمجھ میں نہ آنے والی باتیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۶) .

ـــ کی پوچھنا زمین کی کہنا محاورہ : ~ زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا .

سوال کچھ جواب کچھ ہونا ، بے تکی باتیں کرنا .
اگر زمین کی پوچھوں تو آسمان کی کہیے
جو آسمان کی پوچھوں کہیے زمین کی بات
؟ ۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲

ـــ کی چیل چوکھٹ کی کیل سے خدا بچائے کہاوت

ہر نقصان پہنچانے والے اور لوٹ کھسوٹ لینے والے کے واسطے مستعمل .
آسمان کی چیل ، چوکھٹ کی کیل اور کورٹ کے وکیل سے خدا بچائے ، ننگا کر کے چھوڑتے ہیں .
۱۹۷۶ زرگذشت ، ۲۶۰

ـــ کی چیل زمین (ـــ گھر) کی اصیل امث .

چالاک نوکرانی ؛ کنیز؛ ایک جگہ نہ ٹکنے والا یا گھر گھر جھانکنے والا شخص (نجم الامثال ، ۲۳) .

ـــ کی خبر لانا محاورہ .

بہت بلند ہونا ، بہت اونچا اٹھنا ، انتہائی بلندی تک پہنچنا .
انار تو آسمان کی خبر لاتا ہے مگر دھواں آسمان کے بھی پار ہو جاتا ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۴۸
ایک بہت بڑا ہجوم شہر کی طرف سے آرہا ہے اور ادریک کے نام کے جیکارے آسمان کی خبر لا رہے ہیں .
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۶۱

ـــ کی سوچنا محاورہ .

اڑے اڑے منصوبے باندھنا ، بلندی کی تمنا کرنا .
شکایت کیا تمھارے آستاں کی زمیں بھی سونچتی ہے آسمان کی
۱۸۷۷ انور ، د ، ۱۲۶

ـــ کی سیر کرنا محاورہ .

خیالات کا دور دور یا عالم بالا تک پہنچنا (اکثر نشے یا بیخودی کے موقع پر مستعمل) .
آسمان کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب
نشۂ بادہ مجھے عقل فلاطوں ہو گیا
۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۲۲
اب اس جہاں سے چلو اس جہاں کی سیر کرو
زمیں کا حال سنا آسماں کی سیر کرو
۱۹۲۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۹

۔۔ کی طَرَف دیکھنا محاورہ .

حسرت سے اوپر کی جانب نظر اٹھانا .

سوتیلی ماں کے سوال وصل پر شاہزادہ آسمان کی طرف دیکھ کر رہ گیا .

الف لیلہ ، حیرت ، ۱۷ ۱۸۹۲

۔۔ کے پار ہونا محاورہ .

رک : آسمان سے گزرنا (امیرالغات : ۱ : ۱۱۹) .

۔۔ کے تارے توڑنا/توڑ لانا محاورہ .

دشوار یا نا ممکن کام انجام دینا ، نا ممکن کو ممکن کر دکھانا ، نادر و عجیب کام کرنا ؛ انتہائی بلند خیالی سے کام لینا .

اے ملکہ . . . میں تمھارے گھر کا غلام ہوں اگر کہو تو آسمان کے تارے توڑ لاؤں .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۲۹ ۱۸۸۲

میں اگر آسمان کے تارے توڑ لاونگا تو بھی اس کا چرچا وہیں تک رہے گا جہاں تک دائرۂ محفل ہے .

لطائف عجیبہ ، ۲ : ۱۰۲ ۱۹۲۵

۔۔ کے تَلے/نیچے م ف .

۱. کھلے ہوئے مقام میں جہاں چھت وغیرہ نہ ہو .

آسمان کے نیچے برہنہ ہو کر نہ نہاو

امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۶ ۱۸۹۱

۲. دنیا میں .

نے رستم اب جہاں میں نے سام رہ گیا

مَردوں کا آسمان کے تلے نام رہ گیا

سودا ، ک ، ۱ : ۳۷ ۱۷۸۰

۔۔ کھا گَیا یا زَمین فقرہ .

یہ چیز ہوئی کیا کہاں نیست و نابود ہوگئی (امیرالغات ، ۱ : ۱۱۶) .

۔۔ کُھلنا محاورہ .

بارش تھمنا ، بادل پھٹنا ، گھٹا چھٹنا .

ان دنوں بھی جب کبھی آسمان کھل جاتا ہے ، ماہتاب کا چہرہ غضب کے حسن عالم افروز کے ساتھ نظر پڑتا ہے .

مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۲۳ ۱۹۲۳

۔۔ کَھونْچا (۔۔ و لین ، مغ) امذ .

۱. بہت لمبی نے کا حقہ جو بالا خانوں یا بلند مقام پر بیٹھنے والوں یا فیل سواروں کو کگڑ والے پلاتے تھے (امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۸) .

۲. (مزاحاً) لمبا آدمی یا چیز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۰) .

[آسمان + کھونچا (رک)]

۔۔ گِرنا محاورہ .

رک : آسمان پھٹ پڑنا .

کوچے میں اس کے باقی مجھ خاکسار پر اب

یا آسمان ہے گرتا یا ہے زمیں الٹتی

محب ، د ، ۲۲۸ ۱۷۹۲

کیا سنبھلے جس پہ ظلم کا یوں آسمان گرے

دل تھام کر زمیں پہ امام زماں گرے

انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۸ ۱۸۷۴

ظالم آسمان کیوں نہیں گر پڑتا ، بے رحم زمین کیوں نہیں پھٹ جاتی .

دودھ کی قیمت ، ۱۳۳ ۱۹۳۶

۔۔ گُوں (۔۔ و مع) صف .

نیلا ، نیلے رنگ کا .

مروارید کی کئی قسمیں اس تفصیل سے ہیں . . . آسمان گوں ، شاہوار نجمی . . .

مطالع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۶ ۱۸۷۳

اسم کیفیت : آسمان گونی .

چوتھی آسمانجونی یعنی آسمانگونی وہ پانی برنگ آسمان نیلگوں ہوتا ہے اور اکثر حرکت نہیں کرتا ہے .

مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۲ ۱۸۴۵

[آسمان + گوں (رک)]

۔۔ گِیر (۔۔ ی مع) .

(الف) صف .

بہت بلند ، آسمان تک پہنچنے والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

چھجا ؛ شامیانہ ؛ شبنمی ؛ چھت (وضع اصطلاحات ، ۲۱۹) .

اسم کیفیت : آسمان گیری .

گھر کا دفنی نئی گھر میں سوزنی نمد تکیے کیا

آسمان گیریاں باندھوں نقشے زری جھلم کی

ہاشمی ، د ، ۲۷۲ ۱۶۹۷

[آسمان + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

۔۔ مُخالِف ہونا ف م .

وقت کا نا موافق ہونا ، گردش میں مبتلا ہونا .

کہاں جائیں ٹھکانا ہی کہاں ہے زمیں دشمن مخالف آسمان ہے

دیوان صفی ، ۱۲۷ ۱۹۳۱

۔۔ مَقام (۔۔ فت م) صف .

رک : آسمان جناب .

پوچھیں جو ہم کو والدِ آسماں مقام کہہ دیجیے گا مر گئے وہ با وفا غلام

مونس ، مراثی ، ۳ : ۶۲ ۱۸۷۵

[آسمان + مقام (رک)]

۔۔ میں پیوند لگانا محاورہ .

رک : آسمان میں تھگلی لگانا .

چاک دل کا نہ رفو اس سے کبھی ہو حسرت

آسمان میں جو لگاتا ہے ہنر سے پیوند

حسرت (جعفر علی خان) ، ک ، ۶۰۶ ۱۷۸۵

ــ میں تھگلی (ــ تھیگلی) لگانا محاورہ .

رک : آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا .

ممکن نہیں گزر ہو جو ان کے مکان میں
تھگلی بھی ہم لگائیں اگر آسمان میں

۱۸۵۲ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۸۲

انگریزی پڑھے ہوئے لڑکے خدا کی پناہ آسمان میں تھگلی لگاتے ہیں .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۱۴

ــ میں چکتی لگانا محاورہ .

رک : آسمان میں پیوند لگانا .

جو آیا لشکر صاحب قران میں لگائی اس نے چکتی آسمان میں

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۸۹

ــ میں چھید کرنا محاورہ .

رک : آسمان میں تھگلی لگانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷) .

ــ میں چھید ہوجانا محاورہ .

دھواں دھار مینہ برسنا ، لگاتار برسنا ، کھلنے کا نام نہ لینا .

آج تو آسمان میں چھید ہوگئے ہیں پانی رکتا ہی نہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۹

ــ میں ڈوب جانا محاورہ .

بہت اونچا اڑنا ، اڑتے اڑتے نظروں سے اوجھل ہو جانا .

اب تو کبوتر نظر نہیں آتے آسمان میں ڈوب گئے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۹

ــ میں لگ جانا محاورہ .

رک : آسمان میں ڈوب جانا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۹ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۰۶) .

ــ نے ڈالا زمین نے جھیلا کہاوت .

غالب اور قوی کے مقابلے میں زور نہیں چلتا اس کی سہنی ہی پڑتی ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۰) .

ــ و زمین دکھلانا محاورہ .

اونچ نیچ سے با خبر کرنا ، نشیب و فراز سمجھانا .

اوس بی بی نے بہت آسمان و زمین دکھلا کر کہا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۷۹

ــ و زمین کا فرق امذ .

رک : آسمان زمین کا فرق .

ایک ساجدہ نے حالات میں آسمان و زمین کا فرق کردیا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۱

ــ و زمین کے قلابے ملانا محاورہ .

رک : آسمان زمین کے قلابے ملانا .

قلابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو
اس مہروش سے ملنے کی نا صح بتا صلاح

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۸

ــ وقار (ــ فت و) صف .

رک : آسمان جناب .

اس کے پاؤں سے یہ شرف پایا کہ زمیں آسمان وقار ہے آج

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۲۳۰

[آسمان + وقار (رک)]

ــ ہلانا محاورہ .

ہل چل ڈالنا ، متزلزل کرنا .

اوس کی تپش اک جہاں ہلادے ہر زلزلہ آسمان ہلادے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۲

ــ ہلنا محاورہ .

آسمان ہلانا (رک) کا لازم .

روتے ہیں باغباں تک ہلتے ہیں آسمان تک
پہونچی نہ گل کے کان تک آہ رسائے عندلیب

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۵۶

ــ ہونا محاورہ .

۱. بلند مرتبہ ہونا .

زہرا کے اختروں سے زمیں آسمان ہوئی
غازی جہاں چلے وہ زمیں کہکشاں ہوئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹

۲. ظالم و جفا کار ہونا .

چلا ہے او دل کونسل طلب کیا شادماں ہوکر
زمین کوے آزر رنج دے گی آسماں ہوکر

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۹۸

آسمانی (سک س) صف .

۱. آسمان سے منسوب :

(i) آسمان کا ، جو آسمان پر ہو .

چھت میں عجب عجب شکلیں چمکتی دمکتی لگی ہیں جو بہت کچھ آسمانی جرموں سے ملتی جلتی ہیں .

۱۹۱۵ پیاری دنیا ، سجاد حسین ، ۷

(ii) نیلگوں ، آسمان کے رنگ سے مشابہ ، نیلا .

کرن پھل چاند چو پھر تارے موتی سو سنبل تارے
جو چاند آسمانی رنگ چنریاں سو گندن برن والاں کے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۲

چنپئی او مہروش تجکو نہ دھانی چاہیے
چاند مکھڑا ہے ڈوپٹہ آسمانی چاہیے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۹

آسمانی اور زرد روشنیوں کے اتحاد سے سفید روشنی حاصل ہوتی ہے .
۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲۲۷

(iii) خدائی ، الٰہی ، روحانی .

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس کے لیے "آسمانی بادشاہی" کی اصطلاح قائم فرمائی ہے .
۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۸۱۹

(iv) ہوائی ، فضائی .

صحن میں آتش بازی گڑی ، انار ، پھلجڑی . . . آسمانی گولے . . . وغیرہ بنے ہوئے ہیں .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۴

۲. (i) نا گہانی ، ازغیبی ، خدائی .

فتح آسمانی ہے حق نے دیا وہی شہ کو نصرت ہے غیبی کیا
۱۶۲۰ داستان بہرام و حسن بانو (تاریخ زبان اردو، ۲۹)

اگر بھرے قبائے آسمانی تو ہو جاوے بلائے آسمانی
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۴۷

وہ چشم قہر قہرِ آسمانی کا نمونہ ہے
نگہ اس کی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۴

(ii) آسمان سے اترا ہوا، خدا کی طرف سے نازل ہونے والا (وحی کے طور پر).

ایک راہب . . . توریت و انجیل وغیرہ کتب آسمانی کا ماہر تھا .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۸

ہم سب کتب آسمانی کو مانتے ہیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷

۳. (قدیم) بلندی ، سرفرازی .

عنایت کیا آسمانی مجھے بچن کی دیا درفشانی مجھے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸

[آسمان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ آگ

امث .

وہ آگ جو آتشی شیشے کو آفتاب کے بالمقابل لانے سے پیدا ہوجاتی ہے .

لڑی جو آنکھ اوس خورشید رو سے تو مجھے انشا
ہوئی اک آسمانی آگ سی محسوس شیشہ میں
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۳

[آسمانی + آگ (رک)]

ــ باپ

امذ .

(عیسائی) خداوند عالم ، اللہ .

بیٹی کلفرڈ ! آسمانی باپ رحیم و کریم بھی ہے .
۱۹۲۳ فراق (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۱۹

[آسمانی + باپ (رک)]

ــ بَلا

(– فت ب) امث .

ازغیبی مصیبت ، ناگہانی آفت ، قہر الٰہی .

گری اس پہ جو آسمانی بلا دل اس نازنیں کا ہوا ہو چلا
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۲

آنکھوں چندھیا گئیں بجلی جو چمک کر لپکی
آسمانی یہ بلا تھی جو شفی پر لپکی
۱۹۳۷ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۱۴

[آسمانی + بلا (رک)]

ــ پلانا

محاورہ .

(عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا ، نشہ پلانا (مخزن المحاورات ، چرنجی لال ، ۲۵) .

ــ تیر

(– ی مع) امذ .

۱. آسمان کی طرف چھوڑا جانے والا تیر ، ہوائی تکا .

کیوں اثر چھپتا ہے میرے نالۂ شبگیر سے
بچکے جائے گا کہاں اس آسمانی تیر سے
۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۲۳

۲. رک : شہاب ثاقب (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۰) .

۳. بے ٹھکانے کام ، بے تکی بات ، الکل پچوتکا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷) .

[آسمانی + تیر (رک)]

ــ تھپیڑا

(– فت تھ ، ی مج) امذ .

غیبی صدمہ ، ناگہانی آفت جس سے مفر نہ ہو ، قدرت کی طرف سے سرزنش یا تنبیہ ، غیبی مار (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۲۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷) .

[آسمانی + تھپیڑا (رک)]

ــ دَھکّا/ڈھیلا

(– فت د ھ ، شد ک / ی مج) امذ .

رک : آسمانی تھپیڑا .

اس ظالم کو ایسا آسمانی دھکا لگا کہ پھر نہ سنبھلا .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۰

[آسمانی + دھکّا / ڈھیلا (رک)]

ــ رَنگ

(– فت ر ، غنہ) امذ .

رک : آسمانی نمبر ۱ (ii) .

[آسمانی + رنگ (رک)]

ــ زَبان

(– فت ز) امث .

(ہندو) سنسکرت .

ہندو سنسکرت کو دیوبانی یعنی آسمانی زبان کہتے ہیں .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷

[آسمانی + زبان (رک)]

ــ کِتاب

(– کس ک) امث .

۱. خداوند عالم کی طرف سے کسی نبی پر وحی کے ذریعے نازل ہونے والے پیغامات کا مجموعہ ، خدا کی طرف سے بھیجا ہوا صحیفہ جو کسی صاحب شریعت رسول کے لیے آیا ہو ، توریت زبور انجیل اور قرآن پاک میں سے ہر ایک ، ان چاروں کتابوں کے سوا بعض دوسری قوموں کی آن کتابوں میں سے ہر ایک جنھیں وہ آسمان سے اترا ہوا خیال کرتی ہیں .

مگر دوسرے پڑھے لکھے ہندو ان (ویدوں) میں سے صرف تین ہی کو آسمانی کتابیں جانتے ہیں .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۷

قرآن سب سے آخری آسمانی کتاب ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴

۲. (مجازاً) فصیح و بلیغ کلام کا مجموعہ .

شہیدی کشتہ ہوں ان صاحبوں کی قدردانی کا
سمجھتے ہیں کتاب آسمانی میرے دیوان کو

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۹۶

[آسمانی + کتاب (رک)]

ـــ گَرْد (ــ فت گ ، سک ر) امث .

شہاب کے بکھرے ہوئے ذرّات .

ہوا کی اسی رگڑ سے وہ (شہاب) ٹوٹ کر گرد کے باریک ذرے بن جاتے ہیں . . . اصطلاحاً اس گرد میں اور زمین کی گرد میں فرق کرتے ہیں اوراس کو "آسمانی گرد" ، کہتے ہیں .

۱۹۶۲ ہاشمی فرید آبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۹

[آسمانی + گرد (رک)]

ـــ گولا (ــ و مج) امذ .

۱. باروت کا وہ گولا جو فضا میں جاکر پھٹتا ہے اور اس میں سے مختلف قسم کے پھول وغیرہ نکلتے ہیں .

صحن میں آتشبازی گڑی ، انار ، پھلجڑی . . . آسمانی گولے ، . . . درخت ہاتھی وغیرہ بنے ہوئے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۴

۲. ناگہانی ، غیبی مار ، قہر الٰہی ، برف اولے وغیرہ جن سے ناگہانی سخت صدمہ پہنچے (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷) .

دفعۃً آسمانی گولا پڑنے لگا یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۳

اف : پڑنا .

[آسمانی + گولا (رک)]

ـــ لائِن (ــ کس ء) امث .

(فوج) پہاڑی وغیرہ کا خاکہ جو آسمان کو پس منظر بنا کر دیکھا جائے ، خط فلکی ، انگریزی : Sky line (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۸۵) .

[آسمانی + انگ : لائن Line]

آسَن (فت س) امذ .

۱. بیٹھنے کی جگہ ، نشستگاہ ، چوکی ، تخت ، فرش ، گدی ، زین ، کاٹھی وغیرہ .

یوں سب لوگن ایکا ایک   خالی آسن گھوڑے دیکھ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۳)

مٹی کا آسن اور مٹی کا باسن مٹی کا سرہانا مٹی کا بانا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۴۷

جھٹ سے وہ کرسی چھوڑ دوسری کرسی پر بیٹھ گیا ، جیسے اس نے مندر میں کسی دیوتا کا آسن گندہ کر دیا ہو .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۲

۲. چوتڑ کا وہ حصہ جس پر بیٹھتے ہیں ، چوتڑ .

پنڈت موصوف نے یہ معنی بیان کیے کہ بھگوت کی آنکھ ایسی ہیں جیسے . . . یعنی بوزنہ کا آسن .

؟۱۸۵۵ بھگت مال ، ۴۶

۳. (i) گھوڑے پر بیٹھنے میں سوار کی دونوں رانوں کا اس کی پیٹھ یا زین وغیرہ پر جماو .

جلد آسن کی لے فرس آہٹ   بات کی بات میں بنے جھٹ پٹ

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۲۱۵

سمجھ گئے کہ جگر کا مضبوط اور آسن کا پکا شہسوار ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۴۷

(ii) ہاتھی پر مہاوت کے بیٹھنے کا انداز جس کے دباو اور قوت کو ہاتھی محسوس کرتا اور اس کا حکم مانتا ہے .

آفرین ہے ان کی پھرتی اور جانبازی کو کہ ایک دیو (ہاتھی) کے تئیں اس حالت میں آنکس اور آسن کے زور سے زیر کرتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸

۴. گاڑی بان یا گاڑی ہانکنے والے کے بیٹھنے کی جگہ (اپ و ، ۵ : ۱۰۴) .

۵. جوگیوں کا عبادت و ریاضت میں بیٹھنے کا طریقہ ، ہندو عبادت گزاروں کی بیٹھک .

آسن یوگ کا تیسرا انگ ہے .

۱۹۳۱ آسن پرکاش ، ۴

۶. جوگیوں کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ ، مٹھ ، کٹی .

جوگی اپنے آسن پر سے اٹھ کر باہر نکلا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۸

آسن تو اسی پہاڑی پر ہے .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۹

۷. وہ چٹائی یا کپڑا وغیرہ جس پر بیٹھ کر فقرائے ہنود پوجا پاٹ کرتے ہیں .

بیٹھی ہے بچھا کے کوئی آسن   کہتی ہے یہی کہ وے برہمن

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۰

سامنے چوکی پر پوجا کے لیے آسن بچھا ہوا تھا لیکن اس کا جی آسن پر جانے کو نہ چاہتا تھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۶

۸. (ہندو) بچھانے کی ہر وہ شے جسے بچھا کر ہندو کھانا کھاتے ہیں .

چلو بھوجن کے آسن تیار ہوگئے .

؟۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۱۰

۹. مجامعت کا طریقہ ، ہم بستری کا ڈھنگ .

اس کی مہارت سے چوراسی آسن کے عنوان اور ہر ایک کا فائدہ و نقصان معلوم ہو جاتا ہے ، اسی کا ماہر عورت کو جماع میں تھکاتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۶

آسن کچھ ایسے اور بھی آسان و عام ہیں
جورو کے ساتھ میں وہ مگر سب حرام ہیں

۱۹۲۰ بالا خانے ، شبیر خان ، ۷

۱۰. منڈی کی دکان (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۳۸) .

۱۱. (دشمن کے بالمقابل) ڈٹ جانے کی حالت یا کسی جگہ پر قبضہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸) .

[س : آسن आसन]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

کوچ کرنا ، ٹھکانا چھوڑنا .

بستر حرم سے دیر سے آسن اٹھائیے   کاہے کو ناز شیخ و برہمن اوٹھائیے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۵۱

ـــ اُٹھنا محاورہ .

آسن اٹھانا (رک) کا لازم .

مجھے تسلیم کہ مرگھٹ میں ہے مسکن ان کا
اس جگہ سے کبھی اٹھتا نہیں آسن ان کا

۱۹۴۵ کمار سمبھو ، ۱۱۱

ـــ اُکھَڑنا محاورہ .

سوار کا گھوڑے پر نہ جم سکنا ، پٹری نہ جمنا .

سنبھلنے دیتی ہے کب ابلق ایام کی شوخی
اوکھڑ جاتے ہیں آسن شہسواروں کے یہاں جم کے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۹۴

ایک مرتبہ سواری کی حالت میں خود اپنے سایہ کو دیکھ کر ایسا ڈرا کہ سوار کا آسن اکھڑتے اکھڑتے رہ گیا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۹۲

ـــ باندھنا محاورہ .

۱. (جماع) رانوں میں دبانا، رانوں سے زور کرنا ، عورت کا دونوں رانوں کے بیچ میں دبا کر بھینچنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۱۷۱ ؛ نورالغات ، ۱ : ۱۰۸) .

ـــ پاٹی امث .

جوگیوں وغیرہ کے پوجا پاٹ کرنے یا بیٹھنے کی چٹائی وغیرہ ، مرگ چھالا ، بچھونا .

آسن پاٹی بچھائے مہنت بنے ایک سنڈ مسنڈ بیراگی جی بیٹھے ہوئے مالا پھیر رہے ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ٦٦

[آسن + پاٹی (رک)]

ـــ پاٹی لیکر پڑنا محاورہ .

(ہندو) رک : اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱).

ـــ پہچاننا ف م .

گھوڑے کا اپنے سوار کی نشست کو پہچاننا، نشست سے سمجھ لینا کہ مالک بیٹھا ہے یا کوئی اور .

کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کے

۱۸۲٦ اِنشا ، ک ، ۲٦

ـــ تلے آنا محاورہ .

۱. گھوڑے کا ران کے نیچے آنا، سواری میں آنا، رانوں کی داب میں آنا.

ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا ہے .

۱۸۸۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۱

۲. تابع ہونا، فرمانبرداری کرنا؛ بس میں آنا، قابو میں آنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۷۱) .

ـــ تلے ہونا محاورہ .

فرمانبردار ہونا ، مطیع ہونا ، زیر ہونا ؛ قابو میں ہونا .

ایسا تو آہوان حرم میں بھی رم نہیں
آسن تلے ہے پھر بھی طرارے میں کم نہیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۲

ـــ تیاگنا (ــ کس ت ، ی مخ ، سک گ) محاورہ .

جوگی کا زہد و ریاضت کو ترک کرنا ، توبہ شکنی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱).

ـــ جلنا محاورہ .

ایک نشست سے بیٹھے بیٹھے تھک جانا ، چوتڑ دکھنے لگنا .

کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی رہوں
بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا

۱۸۱۱ میر ، ک ، ۱۰۹

ـــ جمانا محاورہ .

۱. گھوڑے پر سوار کا رانوں کی گرفت کو سخت کر کے بیٹھنا ، گھوڑے کو رانوں کی گرفت میں لینا .

نوبت باینجارسید کہ آسن نہ جما سکا پھلے تو گلے میں لٹک گیا اور آخر کار گرا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳

بھائی صاحب تو شہسوار ہیں اعلیٰ درجہ کے ، جب کبھی انہوں نے آسن جمانے کی کوشش کی تو گھوڑے نے دوسری ترکیب نکالی .

۱۹۳۵ خانم ، ۲۲

۲. کسی جگہ سکونت اختیار کرنا ، ڈیرا لگانا ، جم کر بیٹھ جانا اور اٹھنے کا نام نہ لینا ، دھرنا دینا .

جہاں پر آب و دانہ ہے وہیں آسن جمانا ہے .

۱۸۷۸ دلفروش ، ۵۲

پاس ہی ایک بابا جی نے کچھ دنوں پہلے آ کر آسن جمایا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۱

ـــ جمنا محاورہ .

آسن جمانا (رک) کا لازم .

مصلا اپنا کعبہ سے اوٹھا ہے تو بتخانہ میں آسن جم گیا ہے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱٦

کئی کانسٹبل ہمراہ تھے ، چوپال میں ان کا آسن جما ، گاؤں کے سب آدمی جمع کیے گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱٦۴

ـــ جوڑنا محاورہ ؛ ~ آسن سے آسن جوڑنا .

۱. رانوں کے بل بیٹھنا ، آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ، ران سے ران ملا کر بیٹھنا ، دو زانو یا چار زانو ہو کر بیٹھنا ، پوجا پاٹ میں مشغول ہونا .

یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱

ـــ ڈالنا ف م .

۱. پڑاو کرنا ، قیام کرنا ، ٹھہرنا .

منی نے اس گپھا میں آ کر آسن ڈالا .

۱۹۲۰ یوگ واششٹ ، ۱۹۱

۲. آسن یا آسنی بچھانا .

مرگ چھالے کا ڈالیے آسن

۱۸۳۰ نظیر (لغت کبیر اردو ، ۱ : ۳۲۷)

ـــ ڈگانا محاورہ .

(الف) ف م .
پارسائی پر قائم نہ رہنے دینا ، دوسرے کی پاکدامنی کو توڑ دینا ، عبادت و ریاضت میں خلل ڈالنا .
کر سولہ سنگار آسن پتی کے ڈگاویں
مشہور کبت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱)

(ب) ف ل .
پاکدامن نہ رہنا ، پارسائی چھوڑ دینا ، عبادت و ریاضت چھوڑ دینا .
نسدن جوگی مال اڑائے پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے
مشہور کبت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱)

ـــ ڈگنا محاورہ .

آسن ڈگانا (رک) کا لازم .
عشوۂ لولئی دنیا ہے فریبندۂ دل
یہی خطرہ ہے کہ ڈگ جائے نہ آسن اپنا
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۲

ـــ سے آسن جوڑنا/ملانا محاورہ .

رک : آسن جوڑنا .
دونوں جوگی کیا آسن سے آسن جوڑ کر بیٹھے ہیں .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۱

ـــ کسنا محاورہ .

مباشرت کا کوئی طریقہ بھرپور طور پر استعمال کرنا ، رانوں میں سختی سے دبانا .
سنا ہے عریاں نے کل ہی کسا تھا یہ آسن
سحر کو دیکھو تو ڈولی لیے کھڑے ہیں کہار
۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۷۰

ـــ گانٹھنا محاورہ .

رک : آسن کسنا .
جان صاحب مرے اس طرح نہ آسن گانٹھو
نہ رہے بوتا جو اٹھنے کا مری رانوں میں
۱۸۷۹ جان صاحب ، د (ق) ، ۱۶۹

ـــ لانا محاورہ (قدیم) .

رک : آسن لگانا .
ض ، ضرور تم آپ بھلاؤ بھور گپھا میں آسن لاؤ (کذا)
جوگی ہوکے جگت کماؤ تب جا انحد ناد بجاؤ
۱۷۶۲ غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ۵۲

ـــ لگانا محاورہ .

بستر جمانا ، پڑاؤ ڈالنا ، عبادت و ریاضت میں مشغول ہونا .
بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو جہاں شام ہوگئی وہیں آسن لگادیا .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۱
تھا اک پیر مرد اس پہ آسن لگائے سمادھی میں جیسے کوئی بیٹھ جائے
۱۹۰۵ بھارت درپن ، ۸

ـــ لینا محاورہ .

جماع کی نشست قائم کرنا ، جماع کے طریقے پر کام کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۲) .

ـــ مارنا محاورہ .

۱. جم کر کسی جگہ بیٹھنا ، دھرنا دینا ، آلتی پالتی مار کر بیٹھنا .
اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں
خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۲۲
شیخ کعبہ میں کلیسا میں برہمن بیٹھے
ہم تو کوچہ میں ترے مار کے آسن بیٹھے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱۳
۲. جوگی کا عبادت کے لیے مقررہ قاعدے کے مطابق بیٹھنا ، جوگی کی طرح بیٹھنا .
جوگی ہوا ہے جھاڑ جو لینا بھبوق چھال کی
بیٹھا ہے آسن مار کر کیتا مڑی لے پال کی
۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۵
راجہ کو ادھر بھیج آسن مار آپ منتر پڑھنے لگا .
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۶
آؤ اب آزاد آسن مار بیٹھیں اور جپیں
آتما بھی عشق ہے پرماتما بھی عشق ہے
۱۹۱۷ معارف جمیل ، ۱۲۲

آسِن (کس س) امذ .

ہندی ساتواں مہینہ کنوار (جو تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک ہوتا ہے) ؛ چاند کی اٹھائیسویں منزل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱) .
[س : آشون आश्विन]

آسْنا (سک س) ف ل (قدیم) .

آسکنا (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۱۱).
کرے مشتری دھر ہزاراں خوشی ترے جز کشاں پاس آسے کشی
۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۷
[؟]

آسَنْکا (فت س ، سک ن) امذ .
شک فکر ڈر خطرے سے آزاد ہونا (پلیٹس) .
اف : کرنا .
[س : آشنک आशंक]

آسَنی (فت س) امث .
۱. رک : آسن پاٹی .
منڈھی کی ایک طرف تلسی کا پیڑ لگا ہے آسنی بچھی ہے .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۵
پنڈت جی تھے کچھ ایسے ہی ، آسنی بچھا کے بیٹھے .
۱۹۲۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۹ : ۲
۲. بچھانے کی ہر وہ شے جسے بچھا کر ہندو کھانا کھاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸) .
۳. گاڑی ہانکنے والے کے بیٹھنے کی جگہ (اپ ر ، ۵ : ۱۰۲) .
[آسن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— کرنا

محاورہ ۔

جم کر کسی جگہ بیٹھ جانا ، ڈیرے ڈال دینا ، دھونی رمانا ۔

دیس نبی کے جا رہوں اور دھوں بھرے ہوں کیس
مدین میں کر آسنی اور جوگی کا لوں بھیس

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۹۱

آسوج

(و لین) امذ ۔

رک : آسوج ۔

گیا آسوج کاتک مانس آیا سلونے شام کوں پردیس بھایا

۱۶۲۵ افضل جھنجانوی ، بکٹ کہانی (ق) ، ۷

— بیالا دن دھوپ رات پالا

کہاوت ۔

اس مہینے میں دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوتی ہے (محاورات ہند ، ۹) ۔

آسُود

(و مع) صف (قدیم) ۔

آسودہ (رک) کی تخفیف ۔

رنج سے آسود ہوئے ۔

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۰۹

آسُودا

(و مع) صف (قدیم) ۔

رک : آسودہ ۔

بولیا کہ تیری ہمت تی تیری دولت تی رقیب کی محنت تی آسودا ہوا ہ

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۷

آسُودگان

(و مع ، فت د) صف ۔

آسودہ (رک) کی جمع ۔

آسودگان کنج خرابات کے لیے
جانا بہشت تک بھی ہے دوزخ کا اک عذاب

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۲

آسودگان کنج قفس چمن سے تو ہیں دیکھ اے صبا کھلا نہ شگوفہ بہار کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۱

[آسودہ (رک) + ف : گان ، علامت جمع]

— خاک

کس اضا ، امذ ۔

اہل قبور ، مردے ۔

رقص میں آتی نہیں یہ ان کے گھنگرو کی صدا
کرتے ہیں آسودگان خاک شیون زیر پا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶

[آسودگان + خاک (رک)]

آسُودگی / آسُودْگی

(و مع ، فت د / سک د) امث ۔

۱ ۔ راحت ، آرام ، سکھ ، اطمینان ۔

صبا اٹھ کر گھر میں کچاٹ ، آسودگی باراپاٹ ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۵

دولت سے ہرگز ہرگز آسودگی حاصل نہیں ہوتی ۔

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۲

خزاں کے ہاتھ سے آسودگی دل کو نہیں ہوتی
ہمیشہ لالہ گوں رہتا ہے گوشہ اپنے دامن کا

۱۹۲۷ اخبار 'مفید عام' ، آگرہ ، ۱۵ جنوری : ۵

۳ ۔ کسی بات سے جی بھر جانے کی کیفیت ، سیری ۔

کھانے کے بعد آسودگی ، پینے کے بعد سیری بدیہی تجربیات میں ہے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۹

۴ ۔ سکون ، ٹھہراو ، اطمینان ۔

ہندوستانی عمل داریوں سے ہندوستانیوں کو بہت آسودگی تھی ۔

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۱۵۷

مری بہار کی آسودگی میں اے مسعود
سنا ہے تو ہی فقط بیقرار باقی ہے

۱۹۲۹ دونیم ، ۹۹

[ف : آسودگی ، آسودن (= آرام پانا ، آرام کرنا) سے]

— لینا

محاورہ (قدیم) ۔

سستی کرنا ۔

کاہلی ہور آسودگی نیں لینا ۔

۱۸۲۲ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

آسُودَہ

(و مع ، فت د) ۔

(الف) صف ۔

۱ ۔ جو آرام سے ہو ، خوش دل ، مطمئن ۔

قرے پیش میں جو کے بازی کروں کتا مار منج کوں رہ آسودہ توں

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (عکسی) ، ۲۵

اس کے عدل و داد سے رعیت ایسی آسودہ ہوئی کہ ضحاک کے عہد سلطنت کے رنج و غم بھول گئے (گئی) ۔

۱۸۳۵ ترجمۂ مطالع العلوم ، ۸۲

تمام آدمی واقعاً پوری طرح آسودہ ہوگئے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۳

۲ ۔ جس کی مالی حالت اچھی ہو ، خوشحال ، فارغ البال ۔

تو بد سلیقہ ہے ، اس باعث سے آسودہ نہیں ہوتا ۔

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۲

اس کے چہرے سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی بھلا آدمی ہے اپنے گھر سے آسودہ اور اقبال مند ۔

۱۹۲۴ خونی راز ، ۹۶

۳ ۔ جس کا پیٹ یا جی کسی چیز سے بھر گیا ہو ، سیر ۔

اس قدر قلیل کھایا کہ چڑیا بھی اوس قدر غذا سے سیر اور آسودہ نہ ہوتی ۔

۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۴۲۵

لذت درد سے آسودہ کہاں دل والے
ہیں فقط درد کی حسرت میں کراہے جاتے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵۰

۴ ۔ آرام سے سویا ہوا ، خوابیدہ ، (مجازاً) مدفون ۔

ہزاروں بزرگ صاحب کمال اس سر زمین میں آسودہ ہیں ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵

۵. پر سکون ، جس میں اضطراب یا اضطرار نہ ہو .

شب سکوت افزا ، ہوا آسودہ ، دریا نرم سیر
تھی نظر حیران کہ یہ دریا ہے یا تصویر آب

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۸۸

(ب) م ف (قدیم) .

بے فکری یا خوشحالی کے ساتھ ، مطمئن ہوکر ، چین سے .

کھیا اس وقت یونچ جو میں اتھا تو آسودہ جھگڑے تھے کچھ نیں اتھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۳۵

[ف : آسودہ ، آسودن (= آرام پانا ، آرام کرنا) سے]

ــ تَن (ـ فت ت) صف .

جس کے جسم کو آسودگی حاصل ہو ، جسے دنیا میں معیشت کی کوئی فکر نہ ہو .

غازی فدائے دین رسول زمن ہوئے
نصرت میں زخم کھائے تو آسودہ تن ہوئے

۱۹۲۳ مراثی نسیم ، ۳۰ : ۱۶۱

اسم کیفیت : آسودہ تنی .

تن پروری خلق مبارک ہو انہیں یاں
جوں نقش قدم اور ہی آسودہ تنی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۷

[آسودہ + تن (رک)]

ــ حال صف .

(دنیوی حاجات سے) فارغ و مطمئن ، خوش وقت یا خوش حال ، نچنت .

میدے کی روٹیوں سے کئی نوالے لے لیتی ہوں اور دوسرے دن تک آسودہ حال رہتی ہوں .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۳۸

یہاں کامرانی سود و زیاں کی کاوش میں نہیں ہے بلکہ سود و زیاں سے آسودہ حال رہنے میں ہے .

۱۹۴۴ غبار خاطر ، ۴۱

اسم کیفیت : آسودہ حالی .

کوئی ایسا شخص پیدا ہو جو قومی آسودہ حالی کے لیے بے شمار تکلیفوں کا متحمل ہو سکے .

۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۱۷

ایران نے کہاں تک خود مختاری ، ترقی اور آسودہ حالی دکھائی .

۱۹۱۳ فغان ایران ، ۳۷۹

[آسودہ + حال (رک)]

ــ خاطِر / دل (ـ کس ط / کس د) صف .

مطمئن بےفکر ، فارغ البال ، نچنت ، خوش حال .

سر زمین لکھنؤ بھی تختۂ شطرنج ہے
کیا پیادہ کیا سوار آسودہ دل گھر سے نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۱

اسم کیفیت : آسودہ خاطری / آسودہ دلی .

آسودہ خاطری سے تم اپنا کام کیے جاؤ اچھی بری جو کچھ ہوگی ہم بھگت لیں گے .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۳۳۱

[آسودہ + خاطر (رک) / + دل (رک)]

ــ کار صف .

کاموں کی طرف سے مطمئن اور نچنت .

ایک مدت فکر و تردد روزگار اور تدبیر نبرد و کارزار سے آسودہ کار بیٹھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۹۶

[آسودہ + کار (رک)]

آسُودے (و مع) امذ ، ج .

آسودہ (رک) کی جمع .

نہ ہوں ثنا میں جو تیری زمیں کے آسودے
تو سبزہ شکل زباں ہو نہ خاک سے اگتا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۲

آسَہ (فت س) امذ (قدیم) .

عصا (رک) کی تخریب .

جو پریاں کہ میرتوزک ہیں وے یسا ول ہیں کہ ہیرے کے جڑاؤ آسہ لیئیں اپنے اپنے مکان پے کھڑی ہیں .

۱۷۴۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۵

آسی (۱)

(الف) صف .

آس رکھنے والا ، امیدوار ، آس والا .

پیا کا درس دیکھن مج رہے ہیں چک او پاسی ہو
سدا تپتے نپٹ جب نے نہیں سوتے ہیں آسی ہو

۱۶۷۹ ؟ دیوان سلطان ، ۸۳ (الف)

پن مجکوں اپس کے پاس رکھنا آسی کوں نکو نراس رکھنا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۸

[آس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آسی (۲) صف .

۱. معالج ، طبیب ، وید ، ڈاکٹر .

آسی ، طبیب و دوا علاج کرنے والے کو کہتے ہیں .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۹

۲. غمگین ، اندوہ گیں ، رنجیدہ .

غم میں جو لگی ہے لو تجھی سے یا رب
آسی ہوں مگر ترے کرم سے خوش ہوں

۱۹۳۱ عبدالباری ، آسی ، ق

[ع : (ا س و)]

آسے امذ .

امید گاہ .

نبی کے نواسے پہ ایتا ستم سب امت کے آسے پہ ایتا ستم

۱۶۷۲ ؟ مرزا بیجاپوری دکنی میں اردو ، ۲۲۳

[رک : آس]

آسْیا (سک س) امث ؛ ~ آسیہ .

آٹا وغیرہ پیسنے کی چکی .

ایا مار نے سنگ جوں آسیا   جو اس ہات میں سنگ تھا توٹیا

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۲۸

حق تعالیٰ . . . نے آسیا کو حکم دیا کہ آپ سے آپ چلتی رہے .

۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۲۹

پس رہا ہوں میں زمین و آسمان کے درمیان
ان کی گردش بن گئی ہے آسیا میرے لیے

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۲۱۶

[ف]

ــــ باد امث .

رک: آسیاے باد .

پھر تغلق دہلی میں گیا ، وہاں خسرو آسیا باد . . . کے پاس اس سے لڑنے کھڑا ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۹۳

[آسیا + باد (رک)]

ــــ بان صف .

آٹے کی چکی جلانے والا ، پسنہارا ، آٹا پیسنے والا .

وہاں جا کر دیکھا تو کسی طرف کو راہ نہیں ہے ، حیران ہوا کہ اب کیا کروں ، ایک آسیا بان کا گھر نظر آیا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۱۹

[آسیا + بان (رک)]

ــــ سائی امث .

آٹا پیسنا ، چکی چلانا .

ہاتھوں میں میرے آسیا سائی کے ہیں نشاں
دن بھر میں گھر کے کام میں رہتی ہوں خستہ جاں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۹

[آسیا + ف : سا ، سائیدن (= پیسنا) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ سنگ (ــ فت س ، غنہ) امذ .

چکی کے دو گول پتھروں میں سے ہر ایک پتھر ، چکی کا پاٹ .

یہ کہہ کر دار شمشاد . . . اور آسیا سنگ لے کر . . . حملہ آور ہوئے .

۱۸۵۵ طلسم حکیم اشراق ، ۱۹۹ (الف)

[آسیا + سنگ (رک)]

ــــ کرنا محاورہ .

دانے کو چکی میں دلنا یا پیسنا .

جگر گوشۂ سید المرسلین نے صبح سے تا ہمیں گندم کو آسیا کیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۰۷

ــــ گرداں (ــ فت گ ، سک ر) صف .

رک : آسیا بان .

جہاں تھا بیٹھکا رستے میں اس کا   مکان آسیا گرداں وہاں تھا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۲۳۷

خورشیدمبیں چترزری ماہ اگرداں
ماں آسیا کا فخر مگر آسیہ گرداں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۱۳

اسم کیفیت : آسیہ گردانی .)

گھر گرست محنتی عورتیں آسیہ گردانی کرتی جاتی ہیں .

۱۹۰۵ حورعین ، ۲ : ۷۱

[آسیا + گرداں (رک)]

ــــ ے آب کس اضا ، امث .

پانی کے زور سے چلنے والی چکی ، پن چکی .

آسیاے آب کے مانند پھرتا ہے بھنور
کیوں نہ ہو اس کو تلاش مشت ارزن آب میں

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۵

[آسیا + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + آب (رک)]

ــــ ے باد کس اضا ، امث .

ہوا کے زور سے چلنے والی چکی ، پون چکی ، ہوا چکی .

میں ہوں چکر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہ آسیاے باد کا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۲

[آسیا + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + باد (رک)]

ــــ ے چرخ کس اضا (ــ فت چ ، سک ر) امث .

آسمان کی چکی یعنی آسمان جو (قدیم نظریے کے مطابق) گردش کرتا ہے اور جس کی گردش سے انسانوں کے لیے ایسی ایسی تکالیف اور صعوبات پیدا ہوتی ہیں جیسی چکی میں پس دبے جانے سے .

جب تلک جوشش ملے یک مشت جو
آسیاے چرخ کا سودا نہ کر

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۵۵

بہت مسلم کو پیسا آسیاے چرخ گرداں نے
بہت دیکھے ہیں اس نے انقلاب روزگار اب تک

۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۶۲

[آسیا + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + چرخ (رک)]

ــــ ے گردوں کس اضا (ــ فت گ ، سک ر ، و مع) امث .

رک : آسیاے چرخ .

گردش نئی ہے تیری اے آسیاے گردوں
پہلے انھی کو پیسا جو مشت استخوان تھے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۶

[آسیا + ف : ے لاحقۂ اضافت + گردوں (رک)]

آسیاب (سک س) امث .

آسیاے آب (رک) کی تخفیف .

اس کے قرات فیض کو کیا اوج موج ہے
ہے چرخ پر گمان مجھے آسیاب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲

آشیانہ (سک س ، فت ن) امذ .

مان ، قسان (پلیٹس ؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۶) .

[آشیا (رک) + ف : نہ (= انہ) لاحقۂ آلہ]

آسیب (ی مج) امذ .

۱. صدمہ ، تکلیف ، مصیبت .

ترا ہاتھ دیکھیا جو پشت سیاہ تھا ہے اس آسیب تھے پشت شاہ

خاور نامہ ، ۲۳۹ ۱۶۴۹

پشت خم یوں کردیا ہے سیل گریہ نے یہ خم
جس طرح آسیب سے بارش کے ہو دیوار کج

جسونت سنگھ پروانہ ، ک ، ۱۸۹ ۱۸۱۲

آئینے میں لیتے ہو جو زلفوں کی بلائیں
آسیب نہ پہنچے کہیں ہاتھوں کو تمھارے

یادگار داغ ، ۱۷۲ ۱۹۰۵

۲. (i) جن ، بھوت ، چڑیل ، پری ، دیو ، ارواح خبیثہ .

کیونکر سڑی نہ ہو تمھیں انسان دیکھ کر
آسیب ہو ادا میں چھلاوا ہو آن میں

ریاض البحر ، ۱۵۸ ۱۸۳۶

الٰہی خیر کہ خانم کو شوق سایہ ہے
بلا تو یوں بھی وہ تھیں ہونہ جائیں اب آسیب

سنگ و خشت ، ۶۸ ۱۹۴۲

(ii) جن بھوت پری یا ارواح خبیثہ کا اثر یا سایہ ، چشم زخم .

اگر اس پر آسیب جن یا پری کا نہ ہوتا تو تیری خدمت میں لونڈی کی جگہ دیتا .

باغ و بہار ، ۲۳۲ ۱۸۰۲

جب بچوں کے چیچک نکلتی ہے تو چیچک کو آسیب سمجھتے ہیں .

زنانہ میلاد ، ۱۶۵ ۱۹۱۶

۳. ضرر ، گزند ، زد ، مار .

نہیں ہے آتش دوزخ ستی اوسے آسیب
سراج جب سیں کیا نام مصطفیٰ تعویذ

کلیات سراج ، ۲۵۱ ۱۷۳۹

ایک یہ کہ زمانے کے آسیب سے نچنت ہووے .

خرد افروز ، ۱۲۸ ۱۸۰۲

جن سے آسیب کا تھا کھٹکا ان دیووں نے خوب سر کو پٹکا

اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۳ ۱۹۲۱

۵. آزار ، بیماری ؛ جنون ، دیوانگی .

ہو اگر کیجیے اس زنخ کا سیب جائے سر سے جنوں کا آسیب

میر ، ک ، ۹۴۲ ۱۸۱۰

ہے دافع آسیب ہر اک سیب جابل انگور کی ہیں تاک میں سب متوالے

سرتاج سخن ، ۳۰ ۱۹۲۸

[ف]

— اتارنا محاورہ .

۱. عمل یا منتر وغیرہ سے بھوت یا جن پری وغیرہ کا اثر دفع کرنا .

آسیب زندگی کوئی قاتل اوتاردے
دیں گے ثواب سجدۂ شکرانہ سرفروش

کلیات منیر ، ۲ : ۲۷۹ ۱۸۷۳

۲. مار پیٹ کے راہ پر لے آنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۰۹) .

— اُترنا محاورہ .

۱. آسیب اتارنا (رک) کا لازم .

اترا کسی طرح سے نہ آسیب کوے یار
پھونکے فتیلے سایۂ دیوار کے لیے

دیوان رند ، ۱ : ۱۹۳ ۱۸۳۲

۲. غصہ دور ہونا ، وحشت دور ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۹) .

— آنا محاورہ .

صدمہ پہنچنا ، زد پڑنا ، چوٹ لگنا ، ضرر پہنچنا ؛ جن بھوت پری کا تسلط ہونا .

ایک قسم کا شیشہ ایسا نازک بنتا ہے کہ اگر تند ہوا میں رکھ دیا جائے تو اوس کے صدمے سے فوراً آسیب آئے یعنی صاف تڑق جائے .

تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۵۴ ۱۸۴۸

— پہنچانا محاورہ .

نقصان پہنچانا ، صدمہ دینا ، تکلیف یا اذیت میں مبتلا کرنا .

پابوسی کاکُل کوئی آسیب نہ پہنچائے
شانہ بھی نہ آجائے کہیں موے کمر تک

نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۳ ۱۸۶۵

جو شخص جلاد کے ساتھ کھانے پینے میں شریک ہوتا ہے اس کے ہاتھ کو آسیب کو پہنچاتا .

کرزن نامہ ، ۲۷۸ ۱۹۰۷

— پہنچنا محاورہ .

آسیب پہنچانا (رک) کا لازم .

تجلیوں سے پہنچتا ہے کب اسے آسیب
صنم کدہ ہے نہ آخر یہ کوہ طور نہیں

یقین ، د ، ۳۲ ۱۷۵۵

یہ کہا تھا مجھ سے کہ اے بد گہر
ذرا شہ کو آسیب پہنچا اگر

معارج الفضائل ، ۱۸۵ ۱۸۳۰

سمندر کے تلاطم اور تموج سے انھیں کوئی آسیب نہیں پہنچتا .

جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۸۵ ۱۹۳۲

— جاں صف .

روح کو اذیت میں مبتلا کرنے والا ، جان کو صدمہ یا تکلیف پہنچانے والا .

ہے شانے کو میانہ کی کرامات
کہ اس آسیب جاں کی چوٹی ہے ہات

تصویر جاناں ، شفیق ، ۱۲ ۱۷۷۴

[آسیب + جاں (رک)]

— دینا محاورہ .

ضرر پہنچانا ، ستانا ، تکلیف میں مبتلا کرنا .

شب ہجراں میں وہ آسیب دیتے ہیں ستاتے ہیں
در و دیوار جن کے واسطے جا جا کے کیلے ہیں
کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۰۲ ١٨٦١

ابن علی کی لاش کو آسیب دے گیا
انگلی شہید کر کے انگوٹھی تو لے گیا
شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۷۵ ١٩١٢

ــــ زَدَہ (ــــ فت ز ، د) صف .

۱. وہ شخص یا مکان جس پر جن بھوت وغیرہ کا اثر ہو .
کوئی کہتا ہے کہ آسیب زدہ ہے .
تذکرۂ غوثیہ ، ۷۷ ١٨٨٤
مجانین ، کاہن ، آسیب زدہ بھی واقعات آیندہ کی پیشین گوئی کر سکتے ہیں .
الکلام ، ۲ : ۳۰۲ ١٩٠٦

۲. جس میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے ، نقصان رسیدہ ، جیسے : بارش سے پہلے آسیب زدہ چھتوں کی مرمت کرادینا چاہیے .
[آسیب + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ــــ قَدَم کس اضا (ــــ فت ق ، د) امذ .

پانو کا دھماکا ، زور سے پانو رکھنے کی صورت حال .
تھیب دم اور آسیب قدم سے متنبہ ہو کر جست کی .
بستان حکمت ، ۹۷ ١٨٣٨
[آسیب + قَدَم (رک)]

ــــ کا خَلَل (ــــ فت خ ، ل) امذ .

جن پری بھوت وغیرہ کا سایہ .
اس کے استاد کی بیوی کو آسیب کا خلل ہوگیا تھا .
شیرانی ، مقالات ، ۱۱۲ ١٩٢٦

ــــ لگْنا محاورہ .

جن بھوت پری وغیرہ کا سایہ ہو جانا .
شراب انپڑیا ہے تجھ کس چھند بھری کا
لگیا آسیب تجکوں کس پری کا
پھول بن ، ۱۰۵ ١٦٦٥

ــــ میں آنا محاورہ .

ضرر پہنچنا ، نقصان سے دو چار ہونا .
سنجیدہ مزاج پایا تو دوستی کے رنگ جمائے تاکہ ملک سلیمان آسیب میں نہ آئے .
دربار اکبری ، ۲۸۹ ١٨٨٢

آسے بَرْدار (ی مج ، فت ب ، سک ر) صف (قدیم) .

(لفظاً) لاٹھی اٹھانے والا ، (مراداً) چوبدار ، سپاہی یا چپراسی جو حکام کے دفتر یا امرا کے مکان کے دروازے پر متعین ہوتا ہے .
آسے بردار نے ہنس کر کہا کہ اے عزیز تو سودائی ہوا ہے .
گنج خوبی ، ۲۰۰ ١٨٠٢
[آسے ، عصا (رک) کا بگاڑ + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

آسیبی/آسیبیا (ی مج / ی مج ، سک ب) صف .

جو جن بھوت چڑیل پری دیو یا نظر بد کے اثر سے متاثر ہو (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۲۴) .
[ف : آسیب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت / + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

آسیت (ی مع) صف .

کالا ، سیاہ ، جو سفید نہ ہو .
نین تھے سیت آسیت نیلم و موتی
ادھر تھے لال رنگ مانک رتن خاص
قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۳ ١٦١١
[س : آ ، سابقۂ نفی (= ا) + سیت س : شویت श्वेत (= سفید)]

آسیر (ی مع) صف .

انسان کا وہ کم سن بچہ جس کی ماں مر گئی ہو ، یتیم کے بالمقابل ، اسیر .
توں یتیم آسیر اس کوں کیا .
مولود نامہ ، شاکر ، (دکنی اردو کی لغت ، ۵) ١٦٨٨
[ع : یسیر (رک) کا بگاڑ]

آسیر باد (ی مع ، سک ر) امث ؛ ~ آسیر باد ، آشرباد ، آشیرباد .

رک : اسیرباد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹ ؛ لغت کبیر اردو ، ۱ : ۳۳۶) .

آسیمَہ (ی مع ، فت م) صف .

سراسیمہ ، پریشان ، حیران ، سرگرداں ، (عموماً تراکیب میں مستعمل جیسے : آسیمہ دماغ ، آسیمہ سر وغیرہ) .
دور افتادہ افق کے ملگجے دھیوں کے پاس
دل مرا آسیمہ ، آوارہ ، پریشان و اداس
گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۸۰ ١٩٦٢
[ف]

ــــ سَر (ــــ فت س) صف .

جس کا دماغ پریشان ہو ، بد حواس ، پریشان .
کہ وبائے عام کی مانگے دعا اللہ سے
تا کہ دولتمند بھی کچھ دن رہیں آسیمہ سر
دیوان حالی ، ۱۲۶ ١٨٩١
دی ہاتف غیبی نے اسی حال میں آواز
کاہے یہ خبر و بے ہنر ، آسیمہ سرامجد
ریاض امجد ، ۱ : ۴۲ ١٩٢٥
[آسیمہ + سر (رک)]

آش امذ ؛ امث .

۱. اناج یا گوشت کی رقیق غذا : گندم کا دلیا جو گوشت میں پکایا جائے ، یخنی ، شوربا ، حریرہ وغیرہ .
دو کالے مغل آئیں کر کر تلاش رکھیں جوش میں نت انپیاں کی آش
علی نامہ ، ۲۳۳ ١٦٦٥

کہا عیسیٰ نے مجکو نوش جاں کر خونِ دل اپنا
مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آش ہے گویا
شہیدی ، د ، ۱۵ ۱۸۳۰

جگمگاتے ہوٹلوں کا جا کے نظارہ کرو
سوپ و کاری کے مزے لوچھوڑ کر یخنی و آش
اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۴ ۱۹۲۱

۲. (مجازاً) کھانا ، غذا .
مجھ کریں گے آب اور آش ہاتھ اوٹھا کے فاتحہ
گر رہے گا نام جگ بہتر یا نصیب و یا قسمت
کربل کتھا ، ۱۳۹ ۱۷۳۲

پانی کسو سے مانگ پیا میں کسو سے آش
اس واقعے سے آگے اجل پہنچی ہوتی کاش
میر ، ک ، ۱۳۷۳ ۱۸۱۰

ہم وہی ہیں اور وہی حالت وہی لیل و نہار
آش ویسی ہے وہی اگلا پرانا کاس ہے
نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۳ ۱۹۱۲

[ف ؛ س : आश]

— بُغرا کس اضا (— ضم ب ، سک غ) امذ ؛ امث .

سویوں کا پانی ، پکی ہوئی پتلی سویّاں .
آش بغرا پہ مار بھی کھاوے اس میں گو بوغرا نکل جاوے
میر ، ک ، ۱۰۲۳ ۱۸۱۰

[آش + ف : بغرا (= سویّاں)]

— پَز (— فت پ) صف .

باورچی ، کھانا پکانے والا .
سب اپنا کام کرتی تھیں خود دختر نبی
گھر میں نہ آش پز تھا نہ جاروب کش کوئی
بنیاد اعتقاد (ق) ، مفتی محمد عباس ، ۱۰۹ ۱۸۹۰
[آش + ف : پز ، پختن (= پکانا) سے]

— پَز خانَہ (— فت پ ، سک ز ، فت ن) امذ .

باورچی خانہ ، کھانا پکانے کی جگہ .
ایک بالا خانہ جس پر دو کمرے ایک آش پز خانہ اور ایک مختصر سا صحن تھا .
سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۲۳۱ ۱۹۲۴
[آش پز (رک) + خانہ (رک)]

— پکانا محاورہ .

درپئے ایذا ہونا ، مار مار کر بلتھن نکالنا .
مجھ کو باورچی یوں دھراتے ہیں وہ ترے آش کیا پکاتے ہیں
سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۳ ۱۷۸۰
آش پکانا . . . اب یہ محاورہ متروک ہے .
نور اللغات ، ۱ : ۱۰۹ ۱۹۲۴

— پُلاو (— ضم پ ، سک و) امذ .

جو کا پلاو یا کھچڑی جو بطور غذا مریض کو دی جاتی ہے (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .

[آش + پلاو (رک)]

— جَو بلا اضا (— و لین) امذ ؛ امث .

چھلے اور بھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی (ہمیشہ فعل جمع کے ساتھ مستعمل ، جیسے آش جو بنانے آش جو پلانے) .
اور جو کھانے کی لگے اس کو لو کچھ نہ اسے دیجیے بجز آش جو
سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۲ ۱۷۸۰
مدار دو چار بار دوا اور ایک دو بار آش جو پر ہے .
نادرات غالب ، ۲ : ۶۴ ۱۸۵۴
بے حسی پیدا کرنے کے لیے آش جو خشخاش کے ہمراہ پلایا جائے .
شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۲ ۱۹۳۶
[آش + ف : جو (رک)]

— چی امذ .

باورچی (وضع اصطلاحات ، ۸۰) .
[آش + ت : چی ، لاحقہ صفت (فاعل)]

— خانَہ (فت ن) امذ .

مہمان خانہ ، لنگر خانہ .
بادشاہ نے . . . ہر شہر میں ایک آش خانہ بنا دیا .
تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۱۳ ۱۸۹۷
[آش + خانہ (رک)]

— خَلیل کس اضا (— فت خ ، ی مع) امذ ؛ امث .

مسور کی پتلی دال جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہر روز اپنے مہمانوں کو کھلایا کرتے تھے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۷ ؛ فرہنگ نظام ، ۱ : ۸۲) .
[آش + ع : خلیل ، علم]

— دَرْکاسَہ (— فت د ، سک ر ، فت س) فارسی استعارہ اردو میں مستعمل .

پہلے والی بات ، سابقہ حالت یا کیفیت .
دوسری شب کو بھی وہی آش در کاسہ پائی ، کچھ توجہ نہ فرمائی .
شبستان سرور ، ۱۹۰ ۱۸۶۲
[آش + ف : درَ (= میں) ، حرف ربط + کاسہ (رک)]

— سَمَنی کس اضا (— فت س ، م) امذ ؛ امث .

بگھاری یا تلی ہوئی یخنی یا دلیا وغیرہ .
بورانی ، پنیر کی چٹنی ، آش سمنی ، سوتیاں ، گوشت کے قیمے میں مہین کتری ہوئی مرچیں . . . اور بھاون کی چیزیں پک رہی ہیں .
قصۂ مہر افروز ، ۱۹۸ ۱۹۱۱
[آش + ع : سمن (= روغن) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ عاشورہ کس اضا (ــ و مع ، فت ر) امذ .

دسویں محرم کو امام حسین کی نذر نیاز کا کھانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹) .

[آش + ع : عاشورہ (رک)]

ـــ مال صف .

رک : آشمال .

آشا امث ؛ ~ آسا .

امید ، آرزو ، تمنا ، خواہش .

کسی کو ان کے بری ہونے کی آشا نہ تھی .

۱۹۳۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۲

[س : آشا आशा]

آشاڑ امذ (قدیم) .

رک : اساڑہ .

اس گلشن خوبی منے ہے جھاڑ یک ات لاڑ کا
یارب نہ بارا بھیج دے اس جھاڑ پر آشاڑ کا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۳

آشام امذ .

۱. ایک قسم کا لطیف حریرہ (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .
۲. رات کا کھانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹) .
۳. (قدیم) پینا ، مے نوشی .

عشاق کوں پیو یاد سوں مے پینا روا ہے
اس مکھ کے عرق باج روا نہیں منجے آشام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸۰

[ف : آشام ، آشا میدن (= پینا) سے]

. . . آشام ترکیب میں صفت کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم کے ساتھ ملا کر) پینے والا .

خلد کی نہر عسل کو زاہدا جانتے ہیں رند مے آشام تلخ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۲

ہوتے ہیں جگرسوختہ آتش‌آشام
لیں نقل و گزک کا طعن و دشنام سے کام

۱۹۶۷ لحن صریر ، ۲۵۵

[رک : آشام]

آشاوہ (سک ش ، فت و) امذ .

رک : آشاہہ (پلیٹس) .

[ف]

آشتی (سک ش) امث .

۱. (i) صلح ، امن ، سلامتی ، جنگ اور لڑائی کی ضد .

تجھسے بولیا ہوں میں شتاب و درنگ
دکھایا ہوں تجھ آشتی ہور جنگ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۸۲

جنگ، نے صبح کے تئیں ہے نہ شام آشتی کے ہیں اب پیام و سلام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۱

اہل وطن صلح و آشتی کے ساتھ رہنے سہنے لگیں .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، ۵۴

(ii) دوستی، میل ملاپ .

جنون عشق جو مجھ سے نہ دشمنی کرتا
کبھی تو ہاتھ گریباں سے آشتی کرتا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۳۰

آپس میں زیادہ ہمدردی اور آشتی ہوجائے گی .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، ۱۴

۲. (گفتگو یا برتاؤ میں نرمی) ، دل جوئی ؛ رواداری .

تیری درشتیوں کو سمجھتا ہوں آشتی
تجھ کو یہ میرے ساتھ عبث عزم جنگ ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۹۳

غصے کی بات کا جواب نرمی اور آشتی سے دینے کا یہ لازمی نتیجہ ہے کہ نرمی کا جواب ہمیشہ غصے کو فرو کر دیتا ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۹۷

[ف]

ـــ پسند (ــ فت پ، س، سک ن) صف .

صلح جو ، جنگ و جدل یا لڑائی جھگڑے کو اچھا نہ سمجھنے والا .

مسٹر روزولٹ ایک اعلیٰ درجے کے آشتی پسند ، آزاد منش شخص اور صلح کل کے پر زور حامی ہیں .

۱۹۰۶ مضامین پریم چند ، ۱۹۶

[آشتی + ف : پسند (رک)]

آشچرج/آشچریہ (سک ش، فت چ، سک ر/سک ش، فت چ، سک ر، فت ی) امذ .

تعجب ، حیرت ، بھونچکا پن .

آشچریہ ہے کہ رگھوکل میں ایسے کاتر کہاں سے پیدا ہوئے اور تیرے جیسوں کے پاس آکر ہم حیران علیحدہ ہوئے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۷۴

[س : آشچریہ आश्चर्य]

آشرا (سک ش) امذ .

رک : آسرا .

پربھو ! ایسا کوئی سوالی نہیں جس نے آپ کا آشرا لیا ہو اور آپ نے اس کی منگل کامناؤں کو پورا نہ کیا ہو .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۴۲

آشرباد (کس ش ، سک ر) امث .

رک : آشیرباد .

مجکو آشر باد دعا دو دل خوش کن آزاد دعا دو

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۳

آشرم (سک ش ، فت ر) امذ .

۱. رشی منی اور سنیاسیوں کے رہنے کی جگہ جہاں ان کے سیوکوں ، داسیوں اور چیلوں کے رہنے کے لیے بھی گنجائش ہو ، مٹھ ، کٹی ، استھان ، خانقاہ (یوگ واشسٹ ، ۳۲) .

۲. رفاہی قیامگاہیں : لاوارثوں ، یتیموں اور بیواؤں کو پناہ دینے اور ان کی تعلیم و تربیت کے لیے بنائی ہوئی جگہ ؛ طالب علموں کے مذہبی تعلیم پانے اور رہنے کا مکان ، مذہبی کارکنوں کے رہنے کا مقام .

بیوہ عورتوں کے لیے آشرم کھولنے . . . کے متعلق . . . تقریریں ہوتی ہیں .

۱۹۱۲ مضامین سلیم ، ۱ : ۱۲۶

۳. انسان کی زندگی کے چار آشرم (مدارج) میں سے ہر ایک ، (جو یہ ہیں : (۱) برھماچرج یعنی تجرد و تحصیل علوم کا زمانہ ، (۲) گرہستھ یعنی تاہل و کسب معاش کا زمانہ ، (۳) بان پرستھ یعنی حصول تزکیۂ روحانی و مشاہدات و تجربات کی تکمیل کا زمانہ ، (۴) سنیاس یعنی خدمت ابنائے جنس کرنے اور ڈنڈا اور کمنڈل کو اختیار کرنے کا زمانہ).

گرھست آشرم کی کل ذمہ داریاں نہایت معنی خیز طریقوں میں تکمیل ہونے کی آشا ہو سکتی ہے .

۱۹۲۳ گیتا امرت ، ۳۵

[س : آشرم आश्रम]

آشری (سک ش) صف .

پناہ دینے والا ، گرو .

وگرنیں تو منج آشری کی قسم   کہ یک تل میں تج کو کروں گا بھسم

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۳

[س : آشری आश्रय]

آشرے (سک ش) امذ .

رک : آشرا .

چلے آئے بھرت کو آپ دنیا دین سے کھو کے
گذاروں زندگی کے دن میں کس کے آشرے ہو کے

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۲۵

آشفتگی (ضم ش ، سک ف ، فت ت) امث .

۱. پریشانی ، حیرانی ، سراسیمگی .

کیوں نہ ہووے جمعیت دل مائل آشفتگی
ہاتھ آئی ہے اے زلف پریشان فراق

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۸

اک پریشانی ترے سر سے حقیقت نے دی
دل میں آشفتگی اک مجمع راحت نے دی

۱۸۶۸ واسوخت آباد (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۴۳)

سبب آشفتگی دل کا نہیں کھلتا ہے
شاید الجھا ہے تری زلف گرہ گیر کے ساتھ

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۵۵

۲. (i) بکھرا ہونے کی کیفیت ، پراگندگی ، انتشار .

عاشق مدام حال پریشاں سوں شاد ہے
آشفتگی کے بیچ ہے دائم فراغ گل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۶

آشفتگی نے نقش سویدا کیا درست
ظاہر ہوا کہ داغ کا سرمایہ دود تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۳

(ii) بدنظمی ، ابتری .

بباعث سرکشی تمہارے سرداران و آشفتگی اندرونی کے . . . سرکار بھوٹان کمزور ہوگئی ہے .

۱۸۶۴ عہد نامہ جات (ترجمہ) ، ۷ : ۳۳۲

۳. فریفتگی ، عاشقی ، دیوانگی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۴).

وائے خود رفتگی تری نادان   ہائے آشفتگی تری نادان

۱۸۲۹ قصۂ فرہاد و شیریں ، ۴۰

۴. برہمی ، غصہ .

نازنین کا چہرہ سرخ ہو گیا ، نہایت آشفتگی کے ساتھ بولی ، اے تمہاری بھی اتنی مجال ہوئی کہ مجھے زبردستی لے جاوگی .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۶

[ف : آشفتگی ، آشفتن (= پریشان ہونا یا کرنا) سے]

آشفتہ (ضم ش ، سک ف ، فت ت) صف .

۱. پریشان ، حیران ، سراسیمہ .

تو سیر باغ کھول کے کاکل نہ کیجیو
آشفتہ اور خاطر سنبل نہ کیجیو

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۳۲

سراسیمہ پریشان مضطرب آشفتہ و حیران
مرا قاصد تو آیا لیکن آیا کس تباہی سے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۴۴

۲. بکھرا ہوا ، پراگندہ ، تتر بتر .

آشفتہ اس کے گیسو جب سے ہوئے ہیں منہ پر
تب سے ہمارے دل کو ہے پیچ و تاب کیا کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۶

چھا گئی آشفتہ ہو کر وسعت افلاک پر
جس کو نادانی سے ہم سمجھے تھے اک مشت غبار

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۲

۳. جو بدنظمی یا بدحالی سے دوچار ہو ، ابتر .

واں طہماس کا تخت آشفتہ تھا   غلام تخت پر اس کے واں خفتہ تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۸۴

اس کا حال روز بروز آشفتہ ہوتا گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶۲

۴. فریفتہ ، عاشق ، دیوانہ یا سودائی (کسی کا) .

سو بار سو طرح کی دیکھی ہیں گو جفائیں
تس پر بھی دیدہ و دل آشفتۂ بتاں ہے

۱۸۰۶ اثر ، د ، ۵۰

ازل کے روز سے آشفتۂ گیسوئے لیلیٰ ہوں
نہ کیونکر سلسلہ ہوتا مجھے زنجیر سے پہلے

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۶۱

۵. برہم ، غضبناک .

ابرہہ یہ سن کر آشفتہ ہوا اور چاہا کہ اس حرکت کے عوض میں خانۂ کعبہ کی ہتک کرے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۱۸

نواب نے اس بات پر آشفتہ ہو کے . . . قتل کر ڈالا .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۶۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آشفتہ ، آشفتن (= پریشان ہونا یا کرنا) سے حالیہ تمام]

— راے صف .

جو کسی ایک راے پر نہ جمے ، جو کبھی کچھ کبھی کچھ کہے .

آشفتہ راے اپنی رفع احتیاج کے لیے اوروں کے مال کی گرفت و گیر کو سرمایہ بنا کے ابدی رنج جمع کرتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۰

[آشفتہ + راے (رک)]

— احوال (— فت مج ا) صف .

رک : آشفتہ حال .

اسی اندیشے سے آشفتہ احوال   اسی دل بستگی میں فارغ البال

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۱۲

[آشفتہ + احوال (رک)]

— بسر (— فت ب ، س) صف .

رک : آشفتہ سر .

بید مجنوں کو ہو جب دیکھتے اے اہل نظر
کسی مجنوں کو بھی آشفتہ بسر دیکھتے ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۲

[آشفتہ + ف : ب ، حرف ربط + سر (رک)]

— بیاں (— فت ب) صف .

کج مج زبان ، جو اپنی بات تسلسل اور ترتیب سے بیان نہ کر سکے ، بے ربط گفتگو کرنے والا .

اسم کیفیت : آشفتہ بیانی .

تو وہ بدخو کہ تحیر کو تماشا جانے
غم وہ افسانہ کہ آشفتہ بیانی مانگے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۹

اس آشفتہ بیانی کو کوئی سمجھے تو کیا سمجھے
سرا تم نے بھلایا شاد آپ اپنے فسانے کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۴۸

[آشفتہ + بیاں (رک)]

— حال صف .

۱. جس کا دل پراگندہ اور پریشان ہو ، پریشان حال ؛ جو برے حالوں میں ہو .

مانند شانہ چاک مرا سینہ کیوں نہ ہوئے
تجھ زلف کے خیال میں آشفتہ حال تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۸

شاہا یہ تیرا ذوق ہے امید وار لطف   ہو حال پر نگاہ اس آشفتہ حال کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۰

یوں ہیں آسودہ ، شانوں پہ گیسو ترے   جیسے آشفتہ حالوں کو نیند آ گئی

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵

۲. عاشق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۳) .

اسم کیفیت : آشفتہ حالی .

بہار آئے کہ جائے قیس کی قسمت میں اے لیلیٰ
وہی صحرا نوردی ہے وہی آشفتہ حالی ہے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۱۵

— خاطر (— کس ط) صف .

۱. پراگندہ دل ، پریشان حال .

میں بے چارہ غریب مسافر ہوں اور بیکس و آشفتہ خاطر ہوں .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۷

اسم کیفیت : آشفتہ خاطری .

سر پیٹنے کی جا ہے یہ آشفتہ خاطری   چادر چھٹی عزیز موئے در بدر پھری

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۱۲

[آشفتہ + خاطر (رک)]

— دل (— کس د) صف .

۲. آوارہ مزاج ، بگڑے دل ، عاشق مزاج ، باولا ، دیوانہ ، سڑی . (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۲) .

اسم کیفیت آشفتہ دلی .

سرمایۂ آشفتہ دلی جمع ہوا ہے   آ دیکھ صنم حال پریشان ہمارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۵

[آشفتہ + دل (رک)]

— دماغ (— کس د) صف .

بدحواس ، مجنون ، دیوانہ (وضع اصطلاحات ، ۲۷۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۰) .

اسم کیفیت : آشفتہ دماغی .

سرتا پا آشفتہ دماغی   داغ جنوں دے جس کو چراغی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۲

[آشفتہ + دماغ (رک)]

— روز (— و مج) صف .

بد حال ، بد نصیب (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۰) .

[آشفتہ (رک) + روز (رک)]

— روزگار (— و مج ، سک ز) صف .

جن کا کوئی لگا بندھا روزگار نہ ہو ، پریشان حال ، فلاکت زدہ .

گوحاجت مندوں اور آشفتہ روزگاروں کی امداد کرنی چاہیے لیکن فضول خرچی سے اجتناب بھی ضروری ہے .

۱۹۶۸ ہمدرد ڈائجسٹ ، کراچی ، ۳۶ ، ۵ : ۱۳

[آشفتہ + روزگار (رک)]

— سر (فت س) صف .

سر پھرا ، دیوانہ ، بیخود .

آشفتہ سر ہیں یاں دل صد چاک بھی کئی
تنہا نہ تیری زلف سے شانے کو عشق ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۳

اے ساکنان کوچۂ دلدار دیکھنا   تم کو کہیں جو غالب آشفتہ سر ملے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۶

اسم کیفیت : آشفتہ سری ۔
زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی
اب سنگ مداوا ہے اس آشفتہ سری کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷
صفحۂ دشت جنوں یاد سواد گیسو اس پر آشفتہ سری درس مکرر اپنا
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۴۹
[آشفتہ + سر (رک)]

— طبع (— فت ط ، سک ب) صف ۔
پراگندہ دل ۔
لائق تری صفت کے صفت میری ہے مجال
آشفتہ طبع شاعر خستہ کی کیا مجال
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۵
اسم کیفیت : آشفتہ طبعی (پلیٹس) ۔
[آشفتہ + طبع (رک)]

— طبیعت (— فت ط ، ی مع ، فت ع) صف ۔
رک : آشفتہ طبع (مہذب اللغات ، ۲ : ۵۷) ۔
[آشفتہ + طبیعت (رک)]

— مزاج (— کس م) صف ۔
رک : آشفتہ خاطر ؛ برہم ۔
تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷
یہ خبر سن کر سخت برہم اور آشفتہ مزاج ہوئے ۔
۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی ، ۴۱
اسم کیفیت : آشفتہ مزاجی ۔
اللہ رے اللہ رے آشفتہ مزاجی
سودا بھی پریشان ہے مرے سر سے نکل کر
۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۱ : ۸۰
[آشفتہ + مزاج (رک)]

— مغز (— فت م ، سک غ) ، صف ۔
رک : آشفتہ دماغ ۔
کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد
یہ پریشاں روزگار آشفتہ مغز آشفتہ مو
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۳
[آشفتہ + مغز (رک)]

— مو (— و مع) صف ؛ م ف ۔
جس کے بال پریشان ہوں ، بکھرے ہوئے بالوں والا ۔
ناصح اس دیوانۂ آشفتہ مو سے مت الجھ
سر پہ کیوں لیتا ہے ناحق بے گناہوں کا وبال
۱۸۵۵ یقین ، د ، ۲۷
تلاش مشک میں چین و ختن کی خاک چھانی ہے
پھرے ہیں زلف کے سودے میں ہم آشفتہ مو برسوں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۲
(۱۹۳۸ کی مثال کے لیے) رک : آشفتہ مغز ۔
[آشفتہ + مو (رک)]

— نوا (— فت ن) صف ۔
جس کی آواز ، کلام یا بیان دل خراش ہو یا اس میں غم و غصہ اور تلخی پائی جائے ۔
وحشت وشیفتہ اب مرثیہ کہویں شاید
مر گیا غالب آشفتہ نوا کہتے ہیں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۰
اسم کیفیت : آشفتہ نوائی ۔
[آشفتہ + نوا (رک)]

آشکار (سک ش)
(الف) صف ۔
ظاہر ، عیاں ، روشن ، واضح ۔
عشق حسن کی خاطر حسن عشق کی خاطر ہوا آشکار ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۶۲
رخ سے عیاں ہے دبدبۂ شاہ ذوالفقار
ہے نور حق جبینِ منور سے آشکار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲
شگفتہ دل ہیں جو غنچے تو گل تبسم ریز
خوشی کا رنگ نہاں بھی ہے آشکار بھی ہے
۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۵۷
(ب) م ف ۔
۱. ظاہرا ، علانیہ ، کھلم کھلا ۔
بی بی پوچھ کر دل سے بوجھا بوجھار
کہ جیو لینے کون آیا ہے آشکار
۱۶۹۰ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۰
عشق کا اعجاز ہے بہ جمع ضدین آشکار
شوق والے ہم نیں دیکھے ہیں کئی زارو نزار
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ق ، ۱۹
اپنی آنکھوں میں رکھ مجھے صیاد کیوں شکار آشکار کرتا ہے
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۹۶
[ف]

آشکارا (سک ش) ۔
رک : آشکار ۔
ہوا ہے آشکارا دین و ایماں آج کے دن نے
کیا ہے فیض اس دن کا سکل امت کا جاں روشن
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۸
آشکارا ہے سب نہاں کیا ہے دیکھتے ہیں کہیں کہ یاں کیا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۷
کسی اطالوی کی خوبی آشکارا ہونے کی صورت بھی تھی کہ اطالیہ بے طرح مصیبتوں کا شکار ہو ۔
۱۹۲۵ بادشاہ ، محمود حسین ، ۱۸۶
[ف]

آشکارائی (سک ش) امث (شاذ) ۔
نمائش ، نمود ، اظہار شخصیت ۔

یہ کائنات چھپاتی نہیں ضمیر اپنا — کہ ذرے ذرے میں ہے ذوق آشکارائی
۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۱۰۹
[آشکارا (رک) + ف : ، ، الحاقی + ی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

آشکاری

(سک ش) امث .

ظہور ، ظاہر ہونا .

یو مخفی گفتگو نیں ہے اکھنڈ ہے آشکاری کا
۱۸۱۴ دیوان الاالله شطاری ، ۱۰
[آشکار + ا : ی ، زائد]

آشمال

(سک ش) .

(الف) امذ .

۱. نوکر چاکر ، خدمتگار ، ملازم .

ہے معن اس کے مطبخ عالی کا کاسہ لیس
دستار خواں کا اس کے ہے حاتم اک آشمال
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۴

۲. ڈوئی ، چمچہ وغیرہ (پلیٹس) .

(ب) صف .

سفلہ ، ادنیٰ .

راہ خدا میں ان نے دیا اپنے بھی نئیں
یہ جود منہ تو دیکھو کسی آشمال کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۴
[آش (رک) + ف : مال ، مالیدن (= ملنا) سے]

آشنا

(سک ش) صف .

۱. دوست ، رفیق ، ساتھی .

خیر خواہاں میں ہوں خدا کی قسم — مان اس صادق آشنا کی قسم
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۴

خود پرستی سے رہے باہمدگر نا آشنا — بیکسی میری شریک آئینہ تیرا آشنا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹

روز تم کن صحبتوں میں اپنا بہلاتے ہو دل
یہ تمہارے مہرباں ہیں یہ تمہارے آشنا
۱۹۲۰ جذبات نادر ، ۲۵

۲. وہ شخص جو روشناس ہو ، جانا پہچانا ، جس سے شناسائی ہو .

نہ واں جاکے رہنے کوں کیں ٹھار ہے — نہ واں آشنا کوئی نا یار ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۸

نہ معرف نہ آشنا کوئی — ہم ہیں بے یارو بے دیار افسوس
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۷۸

راہ سفر میں کوئی مرا آشنا نہیں — حر کے سوا کسی کو بھی پہچانتا نہیں
۱۹۱۲ شمیم ، مراثی (ق) ، ۱۶

۳. آگاہ ، باخبر ، واقف .

مجھ دل بے مہر کوں محبت سوں آشنا کر .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۴

اب ہم تھوڑا سا بیان علم موسیقی کا کرتے ہیں . . . اس سے بھی آشنا رہیے .
۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۶۸

عرب تہذیب و تمدن سے آشنا تھے .
۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۰۵

۴. مانوس .

بے تمیزوں سے طبیعت آشنا ہوتی نہیں
چاہنے والا ہوں میں محبوب خوش‌اوقات کا
۱۸۳۶ ریاض‌البحر ، ۶

اگر کوئی دفعۃً آپ کو دیکھتا تو مرعوب ہوجاتا لیکن جیسے جیسے آشنا ہوتا جاتا آپ سے محبت کرنے لگتا .
۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۸۹

۵. خواہاں ، طالب .

دیکھا جسے جہان میں ہے مطلب کا آشنا
رہرو کو بھر سایہ ہے دیوار کی تلاش
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۱۷۶

مفلس سے یہ کب ملاتی ہے آنکھ — دختر رز آشنا ہے زر کی
۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۵۵

۶. وہ مرد عورت جن کا باہم ناجائز تعلق ہو .

اس رانی کا آشنا ایک کوتوال تھا .
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۳

میرے ہی پلنگ پر لیٹے لیٹے آشنا نگوڑی کی تعریفیں ہورہی ہیں .
۱۹۱۶ اتالیق بی‌بی ، ۱۰

۷. عزیز قریب ، یگانہ ، اپنا ، بیگانہ کی ضد .

بھائی اور آشنا تمہارے سب سوار ہوگئے اور تم اب تک یہیں بیٹھے رہے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۰

سیر کی جاہے کوچۂ ہستی — غیر بھی آشنا نکلتا ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۵

۸. مائل ، (کسی چیز کو) چھوتا ہوا ، مس .

آشنا تھا نہ کبھی پائے نگہ کانٹوں سے
رات دن دید مجھے گلشن بے خار کی تھی
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۰

دونوں گھٹنے آشنا بزمین ہوئے .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵/۱ : ۵۴۳

۹. پیراک ، پیرنے والا ، شناور .

زورق آل نبی کے واسطے لنگر بنا — بحر توحید خدا کا آشنا پیدا ہوا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۴

یہ تیغ تیز موج بھی سیل فنا بھی ہے
دریائے خوں میں غرق بھی ہے آشنا بھی ہے
۱۹۶۴ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۹
[ف]

— پرست

(— فت پ ، ر ، سک س) صف .

دوست دار ، دوستی نبھانے والا ، دوست کی قدر کرنے والا .

ہندو ہیں بت پرست ، مسلماں خدا پرست
پوجوں میں اس کسی کو جو ہو آشنا پرست
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۷
[آشنا + پرست (رک)]

— پرور

(— فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

دوست کا مربی ، دوست کا دوست .

گرچہ دیکھائے جہاں میں دوست ہیں   آشنا پرور ندیکھا اس سا کئیں
۱۷۵۲ ریاض غوثیہ (ق)، ۲۸
شاہد گل کو خیال بلبل بے پر نہیں   گلشن ہستی میں ہوئے آشنا پرور نہیں
۱۸۶۷ رشک، د (ق)، ۱۳۷
[آشنا + ف : پرور، پروردن (= پالنا) سے]

ـــ دشمن (ـــ ضم د، سک ش، فت م) صف.
یار مار، دوست سے دغا کرنے والا (وضع اصطلاحات، ۲۷۱).
[آشنا + دشمن (رک)]

ـــ رو (ـــ و مع) صف.
جانا پہچانا، شناسا، صورت آشنا.
وفا دشمن نہ ہو اے آشنا رو   وفا پر ہے مدار آشنائی
۱۷۰۷ ولی، ک ۲۰۶
[آشنا + رو (رک)]

ـــ زدہ (ـــ فت ز، د) صف.
دوست پر جان دینے والا، دوستی میں پکا.
بیکار مجھ کو مت کہہ میں کارآمدہ ہوں
بیگانہ‌وضع تو ہوں پر آشنازدہ ہوں
۱۸۱۰ میر، ک، ۸۷۵
[آشنا + ف : زدہ، زدن (= مارنا) سے]

ـــ صورت (ـــ و مع، فت ر) صف.
صورت شناس، ایک دوسرے کو شکل سے جاننے والا.
ایک جگہ رہنے سے اکثر آشنا صورت ہوگئے تھے.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۶۲
[آشنا + صورت (رک)]

ـــ فروشی (ـــ فت ف، و مج) امث.
دوست کی تعریف کرنا (وضع اصطلاحات، ۱۰۲).
[آشنا + ف : فروش، فروختن (= بیچنا) سے + ی، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرنا محاورہ.
۱. (کسی چیز کو کسی چیز سے) ملانا، منتقل کرنا، (ایک کو دوسری شے پر) لگانا.
طبل کلاں پر غاشیہ تھا اٹھایا مہتر نے چوب طلا آشنا کی خویش و بیگانہ واقف ہوا.
۱۸۹۰ بوستان خیال، ۶ : ۲۲۸
۲. یار یا دھگڑا بنانا، ناجائز تعلق پیدا کرنا.
غضب ہے وفا ہے ہر روز نیا آشنا کرتی ہے ایک کو چھوڑتی ہے دوسرے پر مرتی ہے.
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر، ۶۵

ـــ گر (ـــ فت گ) صف.
تیراک (وضع اصطلاحات، ۱۱۲).
[آشنا + گر (رک)]

ـــ ور (ـــ فت و) صف.
تیراک، شناور (وضع اصطلاحات، ۱۲۹).
[آشنا + ف : ور لاحقۂ صفت (فاعلی)]

. . . آشنا (سک ش) ترکیب میں جزو دوم.
(ماقبل کے ساتھ مل کر) واقف، واقفیت رکھنے والا وغیرہ کے معنی میں جیسے : دیر آشنا، صورت آشنا، حرف آشنا (رک).
یو خاصیت ہے عشق کی یاں کوئی کیا کرے
بیگانے کون یو عشق بلا آشنا کرے
۱۶۳۵ سب رس، ۳۰
سادہ ذہنی میں نکتہ چین تھے ہم   اب تو ہیں حرف آشنا صاحب
۱۸۱۰ میر، ک، ۲۰۶
ڈبو یا آبلہ پائی نے نام جوش جنوں   تم آشنا بھی لب خشک خار ہو نہ سکا
۱۹۰۰ حبیب، د، ۷
[رک : آشنا]

آشنان (سک ش) امذ.
رک : اشنان (= خاص قسم کی گھاس).
بدی میں خوف جاں سے خشک تھا خون
منگایا آشنان اور گھاس صابون
۱۸۶۱ الف لیلۂ نو منظوم، ۲ : ۳۸۹

آشناو (سک ش، و مج) (قدیم).
رک : آشنا.
ایک عشاق بانو نامہ پری میری آشناو تھی.
۱۷۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۲۱
[آشنا (رک) + ا : و، لاحقۂ تانیث]

آشنائی (سک ش) امث.
۱. دوستی، چاہ، محبت.
اس کی آشنائی کیسے تو اللہ ملنا ہوتا ہے.
۱۵۰۰ معراج العاشقین، ۱۳
ہندوستانی کیا ہندو کیا مسلمان اکثر خوش پوشاک . . . چلن کے اچھے آشنائی کے پکے . . . ہوتے ہیں.
۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۵۳
وفا ہے جن کا شیوہ جرم ان پر بے وفائی کا
یہ او ناآشنا مطلب ہے، گویا آشنائی کا
۱۹۲۲ سنگ و خشت، ۲۷
۲. جان پہچان، ربط ضبط، معرفت.
یو کان کا و کان کا یو دونو ہوائی   تماشا عجب ہے نوی آشنائی
۱۶۳۵ سب رس، ۵۰
حباب آسا میں دم بھرتا ہوں اس کی آشنائی کا
نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا
۱۸۴۶ آتش، ک، ۳
۳. انس، مانوسیت.
کوئی تکلف کرکے بعضے لفظ کا ترجمہ کچھ لکھے بھی تو . . . کانوں کو اس سے آشنائی نہیں.
۱۸۶۳ انشائے بہار بیخزاں، ۲۳

۴. (کسی بات سے) واقفیت ، آگاہی .
فن شناوری سے کچھ آشنائی تھی خدا خدا کرکے کنارے پر آیا .
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۷۶
فارسی سے آشنائی حاصل کرنے کے بعد . . . عربی صرف و نحو شروع کی .
۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۹۶

۵. مرد عورت کا ناجائز تعلق .
ایسی مختلط ہوتی کہ گویا ہمیشہ کی آشنائی تھی .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۱۶
اس کے دشمنوں پر کیا ایسی بنی تھی کہ وہ غیر مردوں کے پاس آشنائی کرنے کو دوڑی جاتی .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۲۷۲

ف : کرنا ، ہونا .

۶. شناوری یا پیراکی .
شناوران محبت تو سیکڑوں ہیں مگر ہے جو ڈوب جائے وہ پورا ہے آشنائی کا
۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۸۲

۷. (تصوف) تعلق رب کا مربوب کے ساتھ کلیۃً اور جزئیۃً جیسے تعلق خالق کا مخلوقات کے ساتھ (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶) .
[آشنا (رک) + ف : ء ، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا
ف م (قدیم) .
آشنا کرنا .
مثال کے لیے دیکھیے : آشنائی روشنائی .

ـــ دھرنا
محاورہ (قدیم) .
دوستی یا آشنائی کرنا ،
مگر آشنائی توں دھرتی رہے کہ اپنی صفت اس کی کرتی رہے
قطب مشتری ، ۲۰

ـــ روشنائی
(– و لین ، سک ش) مقولہ .
معرفت ہی سے دل روشن ہوتا ہے ، پہچاننے کے بعد ہی صحیح معلومات حاصل ہوتی ہیں .
محبت سوں تری دے آشنائی کھیے ہیں آشنائی روشنائی
۱۶۶۵ پھول بن ، ۴
[آشنائی + روشنائی (رک)]

ـــ کا جھوٹا
(– و مع) صف .
وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے .
خدا جانے ہے ذوق جھوٹا کہ سچا نہیں ہے ولے آشنائی کا جھوٹا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۰

ـــ کا سچا
(– فت س ، شد چ) صف .
وہ شخص جو دوستی کو نباہ سکے (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۱) .

ـــ ملا تا سبق
کہاوت .
غرض نکل جانے کے بعد بے تعلقی ، اس شخص کے لیے مستعمل جو مطلب پورا ہونے کے بعد بیگانہ ہوجائے .
کیوں صاحب اب ہم سے کچھ کام نہیں رہا ، آپ کی وہی مثل ہے کہ آشنائی ملا تا سبق .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۷

ـــ منگنا
محاورہ (قدیم) .
دوستی کا خواہشمند ہونا .
ہوس اس کی آشنائی منگتی .
۱۸۲۴ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۶) .

. . . آشنائی
(. . . سک ش) ترکیب میں جزو دوم .
(جزو اول کے ساتھ مل کر) واقف ہونا یا واقفیت ہونا کے معنی میں ، جیسے : عالم آشنائی ، دیر آشنائی .
ہم اپنے اختلاط روح و تن سے یہ نہ سمجھے تھے
نتیجہ زود رنجی ہوگا اس دیر آشنائی کا
۱۹۵۱ صفی ، د ، ۲۰
[رک : آشنائی]

آشوب
(و مج)
(الف) امذ .
۱. (i) شور غوغا ، ہنگامہ .
کاش تیرے غم رسیدوں کو بلاویں حشر میں
ظلم ہے اک خلق پر آشوب ان کی آہ کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸
ستم کی مشق میں اندیشۂ فردانہ کر ظالم
غریبوں کی سنے گا کون آشوب قیامت میں
۱۹۳۵ عزیز ، انجم کدہ ، ۸۷
(ii) فتنہ و فساد .
ناظم الملک بہادر وہ جناب عالی
دب گئے جس سے زمانے کے سب آشوب وفتن
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۸
خاص اسپین کی حدود اس آشوب سے پاک تھی .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۳

۲. اذیت ، تکلیف .
تیرے دل میں گر نہ تھا آشوب غم کا حوصلہ
تونے پھر کیوں کی تھی میری غم گساری ہائے ہائے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۴
تیرے قدموں کی قسم ہم سب ازل سے مست ہیں
سر گرانی کی شکایت ہے نہ آشوب خمار
۱۹۲۴ نظم طبا طبائی ، ۲۷

۳. آفت ، بلا مصیبت .
کہتی تھی ہر اک سوں رو آشوب جاں
۱۷۱۴ فائز ، د ، ۲۰۶

۴. تلاطم ، اضطراب .
آشوب بحر ہستی کیا جانیے ہے کب سے
موج و حباب اٹھ کر لگ جاتے ہیں کنارے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۱

۵. ڈر ، خوف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۱) .

۶. آنکھ دکھنے کی کیفیت ، آنکھ کی سرخی جو دکھنے کی وجہ سے ہو ، درد چشم .
پی ہو مے تو لہو پیا ہوں میں محتسب آنکھ پر ہے کچھ آشوب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۷

غزوہ خیبر میں جب آپ نے علم عطا فرمانے کے لیے حضرت علی بن ابی طالب کو طلب فرمایا تو معلوم ہوا کہ ان کی آنکھوں میں آشوب ہے ۔
۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۶۸

(ب) صف ۔
بھروپیا ، بناوٹی طور پر کسی کا بھیس بھرنے والا (پلیٹس) ۔
[ف]

ـــ اُتر آنا/اُترنا محاورہ ۔
آنکھیں دکھنا ، آنکھیں دکھنے کی وجہ سے سرخ ہو جانا ۔
چشم ترک دہر میں آشوب اتر آیا تھا اس طرح بادل لال لال جادو کا گھر آیا ۔
۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۲۲

ـــ اُٹھانا محاورہ ۔
فتنہ و فساد یا ہنگامہ برپا کرنا ، شورش کرنا ، تہلکہ مچانا ۔
مدت ہوئی تھی بیٹھے جوش و خروش دل کو
ٹھوکر نے اس نگہ کی آشوب پھر اٹھائے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۹

ـــ اُٹھنا محاورہ ۔
آشوب اٹھانا (رک) کا لازم ۔
لڑتی ہے اس کی چشم شوخ جہاں ایک آشوب واں سے اٹھتا ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۶

ـــ جان کس اضا ، صف ۔
رک : آفت جان ۔
کہتی تھی ہر ایک سوں وو آشوب جان
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۶
[آشوب + جان (رک)]

ـــ جہاں کس اضا (ـــ فت ج) صف ۔
آفت زمانہ ، فتنۂ روزگار ۔
تم سے آشوب جہاں جا کے جہاں بیٹھیں گے
فتنے اوٹھیں گے نہ اے فتنہ دوراں کیا کیا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۰
فتنہ خو، آفت جاں ، سنگدل ، آشوب جہاں ، دشمن امن و اماں
مرور کج کلہاں ، خسرو اقلیم جفا ، بانی مکر و دغا
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۱
[آشوب + جہاں (رک)]

ـــ چشم کس اضا (ـــ فت چ ، سک ش) امذ ۔
آنکھ کے ورم کر آنے اور سرخ ہوجانے کی حالت ، آنکھ دکھنا ، آنکھ آجانا ۔
اس کو دوا میں ملا کر لگاویں تو آشوب چشم کو مفید ہے ۔
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۲
چونکہ آشوب چشم اکثر متعدی ہوتا ہے اس لئے صفائی کی اشد ضرورت ہے ۔
۱۹۱۸ تندرستی ، ۱۰۹
[آشوب + چشم (رک)]

ـــ خاطر کس اضا (ـــ کس ط) امث ۔
طبیعت کی پریشانی ۔
جو سچ پوچھو تو جوش اختلاط آشوب خاطر تھا
مزا اس کس مپرسی کا کوئی پوچھے مرے دل سے
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۷۹
[آشوب + خاطر (رک)]

ـــ دُنیا کس اضا (ـــ ضم د ، سک ن) امذ ۔
فتنۂ روزگار ، زمانہ کی مصیبت ۔
آشوب دنیا سے گھبرائے ہو تو بیان کرو کہ پاس اپنے بلالوں ۔
۱۹۱۲ غزوات حیدری ، ۵۱
[آشوب + دنیا (رک)]

ـــ دہر کس اضا (ـــ فت مج د ، سک ہ) امذ ۔
رک : آشوب دنیا ۔
آشوب دہر خاک کے پتلے ہوں دہر میں
آمادہ ظلم تازہ پہ چرخ کہن رہے
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۶
[آشوب + دہر (رک)]

ـــ روزگار کس اضا (ـــ و مج ، سک ز) امذ ۔
آفت زمانہ ، فتنۂ روزگار ۔
فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے اخیراب تجھے آشوب روزگار کیا
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷
[آشوب + روزگار (رک)]

ـــ زا بلا اضا ، صف ۔
آشوب (رک) پیدا کرنے والا ، ہنگامہ خیز ۔
ملکۂ عقل کے ان آشوب زا الفاظ پر اس نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کہا ۔
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۲/۱ : ۲۳۱
[آشوب + ف : زا ، زائیدن (= پیدا کرنا ، جننا) سے]

ـــ سامانی بلا اضا ، امث ۔
تباہ‌کاری ، بربادی ، پریشانی ۔
موجودہ جہاں‌گیر جنگ کی آشوب‌سامانیوں نے کاغذ کو ۔ ۔ ۔ نایاب کر دیا ہے ۔
۱۹۳۱ صبح بہار ، ۲
[آشوب + ف : سامان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ قیامت کس اضا (ـــ فت ق ، م) امذ ۔
قیامت کا ہنگامہ ، سخت ہنگامہ ۔

پھر صبح سے آشوب قیامت ہے جہاں میں
چہرے پہ ترے کن نے بنایا ہے یہ تل آج

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۴۵

ستم کی مشق میں اندیشۂ فردانہ کر ظالم
غریبوں کی سنے گا کون آشوب قیامت میں

۱۹۳۵ عزیز ، انجم کدہ ، ۸۷

[آشوب + قیامت (رک)]

— گاہ/گہ (— / فت مج گ) امث .

فتنہ و فساد اور ہنگامے کی جگہ ، جائے شورش .

عنایت کر مجھے آشوب گاہ حشر غم اک دل
کہ جس کا ہر نفس ہم نغمہ ہو شور قیامت کا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۶

آشوب گہ حشر میں لے جاتے ہیں دل کو
وحشت زدۂ عشق بہل جائے تو اچھا

۱۹۱۱ تسلیم ، د (نظم ارجمند) ، ۸۹

[آشوب + ف : گاہ/گہ (رک)]

— محشر کس اضا (— فت مج م ، سک ح ، فت ش) امذ .

رک : آشوب قیامت .

ہر اک نے خونچکاں اب سے فغاں کی ہوا آشوب محشر آشکارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷۳

[آشوب + محشر (رک)]

— ناک صف .

فتنہ و فساد سے بھرا ہوا ، آفت اور مصیبت والا ، پر شور .

یہ بڑی آشوب ناک جگہ ہے جہاں کوچہ و بازار میں . . . غل و شور رہتا ہے .

۱۹۰۲ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۵۸

[آشوب + ف : ناک ، لاحقۂ صفت]

. . . آشوب (. . . و مج) ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) پریشان کرنے والا یا (مجازاً) تکلیف پہنچانے والا کے معنی میں ، جیسے : عالم آشوب (رک) .

باوجود سوابق معرفت رسم قدیم کا عمل میں نہ آنا خاطر آشوب کیوں نہ ہو .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۳۳

[رک : آشوب]

آشوبی (و مج) صف ؛ امث .

آشوب کی حالت یا کیفیت ؛ آنکھ دکھنے کی حالت ، آشوب چشم (رک) .

انسان میں رو ہے . . . پیدا کرنے کی ذمہ دار ہے اور دیگر دو انواع جانوروں میں آشوبی . . . پیدا کرتی ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۷۱

[آشوب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

. . . آشوبی (. . . و مج) ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) آشوب ہونا کے معنی میں ، جیسے : دہر آشوبی (رک) .

[رک : آشوبی]

آشوبیت (و مج ، کس ب ، فت ی) امث .

'' ارضیات کا یہ نظریہ کہ کرۂ ارض کی تاریخ میں مختلف وقتوں سے تمام زندہ اشیاء قدرتی تباہ کاریوں (سیلاب ، زلزلہ ، قحط وغیرہ) کے باعث نیست و نابود ہوتی رہیں اور بالکل نئی چیزیں ان کی جگہ لیتی رہی ہیں '' (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۵) .

[آشوب (رک) + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت]

آشور (و مع) امذ .

مغربی ایشیا (مشرق وسطیٰ) کی ایک قدیم سلطنت کا نام ، (انگریزی) آسیریا (Assyria) ، ادبیات میں تلمیح کے طور پر مستعمل .

ماد کو ایک عرصے تک اطمینان نصیب نہ ہوسکا کیونکہ ان کی سرحد اہل آشور سے ملی ہوئی تھی جو ان پر اکثر حملے کرتے رہتے تھے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۵

[انگ : Assyria]

آشوری (و مع) صف ؛ امذ .

آشور (رک) سے منسوب : آشور کا تمدن فن زبان وغیرہ .

جہاں اور ممالک نے ترقی کی بنی اسرائیل ، مصری ، آشوری ، بابلی ، یونانی اور رومیوں نے بھی اپنی اپنی بساط کے مطابق اس فن لطیفہ کو مکمل فن بنایا .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۵۰

[آشور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اہمیت یا نسبت]

آشوریات (و مع ، کس ر) امث .

آشور (رک) سے متعلق تہذیبی ، تاریخی اور جغرافیائی امور کا علم .

سر ہینری رابنسن کو '' آشوریات کا معلم اول '' کہا جاتا ہے .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۵۹

[آشوری (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

آشیا (کس ش) امذ (قدیم) .

رک : ایشیا .

یہ ولایت وسیع جنوبی حصے میں براعظم آشیا یا بلاد سمران کے واقع ہے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۱

[ا : انگ : Asia]

آشیاں/آشیانہ (سک ش / سک ش ، فت ن) امذ .

۱. گھونسلا ، پرند کا گھر جسے وہ تنکوں وغیرہ سے بناتا ہے .

قفس میں مجھ سے روداد چمن کہتے نہ ڈر ہمدم
گری ہے جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۰

دیکھا تو ایک پرانا دھرانا ویرانہ ہے جغد و بوم کا آشیانہ ہے.
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹

۲. رہنے کا گھر ، مسکن ، اڈا ، قیام کی جگہ .

نام عنقا نشان تیرے کا جو نگیں دل میں آشیانہ ہے
۱۸۰۶ اثر ، د ، ۳۱

محکمہ جنگ بدمعاشوں کے لیے ایک عمدہ آشیانہ تھا .
۱۹۱۳ فغان ایران ، ۱۰۶

[ف]

ــــ اٹھانا محاورہ .

ترک سکونت کرنا ، کوچ کر جانا ؛ روانگی .

بیٹھی ہے کیا بے خبر آ پہنچے ایام خزاں
آشیاں اب باغ سے اپنا اوٹھائے عندلیب
۱۸۷۰ چمنستان جوش ، احمد حسن خاں ، ۳۹

ــــ اجاڑنا ف م .

گھونسلا برباد کرنا ، گھر تباہ و برباد کرنا .

نہ پھٹ پڑے کہیں بجلی فلک سے او صیاد
نہ ہو اجاڑ کے بلبل کا آشیاں محظوظ
۱۸۶۰ کیف (امیراللغات ، ۱۲۸)

اے باغباں تیرا ہم کیا بگاڑتے ہیں
ناحق اجاڑتا ہے تو آشیاں ہمارا
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۶۲

ــــ باندھنا محاورہ .

گھونسلا بنانا .

تو بلبلوں کے پر کو ہو بے دماغ باندھے
اور آشیاں چمن میں افسوس زاغ باندھے
۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ۱۷۲

جا رہا ہے کوئے جاناں میں رقیب روسیاہ
زاغ نے باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۲

خرمن گل کو خزاں لے جائے گی اک بار باندھ
آشیانہ یاں نہ تو اے عندلیب زار باندھ
۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۱۶۸

ــــ برباد (ــ فت ب ، سک ر) صف .

جس کا آشیاں اجڑ چکا ہو ، بے خانماں ، خانہ برباد ، تباہ حال .

دیکھوں مانی آشیاں برباد اب چمن میں رہے بھی یا نہ رہے
۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۲۷

[آشیاں + برباد (رک)]

ــــ بندھنا محاورہ .

آشیاں باندھنا (رک) کا لازم .

قفس میں ختم تو اسیران کہنہ یہ ہر شاخ تو آشیانے بندھے ہیں
۱۸۰۹ جرأت ، د (ق) ، ۱۲۳

ــــ چھانا محاورہ .

آشیانہ بنانا ، گھر تیار کرنا .

جوش گل ہے یہ چمن میں خس و خاشاک ہیں گم
آشیاں پھولوں سے چھاتا ہے ہر اک مرغ چمن
۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ٦

ــــ دھرنا ف م .

گھونسلا بنانا .

وو جھاڑ ان پہ دھرتے ہو مرغ آشیاں
اپس تیں واں یوں مٹ جو ہونا ہوے زیاں
۱٦۰۹ ضمیمۂ قطب مشتری ، ۱٦

ــــ رکھنا ف م .

گھونسلا بنانا .

آمد فصل بہاری ہو مبارک اے مہر
آشیاں باغ میں مرغان چمن رکھتے ہیں
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۳۰

ــــ کرنا محاورہ .

گھونسلا یا گھر بنانا ، کسی جگہ قیام کرنا ، رہ پڑنا .

عشق گھر میں کرے اپ آشیانہ سچین تجکوں سہاتا ہے اے خانہ
۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۲۲

رہا ہے اس کی مژگاں پر فدا یہ مرغ جاں برسوں
کیا ہے ہم نے کانٹے کی انی پر آشیاں برسوں
۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱٦۵

باغ جہاں ہے پر خطر بلبل زار سے کہو
شاخ بلند و استوار دیکھ کے آشیانہ کر
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱٦۱

ــــ لگانا محاورہ.

گھونسلا بنانا .

آشیاں میرے چمن میں جو لگائے آکر
بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا
۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۷

. . . آشیاں (. . . سک ش) ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) مسکن یا ٹھکانا رکھنے والا ، جس کا مسکن یا ٹھکانا جزو اول کا مفہوم ہے ، جیسے: عرش آشیاں ، خلد آشیاں (رک) وغیرہ .

۴۴ خط نواب فردوس مکاں کے اور ۳۷ نواب خلد آشیاں کے حضور پیش ہوئے تھے .
۱۹۳۷ مکاتیب غالب ، دیباچہ ، ۲۵۳

[رک : آشیاں]

آشیانی (سک ش) صف .

۱. رہنے بسنے والا ، قیام کرنے والا ، سکونت پذیر .

کبھی اس دل نے آزادی نہ جانی یہ بلبل تھا قفس کا آشیانی
۱۷۸۰ مرزا مظہر جان جاناں، ۲۰۵

۲. شکاری پرند کا بچہ جو گھونسلے سے پکڑا جائے اور جس نے ابھی تک پرواز نہ کی ہو.
آشیانی : مشہور شاقی ہے .
۱۸۹۷ سیر پرند، ۲۱۹
[آشیان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . آشیانی ترکیب میں جزودوم .
(جزو اول سے مل کر) رکھنے والا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : خاک آشیانی (رک) .
[رک : آشیانی]

آشِیر باد (ی مع ، سک ر) امذ ؛ ~ آسیر باد .
(رک) آسیرباد .
جنم پتری کرکے شور سندو شاد کہا سن مہاراج آشیر باد
۱۷۵۱ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۱۵
راجا نے اس تپشی کو دیکھ کر نمشکار کیا اور ان نے آشیرباد دیا .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۴
سرکار میرے ہاتھ پیر سن ہوگئے اس لیے ہاتھ اٹھا کر آشیر باد نہیں دے سکتا .
۱۹۳۸ شکنتلا ، ٦١
ف : دینا ، کہنا ، لینا .
[س : آشیر واد आशीर्वाद]

آشِیر بچن (ی مع ، سک ر ، فت ب ، چ) امذ ؛ امث .
رک : آشیر باد .
یہ بات کبھی جب راجہ نے دلے آؤ پروہت کو جا کر
اس وقت پروہت آ پہنچے آشیر بچن رستا لا کر (کذا)
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : نصف آخر ، ۲۲۷
[ہ : آشیروچن आशीर्वचन]

آشِیرواد (ی مع ، سک ر) امذ نیز امث .
رک : آشیر باد .
سیکھراج آشیر واد آج تو سرکار کو بڑی تکلیف ہوئی .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۹

آصَف (فت ص) امذ .
۱. حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام جو برخیا کے بیٹے تھے ؛ وزیر .
سلیماں کوں آصف نے مہماں کیا عجائب غرائب بہوت کچھ دیا
۱۵٦۴ حسن شوق ، د ، ۱۳۱
انگے اس کے آصف اتھا برخیا چمکتا تھا صورت اوجوں کیمیا
۱٦۴۹ خاورنامہ ، ۱۴۷
آصف کو سلیماں کی وزارت سے شرف تھا
ہے فخر سلیمان جو کرے تیری وزارت
۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۲۷

۲. تحصیل دار .
ہر پرگنے پر انھیں میں سے ایک آصف یا تحصیل دار . . . مامور کیا .
۱۸۴۹ حملات حیدری ۵۹۲
تم ہو ہمارے مرکز اقبال کے مدار کہتے ہیں آصف اپنے مدارالمہام سے
۱۹۴۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ٦۷۵
[عبر]

ــــ جاہ امذ .
ریاست حیدر آباد دکن کے فرمانرواؤں کا لقب جو عہد جہاندار شاہ بادشاہ دہلی (گیارھویں صدی ہجری) سے شروع ہوا اور ۱۹۴۸ء (زوال ریاست) تک سات فرمانروا یکے بعد دیگرے اس لقب سے ملقب ہوتے رہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۷) .
[آصف + جاہ (رک)]

ــــ جاہی صف .
آصف جاہ (فرمانروائے دکن) سے منسوب ، جیسے : آصف جاہی حکومت .
[آصف جاہ (رک) + ف : ی لاحقۂ نسبت]

ــــ خانی امث .
شلوکے کی طرح کا ایک لباس جو ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت سے پہلے شرفا میں رائج تھا .
رزائی اوڑھنے کا جاڑا ہے . . . اور بھیا کو باریک شربتی کی آصف خانی خالی خولی پہنادی ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱٦۲
[آصف + خان (رک) + ی لاحقۂ نسبت]

آصَفی (فت ص) امث .
آصف سے منسوب ، وزارتی .
پھر تاریخ یوں کہا بے فکر خلعت آصفی مبارک ہو
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۹
[آصف + ف : ی لاحقۂ نسبت]

آصَفِیّہ (فت ص ، کسر ف شد ی بفت) صف .
وہ چیز جو سرکار حیدر آباد دکن کی طرف منسوب ہو جس کے فرمانرواؤں کا لقب آصف جاہ تھا .
آپ ہی کی سرپرستی سے فرہنگ آصفیہ کو از سرنو باردگر طبع ہونے . . . کی نوبت پہنچی .
۱۹۰۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۷
[آصف (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

آغا امذ .
۱. آقا ، مالک ، سردار ، مخدوم .
انشا مرے آغا کی سلامی کو جھکے ہے
سکان سرا پردۂ تقدیس کی ٹوپی
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۳
اس کی طرف مخاطب ہوکے کہا ، آغائے من فرمائیے آپ نے کون کون سے تازہ لغات تصنیف فرمائے .
۱۹۲٦ شرر ، آغا صادق کی شادی ، ۲۳

۲. مغلوں ، میرزاؤں ، کابلیوں اور ایرانیوں کا لقب اور انھیں مخاطب کرنے کا تعظیمی کلمہ .

آغا وہ ہیں جو تازہ ولایت ، سو رات کو
مطرب کو ڈوم کہتے ہیں بولے کہ دوم ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۲

بستے ہیں ہند میں جو خریدار ہی فقط
آغا بھی لے کے آتے ہیں اپنے وطن سے ہینگ

۱۹۳۸ اقبال ، بانگ درا ، ۳۲۶

[ف : < ت : (= خداوند و برادر کلان)]

— خان امذ .

وہ خطاب جو فتح علی شاہ قاچار (بادشاہ ایران) نے ۱۸۱۷ء میں نزاریہ (اسماعیلی) فرقے کے امام خلیل‌اللہ علی کے بیٹے حسن علی کو دیا . (اس کے بعد اس کا بیٹا شاہ علی آغا خان ثانی کہلایا ، یہ خطاب آج بھی اسماعیلی فرقے کے امام کے نام کے ساتھ مختص ہے) .

شہزادہ علی خان کے بیٹے سر کریم آغا خان اپنے فرقے کے امام‌الزمان مقرر ہوئے .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۲۲۱

[آغا + خان (رک) علَم]

— خانی صف .

آغا خان (رک) سے منسوب : آغا خان کا پیرو ، اسماعیلی فرقے کا فرد .

آغا خانیوں یعنی خوجوں کا یہ حال ہے کہ اپنے امام حاضر کے نام پر پروانہ وار فدا ہوتے ہیں .

۱۹۶۰ گل کدہ ، ۲۴۳

[آغا خان + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— میر کی دائی سب سیکھی سکھائی کہاوت .

جو عورت سب گنوں میں پوری نہایت چالاک اور عیار ہو اس کی نسبت کہتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲) .

— مینا (— ی لین) امث .

پالتو مینا جس کی آواز بہت دلکش ہوتی ہے ، (خصوصاً) بنگالے کی مینا . (چونکہ اسے آغا آغا کہنا سکھاتے ہیں اس لیے پیار میں اس کا یہ بھی نام پڑ گیا) .

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آنو کو
آغا مینا نے سنائی اسے یوں ہی آواز

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۷

کمبخت کھیلتی مالتی آغا مینا کی طرح باتیں ملکاتی اڑ گئی .

۱۹۲۳ فراق ، مضامین ، ۲

[آغا + مینا (رک)]

آغاز امذ ؛ امث .

۱. شروع ، ابتدا ، عنوان ، انجام کی ضد .

انجام کی مقصود اگر آغاز میں حاصل ہوتی
مقصود کی آغاز کوں انجام جیتی کام کیا

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

آغاز اس کا نواب فلک جناب . . . کے آخر عہد حکومت میں ہوا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، افسوس ، ۲

فلسفے پر یقین رکھنے کے لیے سب سے پہلی بحث آغاز آفرینش کی ہے .

۱۹۲۳ سیرت النبی ، ۳ : ۵۵

۲. ابتدائی حصہ ، شروع کا دور .

موئے آغاز الفت ہی میں ہم افسوس ـــ اسے بھی رہ گئی حسرت جفا کی

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۱۱

آغاز کلام میں معجزے کا جو مفہوم بیان کیا جاچکا ہے اس سے معلوم ہوا ہوگا کہ معجزہ نبوت کی کوئی منطقی دلیل نہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۷۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آغاز ، آغازیدن (= شروع کرنا) سے]

— انجام دھرنا محاورہ .

شروع سے آخر تک ہر حال میں وابستہ رہنا .

رین ہور روز ہور ہو صبح ہور شام
دھرے تجہ عشق سوں آغاز انجام

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۵

— انجام نہ سوچنا محاورہ .

بے سوچے سمجھے کام کرنا ، نتیجے کا خیال نہ کرنا ، مآل اندیشی نہ کرنا .

کچھ بھی سوچا نہ ستمگر نے آغاز انجام
کھینچ لی جان یداللہ کے مقابل میں حسام

۱۹۳۲ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۱۳

— بد کا انجام بد ہے مقولہ .

جس کام کی ابتدا بری ہو انتہا بھی بری ہوتی ہے .

برا انجام ہے آغاز بد کا ـــ جفا کی ہوگئی خو امتحاں سے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۷۶

آغال امذ ؛ ~ آغِل .

بکریوں کے آرام کرنے اور سونے کی جگہ (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۱) .

[ف]

آغشتہ (فت غ ، سک ش ، فت ت) صف .

۱. آلودہ یا لتھڑا ہوا (کسی تر یا خشک چیز میں) .

دیکھا میں بھی اس روز برگشتہ کوں
سپہ ساری بھی لہو میں آغشتہ کوں

۱۶۴۹ خاورنامہ ، ۲۵۰

آغشتہ خاک و خون میں جو تھے ہوئے پڑے تھے
جوں اشک یار و یاور سارے چوئے پڑے تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۰

کپڑے چاک و آغشتۂ خاک ، عمامہ زمین پر پھینک دیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸۴

۲. جس میں کسی چیز کی ملاوٹ ہو ، آمیزش کیا ہوا .

میں ہوں وہ کشت کہ بیگانہ ہے سبزہ جس سے
اور اگر ہے تو ہے آغشتۂ زہراب سناں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۳

شداد مکر سے مسلمان ہوا ، اپنی بارگاہ میں لے گیا ، جام شربت آغشتہ بسودۂ الماس بنا کر لایا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۴۲

[ف : آغشتہ ، آغشتن (= آلودہ ہونا) سے]

ـــ کرنا

ملاوٹ کرنا مخلوط کرنا .

ست میں آغشتہ کی تھی بیہوشی کھائے جس کو رہے نہ ہوش کبھی

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۱۸۷

آغِل (کس غ) امذ .

رک : آغال .

آغوش (و مج) امذ ؛ امث .

۱. گود ، کولی ، وہ حلقہ جو دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کو دبوچنے اور سینے سے چمٹانے میں بنتا ہے ، وہ حلقہ جو کسی کو اٹھا کر اپنی بغل اور کوکھ سے لگانے اور سینے سے چمٹانے میں بنتا ہے .

ہم قد خمیدہ سے آغوش ہوئے سارے پر فائدہ تجھ سے تو آغوش وہ خالی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۳

مجھے آغوش مادر ہیں بھڑکتی آگ کے شعلے

نہیں ہے فرش انگاروں کا کم پھولوں کے بستر سے

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، برق دہلوی ، ۸۰

۲. پہلو .

کوچۂ محبوب میں جو جو پہنچ کر مر گئے

ان کو آغوش پری آغوش مدفن ہوگیا

۱۸۸۱ دیوان ماہ ، عنایت علی ، ۳۲

۳. (تعمیرات) چنائی میں دو اینٹوں یا پتھروں کے درمیان حلقہ نما خالی جگہ .

اس (بندش) میں کوشش کی جاتی ہے کہ آغوش یا گرفت کی ممکنہ مقدار انتہائی ہو .

۱۹۲۸ رسالۂ رڑکی ، چنائی ، ۳

[ف]

ـــ آباد کرنا محاورہ .

گود میں آنا ؛ گود میں لینا ؛ پہلو میں لٹانا .

گود میں غیر کی رہا برسوں اب تو آغوش کر مرا آباد

۱۸۵۴ نوازش (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲)

واری گئی اصغر مجھے برباد کروگے

کیا قبر کی آغوش کو آباد کروگے

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۳۷

ـــ آباد ہونا محاورہ .

آغوش آباد کرنا (رک) کا لازم .

عاشق معشوق دونوں ہوں شاد پہلو آغوش سب ہوں آباد

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۱)

ہائے پردیس میں مادر سے یہ اب چھوٹیں گے

جن سے آغوش ہے آباد وہ گھر لوٹیں گے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

ـــ بھرنا محاورہ .

بھر پور گود میں آنا .

جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۷

بھردے اگر قدم سے وہ آغوش نقش پا

پھولا سمائے پھر نہ تن و توش نقش پا

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۰)

ـــ پھیلانا محاورہ .

گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا .

برنگ ہالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر

امیر اس رخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہ کامل پر

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱ : ۱۲۷

آغوش جو پھیلا کے بڑھی خواہر مضطر

گہوارے میں رہ رہ کے ہمکنے لگے اصغر

۱۹۴۱ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱۱

ـــ پھیلنا محاورہ .

آغوش پھیلانا (رک) کا لازم .

شب فرقت کی آمد پا کے آغوش لحد پھیلی

قضا کی مہربانی ہے اجل سر گرم احساں ہے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۰۷

ـــ خالی کرنا ف م .

گود سے نکل جانا ؛ گود سے اٹھا لینا .

کر گیا ہے پھر کوئی خالی مری آغوش کو

پھر خیال آیا ہے مجھ کو گور کی آغوش کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰

آغوش ، ستمگار نے کردی مری خالی

اب کس کے سہارے پہ جیے پالنے والی

۱۹۶۹ مرثیہ یاور اعظمی ، ۱۷

ـــ خالی ہونا ف م .

آغوش خالی کرنا (رک) کا لازم ؛ بچے کا مر جانا .

لوگ کہتے ہیں کہ ہالے میں عیاں چاند نہیں

یاں جو آغوش ہے ہے حور شمائل خالی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۸

لٹوا کے گھر اس دشت مصیبت سے چلی ہوں

خالی ہوئی آغوش مری کوکھ جلی ہوں

۱۹۶۴ مرثیۂ ظریف جبلپوری ، ۲۰

ـــ سے نکلنا ف م .

آغوش خالی کرنا .

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ

یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۵۶

ـــ کا پالا/پروردہ (ـــ /فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف .

گود کا پالا ، اولاد .

دل کے جانے کا نہ ہو کیوں غم مجھے
وہ مری آغوش کا پروردہ ہے
۱۸۳۱ دیوان ، ناسخ ، ۲ : ۱۶۲
بانو کا قمر شاہ کی آنکھوں کا اجالا   بنت اسداللہ کی آغوش کا پالا
۱۹۷۵ مرثیۂ نسیم (ق) ، ۲

— کُشادَہ کس صف (— ضم ک ، فت د) امث .

پھیلی ہوئی گود .
امید اجل وصال جاناں   آغوش کشادہ چشم حیراں
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۱
[آغوش + ف : کشادہ ، کشادن (= کھولنا ، پھیلانا) سے]

— کُشادہ بلا اضا (— ضم ک ، فت د) صف .

گود پھیلائے ہوئے (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۳) .
[رک : آغوش کشادہ]

— کُشا ہونا ف مر .

گود پھیلانا .
لاکھ آغوش کشا تاب نظر ہوجائے
پردہ وہ مہروش الٹے تو سحر ہو جائے
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۵۸

— کُشائی (— ضم ک) امث .

گود پھیلنا ، پھیلانا .
گلشن کو تیری صحبت از بس کہ خوش آئی ہے
ہر غنچے کا گل ہونا آغوش کشائی ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۰
[آغوش + کشائی (رک)]

— کُھلنا محاورہ .

گود پھیلنا ، گود پھیلائی جانا .
کھلے بالوں جو دریا میں نہاوے وہ دریکتا
تو ساحل کا سراسر کیوں نہ پھر آغوش کھل جائے
۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۰۳

— کھولنا محاورہ .

آغوش پھیلانا .
تیغ ابرو سے مرے دل کو لگا ہے دھڑکا
جی نکلتا ہے مرا کھول بھی آغوش کہیں
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۷۱
نازکی سے پھر خیالوں کے گلے لگتا ہے یار
کس طرح کھولے ہوئے آغوش ہے بالائے آب
۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۲۸
لہراتی ہوئی بیچ میں جس غول کے آئی
ثابت ہوا آغوش اجل کھول کے آئی
۱۹۲۶ شاد ، مراثی ، ۲ : ۸۹

— گَرم کَرنا محاورہ .

۱. وصل یا ملاقات سے محظوظ ہونا .
یار سے گرم کیجیے آغوش   ملتے وصلت سے ہو جیسے مد ہوش
۱۸۸۰ قلق لکھنوی (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۱)
۲. وصل یا ملاقات سے بہرہ اندوز کرنا .
علانیہ ویلوقاطوس کا آغوش گرم کرنے لگی .
۱۹۲۳ مخدرات ، ۳۲

— لَبریز ہونا محاورہ .

گود میں بیٹھنا .
لا درشہوار مضموں بذل کر جلد اے خیال
تاکہیں لبریز ہو آغوش گوش سامعاں
۱۸۲۵ نسیم دہلوی ، ک (مجلس) ، ۲۶۰

— لَحد کس اضا (— فت ل ، ح) امث .

کھدی ہوئی قبر کی زمین .
آغوش لحد میں جبکہ سونا ہوگا   جز خاک نہ تکیہ نہ بچھونا ہوگا
۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۱۳
[آغوش + لحد (رک)]

— میں آنا محاورہ .

ہمکنار ہونا .
اثر سے رونے کے آشنا آغوش میں آیا
یہ کشتی آبرو لہروں سے دریا کے کنار آئی
۱۷۱۸ آبرو ، (ا) (ق) ، ۲۱
وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شب وصل
پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل
۱۸۲۶ آتش ، ک ، د ، ۹۲

— میں بِٹھانا محاورہ .

گود میں بٹھانا ، پیار محبت سے اپنے پاس رکھنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۳۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۳) .

— میں بَیٹھنا محاورہ .

آغوش میں بٹھانا (رک) کا لازم (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۱ ؛ نوراللغات ۱ : ۱۱۳) .

— میں دَبانا محاورہ .

گود میں بھینچ کے لینا (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۱ ؛ نوراللغات ۱ : ۱۱۳) .

— میں رَہنا محاورہ .

پاس رہنا ، پہلو میں رہنا .
مجھ میں اس میں ربط ہے گویا برنگ بو و گل
وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۷۷

— میں کھینچنا محاورہ .

غلبۂ شوق و تمنا سے گود میں لینا ، چمٹانا .

چاہا کہ ہاتھ بڑھائیں اور حضرت حوا کو آغوش میں کھینچ لیں .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۳

— میں لینا محاورہ .

۱. بغل یا پہلو میں بٹھانا ، گود میں لینا ، بغل گیر ہونا ، گلے لگانا .

آغوش میں میں بالش مخمل کو کیوں کے لوں
یہ وہ بغل ہے جس میں تو یک عمر سو چکا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۲

پڑ گئے ہاتھ میرے ان کے گلے میں دونوں
لیا آغوش میں مہتاب کو ہالا ہو کر

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۵۷

رات چاندنی تھی اور موسم سرد بدنصیب لحاف لے جا سکا نہ چادر ماہتاب نے مظلوم یتیم کو آغوش میں لیا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۹

۲. متبنیٰ کرنا ، گود لینا (مثال کے لیے دیکھو : آغوشی (ب)).

— وا ہونا محاورہ .

آغوش کھلنا ، گود کا پھیلانا .

مجھ کو تو یار سے ہے ہم آغوشی کا خیال
وا میرے اشتیاق میں آغوش گور ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۲

آغوشی (و مج) .

(الف) صف .

آغوش سے منسوب ؛ لے پالک ، متبنیٰ ، گود لیا ہوا .

داغ کی آغوشی بیٹی لاڈلی بیگم ان کے بڑے بھائی ممتازالدین احمد خاں سے بیاہی گئی تھیں .

? تمکین کاظمی ، داغ ، ۲۲۳

(ب) امث .

آغوش ، گود (رک : آغوش میں لینا نمبر ۲) .

محمد کو جو اس کے بھائی محمد امین کا بیٹا تھا ، وہ آغوشی میں لینا چاہتا تھا .

۱۹۵۸ اردو کی ادبی تاریخ ، ۱۰۴

[آغوش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ؛ کیفیت]

آغوں (و مع) امث .

دودھ پیتے بچے کا بےمعنی بول جسے بچہ محظوظ یا مسرور ہونے کے وقت نکالتا ہے .

نے توں پومکتا دودھ کوں نے آغوں کرتا اک زری
اصغر بچے اصغر بچے کہہ کر بولاؤں اب کسے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۰

آؤ مری گود میں بلا لوں — آغوں کر و میری جان آغوں

۱۸۹۵ دفتر سحر ، ۱۰۰

[حکایت الصوت]

. . . غٹے (— غوٹے) دودھ پی پی کر میاں ہوئے مٹے/موٹے بول .

عورتوں خصوصاً دایہ اور ماؤں کا شیرخوار بچوں کو بہلانے کا ایک کلمہ .

بچہ ـ آغوں .
خالہ ـ آغوں غوٹے ، دودھ پی کر میاں ہوئے موٹے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱۶

— غٹے میاں مارین ٹھٹھے بول .

رک : آغوں غٹے (— غوٹے) میاں ہوئے مٹے/موٹے .

لکھنؤ میں ان کلمات کی ترتیب اس طرح ہے : آغوں غٹے میاں مارین ٹھٹے .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۳

آف (۱) امذ .

آفتاب (رک) کی تخفیف ؛ ناگے والا ہرن (پلیٹس) .

[ف]

آف (۲) م ف .

۱. علاحدہ ، بند ، موقوف .

ہماری اپنی رضا کیا تمہاری موٹر میں
تمہی نے آن کیا تھا تمہی نے آف کیا

۱۹۷۱ انعام درانی ، جنگ کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۵

۲. (کرکٹ) کھیلنے والے کے داہنے ہاتھ پر پچ کے وکٹ سے آگے .

لمبا اسٹارٹ لے کر چلا نہایت ہی تیز آف بریک پھینکی .

۱۹۴۸ پرواز ، ۱۸۵

[انگ : off]

— پرنٹ (— کس پ ، ر ، سک ن) امذ .

مطبوعہ مضمون وغیرہ کا زائد نسخہ یا ورق جو کسی رسالے یا کتاب وغیرہ کا جزو ہو ؛ تراشہ .

اخبار کے کچھ ایسے آف پرنٹ ہی ہیں جن میں ذوق کے قصیدے ملتے ہیں .

۱۹۶۷ کلیات ذوق (مقدمہ) ، علوی ، ۴۲۸

[انگ : off-print]

— سیٹ (ی مج)

رک : آفسٹ .

آفات امذ ؛ امث ؛ ج .

(i) طور جمع .

آفت (رک) کی جمع .

کیا سہم ہے آفات قیامت ستی اس کوں
کھایا ہے جو کئی تیر تجھ ابرو کی کماں کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳

غصے کی بھلا ہے اس میں کیا بات — کرتی نہ یہ میں تو بڑھتے آفات

۱۸۸۲ مادر ہند ، شاد ، ۴۶

لکد کوبِ حوادث ہو رہا ہوں ہیں میرے ہی لیے شاید سب آفات
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۳۱
اف : آنا ، ہونا .
(ii) طور واحد .
بھلے دن میں بھلی ہوتی ہے سب بات برے دن میں بری آتی ہے آفات
۱۷۹۷ یوسف و زلیخا ، ۲۷
نہ تھی مطلق خبر اس بات سے وہ بری بالکل تھی اس آفات سے وہ
۱۸۶۱ الف لیلۂ نومنظوم ، ۳ : ۸۰۹
[ع : (ا و ف)]

ـــ اَرضی کس صف (ـــ فت ا ، سک ر) امث .

وہ مصائب جو دنیا کے ظاہری اسباب سے پیدا ہوں .

بتو آفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو
خدا کا قہر بے حد ہو عذاب ناگہانی ہو

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷۱
[آفات + ارض (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَرضی و سَماوی کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، و مج ، فت س) امث .

ہر قسم کی مصیبتیں اور تکلیفیں (چاہے ان کے اسباب ظاہری زمین سے پیدا ہوں چاہے آسمان سے نازل ہوں) .

کیا سر سبز کھیتی ہے آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رکھے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۲
آفات ارضی و سماوی سب قسم کی بلاؤں کا مقابلہ صرف اسی ایک پیارے خیال کو دل میں لے کر کرتے ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۳۹
[آفات ارضی (رک) + و ، عطف + سماوی (رک)]

ـــ آسْمانی کس صف (ـــ سک س) امث .

وہ بلائیں جو آسمان یا قضا سے نازل ہوں .

جان کی خیر ہے نہ مال کی خیر عشق آفات آسمانی ہے
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۲۷
[آفات + آسمان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ چَہار دَست کس صف (ـــ فت چ ، سک ر ، فت د ، سک س) امث .

طلسم ہوشربا میں الراسیاب کی وادی کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲) .
[آفات + چہار (رک) + دست (رک)]

ـــ سَماوی کس صف (ـــ فت س) امث .

رک : آفات آسمانی .

کیا ہے آفات سماوی جو خدا حافظ ہے
دانے چکی سے نکلتے ہوئے سارے دیکھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶
[آفات + سماوی (رک)]

ـــ مَوسَمی کس صف (ـــ و لین ، فت س) امث .

وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے برپا ہوں ، جیسے : ٹڈی ، کیڑے وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۸۱) .
[آفات + موسم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آفاتیں (ی مج) امث ؛ ج ج (اردو) .

آفات (رک) کی اردو جمع .

نا صحو اب مجھے سمجھاتے ہو کیا یہ باتیں
ایک مدت سے میں سہتا ہوں یہی آفاتیں

۱۸۵۱ نوحۂ بسمل ، ۲۸

آفاق امذ ؛ ج .

۱. رک : افق جس کی یہ جمع ہے .

دنیا کوں بندی خانہ سارا کیا سیاہی سوں آفاق و منزل لیا
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۵۲
گرمی موسم گرما کے آفتاب کی شعاعوں کے عمود (عموداً) پہنچنے اور تبدیل آفاق سے متعلق ہے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۶
سورج اور آفاق زمین کے گرد نہیں گھومتے بلکہ زمین سورج کے مدار میں ہے .
۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۶۳

۲. دنیا ، جہان ، کل عالم (اکثر بطور واحد مستعمل) .

خالق افلاک کر جس کو کہیں قدسیاں
رازق آفاق کر جس کو کہیں مور و مار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۷

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷

رذیل چھین رہے ہیں جگہ شریفوں کی
جنازہ اٹھ گیا آفاق سے شرافت کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۳۲

ـــ گَرْد (ـــ فت گ ، سک ر) صف .

دنیا کا بہت سفر کرنے والا ، سیاح عالم .

آفاق گرد دونوں صحرا نورد دونوں
ٹیلوں میں جنگلوں میں چکر لگا رہے ہیں .

۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲
[آفاق + ف : گرد ، گردیدن (= پھرنا) سے]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف .

۱. دنیا کو لینے والا (بادشاہ) .

جو سلطان عبداللہ آفاق گیر سو لکھن شہنشاہ گردوں سریر
۱۶۲۵ سیف الملوک بدیع الجمال ، ۹
جوان و جوان بخت آفاق گیر خداوند حشمت امیر کبیر
۱۸۲۵ تحفۂ اعظم ، عل ، ۳۰

۲. ساری دنیا پر محیط ، کل عالم پر پھیلا ہوا ، عالمگیر ، جیسے : مفلسی اور دولت کے توازن کا مسئلہ ایک آفاق گیر حقیقت رکھتا ہے .

اسم کیفیت : آفاق گیری .

آفاق گیری عشق کی تیسری خصوصیت ہے جس کا غالب ہی نہیں ایک عالم قائل ہے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۱۵۸

[آفاق + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

آفاقی

صف .

۱.(i) پوری دنیا سے تعلق رکھنے والا ، انسانی برادری سے متعلق .

اب ختم حجت پر ایک اچٹتی سی نظر حالی کی آفاقی شاعری پر بھی ہو سکے تو بہتر ہے .

۱۹۶۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۸۲

(ii) ہرجائی .

افسوس تونے ایک آوارہ اور آفاقی عورت کی طرح میرے ساتھ دھوکا چلا .

۱۹۲۳ انطونی اور کلا پطرا ، ۱۷۰

۲. بیرونی ، غیر ملکی ، مقامی کی ضد .

یہ کالج تھے مرکز سب آفاقیوں کے و کردی و قبچاقیوں کے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۴

یہ امر سب کو شاق تھا کہ ایک آفاقی شخص نے اس سپہ سالار کو قتل کر ڈالا .

۱۹۰۷ لعبت چین ، ۱۳

۳. (فقہ) میقات کے اس پار کا باشندہ .

جو مکے کا رہنے والا نہ ہو وہ آفاقی ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۵ (حاشیہ)

حرم سے باہر چاروں طرف تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر چند میقات ہیں جہاں سے آفاقی لوگ احرام باندھتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۳۵

[آفاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ شعاعیں

(ضم ش ، ی مج) امث ، ج .

روشنی کی وہ شعاعیں جو زمین پر ہر طرف سے یکساں پہنچتی ہوں .

ریڈیم سے خارج ہونے والی گیما شعاعیں ، ریڈیائی لہریں اور آفاقی شعاعیں جن کی موجودگی کا سراغ مختلف طریقوں سے لگایا جاسکتا ہے .

۱۹۶۱ کائنات اور ڈاکٹر آئن شٹائن ، ۲۲۳

[آفاقی + شعاع (رک) + ا : یں ، لاحقۂ جمع]

آفاقیت

(کس ق ، فت ی) امث .

عالمگیر اور ہمہ گیر ہونے کی صورت حال ، تمام انسانیت کے لیے یکساں مفید یا مقبول ہونے کی حالت ، یہ نظریہ کہ انسان سب برابر ہیں .

ہندو سماج ذات پات کے عارضی سہارے پر بسر کرنے کے باوصف اب تک اسلام کی افادیت ، انسانیت ، آفاقیت اور مخلوق سے ہمدردی کو نہیں سمجھ سکا .

۱۹۷۲ جہان دانش ، ۵۹۲

[آفاق (رک) + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت]

آفَت

(فت ف) .

(الف) امث .

۱. مصیبت ، تکلیف ؛ زحمت .

جان رہے کھڑے واں قبول پڑے نہ آفت دیکھے نہ زلزلہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶

قامت ہے یا کوئی قیامت آفت ہے یا کوئی بلا ہے

۱۸۰۶ اثر ، د ، ۵۰

ان کے والد نے صاف انکار کردیا اب میرا ایک ایک دن یہاں آفت ہے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۲۶

۲. دکھ ، درد ، تکلیف ، صدمہ .

یہ ممکن ہے آفت سے بچ جاؤں میں جو تیرے کرم سے اماں پاؤں میں

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۱

عمر اہل تمنا نے کس آفت میں بسر کی
نہ شام کی امید نہ امید سحر کی

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۵۸

۳. ظلم ، اندھیر .

آفت ہے یگانے ہی جو ہمت نہ کریں گے
یہ کس نے کہا تھا کہ ہمیں پہلے مریں گے

۱۸۷۴ انیس ، ۱ : ۱۲۳

یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ جس کا حق ماریں اسی کو آنکھ دکھائیں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۴

۴. بے تکا پن ، بے ڈھنگا پن .

کیا آفت ہے صبح سے سر میں آنولے پڑے ہوئے ہیں نہانے کو جی نہیں چاہتا ، جاؤ پہلے نہا لو .

۱۹۲۰ حیات صالحہ ، ۲۶

۵. (مجازاً) دشواری ، مشکل ، کشمکش .

پائے امید بستہ آفت میں جان خستہ
دل کشتی شکستہ دریائے موجزن میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۸

میں اس کے لطف کا محتاج اور وہ مجھ سے مستغنی
محبت کا برا ہو ڈال رکھا ہے کس آفت میں

۱۹۵۶ وحشت ، دیوان اولین ، ۲۱۳

۶. کسی چیز یا کیفیت کی شدت .

سات دن تک یہی ضیافت تھی یہ ضیافت نہ تھی کہ آفت تھی

۱۷۸۵ طوطی نامہ ، حسرت ، ۳۹

مدہ میں پپیہے کوئلیں ہیں کیسی چار سو
آفت وہ پی کہاں وہ قیامت لہو لہو

۱۸۷۳ قدر ، ک ، ۴۷

جہاں گئے اس برس جنوں میں چمن ہو یادشت سب ڈبویا
بھرا ہوا تھا کہاں کا دریا کہاں کی آفت تھی چشم تر میں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹۳

۷. جلدی ، گھبراہٹ ، پریشانی .

کہا سن کر زبانی حال قاصد سے یہ اس نے
مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۳

(ب) صف .

۱. تیز و طرّار ، چالاک ، شاطر .

نورے چالے ، نوی چھب تج نوبل تھے نہ جیتے نت
بے سر تھے پانو لگ آفت تجھے میں خوب آزمایا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹

کتنی آفت ہے تو بھی او بد ذات پیش بندی کی خوب یاد ہے گھات

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۲۰

۲. غضب کا ، بلا کا .

سپہ انگے جانے کوں رہ تنگ تھا جو پیٹ کے پچھیں آفت جنگ تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۰۲

(ج) م ف .

بہت ، نہایت ، حد درجہ .

فتنہ انگیز اور آفت شوخ بچی خیرن کی ہے قیامت شوخ

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۱ : ۱۳۱

[ع : (اوف)]

ــ اُٹھانا

محاورہ .

۱. مصیبت جھیلنا ، دکھ سہنا .

خوف رقیب و حسرت عجز و نیاز ومنت
جیوڑے پہ یہ اذیت آفت اٹھائیں کیا کیا

۱۷۸۹ سوز ، د (ق) ، ۱۲

کبھی آفت نہ یہ اٹھائی تھی چھاتیں پھوٹیں میں نوج آئی تھی

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۲۷

۲. فتنہ یا ہنگامہ برپا کرنا ، غضب ڈھانا ، عذاب میں مبتلا کرنا .

یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۵

جہاں دو دل لگاوٹ سے ہوئے گرم تو اک آفت اٹھاتا ہے یہ ہٹ دھرم

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۲۶۱

بی بی نے تو یہ آفت اٹھا رکھی ہے ، یہ مردود بی بی کی حمایت کرتا ہے .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۸۲

۳. شور و غوغا مچانا ، رونا ، چیخنا چلانا .

شام سے اس لڑکے نے وہ آفت اٹھا رکھی ہے کہ نہ خود سوتا ہے نہ سونے دیتا ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۳

ــ اُٹھنا

محاورہ .

آفت اٹھانا (رک) کا لازم .

ابھی چونچ کھولوں تو آفت اٹھے خرابی اٹھے اور قیامت اٹھے

۱۸۰۲ بہار دانش ، ۷

اگر خاوند سے اپنے کہہ سے مستان شاہ کو بلالیتی تو نہ معلوم کیا آفت اٹھتی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۱۲

ــ آنا

محاورہ .

۱. مصیبت یا بلا نازل ہونا ، صدمہ پہنچنا .

آج کل باغ میں وہ سرو سہی جاتا ہے آفت آئی نہیں بالائے صنوبر کس دن

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۲

آفت آئی تھی خوشامد سے بچایا سب نے
اس سیہ کار کو ڈھالوں میں چھپایا سب نے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۸

۲. (ناگہانی) قہر نازل ہونا ، (مثلاً) وبا آنا ، قحط پڑنا .

موذیوں کا خان و مان برباد کرتا ہے فلک
جب نہ تب آتی ہے آفت خانۂ زنبور پر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۰

۳. فتنہ برپا ہونا ، غدر پڑنا .

ہر شہر میں آفت آئی ہے سرکاری عملداری اٹھائی ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵

۴. کسی پر غصہ اترنا ، خفگی ہونا .

اس کے کوچے میں نہ چل ساتھ مرے اے سودا
آفت آجائے نہ اے یار کہیں میرے پر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۲

ہم غریبوں پر آفت آئے گی مفت عزت ہماری جائے گی

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۴).

ــ بالائی

کس صف ، امث .

غیبی مار ، ناگہانی مصیبت .

ایک میں ہی تہ و بالا نہیں نالے سے ترے
کون کشتہ نہیں اس آفت بالائی کا

۱۸۲۱ صنعت ، ک ، ۳

[آفت + بالا (رک) + ف : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ بَپا کَرنا

رک : آفت برپا کرنا .

ــ بَرانگیز

(ــ فت ب ، سک ر ، فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

آفت برپا کرنے والا فتنے اٹھانے والا .

تصور اسی شوخ خوں ریز کا بلا اور آفت برانگیز کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۶۹

[آفت + ف : برانگیز ، برانگیختن (= اٹھانا ، برپا کرنا) سے]

ــ بَرْپا رہنا

محاورہ ؛ ~ بپا رہنا .

مصیبتوں کا سامنا رہنا ؛ شور وغل اور ہنگامہ رہنا .

ان میں سحر سے شام تک آفت بپا رہی
آئے جدھر بھی پیاسوں کے درپے قضا رہی

۱۹۶۲ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۳

ــ بَرْپا کَرنا

محاورہ .

۱. قہر اور ستم توڑنا ، قیامت اٹھانا ، مصیبتوں میں ڈالنا (ایجاب و سلب دونوں طرح مستعمل) .

دیکھو تو اس عشق نے کیا کیا آفتیں برپا کی ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۸

اس کی غفلت اور خود سری نے کچھ کم آفت برپا نہیں کی .

۱۹۲۱ گرداب حیات ، ۳

۲. شور و غل مچانا ، رونا چلانا ، ہنگامہ اٹھانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۳).

ــــ بَرپا ہونا محاورہ ؛ ~ بپا ہونا .

آفت برپا کرنا (رک) کا لازم .

تابش داغ جنوں سے ہے یہ آفت برپا
آتشیں اژدہے جادے ہیں بیاباں دوزخ

۱۸۳۹ ریاض البحر ، ۸۴

بہت سے گھرانوں میں یہی آفت بپا ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۱

ــــ بَرسانا محاورہ .

ظلم و ستم سے غضب ڈھانا ، بہت ظلم کرنا (بیشتر املجہ سے) .

زمانہ انوں پر آفت برسانے لگیا .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ٦)

دونوں طرف سے تیر اندازوں نے آفت برسا رکھی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۵

ــــ بَرسنا محاورہ .

آفت برسانا (رک) کا لازم .

اس ملک میں آفتاں برسیں گے .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ٦)

ریتی پہ گر گئے تھے جوشہ راہوار سے آفت برس رہی تھی یمین ویسار سے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

ــــ بِیتنا محاورہ .

ظلم و ستم گزر جانا ، مصیبتیں پڑنا .

جو کچھ اس پر اور اس کے خاندان پر آفت بیتی ابن بطوطہ نے اس کو اپنے سفر نامے میں درج کیا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۳

ــــ بَھرنا محاورہ .

۱. (قدیم) رک : آفت برپا ہونا .

کہیا اسکوں قنبر کہ جانے ہیں کاں جو ڈونگر پر آفت بھری ہے یہاں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۴

۲. مصیبت جھیلنا ، ظلم و ستم سہنا .

آئے تھے سب جہاں سے گزرنے کے واسطے
ہیں رہ گئی یہ آفتیں بھرنے کے واسطے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۷

ــــ بُھگتنا محاورہ .

مصیبت جھیلنا ، درد دکھ اٹھانا .

ہم بھی آدمی ہیں ہم نے بھی بھی آفتیں بھگتی ہیں .

۱۹۳٦ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۳

ــــ پَذِیر (ـــ فت پ ، ی مع) صف .

ظلم جھیلنے والا (وضع اصطلاحات ، ۲۷) .

[آفت : + ف : پذیر ، پذیرفتن (= قبول کرنا) سے]

ــــ پَڑنا محاورہ .

۱. مصیبت نازل ہونا ، غضب ٹوٹنا .

کیوں مچایا ہے دل بیتاب نے غل کیا ہوا
صبر کیا آفت پڑی تجھ پر تحمل کیا ہوا

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۲۱

نظریوں پڑی جیسے آفت پڑے مگریوں اڑی جیسے قسمت لڑے

۱۹۱۱ قاسم اور زہرہ ، ۱۳

۲. مشکل یا دقت پیش آنا .

ہم بھی دکھانے غیر سے اخلاص کا مزہ
آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں

۱۸٦۹ شیفتہ ، د ، ۴۸

۳. کسی بات کی عجلت ہونا ، جلدی پڑنا .

ایسی کیا آفت پڑی ہے ، دو دن میں چار دن میں پہلے ان چیزوں کا ٹھیک ہوجانے پھر نکاح بھی ہو جانے گا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۲۱

ــــ پَڑے فقرہ (کوسنا) .

غارت ہو ، ستیاناس جانے .

وصل میں بھی بوسے دینا شاق ہے کہتے ہیں آفت پڑے اس پیار پر

۱۹۰۳ نظم نگارین ، جلال ، ٦۱

ــــ پَہُنچنا محاورہ .

۱. مصیبت آنا ، گزند پہنچنا ، دکھ ، درد یا تکلیف میں پھنسنا .

تجھ پر کوئی حادثہ پڑے تو تو بھی ایسا ہی حیلہ کرنا جیسا کہ ایک عورت نے شیر کے ساتھ کیا تھا کہ جس کے سبب کوئی آفت نہ پہنچی .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۴۴

۲. خرابی ، نقص یا فتور واقع ہونا .

قلعی . . . یہ چاندی کی ایک قسم ہے ، لیکن اس کے مادہ میں تین آفت پہونچی ہیں ، بونے گندہ اور نرمی اور میل .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۴۹

ــــ توڑنا محاورہ .

۱. ظلم یا ستم کرنا ، غضب ڈھانا .

ہجر کی شب اضطراب دل نے آفت توڑ دی
صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۷۴

ستم کرتا ہے آفت توڑتا ہے قہر ڈھاتا ہے
سوال وصل پر کہنا کسی کا ہو نہیں سکتا

۱۹۰۲ سفینۂ نوح ، ۲۳

۲. غصے میں قابو سے باہر ہو جانا .

آج تو سرکار نے نوکروں پر آفت توڑ رکھی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۴

ان کی یہ چیز نہ چھیڑو آکر آفت توڑیں گے .

۱۹۰۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۸۲

۳. شور غوغا کرنا ، واویلا مچانا ، چیخنا چلانا ۔
طمانچے کا لگنا تھا کہ نعیمہ نے ایک آفت توڑ ماری ۔
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۸
۴. دل کی بھڑاس نکالنا ، مافی الضمیر کے اظہار میں غضب ڈھانا ۔
حکیم صاحب نے اپنی تالیف میں انشا کے باب میں آفت توڑی ہوگی ۔
۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۳۰۰

— ٹالنا
محاورہ ۔
مصیبت سے بچانا ، دشواری کو آسان کر دینا ۔
میں اس آفت کو ٹالے دیتی ہوں   ڈر تمہارا نکالے دیتی ہوں
۱۸۸۰ فلق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۵)

— ٹلنا
محاورہ ۔
۱. آفت ٹالنا (رک) کا لازم ۔
ایک آفت جو ٹلی دوسری آفت آئی
تا دم مرگ بکھیڑے ہی دنیا کے رہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۱
۲. ایک کی مصیبت دوسرے پر چلی جانا (عموماً پر کے ساتھ مستعمل) ۔
ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت
میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۰

— ٹوٹ پڑنا/ٹوٹنا
محاورہ ۔
آفت توڑنا (رک) کا لازم ۔
یہ آفت تو دل ہی پر ٹوٹتی ہے کہ کوئی مسلمان کو نوکر نہیں رکھتا ۔
۱۸۵۸ عود ہندی ، غالب ، ۹۶
باغ میں آفت ٹوٹ پڑی ۔
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۹۷

— جان
کس اضا ، امث ، امذ ۔
۱. (لفظاً) جان کا دشمن ، (مراداً) جس سے جان اذیت میں مبتلا ہو ، وبال ، مصیبت ۔
امتحان ایک کے لیے آفت جان ہوتا ہے اور دوسرے کے لیے دل فریب ۔
۱۹۴۴ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۶۹
۲. معشوق طرح دار ۔
روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں
کیا مرے پاس سے اے آفت جاں اٹھتا ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۲
یہ بزم بلا شبہ کسی آفت جان کی زلف پیچاں ہے جس کی شان میں خدا غریق رحمت کرے مومن مرحوم فرما گئے ہیں ع بگڑنے میں بھی زلف ان کی بنا کی ۔
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۱۶
[آفت + جان (رک)]

— جوتنا
محاورہ ۔
۱. ہنگامہ برپا کرنا ۔
ابھی سن پائیں تو آفت جوتیں ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۵
۲. مصیبت میں مبتلا کرنا ، تباہی مچانا ۔
ظالم ہارے گا ضرور مگر خدا جانے کیسی آفت جوت کے اور دنیا کو کس دہاڑے پر پہنچا کے ۔
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۳/۱ : ۱۲۳
۳. مصیبت جھیلنا ، درد دکھ سہنا ۔
اس چھینالے کے مزے کو کواریاں بالیاں یہ آفت جوتتی ہیں ۔
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۶۷

— جھیلنا
محاورہ ۔
صدموں اور بلاؤں کو برداشت کرنا ، مصیبت جھیلنا ۔
ہماری جان نے گن گن کے آفتیں جھیلیں
شب فراق میں روز شمار دیکھ چکے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۸

— خیز
صف ۔
آفت برپا کرنے والا ۔
ہوگئے گر قید غم میں پھنس کے سو یوسف تباہ
حسن آفت خیز کی تو گرم بازاری رہی
۱۸۷۴ نشید خسروانی ، نواب ، ۲۲۰
[آفت + ف : خیز ، خاستن (= اٹھنا) سے]

— دکھانا
محاورہ ۔
مصیبت اور بلا سے دوچار ہونا ۔
آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا عشق میں
کیوں نہ میں حسرت سے دیکھوں کور مادرزاد کو
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۶

— دوراں
کس اضا (– واین) امث ۔
رک : آفت روزگار ۔
کون ہے صدمۂ دوران و رمد سے خالی
گردش چشم کا عشق آفت دوراں نکلا
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۳
[آفت + دوراں (رک)]

— دہر
کس اضا (– فت مج د ، سک ہ) صف ۔
۱. آفت دوراں (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۶) ۔
۲. عیار چالاک ۔
چند ہم صحبتیں تھیں آفت دہر   مکر میں بدبلا فریب میں قہر
۱۸۸۰ فلق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۶)
[آفت + دہر (رک)]

— دیکھنا
محاورہ ۔
آفت دکھانا (رک) کا لازم ۔
جان رہے کھڑے وہاں قبول پڑے ، نہ آفت دیکھیے نہ زلزلہ ، اپنے بھلے تو عالم بھلا ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶
خاک ہونا چل کے مرنا لاکھ آفت دیکھنا
کوئی صورت ایسی ہوتی ان کی صورت دیکھتا
۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۱

— ڈالنا محاورہ .

آفت پڑنا معنی نمبر ۱ ، ۲ کا تعدیہ .

ڈالی کیوں سر پہ قرے کو ہکنی کی آفت
پیار کرتی نہیں شیریں تجھسے فرہاد ابھی

۱۸۳۲ دیوان وزند ، ۱ : ۱۹۸

— ڈھانا محاورہ .

رک : آفت توڑنا .

نگہ اس کی آفت ڈھاتی .

۱۸۲۷ عجائبات فرنگ ، ۲۲

خورشید بہو کوٹھے پر کمرے میں یہ آفت ڈھا رہی تھی اور رضیہ بیگم نیچے دالان میں تخت پر عشا کی نماز پڑھ رہی تھی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۸

— رسیدہ بلا اضا (— فت ر ، ی مع ، فت د) صف .

دکھیا ، دکھیارا ، بدنصیب ، بیچارہ .

مژگاں تر ہوں یا رگ تاک بریدہ ہوں
جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۸

پریوں نے اس کے حال پر رحم کھا کر آپس میں مصلحت کی کہ اس آفت رسیدہ کو وہاں تک پہنچانا چاہیے .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۱۸

اپنی آفت رسیدہ قوم . . . کا وقار دوسری اقوام کی نگاہ میں جمانا .

۱۹۰۸ مضامین پریم چند ، ۲۳۶

[ف : آفت + ف : رسیدہ ، رسیدن (= پہنچنا) سے]

— روزگار کس اضا (— و مع ، سک ز) صف .

۱. (لفظاً) زمانے کے لیے قہر و بلا ، (مراداً) معشوق .

کہ ہوں آفت روزگار آج میں — جو نکلوں سرب دل سوں بہار آج میں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۸

آفت روزگار جب تم ہو
شکوہ روزگار کون کرے

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۱۱۶)

۲. فتنہ پرداز ، مفسد ، فتنۂ روزگار شخص .

یہ ایک ہی آفت روزگار ہے اس کا شریک صحبت ہونا اچھا نہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۳۵

[آفت + روزگار (رک)]

— ریز (— ی مج) صف .

آفت لانے والا ، آفت پیدا کرنے والا (وضع اصطلاحات ، ۹۳) .

[آفت + ف : ریز ، ریختن (= بکھیرنا) سے]

— زدہ (— فت ز ، د) صف .

رک : آفت رسیدہ .

ہم سے کیا حاصل چھپائیے ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اظہار عشق

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۷۳

اس آفت زدہ کو اور تو کوئی ترکیب سوجھی نہیں کان پھٹ پھٹا کے ایک دولتی جو جھاڑتا ہے دونوں پاؤں سے نجات پا گیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۷

[آفت + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

— سر پر آنا/پڑنا محاورہ .

" آفت سر پر ڈالنا ؛ لانا " (رک) کا لازم .

الگ ہو جائیں گے کھا کھا کے سارے
پڑے گی آفت آ سر پر ہمارے

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۳

بگڑے کوئی اوروں سے بنی جان پر اپنی
عاشق ہی کے سر آتی ہے آفت ہو کسی کی

۱۸۸۸ دیوان جلال ، مضمونہائے دلکش ، ۶۷

— سر پر لانا محاورہ .

آفت سر پر ڈالنا (رک) .

خاطر میں میری ایک بھی آیا نہ اس کا جور
سو آفتوں کو چرخ مرے سر پہ لا چکا

۱۷۴۸ تاباں ، د ، ۳

— سر پر لینا محاورہ .

مصیبت مول لینا ، اپنے اقدام سے بلا میں پڑنا .

میں اس دل کا ساتھی نہیں عاشقی میں
بلا میری لے سر پہ آفت کسی کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۹

— سر پر ہونا محاورہ .

مصیبت کا قریب ہونا ، مصیبت میں گرفتار ہونا ، تکلیف میں ہونا .

اس برے وقت میں منہ مجھ سے نہ موڑو صاحب
سر پہ آفت ہے نہ تنہا مجھے چھوڑو صاحب

۱۸۷۴ مرثیۂ یکتا ، حیدر حسین ، ۹

— سہنا محاورہ .

صدمے کا تحمل کرنا ، دکھ برداشت کرنا .

سہنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم
عاشق ہوا ہوں ایک بت خورد سال کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ک ، ۹۵

— طلب بلا اضا (— فت ط ، ل) صف .

بلا و مصیبت کا خواستگار ، مصائب و مشکلات کو دعوت دینے والا .

رگیا ہے اس تمنا میں دل آفت طلب
شاد ہو دشمن رہے روتا ہمیشہ دوستدار

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۷

ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ
کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۷

[آفت + طلب (رک)]

ــ کا صف ، امذ ؛ مث : آفت کی .

۱. بے حد ، بے انتہا .

آفت کا زور ضعف پکڑتا ہے ہجر میں
انسان تو کیا ہے دیو پچھڑتا ہے ہجر میں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۸۵

آفت کا معرکہ دم ردّو بدل ہوا
پھولی شقی کی سانس بھی بازو بھی شل ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

۲. عیار ، چالاک ، آفت کا بنا ہوا .

اے کیف نہ لگ چلنا خوبان ستمگر سے
باتیں غضب ان کی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے

۱۸۶۰ کیف ، آئینہ ناظرین ، ۱۹۲

ــ کا بَنا ہُوا صف ، مذ ؛ مث : کی بنی ہوئی .

نہایت شوخ اور شریر ؛ چست و چالاک ، محنتی اور مستعد .

بنا ہوا ہے وہ آفت کا شام تک نہ ٹلے
پہاڑ سامنے آئیں تو چٹکیوں سے ملے

۱۸۹۱ مرثیۂ کوثر ، مظفر علی خان ، ۱۱

ــ کا پُتلا (- ضم پ ، سک ت) صف .

رک آفت کا بنا ہوا .

حضور یہ لوگ آفت کے پتلے ہیں ان سے کیا تعجب ہے جو چاہیں وہ کریں .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۹

مولانا کیا کہوں وہ تو عجب آفت کا پتلا ہے .

۱۹۰۷ محسن الملک ، مکاتیب ، ۱۲

ــ کا پَرکالہ (- فت پ ، سک ر ، فت ل) صف ، مذ .

رک : آفت کا پتلا .

بلائے جان عاشق تھا وہ مہ رو کوئی آفت کا پرکالہ تھا پنو

۱۷۸۲ اسرار محبت ، ۱۹

اس دیار میں گھوڑے قدوں کے چھوٹے مگر آفت کے پرکالے اور حدت و چالاکی میں مثل آگ کے شرارے پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۷۵

اے صنم نازنیں . . . تو آفت کا پرکالا ہے ، اندھیرے گھر کا اجالا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

ــ کا ٹُکڑا (- ضم ٹ ، سک ک) صف .

رک : آفت کا پتلا .

خراماں ہو جو وہ آفت کا ٹکڑا صحن گلشن میں
چھری قمری پہ پھر جائے چلیں آرے صنوبر پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۸

ــ کا گَھر (- فت گھ) امذ .

وہ مقام جہاں بلا اور مصیبتوں کا ہجوم ہو ، آفات کا سرچشمہ .

خانہ یار گھر آفت کا ہے اے رہگیرو جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

ــ کا مارا صف ، مذ ؛ مث : آفت کی ماری .

رک : آفت زدہ .

کرے انصاف دنیا میں اگر آفت کے ماروں کا
بنے خود آسمان پھاہا تمہارے دلفگاروں کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹

ادھر سے آفت کا مارا صالح نام مشعلچی روشنی کے واسطے آرہا تھا .

۱۹۱۰ امرائے اہل ہنود ، ۵۴

ــ کار صف .

مصیبت ڈھانے والا ، رنج یا دکھ دینے والا .

آو پھر تکلیف تسکیں اضطراب دل کو دیں
آو پھر اس شوخ آفت کار کی باتیں کریں

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۱۰۳

[آفت + کار (رک)]

ــ کَٹْنا محاورہ .

مصیبت دفع ہونا ، بلا ٹلنا .

سب نے جانا کہ اب یہ آفت کٹ گئی اور بلا دفع ہوگئی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۷۲

ــ کَشِیدَہ (- فت ک ، ی مع ، فت د) صف .

مصائب جھیلے ہوئے ، مصیبت زدہ ، بد نصیب .

پژمردہ ایک پھول لیے ہیں وہ ہاتھ میں
کیوں کر کہیں کہ ہم بھی تو آفت کشیدہ ہیں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۳۰

[آفت + ف : کشیدہ ، کشیدن (= کھینچنا ، جھیلنا) سے]

ــ کی صف ، مث .

آفت کا (رک) کی تانیث .

اور ایک سو ہے بازی گروں کا ہجوم قیامت کا غل ہے اور آفت کی دھوم

۱۸۷۱ جلوۂ اختر ، بیخود ، ۱۵

ــ کی بَنی ہُوئی صف ، مث .

آفت کا بنا ہوا (رک) کی تانیث .

بیٹا آج کل کی لڑکیاں آفت کی بنی ہوئی ہیں .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵/۱ : ۱۳۲

ــ کی پَرکالَہ (- فت پ ، سک ر ، فت ل) صف ، مث .

آفت کا پرکالہ (رک) کی تانیث .

چھوی نویس آفت کی پرکالہ تھی .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۴۹

ــ کی پُڑیا (- ضم پ ، سک ڑ) صف ، مث .

۱. شوخ و شریر ، چالاک و عیار ، آفت کی بنی ہوئی .

ہوا جو ہوا پر نہیں ٹلتی بات ہے آفت کی پڑیا نگوڑے کی ذات
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۵۰

۲. غضب کی خوبصورت ، حسین و جمیل .

وہ نہیں گرچہ پہلے سے آفت کی پڑیا
پر اب تو یہ حسن اور کچھ رنگ لایا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۳۰

— کی پوٹ صف .

رک : آفت کی پڑیا (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۶) .

— کی چنگاری صف .

رک : آفت کی پرکالہ .
وہ آفت کی چنگاری سچ مچھ بنی شرربار و آتش فگن کچھ بنی
۱۸۴۵ تحفۂ اعظم ، علی ، ۳۱

— کی چیز صف .

چست و چالاک ، شوخ و شریر ، آفت کا بنا ہوا .

تم تو تھے ہر بات میں نواب اک آفت کی چیز
کیا ہوا جو دو ہی دن میں ایسے مضطر ہوگئے

۱۸۸۴ مضامین رفیع ، ۱۰۷

— گزرنا محاورہ .

مصیبت بیتنا ، مصیبت گزر جانا .
کسی کے گر آفت گزر جائے سر پر پڑے غم کا سایہ نہ اس بے اثر پر
۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۰
پھر تابعصر شہ پہ جو آفت گزر گئی محسوس یہ ہوا کہ قیامت گزر گئی
۱۹۷۰ سورج کی زبان سے واقعات کربلا ، ۲۹

— گلے پڑنا/لگنا محاورہ .

مصیبت میں پھنسنا ، ذمہ داری سر پر آنا .

گلے آفت لگی پابند زنجیر ناہل ہیں
یہ شرعی قید ہے طوق و سلاسل اس کو کہتے ہیں

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۳

— گھڑنا محاورہ (قدیم) .

آفت آنا ، مصیبت پڑنا .
میرے پو یہ آفت گھڑی سو تیرے بھائی پنے سوں .
۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۶)

— لانا محاورہ .

مصیبت ڈالنا ، ستم توڑنا ، غضب ڈھانا ، مبتلائے مصیبت کرنا .

کہاں جاتا پور کاں تھے آیا ہے توں
بہوں اس وضع آفت جو لیایا ہے توں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱۸

واللہ اعلم مجھ پر کیا آفت لاوے اور کیسی قیامت اٹھاوے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۰
اگر میں وہاں تک پہنچ جاتا تو تم لوگوں پر اتنی بڑی آفت لاتا کہ جس کا تم ہرگز مقابلہ نہ کرسکتے .
۱۹۰۰ منصور موہنا ، ۹۰

— لاؤ (— و مع) صف .

مصیبت کا سبب ، ذریعہ .
اس راجہ کی ایک جورو تھی . . . آفت لاؤ .
۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۹)
[آفت + ا : لاؤ ، لانا (رک) سے صفت فاعلی]

— مچانا محاورہ .

۱. شور و غل مچانا ، سخت ہنگامہ برپا کرنا ، ہلچل ڈال دینا .
بچہ کیا ہے بھونچال ہے دو گھڑی میں کیسی آفت مچادی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۶
جیو بھیا یہ تم نے . . . کل کیا آفت مچوادی .
۱۹۱۴ جذب دل ، ۲۹

— مچنا محاورہ .

آفت مچانا (رک) کا لازم .

کافی ہے سوز حشر میں مجھ کو مرے امام
آفت مچے جلوں میں اگر آفتاب میں

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶۱

— مول لینا محاورہ .

جان بوجھ کے مصیبت یا مشکل میں پڑنا .
اس نادہند بد معاملہ کے ہاتھ مال بیچ کر کون آفت مول لے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۶
اگر مانو تو مجھ کو ڈھونڈنا مت نہیں تو مول لوگے سخت آفت
۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۱۲

— میں آنا محاورہ .

مصیبت میں پڑنا ، بلا میں پھنسنا .

دل و جاں عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت میں
تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۹

آفت میں آئے ہم بھی دل مبتلا کے ساتھ
تو آشنا نے جان دی نا آشنا کے ساتھ

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۱۱۲

— میں پڑنا محاورہ .

مصیبت میں گرفتار ہونا ، بلا میں پھنسنا .
مبادا خیانت کرے اور آفت میں پڑے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۵

سارے عزیز چھٹ گئے گھر بھی اجڑ گیا
بیکس مدینہ چھوڑ کے آفت میں پڑگیا

۱۹۵۹ مرثیۂ منظور (رائے پوری) ، ۲۱

— میں پھنسانا محاورہ .

آفت میں پھنسنا (رک) کا تعدیہ (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۳۶) .

— میں پھنسنا محاورہ .

مصیبت میں پڑنا ، جھگڑوں میں پھنسنا .

جور گلچیں عشق گل خوف خزاں ایذائے خار
لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایک جان عندلیب

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچہ آرزو ، ۴۱

نانا کی قبر پاک سے منہ آئے موڑ کے
آفت میں پھنس گئے ہیں مدینے کو چھوڑ کے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

— میں جان ہونا محاورہ .

ناک میں دم ہونا ، سخت مشکلات اور مصائب کا سامنا ہونا .

رسوائیوں کے خوف سے آفت میں جان تھی
اچھا کیا جو آپ نے دیوانہ کردیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۴۱

— میں ڈالنا محاورہ .

آفت میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .

بولی جھنجلا کے کہ آفت میں نہ ڈالو مری جاں
شرع کے صدقے نبی اور علی کے قرباں

۱۸۶۷ واسوخت حکیم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۷۸)

وعدہ کر کے اور بھی آفت میں ڈالا آپ نے
زندگی مشکل تھی ، اب مرنا بھی مشکل ہوگیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۳۶

— میں سپڑنا محاورہ (قدیم) .

آفت میں مبتلا ہونا .

جلد او آفت میں سپڑ جاویں گا .

۱۸۲۴ انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ۶) .

— نَصیب (فت ن ، ی مع) صف .

مصیبت زدہ ، ستم کش ، بد قسمت .

وحشت میں سنگسار ہوا پر دعا یہ ہے
آفت نصیب اے سرشوریدہ تو رہے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۱۷

بپاروں موتی ہوں کوکھ جلی ہوں غریب ہوں
بی بی میں ایک ضعیفۂ آفت نصیب ہوں

۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۹۰

[آفت + نصیب (رک)]

آفتاب (سک ف) امذ .

۱. ایک روشن گولا جو ہر صبح آسمان پر مشرق سے نکلتا اور شام کو مغرب میں ڈوبتا دکھائی دیتا ہے ، نظام شمسی کا مرکزی کرہ ، سورج .

آفتاب روشن انکھیاں تھے و انکھیاں روشن آفتاب تھے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۵

آفتاب و ماہ و برق و شعلہ سب میں ہے وہ نور
حسن اپنا اس نے اب کس کس میں جھمکایا نہیں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۲

اتنا وقت نہیں رہا تھا کہ غروب آفتاب سے پہلے تجہیز و تکفین سے فراغت ہو سکے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۸۲

۲. سورج کی روشنی ، دھوپ .

پڑرہا تھا میں کئی وقت بے آب و تاب
برستا انہا مجھ اوپر آفتاب

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۷۰

دل کو نہ سرد مہری جاناں سے داغ ہو
جاڑے میں بیٹھتے ہیں غریب آفتاب میں

۱۸۶۷ عرش (میر کلو) ، د ، ۴۱

دور خزاں تھا باغ رسالت مآب میں
مرجھا رہے تھے سب گل تر آفتاب میں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

۳. شراب ، شراب کا پیالہ .

ساقی قدح شراب دے دے   مہتاب میں آفتاب دے دے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۸

صبح کے وقت دور میں جام شراب ناب ہے
ایک اِدھر آفتاب ہے ایک اُدھر آفتاب ہے

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۲۷۹

۴. گنجفے کے چھٹے رنگ کا پہلا پتا جس سے کھیل شروع ہوتا ہے ، تاش کے کھیل میں حکم کا اکا .

آیا تو جس کے ہاتھ گیا جیت وہ صنم
بازی ہو گنجفے کی فزوں آفتاب سے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۱۲

حکم کے پتوں میں چار مورتیں ہوتی ہیں ، حکم کا اکا آفتاب کہلاتا ہے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۹۲

۵. (مجازاً) حسن و جمال یا عمدہ صفات میں مشہور ، کامل ، بلند مرتبہ (شخص) .

تعریف کس زباں سے کریں مغبچوں کی ہم
اے کیف آفتاب ہے یہ خاندان تمام

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۱۳

۶. (مجازاً) حسن معشوق .

ہچکی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے
کیونکر گلے سے گھونٹ اوتاریں شراب کے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۱

۷. (تصوف) تجلی روح جو سالک کے دل پر وارد ہو ، بعض کے نزدیک روح جو بدن میں مثل آفتاب ہے اور نفس بمنزلۂ ماہتاب (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۱) .

[ف]

— ایک نیزے پر آنا / رہنا / ہونا محاورہ .

قیامت برپا ہونا ، حشر کے آثار ہونا (قیامت کے آثار میں سے ہے کہ سورج اس دن زمین سے سوا نیزے یا ایک نیزے کے فاصلے پر ہوگا) .

قیامت آئی نہ کس روز رو و قامت سے
ہمیشہ ایک ہی نیزے پہ آفتاب رہا

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۲۰

پیاسا کھڑا تھا دھوپ میں فرزند بو تراب
آیا تھا ایک نیزے پر اس وقت آفتاب

۱۹۷۰ سورج کی زبان سے واقعات کربلا ، ۱۲۰

— آمد دلیلِ آفتاب فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

سورج کے وجود کے لیے دلیل کی حاجت نہیں، اس کی روشنی خود ہی دلیل ہے؛ ایسی بات جس کے لیے دلیل کی ضرورت نہ ہو ، روشن اور واضح بات ہے .

آفتاب کب دکھائی دیتا ہے ایسے مقام پر جہاں ذرہ دلیل آفتاب ہو ، آفتاب آمد دلیل آفتاب .

۱۸۹۲ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۲

حضرت پنڈالول کی زندہ جاوید اور مسلمہ مقبولیت و مرجعیت آفتاب آمد دلیل آفتاب کی طرح ہے .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۶۶

— بام کس اضا .

رک : آفتابِ لبِ بام .

ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱

گر کر فراز سقف سے دم میں ہوے تمام
کوٹھے پہ چڑھ کے ہوگئے یہ آفتاب بام

۱۹۷۱ حبیب مظاہر (مرثیہ) ، فیض بھرت پوری ، ۹

[آفتاب + بام (رک)]

— بر آمد ہونا محاورہ .

سورج نکلنا ، صبح ہونا .

نکلا خیام نور سے وہ آسمان جناب جیسے سحر کے وقت برآمد ہو آفتاب

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۵

— بَرسرِ دیوار کس صف ، صف .

رک : آفتاب لب بام .

جب سفیدی آئی سر پر کیا بھروسا زیست کا
بحر ہم اب آفتاب برسر دیوار ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۵

[آفتاب + ف : بر (= پر) ، حرف ربط + سر (رک) + دیوار (رک)]

— برسنا محاورہ (قدیم) .

سخت دھوپ پڑنا .

قب : رک : آفتاب معنی نمبر ۲ .

— بلند ہونا محاورہ .

سورج کا افق سے اونچا ہونا .

شب فراق میں گھبرا کے کھو نہ جائے دل
قریب صبح ہے ، ہوتا ہے آفتاب بلند

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۳۳

— بنانا محاورہ .

عروج دینا .

مسلمانوں نے ایک ذرہ پایا تھا اور اس کو آفتاب بنا دیا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۷

— پر تھوکو اپنے ہی منہ پر پڑے کہاوت .

رک : آسمان کا تھوکا اپنے ہی منہ پر آتا ہے (خزینۃ الامثال ، ۳۸) .

— پر خاک ڈالنا محاورہ .

رک : چاند پر خاک ڈالنا جو کثیرالاستعمال ہے .

حقیقت میں کہاں تک تکذیب کرتے اور آفتاب پر کہاں تک خاک ڈالتے .

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۱۲۳

— پرست بلا اضا (—فت پ ، ر ، سک س) صف .

۱. وہ فرقہ جو سورج کو مبدء نور سمجھ کر اس کی پرستش کرتا ہے .

ہر ایک ذرۂ عاشق ہے آفتاب پرست
گئی نہ، خاک ہوئے پر، ہوائے جلوۂ ناز

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۲

۲. کنول کا پھول ، گل نیلوفر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۸۴) .

۳. سورج مکھی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲) .

۴. گرگٹ .

آفتاب پرست جسے عربی میں حربا اور اردو میں گرگٹ کہتے ہیں ، ہروقت رو بہ آفتاب رہنے اور اس کی شعاعوں میں رنگ بدلنے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے .

۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ ، ۶۷

[آفتاب + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے]

— حشر کس اضا (— فت ح ، سک ش) امذ .

سورج جو قیامت کے دن نکلے گا (کہا جاتا ہے کہ وہ زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا) .

تر دامن اس قدر ہوں کہ اے آفتاب حشر
سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو

۱۸۴۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۱۲۳

ہزار شکر ہوا آفتاب حشر طلوع
بڑی تو بات رہی یہ کہ تو نظر آیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۶۵

[آفتاب + حشر (رک)]

ـــ خانَہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

موسم گرما میں قیام کی جگہ ؛ وہ بنگلہ جو کسی باغ میں بنا ہو .

بادشاہ . . . آفتاب خانے سے اونٹ منگا کر سوار ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱۷

[آفتاب + خانہ (رک)]

ـــ ڈُوبْنا محاورہ .

سورج کا غروب ہونا ، شام ہونا .

لگایا غوطہ جو اس مہروش نے دریا میں
تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا

۱۸۴۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۵۹

روشنی غائب ہوگئی آفتاب ڈوب گیا .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۱۲۱

ـــ ڈَھلْنا ف ل ، محاورہ .

۱. دوپہر ختم ہونے پر سورج کا مغرب کی سمت جھکنا ، زوال کا وقت شروع ہونا .

وہ ڈرتا ہے نماز جانے گی کر آفتاب ڈھلنیں نے .

۱۵۹۰ ؟ فقہ حنفی مع شرح (دکنی اردو کی لغت ، ۶)

جمعے کے واسطے آفتاب ڈھلے نکلے اور جس کا مکان جامع مسجد سے دور ہووے تو وہ ایسے وقت نکلے کہ جمعہ پالیوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۹

آفتاب کے ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کے اندھیرے تک نمازیں پڑھا کرو .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۳

۲. (مجازاً) رو بہ تنزل ہونا ، (کسی چیز یا کیفیت میں) نقصان یا کمی واقع ہونا .

ہندوستان میں زبان فارسی کا آفتاب مدت سے ڈھلتا چلا جاتا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۲

عمر کا آفتاب جب ڈھلنے لگا تو ظرافت کا بدر کامل رفتہ رفتہ ہلال بنتا گیا .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۲

ـــ رُو بلا اضا (ـــ و مع) صف .

جس کا چہرہ آفتاب کی طرح چمکتا ہو .

اے آفتاب رو ترے رونے عجب نہیں
ہر رات تجھ پہ سونے میں ہووے نثار چاند

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۴۷

آفتاب رو .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۷۲

[آفتاب + رو (رک)]

ـــ زَدَہ (ـــ فت ز ، د) صف .

دھوپ کا مارا ، پژمردہ .

چمن میں کس کے صبا رخ سے اٹھ گیا ہے نقاب
کہ گل مجھے نظر آئے ہیں آفتاب زدہ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۴۲

[آفتاب + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے حالیۂ تمام]

ـــ زَرْدی میں آنا محاورہ .

قریب مرگ ہونا (بیشتر حیات یا زندگی وغیرہ کی طرف مضاف ہو کر) .

کس کا آفتاب حیات زردی میں آیا ہے کس کا خورشید عمر لب بام ہو رہا ہے .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۱۶۸

ـــ سَر پَر آنا محاورہ .

دوپہر ہونا .

سر پہ جب آفتاب آتا تھا　　پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۹۱

آیا جو سر پہ ماہ امامت کے آفتاب　　اترا فرس سے بہر تیمم وہ حق جناب

۱۹۷۶ مرثیۂ ساحر لکھنوی ، ۹

ـــ سِرکوہ کس اضا (ـــ فت س ، کس ر ، و مج) صف .

رک : آفتاب لب بام .

میرجانی ترخان نے کہا کہ مرزا شاہ حسین آفتاب سرکوہ ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۵۰

[آفتاب + ف : سر (= کنارہ) + کوہ (رک)]

ـــ سَوا نیزے پر (اُتَر) آنا محاورہ .

رک : آفتاب ایک نیزے پر آنا .

اگر گرمی ہو تو لوگوں کو شک کی جگہ یقین ہو جاتا کہ آفتاب سوا نیزے پر اتر آیا ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۴۴

یا کسی نے رخ سے برقع کو اٹھایا بام پر
یا سوا نیزے پر آیا روز محشر آفتاب

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۳۵

ـــ طُلُوع کَرْنا/ہونا محاورہ .

آفتاب برآمد ہونا .

بوقت صبح ہو یوں نشۂ شراب طلوع
کہ جیسے شرق سے کرتا ہے آفتاب طلوع

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۱

طلوع روز دہم جبکہ آفتاب ہوا
حرم سرائے برآمد یہ ماہتاب ہوا

۱۹۷۶ مرثیۂ وزیر (جعفری) ، ۷

ـــ غُرُوب ہونا محاورہ .

سورج کا ڈوب جانا ، رات آجانا .

تارے نمود ہوں جو غروب آفتاب ہو
آنسو بہیں تبھی جو ہو ساغر شراب کا

۱۸۴۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۲۱

— سوخت ہونا

(گنجفہ) گنجفے کے کھیل میں مقرر قاعدے کے مطابق کسی کھلاڑی کو آفتاب کا پتا استعمال نہ کرنے کی ممانعت ہو جانا .

جل کے اٹھتے گنجفے میں وہ تو مٹتا رنگ بزم
سوخت ہوتا آفتاب اپنا تو کیونکر کھیلتے

۱۸۸۷ کلیات منیر ، ۱ : ۳۶۱

— قیامت کس اضا (— فت ق ، م) امذ .

رک : آفتاب حشر .

بغیر یار ہے دن روز حشر اے ساقی
ہے آفتاب قیامت مرے حضور شراب

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۳۷

[آفتاب + قیامت (رک)]

— کو چراغ/مشعل دکھانا

رک : سورج کو چراغ دکھانا جو زیادہ مستعمل ہے .

حضور کو کسی بات میں سمجھانا اور سکھلانا . . . آفتاب کو مشعل دکھانا .

۱۸۹۳ ؟ کوچک باختر ، ۱۱

اس خود سری کی کوئی انتہا ہے کہ آپ ذرہ بھر عقل پر پھولے نہ سمائیں اور آفتاب کو مشعل دکھائیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۲

— گرداں بلا اضا (— فت گ ، سک ر) امذ .

چھتری ، وہ شامیانہ جو سلاطین وغیرہ پر سایہ کرنے کے لیے ملازم ساتھ لے کر چلتے ہیں .

غلام اور نوکر چتر اور آفتاب گرداں کا سایہ ان پر کیے ہوتے .

۱۹۳۰ تیمور ، ۲۰۶

[آفتاب + ف : گرداں ، گردیدن (= پھرنا) سے]

— گیر بلا اضا (— ی مع) امذ .

رک : آفتابی نمبر ۱ .

بہادر شاہ نے سلطان محمود خلجی کا چتر سفید و آفتاب گیر . . . نظام شاہ بحری کو دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۲

کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں سنہری اور روپہلی کام کے آفتاب گیر تھے .

۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۲۳۰

[آفتاب + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

— گیری (— ی مع) امث .

رک : آفتاب گیر .

بہت سے آدمی آفتاب گیریاں لئے ہوئے تھے یہ آفتاب گیریاں روپہلی اور سنہری پنی سے بنی ہوئی تھیں .

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۶۰

[آفتاب گیر + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

— لب بام کس اضا (— فت ل ، کس ب) صف .

(مجازاً) ڈوبتا سورج ، وہ چیز جو قریب بزوال ہو : نہایت بوڑھا جو قریب مرگ ہو ، چراغ سحری .

ایک دن اوس سے تنہائی میں کہا کہ اے فرزند میں بسبب کبرسن آفتاب لب بام ہو رہا ہوں .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۳۰

بیٹا ہم تو آفتاب لب بام ہو رہے ہیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۵

[آفتاب + ف : لب (= کنارہ) + بام (رک)]

— لب بام آنا محاورہ .

موت کے قریب ہونا .

میں نے ان کو جب شملہ جاتے ہوئے دیکھا تو ان کی صورت دیکھکر گھبرا گیا کہ اب یہ آفتاب لب بام آ پہنچا .

۱۹۰۷ مقالات شبلی ، ۸ : ۲۰۳

— لب بام پہنچنا محاورہ .

رک : لب بام آنا .

تشنگی کے مارے جان پر بنی آفتاب لب بام پہنچ گیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۱۲

— محشر کس اضا (— فت مج م ، سک ح ، فت ش) امذ .

رک : آفتاب حشر .

اے آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد
ڈھیوڑی پہ منتظر ہے شور نشور تیرا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲

[آفتاب + محشر (رک)]

— میں چونڈا اجلا کرنا محاورہ .

رک : دھوپ میں بال سفید کرنا .

میں نے کیا آفتاب میں چونڈا اجلا کیا ہے .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۱۶

— نکلنا ف مر .

صبح ہونا ، سورج کا نظر آنا .

شب گزری اور آفتاب نکلا تو گھر سے بھوا شتاب نکلا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۷

زلفوں سے اس کا روئے منور عیاں نہیں
ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہے آفتاب

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۰

آفتابچی (سک ف ، ب) امذ .

ہاتھ دھلانے والا ملازم .

بادشاہ نے اپنے آفتابچی جوہر سے کہا کہ تیرے پاس آفتابے میں پانی ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۰۸

خلیفہ کا آفتابچی قاضی کے حسب نسب سے واقف تھا .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ٦

[ف : آفتاب ، آفتابہ (رک) کی تخفیف + ت : چی ، لاحقۂ صفت]

آفتابِستان (سک ف ، کس ب ، سک س) امذ .

جہاں دھوپ کثرت سے پھیلی ہو ، وہ مقام جو دھوپ کی طرح روشن اور چمکدار ہو .

ہر ایک گل میں کا زر تھا مہر تاباں
ہوا تھا آفتابستان چمن وہاں

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۹

[آفتاب (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

آفتابہ (سک ف ، فت ب) امذ ؛ ~ آفتاوا .

ایک وضع کا لوٹا جس کے پیچھے گرفت کے واسطے ہتھی لگی ہوتی ہے اور مُنھ پر سرپوش ہوتا ہے (اسے عموماً مُنھ ہاتھ دھونے یا دھلانے کے کام میں لاتے ہیں) ؛ لوٹا .

مزین پاندان پور پیک دان خوب اتھے طشت آفتابے بہوت محبوب

۱٦٦۵ تتمۂ پھول بن ، ۱۹

قسم قسم کے کھانے نکال کر چنے اور گنگا جمنی چلمچی آفتابہ سے ہاتھ دھلوا کر عرض کی کہ پیر و مرشد کچھ نوش کریں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۳

[ف]

آفتابی (سک ف)

(الف) امث .

۱. بادشاہوں کے جلوس میں چتر (چھتری) کے علاوہ چاندی سونے کا ایک دائرہ یا پان کی شکل کا مثلث جو ایک ڈانڈ پر نصب ہوتا تھا ، (چتر سر پر سایہ ڈالتا اور یہ پہلو سے آنے والی دھوپ کی روک کرتا تھا) .

آفتابی سے خجل جس کی ہے خورشید فلک
یہ بنا اس شہ اکبر کی بدولت پنکھا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳٦۱

۲. طاؤس کی کھلی ہوئی دم سے مشابہ ایک خاص وضع کی چھوٹی سی پنکھیا ، سورج مکھی ، (اس سے چہرے کو دھوپ سے بچاتے اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے ہیں) .

نہیں ہے بلبل کوں ایسے موسم میں درد و غم دھوپ سوں خزاں کی
کہ آشیاں اس کوں خس کا بنگلا ہے سایہ گل ہے آفتابی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۱۱

دیکھ کر اس مہ کو وقت پیشوائی آفتاب
ہوگیا منھ پر بجائے آفتابی آفتاب

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ٦۸

سب سر برہنہ تھے اور ملکۂ معظمہ اپنی جگہ پر چہرے کی ایک طرف آفتابی لگائے بیٹھی تھیں .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۹۰۷

۳. چھتری ، سائباں (جو دھوپ سے بچاؤ کے لیے سر پر تانتے ہیں) .

حشر میں ہم آویں گے زاہد اس تجمل سے
شہ کا سایۂ نعلین سر پر آفتابی ہے

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۹۹

اے لو ! سورج کی کرن نکلی ، کہار نے آفتابی لگادی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۲۰

اری خوشامد خوری . . . تو جم جم جا . . . اور آفتابی لگا کرجا .

۱۹٦۲ آفت کا ٹکڑا ، ۸۲

۴. ایک قسم کی آتشبازی جس کے چھڑانے سے دھوپ کی سی روشنی پھیل جاتی ہے .

وزن آفتابی : شورہ دس مثقال گندھک دو نیم مثقال .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ ، ۱۹۲

یہ سلسلہ ختم ہوتے ہی . . . آفتابیوں اناروں . . . کا مقابلہ شروع ہوا.

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۳٦

۵. تین یا زیادہ دروں کا برآمدہ جو شاہی عمارات اور بعض امرا کے مکانات کے بالائی حصے میں مہتابی کی طرح بنا ہوتا ہے .

جب کبھی بام پر اس کا رخ تاباں چمکا
آفتابی سے لگی چھوٹنے مہتابی سی

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۱۲

میں نے ان کی مرمت کی اور آفتابی کی جگہ میں نے محرابیں دروازے اور صندل کا کام بنوایا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۲۴

٦. شراب سرخ .

چاندنی رات ہے کمرے میں منگاؤ نہ شراب
آفتابی کا مزہ آج ہے مہتابی پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۳

۷. ایک قسم کی ڈھال جو سرخ رنگ کی ہوتی ہے .

وہ ہلال ابرو اگر چمکائے تیغ مغربی
نکلے مشرق سے لیے وہاں آفتابی آفتاب

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ٦۸

(ب) امذ .

۱. سورج مکھی ، گل آفتاب (آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۱٦۳) .

۲. عہد اکبری کا ایک گول سکہ ، وزن ایک تولہ ۲ ماشے ، $4\frac{3}{4}$ سرخ ، قیمت بارہ روپے تھی ، سکے کے ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ اور دوسری جانب دارالضرب کا نام اور سنہ الٰہی کندہ تھا (آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۴۸) .

(ج) صف .

۱. منسوب بہ آفتاب ، جسے آفتاب سے نسبت ہو ، آفتاب سے نسبت رکھنے والی بات یا چیز (رنگ یا اور کسی صفت کی بنا پر) .

تمنا اٹھے بلاتی گل جس نے شال دی سو
چادر بھی آفتابی زر کا رومال دی سو

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱۰

بوسیلے آلۂ کلاں بیں آفتابی کے پسو کے بدن میں خون کا جاری ہونا بوجہ احسن دکھاؤں گا .

۱۸۴۰ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۲۰

اوائل زمستان کے صاف آفتابی دنوں میں لوگ باہر جاتے ہیں .
۱۹۲۴ ایرانی افسانے ، ۳۱

۲. (i) دھوپ کھایاہوا ، دھوپ کی گرمی سے تیار کیا ہوا ، جیسے آفتابی گلقند .

تجھ سے ساقی کیا گلابِ آفتابی مانگتا
مانگتا بھی میں تو اک مے کی گلابی مانگتا

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، ۲۷

یہ (گل قند) دو قسم کا ہوتا ہے ایک آفتابی دوسرا آبی .
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۱

(ii) دھوپ کا مارا ہوا داغدار اور شکستہ رنگ ، جیسے : سیب آفتابی (امیراللغات ، ۱ : ۱۴۲) .

۳. مدور ، گول ، جیسے : آفتابی چہرہ یا آفتابی دائرہ .

آگیا ابروے جاناں کا جو لکھنے میں خیال
آفتابی دائرہ جو تھا ہلالی ہو گیا

۱۷۷۳ دیوان فدوی ، ۴۲

اگر اصل خط بیضاوی ہے مصنوعی خط آفتابی ہو گا .
۱۸۹۲ اصول سراغ رسانی ، ۵۸

سوتواں ناک آفتابی چہرہ کھنچی کھنچی بھویں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۲۵

[آفتاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آفتاوا

(سک ف) لمذ .

آفتابہ (رک) (نوادرالالفاظ ، ۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۴) .

آفتی

(فت ف) صف .

۱. مصیبت والا ، پریشان کن .

چوتھے دیس بھی یو جھگڑا آفتی نبڑیا نہینچ تھا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۱

۲. آفت زدہ ، مصیبت کا مارا .

وہ کمبخت اور آفتی تھا کہ جس کی تمام خوشیاں غم و الم کے ساتھ بدل گئی تھیں .
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۱۹

[آفت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آفر

(فت ف) امذ ؛ امث .

پیشکش ، نذر .

عرضیاں دوڑانی شروع کیں تاکہ مجھ کو ان اطراف میں کہیں جگہ مل جائے بارے ایک دم سے دو آفر آئے .
۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۲۲۵

اف : آنا ، دینا ، کرنا .

[انگ : Offer]

آفریدگار

(سک ف ، ی مع ، فت د) صف .

پیدا کرنے والا ، خالق مطلق .

سب کا آفرید گار وہی پچھان
۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۲

قربان صنعت قلم آفرید گار تھی ہر ورق پہ صنعت ترصیع آشکار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۶

آفرید گار کی دی ہوئی مصیبتوں کے علاوہ مرزا غالب کی بہت سی مشکلات خود آفریدہ ہیں .
۱۹۷۱ فکر و خیال ، ۱۵۹

[ف : آفرید ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے + گار ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

آفریدہ

(سک ف ، ی مع ، فت د) صف .

پیدا کیا ہوا ، جسے پیدا کیا گیا ہو ، مخلوق .

ندیکھے اس کا صاف دیدہ (کذا) نہ سمجھے منجہ بغیر کوئی آفریدہ
۱۶۲۵ جنت سنگھار (ق) ، ۴۵

اے گل نو دمیدہ کے مانند ہے تو کس آفریدہ کے مانند
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۵

تو ہے آفریدہ پئے طرب مرے غم سے چشم کو تر نہ کر
مری خستگی سے حزیں نہ ہو مری بیکسی پہ نظر نہ کر
۱۹۱۰ دیوان اولین ، وحشت ، ۱۹۶

[ف : آفریدہ ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے حالیۂ تمام]

آفریدی

(سک ف ، ی مع) امذ .

سرحدی پٹھانوں کی ایک گوت کا نام .

قوم کے ہیں آفریدی اک پٹھان
لوگ کہتے ہیں اون ہیں (انہیں) شمشیر خان
۱۸۳۳ داستان رنگین ، ۹

اخبار میں آفریدیوں کے ایک حملے کا حال لکھا ہے .
۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۱۲

[غالباً : آفریدوں سے منسوب]

آفرین (۱)

(سک ف ، ی مع) امث ، کلمۂ تحسین .

۱. مرحبا ، شاباش ، واہ واہ (داد و تحسین کے موقع پر مستعمل) .

انے آیا خرگاہ میں بے گماں کیا آفریں بہوت ہر پہلواں
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۰

سینے سے تیر اس کا جی کو تو لیتا نکلا
پر ساتھوں ساتھ اس کے نکلی اک آفریں بھی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۲

فلک پر لافتیٰ الا علی لاسیف کا غل تھا
زبانِ قدرت جاں آفریں سے آفریں نکلی
۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۲۰۵

اف : کرنا ، کہنا ، ہونا .

[ف : کلمۂ تحسین]

ـــ باد بریں ہمت مردانہ تو

فارسی کا مصرع ، اردو میں مستعمل .

تیری ہمت اور جواں مردی پر آفریں ہو (بامردی اور عالی حوصلگی کی تعریف کے موقع پر مستعمل) .

اس نے کہا آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو ، میں درم ناخریدہ غلام ہوں .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸

ـــ خواں (- و معد) صف .

آفریں کہنے والا ، شاباش دینے والا .

تمام شہر خاور مسلمان ہوے　　تمام یک بیک آفریں خواں ہوئے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۳۶

انبیا کہتے تھے خوش ہو کے تری شان اللہ

آفریں خواں تھے فرشتے بھی کہ سبحان اللہ

۱۹۷۲ مرثیۂ ہلال نقوی ، ۱۳

[آفریں + خواں (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

تحسین و تعریف کے کلمات کہنا ، شاباش دینا .

آفریں دی ہر ایک کو سو بار　　اور تحسین کی پکار پکار

۱۸۱۰ پشت گلزار ، ۲۲

ـــ صد آفریں (- فت ص ، سک د ، سک ف ، ی مع) امث ، کلمۂ تحسین .

شاباش ہزار شاباش (آفریں کی تاکید کے لیے مستعمل) .

جب گیا میں یاد سے تب کس کا گھر کا ہے کا پاس

آفریں صد آفریں اے مردمان روزگار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۲

[آفریں + صد (رک) + آفریں (رک)]

ـــ ہے کلمۂ تحسین .

کیا بات ہے ، کیا کہنا ہے ، شاباش .

آفریں ہے اس اللہ کے شیر کو جس نے سومنات فتح کر کے ہی چھوڑا .

۱۹۲۳ غزنوی جہاد ، ۱۱

آفریں (۲) (سک ف ، ی مع) امث (قدیم) .

۱. خلقت ، پیدائش .

میں نہ جانوں کیسے نوران تھے ہوئی تو آفریں

سب پنکھی چھوڑے ہیں تیرے جوت تھے اپنا وطن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۰

۲. مخلوقات .

جہاں لگ جو ہے آفریں سب جتی　　کروں سب او پر تجکوں میں جگ پتی

۱۶۹۱ نور نامہ (ق) ، ۲۰

جہاں آفریں آفریں پر تمام　　شرف تجہ دیا یا حیات النبی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، مخزن العرفان ، ۳۵۲

[ف : آفریں ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے]

. . . آفریں (سک ف ، ی مع) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) پیدا کرنے والا ، کے معنی میں ، جیسے : جاں آفریں ، جہاں آفریں ، معنی آفریں وغیرہ .

تو اپنا دل خدائے جہاں آفریں کی طرف لگا دے .

۱۸۴۴ گلستاں ، (ترجمۂ حسن علی) ، ۶۰

میں کثرت جمال سے حیران ہوگیا

اے حسن آفریں ترے قربان ہوگیا

۱۹۲۹ اعجاز نوح ، ۳۴

[رک : آفریں (۲)]

آفرینش (سک ف ، ی مع ، کس ن) امث .

۱. پیدائش ، تخلیق ، پیدا ہونا ، عدم سے وجود میں آنا .

اول آفرینش نبی نور دیکھ .

۱۵۸۲ ? کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۵

پوچھو نہ آفرینش احمد کا تم سبب　　منظور اپنی ذات کا اس کو ظہور تھا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۴۶

زمین و آسمان کی آفرینش میں بھی حق ہی کار فرما ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۵

۲. دنیا ، کائنات ، جو کچھ خدا نے خلق کیا .

توتوں کچ درمیان آفرینیش میں ہے یا نہیں سب وہی رہے .

۱۵۸۲ ? کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۷۶

ہماری زمین آفرینش سے ایک چھوٹا حصہ ہے .

۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۵۳

[ف : آفرینش ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے]

آفرینندہ (سک ف ، ی مع ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف .

پیدا کرنے والا ، خالق ، موجد .

وہ آفرینندہ جن و انس و وحوش و طیور ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۲۷

وہی مالک اور نگہبان ہے آفرینندۂ زمین و زماں ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۵

[ف : آفرینندہ ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے صفت فاعلی]

. . . آفرینی (. . . سک ف ، ی مع) ترکیب میں اسم کیفیت کا جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) پیدا کرنا ، کے معنی میں .

سودا نے البتہ نہایت کثرت سے رباعیاں لکھیں لیکن اکثر عشقیہ یا خیال آفرینی کی غرض سے لکھی ہیں .

۱۹۰۷ موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۲۲

[آفریں (۲) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

آفس (کس ف) امذ .

دفتر ، وہ کمرہ یا مکان جو کسی خاص نجی یا سرکاری کام کے لیے مختص ہو ، سرشتہ ، صیغہ .

ادھر مولوی کس مپرسی میں تھے　　نہ آفس میں تھے اور نہ کرسی میں تھے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۸۱

[انگ : Office]

آفسٹ (سک ف ، کس مج س) امذ .

دھات کی پلیٹ پر مقرر طریقے سے الفاظ یا عبارت کا اولو لے کر چھاپنے کا ایک طریقہ ، عکسی چھپائی کا ڈھنگ .

چھاپہ خانوں کی آفسٹ چھپائی اور رنگین طباعت معیاری اعتبار سے یورپی چھاپہ خانوں سے کم نہیں .

۱۹۶۷ ماہنامہ 'کتاب' ، لاہور ، ستمبر اکتوبر ، ۳۳

[انگ : Offset]

آفسون (سک ف ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : افسوں .

اپر اس کے پڑ تین بار آفسوں

۱۵۲۲ بھوگ بل (دکنی اردو کی لغت ، ۶)

آفوس/آفونسو (و مع/و مج ، سک ن ، و مج) امذ .

ایک قسم کا خوش ذائقہ آم .

الفانسو (Alfonso) ایک خاص آم کے مفہوم میں اردو میں مروج ہے . یہ لفظ آفونسو کی شکل میں بھی اردو میں استعمال ہوتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۰

[رک : الفانسو]

آفیت (کس ف ، فت ی) امث .

عافیت (رک) کا یہ قدیم املا .

توں اپنی عطا و مرحمت سے کر مجھ کوں نہال آفیت سے

۱۶۹۲ ہشت بہشت ، ۸ : ۱۸۰

[عافیت (رک) کا بگاڑ]

آفیشل (ی مع ، فت ش) صف .

دفتر سے متعلق ، دفتر کا ، سرکاری .

اسی وقت اپنی فائل سے آفیشل چٹھی . . . نکال کے دیکھی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۵۶

[انگ : Official]

آقا

زرخرید یا پشتینی غلام یا لونڈی کا سرپرست ، مخدوم ، ولی نعمت ، حاکم ، افسر .

کب سپاہی کام پر آقا کے اب دیتا ہے جی

بھوک سے کرتا ہے ہو کر زندگی سے سیر جنگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۸۹

گمراہی کی خواہشوں اور باطل کی پیروی میں سے جو اس کا آقا چاہے اس کو حکم کرتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۸۸

۲. مذہبی پیشوا یا برگزیدہ شخصیت جس سے عقیدت ہو .

بحر آقا کی جدائی سے تڑپتا ہے غلام کربلا یاد آئی جب دیکھا حسین آباد کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۷

صاحبو ! آقا رخصت ہوئے فاطمہ کی آنکھیں ابل پڑیں .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۲ : ۲۲

[ف : (= نیز صاحب و برادر)]

ــــ ے خانہ کس اضا (ــ فت ن) امذ .

گھر کا مالک ، کنبے کا وارث اور سرپرست .

اس پیام سے تو غرض ابن رشد کی یہ تھی کہ اس کے اہل خانہ کو اطمینان ہو کہ آقائے خانہ صحیح و سالم ہے .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۱۲

[آقا + ف : ے ، علامت اضافت + خانہ (رک)]

ــــ ے شریعت کس اضا (ــ فت ش ، ی مع ، فت ع) امذ .

(جعفریہ) مجتہد ، فقیہ ، مفتی ، عالم دین .

آقائے شریعت مولانا . . . صاحب قبلہ .

۱۹۵۱ نگارستان مانی ، ۱۶

[آقا + ف : ے ، علامت اضافت + شریعت (رک)]

آقائی امث .

آقا ہونے کی حیثیت یا حالت : حکومت .

کہنے کو تو یہ عہدہ دار رولنگ چیف کے ملازم ہوتے ہیں لیکن در حقیقت وہ آقائی کرتے ہیں .

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۱۸۰

اف : کرنا ، ہونا .

[آقا + ف : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

آقائیت (کس ء ، فت ی) امث . وصی اللہ کھوکھر

آقا ہونے کی حالت ، آقائی .

سکھ ازم کا منشا تھا کہ برہمنوں کی آقائیت سے بچ کر اپنی قوم کو اسلام کی مساوات سے علیحدہ کیا جائے .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۶۴

[آقائی (رک) + ف : ت ، لاحقۂ کیفیت]

آقتہ بیگی (سک ق ، فت ت ، ی مج) امذ : ~ آختہ بیگی .

اکبری عہد کا ایک عہدہ دار جو تمام جانوروں کے حالات سے واقفیت رکھتا اور ان کی دیکھ بھال و (اور) علاج وغیرہ میں دیگر ملازمین کی رہنمائی کرتا تھا. (اس عہدے پر کوئی نائب امیر مقرر کیا جاتا تھا) (آئین اکبری (ترجمہ) ۱/۱ : ۲۵۷) .

آک (۱) امذ : ~ آکھ : آگ .

ایک جنگلی پودا جو گرما میں سرسبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے . (اس کی پتی اور شاخ کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے جو تری رنگنے اور دواؤں اور کشتہ جات میں کام آتا ہے . اس میں اول پھول آتے ہیں، پھر ڈوڈے لگتے ہیں جن کے اندر روئی سی بھری ہوتی ہے) ، مدار ، اکوا .

آگ دھتورا چوبے و گھوسی دلبر کے کھانے کے واسطے لیاوتا ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۸

بن آگ ترلی ٹیسو کیا پھول رہے بن بن

سرسوں ہے اڑوسا ہے پھر اور ہی ہے سن بن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۹

اگر بعض خانے کے پتے علیحدہ علیحدہ رہیں تو اس حالت کو انمل پھل . . . کہتے ہیں مثلاً سدا بہار آک .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۳۸

[ف : قب : س :]

ــــ کا ڈوڈا (ــ و مج) امذ .

آک کا پھل (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۲۰) .

— کی بڑھیا (— ضم ب ، سک ڑھ) امث .

۱. وہ روئی جو آک کے پھل میں سے نکلتی ہے . (قب : آک کی بڑھیا).

بجز موے سفید اس میں نہیں کچھ
نہیں جوں آکھ کی بڑھیا کہیں کچھ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ ، ۲ : ۴۲

۲. نہایت ضعیفہ ، نہایت بوڑھی عورت (مخزن المحاورات ، چرنجی لال ، ۲۸) .

آک (۲) امذ .

گنے کا انکھوا (پلیٹس ، ۶۳) .

[• : آک आक]

آکا (۱) امذ .

۱. بھائی (بیشتر بڑا بھائی) .

میری قسمت میں وہ خوشی نہ تھی جو آپ کو . . . اور منجھلے آکا صاحب کو بالمشافہہ نظم سنانے سے حاصل ہوتی .

۱۹۰۳ مکتوبات حالی ، ۱ : ۲۹

۲. مغل یا ولایتی پٹھان یا سپاہی جس کا تیور اور لہجہ طبعاً سخت اور کرخت ہوتا ہے .

لشکر میں جو ہزار پانسو خفقانی یا نکمے ڈیڑھے آکا . . . اون کو لڑائی کا نام سن کے اول شام سے . . . خفقان نے آ گھیرا ہے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۲۰

ساتویں نمبر پر لفنگی اردو ہے جسے آکا بھائیوں کی لٹھ مار کڑاکے دار زبان کہو .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۲

۳. مخاطب کرنے کا کلمہ جیسے میاں یا دوست وغیرہ . (بیشتر بانکوں اور سپاہیوں یا پہلوانوں کے لیے مستعمل) .

بڑے زبردست پہلوان پر دو گٹھے لکڑی لادو اور کہو کہ آکا اٹھو .

۱۸۶۹ چند پند ، ۳۲

آکا یہ کیا ؟ تم تو دو دو پیسے کی صدا لگا رہے تھے .

۱۹۲۸ ساقی ، جولائی ، ۴۸

[ت]

آکا (۲) امذ .

رک : آقا .

جوان ذرا متحیر ہوا کہنے لگا آکا بھلا یہ دل کا ہرن بھی ہوتا ہے .

۱۹۹۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۳ : ۶

آکار امذ .

۱. جسم ، روپ ، صورت ، شکل .

اللہ تعالیٰ . . . نہ پنہاں نہ اظہار نہ آکار نہ نرنکار .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۵

پو سول بی گیان سو کشم گیان   آکار ہی گیان بل اگم گیان

۱۶۰۰ من لگن ، ۵۰

پڑنے لگا مانند چندر ماں کا آکار   دھندلانے لگا فلک پہ تاروں کا غبار

۱۹۲۸ روپ ، ۱۲۵

۲. عالم ناسوت .

نہیں تو وہ آکار میں پڑ کے رونے گا .

۱۶۳۵ مینا ستونتی (دکنی اردو کی لغت ، ۶) .

[س : آکار आकार]

آکاس/آکاش امذ .

آسمان ؛ فضائے خالی .

چمکن لگے جب کنک پٹ پر   چڑھاوا کیا دھرت آکاس پر

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۳۶

آکاس کے اڑنے والے پنچھی اور سمندر کے رہنے والے جیو . . . بھی آفت میں آ پڑتے ہیں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۶۰

شیو کی لٹوں میں آئی آکاش سے اتر کر
بھارت میں دھار پھیلی کیلاش سے اتر کر

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۹

[س : آکاش आकाश]

— اگن گولا (— فت ا ، گ ، و مج) امذ .

آسمان سے ٹوٹنے والا تارا ، شہاب ثاقب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) .

[آکاس + اگن (رک) + گولا (رک)]

— باندھیں پتال باندھیں گھر کی ٹٹی کھلی کہاوت .

ایسے شخص کی نسبت مستعمل جو بڑے بڑے انتظام کرنے کے دعوے کرے اور گھر کا بندوبست نہ کر سکے (نجم الامثال ، ۲۳) .

— بانی امث .

(ہندو) غیب کی آواز ، سروش ، ہاتف .

اتنے میں ایک آکاش بانی سنائی دیتی ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۱

[آکاس + بانی (رک)]

— برت (— کس ب ، سک ر) .

(الف) امث .

ایسی حالت جس میں ذریعۂ معاش مقرر یا یقینی نہ ہو ، توکل کی زندگی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) .

(ب) صف .

ایسا شخص جس کا کوئی مقررہ ذریعہ معاش نہ ہو ، معاش کے لیے خدا پر بھروسا کرنے والا ، متوکل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) .

[آکاس + س : برت (رک)]

— برتی (— کس ب ، سک ر) صف .

رک : آکاس برت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) .

[آکاس برت + ۱ : ی ، زاید]

— بیل (— ی مج) امث .

زرد رنگ کے بٹے ہوئے تاگے سے مشابہ ایک خودرو بیل جو بغیر جڑ کے کسی بھی درخت پر پھیل کر لپٹتی چلی جاتی ہے اور اس درخت کے پتے وغیرہ بالکل خشک ہو جاتے ہیں . (دوا کے طور پر مستعمل) ، عشق پیچہ ، امر بیل .

تازہ تازہ افتیموں جس کو آکاس بیل کہتے ہیں باندھنا مجرب ہے .

۱۸۴۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱۳

انگریزوں کے قدم یہاں ایسے جمے کہ وہ آکاس بیل کی طرح سارے ملک پر چھا گئے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۱۳
[آکاس + بیل (رک)]

— پھل (- فت پھ) امذ .

۱. حرامی بچہ ، رام جنا (منیرالبیان ، ۱۲ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۸) .
۲. خدا کی دین ، مراد ؛ بال بچے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) .
[آکاس + پھل (رک)]

— تارے توڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : آسمان کے تارے توڑنا .

گھرا بھی بہت جھونٹ نہ بول جوڑ
جنگل دھرت آکاس تارے نہ توڑ
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۱۱

— چوٹی (- و مع) امث .

سمت الراس ، سر کی سیدھ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) .
[آکاس + چوٹی (رک)]

— دیا (- کس د) امذ ؛ ~ آکاس دیپ ؛ آکاس دیوا .

۱. چاند ؛ وہ چراغ جسے ہندو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر لٹکاتے ہیں . (ان کا خیال ہے کہ ایسا کرنے سے اس دنیا میں بھی روشنی ملتی ہے) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) .

بلاق اس کے میں در ہے نور افزا ہے آویزاں گویا آکاس دیا
۱۸۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۷

۲. بڑا چراغ جو مینار یا بلندی پر جہاز رانوں یا مسافروں کی رہنمائی کے لیے جلایا جاتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۵) .
[آکاس + دیا (رک)]

— دُھری (- ضم د ھ) امث .

کرۂ آسمانی کا محور یا دُھرا ، نقطۂ شمال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰).
[آکاس + دھری (رک)]

— گنگا (- فت گ ، غنہ) امث .

کہکشاں ، اکاس جنیو .

ہے عکس جبیں یا ہے کمر کی زنجیر
یہ رات اور یہ آکاش گنگا کی لکیر
۱۹۲۷ روپ ، ۵۰
[آکاس + گنگا (رک)]

— نیم (- ی مع) امذ .

ایک پودا جس کے پھول سفید اور خوشبودار ہوتے ہیں ، نیم چنبیلی .

روز بے اس کے پاس ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے احاطے میں کھڑے ہوئے آکاش نیم کے پاس ارنڈ خربوزہ .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۶۷
[آکاس + نیم (رک)]

آکاسی/آکاشی صف .

رک : آکاشی (مع تحتی الفاظ) .

— برت (- کس ب ، سک ر) امث .

رک : آکاس برت (مخزن المحاورات ، ۲۸) ، اکاشی برت .
[آکاسی + برت (رک)]

آکاش امذ .

رک : آکاس (مع تحتی الفاظ) .

پھولاں کے اندھیار یاں سو خوش باس سوں
دیوے زیب بہتر تو آکاش کوں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰

یہ دھرتی اور آکاش کس کے سہارے پر قائم ہے .
۱۹۳۲ انجام عیش ، ۶۶

آکٹوپس (سک ک ، و مع ، فت پ) امذ .

" آکٹوپس اسی قسم (کٹل فش) کا ایک دوسرا جانور ہے . . . ان کے جسم کے اندر ایک تھیلی ہوتی ہے جس میں ایک قسم کی سیاہ روشنائی بھری رہتی ہے ، جب یہ کسی دشمن کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اپنی اس روشنائی کو کافی تعداد میں باہر نکال دیتے ہیں ، روشنائی باہر آکر پانی کو گندلا کردیتی ہے ، ایسے گندلے پانی میں ان کا دشمن ان کو دیکھ نہیں سکتا ، وہ اس طرح سے اس کی نگاہ سے بچ کر بھاگ جاتے ہیں ، اس روشنائی کو سیپیا روشنائی کہتے ہیں ، مصور اس کی بہت قدر کرتے ہیں " (حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۴۲) ، پشت پا .
[لاط : Octopus]

آکٹرائے (سک ک ، فت ٹ) امذ .

وہ محصول جو اندرون ملک سامان کی درآمد پر وصول کیا جائے ، ایک مقام سے دوسرے مقام میں سامان لے جانے کا محصول یا چنگی .

بلدیات کی آمدنی زیادہ تر آکٹرائے اور زمین ، مکانات ، گاڑیوں اور جانوروں کے محاصل سے حاصل کی جاتی ہے .
۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۶۰
[انگ : Octroi]

آکری (۱) (سک ک) امث .

عذر ، معذرت .

چاکری میں آکری کیا .
۱۹۳۳ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۰
[س : अकरी اکری (غالباً آکری)]

آکری (۲) (سک ک) امث .

آک (رک) کا پودا .

کھلاویں آکری کا دود اس کوں .
۱۶۷۰ ؟ شغل بیجاپوری ، پند نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۶) .

آکڑا (سک ک) امذ .

آک (رک) کا درخت (خزائن الادویہ ، ۷ : ۸) .

آکُس (ضم ک) امذ .

پتھر تراشنے کا لوہے کا قلم .

آکس کا کاف مضموم ہے قلم آہنی کو کہتے ہیں جس سے سنگ تراش پتھر تراشتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱

[غالباً س : آنکُس ؟]

آکسائڈ (سک ک ، کس ء) امذ .

آکسیجن اور ایک کسی اور عنصر کا آمیزہ .

اس نظریے کے مطابق دھاتیں ایک کلس (جسے ہم آج زنگ یا آکسائڈ کہتے ہیں) اور ایک عجیب شے فلوجسٹن سے مل کر بنتی ہے .

۱۸۶۸ فتوحات سائنس (ترجمۂ احمد حسن) ، ۵۰۰

اس میں خود لوہے کا آکسائڈ ہوتا ہے جو آکسیجن کو جذب کرلیتا ہے .

۱۹۴۰ مکالمات سائنس ، ۶۷

[انگ : Oxide]

آکسیجَن (سک ک ، ی مع ، فت ج) امث .

ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کا ایک جزو بسیط ہے ، ہوا کا وہ جزو جس پر روشنی اور زندگی موقوف ہے .

بہت سے اجسام ہیں کہ ایک دوسرے کے مقابل ہیں مثبت اور منفی ہوتے ہیں چنانچہ منفی اجساموں سے گندک اور فاسفورس اور آکسیجن اور ہیڈروجن وغیرہ ہیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۳۴

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بلا آکسیجن کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۷۲

[انگ : Oxygen]

آکشَن (سک ک ، فت ش) امذ .

رک : نیلام .

آکشن کرد یا بجا کر ڈھول بک گئی اینٹ کوڑیوں کے مول

۱۸۹۲ پشو ، ۲۲

اف : کرنا ، ہونا .

[انگ : Auction]

آکِل (کس ک) صف .

کھانے والا ، نوش کرنے والا .

آکل مال یتیم و حق تلف موذی ابوین و ابن نا خلف

۱۸۳۶ آثار محشر ، ۴۳

ایک خاص باب میں انھوں نے یہ عنوان قائم کیا ہے کہ باری تعالیٰ کے سوا ہر ہستی آکل و ماکول ہے .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۶۵

[ع : (ا ک ل)]

آکلانہ (کس مج ک ، فت ن) صف .

آکلہ (رک) کی طرح کا ، کسی چیز کو گلانے یا سڑانے والا .

زنگ اگر لوہے کے پہلو بہ پہلو رہے تو اس سے ایک قسم کا گلوانی جفت تیار ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے لوہے میں اور زیادہ آکلانہ عمل ہونے لگتا ہے .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۱۳۰

[آکل (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

آکِلَہ (کس خف ک ، فت ل) امذ .

(لفظاً) کھانے والا ، (طب) وہ زخم جو کسی عضو کی ساخت کو کھاتا اور گلاتا چلا جائے ، گوشت خورہ ، سرطان .

دہن اور دندان اور بینی میں عارضہ آکلہ ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۲۹۹

گندہ مواد کے انصباب سے ہو تو آکلہ کے طریقہ پر علاج کریں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۰۱

[ع : آکل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــــ خورَہ (ـــ و مج ، فت ر) امذ .

(نباتیات) پودوں کی چھال کے زخم کا ابھرا ہوا کنارہ .

پودوں کی چھال (Bark) جب کسی طفیلی فنگس سے متاثر ہوتی ہے تو وہ گلنا سڑنا شروع کردیتی ہے . . . زخم بنتے جاتے ہیں اور پھیلتے جاتے ہیں ، ان زخموں کے کنارے ابھرے ہوتے ہیں ، جن کو آکلہ خورہ (Canker) کہتے ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵۶

[آکلہ + خورہ (رک)]

آکَن (فت ک) امذ .

کھیت کی گھاس ، جڑیں اور جھاڑیوں کا سمیٹا ہوا انبار ، کھور (ا پ و ، ۶ : ۱۰۲) .

[ہ : آکن आकन]

آکول (و مج) امذ .

رک : آکولہ .

چترک ، آکول اور برہم ڈنڈی کے ساتھ . . . کھرل کرلے .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۷۷

آکولَہ (و مج ، فت ل) امذ ؛ آکول .

ایک چھوٹا درخت جس کی لکڑی قدرے خوشبودار ہوتی ہے اور جس سے تیل نکالا جاتا ہے (جو جادو اور سحر میں کام آتا ہے) ، (لاطینی) Alangium hexapetalum .

دوسری اقسام کی لکڑیاں جن میں قدرے خوشبو ہوتی ہے ، وہ حسب ذیل ہیں : آکولہ . . . اٹا جام اور دارچینی .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۲

[س : انکول अङ्कोल]

آکھ

رک : آک .

اس کی پھوپل پر . . . . ببول کے پتے ، وہ بھی نہ ہو تو آکھ کے یا کسی اور درخت کے پتے اوپر تلے رکھ کر دھاگوں سے باندھتے تھے .

۱۸۷۲ سخندان فارسی ، ۱ : ۱۳۱

آکھ کا پودا دو ڈیڑھ گز تک بلند ہوجاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰

ـــ کی بڑھیا

رک: آگ کی بڑھیا .

آکھا امذ .

رک : آڑبند (اپ و ، ٦ : ۱۲۰) .

آکھاس امذ (قدیم) .

آسمان ، آکاس (رک) .

نمرا گیا ہے سوس کا دھرتی ستی آکھاس پر
بیاض مراثی (دکنی اردو کی لغت ، ٦)

آکھت (فت کھ) امث .

۱. وہ اناج جو ہل پیچھے گانو کے خدمت گاروں یعنی بیگار کا کام کرنے والوں کو اسامیوں سے ملتا ہے .

لوہار اور بڑھئی اور نائی دھوبی سب اسامیوں سے فی ہل . . . ڈھائی ڈھائی سیر اناج . . . آکھت . . . پاتے ہیں .
۱۸۴٦ کھیت کرم ، ۱٦

۲. نال کٹائی یا ختنہ کرنے کا کام یا اس کی اجرت .

میری ہی ماں نے ان کی نال کاٹی تھی اور اسی آکھت سے میری پرورش ہوئی .
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۳ : ۵

[س : اکشت अक्षत]

آکھاڑ امذ (قدیم) .

رک : آساڑھ .

سدا آکھاڑ ہور مجھ میں لگا ہے بارہواں چندر
ستارے باج یک تل مجھ پر بت ہوتی نیں ساون سوں
۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۷۴)

آکھر (۱) (فت کھ) امث : ~ آگھر .

جنگلی جانور یا درندے کے رہنے کی جگہ ، وہ جگہ جہاں وحشی چوپائے دن رات میں کسی وقت آکر ضرور کھڑے ہوں .

دانت کھٹے باگ کے بکری کرے باگ کے آکھر میں جا بکری چرے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۵

خبر ہوئی کہ یہاں شیروں کا آکھر ہے .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۵

آکھر سے جو واپس ہوئی یہ غم کی ستائی
ہرنوں میں مجھے مجلس ماتم نظر آئی
۱۹۱۲ شمیم ، (ق) ، ۲۹

[س : آکھر आखर]

آکھر (۲) (فت کھ) امذ .

۱. حرف ، اچھر ، اکشر (رک) (پلیٹس ، ٦۸) .
۲. نوشتۂ تقدیر .

میرے آکھر میں لکھیے سونا پھرے .
۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک (دکنی اردو کی لغت ، ٦)

آکھروٹ (ومج) امذ .

رک : اخروٹ (پلیٹس ، ٦۸) .

آکھڑنا (فت کھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

اڑنا (دکنی اردو کی لغت ، ٦) .

جھگڑا انو پر آکر کھڑیا .
۱٦۳۵ سب رس ، ۱٦۵

آکھڑی لینا محاورہ .

۱. عہد کرنا (منیرالبیان ، ۱٦) .
۲. تیاگنا ، چھوڑ دینا (مخزن المحاورات ، ۲۸) .

آکھلاپن (سک کھ ، فت پ) امذ .

گھوڑے کی کود پھاند ، شوخی ، شرارت .

روند ڈالا دل کو ہر جانباز کے آکھلاپن نے سمند ناز کے
۱۸۲۲ مصحفی (امیراللغات ، ۱ : ۱۴۴)

اس نے پھر بچھیری کی طرح آکھلاپن شروع کردیا .
۱۹٦۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰٦

[غالباً ہ : آکلا (= تیز) + ۱ : پن ، لاحقۂ کیفیت]

آکھنا (سک کھ) ف م (قدیم) .

کہنا ، بولنا .

کدم راو آکھے زن دنہ آدھر ؟ کہ دھن پات سن بات یک چت دھر
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۱

تمام مرزباں پر آنکھی راکھے تھے علی کیاں اذرباناں ہی آکھے تھے
۱٦۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۲

[س : کتھ कथ کتھی कथय]

آکھو ماکھو (ومج) امذ .

رک : آکھو سکھو .

صبح اٹھ کے منہ دھلائیں آکھو ماکھو میاں کو اللہ راکھو .
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۳۱ : ۹

آکھی امث : ~ آنکھی (قدیم) .

آنکھ .

سبھی آکھی کھول تو یہ سن او کھیے بول
۱۴۹٦ میراں جی شمس العشاق ، شہادت الحقیقت ، ۲۱۲

[رک : آنکھ]

آگ (۱) امذ .

رک : آک .

توڑیا . . آتشی (سانپ) ہے جس جگہ آگ کے درخت ہوتے ہیں پیدا ہوتا ہے .
۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۲۱

ـــ کا پھول (- ومع) امذ .

مدار کا پھول .

رہے شگفتہ ہم اس طرح جیسے آگ کے پھول
کبھی نہ دشت نوردی میں ہم نے مانی دھوپ
۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۴۷

ـــ کی بڑھیا (ـــ ضم ب ، سک ڑ ہ) امث .

وہ نرم اور چمک دار روئی جو آگ کے ڈوڈے سے نکلتی اور ہوا میں اڑتی پھرتی ہے ، (یہ کاتنے کے کام نہیں آتی . لوگ تکیوں میں بھرتے ہیں . اسے ، بڑھیا کا کاتا ، بھی کہتے ہیں) ؛ (ظرافۃً) نہایت بوڑھی اور کمزور عورت (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷) .

آگ (۲) امث .

۱. نار ، آتش ، شعلہ ، عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر کا نام .

جوں کی لکڑی بھیتر آگ   بھڑکا ، نیکلیا ، جیوں کی جاگ

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۶

جیسے شب آگ سا دیکھا سلگتے   اسے پھر خاک میں پایا سحر تک

۱۸۱۰ میر ، کلیات ، ۱۹۹

آگ کی جستجو میں جانا اور پیغمبری لیکر پلٹنا موسیٰ کے وقت سے اس وقت تک تو کبھی دیکھا نہیں گیا .

۱۹۲۲ مکتوبات نیاز ، ۱۴۱

۲. دھوپ کی تیزی ، سخت گرمی ، لو .

حذر کہ آہِ جگر تفتگاں بلا ہے گرم
ہمیشہ آگ ہی برسے ہے یاں ہوا ہے گرم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۸

آگ برسائے فلک یا آب حیوان بہار
زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے پشیمان بہار

۱۹۵۷ یاس ، گنجینہ ، ۳۹

۳. تپش ، حدت جو جسم کے اندر خون میں محسوس ہو .

حال گرمی محبت کا نہ پوچھو ہم سے
آگ رہتی ہے دماغوں میں تپش جانوں میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۶

۴. سوزش ، ٹپک ، جلن .

اس مرہم سے تو پھوڑے میں آگ پڑ گئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۴۹

۵. آتشک کا مرض ، باؤ فرنگ .

اس کے حسن پر نہ جاؤ آگ میں پھک رہی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۴۴

۶. چربراہٹ ، جھال .

کبابوں نے تو زبان سے حلق تک آگ لگا دی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۵

۷. سوز و گداز ، لگن ، عشق و محبت کا جوش .

آگ فراق زور کرے بیجل نمن
آچھوں وو داغ کہنہ سو آباد کرتا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۵

دن رات میری چھاتی جلتی ہے محبت میں
کیا اور نہ تھی جاگہ یہ آگ جو یاں داہی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۲

چاہتے تھے کہ جو جوش اور آگ ان میں ہے وہی دوسروں میں بھی ہو .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۵

۸. مامتا ؛ خون کا جوش .

اب آگ میری کوک کی کیونکر یہ بجھے گی   جس طرح سے بھڑکی

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۱

۹. شوق یا اشتیاق کی شدت .

عقیقوں سے سنا ہوں بجھتی ہے پیاس   عقیق لب سے بھڑکے ہوئے کی آگ

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۳۳

دوپٹا وہ گلنار دکھلا گئے   نئے سر سے پھر آگ برسا گئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۳

۱۰. غصہ ، جھونجھل .

جو اتنا گرم ہوکر آج تو اے شعلہ خو آیا
ہوا خواہوں نے تیرے آگ کچھ بھڑکائی ہووے گی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۷

۱۱. حسد ، جلن ، جلاپا .

ہماری عشق بازی دیکھ کر بے لوگ جلتے ہیں
لگن ہے دل ہمارے کی مگر یہ آگ کا لگنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۹

سوت کی آگ بجھے سوت کے بچوں سے جلی
ان جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۵

۱۲. فتنہ و فساد ، ہنگامہ .

غدر میں جو ہزاروں جانیں تلف ہوگئیں یہ آگ میرٹھ سے اٹھی تھی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۴۵

ابن رشد سے جن لوگوں کو حسد تھا . . . ان لوگوں نے اس آگ کو اور بھڑکایا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۷

۱۳. عداوت ، کینہ ، دشمنی .

یہ آگ کیا بن سر پھڑوائے بجھے گی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۲

خدا معلوم تمیزاً کو سوکن کے بچوں کی ایسی کیا آگ پڑی تھی کہ ہر وقت ان کی بربادی پر کمر بستہ تھی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۴۸

۱۴. بھوک پیاس کی شدت .

دل تفتگی نے مارا مجھ کو کہاں مژہ دے
اک قطرہ آب تا میں اس آگ کو بجھاؤں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

۱۵. خواہش نفسانی ، شہوت ، ہوس .

آشناؤں کو تو بلاتی ہے اور اپنا رنگ جماتی ہے ، ترے جسم میں آگ بھری ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۸

۱۶. چمک دمک ، روشنی .

وہاں ہے آب رخ یاں آتش دل   جدھر دیکھو ادھر ہے جلوہ گر آگ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۳

(ب) صف .

۱. غضبناک ، خشمگیں .

منیں کوں دیا چھوڑ آن آگ ہو   خالی ہاتھ جھگڑا کیا ، باگ ہو

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۸

کرتے ہم مضمون سوز دل بیاں گر اور ہیں
آگ ہوجاتے ابھی اس کو وہ سن کر اور ہیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۳

برتنداز آگ ہوگیا اور اس نے دو تین قیدیوں کی امداد سے مجکو اتنا مارا کہ میں بیہوش ہو کر گر پڑا .

۱۹۱۴ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۲۲

۲. (مزاجاً) حار، گرم، خون میں گرمی اور سوداویت پیدا کرنے والا، جیسے: ابھی پانی نہیں پڑا آج کل کے آم آگ ہوتے ہیں (امیراللغات، ۱: ۱۲۵).

پھیر میں آگ ہو گیا پانی   دل کو کر دیتی ہے کباب شراب

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۴۲

— اُبلنا
محاورہ.

شدت کی گرمی پڑنا، سخت تپش ہونا.

بہت گرمی کی جگہ کہتے ہیں کہ زمین سے آگ ابلتی ہے.

۱۸۹۱ امیراللغات، ۱: ۱۲۵

— اُٹھانا
محاورہ.

راڑ جگانا، لڑائی کھڑی کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۱۹۳).

— اُٹھنا
محاورہ.

فتنہ و فساد کا پیدا ہونا، غدر مچنا.

قب: رک: آگ (۲) نمبر ۱۲.

— اور بیری کو کم نہ سمجھیے مقولہ.

آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر ان دونوں کو تھوڑا نہ سمجھنا چاہیے، آگ کے پھونک دینے اور دشمن کے ضرر پہنچانے میں دیر نہیں لگتی (امیراللغات، ۱: ۱۲۵).

— اور روئی کی کیا دوستی/کا کیا ساتھ (کہاوت).

متضاد مزاج والوں کی دوستی قابل اعتبار نہیں، دشمنوں کا کیا میل ملاپ (ماخوذ: نوراللغات، ۱: ۱۲۱).

— اور کوئلہ ہونا محاورہ.

رک: آگ بگولا+ہونا.

بیگم تو آگ اور کوئلہ ہو رہی تھیں یہاں آتے ہی افضل خاں قید ہو گیا.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۷۶۱

— باگ ہونا محاورہ (قدیم) امذ.

رک: آگ بولا+ہونا.

لشکری دہقان اپر ہو خشمناک   ہو گیا از بسکہ اس پر آگ باگ

۱۷۹۱ ریاض العارفین، ۱۲۱

— بَبولا (فت ب، و مع) امذ: صف.

رک: آگ بگولا.

رانبہ نے... گھوڑے کو کوڑا مارا چابک لگتے ہی آگ ببولا ہو کر وہ ایسا اڑا کہ سمندر کے پار لے گیا.

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی، ۳۱

ہم نے اس سے کہہ دیا کہ سرکار گاؤں پر ہیں رسید کون دے یہ سن کر وہ آگ ببولا ہو گیا.

۱۹۲۷ شاد، صورۃ الخیال، ۲: ۲۵

[آگ + ببولا (رک)]

— بتانا
محاورہ.

داغنا، آگ دکھانا، آتش بازی یا باروت کو شتابہ وغیرہ دے کر جلانا.

آگ تودے پہ تپنچوں کو بتادیتے ہو
خاک بھی صورت باروت اڑا دیتے ہو

۱۸۶۷ عرش، د، ۲۹

جب خوب اچھی طرح باروت بچھادی گئی تو آگ بتاکر الگ ہوگئے.

۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت، ۱۶۲

— بٹیا (- فت ب، سک ٹ) امث.

وہ آگ جو جنگلات میں لگی ہوئی آگ کے شعلوں کو بانٹ کر انتشار گھٹانے کے لیے مقرر ضابطے کے تحت لگائی جاتی ہے.

آگ بٹیوں سے جنگل کی آگ بجھائی جا سکتی ہے.

۱۹۱۶ علم زراعت، ۲: ۶۶

[آگ + بٹیا، بانٹنا (رک) سے صفت فاعل]

— بُجھانا
محاورہ.

۱. جلتی ہوئی آگ کو پانی سے یا اور کسی طرح سرد کرنا.

اکبر پھوپھی پکار رہی ہے کہاں ہو آؤ
عباس جلد آگ بجھانے کو پانی لاؤ

۱۸۸۴ مرثیۂ شمیم، ۱۹

گئے تھے آگ بجھانے کو مجرم آگ کے قرار پائے.

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد دریا بادی، ۲۵۲

۲. جھگڑا مٹانا، فتنہ رفع کرنا؛ غصہ فرو کرنا.

دونوں مزاج کے جھلے ہیں یہ آگ تمہیں بجھاؤ گے تو بجھےگی.

۱۸۹۱ امیراللغات، د: ۱۲۶

۳. بھوک پیاس مٹانا، پیٹ بھر کے کھانا کھلانا، تشنگی فرو کرنا.

قب: آگ (۲) نمبر ۱۳.

ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھاوے.

فقیروں کی مشہور صدا

۴. دل کی لگی سرد کرنا، جی ٹھنڈا کرنا، سکون پہنچانا.

پیالے کر پکر جب گل لگائی   تمامی آگ تن من کی بوجھائی

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۳

بہار نے بھی نہ بلبل تری بجھائی آگ
جگر کے پار ہے اب بھی تری نوا ایک ایک

۱۸۹۲ دیوان حالی، ۹۱

۵. خواہش نفسانی کو مٹانا (نوراللغات، ۱: ۱۲۱).

— بُجھنا
محاورہ.

۱. آگ بجھانا (رک) کا لازم.

لگا کے برف میں ساقی صراحی سے لا
جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا

۱۸۱۸ انشا، کلام انشا، ۵

۲. جلاپا یا عداوت مٹنا ۔
قب : آگ (۲) نمبر ۱۱ و ۱۳ ۔

— برسانا محاورہ ۔
آگ برسنا (رک) کا تعدیہ ۔
آگ برساتی ہیں آہیں جب وفور گریہ ہو
یوں تو ہوتی ہے رطوبت زا ہوا برسات میں
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۲۳
بابر کا توپ خانہ افغان فوج کے پر ہجوم قلب پر آگ برسانے لگا ۔
۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۱

— برسنا محاورہ
۱. لو چلنا ، دھوپ پڑنا ، سخت گرمی ہونا ۔
(انیسویں صدی کی مثال کے لیے) قب : آگ (۲) نمبر ۲ ۔
شمالی ہندوستان میں تو آگ برس رہی ہے ۔
۱۹۳۱ مکتوبات عبدالحق ، ۸۵
۲. معرکۂ کار زار گرم ہونا ، گولیوں کی بوچھار ہونا ۔
حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم کیوں کر بڑھے ۔
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۷

— بگولا (فت ب ، و مع) امذ ؛ صف ۔
۱. دہکتا ہوا گولا یا چکر ؛ شعلہ ، سرخ انگارا ۔
بجلی ہے یا آگ بگولا   جیسے نام خدا کا بھولا
۱۷۱۳ جعفرزٹلی ، ک ، ۴۱
باتوں میں اڑاتے ہو عبث مجکو جلا کر
میں آگ بگولا ہوں ہوا ہو نہیں سکتا
۱۸۵۲ تنویرالاشعار ، ۲۲
چلا سقر سے تو فردوس میں جلیل ہوا
ابھی جو آگ بگولا تھا وہ خلیل ہوا
۱۹۷۵ مرثیۂ تسیم ، ۳
۲. بر افروختہ ، غصے میں بھرا ہوا ، خشمگین ، غضبناک ۔
عادی نے جو بختک کی صورت دیکھی آگ بگولا ہوگیا ۔
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۸۳
جب میرے انکار کا علم ہوا تو یوں آگ بگولا ہوے گویا ان کی ذاتی توہین کی گئی تھی ۔
۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۴۹
۳. شعلہ رو ، حسین ، شوخ اور طرار ۔
شوخ طرار جفا کار ستمگر عیار
شعلہ خو تند مزاج آگ بگولا منہ پھٹ
۱۸۱۸ عیش لکھنوی ، قصیدہ ، ق
اف : بنانا ، بننا ، کرنا ، ہونا ۔
[آگ + بگولا (رک)]

— بنا دھر راکھ تمباکو کہاوت ۔
جیسے بغیر آگ دھرے تمباکو بیکار ہے ویسے ہی ناقص تدبیر بھی بیکار ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۲۳) ۔

— بن دُھواں کَہاں کہاوت ۔
ہر بات کی بنیاد ضرور ہوتی ہے ، ہر علت کے لیے معلول ضرور ہے (نجم الامثال ، ۲۳) ۔

— بنانا ف م ؛ محاورہ ۔
۱. (ہندو) آگ سلگانا ۔
کہیں درد ہو رہا ہے ؟ آگ بنا لاؤں ، کچھ بتلاتے کیوں نہیں ؟
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۱۵
۲. غصہ دلانا ، بھڑکانا ۔
دو باتیں ایسی جڑیں کہ اُن کو آگ بنا دیا ۔
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۷

— بننا محاورہ ۔
آگ بنانا (رک) کا لازم ۔
آئے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو
جوں سوز دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۲
آگ بن جاتا ہے سن کر سوز دل وہ شعلہ رو
دور سے دیتا لپٹ ہے صورت اخگر مزاج
۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۳۷

— بوٹ (ـــ و مج) امذ ؛ امث ۔
دخانی کشتی ، اگن بوٹ (رک) ۔
بالفعل دیار چین سے آگبوٹ آیا اس طرح کی خبر لایا ۔
۱۸۶۱ کشف الاخبار ، بمبئی ، مئی ، ۶
بہت سے اطالوی جہاز . . . اور ایک انگریزی آگ بوٹ . . . بھی تھی ۔
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۰۰
[آگ + بوٹ (رک)]

— بھبوکا/بھبھوکا (فت بھ ، و مع) صف ۔
رک : آگ بگولا ۔
وہ آگ بھبوکا جو ہوا بات سے میری
پروانہ تو واقف نہ تھا کیا خو ہے کسی کی
۱۸۱۳ کلیات جسونت سنگھ پروانہ ، ۳۰۲
سوز دریا کو جو وہ آگ بھبوکا نکلے
آگ پانی میں لگے خضر سکندر جل جائے
۱۹۱۱ بہارستان خیال ، نطق ، ۱۰۴

— بھری ہونا محاورہ
۱. سوز و گداز ہونا ۔

بڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار — بھری تھی دل میں یارب کس قدر آگ
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۳

۲. جلن اور تپک ہونا .
پھوڑے میں ایسی آگ بھری ہے کہ پھونکے دیتی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷

۳. بغض و عداوت یا حسد ہونا .
سوت کے دل میں میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۴۷

۴. گرم مزاج ہونا ، پیٹ میں سوزش ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲).
۵. آتشک ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .
۶. پرشہوت ہونا .
آشناؤں کو تو بلاتی ہے اور اپنا رنگ جماتی ہے . تیرے جسم میں آگ بھری ہے .
۱۹۰۲ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۹۸

— بَھڑکانا

ف م : محاورہ .

۱. (لفظاً) آگ کو ہوا دے کر یا اور کسی طرح تیز کرنا یا دہکانا ، آگ جلانا .

آگ بھڑکا کے دکھانا اسے اے نامہ برو
حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۹

یہ کہتے ہی چتا میں پاؤں رکھا آگ بھڑکائی
عدم کی راہ لی منہ ڈھانک کر شعلوں کی چادر سے
۱۹۲۸ مطالع انوار ، برق دہلوی ، ۸۰

۲. شوق یا خواہش کو بڑھانا ، بے تاب و بے قرار کرنا .
دوپٹہ وہ گلنار دکھلا گئے — نئے سر سے پھر آگ بھڑکا گئے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۳

اب تو گفتار میں خود آکہ ہے بجھنے کے قریب
تونے بھڑکائی تھی جو نامہ و پیغام سے آگ
۱۹۳۳ سیف وسبو ، جوش ، ۲۳

۳. فتنہ اٹھانا ، فساد پیدا کرنا ، لگائی بجھائی کر کے جھگڑا بڑھانا .

جواتنا گرم ہوکر آج تو اے شعلہ خو آیا
ہوا خواہوں نے تیرے آگ کچھ بھڑکائی ہووے گی
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۷

جب سے بگڑی بات ادھر آنے ادھر جانے ہیں لوگ
لگ چکی ہے آگ جو اور اس کو بھڑکاتے ہیں لوگ
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۹

۴. غصہ دلانا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .
۵. مرض میں اضافہ کرنا ، زخم وغیرہ میں جلن پیدا کرنا .
بیمار کیا دوا بھی لائے — بھڑکاتی ہے آگ تو بجھائے
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۰

— بَھڑکنا

محاورہ .

آگ بھڑکانا (رک) کا لازم .

عقیقوں سے سنا ہوں بجھتی ہے پیاس
عقیق لب سے بھڑکے ہو ہے کی آگ
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۳۳

ہے قہر کی یہ آگ مبادا بھڑک اٹھے
دامن کو بچانا تو ذرا میرے لہو سے
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۴۶

بھڑکتی ہے دل میں قیامت کی آگ — جہنم ہے او میری امید بھاگ
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۸۲

— بھی نہ لَگاؤں

فقرہ .

رخ کرنا یا ہاتھ لگانا بھی جرم ہے ، کسی صورت بھی قابل قبول نہیں . (کسی چیز سے انتہائی نفرت ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل) .
تمھارے نزدیک خوشرنگ ہوگی میں تو اس اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤں .
۱۸۹۱ امیراللغات ۱ : ۱۲۸

— پانی

امذ (عو) .

مرگی کی بیماری ، صرع (چونکہ آگ پانی کو دیکھکر اکثر مرگی کے مریض کو دورہ پڑ جاتا ہے اس لیے یہ نام پڑا) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸).
[آگ + پانی (رک)]

— پانی ایک جگہ (— تھار) ملنا/ہونا

محاورہ .

دو مخالف یا متضاد چیزوں کا میل ملاپ یا ایک جگہ جمع ہونا .
وو شہ سات پور شاہ اس سات یار — ملے آگ پانی دونو ایک ٹھار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۵

پارسائی اور جوانی کیوں کے ہو — ایک جاگہ آگ پانی کیوں کے ہو
۱۷۵۰ یک رنگ ، مصطفیٰ خاں (نکات الشعرا ، ۲۱)

— پانی کا بَیر

(ی لین) امذ .

فطری مخالفت ، طبعی عداوت (نجم الامثال ، ۲۳) .
ہمارے ان کے تو آگ پانی کا بیر ہے موافقت ہو ہی نہیں سکتی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸

— پانی کا ساتھ/سَنجوگ

(—/فت س ، سک ن ، و مع) امذ .

اجتماع ضدین ، دو متضاد چیزوں کی یکجائی یا میل ملاپ .
یہ تو آگ پانی کا سنجوگ ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸
میراں مدار کی ملاقات کیا آگ پانی کا سات کیا .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۸

— پانی کا کھیل ہے

فقرہ .

کوئی چیز پکانے میں بگڑ جاتی ہے تو کہتے ہیں یہ تو آگ پانی کا کھیل ہے اپنا کیا اختیار کبھی بنتا ہے کبھی بگڑتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

— پانی میں لَگانا

محاورہ .

۱. لڑوا دینا ، صابر اور حلیم کو بھڑکا دینا ، شرارت سے فتنہ اٹھانا .
لگایا کرے آگ پانی میں سوکن — کبھی میری ان کی جدائی نہ ہوگی
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۹۵

کب شرارت سے باز آتے ہیں — آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲)

۲. کمال چالاکی یا ہنر دکھانا .

آگ پانی میں اب لگانی ہے دیکھیے گا ذرا ہنر میرا

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۵

۳. نا ممکن بات کو دکھانا .

ہنسے تم میرے رونے پر شرر جل کر بنے آنسو
کہو تو آگ پانی میں لگانا کس سے سیکھے ہو

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۰۱

— پر بارود (— فت پ ، سک ر ، و مع) امث .

اتنا مضر اور خطرناک اقدام جیسے آگ سے بارود کی قربت جسکا انجام شعلہ اٹھنے کے سوا اور کچھ نہیں .

محمودہ اور ذاکر کا نکاح ہماری رائے میں آگ پر بارود تھا .

۱۹۱۸ سوکن کا جلاپا ، راشد الخیری ، ۱۱

— پر پانی ڈالنا محاورہ .

غصہ فرو کرنا ، رفع فساد کرنا ، فتنہ مٹانا .

قریب تھا کہ جنگ و جدال برپا ہوجائے ، لیکن آپ کے چند فقروں نے آگ پر پانی ڈال دیا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۴۶

— پر تیل (— روغن) ٹپکانا/چھڑکنا/ڈالنا محاورہ .

۱. شعلے کو اور بھڑکانا ، آگ کو تیز کرنا .

پیر محمد خاں نے اس آگ پر اور بھی تیل ٹپکایا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۷

۲. فساد بڑھانا ، ایسی بات کہنا یا ایسا کام کرنا جس سے جھگڑا بڑھے .

اُن کے طرفدار اخبار نویسوں نے اس آگ پر تیل چھڑکا .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۹ : ۱۰

۳. کسی کیفیت ولولے یا اشتیاق میں شدت پیدا کرنا .

میرا گریہ ترے رخسار کو چمکاتا ہے
تیل اس آگ پہ تل آنکھ کا ٹپکاتا ہے

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۳)

وصل علاج ہے یا آگ پر تیل چھڑکنا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۷۷

— پر دکھانا محاورہ .

کسی چیز کو آگ کے قریب لا کر سینکنا .

جس وقت بھی آپ کو کوئی کام ہو یا کچھ ضرورت پیش آئے یہ چوڑی آگ پر دکھا دیجیے گا ، فوراً میرے آدمی آپ کی مدد کو پہنچ جائیں گے .

۱۹۶۲ ساڑھے تین یار ، ۶۹

قب : آگ دکھانا .

— پر دھرنا/رکھنا محاورہ .

۱. جلانا ، پھونکنا ، سلگانا .

کہتا ہے کہ نامے کو ترے آگ پہ رکھا
قاصد نے تو لو اور سنائی یہ خبر گرم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۴

۲. پکانا ، گرم کرنا .

باعث شیریں لبی ہے پان کے لاکھے کا رنگ
آگ پر جب تک نہ رکھی جائے کیا شکر بنے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۳

گھی جم گیا ہے ذرا آگ پر رکھ دو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۳

— پر روغن کا کام دینا محاورہ .

معاملے کی شدت کو اور تیز کر دینا .

اسی حالت میں فقیر کا واقعہ گزرا اور اس نے آگ پر روغن کا کام دیا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۱۱

— پر سیدھا کرنا محاورہ .

لوہے وغیرہ کو بار بار تپا کر اس کا خم نکالنا .

کرے گی صاف چین اون ابروؤں کی گرمی صہبا
کماں رخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۵۶

— پر قائم ہونا محاورہ .

آنچ لگنے سے ہوا میں نہ اڑنا (پارے وغیرہ کے لیے مستعمل) .

اے مہوس دل کو خط شعلہ روے عشق ہے
آگ پر قائم یہاں بوٹی سے پارا ہوگیا

۱۸۷۶ بیاض سحر (راجا محمود آباد) ، ۸۰

— پر لٹانا محاورہ .

آگ پر لوٹنا (رک) کا تعدیہ .

شوخی تھی یہ بس مرنے ستانے کے لیے
گرمی تھی یہ آگ پر لٹانے کے لیے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۷۱

— پر لوٹنا محاورہ .

۱. بیقرار ہونا ، تڑپنا .

رحم کر حال پہ مردے کے نواے سوز فراق
قبر میں آگ پہ لوٹوں بس مردن کب تک

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۵۷

آگ پر لوٹا جو شب بھر تب ہوئی صبح امید
حرِ پریشانی میں تھا تقدیر تھی تدبیر میں

۱۹۳۱ خمسۂ متحیرہ ، نسیم امروہوی ، ۱۷

۲. رشک و حسد سے جلنا .

کونسی سوت ہے کہ سوت کو آغوش شوہر میں دیکھ شام سے صبح تک آگ پر نہیں لوٹتی .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۶

۳. کامل فقرا کا آگ پر لوٹنے لوٹنے اس کو اپنے جسم کی رگڑ سے سرد کر دینا .

ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر
دل پھر یار میں حسن ابدال ہوگیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۸

— پڑنا محاورہ .

۱. (قدیم) دھوپ پڑنا .

آفتاب تھیے پڑے آگ یوں قدرت تھیے عالم اٹھیے جھاگ .

۱۵۸۲ کلمۃالحقائق ، ۲۱

۲. سوزش اور جلن ہونا .

اس مرہم سے تو پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۴۹

۳. بہت زیادہ گرمی ہونا ، جیسے : آگ پڑ رہی ہے ایسے میں سفر کا کیا موقع ہے .

۴. کسی چیز کا مہنگا ہونا ، گراں ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .

۵. عداوت ہونا .

مثال کے لیے دیکھو : آگ نمبر ۱۳ (= عداوت) .

— پکڑنا محاورہ .

کسی چیز کا جلنے لگنا ، کسی چیز میں آگ لگنا .

اس کی وجہ سے بارود کا آگ پکڑنا بمقابلہ سابق کے زیادہ یقینی اور قابل اعتبار ہو گیا .

۱۹۲۲ افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۲۹

— پھانکنا محاورہ .

جھوٹ بولنا ، بد گوئی کرنا .

کہیے یہ رند کہ او زہد فروش آگ نہ پھانک
مانگیے گر بادۂ نو زہد کہن کی قیمت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۵

واعظ کو ہے جو بادہ کشان ولا سے لاگ
منبر پہ ہجو مے میں بہت پھانکتا ہے آگ

۱۹۳۱ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۱۳

— پھکنا / پھنکنا محاورہ .

۱. آگ پھونکنا (رک) کا لازم .

کیا عشق خانہ سوز کے دل میں چھپی ہے آگ
اک سارے تن بدن میں مرے پھک رہی ہے آگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۱

خدا جانے ڈاکٹر نے کونسی دوا پلائی ہے کہ بدن میں آگ پھک رہی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۳

۲. برافروختہ ہونا .

اس بات کے سنتے ہی ایک آگ ہی تو پھک گئی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۶

— پھونس کا بیر (— و مع ، مغ ، ی لین) امذ .

رک : آگ پانی کا بیر ، (خصوصاً) اس جگہ مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ جوان مرد اور عورت کی یکجائی ٹھیک نہیں .

میں نے سوچا نہ رہے بانس نہ بجے گی بانسری ، نہ لڑکی ہوگی نہ حکیم صاحب آئیں گے پھر یہ ٹھیرا آگ پھونس کا بیر اب بچی بھی ماشاءاللہ سیانی ہے .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۱۰۹

— پھونکنا ف م ؛ محاورہ .

۱. منھ یا پھکنی وغیرہ سے ہوا دے کر آگ تیز کرنا .

بد حال بھوک سے ہیں یہ اطفال بے نوا
میں آگ پھونکتا ہوں تو کر کام دوسرا

۱۹۲۲ شان فاروق ، قمر بدایونی ، ۸

۲. (i) غصہ دلانا ، بھڑکانا .

یہ آگ آپ ہی کی پھونکی ہوئی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵

(ii) فتنہ و فساد کو ہوا دینا .

بھیجے شریر دشت سے دارالبوار میں
جو پھونکتے تھے آگ وہ پھکتے ہیں نار میں

۱۸۹۴ مرثیۂ شمیم ، ۱۴

۳. شوق اور ولولہ بڑھانا .

باد نو روزی نے پھونکی داغہاے تن میں آگ
یاں برنگ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۷

۴. سوزش اور جلن پیدا کرنا .

پھونک دی ہے عشق کی تپ نے ہمارے تن میں آگ
دہکے ہے جوں شعلۂ فانوس پیراہن میں آگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۸۹

بادہ گل رنگ نے وہ آگ تن میں پھونک دی
نزع کے دم بھی نہ جو پانی کے ساغر سے بجھی

۱۸۹۷ دیوان غافل ، ۱۰۲

۵. سخت پیاس لگادینا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۳) .

— پھیلانا ف م ؛ محاورہ .

۱. دور تک آگ کی چنگاریاں یا شعلے پہنچانا .

یہ جل ترنگ نے پھیلادی آگ پانی پر
کہ جل کے گر پڑے خود میگھ راگ پانی پر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۶۰

۲. فساد پھیلانا ، فتنہ برپا کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

— پھیلنا ف م ؛ محاورہ .

آگ پھیلانا (رک) کا لازم .

خوف کی جا ہے نہ چھیڑو دل سوزاں کو مرے
آگ پھیل جو کسی نے کہیں اخگر توڑا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲

— تاپنا محاورہ .

آگ سے ہاتھ پانو سینکنا .

تمام رات سارے لشکر نے آگ تاپ کر اپنی جانیں بچائیں .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۵

آگ تاپنے قلیوں کے حلقہ میں بیٹھ کر . . بدن کو گرمی پہنچانا ناممکن تھا .

۱۹۳۵ خانم ، ۹۳

ـــ تلووں سے لگنا محاورہ .

رک : تلووں سے لگنا جو زیادہ مستعمل ہے .

عاشق دل خون شدہ کے آگ تلووں سے لگی
غیر کے سینے پہ وہ پائے حنائی دیکھ کر

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۲

ـــ ٹھنڈی کرنا ف م : محاورہ .

۱. آگ پر پانی یا راکھ وغیرہ ڈال کر اس کی سوزش ختم کردینا ، آگ بجھا دینا .

تھوڑی دیر پکنے دیں بعد میں آگ ٹھنڈی کردیں .

۱۹۳۲ صنعت و حرفت ، ۱۱

۲. فتنہ و فساد فرو کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲).

ـــ ٹھنڈی ہونا ف م : محاورہ .

آگ ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم .

مصاحب بیگ کی آگ ابھی ٹھنڈی نہ ہوئی تھی کہ ایک شعلہ اور اٹھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۹

ـــ جاگ اٹھنا محاورہ .

بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲).

۲. افسردہ شوق اور ولولہ پھر ابھرنا .

تو نے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت
جس سے کہ دل کی آگ اٹھی جاگ اے بسنت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۲

ـــ جانے لہار (ـــ لوہار) جانے دھونکنے والے کی بلا جانے کہاوت .

ماتحت کو تعمیل حکم سے غرض ہوتی ہے انجام سے بحث نہیں ہوتی : جو کوئی کرے گا مزہ چکھے گا .

اگر یوں ہی ہے تو تجھے کیا آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے یہ بات سن کر بندر چپ ہو رہا .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۳۲

حکومت کانوں میں تیل ڈالے بیٹھی ہے کہ آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۲ : ۳

ـــ جلانا ف م .

آگ روشن کرنا ، ایندھن کو دیا سلائی وغیرہ دکھانا .

وہ بلبل ہیں رہا دشمن ہمارا باغباں برسوں
جلائی آگ راتوں کو قریب آشیاں برسوں

۱۸۸۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۱

ـــ جلنا ف م .

آگ جلانا (رک) کا لازم .

روز ازل سے آتے ہیں ہونے جگر کباب
کیا آج کل سے عشق کی یارو جلی ہے آگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۴۲

ـــ جوڑنا محاورہ .

اجھنا لگانا ، آگ جلانے کے لیے لکڑیاں اپلے قرینے سے لگانا ، آگ سلگانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷) .

ـــ (کا) جیباں مارنا محاورہ (قدیم) .

شعلے بھڑکنا یا اٹھنا .

پور حیرت کی آگ اس کے سینے میں اجیباں مارے .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (ق) ، میراں یعقوب ، ۲۷

ـــ جھاڑنا محاورہ .

۱. انگارے سے راکھ صاف کرنا ، اپلے یا لکڑی میں سے راکھ ہٹا کر آگ توڑنا .

آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۹

۲. پتھر اور چقماق سے آگ نکالنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷) .

ـــ جھڑنا محاورہ .

۱. سنگ و چقماق وغیرہ سے آگ نکلنا .

پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے
جب میرے استخوان لگے استخوان پر

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۸۵

۲. شرر گرنا ، شعلہ نکلنا .

آگ نالے سے جھڑے ہے تو اچنبھا کیا ہے
یاں ہے جو نخل سو اپنا ہی ثمر دیتا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۷۶

آہ آتش فشاں جو کرتا ہوں آگ جھڑتی ہے آشیانے سے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۷

ـــ جھونک دینا محاورہ .

شعلہ بھر دینا ، سوزش سے پر کر دینا .

جھونک دی عشق نے جب اس دل بیتاب میں آگ
غل پڑا یہ کہ گری معدن سیماب میں آگ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۸

ـــ خاموش ہونا ف م : محاورہ .

۱. آگ کی تیزی کم ہو جانا ، آگ بجھ جانا .

آگ خاموش جو ہوتی ہے بھڑکتی ہے سوا
دو گے تسکیں تو سوا ہوگا مرا دل بے تاب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۰۸

۲. خواہش یا جوش کا مدھم پڑ جانا .

رہتا نہیں سیر ہو کے پھر جوش ہو جاتی ہے دل کی آگ خاموش

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۰۶

۳. فتنہ و فساد فرو ہونا ، جیسے : ابھی آگ خاموش نہیں ہوئی بدامنی کے دنوں میں وہاں جانا دانائی کے خلاف ہے .

دابنا/دَبانا

محاورہ .

۱. انگاروں کو راکھ وغیرہ میں چھپا دینا تاکہ دیر تک باقی رہیں یا ہوا سے بھڑک نہ سکیں .

نفس سرد کے ہاتھوں سے ہوتی ضبط نہ آہ
ہوگیا آگ کا آندھی میں دبانا مشکل

۱۸۴۰ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۰۷

۲. فتنہ و فساد مٹانا ، غصہ فرو کرنا .

بھڑکی ہوئی آگ تمہیں دباؤ گے تو دبے گی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۱

۳. سوز عشق و محبت کم کرنا .

جس تس طرح یہ آگ دباتی ہے میں ابھی
پھر داغ دل سے کر نہ تو اے مرہم اختلاط

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷۰

— دَبنا

محاورہ .

آگ دابنا (رک) کا لازم .

نشیب و فراز سمجھائے اور رخصت کردیا اس وقت آگ دب گئی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۹

ان کے عناد و حسد کی آگ دلوں میں دب گئی .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، نظامی ، ۲۰۷

— دِکھانا/دکھلانا

محاورہ .

۱. کسی چیز کو آنچ کے قریب لاکر سینکنا ، گرم کرنا .

دو بال دیئے کہ لو مری لاگ جب وقت پڑے دکھائیو آگ

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۰۰

دکھا کر آگ سیدھی کیں کمانیں بھی کبادے بھی
بھرے ترکش میں ناوک خنجروں پر باڑھ رکھوائی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۲

۲. جلانا ، آگ دینا .

بو آتی ہے آدمی کی لے جاؤ ناپاک ہے آگ اسے دکھلاؤ

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۵

تھوڑا پٹوہ . . . اس کی دم میں باندھ کر پٹرے کو آگ دکھا کر اومڑی کو چھوڑ دیا .

۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۲۹

— دہکانا

ف م .

آگ جلانا ، آگ کو ہوا دینا تاکہ کوئلہ وغیرہ مشتعل ہو .

جب شہر فتح ہوا تو گڑھوں میں آگ دہکائی .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۲ : ۳۰۲

— دہکنا

ف م .

آگ دہکانا (رک) کا لازم .

توشک کے پھول بن گئے انگارے ہجر میں
دہکا کی ایک آگ سی سارے پلنگ پر

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۲۳۷

— دے تماشا دیکھنے والا

صف .

وہ شخص جو بھس میں چنگاری ڈال کر مزہ دیکھے ، فتنہ اٹھا کر خود الگ ہو جائے اور دور سے تماشا دیکھتا رہے .

آگ دے تماشا دیکھنے والے ہیں ، آگ دے کے مروادیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۷

— دینا

محاورہ .

۱. (کسی چیز کو) جلانا ، آگ لگانا (کو ، میں کے ساتھ) .

بیبیوں کے سروں سے چادریں لے خیموں کو آگ دیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۱۷

بموجب شاستر ہندوؤں کے مردے کو آگ دینا و جلانا . . . نحس قرار دیا ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۲

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

۱۹۳۴ تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۲۶

۲. روشن کرنا ، چمکا دینا .

شفق آفتاب شام و سحر آگ دے ہے جہان کو یکسر

۱۷۸۰ سودا ، ۲ : ۴۵

دی آگ رنگ گل نے واں اے صبا چمن کو
یاں ہم جلے قفس میں سن حال آشیاں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳

۳. جل اٹھنا ، شرار پیدا کرنا .

چھیڑو نہ مرے دل کو کہیں آگ نہ دے دے
یہ سنگ وہ ہے جس میں کہ رہتے ہیں شرر بند

۱۸۷۵ دیوان یاس ، ۴۷

عشق جس دل میں ہو کیوں کر نہ شرار اس سے اٹھیں
چوٹ کھاکر جو نہ دے آگ وہ پتھر ہی نہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۸۷

۴. (نفرت اور بے تعلقی کے اظہار کے موقع پر) بھاڑ میں ڈالنا ، چولہے میں جھونکنا ، غارت کرنا .

جو ساز تھا اے مدعی مجلس میں تو کیتا بروں
اب آگ دینی تجھ ستی اس مجلس میں ساز کون

۱۷۰۷ ولی ، ک ، (ضمیمہ اول) ، ۳۱

تصدیع کھینچتے ہیں بس اس گلستاں میں ہم
ہے دل میں ، آگ دیں نہ رہیں آشیاں میں ہم

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۲۴

جوش خجلت سے رہو تم حضرت دل آب آب
آگ دے دوں میں تو ایسی آہ بے تاثیر کو

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۴۲

— دھونا

محاورہ .

آگ جھاڑنا ، آگ صاف کرنا ، انگارے سے راکھ دور کرنا .

ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷

— رکھنا

ف م .

جلانے کے ارادے سے کسی جگہ میں آگ ڈال دینا ، جلا دینا ، پھونک دینا .

کیا کریں جا کے گلستاں میں ہم آگ رکھ آئے آشیاں میں ہم

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۱۹

— روشن کرنا ف م .

آگ مشتعل کرنا ، آگ جلانا .

ایک برتن میں پانی بھر کے اس کے نیچے آگ روشن کرو .

۱۹۲۷ ماسٹر رام چندر ، ۱۵۸

— روشن ہونا ف م .

آگ روشن کرنا (رک) کا لازم .

تیرے فروغ حسن نے کھویا غبار خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۹۰

— سرد کرنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آگ ٹھنڈی کرنا ، آگ بجھانا .

شاید ساس کے شفقت بھرے آنسو دوزخ کی آگ کو سرد کر دیں تو کر دیں .

۱۹۱۵ گرداب حیات ، ۴۱

۲. شوق یا خواہش کا مٹانا ، جیسے : ایک مدت تک آتش اشتیاق بھڑکتی رہی یہاں تک کہ امتداد زمانہ نے یہ آگ سرد کردی .

۳. فتنہ و فساد رفع کرنا ، جیسے : چاروں طرف مار دھاڑ مچی ہوئی ہے جب تک یہ آگ سرد نہ ہو آپ اُدھر نہ جائیں .

— سرد ہونا ف م ؛ محاورہ .

آگ سرد کرنا (رک) کا لازم .

تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہوچکی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲

وہ آگ نہیں سرد ہوتی جب تک کہ خداوندتعالیٰ اس کو سرد نہ کرے .

۱۹۲۴ تذکرۃالاولیا ، ۳۶۷

— سُلگانا ف م ؛ محاورہ .

۱. آگ روشن کرنا ، چولہا جلانا .

آگ سلگائی تھی ، آٹا گوندھ رہے تھے کہ شخص مذکور ہاتھ جوڑ کر سامنے آ کھڑا ہوا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۸۴

صبر کرو آتی ہوں ، آگ واگ سلگاتی ہوں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۷

۲. فتنہ و فساد کھڑا کرنا ، بھڑکانا .

جو طہماس ہو آگ سلگائیا سپہ بات سن دل اپس جالیا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۸۳

گوش زد اس کے کیا اعدائے میرا حرف عشق
کیا دہا گھر جلنے میں اب آگ وہ سلگا چکے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۳

— سُلگنا محاورہ .

آگ سُلگانا (رک) کا لازم .

آگ سی اک دل میں سلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر
دے گی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹

تیغ سن سن جو چلی آنچ سے جلنے لگے دل
آگ سلگی تو ہوا میں ہوا بجھنا مشکل

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

— سے پانی ہونا محاورہ .

غصہ اترنا ، غصہ ٹھنڈا پڑ جانا ، نرم پڑ جانا .

چار باتیں ایسی کہیں کہ وہ آگ سے پانی ہو گئے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲

— سے کھیلنا محاورہ .

۱. آگ جیسی چیز کو قابو میں لا کر استعمال کرنا .

انسان کی سرشت میں شروع ہی سے آگ سے کھیلنا ، پانی کے سینے پر تیرنا ، فضا میں اڑنا اور مٹی پر حکومت کرنا ہے .

۱۹۴۴ یہ دلی ہے ، ۲۴۲

۲. مشکل کام میں ہاتھ ڈالنا ، خطرے میں پڑنا ، مصیبت جھیلنا .

" تم نے کبھی آگ سے کھیلا ہے؟ " برجموہن نے نصیر سے پوچھا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، علی عباس ، ۳۳

— کا باغ

۱. آتشبازی (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲) .

۲. سنار کی انگیٹھی ، آتشدان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷) .

۳. کھانے کی پخت وپز .

کھانے کی نسبت عورتیں کہا کرتی ہیں کہ آگ کا باغ ہے بنتا بھی ہے بگڑتا بھی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۰۰

— کا بُستان امذ .

ایک قسم کی آتش بازی جس سے پھول جھڑتے ہیں ، انار .

ہر آہ شعلہ بار ہے جوں آتشیں انار
یا رب یہ دل مرا ہے کہ بستاں ہے آگ کا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۸۷

— کا بگولا بن جانا

غصے میں بھبکنے لگنا .

وہ پری نظریں بدل کر تیہے میں آکر آگ کا بگولا بن گئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۶

— کا بنا ہوا صف .

تند خو ، گرم مزاج (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲) .

— کا پانی امذ .

(قدیم) تلوار .

کاڑیا آگ کے پانی کون از نیام ترن ہولیگا بجلی جو آتی از غمام

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۸

ــ کا پُتلا (ضم پ) ، صف .

۱. چڑچڑا ، تند خو .

شہزادہ بہت نازک مزاج آگ کا پتلا ہے .

فسانۂ دل فریب ، ۲۶ ۱۸۹۰

۲. نہایت گرم مزاج .

دو رتی اجوائن سے آن کے بدن میں آگ بھک گئی ، آدمی کاہے کو ہیں آگ کا پتلا ہیں .

امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲ ۱۸۹۱

۳. آگ کا بنا ہوا ، نہایت گرم ، شعلہ جیسا .

ہر آہ سے جو شعلہ نمایاں ہے آگ کا
پتلا بغل میں کیا دل سوزاں ہے آگ کا

جرأت ، ک ، ۱۸٦ ۱۸۰۹

ــ کا پُتلا آگ کو دھائے کہاوت .

ہر ایک چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے (نجم الامثال ، ۲۲) .

ــ کا پتنگا امذ .

جلتے ہوئے گھاس پھونس وغیرہ کا شرارہ (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲) .

ــ کا پرکالہ (ــ فت پ ، ل) ، امذ ؛ صف .

۱. انگارا ، پارۂ آتش .

ظاہر جو کسی روز کروں سوز نہاں کو
اے اشک تجھے آگ کا پرکالہ کروں میں

مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۲۱ ۱۸۲۴

۲. شوخ و شنگ معشوق .

آبلے کیونکر نہ نکلیں جائے اشک آنکھوں سے آہ
میرے پہلو میں ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا

مومن ، د ، ۱٦ ۱۸۵۱

ــ کا پیڑ امذ .

مدار کا درخت : ان شعلوں اور چنگاریوں کی مجموعی شکل جو آتشبازی کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کے مشابہ ہوتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۱۲٦) .

ــ کا پھول امذ .

۱. شرارہ ، چنگاری ، پتنگا .

بلبل ترے جلیں گے خس و خار آشیاں
اُڑ کر پڑا جو آگ کا اک گلستاں سے پھول

نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۰٦ ۱۸۲۰

۲. مدار کا پھول (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷) .

ــ کا جلا آگ سے اچھا (ــ ٹھنڈا) ہوتا ہے کہاوت .

۱. آگ سے جلی ہوئی جگہ کو آگ سے سینکیں تو جلن کم ہو جاتی ہے ، جس نے ایذا دی ہے وہی تسکین پہنچا سکتا ہے .

سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ سے اچھا
آزار اٹھے گا جو دل آزار ملے گا

رشک ، د (ق) ، ۳۱ ۱۸٦۷

۲. گرمی کو گرمی مارتی ہے بد آدمی بد ہی سے دبتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۱۲٦) .

ــ کا دریا امذ .

آگ کی کثرت ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

دل بیے تاب میں جوش تپش عشق نہیں
مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب میں جوش

ظفر (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲) ۱۸٦۲

ــ کا کُرہ

وہ کرہ جو آسمان اول (فلک قمر) کے جوف میں کرہ ہوا کو محیط ہے .

ایسے ہیں میرے نالہ آتش فشاں بلند
ہے آگ کے کرے سے بھی جن کا دھواں بلند

دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۹ ۱۸۳۱

ــ کا کھیل

۱. آتشبازی (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۷) .

۲. پخت و پز ، پکانے ریندھنے کا کام (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷) .

۳. (کیمیا گری) مہوسوں سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی (نوراللغات ، ۱ : ۱۲٦) .

ــ کا گھر صف .

بہت گرم .

آج کل کے آم آگ کا گھر ہوتے ہیں چھینٹا پڑ جائے تو کھاؤ .

امیراللغات ، ۱ : ۱۵۳ ۱۸۹۱

ــ کا لوکا امذ .

آگ کی لو ، شعلے کی لپک (نوراللغات ، ۱ : ۱۲٦) .

ــ کا ہتھیار امذ .

آتشی حربہ ، بندوق طمنچہ توپ وغیرہ .

لڑتی ہے بندوق سے جو اے ظفر فوج فرنگ
رکھے ہے ہتھیار پاس اپنے تلنگا آگ کا

کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲ ۱۸۵۲

ــ کا ہنسنا

آگ کا شرر افشاں ہونا ، پتنگے جھڑنا ، بھڑکنا .

غم سے کسی کے تند مزاجوں کو کام کیا
ہنستی ہے آگ گریۂ چشم کباب پر

دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱۵۱ ۱۸۵۴

ــ کَجْلانا ف ل.

آگ کا سلگ کر سیاہ ہو جانا ، افسردگی کے قریب پہنچ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶).

ــ کَرْنا محاورہ.

۱. برافروختہ کرنا ، غصہ دلانا ، مشتعل کرنا .

تیرے سمند ناز کی بیجا شرارتیں   کرتی ہیں آگ نالۂ اندیشہ گام کو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۶

اس نے لگا بجھا کر انہیں آگ کردیا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶

۲.(i) گرم کرنا .

دسپنا تو آگ کر رکھا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷

تم نے بند مکان میں گھڑا رکھ پانی کو آگ کردیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶

(ii) مزاج کو گرم کرنا .

تیز تیز دواؤں کے استعمال نے میرا مزاج اور آگ کردیا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۴

۳. (ہندو) آگ تیار کرنا ، آگ سلگانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷).

ــ کو آگ مارتی ہے فقرہ.

شریر شریر ہی سے دبتا ہے .

شہدے کے ساتھ شہد پن ہی چاہیے آگ کو آگ ہی مارتی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ۱ : ۱۲۶

ــ کو پانی کرنا محاورہ .

رک : آگ سرد کرنا .

جوشہ تائیں دھن لائی مدلال کو   کہ پانی کرے آگ کوں گال کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

کردے سقر کی آگ کو پانی یہ سرد ہے
کحل بصر ہے داروے اندوہ و درد ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۱

ــ کو دامَن سے ڈھانْکنا

بات کو اس طرح چھپانا کہ اور افشا ہوجاے .

ضبط سے عشق کے آثار اور ظاہر ہو جائیں گے بھلا آگ کہیں دامن سے ڈھانکی جاتی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۴

ــ کو ہاتھ میں رَکھنا محاورہ (قدیم) .

ظاہر چیز کو چھپانے کی کوشش کرنا ، جو چیز چھپ نہیں سکتی ، اسے چھپانا .

کیا بات ظاہر وو اس بات میں   کتا کوئی رکھے آگ کوں ہات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

ــ کَہْنے مُنْھ نَہیں جَلْتا کہاوت .

بری چیز کا نام لینے سے برائی کا اثر نہیں ہوتا ، بغیر گناہ کیے فقط زبانی کہنے سے آدمی مجرم نہیں ہوتا (فارسی : نقل کفر کفر نباشد) ، اردو میں مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲) .

ــ کی ٹَھیک امث .

آگ کا ڈھیر چتا الاو وغیرہ .

ٹھیک دوپہر کو تو وہ جنگل آگ کی ٹھیک بن جاتا تھا .

۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۷۱

ــ کی لَپَٹ امث .

آگ کی لو ، لوکا ، شعلے کی آنچ .

ڈاک میں دفعۃً آگ لگ گئی ان کا کمپارٹمنٹ بہت قریب تھا اور قریب تھا کہ آگ کی لپٹ وہاں تک پہنچے .

۱۹۰۸ مکتوبات حالی ، ۲ : ۴۱۹

ــ کے آگے سَب بَھَسم ہیں کہاوت .

آگ کے سامنے جو چیز آجائے گی جل کر رہے گی ؛ غصے کی حالت میں کسی کا لحاظ نہیں رہتا چاہے چھوٹا ہو یا بڑا (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲).

ــ کے مُنْھ میں ہونا ف ل .

ایسی جگہ ہونا جہاں ہر وقت آگ سے سابقہ پڑے .

گرمی وہ کہ چیل انڈا چھوڑتی ہے اور یہ آگ کے منہ میں ہیں دن ہو چاہے رات ان کو یکساں ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۵۱

ــ کے مول/مولوں م ف .

مہنگا ، جس کی قیمت رواج اور معیار سے زیادہ ہو اور لینے نہ بن پڑے .

ابھی تو آگ کے مولوں گل رخسار بکتے ہیں
کہیں قیمت کھلے اس کی خط رخسار بیچک ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۵

تھوڑا ہے جو یہی اشکوں کا   آگ کے مول بکے گا پانی

۱۹۳۵ عروس فطرت ، ۸۸

ــ کھانا اَنْگارے ہَگْنا محاورہ .

جیسی کرنا ویسی بھرنا ، برے کام کا انجام برا ہونا .

جیسی کرتا ہے کوئی ویسی ہی پیش آتی ہے
کھائے جو آگ ہگے گا وہی انگارے سرخ

۱۸۲۲ چرکین ، د ، ۱۲

انہوں نے یہ بہت بے جا بات منہ سے نکالی ہے جو آگ کھاتا ہے وہ انگارے ہگتا ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۹۰

— کھائے مُنھ جَلے اُدھار کھائے پیٹ کہاوت .

آگ کھانے سے صرف منھ جلتا ہے مگر آگ سے زیادہ قرض سے ڈرنا چاہیے کیونکہ آگ کی سوزش ظاہری جسم تک محدود رہتی ہے اور قرض کی تکلیف سے جی جلتا ہے ، قرض لینا آگ سے جل جانے سے زیادہ تکلیف دہ ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۵۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷) .

— گاڑنا ف م .

رک : آگ دبانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷) .

— گڑنا ف م .

آگ گاڑنا (رک) کا لازم .

کیا جانیے کیا دل پہ مصیبت یہ پڑی ہے
اک آگ سی کچھ ہے کہ وہ سینے میں گڑی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۳۲

— لانا محاورہ (قدیم) .

آگ لگانا (رک) .

آ دیکھیاں آ کو تج مج میں اونی کی آگ لاتیاں ہیں
کہ پانی میں تحمل کا کہ جو تو ست ہو جاتی ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۳۵

— لگّا (— فت ل) صف .

(کوسنا) کسی ایسے شخص کی نسبت عورتیں کہتی ہیں جس سے سخت نفرت اور بیزاری ہو ، موا ، مرا .

یہ آگ لگا میر صاحب کیا پیغام سلام کرتا پھرتا ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۳۳

[آگ + ا : لگا ، لگانا (رک) سے]

— لگا (کر) پانی کو دوڑنا محاورہ .

ایذا پہنچا کر اظہار ہمدردی کرنا ، شر پیدا کر کے اس کے دفع کرنے میں سرگرمی دکھانا .

نت اٹھ گھر کے باسن توڑے آگ لگا پانی کو دوڑے

۱۷۱۳ جعفرزٹلی ، ک (ق) ، ۲۱

لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تو یہ گرمی تری اس شرارت کے بعد

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۹

ظاہر بھائی آپ بھی آگ لگا کر پانی کو دوڑنے والے شخص ہیں کیسی کیسی باتیں کرتی آتی ہیں ، بیرسٹری تو خوب چلے گی .

۱۹۳۹ شمع ، ۵۵۹

— لگانا ف م ؛ محاورہ .

۱. کسی چیز کو آگ دینا ، جلانا .

لوگوں نے جا کر ان لکڑیوں کے ڈھیر پر سے پتھر دور رکھے اور آگ لگادی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۵

لگادی آگ اس کافر نے میرے خرمن جاں میں
ذرا سا پڑ تو برق نگاہ یار دل پر ہے

۱۹۰۰ سخن ، د ، ۲۱۵

۲. جلن یا سوزش پیدا کرنا ، حرارت پیدا کرنا .

تپ فرقت نے آگ ایسی لگائی میرے اعضا میں
عرق کے بدلے ہوتے ہیں مساموں سے شرر پیدا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۷

پڑا جو عکس رخ آتشین ساقی کا لگادی شعلۂ مے نے دل خراب میں آگ

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۹۵

۳. تیزی اور چرپراہٹ پیدا کرنا .

کبابوں نے تو زبان سے حلق تک آگ لگادی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۵

۴. سوز اشتیاق کو ابھارنا ، بے قرار کرنا .

متصل رونے ہی رہیے تو بجھے آتش دل
ایک دو آنسو تو اور آگ لگا جاتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۲

خیر آمد گل کیسی منادی صیاد
یوں ہی ہم جانتے تھے اور آگ لگائی صیاد

۱۹۰۰ امیر ، انتخاب ، ۳۲۷

۵. کسی جذبے میں شدت پیدا کرنا .

اب انتقام کی آگ تیرے تن بدن میں لگادی .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۳۲

۶. رشک و حسد پیدا کرنا ، جلاپے کی آگ بھڑکانا .

وہ مجھ سے بزم میں ہنستا رہا رقیب جلے
لگائی گرمی صحبت نے انجمن میں آگ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۶

۷. لگائی بجھائی کرنا ، برافروختہ کرنا ، بھڑکانا ، غصہ دلانا .

بجھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی
بہائے بحر نے دریا میں وارہا تعویذ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۸

جعفری بیگم صاحبہ خراماں خراماں انگنائی میں آئیں اور آگ لگاتی ہوئی آئیں .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۸۲

۸. آفت ڈھانا ، مصیبت لانا .

ابھی یہ زخم آلے تھے کہ میرٹھ میں فساد ہوا ، کارتوسوں نے تمام عالم میں آگ لگادی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵

ابھی اس دیو کو جگا دونگی اور وہ آگ لگا دے گی کہ بجھانا محال ہوگا جینا اشکال ہوگا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲

۹. لوگوں میں ہلچل ڈال دینا ، پرسکون فضا میں تموج پیدا کردینا ، ایک نیا فتنہ اٹھا دینا ، ہنگامہ مچا دینا .

خوب آگ لگائی اور سارے ہندوستان میں شہرت دیدی کہ کالج کے لڑکے عیسائی کیے جاتے ہیں .

۱۹۰۲ مکاتیب محسن الملک ، ۵۲

۱۰. (i) مہنگا سودا خریدنا .

ماما عظمت تو ہر سودے میں آگ لگاتی ہے .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۱۲۵

(ii) ہاتھ رنگنا ، غبن کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

۱۱. تڑپانا ، حسرت دلانا .

داغ دے جاتی ہے برسات میں بے یار بہار
ابر تر آگ کلیجے میں لگا دیتا ہے

؟ خلیل (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷)

۱۲. چھوڑ دینا ، ترک کرنا ، الفظ کرنا .
لاگ کو آگ لگاؤ .

۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۷
آپس کے رنج سے ہوئے غیروں کے دل پہ بار
غربت میں خاک اڑائی لگائی وطن میں آگ
۱۹۰۰ حبیب ، د ، ۱۳۲

۱۳. (i) تلف کرنا ، لٹانا ، برباد کرنا .
شراب خواری اور قمار بازی میں ساری دولت کو آگ لگادی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۵

(ii) (طنزیہ) بھاری خرچ کرنا ، دھوم دھام اور الّلے تلّلے سے روپیہ اڑانا ، جیسے : تمھارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤگے .

۱۴. چوپٹ کر دینا ، بگاڑ دینا ، بے ڈھنگا اور بد وضع کردینا ، جیسے : ایک قمیص پر کیا منحصر ہے ؟ جس چیز کو سیتا ہے اسی کو آگ لگا کر رکھ دیتا ہے .
صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھیں کہ سارے پاجامے میں آگ لگا کر رکھ دی .
۱۸۹۳ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۵

۱۵. تباہ و برباد کرنا ، اجاڑنا ، مٹا دینا ، فنا کر دینا .
خانہ برباد ہوں ققنس کی طرح عالم میں
آگ قسمت نے لگادی میں جسے گھر سمجھا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱
اسکول و کالج ہوش و خرد سب کو آگ لگا دو .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۶۸

۱۶. سرخ پھولوں کے تختے ، چراغاں یا شفق میں جلتی ہوئی آگ کا ساسماں پیدا کرنا (بطور تشبیہ) .
لالۂ خود رو نہیں ہے خون نے فرہاد کے
جوش میں آکر لگادی کوہ کے دامن میں آگ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۸۹
گلشن میں آکے آگ لگادی بہار نے
انگارے کی طرح سے ہر اک گل دہک گیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹
گلشن کے اور پھولوں کی لے باغباں خبر
اک شعلہ روئے آگ لگادی گلاب میں
۱۹۳۳ غزل ، چد مہدی ، ماہنامہ ، ادب ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۴

۱۷. (بیزاری یا نفرت سے ٹھکرا دینے کے موقع پر) بھاڑ میں جھونکنا، ٹھکرا دینا ، جہنم میں ڈالنا .
تری خوبصورتی کو اگر ہو بھی ، لے کر کیا آگ لگائی ہے .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵۵
آسودۂ قفس کو بھلا گلستاں سے کیا
میری طرف سے آگ لگادو بہار کو
۱۹۲۲ سنگ وخشت ، ۲۰۵

۱۸. بھوک پیاس بڑھا دینا (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

— لگاؤ

(— و مع) صف .
جلانے والا ، رنج دینے والا ، دکھ دینے والا ؛ لڑائی کرا دینے والا ، مفسد، فتنہ پرداز ، فساد اٹھانے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷) .
[آگ + ا لگاؤ ، لگانا (رک) سے صفت فاعل]

— لگاؤں

فقرہ (عو) .
۱. (کوسنا) جھونکوں ، جلادوں ، بھاڑ میں جھونکوں ، مار ڈالوں ، کیا کروں ، کس کام میں لاؤں ، مترادف : میرے کسی کام کا نہیں .
لگاؤں آگ میں ایسے بناؤ کو ہے ہے
لگانا مہندی کا ہے دکھ سنگھار ہوتا ہے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۰۹

۲. تکیہ کلام کے طور پر .
اس ماماٹا کو آگ لگاؤں اس نے تباہ کر رکھا ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۹

— لگانے تماشا دیکھے

کہاوت .
اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کے متعلق یہ ظاہر کرنا ہو کہ وہ فتنہ فساد برپا کرکے یا ایذا پہنچا کر اس کا تماشا دیکھتا ہے (ماخوذ : انشاے ہادی النسا ، ۱۲۳) .

— لگ جائے / جائیو / لگے

فقرہ .
(کوسنا) کسی چیز سے نفرت بیزاری اکتاہٹ یا جھنجھلاہٹ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل .
(الف) ف م .
غارت ہو ، برا ہو ، اجڑ جائے ، ملیا میٹ ہو .
لگ کے پھر دل نہ بجھے جس سے تنک لاگ لگے
گر یہی کچھ ہے محبت تو اسے آگ لگے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۱
کیا غم خوار نے رسوا لگے آگ اس محبت کو
نہ لاوے تاب جو غم کی وہ میرا رازداں کیوں ہو
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۹
بھول جاؤں میں انھیں ہو نہیں سکتا ناصح
آگ لگ جائیو ظالم ترے سمجھانے کو
۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۷۰

(ب) م ف .
بطور تکیہ کلام .
آگ لگے میں نوج بول ہوتی .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۱
بیوی نے کہا ... اے آگ لگے آج سویرے ہی سویرے یہ لکھنا پڑھنا کیوں سوار ہوا ہے
۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۳۲

(ج) صف .
آگ لگا (رک) کی جمع ، جیسے : کتنا ہی سمجھاؤ آگ لگے مانتے ہی نہیں .

— لگنا

ف ل ؛ محاورہ .
آگ لگانا (رک) کا لازم .
کلیجا مرا توڑ کھایا ہے یا آگ اجل نے لگی ہے مرے گھر کوں آگ
۱۶۸۷ محی الدین ناز ، (ق) ۹۰

تم پہنو سرخ جوڑا بر میں تم غیروں کے ہاتھوں سے
قسم ہے رشک سے میرے بدن میں آگ لگتی ہے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۶

تمہاری ایسی احمقانہ باتوں سے بدن میں آگ لگ جاتی ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۴

ــ لگنتا جھونپڑا جو نِکلے سو لاؤ / لابھ کہاوت .

نقصان کا یقین ہوجانے کی حالت میں جو بھی بچ جائے یا جو بھی نفع ہوجائے غنیمت ہے (دریائے لطافت ، ۸۷ ؛ انشائے ہادی النسا ، ۱۲۳) .

ــ لگنتی جھونپڑی جو نِکلے سو لاؤ / لابھ کہاوت .

رک : آگ لگنتا الخ (نجم الامثال ، ۲۵) .

ــ لگے پر پانی کہاں کہاوت .

غصے کے وقت مروت و محبت نیز غرض یا خواہش کے وقت حیا اور غیرت نہیں رہتی (امیراللغات) .

ــ لگے پر بِلی کا مُوت ڈھونڈنا محاورہ (عو) .

۱. بے وقت تدارک کرنا ، بے فائدہ کوشش کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

۲. خطرے کے وقت ناممکن الحصول چیز تلاش کرنا (نجم الامثال ، ۲۵) .

ــ لگے پر کُنواں کھودنا محاورہ .

بے وقت کوشش کرنا .

جب کوئی شخص اس کام کو کہ پہلے سے کرلینا چاہیے تھا عین وقت پر کرتا ہے ، تو کہتے ہیں کہ واہ آگ لگے پر کنواں کھودنے سے حاصل .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷

ــ لگے تو بُجھے جَل سے ، جَل میں لگے تو بُجھے کہو کیسے کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں وہ شخص جس سے فریاد رسی کی امید ہو ظلم کرے (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷) .

ــ لگے کر بیری دَرشَن مِتر دیکھ بھرے سب تَن مَن کہاوت .

مصیبت پڑنے پر دشمن خوش ہوتے ہیں اور دوستوں کو رنج اور قلق ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۲۵) .

ــ لگے مَنڈھے بجر پڑے براتی کہاوت .

میں ایسے نفع سے در گذرا ! (بد دعا) منڈھے میں آگ لگے اور براتیوں پر بجلی گرے (نجم الامثال ، ۲۵) .

ــ لَہَکنا محاورہ .

آگ دہکنا (منیر البیان ، ۱) .

ــ لینا محاورہ .

آگ پکڑنا ، آگ سے جلنے لگنا .

نفط نے دفعۃً آگ لی اور شعلہ بھڑکا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۹۰

پھر آہستہ آہستہ تیل کو داخل کیا جاتا ہے جو کہ گرم اینٹوں سے آگ لے لیتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۱۱۹

ــ لینے (کو) آنا محاورہ .

آتے ہی پلٹ جانا ، کھڑے کھڑے آنا اور چلا جانا .

گرم مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا
آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۶

ابھی آئے ابھی کہنے لگے لو جاتے ہیں
آگ لینے کو جو آئے تھے تو آنا کیا تھا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۲۶

ــ لینے کو جائیں پیمبری مِل جائے کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی شخص کو توقع کے خلاف کوئی چیز حاصل ہو جائے .

ہندوستان آکر موصوف کا نصیب جاگ اٹھا وہی مثل ہوئی کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۲

ــ مارْنا محاورہ .

ایندھن کو تھوڑے تھوڑے وقفے سے انگیٹھی یا انجن میں ڈالنا ، ایندھن جھونکنا .

بہت حالتوں میں اطراف میں آگ مارنا عمدہ پڑتا ہے یعنی کوئلے کو چولھے میں باری باری سے اطراف پر ڈالا جاوے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈ بک ، ۱۳۲

ــ مِٹْنا محاورہ .

۱. جلن یا ٹپک جاتی رہنا ، سوزش بجھنا ، جیسے : اس مرہم سے زخموں کو سکون ملا آگ مٹ گئی (ماخوذ: امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷) .

۲. حسد باقی نہ رہنا ، جلاپا ختم ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

۳. امنگ جاتی رہنا ، ولولہ یا شوق جاتا رہنا .

آب گریہ سے مٹے کیا دل بے تاب کی آگ
آتش برق کبھی بجھتی نہیں باراں سے

۱۸۶۷ عرش ، د ، ۶۴

۴. خواہش نفسانی کی تسکین ہونا (عام لوگوں کی زبانوں پر جاری) .

ـــ میں (اَور) آگ لگانا محاورہ .

۱. دکھے ہوئے دل کو اور دکھانا ، جلے کو اور جلانا .

داغ پر داغ مرے دل کو دیا کرتے ہیں
آگ میں آگ وہ ہیں اور لگائے جاتے

۱۸۵۴ دیوانِ صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۹

۲. غصے یا فتنے فساد کو اور بڑھانا .

کوئی کہتا ہے کہ حکومت پاگل ہوگئی ہے کوئی آگ میں آگ لگانا ہے کہ اسم نویسی کا یہ طریقہ عہد رقیت (غلامی) کی یادگار ہے .

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۱۰

ـــ میں بھُلَسنا محاورہ .

جل کر سیاہ ہو جانا .

چیچک سے بدن کا وہ حال ہو گیا کہ جیسے آگ میں بھلس گیا ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۸

ـــ میں بھُونْنا ف م ؛ محاورہ .

جلانا ، انتہائی سوزش میں مبتلا کرنا .

بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ میں بھونے ڈالتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۹

ـــ میں پانی ڈالنا ف م ؛ محاورہ .

جھگڑا مٹانا ، لڑائی کو دبانا ؛ غصے کو دھیما کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۱) .

ـــ میں پڑْنا محاورہ .

مصیبت یا آفت میں خود کو مبتلا کرنا ، دوسرے کی بلا اپنے سر لینا .

یہ فوج حوادث سے ہیں لڑنے والے ـــ یہ غیروں کی ہیں آگ میں پڑنے والے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۰۵

ـــ میں پڑَے فقرہ .

(کوسنا) تباہ ہو ، برباد ہو ، ملیا میٹ ہو .

نہ لائیں تاب جس کی یار کے ہاتھ الٰہی آگ میں ایسا پڑے رنگ

۱۹۰۹ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۵۷

ـــ میں پھاندنا محاورہ .

کسی تکلیف دہ کام یا شجاعانہ عمل میں ہاتھ ڈالنا .

۱ : ۴۸) .

جب سنا یہی سنا کہ آگ میں پھاند پڑا ...

۱۸۹۲ کامنی ، سرشار ، ۷

ـــ میں پھُونکنا ف م .

آگ میں ڈال کر جلا دینا (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۸) .

ـــ میں جائے فقرہ .

بھاڑ میں جائے ، دفع ہو .

جو ابر برستا نہیں وہ آگ میں جائے
خو چاہیئے بخشش کی ہر اک مردغنی میں

۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۱۷۸

ـــ میں جَلانا محاورہ .

رشک و حسد یا سوز عشق میں مبتلا کرنا .

اللہ ری سوزش دل اے یار مارا کس آگ میں جلا کر

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۶۳

ـــ میں جَلنا محاورہ .

آگ میں جلانا (رک) کا لازم .

تپ الفت کی حرارت نہیں کس کو اے کیف
ایک ہی آگ میں سب خلق خدا جلتی ہے

۱۸٦۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۲۰۸

ـــ میں جھونکنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آگ میں ڈالنا ، جلانا .

ربط کیا عشق سے تھا اس دل بیتاب کے تئیں
آگ میں جھونک دیا آپ میں سیماب کے تئیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۳

حمام کو یوں گرم کیا یار کی خاطر
جھونکا کئی من آگ میں صندل کئی من پھول

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۲۲

چتوڑ کے راجہ نے خاندان کو آگ میں جھونک کر خود بادشاہ سے آکر پناہ مانگ لی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۲۷

۲. مصیبت میں پھنسانا ، بلا میں گرفتار کرنا .

مجھ کو سوجھے ہے کہ تو آتش رخوں سے مل کے آہ
جھونک دے گا ایک دن اے دل مقرر آگ میں

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳٦

یہ نہ سمجھنا کہ مجھے تمہارے ساتھ ہمدردی نہیں یا یہ کہ میں جان بوجھ کر تمہیں آگ میں جھونک رہا ہوں .

۱۹۳۲ نئی روشنی ، ۲۷

۳. لڑکی کو ایسی جگہ بیاہ دینا جہاں اسے ہر طرح کی تکلیف ہو .

پہلے دریافت خوب کر نہ لیا آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا

۱۸۷۴ طلسم الفت ، قلق لکھنوی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۱)

ـــ میں ڈالَنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آگ میں جلانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۸) .

۲. نظر انداز کرنا ، مٹانا .

حق نمک کو آگ میں ڈال کر بادشاہ کا کام تمام کردے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۰

ـــ میں کُود پڑنا/کُودنا محاورہ .

سختی سے سخت مصیبت جھیلنے کے لیے آمادہ ہونا ، جلنے مرنے سے نہ ڈرنا .

تیرے عاشق سے پتنگے کو بھلا کیا نسبت
کودنا آگ میں ہے بازی طفلانۂ عشق

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۵

۲. دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا .

کونسی بنتا ہے جو مہدی تو بگڑ جاتے ہیں
آگ میں کودتے ہیں توپ سے لڑ جاتے ہیں

۱۸۹۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۸

ہندو مسلمان دونوں کی آگ میں کود پڑتے ہیں .

۱۹۱۵ بہار عیش ، سرفراز حسین ، ۲

ـــ میں گرنا

محاورہ .

رک : آگ میں کود پڑنا نمبر ۱ .

گر پڑا آگ میں پروانہ دم گرمی عشق
سمجھا اتنا بھی نہ کم بخت کہ جل جاؤنگا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۸

جان پر کھیلا کیے تفتید گان سوز عشق
آگ میں گرتے رہے آتش بجان سوز عشق

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۲

ـــ میں لوٹنا

محاورہ .

۱. تڑپنا ، بیقرار ہونا ، مضطرب ہونا .

گزرے ہے میر لوٹتے دن رات آگ میں
بے سوز دل سے زندگی اپنی ہمیں عذاب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۶

۲. رشک و حسد سے جلنا .

میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۱

ـــ میں مُوتو یا مُسَلْمان بَنو/ہو

کہاوت .

۱. دو مضر یا خلاف مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا ، ایسا کام لینا جس میں یوں بھی خرابی اور ووں بھی خرابی (ماخوذ : نجم الامثال ، ۲۵) .

۲. کئی صورتوں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۵) .

۳. کسی کام کے لینے میں جلدی اور جبر کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۵ ؛ نجم الامثال ، ۲۵) .

ـــ نکالْنا

محاورہ .

چقماق یا پتھر وغیرہ سے شعلہ پیدا کرنا .

سنگ در سے ترے نکالی آگ ہم نے دشمن کا گھر جلانے کو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۷

ـــ نِکَلْنا

محاورہ .

۱. آگ نکالنا (رک) کا لازم .

خوف کرنا دل دشمن شکنی سے اے دوست
آگ نکلی جو کسی نے کوئی پتھر توڑا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۰

۲. سخت جلن اور سوزش ہونا ، بہت گرمی پڑنا .

آگے تو اشک پانی سے آجاتے تھے کبھو
اب آگ ہی نکلنے لگی ہے جگر سے یاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۴

۳. بہت گرم ہونا ، تپنا .

آج تو زمین سے آگ نکلتی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۹

ـــ ہو جانا/ہونا

محاورہ .

۱. ایندھن کا دہک جانا .

ابھی آگ نہیں ہوئی توا کیا گرم ہو .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۹

۲. پھُنکنے لگنا ، نہایت گرم ہو جانا .

تجھ عشق سوں عشاق کا من آگ ہوا
خورشید نمن تمام تن آگ ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۶

سوز غم سے ہو گیا ہے آگ سب میرا لہو
پھونکدی قاتل نے ایسی ہو گئی تلوار گرم

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۰

۳. برافروختہ ہو جانا ، غصے میں بھر جانا ، طیش میں آنا .

اتر آیا او تخت تے آگ ہو دیا گالیاں اس کوں بھی او باگ ہو

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۷۷

سنتے ہی بادشاہ آگ ہو گیا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۶۱

گیان شنکر . . . اس مداخلت بیجا پر آگ ہو گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۰

آگا (۱)

امذ .

۱. لشکر کا وہ حصہ جو سامنے ہو ، فوج کا مہرا ، مقدمۃالجیش .

آئین جنگ کے بموجب امرائے شاہی آگا پیچھا دایاں بایاں سنبھال کر کھڑے ہوئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۸

ہاتھیوں کی پسپائی سے آگا ہماری فوج کا پیچھے ہٹا .

۱۹۰۶ ‹مخزن› ، اکتوبر ، ۴۵

۲. جسم کا اگلا یا سامنے کا رخ : ماتھا چہرہ اور سینہ وغیرہ .

یہ کیا بدلحاظی ہے دیکھو آگے سے دلائی سنبھالو .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۹

۳. اگاڑی ، وہ رسی جو جانور کے گلے یا اگلے پانو میں ڈال کر میخوں سے باندھتے ہیں .

دیا باندھ ایسی جا پر اس کا آگا گزر جس جا نہ ہو ہرگز ہوا کا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

۴. وہ جگہ جو سامنے کے رخ ہو .

کسی کی طرف تھوکنا . . . آگا دیکھ کر نہ چلنا . . . ننگے بدن رہنا ، ان باتوں سے (اماں جان) روکتی رہتی تھیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۳۰

۵. جسم کے اگلے رخ کے اعضا جن کا چھپانا ضروری ہے ، خصوصاً شرمگاہ (بیشتر پیچھا کے ساتھ مستعمل ہے) .

دل میں کسی کے پر گز نے شرم نے کیا ہے
آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۵

مثال کے لئے رک : آگا پیچھا نمبر ۴ (فراق ، مضامین ، ۵۴) .

۶. پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رخ ڈھکے .

درزی پہلے آگا پیچھا کلیاں چوبغلے آستینیں ہر ایک چیز کا اندازہ کرالیتا ہے تب قطع کرتا ہے .

۱۹۰۸ الحقوق و الفرائض (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۹۶)

۷. قدیم وضع کی ایک پگڑی کا چھجا ، پیشانی سے آگے بڑھا ہوا حصہ .

سج پہ ہو آگا زیادہ کج نہ ہو پاجیوں کی طرح تیری سج نہ ہو

۱۷۳۳ آبرو (سہ ماہی 'اردو' جنوری ۱۹۳۰ ، ۱۳۸).

رکھ آیا ہے اک ناند کا جیسے کہ کنارا
تم دیکھیو زاہد کی ذرا پگڑی کا آگا

۱۸۲۴ کلیات مصحفی : مجلس ترقی ادب ، ۸۷

۸. مستقبل ، آنے والا وقت .

خیر اب تک تو فضول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲

سرکار کا پیچھا بڑی بیگم سے اور بڑی بیگم کا آگا سرکار سے کٹ گیا اور علٰحدگی مکمل ہوئی .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۸

۹. ماضی ، گزرا ہوا وقت ، اگلا (پلیٹس) .

۱۰. آغاز ، جیسے : اس کام کا آگا بھاری ہے جہاں یہ قابو میں آیا سمجھو کہ بیڑا پار ہوا (ماخوذ : پلیٹس) .

۱۱. حملہ (پلیٹس) .

[س : آگر + ک : अग्र + क]

ـــ باندھنا/باندنا (قدیم) محاورہ .

۱. سامنے آکر کسی کو روکنا ، سدراہ ہونا ، مہرا دبانا .

اے صبا قلعہ ہستی سے جو دم گھبرایا
بڑھ کے دو چار قدم موت کا آگا باندھا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۱

کس دھن میں یہ کوہکن نے تیشہ باندھا
سر پھوڑ کے خود موت کا آگا باندھا

۱۹۵۱ یاس ، گنجینہ ، ۱۶۸

۲. (قدیم) پیش بندی کرنا .

کرم دیکھ آگا سو کیوں باندنا

۱۶۵۴ معراج نامہ ، بلاق (دکنی اردو کی لغت ، ۷)

ـــ بھاری ہونا محاورہ .

۱. عورت کا حاملہ ہونا ، پیر بھاری ہونا .

بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲

۲. راستہ پر خطر ہونا ؛ گڑھے ، ٹیلے یا پتھر وغیرہ کی وجہ سے راستہ دشوار گزار ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۰).

ـــ پیچھا (ی مع) امذ .

۱. (وقت کا) تقدم و تاخر .

شیخ اور خواجہ کی وفات میں پورا ایک صدی کا آگا پیچھا ہے .

۱۸۸۴ حیات سعدی ، ۱۸۱

زیادہ سے زیادہ ہمارا ایک یا دو دن کا آگا پیچھا ہوگا .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۷۴

۲. معاملے کی اونچ نیچ ، آغاز و انجام ، انجام کار .

ایک بادشاہ . . . اکثر شراب میں سرشار رہتا اس حالت میں کچھ آگا پیچھا نہ دیکھتا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۵۷

ہوری نے آگا پیچھا سجھا کر آخر دھنیا کو کسی طرح راضی کرلیا.

۱۹۳۵ گئودان ، ۱۷۰

اف : دیکھنا ، سوجھنا ، سوچنا .

۳. لباس کا اگلا پچھلا حصہ (خصوصاً اچکن انگرکھے وغیرہ کا) .

کپڑے کا عرض کم ہے آگا پیچھا نہیں ہوتا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۹

۴. جسم کا اگلا اور پچھلا حصہ نیز وہ اعضا جن کا چھپانا ضروری ہے ، اگلی پچھلی شرم گاہ .

ان کے پردہ کرنے کی چیزیں جو ان سے مخفی تھیں (یعنی ان کا آگا پیچھا) انہیں کھول دکھائے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قران ، نذیر ، ۲۴۲

ننگے گلے ، ننگے پیٹ ، پرانے دھرانے دوپٹے سے آگا پیچھا ڈھانک لیتی تھی .

۱۹۳۴ فراق ، مضامین ، ۵۴

ـــ پیچھا کرنا محاورہ .

ہچکچانا ، تامل کرنا ، پس و پیش کرنا .

بادشاہ اس بات سے آگا پیچھا کرنے لگا اور شش و پنج میں پڑا .

۱۸۰۰؟ قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۲۷

ایسے کاموں میں آگا پیچھا کرنا اچھا نہیں ہوتا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۱

ـــ تاگا امذ .

۱. اونچ نیچ ، انجام .

سوت کی طرح ایسے الجھے کہ آگا تاگا کچھ نظر نہ آیا.

۱۹۲۲ گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دی ، ۲۰

۲. خاطر تواضع ، دیکھ بھال .

بچوں کی فکر (خبر) نہ لے ، انھیں کے آگے تاگے میں لگی رہے .

۱۹۲۸ 'اودھ پنچ ، ۱۳ ، ۲۶ : ۵

ـــ تاگا لینا محاورہ .

۱. آؤ بھگت کرنا ، خاطر تواضع کرنا .

چاپلوسی کی عادت بالکل نہیں تھی اور افسروں کا آگا تاگا لینا بھی وہ سخت معیوب سمجھتے تھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۳۶

۲. ذمہ داری ، دیکھ بھال .

چھالیا کا آگا تاگا تو خدا بیچاری اماں کا بھلا کرے انھوں نے لے لیا.

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۵

ـــ دیکھا نہ پیچھا فقرہ .

انجام یا نتیجے پر غور نہ کیا ، برا بھلا کچھ نہ سوچا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۳۰) .

ـــ روکنا محاورہ .

رک : آگا باندھنا .

پیچھے سے تو دامن کے تئیں خار نے کھینچا
اور سرو کھڑا ہو کے لگا روکنے آگا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۰

رشید بھی اس کا آگا روکنے کو دوڑے اور سراج کے پاس پہنچ گئے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۳۹

ـــ سنبھالنا محاورہ .

۱. سامنے بڑھ کر سد راہ ہونا ، دشمن کی فوج یا شکار وغیرہ کا سامنا روکنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۰) .

۲. آئندہ کا بندوبست کرنا .

خیر اب تک تو فضول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ۱ : ۲۰۲

ـــ گھیرنا (ی مج) محاورہ .

رک : آگا باندھنا .

جب ان میرا گھیرا آگا واکو دیکھ نیں سکچن لاگا

۱۸۵۱ مثنوی مورک سمجھاوے ، ۱۳۰

ـــ لینا محاورہ .

رک : آگا روکنا .

میں اپنے پورے بل سے تمہارا آگا لونگی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۲

ـــ مارنا محاورہ .

سامنے سے حملہ کرنا ، دشمن کی فوج یا قافلے کے اگلے حصے پر دھاوا بولنا .

فوج نے بڑھ کر غنیم کا آگا مارا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۰

آگا (۲) ف ل (قدیم) .

آنا (رک) سے فعل مستقبل (= آئے گا) .

رکھیے مال تھیے کھود کر دڑ میں
بھنگام یسو کام آگا کسدکیں

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۱۵

تجھ مکھ کے مقابل تو نہ ہرگز چمن آگا
تجھ نین برابر نہ ختن کا ہرن آگا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۰

آگار امذ .

مکان ، گھر ، کمرہ (پایشس : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

[س : آگار आगार]

آگاہ (الف) صف : ~ آگہ .

۱. کسی بات سے باخبر ، واقف حال ، مطلع ، عارف .

آگاہ ہے ذات کا آگاہ پنا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۵

نکتہ یہ پہنچا ہے ایک آگاہ سے کر بدی ہرگز نہ خلق اللہ سے

۱۸۱۴ مثنوی ایجاد رنگین ، ۶۵

قدرت کے قوانین سے جو ہیں آگاہ
کہتے ہیں کہ تبدیل کو ان میں نہیں راہ

۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۶۰

۲. کسی علم فن یا مسئلۂ خاص کا جاننے والا ، عالم ، کارداں .

چیز و نا چیز کا آگاہ کو رہتا ہے لحاظ
سارے عالم میں حقیقت تو وہی ساری ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۹

اس نے کہا کہ میری بیٹی جادو کے فن سے آگاہ ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ سرشار ، ۲۰ : ۳۵

(ب) امث (قدیم) .

آگاہی ، خبر گیری .

جواؤ چور آویگا در گاہ کوں منجے بھیجیا ہے لات آگاہ کوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۳

[ف]

ـــ پنا (- فت پ) امذ .

(قدیم) علم ، واقفیت ، عرفان .

ذات کا آگا پنا سو قدرت .

? کتاب حسینی (دکنی اردو کی لغت ، ۷)

[آگاہ + پنا (رک)]

ـــ دل صف .

جس کا دل باخبر ہو ، جس کا باطن کسی چیز کا علم رکھتا ہو .

بادشاہ کی نظر اس عارف آگاہ دل پر پڑی تحیت و سلام سے پیش آیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۵

[آگاہ + دل (رک)]

. . آگاہ صفت ترکیبی کا جز و دوم .

(جز اول کے مفہوم کے ساتھ) آگاہی یا خبر رکھنے والا ، جیسے : خدا آگاہ ، حق آگاہ (وضع اصطلاحات ، ۵۹) .

[رک : آگاہ]

آگاہی امث .

۱. آگاہ (رک) کا اسم کیفیت .

دم عیسیٰ کتے مردے جلاوں ہے وتیرا لے
دوری مارن ملن جیون مجہ آگاہی کرن سکتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳

آگاہی جو دیوی نے پائی بگڑی ہوئی بات یوں بنائی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۱

عربی فارسی سے اتنی آگاہی نہیں رکھتے .

۱۹۲۷ شاد ، فکر بلیغ ، ۵۵

۲. آگاہ کرنا ، قبل از وقت مطلع یا متنبہ کرنا (انگریزی) Warning (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۲۱) .

[آگاہ (رک) ف : + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آگبوٹ
(سک گ ، و مج) امذ .

رک : اگن بوٹ .

سیکڑو آگبوٹ اور جہاز حسن دریا کی گرم بازاری

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۹۸

بہت سے اطالوی جنگی جہاز (اسار ڈگنا) ایک فرانسیسی جنگی جہاز اور ایک انگریزی آگبوٹ (ڈرایڈ) بھی تھا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۰۰

[آگ + بوٹ (رک)]

آگَر (۱)
(فت گ) امذ .

ایک لیس دار مادہ جو سمندری کائی (Gelidium Corneum) اور اس کی دوسری انواع سے کشید کیا جاتا ہے . (اسے منجمد حالت میں جراثیم پرورش کرنے اور اگانے میں استعمال کیا جاتا ہے) .

آگر پیڑی طشتریوں میں ڈال کر منجمد کیا جاتا ہے ، اس کے بعد وہ رافع سرایت مادے جن کا امتحان مقصود ہو آگر کی سطح پر رکھے جاتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۵۶

[انگ : Agar]

آگَر (۲)
(فت گ) .

(الف) امذ .

کان نمک (پلیٹس) .

(ب) صف .

بر ، بھرا ہوا ، ماہر ، قابل (پلیٹس) .

[س : آکر आकर]

آگَر (۳)
(فت گ) امذ .

رک : آگار (پلیٹس) .

آگْرُو
(سک گ ، و مع) امذ .

۱. وہ چھالا جو گرمی سے زبان یا ہونٹوں پر پڑ جاتا ہے ، تبخالہ (پلیٹس) .

۲. طوطی (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

[س : اگری روپ अग्रि + रूप]

آگْرَہ
(سک گ ، فت ر) امذ .

لیاقت ؛ طاقت ؛ گرفت ، پکڑ ، اصرار (پلیٹس) .

[س : آگرہ आग्रह]

آگْری نہ گھاگری نرا لاڈ ہی لاڈ
کہاوت .

بغیر کچھ دیئے صرف باتوں میں ٹالنا (نجم الامثال ، ۲۲) .

آگَل (۱)
(فت گ) (قدیم) .

۱. رک : آگے .

جھبیلیاں چلبلیاں چنچل دسیں یوں شاہ کے آگل
مگر اسمان پر تھے جل ستارے چل کر آئے ہیں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۸۴

جو کہا حال دل کوں میں جا کر بے حجابانہ عشق کے آگل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵۳

۲. کشتی یا جہاز کا آگے کا اٹھا ہوا حصہ (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیل ٹرمز ، ۱۰۳) .

آگَل (۲)
(فت گ) امذ .

کھڑکی یا دروازے میں اڑانے والی لکڑی ، آنکل ، کنڈی ، زنجیر (پلیٹس) .

[س : ارگل अर्गल]

آگِل
(کس گ) صف .

مستقبل ، آئندہ (پلیٹس) .

[ہ : आगिल]

آگْلا
(سک گ) (قدیم) صف ؛ مذ ؛ مث : آگلی .

رک : آگلا .

کرے آگلا تجہ کریں سیو کوئے
کہ جب نہ کرے سیو ، تجہ کم نہوئے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۷

وو یوں کہے سو میں سنی کی خوں ہوئے تھے آگلے
کیا ناصور ہیں وو ٹی ایدے آئے نہا کر اونچ سات میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۳

آگْلانْت
(فت گ ، سک ن) م ف .

گلے تک ، گردن تک (پلیٹس) .

[ہ : آگلانت आगलांत]

آگَم
(فت گ) امذ .

۱. مستقبل ، موت کے بعد کی حالت .

میرے لیے ضروری ہے کہ اپنے آگم کے لیے کوئی زیادہ بھروسے کا سامان بہم پہنچاؤں .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۹۳

۲. ایک شاستر جو مہا دیوجی کے نام معنون ہے اور جس میں منتر اور دعائیں ہیں .

بموجب قول آگم یعنی منتر شاستر کے . . . بھگتی کے پانچ ضرور ہیں .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۳۲

۳. آمد ، رسائی ؛ قرب ؛ داخلہ ؛ حاصل شدہ چیز ؛ وید ؛ مشرق ؛ قانونی دستاویز رسید (پلیٹس) ؛ آمدنی ؛ آغاز ؛ ابتدا ؛ خون نکلنا ؛ پڑھنا ، مطالعہ کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

[س : آگم आगम]

— آندیشہ (فت ا ، سک ن ، ی مج ، فت ش) امذ .

آئندہ کی اونچ نیچ ، مستقبل کا خیال ، انجام کار .

اس کا انجام کیا ہوگا ، آدمی اپنا آگم اندیشہ تو سوچ لیتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۷

بھلا تمھاری سی طبیعت یہ چار دن کے بچے کہاں سے لائیں ؟ جو اپنا آگم اندیشہ نہ دیکھیں .

۱۹۲۲ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳/۵ : ۶

[آگم + اندیشہ (رک)]

— آندیشہ سوچنا محاورہ .

نتیجے کا خیال رکھنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰).

مثال کے لیے : رک : آگم اندیشہ .

— بات امث .

پیش گوئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

[آگم + بات (رک)]

— باندھنا محاورہ .

پیش گوئی کرنا ، غیب کا حال بتانا (پلیٹس: فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲).

— بدیا (- کس ب ، شد د بکس) صف .

نجومی ، پیش گوئی کرنے والا (پلیٹس) .

[آگم + بدیا (رک)]

— بکتا / جانی / جناتی / گیانی صف .

نجومی ، جوتشی ، رمال ، پیش گوئی کرنے والا ؛ قانونوں کا عالم (پلیٹس) .

— ودیا (کس و ، سک د) امث .

پیش گوئی ، جیوتش (پلیٹس ، ۷۱) .

[آگم + ودیا (رک)]

آگمن (فت گ ، م) امذ .

آمد ، ظہور ، نمودار ہونا رک : آگم .

جہاں بچار نہیں ہے وہاں دکھ کا آگمن ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰

آگن (فت گ) (قدیم) .

رک : آنگن .

دے محل نورس پورا یوں اٹھان   دے گگن آگن ہو اس کا نشان

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۲۸

آگندہ (فت گ ، سک ن ، فت د) صف .

۱. آلودہ ، لتھڑا ہوا .

دیکھیا تخت برہم و افگندہ تھا   تمام فرش اک تھار آگندہ تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۵

تو اپنی داڑھی مونچھ کو گرد و غبار سے آلودہ رکھ اور جسم کو اشیائے گندہ سے آگندہ تا کہ ریا کا خیال نہ آوے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۸۶

ہے ترقی سرجنوں سے شہر جب آگندہ ہو
آپریشن ہو چکا ہو اس پہ جو باشندہ ہو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۴۱

۲. بھرا ہوا ، مملو ، پُر .

ایک چیز لیف خرما سے آگندہ تھی .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۹

تن لرزنے لگے دل خوف سے آگندہ ہو
دیو بھی دیکھ کے قوت مری شرمندہ ہو

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۲۲۳

۳. بھرا بھرا ، فربہ .

جتنے اوصاف ہیں گھوڑے کے وہ ان سب میں ہے فرد
سخت‌سم   نرم‌دم   آگندہ‌سرین   پھن کفغل

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۳۹

[ف : آگندہ ، آگندن (= بھرنا ، پر کرنا) سے]

— گوش (- و مج) صف .

جس کے کان میں روئی یا کچھ اور بھرا ہوا ہو ، مراد : بہرا .

سچ ہے غالب آگندہ گوش ہے کسی کی نہیں سنتا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۱

[آگندہ + گوش (رک)]

آگو (۱) (ومع) (قدیم) .

(الف) ظرف .

رک : آگے .

سانولے کے روبرو ہے دل ہمارا داغ داغ
دیکھ لو کالے کے آگو آج جلتا ہے چراغ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۲۶

یہاں سے آگو چل کر جہاں کہیں پانی کا ڈبرا نظر آوے تو لنگڑا کر کھڑا رہنا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۴۸

(ب) صف .

آگے چلنے والا ، لیڈر ، سردار ، اگوا .

راہ باٹ سے خوب واقف کار آگو قافلے کے آگے چلتا ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۶۱

— پیچھو (- ی مع ، و مع) م ف .

رک : آگے پیچھے (پلیٹس) .

— وار م ف .

آگے کی جانب ، سامنے کی طرف ، آگے .

کہنیاں میز پر رکھے آگو وار جھکے .

۱۹۱۵ حاجی بغلول ، سجاد حسین ، ۱۰۵

[آگو + وار (رک)]

آگُوا (ضم گ) امث .

زین کی بیٹھک (پلیٹس) .

[आगआ : آگوا .]

آگہ (فت گ) صف .

آگاہ (رک) کی تخفیف .

اے جیو تو کون ہے سو منجہ کہہ کر بول سوں آپنے منجہ آگہہ

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۲

شغل طعام کرتا تھا فرزند مصطفیٰ لیکن یہ حال سب دل آگہ پہ کھل گیا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۲۰

اسم کیفیت : آگہی .

منجے عشق دیتا ہے یوں آگہی کہ ہے او دلارام میری سہی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶

آگہی دام شنیدن جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالم تقریر کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۲

نہیں تجھ کو تاریخ سے آگہی کیا خلافت کی کرنے لگا تو گدائی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۸۶

آگے

ظرف : امذ ؛ م ف .

۱. پیش ، اگاڑی ، پیچھے کا نقیض .

تاب کس کو ہے کہ تیرے در سے آگے جاسکے
جو ترے کوچے میں آیا سر پٹکتا ہی رہا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷

مرزا کا خدا نگہبان ہے ہم آگے چلتے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷

جوق جوق لوگ چلے آرہے ہیں جو لوگ پیچھے ہیں ان کو قدم آگے بڑھانے کا موقع نہیں ملتا .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۴۳

۲. سامنے کے رخ .

فدوی میں دیکھتے ہی ہوا دل سے مبتلا
ہنستا ہوا جب آگے سے پیتم گزر گیا

۱۷۷۳ فدوی ، انتخاب ، ۱۰

مرگئے عاشق جب آگے سے دوپٹا ہٹ گیا
کیا بلا رحلت کے لقارے ہیں دلبر چھاتیاں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۳

پشت مبارک پر سوار ہو جاتے تھے کبھی دوش پاک پر بیٹھ گئے کبھی آپ کے آگے سے نکل گئے .

۱۹۲۰ فاطمہ کا لال ، ۱۱

۳. پاس ، قریب ، نزدیک .

ذرا آگے آکر بات سن لو .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۰

۴. سامنے ، روبرو ، موجودگی میں .

ہمارے آگے ترا جب کسو نے نام لیا
دل ستم زدہ کو ہم نے تھام تھام لیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲

گاڑی بان نے بیلوں کے آگے کٹی ڈال .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۳۳

۵. مقابلے میں .

روشنی مہر منور و بدر انور اوس پر تو پر ضیا آگے مثال عشر عشیر کے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۰

کسو کی بات نے آگے مرے نہ پایا رنگ
دلوں میں نقش ہے میری سخن طرازی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۲

صدمۂ فرقت کے آگے شدت غم کچھ نہیں
ہیچ یاد رفتگاں میت کا ماتم کچھ نہیں

۱۹۰۲ روح رواں ، ۱۹

۶. گزشتہ زمانے میں ، سابق میں .

آگے تجھ غم سے سینہ خالی تھا مجھ کو اے لال شوق پالی تھا

۱۷۱۴ دیوان فائز ، ۱۹۳

محبت کے بندھن یہ کچے سے دھاگے
بڑا دم بڑا زور رکھتے تھے آگے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵۷

۷. پیشتر ، پہلے ، مقدم .

جوں گھر کے نزدیک پہنچے لونڈی نے آگے ہی جا بی بی کوں بشارت دی کہ مسلم کے بیٹوں کوں لائی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۳

تمہارے اپنے سے آگے ہی یہ ترو تازگی اس کی جاتی رہے گی .

۱۸۳۰ ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۲۶

رواں ہیں سبھی ایک منزل کی جانب
کوئی ہم سے پیچھے کوئی ہم سے آگے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵۸

۸. ایسا ہونے کے بعد ، اتمام حجت کے بعد .

پھر آگے مانے نہ مانے ہے اختیار اس کا
جو کہنے پائے تو تکرار سے یہی کہنا

۱۷۹۴ دیوان محب ، ۶۴

وعدہ تو کیجے کہنے کو اتنی تو بات ہے
آگے مرا نصیب وفا ہوئے یا نہ ہو

۱۸۷۲ کلیات نظام ، ۲۲۲

میں سمجھتا ہوں کہ دشوار ہے صحت لیکن
چارہ گر اپنی سی کر آگے ہے قسمت میری

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۲۵۹

۹. بعد ، موخر ، بعد میں ، بعد کا .

اور فرمائے وال من والاہ اوس آگے بولے عاد من عاداہ

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳

لذت آتی جو لفظ الفت سے پڑھتے دائم الف کے آگے بے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۴۲

میری ابھی ابتدائی قاعدہ اور ہم کے سپارے کے آگے نہیں بڑھی تھی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۲۳

۱۰. زمانۂ مستقبل میں ، آئندہ .

کرے کون آگے بس اب ذوق شوق — خدا جانے کس کے گلے کا ہے طوق

۱۷۹۴ جنگ نامہ دوجوڑا ، ۸۱

ہو گیا غم فراق سے حال آگے دیکھیے
کچھ آ گیا ابھی سے ہے تاب و تواں میں فرق

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۴

۱۱. زندگی میں ، جیتے جی .

کیا دم کا بھروسہ ہے پھر آئے کہ نہ آئے
جاتا ہے جو قاصد کو تو جائے مرے آگے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۷

دنیا سے اٹھا شیر جری آپ کے آگے
بیٹے کو نہ موت آئے کسی باپ کے آگے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲۳

۱۲. دانست میں ، نظر میں ، نزدیک .

چاہوں تو بھر کے کولی اٹھالوں ابھی تمہیں
کیسے ہی بھاری ہو مرے آگے تو پھول ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۷

۱۳. مذکورۂ بالا بیان میں ، اوپر .

جیسا کہ آگے ذکر ہو چکا ہے کاسۂ سر کے جوف ... میں واقع ہوتا ہے .

۱۸۹۵ فزیالوجی ، ۴۶

وہ اکیلی اس جھرو کے میں جس کا ذکر آگے آچکا ہے ریل کو دیکھ رہی تھی .

۱۹۴۲ افسانچے ، ۱۷۹

۱۴. (i) دور .

گرچہ ہے وادیٔ صفا سے پرے سو سو قاف
لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل آگے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۰

کالکا جی کا مندر حضرت سلطان المشائخ کی خانقاہ اور درگاہ سے تین ساڑھے تین میل آگے ہے .

۱۹۵۷ سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۲۵

(ii) پرے ، اس طرف .

رہ گیا عرش سے آگے جا کر — ہائے عالم مری تنہائی کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۴۹

۱۵. خدمت میں ، پیشی میں .

یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۵

سب بیویوں کے آگے ماماتیں ٹہل خدمت کو لگی رہتی ہیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۳

۱۶. زیادہ ، سوا ، بڑھکر .

مدح حیدر میں کھولیے جو دہن — اس سے آگے نہیں ہے جائے سخن

۱۸۶۰ زہر عشق ، شوق لکھنوی ، ۲

ایسا ہی پڑھانا ہے تو قرآن شریف پڑھا دو ، نماز سکھا دو ، بس اس کے آگے ٹھیک نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۵۶

۱۷. مزید ، کچھ اور ، اس سے زیادہ (سابق بات یا چیز پر اضافے کے لیے) .

آگے کیا ماجرا کروں میں بیاں — سب اسی واسطے ہے یہ ساماں

۱۸۸۰ قلق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۱)

ایک متفقہ آواز بلند ہوئی اور لوگوں نے تقاضا کیا کہ آگے فرمائیے .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۲۵

۱۸. مستقبل ، آنے والا زمانہ یا وقت (بیشتر 'کیا' کی ، کے ساتھ مستعمل) .

محشر میں بھی دیوانوں کو پوچھا نہ کسی نے
آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہیں

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۲۱۷

اب اسے کہاں تک پڑھا پڑھا کر نوکری کراؤگی ، آدمی کو کچھ آگے کا بھی خیال ہوتا ہے .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۳

[س : آگر अग्र]

— آگے اللہ کا نام (ہے) فقرہ .

رک : آگے خدا کا نام .

کیسی حوریں کس کے غلماں بس شاہین کے آگے اللہ کا نام ہے .

۱۹۰۸ شاہین و دراج ، ۲۴

— آگے آگے

آگے (رک) کی تکرار یا تاکید ، خصوصاً حسب ذیل معانی میں :

۱. پیش پیش .

ادا و ناز و حجاب و غمزہ کرشمہ شوخی حیا تغافل
تمہاری چتون کے آگے آگے یہ کرتے ہیں اہتمام آٹھوں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۷

یہ کہہ کر آصف ان کے آگے آگے چلا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۷

۲. آئندہ ، آگے چل کر ، مستقبل میں .

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا — آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲

ابھی تو خیر ہے پر آگے آگے — دکھائے گا دل دیوانہ کیا کیا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۴۳

۳. قبل ، بیشتر ، پہلے ہی .

دل و دیں ہوش و صبر سب ہی گئے — آگے آگے تمہارے آنے کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۹

— آگے راجا پیچھے پیچھے پرجا کہاوت .

رعایا حاکم کے طرز عمل کی پیروی کرتی ہے .

ہم آقا تم نوکر ، آگے آگے ہم پیچھے پیچھے تم آگے آگے راجا پیچھے پیچھے پرجا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (فرہنگ اثر ، ۱۱۵)

— آگے گُرو پیچھے پیچھے چیلا کہاوت .

جہاں کسی اچھے بڑے کام میں کوئی اپنے بزرگ یا عزیز یا دوست کی پیروی کرتا ہے تو کہتے ہیں کہ آگے آگے گرو پیچھے چیلا ، یعنی ان کے بزرگ ہی ایسا کرتے ہیں تو یہ کیوں نہ ایسا کریں (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۱) .

— آنا محاورہ .

۱. (i) اچھی بات کا اچھا نتیجہ ملنا ؛ کام آنا ، پشت پناہ ہونا .

میرے آگے آئے گا میرا دیا کیا ڈر مجھے
رات کو نکلوں تو دکھلاتا چلے روزن چراغ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۱

(ii) بری بات کا برا نتیجہ ملنا ، کیے کی سزا پانا ، جیسی کرنا ویسی بھرنا .

ہم نے بھی اس بچی کے ساتھ برائی کی ہو تو ہمارے آگے آئے .

انشائے ہادی النسا ، ١٠٨   ١٨٧٤

مولوی صاحب جتنا جھوٹ بولیں . . . جیسا کریں گے انھیں کے آگے آئے گا .

شرر ، حسن کا ڈاکو ، ٨٦   ١٩٢٦

٢. مقدرات یا پیش گوئی وغیرہ کا وقوع پذیر ہونا .

اس وقت سمجھا دوسری زک اٹھائی تونے کی بات آگے آئی .

فسانۂ عجائب ، ٣٦   ١٨٢٤

دل سے کہتا تھا یہ ہر فکر سے اب کیا حاصل
آگے آئے گا وہی جو مری تقدیر میں ہے

سلام منظور رائے پوری ، ١٨   ١٩٦١

٣. خیالات کا حقیقت بن کر سامنے آنا ، تصورات کا عملی جامہ پہننا .

رکھے تھا صبر کا دعویٰ تری بیداد کے آگے
کیا تھا جو سو آیا اس دل ناشاد کے آگے

قائم ، ک ، ١ : ٢٢٨   ١٧٩٥

جتنے کہ دل پہ ناز تھے سب آگے آگئے
صبر گریز پا بھی ہمارا غرور تھا

دیوان ظہیر ، ١ : ٥   ١٨٩٩

٤. پردہ نہ کرنا ، عورت کا کسی مرد کے سامنے آنا .

میں ایسے اجنبی مرد کے آگے نہیں آنا چاہتی .

الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٤٧١   ١٩٢٥

٥. سامنا کرنا ، مقابلہ کرنا .

کہتے ہیں ترک چشم قاتل   آگے آجائے جو کوئی ہو

کلیات منیر ، ٣ : ٣٣٧   ١٨٧٣

کیا منہ جو کوئی بات بنائے مرے آگے
دعویٰ ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے

دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ٢٨٩   ١٩٠٠

٦. قریب آنا ، آگے بڑھنا .

راز کی بات ہے آگے آکر سنو .

امیراللغات ، ١ : ١٣١   ١٨٩١

٧. سامنے آنا ، روبرو آنا .

آگے آکر سلام کرو اور دو پیچھے کب تک کھڑے رہو گے .

نوراللغات ، ١ : ١٣١   ١٩٢٤

ــــ آئی آیت

فقرہ .

اسی پر خاتمہ ہے ، اس کے بعد اور کچھ نہیں ، فقط ، بس .

بس اس زمانے کی عید اور اس کی دھوم دھام یہی ہے جو میں نے لکھدی آگے آئی آیت .

چار چاند ، ١١٥   ١٩٣٠

ــــ آیت

فقرہ .

رک : آگے آئی آیت .

ہفت زبان تو میاں امامی نے بتایا مگر خیر سے نام چار ہی زبانوں کے یاد ہیں عربی فارسی ترکی انگریزی آگے آیت .

فسانۂ آزاد ، ٣ : ١٢٣   ١٨٨٠

واللہ کہ سیر کی شریعت میں نسیم   قرآن ہیں حدیثیں اور آگے آیت

رباعیات نسیم ، ١١   ١٩٢٨

[آگے + آیت (رک)]

ــــ بڑھنا

محاورہ .

١. قدم اٹھا کر سامنے کی طرف چلنا ، روانہ ہونا .

کتنی ہمدمیں تھیں جو کچھ کچھ پڑھیں
دعائیں وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں

سحر البیان ، ٦٦   ١٧٨٤

کس طرح آگے بڑھوں مانع ہے کچھ پاس ادب
آنہ جائے زیر پا سایہ تری دیوار کا

نسیم دہلوی ، د ، ٤٧   ١٨٦٥

محو رجز تھے جب تو لرزتا تھا بن تمام
آگے بڑھے تو ہٹ گئی دہشت سے فوج شام

مرثیہ ، فیض بھرت پوری ، ١٢   ١٩٦٢

٢. سبقت لے جانا ، کسی بات میں دوسرے کو پیچھے چھوڑ جانا (اکثر سے کے ساتھ) .

گزرے جو باغ میں وہ سوار سمند ناز
گلگون بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے

دیوان ناسخ ، ١ : ١٣١   ١٨١٦

حبیب بن مظاہر گو بظاہر پیر تھے لیکن
جہاد حق میں آگے بڑھ گئے ستر جوانوں سے

برجیس (ق) ، ورق   ١٩١١

٣. ترقی کرنا .

بڑھیں گے جو عشق مجازی سے آگے   حقیقت میں کیا ہوگا نقشا ہمارا

کیف ، آئینۂ ناظرین ، ٣٢   ١٨٦٠

اس زبان میں وسعت ہے . . . اور آگے بڑھنے کی صلاحیت موجود ہے .

خطبات عبدالحق ، ٢٦   ١٩٣٣

٤. (i) اپنی حد یا حیثیت سے زیادہ بات یا کام کرنا ، حد سے نکل چلنا .

رانی نے جو منہ لگایا سر چڑھا   قدر سے مقدار سے آگے بڑھا

میر ، ک ، ١١٣٥   ١٨١٠

(ii) حد ادب سے نکل جانا ، بد زبانی کرنا .

زبان سنبھالو ، دیکھو تم بہت آگے بڑھے جاتے ہو .

امیراللغات ، ١ : ١٦٢   ١٨٩١

٥. مقابلے یا لڑائی کے لیے سامنے آنا ، مقابلہ کرنا .

آگے اون ابروؤں کے مہ نو بڑھے نہیں
گر جائے گا نظر سے فلک پر چڑھے نہیں

ریاض البحر ، ١٤٣   ١٨٣٦

نکھوں میں آنکھیں ڈال کے جھپٹو نظر ملاؤ
باگیں اٹھاؤ ، آگے بڑھو ، ایڑیاں جماؤ

مراثی نسیم ، ٢ : ١٦٧   ١٩٢٩

٦. قریب آنا ، پاس آنا .

آپ مع اصحاب کے صرف مدافعت کے طور پر دشمن کو روکنے کے لیے آئے تھے جو آگے بڑھا چلا آتا تھا .

تحقیق الجہاد ، (مقدمہ) ، ٩   ١٨٨٣

اتنی دور سے میں نہیں سن سکتا ذرا آگے بڑھ کر بات کہو .

نوراللغات ، ١ : ١٣٢   ١٩٢٤

ــــ بڑھانا

محاورہ .

آگے بڑھنا (رک) کا تعدیہ ، آگے لانا یا لے جانا .

شب وصال میں وحشی سا دیکھ مجکو وہ شوخ
کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ

جرأت ، ک ، ٣٧٦   ١٨٠٩

اپنے خیالات کو ذرا اونچا کرو اور اپنی نظر کو تھوڑا اور آگے بڑھاؤ .

انشائے بشیر ، ٢٦٧   ١٩٢٤

— بڑھ کر/کے م ف .

۱. آئندہ ، کچھ دنوں بعد .

ہے ترقی عشق کو بھی حسن روز افزوں کے ساتھ
آگے بڑھ کر میرا تیرا امتحاں ہو جائے گا

۱۸۶۵ ناظم ، د ، ۴۰

مجھے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ تو آگے بڑھ کر اتنا پاجی ثابت ہوگا .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، ۱۱۴

۲. کچھ دور چلنے کے بعد .

محلے کی دوکان پر کوئی چیز نہ ملے تو ذرا آگے بڑھ کے دیکھ لیا کرو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۸۱

— پتا نہ پیچھے لتا کہاوت .

رک : آگے ہاتھ نہ پیچھے بات .

عقل نے سو جھایا کہ جلدی سے درخت کے پتے لپیٹ لو یہ کہنے کو نہ ہو کہ آگے پتا نہ پیچھے لتا .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، ۱۱ ، ۶ : ۶

— پگ رکھے پت بڑھے پاچھے پگ رکھے پت جائے کہاوت .

مجاہد کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۲۶) .

— پیچھے (ی مع) ، صف ، م ف .

۱. یکے بعد دیگرے ، ایک کے پیچھے ایک ، پے در پے .

کس طور رسن باز پاؤں آگے پیچھے رکھے ہوئے رسی پر کھڑے رہتے ہیں .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۵۲

منی آرڈر تعدادی ۶۵ روپے کا اور دو کارڈ آگے پیچھے پہنچے .

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۰۸

۲. پیش و پس ، ادھر ادھر ، ارد گرد .

آگے پیچھے دیکھ کر بولا کہ او — کوئی یاں حاضر نہیں ہے نا بکار

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۴۹

چند جو اس کے عقب آئے تھے بھاگے پیچھے
جو تھے موجود وہ تکنے لگے آگے پیچھے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۵

۳. (i) (وقت کے فرق کے لیے) کچھ پہلے یا کچھ بعد کو ، کچھ وقت یا مدت کے فرق سے ؛ تقدم و تاخر کے ساتھ .

نو روز کہ وہ عبارت تحویل آفتاب در برج حمل ہے ہولی کے آگے پیچھے ہوتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳

آتش و ناسخ . . . کا چھ سات سال کے آگے پیچھے انتقال ہوگیا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۳

(ii) (فاصلے کے فرق کے لیے) مقدم و موخر .

برابر ہی پہونچیں گے یاروں کے ہم بھی
کہ تھوڑے ہی سے آگے پیچھے رہے ہیں

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۷۹

کاروان عدم روانہ ہے آگے پیچھے ہر اک کو جانا ہے

۱۹۲۰ عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۲۷

۴. بے ترتیب ، پراگندہ ، الٹ پلٹ ، مقدم کی جگہ موخر اور موخر کی جگہ مقدم .

سب ورق آگے پیچھے کردیے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۲

۵.(i) حضور اور غیبت میں ، حاضر غائب .

آگے پیچھے وہ ہمارا خیر خواہ ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۲

اطاعت کرنے والوں میں خلوص ہے . . . جس کی وجہ سے آگے پیچھے ہر حال میں ان کی ایک ہی حالت رہتی ہے .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۱۰

(ii) عدم موجودگی میں ، پیچھے .

بھائی میں تو سفر کو جاتا ہوں آگے پیچھے کوئی بات ہو تو خبر خبر رکھنا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۲

۶. آگے چل کر ، آئندہ .

روز کا خرچ تو چل ہی جائے گا آگے پیچھے اس بات کا خیال رکھو اور بے فکر نہ بیٹھو .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۲۷

۷. سامنے اور پیچھے کی شرم گاہ پر ، قبل و دبر پر .

آگے پیچھے ہاتھ رکھ کے برہنہ طواف کیا کرتے ہیں .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۱۷

۸. جب موقع ملے گا ، وقت با موقع پا کر .

خیر اب جاؤ آگے پیچھے سمجھ لوں گا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۲۳

۹. دیر سویر ، کچھ پہلے سے کچھ بعد میں ، جیسے : آگے پیچھے سب کو مرنا ہے .

[آگے + پیچھے (رک)]

— پیچھے پھرنا محاورہ .

خوشامد میں لگا رہنا ، لالچ میں یا اور کسی غرض سے کسی کے ساتھ موجود رہنا .

آگے پیچھے پھرتے ہیں غماز کیا تجھ سے ظفر
ہوگیا دل اپنا فکر پیش و پس میں بند ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۳

یہ لوگ جو تمہارے آگے پیچھے پڑے پھرتے ہیں ایک کو بھی تمہارا خیر خواہ نہیں پاتا .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، محصنات ، ۱۲۳

— پیچھے کوئی نہیں فقرہ .

کوئی وارث والی نہیں ، نگوڑا ناٹھا ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳) .

— پیچھے ہاتھ دھرے ہونا فقرہ .

ننگا اور برہنہ ہونا ، ستر پوشی تک کے لیے کپڑا میسر نہ ہونا ، کمال مفلسی ہونا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳) .

— **تاگے میں لگنا** محاورہ۔

خدمت دیکھ بھال اور ضروریات کی فراہمی میں مشغول رہنا۔

بال بچوں کی فکر (خبر) نہ لے انہیں کے آگے تاگے میں لگی رہے۔

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳، ۲۶ : ۵

— **تیری قسمت** فقرہ۔

تدبیر تو اپنی سی کر چکے یا کرتے ہیں، اس کے بعد اگر قسمت میں ہے تو ضرور کامیابی ہوگی۔

کام ان کا تو ہے کوشش و تدبیر سکینہ
آگے تری قسمت تری تقدیر سکینہ

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۱۹۹

— **تیرے گنگا پیچھے تیرے گیا** فقرہ (ہندو)۔

تجھے قسم ہے کہ سچ سچ بولیو یا تجھے قسم ہے کہ جھوٹ نہ بولیو (نجم الامثال، ۲۶)۔

— **ٹھہرنا** ف م۔

مقابلے میں جمنا، ور ہونا، غالب آنا۔

پوشاک سرخ پہنی جس روز سے کہ تو نے
مریخ تیرے آگے اے نوجواں نہ ٹھہرا

۱۸۴۶ آتش، ک، ۲۲

تو کیا ہے اور تیری جدال و قتال کیا
ٹھہرے ہمارے آگے کسی کی مجال کیا

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۲۱

— **جانے گھٹنے ٹوٹیں پیچھے دیکھنے آنکھیں پھوٹیں** کہاوت۔

اس موقع پر مستعمل جہاں کرنے میں بھی نقصان ہو اور نہ کرنے میں بھی (ماخوذ: امیر اللغات، ۱ : ۱۶۳؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۲)۔

— **جا کر** م ف۔

رک: آگے چل کر، جیسے: چند صفحے پڑھ گئے کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ موضوع سخن کیا ہے آگے جا کر پتا چلا کہ یہ طبیعات کا مسئلہ ہے۔

— **جمی دوہتری پیچھے جما نانا** کہاوت۔

ایک سے ایک بد زبانی اور فساد میں بڑھ چڑھ کر ہے؛ عجیب بات ہے، حیرت انگیز بات ہے (نجم الامثال، ۲۶)۔

— **جو قدم رکھتا ہوں پیچھے پڑتا ہے** فقرہ۔

۱. چھوڑ کر جانے کو دل نہیں چاہتا۔

پیچھے پڑتا ہے جو آگے کو قدم رکھتا ہوں
کس طرح کوئی نکلتا ہے وطن سے باہر

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۹۸

۲. آگے بڑھنے کی ہمت نہیں پڑتی۔

سرکار کا وہ رعب ہے کہ دربار میں جو قدم آگے رکھتے پیچھے پڑتا ہے۔

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۱۶۳

— **چلنے ہیں پیچھے کی خبر نہیں** کہاوت۔

فائدے پر نظر ہے نقصان کو نہیں سوچتے (ماخوذ: امیر اللغات، ۱ : ۱۶۳؛ نور اللغات، ۱ : ۱۳۳)۔

— **چل چلا کے/چل کر** م ف۔

۱. کچھ دور جا کر۔

آگے چل کر پہاڑ ملیں گے۔

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۱۶۳

آگے چل چلا کے دکھائی دیا کہ پہلے جو پگڈنڈی تھی وہ شارع عام سے بھی چوڑی سڑک ہے۔

۱۹۱۵ پیاری دنیا، سجاد حسین، ۶

۲. کچھ دنوں بعد، آئندہ۔

آگے چل کر یہ لڑکا آفت ہوگا۔

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۱۶۳

نہ تھا یوں مبتلا ہونے کا خطرہ جان سے پہلے
نہ یہ معلوم آگے چل کے دل کا کیا ارادہ ہے

۱۹۲۳ نقوش مانی، ۱۰۰

— **چلنا** ف م۔

۱. پیش پیش جانا، قدم سامنے کی طرف بڑھانا، پیچھے چلنا کی نقیض۔

گو کوئی طوفان ہو ہے مرد آگے کیا چلے
تھم رہے دہشت ستی تروار کے پانی کی دھار

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق)، ۲۱

اٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم
آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم

۱۸۴۶ آتش، ک، ۹۶

۲. رہبری کرنا، راستہ دکھانا۔

کوتوال کو رستہ نہیں معلوم ہے چوکیدار سے کہو آگے چلے۔

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۱۶۳

۳. مقابلے میں سبقت لے جانا، غالب آنا۔

تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ہل سکے
کیا جی تدرو کا جو ترے آگے چل سکے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۳۴

۴. زور نظر مسئلے کو چھوڑ کر اس سے اگلی بات شروع کرنا۔

راجہ صاحب! اچھا! یہ بات ہے، آگے چلو۔

۱۹۲۷ خان صاحب، ظریف دہلوی، ۱۵۱

— **خدا کا نام محمد کا کلمہ** فقرہ۔

رک: آگے خدا کا نام (امیر اللغات، ۱ : ۱۶۳)۔

— **خدا کا نام (— ناؤں) ہے** فقرہ۔

بس خاتمہ ہے، اس سے آگے کچھ نہیں۔

آگے اے نالہ ہے خدا کا ناؤں بس تو نہ آسمان سے نکلا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۲۰

جو آپ کا ہے نام وہی کبریا کا نام
بعد از نبی یہ فرد ہیں آگے خدا کا نام

۱۹۳۶ مراثی نسیم، ۲ : ۲۸۳

ـــ خُدا کی مَرضی فقرہ .

کوشش میں کمی نہیں کریں گے انجام خدا کے ہاتھ ہے .

جاتے تو ہیں جستجو میں اس کی اور آگے جو کچھ خدا کی مرضی

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۵۱

ـــ خَیر سَلّا فقرہ .

اس کے آگے یا اس سے زیادہ کچھ نہیں ، اور بس .

اردو انگریزی دونوں زبانوں میں جو کچھ کہا جاتا اس کو سمجھ لیتے تھے ، آگے خیر سلا .

۱۹۲۴ سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۱۷۷

[آگے + خیر سلا (رک)]

ـــ خیریت ہے فقرہ .

جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب امید نہ رکھو .

کچھ تو کرم ہے ان میں کچھ بخل کی صفت ہے
اک بوسہ دے کے بولے بس آگے خیریت ہے

؟ ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۳)

ـــ دوڑ پیچھے (چھوڑ) کہاوت .

ایک کام تمام نہ ہوا اور حرص و ہوس میں دوسرا شروع کر دیا ہوس سے جا کے لیے مستعمل (نجم الامثال ، ۲۶) .

ـــ دے کَر/کے م ف .

۱. سامنے کر کے ، آگے لا کر ، پیش کر کے ، مہرے پر رکھ کے .

میں ایسا شخص ہوں کہ . . . ان کو آگے دے کر قتل کرا دوں .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۹۲

۲. جان بوجھ کے ، دیدہ و دانستہ .

تم ہی آگے دے کے پھنسانے ہو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸

ایسے آدمی جان جان کر دوسروں کو برباد کرتے ہیں آگے دے کے لڑاتے ہیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۲

ـــ دیکھا جائے گا فقرہ .

آئندہ جیسا مناسب ہوگا ویسا کیا جائے گا .

اس وقت جو کچھ قرضہ وصول ہوسکے وصول کر لو آگے دیکھا جائے گا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۸۳

ـــ دیکھ کَر (کے) م ف .

۱. سامنے کی طرف نظر کر کے ، دیکھ بھال کے .

آگے دیکھ کر چلو کہیں ٹھوکر نہ لگے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۴

۲. ہوشیاری سے سمجھ بوجھ کر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷) .

ـــ دیکھنا محاورہ .

۱. مستقبل کے بارے میں سوچنا سمجھنا ، آگے کی خبر رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷) .

۲. آئندہ زمانے میں جو پڑے گی اسے جھیلنے کے لیے تیار رہنا .

کہا صغرا نے کہ ہاں دن تو ہیں وعدے کے قریب
آگے دیکھوں گی دکھائے گا جو کچھ مجھکو نصیب

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۶

ـــ دیکھنا نَہ پیچھے محاورہ .

انجام پر غور نہ کرنا ، سوچ سمجھ سے کام نہ لینا ، لحاظ پاس نہ کرنا .

مجھ کو جو کوئی سخت بات کہے تو آگے دیکھوں نہ پیچھے میں تو اس کا منھ توڑ جواب دے ہی بیٹھتی ہوں .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۲ : ۶۶

ـــ دیکھو فقرہ .

کسی اور جگہ مانگو ، کہیں اور صدا دو (سائل کو ٹال دینے کا فقرہ) .

سائیں آگے دیکھو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷

ـــ دیکھیے فقرہ .

آئندہ مزید خرابی کا اندیشہ ہونے کے موقع پر مستعمل (عموماً کیا ہو ، کیا ہوتا ہے ، کیا گل کھلے وغیرہ کے ساتھ) .

گر یہی رونا ہے آگے دیکھیے کیا گل کھلے
شاخ پھوٹی ہے خدا یا دانۂ زنجیر میں

؟ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۳۴)

ابھی تو یہ آفت ہے آگے دیکھیے کیا ہوتا ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۴

ـــ دینا ف م : محاورہ .

۱. کسی کو گواہ بنا کر اس کے سامنے کوئی چیز دینا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۱) .

۲. جو کچھ دیا جا چکا ہے اس کے علاوہ اور دینا ، مزید دینا .

میں اب آگے نہ دوں گا میرا اگلا ہی روپیہ پھنسا ہوا ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۴

۳. مہرے پر رکھنا ، خود کو بچانے کے لیے بیچ میں لے آنا ، آڑ بنانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۳۲) .

ـــ دَھرا (ـــ دَھری) ہے فقرہ .

ضرور پیش آنا ہے ، ہو کر رہے گا .

ہوئے طور بے طور الفت میں دل کے قضا اک نہ اک روز آگے دھری ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۵

ـــ دَھرنا ف م : محاورہ : ~ آگے رکھنا .

۱. پیش کرنا .

شب آدھی گئی جب تو خاصہ منگا تکلف سے ہر اک کے آگے دھرا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۰

غرض بھر تو حقے تکلف بھرے قرینے سے ہر اک کے آگے دھرے

۱۸۷۴ بیخود (ہادی علی) ، جلوۂ اختر ، ۱۲

۲. مہرے پر رکھنا ، زد پر رکھ لینا ، نشانہ بنانا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۶۴) .

۳. نظر بند کرنا ، حراست میں رکھنا .

اس کو جبراً پولیس نے آگے دھر لیا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۴

۴. آگے آگے چلانا ، تعاقب کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷).

۵. فریاد یا احتجاج کی غرض سے پیش پیش رکھنا .

اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک
لختِ جگر کی نعش کو آگے دھرے ہوئے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۱

۶. پیش نظر رکھنا ، نگاہ میں رکھنا .

اشعار قدما آگے دھرلیے اور اپنے قیاس کے مطابق چل دیے .

۱۸۶۱ عود ہندی ، ۲۰۶

نوبت یہ ہوئی کہ بادشاہ کے سامنے ہی شیخ اور بیربر کو آگے دھر لیا.

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۲۷

ـــ ڈالنا

محاورہ .

(ہندو) بیوہ کی مدد کے لیے حسب مقدور کچھ پیش کرنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۶۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۲).

ـــ ڈولنا

محاورہ .

(کسی کے) بچے موجود ہونا .

دس پانچ میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک تجھے بھی دے دیتی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷

ـــ رکھنا

ف م ، محاورہ .

رک : آگے دھرنا .

ـــ سے

م ف .

۱. روبرو سے ، مقابلے سے ، جیسے : آگے سے ہٹ جاؤ ورنہ میرے وار سے بچ نہیں سکوگے .

۲. جسم کے اگلے رخ سے .

آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۲

۳. ابتدا سے ، آغاز سے ، پیشتر سے ؛ ماضی سے .

تم نے آگے سے سوچ لیا ہوتا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۵

اف : (آگے سے) ٹلنا ، ٹہانا ، ٹھہرانا ، روکنا ، سوچنا ، گانٹھنا ، نکلنا ، ہٹانا ، ہٹنا .

ـــ سے آگے

م ف .

پہلے ہی سے ، قبل از وقت .

جا تو سہی دکھا تو سہی اس کو خط مرا
آگے سے آگے فکر تجھے نامہ بر ہوئی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۴

ـــ سے ہوتی آئی ہے

فقرہ .

ہمیشہ سے یہ رسم جاری ہے ، قدیم سے یہ دستور چلا آرہا ہے .

میں ہی نہیں فریفتۂ حسن گندمی آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھیے

۱۸۰۹ جرأت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۱)

ـــ قسمت

فقرہ .

تدبیر تو کر چکے اس کے بعد جو کچھ اللہ کو منظور ہے وہ ہوگا .

سعی میں کی نہ کمی جان پہ کھیلے حضرت
بھر کے مشکیزہ لیے جاتے ہیں آگے قسمت

۱۸۷۱ مرثیۂ یکتا ، حیدر حسین ، ۷

ـــ کا (اُتّھا)

صف .

پس خوردہ ، جھوٹا ، الش (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۲).

ـــ کا اُتّھا کھانے والا

صف .

چیڑ قناتیا ، خوشامدی ، مفت خورہ (مخزن المحاورات ، چرنجی لال ، ۳۲).

ـــ کا بچّہ

صف .

جو کسی کے سامنے پلا بڑھا ہو ، مقابل میں بہت کم عمر ، ناتجربہ کار (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۸۳).

ـــ کا قدم پیچھے پڑنا / ہٹنا

محاورہ .

۱. بڑھنے کی جگہ الٹا ہٹنا ، ترقی کی جگہ تنزل کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸).

۲. سٹ پٹا جانا ، گھبرا جانا (مخزن المحاورات ، چرنجی لال ، ۳۲).

ـــ کرنا

ف م ؛ محاورہ .

۱. سامنے رکھنا یا لانا ، دکھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸).

کہ صندوق میوے کا آگے کیا دونو بیٹوں نے مل تبہی کھائیا

۱۶۹۳ وفات بی بی فاطمہ (ق) ، ۱۷

۲. کسی کا کسی سے پردہ توڑ دینا .

زلیخا کو ترے آگے کیا میں یہ قدر و منزلت تجھکو دیا میں

۱۷۹۸ یوسف زلیخا ، امین ، ۵۸

چار دن کی بیاہی دلھن کو کیوں جیٹھ کے آگے کردیا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۵

۳. اپنے بچاؤ کے لیے دوسرے کو مہرے پر رکھ دینا ، زد پر لے آنا .

جب وقت پڑے گا مجھی کو آگے کر دوگے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۵

۴. علم و ہنر وغیرہ میں دوسرے سے بہتر بنا دینا (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۵ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۸۳).

ـــ کُنواں پیچھے کھائی

کہاوت .

کام کرنے میں بھی خرابی اور نہ کرنے میں بھی ، ہر طرح خطرہ یا نقصان .

خندق میں سب کی جان حزیں پر بن آئی ہے
جائیں کدھر کہ آگے کنواں پیچھے کھائی ہے

۱۸۹۸ مرثیہ ، شمیم ، ۱۱

ـــ کو (بھی)

م ف .

۱. آئندہ زمانے میں ، آگے چل کر ، آئندہ کے لیے .

توبہ کرتے ہیں قسم کھاتے ہیں سنتے ہو تم
پھر نہیں کہنے کے آگے کو خبردار ہوئے

۱۷۹۲ بیدار ، د ، ۹۷

جب تک یہ کمزوری ان کی طبیعتوں میں ہے آگے کو بھی ضرور بودے اور محکوم رہینگے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۹

بیوی آگے نہ کہو چپ رہو مجھے خفت ہوتی آگے کو نصیحت ہوتی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۵۲

۲. اب ک (منیرالبیان ، ۱) .

— کو کان پکڑا

فقرہ .

آئندہ ایسا نہیں کریں گے .

اب آگے کو کان پکڑا ، اس دن جو آپ نے اس طرح تاکید سے کہا تو میرا بھی جی چاہا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۶۰

— کو کان ہوئے

فقرہ .

رک : آگے کو کان پکڑا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۵) .

— کی خدا جانے

فقرہ .

آئندہ نہ معلوم کیا ہو .

محشر میں بھی دیوانوں کو پوچھا نہ کسی نے
آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہیں

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۵)

— کے دانت

امذ .

وہ دانت جو منھ کھانے میں سامنے آتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۶) .

— کے دن پاچھے گئے بر سے کیا نہ بیت ، اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

کہاوت .

وقت پر کام نہ کرنے کے بعد پچھتانا بے فائدہ ہے (نجم الامثال ، ۲۶) .

— کے ہاتھ پیچھے ہونا

مجازاً .

مشکیں بندھنا ، قید ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۶) .

اگر ان کی دغابازی کا یہی عالم رہا تو ایک دن آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جائینگے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۸۳

— کھٹیا پیچھے لٹھیا

کہاوت .

زبردستی قبضہ .

آج کل تو آگے کھٹیا پیچھے لٹھیا ملک گیری کا عام اصول بنا رکھا ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۳۶

— لانا

ف م ؛ محاورہ .

۱. سامنے یا رو برو لانا .

یہ قانون جاری کیا کہ اگر غلام زر خرید کو آقا کے آگے لاوے تو آزاد ہونا اس کا ممکن تھا

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۱

۲. کسی کا کسی سے پردہ توڑنا .

انھوں نے اپنی بہو کو میرے بیٹے سے چھپایا تو میں اپنی بہو کو کیوں ان کے آگے لاؤں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۶

— لتا نہ پیچھے پتا (بی بی ہوویں البتہ)

کہاوت .

بے سروسامانی اور نہایت تنگدستی اور افلاس کے اظہار میں مستعمل .

گاندھی جی کے چرخے کی مال بھی ٹوٹی ، برہنگی کپڑے پھاڑ کے ہوئے نہ آگے لتا نہ پیچھے پتا بی بی ہوویں البتہ .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۱ : ۶

— مار پیچھے سنوار

کہاوت .

لڑائی یا اقدام عمل کے بعد انتقام یا تدارک مشکل ہے .

آگے مار پیچھے سنوار مشہور ہے بعض رفقائے کار نے کچھ زر نقد رنڈی کو دکھایا مگر یہ رفاقت مصیبت ہو گئی

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۰ : ۹

— مقدر

فقرہ .

رک : آگے قسمت .

دل نذر ایک یار پری وش کو کر چکے
اے مصحفی اب آگے مقدر ہے اور ہم

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۲۶

— ناتھ نہ پیچھے پگا (— پگھا) (سب سے بھلا کمھار کا گدھا)

کہاوت .

لا ولد ، لا وارث ، اکیلا دم .

سچ بتانا کوئی رشتہ دار کوئی عزیز اس شہر میں ہے یا آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا تن تنہا ہو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۸

آپ کیوں خواہ مخواہ اپنا دل جلاتے ہیں جو اللہ نے دیا ہے بہت ہے ، آگے ناتھ نہ پیچھے پگا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵۹

— نکالنا

ف م ، محاورہ .

آگے نکلنا (رک) کا تعدیہ .

جب یہ مقابل آ گیا پیک خیال کے
روکا ہے اس کی باگ کو آگے نکال کے

۱۹۶۶ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۹۰

— نکلنا

ف م ؛ محاورہ .

سبقت لے جانا ، حریف یا ساتھیوں سے بڑھ جانا .

باران گرم رو تو سب آگے نکل گئے
اللہ رے ضعف ان سے میں پیچھے کہیں رہا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۹۰

میں اس سلطان ذی اقتدار کے مانند تھا جس کے رکاب بوسوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ ان آداب خدمت کے بجا لانے میں دوسرے سے آگے نکل جائے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

ـــ ہاتھ (پ) پیچھے بات کہاوت .

جیسے ستر پوشی کے لیے کپڑا بھی میسر نہ ہو ، مفلس .

بے کہے فاش ان کا پردہ ہے ہاتھ ہے آگے اور پیچھے بات

۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں . احسن مارہروی ، ۲۶

ـــ ہونا ف ل : محاورہ .

۱. سامنے آنا ، روبرو ہونا .

غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو
اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۴

۲. (اولاد کا) زندہ اور موجود ہونا .

میں یہ نہ مانوں گی مرے آگے بھی ہیں پسر
اس درد کی ہے صاحب اولاد کو خبر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۴۱

۳. سبقت لے جانا ، ترقی کرنا .

ان دونوں شاعروں سے ہے مجھ کو برابری
آگے کلیم سے ہوں نہ پیچھے سلیم سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۰

ظریفانہ نظم کے میدان میں حضرت اکبر (الہ آبادی) سب سے دس قدم آگے ہیں .

۱۹۲۶ چکبست ، مضامین ، ۲۳۰

۴. پیش پیش ہونا .

بظاہر رہنما ہیں اور دل میں بدگمانی ہے
ترے کوچے میں جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶۱

۵. عورت کا کسی کے سامنے آنا ، پردہ نہ کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۶۶) .

۶. مقابل آنا ، لڑنے کو آمادہ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

۷. زد پر ہونا ، مہرے پر ہونا .

روپوش ہے بے جوہرے میں کیا او ستم اطوار
وہ ہوتا ہے آگے جو سپاہوں کا ہو سردار

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۵۷

آگیا (شدگ بکس) امث .

اذن ، اجازت ؛ حکم .

ہماری آگیا ہے جا لے لے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۶

[س : آگیا आज्ञा]

ـــ پالنا محاورہ .

حکم بجا لانا ، اطاعت کرنا ، فرمانبرداری کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

ـــ پانا ف ل .

اذن ملنا ، اجازت حاصل ہونا .

اگر مہاراج کی آگیا پاؤں تو اسی سے ایک لڑکا جنوا کر اس کے کاندھے پر چڑھا کے لے آؤں .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۳۰

ـــ پتر (ـــ فت پ ، سک ت) امذ .

حکمنامہ ، پروانہ ، فرمان ، اجازت نامہ (پلیٹس) .

[آگیا + پتر (رک)]

ـــ چاہنا ف ل .

اجازت مانگنا .

دوارپال (دربان) نے آکر عرض کی کہ ایک بوڑھی عورت اور ایک نوجوان حاضر ہونے کی آگیا چاہتے ہیں .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۳۲

ـــ چلانا محاورہ .

حکومت کرنا ، حکمرانی کرنا .

اور چکرورتی ہوکر ساری پرتھوی پر اپنی آگیا چلانے لگا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۲

ـــ دینا ف ل .

حکم جاری کرنا ، اجازت اور اختیار دینا ، ہدایت کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

ـــ کاری صف .

حکم پر چلنے والا ، فرماں بردار .

سو وہ جگ میں دھن ہے ناری جو پریتم کی آگیا کاری

مشہور چوپائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹)

[آگیا + کاری (رک)]

ـــ کرنا ف ل .

رک : آگیا دینا (پلیٹس) .

ـــ لینا ف ل .

اجازت حاصل کرنا .

یہ آگیا لے کر مائی صاحبہ بہ تزک تمام رتھ پر سوار ہو کر ان کے استھان پر . . . گئیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۴۳

ـــ ماننا ف ل .

رک : آگیا میں رہنا (پلیٹس) .

ـــ میں رکھنا محاورہ .

قابو میں رکھنا ؛ فرمانروائی کرنا (پلیٹس) .

ـــ میں رہنا ف ل .

اطاعت کرنا ، حکم ماننا ، دبنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

ـــ میں لانا محاورہ .

مطیع بنانا ، زیر کرنا ، دبانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲) .

. . . آگیں (. . . ی مع) اسم صفت کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) 'بھرا ہوا ، پر ، مالا مال ، کے معنی میں مستعمل ، جیسے : عطر آگیں .

اڑتے ہی وہ تخت سحر آگیں کیا دور تھا گلشن نگاریں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۴۲

پہنچی خیمے میں یہ جس دم خبر غم آگیں
بیبیاں حر کو عزیزوں کی طرح رونے لگیں

۱۹۲۲ خمسۂ متحیرہ ، آرزو لکھنوی ، ۱ : ۱۱۲

[ف : آگندن (= بھرنا) سے]

آگھات امذ (قدیم) .

۱. چوٹ ، صدمہ ، ضرب ، قتل .

ولے کیا کروں میں کہ ہر ذات وو کہ ہوتا ہے مجھ سر پر آگھات یو

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

۲. قتل گہ ، مذبح (پلیٹس).

[س : آگھات आघात]

آگھر (فت گھ) امذ .

۱. رک : آکھر .

بنا سینے کو میرے عشق کا گھر مرے ہر عضو کو کر غم کا آگھر

۱۷۶۴ عاجز ، قصہ لال و گوہر ، ۲

۲. مدار کا درخت .

در اصل یہ نام ایک قسم کے بوٹ کا ہے جو آگھر کے درخت پر رہتا ہے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۲۹

آل (۱)

(الف) امث .

۱. اولاد ، ذریات (عموماً امرا اور شرفا کے لیے مستعمل) .

آن تہیں پیدا کیتا آل مخصوص اس کوں تھا یہ خیال

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۲

خیال آل کا کچھ خیال عیال غم سلطنت بے زری کا ملال

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۹۵

توڑ اس کا رومۃالکبریٰ کے ایوانوں میں دیکھ
آل سیزر کو دکھایا ہم نے پھر سیزر کا خواب

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، اقبال ، ۲۱۹

۲. قوم ، کنبہ ، قبیلہ .

اس کا قول حجت نہ ہوتا تو اس کے نہ ماننے سے آل فرعون کو عذاب نہ گھیرتا .

۱۹۶۹ حافظ محمد ایوب ، فتنہ انکار حدیث ، ۵۲

۳. (i) آنحضرت (صلعم) کی اولاد آل عبا (رک) .

یہ گفتگو ہے جو کی اس سخن پر دال رسول کا ہے وہ قاتل جو ہے کشتۂ آل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۳

حر نے کہا خموش ہو او بانی ستم
بندہ ہوں میں تو آل کا اولاد کی قسم

۱۹۲۸ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۲۰

(ii) سادات ، بی بی فاطمۃ الزہرا کی اولاد (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷) .

[ع : اول]

ـــ اَطْہار کس اضا (ـــ فت ا ، سک ط) امث .

آل رسول جن کے باب میں آیۂ تطہیر نازل ہوا تھا .

زبان خامہ ہوتی ہے گہر بار رقم کرتا ہوں مدح آل اطہار

۱۸۱۴ برق لامع ، ۱ (ب)

میں کہ ہوں اک کلمہ گوے رسول مختار
حر مرا نام ہے ہوں بندۂ آل اطہار

۱۹۳۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۴

[آل + اطہار (رک)]

ـــ اللہ (ـــ ضم ، غم ال ، شد ل بفت) امث .

آنحضرت (صلعم) اور ان کی آل پاک اور ذریات .

درون کعبہ ہوئی گوشہ گیر آل اللہ
کہ درمیان عرب ہو کچھ اس کا عزووقار

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۳

[آل + اللہ (رک)]

ـــ اولاد (و مج) امث .

بال بچے ، ذریات .

مری آل اولاد کو شاد رکھ مرے دوستوں کو تو آباد رکھ

۱۷۸۴ سحرالبیان ، میر حسن ، ۲۲

وے اور ان کی آل اولاد بہ دل متوجہ رہ کر فیمابین ان باتوں کی رعایت کریں .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۲۰۷

انسان نہیں رہتا لیکن اس کے اعمال رہ جاتے ہیں . . . یہی اس کی پونجی ، یہی اس کی آل اولاد اور یہی اس کی کمائی ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۵۱

[آل + اولاد (رک)]

ـــ بیل (ـــ ی مج) امث .

رک : آل و اطفال (پلیٹس).

آس کے بعد از آس کی آل بیل تخت پو بیٹھے .

۱۷۶۵ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۷)

[آل + بیل (رک)]

ـــ پاک کس صف ، امث .

رک : آل پیغمبر .

صدقے اپنے رسول کے اور اس کی آل پاک کے مجھے اس کفرستان سے نجات دے .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٦٨

فاقوں سے جاں بلب ہیں عطش سے ہلاک ہیں
یارب ترے رسول کی ہم آل پاک ہیں

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٢٢١

[آل + پاک (رک)]

ــــ پیغمبر/پیمبر کس اضا (ـــ ی لین فت غ ، سک م فت ب/فت پ ، ی ، سک م ، فت ب) امث .

اولاد جناب فاطمہ زہرا (بنت رسول) ، سادات (نوراللغات ، ١ : ١٣٦) .

سینہ پر داغ غم آل پیمبر ہو جسے   گل لالہ کے وہی خاک سے دل شاداٹھے

١٧٨٠ عشق (جمال اللہ) ، د ، ١٠٣

چاہیے آل پیمبر کا و سیلہ اے رشک
شافع حشر نہیں کوئی پیمبر کے سوا

١٨٦٧ رشک ، د (ق) ، ١٢٠

میں دلبر حیدر ہوں خبر ہے کہ نہیں ہے
میں آل پیمبر ہوں خبر ہے کہ نہیں ہے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ١٠

[آل + پیغمبر/پیمبر (رک)]

ــــ رسول (اللہ) کس اضا (ـــ فت ر ، و مع) امث .

رک : آل پیغمبر .

اپس سر تھے کر بہار سگلا فضول   خدا کی کتاب بس ہور آل رسول

١٦٤٩ خاور نامہ ، ١٢

اور کس کا آسرا ہو سر گروہ اس راہ کا
آسرا اللہ اور آل رسول اللہ کا

١٨١٨ انشا ، ک ، ٢٣٠

بھیجے تحفۂ درود و سلام   بہ جناب رسول و آل رسول

١٩٢٣ کلیات حسرت موہانی ، ٢٠٠

[آل + رسول (رک) + اللہ (رک)]

ــــ طٰہٰ کس اضا (ـــ فت اشباعی ط ، ہ) امث .

رک : آل پیغمبر .

نہ پھر یہ آل طٰہٰ اور یہ یٰسین سے واقف
جو واقف ہیں تو یہ ، اس خلق کی نفرین سے واقف

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٤١٢

ہوا تھا من و سلویٰ آل طٰہٰ کے لیے نازل
بچھا تھا آل احمد کے لیے خوان مسیحائی

١٩١٦ نظم طباطبائی ، ١٠٠

[آل + طٰہٰ (رک)]

ــــ عبا کس اضا (ـــ فت ع) امث .

حضرت فاطمہ زہرا حضرت علی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین (جو پنج تن پاک میں شامل ہیں) ایک بار حضور کے ساتھ ایک ہی چادر میں لپٹے ہوئے تھے ، روایات کے مطابق جبرائیل علیہ السلام بھی حصول شرف و مرتبت کے لیے ان میں شامل ہو گئے (لغت نامہ دہخدا ، ١٦١) : ایک دن حضرت خواجۂ عالم (صلعم) نے اپنی صاحبزادی داماد اور دونوں نواسوں کو اپنی عبائے مخطط میں لیا اور آیۂ تطہیر پڑھا (نوراللغات ، ١ : ١٣٦) .

آل عبا کی راہ روش ہور سلوک کوں
ارزانی اس کوں خالق کون و مکان کیا

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٢٢

قصہ کرنہ میر کہاں تک آل عبا کا دکھ سنیے
رونیے ، کڑھیے ، ماتم کریے ، کوٹیے چھاتی سردھنیے

١٨١٠ میر ، ک ، ١٢٨٧

نسبت ہے ترے نام کو بھی آل عبا سے
تو نے مگر اس نام کو خود بٹہ لگایا

١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خان ، ١١٥

[آل + عبا (رک)]

ــــ عمران کس اضا (ـــ کس ع ، سک م) امث .

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد کی اولاد ذریت یا قوم ؛ قرآن پاک کی ایک سورت جو تیسرے پارے سے شروع ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٥٣) .

[آل + ع : عمران = (ع م ر) ، علَم]

ــــ فاطمہ کس اضا (ـــ کس مج ط ، فت م) امث .

رک : آل پیغمبر .

حدیثوں کی تدوین بنو امیہ کے زمانے میں ہوئی جنھوں نے پورے نوے برس سندھ سے ایشیائے کوچک اور اندلس تک مساجد جامع میں آل فاطمہ کی توہین کی .

١٩١١ سیرۃ النبی ، ١ : ٦٢

[آل + فاطمہ (رک)]

ــــ نبی کس اضا (ـــ فت ن) امث .

رک : آل پیغمبر .

نہ ڈر روز محشر ستی سیدا   کہ آل نبی پر نہ آئے گی آل

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١١٨

یارو یہی دولت ہے یہی مال نبی ہے
وہ ایک تو قرآن ہے اک آل نبی ہے

١٩١٢ شمیم ، ریاض شمیم ، ٢ : ٣٦

[آل + نبی (رک)]

ــــ و اطفال (ـــ و مج ، فت ا ، سک ط) امذ .

بیٹا بیٹی اور ان کے بال بچے ، کل خاندان (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٠٩) .

[آل + ف : و ، حرف عطف + اطفال (رک)]

ــــ و عیال/عیال (ـــ و مج ، فت ع/کس ع) امذ .

بیوی بچے .

بادشاہ اپنے آل و عیال اور اجناس سمیت رہتا تھا .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ١٢٧

[آل + و ، حرف عطف + ع : عیال (رک)]

— یسین کس اضا (— سکو ا شباعی ی ، ی مع) امث .

رک : آل پیغمبر .

خدا نے عجب ان کو رتبہ دیا ہے   سلام علیٰ آل یسین کہا ہے

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۸۶

آل یسین سے مراد آل پیغمبر ہے ، کیونکہ جس طرح حضرت یعقوب کا نام اسرائیل ہے ، اسی طرح سرکار دو عالم کا نام یسین بھی ہے .

۱۹۲۰ فاطمہ کا لال ، ۲۲

[آل + یسین (رک)]

آل (۲) امث .

سطح زمین کی نمی، زمین کے اندر کی تری، برساتی پانی یا کسی دوسرے طریقے کی آب پاشی کا اثر جو سطح زمین میں کچھ گہرائی تک رہے جس سے بیج کا جماؤ اور پودے کی ابتدائی نشو و نما کو مدد ملے (ا پ و ، ۶ : ۲) .

اگر قوم کی زمین میں کچھ آل باقی ہے تو تخم اکارت نہ جائے گا .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، حالی ، ۲۵۰

[س : آردتا आर्द्रता (= گیلا پن)]

آل (۳)

۱. (i) پیاز کی پتی ، پیاز کے ڈنٹھل جو پتوں کی جگہ اوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں (پلیٹس) .

(ii) پیاز یا لہسن کے پودے کے پتے جن سے جڑ بڑھتی ہے (ا پ و، ۶ : ۳)

۲. لمبا کدو ، گھیا (پلیٹس) .

۳. ایک درخت جس کی لکڑی سے سرخ رنگ نکلتا ہے ، بقم (ماخوذ: کتاب الادویہ ، ۲ : ۹۲) . (لاطینی) Morinda Citritolia .

آل کی لکڑی اور چوتھائی اس سے دھاوہ کے پھول جوکوب کر کے دیگ پر آب میں ڈالیں اور کپڑوں کو بھی اس میں غوطہ دیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۷

آل ، کنیر ، بڑ اور پھنس کی شاخوں میں کلیوں کا معائنہ کرو .

۱۹۳۸ عمل نباتیات ، ۳۷

۴. ایک مہلک مرض جو . . عورتوں کو سات روز تک واقع ہوتا ہے عوام کے اعتقاد میں ایک جن ہے جو مزاحمت کرتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۹) .

۵. جھگڑا ، لفڑا (شبد ساگر) .

۶. آنچ ، مضرت .

نہ ڈر روز محشر ستی سیدا   کہ آل نبی پر نہ آئے گی آل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۸

۷. رک : آلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳) .

۸. مینڈ ، کھیت وغیرہ میں دو نالیوں کے بیچ کا ابھار .

تخم ریزی کے وقت آل کی بنا کرکے ہر ایک آل میں بقدر انداز سار ڈالنے لگے .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۹

[و : آل आल پاس : آر आर ؟]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

کھیت میں نالیاں اور مینڈ بنانے کا عمل .

بعد اس کے ہل اور مٹی سے گوبر کو سارے کھیتوں کی مٹی سے ملا دیویں اور آل بندی کر کے اوکھ بو دیں .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۲۶

[آل + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— جنجال (— فت ج ، سک ن) امذ .

ڈراونا خواب جس میں بہوت پریت دکھائی دیں .

رات بھر آل جنجال دکھائی دیے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۲

بیولا اس طرح ڈرنے لگی کہ جیسے اسے خواب میں آل جنجال دکھائی دے رہے ہوں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۵۵

[آل + جنجال (رک)]

— کا انڈا (— فت ا ، سک ن) امذ .

بچوں کا ایک کھیل جس کا طریقہ یہ ہے کہ آپس میں سے کسی ایک لڑکے کو اپنے مذاق کا نشانہ بنانے کے لیے دوسرے لڑکے پہلے سے طے کرلیتے ہیں ، اور ایک لڑکا ان میں سے اپنے ہاتھ سے انڈے کی شکل بنا کے کہتا ہے ، اتنا بڑا انڈا کاہے کا ، سب اس کے جواب میں کہتے ہیں ، آل کا ، اب وہی پوچھنے والا لڑکا پھر کہتا ہے جو اس (لڑکے) کو ایک چپت نہ لگائے وہ چھنال کا ، اب سب لڑکے اس کو (جیسے پہلے سے طے کرلیا ہے) چپتیں مارنا شروع کر دیتے ہیں وہ بچارا بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے دوڑ دوڑ کے چپتیں مارتے رہتے ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۸۵) .

— لپ پی (— کس ل) امذ .

مہوہ یا ماہوا کا جما ہوا روغن (مصرف جنگلات ، ۲۶۶) .

[غالباً : آل + ا : لپ پی ، لیپنا (رک) سے]

آل (۴) (الف) امذ .

سرخ رنگ ، لال رنگ .

کام رکھو اون سے اور اوس کی آل سے   تا ترا موتھ سرخ ہووے آل سے

۱۸۳۰ امتحان رنگین ، ۱۰

(ب) صف .

سرخ ، سرخ رنگ کا .

کیا ہے پیکر کوہ صبہ کو سرخ لالے نے
لباس آل پہنا ہے حبش کے رہنے والے نے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی بہار ، ۲۵

[ت]

— تمغا (— فت ت ، سک م) امذ ؛ ~ التمغا .

۱. شاہی مہر جو سرخ رنگ کی ہوتی ہے اور فرامین پر لگائی جاتی ہے .

چنانچہ عہد نامہ اس مضمون کا مرتب ہوا اور آلتمغا یعنی مہر اوزک تومنہ خان سے بھی اوس کو مسجل کیا .

۱۸۵۹ مرآۃ گیتی نما ، ۱۱

۲. عطیات شاہی کا فرمان یا سند ؛ مدد معاش جو نسلاً بعد نسلٍ باقی رہے .

مشائخ اور اکابر کو مددمعاش اور آلتمغا عنایت ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۰

سید صاحب کے نانا کا آل تمغا بہت کثیر تھا . . . . . قریب ایک لاکھ روپے کی تحصیل تھی .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی (مقدمہ) ، ۱۸

۳. (مجازاً) ہر وہ چیز جو سرمایۂ تفاخر ہو .

شیخ موصوف اس قدر الفاظ کو فرمان آل تمغا اپنے کمال کا سمجھے .

۱۸۸۰ آب حیات (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۸)

[آل + ت : تمغا (رک)]

آل (۵) حرف .

نزدیک ، پاس ، دھورے .

گھیر لیو لال بھول گئے چال چال کدھوں جاؤ گے بھاج آج رہو ہمارے آل .

جھولنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

[۰ : نال नाल]

آل (۶)

(الف) امذ .

بھونرا (پلیٹس) .

(ب) امث .

سہیلی (پلیٹس) .

[س : آلے आलि]

آل (۷) صف ، م ف .

پورا ، سب ، تمام ؛ ہر طرح ، ہر قسم کا ، ہر ایک (عموماً ترکیبات میں مستعمل) .

[انگ : All]

ـــ راؤنڈ (ــ و مع ، سک ن) صف ، م ف .

ہر پہلو سے ، جونکھا .

پاکستان کے مشتاق محمد نے آل راؤنڈ کھیل پیش کیا .

۱۹۶۷ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۲ مارچ ، ۷

[انگ : All_round]

ـــ راؤنڈر (ــ و مع ، سک ن ، فت ڈ) صف .

کسی فن پیشے یا کھیل میں ہر حیثیت یا پہلو سے ماہر .

کرکٹ کی دنیا کا ایک جانا پہچانا آل راؤنڈر .

۱۹۶۷ ہفت روزہ 'اخبار جہاں' ، کراچی ، ۱۲ جولائی ، ۴۲

[انگ : All_rounder]

ـــ رائٹ (ــ کس ء) فقرہ .

ٹھیک ہے ، بہت ٹھیک ہے ، نہایت خوب .

بلمپ . . . بولا : آل رائٹ تم ایک پلس . . . ہو گئے ، تم لانم جوس پی سکتے ہو .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۲۷

[انگ : All right]

آلا (۱) صف .

اعلیٰ (رک) کا قدیم تلفظ .

مجن مکھ کا اوجالا چند تھے آلا آدھر تھے چوے جم امرت پیالا

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۵

ہاتھ اٹھا کر دعا دی تھا کر جی کی جے رہے آلے مراتب رہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۲۰

آلا (۲)

(الف) صف ، مذ .

۱. ایسا زخم جو مندمل ہو کر پختہ نہ ہوا ہو ، ہرا ، کچا (زخم) .

اے تپش یک دو روز اور بھی صبر زخم دل کا ہنوز آلا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، (ق) ، ۱۷۲

اس چھوڑ چھاڑ میں زخم دل پھر آلا ہوا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۳۰ ، ۷

رستے ہیں اب کے سال کہ بہتے ہیں دیکھیے

پھر فصل گل میں زخم دل آلے ہوئے تو ہیں

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۲۷

۲. گیلا ، نم .

مختلف پودوں کے آلے اور غیر آلے مادوں کے تناسب کی ایک فہرست بھی لگائی گئی ہے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب (۲) ، ۲

اف : کرنا ، ہونا .

۳. ٹھیک (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶) .

(ب) امذ .

(گنجفہ) دونوں طرف سر کرنے کا عمل (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۹) .

[رک : آل (۳)]

ـــ پِٹنا ف ل .

(گنجفہ) دونوں طرف سر کر کے نپٹنا .

اگر دونوں آلے پٹ گئے تو سولہا ورق کی جیت ہوگی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۹

ـــ کرنا ف م .

(گنجفہ) دونوں طرف سر کرنا .

سر نہ ہو تو آلا کرو .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۹

ـــ کھل جانا ف ل .

(گنجفہ) آلا کھیلا جانا ، آلا پٹنا (رک) .

چو حکما آلا کھل جائے تو پھر دو حکما سر کرنا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۹

ـــ کھیلنا ف م .

(گنجفہ) رک : آلا کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۹) .

آلا (۳) امذ .

طاق ، چھوٹی محراب ، موکھا جس میں چراغ وغیرہ رکھا جائے .

دیوار کھوٹی آلوں نے ، گھر کھویا سالوں نے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۹

وہاں ایک آلے پر ایک خربوزہ کٹا ہوا پڑا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۲۹

[س : آلَیَ आलय (= مکان)]

ـــ دے نوالا کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں کوئی ذی الطبع اعلیٰ درجے کو پہنچے مگر فطری دناءت اس کی نہ جائے .

مشہور ہے کہ ایک بادشاہ نے کسی فقیر کی حسین لڑکی سے شادی کی ، وہ با وجود ثروت حسب عادت طاقوں میں روٹی رکھ رکھ کر "آلا دے نوالا ، کہہ کر مانگتی تھی (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۹) .

آلا (۴)
امذ .

درخت کے تنے کے گرد کا گڑھا جو پانی دینے کے لیے بناتے ہیں ، تھالا ، تھانْولا .

وہ کھودے ان کے آلے آپنے ہات　　کرے خدمت انو کی خوب دن رات

۱۶۹۱　　مجموعۂ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۷

[س : آوال आवाल]

آلا (۵)
~ آلہا ، آلہا .

(الف) امذ .

ایک بہادر ہندو راجہ کا نام ، تلمیحات میں مستعمل (پلیٹس) .

(ب) امث .

آلا اودل کا منظوم قصہ ، منظوم رزمیہ داستان ؛ بے سروپا قصہ ، طول طویل داستان (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۰) .

[دیسی : آلہا आल्हा]

ــــ اُودَل
(ـــ و مع ، فت د) امذ ؛ امث ؛ ~ آلا اودھوں .

رک : آلا (۵) .

آپ کی دعوت بھی آلا اودھوں کی رسوئی ہو گئی .

۱۸۹۴　　کامنی ، سرشار ، ۱۷۲

آلا اودل ہمارے دیہاتوں کی مشہور رزمیہ داستان ہے .

۱۹۵۲　　سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۱۹

[آلہا (رک) + اودل (عام)]

ــــ گانا
محاورہ .

۱. اپنی رام کہانی سنانا ، اپنا جھیکنا جھیکنا .

اپنی ہی آلا گاتا ہے .

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰

۲. طول طویل بے سرو پا باتیں کرنا .

کہاں کی آلا گائی .

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰

. . . آلا
صفت ترکیبی کا جزو دوم .

(پہلے جزو سے مل کر) 'بھرا ہوا' کے معنی میں مستعمل، جیسے : حسرت آلا یعنی حسرت سے بھرا ہوا .

مرے سوز دروں سے چشم تر ہو　　نگاہ حسرت آلا پر نظر ہو

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۲۷۸

[ف : آلودن (= بھرنا) سے]

آلا بالا
امذ .

۱. ٹال مٹول، دم دلاسا (بتانا یا دینا کے ساتھ مستعمل)، رک : آلا بالا بتانا یا دینا (بیشتر محرف یا جمع کی صورت میں مستعمل) .

۲. سستی یا کاہلی .

دن کھو یا آلے بالے کاتن بیٹھی دیا بالے .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۳) .

[آلا ، تابع + ف : بالا (اوپر ؛ فریب)]

ــــ بَتانا/دینا
محاورہ .

۱. ٹال مٹول کرنا ، دم دلاسا دینا ، حیلے حوالے کرنا .

اس نے حکم کی تعمیل نہ کی اور آلے بالے بتاتا رہا .

۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۱۱۷

نیچی نظروں میں بتاو نہ یہ آلے بالے
دل تو کیا ایک زمانہ تہ و بالا ہو گا

۱۹۰۵　　دیوان انجم ، ۳۸

۲. فریب یا دھوکا دینا .

آلے بالے تو نہ دے ملنے میں ہر بات کے بیچ
وعدے کا کب ہے تحمل دل بیتاب کے بیچ

۱۷۹۸　　دیوان چندا (ق) ، ۲۷

اپنا ثواب اس بندے کے لیے نہ کھولوں گا جو میری طاعت میں تجربے کے لیے یا آلا بالا بتانے کے لیے داخل ہو .

۱۸۹۵　　مذاق العارفین ، ۴ : ۴۳۰

آلاپ
امث .

رک : الاپ (قدیم) .

خوش ہو خوشی ہنستی اٹھے پور عیش متوالا ہوا
عشرت لگیا ات ناچنے آلاپ جب گایا اننْد

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹

آلا پالا
امذ .

درختوں کے پتے .

نہ بستی میں ملے دانا نہ پانی　　نہ جنگل میں ملے آلا نہ پالا

۱۷۱۷　　بحری ، ک ، ۱۴۳

[آلا ، تابع + پالا (= پتا)]

آلا پْنا
(سک پ) ف م .

رک : آلاپنا .

کوئی گاتی ، کوئی آلاپتی ، کوئی ہنستی ، کوئی ناچتی
کوئی پیتی ، کوئی پیلاتی ، کوئی سرخش ، کوئی مستان ہے

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۲

آلات
امذ ، ج .

آلہ (رک) کی جمع .

اکثر آلات جور اس سے ہوئے　　آتشیں آئیں اس کے مقدم سے

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۳۳۲

آلات حس و مشاہدہ کی ساری دنیا عبارت ہے رنگ و بو آواز و مزہ سردی و گرمی شکل و صورت طول و عرض . . . دوری و نزدیکی سے .

۱۹۲۳　　سیرۃالنبی ، ۴ : ۱۶۱

ــــ جارِحَہ
کس صف (ـــ کس مج ر ، فت ح) امذ .

اوزار جن سے کانٹ چھانٹ کا کام لیا جاتا ہے ، جیسے : چھری چاقو وغیرہ .

دوسرے درجے کا فولاد . . . معمولی ارزاں آلات جارحہ کے لیے کام آتا ہے .

۱۹۴۸　　اشیائے تعمیر ، ۲۲۹

[آلات + ع : جارحہ (ج ر ح)]

ــ حَرْب (و ضَرْب) کس اضا (– فت ح ، سک ر (و مج ، فت ض ، سک ر)) امذ .

لڑائی کے ہتھیار .

اسی شہر کے حوالی میں طلسم ہے جس میں کہ جواہرات مع آلات حرب و متاع طلسم وغیرہ حضور کا امانت خاص رکھا ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۶۸

عملی طور پر بڑی حد تک ان آلات حرب کے لحاظ سے تصفیہ کیا جائیگا جو استعمال کیے گئے ہوں .

۱۹۲۱ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسۂ سرکار عالی ، ۵۸

[آلات + حرب (رک) (+ و ، ف : حرف عطف + ضرب (رک))]

ــ حصار کس اضا (– کس ح) امذ .

وہ ہتھیار جن کی محاصرہ کرنے میں ضرورت پڑتی ہے .

ابن خلدون نے اپنی تاریخ میں سلاطین تلمسان کے اسی محاصرے کا حال بیان کرتے ہوئے صرف آلات حصار کا ذکر کیا ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۰

[آلات + ع : حصار (ح ص ر) (= محاصرہ کرنا)]

ــ رَصَد (ی) کس اضا ، (کس صف) (– فت ر ، ص) امذ .

ستاروں کی گردش وغیرہ دیکھنے کا وہ سامان جو مقرر طریقے سے نصب کیا جاتا ہے اور جس کا استعمال رصد گاہوں میں ہوتا ہے .

بادشاہ کو تمام آلات رصدی اصطرلاب و کرہ وغیرہ پر توجہ بہت تھی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۹

متوسطات کے تمام رسالے نہیں پڑھے اور نہ مجسطی کے رسالے پڑھنے کی نوبت آئی کیونکہ آلات رصد کا زیادہ شوق ہو گیا تھا .

۱۹۲۸ حالات سر سید ، ۵

[آلات + رصد (رک) (+ ف : ی ، لاحقۂ نسبت)]

ــ رَصَدِیّہ کس صف (– فت ر ، ص ، کس د ، شدی بفت) امذ .

رک : آلات رصدی .

وہ صناعت . . . کا بہت بڑا ماہر اور آلات رصدیہ کے بنانے کا مہتمم تھا .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ ، ۹۸

[آلات + رصد (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــ شِناس (– کس ش) صف .

جو آلات جنگ کے استعمال سے با خبر ہو (وضع اصطلاحات ، ۱۰۲) .

[آلات + شناس (رک)]

ــ عُقُوبَت کس اضا (– ضم ع ، و مع ، فت ب) امذ .

سزا میں استعمال کیے جانے والے ہتھیار .

نہ ان . . . کے پاس وہ جدید آلات عقوبت تھے جو بعد کو دنیا کی تہذیب جدیدہ نے پیدا کیے !

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۱۳۱

[آلات + عقوبت (رک)]

ــ عُمُومی کس صف (– ضم ع ، و مع) امذ .

(جغرافیہ) ایک خاص قسم کے آلات جن میں قطب نما لگا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳) .

[آلات + عموم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ غِنا کس اضا (– کس غ) امذ .

گانے بجانے کا ساز و سامان .

دوسری قسم یہ ہے کہ بعض آلات غنا سے گوے جن سے طرب ہوا کرتی ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۵۹

[آلات + غنا (رک)]

ــ کَشاوَرْزی کس صف (– فت ک ، و ، سک ر) امذ .

کھیتی باڑی کے اوزار .

اس میں صرف آلات کشاورزی ظاہر کیے گئے تھے .

۱۹۶۰ ماہنامہ ’ادیب‘ ، نومبر ، ۲۳۹

[آلات + کشاورز (رک) + ف : ی لاحقۂ نسبت]

ــ لَہْو کس اضا (– فت مج ل ، سک ہ) امذ .

کھیل کود اور طرب و تفریح کا سامان ، آلات غنا (رک) .

آلات لہو مسجد میں سخت حرام اور تعظیم و آداب مسجد کے منافی ہیں .

۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۵۶

[آلات + لہو (رک)]

ــ نَشاط کس اضا (– فت ن) امذ .

عیش و طرب اور گانے بجانے کا ساز و سامان .

جس میں . . . نہ باجوں کی آواز اور آلات نشاط ہوتے ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۷۷

[آلات + نشاط (رک)]

آلاتی صف

آلات (رک) سے منسوب : وہ کام جس میں آلات کے ذریعے عمل کیا جائے ، جیسے : آلاتی علم الاصوات (رک) .

[آلات + ف : ی لاحقۂ نسبت]

ــ عِلْمُ الْاَصْوات (– کس ع ، سک ل ، ضم م ، غم ل ، سک ل ، فت ا ، سک ص) امذ .

آوازوں کا وہ علم جس کا تعلق آلات سے ہو .

آلاتی علم الاصوات کے ماہرین رکن یا سلیبل کے زیادہ قائل نہیں .

۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۱۵۲

[آلاتی + علم (رک) + ا ل (۱) (رک) + اصوات (رک)]

آلا ڈھالا کر کے م ف .

لشتم پشتم ، ادھر کا ادھر کر کے ، کسی نہ کسی طرح ، تنگی ترشی سے .

میں ذات کا صراف ہوں ، میرے پاس تھوڑی سی پونجی تھی ، اس سے خوردہ بیچ آلا ڈھالا کر کے اپنی گزران کیا کرتا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۵۹

آلاراسی
(الف) امث .
سستی ، کاہلی ، بے پروائی (پلیٹس) .
(ب) صف .
سست ، کاہل ، بے پروا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰) .
[ہ : آلارسی आलारसी ؟]

ــــ کارخانہ
(ـــ سک ر ، فت ن) صف .
بے پروائی کا کام ، بے توجہی کا کاروبار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۱).
[آلاراسی + کارخانہ (رک)]

آلاریسی
(ی مج) امث .
رک : آلاراسی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰) .

آلاف
امذ .
اَلف (= ہزار (رک)) کی جمع ؛ ہزاروں ، ہزارہا .
کہ گنتی سے سب بست آلاف تھے بہت جنگ جو اور بڑے من چلے
قمقام الاسلام ، ۳۰ ۱۸۸۰

آلام
امذ ؛ ج .
رک : الم جس کی یہ جمع ہے .
اب کی اگر بخیر ہے انجام اشتیاق
کہیے گا سب مصائب و آلام اشتیاق
قائم ، د (ق) ، ۷۸ ۱۷۹۵
آپ ہی جان کے ایمان کے لینے والے
آپ ہی درد کے آلام کے دینے والے
مہتاب داغ ، ۲۰۸ ۱۸۹۲
چہرے پر ہجوم افکار اور کثرت آلام سے . . . جھریاں پڑگئی ہیں .
ظفر علی خان ، ایڈیٹر کا حشر ، ۸ ۱۹۵۳

آلا مالا
امذ .
اسباب خانہ داری (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۶) .
[غالباً ا : آلا ، تابع + مال (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

آلان
امذ .
۱. ہاتھی کے پیر میں باندھنے کا رسّا کڑا یا زنجیر (ا پ و ، ۵ : ۷۱) .
۲. ہاتھی کی پیٹھ کا گدّا (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۷) .
۳. منڈوا جس پر بیل چڑھائی جاتی ہے (پلیٹس) .
[س : آلان आलान]

آلاء
امث ؛ امذ .
نعمتیں .
وہ اپنے آلاء و نعم کے چہروں میں شکر کو نشان زخم و جراحت جانتا ہے .
تشنیف الاسماع ، ۳ ۱۸۸۸
[ع : اِلٰی (= نعمت) کی جمع]

آلائِش
(کس ء) امث . ~ آلایش .
۱. میل کچیل ، گندگی (خواہ خشک ہو یا تر) .
دریا ایک بند تی آلائش نیں پاتا .
سب رس ، وجہی ، ۲۱۰ ۱۶۳۵
گلایا جب سیں غم نیں تپ سیں نکلا رنگ عاشق کا
ہوئی دور آگ کے جلنے ستی سونے کی آلایش
دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۵ ۱۷۱۸
شکر ستّار مطلق کیا کہ بدن کی آلائش گئی .
سرور ، انشائے سرور ، ۱۶ ۱۸۶۸
۲. (i) پیٹ کی انتڑیاں وغیرہ جن میں بول و براز اور غلیظ مواد رہتا ہے ، اوجھ .
اس کے شکم کی آلائش سے تمام جنگل بھرگیا .
آرائش محفل : حیدری ، ۴۲ ۱۸۰۱
بادشاہ کے سامنے آلایش صاف کر کے بھیڑیں بھی لائی جاتی ہیں .
رہنمائے قلعہ دہلی ، ۲۳ ۱۹۲۰
(ii) بول و براز .
بڑھیا کے پاس ایک گائے تھی آتے جاتے قصر شاہی میں آلائش کرتی .
سیر عشرت ، ۱۶ ۱۸۲۲
۳. پھوڑے کی پیپ اور گندا خون .
ہے کہیں ناسور خون دل کی چشم دم بہ دم نکلی ہے آلائش نئی
پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۳۵۰ ۱۸۱۳
۴. (i) آلودگی ، نجاست باطنی ، لوث ، عیب کی بات میں ملوث رہنے کا عمل .
جسے کچھ سمجھ بوجھ ادراک ہے دنیا کی آلائش سوں وہ پاک ہے
جنگ نامہ ، عالم علی خان ، ۶۶ ۱۷۱۹
نہ ان کو گناہوں کی آلائش سے پاک کرے گا .
ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۴۰ ۱۸۹۵
تو وہ دریائے مقدس ہے کہ ہے عصیاں سے پاک
تیرا دامن اب بھی ہے آلائش انساں سے پاک
سرور جہاں آبادی ، خم کدۂ سرور ، ۳۶ ۱۹۱۰
(ii) مکروہ بات ، وہ بات یا چیز جو کسی کے لیے اس کی شان کے لحاظ سے عیب ہو .
موجود تھا قبل زمان و مکان اور زمین و آسمان کے ، جلوہ گر تھا نور وحدت سے بے آلائش امکان کے .
اخوان الصفا ، ۸۵ ۱۸۱۰
چھپا کر دینے کی صورت اس لیے بھی اچھی ہے کہ دینے والا نمایش اور شہرت طلبی کی آلایشوں سے اپنے اخلاق کو محفوظ رکھ سکے گا .
سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۷۲ ۱۹۲۵
۵. وہ گندی اور فاضل چیزیں جو زچگی کے وقت بچے کے ساتھ ساتھ ماں کے پیٹ سے خارج ہوتی ہیں ، آنول نال .
نہ ختنے کی ہوئی حضرت کو حاجت نہ آلائش تھی کچھ وقت ولادت
ریاض المسلمین ، امیر ، ۲۸ ۱۸۵۵
[ف : آلودن (= لتھڑنا) سے]

آلپِن
(سک ل ، کس پ) امث ؛ ~ آلپین .
گھنڈی دار باریک سوئی ، پن (جو عموماً کاغذوں کی نتھی میں استعمال کی جاتی ہے) .
کئی کئی ورق آلپن یا ڈورے سے نتھی کیے جا سکتے ہیں .
انشائے بشیر ، ۱۵ ۱۹۲۲
[پر : Alfinate]

آلت (فت ل) امذ : امث .

۱. (ار کا) عضو تناسل ، ذکر .

بہت چھوٹی ہو جس گھوڑے کی آلت
یہ بے شک ہے نجابت کی علامت

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۲۱

اکثر دنیا پرستوں نے قطع آلت کرنا طالع کی یاوری سمجھی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۴۲

۲. ہتھیار ، اوزار ، آلہ .

ابوالمعجن پور حیدر نامدار   گئے لے کر او آلت کار زار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۰۳

[ع : رک : آلہ]

آلتا (سک ل) امذ .

۱. لاک کا رنگ جس سے ہندو عورتیں اپنے پانو رنگتی ہیں .

لال سبز دھوتیاں باندھے ماتھے پر بندیا اور پیروں میں آلتا لگائے وہ جسے چاہا گیا ، ۳۶

۱۹۶۹

۲. لاک کے رنگ میں گہرا رنگا ہوا سوت (پلیٹس) .

[س : آلک + ک : अलक्त + क]

آلتی پالتی (سک ل ، سک ل) امث .

ایک قسم کی نشست ، چار زانو بیٹھک .

اف : مار کر بیٹھنا ، مارنا (رک) .

[آلتی ، تابع + پالتی (رک)]

— مار کر بیٹھنا محاورہ .

چار زانو بیٹھنا ، سرینوں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ دونوں پنڈلیاں رانوں سے متصل ہوجائیں اور دونوں پیروں کی قینچی بن جائے .

معمول تھا کہ نماز فجر پڑھ کر (جانماز پر) آلتی پالتی مار کر بیٹھ جاتے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۱۰

— مارنا محاورہ .

رک : آلتی پالتی مار کر بیٹھنا .

دیکھو بادشاہ آلتی پالتی مارے بیٹھے خاصہ کھارہے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۵

آلتی پالتی مارے ، چمچہ لیے دیگ کے سامنے گدی پر دکھائی دیتے ہیں .

۱۹۲۳ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۱

آلٹر (سک ل ، فت ٹ) امذ .

قربان گاہ ، وہ تختہ یا میز جس پر قربانی کی جائے .

ضروریات و سیاسیات کے آلٹر پر صداقت ہمیشہ صدقہ کی گئی ہے .

۱۹۳۵ داستان عجم ، ۲۰۳

[انگ : Altar]

آلس (فت ل) امذ : امث .

رک : ' آلکس ' .

اور کھانا بہت جو کھاتا ہے   جس کو آلس بہت ستاتا ہے

۱۹۵۰ دھم پد ، ۱۲۹

آلسی/آلسی (فت ل/سک ل) صف .

کاہل ، سست ، مٹھا .

کچھ نہ کر سکیں ، آلسی بن کے گھر میں پڑے رہیں .

۱۸۳۲ تعلیم نامہ ، ۱ : ۵۱

لونڈے کبھی پیڑ پر جمع ہوں گے ، سب کے سب آلسی ہیں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۳۹

[س : آلسے आलस्य]

— سدا روگی کہاوت .

سست آدمی ہمیشہ بیمار معلوم ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۲۸) .

آلفتگان (ضم ل ، سک ف ، فت ت) امذ ، ج .

آلفتہ (رک) کی جمع .

ایک معتد بہ رقم ہمیشہ عراق بھیجی جائے گی . کس کے لیے ؟ غالباً آلفتگان ایران کے لیے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۰ : ۲

آلفتہ (ضم ل ، سک ف ، فت ت) صف .

آشفتہ ، پریشان حال ؛ بیکس و نادار (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۶) .

[ف : آلفتن (= پریشان ہونا) سے]

آلکس (سک ل ، فت ک) امث .

۱. کاہلی ، سستی (فرہنگ اثر) .

مریض اور طبیب دونوں کو ایسی وضع سے بیٹھنا یا کھڑا رہنا چاہیے کہ . . . نہ طبیب کو کسل و آلکس معلوم دے اور نہ اوس کا جی اکتائے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۱۵۱

جاڑے کے موسم میں صبح کی نماز کو اٹھتے ہوئے مجھے بھی آلکس آجاتی تھی .

۱۹۳۹ شمع ، ۱۹۳

۲. اونگھ ، نیند (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۷) .

اف : آنا ، ہونا .

[، : آلکس आलकस]

آلکسی (سک ل ، فت ک) .

(الف) امث .

۱. کاہلی ، سستی ، آلکس .

خیال بیٹھے کچھ ایسی آلکسی معلوم ہوتی ہے کہ جی نہیں لگتا .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۵۱

آلکسی تو ان کو بھی ہوتی ہوگی مگر جس طرح ان کا دن گزرتا ہے وہ دیکھنے کے لائق ہے .
۱۹۰۹ گدڑی میں لعل ، ۵۰
ف : آنا ، کرنا ، ہونا .
(ب) صف .
سست ، کاہل (پلیٹس) .
[آلکس (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ تانیث]

آلْکَسیا
(سک ل ، فت ک ، سک س) امذ .
سست ، کاہل ، احدی ، (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۷) .
[آلکس (رک) + ۱ : یا لاحقۂ صفت]

آلْگا
(سک ل) امذ .
(ورق سازی) ورق بنانے کے لیے ایک تولہ چاندی کی ۲ فٹ لمبی اور پون انچ چوڑی تیار کی ہوئی پٹی (ا پ و ، ۳ : ۴۲) .
[مقامی]

آلَن (۱)
(فت ل) امذ .
۱. گارا اور بھوسا ملا ہوا جس سے اینٹیں یا دیوار وغیرہ بنائی جاتی ہے (پلیٹس) .
۲. دال اور روٹی ، سالن (پلیٹس : اپ و ، ۳ : ۱۲۴) .
[س : آلن आलन]

آلَن (۲)
(فت ل) امث .
رک : آلنگ (۱) (اپ و ، ۵ : ۱) .

آلَنگ (۱)
(فت ل ، غنہ) امث ; ~ النگ .
۱. (گھوڑی وغیرہ کی) جنسی خواہش ، مستی .
ہو نہ آلنگ میں اگر گھوڑی ‏ باسی روٹی اسے کھلا تھوڑی
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۸۹
۲. نوجوان عورت کی امنگ ، مستی .
جوان چھوکریاں . . . ننگے پانوں ننگے سر ، بچھیریاں آلنگ پر ، بازاروں میں ، رہ گزاروں میں پھلانگیں لگاتی ہیں .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۰
ف : لانا ، ہونا .
[س : آرد + انگ आर्द + अङ्ग]

ــ بَحال ہونا
محاورہ .
گرمانا ، گرمی پر آنا .
پیٹ مادہ کا جب کہ خالی ہو ‏ عرس آلنگ کی بحالی ہو
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۸۸

ــ پَر آنا
محاورہ .
۱. گھوڑی کا مستی پر آنا ، گرمانا .
گھوڑی . . . بچہ دینے کے بعد چھٹے روز پھر النگ پر آجاتی ہے اور گابھن ہونے کے لیے تیار ہو جاتی ہے .
۱۹۶۳ سہ ماہی 'اردو نامہ' ، کراچی ، ۱۲ : ۹
۲. عورت کا مستانا ، مستی پر آنا ، شہوت ہونا (پلیٹس) .

ــ پَر رہنا
محاورہ .
گھوڑی کا مست رہنا ، شہوت برقرار رہنا .
اسپ گل بنائے گر اس چاک سے کلال ‏ آلنگ پر رہے وہ کھلونا تمام سال
۱۸۴۹ نکہت (مہذب اللغات ، ۲ : ۸۵)

ــ پَر ہونا
رک : آلنگ پر آنا .
کاٹھیاواڑی (گھوڑی) تو مدتوں سے آلنگ پر تھی ، گھوڑوں کی بو لیتی ، مویشی خانہ سے سیدھی اصطبل کے کمپاؤنڈ میں پہنچ گئی .
۱۹۶۳ سہ ماہی 'اردو نامہ' ، کراچی ، ۱۲ : ۹

ــ لانا
محاورہ .
مستانا ، مستی کرنا ، مستی دکھانا .
اگر چاہے کہ گھوڑی لائے آلنگ ‏ تو اس کا بھی بتاؤں میں تجھے ڈھنگ
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۱

آلَنگ (۲)
(فت ل ، غنہ) امث .
خندق ، کھائی ؛ فصیل ، قلعے کی دیوار ؛ دکانوں یا مکانوں کی قطار (پلیٹس) .
[ف]

آلِنگن
(کس ل ، غنہ ، فت گ) امذ .
ہم آغوشی ، بغل گیری (پلیٹس) .
ف : کرنا .
[س : آلنگن आलिंगन]

آلِنگی
(کس ل ، غنہ) صف .
بغلگیر ہونے والا (پلیٹس : جامع اللغات ، ۱ : ۵۲) .
[س : آلنگی आलिङ्गी]

آلُو (۱)
(و مع) امث .
۱. ایک مشہور گول بیضاوی یا لمبوتری جڑ جو ترکاری کے طور پر کھائی جاتی ہے .
کسی واسطے کھود نے زمین اکھاڑی یا زمین قند یا آلو یا شکر قندی و اروی وغیرہ کے ہے .
۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۸
سطح مرتفع پر گیہوں اور آلو ہوتے ہیں .
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۸۹
[س : آلو आलु]

ــ پارا
امذ .
رک : آلو جھوا (ا پ و ، ۳ : ۱۷۲) .
[آلو + پارا (رک)]

ـــ چھوا (ضم چھ) امذ.

آلو کے مادہ یا بیسن چڑھا کر تلے ہوئے قتلے یا ورق (اپ و، ۳ : ۱۷۲).

[آلو + چھوا (رک)]

ـــ کا بھونرا (ـــ و لین، مغ) امذ.

حشرات الارض کی ایک قسم جو آلو کی کاشت کو تباہ کر دیتی ہے، (انگریزی) Potato-beetle.

ایک قسم کا کیڑا جس کو آلو کا بھونرا کہا جاتا ہے، پہلے صرف فرانس میں پایا جاتا تھا.

۱۹۴۰ حیوانیات، محشر عابدی، ۱۱۵

ـــ کا دلما امذ.

ایک قسم کا کھانا جس میں آلو کو خالی کر کے قیمہ بھر دیتے ہیں (جامع اللغات، ۱ : ۵۴).

ـــ گاچ امث.

آلو کی بود (پلیٹس).

[آلو + گاچ (رک)]

آلو (۲)

تیز عنابی سیاہی مائل ایک گول کھٹ مٹھا پھل جو پیوندی بیر سے قدرے بڑا ہوتا ہے.

سیب، بہی، ناک، آلو... اقسام اقسام طرح کے پھل ایسے تھے کہ انہوں نے نہ دیکھے تھے.

؟۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۰

کم ہوا جوش جنوں کچھ نہ اطبا سے نسیم

آب نارنج کبھی شربت آلو بدلا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۲۷

[ف]

ـــ بالو (ـــ و مع) امذ.

فندق کے برابر اور سرخ رنگ کا ایک قسم کا میوہ جو میٹھا کھٹا مٹھا ترش یا کسیلا چار قسم کا ہوتا ہے (دوا کے طور پر مستعمل ہے اور اس کا مربہ بھی ڈالا جاتا ہے).

بید مشک اور آلو بالو کے درخت اور لیموں پرتگالی اور شہتوت اور املی کے درخت بھی بہت ہیں.

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ، ۳۶ : ۷

بصرہ کی کھجوریں آلو بالو خوبانی یعنی زرد آلو

۱۹۱۰ جذبات نادر، ۲ : ۳۲۹

[ف]

ـــ بخارا (ـــ ضم ب) امذ.

رک : آلو.

اجاص یعنی آلو بخارا... اگر آلو کے درخت کو آلو کے پانی سے سینچیں تو اس کا پھل نہایت خوش ذائقہ ہوتا ہے.

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۳۲۷

آلو بخارا گرمی کے درد سر، تپ صفراوی، قے، متلی اور پیاس کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.

۱۹۲۹ کتاب الادویہ، ۲ : ۱۲

[ف]

ـــ بکھارا (ـــ ضم ب) امذ.

رک : آلو بخارا (خزائن الادویہ، ۷ : ۱۰).

ـــ چہ (ـــ فت چ) امذ.

آلو بخارا سے مشابہ ایک میوہ جو بیر کے برابر گول ہوتا ہے، رنگ زرد یا قرمزی، کچا ہو تو ترش اور پکنے پر میٹھا ہوتا ہے.

آلو آلوچہ کو الو کہا گئے زرد ہو زرد آلو سب گھبرا گئے

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ، ۲۲

[ف]

ـــ شفتالو (ـــ فت ش، سک ف، و مع) امذ.

ایک کھیل جس میں ایک لڑکا دوسرے کی چڈھی پر سوار ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کی دونوں آنکھیں بند کرتا ہے اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اس سوار کی پشت کی طرف جا کر اپنی انگلیاں ہلا کر گھوڑے سے پوچھتا ہے کہ "آلو شفتالو تیری چلتی کمر ماروں، کل سور کے ہیڑ تلے اول گرو کے". اگر اس نے انگلیوں کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا سوار اور پوچھنے والا گھوڑا بن جاتا ہے (امیر اللغات، ۱ : ۱۷۰).

[آلو + شفتالو (رک)]

آلو (و مج) امذ.

کچے اناج کا ایک حصہ (پلیٹس).

[آل (۳) (رک) + ۱ : و، لاحقۂ صفت]

آلود (و مع) صف.

۱. رک : آلودہ.

جو چاہے سو سب موجود ہم سوں گئی چاہ کی آلود

۱۶۵۴ گنج شریف، ۲۲۹

مت دست ہوس کو تو جھکا لینے کو اس کے

مائل ہے سب آلود ہے اسباب جہاں کا

۱۷۸۶ میر حسن، د، ۲

لب اس کے ہیں جو مئے خوش گوار میں آلود

تو چہرہ سرخ ہے آنکھیں خمار میں آلود

؟۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۳۴

[ف : آلود، آلودن (= لتھڑنا، بھرنا) سے]

... آلود (... و مع) صفت ترکیبی کا جزو دوم.

(جزو اول کے مفہوم میں) لتھڑا ہوا، بھرا ہوا.

دیکھتا ہوں غضب آلود بدستور ہنوز

ہے مگر قتل مرا یار کو منظور ہنوز

۱۷۹۵ دیوان دل عظیم آبادی، ۵۴

عجب تھا اس گھڑی گرمی کا ہنگام — عرق آلود تھا حضرت کا اندام
۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۲۵۵
اس کے اس نور کی کرنیں زہر آلود تیر تھے۔
۱۹۲۳ ماہنامہ ، نگار ، ۳ ، ۱ : ۱۷
[رک : آلود]

آلُودَگی/آلُودْگی

(و مع ، فت د/سک د) امث .
آلودہ (رک) سے اسم کیفیت .
چرتھا جب کہ اڑاویگا مجھ بخاک — سب آلودگی تھی کر اس وقت پاک
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۳۵
ہے جلوہ گر وہ ہم میں پر آلودگی سے دور
جس طرح عکس آب میں ہو ماہتاب کا
۱۷۵۴ وفا (مخزن نکات ، ۷۳)
کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک و صاف
منعموں کو مال و دولت کا بناتا ہے امیں
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، اقبال ، ۲۲۵
[ف : آلودن (= لتھڑنا ، بھرنا) سے]

آلُودَہ

(و مع ، فت د) صف .
۱. (i) لتھڑا ہوا ، بھرا ہوا ، لت پت .
اگر دامن آلودہ ہوگا زمے — حرام ہے، ولے دشمنی نیں ز بے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۴۲
آلودہ اس گلی کی جو ہوں خاک سے تو میر
آب حیات سے بھی نہ وے پانوں دھوئیے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۱۶
ولی بہادر خاں کی لاش نیمجان خاک و خون میں آلودہ نظر آئی .
۱۹۳۶ میرے بہترین افسانے ، ۸۴
(ii) مخلوط ، ملا ہوا .
تسبیح خاک پاک جو ہو سرخ کیا عجب
آلودہ اس میں خون امام زمن ہوا
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۹۱
۲. (کسی ابرائی یا نجاست سے) ناپاک ، نجس ، ملوث ؛ (برے کام کا) مرتکب .
جس لب سے توقع ہو دلدار کے بوسے کی
شکوے سے زمانے کے وہ لب نہ کر آلودہ
۱۷۸۲ دیوان عیش (مرزا علی) ، ۴۲
ثنا سے دوسرے کی ہو نہ آلودہ زباں میری
یہ خواہش ہے کروں میں عمر بھر تیری ہی مداحی
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۸۶
باوجود اس کے کہ غیر متعلق لوگ تہمت لگانے میں آلودہ ہوگئے ، تاہم ازواج مطہرات کا دامن صاف رہا .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۲
۳. مبتلا ، گرفتار ، پھنسا ہوا .
کار بد میں سبھی ہیں آلودہ — فسق میٹھا ہے جیسا فالودہ
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۷

کبھی کچھ غم اٹھایا ہو تو جانیں آپ کیا جانیں
کہ کس کس غم میں آلودہ یہ غم اندوز رہتا ہے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۰
شمیم روز گناہوں میں ہم ہیں آلودہ
مگر کریم ہے پھر مہرباں پدر کی طرح
۱۹۱۲ شمیم ، سلام ، ۲۱
[ف : آلودن (= بھرنا ، لتھڑنا) سے حالیۂ تمام]

— داماں

صف .
رک : آلودہ دامن .
میں وہ آلودہ داماں ہوں بنائیں تار سبحہ کا
فرشتے پاک دامن لے کے میرے تار دامن سے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۴
اسم کیفیت : آلودہ دامانی .
اے ولی حق رفاقت کے ادا کرتے کیا
مستحق مغفرت آلودہ دامانی مجھے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۱
[آلودہ + داماں (رک)]

— دامَن

(- فت م) صف .
گنہگار ، فسق و فجور میں مبتلا .
اگر آب ندامت کارگر ہوگا گناہوں کو
بہت آلودہ دامن ہوں کروں گا شست وشو برسوں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶
گل و گلزار سے کیا کام مجھ آلودہ دامن کو
کہ نزدیکی سے میری خار وخس فریاد کرتا ہے
۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۹۴
اسم کیفیت : آلودہ دامنی .
نہ آلودہ دامنی پر پریشان حالی ہو نہ پاک دامانی پر سر گرانی .
۱۹۴۹ آثار ابوالکلام ، ۱۸۰
[آلودہ + دامن (رک)]

— ناک

صف .
میلا کچیلا ، نجس ، ناپاک .
جس کا ضمیر ظلم سے آلودہ ناک ہے
زندہ وہ کب ہے موت سے پہلے ہلاک ہے
۱۹۶۴ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۷۷
اسم کیفیت : آلودہ ناکی .
نہ تن پر اوس کے تھی آلودہ ناکی — بدن پر تھی صفائی اور پاکی
۱۸۵۷ مصباح المجالس ، ۲۵۳
[آلودہ + ف : ناک ، لاحقۂ صفت]

—ءِ دُنْیا

کس اضا (- ضم د ، سک ن) صف .
دنیا کی محبت میں گرفتار ، دنیا کے کاموں کا دلدادہ .
ضد بہم جمع نہ ہونگے مجھے بیجا ہے تلاش
فکر عقبیٰ نہ کر آلودۂ دنیا ہو کر
۱۸۳۴ دیوان رند ، ۱ : ۶۵
رفعت کا جو خواہاں تہ افلاک نہ ہوگا
آلودۂ دنیا وہ دل پاک نہ ہوگا
۱۹۶۹ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۲
[آلودہ + دنیا (رک)]

ـــ ءِ عِصْیاں کس اضا (– کس ع ، سک ص) صف .

قابل عفو میں آلودۂ عصیاں ہولوں
اے اجل صبر کر اتنا کہ پشیماں ہولوں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۵۵

[آلودہ + عصیاں (رک)]

ـــ ءِ گُناہ کس اضا (– ضم گ) صف .

گنہگار .

آلودۂ گناہ ہے اپنا ریاض بھی
شب کاٹتے ہیں جاگ کے مغ کی دکاں میں ہم

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۵

[آلودہ + گناہ (رک)]

ـــ ءِ مَعْصِیَت کس اضا (– فت م ، سک ع ، کس ص ، فت ی) صف .

آلودۂ معصیت ہے دامن میرا جل جانے کا مستحق ہے خرمن میرا

۱۹۲۷ روح رواں ، ۱۳۲

[آلودہ + معصیت (رک)]

آلَہ (۱) (فت ل) امذ .

۱. (i) وہ ظرف یا شے وغیرہ جو عضو اور کسی چیز کے درمیان کام لینے کا واسطہ اور اوزار ہو ، جیسے : جلتا ہوا کوئلہ اٹھانے کا آلہ (= دستپنا) یا حجامت بنانے کا آلہ (= استرہ) وغیرہ .

دودھ پینے کا آلہ ، عمل دینے کا آلہ .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۱

پہلے خالی آلہ رکھو پھر اس سے معتدل طور پر مص کرو .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱۸۴

(ii) کسی صنعت و حرفت یا فن میں کام دینے والا اوزار یا کل .

تجھ حسن کے گلزار میں بالا سرو سوں راست ہے
تیری کمر کا زرکمر دستا ہے آلے سوں نفس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۹۱

اگر کوئی آلہ اس سے بہتر میسر آوے تو اس سے بھی چھوٹے جانوروں کے . . . خون کا جاری ہونا اور ان کے جسموں میں نظر آنا ممکن ہو .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۲

ایک آلہ ہے کہ رکھتے ہیں دل ماؤف ہیں
دوڑ جاتا ہے رگوں میں اس کا تریاقی اثر

۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۱۵۸

(iii) قطع و برید حرب و ضرب یا دفاع کا ہتھیار .

کوئی درندہ جانور آجائے تو تمہارے پاس دفع کرنے کا کیا آلہ ہے .

۱۸۹۲ عمروعیار کی سوانح عمری ، ۶۶

۲. ذریعہ ، وسیلہ .

ان سے مدد اس وجہ سے لی جائے کہ وہ آلہ اور ذریعہ خدائے تعالیٰ کی مدد کے ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۰

وہ اپنے شوہروں کو حظ نفس کا ایک آلہ تصور کرتی تھیں .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۱

۳. عضو (جو نظام جسمانی میں کسی خاص کام کا وسیلہ اور ذریعہ ہو) ، جیسے آلۂ تنفس (= پھیپھڑا) .

آلۂ ہاضمہ کے باب میں جاننا چاہیے کہ معدہ بعض وقت متاثر ہوتا ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۲۱

ان کی جیب دیکھیے کچھ اور آلے بھی ہونگے .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۳۷

۴. (صرف) رک : اسم آلہ .

[ع : (اول)]

ـــ ءِ اِجْرائِیَہ کس صف (– کس ا ، سک ج ، کس ء ، فت ی) امذ .

وہ تار وغیرہ جس کے ذریعے برقی رو منزل مقصود تک پہنچائی جاتی ہے (ماخوذ : برقابی ، ۴) .

[آلہ + اجراء (رک : اجرا) + ف : ی ، لاحقہ نسبت + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ ءِ باصِرَہ کس اضا (– کس مج ص ، فت ر) امذ .

دیکھنے یا دکھانے کا ذریعہ اور وسیلہ ، وہ اوزار جس کے ذریعے دیکھتے یا دکھاتے ہیں .

اگر غواصہ کا . . . آلۂ باصرہ . . . نظر آجائے تو ان موٹروں کے ذریعہ سے اس کا تباہ ہوجانا یقینی ہے .

۱۹۲۳ ماہنامہ 'نگار' ، ۳ ، ۵ : ۳۲۸

[آلہ + باصرہ (رک)]

ـــ ءِ بَرْق کَش کس صف (– فت ب ، سک ر ، فت ک) امذ .

وہ تار وغیرہ جس سے بجلی عمارت کو نقصان پہنچائے بغیر زمین میں اتر جاتی ہے ، برق رہا پتری .

انسان بجلی کو گرنے سے روک تو نہیں سکتا مگر آلۂ برق کش لگا کر اس کے وسیلے سے اپنی عمارتوں کو بجلی کے صدموں سے محفوظ کر سکتا ہے .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۱۶

[آلہ + برْق (رک) + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ـــ ءِ تَرْشیح کس اضا (– فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .

حل پذیر مادوں کو تقطیر کے ذریعے تخلیص کرنے کا آلہ (اوزار) (ماخوذ : علم الادویہ ، ۱ : ۱۷) .

[آلہ + ترشیح (رک)]

ـــ ءِ تَناسُل کس اضا (– فت ت ، ضم س) امذ .

نسل بڑھانے کا عضو ، عضو تناسل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۰) .

[آلہ + تناسل (رک)]

ـــ ءِ جارِح کس صف (– کس مع ر) امذ .

زخمی کرنے والا ہتھیار .

تیز چاقو آلہ جارح کے نام سے عدالت میں پیش کیا جاوے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۳۲

[آلہ + جارح (رک)]

—ء جر کس اضا (— فت ج) امذ .

وزنی چیز اٹھانے یا کھینچنے کا آلہ .

چرخیوں اور آلہ جر وغیرہ کے لگانے کے لیے مستحکم اور ثابت مقامات ہوتے ہیں .

۱۹۲۱ جبریات ، ۱۷

[آلہ + جر (رک)]

—ء جہاد کس اضا (— کس مج ج) امذ .

تلوار یا گھوڑا .

گھوڑا آلۂ جہاد ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸

[آلہ + جہاد (رک)]

—ء حجامت کس اضا (— فت ح ، م) امذ .

(جراحی) فصد لینے کا اوزار .

آلۂ حجامت کے رکھنے کا طریقہ یہ ہے پہلے خالی آلہ رکھو .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۸۴

[آلہ + حجامت (رک)]

—ء حجم کس اضا (— فت ح ، سک ج) امذ .

آلۂ حجامت (رک) ؛ کسی عضو سے ریاح تحلیل کرنے کا آلہ .

آلۂ حجم پستانوں . . . یا کسی عضو سے ریاح بارد تحلیل کرنے کے لیے رکھتے ہیں .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۸۵

[آلہ + حجم (رک : حجامت)]

—ء حرب کس اضا (— فت ح ، سک ر) امذ .

لڑائی کا ہتھیار .

اسوقت تک عرب کے بدو اسے آلۂ حرب کی طرح استعمال کرتے تھے .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ یا فرنگ ، ۵۱

[آلہ + حرب (رک)]

—ء حصار کس اضا (— کس ح) امذ .

رک : منجنیق .

توپ خانے کو پرانے آلۂ حصار یعنی منجنیق (جمع مجانیق) کی پوری طرح جگہ لینے میں کئی سال لگے ہونگے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ المعارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۴

[آلہ + حصار (رک)]

—ء خافض اللسان کس صف (— کس مج ف ، ضم ض ، غم ا ل ، شد ل بکس) امذ .

زبان کو دبانے کا آلہ (جسے عموماً اطبا استعمال کرتے ہیں) .

مریض کی زبان کو ایک . . آلۂ خافض اللسان سے دبایا جائے .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۱۰۳

[آلہ + ء : خافض (خ ف ض) + ال (۱) (رک) + لسان (رک)]

—ء خطرناک کس صف (— فت خ ، ط ، سک ر) امذ .

رک : آلۂ مہلک (اردو قانونی ڈکشنری ، ۵۸) .

[آلہ + خطرناک (رک)]

—ء خون نما کس صف (— و مع ، سک ن ، ضم ن) امذ .

وہ اوزار جس کے ذریعے رگوں میں خون کی رفتار اور مقدار کا پتا چلایا جاتا ہے .

آلۂ خون نما کو استعمال کرکے دریافت کیا ہے کہ ذہنی کام کرتے وقت بازوؤں کی طرف خون کی آمد کم ہوجاتی ہے .

۱۹۳۷ اصول نفسیات ، ۱۰۹

[آلہ + خون (رک) + نما (رک)]

—ء دور نویس کس صف (— و مع ، سک ر ، فت ن ، ی مع) امذ .

ٹائپ کی وہ مشین جس میں تار برقی کے آلات کے ذریعے ہزارہا میل کی دوری پر ٹائپ کی جانے والی عبارت خود بخود ٹائپ ہو جاتی ہے ، ٹیلی پرنٹر .

آج بھی براعظم کی حکومتوں کے ہاتھ میں آلۂ دورنویس . . . موجود ہے .

۱۹۲۶ معاشیات قومی ، ۱۹۱

[آلہ + دور (رک) + نویس (رک)]

—ء رصد کس اضا (— فت ر ، ص) امذ .

(فلکیات) ستاروں کا مشاہدہ کرنے کی کل یا مشین .

جنتر کے معنی ہندی زبان میں آلۂ رصد کے ہیں لیکن عوام میں یہ آلات جنتر منتر کہلاتے ہیں .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، سید احمد ، ۲۱۷

[آلہ + رصد (رک)]

—ء زنی کس اضا (— فت ز) امذ .

فرج ، عورت کا پیشاب کا مقام .

مثال کے لیے : رک : آلۂ مردی .

[آلہ + زن (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

—ء سدس (ضم س ، سک د) امذ .

ایک آلہ جو مساحت یا جہاز رانی میں اشیا یا اجسام کے درمیانی زاویائی فاصلوں کو ناپنے کا کام دیتا ہے ، زاویہ پیما .

ستاروں کا مقام معلوم کرنے کے لیے آلہ سدس (Sextant) استعمال ہوتا ہے .

۱۹۶۳ ماہ نامہ ''العلم'' ، ۲ : ۶۷

[آلہ + سدس (رک)]

—ء سماعت کس اضا (— فت س ، ع) امذ .

(طبیعیات) برق رو کے ذریعے جو آواز فضا میں گونجتی ہے اس کو سننے کے لیے ایک خاص قسم کا آوازگیر آلہ جس کے دو حصے دونوں کانوں پر رکھ لیے جاتے ہیں .

سننے والے کانوں پر آلۂ سماعت لگا کر . . . یہ تقریر سن سکتے ہیں .

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۲۱

[آلہ + سماعت (رک)]

—ء کار کس اضا ، صف .

(لفظاً) جس کے ذریعے کام نکالا جائے ، (مراداً) وہ جسے لوگوں کو دکھانے کے لیے آگے رکھا جائے اور اس کی آڑ میں اپنا مقصد پورا کر لیا جائے ، وہ جسے اپنا اچھا یا برا مقصد پورا کرنے کا نمائشی ذریعہ بنایا جائے .

مقصود یہ تھا کہ بلغاریا ، روس کے لیے ایک آلۂ کار بن جائے .

۱۹۱۸ مسئلہ شرقیہ ، ۵۵

اف : بنانا ، بننا ، ہونا .

[آلہ + کار (رک)]

—ء کشید کس اضا (– فت ک ، ی مع) امذ .

بھبکا ، قرع الانبیق .

الیمبک (Alembic) جو کہ ایک قسم کے آلۂ کشید ریٹارٹ (Retort) کو کہتے ہیں عربی النسل ہے .

۱۹۲۶ 'اورنٹیل کالج میگزین' ، لاہور ، اگست ، ۴۷

[آلہ + ف : کشید ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

—ء مانع کس صف (کس مج ن)امذ .

وہ آلہ (کل) جو کسی مشین میں اس کی رفتار وغیرہ کو کم و بیش یا جاری اور بند کرنے کے لیے لگایا جائے .

اس کے بعد 'آلۂ مانع' کا ذکر ہے جس کا کام یہ ہے کہ حسب ضرورت آگ کو زیادہ یا کم روشن کرتا ہے .

۱۹۶۱ سہ ماہی 'اردو نامہ' ، کراچی ، ۳ : ۲۹

[آلہ + مانع (رک)]

—ء مردی/مردیت کس اضا (فت م ، سک ر/کس د ، فت ی) امذ .

عضو تناسل ، ذکر .

آلۂ مردی سے پیشاب کرے اور آلۂ زنی سے نہ کرے یا بالعکس یا مردوں کی طرح وطی کرے .

۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۶۳

میں تجھ جیسے شکل و شباہت والے نوجوان کے آلۂ مردیت بھون کر کھاؤں .

۱۹۲۸ حیرت ، عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۱۰۲

[آلہ + ف : مردی (رک)/+ ت ، لاحقۂ کیفیت]

—ء مکبر الصوت کس صف (– ضم م ، فت ک ، شد ب بکس مج ، ضم ر ، غم ال ، شد ص ، و لین) امذ .

آواز کو بڑھا کر دور تک پہنچانے والا آلہ ، لاؤڈ اسپیکر .

آلۂ مکبر الصوت کا استعمال نمازوں میں درست و مناسب نہیں .

۱۹۶۲ آلات جدیدہ کے شرعی احکام ، ۲۶

[آلہ + مکبِّر (رک) + ال (ا) (رک) + صوت (رک)]

—ء مہلک کس صف (– ضم مج م ، سک ہ ، کس ل) امذ .

(قانون) وہ آلہ جس سے مارنا اس بات پر دلالت کرے کہ مارنے والے کا قصد ہلاک کرنے کا تھا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۷۱) .

[آلہ + مہلک (رک)]

—ء نصف النہار کس اضا (– کس ن ، سک ص ، ضم ف ، غم ال ، شد ن بفت) امذ .

وہ آلہ جو ستاروں کے ارصاد میں جب وہ نصف النہار سے عبور کرتے ہیں کام میں آتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴) .

[آلہ + نصف (رک) + ال (ا) (رک) + نہار (رک)]

آلَہ (۲) (فت ل) امذ : ~ آلا .

(ٹھگی) ٹھگ .

اثناء راہ میں کسی کو دیکھ کر شبہ کرتے ہیں کہ یہ ٹھگ ہے یا غیر تو اس سے کہتے ہیں آلہ بھائی سلام .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۱۲

[مقامی]

آلَہ (۳) (فت ل) امذ .

ایک خاص قسم کا گیت ، رک : آلہا .

مس بول نے ستار پر ایک اسپین کا آلہ گایا .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۹۹

آلَہ (۴) (فت ل) صف .

رک : آلا (۲) .

نہ چھیڑ اس کو انگلی سے اے نیش زن تو
ابھی زخم فرقت ہے آلہ ہمارا

۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، واجد علی شاہ ، ۳۲

آلہا رک : آلہا جس کا یہ غلط املا ہے .

دھوبی قصائی سقے تو ہیں کہنہ گا رہے
اور راجپوت اپنا ہی آلہا سنا رہے

۱۸۶۷ مسدس بے نظیر ، جان صاحب ، ۱۶

پنڈت تلسی رام کی آلہا کو ہم لوگ روزانہ بڑے شوق سے سنا کرتے تھے .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۸۲

آلِہِیات (کس مج ل) امث .

وہ مسائل جو فلسفۂ الٰہیات سے تعلق رکھتے ہیں .

بہت قدیم زمانہ سے بعض مؤلفین نے علم ہندسہ کو مدارس فلسفیہ سے منفی و مستثنیٰ کردیا ہے ، فقط اجزاء اربعہ منطق و ادب و طبعیات (کذا) و آلہیات کو باقی رکھا ہے .

۱۹۰۰ علوم طبعیہ شرق کی ابجد ، ۷

[ع : آلِہ (= الٰہ (رک) سے تعلق رکھنے والا) + ات ، لاحقۂ جمع]

آلِہیانَہ (کس مج ل ، فت ن) صف .

ربانی ، خدائی ، آسمانی .

اے اوپر والے آسمان ! . . . تو ہی آلہیانہ امکانات کے لیے میرا صحن رقص ہے .

۱۹۲۳ نگارستان ، نیاز فتحپوری ، ۱۹۰

[ع : آلِہ ، آلہیات (رک) کا واحد + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

آلی (۱)
صف .

(قدیم) رک : عالی .

بھر عیش کی پیالی دے منجکوں تو آلی
دن تیس کے ہلالی ، لیا سر بکام ساقی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۲

سبھی دل ربا ناچنے والیاں   کہ ہیں ایک سے ایک سب آلیاں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰

آلی (۲)
امث .

۱. سہیلی ، سکھی .

پیابن برہ دکھ ستاوے سدا منجھ   پیا سوں ملاوے سودھن منج جو آلی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۲

۲. پھولوں کا یا پھلوں کا تختہ ، ڈالی ، کیاری .

محرم چاند مالی ہو نین کی برشگالی میں
لگایا غم کی ڈالی یو جگر کے دل کی آلی میں

۱۶۲۹ قدیم اردو مراثی (ق) ، علی ، ۱۵۱

[رک : آل (۷)]

آلی (۳)
صف .

آلا (= تازہ ، ہرا) کی تانیث : کچی ، خام ، تازی . ترکیب میں مستعمل .

ـــ زَچا/زَچّہ
(ـــ فت ز / شد چ بفت) امث .

کچی زچہ ، عورت جسے بچہ پیدا ہوئے سات دن نہ گزرے ہوں .

آلی زچا کو اپنے بچے کی مامتا ہوگی تو اتنی ہی ہوگی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶

[آلی + زچہ (رک)]

آلی (۴)
صف .

آلہ (۱) (رک) سے منسوب :

(i) ذریعے یا وسیلے سے تعلق رکھنے والا .

احساس مراد ہے اس اثر کے شعور سے جو کہ نظام آلی پر کسی مؤثر کی تاثیر سے حادث ہوتا ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، تنقیدی مراسلات ، ۴۲

(ii) اوزار سے تعلق رکھنے والا .

جسیمہ کو محض تحریک آلی سے مثلاً شیشہ محافظ کو تھپ تھپا کر یا تحریک برقی پہونچا کر چھیڑا جائے .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۶۶

[آلہ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آلی (۵)
صف .

آل (۳) (رک) سے منسوب : ' آل ' درخت کا ، جیسے : آلی رنگ (پلیٹس) .

[آل (۳) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آلے
صف

(قدیم) اعلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

پیاری ہے نازک کلی جوں چنبے کی   تو ریشم تھے آلے ہیں بالاں کے اس کھب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۸

آلے بالے بَتانا/دینا
محاورہ .

رک : آلا بالا بتانا / دینا .

آلِیَت
(کس ل ، فت ی) امث .

عضویت ، نظام آلی .

سب سے ادنیٰ ذہنی قوت قوت غاذیہ ہے یہ نباتات کو ملی ہے جو سب سے ادنیٰ آلیت (عضویت) یا نظام آلی ہے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۳۷

[آلی (رک : آلی (۴)) + ع : ت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ الاُصُل
(ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) صف .

عضوی ، نامیاتی .

یہ چٹانیں احجار آلیۃ الاصل کہلاتی ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۲۵

[آلیۃ + ال (ا) (رک) + اصل (رک)]

آلِیَہ
(کس ل ، فت ی) صف .

عضوی ، (انگریزی) Organic .

بہت سے باریک ریزے حیوانی اور آرگیانک (یعنی آلیہ) گیاس کے جو قریب گھلنے اور سڑ جانے کے ہیں ہم دم سے نکالتے ہیں .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱

[آلی (رک: آلی (۴)) + ع: ہ ، لاحقۂ تانیث]

آلھا
امذ .

رک : آلا (۲) (مع تحتی الفاظ) .

آم
امذ ؛ ~ امب ، امبا ، آمب ، انبہ ، آنْب .

برصغیر پاک و ہند کا ایک بیضاوی شکل کا یا گول (بیشتر شیریں) پھل (ایک طرف سے کسی قدر موٹا دل جس کے بیچ میں ایک مہر نما چونْپی . چھلکا سخت . کچے کا گودا اندر سے سفید اور سخت . پکے کا زرد یا سرخی مائل اور نرم . گودے کے اندر بیضاوی گٹھلی . چونْپی کو توڑ کر چوستے یا تراش کر کھاتے ہیں .) اس پھل کا درخت .

قب : امری ، دیسی آم ، قلمی آم ، کیری .

چون بخورد گفت این راچہ گویند ؟ گفتند این را آم گویند .

۱۳۲۲ فوائدالفواد ، ۲۲۵ (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۵)

مجھ سے پوچھو تمھیں خبر کیا ہے   آم کے آگے نیشکر کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۰

رائے صاحب کھڑکی پر جھکے ہوئے آم اور خربوزے ، لیچیاں اور سنترے لے لے کر گانتری کو دیتے جاتے تھے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، پریم چند ، ۱ : ۱۲۸

[س : آمرَن आम्र]

ـــ بوؤ آم کھاؤ املی بوؤ املی کھاؤ کہاوت .

جیسا کروگے ویسا پاؤ گے (امیراللغات ، ۱ : ۱۷۳ ؛ قصص الامثال ، ۲۱) .

ـــ پھلے نیو چلے ارنڈ پھلے اترائے کہاوت .

شریف دولت مند ہو کر اور بھی متواضع ہوجاتا ہے اور رذیل مال دار ہو کر سرکش اور مغرور بن جاتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۱۷۳ ؛ نجم الامثال ، ۲۸) .

ـــ ٹپکنا
محاورہ .

آم کا پختہ ہو کر ڈال سے زمین پر گرنا .

وہی پکوان تلے جائیں وہ ٹپکیں پھر آم
سیریں پھر دیکھیں وہی پوش ربا ساون کی

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۵۳۵

ـــ کی ہوس انبلی اوبر کہاوت (قدیم) .

بہتر شے نہ ملنے پر کمتر پر راضی ہو جاتے ہیں .

ہوس آم کی تمنے انبلی اوبر

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، مذنب (دکنی اردو کی لغت ، ۸) .

ـــ کے آم گٹھلی (ـــ گٹھلیوں) کے دام کہاوت .

ہر طرح فائدہ ہی فائدہ ، ہر صورت سے نفع ہی نفع ، دوہرا فائدہ .

وہ آم کھانے لگے ڈھیر گٹھلی چھلکے کے
مثل ہے آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام

۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۱۲۷

تم بھی بڑھ بڑھ کے نفع لو دونا　　آم کے آم گٹھلیوں کے دام

۱۹۴۰ احسن مارہروی ، منظوم کہاوتیں ، ۲۸

ـــ کھانے سے غرض (ـــ کام/مطلب) یا پیڑ گننے سے کہاوت .

مطلب سے مطلب رکھو بے فائدہ باتوں یا حجت سے کیا کام .

اگر کہتی ہوں تو اب کبھی نہ کہوں گی ہمیں کیا ، آم کھانے سے غرض ہے یا پیڑ گننے سے .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۶۵

کہاں تھے اور کہاں آگئے تم اے عاقل
ہے آم کھانے سے مطلب کہ پیڑ گننے سے کام

۱۸۹۱ عاقل ، د ، ۱۲۷

ـــ کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیے تال کا
(بطور کلیہ ضرب المثل) فقرہ .

آم پال کا اور خربوزہ تازہ ٹوٹا ہوا ڈال کا اچھا ہوتا ہے اور پانی دریا کا خوشگوار ہوتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۱۷۳) .

ـــ کھائے ٹپکا پانی پیے ڈبکا (بطور کلیہ ضرب المثل) فقرہ .

(درخت پر پکا ہوا) ٹپکا آم کھانے کے بعد کنویں کا تازہ پانی پینا بہت مفید ہے (کذا) (مہذب اللغات ، ۲ : ۸۸) .

ـــ گھاس صف .

برا بھلا ، اچھا برا .

اچھا برا کچھ نہ دیکھا آم گھاس اٹھا لائے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۳

خرما ، ببول اور اسی طرح آم گھاس
کچھ چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں بھی اس میں سو پچاس

۱۹۰۵ کلیات ظریف لکھنوی ، ۲ : ۲۲۲

[آم + گھاس (رک)]

ـــ مچھلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا کہاوت .

جب کوئی کسی کو زک دے کر چل دیتا ہے یا چپ رہتا ہے تو زک اٹھانے والا کہتا ہے کہ 'آم مچھلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا' یعنی پھر کبھی تو ملاقات ہوگی اس وقت سمجھ لونگا ، اگر آج ہم کو نقصان پہنچا دیا ہے تو کبھی ہم کو بھی اپنا بدلہ لینے کا موقع مل ہی جائے گا (چونکہ مچھلی پکانے میں آم کی کھٹائی دی جاتی ہے اس وجہ سے آم مچھلی کا ساتھ کہا گیا) (امیراللغات ، ۱ : ۱۷۳) .

ـــ مچھلی کی بھینٹ ہو ہی جاتی ہے کہاوت .

رک : آم مچھلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۸) .

ـــ یا املی فقرہ .

فروعی اختلاف ، غیر ضروری بحث .

اس وقت اردو دوستوں کو آم یا املی ، سرکاری یا علاقائی کی اصطلاحوں میں الجھنے کی ضرورت نہیں .

۱۹۶۷ ماہنامہ 'ہماری زبان' ، یکم ستمبر ، ۱۳

. . . آما ترکیب وصفی کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) بھرا ہوا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : آم ہے یا شہد آما گلاس .

دشمن سے ملاقات کی ٹھہری ہے کہ بے وجہ
وہ سر پہ پرند گہرآما نہیں رکھتے

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۹۷

اقبال خداداد گوہرآما کی امداد سے . . . بے شمار افراد حسد کی وجہ سے زندان بلا میں بحالت جہل تمام ہوگئے .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ترجمۂ فدا علی ، ۲ : ۳۷۶

[ف : آمودن (= بھرنا) سے]

آماج امذ .

۱. نشانہ ، ہدف ، جس چیز یا جس مقام کو تاک کر تیر یا گولی لگائیں .

برت فج کوں کرے گر تیر باراں　　توں اپنا سینہ کر اس ٹائیں آماج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۵

کسی پر چلیں تیر آماج ہیں یہ　　لٹے کوئی رہ گیر تاراج ہیں یہ

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۰۵

ہر برق جو کوندی ہے گری ہے وہ تمہیں پر
ہر فتنہ جب اٹھتا ہے تمہیں بنتے ہو آماج

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۹۳

۲. زمین ناپنے کا ایک آلہ جس کا طول پانسو گز ہوتا ہے .

ہر آماج موافق دس ڈھوری کے ہے اور ہر ڈھوری پچاس گز کا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ۱۳۲

[ف : < ت]

ـــ گاہ/گہ (–/ فت مج گ) امث .

۱. رک : آماج نمبر ۱ .

یاد میں اس غمزۂ خوں ریز کی لخت دل آماج گاہ تیر ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۲

سینہ آماج گہ تیر نہ ہو کیا ممکن گر غم عشق نہ ہوگا غم دنیا ہوگا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۴۴

آماج گاہ تیر حوادث ہوں رات دن پتلا بنا ہوا ہوں غم روز گار کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۵

۲. (مجازاً) میدان، کسی کیفیت یا کیفیات وغیرہ کی جائے ورود و اجتماع.

مسلمانوں کی کتابیں تفسیر و حدیث وغیرہ کتب مذہبی ہیں جو آماج گاہ اعتراضات مخالفین ہو گئی ہیں .

۱۸۹۵ مکتوبات سرسید ، ۶۶۳

مجھ کو کہتا ہے جہان عالم پناہ آرزو
میری بزمِ ناز ہے آماج گاہ آرزو

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۳

[آماج + گاہ/گہ (رک)]

آماد صف (قدیم) .

رک : آمادہ .

آماد کر تو شرع و حقیقت کا تار و پود

۱۷۶۸ قربی (دکنی اردو کی لغت ، ۷)

آمادَگی/آمادْگی (فت د/سک د) امث .

۱. مستعدی ، تیاری .

اون کے فراہمی سامان راحت میں کوشش و سعی کرتا ہے ، اون کے اوامر کی تعمیل میں آمادگی کرتا ہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۵۳

۲. رضا مندی ، رغبت .

بالآخر ان لوگوں نے اسلام پر آمادگی ظاہر کی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۵

[ف : آمادہ (رک) سے اسم کیفیت]

. . . آمادگی ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) 'تیار یا مستعد ہونا' کے معنی میں مستعمل ، جیسے : زوال آمادگی (وضع اصطلاحات ، ۱۱۸) .

[رک : آمادگی]

آمادَہ (فت د) صف .

۱. تیار ، مستعد ، کمر بستہ .

کیوں کر کروں میں صلح کہ ادنا سبب پہ آہ
آمادہ ہے وہ شوخ مرے ساتھ جنگ کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۸

ابھی وہ بیٹھا نہ تھا ایک حجام نظر پڑا ، وہ چلنے کو آمادہ ہوا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۳۸

حضور ؐ اکرم کی زندگی انتہا درجے کی سادہ اور تکلفات سے پاک تھی ... اور ہر وقت خدمت خلق پر آمادہ رہتے .

۱۹۲۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۹۰

۲. راضی ، مائل .

بہت سے لوگ ابھی باقی ہیں جو چندہ دینے کو آمادہ ہیں اور اب تک ان کے دستخط نہیں ہوئے ہیں .

۱۸۶۴ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، سرسید ، ۲۱

اجازت دیجیے رونے کی اب تو دل کی حالت پر
بہت اچھا میں آمادہ ہوا ترک محبت پر

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۲۸

۳. مہیا ، فراہم ، موجود .

اس جگہ مچھلی جو یہ آمادہ ہے راست کہہ تو نر ہے یہ یا مادہ ہے

۱۸۱۵ حکایات رنگین (ق) ، ۲۱

چائے کا سامان حسب معمول مرتب اور آمادہ تھا .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۳۹

[ف]

ـــ ءِ کار کس اضا ، صف .

کام کرنے یا کوئی اقدام اٹھانے کے لیے تیار .

سب ماجرا مشروحاً بیٹی کو سنایا وہ تو آمادۂ کار چلنے کو تیار تھی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۳

[آمادہ + کار (رک)]

. . . آمادہ (. . . فت د) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) 'تیار ، مہیا یا مستعد' کے معنی میں مستعمل .

ہیں زوال آمادہ اجزا آفرینش کے تمام
مہر گردوں ہے چراغ رہگزار باد یاں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۹

[رک : آمادہ]

آماس (۱) امذ .

سوجن ، ورم ، گانٹھ ، غدود .

وصل کانٹوں سے ہوا شادی سے بالیدہ ہوئے
دشت وحشت میں مرے پانوں پہ آماس نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۳

ہوں تو زار آز مگر تم تو شگفتہ ہو کر
اتنا پھولوں میں کہ شک جسم پہ آماس کا ہو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۳

[ف : آماسیدن (= سوجنا) سے]

ـــ کَرنا ف ل .

سوج جانا ، متورم ہوجانا .

آنکھیں اس کی باہر آجائیں گی اور سب چہرہ اور زبان آماس کر جائے گی .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷۹

اس کم بخت ناشاد نے کس زور سے میرے طمانچہ مارا ہے کہ میرا کلہ اس وقت تک جھلا رہا ہے اور آماس کر آیا ہے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۷۷۵

آماس (۲) امذ (قدیم) .

رک : اماوس .

آماس سا کفر کا اندھیرا عالم کے اپر کیا تھا گھیرا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۶۵

آماسِیدہ (ی مع ، فت د) صف .

سوجا ہوا ، آماس کیا ہوا ، متورم .

انگلیاں آماسیدہ ہوجاتی ہیں .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۵۶

[ف : آماسیدن (= سوجنا) سے]

آمال

امث ، ج .

رک : 'امل' جس کی یہ جمع ہے .

سحاب فیض کی اس کے یہ آبیاری ہے
کہ سبز جوں پر طوطی ہے مزرع آمال

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۵۱

کھینچے خوبی کو تری غازۂ روئے مقصود
لکھیے رونق کو تری سرمۂ چشم آمال

۱۹۰۰ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۱۲

آمان

امث .

(قدیم) رک : امان .

چلے جاؤ سیدھے ہندوستان کوں   چچا پاس اپنے تم آمان سوں

۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی خاں ، ۳۲

آمَد

(فت م) امث .

۱. (i) آنے کا عمل ، آنے کی خبر ، تشریف آوری ، ورود .

سکھیاں جو اس کی سب آتی ہیں تو ان کی آمد ایسی ہوتی ہے کہ گویا ہزاروں چاند چلے آتے ہیں .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ۱۸۶

اپنے قاتل کی میں آمد سن کے بسمل ہوگیا
غل ہوا در پر جو بسم اللہ بسم اللہ کا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۷

بیس دن تک دشمنوں کی آمد کا انتظار کرتے رہے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰

(ii) میدان جنگ میں آنے کی شان یا دبدبہ وغیرہ .

تڑپا جو رخش برق نگاہوں سے گر گئی
آمد خدا کے شیر کی نظروں میں پھر گئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۱

کس شیر کی آمد ہے جہاں زیر و زبر ہے
روئے فلک پیر پہ سورج کی سپر ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۰

۲. آنے کے آثار .

آمد میں میں اشک ناتواں کی   ٹکڑوں سے جگر کے نردباں کی

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۱ : ۲۲

آمد نہیں کسی کی تو کیوں جاگئے ہو بھر
رہتا ہے شب کو کوئی ابھی بیدار بے سبب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۰

۳. نمود ، نکلنا ، ظاہر ہونا .

آمد خط سے ہوا ہے سرد جو بازار دوست
دود شمع کشتہ تھا شاید خط رخسار دوست

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۴

۴. (i) مداخل ، آمدنی .

ایک پیسے کی آمد نہیں ، بیس آدمی روٹی کھانے والے موجود .

۱۸۶۱ نادر خطوط غالب ، ۳۹

قدرت نے مجھ کو سبق دیا کہ کیوں محنت نہ کی اور مفت کی آمد کا خیال کیا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۶۴

(ii) یافت ، وصول یابی .

شوہر کے مرنے کے بعد تو روپیے کی آمد بند ہو گئی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۲۷ ، ۶

۵. وہ اشعار جو ناٹک کے کسی اہم کردار کے اسٹیج پر آنے سے پہلے گائے جاتے ہیں .

جب آمد گائی جا چکتی ہے ، پردہ اٹھتا ہے .

۱۸۵۴ اندر سبھا ، امانت ، (مع شرح) ، ۸۴

۶. (i) خیالات اور مضامین کے لگاتار اور پے درپے پیدا اور ادا ہونے کی کیفیت .

بعض مولویوں کو خدا نے ایسی ہی گویائی اور آمد عطا فرمائی ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۰۶

الفاظ کی نشست ، زبان کی خوبی ، مضمون کی آمد اور سب سے زیادہ پڑھنے والے کے گلے نے ایک سماں باندھ دیا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۵

(ii) ادائے مضمون میں بے ساختگی ، بے تکلفی ، آورد کی ضد .

سلام حق کو لے کر دم بہ دم جبریل آتے ہیں
عجب مضمون کھپا اس بیت میں آورد و آمد کا

۱۸۵۷ کلیات نعت ، محسن کاکوروی ، ۶۲

لاکھ قلم کو دوات میں ڈبوتے ہیں ، رہ رہ کر سر کھجاتے ہیں ، مگر نہ آمد کام دیتی ہے نہ آورد .

۱۹۵۴ ظفر علی خان ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱۳

۷. پیداوار کا بازار میں کثرت سے لایا جانا (خصوصاً رسد اور اجناس) ، قلت کی ضد .

آج کے بازار میں کرانے کی بڑی آمد ہوئی یا غلے کی بڑی آمد ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۷۴

۸. گنجفے جیسی چوسر اور تاش میں زیادہ بازی اور ہوکرے کی صورت حال .

اللہ ری آمد ہر خم میں میر و زیر اٹھتے ہیں ، ہر کی آمد جو شروع ہوئی تو چار ہی ہاتھوں میں چاروں گوٹیں لال تھیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۷۴

[ف : آمدن (= آنا) سے اسم مصدر]

— آمَد

(ـِ فت م) امث .

آنا ، آنے کی دھوم خبر چرچا یا آثار .

جب شام ہوئی تو ایک صاحب کی آمد آمد کا غل ہوا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۳

[آمد + آمد]

— آمَد پھَیلنا محاورہ .

آنے کی خبر مشہور ہونا .

پھیل جو آمد آمد رشک شکستہ پا   دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پراگ میں

۱۸۶۷ رشک (امیر اللغات ، ۱ : ۱۷۵)

ـــ آمد لگنا محاورہ .

آنے کی دھوم ہونا .

آمد آمد لگ رہی ہے باغ میں اوس سرو کی
باغباں شمشاد کو جڑ سے اوکھاڑا چاہیے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۷

ـــ برآمد کے دن امذ ؛ ~ درآمد برآمد کے دن .

موسم بدلنے یا رت پھرنے کا زمانہ .

آمد برآمد کے دنوں میں تو اکثر کھانسی اور زکام کی شکایت ہوا ہی کرتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵

ـــ رفت (ــ فت ر ، سک ف) امث ؛ ~ آمد و رفت .

رک : آمد و رفت .

مس صاحب کے واسطے آئے دن تشریف آوری اور فیس کا حیلہ ہوگیا ، آمد رفت بڑھتے بڑھتے خصوصیت پیدا ہوگئی تھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۷

[آمد + ف : رفت ، رفتن (= جانا) سے]

ـــ سخن/سُخن (میں) کس اضا (فت س ، ضم خ/ضم س ، فت خ) م ف .

برسبیل تذکرہ ، بلا قصد ، باتوں باتوں میں .

میں کچھ ہوا مخمور کو نہیں کہتی ہوں ، آمد سخن میں یہ فقرہ زبان سے نکل گیا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۲۴

یہ ساری باتیں تو آمد سخن تھیں ، مونھ سے نکل گئیں ، خدا نخواستہ کچھ ناراضگی سے نہیں نکلیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۲

[آمد + سخن (رک)]

ـــ شُد (ــ ضم ش) امث .

رک : آمد و شد .

دم کی آمد شد تجھی تک تو ہے دل میں میری جاں
تو اگر یاں سے گیا تو کون پھر یاں آئے گا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۵

اس عرصے میں حرم کے گھر آمد شد کر کے ربط پیدا کروں .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۷

خط کی آمد شد میں ان سے ہو گیا حسن سلوک
جادۂ مقصود سمجھے ہیں خط مسطر کو ہم

۱۹۰۳ زکی ، د ، ۱۰۳

[آمد + ف: شد ، شدن (= جانا ، ہونا) سے]

ـــ کی آنا محاورہ ، (عوام) .

ڈھول دھپا کرنا ، چپت بازی کرنا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۲) .

اب کے تم کچھ بولے اور میں ادھر سے ایک آمد کی آیا یعنی میں نے ایک ڈھول جڑی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۴

ـــ نامہ (ــ فت م) امذ .

فارسی مصادر و افعال کی ایک کتاب جو (مصدر) آمدن (= آنا) سے شروع ہوتی ہے .

جس نے قادر نامہ سارا پڑھ لیا آس کو آمد نامہ کچھ مشکل نہیں

۱۸۶۹ غالب ، قادر نامہ ، ۸

پورا آمد نامہ کم و بیش اسی گردان کے مطابق پڑھ جائیے .

۱۹۷۴ نکتۂ راز ، ۲۸

[آمد + نامہ (رک)]

ـــ و خرچ (ــ ومع ، فت خ) امذ .

بافت اور صرفہ ، کمائی یا پیداوار اور صرفہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵) .

[آمد + ف : و ، حرف عطف + خرچ (رک)]

ـــ و رفت (ــ ومع ، فت ر ، سک ف) امث .

۱. آنا جانا (کسی بھی چیز کا چاہے وہ انسان ہو یا غیر انسان) .

الیسونیہ نام کوٹنی کہ سب گھروں میں آمد و رفت رکھتی تھی ، مروان کے گھر آئی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۳

آمد و رفت نفس ہو کہ ہوا ہوا ے شاد
کون ایسا ہے کہ دنیا میں جو آیا نہ گیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، شاد لکھنوی ، ۲۳

آج کل اس محلہ کی ہوا خراب ہو رہی ہے ، اس لیے یہ احتیاط کی ہے کہ آمد و رفت میں کمی ہو .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، راشدالخیری ، ۶۰

۲. ربط ضبط ، رسم و راہ .

اس سے واقف وہ نہ تھی آس سے یہ آگاہ نہ تھی
آمد و رفت نہ تھی ، رسم نہ تھی راہ نہ تھی

۱۸۸۹ مرثیۂ شمیم (ق) ، ۱۶

ہمارے آن کے آمد و رفت نہیں ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۹

۳. گزر گاہ .

زاہد کور سے خم ، پیر مغاں دور رہے
آمد و رفت سے اندھے کی کنواں دور رہے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۶۷

اف: رہنا ، ہونا .

[آمد + ف : و ، حرف عطف + رفت ، رفتن (= جانا) سے]

ـــ و رفت لگانا محاورہ .

بار بار آنا جانا ، جیسے : تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی ہے (ماخوذ: امیراللغات ، ۱ : ۱۷۵) .

ـــ و رفت لگنا محاورہ .

آنے جانے والوں کا تار نہ ٹوٹنا ، آنا جانا جاری رہنا .

بھیڑ چھٹنے کا انتظار کب تک یہاں تو یوں ہی آمد و رفت لگی رہے گی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۵

ـــ و شُد (ــ ومع ، ضم ش) امث .

رک : آمد و رفت .

کوئی فقیر اس طور آس کا چال دیکھ
آمد و شد کا ایسے جنجال دیکھ

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ (ق) ، ۷۸
مال کی آمد و شد میں یوماً فیوماً سہولت زیادہ ہوتی چلی جا رہی ہے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۵۱

نفس کی آمد و شد پر مدار زندگانی تھا
مگر اب سانس کا لینا بھی مشکل ہوتا جاتا ہے

۱۹۳۱ دیوان صفی لکھنوی ، ۱۵۱
[آمد + ف : و ، عطف + شد ، شدن (= جانا ، ہونا) سے]

آمدم برسرِ مطلب

فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) اب میں اپنے مطلب کی طرف آیا ، (مراداً) اب میں ضمنی یا فروعی بات چھوڑ کر (جو تمہیداً کہی گئی ہے) اصل موضوع سے بحث شروع کرتا ہوں ، قصہ مختصر ، الغرض .

آمدم برسر مطلب اجلال جادو سے امیر نے فرمایا کہ تمہیں جس صف میں بیٹھنا منظور ہو وہاں بیٹھو .
۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲
آمدم برسر مطلب میں نے تیرے گانے کی تعریف بہت سنی ہے ... ہو جائے .
۱۹۷۱ اردو کی آخری کتاب ، ۶۲

آمدن

(سک م ، فت د) امث .

۱. رک : آمدنی .

پچھلے پچاس سالوں میں سرکاری آمدن زمین کے لگان سے بیس لاکھ روپے سالانہ کے حساب سے بڑھی ہے .
۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۱۸۸

۲. رک : آمد (= آنا) ، مرکبات میں مستعمل .
[ف : آمدن (= آنا)]

— بہ ارادت (—ارادۃ) و رفتن بہ اجازت/اجازۃ

فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

مہمان کا آنا اپنے اختیار میں ہوتا ہے لیکن جانے میں میزبان کی مرضی بھی شامل ہوتی ہے ، مہمان فقط اپنی مرضی سے نہیں جاتا .

مشکل یہ آ کر پڑی تھی کہ جا بھی نہیں سکتا ، آمدن بارادۃ رفتن باجازۃ .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۷۵

آمَدَنی/آمْدَنی

(فت م ، د / سک م ، فت د) .

(الف) امث .

۱. محاصل ، مداخل ، یافت ، نفع ، خرچ اور نقصان کی ضد .

آمدنی پر ایک کی اور خرچ پر ایک کا نظر میں رکھیے
۱۷۴۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۲
تجارت کی آمدنی اور رفتنی کا حساب لکھنے کا حکم دیا ہے .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۲۳
اس وقت بھی دو ہزار روپیہ ماہوار آمدنی کا اوسط ہے
۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۱۵

۲. آنے کی خبر ؛ آمد ، آنا (قدیم) .

اپنے میں گل چہرہ کی آمدنی ہوتی ہے .
۱۷۴۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۹

(ب) صف .

آنے والا ، ظہور پذیر ہونے والا .

حال آمدنی پیش سے ہر ایک کو ماہر کرتے ہیں .
۱۸۶۱ 'کشف الاخبار' ، بمبئی ، ۱۶ مئی
[ف : آمدن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— کے سَرِ سہرا ہے

کہاوت .

آمدنی ہی سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہے ، عیش و آرام کا مدار آمدنی پر ہے ، آمدنی نہ ہو تو کچھ نہ ہو (امیراللغات ، ۱ : ۱۷۵) .

آمَدَہ/آمْدَہ

(فت م ، د / سک م ، فت د) صف .

آیا ہوا ، موصول شدہ .

ہمارے بعد سے یہ خصوصیت کل چالان آمدہ پنجاب کے واسطے ہمیشہ کے لیے مقرر ہوگئی .
۱۸۸۴ تواریخ عجیب ، ۱۲۷
آمدہ اطلاعات کے مطابق یہ کشتی . . . بھاول نگر جا رہی تھی .
۱۹۶۶ روز نامہ 'جنگ' ۳۰ ، ۱۸۱ : ۱
[ف : آمدن (= آنا) سے حالیۂ تمام]

آمَدِیا

(فت م ، کس د) صف .

بہت آمدنی والا (پلیٹس) .
[ف : (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آمِر

(کس م) امذ .

۱. کسی کام کا حکم دینے والا ، حاکم .

پس خدا اور بندہ یوں ہوا تو آمر کون اور مامور کون .
۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۱۷
ہم نے ان میں فرق مراتب رکھا ہے کہ کوئی باپ ہے اور کوئی بیٹا ، کوئی استاذ ہے کوئی شاگرد ، کوئی آمر ہے کوئی مامور .
۱۸۹۶ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ۲ : ۷۱
جاننا چاہیے کہ آمر و ناہی صرف اللہ تعالیٰ ہے .
۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۷۰

۲. فرماں روا جو جمہوری نظام کے برخلاف فرد واحد کی حیثیت سے مطلق العنان ہو کر حکومت کرے ، ڈکٹیٹر .

وارث علم نواہی و اوامر بن کر
حکمران دین کے بندوں پہ ہے آمر بن کر

۱۹۷۶ مرثیۂ عزم جونپوری ، ۱۲
[ع : (ا م ر)]

آمِرانَہ

(کس م ، فت ن) صف .

حاکمانہ ، مطلق العنان حاکم کی طرح کا ، جمہوری کی ضد .

جس کے ہاتھوں میں آمرانہ اقتدار ہو وہ چنگیز ہے .
۱۹۵۶ چنگیز ، ۱۱۶
[آمر (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

آمرزش (ضم م ، سک ر ، کس ز) امث .

مغفرت ، بخشش ، معافی .

مے پرستی ہے مری باعث آمرزش خلق
توبہ صد قوم نے کی ہے مری مے خواری سے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۷۳

سنجر مذکور نے ارسلان شاہ کے پاس ایلچی بھیج کر بہرام شاہ کی شفاعت اور آمرزش ہرچند چاہی اس نے ہرگز قبول نہ کیا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۹

چلے ہم نقد عصیاں لے کے آمرزش کے سودے کو
کہ نرخ اس جنس کا کچھ بھی نہیں رکھا گراں تونے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲

[ف : آمرزیدن (= بخشنا ، معاف کرنا) سے]

آمرزگار (ضم م ، سک ر ، ز) صف .

بخشنے والا ، گناہ معاف کرنے والا .

قدیما ، قادرا ، پروردگارا رحیما ، عادلا ، آمرزگارا

۱۸۱۴ دیوان فائز دہلوی ، ۱۹۷

تیری ذات غفار ہے وہ معاملہ کر جو آمرزگار کو گنہگار کے ساتھ سزاوار ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۶۸

عصیاں پسند مجھ سا ، آمرزگار تجھ سا
دنیا میں میں ہی میں ہوں عقبیٰ میں تو ہی تو ہے

۱۹۱۹ درشہوار ، بیخود دہلوی ، ۹۲

اسم کیفیت : آمرزگاری .

یقین تھا گوہرآمرزگاری کے جو ملنے کا
دم آخر تلک ڈوبے رہے ہم بحر عصیاں میں

۱۸۶۶ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۳

گناہوں کو مرے گر پوچھ کر بخشا تو کیا بخشا
الٰہی شیوۂ آمرزگاری اور ہی کچھ ہے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۶۵

[ف : آمرزیدن (= بخشنا ، معاف کرنا) سے + گار ، لاحقۂ فاعلی]

آمرہ (کس م ، فت ر) صف ، مث .

قانون یا احکام کی تعمیل کرانے والی منتظمہ .

ندوہ کا نظام (کانسٹی ٹیوشن) اس اصول پر تھا کہ تمام حق نظم ادارہ اور قوت نافذہ و آمرہ ایک منتخب مجلس کو دی گئی تھی .

۱۹۲۵ صبح امید ، ۱ : ۱۳۵

[آمر (رک) کی تانیث]

آمری (کس م) .

(الف) صف .

آمر سے منسوب : حاکم مطلق العنان کا ، آمرانہ (رک) .

جمہوری تعلیمی نظام بھی آمری نظاموں کی طرح انسان کی انسانیت کو فنا کر کے اپنے شہریوں میں مشینوں کی سی کارکردگی پیدا کرنے کی تدبیریں کر سکتا ہے .

۱۹۲۶ تعلیمی خطبات ، ۱۸۷

(ب) امث .

آمر معنی نمبر ۲ سے اسم کیفیت ، مطلق العنان حکومت .

ماسوا اللہ کی آمری اقبال کے نزدیک کافری ہے .

۱۹۲۷ اقبال نئی تشکیل ، ۳۳۶

[آمر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ لاحقۂ اسمیت]

آمریت (کس م ، ر ، شد ی بفت) امث .

مطلق العنان فرماں روا کی حکومت ، آمرانہ نظام حکومت ، ڈکٹیٹر شپ ، جمہوریت کی ضد .

ہٹلر نے جمہوریت کے نام سے سامراج کے فریب کی نقاب پارہ پارہ کردی اور جرمن آمریت اور فسطائیت کو دنیا پر مسلط کرنے کا دعویٰ پیش کردیا .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، عبدالغفار ، ۹۳

[آمر (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ اسمیت]

آملک (سک م ، فت ل) امذ .

رک : آملہ (پلیٹس) .

آملکا (سک م ، کس ل) امث .

رک : املی ؛ املی کا درخت (پلیٹس) .

[س : آملکا आम्लिका]

آملہ (سک م ، فت ل) امذ ؛ ~ آنولا .

ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل جو رنگ میں انگور سے مشابہ اور جسامت میں آلوچے کے برابر ہوتا ہے ؛ اس درخت کا پھل (مربہ بنانے کے کام آتا اور دواؤں میں استعمال ہوتا ہے) (لا : Emblic Myrobalan, Phyllanthus emblica) .

آملہ ایسا مربا تھا بنا دل سے کرتا تھا مربی کی ثنا

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۹

تازہ آملہ کوٹ کر کپڑے میں رکھ کر نچوڑیں اور اس کو مٹی وغیرہ کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ کر کسی چیز سے چلاتے رہیں کہ قوام گاڑھا ہو جائے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۰۵

[س : آملک आमलक]

~ کا کھایا بزرگ کا فرمایا پیچھے معلوم ہوتا ہے مقولہ .

ابتدا میں تو یہ دونوں چیزیں بد مزہ معلوم ہوتی ہیں نتیجے میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۰۰) .

آملی (سک م) امث .

املی (رک)، تمر ہندی (ریاض الادویہ ، پنجاب میں اردو ، ۲۲۰) .

آملیٹ (سک م ، ی مج) امذ .

پھینٹ کر تلا ہوا انڈا جس میں نمک مرچ کے ساتھ اکثر پیاز اور کچی سبزیاں وغیرہ بھی شامل کی جاتی ہیں .

پانچ چھ لسی کے گلاس ، آملیٹ اور توس ناشتے میں بیگم کے دوست کھا پی لیتے ہیں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱۷

[انگ : Omelette]

آمن (۱) (فت م) امث .

ایک قسم کا چپٹا لمبوترا اور میٹھا آم : اس کا درخت ، آم کی تانیث .

بوڑھی آمن میں کئی کوئلوں نے ایک ساتھ بول کر باغ کا باغ سر پر اٹھایا ہوا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶

[آم + ۱ : ن ، لاحقۂ تانیث]

آمن (۲) (فت م) امذ .

چاول کی فصل جو جولائی میں بوئی اور دسمبر میں کاٹی جائے ، موسم سرما کے چاول کی فصل (پلیٹس) .

[س : آمن + اِن आमर + इन]

ـــ دھان امذ .

رک : آمن (۲) (پلیٹس) .

[آمن + دھان (رک)]

ـــ آمِن (کس م) صف :

محفوظ ، پر امن .

بہوت ہوے مال اور توشہ سواری آمن ہوے راہ تو حج گزاری

۱۵۰۳ لازم المبتدی (ق) ، اشرف ، ۱۰

[ع : (ا م ن)]

آمنا (سک م) ف ل . (قدیم)

رک : آنا (پلیٹس) .

آمنّا (فت م ، شد ن) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) ہم ایمان لائے ، (مراداً) بجا ، درست .

سب نے پھر خوش ہو کے آمنا کہا اور لگے کہنے کہ اب مقصد ملا

۱۷۷۴ رموز العارفین ، ۳۵

سبھوں نے کہا آمنا یہی بات ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۷

[ع : (ا م ن)]

ـــ بولنا محاورہ (قدیم) .

قبول کرنا ، تصدیق کرنا ، ایمان لانا .

محی الدین ولی پیر کی بول آمنا سچے دستگیر کی سیوں کو پناہ

۲۱۶۳۵ میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۲) .

ـــ و صَدَّقنا (- فت و ، ص ، شد د بفت ، سک ق) فقرہ .

(لفظاً) ہم اسے مانتے اور اس کی تصدیق کرتے ہیں (مراداً) بجا و درست ، ایسا ہی ہے .

یو بات سن کر تمام یاراں آمنا و صدقنا کہے .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۳۱

جوش مذہبی میں اندھے ہوکر یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان تمام روایتوں پر جو ذرا بھی مذہب سے علاقہ رکھتی ہیں . . آمنا و صدقنا کہنا چاہیے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۶۳۱

مرد جو کہیں بجا اور درست آمنا و صدقنا ، عورتوں میں جتنے کیڑے ڈالیں ان کو سزاوار اور زیبا ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۶۷

اف : کرنا ، کہنا .

[آمنّا + ع : و ، حرف عطف + صَدَّقنا (ص د ق)]

آمنا سامنا (سک م ، سک م) امذ .

۱. روبرو ہونے کی حالت ، مواجہہ ، مڈ بھیڑ .

شیو رام پور بھی دریاے مذکور کے کنارے پر ایک چھوٹی سی بستی ہے کلکتے سے چھے کوس پر اس پار اچانک کا اور اس کا آمنا سامنا ، دریا بیچ میں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۵۵

راحت کو ڈاکٹر صاحب نے بلایا اور آمنا سامنا کرا دیا .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۳۶

۲. نامحرم کے سامنے آنا ، بے پردگی .

بہت پردے کی لیتی تھیں آج تو آمنا سامنا ہو گیا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۷۶

صبح قریب ہے اور آ رہا ہے وہ وقت جب ایک غیر مرد کا آمنا سامنا اور نامحرم نگاہیں میرے چہرے پر ہوں گی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۴

۳. میدان جنگ میں مقابلہ .

کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا تھا کہ دونوں کا آمنا سامنا ہو کر سخت لڑائی پڑتی تھی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۳۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ا : آمنا ، تابع + سامنا (رک)]

آمنی (سک م) امث .

آم (رک) کی تانیث ، ان تعمیر کی ترکیبات میں مستعمل .

[آم + ۱ : نی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ چُگّیے کا بستہ امذ .

(تعمیر) بنگڑی دار بستہ جس کا حکہ آم کی شکل کا ہو (اپ و ، ۱ : ۲۳) .

ـــ چُگّیے کی ڈاٹ امث .

وہ ادھے کی ڈاٹ جس کا درمیانی حصہ ذرا ابھار کر الٹے آم کی شکل کا بنا دیا جائے (اپ و ، ۱ : ۱۰۱) .

ـــ کا بستہ امذ .

(تعمیر) مانگ دار الٹے آم کی وضع کا بستہ (اپ و ، ۱ : ۲۳) .

ـــ کی ڈاٹ
امث .

(تعمیر) وہ ڈاٹ جس کا وسطی حصہ مانگ نما یعنی اوپر کو اٹھا ہوا نکیلا ہو برخلاف ادھے کی ڈاٹ کے جو نصف دائرے کی شکل ہوتی ہے (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۰۱) .

ـــ مرغول
(ـــ فت م ، سک ر ، و مع) امث .

(تعمیر) وہ مرغول جس کی شکل آم کی طرح ہو (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۲۹) .

[آمنی + مرغول (رک)]

آمنے سامنے
(سک م ، سک م) م ف .

آمنا سامنا (رک) کی محرف شکل .

رتن جرأت چوکھی رکھیا سامنے کھیا بیس مجہ آمنے سامنے

۱۵۶۴ فتح نامہ نظام شاہ ، ۷۷

جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے آپہنچے تو انھیں دکھ نہ دے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۸۸

دس کنیزیں آئیں . . . اور آکر پانچ پانچ آمنے سامنے بیٹھ گئیں .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۸۹

ـــ کا بنج یا رشتہ
امذ .

جس گھر کی بیٹی لینی اسی گھر میں اپنی بیٹی دینی ، آمنے سامنے کا ناتا (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳) .

آموخت
(و مع ، سک خ) امذ .

سکھائی پڑھائی ، تعلیم و تربیت .

ان دونوں طریق آموخت میں سے کون سا طریقہ زیادہ تر چسپاں اور زیادہ موزوں اور قابل فہم ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۰۳

[ف : آموختن (= سیکھنا) سے]

آموختہ
(و مع ، سک خ ، فت ت) .

(الف) صف .

۱. سکھایا پڑھایا ہوا ، تربیت دیا ہوا .

اے چشم نہ ہو صحبت مردم سے جدا اشک
اس طفل کو رہنے دے کہ آموختہ ہووے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۵۶

۲. (قدیم) جس پر کچھ پڑھا گیا ہو .

او یوں بول کر چوب سر سوختہ سٹی بات تھے جادو آموختہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۵۵

(ب) امذ .

پڑھا ہوا پچھلا سبق .

اوس وقت سبق یاد کرے اور آموختہ پڑھے .

۱۸۴۹ دستورالعمل انگریزی ، ۱۸

مگر یہ نام اب اس طرح منہ سے نکلتے ہیں جس طرح کند ذہن لڑکے کے منہ سے بھولے ہوے آموختہ کی لفظیں تھم تھم کے اٹک اٹک کے .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۰

[ف : آموختن (= سیکھنا) سے حالیۂ تمام]

ـــ پھیرنا
محاورہ .

پچھلا سبق دہرانا ، پڑھے ہوے کو دوبارہ اپنے مقام پر پڑھنا .

لڑکو ! آموختہ پھیر لو تو چھٹی ہوجائے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵

اس مزار پر جا کر اگر ہم اسی سبق کا آموختہ پھیریں کہ لقد نصرکم اللہ . . . تو مجھے یقین ہے کہ ہم پر بھی آج سکینہ نازل ہونے لگے .

۱۹۲۸ محمد علی ، ۲ : ۳۵

. . . آمود
(. . . و مع) ترکیب وصفی کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) بھرا ہوا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : شرف آمود ، گوہر آمود .

درفش کاویانی کا جواہرآمود چھڑا پارہ پارہ ہوکر غازیان اسلام پر بٹ گیا .

۱۸۶۱ غالب کی نادر تحریریں ، ۴۲

[ف : آمودن (= بھرنا) سے]

. . . آموز
(. . . و مع) ترکیب وصفی کا جزو دوم .

۱. (جزو اول کے ساتھ مل کر) سیکھنے یا سکھانے والا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : حکمت آموز ، اخلاق آموز ، نو آموز .

راز قدرت کے سنے ہم نے زبانی اس کی
ادب آموز ملائک ہے روانی اس کی

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۱۷۶

۲. (جزو اول کے ساتھ مل کر) سیکھا یا سکھایا ہوا کے معنی میں ، جیسے : دست آموز (پلیٹس) .

[ف : آموختن (= سیکھنا ، سکھانا) سے]

آموزش
(و مع ، کس ز) امث .

تعلیم ، سیکھنا سکھانا .

نفسیات حیوانی اور جسٹالٹ نفسیات نے آموزش (Learning) اور اس کے اصولوں پر جو کام کیا ہے وہ بھی عام نفسیات کا جزو بن چکا ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۱

[ف : آموختن (= سیکھنا ، سکھانا) سے]

ـــ گاہ
امث .

تعلیم کی جگہ ، مکتب ، مدرسہ وغیرہ (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۷) .

[آموزش + گاہ (رک)]

آموزگار
امذ .

سکھانے والا ، استاد ، معلم .

کہیا یوں اے شوم بد روزگار یو بد کام کن کیتا آموزگار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۲۰

صلاح و مشورہ رکھتے ہو مجھ سے اور مجھے
فنون عشق کا آموزگار سمجھے ہو

۱۸۶۵ ناظم ، د ، ۱۳۷

جس نے خطابت عربی کو دیا رواج جو فن جرح و نقد کا آموزگار ہے

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۶۲

[. . . آموز ، (رک) + ف : گار ، لاحقۂ وصفی]

آموزناک (و مج ، سک ز) امذ .
درس عبرت دینے والا ، معلم (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۱۲۲) .
[. . . آموز (رک) + ناک (رک)]

. . . آموزی (. . . و مج) ترکیب کا جزو دوم .
(جزو اول سے مل کر) سیکھنا یا سکھانا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : ادب آموزی .
خورشید کی فنا آموزی شبنم کا احساس .
۱۹۶۵ مقام غالب ، ۲۲۳
[. . . آموز (رک) سے اسم کیفیت]

آمیختگی (ی مج ، سک خ ، فت ت) امث .
(لفظاً) آمیختہ ہونے کی حالت ، چیزوں کا ملا جلا ہونا ، آمیزش ، (مراداً) میل جول ، ملاقات .
جو عداوت عارضی ہوتی ہے تو ایک آمیختگی میں رفع ہو جاتی ہے .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۳۶
[ف : آمیختن (= مِلنا) سے]

آمیختہ (ی مج ، سک خ ، فت ت) .
(الف) صف .
(محسوسات خواہ معقولات) ملا جلا ، گڈ مڈ ، مخلوط .
حنف شاہ کا لشکر اٹھیا وہیں جتا ہوا فوج میں فوج آمیختا
۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۱۶۱
یہی وہ آمیختہ زبان تھی جس کو ابتداءً شعرا ریختہ اور عام ادبا اردو کہا کرتے تھے .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳
اف : کرنا ، ہونا .
(ب) امذ .
مرکب .
جو بشتے دین اور سیاست کے ریختہ اور بدن کے لہو اور قلم کی سیاہی کے آمیختہ سے بنے ہوں . . . مضبوط . . . ہوتے ہیں .
۱۹۰۳ آواز دوست ، ۵۳
[ف : آمیختن (= ملنا ، ملانا ، مخلوط ہونا) سے]

آمیز (ی مج)
صف ؛ امذ ؛ امث .
۱. ملا جلا ، آمیختہ ، باہم حل کیا ہوا .
ابلنا نکل نور کا نیر تپ ہو آمیز عالم میں چوندھیر سب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۰
ہے تمہوں کو مصحفی مطلق نہ سوجھا ورنہ یاں
رنگ خون دل مرا ہر اشک میں آمیز تھا
۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۸۰
یہ شہر محمد قلی قطب شاہ کے شعر اور بھاگ متی کے سنگیت کا آمیز ہے .
۱۹۵۹ وہی ، وزیر حسن ، ۸۴
۲. ترکیب ، جوڑ .
فردوسی کے ہاں ایسے مرکبات ہیں جو اسم فاعل اور اسم کی آمیز سے اٹھے ہیں .
۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۴۹
[ف : آمیختن (= ملنا ، ملانا ، مخلوط ہونا) سے]

ـــ گار صف .
لوگوں سے میل ملاپ رکھنے والا ، میل جول کرنے والا ، خوش اخلاق ، خلیق (وضع اصطلاحات ، ۱۱۲) .
[آمیز + ف : گار ، لاحقۂ وصفی]

. . . آمیز (ی مج) مرکب وصفی کا جزو دوم .
(جزو اول سے مل کر) ملا ہوا اور مخلوط یا شامل و مشتمل کے معنی میں مستعمل ، جیسے : اقرار آمیز ، انکار آمیز ، مصلحت آمیز .
وصل کی امید میں آخر ہوا اپنا وصال
کیا فریب آمیز تھا وعدہ وہ میرے یار کا
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۵۲
ان میں لغو جھوٹ اور مبالغہ آمیز تاریخی واقعات ہیں .
۱۹۲۸ جائزۂ زبان اردو ، ۲۹۵
[رک : آمیز]

آمیزِش (ی مج ، کس ز) امث .
۱. میل ، ملاوٹ ، شمولیت .
آمیزش پا کر یہ زبان کچھ اور کی اور ہو جاتی .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۶
فارسی خیالات کی آمیزش بھی شعرا نے بھاکھا میں نہایت سلیقہ کے ساتھ کی ہے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۹
۲. اختلاط ، میل ملاپ ، میل جول .
انسان جو بیمار ہوتے ہیں صرف تمہاری آمیزش اور اختلاط سے .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۵
جو لوگوں سے بہت آمیزش رکھتا ہے جانو کہ صدق اس میں کم ہے .
۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۲۷
۳. کٹھ جوڑ ، سازش .
اس نے بہ آمیزش اہل دربار شاہ جہان بادشاہ کو قید کر لیا .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۳۶
اف : کرنا ، ہونا .
[ف : آمیختن (= ملنا ، ملانا) سے]

ـــ پذیر (ـ فت پ ، ی مع) صف .
ملاوٹ کی صلاحیت رکھنے والا ، ملاوٹ کے قابل ، جس چیز میں ملاوٹ کی جا سکے ، جیسے : سرسوں کا تیل اور پانی باہم آمیزش پذیر سیال نہیں .
[آمیزش + ف : پذیر ، پذیرفتن (= قبول کرنا) سے]

ـــ پذیری (فت پ ، ی مع) امث .
آمیزش پذیر (رک) سے اسم کیفیت .
پاکستانی اون کی درجہ بندی ، آمیزش پذیری نمونہ بندی اور خشکانے سے متعلق . . . گہری دلچسپی ظاہر کی .
۱۹۶۵ ماہ نامہ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۵
[آمیزش پذیر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

آمیزَہ (ی مج ، فت ز) امذ .
۱. آمیز کیا ہوا ، مرکب .

ان کی زبان اردو اور انگریزی الفاظ کا ایک عجیب آمیزہ ہے ۔
۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۲۲

۲. کیمیاوی محلول ، مکسچر ۔
ہائیڈروجن دو بالکل مختلف نوعیتوں کے سالمات کا آمیزہ ہے ۔
۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۸۷
[ف : آمیز (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ اسمیت مذکر]

... آمیزی (ی مج) مرکب اسمی کا جزو دوم ۔

(جزواول سے مل کر) ملنا ، مخلوط ہونا ، شامل یا مشتمل ہونا کے معنی میں مستعمل ۔
وہ دیکھتا تھا کہ صلح آمیزی اور آشتی ناممکن ہے ۔
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۴۰۰
[آمیز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

آمین (ی مع) اسم فعل ، مث ۔

(الف) انشا (دعائیہ) ۔

۱. یا اللہ ایسا ہی کر ، ہماری یہ دعا قبول فرما ۔
حاضران پس باتفاق تمام — با ادب اوس ظہور لیے آمین
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۷
بہ طفیل پنجتن پاک دوازدہ امام چہاردہ معصوم (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کے آمین ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۸
آمین تک زباں سے نکلتی نہیں یہ کیا
مغرور اتنا اے دل بے مدعا نہ ہو
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۲۱

۲. (فقہ) تلاوت یا قراءت میں سورۂ فاتحہ کے ختم پر پڑھنے اور سننے والے کی زبان سے ادا ہونے والا کلمہ (بمعنی نمبر ۱) ۔
امام ابوحنیفہ کا مذہب ہے کہ امام و مقتدی کو آمین آہستہ کہنی چاہیے ۔
۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۶۶
پھر سورۂ فاتحہ . . . آخر تک پڑھے اور ختم کرنے کے بعد آہستہ سے آمین کہے ۔
۱۹۲۲ نمازوں کا بیان ، خواجہ حسن نظامی ، ۳

(ب) امث ۔

۱. ختم قرآن شریف کی تقریب جو کسی بچے کے تعلیم قرآن ختم کرنے کی خوشی میں منائی جاتی ہے (جس کی صورت اکثر مسلمانوں کے ہاں یہ ہوتی ہے کہ جب بچہ قرآن پاک کی تعلیم ختم کرتا ہے تو استاد ایک دعا اور کچھ اشعار پڑھتا جاتا ہے اور سننے والے آمین کہتے جاتے ہیں) ۔
آج ناصر کی آمین ہے ۔
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۰
قب : آمین (الف) نمبر ۲ ۔

۲. ایک دعا اور چند اشعار جو ختم قرآن کی تقریب میں پڑھے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۸) ۔
[ع : (ا م ن)]

ـــ اللہ
انشا (دعائیہ) ۔

۱. رک : آمین (الف) نمبر ۱ ۔
پھڑتیوں سنتیوں آمرزیں — آمین اللہ یا آمین
۱۵۰۳ نوسرہار (سہ ماہی ' اردو ادب ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۹۳)
جو ستائیں تجھے ان کو بھی ظفر — عوض اس کا ملے آمین اللہ
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۹
یا خدا جلد ہو اب بیاہ کے قابل مہ ماہ
شاد ہو کر کہا فضہ نے کہ آمین اللہ
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

۲. خدا بچائے ، خدا کی پناہ ۔
آمین اللہ تم نے میرے بچے کو کیسا منہ بھر کر کوس لیا ۔
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۹
[آمین + اللہ (رک)]

ـــ آمین (- ی مع) اسم فعل کی تکرار ۔

۱. آمین (رک : آمین (الف) نمبر ۱) کی تاکید کے لیے (مزید التجا و مناجات کے موقع پر) ۔
لب رحمت سے صدا آتی ہے آمین آمین
خوف عصیاں سے جو کرتا ہے یہ عاصی توبہ
۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۴۲
ان سے ملنے کی جب دعا کرتا ہوں — آمین آمین خود بھی فرماتے ہیں
۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۹

ـــ آمین کرنا محاورہ ۔
شریک دعا ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۱۴۷) ۔

ـــ آمین ہونا محاورہ ۔
امن و امان ہونا ، سکھ چین پھیل جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۹) ۔
آمین آمین ابھی ہو جائے جہاں — مہربانی کرے آمین اللہ
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۹
پھر جو اٹھی تو ہنسی خوشی کھیلنے کودنے لگی آمین آمین ہوگئی ۔
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۶

ـــ بالجہر (- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت مج ج ، سک ہ) امث ۔
(فقہ) نماز میں قراءت سورۂ حمد باآواز بلند کے بعد امام اور مقتدیوں کا پکار کے آمین کہنا (جو امام شافعی کا مسلک ہے) ۔
آمین بالجہر کے بارے میں تو حنفیوں کے پاس بھی کچھ روایتیں ہیں ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۰
عبادات کے ظاہری امور میں وہ قراءت سورۂ فاتحہ خلف الامام اور آمین بالجہر کے قائل و عامل ہیں ۔
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۱
[آمین + ع : ب ، حرف جار + ال (۱) (رک) + جہر (رک)]

ـــ بالسر (- کس ب ، غم ا ل ، شد س بکس) امث ۔
(فقہ) نماز میں قراءت سورۂ حمد باآواز بلند کے بعد امام اور مقتدیوں کا آہستہ سے آمین کہنا (جو امام ابوحنیفہ کا مسلک ہے) (ماخوذ : سیرۃ النعمان ، ۲۶۶) ۔
[آمین + ع : ب ، حرف جار + ا ل (۱) (رک) + سر (رک)]

ـــ بولنا محاورہ ۔
باآواز بلند آمین کہنا ۔
ختم سودا کرے سخن بدعا — آمین سب بولیں بندگان حضور
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۳

ــ پڑھنا ف م .

ختم قرآن کی تقریب میں مقررہ دعائیہ کلمات یا اشعار باآواز بلند ادا کرنا .

آج اس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی .

١٨٩٥ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٩

سب لڑکوں کو برابر کھڑا کیا آپ آمین پڑھنی شروع کی .

١٩١١ قصۂ مہر افروز ، ٢٢

ــ پُکار کَر کَہنا ف م .

آمین بالجہر (رک) ادا کرنا .

حنفی آمین پکار کے نہیں کہتے .

١٨٩١ امیراللغات ، ١ : ١٧٧

ــ ثُمَّ آمین (ــ ضم ث ، شدم بفت ، ی مع) فقرہ .

آمین اور مکرر آمین (مزید التجا اور تاکید کے موقع پر) .

اللہ تعالیٰ آسمان بادشاہت کے ان دو ستاروں کو ... ہبوط زوال سے محفوظ رکھے . . . آمین ثم آمین .

١٨٠٥ جامع الاخلاق ، ٣٢٢

خدا کرے کہ پانی پت کے شریف زادوں کو تمہاری ریس کرنے کا خیال پیدا ہو آمین ثم آمین .

١٩١٢ حالی ، مکتوبات حالی ، ٢ : ١٣

[آمین + ع : ثم ، حرف عطف + آمین (رک)]

ــ کَرنا ف م (قدیم) .

قبول کرنا .

دعا سب عزیزاں منگے سر بسر کہ اے پاک بے عیب آمین کر

١٦٨١ جنگ نامۂ سیوک ، ١٨٧

ــ کَہنا ف م .

زبان سے لفظ آمین (پکار کر یا آہستہ سے) نکالنا .

حشر تک یار کے قدموں کی رہے خاک سراج

عاشقو دل کی محبت ستی آمین کہو

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٩٧

بادشاہ نے بموجب اس کے کہنے کے خدا سے مدد کے واسطے دعا مانگی اور سب جماعت نے آمین کہی .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ٧٦

خلایق پہ دائم رہے مہرباں تہ دل سے آمیں کہو یک زباں

١٩٠٥ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ١١٢

ــ کَہنے والا امذ .

خوشامدی ، ہاں میں ہاں ملانے والا ، خوشامدی .

جتنے آمین کہنے والے تھے سب . . . دست بردار ہو گئے .

١٨٩٩ حیات جاوید ، ١٢٦

ــ گو (ــ و مج) .

رک : آمین کہنے والا .

آمین گو ہوں میں مجھے حجت سے کیا غرض

جاسر ہے یہ دروغ نہیں ناروا دروغ

١٩٢٣ دیوان بشیر ، ٤٨

اسم کیفیت : آمین گوئی (جامع اللغات ، ١ : ٥٧) .

[آمین + ف : گو ، گفتن (= کہنا) سے]

ــ ہونا ف م .

١. آمین کی رسم ادا ہو چکنا ، قرآن پاک ناظرہ ختم کر چکنا .

آمین ہونے کے بعد مدرسہ میں داخل کر دیا گیا .

١٩٢٩ خمار عیش ، ٨٠

٢. مقبول ہونا .

کبھی بوجھ یوسف نے نین کئی تو کیا جو کچھ بول بولے سو آمین ہوا

١٦٨٧ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ٣١٢

ــ یارَبَّ الْعَالَمین (ــ فت ر ، شد ب بفت ، ضم ا ، سک ل ، فت ل ، ی مع) فقرہ .

اے کل جہانوں کے پالنے والے دعا قبول فرما (امیراللغات ، ١ : ١٧٨) .

[آمین + ع : یا ، حرف ندا + رب (رک) + ال (ا) (رک) + عالمین (رک)]

آن (١) امث : ~ آن (قدیم) .

١. (i) ادا ، چھب ، کسی عضو کی معشوقانہ دلکش حرکت ، عشوہ ، غمزہ .

مرا دل بند ہے اس نازنیں پسر

عجب اس خوش لقا میں ایک آن ہے

١٧٨٢ دیوان قائز دہلوی ، ١٨١

وہ کینہ دوز تھا مومن تو دل لگایا کیوں

کہوں تو کیا تمہیں ایسی بھلی وہ آن لگی

١٨٥١ مومن ، ک ، ١٥٢

دو دو چھریاں لیے رہتا ہے حسینوں کا شباب

شان ہوتی ہے جدا آن جدا ہوتی ہے

١٩٢٨ سرتاج سخن ، جلیل ، ٢٠

(ii) دلکشی ، جاذبیت .

کچوں کے اچکنے اور بانوں کے ڈگنے کی ایسی آن ہو گئی گویا بجلی تھی کہ چمک گئی اور عاشق کے دل پر پڑی .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٥

سانولا رنگ ہو کہ گورا ہو آن ہو جس میں خوبرو ہے وہی

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٢٩

٢. طریقہ ، انداز ، طرز ، ڈھب ، طور .

کس طرف کون یوں کھلے بندوں چلے جاتے ہیں آپ

کس کے گھر اس آن سے تشریف فرماتے ہیں آپ

١٧٣٩ دیوان زادۂ حاتم ، ٥٠

لبوں پہ سرخی وہ پان کی کچھ کہ لعل ہوں منفعل ہو جس سے

وہ آن ہنسنے کی بھی پھر ایسی کہ جس کا عالم ہی کچھ نرالا

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٨٠

برگزیدگان خدا کی ہر آن سے شان الٰہی جلوہ گر ہوتی ہے .

١٩٠٧ تذکرۃ المصطفیٰ ، ١٥

٣. طبیعت ، مزاج ، عادت ، خصلت .

یہ مصطفیٰ کا صبر تو حیدر کا وہ جلال

ہیں اپنی اپنی آن میں دونوں ہی بے مثال

١٨٩٠ مرثیۂ فاخر لکھنوی ، ٣٠

اچھا میں تم کو تمہاری ماں سے ملتی جلتی ایک شکل دکھاؤں ، وہ تمہاری بہن صفیہ ہے جس نے اپنی ماں کی کوئی آن نہیں چھوڑی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۴۲

۴. بناوٹ ، تصنع .

فراقی کشتہ ہوں اس آن کا جس دم کہ وہ ظالم
کمر سے کھینچتا خنجر چڑھاتا آستیں آوے

؟ ۱۷۰۷ فراقی (مخزن نکات ، ۱۸)

ایک فقط ہے سادگی تس پہ بلائے جاں ہے تو
عشق کرشمہ کچھ نہیں آن نہیں ادا نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۲

۵. (i) بانکپن ، تمکنت ، وقار .

اس وقت بھی ان میں ایک آن پائی جاتی تھی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۸۵

(ii) سج دھج .

صورت وہی حشم بھی وہی شان بھی وہی
جامہ وہی قبا بھی وہی آن بھی وہی

۱۹۲۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۵۷

۶. قسم ، عہد .

مجھے آن بھگوان بھگونت کی مجھے آن ہنونت بلونت کی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۶

کیا تمہیں برات میں جانے کی آن ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۰

۷. رواج ، رسم ، ریت .

ہمارے ہاں تو بڑوں سے آن چلی آتی ہے کہ سیدوں کے سوا کسی کو بیٹی نہ دیں نہ کسی کی بیٹی لیں .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۶۱

۸. وعدہ .

قول و عمل ہوں ایک یہ مردوں کی شان ہے
حق پر نثار ہونگے ہماری یہ آن ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

۹. روک ٹوک ، ممانعت .

ان کے یہاں سبز چوڑیوں کی آن ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۸

۱۰. مرتبہ ، شان و شوکت .

صدقے تری وفا کے شہ کے نشان والے
حمزہ کی شان والے جعفر کی آن والے

۱۸۸۹ سلام برجیس ، ۱۳

تمہاری عزتیں تھیں اوج تھا رتبہ تھا شانیں تھیں
تمہاری بات تھی احکام تھے کہنا تھا آنیں تھیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۶

۱۱. ارادہ ، مرضی ، خواہش .

ہم گئے دنیا سے وہ آتے رہے اس میں کیا ہے اپنی اپنی آن ہے

۱۹۲۶ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۲۷

۱۲. خودداری .

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر
دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۵۷

دیکھی نہ تری جس وقت طلب رستے ہی سے پلٹی خاک مری
دنیا نے مٹا ڈالا لیکن عاشق کی وہی ہے آن ہنوز

۱۹۲۶ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۶۳

۱۳. پاس وضع ، وضعداری .

جس نے صورت تک عدالت کی کبھی دیکھی نہ تھی
ہاتھ سے جس نے بڑوں کی آن اب تک دی نہ تھی

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۸۰

۱۴. شرم ، حیا (پلیٹس) .

۱۵. ضد ، ہٹ (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۱) .

[ف : آن ؛ س : آئن अयन]

— بان

امث .

۱. شان و شوکت ، سج دھج .

کھڑے شاخ شبو کے ہرجا نشان مدن بان کی اور ہی آن بان

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۹

جیسی اس کے بنانے والے کی امارت میں آن بان جدی ہے ویسی ہی اس مکان کی عمارت کی شان جدی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴۳

دنیا کی پڑ رہی ہیں نگاہیں ریاض پر کس وضع کا جوان ہے کیا آن بان ہے

۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۱۵

۲. عزت آبرو ، خودداری ، پاس ناموس .

جان سے گزر جاتے ہیں پر آن بان سے ہاتھ نہیں اٹھاتے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۶

اس میں ایک آن‌بان اور خودداری ہوتی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۵

۳. تمکنت ، اکڑ ، دماغ داری .

اس کی زلفوں نے بل نکال دیے اب ہماری وہ آن بان نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۹

پھر چاہے تو نہ آنا او آن بان والے
جھوٹا ہی وعدہ کرلے سچی زبان والے

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۴۰

۴. بانکپن ، وضعداری .

آن بان اپنی سے ہے دور کہ بھولوں اس کو
ہے جو ہر آن نگہبانی سے میری غافل

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۲۴

گو وہ زمانہ عسرت کا تھا مگر آن‌بان پابندی وضع . . . ان کا حصہ تھی .

۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۴۹

۵. ہٹ ، اڑ ، ضد .

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ
جاویں کدھر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۶۲

[آن + بان (رک)]

— بان سے رہنا

ف م .

ٹھاٹ باٹ اور شان و شوکت سے زندگی بسر کرنا (محاورات نسواں ، ۳۰) .

اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۰

— بان کرنا

محاورہ .

شان و شوکت دکھانا ، دماغ داری یا تمکنت کا اظہار کرنا .

جھجکی نہ آنکھ عشق میں وامق سے جس طرح
مجنوں سے بھی جنوں میں وہی آن بان کی

سخن بے مثال ، ۱۲۲ ۱۸۷۸

اس خوبرو کو بزم حسیناں میں دیکھیے
کرتا ہے آن بان بڑی آن تان سے

یاد گار داغ ، ۱۲۲ ۱۹۰۵

— بیچنا محاورہ .

اپنی شان و شوکت وضعداری خودداری یا ناموس کو کسی ادنیٰ فائدے کے لیے گنوانا .

آسائش جسم کے لیے جان نہ بیچ   اور جان بچانے کے لیے آن نہ بیچ

رباعیات امجد ، ۲ : ۵۶ ۱۹۵۵

— پر آنا محاورہ .

ضد پر اڑ جانا ، اپنی طاقت اقتدار یا شان و شوکت دکھانا .

تیغ گر اس کی آن پر آئے   دیکھیں کس کس کی جان پر آئے

بیان ، د ، ۳۹ ۱۷۹۸

— پر بننا محاورہ .

عزت پر حرف آنا ، وقار کو ٹھیس لگنا .

ایک دوسرے کا کیا منہ تکتے ہو آن پر بن آئی ہے کوئی آپاو بتاؤ .

ناٹک کتھا ، ۹۲ ۱۹۲۹

— پر جانا محاورہ .

رک : آن پر آنا .

کہاں دونوں میں اپنے بس کی تھی بات آرزو کوئی
نہ کہنا مانتے ان کا کہ اپنی آن پر جاتے

سریلی بانسری ، ۱۰۱ ۱۹۳۸

— پر جان دینا محاورہ .

۱. عزت آبرو یا ساکھ بچانے کے لیے موت قبول کرنا .

سادات بارہہ پور کی لڑکیاں کچھ شک نہیں آن پر جان دینے والی نکلیں .

طوفان اشک ، ۱۷ ۱۹۲۹

۲. طور طریقے یا وضع وغیرہ کو تہ دل سے پسند کرنا ، جیسے : ہم ان کی ایک ایک آن پر جان دیتے ہیں مگر وہ ہماری پروا تک نہیں کرتے .

— پر مرنا محاورہ .

رک : آن پر جان دینا .

سادہ لوح مسلمان جو یورپ کی ہر آن پر مرتے ہیں کہیں دھوکے میں نہ آجائیں .

مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۷۰ ۱۹۱۸

— پر ہونا محاورہ .

بات پر اڑ جانا ، کسی بات کو اپنے وقار کا مسئلہ بنا لینا .

بگڑی ہے ایسی باہم ہے ترک آمد و شد
وہ اپنی آن پر ہیں ہم اپنی آن پر ہیں

قسامم ، د (دفتر خیال) ، ۱۷۰ ۱۹۱۱

— تان امث .

۱. ٹھاٹ باٹ ، شان و شوکت ، سج دھج ، وضعداری ، خود داری ، رکھ رکھاو .

جو اپنی آن تان تھی اسے لیے دنیا سے چلے گئے .

آب حیات ، ۲۱۶ ۱۸۸۰

۲. ناز و ادا ، بانکپن ، خود داری ، دماغ داری .

وہ بڑی آن تان والی عورت ہے .

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۱ ۱۸۹۵

اس کی بانکی ادا نے جب مارا   دم مرا آن تان سے نکلا

یادگار داغ ، ۱۵ ۱۹۰۵

[آن + تان (رک)]

— توڑنا محاورہ .

۱. قسم یا عہد سے پھرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۱) .

۲. قدیم رسم یا معمول کے خلاف کرنا ، ہٹ یا ضد کو چھوڑ دینا ، وضعداری سے انحراف کرنا .

کس طرح اب غیر سے ملنے کی توڑیں آن ہم
اس سرائے دہر میں ہیں اور کوئی آن ہم

پیارے صاحب رشید ، گلستان رشید ، ۴۹ ۱۹۱۷

— ٹوٹنا محاورہ .

آن توڑنا (رک) کا لازم .

اس دن سے وہ جو بندش کی آن تھی ٹوٹ گئی .

سخندان فارس ، ۸۸ ۱۸۸۷

فقط اتنی بات کہ ٹھکانے کی آن ٹوٹتی ہے اور تمام ریاست میں بدنامی ہے کہ ٹھکانے میں سے بناہ پذیر گرفتار ہو گئے تھے .

ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۴۰ ۱۹۱۱

— جانا محاورہ .

شان و شوکت یا بات میں فرق آنا ، وضعداری یا آبرو ختم ہونا .

حسن ایسا ہے گو رہو نہ رہو   کوئی جاتی ہے تیری آن کہیں

اثر ، د ، ۱۸ ۱۷۹۴

جان جائے مگر آن نہ جائے .

امیراللغات ، ۱ : ۱۷۹ ۱۸۹۱

ماں باپ کی مجھ سے لاج گئی ، پردہ ٹوٹا وہ آن گئی .

روداد قفس ، ۲۹ ۱۹۱۷

— دکھانا ف م .

نازوادا طاقت اقتدار یا شان و شوکت کا مظاہرہ کرنا .

کوئی پھرتی ہے دامن اپنا گردان   اکڑ کر کوئی دکھلا جاتی ہے آن

میر حسن ، گلزار ارم ، ۱۵۸ ۱۷۸۴

اس کو منظور ہے پھر آن دکھانی اپنی
دیکھیے حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا

کلیات ظفر ، ۱ : ۳۷ ۱۸۴۵

— رکھنا محاورہ .

۱. وضعداری عزت یا ساکھ کی حفاظت کرنا .

نہ دیکھے عمر بھر منہ آرزو کا   خدا مایوس دل کی آن رکھ لے

شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۸۰ ۱۹۲۶

۲. مراد پوری کرنا .
خدا تمھاری آن رکھے .
۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲

— رہنا محاورہ .
آن رکھنا (رک نمبر ۱) کا لازم .
یہ سچ ہے کہ کہنے میں آن نہیں رہتی .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۱۴

— سے ماروں تان سے ماروں پھر نہ مرے تو ران سے ماروں
کہاوت .
بازاری عورتیں کسی نہ کسی طرح مردوں کو گرویدہ کر کے لوٹ ہی لیتی ہیں ، کسی نہ کسی ڈھب سے اپنا کام نکالنے اور مطلب پورا کرنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۳۹) .

— کا صف .
بڑے بانکپن اور وضعداری کا مالک ، بہت شان و شوکت رکھنے والا .
یہ پان والا بھی عجیب آن کا تھا .
۱۹۶۲ ماہ نامہ 'ساقی' ، جولائی ، شاہد احمد ، ۴۹

— کہاں ہو گیا
(عو) تباہ و برباد ہو گیا ، ستیاناس ہو گیا ، بیشتر نحوست سے برباد ہونے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۷۹) .

— ماننا محاورہ .
(کسی کے کمال وغیرہ کا) اعتراف کرنا ، قائل ہونا ، لوہا ماننا ، استادی تسلیم کرنا .
دیکھ کر کرتی گلے میں سبز دھانی آپ کی
دھان کے بھی کھیت نے اب آن مانی آپ کی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۵

— میں فرق آنا محاورہ .
آن ٹوٹنا (رک) .
اروسی کو یہ پٹی پڑھائی کہ اگر ٹوٹ کر ملو گی تو لاکھ کی عزت خاک میں مل جائے گی یوں ملو کہ آن میں فرق نہ آئے .
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۶

— نباہنا محاورہ .
وضعداری خود داری وقار کو اپنے عمل سے برقرار رکھنا .
اس خیال سے اور بھی خوش ہوں کہ اس نے اپنی آن نباہ دی .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۹۲

— نکلنا
شان ظاہر ہونا ، انداز پایا جانا ، ناز و ادا ہونا .
خدا شاہد ہے بس اپنی تو اس پر جان نکلے ہے
کہ جس میں اس بت کافر کی سی کچھ آن نکلے ہے
۱۸۰۹ جرأت ، ک (ق) ، ۳۰۶

دلبر ہیں ادائیں بھی دلکش ہیں جفائیں بھی
اک آن ستمگر میں ہر آن نکلتی ہے
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۴۲) .

— آن (۲) ف ل .
۱. (الدہم) رک : آنا .
دلربا شہر دیدار کا نگہبان ، اغیار کوں واں ہیں دیتا آن .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۷
۲. رک : ۱ آ ، جس کی جگہ یہ فعل معطوفہ (آن کر) اور افعال مرکبہ (آن پہنچنا ، آن کرنا) میں مستعمل ہے ، جیسے حسب ذیل افعال میں :

— اترنا ف م .
آکے اترنا ، یکا یک پہنچ جانا (سواری میں بیٹھ کر) .
وہ ایک روز پانچ روپے کی مٹھائی ساتھ لے ، صبح کی نماز سے فراغت پا ، منجیدہ کے ہاں آن اتری .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۲

— اڑنا ف م .
آکر کسی بات پر مصر ہونا ، کسی جگہ قدم گاڑ دینا ، نہ ٹلنا ، ضد ہونا .
دانتوں کا گرچہ منہ میں ہمارے نہیں نشان
ہو سے یہ آن اڑنے ہیں تو بھی ہر ایک آن
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۴

— آن ف م .
آ آکے .
پوچھا کسی نے سوز کو مارا تو کس لیے
بولا وہ مجھے گھورے تھا ہر آن آن آن
۱۷۹۴ سوز ، د ، ۱۷۶
کھڑے جو ہوتے ہو تم آن آن کوٹھے پر
کرو گے حسن کی تم کیا دکان کوٹھے پر
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۲۸

— براجنا ف م .
آ موجود ہونا (عموماً طنز یا ناگواری کے موقع پر) .
ایک ایک دو دو گھنٹے گا کر اور اپنا انعام لے لوا کر چلے جاتے اور چھٹی کے موقع پر پھر آن براجتے ہیں .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، ۱۶

— بندھنا محاورہ .
آبندھنا ، آکے جم جانا ، آنا اور نہ ٹلنا .
اب تصور ترا آنکھوں کے حضور آن بندھا
سچ ہے جاتا نہیں انسان کو جو دھیان بندھا
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۵۱

— بننا محاورہ .
۱. واقع ہونا ، پیش آنا ، آ پڑنا .
بیتاب نہ ہو درد سے شاہ قاسم علی آج
کوئی وقت خوشی کا بھی تجھے آن بنے گا
۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۵

۲. آفت پڑنا ، مصیبت آنا .

عشق کو نادان سمجھتا تھا سہل آن بنی جی پہ ہوا تب عیاں

دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۱ ۱۸۰۰

۳. مخالفت ہونا ، ٹھن جانا .

افسوس کہ ان بتوں کے ہاتھوں اب آن بنی اثر خدا سے

اثر ، د ، ۴۲ ۱۷۹۴

— بیٹھنا محاورہ .

رک : آبیٹھنا .

نہیں وہ صحبت مے خانہ بے مہری سے ساقی کے
کبھی کوئی آن بیٹھے ہے جو دل پاتا ہے شیشے کا

سودا ، ک ، ۱ : ۹ ۱۷۸۰

ہم فقیروں سے کج ادائی کیا آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا

میر ، ک ، ۱۲۹ ۱۸۱۰

— پڑنا محاورہ .

رک : آپڑنا .

آتش عشق قہر آفت ہے ایک بجلی سی آن پڑتی ہے

درد ، د ، ۸۸ ۱۷۸۴

تمہیں تو کیا ہے ، ولیکن مری خرابی ہو
کسی کا آن پڑے اب جو دھیان کوٹھے پر

نظیر ، ک ، ۱ : ۲۸ ۱۸۳۰

دن بھر محنت کرتا اور رات کو اپنے جھونپڑے میں آن پڑتا .

پریوں کی پنڈیا ، ۲ ۱۹۲۰

— پڑے کٹھ پنجرے میں کہ لیو رام کا نام کہاوت .

اب تو پھنس ہی گئے ، جیسی پڑے گی جھیلیں گے .

بدھو کو یقین ہو گیا کہ اس جہاز پر جادو کیا گیا ہے کہا فوجدار صاحب اب اس سے نکلنا معلوم ، آن پڑے کٹھ پنجرے میں کہ لیو رام کا نام .

خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۹ ۱۸۹۲

— پہنچنا ف ل ، محاورہ .

آکر پہنچنا ، نزدیک آنا ، داخل ہونا ، کنارے لگنا .

ہمارے پاس جاناں آن پہنچا دل بے جان کوں اب جان پہنچا

کلیات سراج ، ۱۶۶ ۱۷۳۹

وصل کے دن آن پہنچے گزرے ایام فراق
آمد آمد یار کی ہے دیدہ و دل شاد ہیں

دیوان رند ، ۱ : ۹۵ ۱۸۳۲

اک خلش ہوتی ہے محسوس رگ جاں کے قریب
آن پہنچے ہیں مگر منزل جاناں کے قریب

کلیات ، حسرت موہانی ، ۲ : ۱۲۴ ۱۹۱۷

— پھنسنا ف ل ، محاورہ .

آ کے پھنس جانا ، آتے ہی گرفتار یا مبتلا ہو جانا ، پہنچتے ہی گھر جانا .

آن پھنسا میں اوس کے جال کیو نکر چھوٹے یہ جنجال

جعفر زٹلی ، ک ، ۳۵ ۱۷۱۳

جیسے . . . . ایک نہایت بے نظیر ہاتھی اس کی اوگی میں آن پھنسے .

حیات جاوید ، ۲۵۷ ۱۸۹۹

یہ گوٹ آن پھنسی ہے نہیں تو دھکّے کیسے میں تو مردود کے بچے کو ٹھوکریں مارکر نکال باہر کرتا .

پیرنابالغ ، ۱۰۹ ۱۹۵۴

— ٹپکنا ف ل ، محاورہ .

ٹپک کر گرنا ؛ خلاف توقع کسی کا آجانا جو ناگوار ہو ؛ (طنزیہ) آجانا .

لالہ جی . . . گھبرائے کہ بیٹھے بٹھائے یہ مصیبت کہاں سے آن ٹپکی .

ماہنامہ ' نقش ' ، کراچی ، اپریل ، ۹۵ ۱۹۶۷

— ٹھہرنا ف ل ، محاورہ .

آکر ٹھہرنا ، قرار پانا ، نتیجۃً نمودار ہونا .

گر یہی انجام الفت آن ٹھہرا ہے تو خیر
آج ہی کشتہ ہوں میں یار کی تلوار کا

انور دہلوی ، د ، ۲۳ ۱۸۷۷

— جھانکنا محاورہ .

آنا ، ذرا بہت دیر کے لیے آجانا .

ہو ڈھیر اکیلا جنگل میں تو خاک لحد کی پھانکے گا
اس جنگل میں پھر آن نظیر اک بھنگا آن نہ جھانکے گا

نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۱ ۱۸۳۰

— جھکنا ف ل .

آکر جھکنا ، جھک پڑنا .

سر کانپا چاندی بال ہوئے منہ پھیلا پلکیں آن جھکیں
قد ٹیڑھا کان ہوئے بہرے اور آنکھیں بھی چندھیائی گئیں

نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۷ ۱۸۳۰

— چڑھنا محاورہ .

آکر سر پر سوار ہوجانا ، پلہ بول دینا ، حملہ آور ہونا .

دل نے کب دیکھا مہ نو کو جو ابرو کا مرے
لے کے شمشیر ہے سینہ پہ مرے آن چڑھا

ذوق ، د ، ۲۰۷ ۱۸۵۴

— چھیڑنا ف ل .

آکر چھیڑ دینا ، کسی سے بیٹھے اٹھائے بلاوجہ چھیڑ چھاڑ کرنا .

ابھی خوب محظوظ کرتا ہوں تم کو
عبث چپکے بیٹھے کو کیوں آن چھیڑا

اظفری ، د ، ۳۱ ۱۸۱۸

— دبانا ف ل ، محاورہ .

آکر دبوچ لینا ، قبضہ جمالینا .

محمود نے موقع خالی پاکر شیراز کو آن دبا یا تھا .

مطالعۂ حافظ ، ۱۵۸ ۱۹۳۹

ــــ دیکھنا ف م .

آکے دیکھ لینا .

بہتر ہے کوے یار سے رخصت ہو اب تو دل
باقی جو زندگی ہے سو پھر آن دیکھنا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۷

مختلف ہوتی ہے ہر شان سحر سے اپنی
آن دیکھو مری حالت کو نظر سے اپنی

۱۹۰۲ مرثیۂ بزم (در حال فاطمہ صغرا) ، ۷۰

ــــ دَھمَکنا ف م ؛ محاورہ .

۱. یکایک آجانا (جو ناگوار ہو یا طنزیہ) .

جوان جاگ رہا تھا ایک کروٹ لے چادر پر آن دھمکا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۶۹

۲. (بیرونی شخص یا طاقت کا) قبضہ جمانا .

سولہ برس سے یہاں ملکی لڑائیاں ہو رہی تھیں اور آئے دن کے قحط اور جنگوں نے اسے برباد کر دیا تھا یہاں تک کہ قسطنطین آن دھمکے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۸

ــــ رَہنا ف م ؛ محاورہ .

آکے ابہام پذیر ہونا ؛ گر پڑنا .

چکر تو دے چکی ہے آہ رسا فلک کو
نالہ کیا جو کوئی تو آن ہی رہے گا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۷۰

ــــ کَر م ف ؛ = آن کے .

آکر ، آکے ، آنے کے بعد .

میں اٹھی اور اپنی چارپائی پر آن کے سو رہی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۰

اس نے جب شیراز کو آن کر لیا ہے تو زین العابدین تو اپنے چچا شاہ منصور کے پاس بھاگ گیا تھا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۵۰

ــــ کَر پِھرنا محاورہ .

آنا ، کچھ دیر کے لیے آجانا ، پھیرا لگانا .

محبت جیتے جی کی ہے وگرنہ بعد مرنے کے
نہیں کوئی کسی کی قبر پر بھی آن کر پھرتا

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵

ــــ کُودْنا ف م ؛ محاورہ .

کود کر آجانا ؛ (طنزیہ) آجانا .

یہ سیر کے بھائی سوا سیر کہاں سے آن کودے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۴۲

ــــ کے م ف .

رک : آن کر .

کہیے تو کہ شب چاند نے آن کے نکلا ہے منہ کھیت سے دھان کے

۱۷۸۶ سحرالبیان ، ۸۷

ــــ کَھڑا ہونا محاورہ .

آکر کھڑا ہونا ، (طنزیہ) آدھمکنا ، آجانا ، موجود ہو جانا .

شعلہ خو اپنے سے جوں شمع گرفتہ تو ہوں لیک
سر پہ جب آن کھڑا ہونگا پگھل جاؤں گا

۱۷۹۵ قائم ، د (انتخاب) ، ۳۲

اس طرح لکھوں کہ ان کی زندگی کی ... تصویریں سامنے آن کھڑی ہوں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵

ــــ لَگنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آکے لگ جانا ، جسم یا کسی چیز پر آ پڑنا .

کہا جو ہم نے کہ آن لگیے ہمارے سینے سے اس دم اے جان
تو سن کے اس نے حیا کی ایسی کہ آیا منہ پر وہیں پسینا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۲

نگہ کا وار تھا دل پر تڑپنے جان لگی
چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، نصیر حسین خاں خیال ، ۱۵۵

۲. (وقت کا) پاس آجانا ، نزدیک پہنچنا ، خاتمے کے قریب ہونا .

اب آن لگیا ہے کہ پانی کے کھڑ کاڑنگی سوں ہمیں تلپٹ ہوجائیں گے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸)

مرا آخری وقت ہے آن لگا کوئی اور تمھاری ہے پیاری دلہن

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۵۴

ــــ لینا ف م ؛ محاورہ .

پاس پہنچ جانا ، متصل ہونا ، آکے پکڑ لینا ، دبالینا .

یہ . . . بھی دسترخوان پر تھے کہ اس نے آن لیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۰

انہیں کبھی کبھی ایک عجیب سا جہاز اپنے عقب سے ابھرتا نظر آتا ہے جو بڑی تیزی سے انہیں آن لیتا ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۱۶۷

ــــ مَرنا محاورہ .

(طنزیہ یا ناگواری کے ساتھ) آجانا .

دل میں کہتے ہیں کہ یہ کم بخت کرکری روٹی کے نوالے بنا بنا کر ہمیں کھلانے کو کہاں سے آن مرا .

۱۹۰۱ زلفی ، محمد عنایت اللہ ، دیباچہ ، ۱۰

ــــ نِکَلْنا محاورہ .

آجانا ، تھوڑی دیر کے لیے چلا آنا ، اتفاقیہ پرتے بھرتے آنا .

باو چل کر جس طرح منہ برس جاتا ہے کہیں
آ بھرے آن نکلے اشکباری کر گئے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱۲

کچھ فقیروں کو بھی کردیجے اشارہ دور سے
نام سن کر آن نکلے ہیں تمھارا دور سے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۷۴

— بارا صف (قدیم) .

آنے والا .

محبت میں سب کوئی سارا نہیں   یو کام عقل میں آن بارا نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۱

[آن + بارا (رک)]

آن (۴) ضمیر اشارۂ فارسی ، اردو میں مستعمل ؛ ~ آں .

۱. وہ ، اس ، عموماً ترکیب میں (اور عنہ) مستعمل ، جیسے : آن جناب ، آن حضرت (رک) .

۲. یہ (عموماً 'کہ' سے ہولے جس کے بعد مشارالیہ لایا جاتا ہے) جیسے: (عام خط و کتابت میں) مکرر آنکہ جواب جلد دیں یا باعث‌تحریر آنکہ آج شام کو میرے ہاں ضیافت ولیمہ ہے .

۳. (تحریر و تقریر میں) آپ ، تم ، جناب ، جیسے : آن جناب ابھی یہ فرما چکے ہیں .

انتظام و کارکردگی آن مشفقہ نے ریاست کو بار گراں قرض سے سبکدوش کیا .

۱۸۷۲ تاج الاقبال ، ۲ : ۸

آن فرزند کے مزاج کی خیریت درکار ہے .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۳۸

[ف]

— جناب (- فت ج) (اشارہ و مشارالیہ) امذ ؛ ~ آنجناب .

۱. (i) وہ حضرت ، وہ بزرگ (جس کی طرف اشارہ مقصود ہے) .

نہ پالسی وہ رہی اور نہ آن جناب رہے
نئے طریق فقط جان پر عذاب رہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۵۷

(ii) آں‌حضرت صلعم .

از ابتداے خلقت افلاک تا دور آنجناب صلعم .

۱۸۲۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۱ : ۲۶

۲. تم ، آپ یا ان .

کہتا یہ قیس کا ہوں صحرا میں دیکھ کر
تقلید آن جناب کیسے جا رہا ہوں میں

۱۹۴۲ اعجاز نوح ، ۱۵۸

[آن + جناب (رک)]

— جہانی (- فت ج) (اشارہ و مشارالیہ) صف .

جو اس جہان کے علاوہ دوسرے جہان میں چلا گیا ہو ، مرحوم ، مرا ہوا شخص (بیشتر غیر مسلم کے ذکر میں مستعمل) .

کتابت میں دونوں ہم پیشہ دونوں نولکشور آنجہانی کی نظر میں وقیع .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۲۹

[آن + جہان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— حضرت (- فت ح ، سک ض ، فت ر) امذ .

۱. حضرت محمد مصطفیٰ صلعم .

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینۂ مبارک سے وہ آیت محو نہیں ہوئی تھی .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۵۱

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے دریافت فرمایا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۶۲

۲. (طنزاً) رک : آنجناب نمبر ۱ ، جیسے : اگر ہم آنحضرت کے کہنے پر جاتے تو نہ جانے کس بلا میں پھنس گئے ہوتے .

[آن + حضرت (رک)]

— دفتر را گاو خورد (و گاو را قصاب برد و قصاب در راہ مرد) فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) اس دفتر کو گائے کھا گئی (اور گائے کو قسائی لے گیا اور قسائی راستے میں مرگیا) ، (مراداً) معاملہ غتر بود ہوگیا ، نام و نشان باقی نہ رہا .

قصد تھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ امیر تیمور تک کا نام و نشان مٹ گیا آن دفتر را گاو خورد و گاو را قصاب برد و قصاب در راہ مرد .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۹۰

دل کا سارا کاروبار ۵۷ء کے کشت و خون کی بھینٹ چڑھ گیا آن دفتر را گاو خورد و گاو را قصاب برد .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۷

— راکہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) جس کا حساب پاک ہے اسے باز پرس سے کیا ڈر ، (مراداً) جو برا نہیں ہوتا وہ برائی کے الزام اور اس کی تحقیقات سے نہیں ڈرتا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

— رو (- و مع) طرف .

اس طرف ، اس پار ، دوسری طرف (اس طرف کے بالمقابل) .

ایک مخبر نے آن کر اطلاع دی کہ روس کی فوج آن‌روے دریا پرے جمائے کھڑی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۶

آن‌روے آب (= سمندر کے دوسری طرف) .

۱۹۳۳ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷

[آن + رو (رک)]

— سرور (- فت س ، سک ر ، فت و) امذ ؛ ~ آنسرور .

۱. رک : آن حضرت نمبر ۱ .

نور چشم اپنے سے غرض سن کر   یہ لطیفہ ہوے خوش آن سرور

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۹

حیات آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کے وقت میں اور بعد اون کے ایسا ہی تھا .

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۸۳

۲. امام حسین علیہ السلام .

خبر ہے یوں وہ لعین بعد قتل آں سرور
بہ سوے شام چلے رکھ کے سر کو نیزے پر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۳

شہید ہوگئے جب کربلا میں آں سرور
تو لوٹنے کو چلا شمر اہل بیت کا گھر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

[آں + سرور (رک)]

ـــ قدَحِ بشکست و آں ساقی نہ ماند فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل.

(لفظاً) وہ پیالہ ٹوٹ چکا اور وہ ساقی نہیں رہا ، (مراداً) اگلی باتیں اگلے وقت کے ساتھ گئیں (گزشتہ خوشگوار صحبتوں اور باتوں کو حسرتناک لہجے میں یاد کرنے کے موقع پر مستعمل) .

سب آرزوئیں خاک میں مل گئیں آں قدح بشکست و آں ساقی نہ ماند .

۱۸۹۰ حسن انجلینا ، شرر ، ۱۵۰

اب نہ بھلے سے امیر رہے نہ اگلی سی فراغتیں آں قدح بشکست و آں ساقی نماند .

۱۹۰۹ مجموعۂ نظم بے نظیر ، دیباچہ ، ۱۱

آن (۴)

(الف) امث .

وقت ، ساعت ، گھڑی ، دقیقہ .

اودرانت لگ راو اپس راو بل   درنیں آن میں سر دھرے پاو تل

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۱

قدر آن وصال کیونکر ہو   عمر ہجراں اگر طویل نہ ہو

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، نواب ، ۱۷۰

ایٹمی گھڑی کی ٹک ٹک کے درمیان وقفے ہیں ، ان وقفوں کو ہم آن کہہ سکتے ہیں .

۱۹۷۴ تاریخ اور کائنات ، ۵۲٦

(ب) م ف .

تھوڑی دیر ، دم بھر ، لحظہ بھر (بیشتر ' ایک ' یا ' میں ' وغیرہ کے ساتھ) .

دیکھتا ہی نہیں اک آن وہ مجکو پیہات
کیا کروں سوز کہ وہ شوخ ہے خودبیں میرا

۱۷۹۸ میرسوز ، د ، ۱۹

ایک آن اس زمانے میں یہ دل نہ وا ہوا
کیا جانیے کہ میر زمانے کو کیا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۷

لیکن یہ بے خبر ترا سودائے خام ہے   آئی اجل تو آن میں قصہ تمام ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۵۹

[ع : (اون)]

ـــ سیّال کس صف (ـــ فت س ، شدی) امث .

وقت جو کہ سیل کی طرح آگے بڑھتاچلاجاتاہے اور دم بھر نہیں رکتا ، وقت ، زمانہ .

متکلمین کے نقطۂ خیال سے حقیقت زمان یا آن سیال پر مختصر اور مدلل بحث کون سی کتاب میں ملے گی .

۱۹۳۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱٦۲

[آن + سیال (رک)]

ـــ کا مہمان (ـــ کس م ، مک ۰) صف .

جو موت کے قریب پہنچ چکا ہو، جو دنیا میں گھڑی اور کا مہمان ہو، جس کا دم نکلنے والا ہو (بیشتر ایک کے ساتھ) .

کیا دل جگر کی اس کی گلی میں کہیں خبر
اک مر گیا اک آن کا مہماں ہے دوسرا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۷

گھیرے ہوئے ہے بیکس و مظلوم کو لشکر   اک آن کا مہمان ہے فرزند پیمبر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

ـــ کی آن م ف .

دم بھر، ذرا دیر اور .

اب اثر میں بہت نہیں باقی   آن کی آن ٹک رہو بیٹھے

۱۷۸۴ اثر ، د ، ۴۷

ـــ کی آن کو م ف .

دم بھر کے لیے ، ذراسی دیر کے لیے .

اے شب ہجر وہ جب جائے عدو کے گھر میں
آن کی آن کو تو روز جزا ہو جانا

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، نواب ، ۱۱

ـــ کی آن میں م ف .

دم بھر ، دم بھر میں ، ذراسی دیر میں ، چشم زدن میں .

یہ کہتی ہوئی آن کی آن میں   چھپی جاکے اپنے وہ دالان میں

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۷۰

رخصت ہوئی اور بکاؤلی کے پاس آن کی آن میں پہنچی .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، ٦۷

آن کی آن میں بے کس و بے خانماں ہوگیا .

۱۹۲۴ چہ کی سرکار ، ۱٦

ـــ میں کچھ (ہے) آن میں کچھ (ہے) فقرہ .

نہایت متلون مزاج ہے ، قول و فعل کا کچھ اعتبار نہیں .

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے   آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۵

ـــ واحد میں م ف .

۱. ایک ہی ساعت میں ، ایک ساتھ ، یک وقت .

جسمیت کا خاصہ ہے کہ دوجسم آن واحد میں ایک مکان میں نہیں سمائے .

۲. ترت ، لمحے بھر میں .

اب اپنے دن پھریں گے کہ آن واحد میں مہر و قمر کو بہم دیکھیں گے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۳۵

طول کھینچا الغرض کج بحثیوں نے اس قدر
آن واحد میں عجب ہنگامہ برپا ہوگیا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۱۰۲

آن (۵) صف .

جو اپنے سے تعلق نہ رکھتا ہو، جو اپنا نہ ہو، غیر، جیسے : گود کا جوگی جوگنا آن گاؤں کا سدھ (مشہور کہاوت) (رک) .

[ہ : آن आन]

آن (۶) صف .

(کل یا اس کا پرزہ) چالو ، رو بہ عمل ، کھلا ہوا ، بند کی ضد .
میں نے اپنی ۴۰۰/۲۵۰ ڈبل بیرل رائفل کی سیفٹی آن کر کے نشانہ لیا.
۱۹۷۶ اخبار جہاں ' کراچی ، ۱۶ جون ، ۳۴
اف : کرنا ، ہونا .
[انگ : On]

آنا (۱)

(الف) ف ل (جس کا تعدیہ نہیں ہوتا) .
اصلاً :
۱. ایک جگہ سے حرکت کر کے دوسری جگہ موجود یا منتقل ہونا ، جانا کی ضد .

او کسوت کیسری کرتن چمن میانے چل ہے آ
رہے کھلنے کوں تیوں دستی او چنپے کی کلی ہے آ

۱۵۱۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)

وہ دیکھنے ہمیں ٹک بیماری میں نہ آیا
سو بار آنکھیں کھولیں بالیں سے سر اٹھایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۶

ملا تھا یا نہیں اس دلستاں سے   ترا آنا ہوا قاصد کہاں سے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۶

۲. پہنچنا ، موصول ہونا ، رسائی ہونا .

آیا ہے وقت سر تھے مبعوث مصطفٰی کا
پایا ہے نور ادک بھی عالم سکل خدا کا

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۵

تم نے خربوزے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا مگر اب تک آئے ہی ہیں ۔
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۱۰

بڑھتے بڑھتے جی کی بے آسی کہاں تک آ گئی
اس اندھیری رات کی آنکھوں میں کالک آ گئی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، آرزو ، ۹۲

۳.(i) نازل ہونا ، (آسمان وغیرہ سے) نیچے اترنا .

جیتا ہوں تیری آس تھے آیا ہے رحم آکاس تھے
جے کچ منگوں تجہ پاس تھے سو ہے سو منج کوں توں دیا

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳

تیری رحمت کہ چڑھانے کو مری تربت پر
پھول دامن میں بھرے خلد سے رضواں آیا

۱۸۶۶ وزیر لکھنوی ، د ، ۲۷

تین دن تک جو یہ ایثار و کرم فرمایا
سعی مشکور ہوئی مدح میں سورہ آیا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۴ : ۹

(ii) اوپر سے نیچے کی طرف گرنا .

کوئی کہتا ہے آئی وہ دیوار   کہہ رہا ہے کوئی مکان گرا

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۵۶

۴. (کسی جسم میں) ٹھیک بیٹھنا ، فٹ ہونا ، جیسے : یہ ٹوپی میرے سر پر نہیں آتی .

مژدۂ آمد دلدار سے کیا پھولا ہوں   پیرہن ٹھیک ہے تن پر نہ قبا آتی ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴۱

۵. عدم سے وجود میں لایا جانا ، پیدا ہونا ، تولد ہونا .

سودا جہاں میں آ کے کوئی کچھ نہ لے گیا
جاتا ہوں ایک میں دل پر آرزو لیے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۱

نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا
مگر اس عالم اسباب میں میں بے سبب آیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳

امام سوم آئے   خامس آل عبا آئے
وہ آئے جن کی تعریفوں میں سورے بار ہا آئے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۲۱

۶. (کسی حد مقرر تک) چلنا .

چلے آؤ ظفر کے ساتھ ہنستے بولتے پیارے
برابر آتے آتے پیچھے رہ جانے کا کیا باعث

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۸

۷. (قدیم) لانا .

آئے مج کوں وہ عاروس

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۸)

(مجازاً) :
وہ معانی جو اسالیب بیان میں رواںطصفت متعلق فعل یا فعل معاون کے آنے سے یا محض سیاق و سباق سے پیدا ہوتے ہیں ، مثلاً :
۱. دکھائی دینا ، نظر آنا (عموماً خواب کے ساتھ) .

صبحدم بستر راحت سے وہ جیتا نہ اٹھا
خواب میں جس کی ترا خنجر خونریز آیا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۶

صبح سے تم کو آ رہی ہے ہنسی   خواب میں کس کی چشم تر آئی

۱۹۰۵ داغ (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۰)

۲. برآمد ہونا ، نکلنا (عموماً صفت کے ساتھ یا سیاق و سباق سے ، جیسے: دیکھیے وہ کب گھر سے باہر آئیں اور ہمیں کب تک انتظار کرنا پڑے .

نفس کے ساتھ جو دود جگر لپٹا ہوا آیا
کباب سوختہ کا سا مرے منہ میں مزا آیا

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵

۳. واپس آنا (سیاق و سباق سے) ، جیسے : دریا بہ جا کر پیاسا آنا تعجب خیز امر ہے .

دشنام پاسباں کی دو چار کھا کے آئے
آخر ہم اس گلی سے خفت اٹھا کے آئے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۴۴

میں ان کی بزم سے کچھ نامراد بھی نہ پھرا
بقدر شوق اگر بامراد آ نہ سکا

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۲۳

۴. فروکش ہونا ، وارد ہونا ، جیسے : اب اس ہوٹل میں مسافر بہت کم آتے ہیں .

غنیمت جان اے دل نقش عشق یار جانی کو
شرف ہے اس مکاں کا جس میں مہمان حسیں آیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰

میں جب کبھی اجمیر شریف آتا ہوں . . . تو میرا خیال اس زمانے کی طرف جاتا ہے .
۱۹۲۸ خطوط چہ عل ، ۱۷۲

۵. نمودار ہونا ، طلوع ہونا ، جیسے : تارے رخصت ہوئے سورج آیا .

ہنگامۂ پرہیز و ورع اب بسر آیا   اے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

۱۷۹۴ سوز ، د (ق) ، ۱۷

کہا جو ہم نے کہ آن لگیے ہمارے سینے سے اس دم اے جاں
تو سن کے اس نے حیا کی ایسی کہ آیا منہ پر وہیں پسینا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۲

افسوس و ندامت کے ساتھ بیمار کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۶

۶. پھلنا ، پھولنا ، لگنا (عموماً ثمر وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : اس چنبیلی میں اب موسم کے پھول آئے ہیں ۔

ہے اشک لخت دل کے ثمر کا نہ ہو نمود
آئے ثمر نہ شاخ میں جب تک نہ آئے گل

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۴۵

بیلا چنبیلی تو کم آنے لگے ہیں لیکن پھر بھی کہیں کہیں ادھ کچری کلیاں موجود ہیں ۔

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۲

۷. کسی طرف جھکاؤ ہونا ، راغب یا مائل ہونا ، جیسے : ہم پڑھنے پر آئیں تو ایک دن میں چار کتابیں پڑھ ڈالیں ۔

جو کام بادشاہوں کو بھاتا ہے ، عالم سب اسیچ کام پر آتا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۲

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد پر طبیعت ادھر نہیں آتی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۷

پیاسی جو تین دن سے ہے آل شہ نجف
آتا نہیں ہے دل ہی مرا آب کی طرف

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

۸. گزر جانا ، منقضی ہونا ، جیسے : اتنی عمر آئی مگر ہمیں اپنے واقعات سے کبھی سابقہ نہیں پڑا ۔

کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل
رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۶۷

جب رات زیادہ آگئی تو لوگوں میں سخت اضطراب ہونے لگا ۔

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۲۴۴

۹. (پاس سے) گزرنا ، (قریب سے) نکلنا (عموماً کسی طرف سے ہو کے) جیسے : جب وہ صدر کی طرف آئیں گے تو میں انھیں ضرور اپنا دفتر دکھاؤں گا ۔

ہم سے دیوانے بھی ہو ویں گے پری کے سائل
اس طرف سے جو سواری سلیمان آئی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۰

۱۰. ٹھن جانا ، ارادہ ہونا ، خیال گزرنا (دل وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : جی میں آتا ہے کہ اب حصول کامیابی تک دن رات محنت کروں ۔

پاس بٹھلاتے ہو مجھ کو مرا رتبہ کیا ہے
آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۲

۱۱. ڈالا جانا ، پڑنا (عموماً روح یا جان وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : بارش ہوتے ہی مرجھائی ہوئی کھیتی میں جان آگئی ۔

پری شیشے میں اتری کہیے یا قالب میں روح آئی
عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۹

۱۲. چڑھنا ، چڑھ کر بیٹھنا (عموماً بلندی یا سواری وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : تم بھی اس گھوڑے پر آجاؤ ۔

نہ آیا یار کوٹھے پر خدا نے آبرو رکھ لی
کہ ماہ چاردہ پر قہقہے اڑتے چکوروں میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۵

۱۳. محسوس ہونا ، ادراک میں آنا ، جیسے : وہ اگرچہ اجنبی تھا مگر اس کی باتوں سے کچھ بوئے انس آتی تھی ۔

اللہ رے ترا حسن کہ جس کو نظر آوے
پھر دیکھے پری کی بھی جو صورت تو ڈر آوے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۶۷

۱۴. کان لگ پہنچنا ، سنائی دینا ، جیسے : کچھ ایسی آواز آئی جیسے کوئی مجھے پکارتا ہے ۔

تیری پازیب کی جھنکار سمجھ کر جیتے
نزع میں آئی نہ گھنگرو کی بھی آواز ہمیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۲

باری کی ندا پردے سے آتی کتنی باری
میرے لیے محبوب کی ہر چیز ہے پیاری

۱۹۳۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۷۲

۱۵. الکل سے اندازہ ہونا ، آنکنا ، جچنا ۔

میری نگہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۱

۱۶. برسنا ، ٹپکنا ، جیسے : پانی آیا کہ اللہ کی رحمت آئی ۔

کس کے دانتوں کی چمک کا دھیان ہے جو رات دن
متصل آتے ہیں آنسو سبحۂ بلور سے

۱۸۱۶ کلیات ناسخ ، ۱ : ۱۰۰

۱۷. گرفتار ہونا ، پھنسنا ، مبتلا ہونا ، جیسے : وہ میرے قبضے میں ایسے آگئے جیسے جال میں شکار آگیا ۔

ایسے چلنتاں میں کوئی اگر آوے
گر فرشتہ اچھے دغا کھاوے

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۶

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰

ہمارے قریب ہی ایک کشتی ڈوبی اور دو حقیقی برادر ایک بھنور میں آگئے ۔

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۶۶

۱۸. (جسم پر) لگنا ، پڑنا (چوٹ وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : ایسی ضرب آئی کہ ٹانگ بیکار ہو کر رہ گئی ۔

نگہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ
کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پر آئی چوٹ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۶۷

۱۹. تلنا ، اڑنا ، جمنا ، ہٹ کرنا (کسی بات وغیرہ پر) ، جیسے : جب وہ آن پر آتا ہے تو پھر کسی کی نہیں سنتا ۔

لڑ نیچہ پر آیا تو کیا پیچھے جاتا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۳

آپ مرتے تو ہیں پر جیتے ہی بن آئے گی
شیفتہ ضد پہ جو اپنی وہ ستمگر آیا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۱۱

۲۰. منقوش ہونا ، چھپنا ، (عکس) اترنا ، جیسے : چھپائی میں بلوٹ پر پورے حرف نہیں آئے ۔

اس کی تصویر شب و روز رہی سینے میں
عکس زائل نہ ہوا آکے اس آئینے میں

۱۸۲۰ شہیدی (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۱)

۲۱. چڑھنا ، پھیلنا (دریا ، پانی وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : ندی کا پانی قلعے کی دیوار کے پشتے تک آگیا ۔

غضب کی بارش ہوئی ، رات ہی بھر میں دریا کہاں سے کہاں آگیا ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۲

۲۲. حاصل ہونا ، ملنا ، جیسے : تم آئے مراد آئی ۔

کتا مال ہور ملک دکھلا ئے گا ملک مال نے کیا منجے آئے گا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۱

کیا ایسے زہد سوں واہڑ کو آنا	مزوری میں زہد کی بہشت پانا

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، واله ، ۳۱

رمیش ڈاکٹر پرتاب کا اکلوتا بیٹا ہے باپ کا سارا پیسہ ٹکا اسی کو آئے گا .

۱۹۵۹ وہی ، ۲۷

۲۳. فرض ہونا ، ذمے ہونا (سیاق و سباق سے بیشتر حالیہ ناتمام یا مضارع کی شکل میں).

جن کا مجھ پر آنا تھا انہوں نے مجھے گھیرا .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۲۲۶

۲۴. محسوب ہونا ، شمار ہونا ، جیسے : جو کاروں کے بے کام کرتا ہے وہ انھی میں آجاتا ہے .

کیا ہم بھی انہیں لوگوں میں آگئے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸

۲۵. چھا جانا ، محیط ہونا ، گھیرنا ، جیسے : ایسی غم انگیز خبر سنی کہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا آگیا .

میکشو مژدہ کہ گھنگھور گھٹائیں آئیں
تم پہ رحمت ہوئیں توبہ پہ بلائیں آئیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۶

۲۶. ہونا (صفت کے ساتھ بطور فعل ناقص)، جیسے : اس کشتی میں آخر کار وہی غالب آئے .

گالیاں دینے کو اچھے ہو بچارے سوز کو
یہ نہ آیا ایک بوسہ دیجیے دن بھی سہی

۱۷۹۴ سوز ، د (ق) ، ۳۷۴

نام دل کا قلب ہے اور کہتے ہیں پھرنے کو قلب
دل کا کیا پھرنا جب آئی بدگمانی پھر گیا

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱

۲۷. پڑنا (فعل معاون یا اسم وغیرہ کے ساتھ ، بطور فعل ناقص) ، جیسے : ناچاری اور مجبوری میں کچھ بن نہیں آتا .

ذرا بھی بل جو ابروے بت بے پیر میں آئے
کمر ٹوٹے کمان کی بل ابھی شمشیر میں آئے

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۱۰

۲۸. ابتدا ہونا ، شروع ہونا ، جیسے : گرمی گئی ، جاڑا آیا .

خواب غفلت سے ہو بیدار کہ آئی پیری
نہیں مہتاب یہ ہے روشنی صبح رحیل

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۹

۲۹. (کسی کیفیت کا) جوش زن ہونا ، ابھرنا ، جیسے : پیار آنا ، رشک آنا ، غیرت آنا ، غصہ آنا ، شرم آنا ، مروت آنا .

۳۰. کوئی کام کرنے کا حکم یا اجازت نکلنا (استخارے کے ساتھ مستعمل) .

ہر چند کہ آنے کی کوئی راہ نہ تھی	قرآن کھولا تو استخارہ آیا

۱۹۱۲ شمیم ، رباعیات ، ۱۷

۳۱. فریفتہ ہونا ، جیسے : دل آنا .

آیا جیا ہوئیں پر بہار	دھندے کا بہتر گرفتار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)

پڑتی ہے آکے جان پہ آخر بلاے دل	یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل

۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۰

۳۲. بکنا ، فروخت ہونا ، (سیاق و سباق سے) .

آم تو بازار میں آنے لگے ، اب بازار میں خربوزے نہیں آتے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۸۳

۳۳. برپا ہونا ، قائم ہونا ، جیسے : فوج کے اڑتے ہی قیامت آگئی .

حشر کا آنا گوارا ہے ہمیں	پر قیامت ہے کسی پر آئے دل

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۵۴

۳۴. دب جانا ، پس جانا .

جال میں زر کے اگر موتی کا دانا ہوگا
وہ نہ اس دام میں آوے گا جو دانا ہوگا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۳

آپ کی دونوں ٹانگیں ٹرام میں آنے سے بیکار ہوگئیں .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں ، ۲۱

۳۵. شامل ہونا ، شریک ہونا (سیاق و سباق سے) .

جو کوئی عشق میں آیا ہے اپنا گڑ چھپا کھایا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

باغ کی زمین ریل میں آگئی ، سیکڑوں مکان قلعے کے میدان میں آگئے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۸۳

۳۶. سر پر سوار ہونا ، مسلّط ہونا (جن وغیرہ کے لیے)، جیسے : اس پر شیخ سدو کی روح آگئی ہے .

۳۷. خریدا جانا ، مول لیاجانا ، جیسے : آٹا آگیا اب ترکاری کی ضرورت باقی ہے .

۳۸. نمایاں ہونا ، اتر کر پھیلنا (دھوپ وغیرہ کے ساتھ) جیسے : سردی بہت ہے صحن میں جہاں دھوپ آگئی ہو وہاں پلنگ بچھا دو .

اس دالان میں دھوپ دیر میں آتی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۸۳

۳۹. پکنا ، گلنا (چاول وغیرہ کے لیے) ، جیسے : پلاؤ کو ہلکی آنچ پر پکنے دو ابھی اچھی طرح نہیں آیا .

مسور کی دال ذرا سی آنچ میں آتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸

۴۰. فعل امر میں :

(i) ترک کرو ، جانے دو ، جیسے : آؤ ان کے منھ نہ لگو .

دنیا کی نہ کر تو خواستگاری	اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہوگا
آ خانہ خرابی اپنی مت کر	قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵

(ii) مقابلہ کرلو ، جیسے : کچھ دعویٰ ہے تو آؤ .

(iii) تیار ہو جاؤ ، چلو .

بھئی آؤ ساجھے میں ایک گائے خرید لیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۴۷

۴۱. بڑھنا ، لٹکنا (خصوصاً پستانوں کے لیے) .

ابھی انگیا سے ہٹ کستے ہو	کچھ تو اے سرو رواں آنے دو

۱۸۷۴ کلیات قدر ، ۲۵۹

۴۲. پھولنا (سانس وغیرہ کے لیے) ، جیسے : لڑتے لڑتے پہلوان کا دم آگیا .

۴۳. انزال ہونا (بازاری زبان میں مستعمل) .

۴۴. نکلنا ، ظاہر ہونا ، ثابت ہونا .

اے زاہد بھاگ اس زلف سیہ سیں	یہ کافر دشمن اسلام آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۵

۴۵. حملہ آور ہونا (عموماً پر کے ساتھ).

جب وہ رستم پر آتا گھوڑا سامنے ہو جاتا .

۱۸۴۶ سرور سلطانی ، ترجمۂ شمشیر خانی ، ۳۷

۴۶. سمانا ، بھرنا ، جیسے : برتن میں جتنی سمائی ہوگی اتنا ہی آئے گا .

بحر کوزے میں کب اے ہمدم سمٹ کر آ گیا
ظرف دل میں پر محیط غم سمٹ کر آ گیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲

۴۷. کسی کام کا سلیقہ ہونا ، آداب وغیرہ سے واقفیت ہونا .

شراب اسے بہوت بھاتا ہے ، شراب پینا اسے آتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶

بس تونے تو ظلم و ستم و جور ہی سیکھا
الفت تجھے آتی تھی نہ بیدادگر آتی

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۵۰

دیتا جو تسلی وہ ہمیں اور تڑپتے
اس شوخ کو بیتاب بھی کرنا نہیں آتا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۱۹

۴۸. علم یا ہنر حاصل ہونا (سیاق و سباق سے) .

مولوی صاحب بھی چاہتے تھے کہ انھیں کچھ آ جائے .

۱۸۶۷ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۴۸

۴۹. استعمال ہونا ، مستعمل ہونا .

یہ حرف خاص فارسی کے ہیں . یہ حرف ترکی میں نہیں آتے .

۱۸۸۹ جامع القواعد ، آزاد ، ۱

۵۰. (اسلامیات) منقول ہونا، مروی ہونا، (قرآن یا حدیث وغیرہ میں) مرقوم ہونا ، بیان کیا جانا ، مذکور ہونا .

حدیث بھی یوں آئی ہے کہ العلم نقطة الخ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱

منہ پوچھنا کپڑے کے کنارے سے بھی آیا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۴۹

حدیث میں آیا ہے کہ مرنے کے بعد لوگوں کا اچھے الفاظ میں ذکر کیا کرو .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۰۸

۵۱. جمع ہونا ، اکٹھا ہونا .

کرتا اس رخ پہ ہے کیا جلوہ نمائی سہرا
آئی ہے دیکھنے کو ساری خدائی سہرا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹

دیکھنے کے لیے آتا ہے زمانہ اس کو
اک تماشا ہے مسافر بھی سفر سے پہلے

۱۹۲۰ احسن ، احسن الکلام ، ۴۱

۵۲. منظر عام پر لایا جانا ، شائع ہونا .

اکسیر سخن کا دنیائے اردو میں آنا ایک مبارک اور قابل یادگار واقعہ ہوگا .

۱۹۱۳ مقدمۂ اکسیر سخن ، پریم چند ، ۲۷

۵۳. زیب دینا .

محمد کی جاگا کنے پائے نا تج اچھتے کسی ہور کوں آئے نا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۱

۵۴. معلوم ہونا .

اس مسیحائے زماں سے ہے یہ ناسخ کا کلام
کچھ علاج آتا ہے تجکو میرے دل کی ٹیس کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶

۵۵. عارض ہونا ، لاحق ہونا .

بے سبب آتا نہیں اب دم بدم عاشق کو غش
درد کھینچا ہے نہایت رنج اٹھایا ہے بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۷۰

مرض شدید ترین صورت میں آیا تھا .

۱۹۱۷ خطوط محمد علی ، ۲۹

۵۶. نزدیک ہونا ، قریب ہونا (عموماً 'کو' کے ساتھ) .

اسی اثنا میں نو بجنے کو آئے .

۱۹۰۲ ہم خرما و ہم ثواب ، ۱۰۲

۵۷. سوت بنا کر لایا جانا (عموماً 'پر' وغیرہ کے ساتھ) .

ملکہ پر تم آئیں تم پر اور کونی آئے گی .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۸۰

۵۸. ایک بیان سے دوسرے کی طرف رجوع ہونا (عموماً 'پر' وغیرہ کے ساتھ) .

میں اب جب تک پھر اس قصے پہ آؤں
شہ لندھور کا قصہ سناؤں

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۲۲۵

یہ بحث کرتے کرتے وہ رومن رسم خط پر آتے ہیں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، خطبات ، ۵۷

۵۹. مقدور میں ہونا (سکنا) ، طاقت و قدرت یا امکان میں ہونا ، جاننا یا علم میں ہونا .

دل کا لینا نہیں آتا ہے اگر تجکو خوب
جی کا دینا تو ترے عشق میں آتا ہے مجھے

۱۷۸۲ محبت ، د (ق) ، ۱۸۳

تمام زلف کے کوچے میں مار پیچ اس کو
تجھی کو آوے دلا چلنا ایسی راہوں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۴

جس عالم کو دیکھو کہ تاویلات کی طرف بہت رجوع ہے جان لو کہ اس کو کچھ نہیں آتا .

۱۹۳۲ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۵۸

۶۰. (مذکورہ مطالب کے علاوہ) وک : آدھارآنا ، باتوں میں آنا ، بن آنا ، دھیا آنا ، رنگ آنا ، زنگ آنا ، ارق آنا ، کام آنا ، مذنّ آنا ، یاد آنا ، وغیرہ (جن میں ہر جگہ آنا کے معنی دوسری جگہ سے مختلف ہیں ، مگر سیاق و سباق سے سمجھ میں آتے ہیں) .

(ب) امذ .

آمد ، ورود .

ہے عدم کا قصد امید ملاقات اب کہاں
انس دو دن کو ادھر بھی اپنا آنا ہو گیا

۱۸۸۲ مرزا انس ، د (ق) ، ۱۲

[س : آ + نیین आ + यानीयं]

— جانا (الف) امذ : ~ آناں جاناں (قدیم) .

آمد و رفت ، راہ و رسم ، تعلقات .

شوخی و ناز میں جاتا ہے توں پھر آتا ہے
آفت دل ہے قیامت ہے یہ آناں جاناں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۰

آمد و رفت عدو ہے اور بھی افسوس ہے
اور وہاں سے بند اپنا آنا جانا ہو گیا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۷

تم سمن بائی کے پاس آنا جانا چھوڑ دو .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۰

(ب) صف ، مذ .

ناپائدار ، بے ثبات ، فانی .

پیسہ تو آنا جانا ہے ابھی ہمارے پاس تھا ابھی دوسرے کے پاس پہنچا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۹

(ج) ف ل .

(i) حالیۂ ناتمام کی صورت میں : آنا اور جانا ؛ راہ و رسم رکھنا .

مسلمانان میں آتے جاتے مسلمان کہواتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲

کیا جانے وہ مائل ہووے کب ملنے کا تم سے میر
قبلہ کعبہ اس کی جانب اکثر آتے جاتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۰۵

بڑے اونچے گھروں میں آتی جاتی ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، آغا صادق کی شادی ، ۱۲

(ii) معاون فعل کے طور پر ، جیسے : تم بار بار آتے جاتے ہو (یعنی مسلسل) ؛ اگر مجھ سے آیا جاتا تو ضرور آتا (یعنی آ سکتا) .

[آنا + ا : جانا (رک) ، معطوف یا تابع]

ــــ دینا

محاورہ .

کسی کے آنے پر جواباً اس کے یہاں جانا ، باز دید کے لیے جانا .

مرزا نے کہا مجھ کو ان کا ایک آنا دینا تھا ، اس لیے اول وہاں گیا تھا ، وہاں سے یہاں آیا ہوں .

۱۸۶۹ غالب ، یادگار غالب ، ۶۸

آنا (۲)

امذ ؛ ب، آنہ .

۱. روپے کا سولھواں حصہ ؛ وہ سکہ جو قیمت میں روپے کے سولھویں حصے کے برابر ہوتا تھا (برصغیر میں موجودہ اعشاری نظام کے رواج سے پہلے تقریباً ۱۹۵۸ء تک اس کا رواج رہا) .

عدم ادائی مبلغ تین سو اکیس روپیہ نو آنا نو پائی .

۱۸۴۹ دستورالعمل انگریزی ، ۲۵۷

۲. جائداد وغیرہ کا سولھواں حصہ .

گاؤں میں ایک آنے کا حصہ دار وہ بھی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۸۲

۳. زمین کا ایک ناپ جو ایک ایکڑ کے چھ سو چالیسویں حصے کے برابر ہوتا ہے (تقریباً ساڑھے سات مربع گز) (ماخوذ : پلیٹس) .

۴. روپے کو ایک اکائی فرض کر کے لیاقت خاصیت کیفیت حیثیت صحت اور آمدنی کی مقدار مقابلتًہ ظاہر کرنے کے لیے ، جیسے : مرض روپے میں آٹھ آنے رہ گیا ہے (یعنی نصف) ، آمدنی بارہ آنے رہ گئی ہے (یعنی چار حصوں میں سے تین حصے) (ماخوذ : پلیٹس) .

ــــ پائی

م ف .

کوڑی کوڑی ، حبہ حبہ ، کل رقم ، سارا حساب .

اب رہا محکمۂ حشر میں کون اپنا حساب
پاک دامن ہوئے ، سمجھا چکے آنا پائی

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۹۰

ــــ پائی سے

م ف .

حبہ حبہ ، کوڑی کوڑی ، کل رقم (چکانا وغیرہ کے ساتھ) .

ذمے جو رند کے ہو بقایا تو لا کلام
مجرا وہ آنا پائی سے کر لیوے والسلام

۱۸۶۹ ساقی نامہ ، مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۷

لیں گے پورا سے فروش سے ہم قرض گو چکایا ہے آنا پائی سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

ــــ نہ پائی نِری پانْو گِھسائی

کہاوت .

بیکار دوڑ دھوپ اور بے سود محنت و مشقت کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

آنات

امث ؛ ج .

رک : آن (۲) جس کی یہ جمع ہے .

زمانہ منقسم ہے قرن پر اور قرن سال پر اور سال مہینوں پر اور مہینے ایام پر اور ایام ساعات پر اور ساعات آنات پر .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۰۳

ہم بند شب و روز میں جکڑے ہوئے بندے
تو خالق اعصار و نگارندۂ آنات

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۰۶

آنار

امذ .

رک : انار .

تیرے دسن ہور لعل کے اوصاف ہوے جب باغ میں
لالہ دو کھوں رویا رکت بکسیا ہیا آنار کا

۱۵۶۵ حسن شوقی ، د ، ۱۲۸

ناسک دسن لب باغ میں دیکھا سو پیلا ہے چنپا
آنار ترخیا رشک سوں لالا ہوا ہے داغ داغ

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۷

ہزاروں تھے بیمار آنار ایک
کہ دے کون کس کو تہ بیمار ایک

۱۸۴۴ مثنوی اپورب کشن کنور ، ۸۰

آنا فآن

(تن ن بفت ، فت ف) م ف .

رک : آناً فاناً .

تری نسیم تبسم نے غنچہ سان دل کے
جو عقدے بند تھے آناً فآن کھول دیے

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د (ق) ، ۳۶۹

آناً فاناً/فآناً

(تن ن بفت ، تن ن بفت/فت ف ، تن ن بفت) م ف .

۱. آن کی آن میں ، دم بھر میں .

ایک صاحب نے قبول اس زہر کا پیالہ کیا
بن نے ٹکڑے سب جگر آناً فاناً کر دیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۹۸۲

جو انقلاب کہ اس کی ماہیت میں آناً فاناً پیدا ہوتے ہیں وہی منکشف ہوں گے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۳۱

آناً فاناً پانی ایک ہوا اور فرعون مع اپنے لشکر کے دریا میں غرق ہو گیا .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، خیری ، ۱۳۰

۲. ہر آن ، ہر لمحہ ، دم بدم (اس معنی میں فآناً (ممدود) مستعمل ہے) .

نیا آناً فآناً اس کو دیکھا جدا تھی شان اس کی ہر زمان میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۱

زمانہ آناً فآناً رنگ بدل رہا تھا .

۱۹۱۴ حالی ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۴۲

[ع : آن + اً ، تمیز + ف ، حرف عطف + آن (رک) + اً ، تمیز]

— میں

رک : آنا فانا نمبر ۱ .

خدا جانے کیا غضب ہوا ہوگا آناً فاناً میں کسی کا پتہ نہ لگے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۸۷

سینکڑوں خوش حال خاندان آناً فاناً میں تباہ و برباد ہوگئے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۲۰

آنا کانی

امث .

۱. ٹال مٹول ، حجت و تکرار ، چشم پوشی .

مسلماں ہے تو بھی میکش بھی شیخ — تو پھر آنا کانی عبث ہے عبث

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۸۱

خون اس کا وہیں کردوں گا بہا کر پانی
کب تک آخر ملک الموت سے آنا کانی

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۱ : ۲۳

اف : کرنا .

[س : آن + آکرنٗ + اِ کا अन + आकर्ण + इका]

— دینا محاورہ .

جان بوجھ کر ٹال جانا ، تغافل کرنا ، سنی ان سنی کرنا .

اس نے دیدہ و دانستہ آنا کانی دی اور میں پیچھے لگ لیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۸

— کرنا محاورہ .

رک : آنا کانی دینا .

خدمت ہر روز کرنے میں آن کی رانڈوں سے آنا کانی کرتے تھے .

۱۸۱۹ متی کی انجیل ، ۳۰۶

پہلے تو شکنتلا جھجکی اور کچھ آنا کانی کرتی رہی .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ترجمۂ اختر حسین ، ۸۰

آنْب

(مغ) امذ .

رک : آم .

دسے پتلی یوں نار کی آنک میں — کہ بیٹھیا بھنور آنب کی پھانک میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

کچھ درخت سایہ دار آنبوں کے دکھائی دیے .

۱۸۲۶ قصۂ اگر گل ، ۸۷

دیسی لکڑیوں میں سے زیادہ آنب کی لکڑی استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۲

آنْبا (— آنْبہ) ہلْدی

(مغ ، (—مغ ، فت ب) فت ہ ، سک ل) امث .

ایک قسم کی سرخی مائل زرد ہلدی جو چوٹ وغیرہ کے لیے بطور دوا استعمال ہوتی ہے .

اور اک دو پیسہ بھر لے آنبہ ہلدی — منگا سجی بھی تو اتنی ہی جلدی

۱۸۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

باندھنے کے موقع پر آنبا ہلدی کا حلوا پکا کر باندھنا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰۴

وید کہتے ہیں کہ آنبہ ہلدی بائے پیدا کرنے والی مقوی ہلکی مشتہی اور ملین ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۰۳

[ا : آنبا غالباً س : آنْبو अंबु + ا : ہلدی (رک)]

آنْت

(مغ) امث .

پیٹ کے اندر لمبا نلکی کی قسم کا ایک نرم عضو جس میں غذا کا فضلہ جمع ہوتا ہے .

سبب بھوک کے اس میں ماریں گے دانت
جبھی گر پڑیں ہونٹ اور جیبھ آنت

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۳۶

دیکھا کہ دوزخ میں اپنی آنت کو کھینچتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۲۷۵

سب سے پہلے مریض کی آنتوں کی حالت دیکھیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۴

[س : انتر अन्त्र]

— اُتَرنا/بَڑھنا محاورہ .

پیٹ کی ایک آنت کا جھلی توڑ کر نیچے لٹک جانا (گاہے فوطوں کے اندر) ، پرانبا .

کچھ ایسے سبب ہو جاتے ہیں کہ اس کی آنت اتر آتی ہے .

۱۸۲۲ مفید الاجسام ، ۵۷

فتق وہ مرض ہے جس میں بعض آنتیں یا غلیظ ریاح مجرٰی . . . کے کشادہ ہو جانے کے باعث خصیوں کی تھیلی کی طرف اتر آتی ہیں .

۱۹۵۷ قانونچہ ، ۱۴۴

— بولْنا محاورہ .

بادی کی وجہ سے آنتوں میں قراقر ہونا .

آنت بولنا ؛ شکم اسپ سے آواز نکلتی ہے .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۵۶

— بھاری تو مات بھاری مقولہ .

فتور ہضم سے درد سر ہوتا ہے بد ہضمی سے سر بھرتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۰) ؛ پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .

— بھاری ہونا محاورہ .

پیٹ میں کچھ کسر ہونا ، بدہضمی ہونا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱) .

— ٹوٹْنا محاورہ .

زیادتی کے ساتھ قے آنے سے آنتوں کا دکھنے لگنا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۹۱) .

— کَٹُو (— فت ک ، شد ٹ ، و مع) امذ .

مویشیوں کے پیٹ کا ایک مرض ، ایک قسم کی بدہضمی جس میں تھوڑا تھوڑا پتلا پاخانہ آنے لگتا ہے اور مویشی کو کمزور کردیتا ہے (اپ و ، ۵۱ : ۹۲) .

[آنت + ا : کٹو ، کاٹنا (رک) سے]

ـــ کی آنت صف .

بہت لمبی چیز ، طول طویل بات (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۲) .

ـــ گرنا محاورہ .

سفید دست آنا ، آنو آنا (بلیغس) .

ـــ میں بل پڑنا محاورہ .

پیٹ میں درد ہونا ، مروڑ ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

آنتوں (مغ ، و مج) امث .

آنت (رک) کی جمع مغیرہ حالت میں ، حسب ذیل ترکیبات میں مستعمل :

ـــ سے قل کی بانگ آنا محاورہ (قدیم) .

رک : آنتیں قل ہو اللہ پڑھتی ہیں .

جو آنتوں سے آنے لگی قل کی بانگ تو آنا لیا اک سپاہی سے مانگ

۱۷۹۲ جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۱

ـــ کا بل کھلنا محاورہ .

کئی فاقوں کے بعد پیٹ میں غذا جانا (عموماً جمع مستعمل) .

جب کوئی بھوکا خوب ڈٹ کر کھانا کھاتا ہے تو مذاقاً کہتے ہیں کہ آج خوب آنتوں کے بل کھل رہے ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۵

ـــ کا بل کھولنا محاورہ .

آنتوں کا بل کھلنا (رک) کا تعدیہ : فاقہ کشی کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھانا (نور اللغات ، ۱ : ۱۴۲) .

ـــ کی دق (ـــ کس د) امث .

ایک قسم کی دق جس میں ابتدائی بیچش کے ساتھ آنتوں میں زخم پڑ جاتے ہیں .

ٹیکے لگوا لیے تھے اور یہ نتیجہ دیکھ کر قیاس کیا تھا کہ آنتوں کی دق ہو گئی .

۱۹۲۰ خطوط محمد علی ، ۲۱۱

ـــ میں بل پڑنا محاورہ .

زیادہ ہنسی کے مارے پیٹ میں شکنیں پڑنا ، آنتوں کا دکھنے لگنا .

مارے ہنسی کے آنتوں میں بل پڑ گئے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۳۲

آنتیں (مغ ، ی مج) امث .

آنت (رک) کی جمع لفظی حالت میں ، ذیل کی ترکیبات میں مستعمل :

ـــ الٹ جانا محاورہ .

بہت ابکائیاں آنے سے جی تلے اوپر ہونا ، آنتوں کا الٹ پلٹ ہونا .

ابکائیوں سے پیٹ کی آنتیں الٹی جاتی ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۰۷

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

بھوک کا زور ہونا ، نہایت بھوک لگنا (مخزن المحاورات ، ۲۱) .

ـــ سمیٹنا محاورہ .

بھوک کی برداشت رہنا ، کرنا ، ہونا .

رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۱

ـــ سوکھنا محاورہ .

فاقوں سے آنتوں کا خشک ہونے لگنا ، بھوکوں مرنا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۵ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۴۲) .

ـــ قل ہو اللہ پڑھتی ہیں/پڑھ رہی ہیں/پڑھنے لگیں فقرہ .

بہت بھوک لگی ، بھوک کی شدت میں اللہ یاد آنے لگا .

کیا تھا بھوک نے عشرت سے گمراہ کہ بس پڑھتی تھیں یہ آنتیں قل ہو اللہ

۱۸۶۱ الف لیلۂ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۳۹

سب ہنس پڑے اور سمجھ گئے کہ اس کی آنتیں قل ہو اللہ پڑھ رہی ہیں .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۹۷

ـــ گلے (میں) آنا/پڑنا محاورہ .

بلا یا مصیبت میں پھنسنا ، پریشانی میں مبتلا ہونا (عموماً آنتیں آنتیں گلے میں پڑنا ، مستعمل) .

بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے آ رہی ہیں ؛ اس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں نہ پڑ جائیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۱

ـــ منہ کو آنا محاورہ .

گھبرانا ، بیتاب و بے قرار ہونا .

جب اس کو ہوش آیا تو ڈر کے مارے اس کی آنتیں منہ کو آنے لگیں .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۲۹

آنٹ (۱) (مغ) امث .

۱. (i) گرہ ، گانٹھ ، گتھی .

بھلا کیا کھانا جو کسی آنٹ کا برا ہونا نہیں ہوتا تیری گانٹ کا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۹

دیکھیے میرے انگوٹھے اور انگلی میں یہ آنٹ اب تک موجود ہے .

۱۹۰۸ عیاروں کا عیار ، ۱۴۲

(ii) البٹ ، پیچ ، وہ کنارہ جو بندش کے وقت اڑسا جاتا ہے .

دھوتی کی آنٹ کھل گئی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۴۲

(iii) باڑ کی بندش کا پھندا (اپو ، ۱ : ۹۱) .

۲. کدورت ، دشمنی ، لاگ ڈانٹ ، کپٹ ، حسد .

نہ جانے راجہ تجھ سے کیا آنٹ رکھتا ہے جو اس ڈھب کا تیرے حق میں حکم کرتا ہے .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۲۷

پھر پوچھا ''اس سے کسی اہیر کی آنٹ نہیں ہے،، ؟ معلوم ہوا اسی کے چچیرے بھائی مگھوا سے اس سے آج کل خوب چل ہوتی ہے .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، علی عباس حسینی ، ۳۳

۳. سونے چاندی کا کھراپن پرکھنے کے لیے تپانے سے پہلے رتی کی رگڑ یا گھسا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۹۱) .

الف : دینا ، لگانا .

۴. (قفل سازی) قفل کے منھ کے ڈھکنے کی روک کو بنی ہوئی چولیں (کھانچے) جس میں ڈھکنے کی کوریں اٹکی رہتی ہیں اور ڈھکنا اوپر نیچے سرکانے میں اپنی جگہ قائم رہتا ہے ، ڈب (اپو ، ۷ : ۱) .

[س : आनट/आंट آنٹ/آنٹ]

— پڑنا محاورہ .

دلوں میں فرق آنا ، لاگ ڈانٹ ہونا ، دشمنی ہونا (مخزن المحاورات ، ۶۳) .

— چڑھنا محاورہ .

ہاتھ لگنا ، قابو میں ہونا ، انٹی میں آنا .

ٹھگ نہ تنہا چڑھے ہیں اس کی آنٹ   مل رہی ہے اچکوں سے بھی سانٹ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸

— سانٹ (مغ) امث .

سچ اور جھوٹ کی ملاوٹ ، توڑ جوڑ ، سازش ، ملی بھگت .

تجھ سے نیاریئے اور بھروپیے کرارے میں نے ایک سکۂ صرافی میں بہت پرکھ ڈالے ہیں پس تیری جھوٹی آنٹ سانٹ کچھ سود نہ کرے گی .

۱۸۱۴ نو رتن ، مہجور ، ۹۲

[آنٹ + ۱ : سانٹ (رک)]

— سانٹ لگانا محاورہ .

۱. سازش کرنا ، رکاوٹ پیدا کرنا .

یہ لوگ اپنے آپ کو بہت آنٹ سانٹ لگانے میں استاد جانتے ہیں .

۱۹۲۱ گاڑھے خان ، ۸

۲. چاندی (سونے) کو رتی سے رگڑ کر اور تپا کر کھرا کھوٹا پرکھنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۴۲) .

آنٹ (۲) (مغ) صف عددی (قدیم) .

رک : آٹھ .

کیا ٹھونٹ شرخڑی ہے نت آنٹ کھوٹ اپسیں
باندی کوں لے گھرے گھر کی خوں چوپچ بھٹکتی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۱۲

آنٹا (۱) (مغ) امذ ؛ ~ آنٹھ .

(الف) صف .

منھ تک بھرا ہوا ؛ مقید ، پابند ؛ تھوڑا ، ناکافی ، ناقص (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

(ب) امذ (قدیم) .

رکاوٹ ، الجھاوا .

جسکے اس مارگ میں ہیں کانٹے بہت   سالکوں پر آ پڑے آنٹے بہت

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۸۷

[آنٹ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ؛ اسمیت]

آنٹا (۲) (مغ) امذ .

رک : آنا جس کا یہ ایک عوامی تلفظ ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

— مارنا محاورہ (عوامی) .

آنا گونڈھنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

آنٹنا (مغ ، سک ٹ) ف م .

آنٹنا ، بھرنا ، پاٹنا ؛ اٹنا (رک) کا تعدیہ .

چاہتا تھا کہ اس خندق کو آنٹ کر قلعہ فتح کرلے .

۱۸۴۷ تاریخ ابو الفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۲

آنٹی (مغ) امث .

۱. گچھا ، لچھا .

دکانوں پر آنٹیوں مہروں کی بہتات ہوتی ہے .

۱۹۷۰ قیصری بیگم (اردو نامہ ، کراچی ، شمارہ ۳۵ ، ۷۲) .

۲. گرہ ، دھوتی کا بل گرہ یا لپیٹ ، نیفے کی لپیٹ .

شاہ صاحب نے وہ روپیے لے کر تو اپنی آنٹی میں لگئے .

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۲۷

۳. پھندا جس میں کوئی چیز اٹکا یا الجھا کر اٹھائی جائے .

رسی کی آنٹی پاوں میں لگا جھٹ سے درخت پر چڑھ گیا .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۷۷

۴. کشتی میں ٹانگ کا ایک داؤ جس سے حریف کو الجھا کر گرا دیتے ہیں (پلیٹس) .

۵. (مجازاً) جیب ، پاکٹ .

میں تو کچھ نہ کچھ آنٹی میں اڑائے رکھتا ہوں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳) .

۶. لکڑیوں کا گٹھا ، گھاس کا بوجھا ، بنڈل ، مٹھا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳) .

۷. (قدیم) کدورت .

موئے پنچوے پدر کے ملک باٹی   کہ تا نکلیں دلاں میں سب کی آنٹی

۱۷۵۶ پندنامہ (علی) (دکنی اردو کی لغت ، ۸)

— دینا/لگانا/مارنا ف م .

کشتی میں ٹانگ اڑانا ، لنگڑی مارنا ، مقابل کی گردن میں ہاتھ ڈال کر کولے پر اٹھا لینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

— کرنا محاورہ .

۱. پھانسنا ، الجھانا .

ہر یک بیل کے مینڈ پھانسی دھرے   ہر یک جھاڑ رہزن ہو آنٹی کرے

۱۶۶۵ علی نامہ ، نصرتی ، ۸۲

۲. (قدیم) دشواری میں ڈالنا (دکنی اردو کی لغت ، ۸) .

آنٹے جھونٹے (مغ ، و مج ، مغ) امذ (قدیم) .

آنٹے سامنے بیٹھ کر جھولنے کی صورت حال .

کدھی آنٹے جھونٹے سو پینگے او دھن

۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۸) .

[رک آنٹی ۲ + جھونٹے (رک)]

آنٹھی (مغ) امث .

۱. کینہ ، عداوت (نوراللغات ، ۱ : ۱۴۴) .
۲. جمے ہوئے دہی کا تھکا (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۵) .
۳. تخم ، گٹھلی ، بیج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹) .
۴. گرہ ، گانٹھ؛ نابالغہ کی پستان نارسیدہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۲) .
۵. دو مادوں کا اکٹھا ہو جانا ، جماو ، سختی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۲) .

[س : آکشٹ अष्टि]

آنجن (مغ ، فت ج) .

(الف) امذ .

آنکھ کا لیپ (پلپش) .

(ب) صف .

سرمئی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

[آنجن (رک)]

آنجنا (مغ ، سک ج) ف ل .

سرمہ لگانا (وضع اصطلاحات ، ۱۵۰) .

[آنجن (رک) + ۱ : ۱ ، لاحقۂ مصدر]

آنجنی (مغ ، سک ج) امث .

آنکھوں کا سرمہ ، سرمہ دانی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵۹) .

[س : آنجنی अञ्जनी]

آنجھو (مغ ، و مع) امذ (قدیم) .

آنسو .

راز پھوسال کا میرا کیے آنجھو ظاہر
کیا گنہ آنجھواں کا نین دریا ابلیا دگر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۱

جاری ہوے آنجھو مرے ہو سبزۂ خط دیکھ
اے خضر قدم سیر کر اس آب رواں کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱

[۔ : آنجھو आंझू]

آنچ (مغ) امث : امذ (قدیم) : نیز آنچھ ، آنچہ .

(الف) اصلاً .

۱. لپٹ ، شعلہ .

ہر شجر نخل چنار آتش دوزخ کی نظیر
وہ لپک آنچ کی جس سے کہ جلے چرخ اثیر

۱۸۶۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

سوز غم دے گیا کون سا رشک گل یہ ہوا عشق کی کس چمن میں لگی
آنچ دل سے اٹھی تو جگر تک گئی منہ سے نکلا دھواں آگ تن میں لگی

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۳۰

۲. تپش ، گرمی ، حدت ، حرارت .

صبح جس دن جمو رستاخیز ہووے گا
سورج کا آنچ بھوتیچ تیز ہووے گا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷

بخار آیا تو کس شدت کا کہ الاماں ! تمام بدن سے آنچ نکلتی تھی .

۱۸۷۴ توبۃالنصوح ، ۵۷

سحر کی تازہ دمی ، چڑھتی دھوپ کی گرمی
تری نگاہ کی ٹھنڈک ترے شباب کی آنچ

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۱۵۶

۳. آگ ، آتش .

خشک و تر پھونکتی پھرتی ہے سدا آتش عشق
بچیو اس آنچ سے اے پیر و جواں سنتے ہو

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۱۷

چولھے کے آگے آنچ جو جلتی حضور ہے
جتنے ہیں نور سب میں یہی خاص نور ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶

انگیٹھی کی آنچ کم کر کے کھچڑی کو دم کر کے میز پر رکھ دیا .

۱۹۳۵ خانم ، ۲۰۰

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) مجازاً .

۱. سخت ضرر رساں چیز پاس سے گزر جانے کی صورت حال (جس سے آدمی اس طرح دور ہٹے جیسے آگ کی حدت سے) ، اثر ، پرتو ، سایہ ، عکس ، جھلک (بیشتر تلوار کے ساتھ مستعمل) .

شاق ہے دل پہ خم ابروے خمدار کی آنچ
سچ کہا ہے کہ بری ہوتی ہے تلوار کی آنچ

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۶۸

۲. مصیبت ، آفت ، بلا .

ہم غریبوں کو زبردستی اپنی آنچ میں کیوں دھکیلتے ہو .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۳

نہ آنچ آئے ہم پر نہ یہ گھر مٹے وہیں بے حیا جل بجھے مر مٹے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۷۷

۳. فطری تقاضے یا خواہش کی شدت :

(i) خواہش نفسانی یا شہوت کی (خصوصاً بیڑو کے ساتھ مستعمل) .

اونکے بیڑو کی آنچ کو شاباش اک نئے دھگڑے کی ہے روز تلاش

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۹۳

(ii) بھوک کی (بھوک وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

بھوک کی آنچ سے میں نے بھی اپنے پریم کی چتا پھونک دی .

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل ، ۳۲

۴. مادری یا پدری محبت کا جوش ، مامتا (بیشتر اولاد یا کوکھ وغیرہ کے ساتھ) .

بابا کے کلیجے پہ رواں غم کی چھری ہے
واللہ کہ اولاد کی کیا آنچ بری ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۳

کانٹے زبانوں کے مرے دل میں کھٹکتے ہیں
کیا آتما کی آنچ سے شعلے بھڑکتے ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳۰

۵. تاو ، جوش .

نشہ ازل کا آج سوا ہو تو لطف ہے
دو تین آنچ کی جو عطا ہو تو لطف ہے

۱۹۰۱ مرثیۂ سلیم (مولوی اولاد حسن) ، ۷

۶. نقصان ، ضرر ، صدمہ (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۵) .

۷. سوز عشق ، سوزش فراق .

آنچ میں ڈالا گیا
تیرا دل باوفا

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۶۹

[س : اکشرس अर्चिस]

— اُٹھانا محاورہ .

کسی مضرت رساں چیز کے قرب یا اثر کو برداشت کرنا .

تلوار اگر چہ لوہا ہے پر بڑی آنچ کھا کر تیار ہوتی ہے تو دشمن بھی اس کی آنچ نہیں اٹھا سکتا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۵

— آنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آگ کی تپش یا حدت جسم کو لگنا ، جلنا .

نار دوزخ بھی جلائے تو وہ تردامن ہوں
آنچ تک آئے خدا چاہے نہ دامانوں پر

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۰

امت تری دوزخ میں مگر جا نہیں سکتی
دلسوز جو یہ تو آنچ آ نہیں سکتی

۱۹۶۲ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۷

۲. ضرر پہنچنا ، نقصان ہونا .

جان جائے ایمان جائے مگر میری بیگم کی چیز پر آنچ نہ آئے .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۱۰۶

جب کبھی اردو پر آنچ آتی دیکھی تو وہ . . . فوراً کمر بستہ ہو گئے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۵۷

۳. (جسمانی یا روحانی) صدمہ پہنچنا ، چوٹ پھینٹ لگنا .

محتسب کا دور ہے اللہ رکھے آبرو
آتش تر سے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۲

پیغمبر صاحب کی حفاظت سے مونھ نہ موڑا اور آپ کے جسم شریف پر آنچ نہ آنے دی .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۳۶

۴. الزام آنا ، حرف آنا ، دھبا لگنا .

تھانے دار پر آنچ آئی تو انھوں نے نواب کو بھی لپیٹا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۷۱

پہلے بات کو اچھی طرح جانچ لیتی تھی کہ اپنے اوپر آنچ نہ آنے پائے پھر منہ سے نکالتی تھی .

۱۹۲۰ حیات صالحہ ، ۳۶

— پہنچنا محاورہ .

رک : آنچ آنا .

اگر خدانخواستہ پل کو کچھ بھی آنچ پہنچی تو فوجوں کی نقل و حرکت اور رسد کی آمد و رفت بالکل موقوف ہو جائے گی .

۱۸۵۷ گرفتار شدہ خطوط ، غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۱۳۶

— دِکھانا ف م .

آگ پر گرم کرنا ، کسی چیز کو آگ کے سامنے کر کے سُکھانا یا سینکنا .

گیہوں سیلے ہوئے تھے پہلے ہی گلے میں دلیا نکلنے لگا تو میں نے ذرا آنچ دکھا دی تھی .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۶

— دینا محاورہ .

آگ پر گرم کرنا ، تاو دینا .

آتش عشق سے دیں اس کو ہزاروں آنچیں
تو بھی ایسا ہے یہ دل سرد کہ بریاں نہ ہوا

۱۷۳۰ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۳

خشم آگیں گرم باتوں سے ہوا وہ سخت دل
دی کڑی جب آنچ ہم نے سرخ آہن ہوگیا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۷

کسوٹی پہ کستے ہیں دیتے ہیں آنچ ہر اک چاشنی کی مقرر ہے جانچ

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۰۷

— کا کھیل ہے فقرہ .

(باورچیوں اور کیمیا گروں وغیرہ کی بول چال) جب کوئی چیز پکانے یا تپانے میں بگڑ جاتی ہے تو کہتے ہیں یہ تو آنچ کا کھیل ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہوگئی ، تو خرابی اور ذرا آنچ دھیمی ہوئی تو خرابی . مطلب یہ ہے کہ نازک اور مشکل کام ہے (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۱۳۵ ؛ امیراللغات ، ۱ : ۱۸۶) .

— کَرنا محاورہ .

۱. آگ سلگانا ، آگ روشن کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

۲. آگ جلائے رکھنا ، آگ دکھائے رہنا .

کوماؤ گھی سے بھر کر چولھے پر دھرواؤ اور سات رات دن اس کے نیچے آنچ کرو تا کہ خوب کڑکڑائے .

۱۸۰۲ آرائش محفل ، حیدری ، ۸۲

— کَڑی ہونا ف م .

آگ کے شعلے تیز ہونا .

سوزش دل میں نہ نکلے گی دہن سے مرے اف
آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ ابلنے کی نہیں

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۵۱

ــ کی کَسَر

رک : ایک آنچ کی کسر .

سوکانچ کی حالت ابھی ڈھانچ کی ہے ۔ بنی کیمیا پر کسر آنچ کی ہے

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ٦۹

ــ کھانا

محاورہ .

۱. آگ پر جوش میں آنا ، خوب پکنا .

بنا شیشہ جو کتنی آنچ کھا کر ۔ ہوا تب دختر رز کا تو وہ گھر

۱۷۷۴ مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ، ۴

آتش عشق میں ثابت دل بیتاب رہا
آنچ کھا کھا کے ہے قائم یہی سیماب اترا

۱۸۴٦ آتش ، ک ، ۲۲

خود کو جلا کے خاک کر کشتۂ مس جو بن سکے
بوتہ اگر وفا کا ہے آنچ پہ آنچ کھائے جا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ٦

۲. ضرورت سے زیادہ پک جانا .

یہ حلوا سہن ذرا آنچ کھا گیا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳

۳. تپایا جانا .

تلوار اگرچہ لوہا ہے پر بڑی آنچ کھا کر تیار ہوتی ہے .

۱۸۲۲ سیر عشرت

ــ کھینچنا

ف م .

کوئلے یا جلتے ہوئے ایندھن کو چولھے یا بھٹی وغیرہ میں سے نکال کر حدت اور تپش کم کرنا .

جب پانی کم رہ جائے تو آنچ کھینچ لو اور کوئلوں پر دم آنے دو .

۱۹۰٦ نعمت خانہ ، ۸۰

ــ لگانا

محاورہ .

آگ دکھانا ، آگ سے جلانا ، آگ کو مشتعل کرنا .

چراغ حسن ازل نے دامان دل کو آنچ ایسی کچھ لگا دی
کہ ہر بن موے تن سے شعلے برابر اب تک نکل رہے ہیں

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ٦۵

ــ لگنا

محاورہ .

آنچ لگانا (رک) کا لازم .

دامن ترا نہ چھوڑوں گا اے آہ روز حشر
مرقد میں لگ گئی جو ذرا بھی کفن کو آنچ

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۵۸

ــ نہ آنے دینا

محاورہ .

الزام سے بچانا ، (جسمانی یا روحانی) صدمے سے محفوظ رکھنا .

آنچ کل آنے نہ دے ساقی کوثر تجھ پر
آج اگر میری لگی کو تو بجھا دے ساقی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۳

میں حتی الامکان آپ پر آنچ نہ آنے دوں گا مگر آپ کو حق و انصاف کی حمایت کرنے پر کچھ نقصان برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۳

آنچَل

(مغ ، فت چ) امذ : ~ آنْچَل .

۱. دوپٹے چادر وغیرہ کا کنارہ .

تیری آنچل باد (؟) تھمے ہے عیسوی دم جلوہ گر
و و انچل منج ہات میں ہے جیوں کے موسیٰ کا عصا

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹٦

شب دیجور اندھیرے میں ہے ظلمت کے نہاں
لیلیٰ محمل میں ہے ڈالے ہوئے منہ پر آنچل

۱۸۷٦ کلیات نعت ، محسن ، ۹۸

آنچل سینہ پر ڈال کر چلیں ، پاؤں جھٹک جھٹک کر نہ چلیں ، پردہ کی اوٹ سے بولیں ، تصنع اور بناوٹ کی بولی نہ بولیں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۰۹

۲. گوشۂ دامن ، بالائی حصۂ جسم کے کسی اور ملبوس کا کنارہ .

دل بیچ کھب گیا ہے تیری کمر کا کسنا
پٹکے کے آنچلوں کا یہ اس طرح اڑسنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۵۰

شاہ جمجاہ جو کھولے گا خزانہ اپنا
زر امید سے بھر جائیں گے سب کے آنچل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۱

وہ چاندنی کا آنچل پھیلا ہوا زمیں پر
فواروں کا اچھلنا پھولوں کی نگہت تر

۱۹۱۰ سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ٦۲

۳. رک : آنچل پلّو .

۴. (i) (عو) چھاتی ، پستان (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵).
(ii) جانور کا تھن (پلیٹس) .

[س : آنچل अञ्चल]

ــ اُلٹ جانا

ف م .

دوپٹے وغیرہ کا وہ گوشہ جس سے منہ ڈھکا ہوا ہو ہٹ جانا .

وہ خواب ناز میں ہے چل آہستہ اے نسیم
آنچل نہ روے یار سے جائے کہیں الٹ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۸

ــ اُلٹ دینا

ف م .

آنچل الٹ جانا (رک) کا تعدیہ .

دست صبا میں نظم جو ہے لالہ زار کا
آنچل الٹ دیا ہے عروس بہار کا

۱۹۲۴ شمیم ، مرثیہ ، ۳

— بچانا محاورہ .

بچ کر جھکنے سے نکل جانا .

نہ حرف دل سوز کوئی لب پر نہ نغمۂ جاں فروز پیدا
گئی ہے آنچل نسیم گلشن بچا کے بیگانہ وار ہم سے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۹۷

— پڑنا محاورہ .

۱. (ہند) اول اول ہم بستر ہونا ؛ گود بھری جانا (مخزن المحاورات ، ۳۳) .

۲. (عو) عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی اچھے پر ڈال دے تو وہ بچہ اور اس کی ماں کسی بلا یا مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں . چھوت والی بیماری کے لیے بھی کہا جاتا ہے کہ آنچل پڑ جانے سے لگ جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۲) .

جس پر مرت بیاتی کا آنچل پڑ جائے اس کا بچہ بیمار ہو جائے گا .

۱۸۷۵ مجالس النسا ، ۱ : ۵۵

۳. آنچل ڈالنا (رک) کا لازم .

سمجھوں گی مجھ پہ حق کا یہ احسان بڑا ہوا
دیکھوں گی تجھ پر ان کا جب آنچل پڑا ہوا

۱۹۲۷ سنبل و سلاسل ، ۱۰۶

— پکانا محاورہ .

(عو) عورت کے سر پستان کو زخمی کر دینا .

بچے کے دانت اگر آنچل پکا دیتے . . . تو '' وولی میاں چھوڑو چھوڑو . . . '' کہتیں اور منہ بسور کے چپ ہو رہتیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۵ : ۳

— پکنا محاورہ .

(عو) آنچل پکانا (رک) کا لازم .

حکیم صاحب . . . آنچل . . . پکا ہوا ہے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۱ : ۵

— پلو امذ .

مقیش کی جھالر جو (عموماً) دلہن کے بھاری جوڑوں کے دوپٹے یا دولہا کے رومال وغیرہ کے کناروں پر ٹانکی جاتی ہے .

دوپٹے رنگ برنگ آنچل پلو گوٹھ . . . اور کرن سے سجے سجائے .

۱۸۶۳ انشاء بہار بے خزاں ، ۵۲

اے ہی ہلکا پھلکا جیسا منجھلی آپا کا جالدار گج کا دوپٹہ اوس پر بت کی ٹوپی تھیہ وہی مقیش آنچل پلو .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۸

[آنچل + پلو (رک)] .

— پھاڑنا محاورہ .

(عو) ایک ٹوٹکا ہے (عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جائے اور بچے والی کی اولاد مر جائے) (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۶) .

— پھیلانا ف م ؛ محاورہ .

سوال کرنے کے موقع پر اظہار تضرع کے لیے دوپٹے کا درمیانی حصہ یا دامن دونوں ہاتھوں میں لے کر کسی کی طرف پھیلانا .

سجاتا نے آنچل پھیلا کر کہا '' مہا رانی بجا فرماتی ہیں ، مگر اب تو اس کی خطا معاف کیجیے '' .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۰۸

— دابنا/دبانا محاورہ .

(عو) بچے کا چھاتی منھ میں '' (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

— دار صف .

مقیش کی جھالر یا گوٹ والا دوپٹا یا رومال یا کمر کا پٹکا .

بچ تولیہ جھونہ سفید چیرہ پٹکا سنہری آنچل دار .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۵

[آنچل + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دینا محاورہ .

(عو) بچے کو دودھ پلانا (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

— ڈالنا ف م .

عورتوں کی ایک رسم ہے کہ نکاح کے بعد جب دولہا دلہن کے گھر میں ادائے رسوم کے لیے جاتا ہے تو اس وقت دولہا کی بہنیں اس کے سر پر آنچل ڈال کر کوہر میں لے جاتی ہیں اور اپنا نیگ مانگتی ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

بہنیں کدھر ہیں ڈالنے آنچل بنے پہ آئیں
اب دیر کیا ہے حجرے سے باہر دلہن کو لائیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۶

کیا میرے دل میں وہم نہ آئے گا کہ سگی ماں جائی جہاں آرا کی بچی شہر کے شہر میں موجود ہو اور دولہا کے سر پر آنچل نہ ڈالے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۵

— ڈلوائی (-- فت ڈ ، سک ل) امث .

دولہا کی بہنوں کا نیگ جو انہیں آنچل ڈالنے کے وقت ملتا ہے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

قب : آنچل ڈالنا .

[آنچل + ا : ڈلوائی ، ڈالنا (رک) سے] .

ـــ ڈھلکنا ف مر .

رک : آنچل ڈھلنا .

آنچل ڈھلکا ، مسکی ساری   ہلکی مہندی ، دھندلی بیندی

۱۹۲۵ نقش و نگار ، ۲۳

ـــ ڈھلنا ف مر .

دوپٹے کا سر سے کھسکنا اور سر کھل جانا .

آنچل ڈھلا رہا مرے مست شباب کا
اوڑھا گیا کبھی نہ دوپٹہ سنبھال کے

۱۹۳۶ ریاض ، ریاض رضواں ، ۲۶۱

ـــ سر پر ڈالنا ف مر .

آرسی مصحف کی رسم کے وقت دولہا دلہن کے سر پر سرخ کپڑا ڈالنا .

بیچ میں رکھ کے مصحف آئینا   سرخ آنچل سروں پہ ڈال دیا

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

ـــ کترنا محاورہ .

(عو) رک : آنچل پھاڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

ـــ گانٹھ (ـــ مغ) امث .

ہندوؤں کی ایک رسم جس میں دولہا اور دلہن کے پلوؤں کے سروں میں گرہ دیتے ہیں اور اس سے شادی یا رشتہ ہونے کا اعلان مقصود ہوتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۷۲) .

[آنچل + ۱ : گانٹھ (رک)]

ـــ لینا محاورہ .

۰۱ (ہندو ، عو) تعظیماً مہمان عورت کے دوپٹے کا کنارہ چھونا ، تعظیم کے ساتھ استقبال کرنا .

جی بھی تیری بھاوج آتی ہے اٹھکر آنچل لے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۴

۰۲ (شادی کے موقع پر بطور رسم) دولہا یا دلہن کی ماں کے دوپٹے سے ہاتھ پونچھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۴ ؛ پلیٹس) .

ـــ منھ پر رکھنا ف مر .

ناچ میں بھاو بتاتے وقت ایک خاص ادا کے ساتھ پلو سے منھ چھپانا .

رکھیے گا منہ پہ جو آنچل وہ پری رقص کے وقت
شعلۂ حسن چراغ تہہ داماں ہوگا

۱۸۴۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۱۷

ـــ منھ پر لینا ف مر .

رک : آنچل منھ پر رکھنا .

دوپٹے کا آنچل جو منہ پر لیا   تو دامن میں خورشید محشر لیا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹۲

ـــ میں بات باندھنا محاورہ .

کسی بات کو یاد رکھنا ، کسی نصیحت یا قول کو نہ بھولنا (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳) .

ـــ میں گرہ دینا محاورہ .

کسی بات کو یاد رکھنے کے لیے پلو میں گانٹھ لگانا ، یاد رکھنا ، نہ بھولنا .

نہیں اچھا یہ صاحب روز کا عذر فراموشی
کرو پھر وصل کا وعدہ گرہ دو پہلے آنچل میں

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۸۹

آنچو (مغ ، و مع) امذ .

ایک قسم کا پھل ، رس بھری (پلیٹس) ، (لاطینی)

Rubus paniculatus or tiliaceus .

[س : آچھک : आच्छुक]

آنچہ/آنچھ (مغ ، سک چ) امث ؛ امذ (قدیم) .

رک : آنچ جس کا یہ قدیم املا ہے .

اگر اس میں تے یک پردہ اٹھ جاوے تو اس کی آنچہ تے میں جلوں .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۷

جو مسکا آگ کی آنچہ کھایا ، پور صورت پایا گھیو کہوایا .

۱۶۲۵ سب رس ، ۱۱۲

وہ مرتضیٰ کہ دم جنگ جس کی تیغ کی آنچھ
مخالفانِ نبی کے لیے عذاب النار

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۲۷۶

آند (مغ) امث ؛ ~ آندھ .

سیاہی ، تیرگی ، (خصوصاً) وہ اندھیرا جو آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے .

کوئی ایسا سیکڑوں کوس بازار نہیں کہ چلتے ہی چلتے آند آجائے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۸

اف : آنا .

[رک : آندھ]

آند/آندن (مغ / مغ ، فت د) امذ .

کیچڑ ، دلدل (پلیٹس) .

[? : آندن आंदन]

آندو (مغ ، و مع) امذ .

۰۱ وہ زنجیر اور بھاری بیڑی یا رسی جس سے ہاتھی کے پاؤں باندھے جاتے ہیں .

آندو زنجیر ہوتی ہے جس سے . . . ہاتھیوں کو باندھتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳

۰۲ چاندی وغیرہ کا کڑا جو پہلوان کشتی جیتنے کے بعد استادی کے نشان کے طور پر پاؤں میں پہنتے تھے .

مجھ سا نہیں دیوانوں میں تیرے کوئی بانکا
آنْدو ہے مرے پاؤں میں زنجیر نہیں ہے
؟ شعور (امیرالغات ، ۱ : ۱۸۷)

[س : آنْدُک : अन्दुक]

آنْدہ (مغ) امث .

رک : آنْد .

کبھی جانا ہوتا تھا تو چلتے چلتے آنْدہ آجاتی تھی .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۸

[س : اندہ अन्ध]

ـــ آنا محاورہ .

۱. چلتے چلتے آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا (مثال کے لیے دیکھو: آنْدہ) .

۲. غنودگی آجانا ، اونگھنے لگنا .

وہ پھر اندر گئے اور مجھ سے باہر انتظار کرتے کرتے آنْدہ آگئی .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۶

۳. شاق گزرنا ، ناگوار معلوم ہونا ، مصیبت لگنا .

تجھے تو میرا کام کرتے ہوئے آنْدہ آتی ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵

آنْدھَر (مغ ، فت دھ) صف .

اندھا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹) .

[آندھ (رک) + ا : ر ، لاحقۂ صفت]

ـــ کُکَر بتاسے بَھونکے کہاوت .

اندھا کتا ہوا کی سنسناہٹ سن کر بھونکنے لگتا ہے ، فضول کام کرنے والے شخص کی نسبت مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹) .

ـــ کُوٹے بہرا کُوٹے چاوَل سے کام کہاوت .

کام چاہے کوئی کرے مطلب تو اس سے ہے کہ کام ہوجائے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۹) .

آنْدھی (مغ) .

(الف) امث .

۱. گرد و غبار کے ساتھ بہت تیز ہوا ، طوفان باد .

اندھی ، یعنی آندھی .
۱۵۲۰ بابر نامہ (مقالات شیرانی ، ۲ : ۸)

ایک آندھی سرخ ایسی ظاہر ہوئی کہ تمام جہان اندھیر ہوگیا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰۹

حضرت جبرئیل نے اپنا ایک پر زمین [پر] مارا کہ ایک آندھی چل یا بدلی ایسی آئی کہ اندھیرا ہوگیا .
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۶

کدھر ہے اے موت ؟ آ ، کہ غم سے لبوں پر اب جان آرہی ہے
وہ شمع ، جو یادگار شب تھی ، اسے بھی آندھی بجھا رہی ہے
۱۹۲۲ نقش و نگار ، ۱۴۳

۲. اندھیرا ، تاریکی (مثال کے لیے رک : آندھی روگ) .

اف : اٹھنا .

(ب) صف .

بہت چست و چالاک ، تند و تیز (انسان یا کوئی اور جاندار چیز) .

قبر پر میری کبھی آیا اگر وہ شہ سوار
خاک اڑانے کے لیے آندھی وہ توسن ہوگیا
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۸

کچھ عرب ہی والے خوب لونڈی غلام رکھتے ہیں ، اپنے برابر کھلائیں ، پہنائیں ، بٹھائیں ، بھلا یہاں کہاں ، یہاں کام لینے کو آندھی ہیں ، باقی روکھی سوکھی جو مل وہ حوالے کی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳

[س : آندہ (رک)]

ـــ اُتَرنا محاورہ .

طوفان باد کا زور کم ہونا ، تیز اور غبار آلود ہواؤں کا رکنا .

طبیعت کوئی دن میں پھر جائے گی چڑھی ہے یہ آندھی اتر جائے گی
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۵

ـــ اُٹھانا محاورہ .

رک : آندھی اٹھنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

آندھی اٹھائی نوح کا طوفاں دکھادیا
ہیں تنگ آہ سرد سے اور چشم تر سے ہم
۱۸۷۸ آغا ، د ، ۶۷

ـــ اُٹھنا محاورہ .

طوفان باد کا آنا ، تیز اور غبار آلود ہواؤں کا چھانا .

گئی کس کے سر سے ہوائے غرور یہ آندھی جب اٹھی نہ زائل ہوئی
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۶

اٹھیں گی آندھیاں غم کی جو ذرہ بھی رہا باقی
زمین دشت تربت خاک میری سب اڑادینا
۱۹۱۰ گلکدہ ، عزیز ، ۲۱

ـــ آنا ف م .

بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد و غبار کا بلند ہوکر اڑنا .

دل کے غبار نے راہ جو پائی شہر میں گویا آندھی آئی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۲

ہائے سورج کو گہن لگ گیا آندھی آئی
اٹھو سجاد کہ بابا نے شہادت پائی
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۳

ـــ آئے بیٹھ جائے ، مینْھ آئے بھاگ جائے کہاوت .

تھوڑی سی تکلیف جسے جھیل سکے تو جھیل لے اور زیادہ ہو تو الگ ہو جائے (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

ـــ آئے یا مینْھ بُڑھیا پینْٹھ سے نہ رہے کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی شخص اپنی عادت یا کسی کام سے کسی حال میں بھی باز نہ رہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

— پانی امذ .

آندھی اور مینْھ ، طوفان باد و باراں .

دل ہے تباہ قافلۂ اشک و آہ میں
گھیرا ہے آندھی پانی نے بیکس کو راہ میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۷

[آندھی + پانی (رک)]

— جائے مینھ جائے فقرہ .

خواہ کچھ بھی ہو ، ہر حالت میں .

گرمی ، جاڑا ، برسات ، آندھی جائے ، مینْھ جائے ، وہاں کی نشست قضا نہ ہوتی تھی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۱۴

آندھی جائے ، مینھ جائے ، مگر اس کی نماز اور قرآن نہ جائے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷

— چڑھنا محاورہ .

رک : آندھی اُٹھنا .

مثال کے لیے : رک : آندھی اترنا .

— چھانا ف م .

رک : آندھی آنا .

کیا صبا آج ادھر زلف کی بو آتی ہے
کالی آندھی سی ہے چھائی مرے ویرانے پر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۹۱

— حضرت بی بی کے دامن میں باندھی فقرہ .

جب زور کی آندھی آتی ہے تو اس اعتقاد سے کہ آندھی تھم جائے گی عورتیں اور بچے چلا چلا کر کہتے ہیں آندھی حضرت بی بی کے دامن میں باندھی (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

— دھاندی (مغ) امث .

آندھی کی طرح تیز و تند ، طوفانی .

مغل شہزادہ کو زک دینے کے لیے آندھی دھاندی بنا چلا آتا تھا .

۱۹۲۰ چار چاند ، ۸۹

[آندھی + دھاندی ، تابع]

— روگ (— و مج) .

(الف) امذ

۱. آنکھوں تلے اندھیرا آنے یا تھک جانے کی کیفیت .

کوئی جانے تو قدر عافیت معلوم ہو چلتے چلتے آندھی روگ آجاتا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۶

ایک ایک چیز ڈھونڈنے آندھی روگ آگیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۰۶

۲. طول طویل بات یا چیز جس کا سلسلہ ختم نہ ہو .

گوز ہے غیر نجس کا یا کہ آندھی روگ ہے
محفل رشک چمن میں گل جو ہوجاتی ہے شمع

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۱۵

[آندھی + روگ (رک)]

— کاٹنا محاورہ .

اوپر منْھ اٹھا کر آیات وغیرہ پڑھنا اور انگلی سے آندھی روکنے کا اشارہ کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶) .

— کا شور امذ .

وہ تیز آواز اور سناٹا جو آندھی کے زور سے چلنے وقت پیدا ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶) .

— کا کوّا امذ .

(کوا آندھی میں نہ کہیں ٹھہر سکتا ہے اور نہ اڑ سکتا ہے ، اس مناسبت سے مجازاً) وہ شخص جو مصیبت کا مارا اور پریشان حال ہو .

باز بہادر اس طرح اڑ گیا جیسے آندھی کا کوّا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۸۰

— کی طَرَح آیا بَگُولے کی طَرَح گَیا فقرہ .

آتے ہی جلدی سے چلا گیا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶) .

— کی طَرَح طَبِیعَت آنا ف م .

بے اختیار کسی چیز پر مائل ہونا .

جس کوچے میں میں جانے لگا خاک اڑادی
آندھی کی طرح آئی طبیعت جدھر آئی

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۸۷

— کے آم امذ .

۱. سستی چیز ، مفت کی چیز .

آج کل مہنگے سمے میں تو لڑکے آندھی کے آم ہو رہے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۴

۲. ایسی چیز جو آسانی سے تو مل سکے مگر چند روزہ ہو ، عارضی یا وقتی شے .

اس نے نسیم کی محبت پر کبھی بھروسہ نہ کیا ، وہ جانتی تھی کہ آندھی کے آم ٹھہرنے والے نہیں .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۵۱

— کے بیر امذ .

رک : آندھی کے آم .

آندھی کے بیر زیادہ مزیدار ہوتے ہیں .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۰

آنڈ (۱)
(مغ) امذ .

ارنڈ کا درخت ، انڈی کا بوٹا (پلیٹس) .

[رک : آنڈ]

آنڈ (۲)
(مغ) امذ .

۱. فوطہ ، خصیہ ، خایہ .

باہر نہ رکھوں آنڈ بھی تیرا سبھی یہ مال ہے

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۵۰

لپٹی کی دے اسے نہ برک باٹ کی پلا   میرٹھ کا علتی ہے اسے آنڈ کی پلا

۱۹۱۲ شمیم ، ساقی نامہ در ہجو حکیم بے وفا ، ۳

[س : آنڈ आंड]

ـــ بڑھنا
آب نزول سے خصیوں کا پھول جانا ، فوطوں میں پانی اتر آنا ، فتق کی بیماری ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۷) .

آنڈو (۱)
(مغ ، و مع) صف ؛ امذ .

۱. فوطوں والا ، خصی کی ضد .

جس کا آنڈو بکے وہ بدھیا کیوں کرے . مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۷) .

۲. (مجازاً) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں؛ پرشہوت ، شہوتی ؛ سانڈ ، بجار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۷) .

[آنڈ (رک) + ۱ : و ، لاحقۂ صفت]

ـــ بیل
(ـی لین) .

(الف) امذ .

رک : آنڈو (۱) نمبر ۱ و ۲ .

(ب) صف .

مست ، مشٹا ، کاہل ، احدی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۷) .

[آنڈو + بیل (رک)]

ـــ بیل جی کا جوال
کہاوت .

سانڈ جنجال ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰) .

آنڈو (۲)
(مغ ، و مع) امذ .

۱. رک : آنڈو نمبر ۱ .

ہاں سنا ہے کہ فلانا سردار ایسا بہادر و ثابت قدم تھا کہ معرکۂ کارزار میں ہاتھی کے پاؤں میں "آنڈو" ڈلوا دیے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۵۲۲

۲. رک : آنڈو نمبر ۲ .

جس پر نظر پڑتی ہے بانکا . . . چست گھٹنے ڈانٹے آنڈو پڑے ہوئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۲

کمزور بانکے کا آنڈو (وزنی زنجیر اور بھاری بیڑی کا مجموعہ جس کا اگلے زمانے میں رواج تھا) .

۱۹۳۰ "اودھ پنچ" ، ۱۵ ، ۵ : ۹

[رک : آنڈو]

آنڈی
(مغ) امث .

۱. (پورب) پیاز کی گٹھی .

کانوں میں بجائے بالیوں و بجلیوں کے لہسن و پیاز کی آنڈیاں رسی میں بندھی ہوئیں پہنے بیٹھی ہیں .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۳۶

۲. بھیے کے سرے پر آہنی حلقہ جو نال کی مضبوطی کے لیے لگایا جاتا ہے (آپ و ، ۵ : ۱۰۲) .

[رک : آنٹی]

آنڈی بانڈی/آنڈے بانڈے
(مغ پر چہار ن) امث / امذ .

سیر ، سٹر گشت (جامع اللغات ، ۱ : ۹۰) .

[س : اٹمن अटम + ۱ : بانڈے (تابع)]

ـــ کھانا
محاورہ .

۱. ادھر ادھر پھرنا ، بلا مقصد گھومتے پھرنا (پلیٹس) .

۲. بچوں کا ایک کھیل ، پھل بجھول (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ بچے دو گروہوں میں بٹ جاتے ہیں تو ان کے سر گروہ 'پھل' کا نام تجویز کرنے کے لیے باہم صلاح مشورہ کرتے ہیں ، اس وقت اپنے اپنے آڑیوں سے کہتے ہیں کہ آنڈی بانڈی یا آنڈے بانڈے کھا آؤ . بچے آنڈی بانڈی یا آنڈے بانڈے کہتے ہوئے دور چلے جاتے ہیں . ان کی واپسی تک یہاں پھل کا نام تجویز ہوجاتا ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۸۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸) .

ـــ ہانڈنا
محاورہ .

رک : آنڈی بانڈی/آنڈے بانڈے کھانا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸) .

آنڈھا بانڈھا
(مغ ، مغ) امذ .

لڑکوں کا ایک کھیل جس میں وہ چادر وغیرہ اوڑھ کر یہ الفاظ ادا کرتے اور کھیلتے ہیں ، نیز رک : آنڈے بانڈے کھانا (نوادرالالفاظ ، ۳۵) .

[رک : آنڈے بانڈے]

آنر
(فت ن) امث .

۱. عزت ، نیک نامی .

آنر آنر یبل آنریری وغیرہ لکھے گئے ہیں .

۱۸۹۲ مکاتیب امیر ، ۱۶۰

دشوار ہے مستحق آنر ہونا   کچھ سہل نہیں علی برادر ہونا

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ۷

۲. خطاب ، امتیاز ، اعزازی تمغا .

واپسی آنر کی جھگڑا ختم کر سکتی نہیں

لوگ کہتے ہیں خدا کو جان واپس کیجیے

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ۲۹

[انگ : آنر Honour]

آنرت
(فت ن ، سک ر) امذ .

تماشا گاہ ، اکھاڑا ، اسٹیج ، تھیٹر ؛ جنگ (پلیٹس) .

[س : آنرت आनर्त]

آنریبل (سک ن، ی مج، کس ب) صف ؛ ~ آنرایبل (فت ن، سک ر، ی مج، کس ب).

لائق احترام، معزز، عزت مآب، عموماً ہائی کورٹ کے ججوں اور کابینہ کے ارکان وغیرہ سے تخاطب کا کلمہ۔

آنریبل حاجی محمد اسمٰعیل خان ضلع علی گڑھ کے تعلقدار اور نہایت مشہور اور نامی خاندان کے ممبر ہیں۔

۱۸۹۷ مکاتیب سرسید، ۲۵۳

بڑے بڑے آنریبل اپنی قوت استدلال اور ملکۂ تقریر پر گھمنڈ کر رہے ہیں۔

۱۹۱۵ سی پارۂ دل، ۱ : ۱۲۳

[Honourable]

آنریری (سک ن، ی مج) صف ؛ ~ اونریری۔

اعزازی، بلا تنخواہ کا (عہدہ، کام، عہدہ دار وغیرہ)۔

خان صاحب حکیم ظہیر الدین خان اونریری مجسٹریٹ ضلع دہلی۔

۱۹۰۵ یادگار دہلی، ۲۱

[Honorary : انگ]

ـــ سِکریٹری (ـــ کس س، سک ک، ی مج، سک ٹ) امذ۔

اعزازی طور پر منتخب یا نامزد کیا ہوا سکریٹری، بلا تنخواہ سکریٹری (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۶۰)۔

[آنریری + سکریٹری (رک)]

ـــ مَجِسٹریٹ (ـــ فت م، کس ج، سک س، ٹ، ی مج) امذ۔

وہ مجسٹریٹ جو بلا تنخواہ کام کرے (اور اپنی علمی یا خاندانی شہرت کی بنا پر حکومت کی جانب سے اس عہدے کے لیے نامزد کیا جائے) (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۶۰)۔

[آنریری + مجسٹریٹ (رک)]

آنڑ (مغ) امذ۔

رک : آنٹ (پالیش)۔

[س : آنڑ आरड]

آنڑی (مغ) امث۔

قدیم وضع کے کولھو کی لاٹ کے نچلے سرے پر چوہارا شکل کی بنی ہوئی تھاپ جو گنے کے ٹکڑوں کو مروڑی دے کر توڑتی اور رس نکالتی ہے، ناون، جولیا (اپ و، ۳ : ۱۸۸)۔

[رک : آڑی]

آنِس الارواح (کس مج ن، ضم س، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امذ۔

(لفظاً) روحوں کو فرحت بخشنے والا، (مراداً) اسطو خودوس (خزائن الادویہ، ۷ : ۱۲)۔

[ع : آنس (انس) + ال (ا) (رک) + ارواح (رک)]

آنِسٹ (کس مج ن، سک س) صف۔

ایماندار، دیانت دار۔

وہ اس ... ٹٹ پونجیے پنساری سے زیادہ آنسٹ نہیں ہو سکتا۔

۱۸۸۹ لیکچروں کا مجموعہ، نذیر، ۱ : ۱۷۴

اسم کیفیت : آنسٹی۔

تجارت براہ راست آنسٹی (دیانت داری) اور راست بازی کی تعلیم دیتی ہے۔

۱۸۹۶ مقالات حالی، ۱ : ۲۰۰

[Honesty ; Honest : انگ]

آنسو (مغ، و مع) امذ ؛ ~ آنجھو (قدیم)۔

پانی کا وہ قطرہ جو غم تکلیف یا خوشی کی شدت میں یا شدید کھانسی اور قہقہے کے وقت آنکھوں سے نکلے، اشک، ٹسوے۔

آنسوؤں کی جھڑ لاگ رہی سب چھائے رہے بادریا
مورو بولے پپیہا بولے امرا پہ بولے کوئلیا

مشہور ٹھمری

نوشیروان کے یہ بات سنتے ہی بے اختیار ٹپ ٹپ آنسو ٹپکنے لگے۔

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۱۰۶

وہ صبح کو اٹھ اٹھ کے روتی اور یوں ٹپ ٹپ آنسو گراتی ہیں جیسے پتیوں پر سے شبنم کی بوندیں گرتی ہوں۔

۱۹۲۳ مضامین شرر، ۱، ۲ : ۲۱۰

[س : اکشو + ک : अश्रु + क]

ـــ اُبَلْنا
محاورہ۔

دل بھر آنے پر یکایک آنسو نکل پڑنا، بے اختیار رو پڑنا۔

لاچی کی آنکھوں میں آنسو ابل پڑے۔

۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے، ۴۹

ـــ اُمَڈْنا/اُمَنڈْنا
محاورہ۔

کثرت سے آنسو بہنا۔

اشک امڈے ہجر میں جب آہ کی برق چمکی اور بادل گھر گیا

۱۸۷۳ کلیات قدر، ۱۳۱

تھرا کے بس کھڑے کے یونہیں رہ گئے کھڑے
منہ سے نہ کچھ کہا مگر آنسو امڈ پڑے

۱۹۷۲ مرثیۂ یاور اعظمی، ۱۱

ـــ ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک
کہاوت۔

مکاری کی پانچ پانے ہے، دردمندی نہیں محض بناوٹ ہے (امیراللغات، ۱ : ۱۹۲)۔

ـــ آنا
محاورہ۔

کلیجہ امڈ کر آنسوؤں کا پلکوں پر آجانا، آنکھوں سے آنسوؤں کا گرنا، آبدیدہ ہونا۔

کس کے دانتوں کی چمک کا دھیان ہے جو رات دن
متصل آتے ہیں آنسو سبحۂ بلور سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۱۰۰

خدا جانے کیا بات یاد آئی کہ ان کی آنکھوں سے آنسو آنے لگے۔

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۱۲۷

ـــ بہانا محاورہ .

رونا .

نہ اس کی بزم میں آنسو بہائیو اے چشم
نگاہ رکھیو ذرا میری آبرو کی طرف

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۲

سدا نام رہے اللہ کا ، دیکھ لو سب کچھ فنا ہوگیا اور ٹوٹی پھوٹی دیواریں کھڑی آنسو بہا رہی ہیں .

۱۹۱۷ رہنمائے سیر دہلی ، حسن نظامی ، ۳۴

ـــ بہنا محاورہ .

آنسو بہانا (رک) کا لازم ، آنسو جاری ہونا .

فردوس میں رواں گا شرف اتنے ہی موتی
بہتے ہیں جو میرے غم شبیر میں آنسو

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۰۵

حادثے کی خبر سنتے ہی گھر بھر کے آنسو بہنے لگے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۴۷

ـــ بھر آنا محاورہ .

آبدیدہ ہونا ، ایسا محسوس ہونا کہ اب رو نے .

آہ کیوں کھینچ کے آنکھوں میں بھرآئے آنسو
کیا قفس میں تجھے اے مرغ چمن یاد آیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۷

بھر آئے پھول کے آنسو پیام شبنم سے کلی کا ننھا سا دل خون ہو گیا غم سے

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۱۷

ـــ بھر بھر کے رونا محاورہ .

زار و قطار گریہ کرنا ، پھوٹ پھوٹ کے رونا .

کیا کیا نہ جدا دوست ہوئے بل کے جھپکتے
بھر بھر کے میں آنسو غم احباب میں رویا

۱۷۸۴ میر حسن ، د ، ۳۲

ـــ بھر لانا محاورہ .

آبدیدہ ہو جانا ، رونے کے قریب ہونا .

ایک بارگی وہ جوان آنسو بھر لایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۳

جب لکھنؤ کا ذکر آتا تھا تو ٹھنڈی سانس بھرتے تھے اور آنکھوں میں آنسو بھر لاتے تھے .

۱۹۰۰ امیر ، مکاتیب امیر ، ۱۷

ـــ بھرے ہونا ف م .

رونے کے قریب ہونا ، آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی ہونا (عموماً آنکھوں کے ساتھ) .

آنسو بھرے ہو آنکھوں میں دل کو الم ہے کیا
کس بات پر ملول ہو میں بھی سنوں ذرا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۷

ـــ پاک کرنا ف م .

آنسوؤں کو رومال وغیرہ سے خشک کرنا یا پونچھنا .

یہ کہہ کر اور آنسو پاک کر کے کہا کہ بیٹی چل .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۳

ـــ پچھنا محاورہ .

تسکین ہونا ، تسلی ہونا ، نقصان کا تدارک ہو جانا (اکثر ، کچھ تو ، کے ساتھ مستعمل) .

شہر سے ہم نے قدم اپنے نکالے شکر ہے
کچھ تو آنسو پچھ گئے دامان صحرا دیکھ کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

'' نہیں '' سے کسی کی دل شکنی ہوتی ہے تو '' ہاں '' سے کسی کے آنسو پچھتے ہیں .

۱۹۲۴ مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۴۴

ـــ پوچھنا محاورہ ؛ ~ پونچھنا .

آنسو پچھنا (رک) کا تعدیہ (اکثر ، کچھ تو ، کے ساتھ مستعمل) .

ایک دن تو مسکرا کر چار آنکھیں کیجیے
کچھ تو آنسو پوچھیے اس عاشق ناشاد کے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۴

آنسو پونچھنے کے لیے یہ لکھ دیا گیا تھا کہ اس سے ایسے دینی علوم کے مدارس کا بند کرنا مقصود نہیں ہے .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۹

ـــ پینا محاورہ .

(غم تکلیف یا صدمے کی حالت میں) آنسو آنکھ سے باہر نہ نکلنے دینا ، ضبط کرنا ، صبر و تحمل سے کام لینا .

تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی جوں جوں میں آنسوؤں کو اپنے پیا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۶

کیا قہر ہے کب تک کوئی رہ جائے آنسو پی کے یوں
ہنس ہنس کے میرے آگے تم دست عدو سے جام لو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۵

آنکھوں ہی آنکھوں میں خانم نے کس طرح آنسو پی لیے میں ہی جانتا ہوں .

۱۹۳۵ خانم ، ۲۸۴

ـــ پھوٹ نکلنا محاورہ .

آنسو نکل پڑنا ، آنسو ابل نکلنا .

آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے
فوارے کے کسی نے جیسے ہو نل کو توڑا

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۴۹

ـــ توڑ امذ .

(ٹھگوں کی اصطلاح) بے موسم کی بارش جسے ٹھگ بد شگونی سمجھ کر گھر سے نہیں نکلتے (امیراللغات ، ۱ : ۱۹۳) .

[آنسو + ا : توڑ ، توڑنا (رک) سے]

ـــ تھمنا محاورہ .

گریہ موقوف ہو جانا .

صبر و شکیب کرنے لگے سینہ میں خروش
آنسو تھمے ، گئے ہوے پھر آئے سب کے ہوش

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۰۶

ـــ ٹپ ٹپ ٹپکنا/گرنا ف م .

رک : آنسو ٹپکنا .

نوشیرواں کے یہ بات سنتے ہی ٹپ ٹپ آنسو ٹپکنے لگے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۰۶

نورالدین کا دل بیٹھ گیا اس کے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۵۵

ـــ ٹپکنا ف م .

بے اختیار آنسو گرنا .

بے ہار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے
پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۸

خوں کے قطرے جو مصلے پہ پراک سو ٹپکے
یہ ستم دیکھ کے شبنم کے بھی آنسو ٹپکے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۶

ـــ جاری ہونا ف م .

رک : آنسو بہنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

ـــ جوش پر آنا محاورہ .

رک : آنسو امنڈنا .

آنسو آئیں جوش پر تو روکنے والا ہے کون
آنکھیں ہیں گنگ و جمن عالم خس وخاشاک ہے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۹۱

ـــ جھڑنا محاورہ .

رک : آنسو بہنا .

غم کا دریا امڈا سب کی آنکھوں سے آنسو جھڑنے لاگے ساری پلکوں سے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۴۲

ـــ چلنا محاورہ .

رک : آنسو بہنا .

دن رات میری آنکھوں سے آنسو چلے گئے
برسات اب کے شہر میں سارے برس رہی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۲

بے اختیار آنکھوں سے آنسو چلنے لگے .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۱۴۸

ـــ خشک ہونا ف م ، محاورہ .

رونا نہ آنا ، انتہائی رنج و غم یا صدمے میں بھی ڈر یا حیرت وغیرہ سے آنسو نہ نکلنا .

اٹھانا بار منت شاق تھا پیراہن تن کا
ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احساں نہ دامن کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۲

ہوے خشک کم بخت شبنم کے آنسو
نہ کچھ اوس اس نے بھی گلچیں پہ ڈالی

۱۹۱۸ فردوس تخیل ، ۱۷۸

ـــ دینا محاورہ (عموماً شمع وغیرہ کے ساتھ) .

(کنایۃً) شمع کی پگھلی ہوئی چربی کا بوند بوند ہو کر گرنا .

منظور روح کو نہیں افشاے راز عشق
آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر ، ۲۰۹

ـــ دھار امث .

رک : آنسو ڈھال معنی نمبر ۲ (ا پ و ، ۵ : ۹۲) .

[آنسو + دھار (رک)]

ـــ ڈالنا محاورہ (قدیم).

رک : آنسو گرانا .

اس شادی کا ایسا سمیا بن آیا ہے کہ جہاں تائیں کہ دیوتا بمعہ برمھا آئے ہیں سو حسد کے آنسو ڈالتے ہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۴

ـــ ڈبڈبا لانا محاورہ .

رک : آنسو بھر آنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۸).

ـــ ڈبڈبانا محاورہ .

رک : آنسو بھر آنا .

نہ پوچھو کس لیے آنسو ہیں ڈبڈبائے ہوئے
کسی جگہ سے ہم آئے ہیں چوٹ کھائے ہوئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۸

لڑکی کے آنسو ڈبڈبا آئے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۴۳

ـــ ڈھال

(الف) امث .

۱. وہ بھونری جو گھوڑے کی آنکھ کے کونے کے قریب ہو اور جب کان جھکایا جائے تو اس کے نیچے نہ آئے .

نہ آوے کان کے نیچے تو ہے اور اسے کہتے ہیں آنسو ڈھال کر غور
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲
آنسو ڈھال/اربل/سنگھن تینوں بھونری ایک جگہ ہیں .
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۵۸
چودھری بول پڑا اور استاد آنسو ڈھال بھی دھری ہوتی ہے .
۱۹۶۳ سہ ماہی 'اردو نامہ ، چڑھتا سورج ، ۱۲ : ۱۰

۲. گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں آنکھ سے پانی آنسو کی طرح بہا کرتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۱۴۸) .

(ب) صف .

آنسو ڈھال کے مرض میں مبتلا (آنکھ) .

بدن کا عیب تو یہ ہے کہ کسی کو یوں کہو کہ . . . آنکھیں چندھی یا آنسو ڈھال یا بھنگی ہیں .
۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۵۶

[آنسو + ۱: ڈھال ، ڈھالنا (رک) سے]

— ڈَھبڈَبانا

محاورہ .

رک : آنسو ڈبڈبانا .

پانچ درجن عورتیں منہ بنائے آنکھوں میں آنسو ڈھبڈبائے لمبی سانسیں بھرتیں داخل دفتر ہوئیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۲

— ڈَھلَکنا

ف م .

پلکوں سے آنسو کا ٹپک پڑنا .

تھا رات سوز دل کا مرے بزم میں بیاں
بے اختیار شمع کے آنسو ڈھلک پڑے
۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۱۹

وہ مری آنکھ سے ڈھلکتے ہوئے آنسو دیکھے
جس نے لڑکوں کو نہ ہو ضد میں مچلتے دیکھا
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۲۱

قطرے عرق کے ان کی جبیں سے ٹپک پڑے
وہ دل پکڑ کے رہ گئیں آنسو ڈھلک پڑے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

— ڈَھلنا

محاورہ .

لگاتار آنسو بہنا .

چک لال کر لالا کیا ، آنسوں ڈھلا ، پغلا کیا
تن گال کر جالا کیا ، تس پر اگن پھایا فراق
۱۶۷۹ ؟ دیوان شاہ سلطان ثانی ، الف ، ۶۰

مناجاتی کا آنسو ڈھل کے اس کے آستانے سے
ہوا ہے درۃ التاج سعادت فرق فرقد کا
۱۸۵۷ کلیات نعت ، محسن ، ۶۱

درے جو کھائے چار قدم بھی نہ چل سکے
منکا ڈھلا یہ خوف سے آنسو نہ ڈھل سکے
۱۹۶۲ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۲۱

— روکنا

ف م .

رونے کو ضبط کرنا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۳) .

— سُوکھ جانا

ف م ، محاورہ .

رک : آنسو خشک ہونا .

زمیں میں سمایا تحیر سے آب گئے سوکھ آنسو کنویں کے شتاب
۱۷۸۴ میر حسن (امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۳)

شدت غم کا تقاضا تھا کہ روائے گرو
ظلم کے ڈر سے مگر سوکھ گئے تھے آنسو
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

— کا آبْلَہ/چھالا

امذ .

وہ آبلہ جو آنسوؤں کی حدت اور کثرت سے پڑ جائے (امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۳) .

یہاں تک زخم ہے دل میں کہ پھیروں میں لہو رویا
کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ مژگاں میں
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۵۲

— گِرانا

محاورہ .

رک : آنسو بہانا .

بغل دیکھو تو میری تربت پر ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۰

دل چاہتا تھا کہ وہ ایک دفعہ شوہر کی قبر پر بیوگی کے آنسو گرائے .
۱۹۱۵ گرداب حیات ، ۳۰

— گِرْنا

محاورہ .

رک : آنسو بہنا .

کیا آگ کی چنگاریاں سینے میں بھری ہیں
جو آنسو مری آنکھ سے گرتا ہے شرر ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۲

اس کی حسرت تھی کہ جتنے آنکھ سے آنسو گریں
جذب صادق کے اثر سے سب در شبنم بنیں
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۵۵

— لَمْبے لَمْبے بَہانا

محاورہ (طنزیہ) .

بڑے بڑے آنسو نکالنا ، شدت سے رونا ، ٹسوے بہانا ، تصنّع سے رونا .

بولی وہ لمبے لمبے آنسو بہا نخرے سے ٹھن ٹھنا پکڑنا تھا
۱۸۱۰ ہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۹۵)

— نِکَل آنا

محاورہ .

آنکھوں میں آنسو آجانا ، آنسو بھر آنا .

عجب روداد ہے اپنی بیاں کرتے ہیں ہم جس سے
نکل آتے ہیں آنسو اوس کو رقت آ ہی جاتی ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۱

بمشکل نبی کہا کے جو برچھی کا پھل آئے
دل لاکھ سنبھالا مگر آنسو نکل آئے
۱۹۶۲ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۱۲

— نکل پڑنا محاورہ .

یکایک (بے حد خوشی یا غم سے) آنکھوں میں آنسو آجانا .

مانند شمع بس مرے آنسو نکل پڑے   دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو
۱۸۵۴ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۱۲۱

خدا جانتا ہے میرے تو آنسو نکل پڑے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۸

— نکلنا محاورہ .

رونا ، آنسو بہنا ، آنسو ٹپکنا (رک) .

آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگ سلیمانی آہ
نکلے آنسو تو یہ الفت نے نچوڑے پتھر
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۳۸

درج اعدا سے وہ غازی صفت جو نکلے
صف مژگاں کو الٹتے ہوئے آنسو نکلے
۱۹۷۵ مرثیۂ ہلال نقوی ، ۹

آنسوؤں

(مغ ، ضم س ، و مج) امذ ؛ ج .

رک : آنسو جس کی یہ جمع مغیرہ اور ترکیبات ذیل میں مستعمل ہے .

— (سے) پیاس نہیں بجھتی کہاوت .

رونے دھونے سے کام نہیں چلتا ، اظہار غم سے دل کی بھڑاس نہیں نکلتی .

وہ صحبتیں اور تقریریں جو یاد کرتے ہو . . . مجھ سے خط پر خط لکھواتے ہو ، آنسوؤں پیاس نہیں بجھتی ، یہ تحریر تلافی اس تقریر کی نہیں کرسکتی .
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲۷۹

— سے منہ دھونا محاورہ .

زار و قطار رونا ، اتنا رونا کہ آنسوؤں سے منہ تر ہو جائے .

صبح تک بے اختیار رویا کیا اور آنسوؤں سے منہ دھویا کیا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۱

عاشور کی سحر کو شہ بیکس و غریب
منہ آنسوؤں سے دھوتے تھے پانی نہ تھا نصیب
۱۹۷۱ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۷

— کا تار باندھنا محاورہ .

لگا تار زار و قطار رونا .

خلق تجھ سے بے خبر ہے دے خبر خالق کو تو
تار برقی گر نہیں ہے آنسوؤں کا تار باندھ
اکبر ، ک ، ۱ : ۱۶۸

— کا تار بندھنا محاورہ .

پھوٹ پھوٹ کر رونے سے لگاتار آنسو بہنا .

کہو اے ابر کس نے رشتۂ مہر و وفا توڑا
کئی دن سے بندھا ہے آنسوؤں کا تار کیا باعث
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۸

قرآن مجید کی چند آیتیں زبان مبارک سے ادا ہوئیں اور اس کے بعد آنسوؤں کا تار بندھ گیا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۷۴

— کا دریا امذ .

(مجازاً) آنسوؤں کی کثرت (شدت اور کثرت سے آنسو بہائے جانے کی تشبیہ میں مستعمل) .

نہارہے ہیں وہ غیروں کے ساتھ گنگا میں
نہائیں ہم بھی نہ کیوں آنسوؤں کے دریا میں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۹

مجھ میں کھڑے ہونے کی تاب نہ تھی ایک پتھر پر بیٹھ گیا اور آنکھوں سے آنسوؤں کا دریا امنڈ آیا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۵۱

اف : امنڈنا ، بہانا ، بہنا .

— کا لچھا امذ .

آنسوؤں کا تار ، آنسوؤں کا تسلسل (جامع اللغات ، ۱ : ۶۱) .

— کی جھڑی امث .

رک : آنسوؤں کا لچھا .

لاگی جب آنسوؤں کی جھڑی تب خبر پڑی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۶

آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑیاں لگی ہوئی تھیں .
۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۸۲

— کی سیلی امث .

رک : آنسوؤں کا لچھا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۲) .

— کی لڑی امث .

رک : آنسوؤں کا لچھا .

مرے آنسوؤں کی لڑی دیکھ ساقی   یہ ہار اور مینائے مے کا گلو ہے
۱۹۲۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۷۲

— میں نہانا محاورہ .

زار زار رونا .

وہ بے اختیار ہو کر ایسی روئی کہ آنسوؤں میں نہا گئی .
۱۹۰۲ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۶۱

آنسہ

(کس مج ن ، فت س) امث .

بے بیاہی خاتون ، عموماً کنواری عورت کے نام سے پہلے ، انگریزی مس (Miss) کی جگہ مستعمل ہے ، جیسے : آنسہ آمنہ خاتون وغیرہ .

مس کے لیے آنسہ اس زمانے سے شروع ہوا جبکہ لڑکی اپنے والد کے نام سے پکاری جانے لگی ، مثلاً آنسہ مریم فرخندہ علی .

۱۹۷۲ پھر نفار میں پھول مہکے ، ۵۷

[ع : (ان س) (= پاک نفس والی)]

آنک

(فت ن) امذ .

ایک بڑا فوجی ڈھول جو ایک طرف سے بجایا جاتا ہے ، دھونسا ، دمامہ (پلیٹس) .

[س : آنک आनक]

آنک (۱)

(مغ) امث .

۱. جانچ ، تخمینہ ، اندازہ .

اس مال میں تمھاری آنک ٹھیک نہیں ہے کسی اور کو دکھانا چاہیے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۹۵

۲. علامت ، نشان (جو قیمت فروخت ظاہر کرنے کے لیے سامان پر ڈالدی ہو) ، مہر ، سکوں کے حروف اور ہندسے وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ امیراللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

۳. حروف تہجی کا کوئی حرف .

پوتھی خیال یار کی آتی ہے جب میں ہات
دل کے ورق پہ تب سیتی لکھتا ہوں غم کی آنک

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۹

۴. (i) (ریاضی) ہندسہ ، عدد ، صفر .

حساب کرنے کے اصل آنک دس ہیں .

۱۸۳۲ تعلیم نامہ ، ۱ : ۷۷

(ii) اصل رقم/شرح اور مدت کا حاصل ضرب .

۱۰۰ پکے آنکوں کا وہی سود ہوتا ہے جو سو روپے کا .

۱۹۱۵ مہاجنی حساب ، ۲۱

۵-۶-۷. خم ، جھکاو (جیسے پُک میں) ؛ کولھے کے اوپر بغل تک کا حصۂ جسم ، آغوش ؛ حصہ بخرا (پلیٹس) .

[س : آنک अङ्क]

ــــ بدیا

(ـ کس ب ، شدد بکس) امث .

علم الحساب (پلیٹس) .

[آنک + بدیا (رک)]

ــــ بندی

(ـ فت ب ، سک ن) امث .

لگان یا محصول کا چکوتا (پلیٹس) .

[ا : آنک + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے + ی لاحقۂ مصدری]

ــــ پڑنا

ف م .

گھوڑے کے تھان وغیرہ پر نشان یا ہندسے کا کاڑھا یا لکھا جانا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

ــــ دار

امذ .

حصہ دار ، شریک ، ساجھی (پلیٹس) .

[آنک + دار (رک)]

ــــ ڈالنا

ف م .

آنک پڑنا کا تعدیہ (امیراللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

ــــ کار

صف .

آنکنے والا ، تخمینہ لگانے والا (پلیٹس) .

[آنک + کار (رک)]

آنک (۲)

(مغ) امث (قدیم) .

رک : آنکھ .

دیے پتل یوں نار کی آنک میں   کہ بیٹھیا بھنور آنب کی پھانک میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

طوفان تنک سمن کی بو میں   صدور یک آنک کے انجو میں

۱۷۰۰ من لگن ، ۱

ــــ پڑنا

محاورہ (قدیم) .

رک : آنکھ پڑنا .

دیکھی سو پڑی جا کے یوسف پو آنک

۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۹)

ــــ کڑوی کرنا

محاورہ (قدیم) .

تیوری پر بل ڈالنا ، ترشرو ہونا .

سمج دل منے یوں سو کر کڑوی آنک

۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۹) .

ــــ مچانی کڑواتیل

امذ .

رک : آنکھ مچولی .

چھپنے چھپنے کا سو کھیل   آنک مچانی کڑوا تیل

۱۶۳۵ شاہ ابوالحسن بن شاہ حبیب اللہ ، سکھ انجن (دکنی اردو کی لغت ، ۹) .

آنکڑا

(مغ ، سک ک) : ~ آنکڑہ .

(الف) امذ .

۱. لوہے کی سلاخ جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہو (جو بعض چیزوں کے لٹکانے الکانے کھینچ کر نکالنے یا کریدنے وغیرہ کے کام آتا ہے) ، آہنی حلقہ جس کا منھ ایک جانب سے کھلا ہوا ہو .

ایک انگشتری کو باہر کے تار یعنی مورچے کے آنکڑے کے ساتھ زنجیر سے شریک کرتا ہوں .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۶۳

تیرے جبڑوں میں آنکڑے ڈال کر تجھے اور تیرے تمام لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو کھینچ نکالوں گا .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸۱۷

۲. آنْک (رک : آنک (۱) نمبر ۲) کا نشان جو یاد داشت کے لیے کھاتے وغیرہ میں درج کیا جائے (اپ و ، ۷ : ۳۰) .

۳. وہ نشان جو بنانے یا بیچنے والا اپنی خاص علامت یا مارکے کے طور پر اپنے مال پر ڈالے ، ٹریڈ مارک (اپ و ، ۷ : ۳۰) .

۴. ایک ڈنڈا جو بھگوڑے بیل وغیرہ کے گلے میں اس لیے لٹکا دیا جاتا ہے کہ وہ بھاگنے نہ پائے (اس کا ایک سرا زمین پر رہتا ہے اور تیز بھاگنے کی صورت میں بیل کی اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر آڑا ہو جاتا ہے) ، لنْگر (اپ و ، ۵ : ۸۷) .

(ب) صف عددی .

۵. (ٹھگی) ایک ہزار .

"... دیکھو یہ رقم کا آنکڑا" ہے ، میں نے دوسرے کاغذوں کو اسے دے کر کہا ، تم درست کہتے ہو .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۲۱

[س : آنک + ڑَ + کَ : अङ्क + ड + क]

آنْکا

(مغ) امذ .

وصی اللہ کھوکھر

رک : آکا .

بھلا آنکا صاحب کو کہاں تاب کہ ایسے سخت کلمے برداشت کریں .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۸۳

آنْکڑی

(مغ ، سک ک) امث .

۱. رک : آنکڑا نمبر ، جس کی یہ تانیث ہے .

۲. کان کا میل نکالنے کی سلائی جس کا سرا مڑا ہوتا ہے (اپ و ، ۷ : ۱۱۱) .

[ا : آنکڑا (رک) + ی ، علامت تصغیر]

آنْکس

(مغ ، فت ک) امذ .

رک : آنْکُس .

۱. لوہے کا آنکڑا جس سے کونچ کر عموماً فیلبان ہاتھی کو چلاتا اور قابو میں رکھتا ہے ، پہنی .

اجل آنکس ہے لیکن مانتا نیں ۔ بھوت کھوڑل ہے نیں آنکس کوں ڈرتا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۷

ہے سر بلند اتنا یہ بھی عجب نہیں ہے
آنکس یہ ماہ نو کے گر دست پیلباں ہو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۵

تیز آنکس سے مست ہاتھی کو روک سکتے ہیں .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۳۸

اس کے ہاتھوں میں بیل کے ہانکنے کا آنکس ہے .

۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۱۷۱

اف : لگانا ، مارنا .

۲. (مجازاً) سرکوبی کرنے والا نگراں ؛ سرکوبی ؛ آلۂ سرکوبی .

یہ شخص جادوگر میرا شوہر ہے اور میرے اوپر آنکس اپنی بیوقوفی کا رکھے فقط میری محافظت کے لیے مست ہاتھی بنا رہتا ہے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۶۰

بی صاحبہ سے ان کا آنکس برداشت نہیں ہوتا .

۱۹۳۲ عزمی ، انجام عیش ، ۵۷

آنْکَل

(مغ ، فت ک) امذ .

بجار ، سانڈ .

گاؤں میں ایک بجار یعنی سانڈ جس کو آنکل بھی کہتے ہیں ، ضرور رکھنا چاہیے ، اس سے نسل گائے و بیل کی اچھی پیدا ہوتی ہے .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۱۰

[مقامی ؟]

آنْکْنا

(مغ ، سک ک) ف م .

۱. قیمت کا تخمینہ کرنا .

بھیجو بازار محبت میں مرا گوہر دل
پوچھو تم جوہریوں سے کہ وہ کیا آنکتے ہیں

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۱

انسان کی قیمت اس کے بینک اکاؤنٹ اور اس کی شان و شوکت سے آنکی جاتی ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۵۶

۲. دعا یا منتر پڑھ کر کٹنی پر پھونکنا (تاکہ ورم تحلیل ہو جائے) .

ملا جی کنور کو ایسا آنکتے ہیں کہ ایک ہی دو دن میں تحلیل ہو جاتا ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۵

۳. بیچنے کے لیے کپڑے وغیرہ پر اس کی قیمت ڈالنا ، کسی مال پر کوئی نشان یا علامت ڈالنا (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۹) .

[آنکنا (رک) کا متعدی]

آنْکُو

(مغ ، و مع) امذ ؛ صف .

وہ شخص جو کسی سامان کی قیمت کا تخمینہ لگائے ؛ جانچ پڑتال یا پیمائش کرنے والا شخص ؛ کھڑی کھیتی کا اندازہ کرنے والا شخص (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۳) .

[ا : آنک (رک) + و ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

آنْکیا

(مغ ، سک ک) امذ .

فصل کی پیداوار کا تخمینہ لگانے میں ماہر شخص ، ایسا شخص جو آنکنے میں ماہر ہو (اپ و ، ۶ : ۲) .

[ا : آنک + یا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

آنْکھ

(مغ) امث ؛ ~ آنک ، آنکہ (قدیم) ؛ ج : آنکھوں ، آنکھیں .

(الف) اصلاً .

وہ عضو جس سے دیکھتے ہیں ، آلۂ بصارت .

آنکہ منجیرا ناک سروپ ۔ آیت سد منہ گھرے خوب

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۸۷)

دمبدم مجکو رولاتی ہے یہ تیری الفت
اشک آنکھوں میں بھر آتے ہیں تری یاد کے ساتھ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۲

کہیں کس سے کہ ہیں تعبیر اک خواب مسرت کی
یہ آنکھیں اشک ریز اپنی یہ دامن خونچکاں اپنا

۱۹۲۱ ضیائے سخن ، ۶۲

(ب) مجازاً .

۱.(i) دیکھنے کی قوت ، بصارت ، نگاہ ، نظر ، بینائی چشم .

دل چرایا ہے وہ اب آنکھ ملائیں کیونکر
سامنے ہوتی ہے مشکل سے گنہگار کی آنکھ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۴

ازرق تھا فکر میں کہ بڑے پیچ پڑ گئے
آنکھوں میں فرق آ گیا بیٹے بچھڑ گئے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

(ii) دیکھنے کی صلاحیت .

حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲

۲. دیکھنے کا انداز (جس سے دل کا حال معلوم ہو جائے) ، تیور .

جو دیکھے آنکھ سے انکار کی سوئے یوسف
بتا وہ شکل کا اس کی بھی دیوے زشتی سے

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۶۲

دبدبہ بھی ہے وہی طرز سخن بھی ہے وہی
آنکھ بھی ہے وہی ابرو کی شکن بھی ہے وہی

۱۹۶۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۱

۳. مشاہدہ ، دیکھنے کا عمل .

آنکھ اسے کہیے جو دیکھے وہ جمال
کان وہ ہے جو سنے گفتار یار

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۸

سنی سنائی پہ ایقان واہ کیا کہنا بغیر آنکھ کے عینی گواہ کیا کہنا

۱۹۲۶ اختر (سجاد علی خاں) ، مسدس ، ۸

۴. توجہ ، رجحان ، نظر التفات ، نگاہ رغبت .

حسن کب ان کو نظر آتا ہے آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۶

صاحب کی آنکھ اب جو عروس اجل پہ ہے
اپنی بھی آنکھ خالق عزو جل پہ ہے

۱۹۲۵ جاوید (سید محمد کاظم) ، مرثیہ ، ۱۱

۵. مروت ، لحاظ ، پاس .

کس مزے سے یہ باظہار وفا اس نے کہا
مت بنا بات نہیں اب تری جھوٹے وہ آنکھ

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۶

دم توڑتی ہوں پیاس سے تم پر اثر نہیں
کل تک جو تھی وہ آنکھ نہیں وہ نظر نہیں

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۷

۶. تمیز ، شناخت ، امتیاز ، انکل ، پرکھ .

دکھلائے ہم نے لے کے جو دامن پہ در اشک
قائل ہماری آنکھ کے سب جوہری ہوئے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۵

اس کے خاوند کو جواہرات کی آنکھ تھی .

۱۹۲۴ افسانچے ، کیفی ، ۱۳۶

۷. بصیرت ، چشم معرفت ، بالغ نظری ، عقل ، سمجھ .

جن مردماں کو آنکھیں دیا ہے خدا نے وے
سرمہ کریں ہیں رہ کی تری خاک دھول کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۲

میں دعا دیتا ہوں کہ خدا پڑھنے والوں کو سمجھ اور آنکھ دے .

۱۹۲۴ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۹۱

۸. اشارہ ، ایما .

یاد ہے اب بھی اے میاں مخلص کہ تمھیں آنکھ سے بلاتے تھے

۱۷۵۰ مخلص (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۳)

صحبت کا رقیبوں کی ہے ادنیٰ یہ کرشمہ
جو آنکھ سے فرماتے ہیں وہ دل میں نہیں ہے

۱۹۳۶ غزل کوکب ، ماہنامہ 'مسافر' مرادآباد ، جنوری ، ۲۷

۹.(i) مہارت ، مشق ، دخل .

ہشیار امیر آنکھ ہے تجکو جو سخن میں
غافل ہے وہ فن سے جو کہے خواب کا پھاہا

۱۸۸۱ امیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲)

(ii) ذوق نظر .

جو لوگ کہ رکھتے ہیں امیر آنکھ سخن میں
رکھتے ہیں وہ سر پر میرے دیوان کو ادب سے

۱۸۸۱ امیر (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۰)

۱۰. امید ، توقع ، آسرا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

مثال کے لیے دیکھیے : آنکھ رکھنا .

۱۱.(i) گنے بانس یا کسی اور پودے کی وہ جگہ جہاں سے شاخ پھوٹتی ہے ، (پشتر) گرہ .

آنکھ لگتے ہی جان کھو بیٹھے جان شیریں سے ہاتھ دھو بیٹھے

گنے کی مشہور پہیلی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۴)

آئنہ ہے جسم آنکھیں پڑ گئیں جس عضو پر
شکل سرو اس میں عیاں اے حور آنکھیں ہو گئیں

۱۸۵۴ دیوان برق ، ۲۲۱

قلم جب بناویں تو نیچے کی جانب اور اوپر کے حصے کی جانب قریب قریب آنکھ چھوڑ دینی چاہیے .

۱۹۰۳ باغبان ، ۱۹

(ii) شریفے کی پوست کا حلقے دار ابھار ؛ اناناس وغیرہ کے حلقے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۶۱) .

(iii) کریلے کے اندر کا وہ پوست جس میں بیج لپٹا ہوتا ہے ، جیسے : کریلے کو چھیل کاٹ کر اور اس کی آنکھوں میں سے بیج نکال کر نمک ملو اور کچھ دیر ہوا میں رکھ دو .

(iv) لہسن کا جوا ، جیسے : بڑی آنکھ کا لہسن چھانٹ کر لانا .

۱۲. تخمینہ ، اندازہ .

لیا نہ دل مرا اک بوسے پر وہ یوں بولا
ہماری آنکھ میں اتنے کا تو یہ مال نہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۷۸

۱۳. اولاد ، بیٹا بیٹی وغیرہ .

مجھے دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بڑی کو دونگی وہی چھوٹی کو دونگی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۲

سن کر سقر کے نعرۂ ہَل مِن مَزید کو
آنکھیں تری چل گئیں دوزخ کی دید کو

۱۹۷۱ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۴

۱۴. کھٹنے کے دونوں طرف کا گڑھا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

۱۵. چھاپا ، سایا ، آسیب ، خیالی یا وہمی صورت (عموماً 'پر' کے ساتھ مستعمل) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲) .

۱۶.(i) حلقہ ، جیسے : زنجیر کی آنکھ ، زرہ کی آنکھ وغیرہ (اکثر مضاف الیہ کے ساتھ مستعمل) .

دیکھا زرہ نے چار طرف رن میں بارہا
حداد نے بنائی ہیں آنکھیں ہزارہا

۱۸۷۵ دبیر ، مراثیہ (ق) ، ۱۸

وہ تیغ تیز آئنہ پیکر پری نژاد
قبضے کی آنکھ، نون کی صورت پہ حق کا صاد

۱۹۶۲ ۶۲ء کے چند جدید مرثیے ، ۸۷

(ii) حرف کے دائرے کی صورت حال یا گول کشش .

وہ دائروں کی آنکھ نہیں وہ نظر نہیں
فعلوں کا ہے یہ حال کہ اک حال پر نہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۳۱

۱۷. پُتلی .

مشک کو زد سے ہر اک طرح بچاتا ہے جری
آنکھ کی ڈھال پہ اک تیر کو روکا ہے ابھی

۱۸۶۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۸

میری داہنی آنکھ میں پانی اتر آیا ہے .

۱۹۱۳ مکاتیب حالی ، ۷۷

۱۸. (i) خوردبین وغیرہ کا شیشہ ، عدسہ ، لینس .

خوردبین کی آنکھ کے نیچے رکھ کر دیکھ سکتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۷

(ii) سگنل .

مسافر کے لیے لازم ہے کہ سفر کے آداب سے واقف ہو ، ایک خاص شریفانہ رفتار سے تجاوز نہ کرے ، سرخ آنکھ نظر آئے تو رک جائے ، سبز آنکھ نمودار ہو تو چل پڑے .

۱۹۷۵ وزیر آغا ، ماہنامہ الشجاع ، سالنامہ ، کراچی ، ۳۹

۱۹. مدار کا پودا ، آک کا درخت .

جنگل میں ایک درخت ہوتا ہے جس کو آنکھ یا آک کہتے ہیں. اس کے پھول بالکل آنکھوں کی شکل کے ہوتے ہیں .

۱۹۵۵ حسن نظامی ، پھول ، ۲۲

[س : اَکشِ अक्षि]

ـــ اُبلنا

محاورہ : ~ آنکھیں اُبلنا

۱. آنکھ کا آشوب کرنا ، آنکھیں دکھنے لگنا .

کل دہنی آنکھ میں آشوب تھا آج بائیں بھی ابل آئی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۱

ابل ہوئی آنکھوں پہ رکھا دست مطہر
آشوب اڑا مثل شمیم گل احمر

۱۹۷۴ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۱۱

۲. فرط غیظ سے یا جوش اور ولولے میں آنکھ کے ڈھیلوں کا سرخ ہو کر ابھر آنا (اس معنی میں عموماً بطور جمع مستعمل) .

مانند شیر غیظ میں آیا وہ پیل تن
آنکھیں ابل پڑیں صفت آہوے ختن

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۲

جاندار تھا اصیل تھا با عقل و ہوش تھا
آنکھیں ابل پڑی تھیں یہ ایماں کا جوش تھا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۲

بطور جمع .

گو دل دھسک ہی جاوے آنکھیں ابل ہی آویں
سب اونچ نیچ میں ہے ہموار تیری خاطر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۰

ـــ اٹکانا

محاورہ : ~ آنکھیں اٹکانا

عشق کرنا ، دل میں عشق کی کھٹک پیدا کرنا .

محبت کے سوا کانٹا نہ وہ اس باغ میں پایا
جسے کبھو کہ اس کی آنکھ اس سے اس نے اٹکائی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۸

اخوت سے کیا آبریز اقصائے زمانہ کو
گیا زمزم سے دجلے تک اٹک سے آنکھ اٹکائی

۱۹۳۷ قصیدۂ محشر لکھنوی ، ۶

بطور جمع .

جب گل نوریں تھی شرماتی رہی آنکھیں اٹکا کر اٹک جاتی رہی

۱۹۵۳ جان عالم ، احسن (امین غلام حسن) ، ۴

ـــ اٹکنا

محاورہ : ~ آنکھیں اٹکنا

آنکھ اٹکانا (رک) کا لازم .

گر آنکھ اٹکتی نہ کسی شوخ سے جا کر
تو دل بھی کہیں سوز گرفتار نہ ہوتا

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۲۰

بلبلیں اس پہ گریں آ کے کلی جو چٹکی
گل سے آنکھ اٹکی تو کانٹے کی بھی برچھی کھٹکی

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۳

بطور جمع :

خوبی رود چشم سے آنکھیں اٹک گئیں
پلکوں کی صف کو دیکھ کے بھڑیں سرک گئیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۷

ـــ اٹھا کر دیکھنا

محاورہ : ~ آنکھیں اٹھا کر دیکھنا (قلیل الاستعمال) .

۱. اوپر دیکھنا .

وہ عندلیب ہوں سمجھوں کہ ہائے برق گری
اٹھا کے آنکھ جو صیاد آشیاں دیکھوں

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۳۲

دیکھا جو آنکھ اٹھا کے شہ دیں نے ایک بار
سایہ کیے تھے فرق پہ جبریل نامدار

۱۹۳۹ جلیل (فرزند حسن) ، مرثیہ ، ۲۱

۲. سامنے دیکھنا .

وہ آنکھ اٹھا کے نہ دیکھے سلام بھی نہ لیا
نگاہ روبرو گر چوبدار کہتا تھا

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۲۶

دیکھا جو آنکھ اٹھا کے تو میداں سے تا فرات
چھائی تھی مثل ابر سیہ فوج بد صفات

۱۹۳۲ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۴

۳. التفات کرنا ، رغبت اور توجہ سے دیکھنا .

آنکھ اٹھا کر دیکھ تو اے یار میری بھی طرف
کب سے ہوں میں منتظر صاحب سلامت کے لیے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۱

بھر گیا دامن نظارہ گل نرگس سے
آنکھ اٹھا کر جو کبھی تو نے ادھر دیکھ لیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۱

میرے پیمانۂ امید کا بھرنا معلوم
کبھی دیکھا ہے مجھے آنکھ اٹھا کر تو نے

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۲۲۵

۴. حسرت سے دیکھنا ، غمخواری کی توقع میں دیکھنا .

دیکھوں یوں آنکھ اٹھا کر جس کو تو یہ کہے ہے
ہوتا ہے قتل کیونکر یہ بے گناہ دیکھوں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۵

حضرت نے آنکھ اٹھا کے جو دیکھا اِدھر اُدھر
کوئی نہ تھا فرس سے اتارے جو تھام کر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

۵. دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا .

اگر کوئی تمھاری جانب آنکھ اٹھا کر دیکھے تو تلووں سے مل ڈالوں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۵

کس کی مجال ہے جو آپ کو آنکھ اٹھا کر دیکھ سکے .

۱۹۱۷ یزید نامہ ، حسن نظامی ، ۶۱

۶. نگاہِ بصیرت سے دیکھنا ، غور کرنا .

آنکھ اٹھا کر دیکھو اور آنے والے زمانے پر غور کرو .

۱۸۷۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۸۱

۷. بے رعبی اور بیباکی سے دیکھنا (عموماً نفی میں مستعمل) .

مثال کے لیے دیکھو : آنکھ اٹھا کر (بھی) نہ دیکھنا .

۸. (محض) دیکھنا ؛ سرسری طور پر دیکھنا .

آنکھ اُٹھا کر بھی جو دیکھا ہو تو آنکھیں پھوٹیں
تہمتیں ہم پہ غزالانِ حرم لوٹتے ہیں

۱۸۸۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۲۷

جدھر دیکھا اٹھا کر آنکھ شام غم نظر آئی
نظر کے راستے مسدود ہیں زلف پریشاں سے

۱۹۲۵ عیاں ، د ، ۱۶۱

طور جمع :

کچھ نہیں کہتے اگر آنکھیں اٹھا کر ایک دم
دیکھ تو لو حال اے خستہ دلوں کے قدر داں

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ک ، ۲۹۱

ـــ اُٹھا کَر (بھی) نہ دیکھنا

محاورہ .

۱. آنکھ اٹھا کر دیکھنا ، (رک) کی نفی ، خصوصاً معنی ۳ و ۶ میں مستعمل .

مر گئے لیکن نہ دیکھا تو نے اودھر آنکھ اٹھا
آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۵

ان میں پاک دامن حوریں ہونگی جو غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں گی .

۱۹۰۳ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۸۵۲

۲. شرمانے لجانے کے باعث آنکھ نہ ملانا .

نرگس نے پھر نہ دیکھا جو آنکھ اٹھا چمن میں
کیا جانے کس نے کس سے کیا کر لیا چمن میں

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۱۶۳

۳. خاطر میں نہ لانا ، کچھ حقیقت نہ سمجھنا .

دلال اس بازار کا سوداگروں کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۷

ملوں چیز گھر میں آتی اور (وہ) آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھتی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۰

۴. رعب یا خوف سے کسی پر نظر نہ ڈالنا ، بے باکی یا بے حجابی سے پیش نہ آنا .

بعد مردن بھی ہے تیرا خوف مجھ کو اس قدر
آنکھ اٹھا کر میں نے جنت میں نہ دیکھا حور کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۷

ابا جی کے سامنے میرے بھائی آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھ سکتے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵

ـــ اُٹھا کَر نہیں دیکھتا

فقرہ .

شرمیلا ہے ، حیادار ہے (دریائے لطافت ، ۵۲) .

ـــ اُٹھانا

محاورہ : ~ آنکھیں اُٹھانا (معنی نمبر ۱ میں) .

۱. رک : اٹھا کر دیکھنا (نمبر ۱ تا ۸) .

قرار اس شعلہ رو کے ہجر میں کیا خاک پاتا ہوں
نظر آتی ہے اک آتش جدھر کو آنکھ اٹھاتا ہوں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۹۱

نیچی نگاہ کر کے جو بیٹھی تو پھر آنکھ اٹھانی قسم ہوگئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۲

۲. توجہ اٹھالینا ، کنارہ کشی اختیار کرنا .

جب آنکھ اٹھائی ہستی سے جب نین لگے مٹکانے کو
سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اس رسیا چھیل رجھانے کو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۸

۳. اشارہ کرنا .

دعوت کی جانے خبر سنائی دیووں کے رخ اس نے آنکھ اٹھائی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۷

تھی وغا میں جو وہ پابند امام عالی
جس طرف آنکھ اٹھائی ہوا میدان خالی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

طور جمع .

ماتم کیا نہ رونے نہ حالت تباہ کی
آنکھیں اٹھائیں سوئے فلک اور آہ کی

۱۹۴۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۰۷

ـــ اُٹھنا

محاورہ : ~ آنکھیں اُٹھنا .

۱. آنکھ اٹھانا (رک) کا لازم .

زنہار پشت پا سے نہیں اٹھتی اس کی آنکھ
اس چشم سرمگیں کو بہت ہے حیا سے ربط

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۷۱

فلک ہے دونوں طرف کا نگہباں جب تک
نہ اپنی آنکھ اٹھے گی نہ پردہ محمل کا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۹۳

طور جمع .

سپاف تھا کوئی نہ وہ شور مصاف تھا
آنکھیں جدھر اٹھیں وہیں میدان صاف تھا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۹

ـــ اُٹھے آنا

محاورہ : ~ آنکھیں اُٹھے آنا .

آشوب چشم ہونا ، آنکھ یا آنکھیں دکھنا .

رہے مدام یونہیں عشق میں تہ و بالا
جو غم سے بیٹھ گیا دل تو اٹھنے آنکھ آئی

۱۸۷۶ سخن بیمثال ، ۱۱۹

طور جمع ۔
وائے قسمت روبرو کب آکے بیٹھے بے نقاب
آنکھیں اٹھنے آگئیں جب طالب دیدار کی

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۳۴۲

ـــ اُچٹنا
محاورہ ۔

۱۔ نیند اُچانا ، جاگ پڑنا ۔
صبحدم میں نے جو لی بستر گل پر کروٹ
جنبش باد بہاری سے گئی آنکھ اچٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۶

شب کی جاگی ہوئی شبنم کو جو نیند آتی ہے
پتا ہلتا ہے تو آنکھ اس کی اچٹ جاتی ہے

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۵

۲۔ کنارہ کشی اختیار کرنا ، بے تعلق ہوجانا ۔
دشمن سے جو لگی ہے اچھٹ (اچٹ) جائے گی وہ آنکھ
بے چین میرے نالۂ شب گیر سے نہ ہو

۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۱۳۶

ـــ اَڑنا
محاورہ ۔

نگاہ کا کسی جگہ جم جانا ، کسی شے کو مسلسل تکے جانا اور نظر نہ ہٹانا ۔
ہم گھورے ہی جاویں گے تو ہر چند خفا ہو
ٹلنے کی نہیں ایسی ہے اس وقت اڑی آنکھ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۶

ـــ اُڑنا
محاورہ ۔

آنکھ پھڑکنا ۔
کس ماہوش کے شوق میں اڑتی ہے اس کی آنکھ
گردوں کی آنکھ پر پرکاہ ہلال ہے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۳۶۱

پی کے اٹھیں گے اگر جان ہے باقی رندو
آنکھ اڑتی ہے اب آنے کو ہے ساقی رندو

۱۹۷۶ مرثیۂ وزیر جعفری ، ۱۰

ـــ اُلجھنا
محاورہ : ~ آنکھیں اُلجھنا ۔

رک : آنکھ اٹکنا ۔
آنکھ الجھی مری اس پردہ نشیں سے جا کر
جس کی جوتی نے نہ رکھا سر بازار قدم

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۲۰۷

وہ لب پاک وہ رخسار وہ ابرو وہ جبیں
آنکھ الجھے دم نظارہ وہ گیسوئے حسیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۵

طور جمع :
دیکھیں گی تجلی نہ کسی حال میں آنکھیں
الجھیں گی جو دنیا کے زر و مال میں آنکھیں

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۹

ـــ اُوپر نہ اُٹھانا
محاورہ : ~ آنکھیں اوپر نہ اُٹھانا ۔

۱۔ کمال مصروفیت کی وجہ سے کام کے علاوہ کسی اور طرف دھیان نہ دینا ۔
ایسے لکھنے میں مصروف ہیں کہ آنکھ اوپر نہیں اٹھاتے ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۲

۲۔ شرم وغیرہ کی وجہ سے نظر اونچی نہ کرنا ۔
مرے احوال پر بیٹھے جو سب محفل میں روتے تھے
تو پھر کچھ کچھ سمجھ کر وہ نہ آنکھ اوپر اٹھاتا تھا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۳۰

نادان رو رہی تھی برابر یہ حال تھا
اوپر نہ آنکھ اٹھاتی تھی دم بھر یہ حال تھا

۱۹۷۶ عزم جونپوری ، ذکر وفا ، ۱۵

طور جمع :
شرم و غیرت سے جھپنی جاتی تھی آنکھیں اوپر نہیں اٹھاتی تھی

؟ ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۲)

ـــ اُوپر نہ اُٹھنا
محاورہ : ~ آنکھیں اوپر نہ اُٹھنا ۔

آنکھ اوپر اٹھانا (رک) کا لازم ۔
سب سے کھنچتے تھے یہ سج دھج میں کھچاوٹ کب تھی
آنکھ اوپر نہیں اٹھتی تھی لگاوٹ کب تھی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۱۴

ـــ اوٹ
صف ۔

جو نگاہ سے اوجھل ہو ، نظر سے غائب یا پوشیدہ ۔
آنکھ اوٹ در کنار وہ تو ہیں پہاڑ اوٹ
چل گیا کسی کا وار کہاں بدے کسی کی چوٹ

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۷

[آنکھ + اوٹ (رک)]

ـــ اوٹ پَہاڑ اوٹ
کہاوت ۔

جو چیز آنکھ کے سامنے نہ ہو اگر وہ قریب ہو تب بھی دور ہے ۔
ملنے ملانے ہی سے رشتہ داری مضبوط رہتی ہے ، کہتے ہیں آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ ۔

۱۹۳۷ جذب دل ، ۲ : ۴۷

ـــ اوجَھل
صف ۔

رک : آنکھ اوٹ ۔
روبرو اور آنکھ اوجھل ایک سا ہو جس کا پیار
اس طرح کا کوئی نظر آتا نہیں یاروں کے بیچ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۶

دن ڈوب گیا تو بات کچھ اور بھی ہے
آنکھ اوجھل واردات کچھ اور بھی ہے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۶۰

[آنکھ + اوجھل (رک)]

— اوجھل پہاڑ اوجھل کہاوت .

رک : آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ .

رگیا کوہ کن اسی غم میں   آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۲

منہ دیکھے کی دوستیاں رہ گئی ہیں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۴۷

— اونچی کرنا محاورہ : ~ آنکھیں اونچی کرنا .

۱. نظر اٹھانا ، نظر اٹھا کر دیکھنا ، نظر سے نظر ملانا .

کیا ہوا جرم ہے کیا کون سی میری تقصیر
آنکھیں اونچی کرو کیوں بیٹھے ہو شرمائے ہوئے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۳۶

۲. اظہار مشیخت کرنا ، ہوائی مارنا (اکثر نفی میں مستعمل) .

کب سیا ہے یہ مرا زخم جگر عیسیٰ نے
آنکھ کر تو نہ مرے سامنے سوزن اونچی

۱۸۳۰ نصیر (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۳)

آنکھ اونچی کرکے ہمچشموں میں ہوتا ہے سبک
صدق دل سے کام کر اور عاجزی سے سر جھکا

۱۹۵۱ مجموعۂ سلام یکتا امروہوی ، ۷

طور جمع :

نیچی نظروں سے مجھے دیکھتے ہیں وصل کی شب
اونچی کرتے نہیں وہ شرم کے مارے آنکھیں

۱۸۴۷ مظہر عشق ، ۱۳۲

— اونچی ہونا محاورہ : ~ آنکھیں اونچی ہونا .

آنکھ اونچی کرنا (رک) کا لازم .

اے مسیحا اب تو پہنچا ہے نقاہت سے یہ حال
آنکھ اونچی ہو نہیں سکتی ترے بیمار سے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۸۷

پست ہے زاہد کوتاہ نظر کی فطرت
آنکھ اونچی کبھی ہوتی ہے تو بد بینی کو

۱۹۰۳ غزلیات جوہر (مجاہد حسین) ، ۹۷

طور جمع :

نہ اونچی ہونگی آنکھیں شرم و خفت سے کبھی اپنی
یہ گردن بار الفت سے جھکی ہے ان کے احساں پر

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۸۲

— ایک نہیں کَجلوٹیاں تو تو کہاوت .

بدصورت اور اس قدر آرائش (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

— ایک نہیں کَجلوٹے دو دو کہاوت .

رک : آنکھ ایک نہیں کجلوٹیاں تو تو (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۹) .

— آشنا نہیں فقرہ : ~ آنکھیں آشنا نہیں .

دیکھا نہیں .

آشنا آنکھ نہیں دستخطی پرچوں سے
کان کیا ہونگے تنزل کی خبر سے واقف

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، رباعی سحر ، ۳۵

کیونکر بیاں کیجیے وہ کیا ہے کیا نہیں
دل میں مرے مکیں ہے اور آنکھ آشنا نہیں

۱۹۱۲ شمیم ، غزلیات ، ۲۱

طور جمع :

یہ وہ آنکھوں ہیں نہیں جو آشنائے روئے غیر
آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۰

— آشوب کر آنا محاورہ : ~ آنکھیں آشوب کر آنا .

آنکھ یا آنکھوں میں سرخی کھٹک اور کبھی کبھی سوجن بھی ہونا ، آنکھیں دکھنے آنا (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

— آنا محاورہ : ~ آنکھیں آنا .

رک : آنکھ آشوب کر آنا .

آنکھ آئی ہے .

۱۲۶۵ بابا فرید گنج شکر ، جواہر فریدی ، ۲۰۸

ارنگھتا بھی نہیں رونا شب ہجراں کیسا
درد سے نیند اڑائے مری آنکھ آئی ہے

۱۸۷۶ سخن بیمثال ، ۱۲۲

طور جمع :

روتے روتے سجائی ہیں آنکھیں   کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۱)

ایسے آشوب میں تلوار چلائیں کیونکر
آنکھیں آئی ہیں وہ میدان میں آئیں کیونکر

۱۹۶۵ فیض بھرت پوری ، مراثی ، ۲۸

— آنجنی (مغ ، فت ج) امث .

انجن ہاری ، گوہانجنی ، گوہائی (پلیشس) .

[آنکھ + آنجنی (رک)]

— بتانا محاورہ : ~ آنکھیں بتانا .

۱. (قدیم) آنکھوں کا حسن دکھانا .

نرگس کو تب سے ہرگز دیکھا نہیں ہوں پیارے
گلشن میں جب سے تونے آنکھیں بتائیاں ہیں

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۲۰۱

۲. آنکھ سے اشارہ کرنا .

گلستان جادو نے بھی اپنی سہیلیوں کو آنکھ بتائی اوس مردانی فوج نے بھی ایک دفعہ باگ اٹھائی .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۹

٣. غیظ و غضب سے دیکھنا .

ستم کا اس کے گلا جو کبھی کیا میں نے
تو جھٹ بگڑ گئے غصے ہوئے بتائی آنکھ

١٨٦٢ دیوان حافظ ہندی ، ٧٠

— بچا کر/کے

م ف .

١. اس طرح کہ کوئی دیکھ نہ لے ، چوری چھپے .

شام کو بارے آنکھ بچا کر دیکھ گئے اس حال کو آکر

١٨٥١ مومن ، ک ، ٣٢٩

پلس کی آنکھ بچا کے اینڈتے پھرتے ہیں .

١٩٢٤ اختری بیگم ، ٦٦

٢. بے مروتی کے ساتھ .

جو تن سے آزادہوے ہے سر آنکھ بچا کر
ایسے سے کوئی جائے کدھر آنکھ بچا کر

١٨٢٦ معروف ، د ، ٥٤

— بچانا

ف م ؛ محاورہ .

١. آنکھ کو چوٹ پھینٹ سے محفوظ رکھنا .

پھینکا جو گلال ان پہ ادھر آنکھ بچا کر
بولے کہ کرم کیجیے مگر آنکھ بچا کر

١٨٢٦ معروف (امیراللغات ، ١ : ٢١٤)

٢. اس طرح کوئی کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ لے .

بیکلی میں آنکھ ہر اک کی بچا
سر کو ٹکراتی وہ دیواروں سے جا

١٨٢٨ مثنوی مہرو مشتری ، ٣٠

میں ایسی دولت پر لعنت بھیجتا ہوں اور آنکھ کس کی بچاؤں سب سیاہ سفید تو میرے ہاتھ میں ہے .

١٩٣٥ دودھ کی قیمت ، ١٢٨

— بچائی دینا

محاورہ .

اس طرح کوئی کام کر گزرنا کہ دوسرا نہ دیکھے : چھکائی دینا .

ابھی آزادی کو ایک گھنٹہ بھی نہیں ہوا تھا کہ آنکھ بچائی دے کر پھر فرار ہوگیا .

١٩٧٣ جہان دانش ، ٢٨٥

— بچنا

محاورہ .

نظر چوکنا ، ذراسی دیر کو غافل ہونا .

یہ کس کی سنتا تھا آنکھ بچی اور چھوٹے گھر میں .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٢٢٢

صاحبزادے کب کسی کے روکے رکتے ہیں آنکھ بچی اور چل دیے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ١٥٢

— بچولی

(کس ب ، و لین) امث .

رک : آنکھ مچولی .

آؤ بھئی آنکھ بچولی کھیلیں .

١٨٨٥ بزم آخر ، ٩٠

[آنکھ + بچولی (رک)]

— بچی مال دوستوں کا/یاروں کا

کہاوت .

ذرا غفلت ہوئی اور لوگوں نے چیز اڑالی ، ذرا سی چوک میں مال تلف ہوگیا .

مثل ہے آنکھ بچی مال دوستوں کا ہوا
زمانہ دولت دنیا کا ہے خیال کا وقت

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٨١

چور اور گرہ کٹ بھی شکاری ہے آنکھ بچی اور مال یاروں کا یہی حال جعل‌ساز ، دغاباز ، عیار ، مکار ، اور چارسو بیس قسم کے لوگوں کا ہے .

١٩٥٨ عمر رفتہ ، ٢٢٥

— بچے کا چانٹا

امذ .

لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے جو جسے بے خبر دیکھے تڑ سے چانٹا مارے (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٥٦) .

— بچھانا

محاورہ ؛ ~ آنکھیں بچھانا (کثیرالاستعمال) .

تعظیم و تکریم کرنا ، شوق اور احترام سے خوش آمدید کہنا ، خاطر مدارات کرنا .

ایسی سڑک بنائی کہ ناظرین آنکھ بچھاتے ہیں .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، سرور ، ٣٠

طور جمع .

سب رشتے تڑا کر اپنے پلے باندھا دن رات آنکھیں بچھائیں .

١٩١٢ شہید مغرب ، ٤٢

— بدلنا

محاورہ ؛ ~ آنکھیں بدلنا .

(الف) ف ل .

پہلی سی نظر اگلی سی بات نہ رہنا .

رنگ چہرے کے یاں بدلنے لگے آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٧٢

میزباں کی دیکھتی ہے آنکھ جب بدلی ہوئی
واں سے اٹھ کر دوسری جا ڈھونڈھتی ہے میہماں

١٩١٤ حالی ، کلیات نظم حالی ، ٢ : ١١٨

(ب) ف م .

١. بے مروتی اور بے رخی اختیار کرنا .

اپنے بھائی اور اپنی ہم کنار جورو اور اپنے لڑکوں سے . . آنکھ بدلے گا .

١٨٢٨ موسیٰ کی توریت مقدس ، ٨٠٠

وہ اپنی دھن کا پکا ہے جو بدلی آنکھ تو بدلی
بندھے پانی کی یہ لہریں لکیریں سمجھو پتھر کی

١٩٣٨ سریلی بانسری ، آرزو ، ٨٢

٢. غصہ کرنا ، تیور کڑے کرنا .

کنار دریا پہنچ کے پانی نہیں پیا ایک بوند اس پر
چڑھی ہے موجوں کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں بدل رہے ہیں

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٢٦٠

طور جمع :

آنکھیں بدل کے فوج ستمگار پر جو آئے
پامرد جو بڑے تھے قدم ان کے تھرتھرائے

١٩٣٩ مراثی نسیم ، ٣ : ٨١

ـــ بَرابَر کَرنا
محاورہ .

نظر سے نظر ملانا .

ہو رہے غیر کے دم بھر میں ادھر تو دیکھو
آج ہی بھول گئے آنکھ برابر کرنا

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۱۲۳

ـــ بِگَڑنا
ف ل ؛ ~ آنکھیں بگڑنا .

آنکھ میں پانی اتر آنا ؛ جالا پڑ جانا ؛ بینائی میں فرق آنا ؛ آنکھ کے آپریشن کا ناکام رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۶) .

ـــ بَنانا
محاورہ ؛ ~ آنکھیں بنانا .

۱. آب نزول آنکھ کی پتلی کا آپریشن کر کے نکالنا ؛ جالی اور پھلّی کا کاٹنا .
ایک حکیم اندھوں کی آنکھ بناتا تھا .
۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۶۵

۲. پھوٹی ہوئی آنکھ کی جگہ پتھر وغیرہ کی آنکھ لگانا .
اس کی آنکھ ایک روپیے میں بنے گی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۹

۳. آرسی انگوٹھی وغیرہ کے خانے میں تھیوا یا نگینہ بٹھانا .
مثال کے لیے دیکھو : آنکھیں بنوانا .

طور جمع :
جیسے : ایسی آنکھیں بنائیں کہ رہی سہی بینائی بھی جاتی رہی .

ـــ بَنْد کَرتے
م ف ؛ ~ آنکھیں بند کرتے .

چشم زدن میں ، طرفۃالعین میں ، پلک جھپکتے ، بہت جلد .
نکاح پہلے سے کرنا مناسب نہیں ہے ، یہ زمانہ آنکھیں بند کرتے انشاءاللہ گزر جائے گا .
۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۱۵۹

ـــ بَنْد کَرتے میں
م ف .

رک : آنکھ بند کرتے (نوراللغات ، ۱ : ۱۵۳) .

ـــ بَنْد کَر کے
م ف ؛ ~ آنکھیں بند کر کے .

۱. بے سوچے سمجھے ، رد و قدح یا بحث و تمحیص کے بغیر .
یہ روایتیں نہ تو بلا تحقیق نا معتبر کرنے کے قابل ہیں اور نہ اس قابل ہیں کہ آنکھ بند کر کے ان پر اعتماد کر لیا جائے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ٦۷
آنکھ بند کر کے اپنے میاں کی مرضی پر چلو .
۱۹۲۰ انشائے بشیر ، ۲٦۹

۲. بے وسواس ، بے دھڑک ، بلا تامل .

موتی ملیں گے تم کو دُر اشک سے کہاں
لو بند کر کے آنکھ ہماری نگاہ پر

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱٦۱
چوکو نہیں آنکھ بند کر کے بیٹی دے دو .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲

۳. بہت جلد .
بارہ روز آنکھ بند کر کے گزر گئے اور جمعرات سر پر آ پہنچی .
۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۲٦

۴. بے پروائی اور بے توجہی سے .
تم تو ہمیشہ آنکھ بند کر کے سیتی ہو سارا دوپٹہ غارت کر کے رکھ دیا .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۴

طور جمع :
آنکھیں بند کر کے (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۵۳).

ـــ بَنْد کَرنا
محاورہ ؛ ~ آنکھیں بند کرنا .

۱. (نفرت ، غیرت ، بے مروتی ، خوف و رعب ، کمال تابش یا فرط قلق وغیرہ سے) آنکھیں میچ لینا .

یہ زیست سے خفا ہوں کہ کرلوں میں آنکھ بند
چشمہ نظر پڑے اگر آب حیات کا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۵

اللہ رے چھوٹ روے شہ ارجمند کی
ذرے جو چمکے آنکھ ستاروں نے بند کی

۱۹۳۴ مرثیۂ رفیع (مرزا طاہر) ، ۵

۲. کسی کام کی طرف سے غفلت برتنا ، بے توجہی کرنا نظر انداز کرنا .

بند کرلیں مری جانب سے کچھ ایسی آنکھیں
کوئی خط بھی نہ کبھی اہل وطن کا آیا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۷
بغداد کے کارناموں سے آنکھیں بند کر لینا تو اپنی میراث کو ٹھکرانا ہے .
۱۹۴٦ تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۲۰٦

۳. مر جانا .

غم کھانے کو ایک رہ گئے ہم   آنکھیں یاروں نے بند کرلیں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۵۱
جس دن سے میاں نے آنکھ بند کی برقعہ ان کے سر پر تھا .
۱۹۳۴ اخوان الشیاطین ، ۳۱۰

۴. پلک جھپکانا ، سونا .
ذرا آنکھ بند کرتا ہوں لڑکے غل کر کے جگا دیتے ہیں .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۵

۵. غور و فکر کرنا ، تصور باندھنا .

ہم ضعیفوں کو کہاں آمد و شد کی طاقت
بند کی آنکھ ہوا کوچۂ جاناں پیدا

۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۷

طور جمع :

اکثر دم تصور وقت ظہور آیا
آنکھیں جو بند کرلیں آنکھوں میں نور آیا

۱۹۲۷ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۸۳

ـــ بَنْد ہونا
محاورہ ؛ ~ آنکھیں بند ہونا .

آنکھ بند کرنا (رک) کا لازم .

چہرہ اس گل کا چمک جاتا ہے جس دم باغ میں
بند ہو جاتی ہیں آنکھیں نرگس بیمار کی

۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۸
میرے جیتے جی یہ حالت ہے . . . میری آنکھ بند ہونے کے بعد اس بچی کا کیا حال ہوگا .
۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۲۰

ـــ بَننا محاورہ : ~ آنکھیں بننا .

آنکھ بنانا (رک) کا لازم ، جیسے : ایک آنکھ بنی تو دوسری میں پانی اتر آیا ؛ راقم الحروف کی دونوں آنکھیں اتنی ہوئی ہیں .

ـــ بَنْوانا محاورہ : ~ آنکھیں بنوانا .

آنکھ بنانا (رک) کا متعدی المتعدی .

ہے یہ حسرت آرسی اس مہروش سے ہو دو چار
آنکھ ہے اس کی ابھی دو دن کی بنوائی ہوئی

معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۶) ۱۸۲۶

میں نے جب سے آنکھ بنوائی ہے لکھنا پڑھنا چھوڑ دیا ہے .

مکاتیب حالی ، ۸۲ ۱۹۱۲

ـــ بَنْواؤ/بَنْوائیے فقرہ : ~ آنکھیں بنواؤ/بنوائیے .

دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو ، پرکھ اور پہچان کا مادہ پیدا کرو .

اس فسونگر سے قلق دعوی ہمچشمی ہے
آنکھ بنوائیے ذرا نرگس شہلا اپنی

قلق (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۶) ۱۸۸۰

اس طرف دیکھو ادھر یوں ہی ادھر آنکھیں بنواؤ تو پھر آڑن نظر

جان عالم ، احسن (میر غلام حسن) ، ۱۳ ۱۹۵۲

ـــ بَہانا محاورہ : ~ آنکھیں بَہانا .

آنکھ بہنا (رک) کا تعدیہ .

رونے دھونے سے نہ کچھ بات بن آئی اپنی
ان کا کچھ بھی نہ گیا آنکھ بہائی اپنی

واسوخت شبیر خان ، ۱۳ ۱۹۲۱

طور جمع :

اب آئے ہیں الٹ کے نقاب آپ سامنے
جب رونے والے ہجر میں آنکھیں بہا چکے

گلکدۂ عزیز ، ۱۲۳ ۱۹۱۲

ـــ بَہنا محاورہ : ~ آنکھیں بَہنا .

۱. مسلسل رونا ، ہر دم آنسو جاری رہنا : آنکھوں سے پانی بہا کرنا .

بہنا کچھ اپنی آنکھ کا دستور ہو گیا
دی تھی خدا نے آنکھ پہ ناسور ہو گیا

سودا ، ک ، ۱ : ۲۰ ۱۷۸۰

دیکھ بہتی آنکھ میری ہنس کے بولا کل وہ شوخ
یہ نہیں اب تک ہرا منہ کا ترے ناسور کیا

میر ، ک ، ۳۶۹ ۱۸۱۰

۲. پتلی اور ڈیلے کا خراب اور بے نور ہو جانا .

ایسا نزلہ گرا کہ دونوں آنکھیں بہ گئیں .

امیراللغات ، ۱ : ۲۱۶ ۱۸۹۱

ـــ بیٹھنا محاورہ : ~ آنکھیں بیٹھنا .

۱. ڈھیلے کا بے نور ہو کر دھنس جانا ، اندھا ہو جانا .

راہ تکتے ہی بیٹھیں ہیں آنکھیں اس کا جب انتظار ہوتا ہے

میر ، ک ، ۸۳۲ ۱۸۱۰

آخر اسی مرض میں چچا اولادی کی ایک آنکھ بیٹھ گئی .

چچا اولادی ، سہ روزہ 'مراد' ، خیرپور ، ۳۰ جون ، ۳ ۱۹۵۰

۲. موت آجانا .

بالیں سے نہ اٹھنا تھا کیا تم نے قیامت کی
لو بیٹھ گئیں آنکھیں بیمار محبت کی

مہتاب داغ ، ۲۴۶ ۱۸۹۲

۳. خرچ کی زیادتی سے صدمہ پہنچنا ، مصارف برداشت نہ کرسکنا .

عجب طرح کی ہے خست کچھ ان امیروں میں
کہ ایک کوڑی بھی اٹھی تو آنکھ بیٹھ گئی

مسرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۷) ۱۸۹۲

ـــ بیدار ہونا محاورہ (قدیم) .

(سوتے سوتے) آنکھ کھلنا ، جاگنا .

سوتے تھے جب تلک تو عجب دیکھتے تھے خواب
جب اپنی آنکھ ہوگئی بیدار کچھ نہ تھا

نصیر ، ک ، ۱ : ۲۵۴ ۱۸۴۰

ـــ بیکار ہونا محاورہ : ~ آنکھیں بیکار ہونا .

نظر نہ آنا ، دکھائی نہ دینا .

نور زائل ہوگیا تو جو نہیں پیش نظر
دیدۂ تصویر کی مانند ہے بیکار آنکھ

دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵ ۱۸۳۲

پر کیا کروں کہ آنکھ تو بیکار ہوگئی
محضر پہ مہر کرکے میں ناچار ہوگئی

شمیم ، مرثیۂ زعفرجن ، ۱۷ ۱۹۱۲

طور جمع :

شمع بھی ٹھہری شب غم میں سلائی نیل کی
روتے روتے ہجر میں بیکار آنکھیں ہوگئیں

کلام کلیم (ابن الحسن) ، ۸۷ ۱۹۰۳

ـــ بَھر آنا محاورہ : ~ آنکھیں بھر آنا .

آنکھوں میں آنسو ابل آنا ؛ آبدیدہ ہونا .

جب ہم نشیں نے اس کی باتیں سنائیاں ہیں
بے اختیار اس دم آنکھیں بھر آئیاں ہیں

پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۲۷۴ ۱۸۱۳

سو شیلا نے پتی کی اپنے جب یہ آرزو پائی
تو دل ڈوبا وفور بیکسی سے آنکھ بھر آئی

مطلع انوار ، ۱۵۶ ۱۹۲۹

ـــ بَھر دیکھنا محاورہ .

رک : آنکھ بھر کر دیکھنا جس کی یہ تخفیف ہے .

ہشیاری میں آنکھ بھر دیکھنے مبادا لاج آوے ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۰

تری آنکھ بھر جس نے تصویر دیکھی
وہ تصویر سا نقش دیوار دیکھا
۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۸۰

ـــ بھر کر دیکھنا
محاورہ ۔

۱. نظر جما کر دیکھنا ، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نظارہ کرنا ۔
رخ جاناں کے آگے ہر تماشائی کو سکتا ہے
کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے
۱۸۵۲ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۲۵

۲. جی بھر کر دیدار کرنا ، سیر ہو کر دیکھنا ۔
جب میں دیکھوں ہوں آنکھ بھر کے تمہیں
بدل آنکھیں مجھسے دھراتے ہو
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۱

کوئی دیکھے کیونکر انہیں آنکھ بھر کے
کڑے تیوروں نے بٹھایا ہے پہرا
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱

۳. گھورنا ، بری نیت سے دیکھنا ۔
ہائے کہنا وہ کسی بت کا دم نظارہ
آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا ہوجائے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۲۳

۴. غصے یا دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا ، تیوری پر بل ڈال کر نظر کرنا ۔
آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھیں نکال لوں ۔
۱۸۷۴ انشاء ہادی النسا ، ۲۰۶

ـــ بھر لانا
محاورہ : ~ آنکھیں بھر لانا ۔

آنکھ میں آنسو بھر لانا ، خود کو آبدیدہ کرنا ۔
دونوں یار آپس میں بغل گیر ہو کر آنکھیں بھر لائے ۔
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷

سامنے آنکھوں کے خون نور نظر کا جو بہا
آنکھ بھر لائے مگر اف بھی زباں سے نہ کہا
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

ـــ بھوں ٹیڑھی کرنا
محاورہ ۔

خفا ہونا ، نفرت کرنا ، تیوری چڑھانا ۔
کیا غضب ہے اس نے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی وہیں
جو اشاروں میں کہا کچھ یار سے اغیار نے
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۸۲

چشم آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون ہلال
آنکھ بھوں ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھ کر
۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۳)

ـــ بھوں چڑھانا
محاورہ ۔

رک : آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا ۔
ادھر وہ منہ پھلا کے چلے گئے ادھر میں آنکھ بھوں چڑھا کے چلا آیا ۔
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۲۳

ـــ بھوں چلنا
محاورہ ۔

آنکھ بھوں کا حرکت کرنا ، اشاروں سے چلبلاپن اور چاٹ بھرت ٹپکنا ۔
اللہ رے شوخی بات بات پر آنکھ بھوں چلتی ہے ۔
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۶

ـــ پانا
محاورہ ۔

اشارہ ملنا ، ایما یا مرضی معلوم ہونا ۔
آنکھ پاتے ہی وہ اٹھ کر چلتا ہوا ؛ تمہاری آنکھ (مرضی) پائیں تو ابھی ان آفتوں کو نکال دیں ۔
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۷

ـــ پانی میں ڈبڈبانے لگنا
محاورہ : ~ آنکھیں پانی میں الخ ۔

فرط نقاہت سے آنکھیں ایسی معلوم ہونا جیسے وہ پانی میں تیر رہی ہیں ، جیسے : فاقوں پر فاقے کر کے یہ حال ہو گیا کہ گال پچک گئے آنکھ پانی میں ڈبڈبانے لگی ۔
اے ہے رات بھر میں میری بچی کا کیا حال ہو گیا ، دشمنوں کا رنگ زرد پڑ گیا ، آنکھیں پانی میں ڈبڈبانے لگیں ۔
۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۲

ـــ پتھرانا
محاورہ : ~ آنکھیں پتھرانا ۔

آنکھیں کھولی کی کھولی رہ جانا اور بے حس و حرکت ہو جانا ، بے نور ہو جانا ، کچھ نظر نہ آنا ۔
تمنا میں تری اے سیمبر پتھرا گئیں آنکھیں
مثال اب دیدۂ نرگس کے سونے کی نہیں فرصت
۱۷۴۲ دیوان زادۂ حاتم ، ۶۳

رخ گل پہ اک مردنی چھا گئی وہیں آنکھ نرگس کی پتھرا گئی
۱۸۲۷ صیدیہ ، ۱۲۶

پتھرا گئی تھی آنکھ مگر بند تو نہ تھی
اب یہ بھی انتظار کی صورت نہیں رہی
۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۲۱۰

ـــ پر بٹھانا
محاورہ ۔

رک : آنکھوں پر بٹھانا ، جو کثیرالاستعمال ہے ۔
آنکھ پر اس کو بٹھانا دل میں دینا اس کو جائے
واجب و لازم ہے یوں اس پر ہیز کو دیکھنا
۱۹۲۵ سائل دہلوی (اوراق منسلکہ بہ بیاض)، ۲

ـــ پر پٹی باندھنا
محاورہ ۔

رک : آنکھوں پر پٹی باندھنا جو کثیرالاستعمال ہے ۔
پھر در دل پر امرے تقویٰ کی پٹی باندھ دی
آنکھ پر شوق لقائے حق کی پٹی باندھ دی
۱۹۲۱ اکبرالہ آبادی ، ک ، ۲ : ۱۷۲

— پر پردہ پڑنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر پردہ پڑنا ، جو کثیر الاستعمال ہے .

غیر سے دیکھ اس کو گرم سخن   پڑ گئے آنکھ پر مری پردے

۱۸۵۱ سحر ، بیاض سحر ، ۲۲۳

— پر تنکا رکھنا محاورہ .

آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ لیتے ہیں تو پھڑک کم ہو جاتی ہے (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

— پر چڑھنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر چڑھنا ، جو کثیر الاستعمال ہے .

مہروماہ اس کی آنکھ پر نہ چڑھے   اک نظر تجھکو جس نے دیکھا ہو

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳۵

خدمت میں اوج بچۂ آہو کا بڑھ گیا   حیدر کے نورعین کی آنکھوں پہ چڑھ گیا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۵

— پرنم ہونا ف ل : ~ آنکھیں پرنم ہونا .

آنکھوں میں آنسو بھرے ہونا ، آنسو بہنا .

شبیر ہیں لخت جگر سرور عالم
کیا غم اسے جو آنکھ غم شہ میں ہے پرنم

۱۹۰۲ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۲

طور جمع :

بغیر اس یار کے بیٹھے ہیں ہم خون جگر اپنا
بھرا ہے دل میں غم آنکھیں ہیں پرنم لب پہ نالا ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۸

— پر میل آنا محاورہ .

تیوری پر بل پڑنا ، ماتھے پر شکن پڑنا (اکثر منفی حالت میں مستعمل) .

بھائیوں میں کسی کو اتنی سہار نہیں کہ میری آنکھ پر میل آئے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۳

بھر بھر مٹھی روپے لینے والی ماماؤں آنکھ چرا گئیں مگر ہماری آنکھ پر میل نہ آیا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۲۷

— پر میل (تک) نہ ہونا محاورہ .

تیوری پر بل نہ پڑنا ، قطعاً ناگوار نہ گزرنا .

میں نے خود (ان کو) لاکھوں ہار کے اٹھتے دیکھا تھا ، آنکھ پر میل تک نہیں اچھی خاصی دولت پلک جھپکاتے آئی گئی ہو گئی .

۱۹۲۲ خونی راز ، مرزا رسوا ، ۸۲

— پڑنا محاورہ : ~ آنکھیں پڑنا .

۱. (عشق و محبت ، حسرت ، رغبت ، توجہ و التفات ، حسد و عداوت ، بےساختگی وغیرہ سے) دیکھنا (اتفاقیہ یا بالارادہ) .

ناگاہ آنکھ اس کی امام مظلوم کے سر پر پڑی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۱

آنکھ تجھ بن جو کسی پر بت عیار پڑے   عوض سبحہ گلے میں مرے زنار پڑے

۱۸۳۱ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۶

چشم ساقی کی وہ مخمور نگاہیں توبہ   آنکھ پڑتی ہے چھلکتے ہوے پیمانوں کی

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۹۱

۲. بے اختیاری وغیرہ میں یا بھٹک کر کسی طرف نظر کا اٹھنا .

اس سے شمشیر دو سر آس سے نظر اڑتی تھی
ہاتھ پڑتا تھا کہیں آنکھ کہیں پڑتی تھی

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۱۱

طور جمع :

سو جگہ اس کی آنکھیں پڑتی ہیں   جیسے مست شراب ہیں دونوں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۵

— پسارنا ف ل (قدیم) : ~ آنکھیں پسارنا .

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا ، آنکھیں کھولنا .

ہجر کی رات وہ کافر ہے کہ جوں چشم بلا
آہ تارا بھی ہر اک آنکھ پسارے نکلا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۴۲

طور جمع :

مرجھا گئے ہیں غنچے تو کمھلا گئے ہیں گل
نرگس یہ دیکھ کے گئی آنکھیں پسار کے

۱۸۵۱ مثنوی مورک سمجھاوے ، ۲۷

— پسیجنا محاورہ : ~ آنکھیں پسیجنا .

۱. آنکھ کا آنسوؤں سے نمناک ہونا ، آنکھوں میں آنسو آنا .

ہاے قائم نہ تری آنکھ پسیجی اک دن
ابر روتا ہے سدا خوف سیہ‌کاری سے

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۲۳

۲ و ۳. حیا کرنا ، شرم کرنا ، آنکھ میں لحاظ ہونا ؛ رحم آنا ، درد آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۸) .

طور جمع :

بے رحم سنگدل ستم اطوار بد شعار   آنکھیں پسیجتی نہیں تڑپے کوئی ہزار

۱۹۳۸ مرثیۂ رائق (کیکا بھائی صالح) ، ۹

— پلٹنا محاورہ ~ آنکھیں پلٹنا .

رک : آنکھ بدلنا .

جائیں ہمارے دل الٹ آنکھ اگر وہ لے پلٹ
گردش چشم یار کچھ گردش آسماں نہیں

۱۸۷۵ دیوان یاس ، ۱۰۷

یوں آنکھ ان کی کرکے اشارہ پلٹ گئی
گویا کہ لب سے ہو کے کچھ ارشاد رہ گیا

۱۹۰۵ داغ ، انتخاب ، ۲۳

طور جمع :

ٹھوکا اس کے دے ماتھے پہ جو ہیں
پلٹ جاتی ہیں آنکھیں اس کی وو ہیں

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۲

— پہچاننا محاورہ .

تیور سے یہ سمجھ لینا کہ کیا مرضی ہے .

پہچانتا تھا آنکھ جو اپنے سوار کی
بڑھتا گیا وہ پھاڑ کے چادر غبار کی

۱۸۷۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۴

سوئے رقیب دیکھ کے جھوٹی قسم نہ کھا
پہچانتے ہیں خوب محبت کی آنکھ ہم

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۸)

— پیدا کرنا ف م .

بصیرت حاصل کرنا .

برگ نخل طور ہلتے ہیں تو آتی ہے صدا
آنکھ پیدا کر اگر ہو حوصلہ دیدار کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۲

حقیقۃً ہے اگر اہل حق کا تو شیدا
تو آنکھ اویس کی راہوفا میں کر پیدا

۱۹۳۳ مسدس نعت ، رائق (کیکا بھائی صالح) ، ۱۳

— پھرانا ف م : محاورہ : ~ آنکھیں پھرانا .

۱. سابقہ مروت اور ہمدردی ترک کرنا ، بے وفائی برتنا .

پھرائی آنکھ اس نے مرگئے ہم ادا کافر کی پیغام قضا ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۶

خوش ہو کے عبث مجھ کو ستا لیتا ہے
تنتی ہیں بھویں آنکھ پھرا لیتا ہے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، رباعیات ، ۷۷

۲. مر جانا .

بو گل کی جو اس بلبل ناشاد نے پائی
نعلین پہ منہ رکھ دیا اور آنکھ پھرائی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۰

۳. ایک طرف سے دوسری طرف رخ کرنا ، کسی کی طرف سے منہ موڑ لینا .

ہنگام نزع شکل دکھا کے چلا گیا وہ الٹے پاؤں آنکھ پھرا کے چلا گیا

۱۸۹۷ دیوان ساکت (ق) ، ۱۳

طور جمع :

کھینچا جو تیر روح پہ صدمے گزر گئے
آنکھیں پھرا کے اصغر بے شیر مرگئے

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۳۷

— پھرنا ف ل : محاورہ : ~ آنکھیں پھرنا .

۱. نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہوجانا ، منہ مڑنا .

دیکھ کر عکس آئنے میں آنکھ اس کی پھرگئی
اپنے سائے سے گریزاں آپ یہ آہو ہوا

۱۸۵۳ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۸

۲. پتلی کا گردش کرنا .

ہاتھ اٹھا پانو بڑھا سینہ تنا آنکھ پھری
ناچ میں تیرے قیامت کبھی ایسی تو نہ تھی

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۵۶

۳. نگاہ چوک جانا .

وہ مست ہوں پھرے جو ذرا محتسب کی آنکھ
رکھوں سبو و بادہ و پیمانہ دوش پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۲

۴. بے مروتی کا برتاؤ کرنا ، برگشتہ ہونا .

مجھ سے اب وہ نہ رہی اس بت عیار کی آنکھ
پھر گئی آہ زمانہ کی طرح یار کی آنکھ

۱۷۸۶ میر حسن (ق) ، د ، ۸۳

آنکھ اس کی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا
یہ اور انقلاب ہوا انقلاب میں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۸

آنکھ تیری جو پھری پھرگئی ساری دنیا
انتہا ہے کہ مخالف ہے مرا دل مجھ سے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۹۳

۵. مرجانا ، عالم احتضار ہونا .

اس کی جب آنکھ پھری پھرگئیں اس کی آنکھیں
شیفتہ مرنے پہ تیار ہی کیا پھرتا تھا

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۱۲۲

طور جمع :

آنکھیں پھر جانا کنایہ ہے احتضار کے وقت دونوں آنکھوں کی زینت بدل جانے سے .

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۵۰

— پھڑکانا ف م : ~ آنکھیں پھڑکانا .

ادھر ادھر چاروں طرف تاکنا جھانکنا .

بند شیشے میں کیا ہے تو بھی پھڑکاتی ہے آنک
دختر رز کی نہیں جاتی ہے ہرگز تاک جھانک

۱۷۲۵ مضمون (مخزن نکات ، ۲۲)

— پھڑکنا ف ل .

خود بخود پلک یا پپوٹے میں حرکت ہونا جس سے اہل مشرق (بر صغیر ، عرب و ایران وغیرہ) کے لوگ کسی اچھی یا بری بات کا شگون لیتے ہیں .

آنکھ پھڑکی ہے مری پر وصل اب ہوگا نہیں
ہاں مگر وہ خواب میں صورت کبھی دکھلائے ہے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۷

دل ہی نہیں پہلو میں تڑپتا ہے دھڑک کر
دیتی ہے مجھے رنج مری آنکھ پھڑک کر

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۶

پھڑکے ہزار بار آنکھ اس کو تو کچھ نہ جانوں گی
دل مرا دے گا آسرا تو میں یقین مانوں گی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۳

— پھڑکے بائیں بیر ملے یا سائیں آنکھ پھڑکے دہنی ماں ملے یا بہنی کہاوت .

بائیں آنکھ پھڑکے تو شوہر یا بیوی سے ملاقات ہوتی ہے اور دائیں آنکھ پھڑکنے پر ماں یا بہن سے : عورت کی بائیں اور مرد کی دائیں آنکھ کا پھڑکنا نیک شگون ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۱۹) .

— پھسلنا ف مر ؛ ~ آنکھیں پھسلنا .

نظر نہ جمنا (خصوصاً کسی پھسلنی چیز پر) .

تمکو جی بھر کے نہیں دیکھنے پاتے عاشق
آنکھ گالوں پہ پھسلتی ہے نظر رانوں پر

۱۸۵۷ سحر ، ریاض سحر ، ۳۹

— پھوٹنا محاورہ ؛ ~ آنکھیں پھوٹنا .

۱. چوٹ یا کسی صدمے سے اندھا ہو جانا ، بینائی جاتی رہنا ، دیدہ ختم ہو جانا .

اشک جوشاں کے نہ طوفان سے پھوٹے وہ آنکھ
جو نہ حیران رخ یار ہو پھوٹے وہ آنکھ

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۲

۲. بچہ مرنا ، بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا .

ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۹

طور جمع :

تیری آنکھوں کے روبرو بادام آنکھیں پھوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۰۵

خالہ جان آنکھیں پھوٹیں جو میں نے کل محسن کے لڑکے کو دیکھا بھی ہو .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ۵۱

— پھوٹی پیر (— پڑ) گئی فقرہ .

درد کا صدمہ اٹھانے سے اندھا ہو جانا بہتر ہے ، بلا سے ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا آئے دن کا جھگڑا تو مٹ گیا .

پیر کنعاں سے گیا جب درد عشق گو مثل ہو آنکھ پھوٹی پیر گئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۲

راتوں کی کھٹ پٹ روٹھم راٹھی گلے شکوے . . . بے جان بچی آنکھ پھوٹی پیر گئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۷

— پھوٹے پیر (— پڑ) جائے فقرہ .

چاہے آنکھ اندھی ہو جائے مگر روز روز کے دکھ سے تو نجات ملے ، ایک دفعہ جو نقصان ہونا ہو ہو جائے آئے دن کے عذاب سے تو جان چھوٹے .

پائے تا سر درد و غم ہے طالب دیدار ہائے
کہہ نہ اے بے درد اوس سے آنکھ پھوٹے پیر جائے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۷۱

— پھوٹے گی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے کہاوت .

جو چیز جس کام کے لیے موضوع ہے وہ کام اسی سے نکلتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۹ ؛ نجم الامثال ، ۳۰) .

— پھوڑا/پھوڑ ٹڈا (— و مج / و مج ، کس ٹ ، شد ڈ) امذ .

موچھ جیسے چند لمبے لمبے بالوں کا سبز رنگ کیڑا جس کے سر سرخ اور ان پر زرد زرد بند کیاں ہوتی ہیں اور مدار کے درخت پر رہتا اور اسی کے پتے کھاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۹) .

— پھوڑنا ف مر ؛ محاورہ ؛ ~ آنکھیں پھوڑنا .

۱. اندھا کر دینا ، بینائی سے محروم کر دینا .

گھورتی ہے تم کو نرگس آنکھ پھوڑا چاہیے
گل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مروڑا چاہیے

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۲۵۰

شاخیں چھوئیں تو ان کی کلائی مروڑ دوں
گل دیکھے پھر نظر تو ابھی آنکھ پھوڑ دوں

۱۹۲۱ واسوخت شیر خان ، ۲۷

۲ و ۳. دیدہ ریزی کے کام میں لگا کر آنکھ کو نقصان پہنچانا ؛ ناحق انتظار کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۵۶) .

طور جمع :

اگر تمھارا باپ اندھا ہو . . . کوے (کنویں) میں جا رہا ہو . . .
تم بھی اپنی آنکھیں پھوڑ لوگے .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، اولاد حسین قنوجی ، ۲۶

— پھیرنا ف مر ؛ محاورہ ؛ ~ آنکھیں پھیرنا .

۱. آنکھ کا رخ ایک طرف سے دوسری طرف کر لینا ، نگاہ ہٹا لینا ، ایک طرف سے دوسری طرف دیکھنے لگنا .

یہ کس نے آنکھ پھیری ہے کہ ایسی تیرگی چھائی
زبان آہوے صحرا بنی ہر شمع محفل کی

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۲۲

پتلیاں میری پھری دیکھ کے بولے دم نزع
بے وفا آنکھ یوں ہی پھیر لیا کرتے ہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۸۵

۲. بے مروتی کرنا .

سب کی رجوع یاس میں ہوتی ہے سوے حق
پھیری بتوں نے آنکھ خدا پر نظر گئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۲

نرغے میں ہم ہیں سوتے ہو کیا رن میں چین سے
تم نے بھی آنکھ پھیر لی بیکس حسین سے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۸

۳. توجہ ہٹا لینا ، کنارہ کرنا ، گریز کرنا .

جو منہ چڑھے اس کو قتل کرے رحم سے آنکھ پھیرے

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۳۶

وہ تو کبھی میری طرف سے آنکھ نہیں پھیرتا .

۱۹۱۰ آپ بیتی ، ۱۰۵

۴. مرنا ، دنیا سے گزرنا .

حسرت دیدار نے پیدا کیا حال ردی
پھیر دے گا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵

پھر صبر کس طرح ہو جو دل کو نہ کل پڑے
پھیری جو آنکھ شہ کے بھی آنسو نکل پڑے

۱۹۳۲ مرثیۂ فائز ، ۱۳

طور جمع :

پھیر لیں آنکھیں مژہ سے نیش عقرب کی طرح
کاکل پیچاں کے بدلے مار پیچاں دیکھیے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸

اب کی تو مروا ہی ڈالا تھا اور آپ نے بھی آنکھیں پھیر لی تھیں .

۱۹۰۳ سرشار ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۳

— پھیلا کر دیکھنا محاورہ : ~ آنکھیں پھیلا کر دیکھنا .

غور سے چار طرف دیکھنا (عموماً حیرت حسرت اور تلاش وغیرہ کے عالم میں).

آنکھ پھیلا کر جو دیکھا بعد مردن گور میں
غیر تنہائی رفیق بیکسی کوئی نہ تھا

ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰) ?

میدان کارزار میں آنکھ پھیلا کے دیکھا لیکن ساتھ والوں کا کہیں پتا نہ تھا .

نوراللغات ، ۱ : ۱۵۶ ۱۹۲۴

طور جمع :

آنکھیں پھیلا کے جدھر فوج گراں میں دیکھا
نہ تو افسر تھے جگہ پر نہ علمدار بجا

مرثیۂ یاوراعظمی ، ۱۸ ۱۹۷۳

— تاڑ جانا محاورہ .

تیور سے عندیہ سمجھ جانا ، انداز نظر سے دل کا حال معلوم کرلینا .

وہ جیسے تاڑ گئی ہے ہمارے پیار کی آنکھ
بگاڑ پر ہے طبیعت مزاج میں شر ہے

ریاض البحر ، ۲۲۸ ۱۸۳۶

اگرچہ ضبط کیا دل پہ اک پہاڑ لیا
مگر نگاہ طلب کو ہر اک نے تاڑ لیا

اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۲ ۱۹۶۵

— تراشنا ف م .

(خرادی) بیچ کھٹکا وغیرہ بٹھانے کے لیے سوراخ یا گڑھا بنانا .

فولاد کے دونوں سروں میں ۱/۴ (چوتھائی) انچ گہرا گڑھا کرو اور دونوں سروں پر آنکھ تراش لو .

انجنیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۰ ۱۹۴۸

— تر ہونا ف م : ~ آنکھیں تر ہونا .

رک : آنکھ پر نم ہونا .

مضطرب پیاس سے تھا دلبر سلطان عرب
آنکھ تر ہو گئی دیکھے جو وہ سوکھے ہوئے لب

مرثیۂ مشیر ، ۸ ۱۸۷۴

مرگیا سامنے آنکھوں کے پسر غیرت ماہ
تر ہوئی آنکھ نہ ماتھے پہ بل آیا ، اللہ

مراثی نسیم ، ۲ : ۱۸ ۱۹۴۲

طور جمع :

ساقیا خشک ہے جو میری زباں آنکھیں ہوتی ہیں تر جدائی میں

ناسخ (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰) ۱۸۳۸

— تلے م ف : ~ آنکھوں تلے .

آنکھوں کے سامنے ، پیش نظر ، چار طرف ، جیسے : ان کی خبر مرگ سنتے ہی آنکھ تلے یا آنکھوں تلے اندھیرا چھا گیا .

[آنکھ + تلے (رک)]

— تلے پھرنا محاورہ : ~ آنکھوں تلے پھرنا .

تصور میں آنا ، نگاہوں میں خیالی صورت دکھائی دینا .

ان آنکھوں کا طواف نہ کیوں انس و جن پھریں
جو فاطمہ کی آنکھ تلے رات دن پھریں

مرثیۂ شمیم ، ۶ ۱۸۸۹

میری تقدیر نے جب مجھ سے کبھی ہجر میں کی
پھر گئی آنکھ تلے تیری نظر کی تصویر

جلال (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۰۱) . ۱۹۰۹

طور جمع :

دو چار قدم چل کے وہ پھر ضعف سے گرنا
آنکھوں تلے نانا کی وہ تصویر کا پھرنا

مرثیۂ قسیم ، ۶ ۱۹۷۳

— توتے کی طرح بدلنا/پھرانا/پھیرنا محاورہ : ~ آنکھیں توتے کی طرح الخ .

یکایک بے مروتی اختیار کرنا ، بے مروتی کرتے دیر نہ لگنا .

بدلی ہے ہوا گلشن عالم کی عجب کیا
توتے کی طرح پھیر لے ہر مرغ چمن آنکھ

مصحفی ، د (ق) ، ۱۷۴ ۱۸۲۴

کیا توتے کی طرح آنکھ بدلی ہے گویا کبھی آشنا ہی نہ تھے .

نوراللغات ، ۱ : ۱۵۷ ۱۹۲۴

طور جمع :

چیں بہ ابرو نہ ہو ہوسے کے طلب کرنے پر
آنکھیں طوطے (توتے) کی طرح مجھ سے ستمگر نہ پھرا

دیوان رند ، ۱ : ۳۱ ۱۸۲۴

— ٹوٹ آنا محاورہ : آنکھیں ٹوٹ آنا .

آنکھ کا دفعۃً سرخ ہو جانا ، آشوب چشم کی شکایت پیدا ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶) .

طور جمع :

شکست دل نے رلوایا یہاں تک کہ آنکھیں روتے روتے ٹوٹ آئیں

محشر (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷) ?

— ٹیڑھی رکھنا/کرنا محاورہ .

۱. بھنگے کی طرح دیکھنا ؛ برہمی سے دیکھنا ، ترش رو ہونا .

ڈر یہی ہے مجھے احول نہ کہیں ہو جاؤ
ٹیڑھی رکھتے ہو بہت عاشق رنجور سے آنکھ

آتش ، ک ، ۲ : ۶۹ ۱۸۴۶

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر سیدھی طرح
ہم سے ملتا ہے تو مل اے عشوہ گر سیدھی طرح

کلیات ظفر ، ۲ : ۴۳ ۱۸۵۴

ہوئی ہے کس سے یہ سازش کہ طبع میں ہے کجی
یہ کس کے برتے پہ کرتا ہے آنکھ تو ٹیڑھی

مرثیۂ فہیم (باقرعلی خاں) ، ۷ ۱۹۲۴

ـــ ٹیڑھی ہونا محاورہ .

آنکھ ٹیڑھی رکھنا/کرنا (رک) کا لازم .

کیا خطا آپ جو برہم ہوئے گیسو کی طرح
آنکھ کیا دیکھ کے ٹیڑھی ہوئی ابرو کی طرح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۲

نوج کی سمت نظر رن میں ہے سیدھی اس کی
کجروی بھولینگے اب آنکھ ہے ٹیڑھی اس کی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

ـــ ٹھنڈک کلیجے سکھ کہاوت .

رک : آنکھوں (ـــ آنکھیں) سکھ کلیجے (ٹھنڈک) جو کثیر الاستعمال ہے .

اس سے ہوگا جو کوئی دکھ مجھ کو   آنکھ ٹھنڈک کلیجے سکھ مجھ کو

۱۸۵۷ بحرالفت ، واجد علی شاہ ، ۶۲

ـــ ٹھنڈی کرنا محاورہ .

رک : آنکھیں ٹھنڈی کرنا جو زیادہ مستعمل ہے .

نہیں ہے یہ طراوت آب جو میں اور سبزے میں
تو اپنی آنکھ ٹھنڈی یار کے دیدار سے کر لے

۱۸۲۷ دیوان شاداں ، ۲ : ۱۵۴

ـــ ٹھہرنا محاورہ : ~ آنکھ ٹھہرنا .

نگاہ جمنا ، نظر کا ایک نقطے یا مرکز پر قائم رہنا .

کب نظر یار کے رخ پر ٹھہرے   آنکھ خورشید پہ کیونکر ٹھہرے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹۹

آنکھ ٹھہرے فروغ جام پہ کیا   ہر کرن آفتاب کی سی ہے

۱۹۳۴ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۳۱

ـــ جاتی رہنا محاورہ : ~ آنکھیں جاتی رہنا .

بصارت زائل ہونا ، کسی صدمے یا بیماری سے بینائی ختم ہو جانا .

صفدر جنگ کی بائیں آنکھ میں ایک تیر لگا جس سے آنکھ جاتی رہی .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۲۶

طور جمع :

یوسف جیسے بیٹے کی جدائی نے حضرت یعقوب کی آنکھوں میں دنیا اندھیر کردی روتے روتے آنکھیں جاتی رہیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۸

ـــ جانا ف م : آنکھیں جانا .

۱. کسی طرف یا کسی شے پر نظر پہنچنا .

سوئے نرگس جو آنکھ جاتی ہے   چشم کیفی وہ یاد آتی ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۶۵

صبح بڑھتی ہوئی مشرق سے چلی آتی ہے
نور ہی نور ہے اب آنکھ جدھر جاتی ہے

۱۹۷۲ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۲

۲. بصارت زائل ہونا ، آنکھ جاتی رہنا (رک) .

روتے روتے ہماری آنکھ گئی   ہائے جب اس کی دکھنے آئی آنکھ

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۲۹

طور جمع :

آنکھیں گئیں حال اپنا دکھایا نہ گیا
رخصت ہوئے ، درد و غم جو کھایا نہ گیا

۱۹۱۷ پیارے صاحب رشید ، رباعیات ، ۶۰

ـــ جلنا ف م : محاورہ : ~ آنکھیں جلنا .

آنکھوں کے پپوٹوں کو حرارت محسوس ہونا ، چکاچوند ہونا ؛ نظر کا مغلوب ہونا ، دب جانا ، نگاہ نیچی ہو جانا ، جھکنا .

جلتی ہے آنکھ اس کی کب اختر کی چشم سے
حاسد کو تیرے حلقۂ جوہر کی چشم سے
تکتی ہے شکل نرگس پر انتظار تیغ

۱۸۲۰ نصیر (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۱)

کیا دم جنگ دبیں گے یہ ستمگاروں سے
آنکھ جلتی نہیں چلتی ہوئی تلواروں سے

۱۹۱۸ مرثیۂ کوثر (مظفر علی خان) ، ۹

طور جمع :

جلتی ہیں یہ آنکھیں مری جھانکوں جو کبھی میں
پیدا ہو ترے روزن دیوار میں گرمی

۱۸۵۴ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۹۲

ـــ جمانا محاورہ : ~ آنکھیں جمانا

نگاہ کو کسی مرکز پر ٹھہرانا ، غور سے دیکھنا ؛ کسی چیز پر ہر پہلو سے نظر ڈالنا (بیشتر فعل مرکب (جما کر دیکھنا) کی صورت میں مستعمل .

حسن یوسف کو بہت آنکھ جما کر دیکھا
پوری تصویر تمہاری ہے شباہت کیسی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۸

طور جمع :

کانوں میں تذکرے جو علم کے سمائے تھے
وہ فوج کے نشان پہ آنکھیں جمائے تھے

۱۹۷۲ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱۲

ـــ جمنا محاورہ : ~ آنکھیں جمنا

آنکھ جمانا (رک) کا لازم .

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی
کیا شوخیاں ہیں ابلق لیل و نہار کی

? (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۸)

طور جمع :

یہ برق وہ ہے جس کا اثر تا بفلک ہے
آنکھیں نہیں جمتیں یہ چمک ہے یہ دمک ہے

۱۹۲۶ مرثیۂ رفیع (مرزا طاہر) ، ۹۲

ـــ جوش کر آنا محاورہ : ~ آنکھیں جوش کر آنا .

آنکھ دکھنا (امیراللغات ، ۱ : ۲۳۱) .

ـــ جھپکانا محاورہ : ~ آنکھیں جھپکانا .

۱. (i) آنکھ بند کرنا ، آنکھ میچنا (شرم حسرت یا رعب و خوف وغیرہ سے).

چشمک اس مہ کی سی دلکش دید میں آتی نہیں
گو ستارہ صبح کا بھی آنکھ جھپکانے لگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۵

عشرت نے پلٹ کر اس کی طرف دیکھا آنکھ جھپکائی گویا وہ ایسی بات دیکھ رہی تھی جس پر کسی طرح یقین نہ آتا ہو .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۹

(ii) نگاہ کو خیرہ کر دینا ؛ آنکھ یا آنکھوں کو چکاچوند کر دینا .

فلک پر آنکھ کو بہرام کی بھی جھپکا دیں
دکھا ئیں تیغ کے جوہر جو چشم خشم آگیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۶

(iii) خجل ہو جانا ، شرم سے آنکھ بند کرلینا .

چہرۂ انور ترا دیکھا ہے یہ ممکن نہیں
آنکھ جھپکائیں فروغ نیرِ اعظم سے ہم

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۴۷۹

۲. تھوڑی سی دیر کو سلا دینا یا سونا (عموماً لیٹ کر) .

چین مجھ کو نہ ملا آنکھ کے جھپکانے میں
غل مچایا کیے وہ محو ہوا گانے میں

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۲۵

رات بھر بیتابیوں کی کچھ تلافی چاہیے
صبح نے بیمار غم کی آنکھ جھپکائی تو کیا

۱۹۲۲ اسرار ، ۷۶

۳. آنکھ لڑانے کے کھیل میں جیت لینا (ف : آنکھ لڑانا) (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۱) .

طور جمع :

دم نظارہ رخ رنگیں برق عارض نے آنکھیں جھپکادیں

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۱)

ـــ جھپکنا محاورہ : ~ آنکھیں جھپکنا .

آنکھ جھپکانا (رک) کا لازم .

جھپکی ہیں آنکھیں اور جھکی آتی ہیں بہت
نزدیک شاید آیا ہے ہنگام خواب اب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۶

ستاروں سے روشن وہ پورے جڑے ہیں
کہ خورشید کی آنکھ بھی جن سے جھپکی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۰۰

طور جمع :

کیا اس کی ڈریں ابروئے خمدار سے آنکھیں
مردوں کی جھپکتی نہیں تلوار سے آنکھیں

۱۸۲۶ معروف د ، ۹۰

ایک ہفتہ ہو گیا لیکن آنکھیں نہیں جھپکتیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۰

ـــ جھکانا محاورہ : ~ آنکھیں جھکانا .

۱. نیچے کی طرف دیکھنا یا دیکھنے لگنا ، نظر نیچی رکھنا .

کیا تقوی تھا کہ راہ میں بھی اس خیال سے آنکھ جھکا کے چلتے تھے کہ کسی نامحرم پر نظر نہ پڑ جائے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۲

مخاطب ہیں وہ نرگس سے چمن میں
جھکائے آنکھ ہم شرما رہے ہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۹۹

۲. شرمانا ، شرم سے آنکھ نیچی کرنا .

ہم ہیں خاموش ادھر آنکھ جھکائے وہ اُدھر
پیار سے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۶

ملا کے آنکھ نہیں روز آپ کہتے ہیں
جھکا کے آنکھ ذرا ایک بار ہاں تو کریں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۰۲

۳. (دوسرے کو) شرمسار یا خجل کردینا ، شکست دینا .

اک چال کسی سور کی ور اس پہ نہ آئی
دی جس نے جھکائی وہیں آنکھ اس کی جھکائی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

۴. کسی دیدہ ریزی کے کام میں مصروف رہنا ، کسی چیز کو نظر جما کے انہماک سے دیکھنا .

یہ لڑکی جب سینے پرونے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پھر پہروں نظر نہیں اٹھاتی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۲

طور جمع :

آنکھیں جھکا کے بولے یہ مولائے مشرقین
میں ہوں حسین احمد مرسل کا نور عین

۱۸۹۷ مرثیۂ طپش ، ۹

ـــ جھکنا محاورہ : ~ آنکھیں جھکنا .

آنکھیں جھکانا (رک) کا لازم .

وہ چھاتی پہ الماس کی دھکدھکی رہے آنکھ سورج کی جس پر جھکی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۷

کیا عجب ہے جو جھکی رہتی ہے تیری یار آنکھ
بیشتر کم کھولتے ہیں مردم بیمار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۲

یہ بار منت شہ ہے کہ سارے عالم کی
جھکی ہے آنکھ بھی اٹھتی نہیں ہے گردن بھی

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۹۵

طور جمع :

گلزار جہاں میں یہ دعا ہے کہ عدو سے
آنکھیں نہ جھکیں نرگس بیمار کی صورت

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۵

تھی خطا ان کی مگر جب آ گئے وہ سامنے
جھک گئیں میری ہی آنکھیں رسم الفت دیکھیے

۱۹۲۰ روح ادب ، ۸۶

ـــ جھینپنا ف ل : ~ آنکھیں جھینپنا .

شرمانا ، آنکھ کا سامنے نہ ہونا .

شرم ہم صحبتوں سے آتی ہے　　خود بخود آنکھ جھپی جاتی ہے
١٨٨٠ فلق (امیر اللغات، ١ : ٢٢٢)

طور جمع :

پردہ کیا ان کی جفاؤں کا کہیں فاش ہوا
آج جھپی ہوئی ہیں او ستم ایجاد آنکھیں
١٨٤٢ بیخود (ہادی علی)، د، ٢٠

— چار کرنا محاورہ : ~ آنکھیں چار کرنا .

نظر سے نظر ملانا، آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا، بے روک ٹوک سامنے آنا، ڈھٹائی سے دیکھنا .

شرمندہ اپنی جلد روی سے سحر ہو گئی
پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نے نہ چار کی
١٨٣١ دیوان ناسخ، ٢ : ١٥٢

غیر سے آنکھ چار کرتے ہو　　کیا ہمیں شرمسار کرتے ہو
١٩٠٣ نظم نگاریں، جلال، ١٠٩

طور جمع :

چوٹیں جو بڑھ کے چاروں نے پھر ایک بار کیں
تھرائے ہاتھ ڈھال نے آنکھیں جو چار کیں
١٩١٢ شمیم، مرثیہ، ١٧

— چار نہ کرنا محاورہ : ~ آنکھیں چار نہ کرنا .

آنکھ چار کرنا (رک) کی نفی ؛ شرمانا، نادم ہونا .

بام پر آکر لڑاتے ہیں سر بازار آنکھ
روزن در سے کبھی کرتے نہ تھے جو چار آنکھ
١٨٣٢ دیوان رند، ١ : ١٢٢

حر کے رفقا جاتے تھے سوے شہ ابرار
ان چاروں سے چار آنکھ نہ کرتے تھے ستمگار
١٩٦٩ مرثیۂ فیض بھرتپوری، ٨

طور جمع :

ہے کسے چشم امید اے یار تو بے دید ہے
کر نہ چار آنکھیں رلا کر آٹھ آٹھ آنسو مجھے
١٨٥٢ دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ١٢٥

— چار ہونا محاورہ : ~ آنکھیں چار ہونا .

آنکھ چار کرنا (رک) کا لازم .

راے بابل کی بیٹی کی اور اوس کی آنکھ چار ہو گئی .
١٨٢٥ حکایت سخن سنج، ١٠٦

اب جو اس نے سر اٹھایا اور آنکھ چار ہوئی سیارہ نے پہچان لیا کہ یہ تو شہریار عالی وقار ہیں .
١٩٠٢ آفتاب شجاعت، ١ : ٥٩١

طور جمع :

ہلنے سے چار آنکھیں ہوتے ہی فلورنڈا نے آنکھیں نیچی کر لیں .
١٨٩٦ فلورا فلورنڈا، شرر، ٢٢٦

— چار نہ ہونا محاورہ : ~ آنکھیں چار نہ ہونا .

آنکھ چار نہ کرنا (رک) کا لازم .

اس پیاس نے شرمندہ کیا ضبط نبی سے
اب آنکھ مری چار نہ ہووے گی کسی سے
١٨٧٤ انیس، مراثی، ٢ : ٢٢٦

نہ اٹھے پردہ جو آپس میں نگاہیں نہ ملیں
دل کی دل ہی میں رہے آنکھ اگر چار نہ ہو
١٩٣٣ ریاض رضوان، ٢٥٩

طور جمع :

بڑی دلداریوں سے حال دل پوچھا تھا تم نے تو
اب آنکھیں چار کیوں ہوتی نہیں اے مہرباں ہم سے
١٩٤٠ بیخود موہانی، ک، ٩١

— چپکنا محاورہ : ~ آنکھیں چپکنا .

آنکھ لڑنا، محبت ہو جانا، تعلق خاطر ہونا .

مگر آنکھ تیری بھی چپک کہیں لگی　　ٹپکتا ہے چتوں سے کچھ پیار سا
١٨١٠ میر، ک، ٣٩٠

طور جمع :

اس باغ کے ہر گل سے چپک جاتی ہیں آنکھیں
مشکل بنی ہے آن کے صاحب نظروں کی
١٨١٠ میر (مہذب اللغات، ٢ : ١٢٦)

— چُرا کر/کے م ف : ~ آنکھیں چرا کر/کے .

رک : آنکھ بچا کے، کنکھیوں سے .

سب کرتے ہیں چشمک مجھسے ہوتی ہے ندامت
یوں آنکھ چرا کر مجھسے دیکھا نہ کرو تم
١٨٣٢ دیوان رند، ١ : ٨٥

ہمارے پاس جو بیٹھے تو کسمسا کے اٹھے
چرا کے آنکھ وہ اپنا بدن چرا کے اٹھے
١٩٠٥ یادگار داغ، ١٧٢

طور جمع :

ایدھر تڑپ تڑپ کر دیتا ہوں جان میں اور
اودھر وہ دیکھتا ہے آنکھیں چرا چرا کر
١٨٠٩ جرأت، ک، ٦٢

— چُرانا محاورہ : ~ آنکھیں چرانا .

١. آنکھیں چار نہ کرنا، (غیرت غرور خوف یا نفرت وغیرہ سے) بے التفاتی برتنا، بے مروتی کرنا .

چرا کر آنکھ ہم سے بھی نہ کیوں عالم گریزاں ہو
ہمارا جسم عریاں کم نہیں شمشیر عریاں سے
١٨١٦ دیوان ناسخ، ١ : ١١٥

اسلام کی سچی تعلیم یہی تھی کہ تم آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو جو تمہاری اعانت کے محتاج ہیں ان سے آنکھ نہ چراؤ .
١٩٣٦ راشد الخیری، زیور اسلام، ١٢

٢. جھینپنا، جھجکنا، کنیانا، (شرمیلے پن یا ناز و ادا کی بنا پر یا اخفائے راز وغیرہ کے لیے کسی کی طرف) کھل کر نہ دیکھنا .

بے دلاں سے نہ پھراوو مکھڑا　　ہم سے تم آنکھ چرایا نہ کرو
١٧١٣ فائز، د، ١٨٠

بے دولہا بنے منہ کو چھپائے ہیں ابھی سے
میں جیتی ہوں اور آنکھ چرائے ہیں ابھی سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰

شاید یہ اہتمام ہو اخفائے راز کا — ہمجولیوں سے آنکھ چرائے ہوئے ہو تم

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۱۳۹

۳. انکار کرنا ، سوال کو رد کر دینا ، پس و پیش کرنا ، ٹال دینا .

دو گز زمیں سے آنکھ چرائے گا کیا فلک
کچھ میں بھی لے مروں گا کسی دن بخیل سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۸

ایک ریلی کی کتاب میں بھی بخیلی کی اور آنکھ چرا گئے .

۱۹۲۰ اتالیق خطوط نویسی ، ۶۷

طور جمع :

پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار
آنکھیں چرائے ہیں مجھسے احباب دیکھ کر

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۸۳

بصارت نے کمی کی انحطاط عمر میں اکبر
بصیرت ہے تو آنکھیں مجھ سے اب آنکھیں چراتی ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۷

— چُندھیانا/چونْدھیانا ف مر .

رک : آنکھیں چُندھیانا جو کثیرالاستعمال ہے .

رخ یہ افشاں نظر جو آنے لگی — آنکھ یاروں کی چوندھیانے لگی

۱۸۸۷ اختر (واجد علی شاہ) عروج الفت (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۰۲)

— چُوکنا محاورہ .

نگاہ کا خطا کر جانا ، دیکھنے کی چیز کو سہواً یا غلطی سے نہ دیکھنا .

کیا بچے ناوک نگاہ سے دل — چوکتی ہی نہیں شکار سے آنکھ

۱۸۷۲ گلزار داغ ، ۱۸۲

بھی سیاف کی بینائی دل ہے یہی آنکھ
لاکھ پردوں میں ہوں مردم تو نہ چوکے کبھی آنکھ

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

— چُھپا (— چھپا) کر/کے م ف ؛ ~ آنکھیں چھپا کر/کے .

آنکھ چرا کے (رک) ، چشم پوشی کر کے ، نظر انداز کر کے ، پس پشت ڈال کے .

باب دوسرا متضمن ان باتوں کے کہ اہالی سرکار کمپنی نے مقتضیات عہد نامہ سے آنکھ چھپا کر کیا ہے .

۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۲

طور جمع :

آیا جو غیظ میں پسر شیر کردگار — دیدہ دلیر آنکھیں چھپا کر ہوئے فرار

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۸

— چِھپانا (— چھپانا) محاورہ ؛ ~ آنکھیں چھپانا .

بے رخی کرنا ، نظر بچانا ، آنکھ سامنے نہ کرنا ، منہ چھپانا ، آنکھ چرانا (رک) .

کسی کی تجکو کیا چتون خوش آئی
جو تونے مجھ سے آنکھ ایسی چھپائی

۱۷۸۲ اسرار محبت ، محبت خان محبت ، ۳۹

سرمہ لگا کے یار چھپاتا ہے مجھ سے آنکھ
کشتہ ہوں اس بہانۂ دنبالہ دار کا

۱۸۹۷ دیوان غافل ، ۱۹

طور جمع :

سو فار منہ میں تیر کا تنکا جو تھے دبائے
پر ڈھال بھی تھی آنکھیں چھپائے بدن چرائے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

— چَھت سے لگنا محاورہ ؛ ~ آنکھیں چھت سے لگنا .

رک : آنکھیں چھت سے لگنا جو کثیرالاستعمال ہے .

اے طبیبو جاؤ گھر میرا ہے اب قصہ تمام
آنکھ چھت سے لگ گئی ہے جسم پالا ہو گیا

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، تعلق ، ۲۶

— چُھٹنا ف مر .

بے تعلق ہونا .

یہ دل وہ ہے کہ جس کو قرار ایک جا نہیں
یہ آنکھ وہ ہے اس سے چھٹی اس سے جالگی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۱

— خُون میں ڈوبنا محاورہ ؛ ~ آنکھیں خون میں ڈوبنا .

رک : آنکھوں میں خون اترآنا .

آنکھ اس کی یہ سن کے خون میں ڈوبی
مریخ بنی وہ ماہ خوبی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۲

— خیَرہ ہونا ف مر ؛ ~ آنکھیں خیرہ ہونا .

غیر معمولی روشنی کی تاب نہ لا کر آنکھوں کا چندھیانا یا بند ہو جانا .

نظر کیتے حیدر باوج حصار — ہوئی آنکھ خیرہ دیکھ او کوہسار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۱۰

اہل نظر کے واسطے ہیں سب خرابیاں
نرگس کی آنکھ خیرہ ہو کب آفتاب سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۶

طور جمع :

اس کی چمک دمک سے آنکھیں خیرہ ہوئی جاتی تھیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۱۳۳

— داب کَر دیکھنا محاورہ .

رک : آنکھ دبا کر دیکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۱) .

ـــ دار صف

جالے دار ، جس میں آنکڑا ہو (ملاح وغیرہ) .

بندھن ملاحوں کے دوسرے سرے آنکھ دار بنائے جاتے ہیں .

١٩٢٧ رسالۂ تعمیر عمارت ، ٨٦

[آنکھ + دار (رک)]

ـــ دبا کر دیکھنا محاورہ .

کچھ کھلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا ، ایک آنکھ بند کر کے دیکھنا ، بھینگے پن کے انداز سے دیکھنا .

دیکھا نہ کرو میری طرف آنکھ دبا کر
ناقص ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ

١٨٧١ شوق (نواب مرزا) (نوراللغات ، ١ : ١٥٨)

ایک پستہ قامت بھینگا سیاہ فام آدمی بائیں آنکھ دبا کر داہنی سے مہدی کو بغور دیکھتا ہوا کمرے میں آیا .

١٩٢٦ شرر ، دلچسپ ، ١ : ١٩

ـــ دبنا محاورہ .

شرمندۂ احسان ہونا ، جھینپنا ؛ مغلوب ہونا .

سورج سے بھی نہ آنکھ دبی جس کی مصحفی
ذرہ ہوں میں وہ خاک در بوتراب کا

١٨٢٤ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ٣٢

کیا رکیں گے یہ جری شام کے بے دردوں سے
آنکھ دبتی نہیں دولاکھ جوانمردوں سے

١٩٦٩ مرثیۂ یاور اعظمی ، ١١

ـــ دکھانا ف م ؛ محاورہ ؛ ~ آنکھیں دکھانا .

١. معالج سے آنکھ کا معائنہ کرانا ، آنکھ اس غرض سے سامنے کرنا کہ مخاطب اسے دیکھے ، آنکھ کی نمائش کرنا .

باغ میں اس کو بہت دھیان ہے خوش چشمی کا
آنکھ نرگس کو ذرا اپنی دکھائے جائے

١٨٦١ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٨٢٢

آنکھ اس ادا سے اس نے دکھائی کہ ہم نے شوق
چپکے سے اپنا مے کا بھرا جام رکھ دیا

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٣

٢. چشم نمائی کرنا ، غصہ کرنا ، ڈرانے دھمکانے کے لیے گھورنا ، کڑی نگاہ ڈالنا .

فرشتے آنکھ دکھا کر کسے ڈراتے ہیں
قتیل چشم ہیں مارے ہوئے نظر کے ہیں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٣٣

لیکن جب آکے آنکھ دکھاتا ہے قرض خواہ
حیلے بہانے پر بھی ہے مجبور آدمی

١٩٢٢ عرش و فرش ، ١٥٣

٣. رُکھائی یا بے مروتی برتنا .

جب لے چکے دل کو تم تو دکھلائی وہ آنکھ
جس آنکھ نے کیفیت سمجھائی کیا کیا

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ٢٢١

لطف کی پہلے تو امید دلائی اے سحر
جب پڑا وقت تو اب آنکھ دکھائی اے سحر

١٩٦٣ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ١١

٤. منع کرنا .

گلشن میں گل سے کر رہی ہے شوخ چشمیاں
نرگس کو چل کے آنکھ دکھائیں حضور آپ

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٤٢

ساقیا دل میں جو توبہ کا خیال آتا ہے
دور سے آنکھ دکھاتا ہے ترا جام مجھے

١٩١٥ جان سخن ، ١٦٣

٥. آنکھوں آنکھوں میں اشارہ کرنا ، آنکھ کے اشارے سے بات سمجھانا .

منہ پھیر کے ایک مسکرائی آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی

١٨٣٨ گلزار نسیم ، ٢٥

٦. مقابلے میں شکست دینا ، زیر کرنا .

راہی قمر درنجف تھا جو سفر کو ہر ذرۂ رہ آنکھ دکھاتا تھا گہر کو

١٨٩١ مرثیۂ شمیم ، ٥

دم خم جوانی کو شرمندہ کرتے تھے بڑھاپے کو آنکھ دکھاتے تھے چہرہ بارعب تھا .

١٩١٢ یاسمین ، ٣٣

بطور جمع :

حضرت دل کیا کرتے ہو شکوہ آنکھیں دکھانے کا ان سے
کچھ نہ کہو تقدیر میں جو کچھ دیکھنا ہے سو دیکھو تم

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٢ : ٦٩

شوق سے آنکھیں دکھاؤ مجھے کچھ رنج نہیں
شعبدہ یہ بھی تو اک گردش ایام کا ہے

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٨٨

ـــ دُکھنا/دُکھنے آنا ف ل ؛ ~ آنکھیں دُکھنا/دُکھنے آنا .

آشوب چشم ہونا ، آنکھ میں درد کھٹک اور سرخی ہونا .

جو تم محفل سے جاتے گھیرتے امراض محفل کو
قدح کی آنکھ دکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا

١٨٥٤ امیر (امیراللغات ، ١ : ٢٢٢)

بطور جمع :

اس کی آنکھیں دکھنے آئی ہیں آنکھوں میں درد ہوتا ہے .

١٩٠٢ علم الکلام ، ١ : ١٠

ـــ دُوبدُو کرنا محاورہ .

آمنا سامنا کرنا ، آنکھیں چار کرنا .

ہوا یہ بیگم ہے لکھنؤ کی بڑی ہے دھوم اس کی گفتگو کی
ذرا جو آنکھ اس سے دوبدو کی تو اس نے مارا جلا جلا کر

١٩٢١ دیوان ریختی ، محسن ، ٢٠

ـــ دُوبدُو ہونا محاورہ .

آنکھ دوبدو کرنا (رک) کا لازم .

جو بدنگاہوں سے آنکھ اس کی دوبدو ہو جائے
تو لال ان کے ہوں منہ تیغ سرخرو ہو جائے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٥

— دو چار کرنا/ہونا (— غم و) محاورہ : ~ آنکھیں دو چار کرنا/ہونا .

رک : **آنکھیں دو چار کرنا / ہونا جو کثیر الاستعمال ہے .**

جائے ہے قائم اس جگہ تو ہی یہ ذلتیں اٹھائے
اپنی تو آنکھ پھر دو چار ہوسکے یہ نہ ہوسکے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۹

— دوڑانا محاورہ : ~ آنکھیں دوڑانا .

چار طرف دیکھنا ، ادھر ادھر نظر کرنا (بیشتر جستجو کی غرض سے) .

کچہری میں چار طرف آنکھ دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نہ ملا کہ ضامن ہو جاتا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۴

ہونے سو گوش گل پیدا جہاں شہ کی صدا پہنچی
کھلے نرگس کے سو تختے جدھر کو آنکھ دوڑائی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۰

طور جمع :

ہر طرف مجمع اغیار ہی دیکھا ہم نے
آنکھیں دوڑائیں تری بزم میں کیا کیا ہم نے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۶

— دَوڑنا محاورہ : ~ آنکھیں دوڑنا .

۱. **تیزی سے نگاہ جانا ، نظر کا سرعت سے ادھر ادھر پڑنا .**

ہماری آنکھ دوڑے جس طرح اس بحر خوبی پر
جہاز ایسا کہاں پانی کے اوپر تیز چلتا ہے

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۸

یوں چرخ تک گیا یہ فرس اڑ کے بارہا
جس طرح آنکھ دوڑتی ہے دم میں تا سما

۱۹۲۱ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۱۶

۲. **لالچ یا بخل کی نگاہ سے کسی چیز کو دیکھنا ، مزاج میں حد درجہ خست یا لالچ ہونا .**

خاک پر بھی دوڑتی ہے چشم مہر و ماہ چرخ
کس دنی الطبع کے گھر جا کے میں مہمان ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۶

بڑا ہی لالچی ہے ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۵۹

طور جمع :

نا گہاں آ گئے خیمے میں امام اکرم
آنکھیں دوڑیں سوئے در لینے کو حضرت کے قدم

۱۹۱۲ شمیم مرثیہ ، ۲

— دیکھنا محاورہ : ~ آنکھیں دیکھنا .

۱. **تیور سے مرضی کو پہچاننا ، آنکھ کو دیکھ کر ارادے کا پتا چلانا .**

لشکر شکنی جس کا ہو ہیشہ وہ ڈرے گا
آنکھ آپ کی دیکھے جو ہمیشہ وہ ڈرے گا

۱۸۸۵ میر عشق ، مراثی ، ۳۴۹

ہوتی جاتی ہے سوا بوسۂ لب کی قیمت
دیکھتے جاتے ہیں وہ اپنے خریدار کی آنکھ

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۱۵۹)

۲. **صحبت اٹھانا ، تربیت پانا ، فیض حاصل کرنا .**

کس طرح سے نہ فن شعر میں کامل ہو رند
دس برس دیکھی ہو آتش سے جب استاد کی آنکھ

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۷۱

طور جمع :

اس چھوٹے میں بڑوں کی آنکھیں دیکھنے کا فیض ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۱

ایسے لوگ موجود تھے جنھوں نے یاروں کی آنکھیں دیکھی تھیں اور اسلام کے عاشق زار تھے .

۱۹۱۸ امین کا دم واپسیں ، ۷

— دینا محاورہ : ~ آنکھیں دینا (معنی نمبر ۱ و ۲ میں) .

۱. **بصارت بخشنا ، بینائی عطا کرنا .**

گل شکل گوش ہے تری گفتار کے لیے
نرگس کو آنکھ دی ترے دیدار کے لیے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۲

طور جمع :

چاہیے نظارۂ بت کم سن کے واسطے
آنکھیں خدا نے دی ہیں اسی دن کے واسطے

؟ منتظر (نور اللغات ، ۱ : ۱۵۹)

۲. **بصیرت عطا کرنا ، شعور بخشنا ، شناخت اور امتیاز کی صلاحیت دینا .**

دی ہے اللہ نے جن شوخ نگاہوں کو آنکھ
تاڑ لیتے ہیں وہ آنکھوں میں نگاہ عاشق

۱۸۸۰ قلق (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۴)

خدا نے آنکھ اسی واسطے دی ہے کہ انسان نیک و بد میں تمیز کرے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۵۹

طور جمع :

وہ یہ کہتے ہیں خدا نے جنھیں دی ہیں آنکھیں
سرمۂ طور سے بہتر ہے غبار عارض

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۹۶

۳. **گوشۂ چشم سے اشارہ کرنا .**

خلق نے آنکھ دی تبسم کو خوش مزاجی کی آ گئی باری

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۸۷

دیکھا نگہ غیظ سے ان نوجوانوں کے دل کو
شمشیر گل اندام نے دی آنکھ اجل کو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۶۰

۴. **شہ دینا ، ابھارنا .**

تھیں یوں ہی قتل عام پر آنکھیں تلی ہوئی
دی آنکھ اور سرمۂ دنبالہ دار نے

۱۸۹۲ مسرور (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۴)

جان کیا تھی کہ عدو ہم سے ملاتے تیور
آنکھ دی آپ نے میں خوب اشارا سمجھا

۱۹۰۶ حبیب (نور اللغات ، ۱ : ۲۶۰)

— دھوئی دھلائی ہے فقرہ .

آنکھ میں ذرا مروت یا حیا نہیں ، بے حیا ہے ، بے مروت ہے .

آہو ختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہیں
دھوتی دھلائی آنکھ ہے اے یار صاف صاف

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۴۲

— ڈالنا

محاورہ .

۱. دیکھنا ، نظر دوڑانا ، نگاہ کرنا .

چوہا ہر طرف آنکھ ڈالتا تھا اور یمین و یسار اور تحت و فوق دیکھتا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۲۲۴

نظروں کے لڑتے ہی مری تقدیر لڑ گئی
دل اس کے دل میں ڈال دیا آنکھ ڈال کے

۱۹۰۲ سفینۂ نوح ، ۱۷۹

۲. محبت یا شوق کی نظر سے دیکھنا .

ہر کسی نے آنکھ جب ڈالی گورے صاف پر
ہنس کے فرمایا گلے کا ہار آنکھیں ہوگئیں

۱۸۵۳ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۳۶

عشق کی غیرت سے یہ کیوں کر گوارا ہو سکے
آنکھ ڈالیں غیر تم پر اور میں دیکھا کروں

۱۹۱۱ تسلیم ، نظم ارجمند ، ۱۶۵

۳. کڑی نگاہ یا برے تیور سے دیکھنا .

راکب کے پاؤں گھوڑے کے زانو اڑا دیے
ڈالی کسی نے آنکھ تو ابرو اڑا دیے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۷

۴. تاک میں ہونا ، تلاش اور جستجو کرنا .

تیغ میں جوہر نہ او قاتل سمجھنا اس کو تو
ڈالتی ہے باقی ماندوں پر تری تلوار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۴

آنکھوں تلے تھے وہ تو جو لاکھوں سوار تھے
ان پر بھی آنکھ ڈالتی تھی جو فرار تھے

۱۹۷۳ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۰

۵. بد نیتی سے دیکھنا .

بیٹے کی باپ سے بنی خانم بگڑ نہ جائے
ڈالے بہو پہ آنکھ موا بد شعار باپ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۳۲

— ڈبڈبانا

ف ل ; ~ آنکھیں ڈبڈبانا .

آنکھوں میں آنسو بھر آنا .

رونے کا ہے مقام نہ کیوں آنکھ ڈبڈبائے
مومن یہ سن کے ماجرا آنسو نہ کیوں بہائے

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۱۷

ہاں مری ڈبڈبائی آنکھ دیکھ بندھی رہے یہ دھاک
وہ بھی لگانے جائے آگ تو بھی لگی بجھائے جا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، آرزو ، ۳

طور جمع :

خدمت کی ڈبڈبائیں آنکھیں تالا سا پڑا ہوا تھا منھ میں

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۷

— رکھنا

محاورہ ، ف م .

۱. چشم بصورت سے دیکھنا ، غور کرنا .

بھلا تو یہی بچھے یہ رکھ آنکھ گر ہے تجھے کچھ کمال کی جھانکھ

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۴

۲. فعل مرکب (آنکھ کے مختلف معانی میں ، رک : آنکھ) .

عنایت جو پہلے اتھی آپ کی رکھے آنکھ بیٹے اپر باپ کی

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۰۰

دوست دشمن کا نہیں پابند تیرا فیض عام
رکھتے ہیں تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۱۲۴

— رہنا

آنکھ رکھنا (رک) کا لازم (مولوی عبدالحق ، لغت کبیر ، ۲ : ۶۳۹) .

— سامنے کرنا

محاورہ ; ~ آنکھیں سامنے کرنا .

۱. نظر ملانا ، (بے شرمی سے) آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا ، بیباکی سے دیکھنا .

پڑھ کے خط اس بے وفا نے جو نہ کہنا تھا کہا
آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۶

۲. التفات کرنا ، متوجہ ہونا .

وہ آنکھ سامنے کریں تو میں اپنا حال کہوں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۶۰

طور جمع :

مجھ سے تھا اقرار آنے کا گئے گھر غیر کے
پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۸۹

— سامنے نہ ہونا

محاورہ ; ~ آنکھیں سامنے نہ ہونا .

۱. شرم و حیا یا ندامت سے نظر نہ ملانا .

آنکھ اس کی نہیں آئنے کے سامنے ہوتی
حیرت زدہ ہوں یار کی میں شرم و حیا کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۹

سید کاظم خود ہی ملنے آیا تو ملنا پڑا ، ظہیر ملا تو سہی مگر آنکھ سامنے نہ ہوتی تھی .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، راشدالخیری ، ۸۳

۲. دیکھنے کی تاب نہ لانا ، دیکھ نہ سکنا (رعب ، خوف یا تابش وغیرہ کے باعث) .

آنکھ کچھ اپنی ہی اس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خونخوار مچ دیکھی دہل کر رہ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۲

تلوار کھینچ لی تھی جو شاہ انام نے
منھ پر سپر تھی آنکھ نہ ہوتی تھی سامنے

۱۹۶۸ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۷۱

طور جمع :

آئینے کے بھی سامنے آنکھیں نہیں ہوتیں
قاتل میں ہوا یار تری شرم و حیا کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۵۵

— سے اُترنا محاورہ : ~ آنکھوں سے اترنا .

نظروں میں ذلیل ہونا .

رسوائے خلق دیکھ کے کیسی نگہ پھری
چڑھ کر نظر پہ آنکھ سے تیری اتر گیا

۱۸۷۳ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۵

طور جمع :

تمہاری تصویر دیکھ کے سارا مرقع آنکھوں سے اتر گیا .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۱۶۱

— سے اُٹھانا محاورہ : ~ آنکھوں سے اٹھانا .

عزت و احترام کے ساتھ سر چڑھانا .

لے گئی آنکھ سے اٹھا بلبل گل جو داماں باغباں سے گرا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۳

جب باادب ضریح مقدس کے پاس جائیں
خاک لحد کو شاہ کی ہم آنکھ سے اٹھائیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

طور جمع :

پرتو بھی ہو جو نقش کف پاے یار کا
آنکھوں سے خاک وادی ایمن اٹھائیے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۵۱

— سے اوٹ صف : ~ آنکھوں سے اوٹ .

نظر سے غائب ، جو نظر کے سامنے نہ ہو .

یہی جی چاہتا ہے کہ تم کسی وقت آنکھ سے اوٹ نہ ہو .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۷

کہیں ملتا نہیں وہ دل پہ بڑی چوٹ یہ ہے
آنکھ سے اوٹ ہے قسمت کی بری کھوٹ یہ ہے

۱۹۳۱ مرثیۂ رائق (کیکا بھائی صالح) ، ۲

طور جمع :

یہی جی چاہتا ہے کہ تم کسی وقت آنکھوں سے اوٹ نہ ہو .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱۶۱

— سے اوجھل صف : ~ آنکھوں سے اوجھل .

رک : آنکھ سے اوٹ .

جس کی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ تھی
اب اسی کا تشنۂ دیدار میں رہنے لگا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۰

آنکھ سے اوجھل ہے لیکن جلوہ گر دل میں تو ہے
پردہ دار حسن جاناں پردۂ محمل نہیں

۱۹۱۹ نقوش مانی ، ۵۷

طور جمع :

اوجھل آنکھوں سے وہ یوسف نہ ہو حسرت ہے یہی
موت بھی آئے تو رویائے زلیخا ہوکر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۱

اف : کرنا ، ہونا .

— سے (ایک) آنسو نہ نکلا فقرہ .

بہت بے درد ہے ، بہت سنگدل ہے ؛ بہت ضابط و متحمل ہے .

کیسے کیسے صدمے اٹھائے مگر . . . آنکھ سے (ایک) آنسو نہ نکلا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۶

— سے آنکھ لڑنا محاورہ : ~ آنکھوں سے آنکھیں لڑنا .

۱. نگاہیں چار ہونا ، ایک کا دوسرے کو آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا .

آنکھ سے آنکھ تصور میں لڑی رہتی ہے
نرگس خلد کے کرتے ہیں نظارے مشتاق

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۲۰

چشم شبیریں جو سنان سر سرور پہ پڑی
آنکھ سے آنکھ لڑی ٹوٹی اک اشکوں کی جھڑی

۱۹۶۷ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۸

۲. دیکھتے ہی عاشق ہونا .

اس لڑکی کی بھی آنکھ اس برہمن مہرطلعت کی آنکھ سے لڑی .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۲۹

طور جمع .

کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑ گئیں آنکھیں
مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۳

— سے آنکھ مِلانا محاورہ : ~ آنکھوں سے آنکھیں ملانا .

۱. رک : آنکھ سے آنکھ ملنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

کرتے ہو تم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مروت ہے
برسوں سے پھرتے ہیں جدا ہم آنکھ سے آنکھ ملانے دو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۶

دوپہر کی تھی وہ دھوپ اب ہے کہاں جلوہ گری
آنکھ سے آنکھ تو خورشید لب بام ملا

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۳۷

۲. ہم چشمی کا دعویٰ کرنا .

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تو نے
گردش چشم بھی اے نرگس شہلا دکھلا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۷

طور جمع :

آگے جو بڑھا آنکھوں سے آنکھیں وہ ملا کے
تیر نگہ غیظ گڑا سینے میں جا کے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

— سے آنکھ مِلنا محاورہ : ~ آنکھوں سے آنکھیں ملنا .

آنکھیں چار ہونا .

دل چرایا نگہ ناز نے یا کاکل نے
آنکھ سے آنکھ جو ملتی تو پتہ مل جاتا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۷

طور جمع :

رنگ آیا میکشوں کے دل کی کلیاں کھل گئیں
اک ذرا ساقی کی آنکھوں سے جو آنکھیں مل گئیں

۱۹۲۹ سلام قیصر ، ۲۳

— سے بچ کر م ف .

اس طرح چھپ کر کہ نظر نہ پڑنے پائے ، چپ چاپ نظر بچا کر .

جلنے کا ہے جو خوف نکلتی ہے برق بھی
بچ کر امیر سوختہ قسمت کی آنکھ سے

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۹۲

— سے بھی کبھی دیکھی ہے فقرہ ؛ ~ آنکھوں سے بھی کبھی دیکھی ہے .

تم اس چیز کی قدر کیا جانو ! تمھیں کبھی میسر ہوئی آئی ہے ؟ (نور اللغات ، ۱ : ۱٦۱) .

— سے پردہ اٹھنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں سے الخ .

غفلت دور ہونا ، بصیرت پیدا ہونا .

بس گئی دل میں محبت تو کھلے راز نہاں
اٹھ گئے آنکھ سے پردے تو خدا کو دیکھا

۱۹۱۱ نذر خدا ، مضطر خیرآبادی ، ۲

طور جمع :

آنکھوں سے اٹھے پردے تو بیداری میں دیکھا
جیسے کوئی کہتا ہے کہ سحر میری طرف آ

۱۹۱٦ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۷

— سے ٹپ ٹپ آنسو ٹپکنا / چلنا / گرنا ف م ؛ ~ آنکھوں سے الخ .

برابر آنسو جاری رہنا (بیشتر بے اختیاری کے ساتھ) (نور اللغات ، ۱ : ۱٦۲) .

— سے ٹپکنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں سے ٹپکنا .

نظر یا تیور سے کسی بات کا ظاہر ہونا .

ساغر چھلک رہا ہے جوانی کے جوش کا
مستی ٹپک رہی ہے شرارت کی آنکھ سے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۱۱

اس کی آنکھ سے شرارت ٹپک رہی ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱٦۲

طور جمع :

گھر کردیے تھے کتنے ہی بدذات نے غارت
آنکھوں سے ستمگر کی ٹپکتی تھی شرارت

۱۹۷۰ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۹

— سے جدا ہونا محاورہ ؛ ~ آنکھوں سے الخ .

نظروں سے غائب ہونا ، پیش نظر نہ ہونا .

آنکھوں سے جدا کب ہے حقیقت میں وہ لیکن
اس کو تو تصور کی حقیقت نہیں معلوم

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۸۹

وہ آنکھ سے جدا ہے جو آنکھوں کا نور ہے
دل سے قریب تر ہے نگاہوں سے دور ہے

۱۹۷۲ ساحر لکھنوی ، مرثیہ ، ۴

— سے چنگاریاں اڑنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں سے الخ .

غصے میں آنکھیں سرخ ہو جانا .

کیونکر نہ بھر آنکھ سے چنگاریاں اوڑیں
میرے دل و جگر مرے پیش نظر جلے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۱۷

حری کی آنکھ سے چنگاریاں جو اڑتی تھیں
نگاہیں شوم کی گوشوں کی سمت مڑتی تھیں

۱۹۱۹ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۱۳

— سے خون ٹپکنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں سے خون ٹپکنا ؛ آنکھ (— آنکھوں) سے لہو ٹپکنا .

۱. رک : آنکھ سے چنگاریاں اڑنا .

نہ خنجر مآل سخت جانی دیکھیے کیا ہو
ابھی سے خون اس قاتل کی آنکھوں سے ٹپکتا ہے

۱۹۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۸)

۲. رونا ، بے اختیار آنسو بہنا .

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جو آنکھ سے ہی نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۲۴۲

طور جمع :

چار بیٹوں کے جو قاتل سے چلا تھا بہر جنگ
خون آنکھوں سے ٹپکتا تھا یہ ازرق کا تھا رنگ

۱۸۸۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

— سے دور ہونا محاورہ ؛ ~ آنکھوں سے الخ .

پیش نظر نہ ہونا ، جدا ہونا .

دور آنکھ سے اک ذرا نہ ہوتا بھولے سے کبھی جدا نہ ہوتا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۴

طور جمع :

جذب الفت پہ مجھے ناز ہے اے پردہ نشیں
دل سے نزدیک ہے تو گو مری آنکھوں سے ہے دور

۱۹۳۷ قصائد نسیم ، ۱۷۱

— سے دیکھا نہ کان (— کانوں) سے سنا فقرہ ؛ ~ آنکھوں سے الخ .

دیدہ نہ شنیدہ ، ایسا کہ جیسا مشاہدے میں نہ آیا ہو ، انوکھا .

آنکھ سے دیکھا نہ کانوں سے سنا بانکا ترچھا جیسا میرا یار ہے

۱۸۷۹ دیوان بیگن ، ۳۳

طور جمع :

دیکھا ہنستے گل قالیں کو نہ آنکھوں سے کبھی
اور نہ کانوں سے سنی بلبل تصویر کی بات

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷۵

ـــ سے دیکھ کَر/کے م ف : ~ آنکھوں سے دیکھ کر .

۱. دیکھ بھال کے ، سمجھ بوجھ کے .
آنکھ سے دیکھ کر چلو کہیں ٹھوکر نہ لگ جائے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۶۲

۲. بچشم خود مشاہدہ کر کے .
ایسے کتنے ہی ابوجہل تھے مکے میں مکیں
آنکھوں سے دیکھ کے دل جن کے تھے محروم یقیں
۱۹۲۲ مسدس نعت ، ۱۳

ـــ سے دیکھنا محاورہ : ~ آنکھوں سے دیکھنا .

بچشم خود معائنہ کرنا ، شاہد عینی ہونا ، ذاتی مشاہدے کی رو سے تجربہ ہونا .
چشم بد دور آج دیکھا آنکھ سے شہرہ سنتے تھے جمال یار کا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۰
لطف کھویا اشک نے نظارۂ تحریر کا
دیکھتا ہوں آنکھ سے لکھا ہوا تقدیر کا
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۷
طور جمع :
اک جہاں ڈوبتے اے دیدۂ گریاں دیکھا
ہم نے آنکھوں سے غرض نوح کا طوفاں دیکھا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰

ـــ سے دھارنا : ~ آنکھوں سے دھارنا .

بہت رونا ، زار و قطار رونا .
کبھی ہوئی جو میں آپ سے ہشیار گھر اشکوں کے دیتی آنکھ سے دھار
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۵۲

ـــ سے رُومال نہ سَرَکْنا/ہَٹْنا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

روتے رہنا ، مسلسل آنسو بہانا .
ان کے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسی وقت آنکھوں سے رومال نہیں سرکتا .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۸
کبرا کا رنڈاپے کے الم سے تھا برا حال
اور آنکھ سے دم بھر کو سرکتا نہ تھا رومال
۱۹۲۴ مرثیۂ جلیل (فرزند حسین) ، ۱۹

ـــ سے رَتی ٹَپَکْنا محاورہ : ~ آنکھوں سے رتی ٹپکنا .

خون کے آنسو رونا ، بہت رونا .
لہو کی بوٹیاں دیدے ہوتے ہیں فرط گریہ سے
محبت رنگ لائی آنکھ سے رتی ٹپکتی ہے
? شعور (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۹)

ـــ سے سُرْمَہ چُرانا محاورہ : ~ آنکھوں سے سرمہ چرانا .

رک : آنکھ سے کاجل چرانا جو کثیرالاستعمال ہے .
دل چرانے پر نہیں کچھ منحصر اس کا کمال
آنکھ سے سرمہ چرالیتا ہے کالے چور کی
۱۹۲۱ جنون خرد ، یکتا امروہوی ، ۱۲۷

ـــ سے سَلام لینا محاورہ .

آنکھ کے اشارے سے سلام کا جواب دینا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۲۹).

ـــ سے شُعْلے نِکَلْنا محاورہ : ~ آنکھوں سے شعلے نکلنا .

رک : آنکھ سے چنگاریاں اڑنا .
فرط غضب میں وار جو غازی کے چلتے تھے
رہوار کی بھی آنکھ سے شعلے نکلتے تھے
۱۸۹۴ مرثیۂ سجاد رائے پوری ، ۱۱
طور جمع :
بیوی یہ دیکھ کر کہ آنکھوں سے شعلے نکل رہے ہیں سہم گئی .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، شہید مغرب ، ۶۰

ـــ سے کاجَل چُرانا محاورہ : ~ آنکھوں سے کاجل چرانا .

رک : آنکھوں سے کاجل چرانا جو کثیر الاستعمال ہے .
دزدی جو کوئی سیکھے اس آفت کی آنکھ سے
کاجل چرائے مہر قیامت کی آنکھ سے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۱

ـــ سے کُچھ نہ سُوجْھنا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا ، کچھ نظر نہ آنا (کسی خاص کیفیت کی شدت کے باعث) .
میرا خوف کے مارے عجیب حال ہوگیا تھا آنکھوں سے کچھ نہ سوجھتا تھا مکان سارا کاٹے کھاتا تھا .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۱
آبلہ پا نکل گئے کانٹوں کو روندتے ہوئے
سوجھا پھر آنکھ سے نہ کچھ منزل یار دیکھ کر
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۵۷

ـــ سے گِرانا محاورہ : ~ آنکھوں سے گرانا .

بے وقعت کرنا ، حقیر و ذلیل کردینا ، نا چیز یا بے قدر سمجھنا .
اک جوہری مجلس میں گہر لے کے جو آیا
دیکھا تو انہیں آنکھ سے اشکوں نے گرایا
۱۸۷۳ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۲۱
تم آنکھ سے جو گرائے تو کیا سنبھلتا دل
کہیں قرار نہ لیتا کہاں ٹھکانہ تھا
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۳۳
طور جمع :
اپنے ساغر کا خط اشک دکھادے ساقی
جام جمشید کو آنکھوں سے گرادے ساقی
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۶

ـــ سے گِرْنا محاورہ : ~ آنکھوں سے گرنا .

آنکھ سے گرانا (رک) کا لازم .

گرجائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دو چار چاند
چار ابروؤں نے تجھ کو لگائے ہیں چار چاند

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۵

طور جمع :
دیکھنے والا ہوں اس ساقی دریا دل کا
کیوں نہ پھر آنکھوں سے مجھ مست کی گرجائے قدح

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۳۳

آئنۂ سکندری جام جم اور قلب صاف
آنکھوں سے آج گرگئے روئے نگار دیکھ کر

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۵۵

ــــ سے گنگا بہانا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

بہت رونا .

پچتائے تم سے دل کو لگا کر ہم اے بتو
گنگا بہائی اشک ندامت کی آنکھ سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۱

ــــ سے نہ دیکھنا محاورہ .

پروا نہ کرنا ، متوجہ نہ ہونا ، رغبت نہ کرنا .

دیکھوں نہ آنکھ سے کبھی پھولوں کے ہار کو
گلہائے خلد خلد سے لاؤں نثار کو

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۶۱۵

مرکر اگر بساؤں جوارحضور کو
دیکھوں کبھی نہ آنکھ سے حور و قصور کو

۱۹۳۸ مسدس نعتیہ ، مولوی جاند ، ۳

ــــ سیدھی رکھنا محاورہ .

راہ و رسم اور موافقت کا طرز عمل برقرار رکھنا ، مہربانی سے پیش آنا ، بے رخی نہ کرنا .

خدا کے واسطے رکھ ہم سے آنکھ اب سیدھی
نظر تو کیوں بت نامہربان بدلے ہے

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۰۰

بات نرمی سے کرے دل میں وہ کچھ بھی رکھے
کجروی میں بھی بشر آنکھ تو سیدھی رکھے

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، مرثیۂ حر ، ۱۱

ــــ سیدھی ہونا محاورہ .

رسم و راہ اور موافقت کا طرز عمل برقرار ہونا ، مہربانی کی نظر ہونا ، مہربان ہونا .

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۹

ہاتھ سے اخلاق کا دامن نہ کھونا چاہیے
آنکھ سیدھی بد نگاہوں سے بھی ہونا چاہیے

۱۹۲۷ دعوت اتحاد ، ماہنامہ ؟ مسافر ، مراد آباد ، جنوری ، ۱۲

ــــ سینکنا محاورہ : ~ آنکھیں سینکنا .

حسینوں کو گھورنا .

مشتاق آنکھ سینکنے کا عمر بھر رہا
اک دن نہ مہر کو کبھی جلوہ دکھا گئے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۹۳

گوروں کی دید سے کیا کیا عذاب ہوتے ہیں
جو آنکھ سینکتے تھے وہ کباب ہوتے ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۱۸

طور جمع :
مہر آنکھیں سینکتا ہے جو اس رشک ماہ سے
نثار شعاع کم نہیں نثار نگاہ سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۵

ــــ شرمانا محاورہ : ~ آنکھیں شرمانا .

حیا سے نظر نہ اٹھنا ، شرم سے نگاہ روبرو نہ ہونا ، جھینپ جانا .

کہہ رہی ہے حشر میں وہ آنکھ شرمائی ہوئی
ہائے کیسی اس بھری محفل میں رسوائی ہوئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹۲

ہو نہ جائے فیصلہ میرا تمہارا اب یہیں
داور محشر کے آگے آنکھ شرمائی تو کیا

۱۹۵۱ صفی ، دیوان صفی ، ۲

طور جمع : امیراللغات ، ۱ : ۲۲۹

ــــ قدح کرنا ف م : ~ آنکھیں قدح کرنا .

آنکھ کا آپریشن کرنا .

بدر نے لکھی یہ تاریخ بئے نذر نسیم
قدح کیں آنکھیں تو پلٹی ہے بصارت ان کی

۱۹۷۵ بدر الہ آبادی ، قطعہ (ق)

ــــ کا اجالا : ~ آنکھوں کا اجالا .

(الف) صف .

آنکھوں کو روشنی پہنچانے والا ، بہت عزیز اور محبوب .

راجہ بکرماجیت کے عہد میں جو روشنی اس کی فصاحت نے پائی آج تک لوگوں کی آنکھوں کا اجالا ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۰

(ب) امذ .

نور چشم ، بیٹا .

بھوں کی جان ہے ماں کا مرادوں والا ہے
کہاں بتاؤ مری آنکھ کا اجالا ہے

۱۹۰۷ مرثیۂ شمیم ، ۱۷

طور جمع :
رشتہ نظر آتا نہیں دل ہے تہ و بالا
پنہاں ہے نظر سے مری آنکھوں کا اجالا

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۹۸

ــــ کا اندھا صف : ~ آنکھوں کا اندھا .

نا عاقبت اندیش ، بے وقوف .

پیشہ ہی ان جیسے آنکھ کے اندھوں سے دوستی کرنا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۶

طور جمع :
اے کیا سب کی سمجھ پر پتھر پڑگئے ایسے آنکھوں کے اندھے ہوگئے ۔
۱۸۵۹ سروش سخن ، ۲۰
قب : آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ۔

— کا اندھا گانٹھ کا پورا صف ۔
مالدار بے وقوف ۔
اب کسی آنکھ کے اندھے اور گانٹھ کے پورے کی تلاش ہوئی ۔
۱۸۹۹ امراو جان ادا ، ۲۰
شاید نیو کسی آنکھ کے اندھے اور گانٹھ کے پورے کو دانہ چارے کی چاٹ پر لگا لایا ہے ۔
۱۹۰۸ سلور کنگ ، آغا حشر ، ۱۷

— کا پانی بہنا محاورہ : ~ آنکھوں کا پانی بہنا ۔
۱. بے مروت ہونا ۔
گو آنسوؤں کا ساتھ ابھی تک چھٹا نہیں
لیکن ہماری آنکھ کا پانی بہا نہیں
۱۸۹۷ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۸
۲. بے غیرت ہونا ۔
لوگ کچھ تو اپنے پرائے کا لحاظ کر تیری آنکھ کا تو پانی بہہ گیا ۔
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۹
طور جمع :
ہم نہ دیں گے آب منہ پر کہہ گیا شمر کی آنکھوں کا پانی بہہ گیا
۱۹۵۳ قطعات یکتا امروہوی ، ۱۷

— کا پانی ڈھلنا محاورہ : ~ آنکھوں کا پانی ڈھلنا ۔
بے غیرت ہونا ، بے حیائی اختیار کرنا ۔
شبنم کو نگاہوں میں جگہ دیتی ہے نرگس
کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے
۱۸۵۸ دیوان امانت ، ۸۷
بہا بھی چاہیں اگر اشک ضبط کر اے چشم
ڈھلا جو آنکھ کا پانی تو آبرو ہی نہیں
۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفان ، ۱۱۳
طور جمع :
عرق کے قطروں سے اس گل کے ہے دعواے ہم چشمی
یہ پانی ڈھل گیا ہے اے چمن آنکھوں کا شبنم کی
۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۳۰

— کا پانی مرنا محاورہ : ~ آنکھوں کا پانی مرنا ۔
رک : آنکھ کا پانی ڈھلنا ۔
دیدہ ہوائی ہے آنکھ کا پانی مرگیا ہے چار طرف آنکھیں چکر چل جاتی ہیں ۔
۱۸۸۷ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲۱
خدا نہ کرے کسی کی آنکھ کا پانی یوں مرجائے ایسی موتی تو پیدا ہوتے ہی مرجائے تو اچھا ہے ۔
۱۹۱۶ اتالیق بیوی ، ۵۱
طور جمع :
ان کی آنکھوں کا پانی مرگیا ، کیسی بے حیائی اس قوم نے اختیار کی ۔
۱۹۲۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۳۶

— کا پردہ امذ : ~ آنکھوں کے پردے (معنی نمبر ۱ ، ۲ میں) ۔
۱. پتلی کے اندر کی سات تہ بتہ جھلیوں میں سے ہر ایک ۔
جوش حیرت نے نہ ہم کو دیکھنے دی شکل یار
جو ہماری آنکھ کا پردہ ہے پردا ہو گیا
۱۸۸۲ مرزا انس ، د (ق) ، ۱۲۰
مردم کی بصارت بھی عدم کو ہوئی راہی
وہ رات تھی یا آنکھ کے پردوں کی سیاہی
۱۹۳۶ مرثیۂ سپہر (رستم علی خاں) ، ۲۰
۲. دیکھنے سے مانع ، حجاب ، اوٹ ، آڑ ۔
اک پل بھی جدا دیدۂ تر سے نہیں ہوتا
اب آنکھ کا پردہ ہوا رومال ہمارا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲
بس ایک عذر مشیت تھا بے نقابی میں
فقط اک آنکھ کا پردہ تھا بے حجابی میں
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۲۲
۳. حیا و شرم ۔
جانتا اس سے ہوا تو بھی نگاہیں نہ ملیں
اٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۳۰
اس گھرانے سے جو مختص تھا وہ شیوہ نہ گیا
کھل گئے بال مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا
۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۰
۴. نظر بندی ، جیسے : شعبدہ باز جو دیکھتے ہی دیکھتے چیز کو غائب کر دیتے ہیں وہ محض آنکھ کا پردہ ہوتا ہے ۔

— کا پردہ اٹھانا محاورہ ۔
بے حیائی اختیار کرنا ، لحاظ توڑ دینا ۔
اپنے کا پاس ہے نہ پرائے کا کچھ لحاظ
تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اٹھا دیا
۱۸۹۲ مسرور (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۰)
دور تعمیری میں قسمت کی خرابی دیکھیے
آنکھ کا پردہ اٹھایا بے حجابی دیکھیے
۱۹۶۱ تہذیب نسواں ، نظر جعفری ، ۴

— کا پردہ اٹھنا محاورہ ۔
آنکھ کا پردہ اٹھانا (رک) کا لازم ۔
نقاب اس نے اٹھا دی وصل میں اصرار سے میرے
مگر یہ آنکھ کا پردہ جو اٹھ جائے تو میں جانوں
؟ شعور (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۰)
سب غیور اٹھ گئے طوفان کچھ ایسا اٹھا
شرم باقی نہ رہی آنکھ کا پردا اٹھا
۱۹۷۴ رواں واسطی ، غزل ، ۱۰

— کا تارا امذ : ~ آنکھوں کا تارا ۔
۱. وہ چمکتا ہوا نقطہ جو آنکھ کی پتلی کے وسط میں ہوتا ہے ، (کا ب)
آنکھ کی پتلی ۔

فی الحقیقۃ دانۂ گنبد چراغ افروز ہے
آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی

ریاض البحر ، ۲۲۴   ۱۸۳۶

نور عین اللہ ہے ارض و سما میں ضوفشاں
آنکھ کا تارا زمیں پر ہے فلک پر آفتاب

مجموعۂ سلام ، نسیم ، ۱۳۰   ۱۹۳۲

۲. بہت پیارا ، بہت عزیز ؛ اولاد ؛ محبوب .

کچھ لال چڑے پودنے پدی ہی نہ غش تھے
بدڑی بھی سمجھتی تھی اسے آنکھ کا تارا

نظیر ، ک ، ۶۷   ۱۸۳۰

آنکھ کا تارا گھر کا اجیالا اللہ آمین کا ایک لڑکا .

رسوا ، خورشید بہو ، ۸   ۱۹۳۱

طور جمع :

دھوتی تھی ہر دم میں جن کے پیرہن   سو مری آنکھوں کے تارے کیا ہوئے

سودا ، ک ، ۲ : ۲۳۰   ۱۷۸۰

ستارہ جان کو پیارا جو ہو وہ مجھ کو پیارا ہے
بس اے مہرالنسا ملکہ مری آنکھوں کا تارا ہے

جان صاحب ، د ، ۲۰۹   ۱۸۷۹

دہلی تمام ہندوستان کی آنکھوں کا تارا ہے .

سیر دہلی کی معلومات ، ۱   ۱۹۲۲

ـــ کا تِل

امذ .

رک : آنکھ کا تارا نمبر ۱ .

دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا
آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

ذوق ، د ، ۶۵   ۱۸۵۴

ہے طلسم بزم عالم کی بس اتنی کائنات
جو تماشائے جہاں ہے آنکھ کے اک تل میں ہے

کلام رونق ، ۶۶   ۱۹۳۲

ـــ کا جالا

امذ .

آنکھ کی ایک بیماری جس میں پتلی پر ایک جھلّی سی آجاتی ہے اور بینائی کو کم یا زائل کردیتی ہے .

کب مانع نظارۂ جاناں نہیں ظالم   کب چرخ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا
شوکت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۳) .   ؟

خرمے کی گٹھلی شہد میں گھس کے یا اور بعض ادویۂ مناسبہ کے ساتھ ملا کے آنکھ کے جالے اور ماڈے کو صاف کر دیتی ہے .

ماہنامہ احسن ، ۳ ، ۱۲ : ۴۶   ۱۸۹۰

ـــ کا حجاب

امذ : ~ آنکھوں کا حجاب .

دیکھنے سے مانع امر ، شرم و حیا .

تھے آنکھ کا حجاب وہ آنسو جو سر بسر
شیریں شناخت کر نہ سکی شاہ دیں کا سر

مرثیۂ یتیم (ناصر حسین) ، ۱۵   ۱۹۳۸

طور جمع :

جاگی ہے تو نے منزل دل میں تو اے صنم
آنکھوں کا بھی حجاب یہ ہم سے نہ اب رہے

آتش ، ک ، ۱۴۰   ۱۸۴۶

ـــ کا حَلقہ

امذ : ~ آنکھوں کے حلقے .

وہ گڑھا جس میں آنکھ کا ڈھیلا ہوتا ہے ، کاسۂ چشم .

آنکھ کا حلقہ بجائے طوق گردن چاہئے
ہوں میں دیوانہ کسی کی نرگس بیمار کا

دیوان اسیر ، ۳ : ۳۳   ۱۸۷۰

طور جمع :

پسند ہوں تو لگا لیجئے زین توسن میں
ہماری آنکھوں کے حلقے رکاب کے بدلے

دیوان سخن ، ۱۸۷   ۱۸۸۶

آنکھوں کے حلقے مصحف رخ کی ہیں آیتیں
ہیں مختلف بیان نظر میں روایتیں

شمیم ، مرثیہ ، ۷   ۱۹۱۲

ـــ کا ڈورا

امذ : ~ آنکھوں کے ڈورے .

آنکھوں کے ڈھیلوں کی باریک باریک رگیں جو بیشتر نیند سے بیدار ہونے پر یا جوش وغیرہ میں زیادہ نمایاں اور سرخ ہوتی ہیں .

تو نے جب دیکھا غضب سے کردیا زخموں میں چور
آنکھ کا ڈورا مجھے ڈورا ہوا شمشیر کا

دیوان فیض ، ۱۷   ۱۸۶۶

اک بت پر نور اے تسلیم ہے پیش نظر
آنکھ کا ڈورا نہیں رشتہ ہے شمع طور کا

تسلیم ، نظم ارجمند ، ۶۱   ۱۹۱۱

طور جمع :

مینائے بادہ کا جو تصور ہے ساقیا
آنکھوں کے ڈورے ہوگئے وقت خمار سبز

دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۲   ۱۸۱۶

ـــ کا ڈھلکا

امذ .

آنکھوں سے مسلسل پانی بہتے رہنے کی بیماری .

ڈھلتی نہیں مے ساقی گلفام نہیں ہے
موقوف ہو کس طرح مری آنکھ کا ڈھلکا

کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۴۲   ۱۸۶۰

ـــ کا ڈھیلا

امذ : ~ آنکھوں کے ڈھیلے .

آنکھ میں وہ سفید بیضاوی حلقہ جس کے بیچ میں پتلی ہوتی ہے .

پتھر ہیں میرے روبرو ڈھیلے اس آنکھ کے
جس کو جمال یار کا مدنظر نہیں

کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۵۲۰   ۱۸۶۱

آنکھ کا ڈھیلا ورم کی وجہ سے بڑا ہو جاتا اور باہر نکل آتا ہے .

شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲   ۱۹۳۶

طور جمع :

وہ وحشی ہوں جو یاد چشم میں صحرا کو جاتا ہوں
لگاتے ہیں مجھے ڈھیلوں سے آنکھوں کے ہرن پتھر

دیوان سخن ، ۱۰۴   ۱۸۸۶

— کا رَسیلا صف.

جس کی آنکھ میں جذب و کشش ہو.

واقف ہوں ان بتوں کے مکر و فریب سے میں
سب ہیں یہ دل کے پتھر اور آنکھ کے رسیلے

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۳ : ۳۹۰

— کا غُبار امذ : ~ آنکھوں کا غبار.

آنکھوں سے صاف نظر نہ آنے کی کیفیت، نگاہ کا دھندلاپن (ماخوذ : امیراللغات، ۱ : ۲۳۱).

— کا کاجَل چرانا محاورہ ؛ ~ آنکھوں کا کاجل چرانا.

رک : آنکھ سے سرمہ چرانا.

یار کے دزد نگہ پر دست بردی ختم ہے
آنکھ کا کاجل چرا لے جائے ایسا چور ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۳۷

طور جمع :

کوئی ایسی نامراد پلے پڑے کہ آنکھوں کا کاجل چرائے.

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا، ۲۶

— کا کِیچڑ امذ : ~ آنکھ کی کیچڑ.

وہ میل جو آنکھوں کے گوشوں میں آجاتا ہے، چرک گوشۂ چشم.

زید کی آنکھوں میں کیچڑ آتا ہے.

۱۹۶۱ فرہنگ اثر، ۱ : ۵

— کا گِلہ بھوں سے / کے آگے / کے روبرو فقرہ.

کسی کے عیب یا برائی کا ذکر یا اس کی شکایت اس کے عزیز یا دوست کے سامنے کرنے کا عمل.

آسماں سے یار کا شکوہ کبھی اے دل نہ کر
آنکھ کا بھوں سے گلہ ایسی خطا اچھی نہیں

۱۸۶۲ خلیل (میر دوست علی) (امیراللغات، ۱ : ۲۳۲)

— کا لحاظ امذ : ~ آنکھوں کا لحاظ.

۱. مروت، پاس خاطر.

اکبر نے بھی باپ کی آنکھ کا لحاظ کرکے بیٹھنے کی اجازت دی.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۱۲۰

وہ مروت اور آنکھ کا لحاظ اب کہاں.

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی، ۱۴۰

۲. سامنے آنے یا آنکھ چار کرنے میں جھجک (عموماً عورت میں).

کیا وصف چشم یار کروں اس کے سامنے
نرگس سے ہے مجھے فقط اک آنکھ کا لحاظ

۱۸۴۲ دیوان قلق، مظہر عشق، ۸۶

اے نہیں بھیا پردہ کیا ذرا آنکھ کا لحاظ ہے.

۱۹۲۱ شمع، اے۔ آر۔ خاتون، ۶۸۲

طور جمع :

گھور کے دیکھا جو ہم چشموں میں جھنجھلا کر کہا
کیا لحاظ آنکھوں کا بھی او بے حیا جاتا رہا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۲۲

— کان سے دُرُست فقرہ.

بے عیب جانور، جس کے تمام اعضا مرض یا نقص سے پاک ہوں.

جس حیوان میں گھوڑے وغیرہ کی مثل کوئی عیب نہ ہو اسے کہتے ہیں کہ آنکھ کان سے درست ہے.

۱۸۹۱ امیراللغات، ۱ : ۲۳۱

چلتا ہے تیز وقت سے ساعت سے آن سے
رفتار میں صحاب درست آنکھ کان سے

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۱۹

— کا نشہ امذ.

ایک قسم کا بانات جیسا ریشمی کپڑا جس پر بناوٹ میں اسی رنگ کے پھول بنے ہوتے ہیں.

چند نام جو زیادہ مشہور ہیں ایک کرم فرما کے ذریعے معلوم ہوئے مثلاً آنکھ کا نشہ دل کی پیاس ... وغیرہ وغیرہ.

۱۹۵۵ حسرت (چراغ حسن)، مطایبات، ۶۹

— کا نُور امذ : ~ آنکھوں کا نور.

(لفظاً) بینائی چشم، (مراداً) بیٹا، نور چشم : محبوب.

سہ شام میں کھویا جو گیا آنکھ کا نور
گرتے پڑتے ہوئے مقتل کو چلے شاہ غیور

۱۸۹۲ سجاد رائے پوری، مرثیہ، ۱۳

طور جمع :

بیٹے کو لوگ کہتے ہیں آنکھوں کا نور ہے
ہے زندگی کا لطف تو دل کا سرور ہے

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی، ک، ۱ : ۳۱۵

— کَڑوی کرنا محاورہ (قدیم).

تیوری پر بل ڈالنا، ترشرو ہونا.

سمج دل منے یوں سو کر کڑوی آنک.

۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت، ۹)

— کی بَدی (— برائی) بھوں (— بھووں) کے آگے کہاوت.

رک : آنکھ کا گلہ بھوں سے / کے آگے / کے روبرو.

یہ مثل وہ ہے بدی آنکھ کی بھوں کے آگے
مجھ سے کرتی ہیں شکایت تری اے یار آنکھیں

۱۸۷۲ بیخود (ہادی علی)، د، ۶۵

فرانسیسی کون سے ان کے لخت جگر ہیں جن کے پاس جائیں گے اور شکایت کریں گے آنکھ کی بدیاں بھوؤں کے آگے.

۱۹۲۸ پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۷۱

— کی پُتلی امث ؛ ~ آنکھوں کی پتلی/پتلیاں .

۱. مردمک چشم ، آنکھ کے ڈھیلے کا سیاہ تل .

سرمۂ تسخیر سے ہم خود مسخر کیوں نہ ہوں
آنکھ کی جو پتلی تھی جادو کا پتلا ہوگئی

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۴۶

ارت بھری آنکھوں میں مدھر آنکھ کی پتلی
رادھا ہے کہ گاگر لیے پنگھٹ پہ کھڑی ہے

۱۹۳۵ نو بہاراں ، اثر لکھنوی ، ۱۰۰

۲. نہایت عزیز ، لاڈلا ، محبوب (جس کو آنکھوں میں جگہ دی جائے) ؛ اولاد و ذریات .

وہ آنکھ کی پتلی جو اب آنکھوں سے نہاں ہے
دل زینب مضطر کا ہر اک سو نگراں ہے

۱۸۷۴ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۲

وہ عورت . . . اپنے شوہر کی آنکھ کی پتلی ، اپنے گھرانے اور کنبہ کے دل کی ٹھنڈک . . . ہے .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۱۷۳

— کی پُتلی پِھرنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں کی پتلیاں پھرنا .

موت کے آثار ظاہر ہونا ، نزع کے وقت آنکھ کے تل کا اوپر کے پپوٹے کی طرف چڑھ جانا .

طبیعت گر نہ یکبار اس طرح سرکار کی پھرتی
تو پتلی آنکھ کی کیوں آپ کے بیمار کی پھرتی

۱۸۲۶ معروف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۵)

ناگہاں سانس اٹکنے لگی ہچکی آئی
پھر کے تو آنکھ کی پتلی نے قیامت ڈھائی

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۱۷

طور جمع :

منتظر ہی رہے دیدار کے ہم وقت اخیر
پتلیاں پھر گئیں آنکھوں کی وہ آکر نہ پھرے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

— کی پُھلی امث .

وہ ہلکی سی سفیدی جو آنکھ کی پتلی میں ہو ، پھولا ، ٹینٹ .

اے بنی آدم تو اوروں کی آنکھ کی پھلی دیکھتا ہے لیکن اپنی آنکھوں کا شہتیر نہیں دیکھتا .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۱۱۴

— کی ٹھنڈک امث ؛ ~ آنکھوں کی ٹھنڈک .

۱. دلی پسندیدگی اور خوشی ، دل کا سکون ، آنکھوں کا نور بڑھنے کی سی کیفیت .

خلوت و مناجات آنکھ کی ٹھنڈک اور کلیجے کی راحت ہوتی ہیں .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۲ : ۴۲۹

میری آنکھ کی ٹھنڈک تو نماز ہی میں ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۹۰

۲. پیارا عزیز ، محبوب ، لاڈلا ؛ اولاد و ذریات .

آنکھیں جلتی ہیں تپ فرقت سے آ مری آنکھ کی ٹھنڈک آ جا

۱۸۹۲ مسرور (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۳)

طور جمع :

یہ میری اور تمھاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے .

۱۹۰۲ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۱۸

— کی حَیا امث ؛ ~ آنکھوں کی حیا .

رک : آنکھ کا لحاظ .

آج حیا آنکھ کی کچھ اور ہے چاہنے والا کوئی پیدا کیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۶

چھوڑا چکا ہے قید سے تجھ کو یہ دلفگار
کچھ آنکھ کی حیا بھی نہیں او ستم شعار

۱۹۰۹ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۱۱

طور جمع :

پھر کہاں ان کی یہ چتون چند روزہ ہے حجاب
دید کے قابل ہے آنکھوں کی حیا دو چار دن

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، دیوان صبا ، ۵۶

— کی سَفیدی امث .

وہ چٹا پن جو آنکھ میں پتلی کے چاروں طرف ہوتا ہے ، بیاض چشم .

وہ ظلمتیں محیط تھیں قہر الٰہی ہے
ہر رنگ آنکھ کی تھی سفیدی سیاہی ہے

۱۸۹۰ شب عاشور ، کلیم بھرت پوری ، ۲

— کی سیاہی امث .

پتلی کا سیاہ رنگ ، پتلی .

مثال کے لیے : قب : آنکھ کی سفیدی .

— کی سِیل امث .

رک : آنکھوں کی سیل جو کثیرالاستعمال ہے .

— کی کیچڑ امث .

رک : آنکھ کا کیچڑ (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۳) .

— کی گردش امث ؛ ~ آنکھوں کی گردش .

آنکھ کے ڈھیلوں کا ادھر ادھر حرکت کرنا .

آنکھ کی گردش سے کیا چرخ بریں چکر میں ہے
بھوں کے بھی بھونچال سے ساری زمیں چکر میں ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۵

تیغ بجلی کی طرح چار طرف گرتی تھی
ساتھ میں آنکھ کی گردش کے سپر پھرتی تھی

۱۹۷۶ مختصر مرثیہ ، وزیر جعفری ، ۲ : ۸

طور جمع :

تصویر رسول عربی دیکھ رہے ہیں
آنکھوں کی ہے گردش کہ نبی دیکھ رہے ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷

ـــ کی مروت امث ؛ ~ آنکھوں کی مروت .

پاس خاطر ، منھ دیکھے کا لحاظ .

بھری محفل میں غیروں سے اشارے ہوں مرے آگے
مروت آنکھ کی اے بے مروت ایسی ہوتی ہے

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۱۱۷

پیام سے مطلب نہ نکلے گا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دے جائے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۶۶

طور جمع :

خاطر نہ تواضع نہ مدارات ہے بھائی
آنکھوں کی مروت بھی بڑی بات ہے بھائی

۱۹۲۰ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۵

ـــ کے اشارے پر م ف .

ادنیٰ عندیہ پاکر ، تیور سے منشا پہچان کر (بیشتر چلنا کے ساتھ مستعمل) .

ایسے ملازم کا کیا کہنا جو مالک کی آنکھ کے اشارے پر چلے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۰۶

ـــ کے آگے م ف ؛ ~ آنکھوں کے آگے .

سامنے ، موجودگی میں ، روبرو .

پھر جائے نہ تا چشم صنم آنکھ کے آگے
سیر چمن نرگس شہلا نہ کریں گے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۶۰

برما دیا بیٹے کا جگر نوک سناں سے
ہو آنکھ کے آگے یہ جفا ہائے حسینا

۱۹۳۷ نوحہ جات اختر لکھنوی ، ۱۷

طور جمع :

آنکھوں کے آگے چیز رکھی ہے اور تجھے نہیں سوجھتی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۵۲

ـــ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک کہاوت ؛ ~ آنکھوں کے آگے الخ .

سامنے کی چیز بھی نہ دیکھ سکنے کے موقع پر طنزیہ مستعمل ، مترادف : اندھے ہو .

فوجدار نے جھلا کے کہا تو اندھا ہے آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۷

واہ وا ... سامنے کھڑے ہیں اور سجھائی نہیں دیتا آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک .

۱۹۰۵ حورعین ، ۲ : ۵۵

طور جمع :

ہے عیاں جلوہ خدا کا ان بتان ہند میں
سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۳

ـــ کے ڈورے امذ ؛ ج : ~ آنکھوں کے ڈورے .

رک : آنکھ کا ڈورا جس کی یہ جمع ہے .

ـــ کے سامنے م ف .

رک : آنکھ کے آگے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۵) .

ـــ کے نیچے پھرنا محاورہ : ~ آنکھوں کے نیچے پھرنا .

رک : آنکھوں کے نیچے پھرنا جو کثیر الاستعمال ہے .

پھر جاتا ہے اک دوسرا قد آنکھ کے نیچے
آگے مرے ذکر قد بالا نہ کرو تم

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۶

ـــ کھٹکنا ف ل ؛ ~ آنکھیں کھٹکنا .

آنکھ میں درد ہونا ، ٹیس ہونا ، چبھن ہونا ، آشوب ہونا .

خدا دشمن سے دشمن کو بھی دکھلائے نہ یہ صدمہ
کھٹکتی ہے جب اپنی آنکھ دل پر تیر پڑتے ہیں

؟ ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۲۳۱)

طور جمع :

نشتر کی طرح سے دم نظارہ چبھ گئی
آنکھیں مری کھٹکتی ہیں تیری نگاہ سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۳

ـــ کھلنا محاورہ ؛ ~ آنکھیں کھلنا .

۱. (i) جاگنا ، بیدار ہونا .

تیونہیں بادشاہزادے کی آنکھ کھل جاتی ہے .

۱۷۸۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۸

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ
جب آنکھ کھل گئی تو زیاں تھا نہ سود تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۳

آج تین بجے سے کچھ پہلے آنکھ کھل گئی تھی .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۶۸

(ii) غش دور ہونا ، (بےہوشی کے بعد) ہوش میں آنا .

کھل جائے اپنی آنکھ معطر دماغ ہو
اس میں جو وہ پری ہمیں آکر سنگھائے زلف

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۳

جب آنکھ کھلی تو کیا دیکھتی ہوں کہ چھمی بیگم کے میاں کوڑے مجھے کوئی خوشبو سنگھا رہے ہیں .

۱۹۶۱ ہالہ ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۹۲

٢. بصیرت ملنا ، عقل آنا ، حالات پر غور کرنے سے سبق ملنا ، چونکنا ، چوںنا .

مجھے ترکۂ پدری سے جو دولت ہاتھ آئی عیاشی میں اندھے کی طرح اوڑائی آنکھ اس وقت کھلی جب سب کھویا تکلیف و ایذا اوٹھائی .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ٨٢

میاں اس وقت نہیں بولتا تو کبھی آنکھ کھلے ہی گی آخر مرد ہے .

١٩١٠ لڑکیوں کی انشا ، ١٦

٣. پیدا ہونا ، دنیا میں آنا ؛ سن تمیز کو پہنچنا ، ہوش سنبھالنا .

اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن
جب آنکھ کھلی گل کی تو موسم ہے خزاں کا

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٢

گلزار کسے کہتے ہیں گل نام ہے کس کا
صیاد ہماری تو کھلی آنکھ قفس میں

١٨٣٨ ناسخ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٦٢)

زندگی پاتے ہی اعزاز وفا کو دیکھا
آنکھ کھلتے ہی خدائی میں خدا کو دیکھا

١٩١١ نذر خدا ، مضطر خیرآبادی ، ٢١

طور جمع :

نہ دیکھا اس کے سوا کوئی جب کھلیں آنکھیں
خدا صنم کو میں سمجھا جو ہوشیار ہوا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٦٣

فرشتے بھی دیکھیں تو کھل جائیں آنکھیں
بشر کو وہ جلوے دکھائے گئے ہیں

١٩٠٥ داغ (امیراللغات ، ١ : ٢٨١)

— کُھلی کی کُھلی رہ جانا

محاورہ : ~ آنکھیں کُھلی کی الخ .

رک : آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا جو کثیرالاستعمال ہے .

میری آنکھ کھلی کی کھلی رہ گئی اور محو حیرت ہو گیا .

١٨٩٣ نشتر ، سجاد حسین ، ٨

طور جمع : (امیراللغات ، ١ : ٢٨٣) .

— کھولنا

محاورہ : ~ آنکھیں کھولنا .

١. آنکھ کھلنا (رک) کا تعدیہ .

قصد ہمراہی شرر کیجیے کھولیے آنکھ اور سفر کیجیے

١٧٩٢ اثر ، خواجہ محمد میر ، د ، ٢٠

صبح پیری ہو چکی بالیں پر آیا آفتاب
کھول آنکھیں خواب غفلت سے سر اے غافل اٹھا

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٢١

اس ملک میں آکر آنکھ کھولی اور یہاں کے بوقلموں منظروں کا ان کے دل پر اثر پڑا .

١٩١٣ تمدن ہند ، ٣٣٣

٢. چوکنا ہونا .

مژدۂ چاک قفس کیا ہے اسیروں کے لیے
آنکھ کھولے ہوئے بیٹھے ہیں نگہبان قفس

١٨٦٢ نسیم دہلوی ، د ، ١٥٩

٣. رک : آنکھ قدح کرانا (امیراللغات ، ٢٣٣)

— کھولے لگ

م ف (قدیم) .

پلک جھپکنے ، بہت جلد .

بنا دھنیا گی کیا پیاری جو آنکھ مج آنکھ کھولے لگ
جو آن ہے کنت لینے کوں نہیں تج عار آنی کی

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٢٨

— گاڑنا

محاورہ : ~ آنکھیں گاڑنا .

نظر جمانا ، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا .

میں نے کہا اے عورت تیرا کیا ارادہ ہے جو آنکھ گاڑے ہوئے میرے منھ کو نہایت غور سے دیکھ رہی ہے .

١٨٤٥ مطلع العلوم ، (ترجمہ) ، ٥٣

دشت کی سمت نگاہیں نہیں نہ صحرا کی طرف
آنکھ گاڑے ہوئے دیکھا کیے دریا کی طرف

١٩٢١ مراثی نسیم ، ٣ : ٢٠١

طور جمع :

اس نے خوب آنکھیں گاڑکر دیکھا تو معلوم ہوا . . کوریل کوک رہی ہے .

١٩٢٠ آغا شاعر ، ارمان ، ٢٣

— گَڑانا

محاورہ .

رک : آنکھوں میں آنکھیں گڑانا .

— گَڑنا

محاورہ : ~ آنکھیں گڑنا .

آنکھ گاڑنا (رک) کا لازم .

پھسلا ہی کیا بانکے نگہ سارے بدن پر
ہے کیا ہی صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٢٧

اللہ اللہ یہ چھلکتے ہوئے ساغر کی کشش
آنکھ زاہد کی گڑی جاتی ہے پیمانے پر

١٩٢٧ نوائے دل ، ٩٧

طور جمع :

دیکھوں غم فراق سے ملتی ہے کب نجات
آنکھیں گڑی ہیں گردش لیل ونہار پر

١٩٢٧ نوائے دل ، ٦٥

— گَڑونا

محاورہ .

رک : آنکھ گاڑنا .

پھرتی سے تپنچہ اٹھا لیا اور مستعد ہو بیٹھا پھر آنکھ گڑو کے اوپر دیکھا .

١٨٩٣ نشتر ، سجاد حسین ، ١٠٢

— گُلابی ہونا

محاورہ : ~ آنکھیں گُلابی ہونا .

آنکھ یا آنکھوں میں ہلکی ہلکی سرخی پیدا ہونا (بیشتر بیداری نشے یا آشوب کے باعث) .

مردم دیدہ تنک شرابی ہو آنکھ پیدا ہو تو گلابی ہو

١٨٨٢ فریاد داغ ، ٩٧

آنکھ گلابی ہوئی اور جھٹ کا سٹک پڑا .

١٩٣٦ حیات صالحہ ، ٥٠

ـــ گٹی فقرہ : ~ آنکھیں گٹیں .

آنکھ پھوٹ گئی .

آپ کے حضور میں ظاہر کرتا ہوں کہ کیونکر میری دہنی آنکھ گٹی .

۱۸۲۴ الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ۵۱

ـــ گھڑنا ف م : ~ آنکھیں گھڑنا .

لوہے کی سلاخوں یا سیمنٹ کی جالیوں وغیرہ میں حلقے یا آنکڑے بنانا .

ان مقامات پر جہاں داب روک بندھن سلاخوں سے ملتے ہیں وہاں موخرالذکر میں آنکھیں گھڑی جاتی ہیں .

۱۹۲۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۸۶

ـــ لال کرنا محاورہ : ~ آنکھیں لال کرنا .

غصے کی نظر سے دیکھنا .

مت لال کر آنکھ اشک خوں پر دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۱۲۵

گھور کر دیکھا تو اک تیر سا سینے میں گڑا
لال کی آنکھ تو رنگ اس کا اڑا زرد پڑا

۱۹۳۱ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۱۲

ـــ لجانا محاورہ : ~ آنکھیں لجانا .

نظر نیچی ہو جانا ، شرمانا ، جھینپنا .

گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئے اے نسیم
کیوں لجاتی آنکھ اس نرگس کی کیوں محجوب ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۶۴

طور جمع :

آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں تو آنکھیں لجا گئیں
بدبیں سے دونوں آنکھیں نگاہیں چرا گئیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۵

ـــ لجائی دھی پرائی کہاوت .

نسبت آنے کے موقع پر لڑکی کے سرپرستوں کا شرم سے سر جھکا لینا رضامندی کی علامت ہے، جواب نہ دینا اور چپ رہنا تسلیم کر لینے کی نشانی ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۴) .

ـــ لچکانا محاورہ : ~ آنکھیں لچکانا .

آنکھ بار بار کھولنا اور بند کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۶۷) .

ـــ لڑانا محاورہ : ~ آنکھیں لڑانا .

۱. آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا ، آنکھ ملانا ، چار آنکھیں کرنا .

لڑاؤگے تم عکس سے اپنے آنکھ نہ واقف تھا اس جنگ سے آئنہ

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۰۵

کسی کو جھانک کے دیکھ لیا کسی کو تاک کے دیکھ لیا یعنی آنکھ لڑائی .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۲۸

۲. گھورنا ، نظر جما کے یا ٹکٹکی باندھ کے دیکھنا .

جی مرا دیکھ کہ اس مہ سے لڑاتے ہیں ہم آنکھ
جس کو خورشید نے بے پنجۂ نظارہ نہ کیا

۱۷۹۵ قائم ، انتخاب دیوان (ق) ، ۳۷

گھر سے باہر یہ کہا کس نے کہ آیا کیجے
روزن در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے

۱۸۴۰ نصیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۵) .

بھاگنے کو جو قدم پیچھے ہٹاتا تھا شقی
آنکھ تلوار کے قبضے سے لڑاتا تھا شقی

۱۹۲۲ مرثیۂ سلیم (مولوی اولاد حسن) ، ۱۱

۳. (i) نگاہ محبت سے دیکھنا ، عاشق ہونا ، فریفتہ ہونا .

دل کو کھینچے ہے چشمک انجم آنکھ ہم نے کہاں لڑائی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۵

اے ریاض آنکھ لڑاتے ہوئے جی ڈرتا ہے
زخم پہنچے ہیں حسینوں کی نظر سے کیا کیا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۲

(ii) اشارے بازی کرنا ، تاک جھانک کرنا ، لگاوٹ کرنا .

لڑائی آنکھ دوپٹے کی اوٹ غیروں سے
نگاہ کیجیو اس مہ جبیں کے پردے پر

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲ : ۱۳

بڑی آنکھ لڑانے والی لونڈیا ہے اور بڑے کرارے ہاتھ پاؤں ہیں .

۱۹۰۳ سرشار ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۷

۴. ہم چشمی کرنا ، مقابلے میں آنا ، حریفانہ انداز سے دیکھنا .

تمھارے سامنے جب تک رہے لڑاؤ آنکھ
غروب ہوے تو یہ جان لو کہ ہارا چاند

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۱

موج رواں ہمیشہ سورج سے آنکھ لڑاتی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۲۲۱

طور جمع :

لڑائیں غیر سے آنکھیں سبب ہے یہ لڑائی کا
وگرنہ ان کی اور میری لڑائی یوں بھی ہوتی ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۶

یہ کیا کم کر کیا مجبور اسے آنکھیں لڑانے پر
نظر ہو جس کی شرمیلی وہ قاتل ہو نہیں سکتا

۱۹۴۸ اعجاز نوح ، ۱۵

ـــ لڑنا محاورہ : ~ آنکھیں لڑنا .

آنکھ لڑانا (رک) کا لازم .

اس طرح سے یک لخت جو آنسو نہیں تھمتے
معلوم ہوا درد کہیں آنکھ لڑی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۰

آنکھ لڑنے میں نہ یوں دیکھتے تھے آئینہ
آپ لے لیتے ہیں اب منہ پہ سپر کیا باعث

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۶۲

گرا آنکھ لڑتے ہی تیورا کے یوں میں اچانک لگے جیسے ماتھے پہ گولی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۸۸

طور جمع :

لیلی و قیس میں لڑنے لگیں آنکھیں جو بہم
صلح کو بیچ میں خود پردۂ محمل آیا

۱۸۶۹ ماہر (مہدی حسین) ، خزینۂ خیال ، ۱۹

ـــ لگا (مَرْدُوا) (ـــ فت ل (فت م ، سک ر ، ضم د) صف ، امذ .

وہ مرد جس سے عورت نے خود آشنائی کی ہو ، عورت کا آشنا .

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور
کنبے میں مرے جا کے بڑا نام کر آیا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۲

کوٹھے پہ جو تھا پچھلے پہر چور کا اک شور
دیکھا تو پڑوسن کا موا آنکھ لگا تھا

۱۹۲۷ ریختی شبیر خان ، ۱۲

[آنکھ + ا : لگا ، لگانا (رک) سے + مردوا (رک)]

ـــ لگانا محاورہ : ~ آنکھیں لگانا .

۱. آشنائی کرنا ، محبت کرنا .

تم اور گل رخاں سیں اب آنکھ جو لگائے
بادام کوں پیارے پھولوں کے بیچ باسا

۱۷۱۶ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۰۲

آنکھ کیا یار سے لگائی ہے جسم و جاں میں بہم لڑائی ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۷۰

اچھن صاحب سے ہاں نہ کرنا ، بی حمیدہ ان سے آنکھ لگا چکی ہے .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۲

۲. سونا .

کہتی ہے یہ نرگس کہ اڑیں باغ سے بلبل
دم بھر کو مجھے آنکھ لگانے نہیں دیتے

۱۹۱۶ جان سخن ، ۱۲۱

۳. کسی چیز سے آنکھ یا آنکھیں مس کرنا ، چھوانا .

نہیں ہے شیفتہ در پردہ تجھ پہ غیر تو کیوں
لگائی آنکھ ترے شہ نشیں کے پردے پر

۱۸۴۰ نصیر ، ک (مجلس) ، ۲ : ۱۳

۴. انتظار کرنا ، منتظر ہونا ؛ آس رکھنا ؛ تاک میں رہنا (پر یا سے کے ساتھ).

دیکھا جسے وہ آنکھ پھرا کر چلا گیا
کیا اس سمیں میں آنکھ پھرائیں کسو سے ہم

۱۷۹۲ میر سعادت ، د (ق) ، ۸۷

یہ کہتا تھا کہ دو سونے کے تھکے لگائے آنکھ ان پر تھے اچکے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۱

اس کوشش سے عزیزان وطن کو جو میرے خط سے آنکھ لگائے بیٹھے ہونگے اپنے شوق و انتظار کا صلہ مل جائے گا .

۱۹۱۲ شبلی : مکاتیب ، ۱ : ۹

طور جمع :

ایک دن بھی نہیں دن رات میں آنسو تھمتے
جان کو روگ لگایا کہ لگائیں آنکھیں

? شعور (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۳۱)

سب نے سوے در لگائیں آنکھیں نرگس نے مگر بچھائیں آنکھیں

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ہوش ، ۱۰۸

ـــ لگائی (ـــ فت ل) امث .

وہ عورت جس نے کسی مرد کو آشنا بنایا ہو .

ہم تجھے جانتے ہیں تو ایک آنکھ لگائی ہے .

۱۸۹۲ عمر و عیار کی سوانح عمری ، ۱ : ۷

[آنکھ + ا : لگائی ، لگانا (رک) سے]

ـــ لگنا محاورہ : ~ آنکھیں لگنا (معنی نمبر ۱ کے علاوہ) .

آنکھ لگانا (رک) کا لازم .

شہر بانو تمام رات رو رو کر آنکھوں میں کاٹی تھی کہ وقت صبح بہوم فکر و غم سے آنکھ لگ گئی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۵

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۰

نیند اپنی اڑ گئی صفت سایۂ پری
اک غیرت پری سے لگی آنکھ خواب میں

۱۹۱۹ کلیات رعب ، ۱۰۳

طور جمع :

آنکھیں حسینوں کی ہیں لگی خط یار پر
ہوتا ہے آہوؤں کو تعلق گیاہ سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۶

آمنہ کی آنکھیں دروازے پر لگ رہی تھیں .

۱۹۳۶ حیات صالحہ ، ۴۳

ـــ لگی (ـــ فت ل) امث .

رک : آنکھ لگائی .

اس کو کبھی آنکھ لگا مردوا اور آنکھ لگی عورت بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۵

ـــ لَلْچانا محاورہ .

کسی چیز کو دیکھ کر اس کے حصول کی رغبت و خواہش ہونا .

ہے غضب اپنی طبیعت اس پہ ہے آئی ہوئی
جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۲۵

ایسے شیریں ہیں کہ جب ان سے نظر لڑتی ہے
آنکھ للچاتی ہے اور رال ٹپک پڑتی ہے

۱۹۰۳ معراج نامہ ، شمیم ، ۱۳

ـــ مارنا محاورہ : ~ آنکھیں مارنا .

۱. پلک جھپکانا .

انداز کچھ نرالے ہیں ان کے شکار کے
آہو پہ پھیرتے ہیں چھری آنکھ مار کے

۱۸۲۴ مصحفی (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۶)

۲. گوشۂ چشم یا پوری آنکھ سے اشارہ کرنا (منع کرنے ، اشتعالک دینے ، متوجہ کرنے ، حقیر ٹھہرانے ، سازش کرنے ، مذاق اڑانے یا کوئی اور مقصد حاصل کرنے کی غرض سے) .

چندھاں نے دیکھ اچپل یوں مجھے جو آنکھ مارا ہے
تدھاں تے بے قراری کا بچھو خون ڈانک مارا ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۶۰

ترا تھا ڈر کہ نہ دیکھا بہت اسے شب وصل
ستارۂ سحری مجھ کو آنکھ مار رہا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۶۱

پاس سے اٹھ کے بھی وہ جائیں روکیں بھی آنکھ مار کے
اب رہے کون آپ میں دوڑ پڑے پکار کے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱۹

طور جمع :
یوں نہیں کرتے اشارے سامنے بیمار کے
مار ڈالا نرگس شہلا کو آنکھیں مار کے
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۹۷

ـــ مٹکانا محاورہ : ~ آنکھیں مٹکانا .

رک : آنکھ مچکانا .

لگا کرنے کو منہ اس کا حرکت بھی مٹکانا تھا آنکھ او بے سعادت
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۵۲

مٹکائے آنکھ یا نہ وہ مٹکائے اے ظفر
موقوف آنکھ ہی کے تو مٹکا و پر نہیں
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷۷

ـــ مِچانی امث (قدیم) .

رک : آنکھ مچونی .

اے طفل اشک آنکھ مچانی سیں باز آ
کب تک رہے گا نقطۂ شک صاد ہو تک یک
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۸۰

[آنکھ + ۱ : مچانی ، میچنا (رک) سے]

ـــ مِچانا / مِچکانا محاورہ : ~ آنکھیں مِچانا/مِچکانا .

رک : آنکھیں مچکانا جو کثیرالاستعمال ہے .

ـــ مِچنا محاورہ .

رک : آنکھیں مچنا جو کثیرالاستعمال ہے .

ـــ مِچوّا (– کس م ، فت چ ، شد و) امذ .

رک : آنکھ مچونی (نوادرالالفاظ ، ۲۰) .

[آنکھ + ۱ : مِچوّا ، میچنا (رک) سے]

ـــ مِچَوّل/مُچَوّل (– کس م/ضم م ، فت چ ، شد و بفت) امث : ~ آنکھ مِچولا/آنکھ مِچولی ، آنکھ مِچَونا/آنکھ مِچونی .

بچوں کا ایک کھیل (جس میں ایک بچے کی آنکھیں بند کر کے یا بند کروا کے سب بچے چھپ جاتے ہیں . پھر وہ آنکھیں کھول کے ساتھیوں کو ڈھونڈھتا پھرتا ہے اور جسے پا کر چھو لیتا ہے وہ اس کی جگہ چور بن جاتا ہے) .

گر شوق تجھے آنکھ مچول سے ہے
اب مجھ کو بھی کھیلنا تجھ اچپل سے ہے
۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) (ق) ، رباعیات ، ۲۱۱

ہے تب مزہ کہ آنکھ مچول کے کھیل میں
ہم سن کئی ہوں لڑکے پری اس صنم کے ساتھ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۰

ہماری شرافت کو گورے لوگوں کی شرافت نہ سمجھو . . . تو میرے ساتھ آنکھ مچول کھیلتی ہے .
۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۷۱

[آنکھ + ۱ : مچول ، میچنا (رک) سے]

ـــ مُچَوّل کڑوا تیل بلی پادے وہی پھُلیل فقرہ .

آنکھ مچولی کھیلنے والے بچوں کا ایک فقرہ جسے وہ آنکھ مچولی کھیلتے وقت دہراتے ہیں (دریائے لطافت ، ۷۶) .

ـــ مِچَولا (– کس م ، و لین) امذ .

رک : آنکھ مِچَوّل .

آنکھ مچولا کھیلیں ہیں لڑکے چھپ چھپ چاندنی راتوں میں
پانو تمھیں چلتے ہی نہ دیکھا بلا گئے تم ہاتھوں میں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۵

اے صنم کھیل جو نظروں کا چڑھانا ٹھہرا
چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ مچولا ٹھہرا
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۶

کبھی اٹکن مٹکن کھیلتی کبھی آنکھ مچولا .
۱۹۳۲ ضمیمۂ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۸ : ۱۶

[آنکھ + ۱ : مچولا ، میچنا (رک) سے]

ـــ مِچَولی (– کس م ، و لین) امث .

رک : آنکھ مِچَوّل .

دن رات انھیں آنکھ مچول ہی سے ہے شوق
مضمون کمر کے یہ نئے طور نکالے
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۳۴۷

مصنف اور تبصرہ نگار کے درمیان آنکھ مچولی شروع ہوئی .
۱۹۴۴ مقالات ماجد ، ۲۰۴

[آنکھ + ۱ : مچولی ، میچنا (رک) سے]

ـــ مِچَونا (– کس م ، و لین) امذ .

رک : آنکھ مِچَوّل (دریائے لطافت ، ۱۵) .

[آنکھ + ۱ : مچونا ، میچنا (رک) سے]

ـــ مِچَونی (– کس م ، و لین) امث .

رک : آنکھ مِچَوّل (عام بول چال میں مستعمل) .

[آنکھ + ۱ : مچونی ، میچنا سے (رک)]

ـــ مِچی اور مال دوستوں کا کہاوت .

ادھر ذرا چوک ہوئی اور لوگوں نے نقصان پہنچایا ، چور اچکے الھائی گیرے موقع کے منتظر رہتے ہیں .

کروروں کے پرامیسری نوٹ ناادا شدہ ہیں اور حکومت وقت نے کبھی . . . ان کے اصلی مالکوں کے نام مشتہر نہیں کیے واللہ یہ آنکھ مچی اور مال دوستوں کا والی مثل نہیں تو اور کیا ہے .
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۷ : ۲۰

ـــ ملا کر/ملا کے م ف .

۱. رک : آنکھ ملانا جس کے فعل معطوفہ کا یہ جزو اول ہے .

ملا کر آنکھ تم مجکو چھری سے ذبح کرتے ہو
کہو تو لطف اس میں ہے کہ تھا اس تیز خنجر میں

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۵۳

جمود حسن کبھی تابع کشش نہ ہوا
میں ان سے آنکھ بھی یادی ملا کے دیکھ چکا

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۵۷

۲. بے حجابی کے ساتھ ، صاف دلی سے ، بغیر کسی جھجک یا جھینپ کے (کسی کمزوری یا شرم کے باعث) .

مشین نے ان کے معاشی اطمینان اور آزادی کو ختم کر دیا ہے ، وہ کسی آجر سے آنکھ ملا کے بات نہیں کرسکتے .

۱۹۴۰ آدمی اور مشین ، ۱۱۶

ـــ ملانا محاورہ : ~ آنکھیں مِلانا .

۱. نگاہ سامنے کرنا ، متوجہ ہونا ، ملتفت ہونا ، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے دیکھنا .

ایک دم بھگوان کے دھیان سے سر نہیں اٹھاتے اور کسی سے آنکھ نہیں ملاتے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۱۳

عام ہے دولت نظارہ دم محشر ہے آج تو آنکھ شہ حسن غریبوں سے ملا

۱۹۱۱ تسلیم ، نظم ارجمند ، ۵۹

۲. ہم چشمی کرنا ، مقابلہ کرنا ، ہمسری کرنا .

کس کے آنے کی فلک پر ہے خبر آج کی رات
آنکھ سورج سے ملاتا ہے قمر آج کی رات

۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۴۷

آج ہمیں ایک ایسی شریعت کی ضرورت ہے جو اسلام کی روح کے مطابق تو ہو لیکن عصر حاضر سے بھی آنکھ ملا سکتی ہو .

۱۹۶۶ ماہنامہ ' نصرت ' ، لاہور ، ۱۲ / ۱۳ : ۱۳

۳. اشارے کرنا ، رمز و کنایہ کرنا .

دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے
دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۵۷

طور جمع :

نہ بن ملے جیسے پڑتی تھی کل تماشا ہے
رکے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا ملانے سے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۶۶

مجھ سے آنکھیں تو ملا اے دشمن سوز و گداز
تجھ پہ کیا اضداد کی توحید کا افشا ہے راز

۱۹۳۲ فکرونشاط ، ۱۰۰

ـــ مَلْنا ف م : ~ آنکھیں مَلْنا .

ہتھیلی یا ہتھیلیوں کو آنکھ یا آنکھوں پر رگڑنا (نیند یا کھجلی وغیرہ دور کرنے کے لیے) .

جگایا انھیں پاؤں کو داب کے اٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے

۱۷۸۶ میر حسن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۷)

منہ دھوتے جو آنکھ ملتی آئی پُرآب وہ چشم حوض پائی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹۰

آنکھ مل کر جو نظر کی سوے میدان جہاں
ذرہ ذرہ میں نظر آیا رخ جان جہاں

۱۹۱۰ آزاد ، نظم آزاد ، ۴۱

طور جمع : آنکھیں ملنا

آنکھیں ملتے اٹھا ہے اگر سو کے آفتاب
لازم ہے آئے سامنے منہ دھو کے آفتاب

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۹

آنکھیں بھی ملتے ہیں مگر سوجھتا کچھ نہیں ہے اب
چونکے ہیں خواب سے جو ہم جلوۂ یار دیکھ کر

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۵۶

ـــ مِلْنا محاورہ : آنکھیں مِلْنا .

آنکھ ملانا (رک) کا لازم .

احوال دل کا کیونکر ان دلبروں سے کہئے
ملتے ہی آنکھ وہ تو خنجر نکالتے ہیں

۱۸۰۰ دیوان ریختہ (ق) ، رنگین ، ۹۳

اک نگہ مست ساقی نے بڑھادی قدر جام
آنکھ ملتے ہی دوبالا رنگ محفل ہو گیا

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۱۳

طور جمع :

اس کی آنکھیں کیا ملیں عاشق کی آنکھوں سے بھلا
جتنے آہو ہیں انھیں ہر ایک سے رم چاہیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۶

بڑھ کر گلے سے شاہ نے حر کو لگا لیا
آنکھیں ملیں تو اس نے نظر کو جھکا لیا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۸

ـــ مُنْد پِلّا (ـــ ضم م ، مغ ، کس پ ، شد ل) امذ .

کتے کا بچہ جس کی آنکھ نہ کھلی ہو ، (مجازاً) حرامی بچہ (امیراللغات ۱ : ۲۳۷) .

[آنکھ + ا : مند ، مُندنا (رک) سے + پِلّا (رک)]

ـــ مُنْدنا ف م ؛ محاورہ : ~ آنکھیں مُندنا .

۱. (نیند ، تابش یا کسی اور وجہ سے) آنکھ بند ہونا ، پپوٹے سے پپوٹا مل جانا (امیراللغات ، ۱ : ۲۳۷) .

مندی جاتی ہیں آنکھیں بسکہ شبہائے جدائی میں
سحر تک شام سے خوابیدہ طالع نے جگایا ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۶۰

۲. مر جانا :

مت رکھ خیال ہستی ناپایدار پر
جب آنکھ مند گئی تو یہ سب خواب ہو گیا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۸۷

ملک شرف عل کی گر سیر نہیں جب آنکھ مندی خاتمہ بالخیر نہیں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۶۷

طور جمع :

مند گئیں ، کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ، غالب
یار لائے مری بالیں پہ اسے ، پر کس وقت

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۵

ـــ منڈول (← ضم م ، مغ ، فت د ، شد و بفت) امث .

رک : آنکھ مچول (وضع اصلاحات ، ١٣٢) .

[آنکھ + ا : منڈول ، منڈنا (رک) سے]

ـــ منڈی (ضم م ، مغ) صف ، مث .

کنواری ، ناسمجھ ، بھولی بھالی (امیراللغات ، ١ : ٢٣٧) .

[آنکھ + ا : منڈی ، منڈنا (رک) سے]

ـــ منڈگئی (ـــ منڈی) اندھیرا پاک کہاوت .

مرنے کے بعد کچھ نظر نہیں آ سکتا کہ دنیا میں کیا ہے کیا نہیں !

زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہے
منڈ گئی جب آنکھ اندھیرا پاک ہے

١٨٢٤ مصحفی ، د (ق) ، ٢٢٧

ـــ موچنا ف م ؛ ~ آنکھ مونچنا ، آنکھیں موچنا .

رک : آنکھ موندنا .

دیکھتے ہم بھی ہیں نیچ اونچ مگر مونچ کے آنکھ
سب جسے کہتے ہیں سنسار ہے سپنا اپنا

١٩١٩ کیف سخن ، کیفی ، ٣٢

ـــ موچی (ـــ مونچی) دھپ (و مع ، فت دھ) امث .

لڑکوں کا ایک کھیل (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کر کے باری باری اس کے چپت لگاتے ہیں . پھر اس کی آنکھیں کھول کر اس سے پوچھتے ہیں کہ بتاؤ کس نے پہلے چپت لگائی . اگر اس نے نام ٹھیک بتا دیا تو وہ چپت لگانے والا چور ہو جاتا ہے اور اگر ٹھیک نہ بتائے تو یہی چور رہتا ہے اور پھر چپتیں کھاتا ہے) .

خبردار جو گھر سے قدم نکالا تم میرے ساتھ گھر میں بیٹھ کے آنکھ مونچی دھپ کھیلو .

١٩٣١ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ١١ : ٥

ـــ موچی مال دوستوں کا کہاوت .

رک : آنکھ مچی مال دوستوں کا .

ملک بھی وہ جس پر پڑوسیوں کے دانت ہیں آنکھ موچی مال دوستوں کا .

١٩٢٣ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٢٥ : ٣

ـــ موڑنا محاورہ .

نظر پھیر لینا ، بے مروتی یا بے پروائی سے منھ پھرا لینا .

بے مروتی اور بے دردی سے آنکھ موڑ .

١٨٢٥ حکایت سخن سنج ، ١٢١

جاتا ہے اس طرح بھی کوئی آنکھ موڑ کے
سب چل بسے حسین کو جنگل میں چھوڑ کے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٥

ـــ موند کر/کے م ف ؛ ~ آنکھیں موند کر/کے .

بے پروائی سے ، بے سوچے سمجھے ، آنکھیں بند کر کے .

تنکا اگر پڑا کہیں دیکھے ہے گھانس کا
چگنے کو آنکھ موند کے دیتا ہے منھ پسار

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٣٧٢

اے رشک عدم کو چلو اب موند کے آنکھیں
باقی خس وخاشاک سے یہ راہ سفر صاف

١٨٦٧ رشک ، د (ق) ، ١٠١

ـــ موندنا ف م ؛ محاورہ ؛ ~ آنکھیں موندنا .

١. (لفظاً) آنکھ بند کر لینا ؛ (مجازاً) قطع نظر کرنا ، نظر انداز کرنا ، بے التفاتی کرنا .

حیرت سوں آنکھ اپس کی نہ موندے حشر تلک
یک پل ہو اس نزک جو گزار آرسی کے نئیں

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٦٦

بلواؤ اپنے گھر میں کس بات کی کمی ہے
بیٹی سے تم نے اپنی کیوں آنکھ موند لی ہے

١٨٧١ عبیر ہندی ، ٥٨

چمن میں نرگس شہلا نے موند لی یوں آنکھ
ہو جس طرح کسی بیمار پر غشی طاری

١٩١٠ سرور ، خمکدۂ سرور ، ٢٤٠

٢. تصور باندھنا .

بلبل نے جس کا جلوہ جا کر چمن میں دیکھا
وہ آنکھ موند اپنی ہم من ہی من میں دیکھا

١٧٩٨ سوز ، د ، ٢٦

عین مستی میں ہمیں دید فنا ہے انشا
آنکھ جب موندتے ہیں سیر عدم کرتے ہیں

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٠١

٣. مرجانا .

جوں آئینہ کب تلک پریشان نظری
اب موندیے آنکھ بس جہاں کو دیکھا

١٧٨٣ درد ، د ، ١٠٣

تمام اعمال حسنہ آنکھ موندی اور قطع ہوئے .

١٨٩٨ سر سید ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ٣٨

طور جمع :

آنکھیں نرگس نے موند لیں جھٹ
چہرے پہ کیا صبا نے گھونگھٹ

١٨١٨ انشا ، کلام ، ٣٧٢

اکثر دم تصور وقت ظہور آیا
آنکھیں جو موند لیں تو آنکھوں میں نور آیا

١٩٥٣ گلستان نسیم ، ١١٠

ـــ میچ کر/کے م ف ؛ ~ آنکھیں میچ کر/کے .

رک : آنکھ موند کر/کے ، جیسے : اس سڑک پر آنکھ میچ کے چلے جاؤ سیدھی منزل مقصود پر پہنچا دے گی .

طور جمع :

کیا جانیں ہم کو تو آنکھیں میچ کر کنوئیں میں ڈھکیل دیا .

١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ٢٠٦

ـــ میچنا ف م ، محاورہ ؛ ~ آنکھیں میچنا .

۱. آنکھیں بند کرنا (دریاے لطافت ، ۱۵) .
۲. چھپانا (دریاے لطافت ، ۱۵) .
۳ و ۴. سو جانا ؛ مرنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۶۸) .

طور جمع :

کنیز نے سیف الملوک کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر کہا کہ اپنی آنکھیں میچ لے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۹

ـــ میلی کرنا محاورہ .

تیوری پر بل ڈالنا ، گوارا نہ کرنا ، بے رخی برتنا (اثبات اور نفی دونوں میں مستعمل) .

شاہد عدل آنکھ میل گر کرے تو خوبرو
اپنی پلکوں سے سئیں عشاق کے زخم جگر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۴۲۸

شکر معبود بجا لائیں جو فرزند چھٹے
آنکھ میل نہ کریں گھر جو رہ حق میں لٹے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۴

ـــ میلی ہونا محاورہ .

آنکھ میلی کرنا (رک) کا لازم (اثبات میں کم اور نفی میں زیادہ مستعمل) .

آنکھ نہ ٹک میلی ہوئی اپنی مطلق دل بے جا نہ ہوا
دل کی مصیبت کیسی کیسی کیا کیا رنج اٹھائے بھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۲

تم ان کا مرنا معمولی بات سمجھو مگر تمھاری آنکھ میلی ہو تو ان کی آنکھوں میں دنیا اندھیر ہو جائے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۷

ـــ میں م ف ؛ ~ آنکھوں میں .

نظروں میں ، نزدیک ، سامنے .

پنجاب کے لوگوں نے دنیا کی آنکھ میں اور غیر قوموں کی نگاہ میں اپنی قدر و منزلت کو قائم کیا .

۱۸۸۴ سفر نامۂ سید احمد خاں ، ۴

ـــ میں آنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنا .

۱. نظر میں جچنا ، نگاہ میں سمانا .

کچھ اپنی آنکھ میں یاں کا نہ آیا
خزف سے لے کے دیکھا در تر تک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۹

۲. تصور اور خیال میں تصویر پھرنا .

رکھتا ہے نظر آنکھ ملاتا بھی نہیں ہے
وہ آنکھ میں آتا ہے اور آتا بھی نہیں ہے

۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳۰ : ۲

طور جمع :

مثل نسیم پھول کے رخسار پر پھرے
آنکھوں میں آئے مردم بیمار پر پھرے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۰

ـــ میں آنسو آنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنسو آنا .

دل بھر آنا ، آبدیدہ ہونے کے قریب ہونا .

کڑیل جوان پسر کے نہ مرنے کا غم کیا
آنسو جو کوئی آنکھ میں آیا اسے پیا

۱۹۷۱ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۵

طور جمع :

آنسو آتے ہیں جو آنکھوں میں تو پی جاتا ہوں
کیا تماشا ہے کہ بہتا ہے یہ دریا الٹا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹

ـــ میں آنسو بھر آنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنسو بھر آنا .

آبدیدہ ہونا .

بھر آئے آنکھ میں آنسو جو دیکھکر یہ حال
کلیجہ تھام کے بس رہ گیا علی کا لال

۱۸۸۲ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۷

جوانی یاد کر کے آنکھ میں آنسو بھر آتے ہیں
طلوع صبح پیری ہے ستارے جھلملاتے ہیں

۱۹۵۵ صفی ، د ، ۹۱

طور جمع :

آخر انسان کا بچہ تھا آنکھوں میں آنسو بھر آئے .

۱۹۲۲ انشاے بشیر ، ۱۷۷

ـــ میں آنسو بھر لانا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنسو بھر لانا .

آنکھ میں آنسو بھر آنا (رک) کا تعدیہ .

آنکھ میں بھر لائے آنسو گو کہ صابر تھے حسین
کہا کے جب برچھی کا پھل کڑیل جوان مارا گیا

۱۸۹۴ مجموعۂ سلام ، سجاد راے پوری ، ۷

طور جمع :

کبھو آنکھوں میں اپنی آنسو بھر لائے
کبھو ہنسکر وہ آپی آپ رہ جائے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۶۹

سب کی طرف دیکھ کر آنکھوں میں آنسو بھر لائے .

۱۹۲۰ جویاے حق ، ۳ : ۸۶

ـــ میں آنسو بھرنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنسو بھرنا .

۱. رک : آنکھ میں آنسو بھر آنا .

بھرے کچھ آنکھ میں آنسو پڑے کچھ حلق میں چھالے
قفس میں یہ میسر مجھکو آب و دانہ آتا ہے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۶۸)

۲. رک : آنکھ میں آنسو بھر لانا .

مرغان باغ بیٹھے ہیں تجھ بن مرے ہوئے
نرگس کھڑی ہے آنکھ میں آنسو بھرے ہوئے

۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۷

طور جمع :

مضطرب تھی جو خاطر مہجور — آنسو آنکھوں میں بھر کے بولی وہ حور

۱۸۸۰ قلق (نور اللغات ، ۱ : ۱۶۹)

بیٹوں کو خیمہ گاہ میں بلوا کے یہ کہا
آنسو بھرے ہو آنکھوں میں دل کو الم ہے کیا

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۵۱

— میں (ایک) آنسو نہیں فقرہ .

۱. روتے روتے آنکھ میں آنسو باقی نہیں رہا .

آنسو چھڑک کے ہوش میں لاتی اسے مگر
آنسو نہیں اب آنکھ میں روتی ہوں اس قدر

۱۹۰۱ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۹

۲. بیحد سنگدل ہے .

دوست دشمن سبھی ان کے حال پر روتے تھے مگر اس کی آنکھ میں آنسو نہ تھا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۹

منہ پھیر کے روتے تھے سبھی ظالم بدخو
لیکن بن کاہل کی نہ تھا آنکھ میں آنسو

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۹

— میں آنسو نہیں اور کلیجہ ٹوک ٹوک کہاوت .

ظاہر میں بہت رنج و افسوس لیکن دل پر ذرا اثر نہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۹) .

— میں آنکھ ڈالنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا .

نظر سے نظر ملا کر دیکھنا ، ڈھٹائی سے دیکھنا ، برابر دیکھے جانا ، شرم و لحاظ نہ کرنا .

آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم
دل میں دل ڈال دے کس طرح سے انسان کوئی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۰

قصور پر شرماتا نہیں الٹے آنکھ میں آنکھ ڈال کر مجھ کو قائل کرنا چاہتا ہے .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۱۶۹

طور جمع :

چلا کر بولنا دوڑ کر چلنا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنی ... ایسی ایسی باتوں سے روکتیں .

۱۸۷۵ مجالس النسا ، ۱ : ۳۲

دیوانہ وار دوڑ کے کوئی لپٹ نہ جائے
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے دیکھا نہ کیجیے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۲۲

— میں آنکھ ملانا محاورہ .

رک : آنکھ میں آنکھ ڈالنا .

تمھیں سوگند مری جان کی ادھر دیکھو
آنکھ میں آنکھ ملا ایک ذرا بھر دیکھو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۷

بے حیا غیر بھی اے شوخ ادا کتنا ہے
آنکھ میں آنکھ ملائے ہی چلا جاتا ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲۱

— میں بسنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں بسنا .

آنکھ میں ہر وقت تصور رہنا ، نگاہ پر چڑھنا .

کابل سے تابہ انقرہ ایران سے تا بمصر
بسنے لگا پھر آنکھ میں اسلام کا جمال

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۰۶

طور جمع :

بسا آنکھوں میں وہ پیارا کچھ ایسا ہے کہ کیا کہیے
تصور بندھ رہا اس کا کچھ ایسا ہے کہ کیا کہیے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۷

— میں پانی اترنا ف م ؛ ~ آنکھوں میں پانی اترنا .

آنکھ کی پتلی میں نزلے کا پانی آجانا (جس سے بصارت کم یا زائل ہو جاتی ہے) .

چشم جوہر چوندھیائی نور دندان دیکھ کر
پانی اترا آنکھ میں آئینہ اندھا ہو گیا

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۹۲

میری داہنی آنکھ میں پانی اتر آیا ہے .

۱۹۰۷ مکاتیب حالی ، ۷۷

طور جمع :

محو نظارۂ سفاکی و بیداد رہی
شمر کم بخت کی آنکھوں میں نہ اترا پانی

۱۹۲۸ اعجاز نوح ، ۱۱

— میں پانی نہیں فقرہ .

بالکل بیحیا ہے ، ذرا شرم نہیں .

کرتے ہیں رندوں کو یہ منع شراب — زاہدوں کی آنکھ میں پانی نہیں

? آغا ہجو (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۹)

— میں پھرنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں پھرنا .

ہر وقت کسی کا خیال نظر میں رہنا ، تصور میں کسی کی تصویر رہنا .

قد و بالا سے ترے اور گیسوے شب تاب سے
آنکھ میں پھرنے لگی صبح قیامت شام سے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۷۹۵

لطف خداے پاک کی تصویر کھنچ گئی
پھرنے لگے جب آنکھ میں احسان مصطفیٰ

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۴۸

طور جمع :

جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم — وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۲

محنت اور جفاکشی کی مجسم صورتیں آنکھوں میں پھر رہی تھیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۶

— میں تُلنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں تلنا .

قدر و قیمت یا صلاحیت کا صحیح اندازہ ہوجانا ، نگاہ پر چڑھنا .

لڑکا ، جوان ، بڑھا ... اپنے کام میں لائق و فائق ... ہر انگریز کی دوربین آنکھ میں تل جاتا ہے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۲۵

طور جمع :

ڈورا کھلا تو دم میں گرہ دل کی کھل گئی
تولی جو تیغ فوج کی آنکھوں میں تل گئی

۱۹۳۲ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۹

— میں تھی شرم دل کی تھی نرم کہاوت .

عورتیں اس جگہ کہتی جہاں نہ ماننے والی بات کوئی مروت سے مان لے (امیراللغات ، ۱ : ۲۳۹) .

— میں ٹھہرنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں ٹھہرنا .

قابل وقعت ہونا ، نظروں میں جمنا ، نظروں پر چڑھنا .

میں نے دیکھی ہے وہ چشم میگوں   کیا مری آنکھ میں ساغر ٹھہرے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹۹

طور جمع :

اب تک کوئی اس کا منظور نظر نہیں ہوا اور آنکھوں میں نہیں ٹھہرا .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۳۱

— میں جچنا ف م .

رک : آنکھوں میں جچنا جو کثیرالاستعمال ہے .

سرو یا گل آنکھ میں جچتے نہیں   دل پہ ہے نقش اس کی رعنائی بہت

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۷۰

— میں جگہ پانا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں جگہ پانا .

عزیز ہونا ، محبوب ہونا .

یاں جو گردش میں بھی ثابت ہے اسے اوج ملا
آنکھ میں پائی ہے پتلی نے جگہ دیکھ ذرا

۱۸۹۰ مسدس جوہر (مجاہد حسین) ، ۱۷

جھکتے ہیں سے ابرو کی بھی توقیر بڑھی ہے
پائی ہے جگہ آنکھ میں نظروں پہ چڑھی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳

طور جمع :

صدموں کا اٹھانا بھی عظمت کی علامت ہے
پس جانے سے سرمہ نے آنکھوں میں جگہ پائی

۱۹۰۱ قصائد تپش ، ۱۲

— میں جگہ دینا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں جگہ دینا .

نظروں میں وقار بڑھانا ، آنکھوں پر بٹھانا ، قدر و منزلت یا محبت کرنا .

جگہ جو آنکھ میں دی نورعین زہرا نے
بٹھایا آنکھوں پہ حر کو ہر ایک بینا نے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲

طور جمع :

ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے مجھ کو کیا جگہ
سرمہ کیا ہے یار نے برق نگاہ سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۶

— میں جگہ کرنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں جگہ کرنا .

نگاہ میں قدر و منزلت حاصل کرنا ، دل میں گھر کرنا .

پر وہ غمدیدہ گرا نظروں سے اک دم میں وزیر
کی جگہ بھی جو کسی آنکھ میں آنسو کی طرح

۱۸۵۳ وزیر (امیراللغات ، ۱ : ۲۳۹)

طور جمع :

بستا رہا جو سرمے کے مانند خوشی سے
کی اس نے جگہ آنکھوں میں ارباب نظر کی

۱۹۷۲ بدر الہ آبادی ، تجلیات بدر ، ۲۹

— میں جہان (- دنیا) تاریک (- سیاہ) ہونا محاورہ .

رک : آنکھوں میں جہان الخ جو کثیرالاستعمال ہے .

حال دیکھا جو آکے اس کا تباہ   ہو گیا آنکھ میں جہان سیاہ

۱۸۸۴ مثنوی عالم ، ۶۷

— میں چوب آنا/پڑنا محاورہ .

آنکھ کے سفید ڈھیلے پر سرخ دھبا نمودار ہونا (عموماً کسی چیز کے چبھنے سے) (عورتیں اس کا علاج ٹوٹکے کے طور پر اس طرح کرتی ہیں کہ جھنگیا میں سوئی چبھوکر خون کا قطرہ آنکھ میں ٹپکا دیتی ہیں اور اسے چوب جھاڑنا کہتی ہیں) .

آنکھوں میں چوب آئی نرگس کے   چشم بلبل صبا لگا گھس کے

۱۸۱۰ میر (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۰)

ظالم یہ دیکھ چوب پڑی میری آنکھ میں
کاری لگی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۶۹)

— میں خار ہونا محاورہ .

رک : آنکھوں میں خار ہونا جو کثیرالاستعمال ہے .

اب تو ہم اس کی آنکھ میں ہیں خار   وجہ کیا ہے خزاں رسیدہ ہیں ؟

حزیں (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۰)

ساقی یہ دن ہیں پینے کے جوش بہار ہے
وہ پھول دے جو آنکھ میں باغی کی خار ہے

۱۹۶۴ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۸

— میں خاک جھونکنا/ڈالنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں خاک جھونکنا/ڈالنا .

نگہبان یا دوسرے لوگوں کی موجودگی میں اس طرح کوئی کام کرنا کہ انھیں پتا تک نہ چلے ، ایسی پھرتی سے کرگزرنا کہ لوگ دیکھتے کے دیکھتے رہ جائیں .

اس سے ہمیں خوف ہے کہ ایسا نہ ہو یہ اب بھی ہماری آنکھ میں خاک جھونک کے بھاگ جائے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۰

حیرت ہے میرا گارد جگہ جگہ مقرر تھا، شب کو اس کی تلاش بھی تھی اتنے سپاہیوں اور نگہبانوں کی آنکھ میں خاک جھونک دی .

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۶۸

طور جمع :

دوڑا جو دیکھنے کو سواری میں یار کی
آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۱

امن و انصاف کے مدعی آفتاب نے . . . ہٹ دھرمی سے دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکی ہے .

۱۹۳۶ شہید مغرب ، ۱۹

ــــ میں خون اترنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں خون اترنا جو کثیرالاستعمال ہے .

مجھے دیکھ دیکھ کر ان لوگوں کی آنکھ میں خون اترتا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۰۹

ــــ میں ڈر نہ ہونا محاورہ .

ڈھیٹ ہونا ، نڈر و بیباک یا بے شرم ہونا .

بلا کی ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے مردار
نہ خوف دل میں ہے جس کے نہ آنکھ میں ڈر ہے

؟ محشر (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۰)

آج اس کی سپہ شر میں بڑی بات بھی ہے
ڈر نہیں آنکھ میں بے شرم بھی بدذات بھی ہے

۱۹۲۶ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۱۴

ــــ میں ذرا سیل نہیں فقرہ .

ذرا مروت اور رحم نہیں (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ــــ میں ذرا میل نہیں فقرہ .

خطا پر نادم ہونے کی بجائے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے جواب دہی کرتا ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ــــ میں ذرا میل نہیں فقرہ .

بے مروت ہے ، سنگدل ہے (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ــــ میں سمانا محاورہ .

رک : آنکھوں میں سمانا جو کثیرالاستعمال ہے .

سما چلے تھے جو ساقی کی آنکھ میں کم ظرف
شراب خانے میں کیا کیا حقارتیں پائیں

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱ : ۲۸۸

ــــ میں سور کا بال ہونا محاورہ : ~ آنکھوں میں سور کے الخ .

حد درجہ بے مروت ہونا ، نہایت بے غیرت ہونا .

ہماری آنکھ میں سور کا بال نہیں ، آج آپ ہمارا ساتھ دیں گے کل ہم آپ کے لیے جان تک دینے کو تیار ہیں .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۹۹

طور جمع :

اپنوں کو بھی جو مل کے دغا دے وہ بد مآل
آنکھوں میں بے حیا کی تھے گویا سور کے بال

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

ــــ میں سے تنکا (ـــ شہتیر) دور کرنا کنایۃً .

معمولی (ـ بڑی) خرابی کی اصلاح کرنا .

قبل اس کے کہ مغربی دول ترکی گورنمنٹ پر اصلاحیں جاری کرانے کے لیے . . . اور سلطان کی آنکھ میں سے تنکا دور کرنے میں اتنا اضطراب ظاہر کریں ان کو پہلے اپنی آنکھوں میں سے شہتیر دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۷

ــــ میں شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے مقولہ .

شرم و حیا سے وقار ہوتا ہے .

ہو شرم آنکھ میں تو بھاری جہاز سے ہے
مت کر کے شوخ چشمی آشوب سا اٹھاؤ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۷۳

ــــ میں کھبنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں کھبنا جو کثیر الاستعمال ہے .

چیز بھنے تو ایسی جو دیکھنے والوں کی آنکھ میں کھب جائے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۱

ــــ میں (کانٹے کی طرح) کھٹکنا محاورہ : ~ آنکھوں میں (کانٹے کی طرح) کھٹکنا .

ناگوار ہونا ، بہت برا معلوم ہونا ، گراں گزرنا .

جب کروں سیر باغ گل رو بن
پھول پھولا ہو آنکھ میں کھٹکے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۱۳

گزرتا ہے سلامت واقف انجام مطلب سے
نہیں رستا کھٹکتا آنکھ میں دہقاں کے بیھڑ کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۲

حمیر چونکہ ایران کے طرفدار تھے اس لیے بھی وہ رومیوں کی آنکھ میں کھٹکتے تھے .

۱۹۶۵ ارض القرآن ، ۱ : ۳۱۲

طور جمع :

ان کی آنکھوں میں میں کھٹکتا ہوں
یہ بھی کاوش مرے مقدر کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۱

خلیفۃ المسلمون . . . کی حکومت مغرب کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکنے لگی .

۱۹۱۵ حکومت اورنگ زیب کی اصلی تاریخ ، ۹۹

— میں گُل پڑنا محاورہ .

آنکھ میں پھولا ہو جانا ، پھلی پڑنا .

بے طرح اس سے ملاتی ہے تو آنکھیں نرگس
دیکھیو کہیں نہ تری آنکھ میں گل پڑجاوے

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۱۰۰

— میں گھر کرنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں گھر کرنا جو کثیر الاستعمال ہے .

تمہاری شکل و صورت آنکھ میں گھر کرتی جاتی ہے
تمہارے خال عارض آنکھ کا تل ہوتے جاتے ہیں

۱۹۱۵ جان سخن ، ۸۶

— میں (گھس کے) لگانے کو نہیں فقرہ .

(یہ چیز) اتنی بھی نہیں کہ آنکھ میں سرمے کی طرح لگائی جاسکے ، ذرہ بھر نہیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۴۰) .

— میں مَیل لانا محاورہ .

ماتھے پر کبیدگی سے شکن ڈالنا ، رنجیدہ ہونا .

وہ ایک غیر کے ملنے سے میل آنکھ میں لائے
جو لاکھ جرم کرے اور شرمسار نہ ہو

۱۸۷۹ سالک ، د ، ۱۳۰

— میں مَیل نہیں فقرہ .

گوارا ہے ، ناگوار نہیں .

تمام دنیا میں انگشت نمائی قبول کرلی ہے اور ذرا آنکھ میں میل نہیں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۴۰

غضب یہ ہے کہ اب بھی کم بخت کی آنکھ میں میل اور تیوری پر بل نہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۸

— میں مَیل ہے اور اس میں مَیل نہیں فقرہ .

آنکھ سے بھی زیادہ شفاف ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۴۰) .

— میں نہ آنا محاورہ : ~ آنکھوں میں نہ آنا .

نظروں میں نہ جچنا ، بے قدر ہونا .

زنہار اپنی آنکھ میں آتا نہیں وہ صید
پھوٹا دو سار جس کے جگر میں نہ تیر ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۷۸

طور جمع :

نہیں آتے کسی کی آنکھوں میں ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

— میں نہ ٹھَہرنا محاورہ : ~ آنکھوں میں نہ ٹھہرنا .

تصور رخ روشن میں صبح صورت خواب
نہ ٹھہرا آنکھ میں کچھ نور مہر عالمتاب

؟ نکہت (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۰)

طور جمع :

ٹھہرا جو تصور اس در دندان کا تصور
آنکھوں میں مری گوہر نایاب نہ ٹھہرا

۱۸۴۰ نصیر (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۱)

— میں نِیل کی سَلائی پھیرنا / کھینچنا محاورہ : آنکھوں میں الخ .

اندھا کر دینا ، سرمے کی طرح نیل لگا کے بصارت زائل کر دینا .

کیوں نہ اس کی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی
دے رقیب روسیہ کاجل تمہاری آنکھ میں

۱۸۴۰ نصیر ، ک ، ۲ : ۳۶۰

دیکھ کر سرمہ کا دنبالہ اندھیرا چھا گیا
پھر گئی پرآنکھ میں گویا سلائی نیل کی

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۱)

طور جمع :

آنکھوں میں نیل کی سلائیاں کھینچ کر حکیم بزرجمہر کو قید کیا تھا .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۴۱

— ناک سے دُرُسْت صف .

جس انسان کے اعضا میں کھلا ہوا عیب نہ ہو ، نہ بہت خوبصورت نہ بد صورت ، قبول صورت .

وہ جوان ہے اور صورت شکل بھی اچھی ہے اور آنکھ ناک سے درست ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۰

بولے وہ ماہ مصر کی تصویر دیکھ کر
ہاں خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۱)

— ناک سے ڈَرنا محاورہ .

اعضا کی سلامتی کے لیے خدا سے ڈرتے رہنا اور برے کام سے بچنا ، عتاب حکومت سے خائف ہونا (قدیم عہد کی ایک سزا کی طرف اشارہ جس میں مجرم کی آنکھیں نکلواتے اور ناک کٹوا دیتے تھے) .

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر

۱۸۷۹ فریب عشق ، ۲۷

آنکھ ناک سے ڈرنا بھی اردو کا ایک محاورہ ہے اس کے معنی ہیں غیبی مار سے ڈرنا .

۱۹۳۳ منشورات کیفی ، ۹۴

— نِکالنا محاورہ ؛ ف م ؛ ~ آنکھیں نکالنا .

۱. غصہ کرنا .

ہو طبیعت پہ اگر اس کی غضب مستول
اور وہ دیکھے کبھی گاہ غضب آنکھ نکال

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۲۶

مجھ پر نکال آنکھ نکیرین نے عبث
داغ سجود بعد فنا بھی جبیں میں تھا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۸

۲. ڈھیلا حلقۂ چشم سے باہر کھینچ لینا (جو پرانے زمانے میں ایک سزا بھی تھی) .

آنکھ اس ترک نے نکلوائی سامنے پھر جو آتش اب کی آنکھ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۷۱

اس کو ڈر تھا کہ کہیں میری آنکھ نہ نکال لی جائے .

۱۹۶۴ ساڑھے تین یار ، ۱۲۳

۳. گھورنا ، گھور گھور کے ڈرانا .

شب تاریک ہجر میں شب بھر پرستارے نے کیا نکال آنکھ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۰

طور جمع :

ایسا نہ ہو کہ پیارے دم میں کسی کے آجا
جو بد نگہ سے دیکھے آنکھیں نکال کھا جا

۱۷۷۳ فدوی لاہوری ، انتخاب ، ۳

دیکھا آنکھوں کو میں نے کس دن مجھ پر نہ عبث نکال آنکھیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۱

جنھوں نے مکر اور مٹ کر ہم کو اس قابل کیا، کیا اس سلوک کے لائق ہیں کہ ہم ان پر آنکھیں نکالیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۸

ـــ نَم کَرنا

محاورہ ؛ ~ آنکھیں نم کرنا .

آبدیدہ ہونا ، آنسو بھر لانا .

ملا کر آنکھ سے آنکھ اس کو گریاں کر دیا کس نے
کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے

۱۸۹۴ مہتاب داغ ، ۲۲۶

طور جمع :

اشک کے قطرے ہمیں ہیں چشمۂ آب حیات
جی اٹھوں گا جان مت آنکھوں کو اپنی نم کرو

سوز ، د (ق) ، ۲۲۸

ـــ نَہ اُٹھانا

محاورہ .

۱. آنکھ اٹھانا (رک) کی نفی .

صبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اٹھاتا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۱

قسم کھا چکا ہوں کہ ایک سو سے نیچے کسی رقم کی طرف آنکھ نہ اٹھاؤں گا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۹

۲. شرمانا ، جھینپنا .

روز وصال میں بھی اٹھاتے نہیں وہ آنکھ
بچھی ہی رہتی ہے صف مژگاں تمام دن

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۳۹

مڑ کے فرار نگاہوں کو ملاتے ہی نہ تھے
بانو اٹھتے تھے مگر آنکھ اٹھاتے ہی نہ تھے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

ـــ نَہ اُٹھنا

محاورہ .

۱. آنکھ اٹھنا (رک) کی نفی .

۲. شرم آنا ، جھینپنا .

نامہ بر خفت اٹھانے واں سے آیا کس قدر
آنکھ اٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کے سامنے

۱۸۲۶ معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۱)

ـــ نَہ جَھپَکنا

محاورہ .

۱. آنکھ جھپکنا (رک) کی نفی .

تین دن رات اسی خوف و رجا میں گزری ہرگز آنکھ نہ جھپکی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۱

۲. ٹکٹکی بندھی رہنا ، مسلسل دیکھے جانا ، نظر جمی رہنا .

آنکھ نرگس کی نہیں ہرگز جھپکتی اس لیے
ایک لمحے میں بہار گلشن عالم نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۱

۳. شرمندۂ احسان نہ ہونا ،

وہ امیر ہیں تو ہوں ہماری بھی آنکھ کبھی ان سے نہیں جھپکی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۲

۴. نظر نیچی ہو جانا ، شکست کھا جانا ، ہار مان لینا ، مقابل کی برتری تسلیم کر لینا .

آنکھ جمشید و فلاطوں سے جھپکنے کی نہیں
ہم بھی ہیں خاک نشین در میخانۂ عشق

۱۸۵۴ امیر ، گلستان سخن ، ۲۱۱

ـــ نَہ دِیدَہ کاڑھے کَشِیدَہ

کہاوت .

سلیقہ کچھ نہیں دعوے بڑے بڑے ، لیاقت کچھ نہیں حوصلے بہت کچھ (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۶) .

ـــ نَہ کھولْنا

محاورہ ؛ ~ آنکھیں نہ کھولنا .

۱. آنکھ کھولنا (رک) کی نفی .

کشتۂ تیغ تغافل ہوں میں کھولوں گا نہ آنکھ
شور محشر آ کے تربت پر نہ چلائے بہت

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۲ : ۱۱۳

۲. شرم یا غرور و ناز کے باعث نہ دیکھنا .

ناز و شرم و حجاب سے لیکن کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمسن

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۳)

۳. بارش کا لگا تار جاری رہنا اور بند نہ ہونا (مینھ وغیرہ کے ساتھ) .

کم ہووے نہ عاشق کے کبھی اشک کا باران
ممکن ہی نہیں کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ

۱۸۲۱ مصحفی ، د (ق) ، ۱۷۱

طور جمع :

غرور و ناز سے آنکھیں نہ کھولیں اس جفاجو نے
ملا پاؤں تلے جب تک نہ چشم صد غزالاں کو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۵

ـــ نہ لَگنا محاورہ .

۱. آنکھ لگنا (رک) کی نفی .

فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی
کیسی بری گھڑی تھی جو آنکھ اب خدا لگی

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۴

۲. رک : آنکھ نہ کھولنا نمبر ۳ .

کل تو سنائے سے برسا ہی کیا ساری رات
آنکھ کم بخت نہیں کوئی گھڑی مینھ کی لگی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۹

ـــ نہ مِلانا محاورہ : ~ آنکھیں نہ ملانا .

۱. آنکھ ملانا (رک) کی نفی .

بس ایک دم کے ہیں سب آشنا ابھر کے نہ چل
کسی سے آنکھ یہاں پر نہ اے حباب ملا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۸

مارے غصے کے میں نے ڈپٹی صاحب سے آنکھ تک نہ ملائی .

۱۹۰۵ لیکچروں کا مجموعہ (نذیر) ، ۲ : ۴۳۰

۲. شرم وغیرہ کی وجہ سے آنکھ سامنے نہ کرنا (نفی یا استفہام انکاری کے موقع پر) .

شرم آتی ہے آنکھ اس سے ملاؤں گی میں کیونکر
رسی کے نشانوں کو چھپاؤں گی میں کیونکر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۳

توبہ کو منہ لگا کے خجل ہوگئے جلیل
جام و سبو سے آنکھ ملائی نہ جائے گی

۱۹۱۶ جان سخن ، ۲۰۹

ـــ نہ مِلا (ؤ) فقرہ .

شرماؤ ، گریبان میں منھ ڈالو .

دیکھ لی ہم نے دوستی تیری ہم سے اب آنکھ بے وفا نہ ملا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۲

ـــ نہ مِلنا محاورہ : ~ آنکھیں نہ ملنا .

آنکھ نہ ملانا (رک) کا لازم .

حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اس کی نہیں ملتی
تو کیا کیا سوجھتی ہے دور کی ہم بدگمانوں کو

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۰

ـــ نہ ناک بنّو چاند سی کہاوت .

(طنزیہ) اس بد صورت کے لیے مستعمل جو خود کو خوبصورت جانے ، مترادف : چیز یا بات اچھی ہے مگر جو خاص خوبی ہونا چاہیے وہ نہیں ہے .

اس رپورٹ کو دیکھ کر اتنا ضرور کہوں گی کہ آنکھ نہ ناک بنو چاند سی .

۱۹۳۰ اردھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۵ : ۶

ـــ نِیچی کَرنا محاورہ : ~ آنکھیں نیچی کرنا .

(لفظاً) نیچے کی طرف دیکھنا ، (مجازاً) شرم سے سر جھکانا ، شرمانا ، لجانا ، جھینپنا .

آنکھ نیچی نہ کیجے غیرت سے اور مرے دیدے لگ گئے چھت سے

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۲۵۶

دروغ گورا حافظہ نباشد آخر کبھی نہ کبھی قلعی کھل جاتی ہے ہم چشموں میں آنکھ نیچی کرنی پڑتی ہے .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۶۵

ـــ نِیچی ہونا محاورہ : ~ آنکھیں نیچی ہونا .

آنکھ نیچی کرنا (رک) کا لازم .

بے خطا قتل کیا پر نہ ہوئی نیچی آنکھ
واہ وارے مرے شرمندہ نہ ہونے والے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۵۹

شکر محرومی قسمت کہ بھری محفل میں
آنکھ نیچی ہوئی ساغر سے نہ ساغر کے لیے

۱۹۵۱ صفی ، دیوان صفی ، ۱۳۲

ـــ والا صف .

(لفظاً) بینا ، (مجازاً) پہچاننے پرکھنے والا ، جوہر شناس .

خاک ہوں پر توتیا ہوں چشم مہر و ماہ کا
آنکھ والا رتبہ سمجھے مجھ غبار راہ کا

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۱)

وہ نقد دل کو ہمیشہ نظر میں رکھتے ہیں
جو آنکھ والے ہیں کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۲)

ـــ ہوئی چار دل میں آیا پیار آنکھ ہوئی اوٹ دل میں آئی کھوٹ کہاوت .

آمنے سامنے ہوتے ہی دل میں مروت اور محبت آہی جاتی ہے اور نگاہ سے اوجھل ہونے پر یہ پاس و لحاظ باقی نہیں رہتا (ماخوذ : جادۂ تسخیر ، ۳۲۳) .

ـــ ہی پھوٹی تو بھوں سے کیا کام/کب بھاتی ہے کہاوت .

جو امر باعث تعلق تھا جب وہی نہ رہا تو پھر تعلق کیسا .

آنکھ جب تک ہے تو خوش آتی ہے بھوں
آنکھ ہی پھوٹی تو کب بھاتی ہے بھوں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۸

آنکھوں (مغ ، و مج) امث : ج .

آنکھ (رک) کی جمع مغیرہ حالت میں ، واحد (آنکھ) کے ساتھ درج کیے ہوئے مستعملات کے علاوہ حسب ذیل محاورات وغیرہ میں مستعمل) .

ـــ آنکھوں م ف .

رک : آنکھوں آنکھوں میں .

آپ نے ڈبل کی گاوری کھائی تھی کہ انھوں نے آنکھوں آنکھوں سلام کیا .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۰

ــــ آنکھوں میں م ف .

۱. دیکھتے ہی دیکھتے ، طرز دید سے (گا ہے کلمۂ حصر 'ہی' کے اضافے کے ساتھ) .

اک نظر دیکھوں تو یوں کہتی ہے وہ چتون شریر
آنکھوں ہی آنکھوں میں کیفیت اڑائیے جائیے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۸

ظلم و ستم کی ناؤ ڈبونے کے واسطے
قطرہ کو آنکھوں آنکھوں میں طوفاں بنادیا

۱۹۳۷ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۵۸

۲. اشاروں میں .

ہر طرح کے لین دین کے ساتھ حسن فروشی کا بازار بھی گرم ہے اور آنکھوں آنکھوں میں سودا ہوجاتا ہے .

۱۹۱۳ حسن کا ڈاکو ، ۱۱

۳. نظر بندی سے ، دیکھنے والوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر ، اس طرح کہ کام ہوتا رہے اور کسی کو احساس نہ ہو .

کیا کھیلتا ہے نٹ کی کلا آنکھوں آنکھوں میں
دل صاف لے لیا ہے جو پوچھا تو نٹ گیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۸۰

جس پر کوئی صدمہ ہو وہ غم کھاتا تھا گویا
اور آنکھوں ہی آنکھوں میں گھلا جاتا تھا گویا

۱۹۱۰ آزاد ، نظم آزاد ، ۹۲

ــــ آنکھوں میں پینا محاورہ .

بے روک ٹوک دیر تک نظارہ کر کے تشنگی دیدار بجھا لینا .

چشم بددور نہ کیونکر کہوں ماشاءاللہ
آنکھوں آنکھوں میں پیے جاتے ہیں اغیار تمہیں

؟ حبیب (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۳)

قب : آنکھوں میں پینا .

ــــ آنکھوں میں چُرالینا محاورہ .

رک : آنکھوں آنکھوں میں (رک : معنی نمبر ۱ ، ۳) غایب کردینا .

ہیں یہ دزدیدہ نگاہیں تری کافر وہ چور
آنکھوں آنکھوں ہی میں جو دل کو چرا لے جاویں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۱

ــــ آنکھوں میں (رات) کٹنا محاورہ .

تمام رات جاگتے گزرنا .

کاوش غم سے روح گھٹتی ہے آنکھوں آنکھوں میں رات کٹتی ہے

۱۸۸۳ فریاد داغ ، ۱۴۳

طویل رات ساتھیو یہ کٹ سکے گی کس طرح
کٹے گی آنکھوں آنکھوں میں یہ کٹ سکے گی جس طرح

۱۹۵۵ دونیم ، ۳۷

ــــ آنکھوں میں سَحَر (ــــ صُبح) ہونا محاورہ .

رک : آنکھوں آنکھوں میں (رات) کٹنا .

رات مصیبت کی بسر ہوگئی آنکھوں ہی آنکھوں میں سحر ہوگئی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۳)

ــــ پَر/پہ م ف .

بڑی خوشی سے ، بسر و چشم .

اے نور بصر آنکھوں پہ لے کر تجھے چلتا
تو مجھ سے بہلتی مرا دل تجھ سے بہلتا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹

ــــ پَر اَدھوڑی (اینٹ) کی عَینَک لگاؤ فقرہ .

رک : آنکھوں کی ٹھیکریاں لو (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۳) .

ــــ پَر آؤ/آئیے فقرہ .

شوق سے آؤ ، خوش آمدید ، بڑی خوشی سے آجائیے ، آپ کا آنا سر آنکھوں پر ؛ عزت بڑھائیے ، شرف بخشیے .

گل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جائیے
گلگشت کو جو آئیے آنکھوں پر آئیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۹۳

تنہا جو آئیے مری آنکھوں پر آئیے
ساتھ اپنے غیر کو کبھی لے کر نہ آئیے

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۴)

ــــ پر بٹھانا/بٹھلانا محاورہ .

بزرگداشت کرنا ، تواضع و تکریم سے پیش آنا ، بہت محبت اور تپاک سے خیر مقدم کرنا .

میں وہ ہوں رند اگر دیر و حرم میں جاؤں
گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلماں سر پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۲

خیر سے جو آئیں وہ اور دیکھ پاؤں میں
پتلیوں پہ لاؤں میں آنکھوں پر بٹھاؤں میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۸

ــــ پَر بیٹھو/بیٹھیے فقرہ .

رک : آنکھوں پر آؤ/آئیے .

بیٹھیے بندے کی آنکھوں پر جو مسکن چاہیے
پلکیں حاضر ہیں اگر پردے کو چلمن چاہیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۷

بعد مدت کے یہ فرمائی ہے شفقت مجھ پر
بیٹھو آنکھوں پہ تو ہو عین عنایت مجھ پر

۱۹۴۰ غزلیات عرش (عسکری حسن) ، ۲۳

— پر پانو رکھنا محاورہ.

بزرگداشت کرنا ، عزیز رکھنا .

چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز
آنکھوں پر رکھیں ترے کافر و دیندار قدم

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۶

— پر پانو رکھو/رکھیے فقرہ .

رک : آنکھوں پر آؤ/آئیے .

میری آنکھوں پہ رکھو پاؤں جو آؤ لیکن
رکھتے ہو ایسی جگہ تم تو قدم کاہے کو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۲

— پر پٹی باندھ لینا محاورہ .

جان بوجھ کر اندھا بن جانا ، غفلت برتنا ، غافل ہوجانا .

اسلام کی جیسی جیسی انھوں نے خدمتیں کیں کوئی ایسا ہی ہٹ دھرم ہو تو ان کی طرف سے آنکھوں پر پٹی باندھ لے .

۱۸۹۰ رویاے صادقہ ، ۱۳۸

وہی اگر آنکھوں پر پٹی باندھ لیں اور انصاف کو نگل جائیں تو عورتیں بےچاریاں کیا کریں .

۱۹۲۲ انشاے بشیر ، ۲۹۸

— پر پٹی باندھنا محاورہ .

(الف) متعدی .

غافل بنادینا .

ایسے ایسے سبب ہوتے ہیں جو بھلے چنگے آدمی کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر خود پسندی کے ناہموار میدانوں میں دھکیل دیتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۵۷

بغض نے آنکھوں پر وہ پٹی باندھی کہ چوندھیا دیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳

(ب) لازم کے لیے دیکھو : آنکھوں پر پٹی باندھ لینا .

— پر پردہ (— پردے) پڑنا محاورہ .

۱. مآل کار یا حقیقت سے غفلت برتنا ، انجام نظر نہ آنا .

آنکھوں پہ پڑے ہوئے ہیں پردے لا جام کسی طرح تو بھردے

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۲۸

تیرے خوبصورت دروازوں پر پرتکلف پردے پڑے ہوئے ہیں مگر وہ پردے ان سے زیادہ موٹے اور سنگین ہیں جو تیرے مکینوں کی آنکھوں پر پڑے ہوئے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲/۱ : ۲۱۷

۲. کچھ دکھائی نہ دینا ، حیرت یا چکاچوندھ وغیرہ سے کچھ نہ سوجھنا .

پڑگئے آنکھوں پہ پردے نہ رہی تاب نگاہ
اس نے غرفہ سے نکالا جو کبھی سر باہر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۶۲

سوجھا نہ کچھ سمٹ کے پٹی فوج پر غرور
آنکھوں پہ پردے پڑگئے پھیلا جو شہ کا نور

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳۱

— پر پردے چھوٹنا ف م .

رک : آنکھوں پہ پردے پڑنا نمبر ۲ .

تیری صورت کو ترستے رہے ہم وصل میں بھی
پردے آنکھوں پہ ترے آتے ہی دلبر چھوٹے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ ، ۲۱۵

— پر پردے ڈالنا محاورہ.

آنکھوں پر پردے پڑنا (رک) کا تعدیہ .

حسد نے اور بھی آنکھوں پر پردے ڈال دیے تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۳

— پر پلکوں کا بوجھ کب ہوتا ہے/نہیں ہوتا کہاوت .

جس سے محبت ہوتی ہے وہ دل پر گراں نہیں گزرتا ، جو اپنے تن بدن کا جزو ہو اسے سب چاہتے ہیں .

چشم دل پر ہیں خار غم مرغوب کب ہو آنکھوں پہ بوجھ پلکوں کا

? آغا ہجو (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۵)

— پر ٹھیکری (— ٹھیکریاں) دھرنا/رکھنا محاورہ .

۱. بے ایمانی یا ناانصافی کرنا ، ہٹ دھرمی یا دھاندلی کرنا .

یوں تو آدمی آنکھوں پر ٹھیکری دھرلے اور بداہت کا انکار کرے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵۰

آنکھوں پر رکھی ٹھیکری . . . مرنے کو بھول چار دن کی زندگی پر پھول گھر بھرنا شروع کیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۱

۲. بے شرمی اور بے حیائی کرنا .

اتنی باتوں پر بھی تجھے شرم نہیں آتی اف رے بے غیرتی ، اللہ رے آنکھوں پر ٹھیکری رکھنا .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۵۰۱

نہ آئے گئے کا لحاظ نہ اپنے پرائے کا خیال تم نے تو آنکھوں پر ٹھیکریاں رکھ لی ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲

۳. کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا ، جان بوجھکر انجان بن جانا .

مجھ سے تو آنکھوں پر ٹھیکری نہیں رکھی جاتی صریحاً دیکھ رہی ہوں کہ . . . زمین چوڑی چکلی نظر آرہی ہے پھر ناحق کیوں کر گول سمجھ لوں .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۲۶

آنکھوں دیکھی ہوئی چیز سے انکار کروں مجھ سے تو آنکھوں پر ٹھیکری نہیں رکھی جاتی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲

۴. بے درد اور سنگدل ہو جانا .

انھوں نے تو آنکھوں پر ٹھیکریاں رکھ لی ہیں کوئی تڑپ تڑپ کر مر جائے ان کو کچھ پروا نہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۵

چچا جان چچی اماں دونوں آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لیں مگر احسان مجھ پر ظلم نہ کرے گا .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، شب زندگی ، ۲ : ۱۱

۵. احسان فراموشی کرنا ، بے مروتی برتنا .
ہم نے آپ کی بدولت قلعہ سے بہت کچھ کمایا ہم سے آنکھوں پر ٹھیکری نہیں رکھی جاتی .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۳۸
ایسی نمک حرام تو نہ تھی کہ عمر بھر کا ٹھکانہ بڑوں کا ساتھ آنکھوں پرٹھیکری دھر الگ ہو جاتی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۵

ـــ پَر جَگہ پانا محاورہ .

قابل عزت و احترام ٹھہرنا .

جہاں میں خاکساری باعث توقیر و عزت ہے
جگہ پاتے ہیں آنکھوں پر ملیں جھک کر جو مردم سے

۱۸۷۸ غزلیات فرقتی (ابوالحسن) ، ۵۲

جھکنے ہی سے ابرو کی بھی توقیر بڑھی ہے
آنکھوں پہ جگہ پائی ہے نظروں پہ چڑھی ہے

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۳

ـــ پَر جَگہ دینا محاورہ .

رک : آنکھوں پر بٹھانا .

سب میر کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پر اپنی
اس خاک رہ عشق کا اعزاز تو دیکھو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۹

پلکیں جو مشابہ ہیں ترے تیر نگہ سے
آنکھوں پہ جگہ دی ہے انہیں اہل نظر نے

۱۹۲۹ فہیم (سکندر حسین) ، غزلیات ، ۱۳

ـــ پَر جَگہ مِلْنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر جگہ پانا .

جھک کے ملتا ہوں زمانے میں جو ہم چشموں سے
مجھ کو آنکھوں میں جگہ ملتی ہے ابرو کی طرح

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۲

خالق سے تیغ پائی نبی سے زرہ ملی
آنکھوں پہ اشجعان عرب کی جگہ ملی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

ـــ پَر جَگہ ہونا محاورہ .

لائق عزت و احترام ہونا ، تعظیم و تکریم ہونا .

دی ہے خالق نے ازل سے آبرو تلوار کو
کیوں نہ آنکھوں پر جگہ ہو ابروے خمدار کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۱

ہر وقت جو میدان وغا پیش نگہ ہے
آنکھوں پہ جوانمرد کی تیغوں کی جگہ ہے

۱۹۲۴ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۶۱

ـــ پَر جَھپّاں پڑنا محاورہ .

(عو) غفلت کے سبب بیمار کی آنکھیں نہ کھلنا، پپوٹے اٹک آنا .

آنکھوں پہ پڑے ہوئے ہیں جھپاں دیکھوں بچتی ہے کس طرح جان ؟

عاشق (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۳)

ـــ پَر چَربی آنا/چھانا محاورہ .

۱. کچھ دکھائی نہ دینا ، کچھ نظر نہ آنا ؛ اندھا ہوجانا ؛ بے مروت ہوجانا .

تیرے ہوتے جو مجلس میں قضا پروانے کو لائی
دیا جی شمع پر ان نے یہ چربی آنکھوں پر چھائی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۸

تجھ کو پروا نہیں پروانے کے کچھ جلنے کی
چربی چھائی ہے تری شمع حرم آنکھوں پر

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۳
کون منع کرے آنکھوں پر چربی آجائے تو پھر کسی کو کچھ نہیں سوجھتا .
۱۹۲۷ دھانی بانکپن ، ۲۲

۲. بے حیا ہونا ، بے غیرت ہو جانا .

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے

۱۸۶۹ بہار عشق ، شوق لکھنوی ، ۱۴

ـــ پَر دامَن رَکْھنا ف م .

(کنایۃً) رونا ، مُنہ کو دامن سے ڈھانک کر آنسو بہانا .

کہتے ہیں چھوڑ گیا جامۂ ہستی ناسخ
دامن آنکھوں پہ رکھو چاک گریبان کرو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۶

زائر شاہ نے سر کو سر مدفن رکھا
پھر تصور جو بندھا آنکھوں پہ دامن رکھا

۱۹۴۸ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۹

ـــ پَر دِیوار اُٹھانا محاورہ .

جھوٹ بولنا ، کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا .
اے واہ رے ترے جھوٹھ ۔ آنکھوں پر دیوار اٹھاتی ہو .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۰۷

مجھی سے پردہ کرتے ہو مجھی سے مکرے جاتے ہو
غضب ہے سامنے دیوار آنکھوں پر اٹھاتے ہو

۱۹۱۱ تسلیم (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۵)

ـــ پَر رَکْھنا محاورہ .

اعزاز و اکرام کرنا ؛ آنکھوں سے لگانا ، متبرک سمجھنا .

پاسداری یہ گلوں کی ہے ہمیں اے بلبل
آنکھوں پر رکھتے ہیں پلکوں کی طرح خاروں کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۹

نامہ مجکو جو کبھی اس بت نو خط نے لکھا
آنکھوں پر رکھ لیا چھاتی سے لگا کر کاغذ

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۲۰۷

ـــ پر رومال ہونا ف ل .

رونا ، آنسو بہانا .

رات سے بیمارِ الفت کا ترے یہ حال ہے
جس کو دیکھا چشم پرنم آنکھوں پر رومال ہے

? احسان (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۶)

ـــ پر رہنا محاورہ .

آنکھوں پر رکھنا (رک) کا لازم .

وصفِ چشمِ بتِ خودبیں جو رقم شعر میں ہو
جوش آنکھوں پہ پر اک کی ترا دیوان رہے

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۱۲۶

ـــ پر زور پڑنا ف ل .

لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی کے کام میں دیر تک مشغول رہنا (جس سے آنکھیں تھک جائیں) .

چاندنی میں کتاب نہ دیکھو آنکھوں پر زور پڑے گا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۶

ـــ پر زور دینا ف م .

آنکھوں پر زور پڑنا (رک) کا تعدیہ .

صبح سے لکھ رہی ہو اب تھوڑی دیر آرام لے لو زیادہ آنکھوں پر زور نہ دو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۱۱

ـــ پر سے پردہ اٹھنا محاورہ .

غفلت دور ہونا ، حقیقت حال واضح ہو جانا .

گاندھی جی اور ان کے رفقا سے ملنے اور گفتگو کرنے کے بعد آنکھوں پر سے پردہ اٹھ گیا .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۱۲۱

ـــ پر غبار چھانا/رہنا محاورہ .

دھندلا دکھائی دینا .

تیرے بن دیکھے میں مکدر ہوں آنکھوں پر اب غبار رہتا ہے .

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۱

اڑتی تھی گردن میں جو ہلچل سے بار بار
چھایا ہوا تھا آنکھ میں سب فوج کی غبار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۳

ـــ پر غفلت کا پردہ (ـــ کے پردے) پڑنا محاورہ .

اچھا برا نہ دکھائی دینا ، بے خبر اور غافل ہونا .

وہ حسن بے حجاب اس کا ہے ہر جا جلوہ گر لیکن
تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بے خبر پردہ

۱۸۳۰ نصیر (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۶)

غفلت کے تھے جو آنکھوں پہ پردے پڑے ہوئے
مستانہ وار جھوم رہے تھے کھڑے ہوئے

۱۹۷۱ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۱

ـــ پر قدم رکھنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر جگہ دینا .

چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز
آنکھوں پر رکھیں ترے کافر و دیندار قدم

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۶

کیوں غنیمت جانوں کیوں آنکھوں پہ رکھوں میں قدم
بخشوائے گا خدا سے کیا مجھے میرا شباب

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۲۷

ـــ پر قدم لینا محاورہ .

تواضع و تکریم کرنا ، خوش آمدید کہنا .

وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو
آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لیے

۱۸۵۷ رند (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۶)

رک کر جو رہروان محبت نے دم لیے
آنکھوں پہ خاک پاک نے شہ کے قدم لیے

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۱۷

ـــ خاک م ف .

(عو) چشم بددور ، خدا نظر بد سے بچائے .

آنکھوں خاک بچے نے کیا صورت پائی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۷

اس چھوکری کی تو ابھی الھڑ جوانی ہے
تو ، آنکھوں خاک ، سن میں بڑی ہے سیانی ہے

۱۹۲۷ سنبل و سلاسل ، ۶۶

ـــ دکھانا ف م .

دیدار کرانا ، اپنی آنکھوں سے دیکھ لینے کا موقع فراہم کرنا .

خدا نے ٹھکانا ملایا مجھے
پھر اس کو بھی آنکھوں دکھایا مجھے

۱۸۰۲ بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۵۱

ـــ دیکھا صف ، مذ .

خود مشاہدہ کیا ہوا ، اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوا ، چشم دید .

جل کر بنے جل میں رہے آنکھوں دیکھا خسرو کہے

۱۳۲۲ امیر خسرو (اردوے قدیم ، ۳۲)

آنکھوں دیکھا مانا کانوں سنا نہ مانا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۲

میں آنکھوں دیکھا حال سناتی ہوں .

۱۹۵۲ افشاں ، ۱۹۳

ـــ دیکھا پھٹ پڑا کہ میں کانوں سنا/آنکھوں دیکھا پھٹ پڑا مجھے (ـــ موہے) کانوں سننے دے کہاوت .

سچے کو جھوٹا بناتے ہو اور دوسرے کی آنکھوں سے دیکھی ہوئی بات کو اپنی سنی سنائی پر ترجیح دیتے ہو .

بات کیسے کے مکر جانا حکومت کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے آنکھوں دیکھا پھٹ پڑا موہے کانوں سننے دے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۲ : ۹

ـــ دیکھا سو جانا کانوں سُنا نہ مانا کہاوت ۔

انسان جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھے اس پر یقین لائے سنی سنائی بات کا کیا اعتبار (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۷) ۔

ـــ دیکھتے م ف ۔

۱. دیکھتے ہی دیکھتے ، بہت جلد ، اپنے ہی زمانے میں ۔

آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتے
اتنی ہی سی بساط پہ عیار طفل اشک

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۶۸

جس قوم نے ہماری آنکھوں دیکھتے ترقی کی وہ جاپانی ہے ۔

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، دیا نراین نگم ، ۱۳۸

۲. دیدہ و دانستہ ، جان بوجھ کر ، جاننے کے باوجود ، جیسے : آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی (رک) ۔

ـــ دیکھتے مَکّھی نَہیں نِگلی جاتی کہاوت ۔

جان بوجھ کر کوئی مصیبت میں نہیں پڑتا ۔

کوئی دس بارہ جگہ سے پیغام آئے ایک سے ایک بہتر لیکن ہادی بیگم ذرا نہ پسیجی وہ پکارے کہتی تھی مجھ سے تو آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی ۔

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۹

ـــ دیکھنا ف م ۔

خود مشاہدہ کرنا ، اپنی آنکھوں سے دیکھنا ۔

ایسی گھاس اس جنگل کی کہ کسی جانور نے آنکھوں نہ دیکھی ہوگی ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۰

جاتے جاتے مجھے مقتل میں اجل آئے کاش
آنکھوں دیکھوں نہ اٹھی شہ مظلوم کی لاش

۱۹۶۹ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۲۳

ـــ دیکھی صف ، مث ۔

آنکھوں دیکھا (رک) کی تانیث ۔

جس بات پر تمہاری سب غش ہیں ہم سے پوچھو
ہم کہہ دیں آنکھوں دیکھی وہ سب سنی سنائی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۲

سرکار آنکھوں دیکھی بات ہے کاہے کو کوئی گھوڑی آج تک اس ہنگامے کے ساتھ گابھن ہوئی ہوگی ۔

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، سہ ماہی 'اردو نامہ' ۱۲ : ۱۵

ـــ دیکھی نَہ کانوں سُنی کہاوت ۔

اس امر کا نہ کبھی خود مشاہدہ کیا نہ کسی سے سنا ، یہ نہایت عجیب و غریب بات ہے ۔

آنکھوں سے نہ دیکھی ہے نہ کانوں سے سنی ہے
اس طرح کی پھبن گھات اس انداز کی آواز

؟ مخمور (شاگرد مصحفی) (تذکرۃ الشعرا ، ۲۰)

ـــ دیکھے مَکّھی کھانا محاورہ ۔

دانستہ خرابی میں پڑنا ۔

کھانا سوکن نے جو بھیجا ہے وہ کیونکر کھاؤں
آنکھوں دیکھے تو یہ مکھی نہیں کھائی جاتی

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۶۱

آنکھوں دیکھے کوئی مکھی نہیں کھاتا ۔

۱۹۵۲ افشاں ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۱۰۶

ـــ سُکھ کَلیجے ٹَھنڈک فقرہ ۔

بخوشی منظور ہے ، عین راحت ہے ، چشم ما روشن دل ما شاد ۔

دائی نے کہا جانی تجھ کو مبارک ہو یہ کام بے دھڑک مثل مشہور ہے آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ۔

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۷

پڑھو اور ضرور پڑھو مانع کون ہے آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک مگر گھر کی بھی خبر رکھو ۔

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۷

ـــ سُکھ کَلیجے راحَت فقرہ ۔

رک : آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ۔

سچ ہے یہ مشہور کہاوت آنکھوں سکھ کلیجے راحت

۱۹۰۴ خواب راحت ، مجی بیگم ، ۲۸۰

ـــ سے م ف ۔

۱. بسر و چشم ، بہت اچھا ، بخوشی ، بدل و جان ، بڑی خوشی سے ۔

وہ مینے کے پاؤں میں چھلے تھے کل
کہ آنکھوں سے دل ان پہ کھائے تھے گل

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۷۶

مریم ۔ بہت خوب آنکھوں سے ۔ مجھے اس میں کسی قسم کا عذر نہ ہوگا ۔

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۲۲۴

نہ چچا آئے ابھی تک انہیں جا کر لے آؤ
بولا عباس کا دلبر کہ بہن آنکھوں سے

۱۹۷۶ مجموعۂ سلام ، اختر لکھنوی (سجاد علی خاں) ، ۱۷

۲. تعظیم سے ، عزت و احترام کے ساتھ ۔

خاک قدم شاہ کو آنکھوں سے اٹھاؤں
گر کوہ طلا ہووے تو ٹھوکر نہ لگاؤں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۳

عالم جو قدسیوں نے یہ دیکھے بہار کے
آنکھوں سے پھول چنتے ہیں اس مرغزار کے

۱۹۰۶ گلزار کربلا ، شمیم ، ۳۰

۳. اشاروں سے ۔

دیکھکر یہ ادائیں آنکھوں سے کیوں نہ لے لوں بلائیں آنکھوں سے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۰۵

رکھنا تھا جو پردہ شہ والا کے حرم سے
آنکھوں سے یہ فرمایا رہو دور علم سے

۱۹۷۳ مرثیۂ بدر الہ آبادی ، ۱۳

— سے اُتارنا محاورہ .

نظروں میں سبک کرنا، حقیر کر دینا، ناچیز ٹھہرانا .

والنجم کی تفسیر میں آیا ہے جو تارا
اس تارے نے خورشید کو آنکھوں سے اتارا

مرثیۂ یکتا (حیدر حسین)، ۸ ۱۸۸۹

— سے اُترنا محاورہ .

آنکھوں سے اتارنا (رک) کا لازم .

مانند نشہ چڑھ کے آخر آنکھوں سے تری اتر گئے ہم

عشق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۳) ۱۸۸۵

جو سر چڑھائے عدو کو تو وہ جلے تن ہوں
خدا گواہ تم آنکھوں سے پھر اتر جائے

اشرف (نورالغات ، ۱ : ۱۷۶) ۱۹۰۲

— سے اندھا ہونا ف مر .

نابینا ہونا ، اندھا ہونا .

راجہ بھوج . . . آنکھوں سے اندھا ہو گیا .

سنگھاسن بتیسی ، ۸۷ ۱۸۰۱

— سے اندھے نام نین سکھ فقرہ .

اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو کسی ایسی بات کا دعویٰ کرے جس سے اسے کوئی مناسبت نہ ہو (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۴۷) .

— سے اوٹ صف .

نظروں سے پوشیدہ ، جو دکھائی نہ دے ، جو آڑ میں ہو ، غائب .

ہوا ہے سنگدل یاں تک کہ اب ہم سے ہے یار اوجھل
نہ تھا آنکھوں سے اوٹ اک پل اوسے ہو گئے پہاڑ اوجھل

گل عجائب ، ۱۰۵ ۱۷۸۰

میرے پروردگار نے مجھے خبر دے دی ہے جو ان تمام باتوں کو جانتا ہے جو آنکھوں سے اوٹ اور سینے میں چھپی ہوئی ہیں .

الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸ ۱۹۲۵

اف : کرنا ، ہونا .

— سے اوجھل صف .

رک : آنکھوں سے اوٹ .

اوجھل آنکھوں سے ہیں جو ہوتی تھی یا کبھیں اور جا کے سوتی تھی

قلق لکھنوی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۳) ۱۸۸۰

انعام . . . جلدی جلدی قدم اٹھا آنکھوں سے اوجھل ہوا .

طوفان حیات ، ۱۲ ۱۹۱۷

— سے آنکھیں بندھنا محاورہ .

دو ہم جنسوں میں باہم محبت ہونا .

آنکھوں سے آنکھیں ناصح ہرگز بندھی نہ چھوٹیں
زنجیر کی کڑی پر جیسے کڑی لگائی

سودا ، ک ۱۰ : ۲۰۵ ۱۷۸۰

— سے پاوے / پاؤں فقرہ .

(کوسنا) آنکھیں پھوٹیں .

گہ اس کا جو ہو مد نظر تو پاؤں آنکھوں سے
لگاؤ دیر جتنی ہو سکے سرمہ لگانے میں

رشک ، د (ق) ، ۱۵۶ ۱۸۶۷

بولے وہ تاک جھانک پہ میری غرور سے
آنکھوں سے پاوے دیکھے جو بندی کو گھور کے

ریختی شبیر خاں ، ۲۷ ۱۹۲۷

— سے پٹی باندھنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر پٹی باندھنا (نورالغات ، ۱ : ۱۷۶) .

— سے پٹی بندھنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر پٹی بندھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۳) .

— سے پَردہ (— پَردے) اُٹھانا محاورہ .

غفلت دور کردینا ، نا معلوم باتوں کا علم دینا .

علمی بصیرتوں کے وہ جلوے دکھادیے
راہ عمل میں آنکھوں سے پردے اٹھادیے

نعتیہ مسدس ، نسیم امروہوی ، ۵ ۱۹۶۸

— سے پَردہ (— پَردے) اُٹھنا محاورہ .

آنکھوں سے پردہ اٹھانا (رک) کا لازم (امیرالغات ، ۱ : ۲۲۸) .

— سے تَلوے سہلانا محاورہ .

تلووں سے آنکھیں ملنا (خوشامد یا خدمت وغیرہ کے لیے) .

عین راحت ہے مجھے خدمت گزاری یار کی
تلوے آنکھوں سے جو سہلاتا ہوں آجاتی ہے نیند

ریاض البحر ، ۸۶ ۱۸۳۶

— سے ٹُکَر ٹُکَر دیکھنا محاورہ .

(ٹکٹکی باندھے ہوئے) دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا .

واہ وا لڑکوں میں مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھوں سے ٹکر ٹکر دیکھا کیے .

امیرالغات ، ۱ : ۲۲۸ ۱۸۹۱

— سے جان نِکَلنا محاورہ .

شوق دیدار انتظار یا حسرت میں مرنا ، مرتے وقت آنکھوں کا کھلا رہ جانا .

تو نزع میں آ جس کو دیدار دکھاتا ہے
پھر آنکھوں سے جان اس کی آسان نکلتی ہے

مصحفی ، د (ق) ، ۲۱۷ ۱۸۲۴

دکھلائی مرتے دم بھی نہ صورت حضور نے
آنکھوں سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی

اشرف (نورالغات ، ۱ : ۱۷۷) ۱۹۰۲

— سے چلنا

محاورہ

بڑے شوق یا عقیدتمندی سے راستہ طے کرنا ۔
کہا میں نے آنکھوں سے اس بزرگ کی زیارت کو چلوں گا ۔

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۱۸

بے چین ہے یارب یہ تھا مرے جی میں
آنکھوں سے چلوں خدمت فرزندنبی میں

۱۹۱۷ مرثیۂ کلیم (علی بن الحسین) ، ۱۳

— سے چنگاریاں اڑنا

محاورہ ۔

رک : آنکھ سے چنگاریاں اڑنا ۔
آنکھوں سے چنگاریاں اڑنا بہت جی جلنا کی جگہ بول چال میں جمع ہی کے ساتھ ہے (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۷) ۔

— سے حجاب اٹھنا

محاورہ ۔

رک : آنکھوں سے پردہ (— پردے) اٹھنا ۔

دم سحر مری آنکھوں سے اٹھ گیا جو حجاب
بہار گلشن معنی سے دل ہوا شاداب

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۱۵

جتنے پردے تھے وہ زاہد کی نظر پر پڑ گئے
پی کے اک جرعہ اٹھے آنکھوں سے میری سب حجاب

۱۹۲۷ ساقیا نو روز ہے ، ۳۰

— سے دریا بہانا

محاورہ ۔

بے انتہا آنسو ٹپکانا ۔

بخار اس دل کا سینے میں نہ رکھتے گر سحاب آسا
تو کیوں رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھوں سے

۱۸۲۶ معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۸)

عباس نے جو نہر پہ بازو کٹا دیئے
جان نبی نے آنکھوں سے دریا بہا دیئے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۸

— سے دریا بہنا

محاورہ ۔

آنکھوں سے دریا بہانا (رک) کا لازم ۔

روتے روتے ہجر میں آنکھوں سے دریا بہہ گئے
بہاٹ دامن کا مرے گنگ کا دھارا ہو گیا

? اختر (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۷)

مشک کا پانی بہا تو بجھ گیا سقے کا دل
بہہ گیا آنکھوں سے دریا بھی اسی پانی کے ساتھ

۱۹۵۱ آرزو ، سلام (ق) ۲۰

— سے دم نکلنا

محاورہ ۔

رک : آنکھ سے جان نکلنا ۔

دم نکلتے ہوئے آنکھوں سے بہت دیکھا ہے
آدمی حسرت دیدار لیے جاتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۶

تھا بسکہ انتظار امام مجید کا آنکھوں سے دم نکل گیا مشتاق دید کا

۱۹۶۲ مرثیۂ زیبا (ردولوی) ، ۱۷

— سے دیکھا نہ کانوں سے سنا

فقرہ ۔

عجیب و غریب اور خلاف قیاس بات ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۲۹) ۔

— سے دیکھنا

ف م ۔

خود مشاہدہ کرنا ، دیکھ کر سمجھنا ، ذاتی مشاہدے سے تصدیق کرنا ۔

نہ وہ پوشاک نہ وہ لوگ نہ وہ لطف زباں
دیکھ لیں آنکھوں سے احباب عیاں راچہ بیاں

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۰

آنکھوں سے دیکھتا ہوں سفید و سیاہ دہر
کیوں کر کہوں دو رنگی صبح و مسا غلط

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۶۳

— سے راہ چلنا

محاورہ ۔

رک : آنکھوں سے چلنا ۔
میں تو تیرا نام ہی سن کر ایسا دیوانہ ہوا کہ آنکھوں سے راہ چلا ۔

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۵۷

— سے زمانہ دیکھا ہے

فقرہ ۔

تجربہ کار و ہوشیار ہے ، جہاندیدہ ہے ۔

ہر طرح کا کارخانہ دیکھا ان آنکھوں سے ہے زمانہ دیکھا

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۹)

— سے زہر ٹپکنا

محاورہ ۔

تیوروں سے سخت غصے یا قہر کا اظہار ہونا ۔

زہر آنکھوں سے ٹپکتا ہے عیاذاً باللہ
قہر کا ہے جو تیور تو غضب کی ہے نگاہ

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۹۳

— سے سرمہ پوچھنا

محاورہ ۔

رک : آنکھوں سے کاجل چرانا ۔
بڑے بڑے پٹارے والے مداری اور بھاری جھولے والے بازی گر انگشت بدنداں تھے اور آنکھوں سے سرمہ پوچھنے والے جیب کترے سر بگریباں ۔

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، سہ ماہی 'اردو نامہ' ، ۱۲ : ۲۵

— سے شعلے اٹھنا / نکلنا

محاورہ ۔

۱ . رک : آنکھ سے شعلے نکلنا ۔

۲ . دل کے بخار سے آنکھوں میں بہت جلن اور سوزش محسوس ہونا ۔

کانوں سے لوئیں اٹھتی ہیں اور آنکھوں سے شعلے
دیکھی نہ سنی سوزش داغ جگر ایسی

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۰۹

بدن پر کپڑے برائے نام رہ گئے تھے اور آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۱۰

— سے عزیز
صف .

دل و جان سے پیارا ، بہت محبوب .

آنکھوں سے عزیز دل مرا تھا پتلی وہی چشم حوض کا تھا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹

آنکھوں سے تھا عزیز شہ دیں کو یہ پسر
ہم شکل مصطفےٰ یہ بھرا گھر نثار تھا

۱۹۵۶ مجموعۂ سلام ، یکتا امروہوی ، ۱۱

— سے قدم لگانا
محاورہ .

عجز و اشتیاق و عقیدت یا محبت کی بنا پر آنکھیں پاؤں سے ملنا یا چھوانا .

جب ادھر وہ بندہ پرور اپنے لاتے ہیں قدم
اپنی ہم آنکھوں سے تب ان کے لگاتے ہیں قدم

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۶۰

جلدی سے مراد پا کے آئیں پھر آنکھوں سے یہ قدم لگائیں

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۵۱

— سے کاجل چرانا
محاورہ .

رک : آنکھ سے کاجل چرانا .

ایک چور کتا ایسا تھا کہ جو آدمی کی آنکھوں سے کاجل چرا لیتا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۶

جو قطامائیں آنکھوں سے کاجل چرائیں وہ اشرفیاں چھوڑیں گی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲

— سے لگانا
محاورہ .

بہت عزیز رکھنا ، عزت احترام یا عقیدت سے چومنا یا سر چڑھانا .

مسیحا بھی اک دن فلک سے اتر کر لگا لینگے آنکھوں سے تربت علی کی

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۳

آپ کا خط ملا جسے میں نے آنکھوں سے لگایا .

۱۹۲۰ جوہرات حق ، ۳ : ۲۰

— سے مجبور/معذور
صف .

اندھا ، نابینا .

تمہارے حسن کو کس طرح دیکھے چشم نابینا
قصور اس کا ہے کیا جو آپ ہے معذور آنکھوں سے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۲۲

یوسف سا حسین لال جو نظروں سے ہوا دور
یوں روئے مسلسل کہ ہوئے آنکھوں سے مجبور

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۵۵

— سے نیل ڈھلنا
ف مر ؛ محاورہ .

(لفظاً) نزع میں آنکھوں سے پانی کے قطرے ٹپکنا ؛ (مراداً) مرنے کا وقت قریب آنا .

نیل آنکھوں سے ڈھل رہا ہے صنم غم کلیجے کو مل رہا ہے صنم

۱۸۹۸ دلبر حسن ، مرزا ، ۱۸

ہچکی اک آئی لوہن پھرنے لگیں سانس اکھڑی
نیل آنکھوں سے ڈھلا ماتھے سے ٹپکا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۲۸۴

— کا تیل
امذ .

رطوبت چشم ، آنکھوں کی تری .

پھڑ کا دیا ہے سوز درون چشم زار نے آنکھوں کا تیل روغن بادام ہو گیا

۱۸۰۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰

سلائی کا سیتی اور آنکھوں کا تیل نکال نکال بچوں کو پالتی ہے .

۱۹۳۱ شمع ہدایت ، ۱۱۳

— کا تیل ٹپکانا
محاورہ .

دیدہ ریزی کا کام کرنا ، کام میں آنکھوں پر بہت زور ڈالنا .

یہ نذرانہ غریبانہ کہ ماتھے کا پسینہ اور آنکھوں کا تیل ٹپکا کر جمع کیا ہے آپ کے لائق نہیں .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، مکتوبات ، ۱۸۸

— کا تیل نکالنا
محاورہ .

دیدہ ریزی کا کام کرنا جس سے آنکھوں کو تکلیف پہنچے .

میں نے وہ لباس عروس رات رات بھر بیٹھ کر اپنی آنکھوں کا تیل نکال کر کس طرح تیار کیا ہو گا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، ستونتی ، ۲۵

— کا تیل نکلنا
محاورہ .

آنکھوں کا تیل نکالنا (رک) کا لازم .

جاگ کر راتیں گزارے جسے ہو شمع علوم
تیل آنکھوں کا جو نکلے تو جلے شمع علوم

۱۹۳۶ لخت جگر صفی ، ہفت روزہ 'وثیقہ‌دار' ، لکھنؤ ، ۸ جنوری ، ۳

— کا جادو
امذ .

انسان کے دل میں کسی کی آنکھوں کا اثر و نفوذ (جو جادو کی طرح ذہنیت اور خیالات پر اثر انداز ہوتا ہے) .

چل گیا آنکھوں کا جادو جان پر دیکھتے ہی مضطرب دل ہو گیا

? ? (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۹)

دیکھا جدھر اک بار قراری ہوئے بد خو
اعجاز گھرانے کا ہے آنکھوں کا یہ جادو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳

— کا جی
صف .

آنکھوں کا نور ، آنکھوں کا تارا (رک) .

جو کچھ خوبیاں چاہیں تھیں سبھی غرض یہ کہ تھا سب کی آنکھوں کا جی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، مثنویات ، ۳۲

ـــ کا جُھمکا امذ .

آنسوؤں کی جھڑی (نور اللغات ، ۱ : ۱۷۹) .

ـــ کا نِیل ڈھلنا محاورہ .

رک : آنکھوں سے نِیل ڈھلنا .

موت کی صورت نظر آئی اوسے دیکھا نہ آہ
ڈھل گیا آنکھوں کا نیل اے انتظار سبزہ رنگ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۹

ـــ کو ٹِکٹِکی لگنا محاورہ .

آنکھوں کا جم کر کسی چیز کو دیکھنا ، کسی شے پر نظر جمنا .

میں ابتدا سے محوِ حیرت تھا اور آنکھوں کو ٹِکٹِکی لگ گئی تھی .

۱۸۹۱ سفر نامۂ روم و شام و مصر ، ۱۰۳

ـــ کو چکاچوندھی آنا محاورہ .

روشنی کے سامنے آنکھ نہ ٹھہرنا (نور اللغات ، ۱ : ۱۸۰) .

ـــ کو رونا محاورہ .

بصارت زائل ہوجانا ، اندھا ہوجانا .

ضبط بکا محال ہے یعقوب کی طرح
آنکھوں کو رورہیے جو مقدر دکھائے رنج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

یعقوب کی دنیا بھی ہے تاریک بصر بھی
آنکھوں کو بھی رو بیٹھے دیا نورِ نظر بھی

۱۹۳۳ مراثیِ نسیم ، ۱ : ۳۵

ـــ کو سُکھ کلیجے کو ٹھنڈک فقرہ .

رک : آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک .

بارے یار سے اس کے نزدیک رہنے سے آنکھوں کو سکھ کلیجے کو ٹھنڈک ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۹

ـــ کی اَندھی صف .

آنکھ کا اندھا (رک) کی تانیث .

معلوم ہوا کہ بیوی آنکھوں کی اندھی ، رسموں کی بندی . . . ہے .

۱۹۱۷ طوفانِ حیات ، ۳

ـــ کی اَندھی اور گانٹھ کی پُوری کہاوت .

رک : آنکھ کا اندھا الخ .

ایسی آنکھوں کی اندھی اور گانٹھ کی پوری بیوائیں ہندوستان جیسے مفلس ملک میں کہیں مل سکتی ہیں ؟

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۰

ـــ کی جَھڑی امث .

آنکھوں سے آنسوؤں کے لگاتار برسنے کی کیفیت یا صورت حال .

جس نے رونے مجھے دیکھا ہو اوسی سے پوچھے
میری آنکھوں کی جھڑی بڑھ کے ہے یا ساون کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۹

ـــ کی چَل پِھر/چَلَت پِھرَت امث .

شوخی سے نظر کا کسی ایک جگہ نہ ٹھہرنا .

چھری کٹاری سے کچھ کم نہیں یہ شوخ نگاہ
غضب دکھائے گی چل پھر تمہاری آنکھوں کی

؟ حبیب (نور اللغات ، ۱ : ۱۸۱)

ـــ کی دَوا کرو محاورہ .

رک : آنکھوں کی فصدیں کھلواؤ .

ہم چشمی یار سے حیا کر نرگس آنکھوں کی کچھ دوا کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۸

ـــ کی راہ م ف .

آنکھوں کے ذریعے سے (نور اللغات ، ۱ : ۱۸۲) .

ـــ کی سُوئیاں (باقی) رہنا محاورہ .

(لفظاً) (قدیم داستانوں میں) سحر زدہ کے سارے جسم کی سوئیاں نکل چکنا صرف آنکھوں کی باقی رہنا (جن کے نکالنے کے بعد جادو کا اثر دور ہوجانے کا تصور وابستہ ہے) ، (مراداً) کام کی تکمیل میں تھوڑی سی کسر باقی رہنا .

جو بیٹھیں آنکھیں تو پلکیں بھی کونی پل کی ہیں
رہی ہیں بس یہی آنکھوں کی سوئیاں باقی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۴۴

ظہیر اب بی اے میں تھا صرف آنکھوں کی سوئیاں باقی رہ گئی تھیں .

۱۹۳۲ عزمی ، انجام عیش ، ۳۱

ـــ کی سُوئیاں نکالنا محاورہ .

تکمیل کار میں جو ذرا سی کسر رہ گئی ہے اسے پورا کرنا .

خدا کے واسطے جہاں اتنا احسان کیا ہے وہاں یہ آنکھوں کی سوئیاں بھی نکال دو .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۸۰

قب : آنکھوں کی سُوئیاں (باقی) رہنا .

ـــ کی سِیل امث .

(لفظاً) آنکھوں کی تری ، رطوبت چشم ، (مراداً) شرم و مروت .

غم سے ہوتے ہیں بال ہمارے سفید بحر
سر کو پھپھوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۸

آدمی کیا ان سے امید رکھے نہ ان کی آنکھوں میں سیل ہے نہ طبیعت میں میل ہے ۔

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۶۶

— کی صفائی امث ۔

چالاکی ، ڈھٹائی ، بے مروتی ۔

خط کا آغاز ہے آنکھوں کی صفائی ہے وہی
روز چشمک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۱۳

اللہ رے اس شوخ کی آنکھوں کی صفائی
خون اس کا پیا جس سے ذرا آنکھ لڑائی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

— کی فَصدیں کُھلواؤ / لو فقرہ (کنایۃً)

آنکھوں کا علاج کرو (تاکہ دیکھنے میں قصور نہ کریں) ، دیکھنے کی صلاحیت یا لیاقت پیدا کرو ۔

وہ کہتے ہیں نہ چھیڑو مجھکو دیکھو لوگ بیٹھے ہیں
میاں آنکھوں کی فصدیں لو ذرا آنکھوں کے ناخن لو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۲۰۷

— کی مُورت امث ۔

نہایت محبوب اور حسین چیز یا شخص ۔
میں اس کو اپنے دل کی ٹھنڈک آنکھوں کی مورت خیال کروں گی ۔

۱۹۲۷ رسوم دہلی ، ادیب بیگم ، ۱

— کی میخ بَننا محاورہ ۔

وبال جان بننا ، ہمہ وقت آزار پہنچانا ۔
دم ناک میں کر دیا ہے آنکھوں کی میخ بن گئے ہو ۔

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۲۸

— کے اَندھے نام روشن خاں/شیخ روشن/نین سکھ کہاوت ۔

عیب اور نقص کے باوجود دانائی کا دعویٰ کرنے والا ؛ ناقص ہونے کے باوجود کمال کے مدعی ہیں ۔

نام ایسے کیوں یہ رکھتے ہیں ہوا حیران ہوں
آنکھوں کے اندھے ہیں لیکن نام روشن خان ہے

۱۸۶۱ عبیر ہندی ، ۵۵

ان پہ آتی ہے یہ مثل صادق آنکھوں کے اندھے شیخ روشن نام

۱۹۲۶ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۲۷

— کے آگے اُٹھنا محاورہ ۔

کسی کی زندگی میں کسی کا مر جانا ، دیکھتے دیکھتے نیست و نابود ہو جانا ۔

آنکھوں کے آگے خون نہ کس کس کا بہہ گیا
بیکس حسین بیٹھے رونے کو رہ گیا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

— کے آگے اَندھیرا آنا محاورہ ۔

(شدت غم و غصہ یا نقاہت سے) چکرانا ، کچھ نہ سوجھنا ، آنکھوں کے سامنے ترمرے سے ناچنا ، دنیا نظروں میں تیرہ و تاریک ہونا ۔

گلے میں اس کے جو بھاری سا طوق پہنایا
اندھیرا آ گیا آنکھوں کے آگے غش کھایا

۱۸۳۱ دلگیر ، مراثی ، ۵۷

خدا نخواستہ ۔ ۔ ۔ جیل گیا تو بیچارے بیوی بچوں کا کیا حشر ہوگا ، یہ سوچنا تھا کہ آنکھوں کے آگے اندھیرا آ گیا ۔

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۰

— کے آگے اَندھیرا چھانا محاورہ ۔

رک : آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا ۔

آگے آنکھوں کے اندھیرا چھا گیا
کچھ دکھائی دے تو دیکھوں دل کی چوٹ

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۳)

— کے آگے بھوں (— بھووں) کا گلا فقرہ ۔

کسی کی موجودگی میں اس کے دوست یا عزیز کی شکایت یا برائی (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۰) ۔

مستوں سے ہم سے بانکوں کی فریاد کی عبث
آنکھوں کے آگے مفت بھووں کا گلا ہوا

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۰)

— کے آگے (— رُوبرُو) پلکوں کی بَدی/بُرائی فقرہ ۔

رک : آنکھوں کے آگے بھوں (— بھووں) کا گلا ۔

تیر جاناں جو لگا دل میں نہ کرنا شکوہ
آگے آنکھوں کے نہیں کرتے بدی پلکوں کی

؟ آغا بچو ہندی (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۳)

یار کی یارو بیاں تم بے وفائی مت کرو
روبرو آنکھوں کے پلکوں کی برائی مت کرو

۱۸۲۹ نکہت دہلوی (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۰)

— کے آگے پِھرنا محاورہ ۔

تصور میں کسی کی تصویر رہنا ، خیال میں گردش کرنا یا ہونا ۔

ایسی ہی دکھلائی دی اک شکل زشت
پھر گئی آنکھوں کے آگے سرنوشت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۲

آگے آنکھوں کے جو پھر جاتے ہو جلاتا ہوں میں
پہلے بجلی کوندتی ہے رعد کی آواز سے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۵

مارا گیا ہے ان کا جو اک طفل شیر خوار
آنکھوں کے آگے پھرتی ہے شکل اس کی بار بار

۱۹۲۵ مرثیۂ اختر (سجاد علی خان) ، ۱۳

— کے آگے تارے چھِٹکنا/چھُٹنا محاورہ.

ضعف یا صدمے یا تھکن وغیرہ سے آنکھوں کے آگے ترمرے ناچنا، چکر آنا.

کیا ہے ناتواں ایسا کسی گیسو کی افشاں نے
کہ اب آنکھوں کے آگے دن کو بھی تارے چھٹکتے ہیں

؟ شعور (امیراللغات، ۱ : ۲۵۳).

پھر تلاش نور نظر اب کسے بلائیں
آنکھوں کے آگے چھٹتے ہیں تارے کدھر کو جائیں

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۲۱

— کے بَل/بَھل م ف.

ادب سے، شوق سے (بیٹھنا، چلنا وغیرہ کے ساتھ).

آنکھوں کے بل چلوں گا تری راہ شوق میں
موے مژہ بنیں گے مری چشم تر کے پاؤں

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۸۰

بھائی صاحب قبلہ کا حکم بسر و چشم منظور ہے... آنکھوں کے بھل جاؤں گا.

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۲

— کے تلے تِتلیاں اُڑنا محاورہ.

رک: آنکھوں کے آگے تارے چھِٹکنا/چھُٹنا.

آنکھ مل کر کوئی کہتا تھا چکاچوند آ گئی
میری آنکھوں کے تلے اڑنے لگی ہیں تتلیاں

۱۸۷۳ کلیات قدر، ۶۲

— کے دیکھتے

رک: آنکھوں دیکھتے (مع مثال).

— کے رُوبَرُو/سامنے م ف.

رک: آنکھ کے آگے (مع تحتی).

صبر و قرار فرار ہوا آنکھوں کے روبرو سیاہی چھائی.

۱۸۶۱ شبستان سرور، ۳ : ۶۶

انجمن کی سرگرمیوں کا نقشہ آنکھوں کے سامنے پھر گیا.

۱۹۵۸ خطوط عبدالحق، ۱۷۲

— کے کاسے/کانسے امذ، ج.

رک: آنکھ کا حلقہ (طور جمع).

جو کچھ دیکھا وہ آئینہ تھا آنے والی حالت کا
جہاں دیکھا یہی آنکھوں کے کانسے جام جم ٹھہرے

۱۹۰۰ دیوان حبیب، ۲۵۷

— کے گَڑھے امذ، ج.

۱. لاغری کے باعث آنکھوں کے حلقے میں پیدا شدہ گہرائی (امیراللغات، ۱ : ۲۵۷).

۲. رک: آنکھ کا حلقہ (طور جمع).

اے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے
اندھے کنوئیں ہیں آنکھوں کے اپنی گڑھے نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۲۳

— کے ناخُن لو فقرہ.

رک: آنکھوں کی قسمیں کھاواؤ/لو (مع مثال).

— کے نیچے اَندھیرا آنا محاورہ.

رک: آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا.

صورت دیکھی بس شدت غضب سے آنکھوں کے نیچے اندھیرا آ گیا.

۱۸۷۹ بوستان خیال، ۶ : ۸۴۹

تار پڑھ کر شمع کی آنکھوں کے نیچے اندھیرا آ گیا.

۱۹۳۹ شمع، اے. آر. خاتون، ۳۹۶

— کے نیچے اَندھیرا چھانا محاورہ.

رک: آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا.

تیرے جلوے کی وجہ سے ہماری آنکھوں کے نیچے اندھیرا چھا گیا.

۱۹۱۴ حالی، مکاتیب حالی، ۱۵۵

— کے نیچے پِھرنا محاورہ.

رک: آنکھوں تلے پھرنا.

آنکھوں کے نیچے پھر گئی تصویر زلف یار
جب تار آنسوؤں کا بندھا حال ہو گیا

۱۸۵۴ دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ۲۵

— میں م ف.

۱. رک: آنکھ میں.

۲. آنکھوں کے ذریعے، چپکے ہی چپکے، دیکھتے ہی دیکھتے.

آنکھوں میں پیسے جاتا ہے گلچیں مرا گلزار
رکھ اے گل سرسبز کوئی پھر چمن پھول

۱۸۶۱ دیوان اختر (واجد علی شاہ)، ۲۷۳

میں وہ مے نوش ہوں لاکھوں میں پی جاؤں میں آنکھوں میں
مرے جذب نظر کا معتقد ہے پیر میخانہ

۱۹۳۳ قصیدۂ نعتیہ، تسنیم، ۲

— میں اَندھیر صف.

سیاہ، تاریک، جو نظر نہ آئے.

جس روز سے سنا ہے جو کچھ دل پر گزری میں ہی جانتی ہوں دنیا آنکھوں میں اندھیر ہے.

۱۹۰۹ جوہر قدامت، ۹۸

اف: کرنا، ہونا.

— میں اَندھیرا آنا محاورہ.

رک: آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا.

مہرو مہ کی جو پڑی آنکھ تری زلفوں پر
دونوں چکرا گئے آنکھوں میں اندھیرا آیا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۷۳

خوف کے مارے سب کی آنکھوں میں اندھیرا آ گیا .

۱۹۱۴ حالی ، ضمیمہ جات ، حیات جاوید ، ۳۲

ــــ میں آندھیرا چھانا محاورہ .

وصی اللہ کھوکھر

رک : آنکھوں کے آگے آندھیرا آنا .

اندھیرا اس کی آنکھوں میں تھا چھایا
نہ اصلا ذہن میں اس کے یہ آیا

۱۸۶۲ طلسم شاہان ، ۳۰

حضرت میر کی آنکھوں میں اندھیرا چھا گیا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس (خوشی پہ ناظر) ، ۲ : ۲۹

ــــ میں آنا محاورہ .

۱. نظروں میں سمانا ، نظر پر چڑھنا ، جچنا .

نہیں آتے کسو کی آنکھوں میں ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

۲. مست ہونا (قلیل الاستعمال) .

دعوئ میخواری کا اتنے ہی پہ تھا سرکار کو
پیتے ہی اک آدھ گھونٹ آنکھوں میں بل آنے لگے

۱۸۱۱ مرزا جان طپش (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۷) .

ــــ میں بات (ــــ باتیں) کرنا محاورہ .

اشاروں اشاروں میں گفتگو کرنا .

غیر سے کرتے تھے آنکھوں میں ابھی باتیں تم
ہم بھی آپہونچے ہیں کیا عین اشارات کے وقت

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۵۵

تدبیر چل گئی جو شہ نیک ذات کی
آنکھوں میں شمر نے بھی تجاہل سے بات کی

۱۹۷۷ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۲

ــــ میں بات (ــــ باتیں) ہونا محاورہ .

آنکھوں میں بات (ــــ باتیں) کرنا (رک) کا لازم .

اس سے آنکھوں میں ہوگئیں باتیں بے عبارت ادا ہوا مطلب

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۶۰

آنکھوں میں جو بات ہوگئی ہے اک شرح حیات ہو گئی ہے

۱۹۵۹ گل نغمہ (فراق) ، ۸۱

ــــ میں بٹھانا محاورہ .

بہت قدر یا محبت کرنا .

عکس لیلیٰ تری نظروں کے مقابل آیا
قیس آنکھوں میں بٹھا صاحب محمل آیا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۱۵

ان کے استقبال کو اٹھتی ہیں اور آنکھوں میں لا کر بٹھا دیتی ہیں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، قالب تعزیل ، ۳۰

ــــ میں بہار پھولنا/چھانا محاورہ .

دل شگفتہ ہونا ، آنکھوں سے خوشی ٹپکنا .

کھب گیا حسن یار آنکھوں میں کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں

۱۷۹۴ سوز ، د (ق) ، ۱۹۹

آئے ہیں ضرور تم چمن سے آنکھوں میں بہار چھا رہی ہے

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۸)

ــــ میں بھنگ گھٹنا محاورہ .

تیز نشہ ہونا (اکثر بھنگ کے نشے کے لیے مستعمل) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۹) .

ــــ میں پالنا محاورہ .

بہت محبت اور ناز و نعم سے پرورش کرنا .

کیوں طفل اشک میں نے آنکھوں میں تجکو پالا
اس پر بھی میرے منہ پر تو گرم ہو کے آیا

۱۷۹۰ سوز ، د (ق) ، ۷۰

اسی دن کے لیے آنکھوں میں ہم نے تجکو پالا تھا
بڑی تو بے مروت اے نگہ وا پسیں نکلی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، امیر ، ۲۹۷

کہاں جاتا ہے تنہا چھوڑ کر مجکو مصیبت میں
اسی دن کے لیے اے طفل اشک آنکھوں میں پالا تھا

۱۹۱۱ تسلیم (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۱۷)

ــــ میں پانی بھر آنا محاورہ .

چکاچوند کے باعث آنکھوں کا آنسوؤں سے بھر جانا .

حسن چودھویں رات کے چاند کا ، جسم کندن سا ، رنگ پدم کا ، جسم کی نفاست مثل کا فور ، ہڈیاں موتی چور ، سامنے آنکھ کر کے دیکھے کوئی تو آنکھوں میں پانی بھر آئے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۹

ــــ میں پٹکی ڈالنا محاورہ .

جادو یا ٹوٹکے وغیرہ سے اندھا کر دینا ، آنکھیں بند کر دینا ، نظر بندی کرنا .

خدا جانے نامرادیں مردوں کی آنکھوں میں کیا پٹکی ڈال دیتی ہیں وہ جانتا تھا کہ سترہ اٹھارہ برس کی لڑکی ہے پیچھے معلوم ہوا کہ چار پانچ بچوں کی ماں ہو وہ اس وقت تھی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۶

ــــ میں پینا محاورہ .

رغبت و شوق سے ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ، محبت بھری نظروں سے تاکنا .

جانب شیشہ جو دیکھوں تو مغاں کہتے ہیں
آنکھوں میں دختر رز کو پیے جاتے ہو عبث

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۷

یوں توں پر رند یہاں جان دیے جاتا ہے
ایک پیاسا ہے کہ آنکھوں میں پیے جاتا ہے

۱۹۳۰ مرثیۂ رفیع (مرزا طاہر) ، ۹

ــ میں پھیکا لگنا محاورہ .

آنکھوں کو برا معلوم ہونا ، خوشنما اور نظر فریب نہ ہونا ، دیدہ زیب نہ ہونا .

گر بہشت آوے تو آنکھوں میں مری پھیکی لگے
جس نے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۱

گر ذکر بھی سن لے کوئی اس گلبدنی کا
مانی کا مرقع بھی لگے آنکھوں میں پھیکا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

ــ میں تارے ٹوٹنا محاورہ .

رک : آنکھوں کے تلے تتلیاں اڑنا .

سر پھرتا ہے آنکھوں میں تارے ٹوٹتے ہیں .

۱۸۹۳ نشتر ، سجاد حسین ، ۱۳۴

ــ میں تاڑنا محاورہ .

نگاہوں سے سمجھ جانا ، دیکھتے ہی جانچ لینا .

وہ کہتے ہیں کہ ہم آنکھوں میں سب کو تاڑ لیتے ہیں
محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے میں تولی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، امیر ، ۲۹۱

فوجوں کے انتشار کو آنکھوں میں تاڑ کے
جھپٹا وہ پتلیوں کو بصد غیظ جھاڑ کے

۱۹۷۲ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۲

ــ میں تتلیاں اڑنا محاورہ .

رک : آنکھوں کے تلے تتلیاں اڑنا .

انہوں نے بڑھ کر ہرن کو گردن پر اٹھالیا اور چل پڑے مگر مشکل سے ہی پچاس قدم چلے ہونگے کہ گردن پھٹنے لگی پیر کانپنے لگے اور آنکھوں میں تتلیاں اڑنے لگیں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۱۶۰

ــ میں ترمرے (سے) پھرنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں تتلیاں اڑنا .

عطر غیروں کو دکھا کر جو لگایا کرتے
ترمرے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں پھرتے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۴۲

خیال ذرۂ ریگ بیاباں کوئی جاتا ہے
پھریں گے ترمرے تربت میں بھی مجنوں کی آنکھوں میں

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۹)

ــ میں تصور بندھنا محاورہ .

کسی چیز کا خیال مسلسل پیش نظر ہونا .

جب تصور رخ گلگوں کا بندھا آنکھوں میں
خار ہر گل ہوا اے باد صبا آنکھوں میں

؟ نقی (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۹)

آنکھوں میں بندھا جب شہ والا کا تصور
بیساختہ تسلیم کو خم ہونے لگا سر

۱۹۲۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۸۴

ــ میں تصور (ــ تصویر) پھرنا محاورہ .

کسی چیز کی صورت نگاہوں میں یا خیال میں بار بار آنا .

پھرتا ہے سدا آنکھوں میں اس بت کا تصور
ہم دیکھتے ہیں ایک ہی پتلی کا سدا رقص

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۹۵

قمر کا چودھویں شب میں اگر کرتا میں نظارہ
مری آنکھوں میں اس کی چاند سی تصویر پھر جاتی

۱۹۰۲ اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵)

ــ میں تکلے بھونکنا/چبھونا/دینا/کرنا/گھونپنا محاورہ .

از حد ایذا پہنچانا .

ایک وہ مرد دیندار کھرے ایمان والا ہے کہ جب دشمن سے ملا تو گویا اس کی آنکھوں میں تکلے دے دیئے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۲ : ۵۰۸

کرے دعوائے ہم چشمی تو مژگان دراز اس کی
چبھونے خوب تکلے نرگس شہلا کی آنکھوں میں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵)

ــ میں تولنا محاورہ .

آنکھوں میں تلنا (رک) کا تعدیہ .

دل عدو میں ترازو ہوا ہے اس کا تیر
اگر ہو شبہ تو اے مرگ اپنی آنکھوں میں تول

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۱۱۷

بظاہر مل نہیں سکتا ادا کا تیری اندازہ
مگر اہل نظر آنکھوں میں سب کچھ تول لیتے ہیں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۱۳

ــ میں تیور آنا محاورہ .

آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا .

بنایا طائر تصویر ہم کو ناتوانی نے
نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھوں میں

؟ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵)

ــ میں ٹیسو پھولنا محاورہ .

زرد ہی زرد نظر آنا ، نگاہوں میں خوشی کا سماں ہونا .

آپ کی آنکھوں میں کس طرح نہ ٹیسو پھولے
زردی چہرۂ بیمار اثر کسرق ہے

۱۸۹۴ مہتاب داغ ، ۲۲۶

ـــ میں ٹھنڈک آنا/پڑنا ف م ؛ محاورہ .

دیکھکر آنکھوں کا طراوت محسوس کرنا ، جی خوش ہونا ، جیسے : کیا دلکش سماں ہے کہ دیکھتے ہی آنکھوں میں ٹھنڈک پڑ گئی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵) .

گورا گورا ان کا مکھڑا چاندنی کا جیسے پھول
دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں ٹھنڈک آ گئی

۱۹۱۵ مرلی باںسری ، ۹۲

ـــ میں ٹھہرنا ف م ؛ محاورہ .

نظروں میں جمنا ، نگاہوں میں جچنا ، اچھا معلوم ہونا ، بھلا لگنا ، قابل قدر ہونا .

اب تک کوئی اس کا منظور نظر نہیں ہوا اور آنکھوں میں نہیں ٹھہرا .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۲۱

نہ آنکھوں میں نہ ٹھہرا دل میں دم بھر
وہ دلبر ہے چھلاوے سے سوا شوخ

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۴۲

ـــ میں جادو (بھرا) ہونا محاورہ .

نگاہ میں تسخیر کا اثر ہونا .

تنہا نہیں فسوں ہے وہ گیسو بھرے ہوئے
آنکھوں میں بھی غضب کے ہیں جادو بھرے ہوئے

۱۸۸۴ مضامین رفیع ، نواب (کلب علی خاں) ، ۱۱۲

جلانا مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہے
زباں میں معجزہ ہے آپ کی آنکھوں میں جادو ہے

۱۹۰۲ اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵) .

ـــ میں جالا چھانا/ہونا ف م ؛ محاورہ .

آنکھوں میں پھولے کی بیماری ہو جانا ، بینائی کی طاقت نہ رہنا .

نظروں کا پیاسا ہے سیراب کروں دیواں
جالا نہیں آنکھوں میں مضمون سحابی ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۰۸

لاکھوں تھے مگر ایک نہ تھا دیکھنے والا
اس برق سے آنکھوں میں تھا چھایا ہوا جالا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

ـــ میں جان آنا ف م ؛ محاورہ .

۱. روح کھنچ کر آنکھوں میں آ جانا ، مرنے کے قریب ہونا .

وہ بت نہیں ہے اور آنکھوں میں جان آتی ہے
خدا دکھائے تو دیدار آخری ہو جائے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۲

نہ شوق دید میں رک جائے پھر جان آ کے آنکھوں میں
ذرا ٹھہرو سر بالیں نکل جانے دو دم میرا

۱۹۳۱ گلکدۂ عزیز ، ۲۰

۲. رک : آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ، جیسے : گرمی کی شدت سے برا حال تھا مگر یہاں چاروں طرف سبزہ ہی سبزہ دیکھکر آنکھوں میں جان آ گئی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵) .

ـــ میں جان اٹکنا/اڑنا/آنا/ٹھہرنا/ہونا محاورہ .

۱. کل جسم سے روح کا آنکھوں میں سمٹنا اور تمنائے دیدار میں رک جانا .

اب تو آنکھوں میں جان اٹکی ہے دیکھ جا آکے اک نظر مجھ کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۰

اے یار کسی طرح یہ رخصت نہیں ہوتی
آنکھوں میں ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے

۱۹۰۲ اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

کیا ہے کس نے ترسانے کی خاطر وعدہ آنے کا
کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھوں میں

۱۹۱۱ تسلیم (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

۲. نقاہت سے قریب مرگ ہونا ، بہت نحیف ہو جانا (ہونا کے ساتھ) .

لیلیٰ یہ بولی دیکھ کے مجنوں کی لاغری
کیا دیکھوں تجھ کو تیری تو آنکھوں میں جان ہے

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

ـــ میں جچنا محاورہ .

پسند ہونا ، نظروں میں با وقعت ہونا .

اے پردہ نشیں تم مری آنکھوں میں جچے ہو
نظروں میں ہے ہر روزن دیدار (دیوار؟) تمہارا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۲

آل نبی کے رنگ میں ہر گل رچا ہوا
آنکھوں میں خازنان جناں کی رچا ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲

ـــ میں جوتیوں سمیت گھسنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں خاک ڈالنا .

کیوںری جھوٹی لپاٹن یہ دندہاڑے آنکھوں میں جوتیوں سمیت گھسنا کجا نگوڑی حیدری اور کجا تیرا بچہ .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ۵۱

ـــ میں جہان اندھیر (ـــ تاریک یا سیاہ) ہونا محاورہ .

۱. فرط رنج سے کچھ سجھائی نہ دینا ، ہر طرف اداسی چھائی ہونا ، کوئی چیز اچھی نہ لگنا .

واں لے چلو مجھے وہ مرا شیر ہے جہاں
اے لوگو میری آنکھوں میں اندھیر ہے جہاں

۱۷۸۱ چہاردہ مجلس ، سعادت ، ۱۰۷

اس وقت سب جہاں مری آنکھوں میں ہے سیاہ
لوگو خدا کے واسطے مجھ کو بتاؤ راہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۲

وہ چاند سا بیٹا جو نگاہوں سے نہاں تھا
آنکھوں میں شہ پاک کی تاریک جہاں تھا

۱۹۳۳ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۹

۲. جوش یا کسی اور کیفیت کی شدت میں کچھ نظر نہ آنا .

روباہوں کی فریاد کو سنتا تھا نہ وہ شیر
تھا جوش شجاعت سے جہاں آنکھوں میں اندھیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۷

ــ میں جی آنا/کھنچ آنا

محاورہ .

رک : آنکھوں میں جان اٹکنا .

مرا جی تو آنکھوں میں آیا یہ سنتے   کہ دیدار بھی ایک دن عام ہوگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۸

سن سن کے وہ لبیک شہنشاہ مدینہ
جی آنکھوں میں کھنچ آیا جبیں پر ہے پسینہ

۱۹۶۳ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۷

ــ میں چبھنا

محاورہ .

۱. پسند آنا ، آنکھوں کو بھلا لگنا ، دل میں اثر کرنا .

چبھا ہے جب سے وہ آنکھوں میں اشکبار ہوں میں
وہ دل میں درد اٹھا ہے کہ بیقرار ہوں میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۸

پیراہن شبر سے مشابہ جو ملا رنگ
آنکھوں میں چبھا جاتا ہے پھولوں کا ہرا رنگ

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۱۴

۲. ناگوار ہونا ، کھٹکنا .

ہنرمندوں کے ہنر ان کی آنکھوں میں چبھتے ہیں اور خواہ مخواہ عیب لگا کر ان کی تصنیفوں کو خراب کرتے ہیں .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، آزاد ، ۸۲

مژگاں کے خار چبھتے ہیں آنکھوں میں رات دن
کیا دخل ہجر یار میں آئے تو پائے نیند

؟ حبیب (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

ــ میں چرانا

محاورہ .

دیکھ بھال کے باوجود چالاکی سے چرا لینا ، سامنے سے کوئی چیز اڑا لینا .

ہے شرط کہ آگاہ نہ ہوں مردمک چشم
گر دل کو چرانا ہے تو آنکھوں میں چرائے

۱۷۷۲ فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۸

لے گیا دل چرا کے آنکھوں میں   وہ بجا ہے اگر چرائے نظر

۱۸۶۷ اشک ، د (ق) ، ۱۰۴

ــ میں چربی چھانا

محاورہ .

(لفظاً) پتلی میں جھلی آنے سے بصارت کم ہو جانا ، (مراداً) :

۱. مغرور ہونا ، اپنی حیثیت سے بڑھ جانا .

شمع کی آنکھوں میں چربی چھائی تھی جو اون سیم بدنوں کے آگے چرب زبانی کرتی تھی .

۱۸۵۷ مینا بازار ، اردو ، ۳۴

۲. نیک و بد نہ سمجھنا ، اچھے برے یا ادنیٰ و اعلیٰ میں تمیز نہ کرنا .

غضب کی جھوٹ نے آتش لگائی   یہ چربی ہے تری آنکھوں میں چھائی

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۲۷۴

ہمارے شمع رو کے سامنے یوں شمع پر جلنا
الٰہی کیسی چربی چھائی پروانے کی آنکھوں میں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

۳. کچھ سجھائی نہ دینا ، اندھا بن جانا ؛ (دیدہ و دانستہ) نہ دیکھنا .

بیخودی ایسی یکایک آ گئی
چربی صاف آنکھوں میں اس کی چھا گئی

۱۸۴۴ داستان رنگین ، ۴۷

۴. بے حیائی کرنا ، بے غیرت ہو جانا .

روز صبح کو بازار میں جاتی ہے دمگڑوں کو جامدانی کے انگرکھے بنا کر پہناتی ہے . . . آنکھوں میں چربی چھائی ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۴۷

۵. پس و پیش کچھ نہ سوچنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶) .

کیا تاب ہے جو دیکھے ذرا سر ابھار کے
آنکھوں میں چربی چھائی ہے شمع مزار کے

۱۹۱۱ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۲

ــ میں چھانا

محاورہ .

آنکھوں میں کسی چیز کا ایسا سمانا کہ اس کے سوا اور کچھ نہ سوجھے ، نظروں میں بسنا .

سماں بدر منیر کی صحبت کا آنکھوں میں چھایا ہوا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۷

بیکار تھی نظر سپہ روسیاہ کی
آنکھوں میں چھا رہی تھی سیاہی گناہ کی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

ــ میں حلقے پڑنا

محاورہ .

کمال ضعف اور ناتوانی سے آنکھوں کے ڈھیلوں کا اندر دھنس جانا .

دبلاپے سے آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱

ان کی حالت دن بدن ابتر ہو رہی ہے چلنے میں پاؤں تھرتھراتے ہیں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۸

ــ میں حیا ہونا

محاورہ .

شرم یا غیرت کی وجہ سے نظریں نیچی رہنا ، مروت کا برتاو کرنا .

دکھاتا ہے جو تو آئینۂ غماز کو صورت
نہیں اے سادہ رو آنکھوں میں تیری کیا حیا مطلق

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۴۷

شمر و پسر سعد سے کیا چشم وفا ہے
نظروں میں مروت ہے نہ آنکھوں میں حیا ہے

۱۹۶۸ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۳

ــ میں خار گزرنا/ہونا

محاورہ .

طبیعت پر گراں گزرنا ، ناگوار ہونا ، تکلیف دہ ہونا .

اک ہمیں خار تھے آنکھوں میں سبھی کی سو چلے
بلبلو خوش رہو اب تم گل و گلزار کے ساتھ

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۲

اپنوں پہ گراں ہو بار ہو جائے   کھٹکے آنکھوں میں خار ہو جائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۶

ساقی وہ مے پلا جو نہ زاہد پہ بار ہو
باغی جو دیکھ پائے تو آنکھوں میں خار ہو

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۸

— میں خاک
فقرہ .

چشم بد دور ، خدا نظر بد سے بچائے .

آنکھوں میں اس کی خاک ، مبادا نظر لگے
آنکھیں کرو نہ نرگس شہلا کے سامنے

دیوان رند ، ۱ : ۱۳۳ ۱۸۳۲

میری آنکھوں میں خاک اب تم ایسی بچہ نہیں رہیں جمی جم تمھیں سترھواں سال مدار کی سوالھویں سے شروع ہوا ہے .

خورشید بہو ، ۲۵ ۱۹۰۰

— میں خاک بھی (— خاک کی چٹکی) نہ ڈالوں
فقرہ .

(عو) کچھ بھی نہ دوں (کچھ دینے سے انکار میں مبالغہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) .

ہماری آنکھ میں ڈالے نہ خاک کی چٹکی
گھر اس کے موسم ہولی میں گر گلال بٹے

معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۲) ۱۸۲۶

— میں خاک جھونکنا/ڈالنا
ف م ؛ محاورہ .

۱. دیدار کے روکنے کے لیے آنکھوں میں مٹی جھونک دینا .

خاک آنکھوں میں غبار خط تو جھونکتا ہے
یار کے سبزۂ رخسار کو کیونکر دیکھیں

ریاض البحر ، ۱۴۴ ۱۸۳۶

۲. (i) کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا .

دل اہل درد کے لیتے ہو اور مکرتے ہو
نہ خاک ڈالیے صاحب ہزار آنکھوں میں

سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۵۴ ۱۸۵۸

غلطی کرنے کے بعد دوسرے کی آنکھوں میں خاک جھونکتی ہیں .

انگوٹھی کا راز ، ۲۰ ۱۹۱۸

(ii) صراحۃً جو وصف کسی میں نہ ہو اس کا ادعا کرنا .

اسے ہندوستانی کہنا لوگوں کی آنکھوں میں خاک جھونکنا ہے .

عبدالحق ، خطبات ، ۵۴ ۱۹۶۱

۳. (i) کمال دانائی سے اس طرح کوئی کام کرنا کہ مخالف کو پتا نہ چلے .

پہنچنے خاک ہیں آنکھوں میں سب کی ڈال کے ہم
تری گلی میں بھلا پاسبان دیکھ تو پائیں

کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰۱ ۱۸۵۶

آنکھوں میں خاک جھونک کر علی الاعلان کھلے خزانے چلا جانا قرین قیاس ہے کہ نہیں ؟

آمنہ کا لال ، ۹۸ ۱۹۲۹

(ii) فریب یا چالاکی سے کوئی چیز اڑالینا یا لے لینا .

سب کی آنکھوں میں خاک جھونک شادی کا تمام اثاثہ بغل میں لے چمپت ہوئی .

گرداب حیات ، ۲۳ ۱۹۳۶

۴. بری چیز کو اچھا ثابت کرنے کی کوشش کرنا (خصوصاً دکاندار کا) ، جیسے بیچنے والے اپنی چیز کی تعریف کرتے ہیں تا کہ خریدار اچھی سمجھ کر خرید لے اور خریدار سمجھ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ تم تو آنکھوں میں خاک جھونکتے ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۷) .

چاند کو کم دیں برابر آپ کے خاک آنکھوں میں نہ ڈالی جائے گی

بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۶۹ ۱۹۳۲

— میں خاک لگانا
ف م ؛

کسی متبرک یا مقدس مقام کی خاک چٹکی میں لے کر آنکھوں سے مس کرنا .

تصور میں زیارت جب ہوئی حاصل ہمیں رنگیں
لگائی ہم نے خاک مرقد شبیر آنکھوں میں

رنگین (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۲) ۱۸۳۵

اب ہند سے شمیم مدینے میں جائیے
آنکھوں میں خاک روضۂ سرور لگائیے

شمیم ، مرثیہ ، ۱۸ ۱۹۱۲

— میں خون اتر آنا/اترنا
محاورہ .

غصے میں آنکھیں سرخ ہونا ؛ خون کے انتقام کا جذبہ ابھرنا .

پیوں کیا جام سے اغیار بھی بیٹھے ہیں محفل میں
مری آنکھوں میں ان کو دیکھتے ہی خون اتر آیا

حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۲۷ ۱۸۸۵

قتل کو کس کے چڑھائی تیغ تو نے سان پر
اترا آنکھوں میں جو زخموں کی مرے خون دیکھ کر

ذوق ، د ، ۱۰۷ ۱۸۵۴

چلنے پھرنے کے قابل ہونا تھا کہ بچوں کو دیکھ دیکھ کر آنکھوں میں خون اترنے لگا .

راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۱۲۷ ۱۹۳۶

— میں خون برسنا
محاورہ .

صورت سے خونخواری ٹپکنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

— میں دم اٹکنا
ف م ؛

رک : آنکھوں میں جان اٹکنا .

غم تھا کہ نہ پھر مادر ذی جاہ کو دیکھا
آنکھوں میں دم اٹکا تو رخ شاہ کو دیکھا

مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۵ ۱۸۷۵

میں تھا نزع کے وقت آنکھوں سے دور
دم آنکھوں میں اٹکا تو ہوگا ضرور

شوق قدوائی ، قاسم اور زہرہ ، ۹۰ ۱۹۲۵

— میں دم آ رہنا
ف م ؛

رک : آنکھوں میں جان اٹکنا .

وعدہ پورا ستم ہوا دیکھیے وہ کب آئے گا
آنکھوں میں دم ہے آرہا صدمہ ہے انتظار کا

ریاض البحر ، ۸ ۱۸۳۶

— میں دم آنا
محاورہ .

رک : آنکھوں میں جان آنا معنی نمبر ۱ .

اپنے گلے میں پھانسی لگائی . . . اور لٹکنے لگا آنکھوں میں دم آگیا .

داستان امیر حمزہ ، ۲۰ ۱۸۰۱

ترے بیمار فرقت کا صنم آنکھوں میں دم آیا
مناسب تھا کہ اس کو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے

احسن لکھنوی ، چندراولی ، ۱۸ ۱۹۳۱

— میں دَم لانا محاورہ.

نیم جان کر دینا.

مجھ سیہ بخت کا دم آنکھوں میں لایا کاجل
چشم بد دور عجب تو نے لگایا کاجل

۱۸۲۴ مصحفی، د (ق)، ۱۶۱

— میں دَم ہونا محاورہ.

رک : آنکھوں میں جان اٹکنا.

خدا کے واسطے ٹک شربت دیدار دے جا کر
بس اب آنکھوں ہی میں دم ہے ترے بیمار ہجراں کا

۱۸۰۹ افسوس (ماہنامہ، طلوع افکار، ۳، ۲۱ : ۱۳)

جلدی چلیں بس اب سوے مقتل شہ زماں
بچوں کا دم ہے آنکھوں میں آتی ہیں ہچکیاں

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۲۶

— میں دُنیا اَندھیر (— تاریک یا سیاہ) ہونا محاورہ.

رک : آنکھوں میں جہان اندھیر (— تاریک یا سیاہ) ہونا.

آنکھوں میں دنیا سیاہ ہوگئی، سناٹا آگیا.

۱۸۷۷ منیر، طلسم گوہر بار، ۲۲۶

بچی کی آنکھ سے آنسو نکلتا تھا کہ اس کی آنکھوں میں دنیا اندھیر ہوگئی.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۶۲

— میں دُھول جھونکنا/ڈالنا محاورہ.

رک : آنکھوں میں خاک جھونکنا.

صریحاً جھوکتا (جھونکتا) آنکھوں میں ہے دھول
ابھی کی بات کیا مجھکو گئی بھول

۱۸۶۸ الف لیلہ نو منظوم، ۳ : ۷۷۰

چپکے گھر سے نکل محاصرہ کرنے والوں کی آنکھوں میں دھول ڈال . . . تین میل کے فاصلے پر جا چھپے.

۱۹۰۷ امہات الامہ، ۸۹

— میں رات کاٹنا/گُزارنا محاورہ.

بے کیفی سے رات بھر جاگتے رہنا، ساری رات جاگ کر بسر کردینا (اضطراب یا انتظار وغیرہ کے باعث).

وہاں بسر ہوئی آرام سے تمھاری رات
تڑپ کے ہم نے یہاں آنکھوں میں گذاری رات

۱۸۲۴ مصحفی، د (ق)، ۵۷

غم کی خلیج خاک ندامت سے پاٹ دی
وہ رات اضطراب کی آنکھوں میں کاٹ دی

۱۸۸۲ مرثیۂ یکتا، حیدر حسین، ۲

— میں رات کَٹنا/گُزرنا محاورہ.

آنکھوں میں رات کاٹنا/گزارنا (رک) کا لازم.

جو ہر شب راہ تکتے ہیں تری اے ماہ طلعت ہم
تو کٹتی رات ہے جوں انجم افلاک آنکھوں میں

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴ : ۱۰۱

دو راتیں . . . آنکھوں میں گزریں کہ اب تک دماغ قابو میں نہیں آیا.

۱۹۲۰ اتالیق خطوط نویسی، ۲۵

— میں رائی ہونا فقرہ.

اکثر عورتوں کے خیال میں نظر بد سے بچانے کا ایک فقرہ جو اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی بچے یا چیز کو اس کے ظاہری یا باطنی حسن پر ٹوکے (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۱۸۹).

— میں رس ہونا محاورہ.

نشیلی آنکھ ہونا، پیاری اور دلکش چتون ہونا، لگاوٹ کی نظر ہونا.

ہوئی شیریں ادائی ختم تم پر
ہمیں کہتے ہیں کیا آنکھوں میں رس ہے

؟ حبیب (نوراللغات، ۱ : ۱۸۹)

مرکز جذب و کشش ہے وہ نگاہ بینا
حوریں لب چاٹتی ہیں آنکھوں میں رس ہے ایسا

۱۹۷۱ مرثیۂ فیض بھرت پوری، ۷

— میں رَکھنا محاورہ.

ہمہ وقت پیش نگاہ رکھنا، دیکھ بھال اور نگرانی کرنا؛ دل و جان سے عزیز رکھنا.

کہ ہر دم ہر گھڑی خدمت کرونگی
تجھے آنکھوں میں اپنی میں رکھوں گی

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق)، عاجز، ۳۵

میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھے گا وہ مجھے
اس نے ہی آنکھوں سے جوں اشک گرایا مجھ کو

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۱ : ۲۰۱

ان کی طرح میں بھی ایسی بے سدھ ہو جاؤں اور اپنی چیز آنکھوں میں نہ رکھوں تو میرا بھی یہی لکھا پورا ہووے.

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۳۷

— میں رَہنا محاورہ.

۱. تصور اور خیال میں ہونا، نہایت عزیز یا قابل قدر ہونا.

رہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمھیں دل میں
مدت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو

۱۸۱۰ میر، ک، ۲۷۷

اے اہل کعبہ قدر ہماری ضرور ہے
آنکھوں میں ہم بتوں کی رہے سومنات میں

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات، ۱ : ۱۸۹)

— میں سُبُک کَرنا ف م.

ذلیل یا حقیر کرنا.

پامالوں کی آنکھوں میں سبک مجھ کو نہ کرنا
ڈرتا ہوں کہ پلکی نہ پڑے لات تمہاری

۱۸۴۷ کلیاتِ منیر ، ۱ : ۲۵۴

پانی سے آنکھ تک لبِ دریا خنک نہ کر
میں واری سب کی آنکھوں میں مجھ کو سبک نہ کر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۵

— میں سُبُک ہونا ف مر .

آنکھوں میں سبک کرنا (رک) کا لازم .

کیا آنکھوں میں اس کی میں سبک ہوں
نظروں میں وہ مجھکو تولتا ہے

۱۸۴۶ دیوانِ وزیر ، دفترِ فصاحت ، ۲۱۶

دل یہ کہتا تھا کہ نظروں میں خنک ہونگے ہم
سحر یہ کہتا تھا کہ آنکھوں میں سبک ہونگے ہم

۱۹۱۲ شمیم ، ریاضِ شمیم ، ۷ : ۵

— میں سَحَر کرنا محاورہ .

بے کیفی سے رات بھر جاگتے رہنا .

کب شبِ ہجر میں سوئے فلک کج رفتار
دیکھ لے دیکھ لے کی ہم نے سحر آنکھوں میں

? وحید (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۴)

— میں سَحَر ہونا محاورہ .

آنکھوں میں سحر کرنا (رک) کا لازم (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۴ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۸۹) .

— میں سَرسوں پھُولنا محاورہ .

۱. آنکھوں میں ٹیسو پھولنا .

پہن کر جامہ بسنتی جو وہ نکلا گھر سوں
دیکھ آنکھوں میں مری پھول گئی سرسوں

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۳۷

۲. سپاہی نے غسل کیا اور وہ خلعت پہنا تو کچھ اور ہی رنگ نظر آیا آنکھوں میں سرسوں پھول گئی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷۵

ان کے کپڑے میلے کچیلے ہیں اور یہ جامہ میں نہیں سماتے وہ آنکھیں بے سرمہ ہیں ان کی آنکھوں میں سرسوں پھولی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۲۹

۲. (i) نشے میں خراب ہونا ، نشۂ معرفت ہونا (اکثر بھنگ کے لیے مستعمل) .

اسی کے فیض سے آنکھوں میں سرسوں پھولی ہے
شراب ناب کی بوتل ہے لاجواب گھٹا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۵

چرخ کا ظلم زمانے کی جفا سب بھولے
مئے احمر جو پیوں آنکھوں میں سرسوں پھولے

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۲ : ۷۶

(ii) انجام نظر نہ آنا ، بصیرت کم ہوجانا یا نہ رہنا .

پانی کی طرح روپیہ بہا رہے ہو انجام کچھ نہیں سوچتے تمہاری آنکھوں میں تو سرسوں پھولی ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۰

۳. چہرے کا رنگ اڑجانا ، رنگ زرد پڑ جانا .

گھوڑا مع ساز و یراق طلائی مرصع وہ کہ ابلق لیل و نہار دیکھ کے چال بھول جائے آنکھوں میں سرسوں پھول جائے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۷۳

— میں سَرسوں پھُلانا محاورہ .

آنکھ میں سرسوں پھولنا (رک) کا متعدی .

دو گھونٹ پی گیا آنکھوں میں سرسوں پھلائی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۹۳

— میں سَرسوں کھِلنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں سرسوں پھولنا جو کثیر الاستعمال ہے .

کھل گئی آنکھوں میں سرسوں بھی نشے سے بنگ کے
آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھلا کر بسنت

۱۸۴۰ نصیر ، ک (مجلس) ، ۱ : ۴۰۰

— میں سرمہ (— کاجَل) دینا محاورہ .

سُرمَہ یا کاجَل آنکھوں میں لگانا .

تو آنکھ میں نہ سرمۂ دنبالہ دار دے
مفتوں چشم کو یوہیں اک تیر مار دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۶

گلرو جو چلے گھر سے سوئے منزل اول
آراستہ کیں زلفیں دیا آنکھوں میں کاجل

۱۹۲۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۸

— میں سرمہ (— کاجَل) کھینچنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں سُرمَہ (— کاجَل) دینا .

برچھی سی پار دل کے اک پل میں ہوگئی ہے
آنکھوں میں تونے سرمہ دنبالہ دار کھینچا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۲۹

کھینچیے سرمہ جو یار آنکھوں میں
ہووے دونی بہار آنکھوں میں

۱۸۸۷ اختر (واجد علی شاہ) (نوراللغات ، ۱ : ۱۹)

— میں سرمہ (— کاجَل) گھُلانا محاورہ .

رک : آنکھوں میں سُرمَہ (— کاجَل) دینا .

آنکھوں میں گھلایا ہے دھواں دھار جو کاجل
منظور ہے کیا اس سے ابھی ہو کے تو دیکھو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۷۰

ـــ میں سُرْمَہ (ـــ کاجَل) گُھلْنا محاورہ .

آنکھوں میں سُرمَہ (ـــ کاجَل) گھلانا (رک) کا لازم .

آئینہ دیکھ کے مشاطہ سے کہتا ہے وہ شوخ
چشم بد دور غضب سرمہ گھلا آنکھوں میں

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۵۹

خیر سے سرمہ گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھا اچھا نہیں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۰)

ـــ میں سُرْمَہ (ـــ کاجَل) لَگانا ف م .

رک : آنکھوں میں سُرمَہ (ـــ کاجَل) دینا .

ہے ارادہ خاک میں کس کے ملانے کا تجھے
سرمہ آنکھوں میں جو اب تونے لگایا بے طرح

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۸۱

او آؤ بی بیو انہیں دولہا بناؤں میں
زلفیں سنواروں آنکھوں میں کاجل لگاؤں میں

۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۱ : ۸۳

ـــ میں سُرْمَہ (ـــ کاجَل) لَگْنا ف م .

آنکھوں میں سُرمَہ (ـــ کاجَل) لگانا (رک) کا لازم .

لگا تھا کاجل ان آنکھوں میں یار روتا کیوں
وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۲۹

ـــ میں سُرْمے یا کاجَل کی تَحْریر امث .

سرمے یا کاجل سے بھری ہوئی سلائی کا خط یا نشان جو پپوٹے میں پڑتا ہے .

ہو رقم جس طرح شعر عاشقانہ کیف کا
اپنی آنکھوں میں صنم سرمے کی یوں تحریر کھینچ

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۶۹

نہیں آنکھوں میں یہ سرمے کی تحریر
عصا ٹیکے ہوئے پتلی کھڑی ہے

۱۹۰۲ صفی امروہوی ، غزل (ق) ، ۱

اف : کھینچنا .

ـــ میں سُرُور آنا محاورہ .

ہلکے نشے میں آنکھوں کے ڈورے سرخ ہوجانا .

پلادے ساقی گلفام وہ مے انگور
کہ دل میں نور تو آنکھوں میں آئے پی کے سرور

۱۹۳۲ قصیدہ اختر لکھنوی (مرزا اخترحسین) ، ۱

ـــ میں سَفیدی چھانا محاورہ .

پتلی میں جالا یا پھولا پھیلنا ، بصارت جاتی رہنا .

تکتے تکتے راہ اے سیمیں بدن میری آنکھوں میں سفیدی چھا گئی

? ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۵)

ـــ میں سَلائی پِھِروانا/پھیرنا ف م ؛ محاورہ .

آنکھوں میں گرم یا زہریلی سلائی پھیر کر یا پھروا کر اندھا کردینا (پرانے زمانے کی ایک سزا) .

تم کو دیکھا ہے تو آنکھوں میں سلائی پھیر دو
بند بھی کر دو کبھی یہ روزن دیوار عشق

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۲۰

بعض کو طرح طرح سے رسوا کیا اور سلطان التمش کے چھوٹے بیٹے کی آنکھوں میں سلائی پھروائی .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۷۲

لوگ شہزادے کو تخت پر بٹھا دیتے ہیں اور مظفر . . . کی آنکھوں میں سلائی پھیر دیتے ہیں .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۷۸

ـــ میں سَمانا ف م ؛ محاورہ .

۱. کسی شے کا ہر وقت نظر میں رہنا ، نگاہوں میں بس جانا ، ہمہ اوقات تصور میں رہنا .

نور کی شکل سمائی ہے بہار آنکھوں میں
زرد پتا بھی جو دیکھا تو گل تر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱

توفیق خدا سے تھا سرافراز یہ دانا
آساں نہ تھا شاہ کی آنکھوں میں سمانا

۱۹۶۶ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۹

۲. نظروں کو بھلا لگنا ، نہایت پسند آنا .

یہی عظمتیں خاص و عام کی آنکھوں میں سمائی تھیں اور محبتیں دلوں پر چھائی تھیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۲

وہ حسن کہ پھولوں کو بھی نظروں سے گرائے
وہ شان کہ غیروں کی بھی آنکھوں میں سمائے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

ـــ میں سَماں بَنْدھنا/پِھرنا محاورہ .

کسی کیفیت کی تصویر نگاہوں میں پھرنا .

جب دم عصر مؤذن کوئی دیتا ہے اذاں
مقتل شاہ کا پھر جاتا ہے آنکھوں میں سماں

۱۸۷۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

اللہ رے حملہ پسر شیر صمد کا
آنکھوں میں سماں بندھ گیا تھا بدر و احد کا

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۴۲

ـــ میں سِیل ہونا محاورہ .

مروت ہونا ، حجاب ہونا .

لب پر جو گالیاں ہیں تو آنکھوں میں سیل ہے
پستہ ہے تلخ شیرۂ بادام ہے لذیذ

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۹۰

بد ذات ہے شقی ہے حقیر و ذلیل ہے
نظروں میں ہے حجاب نہ آنکھوں میں سیل ہے

۱۹۶۳ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۲

— میں شرم نہ ہو تو ڈھیلے اچھے مقولہ.

ڈھیٹ ہونے سے یہ بہتر ہے کہ اندھا ہو (بے حیائی پر ملامت کرنے کی جگہ مستعمل).

حلم اگر دل میں نہ ہووے کہیں بہتر پتھر
ڈھیلے اچھے ہیں نہ ہو شرم اگر آنکھوں میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۵

— میں صبح کرنا/ہونا محاورہ.

بے کیفی سے صبح تک جاگتے رہنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۹)

— میں صورت پھرنا محاورہ.

کسی کی شکل ہر وقت تصور میں رہنا.

دکھاتی ہے دل پھر محبت کسی کی
کہ آنکھوں میں پھرتی ہے صورت کسی کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۹

پھرتی ہے میری آنکھوں میں وہ چاند سی صورت
جس چاند سی صورت پہ فدا مہر کی طلعت

۱۹۳۹ مرثیہ ، منظور رائے پوری ، ۴

— میں طراوت آنا محاورہ.

آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا ، فرحت ہونا.

گل شگفتہ ہوں تو دل کی بھی کلی کھل جائے
سبزہ لہرائے تو آنکھوں میں طراوت آئے

۱۸۹۶ صبح عاشور ، بزم اکبر آبادی ، ۳

کیا کہوں میں سبزۂ رخسار گلگوں کا اثر
دیکھتے ہی میری آنکھوں میں طراوت آگئی

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۶)

— میں طوفان بھرے ہونا ف مر.

کثرت سے آنسو امنڈنا.

کیا منہ کہ مجھ سے رونے میں ہم چشم ہو رقیب
آنکھوں میں میری دیکھ لے طوفان بھرے ہوئے

۱۸۸۶ نواب (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۰)

— میں عالم اندھیر (— تاریک یا سیاہ) ہونا محاورہ.

رک : آنکھوں میں جہان اندھیر الخ.

عالم میری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت
جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشک قمر کا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۵

مارے گئے جو قاسم و اکبر سے رشک ماہ
سبط نبی کی آنکھوں میں عالم ہوا سیاہ

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

— میں غبار آنا/چھانا/ہونا محاورہ.

دھندلا نظر آنا ، بصارت کم ہونا.

اس قدر خاطر مکدر ہے نہیں کچھ سوجھتا
آگیا دل کی کدورت سے غبار آنکھوں میں ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۱

اتنی چھائی ہے خاک تیرے لیے   چھا رہا ہے غبار آنکھوں میں

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۱)

مقتل کی دھوپ آنکھوں میں آیا ہوا غبار
گرتے تھے رن میں ٹھوکریں کھا کھا کے بار بار

۱۹۷۸ اصغر پھرسری ، مرثیہ ، ۱۳

— میں کانٹے کی طرح کھٹکنا محاورہ.

رک : آنکھوں میں کھٹکنا.

میں اس کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا ہوں اور یہ اس کانٹے کو دور کرنا چاہتی ہے.

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۶۸

— میں کوٹ (کوٹ) کر (— کے) موتی بھرنا محاورہ.

آنکھوں اور پتلیوں کا تارے کی طرح چمکنا.

کوئی بولی چھرے کی پڑتی ہے چھوٹ
ہیں آنکھوں میں موتی بھرے کوٹ کوٹ

۱۸۴۹ لذت عشق ، ۱۷

منہ میں ان دانتوں کی جا ہیرے جڑے
بھر دیے آنکھوں میں موتی کوٹ کر

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۱۳۶

آنکھوں میں کوٹ کوٹ کے موتی بھرے ہوئے
حلقوں میں بیضوی ہیں نگینے دھرے ہوئے

۱۹۳۱ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۱۱

— میں کھائے جانا محاورہ.

۱. دیکھتے دیکھتے مسخر و مسحور کرلینا ، دل چھین لینا.

دیکھیے شوق سے تو کہتے ہیں   تم تو آنکھوں میں کھائے جاتے ہو

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۹)

۲. نظر بچا کر بھید لینے یا اعتراض کی نظر سے دیکھنا.

کنیزیں ترچھی نگاہ سے عمرو کو دیکھ رہی ہیں میں نے اشارہ کیا صاحبو تم تو مجھ کو آنکھوں میں کھائے جاتی ہو مجھ سے دور رہو ہوش درست ہونے دو.

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۷۵

۳. چھیڑنے یا طنز کرنے کی غرض سے دیکھنا ، بے حد لگاوٹ سے دیکھنا.

جہاں نگوڑوں نے دیکھا کھنکھارنے لگے ، نگوڑے آنکھوں میں کھائے جاتے ہیں.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۵

— میں کھبنا محاورہ.

رک : آنکھوں میں سمانا.

کھب گیا حسن یار آنکھوں میں　　کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں

۱۷۹۴ سوز، د (ق)، ۱۹۹

غیر اُن کی کھبے ہیں آنکھوں میں　　ہم نظر میں نہیں سماتے ہیں

۱۸۷۸ سخن بے مثال، ۶۳

نرم نرم ہری ہری پتیاں کیسی آنکھوں میں کھبی جا رہی ہیں .

۱۹۲۶ انشائے ماجد، ۲ : ۳۵۰

ـــ میں گڑھے پڑنا ف مر .

رک : آنکھوں میں حلقے پڑ جانا .

یہ روئے رنج فرقت صورت یعقوب سہ سہ کر
گڑھے آنکھوں میں آخر پڑ گئے ناسور بہ بہ کر

۱۸۷۸ سخن بے مثال، ۳۹

بیماری سے صورت بدل گئی ہے گال پچک گئے ہیں آنکھوں میں گڑھے پڑ گئے ہیں .

۱۹۴۴ نورالغات، ۱ : ۱۹۱

ـــ میں گھر بنانا محاورہ .

رک : آنکھوں میں گھر کرنا (معنی نمبر ۱) .

کس کی آنکھوں میں گھر بنایا تھا　　بعد مدت جو آپ آئے نظر

۱۸۶۷ رشک، د (ق)، ۱۰۳

ـــ میں گھر کرنا محاورہ .

۱. نظروں میں رہنا، آنکھوں میں بسنا ؛ کسی کے دل میں اپنی جگہ یعنی (قدر و عزت یا محبت) پیدا کرنا .

کر کے دل کو شکار آنکھوں میں　　گھر کرے ہے تو یار آنکھوں میں

۱۷۹۴ اثر (خواجہ محمد میر)، د، ۲۴

چشم ہر چند کہ پتلی کو سپر کرتی ہے
ہے وہ طرار کہ آنکھوں میں یہ گھر کرتی ہے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۶ : ۸۸

۲. آنکھوں دیکھتے کوئی کام کر گزرنا، (خصوصاً) چالاکی سے آنکھوں کے سامنے کچھ اڑا لینا .

غمزے نے اس کے چوری میں دل کی ہنر کیا
اس خانماں خراب نے آنکھوں میں گھر کیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۵

ہمیں خبر نہ ہو یوں دل بغل سے لے جاؤ
وہ چور ہی نہیں آنکھوں میں جس نے گھر نہ کیا

۱۹۰۹ جلال، نظم نگاریں، ۲۰

۳. دیدہ و دانستہ جھٹلانا، اپنی بات منوانا .

کیوں مکرتے ہو مری آنکھوں میں گھر کرتے ہو
ہے نگہ اور طرف مجھ پہ نظر کچھ بھی نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۲۱

ـــ میں گھر ہونا محاورہ .

آنکھوں میں گھر کرنا (رک : معنی نمبر ۱) کا لازم .

پھول ہیں مطبوع سب کو گلشن آفاق میں
دل میں آنکھوں میں ہے گھر محبوب خوش پوشاک کا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۰

خاکساری سے جو خم مثل شجر ہوتا ہے
دل میں پاتا ہے جگہ آنکھوں میں گھر ہوتا ہے

۱۹۴۲ مجموعۂ سلام، یکتا امروہوی، ۲۸

ـــ میں لحاظ ہونا ف مر .

مروت ہونا، حیا و غیرت ہونا .

سرخرو تو چمن دہر میں کیونکر نہ رہے
تیری آنکھوں میں ہے اے نرگس بیمار لحاظ

۱۸۲۶ معروف، د، ۹۲

لحاظ شمر کی آنکھوں میں گر ذرا ہوتا
تو کیوں علی کا پسر کشتۂ جفا ہوتا

۱۹۰۷ بیاض سلام، کلیم (علی بن الحسین)، ۱۳

ـــ میں لگنا محاورہ .

(کسی چیز کا) آنکھوں میں لگتے ہی کھٹک یا سوزش وغیرہ پیدا کرنا .

پان اس بہانے سے چھوڑا سفیدہ تازہ تھا منہ کٹ گیا کاجل اس سبب سے نظر انداز کہ آنکھوں میں لگتا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۳

ـــ میں لوہو چھانا محاورہ (قدیم) .

رک : آنکھوں میں لہو اترنا .

یوں سن یا زید آیا واہو (کذا)　　دونوں آنکھوں لوہو چھاؤ

۱۵۰۳ نوسرہار، ۳۶ الف

ـــ میں لہو اترنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں خون اترنا .

غیر نے ڈال دیا گردن مینا میں جو ہاتھ
میری آنکھوں میں لہو صورت ساغر اترا

۱۸۵۴ دیوان اسیر، ریاض مصنف، ۲۶

بس آپ کو حکم نہیں ہے آنے کا واللہ دیکھنے سے آنکھوں میں لہو اتر آتا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۵۸

ـــ میں مرچیں جھونکنا محاورہ .

کسی کو ایسا بنا دینا کہ وہ کچھ دیکھ یا سمجھ نہ سکے، بے وقوف بنانا ؛ طوائف کا نصب العین کثرت سے روپیہ پیدا کرنا اور شرکاء تفریحات کی آنکھوں میں مرچیں جھونکنا ہوتا ہے .

۱۹۳۲ عزمی، انجام عیش، ۳۲

ـــ میں مروت ہونا ف مر .

رک : آنکھوں میں لحاظ ہونا .

مروت بھی اگر آنکھوں میں اس کی اک ذرا ہوتی
تو نظروں سے مری اس کی نظر بھی آشنا ہوتی

۱۸۲۴ مصحفی، د (ق)، ۲۰۷

ـــ میں موہنی ہونا

معاورہ .

(preceding entry continued)

کیا شمر ستمگار سے ہو چشم عنایت
دل میں نہ محبت ہے نہ آنکھوں میں مروت

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

ـــ میں موہنی ہونا

معاورہ .

نگاہوں میں دل موہ لینے اور مسخر کرنے کا خداداد اثر ہونا .

دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق — تیری آنکھوں میں موہنی ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۸

ـــ میں میل پھرانا/کھینچنا

معاورہ .

گرم سلاخ یا تیل کی سلائی سے اندھا کر دینا (قدیم زمانے کی ایک سزا) .

کور ہو جاؤں گا دیکھا جو نگاہ بد سے
میل آنکھوں میں مری ترک ستمگر نہ پھرا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۱

باپ کی آنکھوں میں میل کھینچی گئی جس سے وہ تین روز میں مر گیا .
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۵

ـــ میں نقشہ پھرنا

معاورہ .

رک : آنکھوں میں صورت پھرنا .

اسی کا آنکھوں میں پھرتا ہے رات دن نقشہ
کچھ اور دل کو خوش آتا نہیں ہے اس کے سوا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۵۲

دیکھ کر ایوان کونسل کی نمود کبر و زور
پھر گیا آنکھوں میں نقشہ جنت شداد کا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۵۰

ـــ میں نقشہ کھنچنا

معاورہ .

خیالی تصویر سامنے آجانا ، صورت حال نظروں میں گھوم جانا .
ایسی صاف زبان . . . اصل واقعے کا نقشہ آنکھوں میں کھچ گیا .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۵۵

ـــ میں نیند چھانا/گھلنا

ف مر ، معاورہ .

نیند کا غلبہ ہونا ، نہایت غنودگی ہونا .

سوئے وہ کیا کہ حسرت تیغ آزمائی تھی
بچپن کی نیند نرگسی آنکھوں میں چھائی تھی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۴

آنکھوں میں نیند گھلنا . . . غرض یہ معاورے . . . ہماری لغات النسا میں بافراط موجود ہیں .
۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳

ـــ میں ہے

فقرہ .

نظر میں بسا ہوا ہے ، نگاہوں میں پھرتا ہے ، دھیان اور خیال میں ہے ، یاد ہے .

آنکھوں میں ہے نبی کی محبت کا وہ چمن
ناقہ بنے حسین کا جب سرور زمن

۱۹۵۵ مسدس اشرف (حکیم اشرف دہلوی) ۳۰

ـــ نے دیکھا (ـــ دیکھی) نہ کانوں نے سنا/سنی

فقرہ .

رک : آنکھ سے دیکھا نہ کان سے سنا .

ناک ایسی دیکھی آنکھوں نے نہ کانوں نے سنی
جو تمہارے کانوں کی ہوتی ہے سم ناک میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۲

ـــ ہی آنکھوں میں

م ف .

رک : آنکھوں میں .

ساقی جام بھر کر دیتا ہے طرف ثانی آنکھوں ہی آنکھوں میں شکریہ ادا کرتا ہے .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۵

ہر وقت سوچتے ہونگے کانا پھوسی ہوتی ہوگی ، آنکھوں ہی آنکھوں میں اتار چڑھاو اور دلوں کے ارادے جانچے جاتے ہونگے .
۱۹۱۷ کرشن بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۲۵

آنکھی

(مغ) امث (قدیم) .

رک : آنکھ .

جو اس کوٹھ آپر آنکھ خیرہ ہوتی — زمیں اس نظر نیائے تیرہ ہوتی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۷۶

آنکھیں

(مغ ، ی مج) امث ، ج .

آنکھ (رک) کی جمع فاعلی (واحد (آنکھ) کے ساتھ درج کیے ہوئے مستعملات کے علاوہ) حسب ذیل معاورات وغیرہ میں مستعمل .

ـــ ادھر ادھر ہونا

معاورہ .

نگاہیں پریشان ہونا ، نظریں کسی ایک چیز یا خیال پر قائم نہ ہونا ، خیالات منتشر ہونا .

دل مضطرب ہے پر ہیں آنکھیں ادھر ادھر ہیں
بیٹھے تو گھر میں ہم ہیں کیا جانے پر کدھر ہیں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۸۹

دکانداروں کو نمائش میں اپنی ہر چیز پر نظر رکھنا ضروری ہے ورنہ ذرا آنکھیں ادھر ادھر ہوئیں اور چیز غائب .
۱۹۵۷ سہ روزہ 'مراد' ، خیر پور ، ٦ نومبر ، ۲

ـــ اُگلی پڑنا

معاورہ .

ڈیلوں کا اتنا ابھرنا جیسے نکل پڑیں گے (اکثر بخار یا درد سر کی شدت میں : بیشتر گھوڑے کی صفت میں مستعمل) .

اچپلاہٹ سے تو پڑتی ہیں یہ اگل آنکھیں
رشک سے دل ہو جسے دیکھ چکارے کا گداز

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۵

اگل پڑتی تھیں جو بیمار کی آنکھیں پیہم
رات بھر سر کو دباتی رہی ماں کشتۂ غم

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

ـــ اُلٹنا

معاورہ .

پتلیاں اوپر کو چڑھ جانا (اکثر روتے روتے یا زیادہ نشے یا عالم نزع میں).

در پردے آکے میرا مسیحا جو پھر گیا
آنکھیں گئیں دم نفس واپسیں الٹ

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۴۷

آنسو ذرا تھمے تھمے کہ آنکھیں الٹ پڑیں
ڈوبینگی کشتیاں لب دریا ہے شور پر

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن'، نومبر، ۶۹

ـــ امنڈنا
محاورہ.

جوش گریہ ہونا، آنکھوں میں آنسو بھر آنا.

دل کی حسرت کہ بیقراری کر   آنکھیں امنڈیں کہ اشکباری کر

؟ سرور (امیراللغات، ۱ : ۲۶۹)

صابر تھمے پر تڑپ کے شہ دیں نے کی بکا
آنکھیں امنڈ پڑیں تو رکے کس سے یہ گھٹا!

۱۹۶۵ اطہر جعفری، گلدستۂ اطہر، ۲ : ۳۳

ـــ اندر بیٹھ (ـــ دھنس) جانا
ف م.

آنکھوں کے ڈھیلوں کا حلقے میں بیٹھ جانا (بیشتر ناتوانی یا بیماری کے باعث).

فرقت نور نظر کاہش فزا ہے دیکھیے
روتے روتے آنکھیں اندر دھنس گئیں یعقوب کی

۱۸۹۲ سرور (امیراللغات، ۱ : ۲۶۹)

ـــ اندھی ہونا
ف م.

بینائی نہ ہونا، بصارت میں تعطل پیدا ہونا، جیسے : کیا آنکھیں اندھی ہوگئی ہیں جو قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتے ہو.

وہ آنکھیں جو اندھی تھیں روشن ہوئیں
زمینیں جو تھیں رشک گلشن ہوئیں

۱۷۸۴ سحرالبیان، ۱۳۵

ایسی اندھی ہوئیں آنکھیں کہ نہ سوجھا موقع
وہ جو آیا تو اسی وقت انہیں بھر آنا تھا

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۲۲

ـــ انگارا بن (ـــ ہو) جانا
ف م.

آنکھوں کا بہت سرخ ہو جانا (شدت گریہ یا غصے وغیرہ کی وجہ سے).

لہو جو روئے تو انگارا بن گئیں آنکھیں
مژہ کی سیخ پہ ہر لخت دل کباب ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۶۳

تیغیں جوان کی عقرب سیارہ ہوگئیں
آنکھیں جری کی غیظ سے انگارہ ہوگئیں

۱۹۲۷ مرثیۂ بزم اکبر آبادی، ۱۱

ـــ آسمان پر رہنا
ف م.

کام پر دھیان دینے کے بجائے ادھر ادھر دیکھتے رہنا، جیسے : لحاف سل چکا تمہارا تو دیدہ ہوائی؟ ہے آنکھیں ہر وقت آسمان پر رہتی ہیں (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۱۹۲).

ـــ باندھنا
محاورہ (قدیم).

آنکھیں بند کرنا، میچنا.

ایک جوان خوش رو مہ لقا ژولیدہ مو دبلا پتلا بیماروں کی سی وضع ڈالی پکڑے آنکھیں باندھے کھڑا ہے.

۱۸۰۱ آرائش محفل، حیدری، ۶۹

ـــ آسمان پر لگنا
محاورہ.

آسمان کو غور سے تکنا، آسمان کی جانب دیکھے جانا.

سانڈنی سوار چاند کی خبر کو روانہ ہوا ہے دیکھو سب کی آنکھیں آسمان پر لگی ہوئی ہیں.

۱۸۸۵ بزم آخر، ۶۹

آسماں سے تھیں لگیں آنکھیں بصد رنج و ملال
ناگہاں دیکھا جو زینب نے محرم کا ہلال

۱۹۱۲ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان)، ۳

ـــ آسمان سے لگی رہنا/ہونا
محاورہ.

۱. سر جھکا کر غور سے نیچے نہ دیکھنا، جیسے : حرف کیا خاک سوجھیں آنکھیں تو آسمان سے لگی ہیں (ماخوذ : امیراللغات، ۱ : ۲۶۸).

۲. حسرت و یاس میں اللہ سے لو لگانا یا موت کی دعا کرنا.

اب دشت عشق میں ہیں بتنگ آئے جان سے
آنکھیں ہماری لگ رہی ہیں آسمان سے

۱۸۱۰ میر، ک، ۹۰۶

ـــ آنجنے (تک) کو نہ ملنا
محاورہ.

اتنا بھی دستیاب نہ ہونا کہ آنکھ میں لگا لیا جائے.

دودھ گھی آنکھیں آنجنے تک کو تو ملتا نہیں.

۱۹۳۵ گئو دان، ۷

ـــ بچھانا
محاورہ.

خیر مقدم کا نہایت اہتمام کرنا، بہت خاطر تواضع کرنا، بڑی تعظیم و تکریم سے پیش آنا.

آنکھیں بچھائے پھرتے ہیں مشتاق راہ میں
کیا جانیے گذرتے ہیں کس رہگذر سے آپ

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۴۷

ہے آمد خاف بوتراب دریا میں
بچھائیں آنکھیں نہ کیونکر حباب دریامیں

۱۹۵۱ آرزو، صحیفۂ الہام، ۱۷

ـــ بچھنا
محاورہ.

آنکھیں بچھانا (رک) کا لازم.

قدر اس کے سر کی دیکھو ہوتی ہیں روحیں فدا
راہ میں بچھتی ہیں آنکھیں دیکھنا توقیر پا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۲۶

بچھی ہیں راہ تمنا میں سیکڑوں آنکھیں
کہ ناز جلوہ کرے تیری خوش خرامی کا

۱۹۵۰ کلیات حسرت، ۱۱

ـــ برابر کرنا ف م .

نظر سے نظر ملانا ، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے دیکھنا .

بے مروت نے کبھی آنکھیں برابر تک نہ کیں
نالہ کس حسرت سے منہ تکتا رہا تاثیر کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۵۰

ـــ بڑی نعمت ہیں فقرہ .

خدائے تعالیٰ نے جتنے اعضا عطا کیے ہیں وہ سبھی اس کی نعمتیں ہیں مگر آنکھوں کو سب نعمتوں پر فوقیت حاصل ہے (اکثر نابینا کی حالت پر تحسر یا باری تعالیٰ کے شکر کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۶۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۲) .

ـــ بگاڑنا ف م .

ناقص علاج یا بد پرہیزی سے آنکھ کی بینائی کو خراب یا زائل کر دینا (خصوصاً آپریشن میں) ، جیسے : اس کمال کے علاج نے تو اور آنکھیں بگاڑ دیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۶۹) .

ـــ بنانا ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : آنکھ بنانا .

۲. تمسخر یا شرارت سے آنکھوں کی شکل و صورت بدلنا .
یہ لڑکا عجب مسخرہ ہے ، کیسی کیسی آنکھیں بناتا ہے ، کبھی ایک آنکھ بند کر لیتا ہے کبھی دوسری ، کبھی پٹر پٹر آنکھیں مارتا ہے ، کبھی چندھے پن سے دیکھتا ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۳

۳. آنکھیں پیدا کرنا ، آنکھیں دینا .

شیفتہ صورت خوباں پہ نہ ہوتا ہرگز
صانع خلق بناتا نہ مری گر آنکھیں

۱۸۹۷ دیوان غافل ، ۴۴

ـــ بند رکھنا ف م .

آنکھیں میچنا یا میچے رہنا ؛ جانور کی آنکھوں پر چمڑے کی ٹوپی یا اندھیاری چڑھا دینا ؛ وحشی پرند خصوصاً باز وغیرہ کی آنکھیں دھاگے سے سی دینا .

جانتا ہے مرغ بسمل رشک سے ہو جائے گا
بند کیوں رکھے نہ وہ صیاد آنکھیں باز کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۱

ـــ بند ہونے کیا دیر ہے فقرہ .

موت آتے دیر نہیں لگتی ، زندگی کا کچھ بھروسا نہیں ، ابھی آنکھیں کھلی ہیں پلک جھپکتے ہمیشہ کے لیے بند ہو گئیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۹۲) .

ـــ بند ہوئی جاتی ہیں فقرہ .

ایسی کیفیت یا سماں ہے کہ خود بخود نیند آئی جاتی ہے ؛ اتنا ضعف ہے کہ آنکھیں کھولنے کی زحمت برداشت نہیں ہوتی .

نیند کیسی ضعف سے آنکھیں بند ہوئی جاتی ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۷۱

کیف ہی کیف جہاں ہے وہ جہاں ایسا ہے
بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں سماں ایسا ہے

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۶۱

ـــ بہانا محاورہ .

۱. بصارت زائل کر دینا ، آنکھوں کی بینائی کھو دینا .

اب آئے ہیں الٹ کے نقاب آپ سامنے
جب رونے والے ہجر میں آنکھیں بہا چکے

۱۹۱۲ گلکدۂ عزیز ، ۱۲۳

ـــ بہنا محاورہ .

آنکھیں بہانا (رک) کا لازم .

بہہ گئیں آنکھیں مگر جاتی نہیں رونے کی خو
خونفشاں جو زخم تھا وہ دیدۂ تر بن گیا

۱۸۷۲ عاشق (والا جاہ) ، فیض نشاں ، ۸۰

ہے بجا ہجر پسر میں کوئی جتنا روئے
بہہ گئیں آنکھیں بھی یعقوب کی اتنا روئے

۱۹۶۹ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۴

ـــ بھڑانا محاورہ .

رک : آنکھیں لڑانا .

اس دیدہ بازی کی سزا دونگی آنکھیں بھڑاتا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۰۸

ـــ بھبوکا ہونا ف م .

غصے ، جوش یا نشے سے آنکھوں کے ڈھیلوں کا سرخ ہو جانا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۷۱) .

ـــ بے نور ہونا ف م .

ضعف بصارت ہونا ، نابینا ہو جانا .

آنکھیں بے نور ہوئیں بالوں نے بھی بدلا رنگ
صبح پیری سے ہوئی جسم کی امبیر سفید

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۶۹

علی اکبر سے چھٹے آس جو تھی چھوٹ گئی
آنکھیں بے نور ہوئیں غم سے کمر ٹوٹ گئی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۲

ـــ بھیگنا محاورہ .

رک : آنکھ پرنم ہونا .
رخصت کے وقت وہ بہن کو کلیجے سے لگا کر اس بری طرح بلک کر روئی کہ دشمنوں کی بھی آنکھیں بھیگ گئیں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۴۸

— پانو پر (— سے) مَلْنا ف م، محاورہ۔

خوشامد محبت یا پیار سے اپنی آنکھیں محبوب کے تلووں سے ملنا، خوشامد کرنا۔

ملی ہیں غیر نے پائے نگار سے آنکھیں
سرشک خوں سے ہوئے پنجہ ہائے مژگاں سرخ

۱۸۵۱ مومن، ک ۵۸۸

آنکھیں ملیں جو پاؤں پر اس بحر حسن کے
دریا سے مل گئی مری مژگان تر کی شاخ

۱۸۷۹ توقیع سخن، نواب، ۱۸

اللہ اللہ زائران شاہ دیں کی منزلت پاؤں سے آن کے ملے آنکھیں زمین کربلا

۱۹۳۵ مجموعۂ سلام، اختر (سجاد علی خاں)، ۳۰

— پتھر کی ہوگئیں فقرہ۔

مسلسل ایک ہی طرف دیکھتے دیکھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا، آنکھیں بے نور ہوگئیں، بے حس و حرکت ہو گئیں، جیسے پتھر کی ہیں۔
تمھاری رخصت کی منظوری کے انتظار میں آنکھیں پتھر کی ہوگئیں۔

۱۸۹۰ مکتوبات حالی، ۲ : ۱۲۵

— پٹ پٹا جانا محاورہ۔

دھوپ کی شدت، سخت حرارت اور حدت سے بصارت کو نقصان یا آنکھوں پر صدمہ پہنچنا (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۱۹۵)۔

— پٹ پٹانا/پٹر پٹر مارنا ف م۔

۱. شدت انتظار سے آنکھوں کو صدمہ پہنچنا۔
راہ تکتے تکتے آنکھیں پٹپٹا گئیں۔

۱۸۹۱ امیراللغات، ۱ : ۲۷۲

۲. جلد جلد آنکھیں کھولنا اور بند کرنا، بے حجابانہ ہر طرف دیکھنا۔
چار دن کی بیاہی دلہن اور آنکھیں پٹر پٹر مارتی ہے۔

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۱۹۵

— پٹم کرنا ف م۔

نابینا کر دینا، اندھا کر دینا۔
جب سے مجھے مرغ اور کتے کی بولیاں آ گئی ہیں جب سے میں نے فرشتۂ قضا کی آنکھیں پٹم کردی ہیں۔

۱۹۳۹ حکایات رومی، ۱ : ۱۲۱

— پٹم ہونا محاورہ۔

آنکھیں پٹم کرنا (رک) کا لازم۔
جو میں جھوٹ کہتی ہوں تو یہ دونوں آنکھیں پٹم ہو جائیں۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۷۰

اے معصوم کی چتا تو کہاں ہے ہائے یہ آنکھیں ہی پٹم ہوگئیں نہیں تو میں آنسو کے دریا بہا کر تجھے ٹھنڈا کردیتی۔

۱۹۱۴ راج دلاری، ۱۴۴

— پٹم ہوجائیں (انشائیہ) فقرہ۔

(کوسنا) اندھا ہو جائے، دیدے پھوٹ جائیں۔

یا الٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہوجائیں

۱۸۷۱ شوق (نوراللغات، ۱ : ۱۹۵)۔

دونوں آنکھیں پٹم ہوجائیں جو جھوٹ کہتی ہوں۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷۶

— پسار کے رہ جانا محاورہ۔

حیرت اور افسوس کے ساتھ دم بخود ہو جانا۔

مرجھا گئے ہیں غنچے تو کمھلا گئے ہیں گل
نرگس یہ دیکھ رہ گئی آنکھیں پسار کے

۱۸۵۸ کلیات تراب، ۲۲۴

— پسنا محاورہ۔

دیکھ کر لوٹ پوٹ ہو جانا، دل پسنا (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۱۹۵)۔

— پلٹنا محاورہ۔

بے مروت ہو جانا، مغرور ہو جانا۔

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۳ : ۱۰۰

ساری توجہات رسالے سے ہٹ گئیں
جنت کا خواب دیکھ کر آنکھیں پلٹ گئیں

۱۹۷۷ مرثیۂ ہلال نقوی، ۱۱

— پوچھنا/پونچھنا ف م۔

آنکھوں کے آنسو ہتھیلی یا کسی کپڑے سے خشک کرنا، رونا بند کرنا۔

بھری آنکھیں کسو کی پوچھتے جو آستیں رکھتے
ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی سے

۱۸۱۰ میر، ک ۵۰۹

شب وصل صنم میں کیا ہے رونے کا محل اشرف
اب آنکھیں پونچھ ڈالو ہجر میں رویا کیے برسوں

۱۹۰۲ اشرف (نوراللغات، ۱ : ۱۹۵)

— پھاڑ (— پھاڑ پھاڑ) کر م ف.

خوب آنکھیں کھول کھول کر (تکنا یا دیکھنا کے ساتھ)۔

۱. شوق و رغبت کی حالت میں۔

یوں پھاڑ کے آنکھیں جو ادھر دیکھ رہے ہیں
تارے تمھیں اے رشک قمر دیکھ رہے ہیں

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۱۳۵

بہن بیراگی یا تو ادھر دیکھوتا ہی نہ تھا یا آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ادھر ہی کو تک رہا ہے۔

۱۹۳۵ پہلا پیار، ۷۹

۲. حسرت و افسوس کے ساتھ۔

چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ
میری نظروں سے جو اوجھل وہ پری وش ہے مرا

۱۸۰۹ جرأت، ک ۲۳

چاروں طرف جو لاشے پڑے تھے لہو میں تر
حسرت سے آنکھیں پھاڑ کے دیکھا ادھر ادھر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۷

۳. مصیبت میں گھبرا کے .

ابھریں نہنگ تیغ کے ڈر سے نہیں یہ تاب
میداں کو آنکھیں پھاڑ کے تکتا ہے ہر حباب

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ ، ۲۶۱

چاروں طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھتی ہوں مگر کوئی اپنا نظر نہیں آتا .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۱۳

۴. تلاش و جستجو کی صورت میں .

خیمہ ڈیرا کچھ نہیں سوجھتا چار طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے ہیں .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۲۰

اس امید پر آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتی تھی کہ شاید کوئی اللہ کا بندہ میری مصیبت کا شریک ہو جائے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۶۲

۵. معمولی طور پر دیکھنے سے دکھائی نہ دینے کی حالت میں .

جامہ در وہ ہوں نگاہیں گاڑ کے دیکھتا بھی ہوں تو آنکھیں پھاڑ کے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۲۶

ہر طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگا مگر وہ اندھیرا گھپ تھا کہ پاس کے درختوں کی بھی صرف جھومنے کی آواز آ رہی تھی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۲۷

۶. غور کرکے .

سامنے جو پڑ گیا دیوانۂ بیباک تھا
پھاڑ کر آنکھیں جسے دیکھا گریباں چاک تھا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۱۸

منہ آسمان کی طرف اٹھ گئے اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا شروع کیا کہ شاید چاند نظر آ جائے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، گلدستۂ عید ، ۱۱

۷. حیرت و استعجاب سے .

ایک دریا کی پری نے پانی سے سر نکالا راجہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۳۰

۸. خوف سے ، ڈر کے .

طاہر آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر چار جانب دیکھنے لگے کچھ نظر نہ آیا خاموش بیٹھے رہے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۱۸۱

اس کو اپنے تن بدن کا مطلق ہوش نہ تھا اور ہر طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی تھی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۶

— پھٹنا

محاورہ .

۱. دولت پا کے مغرور ہو جانا ، تھوڑی یا معمولی چیز نظر میں نہ سمانا .

دیکھکر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں
قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۹۹

کیسی کم ظرف اور چھچھوری نکلی کہ آنکھیں پھٹ گئیں .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۲

۲. حیرت زدہ ہونا .

دریا کو دیکھکر آنکھیں پھٹ گئیں یا دیدے پتھرا گئے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۰

۳. آنکھوں میں حیا نہ ہونا ، بے شرم ہونا .

پھیر کر آنکھ کھے آنکھیں ہیں نرگس کی پھٹی
دہن تنگ نہ دے منہ کہ ہے غنچہ منہ پھٹ

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۱۰۷

— پھٹی پڑتی (— جاتی) ہیں

فقرہ .

سر یا آنکھوں میں شدت کا درد ہے (ماخوذ : نورالغات ، ۱ : ۱۹۵) .

— پھٹی کی پھٹی رہ جانا

فقرہ .

۱. سخت حیران ہونا .

ایک بنگالی یا پارسی ملیونر یعنی لکھپتی کی بھی آنکھیں پھٹی کی پھٹی اور منہ کھلا کا کھلا رہ جائے .

۱۸۸۹ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۲۳

سو کا ہرا نوٹ دیکھکر مالی اور اس کی بیوی کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں .

۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے ، ۳۰

۲. دیکھتے دیکھتے مر جانا ، مر جانا .

وہ تمہاری طرف ایسے خوف زدہ ہو کر دیکھ رہے ہیں جیسے موت کی بیہوشی طاری ہو اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۹۱۲

— پھٹی ہونا

محاورہ .

۱. امت دولت یا ساز و سامان وغیرہ نگاہ میں ہونے کی وجہ سے موجودہ ساز و سامان وغیرہ نظر میں نہ جچنا .

آنکھیں پھٹی ہوئی ہیں ایک ستر ہویں کیا کوئی میلا اب نگاہ میں نہیں جچتا .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۳

۲. بے شرم ہونا ، بے حیا ہونا (ماخوذ : مطلع العلوم ، ترجمہ ، ۵۷) .

— پھرا کے رہ جانا

محاورہ .

تھورا کے مر جانا .

تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا آنکھیں پھرا کے آہوئے تاتار رہ گیا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۱

ہچکی جو آئی عون کو سب گھر کے سامنے
آنکھیں پھرا کے رہ گئے مادر کے سامنے

۱۹۷۱ مرثیۂ نسیم ، ۱۳

— پھری کی پھری رہ جانا

محاورہ .

رک : آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا .

وہ لوگ ان سے ڈرتے ہیں جب مارے خوف کے دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پھری کی پھری رہ جائیں گی .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۵۶۷

ـــ پھڑکانا محاورہ .

نازو ادا سے دیدے مٹکانا .

پھڑکاتی ہے کیا دختر رز شیشے میں آنکھیں
تعجبہ نہ رہے گھر میں ہو مستور کسو کے

سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۰ ۱۷۸۰

چشم جوہر کو عجب جلوہ گری آتی ہے
آنکھیں پھڑکاتی ہوتی جیسے پری آتی ہے

شمیم ، مرثیہ ، ۱۴ ۱۹۱۲

ـــ پھڑکنا محاورہ .

نہ دل سے مشتاق ہونا ، دیدار کے لیے جی لوٹ پوٹ ہو جانا .

آنکھیں پھڑکیں کہ ہے نئی صبر موج آئی کہ دیکھ لیجیے خیر

ترانۂ شوق ، ۱۷ ۱۸۸۷

تب آنکھیں پھڑکتی ہی رہ جائیں گی مری پتلیاں سخت چکرائیں گی

قاسم اور زہرہ ، ۲۱ ۱۹۱۰

ـــ پھڑوانا ف م .

اندھا کر دینا (قدیم زمانے کی ایک سزا) .

اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا
آنکھیں پھڑوانے ہیں لو اور تماشا دیکھو

دیوان رند ، ۱ : ۱۱۹ ۱۸۳۴

ـــ پھُوٹ (ـــ پھُوٹ کے) بَہْنا محاورہ .

بے اختیار زار و قطار آنسو جاری ہونا ، شدت سے رونا .

وہ نور دیدہ کئی دن سے نہیں نظر آتا
جو پھوٹ پھوٹ کے آنکھیں مری بہیں تو بہیں

جرأت (جعفر علی) ، ک ، ۲۷۶ ۱۸۰۴

پھوڑے کی طرح پھوٹ بہیں اور بہی آنکھیں
رومال ہوا ہے انہیں تیزاب کا پھاہا

دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۵۴ ۱۸۴۶

کنار نہر مسافر نے کلفتیں وہ سہیں
کہ بار بار حبابوں کی آنکھیں پھوٹ بہیں

شمیم ، مرثیہ ، ۷ ۱۹۱۴

ـــ پھُوٹ جانا ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : آنکھ پھُوٹنا .

بہا جو اشک کا سیلاب آنکھیں پھوٹ گئیں
ملے تھے کیا عوض آنکھوں کے دو حباب مجھے

دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۰ ۱۸۱۶

۲. بہت انتظار کرنے ، بہت رونے ، دیر تک دیدہ ریزی کا کام کرنے یا زیادہ جاگنے یا سلگتی ہوئی آگ کے سامنے اٹھے رہنے سے آنکھوں کو تکلیف پہنچنا .

کوئی آیا نہ گیا یہاں رات بھر جاگتے جاگتے آنکھیں پھوٹ گئیں .

امیر اللغات ، ۱ : ۲۷۳ ۱۸۹۱

کپڑے سیتے سیتے میری آنکھیں پھوٹ گئیں .

پریم چند ، واردات ، ۵۶ ۱۹۳۶

ـــ پھُوٹ جائیں/پھُوٹیں (انشائیہ) فقرہ .

بینائی جاتی رہے ، دکھائی نہ دے .

۱. کوسنے کے طور پر .

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ
آنکھیں پھوٹیں جگا دیا کس نے

دیوان رند ، ۲ : ۱۹۵ ۱۸۴۴

ہم کو دیکھے نظر بد سے تو آنکھیں پھوٹیں

نواب (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۵) ؟

۲. قسم کے طور پر .

آرزو ہے کہ تمھارا رخ زیبا دیکھیں
آنکھیں پھوٹیں جو کسی حور کا چہرا دیکھیں

شعلۂ جوالہ (آباد) ، ۱ : ۲۶۱ ۱۸۶۱

آنکھیں پھوٹیں جو کچھ بھی دیکھا ہو
ابھی آتا ہوں دشت ایمن سے

داغ (نور اللغات ، ۱ : ۱۹۶) ۱۹۰۵

ـــ پھوڑْنا ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : آنکھ پھوڑنا .

۲. بہت گریہ و زاری ، بیداری یا پکانے ریندھنے میں دھوئیں سے آنکھوں کو تکلیف پہنچانا .

محبت کی یہ دیکھنے والیاں ہیں
بہا کر ان آنکھوں کو پھوڑا نہ کیجے

کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۸۴ ۱۸۶۱

جب تک بیوی آنکھیں نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو .

نور اللغات ، ۱ : ۱۹۶ ۱۹۲۴

ـــ تارا سی ہونا ف م .

آنکھوں کا بالکل صاف و شفاف اور تارے کی طرح چمکدار ہونا .

دو دن گھرا لگا لے تیسرے دن آنکھیں تارا سی ہو جائیں گی .

صبح زندگی ، ۶۰ ۱۹۰۸

ـــ تَرسنا محاورہ .

دیکھنے کی بہت آرزو ہونا .

وہ صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں
اب جن کے دیکھنے کو آنکھیں ترستیاں ہیں

شیدا (شاگرد سودا) (خوش معرکۂ زیبا ، ۵۴) ؟

نظر آتا نہیں وہ عید کا چاند ترستی ہیں یہ آنکھیں سال بھر سے

ریاض البحر ، ۲۰۳ ۱۸۳۶

بچپن کی کھیل ساتھ کی سہیلیاں . . . جن کے دیکھنے کو آنکھیں ترس گئی تھیں اسی بہانے اکٹھی ہو گئیں .

راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۰ ۱۹۳۶

ـــ تُرش (ـــ تُرش) ہونا محاورہ .

نظر سے غصہ ظاہر ہونا ، تیوریوں پر بل پڑنا .

ترش ہوتی ہیں یوں آنکھیں تری پڑ کر مرے دل پر
کہ جیسے ہو سرکہ جا کے مابین حرم ساق

کلیات قدر ، ۲۷۹ ۱۸۷۳

ــ تلملانا محاورہ (قدیم) .

آنکھوں کا مضطرب ہونا ، بے چین ہو کر ادھر ادھر دیکھنا .

نہ فرصت دی اور دوسرے دی اگائی تبھی اس کی آنکھیں گئیں تلملائی

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۲۵

ــ تلووں تلے (ــ کے نیچے) ملنا ف مر .

رک : آنکھیں تلووں سے رگڑنا الخ (معنی نمبر ۲) .

ملوں گی تلووں تلے آنکھیں تیری اے نرگس
خصم کو میرے اگر دیکھا بد نظر تونے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۸۶

ــ تلووں سے رگڑنا / لگانا / ملنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. خوشامد یا پیار سے آنکھوں کو قدموں سے لگانا ؛ بہت خوشامد کرنا ، بہت پیار کرنا .

آنکھیں تلووں سے لگاتا ہوں تو وہ از رہ ناز
سر ہٹاتا ہے پرے مار کے ٹھوکر میرا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۷

میں ملوں تلووں سے آنکھیں وہ کہیں سمجھوں گا میں
یاد رکھو پھیکا اگر رنگ حنا ہو جائے گا

۱۹۱۵ گفتار بیخود ، ۱۲

۲. (رگڑنا اور ملنا کے ساتھ) آنکھیں نکلوا کر پاؤں سے کچلنا (پرانے زمانے میں سزا کا ایک طریقہ) .

اگر میری بات کا توتا جواب صاف نہ دے گا تو اس نگوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلووں سے اس کی آنکھیں ملوں گی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۲

ــ تلووں میں بچھانا محاورہ .

رک : آنکھیں تلووں سے رگڑنا (معنی نمبر ۱) .

جی چاہتا ہے کہ آنکھیں تمہارے تلووں میں بچھا دوں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۳۵

ــ تلے اوپر ہونا ف مر .

نزع کے وقت پتلیاں پھر جانا ، موت کے آثار ظاہر ہونا .

جان دیتا ہے چشم و ابرو پر ہوگئیں آنکھیں تک تلے اوپر

؟ شعور (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۴)

ــ تو بڑی بڑی ہیں فقرہ .

(طنزیہ) سامنے کی چیز نہیں سوجھتی (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

ــ تیورانا (ــ بیائے مجہول ؛ بیائے غیر ملفوظ) محاورہ .

دوران سر چکاچوندھ یا ضعف وغیرہ سے آنکھوں میں اندھیرا آ جانا .

خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے
آنکھیں جو تیورا گئیں یہ کس کا نور ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۹

گھبرا میں گئی بیمار جو کنبے سے بچھڑ کر
تیورانے لگیں آنکھیں گری سر کو پکڑ کر

۱۹۶۸ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۹۰

ــ ٹمٹمانا ف مر .

آنکھوں کا اس طرح کھلا ہونا کہ پتلیوں کی ذرا ذرا چمک نظر آئے (جیسے تازہ مولود یا نئی نویلی دلہن کی آنکھیں) .

نہایت کوشش اور منتوں سے وہ (دلہن) آنکھیں ذرا ذرا ٹمٹما دیتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی (سید احمد) ، ۸۹

ــ ٹھنڈی رکھنا محاورہ .

خوشدلی اور خوشحالی کے مناظر سے آنکھوں کو تر و تازہ اور شاداب رکھنا ، بے فکری اور اطمینان سے آنکھوں کو طراوت بخشنا .

وہ سیف الملوک کی طرف مخاطب ہوئی اور کہتی دل کو خوش رکھو اور آنکھیں ٹھنڈی .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۰

ــ ٹھنڈی رہیں (انشائیہ) فقرہ .

اولاد کی خوشیاں محبوب کے دیدار اور طرح طرح کی فرحتوں اور مسرتوں سے آنکھوں میں طراوت آنا نصیب ہو ، سکون قلب حاصل ہو .

پانی تمہیں مل جائے عنایت سے نبی کی
ٹھنڈی رہیں آنکھیں مرے مظلوم اخی کی

۱۸۹۲ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۵

موسیٰ ہم نے تجکو تیری ماں کے پاس پہنچا دیا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کرے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۰۷

ــ ٹھنڈی کرنا محاورہ .

۱. اولاد کی خوشیاں اور طرح طرح کی فرحتوں اور مسرتوں کو دیکھنا یا دکھانا جن کے دیدار سے آنکھوں میں طراوت آئے ، محبوب کی ملاقات یا خوش دلی و خوشحالی کے مناظر سے آنکھوں کا تروتازگی اور شادابی حاصل کرنا .

حافظ کریم نے دست دشمن میں انہوں ہی کے کس خوبی سے پرورش کرایا اور ماں کی آنکھیں ٹھنڈی کیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۳

اب میں کس چیز سے آنکھیں ٹھنڈی کروں میرے راج دلارے کو موت کا فرشتہ آتش بازی کا لباس پہنا کر لے گیا .

۱۹۳۶ جگ بیتی کہانیاں ، ۹

۲. تسلی دینا ، روتی ہوئی آنکھوں کو پانی لگا کر پونچھنا (خصوصاً ہندو عورتوں کا جن کے ہاں رونے دھونے کے بعد اس طرح تسلی دینے کی رسم ہے) (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷).

ـــ ٹھنڈی ہونا محاورہ .

آنکھیں ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم .

بن ترے دیکھے نہ ہوں خط ہے یہ آنکھیں ٹھنڈی
جیبھ جیسے نہ خنک ہو جو کہے برف کے حرف

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۲۴۹

اچھا کیا اچھا کیا کلیجہ شانت ہوگیا آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، پریم چند ، ۳۶

ـــ جانا محاورہ .

۱. نابینا ہو جانا ، آنکھوں کی روشنی زائل ہونا .

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے
انصاف کر کہ دیکھیے کوئی ستم کہاں تک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۷

آنکھیں گئیں حال اپنا دکھایا نہ گیا رخصت ہوئے درد و غم جو کھایا نہ گیا

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) ، رباعیات ، ۶۰

۲. کسی چیز پر نگہ کا پہنچنا ، نظر پڑنا .

جب چمن میں وہ آنکھ یاد آئی گل نرگس پہ چٹ گئیں آنکھیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰

چمن کی بزم میں جاتی ہے اب جدھر آنکھیں
اسی کے حسن کو لاتی ہیں ڈھونڈھ کر آنکھیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳

ـــ جلنا ف م .

آنکھوں میں سوزش ہونا ، نگہ پر کسی چیز کی گرمی سے صدمہ پہنچنا .

جلتی ہیں یہ آنکھیں مری جھانکوں جو کبھی میں
پیدا ہو ترے روزن دیوار میں گرمی

۱۸۵۳ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۹۳

تاب کیا ہے جو کوئی طور کا جلوہ دیکھے
آنکھیں جل جائیں اگر نور کا جلوہ دیکھے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

ـــ جوش پر ہونا ف م .

بہت زیادہ رونا ، زار و قطار رونا .

جوش پر تھیں صفت ابر بہاری آنکھیں
بہہ گئیں آنسوؤں کے ساتھ ہماری آنکھیں

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۶)

گریے کا فلسفہ ہے عیاں اہل ہوش پر
رونے کا جب مزہ ہے کہ آنکھیں ہوں جوش پر

۱۹۲۰ مجموعۂ سلام ، یکتا امروہوی ، ۳۹

ـــ جوش کر آنا محاورہ .

آشوب چشم ہونا ، آنکھیں دکھنے آنا .

آپ صلعم نے حضرت علی کو طلب فرمایا ان کی آنکھیں جوش کر آئی تھیں .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۴۵

ہیں بجا فرط رمد میں بھی یداللہ کے ہوش
جوش کر آئی ہیں آنکھیں مگر ایماں کا ہے جوش

۱۹۶۳ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۹

ـــ جھپانا محاورہ .

جھینپ کر نظریں جھکا لینا .

نظر بھر دیکھتا کوئی تو تم آنکھیں جھپا لیتے
سماں اب یاد ہوگا کب تمھیں وہ خورد سالی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۲

ملتی ہے نظر جس سے جھکا لیتا ہے آنکھیں
منھ دیکھتی ہوں جسکا جھپا لیتا ہے آنکھیں

۱۹۳۸ مسافر کربلا ، شہید لکھنوی ، ۷

ـــ جھپکانا ف م ؛ محاورہ .

۱. پلک مارنا ، آنکھیں بند کرنا ، جھینپنا ، لحاظ سے آنکھیں نیچی کرنا ، روشنی کی تاب نہ لا کر آنکھیں میچ لینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

۲. سونا ، نیند لینا ، جیسے : کمبختوں نے آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے ، ذرا آنکھیں نہیں جھپکا نے دیتے .

ـــ جھپکنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آنکھیں جھپکانا (رک) کا لازم .

شب گئیں آنکھیں جھپک اس برق وش کو دیکھکر
آگیا پردے سے باہر اس پھبن سے دفعتاً

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۳۹

جب اس کے ہونٹ آجاتے تھے از خود میرے ہونٹوں تک
جھپک جاتی تھیں آنکھیں آسماں پر ماہ و انجم کی

۱۹۳۸ آہنگ ، ۲۳

۲. آنکھیں جھپکانا (رک) .

خدا جانے کہ ہے کس برق وش کا سامنا مجکو
کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۹۲

قابو میں نقاہت سے نہیں آتی ہے گردن
آنکھیں بھی جھپکتا ہے تو جھک جاتی ہے گردن

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳۱

ـــ جھکانا ف م ؛ محاورہ .

لحاظ شرم حیا یا بار احسان سے نگاہیں نیچی رکھنا .

اوس کی جب جوش سے مستی کے جھک آئیں آنکھیں
شرم سے پھر نہ اٹھائیں جو جھکائیں آنکھیں

۱۷۸۶ میر حسن (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۶)

حدیث و آیت و تاریخ سے ملا آنکھیں
بتوں کے آگے جھکے یہ کبھی، جھکا آنکھیں

۱۸۸۹ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۷

اروسی چندن چرائے آنکھیں جھکائے کھوئی کھوئی سی ایک کونے میں کھڑی تھی .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۹

— جھکنا

ف م : محاورہ .

۱. آنکھیں جھکانا (رک) کا لازم (اکثر جھک آنا بھی مستعمل) .

گلزار جہاں میں یہ دعا ہے کہ عدو سے
آنکھیں نہ جھکیں نرگس بیمار کی صورت

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۵

تھی خطا ان کی مگر جب آ گئے وہ سامنے
جھک گئیں میری ہی آنکھیں رسم الفت دیکھیے

۱۹۲۰ روح ادب ، جوش ، ۶۱

۲. نشے یا نیند کے غلبے سے جھپاں پڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

— جھکی پڑنا/جانا

محاورہ .

رک : آنکھیں جھکنا .

جھکی پڑتی ہیں کیا آنکھیں نشے میں بلا ہے آج تو مخمور او بو

۱۸۲۶ معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۶)

شرم سے وہ شرمگیں آنکھیں جھکی جاتی نہیں
رات بھاری ہوگئی ہے مردم بیمار پر

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۷

نواب صاحب کی آنکھیں جھکی پڑتی تھیں ، نصرت الدولہ نے کہا ، بھئی اب تم سو رہو ورنہ بیمار ہوجاؤگے .

۱۹۰۳ سرشار ، جام سرشار ، ۴۲

— جھمکانا

ف م .

رک : آنکھیں جھمکانا .

ایک بھی چشمک نہ اوس مہ کی سی کی
آنکھیں تاروں نے بہت جھمکائیاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۵

— چار طرف چکر مکر جانا

محاورہ .

شوخی سے نگاہ کا ایک طرف نہ ٹھہرنا ، شوخ دیدہ ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۹۸) .

— چار طرف رکھنا

محاورہ .

۱. چوکسی رکھنا ، نگرانی اور دیکھ بھال کرنا ، حفاظت کے لیے ہر طرف دیکھتے رہنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۷۶) .

— چار طرف رہنا

محاورہ .

۱. آنکھیں چار طرف رکھنا (رک) کا لازم (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۷۶) .

— چرانا

محاورہ .

حسینوں کو گھورنا ، آنکھیں سینکنا .

آج عیش باغ کا میلہ ہے چلو آنکھیں چرا آئیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۸ .

— چرنے گئی ہیں

فقرہ .

تمھیں سامنے کی چیز نظر نہیں آتی ، بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈھتے ہو .

ہم چشمیوں کا دعویٰ اس بت سے ہے قیامت
چرنے گئی ہیں آنکھیں شاید غزال چیں کی

۱۸۶۸ حزیں (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۸)

— چڑھانا

ف م ؛ محاورہ .

۱. نشے تکلیف یا غصے وغیرہ میں تیوری چڑھانا ، اوپر کے پپوٹوں اور پتلیوں کو اوپر کی طرف اٹھا لینا .

رد اک طرف کہ زد کی جگہ چھوڑ چھوڑ دی
آنکھیں چڑھا کے وہ جو بڑھا آنکھ پھوڑ دی

۱۸۹۳ مرثیۂ شمیم ، ۲۱

نصیر نے آنکھیں چڑھا کر کہا یہ دوا ہے، میں ابھی اور دوا پیوں گا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۵

۲. (عو) منت پوری ہونے پر سونے یا چاندی کی آنکھیں بنوا کے بزرگوں کے مزار یا تعزیے وغیرہ پر چڑھا دینا (اس وقت کاغذ کی کتری ہوئی آنکھیں جو منت مانتے وقت وہاں لٹکا دی تھیں اتار لی جاتی ہیں) ؛ میدے یا آٹے سے آنکھوں کی شکل بنا کے کسی مزار پر خصوصاً مدار صاحب کی درگاہ میں چڑھانا .

چڑھاؤں گی میں آنکھیں درگاہ میں جو نرگس کے دیدے سلامت رہے

۱۹۲۳ محشر (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۶)

— چڑھنا

ف م ؛ محاورہ .

آنکھیں چڑھانا (رک : معنی نمبر ۱) کا لازم .

آنکھیں تری یوں نشے سے جاتی ہیں چڑھی
جوں کشتی چڑھاو پہ کھنچی جاتی ہو

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۶

نشے کے اسباب تزئیں میں بھی نشہ ہے ضرور
میری آنکھیں چڑھ گئیں میخانے کی چھت دیکھکر

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۱۶

سنتا ہوں خفا بیٹھے ہیں وہ تیوری پہ ہے بل آنکھیں ہیں چڑھی
خوش کر کے نہ آئے آج ان کو تو شاد ہمارا نام نہیں

۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفاں ، ۱۱۱

— چکا چوندھ پڑنا/ہونا

محاورہ .

خیرگی سے آنکھوں کا چندھیانا ، تابش جلوہ کی تاب نہ لانا .

تماشائیوں کی آنکھیں قریب تھا کہ چکا چوندھ پڑ جائیں .

۱۹۲۳ مقالات ماجد ، ۲۱

بہادر سوار ثابت قدم رہے اور بزدلوں کی آنکھیں چکا چوندھ ہو گئیں .

۱۹۲۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۷۸

ـــ چکر مکر کرنا

محاورہ .

رک : آنکھیں چار طرف چکر مکر کرنا .

اس لڑکے کی آنکھیں ہر طرف ایسی چکر مکر کیا کرتی ہیں کہ مجھکو تو اس سے ڈر معلوم ہوتا ہے .

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٢ : ١٢٧

ـــ چلانا

محاورہ .

١. ادھر ادھر دیکھنا ، نظر دوڑانا .

ایک . . . لمبے چوڑے آدمی نے آ کر جھانکا اور ڈبے میں چاروں طرف آنکھیں چلا کر دیکھنے کے بعد زور سے چلا کر کہا 'حضور یہ ہے گاڑی' .

١٩٣٩ شمع ، اے آر ، خاتون ، ١٧

٢. آنکھوں کو ناز و انداز سے گردش دینا ، آنکھوں کو مٹکانا .

آئے ادھر کھڑے ہوئے زلفوں کو بل دیے
آنکھیں چلا کے دل کو لیا اور چل دیے

١٩٢٨ غزل کوکب ، ہفت روزہ 'جدت' مرادآباد ، ٣ مارچ ، ٢

ـــ چلنا

محاورہ .

آنکھیں چلانا (رک) کا لازم .

غیر کے ساتھ اشارہ بازی میں ، آنکھیں کیا جلد جلد چلتی ہیں

١٨٩٢ مسرور (امیراللغات ، ١ : ٢٧٧)

تری آنکھیں چلتی ہوئی دیکھ لے ، نہ دیکھے ہوں جادو جو چلتے ہوئے

١٩٠٩ جلال ، نظم نگاریں ، ١٥٣

ـــ چمکانا

ف م : محاورہ .

١. آنکھوں کو روشن کر دینا ، دل خوش کر دینا .

چمکتے ہوئے جواہرات کی جوت نے آنکھیں چمکادیں .

١٩٢٢ شہید مغرب ، ٦٧

٢. دیدے مٹکانا ، اترانا ، آنکھوں کو ناز کے ساتھ ادھر ادھر گردش دینا .

ان ترانی کا مزہ دیکھ لیا موسیٰ نے
آنکھیں چمکاتے ہوئے جب وہ سر طور گئے

١٧٨٢ درد (امیراللغات ، ١ : ٢٧٧)

خواہش دل جو کبھی میں نے تو وہ کہنے لگا
آنکھیں چمکا کے بصد ناز و ادا ایسے جی

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ٢٣٧

ـــ چمکنا

ف م : محاورہ .

آنکھیں چمکانا (رک) کا لازم .

ان کے مقابلے پہ وہ مجہول آگیا
آنکھیں چمک کے بولیں کہ لو غول آگیا

١٨٩٢ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ١٣

مجھ سے اتنا سنتے ہی (مسٹر) مور کے چہرے پر سرخی دوڑ گئی آنکھیں چمکنے لگیں .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ١ : ١٠٣

ـــ چندلانا

ف م .

رک : آنکھیں چندھیانا .

نظر اس پر نہیں ٹھہرتی اور آنکھیں چندلا جاتی ہیں .

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ١ : ٢٥

ـــ چندن سی ہو جانا

ف م .

پتلیاں اور ڈھیلے صاف و شفاف ہونا اور چمکنے لگنا .

دیکھنا ایک ہی دن میں آنکھیں چندن سی ہو جائیں گی .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٦١

ـــ چندھیانا

ف م : نیز چوندھیانا .

١. روشنی یا دھوپ کی طرف دیکھنے یا چمکیلی چیز پر نظر کرنے سے آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا ، نگاہ خیرہ ہونا ، چمک کی تاب نہ لانا .

زاہد کرے ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت
بجلی کی چمک دیکھ کے چندھیا گئیں آنکھیں

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٢٢٣

پاس دھوپ چمک رہی تھی جمیل کی آنکھیں چندھیا گئیں .

١٩٥٠ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ٥٨

٢. (کا ہے) آنکھ کو ذرا سا بند کر کے ان میں رحم طلبی اور مسکینی پیدا کرنا ، طلب رحم کے لیے حیوان کی ایک فطرت .

غریبی کا رنگ دکھا کر آنکھیں چندھیائیں اور آہستہ آہستہ ہاتھ بڑھایا تو وہ سمجھ گیا ہوگا کہ یہ بیچارہ بھی بھوکا ہے .

١٨٨٧ سخندان فارس ، ١ : ٨

ـــ چندھی کرنا

ف م .

آنکھوں کو بند کر کے ذرا سا کھلا رکھنا ، چندھے کی شکل بنانا .

وہ بار بار آنکھیں چندھی کر کے گوشت کی چیزوں کو دیکھے جا رہی تھی .

١٩٦٢ معصومہ ، ٢٢٥

قب : آنکھیں چندھیانا معنی نمبر ٢ .

ـــ چندھی ہونا

ف م .

آنکھیں چھوٹی ہونا اور نہ کھلنا اور ان میں کیچڑ بھرا رہنا .

اے کاش نہ ہوں آپ کی چندھی آنکھیں
کرتے ہیں دعا ہم بھی کہ چشم بد دور

١٨٨٠ قلق ، ک ، ١٤٣

اک نظر میں اک جہاں کو دیکھتا ہے آئنہ
ورنہ چندھی کس قدر ہے حلقۂ جوہر کی آنکھ

١٩٠٥ داغ (امیراللغات ، ١ : ٢٧٧)

ـــ چور ہونا

محاورہ .

آنکھوں کا نشے میں سر شار ہونا .

منے ولا سے حریف سرور ہیں آنکھیں
مراقبے کا سا عالم ہے چور ہیں آنکھیں

۱۸۹۳ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

نشاط رنگ و بو سے چور آنکھیں شراب ناب سے لبریز ساغر

۱۹۳۸ آہنگ ، ۲۵

— چوندھیانا

ف م .

رک : آنکھیں چندھیانا .

اس میں اس کثرت سے جواہرات تھے کہ آنکھیں چوندھیائی جاتی تھیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۳۹

ادھر مغربی تعلیم کی نئی روشنی نے کرنیں چمکائیں نتیجہ یہ ہوا کہ اکثروں کی آنکھیں چوندھیا گئیں دماغ بہک گئے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۵۶

— چیر (چیر) کے دیکھنا

ف م .

آنکھوں کو خوب کھول کھول کے دیکھنا ، بغور دیکھنا ، آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے نظر کرنا .

سوز کو کچھ نظر پڑا شاید دیکھتا ہے فلک کو آنکھیں چیر

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۱۹

چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے پیر فلک
دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھیں چیر کر

۱۸۵۷ برق (امیر اللغات ، ۱ : ۲۷۷)

آنکھیں جو چیر چیر کے دیکھا ادھر ادھر
تا دور کوئی دوست نہ ساتھی پڑا نظر

۱۹۷۱ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۲

— چیرنا

ف م .

آنکھیں خوب کھولنا .

اونگھیے آگے نہ اس بے پیر کے وہ نمک بھر دے گا آنکھیں چیر کے

۱۸۸۹ نالۂ فرقت ، فرقتی ، ۹۷

آشوب چشم میں آنکھیں چیر کے سفیدہ بھر او .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۱۹۹

— چھاونی کرنا

محاورہ .

ستھراؤ کرنا ، قتل عام کرنا .

خدا کے واسطے جب قتل کر ظالم سنبھال آنکھیں
کریں ہیں چھاونی سی ہر طرف تیری چھنال آنکھیں

۱۸۸۵ عشق ، د ، ۳۰

— چھت سے (— کو) لگنا

محاورہ .

اوپر کی طرف ٹکٹکی بندھ جانا (فکر و تردد ، انتظار یا نزع کے عالم میں) .

لگ رہی ہیں ترے عاشق کی جو آنکھیں چھت سے
تجکو دیکھا ہے مگر ان نے لب بام کہیں

۱۷۳۸ قایاں ، د ، ۳۹

الٰہی کس بم خوبی کی فرقت میں یہ حالت ہے
لگی ہیں چھت سے آنکھیں پرحباب بحر عالم کی

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۲۹

بدن کو ہاتھ لگایا تو ٹھنڈا برف آنکھیں چھت کو لگ گئیں .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۵۲

— خدا نے منھ پر دی ہیں

فقرہ .

اندھے ان سے مت چلو راستہ دیکھ کر قدم اٹھاؤ .

ذرا دیکھ کر چلو خدا نے آنکھیں منھ پر دی ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۷۸

— خون میں ڈوبنا

محاورہ .

مارے غصے کے آنکھیں لال ہو جانا .

نوجوں پہ قہر ڈھائے گی چتون دلیر کی
بھاگو کہ آنکھیں خون میں ڈوبی ہیں شیر کی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۰

قب : آنکھ خون میں ڈوبنا .

— خیرہ ہونا

ف م .

۱. آنکھ خیرہ ہونا (رک) کی جمع .

۲. چکاچوندھ کے علاوہ کسی اور وجہ سے آنکھوں بند بند سی ہوئی جانا .

آیا ہے ابر جب کا قبلہ سے تیرہ تیرہ
مستی کے ذوق میں ہیں آنکھیں بہت ہی خیرہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۷

جھنڈا نصب کیا ہے جس کی طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں خیرہ ہوئی جاتی ہیں .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۸

— در (— دروازے) پر لگی ہونا

محاورہ .

انتظار میں راہ دیکھنا .

جنت میں یہ ورود نبی کی خوشی ہوئی
آنکھیں ہیں اہل خلد کی در پر لگی ہوئی

۱۸۹۷ معراج نامہ ، بزم اکبرآبادی ، ۱۳

جمعہ کے سارے دن میری آنکھیں دروازے پر لگی رہیں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۱۶۳

— دو چار کرنا

محاورہ .

آنکھ سے آنکھ ملانا ، آنکھوں سے آنکھیں مقابل کرنا .

برچھیاں سی گزر گئیں دل سے جوں ہی اس نے دوچار کی آنکھیں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۹۵

خطا معاف جناب دل آپ ہی کا کرم ہے
کہ ہم کسی سے اب آنکھیں دوچار کر نہیں سکتے

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۲۷۳

— دو چار ہونا

محاورہ .

آنکھیں دوچار کرنا (رک) کا لازم .

نہ بولے منھ سے وہ اور ہم ہوئیں جب بر دوچار آنکھیں
رہی اک ٹکٹکی دو دو پہر دونوں کی دو جانب
۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۶
بھلے تو جنگ کے لیے تیار ہوگیا
آنکھیں ہوئیں دوچار تو ناچار ہوگیا
۱۹۷۵ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۴۷

— دو سے چار ہونا
ف مر.

بصیرت میں اضافہ ہونا ، معلومات اور تجربہ بڑھنا .
میاں پڑھو لکھو گے تو آنکھیں دو سے چار ہو جائیں گی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۷۸

— دیکھی ہیں/دیکھیں
فقرہ.

صحبت اٹھائی ہے ، تربیت پائی ہے .
نہیں ثانی ہوا عالم میں اب اے خوش نظر تیرا
اگرچہ ہم نے دیکھی ہیں جہاں میں بے شمار آنکھیں
۱۷۸۲ دیوان عیش (مرزا علی) ، ۳۰
تھا ایک کمال پیر دیریں
عیسیٰ کی تھیں اس نے آنکھیں دیکھیں
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳
میں نے آپ کی اماں کی آنکھیں دیکھی ہیں . . . میں آپ کے لیے جان دے دوں گی .
۱۹۵۹ وہی ، ۴۱

— دیوار ہونا
محاورہ.

کچھ نظر نہ آنا .
بے ترے جب مائل گلزار آنکھیں ہوگئیں
کچھ نہ سوجھا باغ میں دیوار آنکھیں ہوگئیں
؟ اثر (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۸)
تھے جو بیچوبوں میں اپنے وہ ستمگر بھاگے
آنکھیں دیوار تھیں در سے جو نکل کر بھاگے
۱۹۱۳ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

— دھو ڈالنا
ف مر.

رک : آنکھیں ٹھنڈی کرنا (معنی نمبر ۲).
نگہ پاک ہے اس مہر لقا کو منظور
آنکھیں دھو ڈالتے ہیں صبح کو رونے والے
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۳۵۶

— ڈگر ڈگر کرنا
محاورہ.

ضعف اور نقاہت سے آنکھوں میں حلقے پڑ جانا ، آنکھوں کا اس طرح حرکت کرنا کہ ناتوانی ظاہر ہو .
ضعف سے کچھ نظر نہیں آتا کر رہی ہیں ڈگر ڈگر آنکھیں
۱۸۹۳ مہتاب داغ ، ۱۳۶
چار ہی دن کے بخار میں اتنا سا منہ نکل آیا ، آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۶

— ڈگر ڈگر ہونا
محاورہ.

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا (رک) کا لازم .
ریڈی کی آنکھیں ڈگر ڈگر ہو رہی تھیں .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۸۲

— ڈھلنا
ف مر.

آنکھوں کا نظارے کی طرف راغب و مائل ہونا .
حوروں کے دل بڑھے تھے جو دیدار کے لیے
آنکھیں ڈھلی تھیں رویت انوار کے لیے
۱۸۹۷ معراج نامہ ، بزم اکبر آبادی ، ۱۳
شہرہ دیکھا تو کھل گئیں آنکھیں ماہرویوں پہ ڈھل گئیں آنکھیں
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۰)

— ڈھیٹ ہونا
ف مر.

آنکھوں میں بیباکی ہونا ، نڈر ہونا ، نگاہوں میں شرم و حیا نہ ہونا .
زاہد پہ دخت رز کی نگاہیں جو پڑ گئیں
آنکھیں وہ ڈھیٹ ہیں کہ اٹھیں اور لڑ گئیں
۱۸۹۰ تجلیات کلیم (علی بن الحسین) ، ۱۲۱
کیا ڈیٹھ (ڈھیٹ) یہ آنکھیں ہیں کہ لڑتی ہیں انھیں سے
پردوں میں چھپائے ہوئے سب حسن انھیں کا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۰

— روشن کرنا
ف مر.

۱. کسی چیز کے دیدار سے آنکھوں کو طراوت دینا ، بشاشت اور مسرت دینا ؛ چشم حقیقت کھول دینا ، نور معرفت عطا کرنا .
جمال مبارک حضرت کا دیکھوں اور اپنی آنکھیں روشن کروں .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۱۷
یہ پہلا موقع تھا کہ آزاد نے اپنے نامور یگانہ کے دیدار سے آنکھیں روشن کیں .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۲۰
۲. بے نور آنکھوں کو نور دینا .
حضرت یوسف کے تین پیراہن تھے ایک خون سے رنگین ہوا اور دوسرا زلیخا نے چاک کیا تیسرے نے حضرت یعقوب کی آنکھیں روشن کیں .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۴۳

— روشن ہونا
ف مر.

آنکھیں روشن کرنا (رک) کا لازم .
حضرت نے فرمایا یہ تو بشارتیں خوب ہیں لیکن اس سے بہتر بشارت دے کہ آنکھیں میری روشن ہوویں .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۶۸
کہا میں نے کہ رشک و تاسف آیا مجکو کہ آنکھیں قاصد کی تیرے جمال سے روشن ہوویں اور میری محروم .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۶۸
آپ سے ملنے کا اتنا اشتیاق ہوا کہ ضبط نہ کرسکا آپ کو دیکھ کر آنکھیں روشن ہو گئیں .
۱۹۲۲ گزشتۂ عائیت ، ۱ : ۲۸۰

— زَمین سے لَگْنا
ف م .

حیا و ندامت یا شرمندگی سے نیچے کی طرف دیکھنا اور آنکھیں اوپر نہ اٹھانا .

زمیں سے لگ گئیں آنکھیں تمھاری طرح نہیں
شریک قتل ہو گردوں کو انفعال تو ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۵٦

نشاں یہ کیسے ہیں شانوں پہ جبکہ یہ پوچھا
زمیں سے لگ گئیں آنکھیں زباں سے کچھ نہ کہا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

— زَمین میں گَڑْنا
محاورہ .

رک : آنکھیں زمین سے لگنا .

گردن میں طوق پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی
آنکھیں تھیں ناتواں کی زمیں میں گڑی ہوئی

۱۸۷۱ مرثیۂ مشیر ، ۹

بے گناہ بچہ چوری کے الزام میں خاموش کھڑا تھا آنکھیں زمین میں گڑی ہوئی تھیں .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۸۳

— ساوَن بھادوں ہونا
محاورہ .

زار و قطار رونا ، آنکھوں سے مسلسل آنسو بہنا .

روتے روتے مری آنکھیں ہوئیں ساون بھادوں
اب خدا کے لیے مجکو نہ ستائے بادل

۱۸۷۲ نشید خسروانی ، نواب ، ۱۲۴

— سُجانا
ف م .

اتنا رونا کہ آنکھوں پر ورم آجائے ، روتے روتے آنکھوں کو متورم کرلینا .

جب سے اس طفل پریوش نے دکھائیں آنکھیں
بس مرا کچھ نہ چلا روکے سجائیں آنکھیں

۱۷۸۲؟ میر ضاحک (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۰)

روتے روتے سجاتی ہیں آنکھیں کوئی جانے کہ آتی ہیں آنکھیں

۱۸۷۳ طلسم الفت ، قلق ، ۱۷

(انھوں نے) اپنے بھائی یوسف کی یاد میں روتے روتے آنکھیں سجائی تھیں .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۸۰

— سَر پر ہونا
ف م .

(تلمیحاً) بقول بعضے حشر و نشر کے دن منھ کی بجائے آنکھوں کا سر پر ہونا تاکہ کوئی کسی کا خراب حال دیکھ نہ سکے .

میں ہونگا بام پر دیکھیں گے سب کیونکر نہ یہ کھیے
سنا ہے میں نے آنکھیں سر پہ ہونگی اہل محشر کی

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) ، گلستان رشید ، ۱۲٦

— سُرْخ کَرْنا
ف م .

غصہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۲) .

— سُرْخ ہونا
ف م .

رو رو کے جاگنے جاگنے نشے یا غصے میں آنکھوں کا لال بھبوکا ہو جانا .

کرم جو غیر پر دیکھا لہو اتر آیا
نہ پوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں بن کے ناداں سرخ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۹

جاگا ہے رات بھر کہ ہوا ہے ترا یہ حال
آنکھیں بھی سرخ پھول سا چہرہ بھی ہے نڈھال

۱۹۲۷ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۳۰

— سَفید پَڑْنا
محاورہ .

رک : آنکھیں سفید ہونا جو کثیرالاستعمال ہے .

مارے غم کے ان کی آنکھیں سفید پڑگئی تھیں .

۱۹۰۱ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۳۹۱

— سَفید کَرْنا
محاورہ .

کثرت گریہ سے آنکھوں کی بصارت زائل کر دینا .

رو رو کے ان کی یاد میں آنکھیں کروں سفید
بس یوں ہی صبح ہوگی شب انتظار کی

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۳

— سَفید ہونا
محاورہ .

بصارت جاتی رہنا (اکثر شدت انتظار یا کثرت گریہ وغیرہ سے) .

چشم سیاہ یار سے نرگس نہ ہو دو چار
آنکھیں سفید ہوئیں تری تک حجاب کر

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۹۸

ہیں سفید آنکھیں مری کیا کرتے کرتے انتظار
باغ میں ہر پھول نرگس کا بھی نسریں ہوگیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۳

دیکھا نہ اور کچھ رخ دلدار دیکھ کر
آنکھیں سفید ہوگئیں رخسار دیکھ کر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۵

— سُوجْنا
ف م .

پپوٹوں پر ورم آنا (شدت گریہ وغیرہ سے) .

روتے روتے اس کے گال اور منہ لال ہوگئے اور آنکھیں سوج گئیں .

۱۹۳۴ میرے بہترین افسانے ، ۴۸

— سی کُھل جانا
محاورہ .

رک : آنکھیں کھلنا .

روئے وہ میرے حال پر حیران کیوں نہ ہوں
آنکھیں سی کھل گئیں در نایاب دیکھکر

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۹۳

جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے
کھل گئیں آنکھیں سی یوسف کی یہ عالم دیکھ کر

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۲ : ۱۲۹)

— سِینا ف مر ؛ محاورہ .

۱. ابھونے سے پھوٹا ملاکر ریشم یا تاگے سے ٹانکے ابھر دینا ، پلک سے پلک سی دینا (اپشتر شکاری پرند کے) .

(ع) کیا خاک کوئی دیکھے گا اس پردہ نشیں کو
واں نقش کف پا کی بھی سلوائی ہیں آنکھیں
امیر اکبر آبادی ، د ، ۹۵ ۱۸۲۹

ابھی شکرا پکڑا ہے جلدی آنکھیں سی دو تاکہ دو ایک روز میں وحشت دور ہوجائے .
مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۹ ۱۹۵۸

۲. کسی چیز کی جانب ہر وقت آنکھیں لگائے رہنا .

کب تلک یہ دل صد پارہ نظر میں رکھیے
اس پر آنکھیں ہی سیے رہتے ہیں دابیر کتنے
میر ، ک ، ۳۲۰ ۱۸۱۰

۳. نہ دیکھنا ، آنکھوں کو میچ لینا .

گر یوں ہی ہے تو واں نہ بلوائینگے — اپنی آنکھیں کوئی سیے کیسے
نظام ، ک ، ۳۰۲ ۱۸۷۲

— غُرِّبرنا محاورہ .

آنکھوں سے غصے اور بیزاری کی ملی جلی کیفیت ظاہر کرنا .

میں بھی آنکھیں غر یر کے کھڑی ہوگئی اور کہنا شروع کردیا اجی مولوی صاحب آپ ہی تو کہتے تھے کہ غصہ حرام ہے .
محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۳ ۱۹۵۹

— فَرش (— فَرشِ راہ) کَرنا محاورہ .

(کسی کے آنے پر) کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ، شاندار طور پر خوش آمدید کہنا .

اس پر نظر لطف شہنشاہ نجف ہے
آنکھیں ہم اگر فرش کریں عین شرف ہے
انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۰ ۱۸۷۴

کوئی جو روضۂ احمد کی دل سے چاہ کرے
تو حور عین بھی آنکھوں کو فرش راہ کرے
نعت بہزاد ، بیاض (ق) ، ۱۲ ۱۹۷۱

— فَرش (— فَرشِ راہ) ہونا محاورہ .

آنکھیں فرش (— فرش راہ) کرنا (رک) کا لازم .

ہے جلوہ ریز نور نظر گرد راہ میں
آنکھیں ہے کس کی فرش تری جلوہ گاہ میں
مومن ، ک ، ۱۰۱ ۱۸۵۱

بہت آنکھیں ہیں فرش راہ چلنا دیکھ کر لازم
کف نازک میں کانٹا چبھ نہ جائے کوئی مژگاں کا
داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۱) . ۱۹۰۵

— قَدَم (— قَدموں) پر مَلنا محاورہ .

انتہائی تعظیم و ادب یا اخلاص و محبت سے پیش آنا .

میں نے یہ بات وہیں اپنی گرہ میں باندھی
آنکھیں تصویر خیالی کے ملیں قدموں پر
کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۹۵۱ ۱۸۶۱

قدموں پہ آنکھیں مل کے پکارا وہ باوفا
عاصی ہوں سوء ظن کی مجھے دیجیے سزا
مراثی نسیم ، ۳ : ۲۶۱ ۱۹۲۷

— قَدَم (— قَدموں) سے مَلنا محاورہ .

رک : آنکھیں قدم (— قدموں) پر ملنا .

تیرے قیدی کے قدم سے آنکھیں پریوں نے ملیں
پاؤں کی زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی
کلیات منیر ، ۱ : ۲۳۵ ۱۸۲۷

تا حق جو تھا اسیر وہ بیمار حق شعار
قدموں سے آنکھیں ملتی تھی زنجیر بار بار
گلدستہ اطہر ، ۲ : ۲۷ ۱۹۶۵

— قَدموں تَلے بِچھانا محاورہ .

رک : آنکھیں فرش کرنا .

دیکھ کر پاؤں مری جان زمیں پر رکھو
آنکھیں قدموں کے تلے ہم ہیں بچھائے جاتے
دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۷ ۱۸۵۴

تھے منزلت شناس شہنشاہ بحر و بر
قدموں تلے بچھائے تھے آنکھیں وہ دیدہ ور
شمیم ، مرثیہ ، ۶ ۱۹۱۲

— قَدموں کے نِیچے بِچھانا محاورہ .

رک : آنکھیں قدموں تلے بچھانا .

نصیب کس کے یہ عاشقوں میں بغل میں وہ گلعذار بیٹھے
بچھاؤں قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری آنکھوں پہ یار بیٹھے
ریاض البحر ، ۲۲۹ ۱۸۳۶

— کَڑوانا محاورہ .

آنکھوں میں ہلکی ہلکی خارش سی ہونا اور پانی بھر بھر آنا (جو نیند یا خمار وغیرہ کی علامت ہے) .

خواب شیریں ہے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے
دیوان رند ، ۲ : ۱۲۱ ۱۸۳۲

اس کی بادامی آنکھیں نیند کی وجہ سے کڑوا رہی تھیں .
آفت کا ٹکڑا ، ۶۰ ۱۹۶۲

— کَڑوی ہونا محاورہ .

رک : آنکھیں کڑوانا .

آنسو پونچھیے نہ آنکھیں کھولیں آنکھیں بہت کڑوی ہو گئیں .
کامنی ، سرشار ، ۲۰۵ ۱۸۹۴

میری آنکھیں کڑوی ہو چلی ہیں .
شرر ، یوسف و نجمہ ، ۱۶۲ ۱۹۲۹

— کور ہونا ف مر۔

آنکھوں کا بے نور ہو جانا .

رہے جو پیش نظر ہر گھڑی تصور یار
یہ آنکھیں کور ہوں ان میں سمائے گا پھر کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۵

حر نے کہا کہ او پسر سعد بدشعار
آنکھیں وہ کور ہیں جو نہ دیکھیں مآل کار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶۰

— کَہیں دِل کَہیں ہونا فقرہ .

نظر ایک طرف ہے اور توجہ دوسری جانب ہونا ، بے اعتنائی برتنا .

کیا میں بھی پریشانیٔ خاطر سے قریں تھا
آنکھیں تو کہیں تھیں دل غم دیدہ کہیں تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

دیکھا ہے جب سے فاطمہ زہرا کو خواب میں
آنکھیں کہیں ہیں دل ہے کہیں اضطراب میں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

— کِیا پُھوٹ گَئی ہیں فقرہ .

ایسی بھی کیا بے توجہی یا بدحواسی کہ سامنے کی چیز بھی دکھائی نہیں دیتی .

گھڑی سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہیں آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۰۲

— کِیا چَرنے گَئی ہیں فقرہ .

کیا سوجھتا نہیں .

آنکھ ان آنکھوں سے چار کرتا ہے آنکھیں چرنے گئی ہیں آہو کی

? منتظر (شاگرد مصحفی) (امیراللغات ، ۱ : ۲۸۳)

— کِیا مُنھ پَر نَہِیں فقرہ .

رک : آنکھیں کیا چرنے گئی ہیں .

دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا
آنکھیں نہیں کیا طالب دیدار کے منہ پر

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۲۷

— کِیا نَہِیں ہیں فقرہ .

رک : آنکھیں کیا مُنھ پر نہیں (عموماً ضمیر اضافی کے ساتھ مستعمل) .

بس اے گریہ آنکھیں ترے کیا نہیں ہیں
کہاں تک جہاں کو ڈبوتا رہے گا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۷

— کُھلْنا محاورہ .

۱. آنکھ کھلنا (رک) کی جمع .

آرام سے سوتا تھا جگایا ناحق آنکھیں کھلتے ہی ہم نے زندان دیکھا

۱۷۹۴ سوز ، د (ق) ، ۳۶۶

دفعۃً اس مست خواب ناز کی آنکھیں کھل گئیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۵

کھلیں پر خفتہ بختان چمن کی کب کھلیں آنکھیں
چراغ برق جب روشن قریب آشیاں پایا

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۵۵

۲. حیران ہونا ، بھونچکا رہ جانا .

اے مصحفی جس روز وہ بت سیر کو آیا
کھل جائیں گی بت خانے میں اصنام کی آنکھیں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۲۰

سب کام لے جا کر دکھایا تو آنکھیں کھلیں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، اردوے مصحفی ، ۸۴

۳. حقیقت کھلنا ، قدر عافیت معلوم ہونا .

نہیں کھلتیں آنکھیں تمھاری ٹک کہ مآل پر بھی نظر کرو
یہ جو وہم کی سی نمود ہے اسے خوب دیکھو تو خواب ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۷

اب آنکھیں کھلیں اور خیال آیا کہ بڑھیا بیمار نہیں ڈاکن تھی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۲۳

— کُھلْوانا محاورہ .

آنکھ قدح کرنا (رک) کا تعدیہ (امیراللغات ، ۱ : ۲۸۲) .

— کُھلی رَہ گَئیں فقرہ .

۱. سکتا سا ہو گیا .

دیکھ کر صورت سحر اس مہر پر تنویر کی
رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینۂ تصویر کی

۱۸۲۹ نکہت (امیراللغات ، ۱ : ۲۸۲)

دیکھا جو رخ حور کھلی رہ گئیں آنکھیں
جو دل نے کہا صاف وہی کہہ گئیں آنکھیں

۱۹۱۲ شمیم مرثیہ ، ۱۹۰

۲. انتظار یا حسرت میں مر جانا .

آنکھیں حسرت سے کھلی رہ گئیں دیکھا نہ اسے
جان تک ہونٹوں پہ آئی نہ وہ جاناں آیا

۱۸۲۶ دیوان مہر ، ۳۷

موت ہے بے آس ہونا طالب دیدار کو
رہ گئیں آنکھیں کھلی جب بند روزن ہو گیا

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۴۰

— کُھلی کی کُھلی رَہ گَئیں فقرہ .

۱. سکتے یا انتظار کی حالت میں دم نکل جانا ؛ ہکا بکا رہ جانا .

میری روح یہ سنتے ہی کہ مجھے سولی دی جائے گی نکل گئی میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۱۱۷

یہ سب کے سب نزع کی بیقراری میں بہت جلد گرفتار ہونگے اس وقت ان کی . . . آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی .
۱۹۱۲ انتخاب توحید، ۶۵

۲. ہکا بکا ہو کے دیکھتے رہ جانا .
داناؤں کی آنکھیں اس کی قدرت کو دیکھکر کھلی کی کھلی رہ گئی ہیں .
۱۸۷۲ سخندان فارس، ۲ : ۲۱۲
سب کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں میدان بچہ کے ہاتھ رہا .
۱۹۶۳ چڑھتا سورج، سہ ماہی 'اردو نامہ'، کراچی، ۱۲ : ۱۹

— کُھلی ہونا

محاورہ .

۱. زندہ و سلامت ہونا .

جب تلک آنکھیں کھلی ہیں دکھ پہ دکھ دیکھے گا یار
مند گئیں جب انکھڑیاں تب سوز سب آنند ہیں

۱۷۹۸ سوز، د (ق)، ۲۰۷

کھلی ہیں جب تلک آنکھیں زباں بند نہیں
جب آئے نیند ہوں پھر ہے قصہ خواں خاموش

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۰۶

پھیلی ہے اس کی نام خدا خوب روشنی
اہل فرانس کی ہیں اب آنکھیں کھلی ہوئی

۱۹۲۲ ز۔ خ۔ ش، فردوس تخیل، ۱۰۳

— کھولنا

ف م ؛ محاورہ .

۱. آنکھ کھلنا ؛ آنکھیں کُھلنا (رک) کا تعدیہ .
دلبر کا نانو سنتے ہی بادشاہ زادہ آنکھیں کھولتا ہے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۶۲
اس نے آنکھیں کھول کر جو دیکھا تو نہ وہ سانپ ہے اور نہ وہ پانی نہ وہ باغ ہے .
۱۸۰۱ آرائش محفل، حیدری، ۲۶۱
جب ان کے پاس ہمارے معجزے آئے آنکھیں کھول دینے والے تو کہنے لگے یہ صریح جادو ہے .
۱۹۰۲ ترجمۂ قرآن، نذیر، ۶۰۴

۲. پٹی وغیرہ آنکھوں سے جدا کرنا .

کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھوں گا تجھے
پر چھری اپنی تو گردن پہ میں دیکھوں چلتی

۱۸۵۴ ذوق (امیراللغات، ۱ : ۲۸۳)

۳. آنکھوں کا قدح کرانا (امیراللغات، ۱ : ۲۸۳) .

— کھونا

محاورہ .

بینائی زائل کرنا، اندھا ہو جانا .

دل گیا پہلو سے اب رو رو کے آنکھیں کھوتے
جام ہے کس کو بھلا درکار جب مینا نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۱۱۳

حال یعقوب کو سن سن کے فضائیں روئیں
کھو گیا نور نظر آپ نے آنکھیں کھوئیں

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۳

— گَرم کرنا

محاورہ .

۱. غصے سے دیکھنا .

جاتا ہوں جب میں پیاس میں پھر تلاش آب
دریا میں مجھ پہ کرتے ہیں آنکھیں حباب گرم

۱۸۵۴ دیوان اسیر، گلستان سخن، ۲۳۳

بڑھ کے غازی کے مقابل جو وہ آیا نامرد
گرم کیں آپ نے آنکھیں بدن اس کا ہوا سرد

۱۹۶۸ مرثیۂ یاور اعظمی، ۱۲

۲. آنکھیں سینکنا، گھورنا، دیدار کرنا .

سرد مہری ہو چکی بیٹھو گھڑی بھر روبرو
ہم بھی آنکھیں گرم کرلیں آتش رخسار سے

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات، ۱ : ۲۸۳)

— گَرم ہونا

محاورہ .

۱. آنکھیں گرم کرنا (رک) کا لازم .

۲. نیند آ جانا .

گرم کیا خاک ہوں آنکھیں شب تنہائی میں
سوزش دل سے کسی وقت نہیں دل ٹھنڈا

؟ بشیر (نوراللغات، ۱ : ۲۰۳)

— گڑانا

ف م .

رک : آنکھوں میں آنکھیں گڑانا (مع مثال) .

— گڑھے میں جا رہنا

ف م .

آنکھوں کے ڈھیلوں کا اندر کو دھنس جانا .

کس نے وقت نزع کہہ دیں گور کی دلچسپیاں
جارہیں آنکھیں گڑھے میں پہلے مجھ بیمار سے

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات، ۱ : ۲۸۴)

— لال بھبوکا ہونا

محاورہ .

رک : آنکھیں لال ہونا .
خیر تو ہے یہ کس پر عتاب ہے کہ آنکھیں لال بھبوکا ہو رہی ہیں .
۱۹۲۲ نوراللغات، ۱ : ۲۰۳

— لال پیلی کرنا

محاورہ .

رک : آنکھیں لال کرنا .
عمرو کی طرف بنظر قہر دیکھا عمرو نے بھی آنکھیں لال پیلی کیں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۲۱۹
یہ بڈھا غوث خاں کیسی آنکھیں لال پیلی کر رہا ہے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۰۲

— لال کرنا

محاورہ .

غصہ کرنا .

پھر گئی صورت مریخ نظر میں میری
لال آنکھیں کیے جس وقت وہ جلاد آیا

۱۸۴۳ دیوان رند، ۲ : ۲۵۲

جب خون عاشقوں کا مد نظر تمہیں ہو
پہلے چڑھا کے تیوری آنکھوں کو لال کرنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۲۲

ــ لال ہونا ف م : محاورہ .

(آشوب چشم بخار کی شدت غصے نشے نیند کے خمار یا بہت رونے سے) آنکھوں کے ڈھیلوں کا رنگ لال بھبوکا ہو جانا .

منکر پاک ہے وہ شیشے کی خون ریزی سے
مردماں دیکھو تو پھر آنکھیں ہیں کیوں لال اس کی

١٨٠١ جوشش ، د ، ١٨٢

تمہاری آنکھیں لال تھیں اور تم نے دل بھاری کیا تھا .

١٩٢٢ انشائے بشیر ، ٢٦٨

ــ لگائے رہنا محاورہ .

برابر دیکھتے رہنا .

اس کے عارض سے ہوا تھا جو دوچار آئنے میں
رہتا ہے آنکھیں لگائے ہوئے یار آئنے میں

١٨٦٧ رشک ، د (ق) ، ١٥٣

مشکیزہ لیے پانی جو بھرنے کو تھے آئے
دریا کے حبابوں سے رہے آنکھیں لگائے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ١٨

ــ لگی رہنا/ہونا محاورہ .

مسلسل آنکھیں کسی طرف جمی رہنا ، انتظار ہونا .

کیا تھے مینھ سقف چھلنی تمام چھت سے آنکھیں لگی رہے ہیں مدام

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٠٨

میری تو دروازے پر آنکھیں لگی رہتی ہیں .

١٩٦١ ہالہ ، اے - آر - خاتون ، ١٧

ــ مانگنا ف م .

بینائی کا خواستگار ہونا .

نہ دکھلائے فلک میری طرح روز سیہ اس کو
پھرے گا قیس آنکھیں مانگتا غول بیاباں سے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢١٠

نانی بند ہونے کے چھ ماہ بعد وہ آنکھیں مانگنے لگا .

١٩٥٨ میلہ گھومنی ، ٢٢٤

ــ مٹکانا/مچکانا ف م .

رک : آنکھیں چمکانا .

مٹکاتے وہ غضب ہیں آنکھیں دم نظارہ
ناچیں گی پتلیاں کیا ان پتلیوں کے آگے

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٢ : ١٩٣

آنکھوں کو ذرا مچکا مچکا کر بچے کو دکھائے تاکہ بچہ خوش ہو .

١٩٢٠ بیوی کی تربیت ، حسن نظامی ، ١٢

ــ مچمچانا ف م .

آنکھیں جلد جلد کھولنا اور بند کرنا .

اس نے آنکھیں مچمچائیں عقیلہ بیگم کی جان میں جان آئی .

١٩٦١ ہالہ ، اے - آر - خاتون ، ٢٣١

ــ مَلنا ف م .

١. رک : آنکھ ملنا .

٢. کسی چیز سے عجز و انکسار یا محبت یا عقیدتمندی کی بنیاد پر آنکھیں مس کرنا یا رگڑنا .

کبھی نزدیک جا کر آستانے پر ملوں آنکھیں
کبھی گر دور بیٹھوں میں کروں نظارہ گنبد کا

١٨٤٠ شہیدی ، د ، ٣

جان دینے کے لیے آئے جو تھے شاہ کے ساتھ
آنکھیں ملتے تھے در پاک پہ کس چاہ کے ساتھ

١٩٧٦ عزم جونپوری ، مرثیہ ، ٢

ــ مِلنا ف م .

١. رک : آنکھ ملنا .

٢. بینائی اور بصارت حاصل ہونا .

دل کیوں نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن
اندھوں کو ملیں روضۂ شبیر میں آنکھیں

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٢٧٥

زیب دیتی ہیں جو ارباب نظر کو آنکھیں
دیدہ ریزی سے وہ ملتی ہیں بشر کو آنکھیں

١٩١١ برجیس ، مرثیہ ، ٥

ــ مُندتے کیا دیر ہے فقرہ .

موت آنے میں دیر نہیں لگتی ، زندگی کا کیا بھروسا ہے .

یاں آنکھیں مندتے دیر نہیں لگتی میری جان
میں کان کھولے رکھتا ہوں تیرے شتاب ہو

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٨٠

ــ نَتھرنا محاورہ .

نزع میں پتلیاں پھرانا .

آنکھیں نتھر کے کچھ تڑپے کچھ پھڑکے اور ٹھنڈے ہوگئے .

١٩٥٤ اپنی موج میں ، آوارہ ، ٢٨

ــ نچھانا محاورہ .

دیدہ ریزی کرنا ، نگاہ جمانا .

فردوں کا مقابلہ کر لیجیو ، رات بھر آنکھیں نچھائی ہیں فارم بھر گئے کھانے سے نہ ملا سکا .

١٩٥٤ اپنی موج میں ، آوارہ ، ٦٢

ــ نکالنا ف م : محاورہ .

١. رک : آنکھ نکالنا .

٢. گھور کر ڈرانا .

رشک مہ بن ہے یہ اندھیر کہ مجھ پر تارے
دمبدم آنکھیں نکالے ہیں شب تار سے مل

١٨٤٠ نصیر ، چمنستان سخن ، ١١٠

۳. آنکھوں کے ڈھیلے حلقے کے باہر کھینچ لینا (اگلے زمانے کی ایک سزا).

آنکھیں کس کی نہیں نادر نے نکالیں بے جرم
سرمۂ روشنی چشم ہے یاں خاکِ قدم

مرآۃ الغیب ، ۵ — ۱۸۷۲

تم میرے گھر میں آؤ تم میرے دل میں آؤ
آنکھیں اٹھا کے دیکھوں آنکھیں نکال لینا

سفینۂ نوح ، ۳۳ — ۱۹۰۳

— نکلنا

ف م : محاورہ .

۱. آنکھیں نکالنا (رک) کا لازم .

اک روز یہ سوجھتا ہے تجھ بن پیارے
آنکھیں بھی نکل پڑیں گی روتے روتے

بیاں ، د ، ۶۳ — ۱۷۹۸

مجھ مست کو گلشن کی ہوا راس نہ آئی
آنکھیں نکل آئیں کوئی انگور جو تاکا

صنم خانۂ عشق ، ۲۲ — ۱۸۸۸

۲. آنکھیں اگنا ، پیدا ہونا ، پھوٹنا (بطور ایہام) .

نرگس ترے بیمار کی تربت پہ نہیں ہیں
یہ دیکھنے کو تیرے نکل آئی ہیں آنکھیں

اسیر اکبر آبادی ، د ، ۹۵ — ۱۸۳۹

— نکلی پڑتی ہیں

فقرہ .

سر اور آنکھوں میں شدید درد ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۸۶) .

— نیلی پیلی کرنا

محاورہ .

غصے سے دیکھنا .

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ شوخ
بزم میں آ چشمِ حیرت سے نہ دیکھا کر ہمیں

جرأت ، ک ، ۱۰۰ — ۱۸۰۹

نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں جو مجھکو دیکھ کر
ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا

داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۳) — ۱۹۰۵

— ہونا

محاورہ .

۱. بصیرت ہونا ، دانش و بینش پائی جانا .

جو آنکھیں ہوں تو ہر قطرے سے شبنم کے یہ ہے روشن
دریں گلشن میسر نیست ترک احولی کردن

سودا ، ک ، ۱ : ۴۲۱ — ۱۷۸۰

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ
بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ

میر ، ک ، ۶۲۷ — ۱۸۱۰

خزاں کا روپ بھی دلکش ہے آنکھیں ہوں تو کھل جائے
تم ایسوں سے ابھی اے نوجوانو کم نہیں ہیں ہم

شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۸۲ — ۱۹۲۷

۳. چیتنا ، متنبہ ہونا ، کسی حادثے سے عبرت پکڑنا .

پہلے سے نہ سوچے جب یہ دن دیکھا تو آنکھیں ہوئیں .

امیراللغات ، ۱ : ۲۸۶ — ۱۸۹۱

تم نے دل لے کر نگاہیں پھیر لیں اچھا کیا
اب نظر بازوں کو بھی آنکھیں مری جاں ہوگئیں

برق دہلوی ، حرف ناتمام ، ۱۱۱ — ۱۹۳۶

— ہوئیں چار دل میں آیا پیار ، آنکھیں ہوئیں اوٹ دل (— جی) میں آئی (— پڑی) کھوٹ

کہاوت .

رک : آنکھ ہونی چار .

چلو میں ایسے پھلاسڑوں میں نہیں پڑتی وہی مثل ہے کہ جب آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں پڑی کھوٹ .

طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۲۹ — ۱۸۹۷

سامنے تو میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہو جب الگ ہوتے ہو تو کچھ خیال میں نہیں رہتا . . . آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار آنکھیں ہوئیں اوٹ جی میں آئی کھوٹ .

سجاد حسین ، نشتر ، ۱۱۲ — ۱۹۱۵

آنگ

(مغ) امذ : ~ انگ : آنگھ .

۱. رک : آنگ (مع تحتی الفاظ) .

یو تن فرش کر تج تلے تک بچھاؤں
لگا آنگ کوں آنگ سنتوس پاؤں

طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۶ — ۱۶۳۹

شک نکو کس کوے سوں اے یوسف
گر پرت پیرہن تجھ آنگ میں ہے

بحری ، ک ، ۱۹۷ — ۱۷۱۷

عروس کی ماں نے مجھ سے کہا کہ کچھ گہنا کپڑا کسی بڑے آدمی کے یہاں سے مجھے مانگ لادے جلوے کے وقت دلہن کے آنگ پر ڈالیں .

سیر عشرت ، ۱۳۹ — ۱۸۲۳

۲. پستان ، کُچ ، چھاتی ، چُوچی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۹) .

— پر ہاتھ پھیرنا

ف م : محاورہ (قدیم) .

جسم پر ہاتھ پھیرنا ؛ شفقت کا برتاؤ کرنا .

انو گود میں پکڑے حیدرائے پھرائے آنگ پر ہاتھ یکسرائے

خاور نامہ ، ۳۷۲ — ۱۶۴۹

— پکڑنا

محاورہ .

فربہ ہونا ، جسم پر گوشت چڑھنا ، موٹا تازہ ہونا .

میں نے اس جنگل میں چر چگ کر کچھ آنگ پکڑا .

سیر عشرت ، ۲۲ — ۱۸۲۳

— جھانکنا

محاورہ (قدیم) .

جسم کو چھپانا .

ایک کپڑا آنگ جھانکنے سا ہوا تو بس شرعی مجھ کوں
زرینہ زر کی کسوت تو ستی ہوں کھاڑ جیو برسوں

ہاشمی ، د ، ۱۵۲ — ۱۶۹۷

ـــ سُکھ کر کاڑی ہونا محاورہ (قدیم) .

جسم سوکھ کر کانٹا ہونا .

دبلاپنے سوں میرا آنگ سکھ کر کاڑی ہوگیا .

۱۷۶۵ انوارِ سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۹) .

ـــ لگانا ف م ؛ محاورہ .

۱. جسم کو مس کرنا ، ایک جسم دوسرے جسم سے ملانا ، (مثال کے لیے) رک : آنگ (معنی ۱ ، طوطی نامہ) .

۲. گلے لگانا ، معانقہ کرنا ، ہم آغوش ہونا ، اپنا لینا (پلیٹس) .

ـــ لگنا ف ل ؛ محاورہ (قدیم) .

۱. آنگ لگانا (رک) کا فعل لازم .

۲. (غذا کے لیے) ہضم ہو کر جز و بدن ہونا ، اور جسم پیدا کرنا .

جب تک ترے بدن کو نہ عاشق بدن لگائے
لگتا نہیں ہے تب تئیں ہرگز کچھ اس کے آنگ

? میر سجاد (نکات الشعرا ، ۶۷) .

ـــ موڑنا محاورہ (قدیم) .

انگڑائی لینا ؛ بچنا ، پرہیز کرنا ، احتراز کرنا ؛ انکسار برتنا ، عاجزی سے پیش آنا (پلیٹس) .

ـــ ہلکا کرنا محاورہ (قدیم) .

تکان دور کرنا ، تھکن مٹانا .

بڑاں شاہ بھتیجے کو بھیجے حمام کئے خوش دَدولا آنگ ہلکا تمام

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک (ق) ، ۱۹۶ .

آنگا (مغ) امذ .

کَولی ، (پھیلا ہوا) آغوش ، جھپنگ ؛ (گاڑی کا) دُھرا ؛ کرابہ ، بھاڑا (پلیٹس) .

[س : انگ + ک : अङ्ग + क]

آنگَن (مغ ، فت گ) امذ : ـــ آنگنائی .

مکان کی عمارت کے سامنے غیر مسقف گھرا ہوا حصہ جو مکان کا جز ہو ، صحن .

دسیں سیوک اوس کے چمارے تمام کنگر اوس کے آنگن کے تارے تمام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵ .

آنگن میں کھڑا ہو کے اپنی عورت سے آئینہ مانگنے لگا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۷ .

نوکروں نے میرے صندوق کو اٹھا کر دوسرے صندوقوں کے درمیان آنگن میں رکھ دیا .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۸۸ .

[س : آنگن अङ्गन]

ـــ ٹیڑھا محاورہ .

مشہور کہاوت : ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا (رک) کا جزو (گاہے تنہا مستعمل) مترادف : (اپنی جہالت پر پردہ ڈالنے کے لیے) بھونڈا عذر .

اگر ہم نے اب بھی کچھ نہ کیا تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے چل کر آنگن ٹیڑھا نہ ہو .

۱۹۲۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۴۰ .

آنگُو (ل) (مغ و مع) م ف (قدیم) .

آگے ، سامنے .

جوں ہت تیغ لے ڈونگر اوپر چڑھیا
خراب ایک گور آنکھوں واں تھا دسیا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، (ق) ۳۴۳ .

بادشاہ سوار جد ہوئے تب آنگو روپئے لٹتے جاتے تھے .

۱۷۴۶ قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۸ .

[رک : آگے]

آنگی (مغ) امث .

انگیا ، محرم ، چولی ، سینہ بند (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۲۰) .

[س : آنگ + ا ، کا इका]

آنگے (مغ) م ف (قدیم) .

رک : آگے .

تیری قدرت آنگے ہے ذرے نے کم عرش ہور کرسی و لوح و قلم

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲ .

ـــ پچھے / پچھیں م ف (قدیم) .

ایک دوسرے کے بعد ، آگے پیچھے (رک) .

ہیں آنگے پچھے جان پارے ہمیں سمج لیویں آپس میں بارے ہمیں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۹ .

آنگھ (مغ) امذ .

رک : آنگ .

اکثر اس کے شروع میں تھرتھری شدت سے ہوتی یا آنگھ . . . پر ذری ٹھنڈ بجتی .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۹۰ .

آنگھے (مغ) م ف (قدیم) .

رک : آگے .

ہمت نے مکتوب لکھا تھا سو قامت کے آنگھے کھولیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸ .

آنَنا (۱) (سکِ ن) ف م (قدیم) .

لانا .

غنیمت پچھانے اسے تانتا لنبا کر کے میدان میں آننا

۱۶۶۵ علی نامہ ، نصرتی ، ۲۸۳ .

[س : آ + نَیَنیم : आ + नयनीय]

آنّنا (۲)
ف ل (قدیم) .

آنا ، وارد ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷۷) .

[۰ : آنّنا आंना]

آنَند
(فت ن ، سک ن) .

(الف) امذ ؛ امث .

۱. خوشی ، مسرت ، شادمانی .

سراسر بھرا مجلس آنند سوں دیا ملک پور راج فرزند کوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۰

ہنسی خوشی گھر کو گئے سارے شہر میں آنند ہوگئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲

گائے کے آنے کا آنند تو جب ہے کہ اس کا . . قدم بھی اچھا ہو .

۱۹۳۵ گئودان ، ۵۹

۲. چین ، سکھ ، آرام ، عیش .

اہل شہر بے خبر گھروں میں پڑے آنند کر رہے تھے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۱

قسمت مجھ سے یہ آنند کا گھر چھوڑا رہی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۸۲

۳. مزہ ، لطف اندوزی .

صبا لگ مل اوس سات آنند کر جھنجر کیچ ہوتے اچھے اپنے گھر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۵

اے راجہ پنڈت چتر عقل مند لوگ جو ہیں ان کے دن تو گیت اور شاستر کے آنند میں کٹتے ہیں .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۷

آج بھیں سہ بھوجیہ کا آنند رہے گا .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۹۲

اف : کرنا ، رہنا ، ہونا .

(ب) صف .

خوش ، مگن ، بے فکر .

بزن بر ٹنکہ ار دھکۂ چند کہ تا باشد بیک دیگر بس آنند

۱۷۱۳ جعفرزٹلی ، ک (ق) ، ۳۸

جب وہ تپشیا کر کے باہر نکلا اس نے جھک کر سلام کیا وہ بولا بچہ آنند رہو .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۱۱

سب کارج سدھ ہوں آنند رہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

[س : آنند आनन्द]

ـــ بَدھاوا
(ـــ فت ب) امذ .

خوشی کا گیت ؛ شادیانہ ؛ مبارکبادی ؛ خوشی کا ڈنگ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۱) .

[آنند + بدھاوا (رک)]

ـــ کے تار بَجانا
محاورہ .

عیش کرنا ، مگن رہنا ، چین کی بنسی بجانا .

بننا سنورنا ، پہننا اوڑھنا ، نہ سہی ، نہ سہی دل کو تھا تو چین ، اپنے بجاتی تو تھی آنند کے تار .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۷

ـــ کے تار بَجْنا
محاورہ .

آنند کے تار بجانا (رک) کا لازم .

نوشہ کو مراثی سج رہے تھے آنند کے تار بج رہے تھے

۱۸۹۲ (مثنوی) ناز و نعمت ، اخترنگینوی ، ۱۲

ـــ منْگل
(ـــ فت م ، غنہ ، فت گ) امذ .

جشن شادی ، ناچ رنگ وغیرہ ؛ ہنسی مذاق ؛ آرام ، راحت ، سکھ ، چین (پلیٹس) .

[آنند + منگل (رک)]

آنَندگی
(فت ن ، سک ن ، د) امث (قدیم) .

عیش و عشرت ، مزہ ، آرام .

کیتک دیس دنیا میں کر زندگی کیا گھونسلا ڈال آنندگی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، عشرتی ، ۲۲ (الف)

[آنند (رک) + ا : گی ، لاحقۂ کیفیت]

آنَندی
(فت ن ، سک ن) .

(الف) صف .

خوش و خرم ، عیش پسند ، راحت طلب .

ہم آنندی لوگ تمہارے گھر کو آرام کی جگہ سمجھ کر اپنا دل خوش کرنے کے لئے آئے ہیں .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۲۷

(ب) امث .

رک : آنندگی (ماخوذ : پلیٹس) .

[آنند + ا : ی ، لاحقۂ صفت ؛ کیفیت]

آنْو
(مغ) امث ؛ ~ آنوں .

۱.(i) ایک طرح کی لیسدار سفید رطوبت جو عموماً پیچش کی حالت میں آنتوں سے خارج ہوتی ہے .

ہر ایک آنوں کی پھٹکی ہے ریزۂ الماس

۱۸۳۲ بہر گین ، د ، ۳۰

(ii) وہ مادہ جو بچے کی پیدائش کے وقت آنول نال کے ساتھ نکلتا ہے . تولد ہوتے ہی بچے کا جسد آنو آلودہ رہتا ہے .

۱۸۲۸ اصول فن قبالت ، ۱۷۳

۲. آنتوں کی بیماری ، پیچش جس میں آنوں خارج ہوتی ہے .

اگر ہو لید میں چکنائی بھائی تو اس کو آنو ہے دے اس کو رائی

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

[س : آم आम]

ـــ آنا/بیٹھنا/پَڑنا
محاورہ .

پیچش کا مرض پیدا ہو جانا (پلیٹس ؛ امیراللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

ـــ کے لَچّھے نکالے
فقرہ .

(مراداً) خوب بے محل آراءت چھانٹی ؛ اچھو ہو گیا (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷۷) .

— گرنا محاورہ .

پیچش کا مرض ہونا ، آنوآنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۸۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۴) .

— گلے میں اٹکی فقرہ .

رک : آنو کے لچھے نکالے (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۴) .

— لَہو (فت ل ، و مع) امذ .

پیچش ، (غالباً) خونیں پیچش ، وہ پیچش جس میں آنو کے ساتھ خون بھی آتا ہے (ماخوذ : پلیٹس) .

[آنو + لہو (رک)]

آنَول (۱) (مغ ، فت و) امث .

۱. وہ تلی سے مشابہ ٹکیا جو پیدا ہوتے وقت بچے کے ٹنڈی یعنی نال کے آخر میں لگی ہوتی ہے .

حمل کے وقت پر جب بچہ رحم میں رہتا ہے تب ماں اور بچے کے بیچ میں آنول کی معرفت سے لہو کی آمد و رفت ہوتی ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۳۹

۲. وہ آلائش جو بچہ پیدا ہوتے وقت نکلتی ہے .

آنول صاف نہ نکلی اس کا ذرہ پیٹ میں رہا زہر اتر گیا .

۱۹۲۰ گدڑی میں لعل ، ۱۲۳

۳. وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوتا ہے .

معلوم ہوا کہ آنول نکالنے کے لیے چوٹی کے بال منہ میں ڈال کر یہ ابکائیاں اوائی جا رہی ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۷

[س : آم + ل आम + ला]

— جھانول (— مغ ، فت و) امذ .

جڑواں بچے ، توام (پلیٹس) .

[آنول + جھانول ، جھول (رک) سے]

— نال امذ ؛ امث .

بچے کی اڑھی ہوئی آنت اور اس میں جڑی ہوئی ٹکیا جو پیدائش کے وقت نکلتی ہے .

قب : آنول .

اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو تو اس کی آنول نال یعنی ناف رکھ چھوڑے .

۱۸۴۲ مفید الاجسام ، ۸۰

بادشاہ بیگم نے آنول نال کٹوا کر نہلا دھلا کر اسے گود میں لیا .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۰

[آنول + نال (رک)]

— نال گڑنا محاورہ .

پیدائش ہونا ، پیدائشی حق ہونا .

میرا . . . آنول نال وہیں گڑا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴

مجال کیا جو مقابل ہو موجۂ سیال
گڑا ہے برق کے دامن میں اس کا آنول نال

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

آنول (۲) (مغ ، فت و) امذ .

رک : آنولا (پلیٹس) .

— گٹّا (فت گ ، شد ٹ) امذ .

سوکھا ہوا آملہ ، ایسا آملہ جو درخت سے سوکھ کر گرے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۳) .

[آنول + گٹا (رک)]

آنولا (مغ ، سک و) امذ ؛ ~ آنولہ .

رک : آملہ .

آنولہ میوۂ ترش ہندی تابستانی .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۵۴

نمک میں آنولا اور ہر بہیڑا منگا بازار سے یہ سب بکھیڑا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۰

ٹھنڈائیاں بھگوئی جا رہی ہیں آنولے کے بڑ کے مربے آ رہے ہیں .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۵۵

آنولا سار گندھک (مغ ، سک و ، ر ، فت گ ، سک ن ، فت د ھ) امث .

(علم الادویہ) صاف کی ہوئی گندھک جو ذائقہ میں بہت کھٹی ہوتی ہے .

گندھک آنولا سار کو آک سفید پھول والی کے چار تولہ دودھ میں دو بار تر کر کے خشک کریں .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۶۰

[س : آمل अम्ल (= کھٹا) + سار सार (= خالص ، مغز) + گندھک (رک)]

آنولا جھانولا (مغ ، سک و ، مغ ، سک و) امذ .

رک : آنول جھانول .

ترتیب تیسری آنولے جھانولے یا تین چار بچے رحم میں ملکر ہوویں .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۶۲

آنولے کا کھایا اور بڑے کا سمجھایا پیچھے مزہ دیتا ہے کہاوت .

رک : آملے کا کھایا الخ .

جب یہ چیلا لحیم شحیم ہونے کی وجہ سے پکڑا گیا اور پھانسی کا حکم ہوا تو نہایت پچھتایا اور گرو کا کہنا یاد آیا ، سچ ہے آنولے کا کھایا اور بڑے کا سمجھایا پیچھے مزہ دیتا ہے .

۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۴۶

آنوَن (مغ ، فت و) امث .

۱. ھنڈیا کے پیندے پر مٹی کا ہوتا جو اس کو جلنے سے بچاتا ہے (اپ و ، ۴ : ۱۳۶) .

اف : پھیرنا .

۲. پہیے کی ناکے سوراخ کے اندر کا آہنی نلوایا نلی جو دھرے کی رگڑ سے بچاؤ کے لیے لگائی جاتی ہے ، آون (ا پ و ، ۵ : ۱۰۵) .

[غالباً انوی अन्वय (= جڑا ہوا)]

آنوٹے کا چُولہا (مغ ، فت و) امذ .

دہرا چولہا جو آگے پیچھے بنایا جائے (فرہنگ اثر ، ۱۲۳) .

آنَہ (فت ن) امذ .

رک : آنا (۲) (مع تابعات) .

آئے دو آنے پر وہ مرتی تھی   آنے پر اپنا کام کرتی تھی

۱۸۶۱ دیوان اختر (واجد علی شاہ) ، ۹۶۴

آنْہار/آنْہارا (سک ن) صف .

آنے والا ، وارد ہونے والا (قدیم اردو کی لغت ، ۱) .

مثال کے لیے دیکھو : آن (۲) کا تحتی .

[ا : آن (۲) (رک) + ہارا ، لاحقۂ صفت]

آنہَڑ (مغ ، فت ہ) امذ .

(ٹھگی) ظرف ، برتن ، بھانڈا (مصطلحات ٹھگی ، ۱۲) .

[مقامی]

آنْتی پائِنْتی (مغ ، کس ہ / مغ کس ء) ظرف ؛ ~ آنتی پانتی .

(لفظاً) سرہانے اور پانو کے نیچے کی جگہ ، (مراداً) پلنگ یا مسہری کے کسی بھی حصے میں ، چارپائی وغیرہ کے کسی بھی طرف .

ابھی ہماری کیا فکر ہے ہمیں کچھ تکلیف نہیں آنتی پانتی جہاں پائیں گے پڑ رہیں گے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۵

[آنْتی (= سرہانا) + پائِنْتی (رک)]

آنی (۱) صف .

آنے والی ، جس کا آنا لازم ہو ، لازم الورود ، جو آکر رہے ، (قسمت میں لکھی ہوئی (عموماً آفت یا مصیبت وغیرہ کے ساتھ یا ان کے لیے مستعمل) .

لاتی نہ تمھیں کرب و بلا میں نہ یہ سہتی
تقدیر میں آنی تھی یہ آفت علی اکبر

۱۸۷۱ ایمان ، واجد علی شاہ ، ۱۳

اب آنسوؤں کی نہر ان آنکھوں سے بہے گی
آنی ہے جو تا شام وہ آ کر ہی رہے گی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

[۱ : آنا (رک) ے]

ــ جانی صف .

ناپائدار ، چند روزہ ، فانی ، زوال پذیر .

ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی
جو ہمیشہ رہنے والی تھی وہ دولت کیا ہوئی

۱۸۸۸ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۷

یہ سب آنی جانی چیزیں ہیں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۳۲

[آنی + ۱ : جانی ، جانا (رک) ے]

آنی (۲) صف .

وقتی ، عارضی ، آن بھر کا .

وہ عالم باقی ہے تو یہ عالم فانی
وہ روح یہ پیکر وہ دوامی تو یہ آنی

۱۸۸۷ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۴

اس کا ارادہ بھی وقتی اور آنی ہوتا ہے .

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۴۷

[رک : آن (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آنی (۳) صف .

آن (= شان) سے منسوب : آن اور وقار پر مبنی ، وہ بات جسے اپنی آن بان کا مسئلہ بنا کر کوئی اڑ جائے ، ترکیب میں مستعمل .

[رک : آن (۱) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ بانی امث .

ضد ، اڑ ، ہٹ ؛ چھیڑ چھاڑ ، شرارت .

اپنی آنی بانی سے نہ چوکتا تھا سب سے بڑھ کر میری گت بناتا تھا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۵۳

میں تیرا بہت بڑا پاس کرتی ہوں مگر تو اپنی آنی بانی سے باز نہیں آتا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۲۹

[آنی + بانی (رک)]

ــ بانی نہ ہونا محاورہ .

بات پر اڑے رہنا ، ٹس سے مس نہ ہونا (کاہے بطور استفہام انکاری) .

لاکھ میں نے سمجھایا بگڑ کر سنور کر مار کر چمکار کر مگر کیا مجال جو اپنی آنی سے بانی ہو .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۸

ــ کانی امث .

رک : آنی بانی .

چاہے کچھ ہی ہو اپنی آنی کانی سے نہیں چوکتے .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۷ ، ۹ : ۶

[آنی + کانی ، تابع]

آنے ف ل .

آنا (رک : آنا (۱)) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ آنے کی ہونا محاورہ .

آمد آمد ہونا .

بچوں کے آنے آنے کی جب غل ہوئی کڑوڑ
وہ شیرنی بھی تکنے لگی اپنے منہ کو موڑ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷

بیٹی میں تمھارے جانے کو منع نہیں کرتی مگر تم خود سوچ لو روز آنے آنے کی ہو رہی ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۸

ـــ بہانے کرنا ف م .

حیلے حوالے کرنا ، ٹال مٹول کرنا .

عشق کا جن نبوجیے ان نگٹ بہار ۔ برت میں ان کرے بہو آنے بہانے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۱۲

میں نے کئی بار شجاعت سے کہا کہ احسان صاحب سے میری ملاقات کرا دے لیکن یہ آنے بہانے کرتا رہا .

۱۹۴۳ جہان دانش ، ۱۵۹

ـــ جانے امذ .

آمد و رفت .

جواناں جو جس کون قبولیں نہیں
دیکھیے کیں اسی آنے جانے منیں

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۵۱

ـــ کا صف (جبکہ اس کے بعد مضاف نہ ہو) ؛ مث : آنے کی .

آنے والا ، آنے کے لیے تیار ، آنے کے قابل (عموماً نفی میں مستعمل) ، جیسے : یہ جوتا پانو میں نہیں آنے کا .

آنے ہی کہتے ہو میں جاؤں گا ۔ میں بھی آنے کا نہیں جائیے آپ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱

دیکھ لو زاد سفر وقت ہے یہ جانے کا
پھر کبھی لوٹ کے یہ وقت نہیں آنے کا

۱۹۲۵ مراثی نسیم ، ۳ : ۷۷

ـــ والی امث .

(مجازاً) موت .

ترے فراق میں مر مر کے جی رہا ہوں کیوں
کہ آنے والی تو بس ایک بار آتی ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۱۲

آنیا (کس مج ن) ف م (قدیم) .

رک : آننا جس کا یہ فعل ماضی ہے .

اے باغباں یار کر جانیا تھا ۔ بہوت یاری کا حق اے آنیا تھا

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۸۸

آو (۱) (سک و) امث .

آنا (رک) کا حاصل مصدر ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ آدر (– فت د) امث .

آو بھگت ، تعظیم و تکریم .

جو آو آدر امیر کی ہوتی ہے غریب کی نہیں ہوتی .

۱۹۶۱ مولوی عبدالحق ، لغت کبیر ، ۱ : ۲ ، ۸۰۸

[آو + آدر (رک)]

ـــ بھاو (– سک و) امذ : امث .

خاطر تواضع ، مدارات ، آو بھگت .

چھوکری کو اپنے یہاں دیکھا تو بڑی خوش ہوئی بڑے آو بھاو سے بٹھایا .

۱۸۹۴ کامنی ، سرشار ، ۲۸۱

ٹھنڈی ہوا میں عشق کی اک انجمن ہے گرم
مہمان ہیں میزباں ہیں بڑی آو بھاو ہے

۱۹۷۷ نیمۂ شعبان کی صبح کا ایک منظر ، ۲

[آو + بھاو (رک)]

ـــ بھگت (– فت بھ ، گ) امث .

رک : آو بھاو .

جوگن کو آو بھگت سے بلوایا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۱۰

بدھو اس کی خوب آو بھگت کرتا تھا . . . وہ اسے کبھی دودھ اور شربت پلائے بغیر نہ آنے دیتا .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۱۶

[آو + بھگت (رک)]

ـــ تواضُع (– فت ت ، ضم ض) امث .

رک : آو بھاو .

باہر سب کی آو تواضع ، اندر آو بھگت ہو رہی ہے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴۹

[آو + تواضع (رک)]

ـــ جاو (– سک و) امث .

۱. آمد و رفت ، آنا جانا :

آتے ہیں وہ یہاں نہ ہمیں کو بلاتے ہیں
بیکار قاصدوں کی فقط آو جاو ہے

۱۹۲۲ ثمرۂ فصاحت ، ۲۶۱

۲. (i) کسی چیز کی آنے جانے کی کیفیت یا صورت حال ، اتار چڑھاو ، زیر و بم وغیرہ .

حلال خوری نے کہا کہ بیوی لو بجاؤ کہ آو جاو معلوم ہو .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۲

(ii) تیزی ، طراری ، پھرتی .

جو میرے داتا نے چاہا تو وہ تاو بھاو اور آو جاو اور کود پھاند اور لپٹ جھپٹ دکھاؤں جو . . . چوکڑی بھول جائے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵

ہر ایک جان فدا اس کے آو جاو پہ تھی
رواں تھی تیغ کہ ندی کوئی چڑھاو پہ تھی

۱۹۱۱ مرثیۂ برجیس (ق) ، ۸

[آو + ا : جاو ، جانا (رک) سے]

آو (۲) (سک و) ف ل ؛ ~ آؤ (املا کی شکل ثانی) .

ادھر سے ادھر پہنچ جاو ، قریب ہو جاو ، سنو ، متوجہ ہو ، چلو ، (ترکیبات میں مستعمل) .

ـــ بُوا (ـــ پڑوسن) آڑیں فقرہ .

رک : آ بُوا (– پڑوسن) لڑیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۸۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۵) .

ـــ پڑوسن (ـــ پیرو) گھر سے (ـــ کا) بھی لے جاو کہاوت.

کسی نفع کی امید میں نقصان اٹھانے کے موقع پر مستعمل .

گئے دل پھیرنے کو ہاتھ اٹھایا جان مضطر سے
مثل ہے آو پیرو اور لے جاو مرے گھر سے

۱۸۷۸　سخن بے مثال ، ۱۰۰

خدا کرے انہیں بغیر کسی سانحہ کے امریکا سے انعام ملے یا قوم سے یا پھر حکومت ہند ہی سے ، یہ نہ ہو کہ آؤ پیرون (کذا) کچھ گھر سے لے جاؤ .

۱۹۳۲　'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۲ : ۱۰

ـــ تو جاو کہاں فقرہ .

بے حد غصے میں بھر گیا ، ایسا الجھا کہ جان چھڑانا مشکل ہو گئی .

کل میں نے اتنی بات پوچھی کہ بیٹا شب کو کہاں تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپ سے باہر ہوگئے کہ آو تو جاو کہاں .

۱۸۹۱　امیراللغات ، ۱ : ۲۸۸

ـــ جانے (بھی) دو فقرہ .

چھوڑو ، نظرانداز کرو ، درگذر کرو .

قتل کیجے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو
جان سے ہم بھی جاتے رہے ہیں تم بھی آوجانے دو

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۶۱۶

فرض پہلا تو یہ ہے راہ محبت میں چلو
آو جانے دو ابھی شاہ کی خدمت میں چلو

۱۹۱۲　شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

ـــ جاو گھر تمھارا کھانا مانگے دشمن ہمارا کہاوت .

گھر بار سب تمھارا ہے کوٹھی کنٹھلے کو ہاتھ مت لگانا ، بخیل کے لیے مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

ـــ نہ (فت ن) فقرہ (انشائیہ) .

آو (رک) کی تاکید : اقدام عمل کرو ، ہمت مت ہارو وغیرہ .

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آو نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

۱۸۶۹　غالب ، د ، ۲۳۲

آو نہ ذرا ہوا کھا آئیں .

۱۹۲۴　نوراللغات ، ۱ : ۲۰۶

[آو + ا : نہ ، برائے تاکید]

آوا امذ ؛ ~ آون ؛ آوہ .

۱. کمھار کی بھٹی جس میں کچے برتن پکائے جاتے ہیں .

سنے جلتے تھے دن کوں ہو کر آوا
برہ کا رات کوں داٹے او چاوا

۱۶۶۵　پھول بن ، ۱۰۸

کمھار اپنے سارے برتنوں کو آوے میں یکساں گرمی پہنچاتا ہے .

۱۸۹۷　تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۷۳

آوا بنتا ہے قبل سب کے　　برتن بنتے ہیں اس کے پیچھے

۱۹۲۷　تنظیم الحیات ، ۳۲

۲. اینٹیں پکانے کا بھٹا ، پزاوہ .

بہت سی جمع کرلو گھر میں اینٹیں
چڑھا رکھا ہے میں نے بھی اک آوا

۱۹۳۱　بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۷۹

۳. چولھے کے سامنے ہانڈی وغیرہ کو آنچ لگانے کے لیے عارضی طور پر راکھ اور آگ سے بنایا ہوا گھیرا ، واپا .

دودھ آوے میں رکھا اونٹ رہا تھا .

؟　خواجہ محمد شفیع ، ابلیس ، ۱۵

[ف : آوہ ، س : آپاک : आपाक]

ـــ اتارنا محاورہ .

پکنے کے بعد برتنوں یا اینٹوں کا آوے میں سے نکالنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۹) .

ـــ اترنا محاورہ .

رک : 'آوا اتارنا' جس کا یہ لازم ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۲) .

ـــ بگڑنا محاورہ .

رک : ' آوے کا آوا بگڑنا ' .

بنا سکیں گے نہ کچھ اس کا مالوی جی بھی
ہزار سال سے بگڑا ہوا جو آوا ہو

۱۹۳۶　چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۵۹

ـــ بیٹھنا محاورہ .

کھیل بگڑ جانا (ماخوذ : مقدمۂ شعر و شاعری ، ۳۱) .

ـــ سار بیٹھ گیا فقرہ .

ایک دفعہ ہی بالکل تباہ و برباد ہو گیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۵) .

ـــ چڑھانا محاورہ .

پکانے کے واسطے برتنوں یا اینٹوں کو آوے میں چننا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۹) . مثال کے لئے دیکھو : آوا معنی نمبر ۲ (شعر بہارستان) .

ـــ چڑھنا محاورہ .

آوا چڑھانا (رک) کا لازم (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۲) .

ـــ کا آوا بگڑا ہے فقرہ .

رک : آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے جو کثیرالاستعمال ہے .

خدا کے فضل سے یہاں آوا کا آوا بگڑا ہوا ہے .

۱۸۷۴　مجالس النسا ، ۱ : ۵۱

اس زمانے میں اخلاقی حیثیت سے پورا آوا کا آوا بگڑا ہوا تھا .

۱۹۱۵　حکومت اورنگزیب کی اصل تاریخ ، ۲۷

آوا (۲) امذ .

آمد ، ورود مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل ہے جیسے آواجائی (رک) .

[آونا (رک) کا حاصل مصدر]

ـــ جاوا امذ .

آمد و رفت .

بہر حال یہ آوا جاوا ہی تمہارے کام سے ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳ : ۱۰ ، ۹

[آوا + جاوا ، جاونا (رک) سے]

ـــ جاوی/جاہی/جائی امث .

آمد و رفت ، آنا جانا ، آپر جاپر .

دور تک شام کی فوجوں پہ ہوا تھا جاوی
کبھی لشکر میں کبھی نہر پر آوا جاوی

۱۸۶۹ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ۱۲

اس آوا جاہی میں آفتاب بھی اپنی روزانہ مسافت پوری کر چکا تھا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵ : ۸ ، ۲

[آوا + ا : جاوی/جاہی/جائی ، جاونا/جانا (رک) سے]

ـــ جاوی/جائی لگا رکھی ہے فقرہ .

کیوں بار بار بلا ضرورت آجا رہے ہو (پلیٹس ؛ امیراللغات ، ۱ : ۲۸۸)

ـــ گَمَن / گَوَن (فت گ ، م / فت گ ، و) امذ ؛ امث .

۱. آمد و رفت ، آمد و شد ، آوا جائی ، آنا جانا .

جگر کوہ اور آپ ہے کوہ کن ہے شیشہ اسے دم کا آوا گون

۱۷۳۹ سراج ، ک ، ۳۰

مانس ایک دن جنم پاتا ہے اور ایک روز خاک ہوتا ہے دنیا کا یہی آوا گون ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۸

یہ آیا وہ گیا کی جھڑی دفعۃً لگی میدان کار زار میں آوا گون لگی

۱۹۶۸ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۵

۲. مرنے کے بعد روح کے ایک قالب سے نکل کر (اسی وقت یا کچھ وقت کے بعد) دوسرے قالب میں آنے کا عمل یا عقیدہ (نوع بدل کر یا بغیر بدلے ہوئے) ، ایک جون سے جا کر دوسری جون میں آنا ، تناسخ .

جوگی جی آپ گلشن اسلام میں عبث پیوند کچھ نہ کیجیے آوا گون کی شاخ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۵

اس کا پھل یا انعام انھوا پرسکار کے لیے منشیہ کو اسلوک میں آنا ہی ہوتا ہے یا سرگ میں جانا پڑتا ہے اس آواگون کو ہی سنسار کہتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۷

۳. تبدیل ہیئت ، کایا پلٹ .

کس قیامت کا ناٹ پلٹا ہے جس پہ آوا گون کا دھوکا ہے

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۹۲

یہ بھاپ جو ہم کو بادل کی شکل میں دکھائی دیتی ہے اوپر کی سردی پا کر مینھ بن کر برستی پانی کی بھاپ ، بھاپ کا پانی یہ آوا گون ہمیشہ ہوتا رہتا ہے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲۱

۴. مرنا اور جینا ، مٹنا اور پیدا ہونا .

پکی کھیتی کاٹی جاتی ہے اور نئی بوئی جاتی ہے یہی آوا گون لگ رہا ہے .

۱۸۶۸ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۱

بگولے کے بننے بگڑنے کو دیکھا تمہارے ہی بس کی یہ آوا گون ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۲

[ا : آوا + س : گمن / گون **गमन** (= جانا)]

آوارا صف .

رک : آوارہ جو کثیرالاستعمال ہے .

کچھ بول سبب کیا تھا کیوں تیرے تئیں مارا
ناموس بیاباں میں کا ہے کو ہے آوارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۱

آوارِجہ (کس ر ، فت ج) امذ ؛ ~ آوارہ .

آمد و خرچ کے حساب کی کتاب ، بہی کھاتہ ، روکڑ بہی (پلیٹس) .

آوارجہ کی بنا ۱۱۷۵ ف سے ہے اور ۱۲۶۶ ف تک آوارجہ مرتب ہوتا رہا .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵۹

[ف]

آوارَگان/آوارْگان (فت ر / سک ر) امذ ، ج .

آوارہ (۱) (رک) کی جمع (ترکیب فارسی میں مستعمل) .

آوارگان گلکدۂ آز و آرزو حاشا اگر تمھیں سر سیر و فراغ ہے

۱۸۸۴ علائی (آخری شمع ، ۴۷)

[ف : آوار (= آوارہ) + گ ، بدل ہ + ان ، لاحقۂ جمع]

آوارَگی/آوارْگی (فت ر / سک ر) امث .

آوارہ (۱) (رک) کا اسم کیفیت .

دل کب آوارگی کو بھولا ہے ہو گیا خاک اگر بگھولا (بگولا) ہے

۱۷۱۶ دیوان آبرو (ق) ، ۶۰

آوارگی و مسافت چندے اس کے قسمت میں ہے اغلب کہ اس پر کوئی پری عاشق ہو .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰

آوارگی کی طرف رجحان بڑھتا گیا رنگ اور گہرا ہوا اور اپنی زندگی کا ڈرامہ کھیلنے لگے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۸

[ف : آوار (= آوارہ) + گ ، بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آوارہ (۱) (فت ر) صف .

۱. (i) سرگرداں ، پریشان .

موئے اس رشک میں ہم تو کہ جو ہے اس کے کوچے میں
پریشاں بے سروپا غمزدہ آوارہ حیراں ہے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۳۲

ایسے کمر پہ گناہوں کا اپنے پشتارہ قضا میں جس کی ابھی تک ہے روح آوارہ

۱۹۵۴ مراثی نسیم ۳۰ : ۲۱۷

(ii) پراگندہ ، منتشر ، تتر بتر ، بکھرا ہوا .

خبر لے پیر کنعاں کی کہ کچھ آج   نپٹ آوارہ بوئے پیرہن ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۶

اس کا مقصد چیمبر کو آوارہ (Stray) اور پراگندہ شعاعوں سے محفوظ رکھنا ہے .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۰۸

(iii) تباہ ، برباد ، ضائع .

سامان عیش سب کا سب آوارہ ہو گیا
نوبت سحر کی کوچ کا نقارہ ہو گیا
۱۹۱۸ سحر ، سراج میر خاں ، بیاض سحر ، ۲۷

۲. لچا ، بدچلن ، بداطوار ، اوباش .

وہ بھی ہوتی چلی ہے آوارہ   تازہ تازہ ہے شوق نظارہ
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۹

دیکھتی ہو اس آوارہ بدمعاش کو .
۱۹۶۱ ہالہ ، اے۔آر۔خاتون ، ۲۲۱

۳. خاندان گھر یا وطن وغیرہ سے جدا یا دور افتادہ ، نگھرا ، خانہ بدوش .

بھوت دیس سیں گھر نے آوارہ ہیں   پریشان و دل تنگ و بے چارہ ہیں
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۱۱

پڑا ہے اس میں وہ بے جان وطن سے ہو کے آوارہ
کہ جس کو فاطمہ نے بر میں پیغمبر کے پلوایا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰

جس طرح صحرائے افریقہ کا آوارہ کوئی
یا عرب کی منزلوں کا جس طرح مارا کوئی
۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۱۵۲

۴. غیر آباد ، خالی ، ویران .

ایک اور دالان بے چھت سہ درہ آوارہ پڑا ہے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۷۴

۵. (سب سے بچھڑ کر) اکیلا ، تن تنہا .

یکٹ جائے گا شہر کو شاہ کیوں   حشم بن چلے گا سو آوارہ کیوں
۱۶۸۳ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۰

اف : کرنا ہونا .

[ف : آوار (= آوارہ) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بخت (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

پریشان یا غریب الوطنی وغیرہ جس کا مقسوم ہوگئی ہو .

آوارہ بخت ایسے کہ جن کا نہیں وطن
چکرا رہی ہے گردش دنیاے پر محن
۱۹۲۴ رونق ، کلام رونق ، ۲۳

[آوارہ + بخت (رک)]

ـــ پڑے پھرنا محاورہ .

رک : آوارہ پھرنا .

ایسے لوگوں کی آنکھوں میں ذلیل ہیں جن کے آبا و اجداد اس وقت جنگلوں میں آوارہ پڑے پھرتے تھے .
۱۸۹۹ سرسید ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲۳

ـــ پھرنا محاورہ .

ہرزہ گردی کرنا ، بلا مقصد مارا مارا پھرنا ، سفر کرنا .

چند لچوں اور عیاشوں کے ساتھ تمام دارالخلافہ میں آوارہ پھرتا تھا .
۱۸۸۳ ماسٹر رام چندر ، ۱۱۴

جب آدمی کی بیوی نہ ہو تو سواے آوارہ پھرنے کے وہ آخر کر ہی کیا سکتا ہے .
۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۱۰۱

ـــ جذبہ (ـــ فت ج ، سک ذ ، فت ب) امذ .

جنسی جوش ، عیاشی کا میلان .

کسی آوارہ جذبہ کی وجہ سے یہ بات پیش نہ آئی تھی جوزیفائن پر واقعی وہ عاشق تھا .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۶۳۰

[آوارہ + جذبہ (رک)]

ـــ چشم (ـــ فت چ ، سک ش) صف .

دیدہ بازی کرنے والا ، عورتوں سے آنکھیں لڑانے والا .

کئی آوارہ چشم پکڑے جا چکے ہیں .
۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۷۷/۳۰ : ۵

[آوارہ + چشم (رک)]

ـــ خانماں (ـــ ضم ن) صف .

گھر سے اجھڑا ہوا ، نگھرا .

ملکہ نا ہید اندلسی جس روز سے کہ آوارہ خانماں ہوئی ہے اب تک والدین کی خدمت میں نہیں پہونچی .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۶۰۶

[آوارہ + خانماں (رک)]

ـــ درویش (ـــ فت د ، سک ر ، ی مج) امذ .

وہ فقیر جو مسلسل سفر میں رہے ، گداے خانہ بدوش ، سادھو .

بابا طاہر اکثر اوقات اپنی زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنے آپ کو آوارہ درویش اور قلندر ظاہر کرتا ہے .
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۶

[آوارہ + درویش (رک)]

ـــ سری (ـــ فت س) امث .

تخیل کی پراگندگی ، خیالات کی ہرزہ گردی .

شاعری میں ان لوگوں کا حصہ مطلق نہیں جو آوارگی اور آوارہ سری میں مبتلا ہوں .
۱۹۲۱ دستورالاصلاح ، ۱۶۰

[آوارہ + سر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ٔ غربت کس اضا (ـــ ضم غ ، سک ر ، فت ب) صف .

پردیس کی خاک چھاننے والا ، مسافر .

صحرا میں جو بلبل ہو کہے کیا وہ چمن کی
آوارۂ غربت کو خبر کیا ہے وطن کی
۱۹۰۷ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۳۰

[آوارہ + غربت (رک)]

ـــ گَرد (ـــ فت گ ، سک ر) صف .

پریشان ، غریب الوطنی یا بدچلنی وغیرہ میں ادھر ادھر گھومنے یا مارا مارا پھرنے والا .

جس قدر اقوام آوارہ گرد ، سانسی ، سانیہ ، کنجر ، کوچنی وغیرہ راقم کے دیکھنے میں آئے ہیں ان سب میں یہ قوم ایماندار . . ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۶

غریب آوارہ گرد لڑکوں کو انگلستان کے ہر حصے سے پکڑ کر جمع کر لیا جاتا تھا .

۱۹۲۲ آدمی اور مشین ، ۱۸۵

۲. (قانون) وہ شخص جو بھیک مانگتا ہو یا بلا ظاہری وسائل معاش کے آوارہ پھرتا ہوا پایا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۲) .

اسم کیفیت : آوارہ گردی .

بہ سبب چھوٹ جانے آوارہ گردی کے ان کو وقت اور اور اشغال کے لیے ہاتھ لگتا ہے .

۱۸۴۵ مزید الاموال ، ۶

جنھیں آوارہ گردی مایۂ صد عیش و راحت ہے
انھیں کیا خوف ہوگا گردش گردون گرداں سے

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۹۳

[آوارہ + ف : گرد ، گردیدن (= پھرنا) سے]

ـــ مِزاج (ـــ کس م) صف .

ایسا شخص جس کی طبیعت میں آوارگی ہو ، بد چلن ، عیاش ، شوقین مزاج .

صورت اشک سفر کردہ ہوں آوارہ مزاج
نہ پھر آنے کی ہوس ہے نہ وطن کی خواہش

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۰

اس وقت کے سب امیر زادے شہزادے ہوں یا وزیر زادے
آوارہ مزاج ہوگئے ہیں مفلس محتاج ہوگئے ہیں

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵۱

اسم کیفیت : آوارہ مزاجی .

خوف آوارہ مزاجی ہمیں آتا ہے نسیم
طفل اشک آنکھ سے رہنے لگے اکثر باہر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ،

[آوارہ + مزاج (رک)]

ـــ وَطَن (ـــ فت و ، ط) صف .

رک : آوارہ غربت .

اہل حسد کی عداوت سے دونوں بھائی اور ان کا باپ سالہا سال بخوف جان آوارہ وطن رہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۰۷

خوروفیروز . . . فارس میں سکونت رکھتا تھا زمانے کے انقلاب سے آوارہ وطن ہوکر غزنیں پہنچا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۲۶

اسم کیفیت : آوارہ وطنی .

صبر و ضبط کا یارا نہ رہا اس لیے بخت آزمائی کے لیے آوارہ وطنی پر کمر باندھی .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۳

[آوارہ + وطن (رک)]

آوارَہ (۲) (فت ر) امذ .

بہی کھاتہ ، آمد و خرچ کا رجسٹر ، (صرف) ترکیب میں مستعمل .

[ف]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) امذ .

محاسب ، حساب لینے والا ، آڈیٹر (وضع اصطلاحات ، ۱۱۹) .

[آوارہ + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ـــ نَوِیس (ـــ فت ن ، ی مع) امذ .

بہی کھاتہ لکھنے والا ، منشی ، متصدی .

آوارہ نویس ان کے نویسندہ ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۴

[آوارہ + ف : نویس ، نوشتن (= لکھنا) سے]

آواز

امث ، امذ (قدیم) .

کان کے ذریعے ہوا کی لہر یا حرکت کا احساس ، جو سنائی دے ، صدا ، ندا ، صوت (جیسے : ہانک پکار ، گانے کی دھن ، لے ، تان ، باج ، جھنکار ، ٹھائیں ٹھائیں ، چیخ ، کراہ ، گونج ، بھنبھناہٹ ، آہٹ ، دھماکا وغیرہ) .

(الف) اصلاً .

بلکتی تھی او یوں جینے سوں آ باز سو ایسے میں سنی دستک کا آواز

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷۶

سازوں کی آواز نے ایسا ابوالحسن کو مفتون کیا کہ وہ محو ہو کے اپنے تئیں بھول گیا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۴۹

تالاب میں بھی ہے بج رہا ساز لہروں اور کشتیوں کی آواز

۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲۹۲

(ب) مجازاً .

۱. سودے والے یا فقیر کی آواز .

کریں تو جا کے گدایانہ اس طرف آواز
اگر صدا کوئی پہچانے شرمساری ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۷

این اے سی کی اجازت کے بغیر پھل اور ترکاری والے دفتر سے متصل چبوترے پر بیٹھتے ہیں اور دن بھر ان کی آوازیں کام میں خلل انداز ہوتی ہیں .

۱۹۵۲ . ہفت روزہ 'مراد' خیر پور ، ۶ جنوری ، ۲

۲. بلاوا .

استغاثہ جو بلند آپ نے مقتل میں کیا
شہ کی آواز پہ لبیک کا اک شور اٹھا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

۳. شہرت ، آوازہ .

ڈونگر پر دھنواں ایک دسنے لگیا تمام ملک آواز اس کا پھریا

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۲۱

حسن بانو کی سخاوت اور خوبصورت ہونے کا آواز سنتے ہی عاشق ہو گیا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶

۴. اعلان ، مطالبہ ، احتجاج .
مسلمان عورت . . . اپنے حقوق کی واپسی کے مطالبے میں تنہا نہیں ہے اس کی آواز پر ہر . . . مسلمان لبیک کہے گا .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، عالم نسواں ، ۲۲
۵. کلمات ، کلام ، بات یا باتیں ، گفتگو .
ہاتف غیب نے یہ آواز فوج اسلام کے کان میں پہونچائی .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۲
۶. زبان ، بولی .

وہب کی لاش پہ نوحہ جو پڑھے جاتی تھی
اس کی آواز سمجھ ہی میں نہیں آتی تھی

۱۹۵۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱۷
۷. (روح ، ضمیر یا دل وغیرہ کا) تقاضا ، مخلصانہ تجویز وغیرہ (جو ذاتی خواہش سے ہو اور جو عوارض و حالات سے متاثر نہ ہو) .
دل کی آواز سادہ ہوتی ہے ، کلمۂ حق ہمیشہ سادہ ہوتا ہے .
۱۹۶۱ عبدالحق ، خطبات ، ۸۲
[ف]

— اُٹھانا
محاورہ .
۱. (موسیقی) گانے میں آواز کا بلند کرنا ، اونچے سروں میں گانا .
آواز اٹھاؤ یعنی اونچے سروں میں گاؤ .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۹۲

مہر نالوں سے مرے اس کے ترانے نہ بڑھے
لاکھ گلزار میں بلبل نے اٹھائی آواز

۱۹۳۲ شعاع مہر ، ۵۲
۲. کسی شخص یا بات کے خلاف بولنا ، احتجاج کرنا ، پکار مچانا .
گاؤں کے آدمی تکلیف پائے مگر ان کے مرتبے کے سبب مخالفت میں آواز نہ اٹھاتے .
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۳۷

— اُٹھنا
محاورہ .
۱. آواز اٹھانا (رک) کا لازم .
پیانو کی اور پیانو کے ساتھ گانے والوں کی آوازیں اٹھ رہی تھیں .
۱۹۲۰ سجاد حیدر ، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں ، ۳۲
جب ۱۸۳۷ع میں فارسی کی بجائے دفتروں اور عدالتوں میں اردو زبان کو رائج کیا گیا تو کسی فرد بشر نے اس کی مخالفت نہ کی اور کہیں سے یہ آواز نہ اٹھی کہ نہیں ، ہندی بھاشا ہونی چاہیے .
۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۵۰
۲. آواز سنائی دینا ، صدا بلند ہونا .

آواز اٹھی کربل میں واہ حسین و شاہ حسین

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۹۱)

اٹھی یکبارگی آواز واں سے نہایت آشنائی کی زباں سے

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۲۷

— اُکھڑنا
محاورہ .
(موسیقی) تان لگانے یا اپج لینے میں زور کھا کے آواز کا پھٹ جانا ، آواز بے تال اور بے سری ہو جانا .
آواز تو اچھی ہے مگر گاتے گاتے اکھڑی جاتی ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۶

— آنا
محاورہ .
آواز سنائی دینا ، آواز کا کان میں پڑنا .
اللہ سے یہی آواز آیا ، اے پھر ایک لک (ایک لاکھ) چوبیس ہزار پیغمبراں میرے طالب نیں کیا .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۳

آتی ہے تیری ہی آواز جدھر جاتا ہوں
تو نے کی بات تو ہر ذرے میں گویائی ہے

۱۹۲۹ نقوش مانی ، ۱۲۸

— بازگَشْت
کس اضا (– سک ز ، فت گ ، سک ش) امث .
۱. پلٹ کر آنے والی آواز ، وہ آواز جو گنبد دیوار کنووں یا پہاڑ وغیرہ سے ٹکراکر واپس آئے .

جواب کیا وہی آواز باز گشت آئی
قفس میں نالۂ جاں کاہ کا مزہ نہ ملا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۶۵
۲. (مجازاً) گونج ؛ اثر .
محمود کی شاہانہ فتوحات اور معرکہ آرائیاں ایک دلچسپ داستان ہے جس کی آواز باز گشت آج بھی ہندوستان کے در و دیوار سے آرہی ہے .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۵۷
[آواز + بازگشت (رک)]

— بُجھنا
محاورہ .
آواز مدھم ہو جانا ، آواز دھیمی پڑ جانا .

آواز بجھ رہی جو دوگانا کی آج ہے
انشا سے کوئی کہدے اب اس کا گلا کرے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۷

— بدلنا
ف م .
۱. اپنی اصلی آواز کو بدل کر دوسرے لہجے میں بولنا .

جس وقت سنا یہ وہیں آواز بدل کر
آپی کہا گھر میں سے کشن چند کے ہاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۵

در پر جو صدا دیتے ہوں آواز بدل کے
وہ چنٹ ہیں آجاتے ہیں انداز بدل کے

۱۹۱۷ دیوان ریختی ، شبیر خاں ، ۱۰۳
۲. آواز میں فرق آجانا ، لہجے میں تبدیلی پیدا ہونا .

ہے اور سے اور اب تو دل زار کی آواز
سچ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۱۷۸

شدت سے مرض کی ہیں کئی دن سے یہ انداز
مرجھایا ہوا چہرہ ہے بدلی ہوئی آواز

۱۹۳۹ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۹

— بڑھانا
ف م .
آواز کو تیز یا بلند کرنا ، جیسے : اب خبریں شروع ہونے والی ہیں ریڈیو کی آواز بڑھا دو .

ـــ بڑھنا ف م .

آواز بڑھانا (رک) کا لازم .

ہر چند گلے پر زور دیتا ہوں مگر آواز نہیں بڑھتی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۹۳

ـــ بگڑنا ف م .

دلکش سریلی یا خوشگوار آواز میں کوئی نقص پیدا ہو جانا .

اب اس گویے کی آواز بگڑ گئی پہلی سی نہیں رہی .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۶

ـــ بلند کرنا ف م .

۱. جلا کے بولنا ، اونچی آواز سے پڑھنا یا گانا ؛ احتجاج کرنا .

تیری آنکھیں توسخن گو ہیں مگر کون سنے
کیونکر آواز کریں مردم بیمار بلند

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۷

مزدور بلند کر رہے ہیں آواز سرمائے کا ہو ختم اجارہ جلدی

۱۹۳۶ رباعیات ، یکتا امروہوی ، ۹

ـــ بلند ہونا ف م .

آواز بلند کرنا (رک) کا لازم .

قدر اپنی تیری مدح سے ہے جان جاں بلند
آواز جیسے ہوتی ہے وقت اذاں بلند

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۹

جب میری آواز بلند ہو تم تلواریں سونت کر فوراً دربار میں آجانا .

۱۹۲۸ سیرت سید الشہدا ، خواجہ اسد ، ۲۷

ـــ بنانا ف م .

رک : آواز بدلنا معنی نمبر ۱ .

پھر بھی مجھ کو کسی بیدرد نے پہچان لیا
لاکھ میں نے دم فریاد بنائی آواز

۱۹۱۰ شعاع مہر ، ۵۲

ـــ بند کرنا محاورہ .

۱. خاموش کردینا ، آواز کو دبا دینا ، نہ بولنے پر مجبور کر دینا ، گویائی کو سلب کر دینا .

وہ قیامت ہے مرا نالہ کہ دم میں ہمدمو
بند کردوں صور اسرافیل کی آواز کو

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۱

تھا یہ سوکھی ہوئی اصغر کی زباں کا اعجاز
بند کردی تھی خموشی نے دعوں کی آواز

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

۲. (مجازاً) رشوت دے کر یا کسی اور دباو سے کسی شخص کو اعتراض نہ کرنے پر راضی یا مجبور کر دینا .

ان کے منہ میں نوٹوں کے پلندے ٹھونس ٹھونس کر ان کی آواز بند کر دیتا ہوں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۵۲

ـــ بند ہونا محاورہ .

آواز بند کرنا (رک) کا لازم .

سرمہ تری آنکھوں کا جو اس نے نہوں کھایا
کیوں بند ہے عیسٰی ترے بیمار کی آواز

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷۸

قرآن پڑھتے پڑھتے جہاں سے گزر گئے آواز بند ہو گئی شبیر مر گئے

۱۹۲۹ مرثیۂ نسیم (باقر علی خان) ، ۱۳

ـــ بیٹھنا محاورہ .

گلے میں خراش وغیرہ پیدا ہونا اور آواز کا بہت ہلکا خفیف اور مدھم پڑجانا .

صیاد کے گھر میں جو نہیں شور فغاں کا
کیا بیٹھ گئی مرغ گرفتار کی آواز

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۷۸

تھکی ہاری بیٹھی ہوئی آواز چڑھی ہوئی آنکھیں ہاتھ پانوں شل .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳۱

ـــ بھاری ہونا محاورہ .

آواز بیٹھ جانا ، آواز میں بھراہٹ یا ایک قسم کی گرانی پیدا ہونا ، آواز بیٹھ جانا .

نہ سنا پر نہ سنا کیا ہی گراں گوش ہے گل
ہو گئی نالوں سے آواز عنادل بھاری

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۳

کیا پھپی صاحب ہیں ؟ نرگسی نے کہا ، ہاں میں ہوں ، خرم تمہارا کیا حال ہے ؟ خرم کی آواز بھاری ہو گئی .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۱۰۵

ـــ بھرانا محاورہ .

آواز کا ناہموار ہونا ، بھاری بھاری اور پھیلا پھیلا سا ہونا .

کان رکھ کر نہ سنی گل نے صدائے بلبل
چیختے چیختے بھرا گئی آواز تری

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۹۷۹

ـــ بھرنا محاورہ .

۱. (گراموفون یا ٹیپ رکارڈر وغیرہ میں) تقریر ، گانا یا کوئی اور آواز منتقل کرلینا .

ایک گراموفون میں جب ایک کاریگر اور موجد چند بری بھلی آوازیں بھرتا ہے تو اونکی پلیٹیں ایک خاص ترکیب سے ہی کام دیتیں اور قایم رہتی ہیں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۳۱

ـــ پا کس اضا ، امث .

پانو کی آہٹ .

اڑ گئے اغیار سنتے ہی مری آواز پا
رہ گئی محفل میں عذر لنگ سے مجبور شمع

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۶

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

جھکی ادھر پلک کہ ادھر وہ روانہ ہے
آواز پائے مور اسے تازیانہ ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

[آواز + پا (رک)]

— پانا

ف م.

کان کا آواز کو محسوس کرنا .

کوئی کرتا جو اس کو آکے آواز نہیں وہ صدمہ میں آتی پا کے آواز

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۲۷

— پتانا

محاورہ .

آواز کا تھرتھرانا ، آواز کا نپنا .

وہ کیا گائے گا ابھی بیماری سے اٹھا ہے ضعف سے آواز پتاتی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷

— پر/پہ

(— فت پ/فت پ) م ف .

۱. آواز سنتے ہی ، آواز کان میں پڑتے ہی .

ہیں لطف و عطا کے بسکہ خوگر آواز پہ دوڑتے ہیں نوکر

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۸۶

۲. جدھر سے آواز آتی ہے ادھر .

پھرتا ہوں بھٹکتا ہوا رستے سے لگا دو آواز پر آجاؤں گا لِلّٰہ صدا دو

۱۹۲۱ مرثیۂ اختر (نواب سجاد علی خاں)، ۷

— پر آواز دینا

محاورہ .

۱. پکارے جانے کے جواب میں پکارنا .

آتے نہیں سامنے جو یاران قدیم کم بخت کی آواز پر آواز تو دو

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۳۶۱

۲. پے درپے پکارنا .

ہے رنج خزاں درد اسیری سے زیادہ کیا دوں تجھے صیاد میں آواز پر آواز

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۰۸

— پر کان دھرنا/رکھنا/لگائے رہنا/لگائے ہونا

محاورہ .

آواز سننے کا منتظر رہنا ، آواز سننے کی طرف متوجہ ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

— پر کان لگے رہنا/ہونا

محاورہ .

آواز پر کان لگائے رہنا (رک) کا لازم .

کان آواز قدم پر جو لگے رہتے ہیں آنکھ دروازے کی جانب نگراں رہتی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۲

— پر گولی لگانا

ف م .

آواز سن کر شکار پر ٹھیک نشانہ لگانا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

— پر لبیک کہنا

محاورہ .

تعاون کے لیے تیار ہونا ، تائید میں اٹھ کھڑا ہونا ، ساتھ دینا (کسی مہم میں) .

مثال کے لیے دیکھو : آواز معنی نمبر ۲ .

— پر (— پہ) لگانا

محاورہ .

جانور وغیرہ کو اس طرح سدھانا کہ وہ آواز سنتے ہی اس کے پاس چلا آئے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷۸).

— پر (— پہ) لگنا

محاورہ .

سدھے ہوئے جانور وغیرہ کا سدھانے والے کی آواز کو پہچاننا ، بولی سمجھنا ، سیٹی سمجھنا ، سنتے ہی جوابی آواز دینا یا اشارہ سمجھ کے کام کرنے لگنا .

ایک حبشی نہایت قوی ہیکل اور خنگا کہ آواز پر لگا ہوا تھا درخت سے اتر کے اس کی طرف دوڑا .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۷

جب میں نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے
آواز پر ہے شورش محشر لگی ہوئی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷)

— پڑنا

محاورہ .

۱. رک : آواز بیٹھنا .

صیاد ایک آہ کی رخصت مجھے بھی دے
آواز پڑ گئی ہے مرے ہم صفیر کی

۱۸۵۲ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۵۰۵

اتنا تو چیخنے کا ہمارے اثر ہوا
وہ پوچھتے ہیں کیوں تری آواز پڑ گئی

۱۹۱۴ طوفان نوح ، ۹۳

۲. پکار کر آواز دی جانا ؛ خصوصاً عدالت میں پیشی کے لیے فریق مقدمہ کو چپراسی کا بلند آواز سے نام لے کر پکارنا (بیشتر تین دفعہ) .

آدھر آواز پڑی ، ادھر وہ نیچے اترا .

۱۹۷۰ تاثرات ، ملا واحدی ، ۶۰

— پیدا ہونا

محاورہ .

آواز اٹھنا ، آواز نکلنا (کسی چیز یا جگہ سے) .

شیر کی آواز پیدا ہووے نے کے نالے میں
میرے مدفن کی جو مٹی سے نیستاں سبز ہو

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۲۷

سر حسین سے آواز یہ ہوئی پیدا میں ہوں علی کا پسر جان فاطمہ زہرا

۱۹۶۳ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۲

— پھٹنا

محاورہ .

(آواز کا) بھاری ہو جانا یا آواز جھرجھری ہو جانا (جیسے پھٹے بانس کی) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۶) .

— پھوٹنا
محاورہ ۔

آواز کا پھٹنا اور بھاری ہو جانا ، صاف نہ نکلنا ۔

کان رکھ کر جو سنو تم تو یہ پھوٹے آواز
میری فریاد کرن پھول بنے کانوں میں

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۲۱

— تھرانا/تھرتھرانا
ف ل .

آواز میں ارتعاش اور لغزش ہونا ، آواز کا بھرانا یا کانپنا (ضعف یا خوف وغیرہ کے باعث) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۴) .

— جانا
ف ل .

آواز کا کسی حد تک پہنچنا ، آواز کا فاصلے پر سنائی دینا .

دل ہے تو عبث نالاں یاران گزشتہ بن
ممکن نہیں اب ان تک آواز جرس جاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۶

چپکے چپکے یہ نہیں ہوتے رہے بس راز و نیاز
شب کے سناٹے میں جائے نہ کہیں دور آواز

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

— جرس
کس اضا (− فت ج ، ر) امث .

گھنٹے کی آواز ، (خصوصاً) قافلے کے پیچھے بجنے والے گھنٹے کی باج .

ہمیشہ درد و غم کے قافلے میں صدائے آہ آواز جرس ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۵۸

انیسوی صدی کی مثال کے لیے دیکھو : آواز جانا (میر کا شعر) .

آواز جرس سن کے تڑپ جاتی ہے صغرا
دل ہلتا ہے رہ رہ کے تو غش کھاتی ہے صغرا

۱۹۵۹ مرثیۂ زائر (آباد نقوی) ، ۴

[آواز + جرس (رک)]

— جکڑ جانا
محاورہ .

نزلے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷) .

— خندہ
کس اضا (− فت خ ، سک ن ، فت د) امث .

وہ آواز جو ہنسنے یا قہقہے میں پیدا ہو (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۴؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷) .

— دبنا
ف ل ، محاورہ .

۱. آواز کا دھیما ہونا ، پورے طور پر نہ نکلنا ، آواز کا نیچا یا مدھم ہونا (اکثر مقابلے پر) .

کیا رقیب روسیہ ہے چیز ناسخ کے حضور
دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۶

۲. احتجاج یا مخالفت وغیرہ کا بند یا بے اثر ہو جانا ، جیسے : جب مزدوروں کو دو مہینے کی تنخواہ بونس کے طور پر ملی تو ان کی آواز دب گئی .

— درا
کس اضا (− کس د) امث .

رک : آواز جرس .

موقوف ہوئے نالۂ دل گور میں اے رند
منزل پہ پہنچ کر ہوئی آواز درا بند

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۱

مقتل میں جو گھوڑے سے مرا بھائی گرا ہے
اس قافلۂ غم کو یہ آواز درا ہے

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱۷

[آواز + درا (رک)]

— دہندہ
بلا اضا (− کس مج د ، فت ہ ، سک ن ، فت د) امذ .

(قانون) نیلام پکارنے والا ، بولی بولنے والا ، نیلام کنندہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۶) .

[آواز + ف : دہندہ ، دادن (= دینا) سے]

— دینا
محاورہ .

(الف) ف م .

۱. پکارنا ، بلانا ، پکار کر بلانا .

اسی وقت لشکر کوں آواز دی
بہت مومناں کوں دل ان باز دی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۷۸

جب میں دروازے پہ دیتا ہوں کسی کو آواز
کہتے ہیں کہ دو وہ گھر غیر کے مہمان گئے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۶

اس مچھلی والے کی طرح نہ جاؤ جس نے مغموم ہو کر خدا کو آواز دی تھی .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۶

(ب) ف ل .

۱. بولنا ، سنسنانا ، بجنا .

سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا
تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۵

جب پانی آواز دینے لگے مجھے بلا لینا میں چائے کی پتی ڈال دوں گا .

۱۹۲۸ معلم المکاتب ، ۳ : ۳۳

۲. (سودے والے یا فقیر کا) صدا لگانا .

دیتے پھرتے تھے حسینوں کی گلی میں آواز
کبھی آئینہ فروش دل حیراں ہم تھے

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۳۷)

برف والا کہاں چلا گیا ابھی تو یہیں آواز دیتا تھا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷

— ڈوک میں آنا/ہونا
محاورہ .

آغاز بلوغ میں کنٹھ پھوٹنے کی وجہ سے آواز کا بھاری ہو جانا .

ہے ان دنوں میں ان کی جو آواز ڈوک میں
تو کھرداہٹ اور ہی ہے نوک جوک میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱

— سنانا
ف م .

بولنا ، اپنی آواز دوسرے کے کان تک پہنچانا ، اس طرح بات کرنا کہ دوسرے کو معلوم ہوجائے کہ یہاں کوئی موجود ہے .

مرغ سحری ہے نہ شب ہجر موذن   سب مر گئے آواز سناتا نہیں کوئی
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ ، ۲۹۱

دریا پہ ہو یا رن میں جہاں بھی ہو بلاؤ
اچھے مرے بھیا مجھے آواز سناؤ
۱۹۷۱ مرثیہ یاور اعظمی ، ۱۷

— سنائی پڑنا / دینا
ف م .

سننے میں آنا ، کان میں پڑنا .

آنکھیں جو دم نزع ہوئیں بند کھلے کان
آواز سنائی پڑی یاران وطن کی
۱۸۶۷ رشک (ق) ، ۲۲۳

بڑے گھنٹے کی آواز رات کو دور تک سنائی دیتی ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۸

— سننا
ف م .

۱. کانوں کا آواز کو محسوس کرنا .

آواز تو سنے گا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اس کے گھر کے ظفر متصل بنا
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹

آواز جب سنی شہ دیں نے کراہ کی   ہاتھوں سے دل کو تھام لیا اور آہ کی
۱۹۳۷ مرثیہ ، کاظم بنارسی ، ۱۵

۲. داد کو پہنچنا ، دعا قبول کرنا .

تب راخیل بولی کہ خدا نے میری داد دی اور میری آواز بھی سنی اور مجھے ایک بیٹا بھی دیا .
۱۸۲۳ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۱۰

— سے
م ف .

ذرا بلند لہجے میں ، آواز کھول کر (آہستہ کی ضد) .

شوخیاں کرتا ہے محفل میں عجب انداز سے
میں کہوں آہستہ کچھ تو وہ کہے آواز سے
۱۹۱۹ کیفی (رضی الدین) ، کیف سخن ، ۸۶

— سے آواز ملنا
محاورہ .

۱. دو آوازوں کا باہم مشابہ ہونا .

مگر لیلیٰ کو مجنوں کر دیا تیری محبت نے
کہ آواز جرس ملتی ہے آواز سلاسل سے
۱۸۳۸ ناسخ ، د ۱ : ۱۲۹

رخسار بھی گیسو بھی زنخداں بھی ذقن بھی
آواز سے آواز بھی ملتی ہے دہن بھی
۱۹۲۱ مرثیہ شہید لکھنوی ، ۳

۲. آوازوں کا ہم آہنگ ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

— صاف ہونا
محاورہ .

آواز کا نقص دور ہونا ، گلا صاف ہو جانا ، آواز کا بھدا پن یا بھاری پن جاتا رہنا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

— صُور
کس اضا (-- و مع) امث .

وہ آواز جو قیامت سے پہلے اسرافیل نام فرشتہ غیبی بلند کرے گا اور اس کی دہشت سے کل دنیا فنا ہو جائے گی .

نسیم کیا ہے کہ روضے میں تفتہ جانوں کے
نہ گل ہو باد سے آواز صور کی قندیل
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۰

بین السطور ہے کہ یہ صبح نشور ہے
گویا صریر کلک بھی آواز صور ہے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱

[آواز + صور (رک)]

— غیب
کس اضا (--ی لین) امث .

وہ آواز جس کا قائل کسی کو دکھائی نہ دے اور انسان کی رسائی تک موجود نہ ہو ، ہاتف غیبی یا فرشتے کی صدا ؛ الہام .

آواز غیب آئی کہ اے جان بوتراب   دربار کبریا میں بس اب آئیے شتاب
۱۸۷۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۶

آواز غیب کان میں آئی کہ فرق کر   وہ یوسف زلیخا تھے یہ یوسف حسین
۱۹۲۸ قطعہ (ق) ، نیر اکبر آبادی ، ۱

[آواز + غیب (رک)]

— کا پاٹ
امذ .

آواز کی حد ، آواز کی رسائی (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

— کا پاٹ نہ ملنا
محاورہ .

گانے ، سوز یا تقریر وغیرہ میں آواز کا بہت بلند ہونا .

اس دھرپدیے کی ایسی پلے دار آواز ہے کہ آواز کا پاٹ نہیں ملتا .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۹۵

— کا ٹپّا
(--فت ٹ ، شد پ) امذ .

رک : آواز کا پلّا (پلیٹس) .

— کا پلّا
(-- فت پ ، شد ل) امذ .

(موسیقی) وہ فاصلہ جہاں تک آواز پہنچے ، گانے میں آواز کی زد (پلیٹس) .

— کا چڑھاو اتار
(-- فت چ ، سک و ، ضم ا) امذ .

آواز کا زیر و بم ، نیچا اور اونچا سر (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۰۸) .

— کا کھٹکا
(-- فت کھ ، سک ٹ) امذ .

(موسیقی) آواز میں ہلکا سا جھٹکا جو دل کو متاثر کرے ، اور بھلا معلوم ہو ، دل میں آواز کے گڑ جانے کی کیفیت .

روح رہ رہ کے تڑپتی ہے ترے گانے پر
چٹکیاں لیتا ہے آواز کا کھٹکا دل میں
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۱۲

— کان پڑنا/تک پہنچنا/تک جانا/میں آنا/میں پڑنا/میں پہنچنا ف مر.

آواز سنائی دینا ۔

اس میں دو شخصوں کی آواز کان میں پڑی کہ کچھ آپس میں باتیں کرتے ہیں ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۶

یوں جائے اس مکان سے یہ اس مکان میں
آواز جیسے اپنی پہنچتی ہے کان میں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۰

— کانوں میں بھر جانا محاورہ ۔

وہ کن یا آواز جو زیادہ دلکش معلوم ہو یا وہ تقریر جو بہت پسند ہو اس کے خاتمے کے بعد بھی اس کا تصور بندھے رہنا اور ایسا محسوس ہونا جیسے وہی بول کان سن رہے ہیں ۔

لحن داؤد کا رتبہ نہیں جس کے آگے
ہے بھری کانوں میں وہ ایک بشر کی آواز

۱۸۷۹ جان صاحب (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۶)

— کرنا ف مر.

۱۔ پکارنا ، آواز دینا ۔

پھر ایک انباری نورانی ظاہر ہوئی تب ایک نے اس بوڑھے پر آواز کی کہ سرک اور اس چھید سے مت جھانک ۔

۱۷۳۴ کربل کتھا ، ۲۲۸

موسیٰ نے قبر پر ہارون کی جا کر آواز کی ۔

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۸۳

۲۔ آواز نکالنا ، کھٹکا کرنا ۔

دروازے کو جو اندر کی طرف سے بند تھا کسی حکمت سے کھولا اور بے اس کے کہ کچھ آواز کرے اندر گیا ۔

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۲۱۱

— کسنا محاورہ ۔

رک : آوازہ کسنا ۔

بیچاری ڈر کے مارے گھونگھٹ سے منہ چھپائے لیٹی ہے جلد جلد قدم اٹھائے چلی جاتی ہے ، یہ ہیں کہ آوازیں کس رہے ہیں ۔

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۹

— کش (۔۔ ضم ک) صف ۔

جو آواز پیدا نہ ہونے دے ، آواز کو معدوم کرنے والا ۔

سیڑھیوں اور اندرونی راستوں میں موٹے موٹے آواز کش قالین بچھے ہوئے ہیں ۔

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۱۲

[آواز + ف : کش ، کشتن (= مارنا) سے]

— کو بر دینا ف مر.

آواز سر کرنا ، آواز اونچی کرنا (فارسی ، آواز برداشتن ، کا ترجمہ) ۔

آواز کو بر دیں جو کبھی دون کی لے کر
پہلے فلک زہرہ کی وسعت کے برابر

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۶۹

— کھلنا محاورہ ۔

رک : آواز صاف ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۶) ۔

— گرمانا محاورہ ۔

گانا شروع کرنے سے پہلے تان لگا کر ، گٹکری بھر کر آ آ کر کے یا کسی اور طریقے سے آواز کو گانے کے لیے تیار کرنا ۔

آدھی رات تک تو یونہی گلے بازی کر کے آواز گرماتا رہا ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۰

— گرنا ف مر.

آواز کا دھیما یا مدھم ہونا ۔

کان آواز کا محافظ ہے اگر آواز دینے والا بہرہ ہو تو اس وقت آواز گر جاتی ہے ۔

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۲۶۳

— گوش آشنا ہونا ف مر.

سن کر ایسا محسوس ہونا جیسے یہ سنی ہوئی آواز ہے ۔

نالے مرے سن کے یار بولا آواز تو گوش آشنا ہے

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۹)

— گوش زد ہونا ف مر.

آواز سنائی پڑنا ۔

گوش زد ہو تو کہیں کوس سفر کی آواز
چل کھڑے ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۵۲

— گونجنا ف مر.

بات ختم ہونے کے بعد بھی آواز کی لہروں کا فضا میں ٹکرانا اور سنائی دینا (جیسے کبوتر کی آواز یا گنبد کی آواز) ۔

کیا آواز ہے کہ سارا مکان گونج اٹھا ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۹۶

نالہ کرتا ہوں تو مری آواز گونجتی ان کے گھر میں پھرتی ہے

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۳۹)

— گیر (۔۔ ی مع) امذ ۔

وہ آلہ جو آواز کو وصول کرے اور اس میں یا اس سے آواز سنائی دے ، رسیور ۔

گونج جہاز کے آواز گیر آلے میں صاف سنائی دیتی ہے ۔

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۷۹

— لڑنا محاورہ .

۱. آواز میں آواز مخلوط ہونا ، ہم آہنگ ہو جانا .

آوازیں لڑ رہی ہیں چمن میں ہزار کی
اک حسن رنگ گل پہ یہ سب قال و قیل ہے

۱۹۳۲ تجلائے شہاب ثاقب ، ۲۵۹

۲. (موسیقی) آواز کا خوب سُر پر پہنچنا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

— لگانا محاورہ .

۱. بلند آواز سے اعلان کرنا ، پکارتے ہوئے چلنا .

نقیب آواز لگاتے ہوئے ، علم ہائے زنگاری کے پھریرے کھلے ہوئے ، لشکر بے حد و بے شمار .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۲۴

محل کے نیچے آ کر ٹھہرا اور آواز لگائی کہ میں منتری حساب داں ہوں میں طالب و مطلوب کو باہم ملاتا ہوں .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۶۵۷

۲. (کسی جانور کا) اونچے سروں میں بولنا ، بانگ دینا .

کوک کوئل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل
کیا ہی آوازیں لگاتا ہے پپیہا متصل

۱۸۵۷ ریاض سحر ، ۱۳۰

طائروں نے اس سوز و گداز سے آوازیں لگائیں گویا صور اسرافیل پھکا .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۵۷

۳. (موسیقی) گانا ، الاپنا ، تان لگانا .

واہ میاں کیا آواز لگائی ہے کہ تان سین کی روح بے چین ہو گئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲

۴. خرید و فروخت کے وقت بولی بولنا ، قیمت لگانا (پر ، پہ کے ساتھ) .

وہ بازار چمڑا فروشوں کا ہے اور وہ چمڑوں پر آواز لگا رہے ہیں اور خرید و فروخت کر رہے ہیں .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۳۶

۵. پکارنا ، بلانا ، ٹیرنا ، جیسے :

بھئی میر صاحب کو آواز لگاؤ کہ جلدی گاڑی نکالیں اور چلیں .

۶. (i) سودے والے کا صدا دینا اور بیچنا .

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷

(ii) فقیر کا صدا دینا .

فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۹

۷. کچہری میں چپراسی کا فریق مقدمہ کو با آواز بلند نام لے کر مقرر نام پر کھڑے ہو کر مقرر الفاظ میں پکارنا ، جیسے : چپراسی کی آواز لگاتے ہی مدعی مدعا علیہ سب اپنے اپنے گواہوں کو لے کر منصف کے روبرو حاضر ہو گئے .

— لگنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آواز لگانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۹) .

کیا ماں کے پاس بیٹھے ہو مسرور و مطمئن
آواز لگ رہی ہے وہ ہل من مبارز

۱۹۲۳ مرثیہ ، بزم اکبر آبادی ، ۹

۲. (موسیقی) آواز کا خوب سُر پر پہونچنا .

اس کی آواز خوب لگتی ہے یعنی سُر پر خوب پہنچتی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۹۶

— ماندی ہونا ف م .

آواز تھکی ہوئی کمزور ہونا .

صیاد بس اب حکم نہ کر نالہ کشی کا
ماندی ہے بہت مرغ گرفتار کی آواز

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱۷۹

— ملانا ف م .

(موسیقی) لوگوں یا سوز خوانوں کا سر سے سر ملانا .

کہیں عورتوں کے غول کے غول کھڑے ہیں کہیں چار چار سہیلیاں آواز ملا کر گا رہی ہیں .

۱۸۷۴ انشاء ہادی النسا ، ۳۷

— ملنا ف م .

۱. آواز ملانا (رک) کا لازم .

ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی — راگ سے آواز مل جاتی ہے جیسے ساز کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۱

۲. مشابہ ہونا .

روتا ہے مجھ سے کون کہ ہوں قبر میں بے چین
ملتی ہے یہ آواز بہت ان کی صدا میں

۱۹۰۹ جلال (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۴۰)

— میں پتی لگنا ف م .

(موسیقی) آواز کا ناہموار ہونا ، آواز کا کھڑ کھڑانے لگنا ، گانے وغیرہ میں بلند آواز کا بالکل مہین اور چنچنا ہوجانا (یہ کبھی حسن ہوتا ہے اور کبھی عیب) .

تا کجا بیداد اب فریاد کی طاقت نہیں
باغباں آواز میں بلبل کی پتی لگ گئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲۱

یہ رات گئے روپ کے سنگیت کا لوچ
آواز میں جیسے لگ گئی ہو پتی

۱۹۴۶ روپ ، فراق ، ۱۳۲

— میں پیچ دینا ف م .

(موسیقی) تان لیتے وقت خوبصورتی سے کوئی ایسی گٹکری بھرنا کہ گانے میں خاص لطف پیدا ہوجائے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۷ ؛ جامع اللغات ۱ : ۸۷) .

— میں کھٹکا ہونا محاورہ .

آواز میں دلکشی کی تاثیر ہونا ، آواز کا دل میں گڑنا .

قب : آواز کا کھٹکا .

خدا ساز اے صنم ہے وہ تری آواز میں کھٹکا
ادھر میں وجد میں آیا ادھر مطرب نے سر پٹکا

? شعور (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

مولانا کی آواز میں کھٹکا تھا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۶۲

— میں کھنڈانے پڑنا ف م .

رک : آواز میں پتی لگنا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

— میں گُمک ہونا ف م .

آواز میں گونج کی وہ کیفیت ہونا جو بائیں طرف کے طبلے کی آواز میں ہوتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۰) .

— میں نمک ہونا محاورہ .

آواز کا پُر درد ہونا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۸۷) .

— نکالنا محاورہ .

۱. بولنا ، کم سے کم کچھ کہنا ؛ رونے یا گانے کا آغاز کرنا .

صیاد یہ کہتا ہے کہ میں ذبح کروں گا
آواز جو اے مرغ گرفتار نکالی

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۵۴

ماشاءاللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے ہی محفل کا اور رنگ ہو گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۰

۲. ایسا کام کرنا جس سے ادنیٰ کھُس پُھس ، سرسراہٹ ، آہٹ ، سنسناہٹ وغیرہ پیدا ہو (جیسے پاس کا آدمی سن سکے) .

وقت جماع کے ہاتھ منہ پر رکھ لے اور بقدر امکان آواز نہ نکالے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۹

— نکلنا محاورہ .

آواز نکالنا (رک) کا لازم .

ہر مو سے مرے نکلے ہے آواز اناالحق
پر دل کے سوا کوئی خبردار نہیں ہے

۱۷۹۴ سوز ، د ، ۲۹۹

آواز نکلتی ہے یہ گھنگھرو سے تمہارے
پامالی عشاق کی خاطر ہے بلا رقص

۱۸۷۵ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۹۲

آواز نکلتی ہے یہ ہر قطرۂ خوں سے یا احمد مختار مدد کے لیے آؤ

۱۹۰۳ مناجات بدر ، ۲ : ۴

— نگار (– کس ن) امذ .

ایک آلہ جس کے ذریعہ آوازیں خود بخود ضبط ہو جاتی اور پھر ادا ہو سکتی ہیں ، فونوگراف Phonograph .

آلۂ تصاویر متحرکہ ... اور ... فونوگراف یا آواز نگار کو ایک مناسب طریقہ سے ملا لیا ہے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۲۵۷

[آواز + ف : نگار ، نگاشتن (= لکھنا) سے]

— نہ چلنا ف م .

آواز میں گانے کچھ پڑھنے یا تقریر کرنے کی طاقت نہ ہونا ، جیسے : اس وقت آواز نہیں چل رہی ہے کل جب چلتی ہو گی تو ایک کی بجائے دو غزلیں سن لینا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۰) .

آوازہ (فت ز) امذ .

۱. شہرت ، چرچا ، دھوم ، نام آوری .

یہی کشتی منیں میر سیاف تھا جو آوازہ اس قاف قاقاف تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۰۸

آپ کے خامۂ مشکبار کی صریر نے کتابوں کی لوح طلائی کا آوازہ یہاں تک پہنچایا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۱۸

جب سے سنا ہے آپ کا آوازۂ جمال
جس دل کو دیکھیے وہ مہیائے عشق ہے

۱۹۲۳ کلیات حسرت ، ۱۸۱

۲. طعن و تشنیع ، پھبتی (عموماً جمع کے ساتھ) .

باغ میں آواز چاک جیب گل صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۹

حقارت کے آوازے ہوں گے "شیم شیم" کے نعرے ہونگے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۴

۳. آواز ، شور و غل ، بانگ وغیرہ .

ہوا گرم تر مغز تب رائے کا سنیا جب یو آوازہ کرنائے کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

سودا کبھی نہ مانیو واعظ کی گفتگو
آوازۂ دہل ہے خوش آئند دور کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲

بن کر میں رضا کار مہیائے فنا ہوں آوازۂ حق بانگ درا میرے لیے ہے

۱۹۱۷ کلیات حسرت ، ۱۱۴

[ف]

— آنا ف م .

آواز پہنچنا ، صدا سنائی دینا .

اس وقت ہاتف غیب سے آوازہ آیا کہ خاطر جمع رکھو .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۱۵

— بلند کرنا محاورہ .

شہرت دینا ؛ اعلان کرنا .

تبدیل منزل اور تغیر مکان کا بہانہ بنا کے کوچ کا آوازہ بلند کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۶

— بلند ہونا محاورہ .

آوازہ بلند کرنا (رک) کا لازم .

آئی تھی اندروں کی نہ ہرگز سمجھ میں بات
آوازہ گو بلند مثال دہل ہوا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۶

بلند عدل کا ہے آپ کے جو آوازہ
ستاتے ڈرتے ہیں عاشق کو شاہدان شریر

۱۹۰۹ جلال ، مضمونہائے دلکش ، ۱۱

— پہنچنا
ف ل

کسی کی شہرت سننے میں آنا ، شور و غل یا شہرت کی آواز کان میں پڑنا .

رقص مہرائے رشک مہ چشم مسیحا سے گرا
تا فلک پہنچا نہ تھا آوازۂ اعجاز رقص

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۹۷

تا میری زیارت سے کریں چشم کو پر نور
آوازہ مری شان کا پہنچا تھا بہت دور

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۳۰

— پھیلنا
ف ل

شہرت ہونا ، دھوم مچنا .

دھوم تیرے حسن کی ہے صبح سے اے رشک مہر
گنبد گردوں میں پھیلا ہے ترا آوازہ آج

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۱۲

— پھینکنا
محاورہ .

پھبتی کسنا ، طنز سے درپردہ کچھ کہنا ، چوٹ کرنا ، بولی ٹھولی مارنا .

اپنی خوش رفتاریاں دکھلائیں گر
پھینکیں آوازے نسیم صبح پر

۱۸۶۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۵۲۶

اس کو عیار کہو تم یہ یقیں ہے کس کو
غیر کے نام سے آوازہ یہ مجھ پر پھینکا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۷

— توازہ (فت ت ، ز) امذ ؛ ~ آوازہ تاویزہ (عموماً جمع کے ساتھ) .

رک : آوازہ معنی نمبر ۲ .

لوگوں کے آوازوں توازوں کا علاج یہی تھا کہ اپنے چھوٹے بھیاڑے کو پاس بٹھا لیتیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳ : ۵

[آوازہ + ا : توازہ ، تابع]

— توازہ پھینکنا
محاورہ .

رک : آوازہ پھینکنا .

جہاں میں ان کو معلوم ہوا اور انہوں نے آوازے توازے پھینکے

۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی (ترجمۂ مرزا حیرت) ، ۱۲۹

— توازہ کسنا
محاورہ .

رک : آوازہ پھینکنا .

اوپر والے خواہ مخواہ آوازے توازے کستے رہتے ہیں .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۳۸

— ٔ خلق
کس اضا (— فت خ ، سک ل) امذ .

شہرت عام ، وہ (صحیح یا غلط) بات جو عام لوگوں کی زبانوں پر جاری ہو .

سچ ہے دائم سخن تازۂ خلق نہ سمجھنا غلط آوازۂ خلق

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۹۶

[آوازہ + خلق (رک)]

— دینا
ف م

۱. آواز میں ڈرانا دھماکا یا گونج پیدا کرنا .

اگر دیسی کاغذ کی ردی کام میں لائی جائے تو آوازہ خوب دیتی ہے .

۱۹۰۳ آتش بازی ، ۱۰

۲. اعلان کرنا ، دعوت دینا .

نعمان فارس لشکر کے آگے آئے اور ان پر بار ہا آوازہ لڑائی کا دیا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۲۱۱

— سُننا
محاورہ (قدیم) .

دھوم مچانا ، شہرت دینا .

شریعت کا سنیا آوازہ جگ میں طریقت کون کیا توں تازہ جگ میں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۰

— کرنا
محاورہ .

رک : آوازہ پھینکنا .

دیر سے آزردہ ہو کر ہیں جو کعبے کو چلا
سنکھ نے مجھ پر کیا آوازہ بسم اللہ کا

۱۹۰۹ جلال لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۱)

— کسنا
محاورہ .

رک : آوازہ پھینکنا .

ذوق دیجیے قددلدار کو شمشادوں پر کوئی آوازہ کسا چاہیے آزادوں پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۸

اس کا مسخرہ دوست اس پر ہنسی ہنسی میں آوازہ کستا ہے .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۴ مجیب ، ۲۸۵

— کشی (— فت ک) امث .

طعنہ زنی ، طنز یا پھبتی کسنے کا عمل ، چھیڑ خانی .

بیگمات ابا جان کو چھیڑنے لگیں اور ہم سن لڑکوں میں بھی اشارہ بازیاں اور آوازہ کشیاں شروع ہو گئیں .

۱۹۱۴ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۲۰

[آوازہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آوازے
امذ ، ج .

آوازہ (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

— آنا
محاورہ .

(عو) طعنہ زنی کرنا ، پھبتی کسنا ، بولی ٹھولی سنانا ، چھیڑ خانی کرنا .

سوا میرے اور کوئی ان باتوں کو کیا سمجھے ، مجھ پر بھی آوازے آتی ہے ان بیچاروں کو بھی بناتی ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۲۵

— سنانا
محاورہ .

رک : آوازے آنا .

مجکو در پردہ سنائے ہو عبث آوازے
وفقط آواز کے سننے کا گنہگار ہوں میں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۸۹

اب رن میں تو آ نعرۂ جاں باز بھی سن لے
آوازے سناتا تھا یہ آواز بھی سن لے

۱۹۷۲ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۷

ـــ سُننا
محاورہ .

آوازے سنانا (رک) کا لازم .

کب تک اس کے آوازے سنا کروں میں یہ گھر ہی چھوڑ دوں گا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۹۸

وصی اللہ کھوکھر

ـــ کَرْنا
محاورہ .

آوازہ کرنا (رک) کی جمع .

گیسوؤں کے سلسلے کا جو ہے وہ پابند ہے
کون کرسکتا ہے آوازے ترے آزاد پر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۶۳

ـــ کَسْنا
محاورہ .

آوازہ کسنا (رک) کی جمع .

نیک زنوں پر آوازے کستا ہے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۲

وہ باغ مذہب کی خوبصورت کیاریوں پر ٹہلنے والے سادہ لوحوں پر آوازے کستے ہونگے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۰۹

آواگَوَن

رک : آوا (تحتی الفاظ) .

آوان (۱)
امذ ، ج .

۱. آن ، وقت ، ساعت (اردو میں عموماً طور واحد مستعمل) .

وحید عصر فرید آوان اصمعی دہر لبید دوراں جناب اسد اللہ خاں غالب .

۱۸۴۷ قران السعدین ، دہلی ، ۱۸ جنوری ، ۲۷

امرا کی سرفرازی کے لیے ایک ساعت نیک اور آوان مسعود تھا .

۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۷۲

۲. (موسیقی) امیر خسرو کے ایجاد کردہ پانچ گوشوں میں سے ایک گوشہ .

بعض ماہرین] کا خیال ہے کہ پانچ گوشے یعنی موافق ، صنم ، آوان ، فرغنہ . . . بھی امیر ہی کی ایجادیں ہیں .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۵

[ع : آن (رک) کی جمع]

آواہَن
(فت ہ) امذ .

دعوت ، پکار ، بلاوا ، طلبی .

تمھارے پتا مہہ راجا آج نے میرا آواہن (بلانا) کیا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷

مولوی قادر بخش صاحب مدرس اتباله خامہ خوش مقال کے آواہن سے ابتدا کرتے ہیں ، ان کی مشق سخن ناقص معلوم ہوتی ہے .

۱۹۳۲ منشورات کیفی ، ۲۸۵

[س : آواہن आवाहन (= طلب ، بلاوا ، دعوت ، پکارنا دیوتاؤں کا)]

آوَت
(فت و) امذ .

اسی بیگھے کے بقدر کاشت کی آراضی : اتنی زرعی زمین جس میں بیل کی ایک جوڑی سے ہل چلایا جائے (فرہنگ عثمانیہ ، ۱۶۱) .

[مقامی]

آوتارو
(سک و ، و مع) صف (قدیم) .

وارد ہونے والا ، آنے والا .

کیتے مہمان آوتارو ہوئے کیتے میزبان جاوتارو ہوئے

۱۵۶۲ حسن شوق ، د ، ۱۲۳

[س : اوتار अवतार]

آوُج
(ضم و) امذ .

پکھاوج سے مشابہ ایک قسم کا ساز جو اس طور پر ہے : ''لکڑی کو درمیان سے خالی کرلیتے ہیں اور دو چھوٹے گولے طبل کے لے کر ان دونوں کو ملا کر رسی سے مضبوط باندھتے اور دونوں منہ پر کھال منڈھتے ہیں'' (آئین اکبری (ترجمہ فداعلی) ، ۲ : ۲۲۳) .

[س : آوَیتی आवयति (= تار وغیرہ)]

آوَخ
(فت و) .

(الف) امذ .

افسوس ، رنج ، غم .

درک بے ترک سے ہے صد افسوس ترک بے درک سے ہزار آوخ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۸۲

(ب) فجائیہ .

ہائے افسوس ، آہ ، وائے .

اے شوق جنت نہ پروائے دوزخ عجب حال ہے تیرے عاشق کا آوخ

۱۹۲۳ کلیات حسرت ، ۲۱۰

[ف]

. . . آوَر
(فت و) ترکیب میں جزو دوم .

۱. مترادف: صاحب، والا ، جیسے : زور آور ، نام آور ، زبان آور (رک) .

کہ مدح پاک محمد حسین تاجر آج ہے جس کا نام بجو نامی تو کام کام آور

۱۸۹۵ چمن تاریخ ، ۴۴

کسی سوتے ہوئے جانور پر شیر حملہ آور ہوتا ہے .

۱۹۲۳ ماہنامہ ، نگار ، فروری ، ۱۳۶

۲. لانے والا (اکثر ہندی الفاظ کے ساتھ بھی مستعمل ، جیسے : دست آور) .

جن کے دل میں تخم دین کے لیے زیادہ قابل اور بار آور زمین ملے .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۲۲

اسم کیفیت : . . . آوری ، جیسے : بجا آوری ، زور آوری .

[ف : آور ، آوردن (= لانا) سے]

آوَرْ تَک
(فت و ، سک ر ، فت ت) امذ .

چکر دار بھنور .

نکّر آور تک و پُشکر سے بھی لیتے ہیں یہ
تھان پر ان کو ٹھہرنے نہیں دیتے ہیں یہ

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۳۸

[س : آورت आवर्त (= چکّر) + ک ، لاحقۂ نسبت]

آوَرْجَہ
(فت و ، سک ر ، فت ج) امذ .

آوارجہ (رک) کی تخفیف (پلیٹس) .

آوَرْد/آوُرْد
(فت/ضم و ، سک ر) امث .

۱. تکلف ، بناوٹ ، ٹھونس ٹھانس (عموماً کلام یا بیان میں) ، آمد کی ضد .

کس طرح خانۂ گردوں کی بنا ہو دلچسپ
معنی اس بیت کے اک ہم ہیں سو آورد کے ساتھ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۴۳

حافظ کی شاعری سے جو نہایت سادہ اور آمد کی خوبیوں سے مملو تھی ان کے اشعار جن میں آورد کے سوا اور کچھ نہ تھا کب لگا کھا سکتے تھے .

۱۸۹۸ سر سید ، مضامین ، ۷

یہ قصہ خود صاحب نے ایک ایک حصہ روزانہ مجھ سے بیان کیا اس میں کسی قسم کی تصنع اور آورد نہیں ہے .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۲

[ف : آورد ، آوردن (= لانا) سے]

... آوَرْد/آوُرْد
(... فت/ضم و ، سک ر) ترکیب میں جزو دوم .

مترادف : جنگ و جدل ، لڑائی .

دو ملک کے ہم آورد ہوں ہمت سے یہ ہے دور
ایسا نہ ہو آپس میں پنہیں ظالم و مقہور

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۱

[ف : آورد ، آوردیدن (= لڑنا ، لے جانا) سے]

آوَرْد گاہ/آوُرْد گاہ
(فت/ضم و ، سک ر ، ف د) امذ .

۱. جنگاہ ، میدان کارزار ، معرکۂ جنگ .

ستیا ہے اسے لیا بہ آوردگاہ بہت آئے اس دیکھنے کوں سپاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۹

آوردگاہ میں ہوا آمد کا غلغلہ ہٹ کر گرے پہاڑ یہ تھرایا زلزلہ

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۲۲

[آورد + ف : گاہ (رک)]

آوَرْدَن/آوُرْدَن
(فت/ضم و ، سک ر ، فت د) اسم مصدر .

لانا ، حصول .

ہاں شب غم نہ سحر ہو کہ مجھے گریہ سے
عوض اشک ہے اب وعدۂ آوردن دل

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۳

[ف]

آوَرْدَہ/آوُرْدَہ
(فت/ضم و ، سک ر ، فت د) صف .

۱. ساتھ لایا یا بلایا ہوا آدمی ، ایسا شخص جو کسی کے وسیلے سے ملازم ہوا ہو ، متوسّل .

ان کے آوردے بھی ایسے بوم صفت تھے کہ جس آبادی پر ان کا سایہ کسی جہت سے پڑا ویرانہ ہوگئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۶۲

ذوالفقار کا آوردہ ہماری ٹوہ لینے کو لگا ہوا ہے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۷۱

۲. لائی ہوئی شے .

خانۂ دل کا مرے ہے عشق تجھ کو اختیار
رنج و غم دردو الم جو ہے ترا آوردہ ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۰

انگریز تو ممکن ہے یوں نہ ڈرتے ہوں کہ تعزیرات ہند اور میونسپلٹی دونوں ان کی آوردہ ہیں .

۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۵۹

[ف : آوردہ ، آوردن (= لانا) سے]

— نَوِیس
(فت ن ، مع ی) امذ .

لائی ہوئی چیزوں کا حساب رکھنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۹۷) .

[آوردہ + ف : نویس (رک)]

آوَک جاوَک
(فت و ، فت و) امث .

آمدورفت ، آوا جائی (رک) .

اے صفی اب تو نہیں اپنی وہ آوک جاوک
گاہے ماہے یونہی مل لیتے ہیں آتے جاتے

۱۹۵۴ فردوس صفی ، ۱۵۶

[ا : آوک ، آونا (رک) سے + جاوک ، جاونا (رک) سے]

آوْلی (۱)
(سک و) امث .

بپتا ، مصیبت ، آفت ، بلا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۶۷) .

اف : آنا ، ٹلنا .

[ہ : آولی आवली]

آوْلی (۲)
امث .

فصل کو جانچنے کا ایک طریقہ ، کنکوت (پلیٹس) .

[ہ : آولی आवली]

آوْلے جاوْلے
(سک و ، سک و) صف ، امذ .

توام ، جڑواں (بچے) آنول جھانول (رک) .

ہور ہر ایک کو آولے جاولے بچے پیدا ہوں گے تا

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)

[آنول (رک) + جھانول (رک) + ا : ے ، لاحقۂ نسبت]

آوَن (۱) (فت و) امذ .

آمد ، آنا .

سانس سانس پر رام کہو برتھا جنم مت کھوے
کا جانے اس سانس کا آون ہوے نہ ہوے

۱۹۲۰ یوگ واشِشٹ ، ۲۷۳

[ا : آون ، آونا (رک) سے]

آوَن (۲) (فت و) امذ نیز امث .

پہیے کی ''نا'' کے سوراخ کے اندر کی آہنی نلی جو دھرے کی رگڑ سے بچاو کے لیے لگی ہوتی ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۵) .

[ہ : آون श्रावन]

ـــ بٹھانا محاورہ .

آون کو 'نا' کے سوراخ میں مضبوطی سے پھنسا دینا (ا پ و ، ۵ : ۱۰۵) .

آوَن (۳) (فت و) امذ .

وہ کھیت جس میں دھان کی پنیری لگائی گئی ہو (پلیٹس) .

[ہ : آون श्रावन]

آوں (و مج ، غنہ) امث .

رک : آنو (پلیٹس) .

آونا (و مج) ف ل (قدیم) .

رک : آنا (۱) .

سو راکس دیکھے دور تے آوتا   رونا سعد جیوں رعد ار ڑ اوتا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۷

یوں ہے کشاف و کواشی میں لکھا   کہ ہے باراں آسماں سے آوتا

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۹

لاگا سئیس سامنے اس کے پھر آونے
اور آنکھ اپنے گھوڑے کی اس کو دکھاونے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۳

آوَند (فت و ، سک ن) امذ .

۱. برتن ، پانی وغیرہ کا چھوٹا ظرف جیسے پیالہ سکورا وغیرہ .

یہی قیاس میاں حکیم اور معجون   کتاب وکاتب و آوند اور کلال میں کر

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، (ق) ، ۱۰۳

اہل مدینہ اپنے ظروف و آوند پانی سے بھر کر واسطے بیماروں کے آپ کی خدمت میں لایا کرتے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۱۸

ٹین کا لوٹا ایک عدد ، آوند گلی دو عدد سبوچہ گل دو عدد ، اس کے سوا مکان میں کچھ نظر نہ آیا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۵۲

[ف : س : آو + وند आवन्द]

آوَنگ (فت و ، غنہ) امث .

۱. وہ رسی جو صحن وغیرہ میں باندھتے اور اس پر عموماً کپڑے لٹکا کر سکھاتے ہیں ، الگنی .

آونگ واو مفتوح سے ایک رسی ہوتی ہے جس پر کپڑا ڈال دیتے ہیں اور ہندی میں اس کو الگنی کہتے ہیں .

۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱

۲. (طب) زخمی ہاتھ کو سہارا دینے کے لیے گلے میں لٹکی ہوئی پٹی ، (انگریزی) سلِنگ (Sling) .

پیش بازو کو ایک آونگ میں لٹکا کر سہارا دیا جاتا ہے .

۱۹۴۱ جبیریات ، ۲ : ۲۷

[ف]

آوَنگی (فت و ، غنہ) صف .

آونگ (رک) سے منسوب ، جھونکے لما ، لٹکواں .

یہ اس برآمدہ بیرمی گرڈر پل کا آونگی (Slung) فصل ہے جو حال میں دریائے سندھ پر بنایا گیا ہے .

۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۳۹۷

[آونگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آوَہ (فت و) امذ .

رک : 'آوا' .

پرانا بھٹا ، آوہ یا پجاوا .

۱۹۷۳ (حاشیہ) جہان دانش ، ۳۱۲

آوے (۱) امذ .

آوا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ کا آوا امذ .

سارا خاندان ، پورا جتھا یا گروہ ، سب کے سب .

یہاں تو خدا کے فضل سے آوے کا آوا خراب کنبے کا کنبہ بھونڈا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۸۴

میرا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا کہ اے تیری قدرت یہ تو آوے کا آوا ہی ایسا ہے .

۱۹۶۰ ماہ نو ، مئی ، ۴۹

ـــ کا آوا بگڑنا محاورہ .

پورے خاندان یا جتھے وغیرہ کا کسی برائی میں یکساں مبتلا ہونا .

غرض عیب کیجے بیاں اپنے کیا کیا
کہ بگڑا ہوا یاں ہے آوے کا آوا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۸۷

نہیں کوئی کرتا مرض کا مداوا   غرض یہ کہ بگڑا ہے آوے کا آوا

۱۹۲۱ برق و باراں ، ۵۸

— کا آوا خراب ہے فقرہ .

سارا خاندان یا پورا جتھا کسی برائی میں یکساں مبتلا ہے .

سارا خاندان گناہ اور بے دینی کی آفت میں مبتلا ہے آوے کا آوا خراب .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۱

— کی طرح بٹھانا محاورہ .

تباہ کر دینا ، کسی کام کا نہ رکھنا .

بیٹے کی علالت اور سوء مزاج نے . . . سر سید کو آوے کی طرح بٹھا دیا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۰۲

— کی طرح بیٹھنا محاورہ .

آوے کی طرح بٹھانا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۷) .

— میں چڑھانا محاورہ .

رک : آوا چڑھانا .

چڑھاوے آوے میں جب ہی کمہار نے برتن
یہ دیکھا اس نے کہ سو پکے ایک کچا ہے

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱۹۱

— میں ناند کھو گئی فقرہ .

صریحاً خیانت کی اور تاویلات سے الزام دفع کرنا چاہتا ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۹) .

آوے (۲) (ی مج) ف ل .

آونا (رک) کا فعل مضارع .

ونے چنگ توں ہے سنے منجہ بنات
نہ پرواز نہ گوت آوے سنگھات

۱۲۲۵ کدم راو پدم راو ، ۱۶۹

ہائے اذیت کیوں کر جاوے چین نہ آوے موت نہ آوے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۰

تجھے آوے ڈھائی گھڑی کی .

۱۹۲۲ دانہ و دام ، ۱۲۶

— نہ جاوے برھسپت کہلاوے کہاوت .

آنا جانا کچھ نہیں اور لاف مشہور ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .

— ہاتھی کی چال جاوے چیونٹی کی چال کہاوت .

بیماری آنے دیر نہیں لگتی اور جاتی دیر میں ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، صبحان بخش ، ۱۹) .

— ہی آوے فقرہ .

ضرور بالضرور آئیے گا ، (اس کا) آنا یقینی ہے ، اس کے نہ آنے کا گمان بھی نہیں کیا جا سکتا .

کبھی تو لب پہ حرف خواہش وصل آوے ہی آوے
نہاں کب تک یہ دل میں آرزو اب یوں کی یوں ہووے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۸

آویختنی (ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

لٹکانے یا لٹکنے کے قابل ، جو آویختہ ہو سکے .

ڈرائنگ روم حسب ذیل سامان سے آراستہ کیا جا سکتا ہے : روشنی کے لیمپ آویختنی و دیواری اور پنکھے ، حسب ضرورت فرش .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۳ : ۲۰

[ف : آویختن (= لٹکانا وغیرہ) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

آویختہ (ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

۱. لٹکا ہوا ، ٹنگا ہوا ، اٹکا یا الکا ہوا .

دکھایا اسے دست آویختہ کہ رگ اور ناخن تھے سب ریختہ

۱۸۱۰ شاہ نامہ (منشی) ، ۱۶۵

جب زباں سوکھ کے اک غار سے آویختہ ہے
ذات اب ایسا بیاباں ہے جہاں
نغمۂ جاں کی صدا ریت میں آمیختہ ہے !

۱۹۶۹ لا = انسان ، ۱۰۱

۲. الجھا ہوا ، مربوط ، تعلق رکھنے والا .

آویختہ ہے صید کا دل اس میں موبمو
لٹکے ہے اس کی زلف کی مانند اس کے بال

۱۸۱۴ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۳۱

[ف : آویختہ ، آویختن (= لٹکانا یا لٹکنا ، نیزدست و گریباں ہونا) سے]

آویز (۱) (ی مج) امذ .

سفید پھولوں کا ایک خوشبودار پودا جو عموماً دوا یا عطر بنانے میں کام آتا ہے ، صعتر ؛ لاط : Thymus serpyllum .

ایک خاص قسم کی گھاس جس کو عربی میں صعتر اور فارسی میں آویز کہتے ہیں .

۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۲۲۸

[ف]

آویز (۲) (ی مج) صف .

لٹکا ہوا ، بندھا ہوا ، جو گرفت میں ہو .

حشر میں کس گفتگو کی ہم کو ہووے احتیاج
دامن قاتل ہمارے ہاتھ جب آویز ہے

۱۸۸۲ دیوان عیش ، ۴۶

[ف : آویز ، آویختن (= لٹکانا یا لٹکنا) سے]

. . . آویز (ی مج) ترکیب میں جزو دوم .

رک : آویختہ نمبر ۱ و ۲ ، جیسے دل آویز ، دست آویز .

آویزا
(ی مج) امذ .

رک : آویزہ .

پتا پتا کان زمرد کا پتا دیتا ہے شبنم کا دانہ دُرِ بے بہا کا آویزا ہے .

۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۳۱

آویزاں
(ی مج) صف .

لٹکا یا لٹکایا ہوا ، اٹکا یا اٹکایا ہوا ، معلق .

بلاق اس کے میں دُر ہے نور افزا ہے آویزاں گویا آکاس دِیا

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۷

طرفہ تر یہ کہ لعل کے درختوں میں موتیوں کے گچھے ایسے درخشاں ہیں جیسے خورشید کے شجر میں ستاروں کے خوشے آویزاں .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۳۸

عمارت کے ایک حصے میں تقریباً تمام شاہان فرانس کی تصاویر آویزاں ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۰۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آویزاں ، آویختن (= لٹکانا ، لٹکنا) کا حالیہ نا تمام]

آوِیزِش
(ی مج ، کس ز) امث .

۱. نزاع ، جھگڑا ، لڑائی .

درباں نے . . . شہزادے سے آویزش کی اور سخت سست کہا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۵۰۵

ہوں اس چمن میں سبزۂ بیگانہ کی طرح
آویزشیں گلوں سے نہ کاوش ہے خار سے

۱۹۲۷ دیوان صفی ، ۱۴۳

۲. مقابلہ ، کھینچا تانی ، کشتی .

میں اور تو کشتی اور آویزش باہم کریں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۶

اس پردے کی ہوا سے آویزش طرح طرح قسم قسم کی رنگینی . . . اندر کچھ تحریک چہل پہل معلوم ہوتی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۹

[ف : آویزش ، آویختن (= لٹکانا ، لٹکنا ، نیز دست و گریباں ہونا) سے]

آویَزہ
(ی مج ، فت ز) امذ .

۱. کان میں پہننے کا زیور جو نیچے کی جانب لٹکا رہتا ہے ، بُندا ، گوشوارہ .

حسن سے کان کے آویزے میں یہ لطف کہ جوں
مستعد قطرۂ شبنم کہ پڑے گل سے ٹپک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۶۹

۲. تاج چھتری ہاتھی یا گھوڑے وغیرہ کے ساز میں لٹکا ہوا پھندنا ، بندا ، لٹکن .

جڑاؤ خنجر موتیوں کا اور آویزہ لگا ہوا کمر سے نکال کر میرے آگے پھینکا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۸

سچے موتیوں کی جھالر اس میں سچے آویزے اوپر سونے کا مور .

۱۹۲۰ بزم آخر ، ۹۲

۳. (i) (تعمیرات) ابھرا ہوا طاق جس کی شکل عموماً مثلث کی سی ہوتی ہے . (تمدن عرب ، ۲۸۴)

یہاں کے آویزے عربی عمارتوں کے آویزوں سے جو قوسی ہوتے تھے مختلف ہیں .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۲۸

(ii) (تعمیرات) آویزہ نما ساخت جو چھتوں ، محرابوں اور گنبدوں کی تزئین کے لئے بنائی جائے .

اس مسجد میں بظاہر ترطیبی اثرات کی بدولت متقاطع محرابوں اور آویزوں (Stalactites) . . . سے بنی ہوئی قوسی چھتیں ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۲۵۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آویز (۲) (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دار
صف .

جس میں آویزہ (رک : ۳ (i) (ii) ہو) .

اوپر بہت بلند ایک آویزہ دار سر توب (hood) بنا دیا جاتا ہے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۰

[آویزہ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ کَشی
(ـــ فت ک) امث .

(عموماً) دو ہاتھیوں کا ایک دوسرے کے آویزے اچک لینے کا مقابلہ .

ہر ہاتھی کا ایک حریف بھی مقرر ہے . . . حسب الحکم اپنے رقیب سے آویزہ کشی کرتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ترجمہ محمد فدا علی ، ج ۱ ، ح ۱ : ۲۲۵

[آویزہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گُوش کَرنا
کس اضا ، ف مر .

۱. (کوئی بات) کان تک پہنچانا ، سنانا ، مشہور کرنا .

کر دیا آویزۂ گوش جہاں حق کا کلام
حوصلہ ہے یہ اسی کے لعل گوہر بار کا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ ، ۲ : ۲

ـــ گُوش ہونا
کس اضا ، ف مر .

آویزۂ گوش کرنا (رک) کا لازم .

ان کی سخاوت آویزۂ گوش عالم و عالمیاں ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳۹

آہ
(الف) امث .

تکلیف میں گہری سانس لینے یا کراہنے کی آواز .

سورج جلتا ہے سارے ماتمیاں کے آہ تھے سب دن
چندا اس شرم تھے گل کر سو اپنا سر نوایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۶

ضبط غم کاوش نے میرے دل کو تودہ کردیا
ہو گیا پیکاں سمٹ کر تیر اپنی آہ کا

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۷۷

اس تکبیر میں آہ کی شان تھی اور حملہ ناتواں تھا .

۱۹۱۰ قلپانا ، شرر ، ۱۴۱

(ب) فجائیہ .
کلمۂ افسوس و حسرت ، مترادف : ہائے وائے ، افسوس ، حیف ، اف .
اپنو کا گماں اپنو کونچہ فائدہ نا کرے آہ افسوس .
۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۹۷
مرگئے لیکن نہ دیکھا تو نے اودھر آنکھ اٹھا
آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۵
آہ وہ جاں گسل لمحہ جب میں اس کے برابر ایک گز کے فاصلے سے نکلا .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵۷
[ف : س : آہ]

— اُٹھانا محاورہ .
آہ اٹھنا (رک) کا تعدیہ .
کبھی پھر برق سے آہیں اٹھا کر کرے تنہا خاک صحرا کو جلا کر
۱۸۸۱ مثنوی نل دمن ، ۲۷

— اُٹھنا محاورہ .
دل سے آہ نکلنا .
بسان دود پریشاں جگر سے اٹھتی ہے آہ
یہی دعا شب فرقت میں ہے مری اللہ
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۶
سینے سے پر سوز آہیں اٹھتی ہیں اے ہم نشیں
لب پہ آکر یہ جو نکلیں بے اثر تو کیا کروں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۳

— اللہ فجائیہ (عو) .
تاسف کے موقع پر عموماً عورتوں کا روز مرہ ، ہائے اللہ ، اے میرے اللہ ، ہائے افسوس .
ایسے ظالم کو دل دیا ہم نے آہ اللہ کیا کیا ہم نے
۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۹)
[آہ + اللہ (رک)]

— آتشبار/آتشناک/آتشیں کس صف ؛ صف .
وہ آہ جو سوزش دل کی حالت میں نکلے ، آہ گرم .
کیا صد آہ آتشناک نے جوش پہ غیرت اس کو کہتی تھی کہ خاموش
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۹۸
ٹوٹتے ہیں اب ستارے جھڑتی ہیں چنگاریاں
تا فلک پہنچا ہے شعلہ آہ آتشناک کا
۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۲۲
پروانہ وار ہم شب فرقت میں جل بسے
اک آہ آتشیں دل سوزاں سے کھینچ کر
۱۹۷۳ رواں واسطی ، غزلیات ، ۴۱
[آہ + آتشبار/آتشناک/آتشیں (رک)]

— آہ امث ؛ فجائیہ .
آہ (رک) کی تکرار (عموماً کرنا کے ساتھ) .
اندر جا کر دیکھا کہ دو مرد آہ آہ کر رہے ہیں .
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۱۸

— بَرگَشتَہ اَثَر کس صف (فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ش ، فت ت ، ا ، ث) امث .
وہ آہ جس کا اثر الٹا پڑے .
آہ برگشتہ اثر سے یہ تعجب کیا ہے
موتی ان کانوں میں بھر جائیں جو پنہاں ہوکر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۱
[آہ + برگشتہ (رک) + اثر (رک)]

— بھر کر (— کر کے) رہ جانا محاورہ .
ضبط غم کرنا ، کلیجا تھام کر رہ جانا .
سر گزشت اپنی سبب ہے حیرت احباب کا
جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۹
کُرتا جو شیر خوار کا دیکھا لہو میں تر
اک آہ بھر کے رہ گئے سلطان بحر و بر
۱۹۷۱ مرثیہ ، بدر الہ آبادی ، ۹

— بھَرنا محاورہ .
آہ کرنا ، کلمۂ آہ منہ سے نکالنا ، کراہنا .
فرہاد کوہ میں آہ بھرتا ہے اجنوں اس باغ کے شیریں پھلاں کے آس تھی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵
جب بھرے آہ فاطمہ پیہم عرصۂ حشر ہووے بر ہم
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵
سعادت کا جو طالب ہے کھلا رکھ چشم عبرت کو
اثر دکھلائے گا یہ نقش ہستی آہ بھرنے سے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۸

— پَر آہ مارنا ف م (قدیم) .
پے در پے آہیں بھرنا ، لگاتار کراہنا .
اٹھیا شاہ شب آہ پر آہ مار کھیا باپ ہور ما کون بیشک پکار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۱۲

— پڑنا محاورہ .
مظلوم کی آہ و فریاد سے ظالم کا دکھ میں مبتلا ہونا ، بددعا لگنا .
خط جو نکلا ہے ترے منہ پہ پڑی ہے میری آہ
سبز مزرع ہوگیا ہے برق کی تاثیر سے
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۰
جلال آہ تری پڑ چکی رقیبوں پر بھلا یہ تیر کلیجے کے پار کیا ہوگا
۱۹۰۹ جلال ، نظم نگاریں ، ۳۸

— جاں‌سِتاں کس صف (— کس س) امث .
جان لیوا آہ ، وہ آہ جس کے کھینچنے پر دم نکل جائے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .
[آہ + جاں (رک) + ستاں (رک)]

ـــِ جگر کس اضا (− کس ج ، فت گ) امث .

وہ آہ جو دل سے نکلے .

جان لب پر آگئی آہِ جگر سے پیشتر
راہرو منزل پہ پہنچا راہبر سے پیشتر

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۸

[آہ + جگر (رک)]

ـــِ جگر سوز کس صف (− کس ج ، فت گ ، و مج) امث .

رک : آہ آتشبار .

بعد ایک لمحے کے ہوش میں آکر ایک آہِ جگر سوز بھری .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰

[آہ + جگر (رک) + سوز (رک)]

ـــِ جگر فشاں کس صف (− کس ج ، فت گ ، کس ف) امث .

رک : آہ جگر .

اثر اگرچہ بنا بہر ناز دلکش دوست
مگر کچھ اپنی بھی آہ جگر فشاں کے لئے

۱۸۵۵؟ کلیات شیفتہ ، ۱۲۰

[آہ + جگر (رک) + فشاں (رک)]

ـــ خالی نہ جانا محاورہ .

فریاد کا اثر ہونا .

ہر صبح ترا روے منور نظر آیا   خالی نہ گئی ایک مری آہ سحرگاہ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات) ، ۱ : ۲۱۲

ـــِ دل‌دوز کس صف (− کس د ، سک ل ، و مج) امث .

دل میں چبھنے والی آہ (جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .

[آہ + دل (رک) + دوز (رک)]

ـــِ رسا کس صف (− فت ر) امث .

باب قبول یا اثر کے مرحلے تک پہنچنے والی فریاد ، پرتا ثیر نالہ .

یا تو لاتی تھی خبر عرش کی تو اک دم میں   دل ہے موجود گواہ
یا رسائی تجھے واں تابہ لب بام نہیں   واہ رے آہ رسا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۲

جفا و ناز میں یہ فرق ہے کہ آہ رسا
حریف خوے جفا ہے حریف ناز نہیں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۲۶

[آہ + رسا (رک)]

ـــ روکنا ف م .

آہ کا دل سے اٹھنا مگر اسے منھ سے نکلنے نہ دینا .

چھپا نہ راز محبت ہزار کوشش کی
کسی طرح سے نہ آنسو تھمے نہ آہ رکی

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۶۶

ـــ زناں بلا اضا (− فت ز) صف .

آہیں بھرتا ہوا ، آہ کھینچتا ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .

[آہ + ف : زن ، زدن (= مارنا) سے + ان ، لاحقۂ حالیہ ناتمام]

ـــِ سحر کس اضا (= فت س ، ح) امث .

فریاد جو صبح کے وقت دل سے نکلے (یہ زیادہ موثر ہوتی ہے)

آہِ سحر ہماری فلک سے پھری نہ ہو
کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۹

درد دل ، سوز جگر ، آہ سحر ، نالۂ شام
تو نہیں ہے تو شریک غم ہجراں ہیں بہت

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۷

[آہ + سحر (رک)]

ـــ سر براہ کرنا محاورہ .

رک : آہ سر کرنا .

آہ مرگئے پہ ناتوانی سے   ایک بھی آہ سر براہ نہ کی

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۲۶

ـــِ سرد کس صف (− فت س) امث .

ٹھنڈی سانس ، وہ گہری سانس جو آتش غم یا صدمۂ دلی کو فرو کرنے کے واسطے کھینچتے ہیں .

نو مشق آہ تھے رہی ہم کو ہوس تمام
ہوگئے ایک آہ سرد کے بھرنے ہی دس تمام

۱۷۹۲ اثر ، ۵ ، ۶۳

جوان نے یہ سن کر ایک آہ سرد کھینچی .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۵۲

نغمہ بھی آہ سرد بھی ہے   دل کا سکھ دل کا درد بھی ہے

۱۹۱۲ جذبات نادر ، ۲۹۵

[آہ + سرد (رک)]

ـــ سر کرنا محاورہ .

رک : آہ بھرنا .

بے شغل نہ زندگی بسر کر   گر اشک نہیں تو آہ سر کر

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۶

ـــِ سوزاں کس صف (− و مج) امث .

رک : آہ آتشبار .

جلایا آپ ہم نے ضبط کر کر آہ سوزاں کو
جگر کو سینے کو پہلو کو دل کو جسم کو جاں کو

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۸

کسی دن خاک ہوں گے مستبدان جفا پیشہ
کسی دن یہ اثر بھی دیکھ لیں گے آہ سوزاں کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶۲

[آہ + سوزاں (رک)]

ـــ شَب کس اضا (ــِ فت ش) امث .

وہ آہ جو درد مند دل سے رات کے وقت نکلے .

سونے سے اٹھ کے آئے ہیں یا رب نہ جائیں وہ
شرمندہ آہِ شب سے دعائے سحر نہ ہو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۹

[آہ + شب (رک)]

ـــ شُعلَہ زا کس صف (ــِ ضم مج ش ، سک ع ، فت ل) امث .

رک : آہ آتشبار .

اے آہِ شعلہ زا یہ خس و خار بھی نہیں
نو آسمان ہیں دو بھی نہیں چار بھی نہیں

؟ یکتا (آخری شمع ، ۵۸)

[آہ + شعلہ (رک) + زا (رک)]

ـــ کَر کے رَہ جانا محاورہ .

دل مسوس کر رہ جانا ، صبر کے سوا کچھ نہ کر سکنا ، کلپ کے رہ جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸) .

ـــ کَرنا محاورہ .

منّھ سے آہ کی آواز نکالنا ، کراہنا .

ہجر میں تیرے آہ کرتا ہے | دل عاشق نہیں ہے ٹک بیکار

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۷۹

تڑپ گیا میں صنم نے نگاہ کی ایسی
پہ وہ بھی سہم گئے میں نے آہ کی ایسی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

اے سوز دل کہاں کی بھری تھی یہ دل میں آگ
جب آہ کر چکا تو میں اک موج دود تھا

۱۹۱۳ گلکدہ ، عزیز ، ۲۷

ـــ کھینچنا ف م .

رک : آہ بھرنا .

آہ ہر آہ کھینچتا تھا میں | آج کی رات کچھ حساب نہ تھا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۶

آہ کیوں کھینچ کے آنکھوں میں بھر آئے آنسو
کیا قفس میں تجھے اے مرغ چمن یاد آیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۷

آہ جو کھینچتا ہے محفل میں | پوست اس کا وہ کھینچ لیتے ہیں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۲

ـــ گَرم کس صف (ــِ فت گ ، سک ر) امث .

رک : آہ آتشبار .

ساقی تو آہ گرم معانی کے تھیں ترج
اس کیا ہی اختیار گناہ شراب تھا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹

پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے
بیجا نہیں ہے اس کا پیالہ جو بہ گیا

۱۸۶۷ رشک (امیراللغات ، ۱ : ۲۰۱)

[آہ + گرم (رک)]

ـــ لَگْنا محاورہ .

رک : آہ پڑنا .

درد مندوں کے عبث دل کو ستاتا ہے وہ شوخ
پر کسی کی آہ اس کو اے ظفر لگ جائے گی

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۰

سب کبر ترا دم میں نکل جائے گا ناری
زہرا کی لگی آہ تو جل جائے گا ناری

۱۹۷۲ مرثیہ ، بدر الہ آبادی ، ۱۱

ـــ لینا محاورہ .

کسی کو ستا کر اس کی بد دعا لینا .

جان پیارے کیا نہیں تجھکو عزیز
عاشق بیکس کی کیوں لیتا ہے آہ

۱۷۷۳ فدوی لاہوری ، انتخاب ، ۳۷

اے جان دل جلا کے نہ لیجے کسی کی آہ
آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائیے

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۲۸

ـــ مارَن محاورہ (قدیم) .

رک : آہ مارنا .

آپس میں اپس آہ مارن لگی | سنگھاتی کوں اپنے پکارن لگی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۲

ـــ مارْنا محاورہ

ہائے کرنا ، زور سے ہائے کہہ کر سانس کھینچنا ، کانپنا ، نالہ اور واویلا کرنا .

سنے یو بچن جیوں پوجاری تمام | ہو ہیبت زدے آہ مارے تمام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸

یوں بھی نہ کھایا کچھ تو فقط غم ہی کھاتے ہیں
سوتے ہیں کر کواڑ کو اک آہ مار بند

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۳

ـــ مَرداں زَبان سے نِکَلنا نہ اوہِ زَناں ف م .

ہکا بکا ہوکر رہ جانا .

تعجب کی حالت میں زبان سے آہ مرداں نکلتی ہے نہ اوہِ زناں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۴

ـــ مَرداں نہ اُوہ (ــِ او ہی) زَناں فقرہ .

محض نکما ہے ، کسی کام کا نہیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۰۲ ؛ نجم الامثال ، ۳۳) .

— میرے اللہ
فجائیہ .
رک : آہ اللہ (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۳)

— نالے بھَرنا/کَرنا محاورہ (قدیم) .
رونا دھونا ، گریہ و زاری کرنا ، آہ بھرنا (رک) .
آہ نالے بھرنے لگیا دیوانی چالے کرنے لگیا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۶

— نکالنا
محاورہ .
رک : آہ کرنا .
نکالیں گے تیرے فقتہ جگر جو آہ سینے سے
تو کر کے اس کو آلودہ شراروں میں نکالیں گے
۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۱
جو آئی مصیبت بخوشی سر پہ اٹھالی
اشکوں کا تو کیا ذکر نہ اک آہ نکالی
۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۲

— نکَلنا
محاورہ .
آہ نکالنا (رک) کا لازم .
تب جانوں کہ تاثیر ہوئی شعر میں پیدا
دشمن بھی کرے واہ تو بس آہ نکل جائے
۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۰
سب خون دل کا چاہے آنکھوں کی راہ نکلے
اتنا مگر نہ چھیڑو منہ سے جو آہ نکلے
۱۹۰۰ صفی ، د ، ۱۲۴

— نہ آنا
محاورہ .
ترس نہ آنا ، دل میں رحم پیدا نہ ہونا .
رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے   تیرے پرزے کروں تو آہ نہ آئے
۱۸۷۱ مرزا شوق ، بہار عشق ، ۱۹

— نیم شَب/شَبی کس اضا (--ی مع ، فت ش) امث .
وہ فریاد جو (بارگاہ ایزدی میں) آدھی رات کے وقت کی جائے (جو رات کے سناٹے میں رجوع قلب ہونے کی وجہ سے جلد باب قبول تک پہنچتی ہے) .
فلک کے پار ہوئی اپنی آہ نیم شبی   ہماری آہ سے صیاد ہو گیا نخچیر
۱۸۲۶ دیوان گویا ، ۱۱
[آہ + نیم (رک) + شب/شبی (رک)]

— و بُکا (-- و مج ، ضم ب) امث .
رونا پیٹنا ، گریہ و زاری ، نوحہ و فریاد .
روز کہتے تھے جو غزلیں وہ زمانہ گزرا
اب تو ہے آہ و بکا شعر و سخن کے بدلے
۱۸۶۰ کیف ، آئینہ ناظرین ، ۱۹۶
جیے اگر تو کسی نے بھی کی کچھ نہ پروا
مرے اگر تو کسی نے بھی کی نہ آہ و بکا
۱۹۲۶ روح رواں ، ۳۲
[آہ + ف : و ، حرف عطف + بکا (رک)]

— و زاری (-- و مج) امث .
رک : آہ و بکا .
صدا آہ و زاری کی آواز ہے   طنبورے کی آواز ناساز ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳
موقوف کرو یہ آہ و زاری   اب ہے مری جان تک تمھاری
۱۸۸۲ تفسیر حفت ، ہوش لکھنوی ، ۶۹
اس بہادر کو شب قتل عجب غم میں کٹی
آہ و زاری میں کٹی شیون و نالہ میں کٹی
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۸
[آہ + ف : و ، حرف عطف + زاری (رک)]

— و فُغاں (-- و مج ، ضم ف) امث .
رک : آہ و بکا .
یہ گل کی چھیڑ سے آہ و فغاں کی بلبل نے
کہ اپنی جان لے جوں توں میں باغ سے نکلا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۱
اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۸۹
[آہ + ف : و ، حرف عطف + فغاں (رک)]

— و واوَیلا (-- و مج ، ی لین) امذ ؛ امث .
گریہ و زاری اور فریاد ، نوحہ و ماتم .
جب یہ خبر وزیر کے گھر میں گئی آہ و واویلا مچا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۹
چلّاتا اور آہ و واویلا کرتا رہا .
۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳
[آہ + ف : و ، حرف عطف + واویلا (رک)]

آہا (۱) فجائیہ .
۱. رک : 'آہا' .
وہ اٹکتی ہوئی نظر آہا   وہ لچکتی ہوئی کمر آہا
۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۰۲
چہرے پر چمک آئی اور باچھیں کھل گئیں اور آہا کو بڑے راگ سے ادا کرکے تخت پر لیٹ گئے .
۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۶۶
۲. ایسے شخص کی مذمت یا مدح کے موقع پر جس کا فعل متکلم کی طبیعت یا توقع کے خلاف ہو (دریائے لطافت ، ۵۷) .
جس گھی بیچ جا نکلتے تھے   تم یہ اور ہم یہ آہا آہا تھا
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۸

ــــ جی فجائیہ .

آہا کے مفہوم میں اظہار شدت کے موقع پر مستعمل .

آپ کے مہتمم صاحبان خوشی کے مارے پھولے نہیں سمائے کہ آہا جی اب تو ایسے بڑے ایڈیٹر بلکہ سید احمد خان صاحب بھی ہمارے مقابلے میں خاموش ہوگئے .

۱۸۷۳ اخبار ؟ مفید عام ، لاہور ، یکم مئی ، ۸

آہا جی ہم نے برات دیکھی .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۱۵

[آہا + جی (رک)]

ــــ ہا (ہا) فجائیہ .

آہا (رک) کی تکرار (برائے تاکید) .

کیا رنگ دکھاتی ہے یہ چشم تر او ہو ہو
خون جگر آہاہا لخت جگر او ہو ہو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۷

آہا ہا وہ دیکھو شیام سندر مرلی لیے بن سے نکلے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۰

ــــ ہونا محاورہ .

کسی چوٹ سے زخم نہ ہونے کے باوجود زخم کی سی تکلیف محسوس ہونا کہ چھوئے جانے کی تاب نہ ہو (بیگم عصمت جعفری (ق)) .

آہا (۲) فجائیہ (عربی ترکیب ، اردو میں مستعمل) .

ہائے افسوس ، آہ بھرنے کا مقام ہے ، رونے کی جگہ ہے .

صرفت العمرفی لہو و لعب فآہا ثم آہا ثم آہا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۲

آج (۴۴) سال بعد وہ غم پھر تازہ ہو گیا فآہا ، ثم آہا ، ثم آہا .

۱۹۷۳ ؟ اردو نامہ ، ۴۴ : ۱۹۵

[آہ (رک) + ع : ا ، لاحقۂ ندبہ]

آہار (۱) امذ .

خوراک ، کھانے کی چیز ، غذا ، اہار (رک) .

طعام و پانی باج بن کیوں رہ سکوں تج پیار بن
مج جیو کا آہار ہے تج یاد کی آدھار سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۲

آہار یعنی کھانے پینے میں بیوہار یعنی معاملۂ داد و ستد میں جو شخص شرم کو علیحدہ رکھے گا وہی خوش رہے گا .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۱۸

کچھ لوگ تھوڑا سا آہار کرکے پرانوں میں پرانوں کو ہومتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۴۸

[س : आहार]

آہار (۲) امذ .

نشاستے وغیرہ کی لیئی ، کلف ، مانڈی (جو بکا کے کاغذ اور وصلوں وغیرہ پر پھیری جاتی ہے) .

قب : آہار مہرہ .

بعضے آدمی میدہ بناتے ہیں یا میدہ کا آہار یا بوزہ بنانے کے لیے جو کو تر کرکے سکھاتے ہیں .

۱۸۴۵ مزید الاموال ، ۱۷

آج بھی دیسی کاغذ سازی میں اس عمل کو آہار دینا کہتے ہیں .

۱۹۴۷ جدید معلومات سائنس ، ۱ : ۲۶۱

[ف : س : आहार]

ــــ مُہرَہ (ــــ ضم مج م ، سک ہ ، فت ر) امذ .

آہار دے کر مہرے سے رگڑنے کا عمل (جس سے کاغذ چکنا اور چمکیلا ہو جاتا اور قلم اس پر تیزی سے چلتا ہے) (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

[آہار + مہرہ (رک)]

آہاں ظرف مکان (قدیم) .

وہاں (رک) .

نہ آہاں شفقت نہ حرمت رکھیں

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)

آہُت (ضم ہ) امث .

۱. ہون کے وقت آگ میں ڈالنے کا سامان .

اگن میں گھی کی آہت جل جاتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۸

۲. (موسیقی) ایک ضرب میں دو سُر متصل ادا ہونے کا عمل .

آہت وہ ہے کہ ایک ضرب میں دو سُر متصل ادا ہوں اور ظاہر ہوں .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۳۵

[س : آہوتِ आहुति]

آہُتی (ضم ہ) امث .

۱. آہت (رک) سے منسوب : وہ شے جو منتر پڑھ کر آگ میں بھینٹ کے لیے ڈالی جائے ، ہون کا چڑھاوا .

پاک جو منتر کی امداد سے کی جاتی ہے
آہتی یگیہ میں صرف آگ کو دی جاتی ہے

۱۹۴۵ کمار سمبھو ، ۱۸

۲. قربانی دینے یا بھینٹ چڑھانے کا عمل ، نذر (ہندی شبد ساگر) .

[آہت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آہَٹ (فت ہ) امث .

۱. (i) آنے جانے یا چلنے کی ہلکی سی آواز ، خفیف سی چاپ (اکثر پانو یا کسی اور قرینے کے ساتھ مستعمل) .

کتنے آہٹ سے ان کی بھونکیں ہیں مردے خواب عدم سے چونکیں ہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۹

پانو کی آہٹ سن کر اٹھ کھڑے ہوئے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۴

حکم تھا کہ آنے والی عورت کی آہٹ سنتے ہی فوراً آنکھ سے اوجھل ہو جاؤں ۔

۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۵۳

(ii) آہٹ ہلکی سی کھڑکھڑاہٹ ، کھٹکا ، پتا ہلنے کے برابر آواز ۔

باغ سے پتا ہو جاتے ہم دام بلا میں کیا پھنستے
پتے کے بھی کھڑکنے کی کانوں میں اگر آہٹ جاتی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۷

تھا اس نقرئی کھونٹی سے گرتی ہے مگر دیکھو
اس انداز متانت سے کہ آہٹ تک نہیں ہوتی

۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۱۲۲

۲. (مجازاً) علامت ، ادنیٰ آثار ، کان میں بھنک پڑنے یا سن گن ملنے کی صورت حال ۔

مسیح کے تمام پیرو خوف کی آہٹ معلوم ہوتے ہی بھاگ کھڑے ہوئے ۔

۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۱۵

دشمن صبر کی نظروں میں لگاوٹ پائی
کامیابی کی دل زار نے آہٹ پائی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۸

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ا : آ ، آنا (رک) سے + ہٹ (رک) ، لاحقۂ کیفیت]

— پانا
ف م ۔

آہٹ کا محسوس ہونا ، کسی بات کی کان میں بھنک پڑنا یا آثار سے اندازہ ہونا ۔

متے ہاتھی سی چلتی تھی آجوبن ــــ نہ آہٹ پائے گر بجتی نہ پیجن

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳

میرے آنے تک صاحب کے زخموں کی شست و شو کرو مگر خبردار کسی نے جو آہٹ پائی ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹

پاتے ہی آہٹ ان کی میں بھاگ کے منہ چھپاؤں گی
اوڑھ لپیٹ کے الگ تخت پہ بیٹھ جاؤں گی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۱

— پر کان لگانا
محاورہ ۔

سن گن لینے کے لیے یا انتظار میں سامعہ کو کسی خاص جانب متوجہ رکھنا ، چوکنا ہونا ، منتظر ہونا ۔

کب اذاں ہوتی ہے کب اٹھتے ہیں فرزند نبی
کان آہٹ پہ لگائے رہے تا صبح جری

۱۸۹۰ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

پہرے والے نے جو آہٹ پر کان لگائے ہوئے خاموش بیٹھا تھا پہلے ایک سوراخ سے جھانک کر دیکھا ۔

۱۹۱۰ فاپانا ، شرر ، ۹۶

— پر کان لگنا/ہونا محاورہ ۔

آہٹ پر کان لگانا (رک) کا لازم ۔

دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہیں کس قدر
آہٹ پہ کان ہیں تو در باغ پر نظر

۱۸۴۳ کلیات قدر ، ۲۸

دروازے کی آہٹ پر کان لگے ہوئے تھے جہاں ذرا کھٹکا ہوا بڑھیا نے کہا کون ۔

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۲۷

— دینا
محاورہ ۔

پاؤں کی چاپ سے اشارہ کرنا ۔

ملکہ کو دیکھ کر کڑھا اور پاؤں کی آہٹ دی ، ملکہ نے نگاہ اٹھا کر دیکھا ۔

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۸۶

— سُننا
ف م ۔

رک : آہٹ پانا ۔

تاک کے سائے میں آکر بیٹھ پائیں باغ میں
بلبلیں ہیں سن کے انشا تیری آہٹ بولتیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۲

— لینا
محاورہ ۔

۱. کھٹکے کی ٹوہ کرنا ، آواز کو پہچاننا ، سن گن لینا ، ٹوہ لگانا ۔

ابن الوقت نے دروازے کے پاس جا کر آہٹ لی تو معلوم ہوا کہ جان نثار ہے ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۲

آہٹ لینے کے لئے کان لگاتا ہے ۔

۱۹۲۲ انار کلی ، ۵۸

۲. خبر رکھنا ، خیال رکھنا ، چوکسی کرنا ۔

بتوں سے ان کو نہیں لگاوٹ مسوں کی لیتے نہیں وہ آہٹ
تمام قوت ہے صرف خوانِدن نظر کے بھولے ہیں دل کے سادے

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۱۰

آہَر
(فت ہ) امذ ۔

۱. زراعت کے لئے پانی جمع کرنے کا تالاب ، جوہڑ (پلیٹس) ۔
۲. اپلا ، اپلوں کا ڈھیر ، اتورا (پلیٹس) ۔

[س : آ + دھار आ + धार]

آہَر جاہَر
(فت ہ ، فت ہ) امث ۔

آواجاہی ، آمد و رفت ، آنا جانا ۔

لوگوں کی آہر جاہر ہر ایک سمت سے رہتی ہے ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۱

ان کے لئے اطمینان کا وقت وہی ہوتا تھا جب آہر جاہر بالکل نہیں ہوتی تھی ۔

۱۹۶۸ یاد شاہد ، ۳۲۱

[ا : آہر ، آنا (رک) سے + جاہر ، جانا (رک) سے]

— لگانا
محاورہ ۔

بار بار آنا جانا ، آمد و رفت جاری رکھنا (امیراللغات ، ۱ : ۲۰۶) ۔

یہ کیا آہر جاہر لگا رکھی ہے ، میری نیند پریشان ہوتی ہے ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۳

ـــ لگنا محاورہ.

آبر جابر لگانا (رک) کا لازم .

لاش لائے کبھی گھر میں کبھی نکلے باہر
تھی لگی صبح سے اب تک یہی آبر جابر

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۳۸

آہِسْتا (کس ہ ، سک س) صف ؛ م ف (قدیم) .

۱. رک: آہستہ .
۲. میانہ رو ، معتدل مزاج .

بھلا سیانا شایستا دھیرا پختا آہستا

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)

آہِسْتَگی (کس ہ ، سک س ، فت ت) اث .

رک : آہستہ جس کا یہ اسم کیفیت ہے .

نہیں کام کھلتا ز دلبستگی انگے لیا توں نرمی و آہستگی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۰

تعجیل فیصلے میں ہے عقل و خرد سے دور
انسان کو ہے تانی و آہستگی ضرور

۱۸۶۷ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

مومن وہ ہے کہ اس میں آہستگی ہو وے .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۴۲

ـــ سات/ساتھ م ف (قدیم) .

آہستہ (رک)، دھورے سے ، ہولے سے .

رکھ آہستگی سات ماٹی پہ پانوں بڑے ہوں سراں پر سراں ایک ٹھانوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۵۰

ـــ سوں م ف (قدیم) .

رک : آہستگی سات .

اسی در کوں دیکھے بکرداربار ابس ہات آہستگی سوں نہاد

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق)، ۵۶۹

ـــ سے م ف .

رک : آہستگی سات .

آہستگی سے قابو میں لا کر کام کرنا لازم تھا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۱۵

آہِسْتَہ (کس ہ ، سک س ، فت ت) .

(الف) م ف .

۱. دھیمے سے ، سہج سے ، ٹھہر ٹھہر کر ، حرکت بطی کے ساتھ ، بتدریج ، دھیرے دھیرے .

وہ خواب ناز میں ہے چل آہستہ اے نسیم
آنچل نہ روے یار سے جاوے کہیں الٹ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۸

زلف آہستہ جھٹکیے مراجی ڈرتا ہے
دیکھیے ہاتھ کا جھٹکا نہ کمر تک پہنچے

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۳)

۲. نرمی سے ، ملایمت سے ، حلم سے ، دھیمے لہجے میں .

ولے بات آہستہ کر نرم یان جو غصے کی اگ میں نہ ہو گرم یان

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق)، ضمیمی ، ۵۸

سرھانے میر کے آہستہ بولو ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۹

آہستہ یہ بولیں کہ جو مرضی ہو تمہاری
میداں سے مگر جلد پلٹ آئیو واری

۱۹۲۸ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۸

۳. چھپ کر ، پوشیدہ ، چپکے سے .

اس نے آہستہ پاس جا کے کہا کیوں یہ تم روتے ہو سبب ہے کیا

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۳۰۶)

پھر ایک نظر دیکھ کے فرزند نبی کو آہستہ چلے تا نہ سکینہ کو خبر ہو

۱۹۰۳ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۱۱

۴. کاہلی سے ، سستی سے .

نوکر کے انتخاب میں دیانت‌داری اور اخلاق کی معلومات بہم پہنچانے کے بعد یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ ٹالتا تو نہیں ، کام تو آہستہ نہیں کرتا .

۱۹۵۲ سہ روزہ مراد، خیرپور ، ۲ اپریل ، ۲

(ب) صف .

رک : (الف) نمبر ۱ ، ۲ ، ۳ ، جن کی یہ صفت ہے (بیشتر تکرار کے ساتھ مستعمل) .

ہو یا ہے جبکہ دن میں ہو وارد یہ بادپا
آہستہ ، وایسی میں کہ غبطہ کرے صبا

۱۸۶۷ مرثیۂ یکتا (حیدر حسن)، ۱۳

دیکھ رفتار انقلاب فراق کتنی آہستہ اور کتنی تیز

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۷۳

[ف]

ـــ آہِسْتَہ (- کس ہ ، سک س ، فت ت) م ف .

آہستہ (رک) کی تکرار .

ولی ہرگز ابس کے دل کوں سینے میں نہ رکھ غمگیں
کہ بر لاوے گا مطلب کوں خدا آہستہ آہستہ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۶

رہا چالیس دن اس گھر میں ماتم ہوا آہستہ آہستہ وہ غم کم

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۱۴

سامنے ایک شیشہ اور گلاس رکھا ہے جس میں سے وہ کوئی چیز شراب کی طرح آہستہ آہستہ مزے لے لے کر پیتا ہے .

۱۹۵۶ چنگیز ، فضل الرحمن ، ۳۲

[آہستہ + آہستہ (رک)]

ـــ رائے صف .

جو سوچ سمجھ کر رائے قائم کرے ، دانا (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۷۲) .

[آہستہ + رائے (رک)]

ـــ رَو (- و لین) صف .

سست چلنے والا ، (مجازاً) مٹک مٹک کر ناز نخرے سے چلنے والا .

غم آہستہ روہاں رفتہ رفتہ کیا ہے مجھ کوں حیران رفتہ رفتہ
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۷

وہ آہستہ رو ہیں اور انھیں ایک دو روز سے زیادہ پانی سے دور نہیں رکھا جاسکتا .
۱۹٦۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۱۸۱

اسم کیفیت : آہستہ روی .
گورنمنٹ کی آہستہ روی . . . اس پیشہ کے لیے سدِ راہ ہے .
۱۹۲۳ نگار ، لکھنؤ ، ۳ ، ۵ : ۲۹۲
[آہستہ + ف : رو ، رفتن (= جانا ، چلنا) سے]

— سے
م ف .
رک : آہستہ (الف) .
حلیم۔(آہستہ سے) وہ راستہ تک رہی ہے ، وہاں راستہ تک رہی ہے .
۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۹۰

— قَدَم (— فت ق ، د) صف .
سست رفتار (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۷٦) .
اسم کیفیت : آہستہ قدمی .
[آہستہ + قدم (رک)]

آہِستے (کس ہ ، سک س) م ف .
آہستہ (رک) کا عوامی تلفظ .
آہستے آہستے اس کے کان میں کہا اے نوجوبنا ! تیرے واسطے میرا تنکبیر روتا ہے .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۲

آہَک (فت ہ) امذ .
۱. چونا (جو دیواروں پر سفیدی کرنے یا پان میں کھانے کے کام آتا ہے).
آہک یعنی گلی چونے کی آدھ پاو ، روغن تلخ پاو سیر ٹھنڈا پانی پاو سیر تینوں چیزوں کو باہم لت کریں .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۲
آہک (چونا) بہت ہی قلیل مقدار میں پانی میں محلول ہوتا ہے .
۱۹۲٦ نباتی دباغت ، ۱۹۷
۲. سیمنٹ ، پلستر (پلیٹس) .
کمرے اینٹ اور آہک سے چنے گئے ہیں .
۱۹٦۳ تاج محل ، ۹۷
[ف]

— پاشی امث .
پانی میں خام چونا حل کر کے دیواروں پر پتائی کرنا ، سفیدی کرنا .
بیرونی دیواروں پر بھی صبغہ کرنے یا کاغذ چپکانے کے بجائے عام طور سے آہک پاشی کرتے ہیں .
۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۹۵
[آہک + ف : پاش ، پاشیدن (= چھڑکنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تَفْتَہ کس صف (— فت ت ، سک ف ، فت ت) امذ .
آہک تفتہ اس شے کو کہتے ہیں جو سفید کھریا (چاک) یا چونے کے پتھر کو جلانے سے پیدا ہوتی ہے (مبادی سائنس ، ۲۱۵) .
[آہک + ف : تفتہ ، تَفْتَن (= جلنا ، گرم ہونا) سے]

— مَغْسُول کس صف (— فت م ، سک غ ، و مع) امذ .
(طب) مقرر طریقے سے دھویا ہوا چونا .
آہک مغسول کو بطور حابس دم استعمال کیا جاتا ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱٦۱
[آہک + ع : مغسول (غ س ل)]

آہَکی (فت ہ) صف .
آہک سے متعلق یا منسوب ، آہک یا چونے کا .
سخت مٹیاری زمین سے . . . ریگی یا آہکی زمین کی نسبت زیادہ پیداوار حاصل ہوسکتا ہے .
۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۱٦۸
[آہک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آہَل (۱) (فت ہ) امذ .
مٹی کی تازگی ، مٹی کا کوراپن (پلیٹس) .
[ہ : آہل आहल]

آہَل (۲) (فت ہ) امث .
آرے کا ہال (رک) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۳۵) .

آہَلا (۱) (فت ہ) امذ .
طوفان ، طغیانی ، ریلا (پلیٹس) .
[س : آ + پلاو + کَ : आ + लपाव + क]

آہَلا (۲) (فت ہ) امذ .
رک : آلا ؛ آلہااودل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .

آہَلاد (فت ہ) امذ .
خوشی ، مسرت ، جشن (پلیٹس) .
[س : آہلاد आह्लाद]

آہَلادِت (فت ہ ، کس د) صف .
خوش ، مسرور (پلیٹس) .
[س : آہلادِت आह्लादित]

آہَلانا (فت ہ) ف ل .
خوشی منانا (پلیٹس) .

آہَم (فت ہ) امث .

وہ آواز جو کسی کمرے وغیرہ میں داخل ہوتے وقت پہلے سے موجود لوگوں کو خبردار کرنے کے لیے کی جاتی ہے .

اس دفعہ وہ آہم کہم کے کھنکارے .
۱۹۷۶ زرگزشت ، ۲۸۹

[حکایت الصوت]

آہَن (فت ہ) امذ .

لوہا ، فولاد .

تمام دیر کوں آگ لایا ہوں میں　　درو دیر آہن جلایا ہوں میں
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۲

سختی ایام کی جو کہیے　　ہوویں ابھی موم سنگ و آہن
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۹

اور ہاں لوہ چون ، ذرات آہن جن پر پھولوں کی ہستی کا مدار ہے ڈھونڈنا ضروری ہے
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۹

[ف]

ـــ بار امث .

(سپہ گری) پینترے کی ایک گھاتی کا نام .

پانچویں گھاتی ، اس کا نام آہن بار ہے ، پہلے چار کی گھاتی چل کر کھڑے ہوکر چوکا چلیں اور طمانچہ پر طمانچہ برابر مار کے . . . سر پر سر آتی پر آتی ماریں .
۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۰۱

[آہن + بار (رک)]

ـــ پوش (- و مج) صف .

۱. جو زرہ پہنے ہوئے ہو ، ہتھیار بند ، اسلحہ سے آراستہ (شخص) .

چارلس کے ہمراہ دس ہزار آہن پوش نائٹ تھے .
۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۲۶۱

۲. وہ جہاز یا کوئی اور شے جس پر لوہے کی چادریں منڈھی ہوئی ہوں .

آہن پوش جہازات کے بیڑے میں بہت رد و بدل ہو چکا ہے ، چند پرانے آہن پوش فروخت کردیے گئے ہیں .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۸۹

یہ دونوں اپنی اپنی آہن پوش موٹریں لیے ہوئے البرٹ کے پاس پہنچے .
۱۹۲۳ ماہنامۂ ’نگار‘ ، نومبر ، ۳۴۹

[آہن + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، ڈھانکنا) سے]

ـــ تاب صف .

وہ پانی وغیرہ جس میں لوہے کو تپا کر بجھا لیا جائے .

اسہال معدی و معوی میں آب آہن تاب . . . یا دوغ آہن تاب . . . پلائی جاتی ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶

[آہن + ف : تاب ، تابیدن (= بٹنا ، چمکنا ، گرم ہونا وغیرہ) سے]

ـــ تَفتَہ کس صف (- فت ت ، سک ف ، فت ت) امذ .

تپتا ہوا یا تپا ہوا لوہا ، دہکتا ہوا لوہا .

جسقدر اس کو زیادہ کھودتے تھے اوسی قدر حرارت اور تپش زیادہ ظاہر ہوتی تھی یہاں تک کہ ایک پارچۂ آہن تفتہ نمودار ہوا .
۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۵۶

[آہن + ف : تفتہ ، تفتن (= جلنا ، گرم ہونا) سے]

ـــ جان بلا اضا ، صف .

سخت جان (وضع اصطلاحات ، ۲۲۸) .

[آہن + جان (رک)]

ـــ دِل بلا اضا (- کس د) صف .

سنگ دل ، سخت دل ، (مجازاً) ظالم ؛ معشوق (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۲) .

نہیں کچھ سوز دل سہنا اس آہن دل کی خاطر میں
زبان شمع کی تقریر کو گلگیر کیا سمجھے
۱۷۹۴ سوز ، د ، ۳۳۰

آہن دلوں سے چشم کرم ہے خیال خام
کرتا ہے سبز نخل کو آب تبر کہاں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۸

اسم کیفیت : آہن دلی .

کیا کہوں احباب کی آہن دلی　　پانو میں فولاد کی زنجیر ہے
۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۶۵

حیف تیری سختی و آہن دلی　　نوع بشر کی ہے تو دشمن دلی
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۷

[آہن + دل (رک)]

ـــ رُبا بلا اضا (- ضم ر) امذ .

سنگ مقناطیس جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ، چمبک ، مقناطیسی لوہا .

قطب تارا کھینچتا آہن رباکوں آپ دھر
سب ہی تاریاں میں اوسے دستا ہے بڑپن عید کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹

تو کھینچ کے اپنے اس کو لے من　　آہن ربا جوں کہ کھینچھے آہن
۱۸۳۱ من موہن ، آزاد ، ۳ (الف)

دوسری دفعہ لال کرکے صرف پانی میں بجھائیں تو سب لوہوں کو آہن ربا کی طرح وہ اپنے میں ملائے گا .
۱۸۴۵ مجمع الفنون ، ترجمہ ، ۱۸۸

دل ربا بھی ایک شے موجود ہے یاں اے حکیم
ہے فقط آہن ربا کا حال تجھ پر آشکار
۱۹۰۳ اعجاز عشق ، ۱

اسم کیفیت : آہن رُبائی .

جب سنگ مقناطیس کو جلاتے ہیں تو مصنوعی ہو جاتا ہے مگر قوت آہن ربائی زائل نہیں ہوتی .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۰۲

[آہن + ف : ربا ، ربودن (= لینا ، اچکنا) سے]

ـــ گُداز بلا اضا (- ضم گ) صف .

لوہے کو پگھلانے والا ، (مجازاً) سخت چیز کو نرم کر دینے والا .

دیکھا نہ میرے نالۂ آہن گداز نے   آئینہ دیکھنے کا تماشا دکھا دیا

مومن ، ک ، ۴۰

داؤد کربلا کی جو صحبت نصیب تھی
آہن گداز تھی یہ کرامت نصیب تھی

۱۹۷۱ مرثیۂ بدر الہ آبادی ، ۲

[ف : آہن + ف : گداز ، گداختن (= پگھلانا) سے]

ـــ گَر (-فت گ) امذ .

لوہے کے آلات و اشیا بنانے والا ، حداد ، لہار .

مرجیا ازل کے دیس جیوں آہنگر آرسی
جھلکیا سورج ہو عکس ترا جادر آرسی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۸

ظالم مرا ہے نالۂ افسردہ اس طرح
شمشیر جیوں بجھاوے ہے آہنگر آب میں

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۳۵

اونچی اونچی دیواروں اور آہنی دروازوں کی آبادی بڑھ جاتی ہے اور آہنگر کی صنعت کی سب سے زیادہ مانگ ہوتی ہے .

۱۹۴۹ آثار ابوالکلام ، ۱۵

اسم کیفیت : آہن گری .

جہاں میں یہ آہنگری کا ہنر   کیا اس نے پیدا نہ تھا پیشتر

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، منشی ، ۱۳

عورتیں ہی دکانداری ، نجاری ، آہنگری ، پہلوانی ، شعبدہ بازی غرض جملہ صنعتوں اور پیشوں کو انجام دیتی تھیں .

۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۱۳۲

[آہن + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

ـــ گَرخانَہ (-فت گ ، ن) امذ .

وہ کارخانہ جس میں لوہے کا سامان تیار ہو ، لہار خانہ .

اس کے آہنگر خانہ درودگر خانہ میں جملہ سامان چوبی و آہنی ساخت جہازات کا طیار ہوتا ہے .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۵۵

[آہن گر (رک) + خانہ (رک)]

ـــ گُوں (ـــ و مع) صف .

لوہے کے رنگ کا ، سیاہ (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۱۱۸) .

[آہن + ف : گوں (رک)]

ـــ مارنا محاورہ .

لوہے کو پھونک کر کشتہ بنانا .

آتش آہ سے کرتا ہوں دل غیر گداز
کشتہ کھانے کے لیے سوں کوئی آہن مارے

۱۸۲۷ کلیات پروانہ ، جسونت سنگھ ، ۲۷۸

ـــ میں غَرق ہونا محاورہ .

سر سے پانو تک ہتھیاروں سے لیس ہونا ، بہمہ وجوہ مسلح ہونا .

دیکھیے جہاں جری اسی جانب گذر کیا
آہن میں جو تھے غرق انھیں خوں میں تر کیا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ ، ۵۹

آہَناب (فت ہ) امذ .

مقناطیس ، چمبک .

جاہل لوگ چمبک پتھر کو آہناب کہتے ہیں .

۱۹۲۵ ماہیمیات کی داستان ، ۱ : ۲۳

[عوامی]

آہَنْجَہ (فت ہ ، سک ن ، فت ج) امذ .

دروازے کی کنڈی ، کھٹکا ، لوہے کا کڑا .

یہ مقناطیسی سرنگیں ہیں ، ان میں نہ تو تار ہوتا ہے نہ لنگر اور نہ آہنجہ .

۱۹۲۰ آبدوز کشتیاں و سرنگ ، ۲۵

[آہن (رک) + چہ (= ف : چہ) لاحقۂ تصغیر]

آہَنْکار (فت ہ ، غنہ) امذ .

غرور ، نخوت ، گھمنڈ .

اب کہوں میں تجھ سے ان تینوں کا روپ
کیا ہے آہنکار ، سالک کا سروپ

۱۸۰۲ رمزالعاشقین ، ۳۲

جی نہیں ، تم بھلا آہنکار کی بات کہہ سکتی ہو .

۱۹۰۳ سرشار ، کامنی ، ۲۷۲

[س : آہنکار अहंकार]

آہَنْگ (فت ہ ، غنہ) امذ .

۱. قصد ، ارادہ .

منجے بہر کو جانے کا آہنگ ہے   دنیا پہلوانان اپر تنگ ہے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۲

مجھ بے گنہ کے قتل کا آہنگ کب تلک
آ اب بنائے صلح رکھیں جنگ کب تلک

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۱

ایسے عالم میں نہ بے جا ہو یہ آہنگ دعا
اگر اس طرح میں بے ساختہ ہوں نغمہ طراز

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۹۲

۲. آواز ، نغمہ .

بیان سینہ چاکاں اے ولی سن کیوں سکے ہر یک
کہ بوئے گل سوں نازک تر ہے آہنگ حزین دل

۱۷۰۷ کلیات ولی ، ۱۳۲

خوش اعتقادوں کے ہجوم اور آہنگ سرود کی دھوم سے ہنگامہ بزم گرم ہوا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۲

عجب آہنگ تھا جس نے جگایا بھی سلایا بھی
کہ دل تو جاگ اٹھا آنکھوں میں غفلت نیند کی چھائی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۷

۳. انداز ، ڈھنگ ، طور طریقہ .

کیا شکر اس کا آہنگ غزل میں   کہے سوں کیا کیا جنگ و جدل میں

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، والہ ، ۵۱

کیا عیش کی رکھتی ہے سب آہنگ جوانی
کرتی ہے بہاروں کے تئیں رنگ جوانی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۸

ہر چیز میں ترتیب اور ڈھنگ ، ہر بات میں نظم اور آہنگ .

۱۹۲۵ حکیم الامت ، ۲۲

۴. ایک پرندے کی آواز .

صبح اور شام کی پرواز کرتے وقت ' آہنگ آہنگ ، پکارتے ہیں ، یہ سریلی آواز شکاریوں کو بہت دلکش معلوم ہوتی ہے .

۱۹۷۳ انوکھے پرندے ، ۱۰

۵. (موسیقی) ایک راگ کا نام ، دو راگوں سے مرکب ایک راگ .

تیرے ہی مجرے میں گایا کریں سب اہل نشاط
قول و آہنگ و نوا ماتھا ترانہ سرگم

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۱۶

بظاہر ان راگوں کی تعداد زیادہ ہونی چاہئے مگر انہوں نے چھ ہی بتائے ہیں جن کو اپنی اصطلاح میں وہ آہنگ کہتے ہیں .

۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۱۶

[ف]

ـــ اَنگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

نغمگی پیدا کرنے والا ، گانے والا ، عزم اور ارادے کو قوت بخشنے والا ، اقدام عمل کی امنگ پیدا کرنے والا .

جنون اس دل پہ گزرا عشرت آمیز
اسی حالت میں ہوئی آہنگ انگیز

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲

چل رہی تھی جو زنازن صف اشرار پہ تیز
اس کی جھنکار دلیروں کو تھی آہنگ انگیز

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۴

[آہنگ + انگیز ، انگیختن (= ابھارنا) سے]

ـــ کَرنا ف م .

ارادہ کرنا ، کسی کام کے لیے تیار ہونا .

ہوئی گرمی سے ڈولی کی وہ جب تنگ
کیا ان نے ہوا کھانے کا آہنگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۹۸

سو بار لعینوں نے کیا قتل کا آہنگ
اس رحمت حق نے کبھی اس طرح نہ کی جنگ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۲۳

صدیوں کے تفاوت کو بھی فرسنگ کیا ہے
جس وقت بھی جس بات کا آہنگ کیا ہے

۱۹۳۶ مات کا رجز ، یکتا امروہوی (مجموعہ سلام) ، ۲۷

... آہَنگ ترکیب میں جزو دوم .

آہنگ (رک) کی صفت کے معنی میں مستعمل ، جیسے : خوش آہنگ (= اچھی آواز والا) ، عیش آہنگ (عیش و عشرت کے طور طریقے والا) ، وحدت آہنگ (= یکتائی کی آواز والا) ، نیک آہنگ (= نیک ارادے والا) .

جہاں میں جا بجا ہے راگ اور رنگ
جسے دیکھو تو اب ہے عیش آہنگ

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۱۰۰

ہر تار شعاع ، نغمہ در چنگ ساز کثرت ہے وحدت آہنگ

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۵

... آہَنگی ترکیب میں جزو دوم .

آہنگ (رک) کا اسم کیفیت .

زمانے کی خلاف آہنگیاں گویا نہیں دیکھیں
کہ پھر کم بخت تو نے دل میں طرح مدعا ڈالی

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۱۱۸

آہَنی (فت ہ ، ی مع) صف .

۱. آہن (رک) سے منسوب ، لوہے یا فولاد سے بنی ہوئی چیز .

انتہا ہت میں اس آہنی گرز ایک نہ او گرز تھا بلکہ البرز ایک

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۴۰

دو پنجرے آہنی لٹکتے ہیں اور ان دونوں میں دو آدمی قید ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲

عالم اسباب ہے یا آہنی کڑیوں کا ڈھیر
ڈھونڈیے لیکن سرا ملتا نہیں زنجیر کا

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۲۸

۲. (مجازاً) مضبوط ، مستحکم ، سخت ، بنہر یا لوہے کی طرح .

رہے ہر تیس دن مژگاں کے سنمکھ کلیجا آہنی ہے آرسی کا

۱۷۲۳ آبرو (مخزن نکات ، ۳۶)

بالا قد و کلفت و تنومند و خیرہ سر
روئیں تن و سیاہ دروں ، آہنی کمر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۸

چھوٹ چھات کی آہنی زنجیروں سے دونوں کے تعلقات آزاد تھے .

۱۹۲۵ شہید مغرب ، ۵۳

[آہن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پَردَہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت د) امذ .

(لفظاً) سخت یا مضبوط پردہ یا رکاوٹ ، (سیاست) انتہائی رازداری جو اشتراکی ممالک دوسرے ممالک سے برتتے ہیں .

یہ بات کئی بار دیکھنے میں آئی خاص طور پر آہنی پردے کے پیچھے بسنے والے ممالک میں .

۱۹۶۵ سہ ماہی ، کاروان سائنس ، ۳/۲ : ۷۹

[آہنی + پردہ (رک)]

ـــ پَیکَر (ـــ ی لین ، فت ک) صف .

نہایت توانا ، مضبوط جسم کا .

ارنا بھینسا بھی بڑا زور آور اور آہنی پیکر ہوتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰

[آہنی + پیکر (رک)]

ـــ چھاپَہ (ـــ فت پ) امذ .

لوہے کی چھپائی ، ٹائپ کی چھپائی .

روز مرہ ورق کلاں چھاپہ آہنی قیمت سالانہ .

۱۸۵۸ اختر شہنشاہی (اردو گائڈ)

[آہنی + چھاپہ (رک)]

ـــ دِل (ـــ کس د) صف .

سخت قلب کا (انسان) ، بے رحم .

ہوتے ہیں آہنی دل مل تجھ سیں زرد جوں زر
پارس ہے عاشقوں کو تجھ پانوں کا پرسنا

١٧١٨ دیوان آبرو (ق) ١ ، ٥

اسم کیفیت : آہنی دلی .

نالے سے میرے کوہ بھی ہووے تو گل سکے
پر آہنی دلی سے تری کچھ نہ چل سکے

? اکرم (مخزن نکات ، ١٧٧)

[آہنی + دل (رک)]

— سڑک (— فت س ، ڑ) امث .

لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی یا ٹرام دوڑتی ہے ، ریلوے لائن، ٹراموے لائن .

تار برق . آہنی سڑک اپنے ملک میں جاری کی .

١٨٧٠ سنن اسلام ، ٢ : ٢٧٠

یہاں دو سڑکیں دوڑتی ہیں ، ایک ٹھنڈی سڑک اور ایک آہنی سڑک.

١٩٢٢ غالب کا روزنامچہ ، ١٩٠

[آہنی + سڑک (رک)]

آہنیں (فت ہ ، ی مع) صف .

رک : آہنی .

پاؤں اٹھے خاک کے ، ہر دوسریں مس کے اٹھے ساق اٹھے آہنیں

١٧٧١ ہشت بہشت ، ٢ : ٢٦

معتصد آہنیں کرسی پر بیٹھا تھا .

١٨٠٣ گنج خوبی ، ١٢٩

آہنیں گرزوں سے . . . بتوں کو توڑ ڈالا .

١٩٠٢ مقالات شبلی ، ١٢٩

[آہن (رک) + ف : ین ، لاحقۂ نسبت]

— جان صف .

سخت جان ، جس کی جان مشکل سے نکلے ، جس میں قوت برداشت غیر معمولی ہو ، جفاکش (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ٢٦٨) .

[آہنیں + جان (رک)]

— جِگر (— کس ج ، فت گ) صف .

سخت جان ، جفاکش (وضع اصطلاحات ، ٢٦٨) .

[آہنیں + جگر (رک)]

آہُو (و مع) امذ .

بکری سے مشابہ نکیلے سینگوں اور بڑی آنکھوں کا ایک صحرائی جانور، ہرن.

تھکے سبز سبزی میں اس دیک ہرن بدن کے چمن میں جوں آہو نمن

١٦٢٥ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ١٠١

آہو نے جانا کہ میرے گرفتار ہونے کے سبب اپنی جان کھوتا ہے .

١٨٠٣ اخلاق ہندی ، ٣٥

رندوں کے لیے ہے جام و سبو ، آہو کے لیے سبزے کا نمو
قمری کے لیے سرو دل جو ، بلبل کے لیے ہے گل رنگیں

١٩١٣ نقوش مانی ، ٥

[ف]

— چشم بلا اضا (— فت چ ، سک ش) صف .

ہرن کی سی آنکھوں والا ، شوخ اور حسین آنکھوں والا (معشوق ، محبوب).

اور ہے گیسوؤں والے صنم او آہو چشم
خون سے تیرے ہوئیں مشک کا نافہ جونکیں

١٨٢٦ دیوان مہر ، آغا علی ، ١٢٩

اس نے ایک آہو چشم سولہ برس کی لڑکی کی طرف اشارہ کیا .

١٩١٢ مرقع بلجیم ، ٦٥

[آہو + چشم (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ گھر یا احاطہ جس میں ہرن اور ان کے ساتھ دوسرے جانور اور پرند بھی رکھے جاتے ہیں .

داروغگی آہو خانہ و چیتہ خانہ . . . محلدار خاں .

١٨٧٢ طلسم ہند ، ١٥٥

ایک بہت بڑا آہو خانہ تعمیر کرایا تھا جس میں لاکھوں اور ہزاروں قسم کے چرند و پرند جمع کئے تھے .

١٩٠٨ ماہنامہ 'مخزن' جون ، ٢٨

[آہو + خانہ (رک)]

— شِکَم (— کس ش ، فت ک) صف .

جس کا پیٹ بہت ستا ہوا ہو ، عموماً گھوڑے کی صفت میں مستعمل .

سمجھ اس کو تو یہ آہو شکم ہے
بغیں بھر جان رکھ کھاتا بھی کم ہے

١٧٩٥ فرسنامۂ رنگین ، ٧

عموماً ایسا اسپ . . . آہو شکم . . . نہیں ہوتا .

١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ٣٠

آہو شکم پلنگ حشم آسماں مسیر
بڑھنے میں سیل جوش میں طوفاں روش میں تیر

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ١٧

اسم کیفیت : آہو شکمی .

بھوکے بھی جو تھے ان میں جو جی سیر تھے ان کے
آہو شکمی نے کیے دل شیر تھے ان کے

١٨٩٧ نظم آزاد ، ١٠٢

[آہو + شکم (رک)]

— قدم (— فت ق ، د) صف .

ہرن کی طرح دوڑنے والا ، ہرن کی سی رفتار رکھنے والا .

ایسا باز آہو قدم تحفہ لائق بادشاہوں کے ہے .

١٨٨٣ صید گاہ شوکتی ، ٩٦

اسم کیفیت : آہو قدمی .

آنکھیں بھی حسین تھوتھنی کی وضع بھی پیاری
آہو قدمی پر ہے فدا باد بہاری

١٩٦٥ اطہر ، گلدستہ اطہر ، ٢ : ٣٢

[آہو + قدم (رک)]

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف ؛ امذ .

۱. ہرن پکڑنے والا ، ہرنوں کا شکاری .

کچھ نہیں پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو
خوف کیا شیر نیستاں کو ہے آہو گیر کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲

۲. عیب جو ، نکتہ چیں ، حرف گیر .

حضرت آزاد کو صاحب تو شعر اپنا دکھا
تا تجھے وسواس کچھ رہوے نہ آہو گیر کا

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۱۳۵

بیان بچۂ آہو ہے پیش چشم حقیر
بلاؤ کر گئے رم کس لیے اب آہو گیر

۱۹۶۶ مرثیہ ، فیض بھرت پوری ، ۳

اسم کیفیت : آہو گیری .

کیا کرے گا حاسد مردود آہو گیریاں
شیر ہوں میں اور مرا دیوان نیستاں زار ہے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۲۷

[آہو + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ـــ نگاہ (ـــ کس ن) صف .

ہرن کی سی چتون والا ، ایسا شخص جس کی نگاہ میں ہرن کی سی وحشت ہو .

دشت وحشت میں نپٹ ہے کس ہوں اے آہو نگاہ
ہوں بھکاری وصل کا دے مجھ کون اس میدان میں دان

۱۷۳۹ سراج ، ک ، ۲۶۱

وحشت دل فرقت آہونگاہاں سے بڑھی
چا رونا چار آج اس چارے پہ یہ بیچارہ ہے

۱۸۶۱ دیوان اختر (واجدعلی شاہ) ، ۶۹۲

[آہو + نگاہ (رک)]

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف .

دیکھنے میں ہرن سے مشابہ .

رسیلی ، رس بھری ، جادو نما تھی رنگیلی ، رنگ بھری ، آہونما تھی

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، والہ ، ۳۵

[آہو + ف : نُما ، نمودن (= نظر آنا ، ظاہر ہونا ، معلوم ہونا) سے]

ـــ ے آفتاب کس اضا (ـــ سک ف) امذ .

آفتاب ، سورج .

پھر اس غزال سے جو مخاطب حسن ہوئے
آہوے آفتاب کے نشے ہرن ہوئے

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۸۰

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + آفتاب (رک)]

ـــ ے چرخ کس اضا (ـــ فت چ ، سک ر) امذ .

(کنایۃً) آفتاب .

دام تزویر میں کیونکر دل روشن ہو اسیر
آہوے چرخ ہوں میں صید فگن کیا روکیں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، صبا ، ۸۸

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + چرخ (رک)]

ـــ ے چین کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

ملک چین کے ایک مخصوص علاقے کا ہرن جس کی ناف سے مشک نکلتا ہے ، (مجازاً) معشوق .

تجھ دام میں اے آہوے چیں بند ہے فائز
ہرگز نہیں اوس طائر اندیشہ خطا پر

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۸۰

زمان ذبح دل ہرگز نہ پایا اس کے سینے پر
ہدف تیر نظر کا ہوکے جو آہوے چیں آیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۰

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + چین (= ایک ملک کا نام)]

ـــ ے حَرَم کس اضا (ـــ فت ح ، ر) امذ .

مکہ معظمہ کے چاروں طرف (فقہ میں مقرر کیے ہوئے) فاصلے کے اندر چرنے چگنے والا ہرن جس کا شکار حرام ہے ، (مجازاً) محبوب .

خنجر طلب ہے مرگ سے ہر آہوے حرم
دل بھر گیا ہے کس کی مژہ کا شکار سے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۹۲

جن مزا میر کو ہم سنتے ہیں واعظ سے حرام
وجد میں آئیں سنیں آج گر آہوے حرم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۹

لے کر جو کماں آج وہ جھنجلائے ہوئے ہیں
آہوے حرم بننے کو شیر آئے ہوئے ہیں

۱۹۷۵ رواں واسطی ، غزلیات ، ۶۷

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + حرم (رک)]

ـــ ے خاوَری کس صف (ـــ فت و) امذ .

(کنایۃً) آفتاب .

اے شہسوار اس کا چمکنا دلیل ہے
آہوے خاوری ہے یہ تیرا فرس نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۷

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + خاور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ے خُتَن کس اضا (ـــ ضم خ ، فت ت) امذ .

ملک چین کے اس علاقے کا ہرن جو ختن یا تاتار کہلاتا ہے (رک : آہوے چین) .

پھر بہار آئی کہ ہونے لگے صحرا گلشن
غنچہ ہے نام خدا نافۂ آہوے ختن

۱۸۴۲ کلیات محسن ، ۳۲

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + ختن (= مقام کا نام)]

ـــ ے رَم خُورْدَہ کس صف (ـــ فت ر ، سک م ، و معد ، سک ر ، فت د) امذ .

ڈرا ہوا یا سہما ہوا ہرن .

ان سب نظموں میں کچھ ایسا محبت بھرا درد تھا کہ یاسمین آہوے رم خوردہ کی طرح چونک اٹھی .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۶۸

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + رم (رک) + خوردہ ، خوردن (= کھانا (مجازاً) برداشت کرنا) سے]

ـــ ئے زرنِگار کس صف (ـــ فت ز ، سک ر ، کس ن) امذ .

(لفظاً) سنہرا ہرن ، (مراداً) وہ خوبصورت ہرن جس پر فریفتہ ہوکر سیتاجی نے رام چندر جی سے اس کے شکار کی استدعا کی تھی ، پر دل پسند چیز .

یہ خوبصورت گھوڑا آگے چل کر اس خاندان کے حق میں آہوئے زرنگار ثابت ہوا .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، پریم چند ، ۸۵

[آہو + ف : ئے ، لاحقۂ اضافت + زر (رک) + نگار (رک)]

ـــ ئے فَلَک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ .

رک : آہوئے چرخ (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۰۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۲) .

[آہو + ف : ئے ، لاحقۂ اضافت + فلک (رک)]

ـــ ئے قالِین کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

قالین یا فرش وغیرہ پر بنی ہوئی ہرن کی تصویر .

مثل تصویر نہالی تیری خوش چشمی سے ہرن
کیا عجب ہے آہوئے قالیں بھی مجھ پر شیر ہو

۱۸۶۱ دیوان اختر (واجد علی شاہ) ، ۵۹۹

[آہو + ف : ئے ، لاحقۂ اضافت + قالین (رک)]

آہو (و مج) امذ .

ایک آواز یا کلمہ جو اقرار اور ایجاب کے موقع پر مستعمل؛ ہاں ، جی ہاں؛ حسرت اور جوش کے اظہار کا کلمہ .

جے ہو راجہ کی آہو آہو جھنکارے با با آہو آہو

۱۹۰۷ حباب ، حباب کے ڈرامے (جشن کنور سین) ، ۲۶۰

[س : آہو आहो]

آہُوانَہ (ضم ہ ، فت ن) صف .

آہو کی طرح .

ناشنیدہ فسانہ آنکھوں میں وحشت آہوانہ آنکھوں میں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، جوش ، ۱۶۱

[: آہو (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

آہُوتی (و مع) امث .

رک : آہُتی .

اگر انہیں کوئی روگ لگ گیا ہے تو کیا یہ اس کا دھرم نہیں کہ اپنے جیون کی آہوتی دے کر انہیں بچائے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۳۸

آہَوری (و لین) امث .

خردل ، رائی ؛ لاط : Sinapis alba .

آہوری رائی .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۲۷

آہوری بروزن لاہوری حکیم مومن خان نے لکھا ہے کہ رائی کا ہندی نام ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۹۲

[س : آہار आहार]

آہی صف .

آہ (رک) سے منسوب یا متعلق : آہ کرنے والا ، آہ سے مشابہ ، آہ نما .

سنیں کیوں وہ فریاد آہی ابھی مزے لیتی ہے دادخواہی ابھی

۱۸۹۵ دیوان راسخ ، ۲۵۵

نبض ممکن ہے سست ہو اور اکثر اوقات یہ بے قاعدہ ہوتی ہے ، تنفسات ، سست آہی اور بے قاعدہ ہوتے ہیں .

۱۹۳۸ عمل طب ، ۱ : ۲۹۹

[آہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آہے (ی مج) فجائیہ .

۱. ہائے ، آہ (عموماً عورتوں کی زبان پر جاری) .

آہے مر گئی میں ، بچھو نے کاٹ کھایا .

۱۹۶۱ مولوی عبدالحق ، لغت کبیر اردو ، ۱ ، ۲ : ۸۶۵

۲. ایک کلمہ جو قوال یا گویے گاتے وقت منھ سے نکالتے ہیں ، جیسے : میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں آہے مدینے چلیں .

[حکایت الصوت]

ـــ آہے (ـــ ی مج) فجائیہ .

آہے شق نمبر ۲ کی تکرار .

کیا بھانڈ اور بھگتیوں نے ہجوم ہوئی آہے آہے مبارک کی دھوم

۱۷۸۲ سحرالبیان ، ۳۶

آہے آہے کی دھوم پڑی ، لولی فلک ناچنے لگی ، مشتری شمس و قمر کے مجیرے لے کر ساتھ دینے لگی .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۲

آئِبِس (کس ء ، ب) امذ .

ایک پرندہ جو عموماً مصر و امریکہ وغیرہ میں پایا جاتا ہے (قیان) .

آئبس اور چمچہ چونچ ایک دوسرے کے قریبی رشتہ دار ہیں حالانکہ ان کی چونچ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہوتی ہے .

۱۹۷۵ جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۸

[انگ : Ibis]

آئِتا (کس ، مج ہ) صف .

ہاتھ آیا ہوا ، ملا ہوا ، پہلے سے حاصل شدہ یا موجود (عموماً مال کے ساتھ مستعمل) .

میں جو گھر بیٹھے ملا ہوں تو کوئی قدر نہیں
آئتا مال سمجھتا ہے خریدار مجھے

۱۹۵۴ صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۱۰۶۳

[ا : آتا (رک) سے]

آئڈِیَل (کس ء ، ڈ ، فت ی) ؛ ~ آیڈیل .

(الف) امذ .

قابل تقلید نمونہ ، نصب العین .

تم نے تمدن عرب پر اچٹتی ہوئی نظر ڈالی ہے مگر آئیڈیل کا مفہوم شاید ہی ذہن میں ہو .

۱۹۲۰ مکاتیب ہندی ، ۲۵۰

دنیا میں صرف آئیڈیل ایک چیز ہے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۱۵

(ب) صف .

قابل تقلید ، مثالی ، جیسے : یہ ایک آئڈیل صورت ہے کہ اجلاس میں کوئی فساد ، جھگڑا یا اختلاف ہی پیدا نہ ہو (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[Ideal : انگ]

آئڈیالوجی (کس ء ، ڈ ، و مج) امث : ~ آئیڈیالوجی .

طرز تفکر ؛ تصوریت یا عینیت .

اب عالمی مذاہب کی جگہ انٹرنیشنل سیاسی اور سماجی نظریات (آئڈیالوجی) نے لے لی ہے یا لیتے جا رہے ہیں .

۱۹۷۸ اقبال کی تلاش ، ۱۸۸

[Ideology : انگ]

آئڈیلسٹ (کس ء ، ڈ ، فت ی ، کس ل ، سک س) صف ؛ ~ آئیڈیلسٹ .

مثالیت پسند ، تصوریت یا عینیت کو ماننے والا .

آئڈیلسٹ مفکرین کا یہی خیال ہے کہ فارم مواد پر اوپر سے مسلط کیا جاتا ہے .

۱۹۶۵ تنقیدی نظریات ، ۲۸۱

[Idealist : انگ]

آئرس (کس مج ء ، ر) امث .

۱. (تشریح الاعضا) آنکھ کی پتلی ، مردم چشم .

دوسرا ہے جو طبق پتلا ہے وہ اور رنگیں
اگلا جو حصہ ہے ہیں آئرس اس کو کہتے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۲۰

۲. (نباتیات) ایک نبات جس کے پھول نیلے ، زرد ، سفید مثل قوس قزح کے ہوتے ہیں ، قزحیہ ، لاط : Iris florentine .

یہ آئرس ورسی کولر . . . یعنی ایرسائے قزحیہ یا سوسن آسمان جونی کی جڑ کا خلاصہ ہے .

۱۹۱۵ مخزن الادویہ ڈاکٹری ، ۲ : ۱۵۸۹

۳. (ہیئت) قوس قزح (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[Iris : انگ]

آئرستانی (کس مج ء ، کس ر ، سک س) صف .

آئرستان (= آئرلینڈ) سے متعلق یا منسوب ؛ آئرلینڈ کا (شخص ، سامان یا زبان وغیرہ) .

اظہاریت پسندی اور آئرستانی رومان پرور دیہاتی زندگی وغیرہ کے اثرات صاف صاف دکھائی دیتے ہیں .

۱۹۶۸ رسالہ ’فنون‘ لاہور ، اپریل ، ۱۵۸

[انگ : آئر (رک : آئرش) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت + ی ، لاحقۂ نسبت]

آئرش (کس مج ء ، کس ر) صف .

رک : آئرستانی .

یہاں کے سپرنٹنڈنٹ جیل ایک آئرش مین کیتھولک ہیں .

۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۸۰

یہ لفظ اردو کے علاوہ آئرش ، گیلک ، قدیم ہائی جرمن ، سویڈن اور ڈنمارک کی زبانوں میں بھی مستعمل ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵

[Irish : انگ]

آئرن (کس ء ، فت ر) .

(الف) امذ .

لوہا .

آئرن کی بائلر .

۱۹۰۶ راہنمائے انجنیری ، ۳ : ۵۵۰

(ب) صف .

لوہے کا (ترکیب میں) .

چاندی کے اجلے اجلے چمک دار سکوں سے آئرن سیف کا پیٹ بھرے گا .

۱۹۳۰ ’اودھ پنچ‘ لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۳ : ۵

[Iron : انگ]

آئزل (کس مج ء ، کس ز) امذ .

تصویر وغیرہ کو سہارا دینے کے لیے تین ٹانگوں کا لکڑی کا اسٹینڈ .

نورین آئزل اور برش سنبھال لیتیں اور میں قریب بیٹھ جاتا .

۱۹۶۶ نورین ، ۱۶۵

[Easel : انگ]

آئس (کس ء) امذ .

برف ، یخ وغیرہ ، تراکیب میں مستعمل .

[Ice : انگ]

ــــ برگ (ـ فت ب ، سک ر) امذ .

برف کی چٹان جو سمندروں میں بہتی رہتی ہے ، تودۂ برف .

آئس برگ جہازوں کے لیے بہت خطرناک ہوتے ہیں .

۱۹۷۵ تلاش کے سفر ، ۶۳

[Iceberg : انگ]

ــــ فیکٹری (ـ ی لین ، سک ک ، ٹ) امث .

وہ کارخانہ جس میں پانی کو جماکر برف بناتے ہیں ، برف کا کارخانہ .

خیر پور میں ایک آئس فیکٹری قائم کردی جائے تو وہ سب دشواریاں اور مصارف ختم ہوجائیں گے جو سکھر سے روزانہ برف لانے میں ہوتے ہیں ، نواب سلطان اس کے ابتدائی مصارف کے لیے تیار ہیں .

۱۹۵۲ سہ روزہ ’مراد‘ خیر پور ، ۶ جنوری ، ۲

[Ice factory : انگ]

ـــ کِرِیم (ـــ کس ک ، ی مع) امث : امذ .

دودھ ملائی شکر وغیرہ ملا کر جمائی ہوئی برف ، قلفی ، ملائی کی برف .

مچھلی پڈنگ پھر اس پر آئس کریم تر و خشک میوہ کیونکر ہضم ہو سکتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۵۲

[انگ : Ice-cream]

آئِسِنگ (کس ء ، س ، غنہ) امث .

شکر ، انڈے کی سفیدی اور دوسری چیزوں کا مرکب جو کیک وغیرہ کے اوپر غلاف کے طور پر چڑھایا جائے .

دس پونڈ کا ایک سہ منزلہ کیک بطور خاص بنوایا گیا جس کی سفید آئسنگ پر تولہ تولہ بھر کے تین گلابی آنسو لرزاں تھے .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۳۱۰

[انگ : Icing]

آئِسَہ (کس مج ء ، فت س) امث .

وہ عورت جس کو سن‌رسیدگی کے باعث حیض آنا بند ہو گیا ہو ، حائضہ کی ضد .

عدت اس کی سب سے نزدیک تین حیض ہوں گے اگر وہ حائضہ ہے اور تین مہینے اگر وہ آئسہ ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۸

آئسہ اور صغیرہ نہ ہوں کہ ان کی مدتیں تین مہینے ہیں .

۱۹۶۲ کمالین ، قسط ۳ : ۵۸

[ع : (ی ء س)]

آئِسِیس (کس مج ء ، ی مع) امث .

(مصری صنمیات) سرسبزی اور شادابی کی دیوی جسے اوسریس کی بہن اور بیوی بتایا جاتا ہے .

آئسیس اور اوسریس چاند اور سورج دونوں فطرت کے رمز ہیں .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۶ : ۳

[یو : انگ : Isis]

آئِنُوزَہ (کس مج ء ، و مع ، سک ن ، فت ز) امذ .

بمبئی اور نواح بمبئی کا ایک مشہور قلمی آم .

ہندوستان کے مختلف مقامات کے آم اپنی اپنی جگہ زیادہ مقبول ہیں مثلاً بمبئی کا آئنوزہ لکھنؤ کا دسہری .

۱۹۳۶ منذر قرائن مشران ، خطبات مشران ، ۱ : ۲۵۸

[مقامی]

آئِل (۱) (کس مج ء) صف .

رجوع کرنے والا ، راجع ، مائل .

یہ چشتی سہروردی نقشبندی ہر اک تیری طرف آئل ہے یا غوث

۱۹۰۵ حدایق بخشش ، ۲ : ۸

[ع : (اول)]

آئِل (۲) (کس ء) امذ .

روغن ، تیل .

اس کے کنارے کند ہو جائیں تو آئل اسٹون (تیل کے ساتھ پتھر) گھس کر تیز کر لینے چاہئیں .

? فریٹ ورک ، ۱۸

[انگ : Oil]

آئِن (کس ء) امذ .

(طبیعیات) برقایا ہوا ایٹم .

عام حالات کے ماتحت بھی گیس کے اندر کچھ آزاد آئن . . . موجود ہوتے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱

[انگ : Ion]

ـــ ساز صف .

آئن بنانے والا ، ایٹم میں برقی اثر داخل کرنے والا .

جب . . . اس پر کوئی بیرونی آئن ساز ایجنسی عمل نہ کر رہی ہو تو گیس برق کی ناقص موصل . . . ہوتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱

اسم کیفیت : آئن سازی .

کسی گیس کی آئن سازی . . . کے لئے توانائی . . . کی ایک خاص مقدار کی ضرورت ہوتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۷

[آئن + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے]

. . . آئِنْد (. . . کس ء ، سک ن) ترکیب میں جزو دوم ؛ ~ . . . آیند (مکتوبی) .

مترادف : محسوس یا معلوم ہونے والا ، لگنے والا ، جیسے : خوش آئند (رک) .

[ف : . . . آئند ، آمدن (= آنا) سے]

آئِنْدَگان / آئِنْدْگاں (کس ء ، سک ن ، فت د / سک د) صف ؛ ج ؛ ~ آیندگان/آیندگاں (مکتوبی) .

آئندہ (رک) کی جمع ، آنے والے .

آئندگان شیر کوٹ کی زبانی معلوم ہوا کہ ان نورالابصار نے گھاسا سنگھ کو واسطے امراو سنگھ کے بھیجا ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مقالات ، ۶ : ۲۲۶

لب پر نہیں ہے صرف حکایات رفتگاں
نوک زباں فسانۂ آئندگاں بھی ہے

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۱۱

[آئندہ (رک) + ف : گ ، بدل ، + ان ، لاحقۂ جمع]

آئِنْد (و) رَوِنْد (کس ء ، سک ن (و مج) فت ر ، کس و ، سک ن) صف ؛ ~ آیند الخ (مکتوبی) .

آنے جانے والا ، مسافر .

آئند و روند سے کہا مجھے چور باندھ گئے ہیں کھول دو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۶۱

ملزم مفرور کی وکالت کون کرتا . جب تک ماں باپ جیسے آیند روند . . . نوکروں چاکروں سے . . . بد قسمتی کا ذکر ہوتا رہا .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۴۰

[ف : آئند ، آمدن (= آنا) سے (+ و ، عطف) + روند ، رفتن (= جانا) سے]

آئندہ (کس ء ، سک ن ، فت د) : ~ آیندہ (مکتوبی) .

(الف) صف .

آنے والا .

ممکن ہے . . . کہ آئندہ جنم میں بھی آپ کا میرا تعلق اس سے زیادہ ہو جائے .

۱۹۰۸ اتالیق خطوط نویسی ، ۲۰

(ب) امذ .

آنے والا زمانہ ، مستقبل .

آئندے کے نفع و ضرر کو لحاظ کرنا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ٦٧

آئندہ کی فکر آج فضول ہے .

۱۹٦۱ مولوی عبدالحق ، لغت کبیر ، ۲ : ۲٦۷

(ج) م ف .

مستقبل میں ، آنے والے زمانے میں ، آگے ، اس کے بعد .

پھر یہ سوچا کہ آیندہ جو کچھ کہ ہو سو ہو .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۷۴

گو دیر میں طالب میرے تھے بت کعبہ ہی میں پایا میں نے مفر
اس وقت تو صورت اچھی تھی خطرے کا محل آیندہ تھا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۱٦

[ف : آئندہ ، آمدن (= آنا) سے]

ـــ اختیار بدست مختار فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

ہم سمجھاچکے اب ماننا نہ ماننا تمھارے یا ان کے اختیار میں ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۱۵) .

ـــ را احتیاط/یاد فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

جو غلطی ہو چکی ہے اس پر زیادہ دھیان دینے کے بجائے آئندہ محتاط رہنا چاہئے تاکہ اس غلطی کا اعادہ نہ ہو (گزشتہ را صلوات کے ساتھ مستعمل) .

پروین نے کہا آئندہ را یاد گزشتہ راصلوات ، یہ وقت شکایت کا نہیں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۲۷

ـــ کو م ف .

آنے والے وقت کے لیے ، پھر یا آگے چل کر .

جو مکان بن چکے ہیں ان کو ڈھا دو آئندہ کو ممانعت کا حکم سنا دو .

۱۸۵۹ عود ہندی ، ۱۱۹

آئندہ کو کان ہو گئے .

۱۹۲۴ نوراللغات ۱ : ۲۱٦

. . . آئندہ (کس ء ، سک ن ، فت د) ترکیب میں جزو دوم ؛ ~ آیندہ (مکتوبی) .

آنے والا (مرکبات میں مستعمل) .

دیکھئے گا کہ مثالیں کیا خوش آئندہ بہم پہنچاتی ہیں اور زبان کو اور محاورے کو کس قدر قوت دیتی ہیں .

۱۹۰۷ مکتوبات آزاد ، ۲۵

[رک : آئندہ]

آئنہ (کس ء ، فت ن) امذ .

رک : آئینہ .

یوں ہماری عمر گزری انتظار یار میں
اپنے گھر میں جس طرح رہتا ہے بیدار آئنہ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۹

اپنی ہستی آئنہ ہے اپنے دور اوج کا
دل سے اترے ہیں مگر اترے ہیں کس کے دل سے ہم

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳۱

آئی (۱)

(الف) امث .

۱. موت ، قضا .

گلی میں اس کی رہا جا کے جو کوئی سو رہا
وہی تو جاوے ہے واں جس کسو کی آئی ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۸۰

دل کسی طرح چین پاجائے غیر کی آئی مجھ کو آجائے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۷۸

۲. موقع ، محل ، باری .

لگا تو لا کہہ منہ غیروں کو جو حق ہے وہ کہہ دیتے
بہت ہم ضبط کرتے پر نہ آئی پر رہا جاتا

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۵۸

(ب) صف .

آئی ہوئی ، موصول شدہ .

نہ تو کچھ آئی کی شادی نہ گئی کا غم تھا
خود طرحدار تھی جوبن تھا عجب دم خم تھا

۱۸٦۴ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۰۹)

[ا : آئی ، آنا (رک) سے]

ـــ اوائی (ـــ فت ا) امث .

رک : آئی (ب) .

اس نے دکن کی سلطنت گھر آئی اوائی جان بوجھ کر گنوائی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۷۵

آئی اوائی نوکری کو لات ماردی .

۱۹٦۱ مولوی عبدالحق ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸٦۷

[آئی + ا : آوائی ، تابع]

ـــ بلا (کو) ٹالنا محاورہ .

آئی ہوئی مصیبت دور کرنا .

جو سر میں زلف کا سودا تھا سب نکال دیا
بلا ہوں میں بھی کہ آئی بلا کو ٹال دیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲

خدا نے بھی ان کی آئی بلا ٹالی اور دہلی میں ہم سے جان بچائی .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۰٦

ـــ بَلا ٹَلْنا محاورہ.

آنی بلا ٹالنا (رک) کا لازم.

زاہد تو چلہ کش ہی رہا اور یہاں کلیم
جب لو لگی خدا سے تو آنی بلا ٹلی

۱۸۸۹ تجلیات کلیم (علی بن الحسین)، ۱۰

ـــ پَر (ـــ پہ) نَہ چُوکْنا محاورہ.

موقع اور محل پر کر گزرنا اور کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھنا، موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دینا.

جان یہ جائے یا رہے عاشق   کون چوکے ہے اپنی آنی پر
۱۷۷۳ فدوی (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۲ : ۵۲)

جان کیا چیز ہے آنی پہ نہ چوکے انساں
سر مٹے بات پر اتنی تو حمیت رکھیے
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۵۹

چاہے جان جائے یا باقی رہے آنی پر ہرگز نہیں چوکتی، کسی طرح مجھ سے تو چپ نہیں رہا جاتا.
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت، ۵، ۱ : ۵۰

ـــ تو رَسائی نَہِیں تو (وَرْنَہ) فَقَط چارپائی کہاوت.

مل گئی تو عیش اڑائے ورنہ چارپائی پر تنہا سو کر وقت گزار لیا، کام بنا تو بنا نہیں تو خیر (محاورات ہند، ۱۶ : خزینۃ الامثال، ۳۹ : نجم الامثال، ۳۵).

ـــ (تو) روزی نَہِیں تو روزَہ کہاوت.

کچھ مل گیا تو کھا ہی لیا نہیں تو فاقہ کر لیا، توکل و قناعت پر گزر بسر ہے.

یہ توکل سے حال اپنا ہے   آنی روزی نہیں تو روزا ہے
۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۱۳۸

ـــ تو نوش نَہِیں تو فَراموش کہاوت.

رک : آنی تو روزی نہیں تو روزہ (نور اللغات، ۱ : ۲۱۶).

ـــ تھی آگ کو رَہ گَئی رات کو کہاوت (عو).

بے غیرت ہے، بدچلن ہے، بدچلنی کے لیے ڈراما بہانہ کی ہے (ماخوذ : امیر اللغات، ۱ : ۳۱۰ : نور اللغات، ۱ : ۲۱۶).

ـــ ٹَلْنا محاورہ.

آنی کو ٹالنا (رک) کا لازم.

حال پرسی تمھیں لازم تھی ضرور آنا تھا
فرض کردم مری آنی ہوئی کیا ٹل جاتی
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۹۷

کیونکر آنی کسی مہجور کی ٹل جاتی ہے
دیکھنی ہو تو مرے پاس ذرا آ جاتا
۱۹۳۶ شعاع مہر، ۹۲

ـــ عَقْل جانا محاورہ.

بد حواس ہو جانا، گھبرا جانا.

بات دل کی نہ لب تک آئی تھی   فکر میں آنی عقل جاتی تھی
۱۸۸۲ فریاد داغ، ۱۰۶

ـــ کا شَرِیک امذ.

موت یا مصیبت کا ساتھی، شریک اجل.

جہاں سے میر ہی کے ساتھ جانا تھا لیکن
کوئی شریک نہیں ہے کسو کی آنی کا
۱۸۱۰ میر، ک، ۳۸۲

ـــ کَر لینا محاورہ.

طے کر لینا، مختتم طور پر فیصلہ کر لینا (عموماً خرید و فروخت کے لیے مستعمل).

دل کو وہ مول لے کر کہتے ہیں فکر کیا ہے
یہ چیز آنی کر لی قیمت بھی مل رہے گی
۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۶۸

ـــ کو ٹالْنا محاورہ.

آنی ہوئی آفت یا مصیبت دور کرنا : موت سے بچا لینا.

خبر وصل ملی ہے دل شیدائی کو
ٹال دے آج تو اے چرخ مری آنی کو
۱۸۷۴ نشید خسروانی، نواب، ۱۶۸

آنی کو ٹال دے جبھی جانیں   دم بخود ہے تو پھر خدا کیا ہے
۱۹۵۷ یاس و یگانہ، گنجینہ، ۶۸

ـــ کی بات بُھول جانا محاورہ.

سٹپٹا جانا، یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اتر جانا.

عشق سے بھی زبوں ہے فکر معاش   بھول جاتی ہے بات آنی کی
؟ شعور (نور اللغات، ۱ : ۲۱۶)

ـــ گَئی (ـــ فت گ) امث : صف.

۱. آنے جانے والی (ملاقات وغیرہ کے لیے).

جہاں لڑکی جوان ہوئی اسے اور زیادہ چھپانے لگتے ہیں حتیٰ کہ آنی گئی عورتوں کے سامنے بھی نہیں نکلنے دیتے.
۱۹۱۱ نشاط عمر، ۲۰۰

۲. نفع نقصان، (ہر طرح کی) مصیبت، پاداش، الزام.

تیز نگاہ نے سن کر کہا، آنی گئی مجھ پر ہوئی، ابی ہوش میں آؤ، اپنے دیوں کو کوئی بھی کھوٹا کہتا ہے.
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۹۷

لو دیکھا اماں کیسا ظلم ہے، آنی گئی سب مجھی پر تھوپ دی.
۱۹۲۰ ارمان، آغا شاعر، ۸

۳. دو ٹوک فیصلہ، تصفیۂ کامل، توڑ، قطعیت.

بزم میں آ کر تمھیں چپکے نہ رہنا چاہیے
کچھ نہ کچھ آنی گئی پر منہ سے کہنا چاہیے
۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۲ : ۱۱۵

دل رہینِ عشق ہو کر مال ان کا ہو گیا
پھیر لیتے ہم اگر آئی گئی ہوتی نہیں

۱۹۲۳ صوت تغزل ، نظم ، ۱۲۳

۳. بھولی بسری ، فراموش کی ہوئی (بات وغیرہ) ، وقت گزشت .
امی جان نے کہا ... ہمارے ہاں غیر جگہ شادی آج تک کسی نے کی ہے ، خیر آئی گئی بات ہو گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۴۰

شدنی جو تھی وہ اے قبلۂ حاجات ہوئی
اب وہ آئی گئی اور حرف و حکایات ہوئی

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۱۲۵

[آئی + ا : گئی ، جانا (رک) سے]

— گئی (بات) پار پڑی فقرہ .

جو بات ہو چکی اب اسکا ذکر مذکور بیکار ہے ، جو ہو چکا سو ہو چکا (نجم الامثال ، ۳۵) .

— گئی کا سودا امذ .

جاں بلب یا قریب مرگ ہونے کی حالت .

تیرے بیمار میں رہا کیا ہے اب تو آئی گئی کا سودا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۲

— گئی میرے ماتھے فقرہ .

سارا الزام سارا غصہ سارا نقصان میرے سر (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۱۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶) .

— لگائی (—فت ل) امث .

داشتہ ، بغیر بیاہ کے گھر میں ڈالی ہوئی عورت .
ایک بیاہتا ایک نکاحتا ایک آئی لگائی اور آدمی بادشاہی .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۷۳

[آئی + ا : لگائی ، لگانا (رک) سے]

— مَوج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک کہاوت .

ایسے آزاد طبیعت اور بے پروا شخص کے لیے مستعمل جو اپنے نقصان کی پروا نہ کرے (نجم الامثال ، ۳۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶) .

— نہ گئی کس رِشتے (— کون ناتے) بہن کہاوت .

بغیر جان پہچان کے بہت زیادہ رسوخ کا اظہار (امیراللغات ، ۱ : ۳۱۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶) .

— نہ گئی کر لے لاگی گیا بہن بولی کہاوت .

بردے ہی بردے میں سب کچھ کرلینا (نجم الامثال ، ۳۶) .

— ہوئی صف .

۱. موت ، اجل ، قضا .

کب وعدے کی رات یہ آئی جو اس میں نہ لڑائی ہوئی
آخر اس اوباش نے مارا کب رہتی ہے آئی ہوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۸

پہاڑ ٹل جائے مگر آئی ہوئی نہ ٹلے .

۱۹۲۶ مقالات شروانی ، ۵۰

۲. بیماری ، وبا ، مصیبت ، وبال .

اس کے اوپر نہ کوئی آنچ آئے آئی ہوئی اس کی مجھ کو لگ جائے

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۱۶

— ہوئی (کو) ٹالْنا/ٹَلْنا محاورہ .

رک : آئی (کو) ٹالنا :: آئی ٹلنا .

نہ چلنے دے اونھیں رفتار حشر فقرے سے
ذرا سی بات میں آئی ہوئی کو ٹال آیا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۲۵۴

آئے وہ تو فرقت کے دکھ کیا ہیں اجل کیسی
آئی ہوئی ٹل جاتی آئے ہوئے ٹل جاتے

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۲۲۰

— ہوئی لَچْھمی کو لُوٹانا محاورہ .

ملتی ہوئی نعمت کو ٹھکرا دینا ، ہاتھ آئی ہوئی کامیابی کو رد کردینا .
تو بڑی بدنصیب ہے کہ بھری تھالی کو دھکا دیا ، آئی ہوئی لچھمی کو لوٹا دیا .

۱۸۹۴ کامنی ، سرشار ، ۲۸۰

— ہے جان کے ساتھ جائے گی جَنازے کے ساتھ کہاوت .

جس شخص کی عادت نہ بدلے اس کے لیے مستعمل .
وہ بھلا اپنی عادت کاہے کو بدلیں گے آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ .

۱۸۷۴ انشاء ہادی النساء ، ۱۲۲

آئی (۳) امث .

رومن حروف تہجی کا نواں حرف (کتابت میں) I ، مخففات و ترکیبات میں مستعمل ، جیسے : آئی سی ایس (رک) .

[انگ : I]

— ای ایس (— ی لین) صف .

برصغیر میں برطانوی عہد کے شعبۂ تعلیم کی اعلیٰ ہندوستانی ملازمت یا اس کا رکن ، انڈین ایجوکیشنل سروس کا مخفف .
کسی آئی ، ای ، ایس کی میم صاحبہ یا صاحب کے کرتوتوں کا پتہ لگاؤ .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۳۲

[انگ : I. E. S]

— ایم ایس (— ی لین ، ی لین) صف .

برصغیر میں برطانوی عہد کی میڈیکل سروس (شعبہ صحت و علاج) کی اعلیٰ ملازمت یا اس کا رکن ، انڈین میڈیکل سروس کا مخفف .
کسی آئی ، ایم ، ایس یا کسی آئی ، ای ، ایس کی میم صاحبہ یا صاحب کے کرتوتوں کا پتہ لگاؤ .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۳۲

[انگ : I. M. S]

— سی ایس (--- ی لین) امذ .

برصغیر میں برطانوی عہد کے انتظامی شعبے کی اعلیٰ ملازمت یا اس کا رکن ، انڈین سول سروس کا مخفف .

اگر آئی، سی، ایس والے نہ ہوتے تو ہندوستان کا کام کیسے چلتا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۳۲

[انگ : I. C. S]

آئے (۱) صف .

۱. آئے ہوئے ، ترکیبات میں مستعمل ، جیسے : آئے حواس جانا (رک) .

۲. آنا (رک) سے فعل مضارع یا فعل ماضی جمع غائب ، ترکیبات میں مستعمل ، جیسے : آئے تو جائے کہاں (رک) یا ، جیسے : آئے کناگت بھولا کانس (رک) .

— اوائے (--- فت ا) صف .

رک : آئی اوائی جس کی یہ تذکیر ہے .

مریض کو ایسا گھبرادیتے ہیں کہ اس کے آئے اوائے حواس جاتے رہتے ہیں .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۷

[آئے + ا : اوائے ، تابع]

— اوسان خطا ہونا محاورہ .

بے حد گھبرا جانا ، ہاتھ پانو پھول جانا .

بڑی بی کے خود آئے اوسان خطا ہوتے جارہے تھے ، گھور گھور کے دیکھتی تھیں اور کہتی تھیں ، سرکار اس سڑک کے دونوں طرف جنگل ہی جنگل ہے .

۱۹۳۹ شمع ، ۲۲۵

— آم جائے لبیدا کہاوت .

کسی نہ کسی طرح مطلب حاصل ہو چاہے کچھ ہی کیوں نہ صرف ہوجائے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۰۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

— بائے کھاٹ کے پائے فقرہ (عوام) .

بے معنی باتیں ، آئیں بائیں شائیں (ماخوذ امیراللغات ، ۱ : ۳۱۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

— بڑے کہیں کے / بڑے وہ بن کے فقرہ .

مداخلت بے جا، غرور، شوخی یا بڑائی جتانے کے جواب میں طنزیہ مستعمل .

یاد رکھنا بری طرح پیش آوں گی ، آئے بڑے کہیں کے ولی عہد بہادر اور صاحب عالم !

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۶

— بیر بھاگے پیر کہاوت .

بدیں سے لوگ ہمیشہ الگ رہتے ہیں (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۲۵) .

— بھی تو کیا آئے فقرہ .

ذرا سی دیر ٹھہر کر چلے جانے کے موقع پر مستعمل .

وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے
اے ظفر رہ گئے ارمان تو جی کے جی میں

۱۸۵۵ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۲

— پڑنا ف ل (قدیم) .

رک : آ پڑنا .

کچھ کام محنت کا آئے پڑے تو اس سے عاجز آوے اور نہ ہو سکے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۲

— پیچھے (--- ی مع) م ف .

آئے کے بعد ، آئے پر .

کوئی اپنی موت سے پہلے مر نہیں سکتا اور موت آئے پیچھے بچ نہیں سکتا .

۱۸۸۸ چند پند ، ۶۲

[آئے + پیچھے (رک)]

— بیر بھاگے بیر کہاوت .

نیکوں کے سامنے بدوں کی کچھ نہیں چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۳۱۰) .

— تو جائے کہاں فقرہ .

رک : آو تو جاو کہاں .

ایسے غصے میں بھر گئی ، پھولوں کی طرح بکھر گئی ، آئے تو جائے کہاں ، کھول دی زبان .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۹۳

— تو کیا آئے فقرہ .

دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے ، ایسے آنے سے نہ آنا اچھا تھا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۱۰) .

— تھے ہر بھجنے کو اور اوٹن لگے کپاس کہاوت .

جو کرنا چاہیے تھا اس کے خلاف کرنے لگے ، دین کے بجائے دنیا کمانے لگے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۳۲) .

— حواس جانا/غائب ہونا محاورہ .

رک : آئے اوسان خطا ہونا .

صاحب بہادر کے آئے حواس غائب ہوگئے .

۱۸۹۸ نشتر ، ۳۶

بچوں کی بیماری میں میرے آئے حواس جاتے رہتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۷

— دن (--- کس د) م ف .

ہمیشہ ، روزانہ ، ہر روز ، بیشتر اوقات .

دل کے بیٹھا نہ خوشی سے تو کبھی ایک بھی رات
آنے دن کی یہ تیری مجھ سے لڑائی نہ گئی

۱۷۸۲ میر حسن، د، ۱۱۱

آج مِسّی کا تصور ہے تو کل کاجل کا
آنے دن ہے مرے رونے کے لیے رات نئی

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۹۶

ہمارے ملک میں ٹڈی دل آنے دن فصلیں تباہ کرتا ہے۔

۱۹۵۲ امن کے منصوبے، آغا اشرف، ۱۱

[آنے + دن (رک)]

ـــ ڈلو کے دس سیرے کہاوت۔

گھر گھر پھرنے والے شخص کے لیے مستعمل (نجم الامثال، ۳۲؛ قصص الامثال، ۲۵)۔

ـــ سال م ف

ہر سال، سال بہ سال، سال بھر کے بعد۔

سرور بن کے یہ رت آنے سال آتی ہے
پیامِ فصلِ بہاری ہمیں سناتی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۹۸

[آنے + سال (رک)]

ـــ کا آیا فقرہ۔

آنے میں کچھ دیر نہیں، کوئی دم میں آنے والا ہے، آیا سمجھو (امیراللغات، ۱ : ۳۱۰)۔

ـــ کناگت پھولا کانس بامن اچھلیں نو نو بانس کہاوت۔

کناگت کے دنوں میں برہمنوں کو بڑی خوشی ہوتی ہے (کیونکہ ان دنوں میں ان کی بڑی خاطر تواضع کی جاتی ہے)، مفت کی اور مزیدار غذا کھا کھا کر آدمی آپے سے باہر ہو جاتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند، سبحان بخش، ۱۷؛ نجم الامثال، ۳۵)۔

ـــ کہیں کے فقرہ۔

رک : آنے بڑے کہیں کے۔

یہ ملا جو خود ساز مالک ہیں دیں کے
مجھے ٹوکنے والے آئے کہیں کے

۱۹۲۳ غزلیات فانی (شبیر فانی)، ۱۰۱

ـــ کی شادی (ـــ خوشی) نہ گئے کا غم فقرہ۔

نہ کسی چیز کے حاصل ہونے کی خوشی ہے نہ چلے جانے کا رنج ہے (اظہار استغنا کے لیے مستعمل)۔

ہے وصل میں راحت نہ جدائی میں الم ہے
آئے کی نہ شادی نہ گئے کا مجھے غم ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب، ۳۲۸

ـــ گا تو اپنے پانو سے جائے گا کس کے پانو سے فقرہ۔

(دشمن وغیرہ) چلا تو آئے گا مگر میرے یا ہمارے ہوتے بچ کر کیسے جائے گا (امیراللغات، ۱، ۳۱۰)۔

ـــ گا کُتا تو پائے گا تکا/ٹکا کہاوت۔

دوڑ دھوپ کوشش و محنت سے اور حضوری سے ہی فائدہ حاصل ہو سکتا ہے (ماخوذ : امیراللغات، ۱ : ۳۱۱؛ نوراللغات، ۱ : ۲۱۷)۔

ـــ گئے صف۔

آنے جانے والا، آنے جانے والے، مسافر۔

لوکاں سب واں کے ادب دار، تمیز دار، نیک بخت برخوردار، شیریں گفتار، نیک نیت نیک کردار، پردیسی کوں آئے گئے کوں بہوت کرتے پیار۔

۱۶۳۵ سب رس، ۲۲

گھر کے سارے کام کاج آئے گئے کی خاطر مدارات لڑکے بالوں کی دیکھ بھال۔

۱۸۸۱ صورۃ الخیال، ۲۵

کس طرح بال بچوں اور آئے گئے کی ضیافت کا سامان کرے گی۔

۱۹۱۰ راحت زمانی، ۱۳۳

ـــ گئے کا سودا فقرہ۔

رک : آئی گئی کا سودا (امیراللغات، ۱ : ۳۱۱)۔

ـــ لگائے (ـــ فت ل) امذ؛ ج۔

دور کی جان پہچان والے؛ زبردستی کا رسوخ جتانے والے، ایرے غیرے۔

وہ جانتے ہیں یہ آئے لگائے بیٹھے ہیں
ہم ان کے در پہ انہیں کے بٹھائے بیٹھے ہیں

۱۹۰۳ سفینۂ نوح، ۹۵

[آئے + ا : لگائے، لگانا (رک) سے]

ـــ مَل جی آئے فقرہ۔

(طنزیہ) اول جلول وضع قطع اور بنیوں کے ایسے لباس میں آنے والے شخص کے لیے مستعمل (ماخوذ : امیراللغات، ۱ : ۳۱۱؛ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۳۵)۔

ـــ میر بھاگے بیر کہاوت۔

اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ نہیں ٹھہر سکتا (نوراللغات، ۱ : ۲۱۷)۔

ـــ نکلنا ف مر (قدیم)۔

رک : آنکلنا۔

جو مسافر ملکوں کے آئے نکلتے سو دیکھ اس شہر کی خوبی ۔۔۔ دل انہوں کا نہ ہوتا تھا کہ کسی اور جگہ جائے۔

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲

ـــ نہ آئے فقرہ۔

آنے اور نہ آنے میں شک ہونے کے موقع پر مستعمل۔

خدا جانے جواب آئے نہ آئے۔

۱۹۶۱ فرہنگ اثر، ۲ : ۱۲۵

ـــ نہ آئے برابر فقرہ .

آنے سے کوئی حاصل یا فائدہ نہیں ہوا ، جیسے : لڑکے نے سارے روپے خرچ کرڈالے ہمارے لیے تو آئے نہ آئے برابر رہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

ـــ وہاں سے فقرہ .

رک : آئے کہیں کے .

آئے وہاں سے ، لے چلو گے ، ایسے ہم بیٹھے ہیں .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۷۶

ـــ ہو تو گھوڑے چلو فقرہ .

(ٹھگوں کی اصطلاح) مسافر کو قتل کردو (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۱۱) .

ـــ ہوش و حواس بھولنا محاورہ .

رک : آئے حواس جانا .

مثل گل ہاتھ پاؤں پھول گئے آئے ہوش و حواس بھول گئے

۱۸۵۷ بحرالفت (واجد علی شاہ) ، ۳۲

ـــ (ہوئے) ہوش جانا محاورہ .

رک : آئے حواس جانا .

اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات چیت رہے
خدا کے واسطے جاتے ہیں ہوش آئے ہوئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۸

وہ آج آپ کو ایسا ہیں کچھ بنائے ہوئے
کہ شکل دیکھ کے جاتے ہیں ہوش آئے ہوئے

۱۹۰۳ زکی ، د ، ۱۷۰

آئیاں (کس ء) ف ل : ج (قدیم) .

آنا (رک) سے فعل ماضی جمع مؤنث غائب .

مولود خوشیاں آئیاں مولود کی خوشیاں کرو
خوشیاں کے ناراں باجتے اس کوں منجے مہماں کرو

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷ .

[آئی (رک) کی جمع]

ـــ گئیاں (ـــ فت گ ، کس ء) صف ، ج .

آنے جانے والی عورتیں .

انائیں ، ددائیں ، محلے والیاں ، آئیاں گئیاں غرض سب ہی دن بھر لگی رہتی تھیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدرحسین ، ۲۵

[آئیاں + ا : گئیاں ، جانا (رک) سے]

آئیڈیل (ی مع ، کس ڈ ، فت ی) امذ .

رک : آئڈیل .

ایک ناممکن العمل آئیڈیل کے پیچھے سرگرداں رہیں .

۱۹۳۲ روح تہذیب ، ۲۰

آئیڈیلزم (ی مع ، کس ڈ ، فت ی ، کس ل ، سک ز) امذ ؛ ~ آئڈیلزم .

تصوریت ، عینیت ، مثالیت .

پریم چند کے باہمی کرداروں کی محبت وہی نوخیز جوڑے کی سی محبت ہوتی ہے جس پر روحانیت اور آئیڈیلزم کا ملمع چڑھا ہوتا ہے .

۱۹۶۲ میزان ، ۲۴۲

[انگ : Idealism]

آئیس (ی مع) امذ .

رک : آئس .

آئیس . . . برف کے لئے بات چیت میں چالو ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۳

ـــ بکس (ـــ فت ب ، سک ک ، س) امذ .

برف کو محفوظ رکھنے کا صندوق ، ریفریجریٹر کا وہ خانہ جس میں برف جم جاتا ہے .

اس کے مرکبات آئیس کریم ، آئیس بکس تحریر اور تقریر دونوں میں رائج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۳ .

[انگ : Ice box]

ـــ کریم (ـــ کس ک ، ی مع) امث ؛ امذ .

رک : آئس کریم .

ایک رنگین عارضوں والی دوشیزہ آئیس کریم بھیجا کرتی تھی .

۱۹۲۰ روح ادب ، ۱۲۴ .

آئین (۱) (ی مع) امذ .

۱. قانون ، ضابطہ ، دستورالعمل ، شرع ، شاستر .

جس مصلے پہ چھڑکئے نہ شراب اپنے آئین میں وہ پاک نہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۹ .

کی ہے حرکت خلاف آئیں پتھر کا ہو نصف جسم پائیں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۸ .

انگریزوں میں اپنے دستور اور آئین کا بڑا خیال ہے .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۵۷ .

۲. رسم ، چلن ، معمول ، اصول ، دستور .

اتھا خستہ تن ہور بالیں نہ تھا بغیر نالہ ہور زاری آئیں نہ تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۴۹ .

ہر فعل حسن لائق تحسین ہے کس کا آئینہ کرے دیں کو یہ آئین ہے کس کا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۴ .

ہے یہ آئین رفاقت کے خلاف اے مولا
خاک جینے پہ ہمارے جو نہ ہوں شہ پہ فدا

۱۹۳۲ خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۵۴ .

۳. طور ، طریقہ ، انداز ، ڈھنگ .

جواب نامے کا یہ آئین شائستہ لکھوا کر ایلچی کو طلب فرمایا .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، ۶۹ .

جب سات برس کا ہوا ہمایوں شاہ نے بہ آئین شاہانہ مکتب کیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱ .

۴. ترتیب ، درستی ، زیب ، آرایش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۵) .

ــــ باندھنا محاورہ : ف م .

۱. **معمول مقرر کرنا ، قواعد و ضوابط تشکیل دینا .**
ان آداب و آئین کا باندھنے والا کون تھا ؟
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۵۱

۲. **آراستہ کرنا ، سجانا ، (فارسی آئین بستن کا ترجمہ) .**
کس سے ممکن ہے تری مدح بغیر از واجب
شعلۂ شمع مگر شمع پہ باندھے آئیں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۷۸

ــــ بند (ـ فت ب ، سک ن) صف .

آراستہ ، سجا ہوا .
جدھر آنکھ اوٹھاتی قدرت خدا نظر آتی ، وہ بازاریں آئین بند ، وہ دلچسپ راہیں .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۷۶

اسم کیفیت : آئین بندی .
بڑی شان و شوکت سے شہر فیل حصار میں لے گئی ، آئین بندی کا حکم دیا .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۷۱
آگے کرتا ہے چمن میں کوئی آئین بندی
تاکہ ہو سیر چمن سے نہ کبھی سیر نظر
۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۴۲
[آئین + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے]

ــــ بندھنا محاورہ : ف ل .

۱. رک : آئین باندھنا .
کرے گا او دنیا منیں دین ار بندے گا شرع کا بھی آئین او
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۳

۲. آئین باندھنا (رک) کا لازم .
رسی گلے میں پڑی ہے جکڑے گئے ہیں پاؤں
آئین بندھ رہے ہیں یہ بسمل کے واسطے
۱۹۷۶ نجم آفندی ، غزلیات ، ۸۱

ــــ پرستی (ـ فت پ ، ر ، سک س) امث .

اصول و ضوابط کی پابندی کو ملحوظ رکھنا ، تابعداری کے ساتھ خدمت کرنا (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۷۲) .
[آئین + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ پیغمبری کس اضا (ـ ی لین ، فت غ ، سک م ، فت ب) امذ .

قانون شریعت ، سنت نبوی .
اول کیتے آئین پیغمبری بندے عقد اس سوں زنا شوہری
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۲
[آئین + پیغمبری (رک)]

ــــ جاری کرنا ف م .

ضابطہ مقرر کرنا .
نئے ہر سال سرکار جنوں سے داغ ملتے ہیں
بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئیں کو
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۰

ــــ جاری ہونا ف ل .

آئین جاری کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۸) .

ــــ جہانبانی کس اضا (ـ فت ج ، سک ہ) امذ .

حکمرانی کا ضابطہ ، حکومت کرنے کا اصول .
موجودہ یورپ گورنمنٹ کا آئین جہانبانی جداگانہ ہے .
۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۹۳
[آئین + جہانبانی (رک)]

ــــ مقررہ کس صف (ـ ضم م ، فت ق ، شد ر بفت ، فت ر) امذ .

طے شدہ رسم یا ڈھنگ ، سسٹم .
شباب کی خوش فعلیوں کے لیے خوبصورت کنیزوں کے آئین مقررہ (سسٹم) نے راستہ صاف کر رکھا تھا .
۱۹۱۶ افادات مہدی ، ۲۴۳
[آئین + مقررہ (رک)]

ــــ نو کس صف (ـ و لین) امذ .

نیا قانون ضابطہ یا طور طریقہ ، جدید زمانے کے رجحانات کے مطابق دستور .
آئین نو سے ڈرنا طرز کہن پہ اڑنا منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۹۱
[آئین + نو (رک)]

. . . آئیں ترکیب میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کا اصول ضابطہ یا طور طریقہ رکھنے والا .
یا الٰہی جو جفا جو ہو وہ مہر آئیں بھی ہو
گبر ہو ترسا ہو کافر ہو کچھ اس کا دیں بھی ہو
۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۳۰
اک ایسی بہشت آئیں وادی میں پہنچ جائیں
جس میں کبھی دنیا کے غم دل کو نہ تڑپائیں
۱۹۴۱ صبح بہار ، ۴۲
[رک : آئین]

آئیں بائیں شائیں (ی مج (بر سہ)) امث : م ف .

اول جلول ، فضول لغو بے سروپا کلام ، مہمل بات .
روشن علی سے پوچھا یہ بابو تم کو کہاں ملا ؟ روشن علی آئیں بائیں شائیں بتانے لگے .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۶۲
تیر نگاہ ناز چلے آئیں بائیں شائیں اندھا کوئی ہوا تو کوئی کانا ہوگیا
۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۲۲
ا ف : اڑانا ، بتانا ، بکنا ، کہنا .
[حکایت الصوت]

آئیں بیوی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ کہاوت .

ناواقف کے جا و بےجا کام میں دخل دینے کے موقع پر مستعمل (محاورات نسواں ، ۲۱).

آئیں تو جائیں کہاں فقرہ .

رک : آو تو جاو کہاں .

سودا آئیں تو کہاں جائیں پھر جو کچھ انھوں نے کہا خدا نہ سنوائے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۸۲

مجھے دیکھ کر اور تیز ہوئیں اور آئیں تو جائیں کہاں ، ایک ایک گالی سوا سوا من کی دے ڈالی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۹۰

آئینتی پائینتی (ی مج (بر دو) ، مغ (بر دو)) ظرف .

رک : آئنتی پائنتی ، جیسے : کہیں آئینتی پائینتی دیکھ لو ابھی تو میں نے چارپائی پر رکھا ہے .

آئینہ (ی مع ، فت ن) امذ .

۱. قلعی کیا ہوا شیشہ جس کی پشت پر مسالا لگاہو اور جس میں چیزوں کا عکس نظر آئے ، منہ دیکھنے کا شیشہ ، درپن ، مرآت .

او فرمایا تا آئینہ لیاو انگے او دیدار اپنا بھی دکھنے منگے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۸

کچھ دوں میں صاف منہ پہ تمہارے جو دل میں ہے
آئینہ ساں بٹھا لو اگر روبرو مجھے

۱۸۱۸ عیش (اچھے صاحب) ، ۱۰۹

وہ آئینہ تو سنگ ظلم و استبداد نے توڑا
تم اب دیکھو گے جلوہ کیوں کر اپنی خود نمائی کا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۳۸

۲. جس کے وجود یا عمل وغیرہ سے کسی کے خصوصیات ظاہر و واضح ہوں ، مظہر .

آدمی کی صورت اس کے دل کا آئینہ ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۷

یہ ان کے دل جذبات کا آئینہ ہے .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۲۸۰

۳. صاف ، شفاف ، روشن ، مجلا .

خط بھی آیا مگر آئینہ رہے عارض یار
دیکھو تو چہرہ وہی صاف عیاں ہے کہ جو تھا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۱۵

پیر فلک سے مانگ کے جاروب کہکشاں
آئینہ کردیا تھا مکاں مثل لا مکاں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۳۷

۴. عیاں ، ظاہر ، واضح .

مثال کے لئے دیکھیے : آئینہ کرنا ، آئینہ ہونا .

۵. رک : چار آئینہ .

خود و بکتر چلتہ و آئینہ عرقچیں زرہ ٹوپ و موزے و دستانہ سب پہن کر نیمچہ کمر سے لگایا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۶۹

۶. شیشہ ، کانچ .

ہر طرف ... آئینہ تصویر کے اٹکے .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۵

[ف]

ـــ ءِ انگاری کس صف (- فت ا ، غنہ) امث .

آتشی شیشہ .

اگر پانی میں تھوڑی سی سیاہی ملا دیں گے اور ایک کوئلے کو کھود کے اس میں کوئی جسم معدنی یا غیر معدنی رکھیں اس پر شعاع آئینہ انگاری کی زیادہ اثر کرے گی .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۴۱

[آئینہ + ف : انگار ، انگارہ (رک) کی تخفیف + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ باطِن (- کس ط) صف .

جس کا دل پاک و صاف ہو ، صاف دل (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۱۸).

[آئینہ + باطن (رک)]

ـــ بَردار (- فت ب ، سک ر) امذ .

وہ ملازم یا ملازمہ جو آئینہ دکھانے کی خدمت پر مامور ہو ، حجام ، نائی .

کبھیں کس منہ سے اپنا آئنہ بردار رہنے دیں
تمنا ہے غلامی میں ہمیں سرکار رہنے دیں

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۹

اسم کیفیت : آئینہ برداری .

مجھکو دیتا ہے مگر آئینہ برداری کا کام
چشم بددور ان دنوں ماتھا چمکتا ہے مرا

؟ انصاف (گل عجائب ، ۹)

[آئینہ + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

ـــ بنانا محاورہ .

۱. حیران کر دینا ، اچنبھے میں ڈال دینا .

نہ کچھ یہ راہرو حیرت میں رہ جاتے ہیں چلتے سے
تری رفتار آئینہ بنادیتی ہے جیبوں کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۳

کیا صفائی رخ جاناں کی ہے اللہ اللہ
دیکھنے والوں کو آئینہ بنا دیتی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۱

۲. روشن کرنا ، چمکانا .

دیکھنا تجھ کو جو منظور ہو عکس رخ دوست
صیقل دیدہ سے آئینہ بنالے دل کو

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۸۰

میں نے اپنے نفس کو آئینہ بنایا .

١٩٢٢ تذکرۃالاولیا (ترجمہ) ، ١٦٨

٣. آراستہ کرنا ، سجانا ؛ صاف ستھرا کرنا .

سارے چمن کو آئینہ بنا رکھا تھا .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ٢٢٧

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) صف .

١. جھاڑ فانوس اور شیشے کے ساز و سامان سے آراستہ کیا ہوا ، سجایا ہوا ، آراستہ ؛ جس کی دیواروں وغیرہ میں چونے پر شیشے جڑے ہوئے ہوں .

ہوا ہر طرف شہر آئینہ بند   خوشی نے کیا جلوہ ہر سو دوچند

١٨٠٢ بہار دانش ، طپش ، ٥

اب کیا تھا سارے شہر کو آراستہ اور آئینہ بند کرنے کا حکم ہوا .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٥ : ١٨٨

٢. آراستہ کرنے والا ، رونق بخشنے والا .

ہم زانوے تامل و ہم جلوہ گاہ گل   آئینہ بند خلوت و محفل ہے آئینہ

١٨٦٩ غالب ، د ، ٧٠

حیرت آئینہ‌بند معنی ہے   خود نظر بھی ہے اک حجاب نظر

١٩٢٦ عروس فطرت ، ١١٩

اسم کیفیت : آئینہ بَنْدی .

القصہ جب لشکر شہر نصیبین پہونچا وہاں کے حاکم کو کہلا بھیجا شہر کو (کذا) آئینہ بندی کرے .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٢٣٢

ایک روز جہاں پناہ کی سواری نکلی شہر میں پیشتر ہی سے آئینہ بندی ہو چکی تھی .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٢ : ١٢٦

در و دیوار میں بعض جا گچ پر آئینہ بندی کی گئی ہے .

١٩٦٣ تاج محل ، ٥٢

[آئینہ + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے]

ـــ بَنْنا محاورہ .

آئینہ بنانا (رک) کا لازم .

روشن تھے بام و در رخ روشن کے نور سے
آئینہ بن گئی تھی زمیں تن کے نور سے

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٢

حیرت ہے کچھ ، کچھ ان کی بھی مشاطگی کا پاس
دل دیکھ کر جو حسن کو آئینہ بن گیا

١٩٢٢ جنون خرد ، یکتا امروہوی ، ١٥

ـــ بِیں (ـــ ی مع) صف .

آئینے میں چہرہ دیکھنے والا ، سنگھار کرنے والا .

یہ دیکھیں شاکساروں کی طرف کیا   حسینوں کی نظر آئینہ بیں ہے

١٨٩٦ تجلیات عشق ، ٣٢٤

[آئینہ + ف : بیں ، دیدن (= دیکھنا) سے]

ـــ پَرْداز (ـــ فت پ ، سک ر) صف .

آئینے کو صیقل کرنیوالا ، روشن گر ، اجالنے والا .

نمود خط عارض بے مثال   اک آئینہ پرداز بزم جمال

١٧٨٢ غزل غیر مردف ، غزلیات میر سعادت ، ١٧

نور فطرت سے ہوں میں آئینہ پرداز سخن
میرے باطن کی نوا ساز خدا ساز سخن

١٩٧٧ مراثی نسیم ، ٣ : ٢٦٢

[آئینہ + ف : پرداز ، پرداختن (= زینت دینا ، شفاف بنانا) سے]

ـــ پوش (ـــ و مج) صف .

روشن ، نورانی ، چمکیلا .

لباس سیم گوں میں حسن کا جوش   پری گویا ہوئی ہے آئینہ پوش

١٧٧٢ تصویر جاناں ، ٢٧

وغا کا جو پیری میں ہے دل میں جوش   ہوئے جھریوں سے ہیں آئینہ پوش

١٨٥٩ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین)، ٧

آسماں ہوگا سحر کے نور سے آئینہ پوش
اور ظلمت رات کی سیماب پا ہو جائے گی

١٩١٢ بانگ درا ، ٢١٢

[آئینہ + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

ـــ تاب صف .

آئینے کی سی چمک رکھنے والا ، نہایت چمکیلا .

حمایل تھا یک تیغ آئینہ تاب   اتھا تیغ دُسرا بزیر رکاب

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٣٣٩

[آئینہ + ف : تاب ، تابیدن (= چمکنا) سے]

ـــ ءِ تارِیک کس صف (ـــ ی مع) امذ .

وہ آئینہ جس کی پشت کا مسالا چھٹ جانے کے باعث عکس صاف دکھائی نہ دے ، اندھا آئینہ .

زاہد یہ ترا گوشۂ عزلت ہے ریائی   آئینۂ تاریک میں کیا دے گا دکھائی

١٩٣٠ اردو گلستان ، ٢٠٨

[آئینہ + تاریک (رک)]

ـــ ءِ جادُو کس اضا (ـــ و مع) امذ .

وہ شیشہ وغیرہ جس میں عمل مقناطیسی سے عامل کے ایما پر معمول کو مطلوبہ صورت نظر آئے .

آئینۂ جادو کا بھی ایسا ہی حال ہے .

١٨٧٧ تاثیرالانظار ، ١٢٦

[آئینہ + جادو (رک)]

ـــ جَبِیں بلا اضا (ـــ فت ج ، ی مع) صف .

جس کا ماتھا آئینے کی طرح صاف شفاف اور چمکدار ہو ، عموماً محبوب کی صفت میں مستعمل (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ٢٢٩) .

[آئینہ + جبیں (رک)]

ـــ جَڑْنا ف م ؛ محاورہ .

دیوار یا چوکھٹے وغیرہ میں شیشے یا آئینے کو پیوست کردینا ؛ چمکانا ، بہت صاف و شفاف کرنا .

معلوم ہوتا تھا کہ سطح خاک پر آئینہ جڑا ہے ، چپہ چپہ شفاف دودھ سے دھویا پڑا ہے .

١٨٦٦ جادۂ تسخیر ، ١٩

کیا قلعی کی ہے گویا در و دیوار میں آئینے جڑدئے ہیں .

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ٢١٩

ـــ جمال (ـــ فت ج) صف .

جس کا حسن بے داغ صاف و شفاف و روشن ہو ، چمک دمک آب و تاب والا حسن (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٨٢) .

[آئینہ + جمال (رک)]

ـــ ء چینی کس صف (ـــ ی مع) امذ .

چین کا بنا ہوا آئینہ جو آئینے کی اعلی قسم میں شمار ہوتا ہے .

دونوں رخسارے آئینۂ چینی تھے .

١٩١٤ محل خانۂ شاہی (ترجمہ) ، ٥٠

[آئینہ + چینی (رک)]

ـــ ء حلبی کس صف (ـــ فت ح ، ل) امذ .

شہر 'حلب' کا بنا ہوا آئینہ جو آئینے کی اعلیٰ قسم میں شمار ہوتا ہے .

قلعہ کی دیواریں ایسی مصفا بنوائی گئی تھیں کہ جس کے مقابل میر آئینۂ حلبی کی کوئی وقعت نہ تھی .

١٨٩١ بوستان خیال ، ٨ : ٥٩٨

[آئینہ + ع : حلب ، شام کا ایک مشہور شہر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

وہ مکان جس میں ہر طرف آئینے لگے ہوں .

آئینہ خانے میں وہ جس وقت آن بیٹھے
پھر جس طرف کو دیکھو جلوہ ہے واں پری کا

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ١١

چاروں طرف سے صورت جاناں ہو جلوہ گر
دل صاف ہو ترا تو ہے آئینہ خانہ کیا

١٨٤٦ آتش ، ک ، ٦

آئینہ خانے میں اے زلف بنانے والے
دیکھے جاتے نہیں اب خواب پریشاں ہم سے

١٩٣٥ عزیز ، انجم کدہ ، ١١٩

[آئینہ + خانہ (رک)]

ـــ دار

(الف) امذ .

رک : آئینہ بردار .

حسن کا آئینہ دار ہو ایک کام میں اس کا آڑ تھا ، تعریف کی کچھ پہلو تھا .

١٦٣٥ سب رس ، ١٢٠

نہ پوچھو مجھ سے اے یاراں دماغ ان سادہ رویوں کا
سکندر کے تئیں بوجھیں ہیں یہ آئینہ دار اپنا

١٧٩٨ سوز ، د ، ٢٣

گرچہ ان کو کہتے ہیں آئینہ دار لیک ان کا منہ نہ دیکھیں کاش یار

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٢١

نگاہ سوز ہے از بسکہ جلوۂ عارض کوئی حسین ترا آئینہ دار ہو نہ سکا

١٩٠٠ دیوان حبیب ، ٨

(ب) صف :

١. ظاہر کرنے والا ، ترجمان ، عکاس .

جہاں وہ نور کی تصویر گزرے خوش خرامی میں
مہ و خورشید کیوں آئینہ دار نقش پا کھینچے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢١٧

حیراں سا کھڑا ہے اسے ہو گیا ہے کیا
آئینہ کس کے حسن کا آئینہ دار ہے

١٨٢٢ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ٢٢٣

گداز عشق سے لبریز تھا قلب حزیں اس کا
مگر آئینہ دار شرم تھا روئے حسیں اس کا

١٩٢٦ اختر ستان ، ٦٦

٢. (عمارت کا حصہ یا لکڑی وغیرہ کا فرنیچر ، جیسے : طاق ، کواڑ ، الماری وغیرہ) ، جس میں آئینے جڑے ہوئے ہوں ، آئینے والا .

منزل ثانی پر ہر طرف میانہ میں سہ درہ مرغولی جس میں اب آئینہ دار طاق لگے ہوئے ہیں اور ان کی بغلوں میں ایک ایک محراب مرغولی .

١٨٦٤ تحقیقات چشتی ، ٨٩٢

٣. آئینہ بنانے والا ؛ آئینہ دیکھنے والا ، آئینے کا مالک .

خود کو مٹا کے کیجیے تلاش اپنے یار کی
آئینہ میں شبیہ ہے آئینہ دار کی

١٩٣٨ بستان تجلیات ، ١١٢

اسم کیفیت : آئینہ داری .

تماشا کر اے محو آئینہ داری تجھے کس تمنا سے ہم دیکھتے ہیں

١٨٦٩ غالب ، د ، ٩٧

عہد عتیق کے صحایف کی سطر سطر اس حقیقت کی آئینہ داری کر رہی ہے .

١٩٢٦ غلبۂ روم ، ٣

[آئینہ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دان (ـــ ن بالاعلان نیز غنہ) امذ .

آئینہ رکھنے کا ڈبا یا کیس .

تیرے عارض کا خیال اس دل سے یوں رکھتا ہے ربط
جوں کہ آئینے کبو ہے آئینہ داں سے اختلاط

١٧٥٥ یقین ، د ، ٢١

آدمیت چاہیے تاثیر صحبت کے لیے
آئینہ آئینے سے آئینہ داں ہوتا نہیں

١٨٥٢ دیوان برق ، ٢٢٧

[آئینہ + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت]

ـــ دکھانا/دکھلانا محاورہ .

١. کسی کو آئینہ دکھانے کی خدمت انجام دینا ، آئینہ منھ کے سامنے کردینا ؛ نائی کا پیشہ کرنا .

کتنے آنکھوں میں مسکرا دیں گے کتنے آئینہ لا دکھا دیں گے

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ١٠٢

گرم نالے منہ اندھیرے سے جگاتے ہیں مجھے
اشک غم ہر صبح آئینہ دکھاتے ہیں مجھے

١٩٣٣ سیف و سبو ، جوش ، ٣٢

۲. حقیقت حال ظاہر کرنا .

صورت اغیار کو دیکھے ہے وہ حیرت زدہ
میرے رنگِ رخ نے آئینہ مگر دکھلا دیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۳

۳. طنز کرنا ، منھ چڑانا .

ساعد فروغ دیتے تھے تار نگاہ کو دکھلاتی تھیں ہتھیلیاں آئینہ ماہ کو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰

۴. سکتے وغیرہ کی حالت میں مریض کے منھ کے قریب آئینہ رکھنا تاکہ آئینے پر سانس کا اثر ظاہر ہو تو مریض کے زندہ ہونے کا یقین کیا جاسکے .

کبھیں سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو اسے آئینہ دکھلایا تو ہوتا

؟ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۲۱۹)

بدگماں کو میری میت پر یقیں سکتے کا ہے
حکم ہے آئینہ دکھلاو مری تصویر کا

۱۹۳۵ عزیز ، گلکدہ ، ۱۵

— دل

(— کس د) صف .

جس کا دل آئینے کی طرح صاف ہو ، صاف باطن .

گر ہے دیدار طلب صاف کر اپنے دل کو
روبرو اس کے تو آئینہ دلاں جاتے ہیں

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۶۳

[آئینہ + دل (رک)]

— دیکھنا

ف م .

آئینے میں اپنا چہرہ دیکھنا :

(i) صفائی دیکھنے یا زینت کرنے کے لئے .

آئینہ دیکھ اپنا سا منھ لے کے رہ گئے
صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۸

پانی کو چھو رہی ہو جھک جھک کے گل کی ٹہنی
جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۳۶

(ii) نیا چاند دیکھنے کے موقع پر .

رستے میں ماہ نو جو فلک پر نظر پڑا
آئینہ دیکھا شمر کا خنجر نظر پڑا

۱۹۲۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۹

— دینا

ف م .

شکل دکھانے کے لیے آئینہ سامنے کرنا ، آئینہ دکھانا .

ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے
آئینہ کیوں نہ دوں کہ تماشا کہیں جسے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۸

— رُخ

(— ضم ر) صف .

روشن اور صاف چہرے والا ، خوبرو معشوق .

ہر بیت میں تعریف ہے آئینہ رخوں کی
یہ شعر مرا مجلس حیران بنے گا

۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۵۰

آئینہ رخوں کی محفل میں جس وقت عیاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہ جاتے ہیں حیران تمھاری صورت کے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۱۶۵

[آئینہ + رخ (رک)]

— رَنگ

(— فت ر ، غنہ) صف .

روشن ، براق ، چمکیلا .

کھینچے سارے شمشیر آئینہ رنگ
لیگئے دل کی ارسی سیتی اوتھی زنگ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۲۶

[آئینہ + رنگ (رک)]

— رُو

(— و مع) صف .

۱. (رک) آئینہ رخ .

جب اس آئینہ رو نے آئنے میں اپنا منھ دیکھا
نظر آنے لگا آئینۂ شفاف کا جوڑا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۲۶

خوبصورتی میں آئینہ رو ہے . میں اس پر ضرور جادو کروں گی .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، ۸۸

۲. آئینہ کی طرف منھ کئے ہوئے .

ٹھیک اس وقت جبکہ میں آئینہ رو بیٹھی اپنے بال سنوار رہی تھی . . . تمہارا عشق نامہ پہنچا .

۱۹۴۰ ساغر محبت ، ۸۰

[آئینہ + رو (رک)]

— رَوشَن کَرنا

ف م .

آئینے کو کسی کپڑے وغیرہ سے رگڑ کر صاف کرنا یا چمکانا .

کرتے ہیں آئینہ ساز آئینے روشن خاک سے
مل گئے ہیں جو ہزاروں روے روشن خاک میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۲

— رُوہُو

(— و مج ، و مع) امذ .

سرد پانی میں پرورش پانے والی ایک قسم کی روہو مچھلی (عموماً کوئٹہ اور قلات وغیرہ میں ہوتی ہے) .

اس سے بہتر جرمن روہو ہے جس کو آئینہ روہو بھی کہتے ہیں .

۱۹۷۵ شمکیات ، ۴۷

[آئینہ + روہو (رک)]

— زار

امذ .

(لفظاً) وہ مقام جہاں بہت سے آئینے ہوں ، شیش محل ؛ روشنیوں کی کثرت یا چراغاں کا مقام .

ہر لحظۂ مہر جلوں سے ہیں چشم پرشیاں
آئینہ زار دیدۂ حیراں نہیں رہا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱

[آئینہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت]

ـــ ساز امذ .

آئینہ بنانے والا کاریگر ، شیشے کے آلات کا کام کرنے والا .

ویران ہے خانہ جلوۂ حیرت طراز کا
آئینہ دیکھتا ہے منھ آئینہ ساز کا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۶

صانع کو دیکھنا ہے تو عالم پہ کر نظر
آئینہ ، آئنہ ہے خود آئینہ ساز کا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳

اسم کیفیت : آئینہ سازی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸) .

[آئینہ + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے]

ـــ ءِ سکَنْدَر/سکَنْدری کس اضا (ـ کس س ، فت ک ، سک ن ، فت د) امذ .

وہ آئینہ جس کی ایجاد سکندر سے منسوب ہے .

(کہا جاتا ہے کہ فولاد کو صیقل کر کے سکندر نے جلادی تھی اور جو شہر سکندریہ کے مینار پر نصب کیا گیا تھا) .

آئینۂ سکندری دل اگر ملے ہر گز تلاش چینی فغفور مت کرو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۸

جام جم آئینہ سکندر رہا نہیں پھر کیوں کر پیام عشق آیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۷

سم اور نعل دونوں کے روحی فدا ہما
آئینۂ سکندر و جام جہاں نما

۱۹۲۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۰۲

[آئینہ + سکندر (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سِیما (ـ ی مع) صف .

آئینے کی طرح چمکیلا اور روشن ، آئینہ جبیں (رک) ، حسین معشوق .

عکس میرے داغ سودا کا سویدا بن گیا
یعنی اس آئینہ سیما کا ہے پہلو آئنہ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۰

اس وقت میرا جی چاہتا ہے کہ تیرے زانوے آئینہ سیما پر سر رکھ کر ذرا آرام کروں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۳

[آئینہ + سیما (رک)]

ـــ طَبْع بلا اضا (ـ فت ط ، سک ب) صف .

جس کی طبیعت روشن ہو (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۷۶) .

[آئینہ + طبع (رک)]

ـــ عِذار (ـ کس ع) صف .

جس کے رخسارے آئینے کی طرح صاف شفاف روشن اور چمکدار ہوں ، حسین معشوق .

اس قدر بھی نہ ہو کج خلق وہ آئینہ عذار
صاف منھ پر تو رہے دل میں کدورت رکھیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۹

[آئینہ + عذار (رک)]

ـــ ءِ عَمَل کس اضا (ـ فت ع ، م) امذ .

عمل کا نمونہ ، خود عمل کر کے دکھانے والا .

فضائل اخلاق کا ایک پیکر مجسم سامنے آ جائے جو خود ہمہ تن آئینۂ عمل ہو .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲

[آئینہ + عمل (رک)]

ـــ فَروز بلا اضا (ـ فت ف ، و مج) صف ؛ امذ .

رک : آئینہ پرداز ؛ آئینوں پر جلا کرنے کا آلہ (پلیٹس) .

[آئینہ + ف : فروز ، افروز (رک) کی تخفیف]

ـــ ءِ فَولاد کس اضا (ـ و لین) امذ .

رک : آئینۂ سکندر .

فرط حیرت سے رہا سد سکندر بن کر سامنے اون کے جب آئینۂ فولاد آیا

۱۸۹۵ دیوان راسخ ، ۵۲

[آئینہ + فولاد (رک)]

ـــ ءِ قامَت نُما کس صف (ـ فت م ، ضم ن) امذ .

قدآدم آئینہ ، وہ آئینہ جس میں پورا قامت نظر آئے (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۱۲۵) .

[آئینہ + قامت (رک) + نُما (رک)]

ـــ کار صف .

(لفظاً) آئنیے بونے والا ، (مراداً) آئینے بنانے یا ڈھالنے والا ؛ آئینوں سے سجانے والا ؛ چمکانے والا .

پا چکا فرصت درود فصل انجم سے سپہر
کشت خاور میں ہوا ہے آفتاب آئینہ کار

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۶۶

اسم کیفیت : آئینہ کاری .

سقف قالبوتی خشتی منقش جس کے درمیان آئینہ کلاں اور اس کے گرد آئینہ کاری اور دیواروں پر تصاویر کاہن وغیرہ دیوتاؤں کی .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۵۷

[آئینہ + ف : کار ، کاشتن (= بونا) سے یا لاحقۂ صفت فاعلی (رک : کار)]

ـــ کِرْدار (ـ کس ک ، سک ر) صف .

آئینے کی طرح صاف و شفاف .

توں کر دل کوں مرے آئینہ کردار محبت کا جو دیکھوں تس میں دیدار

۱۶۶۵ پھول بن ، ۴

[آئینہ + کردار (رک)]

ـــ کَرنا ف م .

۱. صاف و شفاف کر کے چمکا دینا ؛ واضح کردینا .

حضرت نے دین و کفر کو آئینہ کر دیا
ظاہر سبھوں پہ غیب کا گنجینہ کر دیا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۷۹

ہم کو حیرت ہے انھیں حسن نے آئینہ کیا
وہ ہمیں دیکھتے ہیں اور انھیں ہم دیکھتے ہیں
۱۹۲۱ گلکدہ ، عزیز ، ۶۸

۲. حیران کر دینا .
آئنے نے کر دیا آئینہ میرے یار کو
دیکھ کر وہ جلوہ اپنا آپ حیران ہو گیا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۰

— گُداز (— ضم گ) صف .
شیشے یا آئینے کو پگھلا دینے والا .
اعجاز دکھاتی جو وہ آئینہ گداز آنی
آنکھیں ہوئیں کور ان کی جو مردم تھے تماشائی
۱۸۹۱ مرثیہ برجیس ، ۱۲
اسم کیفیت : آئینہ گُدازی .
وہ آنکھیں جن کو آئینہ گدازی میں ہے مشاق
وہ آنکھیں کھینچ لیں جو قوت چشم تماشائی
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۰۹
[آئینہ + ف : گداز ، گداختن (= پگھلنا ، پگھلانا) سے]

— گر (— فت گ) امذ .
رک : آئینہ ساز .
گویا خدا کی شان ہے خیرالبشر کی شان
اس آئنے میں دیکھیے آئینہ گر کی شان
۱۸۷۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسنین) ، ۲
دیکھنا صورت بناتا ہے وہ اپنی یا تری
رکھ تو اس آئینے کو آئینہ گر کے سامنے
۱۹۲۳ اختر تاباں (سجاد علی خاں اختر) ، ۲۸
اسم کیفیت : آئینہ گری .
توری غفلت سے یہ حالت ہے کہ اب دیکھ مجھے
ترک آئینہ گری آئنہ گر کرتا ہے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۵۰
[آئینہ + ف : گر (لاحقۂ صفت)]

— لے کے مُنھ تو دیکھو فقرہ (طنزیہ) .
تم اس قابل نہیں کہ یہ کام انجام دو ، تم میں اتنی صلاحیت نہیں ، تم اسکے اہل یا مستحق نہیں .
ترے منہ کے جو ہر دم روبرو آنے کو کہتا ہے
ذرا آئینہ لے کر منھ تو دیکھے آفتاب اپنا
۱۸۳۰ نظیر ، گلزار نظیر ، ۲۰۰
چھپنے گا کیا تو مشک جگر بند مرتضیٰ
آئینہ لے کے منھ تو ذرا دیکھو بے حیا
۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۳۱

— محل بلا اضا (— فت م ، ح) امذ .
رک : آئینہ خانہ .

یہ چشم مری رشک صد آئینہ محل ہے
اس گھر میں گزر کس لیے تیرا نہیں ہوتا
۱۸۲۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن (مجلس ترقی اردو) ، ۲۹۲
[آئینہ + محل (رک)]

— مُصحَف بلا اضا (— ضم م ، سک ص ، فت ح) امذ .
رک : آرسی مصحف .
خسرو و شیر دل کو محل میں لے گئے تخت عروس پر بٹھایا رسم آئینہ مصحف ادا ہوئی .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۶۰۹
[آئینہ + مصحف (رک)]

— مُکدّر ہونا ف ل .
آئینے کی صفائی اور چمک دمک باقی نہ رہنا ، آئینے کا غبار آلود ہونا .
آئینہ مہر کا تھا مکدر غبار سے
گردوں کو تپ چڑھی تھی زمیں کے بخار سے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی (نظامی) ، ۱ : ۲۵۲
دل کا آئینہ مکدر ہے کہ صاف دیکھ لے چہرے کی اپنے جھائیاں
۱۹۵۱ آرزو لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۰)

— ہونا محاورہ .
آئینہ کرنا (رک) کا لازم .
ترا مکھ دیکھ آئینہ ہوا ہے تحیر دل کو میرے اس قدر ہے
۱۷۱۸ آبرو ، (ق) (ا) ، ۵۳
ظلمت و کدورت اختلاط سے دل شفاف ہو کر آئینہ ہو جائے .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۰
سید صاحب نے ایسے ایسے نقشے بنا کر محرروں کو دیئے کہ بہ سہولت تمام ایک مہینے میں دفتر آئینہ ہو گیا .
۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۷

آئینی (ی مع) صف .
آئین (رک) سے منسوب .
ہم نہیں چاہتے کہ انگلینڈ . . . سلطان المعظم پر وہی دباؤ رکھے جو اس کے آئینی فرقوں میں یورپ کی تحریکوں اور ترغیبوں کی وجہ سے پیدا ہو رہا ہے .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۹
۱۸۵۸ میں براہ راست برطانوی حکومت کے شروع ہونے سے اب تک دستور حکومت اور آئینی اصلاحات نے کیا کیا مدارج طے کئے .
۱۹۳۷ ہندوستان کا نیا دستور حکومت ، ۹
[آئین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آئینے (ی مع) امذ ؛ ج .
آئینہ (رک) کی جمع ، نیز مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

— پر مینا امذ (مرکب ناقص) .
آئینے پر بنے ہوئے بیل بوٹے یا گلکاری .
سبزہ رخسار پہ آئینے پہ مینا جیسے عنبریں زلف پہ کا پسینہ جیسے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

ــ کا پانی امذ .

آئینہ کی چمک دمک ، آب آئینہ (ماخوذ : نوراللغات ۱ : ۲۲۰ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۰) .

ــ کا جَوہَر (و لین ، فت ہ) امذ .

چمکیلے گرداب جیسے چکر یا پھوٹتی ہوئی سی کرنیں جو آئینے میں اس کی چمک دمک سے پیدا ہوتی ہیں ، موج آئینہ .

یہ راہ و رسم خودبینی حسینوں میں ہے مدت سے
کھلے تھے جوہر اس آئینہ کے عہد سکندری میں

آتش ، ک ، ۱۲۰ ۱۸۲۶

کوئی ممکن ہے ہنر اہل ہنر پر نہ کھلے
نہ کہا منہ سے تو آئینے کے جوہر نہ کھلے

مراثی نسیم ، ۳ : ۷۲ ۱۹۲۱

ــ کا چھالا امذ .

وہ چھوٹی سے گرہ یا خفیف سا بلبلہ جو خام شیشے کے پکنے میں پڑتا اور جمنے پر باقی رہتا ہے (ماخوذ : دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۸) .

ــ کا گَھر (ــ فت گھ) امذ .

وہ چوکھٹا جس میں آئینہ جڑا ہوتا ہے .

جس کی نظروں میں سما جائے گا تو آئینہ رو
چشم اسکی صاف آئینے کا گھر بن جائے گی

کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۶ ۱۸۲۹

ــ کا مَکاں (ــ فت م) .

رک : آئینہ خانہ .

دکھائی دیتی ہیں آنکھوں کو صورتیں پر سے
یہ گنبد فلک آئینے کا مکاں نکلا

آتش ، ک ، (مجلس ترقی ادب) ، ۲۷۲ ۱۸۲۶

ــ میں بال آنا/پَڑْنا محاورہ .

۱. معمولی صدمے سے آئینے میں ہلکی سی لکیر پڑ جانا .

رونگٹے کب ہیں ان آئینوں میں ہیں پڑ گئے بال
ہاتھ زانو پہ کبھی یار نے دے مارے ہیں

وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۳۲ ۱۸۵۳

۲. دل میں فرق آنا (اکثر دل کے ساتھ) .

اصل ان کی ہے کیا وہی ہیں کیا مال
آئینے میں دل کے آگیا بال

مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۰ ۱۸۸۱

ــ میں بال ڈالنا محاورہ .

آئینے میں بال آنا/پڑنا (رک) کا تعدیہ .

شانہ کر کے گیسو رخساروں پہ کیوں بکھرا دیے
بال آئینوں میں ڈالے اس سے کیا حاصل ہوا

کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۳ ۱۸۶۱

ــ میں غُبار آنا ف م .

رک : آئینہ مکدر ہونا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۱) .

ــ میں مُنْہ تو دیکھو فقرہ .

رک : آئینہ لے کے منْھ تو دیکھو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

آئِینِیَت (ی مع ، کس ن ، فت ی) امث .

آئین کی پابندی ، ضابطے اور قانون کی پیروی ، قانون کا احترام .

دنیا کی کسی قوم کی سرشت میں آئینیت اس قدر سرایت نہیں کیے ہوئے ہے جتنی انگریزوں میں .

فلسفۂ اجتماع ، ۲۲۲ ۱۹۱۵

[آئین + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت]

آئِیوڈِین (کس ء ، و مج ، ی مع) امث .

ایک غیر فلزاتی جراثیم کش سیاہی مائل اور نیلا عنصر جسے گرم کرنے سے بنفشی رنگ کے بخارات اٹھتے ہیں (بیشتر فوٹوگرافی اور ادویات میں مستعمل) .

جب ٹھنڈا ہو جائے تو آئیوڈین کے محلول کے چند قطرے ڈالو .

عملی نباتیات ، ۸۳ ۱۹۲۸

[انگ : Iodine]

آئِیون (کس ء ، و مج) امذ .

رک : آئن .

مادہ کے ذرات میں الکٹرون کا جزو زائد ہوتا ہے جسے آئیون کہتے ہیں .

ماہنامہ "ادیب" علیگڑھ ، نومبر ، ۲۰۷ ۱۹۱۰

آئے ہائے کلمۂ تاسف .

رک : ہائے ہائے .

ہات تیرا ستیاناس جائے ، آئے ہائے ، اب تک دل دھڑک رہا ہے اور کلیجہ پھڑک رہا ہے .

آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۱۵۴ ۱۹۱۵

آیا (۱)

۱. کلمۂ استفہام .

سوال یہ ہے ، دریافت طلب بات یہ ہے ، پوچھنا یہ ہے (اکثر اس کے بعد "یا" ، یا "کیا" ، مستعمل ہے) .

شب درد و غم سے عرصہ مرے جی پہ تنگ تھا
آیا شب فراق تھی یا روز جنگ تھا

میر ، ک ، ۱۱۵ ۱۸۱۰

آیا یہ قوی فنا نہ ہوں گے ۔ معدوم کبھی یہ کیا نہ ہوں گے

تنظیم الحیات ، ۳۹ ۱۹۲۷

۲. شاید (جامع اللغات ، ۱ : ۸۳) .

اس نے کہا اے عزیز آیا تجھے خلل دماغ ہوا ہے .

قصۂ اگر گل ، ۲۷ ۱۸۴۶

۳. بتاؤ تو ، آخر .

نہ دیکھا میں نے کہ ایک دن دو کام دنیا کے آگے تمہارے ہوئیں اور آج دیکھتا ہوں کہ تین کام میں مشغول ہو آیا اس میں کیا حکمت ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۷

مقابلے کی رائے دیتے ہیں تو اس کا انجام آیا کیا ہوگا .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۹۷

[ف :]

آیا (۲)

امذ : ~ آیہ .

رک : آیہ (۱) جس کا یہ اردو املا ہے .

اوس کے ابرو نے پڑھایا سبق عشق مجھے
لکھ گیا مصحف رخسار کا آیا دل میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۲

ہم نشیں خال نہیں مصحف رخ پر اسکے
مشک سے کاتب قدرت نے بنایا آیا

۱۹۰۷ تسلیم ، د ، ۲۵

آیا (۳)

امث .

انا ، خادمہ ، کھلائی .

مسماۃ نصیباً آیا . . . ڈپٹی کمشنر لکھنؤ کے ساتھ اسی جہاز میں ہے .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۲۰

مائیں بچوں کو آیاؤں کے حوالے کر خود کلب جا پہنچیں .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۲۰۰

[پر : Aia ؛ انگ : Ayah]

ـــ گیری (-- مع) امث .

آیا کا پیشہ ، کسی کے بچے کھلانے کی نوکری .

شوہر کے انتقال کے بعد گریس نے بمبئی میں مختلف جگہوں پر آیا گیری کی تھی .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۱۰۱

[آیا + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا ، اختیار کرنا) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آیا (۴)

(الف) صف .

۱. پہنچا ہوا ، آیا ہوا .

مملکت میں ہمارے نام کا خطبہ اور سکہ جاری کروادے نہیں تو مجکو آیا جان .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، کریم الدین ، ۲ : ۱۲۷

اس وقت کو آیا سمجھو اور اسکے جواب کے لیے تیار ہو جاؤ .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۷

۲. (کسی کے پکارنے کے جواب میں) حاضر ہوا (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۴) .

(ب) ف ل .

آیا (رک) سے مشتق اور بطور معاون فعل مستعمل ، (حسب موقع ' آگیا ' وغیرہ یا استمرار فعل کے معنی میں) .

منوکت سیوائی کیرا لے ادھار سنور بیج بن پنکھ آیا اتار

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۰۳

جو بڑی بڑی باتیں تمہاری سمجھ میں آیا کریں ان کو لکھ لیا کرو .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۵

عمر بھر نخل وفا میں برگ و بار آیا کیا
اچھی صورت پر دل بے اختیار آیا کیا

۱۹۲۲ کلام فصیح دہلوی ، ۲

[ا : آنا (رک) سے]

ـــ آدمی آیا رِزق گَیا آدمی گَیا رِزق کہاوت .

مہمان یا مولود اپنا رزق اپنے ساتھ لاتا ہے ، جو کچھ مہمان یا پیدا شدہ بچے کی قسمت کا ہے وہ میزبان کو قدرت کی جانب سے مل جاتا ہے .

مثل مشہور ہے ، آیا آدمی آیا رزق گیا آدمی گیا رزق .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۵۲

ـــ بَڑا کَہیں کا فقرہ .

رک : آئے بڑے کہیں کے .

ـــ بَندَہ آئی روزی گَیا بَندَہ گَئی روزی کہاوت .

رک : آیا آدمی الخ (خزینۃالامثال ، ۳۹ ؛ ہادی النسا ، ۱۲۳ ؛ قصص الامثال ، ۲۶ ؛ نجم الامثال ، ۳۶) .

ـــ پَٹّی (-- فت پ ، شد ٹ) امث .

(دکن) وہ ٹیکس جو زر مالگذاری پر فی روپیہ آدھ آنہ کے حساب سے وصول کیا جاتا ہے اور پٹواری اور پٹیل کا حق ہوتا ہے .

اسکیل اور آیا پٹی کا طریقہ اس ملک کے انتظام مال گزاری کی پیشانی پر ایک داغ ہے اور اس خرابی سے عمال کو خیانت کا بڑا موقع حاصل ہے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۳

[مقامی]

ـــ پَیسَہ آئی مَت گَیا پَیسَہ گَئی مَت کہاوت .

دولت انسان کو نئی نئی باتیں سجھادیتی ہے اور مفلسی اس کی مت مار دیتی ہے .

کبھی ہم بھی . . . تمیز والے سمجھے جاتے تھے . . . آج پھوہڑ ہم ، بد تمیز ہم . . . اس کی وجہ جانتی ہو ، آیا پیسہ آئی مت ، گیا پیسہ گئی مت .

۱۹۱۳ مضامین محفوظ علی ، ۱۶۰

ـــ تو نوش نَہیں (تو) فَراموش کہاوت .

کچھ مل گیا تو کھا لیا ورنہ فاقے ہی سے اڑ دیے (نجم الامثال ، ۳۶ ؛ خزینۃالامثال ، ۳۹) .

ـــ تو نوش وَرنَہ خاموش کہاوت .

رک : آیا تو نوش نہیں (تو) فراموش .

سعد اللہ شاہ صاحب نے اپنا گھر مور وثی . . . بیچ کر اور جو کچھ پاس جمع تھا فرش مسجد کی شکست وریخت میں صرف کردیا ہے ، معاملہ "برات عاشقاں برشاخ آہو" کر رکھا ہے ، آیا تو نوش ورنہ خاموش .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۰۵۵

— رمضان بھاگا شیطان   کہاوت .

نیکی کے سامنے بدی نہیں ٹھہرتی ، نیک آدمی کے آنے پر بد آدمی بھاگ جاتا ہے (نجم الامثال ، ۳۶) .

— کتا کہا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا   کہاوت .

بے پروائی اور غفلت کے باعث نقصان ہوگیا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲ ؛ قصص الامثال ، ۲۶) .

— گیا   (— فت گ) امذ .

۱. کبھی کبھار عارضی طور سے آنے جانے والا ، مہمان .

آج عید کا دن ہے ، آئے گئے سے ملنا ہے .

۱۸۶۸   مرآۃ العروس ، ۲۷

اگر آیا گیا نووارد کبھی چڑھ جاتا تو میاں کے ہاں سے آواز پڑتی کہ سامنا ہو رہا ہے اتر جاؤ .

۱۹۷۰   تاثرات ، ملا واحدی ، ۶۵

۲. بھولا بسرا ، جو اتفاقیہ آنکلے .

کل ۳۶۵ مہمانوں کی دعوت ہوتی اور سال کبیسہ کے خیال سے شب برات کی نیاز کی طرح حقدار امیدوار کی جگہ آخر میں چھوڑی پڑی ، غرض ۳۶۵ جگہیں پختہ اور ایک آئے گئے کی رہی .

۱۹۱۰   مقامات ناصری ، ۴۷۹

۳. غیر ، اجنبی .

جہاں تم کو بھی کوئی اپنا نہ ہوگا ، آیا گیا جو بولیگا ان کی سی بولے گا .

۱۹۳۰   حیات صالحہ ، ۱۷۰

[آیا + ا : گیا ، جانا (رک) سے]

— گیا کرنا   محاورہ .

(رہن) قرض دی ہوئی رقم اور اس کے سود میں یا رقم واجب الادا کے بالعوض برابر سرابر کردینا .

غضب یہ تھا کہ کم بخت دگنے اور تگنے وعدے پر رکھتی اور چند ہی روز میں آئے گئے کردیتی .

۱۹۰۸   صبح زندگی ، ۲۰۱

— گیا ہونا   محاورہ .

۱. آیا گیا کرنا (رک) کا لازم ، جیسے : زیور رہن رکھے ہوئے دو برس ہوگئے اب کبھی سود ادا کیا نہ اصل رقم دی ، نتیجہ یہ ہوا کہ پانچ ہزار کا زیور دو ہزار کے قرضے میں آیا گیا ہو گیا .

۲. بھول جانا ، فراموش ہوجانا .

وہ تذکرہ ہی آیا گیا ہو گیا

۱۹۲۲   نوراللغات ، ۱ : ۲۱۵

— لگایا   امذ .

قرضی آشنا ، قرضی رشتہ دار .

رقیب کیا کہیں آئے لگائے بیٹھے ہیں
یہ انجمن میں تمہارے بٹھائے بیٹھے ہیں

۱۸۹۹   دیوان ظہیر ، ۱۲۹

جان پہچان نہیں ، آیا لگایا نہیں ، حقیقی باپ اور جائز وارث .

۱۹۱۷   طوفان حیات ، ۱

— منگسیر جاڑا رنگ سیر   کہاوت .

ماگھ میں سردی اپنے شباب پر ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵) .

— ہوش جانا   محاورہ .

رک : آئے حواس غائب ہونا .

تجھ میں جس دم دھیان جاتا ہے   ہوش آیا آس آن جاتا ہے

۱۸۱۸   اظفری ، واقعات اظفری ، ۱۶۱

آیات   امث : امذ .

رک : آیت ، جس کی یہ جمع ہے .

چندر سورج کے دو گھیرے کلس تبع نو گزی کیرے
صلح سنجوت سو تیرے دمیں آیات فرقانی

۱۶۷۸   غواصی ، ک ، ۹۷

واقف آیات کلام خدا   کون ہے جز حیدر ؑ مشکل کشا

۱۷۱۲   فائز ، د ، ۲۰۱

وارد ہے کہ یہ آیات کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر مال تجارت میں رکھے برکت ہوگی .

۱۸۵۸   تحفۃ العوام ، ۲۲۷

یہ سب آیات ظاہر ہیں ترے انوار پنہاں کی
کہ جیسے دھوپ ہوتی ہے علامت مہر تاباں کی

۱۹۲۹   شہاب تخئیل ، ۳۳

قب : نماز آیات .

. . . آیات   ترکیب میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کے ساتھ 'رکھنے والا' کے معنی میں مستعمل ، جیسے : فیض آیات (= فیض کی علامات رکھنے والا) ، نصرت آیات (امداد کی نشانیاں رکھنے والا) ، وغیرہ .

آپ کی ذات فیض آیات سے تمام جہاں میں فیض پھیلا .

۱۸۴۶   تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۴

خلق میں کون ہے محروم عطائے مولا
کس کو پہنچا نہیں دست کرم آیات سے فیض

۱۹۳۹   مجموعۂ سلام ، یکتا امروہوی ، ۵۸

[رک : آیات]

— بیّنات   کس صف (— فت ب ، شد ی بہ کس مج) امث .

روشن دلیلیں ، واضح آثار ؛ قرآن کی وہ آیتیں جن کی تشریح و تفسیر میں تاویل کی گنجائش نہ ہو .

میرے خیال میں یہ بہتر ہوگا اگر ہم صرف آیات بینات کو شمع ہدایت بنائیں .

۱۸۶۲   خطبات گارساں دتاسی ، ۳۵۲

جبریل کو آپ کا رفیق بنایا ، آیات بینات عطا کیں .

۱۹۱۳   علامات قیامت ، ۲۳

[آیات + بینات ، واحد : بینہ (رک)]

ـــ سجدہ کس اضا (ـــ کس س ، سک ج ، فت د) امث ، ج .

قرآن شریف کی وہ آیتیں جن کو پڑھ کر یا سن کر فوراً سجدہ کرنا واجب ہے .

وہ تیرے دل (در؟) پہ ناصیہ سا ہو تو میں لکھوں
آیاتِ سجدہ لوحِ جبین ہلال میں

صابر ، ریاضِ صابر ، ۱۴۸ ۱۸۸۲

[آیات + سجدہ (رک)]

ـــ کمال کس اضا (ـــ فت ک) امث ، ج .

کسی کے کامل ہونے کی نشانیاں ، شاہکار ، کارنامے .

انھیں تو نواب عمادالملک کی آیاتِ کمال کا سر نامہ بنایا جائے .

رسائل عمادالملک (تذکرۂ مصنف) ، ۲۲ ۱۹۲۰

[آیات + کمال (رک)]

ـــ مُتشابہات کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، کس مج ب) امث .

قرآن کی وہ آیات جن کی تشریح و تعبیر میں تاویل کی گنجائش ہو .

تاویل آیات متشابہات قرآنی سوائے خدا کے اور کو معلوم نہیں .

عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۱ ۱۸۵۱

امام رازی نے آیاتِ متشابہات کے ورود (نزول) کے متعلق سب سے قوی وجہ . . . بیان کی ہے .

الکلام ، ۲ : ۱۰۶ ۱۹۰۶

[آیات + متشابہات ، واحد : متشابہ (رک)]

ـــ مُحْکَمات (ـــ ضم م ، سک ح ، فت ک) امث ، ج .

وہ قرآنی آیات جن کے معنی اور مطلب میں تاویل کی گنجائش نہ ہو .

قرآن سے پوچھ آلِ نبی کے جو پائے ہیں
آیاتِ محکمات میں یہ ذکر آئے ہیں

مرثیہ بدر ، ۲ ۱۹۷۱

[آیات + محکمات ، واحد : محکم (رک)]

آیَت (فت ی) امث .

۱. نشانی ، دلیل ، برہان .

پھر کہے جکوئی کہ اچا منجے کہا خدا قیامت کے روز دس آیتاں میں یعنی دسو نشانیاں معرفت خدا کی پچھانت کیاں سو آیت اس میں میرے بدل عذر منگتے ہیں .

میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) (ق) ، ۲۲۵ ۱۶۶۳

لوہے سے نہ رکتی تھی روانی تھی غضب کی
آیت تھی قیامت کی نشانی تھی غضب کی

انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۶ ۱۸۷۴

پھر آیت اقتدار یزداں گردوں پہ ہے آفتاب گرداں

تنظیم الحیات ، ۲۳ ۱۹۲۷

۲. کسی الہامی یا آسمانی کتاب کا ایک جملہ ، قرآن شریف یا کسی اور الہامی آسمانی کتاب کا پورا ایک جملہ جس کے بعد گول نشان بنادیا جاتا ہے .

بھٹیں پر سر رکھنا پور آیت پڑنا ، یو یک رسم عام ہے .

سب رس ، ۱۰۱ ۱۶۳۵

آیت حجاب کی تھی شانوں میں جس کی نازل
سر ننگے پا برہنہ لائے انھوں کو جاہل

میر ، ک ، ۱۲۹۲ ۱۸۱۰

کسی سورت میں بھی باقی نہیں جائے تاویل
کسی آیت میں بھی ممکن نہیں ابہام یہاں

سیف و سبو ، ۲۲۱ ۱۹۳۳

۳. قرآن شریف میں آیت کے خاتمہ پر بنا ہوا دائرہ جس کے ساتھ ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کی علامت بھی درج ہوتی ہے ، نیز انجیل و توریت کے جملے کے آخر میں وقفے کی علامت .

تل کی آیت رکھے ہیں مکھ اوپر اب علم سیتیں
عالماں کوں کدھیں تفسیر تو نا جانے جائے

قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۶ ۱۶۱۱

وہ ابرو میں ہے یوں بینی کو رونق ملا ہے جس طرح آیت پہ مطلق

تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۰ ۱۷۷۴

خالِ رخِ روشن کی ہے پیہم یہ اشارت
والفجر کے بعد آتی ہے قرآن میں آیت

مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۱۱ ۱۹۲۹

[ع : (ا ی ی)]

ـــ الْکُرْسی (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، سک ر) امث .

چند آیتیں جو تیسرے پارے (تلک الرسل) کے آغاز میں "اللہ لاالٰہ الا ھو" سے شروع ہوکر "ھم فیہا خالدون" پر ختم ہوتی ہیں (اور عموماً دفع بلا و مصیبت کے لیے پڑھی جاتی ہیں) .

سو شہ آیت الکرسی پڑ پھونک کر کبے دور اے موں اپر تھونک کر

قطب مشتری ، ۵۷ ۱۶۰۹

نو روز نو گھڑی سختی ہے آیۃالکرسی پڑھ کر برابر دم کی جائے .

کشاف النجوم ، ۱۴۵ ۱۸۸۰

کل اتفاق سے بڑا سا ماموں (سانپ) نکلا اور ان کی زیر پائی کے پاس کنڈلی مار کے بیٹھ رہا بس دیکھتے ہی گھگی بندھ گئی ہزار ہزار یاد کرتی ہیں نہ ناد علی یاد آتی ہے نہ آیت الکرسی . . .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۶ ۱۹۲۸

[آیت + ال (ا) (رک) + کرسی (رک)]

ـــ اُللہ (ـــ ضم ت ، غم ا ، شدل بمد) امذ .

۱. خدائے تعالیٰ کے وجود کی نشانی یا دلیل .

ہے جہاں صنعت صانع پہ دلیل آیۃاللہ ہے یہ بے تاویل

مثنوی امید و بیم ، ۳۰ ۱۸۹۶

۲. فقہ و تفسیر و دیگر علوم دینیہ کے بڑے عالموں کے لیے خطابی کلمہ .

مجلد اول مزین بتوثیق آیۃاللہ العظمیٰ جناب سید ممتازالعلماء اعلی اللہ مقامہ تھی .

نہرالمصائب ، ۳ : ۱ ۱۸۸۷

کل آیۃاللہ خمینی نے پیرس سے یہ اعلان کیا ہے .

روزنامہ ڈان ، کراچی ، ۹ نومبر ، ۳ ۱۹۷۸

[آیت + اللہ (رک)]

— بننا
ف م ،
نشانی قرار پانا ، دلیل ٹھہرنا .
معجزہ اس کے صدق پر ایک نشانی اور آیت بن جاتی ہے .
سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۰۲ ۱۹۲۳

— تطہیر
کس اضا (— فت ت ، سک ط ، ی مع) امث .
قرآن پاک کے بائیسویں پارے میں سورۂ احزاب کی وہ آیت جس میں اہل بیت رسولؑ کی پاکیزگی اور طہارت کا ذکر ہے (متن آیت یہ ہے : انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت ویطہرکم تطہیراً) .
نہ ہو مزاج مقدس کو تیرے رنج کبھی
بحق سورۂ اخلاص و آیت تطہیر
دیوان عیش ، آغاجان ، ۲۵ ۱۸۷۹
طراز آیت تطہیر تھا طا کی طہارت میں
مشابہ خود تھا میم فاطمہؑ کی پاک صورت میں
بستان تجلیات ، ۱۱ ۱۹۳۸
[آیت + تطہیر (رک)]

— حدیث
(— فت ح ، ی مع) صف .
۱. بالکل صحیح ، بالکل سچ ، قابل یقین ، آیت یا حدیث کی طرح معتبر .
جانتے ہو بات ہر غماز کی آیت حدیث
جھوٹ پر ایمان لانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
آفتاب داغ ، ۸۷ ۱۸۸۴
دوست کی ہر بات ہے بیخود کو تو آیت حدیث
بات اس کی بزم میں کم بخت کیونکر کاٹتا
درشہوار بیخود ، ۳۳ ۱۹۱۹
۲. اٹل اور مستحکم بات یا روایت وغیرہ .
مسلمان تو لکیر کے فقیر ہیں ہی ان کے ہاں یہ اختلاف اور جدائی ایک آیت حدیث بن گئی .
ماہنامہ 'مخزن' ، لاہور ، مارچ ، ۲ ۱۹۰۷
[آیت + حدیث (رک)]

— سجدہ
کس اضا (— کس س ، سک ج ، فت د) امث .
آیات سجدہ (رک) کا واحد .
اگر ایک مجلس میں آیت سجدہ کو کئی بار پڑھا ایک سجدہ کافی ہے .
نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲ ۱۸۶۷
تعظیم کے سجدے میں جھکے کانپ کے اشرار
اک آیت سجدہ تھا ورود شہ ابرار
برجیس ، مرثیہ ، ۹ ۱۹۱۱
[آیت + سجدہ (رک)]

— کریمہ
کس صف (— فت ک ، ی مع ، فت م) امث ؛
۱. قرآن شریف کے سترھویں پارے میں سورۂ انبیا کی ایک مشہور آیت جو عموماً دشمنوں سے حفاظت کے لیے پڑھی جاتی ہے (آیت کا متن یہ ہے : لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین) ؛ قرآن پاک کی ہر آیت .
بی بی جان نے آیت کریمہ پڑھی اور بتایا کہ دشمنوں سے حفاظت کے لئے یہ ختم سب سے اچھا ہوتا ہے .
انگلیاں فگار اپنی ، ۱۶۰ ۱۹۷۱
۲. قابل اعتماد یا معتبر قول ، لائق وثوق بات .
ذوق کی وفات تک ظفر کا چوتھا دیوان تو یقیناً مکمل نہیں ہوا تھا ، دیوان اول بھی آب حیات کی آیۂ کریمہ کے مطابق ذوق کا ہے .
نکتۂ راز ، ۱۸۸ ۱۹۲۷
[آیت + کریم (رک) + ہ : ، لاحقۂ تانیث]

— مطلق
کس صف (— ضم م ، سک ط ، فت ل) امث .
قرآن مجید میں آیت کا وہ گول نشان جس پر چھوٹی سی ط بنی ہوتی ہے (اس پر ٹھہرنا اور اسے اگلی آیت سے ملاکر نہ پڑھنا واجب ہے) ، ہر آیت ؛ (مجازاً) قطعی حکم یا فیصلہ .
یہ آیت مطلق ہے اور قول اللہ کا .
فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۲۲ ۱۸۶۰
آپ سمجھتے ہوں گے کہ ہم نے بھی اکثر آیت مطلق ہی سے کام لیا ، مگر ایسا نہیں ہوا .
خطوط محمد علی ، ۷۶ ۱۹۱۹
[آیت + مطلق (رک)]

— وحدیث
(— و مج ، فت ح ، ی مع) صف .
رک : آیت حدیث .
ہر عالم کا یہ عالم تھا کہ جو میں کہوں وہی آیت و حدیث مانو .
دربار اکبری ، ۴۸ ۱۸۸۳
[آیت + ف : و ، حرف عطف + حدیث (رک)]

آیڈوفارم
(کس مج ی ، و مج ، سک ر) امذ .
آیوڈین کا ایک زرد رنگ کا مرکب جو اپنے جراثیم کش اثرات میں کلوروفارم سے ملتا ہے اور اس لیے زخموں پر لگایا جاتا ہے .
آیوڈین کے مرکبات مثلاً آیڈو فارم ہسپتالوں وغیرہ میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں .
بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۰ ۱۹۶۷
[انگ : Iodoform]

آیرس
(کس ی ، فت ر) امذ .
رک : آئرس ، معنی نمبر ۲ .
اور ہے نرگس کا نمبر ثعلب مصری کے بعد
آیرس ہے قسم ثالث پھر ہے لالہ بے گماں
سائنس و فلسفہ ، ۱۳ ۱۹۱۶

آینڈ رونڈ
(کس ی ، سک ن ، فت ر ، کس و ، سک ن) صف .
رک : آننڈ و رونڈ .

ندی نالوں پر پل باندھیں کہ آیند روند کو اوس پر سے پار وار آنا جانا آسان ہے ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۹

سات آدمی گھر کے ، ایک ماما اندر ، ایک لڑکا باہر ، نو آدمیوں کی روٹی پھر اس میں فاتحہ درود ، آیند روند ۔

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۱۶

آینْدگاں/آینْدگاں
(کس ی ، سک ن ، فت د/سک د) صف ؛ ج ۔

رک : آئندگاں ۔

نگاہیں کہانی جدائی کی دہرائیں گی
سنیں گے حدیث دل انگیز آیندگاں

۱۹۷۵ خروش خم ، ۹۷

آیَند و رَوَنْد
(کس ی ، سک ن ، و مج ، فت ر ، کس و ، سک ن) صف ۔

رک : آئند (و) روند ۔

گھاٹیوں کو قزاقوں نے مستحکم کیا ہے آیند و روند کا راستہ بند کیا ہے ۔

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۲۸

دیکھا کہ بندر روڈ کے ایک چوراہے پر تمام آیند و روند . . . رکے کھڑے ہیں ۔

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۲۸

آیِنْدہ
(کس ی ، سک ن ، فت د) امذ ؛ صف ۔

رک : آئندہ ۔

روز آیندہ میں مجھ فرزند ایک فضل حق سے ہوئیگا ایسا وہ نیک

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۷

میری آیندہ کی سب خوشیاں بھی مثل اسی خوشی کے پژ مردگی اور نا امیدی میں تمام ہوں گی ۔

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۲۶

گو دیر میں طالب میرے تھے بت ، کعبہ ہی میں پایا میں نے مفر
اس وقت تو صورت اچھی تھی خطرے کا محل آیندہ تھا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۱۶

آیُو
(و مع) امث ۔

عمر ، زندگانی ، مدتِ حیات ، جینے کا زمانہ ۔

جو استری پتی کے نام پر مہتیا برت آدی رکھ کر بھوکی مرتی ہے وہ سمجھو اپنے پتی کی آیو کم کرتی ہے ۔

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲۶

[س : آیو आयु]

آیُوڈائڈ
(و مع ، کس ء) امذ ۔

ہائڈروبوڈک تیزاب سے بنایا ہوا ایک نمک ۔

آیوڈین کی قلت کو پورا کرنے کے لیے روزانہ پینے کے پانی میں اس عنصر کی مناسب مقدار پوٹاشیم آیوڈائڈ کی صورت میں دی جا سکتی ہے ۔

۱۹۶۹ تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۷۸

[انگ : Iodide]

آیوڈُوفارْم
(و مج ، و مع ، سک ر) امذ ۔

رک : آیڈوفارم ۔

کاربونیٹ آف پٹا سیم کو پانی میں حل کرکے اور اس میں شراب ملاکر آیوڈین حل کرنے سے آیوڈوفارم حاصل ہوتا ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۱۹

آیوڈِین
(و مج ، ی مع) امث ۔

رک : آئیڈین ۔

گرم چشمے عموماً معدنی مادوں کی کثرت سے ملاوٹ رکھتے ہیں جیسا کہ مگنیشیا ، سوڈا . . . آیوڈین اور دوسرے مادے ہیں ۔

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈبک ، ۲ : ۹۴

[انگ : Iodine]

ـــ زَدَہ
(- فت ز ، د) صف ۔

آیوڈین ملا ہوا مرکب ۔

آیوڈین زدہ روغن . . . . . روغن خشخاش میں آیوڈین کا اضافہ کرنے سے حاصل ہوتا ہے ۔

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۶۲۷

[آیوڈین + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

آیوڈِینی
(و مج ، ی مع) صف ۔

آیوڈین سے متعلق یا منسوب ۔

آیوڈینی نمک کا استعمال فائدے کے ساتھ ساتھ نقصان سے مبرا نہیں ہے ۔

۱۹۷۲ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳

[آیوڈین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آیورویدک
(و مج ، سک ر ، ی لین ، کس د) صف ۔

برصغیر پاکستان و بھارت کا ایک طریقہ علاج جو ماضی بعید سے اب تک رائج ہے ، ہندی طب (جس کے طبیب 'وید' کہلاتے ہیں) ۔

مدرسہ طبیہ کو یونانی اور آیورویدک کالج کی شکل میں ان ہی لکچروں نے بدل دیا ۔

۱۹۱۸ دیباچہ طبع ثانی ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۲

[س : آیوروید + ک : आयुर्वेद + क]

آیوں آیوں
(و مع ، غنہ ، و مع) امث

چمٹا بجانے سے پیدا ہونے والی آواز ۔

ڈھول کی دھم دھم اور چمٹے کی آیوں آیوں میرے کانوں میں مختلف سمتوں سے آکر ٹکرا رہی ہے ۔

۱۹۷۲ فاختہ ، ۲۳

[حکایت الصوت]

آیَۃ (۱) (فت ی) امذ ؛ امث .

رک : آیت .

فرمائے کہ وہ ذی القربا ہم ہیں اور یہ آیہ پڑھا ہے .

۱۷۳۲		کربل کتھا ، ۲۵۵

ہر آیۂ قرآں ہے فصیحوں کو ہے حیرت
حیراں ہوں کہ ایسا سخن اس بیے دہنی پر

۱۸۸۸		صنم خانۂ عشق ، ۸۲

آیۂ عدل و جود و مایۂ فضل		پایۂ سقف مملکت رانی

۱۹۳۲		بیے نظیر ، کلام ، ۲۷۱

ـــ ءِ رحمت کس صف (- فت مج ر ، سک ح ، فت م) .

(الف) امذ .

قرآن پاک کی ہر وہ آیت جس میں رحمت خداوندی کا ذکر ہو (عذاب کا ذکر یا احکام نہ ہوں) .

حرز جاں قوت دل آیۂ رحمت سمجھوں
ہاتھ آجائے جو بازوے بتاں کا تعویذ

?		? (نور اللغات ، ۱ : ۲۱۵)

(ب) صف .

رحمت باری تعالیٰ کا نمونہ ، بہت رحم دل .

حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت سلامت .

۱۸۵۷		مکاتیب غالب ، ۶۲

[آیہ + رحمت (رک)]

ـــ ءِ کَرِیْمَہ کس صف (- فت ک ، ی مع ، فت م) امث .

رک : آیت کریمہ .

مضمون آیۂ کریمہ کا کہ تحقیق ہم نے تیرے تئیں زمین کے اوپر بادشاہ کیا پس تو آدمیوں کے بیچ براستی حکم کر ، اشارہ اس کی طرف ہے .

۱۸۰۵		جامع الاخلاق ، ۲۹۰

برائے ادائے قرض . . . یہ آیۂ کریمہ ستر ہزار بار پڑھے . لا اللہ انت الخ .

۱۹۵۴		تحفۃ العوام جدید ، ۲۷۹

آیَہ (۲) (فت ی) امث .

رک : آیا (۳) .

آیہ سے کہو ، بیے بی کو لے آئے .

۱۹۱۴		راج دلاری ، ۶۲

آیِنَہ (ی مع ، فت ن) امذ .

رک : آئینہ .

' آک ' کی جگہ ' ایک ' تو ان کو بے محل نہیں معلوم ہوا مگر صحیح لفظ ' آیینہ ' ان کو غلط نظر آیا .

۱۹۷۵		اردو تحقیق اور مالک رام ، ۶۹

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

ب

ب (لفظاً) : بے ، (عربی ، فارسی میں با) امث .

غیر ہائیہ دولبی مسدودہ مصمتہ ، تحریر میں عربی فارسی اردو حروف ابتث نیز ابجد کا دوسرا اور دیو ناگری کا تیئیسواں حرف . اسے باے موحدہ (ایک نقطہ والی ب) یا باے تازی بھی کہتے ہیں . جمل کے حساب سے اس کے دو عدد ہیں . نجوم میں برج جوزا اور ماہ رجب کی علامت ہے اور موسیقی میں بقیہ کی . اہل منطق "ب" سے معمول مراد لیتے ہیں. سائنس میں حیاتین (Vitamin) بی کا نام . صوفیہ کی اصطلاح میں "ب" وجود کا دوسرا درجہ ہے اور اولین موجود ممکن کی نمایندگی کرتا ہے . شطاریوں کے نزدیک برزخ کی علامت ہے . بیان مطالب اور اقسام شماری وغیرہ میں جس مفہوم کی دو یا زیادہ شقیں ہوں ان میں سے دوسری شق کے بیان کی علامت ہے .

"ب" ، اردو کی بنیادی آواز (صوتیہ) ہے . کلمے کے شروع میں بھی آتی ہے اور درمیان یا آخر میں بھی ، جیسے : بات ، راب وغیرہ .

[ع : بیت (= گھر) کا اختصار ؛ قدیم زمانے میں اندر کا مفہوم بیت (= گھر) کی تصویر سے ظاہر کیا جاتا تھا جو تصویری خط تھا ؛ بعد میں صوتی خط میں اسکا پہلا حرف "ب" ، لیکر اس کا نام بیت ہے (بے) رکھ دیا گیا]

بَ (ف) حرف جار ؛ ~ بہ .

فارسی حرف ، اردو میں حسب ذیل معانی میں مستعمل .

۱. ساتھ . جیسے : بخیر و عافیت (= خیریت کے ساتھ) ، بآسانی (= آسانی کے ساتھ (رک)) .

۲. میں . جیسے : باجلاس (= اجلاس میں) ، بظاہر (= ظاہر میں) (رک) .

۳. طرف ، جانب . جیسے : رو برو (= چہرے کی طرف ، سامنے) ، رو بقبلہ (= قبلے کی طرف منھ) ، (رک) .

۴. قسم . جیسے : بخدا (= خدا کی قسم) ؛ برب کعبہ (= رب کعبہ کی قسم) (رک) .

۵. مطابق ، موافق . جیسے : بدستور (= دستور کے مطابق) ، بقول شخصے (= کسی کے قول کے مطابق) (رک) .

۶. سے ، وجہ سے ، سبب سے ، غرض سے ، ذریعے سے ، جیسے : بپاس خاطر (= خاطرداری کی غرض سے) ؛ بفضل ایزدی (= خدا کے فضل سے) .

۷. توسل سے ، برکت سے . جیسے :

ہوا تیری درگاہ میں باریاب بمحبوب یزداں رسالت مآب

۱۸۹۸ دعاے بزم ، ۳

۸. پر . جیسے : بجاے (= جگہ پر) ، بسرو چشم (= سر اور آنکھوں پر) (رک) .

۹. اتصال کے لیے (تنوع ، احصا ، یا تسلسل و تواتر کے معنی میں) جیسے : خود بخود ، دم بدم ، رنگ برنگ (رک) .

۱۰. برابر ، مساوی . جیسے : بقدر شوق (= شوق کی مقدار کے برابر) .

۱۱. لیے ، واسطے ، جیسے : بجنگ (جنگ کے لیے) .

۱۲. زائد حسن کلام کے لیے . جیسے : بجز ، بغیر (رک) .

مذکورۂ بالا استعمالات کے چند نمونے :

ـــ اِجْراء (ـــ کس ا ، سک ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(قانون) (کسی حکم کے) نفاذ کے ساتھ یا عمل میں لانے سے (عموماً اضافت کے ساتھ مستعمل) .

کل روپیہ باجراء ڈگری وصول ہوگیا .

۱۹۲۲ (نور اللغات ، ۱ : ۴۷۹)

[بَ + اجراء (رک)]

ـــ اِجْلاس (ـــ کس ا ، سک ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

عدالت میں ، عدالت کی حیثیت سے ، بیٹھی میں ؛ مجلس میں ، جلسے میں .

بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل ان کی تعداد بدل دے ۔

۱۸۹۸ مجموعہ ضابطۂ فوجداری جدید ، ۷

با جلاس کونسل لکھا ہوا آرڈیننس ہے ۔

۱۹۲۷ دنیاے تبسم ، ۶۲

[ب + اجلاس (رک)]

ـــ اِجماع (– کس ا ، سک ج) م ف (مضاف ومضاف الیہ مل کر)

اتفاق رائے کے ساتھ ، سب کی متفقہ رائے سے ۔

رکھنا بسملہ کا اوپر سر ہر سورہ کے باجماع صحابہ ثابت ہے ۔

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۲۱

ابوبکرؓ باجماع امت پہلے خلیفہ قرار پائے ۔

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۰۵

[ب + اجماع (رک)]

ـــ اَحسَنِ وُجُوہ (– فت مج ا ، سک ح ، فت س ، کس مج ن ، ضم و ، و مع) م ف .

بڑے اچھے طریقے سے ، بہت اچھی طرح ، بڑی آسانی کے ساتھ ۔

مولانا کے بیش قیمت کتب خانے کی مدد سے اس مشکل کو باحسن وجوہ حل فرماسکیں گے ۔

۱۹۰۹ مکاتیب حالی ، ۱۰۱

[ب + احسن (رک) + وجوہ (رک)]

ـــ اِعتبار (– کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی خاص) لحاظ یا نقطۂ نگاہ سے ۔

اگر دعوے دار باعتبار دیگر امور کے مساوی ہوں تو صرف اس شخص کی جنس پر لحاظ کرنا ضروری نہیں ہے جس کے واسطے سے دعوے کیا جائے ۔

۱۸۹۲ اصول نظائر شرع محمدی ، ۱۵

عورتوں کو چاہیے کہ وہ باعتبار تعلیم کے ناقص نہ ہوں ۔

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۰

[ب + اعتبار (رک)]

ـــ اِعلان (– کس مج الف ، سک ع) م ف .

باآواز بلند ، کھلم کھلا ، علانیہ ۔

یہ بات اس شقی نے بہ اعلان جب کہی
ابن حسن میں تاب خموشی نہ پھر رہی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۹۰

[ب + اعلان (رک)]

ـــ اَقساط (– فت ا ، سک ق) م ف ؛ ~ بالاقساط .

قسطوں میں ، قسط وار ، وقت مقرر پر یکے بعد دیگرے ۔

انسائکلوپیڈیا آف اسلام جو یورپ میں باقساط شائع ہو رہی ہے اس میں بھی حافظ پر ضرور آرٹیکل ہو گا ۔

۱۹۱۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۴۲

[ب + اقساط (رک)]

ـــ اَلفاظِ دیگر (– فت ا ، سک ل ، کس مج ظ ، ی مع ، فت گ) م ف .

دوسرے لفظوں میں ، وہی بات دوسرے طریقے سے ۔

بالفاظ دیگر اس نے خود ہی بادشاہ کی اطاعت قبول کر لی تھی ۔

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۸۹

[ب + الفاظ (رک) + دیگر (رک)]

ـــ اِیں (– ی مع) م ف (مشارٌالیہ سے مل کر) .

۱. اس کے ہوتے ہوئے ، اس کے باوجود ۔

بہ ایں دلربائی اپنے عقائد کے لحاظ سے سخت بد مذہب ۔

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۷

۲. اس مشارٌالیہ کے ساتھ ، اس مشارٌالیہ میں ۔

اگر کوئی لڑکا دوبارہ داخل ہو تو اس کا نمبر سابق اسکے نام کے مقابل . . خانہ کیفیت میں بایں عبارت لکھدیا جاوے ۔

۱۸۸۶ ؟ دستورالعمل مدرسین ، ۹

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ]

ـــ اِیں ریش (و) فش (– ی مع ، ی مع (و مج) ، فت ف) م ف .

(طنزاً) اس صورت اور حیثیت کے ہوتے ہوئے ۔

ہے لوٹنے کی جا کہ گدھے پر سوار ہو
زاہد نے عزم کعبہ بایں ریش و فش کیا

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۱۶

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ + ریش (رک) (+ و ، حرف عطف) + فش (= طرۂ دستار)]

ـــ ایں شورا شوری و بایں بے نمکی فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

یا تو وہ جوش و خروش تھا یا اب بالکل ٹھنڈے پڑگئے ۔

مسٹر مارلے کی اس بہ ایں شورا شوری و بہ ایں بے نمکی پر یہ شعر صادق آتا ہے ۔

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۲۰۵

ـــ اِیں لحاظ (– ی مع ، کس ل) م ف (مشارٌالیہ سے مل کر) .

اس بات کے پیش نظر ، اس لحاظ سے ، اس لیے ۔

پس بایں لحاظ ضرور ہے کہ عدالتوں میں ملک کی رواجی زبان شائع ہو وے ۔

۱۸۶۸ مکتوبات سرسید ، ۳۲

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ + لحاظ (رک) مشارٌالیہ]

ـــ اِیں ہم (– ی مع ، ف ،) م ف .

رک : بایں ہمہ .

یاں حسن بھی ہے اور محبت بھی بایں ہم
اس عالم تمکیں میں نہ حسرت ہے نہ حرماں

۱۹۲۲ اسرار ، ۱۲۷

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ + ہم (= تمام ، سب)]

بہ ایں ہمہ (- ی مع ، فت ہ ، م) ف .

اس تمام کے باوجود ، اس (بات) کے ہوتے ہوئے بھی .

بایں ہمہ ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے اشخاص ایسے بھی تھے جو ان مذاہب الہامی میں سے کسی نہ کسی مذہب کے متبع تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۲۸

بایں ہمہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جو تصور میں اصغر صاحب کے سر ڈال رہا ہوں اسے خود مجھ کواوڑھلینا چاہیے .

۱۹۲۰ مضامین رشید ، ۲۳۰

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ + ہمہ (= سب ، تمام)]

بہ آسانی م ف .

بغیر کسی دشواری کے ، سہولت کے ساتھ ، سہج سے .

زمانے میں نہیں کھلتا ہے کار بستہ حیران ہوں
گرہ غنچے کی کھولے ہے صبا کیوں کر بآسانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۳

چشم تامل سے مطالعہ کرنے والے مسلمان پر یہ حقیقت بآسانی آشکار ہوسکتی ہے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۷٦

[ب + آسانی (رک)]

بہ آواز م ف .

اونچی آواز سے ، بلند آواز میں .

آیا جو قریب سپہ شام وہ جانباز
ہنگام رجز تن کے پکارا یہ بآواز

۱۸۹۱ مرثیۂ برجیس ، ۹

چپکے چپکے کیا پڑھتے ہو ، بآواز پڑھو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۷۹

[ب + آواز (رک)]

بہ باد صف .

برباد ، تباہ .

نہ کر غرور تو منعم کہ دم میں مثل حباب
بباد جاتے میں دیکھا ہے چتر شاہی کا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۰

پیاسے کی جنگ تھی کہ علی کا جہاد تھا
جو زد پہ آگیا وہیں دم میں بباد تھا

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۹

اف : جانا ، کرنا ، ہونا .

[ب + باد (رک)]

بہ بانگِ دُہُل (- مغ ، کس مج گ ، ضم مج د ، ضم ہ) م ف .

علی الاعلان ، کُھلَّم کُھلا ، صاف صاف .

چلی جو بدر کی جانب سپاہ شاہ رسل
ہر ایک کوس نے بڑھ کر کہا بہانگ دہل

۱۸۷۹ مرثیۂ شمیم ، ۱۲

مولانا محمد علی . . . صلاے عام دے رہے ہیں اور ببانگ دہل کہہ رہے ہیں .

۱۹۲۰ ہم اور وہ ، ۳۲

[ب + بانگ (رک) + دہل (رک)]

بہ پا م ف .

برپا (رک) ؛ منعقد ؛ قائم ؛ پیدا .

پھر کیوں نہ ہے بپا خیمۂ زنگاری گردوں
گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل کے عزادار

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۹۵

چپ ہیں وہ جبھی تک بس خاموش ہوں میں جب تک
کچھ ان سے مرا کہنا اور حشر بپا ہونا

۱۹۲۴ سنگ و خشت ، ۵۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ب + پا (رک)]

بہ تَدْرِیج (- فت ت ، سک د ، ی مع) م ف .

رفتہ رفتہ ، زینہ بزینہ ، درجہ بدرجہ .

جب تعلیم بتدریج حاصل ہوتی ہے تو امتیاز حاصل نہیں ہوتا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۹۱

یہ وادی جو تخمیناً چار سو میل میں ہے بتدریج تنگ ہوتی گئی ہے .

۱۹۰۷ نپولین‌اعظم ، ۲ : ۸

[ب + تدریج (رک)]

بہ تَراضیِ طَرَفین (- فت ت ، کس ض ، شد ی بکس مج ، فت ط ، ر ، ی لین) م ف .

(عموماً قانون) دونوں فریقوں کی خوشی سے .

روٹی کپڑے پر معاملہ بتراضی طرفین طے ہو گیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۲

[ب + ع : تراضی (رض ی) (= باہم رضامند ہونا) + طرفین ، طرف (رک) کا تثنیہ]

بہ تَکْرار (- فت ت ، سک ک) م ف .

بار بار ، مکرر ، پے درپے .

رویا یہ سخن سن کے حبیب جگر افگار
گر کر قدم شہ پہ یہ کی عرض بتکرار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۷

[ب + تکرار (رک)]

بہ تَکَلُّف (- فت ت ، ک ، شد ل بضم) م ف .

کوشش و کاوش کے ساتھ ، کوشش و کاوش سے .

اور بتکلف کبھی بھی تو پسینے پسینے ہوتے چلے جارہے ہیں .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۴

[ب + تکلف (رک)]

ـــ تنگ (ـــ فت ت ، غنہ) صف

بیزار ، ناخوش ، عاجز ، پریشان .

مسلّم رکیک ہور جھو جھی بتنگ
لگی جس کے موں تو لگی جیو چتنگ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۹

کسو طرح مجھے اس زندگی کے عذاب سے چھڑادے کہ نہایت بتنگ آیا ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۶

بتوں کی یاد میں چپ رہنے دیں تو بہتر ہے
بتنگ کیوں مجھے پرساں حال کرتے ہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۲۷

اف ، آنا ، کرنا ، ہونا .

[ب + تنگ (رک)]

ـــ جا

صف نیز م ف .

۱. اپنی جگہ پر ، برقرار ، قائم .

سجن کو دیکھ کے دشوار ہے بجا رہنا نگاہ تیز نگاہاں ہے خار آتش حسن

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۶

رونے سے شہ کے ہوش کسی کے نہ تھے بجا
سینوں میں دل دھڑکتے تھے لرزاں تھے دست وپا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶

لشکر میں اب حواس کسی کے بجا نہیں
ڈر سے صدائے کوس کا کوسوں پتا نہیں

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۷

۲. ٹھیک ، درست ، مناسب .

پھول و پھل کھیت ہمارے کوں لگے ہیں سو تھے
نین و دل بحث اپس آپ میں کرتے ہیں بجا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۱

اس کا بھی پاس ہو کہ یہ ہے میری التجا
ہاں آپ نے یہ خوب کہا اور بجا کہا

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۳۰

۳. بہت اچھا ، بہت خوب (کسی سوال کے جواب میں) .

جاؤ تم یحییٰ تم کو کپڑے بنوادیں گے ، اس نے کہا بجا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۵۹

۴. کسی کی جگہ ، عوض میں ، بدلے میں (اکثر اضافت کے ساتھ مستعمل) .

صاف تقدیر کا بل ہوگئی ماتھے کی شکن
خاک انشاں کی بجا ملتی ہوں شکل جوگن

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۱۶

ق : بجائے .

[ب + جا (رک)]

ـــ جا آنا

ف م (قدیم)

تعمیل کرنا ، انجام دینا .

بجا آنے ـــ ـــ ـــ کرے غسل تن من سوں کسوت صفا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۹

ـــ جا آوری (ـــ فت و) امث .

تعمیل ، انجام دہی ، ارتکاب ، عملی جامہ پہنانا .

اگر فرشتوں کو علم حقائق اشیاء اور اسماء کا نہ ہوتا تو بجاآوری احکام الٰہی کی کس طرح ہوسکتی تھی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۰

سازش کی بجاآوری سے پہلے تو سازشی کو عام طور پر خوف رہتا ہی ہے .

۱۹۴۵ بادشاہ ، ۱۴۲

[ب + جا (رک) + ف: آور ، آوردن (= لانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جا لانا

محاورہ : ~ بجائے لانا (قدیم) .

۱. (کسی حکم وغیرہ کی) تعمیل کرنا ، انجام دینا .

کمر باند ہور اٹھ کھیا چھوڑ جائے جکچ بولتا ہوں سو لیا توں بجائے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۴۸

اگر کسی غیر کو فرماؤ گے تب جانو گے
وے ہمیں ہیں کہ بجالاویں جو ارشاد کرو

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۷۷

جیسا کہ حکم بجالانا ضرور ، ویسا ہی یہ بھی کہہ جانا ضروری ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۳۳

یہاں آئی تب ان کلیوں کی خدمت بجا لائی .

۱۹۱۲ سی پارہ دل ، ۱ : ۲۱۹

۲. ادا کرنا .

میں اپنے دم تھے ہر ساعت بجا لاتا ہوں شکرانا
کہ ہر ساعت مرے دم کوں لگیا ہے ذکریا حی کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۸

اس کو شکاری کے دام میں پھنسا دیکھا خدا تعالیٰ کا شکر بجا لایا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۲۶

فاقہ کرلیتے ہیں یا آب و غذا پاتے ہیں
شکر ہر حال میں خالق کا بجا لاتے ہیں

۱۹۳۹ مجموعۂ سلام ، یکتا امروہوی ، ۳۷

ـــ جائے

م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

۱. کسی کی جگہ پر ، عوض میں ، نیابت میں (اضافت میں مستعمل) .

فرصت کہاں ہے ضعف سے کچھ حال لکھ سکیں
قاصد ہمارا شوق ہی بس ہے بجائے خط

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، ک ، ۲۹۰

بجائے نواب مرحوم کے محمڈن کالج . . . کا آنریری سکرٹری . . . بنایا جائے .

۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۷۱

[ب + جا (رک) + ف : ے ، علامت اضافت]

ـــ جائے خود

(ـــ ضم خ ، و معد) م ف .

اپنے مقام پر ، کسی دوسرے کو شریک کیے بغیر ، مستقل طور پر .

قتل کرنے اور گردن مارنے پر مستعد ہوئے تو یہ قہر و غضب بجائے خود ہوتا ۔

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۱۷۰

دریاؤں پر بندھے ہوئے جو پل ہیں جا بجا
وہ سب بجائے خود ہیں نہایت ہی خوشنما

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۳

[ب + جا (رک) + خود (رک)]

— جبرواکراہ (– فت ج ، سک ب ، و مج ، کس ا ، سک ک) م ف ۔

رک : بادل ناخواستہ ۔

مسلمان مجبور ہیں کہ اس موت کو برضا و رغبت یا بجبرواکراہ قبول کریں ۔

۱۹۲۰ مضامین شرر ، ۱ : ۳ : ۱۶۶

[ب + جبر (رک) + ف : و ، حرف عطف + اکراہ (رک)]

— جِد (– کس ج) م ف ۔

ساعی ، کوشش کرنے والا ، مصر ۔

بجد ہوکے جد و جو دھرنے لگیا   سو اس محل کوں نقش کرنے لگیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۳

رہتا ہر وقت مستعد تھا   اس بات پہ وہ بہت بجد تھا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۸۳

وہ ندوے کے نئے مدرسے میں انگریزی پڑھانے پر بجد تھے ۔

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۳۵

[بِ + ع : جِد (= کوشش)]

— جُز (– ضم ج) حرف استثنا ۔

سوا ، بدون ، علاوہ ۔

شکایت میں یک ذرہ حاصل نہیں
بجز شکر کوئی سکھ سوں واصل نہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۲

ملک کو ... رومیوں کے قبضے سے نکالنا ممکن نہ تھا ، بجز اس کے کہ ملک میں قومی جوش پیدا کیا جائے ۔

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۹

اس طرف جاتے ہیں جس راہ سے آگاہ نہیں
کوئی بھی ساتھ ہمارے بجز اللہ نہیں

۱۹۱۷ گلزار رشید ، ۲۶

[بِ + جُز (رک)]

— چشم (– فت چ ، سک ش) کلمۂ ایجاب ۔

۱. منظور ، قبول ۔

کی عرض ''بچشم''، اے پسر ساقی کوثر
آداب بجا لاے تو رونے لگے سرور

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۶

میں نے جواب میں یہی کہا کہ بچشم !

۱۹۲۸ حیرت ، حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۱۲

۲. اپنی خوشی سے ، بلا جبر و اکراہ ، بسر و چشم ۔

ہر بزرگ کی مرضی کے موافق کام کرنا ، عین خدا وند تعالیٰ کی رضا کو بچشم بجا لانا ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۹

۳. تعمیل کرتا ہوں ، بجا لاتا ہوں ۔

اردلی بچشم کہہ کر چلا جاتا ہے ۔

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۷

[ب + چشم (رک)]

— چشم کم دیکھنا محاورہ ۔

حقارت سے دیکھنا ۔

یہ ان کو حقیر سمجھتا تھا ، بہ چشم کم دیکھتا تھا ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۱۶

— چشم و بجان (– فت چ ، سک ش ، و مج ، فت ب) م ف ۔

خوشی سے منظور ۔

ہر یک وقت تھا یکدل و یک زباں
جو کچھ میں کہوں سو بچشم و بجاں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۶

قب : بسر و چشم ۔

[ب + چشم (رک) + ف : و ، حرف عطف + ب + جان (رک)]

— چشم و سر (– فت چ ، سک ش ، و مج ، فت س) م ف ۔

رک : بسر و چشم ۔

بہ چشم و سر ترے آگے ہیں ساقی میکشاں حاضر
انہوں کے چشم کوں پیمانہ و سر کوں سبو کیجیے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۵۹

[بَ + چشم (رک) + ف : و ، حرف عطف + سر (رک)]

— حال صف ۔

۱. اپنی اصلی حالت پر ، قائم ، برقرار ۔

ولی جہان کے گلستاں میں ہر طرف ہے خزاں
ولے بحال ہے وو سرو گل عذار ہنوز

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۳

الٰہی دہر میں قائم وقار آل رہے   الٰہی حرمت آل نبی بحال رہے

۱۸۸۲ مرثیۂ یکتا (حیدر جبین) ، ۱۲

روپ کے چوٹ کچھ نہیں آئی اس کے حواس بھی بحال تھے ۔

۱۹۲۲ افسانچے ، کیفی ، ۲۲۳

۲. (i) کسی کے حوالے کیا گیا ، تصرف میں دیا گیا ، سپرد ۔

مزل مجنوں کے بعد مجکوں ولی   صوبۂ عاشقی بحال ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳

(ii) مقرر ، مامور ۔

جہاں تک سرکاری عہدے مملکت ختا میں ہیں سب پر سوا فاضلوں کے کوئی بحال نہیں ہوتا ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۹۵

ملازمت سے ادھر برطرف ہوا دم بھر
ادھر سے کٹ گیا چہرہ ادھر بحال ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مجموعۂ سلام ، ۱۱

۳.(i) ہٹائے جانے کے بعد پھر اپنے مقام یا جگہ پر واپس ، سابق کی طرح مقرر .

تھا جو دربان قدیم فیض ان کا بر طرف ہو کے پھر بحال ہوا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۹۲

جس کی موقوفی ہوتی ہوتا نہیں وہ پھر بحال
عشق کی سرکار میں قانون جاری ہے یہی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۴

(ii) جاتے رہنے یا جاتی رہنے کے بعد پھر میسر یا حاصل .

اللہ نے اس کی دعا قبول فرمائی اور اس کی ماں کی بینائی بحال کردی.

۱۸۸۴ حکایات پنجاب ، ۱ : ۳

اف: کرنا ، ہونا .

۴. تندرست (مرض وغیرہ کے بعد) ، اچھا ، صحت مند .

یہ ناخوشی سے بتاں کا مجھے خیال نہیں
مزاج دل کا مرے اندنوں بحال نہیں

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۳

کئی دن میں مار کی کوفت سے بحال ہوئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۹

لالے کے زخم دل کا بھی اب اندمال ہے
دھبا سا رہ گیا ہے طبیعت بحال ہے

۱۹۶۲ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۳۷

۵. (مجازاً) بشاش ، خوش ، تروتازہ .

فیض نسیم مہر و وفا سوں جہان میں
گلزار تجھ جہان کا ہے اب تلک بحال

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۱

دیوانے کس ملال نے گھیرا ہے اب تجھے
چہرہ کبھی بحال ترا دیکھتے نہیں

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۰۹

بادشاہ کا چہرہ بحال نظر آتا ہے اور سرخ و سفید ہوگیا ہے .

۱۹۴۰ الف لیلہ و لیلہ (انجمن) ، ۱ : ۲۰

اف: رکھنا ، رہنا ، کرنا ، ہونا .

اسم کیفیت : بحالی .

سند مطلب دل پر مری کر مہر قبول
منصب لطف کی منگتا ہوں بحالی اے شوخ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۳۹

منھ کی پھیل سی بحالی نہ رہی رنگ میں نام کو لالی نہ رہی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۲۵

روزانہ اپنی سلطنت کی بحالی کے لئے دعا مانگا کرتے تھے .

۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۷

[ب + حال (رک)]

ـــ حال آنا
محاورہ

اپنی اصلی حالت یا ہوش و حواس میں آنا ، افاقہ ہونا .

اس کا خرام دیکھ کے جایا نہ جائے گا
اے کبک پھر بحال بھی آیا نہ جائے گا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۴

میری تپ کا جو برادر کو خیال آجائے
ان کے آتے ہی طبیعت بھی بحال آجائے

۱۹۱۲ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۸

ـــ حالیکہ (– ی مج ، کس مج ک) م ف .

اس صورت میں کہ ، جبکہ .

یہ قابل قدر مثنوی اب کہاں ؟ اور سوائے ایک مرتبہ کے مکرر بھی اس کے طبع کی نوبت آئی ہے؟ بحالیکہ دیوان ناسخ متعدد مرتبہ چھپ چکا ہے.

۱۹۰۳ 'عصر جدید، اکتوبر ، ۲۵۷

[ب + حال (رک) + ف: ے ، موصولہ + کہ ، لاحقۂ صلہ]

ـــ حسب (– فت ح ، سک س) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر).

(کے) مطابق ، اعتبار سے (عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بحسب توفیق ، بحسب مراتب و مدارج) .

بحسب ظاہری شراب پینا گناہ ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

اگر بحسب اتفاق کہیں ملاقات ہو گئی تو آپ کا سلام کہدوں گا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۹۲

صاحب صاف یہ ہے کہ بحسب ظاہر کوئی صورت بہبود کی نظر نہیں آتی .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۸۷

[ب + حسب (رک)]

ـــ حضور (– ضم ح ، و مع) م ف .

رو برو ، اجلاس میں ، پیشی میں ، خدمت میں .

بحضور پرنسپل صاحب اسلامیہ کالج لاہور .

۱۹۵۳ آئین اردو ، ۷ : ۲۰۴

[ب + حضور (رک)]

ـــ حق (– فت ح) .

(الف) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. طفیل میں ، وسیلے سے .

بحق علی قطب بندے پہ جم لیا دھرمیا ، ہرمیا یا حفیظ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶

اگر دعا مانگوں گی تو ضرور بحق خاتم الانبیا کہوں گی .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۹۳

الٰہی بحق نبی کریم عطا کر اسے حسن خلق عظیم

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۶۳

۲. (کسی کے) فائدے میں ، جیسے : بحق سرکار ، بحق مدعی .

وہ آپ کو تاؤ دلانے کے لیے لاکھ برا بھلا کہے ... حرکت نہ کیجیے ، منہ سے ہو سکے تو ڈانٹتے رہیے ، لیکن حرکت کی نہیں کہ آپ بحق گورنمنٹ ضبط .

۱۹۴۰ مضامین ملا رموزی ، ۸۱

(ب) صف .

ار حق ، بجا ، سچا .

مجھ نے خبر لئے ہے مطلق شراب پی پی
زاہد بحق کتے ہیں ہے تود و بے نمازی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۴۰

یقیناً تھا بحق زہرا کا دعویٰ
۱۸۱۳ برق لامع ، ۸۰
بر حق کہیے بحق کہیے یا مستحق کہیے
نا حق کی بحث کیا وہی حق ہے جو حق کہیے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱
[ب + حق (رک)]

ـــ حَیثِیَت / حَیثِیّت (ـــ ی لین ، کس ث ، فت ی / شدی بفت) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

اعتبار سے ، لحاظ سے ، طور پر .
بحیثیت رجسٹرار محکمہ . . . رعایائے انگلشیہ کے ترکوں کا مہتمم قرار دیا گیا .
۱۸۵۴ ماہنامہ ' کوہ نور ' ، یکم جولائی ، ۱
یہ خطیب بحیثیت فن نفسیات کے مبادیات سے بھی گوش آشنا ہوتا .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۸۳
[ب + حیثیت (رک)]

ـــ خُدا (ـــ ضم خ) م ف ؛ انشائیہ .

خدا کی قسم .
بت پرستی بھی چھوڑ دی بخدا کسی صورت کا مشغلہ نہ رہا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۵۱
پوچھا اگر ان سے دل گم گشتہ کو اپنے
کس ناز سے بولے بخدا کچھ نہیں معلوم
۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۶۷
[ب + خدا (رک)]

ـــ خِدمَت (ـــ کس خ ، سک د ، فت م) م ف .

رک : بحضور .
بخدمت مشفق مہربان شیخ برکت اللہ نائب تحصیلدار کے پہنچے .
۱۸۶۳ انشائے اردو ، ۲۰
بخدمت جناب افسر محکمۂ حفظان صحت لائلپور .
۱۹۵۳ آئین اردو ، ۶ : ۱۲۷
[ب + خدمت (رک)]

ـــ خَطِ راست / مُستَقِیم (ـــ فت خ ، شد ط بکس مج ، سک س / ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) م ف .

سیدھا ، بغیر پیچ و خم کے .
کراچی سے بمبئی اور وہاں سے بخط راست چین کو روانہ ہوں گا .
۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول ، ۴۰
نہایت بلند اور شاندار عمارتوں کا سلسلہ . . . دور دور تک بخط مستقیم دریا کے کنارے کنارے چلا گیا ہے .
۱۹۱۴ شبلی ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۲۶
[ب + خط (رک) + راست (رک) / + مستقیم (رک)]

ـــ خِلاف (ـــ کس خ) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

رک : بر خلاف .
لیکن بخلاف آپ کے سب اگلے سخنور
جب کرتے تھے ، کرتے تھے بخیلوں کو ملامت
۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۲۷
[ب + خلاف (رک)]

ـــ خُوبی (ـــ و مع) م ف .

پوری طرح سے ، جی بھر کے ، مکمل طور پر .
نوکر چاکر . . . جتنا لوازمہ ضیافت کا ہوتا ہے بخوبی موجود کرتے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۷۵
ہیں بخوبی آشنا راز حیات دل سے ہم
دور دور اپنا سفینہ رکھتے ہیں ساحل سے ہم
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۰۵
[ب + خوبی (رک)]

ـــ خُود آنا (ـــ ضم خ ، و معد) محاورہ .

۱. ہوش میں آنا ، غشی یا بیخودی کا دور ہونا .
گر بخود آ کے سر نکالوں ہوں بات تو پھیر کر سنبھالوں ہوں
۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۶۷
جھجک رہ گیا وہیں تصویر سا پھر آ کر بخود ہنس کے کہنے لگا
۱۸۰۲ بہار دانش ، ۱۸

ـــ خُوشی (ـــ ضم خ ، و معد) م ف .

خوش دلی کے ساتھ ، اپنی مرضی سے ، ذاتی خواہش یا شوق سے .
بخوشی مجمع اغیار میں کب جاتے ہیں
آپ جب ہم کو بلا لیتے ہیں تب جاتے ہیں
۱۸۶۳ بیاض غزلیات ، سجاد رائے پوری ، ۱۱
باندھے ہوئے تھے سر سے کفن یاور و انصار
جعفر کے جگر تھے بخوشی مرنے کو طیار
۱۹۷۱ مرثیۂ بدر ، ۲
[ب + خوشی (رک)]

ـــ خَیر (ـــ ی لین) م ف .

۱. (i) اچھی طرح ، بھلائی سے ، خیریت و عافیت سے ، بسلامتی .
بشر کو عاقبت کار کا خیال رہے بخیر دیکھئے اپنا مآل ہو کہ نہ ہو
۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۶۵
(ii) نیکی کے ساتھ ، بھلائی کے ساتھ .
جب خاتمہ بخیر ہوا فوج شاہ کا کوثر پہ پہنچا قافلہ پیاسی سپاہ کا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۲
ہم نہ ترک دنیا کر سکتے ہیں نہ ترک عقبیٰ ، دونوں جہان بخیر رہنا چاہئیں .
۱۹۲۹ نکتۂ راز ، ۶۵
۲. ناممکن ، دشوار ، محال .
ہوتا تھا اس کے ڈر سے غزالوں کا حال غیر
الحق سپاہ شر اسے روکے تو یہ بخیر
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۲

٣. نہیں .

بچ کے غیروں سے جو ہم پہنچے وہاں رات بخیر
بوسہ مانگا تو لگا کہنے کہ یہ بات بخیر

١٨٢٦ معروف (مطالب غرا ، ٩)

٤. خدا خیرت سے رکھے .

یاد ماضی بخیر کیوں اے موت — اٹھ رہا ہے یہ شور ماتم کیا

١٩٢٦ کلیات فانی ، ٦٧

[ب + خیر (رک)]

— خیر و خوبی (— ی لین ، و مج ، و مع) م ف .

خیریت کے ساتھ ، سکون و اطمینان کے ساتھ ، خوش اسلوبی سے .

میری دعا ہے کہ تم اپنی آئندہ زندگی مجل کے ساتھ بخیر و خوبی بسر کرو .

١٩١٢ شہید مغرب ، ٨

[ب + خیر (رک) + ف : و ، حرف عطف + خوبی (رک)]

— خیر و عافیت (— ی لین ، و مج ، کس ف ، فت ی) م ف .

سلامتی اور اطمینان کے ساتھ ، سکون اور تندرستی کے ساتھ .

بارے بخیر و عافیت نزدیک قسطنطنیہ کے آ پہنچے .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٣

ہم لوگ یہاں بخیر و عافیت اور آپ کی خیر و عافیت خداوند کریم سے نیک مطلوب ہیں .

١٩٢٩ تسہیل القواعد ، ضمیمہ ، ٢٧

[ب + خیر (رک) + ف : و ، حرف عطف + عافیت (رک)]

— خیریت/خیرّیت (— ی لین ، کس ر ، فت ی/شدی بفت) م ف .

١. رک : بخیر و عافیت .

تولے پا کر اجازت و رخصت — رہا پٹن میں خوش بخیریت

١٨١٣ غیب اللسان ، شاہ فدا (اردو ادب ، ١ : ١٢٠)

٧ اکتوبر کو بخیریت الٰہ آباد پہنچ گیا .

١٩١٣ مکاتیب اکبر ، ٢ : ١٢

٢. رک : بخیر نمبر ٢ .

شاید تمہیں مستانیوں نے یہ شعبدہ بنایا ہے . تو یہ بخیریت ہے ، میں کبھی ٹھوکروں گا بھی نہیں .

١٨٩٧ انتخاب طلسم ہوشربا ، ٢ : ١٧٠

[ب + خیریت (رک)]

— درجہا (— فت د ، سک ر ، فت ج) صف

بہت زیادہ ، کئی گنا (بیشتر تقابل کے موقع پر) .

جس حد تک یہ دونوں قوائے متضاد افراد کی ترکیب حیات کے لازمی اجزا ہیں ، اس سے بدرجہا زاید یہ جماعت کی زندگی کے اجزائے غیر منفک ہیں .

١٩١٥ فلسفۂ اجتماع ، ١٨٨

[ب + درجہ (رک) + ف : ہا ، لاحقۂ جمع]

— درجۂ اتم (فت د ، سک ر ، فت ج ، کس مج ہ ، فت ا ، ت) م ف .

پوری طرح ، مکمل طور پر .

قدرت کے منشا کو بدرجۂ اتم کامل کرتا ہے .

١٨٧٢ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٢

ہم میاں بیوی کو ہمدردی بدرجۂ اتم ہوگئی تھی .

١٩٥٨ شمع خرابات ، ٢٢٦

[ب + درجہ (رک) + ف : ہ ، اضافت ، + اتم (رک)]

— درجۂ غایت (— فت د ، سک ر ، فت ج ، کس مج ہ ، فت ی) م ف

رک : بدرجۂ اتم .

دولت مندی سے جن خرابیوں کا پیدا ہونا ممکن ہے ، وہ البتہ بدرجۂ غایت اس کے مزاج میں اثر کر گئی تھیں .

١٨٧٣ بنات النعش ، ١٨

مل بدرجۂ غایت سنجیدہ تھا .

١٩١٢ فلسفیانہ مضامین ، ٩٢

[ب + درجہ (رک) + ف : ہ ، اضافت + غایت (رک)]

— دست (— فت د ، سک س) م ف .

١. (i) ہاتھ میں .

آئیندہ اختیار بدست مختار .

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ٢١٥

(ii) (ایک ہاتھ سے دوسرے) ہاتھ میں (ترکیب میں 'دست' کے ساتھ مستعمل) .

سلطنت دست بدست آئی ہے — جام جم خاتم جمشید نہیں

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٨٢

٢. ہاتھ سے ، بذریعہ ، جیسے : ضروری کاغذات بدست ملازم بھیج رہا ہوں .

[ب + دست (رک)]

— دستور (— فت د ، سک س ، و مع) م ف .

حسب معمول ، سابق کی طرح ، جوں کا توں ، پہلے کی طرح .

کہیں جو تسلی ہوا ہو یہ دل — وہی بے قراری بدستور ہے

١٨١٠ میر ، ک ، ٣١٧

شام کو بخار ذرا ہلکا ہوا مگر پھوڑے کی تکلیف بدستور تھی .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٢١١

[ب + دستور (رک)]

— دل (— کس د) م ف .

تہ دل سے ، خلوص کے ساتھ .

لائے ہیں تحقیق جو ایماں بدل — ہو گئے ہیں ہجرت از اوطاں بدل

١٧٩٢ تحفۃ الاحباب ، آگاہ ، ق ، ٣٠

میں ان کا بدل ممنون ہوں .

١٨٩٧ دعوت اسلام ، ١٦

[ب + دل (رک)]

— دولت (— و لین ، فت ل)

(الف) م ف .

ذریعے سے ، طفیل میں ، وجہ سے .

نہ پوچھو یہ ہیں سکۂ داغ کیسے — یہ دولت ملی ہے بدولت کسی کی

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٨٩

کرنل فرینک کی بدولت وہ معاملہ طے ہوا .
۱۹۲۲ افسانچے ، ۲۰

(ب) بطور لاحقہ .

بالذات ، بالنفس ، اصالتہً (ضمیر کے ساتھ مستعمل) ، جیسے : خود بدولت ، ما بدولت (رک) .

مابدولت و اقبال تجھ کو اس کام کے کرنے کے لیے حکم دیتے ہیں .
۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۲۸۵

[ب + دولت (رک)]

ـــ دیں (ـــ ی مع) م ف (مشار الیہ سے مل کر) .

۱. اس (سبب ، غرض یا وجہ وغیرہ) سے .

میں نے بدیں غرض جناب کو تکلیف دی ہے .
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۴۸۲

۲. اس (حال ، صورت وغیرہ) میں .

خود غم سے کماں اور بدن تیروں سے غربال
ان آنکھوں سے دیکھ آیا ہوں مولا کو بدیں حال
۱۹۲۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۱۷

[ب + ف : دیں (= ایں (= یہ) د ، بدل الف) ، اسم اشارہ]

ـــ ذات
م ف .

رک : بالذات .

ہومیا پیتھک علاج صرف بذاتہ مفید ہوتا ہے .
۱۸۶۷ مکمل مجموعۂ لکچر و اسپیچز ، ۶۰

[ب + ذات (رک)]

ـــ ذات خود (ـــ کس مج ت ، ضم خ ، و معد) م ف .

اپنے آپ ، خود ہی ، بنفس نفیس .

شہزادہ نا کام رہا اور بادشاہ بذات خود روانہ ہوئے .
۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۵۷

[ب + ذات (رک) + خود (رک)]

ـــ ذریعہ (ـــ فت ذ ، ی مع ، فت ع) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

وسیلے سے ، وساطت سے .

میں حسب الطلب نواب صاحب کے دوستانہ یہاں آیا ہوں اور اپنی صفائی گورنمنٹ سے بذریعہ ان کے چاہتا ہوں .
۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۲۵۵

یہ تینوں نظمیں ان کی خدمت میں بذریعہ ڈاک ارسال کیں .
۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۱۶۵

[ب + ذریعہ (رک)]

ـــ راہ م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. طور پر ، (مضاف الیہ کے مفہوم کے ساتھ) کر کے یا فرما کے ، جیسے : براہ عنایت (= عنایت کر کے) .

براہ کرم غور فرمائیں کہ پیام کس طرح آئے .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۳

۲. راستے سے ، جیسے : (مسافر بسوں یا اسٹیشنوں پر لکھا ہوا) پشاور براہ لاہور ، خیرپور براہ حیدرآباد .

[ب + راہ (رک)]

ـــ راہ راست (ـــ کس مج ہ ، سک س) م ف .

سیدھا ، بلا واسطہ ، بغیر کسی ذریعے کے .

دونوں فریقوں میں براہ راست بیچ بچاو کرنے کے لیے دول عظام تیار ہیں .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱

اسکول کے نہایت عام بارہ مشاغل میں سے چھے ایسے ہیں جن میں وہ تفریح میں براہ راست شرکت کرتے ہیں .
۱۹۲۲ آدمی اور مشین ، ۳۶۸

[ب + راہ (رک) + راست (رک)]

ـــ رب کعبہ (ـــ فت ر ، شدب بکس مج ، فت ک ، سک ع ، فت ب) م ف .

کعبے کے مالک کی قسم ، بخدا (رک) .

دماغ اب نہیں ناز بتاں اٹھانے کا   برب کعبہ کہیں دل نہیں لگانے کا
۱۸۰۰ دیوان ریختہ رنگین ، ۱۹

واللہ آپ کا منہ کیا ، ورنہ برب کعبہ اسی وقت کتے کا لہو پی لیتا .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۶۷

[ب + رب (رک) + کعبہ (رک)]

ـــ رضا و رغبت (ـــ کس ر ، و مج ، فت ر ، سک غ ، فت ب) م ف .

اپنی خوشی سے ، اپنی مرضی کے مطابق .

وزیراعظم نے ان شرطوں کو برضا و رغبت . . . منظور کیا .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۸

مسلمان مجبور ہیں کہ اس موت کو برضا و رغبت یا بجبر و اکراہ قبول کریں .
۱۹۲۰ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۶۶

[ب + رضا (رک) + ف : و ، عطف + رغبت (رک)]

ـــ روئے (ـــ و مع) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

پر ، کے اوپر .

بخارات دل آہ پر چھا گئے ہیں   گھٹا ہے بروئے ہوا کالی کالی
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۸۳

خلافت کے در پر گیا وہ فقیر   غنی جلوہ گر تھے بروئے حصیر
۱۹۱۸ شان خلفا ، ۴۲

[ب + رو (رک) + ف : ے ، لاحقۂ اضافت]

ـــ روئے کار (ـــ و مع) .

(الف) صف .

۱. عمل میں مشغول ، سرگرم عمل ، کارفرما .

یا یہ فطرت حسن کی ہے جو بروئے کار ہے
جلوہ افروزی بشوق گرمئ بازار ہے
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۴۱

(ب) م ف .

۲. عمل در آمد میں ، میدان عمل میں (گاہے ، آنا ، یا ، لانا ، کے ساتھ) .

کرتا ہے بد سلوکی سبھوں سے یہ بے مدار
لاتا ہے روز فتنۂ تازہ بروئے کار
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷۲

پہلے بھی تھا حجاب کا آئیں بروے کار
اب کیوں نقاب رخ سے اٹھاتے نہیں ہو تم

۱۹۲۱ انوار ، ۱۲۲

[ب + رو (رک) + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + کار (رک)]

ـــ زعمِ خود (– فت ز، سک ع، کس مج م، ضم خ، و معد) م ف.

اپنے خیال یا گمان کے مطابق ، اپنے مفروضے کی رو سے .

حقیقت میں نواب صاحب بزعم خود کسی کے صلاح و مشورے کے محتاج بھی نہ تھے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۵۲

[ب + زعم (رک) + خود (رک)]

ـــ زور (– و مج) م ف .

۱. زبردستی ، مجبور کر کے .

اگر پر بزور کندہ ہوا ہے ، بالوں کا فتیلہ بنا کر شگاف میں رکھیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۵۲

یہ دو امر ایسے ہیں کہ آپ کو بزور اس مشغلے میں منہمک رکھیں گے .

۱۹۱۳ مکاتیب حالی ، ۴۷

۲. طاقت یا امداد سے .

بزور سحر ہر روز دیکھنے والوں کی آنکھوں میں دوسری صورت نظر آتی ہے .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۲۷۹

[ب + زور (رک)]

ـــ زیر (– ی مج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

نیچے ، تحت .

وہ رکھیے اینٹ چھاتی پر بزیر خاک سوتے ہیں
چمکتے تھے سنہرے قصر جن کے بام گردوں پر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۰۰

کیوں مال و زر کی حرص میں خود کو کرو ہلاک
یہ زر نہ کام آئے گا کچھ بھی بزیر خاک

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

[ب + زیر (رک)]

ـــ سبیل (– فت س ، ی مع) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. طور پر .

مجھ کو اس کا قرب بسبیل آویزش ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۱۴

بسبیل تذکرہ صرف اس قدر بیان کیا گیا ہے کہ واضح ہو جائے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۲۵

۲. بذریعہ (رک) .

ایک نسخہ اس کا آج اسی خط کے ساتھ بسبیل پارسل ارسال کیا ہے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۳۳۱

[ب + سبیل (رک)]

ـــ سر (– فت س) .

(الف) م ف .

۱. پر ، اوپر (اضافت کے ساتھ) .

آراستہ ہیں بہر سفر سرو قبا پوش
عمامے سروں پر ہیں عبائیں بسر دوش

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۲

(ب) صف .

سر پر لیے ہوئے ، سر پر ڈالے ہوئے (اکثر خاک کے ساتھ مستعمل) .

آوارہ وطن بھی ہیں خضر خاک بسر بھی
ایوب کا زخمی ہے کلیجہ بھی جگر بھی

۱۹۳۳ مراثی نسیم ، ۱ : ۲۵۰

[ب + سر (رک)]

ـــ سر و چشم (– فت س ، و مج ، فت چ ، سک ش) م ف .

سر آنکھوں پر ، خوشی سے ، رضامندی کے ساتھ ، بہت اچھا .

حلیمہ : '' مجھ کو آپ شاگرد کیجئے اور کچھ سکھائیے تو بڑی مہربانی '' ، روز : '' بسر و چشم '' .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۲۵۴

جو آپ فرمائیں گے بسر و چشم قبول کروں گی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۱۱۹

[ب + سر (رک) + ف : و ، عطف + چشم (رک)]

ـــ سہولت (– ضم س ، و مع ، فت ل) م ف .

آسانی کے ساتھ ، بغیر کسی دشواری کے .

بسہولت و آسانی ہر ایک امر طے ہو .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۲۲۷

[ب + سہولت (رک)]

ـــ شرحِ صدر (– فت ش، سک ر ، کس مج ح ، فت ص ، سک د) م ف.

اوپر لکھے ہوئے (الفاظ یا مفہوم) کے مطابق ، جو مضمون اوپر ہے وہی یہاں بھی .

مقام وحی و نزول کتاب ہیں واللہ   بشرح صدر رسالتمآب ہیں واللہ

۱۹۲۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۳

[ب + شرح (رک) + صدر (رک)]

ـــ شرط (– فت ش ، سک ر)

(الف) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

کلمۂ مابعد کے مفہوم کی شرط کے ساتھ ، ہوتے ہوئے ، اگر (وہ بات) ہے تو .

اگر یہ عطیہ بشرط خدمت ہے تو جو آپ کی مرضی ہے وہی میری قسمت ہے .

۱۸۶۴ خطوط غالب ، ۲۰۰

انشاء اللہ الرحمٰن کل بشرط زیست ضرور آؤں گا .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۱۹۶

(ب) صف .

مشروط .

بہت سے بادشاہوں نے اطاعت بشرط کی اور بہت سے آپ کے ہاتھ سے مارے گئے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۰۹۱

[ب + شرط (رک)]

ـــ شرطیکہ (ـــ فت ش ، سک ر ، ی مج ، کس مج ک) م ف .

شرط یا التزام یہ ہے کہ ، اگر ایسا ہو جائے تو .

میرے باپ بھائیوں کے دین میں ہدایت پایا توں اور باپ دادا تیرا . . . بشرطے کہ مسلمان ہوئے ہوئیں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۲

مصحفی ہم تو فقط دید ہی پر صبر کریں
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسر آئے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۵۷

اگر تم اپنے نبی پر ایمان لائے ہو تو نبی کی اتباع بھی کرو بشرطیکہ اس حدیث کی اصلیت ثابت ہو .

۱۹۷۷ ملفوظات اقبال ، ۲۲۲

[ب + شرط (رک) + ف : ے ، موصولہ + کہ ، لاحقۂ صلہ]

ـــ صیغہ (ـــ ی مع ، فت غ) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. مد میں ، ذریعے یا وسیلے سے .

فوراً کتب مطلوبہ بصیغۂ رجسٹری روانہ کی جائیں گی .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، مارچ ، ۳

۲. طور پر ، طریقے پر ، جیسے : بصیغۂ راز (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۸) .

۳. محکمے میں .

یہ مقدمہ بصیغۂ مال دائر ہوگا یا بصیغۂ دیوانی .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۴۸۳

[ب + صیغہ (رک)]

ـــ ضد (ـــ کس ض) صف .

مصر ، جو کسی بات پر اصرار کرے .

بھتیجا کہتا تھا جی جائیں ہم جو مر جائیں
بہن بضد تھی کہ پہلے مرے پسر جائیں

۱۸۸۲ مرثیۂ یکتا (حید رحسین) ، ۷

آپ نے بضد ہو کر کبھی پوچھا تو ہوتا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۴۸۳

ف : ہونا .

[ب + ضد (رک)]

ـــ طرز/طریق (ـــ ف ط ، سک ر / فت ط ، ی مع) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

طور سے ، انداز سے ، ڈھنگ سے ؛ طور پر .

جواری جو جمع ہوتے ہیں ، ان کی خدمت کرتا ہے ، وہ بطریق خیرات کے کچھ دیتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۰

ڈچس نے اپنی بیٹی کی طرف سے بطرز بو قلموں جواب دیا .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکۂ وکٹوریا ، ۵۴

[ب + طرز (رک) / طریق (رک)]

ـــ طور (ـــ ولین) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

رک : بطرز .

صفوں میں اپنی ہمارا شمول کر ساقی
بطور نذر دل و جاں قبول کر ساقی

۱۹۲۵ فائز لکھنوی ، مرثیہ ، ۱۳

[ب + طور (رک)]

ـــ طور خود (ـــ و لین ، کس مج ر ، ضم خ ، و معد) م ف .

اپنی رائے کے مطابق ، اپنی مرضی سے ، بلا شرکت غیرے ، اپنے طور پر .

کسی سے مشورے کی کیا ضرورت ہے ، آپ بطور خود اس معاملے میں رائے قائم کیجیے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۴۸۳

[بطور (رک) + خود (رک)]

ـــ طیب خاطر (ـــ ی مع ، کس مج ب ، کس ط) م ف .

خوشی سے ، رضا و رغبت سے ، اپنے دل کی خواہش سے .

تم کو میں نے بطیب خاطر ولی عہد سلطنت مقرر کیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۸۲

[ب + ع: طیب (= خوشی) + خاطر (رک)]

ـــ ظاہر (ـــ کس ہ) م ف .

ظاہراً ، دیکھنے میں .

بہت دنوں میں تغافل نے تیرے پیدا کی
وہ اک نگہ کہ بظاہر نگاہ سے کم ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

میں نہیں کہہ سکتی کہ کیا ہوا اور کیا ہوگا ، بظاہر والد تمہاری طرف مائل ہیں .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶

[ب + ظاہر (رک)]

ـــ عبور دریائے شور فقرہ .

برطانوی ہند میں سنگین جرم کے مجرم کو کالے پانی (جزائر انڈمان) بھیجے جانے کی سزا کے الفاظ (یہ جزیرے اس وقت غیر آباد تھے اور وہاں بطور سزا مجرم کو آباد کردیا جاتا تھا) .

عموماً ایسے مقامات میں قصاص کے عوض میں حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی جاتی ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۲۳

[ب + عبور (رک) + دریائے شور (رک)]

ـــ عنوان (ـــ ضم ع ، سک ن) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. ڈھنگ یا طریقے سے ، طور پر .

اپنے احباب کو بھی اس نے بلایا اور مجھے ان سے بعنوان مناسب ملایا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳ : ۶۳۹

۲. سرخی یا سرنامے کے ساتھ .

بڑھتا ہوا شکوہ شہیدان کربلا تاریخ لکھ رہی ہے بعنوان کربلا

۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۲۲

[ب + عنوان (رک)]

— عِوَض (– کس مج ع ، فت و) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی دوسری چیز یا بات کی) بجائے ، بدلے میں ، جگہ پر .

اپنی قوتوں کو بعوض اس کے کہ ایک جگہ جمع کریں پریشان کر دیتے ہیں .

۱۸۸۴ سفر نامۂ پنجاب ، ۱۵

ہاتھ پکڑ لیا اور پکڑ کر پوچھا کون ہو بعوض جواب کے ہیلینانے گریبان میں سے سند نکال کے پیش کردی .

۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۱۲۷

[ب + عوض (رک)]

— غایت (– فت ی) م ف .

حد درجے پر ، انتہائی ، نہایت ، بہت .

یہ کتاب اصولاً اپنے موضوع کے لیے نہایت مفید اور بغایت پسندیدہ تالیف ہے .

۱۹۲۵ تاریخ نثر اردو ، ۲۷۲

[ب + غایت (رک)]

— غر (– فت غ) حرف استثنا (قدیم) .

رک : ''بغیر''، جس کی یہ تخفیف ہے .

نہیں بات انگے شاہ جائے کدھر — سو ہمنا کون ہو کوٹ الگے بغر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

— غور (– و لین) م ف .

دھیان سے توجہ کے ساتھ ، گہری نظر سے .

نامہ بغور پڑھ کے پکارا وہ با وفا
اکبر کی نسبت آتی ہے یا شاہ دوسرا

۱۸۶۷ مرثیۂ سجاد رائے پوری ، ۵

تم نے یہ بھی بغور دیکھا کہ اس نازنین کی شکل و شمائل اور صبح دلکشا کی صورت ایک ہی ہے .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۲۲۵

[ب + غور (رک)]

— غیر (– ی لین) حرف استثنا .

بجز ، سوا ، علاوہ ، بن ، بنا ، بلا .

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو — بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۹

بغیر نقش فنا کچھ نظر نہیں آتا
ہماری چشم کہیں دیدۂ حباب نہ ہو

۱۹۲۱ میرزا احسن ، د ، (ق) ، ۵۲

۲. (کسی شے یا شخص کے) نہ ہونے کی حالت میں ، موجود نہ ہونے کی صورت میں .

غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا کیجیے ہائے ہائے کیوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۳

یوں زندگی گزار رہا ہوں ترے بغیر
جیسے کوئی گناہ کیے جا رہا ہوں میں

۱۹۳۴ آتش گل ، ۸۲

[ب + غیر (رک)]

— فرضِ مُحال (– فت ف ، سک ر ، کس مج ض ، فت م) م ف .

نا ممکن امر کو صحیح مان کے .

تھوڑی دیر کے لیے بفرض محال یہ تسلیم کر لیا جائے کہ عربی میں قابل قدر ذخیرہ علمی موجود ہے .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۳ : ۱۹۶

[ب + فرض (رک) + محال (رک)]

— فور (– و لین) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

فوراً ، فوراً بعد ، بلا تاخیر ، بے تامل .

ابو بصیر کو لکھے کہ بفور دیکھنے اس نامے کے مع ہمراہیان اپنے اس طرف روانہ ہووے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰۰

بفور سمع پلٹے اپنی اپنی راہ سے رہرو
ہوئی دشت غدیر خم میں اک ہنگامہ آرائی

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۸۷

[ب + ع : فور (= جلدی)]

— قدر (– فت ق ، سک د) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر).

(کسی چیز) کے مطابق یا برابر ، بھر (جیسے بقدر طاقت) .

فرض کرو تم کو لڑکوں کی طرح اچھا لکھنا بھی نہ آیا تاہم بقدر ضرورت ضرور آجائے گا .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۷

اگر آگاہ مستی فطرت مجبور ہوجائے
بقدر لفظ و معنی ذرہ ذرہ طور ہوجائے

۱۹۱۸ انوار ، ۱۰۳

[ب + قدر (رک)]

— قلمِ خود (– فت ق ، ل ، سک م ، ضم خ ، و معد) م ف .

اپنے دستخط سے ، (لکھنے میں) اپنے ہاتھ سے (بیشتر دستاویزات وغیرہ میں مستعمل) .

العبد جعفر خان گواہ مدعی بقلم خود .

۱۸۸۰ کاغذات کار روائی عدالت ، ۱۲۱

[ب + قلم (رک) + خود (رک)]

— قول (– و لین) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

کہنے کے مطابق ، جیسا کہ (قائل نے) کہا ہے .

غالب اپنا یہ عقیدہ ہے بقول ناسخ — آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۲

بقول احمد مختار سید ابرار — نماز پر ہے قبول عمل کا دارومدار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

[ب + قول (رک)]

— قول (— قول) شخصے (– و لین ، کس مج ل (– و لین ، سک ل) فت ش ، سک خ) م ف .

کسی (غیر متعین شخص) کے کہنے کے مطابق ، جیسا کہ کسی نے کہا ہے .

موکل نے دیکھا کہ . . . معشوقہ خواہ مخواہ . . . دوسروں کے نزدیک مریضہ سمجھی جاتی ہے اور ان کا مکنون خاطر کسی طرح پورا نہیں ہوتا ، بقول شخصے کوئلے کی سوداگری میں ہاتھ کالے .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۵۲

[ب + قول (رک) + شخص (رک) + ف : ے ، تنکیر]

ــ قید حیات

(ــ ی لین ، کس مج د ، فت ح) .

(الف) صف .

۱. زندہ .

یہ سر کھلے تو قیامت کی بات ہے زینب
ابھی حسین بقید حیات ہے زینب

۱۸۸۴ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۲۳

ہز ہائینس (میر علی نواز خان ٹالپر) نے فرمایا کہ جب میں بقید حیات ہوں تو پھر تمھیں کس بات کی فکر ہے .

۱۹۵۴ سہ روزہ 'مراد، خیرپور ، ۷ جنوری ، ۳

(ب) م ف .

۲. زندگی میں .

میں چاہتا ہوں کہ آپ کے بقید حیات سفر کو جاؤں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۸۳

[ب + قید (رک) + حیات (رک)]

ــ کار آمد

(ــ سک ر ، فت م) صف .

مفید ، (ضرورت کے وقت) کام آنے والا .

مطلب اس کتاب کا . . . مطالب دینی اور دنیوی کے بکار آمد ہو .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۷۷

آنحضرت صلعم نے فرمایا سبحان اللہ یہ تو بکار آمد جائداد ہے .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۹۰

ف : ہونا .

[ب + کار (رک) + آمد ، آمدن (= آنا) سے]

ــ کار آنا

ف م (قدیم) .

کام میں آنا ، مفید ہونا .

یہ چند کلمے بطریق اقرار نامے کے لکھ دیے گئے تاوقت حاجت بکار آوے .

۱۸۸۹ اقرار نامہ صدارت العالیہ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۷۸)

ــ کثرت

(ــ فت ک ، سک ث ، فت ر) م ف .

بہت زیادہ ، زیادتی کے ساتھ .

فٹ نوٹ میں بکثرت حوالے دے کر انسان اپنی تالیف کو مرعوب کن . . . بلا شبہ بنا سکتا ہے .

۱۸۸۷ فلسفۂ اجتماع ، ۱۴۲

انوار آسمان زمین کی طرف بکثرت متوجہ ہوں گے .

۱۹۱۵ خیابان آفرینش ، ۱۳

[ب + کثرت (رک)]

ــ کف

(ــ فت ک) صفت کا جزو دوم .

ہاتھ میں لیے ہوئے ، مٹھی میں دبائے ہوئے .

زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سو زر بکف
قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶

رن کو جب تیغ بکف اکبر جرار چلے
سینہ تانے صفت حیدر کرار چلے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

[ب + کف (رک)]

ــ گوش دل

(ــ و مج ، کس مج ش ، کس د) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

پوری توجہ سے ، پورے التفات سے .

بگوش دل اسے تم سن لو ہے گل خوبی
برنگ بلبل شیدا ہوں یار با اخلاص

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱۸

بگوش دل متوجہ جو تھے سب اہل ولا
نبی نے حسب محل گفتگو کا رخ بدلا

۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۶۱

[ب + گوش (رک) + دل (رک)]

ــ لب

(ــ فت ل) .

(الف) صف .

۱. کناروں تک ، منھ تک ، اوپر تک ، لبریز .

جھیلیں پر آب ، تالاب بلب ، چقر گرداب مارتے ہوئے کنول کھلے ہوئے .

۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱۵۳

(ب) صفت کا جزو دوم .

۲. (جزو اول کا مفہوم جس کے) ہونٹوں پر (ہو) ، جیسے : آہ بلب ، جاں بلب (رک) .

[ب + لب (رک)]

ــ لحاظ

(ــ کس ل) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

رک : باعتبار .

نفس انسانی بلحاظ اپنی ساخت کے اس طور کا واقع ہوا ہے کہ اپنی سادہ و بسیط حالت میں وہ استدلال و ترتیب مقدمات کے بار کا متحمل نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۹

[ب + لحاظ (رک)]

ــ لطائف الحیل

(ــ فت ل ، کس مج ء ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، کس مج ح ، فت ی) م ف .

حیلے بہانے سے .

(تونے) چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز رکھے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۶

وہ اس ذکر کو سرخ ہوتے ہوئے چہرے کے ساتھ بلطائف الحیل ٹال دیتا تھا .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۴۰

[ب + لطائف (رک) + ال (ا) (رک) + ع : حیل (= بہانے) ، واحد : حیلہ (رک)]

ـــ مجرد (ـــ ضم م ، فت ج ، شد د بفت) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی بات کے) وقوع میں آتے ہی ، فوراً .

بمجرد اس خبر کے سنتے ہی ایک مکان . . . مرحمت فرمایا .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۶

بمجرد طلب کے سب حاضر ہوئے .

۱۸۲۶ قصۂ اگر گل ، ۴۲

کیسا ہی کوئی بد اعتقاد ہو بمجرد دیکھنے اس علامت خداوندی کے معتقد ہوجائے گا .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۲۹۲

[ب + مجرد (رک)]

ـــ مد (ـــ فت م) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

طور پر ، ذیل میں ، ضمن میں .

اگر ایک گھونسا میاں بخشو نے لگایا تو تین چانٹے جورو نے رسید کیے دو بمد پیشگی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۷

[ب + مد (رک)]

ـــ مدارج/مراتب (ـــ فت م ، کس ر/فت م ، کس ت) م ف .

کئی درجے (بہتر)، بدرجہا .

دوست کی ماتحتی ہو بھی تو اس سے بمدارج بہتر ہے کہ . . . ہر کس و ناکس کا احسان مند ہونا پڑے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۸

مستعدی اور بھاگ دوڑ کے کاموں میں بھی وہ باپ سے بمراتب بہتر ہے .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۳۲

[ب + مدارج (رک) / مراتب (رک)]

ـــ مشکل (ـــ ضم م ، سک ش ، کس ک) م ف .

بڑی جدو جہد سے ، دشواری سے ، بہت دقت سے .

امتحان قوت بازو کا کیا جبکہ نسیم
شکر صد شکر کہ تنکا بھی بمشکل ٹوٹا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۶

بمشکل رک رک کر اور تھم تھم کر معصومین کو آواز دی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۵

[ب + مشکل (رک)]

ـــ مصداق (ـــ کس م ، سک ص) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(مذکورہ چیز کے) مفہوم یا مطلب کے مطابق .

اس کو دیکھ کے بادشاہ نے قتل کا حکم دیا بمصداق مصرع :

عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۳ : ۷۸

[ب + مصداق (رک)]

ـــ منزلہ (ـــ فت م ، سک ن ، کس مج ز ، فت ل) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

برابر ، درجے یا منزلت میں مساوی .

دنیا میں دولت کے برابر کوئی دوست نہیں بمنزلۂ ماں باپ کے ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۶

تمامی اہل طلسم زن و مرد جس قلمرو میں ہیں وہ سب بمنزلہ کنیز اور غلام کے ہو چکے .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۱۹۷

[ب + منزلہ ، (= منزلت (رک))]

ـــ موجب (ـــ و مع ، کس ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی امر) کے مطابق ، موافق .

اپنی دستگاہ کے بموجب خلعت اور گھوڑا نقد و جنس . . . دے گا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰

حضرت نوح نے خدا کے حکم کے بموجب کشتی میں جانوروں کا ایک ایک جوڑا . . . رکھ لیا تھا .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۷

[ب + موجب (رک)]

ـــ ناراضی صف .

(قانون) بر خلاف .

اپیل بناراضی فیصلۂ حاکم ماتحت .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۸۵

[ب + نا (رک) + راضی (رک)]

ـــ نام م ف (مضاف و مضاف الیہ وغیرہ مل کر) .

۱. نام سے ، نام پر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۹) .

بنام قوت و حیات .

۱۹۲۱ آیات و نغمات ، ۱

۲. (قانون) مقابلے میں (دستاویزات وغیرہ میں مدعا علیہ کے نام سے پہلے) .

احمد سعید مدعی بنام حمایت حسین مدعا علیہ .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۸۵

۳. رک : نام بنام جس میں بہ جزو دوم کے طور پر مستعمل ہے .

[ب + نام (رک)]

ـــ نسبت (ـــ کس ن ، سک س ، فت ب) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

مقابل میں :

کچھ اس سے ڈھل کے پھر جنگل کا ڈر ہے
بنسبت اس کے پھر جو ہے سو خر ہے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۹

لشکر اسلام جو کہ مختصر تھا بہ نسبت اس لشکر کے وہ بھی صف بستہ کھڑا تھا .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۰۸۲

[ب + نسبت (رک)]

ـــ نظر (ـــ فت ن ، ظ) م ف (تنہا یا مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. دیکھ کر ، دیکھنے سے .

چیزیں جو محسوس ہوتی ہیں ، خواہ بنظر خواہ بلمس .

۱۸۵۶ مجموعۂ فوائد الصبیان ، ۴۸

۲. نظر سے ، خیال سے ، نقطۂ نگاہ سے ، نیت یا ارادے سے .

اہل الرائے نے اسے بنظر استحسان دیکھ کر خاکسار کی حوصلہ افزائی کی .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت (عرض حال، مولوی محمد انشاء اللہ) ، ۷

انگریزی تہذیب کا ایک ابتدائی اصول یہ ہے کہ کسی کے مکان میں جا کر اس کی مقبوضات کو بنظر تفحص دیکھنا خلاف ادب ہے .

۱۹۱۳ یاسمین ، ۱۴

[ب + نظر (رک)]

ـــ نفسِ نفیس (ـــ فت ن ، سک ف ، کس مج س ، فت ن ، ی مع) م ف .

بذات خود ، اپنے آپ (فاعل یا مخاطب کی تعظیم کے طور پر مستعمل) .

شہنشاہ روس بنفس نفیس اس جلسے میں اپنے گراں ڈیوک نکلس کے شریک جلسہ ہوئے .

۱۸۷۴ اخبار ' مفید عام ، یکم ستمبر ، ۲

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس لڑائی میں شریک اور سب سے پیش پیش تھے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۰

[ب + نفس (رک) + نفیس (رک)]

ـــ واپسیِ ڈاک (ـــ سک پ ، کس س ، کس مج ی) م ف .

خط ملتے ہی ، پہلی ڈاک سے .

دیکھو اگر تم نے بواپسی ڈاک نہ بھیجا تو عذر کو بہانہ سمجھ کر سخت رنج ہوگا .

۱۹۶۶ سہ ماہی 'اردو' ، ۴۲ ، ۲ : ۵۶

[ب + واپسی (رک) + ڈاک (رک)]

ـــ وجوہ (ـــ ضم و ، و مع) م ف .

چند اسباب سے ، متعدد پہلوؤں سے .

بنگالی مصور راوی ورما سے بوجوہ بہتر ہیں .

۱۹۱۳ یاسمین ، ۱۸

[ب + وجوہ (رک)]

ـــ وجہ (ـــ فت و ، سک ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. غرض سے ، مقصد سے ، سبب سے .

زحافات کا بیان . . . . اس رسالے میں بوجہ استیفا لکھا گیا ہے .

۱۸۸۳ مقالات حالی ، ۲ : ۱۵۵

۲. طور پر ، طریقے سے ، جیسے : برکت ان کی کمائی میں ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہیں .

ایک دن رات بوجہ احسن گزری .

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۵۴

جس کام کی طالب ہے وہ کام بوجہ احسن ہو جائے .

۱۹۱۴ تفریح الاحرار ، ۱۹۹

[ب + وجہ (رک)]

ـــ ہمہ (ـــ فت ہ ، م) م ف (حصر و محصور مل کر) .

کل (طریقوں سے) ، تمام (وجوہ) سے ، ہر ایک (پہلو کے) اعتبار سے (ترکیب میں بیشتر جہت ، نوع ، وجوہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

اپنی کتاب پہلے اس سے کہ چھپ کر بہمہ جہت تیار ہوجائے خاکسار کو عنایت کی ہے .

۱۸۷۰ مقالات حالی ، ۲ : ۲۰۲

اب میں بہمہ وجوہ مطمئن ہو گیا ورنہ دو روز سے اسی فکر و تشویش میں غلطاں و پیچاں تھا .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۲۶۶

[ب + ف : ہمہ (= سب ، تمام)] .

ـــ ہیئتِ مجموعی (ـــ ی لین ، فت ء ، کس مج ت ، فت م ، سک ج ، و مع) م ف .

اپنی پوری شکل و صورت وضع قطع اور حالات و کیفیات کے ساتھ ، پوری طرح ، مکمل طور پر .

روشنی یہ روشن تھی کہ چیونٹی سوار کو بہیئت مجموعی مفصل معلوم ہوتی تھی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۸

کچھ تجھ پر حال کھلا کہ یہ لوگ بہیئت مجموعی کس مقام میں گئے .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۲۷۴

[ب + ہیئت (رک) + مجموع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ یک بینی و دوگوش فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

بغیر کسی ساز و سامان کے ، تن تنہا ، خالی ہاتھ ، بالکل نادار .

اپنے گھروں میں کھاتے پیتے خوش حال تھے لیکن چھپ کر بھاگے تو بیک بینی و دو گوش .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۹۱

ہم اپنے کو چھپائے ہوئے اترے ، چوں کہ بیک بینی و دو گوش تھے ، لہذا یہ جھوٹ بالکل بولا جاسکتا تھا کہ ہم مسافر نہیں ہیں .

۱۹۲۸ بحر تبسم ، ۸۵

ـــ یک کرشمہ دوکار فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

ایک تدبیر یا اقدام سے دو مقصدوں کا حصول .

یہ شکر بیک کرشمہ دوکار کا مصداق ہے .

۱۸۸۴ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، مولوی فتح محمد ، ۲۱۶

ہم اس موقع کو غنیمت سمجھ کر بیک کرشمہ دوکار نہ کر جائیں کہ مکھی تو ماریں مگر سر ان کا بھی پھوٹے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۵۱

بِ (۱) (کس) عربی حرف جر (بترکیب عربی) اردو میں مستعمل .

۱. ساتھ ، جیسے : بالاتفاق ، بالواسطہ (رک) .

۲. توسل سے ، برکت سے ، جیسے : بحرمۃ النبی و آلہ الامجاد (نوراللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

۳. سے (لفظاً آغاز کے مفہوم میں) جیسے : بسم اللہ .

۴. قسم ، جیسے (واللہ کے بعد) باللہ (رک) .

استعمال کی چند مثالیں :

ـــ الاتفاق (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ا ، شد ت بکس مج) م ف .

یکزبان ہوکر ، مل کر ، سب کی مرضی سے .

جنت ہے وصل یار جہنم فراق ہے یہ قول ہر فریق کا بالاتفاق ہے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۲ : ۳۲۶

سب نے بالاتفاق کہا کہ یہ کلام کسی استاد کامل کا ہے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴۲

[ب + ال (ا) (رک) + اتفاق (رک)]

ـــ الاجماع (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ج) م ف .

رک : باجماع .

جو قصداً قے کرے منہ بھر کے روزہ ٹوٹ جاتا ہے بالاجماع .

۱۸۵۵ الدرالفرید فی مسائل الصیام ، ۶

محقق بنے گو کرام و کبار بالاجماع کچھ بھی نہ پایا قرار

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۳

[ب + ال (ا) (رک) + اجماع (رک)]

ـــ الاجمال (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ج) م ف .

۱. مختصر طریقے سے ، مجملاً .

اس کتاب کی تعریف میں بالاجمال صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ یہ پہلی کتاب ہے جس نے شائستگی کا دروازہ کھولا ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۲

سنو تو ... اظہار بالاجمال کروں کہ مجھ بدبخت کی سرگذشت کیا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷

۲. اجتماعی مجموعی ، مشترکہ طور پر .

ڈگری بالاجمال سب مدعلیہوں پر ہوئی ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۷۹

[ب + ال (ا) (رک) + اجمال (رک)]

ـــ الاستیعاب (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، ی مع) م ف.

ایک ایک جزو کا احاطہ کرتے ہوئے ، پوری تفصیل کے ساتھ .

اس قسم کے الفاظ اگر بالاستیعاب لکھے جائیں تو ایک جدا مجلد مرتب ہو جائے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۷

اسی فن کے خالص مسائل بالاستیعاب مذکور ہوں .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۰۹

[ب + ال (ا) (رک) + استیعاب (رک)]

ـــ الاشتراک (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ش ، کس مج ت) م ف.

ساجھے میں ، شرکت کے طور پر .

کیوں کر نہ مے جلا کے جگر دل کو دے ضیا
داخل اس میں نور و نار کو بالاشتراک ہے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۲ : ۳۶۶

ان کے آپس میں بالاشتراک کام کرنے کے عزم جزم بڑھانے میں سخت محنتیں اور کوششیں کی ہوں .

۱۹۰۴ کرزن نامہ ، ۲۱۰

[ب + ال (ا) (رک) + اشتراک (رک)]

ـــ الاصالت (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ا ، ل) م ف .

براہ راست ، بنفس نفیس ، بذات خود .

شیعہ اس مسئلہ سے مخالف ہو کے اوپر اہل بیت نبوی کے درود اور سلام بھیجنے لگے بالاصالت اور یوں تو تبعیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جائز ہے .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۲۵

[ب + ال (ا) (رک) + اصالت (رک)]

ـــ الاعلان (ـــ غم ا ، سک ل ، کس مج ا ، سک ع) م ف .

ڈنکے کی چوٹ پر ، کھلم کھلا ، علانیہ ، خفیہ کی ضد .

سکھا دی مستیٔ موسم نے سب کو طرز دل بازی
نگاہ حسن بالاعلان اک ایمائے پنہاں ہے

۱۹۲۷ سہا : د (ق) ، ۱۲۶

[ب + ال (ا) (رک) + اعلان (رک)]

ـــ الاقساط (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق) م ف .

قسطوں میں ، قسط وار ، (معینہ وقفے کے بعد) تھوڑا تھوڑا کر کے .

تقاوی کے طور پر جو رقم ری ہیبل ٹیشن سے لی جائے اسے بالاقساط دو برس میں ادا کرنا ہوگا .

۱۹۵۳ سہ روزہ 'مراد' خیر پور ، ۹ مارچ ، ۲

[ب + ال (ا) (رک) + اقساط (رک)]

ـــ الالتزام (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ل ، کس مج ت) م ف .

لازمی طور سے ، پابندی کے ساتھ .

اگر کوئی شخص اپنے عالم رویا کا بالالتزام جائزہ لیتا رہے تو اکثر اسے اپنا عکس مختلف نظر آئے گا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۶

[ب + ال (ا) (رک) + التزام (رک)]

ـــ الآخر (ـــ غم ا ، سک ل ، کس خ) م ف .

آخر کار ، ہوتے ہوتے ، آخر میں ، سب کچھ طے کر چکنے کے بعد .

لڑ نہیں سکتی بالآخر چوندھیا جائے گی آنکھ
شرط اگر خورشید عالمتاب سے مسٹر بدی

۱۸۹۹ غزل ظریف لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۸)

بالآخر زمانے کی ضرورتوں نے ان کی آنکھیں کھولیں .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴۲

[ب + ال (ا) (رک) + آخر (رک)]

ـــ البداہت (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ب ، ہ) م ف : ~ بالبداہۃ .

بدیہی طور پر ، بلا غور و تامل ، بے سوچے ، فوراً .

یہ سنتے ہی میں نے بالبداہت لکھا وہ مطلع شفق شباہت
کہ جس کو احسن کہے سخنور پڑھے یہ تحسین پر اک سخن داں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۳

جنبش نبض غزالی بالبداہۃ دال ہے لحم آہو کے تناول سے ہوا پیدا فساد

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۲

[ب + ال (ا) (رک) + بداہت (رک)]

بِالتَّخْصِیص (- غم ال ، شد ت بفت ، سک خ ، ی مع) م ف .

خصوصیت کے ساتھ ، خاص کر ، خاص طور پر .

بالتخصیص انھیں دونوں فقروں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر کے بیان کیا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱۱۳

اور بالتخصیص جب تاروں کی ہلکی چھاؤں میں
رقص کرتی ہے صبا چھاگل پہن کر پاؤں میں

۱۹۲۹ فکر و نشاط ، ۶۲

[ب + ال (۱) (رک) + تخصیص (رک)]

بِالتَّفْصِیل (- غم ال ، شد ت بفت ، سک ف ، ی مع) م ف .

تفصیل کے ساتھ ، ہر پہلو یا جزو کو واضح کر کے ، مفصل طور سے .

یورپ آپ کا وطن ٹھہرا ، وہاں کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹

یہ واقعہ بخاری میں متعدد طریقوں سے بالتفصیل مذکور ہے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۹۲

[ب + ال (۱) (رک) + تفصیل (رک)]

بِالْجَبْر (- غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک ب) م ف .

زبردستی ، جبریہ .

جو لڑائی سے گریزاں تھے وہ بالجبر بڑھے
موت سے ڈر کے جھجکتے تھے سوے قبر بڑھے

۱۸۹۰ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۷

ہاتھا پائی شاہد مغرب سے ہم کرتے نہیں
بابوؤں ہی کو مزا ہے بوسۂ بالجبر میں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲۲

[ب + ال (۱) (رک) + جبر (رک)]

بِالْجَزْم (- غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک ز) م ف .

پختگی اور استحکام کے ساتھ (عموماً عزم کے ساتھ مستعمل) .

قطع سر اعدا کا ارادہ ہو جو بالجزم
دکھلائے یہیں سب کو زباں معرکۂ رزم

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰

طالبان قرب حق کا عزم کیا بالجزم تھا
گھٹنیوں بھی چلنے والے راہ چلتے ہی رہے

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۳۷

[ب + ال (۱) (رک) + ع : جزم (= پختگی ، استقامت) (رک)]

بِالْجَہْر (- غم ا ، سک ل ، فت مج ج) م ف .

بلند آواز کے ساتھ (بیشتر ذکر و تسبیح کے لئے مستعمل) ، جیسے : آمین بالجہر (رک) .

ذکر بالجہر ہیں بلبل کے ترانے گویا
قطرے شبنم کے ہیں تسبیح کے دانے گویا

۱۹۳۱ محب ، مراثی محب ، ۸۵

[ب + ال (۱) (رک) + ع : جہر (=اعلان کرنا، آواز بلند کرنا) (رک)]

بِالْخاصَّہ/ بِالْخاصِیَت/ بِالْخاصِّیَت (- غم ا ، سک ل ، شد ص بفت/ کس ص ، فت ی/ شد ی بفت) م ف .

مزاج یا طبعی رجحان سے ، پیدائشی ، فطرت کے اثر سے ، طبیعۃً .

وہ دوا اس مرض کو بالخاصیت یعنی نیچر کے رو سے مفید ہے .

۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۵۲

آگ بالخاصہ جلا دیتی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۸۰

[ب + ال (۱) (رک) + خاصہ/خاصیت (رک)]

بِالْخُصُوص (- غم ا ، سک ل ، ضم خ ، و مع) م ف .

خصوصیت سے ، خاص طور پر .

وہاں میوجات بکثرت پیدا ہوتے ہیں بالخصوص آم .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۱۸

[ب + ال (۱) (رک) + خصوص (رک)]

بِالْخَیر (- غم ا ، سک ل ، ی لین) م ف .

اچھے طریقے سے ، خیر و خوبی سے ، خیریت کے ساتھ ، نیکی پر (ترکیب میں مستعمل) ، جیسے : تمت بالخیر ، ثالث بالخیر ، خاتمہ بالخیر (رک) .

ہوا ہوں سب ستی بالخیر ثالث   نہیں کئی حرف ہے بالخیر ثالث

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ضمیمۂ اول ، ۶

جب خدا خدا کرکے تقریر کا خاتمہ بالخیر ہوا تو قبر کھودی گئی اور لاش دفنائی گئی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۳

بدون اس کے کہ کسی ثالث بالخیر نے ان میں تعارف کرا دیا ہو ، ایک دوسرے سے بات نہ کر سکیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۷۱

[ب + ال (۱) (رک) + خیر (رک)]

بِالذّات (- غم ال ، شد ذ) م ف .

خود ، بےواسطہ ، بلاشرکت غیرے ، اپنی ہستی یا شخصیت کے اعتبار سے .

دل ہے آخر جو کام کچھ کرے گا ، بالذات مردانہ ہے مردانگی پر دل دھرے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۶

بس اسی مہر و محبت سے گزرتے اوقات
متنفر عمل لہو و لعب سے بالذات

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۶۶

خود سے نہ اداس ہوں نہ مسرور ہوں میں
بالذات نہ روشن ہوں نہ بے نور ہوں میں

۱۹۳۷ جنون و حکمت ، ۲۵

[ب + ال (۱) (رک) + ذات (رک)]

ـِ الرُّؤس (– غم ال ، شد ر بضم مج ، و مع) م ف .

(میراث) بنفسِ خود ، بغیر کسی وسیلے کے ، براہِ راست .

جب جایداد پوتوں میں تقسیم ہوتی ہے تو وہ بالرؤس نہیں پاتے ہیں بلکہ اپنے اپنے باپ کے حصوں کے مستحق ہوتے ہیں .

۱۸۹۹ اصول دھرم شاستر ، ۱۰۷

[ب + ال (ا) (رک) + رؤس ، (واحد : راس (رک))]

ـِ الضِّد (– غم ال ، شد ض بکس) م ف .

ایسی شے سے جو مزاج اور خاصیت میں متضاد ہو ، برعکس ، متضاد .

کوئی اطراف کی سردی سے گرم شور و غوغا یوں
کہ سینکو چارۂ بالضد مکرر آزمایا ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۵۹

یہ مختلف اصول علاج میں تمام بالضد مذہب رکھنے والوں میں مشترک طور پر موجود ہیں .

۱۹۲۱ علاج بالمثل ، ۱۲۰

[ب + ال (ا) (رک) + ضد (رک)]

ـِ الضَّرور (– غم ال ، شد ض بفت ، و مع) م ف .

یقیناً ، لازمی طور پر ، ضرور .

جو ہوتا ہے عاقل کا کامل شعور کہاوے وہ صاحب سخن بالضرور

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۳

مجھ کو اس رہ پر ہوا ناگہ عبور پس توقف لازم آیا بالضرور

۱۷۱۵ دیوان فائز ، ۲۰۷

آپ کی یادداشت کا سبب بالضرور جڑی بوٹی کا دھواں اور گذشتہ واردہ دونوں مل کر ہی ہوں گے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۸۶

[ب + ال (ا) (رک) + ضرور (رک)]

ـِ الطَّبع (– غم ال ، شد ط بفت ، سک ب) م ف .

مزاج اور طبیعت کے اعتبار سے ، فطری طور پر .

ممالک مذکور کا ہر شخص بلکہ حیوان بھی بالطبع سردی کو پسند کرتے ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۷۸

حصول مطلب کے بعد پھر نفس کو بالطبع سکون ہو جاتا ہے .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۲۵۱

[ب + ال (ا) (رک) + طبع (رک)]

ـِ العَرَض (– غم ا ، سک ل ، فت ع ، ر) م ف .

عارضی کیفیت یا صفت کے طور پر ، کسی دوسری شے کی وجہ یا ذریعے سے ، بالذات کی ضد .

یہاں کفار کے وعید کو مقدم کیا کیا واسطے کفار کا احوال بیان کرنی مقصود بالذات تھی مومنین کو بالعرض ذکر کیا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۵۷۵

اس خط میں حروف نہ تھے صرف نقوش اور تصویریں تھیں جو بالذات یا بالعرض مطالب پر دلالت کرتی تھیں

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۰۱

[ب + ال (ا) (رک) + عرض (رک)]

ـِ العَکْس (– غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ک) م ف .

برخلاف ، برعکس ، الٹا .

میرا خیال خام ہوا اور بالعکس کام ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۲

بلکہ بالعکس تجھ خدا یار کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کی زندگی جس قدر تنگ دستی میں گزرتی ہے اس کی روح میں بالیدگی پیدا ہوتی ہے .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۳۷

[ب + ال (ا) (رک) + عکس (رک)]

ـِ العُمُوم (– غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) م ف .

عام طور سے ، عموماً .

انگریزی عدالتوں نے بالعموم وقف علی الاولاد کو . . . متعدد فیصلوں کے ذریعے سے ناجائز . . . قرار دے دیا ہے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۸۸

[ب + ال (ا) (رک) + عموم (رک)]

ـِ العِوَض (– غم ا ، سک ل ، کس مج ع ، فت و) م ف .

بدلے میں ، معاوضے میں .

بالعوض کلیوں کے لا گوندھ کے جگنو مالن
تا کہ ہو سرو چراغاں وہ منور سہرا

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۴

[ب + ال (ا) (رک) + عوض (رک)]

ـِ الغَیر (– غم ا ، سک ل ، ی لین) م ف .

دوسرے کے سبب یا سہارے سے ، بالذات کی ضد .

جس کو ممکن کہتے ہیں وہ یا ہے جوہر یا عرض
یعنی وہ بالذات خود قایم ہو یا بالغیر ہو

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۷۰

[ب + ال (ا) (رک) + غیر (رک)]

ـِ الفَرْض (– غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر) م ف .

تسلیم کر کے ، مان کے ، بغرض استدلال مان لینے کے بعد ، مفروضے کے طور پر .

شرمندہ ہو تجھ مکھ کے دکھے بعد سکندر
بالفرض بنا دے اگر آئینہ قمر سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۱

گر کہے کوئی کہ بالفرض مماثل ہے ترا
ذکر کیا پھر کوئی تقدیر کا سمجھے مفہوم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۶

بالفرض اس ترچھی نظر پر دل قربان کر دیا مگر اس کی بانکی صورت سے کیونکر دست بردار ہو جائیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۷

[ب + ال (ا) (رک) + فرض (رک)]

ـــ اَلْفَرْضِ وَ التَّقْدِیر (ــ غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر ، کس مج ض ، فت و ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ق ، ی مع) م ف .

رک : بالفرض .

عدم ہے تجھ دہن کا جگ میں ثانی اے پری پیکر
اگر بالفرض و التقدیر ثانی ہے تو عنقا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۶

بالفرض و التقدیر اگر وہ واقعی حق کو دریافت نہ بھی کرسکا تاہم وہ حق سعی بجا لایا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲

[ب + ال (ا) (رک) + فرض (رک) + ع : و ، حرف عطف + ال (ا) (رک) + تقدیر (رک)]

ـــ اَلْفِعْل (ــ غم ا ، سک ل ، کس مج ف ، سک ع) م ف .

سردست ، حال میں ، فی الحال ، بالقوۃ کی ضد .

بالفعل نظر اپس پہ کر دیکھ کے بھانت کے برن کی گزر دیکھ

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۲

بالفعل اس حرکت سے تیری جان بچتی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۳

بالآخر مجبور ہو کر یہ فیصلہ کرنا پڑا کہ ان سرگرمیوں سے بالفعل کنارہ کش ہو جانا چاہیے .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۱۲۷

[ب + ال (ا) (رک) + فعل (رک)]

ـــ اَلْفِعْلِیَّت / اَلْفِعْلِیَت (ــ غم ا ، سک ل ، کس مج ف ، کس ل ، فت ی / شد ی بفت) امث .

(منطق) مقام فعلیت میں یا خارج میں کسی شے کا وجود .

اس علم کو تعلق ہوگا ایسے تصورات سے جیسے وجود ، حدوث ، امکان بالفعلیت . . . ضرورت یا وجوب وغیرہ .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۶

[ب + ال (ا) (رک) + فعل (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ مصدری]

ـــ اَلْقُوائِیَت (ــ غم ا ، سک ل ، ضم ق ، کس ء ، فت ی) امث .

خارج میں کسی شے کے بالفعل نہ ہونے کے باوجود پائے جانے کا امکان .

اور یہ کہ خود پودے ہی میں دونوں نسلوں کی بالقوائیتیں . . . موجود ہیں .

۱۹۲۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۲۲۷

[ب + ال (ا) (رک) + قوا (= قُویٰ) ، قوت (رک) کی جمع + ء ، برائے اتصال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ اَلْقُوَّۃ (ــ غم ا ، سک ل ، ضم ق ، شد و بفت) م ف ؛ ~ بالقوت .

اس قوت یا صلاحیت کے اعتبار سے جو کسی شے کی ذات میں مضمر ہے مگر فی الحال خارج میں موجود نہ ہو ، باطن میں ، حقیقت میں ، اندرونی حالت میں (نہ کہ ظاہر میں) .

ارواح کو مجرد پیدا کیا تھا انوں میں مقید بنا بالقوۃ رکھا تھا سو ظاہر کیا .

۱۷۹۹ نور اللہ شاہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۱۳

قطرہ میں بالقوۃ استعداد موتی ہو جانے کی ہے .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۲۷۲

کس طرح مان لوں میں عقل ہیولانی کو
میرے نزدیک ہے بالفعل جو ہے بالقوت

۱۹۱۷ وفا رامپوری ، کلیات وفا ، ۱۲

[ب + ال (ا) (رک) + قوۃ (رک)]

ـــ اَلْکُل (ــ غم ا ، سک ل ، ضم ک) م ف .

۱. پورے طور پر ، کلیتہً ، کلی طور پر ، تمام ، سارا ، سراسر ، سرتاسر .

بالکل سپاہ اور سرداروں کی بحالی اور برطرفی اور کوچ و مقام . . . اس محکمے کے تابع ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۱

خیر کچھ بھی ہو خدا کرے میں ان کو بالکل تندرست دیکھوں .

۱۹۳۹ شمع ، اے - آر - خاتون ، ۱۲

۲. مطلق ، ذرا بھی (فعل منفی کے ساتھ) .

وقفہ عمل نیک میں بالکل نہیں کرتے
راحت کا خیال اہل توکل نہیں کرتے

۱۸۸۵ عشق ، مراثی ، ۱۵۹

اگر مقصد صحیح مانا جائے تب بھی سلطان علاءالدین خلجی پر بالکل صادق نہیں آتا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۲۸

[ب + ال (ا) (رک) + کل (رک)]

ـــ اَلْکُلِّیَہ/اَلْکُلِیَہ (ــ غم ا ، سک ل ، ضم ک ، شد ل بکس ، شد ی بفت/فت ی) م ف .

رک : بالکل نمبر ۱ .

عالم یعنی ہستی سے خبث کا بالکلیہ اٹھ جانا صحیح نہیں ہے .

۱۸۸۸ ترجمہ فصوص الحکم ، ۲۳۵

یورپ کی بالکلیہ تجارت اس کے قبضے میں آ گئی تھی .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، مضامین حیرت ، ۲۹

[بالکل + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ۃ ، لاحقۂ تنکیر]

ـــ اَلْکِنایَہ (ــ غم ا ، سک ل ، کس ک ، فت ی) م ف .

۱. اشارۃً ، اشارے کنائے سے ، کنائے کے ذریعے .

مسئلہ تصویر آپ نے خوب لکھا ، اور اصول تشریعی واضع کر کے کئی اور مسائل کو بالکنایہ حل کر دیا .

۱۹۱۹ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۰۶

۲. (معانی) رک : استعارہ بالکنایہ .

[ب + ا ل (ا) (رک) + کنایہ (رک)]

ـــ اللّٰہ (العظیم) (ـــ شد ل بعد ، کس ہ ، (غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع)) انشائیہ .

اللہ کی قسم ، بخدا (خدائے بزرگ کی قسم) (بیشتر واللہ کے ساتھ مستعمل) .

صدقے نبی عبداللہ شہ کوں ہے مدد اللہ
پنج تن ہیں گوا باللّٰہ دن دین محمد کا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷

میرے اور میرے دادا کی تشفی نہ ہوگی ، باللہ نہ ہوگی .

۱۸۹۸ سرسید ، خطوط ، ۱۳۶

ہے کسی مذہب کی منت کش اگر عقل سلیم
ہے وہ مذہب مذہب اسلام باللّٰہ العظیم

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۳

[ب + اللہ (رک) + (ا ل (ا) (رک) + عظیم (رک))]

ـــ المِثل (ـــ غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ث) م ف .

۱. مساوی سے ، ویسے ہی سے ، برابر کی چیز سے (بیشتر بدلے یا عوض کے لیے مستعمل) .

جب تک معاوضہ بالمثل نہ ہوگا عدل پورا نہ ہوگا .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۷۱

اکثر مسائل مثلاً قبلۂ نماز ، رجم ، قصاص بالمثل وغیرہ وغیرہ میں جب تک خاص وحی نہیں آئی ، آنحضرت صلعم نے توراۃ ہی کی پابندی فرمائی .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۰۰

۲. ایسی شے سے جو خاصیت اور مزاج میں یکساں ہو ، مماثل (علاج کے لیے مستعمل) .

غصہ غصے کو اور بھڑکاتا ہے اس عارضے کا علاج بالمثل نہیں

۱۸۹۳ رباعیات حالی ، ۶۲

یہی علاج ہے بالمثل اس کا نام ہے صبر
کہ چوٹ کھائے ہوئے دل پہ چوٹ کھائے جا

۱۹۴۲ دیوان صفی لکھنوی ، ۴۳

[ب + ا ل (ا) (رک) + مِثل (رک)]

ـــ المجموع (ـــ غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ج ، و مع) م ف .

مجموعی طور پر .

آن کا یہ قول ہے کہ بالمجموع دیکھئے تو سب چیزیں ترقی کی طرف مائل ہیں .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۲۸

[ب + ال (ا) (رک) + مجموع (رک)]

ـــ المختصر (ـــ غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص) م ف .

مختصر یہ ہے ، الحاصل ، خلاصہ کلام یہ ہے .

بالمختصر اگر اردو کے شعرا نے سنسکرت کے شعرا کا تتبع فرمایا ہوتا تو اس وقت تک اردو کی شاعری نے بہت کچھ ممتاز صورت پیدا کی ہوتی .

۱۸۹۰ کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۳

[ب + ال (ا) (رک) + مختصر (رک)]

ـــ المَرَّہ (ـــ غم ا ، سک ل ، فت م ، شد ر بفت) م ف .

۱. کئی بار ، بار بار .

ہے بالمرہ تب سے میں کھائی قسم کہ جب تک ہے باقی مرا دم میں دم

۱۸۰۲ بہار دانش ، ۱۴

اسی طرح جتنے دن اس محل میں رہے بالمرہ طرح طرح کے نفیس کھانے گلدستے اور اخبارات ان کو پہنچا کیے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۳۱

۲. ہمیشہ ، سدا ، مطابق معمول .

پھر بالمرہ کے دستور سے فارغ ہو کر اخبار پڑھنا شروع کیا .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۸۲

[ب + ال (ا) (رک) + ع : مَرَّۃ (م ر ر) (= ایک نوبت ، ایک بار)]

ـــ المُشافَہہ (ـــ غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ف ، ہ) م ف .

آمنے سامنے ، روبرو ، دو بدو .

حضرت سے باتیں کرتے تھے جو بالمشافہہ
گویا خدا سے ہوتے تھے وہ ہمکلام روز

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۶۵

آپ سے بالمشافہہ اس بارے میں گفتگو ہو جائے گی .

۱۹۲۱ مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۲

[ب + ال (ا) (رک) + ع : مشافہہ (ش ف ہ) (= رو در رو گفتگو کرنا)]

ـــ المعنٰی (ـــ غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع) م ف : ~ بالمعنیٰ .

۱. مفہوم کے اعتبار سے .

حدیث کے راویوں میں حدیث کو بالمعنی روایت کرنے کا رواج تھا .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۵۷

۲. حقیقت میں ، اصلیت میں ؛ باطن میں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۰) .

[ب + ال (ا) (رک) + معنی (رک)]

ـــ المقابِل (ـــ غم ا ، سک ل ، ضم م ، کس ب) م ف .

۱. روبرو ، آمنے سامنے .

ملی نگر بالمقابل کنٹونمنٹ نیشنل ہائی وے حیدرآباد .

۱۹۷۸ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۹ دسمبر ، ۲

۲. مقابلے میں ، نسبت سے ، جیسے : اس کتاب کے دوسرے ایڈیشن کی چھپائی پہلے ایڈیشن کے بالمقابل بہتر ہے .

[ب + ال (ا) (رک) + مقابل (رک)]

ـــ المُقطَع (ـــ غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ق ، فت ط) م ف .

علی الحساب ، مجمل طور پر ، چکا کر (عموماً قیمت یا لگان وغیرہ کے لیے مستعمل) .

بہمہ جہت بالمقطع سوائے سایر گنجیات آبکاری اور تاڑی وغیرہ مسکرات حضور سے مشخص کر کے ٹھیکہ دینا ہوا .

۱۸۲۹ دستور العمل انگریزی ، مٹھن لال ، ۱۷۵

پوری گاڑی بالمقطع دس روپئے سے کچھ زائد میں کی گئی .

۱۹۴۴ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۱۸۸

[ب + ال (ا) (رک) + ع : مقطع (ق ط ع)]

ـــ المُواجہہ (ـــ غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ج ، ہ) م ف .

رک : بالمشافہہ .

میں حاضر ہوتا ہوں بالمواجہہ ان کا فیصلہ ہو جائے .

۱۸۸۲ قصص ہند ، ۲ : ۱۲۹

حیرت ہے بالمواجہہ گفتگو کرنے کے بعد اس کی گمراہی کا کماحقہ علم ہو چکا تھا .

۱۹۲۲ ید قدرت ، ۸٦

[ب + ال (ا) (رک) + ع : مواجہہ (وج ہ)]

ـــ الواسطہ (ـــ غم ا ، سک ل ، کس مج س ، فت ط) م ف .

وسیلے یا ذریعے سے ، بلا واسطہ کی ضد .

ہے جس کو حضوری کا شرف خیر ورا سے
بالواسطہ گویا اسے قربت ہے خدا سے

۱۸۸۹ نعتیہ مسدس ، شمیم ، ۱۲

میرے خیال میں اوستا کے عہد کو فارسی شاعری سے بالواسطہ کوئی تعلق نہیں .

۱۹۲٦ شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۲۳۲

[ب + ال (ا) (رک) + واسطہ (رک)]

ـــ الیَقین/الیَقیں (ـــ غم ا ، فت ی ، ی مع /غنہ) م ف .

یقیناً ، بلاشک و شبہ .

سخن کا عجب مرد ہے بالیقیں   سدا دار دیدار اوس ہے لعیں (کذا)

۱٦۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۵

معنی سے پاک ہو گیا یہ لفظ بالیقیں
اب تو جہان (میں) صرف دعا ہے اثر نہیں

۱۸۹٦ تجلیات عشق ، اکبر داناپوری ، ۲۱۵

یہ بالیقیں حسین ہے   نبی کا نور عین ہے

۱۹۲۷ 'مخزن' ، اگست ، ۷

[ب + ال (ا) + یقین (رک)]

ـــ تَمامہ/تَمامہا (ـــ فت ت ، کس مج م ، اشباع بکس ہ) م ف .

کل کا کل ، کلیۃً ، اول سے آخر تک ، اس سرے سے اس سرے تک ، سر تا پا ، تمام کا تمام .

خفایائے رموز ہنر بتمامہ اس صاحب کمال کے سامنے ظاہر .

۱۸۴٦ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱٦۲

ان کا وجود بتمامہ انسان کے ارادے اور مرضی کا تابع ہے .

۱۸۹۰ معلم السیاست ، ۵

[ب + تمام (رک) + ع : ہ/ہا ، ضمیر واحد غائب مذکر/مؤنث]

ـــ جِنْس (ـــ کس ج ، سک ن) م ف .

رک : بجنسہ .

جس بادشاہ یا شہنشاہ کے یہاں فرزند پیدا ہوا ہو اس کو بجنس احتیاط سے جلد اٹھا کر لے آ .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۲

[ب + جنس (رک)]

ـــ جِنْسِہ (ـــ کس ج ، سک ن ، کس مج س ، اشباع بکس ہ) م ف .

ہو بہو ، ٹھیک ٹھیک ، جوں کا توں ، کل کا کل .

افریقی نے کہا یہ محل جو تم نے یہاں بنایا ہے بجنسہ [illegible] ملک افریقہ میں پہنچاؤ .

۱۸٦۲ شبستان سرور ، ۳ : ۷۹

ان میں ایک دروازہ بجنسہ میوزیم کے بالائی حصے میں رکھا ہوا ہے .

۱۹۲٦ شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۷

[ب + جنس (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

ـــ حالِہ (ـــ کس مج ل ، اشباع بکس ہ) م ف .

اپنے حال پر (برقرار) ، اسی حال میں ، جوں کا توں .

ایسی دفعات رکھ دی جائیں جو ہمارے حاکمانہ اثر کو ان پر بحالہ قائم رکھیں .

۱۹۲٦ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ٦ : ۴

[ب + حال (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

ـــ حَمْدِاللہ (ـــ فت ح ، سک م ، کس د ، غم ا ، شد ل بمد : نیز بغیر مد (نظم میں)) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

خدا تعالیٰ کا شکر ہے .

بحمداللہ از حسن توفیق رب   ہوا نظم دل خواہ ہو ختم سب

۱٦۲۵ قصہ بے نظیر ، ۱۱۱

لیا زاہد نے جام بادہ کف پر   بحمداللہ کھلا عقد انامل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۵

میری جانب سے بحمداللہ نہیں کوئی کمی
برہمی پر بھی تری ویسی ہی الفت دل میں ہے

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۲۰۰

[ب + حمد (رک) + اللہ (رک)]

ـــ ذاتِہ (ـــ کس مج ت ، اشباع بکس ہ) م ف .

خود ، خاص اپنی ذات سے ، اپنے دم سے ، بلا شرکت غیرے .

پانی بذاتہ کوئی کھار نہیں .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۳۱

اگر کوئی شخص بذاتہ نیک نہیں تو اس کی ساری دلفریبی ، ساری نزاکت اور ساری عقل بیکار ہے .

۱۹۰۹ فلسفۂ ازدواج ، ۱۱۰

[ب + ذات (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

ـــ راسِہ (ـــ کس مج س ، اشباع بکس ہ) م ف .

بنفس خود ، بذات خود .

اگر کل لکھی جاویں تو ایک کتاب براسہ علحدہ ہو جاوے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷

ممکن ہے کہ یہ جواب براسہ انتقال کے محال ہونے کی دلیل ہو .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۱۲۲

[ب + راس (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

ـــ عینہ (ـــ ی لین ، کس مع ن ، اشباع بکس ہ) م ف .

ہو بہو ، بالکل ، عین مین ، ویسا ہی ، جوں کا توں .
اس کا طرز کلام بعینہ ایسا ہے جیسے ایک نہایت فصیح شخص عربی زبان میں کلام کرتا ہو .
۱۸۷۶ مضامین سرسید ، ۲ : ۴۲
[ب + عین (رک) + ہ : ، ضمیر واحد غائب مذکر]

ب (۲) (کس ب) سابقہ .

۱. غیر ، دوسرا ، جیسے : بدیس (ب + دیس = وطن ، علاقہ) .
۲. بہت ، جیسے : بناس (ب + ناس = تباہی = فنا) .
۳. خراب ، جیسے : بروپ (ب + روپ = صورت) .
۴. نفی ، جیسے : برس (ب + رس = مزہ) .

ب (۳) (کس ب) سابقہ .

بے (رک) کی تخفیف ، جیسے : بگانہ (بے + گانہ) ، بڈول (بے + ڈول) .

بُ (۱) (ضم ب) .

عربی ابو کا مخفف ، جیسے : بلہوس (ابو + الہوس) .

بُ (۲) (ضم ب) .

فارسی بو کا مخفف ، جیسے : بستان (بو + ستان) .

با (۱)

رک : 'ب' جس کا یہ فارسی و عربی نام اور اردو میں مستعمل ہے .
شمس المعارف میں لکھا ہے حرف با حروف ظلمانیہ سے ہے .
۱۸۹۰ جواہرالحروف ، ۱۷
یونانی بڑے حروف : با B (Beta) .
۱۹۲۷ ترقیمات اراضی و سائنس ، ۲

ـــ طویل (ـــ فت ط ، ی مع) امث : ~ بائے طویل .

(خوشنویسی) قلم کے گیارہ قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب (ا پ و ، ۴ : ۲۰۹) .
[با + طویل (رک)]

ـــ میانہ (ـــ کس مع م ، فت ن) امث : ~ بائے میانہ .

(خوشنویسی) قلم کے سات قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب (ا پ و ، ۴ : ۲۰۹) .
[با + میانہ (رک)]

ـــ ناخنی (ـــ ضم خ) امث : ~ بائے ناخنی .

قلم کے چار پانچ قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب جس کا آخر سرا کسی قدر اوپر کو اٹھا کر بقدر ایک قط قلم الٹ دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۴ : ۲۰۹) .
[با + ناخن (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ئے بسم اللہ کس اضا (ـــ کس ب ، سک س ، کس م ، غم ا ، شد ل بعد) امث .

۱. آغاز ، ابتدا ، شروع .
از بائے بسم اللہ تا تائے تمت ہر روز اس کا ورد ہونے لگا .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱
۲. حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا لقب (ماخوذ : رموز بیخودی ، علامہ اقبال ، ۴۱) .
[با + ف : ے ، اضافت + بسم اللہ (رک)]

ـــ ئے پارسی/فارسی کس اضا (ـــ سک ر) امث .

' پ ' کا امتیازی نام .
پ چ ژ گ فارسی کے لیے خاص ہیں اور ان کو ان کے ہم شکلوں سے متمیز کرنے کے لیے باء فارسی اور جیم فارسی وغیرہ کہتے ہیں .
۱۸۸۷ احسن القواعد ، ۱۶
[با + ف : ے ، اضافت + پارسی/فارسی (رک)]

ـــ ئے موحدہ کس اضا (ـــ ضم م ، فت و ، شد ح بکس ، فت د) امث .

ایک (نقطے) والی ب .
مثلاً الف کا ایک باء موحدہ کے دو .
۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۱۰۰۳
[با + ف : ے ، اضافی + موحدہ (رک)]

با (۲) امذ .

رک : (عربی) ابا (' ابو ' کی متغیرہ صورت) جس کی یہ تخفیف اور اردو میں استعمال ہونے والے اعلام میں مستعمل ہے ، جیسے : بایزید ، با و باب .

با (۳) حرف جر .

۱. سے (کے ذریعے) ، ساتھ (معیت) ، جیسے : با طہارت ، با ایمان .
دشمن ہائے با صد ناز   پیارے پیارے کنکٹ ساز
۱۵۰۳ نو سر ہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۶ ، ۲ : ۷۶)
شمعون بادشاہ فرنگ از قضائے کار   نکلا تھا با سپاہ فراواں و بیشمار
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۲۹
نوحۂ غم کوئی اس بزم میں چھیڑے کیوں کر
جس نے گیتوں کو بھی با خاطر بیگانہ سنا
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۱۱
۲. با وجود ، جیسے : با ایں ہمہ (رک) .
۳. صاحب ، والا ، جیسے : با اثر ، با وفا .
اتھا کوئی قاصد سو ابن العزیز   زباں با ادب دست و پا بے تمیز
۱۵۶۷ حسن شوقی ، د ، ۱۱۳
کہا قاصد نے واپس آ کے وہ مجھ سے نہیں بولے
خموشی معنی دارد جواب باصواب آیمانے
۱۹۱۹ در شہوار بیخود ، ۲۶
۴. اسم فاعل کے معنی میں ، جیسے : با خبر (= خبر رکھنے والا) .
پکاری اوا ہے نامور جادواں   ہوا دشمن ناتواں با تواں
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۳۳۹

بادشاہ زادہ بہت با ہوش و با وقوف تھا .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۱

اے مسلمانو با ایمانو اب سوائے خدائے وحدہ لا شریک کے کسی کا سہارا نہیں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۵

۵. قسم ، جیسے : باخدا (رک) .

[ف]

ـــ اَثَر (ـــ فت ا ، ث) صف .

اثر یا رسوخ رکھنے والا ، صاحب اثر .

مولوی اکبر نے جو حیدرآباد کے نہایت ممتاز اور با اثر اشخاص میں تھے ، آگے بڑھ کر مصافحہ کیا .

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۲۱۰

۲. موثر ، ہرتا ثیر ، جیسے : تقریر با اثر ، عمل با اثر ، ستارۂ با اثر (نوراللغات ، ۱ : ۲۸٦) .

[با + اثر (رک)]

ـــ اَدَب (ـــ فت ا ، د) وصی اللہ کھوکھر

(الف) صف .

۱. مودب ، تمیزدار ، مہذب .

با ادب حق سے ہوا آدم صفی حق تعالٰی جب کیا اس کو نبی

۱۸۳۵ رسائل سید محمد حیات (آداب سعادت) ، ۸٦

ہے بزرگوں کا شرف میرا وظیفہ مرا ورد

باادب ہوں کہ مودب کا ہوں ادنیٰ شاگرد

۱۹۳۸ مرثیۂ شہید لکھنوی ، ۳

۲. ادیب ، ادب کا عالم .

ملک ناصر مذکور بہت با ادب اور شاعر تھا .

۱۸۴۷ ترجمہ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ٦۰۳

(ب) م ف .

۳. احترام کے ساتھ ، ادب سے .

جو یک دن پریاں او مجے با ادب لگیاں پوچھنے آزمانے کوں سب

۱٦۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۴۲

گل رو کے قد مقابل ہو با ادب کھڑا ہے

شمشاد ہے چمن میں اس کا غلام گویا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۵

[با + ادب (رک)]

ـــ اَدَب با نَصِیب (بے اَدَب بے نَصِیب) فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

بڑوں کا ادب کرنے والا خوش نصیب ہے اور جو ایسا نہیں کرتا وہ بدنصیب ، ایسے شخص سے جو بزرگوں کی عزت نہیں کرتا تنبیہ کے طور پر کہتے ہیں .

ایک کہاوت مشہور ہے ‘‘ با ادب با نصیب ’’ .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱٦۸

’ با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب ، بڑے میاں بولے .

۱۹۷۳ ماہم ، ۳۲۲

ـــ اِقْتِدار (ـــ کس ا ، سک ق ، کس مج ت) صف .

قدرت اور تسلط رکھنے والا ، مقتدر (عموماً حاکم کی صفت کے طور پر مستعمل) .

حاکم وقت کیسا ہی . . . با اقتدار ہو پھر بھی بندہ بشر ہے .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵

[با + اقتدار (رک)]

ـــ اَللّٰہ (ـــ فت ا ، شد ل بفت مد) انشائیہ .

خدا کی قسم ، واللہ .

جانوں نہ با اللہ عورت کے پاس

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ٦۱)

[با + اللّٰہ (رک)]

ـــ اِیں ہَمَہ (ـــ ی مع ، فت ہ ، م) م ف .

ان سب باتوں کے باوجود ، اس کے با وصف .

ہر یتیم و مسکین خوان نعمت سے نوالۂ فیض حاصل کرتا تھا ، با ایں ہمہ شب و روز عبادت کیا کرتے اور شکر منعم میں مصروف رہتے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۹

جب دیکھنے تو ہے مئے و معشوق پر نگاہ

با ایں ہمہ ریاض بڑے پارسا بھی ہیں

۱۹۳۲ ریاض خیرآبادی ، ریاض رضوان ، ۱۸۷

[با + ف : ایں ، اشارہ قریب + ہمہ (= تمام)]

ـــ آبْرُو (ـــ سک ب ، و مع) صف .

عزت دار ، آبرو رکھنے والا ، آبرو مند .

دونوں امام خلق میں با آبرو ہوے سرسبز وہ جناب تو یہ سرخرو ہوے

۱۹۱۴ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۲۹

ـــ پَرْوا (ـــ فت پ ، سک ر) صف .

خیال لحاظ فکر یا پروا کرنے والا .

جن سے وہ پہلے بے پروا تھیں اب با پروا ہو گئی تھیں .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۷۰

[با + پروا (رک)]

ـــ تَمِیْز (ـــ فت ت ، ی مع) صف .

۱. (شخص یا شے) جو سلیقے کے ساتھ ہو ، خوش سلیقہ ، تمیز والا .

نپٹ اس کو تھی میری خاطر عزیز

ادب سے ہر اک بات تھی باتمیز

۱٦۳۹ کلیات سراج ، ۲۷

مجھ سے بڑے ہوتے تو قبلہ و کعبہ لکھ دیتا چھوٹے ہوتے تو عزیز با تمیز لکھ دیتا .

۱۹٦٦ نیاز ، مکتوبات نیاز ، ۱٦۰

٢. سمجھدار ، سیانا ، باہوش .

اور ہے جو کم مشکل اے عزیز — سونپ اس پر مرد دانا باتمیز

١٧١٧ پند نامۂ لقمان ، ١٢

لازم ہے صبر و شکر تمھیں باتمیز ہو
میں شاہ کا غلام تم ان کی کنیز ہو

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ : ١٣٠

[با + تمیز (رک)]

ـــ جَماعَت (ـ فت ج ، ع) م ف ، صف .

جماعت کے ساتھ ؛ جو جماعت کے ساتھ ہے .

نماز ہر حال میں فرادیٰ یا باجماعت واجب ہے .

١٨٢٩ جامع عباسی پنج بابی (ترجمہ) ، ٣١

نماز ظہر ادا کی باجماعت سرور دیں نے
کیا پھر حکم یہ نافذ کرو اب بزم آرائی

١٩٢٨ صحیفۂ ولا ، ٨٦

[با + جماعت (رک)]

ـــ خَبَر (ـ فت خ ، ب) صف .

واقف ، آگاہ ، معلومات رکھنے والا ، عالم .

سب حکمت تی باخبر ہوں ، سرتی پاؤں لگ علم ہوں ہنر ہوں .

١٦٣٥ سب رس ، ٧٠

متاخرین میں جو باخبر شاعر ہیں وہ مجہول و معروف کے قوافی کو خلط ملط نہیں کرتے .

١٨٨٩ جامع القواعد ، آزاد ، ١٩٧

لیو نارڈو وینسی کی کتاب ابھی تک باخبر حلقوں میں بہت اعزاز سے دیکھی جاتی ہے .

١٩٠٧ مضامین پریم چند ، ٣٦

[با + خبر (رک)]

ـــ خُدا (ـ ضم خ) .

(الف) صف .

خدا رسیدہ ، خدا پرست ، اللہ والا .

حرم سے دور ٹھہرے دیر والوں سے جدا ٹھہرے
خدا کے آگے ہم کافر بتوں میں باخدا ٹھہرے

١٨٧٠ الماس درخشاں ، ٢٨٢

اے عالمان باصفا اور اے واعظان باخدا آپ کی اعانت اس مردہ فرقے کو زندہ کردے گی .

١٩٣٦ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ٨٥

(ب) انشائیہ .

خدا کی قسم .

باخدا ، تاجیک ، ترکمان یا بالتی کوئی عورت حسن میں ہماری کشمیری عورتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی .

١٩٥٦ آگ ، ٢٢

[با + خدا (رک)]

ـــ خُود (ـ ضم خ ، و معد) م ف .

١. آپس میں ، باہم .

تما اعضاء پیٹ سے باغی ہو گئے اور سب نے باخود صلاح کی .

١٨٦٨ منتخب الحکایات ، ٣٧

٢. ہوش میں .

پانی بھی نہیں پیتے غذا بھی نہیں کھاتے
خود آئیں گے وہ کبسے جو باخود نہیں آتے

١٩٦٥ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ٢ : ٣١

اسم کیفیت : باخودی .

محبت رہ گئی بن کر مکمل زندگی اپنی
یہی ہے بیخودی اپنی یہی ہے باخودی اپنی

١٩٥٤ آتش گل ، ١٨٧

[با + خود (رک)]

ـــ دَسْتُور (ـ فت د ، سک س ، و مع) م ف .

قاعدے کے ساتھ ، ضابطے کے مطابق ، رسم یا معمول کے موافق ، ٹھیک طرح .

لگی ہے شمع کے سر سے تو میرے دل کے تلووں سے
بھلا دیکھو تو ان میں کون بادستور جلتا ہے

١٧٩٨ سوز ، د ، ٣٢٢

[با + دستور (رک)]

ـــ دِلِ ناخواسْتَہ (ـ کس د ، کس مج ل ، و معد ، سک س ، فت ت) م ف .

بے دلی سے ، مرضی کے خلاف .

اول تو مسلمانوں میں مالکان نصاب گھٹتے گھٹتے بہت تھوڑے رہ گئے ہیں اور جو ہیں خوش دلی کے ساتھ زکوٰۃ نہیں دیتے اور . . . بادل ناخواستہ دیتے ہیں .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ١٨٢

[با + ف : دل (رک) + نا ، سابقۂ نفی + خواستہ (رک)]

ـــ ذَوق (ـ و لین) .

(الف) م ف .

خوشی سے ، مزے سے (جامع اللغات ، ١ : ٣٦١) .

(ب) صف .

مذاق سلیم رکھنے والا ، (کاموں کا) اچھا سلیقہ رکھنے والا ، جیسے : ایک داغ ہی کا کیا ذکر ہے ذوق کو بھی ایسے شاگرد ملے جو اہل علم اور باذوق تھے .

[با + ذوق (رک)]

ـــ رُسُوخ (ضم بج ر ، و مع) صف .

اثر رکھنے والا شخص ، حکام یا بڑے لوگوں سے تعلقات رکھنے والا ، جس کا کہا لوگ مانیں .

شہر کے بارسوخ لوگوں کے شامل ہونے سے قوت کو بڑھاتے تھے .

١٨٩٨ دعوت اسلام ، عنایت اللہ ، ٢٠٠

اہل مکہ میں دولتمند اور بارسوخ تھے اور شریف حسن پاشا سے جو سلطنت ترکی میں شاہی مقرب تھے ان سے بہت دوستانہ تھا .

١٩٢٩ تذکرۂ کاملان رامپور ، ٤٢٣

[با + رسوخ (رک)]

ـــ شُعُور (ـ ضم ش ، و مع) صف .

ہوشیار ، ہوشمند ، سلیقہ مند .

اس دس سال کے پاس شدہ بہت ہی باشعور ہو کر . . . نکلے .

١٩٣٢ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ١٠٠

[با + شعور (رک)]

ـــ **شَوق** (– ولین) صف .
شوق سے ، خوشی سے ، برضا و رغبت ، خوشی خوشی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۰).
[با + شوق (رک)]

ـــ **صَفا** (– فت ص) صف .
۱. صاف ، ستھرا ، صاف و شفاف .
فلک تھے بہوت سو سا محنت جفا
دکھیا یک بیاباں کہ تھا باصفا
۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۵
آپ اس میں اپنے حسن کا نظارا کیجیے
آئینہ میرے دل کی طرح باصفا نہیں
۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر دانا پوری ، ۱۸۲
فرش کی باصفا پیشانی پر متفکر کی صورت سیکڑوں شکنیں پڑ گئیں .
۱۹۲۰ احمق الذین ، ۳۰
۲. بے ریا ، صاف دل ، مخلص .
ہو خدا بھی اس سے خوش اور مصطفےٰ
اس سے زائد کیا کہوں اے باصفا
۱۸۳۸ رسائل سید محمد حیات (بنگلوری) ، ۵۷
اے عالمان باصفا اور اے واعظان باخدا آپ کی اعانت اس مردہ فرقے کو زندہ کردے گی .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۵۷
۳. جس کا نفس پاک و صاف ہو .
بحق شہ کاظم باصفا　　جماعت میں ایماں کی ہے مقتدا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۹۵
سلام ہمارے رسول پر . . . اور اسکے اصحاب اور آل باصفا پر .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۶
[با + صفا (رک)]

ـــ **صَواب** (– فت ص) صف .
راستی اور خیر و خوبی پر مبنی ، درست ، ٹھیک (عموماً رائے یا جواب وغیرہ کے لیے مستعمل) .
دیا یونچ اس کوں سپہ بھی جواب
جو فرمان شہ کا اہے باصواب
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۵
جب کرے گا بادشاہ تجھ پر خطاب　　دے جواب مختصر ہو باصواب
۱۸۳۸ رسائل سید محمد حیات (بنگلوری) ، ۹۴
اظہار حال میں دو شرطیں کرلوں گی اور بعد منظوری جواب باصواب دوں گی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۳۶
[با + صواب (رک)]

ـــ **ضابِطہ** (– کس مج ب ، فت ط) صف ؛ م ف .
۱. قانون کے مطابق ، ضابطے اور قاعدے کے موافق ، باقاعدہ .
پہلے مال میں میراث باضابطہ جاری ہوتی ہے اور دوسرے مال پر اس کے قائم مقام کا قبضہ ہوتا ہے .
۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۱۹
جو صاحب . . . آئیں وہ اپنے نجیب الطرفین ہونے کا باضابطہ رجسٹری شدہ سارٹیفکیٹ لے کر آئیں .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۷۷
۲. حسب معمول ، حسب دستور ، پابندی سے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
[با + ضابطہ (رک)]

ـــ **طَلعَت** (– فت ط ، سک ل ، فت ع) صف .
خوبصورت ، چمک دمک والا .
زہرہ ایک دوسرا سیارہ اس نظام شمسی کی ترتیب میں کا بہت باطلعت اور خوبصورت ہے .
۱۸۲۷ سنۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۱
[با + طلعت (رک)]

ـــ **طَہارَت** (– فت ط ، ر) صف ؛ م ف .
۱. غسل یا وضو کیے ہوئے .
جو بھول کر باطہارت نماز ادا نہ کرے اور وقت باقی ہو اس پر قضا واجب ہے .
۱۹۲۹ ذخیرۃ العباد (ترجمہ) ، ۱۷
۲. طہارت سے ، وضو سے (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
[با + طہارت (رک)]

ـــ **عِصمَت** (– کس ع ، سک ص ، فت م) صف .
پاکدامن ، بدی اور بدکاری سے محفوظ (عموماً عورت کے لیے مستعمل) .
شریف خاندان کی باعصمت لڑکیاں شرم و حیا کی تصویر ہوتی ہیں .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۰
[با + عصمت (رک)]

ـــ **فَروغ** (– فت ف ، و مج) صف .
روشن ، جو ترقی پر ہو .
آہ یورپ با فروغ و تابناک　　نغمہ اس کو کھینچتا ہے سوئے خاک
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۸۱
[با + فروغ (رک)]

ـــ **قَرینَہ** (– فت ق ، ی مع ، فت ن) :
(الف) م ف .
قاعدے سے ، ترتیب سے ، انتظام سے (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۶) .
(ب) صف .
ڈھنگ کا ؛ شائستہ ، مہذب ، جیسے : وہ بہت باقرینہ آدمی ہے .
[با + قرینہ (رک)]

ـــ **کَمال** (– فت ک) صف .
کسی علم یا فن میں کمال رکھنے والا .
ہر عہد میں اس کے باکمالوں کی حالتیں نظر آئیں جن کی وقت بوقت کی تربیت اور اصلاح نے اس بچے کو انگلی پکڑ کے قدم قدم آگے بڑھایا .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۰

ہر چند زمانہ شیخ ناسخ و خواجہ آتش کو رخصت کر چکا تھا مگر ان دونوں با کمالوں کے بہت سے شاگرد جو بجائے خود استاد تھے لکھنو میں موجود تھے۔

۱۹۱۰ دیباچہ مکاتیب امیر مینائی ، (ثاقب) ، ۱۹

۲. خدا رسیدہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۱) .

[با + کمال (رک)]

ــ مذاق (ــ فت م) صف .

رک : باذوق (ماخوذ : جامع اللغات ۱ : ۳۶۱) .

اسم کیفیت : بامذاقی .

پس شاعر نے نہایت بامذاق کے ساتھ حضرت آدم کی معاشرت کا طور محض فطرت کے مطابق دکھایا ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۵۰

[با + مذاق (رک)]

ــ مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام کہاوت .

جیسا دیس ویسا بھیس (صلح کار آدمی کی نسبت مستعمل جسے کسی سے پرخاش نہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

ــ مطلب (ــ فت م ، سک ط ، فت ل) صف .

غرض رکھنے والا .

تری محفل میں گو بیٹھا ہوں لیکن مد فاصل ہوں
نہ با مطلب نہ بے مطلب نہ خارج ہوں نہ شامل ہوں

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، مرآۃ الخیال ، ۱۹۲

[با + مطلب (رک)]

ــ مہارت (ــ فت م ، ر) صف .

وہ کام جس کے سیکھنے میں وقت اور ذہانت درکار ہو .

جس کام کے سیکھنے میں کچھ وقت اور ذہانت درکار ہو وہ با مہارت کہلاتا ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۴۳۷

[با + مہارت (رک)]

ــ مہر (ــ ضم مج م ، سک ہ) صف .

جس پر مہر لگی ہو .

نہ کر چاک اس کو تو اے ماہ پارہ کہ بامہر ہے یہ قبالہ ہمارا

۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، ۳۲

[با + مہر (رک)]

ــ نظام (ــ کس ن) صف .

جس میں باقاعدگی اور نظم پایا جائے .

ایک رات بعد کتاب خوانی اور سینہ زنی کے ایک فاتحۂ مخفی اس کام با نظام کے لیے پڑھا .

۱۹۳۲ کربل کتھا ، ۳۹

[با + نظام (رک)]

ــ نوا (ــ فت ن) صف .

مسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۰) .

[با + نوا (رک)]

ــ نہایت (ــ کس ن ، فت ی) صف .

پورا ، مکمل ، جو آخری حد تک ہو .

کروں تعریف اون کا تا قیامت نہیں ہونے کا پورا با نہایت

۱۸۳۰ نور نامہ ، ۳۲

[با + نہایت (رک)]

ــ واسطہ (ــ کس مج س ، فت ط) م ف .

بذریعہ ، بالواسطہ (رک) .

اور بعض مریض حالات جوذات دماغ اور حرام مغز کے مختلف امراض کے یا دماغ اور مغز کے پوشش کے جھلیوں کے مرض کے باواسطہ ہوتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۳۲۰

[با + واسطہ (رک)]

ــ وجود (ــ ضم و ، و مع) م ف (مضاف مضاف الیہ مل کر) .

(کے یا کسرہ اضافی کے ساتھ) .

(کسی بات کے) ہوتے ہوئے ، اس پر بھی ، اس کے بعد بھی .

سروکوں باوجود آزادی تجھ ستی دعویٰ غلامی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۹

باوجود اس بات کے کہ ان لوگوں کے سر پر موت کھیلتی تھی لیکن حب الوطنی اس بات پر مقتضی نہ ہوئی .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۹۷۳

باوجود اس کے مری ایک نہ مانی تم نے
مورد لطف ہی رکھا سحر و شام مجھے

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۸۲

[با + وجود (رک)]

ــ وجودیکہ (ــ ضم و ، و مع ، ی مج ، فت مج ک) م ف .

اگرچہ .

باوجودیکہ . . . اقرار کیا تھا کہ . . . انکم ٹیکس نہیں لیا جائے گا پر . . . ایک روپیہ انکم ٹیکس مقرر ہوا .

۱۸۷۰ اکمل الاخبار ، دہلی ، ۲۰ اپریل ، ۲

باوجودیکہ مدت تک یہ منظوم ترجمہ عوام تک نہ پہنچ سکا تاہم . . . اس کی تین اشاعتیں منظر عام پر آچکی تھیں .

۱۹۷۸ مقدمہ ، دعائے صباح ، غالب ، ۹

[با + وجود (رک) + ف : ے ، موصولہ + کہ ، لاحقۂ صلہ]

ــ وصف (ــ فت و ، سک ص) م ف (مضاف مضاف الیہ مل کر) .

رک : باوجود .

با وصف بے کمالی عزت طلب ہوں قائم
درخورد ہوسو کیوں کر اہل جہاں سے مجکو

۱۷۹۵ دیوان قائم ، ۱۲۶

استاد کامل نہ ہونے کے باوصف تم نے یہ کمال حاصل کیا ۔
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۱۰
جب باوصف تلاش بسیار کوئی دوشیزہ . . . نہ پائی تو حیران و پریشان گھر کی راہ لی ۔
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۶
[با + وصف (رک)]

—— وصفیکہ (— فت و ، سک ص ، ی مج ، کس مج ک) م ف .

اس کے باوجود (رک) .
باوصفیکہ رسل و رسائل کا سلسلہ جاری نہیں لیکن میں . . . اشتیاق اور باطنی شوق و ذوق رکھتا ہوں ۔
۱۹۲۸ واقعات اظفری ، ۱۴۰
[با + وصف (رک) + ف : ے ، موصولہ + کہ ، لاحقۂ صلہ]

—— وضع (— فت و ، سک ض) صف .

۱. وضعدار ، اپنی وضع کا پابند ، اچھی روش کا پابند ، یکرنگ .
نہ بدلو رنگ غصے میں ذرا سنبھلو ذرا سنبھلو
کہ با وضعوں کو نفرت ہوتی ہے ایسی دو رنگی سے
۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۵۳
عجیب با وضع آدمی تھا اسی شان سے زندگی گزار دی .
۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۳
۲. اچھی وضع قطع کا ، خوش وضع ، طرحدار ؛ خوش اخلاق ، شائستہ .
ایک شخص جو سردار ہے برس پچاس ایک کی اس کی عمر ہے ۔ طالع مندوں کی سی خلعت اور نیمہ آستین پہنے ہوئے اور کئی مصاحب با وضع نزدیک اس کے کرسیوں پر بیٹھے ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲
[با + وضع (رک)]

—— وضو (— ضم و ، ومع) صف .

(اسلام) وہ شخص جس نے مقررہ طریقے سے عبادت کے لئے منہ ہاتھ وغیرہ دھویا ہو اور وہ ٹوٹا نہ ہو (رک : وضو ٹوٹنا) .
نمازی ہے طریق عاشقی میں — جو کوئی آب نین سے با وضو ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۹۶
دی ہے مسجد میں مؤذن نے اذاں بہر نماز
با وضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت
۱۸۵۴ ذوق ، ک ، ۳۱۶
جس نے سنا ایک حرف خدا کی کتاب سے باوضو لکھی جائینگی اس کے لیے دس نیکیاں .
۱۹۰۲ بہشتی زیور ، ۲ : ۶۳
[با + وضو (رک)]

—— وفا (— فت و) صف .

وفادار ، دوستی نباہنے والا ، اپنے عہد پر قائم رہنے والا ، صاحب مروت ، خیر خواہ .
گھبرا گئے یہ سنتے ہی عباس با وفا
فرمایا اے عرب ترے رونے کی وجہ کیا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳

قربانیاں ہوئیں مگر ایسی نہیں ہوئیں
اس باوفا کے قبل اور اس باوفا کے بعد
۱۹۲۱ کلیات بیخود ، ۱۲۸
[با + وفا (رک)]

—— وفاق (— کس و) صف .

اتفاق کرنے والا ، ہم آہنگ .
سب کو اس تفسیر پر ہے اتفاق — یاد رکھ اس بات کو اے باوفاق
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، باقر آگاہ ، ۲۳
[با + وفاق (رک)]

—— وقوف (— ضم و ، ومع) صف .

علم و شعور رکھنے والا ، واقف ، جاننے والا .
بادشاہ زادہ بہت سا جو باہوش و با وقوف تھا سو ایسی باتیں کرتا ہے کہ جہان آرا نے بہت خوش ہوتی ہے .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۱
[با + وقوف (رک)]

—— ہم (— فت ہ) م ف .

آپس میں ، ساتھ ساتھ ، یکجا ، شرکت میں .
عاشق و معشوق میں ثالث ہے عشق — صلح کا پیغام باہم ہوئے گا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۸
باہم تمہارے عشق میں یہ پھوٹ پڑ گئی
آنکھوں سے دل خلاف ہے دل سے جگر خلاف
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۵
اے میرے بیجان غمگسار آ باہم رو دھو کر کچھ دل ہلکا کر لیں .
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۱۰
اف : کرنا ، ہونا .
[با + ہم (رک)]

—— ہمدگر/ہمدیگر (— فت ہ ، سک م ، کس د ، فت گ/ی مع ، فت گ) م ف .

آپس میں ، ایک دوسرے کے ساتھ یا مقابلے میں .
با ہمدگر ہوئے ہیں دل و دیدہ پھر رقیب
نظارہ و خیال کا ساماں کیے ہوئے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۵
مقابلہ شروع ہوا اور با ہمدگر گولہ باری ہونے لگی .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۲
[با + ہم (رک) + دگر/دیگر (رک)]

—— ہمہ و (—اور) بے ہمہ (فت ہ ، م ، ومج (— ولین) ، فت ہ ، م) صف ؛ ~ بے ہمہ و با ہمہ .

۱. سب کے ساتھ اور سب سے الگ ، ایسا شخص جو علائق دنیوی سے دل نہ لگائے ، دنیا کی مکروہات سے دور ، آزاد .
اگرچہ تعلقات ظاہری مثل زن و فرزند آپ کے حضرت شاہ صاحب کی نسبت زائد تھے لیکن ویسی ہی بے تعلقی حاصل تھی ، با ہمہ اور بے ہمہ سے بھی کچھ زیادہ قدم رکھا تھا .
۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۸

۲. خدائے تعالیٰ کی صفت جو قریب ہونے کی باوجود سب سے بے نیاز ہے.
با همه و بے همه سب میں موجود اور سب سے الگ .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۲
[با + همه (رک) + ف: و عطف (ـا: اور (رک)) + بے (رک) + همه (رک)]

ــ ہمی (ــ فت ہ) صف .
۱. آپس کا ، آپس کی ، ساتھ کا ، ساتھ کی ، ایک دوسرے کا .
سیاسی ضعف کا تمام تر راز نا اتفاقی اور باہمی جنگ و جدال میں مضمر تھا .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۶
۲. درمیانی .
پونا اور احمد نگر کا باہمی فاصلہ ستر اسی میل سے زیادہ نہیں .
۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۵۰
[باہم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ہوش (ــ و مج) صف .
رک : با وقوف .
بادشاہ زادہ بہت سا جو با ہوش و با وقوف تھا .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۱
[با + ہوش (رک)]

ــ یَکْدگر/یکدیگر (ــ فت ی ، سک ک ، کس مج د ، فت گ / ی مع ، فت گ) م ف .
ایک دوسرے کے ساتھ ، آپس میں ، باہم .
دونوں کو بایک دیگر ضرب دے کر حاصل ضرب کو لیتے ہیں .
۱۸۵۶ مجموعۂ فوائد الصبیان ، ۲۲
[با + یک (رک) + دگر / دیگر (رک)]

با (۴) امث .
رک : بابا (۲) .

باب
(الف) امذ .
۱. دروازہ .
فردوس کی سیر آئی نظر جب وہ کھلا باب
زاہد مجھے دکھلا چکا حوروں کی فضا باب
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۳۲
سلطان . . . کا مزاج . . . کسل مند ہے ، باب ملاقات . . . بند ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۹۷
۲. معاملہ ، تعلق ، حق ، بات ، امر ، بارے (میں) .
میرے دل میں ، تیرے باب نہیں کچھ خلاف .
۱۶۳۵ سب رس ، وجہی ، ۲۵۷
تم بھی . . . اس باب میں کوشش کرو .
۱۸۶۹ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۵
انتقاد کے باب میں جن دشواریوں . . . کا ابھی ذکر ہوا ہے .
۱۹۲۳ سیف و سبو (دیباچہ) ، جوش ، ۱۰
۳. اماالنده .
ان کا . . . یہ دعویٰ ہے کہ یہ امام منتظر کے باب ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۲۰

۴. کسی کتاب کا وہ حصہ یا جزو جو تقسیم مضامین یا ترتیب واقعات کے لحاظ سے علٰحدہ ہو ، مبحث .
خوب ترنگ اس دیا خطاب مدح رسول اللہ باب
۱۵۷۸ خوب محمد چشتی ، ادب و لسانیات ، ۲۴
جب سوں ، ترے مکھ کی یاد کرتا ہوں اے گل بدن
تب سوں ہر اک زخم دل ، باب گلستاں ہوا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳
ہر ایک نقطہ ہے ، وحدت کا باب ، دیکھے کون
ہر ایک حرف ہے پوری کتاب ، دیکھے کون
۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر داناپوری ، ۲۱۸
حسن کی ایک فصل ہے ، عشق کا ایک باب ہے
دیکھ چکے ہیں ہم اسے ، دہر نما کتاب ہے
۱۹۳۲ تجلائے شہاب ثاقب ، ۲۲۲
۵. عربی مصادر و افعال کے اوزان میں سے ہر ایک جو ان کی خاصیت کے اعتبار سے مقرر ہے .
مصدر بکسر الف مصدر باب افعال ہے مضبوط ہونا .
۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۵۱
۶. نوع ، طرح ، شق ، مد .
خدائے تعالیٰ ہر باب سکتا ، جانتا ، و بوجھتا .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقایق ، ۶۷
اہل عرب . . . صفائی کا نام نہیں جانتے تھے ، اس بنا پر اس خاص باب میں آپ کو نہایت اہتمام کرنا پڑا تھا .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰۶
۷. دفعہ ، ادھیا ، حد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴) .
۸. دربار ، درگاہ ، جیسے : باب عالی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۴۸۷) .
۹. حساب کی مد ، ٹیکس ، محصول (پلیٹس) .
(ب) صف .
لائق ، شایاں ، درخور ، قابل ، شائستہ .
جلوۂ آتش خورشید نہیں باب سجود
اور ہی جھمکے ہیں وہ جس کو خدا کہتے ہیں
۱۷۹۵ قایم ، د ، (ق) ، ۹۹
دھمکی میں مرگیا جو نہ باب نبرد تھا عشق نبرد پیشہ ، طلب گار مرد تھا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۴
[ع]

ــِ اَثَر کس اضا (ــ فت ا ، ث) امذ .
دعا میں خضوع و خشوع کی وہ منزل جہاں سے اس میں اثر پیدا ہو اور وہ قبولیت کے لائق ہو جائے .
مانگی ہے دعا کس نے الٰہی کہ کھلا ہے
آغوش تمنا کی طرح باب اثر آج
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۶۸
جب ہجر میں تڑپا یہ ندا آئی فلک سے
ہے تیری دعاؤں پہ ابھی باب اثر بند
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۸۱
[باب + اثر (رک)]

ــِ اجابت کس اضا (ــ کس مج ا ، فت ب) امذ .
رک : باب اثر .

ان دنوں باب اجابت جو کھلے رہتے ہیں
جلد کرجاتی ہے تاثیر دعا ساون کی
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۲۹
دعائیں لب پہ اور باب اجابت عرش پرمانی
مسافر رو گیا تھک کر خیال بعد منزل سے
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۵۵
[باب + اجابت (رک)]

— الْاَبْواب (– ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ب) امذ .

(تصوف) طلب صادق میں سالک کی تمام گناہوں سے توبہ (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۵۶) .
[باب + ا ل (ا) (رک) + ابواب (رک)]

— الْجِہاد (– ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ج) امذ .

جنت کا دروازہ جس سے مجاہدین داخل ہوں گے .
جس نے جہاد کیا ہے اس کو باب الجہاد سے بلائیں گے .
۱۸۲۹ بہشت نامہ ، ۱۰
[باب + ا ل (ا) (رک) + جہاد (رک)]

— الذِّکْر (– ضم ب ، غم ا ل ، شد ذ بکس ، سک ک) امذ .

جنت کا وہ دروازہ جس سے خدا کا ذکر کرنے والے داخل ہوں گے .
جو شخص ہر وقت ذکرالٰہی میں رہتا ہے اس کو باب الذکر سے پکاریں گے .
۱۸۲۹ بہشت نامہ ، ۱۰
[باب + ا ل (ا) (رک) + ذکر (رک)]

— الرَّیّان (– ضم ب ، غم ا ل ، شد ر بفت ، شد ی) امذ .

جنت کے ایک دروازے کا نام .
جو شخص روزہ دار ہو گا وہ باب الریان سے پکارا جائے گا .
۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۶۹۲
[باب + ا ل (ا) (رک) + ع : ریان (= سیراب ، ترو تازہ)]

— السَّلام (– ضم ب ، غم ا ل ، شد س بفت) امذ .

۱. مسجد نبوی کے ایک دروازے کا نام .
مسجد شریف میں باب جبرئیل سے داخل ہو تو افضل ہے ورنہ باب السلام سے .
۱۹۱۰ سراج منیر (ترجمہ) ، زین العابدین ، ۶۵
۲. سلامتی و نجات کا ذریعہ .
باب السلام حلم نبی، آسمان شرع نور سراج دیں شرف خاندان شرع
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۹
[باب + ا ل (ا) (رک) + سلام (رک)]

— الصَّدَقہ (– ضم ب ، غم ا ل ، شد ص بفت ، فت د ، ق) امذ .

جنت کا ایک دروازہ جس سے بہت زیادہ صدقہ دینے والے داخل ہوں گے .
جس نے صدقہ بہت دیا ہے اس کو باب الصدقہ سے پکاریں گے .
۱۸۲۹ بہشت نامہ ، ۱۰
[باب + ا ل (ا) (رک) + صدقہ (رک)]

— الصَّلوٰۃ (– ضم ب ، غم ا ل ، شد ص بفت ، ا بشکل و) امذ .

جنت کا ایک دروازہ جس سے نمازی داخل ہوں گے .
نمازاں بہت جو کریں اون کی مات پکاریں گے اون کوں زباب الصلوۃ
۱۶۷۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۹۲
کسی نے بے ریا نمازیں بہت پڑھیں ہوں گی اس کو باب الصلوۃ سے ملائک پکاریں گے .
۱۸۲۹ بہشت نامہ ، ۱۰
[باب + ا ل (ا) (رک) + صلوٰۃ (رک)]

— الْعِلْم (– ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) امذ .

حدیث رسول[ص] "انا مدینۃ العلم و علی بابہا" کے بموجب حضرت علی[ع] کا لقب .
امام حسین اپنے والد . . . حضرت علی کی آغوش حکمت میں رہے جن کے متعلق سرکار دو عالم نے فرمایا ہے کہ علی باب العلم ہیں .
۱۹۲۰ فاطمہ کا لال ، ۱۲
[باب + ال (ا) (رک) + علم (رک)]

— الْکَبِد (– ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، کس ب) امذ .

جگر کا وہ مقام جہاں اس میں بڑی ورید داخل ہوتی ہے .
دوا پہلے منہ میں جاتی، پھر مری میں اس کے بعد معدے میں اور بعد ازاں یکے بعد دیگرے چھوٹی آنتوں، عروق ماساریقا، باب الکبد اور اس کی شاخوں میں پہنچتی ہے ،جو مقعر جگر میں ہوتی ہیں .
۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۷۹
[باب + ال (ا) (رک) + کبد (رک)]

— الْکَبِدی (– ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، کس ب) صف .

باب الکبد (رک) سے منسوب .
بابی نظام میں حسب ذیل اوعیہ سے خون پہنچتا ہے :
(ا) ظہری اورطحہ سے (ب) اگلی شکمی ورید سے (ت) باب الکبدی ورید سے . یہ سب مل کر جگری اوردہ کے ذریعہ ادنیٰ ورید کبیر میں داخل ہوتاہے.
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۷
[باب الکبد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— باندھنا محاورہ .

کسی خاص موضوع کے لئے کتاب میں کوئی باب قائم کرنا .
ایک مستقل باب ان الفاظ کے لئے باندھا ہے جو غیر زبانوں سے معرب ہو کر عربی زبان میں شامل ہو گئے ہیں .
۱۸۷۶ مضامین سرسید ، ۱۲۵
انہوں نے اپنی کتاب جامع بیان العلم میں . . . ایک خاص باب باندھا ہے .
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۱

— تَوبہ کس اضا (– و لین ، فت ب) امذ .

عذر گناہ (توبہ کو دروازے سے تشبیہ دی جاتی ہے جو رحمت سے قریب ہونے کا راستہ ہے) .
ہو گیا بند در میکدہ کیا قہر ہوا باب توبہ کی طرح اس کو کھلا رہنا تھا
۱۸۷۴ مراۃ الغیب ، ۶۱
[باب + توبہ (رک)]

— جبرئیل کس اضا (- کس ج ، سک ب ، فت ر ، ی مع) امذ .

مسجد نبوی کے ایک دروازے کا نام .

مسجد شریف میں بابِ جبرئیل سے داخل ہو تو افضل ہے .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ترجمہ ، زین العابدین ، ۶۵

[باب + جبرئیل (رک)]

— عالی کس اضا ، امذ .

حکومت ، ریاست ، دارالوزرا (ترکوں کی اصطلاح) .

چونکہ یہ فرانسیسی جانتے تھے ، اس لیے پیرس میں بابِ عالی کی طرف سے مترجم مقرر ہوئے .

۱۸۸۸ احسن ، حیدرآباد ، ۱ : ۷۹

اتحادئین بلقان نے بابِ عالی کو غافل پا کر . . . حملہ کردیا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۰۳

[باب + عالی (رک)]

— علم کس اضا (- کس ع ، سک ل) امذ .

رک : باب العلم .

سنا آپ نے کہ نصاریٰ تو یہ اعجاز بابِ علم کا دیکھ کر مسلمان ہوں اور اشقیائے امت . . . نے . . . آلِ رسول اور ہادیانِ دین پر کیا کیا ظلم کیے .

۱۸۸۷ قہرالمصائب ، ۲ : ۲۹۷

[باب + علم (رک)]

— کرنا ف م .

لایق بنا دینا ، سزاوار کردینا .

ہے گی یہ دل بستگی خانہ خراب در بدر پھرنے کا کر دیوے ہے باب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۲

— مدینہ/مدینۃ العلم کس اضا (- فت م ، ی مع ، فت ن/ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) امذ .

رک : بابِ علم .

علم آئے ہے جو نبی کا تمام باب مدینہ کہا خیرالانام

فائز ، د ، ۲۰۰

[باب + مدینہ (رک) + ال (۱) (رک) / + علم (رک)]

— وار صف .

مختلف عنوانات کے تحت تقسیم کے لحاظ سے درج شدہ اشیا ، جیسے کھیت وغیرہ (پلیٹس) .

اسم کیفیت : باب واری .

تقسیم ، ترتیب (پلیٹس) .

[باب + وار (رک)]

— یافت (- سک ف) صف .

رک : باب وار (پلیٹس) .

[باب + ف : یافت ، یافتن (=پانا) سے]

بابا (۱) امذ .

۱. باپ ، پدر ، والد .

کیتا منہ سوے کعبہ خوش ہوئے کر کہا بابا کا کلمہ لب کھول کر

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۷

یا ہے نظر خدا پر یا آسرا تمھارا کہجیے بیان کس سے بابا رہا نہ بھائی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۶

یہ ہے اپنے بابا کی آنکھوں کی پتلی ، یہ اماں کا دلدار پیدا ہوا ہے .

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۵

۲. وہ لفظ جس سے انگریزی راج میں انگریزوں کے شاگرد پیشہ اپنے آقاؤں کے بچوں کو مخاطب کرتے تھے .

کلکٹر . . . مع میم صاحبہ و بابا صاحب .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور (دیباچہ) ، ۱۲۲

میم نے سونے کی زنجیر نکال کر کہا ، سیٹھ جی ہم اس کو بیچنا چاہتا ہے ، بابا بہت بیمار ہے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۶۳

۳. فقرا کا کلمۂ خطاب .

بابا ، فقیروں سے بھی کوئی بات چھپی رہتی ہے .

۱۸۷۸ دل فروش ، مہدی حسن خاں ، ۵۱

پھر بھی دیتی ہے رہروؤں کو صدا تم ، سوا سو برس جیو بابا

۱۹۲۸ فکر و نشاط ، جوش ، ۷۷

۴. بیٹا ، بیٹی یا خورد سے (باپ یا کسی بزرگ کا حرفِ خطاب) .

باپ نے کہا اے بابا مجھے تیری قدرت کا حال بخوبی معلوم ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گریا ، ۲۵

والد نے کہا بابا تم اپنا گھر الگ بنا لو .

۱۹۲۳ اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۲

۵. پیر یا گرو .

کہا ان کے پیرے نے گو ہیں شریک
خیالات میں گاندھی بابا کے ساتھ

۱۹۲۱ اکبرالہ آبادی ، ک ، ۲ : ۲۲

۶. عام شخص سے خطاب کا کلمہ ، اے شخص .

فضل و کمال ان کے کچھ تم میں ہوں تو جانیں
گر یہ نہیں تو بابا وہ سب کہانیاں ہیں

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۱۹۳

منہارن اچھا بابا . . . جاویں ہیں بس .

۱۹۲۷ دہاتی بانکین ، ۲۲

۷. بڑا بوڑھا ، بزرگ .

چلو گھر بند کرو کنجیاں بابا (پرانا ملازم) کے سپرد کرو .

۱۹۷۱ قہمینہ ، ۲۰

[ف]

— آدم (- فت د) امذ .

۱. سب سے پہلا انسان ، حضرت آدم .

اس کی آنکھوں میں ایسی ہی ضیا تھی جیسی کہ بابا آدم کی آنکھوں میں .

۱۸۹۱ رسالہ احسن ، اپریل ، ۳۶

۲. وہ شخص جس سے کسی علم یا ان کی ابتدا ہوتی ہے ، جیسے رودکی فارسی شاعری کا بابا آدم ہے .

۳. وضع ، طور طریقہ ، انداز ، جیسے : بابا آدم نرالا ہونا (رک) .

[بابا + آدم (رک)]

ـــ آدم بدلنا محاورہ .

وہاں کا انداز، طریقہ یا دستور نہ رہنا .

نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل سا گیا ہے .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۹۵

ـــ آدم کے پوتے ہیں فقرہ .

آدم کی اولاد ہیں ، انسان ہیں ، اپنے مورث کے قدم بقدم ہیں .

کیوں نہ دیں آبرو کو روٹی پر ــــ با با آدم کے ہم بھی پوتے ہیں

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۸)

ـــ آدم نرالا ہونا محاورہ .

دنیا بھر سے جدا روش ہونا .

اس کا با با آدم ہی نرالا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۲

ہمارے یہاں کا با با آدم ہی نرالا سا ہے .

۱۹۲۰ روشنک بیگم ، ۱۲۲

ـــ آویں (ـــ آئیں) نہ گھنٹا باجے کہاوت .

جب تک بابا نہیں آجاتے گھنٹا نہیں بجنے کا ، ایسے موقع پر مستعمل جب ایک کام کا کرنا کسی دوسرے دشوار تر کام پر موقوف ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۲) .

ـــ جان امذ .

(پیار سے) باپ ، چچا ، دادا وغیرہ .

یوں لگا پوچھنے کہ بابا جان ــــ سچ تو فرمائیے کہ آپ نے وان

۱۸۱۴ نورتن ، ۱۷۱

عرض کی بابا نے بابا جان ایسا تو نہیں

ہاں مگر ہے آج مجھ کو اک خیال جانفزا

۱۹۲۵ فیضان ، سیماب ، ۵۱

[بابا + جان (رک)]

ـــ جی امذ .

باپ ، بزرگ ، گرو یا درویش (کے لیے احتراماً یا پیار کے طور پر) .

اس عورت کے شوہر نے اوٹھ کر باپ سے کہا باباجی تم ساٹھے بہترے ہو گئے ہو آپ کو بد نام نہ کرو .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، انباپرشاد رسا ، ۸۵

فقیر کے آگے ہاتھ باندھ کر کہا ، بابا جی ! میں اس ملک کا ولی عہد ہوں .

۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ، ۳۴

[بابا + جی (رک)]

ـــ راج امذ .

باپ کی حکومت ، باپ کی حکمرانی کا زمانہ .

ساقن نے کہا منھ دھو آو باباراج بھی کبھی اشرفیاں دیکھی تھیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۲

[بابا + راج (رک)]

ـــ کا مول (ـــ و مج) امذ .

بے حد گراں ، بہت ہی مہنگا .

ہر قسم کا کپڑا موجود ، مگر بابا کا مول .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۶

[بابا + کا (رک) + مول (رک)]

ـــ لوگ (ـــ و مج) امذ .

رک : بابا (۱) نمبر ۲ .

مس بابا لوگوں کی بڑی پیاری بابا لوگوں کی بہت دولاری .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۴۲

عبدالکریم . . . کبھی میم صاحب کی گائے کو ستا بھوسہ لا دیتے اور کبھی بابا لوگوں کو بت پھیر اور کرتب سے محظوظ بناتے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۹

[بابا + لوگ (رک)]

ـــ مرا نہالوجنا وہی تین کے تین کہاوت .

جتنا نقصان ہوا تھا اتنا ہی فائدہ ہو گیا (نجم الامثال ، ۸۰) .

ـــ مریں تو بیل بٹیں کہاوت .

رکاوٹ دور ہو تو فائدہ حاصل ہو .

الٹی سیفی پڑھ رہے ہیں کہ بابا مریں تو بیل بٹیں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۷۶

ـــ ے قوم کس اضا (ـــ واین) امذ .

قائداعظم محمد علی جناح بانئ پاکستان کا لقب .

. . . بابائے قوم کے یوم ولادت پر رہنماؤں کے پیغامات .

۱۹۷۸ روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۲۵ دسمبر ، ۱

[بابا + قوم (رک)]

بابا (۲) امث .

بھیڑوں وغیرہ کے چیخنے کی آواز .

دن بھر ریوڑ سبزے کے قطعوں میں گھاس چرتے ہیں ، کودتے ہیں ، ناچتے ہیں ، میں میں بابا کرتے ہیں .

۱۹۶۶ کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۱۳۴

[حکایت الصوت]

باباری امث .

سیاہ مرچ .

باباری بروزن تاتاری یونانی لفظ ہے اور بعض کے نزدیک سریانی ، سیاہ مرچ کا نام ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱

[یو : باباری]

بابت (۱) (فت ب) امث .

حرف (ب) کی تختی ، جس سے اس حرف کے جوڑ ملانے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں (خطاطی) .

اپنا لکھنا کسو کی طاقت ہے ــــ بے جل بھی تو ایک بابت ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۰

[ب + ا + ب + ت (حروف تہجی)]

بابَت (۲) (فت ب) امث .

۱. بارے میں ، باب میں .

باکرگی کی بابت احکام مندرجہ ذیل پر غور کرو .

مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۷۰ — ۱۸۸۴

آپ نے مجھ فاچیز کی بابت ایسی اچھی رائے کا اظہار فرمایا .

گرداب حیات ، راشدالخیری ، ۴۷ — ۱۹۳۶

۲. تخصیص ، تفریق (قدیم) .

نیک و بد کی کچھ نہیں بابت رہی — جس کو پی چاہے سہاگن ہے وہی

رموزالعارفین ، ۲۵ — ۱۷۷۴

۳. درخور ، شائستہ ، لائق ، سزاوار ، شایان ، قابل .

الفت جو کی ، کہتا ہے جی ، حالت نہیں ، عزت نہیں
ہم بابت ذلت ہوئے ، شائستۂ کلفت ہوئے

میر ، ک ، ۲۱۷ — ۱۸۱۰

۴. وجہ ، علت ، سبب .

کپڑے ہوئے تو لوگوں میں غیرت کہاں رہی
تعظیم اور تواضع کی بابت کہاں رہی

نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰ — ۱۸۳۰

۵. شمار ، حساب ، مد .

ان بابتوں کی آمدنی . . . بڑھ گئی ہے .

رویائے صادقہ ، ۱۶۶ — ۱۸۹۹

۶. بسلسلہ ، متعلق .

مطبوعہ . . . الناظر بابت جولائی سنہ ۱۹۱۴ .

فلسفیانہ مضامین ، ۹۸ — ۱۹۱۴

۷. بڑی بات (قدیم) .

طوطا مینا تو ایک بابت ہے — پودنا پھدکے تو قیامت ہے

میر ، ک ، ۱۰۱۰ — ۱۸۱۰

[ع : (ب و ب) (= نیز غایت و نہایت)]

ـــ وار صف .

رک : باب وار (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بابت واری (پلیٹس) .

[بابت + وار (رک)]

ـــ بافت (ـــ سک ف) صف .

رک : باب بافت (پلیٹس) .

[بابت + ف : بافت ، بافتن (= بانا) سے]

بابچی (سک ب) امث .

ایک دوا کا نام ، ایک ہندوستانی پودے کا بیج جو گول اور ذرا لمبے اور چپٹے گردے کی طرح ہوتا ہے . اس پر لیسدار رطوبت ہوتی ہے . سخت اور تلخ و تیز ہوتا ہے . اس کے چابنے سے زبان میں سختی آجاتی ہے ؛ لاط : Psoralea corylifolia linn (leguminosae) .

بابچی کو مصفی خون ہونے کی وجہ سے . . . استعمال کیا جاتا ہے ؛

کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۳ — ۱۹۲۹

[ہ]

بابَر (۱) (فت ب) امث ؛ ~ بھابر / بھابڑ .

۱. ایک قسم کی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے ، مونجھ (نوراللغات ، ۱ : ۳۸۹) .

۲. ایک منہائی کا نام (نوراللغات ، ۱ : ۳۸۹) .

[س : وروور वर्वर]

بابَر (۲) (فت ب) امذ .

رک : بابن ، مندرجہ ذیل مرکبات میں مستعمل :

ـــ لوٹ (ـــ و مج) امذ .

جالی لوٹ (ایک قسم کا کپڑا) ، بابن لیٹ (رک) .

چھوٹے خاں . . . بابر لوٹ کا پرزر مصالحہ دار انگرکھا . . . پہن کر آراستہ ہوا .

محل خانہ شاہی ، ۸۰ — ۱۹۱۴

ـــ لیٹ (ـــ ی مج) امذ .

رک : بابر لوٹ (نوراللغات) .

سنہرا رنگ کیا کرتی ہے اوس کا پھوٹ نکلا ہے
کہ عالم سادے بابر لیٹ پر ہے کامدانی کا

امانت ، د ، ۲۶ — ۱۸۵۸

لانا مغلانی وہ بابر لیٹ کا تھان .

رنگ محل ، ۹۸۷ — ۱۹۶۲

ـــ نٹ (ـــ کس ن) امذ .

رک : بابر لوٹ ، بابن نٹ .

بابر نٹ کا یا ایک ململ کا سیاہ کپڑا سر پر ڈال لیا جائے تو کافی ہے .

شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۸۰ — ۱۹۲۰

بابَرچی (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : باورچی (پلیٹس) .

بابَرست (فت ب ، ر ، سک س) امذ .

خرگوش (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱) .

[؟]

بابَرَنگ/باوبَرَنگ (کس مع ب ، فت ر ، غنہ/سک و) امث ؛ ~ بابڑنگ ، باو بڑنگ ، بائے بڑنگ .

ایک دوا کا نام ، برنج کابلی (نوراللغات) ، لاط : Embelia ribes . معدے کے مرض میں بائے بڑنگ کا استعمال کیا جاتا ہے .

خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۰۰ — ۱۹۲۶

[بाविरंग : ہ : بابرنگ]

بابَری (کس ب / فت ب) امث ؛ ~ ببری .

(نباتیات) صعتر ہندی ، جنگلی تلسی یا ریحان صحرائی (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱) ؛ لاط : Ocimum Basilicum .

[ہ]

بابُری (ضم ب) صف .

ہندوستان کے مشہور مغل بادشاہ ظہیرالدین بابر سے منسوب .

انھیں دنوں میں خط بابری بھی ایجاد کیا .

۱۸۸۴ قصص الہند ، ۲ : ۴۸

[ت : بابر (بادشاہ ہندوستان) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بابْری (سک ب) امث ؛ ~ ببری .

سر کا لمبا بال ، چھوٹی ہوئی لٹ ، زلف (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : بربر ا کا बँबर इका]

بابْرِیاں (سک ب ، کس ر) امث ؛ ج ؛ ~ ببریاں .

سر کے بال جو لمبے اور نہ کٹے ہوئے ہوں (پلیٹس) .

[س : بربر बँबर]

بابَڑ (فت ب) امث .

سیب (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۲۱) .

[مقامی]

بابْزَن (سک ب ، فت ز) امث .

کباب لگانے کی سیخ .

بابزن سیخ کباب کو کہتے ہیں .

۱۸۲۵ مطلع العلوم ، ۱۹۲

[ف : باب کباب (رک) کی تخفیف + زن ، زدن (= مارنا) سے]

بابَسَر (فت ب ، فت س) امذ .

سنائے مکّی کے پتے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱) لاط : Cassia acutifolia .

[مقامی]

بابَل (فت ب) امذ .

رک : بابر (۲) .

— لَیث (— ی لین) امذ .

رک : بابر لوٹ ؛ بابر لیٹ .

عشّو ، ململ کیا کروگی سیدھی طرح بات کرو یہ بابل لیٹ اور ململ کیسی ؟

۱۹۲۸ نانی عشو ، ۶

بابِل/بابُل (کس ب / ضم ب) امذ .

ساحل فرات کا ایک قدیم شہر اور شہری ریاست جو اپنی تہذیب و ترقی کے باعث مشہور ہے .

بابل کے سحر تیری نین سیناں ہیں استاد آتش سحر کا تیج نیناں ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹

ہاروت سان ذقن میں رہا دل تمام رات
گزری میانۂ چہ بابل تمام رات

۱۸۶۷ عرش ، میر گلو ، د ، ۲۷

سحر بابل کے دکھائیں آ کے ، اڑائے میں نے
نئے نیرنگ زمانہ کو دکھائے میں نے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۵۲

[عبرانی]

بابُل (ضم ب) امذ .

۱. باپ ، پدر ، والد .

بابل ، بساطیوں کے نگر کا تو راؤ ہے
نوشہ مرے کو آرسی مصحف کا چاؤ ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۵

میرے بابل کو ڈولا سجانے دو ، مورے بیرن کو کاندھا لگانے دو
یہی ریت جگت کی اے ری سکھی ، کوئی آوت ہے کوئی جاوت ہے

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۶۵

۲. ایک درد انگیز گیت جو دلھن کی رخصتی کے وقت گایا جاتا ہے .

روشن چوکی والے بابل گانے لگے صاحب دل آنسو بہانے لگے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۵۸

جھرمٹ میں ، سہیلیوں کے ، اٹھتے ہیں قدم
وہ گھر کی عورتوں کا بابل گانا

۱۹۴۶ روپ ، ۱۵۲

[ہ : باپ बाप + ل ، لاحقۂ ندائیہ (؟)]

بابِلِس (کس ب ، ل) امذ .

ایک قسم کی خشخاش ، خشخاش زبدی ، لاط : Papaver Somniferum .

بابلس بحرالجواہر میں ہے کہ جنگلی خشخاش ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱

[غالباً یونانی : پاپرس ، لاط : پاپاور]

بابْلُون (سک ب ، و مع) امذ .

ایلوا (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱) .

[مقامی]

بابُلی/بابِلی (ضم ب / کس ب) صف .

قدیم شہر بابل سے منسوب یا متعلق .

ایک مرد نجومی بابلی وضع چادر بچھائے بیٹھا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۲۲۹

اس چشم جادوانہ کی افسوں گری سے بچ
اب تک نہ جس سے بابلیوں کو ملی نجات

۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۲۲

[بابل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بابَن (فت ب) امث .

۱. سلائی کی مشین کی گھرّی جس پر دھاگا لپٹا جاتا ہے .

بابن ایک گری یا چرخی کا پرزہ ہوتا ہے .

۱۹۳۵　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۸ : ۵

اف : بھرنا .

۲. باریک فیتا ، بہت باریک رنگ برنگی بنی ہوئی ڈوری جو کپڑوں میں لگائی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۳۲۰) .

[انگ : Bobbine : فرانسیسی : Bobine]

ــ لَیث (ی این) امذ .

رک : بابن نٹ .

بابن لیث جالی لوٹ ، ایک قسم کا جالی کا کپڑا جو زیادہ تر عورتیں استعمال کرتی تھیں .

۱۹۵۸　　مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۷

ــ نِٹ/نیٹ (ــ کس ن/ی مج) امذ .

ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۰) .

انگریزی لفظ بابن نیٹ سے بگڑ کر بابن لیث ہوا اور اردو ہوگیا .

۱۹۵۸　　مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۷

[انگ : Bobbin - net]

بابِنٹ (سک ب ، کس ن) امذ .

رک : بابن نٹ .

بابنٹ ، بالی نٹ ، ایک جالی کی قسم کا کپڑا .

۱۸۸۰　　آب حیات ، ۴۰

بابُو (و مع) امذ .

۱. انگریزی پڑھا ہوا شخص بالعموم کسی دفتر کا کلرک ، منشی ، اہلکار .

یہ پرورش کوئی کم ہے ان کی جنھیں برا کہہ رہے ہیں گاندھی
ہمیں پڑھایا پڑھا کے بابو بنا دیا ہم کو ہاتھرس میں

۱۹۲۲　　سنگ و خشت ، ۲۲۳

۲. صاحب ، جناب ، مسٹر ، میاں ، مولانا وغیرہ کی طرح ایک تعظیمی لفظ یا قابل تعظیم شخص .

قاضی جی بگڑے تو ان سے یوں کہا
کیوں خفا ہوتا ہے اے بابو بھلا

۱۸۱۴　　مثنوی ایجاد رنگین ، ۷۰

۳. گول مٹول پیارا سا بچّا (لاڈ میں عموماً ہر چھوٹے بچے کے لیے مستعمل) (پلیٹس) .

۴. باپ (بالعموم جی کے ساتھ) .

چھوٹی بچی . . . پیروں سے چمٹ گئی اور بولی اماں بابوجی کب آئیں گے .

۱۹۳۶　　پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۸

[س : بپتا वप्ता]

ــ اَنگْلِش (ــ کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل) امث .

ہندوستانیوں کی انگریزی ، (اہل زبان کے اوربک) غیر معیاری انگریزی .

ہندوستانی . . انگریزی . . . بابو انگلش کے نام سے بدنام ہے .

۱۹۳۶　　خطبات عبدالحق ، ۷۶

[بابو + انگلش (رک)]

ــ گَری (ــ فت گ) امث .

محرری ، کلرکی .

سوداگری ، صنعتی نظام کے ساتھ کلرکی بابو گری لازم و ملزوم تھے .

۱۹۷۳　　اوراق ، لاہور ، مارچ ، اپریل ، ۲۹۲

[بابو + گری (رک)]

بابُوانَہ (ضم ب ، فت و) م ف .

کلرکوں کے انداز ، طور یا وضع کا .

انگریزی کلبوں میں بابوانہ انگریزی یعنی ہندوستانی انگریزی کی ہنسی اڑائی جاتی ہے .

۱۸۹۵　　لیکچرز ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۳۲

[بابو (رک) + ۱ : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بابُوسَہ (و مع ، فت س) امذ .

کوبل (رک) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱) .

[ف : بابوس (= کودک شیرخوار)]

بابُونَج (و مع ، فت ن) امث .

چھوٹی پتیوں اور زرد پھول والی ایک گھاس ، بابونہ .

بابونج ، مشہور گھاس ہے اس کی پتیاں چھوٹی اور پھول زرد ہوتا ہے .

۱۸۷۷　　عجائب المخلوقات ، ۳۷۶

[ع > ف : بابونہ]

بابُونَہ (و مع) امذ .

ایک خوشبودار گھاس (جس سے شراب کھینچتے ہیں) ، لاط : Anthemis nobilis یا اس کے پھول ، جنگلی (Ivy) .

وہاں پر جاوہ گر جو جعفری تھی　　وہ بابونے کی دل سے مشتری تھی

۱۷۹۷　　عشق نامہ ، فگار ، ۹۴

کسی جگہ نافرمان کا تختہ لگا تھا ، کہیں . . . بابونہ کا حاشیہ تھا .

۱۸۸۸　　طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۰۶

وہ سر تاپا حسن تھی . . . اس کے لبوں سے بابونہ مسکرا رہا تھا .

۱۹۲۱　　الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۹۷

[ف]

ــ گاو امذ .

ایک پودا جو بابونے کی طرح کا ہوتا ہے ، بابونہ کی ایک قسم .

بابونہ گاو ، ایک پودا ہے جو بابونے کی طرح ہوتا ہے . بعض بابونے کی ایک قسم بتاتے ہیں .

۱۹۲۶　　خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۶۲

[بابونہ + گاو (رک)]

بابی صف .

۱. ایران کا ایک مذہبی فرقہ جس کا بانی مرزا محمد علی شیرازی اپنے آپ کو باب یعنی امام حاضر کا نائب کہتا تھا .

اسلام . . . میں . . . بابی وغیرہ کی قسم کے جو فرقے پیدا ہوئے ان کی بنیاد بھی اسی بات پر تھی کہ خاندانی دولتمندی کے مخالف تھے .

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین شرر ، ۳ ، ۵۲۲

۲. باب (۱) (رک) نیز باب الکبد (رک) سے منسوب یا متعلق ، داخلی .

[باب (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ احتقان (ــ کس مج ا ، سک ح ، کس ت) امذ .

وہ احتقان (رک) جو باب الکبد سے تعلق رکھتا ہے .
بابی احتقان . . . کو رفع کرنے کے لیے یہ ایک عمدہ مسہل ہے .
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۱۷
[بابی + احتقان (رک)]

ــ خون (ــ و مع) امذ .

جگر میں باب الکبد سے داخل ہونے والا خون .
وافر شراب خوری بابی خون کو الکحل سے بیش سیر کردیتی ہے .
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۹۱
[بابی + خون (رک)]

ــ نظام (ــ کس ن) امذ .

خون کے دوران کا ایک نظام جس میں خون ایک قسم کی نالیوں میں سے دوسری قسم کی نالیوں میں جاتا ہے (ماخوذ : ابتدائی حیوانیات ، ۴۷).
اس قسم کی ترتیب یا نظام کو جس میں خون ایک قسم کی شعریوں سے گزر کر دوسری قسم کے شعریوں میں سے گزرتا ہے بابی نظام کہتے ہیں .
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۷
[بابی + نظام (رک)]

ــ ورید (ــ فت و ، ی مع) امث .

جگر کو خون پہنچانے والی ایک بڑی ورید .
معدہ ، آنتوں ، لبلبے اور طحال سے خون بابی ورید کے ذریعہ جگر کو جاتا ہے .
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۰
[بابی + ورید (رک)]

بابیت/بابیت (کس ب ، فت ی/کس ب ، شدی بفت) امث .

ایران کی وہ مذہبی تحریک جس کی بنیاد میرزا محمد علی باب نے رکھی تھی .
ایران کو بابیت سے اندیشہ ہے مجھے اندیشہ ہے کہ اسمعیلی تحریک کہیں پھر زندہ نہ ہوجائے .
۱۹۲۶ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۴۴
[باب ، علم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت /ع : ی ، لاحقہ ، نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بابی نٹ (کس مج ن) امث .

رک : بابن نٹ .

بابیہ/بابیہ (کس ب ، فت ی/کس ب ، شدی بفت) صف .

رک : بابی .
بابیہ ، اس فرقے کی ابتدا ایران کے مخصوص حالات میں . . . ہوئی .
۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۲۷۵
[بابیت/بابیت (رک)]

بابہن (فت بہ) امذ .

برہمنوں کی ایک ذات جسے دوغلی نسل کا سمجھا جاتا ہے (پلیٹس) .
[ہ : بابہن बाभन]

باپ امذ .

۱. والد ، پدر ، پتا .
مائی نہ باپ نہ بھائی سات   یرن پر کرہیں بیری گھنات
۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۵۳)
اے باپ شرم نہیں کرتا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۶
میر نصیرالدین باپ کی طرف سے پیر زادہ ، نانا اور نانی کی طرف سے امیر زادہ ، مظلوم مارا گیا .
۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۱۷
شیخو کا کوئی باپ نہیں .
۱۹۲۲ انارکلی ، ۴۱۶
۲. مربی ، پالنے والا .
سورج ، باپ ، ہور چاند ، سومائی ہو
گنوارا انیر ہور بدل دائی ہو
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱
تیرہ سو اکتیس برس سے وہ ساری دنیا کا باپ اور دنیا والے اس کے بچے ہیں .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، حسن نظامی ، ۱۲
۳. مورث ، جداعلیٰ .
(رسول نے) حضرت آدم . . . کو دیکھا جبریل . . . نے کہا یہ آپ کے باپ ہیں .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۹
یہ ہمارے باپ آدم علیہ السلام سے ہم تک . . . کی . . . تاریخ . . . ہے .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۰۳
۴. بانی ، موجد .
سقراط . . . فلسفے کا باپ تسلیم کیاجاتا ہے .
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۴۱
۵. بہت بڑا ، بہت زیادہ بڑھا چڑھا ہوا (صلہ : کا ، کی ، کے) .
میں سب جلادوں کا باپ ہوں ، دم بھر میں سیکڑوں کو مار ڈالتا ہوں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۱۶
جی نقصان نہیں ، نقصان کا باپ ہو جائے .
۱۹۲۷ دنیائے تبسم ، ۱۱۲
۶. (مسیحی) خدا .
آسمان پو رہتا ہے سو ہمارا باپ .
۱۷۴۱ ہندوستانی گرامر ، شلزے (مترجمہ ڈاکٹر ابواللیث صدیقی)، ۱۳۰
[س : بپت वप्त]

ــ اوتی (ــ و لین) امث .

باپ سے بیٹے کو ملنے والا ترکہ (ماخوذ : اپو ، ۶ : ۱۳) .
[باپ + ہ : اوتی (= ملکیت ، مال)]

ــ اوچھا ماں ڈاین کہاوت .

دونوں مربی ضرر رساں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۰) .

ــ بنانا محاورہ .

کسی کو باپ کے مانند خیال کرنا ، اپنا بزرگ گردانانا ؛ اپنی غرض نکالنے کے لئے باپ کہنا ، چاپلوسی کرنا .

وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱

ــ بنیا پُوت نواب کہاوت .

باپ کنجوس ہے اور بیٹا شاہ خرچ ، شیخی باز کی نسبت مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱) .

ــ بھکاری پُوت بھنڈاری کہاوت .

رک : باپ بنیا پوت نواب .

اس بزدلے میں اتنا ہوتا نہ تھا کہ وہ ہوٹل چلانا میں ٹھہرتا ، باپ بھکاری پوت بھنڈاری .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲

ــ پر پڑنا محاورہ .

باپ سے مشابہ ہونا (صورت یا سیرت میں) .

اس کی بیٹی سفاکانہ جود وسخا میں اپنے باپ پر پڑی تھی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۶۲

ــ پر پوت محاورہ .

رک : باپ پرپوت پتا پر گھوڑا . . . الخ .

جادو اس مرتبہ خلاف توقع بہت خوش ہے اب اسے پڑھنے کا جنون سا ہو گیا ہے . . . سچ ہے باپ پرپوت .

۱۹۵۲ زیرلب ، ۱۹۲

ــ پر پوت پتا پر (پراپت) گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا (ہی) تھوڑا

کہاوت .

ہر آدمی اور جانور میں اپنے باپ کی مزاجی خصوصیات پائی جاتی ہیں ، اپنی نسل کا اثر ضرور آتا ہے ، تخم کی تاثیر فطری ہوتی ہے .

جب حضرت آدم نے . . . خیر سے شر کی طرف اور پھر شر سے خیر کی طرف رجوع کی تو آدم زاد کیوں نہ ایسا کرے . . . باپ پرپوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا .

۱۸۹۱ مکارم اخلاق ، ۳۲۲

کہتے ہیں کہ باپ پرپوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا ، میرا باپ بھی شاید کوئی چور تھا کیوں کہ جہاں میں نے کسی اچھی چیز کو دیکھا اور چرانے کو جی چاہا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۸۷

ــ پنڈت پوت چھنیرا کہاوت .

اچھوں کی نالائق اولاد (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸) .

ــ پیٹ میں پوت بیاہے چلا کہاوت .

بیٹا باپ سے بڑھ گیا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۳) .

ــ تک پہنچنا/جانا محاورہ .

کسی کے باپ کو برا بھلا کہنا ، باپ کو گالی دینا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۵۷) .

ــ دادا امذ .

۱. آبا و اجداد ، بزرگ ، بڑے بوڑھے ؛ پیڑھی ، نسل ، خاندان .

تھا تج باپ دادے کی خدمت میں جب

ندھاں تھے بھی جھاڑ ہے یو نچ سب

۱۶۰۹ ضمیمۂ قطب مشتری ، ۹

ہمارے باپ دادا کی رسمیں بجا لاتا ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۷۲

ان کے باپ داداؤں نے . . . دو دن بھی کھجور کے جھونپڑے میں گزارے ؟

۱۹۲۸ حیرت ، سوانح عمری امام اعظم ، ۱۶۶

ــ دادا تک پہنچنا/جانا محاورہ .

(کسی کے) باپ دادا کو برا بھلا کہنا ، بزرگوں کو گالیاں دینا .

باپ تک جانا بھی انھیں معنوں میں لکھا ہے لیکن . . . اس محل پر باپ دادا تک پہنچنا زیادہ مستعمل ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۸

ــ دادا کا نام ڈبو دینا محاورہ .

خاندان کی عزت کو بٹا لگانا ، برے افعال سے بزرگوں کو بدنام کرنا .

تجربہ کار لوگ کہتے تھے کہ اللہ ہی ہے جو یہ بیل منڈھے چڑھے ، اور احسن باپ دادا کا نام ڈبو نہ دے .

۱۹۳۲ عزمی ، سرفراز حسین ، انجام عیش ، ۸

ــ دادا کا نام روشن کرنا محاورہ .

خاندان کو چار چاند لگانا ، اچھے کردار اور لیاقت سے آبا و اجداد کی عزت بڑھانا ، (طنزاً) خاندانی عزت کو بٹہ لگانا .

دولت کمائے گا ، باپ دادا کا نام روشن کرے گا .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۴۲

ــ دادا کا ہونا محاورہ .

بزرگوں کا مال ہونا ، خاندانی ملکیت ہونا .

دستوری بٹے کے سوا روپیہ پیچھے چار آنے تو ان کے باپ دادا کے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۸۰

ــ دادا کی کمائی امث .

آبائی دولت ، پشتینی جائداد .

ریل پر قربان ، ہوٹل پر نثار باپ دادا کی کمائی ہوگئی

۱۹۱۴ طوفان نوح ، ۲۲۹

ــ دادا کی ہڈیاں بیچنا محاورہ .

خود کچھ نہ کرنا ، محض باپ دادا کی شہرت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا .

آرام کے بندے ، باپ دادا کی ہڈیاں بیچنے والے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۴

ــ دکھا یا گور بتا کہاوت .

یا تو کھوئی ہوئی چیز تلاش کر کے لاؤ یا پھر اس کی گمشدگی ثابت کرو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۲) .

ــ دینا ماں پدینا بیٹا مرزا نینا کہاوت .

کم اصل آدمی اپنے آپ کو بہت بڑا بتاتا ہے .

مرزا صاحب کو دہلی میں ڈھونڈیے تو باپ دینا ، ماں پدینا ، بیٹا مرزانینا ، نئی روشنی اصلیت کا اندھیر ، جو چاہیے بن جائیے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۰۲

ــ رے باپ فقرہ .

خدا کی پناہ ، خدا بچائے (تعجب یا خوف کے موقع پر مستعمل) .

بنگالی ان کو دیکھ کر ، باپ رے باپ کہہ کر ، خوف سے الگ ہوجائے گا اور جھک کر فرشی سلام بجا لائے گا .

۱۸۷۹ خیالات آزاد ، ۲۲۶

بہشتی (چیخ کر) : باپ رے باپ ، یہ بے ایمانی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۸۹

ــ سے بیر پوت سے سگائی کہاوت .

جس سے دشمنی اسی کے بیگانوں سے دوستی ، بزرگوں سے لڑائی اور خوردوں سے دوستانہ مراسم ، دشمنوں کے رشتہ داروں سے تعلقات قائم کرنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱) .

ــ کا/کی صف .

موروثی ، مملوکہ ، مقبوضہ .

کیا یہ کوٹھی تمہارے باپ کی ہے جو کرایہ نہ دو گے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۰

[باپ + کا/کی (رک)]

ــ کا اجارا امذ .

دخل دینے کا حق ، ملکیت یا قبضہ جتانے کی وجہ ، باہوتی .

ہمارا روپیہ ہے . ہمارا جس طرح جی چاہتا ہے صرف کرتے ہیں . تم کون ٹوکتے ہو ، تمہارے باپ کا کیا اجارہ ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۸

ــ کا سایہ امذ .

باپ کی سرپرستی اور حفاظت ؛ (مجازاً) باپ کی زندگی .

جب یہ بچہ سفر کے لئے روانہ ہوا ہے تو باپ کا سایہ نہ تھا اور جب مکے واپس آیا تو ماں کی مامتا سے بھی محروم ہوگیا .

۱۹۶۲ محسن اعظم و محسنین ، ۱۲

ــ کا سایہ سر سے اٹھنا محاورہ .

باپ مرجانا ، یتیم ہوجانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۲) .

ــ کا کیا بیٹے کے آگے آتا ہے فقرہ .

باپ کے اعمال بد کا خمیازہ بیٹے کو بھگتنا پڑتا ہے .

بزرگوں سے سنا اور خود دیکھا کہ باپ کا کیا بیٹے کے آگے آتا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۰۰

ــ کا گھر امذ .

موروثی گھر جسے بےجھجک استعمال کیا جائے ، وہ گھر جس کی ملکیت کا قانونی حق حاصل ہو .

ہمارے اطالوی درست اپنے باپ کا گھر سمجھ کے حبش کے خالی مقامات پر درانہ گھسے چلے گئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۱۰

ــ کا مال امذ .

موروثی چیز ، اپنے باپ کی میراث ، وہ مال جس کی ملکیت کا قانونی حق حاصل ہو .

سر پہ یہ دیکھیں جس کے اچھی شال گویا وہ اس کے باپ کا ہے مال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸

اردو پر زبان کی پونجی کو اس طرح سے لے لیتی ہے جیسے اس کے باپ ہی کا مال ہے .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، میر باقر علی ، ۴۵

ــ کا نوکر امذ .

گھر کا قدیمی خدمتگار ، وہ پرانا ملازم جس پر بہت زیادہ حق نمک واجب ہو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۲) .

ــ کرے باپ پائے (ــ کے آگے آئے) بیٹا کرے بیٹا پائے (ــ کے آگے آئے) کہاوت .

ہر ایک اپنے اعمال کی سزا خود بھگتے گا ، ایک کے کئے کی سزا دوسرے کو نہیں ملے گی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۴۹۰) .

ــ کو آٹا نہ ملے جو ایندھن کو بھیجے کہاوت .

کوئی ایسی صورت پیدا نہ ہو جس کے نتیجے میں کام کرنا پڑ جائے ، سست اور کاہل کی نسبت مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱) .

ــ کو پوت پتا پت گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا کہاوت .

رک : باپ پر پوت پتا پر گھوڑا الخ .

باپ کو پوت پتا پت گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۹

ـــ کی جاگیر امث .

رک : باپ کا گھر .

اٹھ جائے رقیب اسکی گلی سے کرنی کہہ دے
ہے کیا در معشوق ترے باپ کی جاگیر

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۹۵

ـــ کے مال پر آنکھیں لال کہاوت

باپ کے مال کی قدر نہیں ہوتی ، اولاد باپ کی دولت نہایت بے دردی سے ناجائز کاموں مثلاً مے نوشی وغیرہ میں اڑا دیتی ہے .

گڑا ہوا خزانہ مل جائے یا بادشاہ اور وزیر و امیر انعام کے طریقہ پر دیدے اوس کی قدر اتنی نہ ہوگی . مثل مشہور ہے باپ کے مال پر آنکھیں لال.

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۲

ـــ کے مولوں (ـــ و مج ، و مج) م ف .

بہت مہنگا ، نہایت گراں .

موٹی سوت کی دھجیاں آئیں باپ کے مولوں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۱۳۵

ـــ مارنا محاورہ .

شدید نقصان پہنچانا ، دشمنی کرنا .

ڈپٹی صاحب نے خدا جانے اس کا باپ مارا ہے یا کیا بگاڑا ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۹

بھیڑیا بکری کہا جاتا ہے ، کس گناہ پر ، بلی چوہے کی جانی دشمن ہے ، کس جرم پر ، سانپ کے حق میں مینڈک نے کیا بس بویا ہے ، کبوتر نے بحری کا کیا باپ مارا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۹۷

ـــ مارے کا بیر امذ .

پرانا بیر ، موروثی عداوت ؛ جانی دشمنی ، قلبی عداوت .

بھلا ہوا غضب خدا کا! میرا ان کا باپ مارے کا بیر تھا یا ملک ملکات (املاک) کا جھگڑا تھا . . . جو بیٹی کوستی ؟

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۳۶

ایسا کیا باپ مارے کا بیر بیٹی سے پڑ گیا کہ صورت ہی دیکھنے کی روادار نہیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشد الخیری ، ۶۵

ـــ نر کٹیا پوت بھگتیا کہاوت .

گلا کاٹنے والے (قاتل) کا عبادت گزار بیٹا ، نالائقوں کی لائق اولاد (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۲) .

ـــ نہ دادے سات پشت حرامزادے کہاوت .

کم اصل ، پشتہا پشت کے بدذات ہیں ، ہمیشہ شریر اور فتنہ انگیز ہیں (نجم الامثال ، ۸۱) .

ـــ نہ دادے مار خوزادے کہاوت .

بے حقیقت آدمی جو فخریہ دعوے کرے ؛ نودولتیا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱).

ـــ نہ مارے پدڑی (ـــ پودنی) بیٹا تیر انداز/ گولَنداز کہاوت .

باپ دادا سے کچھ ہو نہیں سکا بیٹا سورمائی دکھاتا ہے (وہ لوگ جن کے بزرگوں سے کچھ نہ ہو سکا ، جب بڑھ چڑھ کر دعوے کرتے ہیں تو اس موقع پہ طنز یہ کہا جاتا ہے) .

آدم ، اک دمڑی کی حقیا کو رہے عاجز سدا
ہم کو کیا کیا پیچوان اور گڑگڑی پر ناز ہے
غور سے دیکھا تو اب وہ یہ مثل ہے اے نظیر
باپ نے پدڑی نہ ماری بیٹا تیر انداز ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۷۶

اسی برتے پر ہم فتح کرنے چلے تھے ، باپ نہ مارے پودنی بیٹا تیر انداز .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۱۹

رائے صاحب ، آپ نے کچھ سنا ؟ باپ نہ ماری پدڑی ، بیٹا تیر انداز ، باوا جان تو عمر بھر قلم گھستے رہے ، اور بیٹا جی چلے ہیں لڑائی میں زور آزمائی کرنے .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۱۲۳

باپت پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا کہاوت .

رک : 'باپ پر پوت ، پتا پر گھوڑا' .

بعض جگہ بچہ ماں باپ دونوں کی شکل سے ملتا جلتا ہوتا ہے ، جیسا کہ ایک ہندی کہاوت مشہور ہے ، باپت پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا .

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۵۲

باپت پوت پراپت گھوڑا کچھ نہیں تو تھوڑا تھوڑا کہاوت .

رک : ' باپ پر پوت ، پتا پر گھوڑا ' .

کسی نے سچ کہا ہے کہ تخم تاثیر صحبت اثر باپت پوت پراپت گھوڑا کچھ نہیں تو تھوڑا تھوڑا

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، نشہ کی ترنگ ، ۱۰۰

باپُرا / باپْڑا (ضم پ / سک پ) صف .

غریب ، نادار ، بے سہارا (ماخوذ : پلیٹس ، ۱۱۷) .

[۰ : باپُرا बापरा]

باپْرَہ (سک پ ، فت ر) صف .

رک : باپڑا (زبان گویا ، سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۲۰) .

باپُو (و مع) امذ .

۱. رک : ' باپ ' (ہندو) .

ہاں نتوا کے باپو ، یہ تو بتا ، تو میرا پیا ، میں تیری پیاری . پھر یہ پپیہا ، پی کہاں ، پی کہاں ، کیوں پکارتا ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، حسن نظامی ، ۱ : ۱۱۱

۲. ہندوستان کے مشہور سیاسی لیڈر مہاتما گاندھی کا لقب .

ابھی تک باپو کے خط کا جواب جناح صاحب نے نہیں دیا ہے .

۱۹۶۷ شاہراہ پاکستان ، ۶۹

[باپ (رک) + و ، لاحقۂ زاید]

باپوتی (ولین) امث .
رک : باپ اوتی (اپ و ، ۶ : ۱۳) .

باپی امث .
لمبا مستطیل نما تالاب (پلیٹس) .
[س : باپی वापी]

باپھ امث .
رک : بھاپ .
اُس نے ایک ایسی لمبی سانس کھینچی جو بچھڑوں سمیت سب گوال بال اڑ کے اسکے مکھ میں جا پڑے . . . باپھ جولگی تو بیاکل بچھڑے لگے چلانے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۷

باپھنی (سک پھ) امث .
آنکھ کے کویے گلنے کی بیماری .
دونوں وقت پلکوں پر پتلا پتلا لیپ کرنے سے باپھنی یعنی کویوں کا گلنا مٹتا ہے .
۱۹۲۹ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۰۷
[غالباً س : بھاپ भाप]

بات امث .
۱. لفظ ، بول ، کلمہ ، فقرہ ، جملہ ، گفتگو ، قول .
بسوائے باتاں شیریں زبانی ابراہیم ملتیں چرن دھروں پیشانی
۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۷۹
دلبر آئینہ رو نے طوطی دل کوں مرے
بات ان میٹھے لبوں کی نہیں سنایا الغیاث
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۷
چلا جب یہ کہہ کر پکارا اسے یہ بات اور پیغام بر رہ گئی
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بینظیر ، ۱۷۳
۲. مقولہ ، کہاوت .
ہیں معنی بلند مرے عرش سے پرے
مت کہہ کہ بات درد کی کرسی نشیں نہیں
۱۷۸۴ درد ، د ، ۵۹
زلف رخ پر جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی
کیوں ، نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی
۱۸۲۶ معروف (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۲۴۷)
۳. حسب سیاق و سباق مختلف مفاہیم کے لیے مستعمل ، جیسے :
۱. امر ، معاملہ .
کہ خوباں میں عادت سو اس دھات ہے
چھپی نیں ہے ، مشہور یو بات ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۳
چوٹ مجھ کو بھی تو غیروں کی ملاقات کی ہے
چھوڑے یہ تو تو پھر آزردگی کس بات کی ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۰۲
آپ نے کتاب . . . بھیجنے کا وعدہ کیا تھا . . . آپ کے حافظے سے یہ بات اتر گئی .
۱۹۲۷ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۳۳

۲. خیال .
میرے دل میں اک بات آئی ہے .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ابوالحسن منصور ، ۶ : ۱۵
۳. ذکر ، تذکرہ .
اس دنیا میں رہے گی ، سو بات ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۸
جو دیکھے گا روتے مجھے تم کو ہنستے
مری بات چھوڑو تمھیں کیا کہے گا
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۲۰
۴. واقعہ ، ماجرا ، سرگزشت .
واں ٹک کسی نے ہنس کے ذرا اس سے بات کی
یاں جی لگا نکلنے کہ یہ بات کیا ہوئی
۱۷۸۲ میرحسن (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۰)
بات اک یاد آئی ہے مجھ کو میری آنکھوں کے آگے گزری جو
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ ، ۵۶۱
۵. خصوصیت ، امتیاز .
اگر اس آب حیات کی کچھ بات ہے تو حیا میں آب حیات ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۴۸
بات جو ہم چاہتے ہیں سو تو ہے تم میں سجن
بے دہن کہتے ہیں تو کیا ڈر ہے تم کوں گو نہیں
۱۷۲۳ آبرو ، د (ا) ، ۲۰
آدمی کی زندگانی میں کوئی تو بات ہے
در فرشتے لکھ رہے ہیں داستان زندگی
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بےنظیر ، ۲۳۸
۶. بحث ، قیل و قال ، حجت .
سب ہوئے مات ، اقال کیا ہے یاں بات
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۰
یہاں بات کی اب سوائی نہیں نبی اور علی میں جدائی نہیں
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۱
۷. سج دھج ، ٹھاٹ .
ایسا دربار مگر تونے نہ دیکھا ہو گا
بات یہ ان میں نہ ہوگی نہ یہ سامان ہوں گے
۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۹۸
۸. خوبی ، عمدہ صفت .
جو بات ہے اس کی نگہ ہوش ربا میں
وہ خود نگہ ہوش ربا کو نہیں معلوم
۱۸۹۲ وحیدالہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۸۵
بے جس کے اندھیر ہے سب کچھ ، ایسی بات ہے اس میں کیا
جی کا ہے یہ باؤلاپن یا بھولی بھالی آنکھیں ہیں
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۶۷
۱۰. حالت ، کیفیت .
جھوٹے کی میں کیا کہوں بات . . . شیطان کی ذات
۱۶۳۵ سب رس ، ۷۵
چارہ گر جان چلے ہو کہ نہ ہوگا چنگا
مجھ سے کیا پوچھتے ہو زخم کے انگور کی بات
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۳
پانچ پیسوں کے لئے بلک رہی تھی . . . مجھے کیا خبر تھی کہ . . . اس کی یہ گت ہو جائے گی . میرے جاتے وقت گو وہ بات نہ رہی تھی مگر پھر بھی یہ بدتر نہ تھا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

۱۰. طریقہ ، روش ، دستور ، طور .

کہ نبھنے کی نیں تم سے آخر یہ بات
بھلا ہے کہ رسوا نہ ہو ان کے ہات

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۸

ہوتی ہے صبح دیکھیے تھوڑی سی رات ہے
کروٹ ادھر کی لیجئے ، یہ کون بات ہے

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۱۱

عیسائی مذہب کی ایک یہ بات بھی میرے ذہن میں کھٹکتی ہے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۱۰

۱۱. آبرو ، عزت ، ساکھ ، بھرم .

یار ، اپنی بات ، اپنے ہاتھ ہے ہر کسی سے گفتگو اچھی نہیں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۰۷

سید کاظم نے فاقے قبول کیے ، مگر باپ کی بات کو ہاتھ سے نہ دیا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۳

۱۲. منگنی ، لڑکی کی شادی کا پیام سلام ، بیاہ کی نسبت (آنا ، کرنا ، لانا ، ہونا کے ساتھ) .

بڑی کو بیٹھا رہنے دوں اور چھوٹیوں کے گھر بسادوں تو . . . پھر . . . بڑی کی بات کہیں ہوتی بھی ہو تو نہ ہو .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸

بچی کو دیکھ دیکھ کر اس کے ہوش اڑے جاتے تھے مگر کوئی بات ڈھنگ کی نہ ملتی تھی .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۶

۱۳. اصول ؛ مقصد .

بات کے پیچھے ، جان کھوئی تھی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۹

بے غرق ہوئے کوئی ابھرتا ہی نہیں ہے
جو بات پہ مرتا ہے ، وہ مرتا ہی نہیں ہے

۱۹۴۹ سموم و صبا ، ۱۳۴

۱۴. بھید ، راز ، رمز ، نکتہ .

عارفان . . . ایک بات میں ہزار بات پائے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۷

غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحر حسن
تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۹

۱۵. عہد ، قول و قرار ، قسم ، پیمان .

کچھ ہی ہو ، بات ہے تو سب کچھ ہے . اب تو جو عہد کرلیا ، خدا نے چاہا تو اس فتنے کو کبھی منھ نہ لگاؤں گا .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۵۰

۱۶. عادت جاریہ ، روز مرہ کا مشغلہ ، معمول .

بات کے کاٹنے کا شکوہ کیا ہو جہاں قطع آشنائی بات

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۶

چھیڑ کی تو مدتوں سے مساوات ہوگئی گالی کبھی نہ دی تھی سواب بات ہوگئی

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۱۷

۱۷. مآل ، پھل .

دنیا عجب بازار ہے کچھ جنس یاں کی ساتھ لے
نیکی کا بدلا نیک ہے بد سے بدی کی بات لے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، (مضامین فرحت) ، ۶ : ۲۴

۱۸. عندیہ ، مافی الضمیر .

ہاں ہاں تری بات اب میں سمجھی ہے بات یہی قسم خدا کی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۹

۱۹. طرز بیان .

ایک مطلب ہیں بات کا ہے فرق بت اسے کہیے یا خدا کہیے

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۳۵

۲۰. معمولی چیز ، ادنیٰ سا کرشمہ ، ادنیٰ اور سہل کام .

تم جو بوسہ دو تو کھولوں میں دہن کا عقدہ
بات ہے باندھنا مضمون مجھے دقت کیا ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۳۱

۲۱. مدت قلیل ، پلک جھپکنے کی مدت .

ناکام کا یوں کام ، ملاقات میں بن جائے
برسوں کا جو بگڑا ہو وہ اک بات میں بن جائے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۶

۲۲. بہانہ ، حیلہ .

محبت دل میں جب ہوتی ہے ، انساں کیا نہیں کرتا
شکایت کی فقط اک بات ہے آزردہ ہونا تھا

۱۸۹۲ وحید الہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۲۳

۲۳. امر نازیبا ، ناشائستہ عمل ، قابل اعتراض فعل .

سودا کسی کو وہ تو ستائے نہ بے سبب
کیا جانیے کہ تجھ سے ہی کیا بات ہوگئی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۹

اس نے تو ایسی بات کی ، جس نے ہمارے خاندان کی عزت کو خاک میں ملا دیا .

۱۹۲۷ کرشن بیتی ، ۹۳

۲۴. نصیحت ، پند ، مشورہ .

کہتا تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائیے
اک قصہ خواں کی رات مجھے کیا خوش آئی بات

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۷

کوئی ہے جو سو روپیے میں ایک بات خریدے .

۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ، ۱۰۸

۲۵. امر اہم ، قابل اعتنا (’ہی کہا‘ اور ’کوئی نہ‘ کے ساتھ) .

برا بھلا جو کہا اس نے کوئی بات نہ تھی
خوشی رقیب کو مجھ کو ملال ہونا تھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۰

بات ہی کیا ہے اک بلا نہ رہے نہ رہے جان مبتلا نہ رہے

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۴۷

۲۶. درخواست ، التجا ، حکم ، فرمان .

منظور جو ہو حیات میری تو مان لے ایک بات میری

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۱

جو کہا میں نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے
شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۶۸

۲۷. کارنمایاں ، امرعظیم .

کس تیغ کے ہو منھ سے وہ بات اس سے جو ہوئی
زخمی کے لب سے آہ جو نکلی تو دو ہوئی

۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۱)

۲۸. ثبوت ، دلیل ، سبب .

بات کیا چاہیے جب مفت کی حجت ٹھہری
اس گنہ پر مجھے مارا کہ گنہ گار نہ تھا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۸

۲۹. صورت حال (’’اور‘‘ وغیرہ کے ساتھ) .

ضد کی ہے اور بات مگر خو بری نہیں
بھولے سے اس نے سیکڑوں وعدے وفا کیے

غالب ، د ، ۲۲۳ ۱۸۶۹

دن کٹ گیا فراق کا لو رات آ گئی
میں جس سے ڈر رہا تھا وہی بات آ گئی

گل کدہ ، عزیز ، ۱۰۹ ۱۹۱۰

۳۰. لطف ، مزہ .

کہ ذرا جان کو سنبھالو تم   بات جب ہے کہ بات ٹالو تم

مومن ، ک ، ۲۲۸ ۱۸۵۱

آج ابھی سے بھوک لگ رہی ہے خدا کا شکر ہے رات کو نیند بھی اچھی آئے تب بات ہے .

خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۴۱ ۱۹۱۷

۳۱. فعل ، کام .

کیا جانیے کم بخت نے کیا ہم پہ کیا سحر
جو بات نہ تھی ماننے کی مان گئے ہم

جرأت ، ک ، مطبع کارنامہ لکھنؤ ، ۸۷ ۱۸۰۹

ہونے کو تو کیا ان سے ملاقات نہ ہوگی
جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی

یادگار داغ ، ۱۶۶ ۱۹۰۵

۳۲. گلہ ، شکوہ ، شکایت .

وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے .

نور اللغات ، ۱ : ۴۹۱ ۱۹۲۴

۳۳. حاجت ، ضرورت .

جب زبانی مرے اور اس کے لگے ہونے کلام
پردہ جب اٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات

کلیات ظفر ، ۱ : ۷۵ ۱۸۲۵

۳۴. خواہش ، تمنا ، آرزو .

یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۲ ۱۸۹۵

۳۵. مرتبہ ، حیثیت ، منصب .

ہوں مقرب پہ فرشتوں کو یہ حاصل نہیں بات
ان سے رتبے میں فزوں تر ہے بس اللہ کی ذات

محب ، مراثی ، ۲۲ ۱۹۳۱

۳۶. حادثہ ، کیفیت ، واردات .

یاس دیکھو کہ غیر سے کہہ دی   بات اپنی امیدواری کی

مومن ، ک ، ۱۴۱ ۱۸۵۱

کل سے وہ اداس اداس ہیں کچھ   شاید کوئی بات ہو گئی ہے

حکایت نے ، ۶۸ ۱۹۷۵

۳۷. تدبیر ، علاج .

مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آتی .

نور اللغات ، ۱ : ۴۹۲ ۱۹۲۴

۳۸. معاملہ ، مسئلہ ، سوال .

یار دیکھنا ! یہ تو تلوار چلنے کی بات ہے .

آغا حشر ، اسیر حرص ، ۴۱ ۱۹۲۵

۳۹. شے ، چیز ، سامان ، اسباب .

میں عاشق ہوں دن رات تجھ ذات کا
منجھے کیا کمیں ہے کسی بات کا

محی الدین نامہ (ق) ، ۱۲ ۱۶۸۷

تمہارے یہاں کس بات کی کمی ہے .

مخزن المحاورات ، ۷۷ ۱۸۹۸

۴۰. بولی ، طعنہ ، طنز ، تشنیع .

مجھ کو کسی کی بات کی برداشت نہیں .

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۲ ۱۸۹۵

۴۱. ضد ، اڑ ، ہٹ .

صبح ہوتی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے
تیری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے

دل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۲) ؟

[س : وانترا वार्त्ता]

— اَٹکانا
محاورہ .

کسی معاملہ یا مسئلہ کو الجھانا ، الجھن یا الجھاوے میں ڈالنا .

انکار بھی نہیں کیا ، بات کو اٹکا رکھا ہے .

ایامیٰ ، ۲۰ ۱۸۹۱

— اَٹکنا
محاورہ .

اٹکانا (رک) کا لازم .

جو دنیا کے تجنے پہ اٹکی ہے بات   تو ہے کون ایسی بڑی کائنات

قاسم اور زہرہ ، شوق قدوائی ، ۲۹ ۱۹۱۰

— اُٹھا رَکْھنا
محاورہ .

کسی معاملے کو دوسرے وقت پر ٹال دینا ، کسی امر کو معرض التوا میں ڈال دینا .

وصل ہو جائے یہیں ، حشر میں کیا رکھا ہے
آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے

صنم خانۂ عشق ، ۲۲۵ ۱۸۸۸

— اُٹھانا
محاورہ .

۱. بدکلامی برداشت کرنا ، جھڑکی سہنا .

فرماو گے جو تم تو اٹھاوں گا میں پہاڑ
پر غیر کی نہ جائے گی مجھ سے اٹھائی بات

سودا ، ک ، ۴۷ ۱۷۸۰

ترے ستم کی تو پروا نہیں مگر ظالم
عدو کی بات ذرا میں نہیں اٹھانے کا

دیوان سخن ، ۵۲ ۱۸۸۶

ستم ہے تیرے لئے کھیل اور گالی بات
اسی کی بات ہے ، جس نے تری اٹھالی بات

شعاع مہر ، ۳۱ ۱۹۳۶

۲. بات نہ ماننا ، بات کی تردید کرنا ، قول یا سوال رد کرنا .

بات کہیے سو دلیری سے کہیے اور سند سوں کہیے کہ کوئی تیری بات اٹھا نہ دے .

قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۱ ۱۷۴۶

۳. مان رکھنا ، حکم بجا لانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۲) .
۴. گفتگو کی ابتدا کرنا ، تذکرہ چھیڑنا .
بہن تمھیں نے خود یہ بات اٹھائی اور اب تمھیں چپ ہو .
۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۳

ـــ اُٹھا نہ رکھنا

محاورہ .

کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کرنا ، ہر تدبیر سے کام لینا ، کوئی کسر باقی نہ رکھنا (''کوئی یا کیا'' کے ساتھ نفی کے معنی میں) .
اگر فلورا وہاں مر گئی ، تو پھر تمھاری دشمنی میں کوئی بات اٹھا نہ رکھوں گی .
۱۸۹۶ فلورا فلورانڈا ، ۲۸۲

ـــ اُٹھنا

محاورہ .

بات اٹھانا (رک) کا لازم .

جھڑکنا سو تڑکنا سو لگائی کچ دیکھا چھند بند
اٹھے باتاں چھوٹے تیراں چلا سینا جنگی ہے دل

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ۱۲۱۶

بات جن نازک مزاجوں سے نہ اٹھتی تھی کبھی
بوجھ ان سے سینکڑوں من خاک کا کیونکر اٹھا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲

واہ رے ان کی نازکی کی بات ان سے اٹھتی نہیں کسی کی بات

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۲۹

ـــ اُڑانا

محاورہ .

۱. التجا کو ٹالنا ، مطلب سے پہلو بچانا .

کیا کچھ ہم سے ضد ہے تم کو بات ہماری اڑا دو ہو
لگ پڑتے ہیں ہم تم سے تو تم اوروں کو لگا دو ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۰۵

بات کرنے کا طریقہ کوئی تم سے سیکھے
بات مطلب کی اڑا دیتے ہو اللہ اللہ

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۰۳

۲. خبر مشہور کرنا ، افواہ پھیلانا .

شہر سے کیوں کریں وہ عزم سفر ہم نشین تونے کیا اڑائی بات

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۶۰

یہ تیری ہی کارروائی ہے تونے ہی . . . یہ بات اڑائی ہے .
۱۹۳۱ گورکھ دھندا ، ۴۸

۳. نقل اتارنا ، نقالی کرنا .

بلبل کے بولنے میں سب انداز ہیں مرے
پوشیدہ کب رہی ہے کسی کی اڑائی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

ـــ اُڑنا

محاورہ .

۱. خبر مشہور ہونا .

اگر اڑ کے غیروں میں پڑ جائے بات تو بیٹھے بٹھائے بگڑ جائے بات

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، شوق قدوائی ، ۷

۲. بات کا ٹلنا ، معاملے کا بھول میں پڑنا .
میں نے ذکر نکالا تھا لیکن تم ایسا بیچ میں بول اٹھے کہ وہ بات اڑ گئی .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۳

ـــ اُلٹنا

محاورہ .

۱. معاملہ برعکس ہونا ، حالات کا مخالف رخ اختیار کرنا .

دوڑتی ساتھ چلے جائے گی مجنوں اس کے
بات الٹ جائے گی محمل میں جو لیلیٰ ہوگا

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۹۰

۲. رد کرنا ، تردید کرنا ، کافی جواب دینا .

جو کچھ کہو ، برعکس کوئی کہہ نہیں سکتا
کیا تاب ہے ، اولٹے جو کوئی بات تمھاری

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۵۴

۳. کہہ مکرنا .
تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات الٹنے سے کیا ہوتا ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۲

ـــ اُوپر اُوپر جانا

ف م .

بات کا قبول نہ ہونا ، کہنے کا اثر نہ ہونا .

سنتے نہیں ہائے میرا کہنا جاتی ہے یہ بات اوپر اوپر

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۴۱۳

ـــ اَور پَر ڈھالنا

محاورہ .

اپنا قصور دوسرے کے سر تھوپنا .
صنوبر نے خفا ہو کر کہا شمیمہ تم میں یہ کیا بری عادت ہے کہ اپنی بات اور پر ڈھالتی ہو .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۷

ـــ اونچی کرنا

محاورہ .

مرتبہ بلند کرنا ، کسی کے کلام کی تائید کر کے اس کی آبرو بڑھانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

ـــ اونچی ہونا

محاورہ : ف م .

۱. مرتبہ بلند ہونا .

سروبالا کا ترے کہتا ہے جو وصف ظفر
سب میں بات اس کی ہے اے غیرت گلشن اونچی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۲

اونچی ہو اپنی بات چھلک جائے اپنا جام
تم اپنے حلوے مانڈے سے رکھتے ہو صرف کام

۱۹۲۵ سنبل وسلاسل ، جوش ، ۳۱

۲. بات کا سبقت لے جانا .

بات ان کی جو مری بات پر اونچی نہ ہوئی
منہ گریبان میں ڈالا ، نظر اونچی نہ ہوئی

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۱

— آ بَننا محاورہ .

حالت خراب ہونا ، گت بننا ، (قدیم) .

دشمن ہوئے ہیں لوگ سجن آبرو کے سب
یہ بات آ بنی ہے ترے دوستدار کی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۰

— آ پڑنا / آن پڑنا محاورہ .

۱. مشکل پڑنا ، آن جانا .

مونس مری اس وقت رفاقت کی گھڑی ہے
حرمت پہ مرے شاہ کی بات آن پڑی ہے

۱۸۷۵ دبیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۲)

۲. اتفاقی ذکر نکل آنا .

مقطع میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵

۳. معاملے کا اٹکنا یا رکنا یا ٹھہرنا .

بات آپڑی تو چپ کیا دو باتوں میں انہیں
کیا کم سخن سے لگتے تھے کیا بے زباں سے ہم

۱۸۲۹ نکہت (منشور سخن ، ۲۲)

ایک قدم چلنا مشکل تھا مگر بات آپڑی تھی اس کا تصفیہ ضروری تھا .

۱۹۳۶ پریم بتیسی ، ۱ : ۱۲۶

۴. عزت کا سوال پیدا ہوجانا ، ساکھ پر بن جانا .

مانا کہ حسین ابن علی ہیں شہ ابرار
آپڑتی ہے جب بات تو ہٹتے نہیں جرار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳

دیکھیے کل کیا ہوتا ہے اس لیے کہ دو سرداروں میں بات آپڑی ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۳۲

— آ رہنا محاورہ .

نتیجہ نکلنا ، منحصر ہوجانا .

زہرا اور خالد میں جھگڑا ہوتے ہوتے اب تو اس پر بات آرہی ہے کہ میں فیصلہ کردوں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۳

— آگے آنا محاورہ .

کہا پورا ہونا ، پیش گوئی درست ثابت ہونا .

اس وقت شہزادہ سمجھا دوسری زک اٹھائی ہونے کی بات آگے آئی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۷

— آنا محاورہ ؛ ف م .

۱. بات کا رکنا یا ٹھہرنا ، بات پہنچنا .

اپنی شراب کی منائی ، آخر بھی فعل پر بات آئی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

۲. الزام آنا .

کتاب . . . غلط ہوجائے گی اور مطبع پر بات آئے گی .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۳۸

بات آئے نہ ہم پہ اے قاصد   یوں ادا کیجیو ہماری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۸

۳. منگنی کا پیام آنا .

کس نے رندوں کے سوا اس کو قبولا ساقی
دختر رز کی کہیں سے نہ کبھی بات آئی

۱۸۷۴ مظہر عشق ، قلق ، ۱۸۳

لڑکی کے واسطے بات آنا اور لڑکے کے لئے بات جانا پیغام شادی کے لیے مستعمل ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۱

۴. گزند پہنچنا ، چوٹ پڑنا .

لیکن جہاں سے آج گزرنا ہی خوب ہے
عزت پہ بات آئے تو مرنا ہی خوب ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۴

۵. کہنے کا موقع پیدا ہونا .

اب بات آ گئی ہے تو میں بھی کہے دیتا ہوں کہ ہم لوگوں کا فیصلہ آپ نے انصاف سے نہیں کیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۲

— آنچل میں باندھنا محاورہ .

نصیحت کو بخوبی ذہن نشین کرلینا ، کوئی قول یا نکتہ یاد رکھنا .

سر کی چادر تلک نہ چھوڑے گا   باندھ رکھو میری بات آنچل میں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۶۳

میری بات آنچل میں باندھ رکھو ، یہ دنیا والے ایک کی دس بنائیں گے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۶

— آئی گئی ہونا محاورہ .

معاملے کا رفع دفع یا رفت گزشت ہونا ؛ بھول میں پڑ جانا .

آج تو اتنا ہی ذکر چھوڑ کر بات آئی گئی ہوئی لیکن آگے اس کے بڑے بڑے بتنگڑے بنے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۲

— بات امث .

ہر بات ، ہر ایک بات ، ایک ایک بات .

نظر باز بھی وہیں کنارے کھڑے ہیں ، بات بات کو پرکھ رہے ہیں کہ یہاں چوکا ، وہاں بھولا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۷

وہی عالم جس کی بات بات سے حقانیت ٹپکتی ہے .

۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۸

— بات پر / پہ م ف .

۱. ہر موقع پر ، ہر وقت ، ہمیشہ .

کیوں مجھ کو بات بات پہ دیتے ہو گالیاں
بندہ نواز یہ کوئی طرز کلام ہے

۱۸۲۶ دیوان مہر ، ۲۳۵

بھرتے ہو دم رقیب کا تم بات بات پر
یہ ہم کو ناگوار ہے یہ ہم کو ناپسند

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۴۲

۲. ادنیٰ سے اشارے پر ، ذرا سے بہانے پر ، معمولی سے سبب کی آڑ لے کر .

اگر نہ ہنسنا ہنسانا کسی کا بھا جاتا
تو بات بات پہ یوں رو دیا نہ کرتے ہم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۳

باہمی تکرار میں زیادہ جوش دکھائی دیا اور بات بات پر تلوار کھنچتی ہوئی معلوم ہوتی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۱ : ۴۲

ـــ بات میں م ف .

۱. ہر چیز یا ہر امر یا ہر صورت حال میں .

عارفاں بات بات میں دیکھتے جاتے ، ایک بات میں ہزار بات پاتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۷

آدمی سبب قریب پر پونہچ کر رک جاتا ہے ، اور اگر بات بات میں مسبب الاسباب تک پونہچا کرے تو یہ حالت استغراق کی ہے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۰

۲. رک : بات بات پر .

دیتے ہو بات بات میں بازی ایک ہو اپنے کام کے نٹ کھٹ

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۱۲۳

نتیجہ یہ . . . کہ بات بات میں تکرار بات بات میں حجۃ .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸۷

جاہل تھے بات بات میں لڑنے کی تھی ترنگ
کٹتے تھے لڑکے سب ، پہ لڑائی سے تھے نہ تنگ

۱۹۲۷ ظہور رحمت ، ۱۷

ـــ بات میں چھری کٹاری صف .

ہر بات میں لڑنے کو تیار (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۴۲) .

ـــ بات میں موتی پرونا محاورہ .

نہایت سلیقے سے بات کرنا ، خوش اسلوبی سے گفتگو کرنا .

کی گفتگوئے یار بڑی آب و تاب سے
قاصد تو بات بات میں موتی پرو گیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۶

ـــ باقی رہنا محاورہ .

تذکرہ رہ جانا ، اثر باقی رہنا ، یادگار رہ جانا .

وقت تو جاتا رہا پر بات باقی رہ گئی
ہے یہ جھوٹی دوستی اب ہم نے جانی آپ کی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۵

ـــ بالا رکھنا محاورہ .

رک : بات اونچی کرنا .

اماں جان کی ہر بات کے بالا رکھنے کی کوشش کرتیں .

۱۸۹۱ یوسف و نجمہ ، ۳۱

ـــ بالا رہنا محاورہ .

رک : بات اونچی ہونا .

ہے عاشق قانت پہ عنایات تمہاری بالا رہی دنیا میں سدا بات تمہاری

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۵۷

ـــ بالا کرنا محاورہ .

رک : بات بالا رکھنا .

خدا نے بات بالا کی ہے ، لاٹ صاحب مانتے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۷۰

ـــ بالا ہونا محاورہ .

بات بالا کرنا (رک) کا لازم .

ہے اگر قابل تعظیم تو ذات ان کی ہے
بات بالا جو کسی کی ہے تو بات ان کی ہے

۱۹۵۲ کمار سمبھو ، ۱۲۲

ـــ باندھنا محاورہ .

غلط خیال قائم کرنا ، غلط گمانی کرنا ، ازخود سوچ بیٹھنا ، خلاف بیانی کرنا ، جھوٹی دلیل کرنا .

دل میں جو چاہیے سو باندھیے بات میں نے واللہ کچھ کہا ہی نہیں

۱۷۹۴ میر اثر ، د (ق) ، ۴

ـــ بتانا ف مر .

کسی امر سے آگاہ کرنا .

مجھ کو اک بات بتا دو یہ ستم ایجا دو
خون عاشق کا روا ہے کہ روا کرتے ہو

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۸۱

حضور کو کوئی بات بتانا ، لقمان کو عقل سکھانا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۲۲

ـــ بٹنا محاورہ .

فریب دینا ، جھوٹ بولنا ، بات گھڑنا .

حضور ! وہ بات بٹی ہے کہ اللہ ہی اللہ .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۴۲

ـــ بدلانا محاورہ (قدیم) .

قول سے روگردانی کرنا ، مکر جانا .

اپلی غرض کوں پھسلائے آئے ، غرض سری بچھیں بات بدلائے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۲

ـــ بدلنا محاورہ .

۱. گفتگو کا رخ پھیر دینا ، باتوں کا رخ کسی اور طرف موڑ دینا ، کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا .

اب مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا ، فوراً بات بدلی .

۱۹۳۱ م علی ، ڈائری ، ۲ : ۵

۲. کہہ کے مکرنا ، بات کو دوسرے معنی پہنانا ، کہے معنے کے خلاف کرنا .

بارہا کہہ کے بیوفا نہ کہو کیوں بدلتے ہو ایسی پیاری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۸

— بڑی رہنا محاورہ .

مرتبہ بلند ہونا ، ساکھ قائم رہنا .

جوں ہی وہ بولا گھر جاتے ہیں وہیں تڑپ کر ہم اک بار
بات کے کہتے مر گئے جرأت بڑی ہماری بات رہی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۷

— بڑی کرنا محاورہ .

۱. کسی کے کلام کی تائید کرنا ، ہاں میں ہاں ملانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۳) .

۲. بات کاٹنا ، قطع کلام کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۵).

— بڑی ہونا محاورہ .

رک : بات بڑی کرنا جس کا یہ لازم ہے .

ہو نہ جائے ہماری بات بڑی کبھی دن ہے کبھی ہے رات بڑی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۸

— بڑھانا محاورہ .

۱. معاملے یا جھگڑے کو طول دینا ، بحث میں طوالت پیدا کرنا .

جھگڑا ناز و نیاز کا سن کر ہے مزہ ہم سے تم تو ہوئے
میر سخن کو طول نہ دو ، بس بات بڑھے ہے بڑھائے سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۱

اچھا اب بات نہ بڑھاؤ ، بتادو تو پھر وہاں گئے تو کیا ہوا ؟

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲۰

۲. عزت قائم رکھنا .

دل کو چھڑا دہن سے پھنسایا تو زلف میں
اے حسن ، تیری بات بڑھانے کو عشق ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۲

— بڑھنا محاورہ .

۱. بات بڑھانا (رک) کا لازم .

رات اس تنک مزاج سے کچھ بات بڑھ گئی
اٹھ کر جو وہ گیا تو عجب رات بڑھ گئی

۱۷۹۸ بیاں (خواجہ احسن اللہ) ، د ، ۳۵

سخت گوئی سے تجھے چاہیے اے یار لحاظ
بات بڑھ جاتی ہے ، کھو دیتی ہے تکرار لحاظ

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۸۶

میں بھی تھا غیر بھی تھا ، رات کو جب بات بڑھی
دونوں سے آپ کے دربان کرارے نکلے

۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۳۹۹

۲. کسی معاملے میں طوالت ہونا .

وعدۂ وصل کی تکرار نے ہم کو مارا
فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھ جانے سے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۹

— بگاڑنا ف م .

۱. معاملے کو خراب کرنا ، کام بگاڑنا ، گڑ بڑ کرنا ، اعتبار کھونا ، ساکھ مٹانا .

قائم اغیار کے اغوا نے بگاڑی سب بات
ورنہ کچھ کچھ تو وہ ان روزوں لگا تھا دینے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۳

۲. دوالا نکالنا (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۵) .

۳. (کنایۃً) رانڈ کردینا ، بیوہ کردینا .

خدا نے میری بات بگاڑی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۵

— بگڑنا محاورہ .

۱. کام خراب ہونا ، معاملے میں ابتری پڑجانا .

دیکھتے غیر کے ، مری اس سے نگاہ لڑگئی
کام ہی چل بچل ہوا بات ہی سب بگڑگئی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸

شکوے نہ ، شوق سے کر وصل میں لیکن اے دل
بات کچھ ایسی نہ بگڑے کہ بنا بھی نہ سکوں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۲

آنکھوں میں تجسس تھا ، دماغ میں کاوش لیکن بات کچھ ایسی بگڑی تھی کہ بنائے نہ بنتی تھی .

۱۹۴۰ ہم اور وہ ، ۲۰

۲. مصیبت میں مبتلا ہونا ، آفت میں گھر جانا .

یاں کے باشندے ہیں سب اپنی غرض کے بندے
بات بگڑی پہ کسی کو نہ کسی کا دیکھا

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۲۷

۳. درجۂ اعتبار سے گرنا ، بھرم باقی نہ رہنا .

ذکر میرا بہ بدی بھی اسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑجائے تو کچھ دور نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۵

کوئی چرچا نہ کرے شوق کی مے نوشی کا
یوں بگڑ جائے گی اک مرد خوش اوقات کی بات

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، فیضان شوق ، ۶۵

۴. بے لطفی پیدا ہونا .

کبھی ملا نہ بناوٹ میں سادگی کا مزا
بگڑتی دیکھی ہے اکثر تکلفات میں بات

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۰

۵. شکررنجی پیدا ہونا ، ان بن ہوجانا .

جب سے بگڑی بات ادھر آئے ، ادھر جاتے ہیں لوگ
لگ چکی ہے آگ جو ، اور اس کو بھڑکاتے ہیں لوگ

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۹

— بنا لینا محاورہ .

اپنی طرف سے کوئی خیال گھڑ لینا ، کسی امر کو دوسرے سانچے میں ڈھال لینا .

ان سے کہنا ہو جو کچھ تم کو ، سمجھ کر کہنا
کہ بنا لیتے ہیں وہ بات ظفر کچھ کی کچھ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۳

— بنانا
محاورہ .

۱. کسی الجھے معاملے کو سلجھانا ، بگڑے کام کو بنانا .

نکتہ چیں ہے غم دل اس کو سنائے نہ بنے
کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۶

ہونے دو ہو رہے ہیں جو الفت کے تذکرے
بگڑو گے تم تو بات بنائی نہ جائے گی

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۰۹

۲. جھوٹ بولنا ، غلط بات کہنا ، حیلہ کرنا .

یہ کیا نصیب کہ پوچھے وہ ہم نشیں مجھ کو
سنی تو یوں ہے کہ یہ بات تیں بنائی ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۱

عرض غم ، حوصلۂ غیر کہاں مجھ سے تم بات بنائے کیوں ہو

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۷۷

طرفہ لسان ہیں وہ وعدہ خلافی کے سبب
جب بگڑتا ہوں کوئی بات بنالیتے ہیں

۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۹۱

۳. لگائی بجھائی کرنا ، کان بھرنا ، لڑا دینے کی سعی کرنا .

دشمنوں نے تو بہت بات بنائی جا کر کہ وہ بگڑیں مجھ پر
حال پر میرے مگر ان کی عنایت ہی رہی کچھ کسی سے نہ ہوا

۱۸۸۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۵۳

۴. ساکھ پیدا کرنا ، عزت قائم کرنا ، بھرم رکھنا .

ارے کم بخت تو ہے سخت بدذات بنائی ہم نے تیری آج تک بات

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۸۲۷

یہ بات ہے درست ، بنا گھر بگڑ گیا لیکن خدا نے بات بنائی حسین کی

۱۹۲۵ اعجاز نوح ، ۹۰

۵. کوئی فرضی امر گڑھ لینا ، کسی امر کو فرض کرلینا .

سچ پوچھو تو اس کا سا کب ہے دہن غنچہ
تسکیں کے لیے ہم نے اک بات بنالی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۳

۶. شیخی بگھارنا ، دون کی لینا ، بڑھ چڑھ کر بات کرنا ، بڑا بول بولنا .

میاں مصور ... مرشد زادے کہلاتے ہیں ، بارگاہ میں بیٹھ کر ، بڑی باتیں بناتے ہیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۶

خاک کا پتلا بھی یوں باتیں بناتا کیا مجال
راز ہے پنہاں کوئی اس بولتی تصویر میں

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۰۲

۷. سخن سازی کرنا ، حقیقت کو پردے میں بیان کرنا .

کھل گیا عشق صنم طرز سخن سے مومن
اب چھپاتے ہو عبث بات بنائے کیوں ہو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۶

سنگ دل ہے تجھے کیوں آئنہ پیکر نہ کہوں
صاف گوئی ہے بری بات بنا کر نہ کہوں

۱۹۱۹ در شہوار ، ۵۷

۸. کلام کو طول دینا .

دہن یار میں نہ آئی بات شاعروں نے بہت بنائی بات

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۲۹

جھوٹ ہو سچ ہو مگر بات ہو تیرے منہ کی
چپ نہ رہنا کہیں او بات بنانے والے

۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۲۰۳

— بن آنا
محاورہ .

۱. کامیابی حاصل ہونا ، سرخروئی ملنا ، بھرم قایم ہونا .

بات عصمت میں بے سخن آئی حرف گیروں کی بات بن آئی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۳

۲. تدبیر سوجھنا ، چارہ نظر آنا .

بھائی کی طرف دیکھ کے شق ہوتی ہے چھاتی
بے جائے مجھے بات کوئی بن نہیں آتی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶

— بن پڑنا
محاورہ .

۱. موقع ہاتھ آجانا ، داؤں چل جانا ، اتفاقی کامیابی حاصل ہو جانا .

الحمدللہ کہ یہ بات خاطر خواہ بن پڑی .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۲۱

۲. تدبیر سمجھ میں آنا ، کچھ ہوسکنا .

اب کوئی بات بن نہیں پڑتی .

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۲۱

کچھ بات بن پڑی نہ دل داد خواہ سے
کیا جانے کیا وہ کہہ گئے نیچی نگاہ سے

۱۹۳۲ شعلۂ طور ، ۱۹۰

— بننا
محاورہ .

۱. حسب مراد صورت پیدا ہونا ، کام چلنا ، کامیابی ہونا ، حالات کا ساز گار ہونا .

دوائے دل کوں میرے شہر میں ہرگز نہیں بنتی
اگر جنگل کا جانا ہو تو اوس کی بات سب بن جا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۰

آج جانا وہاں کا خوب نہیں بات بن کر بگڑ نہ جائے کہیں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۶۸

وہ جو بگڑے رقیب سے حسرت اور بھی بات بن گئی دل کی

۱۹۱۴ کلیات حسرت ، ۹۱

۲. عزت قایم ہونا ، وقار حاصل ہونا .

کسی طرح بات بنی رہے اور ضدی لڑکا ہاتھوں سے نہ نکل جائے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۱۹

آبدار کی بات ایسی کیوں بنی ہوئی ہے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ‌دار (ترجمہ) ، ۸۹

— بن نہ آنا
محاورہ .

۱. کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آنا ، کوئی اور امر نہ ہو سکنا .

تھا غیر کو گھمنڈ ولے میرے رو برو
جز انکسار اس سے تو کچھ بن نہ آئی بات

۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، ۴۶

۲. بات ہوسکنا ، بات کرنے کے قابل ہونا .

ہاں تو ہم باتیں بناتے ہیں ہزار وں اے ظفر
جا کے واں کوئی بھی ہم سے بات بن آتی نہیں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۸

— بول ہونا
محاورہ (قدیم) .

رک : بات چیت ہونا .

تجھے بیچ ضرور ہے کہ بات بول ہو .

انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

— بولنا ف م .

کچھ کہنا ، زبان پر کوئی بات لانا .

کرباد تجھ کپٹ کوں پڑتے ہیں اشک ٹپ ٹپ
مکھ بات بولتا ہوں شکوہ تری کپٹ کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶

اتنی بات بول کر اور ایک آہ بھر کر بادشاہ چپ ہوئے .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۱۲

— بہکنا محاورہ .

منھ سے اول فول نکل جانا ، بے تکی بات زبان پر آنا (قدیم) .

ہم نشیں گر نہ روک لے تو ہمیں — بات بہکی ہی تھی شراب میں رات

۱۷۹۳ قائم ، د (ق) ، ۲۳

— بہلانا محاورہ ؛ ف م .

کسی بات کو سن کر ٹال دینا ، اصل مطلب اڑا جانا .

نطق کا جب نام آیا اون کی محفل میں تو وہ
تذکرہ غیروں کا کر کے بات بہلانے لگے

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۱۱۶

— بے بات م ف .

خوامخواہ ، بلاوجہ ، موقع بے موقع .

بات بے بات ہر ایک پر رعب جماتی ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱

— بیٹھنا محاورہ .

بات کا دلنشیں ہونا ، بات موزوں ہونا ، بات کا مزا مثبت رکھنا .

داد دیجیے گا . . . بات . . . کیا برمحل بیٹھی ہے .

۱۹۲۳ غبار خاطر ، ۹۰

— بیچ میں سے لینا محاورہ

۱. ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے دوسرے کا وہی گفتگو کرنا .

بات پوری کرو تمہاری بات — بیچ میں سے تول نہیں جاتی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۹۰

۲. بات کاٹنا ، دخل در معقولات .

میں بولا اور اس نے بیچ میں سے بات لی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۶

— بھار پڑنا محاورہ (قدیم) .

بات کا افشا ہونا ، بات ظاہر ہونا .

یو بات بھار کیوں پڑی ، یو بات غیر ٹھار کیوں پڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۱

— بھاری لگنا محاورہ .

کلام کا ناگوار محسوس ہونا ، بات دل کو بری لگنا (قدیم) .

جدائی اب ہماری ہور تمہاری — لگی یو بات سب مجلس کو بھاری

۱۶۹۹ وفات نامہ ، دریا ، ۷

— بھاری ہونا محاورہ (قدیم) .

۱. رک : بات بھاری لگنا .

اس رقیب سنگ دل کی سخت بات — کوہ سینے میں دل پہ بھاری ہے مجھے

۱۷۱۸ آبرو ، د (ا) (ق) ، ۶۳

ناز بیجا ہے تیرے غیر کی بات — مجھ پہ بھاری زیادہ ہوتی ہے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۳

۲. بات باوقعت ہونا .

ان کی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال نہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۶

— بھی نہ پوچھنا محاورہ .

کسی کی طرف سے بے اعتنائی برتنا ، نظر انداز کرنا ، پروا نہ کرنا ، بالکل توجہ نہ دینا .

نہ پوچھی اہل وطن نے تو بات بھی اے مہر
ہمیں کلام تھا مشتاق سب کلام کے ہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۵۱

— پانا محاورہ .

۱. بات کی تہ تک پہنچ جانا ، مفہوم سمجھ لینا ، عندیہ معلوم کرنا حقیقت حال جان لینا .

ہر اک سے راز دل کا کہنا نہیں مناسب
یہ بات بھید کی ہے اس کو تو جان پاجا

۱۷۷۳ فدوی ، انتخاب فدوی ، ۳

کرتا نہیں بات تو کسی سے — اب ہم نے یہ تیری بات پائی

۱۸۰۲ کلیات حسرت (جعفر علی) ، ۵۱۹

ہم تو اشارہ‌فہم ہیں اور زود فہم بھی
ملتے ہی آنکھ بات ترے دل کی پا گئے

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۵۳

۲. مراد کو پہنچنا ، گوہر مقصود حاصل کرنا .

کھوئے جب آپ کو ملے محبوب — گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۲

۳. عزت حاصل کرنا ، بلند مرتبے تک پہنچنا .

محبوب خدا و جملہ عالم — یہ بات کسی نبی نے پائی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۶۴

۴. خوبی نظر آنا .

آپ نے اس چھوڑی میں کیا بات پائی جو لوٹ گئے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۶

— پتھر کی لکیر (— لیکھ) ہونا محاورہ .

۱. بہت پکی بات ہونا ، مستحکم قول ہونا ، مضبوط وعدہ ہونا .

بات جو منھ سے کہی ہو گئی پتھر کی لکیر
صادق الوعد غلامان حسام الدولہ

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۵۹

ہمیں کنگھی بھی کریں گے ہمیں دیکھیں گے جوتیں
اے صنم لیکھ ہے پتھر کی اگر تیری بات

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۲۹۷)

— پچانا
محاورہ .
بات سن کر دل ہی میں رکھنا .
بات کو ، یہ سنگ دل ، ہرگز پچا سکتے نہیں
الٹی پھر آتی ہے جب دیجے صدا کہسار میں
۱۸۸۱ ریاض صابر ، ۱۵۲

— پچنا
محاورہ .
بات پچانا (رک) کا لازم .
جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب ان سے
روکیں تو اپھر جائے شکم اور زیادہ
۱۸۵۲ ذوق ، د ، ۱۶۸
راز میرا عدو سے کہتے ہو   بات پچتی نہیں ذرا تم سے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۳

— پختہ کرنا
محاورہ .
خوب سمجھ بوجھ کر کوئی بات کہنا ، منگنی ، معاہدہ یا لین دین کا معاملہ کرنا ، مستحکم اور اٹل فیصلہ کرنا .
یہ بات آپس میں پختہ کر کے . . . کشتیوں کو اس طرف پھیرا .
۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۳۸

— پختہ ہونا
محاورہ .
بات پختہ کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۶) .

— پر اڑنا
۱. قول پر قائم رہنا ، فیصلے یا عہد پر سختی سے جمنا .
یہ ہیں ، حشر تک بات پر اڑنے والے
یہ پیماں کو میخوں سے ہیں جڑنے والے
۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۰۵
خلیفہ نے . . . اس کو بہت کچھ ترغیب و ترہیب دی ، لیکن وہ اپنی بات پر اڑا رہا .
۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۶۳
۲. ضد کرنا ، اپنے فیصلے یا قول پر بیجا اصرار کرنا .
پھر بھی اپنی بات پر اڑے رہے ، یہاں تک کہ نکاح کر کے دونوں کو طرح طرح کے عذابوں میں پھنسا دیا .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۸

— پر آنا
محاورہ .
۱. ضد پیدا ہو جانا .
چپ ہیں جب تک کہ نہیں اہل سخن کو کچھ کد
بات پر آئے تو کب بند زباں رکھتے ہیں
۱۸۹۵ سوزینۂ خیال ، ۱۲۴
کس سے رکتی ہوں ، جب اپنی بات پر آتی ہوں میں
سلطنت کے سر کا گودا تک چبا جاتی ہوں میں
۱۹۳۳ سیف و سبو ، جوش ، ۴۷

۲. ارادہ کرنا ، ہمت کرنا ، دل میں طے کرنا ، ٹھان لینا .
بات پر آئے جو انساں باغ رضواں چھوڑ دے
یہ نہیں ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے
۱۸۵۲ برق ، د ، ۲۳۰
۳. آبرو کا پاس کرنا ، نام کی پچ کرنا ، نام کی لاج رکھنا .
زخم تبر و تیر و سناں کھاتے ہیں غازی
جب بات پر آتے ہیں تو مر جاتے ہیں غازی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۳

— پر بات چلنا
محاورہ .
ایک ذکر کے سلسلے میں ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا .
بات پر بات چلی تو معلوم ہوا کہ اسی حجن نے کبچی گلی میں احمد بخش کی بی بی کا تمام زیور اس حیلے سے ٹھگ لیا کہ فقیر سے دونا کرا لا دوں گی .
۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۹۹

— پر بات کہنا
محاورہ .
دوران گفتگو کسی تذکرے میں کچھ کہنا ، جواب میں کچھ کہنا ، حسب موقع برجستہ کوئی بات کہنا .
ماما نے کہا ''خدا نہ کرے کیوں لڑنے لگی بات پر بات میں نے بھی کہہ دی ،،
۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۱۳۶

— پر بات یاد آنا
محاورہ .
ایک ذکر سے اسی قسم کے دوسرے ذکر کا دھیان آنا ، ایک بات کے سلسلے سے کوئی اور بات حافظے میں تازہ ہو جانا .
بات پر بات یاد پھر آئی   لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— پر بہلانا
محاورہ .
فریب دینا ، باتوں باتوں میں ٹال دینا .
بہلاتا ہے باتوں پر اپنی کسے تو   اے چھپلے میں تاڑا تجھے تو کبھی کا
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۶

— پر ٹھہرنا
ف م .
قول پر مستقل رہنا ، کہے پر قائم رہنا .
کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو
ٹھہرتے تم نہیں اک بات پر دل کس طرح ٹھہرے
۱۹۰۰ امیر (نور اللغات ، ۱ : ۴۲۸)

— پر جانا
محاورہ .
۱. یقین کرنا ، اعتبار کرنا ، پتیانا .
کبھو دوستی ہے کبھو دشمنی ہے   تری کونسی بات پر جائیے
۱۷۹۲ اثر ، د (ق) ، ۲۶
بیچیں ہیں جو دکھا کے گندم کو   تو نہ جا ان کی بات پر ظالم
۱۸۸۱ اظفری ، د ، ۸۰

۲. بات ماننا، مشورہ یا نصیحت قبول کرنا، کہے میں آنا، بہکائے میں آنا.

یہ ترک راہ و رسم وفا کا سبب ہوا
ناصح کی بات پر جو گئے ہم غضب ہوا

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۲۵

۳. مطلب سمجھنا، مفہوم لینا.

شکرۂ جور مری عرض کرم کو جانا آہ کس بات پر وہ شوخ ستمگار گیا

۱۹۳۲ کلیات حسرت، ۱۶۳

— پر جان دینا محاورہ.

اپنا قول پورا کرنے یا عزت کی حفاظت کرنے کے لئے جان تک کی پروا نہ کرنا.

روپیہ عزیز کرنا کیسا وہ بات پر جان دینے والے لوگ ہیں. اون سے مقابلہ آسان کام نہیں ہے.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲: ۱۶۹

— پر جمنا ف ل.

رک: بات پر ٹھہرنا.

اس بات پہ جمتے نہیں کیوں حضرت واعظ
بخشش کی یہاں شرط گنہگار سے ہو جائے

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۸۲

اقرار بھی ملنے کا ہے انکار بھی انکو
جمتے نہیں دونوں میں کسی بات پر اب تک

۱۹۰۳ سفینۂ نوح، ۴۷

— پر چلنا محاورہ.

۱. وضع نباہنا، ریت قائم رکھنا.

ضعف میں پائے تصور سے ہے صحرا گردی
آج تک بات پہ اے زور چلا جاتا ہوں

۱۸۶۷ رشک (نور اللغات، ۱: ۲۹۷)

۲. کہنے پر عمل کرنا.

ایک مرتبہ ان کی بات پر چل کے میں نے سخت نقصان اٹھایا.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲: ۱۶۹

— پر خاک پڑنا محاورہ.

کسی بات کا دب جانا، کسی معاملے کا بھول میں پڑنا.

پہلے تو زید مشترکہ تجارت کے لئے بہت زور دے رہا تھا مگر اس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہیں ہے.

۱۹۲۴ نور اللغات، ۱: ۲۹۷

— پر خاک ڈالنا محاورہ.

کسی معاملے سے در گزر کرنا، کسی مسئلے کو دبا دینا، بات کو سن کر بھلا دینا.

جو ہونا تھا ہو گیا اب اس بات پر خاک ڈالو.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲: ۱۶۹

— پر سر دینا محاورہ.

رک: بات پر جان دینا.

ان سے قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہیں
ہیں سخی ابن سخی بات پہ سر دیتے ہیں

۱۸۷۴ انیس (نور اللغات، ۱: ۲۹۷)

— پر قائم رہنا محاورہ.

رک: بات پر ٹھہرنا.

مخالف جماعت کی طرف سے اون پر بہت زور ڈالا گیا لیکن وہ اپنی بات پر قائم رہے.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲: ۱۶۹

— پر قیام ہونا محاورہ.

قول میں استحکام ہونا، وعدے میں پختگی ہونا.

وہ کاش وصل کے اقرار ہی پہ قائم ہوں
مگر انہیں تو کسی بات پر قیام نہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۵۲

— پر کان دھرنا/رکھنا/لگانا محاورہ.

بات غور سے سننا، بات پر دھیان دینا.

علی بولے اے نامور شہر یار مری بات پر کان رکھ ایک بار

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۱۷۹

بعد مدت کان رکھے ہیں جو میری بات پر
سن گئے تقریر سمجھے مدعا کچھ بھی نہیں

؟ شمشاد (نور اللغات، ۱: ۲۹۸)

— پر لگنا محاورہ.

۱. بات پر عمل کرنا، کہے پر چلنا.

میں نے ان کی بات پر لگ کے بڑا نقصان اٹھایا.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲: ۱۶۹

۲. کسی بات کے پیچھے پڑنا، جیسے: محض سنی سنائی بات پر لگ گئے.

— پر مٹنا/مرمٹنا محاورہ.

بات کی خاطر جان دینا، عزت یا قول پر قربان ہو جانا، غیرت مند ہونا.

بیوفاؤں میں نہ ہو عالم شمار بات پر اپنی مٹے جاتے ہیں ہم

؟ عالم (نور اللغات، ۱: ۲۹۸)

جان کیا چیز ہے آنی پہ نہ چوکے انسان
مر مٹے بات پر اتنی تو حمیت رکھے

۱۸۴۹ ریاض البحر، ۲۵۹

— پر مرنا محاورہ.

رک: بات پر مٹنا.

شاہی میں بات پر مرنے کو کھیل سمجھتے تھے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۸

۲. سخن پروری کرنا ، ہٹ کرنا ، کہے ہوئے پر اڑنا .

استقامت نہ پھر خطا یہ کرے ہر جگہ اپنی بات پر نہ اڑے

۱۸۸۴ قدر (نوراللغات ، ۱ : ۲۹۸)

ـــ پرائی ہونا محاورہ .

خبر کا پھیلنا ، راز آشکارا ہونا ، بات کا عام ہونا .

ایتا بھی امردوں کو جوانوں میں کھل کے ملنا
کیا خوب ہے یہ کہیے تو بات ہو پرائی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۶۷

ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یارو پرائی بات
پر ہم سے تو تھمی نہ کبھو منہ پر آئی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۰

دل میں جب تک رہی تو اپنی تھی منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات

۱۹۰۹ نغمۂ عنادل ، عاشق ، ۳۱

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. موقع پیش آنا ؛ دشواری پیدا ہوجانا ، رک : بات آپڑنا .

وعدہ کرلیجیے کہ اگر کوئی بات پڑ گئی تو آپ ہر طرح میرا ساتھ دینگے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۰

۲. بات پہنچنا .

خلق کے موں میں آکر پڑی بات ، آسمان ٹوٹیا تو کون دیتا ہات .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

اگر اڑ کے غیروں میں پڑ جائے بات تو بیٹھے بٹھائے بگڑ جائے بات

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، شوق قدوائی ، ۷

ـــ پکانا محاورہ .

بات طے کرنا ، معاملہ پختہ کرنا ، خیال کو پکّا کرنا ، بات پر غور کرنا .

پکاو بات ابھی داغ دل ہی دل میں تم
کھلے گا راز محبت تو غیر کھٹکیں گے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹

ـــ پکڑنا محاورہ .

۱. نکتہ چینی کرنا ، اعتراض جڑنا ، گرفت کرنا ، کسی شخص کو اسی کے قول سے قائل کرنا .

منج جیو کی آرزو کوں بندھے موسیتیں پیا
دوتن کی بات پکڑے ہے یک روسیتیں پیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰

ایسے ہی مرد بات پکڑ لیتے اور حیلہ ڈھونڈتے ہیں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۱۸۲

۲. کسی ایک بات پر اڑ جانا اور کوئی دوسرا پہلو نہ دیکھنا .

صغرا نے کہا صاحبو کیا کرتے ہو گفتار
اک بات پکڑلی کہ یہ بیمار ہے بیمار

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۵۱

ـــ پکنا محاورہ .

رک : ' بات پکانا ' جس کا یہ لازم ہے .

اے دل خام طمع بھیجوں وہاں کیا پیغام
یہ سنا ہے جو جہاں بات نہ پکنے پائے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۹۳۵

ـــ پکّی کرنا محاورہ .

۱. اقرار مدار کو مضبوط کرنا ، کسی معاملے کو یقینی طور پر طے کرنا ، معاملہ پختہ کرلینا .

نہ رہ جائے الٰہی کوئی خامی پیامی بات پکی کرکے آئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۲

۲. منگنی کرنا .

زید اور ہندہ نے اپنے لڑکے کی بات آج پکی کی ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۸

ـــ پکّی ہونا محاورہ .

۱. منگنی کے تمام مراحل طے ہونا ، شادی طے ہونا .

بات پکی ہوئی . گئے نکاح پڑھا کر رخصت کرا لائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۷

بات پکی ہوگئی . دولھا والے . . . قہقہے لگا رہے ہیں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱۳

۲. کسی معاملے کا حتمی طور پر طے ہو جانا ، معاملہ پختہ ہونا .

یہ بات میرے اور آپ کے درمیان پکی ہو چکی ہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۹۲۲

بات ابھی پکی نہ ہوئی تھی جس پہ بھروسا کر بیٹھے
کس کے جوڑے اب یہ جڑے گا ٹوٹ گیا جو کچا پھل

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۱

ـــ پلٹنا ف م .

۱. کہہ کے مکرنا ، قول بدلنا ، بات کو دوسرے معنی پہنانا .

تم نے بات پلٹی کہ اردو سے میری مراد ہندوستانی زبان ہے جو ہندی حرفوں میں لکھی جائے گی .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۹

۲. کسی سے جو سننا اس کو انھی لفظوں میں جواب دینا .

ہندہ نے ایسی بات پلٹی کہ پھر سعیدہ کو کچھ بن نہ پڑی سٹ پٹا گئی .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۸

ـــ پلّے باندھنا محاورہ .

رک : بات آنچل میں باندھنا .

میری بات پلے باندھ اور اسے اچھی طرح یاد کرلے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ ، ۹۱۰

ـــ پوچھنا ف م ؛ محاورہ .

۱. حال دریافت کرنا ، خیریت معلوم کرنا (نفی اور اثبات دونوں میں مستعمل ، اکثر حالت اضافی میں ، جیسے : اس کی بات ، میری بات) .

زلف اور مکھ کے طالب سوں پوچھو بات
جیسے ہر دن ہے عید ہر رات شبرات

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۵

یوں بھی ہوتا ہے بہن سے کوئی غافل ہیہات
ذکر کیا آنے کا خط سے بھی نہ پوچھی مری بات

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۸

کیسی کیسی مصیبتیں گزر گئیں مگر تم نے بات نہ پوچھی ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۳

۲. متوجہ ہونا ، التفات کرنا ۔

کون پوچھے ہے جہاں میں بات مفلس کی نصیر
ہے جو کچھ دنیا میں سو اس سیم و زر کا امتیاز

۱۸۴۶ نصیر ، چمنستان سخن ، ۷۸

اب کیا تھا سراپا خوشی سے پھولے نہ سماتی تھی ۔ یوراج مہراج نے اسکی بات پوچھ لی تھی ۔

۱۹۳۹ ماہنامہ 'ساقی'، دہلی ، نومبر ، ۶۳

۳. خبر خبر لینا ، دستگیری یا ہمدردی کرنا ۔

کون پوچھے ہے بات مجھ بیدل کی اب اے آبرو
دل ہمارا چھین ہم کوں بیکس و بے بس کیا

۱۷۳۳ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۵

بے گھری بے دری ادھرادھر پریشان پھرتی تھی اور کوئی بات نہ پوچھتا تھا ۔

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۶۸

— پوچھے بات کا لچھن پوچھے کہاوت .

بات کرید کرید کر دریافت کرتا ہے ، بات کی نوعیت اور اس کا انداز پوچھتا ہے (حجتی کے لیے مستعمل) (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۲) .

— پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا محاورہ .

کرید کرید کے دریافت کرنا ، ہندی کی چندی نکالنا ۔

نرنے کہا کہ تو بات پوچھتی ہے یا بات کی جڑ ۔

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۲۷

— پوری کرنا ف م .

۱. بات کو انجام تک پہنچانا ، بات کی تکمیل کرنا ۔

بات پوری کرو تمہاری بات بیچ میں سے تو لی نہیں جاتی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۰

۲. وعدے کا ایفا کرنا ، قول نباہنا ۔

پوری کریں گے بات جب آئیں گے بات پر
لو حشر تک ہے شیر کا قبضہ فرات پر

۱۹۵۰ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۲۹

— پوری ہونا محاورہ .

بات پوری کرنا (رک) کا لازم ۔

جو کچھ کہا ، وہ کہا ، اپنی بات پوری ہے
تلے ہوئے ہیں ترازوے اعتبار میں ہم

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۳

— پہ آنا محاورہ .

رک : بات پر آنا ۔

ہم راست گو ہیں بات پہ جس وقت آتے ہیں
کہتے ہیں جو زباں سے وہی کر دکھاتے ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰

— پہنچنا ف م .

کوئی کلام وغیرہ یا اس کا سلسلہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔

تھی بحر کی سی لہر کہ آئی چلی گئی
پہنچی ہے اس سرے تئیں طبع رواں کی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۷۷

ذکر جب چھڑ گیا قیامت کا بات پہنچی تری جوانی تک

۱۹۳۶ کلیات فانی ، ۱۱۱

— پیٹ میں ہَضم کَرنا محاورہ .

رک : بات پچنا ۔

کمینہ کی کیا اوقات جو بات پیٹ میں ہضم کر سکے ۔

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۳

— پی جانا/پینا محاورہ

۱. کسی بات سے درگزر کرنا ، بات کو سن کر برداشت کرنا ۔

وہ کیوں سن کے پی جائیں غیروں کی بات
یہ ہیں زہر کے گھونٹ شربت نہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۰۹

جو بات سن کر پی جائے وہ عالی ظرف گمبھیر ہے ۔

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۳۶۸

۲. بات کو ٹال جانا ، سنی ان سنی کر دینا ۔

ہمارے درد کی دارو اگر کچھ ہے تو دارو ہے
یہ سب کچھ سن کے ساقی بات پی جانے سے کیا حاصل

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۲۸

— پیدا کرنا محاورہ .

۱. نیا نکتہ نکالنا ، نیا گوشہ دریافت کرنا ، نیا پہلو سامنے لانا ۔

ہر بات میں نئی بات پیدا کیجئے ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۹

لسان العصر بولے کہ جی کیا بات آپ نے پیدا کی ہے ۔

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۳۳

۲. کمال حاصل کرنا ، تاثیر حاصل کرنا ۔

اتنی تو بات ضبط میں پیدا کرے کوئی
وہ خود کہیں کہ عرض تمنا کرے کوئی

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۱۹۱

— پیدا ہونا محاورہ .

بات پیدا کرنا (رک) کا لازم ۔

دل لگا کر وہ سنیں مہر کے شعر بات ایسی کوئی پیدا نہ ہوئی
۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۲۱۷
معاملہ صاف کر لینا چاہیے تاکہ بعد میں کوئی اور بات پیدا نہ ہو ۔
۱۹۳۵ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۸۳

— پیش جانا
محاورہ ۔
غلبہ حاصل ہونا ، بامراد ہونا ، کامیابی ہونا ۔
شیخ یاں بات تری پیش نہ جائے گی کبھو
زہد کی چھوڑ کے مت مجلس رندان میں آ
۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۲۶
نہ گئی پیش مری بات کوئی اس گل سے
اس کی شوخی کا گلا کیا میں کروں بلبل سے
۱۸۲۴ مصحفی ، د ، ۲۰۸
جہاں اپنی بات پیش جاتی نہ دیکھتا وہاں سے نکل جاتا ۔
۱۹۱۱ آزاد ، محمد حسین ، نگارستان فارس ، ۲۰۷

— پھٹنا
محاورہ (قدیم) ۔
رک : بات پھوٹنا ۔
دل میں یک بات ہے کسے نہ کہوں کہ پھٹے گی وہ بات بتاں ہی بڑ
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۸

— پھرانا
محاورہ ۔
سابقہ بیان کی طرف رجوع کرنا ، اصل مدعا کی طرف لوٹ جانا ، دوبارہ پہلی بات شروع کرنا ۔
ارے احمد پھرا کر بات اب بول محمد کا تصدق دل کے تئیں رول
۱۸۳۰ نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۲۴

— پھوٹنا
محاورہ ۔
راز کا طشت از بام ہونا ، بھید کھل جانا ۔
اگر کہیں بات پھوٹی تو زمینداری فوراً تشریف لے جائے گی ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۷
بات دل کی نہ پھوٹ جائے کہیں رکھ لے میرے یہ راز دار کی بات
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— پھوڑنا
محاورہ (قدیم) ۔
راز افشا کرنا ۔
ہر کس سوں جوڑ پنکھیج ہو بات پھوڑتی کی
۱۶۹۷ ہاشمی (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

— پھیرنا
محاورہ ۔
۱. امتدعا رد کرنا ۔
کہے گر اور کوئی تو جواب اس کا دیا جائے
تمھاری بات اے آرام جاں پھیری نہیں جاتی
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۸
۲. رک : بات بدلنا (نوراللغات ، ۱ : ۲۹۹) ۔

— پھیکی پڑنا
محاورہ ۔
بات یا معاملے کا بے اثر ہونا ، اہمیت نہ رہنا ۔
پھیکی پڑی ہے شکر خدا دشمنوں کی بات
اس بزم میں جما ہے ہمارا کمال رنگ
۱۹۱۲ دیوان پروین ، ۶۲

— پھیلانا
محاورہ ۔
۱. کسی بات کی ڈگی پیٹنا ، کسی امر کو شہرت دینا ، مشہور کرنا ۔
تمھیں نے ۔ ۔ ۔ بات کو پھیلا دیا ورنہ ہم تین آدمیوں کے سوا کسی کو بھی اس بات کی خبر نہ تھی ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۱
۲. بات کو طول دینا ، تشریح و تفصیل میں جانا ۔
اگر چاہو تو تم اس بات کو زیادہ پھیلا سکتے ہو ۔
۱۹۳۲ رسالہ نبض ، کبیرالدین ، ۲۶

— پھیلنا
محاورہ ۔
بات پھیلانا (رک) کا لازم ۔
ضیق اوقات میں شرح غم دل کر نہ سکے
بات کے پھیلنے کو تنگئی فرصت مانع
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۸۵
مجھے ڈر ہے کہ کہیں یہ بات پھیل نہ جائے ۔
۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۶۵

— پھینکنا
محاورہ ۔
(عو) طعنے مارنا ، آوازہ کسنا ، بولی ٹھولی مارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۱۸) ۔

— تاڑنا
محاورہ ۔
انداز سے معاملے کو سمجھنا ، قرائن سے جان لینا ۔
قصد جان و دل ہے اے سفاک تاڑی تیری بات
اک کٹاری بھی کمر میں رہتی ہے خنجر کے پاس
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۹۷

— تجویز کرنا
محاورہ ۔
(دل میں) طے کرنا ؛ رائے دینا ۔
کئی طرح کی بات تجویز کر کہا اسکے ہمراہ عزم سفر
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲

— تراشنا
محاورہ ۔
بات گڑھنا ، کسی امر میں کوئی نیا پہلو نکال لینا ۔
اس نئے عقیدے نے یہ بات تراش لی کہ پیغمبر صاحب صل اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ہر قول و فعل میں ایک الٰہی اور غیرخاطی ہدایت منضم ہے ۔
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۷۱

— ٹک نہ پوچھنا
محاورہ ۔
رک : بات بھی نہ پوچھنا ۔
ماں ۔ ۔ کی بھی وہ ۔ ۔ بات ٹک نہ پوچھتا تھا ۔
۱۹۱۷ منجوگ ، ۶۵

ـــ تک نہ کرنا محاورہ .

نہایت بیزار یا ناخوش ہونا .

وہ اس سے بات تک نہ کرتی تھی .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ۱۱۲

ـــ توڑنا محاورہ .

۱. کسی کی گفتگو کے اثنا میں بول اٹھنا ، قطع کلام کرنا ، بات کاٹنا (رک) .

عاشق کی بات توڑنے کو اس میں ٹوٹ نئیں
عاشق کے دل اوپر جو گزرتا سو جھوٹ نئیں

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۵۹

ہر بات میں دخل دیتی ہے ، منہ سے بات توڑے لیتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۲

۲. بات رد کردینا (قدیم ، دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

مصفلانا کرکے ، کالا چھوڑ مت   بات اتنی دل کی میری توڑ مت

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۳

ـــ تولنا محاورہ .

کسی بات کے ہر پہلو پر غور کرنا .

افضل ! پہلے بات کو تولو ، پھر بولو .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، آغا حشر ، ۲۸

ـــ تو یہ ہے فقرہ .

۱. خلاصہ یہ ہے ، مختصر یہ ہے ، الغرض ، القصہ ، الحاصل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۳) .

۲. اصلیت یہ ہے ، حقیقت یہ ہے .

بات تو یہ ہے کہ زید کو . . . نسبت منظور ہی نہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۹

ـــ تہ کرنا محاورہ .

مسئلے کو ختم کرنا ، ذکر بند کرنا .

اب اس بات کو تہ کر رکھو مجھے ایسے خیالات سے تکلیف ہوتی ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۳

ـــ تے جدا ہونا محاورہ (قدیم) .

نافرمانی کرنا ، حکم کو نہ ماننا .

خدا نے کہیا ہے مرد کوں نیمے خدا ، اس کی بات تے کیوں ہونا جدا .

۱٦۳۵ سب رس ، ۲۲۱

ـــ تیر (سی) لگنا محاورہ .

کسی بات کا دل میں تیر کی طرح چبھنا ، صدمہ پہنچانا .

تیر سی لگتی ہے دل میں بات جو کرتا ہے تو
ہیں لب نازک ترے مثل لب سوفار سرخ

۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۷

یہ بات ، تیر لگتی ہے ان کو اگر کبھی
کرتا ہے ، کوئی ذکر مری آہ آہ کا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۱

ـــ تھل کی نہ بیڑے کی مقولہ .

وعدہ کبھی پورا نہیں ہوتا ، قول پر قایم نہیں رہتے (متلون المزاج کے لیے مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۹) .

ـــ ٹالنا محاورہ .

سن کے چپ رہنا ، اس کان سن کے اس کان اڑا دینا (تعمیل سے پہلو تہی کرنے یا مسئلے کو ختم کرنے یا جھگڑا رفع دفع کرنے کی غرض سے) .

لال نے رونے کا سبب پوچھا   ٹال دی بات کچھ نہ اس نے کہا

۱۸۰۳ طوطی نامہ ، حسرت (جعفر علی) ، ۱۱٦

اب آپ ہاں ہوں نہ ملائیے گا ، بات ٹال جائیے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳٦

سوال وصل پر ، ظالم نے کس صفائی سے
عدو کے ہجر کا افسوس کرکے ٹالی بات

۱۹۲٦ شعاع مہر ، ۳۱

ـــ ٹلنا محاورہ .

بات ٹالنا (رک) کا لازم .

خیر اب اس وقت یہ بات ٹل گئی .

۱۸۹۱ یوسف و نجمہ ، ۱٦۸

ہوا جو ہوا پر نہیں لگتی بات   ہے آفت کی پڑیا نگوڑے کی ذات

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۵۰

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

۱. بات توڑنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

ساری دنیا کی مجھ پر آئی بات   کیسی ٹوٹی لگی لگائی بات

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۲۸

۲. رشتے کی بات کا منقطع ہونا .

بات ٹوٹنا شادی یا نسبت کی بات چیت کا سلسلہ قطع ہو جانا ہے .

۱۹٦۱ فرہنگ اثر ، ۱۷۰

ـــ ٹھاننا محاورہ .

عزم راسخ کر لینا ، کسی بات کی لو لگ جانا .

یہ تم نے کون سی ہے بات ٹھانی   مٹاتا ہے کوئی یوں بھی جوانی

۱۸۸۵ مثنوی عالم (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۲)

ـــ ٹھنڈی پڑنا محاورہ .

معاملے کا دب جانا ، کسی امر کی شورش فرو ہو جانا .

کوئی معمولی بات نہیں قتل کا معاملہ ہے بات ٹھنڈی پڑتے پڑتے بھی بہت دن گزر جائیں گے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۲

ـــ ٹھننا محاورہ .

بات ٹھاننا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳٦۷) .

ـــ ٹھہرانا ف م ؛ محاورہ .

۱. منگنی کرنا ، نسبت پکی کرنا .

خواص ملکہ کی ماں سے یہ مژدہ سن کر حسن آرا کے پاس آکر بولی کہ بی بی میں نے تمھاری بات ٹھہرادی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۴۲

خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھہرائی ہے ، مگر جب زید بھی پسند کرے .

۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۵۰۰

۲. (الف) کوئی امر طے کرنا (کسی کا کسی سے) .

آج فرصت نہیں کل رات کی ٹھہرا کے اٹھو
بات بندی سے ملاقات کی ٹھہرا کے اٹھو

۱۸۲۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۶۸

(ب) کوئی منصوبہ یا تجویز قائم کرنا (دل ہی دل میں) .

اب اسے کیونکر اپنی آستین سے نکالوں ، اور اپنا جی بچاؤں ، بعد تامل کے ، ایک بات ٹھہراکر ، کہنے لگا .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۶۲

۳. مقرر کرنا ، عائد کرنا .

کسی مسلمان . . . کو یہ شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کے رسول (ان کے بارے میں) کوئی بات ٹھہرا دیں تو اپنی رائے کو دخل دے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۶۷۵

ـــ ٹھہرنا محاورہ .

بات ٹھہرانا (رک) کا لازم .

قبلۂ عالم ، پہلے وہ بات ٹھہری تھی اور اب اس کے برعکس عمل میں آئی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۵

خاصی اچھی جگہ بات ٹھہر چکی تھی حد یہ ہے کہ تعین تاریخ تک ہو گیا تھا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۱

ـــ ٹھیلنا محاورہ .

التجا رد کرنا (قدیم) ، رک : بات پھیرنا .

چلیا ونچ بنگالے کے شہر ادھر سو ما باپ کی بات کوں ٹھیل کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۶

ـــ جا پڑنا محاورہ .

۱. دوران تقریر کسی اور معاملے کا چھڑ جانا ، گفتگو کا کسی اور موضوع پر پہنچ جانا .

مگر ان کی گفتگو شروع ہو کر آخر کو امور عامہ میں بات جا پڑی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲

تم کیا کہتے تھے کیا کہنے لگے کہاں سے کہاں بات جا پڑی .

۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۵۰۰

۲. معاملے کا کسی اور وقت کے لیے ملتوی ہو جانا .

نہ دو نزاع کو اتنا بھی طول ڈرتا ہوں
کہ جا پڑے نہ کہیں بات روز محشر پر

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۸۱

ـــ جانا محاورہ ؛ ف م .

۱. وقار باقی نہ رہنا ، ساکھ یا بھرم ختم ہو جانا .

ہم تو ہی اس زمانے میں حیرت سے چپ نہیں
اب بات جا چکی ہے سبھی کائنات کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۲

جیمس بہت ہی مضطرب ہوا ، سمجھا بس اب بات جاتی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۲۳

۲. بات رائیگاں ہو جانا .

میں کہہ چکا فسانۂ غم رات جا چکی
اب بولنے کی بات نہیں بات جا چکی

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب فغاں ، ۱۳۵

مشرقہ سلطان کا پاؤں بیچ میں ہے وہ اس کی حمایت سے ہاتھ نہ اٹھائے گی تیری بات جائے گی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۹۸

دل دھڑکتے ہی پھر گئی وہ نظر لب تک آئی نہ تھی کہ بات گئی

۱۹۳۶ شعلۂ طور ، ۹۲

۳. لڑکے کی شادی کا پیغام جانا .

فرحت عید کو نسبت نہ رہی شادی سے
جس کے گھر رقعہ گیا اور تری بات گئی

۱۸۹۲ شعور (نورالغات ، ۱ : ۵۰۰)

لڑکی کے واسطے ' بات آنا ' اور لڑکے کے لیے ' بات جانا ' پیغام شادی کے لیے مستعمل .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۱

۴. شدہ شدہ یا رفتہ رفتہ کسی تک اطلاع پہنچنا .

شاہ جی تک یہ بات جائے گی دیکھنا کیا خرابی آئے گی

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۵۷

۵. ماحول یا حالات بدل جانا ، وقت نکل جانا .

گو کہ آتش زباں تھے آگے میر اب کی کہیے گئی وہ تب کی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۰

ـــ جب ہے فقرہ .

اس وقت مزہ ہے ، تب لطف آئے گا .

آہیں وہ کھینچوں کہ شعلے کی طرح کانپ اٹھیں
بات جب ہے کہ ہوں وہ سر محفل بیتاب

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۱

بات جب ہے کہ دریا کی لہریں اس کے بھنور اور اس کی روانی وغیرہ ، تمام حقائق کوزے میں سما جائیں .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۰

ـــ جتانا محاورہ .

کسی امر سے آگاہ کرنا ، کوئی بات یاد دلانا .

کہتا تھا آج وہ کسی کو کروں گا قتل
دیکھو یہ کس بہانے سے ہم کو جتائی بات

۱۸۳۵ دیوان ریختہ ، ۲۶

یہ سنتے ہی بیچے نے زباں خشک دکھا دی
کچھ بھی نہ کہا منہ سے مگر بات جتا دی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

— جڑنا
محاورہ .

۱. چغلی کھانا ، حیلہ یا بہانہ کر دینا .
خلیل . . . کی نسبت . . . نائب جیلر نے یہ بات جڑ دی کہ اس نے کام سے جان بچانے کے لیے اپنا ہاتھ خود زخمی کرلیا ہے .
۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۹۱

— جمانا
محاورہ .

۱. کسی قول یا معاملے کو ذہن نشین کرنا ، دل میں اتار دینا .
میں نے زید کے دل میں یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰
۲. بات منوانے کی تدبیر کرنا .
شب بہانہ کرکے اپنے پاس سے وہ اٹھ گیا
وصل کی بات اس سے ہم یار و جماتے ہی رہے
۱۸۳۵ دیوان ریختہ ، ۱۴۷

— جمنا
محاورہ .

بات جمانا (رک) کا لازم .
اگر اس کے دل پر یہ بات جم گئی تو غضب ہو جائے گا .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۲۳
وہ سمجھی، شہزاد کے حسن و جمال نے امیر عرب کو میری یاد بھلادی ہے ، مگر یہ بات دل میں نہ جمتی تھی .
۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۱۸۱

— جتانا
محاورہ (قدیم)

بات بتانا ، بات جتانا .
کہ تو جانہے منج جنا بات یہ
۱۵۶۴ پرت نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

— جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی کہاوت .

عزت اس میں ہے کہ دست سوال کسی کے سامنے نہ پھیلایا جائے ، قناعت اور صبر آبرو اور بزرگی کا وسیلہ ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰ ؛ نجم الامثال ، ۸۲) .

— جوڑنا
محاورہ .

دل سے گڑھنا ، کسی کی طرف ایسی بات منسوب کرنا جو اس نے نہ کہی ہو .
(کافر) . . . کہنے لگے یہ کلام خدا کی طرف سے نہیں ہے بلکہ . . . اپنی طرف سے کچھ باتیں جوڑ لاتے ہیں .
۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۱۲۱

— جوں توں کی کرنا
محاورہ .

ذلت یا شرمندگی کی حالت میں کچھ کہتے نہ بن پڑنا .
برقع اٹھا تھا یار کے منہ سے ، سو میر کل
سنتے ہیں ، آفتاب نے جوں توں کی بات کی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۵

— جی سے گڑھنا/گھڑنا محاورہ .

جھوٹی بات بنانا ، اپنی طرف سے من گھڑت بات کہنا .
سلسلہ بات کا بگڑتا ہے   نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۵۱)

— جی کو لگنا
محاورہ .

قول وغیرہ کا قابل قبول ہونا ، دل پر اثرانداز ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۱ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۴۳) .

— جی میں بیٹھنا
محاورہ .

رک : بات جی کو لگنا .
بات جی میں نہیں بیٹھتی اس واسطے کہ غور کی عادت نہیں .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۹۷

— جی میں پھرنا
محاورہ .

۱. رہ رہ کے یاد آنا .
کبک کو چل کے دکھادوں تری چال
جی میں یہ بات پھرا کرتی ہے
۱۸۶۸ رشک ، د (ق) ، ۱۵۶
۲. خیال ہونا کہ معلوم ہے مگر زبان پر جاری نہ ہونا .
ہونٹ ہلنے سے بھی بھولے جو یہ اڑ جاتا ہے
جی میں پھرتا ہے مگر لب پہ نہیں آتا ہے
۱۹۱۷ پیارے صاحب رشید ، گھوڑا (منتخب اشعار) ، ۲

— جی میں ڈالنا
محاورہ .

بات سمجھانا ، کسی کا کسی کے دل میں کوئی خیال یا یقین پیدا کردینا .
کسی نے اسکے جی میں یہ بات ڈال دی .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۲۲
فرماتے ہیں کہ . . . وہ حضرت قطبیہ (قطب عالم) نے یہ بات میرے دل میں ڈالی .
۱۹۳۳ اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۲۸

— جی میں گڑنا
محاورہ .

۱. رک : بات جی میں بیٹھنا .
بہت سی کوششیں کیں ، زندگی میں
گڑی کوئی بھی بات اس کی نہ جی میں
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۸۲۷
۲. بات کا ناگوار گزرنا ، جیسے : اس دن تمھاری بات جی میں نہ گڑ گئی ہوتی تو میں ضرور تمھارے بیٹے کی شادی میں شریک ہوتا .

— جی میں نہ رہنا
محاورہ .

۱. بات کو چھپا نہ سکنا .
بات رہتی نہیں ترے جی میں   تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا
۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۰۷
۲. کپٹ نہ رہنا ، جیسے : تمھیں وقتی طور پر غصہ تو آجاتا ہے مگر بات جی میں نہیں رہتی .

— جُھٹلانا
ف م .

کسی بات کی صداقت سے انکار کرنا ، بات کی تردید کرنا .

بولا وہ کہ ہے یہ دوسری بات کیونکر میں جھٹلا اوں آپ کی بات
۱۸۷۲ عاشق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰)

— جَھنڈے پر چڑھانا
محاورہ .

(کسی کی) برائی یا عیب کو مشہور کرنا .

موسل کریں اس میں نہ جہاں سینگ سمائے
ہر بات کو یہ رنڈیاں جھنڈے پہ چڑھائیں
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۷۳

— جُھوٹی پڑنا
محاورہ .

بات غلط ثابت ہونا .

اچھی میرا بھائی ، میری بات جھوٹی نہ پڑے .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۱۱

— چَبا جانا
محاورہ .

(کسی امر کو نظر انداز کرنے کے لیے) کچھ کہتے کہتے رک جانا اور نہ کہنا .

سہو کر ، بولتا تھا ہمنا سوں بوجھ کو بات کوں چبائے گیا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۹

یہ ضد ہے وہی بات چبا جاتا ہے ظالم
جس بات سے آتا ہے مرا نام دہن میں
۱۸۸۲ صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۸۱

— چَبا چَبا کَر (ــ کے) کَرنا
محاورہ .

۱. اصل مطلب کو چھپانے کے لیے رک رک کر لفظ ادا کرنا .

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو مہرباں بات ہے نبات نہیں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۳

کہتے ہو کیوں چبا چبا کر تم ایسی شیریں ہے کیا تمھاری بات
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۹

۲. شیخی مارنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

— چَبا کَر (ــ کے) کَہنا
محاورہ

رک : بات چبا چبا کر کرنا .

ہونٹ اپنے ہم چباتے رہے چپکے دیر تک
تونے چبا کے بات جو دالان میں کہی
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۹

— چَبانا
محاورہ .

رک : بات چبا جانا .

اس نے مطلب کی بات چبائی اور کسی قدر تنک کر یوں زبان پر لائی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۲

ہاں ہاں کہو کیوں رک گئیں بات چبایا نہ کرو .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۲۵۷

— چِبلی ہے
فقرہ .

چھچھورپن کی بات ہے ، طفلانہ حرکت ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷) .

— چِپک کے رَہ جانا / — چِپکنا
محاورہ .

بھبتی فقرے وغیرہ کا کسی پر منطبق ہو جانا ؛ جیسے : کل تمھاری بات ایسی چپکی کہ میاں جھینپ کر رہ گئے کچھ کہتے نہ بن پڑا .

— چُٹکیوں میں اڑانا
محاورہ .

کسی بات یا معاملے کو ہنسی میں ٹالنا .

جان صاحب مجھے تم کھیلا ہو سمجھے صاحب
چٹکیوں میں جو مری بات اڑا دیتے ہو
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۲

— چُرا کے کَہنا
ف م .

کسی سے چھپا کے کچھ کہنا .

یہ بات میں کیا کہتی ہوں کچھ ان سے چرا کے
دیوانی بنیں گی پری خانم کو بلا کے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۷۲

— چَلانا
محاورہ . (قدیم)

۱. ذکر چھیڑنا یا نکالنا ، (کسی امر کا) تذکرہ شروع کرنا .

جو رانویں کن آلی ادھی رات کوں چلائی ، ادھر کھول ، یوں بات کوں
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۶

اس گل کی باغ میں جو صبا نے چلائی بات
غنچے نے مسکرا کے کہا ہم نے پائی بات
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۳۳

جن کے مزاج میں انگریزی خوبو سرایت کر گئی ہے ان کی بات نہیں چلاتا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۵۱

۲. بات کا اظہار کرنا ، زبان پر لانا .

آدمی کو لازم ہے کہ تین باتوں کو چھپاوے ایک تو جہاں جانے کا قصد رکھتا ہو . . . غیر سے نہ کہے ، دوسرے اپنی دولت کو نہ جتا وے ، تیسرے اپنے دین کی بات نہ چلاوے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸۱

چڑیل ، کٹنی ، تو میری بات کسی غیر آدمی سے کیوں چلائے ؟ تو دوسروں سے میرا چرچا کیوں کرے ؟
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بچیسی ، ۲ : ۸۰

— چَل پڑنا
محاورہ .

رک : 'بات چلنا' .

ہم سوختوں میں آتش سرکش کا ذکر کیا
چل ایسی پڑی ہے بات تو اس تند خو کی بات
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۹

— چلنا محاورہ .

بات چلانا (رک) کا لازم .

داناباں میں چل ہے بات ، العقل نصف الکرامات .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۰

سنتے ہی اس کے، شمع کے آنسو ہوئے رواں
جب بات چل پڑی ، مرے دل کے گداز کی

۱۸۲۰ شہیدی ، د ، ۷۵

ہوتا ہے ترے گھر میں نئی بات کا ایجاد
جب بات چلے گی کوئی اس گھر سے چلے گی

۱۹۰۵ گفتار بے خود ، بیخود دہلوی ، ۲۵۱

— چلنے نہ دینا محاورہ .

فیصلہ یا رائے وغیرہ نہ خود ماننا نہ کسی کو ماننے دینا .

مجھے یہ بھی خبر تھی کہ اسلم اس زمانے میں . . . ڈاک خانے میں نوکر تھا مگر میری بات کسی نے چلنے نہ دی .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۵۸

— چلی آنا محاورہ .

روایۃً کسی امر یا دستور کا پایا جانا .

چال کیا کبک کی اک بات چلی آتی ہے
لطف نکلے ہیں ہزاروں تری رفتار کے بیچ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۲

— چلی جانا محاورہ .

۱. سلسلہ گفتگو ختم نہ ہونا .

کچھ تو کہہ وصل کی پھر رات چلی جاتی ہے
دن گزر جائیں ہیں پر بات چلی جاتی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۸

۲. کسی امر یا دستور کا جاری رہنا سلسلہ ختم نہ ہونا .

رمز و ایما و اشارات چل جاتی ہے   چھیڑ کی ہم سے وہی بات چلی جاتی ہے

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۱۰

روش حسن مراعات چلی جاتی ہے   ہم سے اور ان سے وہی بات چلی جاتی ہے

۱۹۱۳ کلیات حسرت موہانی ، ۲۳

— چندرا کے کرنا/کہنا محاورہ .

بظاہر ناواقف یا انجان بن کے بات کرنا .

چندرا کے چھند سے نہ کر اب مجھ سے بات تو
میں بوولی نہیں جو ترے دم میں آؤں گی

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۷۰

— چندرانا محاورہ .

کچھ کہہ کر مکر جانا (فرہنگ اثر ، ۱۷۰).

— چیت (-ی مع) امث .

۱. گفتگو ، بول چال ، حرف و حکایت .

کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذومعنیین
بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۷

دوپہر کو . . . ان سے بات چیت ہوتی ہے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۲۱

اف : کرنا ، رہنا ، ہونا .

۲. منگنی ، نسبت ، رشتہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷).

اف : ٹھہرانا ، طے کرنا .

۳. معاملت ، مول تول .

ان کے مکان کی بات چیت چار ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے ، امید ہے کہ کل بیعانہ بھی ہو جائے گا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۲

— چیت کھٹ ہونا محاورہ .

آپس میں بول چال بند ہو جانا ، طرفین کا ایک دوسرے سے نہ بولنا .

بات کوئی نکل ہی جائے لاکھ میں منہ سیے رہوں
آپ سے بات چیت کھٹ ، یہ تو ضرور ہی کہوں

۱۹۲۵ عالم خیال ، شوق قدوائی ، ۳۱

— چھڑنا محاورہ .

گفتگو یا کسی امر کا آغاز ہونا ، تذکرہ ہونا .

چھڑی ذرا جو تری زلف عنبریں کی بات
تو اے صنم نہ رہی کچھ بھی مشک چیں کی بات

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲

چھڑ گئیں سینہ و رخسار کی باتیں یار و
جگمگانے لگے ہر بام پہ مہتاب نئے

۱۹۶۲ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۶۵

— چھننا محاورہ .

بات کی چھان پھٹک ہونا ، تحقیق کیا جانا ، دلائل یا حقائق سے متحقق ہونا .

گئی ہے بات نزدیک اپنے یہ چھن   مقرر یار تو جان اس کو سینگن

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۲

آپس کی شکایت بھی صفائی کا سبب ہے
ذرہ نہ کدورت رہی جس وقت چھنی بات

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۵۹

— چھوٹنا محاورہ .

منگنی کا ٹوٹ جانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷).

— چھوٹی کرنا محاورہ .

کوئی ایسی بات یا کام کرنا جس سے کم حوصلگی ظاہر ہو .

ابھاریں جتنا بھی وہ ابھرنا ، نہ بھول کر چھوٹی بات کرنا
چلن ہے ان کا بھرے کو بھرنا ، جو کچھ بھی لو کہتے جاؤ بس بس

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۷

— چھیڑنا محاورہ .

(کسی شخص یا امر کا) تذکرہ شروع کرنا ، ذکر چلانا .

دبیر چہارم، وہ آ، چوتھی رات جہاندار شہ پاس ، چھیڑی یہ بات
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش (مرزا جان)، ۱۷

دشمنان عقل و دیں کی جانب سے کوئی تازہ قابل رد و قبول بات نہ چھیڑی جائے .
۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۹ : ۹

— چھیلے رُکھڑی کاٹھ چھیلے چِکنا کہاوت .

۱. بات میں جتنی بحث بڑھاؤ اتنی ہی اس میں باریکیاں نکلتی چلی آتی ہیں (نجم الامثال ، ۸۳).

۲. سخت بات دوسرے کے دل پر بہت برا اثر پیدا کرتی ہے اگر لکڑی چھیلی جائے تو صاف چھلتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

— حلق سے نیچے اُترنا محاورہ .

کسی بات کا سمجھ میں آنا ، قابل قبول ہونا (بیشتر نفی میں مستعمل) .

لیکن بات کسی طرح میرے حلق سے نیچے نہ اترتی تھی .
۱۹۲۲ سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۲۲۵

— خالی جانا محاورہ .

کسی کا کچھ اثر نہ ہونا ، سوال پورا نہ ہونا .

تری تو بات گئی آہ نیم شب خالی مجھے تباہ کیا کان بھرنے والوں نے
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۵۷

— ختم ہونا محاورہ .

کسی وصف کا کسی پر خاتمہ ہونا ، کوئی وصف کسی میں بدرجۂ اتم پایا جانا (پر کے ساتھ مستعمل) (ماخوذ: مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷) .

— دبانا ف م .

بات کو ضبط کرنا ، معاملے کو خفیہ رکھنا ، واقعہ کو چھپانا ، فرو کرنا .

ہمارے قتل کا اقبال ہے تنگ ظرفی
ذرا سی بات تھی اس کو بھی تو دبا نہ سکا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۰

— دبنا محاورہ .

بات دبانا (رک) کا لازم .

مبارک چھاونی میں بھی ایسی ہی غلطی اور حماقت کی تھی مگر وہاں میں تھا ، بات دب گئی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۵۷

جانتا تھا کہ خبر چھپنے والی اور بات دبنے والی نہیں سزا یقینی اور نتیجہ ظاہر .
۱۹۰۰ مژدہ ، راشدالخیری ، ۲۲

— دل پر نقش ہونا ف م .

کسی بات کا دل پر اثر ہونا ، نصیحت وغیرہ کا کارگر ہونا .

بات میری جب ترے دل پر نہ ہو اے یار نقش
فائدہ کیا جب کے لکھوں روز اگر دو چار نقش
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵

خالد صاحب آپ کی بات ہمارے دل پر آج تک نقش ہے اور اب ہم کبھی ادارے میں ایسے مسائل نہیں چھیڑتے .
۱۹۵۹ سہ روزہ مراد، خیر پور ، ۶ فروری ، ۲

— دل سے جوڑنا ف م .

جھوٹی بات اپنی طرف سے بنانا ، کوئی بات گڑھنا .

سن کے کرتا ہے قصہ پردازی دل سے جوڑی ہے بات یہ تازی
۱۸۱۰ ہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۴)

— دل سے گڑھنا/گھڑنا ف م .

رک : بات دل سے جوڑنا .

اے ظفر ہم نے یہ اب جانا کہ جو کہتی تھی خلق
بات تھی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑتی نہ تھی
۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ، ۱ : ۲۵۳)

— دل کو لگنا محاورہ .

رک : بات جی کو لگنا (بیشتر نفی میں مستعمل) .

ناصح تری اک بات لگی دل کو نہ میرے
جو کچھ کہا سب ہرزہ درائی نظر آئی
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۳۶

— دلکھنا ف م .

کسی کی بات کی تردید کرنا ، بات قبول نہ کرنا .

کس منہ سے دلکھتی آپ کی بات اعجاز ہے ہر سخن کرامات
۱۸۷۲ عاشق لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵)

— دل میں اُترنا/بیٹھنا محاورہ .

۱. رک : بات دل پر نقش ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷) .

۲. کسی بات سے دل کو سخت اذیت پہنچنا .

میرے مقابلے میں تم ایک غیر شخص کے طرفدار ہوگئے ، تمھاری یہ بات میرے دل میں اتر گئی .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵

۳. کسی بات کی صداقت پر یقین کامل ہونا (مہذب اللغات، ۲ : ۱۷۵).

— دل میں پکانا محاورہ .

دل ہی دل میں کسی بات کی تکمیل کے منصوبے باندھنا .

پکاؤ بات ابھی داغ دل ہی دل میں تم
کھلے گا راز محبت تو دیر کھٹکیں گے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— دل میں پھرنا محاورہ .

رک : بات جی میں پھرنا .

جی دھڑکتا ہے کہ میں تجھ سے کہوں یا نہ کہوں
بات اک دل میں مرے رشک پری پھرتی ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۳

— دل میں ٹھاننا ف م .

مصمم ارادہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵) .

— دل میں ٹھننا ف ل .

بات دل میں ٹھاننا (رک) کا لازم .

دل میں اس کے گئی بات جو ٹھن   اس سے تو کرنے وہ لگی یہ سخن

۱۸۱۰ ہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵)

— دل میں چبھنا محاورہ .

کسی بات کا دل میں گہرا اثر کرنا یا ہونا .

دل میں ہمارے آپ کی جو چبھ گئی ہے بات
پیکاں سے بڑھ کے تیز ہے نشتر سے کیا کہیں

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۴۵۳)

اک بات تھی کہ چبھ گئی دل میں مرے عزیز
بھولوں گا میں ہنسی نہ شکستہ قبور کی

۱۹۱۴ گلکدہ ، عزیز لکھنوی ، ۱۲۹

— دل میں ڈالنا محاورہ .

(تعلیم دینے یا بہکانے کے طور پر) کوئی بات سمجھانا ، کوئی خیال جو پہلے سے نہ ہو کسی کے دل میں پیدا کرنا ، القا کرنا .

مجھسے کب یہ کہتے تھے نکلو یہاں سے
یہ بات آپ کے دل میں ڈالی ہوئی ہے

۱۸۷۰ مہر ، الماس درخشاں ، ۳۲۰

فرماتے ہیں کہ بعد وصال حضرت قطبیہ (قطب عالم) نے یہ بات میرے دل میں ڈالی ہے .

۱۹۲۳ اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۲۸

— دور پہنچنا ف ل .

۱. کلام کا مشہور ہونا .

اڑتی اڑتی دور پونہچی بات جو ہم نے کہی
طائر مضموں کو ہر مصراع لب پر ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶

۲. رک : بات دور کھنچنا .

زید اور خالد کا قضیہ معمولی نہیں رہا بات دور پہنچی اب بے عدالت فیصلہ مشکل ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۰۲

— دور دراز ہونا/دور ہونا محاورہ (قدیم) .

بعید ازقیاس ہونا ، خلاف عقل ہونا ، ٹھیک نہ بیٹھنا .

تجسے کیوں لے کر جاوں واں میں سنگات
کہ دور ہور دراز ہے اجوں شہ یو بات

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۸

اگر حور آوے تو ہے نور ہے   پری کی کہوں بات تو دور ہے

۱۶۳۹ کلیات سراج ، ۲

— دور کھنچنا محاورہ .

کسی معاملے کا طول پکڑجانا .

کھڑکیاں بند ہوئیں روزن در بند ہوئے
بات اب دور کھنچی راہگزر بند ہوئے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۳۹

— دو کوڑی کی ہوجانا محاورہ .

آبرو خاک میں مل جانا .

تم نے گھر سے باہر قدم رکھا اور تمہاری بات دو کوڑی کی ہوئی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۸۸

— دوہرانا/دہرانا محاورہ .

اپنی یا دوسرے کی کہی ہوئی بات پلٹ کے اسی طرح کہنا .

تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث سے یار
بات دوہرانا ترا قند مکرر ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶

میں نے ان پر ڈال دی جب بیوفا مجھکو کہا
اک مزہ ہے اس محل پر بات دہرانے میں بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۳

— دیکھنا محاورہ .

(کسی میں) کوئی خصوصیت نظر آنا .

یہ بات اگر دیکھی تو آپ ہی میں دیکھی
اظہار وفا کرنا ، مشغول جفا رہنا

۱۹۲۳ اعجاز نوح ، ۲۲

— دینا محاورہ .

۱. وعدہ کرنا ، زبان دینا .

کسے کچھ دینا کئے سو اول باتیچ دینا ہے ، اس باتیچ میں مانک موتی لینا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۴

موہن نے ڈرتے ڈرتے کہا میں اسے بات دے چکا ہوں .

۱۹۳۲ دودھ کی قیمت ، ۳۳

۲. ساکھ کھونا .

بنا باتیں نہ بیہودہ حذر کر ایسی باتوں سے
کہ ان میں بات اپنی اے دل نادان دیتی ہے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۴

ـــ دبنی آنا محاورہ .

ذمہ داری ہونا ، باز پرس کے موقف میں ہونا ، جواب دہی کا ذمہ دار ہونا .

کروں گی بھی تو اچھی طرح ٹھوک بجا کر کہ کل کو کسی طرح کی کوئی بات نہ دبنی آئے .

۱۸۹۱　　ایامیٰ ، ۱۲۹

صورت شکل کا بھی احتیاطاً ذکر کردیا کہ کل کلاں کو بات دبنی نہ آئے .

۱۹۲۰　　لخت جگر ، ۱ : ۸۹

ـــ دھر کے سُنانا محاورہ .

کسی دوسرے پر بات ڈھال کر کہنا ، ظاہرا کسی سے منسوب کرکے کہنا اور دراصل کوئی دوسرا شخص مراد لینا (پر کے ساتھ).

غیر پر دھر کے سناتے ہو ہمیں تم باتیں
خوب ہم جانتے ہیں آپکی تقریر کا پیچ

۱۸۴۹　　کلیات ظفر ، ۲ : ۳۴

ـــ دھَرنا محاورہ

۱. اعتبار کرنا ، اعتماد کرنا ؛ منحصر کرنا (قدیم) .

بڑائی عقل کی بات کے سات کر　　کسی کم عقل پر نکو بات دھر

۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۲۱

۲. رک : بات دھر کے سنانا .

ـــ دھَری اُٹھائی نَہیں جاتی فقرہ .

نہ اقرار کرتے بنتا ہے نہ انکار ، نہ ہاں کہتے بنتا ہے نہ نہیں ، نہ بات کا جواب دیتے بنتا ہے نہ چپ رہتے .

کبھی اقرار ہے تجھ کو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اٹھائی نہ دھری جاتی ہے

۱۸۷۸　　گلزار داغ ، ۲۱۱

ـــ ڈالنا محاورہ .

۱. کسی معاملے کو لوگوں یا پنچوں کے روبرو فیصلے کے لیے پیش کرنا .

چار میں جو بات ڈالی جائے گی　　شاخ اک اس میں نکالی جائے گی

۱۹۲۴　　ثمرۂ فصاحت ، ۲۸۲

۲. (عو) بات نہ ماننا ، الٹا ٹال دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

۳. ایک کی ذمے داری دوسرے کے سر مڑھنا .

انھوں نے محکمۂ موسمیات پر بات ڈالی کہ ہم تو جو کچھ کرتے ہیں ان کی پیشین گوئی سن کر کرتے ہیں .

۱۹۶۷　　روز نامہ ’ جنگ ‘ کراچی ، ۷ اگست ، ۹

ـــ ڈبونا محاورہ .

بھرم ، وقار یا اعتبار کھونا ، بات کی سبکی کرنا ، کام بگاڑ دینا .

بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھتا بھی تھا سو
رونے نے ہر گھڑی کے وہ بات ہی ڈبوئی

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۲۷۵

ـــ ڈھال کے کہنا محاورہ .

اشارے کنائے میں کہنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

ـــ ڈھالنا محاورہ .

ایک کی غلطی دوسرے کے سر مڑھ دینا ، ایک کی بات کو دوسرے کے ذمے ڈال دینا ، الزام رکھنا .

خطا تھی آنکھوں کی دل تیغ یار کو سونپا
کسی کی بات کسی کی طرف میں ڈھال آیا

۱۸۵۲　　کلیات منیر ، ۲ : ۳۵۲

ـــ ڈھلنا محاورہ .

الفاظ کا لبوں پر آنا ، ادا ہونا .

موتی صدف سے نکلے ہے قائم کب اس طرح
ڈھلتی ہے بات منہ سے ترے جس صفا کے ساتھ

۱۷۹۵　　قائم ، ک ، ۱ : ۱۸۱

ـــ ذِہن پر چڑھنا محاورہ .

کوئی بات خیال میں آنا .

بیچ میں اور ایک بات ذہن پر چڑھی جس کو بڑی دقت سے مرتب کرکے تمام کیا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

ـــ ذِہن سے اُترنا محاورہ .

کوئی بات بھول جانا ، دھیان سے جاتی رہنا .

پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس کے یہ کہا
کیا کہیے بات ذہن سے میرے اتر گئی

۱۸۹۲　　شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲)

ـــ ذِہن میں بَیٹھنا محاورہ .

بات کا دلنشین ہونا ، منصوبے کا گٹھنا .

یہ بات کسی طرح ان کے ذہن میں بیٹھ جانی چاہیے کہ ہماری سر زمین سونے کی سر زمین ہے .

۱۸۸۸　　ابن الوقت ، ۲۶۶

ـــ رَد کرنا ف م .

کسی کی بات کو قبول نہ کرنا ، تجویز یا رائے کے خلاف کرنا ، کسی کی خواہش کا انکار کرنا .

اے صاحبزادے گل بیگم کی بات رد کرنا تم کو لازم نہ تھا .

۱۸۰۰　　قصۂ گل و ہرمز ، ۸۷ الف

ـــ رَفت گُزَشت ہونا محاورہ .

کسی امر کا بھول میں پڑ جانا ، کسی بات کا دب جانا ، موقع نکل جانا .

بات رفت گزشت ہوئی . . . پھر دونوں آگے بڑھے .

۱۸۹۵　　ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۳۸۱

ـــ رکھ لینا

محاورہ .

۱. کہنا مان لینا .

دل شکستہ ہے اس کا جی رکھ لے   میری بات آج اے پری رکھ لے

۱۸۷۳ طلسم الفت ، ۲۷

۲. ساکھ یا آبرو نہ بگڑنے دینا ، عزت قائم رکھنا ، پردہ رکھ لینا .

چل بسے ملک عدم کو تیرا رستا دیکھ کر
بات رکھ لی مرگ نے تیرے مریض ہجر کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

ظالم سہی ، جاہل سہی ، نادان سہی
سب کچھ سہی ، تیری بات رکھ لی میں نے

۱۹۰۸ رباعیات امجد ، ۱ : ۶۱

ـــ رکھنا

محاورہ .

۱. رک : بات رکھ لینا .

ان بتوں سے جو رہ و رسم ہے جاری رکھنا
اے خداوند جہاں بات ہماری رکھنا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۹

۲. الزام دینا ، عیب لگانا ، چھدا رکھنا (عموماً "پر" کے ساتھ) .

ترے سو بات کرتی جو ادیکھیاں بات رکھتیاں ہیں

ہاشمی (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

نہ تھی ٹھہرنے کی اگر دل میں اپنے
تو کیوں بات رکھ کر اٹھے دوسرے پر

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، سید احمد ، ۱ : ۳۲۹

صاف کہہ دو اگر نہیں آتے   بات رکھتے ہو کیوں نزاکت پر

؟ موجد (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۳)

۳. اپنی وضعداری کو نباہنا ، اپنا اثر قائم و برقرار رکھنا ، اوروں سے متاثر نہ ہونا .

میرا تو قول بیٹھے ہر صحبت میں مگر بات اپنی رکھیے .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۸۵

۴. حرف گیری کرنا .

سزاوار تحسین ہے یو شعر آج   نہ کوئی رکھ سکے بات حاسد کے باج

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۰

ـــ رہ جاتی ہے وقت گزر (ـــ نکل) جاتا ہے

مقولہ .

مصیبت کا وقت ٹل جاتا ہے مگر لوگوں کا برتاو یاد رہ جاتا ہے ، ضرورت کی گھڑی گزر جاتی ہے مگر جو وقت ضرورت کام نہ آئے اس سے شکایت باقی رہ جاتی ہے (کسی سے امداد کی امید رکھ کے مایوس ہونے کے موقع پر مستعمل) .

مرنے والوں سے رکاوٹ نہیں اچھی قاتل
بات رہ جاتی ہے اور وقت گزر جاتا ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۲۹

ـــ رہ جانا/رہنا

محاورہ .

۱. بھرم یا عزت قایم رہ جانا .

چاہتا ہوں . . . ایک قصہ . . . سناؤں کہ جس کے باعث تیری بات رہے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، حیدری ، ۲۵

جھپکے پلک نہ مہر درخشاں کے سامنے
رہ جائے بات جلوۂ جاناں کے سامنے

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۸۸

۲. تذکرہ باقی رہنا ، یاد باقی رہنا .

ایک دن ہم نہ ہونگے دنیا میں   اور رہ جائے گی ہماری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۹

۳. عرض قبول ہونا ، آرزو پوری ہونا .

عرض میری ہوئی مقبول خداوند جہاں
رہ گئی بات کہ ہونٹوں پہ بھی پھیری نہ زباں

۱۸۸۸ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۴

۴. (گفتگو کا) ناتمام رہنا ، موقع نہ ملنا ، کامیابی نہ ہونا .

کیا جلد وصل یار کی کم رات رہ گئی
جو بات چاہتے تھے وہی بات رہ گئی

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۹۰

۵. الزام یا شکوہ باقی رہنا ، جیسے : وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے .

وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گذر گئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱

ـــ رہی جانا

ف مر .

رک : بات رہنا (شق نمبر ۴) : بات ناتمام رہ جانا .

میں نے مانا کہ مزے دار ہیں تیری باتیں
بات یہ ہے کہ مری بات رہی جاتی ہے

۱۸۹۰ تحفۂ دکن ، ڈاکٹر مائل ، ۲۳۹

سن لے پیغام زبانی بھی ٹھہر کر قاصد
تیری جلدی میں مری بات رہی جاتی ہے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۷۹

ـــ زبان پر آنا

ف مر .

تذکرہ ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۳) .

ـــ زبان پر لانا

محاورہ .

ذکر چھیڑنا ، تذکرہ کرنا .

لائے جبی سیں بات چمن کی زبان اوپر
رنگیں ہوا ہے تب سیں بیان عندلیب کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۷

لائے شہ ابرار جو یہ بات زباں پر
دم بند ہوئے کلۂ اژدر کے بیاں پر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

ـــ زبان سے نکل جانا

محاورہ .

بے ارادہ کہہ اٹھنا ، بے قصد کوئی بات کہہ دینا .

دہن یار کا مذکور نہ چل جائے کہیں
راز کی بات زباں سے نہ نکل جائے کہیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۳۲

ـــ زَبان یا مُنہ سے نِکَلْنا اور پَرائی ہوجانا محاورہ .

کسی بات کا مشہور ہوجانا ، کسی معاملے کی تشہیر کو روکنا قابو سے باہر ہو جانا .

زبان سے بات نکلی اور پرائی ہوگئی ، سچ ہے
عبث ، اشعار کو کرتے ہیں ہم تشہیر پہلے سے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۷۵

افشائے راز سے مری تقدیر سوگئی منہ سے جو بات نکلی پرائی وہ ہوگئی

۱۹۱۷ غزلیات شبیر (شبیر خاں) ، ۸۷

ـــ زَہر سے بَھری ہونا محاورہ .

کسی بات کا شرارت پر مبنی ہونا ، گفتگو یا اقدام کا دل آزار ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۳) .

ـــ زَہر لَگْنا/ہونا محاورہ .

گفتگو کا بے حد ناپسند یا ناخوشگوار ہونا ، سخت دل آزار ہونا .

لو ، اور سنو سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالتا ہے . . . ایسی باتیں مجھے زہر لگتی ہیں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۴۲۸

اپنے مطلب کی بھی نہیں سنتے زہر لگتی ہے ان کو میری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

ـــ ساتھ لے جانا محاورہ .

اپنے دل کی خواہش دل ہی میں لے کر مر جانا .

گوش شنوا جب بہم پہنچا نہ کوئی یاں تو آہ
لے گئے ساتھ اپنے وہ جو دل میں اپنے بات تھی

۱۷۹۵ قایم ، د ، ۱۶۰

ـــ سُجھانا محاورہ .

کسی بات کی طرف راغب کرنا ، مشورہ دینا .

کچھ میرے قتل کا تو اسے وہم ہی نہ تھا
کیا جانے کس نے اس کو یہ جا کر سجھائی بات

۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، ۴۶

بیش ہوتے گی ہر کام پہ قسمت کی برائی
تونے بھی نہ یہ بات دلاور کو سجھائی

۱۹۲۴ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۸

ـــ سَر سَبْز ہونا محاورہ .

بات کا کامیاب ہونا ، جو کچھ کہا ہے اس کا موثر ہونا .

ایسی ہوئی سر سبز شکایت کی کڑی بات
سبزے کی طرح کان میں اس گل کے پڑی بات

۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۰۵

گوش سامع نے جواہر کا ذخیرہ رولا
بات سر سبز ہوئی نظم کا طوطی بولا

۱۹۵۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰۱

ـــ سَمانا محاورہ .

کسی بات کی دھن لگ جانا ، دل میں کسی خیال کا بیٹھ جانا . رک : بات ٹھان لینا .

تمھاری طبع سے ناچار ہوگیا ہیں تو
کسی سے جیسی سنی بس وہی سمائی بات

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۱۷۷

ـــ سَمْجھانا محاورہ .

مفہوم دل نشین کرنا ، باور کرانا .

کیا ہے جس کی زلفاں نے ، ہمارے دل کوں سرگرداں
نہیں کئی اس ہٹیلے کوں ، ہماری بات سمجھاوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۳

حر کے خیمے میں ہیں افسر سبھی آتے جاتے
بات سمجھانے کی جو ہے وہ نہیں سمجھاتے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

ـــ سُنانا محاورہ .

۱. کوئی حرف منہ سے نکالنا جس سے آواز یا گفتگو سننے کا موقع ملے .

نیم جان حیائے جاناں ہوں کہ نہ آدھی کبھی سنائی بات

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۴۱

۲. برا بھلا کہنا ، ڈانٹنا ؛ خلاف منشا کچھ کہنا .

خاموش رہے شمر اسی میں ہے بھلائی
کاٹوں گا زباں میں جو کوئی بات سنائی

۱۹۰۹ مرثیۂ بزم (اکبرآبادی) ، ۱۲

ـــ سُن کر پی جانا محاورہ .

بات سن کر برداشت کرنا اور خاموش ہو جانا ، سنی ان سنی کردینا .

راحت زمانی ، اول تو یہ بات سن کر پی گئی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، سید احمد ، ۱۵۵

ـــ سُنْنا محاورہ .

۱. بات سنانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

۲. نصیحت قبول کرنا ، گفتگو پر دھیان دینا .

جو سمجا کے شہ کوں کہیا دھات دھات
سنیا شاہ آخر عطارد کی بات

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

کیا ہوا ، گر عقل دور اندیش کی سنتا ہوں بات
ہوش سوں کھووے گا آخر و ولب میگوں مجھے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۹

صلح ان کو نہیں منظور خدا خیر کرے
بات سنتے نہیں مغرور خدا خیر کرے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

ـــ سُنْنے کا دِماغ امذ .

کسی کی سخت کلامی کا تحمل ، گفتگو سننے کی برداشت .

بات کرنی تو بار ہے تم کو بات سننے کا بھی دماغ نہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، (نسخۂ مجلس) ، ۲۳۸

ـــ سنْوارنا محاورہ .

برہمی کی اصلاح کرنا ، بات بنانا .

حال کہہ کر پلٹ گیا قاصد خوب بگڑی ہوئی سنواری بات

۱۸۹۲ مہتاب داغ (نسخۂ مجلس) ، ۱۱۰

ـــ سو بات فقرہ .

جیسا موقع ہو گا دیکھا جائے گا .

میں کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہوں یا ہم نے یہ بیٹی کہیں کوڑے پر سے پڑی پائی ہے . . . پوچھوں گا ، تحقیقات کروں گا ، چار کی صلاح لوں گا ، پھر بات سو بات .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۴

ـــ سوجھنا محاورہ .

نیا مضمون خیال میں آنا ؛ تدبیر سمجھ میں آنا ؛ معاملے کی تہ کو پہنچنا .

زید کو بہت کھو کے یہ بات سوجھی ہے کہ جائداد بچے اس کو وقف علی الاولاد سے محفوظ کردے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۴

ـــ سوچ سمجھ کے م ف .

معاملے کی اونچ نیچ دیکھ کے ، مسئلے کے ہر پہلو پر غور کر کے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۴) .

ـــ سوچنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. معاملہ تجویز کرنا .

اس قدر آپ کو پرہیز ہے کیوں عاشق سے

بات جو سوچے ہو تم اپنے گماں میں وہ نہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۲۸

۲. غور کرنا ، کوئی تدبیر نکالنا .

کوئی کمر کو تری ہو اگر کمر تو کہے

کہ آدمی جو کہے بات سوچ کر تو کہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۱

آپ نے کیا بات سوچی ہے ، کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۴

ـــ سہنا محاورہ .

کڑی سن کر تحمل کرنا ، توتڑاق پر صبر کرنا ، طعنے سہنے یا بدزبانی کو برداشت کرنا .

دل مرے کہنے میں ہووے تو کچھ اب بھی نہ کہوں

پر بگڑ ہی گئی جب بات تو کیوں بات سہوں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۱۲

ـــ سے باہر ہونا/بھار ہونا (قدیم) محاورہ .

نافرمانی کرنا ، حکم نہ ماننا .

ذرہ بھارنیں ہوں تری بات سوں

مری توچ گئی میں ترے ہات سوں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۶

تیری مرضی بھی سنیں اے حر صفدر چل تو

ہم تری بات سے باہر نہیں باہر چل تو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

ـــ سے پھرنا محاورہ .

زبان دے کر بد عہدی کرنا ، قول سے منحرف ہو جانا ، زبان بدلنا (اکثر ضمیر اضافی (اپنی وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

بات سے اپنی پھریں ، قول یہ مردوں کا نہیں

ہو سو ہو ہم تو اب اس بت سے سخن ہارے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۷

بہرحال عورت بات سے بمشکل پھر سکتی ہے .

۱۹۲۴ فطرت نسوانی ، ۱۵۸

ـــ سے ٹلنا محاورہ .

رک : ''بات سے پھرنا'' .

راجپوت کی ذات قیامت تک اپنی بات سے نہ ٹلتی .

۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۲۷

جو زبان سے کہتا ہے ، وہی کر دکھاتا ہے ، اگر ہاں کہہ دے تو . . . بات سے نہیں ٹلتا .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۰۸

ـــ سے نکل جانا محاورہ .

قول سے بے قول ہو جانا ، وعدے سے منحرف ہونا ، زبان بدلنا .

اب تو شادی بیاہ کے معاملے میں ، میں نے تم کو اختیار کامل دے دیا ہے ، اگر بات سے نکل جاؤں تب ہی کہنا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۴

ـــ سے ہاتھ اٹھانا محاورہ .

کسی امر سے باز آ جانا .

ہوش میں آ . . . ان باتوں سے ہاتھ اٹھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۸

ـــ شیر و شکر ہونا ف مر .

گفتگو کا خوش گوار ہونا .

حیف صد حیف کہ انصاف زمانے میں نہیں

زہر ہے بات مری شیر و شکر تیری بات

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۴)

ـــ صاف کرنا محاورہ .

مغالطہ دور کر دینا ، ابہام اور پیچیدگی کو رفع کرنا ، جیسے : وہ کچھ غلط فہمی میں پڑگئے ہیں ، آج جا کر بات صاف کرلوں گا .

— ضائع جانا محاورہ .

کہیے پر عمل نہ ہونا ؛ آبرو جاتی رہنا ، ساکھ جاتی رہنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲).

— قرار پانا محاورہ .

۱. تصفیہ ہونا .

آخر یہ ٹھہری کہ . . . خان زمان اور منعم خان مل کر گفتگو کریں اور بات قرار پا جائے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۹

۲. منگنی پختہ ہونا ، نکاح کا طے ہو جانا .

نکاح میں . . . تکلف نہیں ہوگا . . . آج بات قرار پائی اور کل نکاح ہے .

۱۹۱۶ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۹۲

— کا اور چھور امذ .

اصل مطلب ، بات کا سر پیر (رک) .

موئی کسی بات کا اور چھور ہے ' کچھ . . بتا آخر معاملہ کیا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۷

— کا آشنا نہیں فقرہ .

برتاو کا خوگر نہیں .

مانگا جو بوسہ میں نے تو کہنے لگا کہ واہ
جاؤ جی آشنا نہیں میں ایسی بات کا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۵

— کا بتنگڑ (— فت ب ، ت ، شد ک بفت) امذ .

رک : بات کا بتنگڑ (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

— کا بتنگڑ (— فت ب ، ت ، غنہ ، فت گ) امذ

ذرا سی بات پر اہمت سا غوغا ، چھوٹی سی بات کو بڑھا دینے کی صورت حال .

ذرا سی پن چکی کی آواز اور یہ بات کا بتنگڑ .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۲

اسی کو . . . بات کا بتنگڑ کہتے ہیں .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۰۵

— کا بتنگڑ باندھنا محاورہ .

رک : ''بات کا بتنگڑ بنانا'' .

باد بندی ہے نہ تم باد کا جھکڑ باندھو
بادلو ، بات کا بیٹھے نہ بتنگڑ باندھو

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۱

— کا بتنگڑ بنانا ہے فقرہ .

عجب لتہ انگیز شخص ہے (دریائے لطافت ، ۸۵).

— کا بتنگڑ بنا کھڑا کرنا محاورہ .

رک : بات کا بتنگڑ بنانا .

بات تو صرف اتنی ہی تھی مگر بیچ والوں کی ناجائز ریشہ دوانیوں نے بات کا بتنگڑ بنا کھڑا کیا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۲۷

— کا بتنگڑ (اور سوئی کا بھالا) بنانا محاورہ .

ذرا سی بات کو ناخوشگوار حد تک طول دینا ، سیدھی بات میں جھگڑا پیدا کرنا .

اک بات کا ہماری بتنگڑ بناتے ہو
سو جھوٹ سچ کو اپنے چھپاتے ہو جب نہ تب

۱۷۸۲ محب ، د (ق) ، ۹۲

ان تمام مقدمات میں اہالیان پولیس نے بات کا بتنگڑ اور سوئی کا بھالا بنا کر دکھایا .

۱۹۳۳ فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۳۳

تم کو کچھ وہم بھی ہے . . . اس لئے میل کا بیل اور بات کا بتنگڑ بنایا کرتے ہو .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۲۷

— کا بتنگڑ (— بتنگڑا) بننا محاورہ .

بات کا بتنگڑ بنانا (رک) کا لازم .

یہ تعجب نہیں کہ بات کا بتنگڑا بن جائے .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۶۱

— کا بتنگڑ کرنا محاورہ .

رک : بات کا بتنگڑ بنانا .

ڈرتا ہوں ، بات میری کردے نہ تو بتنگڑ
اب تک تو اس سخن کو محدود جانتے ہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۱۹

گئی گزری بات کا بتنگڑ کرنا اور اپنے کو نکو بنانا مجھ سے تو نہیں ہو سکتا تھا .

۱۸۹۳ نشتر ، سجاد حسین ، ۲۱۲

— کا بتنگڑ ہونا محاورہ .

بات کا بتنگڑ کرنا (رک) کا لازم .

خواہ مخواہ نئے نئے شگوفہ نکلیں اور بات کا بتنگڑ ہو جائے .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۳۲

— کا بھید (— ی مج) امذ .

۱. معاملے کی تہ یا کسی بات کا اصلی راز (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

۲. کسی معاملے کی اہمیت ، زور یا مقصد (فیلن ، ۱۹۶).

ـــ کا پاس ہونا محاورہ .

عہد و پیمان سے نہ ٹلنا ، بات کا لحاظ ہونا .

عشق تو مدت سے ، اے ناسخ نہیں مجھکو اپنی بات کا اب پاس نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۲

شوق لڑنے کا ہے ازرق کو مگر پاس بھی ہے
بات کا پاس بھی ہے خوف بھی وسواس بھی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

ـــ کا پکّا (ـــ فت پ ، شد ک) صف ؛ مث : بات کی پکی .

قول کا دھنی ، وعدے میں اٹل .

معلوم ہوتا ہے کہ بات کا ہے پکا مونہ سے کہیے گا تو اس کو ضرور پورا بھی کرے گا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰

تجھے عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ میں بات کا کتنا پکا ہوں .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۶

ـــ کا پورا (ـــ و مع) صف ؛ مث : بات کی پوری .

رک : بات کا پکا .

کیوں کر یقین ہو کہ وہ پورے ہیں بات کے
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۶

محنتی ، منتظم ، رحمدل بات کی پوری ، زبان کی میٹھی ، مامائیں تک جان نثار کرتی تھیں .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۵

ـــ کا پہلو (ـــ فت مج پ ، سک ہ ، و مع) امذ .

بات کا رخ ، انداز یا اشارہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

ـــ کا پیش جانا محاورہ .

کسی کی بات کا دوسرے کی بات سے زیادہ مستحکم ہونا ، کسی کی رائے دوسرے کے مقابل زیادہ مانی جانا .

پھر بھی اس کے ہوتے بات کا پیش جانا مشکل تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، آزاد ، ۲۱۵

ـــ کا پھانکنا

بے نتیجہ یا بے معنی گفتگو کرنا .

کہانی تو وہی اچھی . . . جس میں . . . عمدہ باتیں بھی معلوم ہوتی جائیں اور یوں تو بات کا پھانکنا کسے نہیں آتا .

۱۸۸۱ صورت الخیال ، شاد عظیم آبادی ، ۱ : ۷۶

ـــ کا توڑ لانا محاورہ .

بطلان پیش کرنا ، رد میں دلیل دینا ، بات کاٹنا (رک) .

ہور میری بات کا توڑ لانا ہے .

۱۶۷۵ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

ـــ کاٹنا محاورہ .

۱. دوسرے کی گفتگو کے بیچ میں بولنا (جس سے اسکی بات کٹ جائے) .

وہ کریں جو (کوئی) بات کہنے میں بولے اور اسکی بات کوئی (کاٹے) سو برا مانے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۱

ہر جونے بات کاٹ کر کہا ، اچھا ان سب جھگڑوں کا تو فیصلہ ہوتا رہے گا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳

۲. کسی کے کلام کو دلیل سے رد کرنا .

جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھلایا
ہر بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۴۴

اس نے اپنے بڑوں کی بات کو کاٹنا نہ چاہا اور محض خاموش رہ کر اپنا اختلاف ظاہر کیا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۹۴

۳. بات پوری نہ کہنے دینا .

سن سن کے مرا تذکرہ کیوں کاٹتے ہو بات
تم جس سے ہو نادم یہ وہ مذکور نہیں ہے

۱۸۴۷ مظہر عشق ، ۱۸۵

ـــ کا چکنانا محاورہ .

چکنی چپڑی باتیں کرنا .

سننے میں سلامتی ہے ، اور کہنے میں بات کا چکنانا اور کم و بیش کرنا وغیرہ آفات ہیں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۲۸

ـــ کا چوکا آدمی یا ڈال کا چوکا بندر پھر سنبھلتا نہیں کہاوت .

جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اسکی تلافی نہیں کرسکتا اور نقصان اٹھاتا ہے ، جس طرح بندر کے ہاتھ سے درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے (نجم الامثال ، ۸۲) .

ـــ کا چھینٹا (ـــ ی مع ، مغ) امذ .

بات کا کنایہ ، اشارہ .

سنا کلام جو رندوں کا شیخ گھبرایا
وہاں تو بات کا چھینٹا بھی ہے شراب نہ تھا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰

ـــ کا دھنی (ـــ فت دھ) صف .

رک : بات کا پکا .

میں ان لوگوں میں ہوں جو بات کے دھنی ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵۷

میں بھی . . . اپنی بات کا دھنی تھا .

۱۹۳۵ معاشرت ، ظفر علی خان ، ۶۶

ــ کاڑنا محاورہ .

بات چھوڑنا .

مودب ہو کر بیٹھی لے باند ہات ہے چھوٹی بہو کاڑی آہستہ بات

۱۸۰۰ بنجۂ آفتاب ، مذنب (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

ــ کا راجا صف .

رک : بات کا بکّا .

تم اپنی بات کے راجا ہو پیارے کہے ہیں ضد تمھیں ہو ہے سوانی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۶۸

ــ کا سچّا صف ، مذ .

قول کا دھنی ، وعدے میں اٹل .

تم بھی اپنی بات کے بڑے سچے ہو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۱

ــ کا سر (ــ سِر) پانو/پیر (ــ فت س (ــ کس س) ، مغ/ی لین) امذ.

۱. کسی بات کی اساس جس کی بنا پر وہ کہی جائے یا بات کی معقولیت (ہونا ، نہ ہونا ، کے ساتھ مستعمل) .

بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں اڑ گئے ہوش رکھ کے سر پر پاؤں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۵۹

۲. بات کی ابتدا اور انتہا ، آغاز اور خاتمہ .

بات کا سر پیر ہوتا ہے ضرور بات کاٹے جس کو ہوئے عقل فتور

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۳۵

ــ کار گر ہونا ف م .

قول یا اقدام کا اثر کرنا .

مر گئے ہم انھیں خبر نہ ہوئی کوئی بھی بات کار گر نہ ہوئی

۱۹۴۳ جنون خرد ، ۱۲۳

ــ کا فروغ پانا ف م .

کسی کی رائے وغیرہ کو مقبولیت حاصل ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶) .

ــ کا کچّا (ــ فت ک ، شد چ) صف .

جو اپنے قول پر قائم نہ رہے ، نامعتبر ، ناقابل اعتبار (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶) .

ــ کا لپکا (ــ فت ل ، سک پ) امذ .

کسی چیز کا بے حد شوق ، کسی مزے کی چاٹ یا چسکا (اکثر پڑنا کے ساتھ مستعمل) .

تیری خاطر کروں کب تک میں دوگانا پیاری
تیرے اس بات کا لپکا تجھے در گور پڑا

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشاء ، ۲۳

ــ کا لنگر اُٹھانا محاورہ .

طعنے مہنے وغیرہ کی برداشت کرنا .

فرقت کا اٹھالوں گا تری کوہ گراں یار
پر بات کا اغیار کی لنگر نہ اٹھے گا

۱۸۷۵ دیوان یاس ، ۵۸

ــ کا مان رکھنا محاورہ .

بات کا بھرم رکھنا .

سنس تھانک راجہ کا سالا تھا اس کی بات کا مان رکھنا ضرور تھا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۶۰

ــ کا مایا کھولنا محاورہ .

راز فاش کرنا .

سو وو نظر جاسوس . . . ایک سبب سوں جو لیا بات کا مایا سب کھولیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۹

ــ کان پڑنا محاورہ

کسی بات کا سنائی دینا ، گوش گزار ہونا .

اس کی جب بات کان پڑی ہے تن بے جان میں جان پڑی ہے

؟ ؟ (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶)

ــ کان تک پہنچنا محاورہ .

اطلاع پانا ، مطلع ہونا ، خبر ہونا .

ہر گز بچے نہ جان قیامت کی رات ہو
جس دن یہ بات پہنچے ہرا ان کے کان تک

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۰

کان سے سُننا محاورہ .

توجہ اور غور سے سننا .

سن مری بات کان سے قاصد سیکھ چلنا زبان سے قاصد

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۶

ــ کان میں پڑنا محاورہ .

رک : بات کان پڑنا .

حیف نہیں کہ یو بات نادان کے کان میں پڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۱

یہ بات میرے کان میں پڑی ضرور تھی لیکن مجھ کو یقین نہیں آیا تھا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۰

ــ کان میں پڑی رہنا محاورہ .

معاملے کا دھیان میں رہنا ، بات یاد رہنا .

کام آئے گی ، فغان عنادل کو گوش کر
اچھی ہے بات کان میں اے گل پڑی رہے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۲۶

میں چاہتی ہوں کہ یہ باتیں تمھارے کان میں پڑی رہیں .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۹

— کان میں پھونکنا محاورہ .

رک : بات کان میں ڈالنا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۰) .

— کان میں ڈالنا محاورہ .

کسی امر کا سماعت تک پہنچا دینا ، آگاہ کر دینا ، صلاح کے طور پر کسی سے کچھ کہنا .

بات اپنی یہ سب کے کان میں ڈال   آبرو ، مثل آب گوہر ہے

۱۸۲۲ نسیم لکھنوی ، د ، ۳۸

اطلاعاً یہ بات تمہارے کان میں ڈال دی گئی ہے .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵۸

— کا بیٹا (-ی مج) صف .

رک : بات کا کچا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

— کترنا محاورہ .

۱. کسی کی بات میں قطع و برید کر دینا ، کچھ دہرانا اور کچھ اڑا دینا ، بات میں تحریف کرنا .

یو خدا کی بات ہے ، اے توں نکو کتر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۵

تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے ان کو گلا
کیا بری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶)

۲. (کسی کے) سلسلۂ کلام کو خوبصورتی سے قطع کرکے اپنی بات کہہ دینا .

کیا وصل کی شب کاٹی ہے فقرے ہی بتا کر
سچ ہے کہ تمہیں بات کترنا نہیں آتا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۷

— کٹنا محاورہ .

بات کاٹنا (رک) کا لازم .

جس جگہ منہ سے نکلتے ہی مری بات کٹے
ہم نشیں کیونکہ پھر اپنی وہاں اوقات کٹے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۷

— کرتے ہی کاٹ کھانا محاورہ .

الٹے لے دینا ، بولتے ہی برس پڑنا .

کیسے لڑکھائے سے بنے پیارے   بات کرتے ہی کاٹ کھاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۰

— کرتے ہی گال کاٹ لینا محاورہ .

سامنا ہوتے ہی چوٹ کرنا .

واہ استاد بات کرتے ہی گال کاٹ لیا . . . آتے ہی وہ . . . ٹیپ جمائی کہ توبہ ہی بھلی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۳

— کرسی نشین ہونا محاورہ .

بات کا ٹھیک بیٹھ جانا ، تسلیم کیا جانا ، قبول ہوجانا (مخزن المحاورات ، ۸۰) .

— کرکے گنہگار ہونا محاورات .

بولتے ہی قصور وار ٹھہرایا جانا ، لب کھولتے ہی بات پر لے دے ہونے لگنا .

خدا کے واسطے طاہر بھائی اب خاموش ہوجائیے میں تو آپ سے بات کر کے گنہگار ہو جاتی ہوں .

۱۹۲۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۵۰

— کرنا محاورہ .

۱. (i) گفتگو کرنا ، منہ سے بولنا .

سو دھن بات بھو دھات اس سات کر
کہ اس سات بھو دھات یو بات کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۱

نہ کوئی عورت ، مرد سے . . . بات کرے .

۱۸۹۰ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۲ : ۳۰۵

(ii) لب کشائی کرنا .

کیا خبر تھی کہ جوانی تری آفت ہوگی
بات کرنی بھی غریبوں کو مصیبت ہوگی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲۳

۲. عملی قدم اٹھانا ، کام انجام دینا ، (عموماً ضمیر کے ساتھ مستعمل) .

مرد جو منہ سے کہتے ہیں وہی بات کرتے ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۷

ریاست نے یہ ایسی بات کی ہے جس سے ہزاروں بے روز گار روزی سے لگ جائیں گے .

۱۹۵۳ ہفت روزہ ’مراد‘ ، خیر پور ، ۱۸ اپریل ، ۲

۳. نکتہ چینی کرنا ، چون و چرا کرنا .

یہاں کوئی کیا کرے بات ، حکم حاکم مرگ مفاجات .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۴

روز میلاد پیمبر وہ ہوئی آرائش
بات کرنے کی نہ تھی جس میں ذرا گنجائش

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

۴. شادی کا پیام دینا ، بیاہ کی تاریخ طے کرنا .

سونے کے چھپر کھٹ پہلے بنوالوں تب ان سے بات کرنے جاؤں .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۲۶

۵. شکوہ کرنا ، گلہ کرنا .

وہ دیکھتے ہی بزم میں مجھ کو بگڑ گئے
کچھ بات بھی تو کی نہیں یہ بات کیا ہوئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷۶

۶. مارنا ، خبر لینا (عموماً سے کے ساتھ مستعمل) ، جیسے : ایسے کام کرنے میں چھوڑا جائے تو وہ توڑے سے بات کرتا ہے .

وہ قدم قدم پر ٹھوکر سے بات کرتا ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶

— کَرَن ہارا (- فت ک ، ر) امذ .

بات کرنے والا ، گویا (قدیم) .

سوال : اس تن میں بات کر نہارا کون ؟

۱۸۱۰ چونسٹھ گھر ، ۳۰

— کَرنے کا سَلیقَہ نہ ہونا ف م .

گفتگو کی تہذیب سے نا واقف ہونا ، مخاطب کرنے کی تمیز نہ ہونا ، غیر مہذب ہونا .

نہیں ڈھب کوئی عرض حال پر آفات کرنے کا
کہ مجھ کو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنے کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱ : ۳۴

ناز ہے طاقت گفتار پہ انسانوں کو
بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو

۱۹۱۱ جواب شکوہ ، بانگ درا ، ۲۲۱

— کَرنے کی گُنَہگاری ہونا محاورہ .

رک : بات کرنے کا گنہگار ہونا .

عرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی بات کرنے کی گنہگاری ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۱

— کَرنے میں م ف .

آناً فاناً ، لمحے بھر میں ، ذرا سی دیر میں (نور اللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

— کَرنے میں پُھول جَھڑنا کنایہ .

شیریں گفتار ہونا ، دلنشیں انداز میں بولنا .

شعلہ رو ہے وہ پھلجھڑی کی طرح بات کرنے میں پھول جھڑتے ہیں

۱۸۲۹ نکہت (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷)

— کَڑوی لَگنا ف م .

کسی بات کا ناگوار گزرنا ، گفتگو کا نا پسندیدہ یا دل آزار ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۱ : ۱۷) .

— کو م ف .

کہنے کو ، برائے نام .

کوئی دن رات کو نہیں ملتا آدمی بات کو نہیں ملتا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۹

— کو پانا ف م .

مفہوم سمجھ لینا ، تیور پہچان لینا .

اس بہانے سے وہ اس کو گرفتار کرنا چاہتا تھا مگر وہ سرتیاں جوان بات کو پا گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۵

— کو پَلُّو میں باندھنا محاورہ .

یاد رکھنا ، کبھی نہ بھولنا ، (کسی بات کو) زندگی کے ہر دور میں لائحۂ عمل بنانا .

دانا نہیں جو خود کو بلاؤں میں باندھ لے
اس میرے منہ کی بات کو پلو میں باندھ لے

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۳۰۷

— کو پُورا کَرنا ف م .

۱. تمنائے دلی برلانا ، خواہش کو پورا کرنا .

خدا میری بات کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۶

۲. ایفائے عہد کرنا .

طفل کا جو وعدہ تھا نہ چھوڑا وہ ادھورا
دکھ جھیل کے غم سہہ کے کیا بات کو پورا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳۰

— کو پُہَنچنا ف م .

رک : "بات کو پانا" .

واکثر آخر سمجھ دار آدمی تھا بات کو پہنچ گیا .

۱۹۲۲ صید و صیاد ، حامد حسن قادری ، ۲۲۷

— کو پی جانا محاورہ .

تلخی یا غصے کو ضبط کرنا ، سنی ان سنی کر دینا ، خوشگوار یا ناپسندیدہ قول یا عمل کا خیال نہ کرنا .

احمد نظام شاہ اس بات کو پی کر چپکا ہو رہا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۸۹

— کوتَہ (ــ کوتاہ) کَرنا ف م .

گفتگو کو مختصر کرنا ، معاملے کو طول نہ دینا .

اے پہیچ دے سوں نا تجھ پاس باز توں کر بات کوتہ ، نکو کر دراز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۱۳

سیرت ختم رسل کو خضر راہ کرو ضبط غصے کو کرو بات کو کوتاہ کرو

۱۹۱۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۵۷

— کو چَکَّر دینا ف م .

کوئی بات سیدھی طرح کہنے کی بجائے ہیر پھیر دے کے کہنا .

آپ بات کو گھما کے اور چکر دے کر اپنے مطلب پر لاتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷

— کو دِل میں اُتارنا ف م .

کسی مفہوم یا مقصد کو ذہن نشین کرنا .

میں بات کو ، دل میں اتار دیتا ہوں .

۱۸۸۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۲۲

— کو دینا محاورہ .

رد ہونے کے یقین کی حالت میں زبان سے نکال کر اپنی بات کو سبک کرنا ، اپنے وقار یا ساکھ کو ضائع کرنا .

کیا فائدہ کیوں بات کو دیں مانگ کے بوسہ
ہم خوب سمجھتے ہیں جو ارشاد کرو گے

۱۸۵۴ دیوان برق ، ۲۱۴

— کوڑی کی ہو جانا محاورہ .

ساکھ جانا ، بے وقعت ہونا ، بھرم نہ رہنا .

پچیسی بہت کھیلتے ہو غیر سے اے جاں
کوڑی کی نہ ہو جائے کہیں بات تمھاری

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۵۴

— کو طول دینا ف م .

۱. بات بڑھانا ، جھگڑا بڑھانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

۲. معاملے کو اٹکانا ، التوا میں ڈالنا ، جیسے : جو کچھ فیصلہ کرنا ہو اب کر دیجیے بلا ضرورت بات کو طول دینے سے کیا فائدہ .

— کو کھٹائی میں ڈالنا محاورہ .

ایسا قدم اٹھانا جس سے معاملہ التوا میں پڑ جائے ، معاملے کو اٹکا رکھنا ، ہاں نہیں کچھ جواب نہ دینا .

ہو کے اک بوسے پر ترش ابرو   بات کو ڈالنا کھٹائی میں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۵

تم نے بات کو کھٹائی میں ڈال رکھا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۹۱

— کو ہلکا کرنا محاورہ .

بات کو بے توقیر یا بے اثر بنانا ، بات کو دینا (رک) .

ہر بات میں تو ایک بھی ہے لاکھ پہ بھاری
گر بات کو اپنی نہ کرے طول سے ہلکا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۷

— کہہ اٹھنا ف م .

بے سوچے سمجھے یکایک کچھ کہہ دینا .

ایسی کیا بات کہہ اٹھے تم امیر   کہ کسی طرح پھر بنا نہ سکے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۴۳

— کہاں سے کہاں جا پہنچنا ف م .

مطلب اور موضوع سے ہٹ جانا ، اصل بحث چھوڑ کر فروعات میں پڑ جانا .

بات کہاں سے کہاں جا پہنچی اور شاخ میں شاخ کیسی نکل آئی .

۱۹۲۵ حکیم الامت ، ۱۶

— کہتے م ف .

فوراً ، دیکھتے دیکھتے ، ذرا دیر میں ، پل بھر میں .

ہے جہاں‌دار وصل خواب و خیال   بات کہتے یہ جاتی ہیں راتیں

۱۷۸۸ جہاں دار ، د ، ۱۲۰

خدا و رسول کے فضل و کرم سے بات کہتے اچھے ہو گئے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۳۸

آنکھوں آنکھوں میں اڑا کر لے گئے
بات کہتے دل چھپا کر لے گئے

۱۹۳۱ تجلیات کلیم (ابن الحسن کلیم) ، ۹۳

— کہتے میں م ف .

رک : بات کہتے .

بات کہتے میں تالاب پر پہنچ گئے .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۳۲

دو سو آدمی بات کہتے میں بھرتی کر لیے گئے .

۱۹۲۱ فسانۂ غدر ، ۲ : ۱۳۹

— کہہ کے گنہگار ہونا

رک : '' بات کر کے گنہگار ہونا '' .

عاشق ہوں مجھے تجھ سے سروکار ہوا ہے
یہ بات فغاں کہہ کے گناہ گار ہوا ہے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۲۸

لب ہلاتے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا
بات کہہ کر ترے آگے میں گنہگار ہوا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۳

— کہنا ف م .

رک : بات کرنا .

ہم پاس آئے بات نظیری کی مت کہو
رکھتے نہیں نظیر اپس کی سخن میں ہم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۷

حسد کسی سے نہیں مجھ کو بات کہتا ہوں
سرور عیش میں سب ہیں خراب و خوار ہوں میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۹

ہے غیب غیب حد ترقی حضور کی
کہتا ہوں بات جوش جنوں میں شعور کی

۱۹۳۶ نجم (مصور حسین) ، ماہ نامہ 'مسافر' مرادآباد، مئی ، ۱۷

— کہہ نہ آنا محاورہ .

بات کہتے نہ بن پڑنا ، بات کرنے کا سلیقہ نہ ہونا .

ہر چند اس نے میری طرف سے بنائی بات
قاصد کو اس کے سامنے کچھ کہہ نہ آئی بات

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۷

— کہنے کو رہ گئی فقرہ .

۱. وقت گزر گیا ، بات پوری نہ ہوئی یا کہنے کا موقع نہ ملا ؛ شکوہ باقی رہ گیا ؛ واقعہ یاد گار رہا .

وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱

ـــ کہنے میں م ف .

بہت جلد ، لمحے بھر میں ، جھٹ پٹ .

بات کہنے میں وہ کیونکر نہ جلادے مردے
اس کی جو بات ہے جرات وہ ہے اعجاز کی بات

۱۸۰۹ جرات (نورالغات ، ۱ : ۵۰۷)

فرش سے اڑ کے چلا عرش بریں پر پہنچا
بات کہنے میں کہیں سے وہ کہیں پر پہنچا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

ـــ کہنے میں آنا محاورہ .

۱. کسی امر واقعی کو بادل ناخواستہ بیان کرنا .

کہنے میں بات آتی ہے یہ کچھ گلا نہیں
دن تیسرا ہے آج کہ پانی ملا نہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۳

یہ بات کہنے میں آتی ہے اے شب فرقت
کبھی نہ پاس کوئی وقت اضطراب آیا

۱۹۱۱ گل کدہ ، عزیز لکھنوی ، ۲۸

۲. بطور حرف گیری زبان پر جاری ہونا .

انجام الفتوں کا ابھی تک بخیر ہے
کہنے میں بات آئے گی بھاوج تو غیر ہے

۱۹۳۶ مرثیۂ نسیم (ق) ، ۵

ـــ کہی اور پرائی ہوئی کہاوت .

راز منہ سے نکلتے ہی مشہور ہوجاتا ہے .

یہ صدا آتی ہے خموشی سے منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۹

نہ ہوگا جو ایسا تو ہوگا بھی کہی بات اور پرائی ہوئی

۱۹۴۰ احسن مارہروی ، تحفۂ احسن ، ۱۳

ـــ کہے کی لاج امث .

منہ سے نکلے ہوئے لفظوں کی پچ ، قول کی شرم ، سخن پروری (نورالغات ، ۱ : ۵۰۸) .

ـــ کی بات

(الف) م ف .

ذراسی دیر ، پل بھر ، پل بھر کے لیے ، ذراسی دیر کے لیے .

دیر کچھ کھنچتی تو کہتے بھی ملاقات کی بات
ملنا اپنا جو ہوا اس سے سو وہ بات کی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۸

ہوئے پائی نہ تو خاطر نہ مدارات کی بات
آکے ٹھہرے ، مرے گھر میں وہ فقط بات کی بات

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، فیضان شوق ، ۶۲

(ب) امث .

۱. معمولی بات چیت ، اظہار واقعہ یا حقیقت .

سمجھو مطلب تو ذرا کیا کہا سمدھن نے مری
طعن کی طعن ہے یہ اور اچھی بات کی بات

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۶

کچھ تمہیں یاد بھی ہے رات کی بات
تم بگڑنا نہیں ہے بات کی بات

۱۹۰۴ تیر و نشتر ، ۲۰

۲. قول کی پابداری .

تجھ حکم پہ یہ داد و دہش ہے موقوف
تاخیر نہ کر اس منیں ہے بات کی بات

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۸

ـــ کی بات خُرافات کی خُرافات فقرہ .

۱. ایسی بات جو ظاہرا قرین قیاس ہو اور غور کرنے پر مہمل معلوم ہو . سنو تو قاعدے کی بات ، سوچو تو واہیات ، بات کی بات خرافات کی خرافات .

۱۸۴۳ عقل و شعور ، ۴۵

۲. معمولی بات میں دربردہ کسی ناگوار پہلو کا اشارہ (ماخوذ : نورالغات ۱ : ۵۰۸) .

ـــ کی بات کو م ف .

رک : بات کی بات نمبر ۱ .

وہ بات کی بات کو آئے اسی وقت چلے گئے ، ٹھیک سے بات کرنے کا موقع بھی نہیں ملا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۲

ـــ کی بات لات کی لات فقرہ .

رک : بات کی بات خرافات کی خرافات (نورالغات ، ۵۰۸) .

ـــ کی بات میں م ف .

ذراسی دیر میں ، پل بھر میں .

قیامت کرے گا ٹک اک ہنس کے بولی
مجھے بات کی بات میں مار ڈالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۰۴

اسی رات کو بات کی بات میں ہوے کشتہ روسی اسی گھات میں

۱۸۴۴ جنگ نامہ ایورب کشن بہادر ، ۳۸

بیٹھے اور بات کی بات میں کھڑے بھی ہوگئے .

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل ، ۸۰

ـــ کی پچ (ـــ فت پ) امث .

سخن پروری ، کہے کی لاج .

یہ قصہ جو میں نے کہا فقط بات کی پچ کا جھگڑا تھا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۲۱

بات کچھ اور ہوتی ہے مگر اپنی بات کی پچ میں کچھ اور جتاتے ہیں .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۰۴

ـــ کی پرورش (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و ، کس ر) امث

رک : بات کی پچ .

بات کی پرورش ایسی کرتے تھے . . . اور اسے فخر سمجھتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲۱

ـــ کی تاب امث .

بدزبانی کا تحمل ، سخت کلامی کی برداشت .

دشوار ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی
کتے کو تو کہو تو وہ دل میں نہ لائے رنج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

تھی بزبر اسداللہ کو کہاں بات کی تاب
شیر جھپٹا تو گریزاں ہوا وہ خانہ خراب

۱۹۲۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۱۱

اف : آنا ، لانا ، ہونا .

ـــ کی تہ (ـــ فت مع ت) امث .

کسی بات کا اصل مطلب ، وہ بات جو کسی گفتگو میں مضمر ہو .

دیکھا ہو کچھ اس آمد و شد میں تو میں کہوں
خود گم ہوا ہوں بات کی تہ اب جو پا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۶

بات کی تہ کو خوب پہنچے تھے اور زبان کے تو استاد تھے .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۱۰۴

اف : پانا ، (کو) پہنچانا .

ـــ کی تھاہ نہ ملنا محاورہ .

بات کا بھید سمجھ میں نہ آنا ، بات کی تہ تک نہ پہنچنا .

غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحر حسن
تھاہ اک اک بات کی دو دوپہر ملتی نہیں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۹۹

ـــ کی ٹھیس لَگْنا محاورہ .

ناگوار بات سے دل پر چوٹ لگنا ، کسی بات کا ناگوار گزرنا .

پھروں ہی تڑپا ٹھیس اگر بات کی لگی
لوٹن مرا ہے دل یہ کبوتر ہمارے پاس

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۷

ـــ کی جان امث .

معاملے یا گفتگو کا مغز ، روح سخن (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۹).

ـــ کی رَٹْ لَگانا/لَگْنا ف م .

ایک ہی بات کو بار بار کہے جانا (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۱۷۳) .

ـــ کی رِیت (ـــ ی مع) امث .

کسی قول یا فعل کا مقرر سلیقہ یا آداب .

جس نے بات کی ریت نہ جانی اس نے کچھ نہ جانا ، کر غور گر ہے دانا .

۱۹۰۷ سفید خون ، آغا حشر ، ۱۶

ـــ کی زِڑْ لَگْنا محاورہ .

ایک ہی بات کو بار بار کہے جانا .

جس طرح کسی کو جنون ہو اور ایک بات کی زڑ لگ جائے ، چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس کو اسی کی دھن تھی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۸

ـــ کی کَر باندْھنا ف م .

کسی بات کا عوض لینا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۲) .

گالیاں روز جو آکر مجھے دے جاتے ہو
مجھ پہ روز آپ نے کس بات کی کر باندھی ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۷۸

ـــ کی گِرِفت (ـــ کس گ ، فت ر ، سک ف) امث .

کسی بات پر اعتراض یا نکتہ چینی .

تجھ سے کہتا ہوں کئی بات کی ہے اس میں گرفت
مل کے غیروں سے نہ تو عاشق ہمراز کو چھوڑ

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹)

ـــ کی لاج امث .

کہے کی پاسداری ، وعدے کا نباہ ، ساکھ کا پالن .

انعام بات کی لاج . . . کیا خاک رکھتا ، غریب اپنے شوق سے پھرتا پھراتا دیوبند جا پہنچا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۶

ـــ کے بَتَنْگَڑے (ـــ فت ب ، ت ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ ج .

رک : بات کا بتنگڑ .

یہاں شہر میں ہوتیں تو دیکھتیں کیسے بات کے بتنگڑے بنتے .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۳

ـــ کے شاخْسانے (ـــ سک خ) امذ ؛ ج .

کسی بات سے نکلی ہوئی شاخیں ، کسی معاملے کے مختلف پہلو یا رخ .

حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے   کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۲۲

ـــ کے کَہْتے (ـــ فت ک ، سک ہ) م ف .

رک : بات کہتے .

اس نے اپنے محسن کی مدد کی اور بات کے کہتے جال کو کتر کے شیر کو خلاص کردیا .

۱۸۴۵ جواہر اخلاق ، ۳۰

ـــ کیاْ ہے فقرہ .

۱. کیاْ واقعہ ہے ، کیاْ حقیقت ہے ، کیاْ وجہ ہے ، کیاْ مطلب ہے (کسی امر سے متعلق استفسار کے موقع پر) جیسے : یہ شعر مجھے بھی تو دکھائیے میں بھی تو دیکھوں کہ بات کیاْ ہے .

گھنٹے بھر سے تم دونوں میں بات ہو رہی ہے ہم بھی تو سنیں آخر بات کیا ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۲

۲. اصل یہ ہے ، حقیقت یہ ہے .

اسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۵

۳. آسان ہے مشکل نہیں .

تنگ کیوں ہوتا ہے غم کھاتا ہے تو کیوں اے شعور
بات کیا ہے تجھ کو مضمون دہن مل جائے گا

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۸)

— کَھپانا

ف م .

کسی کی بات کو (دوسری بات سے) مغلوب کردینا ، دبا دینا ، ایک ضمنی شے بنا دینا .

قمری نے سرو کی جو چمن میں بڑھائی بات
ذکر قد نگار نے اس کی کھپائی بات

۱۸۷۲ عروس الاذکار ، ۲۹

— کَھٹائی میں پڑنا

محاورہ .

(لازم) معاملے میں تاخیر ہونا ، وقت پر کام نہ ہونا ، معاملے کا اٹک جانا .

میٹھی زبان قرش سخن سے بگڑ گئی
شیریں دہن کی بات کھٹائی میں پڑ گئی

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳۷

ورنہ غفلت کی وجہ سے بچو بات پڑ جائے گی کھٹائی میں

۱۹۲۰ احسن مارہروی ، تحفۂ احسن ، ۲۸

— کَھٹائی میں ڈالنا

محاورہ .

رک : بات کو کھٹائی میں ڈالنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

— کَھٹکنا

محاورہ .

کسی بات کا دل میں خلش یا ناگواری پیدا کرنا .

مجھ کو ان کی ایک ہی بات کھٹکتی ہے کہ بازی بدکر گھڑدوڑ کی لت ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰

ان لیکچروں کے متعلق ایک بات کھٹکتی ہے .

۱۹۲۰ مہدی ، افادات مہدی ، ۲۳

— کَھلنا

محاورہ .

کسی بات یا معاملے کا ناگوار گزرنا ، ناپسند ہونا .

بات منکر کو جو کھلتی ہے کہاں ہے دیکھیں
آگ جو سینے میں جلتی ہے کہاں ہے دیکھیں

۱۹۶۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۹۳

— کُھلنا

محاورہ .

۱. کسی بات کا واضح ہو جانا ، علم میں آجانا .

یہاں تک کہ بات کھل جاوے اور سب متفق ہو جاویں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۹۳

انعام نے زیادہ توجہ نہ کی بات نہ کھلی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳

۲. راز فاش ہو جانا ، شہرت ہونا ، بات پھولنا .

نہ دہن ہے نہ کمر ہے کہ مضامین بندھیں
کھل گئی اے بت معدوم کمر تیری بات

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۳۱

کھل گئی بات جب ان کی تو وہ یہ پوچھتے ہیں
منہ سے نکلی ہوئی ہوتی ہے پرائی کیوں کر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۴۴

— کھولنا

محاورہ .

بات کُھلنا (رک) کا تعدیہ .

بجد ہے توں اس بات کو کھولنے ولے منج طاقت نہیں بولنے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۷

وہ ہیں مست شراب کی باتیں کھول دے سو حجاب کی باتیں

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۹۷

— کھونا

محاورہ .

ساکھ ختم کرنا ، بے وقعت ہوجانا ، عزت آبرو خاک میں ملا دینا .

کیا ملا عرض مدعا کرکے بات بھی کھوئی التجا کرکے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۸

سداما نے کہا میں بات اپنی کھو نہیں سکتا
برائے در بہ دستک دوں یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

۱۹۳۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۹۵۴

— گانٹھ میں باندھنا

محاورہ .

رک : ' بات آنچل میں باندھنا ' .

حضور ناصح والا کبھی نہ ٹھہرے گی
یہ بات گانٹھ میں باندھے ہزار بار گرہ

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۹۰۲

— گِرہ (میں) باندھنا

محاورہ .

رک : ' بات آنچل میں باندھنا ' .

سنی ماں کی نصیحت جب پسر نے گرہ باندھی یہ بات اس بے پدر نے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۱۸۷

چھوڑ کر گیسو نہ پھرنا رات کو تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۲)

— گَڑھنا

محاورہ .

رک : بات گھڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

— گزرانا محاورہ (قدیم).

کوئی بات کہنا.

گئے لا محبت سوں گزران بات
وو دونوں پنکھیاں کوں سودے اوس کے بات

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۵

— گلے (سے) اترنا محاورہ.

بات قابل قبول ہونا (نوراللغات، ۱ : ۵۰۹).

میری بات آج گلے نہیں اترتی.

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی، ۱ : ۲۱۵

— گنوانا محاورہ.

رک : بات کھونا.

یک چمک پیار کا دیکھیا ہوں رات
جن ستے دین کا گنوائی بات

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۵۳

آتا نہیں ہاتھ وقت جا کے پچھتاؤ گے بات تم گنوا کے

۱۸۸۳ تفسیر عفت، ۲۵

حیدر کے یہ دلدار ہیں شبیر کے بھائی
بہکا کے انھیں شمر نے کیوں بات گنوائی

۱۹۱۳ شمیم، مرثیہ، ۱۲

— گول کرنا محاورہ.

معاملے کو ٹال دینا.

بھئی میری صلاح تو یہ ہے اس بات کو گول ہی کر جانا.

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۸۰

— گول گول کرنا محاورہ.

مبہم میں بات کرنا، صاف صاف گفتگو نہ کرنا.

سمجھے نہ کوئی حرف و حکایات گول گول
بستان کے وصف میں کروں وہ بات گول گول

۱۸۹۹ شاد لکھنوی (مہذب اللغات، ۲ : ۱۸۳)

— گئی پھر ہاتھ نہیں آتی مقولہ

جب ایک دفعہ ساکھ بگڑ جاتی ہے تو پھر نہیں بنتی (نوراللغات، ۱ : ۵۰۹).

— گئی گزری ہونا محاورہ.

قصہ رفت گزشت ہو جانا، معاملہ ختم ہو جانا، بات کا ذہن سے نکل جانا.

مزاجدار نے کہا خدا خدا کرو وہ حجن ایسی نہیں ہے غرض بات گئی گزری ہوئی.

۱۸۶۸ مراۃ العروس، ۹۵

حضرت موسی کو اپنی غلطی کا فوراً احساس ہوا... چنانچہ انھوں نے اسی وقت توبہ کی... بات گئی گزری ہوئی.

۱۹۲۲ قرآنی قصے، راشدالخیری، ۱۱۱

— گھٹمٹ ہونا محاورہ (قدیم).

بات پکی ہو جانا.

اول تیج گھٹمٹ ہوتی ہے یوں بات اتا تو یوں لگتی نہیں ایک سات

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا، ۷۷

— گھڑنا محاورہ.

دل سے غلط بات بنا کے کہنا، بات بنانا.

ہم نے اب جانا کہ جو کہتی تھی سچ کہتی تھی خلق
بات تھی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑتی نہ تھی

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲ : ۱۶۴

سلسلہ بات کا بگڑتا ہے نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۷۶

— لاکھ کی کرنی خاک کی فقرہ.

باتیں بہت اور کام خراب، دعویٰ بڑا اور عمل کچھ نہیں (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۵۰۹).

— لانا محاورہ.

۱. الزام لگانا.

لائے گی ایک دن محبت میں آبرو پر یہ اشک باری بات

۱۸۵۸ امانت، د، ۳۷

۲. شادی کا پیام لانا.

دیے دبدبے سات حاجب سنگات ترت بات لیائے مراتب سنگات

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۴

نئی مشاطہ روز آتی تھی بات اونچے گھروں سے لاتی تھی

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۵۶۳

کریمن نے ہاتھ باندھ کر عرض کی، میرے سرکار! میں ایک بات لائی ہوں.

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ، ۱ : ۵۷

— لٹکانا محاورہ.

معاملے کو التوا میں ڈالنا، گول رکھنا، صاف صاف نہ کرنا یا نہ کہنا.

ابن الوقت تو اس مزاج کا آدمی نہ تھا کہ بات کو لٹکائے رکھتا مگر موقع ہی بونگا آپڑا تھا.

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۲۸

— لڑنا ف ل.

بحث پڑ جانا، مقابلہ ٹھن جانا (کسی معاملے میں).

فی البدیہہ شعر کہنے میں ایک مرتبہ ایک شخص سے بات لڑ گئی تو وہ رات بھر شعر کہتے رہے.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲ : ۱۸۳

— لکھ رکھنا محاورہ.

بات کو یقینی سمجھ کر یاد رکھنا، کسی مسئلے پر یقین کئے رکھنا.

جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمدگی تمہارے ذہن میں... بیٹھ جائے گی... تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بہ تقاضائے مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی.

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۷۵

ـــ لگانا محاورہ .

۱. الزام رکھنا ، تہمت لگانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

۲. نسبت یا منگنی ٹھہرانا .

حضرت میں نے آپ کے برخوردار کی بات ایسی جگہ لگائی کہ آپ بھی سنیں تو اش اش کریں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۵

تم کہیں بات تو لگاؤ ، بھگوان کام نکال دیں گے .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، فدا علی خنجر ، ۹۰

۳. لگائی بجھائی کرنا ، چغلی کھانا .

بھڑکا تھا رات دیکھ کے وہ شعلہ خو مجھے
کچھ روسیہ رقیب نے شاید لگائی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

کسی نے جا کر صاحب سے یہ بات لگادی .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۶۵

۴. فروخت کی بات چیت کرنا ، معاملہ ٹھہرانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

ـــ لگنا محاورہ .

۱. بات لگانا (رک) کا لازم .

میرے لڑکے کی نسبت کا ایک جگہ پیام تھا ، بہت دنوں بات لگی رہی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۵

جہاں بات لگے اگر لڑکے یا لڑکی کو نا پسند ہو تو یہ شرم کا وقت نہیں ہے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۰۲

۲. بات کا اثر ہونا .

ایسا بے شرم ہے کہ ذرا بھی تجھے بات نہیں لگتی .

۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۹۰

ـــ لگی نہ رکھنا محاورہ .

کسی بات کے جزئیات تک واضح کر دینا ، دل کی تمام بات کہہ دینا .

کہتا ہر آئینہ ہے عیب و صواب منہ پر
رکھتی نہیں کسی کی اک آرسی لگی بات

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۳۲

پھر خدا جانے ملے کب موقع اظہار حال
بات اب کوئی نہ رکھیو اے دل مضطر لگی

۱۹۱۲ نظیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۰

ـــ مات کرنا محاورہ .

کسی چال میں نہ آنا ، چال نہ چلنے دینا .

بات بھی اپنی گئی اور نہ چڑھا داؤں پہ وہ
جان صاحب نے بڑی چال سے یہ مات کی بات

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۶

ـــ مارنا محاورہ .

۱. طعنہ زنی کرنا .

لگا کچھ بھی کھینگیاں تو میں بھی وو بے ملاحظہ ہوں
ہنسی میں گھال کر اپسیں ایکھا دی بات ماروں گی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۳۱

وہ کہیں چوکتے ہیں طعنوں سے　　کوئی موقع ملا کہ ماری بات

۱۹۵۴ صفی ، فردوس صفی ، ۴۹

ـــ ماننا ف م .

کہے پر عمل کرنا .

مری بات مانو تمہیں ہے ضرور　　کیا چاہیے اس قیامت کو دور

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۶

ملنے سے مدعی کے یک بار ہاتھ اٹھایا
شکر خدا کہ میری بات اس نے مان اٹھی

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۱۰

سب کچھ ہے مگر اس پر بھی ہم ان پر اعتماد کرتے ہیں ان کی بات مانتے ہیں ، ان کا حکم مانتے ہیں .

۱۹۱۴ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۱

ـــ مغز سے اُتارنا محاورہ .

ذہانت سے بات پیدا کرنا ، نازک پہلو نکالنا .

میں ایک ایک سے کہتی تھی کہ نوج میرا بھتیجا اس قابل ہی نہیں وہ تو انگریزوں کو عقل سکھانے والا ہے ، لاکھ جتن کریں گے ایک نہ ایک بات مغز سے ایسی اتار کر کہے گا کہ سب اس کا منہ دیکھنے لگیں گے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۲

ـــ مقدور سے باہر کرنا محاورہ .

اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات یا کام کرنا .

بیٹی اور داماد کے کس نے اٹھائے ایسے ناز
بات باہر کر رہی ہو اپنے تم مقدور سے

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۵

ـــ مُکھ پڑنا محاورہ (قدیم) .

کسی بات کا شہرت عام پانا .

بڑی خاق مکھ بات یو پھانک کر　　رکھیا جائے اسمان کیوں ڈھانک کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۳

ـــ مَلکانا محاورہ .

میٹھی باتیں کرنا ، باتیں بنانا (رک) .

جب تو . . . چاروں طرف باتیں ملکاتی پھرتی تھی ختم ہو گئے وہ دن .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۴۷

ـــ مَن دَھرنا محاورہ .

کسی بات کا دل میں ٹھان لینا .

غیروں کے ساتھ رہنے کی جو بات من دھری
شمشیر ظلم سنگ لے گویا تمن دھری

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۴۸

— منگوانا محاورہ .

منگنی یا نسبت کا پیغام منگوانا .

حکیم صاحب بیچارے کا کچھ قصور نہیں کیسی کیسی باتیں حسنا کے واسطے منگوائیں ایک سے ایک بڑھی چڑھی .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۷۵

— من میں بسنا ف مر .

بات یاد رہنا ، بات دل کو بہت پسند آنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

— منہ پر آنا محاورہ .

۱. بات کہی جانا .

کہنا جس کے جو کچھ ہوگا سامنے میر کہا ہوگا
بات نہ دل میں پھر گئی ہوگی منہ پہ میرے آئی ہوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۳

۲. چرچا ہونا .

تم نے کیوں عشق کی چھپائی بات   آخر اے رشک منہ پر آئی بات

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۹

— منہ پر رکھنا محاورہ .

کسی کے سامنے کہہ دینا ، روبرو ذکر کرنا .

ان کی خجالت کے ڈر سے ایک بات منہ پر نہ رکھی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

میں نے یہ بات ان کے منہ پر رکھی تھی ، انہوں نے سنی کی ان سنی کردی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۷

— منہ پر کہنا محاورہ .

کسی کے روبرو کچھ کہنا .

ہے غیر کی خواہش جو تیرے دل میں تو ہر بار
یہ بات نہ کہہ عاشق دلگیر کے منہ پر

۱۸۲۲ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۸۲

— منہ پر لانا محاورہ .

۱. بات کا زبان سے نکالنا ، خیال ظاہر کرنا .

اب خبردار یہاں نہ آئیے گا   پھر نہ یہ منہ پہ بات لائیے گا

۱۸۵۴ ذوق (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۰)

چھپے بات کب منہ پہ لائی ہوئی   لبوں سے جو نکلی پرائی ہوئی

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۷

۲. احسان جتانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۰) .

— منہ پڑنا محاورہ .

بات زبانوں پر آجانا ، چرچا ہونا ، شہرت ہونا .

خوش بیانوں کو بات آئی ہاتھ   بد زبانوں کے منہ پڑی یہ بات

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۳

— منہ تک آنا ف مر .

۱. کہنے کا ارادہ کرنا .

کئی بار منہ تک بات آئی مگر . . . جرأت نہ ہوئی کہ پوچھوں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۵۲

۲. بات دہان میں آنا .

درد دل کہنے میں ہے کیا پس و پیش
کبھی جاتی ہے منہ تک آئی بات

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۲۹

۳. روبرو ذکر کرنا (نفی میں مستعمل) .

تم جو چاہو کرو لیکن اس کا خیال رہے کہ میرے منہ تک بات نہ آئے یعنی میرے کانوں تک شکایت نہ آئے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات : ۲ : ۱۸۲

— منہ سے نکالنا ف مر .

بات کہنا .

شکر صد شکر اپنے منہ سے جو نکلی میں نے بات
اے ظفر اس کے کرم کے ساتھ اچھی نبھ گئی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۲

— منہ سے نکل جانا ف مر .

ارادے کے بغیر کوئی بات بے سوچے سمجھے زبان پر آجانا ، یکایک بول اٹھنا .

بات کوئی نکل ہی جائے لاکھ میں منہ سیے رہوں
''آپ سے بات چیت کہٹ'' ، یہ تو ضرور ہی کہوں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۱

— منہ سے نکلنا ف مر .

بات کہی جانا ، جیسے : بات منہ سے نکلی پرائی ہوئی (رک) .

— منہ سے نکلی پرائی ہوئی/بزار میں پڑی کہاوت .

راز اگر کسی سے بھی کہہ دیا گیا تو پھر وہ مشہور ہو جاتا ہے .

آگے کسی کے بات نہ کہیے کہ ہے مثل
ہو جاتی ہے نکلتے ہی منہ سے پرائی بات

۱۸۲۲ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۷

راسخ کا رنگ طبع اڑاتی ہیں بلبلیں   پڑتی ہے بات منہ سے نکل کر بزار میں

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۲۰۰

— منہ سے نہ نکالنا ف مر .

کچھ کہنا ، خاموش رہنا ، سکوت کرنا .

زینب نے کہا جس میں رضائے شہ عالی
میں نے تو کوئی بات نہیں منہ سے نکالی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۰

ــ مُنْھ سے نہ نِکَلْنا ف م .

کہنے سے عاجز ہونا ، کچھ نہ کہہ سکنا .

بات منہ سے پھر نکلنے کی نہیں مجھ کو ہر دم اے زبان آور نہ چھیڑ

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۷۱

ــ مُنْھ میں پَڑْنا محاورہ .

چرچا ہونا ، معاملے وغیرہ کا مشہور ہونا .

خلق کے موں میں آکر پڑی بات آسمان ٹوٹیا تو کون دیتا ہات .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

زبان پر ہے یہ کس کس کی تذکرہ اپنا
پڑی ہے بات نہ میری کہاں کہاں منہ میں

۱۸۴۲ نظام ، ک ، ۹۳

بات عوام الناس کے منہ میں پڑی تو اک شورش ہو گئی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۱۰

ــ میں م ف .

رک : " بات کہنے میں " .

اگر شاہ خنجر لیوے ہات میں ادھیڑے پکڑ باگ کوں بات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۴

سر عشاق سب اکٹھے کر بات میں لے چلا ہے مند مالا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶

خلق میں آپ کے والد کے کرم ہیں مشہور
بات میں بخش دئے سینکڑوں بندوں کے قصور

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۳

ــ میں بات امث .

ایک موضوع پر گفتگو میں کوئی اور مسئلہ ، اثنائے گفتگو .

ایک رات بات میں بات ، عقل پور دل کے لشکر کا قصا کاڑی ، اپنے راز کا پردہ پھاڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۵

نالے کیا نہ کر سنا نوحے مرے یہ عندلیب
بات میں بات عیب ہے میں نے تجھے کہا نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۱

بات میں بات " ماڈرن سکولر " حکومتوں کی ستم ظریفیاں بھی کس بلا کی ہوتی ہیں .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۳۵۳

ــ میں بات آنا ف م .

ایک بات کے بیان کے دوران اور امور کا ذکر چھڑ جانا ، نکتے سے نکتہ پیدا ہونا .

کتے ہیں کہ بات میں بات آتی ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۷

ــ میں بات پَیدا ہونا ف م .

رک : بات میں بات آنا .

بات میں بات پیدا ہوتی چلی جائے اور قاری کو ناگوار نہ گزرے .

۱۹۲۲ اخوان الشیاطین ، ۴۰

ــ میں بات مِلانا ف م .

۱. کسی کے کلام میں دخل دینا (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۰) .
۲. معاملے میں باریکی نکالنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .
۳. کسی کے دوران گفتگو اسی سے ملتی جلتی بات چھیڑ دینا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۵) .

ــ میں بات نِکالْنا ف م .

۱. نکتہ سے نکتہ پیدا کرنا .

گالیوں میں ادا نکالی ہے بات میں بات کیا نکالی ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۲۲

۲. نکتہ چینی کرنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ــ میں بات نِکَلْنا ف م .

بات میں بات نکالنا (رک) کا لازم .

ابرو میں بل ہنسی میں کنایہ نگہ میں کج
کاکل میں پیچ بات نکلتی ہے بات میں

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۲۰

وہ معشوق کیا جو شرارت سے چوکے مزا تو یہ ہے بات میں بات نکلے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۹۱

ــ میں بات ہونا محاورہ .

۱. قابل ذکر بات ہونا .

یہ کوئی بات میں بات تھی .

۱۸۹۱ یوسف و نجمہ ، ۱۶۹

۲. ہر بات میں ایک نکتہ ہونا (اکثر 'ایک' کے ساتھ مستعمل) .

یہاں ایک بات ہے ، بلکہ بات میں بات ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۰

ہر شیوے سے ٹپکے ہے ادا ، ناز تو دیکھو
ہر بات میں اک بات ہے ، انداز تو دیکھو

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۱۲۳

ــ میں بَٹّا لَگانا محاورہ .

ساکھ مٹانا ، عیب لگانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ــ میں بَٹّا لَگْنا محاورہ .

بات میں بٹا لگانا (رک) کا لازم (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ــ میں بَل ہونا محاورہ .

جھوٹ ہونا .

محبت کیوں جتائے ہو بنا کر زلف پیچاں کو
پھنسائے ہو بکھیڑے میں تمھاری بات میں بل ہے

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۹۸

ـــ میں بولنا
محاورہ .

گفتگو یا معاملے میں دخل دینا ، دخل در معقولات کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ـــ میں پخ نکالنا
ف م .

نکتہ چینی کرنا ، اعتراض کرنا .

خالی نہیں پیچ سے کوئی بات ہر بات میں پخ نکالتے ہو

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۶۳

ـــ میں پخ نکلنا
ف م .

بات میں پخ نکالنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ـــ میں پہلو نکالنا
ف م .

رک : بات میں بات پیدا کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ میں پہلو نکلنا
ف م .

بات میں پہلو نکالنا (رک) کا لازم (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰).

ـــ میں پہلو ہونا
ف م .

کسی بات میں کوئی لطیف اشارہ ہونا .

ایک دن غیر کے پہلو میں انہیں دیکھا تھا
جب سے وہ بات نہ کی جس میں کہ پہلو نہ ہوا

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۵)

ـــ میں پے نکالنا
ف م .

رک : بات میں فی نکالنا .

بات میں پے نکال دیتا تھا سب کے کہنے کو ٹال دیتا تھا

۱۸۷۱ مرزا شوق ، بہار عشق ، ۶

ـــ میں پھرنا
ف م .

وضع یا دستور کے خلاف کرنا ، قول سے پھرنا .

نہ کبھی یار پھرا بات میں ہٹ دھرمی سے
نہ کبھی آئی ہوئی موت کو ٹلتے دیکھا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۲۱

ـــ میں چپیاں لگانا
ف م .

بات بدل بدل کر کہنا ، صاف صاف نہ کہنا

ہے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیامبر
تو چپیاں لگانے لگا بات بات میں

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۵۹

ـــ میں دخل دینا
ف م .

بیچ میں بولنا .

میں تم سے بات چیت نہیں کرتا تھا پھر تم کو میری بات میں دخل دینا کیا ضرور تھا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۱

ـــ میں دخل کرنا
ف م .

نکتہ چینی کرنا ، بیچ میں بولنا .

میں دخل کسی بات میں کرتا ہوں تو کافر
کہتا ہے میری بات میں بولا نہ کرو تم

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۲۵

ـــ میں زہر بونا
محاورہ .

فساد ڈالنا .

اب وہاں جانے سے جز بےمزگی کیا حاصل
زہر ہر بات میں بونے لگے بونے والے

? شمشاد (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۱)

ـــ میں شاخیں نکالنا
محاورہ

بات میں نکتہ چینی کے پہلو نکالنا .

شاخیں نکالتے ہیں وہ اب بات بات میں
دو چار دن میں دیکھئے کیا گل کھلائے رنج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

منطق کو دخل دیتے ہیں جو واقعات میں
شاخیں نکالتے ہیں وہ ہرفن کی بات میں

۱۹۷۶ مرثیۂ نسیم ، ۳

ـــ میں فرق آنا
محاورہ .

اعتبار باقی نہ رہنا ، وضع کے خلاف ہونا .

لب پر اے دل گلۂ یار نہ آنے پائے بات میں فرق خبردار نہ آنے پائے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۳

کبھی یہ آنکھ نہ جھپکے جو سامنے برق آئے
جو سر بھی جائے تو ہر گز نہ بات میں فرق آئے

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۲۱

ـــ میں فی نکالنا
محاورہ .

اعتراض کرنا ، نکتہ چینی کرنا ، کسی بات میں نقص یا عیب نکالنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۵) .

ـــ میں فی نکلنا
محاورہ .

بات میں فی نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ میں قند گھولنا
ف م .

میٹھی میٹھی اور دلکش باتیں کرنا .

پہر رات تک ہنستی اور بولتی ہر اک بات میں قند تھی گھولتی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۷

ـــ میں کَجی ہونا محاورہ .

رک : بات میں بل ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

ـــ میں کَلام ہونا محاورہ .

۱. کسی امر میں شبہ ہونا ، اعتراض ہونا .

جو کچھ کہا ہے میں نے مصدق ہے وہ تمام
کلمے میں حرف ہے نہ کسی بات میں کلام

۱۸۸۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۲۰

مجھے اس بات میں کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہوکر ٹرین کے وقت اسٹیشن پہنچ سکیں گے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۲

۲. بولنے سے عاجز ہونا .

بڑھی یہ میری حیرت اب کہ بات میں کلام ہے
جو ایک چپ میں صبح ہے تو ایک چپ میں شام ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۸

ـــ میں کُھڑ پینچ نِکالْنا محاورہ .

اعتراض کرنا ، نکتہ چینی کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

ـــ میں لَگانا محاورہ .

گفتگو میں مشغول کرنا ، بہلانا ، فریب میں پھنسانا .

انشا نے آ لگا ہی لیا تم کو بات میں
ظالم وہ چوکتا ہے کوئی اپنی گھات میں

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات ، ۱ : ۸۱۲)

جب وہ اچھی طرح مانوس و مطمئن ہولے تو میں اسے بات میں لگاؤں .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۲۸

ـــ میں ہِنْدی کی چِنْدی نِکالْنا محاورہ

کرید کرید کر پوچھنا ، بال کی کھال نکالنا .

پولیس والے تو آپ جانیے ہر بات میں ہندی کی چندی نکالتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۱۲

ـــ میں بیٹی ہونا ف م .

کسی چیز میں کمی ہونے کی وجہ سے بےعزتی ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ نِباہنا محاورہ .

وضع پر قائم رہنا .

نباہا بات کو راہ وفا میں بات پر آکے
نہ یہ کوچہ کبھی بدلا نہ پھر ہم نے زباں بدلی

۱۸۹٦ دیوان شرف ، ۲۵۵

ـــ نِکاس (ـــ کس ن) امذ .

(منطق) منطق استخراجی (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .
[بات + نکاس (رک)]

ـــ نِکالْنا ف ر ، محاورہ .

۱. ذکر چھیڑنا ، تذکرہ کرنا .

سہیلیاں جو تھیں تین اس کے سنگات
انوں نے نکالے یہ اس وقت بات

۱٦۲۰ امین (اردو شہ پارے ، ۲۱۱)

چھیڑ اس نے یہ ہنگام ملاقات نکالی
جس بات میں رنجش ہو وہی بات نکالی

۱۸٦۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷۱

تیسرے دن بھی تری یاد کا چرچا چھیڑا
پھر تری بات نکالی ترا قصا چھیڑا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۲۷

۲. نکتہ پیدا کرنا ، جھگڑے کی صورت پیدا کرنا ، نکتہ چینی کرنا .

حشر میں کچھ نہ کچھ نکالے گی میری شرم گناہگاری بات

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۱۰

روزانہ ایک نہ ایک بات نکالتی رہتی .

۱۹۲۵ دودھ کی قیمت ، ۴۰

۳. منھ سے کوئی کلمہ نکالنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ نِکَلْنا محاورہ .

۱. بات نکالنا (رک) کا لازم .

جنبش نہ زباں کو ہو تو پھر بات نہ نکلے
گویائی سے گردش ہے وزیر اہل سخن کو

۱۸۳٦ دفتر فصاحت ، ۱۴۲

۲. نتیجہ برآمد ہونا .

اہل تدبیر کے قولوں سے نکلتی ہے یہ بات
جوکہ تقدیر سے غافل ہوا عاقل ٹھہرا

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ٦۱

۳. ادا پیدا ہونا .

نکل آیا ہے خط ہر چند تیرے روے گلگوں پر
نکلتی ہے مگر اک بات تجھ میں دلستاں پھر بھی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۵

ـــ نَہ آنا ف م .

کچھ کہتے نہ بن پڑنا ، جواب نہ آنا ، قائل ہونا .

بھاتی ہے مجھے اک طلب بوسہ میں یہ آن
لکنت سے الجھ جاکے اسے بات نہ آئی

۱۸۱۰ میر (فرہنگ اثر ، ۱۷۲)

ـــ نَہ آنے دینا محاورہ .

اعتراض کا موقع نہ دینا ، نکتہ چینی سے محفوظ رکھنا .

بھائی کو شرمندہ کیا بھی تو اس طرح کہ بھتیجی پر زیادہ بات نہ آنے دی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷٦

ـــ نَہ پُوچھنا محاورہ .

خبر نہ لینا ، بے پروائی کرنا ، تواضع نہ کرنا ، منھ نہ لگانا ، بے توجہی برتنا ، خاطر میں نہ لانا .

جس کو غم بھی ترا نہ پوچھے بات اس کو کیا خاک شادمانی ہو

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۵۳

میری آنکھوں سے ہے فرقت میں ہمیشہ بارش
پوچھتاہی نہیں اب تو کوئی برسات کی بات

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۶۴

ـــ نہ رہنا ف م .

۱. ساکھ جاتی رہنا .

چھڑی ذرا جو تری زلف عنبریں کی بات
ترا ے صنم نہ رہی کچھ بھی مشک چیں کی بات

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲

۲. حالت میں فرق آجانا .

کیا کہوں اس کے تلون کو میں جس کے گھر میں
دوسرے دن نہ رہی پہلی ملاقات کی بات

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۴

ـــ نہ سننا محاورہ .

۱. متوجہ نہ ہونا ، بے پروائی کرنا .

توں نیں بات سنتا کہوں میں کسے خوشی دیتی زحمت کیے سو اسے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۸

یاران عدم سنتے نہیں بات کسی کی
کس طرح ہم ان قافلے والوں کو پکاریں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۳۶

۲. کہا نہ ماننا .

تم ہمیشہ اپنی ہی ضد کرتے ہو میری بات کچھ نہیں سنتے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۷

ـــ نہ ہونا محاورہ .

آسان ہونا ، دشوار نہ ہونا (کچھ یا کوئی کے ساتھ مستعمل) .

ہم کو اک ایک گزرتی ہے قیامت کی گھڑی
اس کے نزدیک تو کچھ بات نہیں آج سے کل

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۳

ـــ نیچی پڑنا محاورہ .

مقابلے میں پست ہوجانا ، ساکھ جاتی رہنا ، بے وقعت ہونا .

بیتاب رہے قبر میں بھی چرخ سے بالا
صد شکر کسی سے کبھی نیچی نہ پڑی بات

۱۹۲۳ ریاض رضواں ، ۱۱۱

ـــ نیچی رہنا محاورہ .

رک : بات نیچی پڑنا .

ملکہ نے کہا ایسا نہ ہو کہ میری بات نیچی رہے اور جھوٹی پڑوں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۱

ـــ نیچی کرنا محاورہ .

کسی کے کہے کی تردید کرنا ، نظرانداز کرنا .

واحدی صاحب میں آپ کی بات نیچی نہیں کرسکتا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۱۱

ـــ نیچے ڈالنا محاورہ .

بات نیچی پڑنا (رک) کا تعدیہ .

کیسی زبان دراز ہے کیا مقدور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵

نیچے کبھی تو اپنی کوئی بات ڈالیے
یہ کیا کہ بات بات میں حجت نکالیے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲۲

ـــ ور رہنا محاورہ .

کسی بات کو ترجیح دی جانا ؛ بات نیچی رہنا (رک) کی ضد .

آج تو تمہاری ہی بات ور رہی سب لوگ تمہیں کو سچا کہتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۷

ـــ وزنی ہونا ف م .

بات باوقعت ہونا ، معتبر ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۱) .

ـــ ہاتھ سے جانا محاورہ .

بات کا زبان سے نکل جانا ، مشہور ہوجانا .

راز مخفی ولی ، ظاہر نہ کسو سوں کرنا
ہاتھ سوں بات گئی اس کا پھر آنا مشکل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۸

ـــ ہاتھی پائے بات ہاتھی پانو کہاوت .

بات ہی کی بدولت (کبھی) انعام ملتا ہے اور اسی کی وجہ سے (کبھی) سزا بھگتنا پڑتی ہے .

بادشاہ کو یہ بات ان کی پسند آئی اور خطا ان کی معاف کردی ، بات ہاتھی پائے بات ہاتھی پاؤں .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۵۷

ـــ ہضم کرنا ف م .

۱. ناگوار بات کو ضبط کرنا ، پی جانا ، جیسے : لاکھ ان کو برا بھلا کہا مگر وہ ہر بات ہضم کر گئے .

۲. بات کو راز میں رکھنا اور کسی سے نہ کہنا .

کمینے کی کیا اوقات جو بات پیٹ میں ہضم کر سکے .

۱۸۴۵ حکایات سخن سنج ، ۱۱۳

ـــ ہلکی کرنا ف م .

ساکھ مٹانا ، بات کو پایۂ اعتبار سے گرانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۳) .

ـــ ہلکی ہونا ف م .

بات ہلکی کرنا (رک) کا لازم .

یہ خبر سنی کہ نواب مظفر جنگ آئے ہیں اپنی مسند پر ہاتھ دے مارے کہ ان کے یہاں آنے سے بات ہلکی ہوگی ۔

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۰۳

ایسی مائیں بہت کم ہوں گی جن کے بچے جانیں دے دیں گے مگر ماں کی بات ہلکی نہ ہونے دیں گے ۔

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۳۹

— ہنس کے ٹال دینا ف مر ۔

کسی بات کو بے وقعت یا ناقابل اعتنا سمجھ کر جواب نہ دینا ، رنج کو خاطر میں نہ لانا ۔

ہمیں رلاتے ہیں کیا کیا ملال دیتے ہیں
ہماری بات جو وہ ہنس کے ٹال دیتے ہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۳)

خو صبر کی جو فطرت عالی نے ڈال دی
جو بات نا گوار ہوئی ہنس کے ٹال دی

۱۹۷۷ سبطین (ظل سبطین) ، مرثیہ ، ۹

— ہنسی میں اڑانا محاورہ ۔

کسی تذکرے کو مذاق میں ٹال دینا ۔

ہر چند ابن الوقت بات کو کسی نہ کسی تدبیر سے ہنسی میں اڑا دیا کرتا تھا ، مگر دل میں یہ بھی سوچتا تھا کہ ایسا نہ ہو گھٹ گھٹ کر بیمار پڑ جائیں ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵

— ہنسی میں پڑنا محاورہ ۔

گفتگو یا معاملے کا اصلیت کی بجائے ہنسی مذاق کا رخ اختیار کر لینا ۔

غرض وہ بات ہنسی میں پڑ گئی ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲

— ہنسی میں ڈالنا محاورہ ۔

بات ہنسی میں پڑنا (رک) کا تعدیہ ۔

کیسی بے رحمی خدا نے اس کے جی میں ڈال دی
بات رونے کی مرے سن کر ہنسی میں ڈال دی

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۲۲

— ہونا ف مر ۔

۱. کسی امر کا وقوع میں آنا ۔

اقرار گناہ عشق سن لو مجھ سے اک بات ہو گئی ہے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۸۱

۲. ذکر چلنا ، گفتگو ہونا ۔

مت پوچھ حال اپنے تو بیمار عشق کا
ہونے لگی اب اس کے تو گور و کفن کی بات

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۶۳

۳. اُمید یا معاملے کا طے ہو جانا ۔

اگر یہ بات ہو جائے گی تو میں تمہیں بہت خوش کر دوں گی ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۴

— ہے فقرہ ۔

۱. قابل داد امر ہے ، پسندیدگی کے لائق کام ہے ۔

تم کو کسی سیدھے ڈھرے پر لگائیں تو بات ہے نہیں تو سب کیا کرایا ملیامیٹ ہو جائے گا ۔

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

۲. آسان ہے ۔

اس کو مردے کا جلانا بات ہے — معجز عیسیٰ بھی اس جا مات ہے

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۳

۳. ڈھکوسلا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۵) ۔

— ہی اور ہے فقرہ ۔

معاملہ ہی جداگانہ ہے ، مسئلہ ہی دوسرا ہے ۔

میرے نزدیک مقصود بھی لائق ہے آخر اس میں کونسی نالائقی ہے اور بدنام کرنے کی تو بات ہی اور ہے ۔

۱۸۹۲ دلچسپ ، ۲ : ۱۵۰

— بیٹھی ہونا محاورہ ۔

رک : بات نیچی ہونا ۔

فرمائش کرنے سے آدمی نظروں سے گھٹ جاتا ہے اور اس کی بات بیٹھی ہو جاتی ہے ۔

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۱۱۸

— ہی کیا ہے فقرہ ۔

بہت آسان ہے ، کوئی مشکل امر نہیں ہے ۔

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقات کی رات
بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات

۱۸۴۲ بیخود (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۵)

— یہ ہے فقرہ ۔

۱. اصل مقصد یا مطلب یہ ہے ، خلاصہ یہ ہے ۔

بات یہ ہے کہ گھر نہ ہو بدنام — مجھ کو لونڈی سمجھ لو اس کو غلام

۱۸۸۱ منیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۳)

بے لطف کریں ان کی ملاقات تو یہ ہے
منظور نہیں بات کوئی بات تو یہ ہے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۲)

۲. وجہ یہ ہے ۔

چارہ گر تیری دوا سے مجھے پرہیز نہیں
بات یہ ہے کہ مزا درد جگر دیتا ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۲۵

باتا امث (قدیم) ۔

رک : بات ۔

مُہن کوپ کرتے ہیں اپ ناز سیتی — دوتن جا کہے ہے مگر موری باتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵

باتان امث (قدیم) .

بات (رک) کی جمع .

عشق ہر گز نئیں چھپتا ، چھپائے کتے سوں باتاں ہیں حکایتاں ہیں خرافاتاں ہیں .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٨

[بات + ان ، لاحقۂ جمع]

ــ جوڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : باتیں بنانا .

جھوٹا اپنے دل تی باتاں جوڑے ، جھوٹا لوکاں کے گھراں پھوڑے .

١٦٣٥ سب رس ، ٥٧

ــ میں اترنا محاورہ (قدیم) .

متوجہ ہونا ، مائل ہونا ، رام ہونا .

ہزاراں منتاں کرتا تو ٹک ہنس بولتی نیں تھی
سو آج اتری ہے باتاں میں کہ میں مدہی پلایا ہوں

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٣٠٦

باتر (١) (فت ت) امذ .

رک : توپ .

اس ہر دو فرقۂ عسکر کے پاس آٹھ باتر یا توپ ہونے سے تیس ہزار نفر کے لیے یہ اس قدر توپیں بہت زیادہ خیال کی جاتی ہیں .

١٨٧٨ ترجمان شوق ،

[انگ : Batter]

باتر (٢) (کس ت) امذ .

پٹھوں اور رگوں (اعصاب و عروق) کا تفرق اتصال جو ان کے عرض میں ہو ، باتر کہتے ہیں . اور اگر ان کے طول میں ہو تو اسے شق کہتے ہیں (افادۂ کبیر ، ١٣٩) .

[ع : (ب ت ر) (= نیز قطع و انقطاع و شمشیر بران)]

باتری (سک ت) امث .

توپ خانہ ، بیٹری .

کب کسی نے کیولری کو باتری کے منہ میں چارج کرتے سنا تھا .

١٩١٠ سپاہی سے صوبیدار ، ١٨١

[انگ : Battery]

باتون (و مع) صف .

بہت باتیں بنانے والا یا بنانے والی .

سورا خاتون ! سراسر باتون .

١٩١٧ خطوط حسن نظامی ، ٦

[بات + ا : ون ، لاحقۂ صفت]

باتوں (و مج) امث ؛ ج .

بات (رک) کی جمع اور ذیل کی ترکیبات میں مستعمل .

[بات + ا : و ں ، لاحقۂ جمع]

ــ بات م ف (قدیم) .

رک : باتوں باتوں میں .

دست رنگیں کو دیکھ کر تیرے رنگ مہندی چھپا ہے باتوں بات

١٧٥٢ داؤد (چمنستان شعرا ، ٩٠)

ــ باتوں م ف .

گفتگو میں ، رک : باتوں میں ، باتوں باتوں میں .

باتوں باتوں آ گئی ہے درمیاں تکرار کچھ
کچھ کہوں منہ سے نہیں کہتا بت عیار کچھ

١٨٧١ نظم ارجمند ، ١٨٢

ــ باتوں میں م ف .

چٹکلوں میں ، لطیفوں میں ؛ دلیل و حجت میں ؛ مفت ، آسانی سے ؛ ترکیب سے ؛ مذاق میں ، ہنسی میں ؛ بات چیت میں ، دوران گفتگو .

ہوئے تھے کل خفا جس بات پر وہ باتوں باتوں میں
کہیں ایسا نہ ہو یاد آج بھی وہ بات آجائے

١٨٥٤ کلیات ظفر ، ٣ : ١٥٢

پڑھیں درود نہ کیوں ان پہ ہم صلاتوں میں
کہ بخشوالیا امت کو باتوں باتوں میں

١٩١٢ شمیم ، ریاض شمیم ، ٥ : ٢٧

ــ باتوں میں بند کرنا محاورہ .

گفتگو میں ایسی بات کہہ دینا جس سے مخاطب کو خاموشی کے سوا کچھ بن نہ پڑے ، قائل کردینا .

اکثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتوں باتوں میں بند کردیتے .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٢٩٠

ــ باتوں میں دن (ــ وقت) گزرجانا محاورہ .

دلچسپیوں یا کاموں کی محویت میں دن یا وقت کا گزرجانا اور محسوس نہ ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٣٧١) .

ــ باتوں میں کہنا ف م .

کسی اور تذکرے میں مطلب کی بات کہہ جانا ، غیر شعوری طور سے اپنا مدعا ظاہر کردینا .

ایک دن یہ کسی مصاحب نے باتوں باتوں میں کہہ دیا اس سے

١٨٨٠ قلق (نوراللغات ، ١ : ٥١٣)

ــ بوڑھا کرتب خوار کہاوت .

باتوں سے پختہ کار معلوم ہوتا ہے مگر کام خراب اور خام ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥١٣) .

ــ پر جانا محاورہ ؛ ف م .

١. کسی کی حرکات کا برا ماننا یا اثر لینا ، ناگوار گفتگو کا خیال یا لحاظ کرنا (مثبت اور منفی ہر دو طرح مستعمل) .

بہن ! تم خانم جان کی باتوں پر نہ جاؤ ، بڑا پھونکنے دو ۔

۱۸۰۲ انشاء ہادی النساء ، ۴۶

تم اپنی طرف دیکھو ان کی باتوں پر نہ جاؤ ۔

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۱۲

۲. کسی کے قول یا فعل کا اعتبار کرنا ۔

تم بھی اس کی باتوں پر جاتی ہو ، ابتدا میں سب ہی کو انکار ہوتا ہے ۔

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۲۸۵

۳. کسی کے افعال کی تقلید کرنا ۔

محمد علی تو ایک بلا چھوکرا ہے ، تم اس کی باتوں پر کیوں جاؤ ۔

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۱۲

— چکنا (چکنی) کاموں خوار کہاوت ۔

باتیں بنانا خوب آتی ہیں مگر نکما (— نکمی) ہے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

جلدی لے جا باتوں چکنی کاموں خوار ۔

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۱۲

— سے پھول جھڑنا محاورہ

گفتگو سن کر دل شگفتہ ہو جانا ۔

وہ گل ہے تو ، تری باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
تری ہنسی سے ہوتی کشت زعفران پیدا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۱۲

— سے ڈر جانا ف مر ۔

دھمکی میں آنا ۔

اوکھی ستاتے ہو عبث بار بار آپ کی باتوں سے کیا میں ڈر گیا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۵

ہم کیا ستم اطواروں کی باتوں سے ڈریں گے
وقت آئے تو دو تیزوں پہ سینوں کو دھریں گے

۱۹۱۹ مرثیۂ سلیم (مولوی اولاد حسن) ، ۹

— سے کام نہیں چلتا فقرہ ۔

صرف کام دہنے سے بغیر کیے کوئی کام ہو نہیں جاتا ، لفاظی کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا عمل کرنے کی ضرورت ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

بے سعی و طلب کوئی نہیں پھولتا پھلتا
باتوں سے کبھی کام جہاں میں نہیں چلتا

۱۹۲۲ تلقین عمل ، فہیم (سکندر حسین) ، ۱۸

— سے کلیجہ پک جانا محاورہ ۔

کسی کی شراروں سے تنگ آنا ، بیزار ہو جانا ۔

پک گیا ہے تری باتوں سے کلیجہ میرا
تجھ کو دوں چیلوں کو گر ہو مرا مقدور ددا

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۲۰

سبکی سے نام لیتے ہیں شاہ انام کا باتوں سے پک گیا ہے کلیجہ غلام کا

۱۹۰۹ مرثیۂ بزم (اکبر آبادی) ، ۷

— کا باغ لگانا ف مر ۔

لچھے دار باتیں کرنا ، فضول باتیں کرنا ۔

تم نے تو باتوں کا باغ لگا دیا ، مطلب کی کہو ۔

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۱۵

— کا پہاڑ (— فت پ) محاورہ ۔

رک : باتوں کا جھاڑ ۔

طعنوں کا جھاڑ باندھ دیا ، باتوں کا پہاڑ باندھ دیا ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲

— کا تار امذ ۔

باتوں کا سلسلہ ، بک بک (باندھنا ، ٹوٹنا وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ۔

تار باتوں کا جو باندھا غیر نے اس شوخ سے
میرے دل کو ہر سخن سنگ فلاخن ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

تار باتوں کا بندھا جب خوش گلو کی بزم میں
نامہ بر بھی مست ہو کر رقص فرمانے لگا

۱۹۲۱ غزلیات شبیر (شبیر خان) ، ۱۲

— کا جمع خرچ امذ ۔

خالی باتیں ، لفاظی (جس کا کوئی خاص مفہوم یا مقصد نہ ہو) ۔

تم نہیں جانتے جسے باتوں کا جمع خرچ کہتے ہو یہ صفائی کلام اور قدرت بیان کی خوبی ہے ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۲۵

کام آئے گا عمل ہے عقیدہ کتاب کا
باتوں کا جمع خرچ نہیں دن حساب کا

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۱

— کا جھاڑ امذ ۔

باتوں کا سلسلہ ، باتوں کا تار (باندھنا یا بندھنا کے ساتھ ، بیشتر فضول باتوں کے لئے مستعمل) (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۵) .

— کا دفتر کھولنا ف مر ۔

گلہ شکوہ کرنا ۔

میں گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوا عبث
آج دفتر پچھلی باتوں کا برا کھولا عبث

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱۲۶

آئیے کچھ دیر ہنسیے بولیے مفت کیوں باتوں کا دفتر کھولیے

۱۹۲۴ جان عالم ، احسن (غلام حسن ٹالپر) ، ۳

— کا دھنی (— فت دھ) صف ۔

بہت باتیں بنانے والا ۔

سرشار عمل ہے نہ سر تیغ زنی ہے
واعظ کا نہ کچھ پوچھ یہ باتوں کا دھنی ہے

۱۹۲۶ جنون خرد ، یکتا امروہوی ، ۵۰

ــ کا لَچّھا

امذ .

باتوں کا پیچ ، باتوں کا سلسلہ ، لچھے دار یا دلچسپ باتیں .

ہم سے وحشی چند فقروں میں مقید کرلیے
آپ کی باتوں کا لچھا دام آہو گیر ہے

۱۸۲۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۲۳

ــ کو اَلَم نَشْرَح کَرْنا

ف مر .

راز کو برملا کہنا ، ڈھنڈورا پیٹنا .

جب گھر کی باتوں کو الم نشرح کرچکیں تو سیدھی اٹھیں بڑی بہن کے یہاں چلی گئیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۴

ــ کی پُڑْیا

(ــ ضم پ ، سک ڑ) امث .

۱. باتوں کا مجموعہ ، جس میں بہت سی باتیں ہوں .

پیچیدہ لفافے میں ہیں لاکھوں مضمون
نامہ نہ کہو باتوں کی پڑیا ہے یہ

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۲۷۲

۲. بہت باتونی (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵) .

ــ کی جَھڑی

(ــ فت جھ) امث .

باتوں کا سلسلہ .

جم کے بیٹھی ہے تو بیٹھی ہے کھڑی ہے تو کھڑی
پھبتیوں کی جو ہے برسات تو باتوں کی جھڑی

۱۹۰۱ واسوخت مرزا ، ۹

ــ کی طَرَف کان لَگانا

محاورہ .

متوجہ ہو کر سننا .

سازش کے کچھ انداز نگاہوں سے جو پائے
جاسوس نے باتوں کی طرف کان لگائے

۱۹۲۱ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں)، ۱۰

ــ کی کَنْسُوئیاں لینا

ف مر .

باتوں کی ٹوہ لگانا .

یہ یہودی چھوٹی چھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵)

ــ کے چِکْنے کاموں کے خُوار

کہاوت .

رک : باتوں چکنا کاموں خوار (نجم الامثال ، ۸۳).

ــ کے طوطے اُڑانا

محاورہ .

رک: باتوں میں اڑانا .

جب تم حساب مانگتے ہو وہ باتوں کے طوطے اڑانے لگتے ہیں .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۲۱۵

ــ کے طوطے مَینا بَنانا

محاورہ .

رک : باتوں کے باغ لگانا .

اکبر کے پاس بیٹھے باتوں کے طوطا مینا بناتے تھے .

۱۸۸۲ دربار اکبری ، ۵۸۰

ایرانی شعرا باتوں کے طوطے مینا بناتے تھے جس سے دم بھر کی تفریح ہوسکتی تھی ، باقی ہیچ .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۲ : ۹۳

ــ کے قُرْبان

م ف .

سبحان اللہ ! کیا خوب باتیں ہیں ، ان باتوں کے قربان جائیے (اکثر طنزیہ مستعمل) .

وصف خرام ناز پہ دیں گالیاں مجھے
قربان تیری باتوں کے کیا بول چال ہے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۸

ــ میں

م ف .

۱. گفت و شنید میں ، بات چیت میں ، گفتگو میں .

ہم دو گھڑی بھی ساتھ ترے سو رہے نہ ہائے
باتوں میں یوں ہی چار پہر رات کٹ گئی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۵

نیند اڑ جاتی ہے ہنگام سخن راتوں میں
لگ گئی آنکھ بھی اک روز انھیں باتوں میں

۱۹۴۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۹۲

۲. واہیات میں ، مزخرفات میں .

کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵

۳. دم جھانسے میں ، فقروں میں .

مطرب پسر کی دست درازی تو دیکھنا
باتوں میں شیخ شہر کا عمامہ لے گیا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۴۸

۴. خوشامدانہ گفتگو کر کے .

چار باتوں میں خوش کر دیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵

۵. افعال ناشایستہ میں ، شرارت میں .

بوسہ مانگا تو کہا پھیر کے منہ ظالم نے
کہ زباں کٹتی ہے انساں کی انھیں باتوں میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۴

ــ میں اُڑانا

محاورہ .

۱. کسی بات کو ہنسی میں نظر انداز کردینا ، ٹالنا ، سن کر ہنس دینا اور کچھ جواب نہ دینا .

اس قدر تو نے اڑایا ہے مجھے باتوں میں آج
اے پری زیبا ہے دعوائے سلیمانی مجھے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۶

تم جو افسردہ ہوئے سن کے مرا حال سو کیوں
سرسری طور سے باتوں میں اڑا دینا تھا

۱۹۱۶ کلیات حسرت ، ۵۳

۲. مغالطہ دینا ، دھوکا دینا ، فریب دینا ۔

اڑتی چڑیا کو ہم پر کھتے ہیں   کسے باتوں میں تم اڑاتے ہو

۱۸۱۸ دیوان اظفری ، ۲۰

ہم ہیں جگر و جان دل جعفر طیار
باتوں میں اڑانے کو ہمیں آیا ہے مکار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

— میں اُلجھانا

ف م .

۱. (مقصد سے غافل بنانے کے لئے) باتوں میں لگا لینا .

شعور خستہ صبح وصل تو نے   اسے باتوں میں الجھایا تو ہوتا

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۶)

حر کو الجھاتا رہا باتوں میں شمراظلم
اور وہاں تیر برسنے لگے شہ پر پیہم

۱۹۰۱ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۱۲

۲. بات چیت میں دیر لگانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۶).

— میں اُلجھنا

ف م .

۱. باتوں میں الجھانا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۶).

۲. باتوں میں جھگڑ بیٹھنا .

وہ کرنا جو ہوتی چلی آتی ہے علی سے
صدقے گئی باتوں میں الجھنا نہ کسی سے

۱۸۲۹ مرثیۂ زخم بدایونی ، ۸

— میں آنا

محاورہ .

۱. دم دھوکے میں آنا ، کسی کے کہنے سے دھوکا کھا جانا .

پیامبر تری باتوں میں کب ہم آتے ہیں
وہاں ضرور گیا اور تو ضرور آیا

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۱۱

وہ سیدھے سادے مزاج کی ہیں دوسروں کی باتوں میں جلد آجاتی ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۱

۲. کہنے پر عمل کرنا .

گورنمنٹ کو کیا غرض پڑی ہے کہ ان تعصب کے پتلوں کی باتوں میں آ کر اپنے آپ کو خواہ مخواہ مشکلات میں ڈالے .

۱۸۹۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۹

— میں بند کرنا

محاورہ .

رک : باتوں باتوں میں بند کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۶).

— میں بند ہونا

محاورہ .

قائل ہونا ، لاجواب ہونا .

باتوں میں بند ہو گیا غماز پوچ گو   ٹوٹے سوال رد ہوئے سیدھے جواب سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۶

میں عہد خاکسار نہ حق پسند ہوں   حرفوں سے مستمند نہ باتوں میں بند ہوں

۱۹۵۹ بانگ حریت ، حسن (حسن احمد زیدی) ، ۸

— میں بہلانا

ف م .

باتیں کر کے خیال کو دوسری طرف متوجہ کرنا ، باتیں بنا کر خوش کرنا ، باتوں میں لگانا ، دم جھانسا دینا .

مرے دل کو باتوں میں بہلا رکھا ہے
قیامت کرے گا یہ فتنہ مچل کر

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۲

— میں بہلنا

ف م .

باتوں میں بہلانا (رک) کا لازم .

مارا گیا تب گزرا بوسے سے ترے لب کے
کیا میر بھی لڑکا تھا باتوں میں بہل جاتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲

ابھی نادان ہیں باتوں میں بہل جائیں گے
نیمچے باندھ کے نکلے تو مچل جائیں گے

۱۹۲۱ مرثیۂ شہید لکھنوی ، ۸

— میں پھسلانا

ف م .

دلچسپ باتیں کر کے بہلانا ، دم دینا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۶) .

— میں تاڑ لینا

ف م .

انداز گفتگو سے سمجھ لینا .

حسن نے مزاجدار کو باتوں میں تاڑ لیا کہ یہ عورت ڈھب پر چڑھ جائے گی .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۸۸

— میں تہ نکلنا

ف م .

گفتگو میں اصل حقیقت یا مضمون کا واضح ہونا .

باتوں میں تہ نکلتی ہے اوصاف زلف کی
مغز سخن ہے کف کی طرح زہر مار پر

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۶۶

— میں ٹال دینا

ف م .

گفتگو میں وقت گزار دینا ، جواب کی بجائے باتیں بنا دینا .

مہرباں وصل میں یہ قصے نکالے کیسے
آج کی رات بھی کیا ٹالیے گا باتوں میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳

— میں ٹٹولنا

ف م .

گفتگو کر کے دل کا حال دریافت کرنا .

اس شوخ دغا باز کا کھلتا نہیں کچھ بھید
جب تک اسے باتوں میں ٹٹولا نہیں جاتا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸

— میں جھُلانا محاورہ ۔

ٹالنا ، ٹالم ٹول کرنا ۔

روز باتوں میں جھولائے ہو نیا جھولا ہے
واہ کیا فصل بہار آئی ہے گل پھولا ہے

۱۸۶۸ واسوخت ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۴)

روز باتوں میں جھلاتا ہے مجھے وہ طفل خو
واہ کیا میرے لیے تیار گہوارہ ہوا

۱۹۳۶ گلدستۂ ناز ، میر علی نواز خان ڈاپر ، ۸

— میں دھر لینا محاورہ ۔

لاجواب کرنا ، قائل کرنا ، گفتگو میں غلبہ حاصل کرنا ۔

میں تو کم گو ہوں زبس ہے وہ زبان کا طرار
مجھ کو ہر بات میں باتوں میں وہ دھر لیتا ہے

۱۸۲۶ معروف (نوراللغات ، ۱ : ۲۶۵)

زور و آیتوں کا برسر میدان جو کر لیا
ان مہوشوں نے شمر کو باتوں میں دھر لیا

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۱۷

— میں کھُلنا ف مر ، محاورہ ۔

۱. گفتگو میں بے تکلف ہو جانا ۔

ان کی باتوں پر نہ جانا پیچھے پچھتائے گا دل
تجھ سے دو باتوں میں گو پہلے پہل کھل جائیں گے

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۶

۲. اصل حال کہہ دینا ۔

اخفائے راز عشق ہی باتوں میں کیا کھلیں
مثل دہان یار نہیں رکھتے ہم زبان

۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۱۶۳

— میں کھولنا ف م ، محاورہ ۔

گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا ۔

پاس آکے ضعیفہ نے بہت باتوں میں کھولا
تیوری وہ چڑھائے رہا کچھ منہ سے نہ بولا

۱۸۷۵ انیس (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۶)

— میں لگا لینا محاورہ ۔

گفتگو میں مشغول کرنا ، بہلانا ، فریب میں پھانسنا ۔

مجھ کو باتوں میں لگا معلوم نئیں کیا کہہ گیا
لے گیا جب دل کہیں منہ دیکھتا میں رہ گیا

۱۷۵۴ ناجی (مخزن نکات ، ۱۹)

شب وصلت جو نیند آئی لگا کر اس کو باتوں میں
جگایا رات بھر ہم نے کہانی دل کی کہہ کہہ کر

۱۷۸۷ سخن بے مثال ، ۲۹

خواجہ نے باتوں میں لگا کر اس کنیز کو بیہوش کیا ۔

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۳۰

— میں لگنا محاورہ ۔

باتوں میں لگانا (رک) کا لازم ۔

نوبل صاحب اور ابن الوقت کون وقتوں کے ان باتوں میں لگے ہیں ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۱

— میں لے آنا محاورہ ۔

باتوں میں آنا (رک) کا تعدیہ ۔

دلارام تم آپا کو باتوں میں لے آؤ لیکن یاد رکھنا انار کلی کے ساتھ تمہیں مجھ سے نپٹنا ہوگا ۔

۱۹۲۲ انار کلی ، ۹۴

— میں لینا محاورہ ۔

رک : باتوں میں لگانا ۔

اگر اب کچھ بھی کہیے وہ نہیں سنتا ، نہیں سنتا
دل بے تاب باتوں میں اسے تھا اس قدر لیتا

۱۸۷۲ کلیات نظام ، ۲۴

— میں موہنی ہے فقرہ ۔

گفتگو میں کشش ہے ۔

ان کی شخصیت میں کھردائیت اور ان کی باتوں میں موہنی ہے ۔

۱۹۲۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۲۷

— باتھی پائیاں (— پائے) باتوں (— باتیں) باتھی پاؤں کہاوت ۔

بات سننے والے (خصوصاً حاکم) کے موافق مزاج ہو تو عزت ملتی ہے اور خلاف مزاج پڑے تو رنج و تکلیف کا سبب بن جاتی ہے ، عروج و زوال زبان ہی کی بدولت ہے ۔

اس درہم کی کچھ حقیقت نہیں خاک ہے ... مگر اس پر حضور کے چہرۂ زیبا کی تصویر ہے اگر یونہی پڑا رہتا اور آنے جانے والوں کے پاؤں کے نیچے پڑتا تو بے ادبی ہوتی سچ ہے باتوں ہاتھی پائیاں باتیں ہاتھی پاؤں ۔

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۵ : ۱۰

— ہی باتوں م ف ۔

رک : باتوں باتوں ۔

چھپاتے ہیں وہ ہم سے راز دل اپنا مگر ہم بھی
وہ آفت ہیں کہ بس باتوں ہی باتوں کھول لیتے ہیں

۱۸۸۶ محمود دہلوی (تذکرہ یادگار ضیغم ، ۳۰۲)

— ہی باتوں میں م ف ۔

رک : باتوں باتوں میں ۔

پندرہ برس کا طویل عرصہ باتوں ہی باتوں میں ختم ہوگیا ۔

۱۹۲۶ آمنہ کا لال ، ۸۱

باتُونی (و مع) صف ۔

رک : باتون ۔

ایسے باتونی کی باتوں پہ نہ جانا تو نصیر
روز عاشق کو جو باتوں میں لگا رکھتا ہو

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۸

رئیس صاحب نے ایسے ایسے ادبی قوال (باتونی) رکھ چھوڑے تھے جو دولت کی تخذیر پر خوشامد کا خدرمتواتر بڑھاتے رہتے تھے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۱۰

[بات (رک) + ۱ : ونی ، لاحقۂ صفت]

باتونیا (و مع ، سک ن) صف

رک : باتون .

یہ بڑا باتونیا ہے دن دن بھر باتیں ہی باتیں کرتا ہے اور عالم آدمی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۰

[بات (رک) + ۱ : ونیا ، لاحقۂ صفت]

باتیں (ی مج) امث ؛ ج .

۱. بات (رک) کی جمع مغیرہ حالت میں .

باتیں پھرواں تو شادی کی چلیاں مچیں آپس کے بیچ رنگ رلیاں

۱۸۰۲ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۰

دعائیں ان کی ہیں یا کارساز کی باتیں میاں عاشق و معشوق راز کی باتیں

۱۹۷۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰

۲. سہل کام .

قابو میں کہاں سب کے یہ شیریں سخنی ہے
باتیں نہیں یہ شعر و سخن کوہ کنی ہے

۱۸۹۸ ریاض سخن ، شمیم ، ۲

۳. قانون ، قاعدے .

ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جائے تو سرک جائے . . . خدا کی باتیں نہ کبھی ٹل ہیں نہ کسی کے ٹالے ٹلیں گی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۱۵

۴. مثالیں .

مجھ کو سینکڑوں ایسی باتیں یاد ہیں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۷

۵. بے تکلف روزمرہ .

نازاں ہے سلامت وہ ہیں افکار ہمارے
باتیں ہیں تباتیں ہیں یہ اشعار ہمارے

۱۸۹۸ ریاض سخن ، شمیم ، ۲

۶. الجھن ، کرتوت ؛ شرارتیں .

پھر مجھے لے چلا آدھر دیکھو دل خانہ خراب کی باتیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۹

۷. افعال و اعمال .

کم بتکدے سے گاہ حرم سے قریب ہیں
قاضی و محتسب کی بھی باتیں عجیب ہیں

۱۸۸۷ بزم تغزل ، بزم اکبر آبادی ، ۶۷

کی ہیں بسر سجود میں راتیں حضور نے
چھوڑی ہیں یادگار یہ باتیں حضور نے

۱۹۲۳ نعتیہ مسدس ، یکتا (مولوی چاند) ، ۵

۸. واقعات .

یہ جبیں یاد ہیں کہ بھول گئے وہ شب ماہتاب کی باتیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۹

اسود کے اہل بیت کے یہ خانہ زاد ہیں باتیں تمام عہد پیمبر کی یاد ہیں

۱۹۶۳ ذکر حبیب ، ۷

— اٹھانا محاورہ .

۱. دل شکن یا دل خراش گفتگو جھیلنا ، برداشت کرنا .

کبھو ہو دیکھ کر کیا زیر لب ہم ناتوانوں کو
ہماری جان میں طاقت نہیں باتیں اٹھانے کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۵

۲. (کسی کام کے لیے) کوئی سوال یا شرط وغیرہ پیش کرنا .

اگر کوئی سچی رفاقت کرنے والی مل جائے تو پھر اور باتیں تو آپ نہیں اٹھائیں گے کہ ایسی ہو ویسی ہو .

۱۹۳۰ مس عنبریں ، ۶۰

— اڑانا محاورہ .

۱. تعلی کرنا ، لفاظی کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۷) .

۲. کسی کے ذکر یا گفتگو کو نظر انداز کردینا .

اے طوطے معلوم ہوا تجھے میرے درد کی کچھ خبر نہیں جبھی میری باتیں اڑا دیتا ہے اور ادھر ادھر کی جھوٹ قصہ کہانی سنایا کرتا ہے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۲۰

۳. افعال و اعمال یا گفتگو وغیرہ میں کسی کی نقالی کرنا .

خط لاکے جو کبوتر ہے اور ہی ہوا پر
دو چار اس کی باتیں شاید اڑائیاں ہیں

۱۸۱۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۲۷۵

— آنا محاورہ .

۱. سخن سازی کا ڈھنگ معلوم ہونا ، معلومات ہونا .

بتوں کو ساری خدائی کی باتیں آتی ہیں
یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵۵

گو عمر میں چھوٹے ہیں یہ کہنے میں سبھی سے
باتیں انھیں قرآن کی آتی ہیں ابھی سے

۱۹۶۵ مرثیۂ وصی (فیض آبادی) ، ۱۱

۲. منگنی کی تحریک ہونا ، نسبت کا پیغام آنا .

بہت مہاراجوں کے کنوروں کی باتیں آئیاں پر کسی پر ان کا دھیان نہ چڑھا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۱

— بتانا/بتلانا محاورہ .

ٹالنا ، باتیں بنا کر فریب دینا .

بوسہ لینے کا کیا جس دم سوال ان نے باتیں ہی ہمیں بتلائیاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۵

— بکنا ف ل

فضول یا مہمل باتیں کرنا .

مجھے داستان تو نہیں آتی ہاں کچھ آئیں بائیں شائیں باتیں بک لیتا ہوں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۹

— بگھارنا محاورہ ؛ نیز بگارنا (قدیم) .

سخن سازی کرنا ، شیخی مارنا ، زبانی دعوے کرنا ، بہت باتیں بنانا .

ان ملاؤں اور حزائم خوانوں نے تہ توڑ دی ہے کچھ نہیں جانتے اور باتیں بگھارتے ہیں .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۶۹

اے نو آموز سمجھ کر ایسی ایسی باتیں بگھارتا تھا کہ معلوم ہو اس فن میں اسکے برابر کوئی استاد نہیں .

۱۹۲۳ نانیس ، ۱۳۱

ـــ بَنانا

محاورہ .

۱. جھوٹ بولنا ، سخن سازی یا حیلہ حوالہ کرنا ، خیالی پلاؤ پکانا ، ڈینگ مارنا .

یوں آبرو بنائے دل میں ہزار باتیں
جب رو برو ہو تیرے گفتار بھول جاوے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق)، ۵۹

برق نے کہا اپنی جگہ پر بیٹھ کر قحبہ کیسی باتیں بناتی ہے یہ خبر نہیں کہ کچھ دن کی جو زندگی ہے غنیمت ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۲

بس زیادہ باتیں نہ بناؤ آئیں بڑی نمازی پرہیزگار دنیا بھر کی مکار .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۷

۲. چاپلوسی یا خوشامد کرنا ؛ معزرت کرنا .

اب کبھی میری تمھاری نہ صفائی ہوگی
فائدہ کچھ نہیں باتیں نہ بناؤ جاو

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۸۷

عدو سے کچھ تو بگڑی ہے الٰہی جی اٹھوں کیونکر
کھڑے ہو کر وہ میری قبر پر باتیں بناتے ہیں

۱۹۰۱ عاقل ، د ، ۵۹

۳. الزام دھرنا (بیشتر ، پر ، کے ساتھ مستعمل) .

آپ سے آپ ہی وہ ہم سے بگڑ جاتے ہیں
کچھ نہ کچھ ہم پہ ظفر روز بنا کر باتیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۲

ـــ تَراشنا

محاورہ .

رک : باتیں بنانا .

جو باتیں ان لوگوں نے تراشی ہیں ان میں بے شمار خرابیاں ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۷

ـــ جَڑنا

محاورہ .

چغلی کھانا ، لگائی بجھائی کرنا .

دو باتیں ایسی جڑیں کہ ان کو آگ کر دیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۷

ـــ چَباچَبا کَر کَرنا

محاورہ .

غرور کے ساتھ اکڑ تکڑ کر کے گفتگو کرنا ، شیخی مارنا .

لخت جگر ہمارا پانوں کے ساتھ کھا کر
کرتے ہو ہم سے باتیں اب تم چبا چبا کر

۱۸۰۱ سجاد (گلشن ہند ، ۱۲۱)

ـــ چکْنانا

محاورہ .

چاپلوسی کرنا ، چکنی چپڑی باتیں کرنا .

صرصر نے کہا تیری محبت کو جھلسا اور تیری استانی کو کیا نہ کوسوں جوانا مرگ آیا باتیں چکنانے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۹

جلنے لگے مجھ سے آکے گھاتیں ان سے چکناؤ جا کے باتیں

۱۹۲۵ ترانۂ شوق ، ۹۷

ـــ چیتیں

(ـــ ی مع ، ی مج) امث ؛ ج .

بات چیت (رک) کی جمع .

اتنے میں ریاست کے لوگ باتیں چیتیں کرتے آگئے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۸

ـــ چھانٹنا

محاورہ .

جھوٹی باتیں بنانا ، طنز آمیز باتیں کرنا .

منبر پہ اگر باتیں نہ چھانٹے تو کرے کیا
دنیا کے بد و نیک سے بیکار ہے واعظ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۸)

خدا کی شان ہے محفل میں تیری عدو بھی ہم پہ باتیں چھانٹتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۰

ـــ چھِڑنا

محاورہ .

(کسی شخص یا امر کا) تذکرہ شروع ہونا ، ذکر نکل آنا .

سبھی طرح کی باتیں مجلس میں چھڑتیں .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۲۶۰

ـــ ڈالْنا/ڈھالْنا

محاورہ .

اشارے اشارے میں فقرہ جڑنا ، کسی کا نام لیے بغیر طنز کرنا ، ایک پر اشارہ کر کے دوسرے پر طعنہ زنی کرنا .

اس شمع رو کی تیغ زباں سے کہاں پناہ
باتیں جو کہہ کے غیر کو عاشق پہ ڈھال دے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۶

کوئی فاسق ہے نہ مسجد میں نہ فاجر کوئی
ڈالتے تم ہو کڑی باتیں یہ کس پر واعظ

۱۹۱۱ دفتر خیال ، تسلیم ، ۶۵

ـــ سُنانا

محاورہ .

برا بھلا کہنا ، طعن تشنیع کرنا .

سنائیں باتیں جو کچھ حال دل کہا ان سے
دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار آیا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۹۳

نند تو چاہے لحاظ کر کے کچھ نہ کہے مگر ساس دیکھنا کیسی باتیں سناتی ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۲۲

— سُننا محاورہ .

باتیں سنانا (رک) کا لازم .

جو پہلے دن ہی سے دل کا کہا نہ کرتے ہم
تو اب یہ لوگوں کی باتیں سنا نہ کرتے ہم

١٨٥١ مومن ، د : ١٢٣

— سُوجھانا (— غم و) محاورہ .

(کسی معاملے کے) نکتے اور پہلو واضح کرنا .

شیخ شرف الدین مذکور نے ملک افضل کے پاس آکر ایسی ایسی باتیں سوجھائیں اور اودھر سے ملک منصور کو سمجھا کر صفائی کروادی.

١٨٢٧ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ٢ : ٢١٢

— کاٹنا محاورہ .

کسی کے کلام یا گفتگو کو باطل ٹھہرانا ، گفتگو قطع کرنا .

کبھو رقیب کی باتیں میں کس طرح کاٹوں
مری زبان ہے کچھ تیغ بے نیام نہیں

١٩٠٥ دیوان انجم ، ١١١

— کَرنا محاورہ .

مقابلہ کرنا ، برابری کرنا ، ہمسری کا دعوی کرنا .

یہ طاقت جوش وحشت نے دکھائی ناتوانی پر
گریباں سے مرے کرتا ہے باتیں چاک دامن کا

١٨٩٢ شعور (نوراللغات ، ١ : ٥١٨)

رکھا ہے پانو جب سے لامکاں والے کے کوچے میں
مری خاک قدم کرتی ہے باتیں آسمانوں سے

١٩٣١ مجموعۂ سلام ، نسیم امروہوی ، ٤٢

— گھڑنا محاورہ .

باتیں بنانا (بیشتر مفروضہ) ، فرضی واقعات یا گفتگو وغیرہ بیان کرنا .

تیری طرح کاہے کو باتیں گھڑوں
لڑنے پہ آؤں تو میں سینگھ لڑوں

١٩١١ کلیات اسماعیل ، ٦٢

— گھُلانا محاورہ .

باتیں بنانا (نوراللغات ، ١ : ٥١٨) .

— لَڑانا محاورہ .

جھوٹی سچی باتیں بنانا ، باتوں میں وقت کاٹنا .

عورت کو خدا نے اس لیے نہیں بنایا کہ وہ خالی بیٹھی ادھر اُدھر کی باتیں لڑایا کرے .

١٩١٠ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ٢٣

— لگانا محاورہ .

چغلی کھانا ، غلط باتیں کسی کی طرف منسوب کرنا .

بیٹا آیا تو سیکڑوں باتیں اس سے لگائیں .

١٨٩٥ حیات صالحہ ، ٥١

— مٹھارنا محاورہ .

رک : باتیں بنانا .

عائشہ باتیں مٹھارنے کو بیٹھ گئیں .

١٩٢٧ دھانی بانکپن ، ٣٢

— مِلانا محاورہ .

ہاں میں ہاں ملانا ، بے سمجھے بوجھے کسی شخص کے کلام کی تائید کرنا ؛ سخن سازی کرنا ، باتیں گھڑنا .

لیا ہے آبرو کے تئیں ملا باتیں بنا جھوٹھیں
لگا لینے کے تئیں عاشق کے طوفانی ہے وہ لونڈا

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ٨

چپ شیخ ورنہ کہدوں گا بنت العنب کی بات
آیا کہیں سے باتیں ملانے کے واسطے

١٩٢٥ غزل یکتا (ماہ نامہ 'کہانی' جنوری ، ١٧)

— مَلکانا محاورہ .

دلکش باتیں کرنا .

اب تو ماشاءاللہ خوب زبان نکل گئی ہوگی خوب باتیں ملکاتا ہوگا دیکھنے کو جی تڑپتا ہے .

١٩١٠ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ٢٥

— نِکالنا محاورہ .

کچھ کا کچھ مطلب لے کر نئی نئی باتیں اٹھانا ، شرارت کے پہلو پیدا کرنا .

انھوں نے آپ کے کلمات کو نہ سمجھ کر عجیب عجیب باتیں نکالیں .

١٩٢٣ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ٨٩٢

— ہو چُکنا ف م .

باتیں ختم ہونا ، لطف جاتا رہنا ، کیفیت جاتی رہنا .

کہاں ہم اور کہاں رونا سحر تک — یہ باتیں ہو چکیں بس چشم تر تک

١٨٢٤ مصحفی : انتخاب رامپور ، ٩١٥

— ہونا ف م .

١. مشورہ ہو جانا .

حضرت راسخ سے باتیں ہو گئیں — آج ہم مثل آئے ہیں سحبان سے

١٨٩٥ دیوان راسخ دہلوی ، ٢٢٣

٢. گفتگو ہونا ، ایک دوسرے کے حالات معلوم کرنے کے لیے گفت و شنید ہونا .

دم بھر نہیں گزرا کہ ملاقات ہوئی ہے
باتیں نہ ابھی کچھ نہ مدارات ہوئی ہے

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ : ٣٨

صورت کو اس کی دیکھ کے سمجھے ہو تم غریب
تم سے کبھی امیر سے باتیں نہیں ہوئیں

١٩٠٠ امیر مینائی ، گوہر انتخاب ، ٢١٢

۳. ڈھکوسلے ہونا ، مفروضات ہونا .

خضر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیوان جاں بخش
ہے بہی خاصیت اس کے لب دشنام میں خاص

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱٦

طلب جاہ کی منبر پہ یہ سب گھاتیں تھیں
وعظ و تبلیغ کہاں وہ تو فقط باتیں تھیں

۱۹۲۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۹۹

— ہی باتیں ہیں فقرہ .

۱. مفروضات ہیں ، حیلہ حوالہ ہے ، ٹالم ٹول ہے .

تو چشم سخن گو سے مجھسے پوچھ دے اتنا
ہیں باتیں ہی باتیں کہ ہے کچھ مدنظر بھی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹۰

کچھ نہیں بادہ و ساقی ہو کہ مطرب ہو کہ لے
باتیں ہی باتیں ہیں رنگ چمن و نشۂ مے

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۹٦

۲. عمل کچھ نہیں لفاظی ہے .

کیے وعدے وفا کس دن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتیں ہیں
جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہیں باتیں ہی باتیں ہیں

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱٦۲

باتھ امذ .

غسل ، اشنان ؛ غسل خانہ .

باتھ کا نوکر ایک بڑے جگ میں میٹھا پانی دیتا تھا .

۱۸۸۰ رسالہ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۲

اف : کرانا ، کرنا ، لینا ، ہونا .

[انگ : Bath]

— ٹب (-فت ٹ) امذ .

کشتی کی شکل کا ایک ظرف جو عموماً باتھ روم میں ہوتا ہے اور اس میں نل وغیرہ سے پانی بھر کر بیٹھتے اور نہاتے ہیں .

باتھ ٹب کو کس طرح محنت کی بچانے والی ایجاد کہا جا سکتا ہے .

۱۹۲۴ آدمی اور مشین ، پروفیسر محمد عاقل ، ۲٦۲

[باتھ + ٹب (رک)]

— روم (-و مع) امذ .

غسلخانہ ، نہانے کا کمرہ .

بڈ روم سے نکلیں باتھ روم میں داخل ہوئیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۹۲

[باتھ + روم (رک)]

باٹ (۱) امذ .

لوہے یا پتھر کے گھڑے ہوئے یا ان گھڑ ٹکڑے جو اشیا کو تولنے کے لیے ترازو وغیرہ کے ایک پلڑے میں رکھے جاتے ہیں ، بانٹ ، بٹا .

جب تل گئی لڑائی ترازو کی تول میں
باٹوں سے باٹ ٹوٹے دھڑوں سے دھڑے لڑے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰٦

ہم وزنی کے لیے اوپر کے پلڑے میں اوپر کے جسم کے ساتھ تھوڑے سے باٹ اور زیادہ کرنے پڑیں گے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۸۲

[س : ورتا वर्ता یا بٹک वट्क]

— چھاپ امث .

باٹوں پر مقررہ اوزان کی مہر لگانے کا عمل (پلیٹس) .

[باٹ + چھاپ (رک)]

— چھاپی/چھپائی امث .

باٹوں پر مہر لگانے کا عمل ؛ مہر لگانے کی اجرت (پلیٹس) .

[باٹ + چھاپ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت / + چھپائی (رک)]

— باڑنا/بڑنا (فت ا ، سک ڑ) .

(الف) ف م .

لوہے یا پتھر وغیرہ کے ٹکڑے کو مطلوبہ وزن کے مطابق گڑھنا ، وزن بنانا ، یہ دیکھنا کہ باٹ غلط تو نہیں ہے ، اوزان کا جائزہ لینا (پلیٹس) .

(ب) محاورہ .

تنگ کرنا ، پراساں کرنا ، ستانا (پلیٹس) .

— باڑنے ہیں فقرہ .

بدلہ لینا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۵) .

باٹ (۲) امث .

راہ ، راستہ (گاہے ترکیب میں مستعمل) .

جاتے لک اس باٹ میں چار ہرن تھے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ٦۲)

کسی بستی میں کسی گاؤں میں کسی گھاٹ پر کسی باٹ پر اس بزرگ کا نام کسی سے نہیں سنا .

۱۸٦۵ لطائف غیبی ، ۲

نیچے تیز لہروں کا مقابلہ راہ باٹ کا کہیں پتا نہیں صرف مشعلوں کو دیکھتے چلے جاتے تھے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹

(قب : راہ باٹ) .

[س : واٹ वाट یا ورتنی वर्त्नि]

— پاڑنا محاورہ (قدیم) .

راہ نکالنا ، راستہ پیدا کرنا .

اتانوی باٹ پاڑیا ، گاڑیا سو گنج کاڑیا .

۱٦۲۵ سب رس ، ۱۲

— پاڑو (-و مع) صف (قدیم) .

رہزن ، لٹیرا .

دنیا باٹ مایا سو ایمان ہے — وہاں باٹ پاڑو سو شیطان ہے

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۷

نہ ہر یک کوں ہوا ہو باٹ پاڑو
بنی آدم کوں دکھ حیواں کوں دارو
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۵۰
[ا : باٹ + پاڑ ، پاڑنا (= مارنا) سے + و ، لاحقۂ صفت]

ـــ بھلی پر سانکری کہاوت .

راستہ اچھا ہے مگر تنگ ہے ، بات اچھی ہے مگر اس میں الجھنیں ہیں .
بزبان ہندوی نیکو گفتہ است 'باٹ بھلی پر سانکری ، بعد ازاں بندگی مخدوم عظمة اللہ بر زبان راند 'دیس بھلا پر دور' .
؟ معدن المعانی ، ۲۰۳

ـــ پر آنک رکھنا محاورہ (قدیم) .

راہ تکنا ، انتظار کرنا .

دھن ابیر سوں وصل کے دل دو پھانک
رہی منتظر باٹ پر راک آنک
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۷ الف

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. (قدیم) باٹ پاڑنا (رک) کا لازم .
نبی کا یک محبت تھا سو بس کر باٹ پڑتا تھا
بزاں کر آپی کہتے ہیں (سب) اس کو رہنما رائع
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲
۲. کھنڈت پڑنا ، کام بگڑجانا ، معاملہ الٹ جانا .
اکا کندن کے مکان کے پاس رکا ، ایک آواز آئی اے بھئی کہاں ہو . . . ، درشن سنگھ نے کہا کمیدان صاحب ! باٹ پڑگئی ، باٹ پڑ گئی .
۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۷

ـــ پکڑنا محاورہ (قدیم) .

راستہ اختیار کرنا ، (کسی) راہ پر چلنا (نیز استعارةً) .
کیا چہ جگ میں پیارا جس تھے سمجھے راہ
شیطان مدعی پکڑیا باٹ کیونکر سکے جاہ
۱۵۹۱ جانم ، وصیت الہادی ، ۲/الف
تو وہ عادل جو تیرے گل میں بھج ہل سر کشاں سنپڑے
توں وہ ہادی جو سیدھی باٹ تج تھے مگر ہاں پکڑے
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۸

ـــ تڑانا محاورہ (قدیم) .

گمراہ کرنا ، راستے سے ہٹانا ، راہ سے بھٹکانا .
ماحد سو چلتی باٹ تڑاویں لیویں آ
۱۴۹۶ میراں جی شمس العشاق (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

ـــ تنگ کرنا محاورہ (قدیم) .

راستہ روک دینا .
توں دشمن یہ کر باٹ آنگے کی تنگ
توں اس کام میں تو نہ کرنا درنگ
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۱۵

ـــ جانہار/جانے ہار (۔ سک ن) امذ (قدیم) .

راستہ چلنے والا ، راستہ جاننے والا .
کسی کے گاؤں کوں جاتا ہے تو باٹ جانے ہار کے سنگ جاتا .
۱۷۳۷ رسالہ نثر دکنی ، ۸
[باٹ + جانہار / جانے ہار (رک)]

ـــ جوہنا محاورہ .

رک : باٹ دیکھنا ؛ راہ دیکھنا ، انتظار کرنا (پلیٹس) .

ـــ چلنا ف ل .

۱. سفر کرنا ، کسی راستے کو طے کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .
۲. کسی راستے کا کثیرالاستعمال ہونا ، جیسے : یہ باٹ رات دن چلتی ہے .

ـــ چلے جانیے یا باہا پڑے جانیے کہاوت .

معاملہ پڑنے یا سفر یا صحبت یا ہمسائیگی سے آدمی کا حال کھلتا ہے (نجم الامثال ، ۸۳) .

ـــ خرچہ/خرچی (۔ فت خ ، سک ر ، فت چ) امذ (قدیم) .

زاد راہ ، سفر خرچ .
ان کوں باٹ خرچی کچھ دلایا ۔ اپن کے شہر سوں او بھار پایا
۱۶۲۵ جنت سنگھار (ق)، ۱۲۱
اکثر یوں کہتے کہ ہمارے نزدیک مرکب ہور باٹ خرچہ ہے .
۱۷۶۴ چہ سرہار ، ورق ، ۲۱ ب
[باٹ + خرچہ / خرچی (رک)]

ـــ دکھلانا ف م .

۱. راستہ بتانا ، رہ نمائی کرنا ، راستے پر لگانا .
خدا تج کوں دینا ہر یک کشف راز ۔ مجھے باٹ دکھلا کے کر سرفراز
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۱۵
۲. انتظار میں رکھنا ، انتظار کرانا (مخزن المحاورات ، ۸۲).

ـــ دکھاؤ (۔ کس مج د ، و مع) صف .

راہبر ، رہنما (پلیٹس) .
[باٹ + دکھا ، دکھانا (رک) سے + و ، لاحقۂ صفت]

ـــ دیکھنا محاورہ .

انتظار کرنا ، راہ تکنا .
دیکھت تیری باٹ کھڑیاں
۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)
سب ہماری باٹ دیکھتے ہونگے .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۹۲

— روکنا ف م .

راستہ بند کرنا ، راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا ؛ کسی راہ چلنے کو روکنا ، کسی کو چلنے سے روکنا (ماخوذ : پلیٹس) .

— سارو (- و مع) صف (قدیم) .

مسافر ، سفر کرنے والا .

ہمیں باٹ سارو نمن یاں اچے   رنا واں ہمارے گھراں واں اچے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷

ایک کھیڑے میں آیا کہ وہاں باٹ ساروں انگار چتا دیئے تھے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۵

[باٹ + ا : سار ، سارنا (= طے کرنا) سے + وُ ، لاحقۂ صفت]

— غلط کرنا محاورہ (قدیم) .

غلط راستے پر جانا .

جنے یو باٹ غلطہ کیا سو اپنی حقیقت گنوایا .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

— کا آٹا امذ .

وہ باریک آٹا جو چکی کے گرنڈ میں چاروں طرف پس کر گرنے سے اوپر اوپر رہ جاتا ہے ، گرنڈ کے اوپر کا باریک آٹا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۳) .

— کا توشہ (- و مع ، فت ش) امذ .

وہ غذا جو مسافر راہ میں کھانے کے لیے ساتھ لے کر چلتا ہے .

ایسی باٹ کا توشہ کر تو اپیں
نہ لیا دنویں گے کوئی تجھ کو پچھیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۰

— کاٹنا محاورہ (قدیم) .

راستہ طے کرنا .

وہاں نے کاٹے باٹ جوں پنج روز   دسیا پانچویں دن جوں گیتی فروز

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۶۲

— کا روڑا (- و مج) امذ .

۱. راستے میں پڑا ہوا اینٹ یا پتھر کا ٹکڑا .

تیرے کوچے میں سر شہیدوں کے   ہیں پڑے جیسے باٹ کے روڑے

۱۷۵۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۳۱۶

سنگ بالیں میر کا جو باٹ کا روڑا ہوا
سخت کر جی کو گیا اس جاسے وہ رنجور کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۹

۲. (مجازاً) وہ شخص جس کا گھر در نہ ہو اور سڑک کے کنارے پڑا رہے یا مارا مارا پھرے .

آئے پور گے کے پانوں پڑمنگ کہا   جیونا جنوں کہ باٹ کا روڑا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۷

کتوں کی جستجو میں ہوا روڑا باٹ کا
دھوبی کا کتا ہے کہ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۲

— کٹنا محاورہ .

رک : باٹ کاٹنا جس کا یہ لازم ہے .

زمانے ستیں بہوت جھپنے لگیا   سو اس دھات سوں باٹ کٹنے لگیا

۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۱۰

— کھوٹی کرنا محاورہ .

راہ کھوٹی کرنا .

تو پنچھی بدیسی ہے اپنی باٹ کھوٹی مت کرے .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، منیر ، ۱۳۹

— گھاٹ

(الف) امذ .

گزرگاہ عام ، راہ باٹ .

بجاگے سیٹی بلانے ہیں چوک کے خندی
پھریں ہیں کرتے بہم باٹ گھاٹ میں رندی

۱۷۸۲ حاتم ، دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۲

(ب) م ف .

ادھر ادھر ، کہیں نہ کہیں (پلیٹس) .

[باٹ + گھاٹ (رک)]

— مار صف .

رہزن ، لٹیرا ، قزاق .

نہ کر سکے گا کوئی باٹ مار بھی جو سلوک
وہ میرے ساتھ مرا خضر راہ کرتا ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۲۳

[باٹ + مار ، مارنا (رک) سے]

— مارنا محاورہ .

۱. لوٹ مار کرنا ، راستے میں مسافروں کو لوٹنا .

اہے اس میں یک شاہ بیداد گر   جو باندیا ہے او باٹ مارنے کمر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۵

۲. کسی کے چلتے ہوئے کام کو روکنا ، بھانجی مارنا .

میں تو تباہ ہوا ہی تھا مگر میں نے ان تمام بندگان خدا کی بھی باٹ ماری .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵

ہمارے اعمال کی نکوہش نے ، باٹ ہی مار دی ہماری
جبھی تو دوزخ گناہگاروں کے ، الاماں کیسے منتظر ہیں

۱۹۳۲ دیوان بشیر ، ۶۰

— مندھنا محاورہ (قدیم) .

راستہ بند ہونا (نیز استعارۃً) .

یعنی طالب رد ہے ، پور باٹ مندھی ہے .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

— مُونی (- و مع) امث .

رہزنی ، بٹماری (نوادرالالفاظ ، ۵۰) .

[باٹ + مونی (رک)]

— میں پڑنا ف ر ؛ محاورہ (قدیم) .

(لفظاً) راستے میں ہونا ، (مجازاً) آسانی سے ہاتھ آنا ، محنت کے بغیر مل جانا ، سہل الحصول ہونا .

بڑے پرنا کیا باٹ میں پڑیا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

— نکلنا محاورہ (قدیم) .

راستہ پیدا ہونا (نیز استعارۃً) .

یو باٹ نہ تھی سو نکل اٹل ، تو بھی یکایک چلنے کس کا مجال .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

— نہارنا محاورہ .

راہ کیروں کو تاکنا .

جب وہ جوان ہوئی تو ایک دن سکھی کو ساتھ لے کر کوٹھے پر کھڑی باٹ نہار رہی تھی .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۵۲

— ہونا محاورہ (قدیم) .

راستہ اختیار کرنا .

ترے صدقے سوں بانچیا یو تھنا نہیں تو وو کیا باٹ ہونا کنا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۷

— ہیرنا محاورہ .

راہ تکنا ، راہ دیکھنا (پلیٹس) .

... باٹ امذ ؛ ~ . ... باٹھ .

رک : ٹھاٹ باٹ جس کا یہ جزو دوم ہے .

واقف تھا آب تیغ کے ایک ایک گھاٹ سے
آیا تھا بھر جنگ بڑے ٹھاٹ باٹ سے

۱۸۸۲ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۱

ہم اسے ٹھاٹھ باٹھ جمانے اور رعب گانٹھنے کا ذریعہ بناتے ہیں .

۱۹۷۳ بنیادی حقیقتیں ، ۶۹

[ٹھاٹ (رک) کا تابع (= واٹ)]

باٹا (۱) امذ .

۱. تقسیم ، بانٹنے کا عمل ، بانٹنا (رک) .

بعضے کہتے ہیں عرب جیسے بانٹے کی تیر ڈالتے تھے وے بھی تیروں پر ہر ایک کا نام لکھ کے ڈالتے تھے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۲۷۸

۲. حصہ (پلیٹس) .

[बाटा : س : باٹا]

باٹا (۲) امذ .

بٹیا ، پگڈنڈی : کولھو کے گرد بیل کے پھرنے کا راستہ (اب و ، ۳ : ۱۸۹) .

[باٹ (رک) + ا : لاحقۂ تصغیر]

باٹری (سک ٹ) امث .

۱. پیادوں کا دستہ جس کے ساتھ توپ خانہ ہو ، توپ خانہ .

اس باٹری کے دو حصے کر کے دو طرف سے گولہ اندازی شروع کردی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۸

سلامی اتارنے کی جو باٹری ریلوے سٹیشن کے قریب جمائی گئی تھی اس کی پہلی توپ کی گڑگڑاہٹ نے سب کو آگاہ کردیا کہ انتظار کا وقت اب ہو چکنے پر آیا .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، تاریخ دربار تاجپوشی ، ۹۴

۲. توپوں کے نصب کرنے کی جگہ .

توپ خانے کی باٹری جو چبوترے کے وسط میں تھی ۱۹۱۴ میں منہدم کردی گئی .

۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۹۲۵

[انگ : Battery]

باٹریڈیم (سک ٹ ، ی مع ، کس ڈ ، فت ی) امذ .

ایک سبز غبارہ نما ہوائی سے مشابہ پودا جو گیلی چکنی مٹی میں اگتا ہے .

باٹریڈیئم سارے عالم میں پھیلا ہوا ہے .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۴۶

[انگ : Botrydium]

باٹکا (سک ٹ) امذ .

پھلواری میں بنی ہوئی کُٹی ، پھوس یا کھپریل کی کوٹھری .

مجھے اس باٹکا میں چھپ جانا چاہیے .

۱۹۵۵ مدرا راکھشس ، ۲۳۱

[س : باٹکا वाटिका]

باٹل برش (کس ٹ ، سک ل ، کس ب ، فت ر) امذ .

ایک پودا جس کا پھول بوتل صاف کرنے والے برش کی طرح ہوتا ہے . مثلاً چولائی ، رنگون بیل ، باٹل برش .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۰۰

[انگ : Bottle - brush]

باٹم (فت ٹ) امذ .

پیندا ، کسی طرف کا نچلا حصہ .

اس کے باٹم میں ایک پاکٹ بنایا جاتا ہے جس میں پانی لیا جاتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۱۲۷

[انگ : Bottom]

باٹنا (سک ٹ) ف م .

رک : بانٹنا .

کہ جب محل نو میں گیا بادشاہ   زر و مال باٹا قبا و کلاہ

۱۶۳۵ تحفۃالعاشقین (تاریخ زبان اردو ، ملحقات ، ۲۱)

خدا کرے تیرا رسی باٹنے والا مر جائے ، اس نے یہ رسی چھوٹی بنا کے دی ہے .

۱۸۸۴ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۳۱

باٹنی (سک ٹ) امث .

علم نباتات ، نباتیات .

انجنیری ، ڈاکڑی ، باٹنی . . . کے ذریعے سے صنعت اور دستکاری اور ایجاد کی قدرت حاصل ہوتی ہے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۰

باٹنی اور علم حیوانات اور کیمسٹری
نفع و نقصان غذا سمجھائے ہیں ہم کو بھی

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۳۲

[انگ : Botany]

باٹی (۱) امث .

۱. چھوٹی اور موٹی نمکین روٹی کی گول ٹکیاں جو توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینکتے اور توڑ کر گھی میں ڈالتے ہیں .

گھوڑے پر چڑھا ہوا بھالے کی نوک سے جو کی باٹیاں سینکتا ہے .

۱۹۳۱ وقائع راجپوتانہ ، ۸۱

۲. بغیر ٹونٹی کی گول وضع کی لٹیا (ا پ ر ، ۳ : ۲۷) .

[س : بٹ + اِکا बट + इका یا س : وَرتِ वर्ति]

باٹی (۲) امث .

راستہ ، پگڈنڈی (پلیٹس) .

[باٹ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ گھاٹی م ف .

رک : باٹ گھاٹ نمبر ۲ (پلیٹس) .

باٹی (۳) امث .

کسی مکان کا محل وقوع ، مکان ؛ خانہ باغ ، باغ ، باڑی ؛ احاطہ ؛ ڈنڈا ، عصا ، سونٹا (پلیٹس) .

[س : باٹی वाटी]

باٹے گھاٹے م ف (قدیم) .

راستے میں ، گلی کوچے میں ، ادھر ادھر ، کہیں نہ کہیں .

دیکھ لیویں گے کبھی ہم بھی تمھیں خوب طرح
کہیں آخر تو مل ہی جاؤ گے باٹے گھاٹے

۱۷۸۰ گل عجائب ، سالم ، ۶۵

[باٹ (رک) + ے ، لاحقۂ تنکیر + گھاٹ (رک) + ے ، لاحقۂ تنکیر]

باٹھنا (سک ٹھ) ف م .

رک : بانٹنا (پلیٹس) .

باثِعہ (کس بج ث ، فت ع) .

وہ لب پرخون جو پھٹنے کے قریب ہو (مخزن‌الجواہر ، ۱۲۸) .

[ع : باثع (ب ث ع) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

باثِق (کس ث) امذ .

(طب) وہ تفرق اتصال جس سے وریدوں یا شریانوں کے منہ کھل جائیں (مخزن‌الجواہر ، ۱۲۸) .

[ع : (ب ث ق) (= پھٹنا)]

باج (۱) امذ .

۱. خراج ، وہ مقرر نذرانہ جو چھوٹے حکمراں کی طرف سے بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جاتا ہے .

رہے ملک تیرا سدا برقرار   کسی کو نہیں باج تیرا ادھار

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۷

ہر شاہ مرز بوم چہ عراق و چہ روم خواہ مخواہ ہم کو باج دیوے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۲

ایرانیوں کا فاتح سپہ سالار . . . حسب ذیل شرط پیش کرتا ہے ، رومی باج ادا کریں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۲ : ۵۱۶

۲. محصول ، لگان ، ٹیکس ، چنگی .

پہلے زمانے میں یہاں گکھروں نے ایک گنبد بنایا تھا اور وہاں آنے جانے والوں سے باج لیتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہند ، ۶ : ۵۱

اس گروہ کا گاؤں والوں کی طرف سے سالانہ لگان یا محصول یا باج بھی مقرر ہوتا ہے .

۱۹۲۸ نکات رموزی ، ۲ : ۵۲

اف : دینا ، لینا .

[ف]

ـــ خواہ (ـــ و معد) صف .

خراج یا محصول لینے یا طلب کرنے والا .

او حیدر کنیں آیا بھیجے سو شاہ   رضا منگتا ہے تیری او باج خواہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۲۸

جیوٹ ہے سورما ہے دلاور ہے شیر ہے
رستم ہے باج خواہ ہر ایسا دلیر ہے

۱۹۲۴ مراثی نسیم ، ۴ : ۱۳

[باج + ف : خواہ ، خواستن (= چاہنا ، طلب کرنا) سے]

ـــ دار صف .

۱. خراج دینے والا ، ماتحت یا رعایا .

فرحت‌الملک نے . . . ہندوؤں کو اپنا باجدار بنانا چاہا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۶۲

۲. رک : باج گزر (پلیٹس) .

[باج + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دینا محاورہ .

(لفظاً) خراج ادا کرنا ، (مجازاً) اپنی پستی یا شکست یا عجز کا اعتراف کرنا ، اطاعت قبول کرنا .

مجھے راج جگ کے کہیں راج راج
دیویں باج سارے مگر ترک باج

۱۵۶۲ حسن شوق ، د ، ۸۷

نشۂ مے سے ہوتی ہے سرخیِ رو یاں تک آہ
رنگ گل اس نسترن رخسار کو دیتا ہے باج

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۳۱

شاہان جہاں فخر سے دیتے تھے جنھیں باج
وہ قبر میں ہیں سورۂ الحمد کے محتاج

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۵

ـــ سِتاں (ـــ کس س) صف .

خراج یا محصول لینے والا .

یہاں کا فرماں روا بادشاہ تھا خراج گیر ، باج ستان شاہ شاہان گیتی پناہ تھا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۷۳

اسم کیفیت : باج ستانی .

روس کے ملک میں باج ستانی اور باج گزاری کے قاعدے جاری ہیں .

۱۸۶۸ سیاست مدن ، ۴۴

پولس افسر کسی شخص کو جس کے پاس ہتھیار و ہاتھی گھوڑے گاؤ و شتر و گوسفند و قماش نہ ہوتے باج ستانی کے پاس نہیں آنے دیتا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۷۷

[باج + ستاں ، ستاندن یا ستانیدن (= لینا) سے]

ـــ گاہ امث .

محصول ادا کیے جانے کی جگہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۳) .

[باج + گاہ (رک)]

ـــ گُزار (ـــ ضم گ) صف .

خراج یا محصول ادا کرنے والا ، مطیع .

سوار توسن دست رواں پہ ہو وے یہ جب
کرے قلمرو معنی کو دم میں باج گزار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۵

سارے یونان کو اپنا مطیع فرمان اور باج گزار بنالیا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۰

اسم کیفیت : باج گزاری .

روس کے ملک میں باج ستانی اور باج گزاری کے قاعدے جاری ہیں .

۱۸۶۸ سیاست مدن ، ۴۴

[باج + ف : گزار ، گزاردن (= ادا کرنا) سے]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف .

رک : باج ستاں .

وہ شاہنشاہ جو ہے باج گیر مسند آرا یاں
وہ شاہنشاہ جس نے سلطنت دی ماہ کنعاں کو

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۸۹

[باج + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ـــ لینا محاورہ .

(لفظاً) خراج لینا ، (مجازاً) عجز یا نقص کا اعتراف کرانا ، تابع بنانا .

بانچیے سو آنن سوں باج لینا اسلام کوں یوں رواج دینا

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰۱

بلند رتبہ وہ حاکم ، وہ سر فراز امیر
کہ باج تاج سے لیتا ہے جس کا طرف کلاہ

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۳۲

وہی شہیدِ سعید شمر و یزید سے
باج بے کسی داد بے بسی اجرت شکیبائی لے گا

۱۹۶۲ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۱۳۶

ـــ مانگنا ف م .

باج طلب کرنا یا چاہنا ، ٹیکس لگانا .

وہ صورت ہے اگر تم باج مانگو خوبرووں سے
خط عارض کی ہو چھٹی شہ خاور پہ دستک ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۵

ـــ وَر (ـــ فت و) صف .

رک : باج گیر .

نہ بچا فریب فرنگ سے کوئی تاج ور کوئی باج ور
مگر اک حرم کا وہ پاسباں جو ہے سر بسجدہ نماز میں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۵۲

[باج + ف : وَر ، لاحقۂ صفت]

باج (۲) امذ .

۱. ساز کے بجنے کی کیفیت ، طریقہ ، آواز یا عمل ، بجانا .

اللہ رے ہاتھ کی گدازی یہ باج ہے یا کہ نسیم سازی

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۳۴

اس کے بعد خان صاحب نے سوچا کہ سارنگی میں دوسرے سازوں کا باج کس طرح ڈھالا جا سکتا ہے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۸۱

۲. باجا (رک) .

جہاں کے باج کس راج میں کون بجاتا تھا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۵

۳. گھنٹے کا بجنے والا پرزہ (ا پ و ، ۱ : ۱۶۳) .

[س : بادیا + ک + क + वाद्य]

ـــ باج اللہ محمد کا راج فقرہ .

گھڑیال بجاتے وقت خدمتگاروں اور قراولوں وغیرہ کا نعرہ (دریائے لطافت ، ۸۷) .

ـــ گاج امذ .

رک : باجا گاجا (باونس) .

باج (۳) م ف (قدیم) .

بغیر ، علاوہ ، سوا .

تمھیں اونچہ انبر سر یا باج ادھار   دھرت مارگ آسن دھرے نھار نھار

۱۴۲۵   کدم راو پدم راو ، ۶۵

کیوں بیکس و مظلوم ہو کے آج حسینا   اس جگ سے سدھارے

فریاد کریں درد سوں تجھ باج حسینا   معصوم تمھارے

۱۵۰۳   اشرف ، قدیم اردو مراثی ، ۷

دل مرا پیو کے باج ہے بیکل   بیشتر کل سیں آج ہے بیکل

۱۷۳۹   کلیات سراج ، ۳۱۵

[ہ : باج बाज]

باج (۴) امذ .

گھوڑا (پلیٹس) .

[رک : باجی]

باج (۵) امذ .

باز (رک) کا عوامی تلفظ (پلیٹس) .

باجا

امذ ؛ ~ باجہ .

۱. بجائے جانے یا بجنے کی چیز ، ساز جن سے آواز نکلتی ہے .

ترے عشرت کے سن باجے بدل گئج مست ہو گاجے

کہ نت تج گھر میں اے راجے خوشی کی ہونے مہمانی

۱۶۷۸   غواصی ، ک ، ۹۹

ایک خاص باجا نہایت نفیس پاس کے کمرے میں بج رہا تھا .

۱۸۷۶   تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۵

اب نغمے سو گئے ہیں باجا بھی تھک چلا ہے

محشر اٹھا چکی ہے فتنے جگا رہی ہے

۱۹۳۱   صبح بہار ، ۴۷

۲. سازکی موسیقی (پلیٹس) .

اف : بجانا ، بجنا .

۳. باجنا (= شہرت ہونا) کا حاصل مصدر ، شہرت ، دھوم دھام (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

[س : بادیا + ک वाद्य + क]

ـــ بج گیا

فقرہ .

اپنی بدعنوانیوں سے دیوالہ نکل گیا .

رنڈی بازی کی بدولت سال بھر میں سیٹھ جی کا باجا بج گیا .

۱۹۵۸   مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۲

ـــ بجنتر (- فت ب ، ج ، سک ن ، فت ت) صف .

باجا بجانے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۳) .

[باجا + بجنتر (رک)]

ـــ گاجا

امذ .

مختلف اسم کے باجے اور دھوم دھڑکا .

اے او وہ بادشاہ ہوا دار میں سوار باجے گاجے سے آئے .

۱۸۸۵   بزم آخر ، ۳۳

باجا گاجا پیٹھ پر نقارہ جھنڈی والے پلٹن سب کے ہاتھ میں موم بتی .

۱۹۲۱   پتنی پرتاپ ، ۱۲۱

[باجا + گاجا (رک)]

ـــ گرجنا

ف ل .

باجے کا زور شور سے بجایا جانا .

جنگ میں گرجے سپہ شوم کے باجے

بجنے لگے ترک و عرب و روم کے باجے

۱۸۷۵   مونس ، مراثی ، ۲ : ۶۲

ـــ گرم ہونا محاورہ (قدیم) .

شہرت اور رسوخ ہونا .

تھا دیس کے بیچ ایک راجا   نت دھرم میں گرم اس کا باجا

۱۶۶۳   میراں جی خدانما ، نورنین ، ۴۷

ـــ ہونا ف ل (قدیم) .

نقارہ بجایا جانا (خصوصاً کسی کام کے اعلان کے لیے) .

اپیں بھی چلیا کوچ کر دیس بھر   سو یکتاد باجا ہوا سر بسر

۱۵۶۴   حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

باجپیئی (سک ج ، ی مج) امذ .

برہمنوں کی ایک گوت ؛ اس گوت کا فرد .

کلکتے میں بڑے بڑے باجپیئی . . . قلوں کا پانی پیتے ہیں یا نہیں ؟

۱۸۹۰   سیر کہسار ، سرشار ، ۲ : ۱۶۴

بتاشے اور کوڑی پر ناچنے والے رقاص کشمیری بھانڈ جلترنگیے ، بین کار باجپیئی . . . کلاونت یہاں رزم بزم ساتھ ساتھ رہتی ہے .

۱۹۵۶   آگ کا دریا ، ۲۲۲

[ہ]

باجرا/باجرہ (سک ج) امذ .

۱. خریف کی فصل کا ایک اناج جس کے دانے ایک بالی میں خشخاش سے بڑے اور جوار سے چھوٹے ہوتے ہیں ، (لاطینی) Panicum spicatum .

از غذا ہا کہ مخصوص اہل گجرات است کھچڑی باجرہ است .

۱۶۲۷   تو زک جہانگیری ، ۲۰۹

کبھی کبھی باجرا وغیرہ اس میں ہوتے ہیں .

۱۸۳۸   توصیف زراعات ، ۲۴

دل میں بھی دعوت غم جانانہ کیجیے

حالانکہ گھر میں تل کے لیے باجرا نہیں

۱۹۲۸   سنگ و خشت ، ۱۶۷

۲. (مجازاً) بارش کی بہت ننھی ننھی بوندیں ، پھوار (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

۳. (مجازاً) چھالیا کے ٹکڑے جو بہت چھوٹے چھوٹے گول کترے جاتے ہیں .

یہ لیجیے ڈلی ، پرانی جہازی چھالیا کے اپنا ہوں ، دیکھیے کتنا حسین باجرا کترا ہے .

۱۹۵۴   اپنی موج میں ، ۸۸

[س : باج + ر वाज + र]

ــ برسنا محاورہ .

ترشح ہونا ، ہلکی ہلکی پھوار پڑنا (منیراللغات ، ۱۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۲) .

ــ پھوار/پھوہار امث .

رک : باجرا ۲ .

کبھی آہستہ آہستہ نیچے ہو کر ساون بھادوں کی باجرا پھوہار کا مزہ دیتی تھی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۲

[باجرا + پھوار/پھوہار (رک)]

ــ سا بکھرنا محاورہ .

۱. بے چین ہونا ، پریشان ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۲۲) .

۲. تھک کر چور ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

ــ کہے میں ہوں اکیلا دو موسلی سے لڑوں اکیلا جو میری تاجو کھچڑی کھائے تو ترت بولتا خوش ہوجائے کہاوت .

ایک فقرہ جو باجرے کی توصیف میں مستعمل ، مترادف : اگر حسین عورت باجرا کھائے تو بہت خوش ہو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۳) .

ــ مرغ (ــ ضم م ، سک ر) امذ .

ایک پرند بالعموم سیاہ جس کے پروں پر باجرے کی سی زرد چتیاں پڑی ہوتی ہیں (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

[باجرا + مرغ (رک)]

باجری (سک ج)

(الف) امث .

چھوٹی قسم کا باجرہ .

پالک کی بھاجی باجری میرچ خاطر لاؤ ڈھونڈ
دیو سب کو چاول گوش گتوں گھیو ساگ میٹھی سونٹ کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۲

ان ملکوں میں زراعت خوب ہوتی ہے خصوص گیہوں چاول مکائی جواری باجری ماش اور جو بہت پیدا ہوتا ہے .

۱۸۷۰ خلاصہ علم جغرافیہ ، ۵۲

چھوٹے دانے والی قسم کو باجری اور بڑے دانے والی قسم کو باجرہ کہتے ہیں .

۱۹۶۶ چارے ، ۲۳۲

(ب) امذ .

مرغیوں کا ایک رنگ جو باجرے سے مشابہ ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

[باجرا (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

باجرے کی تئی گجرات (ــ گجراتی) تالا کہاوت .

بے محل بات ، بے موقع انتظام (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۳ ؛ محاورات ہند ، ۹۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۳) .

باجن (فت ج) .

(الف) امذ .

باجے .

دوار دوار پر کیلے کے کنبھا اور سونے کے کلس دھرے ہوئے بندن وار بندھی ہوئی گھر گھر باجن باج رہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۹

باجن بجنے لگے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹

(ب) ف ل .

رک : بجنا .

قب : باجن دے بجنتری الخ .

[باجا (رک) + ا : ن ، لاحقۂ جمع ، لاحقۂ مصدر]

ــ دے بجنتری سوتی پڑی نچھیڑ کہاوت .

تو اپنا کام کر اور سے تجھے کیا غرض ہے (نجم الامثال ، ۸۳) .

باجنا (سک ج) .

(الف) ف ل .

۱. بجنا (رک) .

ڈھول دما میں باجیئے شہ بیاہ کنایا
تخت پلنگ سب مادتیاں بختوں میں شہ پایا

۱۵۳۴ محمود دریائی ، د ، (ق) ۳۹

ازل تھے بی بی فاطمہ بھاگ ساجیے
کہ جلوے دمامے عرش میانے باجیے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷

یہ بیٹھے تھے خوش ہوکے باہم ادھر
کہ اتنے میں اودھر سے باجا پھر

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۹۷

کہیں رقاص اور کہیں مطرب کہیں وہ ساز باجتا دیکھا

۱۸۳۴ دیوان شاہ نیاز ، ۱۷۳

۲. مشہور ہونا ، موسوم ہونا ، کہلایا جانا .

ایک وہ کرگیا ہے ایسا کام کہ سدا باجتا ہے اس کا نام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۲۵

جو ان کی پھول بی بی تھیں وہ چھوٹی رانی صاحب باجنے لگیں .

۱۸۹۳ بی کہاں ، ۱۲

وہ برج قلعہ بھی ”بادل سرنیگا“ کے نام سے آج تک باجتا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۸۳۵

(ب) ف م .

بجانا (پلیٹس) .

ــ گاجنا (سک ج) ف ل .

رک : باجنا .

چلے آئے یوں باجتے گاجتے کلا ناک لے ہاتھ میں لاجتے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۴۳

باجنتر / باجنتری (فت ج ، سک ن ، فت ت) صف ؛ امذ .

۱. باجا بجانے والا ، باجا بجانے والوں کا گروہ .

باجنتری بجائے نرتک ناچتے گایک گائے ... نند کو بدھائی دینے آئے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، للو لال ، ۱۷
۲. وہ ٹیکس جو ناچنے گانے والوں سے لیا جائے (نوراللغات ، ۱ : ۲۷۳).
۳. سرکاری لگان یا خراج وصول کرنے والا افسر (ماخوذ : ا پ و ، ٦ : ۱۳) .

[س : بادیا + ینتر + اِن वाद्य + यन्त्र + इन]

— محل (— فت م ، ح) امذ .

بستی کا وہ حصہ جہاں باجا بجانے والے آباد ہوں (ماخوذ : پلیٹس) .

[باجنتر / باجنتری + محل (رک)]

باجُو (و مع) امذ .

بازو (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

باجَہ (فت ج) امذ .

رک : باجا .

دیے باجہ تیر بچ پر کم جہاں سکھے تیجہ کرم تے زمیں آسماں
۱٦٦۵ علی نامہ ، ۸

کسی قسم کا باجہ نہیں ہے لیکن کمرے میں پھر بھی نغمے کی لہریں اٹھ رہی ہیں .
۱۹۲۰ آدمی اور مشین ، ۱۵

باجی (۱) امث .

بڑی بہن ، بہن .

باجی سے اپنی ہنس کر کل وہ پری یہ بولی
کیوں تم نے میرے انشاءاللہ خاں کو چھیڑا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸٦

میرے بادشاہ ! میری باجی کن دیواروں میں بند ہیں .
۱۹۲۲ انارکلی ، ۱۳۲

[ت : باجی]

باجی (۲) امذ .

گھوڑا (پلیٹس) .

[س : واجی वाजी]

باجی (۳) امث .

بازی (رک) کا بگاڑ .

نس پتی کیا برد دنکر باجی ہارے
۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۵۷

باجی (۴) صف .

خراج دینے والا (فرہنگ عثمانیہ ، ۱۸۵) .

[باج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باجی دار امذ .

ساجھی ، کھیتی کے کاروبار کا ساتھی ، کا رندہ جس کو پیداوار کا کوئی حصہ دہنا مقرر کر لیا گیا ہو (ا پ و ، ٦ : ۱۲) .

[ت : باج (= بھاج ، حصہ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

باجے امذ ؛ ج .

باجا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت (بیشتر مرکبات میں مستعمل) .

— دار صف .

باجے کی طرح بجنے والا ، جس میں باجے کی طرح جھنکار وغیرہ پیدا ہو .

ان کاموں سے فرصت پاکر اس نے چاندی کی باجے دار جھانجھنیں پہنیں .
۱۹٦۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۸

[باجے + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— والا صف .

۱. باجے کی طرح بجنے والا .

چلے گی تو باجے والے زیور کو زور سے بجا کر .
۱۹۳۲ زندگی ، ملا رموزی ، ۱۷٦

۲. باجا بجانے والا ، بجنتری .

عنایت کبھی گانوں کو ہوئی کبھی وہ غزل باجے والوں کو دی
۱۹۱۸ سحر بھوپالی ، د ، ۱۸۸

[باجے + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

باچا (۱) امذ (قدیم) .

رک : بچہ .

لگیا دیکھنے اپنے چپ و راست وہیں قبیلے کا کوئی ایک باچا نہیں
۱٦۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۴۷

باچا (۲) امث .

گفتگو ، تقریر ، بات چیت (پلیٹس) .

[ہ : باچا واچا वाचा س : واچا वाचा]

باچک (فت چ) صف .

بولنے والا ، گفتگو کرنے والا ، مقرر .

[س : واچک वाचक]

باچلنگ (سک چ ، فت ل ، غنہ) امذ .

بچھناک (رک) کی ایک قسم .

یہ سب شکل اور ہیئت اور رنگ میں اکثر باہم مشابہ ہیں ان کے نام یہ ہیں رود منتا اور باچلنگ .
۱۹۲٦ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۹

[؟]

باچنا (۱) (سک چ) ف م (قدیم) ؛ ~ بانچنا .

پڑھنا ، مطالعہ کرنا ، تلاوت کرنا .

لئی روز باچیں گے ککر چپ کانیکوں امرت پیا
امرت ہے لب تس پر ترا ووتی وا کا ہیں ہے خوش آواز
۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۳

ہے ہمارے پاس عبری ایک خط گر تمہیں باچیں گے تو ہے ٹیک خط
۱۹۳۳ پنچھی باچھا ، ۱۰۳

[ہ : واچنا वाचना]

باچنا (۲)

امث .

نظر انداز کرنا ، پہلو تہی کرنا ، دھیان میں نہ لانا ، بے التفاتی کرنا ، بچنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۴ و ۳۹۷) .

[ا : بچنا (رک)]

باچھ (۱)

امث .

ہونٹوں کا داہنی یا بائیں جانب کا کونا جہاں دونوں ہونٹ ملتے ہیں .

کسی گھوڑے کی جاوے باچھ گر پک
میصر سارے کہتے ہیں اسے زک

۱۷۹۵　فرس نامہ رنگین ، ۲۳

دوسرے کے ہاتھ میں ایک لوہے کا گرز ہے کہ بیٹھے ہوئے کی باچھ میں ڈال کر اتنا چیرتا ہے کہ وہ اس کے کندھے تک آجاتی ہے .

۱۸۶۴　مذاق العارفین ، ۲ : ۱۲۷

بھوئے جو رات کو پان نہیں تھوکا تھا وہ منہ میں ہے اور باچھ سے رال بدرنگ بہ کر . . . چادر تک آگئی ہے .

۱۹۲۳　اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۹

[ہ : باچھ वाञ्छ]

باچھ (۲)

امث .

۱. چندہ (نوادرالالفاظ ، ۵۵ : پلیٹس) .

۲. ٹیکس ، خراج ، جرمانہ .

اس نے قصبوں سے باچھ لی اور دیہات کو لوٹا .

۱۸۹۷　تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۷۲۳

۳. حصہ رسدی ، تقسیم .

آج باچھ جرمانہ فوجداری کی گھر دوارے پر ہونی فی گھر ۵-(آنے) پڑا .

۱۸۴۵　پٹواری کی کتاب ، ۲۷

آمدنی کاشت غیر مالکان اور آراضی شاملات مجرا لے کر باقی مال اور ملبے کو اراضی کاشت مالکان پر بموجب پڑتہ سراسری فی بیگھہ کے باچھ کر لیتے ہیں .

۱۸۴۷　مسل بندوبست ، ۲

۴. (i) لگان ، جمعبندی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶ ؛ پلیٹس) .
(ii) زمین کی رسدی شرح ، تقسیم فی حصہ ، ہر ایک کی ذمہ داری لگان (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۴) .

۵. چناو ، چھانٹ ، انتخاب .

[باچھنا (رک) سے]

— برار

(- فت ب) امذ .

ایک معاوضہ جو اسامی زمینداروں کو دیتی ہے جس میں مالگذاری کے حصے بھی مالکوں یا اسامیوں سے واجب الادا ہوتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۷۶) .

[باچھ + ف : برار ، برآوردن (= نکالنا وغیرہ) سے]

— ڈالنا

محاورہ .

۱. وہ محصول ادا کرنا جو چندے سے جمع کیا گیا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

۲. چندہ کرنا ، بہتی دار بانٹنا .

ہم آپس میں باچھ ڈال کر کچھ مال جمع کر دیں گے .

۱۸۴۵　احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۶

— کرنا

ف م .

چندہ کرنا ، لگان وغیرہ کے واجبات عائد کرنا .

پٹواری کسی غریب سے زیادہ باچھ نہ کر سکے گی .

۱۸۵۶　پندنامۂ کاشتکاری ، ۱۰

یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کر کے اس کو مار ڈالو بہت ہوگا دیت بھری آجائے گی سب باچھ کر کے بھر دیں گے .

۱۹۰۶　الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۶۷

باچھا

امذ .

گائے کا نر بچہ ، بچھڑا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) : کسی بھی جانور کا بچہ (پلیٹس) .

[س : وَتْسَک वत्सक]

باچھل

(فت چھ) امذ .

راجپوتوں کا ایک قبیلہ جو بھارت میں بیشتر علیگڑھ کے قریب آباد ہے .

چھتریوں میں گوتیں یہ شمار ہیں . . . باچھل .

۱۸۴۸　توصیف زراعات ، ۲۳۷

[ہ : باچھل वाछल]

باچھنا

(سک چھ) ف م .

منتخب کرنا ، چھانٹنا ، چننا ، بیننا (پلیٹس) .

[س : ویشنین व्यंशनयि]

باچھی

امث .

باچھا (رک) کی تانیث .

منہ چھپا کر کہتا "گائے کی باچھی دیو بن باس" ، بھیک تو مل جاتی لیکن . . . ہتک آمیز الفاظ بھی سننے پڑتے .

۱۹۲۳　میرے بہترین افسانے ، ۲۲

باچھیں

(ی مج) ، امث ؛ ج .

باچھ (۱) (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

قرأت (قراءت) کے وقت قاری کی باچھیں ترچھی ، گردن کی رگیں پھولی پیشانی پسینے سے تر دیکھی .

۱۸۶۶　تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۸۶

اب نظیر نے اپنے دستی نازک رومال سے باچھیں صاف کیں .

۱۹۲۳　دور فلک ، ۸۵

— آنا

محاورہ .

ہونٹوں کے کونوں کا پھٹنا یا پک جانا ، باچھوں میں ننھی ننھی پھنسیاں نکلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۳۲۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

— پکنا

ف م .

رک : باچھیں آنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۴) .

— پھٹنا محاورہ : ف م .

۱. رک : باچھیں آنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

۲. ہونٹوں کے کنارے کا چرنا ، شگفتہ ہونا ، اتنا زیادہ کھلنا کہ تکلیف محسوس ہونے لگے .

گھگھیانے رات کے تئیں باچھیں تو پھٹ گئیں
نا واقف قبول ہے لیکن دعا ہنوز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۹

زماہیاں (جماہیاں) آتے آتے باچھیں پھٹی جاتی ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۱۴

— تابناگوش آنا / کھلنا ف م (کنایہ) .

بہت ہنسنا ، اتنا کھلکھلا کر ہنسنا کہ باچھیں پھیل کر کان کی لو یا ٹھوڑی سے قریب ہوجائیں .

جان عالم کا یہ نقشہ تھا ، چہرے پر بشاشت سے سرخی ، باچھیں تا بناگوش کھلیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۵

اب تو باچھیں ملکہ کی تابناگوش آ گئیں .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۳۲۲

— ٹھوڑی تک آنا محاورہ .

(مجازاً) بہت ہنسنا اور خوش ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

— چرنا ف م .

باچھیں پھٹنا (رک) ، دہانے کا بہت پھیل جانا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۲) .

— چری مینا (– کس چ ، ی لین) امث .

وہ عورت جس کا دہانہ بہت پھیلا ہوا ہو (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۲) .

[باچھیں + چری ، چرنا (رک) سے + مینا (رک)]

— کانوں تک جانا ف م .

رک : باچھیں تابناگوش آنا .

پربرو کی خوشی کا عالم پوچھتے ہو ، باچھیں کانوں تک جاتی تھیں .

۱۹۲۲ قصہ حاجی بابا ، ۲۲۸

— کھلنا محاورہ .

بے حد خوش ہونا ، خوشی میں بہت ہنسنا .

غنچۂ شاداب کی گلشن میں باچھیں کھل گئیں
بزم عشرت میں ہنسی کا یہ نیا انداز ہے

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۸۵

ہر گلی یہ پیسہ ملتا ہے ہر پھبتی پہ باچھیں کھلتی ہیں
یہ مشغلہ جب سے ان کا ہے "خورسند" بھی ہیں "خوشحال" بھی ہیں

۱۹۳۸ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۹۰

باحور (و مع) امذ .

(لفظاً) گرمی کی شدت ؛ (طب) بحران ، بحران کا دن (مخزن الجواہر ، ۱۲۸)

[ع : (ب ح ر)]

باخا امذ ؛ ~ باخہ .

پانی کا ایک جانور جس کی پشت الٹے پیالے کی طرح اور پتھر کے مثل سخت ہوتی ہے اور خشکی میں بہت دھیمی چال چلتا ہے ، سنگ پشت ، کچھوا .

باخا ندی میں جا رہا ، چوہا بل میں گھس گیا اور کوا درخت پر اڑ گیا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۲۰

[ف : باخہ]

باختر (سک خ ، فت ت) امذ .

۱. مغرب ، پچھم .

جوفی المثل ہو عدو سر زمین خاور میں
ہو اس کے قتل کا راکب کو باختر میں خیال

۱۸۵۷ سحر ، قصائد سحر ، ۲۲

پڑ گیا گنبد افلاک میں قندھار کا غل
خاور و باختر اس شور سے معمور ہوا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۱۷

۲. مشرق (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۴۷ ؛ فرہنگ آنند راج) .

۳. انیسویں صدی کے اردو افسانوی ادب (طلسم ہوش ربا وغیرہ) کی دنیا کا ایک شہر جو خیالی بادشاہوں اور جادوگروں کا پایۂ تخت تھا .

وہ میری جان کے دشمن ہیں یہی چاہتے ہیں کہ بارا مریں تو زنبیل لیں اور میں زنبیل کسی کو نہ دوں گا ، در باختر پر لٹکا دوں گا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۳۷

[ف : باختر (= نیز خراسان کا علاقہ اور قندھار کے اطراف)]

باختری (سک خ ، فت ت) صف .

باختر (رک) سے منسوب ؛ خراسانی یا قندھاری نسل کا اونٹ جس کے دو کوہان ہوتے ہیں اور بہت قوی اور تیز رفتار ہوتا ہے .

کئی لاکھ کوہی اور باختری ہمراہ لے کر وارد دشت قتال تھا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۶۲

دوہرے کوہان والے اونٹ بلخی یا باختری نسل کے کہلاتے ہیں .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۳

[باختر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . باختگی (سک خ ، فت ت) امث .

باختہ (رک) کا اسم کیفیت .

میرے عشق و دل باختگی کا امتحان اس جام کے پینے پر موقوف نہ رکھو .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۱۷

باختہ (سک خ ، فت ت) صف .

۱. معطل ، اڑا ہوا ، گم (حواس یا رنگ وغیرہ کے لیے مستعمل) .

ہو حواس خمسہ یاں خود باختہ   موں کا اپنے ہی اڑائے فاختہ
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۶۹

وہ صنعت اس کی سب سے ساختہ ہے   کہ عقل انسان کی بھی باختہ ہے
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۲۹۳

گال پر ہاتھ دھرے افسوس میں بیٹھی ہے ، رنگ رو باختہ ، جنون کی ساختہ و پرداختہ .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۱

[ف : باختہ ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا) سے]

. . . باختہ/باختہ . . .
(. . . سک خ ، فت ت) صفت کا جزو اول و ثانی .

رک : باختہ .

بدرالدین حسن کو صندوق سے نکالا یہ باختہ حواس حیرت میں متوالا تھا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۱۹

ڈیٹی کٹنے . . . کتوں میں ایسے ہیں جیسے ہم لوگوں میں بازاری آبرو باختہ لچے بدمعاش .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۵۸

باخرز
(فت خ ، سک ر) امذ .

امیر خسرو کا ایجاد کردہ ایک سر (ماخوذ : ہندوستانی موسیقی ، ۸۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴) ؛ موسیقی کے ۴۸ گوشوں میں سے ایک (فرہنگ آنند راج) .

[ف]

باخِق
(کس خ) صف : امذ .

کانا ، یک چشم (مخزن الجواہر ، ۱۲۸) .

[ع : (ب خ ق)]

باخِقہ
(کس مج خ ، فت ق) صف : امث .

نابینا ، کور ، نہ دیکھ سکنے والی (آنکھ یا عورت) (مخزن الجواہر ، ۱۲۹) .

[ع : باخق (رک) کی تانیث]

باخَہ
(فت خ) امذ .

رک : باخا .

لگا کہنے باخہ سر اپنا جھکا   کہ پانی تو جالوں سے سارا رکا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۲

باد
امث .

۱. وہ متحرک اور لطیف عنصر یا مرکب گیس جو کرۂ ارض کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے ، ہوا .

قسری کمان باد کی یعنی دوج ہے .
۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

چھیرے ہیں ایسی ہے گرمی کہ شب و روز جسے
باد کرتی ہی رہے دامن مژگاں کی جھپک
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۰۱ : ۲۶۹

منظر جاں نواز ہے چاندنی رات کا عجب
خنکی ہے موج باد میں دل میں ہے گرمی طرب
۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۴۵

۲. گھوڑے کی ایک بیماری جس میں اس کے اعضا خشک ہو جاتے ہیں ، جسم پر رگوں کا جال سا بن جاتا ہے اور بہت شور غل مچاتا ہے .

باد کرتی ہے آکے خشک اعضا   دانہ خواہش سے وہ نہیں کھاتا
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۶۶

۳. (قدیم) برباد .

ترے دور میں بے ہنر باد ہے   ہنر مند ہے سو جتے شاد ہے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۹

۴. (مجازاً) گھوڑا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴) .

۵. صدمہ ، آسیب ، توڑ (ماخوذ : فرہنگ آنند راج ؛ غیاث اللغات) مرکبات میں مستعمل ، جیسے : باد مہرا (رک) .

[ف : (= نیز آسیب ، صدمہ)]

ــــ انگیز
(ــ فت ا ، غنہ ، ی مج) امذ .

بادی ، نفاخ جس سے پیٹ میں ریاح پیدا ہوں .

دانہ و راتب . . . باد انگیز کھلانے سے اکثر امراض ہو جاتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۹

[باد + ف : انگیز ، انگیختن (= اٹھانا) سے]

ــــ آبِستَنی
کس صف (ــ کس ب ، سک س ، فت ت) امث .

وہ ہوا جو درختوں اور زراعتوں کو بار دار کرے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۷۶).

[باد + ف : آبستنی (رک)]

ــــ آوَر / آوَرْد
(ــ فت و ، سک ر) امذ .

۱. ازغیبی دولت وغیرہ جو بلا توقع ہاتھ لگ جائے (عموماً گنج کے ساتھ مستعمل) .

خرچ بالائی ملے جاتا ہے دست غیب سے
گنج بادآورد ہے اپنے اڑانے کے لیے
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵۷

۲. خسرو پرویز (شاہ فارس) کے ایک خزانے کا نام (جس کے ہاتھ لگنے کی صورت یہ بتائی جاتی ہے کہ قیصر روم نے ایک خزانہ کشتیوں میں لدوا کر اپنے مقبوضات میں بھجوایا ، اتفاق سے باد مخالف نے کشتیوں کو خسرو پرویز کے لشکر میں پہنچا دیا ، خسرو پرویز نے اس پر قبضہ کر لیا اور باد آورد نام رکھا) (عموماً گنج کے ساتھ مستعمل) .

باغباں تجھ کو بھی ہے پرویز کی دولت نصیب
موسم گل میں زر گل گنج باد آورد ہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۱

۳. ایک گچھے دار کانٹوں کا پودا جو پہاڑوں اور ریگستانوں میں اگتا ہے ، جوا سا (عموماً دوا میں مستعمل) .

باد آورد کو زیادہ تر پرانے بخاروں میں . . . جوش دے کر پلاتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۵

۴. (موسیقی) ایک سر کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴).

۵. پنکھا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴).

[باد + ف : آور ، آورد ، آوردن (= لانا) سے]

ــــ آوَرد سپاہ (- فت و ، سک ر ، د ، کس س) امث .

چھاتا بردار فوج (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲) .
[باد آورد (رک) + سپاہ (رک)]

ــــ بان امذ .

۱. وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کے لیے کشتی یا جہاز پر لگاتے ہیں ، پال .

نگہبان کشتی کا دیکھ کر گرند کھینچیا بادبان ایک اوپر بلند
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۷۱

خواہش ہے تجھ کوں کعبہ مقصود کی اگر
کر بادبان آہ کو دل کے جہاز کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۲

شبیر ناخدائے سفینہ ہیں بے گماں ان کی ردا ہے کشتی امت کا بادباں
۱۹۲۸ حسین اور زینب ، یکتا امروہوی ۳۰

۲. ایک ظرف جس میں چراغ کو ہوا سے بچانے کے لیے رکھتے ہیں ، فانوس (پلیٹس) .
[باد + بان (رک)]

ــــ بانِ اَخضَر (- کس بہ ن ، فت ا ، سک خ ، فت ض) امذ .

(کنایۃً) آسمان (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۳) .
[بادبان (رک) + اخضر (رک)]

ــــ بانی صف .

بادبان کا ، بادبان سے منسوب .
ایک دن موافق معمول کے وہاں آیا دریافت کیا کہ وہ دستکار ایک بادبانی گاڑی بنانے میں مشغول ہے .
۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۲۹
[بادبان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ بانی جہاز/کشتی/گاڑی (- فت ج/فت ک ، سک ش)امذ/امث .

وہ جہاز یا کشتی یا گاڑی جسے بادبان کی مدد سے چلایا جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ اپ و ، ۵ : ۱۶۵) .
قب : باد بانی .
[بادبانی (رک) + جہاز/کشتی (رک)]

ــــ برداشتہ (- سک د ، فت ب ، سک ر ، سک ش ، فت ت) صف .

فضائی ذرائع سے لایا یا پہنچایا جانے والا (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲) .
[باد + ف : برداشتہ ، برداشتن (= اٹھانا ، لاد کر لے جانا) سے]

ــــ برشگال کس اضا (- فت ب ، سک ر ، ش) امث .

بارش کے موسم کی ہوا ، مانسون .
ہندوستان میں مون سون (باد برشگال) کے زمانے میں بارش کے پانی کو جمع کرنے کے طریقے پر بہت قدیم زمانے سے عمل ہوتا آرہا ہے .
۱۹۲۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۲۵۵
[باد + برشگال (رک)]

ــــ بُروت کس اضا (- ضم ب ، و مع) امث .

غرور ، گھمنڈ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۶۷) .
[باد + ف : بروت (= مونچھ)]

ــــ برِیں کس صف (- فت ب ، ی مع) امث .

وہ ہوا جو شمال سے چلے ، باد صبا .
باد بریں کا سلسلہ بہت بلندی پر پہنچ کر قطبین کی ہواؤں سے مل جاتا ہے .
۱۹۶۲ ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۵۵
[باد + ف : بر (= بالا) + یں ، لاحقۂ نسبت]

ــــ بندھنا محاورہ .

رک : ہوا بندھنا .
وہ باد جو ناروں کی بندھی تھی کوئی دن آہ
سو جاتی رہی اس دل صد چاک کے باعث
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۶

ــــ بہار/بہاری کس اضا/کس صف (- فت ب) امث .

۱. وہ سبک رفتار ہوا جو بہار کے موسم میں چلتی اور اس کے اثر سے امنگیں اور نشو و نما کی طاقتیں از سرنو زندہ ہو جاتی ہیں .
ہوا اس ترنگ کے اپر شہ سوار کہ شہ پھول اور خنگ باد بہار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۲

پھر ہرے داغ کہن اے داغ تازہ ہوگئے
دل میں آئی صورت باد بہاری آرزو
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۱

سلطانی سواری مثل باد بہاری شہر میں داخل ہوئی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۸۳

۲. ہندوستان میں مغل حکومت کے دور کی ایک سبک رفتار شاہی سواری کا نام جسے دو گھوڑے کھینچتے تھے .
بجا باد بہاری نام رکھا ہے سواری کا
سلیماں کی طرح ہے مرتبہ سلطان عالم کا
۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۵۲۲

بادشاہ سلامت نے مع ریزیڈنٹ کے باد بہاری پر سوار ہو کر شہر کے ناکے پر استقبال کیا .
۱۹۲۶ شرر ، جان عالم ، ۱۵

۳. (مجازاً) وہ باجا یا باجے جو شاہی سواری (باد بہاری) کے بر آمد ہونے کے وقت بجائے جاتے تھے .
معاً باد بہاری بجنے لگی جس کی ٹکور سے سامعین کا دل عشرت منزل بن گیا .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۲
[باد + بہار (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ بہنا محاورہ (قدیم) .

ہوا چلنا ، کیفیت یا حالت کا بدلنا .
سینے کے دل جگر کے دہکتے ہیں سارے داغ
کیا جانے آہ آج بہ کیا باد بہ گئی
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۹۹
قب : باو بہنا .

ـــ پا

(الف) صف .

ہوا کی طرح تیز رفتار (بیشتر گھوڑے کی صفت میں مستعمل) .

بولیا یوں کہ اے دلدل باد پا تون یاد گار ہے مجکو از مصطفیٰ

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۳۸۳

بادشاہ نے اسپ باد پا آہو کے پیچھے ڈالا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۲۰

خود تو محسن شاہ ہیں خاکی نژاد باد پا موٹر ہے محسن شاہ کی

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۲۶

(ب) امذ .

گھوڑا ، تیز رفتار گھوڑا .

جو دیکھوں کہ شہ ہے بتھر لشکری ترنگ باد پا پیش کش کی پری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۱

اسی باد پا پر سے آپ نے وہ وہ کار نمایاں کیے ہیں کہ تمام دنیا میں نام ہو گیا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱۱

وہ باد پا کہ صورت مرغ نظر اڑے وہ تیغ تیز جس سے فرشتوں کے پر اڑے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۹۱

[باد + پا (رک)]

ـــ پسیں کس صف (– فت پ ، ی مع) امث .

باد ، گوز (مخزن الجواہر ، ۱۲۹) .

[باد + پس (رک) + ف : یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پیش کس صف (– ی مج) امث .

مشرقی ہوا (مخزن الجواہر ، ۱۲۹)

[باد + پیش (رک)]

ـــ پیما (– ی لین) .

(الف) صف .

ہوا کی طرح تیز چلنے والا (گھوڑے کے لیے مستعمل) .

پہونچے ہے یہ باد پیما یاں سے واں اور واں سے یاں

۱۸۵۰ وند (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۰)

(ب) امذ .

ہوا کا دباؤ ناپنے کا آلہ (ماخوذ : سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۰۶۴) .

اسم کیفیت : باد پیمائی .

۰۱ ہوا کھانا ، ہوا خوری .

ہے ہوا میں شراب کی تاثیر بادہ نوشی ہے باد پیمائی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۵۱

کشتی مے پر ہے اب تخت سلیماں کو بھی رشک

بادہ پیمائی تھی آخر باد پیمائی نہ تھی

۱۹۲۲ صوت تغزل ، ۲۳۳

۰۲ بیکار کام کرنا .

باد پیمائی گردوں سے نہیں کچھ مطلب

تو ہی اے شوق کرا اب بادیہ پیما مجھکو

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱ : ۱۰۱

باد پیمائی میں گزری زندگی کیا ہوا پر قلعے کی بنیاد ہے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۵۲

[باد + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

ـــ تجارت کس اضا (– کس ت ، فت ر) امث .

تجارتی جہاز کو منزل مقصود پر پہنچانے والی ہوا ، موافق ہوا ، باد شرط (جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۷) .

[باد + تجارت (رک)]

ـــ تند کس صف (– ضم ت ، سک ن) امث .

جھکڑ ، آندھی ، تیز ہوا .

اس وقت باد تند چل رہی تھی بلکہ آندھی کہنا چاہئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶

ہوا کی رفتار زیادہ تیز یا گھنٹے میں ۲۵ میل ہو تو اسے باد تند کہیں گے .

۱۹۶۴ ہاشمی فرید آبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۵۲

[باد + تند (رک)]

ـــ خانہ (– فت ن) امذ .

روشندان ، ہوا دان (مخزن الجواہر ، ۱۲۹) .

[باد + خانہ (رک)]

ـــ خایہ (– فت ی) امذ .

انسان یا گھوڑے کے فوطے بڑھنے کی بیماری ، فتق (وضع اصطلاحات ، ۲۲۵ ؛ منیر البیان ، ۵۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

[باد + خایہ (رک)]

ـــ خزاں/خزانی کس اضا / کس صف (– فت خ) امث .

وہ گرم ہوا جس کے چلنے سے پت جھڑ کا موسم آجاتا ہے .

ہو داغ ہوا تازہ ، گل باغ محبت ہرگز اسے وسواس نہیں باد خزاں کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۲

چلی گلشن میں جب باد خزانی گیا بلبل کا لطف زندگانی

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۲۱

وہ مستیاں وہ فلک پر دماغ پھولوں کے

نہ گل ہوں باد خزاں سے چراغ پھولوں کے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۷

[باد + خزاں (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خمسین کس اضا (– فت خ ، سک م ، ی مع) امث (ابدالرشید) .

فصل گرما کی گرم آندھی جو عموماً عرب میں ریت اڑاتی اور کم و بیش پچاس دن چلتی رہتی ہے .

اس غیر قابل برداشت خشکی کے ساتھ . . . ظالم ہوا چلا کرتی ہے جیسے باد سموم یا باد خمسین کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۳

[باد + ع : خمسین ، خمس (= پانچ) کی جمع]

ـــ خواں (– و معد) صف .

یاوہ گو ، بھاٹ (جو امرا کی مدح کرے) خوشامدی .

باد فروش اور باد خواں . . . امرا کی مدح میں کبت پڑھتا ہے .

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۲

ہو یقین کیوں کر نہیں جب کوشش کسب کمال
شاعری ہے آج کل ہر باد خواں کی آرزو

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۹۶

اسم کیفیت : باد خوانی .

وہ ان شعرا کی باد خوانی پر ہنسا کرتا تھا جو اس قصباتی خاندان کا سلسلہ نسب عہد قدیم کے سورماؤں تک پہنچانا چاہتے تھے .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۱ : ۵۷۰

[باد + ف : خواں ، خواندن (= پڑھنا) سے]

ـــ خور/خورا (– و مج) امذ .

گھوڑے یا انسان کی ایک بیماری جس میں اس کے بال جھڑ جاتے ہیں (یہ غلبۂ ریاح سے پیدا ہوتی ہے (وضع اصطلاحات ، ۲۲۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

[باد + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے / + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ دار صف .

سوجا ہوا ، متورم (مخزن الجواہر ، ۱۲۹) .

[باد + ف : دار ، داشتن (= کھانا) سے]

ـــ دبور کس اضا (– فت د ، و مع) امث .

پچھم کی طرف سے چلنے والی ہوا ، پچھوا ، پچھوائی .

آئے ہے جو اس طرف باد دبور کچھ کچھ اس سے بوی کہا ہے بالضرور

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۶

[باد + ع : دبور (دبر)]

ـــ دست (– فت د ، سک س) صف .

فضول خرچ .

باد دست ہے

۱۹۱۳ محاورات ہند ، ۲۸

[باد + دست (رک)]

ـــ رفتار (– فت ر ، سک ف) صف .

نہایت تیز چلنے والا .

چاروں طرف شہزادے اپنے اپنے سمند باد رفتار پر سوار ہو کر . . . ادھر ادھر گشت کرنے لگے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۷

ساری خدائی کا سامان کیا ، اسپان عربی باد رفتار ، سبک خیز ترکی گھوڑے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۲

اسم کیفیت : باد رفتاری .

باد رفتاری پہ آجائے جو اس کا راہوار
خلق دیکھے مثل تخت جم رواں بالائے سر

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۳۳

[باد + رفتار (رک)]

ـــ رنگ (– فت ر ، غنہ) امذ .

۱. تیز و تند رفتار گھوڑا (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۲) .
۲. باو گولے کی بیماری (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۲) .
۳. بچوں کا گہوارہ (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۲) .

[باد + رنگ (رک)]

ـــ ریہ (– کس مج ر ، فت ی) امذ .

چھت میں لٹکایا جانے والا لکڑی کا پنکھا (ماخوذ : فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴) .

[باد + ف : ریہ (= پھپوڑا)]

ـــ زدگی (– فت ز ، د) امث .

ہوا لگنے یا اکڑ جانے کی بیماری .

علت باد زدگی ہندی میں اس کو اکڑ جانا کہتے ہیں .

۱۸۸۴ صید گاہ شوکتی ، ۱۳۷

[باد + زدگی (رک)]

ـــ زن (– فت ز) امذ .

پنکھا .

پھر اس کیچ آنچل کا کر باد زن لگیا مکھ اوپر اس کے بارا کرن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۵

اپنی آہیں باد زن سے کم نہیں عشق کی آتش کو بھڑکاتے ہیں ہم

۱۹۰۶ گلزار بادشاہ ، ۱۸۱

اسم کیفیت : بادزنی .

رک : باد زنی کرنا .

[باد + ف : زن ، زدن (= مارنا ، لگانا) سے]

ـــ زنی کرنا محاورہ .

(کسی بات کو) ہوا دینا ، (لوگوں کو) ابھارنا ، مشتعل کرنا .

ابو جہل . . . نے اور اس پر باد زنی کی یعنی اس غیرت و حیا پر سب کو سراہا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۰۷

ـــ زہر (– فت مج ز ، سک ہ) امذ .

۱. نگینے بنانے کا ایک قسم کا پتھر جو چین کے پہاڑوں میں پایا جاتا اور زرد سفید اور خاکستری رنگ کا ہوتا ہے ، دودھ میں ڈالنے سے اگر جم جائے تو اصل سمجھا جاتا ہے ، اس پر بادلوں کا سا عکس پایا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۵۰۲) .

۲. زہر کا اثر دور کرنے والا پتھر ، باد زہر ، فاد زہر ، تریاق (ماخوذ : پلیٹس) .

باد زہر کی کان حدود چین میں ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۰

[باد + زہر (رک)]

ــــ زُہرہ (ــ ضم ز ، سک ہ ، فت ر) امذ .

ایک جادو ہے کہ صاحب مال پر چور پھونک دیتے ہیں اور وہ اس جادو سے نہایت بے خبر ہو کر سو جاتا ہے (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲) .

[باد + ع : زہرہ (رک)]

ــــ سَحَر (گاہ) کس اضا (ــ فت س ، ح) امث .

وہ صحت بخش اور خوش گوار ہوا جو صبح کے وقت چلتی ہے .

باد سحر کتا کرے بیہدہ یہ دوا دوی

یک دو خبر خوشی کی لیا مو دل و جاں سرور کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۶

مگر اتنا کرے باد سحر گاہ کہ آخر تو وہ کوچہ ہے گزر گاہ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۲

یہ چال سبک باد سحر کو نہیں معلوم

ہر رگ میں در آیا گل تر کو نہیں معلوم

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۶)

[باد + سحر (رک) + (گاہ) (رک)]

ــــ سَحَری کس صف (ــ فت س ، ح) امث .

رک : باد سحر .

باد سحری نے دم بھرا سرد چہرہ ہوا پھول پھول کا زرد

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۵۸

[باد سحر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت)]

ــــ سَخت کس اضا (ــ فت س ، سک خ) امث . وصی اللہ کھوکھر

تیز ہوا ، جھکڑ .

باد سخت گیا، ضعیف کو کبھی توڑ نہیں سکتی ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۰

[باد + سخت (رک)]

ــــ سُرخ کس صف (ــ ضم س ، سک ر) امذ .

ایک بیماری جو خون کے فساد سے پیدا ہوتی ہے اور اس میں چہرے پر سرخ رنگ کے اڑے اڑے چتھے پڑ جاتے ہیں اور زیادہ تر چہرے پر ہوتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۶) .

[باد + سرخ (رک)]

ــــ سَمُوم کس صف (ــ فت س ، و مع) امث .

بہت گرم ہوا ، جس سے گزند پہنچے ، لو .

یارب اس سرو رواں کو نا دکھا باد سموم

کیوں کہ اس کا نور دستا دل کے درپن میں عجب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۲

گرمیوں میں تین مہینے تک باد سموم وہاں چلتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۲

زرد زرد پھول باد سموم کے جھونکوں سے اٹکھیلیاں کر رہے تھے ــ

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱

[باد + ع : سموم (رک)]

ــــ سَنج (ــ فت س ، سک ن) صف .

۱. بیفائدہ کام کرنے والا ، بیہودہ گو ، خام طبع (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

۲. شیخی خورا ؛ مغرور (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

اسم کیفیت : باد سنجی .

کی میری شاعری کی اس طرح قدر دانی

یہ فن باد سنجی منحوس و پر ضرر ہے

۱۹۲۲ ز۔خ۔ش ، فردوس تخیل ، ۸۲۹

[باد + سنج (رک)]

ــــ سَیر (ــ ی لین) صف .

۱. تیز رفتار گھوڑا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

۲. مغرور ، متکبر (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

[باد + سیر (رک)]

ــــ شُرط/شُرطہ کس اضا (ــ ضم ش ، سک ر / فت ط) امث .

وہ ہوا جو جہاز کے جانے کی علامت ہو ، باد موافق (رک) .

دل شکستہ کی جب کشتی غرق ہونے لگی

تو باد شرط نے کی اس کی ناخدا آواز

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۰۱

[باد + ف : شرط (= نشان و علامت)]

ــــ شِکَنجہ (ــ کس ش ، فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ .

(سالوتری) ایک مرض جس میں ہوا لگنے سے گھوڑے یا کسی اور مویشی کا جسم اکڑ جاتا ہے (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۷ ؛ زینت الخیل ، ۱۵۷) .

[باد + شکنجہ (رک)]

ــــ شِمال/شِمالی کس اضا / کس صف (ــ کس ش) امث .

شمال سے چلنے والی خوشگوار ہوا .

یکا ایک یک روز باد شمال سٹیا ایکو کر کے پر مجکوں سنبھال

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۸۰

نہ پہونچے ان گلوں کو کچھ ضرر باد شمالی سے

بچے یہ سبزۂ نو خیز یارب پائمالی سے

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۶۸

اگرچہ ٹوٹ چکا ساغر عروس بہار ہنوز مستی باد شمال باقی ہے

۱۹۴۱ انوار ، ۱۳۹

[باد + ع : شمال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ صَبا کس اضا (ـــ فت ص) امث .

صبح کے وقت قبل طلوع شمال مشرق سے چلنے والی ہوا جو صحت بخش و خوش گوار ہوتی ہے ، نسیم سحر ، پروا ہوا .

کن طرے کا باس اب باد صباہت بھیج منج
اس دماغ باورے کوں باس دے مسرور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱

مدت سے آشیانہ و گل کی خبر نہیں پوچھوں چمن کا حال جو باد صبا چلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۶

مہکی ہوئی ہیں کلیاں چمپا ہے عطر افشاں
خوشبو سے ہے معطر باد صبا کا داماں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۷

[باد + صبا (رک)]

ـــ صَر کس صف (ـــ فت ص) امث (قدیم) .

رک : باد صرصر .

بھی سن دگر بحر قدیم آ ذوق کے ات جوش میں
ہو تفرقہ از بادصر حوضاں ندی نالا ہوا

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲

ـــ صَرصَر کس صف (ـــ فت ص ، سک ر ، فت ص ، سک ر) امث.

اندھاؤ ، جھکڑ ، وہ ہوا جو بڑی تندی کے ساتھ شور مچاتی ہوئی چلتی ہے.

پچھیں سیدے زانو سوں یک بند پڑا
جو ہے باد صرصر جو رف ہوا

۱۶۹۹ نور نامۂ شاہ عنایت ، ۱۸

زمیں سنگلاخ اور ہوا آتش افشاں
لوؤں کی لپٹ باد صرصر کے طوفاں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۲

انقلابات زمانہ کی باد صرصر انکے اوراق حواس کو پریشان نہیں کرسکتی .

۱۹۰۶ مقالات شبلی ، ۵ : ۵۰

[باد + صرصر (رک)]

ـــ عاد کس اضا ، امث .

وہ عذاب الٰہی کی آندھی جس نے قبل مسیح قوم عاد کو ان کے گناہوں کی پاداش میں تباہ کیا تھا (اور جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے) .

اس اثنا میں ایسی تند ہوا چلنی شروع ہوئی کہ باد عاد کو یاد دلاتی تھی.

۱۸۹۷ شام سلطنت تیموریہ ، ۲۰

[باد + عاد (رک) (= قوم عاد)]

ـــ عَقیم کس صف (ـــ فت ع ، ی مع) امث .

وہ ہوا جو فصل یا صحت وغیرہ کے لئے مفید نہ ہو .

فرقت میں غنچۂ دل عشاق کیا کھلے
اے گل دم مسیح بھی باد عقیم ہے

۱۸۷۶ بیاض سحر (نواب علی خاں سحر) ، ۲۵۷

[باد + عقیم (رک)]

ـــ فِتَق کس اضا (ـــ کس ف ، فت ت) امذ .

رک : باد خایہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۲) .

[باد + فتق (رک)]

ـــ فَر (ـــ فت ف) امث .

بچوں کا ایک کھلونا جو کبھی کاغذ سے اور کبھی چوڑے سے اڑاتے ہیں ، پھرکی (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

ـــ فَرَنگ/فِرَنگ کس اضا (ـــ فت ف ، ر ، غنہ/کس ف) امذ .

آتشک (اداۃالفضلا ، پلیٹس) .

[باد + فرنگ (رک)]

ـــ فَروش (ـــ فت ف ، و مج) صف .

۱.(i) خوشامدی .

مجکو دماغ وصف گل و یاسمین نہیں
میں جوں نسیم باد فروش چمن نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۲

(ii) بھاٹ ، بھٹی کرنے والا .

یہ قوم جسکا نام . . . فارسی میں باد فروش ہندی میں بھاٹ ہے ، رؤسا اور امرا کی بھٹی کرنا اس کا پیشہ ہے .

۱۹۲۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۲۶

(iii) شیخی خورا ، رجز خواں .

اس اثنا میں . . . لشکر میں سے چند باد فروش ایک مقام بلند پر آ کے استادہ ہوئے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۱۷

۲. یاوہ گو ، باتونی .

اس پر بھی میں کافر ہوں اور یاران باد فروش وعظ گو مسلمان ، کیا انھوں نے خدا کو بھی اپنا ہی سا نابینا مقرر کیا ہے .

۱۸۷۰ مکتوبات سرسید ، ۹۳

۳. گوبا (پلیٹس) .

اسم کیفیت : باد فروشی .

وضعدار لوگ . . . علم پڑھنے کو خود فروشی و باد فروشی کہتے تھے .

۱۸۸۹ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۷

بعض بکواسی دوا فروش باد فروشی کر کے دوائیں بیچتے ہیں .

۱۹۰۶ ماہنامہ 'مخزن' ، اکتوبر ، ۳۶

[باد + فروش (رک)]

ـــ کَش (ـــ فت ک) امذ .

۱. پنکھا ، بادزن .

علاوہ دوسرا چھڑکاو کیجیے فراشی باد کش کی باد لیجیے

۱۶۲۵ محمد افضل جھنجھانوی (اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ۳۴)

گرمی جو ہو ذرا دم عیسیٰ ہو باد کش
پانی پلائیں خضر دم شدت عطش

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۶۷

اہل فارس پنکھے کو باد کش یا بادزن کہتے ہیں ۔

۱۹۳۰　　شگفتالو ، ۱۳

۲. دھونکنی (پلیٹس) ۔

اسم کیفیت : باد کشی ۔

بارکوں میں برقی باد کشی و روشنی کا کارخانہ جاری ہوگیا ہے ۔

۱۹۰۷　　کرزن نامہ ، ۳۸۹

[باد + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— گِرد (- کس گ ، سک ر) امذ ۔

بگولا ، بونڈلا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) ۔

[باد + گرد (رک)]

— گِیر (- ی مع) امذ ۔

وہ سوراخ جو کمروں کی چھت میں ہوا کے لیے ہوتا ہے اور اسکے اوپر اوٹ بنی رہتی ہے تا کہ بارش کا پانی اندر نہ آنے پائے ، ہوادان ۔

بادگیر اکثر مکانوں میں ہیں اور روشندان بغیر کوئی گھر نہیں ۔

۱۸۸۷　　سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۸

تارک وطن ہندوؤں کے رنگ برنگے ڈیلوں والے مکانوں کی چھتوں پر بادگیر کے جنگل کھڑے تھے ۔

۱۹۶۷　　ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۵۷

[باد + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— گِیرا (- ی مع) امذ ۔

گھوڑے کی ایک بیماری جس میں گھوڑا ریاحی تکلیف سے بے چین ہو کر لوٹتا ہے ۔

بادگیرا خام و بختہ غذا سے ہوتا ہے ۔

۱۸۷۲　　رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۶

[بادگیر (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر]

— مُخالِف کس صف (- ضم م ، کس ل) امث ۔

وہ ہوا جو منزل مقصود کی طرف جانے سے روکے ، آندھی جو راستے میں مزاحم ہو ۔

چلی دریا باد مخالف اٹھی　　پانی کی ضرب سے بہی کشتی ٹٹی

۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۵۴۰

ایک جہاز آدمیوں کا باد مخالف کے سبب تباہی میں آکر اس جزیرے کے کنارے جا لگا ۔

۱۸۱۰　　اخوان الصفا ، ۶

کبھی کبھی باد مخالف چلنے سے مدتوں کی چوٹ کی طرح ... وہ نشان ابھر آئے ہیں ۔

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین شرر ، ۳/۱ : ۶

[باد + مخالف (رک)]

— مُراد کس اضا (- ضم م) امث ۔

رک : باد موافق ۔

جس طرف کو ہمیں جانا ہے اگر اسی طرف کی ہوا ہو تو اسے بادمراد کہتے ہیں ۔

۱۸۶۴　　نصیحت کا کرن پھول ، ۶۱

باد مراد چل چکی لنگر اٹھاؤ یاس　　پھر آگے بڑھ کے خوبی تقدیر دیکھنا

۱۹۵۷　　یاس ، گنجینہ ، ۴۲

[باد + مراد (رک)]

— مُوافِق کس اضا (ضم م ، کس ف) امث ۔

وہ ہوا جو منزل مقصود کی طرف بڑھنے میں مددگار ہو ۔

ناگہاں باد موافق شیفتہ چلنے لگی
جان پر کل بن رہی تھی شور دریا دیکھ کر

۱۸۶۹　　شیفتہ ، ک ، ۴۲

[باد + موافق (رک)]

— مَوسِمی کس اضا (- و لین ، کس مج س) امث ۔

برسات کی ہوا ۔

ہندوستان میں چار پانچ مہینے ایک ہی سمت کی باد چلتی ہے اور چار پانچ مہینے اس سے مخالف سمت میں دوسری باد چلتی ہے اس لیے اس کا نام باد موسمی رکھا گیا ہے ۔

۱۸۷۵　　جغرافیۂ طبیعی ، ۳۱

باد ہائے موسمی ہی کا دوسرا نام ہوائے برشگال ہے ۔

۱۹۶۴　　ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۶۰

[باد + موسم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— مُہر/مُہرہ (- ضم مج م ، سک ہ ، فت ر) امذ ۔

۱. بتھری ایک ٹکیا جو سانپ کے زہر کا توڑ ہے اور زخم پر لگانے سے زہر کو چوس لیتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۴) ۔

۲. بھوبو (جو منھ سے لگانے کے بعد آواز بڑی ہوکر نکلتی ہے) ۔

عمرو نے باد مہرہ بجایا آواز دی اے ملکۂ مہرخ اپنے سرداروں کو لے کر چل آؤ ۔

۱۸۹۷　　طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۸۸

۳. (اردو داستانوں میں) ہوا سے ابھرا ہوا غبارہ جسے پانو میں باندھ کر اڑتے تھے (طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۹۰) ۔

[باد + مہر/مہرہ (رک)]

— نُما (- ضم ن) امذ ۔

ہوا کا رخ معلوم کرنے کا آلہ ۔

بجلی اس نماز گاہ کی باد نما پر گری ۔

۱۸۲۹　　سنۂ شمسیہ ، ۶ : ۸۱

[باد + ف : نما ، نمودن (= دیکھنا ، دکھانا) سے]

— ہَوائی (- فت ہ) صف ۔

۱. فضول ، بے معنی ، جھوٹ ، فرضی ، بے بنیاد ، نا کارہ ، نکما ۔

اب زمانہ ہے آزادی کا ، اب ایک کوٹھڑی میں بیٹھ کر باد ہوائی تُکّے لڑانا نہایت معیوب . . . سمجھا جاتا ہے .
۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۱۲۲
وہ اپنے فلسفے اور خیالات میں خواہ وہ باد ہوائی کیوں نہ ہوں ، مگن ہیں .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۰
[باد + ع : ہواء (رک : ہوا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باد (۲) امذ .
۱. گفتگو ، بات چیت ، قول ، مقولہ ، بچن ؛ بیان ؛ بحث و مباحثہ لفظی تکرار (پلیٹس) .
۲. مقدمہ ، نالش ، دعویٰ ؛ الزام (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .
۳. سپردگی مال ، تحویل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .
[س : واد वाद]

— کرنا ف م .
بحث و مباحثہ کرنا ، جھگڑا کرنا ، نالش کرنا (پلیٹس) .

باد (۳) امث .
۱. جوڑوں کا درد ، وجع المفاصل (پلیٹس) .
۲. میل ، ملاوٹ ، کھوٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .
۳. وہ رقم جو بیوپاری اپنے سامان پر اس کی اصل قیمت سے بڑھا کر لکھتے یا لیتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶) .
۴. خرابی موسم کی وجہ سے مالگزاری کی معافی (پلیٹس) .
[س : واٹ वाट]

— باقی امث .
۱. ایک رقم کو دوسری رقم میں سے گھٹانے کے بعد بچی ہوئی رقم .
چھوٹی رقم کو بڑی رقم میں سے وضع کرکے باقی نکالنا اس کا نام باد باقی اس ملک میں مشہور ہے .
۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۳
۲. عمل تفریق (پلیٹس) .
[باد + باقی (رک)]

— کَرنا ف م .
گھٹانا ، تفریق کرنا ، مجرا دینا .
جمع کی رقموں کے ہر ایک آنک کو گنتے جانا اور ان میں سے نو نو کی باد کرتے جانا .

باد (۴)/بادا ف ل (تمنائی) .
ایسا ہی ہو ، ایسا ہی رہے ، خدا ایسا ہی کرے ، ترکیب میں مستعمل ، جیسے : زندہ باد ، مردہ باد ، شاد باد ، خوش بادا .
[ف : بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

بادار امذ .
بڑا مکان ؛ اناج گور جس کی کرسی بہت اونچی ہو (پلیٹس) .
[ہ : بادار बादार]

بادام امذ .
ایک مشہور میوہ جو بناوٹ میں بالعموم آنکھ سے مشابہ اور اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے ، لاط : Amygdalus commonis .
بادام انکھیاں دانت رتن   زیبا صورت سیمیں تن
۱۵۰۳ نو سرہار ، ۲۱ الف
دیکھتے ہی تری آنکھوں کو حلاوت پائی
یہ تو ظاہر ہے میاں ہووے ہے بادام لذیذ
۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۰۷
دو بجے رات کے بادام کے چھلکوں کا منجن بنا .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۵
[ف]

— دو ایک پوست ہیں کہاوت .
بہت مخلص اور دوست آپس میں ملے ہوئے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۴) .

— لَچّھا (– فت ل ، شد چھ) امذ .
ایک قسم کی مٹھائی ، اڑھیا کا کاتا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .
[بادام + لچھا (رک)]

بادامچہ (سک م ، فت چ) امذ .
چاندی سونے تانبے یا پیتل کا پتر جس کو صندوقچوں اور بندوقوں کے کندوں پر چڑھاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .
[بادام + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

بادامہ (فت م) امذ .
۱. ایک قسم کا ریشمی کپڑا .
جوڑ توڑ ایسے بھلا ان کو کہاں آتے تھے
پستئی گوٹ نہ بادامے میں ٹکواتے تھے
۱۸۵۸ امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۰۷)
۲. ریشم کا کویا ، ہیلا (پلیٹس ؛ فرہنگ اثر ، ۱۴۳) .
۳. وہ گدڑی جو مختلف قسم کے کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بنائی جاتی ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .
[بادام + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت]

بادامی
(الف) صف .
۱. بادام سے منسوب ، بادام کے رنگ یا وضع قطع کا .
پستہ لب تجھ انکھاں کو کر کر یاد   پہنتا ہوں قبائے بادامی
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۷
بادامی دھانی . . . جوڑے بھاری بھاری پہنے .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۶
آگرے کے سوداگر سے جو انگریزی جوتا بادامی چمڑے کا بنوایا تھا اس کے بست نیست جواب حاصل کرکے مجھے اطلاع دیجئے .
۱۹۰۵ داغ ، انشائے داغ ، ۵۷

۲. وہ خواجہ سرا جس کا عضو تناسل کاٹے جانے کے بعد ڈھڑے باقی رہ جائے (ترجمہ واقعات اظفری ، ۳۲) .

بارسائی میں وہ بت نام خدا نامی ہے
مردم چشم وہاں خوجۂ بادامی ہے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۶۳

(ب) امث .

ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ؛ بادام رکھنے کی رکابی ؛ بادام سے بنی ہوئی مٹھائی ؛ ایک مٹھائی جس کو رکابی کی صورت میں بناتے اور اس میں دوسری مٹھائیاں رکھ لیتے ہیں جنھیں ختم کرکے رکابی بھی کھالی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .

(ج) امذ .

ایک قسم کا چاول ، میلے رنگ کا چاول (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[بادام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— آنکھ (— غنہ) امث

بادام کی طرح لمچھوتی نیم باز آنکھ (پلیٹس ؛ فرہنگ اثر ؛ ۱۷۳) .

[بادامی + آنکھ (رک)]

— پخ (— فت پ) امث .

(تعمیر) بادام کے خول کے مانند قوس نما تراش کا باکھا (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۰۲) .

[بادامی + پخ (رک)]

— ڈاٹ امث .

محیط دائرہ کے چھٹے حصے کی گولائی کی شکل کی ڈاٹ ، بیضوی ڈاٹ (اپ و ، ۱ : ۱۰۳) .

[بادامی + ڈاٹ (رک)]

بادْبان (سک د) امذ .

رک باد (۱) (تحتی الفاظ) .

بادَر (۱) (فت د) امذ .

رک : بادل (پلیٹس) .

بادَر (۲) (فت د) صفت .

سوتی ، روئی کا بنا ہوا ؛ کپاس کا پودا (پلیٹس) .

[س : بادر बादर]

بادِر (کس د) امذ .

ہرن کو شکار کرنے کا جال (نوادرالالفاظ ، ۵۲) .

[؟]

بادُر (ضم د) امث .

چمگادڑ .

اس کے درختوں پر سر شام ہی سے بادر کی یلغار شروع ہو جاتی ہے .

۱۹۶۷ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۱ ، ۱۳۶ : ۳

[س : باتول वातलि]

بادْرَنْج (سک د ، فت ر ، سک ن) امذ .

رک : باد رنگ جس کا یہ معرب ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

— بُویہ (— و مع ، فت ی) امذ .

ایک قسم کی خوشبو دار گھاس ، بلی لوٹن .

باد رنجبویہ کو فارسی میں باد رنگ بویہ کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۶

باد رنجبویہ کو زیادہ بلغمی و سوداوی امراض . . . کے لئے استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۶ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۷

[باد رنج + بُو (رک) + ف : یہ ، لاحقۂ نسبت]

بادْرَنْگ (سک د ، فت ر ، غنہ) امذ .

۱. لیموں .

اچار باد رنگ .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۶۰

۲. کھیرا .

خیار و باد رنگ . . . کو ربیع انھیں قرار دیتے اور ان پر نقدی کا دستورالعمل ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱

[ف]

— بُویہ (— و مج ، فت ی) امذ .

رک : باد رنج بویہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .

[باد رنگ + ف : بُو (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

بادْرَنْگیں (سک د ، فت ر ، غنہ ، ی مع) امذ .

بڑے کھیرے کی ایک قسم (پلیٹس)

[ف]

بادَرْوا (فت د ، سک ر) امذ .

بادل (رک) .

بادروا کو برسنے کا طریقہ نہیں سکھایا جاسکتا .

۱۹۷۳ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۷ ، ۱۸۹ : ۳

[بادر (رک) + ا : وا ، لاحقۂ تصغیر]

بادروج (سک د ، و مج) امذ .

(نباتیات) ایک پودا جس کی ہری شاخ یا پتی سونگھنے سے چھینک آتی ہے اور اس کا عصارہ بچھو اور بھڑ وغیرہ کے زہر کو مارتا ہے .

بادروج : یہ نافع ہے بچھو کے کاٹے کو اور اس کے سونگھنے سے چھینک آتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۷۶

تخم بادروج کو تخم ریحان کے مانند بھگو کر شربت شامل کر کے پیتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۳

[ف]

بادرہ (کس مج د ، فت ر) امذ .

گردن اور مونڈھے کے درمیان کا گوشت (مخزن الجواہر ، ۱۳۹) .

[ع : (ب د ر)]

بادریسہ (ـــ ریش/ریشہ) (سک د ، ی مع ، فت س/فت ش) امذ .

۱. چمڑے یا لکڑی کا گول ٹکڑا جو چرخے کے تکلے میں ڈالتے ہیں ، دمرکا (پلیٹس ؛ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۲) .

۲. چمڑے یا لوہے وغیرہ کا گول ٹکڑا جو خیمے ڈیرے میں بانس کے سرے پر لگاتے ہیں .

باد ریشوں کی تھی یہ اس میں پھبن   جیسے سورج کے آئنے میں کرن

۱۷۸۵ طوطی نامہ ، حسرت ، ۳۷

باد ریش یا باد ریشہ . . . چوب خیمے میں ڈالتے ہیں .

۱۸۸۳ گلشن جاں فزا ، ۱۸۱

[ف]

بادز (فت د) م ف (قدیم) .

بعد از (رک) کا بگاڑ .

بادز اس صفا تھے ہوا کیا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق (دکنی اردو کی لغت ، ۶۳)

بادشا/بادشاہ (سک د) امذ .

۱. صاحب تخت و تاج ، خود مختار حکمران جو کسی کے سامنے جوابدہ نہ ہو .

ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امر کون بڑی کرتا ہے .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۳

بہادر شاہ کو انگریز پکڑ کر کالے پانی لے گئے تو انگریز بادشاہ ہوئے یا نہ ہوئے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۱۸

جو بر سر عروج ہیں اب فی زمانا   ان میں بھی جملہ فرد بشر بادشا نہیں

۱۹۱۲ نذیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۹۲

۲. مالک ، خداوند ، حاکم .

سب معاف کے گناہاں بخش اپنے لطف سوں
تیرے در بن مدعا کا نئیں اے بادشاہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

سلام اسے کہ اگر بادشا کہیں اس کو
تو پھر کہیں کہ کچھ اس سے سوا کہیں اس کو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۸۵

وراثت سید مرحوم کی جام گدائی ہے
جو اس گھر کا گدا ہوگا دلوں کا بادشا ہوگا

۱۹۳۷ لذۃ فردوس ، ۱ : ۲۷

۳. اپنی مرضی کا مختار ، غنی ، مطلق العنان ، دوسروں سے بے نیاز .

دل بادشاہ دل آپ بھاتا دل سوں دل بغیر دل ملے بات نئیں آتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۵

اللہ دے تو فقر کی دولت ہے سلطنت   جتنے فقیر مجکو ملے بادشا ملے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۵

حر سے کوئی امید تعاون گناہ ہے   مانے گا کیا وہ بات مری بادشاہ ہے

۱۹۵۲ مرثیۂ یکتا امروہوی ، ۱۳

۴. (مجازاً) اعلیٰ ، افضل ، ممتاز ، سردار ، نمایاں (بیشتر ہمجنسوں میں) .

شراب سب کیفاں کا بادشاہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

ہند کے جنگلوں میں بادشاہ دو درخت ہیں ؛ سال اور ساگوان .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۹

۵. استاد فن ، کسی ہنر میں کامل ، جیسے : بھولو پہلوان کشتی کا بادشاہ ہے (ماخوذ : پلیٹس) .

۶. تاش کا ایک پتا جس پر بادشاہ کی تصویر بنی ہوتی ہے اور وہ کھیل میں بیگم سے اعلیٰ اور اکے سے پست سمجھا جاتا ہے .

بخدا چڑی کے بادشاہ کی سی داڑھی چڑھائے ، کلّے پر کلّہ ، گٹھا ہوا بدن ، سینہ آگے کو ابھرا ہوا .

۱۹۳۱ روح لطافت ، ۱۱۰

۷. شطرنج کا وہ مہرہ جو صرف گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور دوڑ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

[ف]

ـــ بھوگ (ـــ و مج) امذ .

ایک قسم کا اعلیٰ چاول .

چاول کی خاص قسمیں . . . کھانی باسمتی اور بادشاہ بھوگ ہیں .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۳۶

[بادشاہ + بھوگ (رک)]

ـــ پرست (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

جس کے دل میں بادشاہوں اور بادشاہت کا وقار و اقتدار راسخ ہو ، جو طبعاً شاہی کے طریقے پر یقین رکھتا ہو ، جو سلطان اور حکام سے مرعوب ہو .

ہندوستان ایک خالص مشرقی ملک اور بادشاہ پرستوں کی بستی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ ، ۸۳

[بادشاہ + پرست (رک)]

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، سک ن)

(الف) صف .

جو بادشاہ کو پسند ہو ، جو سلاطین و حکام وغیرہ کی پسند کے قابل ہو ، اپنی صنف میں اعلیٰ درجے کا .

بادشاہ پسند کریلے ، بادشاہ پسند دال سیخ کے کباب . . . وغیرہ . . . یہ سب چیزیں . . . قرینے قرینے سے چنی گئیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۳

دل مضطر و ملول طبیعت تھی فکر مند
کانٹوں میں گھر گیا تھا گل بادشا پسند

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۶

(ب) امث .

۲. (بانک) سترھویں کھائی (جس میں پہلی کھائی چار کی چل کر طمانچہ اور باقیں کہر مارتے ہیں) (قوانین حرب و ضرب ، ۸۳) .

[بادشاہ + پسند (رک)]

ـــ پسند دال (- فت پ ، س ، سک ن) امث .

مونگ کی دھوئی دال جس میں بہت سی ہری مرچیں ڈال کر پکاتے ہیں .

بادشاہ پسند دال . . . اور . بھاون کی چیزیں پک رہی ہیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۹

[بادشاہ + پسند (رک) + دال (رک)]

ـــ دیمک (- ی مع ، فت م) امث .

دیمک کے بھنڈے میں سب سے بڑی دیمک ، بھنڈے میں بسنے والی دیمکوں کی سردار .

بادشاہ دیمک اور باقی جانور مذکور کو شیشے میں بھر کر رکھے .

۱۸۸۲ صیدگاہ شوکتی ، ۲۴۷

[بادشاہ + دیمک (رک)]

ـــ زادہ (- فت د) امذ .

بادشاہ کا بیٹا ، شہزادہ .

وزیر زادہ نے عرض کیا کہ اے بادشاہ زادہ یہ کچھ چوک تھا تس سے اس جنگل میں رہنا خوب نہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳

[بادشاہ + ف : زادہ ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

ـــ زادی امث .

بادشاہ زادہ (رک) کی تانیث .

بادشاہ زادی کے خوان ہائے شیر برنج . . . شگون کھجور اٹھوانے کا بادشاہ زادے سے کیا .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۴۴

ہماری بادشاہ زادی ملکہ وکٹوریا . . . بادشاہت کر رہی ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۴۶

ـــ سلامت (- فت س ، م) امذ .

بادشاہ کے معنی میں ایک تعظیمی کلمہ .

بادشاہ سلامت خط کو ہاتھ میں لے کر وزیر کو دیتے ہیں .

۱۹۲۲ صید و صیاد ، ۱۸۲

[بادشاہ + سلامت (رک)]

ـــ شطرنج کس اضا (- فت ش ، سک ط ، فت ر ، سک ن) امذ .

۱. رک : بادشاہ نمبر ۵ .

۲. محض نام کا بادشاہ جس کے اختیارات کچھ نہ ہوں .

بادشاہ اس وقت فقط بادشاہ شطرنج تھا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۶۵

[بادشاہ + شطرنج (رک)]

ـــ طوس کس اضا (- و مع) امذ .

امام رضا علیہ السلام جن کا مزار مقدس طوس (مشہد) میں ہے .

اے سحر مدت سے میرے اس دل مشتاق کو
شوق دیدار مزار بادشاہ طوس ہے

۱۸۷۶ بیاض سحر ، نواب علی خاں ، ۲۰۵

تو مشہد شہید غریب الدیار ہے ہاں بادشاہ طوس کا تجھ پر مزار ہے

۱۹۶۱ مرثیہ نسیم ، ۲

[بادشاہ + طوس عَلَم (= ایران کا ایک مشہور شہر جو مشہد کے نام سے موسوم ہے)]

ـــ کا حکم مرگ مفاجات فقرہ .

رک : حکم حاکم مرگ مفاجات ، جو زیادہ مستعمل ہے .

بادشاہ کا حکم مرگ مفاجات روضے کی آراستگی کی گئی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۷

ـــ کا مغز (- فت م ، سک غ) امذ (قدیم) .

شاہی مزاج ، پُرتمکنت دماغ .

وو بادشا کا مغز کر خاطر کسی نہ لاسی وو
جو کوئی کیا ہے دل لگا اس کے ہو کیسر سوں رجوع

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۵

ـــ گر (- فت گ) صف .

۱. وہ جو اپنی مرضی یا طاقت سے جسے چاہے بادشاہ بنا دے .

عدی . . . کے دشمن طنزیہ لہجہ میں "بادشاہ گر" کہہ کر پکارتے تھے .

۱۹۲۹ غلبۂ روم ، ۲۳

۲. مغل بادشاہ فرخ سیر کے دور میں سادات بارہ کے دو بھائیوں سید عبداللہ خاں اور سید حسین علی خاں کا لقب جنھوں نے یکے بعد دیگرے کئی بادشاہوں کو تخت حکومت پر بٹھایا .

سید عبداللہ خاں کی قبر کی تلاش تھی . . . یہ اور ان کے بھائی . . . بادشاہ گر تھے .

۱۹۱۰ مقالات ناصری ، ۲۴۳

[بادشاہ + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

ـــ گردی (- فت گ ، سک ر) امث .

طوائف الملوکی (رک) .

بوقت تباہی سلطنت و بادشاہ گردی وہ اسناد درہم برہم ہو گئیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۱۷

یہاں مجھے معلوم ہوا کہ بادشاہ گردی کے کیا معنی ہیں .

۱۹۲۴ سرگزشت ، ۲۷

[بادشاہ + گرد ، گردیدن (= پھرنا ، ہونا) سے + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مات امذ.

رک : شہ مات جو زیادہ مستعمل ہے .

ہنسراج کی موت آگئی جس پر بازی کا دارو مدار تھا وہی مہرہ سے نکل بادشاہ مات ہوگیا .

۱۹۳۱ بہرام کی رہائی ، مرزا رسوا ، ۱۴۸

[بادشاہ + مات (رک)]

ــ ماری پودنی ہم بیر بساون جائیں کہاوت .

مقابلے کے مواقع پر ڈرپوک کا ساتھ دے کر اپنے آپ کو کیوں مصیبت میں ڈالا جائے .

یہ تو تمہاری ہمتیں ہیں پودنے سے بھی گئی گذری کہ بادشاہ ماری پودنی ہم بیر بساون جائیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۹

ــ وقت کس اضا (- فت و ، سک ق) امذ .

وہ بادشاہ جو زندہ اور برسر حکومت ہو .

تم غیر ہو نہ شہر کا والی ہے کوئی غیر
وہ بادشاہ وقت ہے اس سے رکھو نہ بیر

۱۸۸۴ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

ہمارے اوپر قوانین بادشاہ وقت کی پابندی ضروری قرار پائی ہے .

۱۹۲۵ قرآن مجید کے فوجداری قانون ، ۱۷

[بادشاہ + وقت (رک)]

بادشاہانہ (سک د ، فت ن) صف .

بادشاہوں کی طرح کا ، شاہی شان و شوکت یا انداز کا .

طلب دے کے سب برطرف ہو یہ فوج
نہ رکھیں گے ہم بادشاہانہ اوج

۱۸۶۸ شکوۂ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ۱۹۷۳ء ، ۵۸)

وہ سورتیں جو مدینہ میں اتریں بادشاہانہ حیثیت رکھتی ہیں .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۵۵

[بادشاہ (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بادشاہت (سک د ، فت ہ) امث .

۱. بادشاہ (رک) کا اسم کیفیت ، حکومت .

اے خدا اصل بادشاہت اور حقیقی سلطنت تجھ ہی کو سزاوار ہے .

۱۸۵۸ مکمل مجموعہ لیکچرز واسپیچیز ، ۱

دنیا کے بڑے حصے میں اس کی بادشاہت ہوگئی .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۹

۲. حدود سلطنت ، کسی بادشاہ کی مملکت کا دائرہ .

ان کے دم سے تھا یہ گھر وہ تو سدھارے خلد کو
آج میری بادشاہت لٹ گئی اے بی بیو

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۶۱

[بادشاہ (رک) + ف : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بادشاہوں اور دریاؤں کا پھیر کس نے پایا ہے کہاوت .

بادشاہوں کا مافی‌الضمیر دریافت کرنا محال ہے ، بادشاہوں کے دل میں کیا ہے یہ کسی کو نہیں معلوم ہوتا (ماخوذ : نجم‌الامثال ، ۸۳) .

بادشاہی (سک د) : ~ بادشائی .

(الف) امث .

بادشاہ (رک) کا اسم کیفیت .

عدل داد ہور دے دہش کوں اگل کیا بادشاہی سو بازو کے بل

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۴۷

مجھے ہے سیر صحرا بادشاہی بھبولا پاوں کا سر کا چھتر ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۴۷

کوئی بادشاہی تخت پر تو میں بیٹھی ہی نہیں تھی کہ اٹھائے جاتی اور اف نہ کرتی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۰

(ب) صف .

بادشاہ (رک) سے منسوب .

جب بہت نقصان ہوجاتا ہے تب بادشاہی حملہ آتا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۶

وہ بادشاہی تدبیروں میں ایسے تھے کہ بڑے بڑے بادشاہ حیران ہوتے تھے .

۱۹۱۶ میلاد نامہ ، ۱۱۰

[بادشاہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

ــ چلانا ف م .

حکومت کرنا ، تحکم سے کام لینا ، حکومت کا کاروبار انجام دینا .

یوسف لاگے چلانے بادشاہی کریں مجرا سو لکھ در لکھ سپاہی

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، (امین) ، ۲۵۳

ــ حق (- فت ح) امذ .

بادشاہ کا حصہ یا اختیار (پلیٹس) .

[بادشاہی + حق (رک)]

ــ حکم (- ضم ح ، سک ک) امذ .

(لفظاً) سلطنت وقت کی طرف سے دیے ہوئے احکام ، (مراداً) وہ حکم جو ٹالا نہ جائے ، نادرشاہی حکم (رک) (ماخوذ : جامع‌اللغات ، ۱ : ۳۷۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

[بادشاہی + حکم (رک)]

ــ خرچ (- فت خ ، سک ر) امذ .

وہ خرچ جو حیثیت سے بڑھ کر کیا جائے ، امیروں اور دولتمندوں کے سے مصارف .

ہیں سلیماں کے نوکراں انشا کیوں نہ اپنے ہوں بادشاہی خرچ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۰

[بادشاہی + خرچ (رک)]

ــ گیلن (ـــ ی لین ، کس مج ل) امذ .

دس بونڈ کے برابر وزن (غربی طبیعات کی ابجد ، ۳۲) .
[بادشاہی + گیلن (رک)]

بادشائی (سک د) امث .

رک : بادشاہی .

بتکدے کی ہو حکومت بادشائی کے عوض
ایک بت درکار ہے ساری خدائی کے عوض

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۱۲۵

فقر میں شان کبریائی ہے کچھ نہیں ہے تو بادشائی ہے

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۱۸

بادشہ (سک د ، فت ش) امذ .

رک : بادشاہ جس کی یہ تخفیف ہے .

فقیرانہ ہے دل مقیم اس کی رہ کا غرض کیا کہ محتاج ہے بادشہ کا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱

آپس میں جن پکارے کہ یاں سے سفر کرو
اب اپنے بادشہ کو بھی اس کی خبر کرو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

بادل (فت د) امذ .

۰۱ رک : ابر نمبر ۱ .

نادا کھادیں طبل کوٹ بادل جیوں کہ برسیں پھوٹ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۳)

نہ بادل ہونگے مری چشم تر سے کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

بادل ہوا میں اڑتے جو زیر آسماں
ان میں جو دلکشی ہے سفینوں میں ہے کہاں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۳

۰۲ (جلا کاری) برتن کی جلا کے دھبے جو حرارت یا نمی کے اثر سے جلا کی چمک میں پرچھائیں کی طرح معلوم ہوں اور جلا کو بدنما کردیں ، جھائیں (اپ و ، ۳ : ۲۹) .

[س : واردل वारिद वारद बादल]

ــ اٹھنا

ف ل .

بادلوں کا آسمان پر نمودار ہونا .

ساقی پہنچ تو ہاتھ میں ساغر لیے ہوئے
برسیں گے خوب اٹھے ہیں بادل بھرے ہوئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۷

بادل کیوں اٹھ رہے ہیں ، بادل کیوں جمع ہو رہے ہیں .

رقص نا تمام ، ۱۸۹

ــ امنڈ آنا/امنڈنا

ف ل .

بہت گہرے بادل آنا اور بہت تیزی کے ساتھ چھانا .

اب کی برسات میں روتے ہوئے دیکھا جو مجھے
دل عاشق کی طرح سے امنڈ آئے بادل

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۰۳

جدھر نگاہ کرتا تھا مصیبتوں کے گہرے گہرے بادل امنڈتے دکھائی دیتے تھے .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۱۷۵

ــ امنڈ گھمنڈ کے آنا

ف ل .

رک : بادل امنڈ آنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

ــ آنا

ف ل .

گھٹا اٹھنا ، بادل گھرنا ، آسمان پر گھٹا دکھائی دینا .

بادل آیا تھا کہ گرجا برسا اور دیکھتے دیکھتے کھل گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱

بنگال کا یہ حال ہے کہ ابھی دھوپ نکلی ہے ابھی بادل آیا اور پانی برسنے لگا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۷

ــ برسنا

ف ل .

بارش ہونا .

دیکھتا گر کہیں محسن کی فغان وزاری
نہ گرجتا کبھی ایسا نہ برستا بادل

۱۸۷۶ کلیات محسن ، ۱۰۸

پھولوں پہ وہ تقاطر شبنم ہر اک طرف
بادل برس رہا تھا جھما جھم ہر اک طرف

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

ــ پھٹنا

ف ل .

گھرے ہوئے ابر کا ٹکڑے ہو کر پھیلنا ، بادل کا تتر بتر ہوجانا ، بادل کا دور ہونا .

اس عرصے میں بادل پھٹ گیا اور چاند نکل آیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۵

بادل پھٹا ہجوم ہٹا چھٹ گئی گھٹا
پھر تو چلی وہ تیغ کہ لاشوں سے رن پٹا

۱۹۲۷ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۳۶

ــ پھیلنا

ف ل .

بادل گھرنا ، بادل چھانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

ــ ٹوٹ کے برسنا

محاورہ .

زبردست بارش ہونا .

ہاتھ سے کسی نے ساغر پٹکا موسم کی بے کیفی پر
اتنا برسا ٹوٹ کے بادل ڈوب چلا میخانہ بھی

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۲)

— جُھکنا
ف م .
بادلوں کا بہت نیچا دکھائی دینا .
بادل اکثر اس قدر جھک جھک پڑے
سرو سے ٹکرا گئے ہیں بیشتر
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۲

— جُھرم جُھوم کے برسنا ف م .
گھٹا کا زور شور سے برسنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

— جُھوم کے آنا ف م .
تیز رفتاری کے ساتھ گہری گھٹا چھاجانا .
رت ہے پتھیا کی کہ کجلی بن ہے باغ
پیل مست آئے کہ بادل جھوم کر
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۳

— چَڑھنا ف م .
افق سے گھٹا کا آگے بڑھنا ، بادلوں کا آسمان پر بلند ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

— چَلنا ف م .
ابر کا فضا میں حرکت کرنا .
سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل
۱۸۷۶ کلیات محسن ، ۹۵

— چھانا ف م .
ابر کا فضا میں چاروں طرف گھرنا .
اس چھبے پر غمزے کے بادل چھاتے
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۱
ہر گھڑی آیا ہے غم کا میہوں نین سوں بھر امنگ
من میں بادل برہ کا چھایا نہ ہوتا کا شکے
۱۷۳۶ نادر (قدیم بیاض ، ۳۳)
پھیلے ہوئے جو فوجوں کے تھے دل ہر اک طرف
چھائے تھے سارے دشت میں بادل ہر اک طرف
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

— چَھٹنا ف م .
بادلوں کا پھٹنا اور آسمان نمودار ہونا ، ابر کے ٹکڑوں کا فضا میں منتشر ہوجانا .
اتنے میں بادل چھٹنے لگے اور کچھ کچھ روشنی نمودار ہوئی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۰
مصائب اور نوازل کے بادل بہت بڑی حد تک چھٹ چکے ہیں .
۱۹۲۳ پیغام حیات ، ظفر علی خاں ، ۴۳

— خانَہ (— فت ن) امذ .
سائنسی تجربہ گاہ میں مصنوعی بادلوں کے ذخیرہ کرنے کی جگہ .
اس بات کی تصدیق ولسن کے بادل خانہ سے لی ہوئی تصویر کی مدد سے پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتی ہے .
۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ۲ : ۲۲۰
[بادل + خانہ (رک)]

— دَوڑنا ف م .
بادلوں کا بہت تیزی کے ساتھ چلنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۸) .

— دیکھ کے گھڑے پھوڑنا
کثیر نفع کے آثار دیکھ کر موجودہ بضاعت کو تباہ کردینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۳) .

— رُندھ رُندھ کے آنا محاورہ .
بادل کا امنڈ امنڈ کے اور گھر گھر کے آنا (اس کیفیت کے ناگوار گزرنے کے موقع پر مستعمل) (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۸) .

— غَرق (— فت غ ، سک ر) صف .
وہ آتش بازی جو ہاتھ سے چھوٹتے ہی آسمان کی طرف جائے (آتش بازی ، ۳۲) .
[بادل + غرق (رک)]

— کا بَجنا ف م .
رعد کا گرجنا ، بجلی کا کڑکنا .
جو سنتے ہیں سامع گرجنے کی دھوم   جو ہوتی ہے بادل کے بجنے کی دھوم
۱۸۲۸ ہیبت حیدری ، ۳

— کا بھاگنا ف م .
تیز ہوا کے ساتھ ابر کا تیز چلنا ، ہوا کے زور سے بادل کا تیز جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۳ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۸) .

— کَڑکنا محاورہ .
رک : بادل کا بجنا .
جب بادل کڑکتا ہے . . . تو پرندے کبھی دبک کر ٹہنیوں میں چھپ جاتے ہیں .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۸

— کے تھِگلی لگانا محاورہ .
رک : بادل میں تھگلی لگانا جو زیادہ مستعمل ہے .
وہ کہ جو چرخ میں بادل کے لگائے تھگلی
ایسی عیار سی اک مجکو ہے درکار اصیل
۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۹)

— کُھلنا محاورہ .
بادلوں کا پھٹ کر آسمان دکھائی دینا ، بادلوں سے آسمان صاف ہو جانا .

رات دن بادل ذرا کھلتا نہیں باغ میں یکساں ہیں اب آٹھوں پہر
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۴۴

کچھ کھل گیا ہے جیسے بادل کوئی برس کر
یا شمع جل جلا کر اب جھلملا رہی ہے
۱۹۴۱ صبح بہار ، اختر شیرانی ، ۱۸

— گَرَج چَھٹ (— فت گ ، ر ، سک ج ، فت چھ) امث .

آواز گونجنے والی چھت ، گنجلی چھت (ا پ و ، ۱ : ۱۰۲) .
[بادل + گرج (رک) + چھٹ (رک)]

— گَرَجنا محاورہ .

رک : بادل کا بجنا .
بہار آئی صدا طوطی کی ہے نقار خانے میں
ذرا بادل گرجنے میں سنو موروں کے شیون کو
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۵۸

سیاہ بادل گرج رہے ہیں ، پہاڑ سارے دہل رہے ہیں
تمام جل تھل بھرے ہوئے ہیں جہاز خشکی میں چل رہا ہے
۱۹۵۰ سموم و صبا ، ۹۰

— گِیر (— ی مع) امذ .

(لفظاً) (اتنا اونچا کہ) بادلوں سے ٹکرائے ، (مراداً) اکبر کے ایک نورتن مان سنگھ کے بنوائے ہوئے بہت اونچے محل کا نام جو گوالیار میں قلعے کے نیچے واقع تھا (آثارالصنا دید ، ۲۲) .
[بادل + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— گِھر کے آنا/گِھرنا محاورہ .

بادلوں کا جمع ہونا ، بادلوں سے آسمان چھپ جانا .
ایسے ہی بادل کسی کے ہیں دھواں دھار سیاہ
گھر کے آیا ہے تو اب منہ نہ چھپائے بادل
۱۸۷۴ نشید خسروانی ، ۱۲۶

سورج کا پتہ پرچھیں پھرتی ہے خدائی
بادل کو اس انداز سے گردوں پہ گھرا دیکھ
۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۳۸

— میں تِھگلی لگانا محاورہ .

دشوار کام کر گزرنا .
تھگلی بادل میں لگائیں گی دیکھنا کیسے گل کھلائیں گی
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۷

— میں ڈوبنا ف مر .

چاند یا تاروں کا بادلوں میں چھپ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

بادْلا/بادْلَہ (سک د/فت ل) امذ .

۱. سونے چاندی کے چپٹے تار جو گوٹا بننے اور کلا بتوں بٹنے کے کام آتے ہیں .

ہے سنہری رنگ کا یہ ہالہ گرد ماہتاب
بادلہ تجھ دور دامن میں نہیں سنجاف کا
۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۲۴

۲. زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بنا جاتا ہے ، زربفت ، تمامی ، زری .
ہمارے محلوں تائیں تمام زربفت و بادلہ کے پاانداز بچھا جائے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸

اس لباس کا پہننا مباح ہے بشرطیکہ حریر کی قسم سے نہ ہو اور تاش بادلہ بھی نہ ہو .
۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۳۲

پھیل جو چار سمت تجلی مصطفوی بچھی زمین پہ چاندنی گردوں پہ بادلا
۱۹۶۵ اطہر ، گلدستہ اطہر ، ۲ : ۴۶
[س : واردر बादर]

— پوش (— و مج) صف .

تمامی یا زربفت کا لباس پہننے والا یا پہنے ہوئے .
جتنے کہ ہمارے نوکر ہیں اور سب شہر کے لوگ ہیں تن سبھوں کے بادلہ پوش کر دو .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۱

ایک بادلہ پوش تیر کمان ہاتھ میں چوکنا گھوڑا ڈالے ہوئے آتا ہے .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۸۴

وہ بادلہ پوش آبشاریں پگھلی چاندی وہ جوئباریں
۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۵۹

اسم کیفیت : بادلہ پوشی .
بادلہ پوشی و آراستگی اور سنگار چاہیے گاینوں کو اپنی کہ ہو چمکاہٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۴۹
[بادلہ + پوش (رک)]

— مُنْڈھے سے نِیم نَہیں چُھپْتا کہاوت .

بھیس بدلنے سے اصلیت نہیں بدلتی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱).

بادِلَہ (کس مج د ، فت ل) امذ .

بغل اور پستان کے درمیان کا گوشت ، پستان کا گوشت (مخزن الجواہر ، ۱۵۰) .
[ع : (ب د ل)]

بادْلی (۱) (سک د) امث (قدیم) .

رک : بدلی .
چنچل کوں جا کے بولو آ بیجل کے مانند
اس وقت انکھاں برستی ہیں بادلی کے مانند
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۷

بادْلی (۲) (سک د) امث .

رک : بادلا/بادلہ نمبر ۲ (پلیٹس) .

بادَم (فت د) امذ .

رک : بادام (پلیٹس) .
[ف]

بادنجان (فت د ، سک ن) امذ .

بینگن .
اسپ دندان گیر . . . جب کاٹے ، فوراً لوکی یا بادنجان . . . دے دے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۱
[معرب : ف : بادنگان]

ـــ فرنگی کس صف (ـــ فت ف ، ر ، غنہ) امذ .

ٹماٹر .
میں نے کہا ہاں بادنجان فرنگی . . . وہ کچھ نہ سمجھا آخر ساتھ کی میز والے بیرا نے اس سے کہا ابے صاحب ٹماٹر مانگ رہا ہے .
۱۹۶۶ سرگزشت ، ۷
[بادنجان + فرنگی (رک)]

بادنجانی (فت د ، سک ن) صف .

بادنجان (رک) سے منسوب ، (خصوصاً) بینگن کے رنگ کا ، بینجنی بینگنی .
بادنجانی . . . کسوم اور ہارسنگھار کے ملانے سے یہ رنگ رنگا جاتا ہے .
۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۰۳
[بادنجان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بادنگان (فت د ، غنہ) امذ .

رک : بادنجان (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۶) .

بادہ (۱) (فت د) امذ .

شراب ، مے ، دارو .
خون دل بادہ و جگر ہے کباب نغمۂ بزم وصل زاری ہے
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۸۵

ہیں رنگ جدا دور نئے کیف نرالے
شیشہ وہی بادہ وہی پیمانہ وہی ہے

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۵۲
[ف]

ـــ ء احمر/احمری کس صف (ـــ فت ا ، سک ح ، فت م) امذ .

شراب سرخ ، مئے ارغوانی .

ہاں ساقی دریا دل میخانۂ کوثر
میلاد حسینی ہے پلا بادۂ احمر

۱۸۸۹ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۷
بادۂ احمری کا جام جسم کے اندر ہر رگ و پے اور روح تک کو پاک و صاف کرتا ہے .
۱۹۲۶ شرر ، بابک خرمی ، ۲ : ۳۱۹
[بادہ + احمر (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ء ارغوان/ارغوانی کس اضا/کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت غ) امذ .

رک : بادۂ احمر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۶) .
[بادہ + ارغوان (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ء انگور/انگوری کس اضا/کس صف (ـــ فت ا ، غنہ ، و مع) امذ .

انگور سے کشید کی ہوئی شراب .

اس چشم نیم خواب کا کافی ہے ایک دور
تم آرزوئے بادۂ انگور مت کرو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۸

مذمت کر رہا ہے بادۂ انگور کی واعظ
مزہ جب ہے کہ ہو ایسی ہی تلخی آب کوثر میں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶۲

مندمل جس سے کہ یہ زخم ہو مہجوری کا
جام بلرا دے وہ اک بادۂ انگوری کا

۱۹۷۵ روان واسطی ، مرثیہ ، ۱۳
[بادہ + انگور (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ء پرتگال/پرتگالی (ـــ ضم پ ، سک ر ، ت) امذ .

پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو بہت اعلیٰ قسم کی ہوتی ہے ، (انگریزی) پورٹ وائن (Port-Wine) .
تیرے منہ سے نکلتے ہی گالی بادۂ پرتگال ہوتی ہے
۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۲۲۷
[بادہ + پرتگال ، عَلَم (یورپ کا ایک ملک) / ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پرست (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

شراب پینے والا ، شراب کا عادی ، شرابی .

روز ازل سے مست شراب الست ہیں
پوچھو نہ کیوں مچائیں کہ بادہ پرست ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۳۱
اسم کیفیت : بادہ پرستی .
بارے اس وقت یکایک عین مستی میں ، بادہ پرستی میں . . . آب حیات کا قصہ پڑیا .
۱۶۱۱ سب رس ، ۳۵
ایمان کا نشہ ہے تو عرفان کی مستی اللہ کا انعام ہے یہ بادہ پرستی
۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۶۲
[بادہ + پرست (رک)]

ـــ پیما (ـــ ی لین) صف .

شراب نوش .

اس نگاہ بادہ پیما سے دلا گرمی نہ کر
مار ڈالے ہے شراب تند معنی کا خراش

۱۷۹۳ قائم ، د (ق) ، ۶۶
میخوری میں کیوں ہے یہ تنہا خوری اے حریف بادہ پیما میں بھی ہوں
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۲۷
اسم کیفیت : بادہ پیمائی .
بادہ پیمائی کی کثرت سے تیرے دماغ میں خلل ہو گیا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۰۷

الفراق اے صحبت یاراں ہم بزم الفراق
قسمت احمق میں لطف بادہ پیمائی نہ تھا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۹۰
[بادہ + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— خوار (– و معد) صف .
شراب پینے والا ، شرابی .
یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰
فاسق تھا وہ بھی جس کا بڑا اعتبار تھا
حد ہو گئی کہ مفتی دیں بادہ خوار تھا
۱۱۳۶ مراثی نسیم ، ۹۳۶
اسم کیفیت : بادہ خواری .
یہ بیماری شدید بادہ خواری کے انسداد اور روک کے لئے کی گئی ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۰۲
[بادہ + ف : خوار ، خوردن (= کھانا ، پینا) سے]

— ءِ دوشینہ کس صف (– و مج ، ی مع ، فت ن) امذ .
کل کی شراب ، رات کی شراب ، باسی شراب .
ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منہ سے مگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹
ان نیند کے متوالوں کو دعوت دی کہ اس جام صبح گاہی سے بادۂ دوشینہ کا خمار مٹائیں .
۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۲۸
[بادہ + دوشینہ (رک)]

— ءِ ریحانی کس صف (– ی لین) امذ .
پھولوں سے کشید کی ہوئی شراب .
خط کے آنے سے خبردار کیا گر و کوں
نشۂ ہوش ہے اس بادۂ ریحانی میں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۹
ساقیا آج تو وہ بادۂ ریحانی ہو
جس کے آگے ترے کوثر کی بھی مے پانی ہو
۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۳۱
[بادہ + ریحان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— ءِ سرجوش کس صف (– فت س ، سک ر ، و مج) امذ .
صاف شراب جس میں تلچھٹ نہ ہو .
صاف کہتا ہوں جو ہے بادۂ سرجوش وہ لا
یہ جبریل امیں سے ہے جو عیش ہوش وہ لا
۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۰
یہی ایک چیز تھی جس نے ... بادۂ سرجوش کی طرح اس کے بھرپور شباب کے ساتھ مل کر ذکی کے لیے کافی اسباب تباہی پیدا کر دیے تھے .
۱۹۶۶ نیاز فتحپوری ، جمالستان ، ۳۶۳
[بادہ + سرجوش (رک)]

— ءِ شبانہ/شبینہ کس صف (فت ش ، ن/ی مع ، فت ن) امذ .
محفل شب کی بچی ہوئی شراب ، باسی شراب .
وہ بادۂ شبانہ کی سرمستیاں کہاں
اٹھیے بس اب کہ لذت خواب سحر گئی
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۳
اس بادۂ شبینہ کے سرمست ہیں کدھر پیمانۂ مدینہ کے سرشار ہیں کہاں
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۸۲
[بادہ + شبانہ/شبینہ (رک)]

— ءِ صہبا کس صف (– فت مج ص ، سک ہ) امذ .
سفید انگور کی شراب ، وہ شراب جو سفید مائل بسرخی ہو .
یعنی انگور ہی ہوں کیوں پیدا کہ بنے ان سے بادۂ صہبا
۱۸۸۷ ساقی نامہ شفشقیہ ، نظم طبا طبائی ، ۲۲
[بادہ + ع : (ص ہ ب)]

— فرسا (– فت ف ، سک ر) صف .
رک : بادہ پیما (نور اللغات ، ۱ : ۴۷۲) .
[بادہ + ف : فرسا ، فرسودن (= گھسنا) سے]

— فروش (– فت ف ، و مج) صف .
ساقی ، پیر مغاں ؛ شرابی .
مرید ایک ہے اس مقتدا کا خاص الخاص
وہ مست بادۂ عرفاں یہ پیر بادہ فروش
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۷۰
شبنم کی بوند میں مئے عرفاں کا جوش ہے
ہر برگ گلستاں کف بادہ فروش ہے
۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۲
اسم کیفیت : بادہ فروشی .
کھل جائے گی او مست مئے نخوت و غفلت
یہ بادہ فروشی سر بازار قیامت
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۸
[بادہ + فروش ، فروشیدن (= بیچنا) سے]

— کش (– فت ک) صف .
شراب نوش ، شرابی .
ہاں بادہ کشو پوچھو او میخانہ نشیں ہے
کوثر کی یہ موج آگئی ہے خلد بریں ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰
سوچتے ہیں بادہ کش بیٹھے ہوئے عذر گناہ
دیکھو لینا اب نہ ہوگا ان سے توبہ کا نباہ
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۲۲
اسم کیفیت : بادہ کشی ، جیسے : بادہ کشی کی عادت نے ان کی صحت کو تباہ کر دیا .
[بادہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— گسار (– ضم گ) صف .
شراب نوش ، شرابی .

اے جان نبی ساقی کوثر کے نواسے
یہ بادہ گسار آئے ہیں در پر ترے پیاسے
۱۸۸۶ مراثیِ بزم ، ۳۰۰
جس طرف دیکھیے سبزے کی لگی ہے محفل
جس طرف دیکھیے ہے سنبل تر بادہ گسار
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۸۰۹
اسم کیفیت : بادہ گساری .
فتنہ طلب . . . شہزادے کی دوام بادہ گساری کو بیان کر کے دل سوزی کے لباس میں شکایت کرتے تھے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹
خلیفہ نے کہا ، مجھے بادہ گساری و میخواری سے اجتناب نہیں ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۹
[بادہ + ف : گسار ، گساردن (= توڑنا یا لوٹنا) سے]

—ءِ گُلرنگ/گُلفام/گُلگوں کس صف (– ضم گ ، سک ل ، فت ر ، غنہ/ضم گ ، سک ل/ضم گ ، سک ل ، و مع) امذ .
سرخ شراب .
اغیار تمہیں بادۂ گلرنگ پلائیں آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اتر آئے
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۳
ہم نے توبہ میں یہ لذت پائی ہو گئی بادۂ گلفام کی حرص
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۰
خم کے خم شراب ناب اور بادۂ گلگوں کے لنڈھاے دیر تک محفل رقص و سرود آراستہ رہی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷
[بادہ + گلرنگ/گلفام/گلگوں (رک)]

—ءِ ناب کس صف ، امذ .
خالص شراب ، کھری شراب .
کہوں وصف بادۂ ناب کیا نہیں زاہد ایسی کوئی دوا
جو دماغ اس کی مہک سے تر تو مزاج اسکے اثر سے خوش
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۰۹
ہر تکدر کو طبیعت سے مٹادے ساقی بادۂ ناب کا اک جام پلادے ساقی
۱۹۶۸ قمر جلالوی ، مرثیہ ، ۲
[بادہ + ف : ناب (= خالص ، بے میل)]

—ءِ نارس/نارَسا کس صف (– فت ر) صف .
شراب خام ، کچی شراب .
بادۂ نارسا کے لیے مجھے کوئی سند یاد نہیں ، بادۂ نارس . . . لکھتے ہیں .
۱۹۱۹ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۰۱
[بادہ + ف : نا ، حرف نفی + رس/رسا ، رسیدن (= پہنچنا (مجازاً) پکنا) سے]

—نوش (– و مع) امذ .
شراب پینے والا ، شرابی .
کیونکر کہوں کہ کس نے مرا دل کیا کباب
پر ایک تیری چشم ہی سے بادہ نوش تھا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷

بادہ نوشان مئے خم غدیر آ پہنچے
تیرے ہاتھوں کی لکیروں کے فقیر آ پہنچے
۱۹۵۱ صفی (علی نقی) ، مسدس (ضمیمۂ لخت جگر) ، ۱۰
اسم کیفیت : بادہ نوشی .
ابر ڈھالوں کا وہاں نشہ یہاں چھا جائے
بادہ نوشی میں لڑائی کا مزہ آ جائے
۱۹۲۶ مودب (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۰)
[بادہ + ف : نوش ، نوشیدن (= پینا) سے]

بادَہ (۲) (فت د) امث .
(موسیقی) آواز کی چھ قسموں میں سے پانچویں قسم کا نام (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۴۴) .
پانچویں بادہ ، وہ کو چک کے سر کو نیچا کرنے سے اور عراق کے سر کو بلند کرنے سے پیدا ہوتی ہے اور پانچ نغمے اس سے حاصل ہوتے ہیں .
۱۸۴۵ ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۴۴
[ف]

بادَہ (۳) (فت د) امذ ؛ ~ بادھا .
وہ رقم جو اصل سے بڑھا کر لگائی جائے .
اس راج میں براہ ناواجب اس کا بمقابلہ انگریزی روپے کے خزانوں میں دو روپیہ فی صدی بادہ لیا جاتا تھا .
۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۵۵
قب : باد (۳) .

بادی (۱)
(الف) صف .
۱. باد (= ہوا) سے منسوب .
اپس میں آپ ہیں حیران دیکھ تری قدرت
تمام خاکی و بادی و آبی و ناری
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۲
ایک جانب دریاے قہار . . . اس میں بجرے مور پنکھیاں بڑے بڑے جہاز دھوئیں کش و بادی چھوٹے ہیں .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۶۹
اس زمانے میں جہاز رانی کا فن یورپ میں بہت کم تھا ، بادی جہاز چلتے تھے .
۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۸
۲. نفخ یا ریاح پیدا کرنے والا ، جسم پھلا دینے والا (بادہ یا غذا وغیرہ) ، ریاحی .
طبیعت اس قدر بادی انہوں کی ہے کہ جب دیکھو
وضو کی شیخ جی بیٹھے ہوئے تجدید کرتے ہیں
۱۷۷۴ مجذوب (طبقات الشعرا ، ۳۸۱)
جس کے لیے کدو بادی کریلا گرم . . . ایسے ہیں بوڑھا ہی سمجھتا ہوں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۱
۳. (تاثیر کے اعتبار سے) بارد ، سرد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷) .
(ب) امث .
۱. بائی ، گٹھیا ، وجع مفاصل .
جو گر ہے زرد اور گاڑھا ہے بھائی تو بادی کی اسے تو دے دوائی
۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۰

زر کی ہوا میں ہو گئے فی النار سیکڑوں
بادی مرض میں آ گئے رہوار سیکڑوں

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۲۲

[باد (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— بَواسِیر (- فت ب ، ی مع) امث .

وہ مسے جو مقعد کے اندر کثرت ریاح کے مرض سے پیدا ہوجائیں ، خونی بواسیر کی ضد .

بادی بواسیر اور ریگ گردہ اور مثانہ اور قوت باہ اور درد سر اور کھانسی کو جو بلغمی ہو . . . بے حد مفید ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۲

[بادی + بواسیر (رک)]

— پَن (- فت پ) امذ .

جسم پر نفخ یا ریاح کی کیفیت ، اثر یا صورت حال ، نفخ پیدا کرنے کی استعداد .

پپیتہ بادی پن کو دور کرتا ہے .

۱۹۶۲ پیڑ ، ۶۰

[بادی + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پَھیلانا محاورہ .

چھکے سے ریاح صادر کرنا ، سستی اتارنا ، انگڑائیاں لینا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

بادی (۲)

(الف) صف .

۱. شریر ، بدذات ، جھگڑالو ، حجتی ، کج بحثی کرنے والا (پلیٹس) ، (عموماً ترکیبات میں مستعمل) .

۲. مدعی ، نالشی ، داد خواہ ، دشمن (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷) .

بدون تفریق بادی و مجیب مجلکے ضمانت پر دھرلیا

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۹ : ۹

۳. بولنے والا ، مقرر ؛ دھرم شاستروں کا مفسر ، تشریح نگار (پلیٹس) .

۴. (موسیقی) ایک سر (رک : بادی سر) .

[س : وادی वादी]

— پھیلانا محاورہ .

فساد برپا کرنا ، جھگڑا کرنا .

ہوا باندھتے ہو جو فتنے اٹھا کر   یہ بادی کہیں اور پھیلاؤ جا کر

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۳

— چور (- و مج) صف .

بڑا چور ، نہایت شریر اور بدذات چور .

لے ہی جاتی ہے زر گل کو اڑا   صبح کی بھی باد بادی چور ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۶

ہے یہ باد خزاں وہ بادی چور   نہیں چھوڑا چمن میں تنکا تک

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۲

[بادی + چور (رک)]

— سُر (- ضم س) امذ .

وہ سر جس سے راگ کی شکل قائم ہوتی ہے ، بنیادی سر (اگر یہ سر راگ میں سے نکال ڈالا جائے تو راگ بگڑ جائے) .

وہ چھوٹ اور سم کی نکہت پر بہار   وہ کوون کے بادی سروں کا اتار

۱۸۹۰ کتاب مبین ، ۱۵۶

بادی سر مثل بادشاہ کے ہے یا مثل جان کے یعنی راگ کی جان ہے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۳

[بادی + سر (رک)]

بادی (۳)

امث .

ریاحی جسم کے زائد گوشت کا پھُلاؤ ، مٹاپا (جو گتھیلانہ ہو اور تھلتھلا ہو) .

ایک تولہ اسی پانی میں طعمہ تر کرکے تین روز تک متواتر کھلاوے دافع بادی ہے .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۱۲۵

آپ کو چاہیے روزانہ کئی میل ٹہلا کیجیے . . . ایک جگہ بیٹھے بیٹھے بادی بھر گئی ہے .

۱۹۳۹ شمع ، اے . آر . خاتون ، ۶۷

[ف : باد + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— چھانٹْنا ف م ، محاورہ .

۱. ریاحی جسم کا زائد گوشت اور تھلتھلا پن دور کرنا .

وہ چورن چھانٹ دے بادی تعصب ہائے بے جا کی
وہ چٹنی ترشئی مستِ منے پندار و غفلت ہو

۱۹۱۲ نذیر ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۴۵

۲. زائد از ضرورت لوگوں کو ہٹانا ، جیسے : اچھا آپ لوگ اب بادی چھانٹیں اور انھیں کام کرنے دیں .

— چَھٹْنا ف م ، محاورہ .

بادی چھانٹنا (رک) کا لازم .

بدن گھٹتا ہے مگر بعد میں بہت قوی اور توانا ہو جاتا ہے . . . بادی چھٹ جاتی ہے .

۱۹۳۳ روزنامہ 'جنگ' ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۵

— کا بَدَن (- فت ب ، د) امذ .

زائد گوشت سے پھولا ہوا جسم ، تھلتھلا بدن (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

— کی طَرَح چَھٹْنا ف م .

رک : بادی چھٹنا .

اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیوں کا انبوہ کم ہو گیا بادی کی طرح چھٹ کر الگ ہو گئیں .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۲۰

بادی (۴)

(الف) صف .

۱. ابتدا کرنے والا .

اس دستور کا بادی اور بانی میں ہوتا ہوں ۔
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۳۵۸
کیونکہ اسی میں ہے استادی ہریان گوئی کے ہیں بادی
۱۹۲۶ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲ : ۲
۲. (لفظاً) روشن کرنے والا ، ظاہر کرنے والا ، ظاہر ، کھلا ہوا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۷۷) ۔
۳. صحرا نشین ، جنگلی ، بدو ۔
مکروہ ہے بیع حاضر کی واسطے بادی کے زمانۂ قحط میں مہنگے داموں کی طمع سے ۔
۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۲۳
مہاجر ہوں کہ ہوں انصار یا ہوں بادی و حاضر
کرے گا جملہ مخلوقات عالم پر وہ دارائی
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۸۸
(ب) امذ ۔
برتن کی قلعی کو چھمکانے کا قلم نما آہنی اوزار (اپ و ، ۳ : ۲۹) ۔
[ع : (ب د و)]

ــ (ــ ی) الرّاے میں (ــ غم ی (ــ ضم ی) ، غم ال ، شدر م ف ۔
ابتدائی سوچ میں ، اول فکر میں ، بظاہر ، ظاہرا ، ظاہر میں ۔
بادی الراے میں اول اس ذکر کو سن کے ہنسی آتی ہے ۔
۱۸۷۷ رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۰۹
ہر جزئی خواہ وہ بادی الراے میں غیر ضروری معلوم ہو ، بغیر ملاحظہ کے نہ چھوڑیں ۔
۱۹۳۱ رسوا ، المغالطات ، ۲۲
[بادی + ع : ال (ا) (رک) + راے (رک) + ا : میں (رک)]

ــ (ی) النّظر میں (ــ غم ی (ــ ضم ی) ، غم ال ، شدن بفت ، فت ظ) م ف ۔
رک : بادی الراے میں ۔
بیٹے کی ناموری سے باپ کی ناموری ہو ، بادی النظر میں اقتضاے انصاف سے بعید معلوم ہوتا ہے ۔
۱۸۲۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۲
انسان ایسے ایسے کام کرتا ہے کہ بادی النظر میں معجزہ اور کرامت معلوم ہوتے ہیں ۔
۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۲۳
[بادی + ع : ال (ا) (رک) + نظر (رک) + ا : میں (رک)]

ــ (ــ ی) النّظری (ــ غم ی (ــ ضم ی) ، غم ال ، شدن بفت ، فت ظ) صف ۔
سرسری ، ظاہری ، نمایشی ، غور و فکر کے بغیر ۔
ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ لفظ وجہ معقول سے شہادت بادی النظری مراد ہے ۔
۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۲۷
ہمارے زمانے کے متعلق جو عام اقوال ہیں ان میں سے شاید ہی کوئی قول بادی النظری طور سے اس سے زیادہ آسانی کے ساتھ قبول کیا جاسکے ۔
۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۲۲۷
[بادی النظر (رک : بادی النظر میں) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کَسْنا (ــ فت ک ، سک س) ف م ۔
برتن کی قلعی کو چھمکانے کے قلم کو چکنانا ، مجلا کرنا (اپ و ، ۳ : ۲۹) ۔

ــ گُھلانا (ــ ضم گھ) ف م ۔
رک : بادی کسنا (اپ و ، ۳ : ۲۹) ۔

باڈیا (سک د) امذ ؛ ~ بادیہ ۔
سیدھی باڑھ اور کشادہ مُنْہ کا تانْبے کا ایک بڑا کٹورا جو خاص گھوٹ کا ہوتا ہے (اس میں سالن وغیرہ کھاتے یا دودھ پیتے ہیں) ۔
سقے باڈے بھر لے پھل نیر سوں چھڑکنے لگے چو کدھن دھیر سوں
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹
کسی کے ہاتھ میں کاسہ ہے کسی کے ہاتھ میں بادیا ہے ۔
۱۸۴۵ مرقع پیشہ وران ، ۱۰۹
میزبان صاحب بادیا اٹھاکے زیت فروش کی دوکان پر جا پھسلے ۔
۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ۱۲ ، ۲۳ : ۱۰
[ف : بادیہ < ت (فرہنگ آنندراج)]

بادیان (سک د) امث ۔
جو سے مشابہ مگر اس سے چھوٹا ایک بیج جسے اکثر پان میں ڈال کر بھی چباتے ہیں اور دوا میں بھی طرح طرح سے استعمال ہوتا ہے ، سونْف ۔
بادیان . . . خمیر کرکے سکھلا لیں ۔
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۳
گل سرخ ، صعتر فارسی ہر ایک ایک تولہ ، بادیان ۵ تولہ کوٹ چھان کر . . . قوام کریں ۔
۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۲
[ف]

ــ خَتائی/خطائی کس صف (ــ فت خ) امث ۔
'' ایک جوزی رنگ کا پھل جس کے سات آٹھ پردے ہوتے ہیں اور ہر پردے میں دو ٹکڑے آپس میں ملے اور اوپر سے اٹھے ہوئے ہوتے ہیں '' (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۷۶) ۔
ہندوستانی تو اول چائے پیتے ہی نہیں اور اگر ایام سرما میں جی للچاتا ہے تو دار چینی و زعفران و بادیان خطائی وغیرہ ڈال کر پکاتے ہیں ۔
۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۹۲
بادیان خطائی کو زیادہ تر چاے کے ہمراہ جوش دے کر پیتے ہیں ۔
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۸
[بادیان + ف : ختا ، علم (= چینی ترکستان کا ایک شہر) + ی ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بادیہ (۱) (سک د ، فت ی) امذ ۔
۱. رک : بادیا ۔
مینوں کے و جڑاؤ و جڑوں سے اور تاب و پشتاب پیالہ و بادیہ . . . سوں تورہ بندی کرتے ہیں ۔
۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵

داروغہ . . . ایک بادیہ دال ہر صبح و شام بلاتامل مدرسہ میں بھیجا کرے .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۲۵

رشتے داروں میں ایک طباق گوند اور بڑا سا بادیہ بھر کر اچھوانی بھیجی جاتی ہے .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۱۳۲

بادِیہ/بادْیَہ (۲)

(کس د ، فت ی / سک د ، فت ی) امذ .

جنگل ، بیابان ، غیر آباد علاقہ .

اب کے ہاتھوں میں شوق کے تیرے دامن بادیہ کا آنچل ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۲

چلا ہے بادیۂ جستجو کو طے کرنے شگون گریۂ بے اختیار کرتا جا

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۹

[ع : (ب دو)]

ـــ پیما

(ـــ ی لین) صف .

جنگلوں جنگلوں پھرنے والا ، دشت و بیابان طے کرنے والا ، دشت نورد .

کہوں شایستگی اس بادیہ پیما کی میں کیا
تازیانہ ہے بکار اس کو نہ در کار عنان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۶

آہ اے ہند آہ اے شوریدۂ سودائے غم
آہ اے خانہ خراب اے بادیہ پیمائے غم

۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۱۷۶

اسم کیفیت : بادیہ پیمائی .

کوچہ گردی دل مجنوں نے مرے کی ایجاد
مبتذل جان کے ڈھب بادیہ پیمائی کا

۱۷۹۳ قائم ، د (ق) ، ۷

جب بادیہ پیمائی سے مہلت ہوتی تو یہ اپنی معشوقہ پری جمال کو یاد فرمایا کرتے تھے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۵۶

ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں ایک مدت کی بادیہ پیمائی . . . کے بعد پہنچتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۲/۱ : ۵۲

[بادیہ + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

ـــ گَرْد

(ـــ فت گ) صف .

۱. رک : بادیہ پیما .

پھرے میں زور جنوں سے بادیہ گرد ہے اثر کب یہ کعب گرگاں میں

۱۸۷۲ دیوان فدا ، ۲۱۷

تلاش احمق دیوانہ ہے عبث یارو
کسے خبر کہ گیا ہے کہاں وہ بادیہ گرد

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۸۲

اسم کیفیت : بادیہ گردی .

باقی وہی ہے بادیہ گردی میں آبرو
غلطاں برنگ دانہ گوہر پھرا ہوں میں

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۹۲

یہ سب کے سب دشت نوردی و بادیہ گردی کرتے پھرتے میسوپوٹیمیا میں جا پہنچے تھے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۵۷

[بادیہ + ف : گرد ، گردیدن (= پھرنا ، گھومنا) سے]

ـــ نِشِیں

(ـــ فت ن ، ی مع) صف .

صحرا میں بود و باش رکھنے والا ، بدّو ، صحرائی ، دیہاتی ، شہری کی ضد (بیشتر عرب کے لیے مستعمل) .

عرب کے بادیہ نشیں کی زبان میں قرآن مجید اترا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۰

اس زمانے کے یہود ایسے ہی جاہل تھے جیسے بادیہ نشیں عرب .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۳۱

اسم کیفیت : بادیہ نشینی .

جن کی ساری عمر بادیہ نشینی میں گزری وہ کیا جانیں کہ یہ لفظ لکھنؤ میں کس طرح بولی جاتی ہے .

۱۹۵۲ سہ روزہ "مراد" خیر پور ، ۷ ، مارچ ، ۲

[بادیہ + ف : نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

ـــ نَوَرْد

(ـــ فت ن ، و ، سک ر) صف .

رک : بادیہ پیما .

بولا امام پاک سے وہ بادیہ نورد
دل میرا بے قرار ہے پیجیے یہ آب سرد

۱۹۳۱ فہیم (باقر علی خاں) ، مرثیہ ، ۹۱

اسم کیفیت : بادیہ نوردی .

آپ نے بہت بار تجرید و توکل پر بادیہ نوردی کی .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۱۴۷

[بادیہ + ف : نورد ، نوردیدن (= طے کرنا) سے]

بادْھ

امذ .

۱. ڈوری ، رسی ، نواڑ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۶) ؛ بان کی بٹی ہوئی رسی ؛ چمڑے کی رسی (ا پ و ، ۱ : ۱۷۸) .

۲. (باجا سازی) وہ بندھن یا طناب جس سے طبلے کا چرمی گردہ سب طرف سے بندھا اور کھنچا رہتا ہے (ڈالنا ، لگانا) (ا پ و ، ۲ : ۱۳۲) .

۳. رکاوٹ ، ممانعت (پلیٹس) .

۴. مخالفت (پلیٹس) .

۵. نقصان ، ضرر ، خطرہ (پلیٹس) .

۶. ریگستان ، میدان (پلیٹس) .

۷. جائداد کے چھوٹے چھوٹے حصوں میں سے ہر ایک (پلیٹس) .

۸. تار لپیٹنے کی کٹی نما تانبے کی چرخی جس پر تار چڑھا کر نباپا ہوں جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۸۳) .

[س : بادھ बाध]

بادْھا (۱)

امذ .

اضافہ ، بڑھواری ، بیشی ، نفع .

کبھی ہے بادھا کبھی ہے گھاٹا کبھی سوار اور کبھی ہے پیادا

۱۸۸۲ مناجات ہندی ، ۲۵

بازار اس کا کچھ ٹھیک نہیں کبھی بٹا لگ جاتا ہے کبھی بادھا ملتا ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۵۸

[ھ : بادھا बाधा ؛ س : وردھک वर्धक]

بادھا (۲) امذ ؛ امث .

۱. درد ، تکلیف ، بیماری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲) .

۲. آسیب ، بھوت پریت ، سایۂ جن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲) .

۳. خلل ، مزاحمت ، رکاوٹ .

شاستری کی آگیا انوساد کرم کرنے سے اس کے گیان یوگ میں بادھا نہیں پڑے گی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا (اردو) حاشیہ ، ۵۳

[س : بادھا बाधा]

ـــ لگانا ف م .

خلل ڈالنا .

خدا ان سے سمجھے ستاتے ہیں یہ تجارت میں بادھا لگاتے ہیں یہ

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲ : ۳

ـــ لگنا ف ل .

رک : بادھا لگانا جس کا یہ لازم ہے .

اس بھوت نے ہم کو کر دیا ہے آدھا ہم سب کے مفاد میں لگا ہے بادھا

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۶ : ۳

بادَھک (فت د)

(الف) صف .

۱. روکنے والا ، مزاحمت کرنے والا (پلیٹس) .

۲. ستانے والا ؛ آزاردہ (پلیٹس) .

۳. بگاڑنے والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. حریف ، دشمن ، مخالف شخص (پلیٹس) .

۲. رکاوٹ ، روک ، مزاحمت (پلیٹس) .

[س : بادھک बाधक]

بادَھن (فت د)

(الف) امذ .

۱. روک ، رکاوٹ (پلیٹس) .

۲ تردید ، بطلان ، جھٹلانے کا عمل (پلیٹس) .

۳. تکلیف ، ضرر (پلیٹس) .

(ب) صف .

روکنے والا ، رکاوٹ ڈالنے والا ، مخالفت کرنے والا (پلیٹس) .

[س : بادھن बाधन]

بادھی امث .

رسی ، ڈور .

ایک عیار گاڑی بان بنا تھا ، اس نے بادھی بیل پر مار کر دُم دبائی .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۳۸

[بادھ (رک) ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

باڈَر (فت ڈ) امذ .

۱. گوٹ ، حاشیہ .

دوسری بیوی جو خیر سے پچاس سال کی عمر میں بنارسی باڈر کی گلابی ساڑھی ، بھاری جڑاؤ زیورات پہنے ... بیٹھی تھیں ، منہ بنا کر بولیں .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۲۳۵

۲. سرحد ، جیسے : آج کل افغانستان کے باڈر پر فوجوں کا ہجوم ہے .

[انگ : Border]

باڈی امث ؛ امذ .

۱. دھڑ ، (مجازاً) جسم .

یہ دیکھ کے وہ بس اتنا سمجھی باڈی کی بھی شکل ہے بدلتی

۱۹۳۶ بیگ بیتی ، ۳۴

۲. کسی چیز کا خاص یا اصلی حصہ (جس کی بنا پر وہ دوسری نوع سے ممتاز ہو) .

یہ لوگ موٹر کار کا باڈی البتہ اچھا بنا سکتے ہیں .

۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۲۳۳

۳. (i) انگیا ، محرم .

آج کل باڈی اور ساری کا رواج ہے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۹

(ii) لباس کا وہ حصہ جو دھڑ کو چھپاتا ہے ، کرتی .

فراک کے سامنے کا گھیر اور باڈی ساتھ ہی بنیں گے .

۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے ، ۳۳

[انگ : Body]

ـــ بِلڈَر (ـــ کس ب ، سک ل ، فت ڈ) صف .

ورزش کے ذریعے اپنے جسم کو مضبوط اور اپنے آپ کو تنومند بنانے والا .

کیا پارلیمانی سیکرٹری جو باڈی بلڈر ہیں مجھے یہ بتا سکتے ہیں .

۱۹۶۹ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۱ جنوری ، ۶

[باڈی + انگ : Builder]

ـــ گارْڈ (ـــ سک ر) امذ .

وہ سوار یا پیادہ جو کسی کی حفاظت کے لیے ہر وقت اس کے ساتھ رہے .

زریں قباشامیانہ برداروں کے بعد سلطانی باڈی گارڈ تھا .

۱۸۹۱ حرم سرا ، ۱ : ۲۶

علاوہ بریں ان کا باڈی گارڈ فوجی پولیس اور کچھ حصہ اونٹوں کی فوج کا تھا .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، تاریخ دربار تاجپوشی ، ۱۲۹

[باڈی + انگ : Guard]

باڈْھنا (سک ڈ ھ) ف م .

کاٹنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، تقسیم کرنا ، کترنا (پلیٹس) .

[س : وردھنیہ वर्धनीय]

باذِل (کس ذ) صف .

خرچ کرنے والا ، سخی .

سنا ہم نے کوئی ایسا نہ دیکھا آج تک ایسا
عجب خاقان باذل ہے عجب سلطان ذی شاں ہے

١٨٢٦ دیوان مہر ، ٢٩٢

مبارک تجھ کو اے قنبر ہو اپنا مالک باذل
قطار ناقہ دے سائل کو تاکے یہ شتر بانی

١٩٣٥ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ٨٧

[ع : (ب ذ ل)]

بار

(الف) امذ .

١. (i) گرانی ، وزن ، بوجھ ، بھار (رک) ؛ استعارۃً .

صبا کے بارسوں تج گال پر جو بکھرے زلف
تو تار تار سے پیدا ہزار شام کرے

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٨٥

سنا نہیں کوئی اس بحر حسن سا نازک
کہ کان سے نہیں اٹھتا ہے بار مچھلی کا

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ٢٥

اس کے خون کی قیمت سو بار شتر چھوہارا تھی .

١٩١٢ سیرۃالنبی ، ٢ : ٣٨٦

(ii) بوجھل پن ، دباو (جو طبیعت وغیرہ پر بار ہو) .

جیسا وہم کرے گا ویتراج وہم کا بار دے گا .

١٥٨٢ کلمۃالحقائق ، جانم ، ٥٦

صحن ضعف سے سخت دشوار تھا پلک کا اٹھانا بھی اک بار تھا

١٨١٠ میر ، ک ، ٩٧٨

غرض ہو جو زہرہ پہ غصے کا وار نہ سنبھلے نزاکت سے سختی کا بار

١٩١٠ قاسم اور زہرہ ، ٢١

(iii) ذمہ‌داری ، کفالت .

نہ اس سے دل کو اک چیونٹی کے آزار
نہ اس پر نیک و بد سے خلق کے بار

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ١٨٣

ہو خاتمہ بالخیر جو سر تن سے اتر جائے
یہ بار امانت مری گردن سے اتر جائے

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٢٩

آپ صلۂ رحم کرتے ہیں ، مقروضوں کا بار اٹھاتے ہیں .

١٩١٢ سیرۃالنبی ، ٢ : ٣٠٦

(iv) قرض .

اس جائداد پر بہت بار ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٥٢٥

٢. مرتبہ ، دفعہ ، نوبت .

کئے شکر اک بار عالم تمام محمد نبی پر درود و سلام

١٥٦٤ حسن شوقی ، د ، ١٢٨

سبک کر دیا دل کی بے طاقتی نے
نہ جانا تھا اس کی طرف ہم کو ہر بار

١٨١٠ میر ، ک ، ١٨٢

دنیا میں کروڑوں آدمی ہیں جو ایک ہی بار کھاتے ہیں .

١٩١٦ بازار حسن ، ١٧

جمع : بارہا (رک) .

٣. پھول ، ثمر ؛ استعارۃً .

باردے میرے جھاڑ کوں یا رب پھول و پھل ہووے تاسبھی گلزار

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١١٩

جو با خبر ہے تو دولت کا اس کی جو ہے درخت
ہمیشہ باغ میں دنیا کے لاوے بار اور بر

١٨٠٣ گنج خوبی ، ١٢٢

جس کو لطف قرب رب دو جہاں مل گیا
اس کو گویا بار نخل زندگانی مل گیا

١٩١١ نذر خدا ، ٣١

٤. (i) اسباب ، سامان (لادا جانے والا) .

اسی کیچ فرمان سوں باندبار چلے لے کے سب اشتران کا قطار

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٣٢

تن سے سر بار کے کوچے میں ہمارا اترا
دوش سے بار جو منزل پہ میں پہنچا اترا

١٨٥٧ سحر ، نواب علی خاں ، بیاض سحر ، ٥٩

ان اونٹوں کا بار رستے میں پھینک دیا .

١٩٣٧ واقعات اظفری ، ١٨

(ii) گٹھری ، بنڈل ، گانٹھ ، راس ، کھیپ .

کوئلے اور دھات اسی طرح مسلسل ڈالتے جاتے ہیں ، ہر بار (Charge) ٣٠ من ڈھلی ہوئی کچدھات کا ہوتا ہے .

١٩٤٨ اشیاے تعمیر ، ٢٢٣

٥. ناگواری ، اندوہ ، کلفت .

بار شدائد سفر اپنے اوپر زیادہ کرنا عقل و دانش سے دور ہے .

١٨٢٢ بستان حکمت ، ٣٠٦

٦. دربار (اکثر ترکیب میں مستعمل ، رک : بارعام) .

٧. (کنایۃً) حمل (بلیشس) .

(ب) امذ ، امث .

دخل ، رسائی ، اجازت داخلہ ، پیشی یا حاضری کا موقع .

اپس گھر میں رقیباں کوں نہ دے بار
چمن میں کام کیا ہے خار و خس کا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٩١

روز و شب خورشید و مہ رہتے ہیں چکر میں مگر
بار تجھ تک غیرت رشک قمر ملتی نہیں

١٨٤٣ دیوان رند ، ٢ : ٢٦٧

ان لوگوں کو دربار نبوی کا نمونہ پیش نظر رکھنا چاہیے جہاں کافروں اور منافقوں تک کو بار ملتا تھا .

١٩١٤ شبلی ، مقالات ، ٢ : ١٢٢

(ج) صف .

١. لدا ہوا .

زر بفت کے بوروں میں کھچوڑی بھری ہوئی ، ہزاروں ہاتھیوں پر بار .

١٨٩٠ فسانۂ دلفریب ، ٣١

٢. (i) ناگوار ، تکلیف دہ .

فقیری ڈیکھو ان پہ کیا بار ہے یو رندی انوں پر سزاوار ہے

١٦٨٥ معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ١ : ٢٦٥)

ہوا یہ بار مرا دیکھنا تجھے اس دن
کہ آج تک تری سیدھی نظر نہیں ہوتی

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ١٥١

اے چرخ کمال بار ہوں گا تجھ کو آہوں سے سزائے سخت دوں گا تجھ کو

١٩١٧ رشید (پیارے صاحب) ، رباعیات ، ٦٨

(ii) مشکل ، دشوار .

یو مینا تو گوال کی نار ہے اسے بھونڈ لیانا تو گیا بار ہے

١٦٣٥ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ١ : ١٢٠)

[ف]

— اُترنا محاورہ .

فرض ادا ہونا ، ذمہ داری پوری ہونا .

لختِ دل جلد کہیں یار کے ہوں صرف نثار
یہ اتر جائے مرے دیدۂ خونبار کا بار

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۷

اترا جو بار اور گراں بار ہوگئے
آزاد یوں ہوئے کہ گرفتار ہوگئے

۱۹۲۷ سرود و خروش ، ۲۲

— اٹھانا محاورہ .

۱. بوجھ کا متحمل ہونا ، ذمہ داری کا اپنے سر عائد کرنا .

کوہِ الم کو دیکھئے اور تجھ کو دیکھئے
کیا بار تونے اے دلِ شیدا اٹھالیا

۱۸۵۴ دیوانِ صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۹

اپنے بچے کے لئے دایہ رکھنے کا بار نہ اٹھا سکتے تھے .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۴۴

۲. ذمہ داری سے سبکدوش کرنا .

میں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ عورتوں کا بار مجھ سے اٹھالیوے .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا ، ۳۵۵

— اُٹھنا محاورہ .

بار اٹھانا (رک) کا لازم .

آسمان بار امانت نتوانست کشید
عشق وہ بار ہے جو خاص بشر سے اٹھا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۶۳

ایک جانِ ناتواں سے کیوں کر اٹھتا بارِ غم
موت کا پیغام تھا کم بخت یہ آزارِ غم

۱۹۳۲ مانی ، نقوش مانی ، ۱۳

— اَنبہ (— فت ا ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ : ~ بارانبہ .

۱. (باغبانی) امرئی کا لگان (اپ و ، ۶ : ۱۲۸) .

۲. آم کا پھل (پلیٹس ، ۱۴۰) .

[بار + انبہ (رک)]

— آنا محاورہ .

۱. بار آور ہونا ، پھل لگنا .

جو کوئی تن کی زمین پاک کرے گا خدا منع کیا سوں فعلاں تے ، تو اوجھاڑ بار آوے گا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۷

نمود سینے پہ پستاں ہوے تو ہم سمجھے
نہال قامت دلکش میں ان کے بار آئے

۱۸۷۲ دیوان فاق ، مظہر عشق ، ۱۹۲

تعالیٰ اللہ اک دانہ میں یہ تفصیل مضمر تھی
کھلے گل ، کوپلیں پھوٹیں ، شگوفے نکلے بار آیا

۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۳۰

۲. نوبت آنا ، موقع ملنا (اثبات و نفی دونوں طرح) .

پری وشوں کے جلسے سے کبھی فرصت نہ پائی اکیلے ہونے کی بار نہ آئی .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۱۶

اے ساقیِ فیاض ، کرم اپنا دکھا اور
گل کھلنے کی بار آئی ہے اک بار پلا اور

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۳۷

— آوَر (— فت و) صف .

۱. پھل دینے والا ، سرسبز .

جب (چنا) بار آور ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے آدمی بکری بن کر لاکھوں من بوٹ چر جاتے ہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۶

اس شجر بار آور کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیا .

۱۹۲۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۰۶

۲. نتیجہ خیز ، کامیاب .

وہ سانولے اور کالے رنگ کے انسان ان ملکوں میں رہتے ہیں جہاں ہماری تجارت بار آور ہوتی ہے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۴۱

۳. وضع حمل کرنے والی ، بچہ دینے والی .

اوائل عمر میں انھوں نے ایک شادی کی تھی جو بار آور ثابت نہ ہوسکی .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۲۷

اسم کیفیت : بار آوری .

بار آوری اور قوت تولید میں احتیاط کے ساتھ تمیز کرنا ضروری ہے .

۱۹۴۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۹۸

[بار + ف : آور ، آوردن (= لانا) سے]

— بار صف .

گھڑی گھڑی ، متواتر ، پے در پے ، کئی دفعہ .

تیری نگاہ خاطرِ نازک پہ بار ہے
اے بوالہوس نہ پی کی طرف بار بار دیکھ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷۹

بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں   حالت اک اضطراب کی سی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۲

میرے بار بار آنے کو دنیا کیا کہے گی .

۱۹۲۷ حرفِ آشنا ، ۳۴

[بار + ف : بار]

— باندھنا ف م .

سفر کی تیاری کرنا یا سفر کے لیے سامان لپیٹنا .

مقام زندگی سے کوچ کر گئے جلد یار اپنے
وہ منزل پہنچے اور ہم باندھتے رہ گئے ہیں بار اپنے

۱۸۶۱ ؟ عزلت (چمنستان شعرا ، ۲۵۶)

— بٹانا ف م ؛ محاورہ .

بوجھ یا تکلیف بانٹ لینا ؛ ذمہ داری میں شریک ہونا .

پیچ و تاب غم گیسو میں تن و جاں ہیں شریک
یار بار الم یار بٹا لیتے ہیں

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۵۷

ـــ بٹائی (ـ فت ب) امث .

۱. غلے کے گاہنے سے پہلے فصل کی بوجھوں اور گٹھوں میں تقسیم (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۷) .

۲. مالک اور کارکنوں کے درمیان باغ کے پھلوں کی تقسیم کا طریقہ (ا پ ر ، ٦ : ۱۲۸) .

[بار + ۱ : بٹائی ، بٹانا (رک) سے]

ـــ بَر (ـ فت ب) صف .

رک : بار بردار (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲٦) .

[بار + ف : بر ، بردن (= لے جانا) سے]

ـــ بَرْدار (ـ فت ب ، سک ر) امذ ؛ صف .

۱. بوجھ لادنے یا کھینچنے والا جانور، جہاز یا کوئی بھی نقل و حمل کا ذریعہ ؛ قلی .

جو اسباب سفر ہے کر کے طیار اسے ڈالو بہ پشت بار بردار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ٦٦

بار بردار کہاں مایۂ الفت ہے بہت ابھی مزدور پکڑوائیے بیگاروں سے

۱۸٦۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٦۵۹

۲. محنتی ، جاں‌فشانی کرنے والا .

خواجہ جیسا امارہ نویس . . . خردہ گیر ، نکتہ سنج ، بار بردار . . . کم تر پایا جاتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۲۲

اسم کیفیت : بار برداری (رک) .

[بار + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا ، لے جانا) سے]

ـــ بَرْداری (ـ فت ب ، سک ر) امث .

۱. سامان اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کام .

اگر مرہون کے لانے میں بار برداری کی مشقت نہ ہو تو مرہون کو حاضر کرنا پڑے گا .

۱۸٦۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۹۰

وہاں ہے تاز برداروں کو حکم بار برداری
مگر لکھا ہے جینا میری قسمت میں گدھا ہو کر

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۹۵

۲. چھکڑا وغیرہ جس پر سامان لادا جاتا ہے .

جو مجھے عنایت ہوا ہے میرے کس کام کا ہے کیونکہ میں بار برداری نہیں رکھتا .

۱۸۰۹ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۷۹

بے سامانی کا یہ حال کہ ہتھیار اور باربرداری بقدر ضرورت موجود ہیں .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰

۳. تحمل ، برداشت .

حلم و شفقت تواضع و الفت بار برداری و نصیحت ہا

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۲

۴. سامان منتقل کرنے کی اجرت ، محنتانہ .

وہ صاحب : مفت باربرداری پڑ جاتی مہر صاحب کی دل لگی تھی .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۴۵

[بار بردار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پانا محاورہ .

۱. (پیشی یا حاضری کا) موقع پانا داخل ہونا .

چھپا سازم کہ پھر دلدار پا آوں بخلوت گاہ جاناں بار پا آوں

۱٦۲۵ بکٹ کہانی ، ۴

بار پائیں ہم اس کی محفل میں یہ توقع کہاں نصیبوں سے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۷۴

خداوند نعمت . . . جو لوگ خوش قسمتی سے بار پاتے ہیں ان میں بعض بعض . . . بدخواہی کرجاتے ہیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۴۲

۲. دخیل ہونا ، رسوخ حاصل کرنا .

صحبت بدنے رنگ اثر جمایا ، خوشامد خوروں نے مزاج میں بار پایا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۷

ـــ پَڑنا ف ل .

ذمہ‌داری عائد ہونا ، خرچہ ذمے لگنا .

ریاست پر کئی کروڑ کا بار پڑ گیا جو کئی سال تک قائم رہے گا .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۸۹

ـــ پیما (ـ ی این) امذ .

ہوا کے دباؤ کو ناپنے کا آلہ (جو موسم کی پیش گوئی کے لیے اپنی دوسرے آلات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے).

کرہ ہوائی کے دباؤ اور تپش کو بھی جو بار پیما اور تپش پیما سے ظاہر ہو ملحوظ رکھنا چاہیے .

۱۸۹۴ علم ہیئت ، ۵۸

آسمان بھی بالکل صاف ہوتا تھا اور بار پیما میں پارہ بھی .

۱۹۲۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۱۸

[بار + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا ؛ نیز ہوابازی کرنا) سے]

ـــِ تَرْدِید کس اضا (ـ فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .

جواب دہی کی ذمہ‌داری (مباحثات خصوصاً مقدمات میں) (اردو قانونی ڈکشنری ، ۷) .

[بار + تردید (رک)]

ـــِ ثُبُوت کس اضا (ـ ضم ث ، و مع) امذ .

دعوے کو درست ثابت کرنے کی ذمہ‌داری (مباحثات خصوصاً مقدمات میں).

تمام اہم امور متعلق الزام جو ملزم کے خلاف ہوں ان کا بار ثبوت مستغیث پر ہے .

۱۸۷٦ شرح قانون شہادت ، ۱۷

اس امر کا بار ثبوت کہ ویسے معاہدے کی ترغیب بذریعہ بے جا تسلط کے نہیں دی گئی ہے .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدہ ہند ۱۸۷۲ (ترجمہ) ، ۱۲

[بار + ثبوت (رک)]

ـــِ خاص کس صف ، امذ .

۱. خاص اجازت ، خاص پروانگی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷ ؛ نوراللغات ۱ : ۵۲۶) .
دربار خاص ، نج کا اجلاس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷ ؛ نوراللغات ۱ : ۵۲۶) .

[بار + خاص (رک)]

ـــِ خاطر کس اضا (ـــ کس ط) صف .

جو طبیعت کو گراں گزرے ، ناگوار ، وبال جان .

تحسیں کے بھی صلا سے ہیں مایوس دہر میں
ہے بار خاطر اب متکلم سمیع کا

۱۷۹۲ مصحفی ، د ، (ق) ، ۳

بار خاطر یہ ہوئی دولت دنیا کی ہوس
گنج قاروں کا میں اپنے ہی سر پر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱

محبت تھی جو وصل میں جان عیش وہی ہجر میں بار خاطر ہوئی

۱۹۳۲ بےنظیر ، کلام بینظیر ، ۲۱۵

[بار + خاطر (رک)]

ـــِ خانَہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

۱. مال گودام ، اسٹور (ماخوذ : پلیٹس) .

۲. وہ پردہ یا خیمہ جس کے نیچے سفر میں بارش کے دوران سامان رکھا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۸) .

[بار + خانہ (رک)]

ـــ دار صف .

۱. پھل دینے والا ، پھلا ہوا ، سر سبز ، بارآور .

سو توں روک ہے دین کا بار دار
جو تجھ چھاؤں تل جگ ہے پکڑیا قرار

۱۵۶۴ نیروز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۱)

طوبیٔ جنت ابر جب تھے سٹیا چھانو توں
نشو و نما پائے کر تب تھے ہوا باردار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۵۰

پھل نہیں پاتا بغیر سنگ نخل بار دار
جمع کرنا ہے زمانے میں مضر اسباب کا

۱۸۵۹ دفتر بے مثال ، نساخ ، ۲۶

نخل سب بار دار ، زیر نخل پھولوں کا انبار .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۱۷

۲. بوجھ سے لدا ہوا .

جناب ارابۂ بار دار نے گھوڑے کو کھینچنا میرے قیاس میں نہیں آتا .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۶۱

۳. حاملہ (انسان یا جانور) ؛ بچہ دینے والا بیضہ وغیرہ .

پھرے جہاز او جوں زن بار دار سو یک پیٹ میں اس طفل کے ہزار

۱۶۵۴ قصۂ بےنظیر ، ۶۸

ایک گھوڑی کہ نایاب زمانہ تھی . . . بقدرت پروردگار باردار ہوئی .

۱۸۱۰ سرور سلطانی ، ترجمہ شمشیر خانی ، ۸۷

باردار بیضہ کے خلیہ کی حیثیت سے لے کر ولادت انسانی تک جنین کو تغیرات کے ایک بڑے سلسلے سے گزرنا پڑتا ہے .

۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۸۲

۴. نتیجہ خیز ، کامیاب (پلیٹس) .
شاہان بہمنیہ کے عہد میں چوبدار کے منصب کا نام (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ ، ۲۴۷) .
اسم کیفیت : بارداری .
زمانۂ بارداری میں وہ معمول سے بہت زیادہ تندرست ہو جاتی ہے .

۱۹۳۴ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ، دہلی ، جولائی ، ۸۲

[بار + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دانْ بلا اضا ، امذ .

تھیلا ، خورجی ؛ استعارۃً .
قالب مظہر ہے اس کے افعال کا اور باردان ہے اس کے اذوار کا .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۰۳

[بار + ف : دان ، لاحقۂ ظرف]

ـــ دانَہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

۱. کھانے پینے کا سامان یا راشن ، رسد (خصوصاً فوج وغیرہ کا) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۶ ؛ پلیٹس) .
۲. گھر یا اور چیخانہ دوکان اور سوداگری کا متفرق سامان یا ایسے رکھنے باندھنے کے برتن بوری وغیرہ .
باردانہ اٹھائیے ، یہ رہائش گاہ ہے ، منڈی کٹرے میں گودام مل جائے گا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۵

[بار + ف : دانہ (رک)]

ـــِ دِگَر کس صف (ـــ کس د ، فت گ) صف ؛ ~ بار دیگر .

دوبارہ ، آئندہ .

یک بار سن کے حال مرا در گزر کیا
ایسا رفیق کاں ہے کہ بار دگر کہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۴۹

ہم اب کے تو دل بھولے سے دے بیٹھے ہیں لیکن
تقصیر نہ ہوگی کبھی بار دگر ایسی

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۵۸

بھروسہ کیا صفی اس بے وفا کا نفس بار دگر آئے نہ آئے

۱۹۵۱ صفی ، دیوان صفی ، ۱۵۲

[بار + دگر (رک)]

ـــِ دوش کس اضا (ـــ و مج) صف .

وبال جان ، ناگوار ، اجیرن .

چھپتے تھے خوف جان سے جوانان درع پوش
اپنے سروں کو آپ سمجھتے تھے بار دوش

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۲

ہیں بار دوش آہ خزاں دیدہ پھول اب
میں محو انتظار کھڑا ہوں فضول اب

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۱۷۲

[بار + دوش (رک)]

ــ دینا محاورہ .

١. پناہ دینا .

کن بار دیے کہ ہمکوں مژگاں بھواں تمہارے
بتلاوتے ہیں ناحق تروار اور کٹارے

١٧١٨ دیوان آبرو ، (ا) ، ٨٨

میری بھی عرض ہے کہ دار و گیر قیامت میں مجھکو بار دے .

١٨٠٣ گل بکاولی ، نہال چند ، ٣

٢. دخل جگہ یا اجازت دینا .

اب چاہیے کہ جن کے پاس وہ کتابیں ہوں مصنف کے اتباع سے وہ بھی ان عبارات کو بار دیں .

١٨٨٨ ترجمہ فصوص الحکم ، ١٢

چغل خوروں کو اپنی خلوت میں بار نہ دو .

١٩٣٩ مطالعۂ حافظ ، ١٢٨

٣. (دربار میں) جلوہ افروز ہونا ، جلوہ دکھانا .

نہ کس خاص سوں شاہ خلوت کیا نہ باہر نکل بار کس کوں دیا

١٦٧٢ شاہی ، بدیع الجمال ، ١٤

بادشاہ ہر روز جس وقت تخت پر بار دیتا تھا وسی وقت حرمز کو بلاکے سامنے بٹھاتا تھا .

١٨٠٠ قصۂ گل و ہرمز ، ١٠٧ ب

٤. پھل لانا ، بار آور ہونا .

امید کے نخل نے دیا بار خورشید حمل ہوا نمودار

١٨٣٨ گلزار نسیم ، ١٥

ــ دھرنا محاورہ .

١. (قدیم) پھل لانا .

دنگی تب نکل مجھ اوپرتی چل سرو کی شاخ جب بار دھرتی چل

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٣١

٢. ذمہ داری ڈالنا ، ذمہ دار ٹھہرانا .

جس بات کو مفید سمجھتے ہو تم کرو
اوروں پہ اس کا بار نہ اصرار سے دھرو

١٩٢١ اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ٨

ــ رکھنا محاورہ .

١. رک : بار دھرنا نمبر ٢ .

بھن پہ عترت خیرالوریٰ کا رکھ کر بار
حرم سرا سے چلے رن کو سید ابرار

١٨٣٥ خادم ، مرثیہ ، ٦

میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ . . . انقلاب ثریا کا تمام بار سیاح پر رکھ دوں .

١٩١٢ شہید مغرب ، ٨١

٢. دخل رکھنا ، دخول ہونا .

یہ کیا غضب ہے جو در تک نہ آنے پاتے تھے
وہ لوگ اب تری محفل میں بار رکھتے ہیں

١٨٥٧ سحر ، نواب علی خاں ، بیاض سحر ، ٢٠٧

کیوں نہ مقبول ہوں اللہ کی سرکار میں ہم
بار رکھتے ہیں شہ پاک کے دربار میں ہم

١٩٣٩ سلام واقف ، یعقوب حسین واقف ، ٣

ــ سَر کس اضا (ــ فت س) صف .

رک : بار دوش .

تکیہ بھی چھوڑا فضولی جان کر یعنی اک یہ بھی ہے مجھ پر بار سر

١٧٧٤ رموز العارفین ، ١٩

بوتل چرا کے لائے تھے ہم میکدے سے روز
موقع ملا تو رات کو خم بار سر بنا

١٩٣٢ ریاض رضوان ، ٨٤

[بار + سر (رک)]

ــ سَنبھالنا محاورہ .

ذمہ داری اپنے سر لینا ، سر پرستی کرنا .

نے دوست نے شفیق نہ ہمدم نہ غمگسار
فکر اپنی اپنی کون سنبھالے کسی کا بار

١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ١ : ٢٠٢

ــ عام کس اضا ، امذ .

وہ عدالت یا کچہری جس میں ہر شخص کو آنے کی اجازت ہو ، بے روک ٹوک اجتماع ، وہ دربار جس میں عام لوگوں کے داخلے کی اجازت ہو .

ہوا شہ کی خدمت میں تب بار عام ملے میر و اُمرا و ندامی تمام

١٦٦٥ علی نامہ ، ١٩١

زبس کہ یار نے خلوت کو بار عام کیا
خبر کہے ہے ہر اک بے خبر ٹھکانے کی

١٧٩٥ قائم ، د ، ١٤٧

وہ ضعیفہ . . . در دولت پر پہنچی ، اس روز حکم بار عام کا تھا .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ٣ : ٦٧

[بار + عام (رک)]

ــ کَرانا ف م : محاورہ .

بار کرنا (رک) کا تعدیہ .

کئی سو مرتبان مربے اور اچار کے بہنگیوں پر بار کرا کے بھجوا دیے .

١٨٨٧ سخندان فارس ، ٢١٥

اسباب سفر راحلوں پر بار کراؤ پھر سب حرم پاک کو ناقوں پہ بٹھاؤ

١٩٧٦ بدر الہ آبادی ، مرثیہ ، ٧

ــ کَرنا ف م : محاورہ .

١. لادنا ، بھرنا ، جانور صندوق یا گاڑی وغیرہ میں سامان رکھنا .

کشتیاں منگوا کر یہ سب جواہر و نقد و جنس اور کتابیں بار کر لو .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٠٩

وہ خیموں کو اکھاڑے ، سارا سامان اکٹھا کرے اور اونٹوں پر بار کر کے لے جائے .

١٩١٦ گہوارۂ تمدن ، ١٠١

٢. آتشیں اسلحہ خصوصاً بندوق میں کارتوس یا باروت بھرنا .

کریں یک فرنگی کوں داروں سوں بار
غلو لے بھریں آ کہ موں میں ہزار

١٦٦٥ علی نامہ ، ٢١٦

میں بندوقوں کو بار کر کے تیار ہو گیا .

١٨٨٩ ماہنامہ احسن ، ٢ ، ٩ : ٦٣

٣. ذمہ داری ڈالنا .

اس بات میں شہ بچار کیتا ان عمر تو منجھ پہ بار کیتا

١٧٠٠ من لگن ، ٣٧

٤. (قدیم) حاضر کرنا ، پیش کرنا .

جون کوئی صاحب دل میں لیا یا کھانے کھانا تو نفرگی بار کیا اوسے دل پانی منگیا تو اون پانی حاضر کیا .

١٦٢٨ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ٢١٢

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف .

وہ آدمی گاڑی یا جانور وغیرہ جس پر بوجھ لادا جائے ، سامان اٹھانے والا .

پاس اس کے دو گاو بار کش تھے .

١٨٣٨ بستان حکمت ، ٦٣

اس قدر اسباب بار گاہ شاہی میں جمع ہو گیا کہ بار کش اس کو اٹھا نہ سکتے تھے .

١٩٣٨ تاریخ فیروز شاہی ، ١٥٩

اسم کیفیت : بار کشی .

زبان حال میں پرورش دواب کے بھی جو واسطے بار کشی یا کھانے کے چاہیں اسی میں داخل کیے جاتے ہیں .

١٨٤٥ مزیدالاموال ، ٢٣

[بار + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ـــ کُھلْنا ف مر ، محاورہ .

بار کھولنا (رک) کا لازم .

غم سے بھاری ہی رہا قبر میں بھی دل میرا
نہ کھلا بار پہنچکر سر منزل میرا

١٨٨٩ سالک ، ک ، ٣٢

ـــ کھولْنا ف مر ، محاورہ .

پڑاو پر اترنا ، لادو سواری سے سامان اتارنا ، تجارتی سامان گٹھری صندوق وغیرہ سے نکالنا .

میں خریدار ہوں دے جنس جنوں خاطر خواہ
اے غم قافلہ سالار ٹک اس بار کوں کھول

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٠٩

اس کاروان سرا میں کیا میر بار کھولیں
یاں کوچ لگ رہا ہے شام و سحر ہمارا

١٨١٠ میر ، ک ، ١٢٧

ـــ کھینْچْنا ف مر ، محاورہ .

بوجھ کو برداشت کرنا ، ذمہ‌داری اٹھانا یا لینا .

جو ہوتے ہیں دنیا میں عصیاں شعار
وہی کھینچتے ہیں ندامت کے بار

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٢٨٥

گردن میں طوق پاوں میں دوہری ہیں بیڑیاں
یہ بار کھینچتے ہیں کہیں ایسے ناتواں

١٩٦٥ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ٢ : ٥١

ـــ گاہ امث .

دربار ، ایوان ، محل ، گھر ؛ پیشی ، اجلاس .

منور تمن تے ہے بار گاہ مزین تمن تے ہے کار گاہ

١٥٦٤ حسن شوقی ، د ، ٩٠

زہے مالک الملک کی بار گاہ بلند تر ہے ہور میں تو ہوں بے پناہ

١٦٥٧ گلشن عشق ، ٢١

جس منزل میں پہنچتے سب سوداگر خواجہ کی بارگاہ میں حاضر ہوتے .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٢٩

وہ کیا ملا کہ دونوں جہاں مل گئے ہمیں
اب اس کی بار گاہ میں ہم کیا دعا کریں

١٩٣٦ طیور آوارہ ، ٩٧

[بار + گاہ (رک)]

ـــ گُزَرْنا محاورہ .

نا گوار ہونا ، گوارا نہ ہونا .

اسقدر ان کی قدر و منزلت جو ہوتی تھی اس کا ان پر بار گزرتا تھا .

١٨٧٢ تہذیب‌الاخلاق ، ٢ : ٥٢٩

عندلیبان جنان عباس کو ہے شغل میر
بار گزرے گا نہ کبھو آگے اس شاغل کے غل

١٩١٢ شمیم ، مجموعۂ سلام ، ٩١

ـــ گَہ (ـــ فت گ) امث .

رک : بارگاہ جس کی یہ تخفیف ہے .

بیٹھا ہے تخت شوق پہ جو ہو کے بے ریا
وہ بادشاہ بارگہ کبریا ہوا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٩٣

یہ وہ بارگہ ہے کہ امیدوار نہ محروم یاں سے گیا زینہار

١٨١٠ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ٧

وہ بارگہ فیض جہاں فقر کی شاہی اقبال ہے دربان جلالت ہے سپاہی

١٩٣٨ رموز غیب ، ٣

ـــ گِیر (ـــ ی مع) .

(الف) امذ .

١. سائیس .

کماندار مریخ لے تیغ و تیر تری بارگہ کا ہے جم بارگیر

١٦٢٥ قصۂ بے نظیر ، ٧

کوچ میں راس تھامے ٹخ ٹخ کرتا جاتا تھا . بارگیر پہیوں پر زور لگاتے تھے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ١٢٩

(ب) صف .

٢. وہ سوار جس کا اپنا گھوڑا نہ ہو .

سواروں کو ان گھوڑوں کا بارگیر بنا کے افواج بھیجتا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٨ : ٢٨١

جن میں گھوڑے راج کے اور سوار بارگیر تھے .

١٩١١ ظہیر ، داستان غدر ، ٢٠٨

٣. بوجھ اٹھانے والا جانور ، لدو ، بارکش ، گھوڑا اونٹ وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٣٧) .

اسم کیفیت بار گیری .

دہلی اور دوسرے علاقوں اور قصبوں میں ہر جگہ بارگیری کے جانور شمار کر لیے گئے .

١٩٦٩ تاریخ فیروز شاہی ، ٦٧٩

[بار + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ـــ لانا

محاورہ .

١. پھل دینا ، پھلنا پھولنا .

که تها سبز چهتری نمن سایه دار
پهلاں پهول خوش رنگ لائے تهے بار

١٦٨٢ رضوان شاہ و روح افزا ، ١٣٣

پاؤں پر سر آرہے جھک کر وفورِ ضعف سے
بار لائے کچھ نہال زندگانی دیکھیے

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٢١٠

بار لایا نہ کبھی نخلِ محبت اے چرخ
کیا نہیں ہے یہ شجر پھولنے پھلنے کے لیے

١٩٠٠ دیوان حبیب ، ٢٧٨

٢. (i) حاملہ ہونا .

شب عقد دم نقد دونوں کی بی بیاں بار لائیں .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ١٠٨

٢. (ii) بچہ جننا .

عنایت باری سے جلد بار لائی ثمر آبدار لائی .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ١ : ١٩

ـــ لگنا

ف ل .

پھل آنا .

سنگ برسائیں نہ کس طرح سے اطفالِ جہاں
نخلِ وحشت میں لگے اب کے برس بار بہت

١٨٨٢ صابر ، ریاض صابر ، ٧٦

ـــ مانگنا

ف م .

رسائی کا خواہشمند ہونا .

حکم ہو دیدار کا تو آ کے پاوے آبرو
صبح سیتی مانگتا ہے آ ترے دربار بار

١٧١٨ دیوان آبرو ، (ا) ، ١٩

ـــ ملنا

محاورہ .

داخلے کا موقع ہاتھ آنا ، رسائی ہونا .

انہوں نے دانش کا دروازہ کھول دیا اور دربار حکمت میں بار ملی .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٥٧٣

سیکڑوں ہزاروں ہندی لفظ . . . جنہیں ادب میں بار نہیں ملا تھا اس خوبی سے . . . استعمال کیے ہیں کہ خاصے متین اور سنجیدہ معلوم ہونے لگے .

١٩٣٣ خطبات عبدالحق ، ٨

ـــ وَر (ـــ فت و) صف .

١. پھل دینے والا ، پھلوں سے بھرا ہوا ، سر سبز .

اسے پالیا تا ہوے او بارور　　ہوا او بڑا بھی جو دیوے ثمر

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٥٨٨

بارور آتے ہیں تجھ کو جو نظر یہ اشجار
پہنچے ہیں اپنی مرادوں کو یہ سب نخلِ امل

١٨٧٢ مرآۃ الغیب ، ٣٦

بے اثر آہ باثر نہ ہوتی　　خشک تھی شاخ بارور نہ ہوتی

١٩٥١ آرزو ، ساز حیات ، ٣١

٢. نتیجہ خیز .

کوشش . . . صبر و استقلال کے ساتھ برابر جاری رہی تو ضرور کبھی نہ کبھی . . . بارور ہوتی .

١٨٧٠ مقالات حالی ، ١ : ٢٧٥

ہندوستان کی مشکلات کا حل تو تمہاری اسکیم میں موجود ہے لیکن اس کے بار ور ہونے کے لیے پچیس سال کی مدت درکار ہوگی .

١٩٣٧ اقبال نامہ ، ٢ : ٢٣

٣. سامان سے لدا ہوا .

جو نزدیک آیا شتر دور سے　　وہ تھا بار ور محمل نور سے

١٧٩٣ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٧٩

٢. (i) حاملہ .

ہاجرہ کے بار ور ہونے سے سارا کو رشک پیدا ہوا .

١٨٣٥ ترجمۂ مطالع العلوم ، ٧١

امید خوشی کی سو بسو ہے　　زوجہ میری بھی بار ور ہے

١٩٢٨ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ١٣

(ii) جس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہو .

اس طرح ایک جفتہ قرار پاتا ہے جو بیض تخمہ یا بار ور بیضہ کہلاتا ہے .

١٩٣٩ ابتدائی حیوانیات ، ١٣٩

اسم کیفیت : بار وری .

اس صورت میں یا تو باروری کی قابلیت جاتی رہے گی یا صرف عجیب الخلقت پیدائش ہوگی .

١٩٣١ علاج بالمثل ، ٢٢

[بار + ف : ور ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہا

م ف .

بار بار ، کئی بار ، متعدد دفعہ ، مسلسل یا متواتر ، اکثر .

توں حمزہ کے سنگ کیتا ہے کارہا　　خاور کے زمیں کوں گیا بارہا

١٦٤٩ خاور نامہ ، ١٩٧

بارہا ہم نے کہا کہ ہمارے کام میں ہرگز دخل نہ کیجیو .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٣٦

کہیں ہمارے مٹانے والے نہ خود ہی رہ جائیں مٹ کے اک دن
کہ بارہا اس طرح بھی ہم نے جہان میں ہے انقلاب دیکھا

١٩٤٢ سنگ و خشت ، ٥٧

[بار + ف : ہا ، لاحقۂ جمع]

ـــ یاب

صف .

١. رسائی پانے والا ، حضوری حاصل کرنے والا ، داخل ، حاضر .

صورت دیوار سے مدت کھڑے در پر رہے
پر کبھو صحبت میں اس کی ہم ہوے نہ بار یاب
١٨١٠ میر ، ک ، ٨٥٧
ایک قانون پیشہ . . . ان کی طرف سے عدالت میں بار یاب کیا جائے .
١٩١٩ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ١٠
۲. (مجازاً) کامیاب ، موثر .
بتا تو اے شب غم آج دل ہے کیوں بشاش
ضرور نالۂ شبگیر بار یاب ہوا
١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٥٨
اسم کیفیت : بار یابی .
الٰہی کعبۂ تسلیم میں یوں بار یابی ہو
بڑھے لبیک کہہ کر پیشتر سب سے قدم میرا
١٨٧٢ گلزار داغ ، ۲
حضور شاہ میں گر اذن بار یابی ہو
تو ایک شاعر خوشگو پہ لطف و احساں ہو
١٩٦٢ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۲۴۴
[بار + ف : یاب ، یافتن (= پانا) سے]

ـــ یار صف .
بارآوری میں امداد کرنے والا (ماخوذ : بار یاری (رک)) .
اسم کیفیت : بار یاری .
اب وہاں کے قیام میں ان کی روحانیت کی بارش یہاں کے مزرعہ آخرت کی بار یاری کیا کرتی ہے .
١٩١٦ سوانح خواجہ معین‌الدین چشتی ، ٢٦٢
[بار + یار (رک)]

بار (۲) امث .

۱.(i) باری ، نوبت ، داؤں .
اگرچہ بار ہے میرا سلام ہونے کا کہاں ہے تاب مجھے ہم کلام ہونے کا
١٧٣٦ کلیات سراج ، ١٥۴
تمھاری بزم میں دیکھیں کب اپنی بار آئے
جو اٹھ کے دو گئے پہلو سے اور چار آئے
١٨٧٢ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ١٩٢
آپ ہی عزت کے محافظ ہیں آپ ہی نے سب ارادت مندوں کو کامیاب کیا ہے اب میری بار کیوں مختلف طریقہ اختیار کیا .
? حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ١ : ١٦١
(ii) وقت .
یہ دیا تھا پیام چلتے بار کہ بنے وقت اور ملے جو وہ یار
١٧٩٥ حسرت (ہیبت جنگ) ، طوطی نامہ ، ٣٩
ہوا غم غلط آئی عشرت کی بار زہے فتح و فیروزی ساز وار
١٨٦٦ جادۂ تسخیر ، ٢٦٥
۲. عرصہ ، دیر .
اول تی مست ہو تینو یار ، انو کوں دیوانے ہونے کیتی بار .
١٦٣٥ سب رس ، ٢۴٥
مارے توں جلاوے بھی اختیار ہے ترے کام کرنے نہ کچ بار ہے
١٧١١ اسماعیل امروہوی ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ١
۳.(i) بار گہ ، دروازہ .
بہتر پیس محرم ہوا بار کا
١٥٦۴ پرت نامہ ، فیروز (دکنی اردو کی لغت ٦٣)
در و باب و دہلیز را بار جانو شتر اونٹ بہا کو فرس اسپ مانو
١٥٢١ خالق باری ، ٧٧
(ii) وہ دروازہ جو ہاتھی کا شکار کرنے کے وقت اس کی آرام گاہ کے ایک جانب بنایا جاتا ہے (جبکہ باقی تین جانب گہرے گڑھے کھودے جاتے ہیں ، اس دروازے کے اندر اور باہر ہاتھی کی مرغوب غذا رکھدی جاتی ہے تاکہ جب ہاتھی اس کی طرف اڑھے تو دروازہ بند کر کے اسے پکڑ لیا جائے (آئین اکبری ، ١/١ : ۴٣٠) .
۴. سنیچر .
وہا قرح یا بہار کے گھر پڑے وہا مشتری ساتھ اس کے اڑے
١٩٠٢ سیر افلاک ، ۲ : ٥٣
[س : وار वार]

ـــ رُکائی (ـــ ضم ر) امث .
۱. (عروسی) ایک رسم جس میں دلہن بیاہ لانے کے موقع پر بہن اپنے بھائی کو دروازے پر روک کر نیگ مانگتی ہے (پلیٹس) .
۲. نیگ کی رقم (پلیٹس) .
[بار + رکائی ، روکنا (رک) سے]

ـــ لانا
ف مر .
دیر لگانا ، پچکچانا .
او پیارے بار نہ لاؤ
١٥٠٢ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ٦٢)
اگر بدرہ چلنے میں ٹک بار لائے غصے سوں بڈا مار اس کر چلائے
١٦٨٢ رضوان شاہ و روح افزا ، ١٢٦

ـــ لگانا
ف مر ؛ محاورہ .
۱. دیر کرنا ، پچکچانا (پلیٹس) .
۲. راستے میں رکاوٹ کھڑی کرنا ، رکاوٹ ڈالنا (جامع اللغات ، ١ : ٣٧٧) .
۳. اعتراض کرنا (پلیٹس) .

ـــ لَگنا
ف مر .
دیر ہونا .
تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار نہ ہو تجھ سے مایوس امید وار
١٧٨۴ سحرالبیان ، ٣٥

بار (۳) امث .
رک : باڑہ (پلیٹس) .

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) صف .
قطار باندھے ہوئے ، پرے جمائے ہوئے ، صف بستہ .
چمن پھرنے کو او آتی کہ مقبول
دو رستہ مل کھڑے تھے بار بند پھول
١٦٦٥ پھول بن ، ٩٢
[بار + بند (رک)]

بار (۴) امذ .

۱. بال بچہ (پلیٹس) .

۲. رونگٹا ، رواں ، بال (پلیٹس) .

[ف : بار वार]

بار (۵) امذ .

باڑی (پلیٹس) .

[س : وار वार]

بار (۶) امذ .

پنجاب کا ایک میدانی علاقہ جس میں پہلے گھاس اور جھاڑیوں کے سوا اور کچھ نہیں تھا ، اب نہر کی وجہ سے بہت کاشت ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۸) .

لاہور امرتسر میں شکار کا کوئی موقع مشہور نہیں سوائے سرکاری رکھوں اور بار کے اس حصے کے جو ضلع لاہور میں واقع ہے .

۱۸۹۷　سیر پرند ، ۲۶۳

[مقامی]

بار (۷) ~ بہار .

رک : باہر جس کی یہ تخفیف ہے .

صراحی بار کاڑ اپنی بغل سوں　　ہمیں کچھ درتوں دنیا کی دغل سوں

۱۶۹۷　یوسف زلیخا ، امین ، ۱۶۱

ـــ بلاس/بلاسی (- کس ب) صف .

(گھر کے باہر) مزے اڑانے والا ، تماش بین ، رنڈی باز (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۷) .

[بار+بلاس/بلاسی، بلسنا (= مزے اڑانا) (رک) ے/+ا+ی: لاحقۂ نسبت]

ـــ بلاسنی (- کس ب ، سک س) صف .

بار بلاس (رک) کی تانیث (ماخوذ: جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۷) .

[بار بلاس + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ ناری امث .

فاحشہ عورت ، طوائف (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۷) .

[بار + ناری (رک)]

بار (۸) م ف (قدیم) .

لیے ، واسطے .

تو بھی چلیا بوجھن بار

۱۵۰۳　نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۳)

بار (۹)

(الف) صف .

نیکو کار .

چوتھے میں بار یعنی نیک کار پانچویں میں معطی یعنی داتا .

۱۸۳۰　تنبیہ الغافلین ، ۲۲۵

(ب) امذ .

خدائے تعالیٰ کا ایک نام (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۵ ؛ پلیٹس) .

ـــ اِلٰہ کس صف/بلا اضا (- کس ا ، مد ل) انشا .

اے خدائے بزرگ .

دعا شاہ کو دی کہ بار الٰہ　　سدا یہ سلامت رہے مہر و ماہ

۱۷۸۲　سحر البیان ، ۲۷

فرشتے اس سے تعجب میں آئے اور سوال کیا کہ بارالٰہ کوئی مخلوق تیرا پہاڑ سے بھی سخت تر ہے . فرمایا ہاں آگ ہے .

۱۸۰۵　جامع الاخلاق ، ۲۰۲

اے بار الٰہ تیری رحمت کے نثار
اک مرحلہ یہ بھی ہے کہ کیا کیا مانگوں

۱۹۷۱　آئینۂ اعتبار ، ۱۷۹

[بار + ع : الٰہ (رک)]

ـــ اِلٰہا کس صف/بلا اضا (- کس ا ، مد ل) انشا .

رک : بار الٰہ .

بہت سا یہ ترا بندہ کراہا　　کرم کر پھر ملادے بار الٰہا

۱۸۱۸　انشا ، ک ، ۳۷۳

ہنس رہا ہے نالہائے بلبل ناشاد پر
بار الٰہا باغ میں بجلی گرے صیاد پر

۱۹۵۱　صفی ، د ، ۵۲

[بار الٰہ (رک) + ف : ا ، ندائیہ]

ـــ خُدا/خُدایا کس صف (- ضم خ) امذ .

رک : بار الٰہ / بار الٰہا .

اے بار خدا اپنے درویش کوں بخش
مجکوں تو محمد علی کے کیش سوں بخش

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۸

بار خدا یا اس کا احوال مجھ پر ظاہر کر .

۱۸۰۲　باغ و بہار ، ۱۲۲

میں ان کی محبت دیکھتا اور رہ رہ کر خیال کرتا کہ بارخدایا اس زمانے میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں .

۱۹۲۷　فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷

[بار + ف : خدا (رک)/+ یا ، حرف ندا]

بار (۱۰) امذ ، امث .

۱. سلاخ ، چوڑ ، سریا .

ان گاڑیوں کی وضع اتنی بس گاڑیوں کے موافق تھی ، جن کے پول اور بار کسی قدر بڑھے ہوئے تھے .

۱۹۱۲　سفر بغداد ، ۷۵

۲. عدالتی وکیلوں کا گروہ ؛ وکلا کی انجمن .

اودھ میں لچھمی نرائن نے وہ کیا تھا کام
کہ اس کی ذات پہ نازاں تھا لکھنؤ کا بار

۱۸۹۴　طوفان سرشار (سرشار ، ایک مطالعہ ، ۲۵۸)

قانون کی حکمرانی کے لئے بنچ اور بار کے درمیان تعاون ضروری ہے ۔
۱۹۶۷ روز نامہ 'حریت'، کراچی، ۱۹ فروری، ۱

۳. عدالت کی وہ جگہ جہاں وکلا کھڑے ہوکر ہوکلوں کی طرف سے تقریر کرتے ہیں (جامع اللغات، ۱ : ۳۷۷).

۴. ہوٹل وغیرہ کی وہ جگہ جہاں بیٹھ کر شراب پیتے ہیں ۔

ممتاز نے جہاز کی بار سے برانڈی منگوائی ۔
۱۹۶۶ خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۲۷

[انگ : بار Bar]

— ایٹ لا (— ی لین) امذ .

اعلی عدالتوں کا وکیل، بیرسٹر .

درگا مالی ڈاکٹر عرفان عل بار ایٹ لا کے یہاں نوکر تھا .
۱۹۳۶ پریم چند، پریم بتیسی، ۲ : ۲۲۷

[انگ : Bar-at-law]

— ایسوسی ایشن (— ی لین، ر مج، ی مج، فت ش) امث .

وکیلوں کی انجمن .

بارایسوسی ایشن کے صدر نے انھیں مدعو کیا ہے ۔
۱۹۶۸ روزنامہ 'جنگ'، کراچی، ۳۲ : ۲۱۲ : ۱

[انگ : Bar association]

— رُوم (— و مع) امذ .

۱. کچہری میں وکیلوں کی نشست کا کمرہ (نوراللغات، ۱ : ۵۲۵) .

۲. رک : بار (۱۰) نمبر ۴ .

کہہ دو یہ شیخ جی سے نہ بھٹکیں ہجوم میں
جاکر تو ایک بار پییں بار روم میں
۱۹۳۹ تفکہات، ماچس لکھنوی، ۲۷

[انگ : Bar-room]

— کَونسل (— و لین، سک ن، کس س) امث .

بار ایسوسی ایشن (رک) کی مجلس منتظمہ .

بار کونسل نے بھی اپنی ایک تجویز میں چیف منسٹر کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انھوں نے ریاست میں اخبار کے ڈکلریشن پر پابندی ختم کردی ہے ۔
۱۹۵۱ ہفت روزہ 'مراد'، خیرپور، ۶ مارچ، ۱/۴

[انگ : Bar council]

بار (۱۱) امذ .

وہ دودھ کی بخشش جو اہیر یا گوالے کو اس کے حق کے علاوہ دی جائے (عموماً آٹھویں دن) (پلیٹس) .

[बार : ०]

... بار ترکیب میں جزو دوم .

۱. (جزو اول کے مفہوم کو) برسانے والا .

مجھ چشم اشکبار کی جس نے لکھا ہے شرح
ہر نقطہ اس کے کلک میں گوہر نشاں ہوا
۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۶۲

سو اس کو توڑا ہے لوگوں نے سنگ باراں سے
میں کہتا تھا کہ گہر بار ہوں گے یا گلبار
۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۸۵

ان شرر بار نگاہوں میں مگر تیرے سوا
دیکھ پائے گا بھلا کون کرم کے انداز
۱۹۶۳ سخن مختصر، ۱۷

۲. ظرفیت کے لیے، جیسے : رود بار، جوئبار (وضع اصطلاحات، ۶۵) .

۳. بوجھ، جیسے : گرانبار، زیر بار، برد بار (وضع اصطلاحات، ۶۵) .

اترا جو بار اور گرانبار ہو گئے   آزاد یوں ہوئے کہ گرفتار ہو گئے
۱۹۲۸ سرود و خروش، ۲۲

۴. کار (= کام) کا تابع .

ایا رات کوں سعد اندر حصار   کہیا دل سوں کیوں ہوئے گا کار بار
۱۶۳۹ خاور نامہ، ۶۱

کہاں شمار کی مہلت کہ کاروبار میں ہوں
مرا شمار ہی کیا ہے میں کس شمار میں ہوں
۱۹۱۲ شمیم، ریاض شمیم، ۵ : ۱۱

[ف]

بارا (۱) امذ (قدیم) .

۱. ہوا .

ماٹی میں پانی، ماٹی میں آگ، ماٹی میں بارا .
۱۴۲۱ بندہ نواز، معراج العاشقین، ۱۹

مل انجواں کے طوفاں میں تھے شور سوں
اسا ساں کا بارا چھوٹیا زور سوں
۱۶۵۷ گلشن عشق، ۴۹

[د : بارا बारा]

— اُٹھنا ف مر .

ہوا کا چلنا .

جو بارا اٹھا اک بڑے زور کا   دھلارا اٹھا سخت شر شور کا
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۱

— کرنا ف مر .

ہوا دینا، پنکھا جھلنا .

دیکھ ٹکٹکی مجھ ذات میں کیا ہوے پانی چھڑکے سوں
اوجڑیاں سمجھتیاں نئیں جلیاں کرتیاں ہیں بارا کاہے کوں
۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۴۰

— کھانا ف مر .

ہوا خوری کرنا .

کبھی بارا کھانے کے خاطر پانی کے کڑکے آتی .
۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت، ۶۳) .

بارا (۲) امذ .

۱. آبپاشی کے لیے کنوئیں سے پانی نکالنے کا عمل (پلیٹس) .

۲. چرس جس سے آبپاشی کرتے ہیں، چمڑے کا بڑا ڈول .

نہ بحری جھوٹ کے عالم کے نمنے   کہ او یک طاس کوں کہتے ہیں بارا
۱۷۱۷ بحری، ک، ۱۳۵

۴. وہ گیت جو کسان چرس کھینچتے وقت گاتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

۴. وہ آدمی جو چرسے کا پانی (کھینچے جانے کے بعد) انڈیلتا ہے (پلیٹس) .

۵. وہ کھانا جو بوڑھے آدمی کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے ، کاج (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۸) .

[ہ : بارا बारा]

— لائیو انشا .

ایک نعرہ جو چرس کھینچنے والا چرس کے اوپر آنے پر بیل والے کو مخاطب کرنے کے لیے لگاتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۴۸) .

— لینا ف م .

گیت گا گا کے چرس کھینچنا .

پنہاریاں گانے کے سرود میں منوں پیس ڈالتی ہیں . . . کسان بارے لے لے کر سارا کنواں خالی کردیتے ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۳

بارا (۳) امذ .

جنتری میں سے تار کھینچنے کا فعل ؛ جنتری (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

تھوڑا سا موم اس پر لگا کر سرا شلاق کا بارے میں دیویں اور جرثقیل کے آلے سے اس کو کھینچ لیویں .

۱۸۲۵ ترجمۂ مجمع الفنون ، ۲۳۴

[ہ : بارا बारा]

— اُتارنا ف م .

(تارکشی) جنتری کے سوراخ کو حسب ضرورت بڑھانا یا موٹا کرنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳) .

— بٹنا ف م .

(تارکشی) ایک بارے میں کھینچا ہوا تار برابر کے چڑھاؤ کے بارے میں نہ کھینچنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳) .

— بنانا ف م .

(تارکشی) جنتری کے سوراخ درست کرنا یا حسب ضرورت موٹا باریک کرنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳) .

— جمنا ف م .

(تارکشی) رک : بارا چپٹ ہونا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۳) .

— چڑھانا ف م .

(تارکشی) جنتری کے سوراخ کو حسب ضرورت چھوٹا یا باریک کرنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳) .

— چنڈنا ف م .

(تارکشی) جنتری کے منہ کو ٹھوک کر چھوٹا کرنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳) .

— چپٹ ہونا ف م .

(تارکشی) جنتری کا سوراخ خراب ہونا ، گول نہ رہنا جس کی وجہ سے تار کھینچائی میں اٹکے (اپو ، ۲ : ۱۸۳) .

— چھیدنا ف م .

(تارکشی) جنتری کو صاف کرنا اور سوراخ بنانا (اپو ، ۲ : ۱۷۵) .

— کھولنا ف م .

(تارکشی) رک : بارا چھیدنا (ا پ و ، ۲ : ۱۷۵) .

— مانجھنا ف م .

رک : بارا کھولنا (ا پ و ، ۲ : ۱۷۵) .

— ہلکانا ف م .

(تارکشی) رک : بارا چنڈنا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۳)

بارا (۴) صف .

رک : بارہ ، (ہندسوں میں) ۱۲ .

تمام اس کیا دیس بارا منے سنہ یک ہزار ہور اٹھارا منے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۹

— باٹ امذ .

رک : بارہ باٹ .

سو ظالم کی پنڈی وہیں کاٹ کر
سٹیا وہیں سو تس کوں بارا باٹ کر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۰

صبا اٹھ کر گھر میں کچاٹ آسودگی بارا باٹ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۵

ہیرولاشوفان نے تینوں مردوں کو بارا باٹ کر دیا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۸۲

ف : کرنا ، ہونا .

[بارہ + ۱ : باٹ ، بٹنا (رک) سے]

— بان کا سونا امذ .

۱. اعلیٰ قسم کا صاف کیا ہوا سونا جس میں کسی قسم کی کھوٹ نہ ہو . بارا بان کا سونا ایک تولہ دے کر اٹ باٹ کا سونا ڈیڑھ تولہ لینا .

? ترجمۂ آدم فی الحدیث (دکنی اردو کی لغت ، ۶۴)

— بانی سونا امذ .

اعلیٰ قسم کا صاف کیا ہوا سونا جس میں کسی قسم کی کھوٹ نہ ہو (اپ و ، ۲ : ۱) .

ـــ بنی سونا امذ .

رک : بارا بان کا سونا .

بات کے بھسم سوں کھوٹے دل کو بارابنی سونا بنائے جا .

١٧٦٥ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ٦٢)

ـــ پتھر (فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

رک : بارہ پتھر (مع تحتی الفاظ) .

ـــ جوری (ـــ و مج) م ف .

سینہ زوری ، زبردستی .

نہارو پیر کرت بارا جوری موری چھوٹی سی نندیا دیکھوری

? مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٤٨)

[بارہ + ١ : جور (= زور (رک)) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دری (ـــ فت د) امث .

رک : بارہ دری (نورالغات ، ١ : ٥٢٧) .

ـــ سنگا/سنگھا (ـــ کس س ، غنہ) امذ .

ایک صحرائی جانور جس کے سینگ منقسم ہوتے ہیں .

بارا سینگا .

١٧٥١ نوادر الالفاظ ، ٥٠

نیل گاو اور بارا سنگے ہو بہو وہیں کے جانوروں کی صورت ہیں .

١٨٢٥ حکایات سخن سنج ، ١٣٣

بعض قوموں میں ہرن بارا سنگھے پاڑھے وغیرہ کا شکار چیتے سے کیا جاتا ہے .

١٩٥٢ حیوانات قرآنی ، ٥٥

[بارہ + سنگ/سنگھ > سینگ (رک) + ا : ١ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کوس بھاگنا محاورہ .

بہت دور چلاجانا .

قدرت کی تری نظر نہ جاگے اور عقل بھی بارا کوس بھاگے

١٨٣١ من موہن ، ٢ ب

بارا (٥) م ف (قدیم) .

بارے (رک) ، آخر کار .

کلیاں منج آس کیاں بارا کھلیاں ہیں آج یک بارا

١٦٧٢ عبداللہ قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ٦٣)

بارا (٦)

رک : بار (= دفعہ) .

قب : بار (٣) .

بارا (٧) امذ (قدیم) .

بارگاہ .

کرے مومن تری بارا پکارا

? مومن (دکنی اردو کی لغت ، ٦٢)

[بار (= دربار) + ا : ١ ، لاحقۂ تانیث]

بارا (٨) امذ .

بالا ، بچہ (پلیٹس) .

[ہ : ١ر ، بدل ١ل]

بارا (٩) امث : ~ باری .

بھنسیا جونک جو عام جونکوں سے بڑی ہوتی اور سخت سے سخت جلد میں منہ گڑو کر خون چوس لیتی ہے (ا پ و ، ٧ : ١١٧) .

[ہ : بار (= پانی) + ا : ١ ، لاحقۂ نسبت]

بارات امث .

رک : برات (١) .

اب ننھی ذرا بارات میں سے ہو آئے .

١٨٩٦ شاہد رعنا ، ٦٢

فاقہ کش کمہار بارات کا دولہا تھا .

١٩٣٦ پریم چند ، پریم پچیسی ، ٢ : ٤٧

ـــ کا دولہا صف .

کسی تقریب کی روح و رواں .

طبیب مطب کی بارات کا دولہا ہے تو خطیب آڈینس کا .

١٨٩٥ لکچروں کا مجموعہ (نذیر) ، ٢ : ٢٣٢

باران (١)

(الف) امذ .

١. مینھ ، بارش .

کرن ہیں سو سب جل کیاں دھاراں دسیں
ہو یک ذرہ قطرات باراں دسیں

١٦٥٧ گلشن عشق ، ١٠٩

باراں کی طرح لطف و کرم عام کیے جا
آیا ہے جو دنیا میں تو کچھ کام کیے جا

١٨٤٦ آتش ، ک ، ٢ : ٢٢٣

زمین اور بادل نورو ظلمت کے مشابہ ہیں اور قطرۂ باراں اور گھاس گویا موتی اور سبز شیشے ہیں .

١٩٠٧ شعرالعجم ، ١ : ٤١

٢. (تصوف) فیض رحمانی کا سالک کے دل پر نزول (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٥٥) .

٣. موسم برسات (نورالغات ، ١ : ٥٢٧) .

(ب) صف .

برستا ہوا ، برسنے والا .

برق وش یار کی فرقت میں ہوئے جب بیتاب
ابر باراں کی طرح رو کے کیا دل خالی

١٨٤٦ آتش ، ک ، ٢ : ١٩٥

یہ کم دو ابر باراں سے اگر برسے تو یوں برسے
کہ جیسے اشک بہتے ہیں ہمارے دیدۂ تر سے

١٩٣٩ مجموعۂ سلام ، یکتا امروہوی ، ٦٧

[ف : باریدن (= برسنا) سے]

— برسنا ف م .

مینھ پڑنا ، بارش ہونا .

گریاں رہے جو دیدۂ گریاں تمام شب
برسا کیا ہے گھر مرے باران تمام شب

۱۸۷۳ دیوان ندا ، ۱۱۱

ابر تلوار سے ہر صف میں متواتر باران اجل برس رہا تھا .

۱۹۱۲ غزوات حیدری ، ۲۶۲

— پوش (– و مج) امذ .

برساتی (کوٹ وغیرہ) .

سردی میں آتشدان اور برسات میں باران پوش کا نام نہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۷

[باران + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

— پیما (– ی لین) امذ .

وہ آلہ جس کے ذریعہ یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ کس قدر بارش ہوئی .

معلوم ہوگا کہ انچ کا ہزارواں حصہ باران پیما میں جمع ہوا ، اس حساب سے عمق بارش کا بخوبی معلوم ہوتا رہے گا .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۱۵۱

[باران + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— دیدہ (– ی مع ، فت د) صف .

۰۱ وہ جس پر مینھ پڑچکا ہو ، جیسے : کشت باران‌دیدہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

۰۲ تجربہ‌کار ، کارآزمودہ (کاہے ''گرگ'' کے ساتھ مستعمل) .

ہم نوجوان وہ صد باران دیدہ سنجیدہ و فہمیدہ پیر کہن .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۵۱

الفاروق کا لکھنے والا سال خوردہ اور باران دیدہ معلوم ہوتا ہے .

۱۹۱۹ مہدی ، مکاتیب مہدی ، ۴۰

[باران + ف : دیدہ ، دیدن (= دیکھنا) سے]

— رحمت کس صف (– فت مج ر ، سک ح ، فت م) امذ .

۰۱ رحمت الٰہی جس کا فیض بارش کی مثل عام ہے .

باران رحمت کا جوش ہوا مینھ خوب برسا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹

۰۲ بارش جو کہ اللہ کی رحمت ہے .

غرض کہ جو جو فائدے باران رحمت کے متصور ہیں وہ سب کو معلوم ہیں .

۱۸۸۰ رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۵۸

[باران + رحمت (رک)]

— کوٹ (– و مج) امذ (اعلان نون کے ساتھ) .

وہ کوٹ جو بارش سے بچنے کے لیے کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے (عموماً موٹی کپڑے کا) ، برساتی ، واٹر پروف .

پرند جانوروں کے لیے مینھ سے بچنے کا باران کوٹ ان ہی کے بدنوں پر سیا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶

زلفی نے رو رو کر ان کا سارا باران کوٹ بھگو دیا .

۱۹۰۱ زلفی ، ۶۱

[باران + انگ : کوٹ (رک)]

— گیر (– ی مع) امذ .

چھجا ، سائبان (جو بارش کو دالان یا کمرے میں آنے سے روکے) (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[باران + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

باران (۲) (قدیم) .

رک : بارہ (۲) .

واری تجھ پر باران لکھ

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

بارانی (الف) صف .

۰۱ وہ زمین جس کی کاشت بارش کے پانی پر منحصر ہو .

جس کا تردد منحصر بر بارش ہو اس کو خاکی اور بارانی بولتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵

بارانی اور چاہی دونوں قسم کی زمینوں میں اسے بوتے ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۶۰

۰۲ بارش کا ، بارش کے موسم کا .

دیکھ اس کی کلاہ بارانی   چاند پر آج ابر آیا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۸

روح و دل سے ہیں لیکن کل حرارتیں رخصت   وہ لطافتیں رخصت
رہ گئے ہیں سینوں میں قطرہ ہائے بارانی   پر تو یخستانی

۱۹۴۱ صبح بہار ، ۱۳۷

(ب) امث .

۰۱ وہ کوٹ وغیرہ جو بارش سے بچاؤ کے لیے پہنتے ہیں .

جوں لگی ہوئے قطرہ افشانی   لار کھی ان کے آگے بارانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۸۱

یہ بارانی جو اوڑھے ہوں اسے بھی چھین لیتے ہو
کرو تم گرمیاں دل کھول کر موسم ہے سردی کا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۵۹

امیر نے پہلا سوال یہ کیا کہ تمہارے ساتھ پٹو یا بارانی نہیں ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۶۳

۰۲ چھجا ، برساتی ، سائبان .

فرط گریہ سے مرے مردم آبی ہو جائیں
ہو نہ مردم کے جو بارانی مژگاں سر پر

؟۱۸۵۰ اثر (شاگرد ناسخ) ، سراپا سخن ، ۱۹

۰۳ برسنے کا عمل ، برسنا .

ہے تیری طلب میں خانہ بردوش سحاب
بارانی قطرہ ہے یہ سب سالک آب

۱۸۴۴ نذر خیام ، ۶۳

حاضر ہیں ساقیا ترے در پر یہ میگسار   بارانی سحاب کرم کے امیدوار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

[باران (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ باریدن (=برسنا) سے اسم کیفیت]

باراہ
امذ .

۱. (ہند) (لفظاً) سُوَر ، (مراداً) وشنو کا تیسرا اوتار جو سُوَر کے روپ میں ظاہر ہوا تھا .

باراہ .

۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۲ : ۱۸۸

پھر باراہ یعنی سُوَر بن کر دنیا کو ایک اسر سے جو اس کو سمندر میں لیے جاتا تھا ، بچایا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵

بن کے باراہ خود اس وقت کرم فرمایا
راحت و امن کا سامان بہم فرمایا

۱۹۵۲ کمار سمبھو ، ۱۱۷

۲. گانو کے قریب کی زمین (پلیٹس) .

[س : وراہ वराह]

بار بُد / بار بَد
(سک ر ، فت ب / ضم ب) امذ .

۱. مضافات شیراز (فارس) کے ایک ماہر گویے کا لقب ، جو خسرو پرویز کے دربار میں حاجب کے عہدے پر مامور اور علم موسیقی و بربط نوازی میں کامل تھا .

خامہ میرا کہ وہ ہے باربد بزم سخن
شاہ کی مدح میں یوں نغمہ سرا ہوتا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۱

بار بد اس کا خاص در باری بربط نواز تھا .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۳۹

۲. (مجازاً) مطرب ، گانے بجانے والا .

میواڑ کے باربدوں کو اپنی منظوم داستانوں کے لیے . . . عمدہ مصالحہ شاعری اور طبع آزمائی کا مل گیا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۵

[ف]

بار بر
(سک ر ، فت ب) امذ .

حجام ، نائی .

یہ بیچارے بادشاہی بال بروں (باربروں) سے اصلاح بنوائی کیا جانیں .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۲

[انگ : Barber]

باربک
(سک ر ، فت ب) امذ .

شاہی دربار کا ناظر یا داروغہ .

جون پور میں سب سے قدیم مسجد قلعے کے اندر فیروز شاہ تغلق کے سپہ سالار ابراہیم نائب باربک کی تعمیر کردہ ہے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۵۱

[ف < ت]

باربکی
(سک ر ، فت ب) امث .

شاہی دربار کی نظارت یا داروغگی .

وہ سلطان کا بھتیجا اور باربکی کے عہدے پر مامور تھا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۸۵

[باربک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

باربگ / باربیگ
(سک ر ، کس ب / ی مج) امذ .

امیر اعظم جیسے دربار شاہی میں ہر وقت جانے کی اجازت ہوتی تھی ؛ شاہی دربار کا ایک افسر جو لوگوں کی درخواستیں بادشاہ کی خدمت میں پیش کرتا تھا ، عرض بیگی (ماخوذ : تاریخ فیروز شاہی (حاشیہ) ، ۸۷ ؛ فرہنگ آنندراج) .

[ف : < ت]

باربیگی
(سک ر ، ی مج) امذ .

باربیگ (رک) کا عہدہ (ماخوذ : تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۰) .

[باربیگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بارتا
(سک ر) امث .

گفتگو ، بات چیت .

کون سنے گا بارتا غم کی بات بات پر ملے گی دھمکی

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۹۶

[س : وارتا वार्त्ता]

بارتالاپ
(سک ر) امث .

بات چیت ، گفتگو .

انھیں دیکھنے اور ملنے جلنے اور گفتگو یا بارتالاپ کرنے سے مجھے بڑا آنند اور سکھ ہوتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۱

[س : وار تالاپ वार्त्तालाप]

بارتنگ
(سک ر ، فت ت ، غنہ) امث .

۱. ایک دوا کا نام جس کے پتے بکری کی زبان سے مشابہ ہوتے ہیں ، خوب کلاں .

شہید عشق ہوں کس کے دہان تنگ کا میں
بجائے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۸۹

برگ بارتنگ سبز کا عرق پانی اعضائے اندرونی کے سیلان خون کو روکنے کے لیے پلایا جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۸

۲. کوملا (پلیٹس) .

[ف]

بارج (۱)
(کس ر) امث .

وہ تحریر جو بین السطور لکھی جائے .

دکن کی اسنادی اصطلاح میں درمیانی تحریر کو بارج کہتے ہیں .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۴۷

[مقامی]

بارج (۲)
(کس ر) امذ .

پانی سے پیدا ہونے والی (چیز) : کنول ، کوڑی ، نمک (پلیٹس) .

[س : بارج वारिज]

بارجا/بارجه (سک ر/فت ج) امذ.

۱. چھوٹا دروازہ ، چور دروازہ ، دریچہ (پلیٹس) .
۲. برآمدہ ، کھڑکی کے آگے بنا ہوا چھوٹا سا برآمدہ جو کھڑکی کی دہلیز کو تھوڑا سا بڑھا کر بنایا گیا ہو؛ صراحی نما بنے ہوئے روشن‌دان کا گھونگٹ نما بنا ہوا چھجا (آڑ یا پردا) جیسا کہ لال قلعہ دہلی کی فصیل میں کہیں کہیں بنے ہوئے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ اپ و ، ۱ : ۱۰۳) .

[ف]

بارجات (سک ر) امذ.

ایک ظالمانہ رواج جس کے بموجب چیزوں کو بازاری قیمت سے مہنگا خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[ف]

بارجه (کس مج ، فت ج) امذ.

۱. جنگی بیڑا .
آج کل کی عربی زبان میں بارجہ جنگی جہازوں کے بیڑہ کو کہتے ہیں.
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۳
۲. چھوٹی کشتی .
اس زمانے میں چھوٹی کشتی کو عرب ملاح بارجہ کہتے تھے .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۶

[ع : (ب ر ج)]

بارح (کس خف ر) امذ.

دائیں جانب سے آنے والا (شکار) جس کو (عرب) نیک شگون سمجھتے ہیں .
جب بادشاہ اور تمام لوگ صیدافگنی میں مشغول تھے ، سانح ، بارح . . . ہر قسم کے شکار سامنے سے گزر رہے تھے .
۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۱۲۳

[ع : (ب ر ح)]

بارد (۱) (کس ر) صف.

۱. (i) ٹھنڈا ، سرد ، خنک (چھونے میں یا تاثیر کے لحاظ سے) .
طبیعت اس کی نہایت بارد ، تمام بدن میں تخلخل اور مسام ہمیشہ کھلے رہتے ہیں .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۲
ایک ہوائے بارد و منجمد آکے لگی اور مجھے ٹھٹھرانے لگی .
۱۹۲۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۲۱۲
(ii) (مجازاً) بے حس ، جامد .
اس مقام کی فطرت تو حد درجہ بارد ہے .
۱۹۰۹ اقبال نامہ ، ۲ : ۱۳۰
۲. (مجازاً) مہمل ، لغو ، بیکار (عذر یا تاویل وغیرہ کے ساتھ) .
اکثر جگہ محض بارد تاویل ہوتی تھی .
۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۱۹۱
اس نے لیت و لعل کیا اور عذرات بارد پیش کرنے لگا .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۷۲

[ع : (ب ر د)]

بارد (۲) (کس ر) امذ.

بادل ، ابر ، (پلیٹس) .

[س : بار + د + ज + वारि]

بارز (کس ر/فت ز) صف.

آشکار ، ظاہر ، نمایاں .
اصحاب القلانس . . . ادھر حصار سے بارز ہوئے .
۱۸۳۱ علم و عمل ، ۱ : ۲۸۳
ان لوگوں کا گمان تھا کہ حرکتوں نے ان کو بارز کردیا ہے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۷۵

[ع : بارز (ب ر ز)]

بارزد (سک ر ، فت ز) امذ.

گندہ بیروزا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۳) .

[ف : بیرزد]

بارزہ (کس مج ر ، فت ز) صف ، مث.

بارز (رک) کی تانیث (عموماً عربی کی جمع غیر سالم کے ساتھ مستعمل) .
شیخ رشید رضا نے جو ان شخصیات بارزہ میں سب سے نمایاں شخصیت تھے . . . ایک تعدیل طیار کی تھی .
۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۱۰۱

[بارز (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بارسٹر (کس ر ، سک س ، فت ٹ) امذ.

رک : بیرسٹر .
پیارے لال . . . کے نام کے ساتھ لکھا ہوا تھا ، ''بارسٹر'' .
۱۸۸۶ انتخاب فتنہ ، ۲۷
کلکتے میں اٹرنی بارسٹر مقدمے کی پوری ذمہ داری اپنے سر لے لیں گے .
۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۶
اسم کیفیت : بارسٹری .
رک : بارسٹر جس کا یہ اسم کیفیت ہے .
پیارے لال جو امتحان بارسٹری پاس کر کے آئے ہیں ان کے نام کے ساتھ لکھا ہوا تھا ''بارسٹر'' .
۱۸۸۶ انتخاب فتنہ ، ۲۷

بارش (کس ر) امث.

۱. (i) مینھ .

بارش گریہ کے ہے ساتھ ہوا آنکھوں کی
خانۂ دل کی خرابی کے یہ آثار ہیں سب

۱۸۶۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۵۳
میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں پر بارش کی طرح فتنے برس رہے ہیں .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳

(ii) مینہ برسنے یا برسانے کا عمل .

ہر نخل پر ضیا ہے سر کوہ طور تھی
گویا فلک سے بارش باران نور تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶

اک عمر ہوگئی کہ ہے بارش میں چشم تر
اب تک نہ کوئی نخل تمنا ہرا ہوا

۱۹۲۴ تجلائے شہاب ثاقب ، ۴۲

۲. برسات کا موسم .

کہ ایام بارش کے یہ چار ماہ   گزر جائیں گے پل میں کرتے نگاہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۳

بارش کے زمانے میں بھی بمبئی کی سڑکوں پر کیچڑ نہیں ہوتی .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۳

۳. کسی کیفیت یا شے کا کسی پر بہتات کے ساتھ نزول .

اب اس کے عوض گالیوں کی رہتی ہے بوچھار
تھی آگے جو الطاف و عنایات کی بارش

۱۸۵۴؟ کلیات ظفر ، ۲ : ۴۲

وہ تیروں کی بارش وہ یداللہ کا جانی   جو بیس پہر گزرے کہ پایا نہیں پانی

۱۹۲۳ مرثیۂ نجم (مصور حسین) ، ۷

اف : برسانا ، برسنا ، کرنا ، ہونا .

[ف : باریدن (= برسانا ، برسنا) سے]

ـــ برسانا

ف م .

مینہ برسانا ، مجازاً بکثرت دینا .

شمس الدولہ نے شیخ پر انعامات کی بارش برسادی .

۱۹۵۳ تاریخ الحکما ، ۵۴۱

ـــ پیما

(-- ی لین) امذ .

رک : باراں پیما .

حضرت بارش پیما کا یہ بیان جو آپ نے فرمایا ہمارے گھر کے آلۂ بارش پیما کے مانند نہیں ہے .

۱۸۴۸ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۹

[بارش + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

ـــ کرنا

ف م .

(الف) ف ل .

برسنا .

ابر رحمت جب ترا بارش کرے
سب تمہارے جرم نابودی دھرے (کذا)

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۵

دعوی نہ کرے ابر تو ہم چشمی کا مجھ سے
آنکھوں سے ترے خون تو بارش نہیں کرتا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۹

(ب) ف م .

۱. برسانا .

اللہ تعالی نے اپنی رحمت سے بارش کردی تو اس سال گندم کی فصل خوب ہوگی .

۱۹۵۷ ریاست میں زرعی اصلاحات ، ۱۳

۲. بہتات اور کثرت سے دینا یا ملنا (رزق وغیرہ) .

کام آئی بچہ کے نواسے کی گزارش   اللہ نے کی اس پہ در و اہل کی بارش

۱۸۹۰ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۷

بارِق (کس ر)

(الف) صف .

چمکنے والا ، چمکتا ہوا .

غش کھاتے تھے ادنی سی جھلک دیکھ کے دشمن
تلوار تھی یا صاعقۂ بارق ایمن

۱۸۸۶ مرثیہ ، بزم اکبرآبادی ، ۷

(ب) امث : امذ (قدیم) .

چمک ، بجلی .

بھی چمکیا اس ستی تب ایک بارق   نظر آیا ہے اس سے ملک مشرق

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۱۱۴

[ع : (ب ر ق)]

بارِقہ (کس مج ر ، فت ق)

۱. (الف) صف .

چمکنے والا ، چمکتا ہوا .

ضرب اس کی جس کسی کو لگے اہل نار ہے
اس برق بارقہ کا لقب ذوالفقار ہے

۱۸۲۴ میلاد معصومین ، ۵۶

(ب) امث .

چمک ، بجلی .

نیرنگ جلوہ بارقہ ہوش سوز ہے   کیا امتیاز رنگ سے کیجیے شمیم کا

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۱

۲. (تصوف) اوس لمعان نوری کو کہتے ہیں کہ جو سالک کو دکھائی دیتا ہے اور جلد ہی فرو ہو جاتا ہے اور اسی کو ہندی میں چکا چوندھ کہتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۴) .

[بارق (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

بارَک (فت ر) امث .

خاص وضع کی عارضی یا مستقل عمارتیں جو سرکاری ملازموں خصوصاً سپاہیوں اور فوجیوں کے رہنے کے لئے بنائی جاتی ہیں (خاص طور پر چھاؤنی میں) .

محمود خاں نے پھونس کی بارکیں بنائی تھیں ان میں آگ لگادی .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۰

انگریز سپاہیوں کے رہنے کے لئے بدنما بارکیں بنوائی گئی تھیں .

۱۹۲۳ ماہنامہ «نگار» لکھنؤ ، ۳۶۴

[انگ : Barrack]

ـــ ماسٹر (-- سک س ، فت ٹ) امذ .

۱. فوجی مکانات کا محافظ (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

۲. فوج کی تعمیرات کا اعلی درجے کا انجینیر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۹) .

اسم کیفیت : بارک ماسٹری .

ابتدائے عملداری سرکار انگریزی سے بارک ماسٹری میں ملازم ہو کر روز بروز ترقی یاب رہے .

۱۸٦۴ تحقیقات چشتی ، ۹۲۵

[بارک + ماسٹر (رک)]

بارِک

(کس ر) صف (قدیم) .

۱. رک : باریک جس کی یہ تخفیف ہے .

بغیر عاشق نہ رکھ سکے قدم کوئی باٹ میں میری

کہ بارک باٹ میں جیسی کھنڈے کی دھار پکڑیا ہوں

۱٦۷۸ غواصی ، ک ، ۷۰

۲. (نباتات) وہ ہلکی سی جھلی جو جنین پر لپٹی ہوئی ہوتی ہے (مخزن الجواہر ، ۱۵۰) .

بارَکَ اللّٰہ

(فت ر ، ک ، ضم ا ، شد ل بمد) انشا (عربی کا دعائیہ فقرہ اردو میں مستعمل) .

۱. (لفظاً) اللہ برکت دے ، (مراداً) ماشاء اللہ ، سبحان اللہ ، الحمد للہ ، آفریں ، شاباش وغیرہ .

کیسے او مرداں تھے جی بہتر لگتا تھا تو بارک اللہ کہے .

۱٦۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹٦

بارک اللہ ترے حسن کی کیا بات کہوں

سج کہوں ، دھج کہوں چھب تختی کہوں گت کہوں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۰

اے خداوند قبلۂ حاجات بارک اللہ ضاعف الحسنات

۱۹۱۵ وفا رامپوری ، ک ، ۱۷

۲. طنزاً کسی شخص کی مذمت یا ہجو کے لیے (دریائے لطافت ، ۷۵) .

تھا ابھی وصل کا اقرار ابھی ہے انکار

بارک اللہ زباں دے کے پلٹنے والے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲٦

بندہ ہوں اور خدا مقرر ہے بارک اللہ کیا مقدر ہے

۱۹۳٦ معارف جمیل ، ۱۷۲

[ع : بارَک (ب ر ک) + اللہ (رک)]

بارَک

(فت ر) امث .

رک بارک نمبر ۱ .

حیات بخش باغ قریب کی بارگوں کے انہدام کا بھی خیال ہے .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۸۲

بارَگی (۱)

(فت ر) امذ .

۱. گھوڑا .

ہوئی ران کی سست اس بارگی ہوئی خیرہ دیکھ چشم نظارگی

۱٦۴۹ خاورنامہ ، ٦٦۹

پہنچ کر تہمتن نے یک بارگی جو کھینچی پکڑ کر دم بارگی

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۳۱۲

[ف]

بارَگی (۲)

(فت ر) امث .

چھوٹا خیمہ .

کنیزاں ملکہ کو اپنے لشکر میں رہنے کی جگہ دی اور آپ ایک بارگی برپا کراکے وضو کیا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۵۱۲

[۱ : بارگہ (رک) کی تصغیر]

بارْگی

(سک ر) ظرف زماں .

دفعہ ، بار ، مرتبہ .

عنیں (عناں) کھینچ اپنی توں اس بارگی

جو لیاوے گا تجھ پر او آوارگی

۱٦۴۹ خاور نامہ ، ۳۸

قب : اک بارگی ، ایکبارگی (انیسویں اور بیسویں صدی کے استعمال کے لیے) .

[ف : بار (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

بارْلی

(سک ر) امث .

جَو (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۳) .

[انگ : Barley]

بارَم

(فت ر) صف .

(حساب) بارہ کا .

دو بارم چوبیس .

۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، علم حساب ، ۹۵

[بارہ (بحذف ہ) + ا : م ، لاحقۂ نسبت]

بارَم بار/بارَم بارہ

(فت ر/فت ر ، فت ر) م ف ؛ ~ بارنبار .

بار بار ، مسلسل ، متواتر .

کل میں موڑی مکت کی کلمہ اور ہتھیار

بن کلمہ جوناں بھرے آوے بارم بار

۱٦۵۴ گنج شریف ، ۲۲٦

واکی بات ہے اپرم بارہ کیا لکھوں میں بارم بارہ

۱۸۵۱ مورکھ سمجھاوے ، ۲۸

دھرم ادھرم کے جمع ہونے سے انہیں بارم بار بری بھلی یونیو میں جنم لینا پڑتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۸

[ف : بار (رک) + ا : م ، لاحقۂ اتصال + ف : بار (رک) / + ا : ہ ، زائد]

بارَن (۱)

(فت ر) امث .

خادمہ ، خدمت گار عورت .

گھر میں کہارن اور ایک بارن بھی ہے پھر منشی جی کا کون کام ہے جو ہم تم کریں گے .

۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۲۲

میری والدہ ماجدہ کی خدمت میں ایک بڑی چلتی ہوئی بارن تھی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۳

[ہ : باری बारी (= ہندوؤں کی ایک قوم جو عموماً خدمتگاری کرتی ہے) کی تانیث]

بارَن (۲) (فت ر) .

(الف) امث .

۱. مزاحمت ، ممانعت (پلیٹس) .

۲. محافظت ، مدافعت (پلیٹس) .

۳. مخالفت (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۴. اسلحہ ، ہتھیار (پلیٹس) .

۵. ہاتھی (پلیٹس) .

[س : وارن वारण]

بارْنا (۱) (سک ر) ف م .

۱. منع کرنا روکنا (پلیٹس) .

۲. چھوڑنا ، الگ الگ کرنا (پلیٹس) .

[س : وارنیں वारणीय]

بارْنا (۲) (سک ر) ف م .

آگ لگانا ، جلانا ، روشن کرنا (پلیٹس) .

[ہ : بالنا बालना]

بارَنْبار (فت ر ، سک م بشکل ن) م ف .

رک : بارم بار (پلیٹس) .

بارَنْبَہ (فت ر ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ .

۱. آم کا پھل (پلیٹس) .

۲. آم کے باغ کا لگان (پلیٹس) .

[بار (رک : بار (۱)) + انبہ (رک)]

بارِنْدَگی (کس ر ، سک ن ، فت د) امث .

بارش ، برسنے کا عمل .

جم اس ابر بخشش کو بارندگی   دیوے علم کے باغ کوں زندگی

۱٦٦۵ علی نامہ ، ۲۲۲

بارندگی کرے گر رحمت مثال باراں
بخشے کبھی نہ جاویں تیرے گناہگاراں

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۰۹

چند شب و روز یہاں ایسی بارندگی ہوئی کہ تین گز کوتل کے اوپر برف چڑھ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۲۲

[ف : باریدن (= برسنا) سے]

بارِنْدَہ (کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

برسنے والا .

الٰہی ابر ہے بارندہ دہر میں جب تک
صدف میں قطرۂ نیساں ہو جب تلک گوہر

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۲٦

[ف : باریدن (= برسنا) سے]

بارْنِش (سک ر ، کس ن) امث .

رک : وارنش .

بوٹ بارنش کا پاؤں میں پہنے ہوئے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۲٦

[انگ : Varnish]

بارْنی (سک ر) امث .

نشہ آور شے ، مسکرات ، شراب (پلیٹس) .

[س : وارنی वारुणी]

بارُو (۱) (و مع) امث .

ریت ، بالو .

ایلومینیم کی پتیلی یا کڑھائی میں بارو . . . بھر دی جائے اور چولھے پر رکھ کر آگ جلا دی جائے .

۱۹۳۲ مشرق مغربی کھانے ، ۱۸۰

[ہ : بارو बारू]

— جَیسی بھر بھُری دھُولی جَیسے دھُوپ میٹھی ایسی کچھ نَہیں جیسے میٹھی چُوپ کہاوت .

شکر جو ریت کی طرح بھر بھری اور دھوپ کی طرح سفید ہوتی ہے ، جب سے زیادہ میٹھی نہیں ہوتی ، خوشی کی تعریف کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

بارُو (۲) (و مع) امث .

بچہ ، بالک (پلیٹس) .

[ہ : بارو बारू]

بارُو (۳) (و مع) امث .

قلعے کی دیوار (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۰) .

[مقامی]

بارُو (۴) (و مع) امث .

بارود (پلیٹس) .

[ہ : بارو बारू]

بارْوان (سک ر) صف .

بارھواں (پلیٹس) .

مہدی اچھے صاحب زماں سو ہے امام باروان
سارے جہاں کے لوگ سب تس تانوں کا خطبہ پڑھا

۱٦۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، کلیات شاہی ، ۱۳۱

اہے باروان پو سلیمان سو   کہ الیاس ہارون چودا کہو

۱۷٦۴ عاجز ، قصہ فیروز شاہ ، ۱

[بارہ (رک) + ا : وان ، لاحقۂ نسبت]

باروت/بارود (و مع) امث .

گندک ، پٹاس ، شورے اور کوئلے وغیرہ کا آتشگیر سفوف جو آتشیں اسلحہ نیز آتشبازی میں استعمال کیا جاتا ہے .

بخار ان کی باروت بنی شہاب — دیکھایا گگن گڑ ہو جھگڑے کا داب

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲ الف

توپ میں باروت بھر کے لوہے اور پتھر کے گولے . . . دشمن پر داغتے تھے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۰۶

کام میں لا نہ سکی تھی جسے خاک دہل
تیرے ذروں نے بچھادی وہ حجازی بارود

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفرعلی خاں ، ۱۲۳

[ف : (= نیز شورہ جو کہ باروت کا جز و اعظم ہے)]

— اڑنا

ف م .

باروت کا آگ لگتے ہی بھک سے جل جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

— بننا

محاورہ .

رک : باروت ہونا .

اس وقت اگر کوئی صاحب ذرا ان کانت کو چھیڑ دیتے تو ان کی شامت ہی آجاتی ، وہ سر سے پاوں تک بارود بنا ہوا تھا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۴۵

— پر دھر کر اڑانا

ف م .

کسی کو باروت میں ڈالنا اور آگ دکھا کر جلا دینا .

جسے لا بیٹھ پر اس کی بٹھایا — گویا باروت پر دھر کر اڑایا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۷۷

— خانہ (– فت ن) امذ .

وہ مقام جہاں باروت بنتی ہے ؛ باروت جمع کرنے کا مقام (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

[باروت + خانہ (رک)]

— کا پتلا (– ضم پ ، سک ت) صف .

جو بات بات پر غصے سے مشتعل ہو جائے .

اہل انصاف جو باروت کا پتلا ہیں آگ ہو جائیں گے .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۹ : ۵

— کھانا انگارے اگلنا

محاورہ .

بات بات پر غصہ کرنا .

بڑی گرم مزاج ہے ، باروت کھاتی ہے تو انگارے اگلتی ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱۷

— مزاج (– کس م) صف .

رک : باروت کا پتلا .

کہہ دو باروت مزاجوں سے ذرا دور رہیں
سنگ ریزے مرے صحرا کے شرر دیتے ہیں

۱۸۷۲ امیر اکبرآبادی ، د ، ۱۳

[باروت + مزاج (رک)]

— میں شتابہ لگانا

محاورہ .

اکسانا ، ابھارنا ، مشتعل کرنا .

یہ بڑی بیگم کی گنجی ماما . . . باروت میں شتابے لگاتی ہے ، بڑھیا ہے ، بلا ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۹

— ہونا

محاورہ .

یکایک بہت مشتعل ہو جانا .

سنتے ہی قمرن . . . بھوت ہو گئی ، باروت ہو گئی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۹۲

باروتی/بارودی (و مع) صف .

باروت (رک) سے منسوب .

دفعہ ۱۲۲ کی رو سے حسب ذیل باروتی زور پیدا ہوں گے .

۱۹۲۱ مضبوطی اشیاء ، ۲ : ۶۲۳

[باروت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باروں (و مج ، غنہ) صف .

بارہ کے بارہ ؛ بارہ میں سے ہر ایک .

زمین سے تابہ پھنگ باروں مہینے یہ سبزہ لہکتا رہتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۷

[رک : بارہ (۲) (بحذف ہ) + ا : وں ، لاحقۂ حصر]

— ماس

م ف .

دائمی ، بارہ مہینے ، مسلسل .

ایک صاحب ہیں آغاحسن ، دائم المرض ، باروں ماس علیل .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۸

[باروں + ماس (رک)]

بارہ (۱) (فت ر) امذ .

۱. قلعے کی چار دیواری یا پشتہ .

ہر ایک منارہ جلوہ گر جوں بارۂ اسکندری
پور سدّ یاجوجی کے ور پایہ قوی دیوار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۲۸

نہ کہیں برج ہے نہ بارہ ہے — کسی دریا کا یہ کنارہ ہے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۲۲

کیا بارۂ سنگیں کا پہنا ہے قزاگند — ریتی کا قزاگند پہ باندھا ہے کمربند

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۳۲

۲. باب ، بارے ، بابت .

پہلے سن یار کے بارے میں نہ کچھ کہ اٹھنا
پھر جو سمجھانا ہو اے واعظ کامل سمجھا

۱۸۸۲ قدر ، ک ، ۱۱۵

اس بارۂ خاص میں انہوں نے . . . عجیب و غریب استقلال دکھا دیا تھا .

۱۹۱۲ غیب دان دلہن ، ۲

[ف]

بارَہ (۲) (فت ر) امذ .

کانْو کے قریب یا ارد گرد کی آراضی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[ہ : بارا बारा]

بارَہ (۳) (فت ر) م ف .

دس اور دو ، بیس سے آٹھ کم ، (ہندسوں میں) ۱۲ .

ہتیارے کے لے سات بارہ نفر — چلے شاہ اس پنجرسی کوٹ ادھر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

ارے میرا بھی بارہ برس کا سن کر دے ، دامن مدعا گل شباب سے بھر دے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۸۰

بعض اردو الفاظ جیسے کہ . . . بارہ ، پندرہ . . . چبوترہ ہائے مختفی ہی کے ساتھ لکھے جاتیں .

۱۹۷۲ نکتۂ راز ، ۳۲

[س : دوادشن द्वादशन]

ــ ابْرَن (ــ فت ا ، سک ب ، فت ر) امذ .

بارہ زیور جو عورتیں سر ماتھا ناک کان گلا سینہ ہاتھ کی انگلیاں کلائی بازو پنڈلیوں اور پانْو کی انگلیوں میں پہنتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

[بارہ + ابرن (رک)]

ــ ابْرَن (ــ ابْرَنْگ یا ابْھَرَن) سولَہ سنْگھار

فت ا ، سک ب ، فت ر (ــ غنہ ، فت ا ، سک بھ ، فت ر) ، و مج ، فت ل ، کس س ، غنہ) امذ .

عورتوں کا پورا سنگھار ، بارہ زیور اور سولہ سجاوٹیں (وہ سولہ سجاوٹیں یہ ہیں : دتون ، منجن ، سرمہ ، مسی ، اٹن ، چندن ، نیل ، خوشبو ، کنْگھی ، تیل ، مہنْدی ، سرخی ، پان ، بندی ، پھول ، لباس) .

سبز پری بارہ ابرن ، سولہ سنگھار کر کے جو اپنے باغ سے اڑی . . . تو ہندوستان کی طرف مڑی .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۸۷

یہ تو منتظر ہی بیٹھی تھی گئی اور بڑے ٹھاٹھ سے گئی بارہ ابرن اور سولہ سنگھار سے درست .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۹۲

[بارہ + ابرن/ابرنگ/ابھرن (رک) + سولہ (رک) + سنگھار (رک)]

ــ اِمام (کس ا) امذ .

(جعفری) حسب ذیل بزرگ جنھیں اثنا عشری حضرات آنحضرتؐ کے بعد یکے بعد دیگرے دینی پیشوا اور امام مانتے ہیں :

حضرت علی ، امام حسن ، امام حسین ، امام زین العابدین ، امام محمد باقر ، امام جعفر صادق ، امام موسی کاظم ، امام علی رضا ، امام محمد تقی ، امام علی نقی ، امام حسن عسکری ، امام مہدی آخرالزماں علیہم السلام .

اقد محمد علی ہور بارہ امام — ہو سب اہیں قطبا کے سرآ پار معاذ

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱

در تک ہو مجھے بارہ اماموں کے رسائی
میں پاؤں دم سیر نہ یہ بارہ دری بند

۱۸۷۵ شمیہ ، د ، ۷۱

جو قوم آپ کا مذہب رکھتی ہے گویا بارہ امام کا مذہب رکھتی ہے .

۱۹۲۲ تذکرۃالاولیا (ترجمہ) ، میرزا جان طپش ، ۱۴

[بارہ + امام (رک)]

ــ اَور بارَہ چوبِیس کوس م ف .

دور دور تک .

ان کا اور ان کے چیاوں بالکوں کا بارہ اور بارہ چوبیس کوس پتا نہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۲

ــ باٹ

صف .

۱. متفرق ، ٹکڑے ٹکڑے ، منتشر ، تتر بتر .

سیس حسین علی کا کاٹ — کر اس باہیں بارہ باٹ

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۲۶ ب

پنجۂ عشق کے شکنجے میں — میں ہوا شش جہت میں بارہ باٹ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۶

کہیں بغیر لکھا پڑھی کئے مر گئے تو تمام ریاست بارہ باٹ ہو جائے گی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳

۲. حیران و پریشان ، متفکر ، متردد .

اب جاؤں کاں پوچھوں کسے منج پر کُبَل بچھرات ہے
یک باٹ گے ہوں گے سجن ہن جیو بارہ باٹ ہے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۱۱

سیر بروج سے مجھے کیا کام مصحفی
اس راہ میں نہ میرے تئیں بارہ باٹ کر

۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۲۴

ارض و فلک سب سرگرداں — جس کو دیکھو بارہ باٹ

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۵۱

۳. تباہ و برباد ، غارت ، ملیا میٹ .

تو بہ کون پکڑ یا اجاٹ ، اتال تھاتا تھاٹ ، تو بہ بارہ باٹ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۵

محروم ہے جو بندگی ہشت و چار سے
دنیا میں اے منیر وہی بارہ باٹ ہے

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۲۳۶

نہ مکاں رہے نہ مکیں ، سارا شہر ہی بارہ باٹ ہو گیا .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۶

[بارہ + ا : باٹ ، بٹنا (رک) سے]

ـــ باٹ اٹھارہ پینڈے (ے این ، مغنونہ) م ف .

کار آزمودہ شخص (دریائے لطافت ، ۹۳) ، وہ شخص جسے یہ نہ سوجھے کہ ہم کیا کر رہے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

ـــ بانی صف .

۱. بار بار آزمایا ہوا ، بارہا تجربہ کیا ہوا ، نجابت آزمودہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۹) .
۲. تیر بہدف ، پر اثر ، خطا نہ کرنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۹) .
۳. بے نقص ، خالص ، کھرا .
اناڑی کا سونا بارہ بانی .
مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۹)
ہندوستان میں سونا بارہ بانی ہوتا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۹
۴. کامل ، باہنر .
وہ سب گن بارہ بانی اے سکھی ساجن نا سکھی پانی
مشہور کہہ مکرنی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۹)
۵. نیک ، اچھا (پلیٹس) .
۶. تندرست ، مضبوط ، صحت یافتہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .
[بارہ + بانی (رک)]

ـــ بچّے والی (ـــ فت ب ، شد چ) امث .

(لفظاً) کثیر الاولاد عورت ؛ (مراداً) سور کی مادین ؛ (تحقیراً) بہت بچوں کچوں والی عورت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۹) .

ـــ بُرج (ـــ ضم ب ، سک ر) امذ .

(نجوم) قدیم فلکیات میں ستاروں کے مقامات اور رفتار کے اعتبار سے آسمان کے بارہ مقرر کیے ہوئے حصے (جن کے نام یہ ہیں : حمل ، ثور ، جوزا ، سرطان ، اسد ، سنبلہ ، میزان ، عقرب ، قوس ، جدی ، دلو ، حوت) .
بارہ برجوں میں اک کنارے پھرتے ہیں بھٹکتے مارے مارے
۱۹۱۸ سحر ، سراج میر خاں ، بیاض سحر ، ۹۸
[بارہ + برج (رک)]

ـــ برس بند (ـــ پیچھے) کُوڑے (ـــ گھُورے) کے بھی دن پھرتے ہیں فقرہ .

رک : بارہ برس کے بعد گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

ـــ برس دلی میں رہے اور بھاڑ ہی جھونکا کہاوت .

اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی مسلسل موقع ملنے پر بھی ترقی نہ کرے یا نہ سیکھے .
نو برس کے قریب جنٹ اور سولہ برس میں صرف ایک بار ڈیڑھ برس کے لئے فرلو پر ولایت گئے تھے ، بارہ برس دلی میں رہے اور بھاڑ جھونکا چودہ برس میں حضرت نے اردو میں کمال حاصل کیا .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۷۸
بارہ برس دلی میں رہے اور بھاڑ جھونکا ، سارے دن گھاس کاٹی سانج کو تنکا بھی ہاتھ نہ آیا .
۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۲۲

ـــ برس سیئی کاشی مرنے کو مگدھ کی ماٹی کہاوت .

ساری عمر نیک رہے آخر میں بد ہو گئے (نجم الامثال ، ۸۴) ؛ مدت تک انتظار میں رہے اور خواہش پوری نہ ہوئی (ہنود کا خیال ہے کہ جو کاشی میں مرے وہ آواگون سے چھوٹ جاتا ہے جو مگدھ میں مرے وہ گدھے کی جون میں جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

ـــ برس کا کوڑھی ایک ہی اتوار پاک کہاوت .

دفعۃً اصلاح ہو گئی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

ـــ برس کی کنیا اور چھٹی رات کا بر وہ تو پیوے دودھ ہے تیرا من مانے سو کر کہاوت .

جب خصم یہ حقیقت ہے تو عورت کو اختیار ہے جو چاہے سو کرے (نجم الامثال ، ۸۵) ؛ جب بیوی جوان ہو اور شوہر بچہ تو عورت کو اختیار ہے جو چاہے سو کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

ـــ برس کی کنیا بڈھیا بیس برس کی نٹیا کہاوت .

کسی ناموزوں بات کے لیے مستعمل (نجم الامثال ، ۸۵) ؛ شادی کے بعد عورت کے جلد بوڑھے ہو جانے کی طرف اشارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

ـــ برس کے بعد (ـــ میں) گھُورے کے بھی دن پھرتے ہیں کہاوت .

تنگدستی یا پریشان حالی ہمیشہ نہیں رہتی .
بارہ برس میں گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں اور خدا اپنے بندے کو تنبیہاً دکھ دیتا ہے اور ہمیشہ مایوس نہیں رکھتا .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲
جوان ہوتے ہی شیدا کی قسمت کا ستارہ چمک اٹھا ، بارہ برس کے بعد گھورے کے بھی دن پھر جاتے ہیں .
۱۹۵۴ محلسرا ، ۱۲۵

ـــ برس کے (ـــ کو) بید کیا اور اٹھارہ برس کے (ـــ کو) قید کیا کہاوت .

لڑکا بارہ برس کا ہو جائے تو اسے تعلیم دینی مشکل ہے اور اٹھارہ برس کے بعد وہ اختیار میں نہیں رہتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

ـــ برس میں فقیری اور امیری کی بو نہیں جاتی کہاوت .

عادت بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

ـــ برہمن بارہ باٹ بارہ کھاتی (ـــ دیہاتی) ایک گھاٹ کہاوت .

برہمنوں میں تو نفاق اور کمینوں میں اتفاق (نجم الامثال ، ۸۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

— بیلن (— ی مج ، فت ل) امذ .

کشتی کا ایک داؤں .

طاقت آزمائی کے بعد داؤں شروع ہوے اور اک دستی دو دستی ، بارہ بیلن ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کمر بند کی زنجیر میں ہاتھ ڈال کر ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا .

۱۹۲۴ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸

[بارہ + بیلن (رک)]

— پتھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

چھاونی کی حد جس کی کم و بیش بارہ ستونوں یا پتھروں سے حد بندی ہوتی ہے ، (مجازاً) (کسی بھی چیز کے) حدود .

اس امر کا لحاظ رہے کہ اجناس فروخت شدہ لشکرگاہ سرکاری یا بارہ پتھر میں مستوجب ادائے محصول نہ ہوں گی .

۱۸۶۹ عہد نامجات ، ۷ : ۶۲

بارہ پتھر (چھاونی کی حد) .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۳۶

[بارہ + پتھر (رک)]

— پتھر باہر م ف .

شہر بدر ، حد یا دائرے سے خارج .

بارہ پتھر مجھے تم شہر سے باہر نہ کرو
میں وہ مجنوں ہوں کہ یکساں ہے مجھے گھر باہر

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۹۷

کیوں اس طرح بارہ پتھر باہر پر مچلے پڑی سڑتی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۲

[بارہ + پتھر (رک) + باہر (رک)]

— پُلی/پولی (— ضم پ / و مج) صف .

بارہ محراب والا ، بارہ محراب کا پل ؛ استعارۃً .

نبی کی آل پر سے وار جانا اسی بارہ پلی سے پار جانا

؟ جعفر علی خان زکی (نکات الشعرا ، ۱۲۷)

[بارہ + پل (رک) / پول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— پنی توپ (— فت پ ، و مج) .

(الف) امث .

۱. وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی چھ سیر کا گولا آتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ ، ۳۲۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

(ب) صف .

۲. نہایت موٹا اور فربہ آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بارہ + ا : پن (پونڈ (رک) کی تخفیف) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + توپ (رک)]

— تالی صف .

وہ گانے بجانے والی عورت جو ہاتھوں اور پانوؤں میں بارہ جگہ مجیرہ باندھتی اور ہاتھ کے مجیرے سے ہر مقام کے مجیرے کو تال کے موافق بجاتی ہے (مرد ساز بجاتے رہتے ہیں) (ترجمۂ مجمع الفنون ، ۲۲۸) .

[بارہ + ا : تال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ٹوپی (— و مج) امث .

۱. بارہ عقلمند اور چالاک اشخاص کی کونسل (یہ اشخاص مغلی حکومت کے آخری دور میں دہلی کے قلعۂ معلّٰی میں بڑے مدبر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے) .

قلعے میں ان نابکاروں کی کارروائیاں دیکھ کر زمانہ کے اہل ظرافت کہا کرتے تھے کہ بارہ ٹوپی جمع ہوگئی ہے .

۱۹۱۰ آزاد ، دیوان ذوق ، ۱۳۰

۲. یورپ کی قومیں اور ان کی طاقت (چوں کہ اقوام یورپ کی ٹوپیاں مختلف ہوتی ہیں اس لئے بارہ ٹوپی کہتے تھے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بارہ + ٹوپی (رک)]

— حُکْم نادار (— ضم ح ، سک ک) صف .

۱. جاہل مطلق ، بالکل ناواقف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

۲. قطعی انکاری ، صاف منکر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

[بارہ + حکم (رک) + نادار (رک)]

— خانْوادے (— سک ن) امذ ؛ ج .

فقرا کے بارہ خاندان جو بارہ صوفیوں کے نام سے منسوب ہیں (اور وہ یہ ہیں : ۱. قادریہ (شیخ عبدالقادر جیلانی سے منسوب) ، ۲. یوسفیہ (شیخ احمد یوسفی سے منسوب) ، ۳. نقشبندیہ (خواجہ نقشبند سے منسوب) ، ۴. انصاریہ (عبداللّٰہ انصاری سے منسوب) ، ۵. صفویہ (شیخ صفی الدین سے منسوب) ، ۶. زاہدیہ (خواجہ بدرالدین زاہد سے منسوب) ، ۷. عبدالرؤسیہ (شیخ عبدالرؤس سے منسوب) ، ۸. قلندریہ (محمد قلندر سے منسوب) ۹. نوریہ (ابوالحسن نوری سے منسوب) ، ۱۰. خضرویہ (احمد خضروی سے منسوب) ، ۱۱. شطاریہ (شیخ عبداللّٰہ شطاری سے منسوب) ، ۱۲. حسینیہ (حضرت امام حسین سے منسوب) .

فرقۂ زہّاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹

[بارہ + خانوادے ، خانوادہ (رک) کی جمع]

— دری (— فت د) امث .

کم و بیش بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارے پر بنالیتے ہیں ؛ برآمدہ جو بارہ دروں یا دروازوں کا ہو .

مشرق خورشید تیرے نور سے ہے در نہیں
کون ہے بارہ دری میں آج ہوشدار نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۱

بیرن اس کی بارہ دری میں گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰۲

[بارہ + در (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— سنگھا (— کس س ، غنہ) امذ .

ایک قسم کا پہاڑی اور معمولی ہرن سے بڑا ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں .

یہ تمام جانور ہرن اور چیتے . . . بارہ سنگھے ہو بہو وہیں کے جانوروں کی صورت ہیں .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۲

بعض قوموں میں ہرن ، بارہ سنگھے ، پاڑے وغیرہ کا شکار چیتے سے کیا جاتا ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۵۵

[بارہ + سنگھ ، سنگ < سینگ (رک) + ا : لاحقۂ صفت]

— کھڑی (— فت کھ) امث .

دیوناگری حروف صحیح (ہنجنوں) کو بارہ اعراب (سُوروں) سے ملانے کا عمل .

مکتبوں میں خصوصاً یہ باتیں پڑھائی جاتی ہیں ، حساب کتاب ، سہل قاعدے بارہ کھڑی رواں پڑھنا لکھنا .

۱۸۵۰ کوائف تعلیم ، ۱۳۸

۲. مرہٹی گیت کی ایک قسم جس کے ہر مصرع کے نیچے شروع میں ترتیب وار آخر تک ہندی حروف تہجی کا ایک ایک حرف لاکر پوری الف بے تے کردیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

[بارہ + کھڑی (رک)]

— گانو کا چودھری اَسی گانو کا راؤ اپنے کام نہ آوے تو ایسی تیسی میں جاؤ کہاوت .

بے فیض آدمی کی نسبت مستعمل (نجم الامثال ، ۸۵) .

— گُنا (— گُنی) لکھتی ہوں عورتوں کا فقرہ .

(ایسا ہو جائے یا ایسا نہ ہو تو) جو بارہ گناہوں کے مجرم کی سزا وہ میری سزا ، شرط باندھتی ہوں ، شرط لگاتی ہوں ، ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہوں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

جان اپنی گر ایک شب میں نہ دوں
تم کو بارہ گنی میں لکھتی ہوں

۱۹۲۰ عروج (باقر علی) ، شاہد نامہ (ق) ، ۶۸

— ماس امذ .

بارہ مہینے ، سال بھر .

جیو نہیں پر غم کے پربت راس آج
وا جیونا غم ہے بارہ ماس آج

۱۵۱۲ قادر (قدیم اردو مراثی ، ۱۸۸)

اک خانہ باغ چھوٹا سا تھا کوٹھڑیوں کے پاس
جس میں کبھی بہار نہ آتی تھی بارہ ماس

۱۹۳۷ ظریف ، ک ، ۳ : ۲۲۲

[بارہ + ماس (رک)]

— ماسا امذ .

وہ فراقیہ گیت جس میں فراق زدہ عورت کی زبان سے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت ہجر کا بیان ہوتا ہے .

مجلس میں جہاں مرہٹی اور بارہ ماسے کے شوقین جمع ہیں دھرپت اور خیال الاپتے ہیں .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۸

اس نے ایک آنکھ کھول کے کسان کو دیکھا جو انگوچھا سر پر لپیٹے زور زور سے بارہ ماسا الاپتا بستی کی اور لپکا جا رہا تھا .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۵۲

[بارہ + ماس (رک) + ا : لاحقۂ نسبت]

— ماسی/ماسِیا (— /سک س) صف .

۱. جو بارہ مہینے یکساں یا برقرار رہے ، جو سال میں ہر وقت میسر ہو .

بعض درخت . . . بارہ مہینے پھلتے ہیں ، انھیں بارہ ماسیا کہتے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی دوسری کتاب ، آزاد ، ۵۳

جب کہ بارہ ماسی اوس اونچے درختوں سے ٹپ ٹپ گر رہی تھی . . . جنگلی نیل گائے بیرو کے مقابلے سے آخری دفعہ بھاگا .

۱۹۲۲ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۵۸

۲. وہ قلی جو بارہ مہینے کام کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

[بارہ + ماس (رک) + ا : ی/یا ، لاحقۂ نسبت]

— مَتی (— فت م) امث .

(ٹھگی) چھپکلی کی آواز جس سے نیک شگون لیا جاتا ہے (ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ۲۲) .

[مقامی]

— مسالے (— فت م) امذ ، ج .

۱. کھانے میں چٹ پٹا پن پیدا کرنے والی بارہ چیزیں (جن کے نام یہ ہیں : زیرہ ، پودینہ ، بڑی الائچی ، تیج پات ، کالی مرچ ، سونف ، نمک ، دھنیا ، ہلدی ، ادرک ، اجوائن ، کلونجی) .

بارہ مسالے ایک طرف درد اک طرف
پیپل سے فائدہ ہے نہ کچھ تیج پات سے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۹

۲. کسی بات کی طرف مائل ہونے کے کل اسباب .

اندھیری بھی جھکی آتی تھی . . . ماندگی کی بیڑیاں پاؤں میں جدا پڑی تھیں غرضکہ بارہ مسالے اکٹھا تھے .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، سجاد حسین ، ۳

[بارہ + مسالے ، مسالا (رک) کی جمع]

— مُقام (— ضم م) امذ .

ایرانیوں کی تقسیم کے مطابق موسیقی کے بارہ پردے .

ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا
کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۲

[بارہ + مقام (رک)]

— مَہینے (— فت م ، ی مع) م ف ؛ امذ .

پورے سال ، ہمیشہ .

ہجر میں بارہ مہینے اپنی اک اوقات ہے
گو کبھی جاڑا کبھی گرمی کبھی برسات ہے

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٨٩

مولانا حق‌داد . . . بڈھے آدمی تھے ، بارہ مہینے کے نمازی ، تہجد گزار .

١٩١٧ طوفان حیات ، ٣٩

[بارہ + ا : مہینے ، مہینہ (رک) کی جمع]

ـــ مہینے تیس دن
م ف .

ہر وقت ، ہر ساعت ، ہمیشہ .

کسی کا کوئی مر جائے ہمارے گھر میں ماتم ہے
غرض بارہ مہینے تیس دن ہم کو محرم ہے

١٨٣٣ دیوان رند ، ٢ : ٢٠٣

[بارہ + مہینے (رک) + تیس (رک) + دن (رک)]

ـــ وفات
(ـ فت و) امذ .

١. چاند کا تیسرا مہینہ ، ربیع‌الاول (اس مہینے کا نام نورجہاں بیگم نے رکھا تھا اس مناسبت سے کہ مورخین کی اکثریت کے قول کے مطابق آنحضرت[ص] نے اس مہینے کے ابتدائی بارہ دن بیمار رہ کر وفات پائی) .

ربیع‌الاول کے مہینے کو بارہ وفات کا مہینہ کہتے ہیں .

١٨٨٥ بزم آخر ، ٥٢

٢. ربیع‌الاول کی بارھویں تاریخ جو آنحضرت[ص] کی پیدائش کا دن ہے .

داغ دل کی ہے جدائی کا یاد آتی ہے سیر بارہ وفات

١٨٢٤ مصحفی (سہ ماہی 'تحریر' دہلی ، ١ ، ١ : ١٩)

بارہ وفات کی تعطیل جو ہمیشہ سے کالج میں ہوتی تھی بند کردی .

١٩٣٤ حیات محسن ، ٨٤

[بارہ + وفات (رک)]

ـــ وفات کی کھچڑی آج ہے کل نہیں
کہاوت .

ناپائدار چیز کی نسبت مستعمل (نجم‌الامثال ، ٨٥) .

. . . بارہ
(. . . فت ر) ترکیب میں جزو دوم .

اسم عدد کے بعد باری اور نوبت کے معنی میں .

گئے سوے میداں جو اکبر دوبارہ سلامی ہوا گھر میں محشر دوبارہ

١٨٥٥ ضمیر ، سلام ، ٨٧

پھر اسی کو دوبارہ سہ بارہ جتنی دفعہ جی چاہا گھٹا بڑھا لیا .

١٩١٦ مقامات ناصری ، ٥٣٢

[ف : بار (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ صفت]

باری (١)
امث .

١. (i) (نمبروار کاموں یا شخصوں میں سے ہر ایک کا) نمبر ، نوبت ، داؤ ، وقت .

جو تھی من میں مطلوب طالب کی آس
اُنپڑنے کی باری اپیں آئی پاس

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٣

حضرت عثمان کی باری کے دن اتنا پانی بھرلیتے تھے کہ یہودی کی باری کے دن حاجت نہ ہوتی تھی .

١٨٨٧ خیابان آفرینش ، ٦٢

رنگ کسی حالت میں نہ بدلا قسمت کی کوتاہی کا
میری باری جس دم آئی ٹوٹ گیا پیمانہ بھی

١٩٢٧ نوائے دل ، ٢٨٧

(ii) دورے یا نوبت کی تپ یا لرزے کا دن (اکثر تپ وغیرہ کے ساتھ) .

تپ نے آ گھیرا کئی باریاں بھگتیں .

١٨٦١ مکاتیب غالب ، ٢٢

باری کے وقت ٹھنڈے تدابیر کام میں لائے جائیں اور مبردات استعمال کیے جائیں .

١٩٣٣ بخاروں کا اصول علاج ، ٧٧

٢. موقع .

اب ان جذبات کی باری آگئی ہے جن کو ہم جذبات عالیہ کہہ سکتے ہیں .

١٩٢٣ فطرت نسوانی ، ١١٠

٣. دفعہ ، مرتبہ .

خاک ہوجائے گا جہاں جل بل اب کی باری جو آہ کھینچیے گا

١٧٨٢ محبت ، د ، ٢٢

تین باری ہوے جب پیاس سے بیہوش امام
آخر الامر کیا شمر سے روکر یہ کلام

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٢ : ١٨٩

تڑپے جو زمیں پر کئی باری شہ والا
تھا شور کہ لو ہوگئی دنیا تہ و بالا

١٩١٥ ذکر الشہادتین ، ١٣

٤. پہرا ، چوکی ، ڈیوٹی (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ١ : ٥٣٠) .

٥. گانو وغیرہ کے چوکیدارے کا نظام (پلیٹس) .

[بار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ اُترنا
ف ل .

نوبت کا بخار یا لرزہ ٹوٹنا .

اگر باری اترنے کے بعد بچہ بے چین ہو . . . تو باری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے .

١٨٨٢ کلیات علم طب ، ٢ : ٥٢٢

ـــ آنا
ف ل .

نوبت کا بخار یا لرزہ چڑھنا .

گاہے باری آنے سے . . . علامات بار بار ظاہر ہوتی ہیں .

١٨٨٢ کلیات علم طب ، ٢ : ٥٢٢

ـــ باری
م ف .

١. بار بار .

نہ ہو اتنا بے تاب اور بے حواس فغاں درد سے باری باری نہ کر

١٨٠٢ بہار دانش ، طپش ، ٢٦

٢. نمبروار ، سلسلے یا ترتیب سے ، یکے بعد دیگرے .

آمد فصل بہاری ہے تو باری باری کبھی فصاد رہے یاں کبھی حداد رہے

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٣١٧

مخلوق خدا میں باری باری رہتا ہے سب کا کام جاری

١٩٢٨ تنظیم‌الحیات ، ٢١٩

[باری + باری (١)]

ـــ باری سے م ف .

نمبر وار ، ہر ایک اپنے نمبر پر ترتیب سے .

باری باری سے جو پری ہے راجا اندر کی مجرئی ہے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۵

باری دارنیاں رات بھر باری باری سے جاگتی رہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳

ـــ باندھنا/بنانا محاورہ .

یکے بعد دیگرے کام کے لیے ترتیب اور نمبر مقرر کرنا .

(کافروں نے) . . . پیغمبر صاحب سے درخواست کی کہ آؤ ہم تم باری باندھ لیں کہ ایک سال ہم تمھارے خدا کی پرستش کر لیا کریں ، ایک سال تم ہمارے بتوں کی پرستش کر لیا کرنا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۵۷

بہتر یہ ہے کہ چار چار گھنٹے کی باری بنالو ، کام بھی چلتا رہے گا ، تیمار داری بھی ہو جائے گی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۶۹

ـــ بھرنا محاورہ .

اپنے نمبر پر پہرا چوکی یا فرائض انجام دینا .

جوں شرر اے ہستی بے بو دیاں بارے ہم بھی اپنی باری بھر چلے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۸۷

باریاں حوریں بھریں آکے مجاور ہو ثواب
گل نہیں ممکن نہ ہوں صحرا میں تربت ہو تو ہو

۱۸۹۶ شرف ، آغا حجو ، د ، ۲۰۱

ـــ ٹلنا محاورہ .

نوبت کے بخار یا لرزے کا مقررہ دن نہ آنا .

تپ کا بھی کئی ماہ سے ہے سلسلہ جاری
لے جائیں سفر میں جو ٹلے ایک بھی باری

۱۸۹۲ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۳

اگر باری نہ ٹلی ہو تو علاج میں جلدی کرنی ضرور نہیں .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۸

ـــ دار امذ .

۱. پہرے چوکی والا ، (کسی مقام کا) چوکیدار .

جہاں تک کہ چوکی کے تھے باری دار
ہوا جو چلی سوگئے ایک بار

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۰

خواجہ سرا ناظر باری دار جتنے تھے ان سے کہا خبردار اس کو میرے طرز پر بیدار کرنا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۴۲

باری دار نے عرض کیا . . . جماعت تیار ہے .

۱۹۲۰ بزم آخر ، ۶۳

۲. اپنی نوبت یا باری پر خدمت میں حاضر ہونے والا ملازم (دریائے لطافت ، ۸۳) .

[باری + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دارنی/داری (ــ سک ر) امث .

باری دار (رک) کی تانیث .

دو خواصیں باری دارنیاں . . . سو رہی ہیں .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۸۸

ڈیوڑھی پر اندر باری داری باہر دربان . . . حاضر ہیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۰

[باری دار (رک) + ا : نی/ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ دینا ف م : محاورہ .

۱. اپنا نمبر کسی دوسرے کو دیدینا ، اپنے داؤ سے مستفیض ہونے کا دوسرے کو موقع دینا .

انھوں نے خوشی راضی سے عائشہ (رض) کو اپنی باری دے دی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۳۱

۲. پہرے چوکی کا کوئی کام انجام دینا .

سو بھایاں کوں آ بھائی باری دیا شمر کے سو جینے کوں خواری کیا

۱۶۸۱ جنگ نامہ ، سیوک ، ۴۰

مجھ سے یہ خطا ہو گئی کہ باری دینے میں . . . اونگھ گئی ، مجھکو موقوف کر دیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۳۵۲

ـــ میں م ف .

ایک ایک دن چھوڑ کر ، نمبروار .

باری سے رہتا ہے مرے گھر میں وہ رشک حور
دوزخ میں ایک دن ہوں تو ایک دن بہشت میں

۱۸۶۷ رشک ، د ، (ق) ، ۲۵۴

ـــ کا بُخار (ــ ضم ب) امذ .

وہ بخار جو ہر تیسرے یا چوتھے دن آئے .

بادشاہ کو باری کا بخار آیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۷۰

ـــ کی تپ (ــ فت ت) امث .

رک : باری کا بخار (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

ـــ وار م ف .

باری سے ، باری باری سے .

خواصیں باری وار پہرے دیتی تھیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۶

[باری + ا : وار (رک)]

باری (۲)

چھوٹا دروازہ کھڑکی .

وہاں اک بالا خانے پر تھی باری نظر آئی تھی بیٹھی ایک ناری

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۱

[ا : باری बारी]

باری (۳) امذ .

۱. ہندوؤں کی وہ قوم یا اس کا فرد جو مشعل بیچنے یا دکھانے کا پیشہ کرتا ہے ، مشعلچی ؛ (کاہے اسی قوم کا حجام یا نائی کا کام کرنے والا شخص) (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

گاڑی بارہ بجے رات کو اس باغ کی طرف سے گزری آگے باری پیچھے گاڑی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۷۳

۲. خدمتگار خاص جو ہر وقت ساتھ رہے ، مصاحب ، رازدار .

تھوڑی دیر کے بعد آپ نے اپنے باری کو ساتھ لیا اور چپکے سے چل دیے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۱۲

[ہ : باری बारी]

باری (۴) امذ ؛ ک .

ہندوؤں کی ایک قوم یا اس کا فرد جو پتّل بنانے کا کام کرتا ہے ؛ پان بیچنے والا ؛ پنواڑی (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[ہ : باری बारी]

باری (۵) امث .

رک : باڑی .

خاریست . . اہل ہنداں را باری خوانند (ادات الفضلا) .

میں آیا تھا جو دیکھن باغ باری
وہی قسمت میں تھی زیارت تمھاری

۱۸۰۰؟ معجزۂ نبوی ، ۷

باری (۶) امث .

۱. ناک اور کان کا ایک زیور ، بالی (پلیٹس) .

۲. لڑکی .

اول توں بول باری کون ہیں آپ
توں بیٹی کس کی تیرے کاں ہیں ماں باپ

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۰۱

[ہ : بالی (رک)]

باری (۷) امث .

سلاخ ، سریا .

بہت بھاری باریوں کو وقفۂ جذب حرارت کے بغیر گرم کر کے فرنس کے باہر نہ نکالنا چاہیے .

۱۹۱۷ فولاد پر عمل حرارت ، ۲۷

[انگ : بار Bar]

باری (۸) امذ .

بیاس اور راوی کے درمیان کا میدانی علاقہ .

باری دو آب دریاے بیاس اور دریاے راوی کے درمیان میں ہے .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۱۹

[مقامی]

باری (۹) امذ .

پیدا کرنے والا ، اللّٰہ تعالیٰ .

خالق باری سرجن ہار واحد ایک بدا کرتار

۱۶۲۱ خالق باری (خسرو ضیاءالدین ، حفظ اللسان) ، ۶۷

میں نے بجناب باری بہت تضرع و زاری کی .

۱۸۶۶ مکاتیب غالب ، ۵۲

پہلے وجود باری کا اثبات کیا جائے ، اس کے بعد نبوت . . . سب کچھ ثابت ہو جائے گا .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۰

[ع : (ب ر ء) (= عدم سے وجود میں لانے والا)]

ـــ تعالیٰ (ـــ فت ت ، ا بشکل ی) امذ .

خدا وند عالم جو کہ بزرگ و برتر ہے .

رکھیا شرم باری تعالیٰ مری که شرمندہ مجکو کیا نیں تری

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۸

بتو ! لے چلیں گے تمھیں کعبے لیکن
ابھی حکم باری تعالیٰ نہیں ہے

۱۹۳۲ بینظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۴

[باری + ع : تعالیٰ (رک)]

بارے م ف .

۱. ازبسکہ ، غرضکہ ، آخرکار ، الغرض .

شاباش اشرف تجہ رحمت لیکھی بارے خوب صفت

۱۵۰۳ نوسرہار (ادب اردو ، ۶ ، ۲ : ۵۱)

بارے خدا خدا کر صبح جب نزدیک ہوئی مرغ بولا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۶

نفسے چند کی موجوں کے سہارے ، بارے
چاند تاروں کو چلا دام میں لانے کوئی شخص

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵

۲. لیکن ، مگر .

حق کے حقائق کی بوج سب توں ہمن (کوں) کہاں
بارے کتا ہوں اتا چند سخن خوش وزن

۱۶۷۲ شاہی ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۰

طالوت نسبت نسب میں نہیں ، بارے صاحب مال ہی ہوتا کہ تجہیز لشکر اور تہیۂ اسباب جنگ کر سکتا .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۳

ہوئے ویراں تو کتنے شہر ، بارے بہت آباد ہے ویرانہ ہم سے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۶۳

۳. (i) ایک بار .

قمر کوں بولیا توں اچا اپنی چوب
قمر کے سر اور پانو بارے بکوب

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۲

صنم نے قتل جب میرا کیا تھا تو بارے خون بہا ٹک ہنس دیا تھا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۸۱

باغ تک خانۂ صیاد سے اڑ کر آئی
بارے پھر ٹوٹے پر و بال نکالے بلبل

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۸

(ii) یکایک ، ایک دم .

آج بارے جا پڑی تیری نگہ پائی مراد
آرزو مدت سے تھی قوس قزح کو تیر کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۵

آئے وہ اشک تھم گئے بارے — چاند نکلا سبک ہوئے تارے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۱۴۴

۴. تاہم ، پھر بھی ، خیر .

دور آخر میں مجھے جام دیا اے ساقی
بارے صد شکر کہ اب بھی میں تجھے یاد آیا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۴۳

۵. تو پھر ، (ما قبل) کے نتیجے میں ، یہی وجہ .

نبوت کا جو احمد آسماں ہے — ہوئے سبطین بارے چاند سورج

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۰

[ف]

بارِیطُون (ی مع ، و مع) امذ .

ایک بڑی آبدار جھلی جو پیچ در پیچ ہو کر احشائے شکم پر حاوی ہوتی ہے .

عمل تقلیم کے دو سال قبل ورم باریطون کے باعث اس کا پیٹ چاک کیا گیا تھا .

۱۹۳۴ ماہنامہ 'ہمدرد صحت'، دہلی ، جولائی ، ۲۰

[انگ : Peritoneum]

باریک (ی مع) صف .

۱. چوڑائی موٹائی میں کم ، پتلا ، مہین .

کمر کوں دیکھیا کہ بال تی باریک ، دیکھتے وقت نظر ہوتی تاریک .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۲

زخم کو سی کر سینے پر ہاتھ پھیر دیا کہ سینۂ مبارک جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا مگر ایک باریک خط ناف تک پڑ گیا .

۱۸۸۲ خیابان آفرینش ، ۱۵

لفظ باریک پر آپ کا ارشاد تھا کہ صحیح نہیں باریک بمعنی کم در عرض و عمق بھی آیا ہے .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۹۲

۲. پتلے سوت کا ، مہین سوت کا .

دوپٹہ کریب یا آب رواں کا باریک ، چھاتی سے ڈھلکا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۵

۳. سفوف کی طرح پسا ہوا ، میدے کی طرح کا ، بہت ہی چھوٹے چھوٹے ذروں پر مشتمل .

جو سیمرغ سم ہوئے ڈھیناتی نے — کرے ٹکڑے باریک توں رانی نے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

ہل چلا کر کھیت باریک تیار کریں اور . . . مطلوبہ بیج مناسب گہرائی میں بو دیں .

۱۹۴۳ رسالہ 'زراعت نامہ'، یکم مارچ ، ۳

۴. (i) نہایت نازک ، لطیف ، نفیس .

تیری سو کمر میانے ہے معنی باریک
جو جانتا ہے سو او جیا پایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۱

رات بھیگتی تھی اور ہوا باریک اور ٹھنڈی چلتی تھی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۴

(ii) دقیق ، مشکل ، پیچیدہ (جس میں غور و خوض اور احتیاط درکار ہو) .

ہے ختم یار جانی تیرے دہن کی تنگی
کہنے کی بات نئیں ہے باریک ہے معما

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۶

علم کیمسٹری بہت باریک علم ہے .

۱۸۵۱ فوائد الصبیان ، ۱۳۶

باریک سے باریک اور مشکل سے مشکل مسئلے حل کر کے ذہن میں اتار دیتے تھے .

۱۹۲۲ مرگ نامہ ، ۳۶

۵. نہایت خفیف ، جو بغیر غور و تعمق کے محسوس نہ ہو .

نبض ۶۶ ضعیف اور باریک .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۵۷

ادا و ناز و تغافل میں فرق ہے باریک
کہاں سے لائیں وہ آنکھیں جو امتیاز کریں

۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفاں ، ۱۲۷

۶. دبلا ، چھریرا ، اکہرا (پلیٹس) .

منجے توڑیا ہے کر جانے گا درست — ہوا ہے تو کس تائیں باریک وست

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۰۳

۷. خواہشات سے خالی ، لذات کی فریبی سے برکنار (نفس کے ساتھ) .

نفس باریک ہوگیا اور او بار نہیں رہیا اور ذکر میں خطرہ آسکتا ہے اور کتاباں کی سیر میں نہیں آسکتا ہے .

۱۷۶۵ چھ سرہار (ق) ، ۲۰

[ف]

— آنکھ سُوں دیکھنا محاورہ (قدیم) .

غور و تعمق سے کسی معاملے کے ہر پہلو پر نظر ڈالنا .

ایسے درد کوں باریک آنکھ سوں دیکھتا ہے تو او باریک آنکھ اس طرف میں چڑ سکتی ہے .

۱۷۶۵ چھ سرہار ، ۵۵ الف

— آواز امث

پتلی تیکھی اور اونچی آواز (جو کرخت نہ ہو اور سامعہ کو بھلی لگے) (ماخوذ پلیٹس) .

[باریک + آواز (رک)]

— بات امث .

لطیف نازک یا مشکل مسئلہ .

یو ہے بات باریک جوں پل صراط — کہ چلنے لگے لے سنبھال احتیاط

۱۶۶۵ ہل نامہ ، ۸۳

وہ لطیف اور باریک باتوں کو تہ سے ڈھونڈھ کر نکالتا ہے .

۱۹۰۱ علم الکلام ، ۱ : ۴۹

[باریک + بات (رک)]

— بیں (— ی مع) صف .

معاملے کے ہر نازک پہلو پر غور و تعمق سے نظر کرنے والا ، نکتہ رس ، تیز فہم ؛ چھوٹی سے چھوٹی چیز کو دیکھنے والا .

اے باریک بیں کہتے ہیں عاشق نظر میں جس کی وہ نازک کمر ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۲۵

ہر کتاب کی ہر روایت کا اگرچہ وہ بڑے عالم مبصر کی تصنیف ہو اس باریک بیں نظر سے اعتبار نہیں ہوتا .
۱۸۷۲ خیابان آفرینش ، ۴

پرندے . . . باریک بین و پختہ نظر بھی ہوتے ہیں .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۷۳

اسم کیفیت : باریک بینی .

عقل گرچہ باریک بینی کرے ولے اس دہن دیکھ حیرت دھرے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۱۱

بخاری کا استدلال کرنا ان کی باریک بینی سے ہے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۴۲۲

اردو شاعروں نے اس رنگ میں کیا نازک خیالی اور باریک بینی کی داد دی ہے .
۱۹۲۶ چکبست ، مضامین چکبست ، ۷۹

[باریک + ف: بیں ، دیدن (= دیکھنا) سے]

ــ جان صف .

نازک مزاج جو ذرا سے صدمے سے متاثر ہو جائے .

ہمارے بچے امیر زادیوں کی طرح باریک جان . . . ہوں تو ایک دن بھی کام نہ چلے .
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۴۸

[باریک + جان (رک)]

ــ خَیال (- فت خ) صف .

نازک یا بلند سوچ والا (نوراللغات ، ۱ : ۵۴۱) .

[باریک + خیال (رک)]

ــ راستَہ/راہ (- سک س ، فت ت) امذ .

تنگ راستہ ، کم چوڑی گزرگاہ (گلی ، بٹیا وغیرہ) .

جوں بھکے بیاباں میں مسافر کوئی
تاریک تو شب ہو اور باریک ہو راہ
۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۲۴۶

پیٹرول ٹینک سے نکلنے کے بعد انجن تک جاتے جاتے کس قدر باریک . . . راستوں سے گزرتا ہے .
۱۹۴۹ موٹر انجنیر ، ۱۹۵

[باریک + راستہ/راہ (رک)]

ــ رَقَم (- فت ر ، ق) صف .

چھوٹے سے چھوٹے خطوط اور حسین و جمیل نقش و نگار وغیرہ بنانے والا .

اصل یہ ہے کہ قلم باریک رقم سے ایک عالم کو بہار ارژنگ مانی دکھائی .
۱۸۵۷ مینا بازار ، ۴۸

[باریک + رقم (رک)]

ــ فَہْم (- فت ف ، سک ہ) صف .

نازک سے نازک اور مشکل سے مشکل بات سمجھ جانے والا ، ذہین .

آپ جیسے باریک فہم آدمیوں کے لیے تعجب کا موقع نہ ہوگا مگر ہم جیسوں کے لیے تو ہے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۷

[باریک + فہم (رک)]

ــ کام امذ .

وہ کام جس میں نظر پر زور پڑے ، دیدہ ریزی کا کام ، مشکل کام ، لطیف یا نازک کام (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۴۱).

[باریک + کام (رک)]

ــ مِیان (- کس م) صف .

جس کی کمر پتلی ہو .

فربہ اندام ہے باریک میاں ہے رہوار
حور جنت کی طرح غنچہ دہاں ہے رہوار
۱۸۳۵ خادم ، مرثیہ ، ۹

اسم کیفیت : باریک میانی .

چیتے کوں نہیں دی ہے یہ باریک میانی
پائی ہے کہاں غنچے نے یہ تنگ دہانی
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۷

[باریک + میان (رک)]

ــ نَظَر (- فت ن ، ظ) صف .

۱. باریک بیں ، دقیقہ شناس ، بال کی کھال نکالنے والا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۴۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

۲. نقص دیکھنے والا ، واقف کار (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲).

اسم کیفیت : باریک نَظَری .

معلوم ہوتا ہے انگریزوں کی باریک نظری ہمیشہ انسان کے لیے آرام و آسائش کے بحر ذخار (زخار) علم کو مطالعہ کرتی رہتی ہے .
۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۱۳

[باریک + نظر (رک)]

بارِیکا/بارِیکَہ (ی مع) امذ .

۱. (کتاب وغیرہ کا) حاشیہ ، کنارا (نوراللغات ، ۱ : ۵۴۱) .

۲. جدول ، وہ خط جو صفحے پر لکھی ہوئی عبارت کے کناروں پر کھینچا جائے .

دانت ہیں براق ریخوں پر یہ پھبتی خوب ہے
نیل کا گویا ہے باریکا بیاض شیر میں
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۵۱

۳. وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہیں .

نہ ایسے ابرو کسی کے ہیں کیونکہ انہیں قدرت نے اپنے خاص الخاص باریکہ سے بنایا تھا .
۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۱۷۳

[باریک + ا : ا/ہ ، لاحقۂ صفت]

باریکی (ی مع) امث .

باریک (رک) کا اسم کیفیت .

وہ موکمر سراج کا سن شعر دل پسند
باریکی خیال کوں پاوے تو کیا عجب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۲

بدن کی جلد ہے یا ساغۂ فردوس بر میں ہے
اگر نرمی میں مخمل ہے تو باریکی میں ململ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۵

پھیلتی جا رہی ہے تاریکی دیکھو اس میں ہے ایک باریکی

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۱۲۱

ــــ چھَننا
محاورہ .

لطافت اور نزاکت پیدا ہونا ، نئی سے نئی وضع اور انداز ایجاد ہونا .
زردوزی ایسی بنی ایسی باریکی چھنی کہ باہر ہندو اس کے پٹے جو پائیں بجائے جیغہ و سر پیچ سر پر لگائیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۰

ــــ نکالنا
ف مر : محاورہ .

نکتہ چینی کرنا ، لطیف مضمون پیدا کرنا (نوراللغات ، ۱ ، ۵۳۱) .

باریکیاں (ی مع ، سک ک) امث : ج .

باریکی (رک) کی جمع ترکیبات میں مستعمل .

ــــ چھانٹنا
محاورہ .

رک : باریکی نکالنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

ــــ چھَننا
محاورہ .
رک : باریکی چھننا .

بنتی ہیں تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں
چھنتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد میں

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۱۲۸

بارھا
صف .

رک : بارہ (۲) .

تینوں کالے بارھا ماس

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

بارھواں پر تیزا (سک رھ ، و مع ، فت پ ، ی مج) امذ .

وہ کبوتر جس کی دم سفید اور باقی حصہ سبز سرخ زرد یا سیاہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بارہ (رک) + ا : واں : لاحقۂ صفت + پر (رک) + تیز (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

باڑ (۱) امث نیز بباڑھ (عموماً مستعمل) .

(i) قطار ، برابر صف .

جیسے پہاڑوں کے جو درخت ہیں سو دست راست و دست چپ کی جدی باڑیں ہیں .

۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۱

کسی جا کوڑی نیشکر کی ہے باڑ بلند اس قدر ہے کہ ہو جیسے تاڑ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۳۳

ہماری راہ میں کانٹوں کی باڑیں کھڑی کی جائیں گی .

۱۹۲۹ خاک و خون ، ۲۳۱

(ii) حاشیہ ، کنارہ ، احاطہ ، حد ، چاردیواری .

درجاے وسیعی کہ دور آں سرا پردہا و گلال باڑہا کشیدہ باشند .

۱۶۲۷ تُوزک جہانگیری ، ۱۰۰

پاس پڑوس بیچ ہونے لاگی مگدر بازی ڈنڈ بیٹھک
اس کا گھر اور میرا تکیہ بیچ تھور کی باڑ جو ہے سو

۱۷۶۱ دیوان زاٹی ، ۳۶

باغیچے کی سجاوٹ کو دوبالا کرنے کے لیے باڑ لگا کر باغ کی حدبندی کی جاتی ہے .

۱۹۷۰ گیہربلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۷۹

(iii) (خواطی) ٹوپی وغیرہ کی دیوار .

چندوے اور باڑ پر ماہی پشت کے گوکھرو کا جال .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۹

(iv) لڑی (ہار وغیرہ کی) .

پانچ باڑ کا موتیا کا کنٹھا گوندھ کے لاتی ہے جھولی بھر کے انعام لے گی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۰

(v) مونگیے کے پہاڑوں کی تین قسموں میں سے ایک قسم جس میں مونگیے مسلسل قطار کی صورت میں پائے جاتے ہیں ، جھالر اور ریتل (رک) کے بمقابل (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۲۳۳) .

(vi) (زراعت) کھیت کے اطراف حفاظت کے لیے کانٹوں دار جھاڑی (اپ و ، ۶ : ۱۳) .

کھیت رستے پر ہے اور رہ رو سوار
کشت ہے سر سبز اور نیچی ہے باڑ

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۸۰

(vii) جنگلا .

دیکھوں تو بڑا بھائی جہاز کی باڑ پر ہاتھ ٹیکے تھوڑا ہوا تماشا دریا کا دیکھ رہا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲

(viii) (جڑائی) زیور میں نگ کی بیٹھک کا اٹھا ہوا کنارہ جو نگ کے ٹکنے کے لیے بنا ہوتا ہے (اپ و ، ۲ : ۷۰) .

(ix) (تعمیرات) پتھر کے فرش یا سڑک کی پٹری کے کنارے کا پشتی بان .

باڑ . . . کے درمیان خالص سڑک کا عرض ۳۲ فٹ ہے .

۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۲۷۳

[س : وَرتی वर्ति]

ــــ باندھنا
محاورہ .

۱. حدبندی کرنا ، احاطہ کھینچنا ، روک لگانا .

منج باج ہی کوئی غیر آ محرم تھورے تیوریں کدھیں
باندیا ہوں تج دیدار کی چوندھر نظر کی باڑ میں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۲

باڑ باندھے تھے جو ہر گام پہ لشکر کے جواں
توڑ کر ان کو گیا دم میں یہاں سے یہ وہاں
۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۱۷

۲. قطار کھڑی کردینا ، ٹٹی لگادینا .
صف مژگاں کا عالم سرمے کی تحریر پر دیکھو
کسی نے نشتروں کی باڑھ کیا باندھی ہے خنجر پر
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۸

— بنانا ف م .

رک : باڑ باندھنا (مخزن المحاورات ، ۸۴) .

— پہلے ہی باندھنی چاہیے فقرہ .

حفاظت کا انتظام پہلے ہی سے کرلینا چاہیے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

— رکھے کھیت کو اور کھیت رکھے باڑ کو کہاوت .

جس طرح بڑے چھوٹوں کے کام آتے ہیں اس طرح چھوٹے بھی بڑوں کے کام آتے ہیں .
رعیت بادشاہوں کی پشت و پناہ ہے ، وہ کہاوت ہے کہ باڑ رکھے کھیت کو اور کھیت رکھے باڑ کو .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۰۸

— لگانا محاورہ .

رک : باڑ باندھنا .
نہ کھیتی ہوسکتی ہے نہ باڑ لگائی جاسکتی ہے نہ گھاس آگ سکتی ہے .
۱۹۲۶ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵

— لگائی کھیت کو باڑ کھیت کو کھائے راجا ہو چوری کرے نیاو کون چکائے کہاوت .

جب حفاظت کرنے والا ہی نقصان پر آمادہ ہو تو کس سے داد فریاد کی جائے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۳) .

— میں کیوں بوبیا تڑایا کہاوت .

ناحق کیوں نقصان اٹھایا ، ناحق کیوں محنت کی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

— ہی جب کھیت کھائے تو رکھوالی کون کرے کہاوت .

رک : باڑ لگائی کھیت کو الخ (خزینۃالامثال ، ۲۹) .

باڑ (۲) امث : امذ (قدیم) ؛ ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

۱. بندوقوں یا توپوں کا ایک ساتھ فیر .
توپوں کی باڑ نے سینکڑوں کو خاک و خون میں ملادیا .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۲

۲. بوچھار ، یلغار ، لگاتار پڑنے یا ہونے کی صورت حال .
تلنگوں کی تھی باڑ وہ قہر کی کہ لشکر پہ راجا کے جب پڑتی تھی
۱۸۹۲ صدق البیان ، ۱۲۹
اداؤں کی باڑ نے محبت کی دیوی کو زخمی کر دیا .
۱۹۳۲ گوہر مقصود ، ۲۲

[س : ورش वर्ष]

— آڑانا محاورہ .

کئی ایک بندوقوں کو ایک ساتھ چھوڑنا ، توپوں کو قطار باندھ کر داغنا ، فیر کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— پڑنا ف م .

گولیوں کی بوچھار ہونا .
پڑے ہیں چھید فلک میں نہیں ہیں یہ اختر
پڑی ہے باڑ کوئی دل جلوں کے نالوں کی
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۹

— جھاڑنا محاورہ .

۱. رک : باڑ اڑانا (مخزن المحاورات ، ۸۴) .
تو گوروں نے جھاڑی شتابی سے باڑ جوانوں کی پھوٹن لگی ہاڑ ہاڑ
۱۷۹۴ جنگ نامہ دوجوڑا ، معظم عباسی ، ۶۴
ان توپوں کی برابر سیاہ برج پر باڑ جھاڑنی شروع کردی .
۱۹۱۱ ظہیرالدین ، داستان غدر ، ۱۳۸

۲. بوچھار کرنا (ماخوذ : پلیٹس) .

— جھڑنا محاورہ .

باڑ جھاڑنا (رک) کا لازم .
فرنگی کی پلٹن کی جھڑتی تھی باڑ
ادھر باڑہ تیغوں کی اور ان کی ہاڑ
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۶۸
پیار سے جھڑکی کبھی دے بیٹھتے تھے وہ ہمیں
اے ظفر یہ گالیوں کی باڑ سی جھڑتی نہ تھی
۱۸۶۲ ظفر ، (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۱)
جواب میں بندوقوں کی باڑ جھڑنے لگی .
۱۹۱۱ ظہیرالدین ، داستان غدر ، ۹۷

— چلانا محاورہ .

باڑ چلنا (رک) کا تعدیہ .
لے لے کے کمانیں صف اول ادھر آئی
تیروں کی خطا کاروں نے اک باڑ چلائی
۱۸۹۸ مراثیہ ، برجیس ، ۹

— چلنا محاورہ .

رک : باڑ جھڑنا .
ادھر سے توپ آدھر سے بندوقوں کی باڑ چلی .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۳
جب اس پر دوسری دفعہ باڑھ چلی تو کئی جگہ زخمی ہوا .
۱۹۱۳ نعمان ایران ، ۱۸۲

— چھُٹنا/چھُوٹنا محاورہ .

رک : باڑ جھَڑنا (نوراللغات ، ١ : ٥٣٢) .

وہ بندوقوں کی چھٹنا پر طرف باڑھ   کہ شمشیر اجل میں ان کے تھی باڑھ

١٨٩٠   طلسم ہوشربا ، ٢ : 1155

— چھوڑنا محاورہ .

رک : باڑ اڑانا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٠ ؛ مخزن المحاورات ، ٨٢) .

— داغنا محاورہ .

١. رک : باڑ اڑانا (نوراللغات ، ١ : ٥٣٣) .

٢. (مزاحاً) بہت سے پٹاخوں کا ایک ساتھ چھٹنا (جامع اللغات ، ١ : ٣٨٢) .

— کھانا محاورہ .

گولیوں کی بوچھار سے زخمی ہونا .

مژگاں تری وہ کافر بندوقچی ہیں پیاش
آہن جگر بھی ٹھہریں اس کی نہ باڑ کھا کے

١٨٥٦   کلیات ظفر ، ٢ : ٢٣٢

— مارنا محاورہ .

رک : باڑ اڑانا .

اس پر پانچ سات باڑ مارے سو کارگر ہوئے .

١٨٣٢   تعلیم نامہ ، ١ : ٣٩

بیسویں پلٹن کے سپاہیوں نے ان پر ایک باڑ ماری .

١٩٠٣   چراغ دہلی ، ٦٣

باڑ (٣) امذ ؛ ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

رک : باڑا .

شب معراج ہے تجھ شہ سوں روشن   فلک کا باڑ ہے تجھ مہ سوں روشن

١٦٦٥   پھول بن ، ٦

باڑ (٤) امث ؛ ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

رک : بار (= دروازہ) ، (مجازاً) راستہ .

وہ دلہن کو گود میں لیکر اندر آتا ہے تو بہنیں دوپٹے سے باڑ روک کر کھڑی ہو جاتی ہیں .

١٩٠٥   رسوم دہلی ، سید احمد ، ٩٦

— رُکائی (ــــ ضم ر) امث .

١. دلہن بیاہ کر گھر لانے کے موقع پر بہنوں کا بھائی کی راہ روکنے کے لیے دروازے پر کھڑا ہونا (نیگ جھگڑنے کی غرض سے) شادی کی ایک رسم .

جب تک باڑ رکائی کا نیگ نہیں مل لیتا کپڑا روکے کھڑی رہتی ہیں .

١٩٠٥   رسوم دہلی ، سید احمد ، ٩٦

٢. وہ رقم جو اس موقع پر نیگ میں ملتی ہے (پلیٹس) .

[باڑ + ا : رکائی ، روکنا (رک) سے]

— روکنا محاورہ .

رک : باڑ رکائی .

دولہا دلہن کو گود میں لے کر اندر آیا بہنوں نے باڑ روک .

١٩١١   قصۂ مہر افروز ، ٦١

باڑ (٥) امث ؛ ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

شیرے اور چاول کے میدے کا مرکب جس سے اَندرسے کی مٹھائی بنائی جاتی ہے (پلیٹس) .

[बाड : ہ]

باڑ (٦) امث ؛ ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

رک : باڑھ (بڑھوتری ، زیادتی ، اضافہ ، دھار وغیرہ) .

دل و جاں کوں مجھ غیر نے کاڑ دے
زباں کوں ترے ذکر کی باڑ دے

١٦٥٧   گلشن عشق ، نصرتی ، ٨

آج دھرم گیان کی لاج تمہاری تلوار کی باڑ پر ہے .

١٨٨٤   قصص ہند ، ٢ : ٢١

رک : باڑھ (برائے تحتی مرکبات) .

باڑا (١) امذ ؛ ~ باڑہ .

١. (i) احاطہ ، باڑ ، چار دیواری .

جب تمام بازاروں کا گشت ہو چکا اور قریب باڑے کے رتھ پہنچا ایک ٹکڑا بادل کا نمودار ہوا .

١٨٧٣   اخبار "مفید عام" ، ٥ ، ١٢ : ١٠

کاشتکار ان کو اکھیڑ کر کھیتوں کے باڑے بنانے کے کام میں لاتے ہیں .

١٩٣٢   عالم حیوانی ، ٥٧

(ii) مکان ، محل .

ایا پھر کر باڑے کے ایوال ان   اندیش مند ہو کر او بد حال ان

١٦٤٩   خاور نامہ ، ٣٩

ایک دن راجا اپنے باڑے میں تھا اور وہ لونڈی اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی .

١٨٢٤   سیر عشرت ، ٢٠

اطلاع پر اطلاع مسجدوں اور امام باڑوں کے منہدم کیے جانے کی آ رہی تھی .

١٩٣٢   ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ١٧

(iii) جانوروں کے رکھے جانے کا مکان یا گھیرا .

صبح کی تازگی نمودار ہوئی پرندوں کا گیت سنائی دیا مویشیوں کے باڑے سے ان کا ممیانا نکلنے لگا .

١٨٩١   قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، حیرت ، ٢٦٨

گایوں کو دیکھنے بھالنے کے لیے باڑے کی طرف جا رہا ہے .

١٩٠١   جنگل میں منگل ، ٢٩

٢. محلہ ، کٹڑا .

ملے لوگ باڑے کے سب اوس گھڑی
کدھیں نیں سو ہوی مسخراگی بڑی

١٦٣٩   طوطی نامہ ، غواصی ، ٣٢

بلبلاتا ہوں رات دن میں ہوں   جو ہوا ہے بتنگ سب باڑا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۸
کوئی غیر شخص . . . ہندو راو کے باڑے یا صدر میں جا کے دیکھے . . . ایسی اشتعال طبع کی باتیں سنے گا کہ اسے ڈر معلوم ہو گا .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۵۲

۳. (i) میدان ، پڑی ہوئی اراضی .

گھاگرا کے پاس باڑہ ہو اگر کوئی وسیع
بیل رکشا کی نمائش کا وہاں ہو انصرام

۱۹۲۴ دیوانجی ، ۳ : ۳۱۵

(ii) رک : باڑی نمبر ۲ .
ہمارے ملک میں ایسے بہت باغ ہیں اور ہر باڑے میں درخت بے شمار .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۵۶

۴. دنگل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۰) .

۵. تکیہ ، قبرستان ، فقیروں کے رہنے کی جگہ .

کنٹھا بھا چیر کا چیر کر بیھا کر آہ کی سینگی
سمجھ باڑے کوں مٹھ شیوا لیا ہے جیو نے جنگم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳
یہ نگوڑا باڑے کا فقیر مکار اٹھائی گیرا میری قسمت میں لکھا تھا .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۹۴۹

۶. خیرات ، بکھیر ، نچھاور .

خیرات اسی در سے میں پاتا ہوں ہمیشہ
جاری ہے سدا میرے شہنشاہ کا باڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۲۶

اتار کر ان کے رخ کا صدقہ یہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا
کہ چاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۶۵

۷. گانو کی بستی کے قریب ترکاریاں وغیرہ لگانے کا چھوٹا کھیت جس کے اطراف مستقل باڑ بنی ہوئی ہو (اپ و ، ۶ : ۱۴) .

[वाट + क : س : باٹ + ک]

باڑنا

(سک ڑ) ف م .

داخل کرنا ، دخول کرنا ، گھسیڑنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

[بڑنا (رک) کا تعدیہ]

باڑی (۱)

امث .

۱. کانٹوں وغیرہ کا احاطہ جو باغ یا کھیت وغیرہ کے گرد ہو .
آں خارہا کہ گرد بگرد باغ و کشت و گلزار برائے محافظت فرو بندند اہل ہند آں را باری (باڑی) خوانند .
۱۲۱۹ اداۃالفضلا (سہ ماہی ''اردو'' اکتوبر ۶۷ ، ۲۳)
باڑی : احاطہ .
۱۹۳۳ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۳

۲.(i) درختوں کا جھنڈ ، باغ ؛ پائیں باغ .
باڑی باصطلاح اہل ہند باغ را گویند .
۱۶۱۷ توزک جہانگیری ، ۲۱۱
مسلسل پیچ کھاتی یوں چلی تھی   پریشانی کی باڑی کی کلی تھی
۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۳۶

اے ہماری امیدوں کی باڑی کو ہرا رکھنے والے . . . گاڑھے خاں کی باڑی کو ہرا رکھ .
۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۶

(ii) تختہ ، کیاری .

پھولوں باڑی کھلائے

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

جو یو دنیا ہے رنگا رنگ پھول باڑی آج
وفا کوں اس کے توں کر بلبلاں کے غل تھے حل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۵
مندر کے پاس پھولوں کی ایک باڑی لگائی .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۳

۳. کھیتی ، کھیت ، (خصوصاً) سبزی ترکاری کا کھیت یا کھیتی .
دوسری باڑی ہے جس میں خربوزہ تربوز اور قسم قسم کی ترکاریاں بوتے ہیں .
۱۸۹۲ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۸۱
نہ زمین تھی نہ گھر تھا نہ گھاٹ . . . نہ بیل نہ باڑی .
۱۹۶۱ برف کے پھول ، ۹

۴. روئی کا کھیت .
بابت اجناس ضبطی کے فی بیگہ پختہ بموجب جریب سرکاری باڑی . . . (تین روپے) ، چری . . . (ایک روپیہ آٹھ آنے) سوائے خرچ فی روپیہ آدھ آنہ .
۱۸۴۵ پٹواری کی کتاب ، ۵

۵. جائے سکونت ، گھر ، مکان ، (خصوصا) وہ مکان جس کے چاروں طرف بغیچہ ہو .
پربھو نے نگر کے باہر ایک باڑی میں ڈیرا کر ناروجی سے کہا مہاراج ہم یہاں اترے ہیں .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۸۱

جانے کے روز ہونے گھر سے وہ نکلا ہوگا
جانے کس باڑی میں رہتی ہے چھپتا اس کی

۱۹۲۶ ہنت کشور ، ۲۶۲

[वाटी س : باٹی]

ــ بِینْنا/چُنْنا

محاورہ .

درختوں سے پھل کھیت سے ترکاری یا ڈوڈوں سے کپاس اکٹھا کرنا (پلیٹس) .

ــ کَرْنا

محاورہ .

باغبانی کا کام کرنا ، مالی کا پیشہ کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۴) .

ــ میں بارہ آم سَٹّی اَٹھارہ آم

کہاوت .

فصل میں گرانی اور غیر فصل میں ارزانی ؛ نوکر کا آقا سے بھی زیادہ مزاج (نجم الامثال ، ۸۵) .

باڑی (۲)

امث ؛ ~ باڑھی .

(لگان اور محصول کے علاوہ) اس بیج کا منافع جو بوائی کے لیے کاشتکار کو دیا گیا ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۷) .

[رک : باڑھی]

باڑیا (سک ڑ) امذ .

رک : باڑھیا ، سان گر (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۲) .

باڑیت (سک ڑ ، فت ی) امث .

سیلاب زدگی ، طغیانی کی تباہ کاری ، دریا برد ہونے کی صورت حال .

درحقیقت سیم اور تھور ہی ہمارے ملک کی زرعی اقتصادی بہبودی کے حریف نہیں بلکہ ان کے علاوہ باڑیت زمینی زرخیزی میں کمی اور زمینی کٹاؤ کے مسائل بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنے کہ سیم و تھور .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۱۹

[باڑ (۷) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

باڑھ امث .

۱. برش ، تیزی ، کاٹ ؛ تلوار یا کسی بھی آہنی ہتھیار یا اوزار کی دھار ؛ وہ رخ جس میں دھار ہوتی ہے .

وے خم دار تیغیں دھری اون پہ باڑھ
نہ قاتل کی ابرو سے کم گھاٹ باڑھ

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۴۵

باڑھ چھری کی اوپر رکھیے اور نوک چھری کی اپنے بائیں طرف .

۱۸۲۶ معرکہ آرا : بانک بنوٹ ، ۱۲۳

اس وقت ناخن گیری میں باڑھ نہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۴

۲. (i) طغیانی ، سیلاب ، ندی یا دریا وغیرہ کا چڑھاو .

باڑھ پر گنگا ہے جا پہنچوگے جلد بت پرستو شوق سے جاؤ گیا

۱۸۲۶ دیوان مہر ، (آغا علی) ، ۵۷

باڑھ سیل شباب ساقی کی وہ ابلتی شراب کی سی ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۱

(ii) (مجازاً) جوش ، ولولہ .

اے کاش دلوں میں روحوں میں ایسی اک چنچل باڑھ آئے .

۱۹۷۳ پگھلا نیلم ، ۳۱

۳. (i) بڑھوتری ، اضافہ .

دل و جاں کوں مجھ غیر تی کاڑ دے
زباں کوں ترے ذکر کی باڑ دے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸

ہندوستان میں اسلام کی ترقی کی باڑھ رک نہیں .

۱۹۲۳ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۳

(ii) بالیدگی ، نمو .

کمسنی میں جب بچے سوتے ہیں تو ان کی باڑھ ہوتی ہے ، ان کو جگانا ان کی نشو و نما کو روکنا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۲

ککڑی کی بیل اور لڑکی کی باڑ مشہور ہے .

۱۹۲۴ سراب عیش ، ۵۲

۴. رک : باڑ (۱) تا باڑ (۵) .

انھوں نے مار گولوں کے ایسا دمن ڈالا کہ اس طرف کی باڑھ موقوف ہو گئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۹۶

زری کی گول چھوٹی باڑھ کی ٹوپی سر پر گھوڑے پر سوار .

۱۹۶۳ ماہ نامہ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۲۱

ـــ اترنا محاورہ .

ہتھیار کا کند ہو جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

ـــ آنا محاورہ .

(ندی یا دریا میں) طغیانی پیدا ہونا ، سیلاب آنا .

باڑھ آئی جو دریا کی تو وہ سیر کو آئے
اے دیدۂ تر دیکھ یہ طغیانی بھی اچھی

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۰

یہ کسی کو معلوم نہ تھا کہ . . . ندی میں بھی باڑھ آگئی ہوگی .

۱۹۶۱ برف کے پھول ، ۱۲۰

ـــ باندھنا محاورہ .

رک : باڑ (۱) (تعتی الفاظ) .

ـــ بتانا ف م .

(سپہ گری) تلوار وغیرہ کی دھار کی طرف اشارہ کرنا ، دھار دکھانا ، اسلحہ کو اس انداز سے حرکت دینا کہ حریف یہ سمجھے کہ دھار چلانے کا ارادہ ہے .

داہنے ہاتھ سے بائیں کمر مار کے اسلحہ کو مثل تلوار کے لےکر داہنے ہاتھ اور بائیں ہاتھ سے باڑھ بتاتا ہوا نیچے اوپر لائے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۵۸

دایاں پاؤں آگے بڑھا کے ایک ساتھ دائیں باڑھ بتاتاہوا ہاتھوں کو علم کر کے پھر ایک ساتھ جھکائی دے کے دونوں طرف سیدھا کاٹ مارے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۱۹

ـــ بچانا ف م .

خود کو حریف کے اسلحہ کی دھار سے بچاتے ہوئے زد کرنا .

بدیع الزماں نے تیغہ چھری کی پناہ کیا باڑھ بچا کے کلائی پر ہاتھ ڈال دیا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۳۱

سعد نے باڑھ بچا کے کلائی پر ہاتھ ڈال دیا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۰۵

ـــ پر آنا محاورہ .

۱. نمو یا بڑھوتری ہونا .

کیا ابھی دن سن ہیں اوس محبوب کے نام خدا
باڑھ پر آنےدو قد شمشیر دم ہوجائے گا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲

قد ان کا باڑھ پر آتے ہی ہو گئی آفت
نگہ ناز نے اعلان قتل عام کیا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۱

۲. (ندی یا دریا) طغیانی کے باعث چڑھ جانا .

ہماری اشکباری سے یہ دریا باڑھ پر آیا
گلا حوت فلک کا کٹ گیا تیغ تلاطم سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۸

۳. سان پر چڑھنا ، دھار رکھی جانا .

زخم سر عشق کی خیرات میں پا جائیں گے سب
باڑھ پر اب کی اگر تیشۂ فرہاد آیا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۹

— پر چڑھانا

محاورہ .

۱. دم میں لا کر اکسانا ، فریب دے کر قابو میں لانا .

(یہ) اسلام میں کس قدر رخنہ اندازی . . . اور جاہل معتقدوں کو کس درجہ باڑھ پر چڑھانا ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۶۰

۲. اسلحہ کی دھار تیز کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— پر چڑھنا

محاورہ .

۱. باڑھ پر چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

۲. اسلحہ کی زد پر آنا .

چڑھا باڑھ پر جو عدم کو سدھارا جو منہ پر چڑھا بس اسے گھاٹ اتارا

۱۹۰۵ بھارت درپن ، کیفی ، ۲۲

— پر دھرنا/رکھنا

محاورہ .

۱. بھرے دینا ، خوشامد کر کے یا دم دے کر کسی کام کے لیے آمادہ کرنا .

نہر نے چھینٹے دیے پر سرو کو سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ پر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۴۱

میاں سے الگ ہوئی تو خوشامد خوروں نے باڑھ پر رکھ لیا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۹

۲. نشانہ بنانا ، اسلحہ سے کاٹ ڈالنا .

پیادے لے کر چڑھ دوڑا ، آتے ہی . . . تلواروں کی باڑھ پر دھر لیا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۸۷

— پر ہونا

محاورہ .

۱. طغیانی پر آنا .

ناصح تو اُدھر بیٹھ ادھر اشک کا ہے دور
دریا ہے مرا باڑھ پہ ساحل نہ بچے گا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۴۲

حال میں بارش ایسی شدید ہوئی تھی کہ دریا بہت باڑھ پر تھا .

۲. ترقی پر ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۳. لہو کا جوش ہونا .

محشر بپا ہے بند ہیں کشتوں سے راستے
قد باڑھ پر ہے باڑھ ہے تیغ نگاہ پر

۱۸۹۱ تعشق ، د ، ۲۷

— پڑنا

محاورہ .

رک : باڑ (۲) تحتی الفاظ (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— جاتی رہنا

ف م .

اسلحہ کی دھار کا کند ہو جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— جھاڑنا

محاورہ .

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ) .

حذر کر ہیں تفنگیں آہ سوزاں کی یہاں لاکھوں
الٹ دیویں وہیں ہم صف کی صف کو باڑھ گر جھاڑیں

۱۸۲۷؟ کلیات پروانہ ، جسونت سنگھ پروانہ ، ۲۸۴

— جھڑنا

محاورہ .

۱. باڑھ جھاڑنا (رک) کا لازم .

فرنگی کی پلٹن کی جھڑتی تھی باڑھ ادھر باڑھ تیغوں کی اور ان کی باڑھ

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۸

گنج چہرے ہیں یا کہ باڑ جھڑی یا ہوائی ہے جگنیوں کی چھڑی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵

جواب میں بندوقوں کی باڑھ جھڑنے لگی .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۹۷

۲. اسلحہ کی دھار گر جانا .

وہ سخت جاں ہوں شاد کہ ہنگام کشتنی
خنجر جو حنجرے پہ چلا باڑھ جھڑ گئی

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۳۸

— چڑھانا

محاورہ .

اسلحہ پر دھار رکھنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— چڑھنا

محاورہ .

۱. باڑھ چڑھانا (رک) کا لازم .

جو نگاہ سرمگیں تیز ہو گئی وہ شرمگیں
باڑھ چڑھ کر آب اتری ہے تری تلوار کی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲)

۲. رک : باڑ پڑنا (باڑ (۲) تحتی الفاظ) .

آہ شرر فشاں کی بھی اک دن چڑھے گی باڑھ
ہم پر نہ بار بار طمنچہ اٹھائیے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۵۴

— چلانا

محاورہ .

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ) (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— چلنا

محاورہ .

رک : باڑ (۲) تحتی الفاظ .

ادھر سے توپ ادھر سے بندوقوں کی باڑھ چلی .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۱۳

جب اس پر دوسری دفعہ باڑھ چلی تو کئی جگہ زخمی ہوا اور مر گیا .

۱۹۱۲ فغان ایران ، ۱۸۲

— چھُٹنا/چھُوٹنا محاورہ .

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ) (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— چھوڑنا محاورہ .

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ) (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— دار صف .

دھار رکھنے والا ، تیز .

ایک چیز لوہے کی نوکدار اور باڑھ دار کہ اس کو نہرنی اور آنکی کہتے ہیں .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۱۳۲

ناوک اندازی کرتے وقت آپ یہ دیکھ لیں کہ کون سا تیر اچھا تیز ، باڑدار ، مضبوط اور کاری ہے .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۳ : ۲۳۳

[باڑھ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— داغنا محاورہ .

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ) (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— دردری ہونا

اسلحہ کی دھار کا رگڑنے سے زیادہ کٹیلا ہو جانا .

وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہو اے ترک
چٹانے سنگ ذرا باڑھ دردری ہو جائے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۲

— دلانا محاورہ .

اشتعال دینا ، بڑھاوا دینا .

دریا کو وہ سفاک اگر باڑھ دلائے
بن جائیں اسی دن سپر و تیغ بھنور موج

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۴۷

— دینا محاورہ .

۱. اشتعال دینا ، اکسانا ، کسی کام پر آمادہ کرنا .

قتل پر عاشق کے گر تجھکو مخالف باڑھ دے
ایک دن گردن پر اس کی تیغ براں چھوڑ دے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۹۲

آخر اے خنجر قاتل ترے منھ پر لایا
باڑھ دے دے کے مرا شوق شہادت مجکو

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۰۶

۲. اپنی ہتھیار کو تیز کرنا .

مصقلا کر فضل سوں پور باڑ دے   اس کے جوہر کے گہر مجہ کاڑ دے

۱۶۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۹۲

تیروں پر باڑھ دی جاتی تھی .

۱۸۹۸ ایام عرب (شرر) ، ۱ : ۱۲۷

— دھَرنا محاورہ .

لوہے کے اوزار یا ہتھیار کو سان پر چڑھانا ، دھار رکھنا .

دھری اپنی تلوار پر خوب باڑ   قدر نے لکھا میں دکھاؤں پہاڑ

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۲۲

— رَکھانا محاورہ .

باڑھ رکھنا (رک) کا متعدی المتعدی .

کچے لوہیا تلوار پر باڑھ رکھائی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲

— رَکھنا محاورہ .

ہتھیار کی دھار کو تیز کرنا .

جائے گی جان سرمۂ چشم سیاہ پر   رکھی ہے باڑھ یار نے تیغ نگاہ پر

۱۸۴۷ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۶۹

میں اوزاروں پر باڑھ رکھ رہا تھا کہ باہر سے کسی نے میرا نام لے کے آواز دی .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۶

— کاٹے نام تلوار کا کہاوت .

ماتحت کام کرتے ہیں شہرت افسروں کی ہوتی ہے ، کام کوئی کرتا ہے نام کسی کا ہوتا ہے .

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا
سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۸

— کا ڈورا (ـــ و مع) امذ .

وہ ہلکا سا نشان جو اسلحہ کی دھار سے جسم پر پڑ جائے ، چرکا ، خراش ؛ استعارۃً .

باڑھ کے ڈورے کا زنار اب گلے میں چاہیے
زخم پیشانی جبیں پر اپنے قشقا ہوگیا

۱۸۵۳ وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۰

جاں نثاروں کی شجاعت کا زمانہ ہے قریب
باڑھ کے ڈورے وہ کھنچواتے ہیں تلواروں پر

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۱۶۳

— کرجانا محاورہ .

ہتھیار کا دندانہ دار ہو جانا .

تیغ نگاہ غیظ جو تیوں پہ گرگئی
کیا کرکری ہوئیں کہ ہر اک باڑھ کر گئی

۱۸۲۵ خادم (خادم حسین) ، مرثیہ ، ۱۱

پتھر ہے مرا گلا بھی قاتل   تلوار کی باڑھ کر نہ جائے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۳)

— کے آگے رَکھ لینا محاورہ .

تلوار کا نشانہ بنا دینا .

حبشی فوج بھاگ نکلی جسے ایرانیوں نے تلوار کی باڑھ کے آگے رکھ لیا اور کشتوں کے پشتے لگا دیے .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۲۲

— گرجانا محاورہ .

دھار کا خراب ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

— لگانا محاورہ .

رک : باڑ (۱) (تحتی الفاظ) .

وہ اپنے کھیت میں جاتا فصل ہوتا ... اور لہسن کی باڑھ لگاتا .

۱۹۲۱ پیاری زمین ، ۳۳

— مارنا محاورہ .

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ) .

چشمے سے پٹاخوں کے چھوٹنے کی ایسی آواز آ رہی جیسے کسی رِفِل رجمنٹ کے سپاہی باڑھ مار رہے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۷۲

اس کے جواب میں انھوں نے بھی فرانسیسی کے سینے پر ایک باڑھ ماری .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۸۶

— ماری جانا محاورہ .

بڑھوتری یا نشو و نما رک جانا ، ترقی نہ ہونا .

کہیں ایسا تو نہیں کہ میرے کسی پاپ کے کارن آشرم کے پودوں کی باڑھ ماری گئی .

۱۸۰۱ شکنتلا ، جوان ، ۱۲۰

انگریزی الفاظ کی بھرتی سے ہماری زبان کی باڑھ ماری جائے گی .

۱۹۲۲ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۱

— مڑنا محاورہ .

اسلحہ کی دھار ٹیڑھی ہو جانا ، دھار کا پھر جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

ڈرتا ہوں دم ذبح کہیں باڑھ نہ مڑ جائے
جلاد کو میری مجھے خنجر کی پڑی ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۵

باڑھا امذ .

اضافہ ، زیادتی .

کچھ بولوں میں ایک امر بڑھ جاتا ہے پر میری سمجھ سے نہ یہ امر کی گراوٹ ہے نہ باڑھا .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۲۳۶

[باڑھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ کیفیت]

باڑھنا (۱) ف م .

باڑ (۱) باندھنا (رک) (ماخوذ : پلیٹس) .

باڑھنا (۲) ف ل .

بڑھنا (رک) ، نشو و نما ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۳) .

باڑھی امث .

(محصول اور لگان وغیرہ کے علاوہ) وہ اضافہ جو ہوائی کے لیے دیے ہوئے بیج پر کاشتکار سے جنس کی صورت میں لیا جائے (پلیٹس) .

[باڑھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسمیت]

باڑھیا (سک ز ہ) ، صف .

ہتھیاروں کی دھار تیز کرنے والا ، تلوار وغیرہ کو سان پر رکھنے والا .

باڑھیے تلواروں پر باڑھیں رکھ رہے تھے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۱

[باڑھ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

باڑھیل (ی لین) صف .

باڑھ دار ، جس کی دھار تیز ہو .

ہر اک کی چشم قاتل مست و خونخوار
ہر اک کی ابروان باڑھیل تروار

۱۷۶۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۹۵

وہ پیل دماں رستم دستاں تھا سرخیل
تھا باڑھ پہ تن توش بھی تلوار بھی باڑھیل

۱۸۲۱ مرثیۂ خادم (خادم حسین) ، ۱۰۰

[باڑھ (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت]

باز (۱) امذ .

چیل سے مشابہ مگر اس سے چھوٹا ایک شکاری پرند (جس کی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں) .

پتا داد انصاف پور عدل تھا   کہ مرغابی کوں باز کا ڈر نہ تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۰

باز ، شاہین ، چیل ، الو ، طوطے ، غرض سب جانور گوشت کھانے والے ... فی الفور آ کر حاضر ہوئے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶۹

بعض پرندے دوسروں کا شکار کرتے ہیں مثلاً شکرا ، باز ، عقاب وغیرہ .

۱۹۲۰ حیوانیات ، ۳۶

[ع : (ب و ز)]

— خانہ (— فت ن) امذ .

بازوں کو پالنے اور سدھانے کے لیے رکھے جانے کی جگہ .

وہ باز خانے کا داروغہ باز اور شکرا لے آیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۷۵

[باز + خانہ (رک)]

— دار امذ .

وہ ملازم جو شکاری باز کی تربیت پر متعین ہو (عموماً سلاطین اور امرا کے یہاں) .

خادم نے ایک غلام ... کو کہا کہ جا کر بازدار سے کہہ کہ ہم مسافر ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۲

اسم کیفیت : باز داری .

(وہ) حضرت بہادر شاہ بادشاہ ابن حضرت اورنگ زیب عالمگیر غازی کے عہد میں بازداری کی خدمت پر مامور تھے .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۵۲

[باز + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— ہاتھ پر بٹھانا ف م .

(ہندو) دسہرے کی تقریب میں باز کو ہاتھ پر بٹھانے کی رسم ادا کرنا .

راکھی باندھتے تھے دسہرے کو باز ہاتھ پر بٹھاتے تھے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۰۷

— ہَوائی کس صف (— فت ہ) امذ .

وہ باز جس کے ماں باپ ایک جنس کے نہ ہوں .

قسم دوم باز کی باز ہوائی بھی کہتے ہیں کہ ماں باپ اس کے دو قسم کے جانور ہوتے ہیں .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۱۸

[باز + ہواء (رک : ہوا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باز (۲)

(الف) م ف

پھر ، دوبارہ ، مکرر (اب عموماً ترکیب میں مستعمل ، (رک : . . . باز) .

ہوتی ہے عقل سب کی باولی پھر کیا ہے چاہ نے تیری اثر باز

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۲۲

دو مشتق زبانوں کی متبدلہ اصوات کا مقابلہ کر کے ماخذی زبان کی اصوات کی باز تعمیر بھی کر سکتے ہیں .

۱۹۵٦ زبان اور علم زبان ، ۱۳۲

(ب) صف .

۱. کشادہ ، کھلا ہوا .

نبی صدقے قطبا پہ آنند دار علی کی میا تھے صدا باز ہے

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱

رو علی کی طرف ہی رکھ اس میں در فردوس منہ پہ ہوگا باز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۳۳

باب نبرد باز امام زمن پہ ہے دلفر چھ لاکھ فوج کا ستر دو تن پہ ہے

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۱۱

۲. دست بردار ، منحرف ، بچا ہوا یا دور ، کنارہ کش .

نغمۂ حقیقی کا دم ساز ہے ، غنائے مجازی سے باز ہے .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۷۷

حق پرستی کے یہ معنی ہیں تو زاہد میں باز
جب بتوں پر نہ چلا زور خدا یاد آیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ٦۳

[ف]

باز . . .

سابقہ .

باز (۲) (رک) کے معنی میں مستعمل ، جیسے : باز پرس وغیرہ (مثال کے طور پر مرکبات میں سے چند زیادہ متداول لفظ درج ذیل ہیں) .

— آفرِینِش (— سک ف ، ی مع ، کس ن) امث .

دوبارہ پیدا کرنے کا عمل (ماخوذ : زمین اور زراعت ، ۳٦۸) .

[باز + ف : آفرینش ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے]

— آفرِینی (— سک ف ، ی مع) امث .

دوبارہ وجود میں لانا .

لاشعوری استعاروں میں نفسی کیفیات کی باز آفرینی ہی فن کار کا مقصد رہ جاتا ہے .

۱۹٦۸ مثبت قدریں ، ۷۰

[باز + ف : آفریں ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— آمَد (— فت م) امث .

واپسی ، خصوصاً عدالت کے احکام کی واپسی ، عدالت کے حکموں کا واپس لیا جانا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۰)

[باز + ف : آمد ، آمدن (= آنا) سے]

— آمدم بر سرِ مطلب فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

اب میں پھر اصل موضوع کی طرف رجوع کرتا ہوں (دوران گفتگو کسی ضمنی بات یا جملۂ معترضہ کے بعد پھر اصل مضمون شروع کرنے کے موقع پر مستعمل) .

یہ جملہ معترضہ تھا ، باز آمدم بر سر مطلب .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲

— آمیزی (— ی مع) امث .

دوبارہ ملانا ، جوڑنا ، امتزاج مکرر .

لیڈر برگ وٹاٹم . . . نے سب سے پہلے اس امر کو معلوم کیا کہ جراثیم میں جینی باز آمیزی (Recombination) ہوتی ہے .

۱۹٦۷ بنیادی خردحیاتیات ، ۳۹۵

[باز + ف : آمیز ، آمیختن (= ملنا ، ملانا) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— آنا

محاورہ .

دست بردار ہونا ، کنارہ کش ہونا ، بچنا ، پرہیز کرنا ، آیندہ کرنے سے توبہ کرنا .

تا خبردار ہوویں ہور اس ابلیس لعین کی متابعت سوں باز آویں .

۱٦۹۷ پنج گنج ، ۴۲

باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخوں کے دل سو بار آبلے اسے آنکھیں دکھا چکے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۲

امید انتظار سے ہرگز نہ آئے باز ہم شوق لطف یار سے ہرگز نہ آئے باز

۱۹۲۴ کلیات حسرت موہانی ، ۲۱۱

— پُرس (— ضم پ ، سک ر) امث .

۱. پوچھ گچھ ، محاسبہ ، مواخذہ ، جواب دہی ، تحقیقات (جو جواب طلبی کے طور پر ہو) .

رک جاؤ گفتگو میں نہ ہنگام باز پرس
عاشق کے قتل کا کوئی کر لو بہانہ فرض

۱۸٦۴ نسیم دہلوی ، د ، ۱٦۲

وہ آنے والی نسلوں کی امانت ہے . . . اگر وہ جوں کی توں ان تک نہ پہنچائی جائے تو اُن کو باز پرس کا حق ہے .

۱۹۴۰ ہم اور وہ ، ۸۸

۲. روز قیامت کا حساب کتاب .

روز شمار کیا ہو مرے ساتھ باز پرس
میں کیا ہوں اور گناہ مرے کس حساب میں

۱۷۹۳ قائم ، د (ق) ، ۱۰۹

جس گناہ کو چاہے گا باز پرس اور مواخذہ اس کا کرے گا .

۱۸۴۵ ترجمۂ مطلع العلوم ، ۲٦۰

اے پیغمبر تم سے اس کی کچھ باز پرس نہیں .

۱۹۰٦ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۵

[باز + ف : پرس ، پرسیدن (= پوچھنا) سے]

— پس (- فت پ) امث .

۱. واپسی .

بازگشت اپنی ہے یوں جانبِ قسامِ ازل
جیسے ساقی کی طرف باز پس جامِ شراب

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۲

۲. واپس (بیشتر دینا یا لینا کے ساتھ) .

یہ دل وہ جنس ہے کہ دیا گر کہیں اسے
دمڑی کا بھی رہا کہ نہ وے باز پس مجھے

۱۷۹۳ قائم ، د (ق) ، ۱۶۰

۳. آخری وقت ، نزع ، موت .

جو دل کو باز پس لیجیے تو ہووے صلح آپس میں
اگر دیجے تجھے اے یار تو باہم لڑائی ہو

۱۸۰۹ جرات ، د ، ۲۵۹

[باز + ف : پس (= پیچھے)]

— پسیں (- فت پ ، ی مع) امث .

آخری ، نزع کے وقت کا .

آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لیے لیکن
ہونٹوں پہ مرے جب نفس باز پسیں تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

دی یہ شبیر کو آواز کہ اے سرورِ دیں
لیجیے جلد خبر اب ہے دم باز پسیں

۱۹۱۷ رشید ، خمخانۂ رشید ، ۹۸

[باز + ف : پس (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت]

— پیدائش (- ی لین ، کس ء) امث .

(حیوانیات) ضائع یا گمشدہ حصوں کی جگہ نئے حصے پیدا کرنے کا عمل .

ہائیڈرا میں غیرصنفی پیدائش جیسی اور ایک خاصیت پائی جاتی ہے جسے باز پیدائش کہتے ہیں .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۲۲

[باز + ف : پیدائش (رک)]

— جَست (- فت ج ، سک س) امث .

چھلانگ لگانے کا عمل (مجازاً) تیزی کے ساتھ پلٹنے کا عمل .

آپ کا یہ رنج و الم جب بازجست کر کے مجھ تک آتا ہے تو میرے دل کی تہوں تک کو ہلا ڈالتا ہے .

۱۹۳۳ انطونی اور کلوپطرہ ، ۲۰۱

[باز + ف : جَست ، جَستن (= کودنا ، چھلانگ مارنا) سے]

— جُست (- ضم ج ، سک س) امث .

تلاشی لینے کا عمل .

جب وہ ملازمت میں پہنچے تو بعد بازجست کے قید شدید میں مقید ہوئے .

۱۸۲۷ حملات حیدری ، ۶۰۵

[باز + ف : جُست ، جُستن (= ڈھونڈھنا) سے]

— خواست (- و معد ، سک س) امث .

۱. رک : باز پرس .

دکھائی انھوں نے ہمیں راہ راست کہ تا ہو نہ اس راہ کی بازخواست

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۹

میں نے روز جلوس میں سب کی تقصیرات معاف کر دیں اور یہ قرار دے لیا تھا کہ امور گذشتہ کی بازخواست نہ ہوگی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۰

فقہی علما اصل احکام وحی والہام سے بے خبر ہونے کے سبب سے بخوف بازخواست عقبیٰ احتیاط برتتے ہیں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۶۲

۲. واپسی کا مطالبہ ، دی ہوئی چیز واپس مانگنے کا عمل .

اس کے تمام اموال کی بازخواست راجا جے پال سے کی اور اس سے وعدے کیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۷

[باز + ف : خواست (خواستن (= چاہنا) سے]

— خواہ (- و معد) صف .

باز پرس کرنے والا ، جواب طلب کرنے والا ، تحقیقات کرنے والا .

ساتھ ہو اک بیکسی کے عالم ہستی کے بیچ
باز خواہ خوں ہے میرا کون اس بستی کے بیچ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۳

[باز + ف : خواہ ، خواستن (= چاہنا) سے]

— دائر (- کس ء) امذ .

مقدمے کی دوبارہ سماعت یا اپیل .

ابے شامت آئی ہے کیا ؟ . . . جا کسی وکیل کے پاس باز دائر کی درخواست دے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۶ : ۹

[باز + دائر (رک)]

— دعویٰ (- فت د ، سک ع ، ا ، بشکل ی) امذ .

دعوے سے دست برداری ، نالش واپس لینے کا عمل ، دعوے کا ترک .

میری طرف سے جس قدر استغاثے مولوی صاحب پر دائر ہوئے ہیں ان سب میں باز دعویٰ داخل کر دوں .

۱۸۹۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۷۰

چچا کی قبر میں ان معافی ناموں اور باز دعوؤں کو رکھوایا تاکہ . . . وہ خالق کے حضور میں . . . سرخروئی حاصل کرے .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۹۱

[باز + دعویٰ (رک)]

— دُہرائی (- ضم مج د ، سک ہ) امث .

حرف یا بول کی تکرار ، مکرر ادائی .

ہند یورپی زبان میں خاص خاص زمانوں کو ظاہر کرنے کے لیے باز دہرائی طریقہ بھی ملتا ہے .

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۱۰۱

[باز + ا : دہرائی ، دہرانا (رک) سے]

— دِہی (- کس مج د) امث .

واپس دینے کا عمل (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[باز + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دِید (- ی مع) امث .

کسی کے آنے کے بعد جواباً اس کے پاس جانے کا عمل ، جوابی ملاقات .

میں بازدید کو نہیں گیا ، شاید آج وہ گئے ہوں یا جاویں .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۱۷۵

یہ بات اچھی نہیں معلوم ہوتی کہ ایک معزز مسلمان مجھ سے ملنے آئے اور میں بازدید کو نہ جاؤں .

۱۹۲۷ مسلمان مہارانا ، ۲۷۵

[باز + ف : دید ، دیدن (= دیکھنا) سے]

— رَکْھنا محاورہ .

(کسی کام یا بات سے) دور رکھنا ، بچانا ، روکنا ، منع کرنا .

گر غرض ہے تجھ کوں صافی باز رکھ دنیا سوں دل

جز سیاہی نئیں ہے اے نادان تاثیر طلا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۷

اس سبب سے خردمندان روشن ضمیر پر واجب و لازم ہے ایام طفل میں اطفال خورد سال کو ناز و نعم سے باز رکھیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۴

اس خیال نے مجھے اپنے ارادے کو عمل جامہ پہنانے سے اب تک باز رکھا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۶

— رَہْنا محاورہ .

۱. باز رکھنا (رک) کا لازم .

کہتا ہوں صید مت کر انکھوں ملا کسی کوں

رہتی نہیں یہ ہرگز ظالم تری نگہ باز

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۲

رنج و محنت سے باز کیوں کہ رہوں وقت جاتا رہے تو حسرت ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۲

دوسروں کو . . . منع کرتا ہوگا لیکن یہ ضرور نہیں کہ خود بھی اس سے باز رہتا ہو .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۴۰

۲. کھلا رہنا .

دیکھیں ہیں راہ کس کی یارب کہ اختروں کی

رہتی ہیں باز آنکھیں چندیں ہزار ہر شب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۵

تمام شب در ہمت جری پہ باز رہا دعائے صبح میں بالائے جا نماز رہا

۱۹۲۲ مرثیۂ بزم ، ۴

— کَرنا محاورہ .

کھولنا .

دیں عید افطار کی پیا دلیل گھوڑے گھر کیے باز خوان خلیل

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۹

انجھو بسمل کبوتر ہو کے تڑپھے کیے جب ہم نیں اپنے چشم تر باز

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ق) ، ۲۲

وہ محمود محمود جس کا ایاز کیا حق نے جس پر درحسن باز

۱۸۳۶ قصۂ اگرگل ، ۷

— کَش (- فت ک) صف .

۱. واپس لینے والا .

اس کے بعد ہفتوں تک متواتر صبح سے شام تک بینک میں بازکش معاملہ داروں کا تانتا لگا رہا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۸۵

۲. ایک کو دوسرے سے دور رکھنے والا ، (خصوصاً حشریات) عضلی گٹھا جو جبڑوں کو جدا کرتا ہے .

جو عضلی گٹھا جبڑوں کو ایک دوسرے سے دور کرتا ہے بازکش عضلہ . . . کہلاتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۲

[باز + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— کُشا (- ضم ک) صف ؛ امذ .

قوت ممیزۂ انسانی (مخزن الجواہر ، ۱۰۱) .

[باز + ف : کشا ، کشادن (= کھولنا) سے]

— کھانا محاورہ .

کارگر ہونا ، موثر ہونا .

نہ کچھ تدبیر اصلا باز کھائی قرار القصہ پھر یہ بات پائی

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۹۳

— گَرْد (- فت گ ، سک ر) صف .

پیچھے کو مڑنے والا ، (تشریح) پیچھے کو مڑنے والی شرائین .

باز گرد . . . عصب ہر دو جانب مختلف طرح نکلتا ہے .

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۲۳۴

[باز + ف : گرد ، گردیدن یا گشتن (= پھرنا) سے]

— گَرْداں (- فت گ ، سک ر) صف .

واپس آیا ہوا ، وصول شدہ .

تقاوی وغیرہ کا روپیہ جو راج سے کسی کو بطور قرضہ ملتا ہے وہ وقت ایصال باز گرداں میں جمع ہوتا ہے .

۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۶۰۲

[باز + گرداں ، گردیدن (= پھرنا) سے]

— گَشْت (- فت گ ، سک ش) امث .

۱. (i) واپسی ، رجوع ، مراجعت .

راہب کیتا اس وقت پر بازگشت شتابی سوں لشکر میں آیا زدشت

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۷

اور یوں رجوع شہ کی طرف تھے وہ نیکنام
دانوں کی بازگشت ہو جیسے سوے امام

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۲۶

میرے وہاں پندرہ منٹ پہنچنے کے بعد بازگشت ہوئی .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۰۳

(ii) (اسلامیات) دنیا سے کوچ ، موت .

وہ ہم سے ہیں اور بازگشت ان کی ہماری طرف ہے .

۱۷۳۸ کربل کتھا ، ۵۶

شہ نے سنا عرب سے جو سارا یہ ماجرا
فرمایا بازگشت ہے سب کی سوے خدا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵

موت کے لیے قرآن میں اکثر خدا کی طرف بازگشت . . . کی اصطلاح اختیار کی گئی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۴ : ۶۵۸

۲. مرجع ، رجوع کی جگہ ، جس کی طرف واپسی ہو .

تو ہی حلال مشکل ہے تو ہی ہے بازگشت اپنی
بہت آسان وہ نکلا جسے دشوار سمجھے تھے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۲۵

۳.(i) منہ سے نکلی ہوئی آواز کا گونج کے ساتھ اعادہ (آواز وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

یہ سب اسی ایک قلم کی آواز بازگشت ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۴۲۲

(ii) کیے ہوئے کام کا رد عمل یا اثر .

اگر تم ہاتھ میز پر مارو . . . تو وہ بھی اسی قدر قوت بازگشت سے تمھارے ہاتھ پر ضرب پہنچائے گا .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۶۱

۴. (تصوف) قدرے ذکر کے بعد تین بار یا پانچ بار مناجات کی طرف بحضور دل رجوع کرنا ؛ اہل سلوک کا اسم آخر سے اسم اول کی طرف رجوع کرنا (سیرالی اللہ) ؛ اہل عرفان کا فنائے کامل اور محویت تام (یعنی محق و سحق کے بعد) وجود باری کا سریان صفات حقیہ میں مشاہدہ کرنا (سیر فی اللہ) (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۴) .

[باز + ف : گشت ، گشتن (= پھرنا ، واپس ہونا ، ہونا) سے]

ـــ گَشْتہ (- فت گ ، سک ش ، فت ت) صف

واپس آیا ہوا (پلیٹس) .

[باز + گشتہ ، گشتن (= پھرنا ، واپس ہونا ، ہونا) سے]

ـــ گَشْتی (- فت گ ، سک ش) صف .

(الف) صف .

بازگشت سے منسوب ؛ واپسی یا مراجعت کا .

سو مروان لشکر پھرایا سکل پچھے بازگشتی بجایا طبل

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (مائکرو فلم) ، ۱۳۰

یہ بازگشتی حرکت قدرت کے قانون کا خاصہ ہے .

۱۹۲۳ منشورات کیفی ، ۱۷۶

(ب) امث .

واپسی ، مراجعت .

بازگشتی میں تری پھر کر یہ تیرا دیکھنا
صدقے تیرے اس ادا پر سے مجھے قربان کر

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۴۹

[بازگشت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

ـــ گَشْتی (تِیر) (- فت گ ، سک ش (ی مع)) امذ .

وہ ہوائی تیر جو مقرر اصول کے تحت اس طرح چلایا جائے کہ گھوم کر عقب میں آ جائے .

تیر ہیں پھرتی نگہ ترک کماں ابرو کی
بازگشتی کا لگانا فن ملائی ہے

۱۷۲۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۵۸

خدا کے واسطے ٹک دیکھ پھر کر اے بت سرکش
کہ چلنے سے رہا کیوں بازگشتی تیر کیا باعث

۱۸۲۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۱

[بازگشتی (رک) + تیر (رک)]

ـــ گو (- و مج) صف .

دوبارہ بیان کرنے والا ، ہٹ کر کہنے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۰) .

[باز + ف : گو ، گفتن (= کہنا) سے]

ـــ گِیر (- ی مع) صف .

(لفظاً) واپس لانے والا ، (مراداً) مورخ ، وقائع نگار (پلیٹس ، ۱۲۱) .

[باز + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ـــ گِیری (- ی مع) امث .

ضبطی معاملہ ، مقدمے یا دعوے وغیرہ کو واپس لینے کا عمل (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۰) .

[باز گیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ لانا محاورہ (قدیم) .

باز رکھنا ، روکنا .

اختیاری ہے مگر یہ کام ناصح تو ہی کہہ
عشق سے کوئی یقیں کو باز لاوے کس طرح

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۲

ـــ نامَہ (- فت م) امذ .

لا دعویٰ ، نالش سے دست برداری کی دستاویز .

بانی یہ جواب میں جو کوتہ قلمی آخر لکھنے سے باز نامہ لکھا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۵۲۵

[باز + نامہ (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. (قدیم) باز آنا .

نابات شکر شہد سوں میں باز تب سوں ہو رہا
اے من موہن چاکھا ہوں میں تیرے ادھر جب سوں لذیذ

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۷

۲. کھلا ہوا ہونا .

اے بوالہوس نہ دل میں رکھ آہنگ عاشقی
جانباز عاشقاں پہ یہ دروازہ باز ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۱

ابھی در توبہ باز تھا موقعہ تھا کہ تلافی مافات کر سکے ۔

۱۹۲۲ ید قدرت ، ۸۱

۳. کھُلنا ۔

دروازہ باز ہو تو ہم جا کر اشنان کریں ۔

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۸۶

— یاب/یابَندہ (—/ کس ب ، سک ن ، فت د) صف ۔

کسی شے کو دوبارہ پا لینے والا ۔

ان امورات کی جو لوگ بازیاب ملازمت ہوتے ہیں ان کو بالمشافہہ معلوم ہوتی ہیں ۔

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۳

باز یابندہ اس قسم کی نالش بلا انتظار حصول قبضہ دائر کر سکتا ہے ۔

۱۹۴۲ جنایات برجایداد ، ۹۷

اسم کیفیت : بازیابی ۔

تخت کی بازیابی میں بیرم خاں ہمیشہ اس کا دست راست رہا ۔

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۶۲

[باز + ف : یاب ، یافتن (= پانا) سے]

— یافت (— سک ف) امث ۔

گم‌شدہ شے کی دستیابی ، دوبارہ کسی شے کے حاصل کرنے یا ہونے کا عمل ، حالت سابق کی واپسی ۔

شیخ نے مسکرا کر فرمایا کہ مال تو حلال طیب ہے لیکن شکرانہ نہ تلف پر تھا نہ بازیافت پر ۔

۱۸۶۸ منتخب‌الحکایات ، ۱۲۵

اس نے آ کر کئی بار منتر پڑھا . . . پر بازیافت کی کوئی علامت نہ دیکھ کر مایوس چلا گیا ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۲

اسم کیفیت : بازیافتگی ۔

قبضۂ آراضی کی بازیافتگی کے لیے جو نالش دائر کی جاتی ہے وہ اصل میں مداخلت بے جا کی بنا پر جو نالش دائر کی جاتی ہے اسی کی ایک شکل ہے ۔

۱۹۳۳ جنایات بر جایداد ، ۱۳

[باز + یافت ، یافتن (= پانا) سے]

— یافت کَرنا محاورہ ۔

۱. وصول کرنا ، واپس لینا ۔

میں قطب الملک کی سرحد پر اس لیے جاتا ہوں کہ اپنا زر مقررہ اس سے بازیافت کروں ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۹۰

۲. ضروری کمی کو پورا کرنا ۔

اگر امرا تعداد مقرری سے ایک سپاہی کم رکھیں تو اہل دیوان اس کی بازیافت کریں ۔

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۵۰۲

— یافتنی (— سک ن ، فت ت) امث ۔

واپس لانے کے قابل ، جو دوبارہ واپس ملنا ضروری ہو ۔

کوئی اور حقیقی نقصان اپنے حق بازیافتنی کے متعلق ثابت کر سکے ۔

۱۹۳۳ جنایات بر جایداد ، ۹۵

[باز + ف : یافتن (= پانا) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

باز (۳) امذ (قدیم) ۔

بازو (رک) کی تخفیف ۔

بنل ہاتھ پور کیس سر کے دراز — اچھے صاف موٹے و ہموار باز

۱۶۱۲ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۳۲

. . . باز صفت مرکب کا جزو دوم ۔

۱. کھیلنے والا ، (مجازاً) کسی کام یا فن وغیرہ سے شغل رکھنے والا ، کسی فن کا جاننے والا ۔

یو جونا فلک ہے بدل حقہ باز — کیا مکر کا پھیر جوں حقہ باز

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۶

زنہار اختیار نہیں صلح و جنگ میں — عالم تمام بازی شطرنج باز ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۵

اس دبدبے سے ان میں جو آیا وہ شیر نر
اک نیزہ باز فوج سے نکلا بہ کر و فر

۱۹۷۱ مرثیۂ زائر (آباد پد) ، ۷

۲. عمل کرنے والا ، کرنے والا ۔

شوق کے پنجے سیں اس کے بچ سکے یہ کیا مجال
صید کون معشوق کے ہوتا ہے عاشق پاک باز

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۲۱

دے دیا ہم نے دل اپنا تجھے افسوس کہ ہم
اے دغا باز نہ تھے تیری دغا سے واقف

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۲

حق کا وہ دوست ہے نہ رسول حجاز کا — کیا اعتبار کیجیے اس حیلہ باز کا

۱۹۷۵ روان واسطی ، مرثیہ ، ۱۳

[ف : باختن (= کھیلنا ، ہار جانا) سے]

بازا امذ ۔

نوے (۹۰) امتار (رک) کے برابر ایک وزن (مخزن‌الجواہر ، ۱۵۱) ۔

[ف]

بازار امذ ؛ امث ۔

۱. (i) خرید و فروخت کی جگہ ، جہاں مستقل یا عارضی دکانیں ہوں ، منڈی ۔

چاروں ملکر بازار کوں گئے ۔

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

وہ شب ہولناک لشکر میں سناٹا بازاروں بند ۔

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۹

معزز اور نامور غلاموں کا جیسا بازار مصر رہا ہے اور کوئی ملک نہیں رہا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۷۲

(ii) ساتویں یا آٹھویں دن لگائی جانے والی عارضی منڈی ، پینٹھ ۔

سنسار جو یو ہے روز بازار — مانس کون رکھیا ہے کر خریدار

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۶

اسی درخت کے نیچے بازار اور میلے ہوتے ہیں ۔

۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۲۲۴

(iii) وہ منڈی جہاں خصوصیت سے کسی مال کی مانگ اور کھپت ہو ، کسی جنس کا مارکیٹ ۔

ہندوستانی کارخانوں کے لیے بازار ہونے ضروری ہیں جہاں ان کے مال کی کھپت ہو ۔

۱۹۲۳ پندرہ روزہ "آجکل" ، دہلی ، یکم جون ، ۲

(iv) عام گزر گاہ یا مقام ، کھلی جگہ .

قیس و وامق کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر
اے جنوں خانۂ زنجیر کو بازار نہ کر

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۱۳۳

بے اذن ملک کو بھی یہاں بار نہیں ہے
سادات کا گھر ہے کوئی بازار نہیں ہے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ۶ : ۱۲۹

۲. کاروبار ، تجارت .

یہاں قیمت نہیں دیتا ہے جنس دل کی بھی کوئی
بھلا حسرت بتا اس جنس کا بازار کیسا ہے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۷۵

۳. نرخ ، قیمت ، بھاو .

قیمت نیم نگہ دیتے ہیں عاشق دوجہاں
کر دیا عشق نے یہ خنکی بازار کو تیز

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۸

۴. (i) جہاں منڈی کی طرح مجمع عام ہو ، منڈی کے لیے مجمع عام کی جگہ .

ترے دیدار کی مستی جو غالب منج پہ ہوتی ہے
تو بے سدھ ہو کدھیں خلوت کدھیں بازار پکڑیا ہوں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۰

رات دن صحبت اغیار رہا کرتی ہے
بزم انھیں لوگوں سے بازار رہا کرتی ہے

۱۸۶۷ واسوخت امیر ، (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۷۱)

داد پائے گا بھلا کیا حشر کے بازار سے
نام قاتل چھپ سکے گا زخم دامن دار سے

۱۹۳۲ تجلاے شہاب ثاقب ، ۱۵۸

(ii) منڈی کے لوگ .

سارے بازار نے اپنی آنکھوں سے دیکھا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵

۵. بکری ، فروخت (پلیٹس) .

[ف]

ـــ اُترنا
محاورہ .

نرخ گھٹ جانا .

شمار اہل وفا سرقیوں میں ہونے لگا
اتر گیا ہے محبت کی جنس کا بازار

۱۸۹۵ ساکت ، امروہوی (ق) ، ۳۰

ـــ اُٹھنا
محاورہ .

دکانیں بڑھ جانا ، رونق یا مقبولیت جاتی رہنا .

سودا تمام ہو گیا بازار اٹھ گیا
وہ دل بھی اب نہیں وہ خریدار بھی نہیں

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۷۰

ـــ اُجڑنا
محاورہ .

رونق یا مقبولیت باقی نہ رہنا ، نقصان ہونا .

معدوم اب اس کے ہیں خریدار اردو کا اجڑ رہا ہے بازار

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۱۰۲

ـــ اُس کا جو لے کے دے کہاوت .

ساکھ اسی کی ہوتی ہے جو قرض ادا کرے ، معاملے کا صاف اور کھرا ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

ـــ بٹّا (- فت ب ، شد ٹ) امذ .

دستوری ، کٹوتی ، کمیشن (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

[بازار + بٹا (رک)]

ـــ بڑھنا
محاورہ .

۱. بازار بند ہو جانا ، دوکانیں بند ہو جانا .

کشت و خون کے خوف سے بازار سارا بڑھ گیا

۱۸۸۰ قلق (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴)

ہنر لیکر یہاں کس عہد میں پابند غم آئے
بڑھا بازار اٹھے گاہک تو سودا لے کے ہم آئے

۱۹۱۱ برجیس ، سلام (ق) ، ۱

۲. نرخ میں اضافہ ہو جانا ، قیمت بڑھ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

ـــ بسنا
محاورہ (قدیم) .

رونق یا مقبولیت ہونا .

سخن کے تو بازار بستے اہیں   معانی کے ہن بستہ رستے اہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۲

ـــ بِکری (- کس ب ، سک ک) امث .

گھکوں میں مقبولیت ، کھپت ، مانگ .

بازار بکری کی وجہ سے عام طور پر آج کل بھٹے والے . . . اینٹ تیار کرتے ہیں .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۲

[بازار + بکری (رک)]

ـــ بنانا
ف م .

منڈی تعمیر کرنا ، مسلسل دوکانیں بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

ـــ بند ہونا
محاورہ .

۱. رونق جاتی رہنا ، کاروبار یا مقبولیت میں فرق آنا .

بوسفستاں ہوگئے ہیں کوچہ ہائے لکھنؤ
ایک مدت سے پڑا ہے مصر کا بازار بند

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۷

۲. اندھا ہونا .

کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱

۳. ہڑتال ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

ـــ بیٹھک (- ی لین ، فت ٹھ) امث .

بازار میں بیٹھنے کا ٹیکس ، تہ بازاری (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

[بازار + ۱ : بیٹھک ، بیٹھنا (رک) ہے]

ــ بھاو امذ .

تجارتی مال کی خرید و فروخت کا عام بازاری نرخ ، قیمتوں کا تعین (اپ و ، ۷ : ۳۲) .

[بازار + بھاو (رک)]

ــ بھرنا محاورہ .

۱. (قدیم) بازار لگنا (رک) .

بھریا عاشقی کا جو بازار آج کیا برہ سیتیں ہو تکرار آج

۱۶۲۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۸

۲. وقتی اور عارضی بازار لگنا ، پینٹھ ہونا (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۳۲) .

ــ پھیکا کرنا محاورہ .

رونق یا مقبولیت کو ختم کر دینا .

سلطنت کے خوان کا لون تامل اور برد باری ہے ، اور جو اس خوان کا بازار پھیکا کر دے وہ خشم اور سبک ساری ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲۲

وہ ملاحت رخ پر نور میں ہے صلِ علی
حسن یوسف کا بھی بازار کیا ہے پھیکا

۱۹۴۱ مرثیۂ نجم (مصور حسین) ، ۴

ــ پھیکا ہونا محاورہ .

بازار پھیکا کرنا (رک) کا لازم .

تری دوری میں پھیکی ہوگئی بازار شیریں کی
مچا ہے شور کیا جگ میں ترے حسن و ملاحت کا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۵۶

دیکھکر روئے ملیح دلبر شیریں سخن
حسن یوسف کا مگر بازار پھیکا ہوگیا

۱۹۳۰ غزلیات شبیر خان ، ۱۷

ــ توڑنا محاورہ .

خرید و فروخت کے تسلسل میں فرق ڈالنا ، کارو بار کے بیچ میں وقفہ دینا ، کبھی دکان کھولنا کبھی نہ کھولنا .

ہوئی فضل اللہ سے تم کو الفت بڑھی جنس بازار توڑا نہ کیجے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۸۴

ــ تیز ہونا محاورہ .

۱. نرخ بڑھ جانا ، مانگ میں اضافہ ہونا .

مانگتے ہیں ابروئے خمدار کی قیمت میں سر
ہے دیار حسن میں تلوار کا بازار تیز

۱۸۲۶ معروف (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۲. عمل دخل میں اضافہ ہونا .

اب تو بازار ہے انھیں کا تیز اور سب کچھ سپاہی قالیز

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۵

ــ ٹھنڈا ہونا محاورہ ،

رونق یا مقبولیت جاتی رہنا ، نقصان ہونا ، زور شور گھٹ جانا .

ظفر لکھوں غزل وہ اور تبدیل قوافی میں
کہ تا ہو جائے اب بازار ارباب سخن ٹھنڈا

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲

پنجاب میں جو لوگ گیہوں پیدا کرتے ہیں ان کا بازار بھی ٹھنڈا ہو جائے گا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۸۷

ــ ٹھہرنا محاورہ .

سودا پٹنا ، معاملہ طے ہونا .

ٹٹ پونجیوں کا اختر میخانے میں دورا ہے
دوکان اٹھا ڈالو بازار نہ ٹھہرے گا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۳

ــ چڑھنا محاورہ .

۱. نرخ زیادہ ہو جانا ، قیمت بڑھ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .
۲. بازار میں فروخت کے لیے لے جایا جانا .

بازار چڑھ کے چشم جہاں میں چڑھے تو کیا
یوسف گرے نظر سے تمھارے غلام کی

۱۸۵۳ برق ، د ، ۳۱۹

ــ چلنا محاورہ .

دوکانوں کا کھلا رہنا ، کارو بار اچھا ہونا ، خوب خرید و فروخت ہونا .

میں وہاں بہت دیر تک چھپا رہا کیونکہ یہ بازار بہت چلتا تھا .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۵۹

ــ چمکنا محاورہ .

رک : بازار گرم ہونا .

داغ سودا کے سوا کچھ نہ ہوا ہمکو حصول
لاکھ بازار ترے لطف و کرم کا چمکا

۱۸۵۷ سحر ، بیاض سحر ، ۱۵

قاتل جفا بہ مائل عشاق خوں گرفتہ
بازار آج کل ہے چمکا ہوا قضا کا

۱۸۷۷ انور ، د ، ۲۵

ــ چودھری (ــ و لین ، سک دھ) امذ .

چھاونی کے بازار کی رپورٹ کرنے والا سرکاری ملازم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۶) .

[بازار + چودھری (رک)]

ــ خرچ (ــ فت خ ، سک ر) امذ .

جیب خرچ ، روز مرہ کا خرچ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۱) .

[بازار + خرچ (رک)]

ـــ خنک ہونا محاورہ .

رک : بازار ٹھنڈا ہونا .

دل ربا دل کے بھی لینے سے دل افسردہ ہوئے
ہو گیا اس قدر اب عشق کا بازار خنک

۱۷۶۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۶۶

ـــ دکھانا محاورہ .

بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے جانا ، بیچ ڈالنا .

یوسف سے کبھی کم نہیں قیمت مرے دل کی
جب چاہو اسے مصر کا بازار دکھاؤ

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۳۵۶

ـــ سرد پڑنا محاورہ .

رک : بازار ٹھنڈا ہونا .

اس کے سامنے دوسرے مسیحی فرقوں کا بازار سرد پڑ گیا تھا .

۱۹۱۷ جویائے حق ، ۱ : ۳۳

ـــ سرد کرنا محاورہ .

رونق مقبولیت یا چہل پہل کو ختم کر دینا ، کسی کا زور و شور گھٹا دینا .

اس گرمی سے تو بزم میں آیا کہ تونے رات
اک بار سرد شمع کا بازار کر دیا

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، د ، ۳۱۷

ہے تیرے مصر صنع میں کار دم سکوت
بازار تونے سرد کیا قال و قیل کا

۱۸۷۷ انور ، د ، ۲

ـــ سرد ہونا محاورہ .

بازار سرد کرنا (رک) کا لازم .

ستاروں کا ہوا بازار سب سرد اڑی سورج کے لشکر کی جو سب گرد

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین (ق) ، ۱۷۱

شور شورے کا اٹھ گیا یکبار ہو گیا سرد برف کا بازار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵

ایرانی طبیب آیا ہے جس کی طبابت کے مقابل میں شہر بھر کے اطبا کا بازار سرد ہو گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۲۶

ـــ سڑنا محاورہ .

بازار میں کسی چیز کی بہتات ہونا (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۸) .

ـــ کا بھاو امذ .

۱. کھلا نرخ ، قیمت فروخت (ماخوذ : پلیٹس) .
۲. واجبی قیمت ، مناسب دام (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۱) .

[بازار + کا (رک) + بھاو (رک)]

ـــ کا روز (- و مج) امذ .

پینٹھ لگنے کا دن ، سودا سلف خریدنے کا دن (مخزن المحاورات ، ۱۲۶) .

[بازار + کا (رک) + روز (رک)]

ـــ کا چلن (- فت چ ، ل) امذ .

بازار کا دستور ، رواج (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

[بازار + کا (رک) + چلن (رک)]

ـــ کا ستو باپ بھی کھائے بیٹا بھی کھائے کہاوت .

طوائف ، رنڈی ، کسبی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ـــ کا سچا جو لے کر دیوے فقرہ .

بازار میں اسی کی ساکھ ہوتی ہے جو قرض سودا لے کر ادا کر دے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۸) .

ـــ کاسد رہنا/ہونا محاورہ .

رک : بازار ٹھنڈا ہونا .

ان مفسدان مضل کا بازار کاسد ہوگیا .

۱۸۲۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۹۷

لیکن جو شخص رہے گا حاسد بازار اس کا رہے گا کاسد

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۶۰

ـــ کا گز (- فت گ) صف .

وہ شخص جو مارا مارا پھرے ، آوارہ گرد (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بازار + کا (رک) + گز (رک)]

ـــ کا مول (- و مج) امذ .

قیمتی چیز ، گراں بہا شے .

مول ہے بازار کا ہستی کے یہ دل کے خریدار ہوا چاہیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۷

[بازار + کا (رک) + مول (رک)]

ـــ کا نرخ (- کس ن ، سک ر) امذ .

رک : بازار کا بھاو .

کبھی کبھی ان سے بازار کا نرخ پوچھتی رہا کرو .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۸۱

[بازار + کا (رک) + نرخ (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

بازار کو خرید و فروخت کے لیے جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ـــ کی بات/خبر امث .

جھوٹی اور گڑھی ہوئی بات یا خبر ، غیر معتبر .

بازاریوں نے گو تجھے کچھ کچھ کہا تو کیا
ب معتبر ہے کوچہ و بازار کی خبر

۱۷۵۴ مائل ، (مخزن نکات ، ۱۸۰)

عدو مرتا ہے تم پر میں کبھی اس کو نہ مانوں گا
یہ ہیں بازار کی خبریں یہ ہیں بازار کی باتیں

۱۹۰۲ صفینۂ نوح ، ۱۱۷

[بازار + کی (رک) بات/خبر (رک)]

ــ کی بیٹھنے والی (ـــ ی لین ، سک تھ) امث .

کسبی ، طوائف .

دخت رز واعظ کے آگے آئی ہو کر بے حجاب
بیٹھنے والی ہے یہ بھی کیا کوئی بازار کی

۱۹۲۳ ریاض رضوان ، ۲۱۷

ــ کی چھینک رانڈ کا رونا کہاوت .

دونوں بے اثر ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ــ کی ڈنڈی چڑھتی جانا محاورہ .

گرانی بڑھتی جانا (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۹) .

ــ کی گالی امث .

نام لیے بغیر کسی کو برا کہنے کا عمل ، عام الزام جو کسی شخص سے متعلق نہ ہو .

خدا جانے کہا کس کو ستمگر راہ چلتوں نے
خفا کیوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۰۱

[بازار + کی (رک) + گالی (رک)]

ــ کی گالی جس نے سنی اس پر پڑی کہاوت .

جو کسی ایسے طعن یا الزام کا جواب دے گا جس کا کوئی خاص شخص مخاطب نہ ہو ظاہر ہوجائے گا کہ وہ اسی پر منطبق ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۶) .

ــ کی گالی جو کھجے اس کو ہو کہاوت .

جو مبہم الزام کا برا مانے اسی کے سر چپک جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ــ کی گالی کس کی جو پھر کر دیکھے اس کی کہاوت .

رک : بازار کی گالی جس نے الخ (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۶) .

ــ کی گالی ہنس کر ٹالی کہاوت .

مجمع عام میں جو الزام لگایا جائے اس کا جواب نہیں دینا چاہیے (تاکہ تماشا نہ بنے) .

' بازار کی گالی ہنس کر ٹالی ' یہ نظریہ غلام قوم برباد ہونے والی مات اور فنا ہونے والی نسل کا ہے .

۱۹۴۰ ہم اور وہ ، ۴۲

ــ کی مٹھائی (ـــ کس م) امث .

(لفظاً) وہ چیز جو ہر شخص کو آسانی سے مل سکے ، (مراداً) کسبی ، طوائف ، رنڈی (دریائے لطافت ، ۹۱) .

بازار کی مٹھائی یہ نعمت بھی ہو چل
ہر دل کو کررہی ہے تری آرزو پسند

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۲۵۷

اب شروع ہوئی بازار کی مٹھائی پر چھین جھپٹ یا شاعروں کی زبان میں رقابت .

۱۹۲۴ مقالات ماجد ، ۲۹۶

[بازار + کی (رک) مٹھائی (رک)]

ــ کی مٹھائی جس نے پائی (چاہی) اس نے کھائی کہاوت .

کسبی یا اور ایسے ہی شخص کے لیے مستعمل (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۴۹ ؛ نجم الامثال ، ۸۶) .

ــ کی مٹھائی سے نرباہ نہیں ہوسکتا کہاوت .

عارضی چیز خصوصاً بازاری عورت سے سدا کام نہیں چل سکتا ، انسان ہمیشہ عیاشی نہیں کر سکتا اخیر میں نقصان اٹھاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ــ کے بھاو پٹنا محاورہ .

خوب پٹنا ، بہت مار کھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ــ کھوٹا ہونا محاورہ .

رک : بازار کاسد ہونا .

اس چلن سے ناحق کھوٹا بازار ہوگا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۳۱

وفا بدنام ہے بازار کھوٹا ہے محبت کا
مگر اس داغ سے خالی تھا سکہ تیری الفت کا

۱۹۱۶ صبح وطن ، ۱۱۶

ــ گرم رکھنا محاورہ .

رونق یا مقبولیت و شہرت کو برقرار رکھنا ، کسی بات کا زور شور قائم رکھنا .

والیان ملک نے تجارت کا بازار گرم رکھنے کے خیال سے . . . مسلمانوں کو اپنی حفاظت اور سرپرستی میں لیا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۲۸۲

تجھے گرم رکھنا ہے بازار اپنا ‏ سمجھتا ہوں زاہد میں تیری عبادت

۱۹۴۷ نوائے دل ، ۷۸

ــ گرم رہنا محاورہ .

بازار گرم رکھنا (رک) کا لازم .

ہے غلط گرم سدا مصر کا بازار رہا
نہ تو یوسف ہی رہا واں نہ خریدار رہا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۸۵

جب تک جبیں خرید رہے جنس فقر کی
بازار زہد گرم رہے پوستین سے
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۱
لوٹ مار کا بازار اکثر گرم رہتا تھا .
۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۱۱۵

— گرم کرنا محاورہ .
رونق مقبولیت یا شہرت دینا، کسی بات کا زور شور یا غلبہ بڑھانا .
کیا گرم بازار دیں پروراں ہوا سرد کالاے دانشگراں
۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۹۹
گرم بازار کریں خاک سخنور اپنا
جس کا گاہک نہیں کوئی وہ ہے جوہر اپنا
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۶۰
جس دن . . . تعیش و آرام طلبی نے جہالت کا بازار گرم کیا اسی روز . . . ! جمہوریت کا سارا شیرازہ درہم برہم ہو جائے گا .
۱۹۱۱ سی پارۂ دل، ۱ : ۵۹

— گرم ہونا محاورہ .
بازار گرم کرنا (رک) کا لازم .
مرے ذوق شوق ہور آنند کیرا ہوا گرم بازار الحمد للہ
۱۶۷۸ غواصی، ک، ۱۵۵
وہاں رنگ رنگیں کا دیکھوگے یارو
جہاں عشق کا گرم بازار ہوگا
۱۸۰۰ دیوان ریختہ، رنگین، ۲۷
سازشوں کا بازار گرم ہو جاتا ہے .
۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۱۹

— گرمی (— فت گ، سک ر) امث .
گرم بازاری (رک) .
غالب ہے کہ ارباب مطبع بصد منت پذیری چھاپ کر اپنی بازار گرمی کریں .
۱۸۹۴ فوائدالنساء، ۱۷۷
[بازار + گرمی (رک)]

— گرنا محاورہ .
۱. بھاو کم ہونا، نرخ گھٹنا .
گاہک نہیں رہے ہیں جہاں میں کمال کے
بازار گر گیا ہے سخن کی خرید کا
۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲ : ۱۷
۲. بے وقعت ہونا، بے رونق ہو جانا (نوراللغات، ۱ : ۵۳۵) .
۳. تجارتی مال کی خریدو فروخت میں معمول سے زیادہ کمی ہونا (ا پ و، ۷ : ۳۳) .

— گھٹنا محاورہ .
مانگ میں کمی ہونا، زور شور رونق یا وقعت میں کمی آنا .
نقد سودے کے بڑھا مال شہادت کا مول
جنس و سودائے شہادت کا نہ بازار گھٹا
۱۸۷۱ ایمان، اختر (واجد علی شاہ)، ۱۵

— لگا نہیں گٹھے والے ہوت کہاوت .
قبل از وقت اپنا اپنا موقع ڈھونڈنا (جامع اللغات، ۱ : ۳۸۴) .

— لگانا محاورہ .
۱. دوکانیں کھولنا، کاروبار کرنا .
یہاں کتنے لوگ جوا کھیل کر کروڑپتی ہو گئے کتنے عورتوں کا بازار لگا کر کروڑپتی ہو گئے .
۱۹۳۵ پریم چند، دودھ کی قیمت، ۱۵۵
۲. چیزوں کا پھیلانا، بے ترتیب رکھنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۲ ؛ نوراللغات، ۱ : ۵۳۵) .
کپڑے سمیٹ کر بکس میں رکھ دو تم تو بازار لگائے بیٹھے ہو .
۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲ : ۲۱۰
۳. مجمع اکٹھا کرنا، ہجوم کرنا (فرہنگ آصفیہ) .
چل سیر کو ٹک تو بھی کہ سودائی نے تیرے
بازار نیا اک سر بازار لگایا
۱۸۰۹ جرات، ک، ۱ : ۱۷۵

— لگنا محاورہ .
۱. بازار لگانا (رک) کا لازم .
قدر ہی اپنی ہو کیا اس کے خریداروں میں
روز و شب جس کی گلی میں رہے بازار لگا
۱۸۰۹ جرات، د، ۸۸
آئے ہیں عیادت کے لیے دوست ہزاروں
بازار لگا ہے ترے بیمار کے گھر میں
۱۹۰۵ یادگار داغ، ۵۲
۲. پینٹھ جمنا .
ترکستان کے گاؤں گاؤں ہفتہ بہفتہ یا ہفتے میں دو دفعہ بازار لگتا ہے .
۱۸۸۷ سخندان فارس، ۲ : ۱۵۵

— مصر کس اضا (— کس م، سک ص) امذ .
مصر کا وہ بازار جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کو بیچنے کے لیے لایا گیا تھا (تلمیحات میں مستعمل) .
[بازار + مصر (علَم)]

— مندا ہونا محاورہ .
رک : بازار سرد ہونا .
مندا ہے اختلاط کا بازار آج کل لگتا نہیں ہے دل کا خریدار آج کل
۱۸۱۰ میر، ک، ۲۰۲
اس فصل میں گندم کا بازار گزشتہ تین سال کے مقابلے میں بہت مندا ہے جس کی وجہ سے کسان زیادہ خوش نہیں .
۱۹۵۹ سہ روزہ "مراد" خیرپور، ۶ اپریل، ۳

— میں آگ لگنا محاورہ .
غلہ گراں ہو جانا (نوراللغات، ۱ : ۵۳۵) .

— میں آنا
محاورہ .
بکنے کے لیے لایا جانا ، بکنا ، فروخت ہونا .
غارتگر ناموس نہ ہو گر ہوس زر
کیوں شاہد گل باغ سے بازار میں آوے
١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٣٢

— میں بِٹھانا
محاورہ .
کسی لڑکی کو کسبی بنا دینا ، لڑکی سے پیشہ کموانا .
ایک کہتی تھی اس کو لے جا کر بازار میں بٹھا دو دو روپے روز کما لائے گی .
١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٦ : ٨٨٠

— میں بیچ ڈالنا/لینا
کنایہ .
بہت چالاک اور عیار ہونا ، بہت شریر ہونا .
یہ . . . غنڈا ہے . . . ہم تم جیسوں کو بازار میں کھڑا ہو کر بیچ ڈالے .
١٨٨٤ تذکرۂ غوثیہ ، ١٠٢
ابھی وہ تو ایسا چالیا ہے کہ تم ایسوں کو بازار میں بیچ لے .
١٩٢٤ نور اللغات ، ١ : ٥٣٥

— میں چادر اُتَر جانا
محاورہ .
مجمع عام میں رسوا ہو جانا .
زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی
بازار میں اوتر گئی چادر گرست کی
١٨٧٣ کلیات منیر ، ٣ : ٢٦٦

— میں سر مُنڈا گھر نہ کہنا
کہاوت .
بات مشہور ہو گئی اب چھپانے سے کیا فائدہ (نور اللغات ، ١ : ٥٣٥) .

— ناپْنا
محاورہ .
آوارہ پھرنا ، بیکاری میں وقت گزارنا (مخزن المحاورات ، ١٢٧) .

— نِشیں (— فت ن ، ی مع) صف .
کوٹھے وغیرہ پر بیٹھ کر پیشہ کمانے والی عورت .
پھول باغ میں جو ان دنوں قیام گاہ حضور معلیٰ ہے مینا بازار لگایا اور تمام شہر کے حسینان بازار نشیں کو دوکاندار بنایا .
١٨٥٧ مینا بازار اردو ، ١٧
[بازار + ف : نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

— والی
امث .
کسبی ، طوائف .
کواری بچی اور ایسا دیدہ دلیر خدا دشمن کو بھی نہ کرے ، بازار والیوں کو بھی مات کیا .
١٩٢٠ بنت الوقت ، ٢٦
[بازار + ے : والی ، والا (رک) کی تانیث]

— ہاٹ
امذ .
رک : ہاٹ بازار .
ہر وقت کی بات چیت اور بازار ہاٹ کا کام کاج اسی عام زبان سے پورا کیا جاتا تھا .
١٩٢٩ تاریخ نثر اردو ، ١ : ٣
[بازار + ہاٹ (رک)]

— ہونا
محاورہ .
١. کسی خاص جگہ کا ہر خاص و عام کی گزرگاہ بن جانا ، بے روک ٹوک لوگوں کی آمد و رفت ہونے لگنا .
اے خیالات جہاں کیسی خرابی لائے تم
کنج خلوت پہلے تھا اب ہوگیا بازار دل
١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ١١٥
درا نہ عدو بے ادبانہ ہوئے داخل   گھر فاطمہ کا ہوگیا بازار حسینا
١٩٢٨ متین ، نوحہ جات ، ٢ : ٩٨
٢. سانگ ، مقبولیت اور شہرت ہونا .
روز اول کہ ترا کوئی خریدار نہ تھا
یہ ترا چرچۂ و یہ شور یہ بازار نہ تھا
١٨٣٣ آبرو ، (ا) ، ٥١
٣. (تنگ مقام کا) وسیع ہو جانا .
ہماری آہوں سے سینے پہ ہو گیا بازار
ہر ایک زخم کا کوچہ جو تنگ تھا آگے
١٨١٠ میر ، ک ، ٣١١
٤. پینٹھ لگنا ، عارضی دکانیں لگنا .
اس مقام پر ہر سہ شنبے کو بازار ہوتا ہے .
١٨٨٩ رسالہ (حسن) ، ٢ ، ٧ : ٥٠

بازارگان (سک ر) امذ .
تاجر ، سوداگر .
گماں ہے جو بازارگاں زادہ ہیں   دریا نے اسی ٹھار افتادہ ہیں
١٦٤٩ خاور نامہ ، ٥٢٨
شتابان ہوں اب بن کے بازارگاں   کروں جا کے تدبیر ایسی وہاں
١٨١٠ شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ٣٥١
لے کے جنس نادرات روزگار   مجمع بازارگاں آنے کو ہے
١٩١١ کلیات اسمٰعیل ، ٢١٠
وقت آ گیا کہ آنکھ کو بازارگان صبح
پیمانۂ تفاوت لیل و نہار دے
١٩٣١ بہارستان ، ٦٥١
[ف : بازار (رک) + گان ، لاحقۂ لیاقت]

بازارن (فت ر) امث .
وہ (عورت) جو جنس بازار ہو ، بازاری عورت ، بدکار ، رنڈی .
موئی بازارن ، تو جب دھگڑے کرتی ہے تو نہیں کہتی .
١٨٨٨ انتخاب طلسم ہوشربا ، ٣ : ٢٦٦
[بازار (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بازارُو (و مع) صف .
١. معمولی چیز جو معیاری اور مستند نہ ہو ، عام بکری کی چیز جو خاص اہتمام سے نہ بنائی گئی ہو ، (مجازاً) عام لوگوں کے استعمال کا (سامان یا جگہ وغیرہ) .

میں تو بازار و چیز نہیں لیتی مجھے تو بنوا ہی دینا .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۵۰

۲. وہ چیز جو جلد بک جائے ، بازار کی بکری کی چیز (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بازار + ا: و ، ی ، لاحقۂ صفت]

بازاری صف .

۱. (i) بازار سے منسوب ، بازار کا .
یو سودا بازاری ، مبالغہ ایک رات کی یاری .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۸

لیا دل اس خریداری کے صدقے میں تیرے حسن بازاری کے صدقے
۱۸۰۲ جوشش ، د ، ۲۱۹

دنیا داروں کی دوستی بازاری فالودے کی مثل ہے .
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۵۵

(ii) بازار والا ، دوکاندار .
لیے جاتے ہیں دل سودے لگا کر ان کے بازاری
تکلم پر ترحم پر تبسم پر تغافل پر
۱۷۸۴ میر حسن ، د ، ۲۲

ساقی نے بغور دیکھ دل سے کہا ، یہ بازاری نہیں بیوپاری نہیں .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۲۶

گر بھی ہمت و بخشش ہے تو بازاری سے
بدلے خرمہرہ کے محتاج نہ لے گا گوہر
۱۹۱۱ تسلیم ، امیراللہ ، ک ، ۸

۲. عام لوگ ، بازار کے بیٹھنے اٹھنے والے ، عوام ، راہگیر .
دیکھ کر راہ میں کہتے ہیں مجھے بازاری
کس طرح گھر کو یہ بیمار پہنچتا ہوگا
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۹۰

یہ رقم بعینہ بازاریوں یعنی عام لوگوں پر بھی لازم ہے .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۷۱

۳. اوباش ، شہدا ، بدمعاش ، آوارہ .
خندی اور بازاری اس سنگت میں جمع
ہر طرف ٹھٹے کھڑے تھے مثل شمع
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۷

پرزہ گردوں کو نہیں ہے ذلت و عزت میں فرق
آئے بازاری کو کیوں کر پیش و پس بازار میں
۱۸۲۶ مہر (آغا علی) ، د ، ۱۹۷

مضامین کا مصنف ہونے کے سبب نالائق ، نامعقول اور بازاری کا خطاب دیا جاتا تھا .
۱۹۲۴ لڑائی کا گھر ، ۴

۴. عامیانہ یا سوقیانہ ، مبتذل ، خواص کی نظر میں تہذیب سے گرا ہوا .
چھچھورے اور بازاری الفاظ و محاورات . . . سے شیفتہ اور غالب دونوں متنفر تھے .
۱۹۰۱ مقالات حالی ، ۱ : ۲۶۷

۵. رائج الوقت .
ہر ملک کی علمی زبان بازاری یا کاروباری زبان سے علیحدہ ہوتی ہے .
۱۹۲۲ مذاکرات نیاز ، ۱۲۳

ان کی بازاری قیمت فی صدی علی الترتیب حسب ذیل ہے .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۰

۶. عام ، معمولی ، غیر معتبر .
میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت
خانگی ہے مرا محبوب وہ بازاری ہے
۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۱۷۷

مجھ کو افسوس ہوا کہ ایسے معزز پرچے کا سرمایہ معلومات تمام تر بازاری قصے تھے .
۱۹۱۲ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۰۶

۷. کسبی ، پیشہ کمانے والی (عورت) .
شیش محلوں کی پری ہے دخت رز ایسی ویسی کوئی بازاری نہیں
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۷

خانگیاں و بازاریاں . . . گھر والیوں کے مقابلے میں عزت و عظمت کچھ بھی نہیں رکھتی تھیں .
۱۹۱۷ تاریخ اخلاق یورپ ، ۱ : ۱۸۸

[بازار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ افْواہ/بات/خَبَر (ــ فت ا ، سک ف / فت خ ، ب) امث .
اڑتی ہوئی بات ، ناقابل اعتبار خبر ، گپ .
قناعت کی نہ بازاری خبر پر چلے سب تربت شوریدہ سر پر
۱۸۶۲ شام غریباں ، تسلیم ، ۲۴۲

کسی زمانے کے حالات مدت کے بعد قلمبند کیے جاتے ہیں تو یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کہ ہر قسم کی بازاری افواہیں قلمبند کرلی جاتی ہیں .
۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۵

[بازاری + افواہ/بات/خبر (رک)]

ـــ عورت (ــ و لین ، فت ر) امث .
کسبی ، طوائف ، پیشہ کمانے والی .
نہ تو تم سے بازاری عورت کا سا تعلق رکھنا چاہتی ہوں اور نہ خانگیوں کا سا .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۱۲۹

اس میں اور بازاری عورت میں کیا فرق رہا .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۱۹

[بازاری + عورت (رک)]

ـــ کوٹھا امذ .
طوائف یا کسبی کا بالاخانہ ، وہ کوٹھا جس پر پیشہ کمانے والی عورت بیٹھتی ہو .
میں ایسے مدارس کو جہاں سے مسلمان بچیاں ایسی تعلیم لے کر نکلیں بازاری کوٹھوں کے برابر سمجھتی ہوں .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۱۹

[بازاری + کوٹھا (رک)]

ـــ گپ (ــ فت گ) امث .
رک : بازاری افواہ .
اس قسم کی روایتیں بازاری گپ سے کچھ زیادہ قابل اعتبار نہیں ہیں .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۵۵

اسلم جن باتوں کو بازاری گپیں فرماتے ہیں ، وہ انسانی سلسلۂ روایات . . . کی ضروری کڑیاں ہیں .
۱۹۱۰ افادات مہدی ، ۱۶۷

[بازاری + گپ (رک)]

بازارے بازار

م ف (قدیم) .

بازار میں ہوتا ہوا ، بازار ہیں سے گزر کر .

دل ... ٹھارے ٹھار ، کونچے کونچے بازارے بازار اپنے دوارے پر آیا .

سب رس ، ۲۶ ۱۶۳۵

[بازار (رک) + ا : ے ، لاحقۂ اتصال + بازار (رک)]

بازاریت

(سک ر ، فت ی) امث .

بازاری پن ، بازاری ہونے کی کیفیت (بیشتر بازاری کے معنی نمبر ۳ ، ۴ ، کی کیفیت کے اظہار میں مستعمل) .

زبان ، لب و لہجہ ، الفاظ سب کے ٹھاٹھ وہی بازاریت اور لچپن کے ہیں .

انشائے ماجد ، ۲ : ۱۷ ۱۹۵۳

[بازاری (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بازاں

م ف (قدیم) .

بعد ازاں (= اس کے بعد) یا باز آں (= اس کے پیچھے) کی تخفیف .

بازاں یک دن نبی راو   بیٹھے مسجد بھیتر آو

نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۲) ۱۵۰۳

[ف]

بازرگان

(فت ز ، سک ر) ، صف .

بازارگان (رک) کی تخفیف .

چشم جوان ... اشکبار رہتی تھی اور زن بازرگان کا بھی یہی حال تھا .

بستان حکمت ، ۱۶۹ ۱۸۳۵

اسم کیفیت : بازرگانی (پلیٹس) .

بازگوں

(سک ز ، و مع) صف .

رک : واژگوں (پلیٹس) .

بازندگی

(کس ز ، سک ن ، فت د) امث .

مکاری ، حیلہ گری (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

[ف : بازندگی ، باختن (= کھیلنا) سے]

بازندہ

(کس ز ، سک ن ، فت د) صف .

۱. کھیلنے والا ، کھلاڑی (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

۲. ایک قسم کا کبوتر .

بازندہ کے دل میں سیر و سیاحت کا شوق پیدا ہوا .

اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۷ ۱۸۹۴

[ف : بازندہ ، باختن (= کھیلنا) سے]

بازنطینی

(کس ز ، سک ن ، ی مع) صف .

رومیوں کی شرقی شہنشاہی یعنی بازنطین سے نسبت رکھنے والا .

اسی عمل نے عظیم بازنطینی کلچر کو پارہ پارہ کر دیا .

پاکستانی کلچر ، ۶۲ ۱۹۶۲

[بازنطین ، علم (= یونان کے ایک علاقے کا نام) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بازو

(و مع) امذ .

۱. (جسم انسان میں) کہنی سے شانے تک کا حصہ (خصوصاً وہ جہاں مچھلی ہوتی ہے) ، ڈنڈ .

ہر غم پچھے خوشی ہے معانی تو غم نہ کہا
تعویذ باندھے ہیں ترے بازو سنیں پیا

قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱ ۱۶۱۱

کھلے ہیں کیا ترے بازو پہ سیم بر تعویذ
بندھے ہیں بیچ میں جوشن ادھر ادھر تعویذ

دیوان رند ، ۱ : ۵۸ ۱۸۳۲

لکڑی کو بازو کلائی یا ہاتھ کے ایک کنارے پر باندھ دیا جائے .

جراحیات زہراوی ، ۲۲۱ ۱۹۲۷

۲. پرند کے دونوں پنکھوں میں سے ہر ایک ، پرند کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہپر ہوتے ہیں .

نہ پر تھا نہ پرزہ نہ بازو نہ پا
کنھوں نے بھی پوچھا نہ یوں تھا یہ کیا

میر ، ک ، ۱۰۸۴ ۱۸۱۰

اسیران قفس یہ جان لیں عہد بہار آیا
نئے سر سے اگر ہوں بازوؤں میں کچھ نمایاں پر

اعجاز نوح ، ۸۰ ۱۹۳۴

۳. وہ انگلی نما اعضا جو دریائی جانوروں میں ہوتے ہیں اور ان سے وہ پکڑنے کا کام لیتے ہیں (حیوانیات ، ۳۴) .

۴. (i) دروازے وغیرہ کی کھڑی لکڑیوں میں سے ہر ایک .

اگر دہلیز چھونے کی تجھے تعزیر دینی ہے
ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے

دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۷ ۱۸۳۱

پھاٹک کو مع چوکھٹ بازو کے اکھاڑ کے کندھے پر رکھا .

شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۶۹ ۱۹۲۶

(ii) چارپائی کے دونوں جانب کی ہر ایک پٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۵).

۵. (i) دائیں یا بائیں طرف کا حصہ ، جلو ، پہلو .

چلیا دل میں رکھ دھن کے مکھ کا سودھیاں
سیدھے بازو کی باٹ وو شہ جوان

قطب مشتری ، ۵۹ ۱۶۰۹

تیرے در میں عوض منبت کے   کھودیں میرا مزار بازو پر

دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۰۵ ۱۸۷۰

کمرے کے دونوں بازوؤں پر دو چھوٹے چھوٹے حجرے ہیں .

روحانی شادی ، ۲ ۱۹۳۳

(ii) فوج کا میمنہ یا میسرہ ، لشکر کا ایک حصہ .

خان کی فوج کا بازو اکھڑ گیا .

دربار اکبری ، ۳۱۳ ۱۸۸۳

گرانڈ ڈیوک آف ویمر پروشیا کی افواج میں سے ایک بازو کا جنرل تھا .

نپولین اعظم ، ۳ : ۱۷۴ ۱۹۰۷

۶. وہ شخص جو گویے یا مرثیہ خواں کے ساتھ آس لگاتا ہے .

میں اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہیں
کوئی مثل مرثیہ خواں چاہیے بازو مجھے

دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۹ ۱۸۳۱

۷. بھائی .

کے اب ہوا ہوں بے غم   حسین پڑیا بازو گم

نوسرہار ، ۳۸ الف ۱۵۰۳

ہر جنگ سر ہوئی شہ خوش خو کے ہاتھ سے
ڈنکا نبی کا بج گیا بازو کے ہاتھ سے

۱۸۹۲ ریاض شمیم ، ۱ : ۸۷

بازو کے ساتھ ٹوٹ گیا آہ دل مرا
کرتا ہے اس حیات سے اکراہ دل مرا

۱۹۳۰ فراست ، مرثیہ ، ۱

۸. معاون ، مددگار ، ناصر ، رفیق .

پیارے حبیب و مسلم خوشخو کہاں گئے
بازو قوی تھا جن سے وہ بازو کہاں گئے

۱۸۳۹ مرثیۂ خادم (خادم حسین) ، ۷

یہی وڈیرے ہمارے بازو ہیں اور ہر مشکل میں ریاست کے کام آتے ہیں.

۱۹۵۸ سہ روزہ 'مراد' خیر پور ، ۳۰ مئی ، ۳

۹. بازو بند .

رانگ کانسی پیتل کا زیور . . . کنگن ، بازو . . . چھیں ، پچھلی ، یہ سب زیور میلے اور گھسے پھنے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

۱۰. لباس خصوصاً انگیا کا وہ حصہ جو کہنی سے شانے تک ہوتا اور بغلوں کو بھی چھپاتا ہے .

الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں میں
کتر کے کر دیا غارت مری انگیا کے بازو کو

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۱-

۱۱. قوت ، طاقت .

عدل داد پور دے دہش کوں اگل کیا بادشاہی سو بازو کے بل

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۴۷

اس ضعف میں تلوار اٹھانا بھی ہے مشکل
بازو جو نہ ہو ہاتھ چلانا بھی ہے مشکل

۱۸۸۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۳

اے بے زبانوں کی زبانو ! بے بسوں کے بازوو
تعلیم نسواں کی مہم جو تم کو اب پیش آئی ہے

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۲۲

۱۲. دو مخالف سیاسی گروہوں میں سے ہر ایک (دایاں اور بایاں کے ساتھ مستعمل ، رک : دایاں بازو ، بایاں بازو) .

۱۳. (تصوف) اعمال سالک جو نفسانیت سے مبرا و معرا ہوں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۵) .

۱۴. (قانون) عورت ، لڑکی (رک : بازو واپس دلانا) .

[ف]

ــــ اُکَھڑنا

محاورہ .

۱. فوج کے میمنے یا میسرے کا یا کسی کے معاون و مددگار کا کمزور یا بیکار ہو جانا .

خان کی فوج کا بازو اکھڑ گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۳

۲. دست کی ہڈی کا جگہ سے سرک جانا .

بھڑکا فرس تو اور مصیبت میں پڑ گیا
دھڑ سے گرا زمین پہ بازو اکھڑ گیا

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۱۱

ــــ بازو

(ــ و مع) م ف .

۱. کنارے کنارے .

کس موقع پر اس کو سڑک کے بازو بازو چلنے دینا اور کب اس کو ٹھہرا لینا ضرور ہوگا .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، ۲ ، ۲ : ۲۹

۲. برابر برابر ، پہلو بہ پہلو .

دو کڑیاں بازوبازو رکھی گئی ہیں اور ایک پاٹی کی ٹانگی کو سہارتی ہیں .

۱۹۴۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۸۲۰

ــــ باندھنا

ف م .

کپڑے کی پٹی وغیرہ سے بازو کی مچھلی کسنا (جو عموماً قے روکنے یا غشی دور کرنے کا ایک علاج خیال کیا جاتا ہے) .

باہر اسے واں سے لا کے ڈالا بازو باندھے گلاب چھڑکا

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۸۶

ــــ بَنْد

(ــ فت ب ، سک ن) امذ .

۱. ایک زیور جس میں نگینے جڑے ہوتے ہیں اور عورتیں اسے بازو میں مچھلی کی جگہ پر باندھتی ہیں .

جو چادر اتھے دوستن کی ارے بازو بند نقرئی باندھے کھرے

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، (ق) ، ۹

بھول آئی ہو کہاں سچ تو کہو بازوبند
آنے خالی ہیں نظر آج تمہارے بازو

۱۸۵۵ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۲

آج ہیرے کے جڑاؤ بازوبند دے دو کل موتیوں کا مالا دے دو .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۳۲

۲. (کشتی) ایک داؤ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ حریف کی گردن پر تھپکی دے کر اپنے دونوں ہاتھ اوپر سے اس کی دونوں بغلوں میں ڈال دیتے ہیں اور انھیں ملا کر کسی ایک جانب کو ایک دم زور دے کر چت کر دیتے ہیں (رموز فن کشتی ، ۲۵) .

[بازو + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے]

ــــ بَھرْنا

محاورہ .

۱. بازو کے گوشت میں درد ہونا ، شل ہونا .

ایک ہی ہاتھ میں بھر جائیں گے دونوں بازو
اے صنم آپ کے قابل تو یہ تلوار نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۷۲

۲. بازو میں گوشت چڑھنا ، بازو کا گٹھیلا اور سخت ہو جانا .

وہ ساعد وہ بازو بھرے گول گول برابر ہو الماس کے جن کا مول

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۶۳

کیوں قتل عام حسن پہ نازاں نہ میں بھی ہوں
بازو بھرے ہیں وہ مجھے تلواریں مار کے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۳۲

ذوالفقار اسد اللہ ہیں ابرو ان کے
یوں بھرے ہیں کہ بھرے جاتے ہیں بازو ان کے

۱۹۲۵ جاوید ، مرثیہ ، ۶۰

ــــ پاے

امذ .

۱. وہ خول دار رینگنے والے جاندار جن کے انگلی نما اعضا بازو اور پاؤں دونوں کا کام دیتے ہیں .

ان کے بعد سہ پائے ، بازو پائے اور شکم پائے ظہور میں آئے .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۴۷

۲. ایک قسم کا مونگا جس میں مذکورہ شق نمبر ۱ کے خصوصیات ہوتے ہیں .

متعدد اقسام مرجان ابان نما بازو پائے اور شکم پائے ہیں .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۳۱

[بازو + پائے (رک : پا)]

ــ پَناہ (ــ فت پ) امذ .

خندق میں دوہرا یا چوہرا زاویہ قائمہ جو گولہ باری سے حفاظت کے لیے بنایا جائے (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۹۲) .

[بازو + پناہ (رک)]

ــ پھَٹپھَٹانا ف م .

پرند کا اپنے بازو اپنے جسم پر مارنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۱) .

ــ پھَڑَکْنا محاورہ .

بازو کی مچھلی کا خود بخود پھڑکنا (جسے دوست سے ملاقات کا شگون خیال کیا جاتا ہے) .

وعدہ تو ترے آنے کا ہے سچ ہی و لیکن
بازو کے پھڑکنے سے ہوا دل کو یقیں اور

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۴۲

بے سبب کچھ نہیں بازو یہ پھڑکتا ہے نصیر
آج اس شخص سے ہووے گی ملاقات شتاب

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۴۲

ــ تولْنا محاورہ .

پرند کا اڑنے کے ارادے سے بازووں کو حرکت دینا .

صیاد کو یہ ضد ہے کہ اڑنے کا ذکر کیا
تولا جو بازووں کو وہیں پر کتر گیا

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳

خط میں ایماے گراں جانی مصیبت ہو گیا
اپنے اپنے تول کر بازو کبوتر رہ گئے

۱۹۱۱ تسلیم ، ک ، ۱۹۲

ــ تھامْنا محاورہ .

مدد کرنا ، سہارا دینا .

ہم مر گئے کہ خلق سے بھائی گزر گیا
بازو ہمارا تھامنے والا تو مر گیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۱

موت آ گئی اس زینت پہلو کو ہمارے
اب کون ہے تھامے گا جو بازو کو ہمارے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

ــ ٹوٹْنا محاورہ .

قوت زائل ہونا ، مددگار نہ رہنا .

کلیم کا جوان مرنا ایک ایسی بھاری موت تھی کہ ماں باپ تو دونوں در گور ہو گئے ، بھائیوں کا بازو ٹوٹ گیا .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۲۲۵

ــ ٹُوٹے باز کو باز ہی (ــ شاہیں) لقْمَہ دے کہاوت .

اپنے ہم جنس کی خدمت اور خبرگیری ہم جنس ہی کرتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

ــ ٹُوٹے باز کو سائیں طُعمہ دے کہاوت .

اپنے پالے ہوئے کی پالنے والے ہی کو محبت ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۸۶) .

ــ ٹھونْکْنا محاورہ .

مقابلے یا جنگ کے لیے مستعد ہونا ، ہمت کر کے میدان میں اتر آنا .

سمجھ بازو ٹھونک ہور بادل ہو کر گرج .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۷

ــ جھاڑْنا محاورہ .

۱. آمادہ ہونا ، تیار ہونا .

دونوں بازواں جھاڑ اپس آن میں اڑانے لگیاں سب کوں میدان میں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۸۸

خم ٹھونک بدل تیوری بازو کے تئیں جھاڑ
اس زور سے نعرہ کیا واں آن کے چنگھاڑ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵

۲. کس بل نکالنا ، اکڑ دور کرنا .

بڑے بڑے سرداروں کے بازو جھاڑے .

۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۵۸

ــ داری امث .

کسی کی آواز کے ساتھ آس لگانے کا عمل .

قرقرے قرنا کے سب دمساز تھے بازو داری کرتے تھے آواز سے

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۲

[بازو + ف : داری ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ دَعْوٰی (ــ فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

(قانون) وہ دعوٰی جو اغوا کی ہوئی عورت واپس دلانے کے لیے اس کے وارث کی طرف سے کیا جائے ، اغوا کردہ عورت کا ڈانڈ یا تاوان (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۸ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۰) .

[بازو + دعوٰی (رک)]

ــ دینا محاورہ .

مدد کرنا ، سہارا دینا .

امیرالمومنین بیگم کو بازو دے کر مع قیصر کے ایک شامیانے میں لے گئے .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶

— رہ جانا محاورہ.

بازو کا تھک جانا یا بیکار ہو جانا.

کیا قیامت کی ترا اے سخت جانی ہو برا
تھک گئے شانے مرے قاتل کا بازو رہ گیا

۱۸۵۲ دیوان اسیر، گلستان سخن، ۲۹

یہ سخت جاں تو قتل سے ناشاد رہ گیا
خنجر چلا تو بازوئے جلاد رہ گیا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات، ۱ : ۵۲۶)

— شل ہونا محاورہ.

رک : بازو رہ جانا.

بازو دلاوروں کے دم امتحاں ہیں شل
ہر گز کسی سے کھنچ نہیں سکتی کمان علم

۱۸۸۱ اسیر، مجمع البحرین، ۹۷

— قوی رہنا/ہونا محاورہ.

بھائی یا مددگار کا ہاتھ آنا یا برقرار رہنا.

مطلب منافقوں کے جو ہیں ملتوی رہیں
یارب ترے حسین کے بازو قوی رہیں

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۵۹

غل ہے کہ آپ پر کرم ایزدی ہوا
دست خدا کے لال کا بازو قوی ہوا

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۷

— کی مچھلی امث.

وہ ابھرا ہوا گوشت جو شانے اور کہنی کے درمیان میں ہوتا ہے.

بنتی ہے بازو کی مچھلی بھی وہیں ماہی آب
آستیں دیدۂ گریاں پہ اگر رکھتے ہیں

۱۸۳۸ دیوان ناسخ، ۲ : ۱۰۵

راہی جو ایک بار ترائی کی کھل گئیں
بازو کی مچھلیاں بھی سردست تل گئیں

۱۹۱۷ مرثیۂ بزم اکبر آبادی، ۱۱

[بازو + کی (رک) + مچھلی (رک)]

— کھولنا محاورہ.

وار کرنے کے لیے پورا ہاتھ بڑھانا.

کھولیا بازواں دونو شمشیر زن — توڑیا مار کر بازو اس کے زتن

۱۶۴۹ خاورنامہ، ۲۰۲

— مارنا محاورہ.

تیرنا، پیرنے میں پانی کو دھکیلنا اور ہٹانا.

دکھائیں گے تماشا دم میں دریائے حوادث کو
برنگ موج ہم گر مار کر بازو نکل آئے

۱۸۲۰ شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۹۳

— واپس دلانا/دینا ف م.

(قانون) اغوا کنندہ سے عورت اس کے وارث کے حوالے کرانا/اغوا کنندہ کا عورت کا وارث کے حوالے کرنا (جامع اللغات، ۱ : ۳۸۵).

— واپس لینا ف م.

اغواشدہ عورت کو اس کے وارث کا اغوا کنندہ سے پانا (جامع اللغات، ۱ : ۳۸۵).

— ہلکا کرنا کنایہ.

ذمہ داری کے قرض سے سبکدوش کرنا.

الٰہی قرض کے بوجھ نے پیس ڈالا، اپنے خواجہ کے صدقے میرے بازو ہلکے کر.

۱۹۱۲ انتخاب توحید، ۷

بازی امث.

۱. کھیل، تماشا، کرتب.

توں اس نقش سوں عشق بازی اچے
جو ثیہ نئیں ہے طفلاں کی بازی اچے

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۴۰/۷

جہاں میں تھیں جہاں لک بازی ایجاد
وہ نٹ کا طائفہ تھا سب کا استاد

۱۷۵۹ راگ مالا، عزلت، ۲۶

لہو و بازی میں ساتھ رہتا تھا — ہر گھڑی نرم و گرم سہتا تھا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل، ۲۳

۲. (i) تاش گنجفے شطرنج وغیرہ کا کھیل.

بدوبل پرت کا مانند کر شاہی سوں جب بازی کرے
لیتی بھولا من کا ترنگ رخ لیا رکھے شہ مات کا

۱۶۷۲ شاہی، علی عادل شاہ ثانی، ک، ۱۲۲

زنہار اختیار نہیں صلح و جنگ میں
عالم تمام بازی شطرنج باز ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۱۱۵

نہ صرف یہ کہ شطرنج کے ماہر تھے بلکہ فرش پر بیٹھ کر کھیلے جانے والی تمام بازیوں میں دور دور اپنا جواب نہیں رکھتے تھے.

۱۹۶۲ سہ روزہ "مراد" خیرپور، ۷ جنوری، ۴

(ii) گنجفے وغیرہ کے کھیل کا پورا داؤ.

کیا عجب تھا جیت جاتے تم سے چوسر وصل کی
ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر کھیلتے

۱۸۷۳ کلیات منیر، ۳ : ۲۶۰

تیمور اپنے بیٹے کے ساتھ چوسر کھیل رہا تھا ... حکم دیا کہ قیدی منتظر رہے، ہم اپنی بازی ختم کر لیں.

۱۹۲۸ حیرت، مضامین، ۲۶

(iii) (استعارۃً) وہ چال جو کھیل وغیرہ میں چلی جائے، داؤ، چال.

مخالف طرف سب نے رکھنا نظر — کہ او کس دغا کے ہے بازی اپر

۱۶۶۵ علی نامہ، ۴۲

اب صفائی رات بھر منت سے ان سے کیجیے
بازیاں سب مٹ چکی ہیں دانو ڈالا چاہیے
١٨٦١ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٨٩٩

٣. تاش یا گنجفے کے پتے یا شطرنج وغیرہ کی گوٹیں جو بانٹ میں کسی کھلاڑی کو ملیں ، بانٹ کے بعد ہررنگ پتے .

کیوں نہ اوراق دل اب میرے ہوں ابتر یکدست
گنجفے میں جو کچھ اس شوخ نے بازی بدلی
١٨٢٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢٢٢

سفید بازی چونکہ خانصاحب لیتے تھے لہذا پیدل کی جگہ اپنی انگوٹھی رکھ دیتے .
١٩٣٢ روح ظرافت ، ١١٣

٤. شرط ، مقابلہ ، (اکثر ہار جیت کے ساتھ) .

بازی حرام ہے کھیل سب سو رفع دلگیری بغیر
١٦٣٥ تحفۃ المومنین ، ٩٨

ایک جانب سحر سازی رہی دوسری جانب دونوں لشکروں میں اسلحے سے بازی رہی .
١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٩١٦

آنحضرت کی سواری کا ایک گھوڑا تھا . . . ایک دفعہ اس کو آپ نے بازی میں دوڑایا ، اس نے بازی جیتی تو آپ کو خاص مسرت ہوئی .
١٩١٤ سیرۃ النبی ، ٢ : ٢٠٨

٥. وہ چیز جو کوئی شخص شرط میں ہار جائے ، زر شرط (نوراللغات ، ١ : ٥٣٦ ؛ پلیٹس) .

٦. چال ، فریب .

کہ یہ تھیں مرے ساتھ سب بازیاں فریب و دغا کی فسوں سازیاں
١٧٣٩ کلیات سراج ، ٩١

زاغوں نے کہا ، جنگ معقول بر روے کار لائیں دیکھیں کہ زمانہ کس سے بازی کرتا ہے .
١٨٣٨ بستان حکمت ، ٢٢٩

قامت فتنہ خیز کو خواہش حشر کس لیے
بازی نو کی فکر میں نرگس نیم باز کیوں
١٩٢٧ شاد ، میخانۂ الہام ، ١٩٠

٧. کبوتر کا پلٹیاں کھانا ، کبوتر کے پلٹیاں کھانے یا کلا کرنے کا عمل ، کبوتر کا گرہ کرنا (بیشتر کابلی کبوتر کے لیے مستعمل) (ماخوذ : (نوراللغات ، ١ : ٥٣٦) .

٨. غلبہ ، جیت (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٢) .

٩. وہ جدوجہد جس میں یہ یقین نہ ہو کہ نفع ہوگا یا نقصان ، امید و بیم کی حالت کا کام .

بازی جاوے فرید کی کس آنکھوں ساکے
صدقے نبی رسول کے جن قائم راکھے
١٢٦٥ بابا فرید (سہ ماہی ' اردو ، ٢٩ : ٢ ، ٢٢)

دل مرا زلف کی زنجیر میں ہے بازی میں
اپنے اس کام کا کیا ہوش ہے دیوانے میں
١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٧٨

مری بازی کا منصوبہ گیا کب کا پلٹ یارو
خبر تم کو بھی ہے کچھ اے مری چالوں سے بیگانو
١٩٠٨ مقالات حالی ، ٢ : ٨٥

١٠. (تصوف) توجہ خالص اور جذبہ حقانی ، جس کے سبب سے سالک کا دل متغیر نہیں ہوتا اور طلب حق میں استوار اور سرگرم رہتا ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٥٢) .

[ف : باختن (= کھیلنا ، ہارنا) سے]

— اَبتر ہونا

محاورہ .

١. گنجفے اور تاش کے ایک کھیل کی پہلی بازی میں میر یا تصویر کا نہ آنا .

جب نہ ہو شاہ تو ویران نہ ہو اکبر کیوں ملک
گنجفے میں بھی ہے بے شاہ کی بازی ابتر
١٨٩٦ تجلیات عشق ، اکبر ، ٤٧١

٢. معاملہ بگڑ جانا .

موسیٰ جو کہیں سے آئے پھر کر دیکھا تو یہاں ہے بازی ابتر
١٩٦٠ آتش خنداں ، ٢٨٥

— اُٹھانا

محاورہ .

کھیل ختم کرنا ، آخری چال چلنا .

قضا نے اس میں یہ بازی اٹھائی کہ ناگہ اک برات اس راہ آئی
١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٨٨

— اُٹھنا

ف ل .

کھیل ختم ہونا .

درکار اجل کی دست درازی ذری سی ہے
اٹھنے میں عمر کی رہی بازی ذری سی ہے
١٨٤٩ کلیات ظفر ، ٢ : ١٨٦

— اَڑنا

ف م ؛ محاورہ .

کھیل میں طوالت ہونا ؛ ہوتے ہوتے معاملے میں رکاوٹ پیدا ہو جانا .

بازی پر تو کسی کا بس نہیں چلتا ، اڑی تو اڑی .
١٨٩٩ رویاے صادقہ ، ٧

— آنا

ف م .

گنجفے کے اچھے پتوں کا بانٹ میں ملنا (نوراللغات ، ١ : ٥٣٦) .

— بازی بارِیشِ (— بِرِیشِ) باباہَم بازی

فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی چھوٹا اپنے بزرگ سے الجھے یا اس کی ہنسی اڑائے .

میر جعفر مرحوم ہنس پڑے اور جریب اٹھا کر کہا ، کیوں یہ ہم سے بھی ، دیکھو کہوں گا تیرے باپ سے ، بازی بازی بریش بابا ہم بازی .
١٨٨٠ آب حیات ، ١٧٥

— بَتانا

محاورہ .

فریب دینا ، دھوکے میں ڈالنا .

بازی بتا بتا کر کرتا ہوں صید سب کوں
یہ باز نئیں کبوتر گردان ہے گرہ باز
١٧١٨ دیوان آبرو (ق) ، ٢٢

ــ بدنا محاورہ .

ہار جیت پر کچھ رقم وغیرہ طے کرنا ، شرط لگانا .

بازی بدی تھی ان نے مری چشم تر کے ساتھ
آخر کو ہار ہار کے برسات رہ گئی

۱۷۸۵ درد ، د ، ۹۲

بعد اس کے مرغ حریف سے بازی بد کر مرغ کو لڑاوے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۹

جس نے بھگتے ہوں ترک و تازی ایسے مریل سے کیا بدے بازی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۸۴

ــ برد ہونا محاورہ (قدیم) .

(شطرنج) بازی میں بادشاہ کا تنہا رہ جانا جسے آدھی مات خیال کیا جاتا ہے .

صمدور کے تئیں سپرد کیتے بازی وحدت کی برد کیتے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

جب شطرنج میں کوئی مہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی برد ہو جاتی ہے اور نصف مات سمجھی جاتی ہے .

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۴

ــ بند ہونا ف مر : محاورہ .

چال چلنے کی جگہ نہ رہنا ؛ کوئی چارۂ کار نہ ہونا .

بازیاں سب بند ہیں اختر نے گھر کھلوا دیے
مہ جبیں چوسر میں بالکل ہم سے ہاری رات کو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۱۶

ــ پانا ف مر : محاورہ .

کھیل میں بامراد ہونا ؛ شرط جیتنا ، مقابلے میں غالب ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

ــ پیش آنا محاورہ (قدیم) .

ارا وقت پڑنا .

سن او ناموافق بچن خوب اندیش کبھی یوں کی آئی ہے بازی تو پیش

۱۶۲۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۱

ــ پھرنا محاورہ .

جیتے ہوئے کا ہارنا یا ہارے ہوئے کا جیتنا .

ہمدم نہیں وہ تیرا کر اس سے نہ دم سازی
دل ہار چکا اب تو کس طور پھرے بازی

۱۷۸۵ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۲۱۲

ــ جیتنا محاورہ .

رک : بازی پانا .

جب بازی جیتنا پیالۂ شراب زہر مار کر تلچھٹ اس کا اس طشت میں کہ سر مبارک دھرا تھا ڈالتا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۸

ترقی اگر ہم نے کی بھی تو پھر کیا
یہ بازی اگر جیت لی بھی تو پھر کیا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۹۹

جب قول وفا ہار چکا میں تو پھر اب کیا
جیتے ہوئے ہیں آپ تو بازی مرے دل کی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۹۳

ــ چڑھنا محاورہ .

کامیابی حاصل ہونا ، غلبہ پانا ، غالب آنا .

کھیل سمجھے وہ اسے بھی جان پر کھیلے جو ہم
ہو گئی کمزور بازی چڑھ کے یہ کیا ہار ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۵

ــ چلنا محاورہ (قدیم) .

چال کامیاب ہونا .

تو کچھ چلے یہ بازی

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۵)

ــ دبنا ف مر : محاورہ .

کھیل خصوصاً شطرنج میں ہار کی صورت نظر آنا ، ناکامی کے آثار پیدا ہونا .

کہہ دیا کہ پیادہ نہ بڑھو ، پیادہ نہ بڑھو ، لے کے بڑھ دیا ، اسپ کا اسپ پٹ گیا ، اور بازی کی بازی دب گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۰

پہلے تو خوب چیف منسٹر کے مخالف شیخوں کے ہاں دوڑ دوڑ کر جاتے رہے اور اب بازی دبتی دیکھی تو لگے بغلیں جھانکنے .

۱۹۵۲ سہ روزہ مراد ، خیر پور ، ۷ جون ، ۲

ــ دینا محاورہ (قدیم) .

۱. دھوکا دینا .

نہ جانوں مسلماناں کوں کیا ہوا زمانہ انو کوں کیا بازی دیا

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۳۸۱

بازی ہمیشہ دینے کے رہتے ہیں داؤ میں
زاہد جو بیٹھتے ہیں یہ خانوں میں مارگوٹ

۱۷۶۱ سجاد (چمنستان شعرا ، ۲۹۱)

حضرت علیہ السلام اس دسترخوان پر بیٹھیں اور کھانا کھانے لگیں تب میں انھیں بازی دوں .

۱۸۲۲ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۳۲

۲. مات دینا ، ہرا دینا .

بازی دیا ہے مجھ کوں ترے ہجر نے صنم
ششدر میں غم کے بند مرے دل کی نرد ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۳۵

ـــ شَمْشیر/شَمْشیر کس اضا (ـــ فت ش، سک م، ی مع/ی مج) امث.

(لفظاً) تلوار چلانے کا فن، تیغزنی، (گنجفہ) کھیل کا ایک پتا جس پر تلوار کی شکل بنی ہوتی ہے.

شوق ہے اس جنگ جو کو بازی شمشیر سے
گنجفے کا اس لیے اب اس نے سیکھا کھیل ہے

١٨٢٥ کلیات ظفر، ١ : ٢٩٥

[بازی + شمشیر (رک)]

ـــ طِفْلاں کس اضا (ـــ کس ط، سک ف) امث.

(لفظاً) بچوں کا کھیل (مراداً) آسان کام.

ہم ان سے سمجھ لیں گے، عشق بازی کوئی بازی طفلاں نہیں ہے.

١٨٩٢ خدائی فوجدار، ٢ : ١٥٥

وہ عقدہ کشائی ہو یا قلعہ کشائی ہو
ہر معرکہ حیدر کو اک بازی طفلاں ہے

١٩٣٦ منظور رائے پوری (ہفت روزہ، نظارہ، لکھنؤ، ١٣، رجب نمبر، ١٧)

[بازی + طفل (رک) + ف : ان، لاحقۂ جمع]

ـــ طِفْلانَہ کس صف (ـــ کس ط، سک ف، فت ن) امث.

١. بچوں کا سا کھیل.

فلک پہ بازی طفلانہ ابر پاروں کی
ندی کے موڑ میں انگڑائیاں نگاروں کی

١٩٣٢ سیف و سبو، جوش، ٩٩

٢. آسان کام.

قصۂ دار و رسن بازی طفلانۂ دل		التجاے ارنی سرخی افسانۂ دل

١٩٠٥ بانگ درا، ٥٢

[بازی + طفل (رک) + ف : انہ، لاحقۂ نسبت]

ـــ قائِم (ـــ کس ء) امث.

کھیل کی وہ صورت حال جس میں دونوں فریق برابر برابر ہوں.

ہر بساط دہر میں اپنی دغا بازی سے چرخ
گرچہ قائم بھی ہے بازی تو بتاتا برد ہے

١٨٥٢ کلیات ظفر، ٣ : ١٧٧

اگر ایک جوڑ کے پانسوں کی تعداد دوسرے جوڑ کے پانسوں کے برابر ہے تو جہاں پناہ اس کو بازی قائم قرار دیتے ہیں.

١٩٣٨ آئین اکبری، (ترجمہ)، ١/١ : ٢٦٥

[بازی + قائم (رک)]

ـــ کا پُھول امذ.

(لفظاً) گل بازی، آتشبازی کی چنگاریاں جو پھول کی طرح معلوم ہوتی ہیں، (مجازاً) متلون المزاج (نوراللغات، ١ : ٢٨٥).

[بازی + کا (رک) + پھول (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ.

١. دھوکا دینا.

جو نیرنگ سوں رنگ سازی کرے		فلک کیرے پردے میں بازی کرے

١٦٣٩ خاور نامہ، ٣٢٨

جانوروں کی پرستش کرنے والوں سے شیطان نے بازی کی.

١٨٦٦ تہذیب الایمان، (ترجمہ)، ٥٩١

٢. کھیلنا، دل بہلانا، چھیڑ چھاڑ کرنا، مقابلہ کرنا.

کبوتر کیے بازی آ باز سوں		اوڑے جوت سورج کی پرواز سوں

١٦٥٧ گلشن عشق، نصرتی، ٦١

دلابازی نہ کر ان گیسوؤں سے		نہیں آسان کھلانے سانپ کالے

١٨١٠ میر، ک، ٢٩٣

ان کو بیچ کر اس کے واسطے جوز... خریدوں تاکہ ان سے بازی کرے.

١٩٢٢ تذکرۃ الاولیا، (ترجمہ)، ٣٣١

٣. نٹ یا کبوتر کا قلابازیاں کھانا، کلا کرنا.

سنو ایک بازیگر تھا، بغداد میں آ کر بازی کی.

١٩٠١ ارمغان سلطانی، ٦٢

ـــ کوش (ـــ و مج) صف.

کھلاڑی.

ہم نہ جانا اختلاط اس طفل بازی کوش کا
گرم بارے آگیا تو ہم کو بھی بہلا گیا

١٨١٠ میر، ک، ٣٧٥

[بازی + ف : کوش، کوشیدن (= کوشش کرنا)]

ـــ کُونْڈے جانا محاورہ (قدیم).

نصف مات یا شکست ہونا، بازی برد ہونا.

شہ کی نظر میں کام کی بازی تو کونڈے گئی دسی
بولے کہ گھوڑا ہوا اپنگ پھوڑ رن ہو کھیل اغیار کا

١٦٦٥ علی نامہ، ٦٧

ـــ کھانا محاورہ.

١. مات کھانا، ہار جانا.

ہیں جو دلالی پیشگان شریر		بازی کھاتا ہے ان سے چرخ اثیر

١٨١٠ بحرالمحبت، ٥٨

٢. کبوتر کا گرہ کرنا، نٹ کا کلا کرنا (فرہنگ آصفیہ، ١ : ٣٥٢؛ نوراللغات، ١ : ٥٣٧).

٣. فریب میں آنا.

سچیں ہی اس چنچل کا انت پا سکنے کوں میں کیا ہوں
کے لٹی لٹی عاشقاں اس ٹھار آ کھا گئے ہیں بازی رے

١٦٧٨ غواصی، ک، ١٦٣

گر کہیے نہ غیر کے دموں میں آؤ		دیکھو باز آؤ تم نہ بازی کھاؤ

١٨٠٩ جرأت، ک، ٢٢٥

ـــ کَھڑْنا محاورہ (قدیم).

پیچ پڑنا، مشکل میں پھنس جانا.

کمال نے مہاری پوجا میں چڑی		جو آ منج اوپر ایسی بازی کھڑی

١٦٣٩ طوطی نامہ، غواصی، ١٧

ـــ کِھلْنا ف ل .

بازی کھیلی جانا ، حسبِ مرضی کام ہونا .

جہاں دو جیو ہوتے ہیں راضی واں دل کی کھل بازی .

١٦٣٥ سب رس ، ٩٢

بازی عشق کھلا کرتی ہے دن رات یہاں
جیتا وہ کرتے ہیں ہم ان سے تو ہر رہتے ہیں

١٨٦١ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٥٦٦

ـــ کُھلنا ف ل ؛ محاورہ .

کھیل میں پتوں اور مہروں کا سامنے آنا ، مہرہ چلنے کے لیے خانے کا خالی ہونا ؛ حقیقت یا اصلیت کا سمجھ میں آنا .

اب تک بساطِ دہر کی بازی کھلی نہیں
بد رنگ کیا ہے اور بے رنگ اس چمن میں کیا

١٨٩٦ تجلیاتِ عشق ، ٦٢

شاطر کا چلے مکر نہ یاں حیلہ طرازی
تقدیر جو سیدھی ہو تو کھل جاتی ہے بازی

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٣

ـــ کھولْنا ف م ؛ محاورہ .

بازی کُھلنا (رک) کا تعدیہ .

ایک شاطر جب اپنی بازی کھولنے کے لیے ضرورت سمجھتا ہے تو جس مہرے کو چاہتا ہے کٹا دیتا ہے .

١٩٢٢ نقشِ فرنگ ، ٦٥

ـــ کھیلْنا ف م ؛ محاورہ .

١. گنجفے یا شطرنج وغیرہ کے کھیل میں مشغول ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٣٧) .

٢. کوئی چیز داؤ پر لگانا .

جو کھیل عشق کی بازی تو ہارے تخت و تاج
نہ نام گنجفہ لے میں ترا غلام ہوا

١٨٦١ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ٣٠

٣. کسی کھیل کا پورا داؤ ختم کرنا .

ہزاروں بازیاں دھوکے میں اس دم باز سے کھیلیں
جو ہیں جانباز باز آتے نہیں وہ عشق بازی سے

١٨٦١ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ٨٠٩

٤. چال چلنا ، فریب دینا ، تدبیر لڑانا .

اٹلی اور اسٹریا میں دونوں اپنی اپنی بازی کھیلنا چاہتے تھے .

١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٥٨٢

٥. کبوتر یا نٹ کا قلابازیاں کھانا ، کلا کرنا .

اس پری رو کو مزہ کابلیوں کا جو پڑا
بازیاں سیکڑوں مرغان ہوا کھیل گئے

١٨٦٧ رشک ، د (ق) ، ٢٠٧

ـــ گاہ امث .

کھیلنے کی جگہ ، کھیلنے کا میدان .

گلستاں میں جو بازی کو یہ طفلانِ حسیں جاتے
گلوں کا رنگ اوڑ کر گرد بازی گاہ ہو جاتا

١٨٧٠ دیوانِ اسیر ، ٣ : ٣٨

تھا یہاں ہنگامہ ان صحرا نشینوں کا کبھی
بحر بازی گاہ تھا جن کے سفینوں کا کبھی

١٩٠٨ بانگِ درا ، ١٤١

[بازی + گاہ (رک)]

ـــ گَر (– فت گ) صف .

تماشا یا کرتب دکھانے والا ، شعبدہ باز ، نٹ ، بھانمتی .

تجھ روپ کے بازار میں دو نین بازی گر اہیں
سر کا ملائی سحر کی بھاتی ہیں اپنی انگ دھر

١٥٦٤ جشنِ شوق ، د ، ١٥٨)

کہیں بانس بینڈنیاں ہیں کہیں بازی گر .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ١٦٧

یہودی ایک معمولی بازی گر تھا .

١٩٠٢ مقالاتِ شبلی ، ١ : ١٩٦

اسم کیفیت : بازی گری .

شہ تج رجھانے چاند اپس چنبر کھل کا بھاگ لے
چڑکر گنگن کے ارج پر کرنے لگیا بازی گری

١٦٢٥ علی نامہ ، ١١١

ہے استاد کامل کی بازی گری کہ خالی تھی مٹھی دکھا دی بھری

١٩١١ کلیاتِ اسمٰعیل ، ١٢

[بازی + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

ـــ گَرَن/گَرْنی (– فت گ ، ر / – فت گ ، سک ر) امث .

بازی گر (رک) کی تانیث (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٣٧) .

[بازی گر + ا : ن / نی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ گَہ (– فت مج گ) امث .

بازی گاہ (رک) کی تخفیف .

دل کو مت بازیگہ شیطان کر حرص اور غفلت سے عصیاں ہو مگر

١٧١٧ پند نامۂ لقمان ، ٥

خاک آمیختۂ خون شہاں ہے دنیا
بے خبر سمجھے ہیں بازی گہ طفلاں اس کو

١٨٢٢ مصحفی : انتخاب رام پور ، ١٩٥

ـــ لانا محاورہ (قدیم) .

چال یا فریب کرنا ، نیرنگ دکھانا .

دکھوں کیا دکھاتا ہے مجھ سوں سپہر کیا لیاتا ہے بازی رنگین تو مہر

١٦٢٩ خاور نامہ ، ٦٨١

ـــ لَڑنا محاورہ .

برابر (یا تقریباً برابر) کا کھیل ہونا .

بازی لڑی ہوئی ہے یوں ہی انیس بیس کا کھیل ہے .

١٩٧٥ سہ ماہی 'اردو نامہ' (شبیر علی کاظمی) ، ٥٠ : ٢٢٥

ـــ لگانا محاورہ .

١. رک : بازی بدنا .

مثل ہے کہ ایک خرگوش اور ایک کچھوا باہم بازی لگا کر چلے .

١٨٥٩ رسالۂ تعلیم النفس ، ١ : ٣٠

٢. کبوتر یا نٹ کا الٹیاں کھانا ، کلا کرنا .

ایک کبوتر نے خوشی سے بازی لگائی .

١٩٣٦ مضامین فلک پیما ، ١٣

— لگنا
محاورہ .
بازی لگانا (رک) کا لازم .
اب تو شطرنج محبت میں لگی ہے بازی
جان پر کھیل رہا ہوں مجھے ڈر کچھ بھی نہیں
١٨٢٦ ریاض البحر ، ١٤١
میری موجودگی میں بازی نہ لگنے پائی .
١٩٢٢ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ٢٢٣

— لے جانا/لینا
محاورہ .
سبقت لے جانا ، حریف سے بڑھ جانا ، مقابل کو شکست دینا .
زلفیں راتوں سے لے گئیں بازی گورے گالوں سے یار ہارے دن
١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٦٤
وہ تمام لوگوں سے بازی لے گیا .
١٩٢٥ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٢٣٢

— مات ہونا
محاورہ .
ہار جانا ، شکست ہونا ، ناکامی ہونا ؛ تدبیر کارگر نہ ہونا .
بند گھری میں کیسے کرمات دیکھائی
بازی میری مات ہے کس آنکھوں مائی
١٢٦٥ بابا فرید (سہ ماہی "اردو" ، ٢٩ : ٢ ، ٢٢)
طاؤس و کبک لاکھ دکھائیں خرام ناز
بازی ہے ان کی مات تری ایک چال میں
١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٢٠٣
یہ چال بھی جب سیدھی نہ پڑی رانا کی بازی مات ہوئی
١٩٢٩ مطلع انوار ، ٩١

— مارنا
محاورہ .
کامیاب ہو جانا ، جیت جانا .
ولیم : پیانو بھی سیکھ لیا ہے !
مسز گارڈن : سچ ! تب تم نے بازی مار لی ، جنی گانے میں ماہر ہے .
١٩٢٣ روحانی شادی ، ١٥

— نادار آنا/ہونا
ف م .
تاش وغیرہ کے کھیل میں کسی خاص رنگ کے پتے یا اڑے پتے نہ ہونا .
نام کو بھی نہیں محتاج کوئی دنیا میں
گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار
١٩٠٠ امیر (نوراللغات ، ١ : ٥٢٧)

— نیر آنا
موقع قریب ہونا ، معاملہ درپیش ہونا (ماخوذ : دکنی اردو کی لغت : بازی آنا ، ٦٢) .
آئی مطلق بازی نیر
١٥٠٢ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ٦٢)

— ہاتھ آنا/رہنا
محاورہ .
کامیابی ہونا ، حسب مراد کام ہونا .
جب اس کے قانون دریافت کر لیے . . . ہر ایک سے بازی ہاتھ آنے لگی .
١٨٠٣ گل بکاولی ، نہال چند ، ١٠
در پرانے چتھڑے گئے تو گئے بارے بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی .
١٨٩١ ایامی ، ٥٨

— ہارنا
محاورہ .
١. (کسی کا) شکست کھانا ، مغلوب ہو جانا .
تمھارے حسن نے ہر داؤں میں اسے جیتا
ہزار طرح سے گھٹ بڑھ کے بازی ہارا چاند
١٨٦٢ نسیم دہلوی ، د ، ١٢٩
وہ زیب گلو یہ زینت سر یوں بھی یہ ہے اس سے برتر
کب ہار سے بازی ہارا ہے سورج کا سہرا پھولوں کا
١٩٣٦ شعاع مہر ، ١٨٦
٢. (کسی داؤں کا) ناکام ہو جانا ، کھیل کا بگڑ جانا ، بازی پڑنا .
دائم انوں کی ہاری بازی ، خدا انوں نے کدھیں نیں راضی .
١٦٣٥ سب رس ، ١١

— ہرنا
محاورہ .
رک : بازی ہارنا نمبر ٢ .
کہاں رہی اب وہ یکہ تازی کہ ہر گئی دور خط میں بازی
سفر کی کرتا ہے کارسازی جمال با در رکاب عارض
١٨٧٣ کلیات منیر ، ٣ : ٢٨٣
بازی کا ہر جانا بالکل یقینی ہے .
١٩٢٣ احیائے ملت ، ١٢

. . . بازی
اسم کیفیت مرکب کا جزو دوم .
کھیلنا ، شغل کرنا ، مشغول رہنا .
تیں پیوماندی شطرنج بازی آپس کھیلوں ہو کر رازی
١٥٦٥ جواہر اسرار اللہ ، ٣٢
کہہ کے کلمہ کفر کا سولی چڑھے میری بلا
تھا کمینہ دار بازی کام تھا منصور کا
١٨٥٧ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ٣٥
روزانہ بہت سا وقت خطوط بازی میں صرف ہو جاتا ہے .
١٩٢٥ خطوط عبدالحق ، ١٢٧
[رک : بازی]

بازے
صف (قدیم) .
رک : بعضے ، بعض .
پس بازے بولے کہ واجب نیں .
? فقہ حنفی مع شرح (دکنی اردو کی لغت ، ٦٢)

بازیچہ
(ی مع ، فت چ) امذ .
١. (لفظاً) کھیل ، تماشا (مجازاً) آسان کام .
سنے دانا جو بازیچے کی باتیں تو ان سے بھی کرے حاصل نصیحت
١٨٠١ باغ اردو ، افسوس ، ٩٢
حریف اس رہ نوردی کو مگر بازیچہ سمجھے ہیں
ہزاروں منزلیں چلنا ہے اپنے سے سفر کرنا
١٩١٩ رعب ، ک ، ٥٥

۰۲. کھلونا .

دل موم اب ہوا ہے فرمانا میر صاحب
بازیچہ تیری خاطر اس کا بنائیں کیا کیا

١٧٩٨ میر سوز ، د (ق) ، ٨٠

گاہے فلک پہ پھینکا گاہے زمیں پہ پٹکا
مشت غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا

١٨٧٨ گلزار داغ ، ٢٥

آہ تھا فطرت بیباک کا انجام یہی
کر دیا شوق نے بازیچۂ تقدیر مجھے

١٩٢٠ بیخود موہانی ، ک ، ٨٦

۰۳. بازی گاہ .

وا دیدۂ حق بیں ہو حقیقت کی خبر ہو
بازیچۂ فانی میں دوبارہ نہ گزر ہو

١٩٢٩ مطلع انوار ، ١٦٠

[ف]

ـــ ءِ اَطفال/طِفلاں کس اضا (ـــ فت ا ، سک ط / کس ط ، سک ف) امذ .

بچوں کا کھیل ؛ آسان کام .

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٢٨

درد کا قحط ہو دل کا کوئی گاہک نہ رہے
وائے بر عشق کہ بازیچۂ طفلاں ہو جائے

١٩٥٧ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ٢٧

[بازیچہ + اطفال (رک) / طفل (رک) + ف : ان ، لاحقۂ جمع]

ـــ گاہ امث .

کھیلنے کی جگہ .

بالا نشاط و غم سے ہے بازیچہ گاہ دہر میں

١٩٢٨ عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ١١٦

[بازیچہ + گاہ (رک)]

باژ امذ .

باج ، خراج (پلیٹس) ١٢٢) .

[ف]

باس (١) امث ؛ امذ (قدیم) .

۰۱. ہوا میں پائی جانے والی ایک کیفیت جسے شامہ محسوس کرتا ہے ، محض بو (اچھی یا بری سے قطع نظر) .

جو و و شہ پری باس آدم کی پائی یکایک اٹھی ناز سوں دی جمائی

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٢٨

خوردنی کی ہو جس زمیں پر باس
جمع واں کر کے اپنے ہوش و حواس

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٣٢٢

۰۲. خوشبو ، مہک (قرائن کے ساتھ مستعمل) .

شرف مرد کا ہے چلنت خوب خاص
جو پھولوں کی خوبی سو پھولوں کی باس

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ٣٧

ہر کسے تیرے کرم کی آس ہے فیض کی تجھ ہر چمن میں باس ہے

١٧٩١ ریاض العارفین ، ٢

کنوارے جسم میں کومل کومل باس تھی .

١٩٥٩ سرود رفتہ ، ٩٧

۰۳. بدبو ، سڑاند ، پرانْد (قرائن کے ساتھ مستعمل) .

یک بیک دماغ پراگندہ ہوا . . . تاب اس باس کی نہ لا سکا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٢٧

جب مصالحہ کی باس کم ہوجائے تو باقی اس کا شیرہ بھی ڈال دیں .

١٩٣٢ مشرقی مغربی کھانے ، ٨٢

۰۴. ادنیٰ آثار ، شائبہ ، نشان ، علامات .

دعا کو یہی ہاتھ اٹھا حق کے پاس
کہ جاوے ترے پاس سے غم کی باس

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٩٢

بھلمنساہت کی باس نہیں ہے .

١٩٢٢ نوراللغات ، ١ : ٥٢٧

[س : واس वास]

ـــ بَنیا (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

خوشبویات بیچنے والا ، گندھی ، پرفیومر (پلیٹس) .

[باس + بنیا (رک)]

ـــ پَکَڑْنا محاورہ (قدیم) .

بو یا خوشبو پانا .

مشکی خطا کا باس بچارہ دسیگا کاں
بکڑے ہیں سب ہی باس کوں اب بو سیتیں پیا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٨٠

ـــ دینا محاورہ .

مہکنا ، مہک دینا .

خوشبوے تن یار نے یہ باس دیا ہے
گل وام لیا کرتے ہیں بو اس کی قبا سے

١٨٩٦ تجلیات عشق ، اکبر ، ٢٩٢

ـــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ .

۰۱. سونگھنا .

گل کو محبوب میں قیاس کیا فرق نکلا بہت جو باس کیا

١٨١٠ میر ، ک ، ١١٢٧

۰۲. بسانا ، مہکانا .

اچھے کپڑے خوشبویات سے باس کر کے پہنا . . . پلنگ پر لا بٹھایا .

١٨٠٣ بیتال پچیسی ، ٥٠

ـــ مَتی (ـــ فت م) امث .

رک : باسمتی .

باس (٢) امذ .

بود و باش ، سکونت ، قیام (عارضی یا مستقل) .

ایک کنارے خوف ہے ایک کنارے آس
ادھ بیچ ایمان ہے تس موں ہمرا باس
١٥٥٢ گنج شریف ، ١٢٥
صبح تیرے کے شوق میں چھوڑا   رات کو پھول نیں چمن کا باس
١٧١٨ دیوان آبرو (١) ، ١٢٣
پرماد سے باس باسک بھید جب سو روپ کا گیان ہوتا ہے تب باسنا نشٹ ہو جاتی ہے ۔
١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ٢ : ٩٧
[س : واس वास]

— کَرنا ف م .
رہنا ، بسرام کرنا ۔
رشی اور منی تھے وہاں باس کرتے   کناروں پہ تھے اس کے سنیاس کرتے
١٩٠٥ بھارت درپن ، ٢٠

— اپنا محاورہ .
رکنا ، ٹھہرنا ۔
ہر یک قبراں کنے جا کر لیا باس   یزاں لیلیٰ کے آیا او قبر پاس
١٨٠٩ در مجالس ، ١٣٧

باس (٣) امذ .
شجاعت ، قوت (اکثر ترکیب میں ' ال ' کے ساتھ مستعمل) ۔
اس نے جب یہ خبر سنی تھی کہ سابور کو لڑکپن ہی میں لطف فطنت و دانائی و عالی ہمتی و شدت باس و قوت عطا فرمائی ہے تو وہ اس سے بہت ہی خوفناک ہوا تھا ۔
١٨٨٨ تشنیف الاسماع ، ٦٣
عمرؓ شدیدالباس اور مزاج کے کسی قدر سخت بھی تھے ۔
١٩٠٧ امہات الامہ ، ٢٠
[ع : (ب ء س)]

باس (٤) امذ .
(دھرے کا) ابھرا ہوا حصہ ۔
راڈ پر ایک باس . . بنایا گیا ہے جس میں ایک پن کے لیے ایک بش لگایا جاتا ہے ۔
١٩٠٦ پریکٹیکل انجینیرز ، ٢ : ٢٦٣
[انگ : Boss]

باس (٥) امذ .
آقا ، مالک ، افسر ۔
باس کے کمرے کے دروازے پر کھڑے کھڑے جاوید کو بیس منٹ گزر گئے ۔
١٩٧٣ رنگ روتے ہیں ، ١١٦
[انگ : Boss]

. . . باس (١) اسم مونث مرکب کا جزو دوم ۔
باس (١) نمبر ٢ و ٣ (رک) کے معنی میں 'بو' کے ساتھ مستعمل (رک : بو باس) ۔

. . . باس (٢) اسم کیفیت مرکب کا جزو دوم ۔
بود و باش ، قیام ، سکونت ۔
اجڑی اجڑی ہوئی ہر آس لگے   زندگی رام کا بن باس لگے
١٩٧٥ پچھلے پہر ، ٢٢
[رک : باس (٢)]

باسا (١) امذ .
١. جائے سکونت ، وطن ، بود و باش کی جگہ ۔
اللہ نام جپو ہرسانسا   جو چاہو بیکنٹھ باسا
١٦٣٦ گنگج (ق) ، ١٠
وطن سب کا عرب مدت کا باسا   امام دین پہ ٣ کا نواسا
١٨١٠ میر ، ک ، ١٢٧٥
جس قصر میں بہرام نے تھا رنگ رچا   اب شیر کا بھٹ ہے وہ ہرن کا باسا
١٩٢٧ مے خانۂ خیام ، ١٠
٢. قیام ، سکونت ، پڑاؤ (عارضی یا دائمی) ۔
جو سک پل غافل ہو ٹیا   تس بہشت کا باسا کھوٹیا
١٥٥٢ گنج شریف ، ١١٧
جوان بالاقد اک جوگی بچا تھا   جنوں سے اس کا صحرا میں تھا باسا
١٧٥٩ راگ مالا ، ٢٧
دنیا ہے ساعت کا باسا   اس جینے کا چھوڑ دو آسا
١٨٥١ مورک سمجھاوے ، ٥
[س : واس वास]

— دینا ف م .
ٹھہرانا ، پڑاؤ کرانا ، قیام کرانا ۔
کہ اس کو اور جس کو اس نے چاہا
دیا بیکنٹھ میں ہر جی نے باسا
١٨٦٦ تیغ فقیر برگردن شریر ، ١٢٢

— کَرنا ف م .
(ہندو فقیر) رات کی رات ٹھہرنا ، بسرام کرنا (نوراللغات ، ١ : ٥٣٧) .

— لینا محاورہ .
بود و باش کرنا ، قیام پذیر ہونا ۔
گیا ہے کون دنیا سے نراسا   لیا جنگل میں جاکر کس نے باسا
١٧٩٨ بیان ، د ، ٨٢
جب سری کشن متھرا سے باہر نکلا وہیں آکر اس نے باسا لیا ۔
١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ١٧٩

باسا (٢) امذ .
(لفظاً) خوشبودار ، (مراداً) خوشبودار پھولوں کا ایک پودا ، باساک ، (انگریزی : Justicia ganderussa) (پلیٹس ، ١٢٢) .
[س : واس वास]

باسْتان (۱) (سک س) ؛ ~ باستان .

قدیم ، پرانا ، ماضی کا .
اوستا اور فارسی باستان اصطلاحاً فرس قدیم کہلاتی ہیں .
۱۹۵۸ ماہ نامہ 'اردو ادب' مارچ ، ۹۵
[ف]

ـــ نامہ (~ فت م) امذ .

تاریخ ماضی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۵) .
[باستان + نامہ (رک)]

باسْتان (۲) (سک س) م ف .

(جنوبی ہند) بعد ازاں (رک) کا بگاڑ ، بعد میں ، پیچھے (ماخوذ : پلیٹس) .
[ف]

باسْتانی (سک س) صف ؛ ~ باستانی .

جو قدیم یا پرانا ہو .
زوداد زمان باستانی یوں نقل ہے خامے کی زبانی
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲
سلسلہ اس ملک کی تاریخ باستانی سے الجھا ہوا ہے .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۵
[باستان (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باسْتک (سک س ، فت ت) امذ .

ایک سبزی جو بالعموم ربیع کی فصل کے ساتھ اگتی ہے ، بتھوا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۳) ، (لاطینی) Chenopodium album .
[س : واستک : वास्तक]

باسْتو (سک س ، و مج) امذ .

مکان کی بنیاد یا تعمیر مکان کے لیے مختص جگہ (پلیٹس ، ۱۲۲) .
[س : واستو वास्तु]

باسَٹھ (فت س) صف .

ساٹھ اور دو ، آٹھ کم ستر ، (اعداد میں) ۶۲ .
سورت نجم مکی ہے باسٹھ آیت کی .
۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۰۷
پانسو باسٹھ برس مستقل سلطنت اسلامیہ اس ملک میں قائم رہی .
۱۸۹۱ حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۲۱
باسٹھ سال کی عمر ۱۷۲ھ میں وفات پائی .
۱۹۶۲ بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۲۱۲
[ق : س : دِوشَشٹ द्विषष्टि]

باسَر (فت س) امذ .

بڑ کا درخت ، (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۳) ، (لاطینی) Ficus Indica .
[س : وٹ वट]

باسِط (کس س) صف .

(لفظاً) فراخی اور کشائش رکھنے یا دینے والا ، پھیلانے والا ، (مراداً) اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام .
تمہیں باسط ہے پور تونہیں قریب تمہیں قابض ہے پور تونہیں مجیب
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱
باسط عضلات کا ظہری بنڈل ڈھال کے اندر سے شروع ہوتا ہے .
۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۶۱
[ع : (ب س ط)] .

باسِطہ (کس مج س ، فت ط) صف .

رک : باسط جس کی یہ تانیث ہے .
جب کہنی یا گھٹنے کے قابضہ و باسطہ یا آنکھوں کو دائیں اور بائیں طرف پھیرنے والے عضلات کے حرکی نظامات میں یک وقتی تہیج ہو تو یہی صورت پیدا ہوگی .
۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۲۰

باسِق (کس س) صف .

لمبا ، بلند ، اونچا (درخت) .
نخل جنوں میں باسق منشور ہے ہمارا
مجنوں بھی اک چہارم دستور ہے ہمارا
۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۳۴
ناگاہ شگاف میانہ دو پہاڑ سے ہوا ، ایک شخص مجھ پر ظاہر ہوا کہ قد اس کا مانند نخل باسق تھا .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۷۹
[ع : (ب س ق)]

باسِقہ (کس مج س ، فت ق) .

(الف) صف .
باسق (رک) کی تانیث ، جیسے : یہ باغ اشجار باسقہ سے پر ہے .
(ب) امث .
وہ درخت خرما جس کا قد رقلہ (رک) سے اونچا ہو (فلاحت النخل ، ۵۶) .

باسَک (فت س) امذ ؛ ~ باکس .

رک : باسا (۲) (پلیٹس) .

باسُک (ضم س) امذ ؛ ~ باسُکھ / باسُوک (قدیم) .

ہندو روایات کے مطابق وہ سانپ جس کے پھن پر زمین قائم ہے ، سانپوں کا سردار .
سن آواز باسوک و ماہیوں پتال چھپا کان آنکھیوں میں کنڈل جو گھال
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۳۷
ولی تجھ زلف کی گر سحر سازی کا بیاں بولے
چلے پاتال سوں باسک سو پیچ و تاب سوں اٹھ کر
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۶
چاند سا چہرہ ، باسک ناگ کے پیٹ کے مانند نرم جسم .
۱۹۰۶ ماہ نامہ 'مخزن' لاہور ، ۱۲ ، ۲ : ۳۵
[س : واسک वासक]

باسکَٹ (سک س ، فت ک) امث ؛ ~ واسکٹ .

انگریزی وضع کی ایک قسم کی بے آستین صدری جس کا گلا کوٹ کی طرح کھلا ہوتا ہے .

سر پر جو گوشیہ ٹوپیاں اور رنگا رنگ جھلملاتی ریشمی باسکٹیں .

١٩٦٣ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ١٨٨

[انگ : Waistcoat]

باسکِٹ (سک س ، کس مج ک) امث .

١. سامان اٹھانے کے لیے بانس یا تیلیوں وغیرہ کا ہینڈل دار تھیلا یا ٹوکری .

حاصل ضرب کوئلہ کے اس وزن پر تقسیم کرو جو وزن کہ ایک باسکٹ میں آتا ہے .

١٩٠٦ راہنمائے انجنیری ، ٢ : ١٢٧

٢. اے قلے کی جالی دار ٹوکری جو کھیل میں استعمال کی جاتی ہے (رک : باسکٹ بال) .

[انگ : Basket]

ـــ بال امث .

ہاتھوں سے کھیلا جانے والا گیند کا ایک کھیل جس میں میدان کے دونوں سروں پر گڑے ہوئے بورڈوں میں لوہے کا ایک حلقہ اور اس میں اسے پھندے کی جالی نصب ہوتی ہے (جس میں مقرر طریقے سے کھلاڑی گیند ڈالتے ہیں) .

باسکٹ بال میں اس سال یونیورسٹی ٹرافی ہمارے ہاتھ رہی .

١٩٦٢ تعلیم و تہذیب ، ١٣١

[باسکٹ + انگ : Ball]

باسُکھ (ضم س) امذ .

رک : باسُک .

غضب سوں تر تک جھانک دیکھے بتال
ڈھلے دھاک سوں شیش باسکھ کی کھال

١٦٥٧ گلشن عشق ، (نصرتی) ، ٢٢

باسَلٹ (فت س ، سک ل) امذ .

آتش فشانی لاوے سے بنی ہوئی مجزی مائل سیاہ رنگ کی چٹان جو بیشتر زمین کی ستونی تہوں میں پائی جاتی ہے .

سرد ہو کر اس سے ٹھوس چٹانیں بنیں جیسے باسکٹ اور کالا پتھر .

١٩٤٨ اشیائے تعمیر ، ٥

[لاط : Basaltes]

باسَلٹی (فت س ، سک ل ، ی مع) صف .

باسلٹ (رک) سے منسوب .

صوبۂ متوسط اور وسط ہند وغیرہ میں باسلٹی چٹان پائی جاتی ہے .

١٩٢٠ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ٥٠

[باسلٹ (رک) + ی : ی لاحقۂ نسبت]

باسِلیق (کس مج س ، ی مع) امث .

ایک رگ جو کہنی کے اوپر بازو کے اندر کی جانب واقع اور بغل کی رگ (ابطی) کی بڑی شاخ ہے ، (لاطینی) Vena basilica .

باسلیق عاشقاں میں تھے رگ خارا کے ڈھنگ
پھر نہ آیا جو گیا فصاد نشتر توڑ کر

١٨٢٢ مصحفی ، آیات مصحفی ، ٢٠

یہ وہ خون ہے جس کرہی کر پھٹ چلیں ان کی رگیں
کاش کھولیں ترک ان دونوں کی فصد باسلیق

١٩٢١ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ٢٥٠

[ف : باسلیق (کس س) < یو : Baoiλikn]

ـــ اِبطی کس صف (ـــ کس ا ، سک ب) امث .

وہ ورید جو بغل سے آگے بڑھکر رگ باسلیق بنجاتی ہے ، اسیلم .

ورید اُسیلم باسلیق ابطی کی شاخ ہے جو چھوٹی انگلی اور اس کے آس پاس کی انگلی کے درمیان درونِ ہاتھوں میں دکھلائی دیتی ہے .

١٩٣٦ ترجمۂ شرح اسباب ، ٢ : ٢٨١

[باسلیق + ابطی (رک)]

باسمَتی (سک س ، فت م) امذ .

(لفظاً) خوشبو ، (مراداً) ایک خوشبودار اعلیٰ قسم کا چاول جو عموماً پلاو بریانی میں استعمال ہوتا ہے .

چاول کی بیشمار قسمیں ہیں ، خاص قسمیں . . . باسمتی اور بادشاہ بھوگ ہیں .

١٩٦٦ جدید کاشتکاری ، ٢٦٠

[ہ : باسمتی वासमती]

باسَن (١) (فت س) امذ .

ہر قسم کا برتن ، مٹی یا دھات وغیرہ کا ظرف .

ہو مال ، ہو ملک ، بست ، باسن ہو پالکی ، نالکی ، سکا سن

١٦٠٠ من لگن ، ٣٦

خدا نے سب شہروں کی مٹی سے امروہہ کی مٹی کو ایسا عزیز کیا ہے کہ اس کے بہت نازک اور خوبصورت باسنوں پر چاندی و سونے کے ورق لگائے جاتے ہیں .

١٨٧٢ لغات الافہام ، ٥٢

نہ بیوی نہ بچے ، نہ ماں نہ باپ ، نہ برتن نہ باسن .

١٩٥٣ شاید کہ بہار آئی ، ٨٧

[س : واسن वासन]

ـــ سے وہی ٹپکتا (ـــ ٹپکے) ہے جو اس میں بھرا ہے کہاوت .

جیسا آدمی کا ظرف ہے ویسا ہی اس کا قول و فعل ہوتا ہے .

مصرع : باسن سے وہی ٹپکے ہے جو اس میں بھرا ہے . . . ، اس سے بدی آشکارا ہوتی ہے مجھ سے نیکی ظاہر ہوتی ہے .

١٨٠٢ گنج خوبی ، ٧٠

باسِن (کس س) امذ .

رک : بیسن (جغرافیہ) .

دریاے گنگ و دریاے سندھ کے باسنوں میں آبپاشی کے لیے دریاؤں سے نہریں کاٹنے کی ضرورت ہے .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ١٠٨

[انگ : Basin]

باسْنا (١) (سک س) ف م .

بسانا ، مہکانا ، معطر کرنا (کسی چیز میں کسی چیز کو) .

تم اور گل رخاں سیں اب آنکھ جو لگائے
بادام کرن پیارے پھولوں کے بیچ باسا

١٧١٨ دیوان آبرو ، (١) ، ١٠٢

بلبل تو مرا کس لیے پکڑے ہے گریباں
کب پیرہن اپنا میں ترے پھول سے باسا

١٨٥٨ کلیات تراب ، ٣٢

باسنا اور بسنا باس سے ہے .

١٩٢١ وضع اصطلاحات ، ١٥٠

[رک : باس (٢) + ا : نا ، علامت مصدر]

باسْنا (٢) (سک س) امث .

١. بو باس ، مہک ، خوشبو (پلیٹس) .

[س : واسنا वासना]

باسْنا (٣) (سک س) امث .

١. خواہش ، میلان ، خیال ، رجحان .

اس دور سے باسنا ماتر بھید ہے .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٢٦٣

مایا ناٹک کا تماشا ہے ہوئی یہ کس کی میت
باسنا میں ہستیوں کو پھانس کر لیتی ہے جیت

١٩٢٢ پریم ترنگنی ، ٢١

[س : واسنا वासना]

باسْنا (۴) (سک س) ف م .

بسانا ، آباد کرنا .

جوں او پھنا تیری گھر تھے بہار باسیا ہے ، تیوں تو اسے بی اس کے گھر تھے بہار گھال .

١٦٦٧ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ٦٥)

[رک : باس (١) + ا : نا ، لاحقۂ مصادری]

باسِنْدی (کس س ، سک ن) صف ، امذ .

(لفظاً) صغانیان کے علاقہ باسند سے منسوب : باسند کا رہنے والا ، (مراداً) ایک فرقے کا نام جسکا بانی عبدالعزیز باسندی تھا (اس نے ٣٢٢ھ میں نبوت کا دعوٰی کیا لیکن کچھ ہی دنوں بعد حکومت نے اس تحریک کو سختی سے کچل دیا) (فرقے اور مسالک ، ٢٢٨) .

[باسند ، علم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باسُور (و مع) امذ .

بدگوشت جو ناک ، مقعد یا رحم وغیرہ میں پیدا ہو جائے .

بڑے یا سور میں رگڑ وغیرہ سے قروح پیدا ہو جاتے ہیں .

؟ کتاب العین ، ٣١٢

اسی طرح عام امراض النسا . . . کے ضمن میں . . . باسور الرحم . . . وغیرہ . . . پر فنی ذخیرہ موجود ہے .

١٩٥٣ طب العرب (ترجمہ) ، ٢٠٦

[ع : (ب س ر) ، ج : بواسیر]

باسُوری (و مع) صف .

باسور سے منسوب ؛ مسّے کے سبب سے پیدا ہونے والا مرض .

ریاح باسوری کا غلبہ اور بار بار تلین ہونا موقوف ہوتا ہے .

١٨٩٢ مکاتیب امیر مینائی ، ١٣٢

سارا فساد ریاح باسوری کا ہے .

١٩٢٣ نوراللغات ، ١ : ٥٢٨

[باسور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باسُوک (و مع) امذ (قدیم) .

رک : باسُک .

باسَہ (فت س) امذ .

ناک کے دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی ، بانسہ (رک) (ماخوذ : اپ و ، ٧ : ١١٧) .

— پھِرْنا محاورہ

ناک کے سرے کا ٹیڑھا ہونا جو مریض کا آخری وقت ہونے کی نشانی ہے (ماخوذ : اپ و ، ٧ : ١١٧) .

باسی (١) صف .

١. (i) رات کا بچا ہوا ، رات بسے کا ، رات کا یا اس سے پہلے کا رکھا ہوا (کھانا یا پھول وغیرہ) .

جتے رکھیں باسی بہات   اس کا جاوے ہاے ہات

١٦٢٩ ہاشم علی (تاریخ زبان اردو ، شمس اللہ ، ٣٥)

قاف میں منگوا کے پریاں روز کھینچواتی ہیں عطر
پھول جو باسی اترتے ہیں تمہارے ہار کے

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ١٨٥

ہمیشہ اک نئے عاشق کی رہتی ہے تلاش ان کو
کہ باسی ان کے دستر خوان پر کھانا نہیں آتا

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ١٦

(ii) استعارۃً .

اب اس کا سنگھار ہوگیا تھا باسی اور تمام شب کی بدخوابی اور زحمت کی تکان سے اس کا جوبن بھی نڈھال ہو رہا تھا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۹۴

بال بکھرے ہوئے ہیں اور چہرہ باسی ہے ، آنکھیں بھاری .

۱۹۲۲ انارکلی ، ۸۳

۲. خوشبودار (پلیٹس) .

۳. جس میں بو آگئی ہو ، اترا ہوا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۵) .

[س : واسر वासर یا باس वांस]

— بَجے نہ کُتّا کھائے کہاوت .

رک : باسی رہے نہ کتا کھائے (محاورات نسواں ، ۴۳) .

— بھات میں اللہ میاں کا نھوڑا کہاوت .

ناقص چیز دیکر احسان جتانا کیا معنی رکھتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

— پانی امذ .

گھڑے یا صراحی وغیرہ کا رکھا ہوا پانی جس پر کم سے کم ایک رات گزر چکی ہو .

چبا کر نون اور نو باسی پانی
کئی دن پھونک آنکھ اس کی میں جانی

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۶

مسلم نے کہا پیر و مرشد ابھی کشتیوں کا پانی کم نہیں ہوا البتہ کئی روز کا باسی ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۴۲۸

[باسی + پانی (رک)]

— پَن/پَنا (— فت پ) امذ .

باسی ہونے کی حالت ، تازہ نہ رہنے کی کیفیت .

حقہ کے تازہ کرنے سے نیچے سے باسی پنے کا سوندھا مزا جاتا رہے گا .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۱۰

خمیری روٹیاں . . . ٹھنڈی ہوکر اینٹھ اور ان میں باسی پن پیدا ہوگیا تھا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۰

[باسی + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— پھُولوں باس نہیں/پَردیسی بَلَم کی آس نہیں کہاوت .

جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں ہوتی اسی طرح پردیسی عاشق میں وفا نہیں ہوتی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۴) .

— تِباسی (— کس ت) صف .

دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[باسی + ا : ت ، تر (= تین) کی تخفیف + باسی (رک)]

— خَبَر (— فت خ ، ب) امث .

وہ خبر جو نئی نہ ہو ، ایسی خبر جسے پہلے سنا جا چکا ہو .

سماعت کے اعتبار سے تو یہ خبر بعض کے لئے شاید باسی بھی ہو مگر احساس کے اعتبار سے تو تمام محمڈن کمیونٹی کے لیے برسوں تازہ رہے گی .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۴۷

کچھ خبریں بھی ہوتی تھیں جو قلول اور باسی ہونے کے باوجود صحت کے لحاظ سے قابل اعتبار سمجھی جاتی تھیں .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۲۱

[باسی + خبر (رک)]

— دال کا اُبال امذ .

رک : باسی کڑھی کا ابال .

ہوری نظر میں ہندوستانیوں کے جوش و خروش کی باسی دال کے ابال سے ذرا بھی زیادہ وقعت نہیں .

۱۸۸۹ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۷۸

— رَہے نہ کُتّا کھائے کہاوت .

جو آمدنی وہ خرج جو کچھ پاس ہو سب صرف کرڈالنا (دریائے لطافت، ۵۷).

— عِید (— ی مع) امث .

عید کا دوسرا روز ، تڑکا دن .

۱۸ مئی ۱۸۶۴ء بقول عوام باسی عید کا دن .

۱۸۶۴ خطوط غالب ، ۹۲

آج باسی عید ہے ، سب کام چھوڑ چھاڑ یہ خط لکھ رہی ہوں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۵

[باسی + عید (رک)]

— کَرنا ف م ؛ محاورہ .

۱. کسی چیز کو اتنی دیر رکھنا کہ وہ باسی ہوجائے جیسے : تم نے یہ کیا ادا نکالی ہے کہ روز کھانا باسی کرکے کھاتے ہو .

۲. لے کرنا (پلیٹس) .

— کَڑھی آبَلی فقرہ .

کئی گذری بات نے سر اٹھایا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

— کَڑھی کا (— میں) اُبال امذ .

۱. بعد از وقت غصہ یا جوش و خروش .

وزیر صیغۂ خارجیہ نے اب اخیر پر آکر کچھ نصیحت و مشورہ دیا ہے . . . مگر یہ اب باسی کڑھی میں ابال ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۷

ایک تحریک پیدا ہوگئی تھی لیکن وہ باسی کڑھی کا ایک ابال تھا .

۱۹۱۸ مکاتیب مہدی ، ۱۰۵

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

— کڑھی میں اُبال (اُبھان) آنا محاورہ.

۱. موقع یا وقت گزرنے کے بعد جوش پیدا ہونا، وقت گزرنے پر کسی کام کا خیال آنا.

خیر اب بہت دن کے بعد شکوہ کیا لکھا جائے، باسی کڑھی میں ابال کیا آئے.

۱۸۶۰ خطوط غالب، ۲۵۹

جیسے ہی تیسری صدی شروع ہوئی اس باسی کڑھی میں پھر ابال آ گیا.

۱۹۱۷ بابک خرمی، ۲۸

۲. بڑھاپے میں جوانی کی وضع ہونا (نوراللغات، ۱ : ۵۲۸).

— کُوسی (— و مع) صف (عموماً بطور اسم مستعمل).

رات کا بچا بچایا کھانا یا روٹی وغیرہ.

پھوڑ ناری کے ڈھنگ... خوب کاڑی باسی کوسی... ہانڈی میں سے کھاتی.

۱۷۱۴ امین الدین ثانی، چکی نامہ، ۸

یہ نہ ہو کہ باسی کوسی اٹھایا اور ماما کے حوالے کیا.

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا، ۲۵

[باسی + ا : کوسی، تابع]

— گھر (— فت گ) امذ.

وہ گھر جس کی صبح کو صفائی ستھرائی نہ کی گئی ہو.

ملکہ عالم تشریف لاتی ہیں، بہت جلد اس جگہ آراستگی کرو، تم نے باسی گھر ڈال رکھا ہے.

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا، ۱ : ۵۲۲

[باسی + گھر (رک)]

— مُنہ (— ضم م، مغنونہ) امذ.

۱. بغیر منہ دھوئے؛ بغیر سنگھار کیے ہوئے.

بابل نہ باسی منہ کہیں ان کو پکار لے
کلی کرے گلاب سے جو نام یار لے

۱۸۷۴ کلیات قدر، ۲۹۲

فوراً نظر اس دوسری پر پڑی جو بالوں کو بکھیرے باسی منہ اور مخمور مگر بھیگی آنکھیں لیے... جسم کو ظاہر کر رہی تھی.

۱۹۰۷ مخزن، ۱۳، ۳ : ۲۳

۲. نہار منہ، خالی پیٹ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۲).

[باسی + منہ (رک)]

— منہ پھوکا پانی اوگن کرے ہے فقرہ.

نہار منہ پانی پینا نقصان دیتا ہے (جامع اللغات، ۱ : ۳۸۶).

باسی (۲) صف.

بسنے والا، رہنے والا، بود و باش رکھنے والا.

تج خوے کی خوش باس تے باسی کیے ہیں باس سب
جھمکے اپس کے بال جو تو بھیں پہ سب مالا ہوا

۱۶۷۲ شاہی (علی عادل شاہ ثانی)، ک، ۱۲۲

تجھ کو ن کب درد کی اداسی ہے   تو ن ہمیشہ چمن کی باسی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۰۰

کال کوٹھری کا باسی... ہماری روشن و نیکنام زندگی کی عزت و ناموس پر اچانک ڈاکہ ڈالتا ہے.

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس، ۲۸

[رک : باس (۲) + ی، لاحقۂ نسبتی]

باسی (۳) امذ.

ایک قسم کا پتھر جس کے چوکے سنگ مرمر کی طرح فرش اور دیواروں کی آرایش کے لیے استعمال ہوتے ہیں.

مزدوری چالی سنگ سرخ و سنگ باسی برابر ہے.

۱۸۶۰ زبان داغ، ۲۹۱

[مقامی ؟]

باسیاں (سک س) امذ.

اہیروں کا ایک قبیلہ (ماخوذ : پلیٹس).

[ہ : बासयां : باسیاں]

باسِیل (ی مع) امذ.

بیلن کی شکل کا جرثومہ (جامع اللغات، ۱ : ۳۸۶).

[انگ : Bacillus]

باش (۱) کلمۂ انتباہ.

ٹھہر، دم لے، بس، صبر کر.

بآواز بلند نعرہ مارا کہ باش ! او زشت بد سرشت.

۱۸۷۹ بوستان خیال، ۸ : ۲۷

نیند ان کی اڑی جاتی ہے باش اے دل نالاں
کیا اب بھی نہ ہوگا یہ ترا ورد سحر بند

۱۹۱۷ کلیات حسرت، ۱۰۱

۲. ہو، ہوا کرے (اظہار استغنا کے لیے).

حد احساس سے اب ہے متجاوز غم دل
باش دشواری منزل کہ یہ آسانی ہے

۱۹۳۰ نقوش مانی، ۱۵۰

[ف : بودن (= ہونا، رہنا) سے]

باش (۲) امذ.

(فولاد سازی) بلاسٹ فرنس کا ایک اندرونی حصہ (اوپر کی طرف کشادہ اور نیچے کی طرف تنگ تا کہ پگھلی ہوئی چیزیں ہارتھ میں پوری آہستگی سے داخل ہوں).

اس کا اندرونی حصہ تھروٹ... ، اسٹیک... ، باش... اور ہارتھ پر مشتمل ہے.

۱۹۷۳ فولاد سازی، ۵۵

[انگ : Bash]

. . . باش ترکیب وصفی کا جزو دوم .

جزو اول سے مل کر رہنے والا یا ہونے والا کے معنی میں ، جیسے : شب باش (= رات کو رہنے والا) ، یار باش (= دوستوں میں گزارنے والا) ، خوش باش (= عیش میں بسر کرنے والا) .

ہم صمیوں کی تعریف مختصراً اس طریقے سے کر سکتے ہیں کہ یہ آزاد باش نامیے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۰۳

[رک : باش (۱)]

باشا امذ .

رک : باشہ .

سکی کیا مہر شکاری ہو نین باشے اوڑاتی ہے
چلاتی ہے خطا موٹھاں ہمارے دل کے پیلک پر

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۵۲

کہا اس نے میرا میانہ نکال لیا ہاتھ پر ایک باشا بٹھال

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۶

کہیں شکرے گرتے ہیں چڑیوں پہ آ کبوتر کو لیتا ہے باشا دبا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۱

باشد (فت ش) انشا .

۱. ہوا کرے ، پروا نہیں ، ہوگا (اظہار بے پروائی کے لیے) .

بدیع الزماں نامدار نے یہ ماجرا سن کے فرمایا کہ باشد ، پھر تمھیں سب کو کیا اندیشہ .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۱۸

رقیبوں کو تمنا ہے تو باشد تمھیں مطلب برائی آرزو سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۱

۲. ہو ، ایسا ہی ہو .

املاک نے جواب دیا شاید کہ باشد ، مجھے تو یقین نہیں آتا .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۰۳

عیب اور صواب دونوں پائے جائے ہوں تو صواب کا اشارہ بھی تنقید میں ہونا چاہیے ، قلیل باشد خواہ کثیر .

۱۹۳۰ سہ ماہی ' اردو ' ، ۱۰ ، ۴۰ : ۳۲۷

[ف : بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

باشق (فت ش) امذ .

باشہ (رک) کا معرب .

باشق یعنی باشہ ، یہ سب شکاری جانوروں سے چھوٹا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۳۵

باشندگان (کس ش ، سک ن ، فت د) صف .

باشندہ (رک) کی جمع .

باہر نکل تو گھر سے کہیں اب تو میری جان
باشندگان کوچہ و بازار سو گئے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۸۲

باشندہ (کس ش ، سک ن ، فت د) صف .

رہنے والا ، بسنے والا ، ساکن .

زمیاں آسماناں کے باشندے پل پل تری صفت کہندے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۶۹

تو شاید مسافر ہے ، اس شہر کا باشندہ نہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۷

یہ قبیلہ جیسا کہ اوپر گزر چکا بحرین کا باشندہ تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۰

[ف : بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

باشہ (فت ش) امذ .

باز سے چھوٹا اور شکرے سے بڑا ایک زرد چشم شکاری پرندہ (جو چھوٹی چڑیوں کو شکار کرتا ہے) .

کیونکہ نامے کو لے کبوتر جا مژہ پنجا ہوئے ہیں باشے کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۰۱

وہ جرے وہ باشے لیے بازدار سروں پر کلاہیں جواہر نگار

۱۸۲۷ صیدیہ ، ۹۲

ان کے بعد باشہ شاہیں . . . پیش کیے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فداعلی) ، ۱/۱ : ۲۲۲

[ف]

باشی (۱) صف .

رہنے والا ، سکونت رکھنے والا (باسی (رک) کا بگاڑ) .

باشی اندرابن کے بھی نرگس صفت حیران ہیں
تیرے سبزان چمن کی دیکھ کر چھب تختیاں

۱۹۰۷ ماہنامہ ' مخزن ' ، ۱۲ ، ۱ : ۶۱

باشی (۲) امذ .

سردار ، سالار (عموماً ترکیب میں مستعمل) ، جیسے : کارواں باشی (پلیٹس) .

قافلہ باشی نے صدائے الرحیل بلند کی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۱۷

چوتھے دن ایک قافلہ باشی سے گفتگو ہوگئی .

۱۹۱۶ آزاد (محمد حسین) ، مقالات ، ۲۸۸

[ت]

باشین (ی مع) امث .

باشہ (رک) کی مادہ .

کیا کہوں چرخ تھے یا باشین تھے باز کے بچے تھے یا شاہین تھے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۵

فصل اول شناخت میں شکرہ . . . باشہ ، باشین ، باز ، (جرہ ...) کے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲

میر شکار جانوران صید گیر باز ، جرہ ، باشین . . . کو درست کر در دولت شاہزادہ پر حاضر ہوئے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۲

باصِر (کس ص) صف .

دیکھنے والا ، بصارت رکھنے والا .

باصر مبصر بصورۃ سروپی کاشف مکشوف دیا کے ری
اعمی دیکھ کیا اعمی ہور اتناں کوں سو کے ری

١٥٣٢ محمود دریائی ، د (ق) ، ٨٥

مغفرت یہ ہیں وہ غفار یہ مخبر وہ خبیر
یہ ہیں رحمت وہ رحیم اور یہ باصر وہ بصیر

١٨٩٢ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ٣

[ع : (ب ص ر)]

باصِرَہ (کس مج ص ، فت ر) امث .

دیکھنے کی قوت ، بینائی ، حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ .

سامعہ و شامہ و لامسہ باصرہ اور ذایقہ ہے خامسہ

١٨٠١ رمزالعاشقین (ق) ، ١٧

ذات باری کا مشاہدہ باصرہ کے ذریعے سے ممکن نہیں .

١٩٢٦ شیرانی ، مقالات ، ٢٥٣

[باصر (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

باصُور (و مع) امذ .

آنکھ کو روشن کرنے والی دوا (جامع اللغات ، ١ : ٣٨٦) .

[ع : (ب ص ر)]

باضِعَہ (کس مج ض ، فت ع) صف .

(لفظاً) ٹکڑے کرنے والا ، کاٹ دینے والا ؛ (فقہ) وہ ضرب جس سے کھال پھٹ جائے .

دامعہ جو خون کو بہاوے . . . اور باضعہ یعنی جو جلد کو قطع کر دیوے .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٢ : ١١٢

[ع : (ب ض ع)]

باطِحَہ (کس مج ط ، فت ح) صف .

(لفظاً) پھیلنے والا ؛ (جراحی) وہ عضلہ جو ہاتھ کو پھیلانے سکوڑنے میں مدد کرتا ہے .

جن عضلات میں زیادہ خلل اندازی ہوتی ہے وہ مرفقیہ ، باطحہ . . . ہیں .

١٩٣٧ جراحی اطلاقی تشریح ، ٣٢٦

[ع : (ب ط ح)]

باطِل (کس ط) صف .

١. جھوٹا ، غیر حق ، حقیقت کے خلاف ، حق کی ضد .

اور جو مذہب باطل پاؤ اس مذہب کی کتابیں وسوسۂ شیطانی سے سمجھ کر پھاڑو اور پانی میں ڈال دو .

١٨٢٣ دقائق الایمان ، ٢٢

باطل سے دبنے والے اے آسمان نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحان ہمارا

١٩٠٨ بانگ درا ، ١٧٢

٢. بیکار ، فاسد ، بے اثر ، بے نتیجہ ، ضائع .

ہوا سحر باطل سبھی ساحراں کا فسوں پڑتے ہیں تین جادوے فرخ

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٦٧

امیر سحر باطل کر کے چھڑا لے جائیں گے .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٩٠٦

امید رکھتی ہے سرگرم جستجو دل کی خدا دراز کرے عمر سعی باطل کی

١٩٥٠ ترانۂ وحشت ، ٧١

٣. رد ، منسوخ .

اگر کوئی ان قوانین کو نہ مانے یا ان کے خلاف کرے ، تو وہ باطل نہیں ہو جاتے .

١٨٨٩ مبادی العلوم ، ١٢

ایک نبی پیدا ہونگے جن کا دین دوسرے تمام ادیان کو باطل کرے گا .

١٩٢٧ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ٢ : ٢٧٥

٤. کالعدم ، بالکل ختم .

لوگوں نے اللہ کو باطل کر دیا .

١٨٦٦ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٢٠١

بنومغیرہ کے سودخوار عرب میں مشہور تھے ، فتح مکہ کے بعد حضور نے ان کی تمام سودی رقمیں باطل کر دیں .

١٩٦١ سود ، مودودی ، ١٥٧

٥. پوچ ، لغو ، بیہودہ .

محیط کل کے معنی ظاہری گر لیں تو باطل ہے
حدوں سے ہے میرا ، حد کے اندر آ نہیں سکتا

١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٢

٦. نادرست ، ناقابل قبول .

کیا تھا سو او ظہر باطل ہوا پھرا اوس ظہر کرنا روا

١٦٨٨ ہدایت ہندی ، ١٥٢

کب اہل دول سے ہوئی معبود پرستی
باطل ہے اگر سجدہ کریں تاج زری سے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢١٣

٧. (تصوف) ماسوی اللہ تمام کائنات اور مخلوقات جو صوفیوں کے نزدیک معدوم ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٥٥) .

٨. توڑنے والا ، مبطل (ترکیب میں) .

کہ اس شہ کے دل میں سو دھن مہر تھا
نہ تھا مہر وو باطل السحر تھا

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٣٢

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب ط ل)]

— خوری (— و مج) امث .

ناجائز طریقوں سے نفع کمانے کا عمل ، حرام کمائی .

ڈاک میں جتنے وزن کی اجازت ہے اس سے ماشہ دوماشہ بڑھ جانے کو بڑے سے بڑا متقی ہی باطل خوری جانتا ہو .

١٩٦٢ تجدید معاشیات ، ١٤٢

[باطل + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نگاری (ـــ کس ن) امث .

جھوٹ بے مصرف یا مخرب اخلاق مضمون نگاری .

وہ . . . فنکاروں . . . سے ان کی . . . باطل نگاری . . . کی وجہ سے بدظن ہے .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۸۵

[باطل + ف : نگار ، نگاشتن (= لکھنا ، نقش و نگار بنانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

باطِلَہ (کس مج ط ، فت ل) صف .

باطل (رک) کی تانیث (اسم مونث یا جمع کی صفت میں مستعمل) .

یہاں تک بیان بہتر فرقے باطلہ کا ہو چکا .

۱۸۲۲ دقایق الایمان ، ۲۱

درحقیقت اطفال کو . . . لغویات باطلہ کا اثر ذہن پر متیقن نہ ہو .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، مقالات ، ۲۶

[باطل (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

باطِلی (کس مج ط) امث .

(مجازاً) بے وقوفی ، بیہودگی ، خود پسندی ، نمایش (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۶) .

[باطل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

باطِلِیَّت (کس مج ط ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

جھوٹ ، فساد ، لغویت ، بے اثر یا بے نتیجہ ہونا .

ارباب کلیسا نے بت پرستی کی باطلیت کو محسوس کیا .

۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۲۲۱

[باطل (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

باطِن (کس ط) .

(الف) صف .

مخفی ، پوشیدہ ، پنہاں ، چھپا ہوا ، جو نظر نہ آسکے ، ظاہر کی ضد .

اے عارف ! ظاہر تن کے فعل تھے گزریا و باطن کرتب سب دستے .

۱۵۸۲ کلمتہ الحقائق ، ۳۲

ظاہر کہ باطن اول کہ آخر اللہ اللہ اللہ اللہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۶

وہ عالم کل علم کے ماہر ہیں جو باطن ہے جو اللہ تو ظاہر ہیں جو

۱۹۱۲ شمیم ، مسدس نعتیہ ، ۴

(ب) امذ .

۱. (i) کسی شے کا اندرونی حصہ ، وہ جوف جو کسی سطح کے اندر ہو ، اندرونی عضو .

اس کے باطن میں ایسی حرارت ہوتی ہے کہ جو چیز کھا جائے ہضم ہو .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۶۸

سمجھا میں اب اے میرے جانے دل یہ وہ سوزش ہے جو

پتھر کے شعلے کی طرح باطن میں تیرے تھی نہاں

۱۹۱۲ نقوش مانی ، ۴

(ii) (کسی شے کی اوپری سطح کے بالمقابل) نیچے کا حصہ .

باطن سے مراد نیچے موزے کے ہے جیسا کہ احادیث صحیحہ میں وارد ہوا ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۶

۲. اندرون ، دل ، روح ، نفس ، ضمیر .

پنا ظاہر کے کفر سوں پور باطن کے شرک سوں .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۸

آشنا ظاہر کے لا کھوں جس کو کہیے ہوسکیں

لیک باطن کا نہیں جز حق تعالیٰ آشنا

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۷۵

امت سے یہاں دل میں کدورت نہ برائی

میراث ہمہ ہے یہ باطن کی صفائی

۱۹۲۳ مرثیۂ نجم (مصور حسین) ، ۹

۳. روحانی قوت ، روحانیت .

یو ظاہر کا مراتب نئیں جو کوئی دمامے بجائے باطن کی بزرگی نادان کوں کیوں دکھلایا جائے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۳

صاف دل ہونگے پہلے بھی نوّاب اب تو شہرہ ہے اپنے باطن کا

۱۸۸۴ مضامین رفیع ، ۵ : ۱۳

مصر میں صاحب باطن ولی مولانا سید مرتضیٰ کے فرمانے سے مجھے والدین کے انتقال کا کھٹکا ہوا تھا .

۱۹۲۳ ظاہرہ ، شرر ، ۱۳۶

۴. اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام .

توں اول توں آخر توں قادر اہے توں مالک توں باطن توں ظاہر اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱

خالق توہی مالک توہی غفار توہی ہے

ظاہر توہی باطن توہی ستار توہی ہے

۱۹۲۳ اختر تاباں (سجاد علی خان اختر) ، ۱

۵. (فقہ) عضو کا وہ رخ جو عام طور سے پوشیدہ رہتا ہو ، جیسے : پاؤں کا باطن تلوا ، ہاتھ کا باطن ہتھیلی .

ایک انگلی یا دو تین انگلیوں کے باطن سے دھووے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱

۶. مفہوم اصلی جو الفاظ سے بالا تر ہو ، مغز کلام ، تاویل ، نفس الامر .

علوم کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۴۲

(ج) م ف .

چھپا کر ، پوشیدگی میں ، دل میں ، علانیہ کی ضد .

اگر نکتہ کسی نے کچھ جانیا ، ہم ظاہر ہم باطن اسے نئیں مانیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲

ہمہ حادی ذات دیکھائے (کذا) ظاہر باطن حق کہلائے

۱۷۶۵ چہ سرہار (ق) ، ۲

گردن جھکی ہوئی ہے زباں گو ہے شکوہ سنج

باطن ہے انقیاد جو ظاہر ملال ہے

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۹۵

[ع : (ب ط ن)]

ـــ آگاہ صف .

(الہام یا تجربے وغیرہ سے) دل کا حال جاننے والا .

سنا یہ سخن جب شہنشاہ نے وہ صاحب خرد باطن آگاہ نے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۷

[باطن + آگاہ (رک)]

ـــ بیں (ی مع) صف.

اشیا کو چھو کر ان کے پوشیدہ خواص جانچنے کا ملکہ رکھنے والا، نفس بیما.

وہ ایک خارق العادت قوت کے مالک اور پیدائشی باطن بیں . . . واقع ہوئے ہیں.

۱۹۷۰ روز نامہ 'جنگ'، کراچی، ۲ فروری، ۹

[باطن + ف : بیں، دیدن (= دیکھنا) سے]

ـــ پرست (- فت پ، ر، سک س) صف.

اہل تصوف، طریقت پر عمل کرنے والا، صوفی.

باطن پرستاں جواب یوں دیتے ہیں: کامل پیر کے نزدیک آ ؤ ہور دیکھو.

۱۷۶۵ چھ سر ہار، ورق ۵۹ ب

[باطن + پرست (رک)]

ـــ کُلُّ الحَقائق (- ضم مج ن، ضم ک، شد ل بکس، غم ا، سک ل، فت ح، کس ء) امذ.

(لفظاً) تمام حقیقتوں کا مغز، (تصوف) مرتبۂ وحدت (یعنی تمام حقیقتوں کا نقطۂ آغاز ذات باری ہے) (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف، ۵۵).

[باطن + کل (رک) + ا ل (ا) (رک) + حقائق (رک)]

ـــ میں م ف.

۱. چھپ کر، پوشیدہ طور سے.

عبادت وہ باطن میں کرتا مدام سدا صوم باطن میں دھرتا مدام

۱۶۸۵ معظم بیجا پوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱ : ۲۶۰)

۲. در حقیقت، نفس الامر میں.

باطن میں اس کا دل زندہ اور نفس مرا ہوا ہوگا.

۱۹۳۰ اردو گلستاں، ۱۰۲

. . . باطِن (. . . کس ط) ترکیب وصفی میں جزو دوم.

جزو اول کے مفہوم کو رکھنے والا، جیسے : بد باطن، کور باطن (رک).

آپ ہی کے نور سے پیدا ہوا سارا جہاں
کور باطن ہے اگر کوئی کہے مہجور ہوں

۱۹۱۹ در شہوار، بیخود، ۳۶

[باطن (رک)]

باطِناً (کس مج ط، تن ن بفت) م ف.

باطن میں، پوشیدہ طور پر، چھپ کر، در اصل.

ہر فرد اس قوم اولوالعزم کی اسی پر ظاہراً اور باطناً مصروف ہے کہ رعایا کو آرام ملے.

۱۸۴۸ توصیف زراعات، ۲

آپس میں کسی قسم کا ظاہراً و باطناً تعصب و نفاق نہیں ہے.

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۷۶

[باطن (رک) + ع : اً، لاحقۂ تمیز]

باطِنی (کس مج ط) صف.

باطن (رک) سے منسوب : روحانی، پوشیدہ، ظاہری کی ضد.

نہ کچھ ظاہری فاضلاں کی ہے بات کہ ہے باطنی عالماں کا صفات

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۲۰

مرا دل مل رہا ہے تم سیں پیارے باطنی ملنا
اگر ہم پاس ظاہر میں نہ آؤگے تو کیا ہوگا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق)، ۹۲

علوم دینی و علوم باطنی میں کامل استاد گزرے ہیں.

۱۹۰۲ حقوق الاسلام، وحیدالدین سلیم، ۲۰

[باطن (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ اِرتِسام (- کس ا، سک ر، کس مج ت) امذ.

(لفظاً) نقش ہونے کا عمل، نقش یا اثر، (نفسیات) تخیل کا کسی خاص تصور کی طرف اس طرح منتقل ہو جانا کہ ذہن کی کوئی کوشش اس کو روک نہ سکے.

اب اس باطنی ارتسام کا، جو تلازم کا نتیجہ ہوتا ہے، اخراج ہوتا ہے.

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول، ۲۶۸

[باطنی + ع : ارتسام (رک)]

ـــ تَجرِبہ (- فت ت، سک ج، کس مج ر، فت ب) امذ.

(نفسیات) وہ تجربہ جو نفسیاتی رجحانات کے مطالعے کے بعد حاصل ہو، داخلی تجربہ.

یہ دونوں مقولے تجربے پر مبنی ہیں : ایک باطنی تجربے پر اور دوسرا خارجی تجربے پر.

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید، ۲ : ۲۹۵

[باطنی + تجربہ (رک)]

ـــ تَکَلُّم (- فت ت، ک، شد ل بضم) امذ.

(نفسیات) خیالات کا الفاظ کی صورت میں دماغ میں آنا، الفاظ کو 'ذہناً' بولنا سننا یا دیکھنا.

باطنی تکلم . . . میں مخیلۂ لفظی کی تین بڑی قسمیں ہوتی ہیں.

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول، ۳۳۵

[باطنی + تکلم (رک)]

ـــ فِعل (- کس ف، سک ع) امذ.

(نفسیات) وہ فعل جس کا صرف تصور کیا جائے اور وہ عملی جامہ نہ پہن سکے، وہ کام جو صرف تخیل تک محدود رہے.

سب سے پہلے تو ہمکو باطنی فعل اور خارجی فعل کی تفریق پر غور کرنا چاہیے.

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول، ۴۷۱

[باطنی + فعل (رک)]

ـــ مُعائنہ/مُعاینہ (- ضم م، کس مج ء، فت ن/فت ی، ن) امذ.

(نفسیات) ذہنی خیالات اور اوہام کا تجزیہ کر کے نتائج مرتب کرنے کا عمل، خواہشات اور معتقدات کی جانچ پڑتال.

آیا نفسیات میں باطنی معائنہ زیادہ قابل اعتماد ہے یا خارجی مشاہدہ.

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس، ۲۳

[باطنی + معائنہ/معاینہ (رک)]

باطنیت
(کس مج ط ، کس ن ، شد ی بفت) امث .

۱. باطن سے انتساب ، باطنی تصرف ، روحانیت ، روحانی کمال .

جوں وراء الورا کے مامن میں مستتر اس کی باطنیت ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۱۸

باطنیت و خالص روحانیت و معرفت الٰہی کا کہیں نام نہ تھا .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۳۶

۲. باطنیہ (رک) فرقے کا عقیدہ .

بغیر اس کے وہی باطنیت اس زمانے میں بھی پھیلے گی جو امام غزالی سے پہلے پھیلی تھی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۲

[باطن (رک) ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ف : ت ، لاحقۂ کیفیت]

باطنیہ
(کس مج ط ، کس ن ، شد ی بفت) امذ .

۱. شیعوں کا وہ فرقہ جو محمد بن امام جعفر صادقؑ کو ان کے انتقال ہو جانے کے بعد بھی امام مانتا ہے اور حکم الٰہی سے ان کے مستور ہونے کا قائل ہے .

چونکہ امامت مستور یا باطنی ان کا اعتقاد ہے اس لیے باطنیہ کہلاتے ہیں .

۱۹۰۴ مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۷۸

۲. شیعوں کا وہ فرقہ جس کے اعتقاد میں ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور مثلاً روزے کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا حج کا باطن حضرت امام مہدی کی زیارت نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

۳. تمام وہ فرقے جن کا خیال ہے کہ قرآن شریف کی آیتوں کے ظاہری معنی کچھ اور ہیں اور اصلی کچھ اور ، قرمطیہ خرمیہ اسماعیلیہ مسلمانوں کے اور مزدکیہ آتش پرستوں کا باطنیہ فرقے خیال کیے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۶) .

[باطن (رک) + ع : یہ ، لاحقۂ نسبت]

باطیہ
(کس مج ط ، فت ی) امذ .

۱. (لفظاً) بڑا پیالہ ؛ شیشۂ شراب ، (مراداً) سات ستاروں کا مجموعہ جو کوکب شجاع سے شمال میں واقع اور شیشۂ شراب سے مشابہ ہے (ماخوذ : عجائب المخلوقات اردو ، ۶۶) .

۲. دلدل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۶) .

[ع : (ب ط ی)]

باع
امذ .

دونوں ہاتھ دائیں اور بائیں جانب پھیلانے کے بعد ایک ہاتھ کے بیچ کی انگلی کے کنارے سے دوسرے ہاتھ کی بیچ کی انگلی کے کنارے تک کا فاصلہ .

قیامت کے روز لوگوں کو پسینہ آوے گا یہاں تک کہ ان کا پسینہ زمین میں ستر باع جاوے گا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۶۶۳

ایک میل بارہ ہزار باع کا ، ایک باع چار گز (یعنی چار ہاتھ) کا .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲/۱ : ۱۱۲۱

[ع : (ب و ع)]

باعِث
(کس ع) امذ .

۱. وجہہ ، سبب ، علت (جو کسی کام پر ابھارنے یا اکسانے کا محرک ہو) .

کھلے ہیں پھول نیہہ کے مرغ من کوں
ہوا ہے اس تھے اے پرور ز باعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۸

ہوا وصال دل بیقرار کے باعث دعا قبول ہوئی اضطرار کے باعث

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۱۱۳

وطن اور اس کی روایات پہ جس سے حرف آئے
باعث ننگ ہے وہ شیوۂ فریاد مجھے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۴۲

۲. خداوند عالم کا اسم صفاتی : ایجاد کرنے والا ، پیدا کرنے والا .

اے محصی مبدی معید حق و کیل باعث شہید

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۶۲

غم میں دل شاد ہے اے کون و مکاں کے باعث
تجھ سے فریاد ہے اے کون و مکاں کے باعث

۱۸۷۷ انور ، د ، ۴۳

[ع : (ب ع ث) (= نیز (قیامت میں) اٹھانے والا)]

باعِثہ
(کس مج ، فت ث) صف .

باعث (رک) کی تانیث ،

نوع سوم کو قوائے محرکہ کہتے ہیں اور یہ دو قسم ہے اول باعثہ .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۴۷۹

آثار ادبی میں آثار باعثہ بھی ہوتے ہیں .

۱۹۷۲ سہ ماہی 'اردو نامہ' ، کراچی ، ۴۱ : ۹۵

باغ (۱)
امذ .

۱. پھلواری ، گلزار ، چمن .

اگر میں باغ میں جاؤں تو بلبل در چمن لرزے
مرے دل کی اگن دیکھے تو دوزخ کی اگن لرزے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۸

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۷

انگور کا ایک باغ لگایا ، شراب نکالی .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۲۶

۲. زمین ، رقبہ .

داخل ہوا میں ساتھ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر کے ایک باغ کو کہ اس میں پانی تھا اور اس میں ایک کھال مردہ اونٹ کی پڑی تھی .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶

۳. (استعارۃً) آل اولاد ، بال بچے .

ہنس کر نظر عزیزوں کی جانب جو کی ذرا
سب باغ فاطمہ نظر آیا ہرا بھرا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۳

۴. (ارضیات) زمین کے اندر پائی جانے والی مختلف تہوں میں سے ایک تہ کا نام جس میں بحری شکل و شباہت ہوتی ہے .

باغ اور لمیٹا جنوبی ہندوستان کے اتاتور سے مطابقت رکھتے ہیں .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۵۷

[ف]

ــ ابراہیم کس اضا (ــ کس ا ، سک ب ، ی مع) امذ .

وہ آگ جس میں نمرود نے حضرت ابراہیم [ع] کو ڈالا تھا اور وہ ان کے لیے گلزار بن گئی تھی .

قب : آتش نمرود ، گلزار ابراہیم .

پاؤں کی مہندی سے ہاتھ آئی یہ بات باغ ابراہیم کے شمشاد ہو

۱۸۵۷ سحر ، امان علی ، ریاض سحر ، ۲۰۷

ندا یہ آئی کہ اے سرو باغ ابراہیم
وہ کوہ طور کجا اور کجا یہ عرش عظیم

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۲۱

[باغ + ابراہیم (رک)]

ــ اِرَم کس اضا (ــ کس ا ، فت ر) امذ .

رک : ارم .

شکر للہ سرو رعنا کے تصور کے طفیل
رفتہ رفتہ دل مرا باغ ارم ہونے لگا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۶

شداد کو خبر ہی نہ تھی اس مآل کی
کھٹکے گا خار بن کے یہ باغ ارم فقط

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۰۶

شیراز باغ ارم بن گیا تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، حیات حافظ ، ۳

[باغ + ارم (رک)]

ــ آتشباز کس اضا (ــ فت ت ، سک ش) امذ .

گل و گلزار کی وہ شکل جو آتشبازی چھوٹنے میں چنگاریوں سے بن جاتی ہے .

دیدۂ و دل کا تماشا انجمن کی روشنی
باغ آتشباز ہے ہم شاعروں کا جھوٹ سچ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۱

[باغ + آتشباز (رک)]

ــ باڑی امث .

۱. باغیچہ جس میں پھول اور ترکاری کی کاشت ہو ، پھلواری (اپ و ، ۶ : ۱۲۸ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

۲. کاغذی باغ کی ٹٹیاں جو برات کی آرائش کے لیے ساتھ لے جاتے ہیں .

تنگٹ لال سوں کاغ ماڑیاں مڑے سوزرباف سوں باغ باڑیاں مڑے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۲

۳. (استعارۃً) بال بچے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۳) .

[باغ + باڑی (رک)]

ــ باغ صف .

بہت خوش ، مسرور ، شاداں و فرحاں .

اتھا گرچہ لالے نمن دل میں داغ دیکھت باغ مج دل ہوا باغ باغ

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۵۵

جب تجھے دیکھتی ہوں باغ باغ ہوجاتی ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

دن بھر کی شدید محنت کے بعد شام کو اجرت میں ایک روپیہ پلے پڑا ، وہ روپیہ پا کے باغ باغ ہو گیا .

۱۹۲۳ جنت نگہ ، ۲۶

[باغ + باغ (رک)]

ــ بان امذ .

رک : باغبان .

ــ بہار ہونا محاورہ .

خوش ہونا ، خوشحال ہونا ، تروتازہ ہونا ، آراستہ ہونا .

کیا کوئی رشک چمن رات کو مہمان ہوگا
آج دل ہے جو مرا باغ بہار آپ سے آپ

۱۸۷۷ انور ، د ، ۲۶۵

ــ بہشت کس اضا (ــ کس مج ب ، کس ہ ، سک ش) امذ .

بہشت ، جنت (رک) .

فاطمہ زہرا و حسن مجتبیٰ کے ساتھ باغ بہشت میں پھرتے تھے .

۱۷۳۱ کربل کتھا ، ۱۲۴

باغ بہشت سے مجھے حکم سفر دیا تھا کیوں
کار جہاں دراز ہے اب مرا انتظار کر

۱۹۳۵ بال جبریل ۹۰

[باغ + بہشت (رک)]

ــ بھونری (ــ و لین ، مغ) امث .

وہ بھونری (رک) جو باغ میں پھولوں پر منڈلاتی ہے .

ایک باغ بھونری (بھونری) کا سر قلم کرو اور قینچی سے دھڑ کو نصفا نصف کرکے اندر کا حصہ کھول دو .

۱۹۳۱ تسبیحات ، ۱ : ۱۲۳

[باغ + بھونری (رک)]

ــ پیرا (ــ ی لین) صف .

باغ کو کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنے والا ، مالی (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[باغ + ف : پیرا ، پیراستن (= آراستہ کرنا ، سنوارنا) سے]

ــ پھولنا محاورہ .

باغ میں پھول آنا ، باغ کے درختوں کا سرسبز ہونا ، بہار پر آنا .

باغ پھولا ہوا ہے سبزے سے ہر طرف آب سرد چھڑکا ہے

۱۸۷۱ شوق ، نواب مرزا (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۴)

ــ جِناں/جنّت کس اضا (ــ کس ج/فت ج ، شد ن بفت) امذ .

جنت ، بہشت ، جناں (رک) .

ہم نفس باغِ جناں گھر ہے گنہگاروں کا
ڈھونڈ دوزخ میں کہیں جا کے مکاں واعظ

١٨٦٤ نسیم دہلوی ، د ، ١٦٢

اب ہمیں جانے دو باہر نہ کرو حال تباہ
باغِ جنت کے مسافر کی نہیں روکتے راہ

١٨٩١ تعشق (مہذب اللغات ، ٢ : ٢١٢)

پھر وہ اس مہجور کو باغِ جناں میں لے گیا
بلبلِ شیدائے گل کو گلستاں میں لے گیا

١٩٢٩ مطلعِ انوار ١٨٦

[باغ + جناں/جنت (رک)]

ــــ چہ (ــ فت چ) امذ .

رک : باغچہ .

ــــ خُلد کس اضا (ضم خ ، سک ل) امذ .

جنت ، بہشت ، خلد (رک) .

آدم سے باغِ خلد چھٹا ہم سے کوئے یار
وہ ابتدائے رنج ہے یہ انتہائے رنج

١٨٥٢ غنچۂ آرزو ، ٢٨

[باغ + خلد (رک)]

ــــ خلیل کس اضا (ــ فت خ ، ی مع) امذ .

رک : باغِ ابراہیم .

چنگاریوں کا رنگ جو پھولوں سے مل گیا
باغِ خلیل آتشِ دوزخ میں کھل گیا

١٨٧٩ مسدس میلاد : یکتا (حیدر حسین) ، ٩٠

باغِ سخن میں نزہتِ باغِ خلیل ہے گویا قلم نہیں یہ پرِ جبرئیل ہے

١٩٢٧ مراثیِ نسیم ، ٣ : ٣٨١

[باغ + خلیل (رک)]

ــــ رِضوان کس اضا (ــ کس ر ، سک ض) امذ .

وہ باغ جس کے منتظم کا نام رضوان ہے ، جنت/بہشت .

یار کے سیب ذقن کا وصف ہم لکھتے ہیں بحر
آم کھانے کو ہمارے باغِ رضواں چاہیے

١٨٣٦ ریاضِ البحر ، ٢٦٧

[باغ + رضوان (= داروغۂ جنت) (رک)]

ــــ رواں کس صف (ــ فت ر) امذ .

پھولوں کے پودوں سے بھرا ہوا چھپر یا تختہ وغیرہ جو خوشنمائی کے لیے آبِ رواں میں چھوڑ دیا جائے اور ادھر ادھر تیرتا پھرے .

جہاز کے گرد باغِ رواں خوشبو سے معطر .

١٨٧٩ بوستانِ خیال ، ٦ : ٣١٢

[باغ + رواں (رک)]

ــــ سبز کس صف (ــ فت س ، سک ب) امذ .

دھوکا ، فریب .

فریبِ رزق میں دانا بھی ہو تو منہ کی کھاتا ہے
کہ باغِ سبز ہے ہر آدمی کو کھیت گیہوں کا

١٨٣٦ ریاضِ البحر ، ٩٣

[باغ + سبز (رک)]

ــــ سبز دکھانا محاورہ .

رک : سبز باغ دکھانا جو زیادہ مستعمل ہے .

گل داغ و خندۂ زخم سے پڑے اور سینکڑوں آبلے
مجھے باغِ سبز دکھاوے ہے الم فراق میں باغِ دل

١٨١٨ انشا ، ک ، ٨١

کبھی باغِ سبز دکھا کر کبھی طرح طرح کی دھمکیاں دے کر اس بات پر راضی کر لیا .

١٩٢٩ بہارِ عیش ، ٣٦

ــــ شدّاد کس اضا (ــ فت ش ، شد د) امذ .

رک : ارم (نور اللغات ، ١ : ٥٣٩) .

[باغ + ع : شداد ، عَلَم]

ــــ ضِروان کس اضا (ــ کس ض ، سک ر) امذ .

علاقہ شام کا وہ روایتی باغ جس کے مالکوں نے فقیروں کو محروم رکھنے کے لیے رات کو سارے پھل توڑ لینے کا ارادہ کیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کا ارادہ پورا ہونے سے پہلے اس باغ ہی کو تباہ کر دیا .

مگر چونکہ باغِ ضروان والوں نے . . . فقیروں کا محروم رکھنا قصد کیا تو . . . تباہ کر دیا .

١٨٦٦ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٣٢٢

[باغ + ع : ضروان ، عَلَم]

ــــ عامّہ کس صف (ــ شد م بفت) امذ .

وہ محدود سبزہ زار اور پھولوں کا باغ جو شہر کی آبادی میں عوام کی سیر و تفریح کے لیے بنایا جائے ، پارک .

یہاں کا باغِ عامہ بھی عمدہ حالت میں ہے .

١٨٨٩ ماہنامہ حسن ، ٢ ، ٥ : ٦٢

[باغ + عامّہ (رک)]

ــــ عدن کس اضا (ــ فت ع ، د) امذ .

بہشت ، جنت (رک) .

دل میں اس طرح امیدوں کا نقشہ باندھتے ہونگے کہ یوں باغِ عدن کی سیر کریں گے .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ١ : ١٠٥

[باغ + عدن (= نیز سکونت دائمی) (رک)]

ـــ فدک کس اضا (ـــ کس ف ، فت د) امذ .

مدینۂ منورہ کے قریب 'خیبر' کے مقام پر واقع ایک زرخیز علاقے کا نام جو یہودیوں نے صلح کے موقع پر بغیر کسی جنگ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نذر کیا تھا اس لیے یہ حضورؐ کی ذاتی ملکیت قرار پایا . وصال شریف کے بعد بی بی فاطمہ زہراؓ نے دعویٰ کیا کہ یہ باغ انھیں اپنے پدر بزرگوار کے ترکے میں ملنا چاہیے . یہ دعویٰ رد ہو گیا اور اس باغ کی آمدنی بیت المال کو ملنے لگی . بنی امیہ کے دور میں جب حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ ہوئے تو انھوں نے یہ باغ بنی فاطمہ کو واپس کر دیا .

کہ یہ ملک باغ فدک تو نہیں　　　پڑی ہوگی جھگڑے میں جس کی زمیں

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان فغاں ، ۱۷۳

تھی گفتگوئے باغ فدک جز فساد کی
جانے ہے جس کو علم ہے دیں کے اصول کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۴

باغ سخن کو حسن ریاض فلک ملا　　　مجھکو بغیر جنگ یہ باغ فدک ملا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۹۳

[باغ + فدک (رک)]

ـــ قالی کس اضا ، امذ .

وہ گل بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں .

چشم غفلت کھل گئی جب خواب گاہ دہر میں
باغ سبز اپنی نظر میں باغ قالی ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۹۰

[باغ + قالی (رک)]

ـــ قُدس/قُدُس کس صف (ـــ ضم ق ، د/سک د) امذ .

بہشت ، جنت (رک) .

روز فرصت کیا کرامت ایک سنتے ہیں جدید
روز کہتے ہیں کہ باغ قدس کی کرتے ہیں دید

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۶

[باغ + قدس (= پاکیزگی) (رک)]

ـــ کاری امث .

باغ لگانے کا کام ، مالی کا پیشہ (پلیٹس) .

[باغ + ف : کار ، کاشتن (= بونا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرْنا محاورہ (قدیم) .

باغ لگانا (رک) .

لوگاں باغ جو کرتے ہیں سو اسپج خاطر کرتے ہیں کہ کوئی خوب چتر ہوگی . . . اس باغ میں آوے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۰

ـــ لگانا ف م .

کسی رقبے میں درخت بونا (اکثر پھلوں یا پھولوں کے) ؛ استعارۃً : رنگین مضامین جمع کرنا ، رونق دینا ، لچھے دار باتیں کرنا وغیرہ .

منظور ہے تعریف مجھے لالہ رخوں کی
اے چرخ کہن آج لگاتا ہوں نیا باغ

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۰۷

انگور کا ایک باغ لگایا شراب نکالی .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۲۶۰

ـــ لگا نہیں منگتوں نے ڈیرے ڈال دیے کہاوت .

چیز تیار ہوئی نہیں مانگنے والے پہلے سے آموجود ہوئے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۷) .

ـــ لگْنا ف ل .

باغ لگانا (رک) کا لازم .

بے پر ہے وہ اک پھول یہاں باغ لگا ہے
ہر چیز میں بس ایک نہ اک داغ لگا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۸

ـــ نعیم کس صف (ـــ فت ن ، ی مع) امذ .

نعمتوں کا باغ ، بہشت ، جنت (رک) .

ہمسایہ کون حور شمائل مقیم ہے　　　وحشت کدہ مرا ہے جو باغ نعیم ہے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۹۶

غنچوں میں کیا ہے بوے راز قدیم تیری
آرام گاہ ہے کیا باغ نعیم تیری

۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۱۸۰

[باغ + نعیم (رک)]

ـــ والا امذ .

باغ کا مالک ، یا مالی (پلیٹس) .

[باغ + والا (رک)]

ـــ وان (ـــ سک غ) امذ .

باغبان ، مالی (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[باغ + ہ : وان ، لاحقۂ صفت]

ـــ و بہار (ـــ و مج ، فت ب) .

(الف) امث .

رونق ، خرمی و شادابی ، شگفتگی .

واہ کیا خوب ہے مجلس میں تری باغ و بہار
یہ حکایت جو سنے نقل گلستان کرے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۵۶

(ب) صف .

۱ . آراستہ ، بارونق ، شگفتہ ، آباد .

باغ و بہار کیوں نہ ہو بزم اپنی اے ظفر
ساقی ہے سبزہ رنگ تو مے لالہ رنگ ہے

۱۸۵۶ دیوان ظفر ، ۴ : ۱۶۶

وہ دربار ان کا ہے باغ و بہار　　　کہ محبوب ہیں جس کے نقش و نگار

۱۹۷۳ اورینٹل کالج میگزین ، ۴۹ : ۱۹۲ : ۲۲

۲. شاداں و فرحاں ، خوش و خرم .

کیا ہے تجھ سے دوچار آئینہ ہے جو باغ و بہار آئینہ

۱۷۹۲ بیدار ، دیوان ، ۸۴

لطف سے تیرے ہے معمورۂ عالم میں خوشی

خلق سے تیرے ہے عشاق کا دل باغ و بہار

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۵

۳. شگفتہ مزاج ، بذلہ سنج ، لطیفہ گو ، ہنسوڑ .

تند خو ظاہر میں ہوں باطن میں ہوں باغ و بہار

جسطرح کانٹے لگے ہوں باغ کی دیوار پر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۰

ایک تو حکیم صاحب ویسے ہی . . . باغ و بہار آدمی تھے ادھر مہاراج ملے قدردان .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۷

—وحوش

کس اضا (— ضم و ، و مع) امذ .

چڑیا گھر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۷) .

[باغ + وحوش (رک)]

باغ (۲)

امث .

باگ (رک) کی تخریب .

زمانے نے باغ اختیار اسپ تند خرام کی بیچ قبضۂ قدرت اس کے دی .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولا ، ۵

باغات

امذ .

باغ (رک) کی جمع (خلاف قیاس) .

(۹) باغات الف مالکان ب کاشتکاران .

۱۸۷۳ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۰۲

پونا کے قریب کھنڈالا میں یہ باغات موجود ہیں .

۱۹۲۳ ماہنامہ ' نگار ' ستمبر ، ۱۹۸

[باغ + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

باغاتی

(الف) صف .

باغ لگانے کے قابل (پلیٹس) .

(ب) امث .

باغوں سے متعلق : باغ کی پیداوار ، باغ کی مالگزاری (پلیٹس) .

[باغات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت یا نسبت]

باغبان

(سک غ) امذ .

مالی ، باغ کی دیکھ بھال کرنے والا .

خصوصاً جو ہستی کیرا باغباں نہ پایا سو کولیں کی بوستاں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۴

ہوے گل دینے لگے گل ہائے داغ عندلیب

کیا ملے گا باغباں کو اب دماغ عندلیب

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰۷

اے باغباں تیرا ہم کیا بگاڑتے ہیں ناحق اجاڑتا ہے تو آشیاں ہمارا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۶۳

اسم کیفیت : باغبانی .

جداں لگ اچھے ارس کی دنیا پرچھانوں

تلگ رہے تری باغبانی کا نانوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۹

نہال قامت نوخیز ہوئے گا اک چیز یہ یاں دماغ کسے اتنی باغبانی کا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۵

شاخ تراشی کا عمل زیادہ تر باغبانی سے تعلق رکھتا ہے .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۹۵

[باغ (رک) + ف : بان ، لاحقۂ صفت]

باغبانی

(سک غ) امث

۱. باغبان (رک) کی تانیث : مالی کی بیوی بیٹی وغیرہ .

ایک طرف کو ایک جھونپڑی باغبانیوں کے رہنے کی معلوم دی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۰

۲. (رک) باغبان (اسم کیفیت) .

[باغبان (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

باغچہ

(سک غ ، فت چ) امذ .

چھوٹا سا باغ ، بغیچہ ، بغیہ .

وہ باغچہ معمار قدرت الٰہی نے بنایا تھا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۴۵

اپنی ہمت کے باغچے میں لوہے کے دروازے لگا رکھے ہیں .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۵

[باغ (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

باغرو

(سک غ ، و مع) امذ .

ایک راگ کا نام جو امیر خسرو نے ایجاد کیا تھا اور جو دیس کار میں ایک فارسی راگ ملاکر بنایا گیا ہے .

ان کے ایجاد کردہ ایک راگ باغ رو کے خیال کے بول کچھ اس طرح ہیں .

۱۹۶۷ پندرہ روزہ ' آہنگ ' ۱۶ مارچ ، ۹

[باغ + رو (رک)]

باغرہ

(سک غ ، فت ر) امذ .

رک : آلعبا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۷) .

[ف]

باغستان

(کس غ ، سک س) امذ .

وہ خطہ جہاں بہت سے باغ ہوں ، سرسبز و شاداب علاقہ .

ایک کوہستانی بیابان کو اپنی مدبرانہ کوششوں سے کیسا باغستان بنا دیا ہے ،

۱۸۸۹ ماہنامہ ' حسن ' ۲ ، ۱۰ : ۵۴

آپ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ میری ہجرت کی سرزمین چھوہاروں کا باغستان ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۷

[باغ (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

باغَن (فت غ) امث .

مالن ، باغبان کی بیوی یا بیٹی .

اوسے جو باغنوں نے کچھ لگایا تو مجھ سے باغباں نے منہ پھرایا

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ٢٨٨

[باغ (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت مونث]

باغی (1) صف .

١. سرکش ، منحرف ، نافرمانی کرنے والا ، حکومت وقت کا مخالف .

تن من کوں میرے پات کر کر راو دھن یوں ہو نکو
جیوں وو سیوا باغی ہوا اپنے میں کرکن ابتدا

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ١٩

نرگس شوخ چشم ہے باغی ہے کدھر چشم عبہری والا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٧٧

مے فروشی کو تو روکوں گا میں باغی ہی سہی
سرخ پانی سے ہے بہتر مجھے کالا پانی

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٢ : ٥٥

٢. خدا رسول یا احکام شریعت سے سرتابی کرنے والا .

دھریا جب او باغی نے سجدہ ہی عار کیا داغ نا خرج نے اس داغدار

١٦٢٥ قصۂ بے نظیر ، ١٠

باغی تبر و تیغ و سناں لے کے چلے ہیں
کٹ جائیں گے وہ نخل جو پھولے نہ پھلے ہیں

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٢٤١

صفاریہ نو دولت اور کم اصل تھے اور ان کی حیثیت ایک فتنہ جو باغی سے بڑھ کر نہ تھی .

١٩٠٧ شعرالعجم ، ١ : ٢٥

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب غ ی)]

باغی (٢) صف .

باغ سے منسوب ؛ باغ سے اگا ہوا ، جیسے : باغی شلغم یا باغی بیر ، (عموماً) جنگلی یا خودرو کی ضد .

فارسی میں اسکو کاسنی کہتے ہیں ، بعض جنگلی اور بعض باغی ہوتی ہے .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات ، اردو ، ٢١٧

باغی بیر جو آج پانچ چھ آنے سیر آتے ہیں ہم نے سدا پیسے سیر کھائے .

١٩٣٦ راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ٣٢

[باغ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— پیداوار (فت پ ، ی لین) امث .

(کاشتکاری) وہ زرعی پیداوار جو پھل پھول کی طرح باغوں میں کاشت کی جاتی ہے جیسے : ادرک السی کپاس وغیرہ (ا پ و ، ٦ : ١٢) .

[باغی + پیداوار (رک)]

باغیانہ (سک غ ، فت ن) صف .

باغی (١) سے منسوب :

سرکشوں کی طرح ، نافرمانوں کے مانند .

اگر چہ یہود کو کامل امن و امان دیا گیا اور ان کے ساتھ ہر طرح کی مراعات کی گئی تاہم ان کا طرز عمل مفسدانہ اور باغیانہ رہا .

١٩١١ سیرۃ النبی ، ١ : ٢٥٢

باغیچہ (ی مع ، فت چ) امذ .

رک : باغچہ .

اکثر محلات شاہی کو توڑ کر باغ اور باغیچے وہاں لگائے گئے .

١٨٧١ رسالۂ علم جغرافیہ ، ٢ : ٢٥

ایک باغیچہ ہے اور اس میں ایک نوجوان لڑکی گلاب کی ٹہنی کو پکڑے کھڑی ہے .

١٩٢١ لڑائی کا گھر ، ٢١

[باغ + ا : ی ، لاحقۂ اتصال + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

باغیچی امث .

باغیچہ (رک) کی تصغیر .

باہر اس دروازے کے ایک مقام المعروف باغیچی وزیر خان ہے .

١٨٦٤ تحقیقات چشتی ، ١٠١٥

والد صاحب نے ایک باغیچی بنائی ہوئی رکھی تھی .

١٩٧٣ جہان دانش ، ٣٠

[باغ + ا : ی ، لاحقۂ اتصال + چی ، لاحقۂ تصغیر]

باف امذ (قدیم) .

(الف) .

بناوٹ ، بافت .

توں او زعنی سوں مت پکڑ پشواز کی دکھلا ئی
دکھلا کے اوٹی کرنے نشر شلوار کے اطلس کا باف

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ١٠٩

[ف : بافت (رک) کی تخفیف]

. . . باف صفت ترکیبی کا جزو دوم .

١. جزو اول کے مفہوم کے ساتھ مل کر بننے والا ، بٌننے والا ، تاگے وغیرہ کا تانا بانا درست کر کے اسے کپڑے وغیرہ کی شکل میں لانے والا جیسے : نور باف ، شال باف .

اگر بید آئے تو بن بید باف نہ آئے نظر دور تک راہ صاف

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٩٣

صرف قرطبہ میں تیس ہزار ریشم باف تھے .

١٩٢٠ اسلامی معاشرت ، ٢٧

٢. (مجازاً) بنانے والا ، گھڑنے والا (زبان یا قلم سے) ، جیسے : دروغ باف .

مجھ کو بھلا حقیقت عریاں سے کیا دریغ
افسانہ باف و واعظ منبر نہیں ہوں میں

١٩٧٣ کلام حکیم ، ١٥

٣. بُنا ہوا ، بنا ہوا ، بُن کر تیار کیا ہوا ، جیسے : دست باف ، خانہ باف (وضع اصطلاحات ، ٦٧) .

اسم کیفیت : . . . بافی ، جیسے : دروغ بافی ، شال بافی ، نور بافی (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ٦٧) .

ٹاٹ باف چمار کا جوتا چاٹے جاٹے پہاڑ پر ٹوٹا

١٩١١ کلیات اسماعیل ، ٩٧

[رک : باف]

بافت (سک ف) امث .

۱. بناوٹ ، بنائی .

بافت کی اس کی کیا کروں تعریف تھا وہ بافندہ بسکہ ذات شریف

۱۸۲۲ مصحفی ، ک ، ۶۰۰

مسلسل بافت . . . . ، کے لئے آروں کا جفت تعداد میں رہنا ضروری ہے .

۱۹۴۷ حرفتی کام ، ۸۹

۲. عضلات اور اعصاب سے اجسام نامیہ کی ترکیب اور اس سے پیدا شدہ وضع ، اور مختلف اقسام کے خلیات .

یہ بافت بہ‌نسبت اور بافتوں کے جسم میں بکثرت پائی جاتی ہے .

۱۸۷۷ رسالۂ علم فزیولجی ، ۳۲۶

فاقے سے جسمانی بافت میں جمع شدہ پانی جل جاتا ہے .

۱۹۷۴ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ، ستمبر ، ۱۰

۳. معدنیات کی سطح یا عمق کی رگ یا رگیں ، ٹیشو .

چونا پتھر میں ہرگز وہ بلوری بافت نہیں پائی جاتی ہے .

۱۹۳۱ خلاصہ طبقات‌الارض ہند ، ۲۱

۴. بنائی کا پیشہ ، بنائی کا کاروبار ، ٹیکسٹائل کی صنعت .

یورپ میں روئی کے کام کی دفعتاً تکمیل سے ہندوستان کی بافت کو بہت نقصان پہنچا ہے .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن' ، مئی ، ۵

[ف : بافتن (= بُننا ، بَٹنا) سے]

. . . بافت صفت ترکیبی کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر 'بنا ہوا' بن کر تیار کیا ہوا ، جیسے : خوش بافت ، دست بافت ، زربافت (رک) .

[رک : بافت]

بافتہ (سک ف ، فت ت)

(الف) امذ .

۱. ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کا اعلیٰ درجے کے کپڑوں میں شمار ہے .

سرنگ تافتے بافتے والیے سوز رباف و سالو و پرکالیے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۵

کہ اس نے چار بند اس سے نکالے برنگ زرد تھے وہ بافتے کے

۱۸۶۱ الف لیلہ منظوم ، ۳ : ۲۶۷

عالی شان بازاروں کا تنگ و تاریک . . . کوچوں کے ساتھ اتصال بافتہ میں ٹاٹ کے پیوند کی طرح ذوق سلیم کو ناگوار گزرتا تھا .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۱۲

۲. بے دھلے سوت کی بنی ہوئی چھالٹین ، کورا لٹھا .

ہندوستانی اور ولایتی کپڑے کہ اصل ان کی روئی سے ہے سادہ اور نقش‌دار جیسے . . خاصہ اور بافتہ .

۱۸۴۵ مجمع‌الفنون (ترجمہ) ۲۰۹

۳. کبوتروں کا ایک قسم کا رنگ ، (غالباً) وہ جو ریشمی بافتے سے مشابہ ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

۴. سفید باریک چمکیلے اونی (سمور کے) تاگے کا بنا ہوا اٹن ، گھنڈی (ماخوذ : پلیٹس) .

(ب) صف .

بنا ہوا ، بن کر تیار کیا ہوا .

وہ تافتہ و سندس و استبرق جنت تھا بافتۂ رشتۂ نور ید قدرت

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۹

[ف : بافتن (= بننا ، بٹنا) سے]

. . . بافتہ صفت ترکیبی میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر بنا ہوا ، کے معنی میں جیسے : زر بافتہ (ماخوذ : پلیٹس) .

[رک : بافتہ]

بافتی (سک ف) .

(الف) صف .

بافت (رک) سے منسوب ، جو بافت میں شامل ہو یا اُس سے تعلق رکھتا ہو ، جیسے : بافتی عضلہ ، بافتی سیال ، بافتی خلیات ، بافتی ریشہ ، بافتی مرض وغیرہ .

اگر کوئی بافتی مرض نہ ہو تو . . . اچھی دوا ہے .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۵۵۸

بافتی ریشے کی ساخت معلوم کرنا .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۸۸

(ب) امث .

رک : بافتہ (نمبر ۱ و ۲) کی تصغیر .

ورا کی سوچندنی میں چندنی بھائی زمیں پر نچھل بافتی لیا بچھائی

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۴

[بافت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

بافندگی (کس ف ، سک ن ، فت د) امث .

۱. کپڑا بننے کا کام ، ٹیکسٹائل ، جولاہے کا پیشہ .

اب یہاں ویسے شاہ فقیر جار و ب کش کار بافندگی کرتا ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۲۳

قطبی لوگ بافندگی کی صنعت میں بڑے ماہر اور چابک دست تھے .

۱۹۶۴ مسلمانوں کے فنون ، ۲۷

[ف : بافندگی ، بافتن (= بننا یا بٹنا) سے]

بافندہ (کس ف ، سک ن ، فت خف د) صف .

کپڑا وغیرہ بننے والا ، جلاہا ، کوری ، کولی .

فی‌الواقع اس کی . . . ساخت کی کیفیتیں کسی اور دیار کے بافندے باریک بیں بھی نہ پا سکیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۵

بافندوں نے گل کاری اور ہندسی اشکال کے بنانے میں بھی . . . مہارت کا ثبوت دیا ہے .

۱۹۶۴ مسلمانوں کے فنون ، ۲۶

[ف : بافندہ ، بافتن (= بننا یا بٹنا) سے]

باق صف .

بالی (رک) کی تخفیف ، جیسے : بیباق (=کل ادا ، کچھ باقی نہیں رہا) .

مثل اخ یا سدس کل یا ثلث باق ان میں جو افضل ہو وہ لے بے شقاق

۱۸۹۱ کنزالآخرۃ ، ۱۷۳

باقِر (کس ق) صف ؛ امذ .

۱. شگافتہ کرنے والا ، بال کی کھال نکالنے والا ، محقق .

یہ ہے وہ مزا خانہ کہ جس کا بانی ہمنام ہے باقر علوم دیں کا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۲۱

باقر علم پیمبر نے جو پائی یہ خبر رخ کیا شام کی جانب صفت نور سحر

۱۹۷۴ مراثی نسیم ، ۲ : ۷۸

۲. رسول (صلعم) کے چھوٹے نواسے امام حسینؑ کے ایک پوتے محمدؑ کا لقب (جو فرقۂ اثنا عشری کے پانچویں امام ہیں) .

نصیب لطف نہ باقر کا ہو جو جھوٹا ہوں
در چار حشر میں آفت سے ہوں جو ایسا ہوں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۷

وارث مسند احمد ہیں جناب باقر جانشین جد امجد ہیں جناب باقر

۱۹۷۴ مراثی نسیم ، ۲ : ۷۵

[ع : (ب ق ر)]

باقَر خانی/باقِر خانی (فت ق / کس ق) امث .

ایک قسم کی کرکری پرت دار پتلی اور روغنی ٹکیا (میدے گھی دودھ سے تیار کی جاتی ہے) .

ہر ایک تورہ میں زیر بریاں ، زعفرانی پلاو ، تنکی و باقر خانی . . . اور سب طرح کے کھانے . . . چنتے ہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۶

روٹیوں کی قسموں کی ترکیب میں نان باقر خانی کی ترکیب .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۲

سالن کا رنگ زعفرانی باقر خانی گل ار غوانی

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۷۳

[باقر خان ، میر باقر خان امیر حقانی کا نام (مقالات الشعرا ، ۹۶) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت)]

باقْلا (سک ق) امذ ؛ ~ باقلہ .

لوبیے سے قدرے بڑے بیج اور سخت چھلکے کی ایک پھلی جس کے بیضوی بیج عموماً ترکاری کے طور پر پکا کر کھائے جاتے ہیں .

لوبیا باقلے کے مانند ہوتا ہے مگر اس سے کچھ چھوٹا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۷

ہندوستان میں طرح طرح کے غلے . . . پیدا ہوتے ہیں لیکن باقلا کم پایا جاتا ہے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۷

[ع : باقلاء (ب ق ل)]

باقْلانی (سک ق) امذ .

باقلا (رک) بیچنے والا ، سبزی فروش ، جیسے : ابو بکر باقلانی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۸) .

[باقلا + ف : نی ، لاحقۂ نسبت]

باقْلائی (سک ق) صف .

باقلا (رک) سے منسوب : باقلا کی طرح .

ایسی جماعت کمپوزیٹی (مرکبہ) کی ہے جس میں ڈیزی کی قسمیں اور باقلائی قسمیں ہیں .

۱۹۶۰ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۷۲۷

[باقلا (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باقْلَہ (سک ق ، فت ل) امذ .

رک : باقلا .

باقلہ کی کاشت دونوں طریقوں سے کی جاتی ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۱۳۰

باقِوِیّہ (کس مج ق ، کس و ، شد ی بفت) امذ .

تصوف کے مشہور سلسلۂ نقشبندیہ کی ایک شاخ (جو رضی الدین احمد عرف عبدالباقی "باقی باللہ" سے منسوب ہے ، آپ اکبر اعظم کے عہد میں کابل سے ہندوستان آئے تھے اور ۱۶۰۳ء میں بمقام دہلی وفات پائی) .

شیخ تاج سنبھلی نے سلسلۂ نقشبندیہ کی اسی . . . شاخ یعنی شعبۂ باقویہ کے . . . بارے میں مستقل ایک رسالہ لکھا .

۱۹۲۷ انفاس العارفین ، (ترجمہ) ، ۶۵

[باق + و (بدل ی) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

باقی (الف) صف .

۱. موجود ، برقرار ، قائم .

جو چند روز باقی اگر ہے حیات تو جان کندنی تھے مجھے دے نجات

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۷

واجب استدامت حکم یعنی باقی رہنا اوپر نیت .

۱۸۲۵ خلاصۃ الاعمال ، ۱۰۹

نام لیوا ان کے ہم زیر فلک باقی تو ہیں
مٹتے مٹتے بھی جہاں میں آج تک باقی تو ہیں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۹

۲. دائم ، ہمیشہ رہنے والا ، غیر فانی ، فانی کی ضد .

باقی و فانی قدیم و جدید ، ہمہ و بے ہمہ بدیں سب سوال و جواب روشن کر دکھلایا ہے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۱

مال فانی سے ذخیرۂ باقی فراہم کرے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۱۶

مر کر جو حق کی راہ میں جینا سکھا دیا
فانی کو کائنات میں باقی بنا دیا

۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۹۱

۳. بچا ہوا ، رہا ہوا .

پھر اس دور میں مست ساقی اٹھے او مد پیہم کا لے کے باقی اٹھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۵

شراب میکشو اتنی پیو کہ تھک جاؤ
نہ رہنے پائے کوئی خم کوئی سبو باقی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۳۲

سالار نہ لشکر نہ علمدار ہے باقی مارے گئے سب اک یہی بیمار ہے باق

۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۸

(ب) امذ .

١. بچا کھچا یا رہا سہا سامان شخص یا شے وغیرہ ، اور ، کوئی اور .

دینا تو خدا کا دینا یا خدا کے خلیفہ کا دینا باقی کیا بچارے باقیاں پاس کیا لینا .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٦

باقیوں کو صاحب سلامت کے بعد صاحب نے رخصت کر دیا .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٥٨

بیوی چمک کر بولیں اچھا تو پھر یہ باقی کہاں چلے گئے .

١٩٥٣ پھیر نا بالغ ، ٤٥

٢. (حساب) عمل تفریق میں بچا ہوا عدد .

چھوٹی رقم کو بڑی رقم میں سے وضع کرکے باقی نکالتا ہے .

١٨٣٣ تعلیم نامہ ، ١ : ٤٣

پھر اگر باقیین (دونوں باقی عدد) گیارہ اور پانچ کو . . . اس عدد اقل میں جمع کردیں تو عدد اکثر حاصل ہو جائے گا .

١٩٢٦ اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ٢٢

٣. خدائے تعالٰی کا صفاتی نام .

اے ودود مجید حمید باقی صادق وارث رشید

١٥٥٢ گنج شریف ، ٦٣

توں باق توں مقسم توں ہادی توں نور
توں وارث توں منعم توں بر توں صبور

١٦٠٩ قطب مشتری ، ١

جو باقی یاد باقی میں گزرتی تو عقبٰی میں شفاعت ان کی کرتی

١٨٦٦ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ٣٨

(ج) امث .

١. واجب الادا رقم : استعارۃً .

میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو وہاں جب تک باقی کی ایک کوڑی تک ادا نہ کرے کس طرح چھوٹے گا

١٨١٩ انجیل مقدس ، ١١

پچھلی باقی اکثر معاف کردی .

١٩١٣ چھلاوا ، ٦

٢. بیشی ، افزونی ، زیادتی (جامع اللغات ، ١ : ٣٨٨) .

(د) م ف .

اس کے علاوہ ، اس سے مزید .

١٢ سو کے صفحے سے ٣٠٠ صفحے کا کل دیوان ہے اس میں سے ٢٨٨ صفحے غزلیات ١٢ صفحے میں مثنوی رباعی مخمس باقی والسلام .

١٨٨٠ آب حیات ، ١٩٧

محبت ہے سرمایۂ زندگانی حقیقت بس اتنی ہے باقی کہانی

١٩٤٢ نو بہاراں ، اثر ، ٥٦

[ع : (ب ق ی)]

ـــ / ـــ الذّات

(ـــ ضم ی / غم ی ، غم ا ل ، شد ذ) صف : امذ .

اللہ تعالٰی جس کی ذات کو کبھی فنا نہیں .

ہر سخن کو ہے بہر حال فنا دنیا میں
باقی الذات کی باقی ہے ثنا دنیا میں

١٩٥٣ مسدس حمد و نعت ، اختر (نواب سجاد علی خان) ، ٢

[باقی + ع : ا ل (ا) (رک) + ذات (رک)]

ـــ / ـــ الصِّفَت

(ـــ ضم ی / غم ی ، غم ا ل ، شد ص بکس ، فت ف) صف .

وہ موجد جس کے صفات باقی ہوں اور ذات فانی ، انسان ، باقی الذات کی ضد .

باقی الصفت کے لیے خطا و صواب دونوں کا امکان ہے .

١٩٢٢ تصوف اسلام ، ٣١

[باقی + ع : ا ل (ا) رک) + صفت (رک)]

ـــ آنا

ف ل .

١. حسابات میں جمع سے خرچ مجرا کرنے کے بعد رقم باقی نکلنا (نور اللغات ، ١ : ٥٢٠) .

٢. (حساب) بڑے عدد میں سے چھوٹا عدد گھٹانے کے بعد بچنا ، جیسے : سترہ میں سے بارہ گھٹا دیے باقی آئے پانچ .

ـــ بِاللّٰہ

(ـــ کس ب ، غم ا ، شدل بمد) صف .

وہ صوفی جو منازل سلوک طے کرنے میں فنا ہو اور وحدت وجود (رک) کی منزل پر پہنچکر بقائے دوام حاصل کرے .

اگر کوئی ہوتا ہے فانی فی اللّٰہ وہ رہتا ہے حق ہو کے باقی باللّٰہ

١٦٨٥ معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو) ، ١ : ٢٦٠

[باقی + ع : ب ، حرف جار + اللّٰہ (رک)]

ـــ پڑنا

ف ل .

مالگزاری کا بیباق نہ ہونا ، بقایا ذمے رہنا (نور اللغات ، ١ : ٥٢٠ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٨٨) .

ـــ پَنا

(ـــ فت پ) امذ (قدیم) .

غیر فانی ہونے کی صفت یا حالت .

خدائے تعالٰی کی ذات سوں باقی پنا دائم ہور قائم ہمیشہ اچھیگا .

١٦٩٧ پنج گنج ، ٢٩

[باقی + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تَحوِیل

(ـــ فت مج ت ، سک ح ، ی مج) امث .

سلک ، وہ رقم جو تجارتی مال کی خرید و فروخت کا حساب بند کرنے پر جمع و خرچ کی میزان کے بعد باقی رہے (اپ ر ، ٧ : ٣٣) .

[باقی + تحویل (رک)]

ـــ جَمع

(ـــ فت ج ، سک م) امث .

(قانون) سرکاری لگان یا تاوی وغیرہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے بات ادا نہ ہوئی ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٥٣) .

[باقی + جمع (رک)]

ـــ چُکانا

ف ل .

ارضی یا لگان وغیرہ کا حساب بیباق کرنا (نور اللغات ، ١ : ٥٢٠) .

ـــ دار صف .

وہ شخص جس کے ذمے کوئی مطالبہ باقی ہو ، وہ آسامی یا کاریگر جس کے ذمہ کوئی رقم واجب الادا ہو .

رخت تن میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے
جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ۱ : ۲۳

اگر کوئی شخص جزیہ کا باقی دار ہوکر مرجائے تو جزیہ ساقط ہو جائے گا .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۵۶

چند باقی دار بزرگوں نے وی پی کے نوٹس لے کر واگزاشت نہیں کرائے .

۱۹۳۲ اردو پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۸

اسم کیفیت : باقی داری .

دو دو چار چار برس کی باقی داری تو ایک بات تھی جب باقی بہت بڑھ جاتی تو آخر کو آدھی تہائی پر فیصلہ ہوتا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۲۳

[باقی + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دارد (ـ فت ر) فقرہ .

باقی پھر سہی ، ابھی اور باقی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

[باقی + ف : دارد ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ ساقی

(الف) صف .

بچا کھچا ، زیادہ ، رہا سہا ، فاضل .

شتابی پلادے کہ جاتا ہے ابر جو کچھ باقی ساقی رہی ہو شراب

۱۷۶۱ سجاد (چمنستان شعرا ، ۲۸۲)

ساقی باقی جو کچھ ہو لے لے باقی ساقی شراب دے دے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۸

درمیخانہ پہ ہے شور کہ ساقی ساقی محفل کن کی پلادے ہمیں باقی ساقی

۱۹۲۵ مرثیۂ نجم (مصور حسین) ، ۸

(ب) امث

اُمشی ، اُڑھنی ، الزوق (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

[باقی + ساقی ، تابع]

ـــ شَبیہ (ـ فت ش ، ی مع) امث .

(سائنس) وہ عکس جو کسی چیز کو غور سے دیکھنے کے بعد کچھ دیر کے لیے آنکھوں میں پھرتا رہے .

سورج کی طرف دیکھنے کے بعد فوراً ہی مریض کی آنکھ میں ایک باقی شبیہ محسوس ہوتی ہے .

؟ کتاب العین ، ۸۰۱

[باقی + شبیہ (رک)]

ـــ کا مارا گانو چلموں (ـــ آگ) کا مارا چُولھا اور اولوں کا مارا کھیت پنپتا ہی نہیں کہاوت .

جس گانو کے لوگوں پر لگان باقی رہ جائے یا جس چولھے سے بار بار آگ نکالی جائے یا جس کھیت پر اولے پڑ جائیں وہ کبھی اچھی حالت میں نہیں رہتے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸ ؛ نجم الامثال ، ۸۷) .

ـــ گِرانا محاورہ .

حساب کتاب کر کے کسی کے ذمے واجب الادا رقم نکالنا .

مال گزاری سرکاری میں اس نے عمداً باقی گرا کر تین ہزار بجٹ کا ایک موضع نیلام کروادیا .

۱۹۲۲ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۲۶

ـــ ماندہ (ـ امغ ، فت د) صف .

بچا ہوا ، بقایا .

جس وقت پہلوان جہاں ، گرشاسپ ، نام وہاں آیا اس نے باقی ماندہ کو بھی گرایا .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۵۱

بیگم صاحب کے قرضے میں رقم باقی ماندہ کیوں نہیں دی گئی .

۱۹۰۳ زبان داغ ، ۹۸

[باقی + ف : ماندہ ، ماندن (= رہنا) سے]

ـــ نام اَللہ کا فقرہ .

سوائے ذات باری کے کسی کو ثبات نہیں عموماً دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

ـــ بافتنی (ـ سک ف ، فت ت) امث .

قابل وصول بقایا ، وہ مزید مطالبہ جو واجب الادا ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۳) .

[باقی + ف : یافتن (= پانا) + ی ، لاحقۂ لیاقت واستعداد]

باقِیات (کس ق) امث ؛ امذ .

۱. وہ بقایا رقمیں جو کسی کے ذمے ہوں ، غیر وصول شدہ مطالبے .

نقشجات باقیات . . . مرتب ہو کر احکام اس کے حسب سررشتہ بنام ناظمان و عمال وغیرہ لکھے جاتے تھے .

۱۸۷۲ تاج الاقبال ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۶۶

۲. (i) بچی ہوئی چیزیں .

اس باقیات کو جو اولوں کی آفت سے تیرے لیے بچ رہی ہے کھا جائے گی .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۴۵

باقیات میں یا تو محض دستاویزات کے مسودے ہیں یا خطوط نویسی کے القاب و آداب .

۱۹۵۲ ؟ ثقافت پاکستان ، ۲۸۱

(ii) کسی واقع وغیرہ کے ما بعد اثرات .

اس قرن کے اواخر میں سنہ ۵۷ ، ۵۸ کی افراتفری کے باقیات اور ملکی پریس کی پریشانی دور ہونے لگی .

۱۹۲۵ سہ ماہی ، اردو ، اپریل ، ۲۲۸

۳. یادگاریں ، آثار قدیمہ .

بڑی بڑی چیزیں باقیات اس شہر نینوا کی . . . دبی ہوئی برآمد ہوئیں .

۱۸۷۲ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۱۲

وادی سندھ کی باقیات کے اس وسیع جائزے کے بعد ہم بجا طور پر کہہ سکتے ہیں کہ موہنجودارو اور ہڑپا صنعتی اعتبار سے مثالی حیثیت رکھتے تھے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۰۵

[باقی (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ الصّالحات
(ـــ ضم ت ، غم ال ، شد ص ، کس مج ل) امث : امذ.

نیک یادگاریں ، رفاہ عامہ کے کام ، صدقۂ جاریہ ، نیک اور صالح اولاد .

حق سبحانہ تعالیٰ جل شانہ اس کو جناب مولف کا باقیات الصالحات گردانے .

۱۸۸۷ نہرالمصائب ، ۴

عروج جو یہاں دولہا صاحب کے نام سے مشہور ہیں انیس کی باقیات الصالحات سے ہیں .

۱۹۴۲ مذاکرات ، نیاز فتحپوری ، ۱۶۴

[باقیات + ال (ا) (رک) + صالح (رک) + ع: ات ، لاحقۂ جمع]

ـــ پڑنا
محاورہ .

کسی کے ذمے بقایا رہنا ، واجب الادا رقم کا باقی رہنا .

آپ کے ذمے گزشتہ اسکالرشپوں کا کچھ حساب ہو تو بھیج دیجیے گا تاکہ بحث میں باقیات نہ پڑے .

۱۸۸۶ خطوط سرسید ، ۱۲۲

ـــ صالحات
کس صف (ـــ کس مج ل) امث : امذ.

رک : باقیات الصّالحات .

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جامع جمیع کمالات . . . تھے اور مستغنی فانیات سے ساتھ باقیات صالحات کے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۱

ان باقیاتِ صالحات کا بہت بڑا حصہ صفحۂ ہستی سے مٹ گیا .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۹۱

[باقیات + صالح (رک) + ع : ات ، لاحقہ جمع]

باقیاتی
(کس ق) صف .

باقیات (رک) خصوصاً آثار قدیمہ سے متعلق یا منسوب .

میں اسوقت ڈاکٹر ہنری فیلڈ کے ہمراہ بلوچستان کی باقیاتی تفتیش کے سلسلہ میں . . . سر گرم عمل تھا .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، پیش لفظ ، ط

[باقیات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باک (۱)
امذ .

خوف ، ڈر ، ہراس ، فکر ، خطرہ .

جسے پیر مخدوم جی باک ہے اسے دین دنیا میں کیا باک ہے

۱۵۶۴ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۵۷ ، ۱۰۲)

اب کہ بحر و بر میں گریے کی ہمارے دھاک ہے
ابر سے ہم چشم ہونے میں ہمیں کیا باک ہے

۱۷۹۸ بیان (احسن اللہ خاں) ، د ، ۵۴

مذہب جیسی مقدس شے کی تائید میں لوگ بے ضرر کذب و افترا سے باک نہیں کرتے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۲۲

[ف]

باک (۲)
امث .

۱. کھڑی کھیتی کی پیداوار کا تخمینہ ، آنک ، اندازہ (اپ و ، ۶ : ۱۴).
اف : لگانا .

۲. لفظ ، گفتگو ، زبان ، بولی (پلیٹس).

۳. کہاوت ، مثل (پلیٹس).

[س : واکیہ वाक्य]

باک (۳)
امذ .

شیر ، باگھ .

کوتا ہور بل باک خنزیر کا اراقت نجاست مغلظ میں پا

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۷۷

. . . بکریوں کو چراتے وقت لانڈا یا باک آکے بکری اٹھا لیجاتا ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۱۸۵

[رک : باگھ]

باک (۴)
امث .

(ٹھگوں کی اصطلاح) وعدہ ، قول (اپ و ، ۸ : ۱۷۰).

[مقامی]

باکَرخانی
(فت ک ، سک ر) امث .

باقرخانی (رک) کا عوامی تلفظ (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۱۲۱).

باکِرہ
(کس مج ک ، فت ر) امث .

دوشیزہ ، جسے مرد نے نہ چھوا ہو .

سمجھتے تھے سبھی بنت العنب کو باکرہ یارو
سنو یہ بات بدمستی میں اک دن ہم سے پھوٹی ہے

۱۷۴۱ ناجی ، (مخزن نکات ، ۵۰)

باکرہ کو سو کوڑے مارے جاویں گے پھر ایک برس جلا وطن کر دینا ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۴۷۹

میں کنواری ہوں اور باکرہ کوئی مرد میرے پاس اب تک نہیں آیا .

۱۹۴۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۸۶

[ف : > ع : (ب ک ر)]

باکْری
(سک ک) امث .

پانچ مہینے کی بیاہی گائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۵) .

[ہ : باکری वाकरी]

باکَس
(فت ک) امذ .

رک : بانک (= پھول) (پلیٹس) .

باکْس
(و لین بشکل ا ، سک ک) امذ .

ناٹک تھیٹر سینماہال یا میخانے وغیرہ میں عام ناظرین سے علیحدہ نشست گاہ .

ہم دونوں پیلس ٹاکیز میں باکس میں بیٹھے ہوئے بے جان روحوں کو محدود سے پردے پر ناچتے ہوئے دیکھ رہے ہیں .

۱۹۴۴ چہرہ ، ۲۰۱

[انگ : Box]

ـــ آفِس (- کس ف) امذ .

سینما یا تھیٹر وغیرہ کا وہ دفتر جو کہانیوں کی خریداری کا ذمہ دار ہوتا ہے .

دو بنگالی لوک کہانیاں نمائش کے لیے پیش کی گئیں مگر باکس آفس کے معیار پر پوری نہ اتر سکیں .

۱۹۶۶ روز نامہ 'جنگ'، کراچی ، ۳۰ : ۱۸۹ ، ۵

[انگ : Box-office]

ـــ کَیمْرَہ (- ی لین ، سک م ، فت ر) امذ .

ایک قسم کا کیمرہ جو صرف ایک ڈبے اور عد سے (لینس) پر مشتمل ہوتا ہے .

سب سے زیادہ سستا اور آسان کیمرہ 'باکس کیمرہ' ہوتا ہے .

۱۹۷۱ فوٹو گرافی ، ۷

[انگ : Box-camera]

باکْسائِٹ (سک ک ، کس ء) امذ .

ایک قسم کی دھات جو آتشی اینٹ اور دیگر چیزوں کے بنانے میں استعمال ہوتی ہے .

ضلع ہزارہ اور راولپنڈی کے مغرب میں باکسائٹ دریافت ہوا ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۳۱

[انگ : Bauxite]

باکْسَر (و لین بشکل ا ، سک ک ، فت س) امذ .

مکوں سے مقابلہ کرنے والا کھلاڑی ، مکے باز ، باکسنگ کرنے والا شخص .

باکسروں کا وزن ۱۶ مارچ کو چھ بجے شام کے پی ٹی گراؤنڈ پر لیا جائے گا .

۱۹۶۷ روز نامہ 'جنگ'، کراچی ، ۱۳ مارچ ، ۱۵

[انگ : Boxer]

باکْسِنْگ (و لین بشکل ا ، سک ک ، کس س ، مغ) امث .

مُکّے بازی ، وہ کھیل جس میں دو حریف گدے دار دستانے پہن کر مکوں سے ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہیں .

ینگ اخوان باکسنگ ٹورنامنٹ ۱۷ اور ۱۸ مارچ سے شروع ہو رہا ہے .

۱۹۶۷ روز نامہ 'جنگ'، کراچی ، ۱۲ مارچ ، ۱۵

[انگ : Boxing]

باکْلا (سک ک) امث .

رک : باگلا (پلیٹس) .

باکْلانا (سک ک) امذ .

نیستان ، دریا کی ترائی جہاں نرکل کثرت سے ہوں (درندوں کے رہنے کی جگہ) .

نہ چیتا اچت باکلانے منے نہ چیتل نچیت گرلڈوانے منے

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۹۸

[مقامی]

باکْلی (سک ک) امث .

ایک درخت جس کے پتے ریشم کے کیڑے کو کھلائے جاتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۶) .

[مقامی]

باکی صف .

رونے والا ، گریہ کرنے والا .

جو لوگ ہیں باکی انہیں دوزخ سے نہیں باک
منہ اشکوں سے دھویا تو گناہوں سے ہوئے پاک

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۹

عیش باغ اکبر کا جو تھا اب وہ اک غم خانہ ہے
ذکر مرگ آرزو ہے اور گروہ باکیاں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۹

[ع : (ب ک ء)]

باکھ امذ .

گائے بھینس بکری وغیرہ کا وہ گوشت جس میں تھن لٹکے ہوتے ہیں ، ابن ، کھیری .

پلی ہوئی گایوں کے مستقل باکھ اور دودھ .

۱۹۴۰ اصول نفسیات ، ۲ : ۴۷۱

[س : وکش वक्ष]

باکھا امذ .

چولی نما کرتی جو عموماً دکن کی عورتیں لہنگے کے ساتھ پہنتی ہیں .

کڑے اور پہونچی ہاتھوں میں زردوزی باکھے پر دوپٹہ جیسا بروقت کھیلنے کے باندھنا چاہیے .

۱۹۳۴ بھگت مال ، تلسی رام ، ۴۱

[مقامی]

باکَھر (۱) (فت کھ) : ~ باکھل .

(الف) امث .

۱. رک : باکھری (ماخوذ : اپ ، ۳ : ۸۹ کالم ۲) .

۲. اپروتی کوٹھری ، بکھاری ، بخاری (اپ ، ۶ : ۹۷) .

(ب) امذ .

۳. مویشی کا باڑا ، رات کے وقت مویشیوں کو محفوظ کرنے کی جگہ (اپ ، ۵ : ۷۹) .

۴. مکان ، (ایک احاطے میں) بہت سے مکان : احاطہ ، صحن ، آنگن (پلیٹس) .

۵. اوزاروں کا تھیلا (پلیٹس) .

[س : ولکل वल्कल]

باکَھر (۲) (فت کھ) امذ .

ایک قسم کا ہل یا بیلچہ جس میں بیل جوتے جاتے ہیں اور جو کھیت کے سخت حصے کھودنے اور جھاڑ جھنکاڑ اکھاڑنے کے کام آتا ہے (پلیٹس) ، بکھر (اپ ، ۶ : ۱۲) .

[س : وٹک + ر वटक + र]

باکھر (۳) (فت کھ) امث .

گھوڑے کی پیٹھ پر پالان کے نیچے رکھی جانے والی گھاس یا نمدہ وغیرہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۹) .

[مقامی]

باکھرا دُودھ (سک کھ ، و مع) امذ .

بہت دن کی جنی ہوئی بھینس کا دودھ جس میں کھار آ جائے (اپو ، ۳ : ۸۹) .

[باکھر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت + دودھ (رک)]

باکھری/باکھڑی (سک کھ) امث : ~ باکھل .

۱. بالغ بچھیا جس کی کھیری ابھر آئی ہو (پلیٹس) .

۲. گائے یا بھینس جو پانچ مہینے سے حاملہ ہو یا پانچ مہینے پہلے بچہ دے چکی ہو (پلیٹس) .

۳. بچھیا ، کٹیا (پلیٹس) .

[۰ : باکھڑی बाखड़ी]

باکھل (فت کھ) امث .

رک : باکھر (۱) (پلیٹس) .

نام باکھل .

۱۸۴۵ پٹواری کی کتاب ، ۲

پہلے تو اندر باکھل میں گئی اور وہاں سے نوک لے باہر آئی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۱۲۹

باکھلا (سک کھ) امذ .

(مرغ بازی) سرخ و سفید رنگ کے ملے جلے پروں کا مرغ وغیرہ : دو رنگ کے پروں کا مرغ (اپو ، ۸ : ۱۰۸) .

[مقامی]

باکھلی (سک کھ) امث .

۱. رک : باکھڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۸ ؛ پلیٹس) .

۲. بکھاری ، معمولی سامان رکھنے کے لیے دیوار کے آثار میں بنی ہوئی جگہ (اپو ، ۶ : ۲۲) .

۳. (زراعت) اناج کو محفوظ رکھنے کے لیے جھاڑی کی شاخوں سے ایک بہت بڑے پٹارے کی شکل کی بنائی ہوئی کوٹھی ؛ مکان میں دیواروں سے ملا کر اینٹ مٹی وغیرہ سے کوٹھی نما بنائی ہوئی کھوس (اپو ، ۶ : ۲۲) .

باکھنی (سک کھ) امث .

وہ اسپ مادہ جس کے پستان سے دودھ ٹپکے (ماخوذ : رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۲۱) .

[باکھ (رک) + نی ، لاحقۂ صفت]

باگ (۱) امث .

۱. وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے یا خچر کے دہانے میں اور دوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے ، راس ، عنان ، لگام .

خدا کہا مجے عاشقاں کے شراب خانہ میں ڈھونڈ اگر میں کعبہ کی طرف باگ دیکھلایا ہوں تو بی میرے گھوڑے کے نعل والٹھے باندیا ہوں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰۸

خوش سواری و خوش جلو خوش راہ
باگ آچکی تو پھر نہ ٹھہری نگاہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۲

میری سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کہاں جاؤں اس لیے میں نے باگ خچر کی گردن پر ڈال دی .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۲۱

۲. گھوڑے کی گردن پر بھونری کا نشان جو اس جگہ ہوتا ہے جہاں باگ رہتی ہے .

استادوں کا اتفاق کثیر ہے اور بالاتفاق باگ کو معیوب جانتے ہیں .

۱۸۲۱ زینت الخیل (حاشیہ) ، ۶۰

۳. اختیار ، سیاہ و سفید کا اختیار ، نظم و نسق ، اختیار کا سر رشتہ ، اختیار کے استعمال پر قابو (اضافت تشبیہی کے طور پر) .

غصے کے بیچ میں بات مت کہہ کیونکہ غصے میں باگ اختیار کی ہاتھ میں نہیں رہتی .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۰

بیہوشی کی دارو اس نے پی تھی اور باگ اختیار کی ہاتھ سے دی تھی .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۱۱

بادلوں سے لدی ہوئی طوفانی رات میں ایک بد مست ملکہ کڑک اور چمک کی باگیں ہاتھ میں اپنے بجلی کے خزانوں کا معائنہ کر رہی ہے .

۱۹۲۰ روح ادب ، جوش ، ۵۲

۴. سونے یا چاندی کی پتلی زنجیر جس کا ایک سرا بھاری نتھ یا بالیوں میں منسلک ہوتا ہے اور دوسرا سر کے بالوں میں پھنسا دیا جاتا ہے .

اوپر بالی میں خوب . . . جڑاؤ چھپکا اس کے نیچے مچھلی لٹک رہی تھی ، اس کے سہارے کے لیے جڑاؤ باگیں لگی تھیں .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۵۲

[س : واگا वल्गा]

— اپنے ہاتھ میں لینا محاورہ .

بذات خود کسی کام کو سنبھالنا ، کسی معاملے کے سر انجام کی ذمہ داری آپ اٹھانا .

سلطان جب تخت پر بیٹھے تھے اور سلطنت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی تھی اس وقت بڑی دقتوں سے دس روپیے سیکڑا پر ترکی پرامیسری نوٹ فروش دے سکتے تھے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۹

اس قرارداد سے حکومت نے انگریزی تعلیم کی تحریک کی باگ اپنے ہاتھ میں لے لی .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۶۲

— اُٹھانا محاورہ : ~ باگیں اٹھانا .

(الف) ف ل .

چلنا ، روانہ ہونا .

وطن کی سمت سرگرم راہ ہوا باگ اٹھائی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۲

یہ کہہ کے مشرق کی طرف باگ اٹھا دی .

۱۹۲۶ شرر ، فلورا فلورنڈا ، ۲۲۲

(ب) ف م .

۱. گھوڑے کو دوڑانا ، تیز چلانا .

رات کے مشکی گھوڑے پر سوار ہو کر . . . باگ اٹھا کر چلا .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۷

وہ سامنے خیمہ ہے نہ اب دیر لگاؤ
ہتو انس لو تلوار بڑھو باگ اٹھاؤ

۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۱۱

۲. گھوڑے کو چلانا .

لکھ ظفر تیسری تبدیل قوافی میں غزل
تو سن فکر کی مت باگ اٹھا اور طرف

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۰

فقیر کے بتانے کے موافق اپنے گھوڑے کی باگ اٹھائی .

۱۹۲۸ حیرت ، حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۳۲۲

طور جمع :

میرے ساتھی اپنے گھوڑوں کی مضبوطی کے بھروسے پر بے پروائی سے باگیں اٹھائے برابر چلے جا رہے تھے .

۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۳

سب گھوڑوں پر سوار ہوئے . . . اور دشمن کی طرف باگیں اٹھادیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳

ـــ اُٹھنا محاورہ : ~ باگیں اٹھنا .

باگ اٹھانا (رک) کا لازم .

سمند ناز کی جب باگ اٹھی ہوا پامال کیا لشکر دلوں کا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۵

طور جمع :

دونوں کو معرکوں میں تمنا ہے جنگ کی
باگیں اٹھی ہوئی ہیں کمیت و سرنگ کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۰

ـــ اُچکنا محاورہ .

رک : باگ اٹھنا .

خوش سواری و خوش جلو خوش راہ باگ اُچکی تو پھر نہ ٹھہری نگاہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۲

ـــ پَر پَھٹنا محاورہ : ~ باگوں پر پھٹنا .

گھوڑے کا ناہموار چال چلنا ، سوار کی مرضی کے خلاف مڑنا (فرہنگ اثر ، ۱۷۶).

گھوڑے جدھر کو آئے زمیں سے لپٹ کے آئے
وہ باگ پر پھٹا تو یہ منہ پر جھپٹ کے آئے

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۶)

طور جمع :

گھوڑے باگوں پر جو پھٹتے تھے تو گر جاتے تھے

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۶)

ـــ پَر توڑنا محاورہ .

دونوں باگیں کھینچ کر گھوڑے کو روکنا .

جنگ میں چھوٹے نے پہلو نہ ادب کا چھوڑا
جب فرس بڑھنے لگا باگ پر اس کو توڑا

۱۹۴۲ خمسۂ متحیرہ ، ۲ : ۹۷

ـــ پَر جَھٹَکنا محاورہ .

منھ زوری کرنا ، لگام اٹھانے کے وقت سرکشی کرنا .

لگایا راہ پر ہر طرح اس کو شہسواروں نے
اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر جھٹکا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۴

ـــ پَر صاف کَرنا محاورہ : ~ باگوں پر صاف کرنا .

بچھیرے کو باگ کے اشارے پر چلنے اور مڑنے کی تربیت دینا .

باگ پر صاف کیا صاحب دلدل نے اسے
اب سواری میں لیا شاہ جزو کل نے اسے

۱۸۷۸ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

طور جمع :

اطاعت کی عادت اولاد کو ابتدائے عمر میں ڈلوانی ایسی ہی ضروری ہے جیسے الیل بچھیڑے کو سدھا کر اور باگوں پر صاف کر کے سواری کے قابل بنانا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۹۳

ـــ پَر لگانا محاورہ .

رک : باگ پر صاف کرنا .

راکب کا عزم ہو تو رواں ہو یہ آگ پر
عباس باوفا نے لگایا ہے باگ پر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

طور جمع :

استاد نہیں . . . جو اس ہونہار بچھیرے کو . . . باگوں پر لگائے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۵۷

ـــ پَر لینا محاورہ .

گھوڑے کا باگ کو سوار کے اشارے کے خلاف سمت میں زور لگا کر کھینچنا .

چابک سوار نے چاہا باگوں کو پھیر کر دکھائے ، گھوڑے نے باگ پر لے کر شرارت شروع کی .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۶

ـــ پَکڑائی (ـــ فت پ ، سک ک) امث .

(رسم ، ہندو) وہ حق یا نیگ جو برات کی روانگی کے وقت دولہا کے گھوڑے کی باگ پکڑنے پر اس کے بہنوئی کو دیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[باگ + پکڑائی ، پکڑانا (رک) سے]

ـــ پَکڑنا ف م .

باگ پکڑائی (رک) کا فعل متعدی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

ـــ پھرنا محاورہ : ~ باگیں پھرنا .

ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا ، رخ پلٹ جانا .

پھر گئی باگ جہنم سے چلا جانب خلد
باندھ کر ہاتھ جھکایا قدم شاہ پہ سر

۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۴۳

طور جمع :

مژگاں کی فوج نے وہیں گھوڑے اٹھا دیے
باگیں جدھر ذرا نگہ یار کی پھریں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۵۲

ـــ پھیرنا محاورہ : ~ باگیں پھیرنا .

باگ پھرنا (رک) کا تعدیہ .

باگ دشمن سے اب نہ پھیروں گا   کہ ہوں پوتا میں شیر حیدر کا

۱۷۴۲ کربل کتھا ، ۱۷۸

مقصود صرف احوال پرسی تھا ، سو معلوم ہو گیا ، لہذا باگ پھیر کر چلے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۳

پھیر کر باگ سوے خیمۂ شبیر چلا   بخشوانے کو خطا کے صفت تیر چلا

۱۹۷۷ مرثیہ، سالک (علی حسین) ، ۱۴

طور جمع :

بھائی کی بے مہری اور لوگوں کی بے وفائی دیکھ کر ہمایوں کی امید ٹوٹ گئی اور مشتنگ کی طرف باگیں پھیریں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹

ـــ تھانبنا/تھامنا محاورہ .

گھوڑے کو روکنا .

ہیبت اسلام سے باگ تھا نبی اور گھوڑے کو کھڑا کیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸

جان شفیع روز جزا بخش دیجیے   وہ باگ تھامنے کی خطا بخش دیجیے

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۵۸

ـــ چھوڑنا محاورہ .

۱. گھوڑے کو اس کی مرضی پر چلنے دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹).
۲. نگرانی ترک کر دینا ، آزادی دینا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱).

ـــ دار امذ .

سوار ، شہسوار .

نہ باقا نہ پیشا نہ لانیں کشار   سو کر دی فرنگ ہور کتے باگدار

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۸۹

اہیں کس کے کستاچہ داہیں ہتیار   فرنگ سیف و کر دی کتے باگدار

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۳۹

[باگ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دینا محاورہ .

۱. گھوڑے کے منھ میں لگام دینا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰).
۲. باگ ڈھیلی کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹).

ـــ ڈال دینا محاورہ : ~ باگیں ڈال دینا .

۱. گھوڑے کو تیز دوڑانے کے لیے باگ چھوڑ دینا ، روکنے کی کوشش نہ کرنا .

باگ ڈالے جنگل کا لطف اٹھاتا . . . آگے چلا جاتا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۹۶

۲. نگرانی ترک کرنا ، توجہ چھوڑ دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱).

طور جمع :

یہ سماں دیکھ کر گھوڑوں کی باگیں ڈال دیاں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۴

ـــ ڈور (ـــ و مج) امث .

۱. وہ رسی جو کوتل گھوڑے کی گردن یا لگام میں باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے (بیشتر گھوڑے کو ٹہلاتے وقت) ، پالھنگ .

باگ ڈور ایسے سرنگ کی ہات لے   پھر ملائک بے عدد وو سات لے

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۲

خچر باگ ڈور میں بندھا آ پہنچا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۸

کیوں خود اسی ملک کی قومیں اشہب حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں نہیں لیتی ہیں .

۱۹۰۵ اساس الاخلاق ، ۱۲

[باگ + ڈور (رک)]

ـــ ڈھیلی چھوڑنا/کرنا محاورہ .

۱. باگ کسنے میں کمی کرنا تا کہ گھوڑا خوب دوڑے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱).

۲. گرفت میں نرمی برتنا ، من مانی کا موقع یا اجازت دینا ، آزاد چھوڑدینا اور باز پرس نہ کرنا .

ملوک چین کو ان کی باگ ڈھیلی کر دینی بسبب ان کی طغیانی کے بری معلوم ہوتی تھی .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۲۵۶

یہ آپ کی شرافت تھی کہ اس کی توبہ پر یقین کر لیا اور باگ ڈھیلی چھوڑ دی .

۱۹۲۴ مکتوبات نیاز ، ۱ : ۴۵

ـــ روکنا محاورہ .

۱. سوار کا گھوڑے کو روک لینا ، چلتے چلتے رک جانا .

جب انہوں نے ان کو پہلی بار دیکھا تو کچھ پریشان ہوگئے پھر شیخ نے باگ روک لی .

۱۸۸۷ ترجمہ فصوص الحکم ، ۳۰

دی یہ آواز کہ اے فارس میدان الم
روک لے باگ تجھے صاحب دلدل کی قسم

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۴۸

۲. تنبیہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۴) .

ـــ سنبھالنا محاورہ .

سوار کا چلنے پر مستعد ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹) .

— کا پودا (- و لین) امذ .

وہ جگہ جہاں سے سوار باگ پکڑتا ہے .

یہ سنتے ہی سوار چوکنا ہوا ، تیور بدل ، پٹری جما ، باگ کا پودا گانٹھ ، سنبھل بیٹھا .

۱۹۳۲ ہرن کا دل ، ۷

[باگ + کا (رک) + پودا (رک)]

— گیر (- ی مع) صف .

گھوڑے کی لگام پکڑنے والا ، سائیس (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹) .

[باگ + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— لینا محاورہ .

۱. باگ کے اشارے سے گھوڑے کو چلانا ، گھوڑے کو بڑھانا یا دوڑانا ، روانہ ہونا .

یہ رنگ دیکھ کے روح نے با دل مجروح فوج کو باگ لینے کا حکم دیا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۲۱

حضرت نے باگ لی فرس خوش قدم بڑھا
جتنا بڑھا فرس کا قدم اتنا دم بڑھا

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۵

۲. گھوڑے کو روکنا ، گھوڑے کی تیز رفتاری کو کم کرنا .

لے چلیو راہ عشق میں اس ناتوان کو
اے عقل اختیار کی ٹک باگ کو لیے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۰۷

خدا کے واسطے اے شاد باگ لو اب بھی
ہے اب تو زلزلہ برپا قلم کی سرپٹ سے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۲۳

طور جمع :

جو افغان پرا جمائے کھڑے تھے آگے بڑھے اور خلجیوں نے بھی باگیں لیں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲۱

— مُڑنا محاورہ ؛ ~ باگیں مڑنا .

۱. رخ پھرنا ، ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا .

مڑتے ہی باگ اسپ سبک رو چمک گیا
ہر نعل پا مثال مہ نو چمک گیا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۴۱

۲. چیچک کے آبلوں کا مرجھانا (دریائے لطافت ، ۸۸) .

چیچک کی طرح غم سے سراپا ہوں آبلہ
مڑ جائے باگ وہ جو ادھر باگ موڑ دے

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۵۳۹

باگ تو مڑ چکی تھی مگر ابھی بھوسی اڑ رہی ہے .

۱۹۲۴ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۹

طور جمع :

تھی یادگار عون و محمد کی کارزار — باگیں جدھر کو مڑ گئیں سب نے کیا فرار

۱۹۲۱ مرثیۂ نجم (مصور حسین) ، ۹

— موڑنا محاورہ ؛ ~ باگیں موڑنا .

۱. سواری کو ایک رخ سے دوسرے رخ پھیرنا ؛ ایک طرف سے دوسری طرف توجہ کرنا .

مژگاں کی باگ انکھیوں نیں یوں جلد دل پہ موڑی
جوں دیکھ کر کبوتر قمچی کرے ہے باشا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۱۰۶

ایک بارگی باگ موڑ کر ایک نعرہ مارا اور گھر کا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۷

موڑتی تھی دوستی جب دشمنی کی سمت باگ
میری افغانی رگ و پے میں بھڑک اٹھتی تھی آگ

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۱۱۱

۲. باگ مڑنا نمبر ۲ کا تعدیہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۴) .

— نرم کرنا محاورہ .

گھوڑے کی تیز رفتاری کو کم کرنا ، آہستہ چلانا .

اس قدر تیز روی باگ ذرا نرم تو کر
پیچھے پیچھے ہے ترے عمر گریزاں کوئی

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۷۰

— ہاتھ سے چھوٹنا محاورہ .

بے قابو ہو جانا ، بے اختیار ہو جانا ، بے بس اور لاچار ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

— ہاتھ میں دینا محاورہ .

(کوئی کام ، کسی کو) سونپ دینا ، سیاہ و سفید کا مالک بنا دینا (کسی امر کا) .

کچھوے نے ایسا دم دیا کہ بندر نے اختیار کی باگ اسکے ہاتھ میں دی .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۱۱

— ہاتھ میں ہونا محاورہ .

کسی شخص یا شے کا کسی کے قبضۂ قدرت میں ہونا ، کسی پر کسی کا اتنا اختیار ہونا کہ جدھر چاہے ادھر موڑ دے .

غرض ابر کی باگ ہوا کے ہاتھ میں ہوتی ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۳۹

باگ (۲) امث .

تلوار کا سرا .

خمیدہ قد ہے جن کا نیک و بد سے جھک کے ملتے ہیں
برابر دونوں باگوں پر ہلالی تیغ کستی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲

تو آپ اپنی ہی شمشیر آپ اپنی سپر
یگانہ باگ اٹھا اپنے بل پہ کستا جا

۱۹۵۷ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۷

[رک : باگ (۱)]

باگ (۳) امذ .

رک : باگھ (مع تحتی مرکبات) .

علی کا باگ توں تج جہل جہالت ہور دماک ہور ڈر تھے
گگن کے باگ کوں تج پر کیا مریخ قربان ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۰
باگ بکری سے کرے ایسی ہی چھند باگ کو بکری کرے میدان میں بند
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۵
بلی ظلمی جنور مشہور ہے باگ کی موسی ، شیر کی خالہ .
۱۸۹۲ مشو ، ۱

باگ (۴) امذ : ج .
لوگ (رک) کا تابع .
ساٹھ برس پہلے تک دلی میں رات رات ہی ہوتی تھی ، رات آئی اور لوگ باگ گھروں کو چلے .
۱۹۷۰ تاثرات ، ملا واحدی ، ۵۲

باگا امذ .
۱. (ہندو) دولہا کی پوشاک ، پشواز سے ملتا جلتا سرخ رنگ کا شاہانہ ، پر قسم کا خلعت نوشاہ .
جما پڑا بتری پہ تو بھین کے سوہا باگا
چھانٹی جب ان نے دوائی تو پھر ایسا بھاگا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۸
باگا اور دستار پہن کر جلوس میں شریک ہوا .
۱۸۹۸ یادگار مراد علی ، ۲۶۸
۲. وہ لباس جو شادی کے موقع پر خادموں وغیرہ کو دیا جاتا ہے (بیشتر جوڑے کے ساتھ مستعمل) .
رنڈیوں نے اندر جوڑے باگے پائے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱
شادی یا دوسرے خوشی کے موقع پر جوڑے باگے نقد و جنس پانا اپنا حق سمجھتے ہیں .
۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۸
[س : باس + یگی वास + यग]

باگتی (سک گ) امث .
کھیت کے اندر ایسا قطعہ زمین جس پر آم وغیرہ کے سایہ دار درخت لگے ہوں جن کے سائے میں کھیتی پھولے نہ گھاس اگے (ا پ و ، ۶ : ۱۲) .
[مقامی ، غالباً ' باغ ' کا غلط تلفظ]

باگر (فت گ) امذ .
۱. کھیت کی حد کی بے ترتیب آڑ یا روک ، بگڑ کا غلط تلفظ (ا پ و ، ۶ : ۱۵) .
۲. بنجر (ا پ و ، ۶ : ۱۵) .
۳. چارے کی جوار .
ضلع ڈیرہ غازی خاں کی مشہور اقسام جوار ، بودہ ، باگر . . . اور ٹنڈی ہیں .
۱۹۶۶ چارے ، ۱۱۱
۴. ندی کنارے کی وہ اونچی جگہ جہاں تک پانی پہنچتا ہی نہ ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۶) .
۵. باڑہ جو کانٹوں یا درختوں کی ٹہنیوں سے بنائی گئی ہو (پلیٹس) .
[ہ : باگر बागर]

باگرنی (فت گ ، سک ر) امث : ~ باگڑنی .
کسبی ، بھارت کے علاقۂ مالوہ کی طوائف .
کنچنی ڈومنی باگرنی . . . . سے لے کر نٹنی تک سب حاضر تھیں .
۱۸۰۲ گلزار چین ، ۳۸
[باگر ، علاقۂ مالوہ کا نام + نی ، لاحقۂ نسبت]

باگری (سک گ) صف : ~ باگڑی .
بھارت میں علاقۂ مالوہ کا باشندہ یا وہاں کی کوئی شے ، باگر کا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹) .
[باگر ، علاقۂ مالوہ کا نام + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت]

باگریا (فت گ ، سک ر) امذ .
کسبیوں طوائفوں کا استاد (جو ان کے پیشے میں مدد کے لیے ان کے ساتھ رہتا ہے) .
رنڈیوں نے متعہ کر لیا ، پنجابی باگریے بندر نچانے لگے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۶
[باگر ، علاقۂ مالوہ کا نام + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

باگڑ (فت گ) امذ .
کلۂ آہو ، ہرنوں کا جھنڈ (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .
[مقامی]

باگڑ بِلا (فت گ ، سک ڑ ، کس ب ، شد ل) امذ .
۱. (لفظاً) ڈراونی شکل کا ایک قسم کا بڑا بلا ، (مراداً) بچوں کو ڈرانے کا ایک نام جس سے خوفناک اور مہیب شکل کا تصور ہوتا ہے .
بیٹا باہر نہ جانا باگڑ بلا پکڑ لے جائے گا .
۱۹۲۲ انور ، ۱۹۲
۲. (سندھ) کپڑے پر شیشے کے کام کا ایک ڈیزائن جس کے بیچ میں شیشے کا گول ٹکڑا ہوتا ہے اور اس کے گرد دھاگے سے بنے ہوئے پھول .
کوٹ ڈیجی کے مضافات میں دیہات کے باشندے اگرچہ رلی یا باگڑ بلا تیار کرکے روزی کماتے ہیں مگر ان کاموں میں زیادہ بافت نہیں ہوتی جو ان کے ضروریات کے لیے کافی ہو .
۱۹۵۴ سہ روزہ 'مراد' ، خیر پور ، صنعتی نمبر ، اگست ، ۹
[غالباً : باگ (۲) (رک) + ا : ڑ ، لاحقۂ تکبیر + بِلا (رک)]

باگڑنی (فت گ ، سک ڑ) امث .
رک : باگرنی .
درمیان ہر دو کافر من غریب افتادہ ام
ہیں بلا پنجابنیں اور قہر ہیں باگڑنیاں
۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۵۱۹

باگڑی (۱) (سک گ) صف .
رک : باگری (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹) .

باگڑی (۲) (سک گ) امث .

(تعمیر) لکڑی گھڑنے کی کھانچے دار مڈی یعنی فٹ ڈیڑھ فٹ لمبا چوبول ٹکڑا جس کے بیچ میں لکڑی ٹکانے کا ٹھیا بنا ہوتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۲۲) .

[مقامی]

باگِسیارا (سک گ ، کس س ، ی مخ) امذ .

ایک قسم کا کھڈڑ جو شیر کو دیکھ کر یا اس کی بو پا کر رونے لگتا ہے اور اس کی آواز سے دوسرے جانور متنبہ ہو جاتے ہیں .

کرے رات کو باگسیارے پکار   خبردے درندوں کی وہ بار بار

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۳

[باگ (۲) (رک) + سیار (رک)]

باگُل (ضم گ) امذ (قدیم) .

بگلا ، ایک سفید رنگ کا دریائی پرندہ .

بھالے کا پروئے ملے راج ونس   چھتر پال باگل چلے راج ہنس

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۳

[ہ : بگلا बकला]

باگَم (فت گ) امذ .

۱. باغ کے لائق قطعۂ زمین ، آب پاشی کی عمدہ زمین (ا پ و ، ۶ : ۱۲۸) .

۲. زمین زیر کاشت (جامع اللغات ۱ : ۲۸۹) .

[باگ > باغ (رک) + ا : م ، لاحقۂ لیاقت]

باگَمبر / باگمبری (فت گ ، سک م ، فت ب) امذ .

شیر یا چیتے کی کھال جو سادھو آسنی کے لیے استعمال کرتے ہیں (ا پ و ، ۷ : ۱۵۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۴۱) .

[باگ (۲) (رک) + امبر (رک)]

باگَن (فت گ) امث ؛ ~ باگھن .

رک : باگھنی .

ایسی خوب دھرتی سو ہے وان زنی   دلاور ہے بباگن پلنگ افگنی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۳

شیر زخمی ہو کر نکل گیا باگن فراق زدہ پھر واپس آئی ہے .

۱۸۹۵ شکار نامۂ نظام ، ۱۵

[باگ (۲) (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

باگی (۱) امث .

ذبح کرنے کی چھری .

برچھی مجھکو ٹٹی میں سے ملی تھی اور باگی دیوار اور چھپر کے بیچ میں ہے .

؟ آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۹۲

[مقامی]

باگی (۲) صف .

گھڑ سوار ، گھوڑا سواری کرنے والا (پلیٹس) .

[ہ : باگی वागी یا س : ولگ + اِن वलग + इन]

باگیسری/باگیشری (ی مج ، سک س/ش) امث .

میگھ راگ کی ایک راگنی کا نام (ترانۂ موسیقار ، ۵۸) .

مجھے چاہیے تھا آپ سے بجوا کر سنتا ، ستار پر گت باگیشری تین تال .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۳۱

[س : واگیشوری वागशिवरी]

باگیں اٹھانا محاورہ .

۱. رک : باگ اٹھانا .

۲. سوار کا لگام کو اس طرح پکڑنا کہ ہاتھ زین کو نہ لگے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۹) .

باگھ امذ ؛ ~ باگ .

شیر .

بلا سے سانپ بچھو کاٹ کھاوے   و یا کوئی باگھ آکر پھاڑ کھاوے

۱۶۷۹ قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۸۷)

نہ ہو باگھ بکری میں کچھ گفتگو   اگر اس کا چیتا نہ ہووے کبھو

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۴

جنگلی جانوروں میں . . . باگھ . . . مشہور ہیں .

۱۹۶۸ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۸

[س : ویاگھر व्याघ्र]

ـــ بکری ایک ٹھار رکھنا محاورہ .

ایسا امن قائم کرنا کہ کمزور کو طاقتور نہ ستا سکے ، اعلیٰ و ادنیٰ سے یکساں سلوک کرنا .

اپس عدل کے بل تھے رہ جگ ادھار
رکھیا باگھ بکری ملا ایک ٹھار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۹

ـــ بکری کا ایک جا (ـــ گھاٹ) (پر) پانی پینا کنایۃً .

اعلیٰ و ادنیٰ سب کے ساتھ یکساں انصاف ہونا ، کمزور کو طاقتور کے ظلم کا خوف نہ ہونا .

باگ بکری پانی پیویں ایک جا   سامنے تیرے ہے مجرا تب مرا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۵

ایسا عادل تھا کہ جس کے عہد میں باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶

ـــ بکری کو ایک گھاٹ پانی پلانا محاورہ .

ایسا عدل قائم کرنا کہ کسی مظلوم کو ظالم کا خوف نہ رہے ، اعلیٰ و ادنیٰ سب سے یکساں سلوک کرنا .

یہاں کا بادشاہ اسقدر عادل و منصف ہے کہ باگھ بکری کو ایک گھاٹ پانی پلاتا ہے .

۱۸۲۳ حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۲

ـــ مار صف .

شیر کو مار گرانے والا ؛ شیرافگن .

اندیشا کیے حیدر نامدار کہاں ہیں ابوالمحجن باگھ مار

١٦٢٩ خاور نامہ ، ٦١

[باگھ + مار (رک)]

ـــ نکھ (ـــ فت ن) .

(الف) امذ .

١. (لفظاً) شیر کا ناخن، (مراداً) چاندی میں مڑھا ہوا شیر کا ناخن جس کو بطور تعویذ گلے میں پہنتے ہیں (پلیٹس) .

٢. شیر کے پنجے سے مشابہ فولاد کا ایک اسلحہ جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے (پلیٹس) .

(ب) امث .

شیر کے ناخن سے مشابہ ایک دوا جو اس سے کسی قدر چوڑی ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ٢ : ٢٨٩) .

[باگھ + نکھ (رک)]

ـــ نگ (ـــ فت ن) امث .

شیر اور بوربچہ وغیرہ کے جسم کی ایک خاص قسم کی ہڈی ، (انگریزی) لکی بون .

شیر کے مانند بور بچہ کے جسم سے بھی لکی بون (باگھ نگ) نکلتی ہے .

١٩٣٢ قطب یار جنگ، شکار ، ٢ : ٣٦٨

[باگھ + نگ (رک)]

باگھمبر (فت گھ ، سک م ، فت ب) امذ .

رک : باگمبر .

رام جی . . . . . باگھمبر اوڑھے چندرما مستک پر دھارے ہوئے . . . . ہیں .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ٢ : ١٤٢

باگھن/باگھنی (فت گھ/سک گھ) امث .

شیرنی ، شیر کی مادہ .

وہ پرانی خونخوار باگھنی جس کی غرش سے . . کلیجا مثل بید کے ہلا ہے .

١٨٨٧ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ١٠

انھوں نے ایک باگھنی ماری اور . . . لاش منگانے کی غرض سے ہاتھی بھیجا .

١٩٣٢ عالم حیوانی ، ٣٢٧

[باگھ + ـــن/ـــنی : ن/نی ، لاحقۂ تانیث]

باگوی امث .

وہ گٹھلی جو کسی زخم وغیرہ کی وجہ سے جلدوں میں ابھر آتی ہے اور اس میں درد نہیں ہوتا ہے ، البا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٢) .

[مقامی]

بال (۱)

(الف) امذ .

١. روآں ، رونگٹا ، مو ، پشم ، ریشہ (حیوان یا نباتات کے جسم کا) .

زمیں پہ جیوں ہیں جھاڑ نہال سارے تن کے سر کے بال

١٥٩١ رسالۂ وجودیہ ، ٦

زخم خشک نہ ہو تو ان دونوں میں سے ہڈی ہو یا بال ہوں ایک ایک کو جلائے .

١٨٤٤ مفید الاجسام ، ٢٠

پردے کے کسی حصے پر بال یا کانٹے نہ ہوں .

١٩٦٦ چارے ، ٥٥

اف ؛ اگنا ، آنا ، پھوٹنا ، نکلنا .

٢. (i) وہ باریک خط یا شگاف جو شیشے چینی مٹی یا دھات وغیرہ کے برتن میں ٹھیس لگنے یا ٹکرانے سے پڑ جائے .

اللہ رے تیری اے بت کافر صفائے تن
زنار صاف آئینے کا بال ہو گیا

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ٢٥

ہر اہل چیں کے فرق پہ زخم جدال ہے
ثابت ہوا کہ کاسۂ چینی میں بال ہے

١٩١٢ شمیم ، ریاض شمیم ، ٧ : ٢١١

(ii) لکیروں کے وہ نشان جو دھات یا شیشے وغیرہ میں بے احتیاطی کے ساتھ استعمال کرنے سے پڑ جاتے ہیں .

چھپ چھپ کے دیکھتے ہیں عبث آپ گھر میں بال
پڑ جائیں گے حضور کی تیغ نظر میں بال

١٨٨٢ محسن ، سراپا سخن ، ٢٨

نوکروں نے اکثر حقوں میں بال ڈال دیے تھے .

١٩٣٥ سفر نامۂ مخلص ، دیباچہ ، ٩

٣. وہ دھاگا جس کے گرد مصری کی قلمیں جماتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ١ : ٥٢٢ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٩٠) .

٤. بچہ ، بالک ، طفل نا بالغ (عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بال بچے ، بال فکشا (رک) وغیرہ) .

٥. بال کی طرح کا باریک خط جو بعض جواہرات کے اندر دکھائی دیتا ہے .

درنجف کا ذکر مرے اشک کے حضور
ہے اسمیں بال رکھیے یہ لقمہ دہن سے دور

١٨٥٤ ریاض مصنف ، ١٦٥

٦. ناریل (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٦٧) .

٧. ایک قسم کی خوشبودار گھاس (پلیٹس) .

(ب) امث .

١. گیہوں جو باجرا جوار وغیرہ کا خوشہ ، بالی .

نکل تس تی جا سب ہریالی کے بال
اتھا بھوریں کے سر چاتی جاتے کا خیال

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١١٠

بالوں میں اناج پڑنے کے وقت سردی کا نہ ہونا کاشتکاروں کی امیدوں کو خاک میں ملا دیتا ہے .

١٨٦٥ رسالۂ علم فلاحت ، ٣

دھان کی بالوں میں شبنم کے موتی پروئے ہوئے تھے .

١٩٥٨ خون جگر ہونے تک ، ٢

٢. ایک قسم کی بڑی جسیم مچھلی جو سمندروں میں پائی جاتی ہے .

ایک قسم کی مچھلی بال نام ہے اس کا طول قامت چار سو گز سے پانچ سو گز تک ہوتا ہے .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات اردو ، ١٨٥

(ج) صف .

کم عمر ، نا واقف ، ناپختہ (پلیٹس) .

[س : बाल بال]

ـــ اُتَرنا محاورہ .

١. از خود بالوں کا ٹوٹ ٹوٹ کر گر جانا .

تمام دانت گرے بال اتر گئے سارے
خزاں نصیب ہوئے اب تو برگ و بار شباب

١٨٧٢ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ٥٢

ایک طرف عورتیں بال بڑھانے کی فکر میں ہیں ، جس کو دیکھو بال اترنے کا شاکی .

١٩٢٢ انشائے بشیر ، ٣١٩

٢. موتراشی ہونا ، مونڈن ہونا (نوراللغات ، ١ : ٥٤٢) .

ـــ اُتَروانا محاورہ .

بال اترنا (رک) کا تعدیہ .

اگلے دن عید کی صبح منا میں جا کر کنکریاں پھینکیں ، بال اتروا کر احرام اتار دیا .

١٩٠٧ اجتہاد (حاشیہ) ، ٩٧

ـــ اُکھاڑنا محاورہ .

جسم سے بال نوچنا ، کسی اوزار (موچنے وغیرہ) سے جسم کا رواں چننا (نوراللغات ، ١ : ٥٤٣ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٩٠) .

ـــ اُکھاڑنے سے مُردہ ہَلکا نَہیں ہوتا کہاوت .

معمولی کوشش سے کوئی بہت بڑا کام انجام نہیں پاتا (اکثر طنزیہ نیز استفہام انکاری کے طور پر مستعمل) .

اگر دو چار ہزار روپیہ جمع بھی ہوگیا تو کیا ! بال اکھاڑنے سے کہیں مردہ ہلکا ہوتا ہے .

١٩٢٩ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٣ : ٣٥ ، ٩

ـــ اُکھَڑنا محاورہ .

کچھ ہو سکنا ، تدبیر یا کوشش کا کچھ بھی کارگر ہونا (عموماً طنزیہ نفی میں مستعمل) .

پری خواں سے نہ اکھڑے گا یہاں بال
رہے ملا سیانے وہ ہیں کیا مال

١٨٦١ الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ٢ : ٤١٧

ـــ اَوَستھا (ـ فت ا ، و ، سک س) امث .

بچپنے کی عمر ، بچپن .

اس بال اوستھا میں مہا گھش کا رچ کرنا بالکوں کا کھیل نہیں .

١٨٧٧ طلسم گوہر بار ، ٢٢

[بال + اوستھا (رک)]

ـــ آنا محاورہ .

١. (i) شیشے چینی مٹی یا دھات وغیرہ کے برتن میں چٹخنے سے نشان پڑنا .

روما دل دیکھے میں نے جی گنوایا … کہ اس چینی میں شاید بال آیا

١٨٧٤ مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ، ٢٣

اب تمہارے حسن کی دولت میں بٹا لگ گیا
خط سے سو بال آگئے آئینۂ اقبال میں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٥٢

بچایا سنگدلوں سے حبیب نے پہلو … وگرنہ آئینۂ دل میں بال آجاتا

١٩٠٠ دیوان حبیب ، ٥١

(ii) نقص پیدا ہونا ، سابق کے بالمقابل فرق آنا یا کمی ہونا .

نہ وہ حیا نہ وہ چتون نہ وہ نگاہیں ہیں
جوان ہوتے ہی بال آگیا مروت میں

١٩١٩ در شہوار ، بیخود ، ٦٣

٢. جسم پر رواں نکلنا (مخزن المحاورات ، ٤٧) .

٣. پودے میں خوشہ نکلنا .

شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ
نہ بال آئی مرے کھیت میں نہ دانہ ہوا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٦٧

ـــ بال

(الف) امذ .

ایک ایک رونگٹا ، ہر ایک بال ، سرتاپا .

تیسرا پنکھی کیا آکر سوال … میں گناہوں سے بھرا ہوں بال بال

١٧٧٣ پنچھی نامہ ، ٤٠

تیرے کرم کا ہے مقر جسم پہ میرے بال بال
شکر گذار ہیں ترے قلب و لسان ذوالمنن

١٨٨٦ دیوان سخن ، ١١٦

قلب عارف کی طرح روشن ہو جس کا بال بال
جس کے جذبے ہوں قیامت کے سریع الاشتعال

١٩٣٣ فکر و نشاط ، ١٠٠

(ب) م ف .

بالکل ، کلیۃً .

پکے بالوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال
آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٠

[بال + بال (رک)]

ـــ بال بَچانا محاورہ .

خطرے کے بہت قریب پہنچ جانے کے باوجود محفوظ رکھنا ، صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا ، بہت قریب سے بچا دینا ، ذرا آنچ نہ آنے دینا .

اسیر حلقۂ کاکل نہ میں ہوا اے داغ
مرے خدا نے بچایا ہے بال بال مجھے

١٨٧٨ گلزار داغ ، ٢٨٧

گناہ کر کے ہوا آپ انفعال مجھے … بچالیا تری رحمت نے بال بال مجھے

١٩٦٥ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ٢ : ٢١

ـــ بال بَچنا محاورہ .

بال بال بچانا (رک) کا لازم .

پھر (صلعم) اپنی زندگی کے اس زمانے میں کئی مرتبہ قاتلوں کے ہاتھ سے قتل ہوتے ہوتے بال بال بچے .

١٨٨٤ تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ٨٨

کبھی خود اپنے کو خطرات میں ڈال دینے اور ان سے بال بال بچ نکلنے کے قصے ہیں .

١٩٥٢ رفیق تنہائی ، ١٦٩

ـــ بال بَندھنا محاورہ .

خوب اچھی طرح جکڑا ہونا .

جناب امیر کی قسم بال بال قرضے میں بندھی ہوئی ہوں بازار میں آدمی کا نکلنا دشوار ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۳

ـــ بال خَطاوار ہونا محاورہ .

بیحد قصوروار یا حد درجہ گناہگار ہونا .

امید لطف پہ آیا ہوں کبریا کی قسم میں بال بال خطاوار ہوں خدا کی قسم

۱۹۲۱ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۱۳

ـــ بال دُشمَن ہونا محاورہ .

تمام اپنے اور بیگانوں کا دشمنی اختیار کرلینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲) .

ـــ بال گَجْ موتی پِرونا محاورہ .

سر سے پانْو تک آراستہ ہونا یا کرنا ، ایڑی سے چوٹی تک سنگار کرنا .

ان سے کہہ دو . . . بال بال گج موتی پروؤ .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۸

ـــ بال گَرِفتار ہونا محاورہ .

بے انتہا قرضے میں پھنسا ہونا .

جب سے نوکری چھوٹی ہے بے چارے کا بال بال گرفتار ہوگیا ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۹

ـــ بال گُنَہگار ہونا محاورہ .

سراپا گناہوں میں آلودہ ہونا .

غلط نہیں کہ گنہگار بال بال ہوں میں
بدن پہ رونگٹے مجھ کو پئے حساب ملے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

ـــ بال موتی پِرونا محاورہ .

رک : بال بال گج موتی پرونا .

نہیں موتی پروئے بال بال اعضائے دلبر میں
وہ ہے حالی گہر مارا ہے غوطہ آب گوہر میں

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶۹

ـــ بانْدھا (ـــ ا مغ)

(الف) صف .

۱. مجبور ، تابع ، مطیع .

بال ہی سے مجھے سودا ہے ترے گیسو کا
بال باندھا میاں بندا ہوں ترے ہر مو کا

۱۸۲۸ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۹

کونسا دل ہے کہ جو تجھ سے گرفتار نہیں
بال باندھے تری زلفوں کے ہیں لاکھوں بردے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۲

مرزا مسعود کی طرف سے کوئی اندیشہ نہیں ، وہ بال باندھے غلام ہیں .

۱۹۱۱ غیب دان دلہن ، ۶۶

(ب) م ف .

فرمانبرداروں کی طرح ، مطیعوں اور غلاموں کی مثل .

میرے آنے کا اگر ذکر بھی سن پائے گا
بال باندھا ابھی کوفے سے چلا آئے گا

۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۴

[بال + باندھا ، باندھنا (رک) سے]

ـــ بانْدھا چور (ـــ ا مغ ، و مج) امذ .

مشاق یا ماہر چور .

عکس رو اس کا ہے زلف پر شکن میں آئینہ
بال باندھا چور ہے دیکھو ختن میں آئینہ

۱۸۲۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷۹

[بال باندھا (رک) + چور (رک)]

ـــ بانْدھا نِشانَہ (ـــ ا مغ ، کس ن ، فت ن) امذ .

ٹھیک ٹھیک یا تیر بہدف نشانہ .

تیرے ہی سامنے کچھ بہکے ہے میرا نالہ
ورنہ نشانے ہم نے مارے ہیں بال باندھے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۵۰

قادر مل ، رنجیت وغیرہ . . . بال باندھے نشانے اڑاتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۲

اف : اڑانا ، مارنا .

[بال باندھا (رک) + نشانہ (رک)]

ـــ بانْدھی (ا مغ) .

بال باندھا (رک) کی تانیث .

بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی وہ دیوی بال باندھی آئی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۳

ایسا کچھ اس پری کو شیشے میں اتارا ہے . . . جہاں کھینچ بلایا بال باندھی چلی آئیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰۹

ـــ بانْدھی کَوڑی اُڑانا محاورہ .

نشانہ خطا نہ کرنا ، بے چوکے اور ٹھیک نشانہ لگانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

ـــ بانْکا کَرنا محاورہ .

رک : بال بیکا کرنا .

بھائی صاحب کا کوئی بال بھی بانکا نہیں کرسکتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، رام چرچا ، ۸۸

ـــ بانکا ہونا

رک : بال بیکا ہونا .

مگر وہ جس کا نام سقراط ہے اس کا تو بال بھی بانکا نہ ہوگا .

۱۸۶۷ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۵۲

وہ اسے برداشت نہ کر سکتا تھا کہ انیلا کا بال بانکا ہو .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۰

ـــ بِچُورنا محاورہ .

سر کے بالوں کو انگلیوں سے اس طرح ہٹانا کہ جِلد دکھائی دے .

گھنٹہ بھر سے بال بچور رہی ہو اور ایک جوں بھی نہیں پکڑی .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۹

ـــ بَچّوں والی (فت ب ، شد چ ، و لین) امث .

(لفظاً) صاحب اولاد عورت ، (مراداً) چیچک (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۰) .

[بال + ا : بچوں ، بچّہ (رک) کی جمع مغیرہ + والی (رک)]

ـــ بچّہ (– فت ب ، شد چ بفت) امذ .

اولاد ، بیٹا بیٹی ، (جمع کی صورت میں) اہل و عیال .

تم نے نہیں سنا کہ بے غیرت کے یہاں بال بچہ ہونے والا ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۵

[بال + بچّہ (رک)]

ـــ بال بَچّے (– فت ب ، شد چ) امذ .

اہل و عیال ، بی بی بچے ، کنبہ .

دن بھر نوکری کی شام کو سوار ہوا اپنے بال بچوں میں آ گیا .

۱۸۶۲ نصیحت کا کرن پھول ، ۸۱

بال بچے سب بھیں ہیں اور الحمدللہ خیریت سے ہیں .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۷۵

[بال + ا : بچّے (رک)]

ـــ بُدھ (– ضم ب) امث .

بچّوں کی سی سمجھ ، ناتجربہ کاری (مخزن المحاورات ، ۸۶) .

[بال + بدھ (رک)]

ـــ بِدھوا (– کس ب ، سک دہ) امث .

کم سن بیوہ .

انہوں نے ایک بال بدھوا سے شادی کرلی .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۶ : ۴

[بال + بدوا (رک)]

ـــ بَرَابر (– فت ب) م ف .

۱. ذرا سا بھی ، ذرہ بھر ، تھوڑا سا ، سرمو ، خاؤں سا .

اے موج ہوا خوب نکالیں گے قرا بل
وہ زلف اگر بال برابر کہیں سر کی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۸۸

اگر اس میں بال برابر فرق نکلے تو آپ پھانسی دلوا دیجیے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۳

۲. بال کی طرح باریک ، بہت پتلا .

ہے تیری نزاکت میں کمر بال برابر
میں جانوں میاں فرق ہو گر بال برابر

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۲

[بال + برابر (رک)]

ـــ بَرَابر لگی نہ رکھنا محاورہ .

کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا ، ذرا بھی کمی یا کوتاہی نہ کرنا .

کم دبنگے تیرے موے کمر کو کہ ہیچ ہے
شاعر نہ رکھیں بال برابر لگی ہوئی

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۹۷

بے لاگ بات بال برابر لگی نہ رکھ
فرما گئے ہیں حضرت خیر البشر یہی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۱۴

ـــ بَڑھانا ف م ؛ محاورہ .

۱. بالوں کو بڑھنے دینا ، بال نہ کٹوانا .

بال اپنے جن دراز سے بڑھائے یار نے
کیا انہیں سے گیسوے شبہاے ہجراں بڑھ گیا

بیسویں صدی کی مثال کے لیے ، بال اترنا ، (رک) .

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵

۲. منتی بال جو بچپن میں رکھے جاتے ہیں ان کو سیانا ہونے کے بعد مقرر رسم ادا کر کے منڈوانا ، بچے کے مونڈن کی رسم ادا کرنا .

انہیں دنوں میں سر کے بال بڑھانے کو بابا حسن ابدال کی درگاہ میں لے گئے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹

ـــ بَڑھنا

بال بڑھانا (رک) کا لازم .

مغلانی کہتی ہے کہ چاند دیکھیے صیف آباد چادر چڑھانے جا رہی ہوں وہیں بچے کے بال بڑھیں گے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳ : ۴۲

ـــ بِکھرانا ف م .

رک : بال بکھیرنا .

ننگے سر آل پیمبر سر بازار پھری
بال بکھرائے ہوئے زینب ناچار پھری

۱۹۴۳ مراثی نسیم ، ۲ : ۴۳۵

ـــ بِکَھرنا ف م .

سر کے بالوں کا منتشر ہونا ، انسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

جوڑا کچھ اس ادا سے کھلا ہم تو مر گئے
نبضیں چھٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۳

چل اے باد بہاری اک ذرا آہستہ آہستہ
کہ وہ مجھ سے الجھتے ہیں جو بال ان کے بکھرتے ہیں

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

— بکھیرنا ف م .

بال بکھرنا (رک) کا تعدیہ .

دیکھیے پھنستے ہیں اس جال میں دل کس کس کے
دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۸

— بگڑنا ف ل .

بالوں کا پریشان ہونا .

عاشق سے الجھے وصل بت فتنہ گر میں بال
سو بار بگڑے اور بنے رات بھر میں بال

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۲۹

— بنانا ف م ؛ محاورہ .

۱. خط بنانا ، حجامت بنانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

۲. مانگ پٹی کرنا ، سر کے بالوں کو کنگھی وغیرہ سے خمدار اور پیچ کرنا .

اے بتو بال بنایا نہ کرو سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

وہ فیتہ جس سے عورتیں اپنے بالوں کو باندھتی ہیں ، وِرَن .

خط کو خالص مشک میں بسایا اور اسے اپنے بال بندوں میں لپیٹا جو عراقی ریشم کے تھے .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۵۵۵

[بال + بند (رک)]

— بننا محاورہ .

بال بنانا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

(مثال کے لیے) رک : بال بگڑنا .

— بیکا کرنا محاورہ (اکثر نفی میں مستعمل) .

تھوڑا سا (بھی) صدمہ یا نقصان پہنچانا ، ادنیٰ آزار دینا .

کرے جو اس کا بیکا بال کس کا ات جگ ایہ مجال

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۲۷

تو شوق سے اظہار کر ، سرمو تفاوت مت رکھ ، کوئی تیرا بال بیکا نہ کرے گا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۶۷

روم چلے جائیے جہاں آپ آزادی سے رہیں گے اور کوئی آپ کا بال بیکا نہ کر سکے گا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۴۷

— بیکا ہونا محاورہ .

بال بیکا کرنا (رک) کا لازم .

ہے جل جب تلک گنگ و جمنا ندی کا
الہیٰ نہ ہو جو ترا بال بیکا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۶

اگر اس کا ذرا بال بیکا ہوا تو میں اپنی جان دے دوں گا .

۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲۲

— بھر (—) فت بھ) م ف .

ذرہ برابر ، ذرا سا ، خفیف سا .

راستی پر بال بھر آیا ، نہ حسن کج رہی زلف اور ابرو خم رہا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۹

اور اگر باقی ہے ہستی بال بھر پیر تا بالغ ہے وہ یعنی بشر

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۱

[بال + بھر (رک)]

— بھوگ (— و مج) امذ .

(ہندو) بچوں کے نام کی بھینٹ جو کرشن جی کو صبح کے وقت دی جاتی ہے ، موہن بھوگ (پلیٹس) .

[بال + بھوگ (رک)]

— بھونری (— و لین ، مغ) امث .

۱. گھوڑے کے جسم پر گرداب کی طرح گھومے ہوئے بال (جو ایک عیب ہے) .

ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف ہاتھ پاؤں کا اچھا بال بھونری سے پاک .

۱۸۶۸ مرآۃالعروس ، ۲۶۷

جب گھوڑا خریدتے ہو تو دنیا بھر کی احتیاط کرتے ہو ، کہیں بال بھونری دیکھتے ہو کہیں شکل و صورت .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۱۶

۲. (طنزاً) مانگ پٹی .

اب رہیں میم صاحبیں تو ان کو . . . اپنے بال بھونری درست کرنے . . . سے کہاں فرصت ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳

[بال + بھونری (رک)]

— پالنا محاورہ .

بالوں کے بڑھانے کی تدبیر کرنا ، بال بڑھانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

ـــ پَرِیشاں کَرْنا ف م .

رک : بال بکھرانا .

گل ہیں جو خون بھرا ہوا داماں لیے ہوئے
سنبل کھڑی ہے بال پریشاں کیے ہوئے

۱۸۳۷ مرثیہ ، خادم (خادم حسین) ، ۳

سو زندگی نثار کروں ایسی موت پر
میت پہ میری بال پریشاں کرے کوئی

؟ تاباں بدایونی ، د (ق) ، ۱

ـــ پَرِیشاں ہونا ف م .

بال پریشاں کرنا (رک) کا لازم .

ہم نکالیں گے سن اے موج صبا بل تیرا
اس کی زلفوں کے اگر بال پریشان ہونگے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۲

غم کے جھونکے ہیں کہ مقتل سے چلے آتے ہیں
خود بخود بال پریشان ہوئے جاتے ہیں

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۷

ـــ پَڑْنا محاورہ .

رک : بال آنا نمبر ۱ .

شوق سے کیا بچھڑ گئے کیھل بنے بگڑ گئے
بال ہی بال پڑ گئے آئنۂ نیاز میں

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳۲

ـــ پَسْیا (فت پ ، سک س) امث .

بالوں کا جوڑا باندھنے کی موتیوں کی لڑ (ا پ و ، ۲ : ۱۵) .
[بال + پسیا (رک)]

ـــ پَکْنا محاورہ .

بالوں کا سفید ہونا ، (کنایۃً) بڑھاپا آنا .

زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک گیا
گویا پھری مکاں میں سپیدی چمک گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۱

ایک ہندو بیوہ منو ہری آئی جس کے بال پک چکے تھے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۹

ـــ پَن (- فت پ) امذ .

بچپن ، کمسنی ، نا بالغی کی عمر .

او بال پن میں دسیا جو بناں کا ملکا سخت
او تول سیتیں مو دل بھانڈہ کانچ کا بشکست

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۲

ہمارا شانہ جوں ہر موں زباں ہے   کہ ہم ہیں گے سخن گو بال پن کے

۱۷۳۳ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۷۷

کنوار پن بال پن کو پیچھے چھوڑے ہوئے صرف چھ ہی مہینے ہوئے تھے .

۱۹۰۷ ماہ نامہ 'مخزن' لاہور ، ۱۳ ، ۳ : ۲۷

[بال + ۱ : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پِن (- کس پ) امث .

وہ پن جو عورتیں بال جمانے کے لیے استعمال کرتی ہیں .

اکثر تو جب دیہات سے آئیں ، بال پن بھی لگانا نہیں جانتی تھیں .

۱۹۶۷ اخبار جہاں ، ۱۲ جولائی ، ۲۷

[بال + پن (رک)]

ـــ پَنا (- فت پ) امذ .

رک : بال پن .

منزل ناسوت کسکوں کہنا اسکی بوج نشانی
بال پن کی روت پہلی یا جوں دیکھ جوانی

۱۵۹۱ وصیت الہادی ، جانم (شاہ برہان) ، ۳۲

[بال + ۲ : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پوش (- و مج) امذ .

گھوڑے (وغیرہ) کو اڑھانے کا ایک قسم کا کپڑا یا جال جو مکھیوں سے بچاو کے لیے اس پر ڈال دیا جاتا ہے ، جھول (ا پ و ، ۵ : ۶) .
[بال + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، پہنانا ، چھپنا ، چھپانا) سے]

ـــ پِینا ف م .

دھوکے میں کسی کھانے پینے کی چیز کے ساتھ بال نگل جانا (جس سے گلے میں درد ہو جاتا ہے) .

درد اے قاتل گلے میں بسملوں کے ہے کمال
پی گئے کیا بال پانی میں تری تلوار کا

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۱

ـــ پھَلْنا ف م .

خوشے پیدا ہونا ، پودوں میں بالوں کا نمودار ہونا ، بارآور ہونا .

تجھ زلف میں جگت کے بھرے ہیں تمام دل
مزرع میں آج حسن کے تیری پھلی ہے بال

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۱۳۱

ـــ توڑ (- و مج) امذ .

بال کی جڑ میں کھال کے اندر پیدا ہونیوالا پھوڑا یا پھنسی جو بال بے موقع ٹوٹ جانے سے ہو جائے .

بال توڑ کی کیل کسی طرح مشکل سے اندر سے نکلتی ہے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۳۲

تو کرے گا علاج کیا جرّاح   دل کا پھوڑا ہے بال توڑ نہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۸

[بال + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

ـــ توڑْنا محاورہ (قدیم) .

(سر کے) بال نوچنا (رنج اور صدمے کے ہجوم میں) .

اسی دھات او بہوت زاری کری   تروڑی بال پور مکھ کوں لہومیں بھری

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۳۶

ـــ سے باریک م ف .

رک : بال سے باریک .

بال تے باریک تر راہ اچھے جو کو بل
باد کو دھجتے ہیں پنگ عقل کیا دوں کون

۱۶۷۲ شاہی (علی عادل شاہ)، ک ، ۷

ـــ ٹیڑھا ہونا محاورہ (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل) .

ذرہ بھر نقصان پہنچنا ، کسی کا کچھ بگڑ جانا (کسی کے عمل سے) .

نفی میں :

مضمون نہ باندھا موے کمر کا تو وہ بولے
ٹیڑھا نہ ہوا شاعروں سے بال ہمارا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲

اثبات میں :

ناک کٹوا کے میں منڈواؤں گی ہی سوت کا سر
دشمنوں کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۸

ـــ جتنے ہوں گے آگے ہی آئیں گے مقولہ .

بیتابی سے کچھ حاصل نہیں پوری تفصیل خودبخود معلوم ہو جائے گی .

چاہیں ہو اس قوم کی کیا شرح حال　　آگے ہی آوینگے جتنے ہوں گے بال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۱

ـــ جمنا محاورہ .

بالوں کا اُگنا یا نمودار ہونا .

اگر . . . سر کے بال مونڈ ڈالے اور پھر وہ نہ جمے تو پوری دیت واجب ہوگی .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۳

ـــ جھاڑنا محاورہ .

کنگھی کرنا ؛ سر جھٹک کر ٹوٹے ہوئے بالوں کو گرانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ـــ جھٹکنا ف م ؛ محاورہ .

سر کے بالوں کو جھٹکا دینا ، صدمہ پہنچانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ـــ جھڑنا محاورہ .

بال جھاڑنا ، (رک) کا لازم ؛ کمزوری وغیرہ سے سر کے بال گرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۰) .

ـــ چرتر (ـــ فت چ ، کس ر ، سک ت) امذ .

(ہندو) بچوں کا کھیل کود ؛ کرشن جی کے بچپن کے کھیل کود کی داستان (پلیٹس) .

[بال + چرتر (رک)]

ـــ چکٹنا ف م .

چکنے بالوں کا گرد وغیرہ سے اس طرح میلا ہوجانا کہ ایک دوسرے سے چپک جائیں .

مہندی میں تھا لہو جو کسی خاکسار کا
عطر حنا سے بال تمہارے چکٹ گئے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۲

ـــ چننا محاورہ .

موچنے یا چٹکی وغیرہ سے بال اکھاڑنا .

بیگم ، یہ دو چار سفید بال چن دو .

۱۹۲۵ گرداب حیات ، ۵۴

ـــ چھترنا ف م .

بال بکھرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

ـــ چھتری (فت چھ ، سک ف) امث .

۱. بانس کی وہ چھتری جو اڑنے والے کبوتروں کے بیٹھنے کے لیے نصب کی جاتی ہے .

یار کی زلفوں سے دل کا چھوٹنا دشوار تھا
کیا ہی پھنس کر بال چھتری میں کبوتر رہ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۱

۲. رک : شاہجہانی پگڑی (فرہنگ آصفیہ) ، حضرت اورنگ زیب کے عہد کی دستار (دریائے لطافت ، ۹۲) .

۳. آدمی کی چندیا کے بال (مخزن المحاورات ، ۸۷ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۸۱) .

[بال + چھتری (رک)]

ـــ چھڑ (ـــ فت چھ) امذ .

ایک سیاہ رنگ کی خوشبودار گھاس جو بالوں سے مشابہ ہوتی ہے ، سنبل .

کسی کے سر میں مصالحہ کبھی جو پڑ جاتا
تتار ہند سے تحفے میں بال چھڑ جاتا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۹

بالچھڑ ، کپور کچری ، چنپا کی جڑ اس میں بھری ہوتی .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۶

[بال + چھڑ (رک)]

ـــ چھوٹنا ف م .

بالوں کا (منہ پر) لٹکنا .

روز روشن مجھے آتا ہے نظر تیرہ و تار
بال اس حور کے چہرے پہ مقرر چھوٹے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۱۵

ـــ خورا (ــ و مج) امذ .

ایک بیماری جس میں انسان یا حیوان کے جسم یا عضو کے بال گر جاتے ہیں۔

کیوں بال خورے کا ہے خط یار میں گماں
ہم سے سنو یہ کیڑا لگا ہے کتاب میں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۹

بال خورا عارضے سے گھوڑے کے بال جھڑ جاتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۹۹

بڑی لڑکی کی پلکیں بال خورے نے غائب کر دی تھیں .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۲

[بال + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ دار صف .

۱. جس کے جسم پر بہت سے بال ہوں ، روئیں والا (بیشتر جانور) .

مندرجہ ذیل بیجوں کا مطالعہ کرو : . . . (د) بالدار بیج .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۵۷

۲. جس میں بال پڑا ہوا ہو ، ٹوٹا ہوا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۰) .

[بال + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دینا محاورہ .

۱. کریا کرم کرنے کے لیے بال منڈوانا (کسی عزیز کی موت ہونے پر ہندوؤں کی ایک رسم) (مخزن المحاورات ، ۸۷) .

۲. تعزیے کے سامنے عورتوں کا ماتم کرنے میں چاروں طرف بالوں کو ہلانا (یورب کے بعض مسلمانوں کی رسم) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

ـــ دُھوپ میں پَکانا/سُفَید کَرْنا محاورہ .

بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا (بیشتر نفی میں مستعمل ہے) (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

لاکھوں چنگے کیسے ہیں خستہ حال ۔۔۔ دھوپ میں ہیں نہیں پکائے بال

۱۸۱۰ ہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۱)

ـــ دُھوپ میں پَکْنا/سُفَید ہونا محاورہ .

بال دھوپ میں پکانا/سفید کرنا (رک) کا لازم (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۰) .

ـــ ڈالْنا محاورہ .

باریک لکیر کھینچنا ، چرکا لگانا .

بال سینے پر نہ ڈالے دل کو کردے پاش پاش
خنجر مژگاں میں کیا صانع نے جوہر رکھ دیا

? شمشاد ، (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵)

حسن کی دیویاں انداز و ادا کی مالک جن کے بال قلب زاہد میں بال ڈالدیں .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۷۲

ـــ راج

(الف) امذ .

لاجورد (پلیٹس) .

(ب) صف .

لاجوردی (رنگ) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

[بال + راج (رک)]

ـــ رانْڈ (ــ ا مغ) امث .

رک : بال بدھوا (پلیٹس) .

[بال + رانڈ (رک)]

ـــ رَکّھا (ــ فت ر ، شد کھ) .

(الف) امذ .

چٹائی کی وہ مچان جس پر کھیت کی حفاظت کے لیے کسان یا مزدور بیٹھتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

(ب) صف .

کھیت کی رکھوالی کرنے والا ، فصل کا محافظ (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

(ج) امث .

بال رکھا (رک) کا کام یا اجرت (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

[بال + رکھ ، رکھنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ رَکْھنا محاورہ .

سر کے بالوں کو بڑھنے دینا ، نہ منڈوانا .

جب سے اس بے وفا نے بال رکھے ۔۔۔ صید بندوں نے جال ڈال رکھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۵

ـــ رُوپ (ــ و مع ، سک پ) امذ .

تتلی کا بچہ جو مدت روپ سے نکل کر تتلی کی شکل اختیار کر لیتا ہے .

اس عمر میں بال روپ یا ریشم کے کیڑوں کا گھر بنانا اس قدر دلچسپ مشغلہ ہوتا ہے .

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۵۳

[بال + روپ (رک)]

ـــ رُوپِیَت (ــ و مع ، کس پ ، فت ی) امث .

بال روپ (رک) کا اسم کیفیت .

تتلیوں کی عمر کا زیادہ حصہ بالروپیت کی حالت میں گزرتا ہے .

۱۹۲۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۷۷

[بال + روپ (رک) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ سانْگْڑا (ــ ا مغ ، سک گ) امذ .

(سپہ گری) تیغ زنی کے داہنی طرف کے پیچوں کے ۲۵ انداز میں سے ایک کا نام .

بال سانگڑا کرے تو اپنا گھٹنا ٹیک کے .
۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۲۷
جس وقت حریف بال سانگڑا کرے تو یہ اپنے بائیں گھٹنے پر کوڑا ہو جائے .
۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۶۲
[بال + سانگڑا (رک)]

ـــ سُپید / سُفید ہونا
محاورہ .

بڑھاپا آنا .
محبت ہے و معشوق ترک کر آتش سفید بال ہوئے موسم خضاب آیا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۵

ہر چند ان کے بال ہوئے مو بمو سفید
پھر بھی ہیں سرخرو کہ نہیں ہے لہو سفید

۱۹۶۱ مرثیۂ نسیم ، ۸۰

ـــ سمیٹنا
محاورہ .

کھلے ہوئے بالوں کو باندھنا .
سمیٹو بکھرے بالوں کو جھٹک دو خاک دامن سے
یہ کیا صورت بنائی ہے بس اٹھو میرے مدفن سے
۱۹۵۱ آرزو (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۱)

ـــ سنْوارنا
ف م .

کنگھی وغیرہ سے بکھرے ہوں بالوں کو درست کرنا .
طول آرائش سے رکھا مجکو محروم وصال
شام سے صبح بال اس نے سنوارے رات کو
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹

ـــ سونتنا
محاورہ .

(مغلانی گری) بالوں کی لٹوں میں کنگھی پھیرنا ، کنگھی سے چوٹی کے بالوں کو کھولنا ، سلجھانا اور صاف کرنا (ا ب و ، ۲ : ۱۲۲) .
بال سونتے تک کی تمیز ہے نہیں ہے
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۱۸

ـــ سے باریک
م ف .

۱. بالکل مہین ، نہایت دقیق جو بڑی مشکل سے نظر آئے ، نہایت پتلا .
ادرک کا لچھا میاں خیراللہ کی دوکان کا بال سے باریک کترا ہوا .
۱۸۲۵ فسانۂ عجائب ، ۳۸

مری نازک خیالی کا نہ کیوں شہرہ ہو عالم میں
بندھے ہیں بال سے باریک مضموں اور زمیں نازک

۱۹۰۰ حبیب ، د ، ۱۲۶
۲. اتنا تنگ جس پر گزرنا سخت دشوار ہو .
پاؤں رکھنا اس صراط ار پر نہیں ہر کس کا کام
بال سے باریک ہے شمشیر سے ہے تیز تر
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۶۷
پل صراط ایک پل ہے جو جہنم پر قائم ہوگا آگ سے گرم تلوار سے تیز اور بال سے باریک .
۱۹۲۲ دینیات کی دوسری ، ۷

ـــ سے جُدا کرنا
محاورہ .

دقت نظر سے کسی چیز کی تلاش کرنا ، بڑے انہماک سے چھان بین کرنا ، ایک ایک چیز الگ کر کے ڈھونڈنا .
زلف میں موئے کمر کی ہے تلاش بال سے بال جدا کرتا ہوں
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۸۰

ـــ سے بال/کھال جُدا کرنا

۱. باریک بات نکالنا ، دقت آفرینی کرنا ، موشگافی کر کے نکتہ پیدا کرنا .
فکر ہے اور مضامین کمر بال سے کھال جدا کرتی ہے
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۵۶
۲. ایک عزیز سے دوسرے عزیز کو لڑوانا ، یگانوں میں تفرقہ ڈالنا ، خونی رشتہ داروں میں پھوٹ ڈالنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ـــ شکشا
(ـــ کس ش ، سک ک) امث .

بچوں کی تعلیم ، پرائمری تعلیم .
اب پڑھیے بال شکشا ورنہ لیجیے اپنے وطن مطلوبہ کا راستہ .
۱۹۲۷ میرے بھی صنم خانے ، ۴۲۰
[بال + شکشا (رک)]

ـــ صفا
(ـــ فت ص) امذ .

بال اڑانے کا مسالا یا صابن .
اسے غیر ضروری بالوں کو دور کرنے کے لئے ایک بال صفا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے .
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۱۷
[بال + صفا (رک)]

ـــ کا باندھا
(ـــ امغ) م ف .

رک : بال باندھا .
مجھکو مطلق العنان کرو انشاءاللہ تعالیٰ عشرۂ محرم کے بعد بال کا باندھا حاضر ہونگا .
۱۸۷۴ طلسم ہند ، ۳۵۸
[بال + کا (رک) + باندھا ، باندھنا (رک) سے]

ـــ کا کَمَل (کَمبَل) بنانا
محاورہ .

بات کا بتنگڑ بنانا ، چھوٹی سی بات کو بہت بڑھانا .
یہ کوئی سچ بات تھوڑی ہے ، تجھے تو بال کا کمبل بنانا آتا ہے ،
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۹

ـــ کانڈ
(ـــ سک ن) امذ .

راماین کا پہلا باب جس میں رام چندر جی کے بچپن کا حال بیان کیا گیا ہے (پلیٹس) .
[بال + س : کانڈ काण्ड (= حصہ)]

ـــ کَمانی (ـــ فت ک) امث .

کھڑی کے اندر وہ پیچ در پیچ مہین تار کا چھلے نما پرزہ جس کی حرکت سے کھڑی چلتی رہتی ہے .

یہی موشگافوں نے ٹھانی ہے یہی غیب میں بھی کمانی ہے
نئی اس میں بال کمانی ہے جو گھڑی تمہاری کمر کی ہے

۱۸۲۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۷۹

گھڑی میں ایک بال کمانی ہوتی ہے .

۱۹۲۳ ماہنامہ 'نگار' ، جنوری ، ۶۶

[بال + کمانی (رک)]

ـــ کی بھیڑ بنانا محاورہ .

رک : بال کا کمبل بنانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

ـــ کِیسَہ (ـــ ی مع ، فت س) امذ .

ہیرا میشیم (ایک جاندار) کے جسم کی اندرونی سطح پر تیز نوکدار کلی نما تار جیسے جنھیں وہ مشتمل ہونے پر دفاعی ہتھیار کی طرح استعمال کرتا ہے .

. . . جس میں عجیب ساختیں گڑی رہتی ہیں جنکو بال کیسے کہتے ہیں .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانات ، ۱۷۰

[بال + کیسہ (رک)]

ـــ کی کھال اُتارْنا/ کھینچْنا/ نِکالْنا محاورہ .

۱. ھندی کی چندی کرنا ، دِقّت نظر سے تحقیقات اور چھان بین کرنا ، موشگافی سے کام لینا .

کرتے تھے ہر بال میں جنجال وہ کھینچتے تھے بال کی بھی کھال وہ

۱۸۰۵ نظم رنگین ، ۶۲

ہر شخص کے کمال میں بلکہ بات بات میں بال کی کھال اتارتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۱۲

مضمون کدر میں تیرے شاعر کیا بال کی کھال کھینچتے ہیں

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۵۹

نیلوفر رانی بن چکی تھی ہر بات میں بال کی کھال نکالتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۷

۲. سخت جسمانی اذیت دینا .

صدقہ حسین امام کا ایذا سے بچ رہوں
لاغر بہت ہوں بال کی کھینچیے نہ کھال دھوپ

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۴۰

ـــ کی کھال ہِنْدی کی چِنْدی فقرہ .

کمال تحقیق ، نہایت جستجو اور تفحص ، بال کی کھال نکالنے (رک) کا عمل (نجم الامثال ، ۸۷) .

ـــ کھانا ف م .

دھوکے میں بال کھا جانا (جس سے گلے میں درد ہو جاتا ہے) .

درد گلو ہوا لب شیریں کو چوم کر
شاید کے کھا گیا ہوں کوئی اس شکر میں بال

۱۸۲۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۲۹

ـــ کِھچْڑی ہونا محاورہ .

سیاہ بالوں میں جہاں تہاں سفیدی آجانا .

وہ بلا زلف ہے کھچڑی بھی جو ہوتے مرے بال
کوڑیالا کوئی ہوتا کوئی کالا ہوتا

۱۸۷۶ سخن بیمثال ، ۸

دس برس پہلے بھائی کو دیکھا تھا اس وقت ان کی داڑھی بھی تھی اور بال کھچڑی تھے .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۳۱۳

ـــ کَھڑے ہونا محاورہ .

خوف ڈر ہیبت دہشت غیظ و غضب یا نفرت وغیرہ سے (جسم میں ایک سنسنی پھیل کر) رونگٹوں کا کھڑا ہوجانا .

اس ہیبت سے بال میرے بدن پر کھڑے ہوئے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۲

غصہ میں سب کھڑے ہوئے ہیں ریش کے جو بال
زیر و زبر ہیں صاف بنے مصحف جمال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۴

اک دود غلیظ تھا کہ کاخ دماغ کے پار ہوگیا . . . تمام بدن کے بال کھڑے ہوگئے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۳

ـــ کُھلْنا محاورہ .

۱. جوڑا کھل کر بالوں کا بکھرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

۲. غم و الم کی شدت میں یا فریاد کے لئے بالوں کا بکھیرا جانا .

سب اہل بیت گریۂ و زاری پہ تل گئے
زینب کے بال شام سے پہلے ہی کھل گئے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

۳. بے پردہ ہونا ، سر سے چادر اترنا .

سر سے ردائیں چھیننے کو فوج آتی ہے
زینب کے بال کھلتے ہیں نانا دوہائی ہے

۱۹۲۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۱۶

ـــ کھولْنا محاورہ .

بال کھلنا (رک) کا تعدیہ .

وابستہ جس کے دم سے ہو اس کا رہے خیال
لازم نہیں تمہیں کہ بھرے گھر میں کھولو بال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷

کھول کر بال پریشاں نہ کرو روح کو تم
او مرے سوگ کے پردے میں سنورنے والے

۱۹۰۹ جلال لکھنوی (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۶)

ـــ گوپال (ـــ و مج) امذ .

بال بچے ، لڑکے والے گود کے پالے ؛ مراد و معناً جو اولاد کی مثل ہوں .

حضرت عشق ادھر کیجیے کرم یا معبود
بال گوپال ہیں یاں آپ کے ہم یا معبود

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶

دسرتھ کے لال اور برج کے بال گوپال یعنی رام چندر اور سری کرشن .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۳۱

[بال + گوپال (رک)]

ــــ گُوندھنا محاورہ .

مینڈھیاں بنانا ، چوٹی بنانا ، لمبے بالوں کی لڑوں کو ایک دوسرے میں ملاکر چوٹی کی شکل دینا .

کدھیں لیوے کنگی جو کھولنے بال نمونہ ہے پنجے کا کر دیوے ڈال

۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۸

کوئی بال گوندھے ہے . . . کوئی پھول گوندھے .

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلاکام ، ۶۳

لا ترے سر میں تیل ڈالوں میں گوندھ کر بال چوٹی کردوں میں

۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۴۲

ــــ گِیر (ـــ ی مع) امذ .

گھوڑے کے بال کاٹنے والا کاریگر ، بیری کرتار (اپ و ، ۵ : ۷) .

[بال + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ــــ گھات امذ .

بچوں کا قتل ، بچہ کُشی (پلیٹس) .

[بال + گھات (رک)]

ــــ گھاتک (ـــ فت ت) صف .

بچوں کا قاتل (پلیٹس) .

[بال + گھات (رک) + ہ : ک ، لاحقۂ صفت]

ــــ لِیلا (ـــ ی مع) امث .

رک : بال چرتر (پلیٹس) .

[بال + لیلا (رک)]

ــــ لینا محاورہ .

۱. اُڑے ہوئے بالوں کو مونڈنا .

کہ ان کے لب کے بال اک روز حجام

لگا لینے اور اس میں ہوگئی شام

۱۸۱۴ غرائب رنگین (قلم) ، ۱۸

اپنے بدن پر استرا پھیرنا حرام سمجھتے ہیں یہاں تک کہ لب بغل اور سر وغیرہ کے بال تک نہیں لیتے .

۱۹۳۷ واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۵۷

۲. موئے زہار صاف کرنا (اپ و ، ۲ : ۹۵) .

ــــ مارنا ف م .

(دباغت) چمڑا پکانے سے پہلے کھال کے بال صاف کرنا .

جس کھال کے بال مارنے ہوتے ہیں اس کو بیم پر پورا پھیلا دیا جاتا ہے

۱۹۲۶ نباتی دباغت ، ۲۲۵

ــــ مُنڈانا/مُنڈوانا ف م .

سر یا داڑھی وغیرہ کے بال استرے سے صاف کرانا .

جان دوں گا جو کبھی بال منڈائے تم نے

گُل کروں گا میں چراغ اپنا دم رخصت شب

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۳

منڈوائے بال خط کے نہیں رخ سے یار نے

چھپایا ہے آفتاب پہ انور گہن ہنوز

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۸۹

ــــ مَیلا ہونا محاورہ .

ذرہ برابر رنج یا آزار پہنچنا .

وہ فتنہ ہے قیامت ہے مری چال نہ طاقت ہے کہ میلا ہو ترا بال

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۶۸

ــــ نِکَلنا ف ل .

بالوں کا اگنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۲) .

ــــ نُما (ـــ ضم ن) صف .

بال کی شکل کا ، جو دیکھنے میں بال کی طرح نظر آئے .

حشروں کے محاس بڑے اور بال نما ہوتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۹۶

[بال + ف : نما ، نمودن (= دیکھنا ، دکھانا ، معلوم ہونا) سے]

ــــ نُما مُلحِقہ (ـــ ضم ن ، ضم م ، سک ل ، کس ح ، فت ق) امذ .

جراثیم کا وہ پتلا سا عضو جو بال کی طرح خلوی دیوار سے نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور جس کی لمبائی خلیے سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے .

اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ بال نما ملحقے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۶۸

[بال نما (رک) + ملحقہ (رک)]

ــــ نوچنا ف م .

سر کے بال اکھاڑنا (انتہائی رنج و ملال یا بے بسی کے غصے میں) .

ہے غضب اپنے بال نوچ لیے ہے یہ سارا وبال بوسے کا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱

کوچبان اپنے بال نوچتا اپنی قسمت کو کوستا چلاجاتا ہے .

۱۹۲۸ پرواز ، ۱۸۹

ــــ وال امذ .

تم حمام کرکے بال وال درست کرلو .

۱۹۷۱ فہمینہ ، ۱۳۰

[بال + ا : وال ، تابع]

ــــ وِدھوا (ـــ کس و ، سک دھ) امث .

رک : بال ودھوا .

وہ گورکھپور کے ایک گاؤں کی بال ودھوا ہے .

۱۹۵۰ یاد کی اک دھنک جلے ، قرۃالعین حیدر ، ۵۷

[بال + ودھوا (رک)]

ــ پتیا (ــ فت ہ ، شد ت بکس) امث .

بچہ کُشی ، اسقاط جنین (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۶) .

[بال + پتیا (رک)]

ــ پتیارا (ــ فت ہ ، شد ت بکس) صف .

رک : بال گھاتک (پلیٹس) .

[بال + پتیارا (رک)]

ــ ہٹ (ــ فت ہ) امث .

بچپن کی ضد ، اڑ .

بھی تو تین ہٹیں ہیں جہاں میں مشہور
وہ کون راج ہٹ اور بال ہٹ کہ تریا ہٹ

انشا ، ک ، ۲۶۲ ۱۸۱۸

مصنف نے جھپٹ کر پنسل ہاتھ سے چھینی پھر قیامت آ گئی ڈھائی برس کا بچہ بال ہٹ پر اتر آیا .

میلہ گھومنی ، ۱۳ ۱۹۵۸

[بال + ہٹ (رک)]

بال (۲) امذ .

پرند کا بازو جس میں پر ہوتے ہیں اور جس کی طاقت سے وہ اڑتا ہے ، پر ، پنکھ .

سر تہ بال کٹی عمر مری بلبل کو قابل سیر مگر وہ گل گلزار نہ تھا

قایم ، د (ق) ، ۱۶۰ ۱۷۹۵

میں عدم سے بھی پرے ہوں ورنہ غافل بارہا
میری آہ آتشیں سے بال عنقا جل گیا

غالب ، د ، ۱۵۱ ۱۸۶۹

غوطے کھا کھا کے جو اڑتے ہیں بصد لطف و سرور
پھڑ پھڑانے میں برستا ہے پر و بال سے نور

مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰۳ ۱۹۲۲

[ف]

ــ افشاں/فشاں (ــ فت ا ، سک ف / کس ف) صف .

اڑنے والا ، پرواز کرنے والا ، پروں کو پھڑ پھڑانے والا .

ہاتھ میں ایک باز بال افشاں اور کرتا تھا اسپ کو جولاں

طوطی نامہ ، حسرت ، ۹۷ ۱۸۰۲

ہیں نور میں بھیگی ہوئی سرشار ہوائیں
یا بال فشاں مستی و نکہت کے نظارے

اخترستان ، ۹۱ ۱۹۲۶

اف : کرنا ، ہونا .
اسم کیفیت : بال افشانی .

تجھے دیکھا ہے مرغان چمن نے جب سے گلشن میں
بجائے بال افشانی کف افسوس ملتے ہیں

مرزا انس ، د ، ۳۵ ۱۸۸۴

[بال + افشاں / فشاں ، افشاندن / فشاندن (= جھاڑنا ، نچھاور کرنا ، چھڑکنا) سے]

ــ پرواز کس اضا (ــ فت پ ، سک ر) امذ .

اڑنے کا پر ، شہپر .

کیونکر نہ ہو ادعائے اعجاز کھولے ہیں قفس میں بال پرواز

کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۳ ۱۸۷۷

[بال + پرواز (رک)]

ــ جبریل کس اضا (ــ کس ج ، سک ب ، ی مع) امذ .

جبریل فرشتے کا شہپر .

تیرا انداز سخن شانۂ زلف الہام تیری رفتار قلم جنبش بال جبریل

غالب ، د ، ۱۲۴ ۱۸۶۹

وہ ہیں سدرے پہ یہ تا عرش معلٰی ہے رسا
بال جبریل کجا فکر کی پرواز کجا

نعتیہ مسدس ، بزم اکبرآبادی ، ۲ ۱۹۲۴

[بال + جبریل (رک)]

ــ سمندر کس اضا (ــ فت س ، م ، سک ن ، فت د) امذ .

آگ میں رہنے والے مشہور کیڑے (سمندر) کا پر یا بازو جو ہر وقت شعلوں میں رہنے کے باوجود نہیں جلتا .

جل جل کے ہوا خاک سراج آتش غم میں
یہ سوختگی بال سمندر کو کہاں ہے

کلیات سراج ، ۴۵۵ ۱۷۳۹

سوز غم ہم نے لکھا اور یہ مطلق نہ جلا
یا الٰہی ہے مگر بال سمندر کاغذ

کلیات امیر ، گلستان سخن ، ۱۳۲ ۱۸۵۴

[بال + سمندر (رک)]

ــ کُشا محاورہ .

اڑنے والا ، پرواز کرنے والا .

پھر ہوا وقت کہ ہو بال کشا موج شراب
دے بط مے کو دل و دست شنا موج شراب

غالب ، د ، ۱۶۳ ۱۸۶۹

سرس کے جادو کی داستاں ہے اڈی سی
ہر جگہ بوڑھا عقاب بال کشا ہے

کلک موج ، خالد ، ۱۱۹ ۱۹۶۳

اسم کیفیت : بال کشائی .

کیا وسعت سینہ جو کرے بال کشائی
رک رک کے مرا مرغ گرفتار مرے گا

فداں ، د ، ۷۸ ۱۷۷۲

[بال + ف : کشا ، کشادن (= کھولنا) سے]

ــ و پر (ــ و مج ، فت پ) امذ .

۱. (لفظاً) پرندے کے بازو اور پر ، پر پرزے ، (مراداً) پرواز کی طاقت یا ہمت .

یاں سے اڑیے بسان طائر رنگ بے پر و بال بال و پر کیجے

خواب و خیال ، ۹۹ ۱۷۷۶

کیوں نہ وہ کشتی ہو پراں آب پر   دے تمنا جس کو ہر دم بال و پر

۱۸۲۰ نظیر ، ک ، ۶۹

دام اس میں بے خطا اس میں قفس ہے بے قصور
شوق پابندی نہاں خود میرے بال و پر میں ہے

۱۹۱۲ کلیات حسرت موہانی ، ۴۲

۲. وسیلہ، ذریعہ (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۵ ؛ نوراللغات، ۱ : ۵۴۷).

۳. نوک پلک ، لوازم حسن .

نظم الفاظ میں اگر بال و پر کی کمی رہ جاتی ہے تو وہ فوراً سمجھ جاتے ہیں کہ ہمارے شعر میں کونسی بات کی کسر رہ گئی .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۵۱

[بال + ف : و ، حرف عطف + پر (رک)]

ـــ و پر اَفشانی

(- فت پ ، فت ا ، سک ف) امث .

رک : بال افشانی .

ہم اسیروں کو قفس تنگ تراز بیضہ ملا
شوق جی ہی میں رہا بال و پر افشانی کا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۵۵

[بال و پر + ف : افشانی، افشاندن (= جھاڑنا، نچھاور کرنا، چھڑکنا) سے]

ـــ و پر ڈالنا

محاورہ .

ہمت ہارنا .

شہباز جاں نے ڈال دیے تھک کے بال و پر
قابو ملا نہ مرغ جنوں کے شکار کا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۹

ـــ و پر سٹنا

محاورہ (قدیم) .

رک : بال و پر ڈالنا .

اس ٹھار پر کسے ہے نظر جو نظر سٹے
گر جبریل ہوئے تو یہاں بال و پر سٹے

۱۶۳۵ سب رس ، ۲

ـــ و پر شکستہ

(- فت پ ، فت ش ، ک ، سک س ، فت ت) صف .

جس کا پر یا بازو ٹوٹا ہوا ہو ، مجبور ، ناچار ، وسائل سے محروم (ماخوذ : پلیٹس) .

[بال و پر + ف : شکستہ ، شکستن (= ٹوٹنا، توڑنا) سے]

ـــ و پر کھولنا

محاورہ .

اڑنے کا ارادہ کرنا ، پر تولنا .

تب ہوئی کچھ جھجک ہماری دور   اور ہم نے بھی بال و پر کھولے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۳۵

ـــ و پر لگنا

محاورہ .

۱. بال اور پر نکلنا .

جسم امام پاک پہ تیر اس قدر لگے
فارس کے بادشاہ کو یہ بال و پر لگے

۱۹۹۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۴

۲. رفتار میں تیزی آ جانا ، قوت پرواز پیدا ہو جانا .

آغا مری تلاش کو کیا بال و پر لگے
لے پہنچی حشر میں بھی مجھے یار کی تلاش

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۵۵

ـــ و پر نکالنا

محاورہ .

۱. ہوش سنبھالنا ، نشو و نما پانا ، اڑنے کے قابل ہونا، طاقتور ہونا .

ہم اسیروں نے نکالے ہیں قفس میں بال و پر
کس کو کہتے ہیں خزاں اور کس کو کہتے ہیں بہار

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۷

تجھ سے تو لاکھوں دیکھے بھالے ہیں
بال و پر سحر میں نکالے ہیں

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۲

حکومت کی نوازش سے اس زبان نے خوب بال و پر نکالے ہیں .

۱۹۲۴ مقالات گارسان دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۹

۲. پر پرزے جھاڑنا ، ہمت یا جسارت کرنا .

گلی میں اس پری رو کی کیا ہے عزم اڑنے کا
نکالا مرغ دل نے بال و پر آہستہ آہستہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۳

۳. شوخی یا گستاخی کرنا ، شرارت یا فتنہ انگیزی کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۱) .

۴. نو دولتیا کا خوب خرچ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

ـــ ہُما

کس اضا (- ضم ،) امذ .

(مشہور چڑیا) ہما کا سایہ جو روایۃً اقبال مندی کی علامت سمجھا جاتا ہے .

رو مثل آفتاب جہانگیر ہے مدام   جس پر ہوا ہے سایۂ بال ہمائے صبح

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۳۵

ہائے بیاد مرغ مجنوں کی جنوں افزائیاں
میرے سر کو سایۂ بال ہما منحوس ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۳۷

جن سروں پر تھا کبھی بال ہما   آج غیروں کے مگس راں ہو گئے

۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰

[بال + ہما (رک)]

بال (۳)

امذ .

حال ، عیش (تنہا کم اور ترکیب میں زیادہ مستعمل ، جیسے : فارغ البال ، فارغ البالی (رک) .

اہل طریق کی بھی روش سب سے ہے الگ
جتنا زیادہ شغل زیادہ فراغ بال

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۲۵

اہل زر اہل ہنر اہل جمال اہل کمال
فکر دنیا سے غنی صاحب دل فارغ بال

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۳

[ع : (ب و ل) (= نیز دل ، قلب)]

بال (۴)

(الف) امذ ؛ امث .

۱. ربڑ یا چمڑے وغیرہ کا گولا جس سے کرکٹ یا ہاکی وغیرہ کھیلتے ہیں ، گیند (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۰) .

اف : پھینکنا ، دینا ، کھیلنا .

(ب) امذ .

۲. ایک قسم کا مغربی ناچ .

وہ بڑا کمرہ جس میں بال تھا نہایت عمدہ اور آراستہ تھا اور گارڈ آف آنر کا پہرا موجود تھا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۶

معلوم ہوتا ہے آج کی رات بال میں جانے کا قصد ہے .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۱۷

۳. (کھیل) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلے پر ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲ ؛ نوراللغات ، ۵۲۲) .

[انگ : Ball]

ـــ بیرنگ

(ـــ کس مج ب ، فت ی ، کس ر ، غنہ) امذ .

مشین کا وہ دھرا جس میں رگڑ کم کرنے کے لیے گولیاں لگا دی جائیں ، جیسے : اس برقی پنکھے کا بال بیرنگ جب تک نہیں بدلو گے گڑگڑاہٹ کم نہیں ہو سکتی .

[بال + انگ : Bearings]

ـــ پارٹی

(ـــ سک ر) امث .

محفل رقص .

میں نے اس کے ساتھ بال پارٹی میں ناچنے کا وعدہ کیا ہے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۱۷۷

[بال + پارٹی (رک)]

ـــ پین

(ـــ ی لین) امذ .

گولی نما نوک کا ایک قلم جس کے اندر سیاہی سے بھری ہوئی ایک پتلی سی نلکی ہوتی ہے (جسے ریفل کہتے ہیں) ، جیسے : فونٹن پین کے بعد بال پین کی ایجاد سے لکھنے کے کام میں بڑی سہولت ہو گئی ہے .

[بال + انگ : Pen]

ـــ روم

(ـــ و مع) امث .

رقص کا کمرہ .

ہال بھر گیا اور سب بال روم میں گئے .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۳۵

[بال + روم (رک)]

ـــ کمرہ

(ـــ فت ک ، سک م ، فت ر) امذ .

رک : بال روم .

بڑے بڑے اونچے اونچے محل ، ہال کمرے اور ڈرائنگ روم وغیرہ اور ان کی زیبائشیں ان بیچاروں نے کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھیں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۶

[بال + کمرہ (رک)]

بال (۵)

امذ .

۱. ہاتھی کا وصفی نام (اپ و ، ۵ ، ۲۷) ؛ ہاتھی کا پانچ سالہ بچہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۶۷) .

۲. ناریل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۶۷) .

[مقامی]

بال (۶)

امذ .

کرسی (ترکیب میں مستعمل) .

[۱ : بال ، بالنا (= جلانا) سے]

بالا (۱)

(الف) امذ .

۱. چھوٹی عمر کا یا ننھا بچہ ، شیرخوار بچہ ، بالک ، سولہ برس تک کا لڑکا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

کبھیں بالے کبھیں بوڑے کبھیں سیوک کبھیں سامی
کبھیں گرو کبھیں چیلے کبھیں پختے کبھیں خامی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۷۵

کیا چھوٹا کیا بڑا کیا بوڑھا کیا بالا وہی سب سے بہتر ہے .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۶۰

اس باب میں بالا اور بوڑھا برابر ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۹

۲. بیٹا بیٹی ، اولاد (اکثر لڑکا وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

سب کچھ تمھارے ہی لیے ہے اپنا تو کوئی اور لڑکا بالا نہیں .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۵۲

یہ کبھی سو مرے بالے مرے نور نظر سوجا .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۴۹

۳. شادی کے بعد کی ایک رسم جس میں دلہن کے گھر والے دولھا کے گھر مٹھائی اور پھل وغیرہ بھیجتے ہیں .

وہاں بالے کی رسم تھی یعنی دلہن کے ہاں سے دولھا کے ہاں مٹھائی وغیرہ بھیجی گئی تھی .

۱۹۲۴ روزنامچۂ حسن نظامی ، ۳۲۱

۴. بالی سے بڑا کان میں پہننے کا حلقہ .

نہ وہ بالا نہ وہ بالی بلا ہے   بلائے عاشقاں ناز و ادا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۵

کچھ تو دے اپنی نشانی مجھے بندا بالا
توڑا زنجیر کڑا ڈول کا چھلا تعویذ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۰

بجلی بالا تو بڑی شے ہے ڈرامی ناک کی کیل تو کسی نے کھوئی نہیں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۲۵

۵. طنابوں کے سرے باندھنے کو شامیانے یا خیمے کی سرگاہ کے کنارے ملے ہوئے رسّی کے پھندوں (یا چاؤں) میں سے ہر ایک پھندا (اپ و ، ۱ : ۱) .

۶. وہ گیت جو بچے کی پیدائش میں گایا جاتا ہے .

پہلے تو بالا گایا گیا اور بچے کی نانی خالہ کو خوب گالیاں پڑیں جو کافی وزن دار تھیں .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۱۳۹

۷. گیہوں اور جو کا پودا جب تک مٹھی بھر کا رہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

۸. پھیر پھیر کی بات ، چکر کی بات ، فریب ، حیلہ ، بہانہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

(ب) امث .

(ماہی گیری) دریائے سندھ کی ایک خاص قسم کی مچھلی ، پالسا (ا پ و ، ۳ : ۵۲) .

(ج) صف .

۱. ناسمجھ ، نادان ، جس میں بچپنا ہو ، بھولا ، معصوم .

ہو پھبن بالی کی ایسی کہ اگر دیکھے تو
تم خدا جانے لگے کیا ترے بالے جی کر

۱۸۰۹ جرأت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۰۲) .

ترے بالے مزاج نے ابھی کچھ نہ مزہ دیا

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۹۷

۲. طفلانہ ، بچکانہ ، بچوں کا سا ، جیسے : سرکلا منھ بالا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

[ہ : बाला بالا]

ـــ بتانا
محاورہ .

رک : بالا دینا .

غواصوں کو بالا بتاتا ہے اکیلے درختوں میں جاتا ہے

۱۷۸۶ سحر البیان ، ۹۳

سونے والے ہیں یا تو بالے یا ہیں بالا بتانے والے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۳

زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے برتا ہے
ہمیں دیتے ہیں وہ دھوکے ہمیں بالا بتاتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۹

ـــ بچہ/بچہ (ـــ فت ب ، شد چ بفت/فت ب ، ؍ ج) امذ .

کم سن لڑکا .

چندر کا بالا بچہ رین کی دائی اچا
مشک و عنبر میں چھپا جھانک کے راکھیے ختن

۱۵۱۸ لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۹)

[بالا + بچہ (رک)]

ـــ بھولا (ـــ و مج) صف .

سیدھا سادہ ، صاف دل ، بے ریا ، جو چھل فریب سے خالی ہو .

بالا بھولا ابھی لڑکا ہے بچپنے کی باتیں کرتا ہے .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۹۷

[بالا + بھولا (رک)]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

کم سنی ، بچپن .

جب ان کے کان چھیدے بالے پن میں رشتہ داروں نے
تو دم ناکوں میں لائی عاشقوں کے نوک سوزن کی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۸

اس کے بالے پن کی دوستی سنگ تفرقہ سے چور چور ہو گئی تھی .

۱۹۲۴ خوف بھید ، ۳۰

[بالا + پن (رک)]

ـــ پھنانا
ف م .

حلقہ بگوش یا مطیع بنانا ، غلام بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

ـــ پھننا
ف ل .

بالا پھنانا (رک) کا لازم .

یہ آسمان غلام ہے کس مہ جمال کا
پہنے پھرے ہے کان میں بالا ہلال کا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۲

ـــ تپ (ـــ فت ت) امذ .

نکلتے ہوئے سورج کی کرنیں (پلیٹس) .

[بالا + تپ (رک)]

ـــ چاند (ـــ مغ) امذ .

ماہ نو ، ہلال ، نیا چاند (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

پور بالا چاند چودا رات کی مسافری سوں سپورن بن جاتا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۶۱

[بالا + چاند (رک)]

ـــ دے کے بتا بتانا
محاورہ .

رک : بالا دینا .

کرم فرماؤ گی یا یوں ہی باتیں بناؤ گی یا بالا دے کے بتا بتاؤ گی .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۴۲

ـــ دینا
محاورہ .

ہیر پھیر کی باتوں میں پھنسانا ، فریب دینا ، جل دینا .

بالاپن سوں لگا ہے نیہ ترا کیوں تو دیتا ہے اب مجھے بالا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶

کب تمہیں آپ نے بالا پہنا کب مجھے آپ نے بالا نہ دیا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۶۵

بالا (۲)
امث .

۱. لڑکی ، بچی ، نو سال تک کی لڑکی ، سولہ سال تک کی لڑکی (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۰) .

۲. جورو ، زوجہ ، عورت (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۰)

منچل وہ بنگال کی بالا جس کے روپ انوپ کے کارن

۱۹۵۵ دونیم ، ۱۶۹

۳. چھوٹی الائچی (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۰) .

۴. ایک کیڑا جو تقریباً چھ انچ اونچے گیہوں یا جو کے پودے کو کھا لیتا ہے (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

۵. (i) دوا میں کام آنے والا ایک خوشبو دار پودا ، بالچھڑ (پلیٹس) لاط : Hibiscus tortaosus

(ii) ایک خوشبو دار درخت جس کی جڑ سے ٹٹیاں بناتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

کہ بالا سفید اور کالا ملاؤ برابر ملا پوس انگ کوں لگاؤ

۱۵۲۳ بھوگ بل ، قریشی ، ۷۶

(iii) ایک زرد رنگ پھول کا نام جو ماہ فروری میں لگتا ہے اور جس کی خوشبو روح پرور ہوتی ہے ۔ لاط ، Hibiscus mutabilis

بالا ایک قسم کا پھول ۔

۱۲۲۳ بحرالفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۷)

گل ارغوانی ولالا نفیس سو درنا و مروا و بالا نفیس

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۳

جاگ جاگ اس جا سے فتنہ سو گیا کام بالا کا دوبالا ہو گیا

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۷

۶. پلدی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۷. بیلے کا پودا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۸. کھیر کا پیڑ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۹. ناریل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۱۰. موئیا درخت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۱۱. ہاتھ میں پہننے کا کڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۱۲. گھیکوار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۱۳. نیلی کٹ سَرَیّا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۱۴. ایک برس کی گائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

۱۵. چینی ککڑی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

(ب) صف .

خوشبودار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

[س : بالا बाला]

بالا (۳)

(الف) امذ .

۱. قد و قامت .

جو بیٹھا تھا اس ٹھار یک پیل گرش
اتھا پیل ہیں چوڑا بالا و توش

۱۶۳۹ خاور نامہ ۱۵۲

ترے بالا و رخ کی کب ہو کیفیت بیاں ہم سے
قیامت ہے ترا قد اور چمک ہے تیرے چہرے پر

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۷

شہا اسلامیہ کالج کو یونیورسٹی کردے
مبادے چانسلر اک روز زیب دوش و بالا کر

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۶۳

۲. چوٹی ، اوپر کا حصّہ (پلیٹس) .

۳. خرمے کی ایک قسم جو درخت پر سوکھ جاتا ہے ۔

بالا زبان فارسی کا لفظ ہے بمعنی بلند ، خرما کی ایک قسم کا نام . . . یہ فارس کا خرما ہے ۔

۱۹۰۷ فلاحة النخل ، ۲۷

۴. (صراف) سکّے کا سیدھا رخ یعنی وہ رخ جس پر حاکم وقت کا چہرا یا اس کے حکم سے کوئی خاص علامت بطور نشانی بنی ہو (ا پ و ، ۷ : ۱۲) .

۵. رک بالا (۱) ۸ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵ ؛ پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. اونچا ، بلند .

سو سیدا الف آل آلا ہے وو سدا قدر سوں اپنے بالا ہے وو

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۹۸

ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی جبکہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچہ آرزو ، ۱۵

بالا قد فربہ اندام اور چہرہ پر رعب تھا ۔

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۲۱۵

۲. بڑھا چڑھا ہوا ، اولیت رکھنے والا ، برتر .

خوش نما گرچہ مہ کا ہالا ہے تیرے کانوں کا بالا بالا ہے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۶۱

ان لذتوں میں سے ایک لذت کو . . . دوسری کی نسبت اتنا بالا سمجھیں کہ وہ اس کو ترجیح دیں ۔

۱۹۶۲ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۲۰

۳. نوخیز .

جوبن بالے آنا انپ

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۵)

۴. سابق کا ، مذکورالصدر .

اسی مناسبت سے سورۂ بالا میں نفس لوامہ اور قیامت کو باہم ایک قسم کی شہادت میں یکجا کیا گیا ہے ۔

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۶۹۰

۵. اوپر کا ، اوپر کے حصے کا .

کچھ نہ کچھ تم نے دوپٹے میں چھپا رکھا ہے
اس میں دل ہو کسی عاشق کا کہ بالا جوبن

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰۱

۶. (i) مختلف ، الگ ، منزہ ومبرا .

بالآخر تسلیم کرنا پڑا تھا کہ روحانی قوت بلے شک ایسی قوت ہے جو مادے سے الگ اور بالا ہے ۔

۱۹۱۰ مقدمۂ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۶

(ii) ماورا ، پرے (جس تک رسائی ممکن نہ ہو) .

اے مالن سن : کردگار کی قدرت سمجھ سے بالا ہے ۔

? حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۶۰

تو کیا ہے تیری ذات و ہستی کیا ہے یہ راز کشود راز سے بالا ہے

۱۹۶۲ روح رواں ، ۱۹۴

۷. (جغرافیہ) شمالی ، آر ڈویژن کا .

وہ بالا برہما کے صوبوں سے ملا ہوا ہے یعنی خود اڑیا سے ۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۵

۸. خفیہ ، پوشیدہ (ماخوذ : بالا بالا (رک)) .

(ج) ظرف مکان .

۱. فوق ، اونچائی پر ، بلند جگہ پر .

جگا جوت اچنبک اوجالا دسیا جتا عالم تحت بالا دسیا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰۳

تیری مہتابی کی منزل کوں نہ پہنچا آفتاب
چرخ کے تاروں سے بالا روزن دیوار ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۶

لوگوں نے کہا اے حکیم یہ شخص جو آپ سے بالا بیٹھا ہے کچھ بھی رتبہ نہیں رکھتا ۔

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۲۷

۲. (قدیم) آگے ، سامنے .

زمیں کا کرہ جس کوں بالا سرے فلک سنگ تولا ترالا کرے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۸

(د) حرف جار .

پر ، اوپر .

مجھے داغ بالاے داغ بلا ہے مرا سینہ جل بل کے خاک ہو گیا ہے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۰

ایک دن وہ غارتگر دل و ایمان بالا بالا اپنے کوٹھے پر آیا تمام گھر کی جان شب ماہ میں بالائے بام شمع کھولے جو دیکھی تو...

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۵۱

اک جا گہر پر آب وفا اک جا گوہر دل اہل صفا
اک جا تیغ پر خون جفا اک جا شکن بالائے جبیں

۱۹۳۲ مانی ، نقوش مانی ، ۵

[ف]

— بالا

خفیہ ، الگ ہی الگ ، اوپر ہی اوپر ، چپکے ہی چپکے ، بغیر کہے سنے .

وہ نہ دل سے کسو کا ...

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۶

اک مجھی سے تو نہیں ... بالا بالا
غیر سے بھی ... بالا بالا ہے

۱۹۰۵ ... بیخود ، ۲۹۳

— بالا جانا محاورہ .

ضائع جانا ، بے اثر ہونا ، بے نتیجہ رہنا .

اگر عوض اس وفا کے ستم میرے حق میں تجویز کروگے تو حضرت اس کی بلا بالا نہ جائے گی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶۹

بے تصور زیبدم ... صبر بالا بالا ہی چلا جائے گا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۲۶

— بتانا

رک : بالا (۱) تحتی الفاظ .

— بر (— فت ب) امذ .

۱. انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا ہوا اور دامن کے نیچے چھپا رہتا ہے .

ذکر کس کی جامہ زیبی کا ہے گل میں اے صبا
کی جو ٹکڑے قبا پر گل نے بالا بر سمیت

۱۸۳۸ چمنستان سخن ، ۴۹

گزری ہوئی صداقتوں کو عصر حاضر کے بالا بر میں اس طرح رفو کرتا ہے کہ سیون دکھائی نہیں دیتی .

۱۹۴۳ جہان دانش ، ۱۲

۲. ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانب پہلو بڑھا ہوا ہوتا ہے ، چپکن .

مسلمانوں میں الخالق ، بالا بر وغیرہ کا حسب موسم دستور تھا .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۰

[بالا (۲) + بر (رک)]

— بَلَند / بُلَند (— فت ب ، ل ، سک ن / ضم ب) صف .

جس کا قد و قامت اونچا ہو .

مدہوش کیف مے ہے وہ بالا بلند ہے اقبال ساغر خم و مینا بلند ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۳

مثل عقاب دشت میں اڑ کر چلا وہ چال
بالا بلند جو تھے ہوئے وہ بھی پائمال

۱۹۷۸ مرثیۂ سالک ، ۱۱

[بالا + بلند (رک)]

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

۱. وہ گوشوارہ یا زردوزی پٹی جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہیں ، سر پیچ ، سر بند .

اپنا بالا بند کھول کر اس کی اور اپنی کمر میں باندھ لیا .

۱۸۹۷ بادشاہ نامہ ، ۴۲۰

بالا بند اور سہرۂ مروارید کے عطیے سے سرفراز فرمایا .

۱۹۳۴ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۱۴۱

۲. دستار ، پگڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۲) .

۳. ایک قسم کا لحاف (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

۴. ایک قسم کا لبادہ ، ایک طرح کا کوٹ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۲) .

[بالا + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے]

— بین (— ی مع)

(الف) صف .

وہ شخص جس کی نظر معاملات کے سطحی پہلوؤں تک محدود نہ ہو اور وہ وسعت نظر کے ساتھ ہر پہلو پر غور کرے .

اس کمی وسعت نظر کے ساتھ اپنے کو بلند نگاہ ، بالا بین اور حقیقت آگاہ سمجھتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۶۹

(ب) امذ .

ایک قسم کا بسنتی گلاب جو شاخ پر اوپر کی جانب اٹھا رہتا ہے .

عام طور پر یہ پھول دو قسم پر مشتمل ہوتا ہے ایک کو بالا بین کہتے ہیں اور دوسرے کو زیر بین .

۱۹۳۹ رسالۂ علم نباتات ، ۸۶

[بالا + ف : دیدن (= دیکھنا) سے]

— بیوْتانا/بیوْنْتانا ف م .

برادری کو جمع کرکے شادی کے لیے دولھا کا لباس اس کے جسم کے مطابق درزی سے ترشوانا .

بالا بیوتانا کہتے کس کو ہیں . . . صاحب درزی آتا ہے ، برادری بٹورتے ہیں اور کپڑا رکھا جاتا ہے پھر دولھا کا کپڑا درزی بیونت لیتا ہے .

۱۸۸۰ فسانہ آزاد ، ۳ : ۶۸۹

— پوش (— و مج) امذ .

وہ کپڑا یا چادر جو بستر یا جسم وغیرہ پر ڈال دیتے ہیں :

(i) پلنگ پوش .

آج ہے تابوت سونے کا پلنگ چادر تابوت بالا پوش ہے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۳۶

(ii) خوان پوش ، میز پوش وغیرہ .

خوان جس پر جواہر دوز بالا پوش پڑا ہے ہمراہ لائیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۴۲

(iii) جسم کو ڈھانکنے کی چادر وغیرہ .

آپ ہلکا سا ایک بالا پوش اس برقعے کے بدلے لے لیجیے .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۴۴

(iv) لحاف ، رضائی وغیرہ .

جاڑا بھی اتنا پڑتا ہے کہ سیر بھر روئی کا بالا پوش انسان رات کو اوڑھ سوئے لیکن ٹھٹھر نہیں ہوتی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۲

چھ برس کا پرانا بالا پوش وہ بھی ایک اور بندے چھ .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۱

[بالا + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، چھپنا) سے]

ـــ تَر (- فت ت) صف .

۱. زیادہ اونچا ، بہت بلند ، زیادہ مرتبے والا (مقابلے میں) .

بے زبان و بے دہن ہے نطق کام اللہ کا

سب کلاموں سے ہے بالا تر کلام اللہ کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲

علمی فیاضی میں ترکوں کا رتبہ اسلامی قوموں سے بالا تر ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۸۰

۲. ماورا ، پرے ، دور .

شاہد ہے دیکھ مطلق پر   مطلق منزہ بالا تر

۱۶۷۴ قربیہ ، امین الدین اعلی ، ۳۵

بساط کون و مکاں کی کوئی حقیقت ہے

قیاس و وہم سے بالا تر اس کی قدرت ہے

۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۷

[بالا + تر (رک)]

ـــ تَنگ (- فت ت مغ) امذ .

گھوڑے پر چارجامہ کے اوپر کسا ہوا ایک زائد تنگ جو چار جامے کو گھوڑے کی کمر پر زیادہ مضبوط کردیتا ہے (اپ و ، ۵ : ۲۸) .

[بالا + تنگ (رک)]

ـــ جوبن (- و مج ، فت ب) امذ .

اٹھتی جوانی ، نو جوانی (نوراللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[بالا + جوبن (رک)]

ـــ چھجے (-فت چھ ، شد ب) امذ .

چھجا خواہ مکان کا برآمدہ (اپ و ، منیر لکھنوی ، ۶۰) .

[بالا + چھجے (رک)]

ـــ چاق صف .

زیادہ بلند ، تنومندی یا ترو تازگی میں بڑھا ہوا .

فرط خجلت سے گرا جاتا ہے سرو   قد دلکش اس کا بالا چاق ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۵۵

[بالا + چاق (رک)]

ـــ حصار (- کس ح) امذ .

مضبوط اور مستحکم قلعہ .

شہر کا جنوبی اور مشرقی طرح بالا حصار کا دروازہ اس بات کی بہترین مثال ہیں کہ اینٹ اور صرف اینٹ سے کیسی عالیشان عمارت بن سکتی ہے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۹۵

[بالا + حصار (رک)]

ـــ خانہ (-فت ن) امذ .

مکان کی اوپر کی منزل ، کوٹھا ، اوپر کا کمرہ .

رہے ادریس تا قطع تعلق سے جناب مسکن

مسیحا کا ہو بالا خانہ تا خورشید سے روشن

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۶

میں نے ایک بالا خانے کی چھت تجویز کی .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۵۸

[بالا + خانہ]

ـــ خوانی (- فت خ)

تعریف و توصیف میں مبالغہ ، بلند بانگ دعوے .

بادشاہ نے . . . کہا ، . . . تو مجھے جنگ بوم سے ڈراتا ہے اور میرے لشکر کو ان کی بالا خوانی کر کے ہراس دلاتا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۵۵

اس ہمہمی اور بالا خوانی نے پوری ایک سال کی بھی زندگی نہیں پائی .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۹۹

[بالا + ف : خوان ، خواندن (= پڑھنا) سے]

ـــ درجی (- فت د ، سک ر) امث .

چیزوں کی اس طرح درجہ بندی کہ سب سے چھوٹی چیز سب سے پہلے ہو ، ترتیب صعودی .

۱۹۵۶ انگلش اردو ماسٹری گلاسری ، ۱۲۷

[بالا + درجہ (بحذف ہ) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دَسْت (- فت د ، سک س)

(الف) صف .

۱. تفوق یا برتری رکھنے والا ، بلند مرتبے والا ، فائق .

حق کیا یا غوث معراج اس کوں کیں

کر عروج ہر شے سوں بالا دست ہیں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۴۷

دیکھ سکتا ہے کوئی کب اپنے بالا دست کو

سچ اگر پوچھو تو نور مہر کا دشمن چراغ

۱۸۲۴ مصطفٰی خان یکرنگ ، انتخاب رام پور ، ۱۱۱

۲. غالب ، زبردست ، طاقتور .

دکھائے چہرہ دستی آج بالا دست گر اپنی

تو ماریں ہاتھ دامان قبائے چرخ اطلس میں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۷

فرزندان اسماعیل کی اولاد ایک مدت تک یہاں دیگر قبائل پر بالا دست رہی .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۲ : ۹۸

۳. اعلیٰ ، اونچا ، بلند .

بلندیِ افکار کے سبب سے ہر مضمون پیش پا افتادہ بھی معنی بالا دست کے ساتھ ہم پہلو ہوتا ہے .

۱۸۲۷ قران السعدین (سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۲۷ : ۱۳)

حکم دیا کہ باباب مقام کے فرو دست و بالا دست ہر دو سروں پر باتھی استادہ کیے جائیں .

۱۹۳۸ ترجمۂ تاریخ فیروز شاہی ، ۸۵

(ب) امذ .

افسر ، حاکم ، بڑے درجے کا حاکم .

وہ دست بدست بالا دستوں کے ہاتھوں بادشاہ تک پہنچتا تھا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۷

ان پر کبھی اعلیٰ درجے کے آدمی بالا دست نہیں مقرر کیے گئے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۰۳

اسم کیفیت : بالادستی .

اس سلسلے میں انھیں بالا دستی کا امتیاز حاصل ہے .

۱۹۶۵ مناظر احسن ، عبقات ، ۳

[بالا + دست (رک)]

ـــ دَوی (ـــ فت د) امث .

۱. حالات کا جائزہ لینے یا جاسوسی و نگرانی کی غرض سے گشت .

رخ پرش ہموار بطریق بالا دوی لشکر فتح پیکر سے . . . نکل گیا تھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۲۲

چند ہرکارے لشکر اہل اسلام اس جگہ واسطے بالا دوی کے و نیز خبر کے آئے تھے انھوں نے تمام حال دیکھکے . . . باتیں سن کے شکر خدا کیا .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۲ : ۳۵۳

۲. تیز رفتاری .

گردن میں ڈالیں ہاتھ یہ پریوں کو شوق ہے
بالا دوی میں اس کو ہماپر بھی فوق ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۸

بالا دوی میں شرط اگر ہو سحاب سے چھپ جائے مثل شب تگہ آفتاب سے

۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۲۲۸

[بالا + ف : دو ، دویدن (= دوڑنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا محاورہ .

رک : بالا (۱) تحتی الفاظ .

ـــ رَکھنا محاورہ .

ترجیح دینا ، فضیلت دینا (بات قول وغیرہ کو) .

سب باتوں سے ایسی بات کو بالا رکھ کے یقین کر لیا کہ . . . میاں کا دل نہ میری طرف پھرا ہے نہ پھرے گا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۴

ـــ رَوی (ـــ فت ر) امث .

اوپر کی طرف جانا ، آسمان کی طرف اٹھنا ، اونچا ہونا ، بلند پروازی .

دخان درمیان میں محتبس ہوجاتا ہے اگر اس میں حرارت باقی ہے تو بالا روی کا قصد کرتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۵

یگانہ آپ کی بالا روی کے کیا کہنے
مجال کیا ہے جو دامن پہ گرد رہ بیٹھے

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۶۲

[بالا + ف : رو ، رفتن (= جانا ، چلنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ زَبانِیَہ/زُبانیہ (ـــ فت ز ، کس ن ، فت ی/ضم ز) امذ .

وہ زبان نما ٹکڑا جو بعض حشروں کے زور بالعموم کی جڑ کے دونوں پہلوؤں پر جمنا ہوا ہوتا ہے (بنیادی حشریات ، ۳۵) .

[بالا + زبان (رک) + ف : یہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سَر (ـــ فت س) صف .

بالائے سر ، سر کے اوپر (ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بالا سر = چھت (ماخوذ : انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۸۸) .

[بالا + سر (رک)]

ـــ سَرد شُدَگی (ـــ فت س ، سک ر ، د ، ضم ش ، فت د) امث .

(سائنس) کسی مائع کو اس طرح سرد کرنا کہ وہ ٹمپریچر کے نارمل نقطۂ انجماد سے بہت نیچے گر جانے کے باوجود منجمد نہ ہو ، (انگریزی) Super-cooling (ماخوذ : حرارت ، ۲۲۶) .

[بالا + سرد (رک) + ف : شدگی ، شدن (= ہونا) سے]

ـــ سَیّالِیَت (ـــ فت س ، شد ی ، کس ل ، فت ی) امث .

(سائنس) بہنے کی وہ غیر معمولی طور پر بڑھی ہوئی خاصیت جو مائع ہیلیم (عنصر) میں پائی جاتی ہے ، (انگریزی) Super fluidity (ماخوذ : حرارت ، ۲۲۶) .

[بالا + سیال (رک) + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ قَطْعاتی صَوتِیَہ (ـــ فت ق ، سک ط ، واین ، کس ت ، فت ی) امذ .

رک : بالا کسری صوتیہ جسکا یہ مترادف ہے (ادب و لسانیات ، ۲۷۳) .

[بالا + قطعات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + صوتیہ (رک)]

ـــ قَلْع (ـــ فت ق ، سک ل) امذ (قدیم) .

رک : بالا حصار .

بن آپ نکوئی بار اسے ہے بالا قلع پر ٹھار اسے ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۲

[بالا + قلع = قلعہ (رک)]

ـــ کُپّی (ـــ ضم ک ، شد پ) امث .

وہ آلہ جس کے ذریعے وزنی چیزوں کو اٹھاتے ہیں ، جر ثقیل ، کرین (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

— کرنا محاورہ .

شہرت دینا ، مقبول بنانا ، رواج دینا ، بلند کرنا .

وہی دین کا کام بالا کیا بھجن کفر کوں کر اجالا کیا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲

یورپ کے تاجدار یورپ میں خون کے طوفان اس لیے برپا کر رہے تھے کہ امرائی حقوق کو بالا کیا جائے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۷۹

— کسری صوتیہ (— فت ک ، سک س ، ولین ، کس ت ، فت ی)

وہ صوتیہ جس میں ایسا زور اور شدت پائی جائے جس سے لفظ کی صوتی شکل میں بھی فرق پیدا ہوجائے اور معنی بھی بدل جائیں (ادب و لسانیات ، ۲۷۳)،

[بالا + کسر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + صوتیہ (رک)]

— گرم شدگی (— فت گ ، سک ر ، ضم ش ، فت د) امث .

(سائنس) کسی مائع کو اس طرح گرم کرنا کہ اس کا ٹمپریچر اس کے نقطۂ جوش سے اونچا ہو جانے کے باوجود وہ جوش نہ کھانے پائے ، (انگریزی) Super-heating (حرارت ، ۲۵۷) .

[بالا + گرم + شدگی (رک)]

— گرم شدہ بھاپ (— فت گ ، سک ر ، ضم ش ، فت د) امث .

(سائنس) وہ بھاپ جو پانی کی سطح پر مصنوعی دباو ڈالکر نقطۂ جوش زیادہ بڑھا دینے سے بنتی ہے (حرارت ، ۳۰۳) .

[بالا + گرم (رک) شدہ (رک) + بھاپ (رک)]

— گشتی (— فت گ ، سک ش) .

(الف) امث .

گشت ، رونڈ ، معاینہ (پلیٹس) .

(ب) امذ .

گشت کنندہ انسپکٹر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

[بالا + گشت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت یا نسبت]

— گودام (— و مج) امذ .

(معاشیات) وہ گودام جس میں غلے کو خاص کر بین الاقوامی تجارت کے نقطۂ نظر سے اور کسان کے بیش ترین فائدے کے زاویۂ نگاہ سے پوری طرح قابل فروخت حالت میں رکھا جاتا ہے ، (انگریزی) Elevator .

بالا گودام لازمی طور پر ایک درجہ داری گودام ہے .

۱۹۲۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۲۲۱

[بالا + گودام (رک)]

— لب (— فت ل) امذ .

(حشریات) حشروں کا وہ لب نما عضو جو جنینی دور میں بالا لبی قطعے کے جوڑے دار زائدے کے مدغم ہونے سے بن جاتا ہے ، (انگریزی) Labrum (بنیادی حشریات ، ۲۸) .

[بالا + لب (رک)]

— لبی قطعہ (— فت ل ، ق ، سک ط ، فت ع) امذ .

(حشریات) حشروں کی کھوپڑی کا وہ قطعہ جو بعض ماہروں کی رائے میں ان چھ معروف قطعات کے علاوہ ہے جن کے اشتمال یا باہمی ادغام سے کھوپڑی بنتی ہے ، یعنی ساتواں قطعہ جس کے جوڑے دار زائدے جنینی دور میں مدغم ہوکر بالا لب بنجاتے ہیں ، (انگریزی) Labral segment (بنیادی حشریات ، ۲۸) .

[بالا لب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + قطعہ (رک)]

— نشین (— فت ن ، ی مع) صف .

عزت کی جگہ پر بیٹھنے والا ، جس کا مقام بلند ہو ، حیثیت میں اعلیٰ ، بلند مرتبہ .

نکلنے دے مرے شمشاد قد کوں گھر ستی باہر
ہوا اے سرو توں بھی باغ کے بالا نشینوں میں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۷۶

بد خصلتوں کو کرتا ہے بالا نشین فلک
اونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۰

داغ ان اعلیٰ درجے کے اردو شعرا کے ہم پایہ نہیں ہیں جن کا شمار نظم اردو کے دربار کے بالا نشینوں میں ہے .

۱۹۰۵ مضامین چکبست ، ۸۵

۲. وہ اسرافانہ چیز جو حیثیت سے زیادہ سمجھی جائے (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

اسم کیفیت : بالا نشینی .

فطری ذہانت اور مزاج کی بالا نشینی . . . یہ ایک ابتدائی مظاہرہ تھا ، جو آگے چل کر مولانا کی شخصیت کا نمایاں عنصر بن گیا .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۲۳

[بالا + ف: نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

— ہونا محاورہ .

۱. اوپر کی طرف ابھرنا .

او تخم راز حق خفی جب تے نکل بالا ہوا
تب تے صفت کی لے ہوا پھل پھول کا ڈالا ہوا

۱۶۷۲ شاہی ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۲

۲. بڑھ جانا ، سربلندی پانا ، فضیلت یا ترجیح پانا .

سرو گلشن پر سخن اس قد کا بالا ہوگیا
ہر نہال اس شرم سوں جنگل کا پالا ہوگیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۰

عالم بالا میں رتبہ اور بالا ہوگیا
نخل ماتم کشتۂ قامت کا طوبیٰ ہوگیا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰

بالا ... سابقہ .

پرے کا ، پرلا ، جو کسی چیز کے ماورا ہو ، جیسے : بالا بنفشئی شعاع (رک).

— بنفشئی شعاع (— فت ب ، ن ، سک ف ، فت ش ، ضم ش) امث .

بنفشئی رنگ کی شعاع سے پرے کی شعاع (جو نظر نہیں آتی) .

ہم قوس قزح کو دیکھتے ہیں تو اس کی نچلی حد پر سرخ اور اوپری حد پر قوس قزح میں بنفشئی رنگ دکھائی دیتے ہیں . . . سرخ سے نیچے تحت الاحمر (Infra-red) اور بنفشئی سے اوپر بالا بنفشئی (Ultra-violet) شعاعیں ہوتی ہیں .
۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۲۰

... بالا
لاحقہ .

'گنا' اور 'چند' کے معنی میں 'دو' کے ساتھ مستعمل .
رک : دوبالا .

بالار
امث .

وہ دراز لکڑی جو چھت میں ڈالتے ہیں ، کڑی ، شہتیر (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲) .
[غالباً مقامی یا ف : بالا (رک) + لاحقۂ ظرفی]

بالاش
امث .

بالائش (رک) کی تخریب .
قبیلے کی تم کوں سو تالاش نئیں — پسر کی تموں کوں سو بالاش نئیں
۱۷۲۱ مجموعۂ ہندی ، ۲۸

بالائِش/بالایِش
(کس ء / ی) امث .

۱. (لفظاً) افزونی ، بڑھنے کا عمل .
روشنی اور بہار آرائش — ہوئی جس سے طرب کی بالائش
۱۸۲۰ میخانۂ وحدت ، ۳۶
۲. (مراداً) بڑھانے کا عمل ، تعریف و ستائش .
ویسی ہی دلیل گزران کر اس کی بالائش کرے . . . کہ وہ بادشاہ ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۶۷
اف : کرنا ، ہونا .
[ف : بالیدن ، سے]

بالائی

(الف) صف .
۱. بلندی سے منسوب : اوپر کا ، بلندی کا ، کوٹھے یا آسمان وغیرہ کا .
پارسی سوداگران نے ایک اور منزل بالائی تیار کر کے اس میں چار دریچے بطرف غرب تیار کرائے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۷۲
دلیر دھونکل : خیر ہے یہ بلا بالائی کہاں سے آئی .
۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۳
۲. سطح کے اوپر کا .
مٹی سے مراد کرۂ ارض کا بالائی چھلکا ہے .
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۱
۳. سطحی ، اوپری ، جس میں گہرائی نہ ہو ، معمولی .
اگر تدبیر بالائی سے نواب کی طلبی موقوف نہ ہوئی تو میری پالکی بھی لاٹ صاحب کی کوٹھی میں جائے گی .
۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۲۳
ان کی تعلیمات محض بالائی ثابت ہوتی ہیں .
۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۰۰
۴. غیر معمولی ، جو معمول کے علاوہ ہو ، مقررہ اور معتاد سے مزید اضافی ، اوپر کا .

تیرے قامت پہ درافشاں ہوں کہاں تک آنکھیں
مایہ درکار ہے اس مصرف بالائی کو
۱۷۷۴ شہید (طبقات الشعرا ، ۵۸)

دوسری نسل نبی دہر میں ان سے آئی
باپ ائمہ کے ہیں یہ ہے شرف بالائی
۱۸۸۹ میلاد معصومین ، ۲۸۶
بالائی اخراجات اور انتظامی مدات کے صرفے میں کفایت ہوتی ہے .
۱۹۷۱ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۸۲
۵. (محفوظ کے علاوہ) اوپر رکھا ہوا .
وہ چور جو کہنہ مشق تھے جو کچھ بالائی پایا لے کر بھاگ گئے .
۱۸۵۰؟ فوائد النسا ، ۵۶
۶. شمالی .
بالائی ہندوستان کی افواج متعینہ کے پاس ان لوگوں کے پیغام بھیجے تھے .
۱۹۰۱ سیتا (ترجمہ) ، ۲/۲ : ۶
۷. خفیہ (رک : بالائی مزے) .
(ب) امث .
۱. برتری ، بلندی .
طاقت جسمانی اور ظرافت اور قوت نفسانی میں بالائی اور ترجیح رکھتے ہیں .
۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۱۶

چوم کر شہ کے قدم خلد کی دولت پائی
پوچھ لو عالم بالا سے مری بالائی
۱۹۲۵ مرثیۂ نجم (مصور حسین) ، ۲
۲. جوش دینے سے دودھ کے اوپر جمنے والی تہ ، ملائی .
بھینس کے پانچ سیر دودھ میں اڑھائی پاو بالائی نکلتی ہے .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۶
مصالحے میں دہی آدھ پاو اور بالائی ایک چھٹانک کا اضافہ کیا جائے .
۱۹۳۷ شاہی دسترخوان ، ۲۳
[بالا (رک : بالا (۳) + ء ، لاحقۂ اتصال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ، یا لاحقۂ کیفیت]

— اُبھار
(— ضم ا) امذ .

(حشریات) جانبوں کا وہ ابھرا ہوا حصہ جو حشری پروں کو نیچے سے بہ حیثیت محور کے سنبھالے رہتا ہے (بنیادی حشریات ، ۴۲) .
[بالائی + ابھار (رک)]

— اِنتِظام
(— کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

غیر معمولی بندوبست ، کسی کام کے متفرقات کا اہتمام .
مکتب کے واسطے محمد عاقل سے اتنا کہہ دیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب محمودہ کر لیا کریں گی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لے لیا کیجیے .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۳۴۳
[بالائی + انتظام (رک)]

— اَنیاب
(— فت ا ، سک ن) امذ .

سامنے کے چار اوپر کے دانتوں کے پہلو میں ہر جانب بڑا اور مضبوط دانت جس کی جڑیں ثنایا سے زیادہ موٹی اور مستحکم ہوتی ہیں (احشائیات ، ۷۲) .
[بالائی + انیاب (رک)]

— آمد/آمدنی
(— فت م/سک م ، فت د) امث .

وہ دولت جو معمول کے مطابق دولت کے علاوہ ہو ، (بیشتر) رشوت .

مرد درویش ہوں تکیہ ہے توکل پہ مرا
خرچ ہر روز ہے یاں آمد بالائی کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۷

آپ کو دست غیب نہیں معلوم آپ بالائی آمدنی نہیں جانتے پھر آپ کیا تحصیلداری کر سکتے ہیں .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۲۷۰

[بالائی + آمد/آمدنی (رک)]

— پتا (— فت پ ، شدت) امذ .

(دھان کا) وہ آخری پتا جو بالائی پوری کی جڑ سے برآمد ہوتا ہے (چاول (دستور کاشت) ، ۲۶) .

[بالائی + پتا (رک)]

— پوری (— ومج) امث .

تنے کا سب سے اوپر کا حصہ جو دو آخری گرہوں کے درمیان ہوتا ہے اور جس کے بعد شاخیں پھوٹتی ہیں (چاول (دستور کاشت) ، ۲۶) .

[بالائی + پوری (رک)]

— پیدا (— ی لین) امث .

رک : بالائی آمدنی (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بالائی + پیدا (رک)]

— تُراب (— ضم ت) امث .

زمین کی سب سے اوپر کی پرت جو موٹائی میں چند انچ سے زائد نہیں ہوتی اور جو پودوں کی نشو و نما میں بہت مدد کرتی ہے (ترابی خورد حیاتیات ، ۹) .

[بالائی + تراب (رک)]

— حدِ اقل (— فت ح ، شد د بکس مج ، فت ا ، ق) امث .

(ریاضی) کسی سیٹ کا وہ رکن جو اس کی بالائی حد بھی ہو اور تمام بالائی حدود کا رکن اقل بھی (نظریۂ سیٹ ، ۴۷) .

[بالائی + حد (رک) + اقل (رک)]

— حنجری عُرُوق (— فت ح ، سک ن ، فت ج ، ضم ع ، ومع) امذ .

انسانی حنجرے کے بالائی حصے کی وہ رگیں جن کی اندرونی شاخیں جانب کے پتلے حصے میں پھیلی ہوتی ہیں (احشائیات ، ۱۱) .

[بالائی + حنجرہ (بحذف ہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت) + عروق (رک)]

— حنجری عصب (— فت ح ، سک ن ، فت ج ، فت ع ، سک ص) امذ .

انسانی حنجرے کے بالائی حصوں کے اعصاب (احشائیات ، ۱۱) .

[بالائی + حنجرہ (بحذف ہ (رک)) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + عصب (رک)]

— خرچ (— فت خ ، سک ر) امذ .

وہ صرفہ جو لگے بندھے صرفے سے زیادہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بالائی + خرچ (رک)]

— رَقَم (— فت ر ، ق) امث .

مقرر نقدی کے علاوہ نقدی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

[بالائی + رقم (رک)]

— سادہ دیدے (— فت د ، ی مع) امذ .

(حشریات) حشروں کی آنکھوں کی ایک قسم جو پیشانی پر تین یا اس سے کم تعداد میں ہوتی اور بصارت کو تقویت پہنچاتی ہیں (بنیادی حشریات ، ۵۶) .

[بالائی + سادہ (رک) + دیدے ، دیدہ (رک) کی جمع]

— سہمی جوف (— فت مج س ، سک ہ ، و لین) امذ .

وہ تیر سے مشابہ جوف جو تذالی وریدوں سے ایک وسیط ورید کے ذریعہ ملا ہوا ہے (پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۶۷) .

[بالائی + ع : سہم (= تیر) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + جوف (رک)]

— صدفہ (— فت ص ، سک د ، فت ف) امذ .

(حشریات) تیسرا صدفی جوڑ جو حشروں کی نویں سینہ تختی کے پچھلے حصے کے جانبی کناروں سے نکلتا ہے (بنیادی حشریات ، ۴۷) .

[بالائی + صدفہ (رک)]

— مزہ (— فت م ، ز) امذ .

چوری چھپے کا لطف ، خفیہ مزہ ، وہ لطف جو اصل مزے کے علاوہ ہو ، غیر مقررہ آسائش .

مارے ڈر کے کچھ اور خیال نہ آتا بالائی مزے لیتا اور فقط دیکھا کرتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۱

[بالائی + مزہ (رک)]

— منزِل (— فت م ، سک ن ، کس ز) امث .

مکان کی چھت پر بنا ہوا مکان ، اپروٹا (ا پ و ، ۱ : ۱۰۲) .

[بالائی + منزل (رک)]

— یافت (— سک ف) امث .

رک : بالائی آمدنی .

وہ سمجھنے لگے اب چین سے بالائی یافت نہ ہو سکے گی .

۱۹۱۲ فغان ایران ، ۲۲۳

[بالائی + ف : یافت ، یافتن (= پانا) سے]

بالائے ... ترکیب اضافی میں جزو اول .

جزو دوم کے ساتھ مل کر حسب ذیل معانی میں مستعمل :

(i) کے اوپر ، جیسے : بالائے بام (= کوٹھے کے اوپر) .
(ii) پر ، جیسے : غم بالائے غم (= غم پر غم) .
(iii) (اضافت وصفی کی حالت میں) قد و قامت ، جیسے : بالائے والا (= عالی منزلت قد) .
(iv) سے بیش ، سے زیادہ .

عمرو اور بکر نے خفیۃً یہ عہد کیا کہ عمرو پانچ روپے فی تن بالائے قیمت بازار دے گا .
۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۱۰۳

ـــ آہَم صَباغَت (ـ فت ا ، ہ ، سک م ، فت ص ، غ) امث .

(خرد حیاتیات) وہ صباغت جو خلیوں کو زندہ حالت میں رنگنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے (بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۳۲) .

[بالائے + اہم (رک) + صباغت (رک)]

ـــ سَر (ـ فت س) م ف .

سر پر ، ذمے .

نجد سے یوں ناقۂ لیلی کو دوڑاتا نہ جا
خون مجنوں کا نہ لے اے ساربان بالائے سر

؟ فریاد ، سراپا سخن ، ۱۰

[بالائے + سر (رک)]

ـــ طاق صف .

(لفظاً) طاق پر رکھا ہوا (مراداً) کنارے ، الگ ، علیحدہ (جو نظر انداز ہو) .

وہ مست ہیں کہ پیتے ہیں چلو میں ہم شراب
ساغر ہماری بزم میں بالائے طاق ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۶

روشنی طبع وہ مجھ میں کہاں ہے دوستو
شمع مردہ ہوں مجھے رہنے دو اب بالائے طاق

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۳۲

[بالائے + طاق (رک)]

ـــ طاق رَکْھنا محاورہ .

بالکل بھلا دینا ، (قصداً) نظر انداز کرنا ، چھوڑ دینا .
کبھی اور اعتساف کو بالائے طاق رکھ کر بنظر انصاف ملاحظہ کریں .
۱۸۲۶ آثارالصنادید (مقدمہ) ، ۱۲
عزیز اور صفی نے لکھنؤ کے دبستان شاعری کو بالائے طاق رکھدیا ہے .
۱۹۲۸ مضامین سلیم ، ۱ : ۲۹

بالْٹی (۱) (سک ل) امث .

ڈول ، ڈولچی .
بالٹی کا وارنش اڑ گیا تھا اسے درست کیا .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۴۳

[پرتگال : Balde]

ـــ طَرِیقَہ (ـ فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ .

(فولاد سازی) فرنس میں چارج ڈالنے کا ایک طریقہ جس میں چھوٹے ڈھکنے کو اس کی ماتی سمیت باہر نکال کر چارج ڈالتے ہیں .
چارج ڈالنے کا ایک دوسرا طریقہ جسے یورپ میں مقبولیت حاصل ہے بالٹی (Bucket) طریقہ کہلاتا ہے .
۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۶۲

[بالٹی + طریقہ (رک)]

بالْٹی (۲) (سک ل) صف .

بالتستان (بلتستان) کا .
(کوہ ہمالیہ کے شکار میں) ایک بالٹی کتا بھی ساتھ ہونا چاہیے کیونکہ وہ اکثر زخمی جانوروں کو روک رکھنے میں مدد دیتا ہے .
۱۹۰۲ ہندوستان کے شکار ، ۳۰

[بالٹ < بالت (بالتستان کی تخفیف) + : ی ، لاحقۂ نسبت]

بالْچَہ (سک ل ، فت چ) امذ .

چھوٹا سا حوض جو حمام میں یا پاخانے کے قریب بنا رہتا ہے .
سقے . . . بالچوں میں پانی بھر گئے .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۶۳

[ا : بال (= ننھا ، چھوٹا) + ف : چہ ، چاہ (رک) کی تخفیف]

بالْچَھڑ (سک ل ، فت چھ) امث .

رک : بال (۱) .
بال چھر (بال چھڑ) .
۱۴۳۳ بحرالفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۷)
ایک سہاگ پُڑا جس میں . . . بالچھڑ وغیرہ تیرہ چیزیں ہوتی ہیں .
۱۸۷۴ انشاء ہادی النسا ، ۱۸
بعض سرد مزاجوں کو روغن جنبیل مضر ہوتا ہے مگر مسالہ کا تیل جس میں بالچھڑ وغیرہ پڑتی ہے مفید ثابت ہوتا ہے .
۱۹۱۸ تندرستی ، ۷۰

[بال + چھڑ (رک)]

بالْدا (سک ل) امذ .

مویشیوں کا باڑا ، وہ مکان یا احاطہ جس میں بیل وغیرہ باندھے جاتے ہیں .
اہیر نے . . . بالدے میں جاتے ہی . . . گائے پر خوب ڈنڈے برسائے .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۴ : ۱۰

[س : بالد बालद (= بیل) + لاحقۂ ظرفی]

بالْدی (سک ل) امذ .

کسانوں کا وہ نوکر جو بیلوں کی نگہداشت کرے ، وہ شخص جو اجرت پر بیلوں کو رہٹ یا ہل چلانے میں ہانکے .
چار من بالدی کا (حصہ) .
۱۹۳۸ کسان کی آ ، ۹۰

[س : بالد बालद (= بیل) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بالر (فت ل) امذ .

(کرکٹ) کھلانے کے لیے گیند پھینکنے والا کھلاڑی .

بیٹ والے کے سامنے آٹھ دس ہاتھ کے فاصلے پر گیند دینے والے بالر کی جگہ مقرر ہوتی ہے .

۱۹۲۸ کھیل بتیسی ، ۱۹

[انگ : Bowler]

بالسٹر (کس ل ، سک س ، فت ٹ) امذ .

بیرسٹر (رک) کا عوامی تلفظ .

ہاں اور سنو ! وہ جو بالسٹر صاحب کبھی کبھی آتے جاتے تھے ان کو وکیل کیا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۶۶

بال سُندر (ضم س ، سک ن ، فت د) امث .

بالو ملی ہوئی چکنی مٹی کا عمدہ اور زر خیز قطعۂ آراضی (اپر ، ۶ : ۱۵) .

[بال (= بالو) + سندر (رک)]

بالش (۱) (کس ل) امذ .

تکیہ ، سرہانا .

توں بھی اے دلآرام نالش نہ کر سرانے درد کے بی بالش نہ کر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱۸

مرے سر کو تجھ آستاں کی خشت : بہ از بالش مخمل ، پامل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۶۹

کانٹوں پہ حق پرست بدلتے ہیں کروٹیں
بالش کا اشتیاق نہ بستر کی آرزو

۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۴۹

[ف : بال + ش ، لاحقۂ نسبت (= نیز مسند)]

بالش (۲)

بالشت (۲) (رک) کی تخفیف .

گر نماز اس سے کرے ہووے قبول پاو کی حد ایک بالش عرض وطول

۱۷۷۲ خلاصۃ الفقہ ، ۸

جس نے جماعت سے مقدار ایک بالش کے بھی جدا ہو تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کا گردن بند نکالا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر القرآن العظیم ، ۳۳۲

ــ پر کس اضا (ـ فت پ) امذ .

تکیہ جس میں پر بھرے ہوں .

ہم حسرت آغوش میں اس رشک پری کے
پہلو کو کیا کرتے ہیں رکھ بالش پر گرم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۲

[بالش + پر (رک)]

ــ سر کس اضا (ـ فت س) امذ .

تکیہ ، وہ چیز جو سر کے نیچے تکیے کی جگہ رکھی ہو .

مجھے نزع کے وقت گماں یہی تھا کہ وہ آوے گا سن کے یہ حال مرا
اسی غم میں موا میں کہ زانو ترا دم مرگ بھی بالش سر نہ ہوا

۱۸۳۲ ہوس ، د ، ۳۱

ــ ناز کس اضا ، امذ .

لائق ناز تکیہ ، سرمایۂ ناز تکیہ .

میں تو افتادہ محو عجز و نیاز بازو میرے کسی کے بالش ناز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۲۶

[بالش + ناز (رک)]

بالشت (۱) (کس ل ، سک ش) امذ .

رک : بالش (عموماً قدیم ادب میں مستعمل) .

نرم کاگ بھگنے سو بن عقد و باب نہالی کے فرزند و بالشت کے باپ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۷

رکھے لور بالپش تکیہ نمد گنت میں نہ آتا ہے اوس کا عدد

۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۳

بالشت (۲) (کس ل ، سک ش) امث .

ہاتھ کی انگلیوں کو پوری طرح پھیلانے کے بعد چھنگلیا کے کنارے سے انگوٹھے کے کنارے تک کا فاصلہ (تقریباً بارہ انگل یا دو مٹھی) .

چار گرہ کا ایک بالشت اور دو بالشت کا ایک ہاتھ .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۱۸

ہر لکڑی کا عرض دو انگل کے برابر . . . اور ان کا طول ڈیڑھ بالشت کے برابر .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۳۰

[س : وِتستِ वितस्ति]

ــ بھر (ـ فت بھ) م ف : صف .

بالشت کے ناپ کے برابر .

داہنے ہاتھ کو جس میں تلوار ہے سینے کے داہنی طرف بالشت بھر آگے رکھے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۲

بالشت بھر جگہ ایسی نہ تھی جو محفوظ ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۲

[بالشت + بھر (رک)]

بالشتر (کس ل ، سک ش ، فت ت) امذ .

رک : بیرسٹر (جس کا یہ عوامی تلفظ ہے) .

اس شہر میں ہمارے صاحب کی ٹکر کا کوئی بالشتر نہیں ہے .

۱۹۵۲ افشاں ، ۵۵۱

بالِشْتَن (کس ل ، سک ش ، فت ت) صف .

بالشتیا (رک) کی تانیث .

سوکھی لقاتٓ ہوتی یا پھپس ، بونی ، بالشتن ، غرض کچھ بھی ہوتی مگر ہوتی سہاگن .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳۹

[بالشت (۲) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بالِشْتی (کس ل ، سک ش) صف .

بالشت بھر کا ، بقدر ایک بالشت کے .

کاکریزی سرخ میاں نہ رضائی بالشتی گوٹ لگی ہوئی اوڑھے . . . بیٹھی تھیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۷

[بالشت (۲) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بالِشْتیا (کس ل ، سک ش ، کس ت) صف ؛ امذ ؛ ~ بالشتیہ .

۱. بونا ، پستہ قد ، بالشت بھر کا .

حضرت . . . علی بن ابی طالب . . . فرماتے تھے کہ بعضے اس قوم میں بالشتیے ہیں اور بعضے بہت طویل القامۃ .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۹

کیا تماشا ہے کہ نکلے گرکل بالشتیے
بثربی دنگل کے گرد پیلتن کے سامنے

۱۹۲۷ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۴۸۹

[بالشت (۲) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر]

بالْشَوِزْم (سک ل ، فت ش ، کس و ، سک ز) امذ .

کمیونسٹوں کا نظریۂ انتہا پسندی ، مزدوروں کے برسراقتدار آنے کی تحریک ، جماعتی تفریق کو مٹا کر سرمایہ داری کو ختم کرنے کا اصول ، اشتمالیت .

انگریزی یا فرنچ اخبار . . . میں یہ پڑھ کر بے اختیار ہنسی آئی کہ بالشوزم نے ہندوستان میں مخصوص اغراض کی بنا پر ہندو مسلمانوں میں اتحاد پیدا کر دیا ہے .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۶۸

[انگ : Bolshevism]

بالْشَوِیَت (سک ل ، فت ش ، کس و ، فت ی) امث .

رک : بالشوزم .

قیصریت و بالشویت کے ہیبت ناک انقلابوں کے بعد مقام حلب سے ایک نہایت ہی کمزور و ناتواں آواز اٹھی .

۱۹۲۳ ماہنامہ نگار ، ۳ ، ۶ : ۴۳۹

[انگ : بالشو(زم) + یت ، لاحقۂ نسبت]

بالْشَوِیک (سک ل ، فت ش ، ی مع) صف .

بالشوزم (رک) پر یقین رکھنے والا ، اشتمالیت کے مسلک کا ماننے والا .

انگریزوں کا بچہ بچہ بالشویک حکومت کا دشمن تھا .

۱۹۲۳ زندگی ، ۲۰۷

[انگ : Bolshevism]

بالْشَوِیکی (سک ل ، فت ش ، ی مع) صف .

بالشویک (رک) سے منسوب .

ان مختلف کیفیات کو دیکھ کر میری نظروں کے سامنے . . . بالشویکی حدت و صولت کا صحیح نقشہ کھنچ گیا .

۱۹۲۳ ماہنامہ ' نگار ، ۳ ، ۴ : ۲۴۸

[بالشویک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بالِغ (کس ل).

(الف) صف .

۱. (لفظاً) رسا ، پہنچنے والا ، (مراداً) سیانا ، سمجھداری کے سن تک پہنچا ہوا .

توں بالغ اہے پن نہیں تج عقل ۔ ہے مج ناد توں آدمی کا نسل

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۳

یہ عقیدہ نہیں ہے اپنا ہی ۔ کہتے ہیں سارے بالغ و عاقل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۳۵

چھوٹی مچھلی بڑی مچھلی (بالغ) سے مختلف نظر آتی ہے .

۱۹۷۳ رسالہ جدید سائنس ، دسمبر ، ۱۰

۲. دوررس ، فکر و نظر کے اعتبار سے پختہ .

روز بروز بالغ ہوتا ہے تب عرفان آتا ہے .

۱۶۷۵ چہ سرہار ، ۶۵ ب

شیخ جلیل محی الدین نے اس مقصد کی بالغ تحقیقات فرمائی ہے .

۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۱ : ۱۰۰۷

(ب) امذ ؛ امث .

۱. (فقہ) وہ لڑکا جس میں تین باتوں میں سے ایک بات پائی جائے : پندرہ برس کی عمر ، زیر ناف سخت بالوں کی روئیدگی یا احتلام ؛ وہ لڑکی جس میں تین باتوں میں سے ایک بات پائی جائے : نو برس کی عمر ، زیر ناف سخت بالوں کی روئیدگی یا ماہواری .

ہووے جو بالغ آدمی ۔ حق پوجنا اس فرض ہے

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۶

س : ایمان لانا کس وقت پر واجب ہے .
ج : بالغ ہو اور عاقل ، اس وقت پر .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۹

اخطل نے پوچھا کہ تیری لڑکیاں کہاں ہیں سعید نے کہا اب وہ بالغ ہوگئی ہیں .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۱

۲. (قانون) اٹھارہ برس کا لڑکا یا سولہ برس کی لڑکی .

لڑکی بالغ ہے اور اپنی مرضی سے لڑکے کے ساتھ گئی ہے اس لیے اغوا کا کیس نہیں چلایا جا سکتا .

۱۹۵۳ سہ روزہ 'مراد' ۳ ، ۷ : ۲

۳. (تصوف) مرید صادق جو اپنی خودی اور خود نمائی سے بالکل علیحدہ ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۷) .

[ع : (ب ل غ)]

ـــ الدِّماغ (ـــ ضم غ ، غم ال ، شد د بکس) صف .

پختہ فکر اور محکم و مستحکم رائے رکھنے والا .

مرچاراس پیٹ بھی آدمی بالغ الدماغ صائب الرائے معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۵ : ۱۰

[بالغ + ال (۱) (رک) + دماغ (رک)]

ــ العلوم (ــ ضم غ ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) صف .

(لفظاً) علوم میں کامل ، (مراداً) (اٹھارویں صدی کے آخر اور انیسویں صدی کے اوائل میں) بی. اے پاس (بیچلر آف آرٹس کا ترجمہ) .

ایسی تعلیم میں جو بی - اے یا بالغ العلوم اور ایم - اے یا مالک العلوم کا لقب حاصل کرنے کی مستحق ہو .

۱۸۸۰ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۱۲۷

یہ کسی کو خیال نہ آیا کہ خاص خاص فن کے بالغ العلوم ہونے کا بھی نصاب بنایا جائے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۲۰

[بالغ + ال (ا) (رک) + علوم (رک)]

ــ معتاد (ــ ضم مج م ، سک ع) امذ .

(طب) دوا کی وہ خوراک جو ۲۰ اور ۶۰ کے درمیان کی عمر کے شخص کو دی جائے (علم الادویہ ، ۱ : ۱۰۶) .

[بالغ + معتاد (رک)]

ــ نظر (ــ فت ن ، ظ) صف .

دور رس یا گہری نگاہ والا ، پختہ رائے ، تجربہ کار .

بالغ نظر تو فال کو کب معتبر جانتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷

وہ ایک پارسا صفت درویش منش ، صوفی مشرب اور بالغ نظر حکیم تھا .

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۲۲

اسم کیفیت : بالغ نظری .

جناب قومی جرنلسٹ نے . . . حد درجہ بالغ نظری سے کام لے کر تحقیق کے دریا بہا دیے ہیں .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۱۱

[بالغ + نظر (رک)]

بالغہ (کس مج ل ، فت غ) صف ، مث ؛ امث .

بالغ (رک) کی تانیث .

کوئی ساتھ حکمت بالغہ اس حکیم کے نیک بخت اور نیک اختر . . . اور خوش طالع اور اختر سعید ہوا .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۱

بالغہ لڑکی پر کسی کا بھی زور ہے جو ان کا ہوگا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۷

کہا کہ وہ بالغہ ہے اور اپنی آپ مالکہ ہے .

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۵۳

[بالغ (رک) + ۃ ، تانیث]

بالَک (فت ل) امذ .

۱. بچہ ، شیر خوار بچہ ، کم سن بچہ .

وہ بالک جو دن دن کوں شانا ہوا
خردمند ہنرمند دانا ہوا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۰

مر چلا ہے دودھ بن بالک نہ کچھ باقی رہا
کب تلک اس میں رمق دم کا دمکنا دیکھیے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۶

ایک روز کسی بالک یا استری کا گلا دبا کر جو کچھ ہاتھ چڑھے گا لے کر چمپت ہو جاوینگے .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۷۶

۲. اولاد ، مرید جو اولاد برابر ہوتا ہے .

بن میں چڑیاں چگتی پھریں جیویں پانی پی
بالک تیرے لاڈلے بن پانی دیویں جی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۳

مثل اس کے بالکوں کے میں بھی بسر کرنے لگا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۴

آٹھ برس بعد کوئی بالک ہوا بھی تو ہمارے کس کام کا .

۱۹۵۲ ؟ رفیق تنہائی ، ۳۶

[س : بالک बालक]

ــ باڑی امث .

وہ درسگاہ جہاں چھوٹی عمر کے بچوں کو کھلونوں گیتوں اور مختلف کھیلوں کی مدد سے تعلیم دی جائے ، کنڈر گارٹن .

بچوں کو بالک باڑیوں اور ننھوں کی تربیت گاہوں میں بھیجنا ابھی والدین پر لازم تو نہیں کرنا چاہیے .

۱۹۴۶ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۷۹

[بالک + باڑی (رک)]

ــ پن/پنا (ــ فت پ) امذ .

بچپن ، بچپنے کی عمر .

بالک پن کی سد بد خام خام پن رو کیا آوے کام

۱۶۴۰ داول ، کشف الوجود ، ۲۱

انفرادی لاشعور ماضی کے واقعات خصوصاً بالک پن اور بچپن سے متاثر ہوتا ہے .

۱۹۶۹ نئے ذائقے ، ۱۳۶

[بالک + پن/پنا (رک)]

ــ جانے بیا مانس جانے کیا کہاوت .

بچہ محبت سے اور آدمی کام یا خدمت سے مانوس ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

ــ چوری (ــ و مج) امث .

(قانون) لڑکوں کو بہلا پھسلا کر چرا لے جانا، بچوں کو بہکا کر یا زبردستی اٹھا لے جانا، اغوائے اطفال (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۵) .

[بالک + چوری (رک)]

ــ ہٹ (ــ فت ہ) امث .

رک : بال ہٹ .

مثل مشہور ہے ، راج ہٹ ، تریا ہٹ ، بالک ہٹ ۔
۱۸۲۲ فسانۂ عجائب ، ۳۵
یکایک مہتابی رونے لگیں یعنی بالک ہٹ میں تریا ہٹ بھی شریک ہوگئی ۔
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۹
[بالک + ہٹ (رک)]

بالکا (۱) (سک ل) امذ ۔

۱. رک : بالک نمبر ۱ ۔
کیوں کتے مجھ بالکا دھن اس کھیالے بال کا
میں ہوں عاشق عاشقی کوں کیا بڈھا کیا بالکا
۱۷۱۷ بحری : ک ، ۱۳۱
ہیں طفل اشک کو مژگاں پہ دیکھ حیران ہوں
کہ نور دیدہ ہے یا ہے یہ بالکا دل کا
۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵
خوبصورت . . . بالکے یہیں نہیں سارے شام . . . میں فتنۂ روزگار بنے ہوئے تھے ۔
۱۹۲۶ نیکی کا پھل ، ۲۳
۲. مرید ، چیلا ۔
میں تیرا ہی بالکا ہوں یا پیر کر کچھ مری محویت کی تدبیر
۱۸۳۱ من موہن آزاد ، ۷ الف
مندر کے برآمدے میں بیٹھا باوا جی کا بالکا . . . لکڑوں کی دھوئیں تاپ رہا تھا ۔
۱۹۶۲ آمٹ کا ٹکڑا ، ۱۹۶
[س : بالک (رک)]

بالکا (۲) (سک ل) امث ۔

ایک قسم کی کھچڑی جو مزے میں شیریں ہوتی ہے (کچی سرد اور ثقیل اور پکی گرم اور ملین) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۹۳) ۔
[س : بالک बालक]

بالکا جنتر (سک ل ، فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ ۔

دوا پکانے کی ایک ترکیب جس میں دیر تک آگ دیجاتی ہے (اکسیرالاکسیر ، ۱۳۱) ۔
[رک : بالکا (۲) + جنتر (رک)]

بالکنی (سک ل ، فت ک) امث ؛ ~ بالکونی ۔

جالی دار گیلری جو کسی عمارت میں بارجے یا چھجے کی طرح سامنے کی طرف نکلی ہوئی ہو ۔
سریندر نے بالکنی کے کٹہرے کے پاس کھڑے ہو کر زور سے کھنکارا ۔
۱۹۵۴ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۲۸
[انگ : Balcony]

بالکی (سک ل) امث ۔

۱. رک : بالکا جس کی یہ تانیث ہے ۔
ننھی سن میں ہے یازدہ سال کی سپورن ہے نو ماہ کی بالکی
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۱
عجب خوش وقت کے میانے دکھی اک بالکی چنچل
سو ہارے نوجوانی میں سو چودا سال کی چنچل
۱۶۹۷ ؟ ہاشمی ، د ، ۱۲۴
بولنا چالنا موقوف ، چپ شاہ کی بالکی بنی منہ میں گھنگنیاں بھرے . . . بیٹھی رہتیں ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲
۲. مرید عورت ۔
فقیری اختیار کی لباس گیروا رنگا کنیزوں کو بالکیاں مقرر کیا ۔
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۲۶
[بالکا (۱) (رک) کی تانیث]

بال گیر (سک ل ، ی مع) امذ ۔

رک : بازگیر ۔
کوچبان اور بالگیر رئیسوں کے نوکروں کی سی وردی پہنے تھا ۔
۱۹۲۵ موجودہ لندن کے اسرار ، ۱۲۶

بالَم (فت ل) امذ ۔

شوہر ، خاوند ؛ عاشق ۔
مرا افسوس کہا جو تو پورنتاں ماکیاں یوں کتیں
اے بیرا سانج بہاری ہے بتہا بچھڑی یہ بالم کا
۱۶۹۷ ؟ ہاشمی ، د ، ۹۶
رہنا سہنا چلنا پھرنا سب بالم کا من مانا ۔
۱۹۲۱ ؟ بپتی پرتاپ ، ۶۲
[س : وَلّبھہ वल्लभ (= محبوب)]

— کھیرا امذ ۔

ایک قسم کا کھیرا جو عام کھیرے سے لمبا موٹا اور بہت ملایم اور شیریں ہوتا ہے ۔
ماخوذ : ہر ایک سبزہ ہے ہندوستاں کا جو مشتاق
بجا ہے نام جو بالم ہوا ہے کھیروں کا
۱۸۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۷

بالَن (فت ل) امذ ۔

ایندھن ، جلانے کی چیز ۔
کیکر کا بالن اعلی قسم کا ہوتا ہے اور بڑی دیر تک جلتا رہتا ہے ۔
؟ پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ ، ۱ : ۲۰
[بالنا (رک) سے]

بالنا (سک ل) ف م ۔

روشن کرنا ، جلانا ۔

کیا آتش دل تھی کہ چراغ مہ تاباں
ہم نے تپش نالۂ شبگیر میں بالا

۱۸۶۶ مطالب غرّا ، منیر ، ۸

اب گنوار اپنے جھونپڑے میں ... دیا بال کے روشنی سے خوش ہوتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۴۵

[س : جوالئوں ज्वालनयि]

بالِنْدَہ
(کس ل ، سک ن ، فت د) صف .

جس میں نشو و نما کی قوت ہو ، بڑھنے والا ، جامد کی ضد .

مادیات کی دو قسمیں ، نامی یعنی بالندہ اور غیر نامی یعنی جماد .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۳۶

[ف : بالیدن (= بڑھنا ، نشو و نما پانا ، کرنا) سے]

بالَنْگُو
(فت ل ، غنہ ، و مع) امذ .

سیاہ رنگ کا چھوٹا اور قدرے لمبوترا ایک تخم جو پانی میں ڈالنے سے پھول کر لعاب دار ہو جاتا ہے (دوا اور شربت وغیرہ میں مستعمل) ، باورنگ (کتاب الادویہ ، ۱ : ۱۸۱) .

[ف]

بالُو (۱)
(و مع) امذ : امث .

ریت ، ریتا .

شہنشہ ابی آ کے اترے تھے جاں سو یاقوت ریزیاں کی بالو تھی واں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

(وہ) پا پیادہ اس گرم بالو میں چلتا تھا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۳

اس کے پیروں کی ساخت بھی قدرت نے ایسی رکھی ہے جو اسے بالو میں دھنسنے سے محفوظ رکھتی ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۲

[س : بالُکا वालुका]

— بُرْد
(- ضم ب ، سک ر) امث .

۱. وہ زمین جو طغیانی میں بالو آ جانے سے قابل زراعت نہ رہے ، دریائی ریت کی فاسد اور خراب کی ہوئی زمین (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۵) .
۲. تخفیف مالگذاری جو آراضی کے ریت میں دب جانے کی وجہ سے ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بالو + ف : برد ، بردن (= تیز لیجانا ، حاصل کرنا ، پکڑنا وغیرہ) سے]

— پَر مَکان بَنانا
محاورہ .

(کنایۃً) اپنی بربادی کا سامان کرنا ، فعل عبث کرنا ، ایسا کام کرنا جس کا نتیجہ ناکامی کے علاوہ کچھ نہ ہو .

مسٹر گاندھی وغیرہ نے عمارت اتحاد محض بالو پر بنائی تھی جو دم زدن میں ڈھے گئی .

۱۹۲۵ اسلامی گئور کھشا ، ۵۵

— تُرا/تَرائی
(- سک ت / فت ت) امث .

(زراعت) دریا کے دھارے کی زمین جو ریت اور گاد سے پٹ گئی ہو دریا کے دھارے کا رخ بدل جانے سے یہ اراضی کاشت کے لیے بہت موزوں ہوتی ہے (اپ و ، ۶ : ۱۵) .

[بالو + ترا/ترائی (رک)]

— جَنْتَر
(- فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

دواؤں کے پکانے کا ایک طریقہ جس میں کڑھائی یا کسی لوہے کے برتن میں بالو بھر کر نیچے سے آنچ دیتے اور دوائیں بالو پر رکھکر پکا لیتے ہیں .

بالو جنتر میں اتنی دیر پکاوے کہ . . . جل جاوے .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۳۷

[بالو + جنتر (رک)]

— چَر
(- فت چ) امث .

جو زمین ریت کی کثرت سے کر گئی ہو اور ریت جمع ہونے سے ریت کا کنارہ ہو گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۵) .

[بالو + چر (رک)]

— دانی
امث .

ریت رکھنے کی سوراخدار ڈبیا جو تحریر کی روشنائی خشک کرنے کے لیے محرر اپنے پاس رکھتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۱۹۲) .

[بالو + دانی (رک)]

— ساہی/شاہی
امث .

میدے کی بنی ہوئی ایک قسم کی خستہ مٹھائی جو اوسط لڈو کی پھانک کے برابر ہوتی ہے .

وہ خوب جلیبی اور کھجلے وہ گھیور بالوساہی بھی
سب اتنے راں تیار ہوئے جو ٹھور نہ رکھنے کو پائی

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۵۱

نام خدا برس دن کا بچہ ہوا بالوشاہی منگائیے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۶۸

[بالو (۱) (رک) + شاہی]

— کی بِھیت
(- ی مع) امث .

ناپائدار (چیز) ، فنا ہونے والی شے ، وہ چیز جس کی بے ثباتی میں کوئی شک نہ ہو .

دنیا کی یہ ترکیب تو بالو کی ہے اک بھیت
دینی جو نظر کیجیے اسلام کی ہے جیت

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ۹

[بالو + کی (رک) + بھیت (رک)]

— کی بِھیت اوچھے کا سَنْگ پر تِریا کی پریت تِتلی کا رَنگ
کہاوت .

کم ظرف کی دوستی کبھی قائم نہیں رہ سکتی جس طرح کہ رنڈی یا کسبی کی محبت جو تتلی کے رنگ کی طرح دلکش ہونے کے باوجود ختم ہو جاتی ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

ــ کی بھیت اوچھے کی میت
کہاوت .

کم ظرف کی محبت پائدار نہیں ہو سکتی ، اوچھی طبیعت والے اپنے محبوب سے بھی نباہ نہیں کر سکتے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

ــ کی دَوات
(ــ فت د) امث .

وہ ڈبیا نما ظرف جس میں ریت رکھتے ہیں تاکہ تر حروف پر چھڑک کر خشک کرلیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹ ؛ پلیٹس) .

[بالو + کی (رک) + دوات (رک)]

ــ گَھڑی
(ــ فت گھ) امث .

ریت کی گھڑی ، ایک شیشے کا ظرف جس کے اوپر کے حصے میں بالو بھرتے ہیں جو تہ کے ایک مہین سوراخ کے ذریعے نیچے گرتی رہتی ہے اور اس طرح ایک گھنٹے میں پوری بالو گر جاتی ہے جس سے وقت کا اندازہ کرتے ہیں .

عشرت کدہ تھا دل وہ مکدر ہے چرخ سے
بالو گھڑی ہوا مرا شیشہ شراب کا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۰۹

[بالو (رک) + گھڑی (رک)]

بالُو (۲)
(و مع) امث .

بھٹے کے وہ ریشے جو داڑھی کی طرح ہوتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) ؛ خارنما سخت نکیلے بال جو گیہوں ، جو وغیرہ کی بالیوں میں نمایاں ہوتے ہیں (پلیٹس) .

[بال + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بالُوا
(سک ل) صف .

ریتلا ، بالو سے بھرا ہوا ، جیسے : بالوا زمین ، بالوا مٹی یعنی وہ زمین یا مٹی جس میں بالو ملی ہوئی ہو (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۲) .

[بالو + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بالُو بڑا
(ــ و مع ، فت ب) امذ .

رک : بالوشاہی (اہ و ، ۳ : ۲۰۶) .

[بالو + بڑا (رک)]

بالُوتْرا
(و مج ، سک ت) امذ .

بڑے اور گھنے بالوں والا گھوڑا (اہ و ، ۵ : ۷) .

[بال + ا : و و ترا ، لاحقۂ صفت]

بالُو چَر
(و مع ، فت چ) امذ .

دوسرے درجے کی چرس (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۲) .

بالُوچَری
(و مع ، فت چ) امذ .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو مرشدآباد (بنگال) کے مقام بالوچر میں بنا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بالوچر ، علم + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بالُوس
(و مع) امذ .

وہ کافور جس میں ملاوٹ ہو (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۵) .

[س : بالُکا बालुका (= کافور)]

بالُوں
(و مج) امذ .

بال (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ بال بچْنا
محاورہ .

رک : بال بال بچنا .

یہاں خود مجھ پر ایسا وقت گزر چکا ہے مگر یا بے غیرتی تیرا آسرا کسی نہ کسی طرح بالوں بال بچ گیا .

۱۹۲۲ خونی بھید ، ۸۲

ــ ہاتھ چھنالا (اَور) کاگوں ہاتھ سَنْدیسا
کہاوت .

جس طرح کوے سے پیغام بھیجنا پوشیدہ نہیں رہ سکتا اسی طرح بچوں سے خفیہ پیغام و سلام کہلانا خطرے سے خالی نہیں ۔ مبادا راز طشت از بام ہوجائے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۱) .

بالُونْچی
(و مع ، غنہ) امث ؛ ~ برونچی .

(رنگ کاری) عمارتی کام پر رنگ و روغن پھیرنے کی بالوں کی بنی ہوئی کونچی ، برش (اہ و ، ۱ : ۱۵۷) .

[بالوں + چی (رک)]

بالی (۱)
(الف) امث .

۱. گیہوں جو وغیرہ اناج یا گھاس کا خوشہ (جو روئیں دار ہو) .

اس کے اوپر بیلوں کو پھراتے ہیں کہ اناج بالی میں سے جھڑ جاوے .

۱۸۲۶ کھیت کرم ، ۲۰

صحن میں جابجا گھاس اُگ کر اس پر کپڑوں میں چمٹنے والی بالیاں آگ آئی تھیں .

۱۹۵۲ گوری ہو گوری ، ۱۶۷

۲. کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ ، دریا .

بالی حلقہ ایست بامروارید در گوش کنند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۳ : ۲۴۱

بالی نہیں عزیز ان عاشق کے مارنے کوں
تا گوش کھینچتا ہے زریں کمان موتی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۷

کان میں تھیں بالیاں گرنج الجھ گئی پھوار کی اوڑھنی تھی بالی ایسی اٹکی کہ لڑکی کے چھڑائے نہ چھوٹی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۵۲

۳. عورتوں کے سر کے مہین چھوٹے بال جو بڑھتے نہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۴. تہ ہونے والے دروازے کا پٹ (پلیٹس) .

۵. کھجور کے درخت کا پتا مع غلاف (پلیٹس) .

رک : بالی کا پنکھا .

۶.(i) کم عمر لڑکی ، لاابالغ لڑکی ، بچی .

بالی تو چھند بھری ہے یا حور یا پری ہے
بھر روپ سندری ہے دھرتی ہے حسن نیکا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۷

جب پیر مغاں سے میں جا دخترِ رز مانگی
بولا کہ سعادت ہے پر وہ ابھی بالی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۰

معصوم سکینہ سے یہ بولے شہ عالی   ہم آئے ہیں ملنے کو ادھر آؤ تو بالی

۱۹۴۳ قدرت ، چند بند (ماہ نامہ ' البرہان ' ، لدھیانہ ، فروری ، ۱۲)

(ii) بیٹی ، لاڈلی بیٹی ، جیسے : بالی ! ذرا وہ قلم اٹھا لاؤ .

سنور رہتی جو آلی ہے سجن بالے کی بالی ہے
بڑے مغزوں خیالی کر پون مغزوں چڑھایا ہے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۲

(ب) صف .

۱. کم عمر کی ، نوخیز ، اہانی .

کہ نادان بالی بدیع الجمال   ترا جیو ہے ہور ترا ملک و مال

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۵

قاسم اب تیری بالی دلھن پر   جم ہو لاگے گا یہ مرن تیرا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۲

فاقے سے تین دن کے ہیں خود تیرے میہمان
فرط عطش سے بالی سکینہ ہے نیمجان

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۸۹

[س : بال + ی ، لاحقۂ تانیث ؛ صفت]

— بھرنا

محاورہ .

کان کی بالی میں پھول یا موتی پرونا .

کس نے پھول چنے کس نے بالیاں بھریں .

۱۸۷۳ انشائے ہادی النسا ، ۷۳

(ج) آہ جو روز اول شام پھولوں کے دونے لاتا تھا جن سے یہ بالیاں بھر کر پھولوں میں سجایا کرتی تھیں کون ؟ خاوند .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۰

— بھولی

(— و مج) صف .

۱. چھوٹی کم عمر لڑکی ؛ نادان عورت (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .
۲. سیدھی سادی ، جس میں ہیر پھیر نہ ہو (بات وغیرہ) .

یوں بولا پون بولیاں میں بولی   عرفان کی باتھ بالی بھولی

۱۸۳۱ من موہن ، آزاد ، ۴۲ الف

[بالی + بھولی (رک)]

— پتّا

(— فت پ ، شد ت) امذ .

پتے کی شکل کا جڑاؤ آویزہ جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے .

شاخ گل سی وہ تن کے پھولی   بالی پتے پہن کے پھولی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۳۲

بجلیاں کانوں میں مرصع کار ہیرے کے بالی پتوں کی وہ بہار .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۸۱۳

[بالی + پتا (رک)]

— پن/پنا

(— فت پ) امذ .

(لڑکی کا) بچپن ، نوخیزی کے دن .

جاجم تھی چاندنی تھی بالی پنے کے اندر

۱۷۶۱ دیوان زادہ ، ۲۰

[بالی + پن/پنا (رک)]

— عمر/عمریا

(— ضم ع ، سک م/فت م ، سک ر) امث .

بچپن یا لڑکپن کا سن ، کم سنی ، اوائل عمری .

آنکھوں میں ٹونا نگاہوں میں جادو پیاری کی بالی عمریا .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۲۵

میرا بیاہ چودہ سال کی بالی عمر میں ہو گیا تھا .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۸

[بالی + عمر (رک)/عُمَر < عمر + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر]

— کا پنکھا

(— فت پ ، غنہ) امذ .

تاڑ یا کھجور کا پنکھا

یوں بالی کا پنکھا ہو کے ڈولتا

؟ مومن ، اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۶۶) .

[بالی + کا (رک) + پنکھا (رک)]

— کی سوئیاں

(— ضم س ، غم و ، مغ ی) امث ؛ ج .

وہ چھوٹے اور سخت ریشے جو گیہوں جو وغیرہ کے خوشوں کے گرد ہوتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

— کی گونج

(— و مج ، مغ) امث .

بالی کے ایک سرے کا وہ کانٹا جو دوسرے سرے کے حلقے میں پرویا جاتا ہے .

گونج بالی کی کلیجے میں چبھی جاتی ہے
قتل کرنے کو سناں ہے وہ بنا گوش مجھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۸

[بالی + کی (رک) + گونج (رک)]

— کی مچھلی

(— فت م ، سک چھ) امث .

مچھلی کی شکل کا زیور جو بالی کے ساتھ کانوں میں پہنا جاتا ہے .

ہو چکی تم سے مسیحائی دل بیمار کی
دیکھو تو بالی کی مچھلی کو کہ اس میں دم نہیں

۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۱۲۳

— نیند

(— ی مع ، مغ) امث .

بچپنے کا خواب ، غفلت کی نیند .

تو سو میرے بالے تو سو میرے بھولے   جب تک بالی ہے نیند

۱۹۱۹ خواب راحت ، محمدی بیگم ، ۱۹

[بالی + نیند (رک)]

بالی (۲) تابع .

بھولی کنواری یا لڑکی وغیرہ کا تابع (متبوع کے معنی میں) .

یہ ڈر ہے چنی کی طرح سر پر نہ تیرے چڑھ بیٹھے چوٹی والا
کنواری بالی ہے موتی بیگم نہ بال کھولے ہوئے پھرا کر

جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۶ ۱۸۷۹

خدا رکھے اتنی لڑکیاں بالیاں ہیں افطاری بننے میں کیا دیر لگتی ہے .

افشاں ، ۵۹ ۱۹۵۲

بالی (۳) امث .

بال (= پر) ہونے کی حالت (عموماً بے پر کے ساتھ عطف میں مستعمل) .

دیکھو اس کے چمن کی بد حالی بولا حیف اپنی بے پر و بالی

طوطی نامہ ، حسرت ، ۲۲ ۱۷۸۵

ہوس گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا
عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے

غالب ، د ، ۲۲۲ ۱۸۶۹

[بال + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بالی (۴) امث .

گالی کا تابع .

آپس میں گالی بالی کرنا یا تمسخر کرنا .

جوہر عقل ، عزیزالدین ، ۳۸ ۱۸۶۹

بالی (۵) صف .

دلی ، قلبی (یعنی پر خلوص) .

صدقے نبی کے حالی شا عبدلا وصالی عاشق ہے تیرا بالی ہم جیو کا ہے پیارا

عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۵ ۱۶۷۲

بالی (۶) امذ .

افریقہ میں قوم باسوٹو اور بانٹو کا وہ جھونپڑا جس میں وہ قریب بلوغ پہنچی ہوئی لڑکیوں کو تربیت کے لیے سال چھ مہینے رکھتے تھے (گہوارۂ تمدن ، ۱۷۴) .

[مقامی]

بالے

۱. بالا (رک : (۱) (۲)) کی جمع ؛ مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

۲. رک : بالے میاں .

جو ہیں چھڑیوں کے لوگ ان کو چمک دکھلا کے بالے کی
گئے تم ٹالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی

جرأت (فرہنگ اثر ، ۱۷۸) ۱۸۰۹

— کی ماں اور بوڑھے کی جورو کو خدا نہ مارے کہاوت .

لڑکپن میں اس کو ماں ملے گی نہ اس کو جورو ہاتھ آئے گی یعنی اس عمر کا آدمی دوسرے کا محتاج ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۸۷) .

— میاں امذ .

سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا لقب جن کا مزار بہرائچ (یوپی ، بھارت) میں ہے اور جن کا عرس بالے میاں کی چھڑیوں کے نام سے ان کے مزار پر منایا جاتا ہے (یہ سنہ ۱۰۱۴ میں پیدا ہوئے ، سنہ ۱۰۳۲ میں جنگ کرتے ہوئے بمقام بہرائچ شہید ہو گئے . غازی میاں ، سالار غازی اور پیر علم کے لقب سے اور خراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہور ہیں) .

کبھی شیخ سدو اور کبھی بالے میاں . . . کے نام کی نیاز ٹھہراو یں .

تذکیرالاخوان ، ۱۶۹ ۱۸۳۴

تفرقہ اسلام کا جھنڈے کے اوپر چڑھ گیا
بن گئے بالے میاں پیر مغان لکھنؤ

ظریف ، دیوانجی ، ۲ : ۲۶۴ ۱۹۲۷

[بالے + میاں (رک)]

— میاں کی چھڑ (— فت چھ) امث .

اوپری سرے پر بالوں کا گچھا باندھ کر تیار کیا ہوا جھنڈا جو بالے میاں کے عرس کے موقع پر گشت کرانے کے لیے بنایا جاتا ہے .

زیادہ دبلے ہوئے قد کے آدمی بھی بالعم باعور یا بالے میاں کی چھڑ نظر آتے تھے .

یادوں کی برات ، ۲۶۳ ۱۹۷۰

[بالے میاں (رک) + کی (رک) + چھڑ (رک)]

— میاں کی چھڑیاں (— فت چھ) امث .

بالے میاں کی چھڑ (رک) بنائے جانے کی تقریب یا میلہ ؛ وہ چھڑیں جو اس تقریب میں بالے میاں کی طرف منسوب کر کے نصب کی جاتی ہیں .

بالے کو ہوں مبارک بالے میاں کی چھڑیاں
اونچا رہے ہمیشہ پیر علم کا جھنڈا

میدنی ، ملا بنیاد علی (ق) ۱۹۱۴ ؟

[بالے میاں کی چھڑ (رک) + ا : یاں ، لاحقۂ جمع]

— میاں کی میدنی (— کس م ، ی مج) امث .

وہ گروہ جو بالے میاں کے مزار پر میلے کے زمانے میں جاتا ہے ، بالے میاں کے زائرین .

یوں چلی مژگاں سے اشک خوں فشاں کی میدنی
جیسے بہرائچ چلے بالے میاں کی میدنی

انشا ، ک ، ۱۵۷ ۱۸۱۸

[بالے میاں (رک) + کی (رک) + میدنی (رک)]

بالید (ی مع) امث .

جسم کی اندرونی یا بیرونی سطح پر پیدا شدہ ابھار .

تخمیر اور فطر آسا بالید سے ان کی صیانت کرنے کے لیے تقریباً ۲۰ فی صدی الکحل ملا دیا جاتا ہے .

علم الادویہ ، ۱ : ۳۹ ۱۹۲۸

[ف : بالیدن (= بڑھنا ، زیادہ ہو جانا ، اگنا) سے]

بالیدگی
(ی مع ، فت د) امث .

۱. پھولنے بڑھنے ابھرنے یا نشو و نما پانے کا عمل ، ابھار ، نشو و نما .

کیا جلد قد یار کو بالیدگی ہوئی بڑھتا تھا ، سرو سے قد آدم نکل گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۸۲

تخریب سے زیادہ غذا کے انضمام کا عمل ہوتا ہے لہذا بالیدگی عمل میں آتی ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۹

۲. اہتزاز ، مسرت ، ولولہ ، امنگ ، فرحت .

کبھی ان کے خیالات میں شگفتگی اور بالیدگی پیدا نہیں ہوسکتی .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۹

تمہاری اچھی زندگی سے میری روح کو بالیدگی ہوتی ہے .

۱۹۱۵ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۸۷

۳. دسولی .

اس میں تضیق یعنی تنگی ہو جائے تو بالیدگیاں . . . تسدد پیدا کر سکتی ہیں .

۱۹۲۳ احشائیات ، ۱۲۳

۴. پختگی ، بڑا پن ؛ بلوغ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

[ف : رک : بالید]

بالیدہ
(ی مع ، فت د) صف .

۱. بالیدگی (رک) سے صفت .

آنے پائے بزم جاناں میں تو یہ بالیدہ ہو
پیرہن ہو تنگ جسم شمع پر فانوس کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲

بصیرت تخیل سے علحدہ کوئی چیز نہیں بلکہ اس کی بالیدہ صورت ہے .

۱۹۶۶ شاعر اور تخیل ، ۱۲۳

۲. مفتخر و محظوظ .

نہ بالیدہ ہستی پر اپنی ہو غافل کہ یہ بلبلا کوئی دم میں ہوا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۳

بالیدہ ہوں وہ اوج مجھے آج ملا ظل علم صاحب معراج ملا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۸

اپنے اشعار سنتا اور بالیدہ ہوتا .

۱۹۳۵ داستان عجم ، ۲۸

۳. بالغ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

اف : کرنا ، ہونا .

بالیش
(ی مع) امذ (قدیم) .

رک : بالش (= تکیہ) .

رکھے لوڑ بالیش تکیہ نمد گنت میں نہ آتا ہے اوس کا عدد

۱۶۹۹ نور نامہ ، عنایت ، ۱۳

بالیں
(ی مع) امذ .

۱. لیٹے ہوئے شخص کے سرہانے کی جگہ ، پائینتی کی ضد .

سودا کے جو بالیں پہ ہوا شور قیامت خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۹

صبح پیری ہوچکی بالیں پر آیا آفتاب
کھول آنکھیں خواب غفلت سے مرا اے غافل اٹھا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱

وہ وقت ہے خوش تو بھی ستمگر نہ اٹھے گا
بالیں سے مرے اب کوئی ہنس کر نہ اٹھے گا

۱۹۱۰ گلکدہ ، عزیز ، ۲۳

۲. تکیہ .

اٹھا خستہ تن ہور بالیں نہ تھا بغیر نالہ ہور زاری آئیں نہ تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۳۹

وہ دیکھنے ہمیں ٹک بیماری میں نہ آیا
سو بار آنکھیں کھولیں بالیں سے سر اٹھایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۴۶

اوراس اور نواہی کا ہو سونے جاگنے کھٹکا
بغل میں ہو اگر سنت تو مصحف زیر بالیں ہو

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۸۱

[ف : بال (= سرھانا) + ین ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پرست
(ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

وہ شخص جو ہر وقت سر تکیے پر رکھے پڑا رہے ، آرام طلب ، بیمار ، سست ، کاہل (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

اسم کیفیت : بالیں پرستی .

ہم ہیں اور بالیں پرستی ہم ہیں اور اعضائے شل
اب وہ پہلی سی ہماری سعی بے حاصل کہاں

۱۹۱۲ گلکدہ ، عزیز ، ۶۹

[بالیں + پرست (رک)]

بام (۱)
امذ .

۱. کوٹھا ، چھت ، مکان کی اوپری منزل ، بالا خانہ .

تمہارے عشق میں جوں موسیٰ گگن لگ اپڑیا
اس چھجے پر چڑھیا ہوں یوں منجے ہے بام عبث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۵

تو ایک بام سے دوسرے بام پر بھاگتا پھرتا ہے .

۱۸۲۸ بستان حکمت ، ۱۱۴

۲. (موسیقی) اونچا سُر (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

۳. قرض ، وام (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۴. (تصوف) محل تجلیات (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۸) .

۵. بامداد کی تخفیف (ماخوذ : پلیٹس) .

[ف]

ـــ دُنیا
کس اضا (ـــ ضم د ، سک ن) امذ .

(لفظاً) دنیا کا کوٹھا ، (مراداً) وسط ایشیا میں پامیر کا قطعۂ ارض جسے اہل فارس اس نام سے موسوم کرتے ہیں (جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۰۰) .

[بام + دنیا (رک)]

ـــ مُراد کو پہنچنا
ف م .

کامیاب ہونا ، مقصد حاصل کرنا .

مرقوف تھا حصول جناں اعتقاد پر پہنچا میں اس کمند سے بام مراد پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۰

ــ مسیح کس اضا (ــ فت م ، ی مع) امذ .

(لفظاً) حضرت عیسیٰ کا بالا خانہ ، (مراداً) آسمان چہارم (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بام + مسیح (رک)]

ــ نشیں (ــ فت ن ، ی مع) صف .

بالا خانے پر بیٹھنے والی ، طوائف .

ہمیشہ بام نشینوں سے تاک جھانک رہے
بلند حوصلہ اونچی جگہ نظر رکھیے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۶

[بام + ف : نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

ــ نہم کس صف (ــ فت ن ، ضم ہ) امذ .

(لفظاً) نواں آسمان ، (مراداً) عرش (رک) (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۹).

[بام + نہم (رک)]

بام (۲) امذ .

۱. پانی کی گہرائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو اوسطاً چھ فٹ کا ہوتا ہے (پلیٹس) ؛ ساڑھے تین ہاتھ کا ایک پیمانہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸) .

اس تالاب کے پانی کی پیمائش ہوئی تھی جو سات بام ہوا تھا .

۱۸۸۹ ماہنامہ ، حسن ، جنوری ، ۵۰

خلاصی پانی ناپ کر بتلاتا جاتا تھا کہ یہاں پانی اتنے بام گہرا ہے .

۱۹۱۷ سفر نامۂ بغداد ، ۱۳

۲. سطح ناپنے کا ایک پیمانہ جو ۱۰۸۰ مربع گز ہوتا ہے (فرہنگ عثمانیہ) .

[ف : (شبد ساگر) ؛ س : وبام व्याम (پلیٹس)]

بام (۳) (الف) امث .

۱. سانپ سے مشابہ کاہی رنگ کی ایک مچھلی جس کی پیٹھ پر کنگھی نما جھالر دم تک پھیلی ہوتی ہے .

ترے جیوں بام آجل میں دے روساولی یوں اس
نہ جانے دے رکھیے لہراں سوں کندن زیر نرمل کے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۹

یہ معمولی بام مچھلی کے مانند ہے اور جنوبی امریکہ کی بڑی ندیوں میں یہ ملتی ہے .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۰۰

مچھلیوں کے بھی چند مشہور اقسام زبان زد ہیں روہو بام لال پر اور بھی پانچ سات .

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۳۰

۲. سانپ ، ناگ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۵) .

[س : براہمی व्रह्मी]

بام (۴) امث .

۱. عورت (پلیٹس) .

۲. کانوں میں پہننے کا ایک زیور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

[س : بام वाम]

بام (۵) صف .

رک : وام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸).

ــ مارگ (ــ سک ر) امذ .

ہندوستان میں انیسویں صدی کی سکتی تحریک کا بایاں بازو جس نے جادو ٹونے کی لا تعداد مشقیں عبادات میں شامل کرلی تھیں اور جو حصول مقصد کے لیے تمام اخلاقی قدروں سے دست بردار ہو گیا تھا (ماخوذ : اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳) .

[بام + مارگ (رک)]

ــ مارگی (ــ سک ر) صف .

بام مارگ (رک) پر یقین اور اعتقاد رکھنے والا .

ہم لوگ بام مارگی اصول کو مد نظر رکھ کر خوب داد عیش دے رہے ہیں .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳

[بام مارگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بام (۶) امذ .

باروت وغیرہ کا گولا ، بم .

جب مسٹر شوستر کی گاڑی سڑک پر نکلے تو انہیں بام سے اڑادیں .

۱۹۱۲ فغان ایران ، ۲۳۹

[انگ : Bomb]

بام (۷) امث .

مرہم کی قسم کی ایک خوشبودار اہلو بنتھی دوا جو درد سر کو تسکین دیتی ہے .

اس نے شیشے کے سامنے سے بام اٹھائی اور ... اپنے ماتھے پر مل لی .

۱۹۲۳ گرہن ، ۱۶۷

[انگ : Balm]

باما امث .

عورت ، حسین عورت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

[بام (۴) (رک)]

بامْب (سک م) امذ .

بم کا گولا ، گولا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[انگ : Bomb]

بامْچَہ (سک م ، فت چ) امذ .

(ماہی گیری) چوڑے منھ کی بام سے مشابہ نایاب مچھلی جو دریائے نیل میں کہیں کہیں پائی جاتی ہے اور چونکہ اس میں بڑی قوت ہوتی ہے اس لیے صرف ریشمی جال سے پکڑی جاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۵۲) .

[بام (۳) (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

بامداد
(سک م) ظرف زمان .

صبح سویرے ، سورج نکلنے سے پہلے ، صبح صادق سے طلوع آفتاب تک .

تیری یہ جبیں با صباحت مجھ جلوۂ بامداد دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹

یہ کہتے تھے ہر شام و ہر بامداد
کہ ہم اے جہاندار فرخ نہاد

۱۸۱۰ شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ۹۷

میں علی الصباح قبل از نماز بامداد سوار ہو کر نوکری میں جایا کرتا تھا .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۸

[ف]

بامن (۱)
(فت م) امذ ؛ ~ بامہن .

۱. پنڈت ، برہمن (رک) .

باناز حور و حسن ملک جلوۂ پری
بامن کی بیٹی ایک مری آنکھ میں کھڑی

۱۷۳۶ امید ، گلشن ہند ، ۲۲

یہی آتا ہے جی میں بن کے بامہن آج تو یارو
میں اپنے ہاتھ سے پیارے کے باندھوں پیار کی راکھی

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۶۹

کون پوچھنے آئے گا ، کوئی بامن ہو ؟

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۲

۲. ہندؤوں کی نہایت افضل ذات (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .

۳. ہاتھی کا وصفی نام (اپ و ، ۵ : ۴۷) .

— بچن پروان
کہاوت .

لکھے بڑھے کی بات قابل سند ہوتی ہے ، تجربہ کار آدمی کے کلام پر زیادہ بھروسا ہوتا ہے، ایسے موقع پر مستعمل جہاں کوئی ایسی بات کہے جس کے ماننے میں کچھ فائدہ نہ ہو مگر بظاہر اس کا اقرار کرنا مناسب معلوم ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

— بیٹا لوٹے پوٹے مول بیاج دونوں گھوٹے
کہاوت .

برہمن کو قرضہ دیا جائے تو سود کجا اصل بھی وصول نہیں ہوتی ، وہ منت سماجت کر کے چھڑا لیتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

— جیمے جب ہی پتیائے
کہاوت .

۱. وعدے کا اعتبار ایفائے وعدہ سے ہوتا ہے ، جب مطلب حاصل ہو جبھی جانیے .

بامن جیمے جب ہی پتیائے اللہ راس لائے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۶

۲. جب تک برہمن پیٹ بھر کھانا نہ کھائے اسے یقین نہیں ہوتا کہ پیٹ بھر کر کھلایا جائے گا ؛ برہمن جب تک کھا نہ لے نقد مانگتا رہتا ہے (جامع اللغات ۱ : ۲۹۵) .

— سے دان مانگنا
ف مر .

ایسے شخص سے کوئی چیز طلب کرنا جو خود محتاج ہو ، الٹی بات کرنا (خزینۃ الامثال ، ۲۹) .

— کا بیٹا باون برس تک بونگا
کہاوت

برہمن ساری عمر مانگ کر کھاتا ہے کام نہیں کرتا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۰) .

— کی بیٹی کلمہ بھرے/پڑھے/جپے
فقرہ .

غیر مذہب و ملت کی خوبی کا اعتراف کرلے .

دیکھے ترے جلوے کو بامہن کی جو بیٹی بھی
منہ سے وہیں کلمہ سو یکبار لگے جپنے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۳

بامن کی بیٹی کلمہ نہ پڑھے تو ہمارا ذمہ .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۴

— منتری بھاٹ خواص اس راجا کا ہووے ناس
کہاوت .

لالچی وزیر اور خوشامدی مشیر حکومت کے زوال کا باعث ہوتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

— ناچے دھوبی دیکھے
کہاوت .

جو محنت کرکے روزی کماتا ہے وہ بھیک مانگنے والے پر ہنستا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

بامن (۲)
(فت م) امذ .

۱. وشنو جی کا پانچواں اوتار (جو ہندو دیو مالا کے مطابق ایک بونے کی شکل میں زمین و آسمان اور پاتال کے راجا بلی کے پاس گیا تھا اور اس سے تین قدم زمین مانگی تھی . جب راجا نے وعدہ کرلیا تو اس نے دو قدم میں زمین و آسمان کو گھیر لیا اور پاتال کی حکومت راجا بلی ہی کے پاس رہی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

بامن اوتار .

۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۲ : ۲۵۹

۲. بونا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۵۸) .

۳. رک : وامن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۵۸) .

[س : وامن वामन]

بامنی
(سک م) امث ؛ ~ بامہنی .

۱. بامن (رک) کی تانیث (پلیٹس) ؛ بامن کی جورو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) ؛ برہمنی عورت (نوراللغات ، ۱ : ۵۵) .

۲. چھپکلی کی طرح کا ایک کیڑا جس کی دم سرخ اور جسم سنہرا اور چمکدار ہوتا ہے ، سانپ کی خالہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

بال اکھاڑ کر بامنی سوختہ کی خاک آنکھوں میں ڈال دیں .

۱۹۳۶ ماہ نامہ "ہمدرد صحت دہلی" مارچ ، ۳۵

۳.(i) آنکھوں کا ایک مرض جس میں برونیاں سرخ رہتی اور پلکیں جھڑ جاتی ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

اے بدیع الزماں دیکھ تو یہ عورت کیسی بدصورت ہے کہ آنکھ میں بامہنی . . . رکھتی ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵

اسکیم بری ہے کالی ہے کھتری ہے . . . آنکھ میں بامہنی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۲۰

(ii) گھوڑے کے فساد خون کی ایک بیماری جس میں اس کی دم اور یال کے بال جڑ سے گر جاتے ہیں .

اک مرض بامہنی ہے اور کو لاس   دم میں یا یال میں ہوے وسواس

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۸۷

۴. کنول کے پھول کا زرد زیرہ (پلیٹس) .

۵. تخم ریزی (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[س : براہمنی बराह्मणी]

— کھایا

امذ .

وہ آدمی جس کی آنکھوں کی برنیاں ہمیشہ لال رہیں اور پلکیں گر گئی ہوں، صاحب سبل (مخزن المحاورات ، ۱۳۱) .

[بامنی + کھایا ، کھانا (رک) سے]

بامی (۱) امث .

۱. بام مچھلی (پلیٹس) .

۲. بانبی ، سانپ کا بل .

بڑے بہت ناگ سانپوں کے لیے دالان میں بامیاں تعمیر کرائی گئی تھیں.

۱۹۶۶ روز نامہ "انجام" ، ۲۲ مئی ، ۲

بامی (۲) صف .

رک : بام مارگی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

بامہن/بامہنی (فت م ہا/سک مہ) امذ/امث .

رک : بامن/بامنی .

بان (۱)

(الف) امذ .

۱. مونج یا گھاس وغیرہ کی باریک بٹی ہوئی ڈوری جس سے چارپائی وغیرہ بنی جاتی ہے .

اہل ہند آں را بان گویند .

۱۶۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی "اردو"، اکتوبر ۶۷ ، ۱۲)

بان جھینگر تمام چاٹ گئے   بھنگ کر بانس پھاٹ پھاٹ گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۱

حقہ . . . دس سیر کا ہوگا ، نیچے پر بان لپٹا ہوا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۸

۲. تیر ، تکہ ، خدنگ .

جو اس بان کی گھاو کاری لگی   اثر تیغ دونوں میں بازی لگی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶

جادو کیا نگہ نے پلکوں نے بان مارا
اس چشم پرفسوں نے مجھ کو نداں مارا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۳۶

پتری ! بچن منھ سے اور بان کمان سے نکل کر واپس نہیں آ سکتا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۸

۳. (i) ایک قسم کا باروت وغیرہ سے بھرا ہوا خدنگہ جو (جدید آلات جنگ کی ایجاد سے پہلے) دوران جنگ دشمن کے ٹھکانوں پر پھینکا جاتا تھا، ہوائی.

ولایاں کے باناں کوں جیوں آگ لائی
زمیں ہور زمانے کوں ویتاگ لائی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۰

بان مار کر اس دھواں دھار میں گڑھ کو آگ لگا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۶

صحر و شام بان چل رہے ہیں یا بندوقیں چھوٹ رہی ہیں .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۱۱۴

(ii) آتشبازی کا خدنگہ جو ہوائی سے مشابہ ہوتا ہے ، گولا .

چرخی کیا چیز ہے لاوے وہ جسے خاطر میں
بان بجلی کی کڑک کا کبھو پہنچے اس تک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳

ایک بارگی . . . بان چاروں میناروں کی چوٹیوں سے چھوٹنے لگے اور نیچے سے سر سر کرتے ہوئے بہت دور تک آسمان میں بلند ہوتے تھے .

۱۸۸۰ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۶۷

جو شخص آتشبازی میں موجود تھا وہ اس سیر کو بھول نہیں سکتا کہ بان آسمان میں بڑی دور جا کر پھٹ رہے ہیں .

۱۹۰۵ تاریخ دربار تاج پوشی ، ۳۱۶

(iii) رات کے وقت ہاتھی کو ڈرانے کا خدنگہ .

آگے پیچھے چرکٹے سانٹے مار بھالے بردار برچھیت بان دار فتیلے سلگائے بھاگے جاتے تھے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۲۸

گرد و پیش سانٹے مار بھالے بردار بان انداز چرکٹے اگدا گد بری غل مچاتے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱

۴. بھاگے ہوئے زخمی جانوروں کے خون کے نشانات (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۶) .

۵. سمندروں یا دریاؤں کی اونچی لہر (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰).

۶. وہ گنبد نما چھوٹا ڈنڈا جس سے دھنکی کی تانت کو جھٹکا دے کر روئی دھنتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

۷. ایک ہتھیار جو پھینک کر مارا جاتا ہے ، بانا .

شاد نالوں کے سنبھالے عشق میں   بان بھالے برچھیاں بلم رہا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲

تھی بان کی اور کٹار کی دھن   رہتی تھی انھیں شکار کی دھن

۱۹۲۱ سیتارام ، طالب ، ۸

۸. بہشت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

۹. آواز (رک : بانی) .

[س : وان बाण یا वान]

— انداز (— فت ا ، سک ن) امذ .

(فیلبانی) سواری میں ہاتھی کے ساتھ رہنے والا ملازم جو اپنے ساتھ آتشی خدنگ رکھتا ہے اور جب راستے میں ہاتھی مست ہوتا ہے تو اسے ڈرانے کے لیے آتشی خدنگہ چھوڑتا ہے .

مثال کے لیے :

رک : بان (۱) شق نمبر ۳ (iii) دلی کی چند عجیب ہستیاں .

[بان + انداز (رک : . . . انداز]

— بٹ (— فت ب) امذ .

انٹھی پر جو کہ چرخی کی وضع کا اوزار ہوتا ہے بان بٹنے والا کاریگر (ماخوذ : اپ ر ، ۱ (کالم ۲) : ۱۷۷).

[بان + بٹ ، بٹنا (رک) سے]

ــ بَرْدار (ــ فت ب ، سک ر) امذ .

رک : بان انداز .
عقب ان کے ہرکارے پھر بان بردار پھر بلم بردار پھر تین ترپ سواران رجمنٹ لین سر .
۱۸۷۲ تاریخ بھوپال ، ۲ : ۲۷
[بان + بردار ، برداشتن (= اٹھانا ، نیز برداشت کرنا) سے]

ــ جَل گیا پَر بَل نَہ گَئے کہاوت .

نقصان اٹھا کر بھی عادت نہ چھوٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

ــ چَرْخی (ــ فت چ ، سک ر) امث .

(آتشبازی) وہ چکر جس میں آتشباز متعدد ہوائی گولے رکھتے ہیں اور چرخی میں شتابہ دینے پر وہ گولے دھماکے کے ساتھ فضا میں اڑتے ہیں .
بان چرخی نے جو دیکھی شان چرخ
بان چرخی ہو گئی تب بان چرخ
۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۱
[بان + چرخی (رک)]

ــ چَلْنا ف ل .

تیر چلایا جانا ، تیر کا نشانہ بنایا جانا ؛ آتشیں خدنگہ پھینکا جانا .
دل ضعیف پہ اس ترک کی نگاہوں کے
ہزاروں تیر چلے سیکڑوں ہی بان چلے
۱۸۸۹ رونق سخن ، ۳۲۴

ــ چُھوٹْنا ف ل .

شتابہ دیے جانے کے بعد ہوائی کا سن سے آسمان کی طرف اٹھنا .
انصاف کی چھچھوندر گھر گھر کی خبر لائی بان چھوٹے ناسپال پھٹے .
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۰ : ۱۰

ــ دار امذ .

رک : بان انداز .
پیادوں کے غٹ کے غٹ بان داروں کے ٹھٹ کے ٹھٹ .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۲
اسم کیفیت :
بان داری (آئین اکبری ، ۱ : ۳۲) .
[بان + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ داغْنا ف م .

آتشیں خدنگے میں شتابہ دینا .
بان داغ دیا صدہا کے منہ جھلس دیے .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۱۲

ــ کار / کاری امذ .

تیر چلانے والا سپاہی .
لیا بان کاری او بان ان گنت بتا کر کہ سامان چلیا دھر نپٹ
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۸۸
[بان + کار (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

ــ کَوش (ــ و مج) امذ .

ترکش (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .
[بان + کوش (رک : . . . کوش]

ــ گِیر (ــ ی مع) امذ .

رک : بان انداز .
رسالے جو واں بان گیروں کے تھے
لباس ان کے بالکل حریروں کے تھے
۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہاں ، ۶۰
[بان + گیر (رک) . . . گیر]

بان (۲) امث .

۱. بناوٹ ، ڈھنگ ، شکل ، مزاج ، خاصیت (اکثر آن کے ساتھ بطور تابع مستعمل) .
شاہزادے اسی بان سے اس کے مکان میں گئے .
۱۸۰۲ مذہب عشق ، نہال چند ، ۹
اس آن بان سے سوئے لشکر رواں ہوئے
غل تھا کہ لو علی ولی پھر جواں ہوئے
۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۷۲
۲. عادت ، خصلت ، خو ، سبھاو .
رام کرے کہیں نیناں نہ ارجھیں ان نینن کی بان بری ہے
؟ مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۵۸)
جیسی بان ڈالو گے ویسی پڑے گی .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸
اف : پڑنا ، ڈالنا .
۳. سج دھج ، وضع قطع ، بھیس (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۸) .
۴. ہندوؤں کی ایک رسم جس کے بموجب دولھا دلہن شادی سے پہلے تین سے گیارہ دفعہ تک نہلائے جاتے اور چند روز مکان کے کسی کمرے میں بٹھا دیے جاتے ہیں اور ان کے اُبٹنا وغیرہ ملا جاتا ہے ، مانجا ، مانیاں ، مانیوں بٹھانے کی رسم .
پہلے ہی بان کی رسم پوری کر چکے تھے .
۱۹۲۰ ماہنامہ 'انتخاب لاجواب، ۲۶ دسمبر ، ۵
[س : ورنْ वर्ण]

ــ بِٹھانا ف م .

رک : بان (۲) نمبر ۴ (اپ و ، ۷ : ۷۳) .

ــ بَیٹْھنا ف ل .

بان بٹھانا (رک) کا لازم (ماخوذ : رسوم ہند ، ۱۲۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

ــ سِیکْھنا ف ل .

سدھایا جانا ، ترابت حاصل کرنا (پلیٹس) .

ــ والے کی بان نَہ جائے کُتّا مُوتے ٹانگ اُٹھائے کہاوت .

بری عادت کبھی نہیں چھوٹتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

بان (۳)
امذ .
۱. دھان کی بود کا مُنھا (شبد ساگر ، ۱ : ۳۲۵۸) .
۲. ایک اونچا اور سرخی مائل سفید مضبوط لکڑی کا پہاڑی درخت جو سات ہزار سے نو ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتا ہے اور جو خزاں سے متاثر نہیں ہوتا ، بان براس .
گرانی و سبکی چوب بان .
۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۵
تھوڑی ہی دور چڑھ کر سرد ملک کی پیداشیں بان . . . . دیودار وغیرہ دکھلائی دینے لگے .
۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۳۶
سات ہزار فیٹ تک بان برانس اور ابار پیدا ہوتے ہیں .
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۸
[ہ : بان वान]

بان (۴)
امذ .
۱. بالچ کا عدد (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .
۲. کانٹے کا تھن (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .
۳. کانا ؛ داگ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .
[ہ : بان वान]

بان (۵)
امذ .
عرب میں جوڑے پتے اور سفید پھولوں کا ایک نازک اور خوشنما درخت جس کے بیج سے نہایت خوشبودار اور نفع بخش تیل نکلتا ہے ، بید مشک (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰) ؛ سہجنہ یا بکائن کا درخت (بلیش) ؛ رام بان ، سرکنڈا ، نیلی ہجرونتی (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۵) ، (لاطینی) Hyperanthera moringa .
بان کی ہری شاخوں پر (اس چمنستان عالم میں) طائران خوش الحان چہچہاتے رہیں .
۱۸۶۱ محمد فضل حق (ارمغان نعت ، ۱۰۵)
روغن چنبیلی اور بان (تن) کا ناک میں سعوط کرائیں .
۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۱۰۳
[ع : (ب و ن)]

بان (۶)
امث
درجہ ، ماہیت .
بان کا سونا ایک تولہ دے کر آٹ بان کا سونا ڈیڑ تولہ لینا .
؟ ترجمہ آدم فی الحدیث (دکنی اردو کی لغت ، ۶۶)
۲/۱/۴ سرخ طلائے خالص کو اس آدھی رتی کے ساتھ ملائیں تو ۲/۱/۱۰ بان کا سونا کہیں گے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۰
[س : ورنٔ वर्ण]

بان (۷)
امذ .
اشلہ ، گولا .
تلک پلیتا ماتھے دمن بجر کے بان
جیہے ابرن تیہیں ماریں چوکس کریں ندان
۱۶۲۰ ملک محمد جائسی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸)
[ہ : بان वान]

بان (۸)
امذ .
رنگ ، آب ، چمک دمک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .
[س : بان वाण]

بان (۹)
امذ .
بنج ، بیوپار ، تجارت .
اتم کھیتی مدھم بان .
؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .
[رک : بنیا]

. . . بان
لاحقہ .
مترادف : صاحب ، مالک ، محافظ ، دیکھ بھال کرنے والا ، نگراں ، رکھنے والا ، چلانے والا ، ہنکانے والا وغیرہ ، جیسے : باغبان ، دیدبان ، شتربان ، گاڑی بان وغیرہ .
شریعت کوں او اپنی نگہبان ہو رہے .
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۰۲
منادی ندا کرتا تھا کہ مشکور زنداں بان نے مسلم کے بیٹوں کو بندی خانے سے آزاد کیا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۳
گھوسی اہیر شتربان شام کے وقت اپنے جانوروں کو دیکھ دیکھ کر آنکھوں میں نور دل میں سرور حاصل کرتے ہیں .
۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۲۱
اسم کیفیت . . . بانی
نفس لوامہ ہرت پاک کرنہارا تمام جیوں کا یعنی نگہبانی کرتا و امید دکھلاتا .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۶۷
بعد ازاں خواجہ شاہ منصور اس کی دیدبانی کرتا تھا .
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۹
وہ خود شتر بانی کرتا ہے .
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۲۱
[ہ : वान : ف]

بان
(غنہ) امث .
بانہہ (رک) کا ایک تلفظ اور املا .
چھنا تو یو ننگ آج تجھ کون
یو بان (بانہہ) گہے کی لاج تجھ کون
۱۸۰۰ من لگن ، ۱۸
[ہ : بان वाँ]

بانا (۱)
ف م .
۱. کھولنا ، پھیلانا .
نہ اردھنگ سوں سیس اپر بائے انچل
کہ جیوں ابر چھاتا ہے سور و قمر
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۸
گائیں منہ بائے چاروں اور . . . ہونکتی پھرتی ہیں .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۱
اکال ہر سال منہ بائے کھانے کے لیے کھڑا رہتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۷

۲. ڈالنا ، پھینک دینا ، بہانا (رک) .

نانو کو جگ میں غم نہ رہ سے تیوں
بہار بانی ہے غم کوں مار خوشی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۰

[س : وہن वहन]

بانا (۲)

امذ .

۱. (i) پوشاک ، لباس ، پہناوا .

سبز بانا قادرا کا لہو میں لال .

۱۷۳۶ ہاشم علی (اردو نثر پارے ، ۱ : ۱۵۷)

زنانے شوق سے مردوں کے پہنے بانے ہیں
جو مرد ہیں وہ نرے ہیجڑے زنانے ہیں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۴۹

دیہاتی کلاہیں ہندو بانا (دھوتی ، ساری) بیاہ کی رسمیں . . . اور بہت سی دوسری باتیں پہلے سے چلی آرہی ہیں .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۴۹

(ii) خاص وضع قطع تراش خراش یا رنگ کا ملبوس جس سے عہدے منصب یا قوم قبیلے وغیرہ کا امتیاز ہو ، وردی ، یونیفارم .

لکھا ہے جو گراں کی حوراں وہاں
سیہوں کا ہر بانا سفیدی کا جہاں

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۹۷

بانا اس بزرگ کا ان ہی سفیدیوں نے سیاہ مقرر کیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۹

اس نے اپنے پچیس جاں بازوں کو تیار ہونے کا حکم دیا خود سپاہیانہ بانا سجایا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۸

(iii) بھیس ، روپ بہروپ .

سوداگری بانے میں شہر میں داخل ہوئے .

۱۹۱۰ ؟ بزم اکبری ، ۱ : ۳۱

۲. عادت ، شعار ، طریقہ ، چال ، ریت ، شیوہ .

غیر سے کیونکہ وہ چھوڑے ملنا چھوڑتا ہے کوئی اپنے بانے

۱۷۸۵ لطف (گلشن ہند) ، ۲۲

یہ معلوم ہوتا ہے کہ تکبر ناقصوں اور نادانوں کا بانا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۸

آرزو چپ ہو صورت تصویر عشق کا اک یہی ہے بانا کیا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۲

۳. حرفہ ، پیشہ ، کسب معیشت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

۴. شکل ، صورت ، رنگ (نور اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[س : ورنک वर्ण + क]

ـــ بدلنا

ف م .

بھیس بدلنا ، روپ بھرنا ، تلبیس لباس کرنا .

جب وہ دن کا بانا بدلتا ہے تو رات کے سارے عمل باطل کر دیتا ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۳۰

ـــ لینا

ف م .

بھیس بھرنا ، وضع قطع اختیار کرنا .

راج پاٹ چھوڑ کر اس بنجر میں آپ نے جنگلیوں کا ایسا بانا لیا ہے کہ میری تو ستی گم ہوگئی .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۶۲

بانا (۳)

امذ ؛ ~ بانان (قدیم) .

۱. بُناوٹ ، بُنائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۵) .

۲. کپڑے کی بناوٹ جو چوڑائی یا تانے میں کی جاتی ہے : کپڑے کی بناوٹ میں وہ تاگا جو آڑے بل تانے میں بھرا جاتا ہے .

تانان بانان تار و پود پیلا نیلا زرد کبود

۱۶۲۱ خالق باری ، ۱۷

اختیار حلت و حرمت میں بانے کا ہے کیونکہ فقط تانے سے وہ کپڑا نہیں کہلاتا .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۶۷

۳. تاگا ، ریشمی تاگا جو سینے اور ٹتنے میں کام آتا ہے (پلیٹس) .

یہ پوچھا اس پری نے پاس آکر کہ ہے کچھ ریشمی بانا دکاں پر

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۲۹۹

۴. ایک قسم کا مہین تاگا جس سے پتنگ اڑاتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۵) .

۵. وہ جتائی جو کھیت میں ایک بار یا پہلی بار کی جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۵) .

۶. ایک قسم کا آہنی ڈول جس سے آبپاشی کے لیے پانی نکالتے ہیں (پلیٹس) .

۷. نقرئی یا طلائی زنجیر یا ریشمی ڈوری جو بانکے اور سپاہی پانو میں باندھتے ہیں ؛ استعارۃً .

زنجیر کرتی پہنے ہے زنار کو کوئی
ہیں تیرے عاشقوں کے بھی بانے عجب عجب

۱۷۸۵ حسرت ، میر جعفر علی ، د ، ۱۳۱

ایک راجپوت جوان پاؤں میں بانا ریشمی ڈوری باندھے بیٹھا تھا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۳

۸. ریشم کی چار قسموں میں سب سے اعلیٰ قسم کا ریشم .

(ریشم کی) . . . پہلی قسم کو کورہ اور بانا بھی کہتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۹

۹. دھات کا چھلا جو کبوتر کے پانو میں ڈالتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۱۰. (نباتیات) کنھواں نسیجوں کا ایک مرکزی جگرہ (Core) (مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۱۸) .

[س : وان वाण یا س : وَیَن वयन]

ـــ اُترنا

ف م .

نقرئی یا طلائی زنجیر یا ریشمی ڈوری اتاری جانا (بانا (۳) نمبر ۷ کے حوالے سے) .

بس اب زندگی بیڑیوں میں کٹے گی نہ اترے گا پاؤں سے بانا ہمارا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۸

ـــ پَڑنا

ف م .

نقرئی یا طلائی زنجیر یا ریشمی ڈوری پہنی جانا (بانا (۳) نمبر ۷ کے حوالے سے) .

ساتھ مرنے پر نہ چھوڑا قاتل سفاک کا
پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۸

بانا (۴) امذ.

۱. سیدھا اور دو دھاری تلوار کی شکل کا تین ساڑھے تین ہاتھ لمبا ایک ہتھیار جس کی موٹھ میں دونوں طرف آگے پیچھے دو لٹو ہوتے ہیں جن میں سے ودر انداز آگے والے لٹو کو پکڑ کر تیزی سے گھماتا ہے، ایک طرح کا راکٹ.

نہ بانا نہ پٹا نہ لانبی کٹار   سو کر دی فرنگ پور کتے باگدار

۱۵۶۲   حسن شوقی، د، ۸۹

پٹھیوں نے چھوڑا ہے بانے کے تئیں   نظر کر بھواں کا تری بانکپن

۱۷۳۲   دیوان زادہ حاتم، ۲۶۶

غرض اور غایت بانے کی یہی بھی ہے کہ بانا . . . چلاتا ہوا انسان دشمنوں کے نرغے میں سے نکل جائے.

۱۹۲۶   شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۴۹

۲. بھالے کی شکل کا ایک ہتھیار جس کے سرے پر کبھی کبھی پرچم نصب کرتے ہیں اور جسے نوک کے بل زمین میں بھی گاڑ دیتے ہیں.

چھڑیاں بانوں کی تمامی سے منڈھی ہوئی.

۱۸۴۵   حکایت سخن سنج، ۷

دشمن چھپے جو خوف سے جا کے آڑ میں
سینے کو تانا گاڑ کے بانا پہاڑ میں

۱۹۵۹   معرکۂ خیبر، (فہم سکندر رضا)، ۷

۳. کرتب دکھانے والوں کی لاٹھی جس میں وہ لٹو باندھ کر کھیل تماشے دکھاتے ہیں.

بانا: اس کو لٹھ کہتے ہیں کرتب دکھانے والوں نے اس میں لٹوں کا اضافہ کر لیا ہے.

۱۹۲۵   اسلامی اکھاڑا، ۲۱

۴. ایک قسم کا پٹا جس کی دھار موٹی اور قبضہ لکڑی کا ہوتا ہے (جامع اللغات، ۱ : ۳۹۶).

۵. شرط، بازی، داؤ (پلیٹس).

[س : وان वाण]

— باندھنا ف م.

۱. ہتھیار بند ہونا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۸).

۲. کسی کام کے لیے پوری طرح تیار ہونا، کمر کسنا.

میوات کے مفسد . . . سرشوری کے بانے باندھے ہوئے بیٹھے تھے.

۱۸۸۴   دربار اکبری، ۳۵۱

۳. بے مثل ہونے کا دعویٰ کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۸).

۴. شرط بدنا، داؤ لگانا (نوراللغات، ۱ : ۵۵۰ ؛ پلیٹس).

۵. دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا.

سر اٹھایا بہت آشفتہ سری میں ہم نے
ایزی بھی کہ فن عشق میں بانا باندھا

۱۸۳۶   ریاض البحر، ۴۸

— بند صف.

جو بانا یا دوسرے ہتھیار سے لیس ہو.

پچاس ہزار سوار اور سواے بانا بند ہیں.

۱۷۴۶   قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۳۸

[بانا + بند (رک : . . . بند)]

— ہلانا ف م.

دشمن کے مقابلے میں ہتھیار چلانا، میدان جنگ میں لڑنا.

غیر میداں میں جا کے بانا ہلائیں   آپ چرخی لیے پتنگ اڑائیں

۱۹۳۶   اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۲۱ : ۳

بانا (۵) امذ.

ایک گول گرہ جو آم کی بعض شاخوں میں پڑ جاتی ہے اور اس کے اندر جو انیے نکلتے ہیں وہ آم کے پتوں سے مختلف ہوتے ہیں، سہر بندا.

بانا جلا کر دھواں دیوے اور اسی پتی کو ابال کر باندھے.

۱۹۲۱   دافع سمیات، ۲۶

[مقامی]

بانات امث.

ایک قسم کا اونی کپڑا جو دبیز اور گرم ہوتا ہے.

خیمۂ سرخ ہے جو لائی   اس کی بانات ہے سو لاثانی

۱۶۴۹   مظہر العجائب، ۱۸۵

بانات طرح طرح کی رنگا رنگ بہت اعلیٰ اور ادنیٰ اور اوسط دکان میں لگا رکھتے ہیں.

۱۸۴۵   مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۰

سبز کھڑکی دار پگڑیاں باندھے نیچی نیچی سبز بانات کی اچکنیں پہنے تھے.

۱۹۲۸   آخری شمع، ۲۲

[ف]

— سُلطانی کس صف (— ضم س، سک ل) امث.

ایک اعلیٰ قسم کی روسی بانات جو بہت دبیز ہموار اور چکنی ہوتی ہے.

بدن مخمل ستی اوس کا صفا و نرم و رنگیں ہے
گویا سر تا قدم بانات سلطانی ہے وہ لونڈا

۱۷۱۸   دیوان آبرو (ا)، ۸

نقارچیوں کی وردیاں بانات سلطانی کی.

۱۸۹۱   طلسم ہوشربا، ۵ : ۶۰۰

— کی حالت (— فت ل) صف.

۱. بانات کی طرح سرخ، بہت سرخ، خون کبوتر، بیر بہوٹی (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۹).

۲. دبیز، غف، بانات سا موٹا (مخزن المحاورات، ۸۷).

باناتی صف.

بانات (رک) سے منسوب : بانات کا بنا ہوا، بانات کے رنگ کا.

اس سر زمین سے ان کے شہر تک فرش باناتی اور مخمل سرخ و سبز کا بچھوا دو.

۱۸۰۳   مذہب عشق، نہال چند، ۳۱

بیچاروں نے اپنا باناتی چغہ بچھا دیا.

۱۹۲۸   حیرت، مضامین، ۲۸۴

[بانات (رک) + ی : ی، لاحقۂ نسبت]

بانایَت
(فت ی) صف .

بانا کھانے والا، بانے کے کرتب دکھانے والا (قب : بانا (۳) امیر ، و ۳ (آئین اکبری ، ۱ : ۳۷) .

بانْب
(مغ ا) امذ .

۱. ناگ ، سانپ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

۲. بام مچھلی (پلیٹس) .

[ہ : بانب बाँब]

باں باں کرنا
محاورہ .

بکواس کرنا ، بیہودہ بکنا (نوراللغات، ۱ : ۵۵۰) .

[باں باں ، حکایت الصوت + کرنا (رک)]

بانْبی
(مغ ا) امث : ~ بانْبھنی ، بانْبھی .

۱. سانپ کا بل .

کاڑھا نہیں انکھیوں سیں کاجل کا یہ دنبالا
بانبی سیتی نکل کر بیٹھا ہے آج کالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۰۰

نیزہ صفت مار زباں منہ سے نکالے
ترکش تھے کہ بانبی میں نظر آتے تھے کالے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۲۷

اے انطانی تو . . . یہاں اس لیے آیا ہے کہ سانپوں کو ان کی بانبیوں سے نکال کر پریشان کرے .

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، نیاز فتحپوری ، ۱۲۶

۲. دیمک کا بنایا ہوا ٹیلا ، بھنڈا جس میں دیمک کے چھوڑنے کے بعد سانپ رہنے لگتا ہے .

[س : ول بھیک वल्मीकि]

بانْبھنی/بانْبھی
(مغ ا) امث .

رک : بانبی (پلیٹس) .

بان پرست / بان پرستھ
(فت پ ، ر ، سک س) صف .

وہ برہمن جو ہندو شاستر کے مطابق زندگی کے تیسرے درجے میں ہو ، جو برہمن طالب علمی اور گرھستی کا زمانہ گزار کر اب سادھو بن کر جنگل میں نکل گیا ہو، وہ بن باسی جو عورت کے ساتھ ہونے کے باوجود جنسی جذبات پر پورا پورا قابو رکھے .

بان پرستھ . . .

۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۶

بولی کہ آؤ ہمارے ساتھ رہو اور بان پرست ہو جاؤ .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۳

بان پرست بن کر . . . رہو ہمارے سنگ

۱۹۶۳ کلک موج ، ۲۵۵

[وان + پرستھ वान + प्रस्थ]

بانْتی
(سک ن) صف (قدیم) .

کُتا .

یہاں لذتاں نہیں چالیس بانتی لذت زیادت اچھیگی .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، وجودیہ ، ۴

[س : وَنْٹ वण्ट]

بانْٹ (۱)
(امغ) امذ .

۱. پتھر یا لوہے وغیرہ کے وہ ٹکڑے جن سے تولتے ہیں ، بٹ کھرا ، سنگ ترازو .

جو چیز ہتھیار نہ ہو اور دھاردار بھی نہ ہو جیسے پتھر بے دھار کا یا لوہے کے بانٹ . . . تو قتل اس سے قتل عمد نہ ہوگا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۹۸

موہنجو دارو کے آثار میں بانٹ . . . کثرت سے ملتے ہیں .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، محمد مجیب ، ۲۶

۲. سل پر مسالہ پیسنے کا پتھر ، بٹا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

[س : وَنْٹ वण्ट]

بانْٹ (۲)
(امغ) امذ .

دودھیلے جانوروں کو کھلانے کا ایک چارہ جس میں کھلی بنولا وغیرہ شامل ہوتا ہے اور جس کے کھانے سے جانور کا دودھ بڑھ جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۲) .

[س : وَنْٹ वण्ट]

بانْٹ (۳)
(امغ) امث .

۱. تقسیم کا عمل ، بٹوارا .

غیر کی قسمت سے ہوں میں کم نصیب
بانٹ کیسی تھی یہ تھی تقسیم کیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۷

بول آوازیں دو بھانت کی ہوتی ہیں سُر اور اسر پر چیخ کی آوازوں میں ایسی کوئی بانٹ نہیں ہوتی .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، مقدمہ ، ۹

۲. حصہ ، بخرہ ؛ قسمت .

چین گر اپنی بانٹ میں آتا کیوں تو عورت ذات بناتا

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۸

۳. گھاس یا پیال کا بنا ہوا ایک موٹا رسا جسے کنْو والے کنْوار سدی کی چودھویں کو بناتے اور رساکشی میں کھیل کے طور پر استعمال کرتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۳) .

۴. (ریاضی) خارج قسمت ، حاصل قسمت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

۵. (کھیل) گنجفے یا تاش کے پتوں کی تقسیم (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۶. بٹنے ، بل دینے کا عمل ؛ بل (قب : بانٹنا (۲)) (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : وَنْٹ वण्ट]

ـــ بٹاؤ (ـ فت ب ، و مع) صف .

۱. بانٹنے والا ، حصے کرنے والا (پلیٹس) .

۲. نسب نما (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

[بانٹ + بٹاؤ (رک)]

ـــ بخرا (ـ فت ب ، سک خ) امذ .

تقسیم ، حصہ بندی بٹوارا .

وہ ایک دن سب عزیزوں کو بلوا کر بانٹ بخرے کا مسئلہ پیش کرے گا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۸

[بانٹ + بخرا (رک)]

ـــ بونٹ (ـ و مع مغ) امث .

تقسیم کرنے کا عمل ، حصہ لگانے یا بانٹنے کا کام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

[بانٹ + ا : بونٹ ، بونٹنا (تابع) سے]

ـــ بونٹ کر م ف .

تقسیم سے فراغت پا کر ، جس کو دینا ہے اسے دینے کے بعد .
تنخواہ لے کر بانٹ بونٹ کر ایک دن نہ ٹھہروں گا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۷۷

کل روپیہ بانٹ بونٹ کے بیٹھ رہے آج خود محتاج ہو رہے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۴

ـــ چونٹ (ـ و مع مغ) امث .

۱. رک : بانٹ بونٹ .

آئے دن ان لوگوں میں خدمات کعبہ اور آمدنی متعلقہ خدمات کی بانٹ چونٹ پر جھگڑے اور خرخشے رہا کرتے تھے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۳۵

۲. حصہ بخرا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۲) .

[بانٹ + ا : چونٹ ، چونٹنا (تابع) سے]

ـــ دینا رک : بانٹنا .

ـــ کھانا ف م .

مل جل کر تقسیم کر کے استعمال میں لانا .

کریم ہو مجھے دیتا ہے بانٹ کھاتا ہوں
مرے طریق میں تنہاخوری حلال نہیں

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۱۲

مہاراج کا حال سب کو سنایا ملا تھا جو پرشاد سب بانٹ کھایا

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۹۰

ـــ لینا رک : بانٹنا .

بانِٹ (کس بج ن) امث ؛ ~ بانیٹ .

ابھر کنگارے کی ٹوپی جس میں لگی ہوئی ڈوری ٹھوڑی کے نیچے باندھ لی جاتی ہے (بیشتر زنانی) .

انگریزی ساے اور اسکرٹ اور بانٹ (انگریزوں کی ٹوپی) پہننے کا فیصلہ نہ کیا جائے .

۱۹۲۶ مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۳

[انگ : Bonnet]

بانٹا (ا مع) : ~ بانٹہ .

(الف) امذ .

۱. بانٹنے کا عمل ، تقسیم کرنے کا کام ؛ بٹنے یا بل دینے کا کام (پلیٹس) .

۲. حصہ بخرا ؛ قسمت .

ازل سے یو آیا ہے بانٹا مرا کہ پنجیا ہے کانٹیاں سوں پھانٹا مرا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۶

قسم کھائے عمر (رض) مولا دھنی کا کروں دشمن کوں اب بانٹا زمیں کا

۱۷۰۵ در مجالس ، ۵۷

واقعی مروت جبل اور لطف طبیعی ایک امر خداداد ہے جس کو دیا دیا اور جس کو عطا کیا کیا پر کسی کے بانٹے نہیں آیا .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۴۸

۳. کٹی ہوئی فصل کی ڈھیری .

اب رہا بانٹہ وہ زمینداروں کے متعلق رکھا ہے .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۹۶

۴. (ریاضی) مقسوم ، جس عدد کو تقسیم کیا جائے (پلیٹس) .

۵. وہ انعام جو گانے بجانے والوں (وغیرہ) کو دیا جائے .

نہ بانٹا کچھ دیا دام و درم کا عجب ہے بے شرم نئیں او شرم کا

۱۷۰۵ در مجالس ، ۱۲۷

اف : پانا ، دینا ، لگنا ، لینا .

(ب) صف .

تقسیم شدہ ، بانٹا ہوا (پلیٹس) .

[رک : بانٹ]

بانٹل (امغ ، فت ٹ) صف .

جن کے مابین تقسیم واقع ہو ، حصہ دار (ماخوذ : کہاوت ہے جو آگے درج ہے) .

[بانٹ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ صفت]

ـــ بھائی پڑوسی برابر کہاوت .

جن بھائیوں میں جائداد تقسیم کرنی ہو ان میں اجلے کی طرح کا پیار نہیں رہتا معمولی ہمسایوں کی طرح ہو جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

بانٹنا (۱) (امغ ، سک ٹ) ف م .

۱. تقسیم کرنا ، حصے لگانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۳) .

۲. تھوڑا تھوڑا متعدد افراد کو دینا .

شوقی شکر غزل کی کھنڈیاں سوں بانٹتا ہے
طوطی طبع کوں میرے یک من شکر نہ بھیجا

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۲۲

لعل و زر و سیم سب منگایا بانٹا بخشا دیا لٹایا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۵

ابھی تو روپیے بانٹ رہا ہوں .

۱۹۲۴ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰

۳. ٹکڑے یا بخرے کر کے حصے رسدی دینا یا لینا .

خوباں منے بیٹ کوں بسر کوڑیاں کوں
من دیک اپس بانٹ لینا گوپیاں کوں

۱۶۷۴ نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۸)

دیا بانٹ کر ایک حصہ تمام قیامت تلک ایک بندوں کے نام

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۱۲

حسن سے بانٹ لیا عشق کا مسکن ہم نے
گھر میں معشوق کا قبضہ ہے تو باہر اپنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۴۴

۴. (محسوس یا غیر محسوس شے کو) دو یا زیادہ اطراف میں پھیلانا .

آئی جو ذوالفقار چپ و راس و پیش و پس
زخموں کے بانٹے یار چپ و راس و پیش و پس

۱۸۶۷ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

بیک وقت دو اطراف توجہ بانٹنے کا مسئلہ کیا ہے .

۱۹۷۵ لبیک ، ۹۶

۵. (حصہ لے کر یا شریک ہو کر) کم کرنا ، گھٹانا .

تم نے اپنے بادشاہ کی خاطر منغص کی جس نے دکھ درد ہر وقت اور ہر حالت میں بانٹے .

۱۸۸۵ آئینۂ سکندری ، ۹۳

ہماری خوشی بڑھاتی ہے رنج و غم کو بانٹ لیتی ہے .

۱۹۲۱ مہدی ، افادات مہدی ، ۱۷۸

۶. (شریک کر کے) حصہ دینا ، حصہ دار بنانا .

جو سخا پیشہ ہیں وہ بانٹ کے کھاتے ہیں سدا
ان کو ملتا ہے اگر نان جویں کا ٹکڑا

۱۸۱۸ عیش ، د ، ۶۲

۷. حصہ مختص یا مقرر کرنا .

عرب ملازم کمپنی میں جو مسافروں کو جہاز پر بٹھاتا ہے اور ہر ایک کو جگہ بانٹتا ہے .

۱۹۰۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۲۲

۸. (حساب) بڑے عدد کو چھوٹے عدد سے تقسیم کرنا .

بانٹ بس دو کے عدد پر آشکار خارج قسمت کو اوسط کر شمار

۱۸۷۹ مبادی الحساب منظوم ، ۷

[س : ونٹنین वण्टनीय]

بانٹنا (۲)

(امغ ، سک ٹ) ف م .

۱. بل دینا ، بٹنا .

جرأت کے پھنسے دام میں تب مرغ معانی
جب بانٹے نئے فہم اور ادراک کے ڈورے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۰۹

۲. ایضاً (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۲۳) .

۳. (مجازاً) کرنا .

جب وے تمہاری دشمنی میں قصور نہیں کرتے تم کیا واسطے ان کی دوستی بانٹتے ہو .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۴۴

[باٹنا (۱) (رک)]

بانٹنہار

(امغ ، فت ٹ ، سک ن) صف .

(کوئی چیز) بانٹنے والا ، تقسیم کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۲) .

[بانٹن ، بانٹنا (رک : بانٹنا (۱)) سے + ہار ، لاحقۂ صفت]

بانٹو

(امغ ، ومع) صف .

۱. بانٹنے والا ، تقسیم کرنے والا (پلیٹس) .

۲. (حساب) مقسوم علیہ ، بھاجک (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۷) .

[بانٹ (رک) + و ، لاحقۂ صفت]

بانٹی

(امغ) امث .

حصہ ؛ وہ حصہ جو قرعہ اندازی یا لاٹری میں نکلے .

اگر یہ خوف ہے کہ مبادا اس کے زندہ رہنے سے ہم لوگوں کا راز افشا ہو جائے تو اس کو مجھے دیدو میں اپنی بانٹی کے مال سے باز آتا ہوں .

۱۸۸۱ سورت الخیال ، ۱ : ۱۱۰

[بانٹ (۲) (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

ــــ داوَنی

(ــ سک و) امث .

آوارہ .

بھلایا پیو برا مانو دنبالے گیا لگی ہٹ دیو
تو بانٹی داوَنی سوکن دوتین کوں لائے تو کونگی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۸۰

ــــ ڈالنا

محاورہ (قدیم) .

قرعہ اندازی کرنا .

اگر کسی کام میں جھگڑے . . . تو اس کے پاس جائے اور تیر سے اس کے سامنے بانٹی ڈالئے .

۱۸۹۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۷۸

بانٹے

(امغ) امذ ؛ ج .

بانٹا (رک) کی جمع ، ترکیب میں مستعمل .

ــــ پڑنا

محاورہ (قدیم) .

ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، منتشر ہونا .

بتیاں ست بٹ ارتنا تھے دتیاں کی کے بڑے بانٹے
ہوئے تابع دنی بانجے جتے عربے ڈوبایا ہے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۷

بانٹیا (ا مغ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ بانٹیہ .

۱. واسطہ ، تعلق ، سروکار .

اس کام میں اس کا کیا بانٹیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۹

۲. سبب ، وجہ ، کارن .

لڑائی کا بانٹیے کیا ؟

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۸۷

۳. حصہ ، بانٹ (مخزن المحاورات ، ۸۷) .

[ہ : بانٹنا बांटा]

ـــ دار صف .

حصہ دار .

اس میں ادھواڑ کا بانٹیہ دار ہوں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۷

[بانٹیہ + دار (رک : ۔۔۔ دار)]

بانْج (ا مغ) .

رک : بانْجھ (بلیشس) .

بانْجی (ا مغ) امذ .

باغ کا درخت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

[مقامی]

بانْجھ (۱) (ا مغ) ؛ ~ بانْج .

(الف) صف .

۱. وہ عورت جس کو حمل نہ رہے ، عقیم .

زن نازائندہ کہ اہل ہند بانجھ خوانند .

۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۷۰ ، ۶۳)

میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے اپنے پیچھے اور عورت میری بانجھ ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۹۵

منوحہ کی بی بی بانجھ اور اولاد سے مایوس تھی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۲۶۴

۲. (مجازاً) وہ مرد جس سے حمل نہ رہے ، بے اولاد کا ، جو اولاد سے محروم ہو .

صاحب جوگ کے کوئی اولاد نہ ہوگی بانجھ ہوگا .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۲۱

نروں کو بانجھ کر کے ان کی نسل کشی روک دی جاتی ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۴

۳. پھل کا درخت جو بار آور نہ ہوتا ہو ، درخت بے ثمر .

ان میں سے ایک آدمی میوے کے کسی بانجھ درخت کو ڈرانے کے لیے اس پر کلہاڑی گھمانے لگتا ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۲۳

۴. بیکار ، فضول ، بے مقصد ، بے نتیجہ .

انڈیا میں ایک مصنوعی پبلک اوپی نین جو عقیم (بانجھ) ... ہوتی ہے ... وہ جھاگوں کی آواز سے کچھ ہی زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۶۹

۵. بنجر زمین ، اوسر ، شور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۶. وہ مادہ جانور یا کیڑا جس کے بچہ نہ ہو .

گھوڑی اس سے بانجھ ہو جاتی ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۵

اعلیٰ شدت والی تیز روشنی کی چمک سے حشرات نہ صرف یہ کہ ہلاک ہو جاتے ہیں بلکہ وہ بانجھ بھی ہو جاتے ہیں .

۱۹۶۵ ماہ نامہ ' کاروان سائنس ' ، ۲ ، ۳ : ۱۱۱

[س : بندھنا वंध्या]

ـــ اچھی اکانج بری کہاوت .

(لفظاً) جس عورت کے بچہ ہی نہ ہو وہ ایک بچے والی سے اچھی ہے کیونکہ اسے ہر وقت بچے کے مر جانے کا خوف رہتا ہے ، (مراداً) ایک رمق کامیابی سے ناکامیابی بہتر ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

ـــ بَنجوٹا (ـــ ب مغ ، و مع) امذ .

چھڑا ، اکیلا ، بے اولادا .

دیسی چھ بچوں کا باوا پاتا ہے پندرہ ہر ماہ
مغرب زادے بانجھ بجھوٹوں کو بارہ سو کی تنخواہ

۱۹۶۷ اندھیر نگری ، ۱۷

ـــ بَنجوٹی (ـــ ب مغ ، و مج) امث .

بانجھ عورت (تحقیراً) .

نوج ایسی بانجھ بنجوٹی کا کوئی صبح منہ دیکھے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۶۳

[بانج + بنجوٹی ، بانج کی تصغیر]

ـــ بَنجوٹی شَیطان کی لَنگوٹی کہاوت .

بانجھ عورت شیطان کے قبضے میں ہوتی ہے اور اکیلی ہونے کی وجہ سے شرارت کی باتیں سوچتی رہتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) ؛ بے اولادی عورت کی عزت نہیں ہوتی (نجم الامثال ، ۸۸) .

ـــ بَنجوٹی کی گِرہ لَگنا محاورہ .

استقرار حمل کی صلاحیت باقی نہ رہنا ، اولاد نہ ہونا .

دعا کر اور دوستی کا حق ادا کر شادی ہوئی خیر ، لیکن بانجھ بنجوٹی کی گرہ لگ جائے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۹

ـــ بِیانی سونٹھ اُڑانی کہاوت .

بے لیاقت کامیاب ہو کر اتراتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۸) .

[٨٧]
ـــ بیاوے سونٹھیا کھانے کو کہاوت .

عادت کے بر خلاف کام کسی امید ہی پر ہوتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣٩) .

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

بانجھ (رک) کا اسم کیفیت .
بانجھ پن مرد و زن کی حیاتی موت ہے .
١٩٦٢ خاندانی منصوبہ بندی ، ١١٢
[بانجھ + پن (رک)]

ـــ کاڑا امذ .

وہ دوا جو عورت کو بانجھ بنانے کے لیے دی جائے .
مگر بن کی آبیتیاں کو فلک دیا بانجھ کاڑا سو نا دیک سک
١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٦٢
[بانجھ + کاڑا (رک)]

ـــ ککوڑا (ـــ فت ک ، و مج) امذ .

چربرے کڑوے پتوں کی ایک روئیدگی جس میں پھل نہیں لگتا (ایک مصفی اور دافع زہر دوا) (خزائن الادویہ ، ٢ : ٢٩٦) .
[بانجھ + ککوڑا (رک)]

ـــ ککولی (ـــ فت ک ، و مج) امث .

رک : بانجھ ککوڑا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٣) .
[بانجھ + ککولی (رک)]

ـــ کیا جانے پرسوتی کی پیڑ کہاوت .

جو تکلیف کسی نے خود نہ اٹھائی ہو اسے وہ نہیں سمجھ سکتا (جامع اللغات ، ١ : ٣٩٧) .

ـــ گانٹھ لگنا محاورہ .

رک : بانجھ بنجوٹی کی گرہ لگنا .
رانی کو بانجھ گانٹھ لگ جائے تو راج بنس میں سے چند جوڑے انتخاب کر لیے جاتے ہیں .
١٩٢٠ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٢٨

بانجھ (٢) (امغ) امذ .

ایک پہاڑی درخت کا نام جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے لیے ڈالتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٩ ؛ شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٣) ، (لاطینی) Quercus incana or dilatata .
[س : ون + ج वन + ज]

بانچ (امغ) امذ (قدیم) .

بچاو ، تحفظ ؛ وسیلۂ تحفظ .
ہات پاؤں بخشے بانچ اول دیے ہیں .
١٨٣٩ مصباح الحیات ، ٢٢١
[ا : بانچنا (٢) (رک) سے]

[٨٧]
بانچنا (١) (امغ ، سک چ) ف م .

١. پڑھنا ، زبان سے ادا کرنا ، مطالعہ کرنا .
بھر صبح کو پڑھ توں پانچوں پران بھر شام کو بانچ پانچوں بکھان
١٥٦٤ حسن شوقی ، د ، ٨٣
گر کوئی بڑا بچن جو بانچے مارے اسے تند ہو طمانچے
١٧٠٠ من لگن ، ٩٦
حکایات پیشیں کو بانچے ہوئے اساطیر کا خون جانچے ہوئے
١٩٥٠ سرود و خروش ، ١٩١

٢. کہنا ، سنانا ، بیان کرنا .
میں مالک ہوں سچا مرے قول سانچ
کیا ہے جو کرتوت توں اپنے بانچ
١٧٦٩ آخر گشت ، رمضان ، ٧٦
رکھ من کی سبھا میں سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے سوتاجی کتھا بانچ رہے ہیں .
١٨٠٣ پریم ساگر ، ٢٠٣

٣. غور کر کے کسی بات کا مطلب نکالنا ، مفہوم سمجھنا ، سمجھنا .
کتاباں سانچہ قیامت سانچہ بھلا برا سب خدا سیں بانچہ
١٥٠٣ لازم المبتدی ، ١٠
مرا قول ہے بانچ آرام کر نہ توں گور ہو مجھ کو بہرام کر
١٧٠٨ داستان فتح جنگ ، اعظم ، ١٥٥
کیا علم انہوں نے سیکھ لیے جو بن لکھے کو بانچے ہیں
اور بات نہیں منہ سے نکلے بن ہونٹ ہلائے جانچے ہیں
١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٢٢٧
[س : وچنیں वचनयि]

[٨٧]
بانچنا (٢) (امغ ، سک چ) قدیم .

(الف) ف م .
١. بچانا ، حفاظت کرنا .
کیا نار گلزار رب الجلیل سو نمرود کے ہاتھ بانچیا خلیل
١٦٨٨ چندر بدن و مہیار ، ٥٧
ساہوکار بچہ یہ ٹھیکری بانچ کے بہت خوش ہوتا ہے .
١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٨٩
٢. چھوڑ دینا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٣) .
(ب) ف ل .
١. بچنا ، محفوظ رہنا .
کیا شکر بھو تیک بانچیا کے جان بھر خال پھرنے لگیا گلستان
١٦٠٩ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ٨
بانچے سوانں سوں باج لیتا اسلام کوں یوں رواج دیتا
١٧٠٠ من لگن ، ٢٠
٢. باقی رہنا ، زندہ رہنا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٣) .
[ہ : بانچنا वांचना]

بانچن ہار (امغ ، فت چ) صف .

بچانے والا ؛ بچنے والا .
دیا کتھا نا دھیان کیا مندر بھیا انار
مرے گئے تی مر گئے بانچ بانچن ہار
١٥١٨ کبیر (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٢) .
[بانچن ، بانچنا (رک) سے + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بانچھ (امغ) امث .

رک : باچھ .

یہ کہہ کر بانچھوں میں خون کفار بھرا پرا دکھایا .

آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۷۲ ۱۹۰۲

بانچھا (امغ) امث .

خواہش ، تمنا ؛ انتخاب .

جو اس کا متر تھا اس نے بانچھا کی کہ میرا متر بہت دنوں تک جیتا رہے .

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۶۲ ۱۸۹۰

[س : واچّھا वाच्छा]

بانچھت (امغ ، کس چھ) صف .

وہ چیز جس کی خواہش یا تمنا کی جائے ، مطلوب ، منتخب کیا ہوا ، پسندیدہ .

دیوتا لوگ اپنی بانچھت دشاؤں کو گئے .

جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۴ ۱۸۹۰

بگیہہ سنتشٹ ہو کر دیوتا تم کو تمہارے من بانچھت سکھ دینگے .

بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۵ ۱۹۲۸

[س : واچّھت वाच्छित]

بانچھنا (امغ ، سک چھ) ف م .

خواہش کرنا ، انتخاب کرنا ، پسند کرنا ، چن لینا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۴۲) .

[(رک) بانچھا]

بانچھیا (امغ ، سک چھ) امث .

ہونٹوں کے جوڑ کی پھنسیاں یا باچھ پکنے کی بیماری (ا پ و ، ۷ : ۱۱۷) .

[باچھ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

باند (۱) (امغ) امذ .

مونج وغیرہ کی بٹی ہوئی پتلی ڈور جو پلنگ وغیرہ بننے میں کام آتی ہے ، بان (رک) .

چھپر کی بندش باند کے مقابلے میں سنتل کی اچھی ہوتی ہے .

انجینئرنگ بک ، ۲۲ ۱۹۱۳

[بان (رک)]

باند (۲) (امغ) .

(الف) صف .

بندھا ہوا ، وابستہ ؛ وہ غلام جو آزاد نہ ہو سکے ، باندی کی تذکیر .

نتھے بڑے خاص و عام — نفر چاکر باند غلام

نوسر ہار (ماہنامہ اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۳) ۱۵۰۳

مکھ اس نار کا چودواں چاند تھا — دل او لشکری اوس سوں لئی باند تھا

طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۵ ۱۶۳۹

تیری رے بیٹی میرے محلوں کی رانی — ہم باند غلام رے من بابل مورے

مشہور گیت (نور مشرق ، ۱۰۲)

(ب) امذ .

پشتہ ، بند ، باندھ (رک) (جو دریا وغیرہ کا پانی روکنے کے لیے باندھا جاتا ہے) .

لاکھ روکا پر تھمے اک پل نہیں اشک رواں
یہ وہ دریا ہے جب اس کا باند باندھا کھل گیا

سخن بے مثال ، ۳۱ ۱۸۷۸

اف : باندھنا ، بندھنا .

[بند (رک)]

باندا (امغ) امذ .

۱. کسی درخت پر اگی ہوئی کوئی اور روئیدگی جو اس درخت کی غذا سے خوراک حاصل کرتی اور اسے نقصان پہنچاتی ہے ، (بیشتر) آکاس بیل .

جس درخت پر باندا لگے وہ درخت کم پھیلتا ہے .

توصیف زراعات ، ۲۱۹ ۱۸۴۸

۲. بندے کی شکل کی گرہ جو آم کی بعض شاخوں میں پڑ جاتی ہے اور جس کے بعد نکلے ہوئے پتے آم کے پتوں سے مختلف ہوتے ہیں ، سہر بندا ، بانا .

کھوپڑی میں باندا لگے آم کی طرح گمڑیاں .

سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۵ ۱۹۱۵

[س : وندا वन्दा]

باندر (امغ ، فت د) امذ .

بندر (رک) .

نکل دھاک سوں بھویں اوپر یوں پڑے
کہ جیوں شیر انگے رکھ تے باندر جھڑے

گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۴ ۱۶۵۷

— بندریا کا ناچ امذ .

(مجازاً) کھیل تماشا ، بچوں کا کھیل ، فضول کام .

بہت بگڑے کہ آج کل کے لونڈوں کو جو ذرا عقل چھو گئی ہو کیا باندر بندریا کا ناچ ہے .

ابن الوقت ، ۲۲۲ ۱۸۸۸

باندرا (امغ ، سک د) امذ (قدیم) .

رک : بندر .

کہ یک باندرا یونچ اپس جنس چھوڑ
یکائیک جا غیر سوں سنگ جوڑ

طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۳ ۱۶۳۹

باندر پوری / توری / ککڑی (امغ ، فت د ، و مج / و مج / فت ک ، سک ک) امث .

املتاس ، خیارشنبر .

خیارشنبر باندر پوری باندر توری .

زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۶۷ ، ۱۳۱) ۱۴۳۳

خیارشنبر . . . کہ بھند . . . باندر پوری و باندر ککڑی گویند .

موید الفضلا ، ۱ : ۳۵۷ ۱۵۱۹

[باندر (رک) + پوری / توری / ککڑی (رک)]

باندرنی/باندری (امغ ، فت د ، سک ر/سک د) امث .

باندر (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

[باندر (رک) + ١ ، نی/ی ، لاحقۂ تانیث]

باندریا (امغ ، فت د ، سک ر) امذ .

اعلیٰ درجے کے کاٹھیاواری گھوڑوں کی ایک قسم .

کاٹھیاواری گھوڑوں کی یہ گیارہ قسمیں عمدہ تر مشہور ہیں ، باندریا الخ .

١٨٧٣ عقل و شعور (ترجمہ) ، نظام ، ٢٥٢

[مقامی]

باندنا (امغ ، سک د) ف م (قدیم) .

رک : باندھنا .

بزاں اسے باندنے کے واسطے رسی دیکھ .

١٢٣١ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (ماہنامہ 'شہباز' ، سکھر ، فروری ٦٢)

بزار شوق سوں کرتا ہے ذوق غواصی
گلے کوں باند لے تیرے وصال کا تعویذ

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ١١٧

نہ گل اپنا کیا میں نے نہ بلبل باغباں اپنا
چمن میں کس بھروسے باندتا ہے آشیاں اپنا

١٧٨٠ مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ٢٩١

باندو (امغ ، و مع) صف .

بندھوا ، قیدی .

پاکھن پھر پھر پراسو پھاندو اڑ نہ سکیں ارجھسے پھٹے باندو

١٦٣٩ جائسی ، ملک محمد (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٢)

[١ : باندھنا (رک) سے]

باندی (امغ) امث .

لونڈی ، کنیز (زرخرید یا مال غنیمت میں ملی ہوئی عورت) .

توں رحمان رحیما میرا مہر محبت بھریا
میں تو باندی بردا تیری تیں مجھ پاتھوں دھریا

١٢٩٦ میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ٢٣)

لونڈی باندی سب کو اس سے احتراز ڈر سے اکثر بی بیوں کے دل گداز

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٦٢

حسین ماماتیں اور باندیاں .

١٩٣٢ تین پیسے کی چھوکری ، ٢٠

[س : بندی वन्दी]

ـــ اوروں کے پانو دھووے آپنے لیے سووے کہاوت .

دوسروں کے کام میں چستی اور اپنے کام میں سستی (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣٧) .

ـــ بچہ (ـــ فت ب ، شد چ بفت) امذ .

باندی کا (رک) بیٹا/جنا (جامع اللغات ، ١ : ٣٩٨) .

[باندی + بچہ (رک)]

ـــ جب شادی کرنی ہے تو ایسی ہی کرنی ہے فقرہ .

(طنزاً) کم ظرف یا شیخی باز تقریب میں اپنی حیثیت سے زیادہ کام کرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٣٩٨) .

ـــ کا بیٹا/جنا امذ .

١. غلام بن غلام ؛ حقیر و ذلیل ؛ دوغلا ، پرستار زادہ ، رنڈی بچہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٩ ؛ شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٢) .

٢. بہت مطیع ، نہایت فرمانبردار (نور اللغات ، ١ : ٥٥٢) .

ـــ کو باندی کہا رودی بی بی کو باندی کہا ہنس دی کہاوت .

کمینے کی اصلیت ظاہر کی جائے یا کسی کا حقیقی عیب بیان کیا جائے تو اسے ناگوار گزرتا ہے (ماخوذ : نور اللغات ، ١ : ٥٥٢ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٩٨) .

ـــ کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی کہاوت .

ادنیٰ آدمی اقبال مند ہو جائے تو غرور میں بھول جاتا ہے اور دوسروں کی تکلیف کا خیال نہیں رکھتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ٨٨) .

ـــ کے آگے باندی مینھ دیکھے نہ آندھی کہاوت .

کمینے اور سفلے کی حکومت ایسی ہی ہوتی ہے مینھ آندھی کا خیال نہیں ہوتا اپنے کام سے کام (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٢١) .

ـــ گری (ـــ فت گ) امث .

کنیزی ، خدمت گاری .

بغیر کسی عوض کے ہمیشہ باندی گری کرتی آئی تھیں .

١٩٣١ پیاری زمین ، ١٧٩

[باندی + گری (رک : . . . گری)]

باندھ (١) (امغ) امذ ؛ امث .

١. پشتہ جو ندی یا دریا وغیرہ میں اس کے پانی کو روکنے کے لیے بنایا جاتا ہے ، بند .

مشرق طرف شہر کے . . . ایک جھیل ہے باندھ اس کا اب تلک قائم .

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ١٣٧

باندھ میں ایک شگاف ہو جانے کی دیر تھی پھر تو نفس کی لہروں نے خودبخود عمل کرنا شروع کر دیا .

١٩٣٦ پریم چند ، خاک پروانہ ، ١٠

٢. بند ، بندھن (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٢) .

ہالینڈ کی زمین سمندر کی سطح سے نیچے ہے اس واسطے سمندر کی طرف باندھ باندھے ہوئے ہے .

١٨٥٢ مرآۃ الاقالیم ، ٢٨

٣. باڑ ، رکاو ، مینڈھ .

ندی کے کنارے ایک باندھ کھڑی کر دی جائے تو کبھی باڑھ نہ آئے .

١٩٢٢ گوشۂ عافیت ، ١ : ٢٢٠

۴. قید ، گرفتاری ، حوالات (شیدا ساگر ، ۷ : ۳۲۲۴) .

۵. باندھنا (رک) سے اسم کیفیت ، باندھنے کا عمل (اکثر ترکیبات میں مستعمل) .

ران پر جس کی ایسا ہوتا داغ   باندھ اور مار سے اسے تھا فراغ

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۹

[س : بندھنیہ बन्धनीय]

— بوندھ (— و مع مغ) امث .

رک : باندھ نمبر ۵ .

میں . . . سفر کی تیاری اور سامان کی باندھ بوندھ میں مشغول ہوگیا .

۱۹۲۲ سفر حج ، ۱۵۷

[باندھ + ا : بوندھ ، تابع]

— رکھنا

ف م .

۱. بہت احتیاط اور حفاظت سے رکھنا .

دامن مژگاں میں اشک اور لخت دل کو باندھ رکھ
چشم تر ٹک دیکھ کر یہ لعل و گوہر بیچنا

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۹

۲. رسی وغیرہ میں جکڑ کے قید کر کے رکھنا ، زبردستی روکنا ، قبضے سے نہ نکلنے دینا .

ہل سکیں پھر نہ جگہ سے کبھی گر باندھ رکھیں
ایک تار نگہ موڑنے سے سو پیل دماں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۷

— سکیلا پھرے اکیلا کہاوت .

ہتھیار بند کے ساتھ رہنے سے لوگ گھبراتے ہیں کہ کہیں کسی جھگڑے میں نہ پھنس جائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۸) ؛ ہتھیار بند ہونے یا سامان دفاع پاس ہونے سے بڑی تقویت رہتی ہے (نجم الامثال ، ۸۸) .

— کے

فقرہ .

روک کے (گاڑی کو رکوانے کی آواز) .

ویگن والے نے آواز لگائی "ایک سواری مری کی" ، ہم نے کہا اے بھائی ذرا باندھ کے .

۱۹۷۲ روز نامہ "جنگ" ، کراچی (ابن انشا) ، ۵ ستمبر ، ۲

— کر (— کے) رکھنا ف م .

رک : باندھ رکھنا .

رہائی چاہتا ہوتا ہے ان انکھیوں سیں نادانی
دلوں کے باندھ کر رکھنے میں ہو جن کی نگہبانی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۸۲

عشق بتاں میں باندھ کے رکھو نہ رہ سکوں
خو گر ہوا سکونت کہسار کا مزاج

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۷۱

— کھیسہ کھا ہریسہ کہاوت .

پیسہ پاس ہو تو نادر سے نادر چیز دستیاب ہو سکتی ہے ، روپے سے سب کام نکلتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

— لانا

ف م .

گرفتار کر کے لے آنا ، پکڑ کر ساتھ لے آنا .

تھوڑی محنت میں اس کے ملک کو خراب کر کے خود ان کے بادشاہ کو باندھ لاویں .

۱۸۰۰ قصۂ گل و ہرمز ، ۵۱ الف

باندھ (۲) (ا مغ) امذ .

رک : بان (جس سے چارپائی بنتے ہیں) .

کھچیاں باندھ ستلی مونڈھے . . . وغیرہ اودھ میں بنتے تھے .

۱۹۳۶ قدیم ہنرمندان اودھ ، ۱۸۶

باندھا (ا مغ) صف .

مقید ، پابند ، جو اپنے قول یا عمل میں آزاد نہ ہو .

شیدا ترے حسن کا   باندھا ترے بچن کا

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۵

[ا : باندھا ، باندھنا (رک) سے]

باندھنا (ا مغ ، سک دہ) ف م .

۱. رسی تاگے کپڑے وغیرہ کی مدد سے کسی چیز کو بندھن میں کرنا ، رسی ڈورے وغیرہ کی لپیٹ میں اس طرح محصور کرنا کہ خود بے نکل نہ سکے .

جب اس کی کو ملتا ورنگ کون نہ پہنچے تب باندھ کے لٹکائے دے کہ پھر کوئی ایسا نہ کرے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۷

ہل کر رہی ہے زلف بہت جھوم جھوم کر
دیوانے باندھے جائیں گے زنجیر فیل سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۸

دشمنوں پر چڑھ کر گئے مارالوٹا لوٹا کھسوٹا باندھا جکڑا .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۹۳

۲. کسی چیز کے اوپر چڑھائے ہوئے کپڑے وغیرہ کے کونوں کو چاروں طرف سے بٹور کر اور ملا کر گانٹھ دینا جس سے گٹھری سی بن جائے .

زاہدہ اپنے سینے پرونے کا سامان قرینے سے باندھتی ہے .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۲۷

۳. جس چیز کے دونوں سروں میں دھاگا ڈوری چمڑا یا کمر بند وغیرہ ہو اسے اس کی مقررہ جگہ پر لپیٹ کر یا رکھ کر اس کے سروں میں گرہ لگانا یا دونوں سرے کسی ہک وغیرہ کے ذریعے اٹکانا .

یہ کہہ کاندھے پہ رکھ کے لاٹھی   گھوڑے پہ ہوا کے باندھی کاٹھی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

ایک تعویذ بھیجا کہ اس پر لوہے کا خول منڈھوا لو اور اپنے ہاتھ پر باندھ لو .

۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۵۹

۴. قید کرنا ، پکڑ کر یا جکڑ کر بند کرنا .

لت عاشقی کی کوئی جانے ہے عاشقوں سے
گر بادشاہ ڈانڈے گو کوتوال باندھے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۲۹۵

۵. (رسم صیغہ عہد یا قسم وغیرہ کی پابندی کے تحت) عمل میں لانا ، تشکیل دینا ، ذمے عائد کرنا .

اپنی بیٹی کا نکاح اس خانہ زاد سے باندھ دیا .

گنج خوبی ، ۱۲۹ ۱۸۰۳

میں اپنے اور تیرے درمیان . . . تیری سب پشتوں کے درمیان اپنا عہد . . . باندھوں گا .

کتاب مقدس ، ۱۶ ۱۹۶۱

۶. جادو دعا یا کسی اور عمل وغیرہ سے کسی طاقت یا حالت کو روک دینا ، معطل کر دینا .

پھر جب ڈالا عصا باندھیں ان کی آنکھیں .

ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۵۲ ۱۷۹۱

کس دھن میں کوہکن نے تیشہ باندھا
سر پھوڑ کے خود موت کا آگا باندھا

یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۸ ۱۹۵۷

۷. محبت وغیرہ کے پھندے میں پھانسنا ، مبتلائے عشق کرنا (شبد ساگر ، ۱ : ۲۳۳۳) .

۸. (استمرار و اعادہ کے طور پر) مقرر کرنا ، عائد کرنا جیسے ٹیکس باندھنا .

اس کے گزارے کے موافق روزینہ باندھ دیا .

سیر عشرت ، ۸۳ ۱۸۲۴

مصر پر اس نے جزیہ باندھ دیا .

تاریخ الحکما ، ۲۲۳ ۱۹۱۷

۹. پانی کے بہاو کو بند یا پشتے وغیرہ سے روکنا .

سیلاب اشک میری آنکھوں سے پھوٹ نکلا
کوئی کدھر سے روکے کوئی کدھر سے باندھے

مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۵۲ ۱۸۲۴

۱۰. منتشر اجزا کو نم کر کے ہاتھوں سے دبا کر گولائی کی شکل میں لانا ، جیسے : گولی باندھنا ، آٹے کا پیڑا باندھنا .

جب وہ گوندا سا ہو گیا تو اس کے لڈو باندھ لیے .

راحت زمانی ، ۴۹ ۱۹۱۰

۱۱. مکان بنانا ، تعمیر کرنا .

کمتر نمازی ہوئیں گے باندھیں گے مسجد بیشتر

ترجمۂ تحفۃالنصائح ، ۲۰ ۱۶۲۵

بحیرۂ قدس : یہ ایک دریا ہے جس پر سکندر نے پتھر کا پل باندھا ہے .

مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۹ ۱۸۷۳

۱۲. کسی مضمون خیال لفظ قافیہ یا موضوع وغیرہ کی نظم یا نثر میں بندش کرنا .

گر طبع روشن اپنی مضمون داغ باندھے
تہ خانۂ فلک کا اس کو چراغ باندھے

دیوان محبت ، ۷۲ ۱۷۸۲

رنڈیوں کی بولی اس میں باندھی ہے .

دریائے لطافت ، ۵۲ ۱۸۰۸

عشقیہ کلام سے تائب ہونے کے بعد شیدا تخلص نہیں باندھا بلکہ اسحاق لکھتے رہے .

روز نامہ ' جنگ ' کراچی ، ۲ فروری ، ۲ ۱۹۷۰

۱۳. آگے پیچھے یا دائیں بائیں مرتب صورت میں قائم کرنا ، ترتیب دینا ، جیسے قطار باندھنا ، صف باندھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .

۱۴. دل دماغ خیال یا ارادے وغیرہ میں طے کرنا ، جیسے منصوبہ باندھنا ، نیت باندھنا .

کبھی دھن ہاشمی تجھ سوں ازل تے دل میں باندھی ہوں
دیتی ہوں بندگی خط لکھ کر ابد لگ توں ر با مجھ کوں

ہاشمی ، د ، ۱۳۰ ۱۶۹۷

زور حق سے کمر ظلم و شقاوت توڑی
دم بھی ٹوٹا تو نہ باندھی ہوئی نیت توڑی

مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰۶ ۱۹۴۳

۱۵. کسی ہتھیار کو جسم پر لگا کر یا سجا کر ساتھ رکھنا .

بس اپنے دل کو اب ہدف تیر جانیے
باندھے ہے جو کمان وہ ہم سے کشیدہ ہے

ریاض البحر ، ۲۵۱ ۱۸۳۶

رک : شق نمبر ۶ ، مصرعہ اول .

یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۶۸ ۱۹۵۷

۱۶. کسی مقصد کے پیش نظر لوگوں کو اکٹھا کرنا ، افراد کو جماعت کی شکل میں لانا ، جیسے غول باندھنا ، دل باندھنا .

ہر ایک کی موچھیں کڑی کمال ہیبت اور شان سے ٹولیاں باندھے .

تاریخ یوسفی ، ۴۸ ۱۸۴۷

۱۷. مقرر رواج کے مطابق جوڑنا اور ملانا ، تلے اوپر رکھنا ، جیسے : نماز میں ہاتھ باندھنا .

صاف کرتی صف دشمن تو جدھر چلتی ہے
ہاتھ باندھے ترے سایے میں ظفر چلتی ہے

مطلع انوار ، ۵۱ ۱۹۲۸

۱۸. کسی ایک نقطے یا مقام پر مرتکز کرنا ؛ جیسے ٹکٹکی باندھنا .

گولا اندازوں نے . . . نشانات باندھ کر مہتاب دکھلائی .

کوچک باختر ، ۶۶۰ ۱۸۹۳

بنا چکتا ہے جب نومشق اک حلقہ سا تودے پر
نشانہ باندھ کر چٹکی میں اپنی تیر لیتا ہے

نقش و نگار ، ۱۱۸ ۱۹۳۶

۱۹. کسی چیز پر لپیٹنا ، لپیٹ کر گرہ دینا اڑسنا یا اٹکانا ، جیسے تہمد باندھنا ، تہمد باندھنا .

ماہ کو ہالۂ مہ طوق غلامی ہوتا اپنے سر پر نہ کبھی آپ نے شملا باندھا

ریاض البحر ، ۴۸ ۱۸۳۶

حج تو یہ ہے کہ احرام باندھا عرفے کے دن عرفات میں جا حاضر ہوئے .

اجتہاد ، ۹۷ ۱۹۰۷

۲۰. مقرر قاعدے سے مطلوبہ گرمی یا سردی پہنچانے کے لیے رکھ دینا اور مدت معین میں تیار ہونے یا آلھ آنے پر نکالنا .

کاشتکار طرف پسند کرنے زمین اور طیاری اور باندھنے و لادنے تنباکو . . . کے توجہ تام مصروف کریں .

مزید الاموال ، ۱۲۶ ۱۸۴۵

۲۱. اصول وضع کرنا ، ضابطہ یا قاعدہ بنانا یا جاری کرنا .

قاعدے اچھے باندھے اور ریت و رسم جو زبوں ہو سو اٹھاوے .

قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۷ ۱۷۳۶

مفعول کی علامت اس کے بعد لگی ہوتی ہے مگر کلیہ قاعدہ نہیں باندھ سکتے .

جامع القواعد ، آزاد ، ۱۲۷ ۱۸۸۹

کچھ حادثہ اس لیے پیش آیا کہ اس بچے نے اپنے مالک کے باندھے ہوئے قاعدے کو توڑ ڈالا .

مضامین سلیم ، ۳ : ۹۳ ۱۹۰۷

۲۲. ادائی کا لہجہ اسلوب یا طرز مقرر کرنا .

آج کل پاکستان اور ہندوستان میں مغربی موسیقی کی دھنوں کو اپنایا جا رہا ہے اور ان پر ہندی اور اردو زبان کے گانے باندھے جا رہے ہیں .

ہندوستانی موسیقی ، ۳۱ ۱۹۶۲

۲۳. کسی کیفیت یا حالت کو الفاظ یا مصوری وغیرہ کے ذریعے نگاہوں اور دل و دماغ کے سامنے لانا ، جیسے سماں باندھنا .

ہاتھ باندھے تو عجب رنگ نزاکت باندھا

۱۸۶۷ واسوخت ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۹)

۲۴. تسلسل کے ساتھ اختیار کرنا ، لگاتار ہونے کی صورت پیدا کرنا ، جیسے : ابر باندھنا ، قوام کا تار باندھنا ، جھڑی باندھنا .

خفا ہو کر کہا شہ نے پری سے عداوت تونے باندھی آدمی سے

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۲۳۲

کچھ نہیں کام ہم وزیر کی آوازوں کا
تار باندھے یہاں تکبیر کی آوازوں کا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

۲۵. آویزاں کرنا .

وہ باب شہر پناہ طلسم فطرت پر
وفور جوش میں باندھا گیا ہے بندھن وار

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۳

۲۶. لپیٹنا ، تہ کرنا ، جیسے بستر باندھنا ، چک باندھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

۲۷. دلائل کے زور سے حریف کے لیے جائے گفتگو نہ چھوڑنا .

دیکھیے میں آپ کو باندھتا ہوں .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۷۲

۲۸. پیچ یا داؤ سے حریف کے لیے کشتی یا بنوٹ وغیرہ میں دفاع کے راستے بند کرنا .

بنوٹ کے پیچ سے ہاتھ اور بازو کو اس طرح باندھا کہ تلوار اس بت پندار کے دست نازک سے چھوٹ پڑی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹۰

استاد نے کہا اپے پٹھا باندھ کر دھوبی پاٹ پر کھینچ لے .

۱۹۶۲ ماہنامہ 'ساقی' جولائی ، ۵۳

۲۹. (مذکورہ مطالب کے علاوہ) بیسیوں الفاظ کے ساتھ ترکیب پاکر ہر جگہ سیاق و سباق کے مطابق مختلف افعال کے مفہوم میں مستعمل ، جیسے : استرے کی دھار باندھنا ، جگر باندھنا ، دھڑا باندھنا ، رنگ باندھنا ، طلسم باندھنا ، طوفان باندھنا ، کمر باندھنا ، مشکیں باندھنا ، مورچہ باندھنا ، مہندی باندھنا ، ہوا باندھنا وغیرہ (ایسے کل مرکبات اپنے اپنے مقام پر درج ہیں) .

[ہ : باندھنو बांधन]

ـــ بوندھنا (ـــ و مع مغ ، سک دھ) ف م .

رک : باندھنا .

چند لمحہ باندھنے بوندھنے میں لگے بعد ازاں جلدی سے ہم اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۰۹

۱۵/جولائی کا دن اسباب کے باندھنے بوندھنے میں کٹا .

۱۹۴۲ سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۱۶۵

[باندھنا + ا : بوندھنا ، تابع]

باندھنو (ن) (ا مغ ، سک دھ ، و مع) امذ : امث .

۱. بندش ، بندھن (دریائے لطافت ، ۱۷) .

۲. وہ بندش جو رنگریز کپڑے کو مختلف رنگ دینے یا چندریاں رنگنے کے لیے کرتے ہیں ؛ بندھیج ، وہ کپڑا وغیرہ جو اس طرح باندھ کر رنگا جائے .

نقاش نے بموجب ایما . . . چادر سیاہ تیار کی اور اس کی بوٹیاں سفید بطور باندھنوں کے چھوڑ دیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶۹

کلابتوں ، باندھنوں . . . یہ سب ایجاد اکبری ہیں .

۱۹۰۵ مقالات شروانی ، ۱ : ۱۱۴

۳. ایک قسم کا ریشمی بندکی دار کپڑا ، گلبدن .

تین تین پٹی کے چھجے دار باندھنوں کے چیرے سروں پر .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۸۰

۴. جھوٹی تہمت ، الزام ، بہتان .

جھوٹ سے پیٹ اب بھر آیا اور ابھی کچھ باندھنوں بناتے ہیں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۱

۵. (i) منصوبہ ، پہلے سے سوچی سمجھی تدبیر ، پیش نہاد (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .

(ii) سازش (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۷) .

۶. خیالی افسانہ یا بیان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۴) .

۷. طوطے کی ایک قسم (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

۸. لوازم ، توابع ، متعلقات و محرکات .

آخر کو میں نے سب سے پہلے اس کی فکر کی کہ ان کے وہم کا علاج کروں کیونکہ بڑے بڑے خیال اس کے باندھنوں ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲

[ہ : باندھنو बांधन]

ـــ باندھنا (ا مغ ، سک دھ) محاورہ .

۱. تہمت لگانا ، کسی کے سر الزام مڑھنا .

حضرت نوح کے طوفان پر تو نے کیسے کیسے آوازے کسے ہیں اور کیا کیا باندھنو باندھے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲/۱ : ۶۳۹

۲. منصوبہ بنانا ، سازش کرنا .

وہ آئے لٹ پٹی دستار باندھے یہ اور ہی باندھنوں باندھا گیا ہے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۸۳

باندھنی پوری (ا مغ ، سک دھ ، ولین) امث .

مویشیوں کے باندھنے کی جگہ ، مویشیوں کا مکان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۴) .

[باندھنی ، باندھنا (رک) سے + ۰ : پوری (= مکان)]

باندھو (سک ن ، ولین) صف .

عزیز قریب رشتے دار ، رفقا و متعلقین .

تمارے دیش میں راجا کے باندھو اور سب لوگ اپنا اپنا دھرم چھوڑ دینگے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۹

باندھی (۱) (امغ) امث .

رک : باندی (= کنیز) .
بولی میں تمھاری باندھی فلانی ہوں .
۱۸۶۰ فیض الکریم قرآن العظیم ، ۲۰۳

باندھی (۲)

باندھا (رک) کی تانیث ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ بندھنا اور چھوٹی چھٹنا محاورہ .

بہت با اختیار اور اقبال مند ہونا .
ڈپٹی نصیرالدین کا حقیقی پوتا جہاں باندھی بندھتی اور چھوٹی چھٹتی تھی . . . آج کلو کے تکیے میں قبریں کھود کر پیٹ بھر رہا ہے .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۴۲

ــ بندھنا اور کھولی کھلنا محاورہ .

رک : باندھی بندھنا اور چھوٹی چھٹنا .
اس کی باندھی بندھ رہی تھی اور کھولی کھل رہی تھی .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۰

ــ موٹھی کا بڑا بھرم کہاوت (قدیم) .

رک : بندھی مٹھی لاکھ برابر .
باتاں بہوت بڑیاں بہوت محتشم ، باندھی موٹھی کا بڑا بھرم .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۷

باندھے پھرنا محاورہ .

سفر حضر میں ہر جگہ ساتھ رہنا ، کسی وقت اپنے سے جدا نہ کرنا .
پیاری نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو تم چلے جاؤ بال بچوں کو کہاں باندھے پھرو گے .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۸۳

بانڈ (سک ن) امذ .

۱. عہد نامہ ، اقرار نامہ ، پختہ یقین دہانی .
داخلہ لینے والوں سے یہ بانڈ بھروایا جائے .
۱۹۶۹ روز نامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۲ ، دسمبر ، ۳
۲. جمع کی ہوئی رقم یا جائداد کی قیمت کے بالمقابل سرکاری بینک وغیرہ سے ملی ہوئی لکھی ہندھی دستاویز جس کی رقم قواعد وضوابط کے مطابق عندالطلب وصول کی جاسکتی ہے ، ہنڈی .
ٹکٹ بانڈ اسٹامپ تاوان چندے بنائے ہیں مل کر حجامت ہماری
۱۹۲۲ جذبات قمر (قمربدایونی) ، ۲ : ۷
[انگ : Bond]

بانڈ (۱) (امغ) امذ .

۱. دو ندیوں کے سنگم کے بیچ کی زمین جو بارش میں ندیوں کے اٹھنے سے ڈوب جاتی اور پھر کچھ دن میں نکل آتی ہے (کھیتی کے لیے زرخیز ہوتی ہے) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۳) .
[مقامی]

بانڈ (۲) (امغ) صف .

جس کے پونچھ نہ ہو ، بے دم کا ، ابتر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۳).
[س : ونڈ वराह]

بانڈا (امغ)

(الف) صف .
۱. کبڑا ، کوزہ پشت (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .
۲. اپاہج ، ٹیڑھی ٹانگوں والا (پلیٹس) .
۳. دم کٹا ، دم بریدہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .
(ب) امذ .
۱. ایک بے دم کا سانپ (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) (پلیٹس) .
۲. ایک بے دم کی چڑیا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) (پلیٹس) .
۳. ختنہ شدہ آدمی ، (بنگال میں طنزیہ) ہر مسلمان (پلیٹس) .
[س : ونڈ + ک : वराह + क]

بانڈی (۱) (امغ) امث .

بانڈ (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بانڈی (۲) (امغ) امث .

۱. بے دم کا مادہ جانور ، (خصوصاً) بے دم کی گائے (ماخوذ : شبد ساگر ، ۱ : ۳۲۲۳) .
[بانڈ (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بانڈی (۳) (امغ) امث .

بانس کی چھوٹی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ، چھوٹی لاٹھی ، سونٹا .
سارے شہر کے لڑکے بانڈی سونٹے ہاتھوں میں لے کر گرد ہو گئے .
۱۸۴۲ نتائج المعانی ، ۵۷
آزادی کی ہی کے برانڈی آپ چلاتے ہیں ڈنڈا بانڈی
۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۲۵
[٠ : بانڈی बांडी]

ــ باز صف .

لٹھ باز ، شورہ پشت ، فسادی ، لڑاکا .
تمام بد پیشہ چوٹٹے اٹھائی گیرے ، بانڈی باز مال مردم خور . . . گھروں سے نکل نکل کر آموجود ہوئے .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۸۸
[بانڈی + ف : باز ، باختن (= کھیلنا) سے]

ــ چٹکنا محاورہ .

لٹھ چلنا ، لڑائی ہونا (پلیٹس) .

ــ چلانا ف م .

لاٹھی سے لڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

— چلنا ف م .

بانڈی چلانا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .

بانڈی (۴) (ا مغ) امث .

مویشی خانہ ، نوہرا ، گھیر .

اس مکان کے زیریں حصے سے ملحق ایک کچا سا گھر بھی تھا اسے بانڈی کہتے تھے یعنی مویشی خانہ .

۱۹۶۸ شکست ، ۱۰۸

بانڈی (۵) (امغ) امث .

رک : بنڈی (پلیٹس) .

بانر (فت ن) امذ .

رک : بندر .

پھر وہ راون کے جزیرے پر چڑھائی رام کی
مستعد امداد پر صحرا کے بانر دیکھنے

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۲ : ۱۶

بانس (ا مغ) امذ .

۱. ایک گرہ دار اندر سے بیشتر کھوکھلی اور ریشہ دار لکڑی کا اونچا جنگلی درخت ؛ اس درخت کی لکڑی جو عموماً چھپروں اور ہلکی قسم کی چارپائیوں کی پٹیوں اور سیروں میں استعمال ہوتی ہے .

قلم کروں راس سب بانس کے سیاہی دریا کاغذ آکاس کے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۵

ملاح بڑے لمبے لمبے بانس کشتی میں رکھتے ہیں کہ اس سے پانی کا حال معلوم کریں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۰

ان جنگلات میں ... بید اور بانس بھی ... بلند ہوتے ہیں .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۲

۲. تقریباً سوا تین گز کا آلۂ پیمائش جس سے زمین اور دریا کی گہرائی وغیرہ ناپتے ہیں .

لاہور سے سری نگر تک ۷۹ کروہ و ۷ بانس کا فاصلہ ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲۲

جنگل کی ٹیڑی بانس ڈیڑھ بانس اونچی پھر پھراتی ہوئی بول رہی تھی .

۱۹۲۲ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۱

۳. ناؤ کھینے کی لگی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۳) .

۴. ریڑھ کی ہڈی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۳) .

کہ دبلا ہوا اوبی اڈک باج گھانس
نکل پٹ (پیٹھ) کا بھار آیا تھا بانس

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۲

سردی بانس پشت کے اوپر سے نیچے ہو کر گرمی معلوم ہوتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۲۰

۵. بھالا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۳) .

[س : ونش वंश]

— برابر آدمی/قد امذ .

معمول سے زیادہ لمبا اور دبلا شخص/قامت (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

— بڑھے جھک جائے اَرَنڈ بڑھے ٹوٹ جائے مقولہ .

جو غرور کرے نقصان اٹھاتا ہے جو انکسار کرے وہ ترقی کرتا ہے . (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) .

— پر ٹانگنا محاورہ .

بد نام کرنا ، رسوا کرنا ، نکو بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

— پر ٹنگنا محاورہ .

بانس پر ٹانگنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

— پر چڑھانا محاورہ .

۱. بدنام کرنا ، رسوا کرنا .

اے ہے آپ مجھے بانس پر کیا چڑھاتے ہیں اچھا اگر آپ مجھے ایسا ہی سمجھتے ہیں تو اسے ثابت کیجیے .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۱۲۶

۲. بہت تعریف کرنا .

کچھ یار دوستوں نے بانس پر چڑھایا کچھ روپے کے نشہ نے زور دکھایا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۵

۳. شہرت دینا ، چرچا کرنا (بیشتر برائی کے لیے مستعمل) .

اتنا یاد رکھنا کہ ساس نندیں تو رتی بھر بات کو بانس پر چڑھا دیں گی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲

— پر چڑھنا محاورہ .

بانس پر چڑھانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

— پڑنا محاورہ .

لاٹھیوں سے پٹنا جانا ، بری طرح پٹنا ، سخت اذیت پہنچنا .

بہت ستایا ہے جی میں ہے اس پہ بانس پڑیں
یقین ہے اسے مارے گا آپ کا اقبال

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۹۷

— پُور/پُور (- و مع/مج) امذ .

ایک قسم کا مہین کپڑا جس کا پورا تھان بانس کے چونگے میں بھرا جاسکتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۵) .

[بانس + پور ، پورنا (رک) سے / + پور (رک)]

— پھل (- فت پھ) امذ .

ایک قسم کا دھان جو شمالی ہند میں زیادہ پیدا ہوتا ہے ، بانسی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۵) .

[بانس + پھل (رک)]

— پھوڑ (- و مج) صف .

کاریگر جو بانس کی تیلیوں سے مختلف قسم کی چیزیں (ٹوکریاں اور چقیں وغیرہ) بناتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

[بانس + پھوڑ ، پھوڑنا (رک) سے]

ــ ٹوٹنا محاورہ .

خوب مار پڑنا ، اتنا پٹنا کہ لاٹھیاں ٹوٹ جائیں .

اس کے بوٹا سے جو قد سے نہ جھکا پائی سزا
بانس گلزار میں بالائے صنوبر ٹوٹے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۹

ــ چڑھے گُڑ کھائے کہاوت .

بے حیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۸) .

ــ چلانا محاورہ .

کُون میں ڈنڈا کرنا (ایک قسم کی گالی) .

آئے ہی لینے دوں نہ تجھ کو سانس   چھوٹتے کون میں چلا دوں بانس

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۳۶

ــ ڈُوبیں پُوری تھاہ مانگے کہاوت .

جس کام کے انجام دینے سے بڑے بڑے لوگ عاجز ہیں اسے معمولی آدمی کیا انجام دے سکتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

ــ غَرقی (ــ فت غ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا بانس جو ٹھوس اور مغزدار ہوتا ہے اور جس پر تلوار اثر نہیں کرتی (غالباً : لچکیلا جس سے کمانیں بناتے ہیں) (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵٦) .

[بانس + ع : غرق (= کمان کی طرح کھنچنا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کا گھوڑا (ــ و مج) امذ .

وہ بانس کا ڈنڈا جسے بچے اپنی دونوں ٹانگوں کے بیچ میں ڈال کر پچھلا سرا زمین پر اور اگلا اپنے ہاتھ میں رکھتے اور اسی طرح اس پر سوار ہو کر دوڑتے پھرتے ہیں .

کھیل . . ریل گاڑی بانس کا گھوڑا مٹی کے ہل اور گھروندے .

۱۹۲۲ یہ دلی ہے ، ۲۰

ــ کی جڑمیں گھمونے جمے ہونا محاورہ .

اچھی چیز میں بری کی ملاوٹ ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

ــ کی کوٹھی (ــ و مج) امث .

بانس کے درختوں کا جنگل .

اندھیرا دشت میں کرے گی گھر کر بانس کی کوٹھی
کٹھرے میں پڑیں گے خود بخود شیر نیستانی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۵۲

ــ کے بانس مَلّاحی کی مَلّاحی مثل .

دوہری تکلیف ، نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ .

مثل مشہور ہے بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی مارا تو مارا لکڑیاں بھی ان لوگوں نے چھین لیں .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۴۸۷

ــ کھانا محاورہ .

بری طرح پیٹا جانا ، خوب پٹائی ہونا .

آنکھیں لڑائیں ان سے کہاری نے بانس کھائے
اس کا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اوچھل گیا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۹

ــ گُن بسور چمار گُن اَدھور کہاوت .

بانس کی خوبی جنگل میں اور چمار کی خوبی چمڑے کے گودام میں ظاہر ہوتی ہے ، ہر چیز اپنی اپنی جگہ پر اچھی معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

ــ لَگانا/لَگْوانا محاورہ .

خوب پیٹنا / پٹوانا .

بانس لگواتا ہے اکثر جا کے وہ بالا بلند
سرو و شمشاد و صنوبر کے شجر پر ان دنوں

۱۸۴٦ آتش ، ک ، ۲۴۲

ــ واڑی امث .

۱. بانس کا جنگل ، بنسواڑی .

اوپر چڑھ کے ایک ٹیلہ سا تھا اس سے اتر کے ایک بانسواڑی ملی .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۹۴

۲. بانسوں کی زراعت (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸٦) .

[بانس + واڑی (رک)]

بانسا (۱) (ا مغ) امذ ؛ ∼ بانسہ .

۱. دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی .

نتھے بینی کہ ہندی میں بانسا کہتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹

آگے کو ابھری بینی شاید قلت فرصت سے ایسی مختصر بنی تھی کہ بانسا معدوم .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳

۲. ریڑھ کی ہڈی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

[س : ونش + ک : वंश + क]

ــ بیٹھنا محاورہ .

رک : بانسا پھرنا .

جو وہ شوخ شعلہ پیکر ملے جسم عاشقاں سے
کہیں اٹھ کھڑے ہوں فتنے کہیں بیٹھ جائیں بانسے

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱ : ۱۱٦

ــ پھِرنا محاورہ .

نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا جو موت کی علامت ہے .

لگا ہاتھ پاؤں توڑنے نبضیں چھوٹ گئیں ہچکیاں لینے لگا بانسا پھر گیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۳

منکا ڈھل گیا بانسا پھر گیا ہاتھ پاؤں پھیل گئے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۱۲

ـــ ڈھلنا محاورہ .

رک : بانسا بھرنا .

آنکھیں پتھرا گئیں بانسا ڈھل گیا اور زور سے ایک ہچکی سبکی کی طرح آئی .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۵

بانسا (۲) (امغ) امذ .

۱. بانس کا بنا ہوا چونگے کی شکل کا چھوٹا نل جو ہل کے ساتھ بندھا رہتا ہے اور اس میں بوائی کے لئے غلہ بھرا ہوتا ہے ، برنا (پلیٹس) .

۲. بوائی کے وقت نالیاں بنانے والا ہل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

[س : ونْش + کَ : वंश + क]

بانسا (۳) (امغ) امذ .

بانس کی قسم کا ایک چھوٹا پودا جس کے پھول چھپنی بیج چھوٹے اور کالے ہوتے ہیں اور جس کی لکڑی کا کوئلہ آتشباز باروت میں استعمال کرتے ہیں . بیا وانسا ، بیکا بانسا (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) ؛ اس کے پھولوں سے اکثر مٹھاس نکلتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) ؛ اس کے پتوں سے سرخ رنگ نکالتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

بانسے کا پودا آدھ گز سے دو گز تک بلند ہوتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۱

[س : وَنْش वंश]

بانسا (۴) (امغ) م ف .

پاس ، نزدیک ، بغل میں .

پریتم بانسے جائے نئیں موئی سنائے مجھ

ڈھولا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۵) .

[س : پارش‌وم पाश्र्व]

بانسری (امغ ، سک س) امث .

ایک جنگلی بوٹی جو بڑی نقصان دہ ہوتی ہے اور اس کی جڑ بڑی مشکل سے نکالی جاتی ہے .

بہت سے خاص خاص پودے بلاضرورت پیدا ہو جاتے ہیں اس نام سے مشہور ہیں ہرن کھری . . . بانسری چولائی . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۲۵

[ہ : بانسری बांसरी]

بانسری/بانسلی (امغ ، سک س) امث .

پتلی قسم کے بانس کی پور یا چوبی نلی سے بنا ہوا نفیری کی قسم کا ایک ساز جس کے سرے پر پیپا لگا ہوتا ہے جو پھونک کی مدد سے آواز دیتا ہے اور سروں کے سوراخ آواز کا اتار چڑھاو بناتے ہیں (نفیری کی نسبت اس کا پیپا دھیمی آواز کا اور نلی پتلی اور شروع سے آخر تک یکساں ہوتی ہے) ، بنسی ، مرلی .

یوں بین کی دھن رہ بانسری کی بو طبل کے ناد او تری کی

۱۷۰۰ من لگن ، ۷۵

کروں نغمہ سازی میں تجھ سوز کی بیا آ کی بانسل یا مل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۵۲

صبح کے مسلے ہوئے بستر پہ قامت کی پھبن

'شام' کے ترشے ہوئے ہونٹوں پہ جیسے بانسری

۱۹۲۸ سرود و خروش ، ۱۲۹

[س : ونْش + رَ + اِ کا वंश + र + इका]

بانسلی (امغ ، سک س) امث ؛ ~ بانسی .

بٹوا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) .

[س : واسْنی वासनी]

بانسلی قند (امغ ، سک س ، فت ق ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا زمیں قند جو کئے میں بہت لگتا ہے اور غالباً اسی لیے کھانے کے قابل نہیں ہوتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۶) .

[ہ : بانسل بانسلی + قند (رک)]

بانسی (امغ ، سک س) امث .

۱. رک : بانسلی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) .

۲. ایک قسم کا بانس جسے اربال اور اونا بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۵) .

[س : واسْنی वासनी]

بانسوں (امغ ، و مج) م ف .

کئی بانسوں کی اونچائی کے برابر ، بہت زیادہ .

اب مولوی صاحب کا اضطراب اور انتشار بانسوں بلندی پر ہو گیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۹

[بانس (رک) + ا : و ں ، لاحقۂ جمع]

ـــ اچھلنا محاورہ .

۱. خوشی رنج یا غصے وغیرہ کی حالت میں جگہ سے اٹھ اٹھ جانا .

وحشت ہماری سن کے طبیعت دہل گئی

مجنوں کی روح قبر میں بانسوں اچھل گئی

۱۸۷۵ دیوان آغا ، ۱۵۸

رضیہ کسی کے مرنے کی خبر سنتی تھی تو اس کا دل بانسوں اچھلنے لگتا تھا .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۷۵

۲. دریا کی مینڈوں کا نہایت بلند ہونا ، کگن کھیلنا .

اک شور ہے کہ خاتمہ ہے کائنات کا

بانسوں اچھل کے گرتا تھا پانی فرات کا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۷

فرقت میں چشم تر سے دریا نکل رہا ہے

وہ جوش ہے کہ پانی بانسوں اچھل رہا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۵

— اُونچا (— و مع مغ) صف .

بہت اونچا ، معمول سے بہت زیادہ بلند .

باڑھ پر اب ہے یم اشک کا ایسا پانی
بانسوں ہے زورق افلاک سے اونچا پانی

۱۸۷۴ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۰۳

[بانسوں + اُونچا (رک)]

— بڑھنا
محاورہ .

بہت زیادہ خوشی امنگ اور ولولہ پیدا ہونا ، حوصلے ہمت میں اضافہ ہو جانا .

خوشی اتنی ہوئی حمزہ کو حاصل
کہ بانسوں بڑھ گیا جو تھا گھٹا دل

۱۸۶۵ طلسم شایان ، ۱۱۵

— چڑھنا
محاورہ .

دریا کے پانی کا بہت زیادہ چڑھاو پر ہونا .

بانسوں چڑھا ہی رہتا ہے اس میں نہیں ہے تھاہ
کب بحر عشق کا ہوا پایاب کمر کمر

۱۸۶۰ شیدا ، سراپا سخن ، ۲۳۹

بانسہ (ا مغ ، فت س) امذ .

رک : بانسا (۱) .

اسپ جنگلی کا منھ لانبا بانسہ اونچا تھوتھنے چھوٹے قدآور ہوتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۲

اپنا عصا اس زور سے مارا کہ پانی کی ناک کا بانسہ ٹوٹ گیا .

۱۹۲۳ میدہ کی بیٹی ، ۱۲۳

بانسی (ا مغ) امث .

۱. بانس کا جنگل ، بنسواڑی .

خاک سے ساونت اگتے تھے تری اور سورما
تیری یہ بانسی نہ تھی گویا کہ تھا شیروں کا بن

۱۸۹۰ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۲

آگے بڑھیے تو میدانوں میں جابجا بانسیاں تاڑ اور میوہ دار درخت کے جھنڈ نظر آتے ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۱۲۱

۲. (i) ایک قسم کا نرکل جس سے زیادہ تر نیچے بنائے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰) .

(ii) ایک پتلا نرکل جو زیادہ تر لکھنے کا قلم بنانے کے کام میں آتا ہے ، کلک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۵) .

(iii) ایک قسم کا کلک جسے جلا ہے اور نلی پھول بنانے والے استعمال کرتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) .

۳. ایک قسم کا زرد سفیدی مائل پتھر جس کی بڑی بڑی سلیں ہوتی ہیں .

اس کے دالان کا سقف سنگ بانسی . . . کا ہے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۱۱

۴. رک : بانسری/بانسلی .

کوئی سوار دف کوئی ڈہل اور بانسی بجا کر گانے لگا .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۲۴۶

۵. ایک قسم کا گیہوں جس کی بالی کچھ کالی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۵) .

۶. ایک قسم کی گھاس جس کے ڈنٹھل کھوکھلے سخت ہوتے ہیں اور اس لیے اسے مویشی کم کھاتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۵) .

۷. ایک قسم کا باریک عمدہ خوشبو ملائم اور مزیدار چاول .

نمبر ۱ کی تین خاص قسمیں . . . بانسی اور ہنسراج ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۳۷

قب : بانس پھل .

[س : وَنش + اِن वंश + इन]

بانقراس (سک ن ، کس ق) امذ .

ایک اہم غدود جو اثنا عشری آنت میں سے ہارمون خارج کرتا اور خون میں انسولین ایک اہم ہارمون چھوڑتا رہتا ہے ، لبلبہ .

ابتدائی مچھلیوں میں جگر بھی تھا اور صفراوی تھیلیاں بھی بانقراس بھی تھا اور تلی بھی .

۱۹۲۰ مکالمات سائنس ، ۶۰

[انگ : Pancreas]

بانک (۱) (ا مغ) .

(الف) امث .

۱. ایک قسم کی چھری جو نوک کے قریب خمدار ہوتی ہے (جس سے بکیتی کا کھیل کھیلتے ہیں) ، بچاقی .

بندیا بانک مریخ ہو خشمناک   لے نیزا کھڑیا ہات رامح سماک

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲ ب

جگہ کس کس کو دوں ہاتھوں سے تیرے دل میں اے قاتل
کٹاری کو چھری کو بانک کو خنجر کو پیکاں کو

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۴

نہ اب بکیت کو پوچھے کوئی نہ راوت کو
نہ تیر ہے نہ کماں ہے نہ بانک ہے نہ کٹار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۶۵

قب : بانک نمبر ۱۰ .

۲. (کٹاری سازی) بانس کی کھپچیاں تراشنے کا ایک ہلالی شکل کا آہنی اوزار جو ٹوکری بنانے والے استعمال کرتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱) .

۳. (کھنساری) گنے اور بانس کی گرہ چھیلنے کے لیے گھوڑے کے نعل سے مشابہ ایک دھار دار اوزار جس کے دونوں کناروں پر انگلیاں پھنسانے کے لیے حلقے لگے ہوتے ہیں (نوادر الالفاظ ؛ ا پ و ، ۳ : ۱۸۹ ، فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

۴. (باربرداری) بیل گاڑی کے دھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پہیے پر باہر کے رخ لگا ہوا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارا دیتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے پائیدان کا کام بھی دیتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۸) .

۵. دریا کا گھماو ، موڑ (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

۶. (ورزشی کھیل) ہنڈولے کا وہ حصہ جو کمانی کی طرح کھٹولے کو سہارا دیے رہتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۰۵) .

۷. (منہیاری) لہریےدار بنی ہوئی کانچ کی چوڑی (ا پ و ، ۲ : ۸۲).

چوڑیاں بانک کی دکھلا کے کیا قتل ہمیں
قیزدستی ہے کہ ہے دست قضا کا پہونچا

۱۸۶۱ حقیقت (سراپا سخن ، ۲۲۲)

منہیارن : وہ لاجواب دھانی بانکیں لائی ہوں کہ کیا بتاؤں

۱۹۴۷ دھانی بانکیں ، ۸

۸. (بنائی) ریشم کے بغیر بٹے تاروں کا لچھا یا ٹونی (ا پ و ، ۲ : ۲۲).

۹. لہریا بیل جو دوپٹے وغیرہ کے کناروں پر بنائی جاتی ہے.

حاشیے پر بانک بنا کر دھنک ہی کی ڈوری آگے لگا دیجیے!

۱۹۳۹ گلستان خیاطی ، ۹۷

۱۰. فنون سپہ گری میں ایک قسم کی ورزش جو کٹار کی طرح کی خمدار چھریوں سے فرش پر بیٹھ کر یا لیٹ کر کی جاتی ہے اور چھوٹے ہتھیاروں کے دفاع میں کام دیتی ہے.

ظالم مرے جگر کوں کرے کیوں نہ پھانک پھانک
سیکھا ہے وہ جگر کا پٹا اور ادا کی بانک

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۹

کہیں پٹے کی کسی جا ہے بانک کی کثرت (کسرت)
وہ جست وہ خیز وہ چوٹیں کہ عقل ہے حیران

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۱۱۲

کہیں بھری گتکے سے مقابلہ ہو رہا ہے کہیں بانک اور بنوٹ کے کرتب دکھائے جا رہے ہیں.

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۴۰

۱۱. ٹیڑھاپن ، گولائی ، کجی ، خم ، ترچھاپن ، موڑ ، چکر ، پھیر ، گھماو ، لپیٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹).

۱۲. فریب ، دغا بازی ، چھل ، مکر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹).

۱۳. شرارت ، جرم ، قصور (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲).

۱۴. کمان ، دھنش ، دھنک (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰).

(ب) امذ.

۱. ایلی کا وہ کنارا جو خم کھا کر ہلالی شکل اختیار کر لیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰).

۲. ایک قسم کا خمدار سہ گوشیا یا چوگوشیا کڑا جو عورتیں عموماً پیروں میں پہنتی ہیں.

ہاتھ میں پہونچیاں پاؤوں میں پا جو کے بانک.

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۱

۳. وہ کڑا جو ہندو عورتیں بازو پر پہنتی ہیں.

وہ موتی مالے گلے جھلکیں اور ان میں لعلوں کی مالا
وہ بانک جڑاؤ بازو پر اور کنگنا پہنچے جھمک رہا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۴۸۲

۴. ہلالی شکل کا شکنجہ.

ایک بادام کو چھیل کر ... گرہ یعنی بانک میں دبا دو تیل نکل آوے گا.

? رسالہ معین گھوڑی سازی ، ۱۵

کنارے کی صفائی کے لیے اس چیز کو بانک میں کس دیں.

۱۹۶۳ لکڑی کا کام ، ۱ : ۱۲

۵. نشتر (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹).

۶. جہاز کے ڈھانچے میں وہ شہتیر جو کھڑے بل میں لگایا جاتا ہے (شپ ساگر ، ۷ : ۳۳۳۱).

(ج) صف.

ٹیڑھا ، ترچھا ، خمیدہ ، کج (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲).

[س : بنک वङ्क]

— اولایا

(- و مج) امذ.

(باربرداری) بہل گاڑی میں دونوں طرف کی کمانیوں کے سروں پر لگی ہوئی بیچ کی اکہری کمانی جو بعض گاڑیوں میں آگے اور پیچھے کی جھوک کے سہارے کو لگی ہوتی ہیں اور بعض میں صرف ایک پیچھے کی طرف ہوتی ہے تاکہ وزن سے گاڑی پیچھے کی طرف نہ جھکے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۸).

[بنکورا (رک) (بانک کے اسم مصغر) کا غلط تلفظ (ا پ و ، ۵ : ۱۰۹)]

— پٹا

(- فت پ) امذ.

لکڑی کے بنے ہوئے تلوار اور خنجر کا کھیل جو اکثر محرم میں تعزیوں کے جلوس میں عوام کھیلتے ہیں (غالباً جنگ کربلا کی یاد دلانے کے لیے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲).

[بانک + پٹا (رک)]

— پن

رک : بانکپن.

— کا توڑ

(- و مج) امذ.

بانک (خمدار چھری) کے کھیل میں حریف کے داؤ کا دفاعی داؤ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲).

— کا چھلا

(- فت چھ ، شد ل) امذ.

سینگ ہڈی وغیرہ سے بنایا ہوا ایک قسم کا ٹیڑھا چھلا جو بانک کے کھیل میں پہنا جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲).

بانک (۲)

(فت ن) امذ.

۱. معاہدہ ، (فریقین کی) رضامندی (پلیٹس).

۲. موقع ، محل ، اتفاق ، سنجوگ (پلیٹس).

[س : وانْ वाक्य]

— بگڑنا

محاورہ.

۱. بنا بنایا کام بگڑ جانا ، کام خراب ہو جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲).

۲. بیوہ ہو جانا.

میرا بانک بگڑ گیا ہے جو چاہے سر کر لے.

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۸۹

— بنانا

محاورہ.

موقع نکالنا (پلیٹس).

— بننا

محاورہ.

موقع ملنا ، سنجوگ لگنا ، اوسر ہاتھ آنا.

بانک بنا تو میں بھی آؤں گا.

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۸۹

بانکا

(ا مغ)

(الف) امذ.

۱. بانک کے فن میں مہارت رکھنے والا ، بنکیت.

یہ وہ تیغ ہے جس کا ٹانکا نہیں اسی پر ظفر یاب بانکا نہیں

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۲۶

جس پرے میں مہ نو تیغ کا تاکے جھانکے
پھینک کر اپنی کٹار وں کو ہوا ہوں بانکے

۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۱۵

۲. سر پر باندھنو والی ترچھی پگڑی یا ٹوپی اور کمر میں پیش قبض رکھنے والا نوجوان (جو برصغیر کے دور شاہی میں اور اس کے کچھ بعد تک ہوتا تھا بات بات پر بپھرنا ، کمزوروں کی مدد کرنا ، قوت کے دعویداروں سے مقابلہ بلکہ مجادلہ اس کا شعار تھا) .

کیا کیا نہ جواں سیدھے کیے پیر فلک نے
ٹیڑھا نہ ہوا اس سے کسی دن کوئی بانکا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵

آگے ایک قزلباش ہے تو پیچھے دس بانکے اور بیس شہدے .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۷۰

۳. معشوق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ پلیٹس) .

دیکھے اگر بھویں مرے بانکے کی یک نظر
رستم قسم ہے پھینک دے اپنی کماں کے تئیں

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۱

تیر سے دل کو لگاوٹ ہے کہ اس کا پیکاں
ہے نکیلا مرے بانکے کی نظر ہی کا سا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۷

۴. ایک نعل نما اوزار جس سے گنّے اور بانس کی گرہ چھیلتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۹ ؛ پلیٹس) .

۵. پیتل کی قرنا یا ترئی (پلیٹس) .

۶. ایک قسم کا کیڑا جو دھان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۱) .

۷. ایک قسم کی چھری جو نوک کے قریب خمدار ہوتی ہے ، بانک (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۹) .

۸. برات یا جلوس وغیرہ میں وہ نوجوان یا لڑکا جو بہت بنا سجا کر پالکی وغیرہ پر بٹھا کر نکالا جاتا ہے (شبد ساگر : ۱ : ۳۲۲۱) .

(ب) صف .

۱. جھکا ہوا ، خمدار ، ٹیڑھا ، ترچھا .

بول بانکا ہے گرچہ بحری کا پن او سیدا ہے اے سجن تجھ سات

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۵۱

اس کے بیچ وہی بانکپن کی مروڑ ہیں جو پریزادیں بانکا دوپٹا اوڑھ کر دکھاتی ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۵۶

ہو گیا اک ترک کی ترچھی نگاہوں کا شکار
میں خدا کے گھر سے لایا ہوں عجب بانکا نصیب

۱۹۳۵ ناز ، کلیات ناز ، ۶۱

۲. بہادر ، دلیر ، سپاہی (بیشتر جوان وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

پیچ پگڑی کے وہ ترچھے وہ انوکھی دستار
اے مرے بانکے سپاہی تری میت کے نثار

۱۸۹۷ مرثیۂ میر وحید ، ۲۱

یہ بانکا جوان فوجی وردی سے آراستہ کمر میں کرچ لگائے . . . گھر میں داخل ہوا .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۷

۳. سرکش ، شریر ، شوخ چشت ، غنڈا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۹۲)

بانکہ (بانکا) و غندا سوں ملامت کر
ان دخل باز کوں لیامت کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۶

بانکوں کی شمشیر دو پیکر جب دیکھو دو انگل میان سے باہر .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷

۴. طرحدار ، وضعدار .

بانکوں کے بانکپن کو ملا دو نہ خاک میں
تن تن کے یوں نہ اپنا بدن دیکھتے چلو

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۲۲

۵. کشیدہ ، ناراض ، خفا .

زبان شیریں ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا .

مشہور کہاوت

۶. معشوقانہ انداز رکھنے والا (معشوق یا اس کا کوئی عضو یا ادا)

کج ادا ، حسین ، رنگیلا ، رسیلا ، چھبیلا ، شوخ ، طناز ، طرار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹ ؛ پلیٹس)

دیکھ چھوڑے ہم نین کئی ہندوستاں زا اب تلک
ہے تری انکھیوں سا کوئی بانکا نہ دیکھا اک پلک

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۲۶

کشتہ کرتی ہے نظر بازوں کو تیغ رفتار
ہم نے اس نور کا دیکھا نہیں بانکا جوبن

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۶

اک طرف پھول کنول کا وہ سجیلا بانکا
مسکراتا ہے کھڑا غنچہ دہن پانی میں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۱۶

[س : ورک + ک : वक्र + क]

— ترچھا (— کسر ت ، سک ر) صف .

رک : بانکا .

بیٹھے تھے بانکے ترچھے مجلس میں کل و لیکن
سب سے لڑایا اس کو میں گھور آیا

۱۸۱۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۱۲۵

یہ وضع بڑے بڑے سورماؤں اور بانکے ترچھے لوگوں کی تھی .

۱۹۲۲ مضامین شرر ، ۲/۱ : ۵۰۳

[بانکا + ترچھا (رک)]

— ٹیڑھا (— ی مج) صف .

رک : بانکا .

یار کے رعب میں سب آگئے بانکے ٹیڑھے
میاں سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۲

[بانکا + ٹیڑھا (رک)]

— چور (— و مج) امذ .

طرار اور چالاک چور ، مشاق چور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

[بانکا + چور (رک)]

ـــ چَھبیلا (ـــ ی لین) صف .

خوش وضع ، طرحدار .

میرے لڑکوں کی صحبت میں بانکا چھبیلا بنا طرحدار بنا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۶

[بانکا + چھبیلا (رک)]

بانْکْپَن (امغ ، سک ک ، فت پ) امذ

۱. ٹیڑھا یا ترچھا ہونے کی کیفیت یا صورت حال ، ٹیڑھ ، کجی ؛ استعارۃً .

ٹیڑھے ترچھے بہت سے دیکھے ہیں ‏ بس جی بس ہم سے بانکپن نہ کرو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۷

جو وضعداروں کی طینت ہے وہ چلن نہ گیا

عدو سے جھک کے ملے پھر بھی بانکپن نہ گیا

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۰

۲. وضعداری جو خود نمائی کے ساتھ ہو ، آن و انداز .

ہماری گفتگو سب سے جدا ہے ‏ ہمارے سب سخن ہیں بانکپن کے

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۷۷

ہوا سے بل کی لیتے ہیں بگولے خاک تربت کے

مرے پر بھی نہ کج باز جہاں کا بانکپن بگڑا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۵

بل ابروؤں پہ ڈال کے دل ہم سے مانگیے

اک بانکپن کی شان بھی ہو التجا کے ساتھ

۱۹۱۹ در شہوار ، ۸۵

۳. سپاہیانہ اکڑ ، دلیری خود داری اور جانبازی کا تیور .

خلق سیتی خوشنما تر ہے سجن تیری اکڑ

آدمیت سیں یہ زیبا تر ہے تیرا بانکپن

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۰

بیڑا اٹھائے بیٹھی ہے قحبہ بھی قتل پر

تیغ و سپر عبث ہے یہاں بانکپن خراب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۳

تصویر یگانہ آپ بول اٹھے گی

ہاں ایسے ہی منہ پہ بانکپن کھپتا ہے

۱۹۳۳ ترانہ ، یاس ، ۱۳۹

۴. معشوقانہ ادا ؛ البیلا پن ، چھبیلا پن ، حسن ، ناز و انداز ، شوخی وغیرہ .

اس زمین کے معشوقوں کی چال ہی نرالی ہے بانکپن پھبن جو یہاں ہے سو کسی اور ملک میں کہاں

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۰

یہ بانکپن یہ ادائیں یہ جامہ زیبی حسن

یہ سوز و ساز محبت یہ دل فریبی حسن

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۷

۵. شوخی ، شرارت ، کجی ، لچ پن ، اوباشی کا انداز .

ترچھی نظر کمر میں لچک چال میں کجی

وہ شوخ سر سے تا بقدم بانکپن ہوا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۸

فتنہ عالم ہے تیرا بانکپن ‏ شوخی و شنگی ہے تیرا خاص فن

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۵۷

[بانک (رک) + ا : پن ، لاحقۂ اسم کیفیت]

ـــ دکھانا / کَرنا محاورہ .

شوخی خود نمائی اکثر نازو ادا وغیرہ کا عمل میں لانا .

ترچھی نظریں ہو گئیں اک بار جانی آپ کی

بانکپن کرنے لگی سب سے جوانی آپ کی

۱۸۷۲ کلیات منیر ، ۳ : ۳۲۲

دکھاتی ہے یہ تن کر بانکپن اپنا نہالوں سے

جوانی بن کے ہوتی ہے عیاں پھولوں کے گالوں سے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۲

ـــ کی لینا محاورہ .

غرور کرنا ، اکڑنا ، خودنمائی برتنا ، نازو انداز دکھانا .

عاشق کا حال دیکھ کے خوف خدا کرو

کیا بانکپن کی لیتے ہو مرد سقیم سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۹

بدیع الزماں نے کہا اگر خوشی سے مانگو گے نورالدہر سے زیادہ تم کو جانتا ہوں اگر بانکپن کی لی تو میں بہرام فلک سے نہیں ڈرتا .

۱۹۰۱ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۴۰۸

ـــ نِکالْنا محاورہ .

تکلف اور تصنع سے بانکپن کے تیور بنانا .

وہ دن گزر گئے ہے اور ہی چلن اب تو

نکالتے ہیں وہ اپنے میں بانکپن اب تو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۹

بانْکْپَنا (امغ ، سک ک ، فت پ) امذ .

رک : بانکپن .

سوار کا بانکپنا تو بھول گیا پر کہتا ہے کہ دھوائی (دوہائی) پیرغیبی ! دھوائی پیر غیبی کی .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷۷

انداز جو سیکھا ہے مری کج کلہی کا

کیا بانکپنے میں مہ نو طاق ہوا ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۲

بھرتے ہی نگاہیں قاتل کی گردن کو چھری پر دھرتے ہیں

جو بات پہ مرنے والے ہیں اس بانکپنے سے مرتے ہیں

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۳۶۷

[بانک (رک) + ۱ : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بانْکْڑا (۱) (امغ ، سک ک) امذ .

بھاری گاڑیوں کی بانک یعنی گاڑی کے دھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پہیے پر باہر کے رخ لگا ہوا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارا دیتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے پائدان کا بھی کام دیتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۰۹).

[بانک + ا : ڑا ، لاحقۂ اسم مکبر]

بانکڑا (۲) (ا مغ ، سک ک)

(الف) صف .

۱. بہادر ، ہمت ور ، حوصلہ مند (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۱).

۲. بانکا ، ٹیڑھا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۱) .

۳. صحت مند ، تندرست (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۱) .

(ب) امذ .

پتلی دھار کا ، ہینا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۱) .

[۰ : بانک + ڑا बाँक + ड़ा]

بانکڑی (ا مغ ، سک ک) امث .

۱. بادلے اور کلابتوں کی بنی ہوئی ہزارپا کی شکل کی روپہلی اور سنہری لیس ، پیمک .

موذیوں نے رخت عریانی مرا چمکا دیا
باکڑی (بانکڑی) مانگی تو حاضر کھنکھجورا ہوگیا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۱۸۶

یہ زری گورنٹ کے کرتے ڈربی گوٹے ٹھپے سے لسے بانکڑی پیمک سے لپے دیکھ کر جی الٹتا ہے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۹۰

۲. کانچ کی لہریے دار چوڑی .

سیوں کے رنگ برنگ تھی بانکڑی ہاتھ گگریا تھی سیں کے سر اوپر ساتھ

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳

[س : بنک + ہی बङ्क + हि]

بانکی (۱) (ا مغ) امث .

۱. بانک (رک) کا اسم مصغر (ا پ و ، ۵ : ۱۰۹) .

۲. لوہے کا ایک اوزار جس سے بانس پھوڑ لوگ بانس کی پٹیاں کاٹتے چھیلتے اور درست کرتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۱).

[بانک (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

بانکی (۲) (ا مغ) امث .

لگان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۱).

قب : باقی

[ا : باقی (رک) سے ماخوذ]

بانکی (۳) (ا مغ) صف .

بانکا (رک) کی تانیث .

تری بانکی نگہ پر دل فدا ہے ہر اک غمزے اپر جاں مبتلا ہے

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۸۰

کرے گی دیکھیے کس کس کو سیدھا یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۱۶۷

میں اپنی راست روی کو کبھی نہ چھوڑوں گا
حضور وضع کو سیدھی بنائیں یا بانکی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۷

بانکیا (ا مغ ، سک ک) امذ .

۱. ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو سہنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور جس کی آواز بگل کی سی نکلتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۲. سونا وغیرہ صاف کرنے کی بھٹی کے پھونکنے کی خم دار منھ کی پھکنی یا دھونکنی (ا پ و ، ۲ : ۱) .

[س : بنک + یا बङ्क + या]

بانکیت (ا مغ ، ی لین) صف .

بانک کا فن جاننے والا ، بنکیت .

راوت نون تمن کے بانکیت نہیں تو کیا ہیں
جھوٹھی نگہ سیں مل مل یہ بانک کیسے کیلی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۲۷

[بانک (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بانکے دہاڑے/دھیاڑے (ا مغ ، کس د) صف ، م ف .

برے حالوں میں ، تباہ حال .

برے حال بانکے دھیاڑے لاہور پہنچے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۷۰

یہ بھی ممکن نہیں کہ اس بانکے دہاڑے اس سے ملوں .

۱۹۶۸ یاد شاہد ، ۲۹۲

[بانکے ، بانکا (رک) کی محرفہ شکل + دہاڑے (رک)]

بانگ (ا مغ) امث .

۱. صدا ، ندا ، آواز ، نعرہ .

حسین کیری ایکس بانگ ہر دل پر یا ایسا دھاک

۱۵۰۲ نوسرہار ، ۶۲ ، الف

سنی بانگ قانون و چنگ و رباب لیا گھیر ہے ہر اک عارف سے شتاب

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۳۳۹

راہ غم اور قافلۂ دل کس کو خبر ہے منزل کی
شور جرس ، آواز حدی خواں بانگ منادی کچھ بھی نہیں

۱۹۳۲ مانی ، نقوش مانی ، ۱۳۳

۲. اذان ، مسجد میں نماز کا وقت آنے پر اعلان کے خاص عربی کلمات (جو اللہ اکبر سے شروع ہو کر لاالہ الااللہ ، پر ختم ہوتے ہیں) .

مسجداں کوں باند کر بت خانے کے سب بت توڑا
مصطفیٰ ہور مرتضیٰ کی بانگ تھے پایا دین رواج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷

گھنٹا کہیں چھانج کہیں سنکھ کہیں بانگ
جب غور سے دیکھا تو اسی کے ہیں یہ سب سوانگ

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۱۸

کیا پھولوں نے شبنم سے وضو صحن گلستاں میں
صدائے نغمہ بلبل اٹھی بانگ اذاں ہو کر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۲

۲. تڑکے میں مرغ کی آواز (جیسے اذان کہتے ہیں) .
بانگ مثل ٹینی کے طول نہ کھینچیے یہ بھی وصف مرغ اصیل کا ہے .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۸۵

صبح ہے اب ترے اقبال کی اے مرغ سحر
کیا تعجب ہے اگر ہو یہ تری آخری بانگ

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۳۱
[ف]

ــِ اِسْرافِیل کس اضا (- کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

رک : صور اسرافیل .

بانگ اسرافیل ان کو زندہ کر سکتی نہیں
روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد

۱۹۳۸ اقبال ، ارمغان حجاز ، ۲۳۶
[بانگ + اسرافیل (رک)]

ــ بَلَنْد/بُلَنْد کس صف (- فت ب ، ل ، سک ن/ضم ب) م ف .

علانیہ ، ڈنکے کی چوٹ .

بانگ بلند بات یہ کہتا ہوں اے سجن
کعبے میں تجھ جمال کے تل جیوں بلال ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۸
[بانگ + بلند (رک)]

ــ بولْنا محاورہ .

بولی بولنا ، منہ سے آواز نکالنا .
صندوقچہ ارگن کا ہے یا خانۂ صیاد ہر مرغ قفس بانگ نئی بول رہا ہے
۱۸۴۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۸۴

ــِ بے ہَنْگام کس صف (- فت ہ ، غنہ) امث .

وہ آواز یا بات جو مقتضائے وقت کے مطابق نہ ہو .

زمانہ جدت آئیں ہے زمانہ جدت آگیں ہے
بنا ہے بانگ بے ہنگم افسانہ قدامت کا

۱۹۳۰ سہ ماہی اردو ، کیفی ، جنوری ، ۱۴۹
[بانگ + ف : بے (رک) + ہنگام (رک)]

ــ جَرَس/دِرا کس اضا (- فت ج ، ر / کس مج د) امث .

(لفظاً) گھنٹے کی آواز ، (مراداً) گھنٹے وغیرہ کی آواز جو قافلے کی روانگی سے پہلے مسافروں کو ہوشیار کرنے کے لیے بلند کی جاتی ہے ، اس گھنٹے کی آواز جو قافلے کے ساتھ بجتا رہتا ہے تاکہ بھولے بھٹکے مسافروں کی رہنمائی ہو جائے .
نہ ہشیار تھا کوئی نہ بانگ جرس اٹھے خواب میں سب نہ بیدار کس
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۱۵
ہے میرا نالہ یہ دور از اثر آہ گویا ہم طالع بانگ جرس ہے
۱۸۹۵ قائم ، د ، ۱۶۵

نغمہ یاس کی دھیمی سی صدا اٹھتی ہے
اشک کے قافلے کو بانگ درا اٹھتی ہے

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۳۲
[بانگ + جرس/درا (رک)]

ــِ خَلِیل کس اضا (- فت خ ، ی مع) امث .

نعرۂ تکبیر ، اللہ اکبر جو حضرت ابراہیم اٹھتے بیٹھتے کہا کرتے تھے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۹) .
[بانگ + خلیل (رک)]

ــ دینا ف م .

موذن کا اذان کہنا ؛ مرغ کا آواز بلند کرنا .
موذن بلند بانگ دینے لگیا زمیں تھے نکل گنج آنے لگیا
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۶
کہتی ہے جا مرغا ہو جاپسے مرغے ہو گئے بانگ دینے لگے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۶
اس سے پہلے کہ مرغ بانگ دے ابن آدم کو ، دشمنوں کے پنجے میں اسیر کرائے ہیں .
۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۷۷۴

ــِ صُور کس اضا (- و مع) امث .

رک : صور اسرافیل .

رکھا مجکو جنوں نے بے خبر شور قیامت سے
نہ بانگ صور کو سننے دیا زنجیر کے غل نے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۴
[بانگ + صور (رک)]

ــِ گُل کس اضا (- ضم گ) امث .

کلیوں کے چٹکنے کی آواز .

بانگ گل سے ہے صدا ان کی ہنسی کی نازک
شکل غنچہ دہن زخم ہیں گویا قاتل

۱۸۸۱ دیوان ماہ ، ۸۰
[بانگ + گل (رک)]

ــ لَگانا محاورہ .

بول اٹھنا ، آواز بلند کرنا (اکثر مرغ کے لیے) .
گربۂ مسکیں کی آہٹ جو پائی تو گھبرا کر ککڑوں کوں کی بانگ لگائی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱

چونک اٹھا پیر فلک بانگ لگائی ایسی
مرغ نے گربہ مسکیں کی جو پائی آہٹ

۱۹۲۶ چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۲

ــ مارْنا محاورہ .

نعرہ بلند کرنا ، ڈپٹ کر کچھ کہنا .
دلاور نے یک بانگ ماریا بروے کہ اٹھ باٹ تھے ہور خیرہ مگوے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۸۶
ناگاہ عمر (رض) نے غضبناک ہوکر بانگ ماری .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۴۶

ـــِ نماز کس اضا (ـ فت ن) امث .

اذان (رک : بانگ نمبر ۲) .

ملا بانگ کہتا تھا خواجہ شبلی خدا کے وصل میں تھے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹۰

ناقوس کی آواز کی جگہ بانگ نماز بلند ہوتی ہے .

۱۹۲۷ تاریخ ہندستان ، ۵ : ۵۹۱

تمام شہر بانگ نماز . . . سے گونجتا تھا .

۱۹۲۶ سفر نامۂ مخلص ، ۸۵

[بانگ + نماز (رک)]

بانْگا (امغ) امذ .

۱. کپاس جس سے بنولے الگ نہ کیے گئے ہوں ، وہ روئی جس میں بیج موجود ہو (پلیٹس) .

۲. کپاس کا پودا (پلیٹس) .

[س : بنک + ک : वङ्क + क]

بانْگَر (امغ ، فت گ) امذ : ~ بانْگڑ .

۱. دریا کے دھارے کے قریب کی اونچی زمین جو دریا کے چڑھاؤ سے محفوظ رہے ، کھادر کی ضد .

واضح ہو کہ ہندوستان کے کاشتکاروں کی اصطلاح میں زمین کی قسموں کے جدا جدا نام ہیں زمین بلند کو بانگر کہتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۰

۲. وہ گائے یا بھینس جس کا بچہ ہونا موقوف ہو گیا ہو اور بہت تھوڑا دودھ دیتی ہو (اپر ، ۲ : ۹۰) .

۳. چھکڑا گاڑی کا وہ بانس جو بوڑ کے اوپر لگا کر بوڑ کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۴۳۲) .

[ہ : بانگر वांगर]

بانْگُر (امغ ، ضم گ) امذ .

مویشیوں یا پرندوں کو پھنسانے کا جال ، پھندا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۲).

[ہ : بانگُر वांगुर]

بانْگَڑ (امغ ، فت گ) امذ .

۱. وہ علاقہ جہاں بکھری ہوئی آبادی ہو ، وہ دیس جس میں بستی دور دور واقع ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

۲. بھارت میں حصار رہتک اور کرنال کا علاقہ .

[ہ : بانگڑ वांगड़]

بانْگَڑُو (امغ ، سک گ ، ومع) صف .

۱. بے وقوف ، بدسلیقہ ، احمق ، جنگلی .

قسم خدا کی یہ بانگڑو امرا کی صحبت کے لائق نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۸۶

تم حد سے زیادہ شایستہ ہو وہ خالص وحشی بانگڑو تھا .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۲۸

۲. بد شکل ، بھونڈی شکل کا (مخزن المحاورات ، ۸۸) .

۳. بھارت کے علاقہ حصار رہتک اور کرنال کے جاٹوں کی بولی جسے جاٹو یا ہریانی بھی کہتے ہیں ، مغربی ہندی کی ایک شاخ .

برج بھاشا بانگڑو کھڑی بولی قنوجی اور بندیلی اسی سے تعلق رکھتی ہیں .

۱۹۴۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، مقدمہ ، ۵۳

[بانگڑ (رک) + ا : و ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پَن (ـ فت پ) امذ .

جنگلیوں یا بیوقوفوں کا سا عمل .

مرحوم کے چوڑے چکلے سینے ٹھوس جسم مویشیانہ بانگڑو پن دیکھنے سے عوام کو خیال خام ہو گیا کہ قوم کے گدی تھے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۲ : ۶

[بانگڑو + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بانْگی (سک ن) امث .

۱. کسی چیز کا نمونہ جو پسند نا پسند کے لیے دیا یا دکھایا جائے .

دانۂ خال ہی دکھلانہ سہی جنس جمال
بانگی چاہیے اے پردہ نشیں تھوڑی سی

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۱۴

کتنے ہی آئے اور اپنی بانگی دکھا کر چلے گئے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۲

۲. (زرگری) صاف کیے ہوئے سونے یا چاندی کا نمونہ جو کھوٹا کھرا پرکھنے میں بطور معیار کام دیتا اور جسے اہل معاملہ مقابلے کے لیے اپنے پاس رکھتا ہے (اپر ، ۲ : ۲) .

[س : ورْن + اِکا : वर्ण + इका]

بانگی (امغ) صف .

موذن ، اذان دینے والا .

لینا مزوری نئیں دا استاد یا بانگی اچھو

۱۶۲۵ تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۱۲۲

ابھی بات حضرت زین العابدین کی تمام نہ ہوئی تھی کہ بانگی نے بانگ شروع کی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۷۲

[بانگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

بانو (ومج) امث : ترکیب میں واو معروف ہے یا غیر ملفوظ مستعمل .

۱. خاتون ، بیگم ، معزز عورت .

خلافت سو خیرالنسا جیسے جتی بانواں پر عنایت دے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۶

ابھی اک بانو دیکھو دے گئی اک ہار توی کا

۱۸۸۰ رواق کے ڈرامے ، ۵ : ۵۲

ملکۂ زبیدہ (عرب) امین کی اور ایرانی بانو مامون کی مائیں تھیں .

۱۹۲۵ داستان عجم ، ۷۳

۲. بیوی ، زوجہ (ترکیب اضافی میں) .

پھر اہل نجوم محرم راز بانوے ملک سے ہوکے دمساز

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۵

بھائی جان . . . اپنی بانوے محترم کی اس ادا کو دیکھتے رہے .

۱۹۳۷ دنیاے تبسم ، ۵۸

۳. ملکہ ، وہ عورت جسے شاہی اقتدار یا تفوق حاصل ہو .

سجاد سے کہتے ہیں کچھ اسرار امامت

بانوے دو عالم سے بھی ہے آخری رخصت

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲

اس بانوے برطانیہ کا چلن سب سے بالا تھا .

۱۹۰۲ سوانح عمری ملکۂ وکٹوریا ، ۵۲

۵. نوشیرواں عادل کی پوتی امام حسین[ع] کی زوجہ اور امام زین العابدین[ع] کی والدہ شہر بانو کا مختصر لقب (مرثیائی ادب میں بطور تلمیح مستعمل) .

ایک دن بانو اور حضرت بیٹھے تھے کہ شبریں آئی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۴

بانو گھریں جو غم میں تو غم سے رہا ہوئیں

مشکل میں پڑکے عترت مشکل کشا ہوئیں

۱۹۶۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰۰

[ف]

ــــ ے عجم

کس اضا (ــ فت ع ، ج) امث .

رک : بانو نمبر ۵ .

آنکھوں کے تلے صورت بانوے عجم تھی

پتلی صفت قبلہ نما سوے حرم تھی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۵۳

یہ بانوے عجم تو وہ شہزادۂ عرب

مشاطۂ حور خلد براق امین رب

۱۹۶۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰۶

[بانو + ف : ے ، اضافت + عجم (رک)]

ــــ ے مصر

کس اضا (ــ کس م ، سک ص) امث .

زلیخا (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۴۰۰) .

[بانو + ف : ے ، اضافت + مصر (رک)]

بانو (۱)

(امغ) صف .

باباں (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۲) .

بانو (۲)

(امغ) صف (قدیم) .

دیوانہ ، پاگل .

پری جو پچھانی اسے باوں (بانو) کوں

کہ عاشق سچا تھا او سچ (ناوں) (ناتو) کوں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۲۰۷

[رک : باول]

بانوا

(فت ن) امذ .

آزاد فقیر یا ان فقیروں کا گروہ جو بغیر ضرورت کے صدا نہیں لگاتا .

یہاں ایک فقیر بانوا ہندوستانی رہا کرتا تھا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۰۳

ناگاہ ایک فقیر بانوا کہیں سے آگیا اور آواز دی .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۵۰

[ف : با (رک) + نوا (رک)]

بانُوا

(ضم ن) امذ .

ایک قسم کی آبی چڑیا (پلیٹس) .

[ہ : بانوا वानुआ]

بانواں

(امغ) صف (قدیم) .

رک : بایاں ، الٹا (ہاتھ) .

بانویں پہلو سوں کہتے عورت کوں راس

بانویں کے تئیں سیدا ہوتا لباس

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۴۷

طرف بانویں اب دیکھ اے نابکار نمانا حکم رب کا لائق ہے نار

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۲۱

بانوَر

(امغ ، فت و) امذ .

بیل وغیرہ (پلیٹس) .

[ہ : بانوَر वांवर]

بانُوسا/بانوسی

(و مع) امذ / امث .

کپڑے کی ایک قسم (پلیٹس) .

[ہ : بانوسا / بانوسی वानसी/वानसा]

بانوے

(سک ن) صف .

نوے اور دو ، سو سے آٹھ کم ، (ہندسوں میں) ۹۲ .

عرض بانوے درجے کا ہے .

۱۸۷۴ مظہرالعجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷

پنجابی اور اردو میں بارہ ، بیس اور بائیس وغیرہ ہندسوں میں 'ب' کا حرف اسی 'با' بمعنی دو کی ترجمانی کرتا ہے جیسے کہ بانوے .

۱۹۷۴ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۰۸

[س : دوانَوت द्वानवति]

بانہ

(فت ن) امذ .

رک : بانا .

سینکڑوں کو ایک ہی گردش میں گھایل کردیا

چشم جاناں کیا بنیٹھی تھی کوئی بانہ تھا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۱۶

ــ ہائے عیّاری (ــ فت ع ، شد ی) امذ .

(انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے آغاز کی داستانوں میں) بھیس بدلنے کا سامان .

عمرو نے بانہ ہائے عیاری سے اپنے جسم کو آراستہ کیا .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٨

برق نے جو یہ ذکر سنا فوراً بانہ ہائے عیاری سے آراستہ ہو کر براے تلاش چلا .

١٩٠٢ طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٦٢٠

[بانہ + ف : ہا ، لاحقۂ جمع + ے ، اضافت + عیاری (رک)]

بانہہ (ا مغ) امث .

١. شانے سے کہنی تک کا حصہ ، بازو .

مائی آئی بانہہ پسار دکھ بھر آیا جیون سار

١٥٠٣ نوسر ہار ، ٧ ، ب

محمود کو بہتیرا منع کیا پر وہ گیلے بستر پر سو رہا صبح کو جب اٹھا تو اس کی بانہہ میں درد تھا .

١٨٦٩ مسافران لندن ، ٩٨

غصہ چشم زدن میں کافور ہو گیا مسکرا کر اس نے وانگ لنگ کی بانہہ میں بانہہ ڈال دی .

١٩٢١ پیاری زمین ، ٧٦

٢. کرتے یا قمیض وغیرہ کی آستین (جامع اللغات ، ١ : ٢٠٠) .

٣. طاقت ، بل ، بوتہ ، توانائی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠) .

٤. مددگار ، دستگیر .

حاجی احمد حاجی پیرو وینہ بانہہ جن سمند گنبھیرو

١٦٣٩ ملک پد جائسی ، پوتھی چتر لیکھا ، ٦

٥. بھروسا ، آسرا ، سہارا ، وسیلہ (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .

٦. سگا بھائی ، قوت بازو (ماخوذ : پلیٹس) .

٧. ایک قسم کی کثرت جو دو آدمی مل کر کرتے ہیں اور جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ باری باری ہر ایک اپنی بانہہ دوسرے کے کندھے پر رکھتا اور اسے بانہہ کی طاقت سے دھکیلتا اور ہٹاتا ہے (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٦) .

٨. ضامن ، کفیل (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٠٠) .

[س : باہو बाहु]

ــ بل (ــ فت ب) امذ .

١. اپنے بازو کی طاقت ، ذاتی جدو جہد .

بانہہ بل نہ زر بل .

مشہور مقولہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠)

خسرو ہوں نہ کوہکن مثل ہے زر بل ہے یہاں نہ بانہہ بل ہے

١٨٧٦ سخن بے مثال ، ١١٦

علاج کے واسطے اور تیمار دار دونوں کی ضرورت ہے یہاں نہ زر بل نہ بانہہ بل دو ایک نسخہ پی بیٹھ گیا .

١٩١٧ طوفان حیات ، ١١٣

٢. مددگار ، رفیق ، دستگیر .

کرے کیوں نہ مشکل دو عالم کی حل کہ جس کا یداللہ ہو بانہہ بل

١٧٥٣ دردمند (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠)

حقیقی بھائی ، سگا بھائی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠) .

[بانہہ + بل (رک)]

ــ بلند ہونا محاورہ .

طاقتور ہونا ، صاحب اقتدار ہونا : دل کا فیاض ہونا ، عالی حوصلہ ہونا .

میں تم سے پہلے ہی کہوں تھا کہ بھگوان کی بانہہ بلند ہے .

١٨٦٨ رسوم ہند ، ٩٥

سخی کی بانہہ بلند ہے .

١٩٢٣ نوراللغات ، ١ : ٥٥٥

ــ بول (ــ و مج) امذ .

حفاظت کرنے کا وعدہ ، سہارا دینے کا قول وقرار (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٦) .

[بانہہ + بول (رک)]

ــ پکڑنا محاورہ .

١. پناہ میں لینا ، دستگیری کرنا ، حمایت کرنا (نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .

٢. روکنا ، باز رکھنا .

دست بسمل سے چھٹ گیا دامن بانہہ پکڑی نہ اس نے قاتل کی

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٧٢

٣. بیاہ کرنا ، والی وارث بن کر سہارا دینا .

جیتے جی تمھیں کوئی تکلیف نہ ہو گی بانہہ پکڑی ہے تو مرتے دم تک اس کا نباہ کروں گا .

١٩٣٦ پریم چند ، زادراہ ، ٥

ــ توڑ (ــ مج) امذ .

کشتی کا ایک پینچ جس میں مقررہ طریقے سے ایک ہاتھ حریف کی جانگھ میں اور دوسرا اس کی پیٹھ پر لے جاکر ٹنگڑی مار کے گرا دیتے ہیں (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٦) .

[بانہہ + توڑ (رک)]

ــ ٹوٹتی ہے تو گلے میں آتی ہے کہاوت .

مصیبت میں اپنے خاص عزیزوں ہی کا سہارا ہوتا ہے .

علی گڑھ سے نکلا تو پھر لکھنؤ آگیا بانہہ ٹوٹتی ہے تو گلے ہی میں آتی ہے .

١٩٧٠ یادوں کی برات ، ١٥٨

ــ ٹوٹنا محاورہ .

بے یارو مددگار ہوجانا ؛ سگے بھائی کا داغ مفارقت دینا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠) .

ــ چڑھانا محاورہ .

١. کسی کام کے لیے تیار ہونا (پلیٹس) .

٢. لڑنے کے لیے آستین الٹنا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٦) .

ــ دکھانا ف م .

حکیم یا ڈاکٹر کو نبض دکھانا .

بابل بید بلایا رے پکڑ دکھائی مہاری بانہہ

مورکھ بید مرم نہیں جانے کرک کلیجے ماہہ

? سنت بانی ٢ : ٧٢ (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٣٦)

ـــ دینا محاورہ .

مدد کرنا ، دستگیری کرنا (پلیٹس : نور اللغات ، ١ : ٥٥٥) .

ـــ گہنا محاورہ .

رک : بانہہ پکڑنا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٣٦) .

ـــ گہے کی لاج امث .

پاس حمایت ، دستگیری کے وعدے کا پاس و لحاظ .

ہے مرے ہاتھ میں رگ اس کی کروں جو چاہوں
لاج گر بانہہ گہے کی نہ کروں تو مشکل

١٨٥٨ کلیات تراب ، ١٢٣

کسی کی عزت آبرو کی پیزار کی نوک سے بانہہ گہے کی لاج کرنا .

١٩١٥ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ١٠٠

ـــ مروڑ (ـــ فت م ، و مج) امذ .

کشتی کا ایک داؤں جس میں مقررہ طریقے سے اپنا ہاتھ حریف کی بغل سے نکال کر اس کی انگلیاں پکڑ کے مروڑتے اور دوسرے ہاتھ سے اس کی کہنی پکڑ کے لنگڑی مارتے ہیں (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٣٦) .

[بانہہ + مروڑ (رک)]

بانہیں چڑھانا محاورہ .

رک : بانہہ چڑھانا : (کنایۃً) ڈرانا ، دھمکانا (نور اللغات ، ١ : ٥٥٥) .

بانی (١) امث .

خصلت ، عادت ، افتاد طبع ، سرشت .

یہ وحشی بڑا ہے اسے جانتا ہوں مجھے خوب معلوم ہے اس کی بانی

١٧٩٨ میر سوز ، د ، ٢١٦

نفیر ہے کیونکہ وہ چھوڑے ملنا چھوڑتا ہے کوئی اپنی بانی

١٨٢١ خواجہ امین الدین ، د ، ٢٣٨

کیا مجال جو خالہ غوربن اپنی بانی چھوڑتیں .

١٩٠٠ غبار کارواں ، ٢١٦

٢. بناوٹ ، سج دھج (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٥٦) .
٣. لائق افتخار امر ، وہ بات جس پر فخر کیا جائے (پلیٹس) .
٤. تولنے کا ایک پیمانہ جو وزن میں اس روپے کے مساوی ہوتا ہے ، تقریباً ایک سیر کا باٹ (ماخوذ : پلیٹس) .
٥. بنوائی ، بنانے کی اجرت (پلیٹس) .
٦. ایک قسم کی پیلی مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہیں (نور اللغات ، ١ : ٥٥٥) .
٧. آب و رنگ ، چمک دمک (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٥٦) .

[س : ورنّ + ا ک ا + इका + वर्ण]

ـــ پر آنا محاورہ .

مشتعل ہو کر اپنی فطرت ظاہر کر دینا (پلیٹس) .

بانی (٢) امث .

١. منھ سے نکلا ہوا لفظ ، بات ، بچن ، گفتگو .

ہر بول میں معرفت کی بانی سیتا کی نہ رام کی کہانی

١٧٠٠ من لگن ، ٢١

ذاتوں میں جتنے اور ہیں قصے کہانیاں
سب میں انہیں کی ذات کی اونچی ہیں بانیاں

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٢٨

٢. آواز ، لہجہ .

بول تو برہما کی زبان سحر گل افشانی تھی
شہد تھا بول میں امرت میں بھری بانی تھی

١٩٣٥ کمار سمبھو ، ١٧٦

٢. عہد ، اقرار ، قول و قرار (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٥٦) .
٣. بزرگوں کا قول یا کہاوت ، نصیحت ، وعظ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٥) .
٤. (i) زبان ، بول .

کابل گئے بانیا سیکھی مغل کی بانی
آب آب کر مرگئے سرھانے دھرا رہا پانی

مشہور کہاوت (قصص الامثال ، ٦)

(ii) دوہرا یا کبت وغیرہ (جو رباعی کے طرز پر ہو) .

سمایا دیکھ کر بانی بنائی بھری جب غم سے چھاتی کھل کے گائی

١٧٥٩ راگ مالا ، ٥٢

کبیر کی بانیاں کسانوں اور جاہلوں کی زبان پر تھیں .

١٩٥٦ آگ کا دریا ، ١٧٧

(iii) گانے کا طرز ، دھن .

بانی تمہارے راگ کی کیا کیجیے بیاں
کرتی ہے کام بان کا ہر ایک تان تان

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٣٢

معلوم ہو کہ . . . چار طریق پر گانا بجانا ہے کہ وہ بانیاں کہلاتی ہیں .

١٨٧٥ سرمایۂ عشرت ، ١٠٣

(iv) فقیروں کے مخفی نعرے جو وہ ڈنڈوں پر کہتے ہیں ، فقیروں کی صدا .

الف کھینچ آہ کا ہر دم صدائے آہ کرتے ہو
ارے میاں بے نوا دل زور بانی کے قلندر ہو

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٨٩

(v) وہ آواز جو سودے والے لگاتے ہیں .

ٹیسو والے کے معرکوں کو بھی چورن والوں کی بانی کہنے لگو .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ١ : ٢٩٦

٥. خدائی علم ، علم لدنی (نور اللغات ، ١ : ٥٥٥) .

[س : بانی : वाणी]

ـــ پر اڑنا محاورہ .

بات یا قول و قرار پر قائم رہنا ، اپنی بات کے درست ہونے پر اصرار کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٢٠٠) .

ـــ پر آنا محاورہ .

اپنی آن پر قائم رہنا ، دعوے پر اڑ جانا (جامع اللغات ، ١ : ٢٠٠) .

ـــ رکھنا محاورہ .

بات اونچی رکھنا ، ایسا عمل کرنا جس سے اھرم باقی رہے .

دیس کی اپنے بانی رکھو　　مہوے کا بھر کر پانی رکھو

١٩٣٣ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٧، ٢ : ٢

بانی (٣) امث .

١. بُنائی ؛ وہ دھاگا جس سے کپڑا بنا جاتا ہے (پلیٹس) .

٢. بُننے کی اجرت (پلیٹس) .

[س : وانِ ی वानि]

بانی (٤) امذ .

بنیا (رک) (شبد ساگر، ٧ : ٣٤٥٦) .

بانی (٥)

(الف) صف .

١. بنیاد ڈالنے والا ، ایجاد و اختراع کرنے والا .

نہیں تجھ کوں خدایا اور ثانی　　تو اس افلاک و انجم کا ہے بانی

١٨١٣ فائز دہلوی ، د ، ١٩٨

یہ اسی کی اولاد تھی جس نے . . . بڑے بڑے کام کیے اور زبردست سلطنتوں کے بانی ہوئے .

١٨٧٠ خطبات احمدیہ ، ٢٧

وہی سب سے اول اس کا ظہور　　وہی سب کا بانی بنا ہے وہی

١٩٣٢ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ٢٥٠

٢. آغاز کرنے والا ، موجب ، محرک .

دائم ولی تجھ یاد میں یہ عمر کرتا صرف توں
تیرا یہ غم اور سب الم مجھ مرگ کا بانی ہوا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ضمیمۂ اول ، ٣

کیا خاک جاکے کوئی پاس اس بشر کے بیٹھے
محفل میں لوگ جس کی بانی ہوں شر کے بیٹھے

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٤ : ١٨٨

اسلام کے شدید مخالف اور بدر و احد اور احزاب و خندق کے بانی تھے .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ١٨٨

(ب) امث .

بنج ، بیوپار (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٥٦) .

[ع : (ب ن ی)]

ـــ کار (الف) صف .

١. استاد کامل ، ماہر فن ، کہنہ مشق .

جتنے نوکر ہیں اس کے خدمت گار　　فن دزدی میں سب ہیں بانی کار

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٣٧٩

کیسے کیسے استاد اور بانی کار بیٹھے ہوئے . . . جو تھا اپنے فن میں طاق تھا .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٣٩

اس میں شک نہیں کہ بہرام بڑا بانی کار بھور ہے .

١٩٣١ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ٥

٢. شریر ، چالاک ، بدمعاش ، دغا باز ، منافق (پلیٹس) .

٣. اشتعال پھیلانے والا ، اکسانے والا (نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .

(ب) امذ .

معمار ؛ انجنیر ؛ مصنف (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .

اسم کیفیت : بانی کاری (جامع اللغات ، ١ : ٤٠٠) .

[بانی + کار (بفک اضافت) (رک)]

ـــ مبانی (–فت م) صف ؛ امذ .

(لفظاً) بنیادوں کی بنیاد ڈالنے والا ، (مراداً) اصل، باعث ، واقعی سبب، کسی معاملے کی جڑ بنیاد .

یہی لوگ علوم جدیدہ کے بانی مبانی ہوئے تھے .

١٨٧٠ خطبات احمدیہ ، ٣٦٢

آپ کے خاندان کی بربادی کا وہ بانی مبانی ہے .

١٩٢٢ خونی راز ، ١١٣

[بانی + مبانی (ب ن ی) (= بنایات) واحد : مبنٰی]

بانی (٦) امذ .

نیلے پھول کی بجرونتی (رک : بجرونتی) (خزائن الادویہ ، ٧ : ١٣٦) .

[مقامی ؟]

بانیا (کس ن) امذ .

بنیا ، ہندوؤں کی ذات جن کا پیشہ تجارت ہوتا ہے .

ایک شخص مسمی بدری ناتھ قوم بانیا لاہور میں دال تلنے کی دوکان . . . کرتا ہے .

١٨٦٤ تحقیقات چشتی ، ٧٤٤

میں جب ٣٠٢ ہجری میں یہاں آیا تو یہاں کا حاکم ایک بانیا تھا .

١٩٢٩ عرب و ہند کے تعلقات ، ٢٣٩

[بنیا (رک)]

بانَیت (١) (ی لین) صف : سمہ بانیت

١. بانا پھیرنے والا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٥٦) .

٢. بان چلانے والا ، تیر انداز .

جو کرتے تھے کڑ کیت کڑ کیتیاں　　تو کرتے تھے بانیت بانیتیاں

١٧٩٤ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ٥١

اسم کیفیت : بانیتی ؛ بانیتی (رک : قافیہ مصرع دوم مذکورۂ بالا) .

[بان (١) (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بانَیت (٢) (ی لین) صف .

بانا دھارن کرنے والا ، بھیس بنانے والا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٥٦) .

[بانا (٢) (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بانیے کی بان نہ جائے کتا مُوتے ٹانگ اُٹھائے کہاوت .

بدمعاش کے باوجود اپنی حرکتوں اور شرارتوں سے باز نہیں آتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ٨٨) .

باؤ (۱) امث .

۱. ہوا (جو عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر ہے) .

بنایا توں آدم کوں بھور چاو سوں سو خاک ہور اگن پانی ہور باو سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

زمستان میں ہوے باو چھاتی سوں پار
کھڑے تن پہ رہیں بان کاٹیاں کے مار

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، ۱۶۳

اے پری ہوں اس قدر لاغر فلک کو اڑ چلا
باو کا جھوکا مجھے تخت سلیمان ہو گیا

۱۸۲۱ کلیات ناسخ ، ۲ : ۲۶

۲. بادی جو جسم میں بادی سے پیدا ہوتی ہے ، ریح .

پکی ہوئی املی بلغم اور باو کو دور کرتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۶

۳. پیٹ میں ریاح کی کثرت ، ریاح ، گوز ، باد (پلیٹس) .
۴. (مجازاً) غرور ، بد دماغی ، گھمنڈ (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۵) .
۵. وجع مفاصل کی بیماری ، گٹھیا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .
۶. آتشک ، چیچک ، گلٹی (پلیٹس) .

[س : وات वात]

ـــ آنا ف مر .

ریح خارج ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ـــ بارا امذ (قدیم) .

۱. بگولا ، گرد باد .

پھرائے توں نت باو بارا اچھے مگر توں نہ پایا سو پارا اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۶

۲. بے ثبات .

مدرس مجھے پلانا فرصت نہیں ہے آنا
اس جیوں کوں کیا پنبایا یو جیو ہے باو بارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۵

[باو + بارا (رک)]

ـــ باندھنا محاورہ .

ہوا باندھنا (رک) ، خوشامد یا ہجو ملیح سے اپنا مطلب نکالنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

ـــ بتاس (ـــ فت ب) امث .

۱. آسیب ، جن پری وغیرہ کا سایہ .

اس دن سے عامل باو بتاس جان کر دعا تعویذ اور سیانے جنتر منتر کرتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۱

۲. بسانڈا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۱) .

[باو + بتاس (رک)]

ـــ بڑنگ (ـــ کس ب ، ڑ مغ) امث : ⁓ باو بھرنگ (قدیم) .

کالی مرچ سے مشابہ ایک تلخ اور تیز پھل جو ریاحی اور بلغمی امراض کے لیے طبیب اور وید استعمال کراتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

بادرنگ : داروئیست کے ہندش باو بھرنگ گویند .

۱۵۱۹ مؤید الفضلا ، ۱ : ۱۵۳

ـــ بک (ـــ فت ب) امث .

رک : باو بھک (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

گھوڑے کا ڈکاریں لینے کا عمل (جس کے رک جانے سے اس کا پیٹ ابھر جاتا ہے) (اپ و ، ۵ : ۹۲) .

[باو + بند (رک)]

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

۱. ہوا کو قید کرنے کا عمل .

یہ کارخانۂ اجسام باو بندی ہے حباب وار نہیں جسم میں سوائے ہوا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۲۰

۲. خیالی پلاو ، گھوٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .
۳. بے فائدہ کام ، بے بنیاد بات ، سعی لاحاصل (پلیٹس) .

باو بندی سے یہاں مجکو تری حیرت ہے
کیونکہ رکھتا ہے تپنچے کو کمر کے آگے

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۵)

۴. دھوکا ، فریب .

زندگی ہے سراب کی سی طرح باو بندی حباب کی سی طرح

شاہ مبارک (نکات الشعرا ، میر ، ۱۲)

۵. غلط خیال ، سوالسطائیت (پلیٹس) .

[باو + بند (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بہنا محاورہ .

۱. ہوا چلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .
۲. واقعات و حالات کا پلٹا کھانا ، انقلاب ہونا .

کیا جانتے تھے ہم کہ یہ اک دن بہے گی باو
اس مرتبہ کو ہوئیں گے بے اقتدار ہم

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۷

ـــ بھری کھال (ـــ فت بھ) امث : امذ .

۱. بے وقعت بے حقیقت اور نا چیز انسان (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۵) .
۲. کم حوصلہ یا پست ہمت شخص (پلیٹس) .

[باو + بھری ، بھرنا (رک) سے + کھال (رک)]

ـــ بھڑکنا محاورہ .

غصے کی شدت سے دیوانہ ہوجانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ـــ بھک/جھک (ـــ فت بھ/جھ) امث .

بکواس ، گھمنڈ کی بات ، حیثیت سے زیادہ بات .

راجا سورج بھان کو اب یہاں تک باو بھک نے لیا ہے جو انھوں نے ہم سے سہارا ہونے سے ناتے کا ڈول کیا ہے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۱

[باو + بھک/جھک (رک)]

ـــ پر اُڑ کر آنا محاورہ .

جلدی آنا ، تیزی سے راستہ طے کر کے پہنچنا .

دل کنے باو پر اڑ کر آئی .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٠٥

ـــ پر آنا محاورہ .

دماغ آسمان پر ہونا ، بہت گھمنڈ کرنا .

کیوں سلاطین زمانہ آگئے ہیں باو پر

تختۂ تابوت جب تخت سلیمان ہو گیا

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ١٦

ـــ پر ہونا محاورہ .

رک : باو پر آنا .

قیس کا نالہ اسے گرز شتر پھر ہو گیا

باو پر پھر اب مزاج صاحب محمل ہوا

١٨٣٢ چر کین ، د ، ٣٠

ـــ پھکنا محاورہ (قدیم) .

ہوا کھانا .

کتے تو خرابی اوناد یک مک سو پردیس پکڑے تھی چپ باو پھک

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٦٣

لگایا باو پھکنے آدمی کوں دیا گھوڑے کوں جنگل کا حوالا

١٧١٧ بحری ، ک ، ١٤٣

ـــ چھوٹنا محاورہ .

دم نکلنا ، سانس اکھڑ جانا ، مرجانا (قدیم) .

اچھو مستعید نئیں چھوٹے مک یو باو

١٦٣٨ مرآۃ الحشر ، فراقی (دکنی اردو کی لغت ، ٦٧)

ـــ ڈنڈی پھرنا محاورہ .

١. آوارہ پھرنا ، مارا مارا پھرنا .

پہلے کتنے دنوں تک تو وہ ایک دوسرے پہاڑ پر باو ڈنڈی پھرتا رہا .

١٩٦٢ آفت کا ٹکڑا ، ٢٢٩

٢. گوز آنا ، ریح آنا (جامع اللغات ، ١ : ٣٠٣) .

ـــ رسنا محاورہ .

ریح آنا ، گوز آنا ، باد نکلنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١ ؛ شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٧٣) .

ـــ سڑنا محاورہ .

رک : باو رسنا (نوراللغات ، ١ : ٥٥٦) .

ـــ سول (ـــ و مج) امذ .

پیٹ کا ریاحی درد ، باو گولا (رک) (نوراللغات ، ١ : ٥٥٦) .

[باو + سول (رک)]

ـــ کا رُخ بتانا محاورہ .

بے وقوف بنانا ، دھوکا دینا ، ٹالنا .

باو کا رخ تجھے بتلاؤں دم اس مہ کا بھروں

خط تری بندگی کا کاغذ باد اس کا کروں

١٨١٠ میر (شعلہ جوالہ ، ٢ : ٧٤٠)

ـــ کا مارا/ماری صف مذ/مث .

مصیبت میں مبتلا ، بپتا میں گرفتار .

آز پیارے دہیرس دے باو کی ماری جاتی رے

١٥٠٣ نو سرہار ، ٨٩ الف

ـــ کے اوپر سواری ہونا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .

بلا بتا کہ لڑنے کو اٹھو ہو ہے باؤ کے اپر اب تو سواری

١٨١٨ اظفری ، د ، ٥٢

ـــ کے گھوڑے پر اُڑنا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .

کیا باو کے گھوڑے پر اڑا پھرتا ہے جھونکا کھاتے ہی منھ کے بل گرتا ہے

١٩٣٣ ترانہ ، یاس یگانہ ، ٧٩

ـــ کے گھوڑے پر چڑھنا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .

نہ اتنا دوڑ چلو عاقلو ٹھہر کے چلو

چڑھو نہ باو کے گھوڑے پہ تم اتر کے چلو

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٣ : ١٠٨

ـــ کے گھوڑے پر سوار ہونا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .

ہر صبحدم ہیں باو کے گھوڑے پہ یہ سوار

غیر از نسیم کون ہے دیکھ اب سمند زلف

١٨٢٥ کلیات ظفر ، ١ : ١٣١

ـــ کے گھوڑے کی پیٹھ پر لگنا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .

بگھمر پر بیٹھ بھبوت اپنے مونھ پر مل کچھ کچھ پڑھنت کرتا ہوا باو کے گھوڑے کی پیٹھ پر لاگا .

١٨٠٣ رانی کیتکی ، ٢٣

ـــ کھانا محاورہ .

رک : ہوا کھانا .

نہ موئے ہم اسیری میں تو نسیم کوئی دن اور باو کھائیے گا

١٨١٠ میر ، ک ، ١٢٦

ــ کھمبا/ کھنبا (ــ فت کھ ، سک م ، / م بشکل ن) امذ .

ایک قبض کشا دوا جو کھمب کی چھال سے تیار کی جاتی ہے .

گھٹی میں یہ اجزا ہوتے چھوٹی بڑی ہڑ منقے باو بڑنگ باو کھمبا (وغیرہ) .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۱۲۹

[باو + کھمبا / کھنبا (رک)]

ــ گولا (ــ و مج) امذ .

پیٹ کی ایک بیماری جس میں ریاح گولے کی شکل میں مجتمع ہو کر پیٹ میں ہر طرف گردش کرتی ہے اور مریض درد کی شدت سے بیتاب ہو جاتا ہے ، درد قولنج (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) ؛ وجع المفاصل ، گھنبا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳) .

بڑے میاں مجھے باو گولے کی بیماری ہے حکیم اس کا علاج بتاتے ہیں شراب خواری .

۱۸۷۸ دلفروش ، ۲۸

[باو + گولا (رک)]

ــ لینا محاورہ .

(سالوتری) گھوڑے کا ہوا کو اوپر کھینچنا جو ایک عیب ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳) .

ــ مارنا محاورہ (قدیم) .

ہوا چلانا .

یا باو زور سے مارے .

؟ کنزالمومنین (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸)

ــ میں آنا محاورہ .

خوشی سے پھولا نہ سمانا ، نازاں ہونا .

اس پری نے دی نشانی ہم کو جو انگشتری
ایسے آئے باو میں گویا سلیمان ہو گئے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۸

ــ نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا پوت نہ بھتار تیرا ڈھینڈا کیونکر پھولا کہاوت .

تجھے کس بات کا غرور ہے ؛ تو کیوں اتراتی پھرتی (یا اتراتا پھرتا) ہے (خزینۃ الامثال ، ۲۹) .

باو (۲) امث .

زمینداروں کا ایک حق جو اسامی کی لڑکی کی شادی کے موقع پر اسے ملتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۳) .

[ف : باب]

باؤ (۳) امذ .

بگلے کی نو قسموں میں سے ایک قسم کا بگلا جو بوتیمار سے چھوٹا اور بولاوں کے برابر ہوتا ہے اور جب لڑتا ہے تو گردن لمبی کر لیتا ہے (ماخوذ : سپر برڈ ، ۲۹۱ و ۳۰۲) .

[مقامی ؟]

باوا (۱) امذ .

۱. باپ ، والد ، پتا .

جہاں دل بند ہوتا جی کا واں آوے خلل کرنے
رقیب لا ولد ناصح گویا لڑکوں کا باوا ہے

۱۷۲۱ ناجی (چمنستان شعرا ، ۲۱۲)

اماں باوا خالہ پھوپی کی مامتا کچھ جوش میں آئی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱

بیٹا روتا بسورتا باوا کے پاس آیا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۵۰

۲. بزرگ ، بڑا ، سردار یا والی .

کلکٹر نہیں کلکٹر کا باوا بھی ہو تو ان کا کچھ نہیں کر سکتا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۸۱

۳. استاد ، گرو (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۱) .

۴. فقیر ، سنیاسی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

۵. میاں ، بھائی ، حرف تخاطب جو اکثر اظہار ناراضی و استکراہ کے موقع پر مستعمل ہے .

اچھا باوا تم اندر جاؤ حماقت کی گٹھری بھی میں ہی سر پر اٹھا کر لاتا ہوں .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۴۱

۶. بچہ ، بیٹا .

بچاری اولگی کہنے کہ باوا پڑے ان پر ترے جیو جان کا ہتیا

۱۷۲۱ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری ، ۶۸

[ہ : باوا बावा]

ــ آدم (ــ فت د) امذ .

۱. رک : آدم .

ان اور جل دو بہن بھائی ہیں ان نے باوا آدم کو جنت سے نکالا جل نے پاؤں میں بیڑی ڈالی .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱۱۰

۲. بانی ، موجد ، پیشرو ، روشناس کرانے والا .

اردو ادبیات میں صوفیانہ شاعری کے باوا آدم درد ہیں .

۱۹۲۵ مضامین عظمت ، ۲ : ۳

[باوا + آدم (رک)]

ــ آدم کے وقت کا/کی صف .

بہت پرانا / پرانی ، دقیانوسی ، پرانے زمانے کا / کی .

کہیں سے باوا آدم کے وقت کا پرانا دھرانا گلا سڑا کفن لا رکھو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸

انھوں نے جیب میں سے باوا آدم کے وقت کی ایک عینک نکالی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۹

ــ آدم نرالا ہونا محاورہ .

طور طریقہ دستور وغیرہ سب سے مختلف ہونا .

اس زمانے کا باوا آدم ہی نرالا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۸

آج کل حیدر آباد کا باوا آدم نرالا ہے .

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۶۵

— آوے تالی باجے کہاوت .

بزرگ آئے تو خود بخود شہرہ ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۸۸) .

— بھلا نہ بھیا سب سے بھلا رپیا کہاوت .

دولت خونی رشتوں سے بھی زیادہ عزیز ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۱) .

— جان/جانی امذ .

باپ کے لیے پیار یا تعظیم کا کلمہ :

۱. تخاطب کے موقع پر :

صاف صاف کیوں نہیں کہتے کہ باوا جان تم جھوٹے مکار اور دغا باز ہو .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵

۲. رک : باوا .

ہونے دیتے ہی نہیں ہیں آنکھ سے اوجھل ذرا
غصہ آتا ہے مجھے صاحب کے باوا جان پر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۸

فاقہ مستوں کے باوا جان آگئے کچھ سمجھے کہ کون مہربان آگئے .

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۱۹۱

[باوا + جان/جانی (رک)]

— جی امذ .

رک : باواجان .

باوا جی آپ بھاگ گئے تھے کہاں .

۱۸۹۲ نگاہ غفلت ، طالب ، ۸۸

[باوا + جی (رک)]

— فرید کا پڑا امذ .

شادی کی ابری یا ساچق حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر کے نام پر شکر یا مہندی کا بڑا مخروطی پڑا جس پر سہرے اور روپہلے خول چڑھے ہوتے ہیں .

خلیل خاں نے کہا داروغہ جی اب تم ساچق کا بندوبست کر و بازار سے . . . باوا فریدالدین کا پڑا لاؤ .

۱۹۲۲ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۸

— کا صف .

موروثی ، میراث میں ملا ہوا ، وہ چیز جس پر دعوئ پہنچے ، اپنا ، ذاتی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

[باوا + کا (رک)]

— کا کیا اجارہ ہے فقرہ .

کسی کو ہمارے افعال کی روک ٹوک کا حق نہیں ہے .

میں نے مارا تو اپنی لونڈی کو مارا کسی کے باوا کا کیا اجارہ ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶

— کماوے بیٹا اڑاوے کہاوت .

باوا نے کمائی کر کے جوڑا جنگوڑا اور بیٹے نے عیاشی یا فضول خرچی میں برباد کر دیا (نجم الامثال ، ۸۹) .

— کے مول (– و مج) صف .

بہت مہنگا .

بقول مرزا آغا ابدال کے کتنے باوا کے مول ملتے ہیں .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۲۰

— مریں گے تب بیل بٹیں گے کہاوت .

امید موہوم ہے .

اس نے تنک کر جواب دیا بس چپکے دور جب باوا مرینگے تب بیل بٹینگے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۲

اچھا یہ تو خیر باوا مریں گے تو بیل بٹیں گے دو چار چیزوں کی ہم کو بڑی ضرورت ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۷

— باوا (۲) امذ .

بچہ (اکثر لوگ کے ساتھ مستعمل) .

خداوند مر جاؤں گا میرا آخری وقت ہے چھوٹے چھوٹے باوا لوگ ہیں .

۱۹۲۲ چہو ، ۱۹۶

[انگ : Boy]

باوان صف (قدیم) .

۱. رک : باہان .

نہ داٹوان نہ باوان نہ سیدا اے لال   نہ جنوب نہ مشرق نہ مغرب شمال

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲

۲. خلاف ، برعکس (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۳) .

باوبیگار (سک و ، ی مج) امذ .

وہ مزدور جس کو زمیندار بہت معمولی اجرت پر اپنے ذاتی کاموں میں لگائے (اپ و ، ۶ : ۱۶) .

[باب (رک) (= حصہ) + بیگار (رک)]

باوٹا (سک و) امذ .

رک : باوٹا (۱) (پلیٹس) .

باوٹا (۱) (سک و) امذ .

۱. جھنڈا ، پھریرا ؛ سگنل .

ایک چیخ کی آواز آپ سنیں گے اور سرخ چوبی باوٹے کا ہاتھ گرا ہوا دیکھیں گے .

۱۸۸۸ ماہنامہ 'حسن' ، ۱ ، ۲ : ۶۸

رقصاں ہوئے یہ وجد میں داڑھی ہلا ہلا   اڑنے لگا ہوا میں یہ شیخت کا باوٹا

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۰ : ۵

۲. تشنج ، اینٹھن ، بائی ، جیسے : ہاتھ میں باوٹا آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

۳. وجع مفاصل ، گنٹھیا (پلیٹس) .

[باو (۱) (رک) + ٹا ، لاحقۂ تصغیر]

— اُڑانا
محاورہ .
۱. جھنڈا لہرانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .
۲. خوب پیٹنا ، مار مار کر کچومر نکال دینا ، قیمہ بنا دینا .
کسی دن داوں پر چڑھ گئے تو باؤنا اُڑا دوں گا .
۱۸۸۶
مخزن المحاورات ، ۱۳۶

باؤنا (۲)
(سک و) امذ .
(ہندو) بازو پر پہننے کا ایک زیور ، ایک قسم کا بازو بند (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱).
[بانہہ (رک) + وٹا ، لاحقۂ نسبت]

باؤنا (۳)
(سک و) امذ .
دہلی (بھارت) میں اجمیری دروازے کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں ۱۸۵۷ کے غدر میں انگریزی فوج نے مورچہ بنایا تھا (ادبیات میں مستعمل).
جو افسر بچ کر بھاگے وہ سب کے سب اپنی بیویوں اور بچوں کے ساتھ باؤنے میں جمع ہو گئے .
۱۹۲۵
غدر دہلی کے افسانے ، ۱۰ : ۶۸
[باو (رک) + س : بتا]

باور (۱)
(فت و) .
(الف) امذ .
یقین ، بھروسا ، اعتماد .
اس خوش لقا سجن کی ثنا ہور صفت بغیر
کسی ہور کی ثنانہ کرے باور آدمی
۱۶۸۷
غواصی ، ک ، ۹۱
یہ سن احوال کافر نے پکارا مجھے ہو کس طرح باور تمھارا
۱۸۲۱
معجزۂ نبوی ، ۱۱
امرائے عجم کی خوشامدوں نے اسے باور کرایا کہ میں دنیا کا سب سے بڑا شہنشاہ ہوں .
۱۹۲۶
شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۹
(ب) صف .
سچا ، قابل اعتماد ، بھروسے کے لائق (پلیٹس) .
اف : کرنا ، ہونا .
[ف]

— آنا
ف ل .
یقین ہونا .
باور اگر تجھے نہیں آتا تو دیکھ لے
آنسو کہیں ڈھلک گئے لخت جگر کہیں
۱۷۷۲
فغاں ، د ، ۱۱۸
ضعف سے گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا
۱۸۶۹
غالب ، د ، ۱۵۶

باور (۲)
(فت و) امذ .
ایک طرح کی مٹھائی ، بابر (پلیٹس)
[ں : बावर بابر]

باور (۳)
(فت و) صف .
۱. باولا ، پاگل (جامع اللغات ، ۱ : ۴۰۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۴) .
۲. احمق ، بے وقوف (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۴) .
[باولا (رک)]

باور (۴)
(فت و) امذ .
ایک قسم کا جال جو سن یا مونج سے بنا جاتا ہے اور جسے خرگوش ہرن اور درندوں کے شکار کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .
اس کمینے نے مجھے یوں دام میں گھیرا ہے اب
جس طرح سے شیر کو باور میں گھیرے آدمی
۱۸۳۵
رنگین ، مجموعۂ رنگین ، ۵
خضر آباد . . . میں باور کا دام لگا کے شکار کھیلا تین سو پچپن ہرن مارے .
۱۹۱۰
ذکاءاللہ ، بادشاہ نامہ ، ۱۵۲
[رک بابر (= مونج)]

باؤرا
(سک و) صف .
رک : باؤلا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

باورچن
(فت و ، سک ر ، فت چ) امث .
باورچی (رک) کی تانیث .
باورچن کو غریق دریائے حیرت پایا .
۱۸۶۲
شبستان سرور ، ۱ : ۳۳
اصیل مغلانی پیش خدمت باورچن . . . وہیں سے ساتھ آئے تھے .
۱۹۵۸
شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۲

باورچی
(فت و ، سک ر) امذ .
جو کھانا پکانے کے کام پر مامور ہو ، کھانا پکانے والا ، خانساماں ، بکاول ، رسوئیا .
کرے تھا کام باورچی کا واعظ جب کبھی پکتا
کہ دل جلتا سیخ من من کے اس کے اور جگر پکتا
۱۷۱۸
دیوان آبرو (۱) ، ۲
قزان نے اپنی شکل باورچی کی بنائی میلے کچیلے کپڑے پہنے جس میں ہلدی اور گھی کے دھبے تھے .
۱۸۸۲
طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۶
(وہ) کھانا پکانا جانتی ہو اس سے میری مراد یہ نہیں ہے کہ اس سے باورچی کا کام لیا جائے گا .
۱۹۲۵
مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۱۴
[ماخوذ : ت / ف]

— خانہ
(— فت ن) امذ .
گھر کا وہ کمرہ یا حصہ جہاں کھانا پکایا جائے ، مطبخ ، رسوئی .

باورچی خانے سے قبلۂ عالم کے محتاج فیض پاتے ہیں ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲۲

شاہی باورچی خانے کا اہتمام بھی مزید اعتماد کی وجہ سے مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں ہے ۔

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷۲

[باورچی + خانہ (رک)]

ـــ گری (ـــ فت گ) امث ۔

باورچی کا کام ، کھانا پکانے کا پیشہ ۔

ایک ہفتہ ہمارے مکان میں رہ کر . . . باورچی گری حقہ برداری اور آبداری . . . وغیرہ سکھلائے گئے ہیں ۔

۱۸۴۸ توصیف زراعت ، ، ۲۶۸

میں . . . دمشق گیا اور وہاں باورچی گری کرنے لگا ۔

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۲۹

[باورچی + گری (رک)]

باوْری (۱) (سک و) امث ۔

رک : باور (۳) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۳) ۔

[س : باگُر बागुर]

باوْری (۲) (سک و) امث ۔

رک : باولی (۱) : کنواں ۔

اس خرگوش کو تو چھوڑ دیا اپنے بڑم دنے باوری میں اڑی ماریا ۔

۱۷۶۵ انوار سہیلی دکنی ، ۹۸

کوئی واسطے پانی لانے کے بخوف پریت یعنی خبیث کے کہ باوری میں رہتا تھا اس نصف شب میں نہ جاسکا ۔

۱۹۲۲ بھگت مال ، ۱۷۹

باوْری (۳) (سک و) صف ، مث ۔

پاگل ، دیوانی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۳) ۔

[رک : باولی (۲)]

باوْری (۴) (سک و) امث ۔

ایک قسم کی بارہ ماسی گھاس جو شمالی ہند کے ریتیلے اور پتھریلے میدانوں میں پائی جاتی ہے اور جو مویشیوں کے لیے ایک اچھا چارہ ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۳) ۔

[رک بابر (= مونج) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

باوْری (۵) (سک و) امث ۔

شمالی ہند کی ایک خانہ بدوش قوم (ماخوذ : رسوم ہند ، آشوب ، ۸۰ ؛ آئینہ سراغ رسانی ، ۹۷ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۷۳) ۔

[مقامی]

باوْری (۶) (سک و) امث ۔

ایک بولی جو منڈا گروہ سے تعلق رکھتی ہے اور (غالباً) دہلی کے مغربی مضافات میں بولی جاتی ہے ۔

باقی کا لفظ سنسکرت کے علاوہ آریائی گروہ کی اور کسی بھی زبان میں نہیں ملتا لیکن منڈا گروہ کی زبانوں مثلاً باوری ، تربھوک گمبوری اور بہٹون وغیرہ میں مروج ہیں ۔

۱۹۷۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۰۲

[ہ : باوری बावरी]

باوَرْیا (۱) (فت و ، سک ر) امذ ؛ ~ باوریہ ۔

جال ڈالنے والا شخص ، جال ڈالنے کا کام کرنے والی کوت ۔

شاید بنیے یا باوریے کی قوم سے ہونگے ۔

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۸۰

ممالک مغربی و شمالی و پنجاب میں مینا ، میو ، دھینور ، گوجر ، باوریہ . . قومیں ہیں ۔

۱۹۲۳؟ آئینۂ سراغ رسانی ، ۷۹

[رک : باور (۲) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

باوَک (فت و) امث ۔

بوائی (اپ و ، ۶ : ۲۵) ۔

[رک : باوگ]

باوَگ (فت و) امذ ۔

بیج بونے کا وقت ، فصل کی بوائی کی مدد (پلیٹس) ۔

اف : کرنا ۔

[س : واپ + ک वाप + क]

باوَل (فت و) صف (قدیم) ۔

رک : باولا ۔

باول ہو باوناد پھروں دشت میں اثال
تا بھاوے سنگ جکہ کسی کا نہ گھر منجے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۹

باول ہوں میں تمہارا گر روٹھتا ہے عالم
کہتے تمیں سریجن منیات بات یاں ہے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۰

باوْلا (سک و) صف ؛ امذ ۔

۱. پاگل ، دیوانہ ، سڑی ، خبطی ۔

اہروپ روپ سات کرے جگ کوں باولا
یوں دل بجائے کوہاہے اس نار کی روش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۰

رشک لیلا سونگھ لے گا گر ترے کشتے کی لاش
شہر کتے کی طرح سے باولا ہو جائے گا

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۴

کسی نے کہا دہریہ ہے کسی نے کہا باولا ہے ۔

۱۹۲۲ مضامین فلک پیما ، ۵۷

۲. بے وقوف ، احمق .

ہم لوگ نیم وحشی جاہل نا مہذب جو کچھ ہیں سو ہیں مگر باولے نہیں کہ اپنے نفع نقصان میں امتیاز نہ کر سکیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۰۲

کوئی ہندوستانیوں کی طرح باولے تو ہیں نہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳٦

[س : واتل वातुल]

— پن (— فت پ) امذ .

پاگل ہونے کی کیفیت یا صورت حال (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۲) .

[باولا + پن (رک)]

— بنانا ف م .

بے وقوف بنانا ؛ بدحواس کر دینا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۵٦) .

— کتا (— ضم ک ، شدت) امذ .

وہ آدمی جو خواہ مخواہ دوسرے کو ایذا پہنچائے (نور اللغات ، ۱ : ۵۵٦) ؛ بد خلق (دریائے لطافت ، ۸۱) .

[باولا + کتا (رک)]

— کتا ہرن کھدیڑے کہاوت .

جب آدمی کو دیوانے کی طرح کسی کام کی دھن ہو جاتی ہے تو وہ اپنی طاقت سے زیادہ حوصلہ کرتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۹) .

باؤلی (۱) (سک و) امث .

۱. چوڑے منہ کا کنواں جس میں پانی تک پہنچنے کے لیے سیڑھیاں ہوں .

ایک پکا کنواں شہر کے بازار میں کھدایا تھا اس کے ایک باغ مع باولی سواد شہر میں لاہور کے رستے پر بنایا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۸

یہ باولی اب دوکانوں میں دب گئی ہے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۵۱

۲. چھوٹا گہرا تالاب جس میں سیڑھیاں ہوں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۲) .

۳. (ہندو) حجامت کا ایک طریقہ جس میں ماتھے سے لے کر چوٹی کے پاس تک کے بال چار پانچ انگل چوڑائی میں مونڈ دیے جاتے ہیں اور جس سے سر کے اوپر چولھے کی سی شکل بن جاتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۲) .

[۰ : باولی वावली]

باؤلی (۲) (سک و) صف .

باولا (رک) کی تانیث .

برت کوں چھپائے کہیں ٹھار نہیں   برت باولی ہے چھپن ہار نہیں

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

رود نیل آنکھوں سوں جاری ہے ندی نالے ہیں آب
باولی ہو گئی ہے یوسف کی زلیخا چاہ بن

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۸

اچھا یہ کون سیلا باولی ہوئی تو پھار ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۰۱

— بہو آگ کو جاوے اپلا ڈالے توا اٹھا لاوے کہاوت .

بے وقوف بھی اپنے فائدے کی بات کو خوب سمجھتا ہے ، دیوانہ بکار خویش ہشیار (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۲) .

— کھاٹ کے باؤلے پائے باؤلی رانڈ کے باؤلے جائے کہاوت .

والدین کا اثر اولاد میں ضرور منتقل ہوتا ہے ، نا سمجھ اور جاہل مائیں بچوں کی صحیح تربیت نہیں کر سکتیں (نجم الامثال ، ۸۹) .

— ہانڈی (— ا مغ) امث .

سب قسم کی ایک ساتھ پکی ہوئی ترکاریاں ، کھچڑ بھت ؛ استعارۃً .

اگر سب چیزیں ایک افسانے میں بھر دینا چاہیں تو . . . افسانچہ ایک بے ہنگم چیز یا الوٹی باولی ہانڈی ہو جائے گا .

۱۹۳۲ افسانچے ، ۱۲

[باولی + ہانڈی (رک)]

باؤلی (۳) (سک و) امث .

۱. شکاری جانور کو شکار سکھانے کے لیے کسی پکڑے ہوئے جانور پر چھوڑنے کا عمل (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۵٦) .

۲. چھڑے کی وہ چڑیا جس کی لاگ پر شکرے کو پھانسنے یا ہلاتے ہیں .

شاہباز نگہ کا اوس کے   طائر دل ہے باولی میرا

۱۸٦۷ میر کلو عرش ، د ، ۸

۳. دھوکا ، فریب ، مغالطہ .

[رک : باور (۱) + ی ، لاحقۂ نسبتی یا ۰ : باولی वावली]

— بتانا محاورہ .

جھانسا دینا ، فریب دینا ، پھری دینا ، اشتعالک دینا .

وہ جاے بکاولی بتائی   دیوانے کو باولی بتائی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۹

— دینا محاورہ .

شکاری جانور یا پرند کو کسی پرند یا جانور پر چھوڑ کر دلیر کرنا ، لاگ پر لگانا ، ہمت اُڑھانا .

چیتوں کی کھٹولیاں تانگوں پر رکھوا کر روانہ کیں کتوں کو . . . باولیاں دیتے آگے بڑھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ٦۸۸

باؤلی (۴) (سک و) امث .

کان میں پہننے کی بالی .

سہیلیاں ہوریاں ہیں ہو کی باولیاں   عبث لیا ہناتیاں مجے باولیاں

۱٦۹۷ ہاشمی ، یوسف زلیخا ، ۳۲

[رک بالی (= زیور)]

باؤلے (سک و) امث ؛ ج .

باولا (رک) کی مغیرہ حالت ؛ جمع ، ترکیبات میں مستعمل .

— کُتے نے کاٹا ہے کہاوت .

پاگل ہو گیا ہے ، دیوانوں کی سی باتیں کرتا ہے (اکثر سوالیہ فقرے میں مستعمل) .

تر کبھے من کے وہ گلا پھاڑتا   باولے کتے نے اسے کاٹا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۴

کیا سید احمد خاں کو باولے کتے نے کاٹا تھا کہ ناحق بیٹھے بٹھائے اپنے تئیں انگشت نما کرلیا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۶۸

— کو آگ بتائی (— دکھائی) اُس نے لے (لگٹی) گھر کو لگائی کہاوت .

بے وقوف آدمی ذرا سے اکسانے میں مشتعل ہو کر اپنا نقصان کر بیٹھتا ہے .

آتے ہی انھوں نے بیٹی کو پھسلایا باولے کو آگ دکھائی اس نے لے لگٹی گھر کو لگائی اور وہ چڑیل کی طرح بی عزت النسا کے پیچھے پڑی .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۴۲

— کو بتائی گائے سب جُٹی لے وا کو دھائے کہاوت .

غریب کو سب لوٹتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) ؛ بیوقوف کو سب لوٹتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۹) .

— گانو اونٹ پرمیشر کہاوت .

بیوقوف لوگ ہر عجیب الخلقت شے کو عظیم سمجھنے لگتے ہیں .

ہاں کیوں نہ ہوں مورکھوں کے دیوتا غالب
ہیں باولے گاؤں اونٹ بھی پرمیشر

۱۹۲۳ غالب شکن ، ۳۵

— ہو فقرہ .

بدحواس ہو ، نا سمجھ ہو ، اچھا برا نہیں سمجھنے (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

باوَن (۱) (فت و) صف ؛ م ف .

پچاس اور دو ، ساٹھ سے آٹھ کم ، (ہندسوں میں) ۵۲ .

ایک شخص باون روپے کا مالک تھا اس نے ایک روپیہ پانچ آنے زکواۃ کے نکال دیے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۱

۲. کثیر مقدار ، بہت سے .

مثل ملک ویران جو باون کیا   وطن سٹ جو پردیش عالم کیا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۲۳

[س : دوا پنچاشت द्वापंचाशत]

— بیر (— ی مع) صف .

۱. بہت بہادر ، بہت دلیر .

جس دل میں دلیری ہے وہی سور ہوا ہے
جو دل ہے ڈرلا سو باون بیر نہ ہوے

۱۶۷۹ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۱۷ ب

۲. منفی ، فطوری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

[باون + بیر (رک)]

— تولے پاو رتی کہاوت .

(علم کیمیا) دو چاول اکسیر باون تولے تانبے کو سونا بنا دیتی ہے (ادبیات) بالکل ٹھیک ، کچھ شبہ نہیں ، نہایت کارآمد .

گسائیں مہندر جی گرجی نے باون تولے پاو رتی جسے کہتے ہیں اور سنتے ہیں اس کے اکیس ٹکے آگے رکھے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۶۳

آخر اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ بڑی بی نے واقعی باون تولے پاو رتی کی بات کہی تھی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۱

— تولے پاو رتی بے میل کُندن کی بتی کہاوت .

رک : باون تولے پاو رتی .

میری جتنی تقدیر ہے بنی بنائی اکسیر ہے باون تولے پاو رتی بے میل کندن کی بتی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۷

— گزا/گز کا صف .

۱. طویل ، لمبا ، دراز قامت (ہندو دیومالا کی رو سے لنکا کا راجا راون جس نے سیتا جی کو گرفتار کیا تھا بہت طویل القامت اور شریر تھا) .

نہیں لنکا سے کچھ بھی کم ہے پنجاب
جسے دیکھو یہاں باون گزا ہے

۱۹۱۶ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۸۱

۲. بہت منفی اور شریر .

لنکا میں جسے دیکھو باون گز کا .

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲

[باون + گز (رک) + ا : ا ، لاحقہ صفت/ + کا (رک)]

— ہاتھ ہونا محاورہ .

(کسی کے پاس) بہت وسائل اور ذرائع ہونا ، بہت کچھ کر گزرنے کی قدرت اور طاقت پائی جانا .

انھوں نے اسامیوں کی طرفداری کی ہے تو میں بھی دکھا دوں گا کہ میں کیا کچھ کرسکتا ہوں ، زمیندار کے باون ہاتھ ہوتے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۳

— ہزاری (— فت ہ) امذ .

(برصغیر میں) شاہی زمانے کا ایک منصب دار جس کے تحت باون ہزار سپاہیوں کا رسالہ ہوتا تھا اور جو نہایت معزز اور بااختیار سمجھا جاتا تھا .

معانی کے فرمان جاری ہوئے   جو یکے تھے باون ہزاری ہوئے

۱۸۵۷ سحر ، ریاض سحر ، ۱۹۵

[باون + ہزار (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

باوَن (۲) صف .

بونا ، بہت پستہ قد ، جس کا قد طبعی تین فٹ سے زیادہ نہ ہو (پلیٹس) .

[رک : باونا]

باؤنا (۱) (سک و) صف .

رک : بونا = پستہ قد .

دو تن کے بول رے سب سہ اری اے باونا چپ رہ
اگر تجہ نام ہے تو کہہ مرا وو پیو کاں اچھا

۱۶۰۹　　قطب مشتری ، ۲۹

باؤنا (۲) (سک و) ف م .

(کوئی اسلحہ کسی پر) چلانا ، پھینکنا ، ماونا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۲).

[رک : بانا]

باؤنگی (سک و مغ) امث .

بیل گاڑی میں بیٹھنے کا کھٹولا جو حسب ضرورت گاڑی میں جوڑا اور الگ کیا جاسکے (اپ و ، ۵ : ۱۰۹) .

[مقامی]

باؤنی (۱) (سک و) امث .

۱. بیج بونے کا وقت ؛ تخم ریزی (پلیٹس) .

۲. باون گانو کی جاگیر جس کی خدمت کے صلے میں ملے (اپ و ، ۶ : ۱۶).

۳. وہ جانور جو درندوں کو متوجہ کرنے کے لیے جنگل میں باندھ دیا جاتا ہے تا کہ شکاری کو کمین گاہ سے درندے پر فیر کرنے کا موقع مل سکے (اپ و ، ۲ : ۱۵) .

[س : واپن वापन]

باؤنی (۲) (سک و) امث .

۱. سبھا ، جماعت ، مجمع (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

۲. وہ رقص و سرود کا جلسہ جو ہولی کے دنوں میں احباب کے چندے سے منعقد کیا جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

[۰ : باونی बावनी]

باؤنی (۳) (سک و) امث .

(تاش) کوٹ پیس کے کھیل میں پورے تیرہ ہاتھ (جس میں باون پتے ہوتے ہیں) ایک بازی میں بنالینے کا عمل (مشہور) .

[باون (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت]

باوِیس (ی مع) صف (قدیم) .

رک : بائیس .

او بازار چوبیس جنسان کا تھا . . . باویسواں بنجیل .

۱۴۲۱　　خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

گزرے تھے اس ماہ سے جب باویس روز
پیر کے دن بعد ظہر اے دل فروز

۱۶۹۲　　تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۱۲۲

اے صاحب فرش عرش پر چل　　باویسواں کون ہے مؤجل

۱۸۴۴　　جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۳۶

باہ (۱) امث .

۱. قوت مردمی .

انگلیاں اس کی سقنقور کے بچے سی پست
قوت باہ کے ہیجان کو آشوب زمن

۱۸۱۸　　انشا ، کلام انشا ، ۳۲۶

شکوہ زباں پہ رہتا ہے ہر وقت باہ کا

۱۹۳۸　　کلیات ہریان ، ۶۸

۲. خواہش جماع ، شہوت .

لازم تھے ہم بکارت دنیا کو اے فلک
تیں دی یہ دخت ان کو جنھیں باہ ہی نہیں

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۱۱۳

برہان الملک نے باہ افزائی اور طبیعت پروری کے لیے دوائیں کھائیں.

۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۸۳

اے جنوں دیوانہ ہوں میں اپنے جوش باہ کا
ہیں چڑیلیں بھی مری نظروں میں پریاں آج کل

۱۹۲۶　　دیوان شیدا ، ۸

[ع : (ب و ہ) (= نکاح و جماع)]

باہ (۲) امذ .

۱. بازو بند ، بانہہ (بیشتر طور جمع مستعمل) .

سہاگن کا گل سر ازل تھے بندے ہیں
کہ داری کا پھندنا او باہاں پہ ساجے

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷

جے گنج گپت میں تھا جو مایا　　باہاں پکڑ اس کوں بہار لیایا

۱۷۰۰　　من لگن ، ۴۹

۲. بازو بند ، ایک زیور جو بانہہ میں پہنا جاتا ہے (پلیٹس) .

۳. جانور کا اگلا پانو (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۱) .

[س : باہا बाहा]

باہ (۳) امث .

(زراعت) کھیتوں میں ایک دفعہ ہل چلا کر مٹی کو باریک اور ملائم بنا دینے کا عمل (عموماً ' دینا ' کے ساتھ) .

بہادوں میں و اساڑھ میں . . . بیس باہ دیتے ہیں .

۱۸۲۶　　کھوت کرم ، ۹۳

زمینوں کو دس باہ دیکر . . . باریک اور ملائم بنا دو .

۱۹۰۳　　باغبان ، ۹۱

[باہ ، باہنا (= جوتنا) سے]

ــ مرنا محاورہ .

بہت محنت سے ہل چلانا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۱) .

ــ مریں بیل بیٹھے کھائیں تُرنگ کہاوت .

بیل تو ہل چلاتے ہیں اور گھوڑے بغیر محنت کے کھڑے کھڑے کھاتے ہیں ، کوئی محنت کرتا ہے کوئی مزے اڑاتا ہے ، اپنی اپنی قسمت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۱) .

باہ (۴) امث .

آگ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جمیل جالبی ، ۳۸) .

[مقامی]

باہا امذ .

۱. پانی بہنے کا راستہ ، وہ نالی جس سے کھیتوں میں پانی لے جاتے ہیں (پلیٹس) .

۲. وہ برتن جس میں گنا ہیلنے میں رس گر کر جمع ہوتا ہے (پلیٹس) .

[س : واہ वाह]

ـــ ڈالنا
محاورہ .
معاملہ متعلق کرنا .
ایسے کے سنگ تو پرمیشر باہا نہ ڈالے .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۹۰

باہتر (فت ہ ، شد ت بفت) صف (قدیم) .
رک : بہتر .
باہتر خانوا نبیدہ صبر عل ہونے سجادہ
۱۵۶۵ شہادت الحقیقۃ ، ۲۰۳

باہج (کس ہج ہ) صف .
باہری ، بیرونی ، اجنبی ، غیر ملکی .
چتشٹے باہج پدارتھ . . . ہیں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰

[ہ : باہج वाहिज]

باہر (فت ہ) ~ بہار (قدیم) .

(الف) ظرف مکان .

۱. اندر کی ضد ، عموماً حسب ذیل معانی میں مستعمل :

(i) مقرر یا محدود مقام شے وغیرہ سے خارج .
اللہ کہاں پچ کہاں ذرا ذرا رمز یاں کیاں باتاں پردے کے باہر ہوتیوں .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۷

رات بھر تم تو کرو بادہ کشی محفل میں
مثل ساغر ہمیں تا صبح ہو چکر باہر
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۶

رام پور اور باہر کے اکثر طلبا کو پڑھایا .
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۹۳

(ii) صحن میں ، کھلے ہوئے میدان میں .
شہزادے کو گود میں لیکر . . . تارے دیکھنے کو باہر آئی .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

گل کو کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اس کی
جو کبھی اوس میں بیٹھے نہ گھڑی بھر باہر
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۳

(iii) گھر کے مردانہ حصے میں .
باہر کا کھانا دیتے دلاتے مجھ کو رات کے گیارہ بج جاتے ہیں .
۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ۲۹

بادشاہ محل میں سکھ فرماتے ہیں ... باہر قصہ خواں بیٹھا داستان کہہ رہا ہے .
۱۹۱۶ بزم آخر ، ۹

(iv) بیرون خانہ ، گھر کی چار دیواری سے خارج .
میرا شکار یہاں آیا ہے باہر ہانک دے .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۵۳

آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب
اور دربانوں سے پھنکوا دیے بستر باہر
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۲

۲. خارج میں ، ظاہر میں (جہاں سے نظر آئے) .
اول آخر باطن ظاہر ایک ہی دیسے اندر باہر
۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۷

چشم و دل سمجھو نہ مستو ہے عجب نرم بدن
شیشۂ بادہ جو اندر ہے تو ساغر باہر
۱۸۲۸ ناسخ ، ۲ : ۶۶

ہر برگ حنا جلوہ گہ شان غنی ہے اندر جو حسینی ہے تو باہر حسنی ہے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۷

۳. پردیس میں ، سفر میں .
رو کر مریض بولی کہ اے زائر امام
باہر گئے ہوئے ہیں رجب سے شہ انام
۱۸۵۵ یکتا (حیدر حسین) ، مرثیہ ، ۳

بے وفا سارے حسینان وطن ہیں اے داغ آزمائیں گے کہیں اپنا مقدر باہر
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۴

(ب) صف .

۱. بالا تر ، بڑھا ہوا ، دسترس سے دور .
کر دیا پل میں رقیبوں سے دل اس کا بدظن
ہم نے یہ کام کیا حد بشر سے باہر
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۲۱

تعریف بیان سے باہر اور قدر دانی میں نہ کوئی ان کا مثل نہ ہمسر .
۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۲

اس منطقی فقرے کا جواب دینا ہماری عقل سے باہر تھا .
۱۹۲۷ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۳ : ۱۲۰

۲. منحرف ، بے تعلق ، انکاری ، پیچھے ہٹنے والا (کسی کام سے جس کے لیے کہا جائے) .
ہر چند کہ عاشق کا تو جلنا ہے کام معشوق بھی اس کام سے کب ہے باہر
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۱۹

دن اگر روزہ رکھیں گے مے پئیں گے رات کو
ہم نہ باہر ہوں گے اے پیر مغاں ارشاد سے
۱۸۳۸ ناسخ ، د ۱ ، ۱۱۸

کیا تم نے فرنگی محل میں یہی پڑھا ہے کہ ماں کو یوں گستاخی سے جواب دو اور ان کے حکم سے باہر ہوجاؤ .
۱۹۲۳ طاہرہ ، شررؔ ، ۲۳

۳. جو کسی مفہوم یا اس کے مصداق سے خارج ہو ، الگ ، جدا ، مختلف .
جو بل ہے تری زلف گرہ گیر سے باہر
وہ پیچ نہیں ہے مری تقدیر سے باہر
۱۸۸۲ آفتاب داغ ، ۲۶

اس برس سے مدرسے کے باہر حساب وغیرہ بھی سیکھنا شروع کر دیا .
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۵۷

۳. زائد ، کچھ اوپر .

جو مناسب ہو ان سے کہہ کے روپیہ لے آئیں . . . میں سمجھتا ہوں کوئی باہر دو ہزار میں کام نکل جائے گا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۵۵

(ج) امذ .

۱. (ہندو) بیت الخلا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

۲. (شہر کے علاوہ) بیرونجات ، قرب و جوار ؛ باہر کے لوگ ، باہر والے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

(د) حرف استثنا .

علاوہ ، بغیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

(ہ) کلمۂ تنفر .

نکل ، ہٹ ، پرے چل ، دور ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

[س : وہس वहिस]

— آنا

ف م .

نکل آنا ، گھر سے بل سے یا کسی ایسی جگہ سے جو نگاہوں سے پوشیدہ ہو نکل کر منظر عام پر آ جانا .

جو شہ کیل دبتے قفل لے تلار کھلے دھن کے طبلے سو لعل آنے بہار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

ڈر نہیں گر وقت بے وقت آئیں باہر طفل اشک
شیر کے ناخن کی ہیکل ہے صف مژگاں نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۵

— باہَر (— فت ہ) م ف .

بالا بالا ، بچا بچا ، اس طرح کہ کسی کو خبر نہ ہونے پائے ، دور دور ، الگ الگ .

کیوں نہ اظہار کروں عشق نہاں کا نواب
میرے ویرانے سے جاتے ہیں وہ باہر باہر

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۶۹

خانۂ تن میں عمل ان کا ہے اندر باہر
روحیں گھبرائی ہوئی پھرتی ہیں باہر باہر

۱۹۱۷ رشید ، گلزار رشید ، ۳۰

— بَنْدُو (— فت ب ، و مع) صف .

احمق (دریائے لطافت ، ۹۲) .

زر دوزی ایسی بنی ایسی باریک چھٹی کہ باہر بندو اس کے بنے جو پائیں بجائے جیغہ و سرپیچ لگائیں .

۱۸۲۵ فسانۂ عجائب ، ۱۰۶

[باہر + بَنْدُو (رک)]

— بِھیتَر جانا

محاورہ .

اِدھر اُدھر یا ملنے جلنے جانا ، ملاقات کو جانا ، سیر و تفریح کے لیے جانا (مخزن المحاورات ، ۹۰) .

— بِھیتَر لَگانا

محاورہ .

بار بار اندر سے باہر اور باہر سے اندر جانا آنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) .

— پَڑْنا

محاورہ (قدیم) .

نکل جانا ، روانہ ہو جانا .

وگرنہ جان زتن باہر پڑے گا عبث توں آنے کے پھر کیا کرے گا

۱۶۲۵ افضل ، بکٹ کہانی ، ۱۴

— پِھرْنے والی

صف .

بے پردہ ، وہ عورت جو آزادانہ گھر سے باہر کام کاج کے لیے آتی جاتی ہو .

یہ جو باہر کی پھرنے والیاں آتی ہیں ان سے کہہ دو کہ ایسی عورت ملے تو نوکر رکھوا دیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۲۷

— پھوڑْنا

محاورہ (قدیم) .

ظاہر کرنا ، منکشف کرنا .

اس بھید کو باہر پھوڑیا .

۱۷۶۵ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸) .

— تِیاگ بِھیتَر سُہاگ

کہاوت .

باہر کچھ اندر کچھ ، ظاہر کچھ باطن کچھ (جامع اللغات ، ۱ : ۴۰۲) .

— جانا

محاورہ .

۱. رفع حاجت کے لیے جنگل جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

۲. پردیس جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

۳. حد سے نکل جانا (مخزن المحاورات ، ۹۱) .

— دینا

محاورہ (قدیم) .

افشا کرنا ، ظاہر کرنا .

کیا خوب خلیل او خدا کے باہر دے بھید کوں بتا کے

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

— دَھکیلنا

محاورہ .

الگ کرنا ، علٰحدہ کرنا ، نکالنا .

غرضکہ زبردستی اصغری نے سب کو باہر دھکیلا .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۹۵

— ڈالْنا

محاورہ .

ظاہر کرنا ، منکشف کرنا .

جو کہ اپنا بھید دوسرے سوں کھولتا ہے ، ان سے اسے باہر ڈالنے کے ارادے سونپے ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸)

— سِدھارْنا

ف م ؛ محاورہ .

۱. گھر سے باہر بستی یا شہر میں کسی مقام پر جانا .

پرسوں کی بات ہے کہ تم کو کوئی مردوا بلانے آیا تھا ، ماما نے اندر سے جواب دیا کہ ’’باہر سدھار گئے ہیں‘‘ .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۸۷

۲. پردیس جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۷).

ـــ سے م ف .

١. ظاہرا ، دیکھنے میں (جامع اللغات ، ١ : ٢٠٣).
٢. مکان یا شہر وغیرہ کے خارج سے (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٢٠٣).

ـــ سے باہر م ف .

گھر میں داخل ہونے بغیر ، مقام معلوم تک آنے سے پہلے ہی ، بالا بالا .

تردی بیگ باہر سے باہر ہی مر چکے تھے .
١٨٨٣ دربار اکبری ، ٢٢٣

اس کو باہر سے باہر دھتا بتاتے ہیں .
١٩٢٠ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٢٧

ـــ کا صف .

١. اجنبی ، بیرونی ، غیر .

باہر کے کھاویں گھر کے گاویں .
مشہور کہاوت (مخزن المحاورات ، ٩١)

ہوا میں ٹھنڈ ہونے لگی جلدی ختم کریں ٹھہرو کوئی باہر کا بھی ہے .
١٩١٢ راج دلاری ، ٥

٢. دیہاتی ، دہقانی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٠٢).

ـــ کا اُٹھنے بیٹھنے والا صف .

مردوں میں نشست و برخاست رکھنے والا (نوراللغات ، ١ : ٥٥٧).

ـــ کا باہر م ف .

رک : باہر سے باہر .

بردا دار اور بیگانیاں کوں بہار کا بہاریچہ ٹھول دیتا ہے .
١٦٢٨ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) (ق) ، ١٢٩

لوگوں کا روپیہ اضافے کے نقشے کے بموجب باہر کے باہر ہی تقسیم کر دیا جائے .
١٩٣٢ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ١٨٦

ـــ کر کے م ف .

ماسوائے ، علاوہ ازیں ، چھوڑ کر یا علٰیحدہ کر کے (مخزن المحاورات ، ٩١).

ـــ کرنا محاورہ .

گھر سے یا کسی جگہ یا جماعت وغیرہ سے نکالنا ، خارج کر دینا .

بارہ پتھر مجھے تم شہر سے باہر نہ کرو
میں وہ مجنوں ہوں کہ یکساں ہے مجھے گھر باہر
١٨٩٥ دیوان راسخ دہلوی ، ٩٧

ـــ کی بُو (ـــ و مع) امث .

گنوارپن ، دہقانیت (مخزن المحاورات ، ٩١) .

ـــ کی پھرنے والی صف .

رک : باہر پھرنے والی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١ ؛ مخزن المحاورات ، ٩١).

ـــ کی چکنی چپڑی سے گھر کی رُوکھی ہی بھلی کہاوت .

اپنی کمائی سے معمولی کھانا دوسروں کے دیے ہوئے مرغن کھانے سے بہتر ہوتا ہے (جامع اللغات ، ٢٠٢).

ـــ کے پھرنے والے صف ؛ امذ .

نوکر چاکر (نوراللغات ، ١ : ٥٥٧) .

ـــ کے کھائیں گھر کے (گیت) گائیں کہاوت .

مستحق محروم رہے غیر مستحق مستفید ہو ، غیروں کو فیض پہنچے اور اپنے محروم رہیں (نوراللغات ، ١ : ٥٥٧) .

ـــ لمبی لمبی دھوتی بھیتر مرڈے کی روٹی کہاوت .

ظاہر اچھا باطن خراب (نجم الامثال ، ٨٩) .

ـــ میاں اَبّے تبّے گھر میں بھونی بھنگ نہیں کہاوت .

مفلس اور ظاہری نمود والے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ٨٩) .

ـــ میاں اَللّے تللّے ، گھر میں چوہے قلابازیاں کھائیں کہاوت .

فضول خرچ اور ظاہری نمود والے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ٩٠) .

ـــ میاں جھنگ جھنگیلے گھر میں ننگی جوئے / ـــ میاں صُو بیدار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ کہاوت .

رک : میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقوں ماری (جامع اللغات ، ١ : ٢٠٢) .

ـــ میاں ہفت ہزاری گھر (میں) بیوی فاقوں (کرموں) ماری کہاوت .

میاں ٹھاٹھ سے نواب بنے پھرتے ہیں بیوی فاقے کرتی ہے یا نصیبوں کو روتی ہے .

باہر میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقوں ماری .
١٨٧٢ انشائے ہادی النسا ، ١٢٣

ـــ نکل چلنا (ازار سے) محاورہ .

حد سے بڑھ جانا ، اپنی حیثیت کا خیال نہ رکھنا .

تیغ زباں کو میاں میں رکھتے تم اپنے کاش
ناحق جو تم ازار سے باہر نکل چلے
١٨٠٦ عظیم بیگ ، آب حیات ، ٢٦٣

— نکلنا محاورہ .

بے اردہ پھرنا .

بی وفادار . . . باہر نکلتی ہیں ، سودا تو کیا لائیں گی مگر . . .
رستہ چلتوں سے دائیں کرتی پھرتی ہیں .

١٨٦٣ خطوط غالب ، ٨٢

— نہ ہونا محاورہ .

(کسی کام کے) کرنے میں پس و پیش یا انکار نہ ہونا .

وہ چاہیں جس طرح سے آزما لیں   نہیں باہر ہم ان کے امتحاں سے

١٨٧٠ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ١٦١

کس کا ادب کہ تابع افسر نہیں ہوں میں
اندر بھی حوصلہ ہو تو باہر نہیں ہوں میں

١٩٣٨ مراثی نسیم ، ٣ : ٢٨٥

— وار ظرف مکان .

کسی شے یا جگہ وغیرہ کے بیرونی حصے کی طرف .

پانی کے دباؤ سے جھلی باہر وار محدب ہو جائے گی .

١٨٣٨ ستۂ شمسیہ ، ٣ : ٢٣

چوٹی کے قریب کے حصوں کے . . . باہر وار نکلنے سے مقلوب ہوتی ہیں .

١٩٢٨ رسالۂ رڑکی چنائی ، ٧٧

[باہر + وار (رک)]

— والا امذ ، امث : باہر والی .

١. خاکروب ، مہتر (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١) .

٢. غیر خاندان کا ، جس سے رشتہ نہ ہو ، بیگانہ .

دشمن شاہ ابوجہل ہو عاشق ہوں اویس
حیف گھر والوں سے اچھے رہیں باہر والے

١٨٧٢ محامد خاتم النبیین ، ١٠٩

٣. غیر کفو ، غیر ملکی .

باپ انگریز اور ماں باہر والی

١٨٧٤ عجائبات فرنگ ، ١١

٤. قصباتی اور دیہاتی ، گنوار .

میری سسرال کے محلے میں کرائے کا مکان لیا ، باہر والیاں بھی میں نے
سیکڑوں دیکھی تھیں .

١٩٣٣ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ١٢٠

٥. ہوٹل کا چھوکرا ، بوائے .

میں نے خیال کیا کہ ہوٹل کا چھوکرا جسے بمبئی کی زبان میں 'باہر والا'
کہتے ہیں ، ہو گا .

١٩٥٣ سرکنڈوں کے پیچھے ، ١٨٦

[باہر + والا (رک)]

— والے کھا گئے اور گھر کے گائیں گیت کہاوت .

غیر مستفیض ہوں اور اپنے افلاس کے دکھ بھریں .

دیگر اقوام کو کسی مقام پر بودوباش اور مالکانہ حقوق دینے کے
یہ معنی ہیں کہ ملک کو بیرونی نوآبادکاروں کے حوالے کر دیں اور خود
اہل وطن ڈنڈے بجائیں باہر والے کھا گئے اور گھر کے گائیں گیت .

١٩٢٢ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٢٣ : ٢

— ہی باہر م ف .

الگ الگ ، بیچ بیچ ، بالا بالا .

میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے چاند
رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٧٠

ذرا ان مہارانی کے طور و طریق کو دیکھوں باہر ہی باہر ان کے مزاج
اور خواص کی جانچ کروں .

١٩٣٦ پریم چند ، پریم پچیسی ، ٢ : ٦٣

. . . باہر (فت ہ) ترکیب وصفی کا جز و دوم .

جو جزو اول کے مفہوم سے خارج ہو یا خارج کر دیا جائے .

ٹکسال باہر ، وقت باہر ، گوت باہر .

١٩٢١ وضع اصطلاحات ، ٦٨

باہِر (کس ہ) صف .

١. روشن ، واضح ، ظاہر .

صفا روشنی دل میں ظاہر ہوتی   وو ایماں کی صورت سوں باہر ہوتی

١٦٩٩ نور نامہ ، شاہ عنایت ، ٢

فہرست کے ملاحظے سے اصل حقیقت اس تالیف کی ظاہر اور یہ بات
سب پر باہر بیشک ہو گی .

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ٧

آپ پر ظاہر و باہر ہو جائے گا کہ تعل کی خو سے میری طبیعت نفور ہے .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٣١١

٢. غالب ، افضل ، اپنے ہم عصروں پر فوقیت رکھنے والا .

فکر فرنگ و دانش یونان آگے ترے ہے طفل دبستان
تو ہے وہ باہر تو ہے وہ ماہر تو ہے وہ بینا تو ہے وہ دانا

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٦٩

[ع : (ب ہ ر) (= تیز زیر کرنا)]

باہَرا (فت ہ) امذ .

(زراعت) وہ شخص جو چرس کا پانی کھیت میں ڈالنے کے لیے کنوئیں کے
کنارے پر کھڑا رہتا ہے (پلیٹس) .

[س : وہ + کر वह्ह + कर]

باہِرا (کس ہ) امذ : = باہرہ .

٢. (فن حرب و ضرب) ایک داؤ جس میں بائیں طرف سے حریف کے داہنے
کلے اور گردن پر ضرب لگائی جاتی ہے ، بائیں طرف کا طمانچہ .

ہے خوف جان کا ایسے پھکیت سے ہر دم
بتا کے باہرہ قاتل کہیں نہ ہول چلے

١٨٤٢ دیوان رند ، ٢ : ٢٨٢

اف : بتانا ، مارنا .

[ہ : باہرا बाहिरा]

باہِرات (کس مع ہ) صف .

رک : باہِرہ جس کی یہ جمع ہے .

ہاں گذریے نے جو یہ معجزات باہرات مشاہدہ کیے عرض کی میری دہنی آنکھ عرصے سے بے نور ہے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۸۵

باہَرلی (فت ہ) امث .

کشتی کا ایک داؤں جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ''حریف داہنے پینترے پر کھڑے ہو کر داہنا ہاتھ آگے کو بڑھاتا ہے تو مقابل اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کے داہنے ہاتھ کی کلائی پکڑتا ہے اور داہنے ہاتھ کو حریف کی داہنی بغل میں اندر سے اس طرح ڈالتا ہے کہ کلائی باہر کو نکل جاتی ہے اور بازو بازو سے مل جاتا ہے ساتھ ہی بڑھکر اپنی داہنی ٹانگ حریف کی داہنی ٹانگ میں باہر سے مار کر اسے چت گرا دیتا ہے'' (رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۱) .

[باہر (رک) + ل ، لاحقۂ صفت]

باہَرَن (فت ہ ، ر) امذ .

ایک دوا کا نام جو ریاحی امراض میں استعمال ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : وات + ہرَن वात + हरण]

باہِرو (فت ہ ، و مع) صف .

رک : باہَری (پلیٹس) .

[باہر + ا : و ، لاحقۂ صفت]

باہَرَہ (فت ہ ، فت ر) امذ .

رک : باہَرا .

تلوار چمکا چمکا کر . . . اور باہرہ اور طمانچہ . . . ایک چوٹ نہ چھوڑی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹۰

باہِرَہ (کس ہ ، فت ر) صف .

باہِر (رک) کی تانیث .

انبیا پر ایمان لانا بسبب ظہور معجزات باہرہ کے ہوتا ہے .

۱۸۸۰ تفسیرالقرآن ، (حاشیہ) ۲ : ۳۹

باہَری (۱) (فت ہ) صف .

۱. باہر نکلا ہوا ، جو خارج میں نظر آتا ہو .

اس لکڑی کی کھونٹی کو جو برپس کے باہری سرے کے پاس لگی ہے برینی بولتے ہیں .

۱۸۹۲ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۸۶

۲. اجنبی ، غیر ملکی ، بیرونی (پلیٹس) .

۳. عالم ظاہر سے تعلق رکھنے والا ، مادی ، روحانی کی ضد .

اس باہری جگت میں عقل ، چالاکی ، تیزی ، چستی اور طاقت کا نام برہما ہے .

۱۹۳۰ یوگ واشسٹ ، ۱۲۲

۴. (ریاضی) بیرونی ، خارجہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

[باہر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باہَری (۲) (فت ہ) امث .

کشتی کا ایک داؤں جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ''جب حریف داہنے پینترے پر کھڑا ہو کر داہنا ہاتھ بڑھاتا ہے تو مقابل اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کی داہنی کلائی پکڑ کر اور اپنا داہنا ہاتھ حریف کے داہنے بازو کے اوپر لپیٹ کر اپنی داہنی ٹانگ حریف کی داہنی ٹانگ میں باہر سے مارتا ہے جس سے حریف چت گر جاتا ہے'' (رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۲) .

[رک : باہرلی]

باہَک (فت ہ) امذ .

۱. قلی ، مزدور ، بوجھ اٹھانے والا شخص (پلیٹس) .

۲. گھوڑا (پلیٹس) .

۳. گھوڑے کا سوار (پلیٹس) .

۴. پانی بھرنے والا ، بہشتی ، مہرا ، دھینور (پلیٹس) .

۵. تیراک (پلیٹس) .

[س : واہَک वाहक]

باہُک (ضم ہ) .

(الف) صف .

۱. مطیع ، فرمانبردار (پلیٹس) .

۲. غلامانہ (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. نوکر ، ملازم ، غلام (پلیٹس) .

۲. بندر (پلیٹس) .

[س : واہُک वाहुक]

باہَم (فت ہ) م ف .

رک : با (تحتی الفاظ) .

ـــ دِگَر (ـــ کس د ، فت گ) م ف .

رک : با (تحتی الفاظ) .

ـــ کا/کی م ف .

آپس کا/کی ، طرفین کا/کی ، ایک دوسرے کا/کی .

کہیے کیا ارادہ ہے باہم کا اقرار یاد ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۰

دونوں بھائی خوب گلے ملے . . . باہم کی صحبت سے از حد مسرور ہوا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰ : ۵

ـــ کَرْنا

رک : باہم ہونا جس کا یہ تعدیہ ہے .

دفعۃً پتھر پانی میں پھینکا جائے تو وہ پہلے پتھر کے دائروں کو مٹا کے باہم کر دیتا ہے .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۳۱

— ہونا محاورہ .

مجتمع ہونا ، متصل ہونا ، یکجا ہونا .

یہ گفتار سن خوش ہوا زال زر دعا دی کہ باہم ہو تجھ سے ظفر

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، منشی ، ۱۳۰

یہاں نشہ و مے باہم ہیں دور دور یہاں نغمہ و نے بھی باہم نہیں

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۰۰

باہَمگی (فت ہ ، م) امث .

باہم ہونے کی کیفیت یا صورت حال .

مطلق کے ہر تشتت و تنوع سے اس کی باہمگی ہی ظاہر ہوتی ہے .

۱۹۲۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۱۵۰

[باہم (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

باہْمَن (سک ہ ، فت م) امذ .

برہمن (رک) .

سب قسم کے کھانے سلونے اور میٹھے اس ذائقے کے تیار ہوئے کہ اگر باہمن کی بیٹی کھاتی تو کلمہ پڑھتی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۲

باہْمَنی (۱) (سک ہ ، فت م) امث .

۱. رک : باہمن جس کی یہ تانیث ہے (پلیٹس) .

باہْمَنی (۲) (سک ہ ، فت م) امث .

۲. ایک بیماری کا نام جس میں پلکوں کے بال گر جاتے اور پپوٹے موٹے ہو جاتے ہیں ، بامنی (رک) (ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۷۸) .

باہَمَہ (فت ہ ، م) م ف .

سب کے ساتھ (ذیل کی تراکیب میں مستعمل) .

[با (رک) + ف : ہَمَہ (= سب)] (—

— و بےہَمَہ (— و مج ، فت ہ ، م) صف .

رک : با (تحتی الفاظ) .

— رو ، بےہَمَہ شو (— و لین ، فت ر ، م ، و لین) مقولہ .

رک : با (تحتی الفاظ) باہمہ و بےہمہ نمبر ۱ .

ہم عصر زعما کے جمگھٹے میں حسرت سب سے الگ تھلگ نظر آتے ہیں ، وہ باہمہ رو بےہمہ شو کی تصویر بنے ہوئے ہیں .

۱۹۷۳ آواز دوست ، ۱۲۰

[باہمہ (رک) + ف : رَو ، رفتن (= چلنا ، جانا) سے + بے (رک) + ہمہ (= سب) + شُو ، شُدن (= ہونا ، جانا) سے]

باہَمی (فت ہ) صف .

۱. باہم (رک) سے منسوب : آپس کا ، ایک دوسرے کا .

ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی معاملات و مہمات کا بیان بالاجمال صحیح ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۵

پونا اور احمد نگر کا باہمی فاصلہ ستر اسی میل سے زیادہ نہیں .

۱۹۲۲ غبار خاطر ، ۵۰

[باہم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باہَمِیَّت (سک ہ ، کس م ، شد ی بفت) امث .

معاشرے میں ایک کو دوسرے کی احتیاج ہونے اور باہمی امداد و تعاون کرنے کی صورت حال (انگریزی) Mutuality (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۹۱) .

[باہم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت (خلاف قیاس) + ف : ت ، لاحقۂ کیفیت]

باہَن (۱) (فت ہ) امث .

سواری (چاہے جس قسم کی ہو) ؛ سواری کا جانور (جیسے : گاڑی ، رتھ ؛ گھوڑا ، بیل وغیرہ) .

بڑی چاواں سوں گاواں پوجتے تھے کہ ہر سوتم کی باہن پوجتے تھے

۱۶۸۲ عشق نامہ ، مومن ، ۱۶۶

اپنے باہن پہ یہ ساتوں تھیں بصد شان سوار
میکش مست کی رفتار تھی ان کی رفتار

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۱۵۹

[س : واہن वाहन]

باہَن (۲) (فت ہ) .

(الف) امث .

۱. وہ لکیر جو کھیت میں ہل چلانے سے اٹھتی ہے ، ہرائی .

مدت کے بعد جو سواری ملی تو . . . بٹیا چھوڑ کر کھیتوں کی باہن سے گزرتے .

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۲

۲. ہل کی لکڑی (نور اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

(ب) امذ .

۱. وہ کھیت جس میں ہل چلایا گیا ہو لیکن بوائی نہ ہوئی ہو ، باہی ہوئی زمین جو بوائی کے لیے تیار کی گئی ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

۲. بے بنا سوت جو بننے کے واسطے تانتے ہیں (گاڑھے خان کا دکھڑا (حاشیہ) ، ۱۲) .

[ہ : باہَن वाहन]

باہْنا (سک ہ) فمتم .

۱. کھیت میں ہل چلانا ، کھیت جوتنا .

وہ ایک گائے ہے محنت والی نہیں جو باہتی ہو زمین کو .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۱

پھاگن میں دھرتی کو باہتے ہیں .

۱۸۲۶ کھیت کرم ، ۲۸

۲. دانت نکالنا ، منھ کھولنا (پلیٹس) .
۳. محنت مشقت کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
۴. کسی کام کے درپے ہونا ، کوے جانا (پلیٹس) .
۵. کنگھی کرنا ، بال سنوارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
۶. گھسانا ، باڑنا ، داخل کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
۷. کھولنا ، پھیلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
۸. تیر کرنا ، نشانہ باندھنا (پلیٹس) .
۹. گاڑی چلانا (پلیٹس) .
۱۰. مقدمہ چلانا ، دعویٰ کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .
۱۱. نر کو مادہ پر چڑھانا (پلیٹس) .
۱۲. ڈالنا (قدیم) .

اس اندیشے بچ مجہ باہیا
۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸) .

زمیں باہیا گل پدک کر سنگار
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸) .

[س : وَہَنِیَں वहनीय]

باہْنی
(سک ہ) امث .

بوائی کے لیے کھیت میں ہل چلانے کا عمل .
اول تین چار مرتبہ زمین میں ہل جوتتے ہیں اس کو اس فن کی اصطلاح میں باہنی کہتے ہیں .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱
[باہنا (رک) سے اسم کیفیت]

باہُو
(و مع) امذ .

۱. بانہہ ، بازو (پلیٹس) .
۲. ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے .

باہو و پہنچی و کنگن پچ لڑی سر سوں تھی پا لگ جواہر میں جڑی
۱۷۱۴ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۶

۲. چوب دستی ، عصا ، (خصوصاً) گلہ بنے کی لاٹھی (پلیٹس) .
[ہ ؛ س : باہو बाहु]

باہُوت
(و مع) صف .

تجلیات کو دیکھ کر عالم حیرت میں محو ہوجانے والا سالک .
پانچواں مقام باہوت .
۱۲۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ۶۲)
باہوت اور باہوت عاشق اور معشوق ہیں .
۱۷۶۵ چہ سر بار ، ۴ ب
باہوت وہی باہوت سب وہی وہی .
[ع : (ب ہ ت) ، باہت (حیران ہونے والے) کا مبالغہ]

باہی
صف .

شہوت پیدا کرنے والا ، خواہش جماع کا محرک (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۱) .
[ع : (ب و ہ) (نکاح و جماع)]

باہیں (۱)
(ی مج) امث ، ج .

بانہہ (رک) کی جمع .
(حسینؑ) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ و سلم کی خدمت فیض درجت میں تشریف لائے اور ان کے گلے میں باہیں ڈال کر کہنے لگے .
۱۸۱۳ گل مغفرت ، ۷

گلے میں عروس ترقی کے باہیں وہی ڈال سکتے ہیں جو دل سے چاہیں
۱۹۲۰ برق و باراں ، ۱۰

باہیں (۲)
(ی مج) ظرف مکان (قدیم) .

رک : باہاں جس کی یہ مغیرہ صورت ہے .

باہر بھیتر بلند و نیچے داہیں باہیں و آگے پیچھے
۱۸۳۱ من موہن ، ورق ۱۵ الف

باہِیَہ
(کس ہ ، فت ی) صف مث .

باہی (رک) کی تانیث .
مست کرنا اسپ نر کا از روے . . . اغذیۂ باہیہ ملحوظ خاطر راقم ہوا .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۱
[باہی (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

باء
امث .

(تصوف) اشارہ ہے اول موجودات کی طرف اور یہ مرتبہ ثانیہ ہے وجود بحت سے اور نقطۂ باء سے ذات بحت کی طرف اشارہ ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۳) .
[رک : با (حرف تہجی)]

بائَب/بایَب
(فت ء/ی) امذ .

۲. گوشۂ شمال مغرب .
ثابت سماک الرامح ۸ ساعت کے وقت آسمان کے بائب میں طلوع دیکھا تھا .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۵۳
[س : وایویہ वायव्य]

بائِب/بایِب
(کس ء/ی) .

(الف) امذ .
۲. سخن با اثر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳) .
۳. جگہ سے سرکنے یا ہٹنے کا عمل (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳) .
۴. خطاے نشانہ (نور اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .
(ب) صف .
۱. جدا ، علیحدہ ، الگ .

مجکو شیخ و برہمن سے ہے گریز اے خضر عشق
کوچۂ دیر و حرم سے راہ بائب چاہیے
۱۸۶۷ رشک ، د ، ۲۳۱

۲. حیرت ، حیرت انگیز .
یہ بات بایب ہے .
۱۸۸۴ پلیٹس ، ۱۱۹
یہ بات بائب ہے .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۵۸
۳. ماسوا ، علاوہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .
[س : باہیم बाह्य]

بائبل (کس ء ، ب) امث .

یہودیوں اور عیسائیوں کے مقدس دو صحیفوں کا مجموعہ جسے وہ حضرت موسیٰ اور عیسیٰ و دیگر اسرائیلی انبیا کی آسمانی کتب کہتے ہیں .

اس مجموعے کو بائبل یعنی عہد عتیق کہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳

[انگ : Bible]

بائدہ (کس مج ء ، فت د) صف .

عرب عاربہ یعنی عربوں کی سب سے پہلی نسل جو ' عروبت ' کی موجد تھی ، لیکن اب کوئی فرد اس نسل کا روئے زمین پر باقی نہیں رہا اسلئے انھیں بائدہ یعنی ' نابود ' بھی کہا جاتا ہے (ترجمہ بلوغ الارب ، ۱۹) .

[ع : (ب ی د)]

بائسکوپ (کس ء ، سک س ، و مج) امذ ؛ ~ بائیسکوپ .

۱. رک : سنیما .

کہنے والے کو بائسکوپ کے فلم کی پہول پری بننا مشکل تھا .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۷۳

۲. سنیما گھر .

تھیٹروں بائسکوپوں . . . کی کثرت نے عوام میں مذاق مذہبی کو ٹھنڈا کر دیا ہے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۲۲

[انگ : Bioscope]

بائع (کس مج ء) صف .

بیچنے والا ، فروخت کرنے والا .

مجھی کو بیچ خریدار جو ٹھہرے کوئی
مشتری کا یہی بائع سے ہے ہر آن سوال

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۵۶

مشتری کو ہے جو بائع کی غرض مندی کا علم
دل کے اندر اک نہ اک فی اب نکل جائے گی

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۲۸۲

[ع : (ب ی ع)]

بائل (~ بائلہ) دینا محاورہ .

بالا بتانا ، جھانسا دینا ، بتے بتانا ، دھوکا دینا ، جل دینا .

ایک روز پلا شور نے بائل دیا ، نہ آیا .

۱۸۹۵ صندلی نامہ ، ۱۱۴

بائلہ دیا یا بتے بتائے تو تمھاری جان کی خیریت نہیں .

? فرشتۂ وفا ، ۱۰۱

بائلر (کس مج ء ، فت ل) امذ .

دھات کا بنا ہوا مختلف سائز اور شکل کا ظرف جو کارخانوں میں کسی مائع کو ابالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے .

بڑے بڑے کارخانوں میں خاص قسم کے بائلر السی کے تیل کو پکانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۳۲ صنعت و حرفت ، ۱۱۷

[انگ : Boiler]

بائن (کس ء) صف .

(لفظاً) جدا ہونے والا ، (فقہ) طلاق کی ایک قسم جس کے بعد بغیر رجوع کرنے کی اجازت نہیں .

ہو سکتا ہے کہ (طلاق) رجعی ہو اور نکاح اس سے نہ جاوے اور ہو سکتا ہے کہ بائن ہو اور اتفاقا رہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۹۰

چار مہینے کا گزرنا ہی عورت کے حق میں طلاق بائن ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : (حاشیہ) ۲۲۰

[ع : (ب ی ن)]

~ ہونا

(فقہ) طلاق بائن کے طور پر زوجیت سے خارج ہو جانا .

بمجرد ارتداد کے وہ اپنے شوہر سے بائن ہوگئی .

۱۸۲۵ علم الفرائض ، ۶۹

بائنری (کس مج ء ، فت ن) صف .

حساب کا وہ نظام جس میں تمام اعداد دو کی قیمت میں لکھے جاتے ہیں ، جوڑے دار ، دوہرا .

آج بھی دنیا میں ایک ایسا علاقہ ہے جہاں بائنری نظام کی قسم کا ایک نظام جاری ہے .

۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی ، ۲۲

[انگ : Binary]

باؤ (۱) (و مع) امث .

رک : باو (= ہوا) .

باؤ (۲) (و مع) امذ .

باپ ، بابا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۸) .

[رک بابا]

بائی (۱) امث .

۱. عورت ، ذی عزت خاتون .

شور ناگاہ اٹھا ہائے قیامت آئی   دولت حسن لٹی مر گئی ہے ہے بائی

۱۸۶۴ واسوخت رعنا ، (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۵۶)

وہ بائی بڑے بھاگ والی ہوگی جس کا یہ راولا (شوہر) بنیں .

۱۹۲۴ انسانچے ، ۲۱۱

۲.(۱) نائکہ (عموماً جی ، کے ساتھ مستعمل) .

مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا ہے دیکھو میلے میں
مہینوں بائی جی ازکا مری گودی میں جو کھیلا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۵

(ii) ناچ گانے کا پیشہ کرنے والی عورت ، نچنی ۔
حضور دکھن سے ایک بائی آئی ہے ، کیا خوب گاتی ہے ، چل کر دو چیزیں سنیے ۔
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۱۰
ایک ظریف . . . نے کہا بائی جی صاحبہ کا انڈا گر گیا ، ماہ لقا بائی نے پلٹ کر جواب دیا کہ کیا خوب ! گرتے ہی بانگ دینے لگا ۔
۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۳۲
۳. بی بی ، زوجہ (پلیٹس) .
[س : بھوتی भवती]

— بشیش
(— فت ب ، ی مج) امث .
راجپوتنی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۳۷) .
[۰ : بائی + وشیش विशषि + बाई]

بائی (۲)
امث .
۱. ریح ، گوز .
جیسے کہ پیچھے سے بائی یا کیڑا نکلے
۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۶
ان کی تحریکوں سے یوں رہتی ہے دنیا بے چین
جس طرح پیٹ میں بیمار کے بائی دوڑے
۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۴۲۳
۲. گنٹھیا ، وجع المفاصل .
فصل سرما میں گویوں کی ہوئی کانفرنس
ٹانگ پکڑی فن موسیقی کی جب بائی نے
۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱۲۹
مجھے بائی کے علاج کے لیے ایک ارشیشی دینا چاہتی ہے ۔
۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۲۲
۳.(i) سرسام (نورالغات ، ۱ : ۵۵۸) .
(ii) خفقان ، ہذیان (جامع الغات ، ۱ : ۴۰۲) .
۴. اینٹھن ، تشنج ، وہ حالت جس سے ہاتھ پانو تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مڑا رہ جائے (نورالغات ، ۱ : ۵۵۸ ؛ جامع الغات ، ۱ : ۴۰۵) .
۵. رک : باو برنگ .
[رک : باو ؛ س : وایو वाय]

— پچانا
(— فت پ) محاورہ .
بائی پچنا (رک) کا تعدیہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۳۷) .

— پچنا
(— فت پ) محاورہ .
گھمنڈ ٹوٹنا ، ہوا سرک جانا ، دم فنا ہونا ، غرور کا دب جانا .
عجب کھلبلی مچی ، نامردوں کی بائی پچی .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۵۵
سدیشی گورنمنٹ سے اچ گئی یہ بائی پیرمنٹ سے پچ گئی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۰

— چڑھنا
محاورہ .
گھمنڈ کی باتیں کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۳۷) .

— چھوڑنا
محاورہ .
گوز کرنا ؛ گندی اور خراب بات پھیلانا .
سب مصاحب گھبرا گئے عرض کی کہ حضور یہ بائی کس نے چھوڑی .
? طلسم فتنۂ نورافشاں ، ۶۸۰

— سرنا/سڑنا
محاورہ .
ریح چھوٹنا (پلیٹس) .

— کچائی نکالنا
محاورہ .
بائی کچائی نکلنا (رک) کا تعدیہ .
کہا مغل فوج میں کوئی ایسا تیغ زن نہیں جو ... ان کی (دشمنوں کی) بائی کچائی نکال دیتا .
? فرشتہ وفا ، ۹۲

— کچائی نکلنا
محاورہ .
خوب پٹنا ، اپھرکس نکل جانا ، کچومر نکلنا ، بھرم ہو جانا .
وہ مہری خوب ہی دھنی بھی گئی ، بائی کچائی سب نکل گئی .
۱۸۹۰ میر کہسار ، ۲ : ۱۵۹
سعد نے فرمایا بس اتنے ہی زور میں ساری بائی کچائی نکل گئی .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۳۰

— مارگ
(— سک ر) امذ .
ریاحی امراض مثلاً گنٹھیا ، وجع المفاصل وغیرہ .
اگر اس کو بائی مارگ ہے تو اس میں بھی عضو پر داغ اچھا لگانا مفید ہے .
۱۹۲۵ مجرب المواشی ، ۲۱
[بائی + مارگ (رک)]

— میں بھڑکنا
محاورہ .
ہذیان بکنا ، بکواس کرنا ، احمقانہ باتیں کرنا (پلیٹس) .

بائی (۳)
امث .
چارپائی کی پٹی (پلیٹس) .
[س : باہ + ا کا इका + वाट]

بائی (۴)
امث .
(کرکٹ) وہ رن جو اس گیند پر بنایا جاتا ہے جس پر کھیلنے والا پٹ نہیں لگا پاتا اور وہ وکٹوں سے آگے لڑکتی چلی جاتی ہے .
وکٹ کیپر بھی اچھا ہونا ضروری ہے کیونکہ وہ بائیز بہت سی نہیں ہونے دیگا .
۱۸۷۱ گوئے چوگان انگریزی ، ۶۶
دو اوورون میں چودہ رنز بنائے ، ایک رن بائی کا تھا .
۱۹۷۳ روزنامہ 'جنگ' کراچی : ۲۶ مارچ ، ۴
[انگ : Bye]

... بائی
ترکیب میں جزو دوم .
زنانے ہندو نام کے ساتھ بمعنی معزز خاتون مستعمل ، جیسے لکشمی بائی اہلیہ بائی وغیرہ .
[رک : بائی (۱)]

باے (۱)
امث .

(ب) بحالت اضافت : جیسے : باے بسم اللہ ، باے فارسی ، باے موحدہ (رک : با (تحتی الفاظ)) .

باے (۲)
امث .

رک : بائی (۲) ؛ باو (مع تحتی الفاظ) (پلیٹس) .

ــ برنگ (- کس ب ، فت ر ، غنہ) امث .

سیاہ مرچ کے برابر خاکستری رنگ کے چکنے گول تخم جن کے اندر مغز سفید ہوتا ہے اور جو نفخ وغیرہ کے لیے مفید ہیں (ماخوذ : کتاب‌الادویہ ، ۲ : ۶۲) .

[رک : باو برنگ]

بائیس (ی مع) م ف .

بیس اور دو ، تیس سے آٹھ کم ، (ہندسوں میں) ۲۲ .

جو ایک شخص ہے بائیس صوبے کا خاوند
رہی نہ اس کے تصرف میں فوجداری کول
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۷

دل ہندوستان کا دل ، بائیس خواجہ کی چوکھٹ .
۱۹۲۹ بہار عیش ، ۱

[س : دوا ونشت द्वाविंशति]

باے سوی (ضم س) امث .

ایک جڑی بوٹی جس کے پتے چھوٹے پھول لمبے سفیدی مائل اور فالسئی رنگ کی چھوتے دار جڑ ہوتی ہے اور جو کھیتوں کو بنجر بنا دیتی ہے (ماخوذ : جڑی بوٹی ، ۱۹) .

[مقامی]

بائیسکل (ی مع ، کس س ، ک) امث .

سائیکل ، دو پہیوں کی گاڑی جس کے اگلے پہیے کے اوپر ایک ہینڈل اور پچھلے پہیے پر گدی ہوتی ہے اور جو ادھر ادھر پیڈلوں پر پانو رکھ کر ان کو دبانے سے چلنے لگتی ہے .

نوجوان وہ کہ جو ہے بائیسکل پر بیٹھا
جھک کے دیکھو تو ہے اس کا قد بالا کیسا
۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۵۱

کرتے ہیں بائیسکل پر خوب وہ دم غم ریاح
اب تو بیلن ارغنوں کا یہ سواری ہو گئی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۲

[Bicycle : انگ]

بائیسی (ی مع) .

(الف) امث .

۱. (i) مغل بادشاہوں کی شاہی فوج جو بائیسوں صوبوں کے رسالوں پر مشتمل ہوتی تھی (پلیٹس) .

(ii) وہ شاہی جلوس جس میں بائیس صوبوں کی فوج ہمراہ رہتی تھی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .

۲. بائیس سو فوجیوں کی افسری (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۳. بائیس سو سپاہیوں کا سردار یا امیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[بائیس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ٹوٹنا
محاورہ .

۱. تمام فوج سے حملہ کرنا ، پوری طاقت سے حملہ آور ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

۲. مرتبہ کم ہونا ، تنزل ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

بائیکا (ی مع) امث ؛ ~ بائیکو .

زن ، عورت ؛ بیوی ، زوجہ (پلیٹس) .

پچھوڑی کو جلا کر خاک کر اس بائیکو کی سنگت بھی اڑا دیا .
۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۸۵

[ب : بائیکا वाइका]

بائیکاٹ (ی مع) امذ .

ترک موالات ، تجارتی یا معاشرتی تعلقات کا انقطاع .

جنٹلمینوں کا دل انگریزی ٹھاٹ میں ، سودیشیوں کا دل بائیکاٹ میں .
۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۲۹

اف : کرنا ، ہونا .

[Boycott : انگ]

بائیکو (ی مع) امث .

رک : بائیکا (پلیٹس) .

[ب : بائیکو वाइको]

بائیگیمی (ی مع ، ی لین) امث .

زوجہ کا شوہر کی حیات میں اور شوہر کا زوجہ کی زندگی میں عقد ثانی کرنا (ماخوذ : شخصی قانون بین‌الاقوام ، ۱۰۲) .

[Bigamy : انگ]

بائیلا (۱) (ی مع) صف ؛ ~ بائیلہ .

بادی ، نفاخ .

سب چیزاں بائیلیاں پرہیز کرنا .
سوال نامہ ، مخدوم شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸)

[بائی (۲) (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بائیلا (۲) (ی مع) امذ (قدیم) .

کولے کرکٹ کا ریزہ یا بال .

اگر دود میں کچھ بائیلا پڑیا تو سب چیزاں ناچیز ہوتی ہے .
۱۷۶۵ چہ سہ بار ، ۷ الف

[مقامی]

بائی لا امذ .

کسی ادارے یا سوسائٹی وغیرہ کے دستورالعمل کا ذیلی قاعدہ یا ضابطہ جو وقتاً فوقتاً حسب ضرورت بغیر رزولیوشن کے بنتا رہتا ہے (بیشتر بطور جمع : ' بائی لاز ' مستعمل) .

روپیہ سے منافع اور محاصل حاصل کرنے کے طریقے جو بطور بائی لاز بنائے گئے ہیں میز پر موجود ہیں .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۹۰

بذریعہ رزولیشن یا بائی لا ایسے بیل اور بھینسے ذبح نہ ہونے دیں .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۲۶

[انگ : By-law]

بائی ویکلی (ی مع ، سک ک) م ف .

ہفتے میں دو بار (شائع ہونے والا) .

شیخ غلام محمد نے بھی اتفاق کیا اور اخبار کو بائی ویکلی کر دیا .

۱۹۵۸ ارمغان آزاد ، ابوالکلام ، ۱۲۷

[انگ : Bi-weekly]

بائیں (۱) (ی مع) صف .

۱. رک : بایاں جس کی یہ تانیث اور ترکیبات میں مستعمل ہے .

کیونکر دکھاؤں حال دل اس کو بٹھا کر دل کے پاس
نخوت سے جو بائیں طرف بیٹھے نہ اس مائل کے پاس

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۰۶

ـــ آنکھ پھڑکنا محاورہ .

خود بخود بائیں آنکھ کے پپوٹے کا مسلسل حرکت کرنا (جو بنا بر شہرت مرد کے لیے شگون بد اور عورت کے لیے بالعکس ہے) .

الہی اپنی بغل میں میں دیکھوں آج اسے
یہ بائیں آنکھ پھڑکتی ہو نیک فال مجھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۸

ـــ پسلی کا نکلا صف .

(مجازاً) عزیز اقارب .

ان محمد علی اور شوکت علی کو آخر ہو کیا گیا ہے امریکی کونسے ان کی بائیں پسلی کے نکلے اور فرانسیسی کون سے ان کے لخت جگر ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۰

ـــ پسلی کی نکلی صف .

بیوی ، زوجہ (کہا گیا ہے کہ حضرت حوا حضرت آدم کی بائیں پسلی سے پیدا کی گئی تھیں) .

اری تو کیا ، کھلیل (خلیل) کی بائیں پسلی کی نکلی ہے جو نخرہ کرے ہے .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۲

ـــ پشم (ـــ فت پ ، سک ش) صف .

(کنایۃً) ناچیز ، بےحقیقت (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[بائیں + پشم (رک)]

ـــ طرف آنا محاورہ .

(کنایۃً) بیوی بننا .

اگر تو ان (شرائط) پر راضی ہو تو میں بائیں طرف آ جاؤں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵۳

بائیں (۲) (ی مع) امذ ، قدیم .

رک : باولی (= کنواں) (پلیٹس) .

انگے بائیں ہے ہور پیچھیں کوا اندیشا نکو کر ہوا سو ہوا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۲

[س : واپی वापी یا ف : وای]

بائیں (ی مع)

(الف) امذ .

۱. رک : بایاں (۱) (امذ) جس کی یہ محرف صورت ہے .

گئی بائیں کی آسمان تک گمک اٹھا گنبد چرخ سارا دھمک

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۶

لہرا سارنگی کا اور بائیں کی گمک آسمان پر پہنچی .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۸

(ب) صف .

رک : بایاں (۱) (صف) جس کی یہ محرف صورت اور ترکیبات میں مستعمل ہے .

پندرہ سو فدائی مغلوں کو لے کر سامنے آیا اور بھائی اس کا بائیں پر گرا .

۱۸۸۲ دربار اکبری ، ۲۹۰

کم و بیش ایک لاکھ جان نثار و فدا کار داہنے بائیں کھڑے تھے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۷۴

ـــ دہنے (ـــ فت مج د ، سک ہ) م ف .

چپ و راست .

بائیں دہنے ہیں جو دونوں تیرے ابرو ماہ نو
ایک چاند انتیس کا ہے ایک پورے تیس کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۶

[بائیں + دہنے ، داہنا (رک) کی محرفہ شکل]

ـــ لگانا محاورہ .

(فن حرب و ضرب) دستی کر کے بائیں طرف سے ہیج کرنا (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۲۵) .

ـــ ہاتھ سے دینا محاورہ .

مجبور ہو کر دینا ، تعدی سے ڈر کر دینا ، اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی سے کوئی چیز حکماً یا زبردستی واپس طلب کی جائے (دینا یا اس کے مترادفات کے ساتھ) .

بس چلے پیچھا نہ پھر کر دیکھیو جاؤ شتاب
پر ہمارے دل کو بائیں ہاتھ سے دے جائیے

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۲۷

وہ سات ہاتھی . . . جو محمود شاہ بہمنی نے سلطان قلی کو دیے تھے انھیں بائیں ہاتھ سے عنایت کیجیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۸۳

ـــ ہاتھ سے رکھوا لینا محاورہ .

زبردستی وصول کر لینا ، معمولی طاقت اور زور کے دباو سے لے لینا .
مال لینے کو کہو تو ابھی کھڑے کھڑے بائیں ہاتھ سے رکھوا لوں ، کون ایسا دھنا سیٹھ ہے جو مال دبائے گا .
١٩٢٢ نوراللغات ، ١ : ٥٥٨

ـــ ہاتھ کا دانو/کام/کرتب/کھیل امذ .

نہایت آسان ، بہت سہل (کام) .
باتوں باتوں میں خوش کر دینا تو تمہارے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے .
١٨٩٨ مکاتیب امیر ، ١٢٠
سر اُلٹے استرے سے مونڈ لینا اس کے بائیں ہاتھ کا کام تھا .
١٩٠٠ خورشید بہو ، ٩٠
آبرو لے لینا تو کوئی بات ہی نہ تھی بائیں ہاتھ کا کرتب .
١٩٠٣ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ٢٦

اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں
کہ ہو گئے ہیں رواں ہتھکنڈے دعا کے مجھے

١٩٠٥ یادگار داغ ، ٦٦

ـــ ہاتھ کا کھانا حرام مقولہ .

ایک طرح کی قسم .
تجھکو بھی بائیں ہاتھ کا کھانا حرام ہے جو اپنا سارا کنبہ نہ لے آئے .
١٩٢٢ نوراللغات ، ١ : ٥٥٨

بائیں بائیں (ی مج مغ ، ی مج مغ) امث .

بھیڑوں کے بولنے اور چیخنے کی آواز .
بھیڑوں بیچاریوں کو کوچنے لگے ، بائیں بائیں کی آواز بلند ہوئی ، بھگدر گلے بھر میں مچ گئی .
١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ١ : ١١٢

[حکایت الصوت]

ـــ کرنا محاورہ .

بیہودہ بکنا ، فضول غل مچانا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٢) .

بائیں شائیں (ی مج مغ ، ی مج مغ) م ف .

مہمل اور بے معنی (بات یا الفاظ) .
مجھے داستان تو نہیں آتی ، ہاں کچھ بائیں شائیں باتیں بک لیتا ہوں .
١٩٢٢ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ٩٠

[حکایت الصوت]

بائینی (کس ء) امث .

وہ لوکری یا پٹاری جس میں سپیرے سانپ لیے پھرتے ہیں (جامع اللغات ، ١ : ٢٠٢) .

[वायिनी ? [س : وایِنی]

بائیہا (ی مع) امث .

کنگھا (بالیشں) .

[वाइहा [۰ : بائیہا]

بایاں (١) ~ بائیاں (قدیم) .

(الف) صف .

داہاں کی ضد ، الٹا ، چپ .

دونوں ہاتھوں کی ترے یار کروں کیا تعریف
بایاں دہنے سے تو پھر بائیں سے دہنا بہتر

١٨٣٦ آتش ، ک ، ٧٧

بایاں وہ ایک ہاتھ ، وہ لاکھوں سے کار زار
تیغ دو دم چلائیں کہ روکیں عدو کے وار

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ١٢

(ب) امذ .

١. فوج کا بایاں حصہ ، میسرہ ، میمنہ کی ضد .
جس وقت دونوں لشکر صفیں باندھ کر میدان میں جمے تو آئین جنگ کے بموجب امرائے شاہی آگا پیچھا دایاں بایاں سنبھال کر کھڑے ہوئے .
١٨٨٣ دربار اکبری ، ١٨

٢. (موسیقی) جوڑی کا وہ طبلہ جو بائیں ہاتھ پر رہتا ہے اور جس سے کمک پیدا کی جاتی ہے .
وہ دہنا کدھر ہے وہ بایاں کہاں　　کہاں خنجری اور ستار اے جواں
١٨٥٩ حزن اختر ، ١٠٢
اس کے بعد بایاں مانگ کر اپنے ہاتھ سے بجانے لگے .
١٩١٢ محل خانہ شاہی ، ٩٧

[वामक : [س : وامَک

ـــ بولنا محاورہ .

کبھی آتے جاتے وقت تیتر کا بائیں رخ بولنا جسے کامیابی کا شگون خیال کیا جاتا ہے ، نیک شگون ہونا ، کام بننا (مخزن المحاورات ، ٩١) .

ـــ پانو (ـــ پیر یا قدم) پوجنا محاورہ .

کسی کے کمال یا ہنر کا اعتراف کرنا ، استاد ماننا ، ہار ماننا .

ہے الگ آپ مجھے کرتی ہے رسوا زنجیر
پانو بایاں ہی بس اب پوجیے تیرا زنجیر

١٨٤٠ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ٦٢

اگر لاوے جواب خط ہمارا　　تو بایاں پانو پوجیں نامہ بر کا

١٩١١ ظہیر ، د ، ٢٧

ـــ پانو (پیر یا قدم) لینا محاورہ .

پانو چھونا ، تعظیم کرنا ، احترام کرنا ، عظمت ماننا .

اے مغ بچو تمہارا بائیاں قدم میں لوں گا
زاہد کا گر عمامہ رہن شراب ہوگا

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ٦

ـــ قدم کدھر ہے فقرہ .

اڑے شریر ہو ، اب کونسی شرارت کرنے کا ارادہ ہے .
اے حضرت بخت کیا یہ شر ہے　　بایاں قدم آپ کا کدھر ہے
١٨٨٧ ترانۂ شوق ، ٣٨

بایان (۲) امث ، ج ، (قدیم) .

رک : بائی (۱) جس کی یہ جمع ہے .

سنے ہو بات آیان پور بایان   سنے ہو بات دایان پور ددایان

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۱

بایَد و شاید
(فت ی ، و مج ، فت ی) .

(الف) م ف .

۱. جیسا کہ چاہیے ، جیسا کہ لائق اور مناسب ہے .

وہ ایسی تابعدار ذی شعور اور نیک بیوی ہے کہ باید و شاید

۱۹۰۲ خالد ، ۷۹

(ب) صف .

۲. مناسب ، موزوں ، زیبا .

خدا ہمیں اور تمھیں ان باتوں سے محفوظ رکھے جو کہ باید و شاید نہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۲۱

[ف : باید ، بایستن (= چاہیے ہونا ، ضروری ہونا) سے + و ، حرف عطف + شاید ، شایستن (= لائق ہونا) سے]

بایِسْت
(کس ی ، سک س) امث .

ضرورت ، اقتضا (ترکیب میں مستعمل) .

بایست وقت اور سزا وار حال کو ہاتھ سے نہ دے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶۹

[ف : بایستن (= چاہیے ہونا ، ضروری ہونا) سے]

بایِسْتَہ
(کس ی ، سک س ، فت ت) صف .

لائق ، موزوں ؛ ضروری ، لازم .

کہ وہ باد پا چست و شایستہ تھا   قوی زور و چالاک و بایستہ تھا

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، منشی ، ۱۸۳

کسی کو یہ نہ سوجھی کہ بطور بایستہ اس قصے کو طے کر دیتا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۸۸

[ف : بایستن (= چاہیے ہونا ، ضروری ہونا) سے]

بایِض
(کس ی) امذ .

وہ جانور جن کے بچے انڈوں سے نکلتے ہیں ، بیضہ کش ، انڈے دینے والا پرند (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۰) .

[ع : (ب ی ض)]

بایَن/بایَنا
(فت ی) امذ .

۱. شیرینی جو شادی بیاہ کے موقع پر تقسیم ہوتی ہے ، پرساد (تبرک) جو مندروں پر چڑھایا جاتا ہے (پلیٹس) .

۲. وہ تحفہ جو تقریبات میں دیا جائے (پلیٹس) .

۳. حصہ (پلیٹس) .

[س : واین/واینک : वायन/वायनक]

بابُو
(و مع) امذ .

ہوا .

اس استھان میں . . . پرتھوی ، جل ، تیج ، بایو ، آکاش پنچ بھوت دیکھ پڑتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱

[س : وایو वायु]

بایوگرافی
(و مج ، کس گ) امث .

سوانحعمری ، سرگزشت ، تذکرہ .

مرزا کی لائف . . . ان فائدوں سے خالی نہیں جو ایک بایوگرافی سے حاصل ہونے چاہئیں .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۷

[انگ : Biography]

بایوٹِین
(و مع ، ی مع) امث .

حیاتین ایچ ، ایک قسم کی حیاتین جو نباتاتی ذخائر میں پائی جاتی ہے اور جس کی جسم میں کمی کی وجہ سے متعدد جلدی اور اعصابی امراض پیدا ہو جاتے ہیں .

بایوٹین کی قلت کی صورت میں بالیدگی کی رکاوٹ ، جلدی ورم ، بالوں کا جھڑنا اور اعصابی نظام میں خلل جیسی کئی علامات پائی جاتی ہیں .

۱۹۶۶ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۳۹

[انگ : Biotin]

بِب
(کس ب) امذ .

وہ کپڑا جو لباس کو رال یا خوراک سے محفوظ رکھنے کے لئے بچوں کے گلے میں باندھ دیتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .

[انگ : Bib]

بَباد
(فت ب)

رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بِباد
(کس ب) امذ .

۱. بحث مباحثہ ، تنازع لفظی (پلیٹس)

۲. تکرار ، جھگڑا ، گالی گلوچ (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۷) .

۳. مقدمہ ، عدالتی چارہ جوئی (پلیٹس) .

[س : وِواد विवाद]

— اُٹھانا/کرنا
ف م ؛ محاورہ .

اعتراض کرنا ، جھگڑا پیدا کرنا ، فتنہ برپا کرنا ، مقدمہ کھڑا کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۸) .

— بھوگ
(و مج) امذ .

مخالفانہ قبضہ ؛ وہ جائداد جو متنازع فیہ ہو (پلیٹس) .

[بباد + بھوگ (رک)]

بیادی (کس ب) صف .

۱. جھگڑالو ، مفسد ، فتنہ پرداز (مخزن المحاورات ، ۱۳۸).
۲. مقدمہ باز (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵).
۳. مستغیث (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .
۴. (موسیقی) وہ مخالف سر جس کے آ جانے سے راگ میں خرابی پیدا ہو جائے جیسے بھیروں راگ میں تیور رکھب (ماخوذ: نغمات الہند ، ۱۳) .

[بیاد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ وصفی]

بیاہ (کس ب) امذ .

بواہ ، بیاہ (رک) (پلیٹس) .

[س : وِواہ विवाह]

ببر (۱)/ببر (فت ب ، ب/فت ب ، سک ب) امذ .

۱. افریقہ کے بنوں میں پایا جانے والا ایک قسم کا بہت طاقتور اور بہادر شیر جس کی کمر پتلی اور گردن پر گھنے بال ہوتے ہیں .

خنجر کہ تیرے سامنے ببر و پلنگ ناخن چھپا
رنگ زرد ہو تپ تاب پھر سب عمر درد سر چڑے

۱۶۷۲ شاہی ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۱۸

جہاں ببر آیا نظر صید تھا بیاباں انھی بچن سے قید تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۷

اوقاف کی روش سے پلا جسم اگر روباہ ہو جاتا ہے ہو خواہ ببر

۱۹۳۸ الخیام (ترجمۂ رباعیات عمر خیام) ، ۶۸

۲. بن دم کا ایک صحرائی جانور جس کی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

[ف : ببر < ت : ببر نیز بابر (ضم ب دوم) = بلی سے مشابہ بن دم کا جانور نیز شیر]

ببر (۲) (فت ب ، ب) صف .

وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے بالوں کے بال کاٹتا ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[س : وپتر वप्तृ]

ببرا (فت ب ، سک ب) امذ .

وہ کبوتر جس کا رنگ نیلا اور بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوں .

بھورے مگسی تالیڑے ببرے بھی خوش احوال
پھر پسترے اور کاسنی لوٹن بھی سبک بال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶

فدوی کا کبوتر خانہ انہیں ابجد کی تختی سے ملاحظہ کیجیے اصیل بھنے ببرے اغیفے . . . یاہو .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۰

[مقامی]

ببرا کھیری (فت ب ، سک ب ، ی مج) صف .

مباحثہ ، جھگڑا ، شور و فساد (پلیٹس) .

[س : ورورک + کھل बर्बरक + खलि]

ببرچی (فت ب ، ب ، سک ر) امذ (قدیم) .

باورچی (رک) کی بگڑی ہوئی شکل .

انھا ایک ساقی ، ببرچی تھا ایک بندی خانہ والی خطا ان کی دیکھ

۱۶۸۸ یوسف زلیخا (ق)، ۳۱۳

کہا دو پہر روز آیا کرو ببرچی کے آگے سو حاضر رہو

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۴۲

ببرن (کس ب ، فت ب ، ر) امذ .

کیفیت ، حال (پلیٹس) .

[س : وِورن विवरण]

ـــ کرنا ف م .

توضیح و تشریح کرنا ، حال بیان کرنا (پلیٹس) .

ببرن (کس ب ، فت ب ، سک ر) صف .

بے رنگ ، پھیکا ، بدرنگ ، زرد (پلیٹس) .

[س : وِورن विवर्ण]

ببرونا (فت ب ، سک ب ، و لین) امذ .

بھدا یا بدوضع جوان ، گنوار (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵).

[س : بربر + وت बर्बर + वत्]

ببری (۱) (فت ب ، سک ب) امث .

۱. وہ بال جو عورتیں خوبصورتی کے لیے چوٹی گوندھنے کے بعد ماتھے پر چھوڑ رکھتی ہیں ، طرہ (عموماً بطور جمع مستعمل) .

بٹھے یا ببری یا چندوا یا کاکلیں . . . لڑکوں کے سر پر رکھنا نہیں درست .

۱۸۳۲ تذکیرالاخوان ، ۲۲۲

۲. گھوڑے کی ایال یا دم جس کے بال کٹ گئے ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
۳. چھوٹی ہوئی لٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .
۴. گھوڑے کے جسم کے بالوں کی خشخشی تراش (اپ و ، ۵ : ۷) .
اف کرنا :
۵. گھوڑوں کے بال کاٹنے کا کام (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰)
۶. ببرا (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵).
۷. ایک پھول کا نام ، بادرو ، ریحان (فرہنگ بحرالفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۹).
۸. اونٹ کے گھونگر والے بال (پلیٹس) .

[س : وروریک बर्बरीक]

ببری (۲) (فت ب ، سک ب) صف .

ببر (۱) رک سے منسوب (پلیٹس) .

[ببر (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ببری (فت ب ، ضم ب) .

رک : بابل (پلیٹس) .

ببریاں (فت ب ، سک ب ، کس ر) امث .

ببری (۱) (رک) کی جمع .

سر پر ببریاں چوٹی پٹھے . . . کفار کی رسم ہے .

۱۸۳۲ سعادت دارین ، ۷۳

ماتھے پر ببریاں کندھے پر لمبی لمبی کاکلیں چھوٹی ہوئی تھیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۳

[ببری (۱) (رک) + ا : اں ، لاحقۂ جمع]

ــ چھوڑنا ف م .

چوٹی گوندھتے وقت دونوں طرف زینت کے لیے کچھ بال بغیر گوندھے چھوڑنا .

سیدھی مانگ نکالنا پٹیاں جمانا یا ببریاں چھوڑنا ، سب یکقلم موقوف .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۹

ــ نکالنا ف م .

رک : ببریاں چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .

ببکارنا (فت ب ، سک ب) ف ل .

گرجنا ، چنگھاڑنا ، چیخنا ، اونچی اور دبنگ آواز میں بولنا .

کھا لیتا ہے جب غیر کی ضربیں پیہم ببکار کے تب اٹھتا ہے شیر اسلام

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۱۲

[ا : ببکار ، حکایت الصوت + نا ، لاحقۂ مصدر]

ببوا (فت ب ، سک ب) امذ .

۱. بچہ ، ننھا سا لڑکا ، چھوٹا سا بابو (پیار میں گود کے بچے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۵٦ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۰٦) .

۲. مٹی یا مسالے کا بنا ہوا مردانہ شکل کا کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں .

ننھے ننھے بچے مچل رہے ہیں کہ ہم تو مٹی کا ببوا لیں گے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵

توبہ ہے میرے بچے کا ببوا بھی گر گیا

اے او نگوڑے طوطے کا پنجرا بھی گر گیا

۱۹۰۵ دیوان جی ، ۲۱۰

[ہ : ببوا बबुआ]

ببواہند (فت ب ، سک ب ، کس و ، سک ن) امذ .

رک : بکھرا ہند .

میں نے دیکھ لیا کہ ریشہ تو موٹا اور بڑا نہیں ہے بکرا بندھا تو نہیں ببوا ہند تو نہیں آتی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۷

ببول (فت ب ، و مع) امذ .

ایک چھوٹی چھوٹی پتوں زرد زرد پھولوں اور لمبے لمبے سخت کانٹوں کا شاخدار درخت جس کی چھال سے چمڑے کی دباغت ہوتی ہے کتھا بھی بناتے ہیں (اس کا گوند مختلف امراض میں مستعمل ہے) ، کیکر ، (لاطینی) Mimosa arabica .

گرانی و سبکی چوب ببول چہاردہ من و بست و دوسیر و سہ ربع .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۳۵

اغلب کہ اے عزیز وہ جنگل کی ہے جڑی

ہوتی ہے جس کی بیل ببولوں اوپر پڑی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۹

جو کام آئے میرے کروں اس طرف کو رخ

تخصیص سرو سے ہے نہ وحشت ببول سے

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۰۵

[س : ورور बबूर]

ــ کے پیڑ بونا محاورہ .

برے اور نقصان دہ کام کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵٦۰) .

ببولا (فت ب ، و مع) امذ .

رک : بگولا .

یاں ارض و سما قارے جو آن کے جھولے ہیں

جن دیو پری آدم یا باد ببولے ہیں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲۳٦

دفعۃً رشاد ببولے کی طرح اٹھی بادل کی طرح کڑکی .

۱۹۱٦ گرداب حیات ، ۲۷

[س : واتول वातुल]

ببون (فت ب ، و مع) امذ .

افریقہ کے بندروں کی ایک قسم جن کی تھوتھنیاں کتے کی طرح لمبی کچھاں بڑی اور کشادہ تھلی سے گال ہوتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۰٦) .

[انگ : Baboon]

ببئی (فت ب ، ب) امث .

۱. ایک قسم کی خوشبودار بوٹی اور اس کا بیج ، ریحان ، فازبو (پلیٹس) (لاطینی) Ocinum pilosum .

۲. ایک قسم کی مینا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰٦) .

[س : ورروری बर्बरी]

ببی (فت ب ، شد ب) امث .

بوسہ ، پیار ، مچھی .

ماں اس کے پاس آ کھڑی ہوئی اس کو گلے لگا کر اس کی ببی لی .

۱۸۷٦ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۹

آ بنے کچھ دوں گی تیرے مکھڑے کی ببی لوں گی .

۱۹۰۲ خواب راحت ، ۹

اف : دینا ، لینا .

[ہ : ببی बब्बी]

بِیا (کس ب ، سک ب) امث .

۱. چھوٹی بچی (بہار میں بہت کمسن لڑکی کے لیے مستعمل) .
۲. تاش کا وہ پتا جس پر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے تاش کی ملکہ یا میم کا پتا .

تم عورتوں میں ایسی ہو جیسے پتوں میں . . . پان کی بیبا .
۱۸۹۲ کامنی ، ۲۰۹

[بی بی (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر]

بِیانَہ (کس ب ، سک ب) صف .

عورتوں سے متعلق ، زنانہ (پلیٹس) .

[بی بی (رک) + ف : آنہ ، لاحقۂ نسبت]

بَیس/بَیسی (فت ب ، ی مج) امث .

بواسیر، علت آبنہ یعنی بدفعلی کرانے کی لت (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۳).

[۰ : بیس / بیسی वबेस / वबेसी]

بَیسیا (فت ب ، ی مج ، سک س) صف .

۱. بواسیر یا علت آبنہ کا مریض (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .
۲. بہت باتیں کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۶)

[۰ : بیسیا वबेसिया]

بِیک/بِیکتا (کس ب ، ی مج/سک ک) امذ .

۱. فہم ، فراست ، سمجھ ، ادراک .

بچار سے بیبک کے دوا اپرم پد پرم پد ملے گا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۶۰

۲. قوت امتیاز ، قوت فیصلہ (پلیٹس) .
۳. دانش ، علم حقیقی (پلیٹس) .

[س : وِوِک विवेक]

بِیکانی (کس ب ، ی مج) امذ .

ہندو سنگیت کا دوسرا راگ جس کی ابتدا مہادیو اور پاربتی سے ہوئی اور جس کے مقامات اور شعبے اسے جدا ہیں (ترجمہ آئین اکبری ، فدا علی ، ۲ : ۲۱۷) .

[بیبک (رک) + ا : انی ، لاحقۂ کیفیت]

بِیکی (کس ب ، ی مج) صف .

بیبک (رک) کے جملہ معانی کی صفت فاعلی ؛ فلسفی (پلیٹس) .

[بیبک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِہاس (کس ب) امث .

بھیروں ٹھاٹھ کی ایک راگنی کا نام .

بہاس .
۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۲ : ۲۱۸

اب بھیرویں بہاس الھیا گا رہے ہیں .
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۲۰۷

راگ سارنگ اور بہاس سن کر طبیعت از خود بھڑکتی تھی .
۱۹۷۵ سہ ماہی "اردو" ، ۵ ، ۱ : ۱۸۹

[۰ : بہاس विभास]

بِہاگ (کس ب) امذ .

۱. ٹکڑا ، جز (پلیٹس) .
۲. (فلسفہ) افتراق ، جدائی جو کہ نو اعراض میں سے ایک عرض کا نام ہے .

جب بہاگ کنا شکت پر کٹ ہوتی ہے تو اس کا نام من ہوتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۳

فلسفے میں . . . ان کو اعراض شمار کرتے ہیں انھیں میں سے ایک بہاگ یعنی افتراق بھی ہے .
۱۹۳۹ ترجمۂ آئین اکبری ، فدا علی ، ۲ : ۲۳۱

[۰ : بہاگ विभाग]

بِبھچار (کس ب ، سک بھ) امذ .

حق سے انحراف ، معصیت .

سو روپ سے برہم ستا کا بیبھچار کبھی نہیں ہوا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۶۳

[س : وبیبھچار व्यभिचार]

بَبھرُو (فت ب ، سک بھ ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. بھورا رنگ ، اس رنگ کی کوئی شے (پلیٹس) .
۲. آگ (پلیٹس) .

(ب) صف .

گنجا ، بھورا (پلیٹس) .

[س : ببھرو बभ्रु]

بِبھَکتی (کس ب ، فت بھ ، سک ک) امث

۱. جزو ، حصہ ، ٹکڑا (پلیٹس) .
۲. (قواعد) طور ، حالت (پلیٹس) .

[س : وِبھکتی विभक्ति]

بُبھُکشا (ضم ب ، بھ ، سک ک) امث .

اشتہا ، بھوک ، کھانے کی خواہش (پلیٹس) .

[س : ببھُکشا बुभुक्षा]

بُبھُکشِت (ضم ب ، بھ ، سک ک ، کس ش) صف

بھوکا ، کھانے کا خواہشمند (پلیٹس) .

[س : ببھُکشِت बुभुक्षित]

بِبھنی (فت ب ، سک بھ) امث .

رک : باہمنی (۲) (ادات الفضلا ؛ مویدالفضلا ؛ زفان گویا ؛ پلیٹس) .

[ہ : बभनी بِبھنی]

بِبھو/بِبھُو/بِبھو (کس ب ، و لین/و مع/و مج) امذ .

غیر معمولی قوت یا دولت .

رن اور جل سب سے اونچا ہے اور بِبھو ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۲

[س : विभव وِبھو]

بِبھوت (کس ب ، و مع) امذ .

قوت ، طاقت ، عظمت ، حکمرانی ، سلطنت .

اندر کے آگے جمراج کی بِبھوت کچھ نہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۲

[رک : بِبھو]

بِبھوتی (کس ب ، و مع) امث .

رک : بِبھو (پلیٹس) .

[س : विभूति وِبھوتی]

بِپا (فت ب) .

رک : ب (تحتی الفاظ) .

بِپت/بِپَت (فت ب ، پ/سک پ) صف .

چھپا ہوا ، خفیہ ، مخفی (پلیٹس) .

[ہ : बपत بپت]

بِپت (کس ب ، فت پ) امث .

مصیبت ، آفت ، دکھ ، ناگہانی آفت .

پڑے سر پہ جتنی بپت پر بپت اچھو شاد ہرگز دھرو غم کوں مت

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۲

مجھ دکھیا کی کون خبر لے آج بپت میں بداہیا جان

۱۸۱۳ گل مغفرت ، ۱۲

نہ کوار پت سے نکلتی نہ یہ بپت پڑتی

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۷

اف : بیتنا ، پڑنا .

[س : विपत وِپت]

— برابر سکھ نہیں جو تھوڑے دن کی ہو کہاوت .

تھوڑی مصیبت آسودہ حالی کی قدر کا موجب ہو جاتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۶) .

— پڑی جب بھینٹ مانی مُکر گیا جب دبنی آئی کہاوت .

مصیبت کے وقت انسان کو خدا یاد آتا ہے اور نجات پانے کے لیے طرح طرح کی نذریں اور منتیں مانتا ہے لیکن جب مصیبت ٹل جاتی ہے تو سب کچھ بھول جاتا ہے (ماخوذ : قصص الامثال ، ۶۲) .

— سنگاتی ہیں تین جورو بیٹا آپ کہاوت .

مصیبت میں وہی لوگ ساتھ دیتے ہیں جن سے بہت زیادہ قریبی تعلقات ہوں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۰) .

— (کا) مارا/(کی) ماری صف ، مذ/مث .

مصیبت زدہ ، آفت زدہ ، دکھیا .

چھٹ کے جانے بھائی کے بھی ہوش اور ہاتھ اور پاؤں
اس بپت مارے کا کب لگ سدھ بھکنا دیکھیے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۶

کہوں میں کس سے بپت کی ماری کون سنے مجھ دل کی پیر
گھر سے تو باہر آنے کو شرم ہوتی ہے دامنگیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۶۶

[بپت + مارا/ماری ، مارنا (رک) سے]

بِپتا (کس ب ، سک پ) امث .

رک : بپت .

خواب میں . . . نہ شادی نہ غم . . . نہ بپتا نہ آرام .

۱۹۳۵ سب رس ، ۱۶۳

کال کے مارے شرفا کی بپتا دور کرتی تھی .

۱۹۵۰ چھان بین ، ۱۳

اف : بیتنا ، پڑنا ، ڈالنا ، سہنا .

[س : विपत्ति وپتی]

بِپتِسما (فت ب ، سک پ ، کس ت ، سک س) امذ .

اصطباغ (رک) کی رسم .

جو بچہ بغیر بپتسمہ لیے ہوئے فوت ہو جائے گا وہ ایک دائمی عذاب الیم کا مستحق ہوگا .

۱۹۱۷ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۷۸

اف : دینا ، لینا .

[یو : بپتسما Baptism]

بِپر (کس ب ، سک پ) امذ .

برہمن پوجاری ؛ کوئی سا گوہا جو ویدوں کے منتر پڑھتا ہو (پلیٹس) .

[س : विप्र وِپر]

بِپُرا (فت ب ، ضم مج پ) صف .

بیکس ، غمزدہ ، مصیبت کا مارا (پلیٹس) .

[ہ : बपरा بپرا]

بِپر لَبدھا (کس ب ، سک پ ، ر ، فت ل ، سک ب) امث .

عورتوں کی آٹھ قسموں میں سے ایک قسم کی عورت جو اپنے عاشق کی وعدہ گاہ پر پہنچتی ہے اور اس کو نہیں پاتی (آئین اکبری، ترجمۂ فدا علی ؛ ۲ : ۲۱۳) .

[س : بِپر لَبدھا **विप्रलब्धा**]

بِپرنا (کس ب ، فت پ ، سک ر) ف ل .

۱. رک : بپھرنا (پلیٹس) .
۲. بکھرنا ، پھیلنا .
ہاتھ کی انگلیوں کی کشادگی خلال کرنے سے بپر جاتی ہے .
۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۱

[رک : بپھرنا]

بِپریت (کس ب ، سک پ ، ی مع) .

(الف) صف .
۱. الٹا ، خلاف ، برعکس ، معکوس .
گیان کے درشن کے لیے تم سے کہتے ہیں اس سے بپریت اگیانتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۲
۲. مخالف ، دشمن (پلیٹس) .
۳. برہم ، منتشر (پلیٹس) .
(ب) امث .
۱. مخالفت ، دشمنی ، اختلاف ، لاگ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶) .
۲. تباہی ، ناس (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶) .
(ج) م ف .
بصورت دیگر ، نہیں تو ، برخلاف اس کے ، برعکس اس کے (پلیٹس) .

[س : وِپرِیت **विप्रीत**]

ــ آگیا دینا ف م .

فیصلہ الٹ دینا ، پہلے حکم کے برخلاف حکم دینا (پلیٹس) .

ــ بُدّھی (ــ ضم ب ، شد دد) امث .

غلط فہمی (پلیٹس) .

[بپریت + بدّھی (رک)]

ــ برنن کرنا ف م .

غلط بیان کرنا ، واقعات کو توڑ مروڑ کر سنانا (پلیٹس) .

ــ سمجھنا ف م .

غلط سمجھنا ، غلط فہمی میں پڑنا (پلیٹس) .

ــ کرنا ف م .

گمراہ کرنا ؛ مخالفت کرنا ؛ نقصان پہنچانا ؛ زنا بالجبر کرنا ؛ ازالۂ بکارت کرنا (پلیٹس) .

ــ لیکھ (ــ ی مج) امذ .

بے جا بات یا دعویٰ .

[بپریت + لیکھ (رک)]

بِپریتی (کس ب ، سک پ ، ی مع) صف .

متضاد ، برعکس .
یہ جگت بھی وہی روپ ہے پرنت اگیان سے بپریتی روپ بھاستا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۲

[بپریت (رک) + ا : ی ، زاید]

بَپُش/بَپُکھ (فت ب ، ضم پ) امذ .

بدن ، جسم (پلیٹس) .

[س : وَپُس **वपुस**]

بِپَل (کس ب ، فت پ) امذ .

لمحہ ، آن ، لحظہ ، وقت کا چھوٹا پیمانہ جو ایک پل کا ساٹھواں حصہ ہوتا ہے .
پل را نیز بداں سان شصت بخش کردہ اند و بپل . . . برخوانند .
۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۲۱۶
ہندو ان برجوں کو راس اور درجہ کو انس اور دقیقہ کو ڈنڈا اور گھڑی اور ثانیہ کو پل اور ثالثہ کو بپل اور رابعہ کو چھن کہتے ہیں .
۱۹۰۲ سیر الافلاک ، ۹۷

[س : وِپَل **विपल**]

بَپَنس (فت ب ، پ ، سک ن) امذ .

میراث ، ترکہ ، ورثہ (پلیٹس) .

[س : وَپْر + انش **वप्र + अंश**]

بَپَوتی/بَپَیتی (فت ب ، و لین / ی لین) امث .

(ہند) میراث ، ترکہ .
جیسے ان کی ہو یہ بپوتی اب دیتا ہے سمے چنوتی
۱۹۵۹ گل نغمہ ، ۲۰۱

[س : وَپْر + وَت + اک **वप्र + वत + इक**]

بِپھارا (۱) (فت ب) امذ .

رک : بپھارا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۷) .
ایسے بستر پر شب فرقت میں مارے ہاتھ پاؤں
دخل کیا ہے گر کھائیں اب بے بپھارے ہاتھ پاؤں
۱۸۶۸ سرور (رجب علی بیگ) ، سراپا سخن ، ۲۶۰
وہاں سے بپھارا دیے جانے والے مقام پر آنا .
۱۹۲۴ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۱۲

بَپھارا (۲) (فت پ) امذ .

رک : بپوتی (پلیٹس)

بِپھرنا (کس ب ، فت پھ) ف ل .

۱. غصے میں بھرانا ، جھلاّنا ، غضبناک ہونا (اکثر شیر کے لیے مستعمل) .

دل ہاتھ سے گیا صف مژگاں کو دیکھ کر
بپھرا ہمارا شیر نیستاں کو دیکھ کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

مذہب کا خون آشام دیوتا بپھرا ہوا تھا .

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، ۱۵۹

۲. اپنی بڑائی جتانے کے لیے آنکھیں نکال کر منھ پھلانا ، جوش میں بھرنا ، قابو سے باہر ہو جانا ، مستانا .

کچیں نہیں ہیں رہ دو پہلوان کشتی کر
کھڑے غرور سے میدان میں رہے ہیں بپھر

۱۷۸۲ دیوان عیش دہلوی ، ۲۶

لڑائی بھڑائی کچھ نہیں تنہا بیٹھا ہے لیکن آپ ہی آپ بپھرا پڑتا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۵۸

۳. جنگ پر آمادہ ہو جانا ، لڑنے جھگڑنے کے لیے تیار ہونا .

شہر یار کا سارا لشکر بپھر گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۱۷

یہ کہیے کہ ساری محفل اس گنہگار پر بپھر پڑی .

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۲۷

۴. بکھرنا ، ضد کرنا ، مچلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳ ؛ نوراللغات ۱ : ۵۶۱) .

۵. (گھوڑے کے لیے) چمکنا ، بدکنا ، اچھلنا .

اگلی صف کا گھوڑا پچھلی صف سے ذرا سا بھی چھو جاتا تو بپھر جاتا اور . . . بڑے زور سے دولتیاں جھاڑتا .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

[س : و سپھارنین विस्फारणीय]

بِپھرے رِذالے اور بھوکے اَشراف سے ڈَریے فقرہ .

کمینہ غصے کی حالت میں اور شریف بھوک کی حالت میں خطرناک ہوتا ہے . (نجم الامثال ، ۹۰) .

بِپھئی (کس ب ، فت پھ) امث .

جمعرات (پلیٹس) .

[۰ : بپھے विफै]

بَت (۱) (فت ب) امث . (ترکیبات میں مستعمل)

ہوا ، آندھی (پلیٹس) .

[س : وات वात]

ــ سونْہا کَرْنا ف م .

ہوا دینا ، ہوا پہنچانا ، پنکھا جھلنا (پلیٹس) .

بَت (۲) (فت ب) امذ .

وہ کیڑا جو آبی جہاز کو تباہ کر دیتا ہے (پلیٹس) (لاطینی) Teredo .

[۰ : بت वत]

بَت (۳) (فت ب) ، امث ، ج : بتیاں .

بات (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے : بَت بڑھاو یا بَت بنا (رک) .

ــ باہَری (- فت ہ) صف .

بیرونی ، خارجی ، فالتو (پلیٹس) .

[بت + باہر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ بَتاہَٹ (- فت ب ، ہ) صف .

آہستہ آہستہ بات کرنے کی آواز .

کچھ کھٹ پٹ سنائی دی کچھ بت بتاہٹ .

۱۹۷۲ ماہنامہ 'اوراق' ، سرگودھا ، ابوالفضل صدیقی ، مارچ/اپریل ، ۲۷۶

[بت + ا : بتاہٹ ، حکایت الصوت]

ــ بَڑھاو (- فت ب ، سک و) امذ .

بات بڑھانا ، بحث کو طول دینا ، معمولی سی بات پر جھگڑا کر لینا .

اس لونڈے نے اس دن جھوٹ موٹ بت بڑھاو نہ کیا ہوتا تو آج تمہیں کاہے کو اس طرح مارے مارے پھرنا پڑتا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴۲

[۱ : بت + بڑھاو ، بڑھانا (رک) سے]

ــ بَنا صف .

باتونی ، جھوٹی سچی باتیں بنانے والا ، سخن ساز ، چرب زبان .

جب آبرو کا بیاہ ہوا بکر فکر میں
تب شاعروں نے ناؤں رکھا اس کا بت بنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۰

باتیں بنائیں ہم نے جو وصف دہن میں کچھ
بولے وہ ہنس کے آپ بھی کتنے ہیں بت بنے

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۳۷۵

اسم اور امر مل کر اردو میں اسم فاعل ترکیبی کا اسی طرح کام دیتے ہیں جس طرح فارسی میں مثلاً . . . بت بنا .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۲۹

[بت + بنا ، بنانا (رک) سے]

ــ بَنْد (- فت ب ، سک ن) صف .

شاعر ، مصنف ، افسانہ تراش ، صناع ، موجد ، (قلم وغیرہ کی) استوری لکھنے والا (پلیٹس) .

[بت + بند (رک)]

ــ کَہا (- فت ک) صف .

باتونی ، بہت باتیں کرنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[بت + کہا ، کہنا (رک) سے]

ــ کَہاو (- فت ک ، سک و) امذ .

بات چیت یا گفتگو کا انداز ، تیور .

اس وقت اس کے بت کہاو سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ شاید جان سے مجھے مروا ڈالے گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۸

[بت + کہاو ، کہنا (رک) سے]

ــ کَہاو ہونا محاورہ .

بحث و تکرار ہونا : صلاح مشورہ ہونا (نوراللغات ، ١ : ٥٦١).

ــ کَہانی/کَہی (ــفت ک) امث .

گفتگو ، اقرار .

ہم اپنی لڑکی انہیں نہ دیں گے وہ ایسا کیا گھر وہ ایسا کیا بر
کرو ہمارے نہ گھر میں تم یاں اب اس لگائی کی بت کہانی

١٨٣٠ نظیر اکبرآبادی ، ٢ : ٢١٥

[بت + کہانی/کہی ، کہنا (رک) سے]

بَت (۴) (فت ب) امذ .

سیال چیزوں کو ناپنے کا ایک پیمانہ (تقریباً 6½ گیلن کے برابر) .

میں تیرے نوکروں یعنی لکڑی کاٹنے والوں کو . . . بیس ہزار بت مے اور بیس ہزار بت تیل دونگا .

١٩٥١ کتاب مقدس ، ٤٢٦

[انگ < عبر : Bath]

بَت (۵) (فت ب) امث .

ایک قسم کی پالتو مرغابی جو جنگلی مرغابی سے بڑی ہوتی ہے ، بط ، بطخ (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٦١) .

بزم رنداں سے سوئے خلد آئے صورت مے
پر جبریل امیں لائے جو ساقی بت مے

١٩٧٧ سالک ، مرثیہ ، ١٣

[ف]

بَت (۶) (فت ب) امذ .

سین کے دو دندانے اور ہلکی سی لکیر پر مشتمل ایک خط جو عموماً شاعروں کے تخلص و اسماء اعلام پر یا حساب کی مدات پر بنایا جاتا ہے ، خط ، نشان ایسا (ٮ) خط (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : ورتِ वर्ति]

بِت (کس ب) امث ، امذ .

١. بساط ، طاقت ، سکت .

تھوڑی تھوڑی مٹی اپنے بت کے موافق لے جانی شروع کی .

١٨٠٢ گنج خوبی ، ٣٦

لڑکی کی جتنی بت ہے اتنا کام کرتی ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٥٦١

٢. عمر ، سن .

وہ ساڑھے تین برس کا بت اور بوٹا سا قد ، وہ بھولی بھولی سی صورت وہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٢٧٣

اتنی سی بت پر ایسی حالت میں یہ کلیجا ہے .

١٨٧٧ طلسم گوہر بار ، ٢١

٣. دولت ، جائداد ، سرمایہ ، مال (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٢).

[س : وِتم वित्त]

ــ باہَر (ــ فت ہ) صف .

جو طاقت سے باہر ہو ، بساط سے زیادہ (پلیٹس) .

[بِت + باہر (رک)]

بُت (۱) (ضم ب) امذ .

١. مجسمہ ، مورتی ، وہ صورت جو پتھر ، مٹی ، دھات یا لکڑی وغیرہ سے بنائی جائے (بیشتر پرستش کے لیے) .

کہیں بت بتخانے ہور بت پرست کہیں نار ہور پرش ہک ٹھار مست

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٣٧

تخت الٹ گئے اور بت اوندھے منہ گر پڑے .

١٨٨٧ خیابان آفرینش ، ٩

جن بتوں اور دیوتاؤں کے رعب و ہیبت سے وہ کانپتے تھے ، آپ ان کو منہدم کرنے کا حکم دیتے تھے .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ١٠٦

٢. (مجازاً) معشوق .

ان بتوں کے لیے خدا کو مان ہو حسن تو نہ اتنا خوار عبث

١٧٨٦ (میر) حسن ، د ، ٣٦

کیوں کر اس بت سے رکھوں جان عزیز کیا نہیں ہے مجھے ایمان عزیز

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٧٣

زمانہ بتوں پر فدا ہو رہا ہے خدا کی خدائی میں کیا ہو رہا ہے

١٩٠٥ یادگار داغ ، ٦٩

٣. (مجازاً) (i) خاموش ، دم بخود ، گم صم ، بے حس و حرکت ، حیران .

رکھتا ہے کچھ ایسی وہ برہمن بچہ رفتار
بت ہو گیا دیر دیکھ کے اس کی بخدا میں

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ١٢١

رہا مانع شب وصل امتحان حیرت و تمکیں
ادھر میں بت ادھر وہ بت نہ وہ سرکے نہ میں سرکا

١٨٩٥ دیوان راسخ دہلوی ، ٤٩

سب یہ حاوی ہیں لعبتان فرنگ
چپ ہیں بیگم بھی بت ہیں رانی بھی

١٩٠٧ کلیات اکبر ، ١ : ١٨١

(ii) احمق ، بیوقوف ، مورکھ ، مدہوش (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٢ ؛ نوراللغات ، ١ : ٥٦) .

[ف]

ــ بَنانا محاورہ .

بت بننا (رک) کا تعدیہ .

نکلے جو راہ دیر سے اک ہی نگاہ مست میں
گبر کا صبر کھو دیا بت کو بھی بت بنا دیا

١٨٣٠ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ١٢

یہ کہتے ہیں مجھے وہ بت بنا کر خدا سے جا کے اب فریاد کرنا

١٩٣٢ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ٣٠

ــ بَننا محاورہ .

گم صم ہکا بکا یا مبہوت ہو جانا ، بے حس و حرکت ہو جانا ، دم بخود ہو جانا (حیرت محویت یا اور کسی وجہ سے) .

عشق کا اب مرتبہ پہنچا مقابل حسن کے
بن گئے بت ہم بھی آخر اس صنم کی یاد میں
١٧٨٦ (میر) حسن ، د ، ٦٣
حیرت ہوئی مرقع امکاں کو دیکھ کر
بت بن گیا میں صنعت یزداں کو دیکھکر
١٨٣٦ ریاض البحر ، ٩٣
اس جلسے میں انڈین نیشنل کانگریس کے تین . . . پریسیڈنٹ موجود تھے جو بت بنے بیٹھے تھے .
١٩٣٨ خطبات عبدالحق ، ١٢٦

ـــ پَرَسْت (فت پ ر ، سک س) صف .

پتھر کی مورت کو اپنا معبود جاننے والا ، ارضی خداؤں کے مجسموں کو خدا سمجھ کر پوجنے والا ؛ کافر .
کہیں بت بت خانے ہور بت پرست
کہیں نار ہور پرش یک ٹھار مست
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٧٣
اے بت پرست دیدۂ بینا سیں دیکھ توں
یک ذات میں ظہور ہوا کئی صفات کا
١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٢١
ہر مسیحی شاعر مسلمانوں کو مشرک اور بت پرست سمجھتا تھا .
١٩١١ سیرۃالنبی ، ١ : ٨٣
اسم کیفیت : بت پرستی .
گنوایا دین تمن بت پرستی میں اپنا
او پوجنا تھا یقیں اس تھے میں ہوا آباد
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٩٠
بت پرستی کا مٹا عہد میں اس کے یہ رواج
قابل حد ہوئے اطفال بھی کھیلے جو صنم
١٨٧٢ مرآۃالغیب ، ٧
یا میں نہ ہوں گا یا جوسلین نہ ہوگا جو اپنی تثلیث و بت پرستی کی حمایت میں توحید سے لڑ رہا ہے .
١٩٠٧ شوقین ملکہ ، ١٨
[بت + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے]

ـــ پُرفَن کس صف (- ضم پ ، سک ر ، فت ف) امذ .

چالاک اور عیار معشوق .
دل کا کچھ کام نہ تجھ سے بت پرفن نکلا
دوست جانا تھا تجھے جان کا دشمن نکلا
١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٧
[بت + پُر (رک) + فن (رک)]

ـــ پِنْدار کس اضا (- کس پ ، سک ن) امذ .

غرور اور گھمنڈ جو بت کی طرح حق اور حقیقت سے روگرداں کر دیتا ہے .
مغرور بہت حسن پہ تھے خط نکل آیا
اللہ نے توڑا بت پندار تمھارا
١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ٢٢
کیا ہدایت کی ہے آتش کو خدا بخشے حبیب
" یا علیؑ کہہ کر بت پندار توڑا چاہیے "
١٩٠٠ حبیب ، د ، ٢٥٢
[بت + پندار (رک)]

ـــ پُوجَن (- و مع ، فت ج) امث .

بت پرستی ؛ بتوں کو پوجنے کا عمل .
کہیا کہ حق پرستی کرو بت پوجن سٹو
کہیا کہ دونوں بات میں ایک امتحان کرو
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢١٤
[بت + پوجن ، پوجنا (رک) سے]

ـــ تَراش (- فت ت) صف .

پوجا کے لیے مورت بنانے والا ، دھات یا پتھر وغیرہ کے مجسمے گڑھنے والا ، بت ساز ، بت گر .
جلوہ نما جو بام پر وہ بت دلربا ہوا
رہ گئے بت ہو سیکڑوں آذر بت تراش سے
١٨٠٩ جرأت ، د ، ٥٢٨
ایک ایسا شخص جس نے کبھی کسی بت تراش کا بنایا ہوا مجسمہ نہیں دیکھا .
١٩٣٣ نقدالادب ، ٥
اسم کیفیت : بت تراشی .
روز دکھلاتا ہے گردوں کیسی کیسی مورتیں
بت تراشی میں ہے یہ کافر بھی آذر کا جواب
١٨٧٢ مرآۃالغیب ، ١٠٢
[بت + ف : تراش ، تراشیدن (= تراشنا ، گڑھنا) سے]

ـــ تَرْسا کس صف (- فت ت ، سک ر) امذ .

(لفظاً) نصرانی یا عیسائی محبوب ، (مراداً) حسن صبیح رکھنے والا محبوب .
خدا ہی کو بت ترسا دکھاتے ہیں جمال اپنا
سب اعضا سے فزوں تر ساری کی آنکھ ساحر ہے
١٨٦١ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ٧١٦
دیکھ کر حوروں نے پر حسرت یہ جنت میں کہا
کس بت ترسا کی ہے یہ روح ترسائی ہوئی
١٩٠٠ نظم دل افروز ، تسلیم ، ٢١٠
[بت + ترسا (رک)]

ـــ تَرْسا بَچّہ کس صف (- فت ت ، سک ر ، فت ب ، ج) امذ .

(لفظاً) عابد قوم نصاریٰ کی اولاد ، (تصوف) " نور محمدی کو کہتے ہیں کہ مصدر کل مراتب خلقیہ اور کونیہ کا ہے من حیث الحقیقۃ اور جامع جمیع شیون ذاتیہ کا ہے من حیث الاظہار اور من حیث الظہور متجلی ہے ہر حسن دلاویز اور صورت دلکش میں کہ میل کرتا ہے اس کی طرف ناظر بے اختیار جس طرح میل کرتا ہے لوہا مقناطیس کی طرف بوجہ مناسبت فی الاصل کے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٥٨) .
[بت + ترسا (رک) + بچہ (رک)]

ـــ تَرْسائی کس صف (- فت ت ، سک ر) امذ .

رک : بت ترسا .
یاد فرمایا ہے آج اس بت ترسائی نے سجدۂ شکر کروں رو بکلیسا ہو کر
١٨٣٦ ریاض البحر ، ٩٠
[بت + ترسا (رک) + ء ، برائے وصل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

کسی بہت خراب رسم یا بات کا بند ہونا .

بتوں کی مدح سے کل شاعری اردو کی مملو ہے
شکست اردو میں جو پائے گی تو میں سمجھوں گا بت ٹوٹا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۸۶

ـــ چِیں کس ا ضا (ــ ی مع) امذ .

وہ معشوق جو ملک چین کے روایتی مرقع کی حسین اور دلکش تصویر کا نمونہ ہو ، نہایت حسین محبوب .

کہا نئیں ہے تعجب اے بت چیں زباں سے تیری یہ الفاظ رنگیں

۱۷۷۲ مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ، ۵

[بت + چین (= ایشیا کا مشہور ملک)]

ـــ چِینی کس صف (ــ ی مع) امذ .

رک : بت چیں .

لب شیریں پہ جو ٹپکی بت چینی کی رال
کیا شکر یوسف مصری ہے جو ہو اوس کا اگال

۱۸۶۷ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۶۳)

[بت + چین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ خانَہ (ــ فت ن) امذ .

۱. وہ عبادت گاہ جہاں بت پرستش کے لیے نصب ہوتے ہیں بتکدہ ، مندر .

سو اس ٹھار بتخانہ ایسا دیکھے جو تھے پتلے سب اس میں سنیچ کے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶

مدرسہ یا دیر تھا کعبہ تھا یا بتخانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا

۱۷۸۲ درد ، د ، ۲۰

لوگوں نے بتخانوں کے اندر سے غیبی آوازیں سنیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۵۲

۲. (تصوف) عارف کامل کا باطن جس سے وہ برابر اللہ اللہ کیا کرتا ہے اور شیون تنزیہی اور مظاہر تشبیہی کا مخزن ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۸)

[ف : بت + خانہ (رک)]

ـــ خانَہ آذَر (ــ فت ن ، کس مج ہ ، فت ذ) امذ .

آتش پرستوں کی عبادت گاہ ، (استعارۃً ؛ رک : بتخانۂ چین) .

ہزارہا آدمی پتھر کا ہو گیا تھا . طرفہ طلسم تھا کہ لشکر کی صفیں بتخانۂ آذر تھیں یا نگار خانۂ چینی تھیں . پتلے پتھر کے بے حس کھڑے تھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۸۹

[بت + خانہ (رک) + آذر (رک)]

ـــ خانَہ چِین (ــ فت ن ، کس مج ہ ، ی مع) امذ .

چین کی روایتی مصوری کا مرقع ، تصویر خانہ ، نگار خانہ ، مجازاً :

(i) وہ جگہ جس کے در و دیوار منقش اور تصاویر سے آراستہ ہوں .

(ii) وہ مقام جہاں حسینوں کا جمگھٹ ہو .

بتخانۂ چیں وہاں کے بازار ہر ایک دکاں دکان عطار

۱۸۸۲ مادر ہند ، شاد ، ۳

در و دیوار وہ دلچسپ کہ فردوس نظر
زینت و زیب میں بتخانۂ چیں سے بہتر

۱۹۳۹ راز و نیاز ، ۹۷

[بت + خانہ (رک) + چین (= ایشیا کا مشہور ملک)]

ـــ شِکَن (ــ کس ش ، فت ک) صف .

بت توڑنے والا ، بتوں کو اکھاڑ پھینکنے والا ، (اکثر حضرت علیؑ یا محمود غزنوی کے لیے مستعمل) .

لشکر شکن و بت شکن و فاتح خیبر
سر تاج عجم میر عرب حیدر صفدر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۸

ادھر تجمل اصنام لرزہ بر اندام ادھر تہیۂ محمود بت شکن بیتاب

۱۹۲۷ فکر و نشاط ، ۲۲

اسم کیفیت : بت شکنی .

قوم اپنی جو زر و مال جہاں پر مرتی
بت فروشی کے عوض بت شکنی کیوں کرتی

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۷۹

[بت + ف : شکن ، شکستن (= توڑنا) سے]

ـــ کار امذ .

پرستش کے لیے مورتی بنانے والا ، مجسمہ ساز ، بتوں کی خرید و فروخت کرنے والا ؛ بت پرست ، مورتیاں پوجنے والا .

ہوویں گے بتاں سب اس سے خوار اور ضایع ہوں گا ہر بت کار

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۱۷

[بت + کار (رک)]

ـــ کَدَہ (ــ فت ک ، د) امذ .

رک : بتخانہ .

دل بھی کہیں جمے تو ہمارا قدم جمے
اک پاؤں بت کدے میں تو اک خانقاہ میں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۱۵

مغیرہ نے طائف پہنچ کر بتکدے کو ڈھانا چاہا تو مستورات روتی ہوئی ننگے سر گھروں سے نکل آئیں .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۶

[بت + کدہ (رک)]

ـــ کَر دینا ف م .

گم صم کر دینا ، منھ پر تالے ڈال دینا ، ایسا عمل کرنا جس کے بعد کوئی منھ نہ کھول سکے .

بت کر دیا اے بت مجھے غیروں میں بٹھا کر
اللہ سے ڈر دل کا جلانا نہیں اچھا

۱۸۶۱ دیوان اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۸۵

ـــ گَر (ــ فت گ) صف.

رک : بت تراش.

خلیل ان کو مقرر خانہ زاد اپنا سمجھتے ہیں
بتوں کی کیوں کرے تعظیم جس کا باپ بت گر ہو

۱۸۶۵ ناظم، د، ۱۴۲

بت خانے کے اندر خود حسن کا بت گر
بت بن گیا آ کر

۱۹۲۵ نغمہ زار، ۵۰

[بت + ف : گر، لاحقۂ صفت]

ـــ گُنگ کس صف (ــ ضم گ، غنہ) امذ.

خاموش صنم، جو دل کی بات نہ کہے (اصطلاحات سیاسیات، ۲۶۰).

[بت + گنگ (رک)]

ـــ ہونا محاورہ.

رک : بت بننا.

مثال کے لیے : رک : بت تراش، شمر جرأت.

وہ تھوڑی دیر متحرک معلوم ہوگا اور پھر بت ہو جائے گا.

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی، ۱ : ۱۶۰

بُت (۲) (ضم ب) امذ.

۱. مُکّا، گھونسا، (خصوصاً) وہ گھونسا جو منھ پر مارا جائے.

اس سنگدل کے عشق میں جب میں گیا ہوں جت
میں مارتا ہوں کھینچ برہمن کے منھ پہ بت

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ۱۵۱

ایک ایک کے پیچھے سو سو اپکے تھے کہیں بت چل گیا کہیں ڈگ چل گیا.

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر، ۲۷۲

۲. وہ آڑا تختہ یا پتھر وغیرہ جس پر جواری پانسا یا کوڑیاں لڑھکاتے ہیں، پھڑ.

جو دل قمار خانے میں بت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبے کو جا چکے

۱۸۵۴ ذوق، د، ۲۰۲

[बत : بت]

بُت (۳) (ضم ب) امذ.

وہ چراغدان جسے تارکش اپنے کُندے پر رکھ کر روشنی میں کام کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۴).

[غالباً س : وِتان (= آتش دان) वितान]

بَتا (فت ب) امذ.

۱. بانس کا ٹکڑا، لٹھ (پلیٹس).

۲. اتور جس پر مسالہ پستے ہیں (پلیٹس).

[ہ : بتا बता]

بِتّا (کس ب، شد ت) امذ.

بالشت، ہاتھوں کی انگلیوں کو پوری طرح پھیلانے کے بعد چھنگلیا کے ناخن سے انگوٹھے کے ناخن تک کا فاصلہ (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۴).

[س : وِتَستِ वितस्ति]

بُتّا (۱) (ضم ب، شد ت) امذ؛ ~ بُتہ.

۱. جھانسا، دھوکا، فریب، حیلہ، بہانہ.

یو ہیں اٹھ جائیں اس کو دے بتا ماریں نہیں جھوٹے ہاتھ سے کتا

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۳۸۴

اس کی رگ رگ میں بھرے ہیں چھند بند
لے کے دل بتا ہمیں بتلائے گا

۱۸۶۶ فیض، د، ۲۷

فریفتہ کر کے بتا دے.

۱۹۲۴ مقالات ماجد، ۱۸۳

اف : بتانا، دینا.

۲. گھونسا، مُکا (پلیٹس).

[س : وَرتّ + ک : वट्त्त + क]

ـــ بالا امذ.

فریب، جھانسا، دھوکا.

فضیحتا : یہ سمجھانا کیسا پھر یہ بتہ بالا کیا جناب میرے پاس وصیت نامہ کہاں سے آیا آپ نے یہ کیا سنایا.

۱۹۱۰ خواب ہستی، ۵۷

[بتا + بالا (رک)]

بُتّا (۲) (ضم ب، شد ت) امذ.

زیور میں ٹانکا لگانے کے چراغ کا ڈبوٹ جس کے منھ پر نباتاتی تیل بھرا رہتا ہے اور سنار اس میں بتی لگا کر اس کے شعلے کو پھنک نال کے ذریعہ ٹانکے پر دوڑا کر اس کو گرماتا اور پگھلاتا ہے (ا پ و، ۲ : ۱۶).

[رک : بُت (۳)]

بَتابی (فت ب) امذ.

رک : بتاوی.

بَتانا (فت ب) صف.

بتانے والا، تشریحی، توضیحی (پلیٹس).

[بتانا (رک) سے]

بَتاتی لَکیر (فت ب، ل، ی مع) امث.

(ریاضی) خط حد بندی (پلیٹس).

[بتاتی، بتانا (رک) سے + لکیر (رک)]

ـــ ناپ امث.

بیج گنت ناپ، اراش مخروط، اقلیدس کی شکلوں کو الجبرے سے ثابت کرنے کا عمل، (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۷؛ پلیٹس).

[بتاتی لکیر + ناپ (رک)]

بِتار (کس ب) امذ .

پھیلاو ، اضافہ ، بڑھانے کا عمل (پلیٹس) .

[٠ : بتار वितार]

بُتارَد (ضم ب ، فت ر) امذ .

ایک زائد محصول جو کاشتکاروں پر لگایا جاتا ہے (پلیٹس) .

[٠ : بتارد बुतारद]

بَتاس (فت ب) ، امث .

١. ہوا ، باد ، آندھی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٢) .

آندھر کوکر بتاس پھونکے یعنی اندھا کتا ہوا پر بھونکتا ہے .

مشہور کہاوت

باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیوں کر ڈولا .

مشہور کہاوت

٢. گٹھیا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٦٧) .

[٠ : بتاس बतास]

— پھینی (— ی مج) امث .

ایک قسم کا پکوان جس کو قند اور دودھ کے ساتھ کھاتے ہیں (نوراللغات ، ١ : ٥٦٢) .

[بتاس + پھینی (رک)]

بَتاسا/بَتاشا (فت ب) امذ .

١. (i) حباب ، بلبلہ .

نہ کھانا کھانے والوں کو بلغم . . . چلمچی یا تاش میں تھوک دینے اور بتاسے کی طرح اس کے پانی پر تیرنے پھرنے کی پروا ہے .

١٩٠١ حیات جاوید ، ٢ : ٢٠٨

(ii) (مجازاً) بڑی بوند .

وہ گرہوں کے بتے اکڑنے لگے بتاشے بھی دو چار پڑنے لگے

١٩٣٢ کلام بے نظیر ، بے نظیر شاہ ، ٣٠٢

٢. ایک قسم کی مٹھائی جو شکر کے قوام سے بشکل حباب بنائی جاتی ہے اور اس کے محدب حصے میں ننھے ننھے سوراخ ہوتے ہیں .

گرم روڑے اور کنکر باٹ کے جان پھر وان ہور بتاسے ٹھاٹ کے

١٧٥٢ ریاض غوثیہ ، ٦٠

جسم کی شکل پہ طوفان حوادث سے ہوئی
خلق کہتی ہے بتاسا یہ گھلا جاتا ہے

١٨٥٧ گلزار سرور ، ٧٧

ایک پیسے کے بتاشے لوں گی .

١٩٣٥ دودھ کی قیمت ، ٣٩

٣. سموسے کی قسم کا ایک پکوان ، بتاسے کی شکل کی میدے سے اتنی ہوتی چھوٹی پوری جس میں میوہ وغیرہ بھرا ہوتا ہے .

بطور سموسہ کے تل ہوئی ایک چیز ہوتی تھی ، کبھی اس کے اندر میوہ ہوتا تھا ، کبھی ایک چھوٹی مچھلی جو بتاسے برابر ہوتی ہے وہ اس کے اندر ہوتی تھی .

١٨٨١ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ١٦٠

٤. بلبلے سے دو چند سہ چند بڑی میدے کی نہایت پتلی ٹکیا جو تلنے کے بعد حباب کی طرح دونوں طرف سے خوب پھول کر قدرے سخت اور کراری ہو جاتی ہے ، پانی کا بتاسا ، گول گپا .

سونٹھ و زیرے کا پانی اور اس کے ساتھ بتاشے و سموسے روپیہ پندوں کے بکتے تھے .

١٩٠٦ ماہنامہ 'مخزن' ، اکتوبر ، ٥١

٥. آتشبازی کا چھوٹا سا انار جو بتاسے کی شکل کا ہوتا ہے اور جس میں سے عموماً سفید پھول نکلتے ہیں .

کہوں کس منہ سے ان باتوں کی گرمی بتاسا سا دہن ہے پھلجڑی بات

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ١١١

بتاسے وغیرہ آتشبازی میں نظر اقدس سے گزرے ہوں گے .

١٩١١ محاکمۂ مرکز اردو ، ٢٣

[س : وات + آس + ک : वात + आस + क]

بتاسے کا قُفل (— ضم ق ، سک ف) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل جو بتاشے کی شکل کا ہوتا ہے .

اس کی کنجی زبان شوریں ہے دل مرا قفل ہے بتاشے کا

١٧١٨ دیوان آبرو ، ١٠١

بتاسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیداں پر

١٨٨٢ قدر (نوراللغات ، ١ : ٥٦٢)

بتاسے کی طرح بَیٹھنا/گُھلنا محاورہ .

اس طرح دب جانا یا بے نشان ہو جانا جیسے پانی میں بلبلہ ، دفعۃً نہایت دبلا ہو جانا ، یکایک حال ردی ہو جانا .

رنج ایسے اٹھائے ہیں میں نے دل بتاسے کی طرح بیٹھ گیا

١٨٧٢ عبیر ہندی ، ٧٧

یہاں کی مٹی میں شور بہت ہے بتاسے کی طرح بیٹھ جاتی ہے .

١٩٣٠ چار چاند ، ١٥

بُتام (١) (ضم ب) امذ .

بٹن (رک) .

تنگ نیلا کوٹ پہنے ہوئے تھے جس میں بڑے پیتل کے بتام گلے تک لگے ہوئے تھے .

١٩١٠ سپاہی سے صوبیدار ، ٢٣

[انگ : Button]

بُتام (٢) (ضم ب) امث .

درخت کے موٹے تنے کو کھو کھلا کر کے معمولی استعمال کے لیے بنائی ہوئی کشتی جو اتھلے پانی میں کام دے (عموماً مشرقی بنگال میں مستعمل) .

اس قسم کی بڑی کشتی کو وہاں بتام کہتے ہیں .

١٩٢١ ا پ و ، ٥ : ١٦٦

[غالباً انگ : Bottom سے]

بِتان (کس ب) امذ .

شامیانہ ، سائبان ، پال (پلیٹس) .

[٠ : بتان वितान]

بتانا (۱) (فت ب) ف م ؛ ~ بتلانا .

۱. کہنا ، بیان کرنا .

مشابہ یار کے گلشن سے اب کس کو بتاؤں میں
طرح بجلی کے میں دیکھا نہیں سرچنگ آتش کا

سودا ، ک ، ۱ : ۲ ۱۷۸۰

ہوا ہے مد نظر اس طرح سے ترسانا بناو کرنے نہیں بدگمان بتا کے مجھے

مہتاب داغ ، ۲۳۹ ۱۸۹۲

بتائیں ہم تمہیں مرنے کے بعد کیا ہوگا
پلاؤ کھائیں گے احباب فاتحہ ہوگا

اکبر الٰہ آبادی ، ۲ : ۱۱۰ ۱۹۲۱

۲. سکھانا ، پڑھانا ، تعلیم دینا ، سمجھانا ، ذہن نشین کرانا .

خواہش ہے مجھے ورد کے پڑھنے کی ہمیشہ
یک بار کسو طرز سوں ٹک اسم بتاجا

ولی ، ک ، ۷ ۱۷۰۷

سینا پرونا ان کو اس لئے بتایا کہ درزی مغلانی کو سلائی نہ دینی پڑے .

مجالس النسا ، ۱ : ۱۰ ۱۸۷۴

تمہارے پاس وقت ہو تو دو حرف اس لڑکے کو بھی بتا دیا کرو .

مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۲ ۱۹۵۸

۳. با خبر کرنا ، آگاہ کرنا .

بجے جو فتح کے باجے میان فوج یزید
مجھے انہوں نے بتایا کہ ہو گئے وہ شہید

مرثیۂ سجاد رائے پوری ، ق ، ۱۲ ۱۸۸۴

ملتا ہی نہیں جس کا پتا اے دل بیتاب
میں تجھکو بتا دوں تو بتا تو مجھے کیا دے

یادگار داغ ، ۱۰۴ ۱۹۰۵

۴.(i) دکھانا ، (اشارۂ حسّی سے) .

آنکھوں کی رہبری نے کھوں کیا میں دل کے ساتھ
کوچے کی اس کے راہ بتانے نے کیا کیا

سودا ، ک ، ۱ : ۴۱ ۱۷۸۰

کہا کسی نے مجھے بتا کر کہ بیٹھے ہیں کیوں الگ یہ جا کر
کہا یہ اس گل نے مسکرا کر ہم ان کو پھروں منا چکے ہیں

دیوان سخن ، ۱۵۱ ۱۸۸۶

اس نے اس دن کے بعد پھر کبھی صورت نہیں بتائی .

آگ ، ۲۹۴ ۱۹۲۶

(ii) عملی جامہ پہنا کر سامنے لانا .

جیسا کہ آپ نے فرمایا ویسے کر کے بتائیے .

گلستان ، ۳۰ ۱۸۵۵

۵. ٹالنا ، حیلے حوالے کرنا .

دل کو لے بھاگے ہیں جب مانگوں ہوں دکھلا رخ و زلف
بس بتاتے ہیں یوں ہیں شام سویرا مجکو

عیش دہلوی ، ۱۲۵ ۱۷۸۲

۶. ظاہر کرنا ، منکشف کرنا .

تو ہی بی سے پھر تان لانے لگی تو پھر ذات اپنی بتانے لگی

مجموعۂ ہندی ، ۷۶ ۱۷۴۴

عذر آنے میں بھی ہے پاس بلاتے بھی نہیں
باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہیں

داغ (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) ۱۹۰۵

۷. نرت کرنا ، آنکھوں یا ہاتھوں کے اشارے نیز لہجے سے الفاظ کے مفہوم کی تصویر کشی کرنا (ناچ گانے شعر پڑھنے یا تقریر کرنے میں) .

کبھی ناچنا اور گانا کبھی رجھانا کبھی اور بتانا کبھی

سحرالبیان ، ۱۲۹ ۱۷۸۴

گانا تو خیر بتاتی خوب ہیں .

فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۸ ۱۸۸۰

شعر کے پہلے مصرعے کو کئی بار پڑھا اور ہر بار نئے انداز سے بتا کر پڑھا .

آشفتہ بیانی میری ، ۱۱۷ ۱۹۵۶

۸. ٹھیک بنانا ، سزا دینا .

بھاگ جانے کا مزہ خوب چکھاؤں گا تمہیں
فتح ہوجائے لڑائی تو بتاؤں گا تمہیں

مراثی محب ، ۵۵ ۱۹۳۱

۹. بوجھنا ، (قیافے یا ذہانت وغیرہ سے) .

کہے وہ مرے پاس کیا ہے بتاؤ کہے شرک کر یا مجھے سر نواؤ

آخر گشت ، رمضان ، ۵ ۱۷۶۹

حال افلاک و زمیں کا جو بتایا تو کیا
بات وہ ہے جو مرے دل کی بتائے کوئی

مہتاب داغ ، ۱۷۸ ۱۸۹۲

ایک پھول بتاؤ .

نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲ ۱۹۲۴

۱۰. (مذکورہ مطالب کے علاوہ) اکثر محاورات کا دوسرا جزو جن میں اسم کے ساتھ مل کر مختلف معنی دیتا ہے جیسے : بالا بتانا ، بتا بتانا (= دھوکا دینا) ، بھاو بتانا (= اداکاری کرنا) ، ڈانٹ بتانا (ڈانٹنا) ، غرہ بتانا (ٹال دینا) وغیرہ (ایسے کل محاورات اپنے اپنے مقام پر درج ہیں) .

[س : وارت वात]

بتانا (۲) (فت ب) امذ ؛ ~ بتانہ .

۱. لوہے کا وہ کڑا جو منہیاری کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اس کی مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے .

بات سنتی ہی نہیں کمبخت کیسی ڈھیٹھ ہے
ہاتھ چھلتا ہے بتانے سے چڑھا دیں چوڑیاں

رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۴۱ ۱۸۴۵

۲. (i) سونے چاندی یا پیتل کی گھنگرو دار چوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں .

سونے کی بتانے گوری گوری کلائیوں میں پہنے ہوئے .

لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۴ ۱۸۹۶

(ii) ایک دھات کا کڑا جو عورت مرد اپنی کلائی میں پہنتے ہیں (پلیٹس) .

۳. گھوڑے کا گوشہ چشم جس سے اس کی بیماری کا حال معلوم ہوتا ہے .

گھوڑے کا مرض چار طرح سے معلوم ہوتا ہے اول بتانہ یعنی گوشۂ چشم سے ... اگر رنگ بتانے کا گلابی ہے تو جاننا چاہیے کہ گھوڑا صحیح و سالم ہے .

مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵ ۱۸۴۵

۴.(i) وہ کپڑا جو پگڑی باندھتے وقت اس کے پیچوں کا خلا پر کرنے کے لئے رکھتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۴) .

(ii) پرانی پھٹی پگڑی (پلیٹس) .

۵. وہ لڑکا جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ رہتا ہے ، کسبیوں کا دلال (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳ ؛ اپ و ، ۷ : ۷۳) .

۶. امداد .

خان خاناں جس کے کھانے میں بتانا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۸۰

[س : ورتن वर्तन]

بِتانا (کس ب) ف م .

تیر کرنا ، بسر کرنا ، گزارنا .

نازوں کی پالی نازبرداریاں کرنے عمر بتاتی ہے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۲۱

[س : ویتتِ व्यतति]

بُتانا (ضم ب) ف م .

(آگ یا روشنی کو) بجھانا ، ٹھنڈا کرنا (پلیٹس) .

[س : وٹت वट्त]

بَتاو (فت ب ، سک و) امذ .

بیان ، وضاحت ، بجھائی (پلیٹس) .

[ا : بتاو ، بتانا (رک) سے]

بَتاوا (فت ب ، سک و) امذ .

نرت ، بھاؤ ، آنکھوں یا ہاتھوں کے حرکات اور لہجے سے الفاظ کے مفہوم کی تصویر کشی .

جب وہ ٹھمری یا دادرے کا کوئی بول لگا کر بتاوا شروع کرتے تو یہ معلوم ہوتا کہ اندر کے اکھاڑے کی کوئی اپسرا اتر آئی ہے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۵۸

[ا : بتاوا ، بتانا (رک) سے]

بَتاؤُں (فت ب ، و مع) امذ .

ایک قسم کی ترکاری : بینگن ؛ بھانٹا ، بادنجان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۴) .

[مقامی ؛ پنجابی]

بَتاوْنا (فت ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بتانا (پلیٹس) .

بَتاوی (فت ب) امذ ؛ ~ بتابی .

لیموں کی برادری کا ایک پھل ، چکوترا (لاطینی) Citrusdecuma .

واضح ہووے بتابی . . . وہ بہتر ہوتا ہے جس کا چھلکا پتلا . . اور دانہ شاداب ہے .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۱۰۶

بتاوی ایک میوہ ہے لیموے شیریں کی طرح ، اس میں تلخی نہیں ہوتی .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۰

[ہ : بتاوی बतावी]

بَتاو نہیں آئی فقرہ .

(زراعت) بارش کی کثرت کے بعد زمین ابھی اتنی خشک نہیں ہوئی کہ ہل جوتا جاسکے (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۷) .

بُتائی (ضم ب) امث .

سکھائی بجھائی ، ہدایت (پلیٹس) .

[ہ : بتایی बतायी]

بَتَر (۱) (فت ب ، ت) امذ .

زمین جو ہل چلانے کے لیے تیار حالت میں ہو (پلیٹس) .

[ہ : بتر बतर]

بَتَر (۲) (فت ب ، ت) صف .

ابتر (رک) کی تخفیف .

گور سے نکلے گا یا اس دن بشر بس پراگندہ با حوال بتر

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۲۸

عاشق زار کو ہے درد دل و درد جگر
ہے بہت حال بتر

۱۸۷۰ دیوان واسطی ، ۱ : ۸۴

اچھا ہے آپ پر نہ رہی تہمت ستم
خود آ گئی اجل مرے حال بتر کو دیکھ

۱۹۰۳ زک ، د ، ۱۲۱

بَتَر (۳) (فت ب ، ت) صف .

بدتر (رک) کی تخفیف .

پھر اس آب سوں سوز ہوئے بتر کہ تس بگ میں پگلیں چوے کے پھتر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۱

محبت کا تیری یہوں ہے ثمر کہ مرنے سے ہے زندگانی بتر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۴

سن اے تہذیب حاضر کے گرفتار غلامی سے بتر ہے بے یقینی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۱۶

بَتَر (۴) (فت ب ، ت) صف .

دُم بُریدہ ؛ ہاتھ پیر کٹا ہوا (پلیٹس) .

[ع : (ب ت ر) عربی میں نادرست]

بَتّر (فت ب ، شد ت بفت) صف .

بدتر (رک) کی ادغامی صورت .

کہے اے بادشاہ ارض و افلاک
کہا اول ستی بتر وہ ناپاک

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۹۱۱

بہن کی پریشانی سے موئے سے بتر .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۵

بُترا (ضم ب ، سک ت) امذ .
وہ اوزار جس کی دھار جاتی رہے ، کند ، کھٹل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
[غالباً ع : ب ت ر]

بِترا بَند (کس ب ، سک ت ، فت ب ، سک ن) امث .
(زراعت) بندوبست ، تفصیلی بندوبست ، بلا بندی (رک) (پلیٹس) .
[س : وِستر + بندھ विस्तर+बन्ध]

بَترا روگ (فت ب ، سک ت ، و مج) امذ .
مویشیوں کی ایک بیماری جس میں ہروا ہوا لگنے سے اس کا منہ اور گردن سوج جاتی ہے اور پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے (جو سردی کی علامت ہے) ، ہرہا روگ ہروا روگ (ا پ و ، ۵ : ۹۵) .
[س : وات (= ہوا) वात + ا : ا ، لاحقۂ نسبتی + روگ (رک)]

بَترانا (فت ب ، سک ت) ف م .
رک : بتلانا ، بتانا (پلیٹس) .

بِترانا (کس ب ، سک ت) ف م ، بول چال (ہند) .
۱. عیب نکالنا ، نکتہ چینی کرنا .
بھلے چنگے کام کو بتراتا ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳
۲. جھوٹا بنانا ، جھٹلانا .
مجھے بتراتا ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳
۳. بکھیرنا ، کھنڈانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
[۰ : بِسترانا विसतराना]

بِتَرن (کس ب ، سک ت ، ر) امذ .
۱. ایثار ، تیاگ (پلیٹس) .
۲. صدقات و خیرات (پلیٹس) .
[س : وِترنْ वितरण]

بِتَرنا (کس ب ، فت ت ، سک ر) ف م .
ایثار کرنا ؛ خیرات دینا (پلیٹس) .
[بترن (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بَتری (فت ب ، سک ت) صف (قدیم) .
بد ترین (رک) کی تخفیف .
جن نے آسودگی کوں دسری عورت کیا ، ان نے بتری آپس کوں عذاب میں دیا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۵

بَتسا (فت ب ، سک ت) امذ .
ایک قسم کا چاول (پلیٹس) .
[۰ : بتسا बत्सा]

بَتسَل (فت ب ، سک ت ، فت س) صف .
مہربان ، مشفق (پلیٹس) .
[۰ : بتسل बत्सल]

بَتَک (فت ب ، ت) امث .
بط ، بطخ (رک) .
بتک Duck .
۱۸۷۱ شلزے کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابوالليث) ، ۲۴

بُتَک (ضم ب ، فت ت) امذ .
چھوٹا بت (پلیٹس) .
[بت (رک) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بَتکا (فت ب ، سک ت) امذ .
نر بطخ ، بطخا (رک) (پلیٹس) .

بَتکاو (فت ب ، سک ت ، و) امث (قدیم) .
گفتگو ، (بیشتر بات کے ساتھ) .
پن بینچ میں بات ہے نہ بتکاو ہے جیب لے کھینچ آپنے پاو
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۱
[ا : بت (۲) (رک) + کاو = کہاو ، کہنا (رک) سے]

بَتَکَّڑ (فت ب ، ت ، شد ک بفت) امذ .
رک : بتنگڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[بت (۲) (رک) + ا : اکڑ ، لاحقۂ تکبیر]

بِتلاب (کس ب) امذ .
(پھول کی) پنکھڑی .
(نباتیات) پھول کا وہ حصہ جس سے کمانے کا اندرونی گھیرا بنتا ہے .
بتلاب کے اندرونی گھیرے میں زر ریشوں کا گھیرا پایا جاتا ہے .
۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۱۲
[انگ : Petals]

بِتلابی (کس ب ، سک ت) صف .
بتلاب (رک) سے منسوب .
کیا ناس کا زر ریشہ اور نے بتلابی ہوتے ہیں .
۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۱۳
[بتلاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ انگ : Petaloid]

بتلانا
(فت ب ، سک ت) ف م .

رک : بتانا .

بیقراری کوں ہماری خواب بتلاتا ہے وہ
دل کوں میرے قطرۂ سیماب ٹھہراتا ہے وہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ق ، ۳۸

ہر بند پہ بے فائدہ بتلاتا ہے اچھا نہ کہے گا اسے جو دانا ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۱۰۹

چھپائے گا بیاضِ صبح کب تک پردۂ شب میں
محاسن میں لگائے گا خضاب اب تابکے بتلا

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۹۳

بتلاونا
(فت ب ، سک ت ، و) (قدیم) .

رک : بتلانا .

کن بار دے کہ ہمکوں مژگاں بھواں تمہارے
بتلاوتے ہیں ناحق تروار اور کٹارے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ق ، ۸۸

بتم/بتم/بتم بتم (کس ب ، فت ت / شدت بفت) م ف .

۱. تھوڑا تھوڑا کر کے ، ایک ایک کر کے ، آہستہ آہستہ ، ذرا ذرا ؛ بتدریج (پلیٹس) .
۲. بالتفصیل .

کہے شہ بتم میں سنیا یوں خبر یزید خوار ناپاک مردار خر

۱٦۸۱ جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ٦۹)

سب کو ایک جگہ جمع کر کر اپنا کتھا بتم بتم سوئی میں دھاگا پرانے سریکا سگل بیوار کیا .

۱۷٦۵ دکنی انوار سہیل ، ۱۳۲

[س : وستر ‌विस्तर]

بتنا
(کس ب ، سک ت) ف ل .

بٹ جانا ، گزر جانا ، بیتنا (رک) .

ترے سر پہ یہ ایسی کیا بنی ہے کہ افتاں اور خیزاں بھاگتی ہے

۱۵۹۱ گل و صنوبر ، عاجز ، ۲۴

بتنا
(ضم ب ، سک ت) ف ل .

بجھنا ، گل ہونا (پلیٹس) .
[رک : بتانا]

بتنگڑ/بتنگڑا
(فت ب ، ت ، غنہ ، فت گ/سک گ) امذ .

ذرا سی بات کا افسانہ ، پھانس کا بانس ، بال کا کمل .

غدر جس کا لوگوں نے اتنا بڑا بتنگڑ بنا رکھا ہے میرے نزدیک انسانی نیچر کے ظہور سے کچھ زیادہ نہ تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۳۰

آج تو اتنا ہی ذکر چھوڑ کر بات آئی گئی ہوئی لیکن آگے اس کے بڑے بڑے بتنگڑے بنے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۲

[بت (۳) (رک) + ا : انگڑ ، لاحقۂ تکبیر]

بتوا
(فت ب ، سک ت) امذ : ~ بتھوا .

بتھوا (رک) ، مشہور ساگ (نوادرالالفاظ ، ٦۳) .

بتوانا
(کس ب ، سک ت) ف م .

ناپ کرانا ، نپوانا ؛ جڑنا ، بٹھانا (پلیٹس) .
[رک : بیونتوانا]

بتورا
(کس ب ، و لین) امذ .

بٹورا ، اپلوں کا قرینے سے لگایا ہوا ڈھیر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۸) .
[رک : بٹورا]

بتورن
(فت ب ، و مج ، فت ر) امذ .

کاٹے ہوئے غلے کا ڈھیر ، خرمن (پلیٹس) .
[رک : بٹورن]

بتورنا
(فت ب ، و مج ، سک ر) ف م .

جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، بٹورنا (رک) .

بہت سا توے کا جو کالک بتور
اس کا کجل دیکے آنکھوں میں دور

۱۷۵٦ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۳۱

بتوری
(فت ب ، و مع) امث .

ایک چھوٹی قسم کا اناج ، چنا (پلیٹس) (لاطینی) Circer Arictinum .

[س : واتلکا ‌वातलिका]

بتوری/بتوڑا/بتوڑی (فت ب ، و لین) امث/امذ/امث .

ورم جو پتھر کی طرح سخت ہو ، رسولی ، پھوڑا، پھڑیا ، بال توڑ (دربارِ لطافت ؛ پلیٹس) .

سینگچۂ سحر گردن کی بتوڑی میں چار انگل اتر گیا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۷۷

صبح ہوئی جراح طلب ہوا اس نے گال ٹٹولا اوہ یہ بڑا بتوڑا اور اتنا سخت .

۱۹۳۴ ’اودھ پنچ‘ لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱٦ : ۴

[س : وات + وٹی ‌वात + वटी]

بتول
(فت ب ، و مع) صف ، امث .

۱. کنواری ، تارک دنیا (پلیٹس) .
۲. پاک ، پاکیزہ ، پاکدامن ، پارسا . حضرت فاطمہ ؓ بنت حضرت محمد مصطفیٰ صلعم اور حضرت مریم ؑ کا لقب (اس لیے کہ وہ عوارض نسوانی سے پاک و پاکیزہ تھیں) .

اگے گھر طرف کوں بزوج بتول ہوئے شاد دیکھ دودمان رسول

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٨٣٩

دیواروں پر جابجا مریم بتول اور اس عہد قدیم کے دو ایک عیسائی ولیوں کی فرضی تصویریں تھیں .

١٨٩٨ ایام عرب ، ١ : ٧٦

زہرا رضیہ خیرِ نسا فاطمہ بتول

چشم و چراغ حق ہوئے جس کے چمن کے پھول

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ١٦

[ع : (ب ت ل)]

بَتولا

(فت ب ، و مج) .

(الف) امذ .

١. فریب کی بات ، جھانسا ، وہ جھوٹی سچی بات جو اپنا مطلب نکالنے کے لیے کہی جائے .

دھرم کوں دھرم پاپ کوں پاپ سانٹھ

بتولا نہ کنبل پرن دیہ گانٹھ

١٤٣٥ کدم راو پدم راو ، ١٠١

ہم کو تم کو جو شاہ صاحب نے یہاں تنہا بھیجا ہے تو خالی خولی بتولوں ہی کے لیے نہیں بھیجا ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٢ : ٧١

٢. مضحکے کی بات (پلیٹس) .

٣. انکواس (شبدساگر ، ٧ : ٣٢٦٧) .

(ب) صف .

چکنی چپڑی باتوں سے دھوکا دینے والا ، فریبی (پلیٹس) .

اف : بتانا ، بنانا ، دینا .

[س : وارت + کار + ک : वार्त + कार + क]

ـــ دینا

ف م .

شکاری پرندوں کو ہاتھ کے زور سے شکار کی طرف پھینکنا .

بعض تجربہ کار استاد اچھا بتولا دیتے ہیں جس سے شکاری پرندہ اپنے شکار پر جلدی پہنچ جاتا ہے .

١٨٩٧ سیر پرند ، ٢٣

بَتولَن

(فت پ ، و مج ، فت ل) .

(الف) صف ، امث .

دغا بازی کرنے والی ، کٹنی (پلیٹس) .

(ب) امث .

اتورن (پلیٹس) .

[ہ : بتولن वतोलन]

بَتولوں میں اُڑانا

محاورہ .

بیوقوف بنانا ، الٹی سیدھی باتیں کر کے دھوکا دینا ، مضحکہ اڑانا .

اے واہ مجھے بھی بتولوں میں اڑانے لگے .

١٩٢٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٣٨ : ١٧

بَتولی

(فت ب ، و مج) امث .

فضول گفتگو ، مذاق ، مضحکہ ، بتولا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بَتولے

(فت ب ، و مج) امذ ، ج .

بتولا (رک) کی جمع : ترکیبات میں مستعمل .

ـــ بتانا

محاورہ .

فریب دینا ، جھانسے دینا (نوراللغات ، ١ : ٥٦٢) .

ـــ بنانا

محاورہ .

چکنی چپڑی باتیں کرنا ، سخن سازی کرنا .

بتولے بنانے کو آئیں ہرا یہ بیٹی کا پیغام لائیں ہرا

١٩١٠ قاسم اور زہرا ، ٦

ـــ دینا

محاورہ .

فریب دینا ، جھانسے دینا .

نہ بتولے دو مجھے یاں سے اڑنچھو ہو جاؤ

کس کو کہتے ہیں محبت اجی کیسا اخلاص

١٨١٨ انشا ، ک ، ٢٩٧

ـــ میں آنا

محاورہ .

فریب کھانا ، دام میں آنا (پلیٹس) .

بَتولْیا

(فت ب ، و مج ، سک ل) صف .

باتونی ، باتیں بنانے والا (شبدساگر ، ٧ : ٣٢٦٧) .

[بتول ، بتولا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بِتوں

(فت ب ، و مج ، غنہ) امذ .

ٹھنڈی ہوا جو سورج غروب ہونے کے بعد ہمالیہ پہاڑ کی طرف سے آتی ہے ، ڈھا ڈھو (پلیٹس) .

[س : وات वात]

بِتُونی

(فت ب ، و مع) صف .

رک : باتونی (پلیٹس) .

بَتْوَون

(فت ب ، سک ت ، و مج) امذ .

بیج ڈالنے کے لیے زمین کی تیاری (پلیٹس) .

[ہ : بت وون वतवोन]

بُتَہ

(ضم ب ، فت ت) امذ (قدیم) .

مٹی کا برتن جس میں سونا پگھلایا جاتا ہے ، کٹھالی ، رتہ .

دیں کے ہے خالص وو زر ، کے بتے کے ابر

حق نے کیا امتحاں آہ دریغا دریغ

١٧٠٧ ولی ، ک (ضمیمہ) ، ١١

[ف : بوتہ]

بَتی

(فت ب) امث .

لفظ ، گفتگو ، بات (رک) کی تخفیف (پلیٹس) .

بتّی (فت ب ، شد ت ، نیز بلا شد (قدیم)) امث .

۱. (i) وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جسے عموماً کڑوے تیل کے دیے میں ڈال کر جلاتے ہیں .

دیوے میں بتی نیں سو اجالا کیوں پڑے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

دیے میں جوں بتی ہو یوں دہکتی ہے زباں مکھ میں
کروں جس رات کے اندر بیاں سوز نہانی کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) (ق) ، ۷

(ii) وہ بنا ہوا فیتہ جو لیمپ میں ڈالا جاتا ہے (پلیٹس) .

جلنا نصیب میں ہے تو ہو کچھ فروغ بھی
بتی کی جا رہے تن لاغر چراغ میں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۵

(iii) صاف کیے ہوئے موم وغیرہ سے بنی ہوئی شمع جس کے بیچ میں فتیلہ ہوتا ہے اور اس کا سرا اوپر نکلا رہتا ہے ، موم بتی .

تری بزم میں شہ عجب نور ہے   کہ کرناں بتیاں شمع سو سور ہے

۱۶۰۵ قطب مشتری ، ۲۲

ہاتھ سے چھوٹ کر جلتی ہوئی بتی جا پڑی .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸

(iv) چراغ ، کسی بھی قسم کی روشنی .

کبہی سو ہووے اندھیاری راتا   سانجھ بتی کر لائے دھاتا

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۱۸

حیوانوں کے سانس لینے اور لکڑیوں کے جلنے اور بتیاں جلنے سے ایک لطیف جسم سیال . . . پیدا ہوتا ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت (حاشیہ) ، ۲۶

پہاڑوں کے اندر ہے رستہ جہاں   وہاں دن کو روشن ہوئیں بتیاں

۱۹۳۲ بےنظیر ، کلام بےنظیر ، ۲ و ۳

۲. وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جو زخم میں بھرتے ہیں .

چارہ گر جائے تعجب نہیں گر بن جاوے
سوزش عشق سے بتی مرے ناسور کی شمع

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۰

۳. لاکھ صندل اگر یا باروت وغیرہ کی قلم نما یا فتیلہ نما شکل .

عود کی بتی روشن کر کے سب طرف سے خوشبو دے دی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۲۷۱

بتی . . . لاکھ کا ڈنڈا جس کے منہ کو آگ پر گرما کر چوڑی بڑھانے کا فرما تیار کرتے ہیں .

۱۹۲۱ اپ و ، ۴ : ۸۲

۴. مروڑی ، کاغذ کپڑا میل یا کسی بھی نرم چیز کی ہاتھوں سے مسل کر بل دی ہوئی صورت .

بتی اس کے میل کی بتی اگر کی بن گئی
ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۲

تنکا شمس کی آنکھ میں جا پڑا . . . تو صنوبر نے اپنی اوڑھنی کی بتی بنا کر تنکا نکالا .

۱۹۲۹ تحفۂ شیطانی ، ۲۲

۵. وہ فتیلہ جو آتشبازی میں یا کسی آتشیں اسلحہ میں آگ دینے کے لیے ہوتا ہے ، شتابہ .

توڑاتا ہوا جیسے ہزار توپ میں ایک بار بتی دی جائے .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۳۰۹

جب توپوں کو بتی دکھائی گئی پہاڑ اور جنگل حواس باختہ ہوئے .

۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۵۸

۶. دوا وغیرہ کا شیاف ، شافہ .

ہر مرتبہ سن جاتا ہے منہ ننھے میاں کا
بتی ترے رکھواؤں گا جراح غنی سے

۱۹۱۲ شمیم ، از اوراق متعلق بغلورا ، ۳

۷. پنسل ، سلیٹ کی پنسل .

املا نویسی میں لڑکے سوا قلم کے بتی سے ہرگز نہ لکھیں .

۱۸۸۹ دستور العمل مدرسین ، ۱۲

۸. بانس یا سرکنڈے کی کڑی جو کھپریل یا چھپر میں آڑ باندھتے ہیں ، پھوس کا پولا ، موٹھا .

گھاس کے اوپر بینڈ کی بتیاں باندھ کر ڈالتے ہیں اور بند لگاتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۹

معمولی کھپریل میں بانس اور بتی کا ٹھاٹھ باندھا جاتا ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۲۲

۹. حیوان کا وہ گوشت جو پیٹھ کی ہڈی کے دونوں جانب ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

۱۰. پگڑی کا باریک بنا ہوا پیچ؛ بٹے ہوئے کپڑے کی پیچ دار چھوٹی پگڑی .

وہ پہنے ہوئے بنڈیاں مرہٹے   سروں پر سجے بتیاں لٹ پٹے

۱۸۴۷ صیدیہ ، صبا ، ۱۳۳

وردیاں شتری بانات کی پہنے بتیاں سروں پر باندھے .

۱۹۲۲ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱

۱۱. دیا سلائی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۰۹ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۷۷) .

۱۲. روئی یا کپڑے کا فتیلہ جو ناک میں نزلے کا پانی نکالنے کے لیے رکھا جاتا ہے (پلیٹس) .

۱۳. کپڑے کے کناروں کا وہ حصہ جو سلائی کے لیے مروڑ کر پکڑا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۷) .

[س : وَرْتی वर्ति]

ـــ اڑانا
محاورہ .

چراغ کی لو پر نشانہ مار کر اسے بجھا دینا ، نشانہ ٹھیک لگانا .

گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا   بتی اڑائی تونے نگہ کے خدنگ سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۱

ـــ اکسانا
ف م .

چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا یا اونچا کرنا .

زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے . . . بیچ بیچ میں بتی اکسانے اور گل کرنے کی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۵۲

ـــ بتّی (ـــ فت ب ، شد ت) .

لیر لیر ، دھجی دھجی .

تہ پر دیکھتی ہے تو دوپٹہ بتی بتی ، نون باندھنے کے لائق ہی نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۵

[بتی + بتی]

ـــ بٹنا ف م .

روئی یا کپڑے وغیرہ کو دونوں ہتھیلیوں سے مل کر بتی بنانا .

محمودہ نے روئی منگا چراغ کی بتیاں بٹ دیا کرتی .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۱۲۱

ـــ بنا کر رکھ چھوڑو/لو فقرہ .

بیکار ہے کسی مطلب کا نہیں ، مجھے اس کی ضرورت نہیں (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

ـــ بنانا ف م .

(رک) بتی بٹنا ؛ کسی چیز کو بتلی تہ کر کے لپیٹنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

ـــ پڑے (ـــ فت پ) م ف .

چراغ جلے ، مغرب کے وقت .

کوئی مرے یا جیے ناچ کا رنگ جما ہو یا ماتم کی صف بچھی ہو اسے بتی پڑے سو رہنے سے کام .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۴۲

[بتی + پڑے ، پڑنا (رک) سے]

ـــ جلانا ف م .

چراغ روشن کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

ـــ جلنا ف ل .

چراغ جلانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

ـــ چڑھانا محاورہ .

۱. لالٹین یا کنول وغیرہ میں موم کی بتی رکھنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

۲. بتی بنا کر زخم میں رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

۳. شافہ دینا ، جیسے : جب تک بچے کے بتی نہ چڑھاؤ گے قبض دور نہیں ہوگا .

ـــ دکھانا محاورہ .

۱. شتابے سے بندوق توپ وغیرہ داغنا یا آتشبازی کا بان وغیرہ چھوڑنا (پلیٹس) .

۲. کسی کے راستے میں روشنی ڈالنا تا کہ راستہ نظر آئے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

ـــ دینا محاورہ .

آگ لگانا ؛ داغنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

ـــ طاقت (ـــ فت ق) امث .

روشنی کی طاقت کی اکائی (انگریزی) Candle power .

موجودہ حالت میں لیمپ کی بتی کی طاقت ناپ لی جائے .

۱۹۳۱ طبیعیات عمل ، ۳۲۳

[بتی + طاقت (رک)]

ـــ لگانا ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : بتی دکھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

۲. ابتدائی تیاریاں مکمل ہونے کے بعد کسی کام کو شروع کر دینا ، کام کا آغاز کرنا .

سب سامان تیار ہے ، بتی لگانے کی دیر ہے .

۱۸۸۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۲۲

ـــ لے کر ڈھونڈنا محاورہ .

۱. رک : چراغ لے کر ڈھونڈنا .

ملا حسین بن علی الواعظ الکاشفی ایسے عالم تھے کہ اب پرتم میں بتی لے کر ڈھونڈیے تو ویسے کوئی نہیں ملیں گے .

۱۸۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۱

. . . بتی ترکیب میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، کی بتی ، کے معنی میں ، جیسے : اگربتی ، موم بتی وغیرہ .

بتی (کس ب ، شد ت) امث .

۱. لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤں کے انگوٹھے کی گھائی میں رکھ کر پھینکتا ہے دوسرا "بتی بتی" باآواز بلند کہتا ہوا بڑھتا ہے اور ایک سانس میں اسے اٹھا لاتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

۲. لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چڑھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان میں سے ایک لڑکا چڑھی سے اتر کر ایک سانس میں "بتی بتی" یا "بتی سرستا بھول پان بیچنا" کہتا ہوا اپنی اصلی جگہ پر آ جاتا ہے . اگر راستے میں دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار گھوڑی بن جاتا ہے اور پورے حلقے کے سواروں کو اتر کر گھوڑی بن جانا پڑتا ہے اور جو لڑکے گھوڑی بنے ہوئے ہیں وہ سوار بن جاتے ہیں . یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کل حلقے کے سوار چکر نہیں کاٹ لیتے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

۳. ایک طرح کی دوڑ (پلیٹس) .

[٠ : بتی वित्ती]

ـــ آوے فقرہ .

ایک شرط جو بتی کے کھلاڑی آپس میں بدلتے ہیں کہ جب راستے میں ایک کھلاڑی دوسرے کھلاڑی کو غافل پا کر "بتی آوے" کہہ دے تو اسے اس چوک کے خمیازے میں دو انگلیوں سے پشت دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

ـــ بلا دینا/بلانا محاورہ .

تھکا دینا ، عاجز کر دینا ، ہار منوا دینا .

کون مفت خدا کی ٹھائیں ٹھائیں اپنے سر لے تمہیں ڈرا ہے شوشے میں بتی نہ بلا دی جائے ، ذرا نام نہیں .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲

ــــ بول جانا/بولنا محاورہ .

۱. عاجز یا مجبور ہونا ، تھک جانا .
کسی نے ہماری پریشانی کا حل بتا دیا تو خوش ہو گا کہ . . . اب بتی بولا ہی چاہتی ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۱۲۰

۲. بیکار ہو جانا .
اب تو آپ کی ردیف بتی بول گئی .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲

بُتّی (ضم ب ، شد بکس) امث .

۱. سفر میں کھانے پینے کا سامان ، زاد راہ ، توشہ .
مسافری کا توشہ بتی تیار کرنے لگے .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲

۲. خشکے اور دہی سے تیار کی ہوئی ایک غذا کا نام .
روغنی میدے کو گوندھ کر اس کی باریک باریک پوریاں تل جاتی ہیں اور اس کا جوڑ بتی ہے .
۱۹۷۰ سہ ماہی اردو نامہ ، ۳۵ : ۷۴
[بڑنا (رک) سے]

ــــ لے کر چُندھیر ڈھونڈھنا ف م .

کوشش سے تلاش کرنا ، تلاش میں جانا (پلیٹس) .

بَتْیا (فت ب ، سک ت) امث .
بات (رک) کی تصغیر اور عموماً ترکیب میں مستعمل .

ــــ بَحْث (ــ فت مج ب ، سک ح) صف امث .
لفظی بحث ، کج بحثی .
دو گھنٹے تک بتیا بحث رہی .
۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۲۹
[بتیا + بحث (رک)]

بَتِیا (فت ب ، کس ت ، شد ی) امذ .

(الف) امث .

۱. ایک قسم کا لمبا بینگن .
بینگن کے مختلف اقسام ہیں گول بینگن بتیا بینگن .
۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۲۹

۲. (عموماً) کوئی بھی سبز یا کچی ترکاری یا پھل (پلیٹس) .

(ب) صف .
ہرا ، نرم ، نازک (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .
[س : وارتاکی वार्ताकी]

بِتّیا (کس ب ، شدت بکس ، شد ی) امذ .

(لفظاً) ایک بالشت اونچا ، (مراداً) بالشتیا (پلیٹس)
[س : وتیست + ک : वितस्ति + क]

بَتْیاں (۱) (فت ب ، سک ت) (قدیم) .

(الف) امث .
بت (= گفتگو) کی جمع (اب عموماً گیتوں میں مستعمل) .
اپس یاراں میں بتیاں عشق گوندے حمائل چوسرہ جنجم گری تھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۷۷

(ب) امذ .
۲. ذکر ، بیان ، حال .

اے دکھ امام کا سن دل دمبدم جلیا ہے
کس ار لکھوں یہ بتیاں کاغذ قلم جلیا ہے

۱۵۷۳ اعتقادی (قدیم اردو مراثی ، ۱۲)
لکھوں بتیاں ارے اے کاگ لے جا سلونے سانورے بیگم پیتم کے جا
۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۹

بَتْیاں (۲) (فت ب ، سک ت) امث ؛ ج .
بتی (رک) کی جمع (بحذف تشدید) .

ملا ہے خدمت گار تل ، دھن مکھ کی مسجید میں
پلکاں بتیاں کاجل دھواں دیتا ہے اے لو بن چراغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۲

بَتْیانا (فت ب ، سک ت) ف م (قدیم) .

باتیں کرنا ، گفتگو کرنا ، بحث کرنا ، بترانا .
دو پیادے اٹھا لیے جاتے ہیں اور آپس میں بتیاتے ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۲
[بتیا (رک) + ۱ : نا ، لاحقۂ مصدر]

بَتْیائی (فت ب ، سک ت) امث .
گفتگو ، بات چیت (پلیٹس) .
[بتیا (رک) + ۱ : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

بَتیت/بِتیت (فت ب ، ی مع/کس ب) صف .
گزرا ہوا ، گزشتہ (پلیٹس) .
[بیتنا (رک) سے]

ــــ کَرنا ف م .
وقت گزارا جانا (پلیٹس) .

ــــ ہونا ف ل .
وقت گزارا جانا (پلیٹس) .

بَتیتْنا/بِتیتنا (فت ب ، ی مع ، سک ت/کس ب) ف ل .
بتیت ہونا (پلیٹس) .
[بتیت (رک) + ۱ : نا ، لاحقۂ مصدر]

بَتِّیس (فت ب ، شدت ، ی مع) م ف ؛ ~ بتیس (قدیم) .
تیس اور دو ، چالیس آٹھ کم (ہندسوں میں) ۳۲ .

کیتی ہوں چک کسوٹی رنگ روپ جو پرکھنے
پیو سوزما جھلکتا بتیس لچھن میں جم جم
۱۶۷۲ شاہی ، عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۳۳
بتیس سب سوار شہ دیں کے پاس ہیں
اب وہ گئے پیارے سو دو کم پچاس ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۱
کلام سخت اگر تجھ سے بھری محفل میں نکلے گا
ترا بتیس دانتوں میں برا حال اے زباں ہوگا
۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۹۸

[س : دواترِنشت द्वात्रिंशत]

ـــ ابھرن (ـــ فت ا ، سک بھ ، فت ر) امذ ؛ ~ آبھرن .

۱. عورتوں کے پہننے کے بتیس زیور (جن کے نام یہ ہیں) سیس پھول ، (سر کا) کھوِر ، ٹیکا (ماتھے کا) ، نتھ (ناک کا) ، بالی ، پتا ، جھومر ، کرن پھول (کان کے) ، کنٹھ سری ، گلوبند ، جوہر ، جگنو ، ہچلڑی ، چمپا کلی ، چندن ہار ، مکٹ ہار (گلے کا) پہنچی ، چوڑیاں ، بچھلی (چوڑیوں کے پیچھے پہننے کا زیور) چھن ، کنگن ، نونگا (کلائی کے) جوشن ، ہرے ، بازو بند (بازو کے) آرسی ، انگوٹھی (انگلیوں کے) ، چھلے (پانو کے) ، کردھنی (کمر کا) ، کڑے ، پازیب ، جھانجھ چھڑے ، بچھوے (پنڈلی اور ٹخنے کے) .
[بتیس (رک) + ابھرن (رک)]

ـــ ابھرن بارہ سنگھار مشہور فقرہ .

۲. گیتوں میں زیور کی کثرت اور پورے سنگھار کے معنی میں مستعمل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۵ ؛ (پلیٹس) .

ـــ دانت کی بھاکا (ـــ بھکیا) خالی نہیں جاتی کہاوت .

منھ سے نکلی ہوئی بدشگونی کا اثر ضرور ہوتا ہے ، بد دعا یقیناً اثر کرتی ہے (بیشتر بد دعا یا کوسنے کے موقع پر مستعمل ہے) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

ـــ دانتوں میں (ایک) زبان فقرہ .

بہت سے دشمنوں یا مخالفوں میں گھرا ہوا .
بویا ہمائے طلسمی سلام ! میں تو بتیس دانتوں میں زبان ہوں .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۶
یورپ میں جنگ عظیم برپا ہے ، ترکی . . . بتیس دانتوں میں ایک زبان .
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۲۹

ـــ دھار/دھارا امث/امذ .

ماں کا دودھ (پلیٹس) .

ـــ دھار دودھ پلانا محاورہ .

اپنا دودھ پلا پلا کر پالنا ، پالنا پوسنا اور پروان چڑھانا (ماؤں یا دائیوں کے اپنی اولاد پر حق جتانے کے موقع پر مستعمل) .
میں نے بتیس دھار دودھ تجکو پلایا ہے جب تو نے پرورش پائی ہے .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۲۵

ـــ دھار ہو کر نکلے بد دعا کا فقرہ .

تیرا بدن پھوٹ جائے ، تیرے آگے آئے ، تجھ پر جیو پڑے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

ـــ دھاریں دودھ بخشنا ف م .

جوان یا بہت محبوب اولاد کی موت پر ماں کی زبان کا ایک فقرہ جس سے اپنے جملہ حقوق بخشنا اور معاف کرنا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

ـــ زبان کی بھاکا خالی نہیں جاتی کہاوت .

بہت سے لوگوں کی دعا یا بد دعا لگ ہی جاتی ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۹) .

ـــ کا سوت (ـــ و مع) امذ .

(تارکشی) فی تولہ گیارہ سو گز لمبا کھینچا ہوا تار (ا ب و ، ۲ : ۱۸۳) .

ـــ منھ کی فال خالی نہیں جاتی کہاوت .

رک : بتیس زبان کی بھاکا خالی نہیں جاتی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۰) .

بتیسا (فت ب ، شد ت ، ی مع) امذ .

۱. مکھانے وغیرہ کا حلوا جو بتیس دن تک زچہ کو کھلایا جاتا ہے اور جو تیار ہونے کے بعد لڈو سے بنا کر رکھ لیا جاتا ہے (فرہنگ دیوان جان صاحب) .
میرے ابری کھائیں بتیسے کی صاحب پینڈیاں
لڈو بنواوں گی لا دو تلپورے سے تل مجھے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۳

۲. وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبوطی کے لیے زچگی کے بعد بتیس دوائیں ڈال کر بناتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .
پینڈیاں میں نے جو بتیسے کی بنوائی ہیں
کھا گئی سو وہ چرا کر یہ فلانی باندی
۱۸۳۵ رنگین ، رنگین و انشا ، ۵۲

۳. بتیس مسالوں کا مرکب جو گھوڑی کو بچہ دینے کے بعد کھلایا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۶۵) .

۴. ایک قسم کا پنجابی حلوا (نوراللغات ، ۱ : ۳۶۵) .
[بتیس (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

بتیسی (فت ب ، شد ت ، ی مع) امث .

۱. بتیس چیزوں کا اجتماع ، جیسے سنگھاسن بتیسی (رک) .

۲. آدمی کے بتیس دانت ، تلے اوپر کے دانتوں کی دونوں قطاریں ، دانتوں کا چوکا .
بتیسی جو یاقوت کی سی یاد آئے
انار ان کے دانے دیکھ کر رشک کھائے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۹

پھر گئی آنکھوں میں بتیسی جو اس محبوب کی
آنسوؤں کے تار سب موتی کی لڑیاں ہو گئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۵

"مسلمانوں سے ٹکرائے تو تھے لیکن خبر کیا تھی
پڑے گا منھ پہ اک تھپڑ تو جھڑ جائے گی بتیسی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۲۷

[بتیس (رک) ا : + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ بجنا محاورہ.

سردی کی شدت یا خوف سے کانپنے میں تلے اوپر کے دانتوں کے ٹکرانے کی آواز نکلنا.

دل ٹھوکر مارا پچھاڑا ہو اور دل سے ہوتی ہو کشتی سی
تھرتھر کا زور اکھاڑا ہو بجتی ہو سب کی بتیسی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳

مہاوٹوں میں کہیں اولے پڑ گئے تو غضب ہی ہو گیا ، سی سی کر رہے ہیں بتیسی بج رہی ہے.

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۰

ــ بند ہونا محاورہ.

۱. غشی یا اور کسی بیماری سے دانتوں کا جکڑ جانا ، دانتی بند ہونا ، جبڑا نہ کھلنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۹۶ ؛ نوراللغات ۱ : ۵٦۳).
۲. مر جانا ، جیسے: وہ لڑکیوں کے متعلق کچھ وصیت کرنا چاہتے تھے کہ یکایک بتیسی بند ہو گئی.

ــ بیٹھ جانا محاورہ.

رک : بتیسی بند ہونا.

بچوں کو ماں سے بات کرنی نصیب نہیں ہوتی ، رات کا ایک بجا ہوگا کہ بتیسی بالکل بیٹھ گئی.

۱۸۹۷ حیات صالحہ ، ٦۷

ــ چھتیسی (ــ فت چھ ، شد ت ، ی مع) صف ، امث.

زبان دراز ، لڑاکا ، عیار ، مکار (عورت).

مجھ سے پوچھ جیسی تو بتیسی چھتیسی ہے.

۱۹۲۲ یہ دلی ہے ، ۲۲۰

[بتیسی + چھتیسی (رک)]

ــ دکھانا محاورہ.

اس طرح منھ چڑانا کہ دانت نمایاں ہو جائیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳٦٦؛ نوراللغات ، ۱ : ۵٦۳).

پھر یہ بتیسی کیوں دکھا رہے ہو.

۱۹۲۸ پرواز ، ۲۲۳

ــ کھلنا محاورہ.

ہنس پڑنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳٦۷).

ــ گر جانا ف م.

سب دانتوں کا ٹوٹ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۰).

بِتھا (کس ب) امث.

بے چینی ، گھبراہٹ ، تکلیف ، مصیبت ؛ بپتا ، روداد غم.

رہی جان کندن مجھے تھا سو تھا کہوں کس زباں سے میں اپنی بتھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵

کیوں کر نہ چپکے چپکے یوں جان سے گزریے
کہیے بتھا جو اس سے باتوں کی راہ نکلے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۳

میں کڑھتا ہوں سن کر یہ تیری بتھا گرو کے بچن سے گلا ہے بندھا

۱۹۳٦ جگ بیتی ، ٦۱

[س : وِیتھا व्यथा]

بِتھارْنا (کس ب ، سک ر) ف م.

بکھیرنا ، پھیلانا ، منتشر کر کے ضائع کرنا (پلیٹس)

[س : وِسْتارَیتی विस्तारयति]

بِتھاری (کس ب) : بانہ بِتْھری.

(بنائی) تانا کوچ سے صاف کرنا ، بار بار تانے پر برش پھیرنا ، (مجازاً) کام کا پھیلاوا.

الحاصل بعد چھ روز جولاہے جگر سوز کو معلوم ہوا کہ . . . گھر میں عیش و عشرت کی بتھاری پھیلائے بیٹھی ہے.

۱۸۱۲ نو رتن ، ۱۰۷

یہ تانا بتھاری کسی جولاہے کے سامنے کیجیے گا یہاں سے لٹھا سا جواب ملے گا ہاتھ ململ کے رہ جائیے گا.

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸٦

[ہ : بتھاری विथारी]

بَتھان (فت ب) امذ.

جنگل کی جھونپڑی جو چرواہے وغیرہ بارش میں استعمال کرتے ہیں ؛ کھیت میں وہ کھلی جگہ جہاں جانوروں کو رات میں جمع کر دیتے ہیں ، چرا گاہ (پلیٹس) ، گئوشالہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳٦۸).

[س : آو + ستھان अव + स्थान]

بِتَھر (کس ب ، فت تھ) صف (قدیم).

ابتر (رک).

جو دیکھوں کہ شہ ہے بتھر لشکری
ترنگ بادپا پیش کش کی پری

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۹۱

بِتْھرانا (کس ب ، سک تھ) ف م.

۱. بے ترتیبی سے منتشر کرنا ، پھیلانا ، بکھیرنا ، ضائع کرنا.
تمام جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اور مختلف مقاموں پر بتھرا دیے.

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲ : ۴۹

۲. چھڑکنا ، چھینٹے دینا ، ترکنا (پلیٹس).

[رک : بتھارنا]

بتھرنا (کس ب ، فت تھ) ف ل .

بتھرانا (رک) کا لازم .
اگر مجھے حکم ہو تو میں اس آگ کو ہوا کر دوں کہ تمام آگ روے زمین پر بتھر جائے .
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۲

وہ ان کا بے کسی سے دیکھنا اس بکس کو اپنے
وہ اس کا ٹوٹنا اور سارے کپڑوں کا بتھر جانا

۱۹۲۹ کلیات ظریف ، ۲ : ۲۹۶
[س : وستار विस्तार (= پھیلاؤ) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بتھری (کس ب ، سک تھ) امث .

رک : بتھاری (پلیٹس) .

بتھکنا (کس ب ، فت تھ ، سک ک) ف ل .

خوف کرنا ، گھبرانا (پلیٹس) .
[۰ : بتھکنا विथकना]

بتھوا (فت ا ، سک تھ) امذ ؛ ~ بتوا .

ایک قسم کا چھوٹی پتیوں کا ساگ جو عموماً گیہوں کے کھیت میں خود رو پیدا ہوتا ہے ، لاط ؛ Chenopodium Album
سرمق : سبزہ ایست کہ اہل ہند آں را بتوا خوانند .
۱۲۱۹ اداث الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ۶۷ ، ۳۱)
سرمگ ہندی میں اس کو بتھوا کہتے ہیں اور وہ سبز گھاس مشہور ہے ہندوستان میں .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۶
بتھوے کا ساگ پکا کر بطور نان خورش استعمال کیا جاتا ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۴
[س : وستک वस्तक]

بتھوے کا ساگ کن ساگوں میں کھلیا ساس کن ساسوں میں کہاوت .

ادنیٰ چیز کی کچھ قدر و منزلت نہیں ہوتی ، دور کا رشتہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

بتھونا (کس ب ، و مع ، سک ن) ف م .

ریزہ ریزہ کرنا ، الگ الگ کرنا بتھرانا (رک) (اردو کا روپ ، ۱۲۹) .

بتھیا (فت ب ، سک تھ) امث .

اپلوں کا بٹورا ، اپلوں کا چنا ہوا ڈھیر (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۶۲) .
[۰ : بتھیا वथिया]

بٹ (۱) (فت ب) .
(الف) امذ .

بانٹ ، تقسیم ، حصہ ، جیسے : کھوٹ بٹ (رک) .
اسامی بٹ کے طور پر کاغذات بھی درست کرتا رہے .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۵۶
[س : ونٹ वण्ट]

— کر (— فت ک) امذ .

دلال ، کمیشن ایجنٹ ، ایک مقررہ دستوری کے عوض سودا کرانے والا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۳) .
[بٹ (۱) + ۱ : کر (= کرنے والا) لاحقۂ صفت]

— لینا محاورہ .

بانٹ لینا ، حصے بخرے کر لینا .

تمنا کی انکھیاں نے سجن ہمناں کا دل جھٹ بٹ لیا
کیونکر ملے ہمناں کو اب دو ظالماں نے بٹ لیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۳۲

بٹ (۲) (فت ب) امذ .

۱. وہ لوہا یا پتھر جس سے وزن کرتے ہیں ، تولنے کا بٹا ، باٹ .

ازل تھے عشق کے پلڑے کنتیں کیے مج بٹ
نقیہ و زاہداں میانے منجھے کیے ہیں سراج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷
پونڈ کا بٹ . . . رکھیں تو . . . اس سے وہ پیمانہ بھر نہ جائے گا .
۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۳۷
علم . . . بٹ اور ترازو سے تولنا تالنا ہے .
۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۴۲
[س : ونک वटक]

— تڑائی (— فت ت) امث .

باٹوں کی جانچ جو سرکار کی طرف سے گاہے گاہے کی جاتی ہے تاکہ سودا بیچنے والے گاہکوں کو صحیح باٹوں سے تول کر پورا سامان دیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۶۵).
[بٹ + تڑائی ، تڑانا (رک) سے]

— کرا/کھرا (— فت ک / کھ) امذ .

وہ باٹ جس سے سامان تولا جاتا ہے (جیسے : سیر ، ادھ سیرا وغیرہ) ، معیاری بٹا .
حاکم نے دو چار صاحبوں کو بلوایا اور دس بیس مہاجنوں کو مع کانٹے اور بٹ کھرے کے طلب کیا .
۱۸۲۴ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۵۹
[بٹ + کرا / کھرا (رک)]

بٹ (۳) (فت ب) امذ .

۱. برگد یا بڑ کا درخت ، (لاط) Ficus Indica .
قلعہ کے اندر زمین کے نیچے مثل تہ خانے کے اچھے بٹ کا درخت اور مندر بنوایا ہے .
۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۲۲
۲. کوڑی ، لاط : Cyproea Moneta (پلیٹس) .
[س : وٹن वट]

بٹ (۴) (فت ب) امث ؛ امذ .

۱. مروڑ ، پیچ ، بل ، سلوٹ (پلیٹس) .

تقویٰ کی گرہیں پرہیزگاری کا بٹ بل چاہیے .

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۲۲

۲. وہ شکن جو فربہی سے پیٹ میں پڑ جاتی ہے .

سینہ جوں آئنہ شفاف شکم ایسا صاف

جس میں مخمل کی شکن کی سی پڑی ستھری بٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۸

شبنم کے بوجھ نے اس کے پیٹ میں بوڑھے ، بچہ کش معشوقوں کی طرح بٹیں ... ڈال دی ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۰

۳. اوجھڑی کا وہ موٹا حصہ جس میں خار نہیں ہوتے .

پربھا شنکر نے مسکرا کر کہا ''یہ پوریاں ہیں یا بٹ'' ؟

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۵

۴. گھوڑے کی آنت کا سرا جس کے سکڑنے یا پھول جانے سے لید کرنے میں تکلیف ہوتی ہے .

تو پھر یہ جان منہ چھوڑتا ہے بٹ کا کوئی سدا پڑا ہے اس میں اٹکا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۳

۵. بدھی ، وہ نشان جو ضرب یا کس کر باندھنے سے پڑ جائے .

جناب امیر کی قسم کئی دفعہ ایسی بری مار ماری کہ بدن میں بٹیں پڑ گئیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۷۷

۶. بدن میں کپڑی الٹنے کی بیماری (اپ و ، ۷ : ۱۱۸) .

۷. بچوں کے ہاتھ پیر پر گوشت کا ابھرا پن (اپ و ، ۷ : ۱۸۸) .

۸. ڈھلے ہوئے برتن کی سطح کے اوپر کا کھردرا پن اور شکن وغیرہ جو ڈھلائی میں پڑ جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۳۱) .

اف : پڑنا ، نکالنا ، صاف کرنا .

[س : ورت वृत]

بٹ (۵) (فت ب) امث .

باٹ ، راستہ ، پگڈنڈی (عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بٹ پارہ ، بٹ مار) .

[رک : باٹ (= راستہ وغیرہ) کی تخفیف]

— پار/پاڑ صف (قدیم) .

مسافروں کو لوٹ لینے والا ، لٹیرا ، ڈاکو ، رہزن .

دھتارا دغا باز فتنہ ہے بٹ پاڑ گنوایا وو مایا جو اس ہات آیا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۵

اس کی خبرداری اس طرح سے کرے کہ ... چوروں بٹ پاروں گٹھ کٹوں کا ہاتھ اس پر نہ پہنچے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۵

اسم کیفیت : بٹ پاری/پاڑی (پلیٹس) .

[بٹ + ا : پاڑ ، پاڑنا (رک) سے]

— مار صف .

رک : بٹ پاڑ .

من موہن و جگ سوہن و مونھہ بولن و ڈھولن

باللہ کہ نہیں مثل تو بٹ مار جو ہے سو

۱۷۲۲ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۷۹

بٹ مار اجل کا آ پہنچا ، ٹک اس کو دیکھ ڈرو بابا

اب اشک بہاؤ آنکھوں سے اور آہیں سرد بھرو بابا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۶

ستائے گا کوئی نہ بٹ مار مجھ کو کرے گا نہ پھر راہزن خوار مجھ کو

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۲۶

اسم کیفیت : بٹ ماری .

ان میں سے بعض بد ذاتوں نے بٹ ماری کا پیشہ اختیار کر لیا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲۲

[ا : بٹ + مار ، مارنا (رک) سے]

— مارو صف .

رک : بٹ مار (ماخوذ : باغ و بہار ، میرا من) .

بٹ (۶) (فت ب) امذ ؛ ~ بھٹ .

کشمیریوں کی ایک ذات .

[ا : بھٹ भट]

بٹا (۱) (فت ب) امذ .

(ریاضی) اعداد کسری میں بمعنی حصہ مستعمل ، جیسے : دو بٹا تین (2/3) بمعنی تین حصوں میں سے دو حصے (اس کی علامت ایک چھوٹی سی سیدھی لکیر ہے) .

ظالموں اس سے ڈرو آہ کو جانو نہ حقیر

دیکھو اللہ میں ہے اس کا اثر دو بٹا تین

۱۸۷۹ عیش ، آغا جان (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۱)

دوسری عالمی جنگ سے پہلے دنیا کے ایک بٹا چھ حصے میں سوشلسٹ طاقت کا ذکر سنا جاتا تھا .

۱۹۶۷ جشن رزق ہے ، ۲۹۳

[بٹا ، بٹنا (۱) (رک) سے]

بٹا (۲) (فت ب) امث .

(لفظاً) بٹی ہوئی چیز ، (مراداً) بالوں کی گندھی ہوئی چوٹی .

زلف رسا کی بٹا کمر تک لٹکائی سوزش درونی کی دھونی رمائی .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۰۰

[بٹا ، بٹنا (۲) (رک) سے]

بٹّا (فت ب ، شد ٹ) 3.1

۱. ہنڈاون ، کٹوتی ، چھوٹ ، اُونوائی .

چلن اس کا سوداگری سود بٹا لینا دینا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۳

۲. دستوری ، کمیشن .

تین لاکھ روپئے کا جواہر و اشرفیاں ، حامل رقعہ کو بغیر دستوری و بٹے وغیرہ کے اسی وقت دے کر رسید دستخطی لے لو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۲۴

ہندوستان کا بہت روپیہ ہنڈی کے بھاڑے میں بٹے کے سبب سے جاتا ہے .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۶۷

شرح تبادلہ اپنے ہاتھ میں نہیں بٹا لگنے لگنے کھک ہو کر رہ گئے .
۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۷

۳. کمی ، خامی ، قصور ، زوال .

ہر اک حجرہ مقفل اس نے پایا نہ بٹا مال میں کوڑی کا آیا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۱

۴. فرق ، تفاوت .

جو فرق اک دم کا بھی وعدے میں آجائے
تو بٹا مفت اپنی بات میں آئے
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۷۲

۵. نقصان ، گھاٹا (پلیٹس) .

۶. (زرگری) چاندی سونے کی کھوٹ ، وہ ملاوٹ جو چاندی یا سونے میں ہوتی ہے .

آپ یہ چار آنے بٹے کی چاندی بیچنے لائے ہیں اور کھری کے دام مانگ رہے ہیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۹

۷. نقص ، کمی ، کسر ، کوتاہی (پلیٹس) .

۸. عیب ، داغ ، کلنک .

تم نے میرا اوڑھا دوپٹا ، ہے یہ دوگانا بات کڈھب
لگتا ہے اس میں دونوں کو بٹا ہے یہ دوگانا بات کڈھب
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۹

ذوق کے برابر والوں کا مذاق اڑا کر ان کی شان میں بٹا ضرور لگا دیا .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۷۰

۹. (i) سل پر مسالا پیسنے کا پتھر .

ایک سمت کو بنگ فروش سل بٹے کی دکان ٹھنڈائی پیسنے کا سامان لیے .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۵

نہیں اسلام وہ دھنیا کہ پس جائے
مسیحیت کے بٹے اور سل سے
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۷۳۱

(ii) کوئی سخت چیز توڑنے کا پتھر .

اک سمت پڑا ہوا ہے بٹا اپلے گوبر کے توڑنے کا
۱۹۵۵ مدرا راکھشش ، ۱۱۰

(iii) کھرل کی موسل ، ہاون کا دستہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶)

۱۰. تولنے کا باٹ (اینٹ لوہے یا پتھر کا) .

دولت سے ان کے دل بھی قوی نیتیں بھی سیر
بٹوں میں کچھ کمی نہ ترازو میں ہیر پھیر
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۶

نظر آتی ہیں یہ جو پتلیاں چشم پری رو میں
یہ شاید حسن کے دو بٹے رکھے ہیں ترازو میں
۱۹۱۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۷۰

۱۱. گول ڈبا جس میں پان رکھتے ہیں .

سامنے ایک اگالدان پان کا بٹا . . . قرینے سے رکھا گیا .

سوانح عمری مولانا آزاد ، ۹ : پ ۷

۱۲. زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا یا بکس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

۱۳. مداری کا گول ڈبا جس میں وہ گولی رکھ کر غائب کرتا ہے .

جیسے کہ بھان متی گولیوں کے اڑانے یا ایک بٹہ سے دوسرے بٹہ میں نکالنے . . . میں کرتی ہے .
۱۸۹۸ سر سید ، حقیقت سحر ، ۶

۱۴. وہ گولا جو بازی گر کمان کی ڈور پر دوڑاتے ہیں (پلیٹس) .

۱۵. کانچ کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے مریض کے ہاتھ میں پھرانے کے لیے دیا جاتا ہے، بیضۂ فصاد (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۶) .

۱۶. چھوٹا گول آئینہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

۱۷. وہ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازموں کو میدان جنگ میں دی جاتی ہے ، بھتا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

۱۸. وہ لکڑی جس میں دوسری لکڑی لگا کر کنوئیں پر رکھتے ہیں تاکہ کنوئیں میں رسی آسانی سے جا سکے (پلیٹس) .

۱۹. پیتل کی لٹیا جسے عام طور سے ہنود استعمال کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۶۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

۲۰. ارباب نشاط کا انعام (بیشتر ، بیل ، کے ساتھ مستعمل) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

۲۱. پتھر کا ٹکڑا .

ایک بٹا جو رکابی پر مارتا ہوں تو تین ٹکڑے ہوگئے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۹

بیسیوں من کے پتھر لڑھکتے لڑھکتے اور ٹوٹتے ٹوٹتے گول گول بٹے بن جاتے ہیں .
۱۹۰۶ جغرافیۂ عالم ، ۶۷

۲۲. آفت ، مصیبت .

سر سے ڈھلکا ہوا دوپٹا ہے زیست پر عاشقوں کی بٹا ہے
۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۸۰

[س : وٹّ वट्टक]

— آنا

ف ل .

۱. (اصل سے) کمی پڑنا ، نقصان پڑنا (پلیٹس) .

ہر اک حجرہ مقفل اس نے پایا نہ بٹا مال میں کوڑی کا آیا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۱۰

۲. عیب لگنا ، حرف آنا (نوراللغات ۱ : ۵۶۶) .

— دینا

ف م .

کمی پوری کرنا ، نقصان اٹھانا (پلیٹس) .

— دھار/ڈھال

صف .

۱. ہموار ، مسطح ، سپاٹ ، چورس .

زمین اس کی نہایت صاف بٹا ڈھال .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۸

۲. تباہ ، برباد (پلیٹس) .

[بٹا + دھار / ڈھال (رک)]

— سا ہونا

ف ل .

خاموش یا چپ چپ ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۰) .

— ستّا

(— فت س ، شد ت) امذ .

۱. ایک قسم کی زرہ ، زرہ بکتر (پلیٹس) .

۲. سازش ، سازباز (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[بٹا + ستا ، سٹنا (رک) سے]

ـــ سی آنکھیں امث ، ج .

کول اور بڑی بڑی آنکھیں ؛ صاف اور شفاف آنکھیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

[بٹا + سی (رک) + آنکھیں ، آنکھ (رک) کی جمع]

ـــ کاٹنا ف م .

بٹا لینا ، ادائی کے وقت کٹوتی وضع کر لینا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

گنتی کے بوے جوڑے کر ہونٹ کاٹا سمجھے ہم
وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہیں زر تنخواہ کا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۷

ـــ کھاتا امذ .

وہ حساب کا رجسٹر جس میں ناقابل وصول رقم کا اندراج ہوتا ہے (پلیٹس) .

[بٹا + کھاتا (رک)]

ـــ لگانا ف م .

۱. کمی پوری کرنا (پلیٹس) .

۲. کٹوتی کاٹنا .

اس وقت بھی شاہان سلف کے سکوں پر جو چاہتے تھے بٹا لگاتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، آزاد ، ۱۷

۳. عیب لگانا .

صاحبزادی آپ میری صاحبقرانی میں بٹا لگائیں گی .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۷

تباہ ہو جانا منظور ہے مگر راجپوتوں کے دھرم میں بٹا لگانا منظور نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۳۸

ـــ لگنا ف م .

بٹا لگانا (رک) کا لازم .

اب تمہارے حسن کی دولت میں بٹا لگ گیا
خط سے سو بال آ گئے آئینۂ اقبال میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۲

بٹاٹا (فت ب) امذ .

آلو (رک) .

آب و ہوا سرد اور بارش اکثر برستی ہے . . . . بٹاٹا . . . بیل بکریاں مینڈے بہت پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۴۰ خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۳۲

[انگ : Potato]

بٹار (فت ب) امذ .

گوجروں کی ایک ذات (پلیٹس) .

[ہ : بٹار बटार]

بٹاری (کس ب) امث .

بیٹی (رک) کا تابع .

یہ کوئی منہ کا نوالا تو ہے نہیں جو اتنی جلدی جواب دیا جائے بیٹی بٹاری کا .

۱۹۶۴ نور مشرق ، ۲۵

بٹالن (فت ب ، ل) امث .

بٹالین (رک) .

لال کرتی کی بٹالن ہے شقایق کا ہجوم
سرو کپتان تو شمشاد بنا ہے کرنل

۱۸۸۴ قدر ، کلیات قدر ، ۱۵

ترکی کی پیادہ فوج . . . بٹالن بٹالن بڑی آن بان سے گذر رہی تھی .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱۱۵

بٹالنا (کس ب ، سک ل) ف م .

۱. پھیلانا ، بکھیرنا (پلیٹس) .

۲. خوراک ڈالنا ، چکھنا (منھ کے ساتھ مستعمل) (پلیٹس) .

[س : وستارئین विस्तारयति]

بٹالین (فت ب ، سک ل ، فت ی) امث .

پیدل فوج کے ایک ہزار سپاہیوں کی رجمنٹ جو چار کمپنیوں پر مشتمل ہوتی ہے ، پلٹن ، یونٹ .

نو عمروں کی فوج کا وہ سرخیل فیشن کی بٹالین کا جرنیل

۱۸۹۰ مثنوی تحفۂ سرشار ، ۲۲۳

بٹالین کو پلٹن یا یونٹ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ف

[انگ : Battalion]

بٹانا (۱) (فت ب) ف م .

۱. بانٹ لینا ، کچھ حصہ چھوڑ کر کچھ حصہ لے لینا .

کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد دکھ
کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹

اس کی بیٹی میری دشمن یا ترکہ بٹانے والی نہ تھی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۱

ان سب کے دفعیے کے لیے پہلے تو خیال کا بٹانا ضرور ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۸۷

۲. (قدیم) بٹوانا ، تقسیم کرانا .

سنا ہور رویا باقد کھنڈیاں بٹائے جواہر کے راساں لے کر آ لوٹائے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶

۳. ہٹانا ، ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگانا (خیال وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے) .

دل حسرت آگین دیدار کا خیال صنم دل بٹانے لگا

۱۸۵۷ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۲۶

۴. پھیلانا ، بکھیرنا .

تو چیڑے کا تیل لے اور اس کے سر پر بٹا اور اس کو چیڑ .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۲۶

[بانٹنا (رک) کا متعدی المتعدی]

بٹانا (۲) (فت ب) ف م .

بل دلوانا ، بٹوانا ، جیسے : تاگا بٹانا ، رسی بٹانا (پلیٹس) .

[بٹنا (رک) کا متعدی المتعدی]

بَٹانا (۳) (فت ب) امذ .

۱. ایک قسم کا دانہ جو چنے کی طرح گول لیکن اس سے زیادہ سخت ہوتا ہے .

(پھنسیاں پھوڑے وغیرہ) بٹانے سے (لیکر) کبوتر کے انڈے تک کے ہوتے ہیں اور جسم کے کسی بھی جاے پر ہو سکتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۷۷

۲. (مجازاً) چھرا ، بندوق میں چلانے کے لیے سیسے کا بنا ہوا دانہ .

اس کے بٹے ہوئے جسم پر چھروں یا بٹانوں کی بوچھار معمولی ژالہ باری سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی .

۱۹۳۴ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۸۷

[بٹا (رک) سے]

بٹانی (فت ب) امث .

ریشم کے ڈورے بٹنے کا چوبی لٹو (اپ و ، ۲ : ۵۷) .

[بٹ ، بٹانا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + نی ، لاحقۂ آلہ]

بَٹاوَن/بٹاونی (فت ب ، و/سک و) امث .

۱. مختلف حکومتوں کے سکوں کے تبادلے کی مقررہ دستوری ، سکوں کی شرح تبادلہ .

موجودہ زمانے میں بیرونی سکوں کے تبادلے پر بٹاون لی جاتی ہے .

۱۹۶۱ سود ، مودودی ، ۱۵۷

۲. (پیداوار کی) تقسیم ، بٹائی .

مال گزاری تحصیل کرنے کا طریقہ غلے کی بٹاون ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲ : ۱۰۷۳

[ا: بٹاون/بٹاونی ، بٹانا (رک) سے]

بٹاؤ (۱) (فت ب ، و مع) صف (قدیم) .

(الف) امذ .

۱. راہگیر ، مسافر ، رہرو ، راستہ چلنے والا .

اب ہے سو بہج حشر میانے   یو باٹ نہ ہر بٹاؤ جانے

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۵

تری نیچی ان چتونوں کے ٹھگوں نے   بدیسی بٹاؤ ہی مارے پیارے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۵

۲. (مجازاً) غیر ، بیگانہ .

سیکھے گا ناؤ کا ، کٹے گا بٹاؤ کا .

۱۹۰۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶

[بٹ = باٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + و ، لاحقۂ صفت]

بٹاؤ (۲) (فت ب ، و مع) صف .

بٹانے والا ، ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگانے والا ، بانٹ لینے والا .

مجھ کو بتا درد دل کس سے میں اپنا کہوں

غم کے بٹاؤ جو تھے مر گئے یوم قتال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۲

[بٹ ، بانٹنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + و ، لاحقۂ صفت]

بَٹاو (فت ب ، سک و) امذ .

تقسیم ، بانٹ (پلیٹس) .

[بٹ ، بٹنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + و ، لاحقۂ کیفیت]

بَٹاونا (فت ب ، سک و) ف م .

رک : بٹانا ، بٹوانا (پلیٹس) .

بَٹائی (۱) (فت ب) امث .

۱. (لفظاً) تقسیم ، بانٹ ، بٹوارا (مراداً) کاشتکار اور زمیندار یا اجارہ دار میں غلے کی تقسیم .

بٹائی : کشت زار بریدہ خرمن ہاے سازند و بقرار رو برو بخش کنند .

۱۵۹۳ آئین آکبری ، ۱ : ۲۲۸

کورٹ ہو چکی ہے سبھی کھیت بٹائی کے ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۱۵

عبداللہ بن سہیل ایک دفعہ کھجوروں کی بٹائی کے لیے گئے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۰۲

۲. پیداوار کا وہ حصہ جو کاشتکار یا اجارہ دار سے تقسیم کے بعد مالک یا کاشتکار یا اجارہ دار کو ملتا ہے .

نقدی کے علاوہ لگان میں پیداوار کا بھی ایک حصہ لیا جاتا تھا جس کو حرب تعدیل (بٹائی) کہتے ہیں .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۱۸۳

۳. حصہ داروں میں باہمی تقسیم (پلیٹس) .

۴. جنس کی صورت میں زمین کا لگان (پلیٹس) .

۵. پیداوار کی تقسیم کا موسم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

۶. کھیت کی پیداوار تقسیم کرنے کی اجرت ، بٹوائی (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[ا: بٹائی ، بٹانا (۱) (رک) سے]

ــ پَتّر (ــ فت پ ، شد ت بفت) امذ .

تقسیم نامہ (پلیٹس) .

[بٹائی + پتر (رک)]

ــ دار امذ .

وہ کاشتکار جو زمین کے مالک سے فصل کا حصہ بانٹ کر لے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۷) .

[بٹائی + دار ، رک : ... دار]

بَٹائی (۲) (فت ب) امث .

تاگا یا رسی بٹنے کا عمل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

رسی بٹنے کی اجرت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

[ا: بٹائی ، بٹانا (۲) (رک) سے اسم کیفیت و اجرت]

بَٹ بَٹ (فت ب ، سک ٹ ، فت ب) امث .

بک بک ، بے تکی بات ، بیہودہ گوئی .

اجڑیاں یو بٹ بٹ کر کے سب چپ سر بھرانا ہے موا
سچ بھی جیو کوں چین نئی کیا یاں کی ہے بٹ بٹ مجھے
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۲

[حکایت الصوت]

بِٹپ (کس ب ، فت ٹ) امذ .

درخت کی نئی شاخ ، کونپل ، شاخ ؛ پودا ، درخت ؛ جھاڑی : پھیلاو (پلیٹس) .

[س : وٹپن विटप]

بَٹپار (فت ب ، سک ٹ) امذ .

رک : بٹ (۵) (تحتی الفاظ) .

بَٹُرنا (فت ب ، ضم ٹ ، سک ر) ف ل .

۱. جمع کرنا ، جوڑنا ، جمع کیا جانا (پلیٹس) .
۲. سمٹ جانا ، اکٹھا جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[رک : بٹورنا]

بَٹری (فت ب ، سک ٹ) امث .

چھوٹا پیالہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۶۱۱) .

[س : وٹک + ا + کا वटक + र + इका]

بُٹکا (ضم ب ، سک ٹ) امذ .

رک : بُکٹ (پلیٹس) .

بَٹکَرا/بَٹکَھرا (فت ب ، سک ٹ ، فت ک / کھ) امذ .

رک : بٹ (۲) (تحتی الفاظ) .

بَٹلا (۱) (فت ب ، سک ٹ) صف .

بٹے کی طرح کا گول ، جیسے : بٹلا منھ ، گول منھ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

[ا : بٹ ، باٹ (رک) کی تخفیف + لا ، لاحقۂ نسبت]

بَٹلا (۲) (فت ب ، سک ٹ) امذ .

مٹر کی قسم کا ایک غلہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۶) .

[باٹ (۱) (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بَٹلا (۳) (فت ب ، سک ٹ) امذ .

چاول دال وغیرہ پکانے کا چوڑے منھ کا گول برتن ، دیگ ، دیگچہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۷) .

[رک : بٹلوہی]

بِٹلانا (کس ب ، سک ٹ) ف م (قدیم) .

بٹھانا (رک) .

سنگات اپنے بٹلا اسے چاو سوں لگے کرنے تعظیم بھو بھاو سوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۵

بَٹلَر (فت ب ، سک ٹ ، فت ل) امذ .

گھر میں اوپر کے کام خصوصاً کھانے پینے کے انتظام کا ذمہ دار ملازم .
میں نے بٹلر کو بلا کر کہا کہ ایک کمرہ صاف کرو .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۲

اسم کیفیت : بٹلری .
ممدو نے آہستہ سے اسی بٹلری انگریزی میں صاحب سے کہا .
؟ رقص ناتمام ، ۲۲۳

[انگ : Butler]

بِٹلُک/بِٹلُو (کس ب ، سک ٹ ، ضم ل/و مع) امذ .

ہلدی کی طرح زرد چھال کا قدرے بودار ، ایک جنگلی درخت (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۱۳) .

[؟]

بَٹلورنی (فت ب ، سک ٹ ، و مج ، سک ر) امث .

وہ خادمہ جو چراغوں کا اہتمام کرتی ہے .

چراغاں لگا ہے ہوا وقت شام کیے آ کو بٹلورنیاں اہتمام
۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، ملذب (دکنی اردو کی لغت ، ۶۹)

[؟]

بِٹلون (کس ب ، سک ٹ ، و لین) امذ .

کالا نمک (پلیٹس) .

[س : وِش + لون विष + लवण]

بَٹلوہی/بَٹلوئی (فت ب ، سک ٹ ، مج) امث .

وہ پیتل کا ظرف جس میں ہندو پانی رکھتے استعمال کرتے اور کھانا پکاتے ہیں ، لٹیا .
برہمن نہائے ہوئے بٹلوہی ہاتھ میں انگوچھا کاندھے پر دھرے چلا آرہا تھا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۷۹
جب ہوئی تیار تب ایک ان میں سے باغبانی کو گیا بٹلوئی لیے
۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین ، ۹
ان میں سے چھوٹے برتن کا نام بٹلوئی تھا .
۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۷

[س : ورت + لوہ + ا + کا वर्त + लोह + इका]

بَٹلی (فت ب ، سک ٹ) امث .

مٹھوں یا ماروا‌ڑی پگڑی ، سرائی ، جوڑا (ا پ و ، ۲ : ۱۲۱) .

[مقامی]

بٹمار

رک : بٹ (۵) تحتی الفاظ .

بٹماس

(کس ب ، سک ٹ) امث .

ماش کی گھٹیا دال (پلیٹس) .

[س : وِش + ماش विष + माष]

بٹمنجری

(فت ب ، سک ٹ ، فت م ، سک ن ، فت ج) امث .

(موسیقی) راگ بھیروں کی بھارجا (ترانۂ موسیقار ، ۳۵) .

[رک : پٹ (= آواز) + منجری (= راگنی)]

بٹموگرا

(فت ب ، سک ٹ ، و مع ، سک گ) امذ .

ایک قسم کا بڑا موگرا (رک) ، یاسمین (پلیٹس) .

[س : وٹت + مُگرن + ک : वट्ट + मुद्गर + क]

بٹن (۱)

(فت ب ، ٹ) امذ .

۱. (چینی سیپ شیشے مسالے یا کپڑے وغیرہ سے بنی ہوئی) دو یا چار سوراخوں کی ایک چھوٹی سی گول چپٹی ٹکیا سی جسے قمیض پتلون وغیرہ میں (ایک سرا دوسرے سرے میں پھنسانے کی غرض سے) ٹانکتے ہیں ، بوتام ، گھنڈی ، تکمہ .

اکثروں میں صدری کا ساز لگا ہوا ہے بعض میں بٹن ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲۰ : ۱۱

تہمد میں بٹن جب لگنے لگے جب دھوتی سے پتلون اگا

ہر پیڑ پر اک پہرا بیٹھا ہر کھیت میں اک قانون اگا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۱۲

۲. بجلی کی روشنی یا گھنٹی یا دیگر برقی آلات کو چلانے اور بند کرنے یا رفتار بڑھانے گھٹانے کا سوئچ ؛ جیسے :

(i) برقی روشنی کا سوئچ .

جب رات آتی ہے تو ہم بٹن دبا کر اپنے گھروں میں بجلی روشن کرتے ہیں .

۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں ، ۱۲

(ii) ٹائپ رائٹروں کی کلید .

آوازوں کے حساب سے ہی جتنی پوری ہوگی ٹائپ رائٹر کے بٹن اتنے ہی زیادہ ہونگے .

۱۹۷۵ ماہنامہ، الشجاع، (سالنامہ) ، کراچی (ڈاکٹر سہیل بخاری)، ۴۷

(iii) ریڈیو یا ٹی وی وغیرہ کی آواز کم و بیش کرنے یا انھیں کھولنے بند کرنے یا ان کا بینڈ بدلنے کی گھنڈی .

ریڈیو کی آواز بڑھانے والے بٹن کو پورا گھما دیا .

۱۹۰۹ انتخاب پھول ، ۱۵۲

(iv) گھڑی کی کوک بھرنے کی چابی کی گھنڈی .

سرے میں ایک گھنڈی جڑی ہوتی ہے جو اصطلاحاً بٹن کہلاتی ہے .

۱۹۳۹ ا ب و ، ۱ : ۱۶۸

(v) طمنچے یا بندوق وغیرہ کی چاپ کے اوپر لگی ہوئی گھنڈی .

بٹن اس مقام پر ہوتا ہے جہاں پستول چلانے کی کمانی ہوتی ہے .

۱۹۲۵ کپڑے کی چھپائی ، ۵۱

(vi) گھروں یا کمروں میں لگی ہوئی گھنٹی کا سوئچ .

کسی چیز کی ضرورت ہو تو یہ بٹن دبا دیجیے ملازم حاضر ہو جائیگا .

۱۹۷۵ لبیک ، ۶۱

۳. چاندی سونے کے تار جو کارچوب میں کام آتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

۴. کڑھائی کے کام میں بٹن سے مشابہ ایک بوٹی .

اب ایک بوٹی پھندنے کی ہے جسے بٹن کہتے ہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۱

[انگ : Button]

ــــ روج

(ـــ و مج) امذ .

گلاب کی قسم کا ایک پھول جو کوٹ وغیرہ کے بٹن کے برابر ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۷) .

[انگ : Button Rose]

بٹن (۲)

(فت ب ، ٹ) امذ .

(معماری) بلی اور چھوٹی دھنی جو چھت کی بڑی دھنیوں کے بیچ میں عرضاً ڈالی جاتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۵) .

[مقامی غالباً بٹ (= بل) سے]

ــــ تیتر

(ـــ ی مع ، فت ت) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا تیتر جو جنگلی جھاڑیوں میں چھپا رہتا ہے (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۵) .

[بٹن + تیتر (رک)]

بٹن (۳)

(فت ب ، ٹ) امث .

اینٹھنے یا بل دینے کا عمل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۷) .

[بٹنا (رک) سے]

ــــ کا تار

امذ .

کلابتوں بنانے کا نہایت باریک کھنچا ہوا تار (ا پ و ، ۲ : ۱۸۳) .

[بٹن + کا (رک) + تار (رک)]

بٹن/بٹّن

(کس ب ، فت ٹ ، شد ٹ بفت) امث .

بیٹی (رک) کی تصغیر ، عموماً پیار میں مستعمل .

ذرا ٹھہرو میں بٹن کی ماں سے صلاح کرلوں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷

بٹنا (۱)

(فت ب ، سک ٹ)

(الف) ف ل .

۱. تقسیم ہونا .

تسبیح شیخ نے لی ، محبت نے زلف یار

دونوں کا حصہ روز ہی آپس میں بٹ گیا

۱۷۸۲ محبت ، د (ق) ، ۱۱

گذر ہے عشق کے چیتھڑے پہ یوں اوقات کٹتے ہیں
نہ حسنِ صنم میں ورنہ کب تنخواہ بٹتی ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۱۶

جلوۂ حسن ہو کہ پرتو عشق　　بٹ گیا ان میں سوز و ساز ترا

۱۹۲۸ اعجاز نوح ، ۳۰

۲. حصے بخرے کیے جانا ، حصہ رسد ہر حصہ دار کو ملنا .
جائداد اس خاندان کی اسی قاعدۂ وراثت کے مطابق بٹے گی .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۵۹

۳. ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا، جیسے : باجا نہ بجاؤ لکھنے میں ہمارا خیال بٹتا ہے .

۴. ابتر ہونا ، پریشان ہونا ، متفرق ہونا ، ایک دوسرے سے جدا ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

خواصیں جو تھیں روبرو ہٹ گئیں
بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۷۹

چھوکرو ہٹ جاؤ اپنے کام پر بٹ جاؤ .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۱

(ب) ف م .

۱. حاصل کرنا ، وصول کرنا ، نفع کمانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ پلیٹس) .

۲. مال فروخت کرنا ، سودے کے لیے گاہک لگانا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۳۲) .

[بٹ (۱) (رک) + ا : نا لاحقۂ مصدر]

— بَٹنا (۲) (فت ب ، سک ٹ) .

(الف) ف م .

تاگے یا رسی وغیرہ کے تاروں کو باہم ملانے کے لیے بل دینا ، مروڑنا .
ریشم بنگالہ کا برابر اٹلی یا اندلس کے ریشم کے . . . ہے اگر اس کا بٹنا اسی طور پر عمل میں آتا جیسا کہ اٹلی اور اندلس میں دستور ہے .

۱۸۴۵ مزید الاموال ، ۱۰۲

تاگا یا ڈورا پہلے ران پر رکھ کر ہتیلی سے بٹتے تھے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۶۲ .

(ب) ف ل .

۱. بل پڑنا ، بل کھا کر باہم لپٹ جانا .
گھاس کے بٹنے جب بٹ کر رسی بن جاتے ہیں تو اس سے مست ہاتھی بھی بندھ سکتا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۲۶

۲. بات بنانا ، موقع محل کے مطابق نئی سے نئی تصنیف کرنا .
بھلا آپ کو یقین ہے کہ شیخ سعدی نے سائیس کی ، یہ سب بٹی ہوی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۷

صاحبزادے سے اچھی بٹی .

۱۹۲۱ خوفِ شہزادہ ، ۶۶

[س : ورت نَین वर्तनयि]

بَٹنا (۳) (فت ب ، سک ٹ) امذ .

وہ آلہ جس سے رسیاں بٹتے ہیں (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[بٹ (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ اسم]

بَٹنا (۴) (فت ب ، سک ٹ) ف م .

سل پر رکھ کر اٹے سے رگڑنا ، پیسنا (شہد ساگر ، ۷ : ۲۴۵۷) .

[بٹ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]

بِٹنا (۱) (کس ب ، سک ٹ) امذ .

(سواری) جوے کے سروں کے نیچے لگی ہوئی بالشت سوا بالشت لمبی کھونٹیوں میں سے ہر ایک جو بیل کی گردن کو باہر نہیں نکلنے دیتیں (ا پ و ، ۵ : ۱۱۰) .

[مقامی]

بِٹنا (۲) (کس ب ، سک ٹ) ف م .

پھیلانا ، ڈالنا .

مگر پاؤں آخر غسل میں تو دھو　　بدن پر توں بٹ پانی تین بار دھو

؟ خاص الفقہ ، فتامی (دکنی اردو کی لغت ، ۷۰)

[س : وستارنِین विस्तारणयि]

بُٹنا/بُٹنہ (ضم ب ، سک ٹ / فت ن) امذ .

رک : اُبٹن .

بٹنا نگوڑا کہنا بھی کچھ لفظ ہے بھلا
ہم تو یہی کہیں گے اجی ابٹنے کی باس

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۶

رستم نے کہا صاحبزادے کوئی بٹنہ بھی تمہارے پاس ہے .

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۴۷۳

دامن سے رشک گل کے اڑی باغ میں جو خاک
بٹنا وہ بن گئی ہے عروس بہار کا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۲

اف : کھیلنا ، کھلنا ، گھولنا ، ملنا .

[اُبٹنا (رک) کی تخفیف]

بِٹنی (کس ب ، سک ، ٹ) امث .

(عورت کا) سر پستان ، چھاتی کا منھ جس سے بچہ دودھ پیتا ہے .

فالسہ پہلے تھی عناب ہوئی پھر بٹنی
جھریاں پڑکے بڑھاپے میں اب انجیر ہوئی

۱۹۲۶ خندہ ، د ، ۲۲

[س : وَرْتِنت کا वर्तन्तिका]

بُٹنی (ضم ب ، سک ٹ) امث .

رک : بٹنا .

کر بٹنی سے رنگ کی فزائش　　ہر خال ذقن کو دے نمائش

۱۷۸۳ لیلیٰ مجنوں ، پوس ، ۵۸

بہت بو باس کی بٹنی مل قبل عمدہ خوشبودار تمام جسم میں ملا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۴۳

بٹنیا (کس ب ، فت ٹ ، سک ن) امذ .

بٹی (رک) تصغیر در تصغیر (پلیٹس) .

بٹو (کس ب ، شد ٹ ، و مج) امث .

بیٹی (رک) کی تصغیر .

شاباش میری بٹو .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۷

بٹوا (۱) (فت ب ، سک ٹ) امذ .

۱. کپڑے کی دو یا زیادہ تہوں کی چھوٹی سی نصف چاند سے مشابہ تھیلی جسے کھولنے اور بند کرنے کے لیے اس کے کنارے کی گوٹ میں دو طرح کے بٹے ہوئے تاگے پڑے ہوتے ہیں .

بادام دو جو بھیجے ہیں بٹوے میں ڈال کر
ایما یہ ہے کہ بھیج دو آنکھیں نکال کر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱۱

پانوں کی ڈبیا اور گوٹے کا بٹوا کرتے میں سے نکال کر باچھ چیر کر پان کھایا .

۱۹۳۹ تمغۂ شیطانی ، ۵۸

۲. چمڑے یا کینوس وغیرہ کا جیبی بیگ جس میں روپیہ پیسہ وغیرہ رکھتے ہیں .

بعض عورتیں جیب میں ہاتھ ڈال کر بٹوا ٹٹولنے لگتی ہیں .

۱۹۱۶ زنانہ میلاد ، ۱۳۵

[س : وَرتُّ + اُکا : वर्त्त + उक]

ـــ سا/سی صف ، مذ ؛ مث : بٹواسی .

چھوٹا اور گول ، بوٹا سا ، مدھرا .

میں نے تیری سمدھن کو دیکھا وہ تو بٹوا سی ہے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۱

چاند جیسی بٹوا سی بہو گھر میں آتی ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۵

[بٹوا + سا/سی ، حرف تشبیہ]

ـــ سا قد امذ .

بوٹا سا قد ، چھوٹا اور گول حسین قد (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۲۱) .

[بٹوا + سا (رک) + قد (رک)]

ـــ سا مُنہ امذ .

غنچہ سا مُنہ ، گول اور چھوٹا سا مُنہ جس میں غنچہ دہنی ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

[بٹوا + سا (رک) + مُنہ (رک)]

بٹوا (۲) (فت ب ، سک ٹ) .

رک : بٹلوہی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بٹوا (کس ب ، سک ٹ) امذ .

بیٹا (رک) کی تصغیر ، پیار سے بیٹے کے لیے مستعمل .

آفریں میرے بٹوا .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۷

[ا : بٹ ، بیٹا (رک) ہے + وا ، لاحقۂ تصغیر]

بٹوار (فت ب ، سک ٹ) امذ .

۱. جنس میں محصول وصول کرنے والا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

۲. پولیس کا افسر جو سڑک پر محصول جمع کرنے کے لیے متعین کیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۸) .

[ہ : بٹوار वटवार]

بٹوارا (۱) (فت ب ، سک ٹ) امذ ؛ ~ بٹوارہ .

۱. جائداد یا مال مشترک کی تقسیم ، ساجھے کی چیز کی حصہ رسدی بانٹ .

آپ اپنے حصے کا بٹوارا کرا لیجیے اور علحدہ ہو جائیے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۹۰

اگر دونوں بھائیوں میں یہی مغایرت رہی تو ضرور بٹوارا ہو جائے گا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۵

۲. فصل کی تیاری پر یا اس سے پہلے پیداوار کی بٹائی (پلیٹس) .

۳. شرکاء کی علحدگی (پلیٹس) .

۴. تقسیم نامہ ، وہ دستاویز جس میں تقسیم کی تفصیلات اور شرائط درج ہوں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

۵. گانو میں ایک کاشتکار کے کھیت کو دوسرے کے کھیت سے الگ اور ممتاز کرنے کے لیے سرکاری طور پر حد بندی .

ہری سنگھ امین بٹوارہ نے . . . نقشہ جات کی کتابوں کے بہم پہنچانے میں بہت سعی اور کوشش کی .

۱۸۹۸ سرسید ، مقالات ، ۳۵۵

[س : وَنٹ + کار + ک वण्ट + कार + क]

بٹور (فت ب ، و مج) امذ .

اجتماع ، مجمع ، بھیڑ ؛ جہاں لوگ جمع ہوں ، لوگوں کی باہمی ملاقات کی جگہ (پلیٹس) .

[س : وِرتِن + کر वर्तिन + कर]

بِٹورا/بِٹھورا (کس ب ، و لین) امذ .

اوپر نیچے چنے ہوئے سوکھے اپلوں کا قبہ نما یا مخروطی چٹا جس پر اکثر بھس ملی ہوئی مٹی لیپ دیتے ہیں تاکہ بارش سے محفوظ رہے .

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں

مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷)

امتداد زمانہ سے گھوروں اور بٹھوروں نے انتقال مکانی قبول کرلیا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۷

[س : وِٹ + وَٹ + ک : विट + वट + क]

بٹورَن (فت ب ، و مج ، فت ر)

(الف) امث .

کھلیان کے کوڑے میں سے چنا ہوا اناج ، کوڑے کرکٹ میں سے چنی ہوئی چیز ، بچی کھچی چیز .

تو بٹورن ہی سے خوش ہے جنھیں باسمتی کا میلا نہ ملے وہ کھنڈا ہی کھا لیتے ہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲

(ب) امذ .

کرا بڑا اناج وغیرہ چننے کا عمل (پلیٹس) .

[بٹورنا (رک) سے اسم کیفیت]

بٹورنا (فت ب ، و مج) ف م .

۱. سمیٹنا ، چننا ، جمع کرنا .

سر پر ایسی بڑی بلا بٹور کے کیوں کر زندگی کرتی ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۹۹

کچھ آم لے کر اور کچھ ہار پھول بٹور کر بندرگاہ پر گیا .

۱۹۳۱ محمد علی ، خطوط ، ۱۴۲

۲. حاصل کرنا ، کمانا .

صاحب بے قسمت کا دھنی خوب بٹورلے جائے گا اور مزے اڑائے گا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۱۴

دادا اور میری ماں دونوں پیر پوجنے والوں کو خوش ہو کے آشیرباد دیتے اور روپیہ بٹورتے رہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۴

۳. تہ کرنا ، سینا (پلیٹس) .

[س : ورتیت वर्तयति (= تہ کرتا ہے ، ورت = گھمانا ، تہ کرنا)]

بٹوری (کس ب ، و لین) امث .

وہ محصول یا ٹیکس جو دیہاتی دوکانداروں سے وصول کیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۸) .

[س : وِرتّ + کر वृत्त + कर]

بٹورے (کس ب ، و لین) امذ ، ج .

بٹورا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ جانا

پاخانہ بھرنے جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

ـــ میں اُپلے ہی نکلیں گے کہاوت .

اروں سے برے ہی لچھن ظاہر ہونگے (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بٹولن (فت ب ، و مج ، فت ل) امث ؛ امذ .

رک : بٹورن (پلیٹس) .

بَٹولنا (۱) (فت ب ، و مج ، سک ل) ف م .

جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، بٹورنا ، مختلف جگہوں سے سمیٹنا .

رے جاویں اور اپنے لیے بھس بٹولیں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۲۵

[بٹورنا (رک)]

بَٹولنا (۲) (فت ب ، و مج ، سک ل) ف م .

مٹھارنا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۱) .

[مقامی]

بٹونا/بٹوٗنا کس ب ، و لین/و مج) امذ .

پیارا بیٹا ، بچہ (پلیٹس) .

[بیٹا (رک) کی تصغیر]

بِٹونا (کس ب ، و مج) ف م .

بکھیرنا ، پھیلانا ، جھڑکنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بٹونا बिटोना]

بَٹوہی/بٹوئی (فت ب ، و مج) امذ .

راہ گیر ، مسافر .

جو بات ملنے کی ہوئے اس کا پتا بتا دو مجھے سریجن
تمھارے بٹوں میں آج برسوں سے یہ بٹوہی بھٹک رہا ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۲

ہنس نے اس پر ترس کھا کر کوے سے کہا اس بٹوہی کے منہ کو دھوپ لگتی ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۱۴

ہے بعد اس کے جن دیو پریوں کا میدان
یہ ہر اک بٹوئی کا طوق گلو ہے

؟ آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۸۷

[ورت + رہ + اِک वर्त + वह + इक]

بٹویا (فت ب ، سک ٹ ، فت و ، شد ی) امذ .

تقسیم کنندہ ، بانٹنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷ ؛ پلیٹس) .

[بانٹنا (رک) سے]

بٹّہ (فت ب ، شد ٹ بفت) امذ .

رک : بٹا (پلیٹس) .

بٹّی (فت ب ، ٹ) امث .

کلابتوں بٹنے کا کام .

قرآن شریف کے بعد ان میں سے اکثر بٹی زر دوزی یا کوئی اور پیشہ کریں گے .

۱۹۰۶ مضامین فاری ، ۱۱۴

[بٹنا (۲) (رک) سے]

بٹی (فت ب) امث .

بالٹھچہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۹) .

[رک : باڑی]

بٹی (فت ب ، شد ٹ) امث .

۱. ناریل کا گولا .

کنگوروں پر چاندی کے ورقوں سے منڈھی ہوئی کھوپرے کی بٹیاں اور چھوہارے پروئے ہوئے تھے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۰

کھوپرے کی بٹیوں کے چھلکے تیز چھری سے باریک چھیل لیں .

۱۹۲۷ شاہی دستر خوان ، ۲۰۲

۲. پگڑی .

سپاہی بنکر تیار ہوئے نول بٹی سر پر دھوتر کا انگرکھا ، گاڑھے کا گھٹنا ، چادرا گاڑھے کا کمر سے بندھا ہوا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۰۳

۳. صابن وغیرہ کی گول چوکور یا مستطیل ٹکیا .

صابن کی پوری بٹی ختم ہوگئی اور دو کپڑے بھی صاف نہیں ہوئے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۶

۴. چھوٹا بھل (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۵. شمع ، موم بتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۲) .

۶. عرق کھینچنے کا بھبکا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۷. (پارچہ سازی) نول کی چکتی یا ٹکیا (ا پ و ، ۲ : ۲۷) .

۸. گڑ کے گول اور چپٹے لڈو (تقریباً چھٹانک بھر سے لے کر آدھ پاؤ تک کے) .

اٹھا کر . . . بھیلیاں اور بٹیاں بنا لیتے ہیں.

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۶۳

۹. پتھر کا ٹکڑا معمولی سائز کا، جیسے: زمین کا فرش رگڑنے کی بٹی .

چاقو تیز کرنے کی بٹی دیوار پر لگانے کا پانچ سیر چونا .

۱۹۳۳ ماہنامہ 'نیرنگ خیال' لاہور ، اپریل ، ۱۹

[ہ : بٹی वट्टी]

بٹی (کس ب ، شد ٹ) امث .

جوڑا ، جوڑ ، جفت ، زوج ، فرد کی ضد (پلیٹس) .

[ہ : بٹی विट्टी]

— بدنا (فت ب ، سک د) .

(الف) ف م .

جوڑا بنانا ، برابر کرنا ، مساوی کرنا (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

جوڑا بننا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۲) .

بُٹی (ضم ب ، شد ٹ) امث .

(ظروف سازی) ڈھکنے دار پٹاری نما ٹوکری جس کے اوپر کھپچی کا ایک حلقہ لگا ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱) .

[غالباً س : وُنٹ اکا : वपट + उक]

بٹّے (فت ب ، شد ٹ) امذ ، ج .

بٹا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

— باز صف .

۱. چالاک ، دغا باز (پلیٹس) .

۲. بھان متی ، بازی گر ، شعبدہ دکھانے والا .

بٹے بازوں کے ہے لٹکے ہیں یہ سب کشف و شہود
آدمی وہ ہے جو ہو تابع حکم معبود

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۸۵

اسم کیفیت : بٹے بازی .

بڑھیا کہنے لگی کچھ بٹے بازی یہاں دکھلائی اور کچھ کارستانی وہاں دکھلاؤں گی .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۶۲

سب جگہ دھوکا اور بٹے بازی چل سکتی ہے مگر وہاں نہیں چلتی .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۲۸۵

[بٹے + باز (رک : . . . باز) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پر صف .

جو (سودا) کمیشن پر یا نفع پر ہو ؛ جو قیمت میں کمی کرکے ہو .

[بٹے + پر (رک)]

— پر خریدنا ف م .

۱. نفع نقصان پر مول لینا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

۲. نفع پر خریدنا ، کم قیمت پر خریدنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

— دار صف .

ناقص ، کھوٹا ، جس پر بٹا لگے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۱) .

[بٹے + دار ، رک : . . . دار]

— دار روپیہ امذ .

کھوٹا روپیہ جو بٹا دے کر بھنایا جائے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[بٹے دار + روپیہ (رک)]

— سے منھ توڑنا ف م .

سخت سزا دینا .

کوئی بٹے سے منہ بھی توڑے گا اپنی بانی مگر نہ چھوڑے گا

۱۸۶۹ بہار عشق ، ۱۹

ــ کھاتے امذ .

نفع نقصان ؛ ناقابل وصول روپیہ (پلیٹس) .

[بٹا (رک) + کھاتا (رک)]

ــ کھاتے لِکھنا/میں ڈالنا ف م .

کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا .

چکی تھی قیمت دل ایک بوسہ وہ نہ ملی
یہ مال ڈال دیا ہم نے بٹے کھاتے میں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶ .

بٹیا (۱) (فت ب ، سک ٹ) امث .

۱. پگڈنڈی ، وہ پتلا سا راستہ جو کھیتوں یا میدانوں میں لوگوں کی آمد و رفت کے سبب بن جاتا ہے ، تنگ راستہ .

گئیں بھول آگے کی بھیڑیں جو بٹیا   اسی راہ پر پڑ لیا سارا گلا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۶۹

لڑکھڑاتے ہوئے سڑک لیکھ اور بٹیا چھوڑ کر کھیتوں کی باہن سے گزرتے .

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۲

۲. پتھر کا چھوٹا سا گول سول ٹکڑا .

وہ ایسا ہی ٹکڑا ہوگا جیسے چھت میں کی بٹیا یا پتھر میں کی بٹیا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۲

لمبی داڑھی بٹیا سا سر خشخاشی بال ، گوری رنگت .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۶۵

۳. کھوپرے کا گولا ، ناریل کی گری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷) .

۴. چھوٹا باٹ جس سے تولتے ہیں (پلیٹس) .

۵. وہ ورم جو پتھر کی طرح سخت ہو جائے (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

۶. چھوٹا گولا .

ایک طرف مہا دیو کی بٹیا دھری ہے .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۶۸

۷. (مجازاً) عورت کی چھاتی (پلیٹس) .

[باٹ (رک) کی تصغیر]

ــ آؤں بٹیا جاؤں کھیتک کھاؤں نہ بالی چراؤں کہاوت .

بہت دیانت دار ہوں/ہے (کسی کا تدین ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل) (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۲) .

ــ کی راہ بے نرباہ کہاوت .

قلیل نفع کا کچھ اعتبار نہیں (نجم الامثال ، ۹۰) .

بٹیا (۲) (فت ب ، سک ٹ) .

(الف) امذ .

کلابتوں بٹنے کا کاریگر ، بٹئی (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

(ب) امث .

ریشمی ڈوری جس سے عورتیں چوٹی باندھتی ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[۱ : بٹنا (رک) سے]

بِٹیا (کس ب ، سک ٹ) امث .

رک : بیٹی جس کی یہ تصغیر ہے .

اپنی بٹیا بھنیا کو تا کو نگوڑو گھر کی تو خبر لو .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۵

منہ سے نکلا یہ بے تحاشا   ہیں جانکی میری پیاری بٹیا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۶

ــ لَنگوٹیا دَھن ہے کہاوت .

کنوارے پن میں اوشی کے خرچ اخراجات سہل ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۲) .

بَٹَیّا (فت ب ، ٹ ، شد ی) امذ .

کلابتوں بٹنے والا ، بولیوں کو چکر دے کر ریشم اور تار کو بٹنے والا .

زردار اٹھ گئے تو بٹیے سرک گئے
چلنے سے کام تارکشوں کے بھی تھک گئے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۰

قلعی گر ، بٹیے ، دیکھیے ... روپیہ خرچ کرتے تھے .

۱۹۶۲ ماہنامہ ، ساقی ، جولائی : ۴۱

[۱ : بٹ ، رک : بٹنا (۲) + یا ، لاحقۂ صفت]

بَٹیارا (فت ب ، سک ٹ) امذ .

رک : بھٹیارا (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۷) .

بَٹے باٹ (فت ب ، ی مج) م ف (قدیم) .

جگہ جگہ ، جا بجا .

بٹے باٹ دھنگ نورتن کے بچھائے   مرصع کے خوش بارگہاں آچھائے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۷

[۱ : بٹ (= باٹ) + ے ، لاحقۂ اتصال + باٹ (رک)]

بٹیر (فت ب ، ی مج) امذ : امث .

گوریا سے بڑا اور تیتر سے چھوٹا ایک خاکی رنگ کا خالدار پرند جو لڑانے کے لیے پالتے اور اکثر ذبح کرکے کھاتے ہیں .

ولج : پرندۂ معروف خرد کہ بھندوی بٹیر و لاوہ گویند .

۱۴۳۲ زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۲۷ ، ۱۱۵)

ایسے شاہین ہوتے ہیں مرے تیار بٹیر
ماریں شاہین کو اڑا کر یہ جگردار بٹیر

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۲

آج حضرت بادشاہ جہاں پناہ ... نے بٹیروں کی لڑائی کا تماشا دیکھا .

۱۹۳۲ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۱۷۹

[س : ورتکا वर्तिका]

ــ باز صف .

لڑانے کے لیے بٹیریں پالنے والا ، بٹیریں لڑانے والا .

تیتر بازوں بٹیر بازوں کی طرح شاعر نہ کہو انہیں غزل باز کہو
۱۹۲۷ سنبل و سلاسل ، ۲۷۹

اسم کیفیت : بٹیربازی .

پتنگ بازی اور بٹیر بازی دونوں ملٹری مذاق کی چیزیں ہیں .
۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۳۴

[بٹیر + باز ، رک : ... باز]

ــ جگانا ف م .

بٹیر کے کان میں رات کو چیخ کر ' کو ، کو ، کہنا ، اس سے بٹیر بھرا ہو جاتا ہے اور بالی ہی تماشائیوں کے غل سے ڈر کر نہیں بھاگتا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

بٹیروں کے کانوں میں کوکا اور جگایا .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸

ــ کا بہ جانا ف م .

دانہ پانی نہ ملنے کی وجہ سے بٹیر کا دبلا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

ــ کی چِمک نکالنا ف م .

بٹیر کو مٹھی میں لے کر بار بار دبانا تاکہ رفتہ رفتہ اس کا ڈر اور وحشت دور ہوجائے .

بٹیروں کو دونوں مٹھیوں میں پکڑ کے مونٹھیں کیں اور ان کی چمک نکالی .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷

ــ لڑانا ف م ؛ محاورہ .

بٹیر بازی کرنا ؛ فساد اٹھانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

ــ مٹھیانا محاورہ .

بٹیر کو لعاب دہن سے بھگو بھگو کے دیر تک ہاتھ میں دبائے رہنا تاکہ اس کی وحشت جاتی رہے .

آپ نے تمام عمر تو بٹیر مٹھیایا اور ٹوری لڑوایا کیے آپ کو دنیا و مافیہا کی کیا خبر ہے .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۹۶

ــ ہاتھ لگنا محاورہ .

کوئی غیر معمولی چیز مل جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۲) .

بٹیرا (فت ب ، ی لین) امذ .

ناپ اور وزن (پلیٹس) .

[بٹ (رک) + ا : یرا ، لاحقۂ صفت]

بٹیری/بٹیڑی (فت ب ، ی لین) امث .

ہنود کے ہاں شادی بیاہ کے موقع کی ایک رسم جس میں دولھا کو دلھن کی طرف سے پوشاک اور نقدی دی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

[ا : بٹ (= بانٹ) + یری / یڑی ، لاحقۂ اسمیت]

بٹیس (فت ب ، ی مج) امذ .

سڑک ، راستہ ، پگڈنڈی ، بٹیا (پلیٹس) .

[س : ورتِس वर्तिस]

بٹیتھ (فت ب ، ی مج مغ) صف .

حصہ دار ، شریک ، ساجھی (پلیٹس) .

[ا : بانٹنا (= تقسیم کرنا) سے]

بٹیہری (فت ب ، ی لین ، سک ہ) امث .

رک : بٹیری (پلیٹس) .

بٹھا (ل) رکھنا ف م .

۱. (i) (لڑکی کا) بیاہ نہ کرنا ، کنوارا رکھنا .

جوان بیٹی کے بٹھا رکھنے میں ہزار طرح کی ذلت لاکھ طرح کی خفت ہے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲

رئیسہ اس وقت مدرسہ بھر کا مول ہے اور اسی سے مجھ کو جو کچھ مدد مل رہی ہے میں بیان نہیں کر سکتی مگر کہاں تک اس کو بٹھا رکھونگی .
۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۲۷

(ii) شادی کے بعد سسرال نہ بھیجنا .

مجھے بھی دیکھنا ہے کہ کب تک بیٹی کو بٹھائے رکھتے ہیں .
۱۹۳۹ شمع ، اے . آر . خاتون ، ۳۵۲

۲. گھر پر (یا کسی دوسری جگہ) بیکار رکھنا ، جانے نہ دینا ، نہ اٹھنے پر مجبور کرنا ، انتظار کرانا .

لو صاحب بارہ بجے رات تک خود ہی بٹھال رکھتے ہیں پھرا پھرتا ہے جی کانپتا ہے .
۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۵

[رک : بٹھانا]

بٹھالنا (کس ب ، سک ل) ف م .

رک : بٹھانا (پلیٹس) .

بٹھان (کس ب) امث .

چراگاہ میں دوپہر کے وقت مویشیوں کے بیٹھنے کی جگہ ، چرنے والے مویشیوں کی آرام گاہ ، کورک (اپ و ، ۵ : ۹۷) .

[بٹھانا (رک) سے]

بٹھانا (کس ب) ف م ؛ ~ بٹھالنا ، بٹھلانا

۱. بیٹھنا (رک) کا تعدیہ؛ کھڑے ہوئے یا لیٹے ہوئے کو نشست کرانا ، کسی کو کولھوں کے بل فرش یا کرسی پر ٹکانا ، بیٹھنے کی جگہ دینا ، بیٹھنے کے لیے کہنا .

اے جان پدر اب اونٹ بٹھاؤ اور بوجھ اتار خیمے کھڑے فرماؤ .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۶

جوں توں مجھے بہلا پھسلا کر پھر بٹھلایا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۷

اس مریض کو دو زانو بٹھال دینا چاہیے .
۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۶۶

۲. گرانا ، تھکانا ، مضمحل کر دینا ، بے طاقت بنانا ، ہمت پست کردینا .

سودائے عشق ہو نہ تمہارے دماغ میں
آتش بٹھا ہی دیتی ہے انساں کو سر کی چوٹ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۶۹

اس رنج نے جو اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا سید صاحب کو بٹھا دیا .

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۲۵۱

۳. مقرر کرنا ، متعین کرنا (دیکھ بھال یا فیصلے وغیرہ کے لیے) .

گرد شہر کے ناکہ بندی کردی اور چوکی جا بجا بٹھا دیے .

۱۸۵۸ مقالات سرسید ، ۶ : ۲۸۳

ایسوسی ایشن نے . . . پہلے ہی اپنی ایک کمیٹی بٹھادی تھی .

۱۹۴۳ تعلیمی خطبات ، ۱۸۳

۴. کسی جگہ پر رکھنا ، موزونیت کے ساتھ رکھنا .

سنگ سے بیت الحرم کی شیخ اٹھائے ہے بنا
آئنہ دل کا مرے اس گھر میں بٹھلاتا نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۲

اسباب کا اٹھانا بٹھانا سیٹنا سنبھالنا . . . سگھڑاپے پر منحصر ہے .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۱۵

عربی فارسی کے لفظ نکال کر ان کی جگہ سنسکرت کے لفظ بٹھا دیے تھے .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۶۷

۵. پیوست کرنا ، ٹھیک تاکی ہوئی جگہ پر لگانا .

چلّے میں کھینچ کھینچ کیا قد کو جوں کماں
تیر مراد پر نہ بٹھایا نشانے میں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱

۶. الفاظ کو نثر یا نظم میں ایسی جگہ رکھنا جہاں وہ اصول فصاحت کے اعتبار سے موزوں ہوں ، قافیے یا الفاظ کی بندش کرنا .

اب دعائیہ پہ کر ختم قصیدہ انشا
کہ بٹھائی تری مضامیں میں بہت شاق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۲

لفظ سماج انہوں نے اپنی تحریروں میں اتنے پہلوؤں سے بٹھایا کہ رفتہ رفتہ کان اس لفظ سے مانوس ہو گئے .

۱۹۴۷ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۳ : ۴۲

۷. پودے یا درخت لگانا ، پیڑ بونا .

پھل نہ پائے ترا حاسد کبھی بٹھلا کے درخت
اور بالفرض جو پائے بھی تو تلرار کا پھل

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۸

کون باغبان ایسا ہے کہ زمین وہ تیار کرے درخت وہ بٹھائے . . . اور جب پودے لہلہانے لگیں تو باغ سے نکالا جانا ہنسی خوشی گوارا کر لے .

۱۹۳۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۸۰

۸. راسخ کرنا ، ثابت کرنا ، ذہن نشیں کر دینا .

دل میں بٹھلا کے وسواس غفلت پایا ازرہ راس

۱۶۴۰ داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۲)

گو بحث کر کے بات بٹھائی پہ کیا حصول
دل سے اٹھا خلاف اگر تو اٹھا سکے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۳

اچھے ہیں مگر ابھی سے رمضان کا احترام ان کے دلوں میں بٹھا دیا گیا ہے .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۲۱

۹. پھوڑے یا آبلے وغیرہ یا کسی اور ابھری ہوئی چیز کو دبانا .

کرتے ہیں سر کشی جو کف پا سے آبلے
اے خار دشت عشق بٹھا دے انہوں کے تئیں

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۵۵

جی کا اپنے بھید نہ جانو یہ پھالا ہے پتھر کا
جو نہ بٹھائے بیٹھا اب تک اور نہ پھوڑے پھوٹا ہے

۱۹۳۸ سربلی بانسری ، ۱۲۸

۱۰. بکھرنے اور پھیلنے سے روک دینا ، منتشر ہوتے ہوئے کو جما دینا .

اس کی آب شمشیر نے گرد غبار فتنہ و فساد کا بٹھایا ہے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲

وہ بالوں پر پیئر ٹانک لگاتا ، محنت سے ان کو بٹھاتا .

۱۹۶۶ لاجونتی ، ۲۱

۱۱. حاکم والی یا ولیعہد بنانا .

منکر توڑے ان خواص لکھ بٹھایا یزید پاس

۱۵۰۳ نوسرہار (ماہنامہ ' اردو ادب ' ، ۶ ، ۲ : ۸۳)

اس روز شاہزادے کو تخت پر بٹھالا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۳۱۷

۱۲. دو ٹکڑوں کو جوڑنے میں اس طرح ملانا کہ سرمو جگہ سے بے جگہ نہ ہوں ، چول سے چول ملا دینا ، ٹھیک ٹھیک جوڑ دینا .

ٹکڑوں کے سروں کو اس لیے ریت کے درست کرتا ہے کہ ان پر تو ٹھیک بٹھائی جائے .

۱۸۶۸ رسالۂ صیاحت مدن ، ۱۵۰

یہ (ہڈی) کو بٹھانے کا طریقہ چاروں قسموں میں مشترک ہے .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۲۲۸

۱۳. گرا کر مسمار کرنا ، تباہ برباد کر دینا ، غرق کر دینا .

ابر مژہ یہ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر
تونے برس برس کے ہزاروں بٹھادیے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۱

مل کے بیٹھے تھے دونوں ہم وہ جہاں
روئے روئے بٹھادیا وہ مکاں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۵

۱۴. ساکن کرنا ، سکونت دینا ، ٹھہرانا ، بسانا .

یہ دو دل کو یکجا بٹھاتا نہیں کسی کا اسے وصل بھاتا نہیں

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۰

یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو زمین مصر کے ایک بہتر ضلع میں . . . بٹھایا اور مالک کیا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۹۳

رنج و قلق کے صدمہ و ایذا اٹھائیے
دل کو بٹھا کے سینے میں کیا کیا اٹھائیے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸)

۱۵. (i) کنوارا رکھنا ، شادی نہ کرنا .

رہا بیٹیوں کا بٹھانا یہ ہاتھی بادشاہوں سے نہیں باندھے گئے . بیٹیاں پرایا دھن ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۹

من سکھی پانچ برس کی تو ہو گئی ، کیا پندرہ برس تک اس کو بٹھاؤں گی .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۲

(ii) لڑکی کو سسرال نہ جانے دینا .

کسی نے یوں بیٹی کو بٹھایا ہے جب بیٹی کو بیاہ دیا پھر اس کا شوہر مختار ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۰۸

بیسویں صدی کی سند کے لیے رک : بٹھا رکھنا نمبر ۱ (ii) .

۱۶. (چاول وغیرہ کو) گلتھی کر دینا ، کھلا ہوا نہ رکھنا .

باورچی نے سب چاول بٹھا دیے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷

۱۷. علم یا ہنر حاصل کرنے کے لیے کسی درس گاہ میں داخل کرنا .

جب شہزادہ کی عمر چار برس سے اوپر ہوئی تب پڑھنے کے واسطے بٹھایا .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱

مکتب میں بٹھایا ، ہرمز نے تھوڑے ہی دنوں میں نوشت و خواند ضروری سے فراغت کی .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۳۲

شرارتوں سے عاجز آ کر ماں نے لڑکے کو مسجد میں ایک مولوی صاحب کے پاس بٹھا دیا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰

۱۸. سوار کرنا (گاڑی وغیرہ کے ساتھ) .

بہادر اور اعظم میانے میں ڈال تو قلعے کے بنگلے میں لائے بٹھال

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۵

وہ تو نہیں نہیں کرتے رہے مگر راجہ صاحب ایک نہیں مانے اور موٹر میں بٹھال لے چلے گئے .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۴۹

۱۹. عورت کو ناجائز طور سے گھر میں بیوی کی طرح رکھ لینا .

مجھے شبہ ہوا کہ کہیں رنڈی ونڈی تو نہیں ہے جس کو قیصر مرزا نے بٹھا لیا تھا .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۶۰

۲۰. کھپانا ، جذب کر دینا .

للو حلوائی سیر بھر آٹے میں سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸

۲۱. (قمار بازی) نالدی کے بدلے کسی چیز کو داؤں پر لگا دینا .

داؤں آ جائے تو میں گھر تک بٹھا دوں .

۱۸۹۸ مخزن المحاورات ، ۱۴۳

۲۲. وضع کرنا ، ضابطے اور اصول کے تحت مرتب کرنا ، نافذ اور جاری کرنا .

ہم دنیا کے انتظام پر نظر کرتے ہیں جو خدا کا بٹھایا ہوا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۶۲

۲۳. عائد کر دینا ، ذمے لگانا (ٹیکس وغیرہ کے ساتھ) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۲۴. بساط پر جمانا ، پچیسی لوڈو وغیرہ میں پو آنے کے بعد نئی گوٹ بساط پر لانا .

انہوں نے ابھی گوٹ بٹھائی تھی .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸

۲۵. وصول کرنا ، اکٹھا کرنا .

گائے بیل اور غلہ ان کا بیچ کر دگنا تگنا روپیہ بٹھلاتے ہیں .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۶۱

۲۶. مادہ پرند کو مقرر مدت تک انڈوں پر چھوڑنا (پلیٹس) .

۲۷. کسی چیز کو کسی چیز میں نگینے کی طرح جڑ دینا ، اس طرح جمانا کہ اندر بیٹھ جائے ، برابر یکساں اور ہموار کرنا .

جو سلیقہ ... ہندوستانی جوہری جواہرات بٹھانے میں دکھلاتے ہیں وہ سب سے بڑھ کر ... ہے .

۱۸۸۹ ماہنامہ 'حسن' جولائی ، ۱۰

کلہاڑی کے دستے کے سوراخ میں بٹھا کر اس میں ایک کیل بٹھائی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۸۵

۲۸. کام سے لگانا .

ایک روپے کی کوڑیاں مجھے دے کر بیچنے کو بازار میں بٹھال دیا .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۹۴

سو روپے دے میں نے اپنے بھائی کو دوکان پر بٹھایا ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸

۲۹. لوگوں کو جمع کرنا ، جیسے : پنچایت بٹھانا ، برادری کو بٹھانا ، پنچ بٹھانا وغیرہ .

ایسوسی ایشن نے ۱۹۲۴ ... سے پہلے ہی اپنی ایک کمیٹی بٹھا دی تھی .

۱۹۲۳ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۸۴

۳۰. جمانا ، منجمد کرنا ، جیسے : دس سیر دودھ میں دو سیر کھویا بٹھایا .

۳۱. (قمار بازی) گرو رکھنا ، داؤں پر اڑانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

۳۲. مشین وغیرہ کے کھلے ہوئے اجزا کو ان کی مقرر جگہ پر رکھ کر فٹ کر دینا .

پرزے تو میں نے بھی نکالے مگر ان کو بٹھا نہیں سکا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۰۵

۳۳. بازار ٹھنڈا کر دینا ، مقبولیت کو ختم کر دینا ، نامقبول بنا دینا .

اگرچہ اب بھی دبکٹی کے کارخانے موجود ہیں مگر مشینوں نے سب کو بٹھا دیا ہے .

۱۹۶۹ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۴ جون ، ۳

۳۴. قائم کرنا .

پنڈت رادھا کشن کی نسبت یہ بھی جرم لگایا گیا تھا کہ عیسائی مکتب ہر جگہ بٹھاتا پھرتا تھا .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۷۳

تھانے وغیرہ بٹھانے اور امن قائم رکھنے کے ذمہ دار بھی یہی تھے .

۱۹۲۵ سفر نامۂ مخلص ، دیباچہ ، ۹۱

۳۵. منطبق کرنا .

مت بٹھاؤ اللہ پر کہاوتیں .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۵۴

۳۶. گھلانا ، جیسے : بتاشے کو پانی میں بٹھا دیا .

۳۷. مختلف الفاظ کے ساتھ مل کر سیاق و سباق کے اعتبار سے مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : سر پر بٹھانا ، حساب بٹھانا ، ڈاک بٹھانا ، سکہ بٹھانا ، (خوشنویسی میں) ہاتھ بٹھانا وغیرہ (ایسے کل مرکبات اپنے اپنے مقام پر درج ہیں) .

[۰ : بٹھانا बिठाना]

بٹھاو (کس ب) امذ .

(تعمیرات) بھرائی کے بعد پانی پڑنے یا کسی دوسری وجہ سے مٹی کی سطح دب جانے کی کیفیت .

بالعموم یہ ہوتا ہے کہ سوراخ ... پرانی سطح تک مٹی سے بھر دیے جاتے ہیں ، درانحالیکہ کنہ میں کلاً یا جزءاً بٹھاو واقع ہو چکا ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۰۶

[بٹھانا (رک) سے]

بِٹھاؤنا (کس ب ، سک و) ف م (قدیم) : ~ بٹھلاونا .

رک : بٹھانا .

بادشاہ زادے کی تعظیم کر کے برابر اپنے تخت پر بٹھلاوتا ہے .

۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۰

بِٹھائی (کس ب) امث .

(دباغی) جھلائی کے بعد چمڑے کے ابھرے ہوئے دانوں کو دبا کر چکنا اور ہموار کرنے کا عمل .

آہستہ آہستہ پیٹ تک پہنچتے ہیں اور باقی ماندہ حصے ... کی بٹھائی کرتے ہیں .

۱۹۲۶ نباتی دباغت ، ۲۰۲

[بٹھانا (رک) سے]

بِٹھک (کس ب ، فت ٹھ) امذ .

دیمک کا گھر (پلیٹس) .

[۰ : بٹھک विठक]

بَٹَّھل (فت ب ، شد ٹھ بفت) امذ .

برتن .

اس کی بہن بٹھل میں ... گائے کا پیشاب لے رہی تھی .

۱۹۲۲ گرہن ، ۱۸۹

[غالباً پشتو : بٹّل]

بَٹْھنا (۱) (فت ب ، سک ٹھ) ف ل .

داخل ہونا (پلیٹس) .

[۰ : بٹھنا वठना]

بَٹْھنا (۲) (فت ب ، سک ٹھ) ف م .

بل دینا ، بٹنا (رک) (پلیٹس) .

[۰ : بٹھنا वठना]

بِٹْھنا (کس ب ، سک ٹھ) ف م .

رک : بیٹھنا (پلیٹس) .

بِٹْھوا

رک : بیٹھوا (پلیٹس) .

بِٹْھواں (کس ب ، سک ٹھ) امث .

ایک قسم کی زنانی جوتی جس کی ایڑی دبا کر تلے سے چپکا دی جاتی ہے .

پاؤں میں بٹھواں جوتے پنجے کی ریشم کے کام کی جوتی .

۱۹۲۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸

[۱ : بٹھ ، بٹھانا (رک) سے + واں ، لاحقۂ صفت]

بِٹَھور (کس ب ، و لین) امث .

چولھے کی جلی ہوئی پیلی یا لال مٹی جس کا برادہ اکثر زخم وغیرہ پر خون بند کرنے کی غرض سے چھڑکا جاتا ہے .

ڈنک سب دکھتے ہیں رنگیں ان پہ آ کر مل بٹھور
دیکھ تو کیا ظلم میرے پر ہیں لائیں کیڑیاں

۱۸۲۲ رنگین ، رنگین و انشا ، ۲۲

[س : بھشٹ भ्रष्ट (= چولھا ، بھٹی)]

بِٹھونگی (کس ب ، و مج مغ) امث .

بانس کی کھپچیاں یا لکڑی کی پتلی پٹیاں جو چھپر یا کھپریل کے لہاٹ پر گھاس کی تہ یا کھپریل جمانے کو لگائی جاتی ہیں (اپ و ، ۱ : ۱۰) .

[مقامی]

بَثْرَہ (فت ب ، سک ث ، فت ر) امث .

۱. پھنسی ، چھوٹا دانہ .

آنکھ کی سفیدی میں نہ تو سرخی موجود ہوتی ہے اور نہ بثرہ کے مانند نیس ہوتی ہے .

۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۶۶

۲. (علم تشریح) ہڈی کا چھوٹا ابھار یا اس کی ناہموار سطح (ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۳۱) .

[ع : (ب ث ر)]

بُثُور/بُثُورات (ضم ب ، و مع) امذ .

بثرہ (رک) کی جمع .

انواع و اقسام کے اورام و بثور شائع چارہ نا سودمند سبھی ضائع .

۱۸۵۸ غالب کا روز نامچۂ غدر ، ۲۵

اگر کوئی مقامی شکایت ہو مثلاً بثورات ہوجائیں ... تو اس کا باقاعدہ علاج کرانا چاہیے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۵۹

ـــ خَبِیثَہ کس صف (ـــ فت خ ، ی مع ، فت ث) امذ .

(طب) اون دھننے اور چمڑا رنگنے والوں کی متعدی جلدی بیماری جس میں بدن پر دانے ابھر آتے اور بدیر شفا پذیر ہوتے ہیں (ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۹)

[بثور + خبیث (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ غَرِیبَہ کس صف (ـــ فت غ ، ی مع ، فت ب) امذ .

منھ زور اور سرکش قسم کے جلدی امراض کا ایک گروہ (ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۷) .

[بثور + غریب (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ فارْسی کس ف (ـــ سک ر) امذ .

تحت الجلد پیدا ہونے والے بثور جو شروع میں نہایت سخت ہوتے ہیں اور آخرکار پھوٹ کر زخم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں (ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۴)

[بثور + فارسی (رک)]

بَج (فت ب ، سک ج) امث .

(طب) ایک نبات کی جڑ جو تلی کے ورم اور دوسرے امراض میں مستعمل ہے ، (عربی) وج (نوادرالالفاظ ، ۶۲) .

[ع : (وج ج)]

بِج (کس ب) امذ .

بیج (رک) کی تخفیف ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ مار امث .

(زراعت) وہ زمین جس میں بیج نہ اُگے اور گل سڑکر خراب ہوجائے، تخم سوخت (ا پ و ، ۶ : ۱۸) .

[بج + مار (رک)]

ـــ مَہُورَت (ـــ فت م ، و مع ، فت ر) امث .

بیج بونے کے لیے مبارک ساعت دیکھنے کی رسم (ا پ و ، ۶ : ۱۸) .

[بج + مہورت (رک)]

ـــ وار امث .

رک : بجائی (ا پ و ، ۶ : ۱۸) .

[بج + وار (رک)]

بَجا (فت ب) .

رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بِجا (کس ب) امذ .

رک : بجاو (پلیٹس) .

بَجائے گَجائے (فت ب ، فت گ) م ف .

دھوم دھڑکے کے ساتھ ، خوش خوش .

بٹھا کر تجھے لاؤں ڈولی میں نار بجائے گجائے ہوزن شہر بہار

۱۸۵۱ قصۂ زلیخا ثانی (دکنی اردو کی لغت)

[بجائے ، بجانا (رک) سے + گجائے ، تابع]

بَجار (فت ب) امذ .

بازار کا عوامی تلفظ (پلیٹس) .

بِجار (کس ب) امذ .

۱. سانڈ ، موٹا تازہ تندرست بیل جو افزائش نسل کے لیے گلے میں آزاد چھوڑ دیا جاتا ہے .

سوگند ہے اس موٹے بجار کی جس کو ہم نے ابھی ابھی گنگا کے نالے میں پھاڑا ہے .

۱۹۰۱ زلفی ، ۱۲

۲. وہ بیل جو ہنود کسی مردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (پلیٹس) .

۳. سانڈ کی طرح طاقتور آدمی؛ موٹا تازہ شہوت پرست شخص (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

[س : وبج + آل बीज + आल]

ـــ چھوڑنا / ڈالنا محاورہ .

سانڈ کی گئے سے جفتی کرانا (ا پ و : ۵ : ۵۱) .

بِجارِیَت (کس ب ، ر ، فت ی) امث .

سانڈ کی طرح پُر شہوت ہونا ، آزادی سے عورتوں کے ساتھ تعلقات بڑھانا .

دوسرا ٹیکس یہ ہے . . . کہ عدم بجاریت ہو یعنی بجار (سانڈ) کی طرح ہر جگہ منہ نہ ڈالتا پھرتا ہو .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۸۰

[بجار + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَجاز (فت ب) امذ (قدیم) .

رک : بزاز .

لے کے شفق کی اوڑھنی سیلا کرن کے تار کا

لیایا ہے بن بشواز کوں سورج ترا ہو کر بجاز

۱۶۹۷ ہاشمی دیوان ، ۸۲

اسم کیفیت : بجازی ؛

بجازی و عطاری منصور ہیں تیر کند جنازے مزدور ہیں

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۱۱۸

ـــ بَجّاک (فت ب ، شد ج) امذ .

ایک قسم کا سانپ .

مجھ کیا کیجیے یہ بجاک

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۷۰)

[س : وجر + انگ वज्र + अङ्ग]

بِجاگ (کس ب) امث (قدیم) .

جدائی ، ہجر ، فراق بجوگ (رک) .

جن عاشق عشق کی آگ سوں ، اس بجاگ سوں ، روشن کیا ، دل کے دیوے کی باتی اس دیوے پر باو کام نئیں کرتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۰

بِجالا (کس ب) صف .

بیج سے ابھرا ہوا ، بہت بیجوں والا .

پھول بجالا تھا ، جابجا اگا اور پھیلا مگر اصل خواص صرف یورپ میں باقی ہیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴/۱۲ : ۳

۲. بیگن .

رکابی کا کھٹو سوں پر آلا ہوا کلی بھوبن چنے کا بجالا ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۸۳

[رک : بیج + ا : الا ، لاحقۂ صفت]

بَجانا (۱)

رک : بجا لانا (ب: تحتی الفاظ) .

عقل پور دل کے لشکر سوں تک جھگڑا بجا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۸

نوکری بجانا .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۶۹

بَجانا (۲)

(فت ب) م ف .

۱. باجے سے سر پیدا کرنا ، کسی باجے کی آواز نکالنا .

کھلے ہیں بخت دروازے نبی کے داس ہن تھے منج
محباں دوستاں سارے طبل نصرت بجاؤ تم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲

لگے ہیں گاونے ہول بجاونے دف و تال
جگت نشاط و طرب سیں ہوا ہے مالا مال

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ق) ، ۵۰

اس کو بجانے سے گھنٹے کی آواز پیدا ہوتی ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۳

۲. روپے وغیرہ کو چٹکی لگا کر کھوٹا کھرا پرکھنا ، ٹھنکانا ، ٹھنکارنا ، (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ نور اللغات ۱ : ۵۶۸) .

۳. (i) گھڑی یا گھنٹے کا وقت ظاہر کرنا ، جیسے : جب گھڑی نے چار بجائے تو ہم اٹھ کر یہاں آئے .

(ii) (کسی خاص ساعت تک) وقت صرف کرنا .

نہ نکلا بے بجائے تین کے میں　　اگرچہ نائکہ ان کی بکا کی

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۸۹

۴. دھننا ، مجامعت کرنا (پلیٹس) .

۵. چھوڑنا ، فیر کرنا ، داغنا ، سر کرنا .

گولا بجانا .

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶

۶. مارنا ، پیٹنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[س : وادیت वादयत]

بُجانا

(ضم ب) ف م (قدیم) .

رک : بجھانا .

باڑیا کون شمشاد باغ مرا　　بجایا کھو کون چراغ مرا

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۶۷۶

بَجانہار/بَجانہارا

(فت ب ، سک ن) صف (قدیم) : ~ بجاونہار .

بجانے والا ، سازندہ ، بجایک .

تھے چھتیس باجے اسی ٹہار پر　　بجانہار موجود تھے کار گر

۱۶۳۸ مثنوی بہرام و بانو حسن (دکنی ادب کی تاریخ ، ۴۲)

کوئی اس کام کا اچھے گانہارا بجانہارا ، تو میرے پیر کا متجلس سو خدا کا مجلس کر جانے .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، ترجمہ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۷

[بجان ، بجانا (رک) سے + ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَجاو

(فت ب ، سک و) امذ ، (قدیم) .

بجنے یا بجائے جانے کی کیفیت .

ہوا تھا دل کے اوپر نفخ صور کے کا بجاو
سبھی تھے حال میں یکساں غریب و رانا راو

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۵۰

[بجنا (رک) سے]

بَجاوَنْہار

(فت ب ، و ، سک ن) صف (قدیم) .

سازندہ ، بجانے والا .

نہ او باجا نہ او بجاونہار　　نہ اونے ہے نہ ارچہ ہے نائی

۱۷۶۸ برھنی ، قربی ، ۵۸ پ

[بجاون ، بجانا (رک) سے + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بَجاوے خُنْیا ڈھولکی (کہ) مِیاں خَیر سے آئے

کہاوت .

(طنزاً) اس نااہل شخص کے لیے مستعمل جس کے ہاتھ سے اتفاقاً کوئی بڑا کام سرانجام پائے ، یا نکھٹو کو چھیڑنے کے لئے (نجم الامثال ، ۹۰) .

بِجائی

(کس ب) امث .

۱. کھیت میں بیج ڈالنے کا عمل ، تخم ریزی .

(ڈرل سے) گندم کی بجائی صحیح فاصلہ اور صحیح گہرائی پر ہوتی ہے .

۱۹۶۳ راہ عمل ، ۴۶

۲. بیج ڈالنے یا بوائی کرنے کی مزدوری .

ڈھائی ڈھائی سیر ناج بنام نہاد آکھت ، بجائی پاتے ہیں .

۱۸۲۶ کھیت کرم ، ۴۷

[بِج ، بیج (رک) کی تخفیف + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت]

بِجائِٹھ

(کس ب ، فت ی ، سک ٹھ) امذ ؛ ~ بجوٹھا ، بجیٹھ .

بازوؤں پر پہننے کا ایک زیور (پلیٹس) .

[ہ : بجائٹھ बिजायठ]

بَجایَک

(فت ب ، ی) صف .

بجانے والا ، بجنتری ، سازندہ .

ایک شام کو کوئی درجن نامی گرامی گایک اور بجایک . . . جمع ہو گئے .

۱۹۶۲ ماہنامہ 'ساقی' ، جولائی ، ۵۷

[ا : بجا ، بجانا (رک) سے + ا : یک ، لاحقۂ صفت]

بِجْبِجا

(کس ب ، سک ج ، کس ب) صف .

درخشاں ، چمکیلا .

اشک خوں آلود میرے اس قدر جاری ہوں آج
بجبجے لعلوں سے ہندستان بدخشاں ہو گیا

۱۷۳۲ دیوان زادہ حاتم ، ۳۶

[ا : بج (رک : بجل) کی تکرار + ا ، لاحقۂ صفت]

بِجبِجانا (کس ب ، سک ج ، کس ب) ف ل : ~ بِجّبِجا .

کسی گیلی چیز کا سڑ کر کھدبدانا ، اس کر خمیر کی طرح بلبلے اٹھنا ، کلبلانا .
دال کا خیال آیا تو دیکھا وہ سڑ کر بجبجا رہی تھی .
۱۹۴۴ ماہنامہ 'ساقی' ، جون ، ۴۲
[ا : بج بج ، حکایت الصوت + ا ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ مصدر]

بِج بِج کرنا محاورہ .

رک : بجبجانا .
دیگچی اتاری تو دیکھا کہ اس میں گندگی بج بج کر رہی ہے .
۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، ۴ اگست ، ۹

بَجَتر/بَجَتری (فت ب ، ج ، شد ت بفت) امذ .

باجا بجانے کا پیشہ کرنے والا ، بجنتری (رک) (پلیٹس) .

بَجَٹ (فت ب ، ج) امذ .

سال آئندہ کی آمد اور خرچ کا تخمینی حساب ، جس میں مختلف مدات کے تحت متوقع آمدنی مصارف اور بچت وغیرہ درج ہو ، میزانیہ ، موازنہ .
جس طریقے میں بجٹ حال پیش کیا گیا تھا اس کی نسبت اعتراض کیا .
۱۸۷۲ اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۱۳
گزشتہ چند سالوں میں امریکہ کی محنت کے بجٹ میں . . . اضافہ ہو گیا ہے .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۶۳
[انگ : Budget]

بَجِدْ (فت ب ، کس ج)

رک : ب (تحتی الفاظ) .

بَجَر (۱) (فت ب ، ج) امذ .

جوگیوں اور سادھوؤں کا لنگوٹ جس میں کپڑے کی بجائے تانبے کا پتر اور ڈوریوں کی جگہ زنجیر لگی ہوتی ہے .
وہ صاحب بجائے پاجامہ بجر یعنی لنگوٹ . . . رکھتے تھے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۱۵
[ہ : بجر वजर]

بَجَر (۲) (فت ب ، ج) صف .

بڑی ناف والا ، بڑی توند والا ، جس کا پیٹ باہر نکلا ہوا ہو ، جیسے ناف کی بیماری ہو (پلیٹس) .
[بجر (رک)]

بَجَر/بَجْر/بَجّر (فت ب ، ج/سک ج/شد ج بفت) .

(الف) صف .
۱. سخت ، مضبوط ، کڑا .

محبت کی بلا تو سخت مشکل ہے ولیکن منج
دے آسان ہو سینہ بجر کر دیکھتا ہوں تو
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۴
دکھ برہ کے کڑرے ہی بتے کچھ جو ہوے ہیں
بالفرض بجر ہیں تو اس آزار تے نازک
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۶۰
۲. بھاری ، بوجھل ، وزنی ، گراں ، جسیم (پلیٹس) .
۳. سست ، کاہل ، مٹھا ، ڈھیلا (پلیٹس) .
ہے اتنا چلنے میں بجر یہ بدذات نہیں ہاتھی صعوبت کی ہے یہ رات
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۷
۴. مشکل ، کٹھن ، دوبھر ، اجیرن ، دشوار .
گواہی شاہدی وغیرہ وغیرہ کے بجر جھگڑے کو چرخ چوں کر کے گھسیٹنا بدا ہے .
۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۴۷
۵. ضرب کے × نشان کی طرح کا (پلیٹس) .
(ب) امذ .
۱. بجلی ، صاعقہ .
حضور چور کا لیا بجر کا مارا دونوں برابر ہوتا ہے .
؟ آئینۂ سراغرسانی ، ۸۰
۲. ہندوؤں کے دیوتا اندر مہاراج کا وہ آتشیں بان جس کی مدد سے انہوں نے مہابھارت کی جنگ فتح کی تھی .
اس کے بڑے بڑے دانت اندر کے بجر کی طرح تیز تھے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۴
ایشور تمہاری تلواروں کو اندر کا بجر بنا دے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۳
۳. پتھر ، سخت پتھر .
عشق کرتے سو دیوانے ہیچ ہوڑ دل لگا توڑتے سو سخت دل بجر کوڑ .
۱۶۳۵ سب رس ، ۹۵
لاؤ میں اس کو آگ میں لے کر بیٹھ جاؤں میں تو بجر کی ہوں .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۱۱۶
(ج) امث .
۱. دو تلواروں کا جوڑا یا جوڑواں تلوار جس کے بیچ میں قبضہ اور دونوں طرف پھل ہوتے ہیں ہندو اس کو اندر دیوتا سے منسوب کرتے ہیں ، بعض مقامات پر سانپ کی شکل کی دو موہی تلوار کو کہتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۴۱) .
۲. ہیرا ، الماس .
کٹے رات بھور دمات دھن سات یکنگ
بجر کے دو پائے بجر کا پلنگ
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۸
[س : وجر (= سخت پتھر) वज्र]

ــــ آگھاٹ (ـــ فت ا) امذ .
۱. بجلی گرنے کی صورت حال ، برق افگنی (پلیٹس) .
۲. ناگہانی صدمہ یا مصیبت (پلیٹس) .
[بجر + آگھاٹ (رک)]

ـــ انگ/انگی (ـــ فت ا ، غنہ) صف .

سخت بدن والا ، مضبوط ، محنت کش ؛ ہنومان جی کا لقب (پلیٹس) .

ساحران غدار قطار در قطار بجرنگ بجرنگ کرتے ہوئے آتے ہیں .

١٩٠٠ طلسم نوخیز جمشیدی ، ١ : ٢٦٣

[بجر + انگ/انگی (رک)]

ـــ انگ بلی (ـــ فت ا ، غنہ ، فت ب)

(الف) صف .

وہ بہادر جس کا بدن مضبوط ہو (ماخوذ : پلیٹس) .

(ب) امذ .

ہنومان جی کا لقب (پلیٹس) .

وہ مسلمان ہے مار و ملیچھ کو . بجرنگ بلی !

١٩٥٠ میراث ، ٩٣

[بجر + انگ (رک) + بلی (رک)]

ـــ انگی (ـــ فت ب ، غنہ) امث .

تلک یا سیندور کا ضرب کی شکل کا ٹیکا (پلیٹس) .

[بجر + س : آنکیکا]

ـــ بٹو (ـــ فت ب ، شد ٹ ، و مع)

(الف) امذ .

١. کھجور کے خاندان کے ایک درخت کا کالا بیج جس کی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اس کو ریچھ کے بالوں میں پرو کر بچوں کو نظر گزر سے محفوظ رکھنے کے لیے دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٨).

٢. ایک قسم کا کھلونا جس کی آنکھیں بڑی بڑی اور چمکیلی ہوتی ہیں .

لکڑی کے چسنی اور جھنجھنے چٹوے بجر بٹو چسانے جاتے تھے .

١٩٢٧ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٢ ، ٢ : ٩

٣. ولایتی لوہے کی پھلیاں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٦) .

٤. ایک کھجور نما درخت (پلیٹس) .

(ب) صف .

جس کی خود کوئی رائے نہ ہو اور دوسروں کے اشاروں پر چلے ، کٹھ پتلی ، دوسروں کے ہاتھوں کا کھلونا .

مری سرکار کا الو نکل کر جا نہیں سکتا

کبھی ہندو بجر بٹو کبھی مسلم نظر بٹو

١٩١٣ بہارستان ، ظفر علی خان ، ٦٧٩

[بجر + بٹو (رک)]

ـــ بونگ (ـــ و مع مغ) امذ .

غیرمعمولی موٹا اور مضبوط قسم کا بانس جو چھپر کے بانڈے ، ڈولی یا پالکی کے ڈنڈے بنانے یا پاڑ باندھنے میں استعمال ہوتا ہے (ا پ و ، ١ : ١٠).

[بجر + بونگ (رک)]

ـــ بہرا/بہری (فت مع ب ، سک ہ) صف ، مذ / مث .

جو کچھ نہ سن سکے جیسے پتھر ، سخت گراں گوش .

یہ نئی کھلاڑی جو آئی تو ہیں خدا کی عنایت سے کانوں سے بجر بہری .

١٩١٥ سجاد حسین ، دھوکا ، ٥٨

[بجر + بہرا / بہری (رک)]

ـــ بھنگ (فت بھ ، غنہ) امذ .

تمباکو (پلیٹس) .

[بجر + بھنگ (رک)]

ـــ پات امذ .

بجلی کی کڑک ، بجلی گرنے کی صورت حال .

اگر اس سمے تیرے سر پر بھیانک سے بھیانک بجر پات ہوگا تو بھی تیرا دھیان نہ ٹوٹے گا .

١٩٣٠ بھگوت گیتا اردو ، ٩١

[بجر + پات (رک)]

ـــ پڑنا ف مر ل .

بجلی گرنا ، تباہ ہونا ، برباد ہونا (پلیٹس) .

ـــ پڑے فقرہ .

بد دعا ، بجلی گرے ، مرجائے ، تباہ ہو جائے (پلیٹس) .

ـــ جوگ (ـــ و مع) امذ .

(نجوم) جوگ کی ایک قسم جس میں پیدا ہونے والا بچہ نیک خصلت حسین اور عیاش ہوگا (کشاف النجوم ، ٥٥) .

[بجر + جوگ (رک)]

ـــ کٹ (ـــ کس ک) امذ .

١. سخت کیڑا (پلیٹس) .

٢. ایک قسم کا کیڑے کھانے والا جانور (پلیٹس) .

٣. لکڑی اور پتھر میں سوراخ کرنے والا ایک کیڑا (پلیٹس) .

[بجر + کٹ (رک)]

ـــ کی نیند (ـــ ی مع مغ) امث .

اتنی گہری نیند جو پتھر کی طرح ہے حس بنا دے .

اونی کیا بجر کی نیند ہے اے اٹھو بہن .

١٨٨٩ سیر کہسار ، ١ : ٢٢٩

ـــ کند (ـــ فت ک ، سک ن) امذ .

ہنڈے کی قسم کی گول بھورے رنگ کی ایک جڑ جس کا پودا کئی فٹ اونچا اور جس کا اچار لذیذ اور مفید ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ٧ : ١٣٦) .

[بجر + کند (رک)]

ـــ گرہ (ـــ فت گ ، سک ر) امث .

والا یا بالی جس میں دو موتی اور ان کے درمیان کوئی رنگین ایک بڑا ہو (ا پ و ، ٢ : ١٦) .

[بجر + گرہ (رک)]

ـــ ہڈی (ـــ فت ، شد ڈ) امث .

(سالوتری) وہ فاضل ہڈی جو گھوڑے کے اگلے پانو میں پیدا ہو جاتی ہے اور اسے لنگڑا کر دیتی ہے ، بیر ہڈی (زینت الخیل ، ۲۰)
[بجر + ہڈی (رک)]

بجرا (فت ب ، سک ج) امذ : ~ بجرہ .

۱. دریا میں سیر کرنے کی ایک خوشنما کشتی جو نیچے سے گول ہوتی ہے .
مغفرت کا بجرہ تجھا اک موج میں لیا سٹے کر کے گنہ کے اوج میں
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۰۵
رات کو روز بجرے پر دریا کی سیر کو نکلتی ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۳
ہر رات اپنے بجرے میں بیٹھ کر دجلے میں آتا ہے .
۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۷۵
۲. ایک قسم کی آتشبازی جس کی شکل چھوٹے جہاز سے مشابہ ہوتی ہے .
بیگم صاحبہ کو یہ بجرا بہت پسند آیا اس وقت سے . . . (قلعہ اور شہر دونوں جگہ بجرا چھوٹنے لگا .
۱۹۳۴ یہ دلی ہے ، ۲۵۷
۳. ارتھی ، ہندوؤں کا جنازہ دریا تک لے جانے کے لیے بجرے سے مشابہ بانسوں کا بنا ہوا خوبصورت ڈھانچا .
جب ٹھیک دوپہر ہوئی تو بجرا بنکر تیار ہو گیا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۱۲۰
۴. سامان لانے لیجانے کے لیے بجرے سے مشابہ ٹوکری یا کشتی .
اک پھول کا گیندوں کے منگا یار سے بجرا
دس من کا لیا ہار گندھا ہاتھ کا گجرا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۰
۵. باجرا (شبد ساگر ، ۷ : ۲۳۵۵) .

[س : وجر + ک : वज्र + क]

ـــ کنارے پر لگنا محاورہ .

کامیاب و بامراد ہونا مقصد حاصل ہونا .
چلے وہ باد مراد ہمدم جو بحر غم سے نکالے باہم
خوشی کے بجرے لگیں کنارے ادھر ہمارے ادھر تمہارے
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۹۳
اسی کا کنارے پہ بجرا لگا جو گمراہی و کجروی سے بچا
۱۹۰۵ محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ۱۷۸

بجرا (کس ب ، سک ج) امث .

بیج بونے کو تیار کی ہوئی کیاری جس میں ان پودوں کا بیج بکھیر کر بویا جائے جن کی پود پرورش ہونے پر کھیت یا چمن میں ترتیب سے لگائی جاتی ہے (اپ و ، ۴ : ۱۸) .
[ا : بیج ، بیج (رک) کی تخفیف + را ، لاحقۂ نسبت]

بجراگ (فت ب ، سک ج) امذ .

ہجر ، جدائی (شبد ساگر ، ۷ : ۲۳۵۵) .

[س : وجراگن वज्राग्नि]

بجراگی (۱) (فت ب ، سک ج) صف .

بجراگ (رک) کی صفت (شبد ساگر ، ۷ : ۲۳۵۵)

بجراگی (۲) (فت ب ، سک ج) امث .

بجلی (شبد ساگر ، ۷ : ۲۳۵۵) .
[رک : بجراگی (۱)]

بجری (۱) (فت ب ، سک ج) امث .

۱. باجرے کے برابر سنگریزے جو عموماً راستے پر بچھائے جاتے ہیں ، پتھر یا اینٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو تعمیری مسالے میں ڈالے جاتے ہیں .
آدمی خاص کر ہندوستانی کوئی اینٹوں یا بجری یا پتھروں کا چھکڑا تو ہے نہیں .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۲
۲. باریک اولے ، بارش یا برف کی پھوار .
رات موسلا دھار بارش کے بعد بجری پڑی تھی اور پھر برف .
۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۲۲۰
۳. لال کنکریلی مٹی جس سے سڑک کی پٹریاں بناتے ہیں اور کمہار ارتن رنگتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .
۴. باریک کتری ہوئی چھالیا (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .
۵. چھوٹا نمایشی کنگرہ جو قلعے وغیرہ کی دیواروں کے اوپری حصے میں برابر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بنایا جاتا ہے اور جس کی اوٹ میں گولیاں چلانے کے لیے کچھ جگہ چھوٹی رہتی ہے .
بجری کٹی کوٹ چھوں پاسا
۱۶۳۹ ملک محمد جائسی ، (شبد ساگر ، ۷ : ۲۳۵۶)
[۱ : بجر (۲) (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

بجری (۲) (فت ب ، سک ج) امث .

رک : بجریا (۱) .

بجری (کس ب ، سک ج) امث .

بجلی (رک) کا ایک قدیم تلفظ .
کہ اتنے میں وو رتھ سے نیچے اتری میں یوں جانا کہ چمکی آگے بجری
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۵۹

بجریا (۱) (فت ب ، ج ، سک ر) امث .

وہ انگوٹھی جس پر مثلث کی شکل بنی ہو اور اس کے بیچ میں ہیرا اور بغلیوں میں دوسری قسم کے نگ جڑے ہوں . اس قسم کی انگوٹھی بعض مقامات پر دولہا کو پہنائی جاتی ہے (اپ و ، ۴ : ۱۷) .
[بجری (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تانیث]

بجریا (۲) (فت ب ، ج ، سک ر) امث .

بجار (رک) کا اسم تصغیر .
توری سانوریا پتل کمریا جاؤ بجریا سنبھال کے
۱۹۰۷ مفید خوش ، ۹۱

ـــ لگنا محاورہ .

رک : بازار لگنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۵) .

بجریلا (فت ب ، سک ج ، ی مع) صف .

سنگریزوں سے بھرا ہوا ، بجری کا .

وہاں بھی بجریلے اور ریتلے پتھر کی نسبت زیادہ سخت قسم کی چٹانیں پائی جاتی ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۸۹

[بجری (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بجڑا (کس ب ، سک ج) امذ .

موٹا ملا جلا اناج .

اس بیچارے کی معمولی خوراک بجڑے کی روٹی تھی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۹

[بِجھرا (رک)]

بجُز (فت ب ، ضم ج) .

رک : ب (تحتی الفاظ) .

بجکنا (کس ب ، فت ج ، سک ک) ف ل .

رک : بھبھانا .

کوزوں میں ترے بجک رہا ہے اب تک
افسردۂ چادر روایات کہن

۱۹۴۶ سنبل و سلاسل ، ۱۹۹

[ا : بج + س : کر + نا ، علامت مصدر]

بجُلّا (فت ب ، ضم ج ، شد ل) امذ .

بازوؤں کا ایک زیور جو اوپری حصے میں پہنا جاتا ہے ، بازوبند (پلیٹس) .

[ا : بج ، بازو (رک) کی تخفیف + لا ، لاحقۂ صفت]

بجلی (۱) (کس ب ، سک ج) .

(الف) امث .

۱. وہ شعلہ نما چمکیلی لہر جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ، برق ، صاعقہ .

جھلک دیک بجلیاں کی زوار کی پراناں اڑی دھرتی سنسار کی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۸

دم بھر میں سر عرش گئے اور پھر آئے
بجلی میں کہاں گرمی رفتار نبیؐ

۱۸۴۲ محامد خاتم النبیین ، ۵۲

اس پر تمکو بجلی نے آ دبوچا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۰

۲. وہ برقی رو جو مقررہ اصول سے پیدا کی جاتی ہے اور اس سے روشنی اور وہ قوت و توانائی حاصل ہوتی ہے جس سے مشینیں وغیرہ چلتی ہیں .

بجلی کے وہ آفتاب نما چراغ جو شب تاریک کو اپنی ضیا سے مثل روز روشن کر دکھائیں . . . کسکو نصیب .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، ۳ ، ۸ : ۴۲

بجلی کی قوسی بھٹی میں سو فیصد سکریپ فولاد استعمال ہوتا ہے .

۱۹۷۲ فولاد سازی ، ۱۱

۳. کان کی لو میں پہننے کا ایک زیور .

پاؤں میں طلائی چھڑے کان کی لو میں ہیرے کی بجلی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۵

نالوں سے پھٹے جاتے ہیں کیوں کانوں کے پردے
بھاری نہ تو پتے ہیں نہ بجلی ہے نہ بالے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۶۳

۴. (کشتی) ایک داؤں کا نام جس میں پہلوان اپنا داہنا ہاتھ حریف کی گردن پر رکھ کر اپنی طرف کھینچتا ہے اور ساتھ ہی جھک کر حریف کی ران پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہوا داہنی طرف مڑ جاتا ہے جس سے حریف زمین پر چت گر جاتا ہے (رموز فن کشتی ، ۲۹) .

۵. (بانک و تیغ زنی) چودھویں کھائی کو بجلی کہتے ہیں . پہلے کھائی چار کی چل کر چوکا چلتے ہیں اور مختلف داؤں کرنے کے بعد سر پر سر اور انی پر انی مارتے ہیں (قوانین حرب و ضرب ، ۱۶۱) .

(ب) صف .

۱. نہایت پھرتیلا ، طرار ، چالاک (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹) .

[س : وِدیُت विद्युत + لی (= ر) لاحقہ تصغیر]

ـــ بالا امذ .

کان میں پہننے کی بجلی کی قسم کا ایک بالا جو عام طور سے سادہ ہوتا ہے اور کان کی لو میں بالے کی طرح لٹکتا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۷) .

[بجلی + بالا (رک)]

ـــ بچاو (– فت ب) امذ .

ایک نوکدار آلہ جو اونچی عمارات پر انھیں بجلی سے محفوظ رکھنے کے لیے لگایا جاتا ہے (پلیٹس) .

[بجلی + بچاو (رک)]

ـــ بسنت (– فت ب ، س ، سک ن) .

(الف) صف .

۱. پھرتیلا ، تیز چالاک ، ترت پھرت .

نہ اتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سست کہ مری جوں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸

۲. فتنہ پرداز ، فسادی ، آگ لگانے والی ، لڑاکا .

اس کی بجلی بسنت نند مالیہ ، اسکول میں انگریزی پڑھتی تھی .

۱۹۶۸ ہاوسنگ سوسائیٹی ، ۴۷

چھوٹی نند انگیا بند بڑی نند بجلی بسنت .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸

۳. خوفناک ، ڈراونا ، رعب والا (مخزن المحاورات ، ۱۴۴) .

(ب) امث .

۱. بسنت کے موسم کی بجلی جو بہت زور شور سے چمکتی ہے (پلیٹس) .

۲. جلی ہوئی لکڑی (پلیٹس) .

[بجلی + بسنت (رک)]

ـــ بل (– فت ب) امذ .

برقی طاقت (پلیٹس) .

[بجلی + بل (رک)]

— پڑنا محاورہ .

۱. بجلی کا شعلہ گرنا ، بجلی گرنے سے بھسم ہونا .

جوں لشکر شہر میں داخل ہوا . . . ایسی بجلی پڑی کہ آدھا شہر جل گیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۲

تڑپتا ہے جلن دل میں پڑی ہے دیکھتے جاؤ
نگاہ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

۲. سخت صدمہ پہنچنا ، آفت آنا ، مصیبت نازل ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۳) .

دائی ڈری کہ مبادا اس کے دل نازک پر بجلی پڑ جائے کھیل بگڑ جائے .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۳

— پڑو/پڑے فقرہ .

(بد دعا یا کوسنا) غارت ہو ، تباہ ہو .

سو اس شوم غازی ہو بجلی پڑو   بسرنا او جنگل جنم اوجڑو

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۲۰۹

نہ ساقی ہے نہ بادہ ہے نہ شیشہ ہے نہ ساغر ہے
پڑے اس ابر پر بجلی ہمیں کیا لطف ساون کا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۵۵

— ٹوٹ پڑنا محاورہ .

رک : بجلی پڑنا ؛ بجلی پڑے .

جان پر تو بہ کی ٹوٹیں بجلیاں   خوب برسی بجلیوں والی گھٹا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۲

یہ سنتا تھا کہ ملانوں کی جانوں پر بجلی ٹوٹ پڑی .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۹۱

— ٹوٹنا محاورہ .

رک : بجلی ٹوٹ پڑنا .

بجلی مضطر ہے کہ ٹوٹے کسی کاشانے پر
لکھ نہ دوں منتظر برق سیہ خانے پر

۱۹۲۷ نقوش مانی ، ۱۲۵

— ٹوٹے فقرہ .

رک : بجلی پڑے (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— جھالا امذ .

رک : بجلی ہالا (ا پ و ، ۲ : ۱۷) .

[بجلی + جھالا (رک)]

— چمک (— فت چ ، م) امث .

(بانک و تیغ زنی) سولھویں کھائی کا نام ہے اول جار کی کھائی کرتے ہیں اس کے بعد دوسرے داؤ (قوانین حرب و ضرب : ۱۰۵) .

[بجلی + چمک (رک)]

— چمکنا ف ل .

بادلوں کی رگڑ سے چمک نکلنا .

فراق یار میں بجلی نہیں چمکتی ہے   غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۰

— کا کاویا (— کس و) امذ .

بجلی سے گرم ہونے والا ٹانکا لگانے کا اوزار .

ٹانکا لگانے کے لیے ہمیشہ بجلی کا کاویا استعمال کیجیے .

۱۹۷۰ ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ۶۲

— کا کڑکا (— فت ک ، سک ڑ) امذ .

وہ زور دار آواز جو بجلی چمکنے کے فوراً بعد سنائی دیتی ہے ، کرج (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— کا گولا (— و مج) امذ .   وصی اللہ کھوکھر

کانچ کا بنا ہوا نازک حباب نما قمقمہ جس میں بجلی کا روشن ہونے والا تار محفوظ رہتا ہے ، بلب (ا پ و ، ۱ : ۱۹۰) .

— کانسی ہر پڑتی ہے کہاوت .

آفت غریبوں ہی پر آتی ہے ، نامور ہی پکڑے جاتے ہیں (نجم الامثال ، ۹۰) .

— کرنا ف ل .

(بانک و تیغ زنی) بجلی کا داؤ کرنا ، تیغ زنی میں چودھویں کھائی استعمال کرنا .

جس وقت حریف بجلی کرے تو یہ اپنی جانب پھر کے اپنے دونوں زانو اس کے ہاتھ پر رکھے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۸۲

— کڑک (— فت ک ، ڑ) امث .

(بنوٹ) بنوٹ کے سو ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ کا نام (عقل و شعور ، نظام ، ۴۲۸) .

[بجلی + کڑک (رک)]

— کڑکنا ف ل .

بادلوں کی رگڑ سے بجلی چمکنا اور کرج پیدا ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— کوندنا (— و لین مغ) ف ل .

بجلی چمکنا .

بجلی اک کوند گئی آنکھوں کے آگے تو کیا
بات کرتے کہ میں لب تشنۂ تقریر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۸

ــ کی تلوار (ــ فت ت ، سک ل) امث .

اس لوہے کی تلوار جس پر بجلی گری ہو ، نہایت تیز تلوار ، تیغ براں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۲) .

ــ کی رو (ــ و لین) امث .

وہ کہربائی لہر جو برقی توانائی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے .

ذرا پر چھو گئے اور بجلیوں کی رو ہوئی پیدا
خواص کہربا رکھتے ہیں کیا تنکے نشیمن کے

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۹

ــ کی کُپّی (ــ ضم ک ، شد پ) امث .

رک : بجلی کا گولا .

بجلی میں بڑی گرمائی ہوتی ہے جس کا تجربہ بجلی کی جلتی ہوئی کپی کو ہاتھ لگانے سے ہوسکتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موثر ، ۲۷

ــ کی لپک (ــ فت ل ، پ) امث .

بجلی کی چمک (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

ــ کے بالے امذ ، ج .

کان میں پہننے کے ایک قسم کے جڑاؤ بالے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

ــ گرانا محاورہ .

بجلی گرنا (رک) کا تعدیہ .

ابر رحمت سے تو محروم رہی کشت مری
گرتی بجلی ہی فلک تو نے گرائی ہوتی

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۶

توقعات کے خاتمے نے معصوم کے دل پر بجلی گرا دی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۹

ــ گرنا محاورہ .

۱. مصیبت نازل ہونا ، سخت اذیت پہنچنا .

ہم پر یہ بجلی گری کہ اماں . . . سدھاریں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۸

کم بخت پر نانیوں پر ایسی کیا بجلی گری کہ نوک دم بیچوے اٹھے رہے .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۹۲

۲. جل کر بھسم ہو جانا ، تباہ و برباد ہو جانا .

مسکرائے وہ اس ادا سے امیر میں تو سمجھا کہ اب گری بجلی

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۲۲۹

غیر پر بجلی گری اے دل لو میں خود جل بجھا
آہ آتشبار سے کمبخت کیا حاصل ہوا

۱۹۱۹ رعب ، ک : ۲۵

ــ گرے فقرہ .

بد دعا یا کوسنا ، رک : بجلی پڑو/پڑے .

ارے کون ہے تجھ پہ بجلی گرے یہ دھوتی اڑے اس پہ جھاڑو پڑے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۲

ــ گیر (ــ ی مع) امذ .

رک : بجلی بچاو .

بجلی کے اثرات سے عمارتوں کو بچانے کے لیے فرینکلن نے یہ تجویز کی کہ بجلی گیر استعمال کیے جائیں .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۶۹

[بجلی + ف گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ــ لگانا ف م .

مریض کے کسی عضو پر بجلی کی رو دوڑانا ، کسی زخم وغیرہ کو بجلی کی لہر سے داغنا یا جلانا .

دل کے معجون مرکب اک بنانے آئے ہیں
پیکر مفلوج میں بجلی لگانے آئے ہیں

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۴

ــ لَونکنا (ــ و لین مغ) ف ل .

بجلی چمکنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

ــ بالا امذ .

رک : بجلی بالا (ا پ و : ۱۷) .

[بجلی + بالا (رک)]

بِجلی (۲) (کس ب ، سک ج) .

۱. آم کی گٹھلی کا گودا .

برستی تھی دھوپ ان میں یوں پر گوڑی کہیے تو کہ آموں میں بجلی پڑی

۱۸۴۶ قصۂ اگر گل ، ۸۷

کیری کو چھول کر بجلی اس کی نکال ڈالیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۳

اف : پڑنا .

۲. (جنگلات) بانس کی ایک قسم جس سے چٹائیاں بنائی جاتی ہیں .

(چند) اقسام کے بانس چٹائیاں بنانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جس میں حسب ذیل قابل تذکرہ ہیں ٹل ڈا ، بجلی ، نال (وغیرہ) .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۲۷

[ہ : بجلی बिजली]

بجّم (فت ب ، ج) صف .

چپ ، خاموش ، ساکت (خوف یا تکان سے) ؛ ساکن ، بے حرکت ؛ دبکا ہوا ، سکڑا ہوا ؛ دیر کرنے والا (پلیٹس) .

[س : وندھین वन्ध्य]

بج مکھو (کس ب ، سک ج ، فت م ، شد کھ ، و مج) امذ .

بچوں کے ایک کھیل کا نام جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دو یا زیادہ لڑکے ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے "چلی چلی بج مکھو آئی" پاس والا لڑکا پوچھتا ہے "کہاں سے آئی اور کہاں گئی" دوسرا اس کا جواب دیتا ہے. جواب دینے میں خیال رکھنا پڑتا ہے کہ جگہ میں پور کا لفظ نہ ہو دونوں جگہوں کے نام ایک ہی حرف سے شروع ہوں ، بج مکھو کی سواری ، کھانا ، کپڑے ، زیور ، ماں باپ کے نام بھی اسی حرف سے شروع ہوں .

جو لڑکا بالکل صحیح جواب دیتا ہے وہ جیت جاتا ہے . ہارنے والے کو تمام کھلاڑی چپت لگاتے ہیں . اگر 'ہا ہا' یا 'چس چس' کہہ دے تو نجات مل جاتی ہے (کھیل بتیسی ، ۵۲) .

[مقامی]

بَجَن (فت ب ، ج) امذ .

بجنے کی کیفیت ، بجائے جانے کا عمل .

اس بانسری کا آن کے جس جا ہوا بجن
کیا جل پون نظیر پکھیرو و کیا ہرن
سب سننے والے کہہ اٹھے جے جے ہری ہری

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲۱۱

[۱ : بجنا (رک) سے]

بِجَن (کس ب ، فت ج) امث .

۱. رک : وجن (پلیٹس) .

۲. دریا کے کنارے کی دلدلی زمین جس میں مچھلیاں رہتی ہیں اور انڈے دیتی ہیں (اپ و ، ۳ : ۵۲) .

[س : وِجن विजन (= غیر آباد)]

ــــ کُھری (- ضم کھ) امث .

سخت کھال سے منڈھے ہوئے دو غدود جو جگالی کرنے والے جانوروں کے اوپر پیچھے کی طرف ٹخنے کے جوڑ سے ملے ہوئے ہوتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۸۰) .

[بجن + کھری (رک)]

بَجْنا (فت ب ، سک ج)

(الف) ف ل .

۱. بجانا (رک) کا لازم .

جب لگ چندر ہور سور کے بجتے ہے طاساں گھن اپر
بجتا اچھو تج دار انگے تب لگ بجنتر فتح کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۶

ہوئے ہم خواب میں لیتے تھے پڑے پاؤں کے
کھل گئی آنکھ بجے جب وہ چھڑے پاؤں کے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۵۱

موقع کی شہادت یہ تھی کہ شام کے نو بجنے کو تھے .

۱۹۲۴ افسانچے ، ۱۷۰

۲. آواز کی غیر موجودگی میں بھی کانوں میں بھنبھناہٹ کی سی آواز آنا (فرہنگ اثر) .

(ب) امذ .

جھنجھنا ، بچے کا ایک کھلونا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۶) .

بِجْنا (کس ب ، سک ج) امذ .

پنکھا (پلیٹس) .

[، : بجنا विजना]

بُجْنا (۱) (ضم ب ، سک ج) ف ل (قدیم) .

رک : بجھنا .

تس غول کے جیون آگ دے جاتے ہو بجتے
مشتاق صہبا ویسی پتاں آتے ہو جاتے

۱۵۱۱ مشتاق (رسالۂ اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۳۲)

ڈھنڈاتی ہے رضوان شاہ کو روز بجا نئیں ہے اس کے دروئے کا سوز

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۷۶

یا تجھے خشکی ہے پیدا در دماغ یا بجا ہے عقل کا تیرے چراغ

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۲۶۰

بُجْنا (۲) (ضم ب ، سک ج) ف م (قدیم) .

۱. بوجھنا (رک) کی تخفیف .

تج مکھ مس کا سکہ ہے عاشقاں کے دل منے
تا بج رقیباں چھوڑ کر دیکھیں کتب تقلید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۱

بُجْنا (۳) (ضم ب) امذ .

گندہ ساگجا کپڑا ، حیض کا لتا ، لیتھڑا .

شب کو منزل ہو کے تو جو مر گیا اے نفس شوم
اوس نے یہ بجنا دیا تجھ کو کفن کے واسطے

۱۸۳۰ امتحان رنگیں ، ۲۳

کہاں وہ کلپ کندی کی ہوئی پوشاک اور کہاں وہ جفتہ دار بھینچا ہوا بجنا .

۱۹۲۷ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۵ : ۹

[، : بجنا वजना]

بِجْناگ (کس ب ، سک ج) امث (قدیم) ؛ ~ بجناگ ، بچھناگ .

بچھناک ، ایک زہریلی اور مہلک دوا جو سانپ کے زہر کی طرح خطرناک ہے.

جھل آگ جھل بجناگ کوں سنبھال سکتا جھل کی آگ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۴

[س : وش विश (= زہر) + ناگ (رک)]

بَجَنْتَر/بَجَنْتَری (فت ب ، ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

(الف) صف .

سازندہ ، ساز بجانے والا .

تو ہی باجا تو ہی بجنتر تو ہی راگ تو ہی تار تو جنتر

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۹۷

بجنتر تا پڑاں جب ناچنے آئے عجائب دلربائی کے گتاں لائے

۱۷۳۱ نیہ درپن ، اردو شہ پارے ، ۲۸۷

نوبتیں بجتیں اور بجنترے سب جانے گانے بجانے خوش اس شب

۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۶۵

(ب) امذ .

۱. باجا ہر قسم کا ساز چاہے ہاتھ یا چوب سے بجایا جائے یا کسی اور طریقے سے .

بجائے سو بجنتر کیا کم آوے گا منج کون
ہمارا او ہے بجنتر کہ آوے غم تجھے آواز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۲

۲. رک : بجنتری محال (پلیٹس) .

[ہ : بجنتری वजन्तरी]

ــــ محال (ـــ فت م) امذ .

لوگوں کے رہنے کی جگہ ، کسبیوں کا محلہ ، چکلا (دریائے لطافت ، ۵۹) .

[بجنتر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + محال (رک)]

بجنس/بجنسہ (کس مع ب ، کس ج ، سک ن/کس مع س)

رک : بِ (تحتی الفاظ) .

بجنہار (ضم ب ، فت ج ، سک ن) صف (قدیم) .

بوجھنے والا ، تخمینے اور قرینے سے حقیقت حال دریافت کر لینے والا .

اگر جھوٹ سچ کتی بجنہار ہوے   ہنر عیب جو ہے سو اظہار ہوے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰۷

[ا : بجن = بوجن ، بوجھنا (رک) سے + ہار ، لاحقۂ صفت]

بجنی (فت ب ، سک ج) امث

شور ، غوغا ؛ لڑائی ، دنگا ، فساد (پلیٹس) .

[بجنا (رک) سے]

بجنیا (فت ب ، ج ، سک ن) امذ .

گویا ، بجنتری (پلیٹس) .

[ا : بجن ، بجنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت]

بِجّو (کس ب ، شد ج ، و مع) امذ .

۱. ایک بلّی سے کچھ چھوٹا مردار خوار جانور جو عموماً قبرستانوں میں رہتا ہے اور مردوں کو قبر سے نکال کر کھا جاتا ہے (اتنا سخت جان اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا ، (لاط) Ursus Indicus .

بیابانوں میں شیر بجو چیتا بھیڑیا جنگلی بکریاں لومڑی . . . اور جنگلی چوہے ہوتے ہیں .

۱۸۷۱ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۳ : ۹

یہ کون آرہا ہے ارے توبہ بجو   وہ کیا جانور ہے معاذ اللہ الر

۱۹۲۵ فلسفۂ اخلاق ، ۹۹

۲. چھوٹی چھوٹی آنکھوں اور سکڑے منھ کا آدمی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷) .

[ہ : بجو बिज्जु]

بَجوا (فت ب ، سک ج) امذ .

بازو (رک) کی تصغیر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۷) .

بِجْوا (کس ب سک ج) امذ .

(نباتیات) نشو و نما کی پہلی منزل میں داخل ہو جانے والا بیج جبکہ وہ اکھوے کی صورت اختیار کرلیتا ہے .

پندرہ مختلف اقسام کے درختوں اور جھاڑیوں کے بجوے ۔ . سڑک کے محفوظ کونے میں پائے جاتے ہیں .

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۳۵

[بج = بیج (رک) + ا : وا ، لاحقۂ تصغیر]

بجوٹی (فت ب ، و مج) امث .

بانجھ / بانجھو (رک) کا تابع ہے .

رنڈیوں کے یہاں اکثر بچہ پیدا نہیں ہوتا ، نگوڑی سدا بانجھ بجوٹی شیطان کی لنگوٹی ہی رہتی ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۸ : ۱۰

بجوٹھا (فت ب ، و لین) امذ .

ایک قسم کا زیور جس کو ہندو عورتیں بازو بند کی جگہ استعمال کرتی ہیں (پلیٹس) .

[بجو ، بازو (رک) + ا : ٹھا ، لاحقۂ ظرفیت]

بجورا (کس ب ، و مع) امذ : ~ بجورہ .

ایک لیموں جس کا درخت کاغذی لیموں کے درخت سے مشابہ ہے ، اترج ، ترنج .

اترج : بجورہ .

۱۵۳۷ ریاض الادویہ ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵)

قلمی سفید کو عرق لیموے بجورۂ ترش میں خوب باریک پیس کر حروف پر اس کو پھیریں .

۱۸۷۳ ارژنگ چین ، ۲۲

بجورے کے زرد چھلکوں کو چنبیلی یا تل کے یا کسی اور تیل میں بھگو کر دھوپ میں رکھدیتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۲۲

[بیج (رک) + اورا ، لاحقۂ صفت]

بجورنا (کس ب ، و مع) ف م : ~ بچورنا .

انگلیوں کی مدد سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، توڑنا ، ملنا ، مل کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

اسکا بدن ایک میلے چیتھڑے سے پونچھا ، مٹھے میں بجور کر بجوڑے کی روٹی کھانے کو دی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۰

[بچورنا (رک)]

بجوڑ (۱) (کس ب ، و مج) صف (قدیم) .

جس کا مد مقابل اور جوڑ نہ ہو ، بے مثل .

بجوڑ حسن میں ہے کر تول تیرے تیج بجوڑ
ہوے دنیا میں جہاں تک تجھے مل کے جوڑے سب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۵

[ا : ب (۲) معنی نمبر ۲ (رک) + جوڑ (رک)]

بجوڑنا
(فت ب ، و مج) ف م .

۱. مارنا ، اس طرح مارنا کہ ضرب کی آواز نکلے .

الٹے پاؤں آ کر سب کھوج لیکر غلام اور بیٹی کو خوب بجوڑیا .
۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۷

غنچے نے لی دہن کی جو اس سے نکل گئی
باد بہار منہ پہ طمانچہ بجوڑ کے
۱۸۷۸ سخن بیمثال ، ۱۲۲

۲. چھپانا ، ڈھکنا (پلیٹس) .

۳. مجامعت کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹) .

[ہ : بجوڑنا वजोड़ना]

بجوگ
(کس ب ، و مج) .

(الف) امث .

۱. نحوست ، منحوس ستاروں کا برا اثر ، بدنصیبی ، بدطالعی .

مدت کے بعد بہزار خرابی وہ ملا تھا ، ایسا بجوگ پڑا کہ پھر جدا ہو گیا .
۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۵۲

اس بچے پہ یہ بجوگ کیا ہے کاہن آخر یہ روگ کیا ہے
۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنون ، ۱۱

۲. وبال ، مصیبت ، بپتا ، حادثہ .

کیا بجوگ پڑا کہ تیرا آنا اس جنگل و بر میں ہوا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۳

مغرب کو اپنی مادی طاقت پر اتنا گھمنڈ ہو گیا ہے کہ وہ اس کے لیے بجوگ بن گیا ہے .
۱۹۵۶ وادھا رنگ محل ، ۱۲

۳. ہجر ، جدائی ، تفرقہ .

جب ان کا بجوگ . . . ہوتا ہے تب دکھ ہوتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳

سچ ہے کہ پیتم کے بجوگ کا صدمہ سجنی کے لیے زیادہ غمناک ہوتا ہے .
۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۹۸

۴. نقصان ، محروسی ، موت (پلیٹس) .

اف : پڑنا .

(ب) صف .

علیحدہ ، الگ ، جدا (پلیٹس) .

[س : ویوگ वियोग = جدائی (و + یوگ)]

بجوگی/بجوگیا
(کس ب ، و مج / سک گ) امذ .

اپنے محبوب سے جدا شدہ شخص ؛ کمبخت یا بدبخت آدمی (پلیٹس) .

[بجوگ (رک) + ی/یا ، لاحقۂ نسبت]

بجوّیا
(فت ب ، سک ج ، فت و ، شد ی) صف .

بجانے والا ، سازندہ ، بجنتر .

گوّیے بجوّیے بڑے بڑے نایک عمدہ عمدہ اور سکری راگوں کو سیکھتے تھے .
۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۹۲

گوّیے بجوّیے وغیرہ ملازمت سے برطرف کر دیے گئے .
۱۹۱۲ محل خانۂ شاہی ، ۱۱۸

[بج ، رک : بجنا + ا ، و یا ، لاحقۂ صفت]

بجّہ
(فت ب ، شد ج بفت) امذ .

جبڑے چاک کرنے چھوڑنے پینڈھنے اور پھونکنے کا عمل : اتنی برخوری کہ پیٹ پھٹنے لگے (پلیٹس) .

[س : ویدہ व्यध]

بُجَہرا
(ضم ب ، فت مج ج ، سک ہ) امذ : ~ بجھیرا .

۱. کرم پانی کا کنگرا (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

۲. ایک خاص وضع کا سرپوش جو پانی کے گھڑوں پر رکھتے ہیں .

گھڑونجی پر دو کورے کورے گھڑے رکھے ہیں ان پر بجھیرے ڈھکے ہیں .
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۷۲

[ہ : بجھرا वजहरा]

بجَئی (۱)
(کس ب ، فت ج) صف .

فتح کرنے والا ، فاتح (پلیٹس) .

[س : وجے विजय (= فتح)]

بجَئی (۲)
(کس ب ، فت ج) امث .

وہ غلہ جو بیج کے لیے کاشتکار خریدتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[بیج (رک) سے]

بجی تو بجائی نہیں توڑ کھائی
کہاوت .

اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو کسی چیز کو ضائع نہ ہونے دے اور ہر طرح اسے اپنے کام میں لائے .

ہم تو خود غرض لوگ ہیں بجی تو بجائی نہیں تو توڑ کھائی .
۱۹۴۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۵۷

بِجّی
(فت ب ، شد ج) امذ .

بجار (= بازار) کی تصغیر .

چلو بھئی گھم گھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بجی لے چلیں .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۵

بجے
(کس ب ، ی لین) امث .

فتح ، جیت .

سادھو اب ہم نے سمدر تک رگ بجے کیا ہے اور ہماری جیت ہوئی ہے .
۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۲۲۲

استر بدیا میں بھی پانڈوں نے ہی بجے پائی .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا (اردو) ، ۲

[س : وجے विजय (= فتح)]

— دسمی (— فت د ، سک س) امث .

۱. آسن شکل پکش کی دسویں جو رام چندر جی کی فتح کا دن ہے (پلیٹس) .

۲. کسی مہینے کی دسویں جو اتوار کو واقع ہو (پلیٹس) .

[بجے + دسمی (= دس)]

— کرنا

ف مر ؛ محاورہ .

فتح کرنا ، تسخیر کرنا ، (قلعہ وغیرہ) ، مطیع کرنا ؛ فتح میں مشغول ہونا (پلیٹس) .

بجے (فت ب) ظرف زمان .

بجنے پر ، (ساعت یا وقت) گزرنے پر .

تراس ہو من مار کر چلا اور تین پہر رات بجے اپنی فوج میں آپہنچا .

۱۸۰۱ مادھونل ، ۹۷

چار بجے چولہے سلگتے کڑاہیاں چڑھتیں .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۳۲

[ا : بجنا (رک) ے]

بجیا (فت ب ، ج ، شد ی) صف .

بجانے والا ، سازندہ .

ایسا تھا بانسری کے بجیا کا بانکپن
کیا کیا کہوں میں کشن کنھیا کا بانکپن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۳

یلدرم نے اسے اردو کا بنسری بجیا اور اسلام کا شہنائی نواز کہہ کر مخاطب کیا .

۱۹۶۷ ماہنامہ 'ساقی'، مارچ ، ۵۰

[ا : بجانا (رک) ے]

بجیا (فت ب ، سک ج) امث .

باجی (رک) کی تصغیر .

خیر اپنی بجیا سے کہہ دینا اس کمبخت ہوٹل میں آ کر مجھ سے مل جائیں .

۱۹۵۸ ہوس چراغ ہیں پروانے ، ۳۳

بجیا (کس ب ، سک ج) امث .

(آبکاری) بھنگ (ا پ و ، ۷ : ۹۰) .

[س : وِجیا विजया]

بجیٹھ (کس ب ، ی لین) امذ .

بازو بند (پلیٹس) .

[ب : بجیٹھ बिजैठ]

بجیلا (کس ب ، ی لین) صف .

۱. وہ اراضی جس میں بیج کثرت سے اُگے ہوئے (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

۲. بیجوں سے بھرا ہوا ، بیج والا پھل (پلیٹس ؛ وضع اصطلاحات ، ۱۲۱) .

[بیج (رک) + ا : پلا ، لاحقۂ نسبت]

بجھ (ضم ب ، سک ج) امث

رک : بوجھ جس کی یہ تخفیف ہے .

بر جا ہے گر اہل ہوس طالب نہیں مجھ شعر کے
جن کوں سخن کی بجھ نہیں ان کو سخن سے کیا غرض

۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۷

— بجھول (— ضم ب ، فت ج ، شد و بفت) امث .

اہیلی (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲ ؛ پلیٹس) .

[بجھ + بجھول (رک)]

بجھا (فت ب) امذ .

وہ نم ارتن جس میں گھاس اگ آتی ہو (پلیٹس) .

[س : بندھیک वन्ध्यक]

بجھا (ضم ب) صف .

افسردہ ، مکدر اور بے خواہش .

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸

یہ سب آہیں ہیں اے صیاد بلبل کے بجھے دل کی
ہوائے سرد کے جھونکے جو آتے ہیں گلستاں میں

۱۹۰۵ در شہوار ، ۶۱

[بجھنا (رک) ے]

— پانی امذ .

(آب برآری) وہ پانی جس میں لوہے یا سونے کا ٹکڑا آگ میں سرخ کر کے ٹھنڈا کیا گیا ہو اور بطور دوا پیا جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۵۷) .

[بجھا + پانی (رک)]

— چونا (— و مع) امذ .

مقررہ طریقے کے مطابق پانی میں حل کی ہوئی چونے کی ڈلی (قب : چونا بجھانا) .

اب یہ کیلشیم ہائیڈرایٹ ہو گیا جو عام طور سے بجھا چونا کہلاتا ہے .

۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۶۲

[بجھا + چونا (رک)]

بجھا (۱) (فت ب ، شد جھ) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں کی مٹی پانی سے ملکر ایسی لعاب دار ہو جائے کہ اس میں سے نکلنا مشکل ہو ، دلدل (۱۸۴۹ ماخوذ : کھیت کرم ۱۱۶) .

۲. کچھار (پلیٹس) .

[س : بندھیک वन्ध्यक]

بَجّھا (۲) (فت ب ، شد جھ) صف .

(قصاب) خراب ، برا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۴۹) .

[غالباً . : بجھرا (رک)]

بُجھارت (ضم ب ، فت ر) امث .

۱. بوجھنے کے قابل بات ، معما ، پہیلی ؛ استعارۃً .

اک امی ایک ٹھوکر سے کرے سو فلسفی پیدا
نہ بوجھا فلسفہ اس کو یہ اک ایسی بجھارت تھی

بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۳۲ ۱۹۱۴

۲. حساب فہمی ، حساب کا تصفیہ (نوراللغات ۱ : ۵۷۳) .

۳. زمین سے متعلق حساب کتاب کا رجسٹر .

پٹواری کے سمن میں ہدایت ہونی چاہیے کہ وہ . . . بجھارت و کھیوٹ اپنے ساتھ لاوے .

ایکٹ ۱۹ ، ۹۴ ۱۸۷۴

[بوجھنا (رک) سے]

بُجھالی (ضم ب) امث .

ایک بڑی چھری سے اڑا خنجرنما خمدار ہتھیار ، قرولی .

قاتل نے اسے بجھالی سے قتل کیا تھا .

سراغ رسان عاشق ، ۱۸ ۱۹۱۹

[رک : بھجالی]

بَجھانا (فت ب) ف م .

پھانسنا ، جال میں پھنسانا ، پکڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹) .

سن تیار ہوا صیادوں نے اسے بٹا اور چڑیا بجھانے کا جال بنا لیا .

جوہراخلاق ، ۳۲ ۱۸۴۵

[س : بندھیہ बन्धय]

بُجھانا (۱) (ضم ب) ف م ؛ ~ بجھاؤنا .

۱. کسی جلتی سلگتی یا تپتی ہوئی چیز کو سرد کرنا ، سوزش کو دور کرنا آگ کو ٹھنڈا کرنا ؛ استعارۃً .

جہاں جانان بسے وس دیس جاؤں
اری میں آگ تن من کی بجھاؤں

افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۲ ۱۶۲۵

بجھا اے بے وفا پانی سوں اپنی مہربانی کے
دہکتا دل منیں میرے ترے غم کا انگارا ہے

دیوان آبرو (۱) ، ۵۹ ۱۷۱۸

اکبر میں واری عابد بیمار کو بچاؤ
عباس گھر کو آگ لگی ہے بجھانے آؤ

شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۲۷ ۱۹۱۴

۲. بھڑکتے ہوئے جذبے اشتعال یا طلب وغیرہ کو فرو کرنا .

کیا بجھائے گا مرے دل کی لگی وہ شعلہ رو
دوڑتا ہے جو لگا کے آگ پانی کے لیے

دیوان اشرف ، ۲۴۶ ۱۷۳۶

پانی نہ پیا اور نہ تلوار چلائی
خود پیاس بجھائی نہ لگی دل کی بجھائی

مرثیۂ خادم (خادم حسین) ، ۹ ۱۸۲۱

اچھی زندگی کی اشتہا بجھانے کے علاوہ اور دوسری بہت سی چیزوں پر منحصر ہے .

ہماری غذا ، پیش لفظ ، ج ۱۹۴۱

۳. پژمردہ کرنا ، افسردہ کرنا ، حوصلہ پست کرنا ، مایوس و مضمحل کرنا (دل طبیعت وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

دامن ناز حسن نے سنتے ہی دل بجھا دیا
تیرگی حیات کو عشق نے جگمگا دیا

شبنمستان ، ۴۴ ۱۹۴۰

۴. چراغ شمع وغیرہ کو گل کرنا .

پس دیوا بجھایا تو دیوا اکٹ کہتن کہیا نہ جائے .

کلمۃالحقائق ، ۴۲ ۱۵۸۲

کیوں تم پہ مری وجہ سے اس جنگ میں آنچ آئے
او شمع بجھا دی جیسے جانا ہو چلا جائے

مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۵ ۱۹۲۸

۵. (i) پتھر جلتی ہوئی لکڑی یا کسی دھات کو آگ میں لال کر کے پانی میں ڈالنا (کسی طبی ضرورت کے لیے).

جلتی ہوئی لکڑی اینٹ لوہا یا چاندی وغیرہ کو سرخ کرکے پانی میں ڈال کر بجھانے سے بھی پانی صاف ہو جاتا ہے .

کلیات علم طب ، ۱ : ۲۱۰ ۱۸۸۲

سونے سے بجھایا ہوا پانی پلایا جائے تو زیادہ مناسب ہے .

حمیات احامیہ ، ۵۱۰ ۱۹۲۳

(ii) زہر کے پانی میں کسی ہتھیار کو گرم کر کے غوطہ دینا (تاکہ زہر کا اثر اس میں آجائے) .

پڑ گیا ہے اس کے ابرو کا مرے اشکوں میں عکس
آکے تلواریں بجھا کیھہ دے کوئی حداد سے

دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۸ ۱۸۱۶

عمیر نے گھر آکر تلوار زہر میں بجھائی اور مدینے پہنچا .

سیرت‌النبی ، ۱ : ۳۱۰ ۱۹۱۱

(iii) ہتھیار کو گرم کر کے کسی عرق میں غوطہ دینا (صیقل کے لیے) ، آب دینا ، پانی بھرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۵۷۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

(iv) تیزاب وغیرہ کو کسی گیلی چیز میں ڈالنا (اس کی تاثیر بدلنے کے لیے) .

کھاری نمک . . گائے کے گوبر میں بجھاتے ہیں .

مجمع‌الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۸ ۱۸۴۵

۶. گنجفے وغیرہ میں سر پتا پاس نہ رہنے کی حالت میں اپنے پتوں کو اندر کرنا اور دوسرے فریق سے ایک پتا مانگنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ : ۱ : ۳۶۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

۷. سبزی یا ترکاری کو برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھانا تاکہ اس کا پانی خشک ہوجائے ، جیسے : دو سیر لوکی تھی تم نے تیز آنچ پر کھینچ کھینچ کر سب بجھا کر رکھ دی اب اتنے سارے لوگ روٹی کاہے سے کھائیں گے .

۸. ماند کردینا ، دبا دینا ، ختم کردینا .

جرأت کے دعویداروں نے دعوے بجھا دیے کل مدعی گواہ صفائی بنا دیے

مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۰ ۱۸۶۰

۹. سکون دے دینا (پلیٹس) .

۱۰. مختلف الفاظ کے ساتھ ترکیب پا کر سیاق و سباق کے اعتبار سے خاص خاص معانی میں مستعمل ، جیسے : چونا بجھانا ، (کسی کا) چراغ بجھانا ، لگانا بجھانا ، تیور بجھانا وغیرہ ایسے سب مرکبات اپنی اپنی جگہ پر مندرج ہیں .

[س : وِیندیتِ व्यन्दयति]

بُجھانا (۲)

(ضم ب) ف م ؛ ~ بوجھانا .

۱. سمجھانا ، ذہن میں اتارنا .

یہ سجاد کے دل کے جلنے کی قدر   نہیں بوجھتی شمع اس کو بجھاو

۱۷۵۰؟   سجاد (نکات الشعرا ، ۶۹)

تونے ہم کو قرآن و حدیث سے اپنی توحید کو بجھایا .

۱۸۲۸   نصیحۃ المسلمین ، ۱۰

ڈاکٹر تاثیر نے سمجھایا بجھایا مگر اقبال کا یہ گناہ معاف نہ ہوسکا .

۱۹۶۴   تعصبات ، ۴۷

۲. معما یا پہیلی حل کرنا ، پہیلی کے طور پر گول گول بات کرنا .

جواب تو نہیں ملتا مجھے سوالوں کا
ادھر ادھر کی پہیلی بجھائی جاتی ہے

۱۹۴۲   اعجاز نوح ، ۲۲۰

۳. اطلاع دینا ، بتانا ، توضیح کرنا (پلیٹس) .

[س : بُدھیہ बुध्य]

بُجھاو

(ضم ب ، سک و) امذ .

بجھانے کا عمل ، بجھانے کے عمل کی تاثیر .

ابروے قاتل بجھا ہے زہر میں   پوچھتے کیا ہو بجھاو اس تیغ کا

؟   ناصر (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۲)

[بجھاو ، بجھانا (۱) (رک) سے]

— دینا

محاورہ .

رک : بجھانا (۱) نمبر ۵ .

تانبے کے پترے کو ایک سو دفعہ گائے کے پیشاب میں بجھاو دیں .

۱۹۲۷   سلک الدرر ، ۲۰۸

بَجھاوٹ

(ضم ب ، فت و) امذ ؛ ~ بھیجاوٹ .

(تعمیر) دو تختوں کے درمیان درز بند جوڑ یعنی ایسا جوڑ جس کے دونوں حصوں میں باہمی گرفت کے لیے پکڑ بنی ہوئی ہو تا کہ وہ آپس میں پیوست ہوجائیں (اب و ، ۱ : ۲۲) .

[بُجھانا (رک) سے]

بُجھاونا

(ضم ب ، سک و) ف م .

رک : بجھانا (۱) .

پانی میں جو ترنگیں چلتی ہیں سو یہ ترنگیں نہیں چلتیں دلبر کی برہ سے جو عاشق جلتا ہے تس کے مانوں بجھاونے کے واسطے ترنگیں اٹھتی ہیں .

۱۷۴۶   قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۳

بُجھاوَنہار/بُجھاوَنہارا

(ضم ب ، فت و ، سک ن) صف .

بجھانے والا ، شعلے کو ٹھنڈا کرنے والا .

آگ جلاونہار بجھاونہارا جل ہے   کرن کراونہار وہی آروپ اجل ہے

۱۵۵۲   گنج شریف ، ۱۸۰

[بجھاون ، بجھاونا (رک) سے + ۱: ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بُجھائی (۱)

(ضم ب) امث .

جلتی ہوئی چیز یا بھڑکتے ہوئے جذبے کو ٹھنڈا کرنے کا عمل (ماخوذ : پلیٹس) .

[بُجھائی ، بُجھانا (۱) (رک)]

بُجھائی (۲)

(ضم ب) امث .

دریافت اور معلوم کرنے سکھانے تعلیم دینے کا عمل (پلیٹس) .

[بُجھائی ، بُجھانا (۲) (رک) سے]

بُجھائی (۳)

(ضم ب) امث .

بوجھ کرانے کا عمل ، لدائی .

انگریز کے جہاز نے کانٹان میں پہنچکر چینی اور سونٹ کی بجھائی کی .

۱۸۲۸   تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۹۶

[بوجھ (رک) + ۱ ، اتصال + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

بُجھایا

(ضم ب) صف .

بجھانا (۱) سے صفت ، ترکیب میں مستعمل .

— پانی

امذ .

بجھا پانی (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

[بجھایا + پانی (رک)]

— چُونا

(— و مع) امذ .

بجھا چونا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

[بجھایا + چونا (رک)]

بُجھبُجھول

(ضم ب ، سک جھ ، ضم ب ، فت جھ ، شد و بفت) امث .

رک : بُجھ (تحتی الفاظ) .

بُجھّر

(ضم ب ، شد جھ بفت) صف .

بھاری ، وزنی .

ٹھڈوں کے دونوں سروں کو پتلا اور درمیانی سروں کو موٹا رکھا جاتا ہے ورنہ پتنگ اڑتے وقت بجھر رہتا ہے .

۱۹۴۴   یہ دل ہے ، یوسف بخاری ، ۳۷۳

[غالباً بوجھ (رک) سے]

بِجھرا

(کس ب ، سک جھ) امذ ؛ ~ بجھڑا .

(لفظاً) ملا ہوا ، (مراداً) گیہوں جوار چنا جو مسور کا مخلوط غلہ ، گوچنی .

اس کا بدن ایک میلے چیتھڑے سے پونچھا ، منھ میں بجھرو کر بجھڑے کی روٹی کھانے کو دی .

۱۹۴۴   رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۰

[س : بِجَّر (رک)]

بِجھَرنا (کس ب ، فت جھ ، سک ر) ف ل (قدیم) .

بانی کا رسنا .

نین منگل متا جھرتا بجھرتا کلول اس لٹ کنڈی کی چت سوں کرتا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۷

[بِجر (رک) + نا ، علامت مصدر]

بِجھکانا (کس ب ، سک جھ) ف م ؛ ~ بچکانا .

ڈرانا ، خوف دلانا ، پراساں کرنا (پلیٹس) .

[س : بھیہ + چکت भय + चकित + ۱ : نا ، علامت مصدر]

بُجھکّڑ (ضم ب ، جھ ، شد ک بفت) صف .

(طنزیہ) معاملات کو خوب سمجھنے والا ، دانا ، عقل کل (قب : لال بجھکڑ) .

سبوں ایک سے ایک بجھکڑ تھے مگر لال بجھکڑ اکھیے بابو ہی نکلے ؛
۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۱۸

[بوجھ (رک) + کڑ ، لاحقۂ تکبیر]

بِجھکنا (کس ب ، فت جھ ، سک ک) ف ل ؛ ~ بچکنا .

بجھکانا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

بِجھگاہ (کس ب ، سک جھ) امذ .

کالی ہانڈی جو چڑیوں کے ڈرانے کے لیے کھیتوں میں لکڑی پر اوندھی لٹکا دیتے ہیں ، جانوروں کو ڈرانے کا پتلا جو کھیت میں رکھا جاتا ہے ، بِھج کاک ، بیجا (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[ہ : بجھگاہ विघ्नगाह]

بِجھلی (کس ب ، سک جھ) امث (قدیم) .

بجلی (رک) ، برق ، صاعقہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی) .

بَجھنا (فت ب ، سک جھ) ف ل .

پھنسنا ، پھندے میں پھنسنا ، قابو میں آنا ، گرفتار ہونا (پلیٹس) .

[س : بندھیہ + انیین वन्ध्य + आनयिं]

بُجھنا (۱) (ضم ب ، سک جھ) ف ل .

بجھانا (۱) (رک) کا لازم .

اتنا کوئی نہیں کہ خبر اس کی آکے لے
کب سے بجھا پڑا ہے چراغ مزار دل

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۱۶

بچوں کے بلکنے پر ان کو جھڑکتے . . . اور ایک آدھ تھپڑ مار دیتے تو وہ کتنے بجھ جاتے .
۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۲۴

بُجھنا (۲) (ضم ب ، سک جھ) .

(الف) ف ل .
بوجھا جانا ، پہیلی وغیرہ کا سمجھ میں آنا (پلیٹس) .
(ب) ف ل .
رک : بوجھنا (پلیٹس) .

بُجھَنگ (ضم ب ، فت جھ ، غنہ) صف .

بجھنگے (رک) کی طرح کالا کلوٹا .

دوڑے تیر اور کنٹھے لے اس رات کالے کالے بجھنگ جیوں جنات
۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۴۹

[رک : بھُجنگ]

بُجھَنگا (ضم ب ، فت جھ ، غنہ) امذ .

کویل سے مشابہ ایک سیاہ رنگ پرندہ جو روایۃً صدقے کر کے چھوڑ دیا جاتا ہے .

چڑیمار سے بجھنگا لے اپنے اوپر سے صدقے کر کے چھوڑ دیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۹

[رک : بھُجنگا]

بُجھوتا (ضم ب ، و لین) امذ .

(قانون) سالانہ حساب کا اوسط جو بٹواری گانو کے مالکوں سے کرتے ہیں ، دیہی ملکیت کا گوشوارہ ، حساب (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۴۷) .

[ہ : بجھونتا वज्झोन्ता]

بَجھَوٹ (فت ب ، سک جھ ، فت و) امذ .

۱. بغیر بالی کا ڈنٹھل ، خالی ڈالی (پلیٹس) .

۲. بانجھ عورت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۷) .

۳. کائے بھینس یا کوئی جانور جس کے بچہ نہ ہوتا ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۷) .

[س : بندھیہ + ونت वन्ध्य + वत्सत]

بُجھَوّل (ضم ب ، فت جھ ، شد و بفت) امث .

پہیلی ، چیستاں ، معما (فرہنگ ، ۱ : ۳۶۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .
قب : بجھ بجھول .

[بجھ ، بوجھ (رک) کی تخفیف + ول ، لاحقۂ اسمیت]

بُجھونتا (ضم ب ، و لین مغ) امذ .

رک : بجھوتا (پلیٹس) .

بِجھونیا (کس ب ، و مج ، سک ن) امذ .

بھارت میں ضلع جونپور کے راجپوتوں کی ایک گوت (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بجھونیا विझोनिया]

بِجھوہی (کس ب ، و مج) امث (قدیم) .

فراق ، جدائی ، ہجر .

نئیں کئی دھرم دھاری جو کہے سمجھا کے پشم کر
کہ دکھیا کوں بجھوہی سوں اتا بیزار کرنا کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۸

[بجوگ (رک)]

بُجھی (ضم ب) صف ، مث .

بجھا (رک) کی تانیث ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آگ امث .

دبا ہوا شعلۂ شوق یا آتش عداوت ، فتنہ وغیرہ .

دیکھنا پھر وہی شر ہم سے اور ان سے ہوگا
لوگ آندھی ہیں بجھی آگ کے بھڑکانے کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۰

[بجھی + آگ (رک)]

ـــ آواز امث .

نہایت ہلکی اور دھیمی آواز (جس سے نقاہت اور مایوسی ظاہر ہو) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[بجھی + آواز (رک)]

ـــ بُجھی (ـ ضم ب) صف .

بجھی (رک) کی تکرار (طبیعت وغیرہ کے لیے مستعمل) .

عاشق کی بپتا کذائی یہ ہوتی ہے کہ وحشت و پریشانی کا مجسمہ ، وہی طبیعت بجھی بجھی .

۱۹۶۲ غالب کون ہے ، ۱۴۳

[بجھی + بجھی]

ـــ طَبیعَت (فت ط ، ی مع ، فت ع) امث .

دل و دماغ پر افسردگی کی کیفیت (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[بجھی + طبیعت (رک)]

بُجھیرا (ضم ب ، ی مع) امذ ؛ ~ بجھرا .

۱. لکڑی یا تانبے وغیرہ کی چھوٹی گھڑونچی جس پر عموماً صراحی رکھتے ہیں ، لکن .

ابھی صبح کے خروج کو صراحیاں آبدار خانے سے نکال کر بجھیروں پر دھری ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۰

۲. رک : بجھرا .

سیودان پر گھڑا رکھا تھا بجھیرا ڈھکا تھا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۴۳

[بجھرا (رک)]

بُجھیل/بُجھیل (ضم مج ب ، ی لین/ضم ب ، سک جھ ، فت ی) صف ، امذ .

لدا ہوا ، بھاری ، لدو یا بوجھ اٹھانے والا جانور وغیرہ ، حمال ، (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳ ؛ پلیٹس) .

[ا : بجھ . بوجھ (رک) یل ، لاحقۂ وصفی]

بَچ (۱) (فت ب) امث .

۱. ایک تلخ ذائقے کی جڑ جو دوا میں استعمال ہوتی ہے ، ایرسا ، بیخ ایرسا ، وچ ، (لاطینی) Acorus clamus odoratus .

کندرو کا پھل عقل زائل کرتا ہے اور بچ عقل زیادہ کرتی ہے .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۴۴

زنجبیل ، بچ . . . شہد میں ملا کر تازہ سونف کے پانی میں استعمال کریں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۰۶

[س : وچ वच]

بَچ (۲) (فت ب) امذ .

۲. بھارت میں جوالور کے راجپوتوں کی ایک ادنیٰ ذات (پلیٹس) .

[ا : بچ वच]

بَچ (۳) (فت ب) امث .

ایک قسم کی وزن میں بہت ہلکی لکڑی .

آج ہمکو اجسام کی ثقل و خفت نکالنے کا طریقہ تعلیم فرمانا جو پانی سے ہلکے اور اس پر تیرتے ہیں جیسی بچ کی لکڑی .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۸

[غالباً انگ : برچ Birch]

بَچ (۴) (فت ب) امذ (قدیم) .

بچہ کی تخفیف (عموماً کچ (کچھ کی تخفیف) کے ساتھ مستعمل ، بچے کچے .

تھوڑے دنوں کے بعد سنیا تو کیا کہ میرے بچ کچ بڑا راستہ پکڑے .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۵۷

ـــ پَن (فت پ) امذ .

رک : بچپن .

ـــ کَچ (ـ فت ک) امذ (قدیم) .

رک : بچ (۴) (پلیٹس) .

بَچ (۵) (فت ب) امذ .

بچن (رک) کی تخفیف (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۱) .

ـــ پالَن (ـ فت ل) امذ .

بات کی بچ (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۱) .

[بچ + پالن ، پالنا (رک) سے]

بَچ (۶) (فت ب)

بچنا (رک) سے فعل امر اور ترکیبات میں مستعمل ، جیسے : بچ جانا ، بچ رہنا ، بچ نکلنا وغیرہ .

ـــ بَچا کَر (ـــ فت ب) م ف .

۱. چھپ کر ، دیکھنے والوں کی نظر سے اوجھل ہو کر ، جان بچا کر .

امتحان تیغ جفا کا جو انھیں ہو منظور
بچ بچا کر ابھی ٹل جاتے ہیں ٹلنے والے

۱۸۷۸   گلزار داغ ، ۱۹۷

۲. ضروری خرچ کرنے کے بعد ، لے دے کر .

ـــ بَچاو (فت ب) امذ .

بچنے بچانے کا عمل (پلیٹس) .

[بچ + بچاو (رک)]

ـــ بُرے جَما آندھی آئی کہاوت .

آفت آنے سے پہلے اس کا بچاو کرنا ضروری ہے ، مصیبت آنے والی ہے انتظام کرلو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۱) .

ـــ کر/کے فعل معطوف کا جزو اول .

اپنی حفاظت کر کے ، محتاط رہ کر ، جیسے بچ کے چلنا ، بچ کے قدم رکھنا .

بچ کے چیونٹی سے گزر پیل سے چاہے جو نجات
جو عمل یاں ہے سو دیکھے ہے مکافات کی راہ

۱۷۹۵   قائم ، د ، ۱۳۲

کون بچ کے نگہ ہوش ربا سے نکلے   صید کیا پنجۂ صیاد قضا سے نکلے

۱۸۸۴   مرزا انس ، د ، ۸۰

پھیلے ہوئے ہیں ہر طرف دام فریب بچ کے چل
معنی اعتبار بن صورت اعتبار کیا

۱۹۲۱   انوار ، علی اختر ، ۲۲

ـــ کھیلنا محاورہ .

(شطرنج) اپنے مہرے کی حفاظت کرتے ہوئے چال چلنا : خود کو بچاتے ہوئے کام کرنا .

بیچ میں موذی کے مت آ اک ذرا بچ کھیل تو
آشنائی پر نہ جا اے مرد احمق سانپ کی

۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۱۳۶

عشق میں ہم نے کی تھی سر بازی   بچ گئی جان خوب بچ کھیلے

۱۹۰۵   یادگار داغ ، ۱۷۵

بِچ (کس ب) م ف (قدیم) .

بیچ (رک) کا قدیم تلفظ .

شہ ہات منے جام سو جمجاہ دیکھو
بکڑے اپس سورج کوں بچ ماہ دیکھو

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۰

ـــ بِچاو (کس ب) امذ .

بیچ میں پڑ کر دو جھگڑنے والوں میں مصالحت کرانے یا انھیں ہٹا دینے کا عمل (پلیٹس) .

[رک : بیچ + بچاو (رک)]

ـــ کَنّا (ـــ فت ک ، شد ن) امذ .

(سنگار) کان کے سوراخ کے مقابل تکونی شکل کا چھوٹا سا پردہ جس سے بوقت ضرورت کان کے سوراخ کو بند کرلیتے ہیں بعض ہندو اس پردے کی نوک کو چھدوا لیتے اور اس میں بالی یا بندا پہنتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۸۷) .

[رک : بِچکنّا]

بَچا (۱) (فت ب) امذ .

رک : بچہ جس کی یہ تخفیف ہے .

یک سال کا دینا بچا   چالیس ہے بیلاں اگر

۱۶۳۵   تحفۃ المومنین ، ۳۲

داراں منے یک جوات سچا تھا   تس پاس یک اونٹ کا بچا تھا

۱۷۰۰   من لگن ، ۶۷

ہوگی کب تک بچا خبرداری   چور جاتے رہے کہ اندھیاری

۱۸۰۲   نقلیات ، ۳۵

۲. مردک ، بچو (تحقیر کے لیے) .

چلا ڈرتا جو آگے کو تو پھر وہ ہنس کے یوں بولا
اڑا کر مفت نظارے بچا اب تم الگے ٹلئے

۱۸۳۰   نظیر ، ک ، ۵۹

بہت تم ہو بد ذات کیوں اے بچا   بھلا تم سے کس نے کہا اے چچا

۱۹۲۸   مرقع لیلٰی مجنوں ، ۲۰

بَچا (۲) (فت ب) .

(الف) صف .

باقی ، محفوظ ، بچا ہوا .

کہتے تھے آبرو مری آج اے خدا رہے
بہ جائے سب لہو پہ یہ پانی بچا رہے

۱۸۷۵   مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۲

(ب) م ف .

بچا کر ، الگ رہ کر .

اور ہندو جس قدر ہیں خوانخواہ   سو بچا رشتے کو وہ کرتے ہیں بیاہ

۱۸۱۴   حکایات رنگیں ، ۲۸

[بچنا (رک) سے]

ـــ بَچا (ـــ فت ب) صف ، م ف .

الگ الگ ، دور دور .

نپولین نے اس سفیر کی خاطر کی لیکن ذرا اس سے بچا بچا رہا .

۱۹۰۷   نپولین اعظم ، ۳ : ۲۲۹

[بچا (۲) کی تکرار]

ـــ بچایا (ـــ فت ب) صف .

باقی ماندہ ، جو استعمال کے بعد بچ رہا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[بچا + بچایا ، بچانا (رک) سے]

ـــ بچو کر (ـــ فت ب ، و مع ، فت ک) م ف .

بہت مشکل سے بس انداز کر کے .

پچھلے مہینے میں تم نے ان کو کچھ نہ بھیجا مگر اسی خرچ میں سے بچا بچو کر میں نے ان کے یہ دس روپئے نکال لیے

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۵۱

[بچا + بچو ، تابع + کر (رک)]

ـــ پا امذ .

بچانے کا عمل ، بچاو ، نجات ، فرار (پلیٹس) .

[بچا + ا : پا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کر/کے فعل معطوفہ کا جزو اول .

بچ کر (رک) کا تعدیہ .

خوب لکھا ہے یہ بیخود نے بھی انصاف یہ ہے
غالب و ذوق کے سہروں سے بچا کر سہرا

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۱۵

ـــ کھچا (ـــ ضم کھ) صف ، م ف .

استعمال کے بعد جو کچھ بچ رہے ، باقی ماندہ ، رہا سہا .

عورتیں . . . اپنی بکریوں کو پانی پینے سے روکتی تھیں کہ مرد لوگ پہلے پلا لیں . . . تو ہم بچا کھچا پلا لیں گے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۲

وہ اپنی بیوی کا بچا کھچا زیور لے کر . . . بمبئی روانہ ہو جاتا ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۶۸

[بچا + کھچا ، تابع]

بُچا (۱) (ضم ب ، شد چ) صف .

"کن کٹا ، چھوٹے کانوں والا" (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[بوچا (رک)]

بُچا (۲) (ضم ب ، شد چ) امذ .

ٹکڑا ، قطعہ .

ایک گوشت کا بڑا بچا ہے جس کو عمدہ مصالحہ لگا کر تندور کی تیز آنچ پر سینک کر پکایا ہے .

۱۹۲۶ بیان الحج ، مسعود احمد ، ۱۳

[(: بوچرا बोचरा (= ٹکڑا کیا ہوا)]

ـــ دینا محاورہ .

ٹہوکا دینا ، آہستہ سے انگوٹھا مارنا ؛ منہ لگانا .

کوئی بچا کسی کو دے ہر بار کوئی دکھے رہی ، کہے پکار پکار

۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۱۲۱

بِچار (کس ب) امذ .

۱. (i) سوچ ، فکر ، غور .

غواصی میں تو بسری نیں ہوں اس من کے سنگاتی کوں
وو بسریا منج کوں کیوں ہے سو بڑا دل پر بچار آیا

۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۱۰۲

گو رخ لاچار ہوتی ہے اور اس بچار میں ہے کہ کس طرح میں اندر جاؤں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۳

تسکین روح جس میں وہ بیخودی سی طاری
ایسا بچار جس پر قربان ہوشیاری

۱۹۲۲ اسرار ، ۱۰۲

(ii) تحقیق ، تفتیش ، امتحان (پلیٹس) .

۲. (i) قیاس ، تخمینہ ، اندازہ ، اٹکل .

نبی کی صفت بہوت ہے بے شمار سکت کیا دھروں ہور بولوں بچار

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲

کہا ساتھ ہیں ہم کرو یوں بچار

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۱۷۱

(ii) (کاشتکاری) کھڑے کھیت کی پیداوار کا اندازہ (ا پ و ، ۶۰ : ۱۸) .

۳. (i) عقل و دانش ، علم و فہم ، سمجھ ، تمیز .

دیکھیا جو بچار کی نہیں ٹھار او بچار کسوں آپنا کیا یار

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۹

انہوں نے جاتے ہی ایسا منتر مارا کہ سب بچار بھلا دیئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۶۷

(ii) دور اندیشی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷) .

(iii) نقطۂ نگاہ ، خیال ، لحاظ .

وہاں تو بڑے بھلے کا بوجھ بچار ہوئے گا ، برا ہوئے گا سو . . . خواری ہوئے گا

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۶

پیدا ہوئی دل میں اس قدر کد ذاتوں کے بچار کی نہ تھی حد

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۱۳

۴. وہ معلومات جو نجوم جفر یا رمل وغیرہ کے مقررہ حساب سے دریافت ہوں ، زائچہ .

ستاروں کی گردش سے یوں بچار میں ٹھہرتا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۶

تو بتائیے جو کچھ آپ کے بچار میں آیا ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۱۶

۵. رائے ، صلاح ، تبادلۂ خیالات ، مشورہ .

تمہیں سب جنے مل کرو یک بچار جوتس رام کا سیر کاٹیں پچھاڑ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۱

حضرت کے یار جتو سوں حضرت کرتے تھے بچار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

۶. (ہندو) غیبت ، بد گوئی .

بیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرے ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۷. بحث مباحثہ ، نزاع (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

۸. مختلف لفظوں کے ساتھ مل کر سیاق و سباق کے مطابق مختلف معنوں میں مستعمل ، جیسے : دھرم کا بچار ، قول کا بچار (= مذہب یا بات کی پاسداری) ، دینے کا بچار (= عطا و بخشش کی غرض یا مقصد) وغیرہ .

[س : وچار विचार (= غور کرنا)]

ـــ اَنگُت
(ـ فت ا ، ضم ن ، فت گ) امذ .

(فلسفہ) ابھیاس کی مختلف صورتوں میں سے ایک صورت جس میں آٹھ چیزوں مثلاً برکرت ، مہتت ، اہنکار وغیرہ میں سے کسی ایک چیز کا تصور کیا جائے (ترجمہ آئین اکبری ، فدا علی : ۱۵۴) .

[بچار + س: اَنگُت इङ्गित अनगत یا اِنگِت]

ـــ آنا
محاورہ .

خیال ظاہر کرکے یا کہہ کے چلا آنا .

صبا آہستہ جا کچھ کان میں گل کے بچار آئی
کہ ہر غنچہ کا جیب و پیرہن کر تار تار آئی

۱۸۸۰ عشق ، د ، ۹۳

ـــ لینا
محاورہ .

فیصلہ کر لینا ، غور و فکر کے بعد طے کر لینا ، ارادہ کر لینا .

غرض میر صاحب نے تو اسی وقت سے بیٹی کا دینا بچار لیا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۲

ـــ میں نکلنا
ف ل .

نجوم رمل وغیرہ کے ذریعے معلوم ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۶) .

ـــ وان
صف .

مفکر ، دانشور ، عالی دماغ .

جو منشیہ بچاروان ہیں وہ سب کچھ سمجھنے کے کارن دکھوں سے نہیں گھبرائے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۲

[بچار + ا: وان ، لاحقۂ صفت]

بِچارا
(کس ب) : ~ بچارو (و مج) .

رک : بے چارہ جس کا یہ عوامی تلفظ ہے .

تج نین کی تاب تھے کہ طور جل سرمہ ہوا
کیوں کمر باندے بچارا دل تمارے گھور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱

داغ ہے تاباں علیہ الرحمہ کا چھاتی پہ میر
ہو نجات اس کو بچارا ہم سے بھی تھا آشنا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۶

نہیں اب اتنا بھی ظلم اچھا رہے پریشان کب تک احمق
جب آپ کا لطف ہے سبھی پر تو کیوں ہے محروم وہ بچارہ

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۲۲

بِچارَت
(کس ب ، ر) امذ (قدیم) .

۱. خیال ، تصور .

میرا سو عیب ڈھانکو اے مے سوں بھیگے کپڑے
ار پاک دامن آہی ہمنا بچارت آیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴

۲. مقصود ، طے شدہ امر جس کا قصد یا ارادہ کیا جائے (پلیٹس) .

۳. سوچ بچار ، دھیان (پلیٹس) .

[س : وچارت विचारत]

بِچارَک
(کس ب ، فت ر) .

(الف) صف .

سوچنے والا ، غور کرنے والا ؛ بحث و تفتیش کرنے والا ، قابل بحث (ماخوذ : پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۴۰) .

(ب) امذ .

منصف (پلیٹس) .

[س : وچارک विचारक]

بِچارْنا
(کس ب ، سک ر) ف م .

۱. سوچنا ، غور کرنا ، دور اندیشی پر عمل کرنا .

لگی سو اس محبت کوں یکایک کیوں بچھے کھینچوں
کہ چارا منج نہیں دستا جیسوں جتنا بچارے ہی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۱

اور اک ایک پیچھے سدھارا وہیں ۔ نہ کچھ حال میرا بچارا وہیں

۱۸۴۴ مثنوی اپورب کشن ، ۶۸

اب کوئی ایسا جتن بچاریے کہ اس پری کو شیشے میں اتاریے .

۱۹۰۰ قتل نظیر ، ۳۱

۲. سمجھنا ، تحقیق و تفتیش کرنا .

خوب بہ کتے بچار ۔ چودہ گھاٹ اوس برس ہزار

۱۵۷۸ خوب ترنگ ، خوب بہ چشتی (پنجاب میں اردو ، ۱۷۰)

آپ لوگ خوب سوچ بچار کے اس کا جواب تحریر فرما کر . . احسان فرمائیے .

۱۸۹۶ مکتوبات شاد ، ۱۹

متر کو یہ شترو سمجھے ، وہ شترو کو متر بچارے
کال کہاں نند لال کہاں یہ دھرم پرے وہ جنم سدھارے

۱۹۱۱ بھولا پیار ، ۳۵

۳. اندازہ لگانا ، انکل سے دریافت کرنا ، آنکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰ ؛ پلیٹس) .

سرکار جی ہی جی میں کچھ بچار رہے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ ، اختر حسین رائے پوری) ، ۶۲

۴. خیال کرنا ، تصور کرنا .

مے کو جی میں بچارتے ہیں ۔ ہم گھور میں شراب اتارتے ہیں

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۱۹

۵. نجوم یا رمل کے حساب سے حکم لگانا ، ستاروں کی چال یا اشکال سے نیک و بد معلوم کرنا .

آیا تھا رات دل کو چرانے شگن بچار
وہ برہمن کا حق میں ہمارے ہوا ڈکیت

۱۷۱۹ دیوان زادۂ حاتم ، ۵۲

پنڈت جی ہم میں ان میں بھلا کیسی بنے گی
بوتھی کو اپنی کھو لیے کچھ تو بچاریے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۱

پنڈت جوتشی نے سفر کی نیک مہورت بچار دی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۹۹

۶. طے کرنا ، فیصلہ کرنا ، ارادہ کرنا .

وہ تو کچھ ایسی ہی مجبوری ہے کہ ان لوگوں نے مجھ سے نچوڑنا بچارا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۳

۷. (ہندو) غیبت یا بدگوئی کرنا .

بیٹھ پیچھے کیوں بچار کرے ہے .

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰ ۱۸۸۸

۸. 'بچار' کے جملہ معانی اور مواقع استعمال میں بطور فعل مستعمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[س : وچار विचार]

بِچارُو (کس ب ، و مع) صف .

رک : بچارک (پلیٹس) .

[س : وچار + آک विचार + उक]

بِچارُو (کس ب ، و مج) صف .

بچارا (رک) .

ایک شیخ جی ہیں . . . مجھے راستہ گلی میں مل جاتے ہیں بچارو پوچھنے لگتے ہیں امیرن اچھی ہو .

سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۷ ۱۹۱۵

بِچارہ (کس ب ، فت ر) صف .

رک : بچارا (پلیٹس) .

بِچاری (کس ب) صف ، مث .

بچارا (رک) کی تانیث .

جوے بچاری سن کر ڈر چپ رہی یوں صبر پکڑ

نوسرہار (۱اردو ادب، ۶ ، ۲ : ۶۲) ۱۵۰۲

اس ہمسر بے وارث اندوہ کی ماری کا

اس دختر بے مشفق نادان بچاری کا

میر ، ک ، ۱۳۱۰ ۱۸۱۰

فرصت کے اوقات میں بچاری اردو کا مرثیہ پڑھتے ہیں .

ادب و لسانیات ، ۲۸۱ ۱۹۷۰

بِچاریہ (کس ب ، سک ر ، فت ی) صف .

رک : بچارک (پلیٹس) .

[س : وچاریہ विचार्य]

بِچالا (کس ب) امذ .

گوشہ (کونا کے ساتھ مستعمل) .

شکیلہ بیگم بولائی جا رہی تھیں وہ اپنا آپا لیے کونوں بچالوں میں دبکی پھرتیں .

ماہنامہ ، قانون ، اپریل ، ۳۲ ۱۹۶۸

[غالباً بیچ (= اندر) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت]

بِچالی (کس ب) امث .

۱. (i) وہ گھاس جو گھوڑوں کے تھان پر بچھائی جاتی ہے تا کہ وہ کیچڑ پانی سے محفوظ رہیں .

بچالی . . . وہ گھاس ہوتی ہے جو گھوڑوں کے تھان پر انہیں کیچڑ پانی سے بچانے کے لیے بچھا دی جاتی ہے .

اردو کا روپ ، ۳۵۰ ۱۹۷۱

(ii) تھان کے اطراف بکھری ہوئی اور روندی ہوئی گھاس جو گھوڑے کے کھانے سے بچ رہی ہو (ا پ و ، ۵ : ۷) .

۲. بستر ، بچھونا (پلیٹس) .

[ا : بچالی विचाली]

بَچاں (فت ب) امذ (قدیم) .

بچا (= بچہ) کی جمع .

پنجے سات شیراں سوں شیری کیا بچاں سات اس کے دلیری کیا

خاور نامہ ، ۶۶۹ ۱۶۴۹

بَچانا (فت ب) ف م .

بچنا (رک) کا تعدیہ .

بچھا کر دام زلفوں کا نگہ شرم کہتی ہے

بچانا طائر دل اب بنے تسخیر پھرتی ہے

دیوان عیش دہلوی ، ۱۹۶ ۱۷۸۲

منہ دیکھ کے بانو کا سخن لب پہ یہ لائے

کیا ضعف و نقاہت ہے خدا اس کو بچائے

انیس ، مراثی ، ۱ : ۶ : ۲۸ ۱۸۷۴

او دشمن جانی اب کون بچائے گا زندگانی .

آغا حشر ، اسیر حرص ، ۲۵ ۱۹۳۵

ــــ بچُونا (ــــ فت ب ، و مع) ف م .

بچانا کا تابع .

پچھلے مہینے میں تم نے ان کو کچھ بھیجا مگر اسی خرچ میں سے بچا بچو کر میں نے ان کو یہ دس روپے نکال دیے .

سراب مغرب ، ۵۱ ۱۹۱۸

. . . بِچانا (کس ب) ف م .

بیچنا (رک) کا تابع .

نئی زبان کے لوگوں کے آنے سے سودا سلف لینے دینے بیچنے بچانے میں دقت پڑنے لگی .

تذکرۂ اہل دہلی ، ۵ ۱۸۴۶

بِچانس (فت ب ، کس مع ن) امث .

بانس (پلیٹس) .

[بچن (رک)]

بَچاو (فت ب ، سک و) امذ .

۱. بچنے کا عمل ، اجتناب .

اب اور اصلوں کو سنو اور ذرا ہوش کرو اور بچاو اختیار کرو .

تقویٰ ، ۵ ۱۸۵۲

۲. (i) تحفظ ، حفاظت ، محفوظ رہنے کی صورت حال .

ساقی بغیر جام کے جی کا بچاو نئیں
جیوں فیل مست آوے ہے ابر سیہ چلا

؟۱۷۵۰ میر سجاد (نکات الشعرا ، ۶۱)

کہا اس سے بچاو کیونکر ہو   بولے غصے کے وقت غصہ نہ ہو

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۸

گردن اور کندھوں کی طرف سے اس قدر نیچا ہے کہ گردن اور کندھوں کا بچاو ہو سکے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۹

(ii) دفاع .

اس کے تیر کا بچاو ہے اس کے تیر کا بچاو ہی نہیں .

۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳

بھولا تو داو او عل بند   اب سوچ بچاو او عل بند

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۲

پی اے ایف کے اسکوئیڈرن ایڈر . . . نے اس بچاو مہم میں کام کیا .

۱۹۶۷ روزنامہ 'جنگ' ، ۲۶ جولائی ، ۸

(iii) بچت .

اجازت صرف ان کی نسبت ملے گی جو عدالت کے نزدیک واسطے انصاف یا بچاو خرچ کے ضروری ہوں .

۱۹۰۸ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۴۷

۳. نجات ، رہائی ، چھٹکارا .

جب مدعی نے دیکھا کہ اب کسی طرح بچاو نہیں ہے تو اس نے کہا واقعہ میں اپنے دعوے میں . . . کاذب نہیں ہوں .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۹۴

ایسے نازک وقت میں ذرا بھی غفلت ہوئی تو بچاو کی کوئی صورت باقی نہ رہے گی .

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۱۶۶

۴. حفاظت کی جگہ ، جاے پناہ .

جب سردیاں جاتی ہیں اور گرمیاں آتی ہیں تو خدا کی ہر مخلوق سورج سے بچاو ڈھونڈتی ہے .

۱۹۲۶ کل کائنات بیتی ، ۳

۵. عذر معذرت ، صفائی (جو کسی الزام یا خطرے سے بچنے کے لیے ہو) .

ایک شب اعظم علی خاں معتمد الدولہ سے چھپ کر اپنے بچاو کے واسطے . . . حاضر ہوئے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۰۴

۶. حیلہ ، بہانہ ، پہلوتہی ، ٹالم ٹول (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ا : بچانا (رک) سے]

بچاوا

(فت ب) امذ .

رک : بچاو .

جتنے کام کی ضرورت پڑی کلوں نے اتنی ہی محنت کا بچاوا کر دیا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۶۳

[بچاو + ا : ا ، لاحقۂ اسمیت]

بچاونا

(فت ب ، سک و) ف م (قدیم) .

بچانا (رک) .

نظر خدا پر کرتی ہے اور کہتی ہے کہ اے حق تعالیٰ اس وقت میں تو ہی بچاونے والا ہے .

۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۰

بچپن/بچپنا

(فت ب ، سک چ ، فت پ) امذ .

۱. کم سنی ، لڑکپن .

بچپن میں جو زباں سے کہا تھا کیا وہ کام
جس وقت رن میں ٹوٹ پڑی شہ پہ فوج شام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱

بچپنا ہے برے اشکوں سے جو رخ چھوڑتے ہیں
دودھ کے دانت ابھی شبنم کے نہیں ٹوٹے ہیں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۹۹

۲. نادانی ، ناسمجھی .

پیر و مرشد نے کیا قوم میں بچپن پیدا
وہ یہ سمجھے تھے کہ ہو جائے گا جوبن پیدا

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۷۶

[ا : بچ (= بچہ) + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا

محاورہ .

بچوں کی طرح شرارتیں کرنا ، نادانی کی باتیں کرنا .

دل ہزاروں توڑ کر پھینکے کھلونے کی طرح
اس نے طفلی میں کیا بچپن تو یہ بچپن کیا

۱۹۰۲ اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۷)

بچت

(فت ب ، ج) .

(الف) امث .

۱. بچنے باقی رہنے ضائع نہ ہونے یا محفوظ رہنے کی صورت حال .

اپنی کمائی کی بچت کی یہی صورت ہے کہ سونے چاندی کی صورت میں اس کو رکھیں .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۱۳۹

۲. کفایت ، کم خرچ ہونے کی صورت .

میں آپ کا خیرخواہ ہوں ، جس بات میں آپ کی کفایت اور بچت ہو مجھے بدل و جان منظور ہے .

۱۸۹۳ نشتر ، ۵

ریلوے سے واسطہ ایک گماشتہ بچت کا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۴۰

۳. فائدہ ، نفع .

جس بنج میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۴. تحفظ ، بچاو .

گر زبردست سے بچت چاہو   زیر دستوں پہ تم کرو الطاف

۱۹۲۵ فلسفۂ اخلاق ، ۳۶

(ب) صف .

باقی ماندہ ، بچا ہوا ، جو کچھ صرف کر کے رہ گیا ہو .

ہمیشہ آمدنی سے کچھ بچا کر جمع کرنا چاہیے تا کہ یہ بچت ہم کو محتاجی سے بچائے .

۱۸۸۵؟ تعلیم الاخلاق ، ۹۵

ہم کو جو کچھ اسکول میں ناشتہ کے لیے ملتا تھا یہ اس کی بچت تھی.

۱۹۱۸ مراری دادا ، ۱۳

[بچنا (رک) سے]

بِچِتّر (کس ب ، چ ، شد ت بفت) صف (قدیم) .

۱. تصویر میں رنگ بھرنے والا ، مصور .

بچتر ہوں ، چتر چترنا میرا کام ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۶

۲. رنگ برنگ ، رنگ رنگ کا ، طرح طرح کا .

نپٹ دھیان یک دل سوں دھرنے لگیا
بچتر چتروں چترنے لگیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

[س : وچتر विचित्र]

بِچِتْر (کس ب ، چ ، سک ت) صف

عجیب و غریب ، نادر ، حیرت انگیز ، خوش نما .

مکلل تھیاں زر و زیور میں ساریاں
بچتر ، بے بدل ، چنچل و ناریاں

۱۷۱۴ ابن جعفر ، تتمہ پھولبن ، سہ ماہی اردو ، ۴۲ ، ۲ : ۲۲

طرح طرح کی بچتر رچنا ایسے آتما میں استھت ہے .

۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۹

[س : وچتر विचित्र]

بَچْتی (فت ب ، سک چ) امث .

۱. رک : بچت (پالیسی) .

۲. تلچھٹ جو استعمال کے بعد بچ جائے (انگلش اینڈ ہندوستانی تکنیکل ٹرمز ، ۸۵) .

بِچَرْنا (۱) (کس ب ، فت چ ، سک ر) ف ل .

۱. رک : بچلنا (پالیسی) .

۲. ادھر ادھر پھرنا ، مٹر گشتی کرنا .

خوب بچرے وہ دشت و جنگل میں نہ ملے جو کہ بزنس و منگل میں

۱۸۵۵ بھگت مال ، تلسی رام ، ۲۳۹

شرم آتی نہیں تجکو بھی لکشن ہیں راجا کے
بدل کر رنگ گرگٹ کی طرح بن میں بچرتا ہے

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۲۰۸

بِچَرْنا (۲) (کس ب ، فت چ ، سک ر) ف م .

۱. رک : بچارنا ، وضاحت سے بیان کرنا .

یہ کیا بیوار ہے سو سگل بچر کر بول .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۰

۲. کھولنا ، چننا ، تلاش کرنا .

نئیں بات میری سنتی تو تیری خوشی ہشیار ہو
بچروں گی ہو مایا تری جیوں روئی پنجتا ہے نداف

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۹

۳. غور کرنا .

او بچری ہو ماکٹ بہت دیر تک
کسی کن سوں پایا توں اس کا سلگ

؟ گلشن احسان (دکنی اردو کی لغت ، ۷۱)

[س : وچار विचार]

بِچَرْنا (۳) (کس ب ، فت چ ، سک ر) ف ل .

رک : بچھڑنا .

جو سب . . . . اہنکار سے رہت ہو کر بے پروا ہو کر بچرتا ہے اسے شانت ملتی ہے .

۱۹۳۰ بھگوت گیتا اردو ، ۱۰۹

بِچْرو (کس ب ، سک چ ، و مع) امذ .

رک : بچارا جس کی یہ تصغیر ہے .

میم صاحب تو کبھی کچھ کہتی بھی ہیں ، یہ بچرو تو بولتے تک نہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۷

بُچَّرہ (ضم ب ، شد چ بفت ، فت ر) امذ .

کناورے ٹوٹا برتن (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۰)

[ب : بوچرا बोचरा (= ٹوٹا ہوا)]

بَچْڑا (فت ب ، سک چ) امذ .

۱. بچہ ، پیارا بچہ (اکثر تخاطب کے موقع پر مستعمل) .

میرے بچڑے پہلے اپنے ہاتھوں سے انتیشٹی سنسکار کرا جا پھر جہاں تیرا دل چاہے چلا جا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۲۶

۲. چوزہ ، مرغی کا نو عمر بچہ (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۰)

[بچہ (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

بِچْھڑا (کس ب ، سک چ) امذ .

دوئی ، علیحدگی ، جدا ہونے کی صورت حال رک : بچھوڑا .

تمن سوں ہمارا پڑے گا ودا جدائی کا بچھڑا پڑے گا سدا

۱۶۸۸ مولود نامہ ، شاکر (دکنی اردو کی لغت ، ۷۱)

بِچْھڑانا (کس ب ، سک چ) ف م .

جدا کرنا ، جدائی ڈالنا .

جاں جاوے تو میں جھگڑے لگا وے ، ملیاں کوں بچھڑاوے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۹

[بچھڑنا (رک) کا تعدیہ]

بِچَک (کس ب ، فت چ) امث (قدیم) ؛ ~ بہچک .

۱. اچک ، اچھل کود ، (مجازاً) بے اختیاری حرکت .

بچک ہے صید کے پاواں میں زنجیر
زخم کے شوق سوں اچھتا سر تیر

۱۷۴۷ طالب و موہنی ، ۳۲

۲. ڈر ، خوف ؛ مایوسی (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[ا : بچکنا (رک) سے]

بَچْکا (فت ب ، سک چ) امذ .

ایک قسم کا پکوان جو کسی قسم کے ساگ یا پتے وغیرہ کو بیسن میں لپیٹ کر اور گھی یا تیل میں تل کر بنایا جاتا ہے ؛ ایک قسم کا پکوان جو میدے اور بیسن کو ملا کر جلیبی کی طرح تلا جاتا اور دودھ میں ڈال کر کھایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۲) .

[غالباً : مقامی]

بِچْکا (کس ب ، سک چ) امذ .

(کاشتکاری) مصنوعی ڈراونی شکل جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لیے لگا دیتے ہیں ، اجڑا ، اچکا (ا پ و ، ٦ : ۱۸) .

اف : بنانا ، گاڑنا ، لگانا .

[بچکنا (رک) سے صفت]

بِچْکاٹ (کس ب ، سک چ) ، امث (قدیم) .

ڈر کر اچک جانے یا اچھل پڑنے کی کیفیت (جیسے : سوتے میں یکایک کوئی ڈراونا خواب دیکھ کر) .

ہے نیند ماں اجڑی کسے نت چونک پڑتی غم سیں ہوں
تو سب کتیاں جھڑپن ہوا چونکے یہ ہور بچکاٹ پر

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ٦۱

[بچکنا (رک) سے اسم کیفیت]

بِچْکاری (کس ب ، سک چ) امث .

ریزگاری ، خردہ .

یہی بچکاریاں روپے کی بھی بنائی جاتی ہیں .

۱۹۲۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱ : ۵۰

[بیچ (رک) + کاری (= کرنا)]

بَچْکانا (فت ب ، سک چ) ؛ ~ بچکانہ .

(الف) امذ .

۱. کتھک کا لڑکا ، وہ زنانہ لڑکا جسے کسی دوسرے زنانے نے پالا ہو .

مزے سے دیتے ہیں کیا محفلوں میں بچکانے
جڑاؤ بہنچیاں کانوں کے بیچ دردانے

۱۷۸۴ حاتم ، دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۹

کئی ہزار سوار محافوں کو گھیرے نواب ناظر خواجہ سرا بچکانے کہاریاں وغیرہ ساتھ .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲٦۵

۲. بچے کا جوتا .

بے تکلف یہ لطیفہ زبان پر لایا کہ بچکانہ حاضر کرو چنانچہ بچکانہ اصطلاح کفش فروشوں کی ہے .

۱۸۷۴ طلسم ہند ، ۱۵۷

(ب) صف .

۳. (i) بچوں سے نسبت رکھنے والی بات چیز یا کام ، بچوں کے لائق .

اس کے الفاظ بے اثر ہوگئے وہ بچکانے سے محسوس ہونے لگے .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۳۱

(ii) بچوں کی طرح کا ، بچوں سے ملتی جلتی بات (پلیٹس) .

اماں جان مدتیں ہوئیں ختم ہو چکے جن سے میں طرح طرح کے بچکانے سوالات کیا کرتی تھی .

۱۹٦۷ جلا وطن ، ۱٦۴

[بچ (= بچہ) + ا : ک ، اتصال + انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَچْکانی (فت ب ، سک چ) امث : صف .

۱. رک : بچکانہ جس کی یہ تانیث ہے (پلیٹس) .

۲. وہ لڑکی جسے رنڈی نے پرورش کیا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

بِچْکانی (کس ب ، سک چ) امث .

وہ بال جنہیں داڑھی منڈانے میں ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں فیشن کے طور پر ہموار اور مسطح کرا کے چھوڑ دیتے ہیں .

اصلاح میں . . . گالوں پر سے داڑھی مونڈی جاتی ہے اور ایک قوسی خط میں قریب مدور کے کی جاتی ہے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ایک بچکانی بنائی جاتی ہے اور دونوں طرف سے مونڈی جاتی ہے .

۱۸۷٦ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۵

[بیچ + ا : ک ، اتصال + نی ، لاحقۂ نسبت]

بِچَکْنا (کس ب ، فت چ) ف ل .

۱. یکایک چونک پڑنا ، اچھل پڑنا (حیرت یا احتیاط وغیرہ کی بنا پر) .

آپس میں یکایک نظر پر اس کی نظر پڑی ، بیٹھی تھی سو بچک کر اٹھ کھڑی .

۱٦۳۵ سب رس ، ۸۲

میں وہ آہو کہ یکسر شکل رم تھا
چمکتا اور بچکتا دم بدم تھا

۱۷۷۴ مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ۵٦

۲. ناز و ادا سے اچکنا .

سکیاں کے سات دست انداز کرتی ٹھمک چلتی بچکتی ناز کرتی

۱۷۴۷ طالب و موہنی ، ۳۷

۳. دور ہٹنا ، چمک کر اور چونک کر بھاگ جانا ، بدکنا .

اس کی آنکھوں نے کیا رم صاحب کالے ہرنوں کا بچکنا دیکھا

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۱٦۷

باجے بجے تو شور فغاں دور تک گیا
کشتی ملی تو خیر سے دریا بچک گیا

۱۹۲۷ سرود و خروش ، ۲۱

۴. ڈرنا ، جھکنا ، خوفزدہ ہونا .

در دیوار نی بچکنے کی جا گا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۰

تری تیغ ابرو کی دہشت سیتی   بچکتی فلک کے اوپر بیجلی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۶

اگر پنجابی کو پانچویں درجے تک ذریعۂ تعلیم بنانے کا مطالبہ رکھا جاتا ہے تو اس پر بچکنے یا خطرہ دیکھنے کی بجائے افہام و تفہیم سے کام لینا چاہیے .

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۱۳۳

۵. گھبرانا .

اجالا دیکھ بچکے بھوئیں بلشرے (کذا)
تجل یا نیٹ دچکے فرشتے

۱۶۸۴ عشق نامہ ، مومن ، ۱۰۴

[विचकना : ٭ بچکنا]

بِچکنا
(کس ب ، سک چ ، فت ک ، شد ن) امذ .

بچلی انگلی ، انگشت شہادت سے متصل انگلی ؛ رک : بچ (تحتی الفاظ) (ماخوذ : پلیٹس) .

[٭ : بیچ (= درمیان) + س : کرنک : करांक]

بِچکنی
(کس ب ، سک چ ، فت ک ، شد ن) امث .

ایک قسم کی بالی ، بچکنا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

بچکہ
(فت ب ، سک چ ، فت ک) .

۱. بچہ کی تصغیر .

میں بچکہ ہوں بہن وسی دوار کا

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلاکام ، ۵۰

۲. (حشریات) حشروں کے وہ بچے جو انڈوں سے اس قدر ترقی یافتہ شکل میں پیدا ہوتے ہیں کہ ان کی جسامت اور شکل و صورت بالغوں سے مشابہ ہوتی ہے البتہ ان کے . . . پر نہیں ہوتے .

انڈے دریائی پودوں میں گاڑ دیے جاتے ہیں ، بچکے پانی میں رہتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۱۰۳

[بچہ (رک) + ا : کہ ، لاحقۂ تصغیر]

بِچ کھایا
(کس ب) صف .

وہ دال یا چاول وغیرہ جو پکنے کے دوران ٹھنڈا پانی ڈالنے یا کسی اور وجہ سے نہ گلے .

اگر ترت ہی چاول دھوکر ڈال دو تو پک کر اینٹھے اینٹھے اور بچ کھائے بچ کھائے رہتے ہیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۷۷

[بچ (= بیچ (رک)) + کھایا ، کھانا (رک) سے]

بَچّگان
(فت ب ، شد چ بفت) امذ ؛ ج .

بچہ (رک) کی جمع .

جو خضر دل نے سدھائے تھے ، بچگان فسون
انھیں دماغ بشر ، کرچکا ہے ، یک سر ، عاق

۱۹۶۶ الہام و افکار ۵۲

[بچ (= بچہ) + ف : گ ، بدل ہ + ان ، لاحقۂ جمع]

بَچّگانہ
(فت ب ، شد چ بفت ، فت ن) صف .

بچوں کے لائق ، بچوں کی طرح کا (پلیٹس) .

[بچگان (رک بحذف ن) + ف : نہ ، لاحقۂ تصغیر]

بَچگُونی
(فت ب ، سک چ ، و مع) امذ ؟

راجپوتوں کا ایک قبیلہ (پلیٹس) .

[٭ : بچگونی वचगती]

بَچّگی
(فت ب ، شد چ بفت) امث .

بچپن ، کم سنی .

بچگی سے جس کو پالا ناز و نعمت میں تمام
ہائے اس قالب کو یوں مٹی میں ملوائے گی موت

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۴۷

رضاعت اور بچگی کے زمانے میں کسی کھلونے یا گڑیا کو اتنا عزیز اور پیارا نہ رکھا ہوگا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۹

[بچہ (رک) + ا : گی ، لاحقۂ نسبت]

بِچّل
(کس ب ، شد چ بفت) امذ .

منجھلا ، وہ لڑکا جو پہلے کے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

[بیچ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت]

بِچلا
(کس ب ، سک چ) امذ .

۱. تین لڑکوں میں سے بیچ کا ، منجھلا لڑکا (پلیٹس) .

۲. درمیانی .

یہ ایسا مہینہ ہے کہ پہلے دس میں اس کے رحمت ہے اور بچلے دس میں مغفرت اور پچھلے دس میں چھٹکارا دوزخ سے .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۲۵۵

پہلا اشون (جو تاریکی اور روشنی کے درمیان ہے) تاریک ہے اور بچلا جو آفتابی جوہر کا ہے منور ہے .

۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۱۶۸

۳. اوسط درجے کا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

۴. بیچ کی راس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

[بچ (= بیچ) + ۱ : لا ، لاحقۂ نسبت]

بچلانا

بچلنا (رک) کا یہ تعدیہ .

بچلا دیا تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بہکایا اس کو سامری نے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱۲

رستم ثانی نے . . . گھوڑے کو بچلا اور اپنا گرز اٹھا کر چہرے کی پناہ کیا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۲۲

بچلت

(کس ب ، سک چ ، فت ل) صف .

بھسلا ، بہکا ، ہٹا (ہوا) .

برہم مارگ سے بچلت ہوا پرش ناش ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۹۸

[بچلنا (رک) سے]

بچلنا

(کس ب ، فت چ ، سک ل) ف ل .

۱. لغزش کرنا ، پھسلنا ، کھسلنا .

چلنے لگے تھے راہ طلب پر ہزار شکر

پہلے قدم ہی پاؤں ہمارا بچل گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۴

عشق کی راہ ہے بہت دشوار ، چلتے چلتے بچل گئے لاکھوں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۹

۲. بہکنا ، چوکنا .

ہاتھ بچل گیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۳. راستہ گم کرنا ، کھونا ، گم ہو جانا .

سادہ سنت کا حرم نہ جانے بھو ابھان سرے

بچلے جتھیں جم کے دوارے اگن کنڈ میں جرے

۱۵۱۸ کبیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰)

لڑکا میلے سے بچل گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲

۴. بچھڑنا ، پیچھے رہ جانا ، جیسے : بچہ چورنگی تک تو ہمارے ساتھ تھا پھر بچل گیا .

۵. حسب دلخواہ نہ ہونا ، خراب ہو جانا .

ٹک تری مرضی سے باہر جو کرے کام جہاں

ہاتھ سے کام زمانے کے وہیں جائے بچل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۳

کام بچل گیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۶. پیچھے ہٹ جانا ، واپس ہو جانا .

نہاں تھا سینے میں ایک پھوڑا جو صرف باتوں سے رس رہا تھا

ہوئیں وہ باتیں بھی ختم شاید کہ راستے سے بچل رہا ہے

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۹۱

۷. بے ترتیب ہونا ، گڈ مڈ ہو جانا (پلیٹس)

۸. بے مزا ہونا .

یہ ہمارے زمانے تھوڑی ہیں جو ہر رئیس کو بڈ بد ہوتی تھی جہاں رنڈی بچل اور انہوں نے کان پکڑا .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۹۲

۹. خفا ہونا ، غصے ہونا ، ناراض ہونا ، آپے سے باہر ہونا .

راضی رہ ہو کے رات سمج میں بچل گیا

عنقا پھنسا تھا دام میں لیکن نکل گیا

؟ وفا (مخزن نکات ، ۵۷)

۱۰. (i) تڑپنا ، اپنے قابو میں نہ رہنا .

جب کبھی کسی موٹر کی بتیوں کی روشنی فضا میں تیرتی یا بیٹری کے اشاروں سے کوئی منچلا کسی کھڑکی پر عکس ڈالتا تو ایسا لگتا جیسے بجلیاں بچل گئی ہوں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۱۹

(ii) ہٹ کرنا ، اڑنا .

کھلونے دیکھ کر بچہ بچل گیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۱۱. بدکنا ، بھڑکنا .

یارے پھر مہرباں ہوا ہے ، بری طرح سے کچھ بچل گیا تھا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۱

ان سے شہر والیاں اور دیہاتنیں سب بچلتی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۷

۱۲. نیم پاگل سا ہو جانا ، جنون کی سی کیفیت ہو جانا (عموماً دل کے ساتھ) .

دل بچلا پڑا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

دل بچل گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲

۱۳. چلتے پھرتے رہنا ، حرکت کرنا ، آوارہ پھرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

۱۴. منحرف ہونا ، پھر جانا ، منکر ہونا .

جبکہ تمہارے پاس صاف حکم پہنچ چکے اور اس پر بھی بچل جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۲۹

[س : وِچلنین विचलनीय]

بچمنی

(کس ب ، فت چ ، سک م) صف (قدیم) .

مداخلت یا روک ٹوک کرنے والی ، بچولیا .

مرا تیرا تو جیو ایک ہے ولے ڈر ہے بچمنیاں کا

کہ یک دو نئیں جو چپ رہینگیاں سو ہے غافال پانی میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۶۵

[بیچ (رک) + ا : م ، لاحقۂ نسبت + نی ، لاحقۂ تانیث]

بچن (۱)

(فت ب ، چ) امذ .

۱. قول ، بات ، کلام ، بول .

پیاں سمند ، مکھ کہاں ، بانک بچن — جو پیرے بچن کر دئیں دوے کن

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۷

جو سنیا تیرے دہن سوں یک بچن — بھولا پڑایا نسخۂ اسرار کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸

اس نے اندرجوت کے اس بچن سے برا نہ مانا .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱۲۸

۲. عہد ، پیمان ، وعدہ ، قول و قرار ، دانین دہانی .

سن او ناموافق بچن خوب اندیش کبھی یوں کی آئی ہے بازی تو پیش

طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱ ۱۶۳۹

کیا جانیں لوگ عشق کا راز و نیاز میر
اک بات اس سے ہوگئی دو دو بچن کے ساتھ

میر ، ک ، ۸۸۴ ۱۸۱۰

تو خوب رہا دنیا میں مگن تو بھول گیا مالک کی لگن
وہ وعدہ کر کے آیا تھا کیا یاد نہیں وہ تجھ کو بچن

دیوان بشیر ، ۱۵۲ ۱۹۲۴

۳. شگون ، فال ، زائچہ .

بہت اچھے پسر کے ہیں ستارے بچن یہ بولتے ہیں اب ہمارے

الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۳ : ۱۲۷ ۱۸۶۱

۴. مقولہ ؛ کہاوت .

ایک بچن جو منو سے منسوب کی جاتی ہے یہ قاعدہ قائم کرتی ہے .

دھرم شاستر ، ۲۸۲ ۱۸۹۹

راجن یہ راجپوتوں کے لائق چلن نہیں
فرمان وید پاک ہے میرا بچن نہیں

مہرشی درشن ، ۶۸ ۱۹۳۷

۵. تخاطب ، بات کرنے کا عمل ، لہجہ .

حشر میں مجھ سوں کرم کی بات کر
میں ہوں پیاسا تجھ بچن کا یا حسین

حسن ، بیاض مراثی ، ۲۶ ۱۷۸۵

۶. اسم (پلیٹس) .

۷. اصولی قاعدہ ، ضابطہ (پلیٹس) .

۸. شعر و سخن ، کلام ، شاعری .

قطب شہ نبی صدقے آپی کیا ہے نوا طرح جگ میں بچن کوں مرصع

قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۲ ۱۶۱۱

اوج میں جوں سور کر میرا سخن
جگ میں بھی مشہور کر میرا بچن

ریاض العارفین ۱۲۶ ۱۷۹۱

نہ میں غواص ہوں بحر سخن میں نہ پایا در کبھی دست بچن میں

گلبن عصمت ، ۳۲ ۱۸۴۷

[س: وَچن वचन]

— بسرنا ف م (قدیم) .

زبان سے پھرنا ، قول کو بھلا دینا .

کہے تھے قول اے شوقی کہ تجھ کو چھوڑ نا جاؤں گا
ولیکن چھوڑ کر مجھ کوں بسر کر گئے بچن اپنا

حسن شوقی ، د ، ۱۲۱ ۱۵۶۲

— بندھ (— فت ب ، سک ن) صف .

وعدہ کیے ہوئے ، اقرار کیے ہوئے ، منظور شدہ ، مشروط (پلیٹس) .

[بچن + بندھ (رک)]

— بندھ کرنا محاورہ .

قول لینا ، عہد لینا (پلیٹس) .

— بندھ ہونا محاورہ .

۱. عہد و پیمان میں جکڑا ہونا ، قول و قرار کا پابند ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۱۲۸) .

۲. آپس میں فیصلہ کرنا (پلیٹس) .

— بولنا محاورہ .

۱. زبان دینا ، وعدہ کرنا .

نہ دیکھیں ایکس آنکھ کوں کھول کر
نہ کوئی کس پچھانے بچن بول کر

حسن شوقی ، د ، ۱۰۸ ۱۵۶۲

۲. آواز لگانا ، نعرہ مارنا .

ناقوس صنم خانہ رات کے بچن بولی .

شبستان سرور ، ۱۲۰ ۱۸۶۲

— پارکی (— سک ر) صف .

بات کو پرکھنے والا ، سخن فہم ، سخن شناس (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۰) .

[بچن + پارکھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

— پال صف .

بات کا پورا ، اپنے کہے کا پاس و لحاظ کرنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

[بچن + پال (رک)]

— پالنا محاورہ .

قول پر قائم رہنا ، ایمان پر ثابت قدم رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

عہد نامہ ، اقرار نامہ (پلیٹس) .

[بچن + پتر (رک)]

— پھرانا/پھیرنا محاورہ .

بات بدل دینا ، بات پلٹ دینا .

عجب بے رحم معشوقاں ہے یاراں اس زمانے کے
جو عاشق کچ کہے سن اب بچن اس کی پھراتیاں کی

قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۵ ۱۶۱۱

— توڑنا محاورہ .

بد عہدی کرنا ، عہد و پیمان سے منحرف ہو جانا ، قول و قرار سے پھر جانا (مخزن المحاورات ، ۱۲۸) .

— ٹلنا ف م .

بات یا معاملہ نظر انداز ہونا ، بھول جانا .

گھرانے میں جوہر کی پونی کھول بلی
تردد سے دسری بچن سب ٹلی

علی نامہ ، نصرتی ، ۹۹ ۱۶۶۵

— چھوڑنا ف م .
وعدے سے منحرف ہونا ، قول سے پھر جانا (پلیٹس) .

— دَت (– فت د) امذ .
منگیتر ، جس سے کوئی لڑکی منسوب ہو چکی ہو (پلیٹس) .
[بچن + س : دت दत्त (= دیا ہوا)]

— دینا محاورہ .
قول و قرار کرنا ، وعدہ کرنا .
بچن دیتے ہو؟ ہاں دیتا ہوں . پھر تو نہ جاؤ گے ؟ بچن دیکر پھر جانا مردوں کا کام ہے ؟
۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۶۰

— ڈالنا محاورہ .
سوال کرنا ، مانگنا ، طلب کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

— سَنج (– فت س ، سک ن ، ج) امذ .
سخن سنج ، شاعر .
بچن سنج سوں اکھیا قصہ کوئی   مقرب اتھے شہ کرن بردھاں دوئی
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵
[بچن + سنج (رک : . . . سنج)]

— کاڑنا محاورہ (قدیم) .
بولنا ، بات کرنا ، گفتگو کرنا (کی چیز کے متعلق) .
اول دینداری کے کاڑے وچن .
۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)
[بچن + کاڑنا (رک)]

— کَرنا محاورہ .
زبان دینا ، قول وقرار یا عہد و پیمان کر لینا .
ہوگئے اور تنک ہی میں کچھ اب بہیر نین
کیا ہوئے تم نے جو ہم ساتھ کیے تھے وہ بچن
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۵
جھوٹے وعدے تمہارے دیکھ لیے   اب کسو بات کا بچن نہ کرو
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۷

— گھٹ کرنا محاورہ (قدیم) .
عہد استوار کرنا .
بچن گھٹ کرے یوں ہوئے ایک دل   صبا لنگ گمیں بناغ میں دوئی مل
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۲
[بچن + ۱ : گانٹھنا (رک) سے]

— لینا محاورہ .
ہاں کرا لینا ، وعدہ لینا .
ملک سے رخصت ہوئے دن جنگ اور پیکار کے
لے لیا فتنوں سے ہجرت کا زمانہ نے بچن
۱۸۹۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۲

میں اس کا کام کروں کچھ نہ کچھ بھی ہے لگن
ہے بہتر ان سے ابھی لے لیں آپ اس کا بچن
۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۶۶

— مارنا محاورہ .
ہاتھ پر ہاتھ مار کر عہد و پیمان کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .
۲. اقرار نامہ لکھانا (پلیٹس) .

— ماننا ف م .
فرمانبرداری کرنا ، راضی ہونا ، متفق ہونا (پلیٹس) .

— نبھانا محاورہ .
وعدے کو ایفا کرنا ، بات کا پاس و لحاظ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰ ؛ پلیٹس) .

— نِکلنا محاورہ .
اچھا شگون نکلنا ، اچھی فال نکلنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

— ہارنا محاورہ .
۱. عہد و پیمان کرنا ، زبان دینا .
بیٹے نے جہاں پڑھنے کو گیا تھا وہاں ایک برہمن سے بچن ہارا کہ اپنی بہن تجھ کو دوں گا .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۲
۲. قسم کھانا (پلیٹس) .
۳. قول سے پھرنا ، بات پر قائم نہ رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .
۴. راضی ہونا ، اتفاق کرنا (پلیٹس) .

بچن (۲) (فت ب ، چ) امث .
بچنا (رک) سے اسم کیفیت ؛ بچی ہوئی چیز ، ترکیب میں مستعمل .

— کُھچن (– ضم کھ ، فت چ) امث .
بچی ہوئی چیز ، پس ماندہ .
پچھلی فصل کی جڑیں ڈنٹھل بچن کھچن ہل چلا کر زمین میں پیوند کر دی گئیں .
۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۳۸
[بچن + کُھچن ، تابع]

بچن (کس ب ، فت چ) امذ .
رک : بچن جس کا یہ ایک تلفظ ہے (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۵۲) .

— کُھری (– ضم کھ) .
رک : بچن کوری (اپ و ، ۳ : ۸۰) .

بچنا
(فت ب ، سک چ) ف ل .

۱. محفوظ رہنا ، کسی تکلیف مصیبت یا حادثے وغیرہ سے امن میں رہنا .

اٹھا طوفان آنکھوں سے مری عالم ڈبو دے گا
بچے گا دیکھیے اے دل ترا اب خانماں کیونکر

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۷۲

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

بچی ایک دن بال بال آبرو تو اب لے نہ ڈوبے یہ چال آبرو

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۷۷

۲.(i) آرام ہونا ، شفایاب ہونا .

مریض عشق کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا
جو بد خبر کوئی سنتا مری خبر لیتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

جن لوگوں نے بیمار ہونے کے بعد یہ دوا پی ان میں سے بعض بچ گئے اور بعض چل بسے .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۱۰۳

(ii) صحیح سلامت رہنا ، باقی رہ جانا .

لب نے کی معجز نمائی بچ گئی وصلت میں جان
سحر مجھ پر نرگس جادو کا چل کر رہ گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۹

دل نے دیکھا مجھے اور میں نے فلک کو دیکھا
بچ کے ساحل پہ اگر کوئی سفینہ آیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۹

(iii) زندہ رہ جانا .

اب لگ مجھے تیرے بچنے کی آس تھی اور اب آس مری ٹوٹی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۶

گرمیاں آتی ہیں پھر آئے ہیں دن وحشت کے
اب کے بچنے کے نہیں عاشق مغرور مزاج

۱۸۵۷ سحر ، ریاض سحر ، ۳۲

پوچھتے کیا ہو جوش کی حالت اب کی بچتے نظر نہیں آتے

۱۹۲۴ عرش و فرش ، ۲۵۹

۳. گرفت سے چھوٹنا .

یاد رکھیے کبھی نہ بچیے گا مل گئے آپ وقت گر شب کے

۱۸۷۹ عیش دہلوی ، د ، ۲۰۹

۴. اجتناب کرنا ، پرہیز کرنا .

دنیا وہ فاحشہ ہے کسو سے نہیں بچی
دیکھا جسے تو اس کے یہ مردار ساتھ ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۱

جو شخص بچا شبہ کی چیزوں سے اس نے پاک کیا اپنے دین اور عزت کو .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۵۱

میں ایسے الزام سے بچتا ہوں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۷۵

۵. کنارے ہونا ، الگ رہنا .

یوں نہ ٹھکراتے تھے تم گور غریباں کو کبھی
بچ کے چلتے تھے مزار شہدا سے پہلے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۱۶۰

۶.(i) (خرچ کر کے) بچت میں پڑنا .

ایسی ہی کوئی بھاگوان فصل یا مبارک دن ہوتا ہوگا کہ بٹ بٹا کر سو پچاس روپیے بچتے ہونگے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۷

(ii) فاضل رہنا ، بڑھنا .

اپنے سے بچے اور کو دے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱

قرضہ ادا کر کے پانچ روپیے بچے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۷۴

۷. تھوڑی سی کسر رہنا ، ضرور ہوتے ہوتے رہ جانا .

اس زور سے پتھر مارا کہ آنکھ پھوٹتے پھوٹتے بچ گئی .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۷

ہنستے ہنستے اس نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے
آسماں سے آج بجلی گرتے گرتے بچ گئی

۱۹۱۹ کیفی حیدر آبادی ، ق

۸. ڈرنا ، خوف کرنا .

نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا اور مجھی سے بچتے رہو .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۸

۹. خالی جانا ، چھوٹنا .

وضع کی گو تھی سب کو پابندی پر نہ بچتی تھی کوئی نوچندی

۱۸۷۱ شوق (نور اللغات ، ۱ : ۷ ، ۵)

۱۰. نفع ہونا ، فائدہ ہونا (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۱۱. ٹلنا ، ٹہل جانا .

میں خدمت سے بچ کر الگ ہو گیا تھا .

۱۸۸۷ دربار اکبری ، ۵۵۱

[س : ورجنیئم वर्जनीय]

بچناگ
(فت ب ، سک چ) امث ؛ ~ بچھناگ .

رک : بچناک .

میری سخت تاکید ہے کہ . . . بچناگ ، دھتورا . . . انجان آدمی کے ہاتھ مت بیچنا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۶

ایک بوٹی کی جڑ ہے جو بچھناگ کے مشابہ ، صنوبری شکل کی . . . مزے میں تلخ ہوتی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۶

بچنک
(فت ب ، سک چ ، فت ن) امذ (قدیم) .

بات ، (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۰) .

[س : وچن वचन]

بچنگ
(فت ب ، چ ، ضمہ) امذ (قدیم) .

وچن ، بات ، قول ، پیش گوئی .

ہو رسنگ کاج کرنے دیکھے سکن اپن میں
سانچا ہوا بچنگ وو پردے کے جو سیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۹

[س : وچن वचन]

بچنوں کا باندھا کھڑا ہے آسمان مقولہ .

وعدوں کے ایفا ہونے کی وجہ سے دنیا قائم ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

بچو (فت ب ، و مج) ف ل .

دیکھ کے چلو ، سامنے سے یا راستے سے ہٹ جاؤ (پلیٹس) .

[بچنا (رک) سے]

بچو (کس ب ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : بچھو .

سو دمن ناک مل یوں ہے مکڑے کے سنگ
کہ پکڑیا ہے مرن میں بچو کوں بھونگ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۶

بچو (فت ب ، شد چ ، و مع) امذ .

بچا (رک) کی تصغیر (بیشتر تخاطب کے موقع پر) .

بچو ، موت کے منہ سے نکل آئے .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمۂ اختر حسین رائے پوری) ، ۱۲۹

بچوا (فت ب ، سک چ) امذ .

چھوٹا بچہ ؛ چھوٹا گھنگرو جو انگوٹھیوں میں لگا ہوتا ہے (پلیٹس) .

[ا : بچ ، بچہ (رک) کی تخفیف + وا ، لاحقۂ تصغیر]

بچوا (کس ب ، سک چ) امث .

بچھو کی شکل کی نیلگوں سیاہی مائل رنگت کی بڑی قسم کی جھاکار مچھلی جس کا منہ چھپکلی کی طرح ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۵۲) .

[غالباً ، بچو (رک) سے]

بچواسن (کس ب ، سک چ) امث .

چکر یا جال کے بیچ میں بندھی ہوئی رسی جس سے جال کھینچا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۵۲) .

[مقامی]

بچوانی/بچوائی (کس ب ، سک چ) امث .

رک : بچولیا (پلیٹس) .

[بچ (= بیچ) + ا : وانی / وائی ، لاحقۂ نسبت]

بچورنا (کس ب ، و مع ، سک ر) ف م .

۱. مل کر ریزہ ریزہ کرنا ، مالیدہ کرنا .

ملھے میں بچور کر بچھڑے کی روٹی کھانے کو دی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۰

۲. تومنا ، کھولنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

[س : وچرنْ विचरणं]

بچوڑی (فت ب ، و مج) امث .

بچی (رک) کی تصغیر .

میں نے اس بچوڑی کی طرف نگاہ اٹھائی ، دل حسن کی شفق میں ڈوب گیا .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۲۰۷

بچولیا (کس ب ، و لین ، سک ل) صف ؛ بچوانی ، بچوائی .

۱. وہ شخص جو بیچ میں پڑ کر کوئی کام کرائے ، دلال یا ثالث .

ارے تو بیچ کا بچولیا یا لگھڑ .

۱۹۳۵ آغا حشر ، یہودی کی لڑکی ، ۱۶۸

۲. ایلچی ، سفیر ، راج دوت (پلیٹس) .

۳. منیب ، کار گزار ، عامل ، گماشتہ (پلیٹس) .

۴. شادی یا منگنی کرانے والا شخص (پلیٹس) .

[ب : بچولیا विचौलिया]

بچومڑا (فت ب ، و مع ، سک م) امذ .

گود کا چھوٹا بچہ ، بچہ (رک) کی تصغیر ، بچونگڑا .

بچومڑے نے آغوں کرکے تھوتھن مارا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۹

بچوں (فت ب ، شد چ ، و مج) .

بچہ (رک) کی جمع مغیرہ صورت میں ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ سے گود (ـــ گودی) بھری رہے دعائیہ فقرہ .

اولاد کثرت سے ہو اور زندہ رہے .

بانوئے نیک نام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۱

ـــ کا کھیل (ــ ی مج) امذ .

۱. بہت آسان ، معمولی بات .

ہاتھیوں کی چنگھاڑ اور شیروں کی ڈکار ہم کو بچوں کا کھیل معلوم ہوگی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷

گھر کے مخالف اس کو بچوں کا کھیل کہتے تھے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۷

۲. فضول کام (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

ـــ موئی (غم و) صف .

وہ عورت جس کے بچے مر گئے ہوں .

بچوں موئی ہوں منہ نہ کسی کو دکھاؤں گی
اب دشت کربلا سے وطن کو نہ جاؤں گی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۷۴

[بچوں + موئی (رک)]

— والا/والی صف .

۱. صاحب اولاد (مرد/عورت) .

بانی نہیں ملا علی اصغر کو ہے غضب
جو بچوں والیاں ہیں تری منتظر ہیں سب

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۴۰

عباس میاں ! ماشاءاللہ بچوں والے ہوگئے .

۱۹۲۵ وداع خاتون ، ۲۱

۲. چیچک ، سیتلا (پلیٹس ؛ نورالغات ، ۱ : ۵۷۵) .

[بچوں + والا/والی (رک)]

بچونگڑا (فت ب ، و مج مغ ، سک گ) امذ .

بچہ ، چھوٹا بچہ ، بچہ (رک) کی تصغیر .

چین کو . . . مادر وطن کی حیثیت حاصل ہے ہانگ کانگ ، میکاؤ ، سنگاپور وغیرہ سب اس کے بچے بچونگڑے ہیں .

۱۹۷۴ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۵۲

بچوہا (کس ب ، و مج) امذ (قدیم) .

جدائی ، فراق ، ہجر .

سن سہیل ہو دکھ بھاری ہے پیو سات بچوہا کاری ہے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۲

[بچوگ (رک) + ا : ہا ، لاحقۂ اسمیت]

بچہ (فت ب ، شد چ بفت) امذ .

۱. (i) کم سن ، جس کی عمر تھوڑی ہو ، لڑکا ، طفل ، چھوکرا .

مورے فرزند یہ بچے تجکو لاگیں بھتیجے

۱۵۰۳ نو سر ہار ، ۳۰ ، ب

زبیدہ نے کھانا پکایا ہے ، وہ ابھی بچہ ہے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۴۱

بی بی خدمت کو لونڈی دیتی ہوں ، ابھی بچہ ہے ناتجربہ کار ہے .

۱۹۲۵ وداع خاتون ، ۶

(ii) ہر جاندار کی چھوٹی اولاد .

بازبچہ جوان ہوا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۰

بچے گو دیکھنے میں کافی بیوقوف نظر آتے ہیں لیکن ان کے شعور کافی تیز ہیں .

۱۹۲۸ پرواز ، ۹۴

(iii) نادان ، ناسمجھ ، ناواقف .

ابھی تم اس کام میں بچے ہو (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۵۳).

۲. بیٹا ، اولاد (انسان حیوان نر اور مادہ سب کے لیے مستعمل) .

کتنا ہے سخت قلب رقیب سیاہ رو نطفہ یہ شمر کا ہے کہ بچہ یزید کا

۱۸۷۴ مرآۃالغیب ، ۵۴

باپ مرے ، بیوی مری ، بچہ مرا ، ایسی حالت میں تصنیف تالیف کا دماغ کب صحیح رہ سکتا ہے .

۱۹۲۴ عصائے پیری ، ۵

۳. مردک ، نالائق (بیشتر تحقیر کے لیے مستعمل) .

بچہ یاد رکھو ہم سپاہی زادوں کے اگر منہ چڑھوگے تو اور بھی برا ہوگا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۱

میں نے ایسا پھٹکارا کہ آخر بچہ کو نادم ہو کر لکھنا ہی پڑا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷۶

۴. بزرگوں کا خوردوں سے (خاص کر) فقرا کا عام لوگوں سے کلمۂ خطاب (اکثر پیار کے موقع پر) .

بچہ اگر تجھے میں اپنے ساتھ لے جاؤں تو مرشد کی مفت خفگی اٹھاؤں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۷

۵. (مجازاً) پیدا کردہ ، نتیجہ .

انسٹیٹیوٹ گزٹ اور تہذیب الاخلاق بھی اس کے بچے تھے .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۴۴

۶. غصے میں جھڑکنے کے موقع پر (بیشتر مخاطب کے منھ سے نکلی ہوئی بات دوہرا کر ، ' کا ' ، ' کے ' ، ' کی ' کے ساتھ) ما قبل سے مل کر ' بدمعاش ، الو ' وغیرہ کا مترادف .

مولوی صاحب نے اپنا لٹھ اس کی طرف دے مارا اور حلق پھاڑ کر بولے " نہیں کہنا کا بچہ " اور تو نے کہا کیا ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۴۱

۷. چھتری کی چھوٹی تان جو بڑی تان کی آڑ ہوتی ہے (اپ و ، ۱ : ۶) .

اف : ڈالنا ، لگانا .

۸. خون کا لوتھڑا یا کچ لہو سا جو بہت دنوں تک بند رکھے ہوئے گھی میں پڑ جاتا ہے ، گھی کا گندہ جماو (اپ و ، ۳ : ۹۰) .

۹. پھپھوندی کی پٹ جو دنوں کے پرانے تیل کے اچار مربے میں پڑ جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۱۸۰) .

۱۰. پیڑ کی پود ، چھوٹا سا پودا ، نیا پودا جو پھوٹے .

کیاری صاف کردو اس میں امرودوں کے بچے لگانے ہیں .

۱۹۷۴ جہان دانش ، ۱۰۱

[ف]

— اترنا محاورہ .

بچے کا مر جانا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۸) .

— باز محاورہ .

لڑکے سے بدفعلی کرنے والا ، لونڈے باز .

لوطی ہوں بچہ باز ہوں مقعد سے کام ہے
او بحر حسن خواہش دریا نہیں مجھے

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۳۸

اسم کیفیت : بچہ بازی .

ہیں ظاہر میں مصلی اور نمازی کریں باطن میں لاشک بچہ بازی

۱۶۷۹ قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۵۴)

[بچہ + باز (رک : . . . باز)]

— بالا امذ .

بچہ ، اولاد .

باہر کی آمد و رفت موقوف ہوئی ، خدا نے فضل کیا ، بچہ بالا ہوگیا اس میں دل لگ گیا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۵۰

[بچہ + بالا (رک)]

— بچہ امذ .

ہر شخص ، ہر ایک آدمی .

بچہ بچہ اس کے نام سے واقف ہے ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۷۷

[بچہ + بچہ]

ـــ بیلا (ـــ ی مج) امذ .

دُھت ، چُور ، مدہوش (نشے میں) .

نشے میں وہ بچہ بیلے ہوگئے ، ڈگمگا کے گر پڑے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۹۴

[بچہ + بیلا ، رک : بالا]

ـــ بھرانا محاورہ .

پرند کا چونچ سے بچے کو دانہ کھلانا ، چوگا دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

ـــ پُرچنا ف م .

بچے کا دائی انا یا کھلائی سے ہل مل جانا (ا پ و ، ۷ : ۵۷) .

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ .

رک : بچپن .

لڑکا و لڑکی دو جنے بچہ پن میں کر گئے رحلتاں

۱۷۸۱ چار کرسی ، ۱۵

بچہ پن میں طوس میں پڑھا .

۱۸۴۷ ترجمۂ ابوالفدا ، ۲ : ۱۸۴

اتنے بچہ پن پر کمر باندھی ہے کہ مارڈالنے تک پر تیار ہیں .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

ـــ پِھرنا ف م .

جان پڑنے کے بعد بچے کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا (ا پ و ، ۷ : ۵۷) .

ـــ جَمُورا (ـــ فت ج ، و مع) امذ .

وہ لڑکا جسے مداری شعبدے بازی کے وقت اپنا آلۂ کار بناتے ہیں ؛ وہ شخص جو کسی شاطر کے اشاروں پر ناچتا رہے ، کٹھ پتلی ، آلۂ کار .

پہلے پہل پرمیڈو ڈیگال کے سیاسی بچے جمورا سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے تھے .

۱۹۶۹ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۱ مئی ، ۲۱

[بچہ + جمورا (رک)]

ـــ جَنانا ف م .

دائی گری کا کام کرنا ؛ جانور سے بچہ لینا .

ایک شخص نے بچہ جنایا اور اس کی پرورش میں مصروف رہا .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۶۷

چمارنیں . . . شیخانیوں کے وہاں بچے جنانے کا کام بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیتی ہیں .

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۱۲۷

ـــ جَنْنا ف م .

عورت کا بچہ پیدا کرنا .

کارخانے میں خدا کے نہیں کچھ دخل ہوا
بچہ تم پہلے جنو بیاہ ہوا مورے بعد

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۳

ہندوستانی عورت بچہ جننے کی عمر میں انگریز عورت کے مقابلے میں کم بچے پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے .

۱۹۲۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹

ـــ ءِ حُور کس اضا (ـــ و مع) امذ .

ساقی ، معشوق (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

آج ایک بچۂ حور نظر آ رہا ہے بھائی خدا گواہ ہے اگر دیکھو تو بھوک پیاس بند ہو جائے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۶

[بچہ + حور (رک)]

ـــ ءِ خُور/خورشید کس اضا (ـــ و معد ، سک ر / ی مع) امذ .

لعل و یاقوت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

[بچہ + خور/خورشید (رک)]

ـــ ءِ خُونیں کس صف (ـــ و مع ، ی مع) امذ .

غم کے آنسو (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

[بچہ + خونیں (رک)]

ـــ دار امث .

۱. وہ عورت جس کی گود میں بچہ ہو ؛ وہ مادہ جانور جس کے ساتھ شیرخوار بچہ ہو .

نہ کتی بانج بھانڈا رہیا باج بار سبھی پیٹ سوں اور سبھی بچہ دار

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۳۲

ایک شخص کو جو بچہ دار بھینس خرید کر کسی دوسرے گاؤں لے جانا چاہتا ہے ، راہ داری لکھدو .

۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۴۷

۲. حاملہ (نوراللغات ، ۱ : ۸۷۵) .

[بچہ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

دان/دانی امذ/امث .

عورت کے پیٹ میں وہ جگہ جہاں بچہ رہتا ہے ، رحم ، کوکھ .

کھینچ ڈوری کو تمام اے اکمل بچہ دان سے جو کیسہ آئے نکل

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۹۱

ایام حمل میں بچہ دان کے اندرونی رخ میں قدرت سے ایک خاص قسم کی مناسبت سے تبدیل واقع ہوتی ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۵۶

[بچہ + ا : دان ، لاحقۂ ظرفیت]

ـــ دان (ـــ دانی) کا مُنھ امذ .

رحم کا وہ سوراخ جس سے ولادت کے وقت بچہ نکلتا ہے (ماخوذ : نورالّلغات ۱ : ۷۵۵) .

ـــ دَرشکمِ نام مُظفَّر فارسی فقرہ ؛ اردو میں مستعمل .

• کسی چیز کے حاصل ہونے سے پہلے ہی اس کے متعلق خیالی پلاؤ پکانا ، (جامع الّلغات ، ۲۱۸) .

ـــ ءِ ریش کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

داڑھی کے وہ بال جو نچلے ہونٹ کے عین نیچے ہوتے ہیں (نورالّلغات ، ۱ : ۷۵۵) .

[بچہ + ریش (رک)]

ـــ کام کا کچّا فقرہ (مشہور) .

ناتجربہ کار اچھا کام نہیں کر سکتا (جامع الّلغات ، ۱ : ۲۱۸) .

ـــ کَش بلا اضا (ـــ فت ک) صف .

وہ عورت جو بہت بچے جنے ، نیچی سوڑ والی .

معشوق بچہ کش سے عنایت خدا بچائے
کیا انتشار ہوتا ہے کل بل کو دیکھ کر

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۳۷

اسم کیفیت : بچہ کَشی .

ہر موسم میں نیل کے چھوٹے چھوٹے بچے دیکھے گئے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے لیے بچہ کشی کا کوئی مخصوص زمانہ نہیں ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲۱۲

[بچہ + ف : کش ، کشیدن (کھینچنا) سے]

ـــ کَش آلہ (ـــ فت ک ، ل) امذ .

وہ مشین جو مناسب گرمی پہنچا کر انڈوں سے بچے نکالتی ہے .

امکانی بچے کے معنی واقعی انڈا اور اس کا واقعی مرغی کے نیچے یا بچہ کش آلے میں رکھا ہونا .

۱۹۳۷ فلسفۂ نتائجیت ، ۱۴۲

[بچہ کش (رک) + آلہ (رک)]

ـــ کُش (ـــ ضم ک) صف .

بچوں کو مار ڈالنے والا (مرد یا عورت) .

اسم کیفیت : بچہ کُشی .

بچوں کو مار ڈالنے کی عادت ؛ رسم یا پیشہ .

ایک بچہ کشی کی رسم کو لے لیجیے کتنے ملک ایسے ہیں جو اس رسم سے بچے ہوئے ہیں .

۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ۲ : ۱۶۰

[بچہ + کش (رک : ... کش)]

ـــ گاڑی امث .

چھوٹے بچوں کو ہوا کھلانے لے جانے کی گاڑی کی قسم کی چھوٹی سواری جس کو دھکیل کر لے جایا جاتا ہے (اپ و ، ۰ : ۱۱۰) .

[بچہ + گاڑی (رک)]

ـــ لینا محاورہ .

حاملہ کرنا ، نسل حاصل کرنا (بیشتر جانور کے لیے) .

وگر اس کا تجھے ہے بچہ لینا
تو دن دو تین اسے دانہ نہ دینا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۲

بچہ لینے کا ہو جو تجھ کو شوق
سن لے اس کا بیان باصد ذوق

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۱۸۷

ـــ ءِ مینا کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

شراب (نورالّلغات ، ۱ : ۷۵۵) .

[بچہ + مینا (رک)]

ـــ نکالنا محاورہ .

بچہ پیدا کرنا ، انڈوں سے بچے برآمد کرنا .

اس نے ایک بچہ نکالا ہے .

۱۹۴۲ تاریخ الحکما ، ۴۶

ـــ ءِ نو (ـــ و لین) امذ .

نیا حادثہ ؛ نئے شگوفے ، نئی شاخیں ؛ نیا نتیجہ (نورالّلغات ، ۱ : ۷۵۵) .

[بچہ + نو (رک)]

ـــ ہَٹنا محاورہ .

شیرخوار بچے کا مرجانا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۸) .

ـــ ہونا محاورہ .

بچہ پیدا ہونا .

وہ بات جب ہوئی تھی تو باتیں تھیں چاہ کی
بچہ ہوا تو چیخ پکار آئی آہ کی

۱۹۳۲ دیوان ریختی ، شبیر خان ، ۶۱

ـــ ہے فقرہ .

ناسمجھ ہے ، ناتجربہ کار ہے (نورالّلغات ، ۱ : ۷۵۵) .

بَچّی (۱) (فت ب ، شد چ) امث .

بچہ (رک) کی تانیث .

جوان بچی کا ساتھ ذرا سی اونچ نیچ میں دنیا نکو بنا لے .

۱۹۲۰ گرداب حیات ، ۱۰۹

بچی (۲) (فت ب ، شد چ) امث .

۱. نگ کے پہل میں دوسرا چھوٹا سا تراشا ہوا پہل ، پہل در پہل کھاٹ (اپ و ، ۲ : ۵۰) .

۲. وہ پتلی پٹی جو گوٹ کے ساتھ آرائش کے لیے کپڑوں میں لگا دی جاتی ہے .

لو بوا اور سنو ، تو کیا نگوڑی ماری تول کی بچیاں پڑیں گی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۵۵

۳. چھت یا چھجے میں کھوڑی کی شکل کی وہ چھوٹی ٹیک جو بڑی ٹیک کے نیچے لگائی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۲) .

[० : بچی बच्ची]

بچی (ضم ب ، شد چ) صف .

رک : ننگی جس کے ساتھ یہ مستعمل ہے .

ننگی بچی تھیں مگر کان ہاتھ ڈھانک کر باہر آئیں .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۹۲

[بچی ، ننگی (رک) کا تابع (رک : بوچی)]

بچے (فت ب ، شد چ) امذ .

، بچہ ، کی محرف صورت اور ترکیبات میں مستعمل .

ـــ کا ہاتھ سے کھیل جانا محاورہ .

بچے کا مر جانا ، بچے کا ہاتھ سے جاتا رہنا ، بچے کا فوت ہو جانا (محاورات نسواں ، ضیاء ، ۴۵) .

ـــ کچے (ـــ فت ک ، شد چ) امذ ؛ ج .

چھوٹے بڑے لڑکے لڑکیاں .

یکایک وہاں کتیک حبشی . . . بچے کچے نظر کے نظر پڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۶

اس میں ہزاروں عورتیں بچے کچے گھسے ہوئے ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۹

[بچے + کچے (رک : کچا)]

ـــ کی ماں بوڑھے کی جورو سلامت رہے کہاوت .

جس طرح ماں کی موت سے بچہ آرام سے محروم ہو جاتا ہے اسی طرح بیوی کی موت سے بوڑھا آدمی بے سہارا ہو جاتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۹) .

ـــ کے ہاتھ کا بتاشا امذ .

وہ چیز جو کسی کو بہت محبوب ہو اور کسی حال نہ دینا چاہے اور اگر اسے کوئی زبردستی لے لے تو ہنگامہ مچا دے ، جھگڑے کی چیز .

میں دینے سے تو رہی اور بچے کے ہاتھ کا بتاشا چھیننے لگی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷۱

ـــ نکالنا محاورہ .

۱. پرند کا انڈوں پر بیٹھنا تاکہ ان سے بچے پیدا ہوں .

جبکہ یہ کنجشک بچے نکالتی تھی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۸

۲. دودھ کے دانت نکلنا .

بچے کے دانت نکلنے کو بچے نکلنا کہتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۳

ـــ نکلوانا محاورہ .

بچے نکالنا (رک) کا متعدی المتعدی (مخزن المحاورات ، ۹۹) .

ـــ والی مرغی (ـــ ضم م ، سک ر) امث .

(کنایۃً) خوشۂ پروین ، عقد ثریا ، سات سہیلیوں کا جھمکا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۷) .

بچیانا (ضم ب ، سک چ) ف م .

کان کھڑے کرنا ، گھوڑے کا اپنے دونوں کانوں کے سرے ملا دینا (شوخی یا خوشی وغیرہ میں) .

بیچارے گردن نہوڑاے کان بچیاے اپنی اپنی جھونپڑی کو چلے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۵

[० : بچھیانا बछियाना]

بچے تو پوبارہ نہیں تو تین کانیں تو ہیئیں کہاوت .

نفع ہوا تو ہوا ورنہ نقصان تو دھرا ہی ہے (نجم الامثال ، ۹۱) .

بچھ (۱) (فت ب) امذ .

ایک تلخ دوا کا نام ، رک : بچ (۱) .

بچھ کو دماغی و عصبی امراض . . . میں بکثرت استعمال کرتے میں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۶

بچھ (۲) (فت ب) امذ .

بچھڑا (پلیٹس) .

[س : وتس वत्स]

بچھ (۱) (کس ب) امذ .

بچھو ؛ بس ، زہر (پلیٹس) .

[० : بچھ बिछ]

بچھ (۲) (کس ب) ظرف مکان (قدیم) ؛ ~ بچہ .

بیچ ، درمیان ، اندر .

کیہوں وجہ دسرا پلد اور رال بھتی کا کر سنگی بچہ صندل تو سنبہال

۱۶۱۲ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۷۱

[بیچ (رک)]

بَچھا (فت ب) امذ (قدیم) .

رک : بچہ .

بچھلے گرب میں گل جروے اچھے

۱۶۹۸ قصص الانبیا ، قدرتی (دکنی اردو کی لغت ، ۷۱)

بَچّھا (فت ب ، شد چھ) امذ .

بچھڑا (پلیٹس) .

[بچھ (رک)]

بِچّھا (۱) (کس ب ، شد چھ) امذ .

فاصلہ ، وقفہ ، مہلت .

دس دن کا بچھا ہے .

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱

[० : بچھا विच्छा (دور ہونا ، الگ ہونا)]

بِچّھا (۲) (کس ب ، شد چھ) صف .

فرش کیا ہوا ، زمین پر کھلا یا پھیلا ہوا .

شیر سے خالی نہیں رہتا نیستاں زینہار

بوریائے فقر بچھا چھوڑ جایا چاہیے

۱۸۴۶ آتش ، د ، ۲ : ۲۴۵

[بچھنا (رک) سے]

— جانا

محاورہ .

۱. عجز و انکساری سے زمین پر جھکا جانا ، قدم لینا ، نہایت خاطر مدارات کرنا .

تبی بیچ کر میں نے روپیہ دیا ، پھر تو اس کا یہ حال تھا کہ بچھی جاتی تھی .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۳۶

چوستا تھا اور بچھا جاتا تھا .

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۲۲۱

۲. مائل و فریفتہ ہونا .

وہ گیا صیاد بھی عاشق مزاج خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۷۲

بِچّھا (۳) (کس ب ، شد چھ) امذ .

بھیک ، خیرات .

یہ زیر محل تھی الکھ کی صدا کہ لا مائی بچھا برائے خدا

۱۸۵۶ قصۂ گوپی چند ، ۱۵

[س : بھکشا भिक्षा]

بِچّھا (۴) (کس ب ، شد چھ) صف .

اچھا (رک) کا تابع .

بِچھاتا (کس ب) امذ .

بچھوا ، ایک پودا جس کے چھو جانے سے جسم میں خراش پیدا ہو جاتی ہے (Urtica interrupta) (پلیٹس) .

[० : بچھاتا विछाता]

بَچھار (فت ب) امذ .

(موسیقی) 'جات' کی آٹھ قسموں میں سے چوتھی قسم جس کے بول چار حرفوں سے ادا ہوتے ہیں (جیسے : تِک تِک) ; 'جات' تال کے دس پرانوں میں سے چھٹی پران کا نام ہے (ماخوذ : نغمات الہند ، ۸۹) .

[س : وچ वच (= بول) سے]

بِچھار (کس ب) امذ (قدیم) .

بچار (رک) کا قدیم تلفظ .

یو سن بات اپس دل میں کر یوں بچھار

کدی خوش اتھا ہور کدی زار زار

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۴

بِچھالی (کس ب) امث .

گھاس پھوسے کا وہ فرش جو مویشیوں کے تھان پر یا مرغیوں کے دڑبوں میں ان کو غلاظت سے محفوظ رکھنے کے لیے بچھا دیتے ہیں .

یہ حیاتین زیادہ تر گوشت اور مچھلی میں پایا جاتا ہے ، بچھالی پر رکھی ہوئی مرغیوں میں اس کی کمی بہت کم ہوتی ہے .

۱۹۷۴ 'زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۱۵

[رک : بچالی]

بِچھانا (۱) (کس ب) امذ (قدیم) .

رک : بچھونا .

زمین کوں ترے لہو سوں گل کروں بچھانا تجھے خاک ساحل کروں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۶۶

جب رات کے بچھانے پر سو گیا تب خواب میں دیکھا تو کہا ایک بزرگ براتم بولتا ہے .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیل ، ۱۴

نیند نہ آوے تو بھی بچھانے پر جا کے لیٹنا .

۱۸۴۴ تعلیم نامہ ، ۸

بِچھانا (۲) (کس ب) ف م .

۱. (i) بستر کرنا ، فرش کرنا ، بچھونا کرنا .

گھر سنوارے جا گا جا نقش نگارے صدر بچھائے .

۱۶۲۵ سب رس ، ۲۷۴

ان کے کان ایسے بڑے ہیں کہ ایک کو بچھاتے ہیں اور دوسرے کو اوڑھتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۹

نہ سائباں نہ کوئی چاندنی بچھائی ہے یہ جان دے کے جوانی کی نیند آئی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

(ii) بیٹھنے یا لیٹنے کے لیے زمین پر کوئی تپائی وغیرہ رکھنا .

ماما نے اندر سے لے جا کر باہر برآمدے میں ایک مونڈھا بچھا دیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۶

۲. (مجازاً) کھڑے ہوئے کو زمین پر لٹانا ، اس طرح گرا دینا کہ لیٹ جائے ، فرش کی طرح پھیلانا .

بجلی ادھر گری یہ جدھر کو پلٹ کے آئے
صف کو بچھا کے آئے پرے کو الٹ کے آئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۵

از سر نو ریلوے لائنیں بچھائیں .

۱۹۷۱ روزنامہ 'جنگ'، کراچی (رئیس امروہوی) ، ۱۱ اکتوبر ، ۵

[س : وِسترنْ یِن विस्वरणयि]

بِچھانا (۳) (کس ب) امث .

ایک راگنی کا نام .

لے اس میں کونڈ کیری راگنی تھی بچھانا اس پریرو نے بھری تھی

۱۷۲۵ راگ مالا ، عزلت ، ۲۰

[بچھار]

بِچھاو (کس ب ، سک و) امث .

چارپائی ، پلنگ ، کھاٹ (ا پ و ، منیر ، ۶۰).

[بچھونا (رک)]

بِچھاوَن (کس ب ، فت و) امذ .

فرش ، بچھونا .

کہار اوپر بچھاون بچھا رہا تھا دو ژنا ہوا آ کر کھڑا ہو گیا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۲۲

[بچھونا (رک)]

بِچھاونا (کس ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بچھانا (پلیٹس) .

بِچھائی (کس ب) امث .

فرش ، بچھونا .

جب میرے بالے کو نیند بھی آئی میں کیسے بچھاون بچھائی

۱۹۰۴ خواب راحت ، ۱۸

[بچھونا (رک)]

بِچھ بِچھ جانا ف ل .

رک : بچھ جانا جس کی یہ تاکید ہے .

دیکھنے آیا جو وہ سفاک روز باز پرس
گردنیں جھک جھک گئیں بچھ بچھ گئی محشر کی صف

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۰۷

بِچھِپت (کس ب ، چھ ، سک پ) امذ .

(ہندو فلسفہ) وہ شخص جو ست کے غلبے سے مقصد حاصل کر لے لیکن پھر رج کا غلبہ ہو جانے کی وجہ سے محروم ہو جائے (آئین اکبری ، ۲ : ۱۵۰).

[س : وِکشِپْت विक्षिप्त]

بِچھَتیا (کس ب ، فت چھ ، سک ت) امث .

چھپکلی (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[بچھنا (رک) ے]

بِچھَٹنا (کس ب ، فت چھ ، سک ٹ) ف ل .

بچھڑنا (پلیٹس) .

بِچھْٹی (کس ب ، سک چھ) امث .

ایک قسم کا پودا جس کا پتا بدن کو چھو جانے سے سخت کھجلی پیدا کرتا ہے ، بچھو بوٹی (پلیٹس) .

[بچھو (رک) + ٹی : لاحقۂ تصغیر]

بِچھْ جانا (کس ب ، سک چھ) ف ل .

۱. رک : بچھنا .

۲. انتہائے خاکساری اور تواضع سے پیش آنا .

بچھ جاتے ہیں جو آتا ہے ملنے کے واسطے
لاتی ہے کھینچ کر یہ کشش مجھ کو بار بار

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۱۴۰

۳. مائل و فریفتہ ہونا .

نظر بازوں کے گروہ کے گروہ بچھ گئے .

۱۹۲۵ سفر نامۂ مخلص ، دیباچہ ، ۳۱

بِچْھر (کس ب ، سک چھ) امذ (قدیم) .

مٹھاس ، شیرینی ، حلاوت .

رچیا بول پر بول یوں رس بھرے جو اس تھیں مٹھائی کے بچھراں جھڑے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶

[مقامی]

بَچْھرا (فت ب ، سک چھ) امذ .

رک : بچھڑا (پلیٹس) .

بِچْھرانا (کس ب ، سک چھ) ف م .

رک : بچھڑانا (پلیٹس) .

بِچْھراہَٹ (کس ب ، سک چھ ، فت ہ) امث .

رک : اچھڑاہٹ (پلیٹس) .

بِچْھرَن (کس ب ، سک چھ ، فت ر) امث .

اچھڑنے کی کیفیت ، جدائی ، فراق ، بچھوڑن (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸).

بچھرنا (کس ب ، فت چھ ، سک ر) ف ل .
رک : بچھڑنا (پلیٹس) .

بچھرنتا (کس ب ، سک چھ ، فت ر ، سک ن) صف .
بچھڑنے والا ؛ جو بچھڑ گیا ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .
[بچھرنا (رک) سے]

بچھرو (فت ب ، سک چھ ، و مع) امذ .
رک : بچھڑا ، بچھڑو (پلیٹس) .

بچھروا (فت ب ، چھ ، سک ر) امذ .
رک : بچھڑا بچھڑوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۲) .

بچھڑا (فت ب ، سک چھ) .
(الف) امذ .
۱. گائے کا نر بچہ ، گوسالہ .
حضرت ابراہیم . . . ایک بچھڑا تلا ہوا ان کے واسطے لے آئے .
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۱
اس کے دینے کے لیے خاص کر آنا ہے سمیر
اس کا بچھڑا اسی پربت کو بناتا ہے سمیر
۱۹۲۵ کیدار سمبھو ، ۱
۲. (مجاز سے) انسان کا بچہ (پلیٹس) .
(ب) صف .
۱. نوجوان لاابالی لڑکا .
گھر میں بچھڑا تھا مکتب میں بچھڑے کا بیل ہوا .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۶
۲. نادان ، ناسمجھ .
آدمی کے بچھڑوں پر پہلے پہل والدین کی حکومت کا ہلکا جوا رکھا جاتا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۸۴
[س : وتس + ر + ک : वत्स + र + क]

— کودتا (— ناچتا) ہے کھونٹے کے بل (پر)
— کھونٹے کے بل کودتا ہے
کہاوت .
ہر شخص حمایتی کی طاقت پر اکڑتا ہے ، ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسا رکھتا ہے .
اب بہن کے یہاں کس کے بھروسے پر کوئی رہے بچھڑا کودتا ہے کھونٹے کے بل پر .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۲۵۰
مگر اس بچاری کا کیا قصور بچھڑا ناچتا ہے کھونٹے کے بل پر .
۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۵

بچھڑا (کس ب ، سک چھ) .
(الف) صف .
۱. مہجور ، ہجر زدہ ، جدائی کا مارا ہوا .
دو بچھڑے جو ڈاراں ملے اک ٹھار
ملانہار کون شہ ثواب ہے اپار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۸
تیغ قاتل مری گردن سے لپٹ جاتی ہے یوں
جیسے بچھڑے کو گلے کوئی ملا دیتا ہے
۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۱۸۰
جب کہ مقصد ہرگئو ماتا کے بچھڑوں کا ملاپ
دیس کے بچھڑے ہوؤں کو کب ملا سکتے ہیں آپ
۱۹۳۸ چمنستان ، ۱۹۰
(ب) امذ (قدیم) .
۲. جدائی ، ہجر .
اتنی طاقت کان ہے اس میں جو . . . بچھڑے کا دکھ سہ سکے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۹۵
[بچھڑنا (رک) سے]

بچھڑاٹ (کس ب ، سک چھ) امث .
گگن کو رات دن یو نیچ ہے کام
کریں یادان کا دن بچھڑاٹ کی شام
۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۸۰
[بچھڑنا (رک) سے]

— میں سڑنا محاورہ .
جدا ہونا ، فراق میں مبتلا ہونا .
دوستاں کے دیکھنے کو چھوڑ کر غم ہرا بچھڑاٹ میں نہیں سڑونگا .
۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

بچھڑانا (کس ب ، سک چھ) ف م .
جدا کرنا ، محروم رکھنا .
جوں جیو سپے مل ہے تن وون جیو منگے تج سوں ملن
دو نین پیا تج دیکھن بچھڑا نہ اپ دیدار سوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۲
[بچھڑنا (رک) کا تعدیہ]

بچھڑانٹ (کس ب ، سک چھ ، ن) امث .
لا مکاں سوں عرش پر پھر آئے وہ
درد میں بچھڑانٹ کے دل بھائے وہ
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۸۰
[بچھڑنا (رک) سے]

بچھڑاو/بچھڑاہٹ (کس ب ، سک چھ ، فت و) امث .
جدائی ، فراق (پلیٹس) .
[بچھڑنا (رک) سے]

بچھڑپن (کس ب ، فت چھ ، سک ڑ ، فت پ) امذ .

جدائی ، فراق ، ہجر کی کیفیت .

محبت سوں چھاتی لگائیں جکل
بچھڑپن کی گئی چھال دل سوں نکل

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۱۶

[۱ : بچھڑ ، بچھڑنا (رک) سے + پن ، لاحقۂ کیفیت]

بچھڑت (کس ب ، سک چھ ، فت ڑ) امث .

رک : بچھڑاو (پلیٹس) .

[بچھڑنا (رک) سے]

بچھڑن (کس ب ، سک چھ ، فت ڑ) امذ .

بچھڑنے کی کیفیت ، جدا ہونے کا عمل .

تلنگ آن غفلت ہمن پانوں چاٹپ
ستی چک پہ دونوں کی بچھڑن کی چھاپ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۷

یہ ملاپ کی رات ہے ، بچھڑن کی رات سے بھی زیادہ درد انگیز .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۲۷

[بچھڑنا (رک) سے]

بچھڑنا (کس ب ، فت چھ) ف ل .

۱. کسی سے جدا ہونا ، الگ ہونا .

نہ جانی تھی کہ آخر یو بچھڑنا ہونے گا پیو سوں
وگرنہ بہوت باتاں سیں سجن کرتے جتن اپنا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۰

برے دن ہری ساعتیں عشق میں ہیں سب احباب ہم سے بچھڑتے رہیں گے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۳

قافلہ . . . بھیڑ اور میلے کی ہڑبونگ میں . . . تتر بتر ہو گیا ، ایک دوسرے سے بچھڑ گیا .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۳۲

۲. ساتھی سے پیچھے رہ جانا ، کھو جانا .

دوستوں کی راہ آگے عزیزاں نکل گئے
افسوس کارواں سے میں اپنے بچھڑ گیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۵

بڑھیا عورت نے فریاد شروع کی ، الٰہی میرا اکلوتا لال کہاں بچھڑ گیا .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۲۷

۳. موچ آنا (پلیٹس) .

۴. پھسل جانا ، لڑھکنا (پلیٹس) .

۵. (کورکنی) مر جانا ، فوت ہو جانا ، انتقال کر جانا (اپ و ، ۷ : ۱۳۸) .

پھر کہاں میں اور کہاں تم اور کہاں یہ صحبتیں
سر پہ آ پہنچی بچھڑنے کی مصیبت الوداع

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۷

[س : وچھورت نین विच्चत नयि]

بچھڑو (فت ب ، سک چھ ، و مع) امذ .

گوسالہ کا جوڑا ، گائے کے بچے کا جوڑا ، بچھلا (اپ و ، منیر لکھنوی ، ۶۳) .

[بچھڑا (رک) + و ، لاحقۂ نسبتی]

بچھڑی (کس ب ، سک چھ)

(الف) صف .
بچھڑا (رک) کی تانیث .
(ب) امث ، قدیم .
جدائی ، ہجر .

بھونر پھولاں کے بچھڑی میں ہو کالا جوں کے کویل ہو
ہری ڈالاں اپر پھر پھر سندر پھول کر جلایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰

[بچھڑنا (رک) سے]

بچّھک (فت ب ، شد چھ بفت) صف .

بھونچکا ، حیران .

سن کے یہ بات وہ رہے بچھک
دی اوں ہیں (انہیں) رابعہ نے ایک عینک

۱۸۲۹ نظم رنگیں ، ۲۴

[ہ : بھوچک भौंचक]

بچّھل (فت ب ، شد چھ بفت) .

(الف) صف .
مشفق ، مہربان ، کرم فرما (پلیٹس) .
(ب) امذ .
شفقت ، مہربانی (پلیٹس) .

[س : وتسل वत्सल]

بچھلانا (کس ب ، سک چھ) ف ل .

پھسلانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .

[بچھلنا (۲) (رک) کا تعدیہ]

بچّھلنا (فت ب ، شد چھ بفت ، سک ل) امث .

مہربانی ، شفقت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۲) .

[بچّھل (رک) + نا ، لاحقۂ تانیث]

بچھلن (کس ب ، سک چھ ، فت ل) امث .

پھسلن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .

[بچھلنا (۲) (رک) سے]

بچھلنا (۱) (کس ب ، فت چھ ، سک ل) ف ل .

بچھڑنا (پلیٹس) .

[ہ : بچھلنا विछलना]

بچھلنا (۲) (کس ب ، فت چھ ، سک ل) .

(الف) ف ل .
پھسلنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .
(ب) صف .
پھسلواں (پلیٹس) .

[۰ : بچھلنا **विछलना**]

بچھلہا/بچھلہر (کس ب ، فت چھ ، سک ل/فت ہ) صف .

وہ چیز یا جگہ جس پر پھسلن ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .

[۰ : بچھلہا **विछलहा**]

بچھنا (کس ب ، سک چھ) ف ل .

۱. زمین پر پھیلنا ، بکھرنا .

بچھ رہے ہیں برگ گل کرنی رگ گل چبھ نہ جائے
پانوں رکھ گلشن میں اے سروِ خراماں دیکھ کر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۶

شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو رات دن واں بساط بچھی ہے

۱۹۱۱ تسلیم (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۶)

۲. فرش ہونا ، بستر ہونا .

صدر کے مقام پر قبلہ رو سبز کاشانی مخمل کا مسند تکیہ مرصع مغرق جواہر نگار بچھا تھا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۰۰

دامن دشت و کوہ پر بچھ گیا فرش نور کا
چشم نظارہ باز میں جلوہ ہے برق طور کا

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۵

۳. اٹھنے یا لیٹنے کے لیے زمین پر رکھا جانا .

بچھیں کر استراحت آج تو گھر ہے نہ جا میرے
ادھر بچھا چھپر کھٹ ہے ادھر بچھا ہوا سر کٹ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۸

دو کرسیاں بچھی تھیں جو خیمے میں زر نگار
بیٹھے انھیں پہ جا کے یہ دونوں زبوں شعار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

۴. زمین پر گرنا ، لوٹنا ، تڑپنا .

جس گلی میں پانوں تو ڈالا میاں بچھ گیا پر دیکھنے والا میاں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۱

بچھا جاتا ہوں میں رستے میں جب معشوق ملتے ہیں
بہت ہی شوق ہے اے شوق مجھکو پائمالی کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۹

۵. عجز و انکسار سے پیش آنا ، حد درجہ تواضع کرنا .

خصم بھی آنکھوں پر رکھے گا ، نندیں بھی بچھ جائینگی .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۶۰

ملے تپاک سے گھر پر اگر کوئی آئے
برنگ فرش بنے عجز کوش بچھ جائے

۱۹۵۴ دھم پد ، ترجمہ ، ۱۴۶

۶. مائل ہونا ، فریفتہ ہونا .

نظر بازوں کے گروہ کے گروہ بچھ گئے .

۱۹۲۶ سفرنامۂ مخلص ، دیباچہ ، ۳۱

۷. لیٹ جانا .

اسے دیکھا جو گلشن میں تو ساری سرکشی بھولا
زمیں پر بچھ کے سرو باغ سایہ بن گیا قد کا

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۶

۸. تباہ ہونا ، مفلس ہو جانا (پلیٹس) .

[س : وسترن ین **विस्तरणीय**]

بچھناگ (کس ب ، سک چھ) امث ؛ ~ بچناگ .

رک : بچناگ (پلیٹس) .

بچھو (کس ب ، شد چھ ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. ایک رینگنے والا زہریلا کیڑا جس کی خمدار اور نکیلی دم پیٹھ کی طرف کو اٹھی اور مڑی ہوئی اور دم میں ایک سخت زہریلا ڈنک ہوتا ہے جو ہر وقت چلتا رہتا ہے ، کژدم ، عقرب ، بچھی .

تری نیہ کا منج کو بچھو لڑیا مرے سب ہی تن میں بس اس کا چڑیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷

رہتی نہیں زبان یہ موذی رقیب کی
بچھو کا جس طرح کہ ٹھہرتا نہیں ہے ڈنک

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۷

اس میں وہ سارے حیوانات آ گئے جو زمین پر رینگنے والے ہوں جیسے سانپ بچھو کھنکھجورا وغیرہ .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۲۸

۲. ایک پہاڑی بوٹی جس کے غدودی بال سے زہریلا مادہ رستا ہے اور وہ جلد سے مس ہونے پر سخت خراش پیدا کرتا ہے ، (لاطینی) Urtica heterophylla.

رودا کش اور بچھو کے بیج استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۲۵

۳. ایک قسم کی آتشبازی (چھچھوندر) جو بچھو کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے .

بچھو چھچھوندر بنانے کے لیے کاغذ کے خول جن کا ایک منہ کھلا اور دوسرا بند ہو کسی پنسل وغیرہ پر بنا لو .

۱۹۳۴ صنعت و حرفت ، ۱۳۶

۴. برج عقرب ، ستاروں کا وہ مجموعہ جو بچھو کی شکل سے مشابہ ہوتا ہے (پلیٹس) .
(ب) صف .
چالاک ، مفتنی ، خطرناک (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[س : ورشچک **वृश्चिक**]

~ آسن (~ فت س) امذ .

ایک آسن کا نام (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ آسن پر بیٹھ کر دونوں ہاتھوں کو آگے کی طرف اپنے گھٹنوں سے برابر فاصلے پر رکھتے اور کہنیوں سمیت زمین پر جما دیتے ہیں اس کے بعد آہستہ آہستہ پانو اوپر اٹھا کر گھٹنوں کو موڑتے ہیں اور پانو سر پر لگا دیتے ہیں (آسن پرکاش ، ۷۶) .

[بچھو + آسن (رک)]

— بوٹی (— و مع) امث .

رک : بچھو نمبر ۲ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۸) .

[بچھو + بوٹی (رک)]

— کا بچّہ (— فت ب ، شد چ بفت) صف .

سخت شریر ، نہایت خطرناک (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۸) .

— کا کاٹا روئے سانپ کا کاٹا سوئے کہاوت .

مشاہدے پر مبنی مشہور کہاوت مراد یہ کہ بچھو کا زہر مہلک تر نہیں مگر سخت اذیت ناک ہے اس کے برخلاف سانپ کا زہر مہلک ہے مگر اس کاٹنے میں اذیت کم ہوتی ہے .

— کا منتر (— فت م ، سک ن ، فت ت) امذ .

روایتی طور وہ منتر جس کو پڑھ کر دم کرنے سے بچھو کے کاٹے کی تکلیف کم یا ختم ہو جاتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۸) .

— کا منتر نہ جانے سانپ کی بانبی میں ہاتھ ڈالے کہاوت .

(کم سوادی اور ناواجب حوصلہ مندی پر طنز) ذرا سے کام کی لیاقت نہیں رکھتا اور بڑے کاموں کا حوصلہ کرتا ہے (نجم الامثال ، ۹۱ ؛ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲) .

بَچھُوا (فت ب ، سک چھ نیز ضم چھ) امذ .

کاٹے کا نر بچہ ، ہر جانور کا نر بچہ (پلیٹس) .

[بچھ (رک) + وا ، لاحقۂ تصغیر]

بِچھوا (۱) (کس ب ، سک چھ) امذ .

۱. رک : بچھو (پلیٹس) .

۲. ایک ہلالی شکل کا یک رخا ہتھیار جس کے دستہ کا بالائی حصہ بچھو کی شکل کا ہوتا ہے ، نیمچہ ، چھوٹی کٹار (پلیٹس) .

پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں کچھ اب تو تم نے
چھولیا ہم نے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵

راجپوتوں کا کھانڈا اور کٹار ، مرہٹوں کا بچھوا اور پٹھانوں کا چھرا مشہور ہے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۰۰

۳. آہنی پنجہ جس کے حلقے انگلیوں میں اس طرح پھنسا لیے جاتے ہیں کہ اگر مٹھی بند ہو تو حریف کو یہ پتہ نہیں چلتا کہ مٹھی میں کیا ہے (پلیٹس)

۴. (i) ہندو عورتوں کا پانو کی انگلیوں میں پہننے کا ایک زیور جس میں چہرہ دار گھنگھرو لگا ہوتا ہے .

پھولاویں پھول لاویں سو ہو انوٹ ہور بچھوے میں
سو گھنگرو پایلاں پینجن جھنک جھنکار چھوڑی ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۹

دسوں پیر کی انگلیوں میں انوٹ بچھوے پہن کر بوتل شراب کی . . . ہاتھ میں لی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲

اب کہاں زیب کمر آہ طلائی زنجیر
اب کہاں پاؤں کے بچھووں کی دل آویز صدا

۱۹۱۳ اکسیر سخن ، ۵۴

(ii) کمر میں پہننے کا ایک زیور ، ایک قسم کی کردھنی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .

۵. جوٹ سے مشابہ ایک پودا جس کے ریشے سے رسی وغیرہ بنی جاتی ہے ، Crotalaria juncea (پلیٹس) .

۶. سن کی خشک پھلی یا بونڈی جس میں بیج ہوتے ہیں اور بچے اس کی چھن چھن کے سبب اکثر پانو میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

۷. ایک زہریلا پودا جس کے چھو جانے سے بچھو کا سا زہر جسم میں سرایت کر جاتا ہے ، Urtrica heterophylla ، نیز Urtrica interrupta (پلیٹس) .

۸. ایک قسم کا نہایت تیز مرچ کا چٹ پٹا اچار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

۹. ایک قسم کا نہایت تیز اور کڑوا پینے کا تمباکو جو عموماً بھارت کے علاقۂ فیض آباد میں پیدا ہوتا ہے اور جس کا ایک کش بھی عام پینے والوں سے برداشت نہیں ہوتا .

آبشورہ نہ اسے شربت تیرو بلوا
دم میں سانحہ ہو وہ بچھوے کا گڑاکو پلوا

؟ مشیر ، بیاض (ق) ، ۱۱

نعل تعمیری ہے گویا اس طرح ہے ان کو بیر
جیسے فیض آباد کے بچھوے سے بھاگیں وحش وطیر

۱۹۴۲ لخت جگر(روز نامہ سرفراز، لکھنؤ، فیض آباد کانفرنس نمبر ۱)، ۹

۱۰. (سواری) بچھو کے ڈنک کی شکل کا آہنی یا برنجی آنکڑا جو جوت کا سرا یا سرے اٹکانے کو گاڑی کے جوئے کے بیچ میں اوپر کے رخ لگا ہوتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۱۰) .

۱۱. فنون حرب و ضرب میں سے ایک فن جس کے ہاتھ بانک کے قریب قریب ہوتے ہیں (اسلامی اکھاڑا ، ۲۱) .

البتہ کچھ لوگ بچھوا کرتے ہیں مگر وہ ایک مختصر سا فن ہے .

۱۹۳۹ رسالہ بانک بنوٹ ، ۴۴

۱۲. ایک قسم کا مرغ جو اصیل کی طرح لمبا آور اور لڑاکا ہوتا ہے .

فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے . . . انار . . . بچھوے . . . مگر حضور پر پھر کے الف ہی پر آ گئے یعنی . . . اصیل .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۲۷

۱۳. اگیا یا بہاور نام کا ایک پودا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .

[بچھو (رک) + ا : وا ، لاحقۂ صفت]

بِچھوا (۲) (کس ب ، سک چھ) امذ .

رک : بچھویا (پلیٹس) .

بِچھور (کس ب ، و مع) امث .

جدائی ، ہجر ، فراق (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۹) .

[بچھورنا (رک) سے]

بِچھورنا (کس ب ، و مع ، سک ر) ف م .

الگ کرنا ، جدا کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۹) .

[رک : بچھوڑنا]

بِچھوڑا (کس ب ، و مج) امذ .

فراق ، ہجر ، جدائی .

اب بچھوڑا ہو واہم
۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)
ہوا تجھ سے ہی جب بچھوڑا مجھے تو بیتے گی پھر دیکھیے کیا مجھے
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۸
[بچھوڑنا (رک) سے]

بِچھوڑنا (کس ب ، سک ڑ) ف م .

۱. الگ کرنا ، جدا کرنا (پلیٹس) .
۲. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، بوڑے بوڑے کرنا (پلیٹس) .
۳. روئی توسنا ، بنولے کا بیج روئی سے الگ کرنا ، اوٹنا ، بیلنا (پلیٹس) .
[س : وِچرت विचृत]

بِچھوڑی (کس ب ، و لین) امث .

بستر ، بچھونا ، فرش .

چادر کنوں بچھوڑی متے تام نہالے سور ستے
۱۵۵۲ خالق باری (ق) ، ۶
نہ ڈیرے تنبو سات اپنے اوچائیں
جھکے اور سو وہی بچھوریاں بچھائیں
۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، (ق) اعظم ، ۱۲۹
[بچھانا (رک) سے]

بِچھوڑے (کس ب ، و مج) .

(الف) صف .
۱. بچھڑے ہوئے ، بچھوڑے .
اب کے بچھوڑے کد ملیں .
۱۵۰۲ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)
(ب) امذ .
جدائی کے گیت .

بچپن میں چار پانچ برس سے لے کر بیس اکیس برس تک لڑکیاں سب سے پہلے بدھائی بچھوڑے اور دیس دیس کے گیت گاتیں .
۱۹۲۳ دانہ و دام ، ۶۸
[بچھڑنا (رک) سے]

بِچھوکا (کس ب ، و مج) امذ .

بجا (رک) وہ ڈراونی شکل جو پرندوں کو بھگانے کے لیے کھیت وغیرہ میں کھڑی کرتے ہیں (نوادرالالفاظ ، ۶۲) .

بِچھونا/بچھونا کس ب ، و لین/و مج) امذ .

۱. وہ کپڑے جنھیں بچھا کر اور اوڑھ کر لیٹتے ہیں ، بستر .
اپنے مکان میں اس کو ستھرے بچھونے پر بٹھا دیا .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۲۹
لہذ میں چکراتی ہوئی پہنچیں اور بچھونے پر لیٹ ہی گئیں .
۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۲۳

۲. فرش ، دری قالین یا چٹائی وغیرہ جو زمین پر بیٹھنے اٹھنے یا لیٹنے کے لیے پھیلائی جائے (پلیٹس) .
۳. ماتم کا فرش ، فرش ماتم داری ، سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .
۴. ماتم کا زمانہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵) .
۵. کسی چیز کا کثرت سے چھڑکنے ڈالنے پھینکنے کا عمل ، بکھراو ، فرش ، جیسے : پھولوں کا بچھونا کردیا ، گرانا .
[۰ : بچھونا (رک) बिछौना]

ـــ اٹھنا محاورہ .
ماتم داری کا ختم ہونا ، سوگ کا دور ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

ـــ پڑنا محاورہ .
ماتم داری کے لیے دری ٹاٹ یا بوریا بچھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

ـــ کرنا ف م ؛ محاورہ .
۱. بستر درست کرنا ، بستر بچھانا .
جو پانچ سات چھوٹے چھوٹے پودے سے تھے ان کی چھاؤں میں کنور اودے بھان نے اپنا بچھونا کیا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۹
کمرے میں تین پلنگ ، دو چارپائیاں بچھا ، ان پر بچھونے کیے اور لاوارث لڑکیوں کو لٹا کر سلادیا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۶
۲. مار مار کر گرا دینا ، فرش کی طرح پھیلا دینا .
ادھر کے درجے والے جو گھبرا کر اترے ، (چوروں نے) اترتے ہی ان کو بچھونا کردیا .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۷۹

ـــ وِچھونا/وچھونا (ـ کس و ، ی لین/مج) امذ .
بچھونا .
کچھ بچھونے وچھونے کی بھی فکر ہے کہ نہیں .
۱۹۲۳ جزیرے ، ۹۲۸
[بچھونا + ا : وچھونا ، تابع]

بَچھونٹا (فت ب ، و لین مغ) امذ .

وہ چندہ جو حصے کے مطابق لگایا یا لیا جائے (شید ماگر ، ۷ : ۲۳۵۴) .
[۰ : بچھونٹا बिछौंटा]

بِچھونڈا (ـ بِچھونڈی) باندھنا محاورہ .

مشکیں کسنا ، ہاتھ پیچھے کی طرف لے جا کر مضبوط باندھنا .
اگر ہے دیو میں ماتر کروں گی بچھونڈی باندھ شیشے میں دھروں گی
۱۶۳۵ جنت سنگھار (ق) ، ۱۱۱
قصہ سوں نہ الدیشہ کردیک دور بچھونڈے بندا ملیش کوں حضور
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۲

بِچْھوَہ (کس ب ، سک چھ ، فت و) امذ .

رک : بچھوہا ؛ بچھوا (پلیٹس) .

بِچھوہا (کس ب، و مع) امذ (قدیم) : ~ بچھوہ ، بچھوڑا .

جدائی ، فراق ، ہجر .

بچھوہا اچھے جان اچھے مل دو یار
کہ مستی جیہاں ہے وہاں ہے خمار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۰

[بچھڑنا (رک) سے]

بِچھوئی (۱) (کس ب ، و مع) امث .

ایک زیور کا نام .

رک : بچھوا (نمبر ۳) کی تانیث (پلیٹس) .

بِچھوئی (۲) (کس ب ، و مع) صف .

بچھڑا ہوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .

[بچھڑنا (رک) سے]

بِچھویا (کس ب ، و مع) امث (قدیم) .

رک : بچھوہا .

بچھوئے سو پڑوسن کن پیا جدتے بچھڑ رہے ہیں
ہنسا اور بولنا کان کا سنتی ہوں گھرانگن ہیں تو

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱۳

بِچھوَیّا (کس ب ، سک چھ ، فت و ، شد ی) صف .

فراش ، بچھانے والا ؛ مہتر ، بھنگی (پلیٹس) .

[بچھانا (رک) سے]

بَچّھی/بَچھی (فت ب / شد چھ) امث .

گائے کا مادہ بچہ (پلیٹس) .

[ہ : بچھی बछी]

بِچّھی (کس ب ، شد چھ) امث .

بچھو نمبر ۱ (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

[ہ : بچھی बिच्छी]

بَچھیا (فت ب ، سک چھ) امث .

۱. گائے کا مادہ بچہ .

اپنے قدرت کے احکام تلقین فرمائیے بچھیا کا گوبر بھی پیوں گا مسلمانوں کا آج سے ذکر نہ کروں گا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۵۳

کم سن گائے یعنی بچھیا کا گوشت طبی حیثیت سے بھی بہت مفید سمجھا گیا ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۳۵

۲. ہندوؤں کی ایک رسم جو کسی کے مرنے کے تیرھویں یا سترھویں دن ادا کی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

۳. اینٹی (بہار میں) .

آنگی ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوگئی ، "اچھا تو میں بھی ایک بچھیا ہوں" .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۸۳

[س : وتس + اِکا वत्स + इका]

ـــ کا باپ صف .

رک : بچھیا کا باوا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

ـــ کا باوا/تاؤ صف .

احمق ، نادان .

ہرنتھہ ، بھولے بھالے ابھی نرے بچھیا کے تاؤ ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۸

گنوار لوگ بیوقوف کو بچھیا کا باوا کہتے ہیں .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۴۲

بِچھیا (کس ب ، سک چھ) امث .

پاؤں کے انگوٹھے میں پہننے کا چھلا .

دلربا کنگن کے گھنگرو کی آواز اور بچھیے کی جھنکار

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۱۷

زیورات میں چوڑا چاند انوٹ نوگری بچھیا . . کا ذکر ملتا ہے .

۱۹۷۵ سہ ماہی اردو ، ۵ ، ۱ : ۶۰

[ہ : بچھیا बिछिया]

بُچھیانا (ضم ب ، کس چھ) ف م .

(گھوڑے کی طرح) کان بچھے کی طرف موڑنا (پلیٹس) .

[ہ : بُچھیانا बुछियाना]

بَچھیرا (فت ب ، ی مج) امذ ؛ ~ بچھیڑا .

گھوڑے کا نر بچہ ، کرّہ .

بچھیرے کو کیا چاہیے جو تیار
تو سن ترکیب اس کی مجھ سے اے یار

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۱

بچھیرا اول اول لگام اور زین اور سواری سے بھاگتا ہے .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۷۹

سنا ہے ہنہناتے جس میں تجکو
وہ ہیں اس اصطبل ہی کے بچھیرے

۱۹۳۷ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۱۱

[س : وتس + اِک + ر वत्स + इक + र]

— پلٹن
(فت پ ، سک ل ، فت ٹ) ، امث .

کم عمر لڑکوں کی فوج ؛ بچوں کا جھنڈ یا انبوہ ، بہت سے لڑکے .
ایک طرف سے بچھیرا پلٹنوں کے چھوٹے چھوٹے لڑکے بندوق توشدان لگائے . . . چلے آتے ہیں .
۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۸۰
سو بہدرا . . . اور یہ بچھیرا پلٹن مجھے لینے آتی ہے .
۱۹۱۷ مراری دادا ، ۲۰
[بچھیرا + پلٹن (رک)]

بچھیرو
(فت ب ، ی مج ، و مع) امذ .

بچھیڑا (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۴) .

بچھیری
(فت ب ، ی مج) امث .

بچھیرا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بچھیڑا
(فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بچھیرا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۴) .

بچھیڑی
(فت ب ، ی مج) امث .

رک : بچھیری (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۴) .

بچھیلا
(فت ب ، ی لین) امذ .

گائے کا بچہ .
آج کل گو کھا ، بچھیلا اور بکری کی کھالیں پائیڈل میں ڈال کر لائمنگ کی جاتی ہیں .
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۲۲
[رک : بچھڑا]

بحاث
(فت ب ، شد ح) صف .

بہت بحث کرنے والا ، جھگڑالو ، مناظرہ کرنے والا .
بحاث ہے تو آب گرفتن و ریختن و خلانیدن سے فشار قبر ثابت کرے .
۱۸۶۴ لطائف غیبی ، ۲۹
[ع : (ب ح ث)]

بحار
(کس ب) امذ ، ج .

بحر (= دریا) (رک) کی جمع .
بحار و صحاری پہ ہے عرصہ تنگ — مگر یاں سراسیمہ ہیں واں پلنگ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۷
آسمان و زمین ، پہاڑ ، بحار . . . یہ سب کے سب ایسے مدبر کے محتاج ہیں جو ان کی تدبیر کرے .
۱۹۵۹ تفسیر ابوری ، ۲۰۲

بحال
(فت ب) م ف .

رک : بَ (تحتی الفاظ) .
جس کی موقوفی ہوئی ہوتا نہیں پھر وہ بحال
مشق کی سرکار میں قانون جاری ہے یہی
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۴

بحالی
(فت ب) امث .

رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بحت
(فت مج ب ، سک ح) صف .

خالص ، نرا ، محض ، جس میں کسی اور چیز کی آمیزش نہ ہو ، بے میل .
لطائف فارسی بحت اور غوامض فارسی آمیختہ بعربی اس سے میرے حالی ہوئے ، سونا کسوٹی پر چڑھ گیا .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۰۳
خارج میں ذات بحت موجود ہے .
۱۹۷۲ انفاس العارفین ، ۲۲۶
[ع : (ب ح ت)]

بحۃالصوت
(فت ب ، شد ح بفت ، ضم ت ، غم ال ، شد ص ، ولین) امث .

آواز کا بھاری پن ، گلو گرفتگی ، گلا بیٹھ جانے کی کیفیت .
ایک مریض بحۃالصوت کی شکایت کے سلسلے میں ابن بطلان کی خدمت میں آیا .
۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۹۷
[ع : بحۃ (ب ح ح) + ال (۱) (رک) + صوت (رک)]

بحتیت
(فت مج ب ، سک ح ، کس ت ، شد ی بفت) امث .

خالص پن ، قیود و شرائط و عوارض و لوازم سے مبرا ہونے کی صورت حال .
غمگین دو مرتبے ہیں احدیت میں — اوّل ہے غیب غیب بحتیت میں
۱۸۲۹ مکاشفات الاسرار ، ۲۹
[بحت (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بحث
(فت خف ب ، سک ح) امث .

۱. (لفظاً) تحقیق ، جستجو ، (مراداً) مباحثہ ، مناظرہ ، سوال و جواب ، لفظی یا زبانی نزاع ، تکرار .
موتیں ہور دل میں لگیا ہے مدام بحث
چپ رہ تون عقل کرتی و دو دونوں کلام بحث
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۳
ہو گیا حکم کہ ہاں محکمۂ بحث ہو گرم
ایک اک بات کا ہو فیصلہ لا ہو کہ نعم
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳
بحث کے معنی جستجو اور تلاش کے ہیں اور اصطلاحاً مناظرہ کو کہتے ہیں .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۵۲
۲. تعلق ، مطلب ، واسطہ .
پھیکا کریں گے حسن مہ نو کو چرخ پر
بحث ابروؤں کو مہ مقابل کے ساتھ ہے
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۲۱
آپ گفتگو اور طرف لے گئیں ہم کو اس سے بحث نہیں .
۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۲۴
۳. (i) موضوع ، مبحث ، مسئلہ ، امر ، معاملہ .
تمن مکتب میں لنپوادان برہ بحثاں صدا کرے
سکاوں علم شیخاں کوں انچول کا ہی کرن سکتا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳

چونکہ یہ ایک مہتم بالشان بحث ہے اس لیے ہم کسی قدر تفصیل سے اس کو لکھنا چاہتے ہیں ۔

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۲

(ii) باب ، فصل (پلیٹس) ۔

۴. دلیل ، حجت ، ثبوت ۔

بوسے کے قول سیتی نہ آئے اے جیو سم
ہر کن کرے وو بحث اپے اس کا خام بحث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۲

قرآن ثبوت عظمت دین رسول ہے یہ آیتوں کے سامنے بحث فضول ہے

۱۹۷۸ سالک ، مرثیہ ، ۸۱

۵. عدالت کے سامنے فریقین مقدمہ کے وکلا کی گفتگو (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۸ ؛ پلیٹس) ۔

[ع : اسم (ب ح ث) = کھود کر نکالنا ، تفتیش]

— اُٹھانا

محاورہ ۔

بحث و تکرار کا سلسلہ شروع کرنا ، کسی موضوع کو زیر بحث لانا ۔

بعض حضرات کی رائے ہے کہ شاعری . . . کے متعلق یہ بحث اٹھانا ہی نہیں چاہیے ۔

۱۹۶۲ میزان ، ۲۶

— آپڑنا

محاورہ ۔

مقابلہ ہو جانا ، تکرار ہو جانا ۔

باغ میں مجھ مست سے گر بحث نالہ آپڑے
بیٹھ جائے دم میں آواز عنادل چاہیے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۹

آپڑی ہے بحث میری قطرہ ہائے اشک سے
آج بوندیں گن رہا ہوں ابر گوہر بار کی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۸)

— پڑنا

محاورہ ۔

مقابلہ تکرار یا جھگڑا ہونا ، ضدم ضدا ہو جانا ۔

بحث اک بات کی دونوں میں پڑی ہے ایسی
کہ بہم گتھ گئے ہیں صورت خط توام

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳

جہاں ہلاک فصاحت ہو ظلم ہے اس کے
کہیں خدا نہ کرے بحث آسماں سے پڑے

۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۲۷۷

— چِھڑنا

محاورہ ۔

بحث چھیڑنا (رک) کا لازم ۔

ادھر تھی لرزش صہبا ادھر خرام نگار
نرالی بحث چھڑی تھی نیا مقابلہ تھا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۲۵

— چھیڑنا

محاورہ ۔

ذکر نکالنا ، بحث و تکرار شروع کرنا ۔

وصل کی شب ہے نہ چھیڑو نسبت اغیار بحث
پیار کی باتیں کرو جانے دو یہ بیکار بحث

۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۳۲

— ڈالنا

محاورہ ۔

ضدم ضدا یا تکرار پیدا کرنا ۔

سکھیوں میں بحث ڈالی اور کھنڈ بھی جمایا
جب جھولنے نہ پائے پھر تو مزہ اڑایا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۷۷

— طَلَب

(— فت ط ، ل) صف ۔

جس میں بحث و مباحثے کی ضرورت ہو ۔

یہ امر بحث طلب نہیں ہے کہ امتداد زمانہ کے بعد حضرت اسماعیل کی اولاد کہاں کہاں پھیل گئی تھی ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱۳۳

یہ دونوں مقدمے بحث طلب ہیں ۔

۱۹۰۳ علم الکلام ، ۱ : ۱۰۰

[بحث + طلب (رک)]

— قانونی

کس صف (— و مع) امث ۔

وہ بحث جو ملک کے منظور شدہ قانون کی دفعات کے حوالے سے ہو (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری ، ۹) ۔

[بحث + قانونی (رک)]

— کَرَن

(— فت ک ، ر) م ف (قدیم) ۔

بحث کرنے کے لیے ۔

کہن کے مدرسے کنے چاند مدرس کنے
بحث کرن تارے آئے طالب علماں کے سار

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹

[بحث + کرن ، کرنا (رک)]

— کرنا

ف م ۔

۱. جھگڑنا ، حجت کرنا ، مقابلہ کرنا (کسی امر میں) ۔

دل کوں تری پرت سوں لگیں دیکھ مدام بحث
کرتے ہیں تن پہ جیب ہور روں روں تمام بحث

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۹

شاگردوں نے اس کے مضامین میں استاد سے بحث کی ۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵

۲. مقابلہ کرنا (کسی امر میں) ۔

رہا ہوں ہم صفیر عندلیب قدس میں برسوں
نہ کر تو بحث مجھ سے بلبل گلزار جانے دے

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۱۷

کرتی ہے بحث نالہ بہت مجھ سے عندلیب
اک روز بیٹھ جائے گی آواز دیکھنا

۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۳۵۱

۳. ذکر کرنا ، معرض بیان میں لانا ۔

میں اس وقت میوزیم کے دوسرے حصوں سے بحث نہیں کرتا ۔

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۶

— مُباحثہ (- ضم م ، فت ح ، ث) امذ.

بحث ، باہم بحث کرنے کا عمل ، تبادلۂ خیالات .

پیش ہونے سے پہلے جملہ تحریکات پر اس مجلس میں بحث مباحثہ ہوا کرے .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۵۳۴

[بحث + مباحثہ (رک)]

— میں پڑنا/جانا محاورہ.

کسی ذکر کو آغاز کرنا ، کسی گفتگو میں حصہ لینا .

مت پڑ ان بحثوں میں اے سامع تو یوں
مت کر اپنی عمر کو ضائع تو یوں

۱۷۹۲ تحفة الاحباب ، باقر آگاہ ، ۶۱

میں اس وقت اس بحث میں جانا بے ضرورت سمجھتا ہوں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶

— نکال کھڑی کرنا محاورہ.

جھگڑے کی بات شروع کردینا .

کفار مکہ جب دلیل سے عاجز آئے تو مشیئت الٰہی کی بحث نکال کھڑی کرتے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۵

— نہ ہونا ف م.

تعلق نہ ہونا ، مزاحمت نہ ہونا ، حجت نہ ہونا .

حور سے بحث نہیں ہاں یہ بتادے واعظ
لاکھ دو لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کیسی

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۱۲۷

بحثا بحثی (فت مج ب ، سک ح ، فت مج ب ، سک ح) امث ؛ ~ بحثہ بحثا.

باہمی تکرار ، مناظرہ ، رد و قدح ، قیل وقال .

ڈرتا ہوں بحثا بحثی میں کہیں دل میں بال نہ پڑ گیا ہو .

۱۹۵۲ گویا دبستان کھل گیا ، ۱۱۶

[بحث (رک) + ا : ا ، اتصال + بحث + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بحثنا (فت خف ب ، سک ح ، ث) ف ل.

رک : بحث کرنا .

عینی اونکنہ نا ، پنا ، اے سیک علم رسمی
تا بحث از جوانان اے خورد (خرد) سال چپ اچھ

۱۷۶۹ دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۸۷ (ب)

کیا فاختہ بحثنے کی بولا بلبل سے صاف اپنا وہ پہلے روز ہر تو کرے

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۲۳۲

تمہاری طرفداری میں مجھ ہی سے بحثنا شروع کر دیا .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۳۳۸

[بحث (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بحر (فت مج ب ، سک ح) .

(الف) امذ.

(دریا) سمندر ، خلیج ، کھاڑی .

اپے رام سوں ہست ہانگز تمیں مجھے بحر سوندل کوں سانگز تمیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۱

ظفر اس میں سمجھ کر پانوں رکھنا محبت ایک بحر بیکراں ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۰

تحریر اس کی بحر فصاحت کی موج تھی
تقریر اس کی چشمۂ آب زلال تھا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۸۸

(ب) امث.

۱. جنگی بیڑا جس میں کئی چھوٹے بڑے جہاز ہوں ، کاروان جہاز و کشتی ، بحریہ .

کان ٹان کے شہر اور صوبے کو فتح کر کے خاندان والوں کی تلاش میں ان کی بحر گئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۹۳

اسکندر کے پاس جہازوں کی بحر تھی جس پر وہ اپنی کل مایحتاج کو لے جاسکتا تھا .

۱۹۰۷ مخزن ، اگست ، ۸

۲. (عروض) نظم کے انیس مقرر آہنگوں یا وزنوں میں سے ہر ایک (جو شعر کا وزن جانچنے اور ٹھیک کرنے میں کام دیتے ہیں) .

نبی صدقے قطب کے شعر کی بحراں میں سب بازی
اگرچہ شاعراں باندے ہیں شعراں لے بحوراں میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۹

اور بدل کے ردیف و قوافی لکھیے غزل اس بحر میں جلدی
تم نے نصیر اب خوب بٹھایا سر پر طرہ ہار گلے میں

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۹

کتاب نظم میں ہے زبان فارسی ، مثنوی مولانا روم کی بحر میں ہے .

۱۹۳۰ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۷۷

۳. کیچڑ ، (عربی) وحل (شیدا ساگر ، ۷ : ۳۲۲۰) .

[ع : (ب ح ر) (= نیز نمکین پانی)]

معنی (الف) کے تحتی الفاظ .

— ابیض کس صف (- فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ.

(لفظاً) سفید سمندر (مراداً) روس کے شمالی ساحل پر واقع ایک بڑی خلیج جہاں ہمیشہ برف جمی رہتی ہے .

اس کے مشہور حصے بحر ابیض اور بحر خلیج آوبی ہیں .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۲۲

[بحر + ابیض (رک)]

— اٹلانٹک کس صف (- فت ا ، سک ٹ ، سک ن ، کس ٹ) امذ ؛ ~ اطلانٹک ، اطلانتک .

رک : بحر ظلمات .

بحر اٹلانٹک . . . کو اوقیانوس اور بحر ظلمات بھی کہتے ہیں .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۲۰

[بحر + انگ : اٹلانٹک Atlantic]

ــــ احمر کس صف (ــ فت مع ا ، سک ح ، فت م) امذ .

(لفظاً) سرخ سمندر (مراداً) افریقہ اور عرب کے درمیان کا سمندر جو شمال میں نہر سویز کے ذریعے بحر روم اور جنوب میں آبنائے باب المندب کے ذریعے بحر عرب سے ملتا ہے ، دریائے قلزم .

آنکھیں بحر احمر کی مچھلیاں ، داڑھی کے بال وھیل کی مونچھیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲
[بحر + احمر (رک)]

ــــ اخضر کس صف (ــ فت ا ، سک خ ، فت ض) امذ : ~ بحرالاخضر.

۱. (لفظاً) نیلگوں سمندر، (مراداً) روس و ایران کی سرحد پر واقع دنیا کی سب سے بڑی نمکین جھیل بحر کاسپین .

دریائے زنگبار اور بحراخضر وغیرہ نام ان کے اکثر تواریخ کی کتابوں میں مندرج ہیں .
۱۸۰۲ رسالۂ کائنات جو ، ۴۷
بحرالاخضر بحر المحیط کہلاتا ہے .
۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۵۴
۲. (مجازاً) آسمان (نوراللغات ، ۱ : ۵۴۸) .
[بحر + اخضر (رک)]

ــــ اسود کس صف (ــ فت ا ، سک س ، فت و) امذ .

(لفظاً) کالا سمندر ، (مراداً) ایشیا اور یورپ کے درمیان کا ایک سمندر جو روس رومانیہ بلغاریہ اور ترکی سے متصل ہے اور جسے آبنائے باسفورس بحرایجین (Aegean) سے ملاتا ہے ، (انگریزی) بلیک سی .

قاف درمیان بحر خزر اور بحر اسود کے ہے .
۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۵
طرابزند . . . بحر اسود . . . کے ساحل پر ایشیائے کوچک اور روس کی سرحد ہے .
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۵۹
[بحر + اسود (رک)]

ــــ اعظم کس صف (ــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

(لفظاً) سب سے بڑا سمندر، (جغرافیہ) پانی کے ان پانچ بڑے حصوں میں سے ہر ایک جو کرۂ ارض کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں (جن کے نام یہ ہیں : بحر اوقیانوس ، بحرالکاہل ، بحر ہند ، بحر منجمد شمالی ، بحر منجمد جنوبی) .

بحراعظم کے بھی ٹکڑے کر لیے ہیں ، لال سمندر . . . جنوبی سمندر انہیں ٹکڑوں کے نام ہیں .
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۲۶
[بحر + اعظم (رک)]

ــــ الازرق (ــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ز ، فت ر) امذ .

دریائے نیل کی مشرق شاخ (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۹) .
[بحر + ال (۱) (رک) + ازرق (رک)]

ــــ الکاہل (ــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ہ) امذ .

(لفظاً) سست، پرسکون ، (مراداً) دنیا کا سب سے بڑا سمندر جو قطب شمالی سے خط استوا تک اور خط استوا سے قطب جنوبی تک پھیلا ہوا ہے اور جو اس طرح شمالی و جنوبی امریکہ کے مغربی حصے سے آسٹریلیا جزائر ملایا اور مشرق ایشیا تک محیط ہے (انگریزی) بحر پیسفک .

اس کے چار حصے ہیں ایک بحرالکاہل جس کو پیسفک بھی کہتے ہیں .
۱۸۵۴ مرآۃالاقالیم ، ۴
یہ بحرظلمات اور بحرالکاہل کے شمالی حصوں میں ملتا ہے .
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۱۰۷
[بحر + ال (۱) (رک) + کاہل (رک)]

ــــ اوقیانوس کس اضا (ــ و مع ، سک ق ، و مع) امذ .

رک : بحرظلمات .

جبل قمر . . . کا سلسلہ بحر اوقیانوس سے خلیج عرب تک ہے .
۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۶۳
میں نے تاریخ اسلامی کے ایک ورق کو جو بحر اوقیانوس کے سینے پر پڑا ہوا ہے چند گھنٹے خوب دیکھا .
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۲۹
[بحر + ع : اوقیانوس]

ــــ آشام صف .

جس میں اتنی سمائی ہو کہ سمندر کا سمندر پی جائے ، بلا نوش (استعارۃً).

طبیب مسیح الزماں . . . علوم عربیہ کا نہنگ بحر آشام .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰
[بحر + آشام (رک)]

ــــ آہن کس اضا (ــ فت ہ) امذ .

(لفظاً) لوہے کا سمندر (مراداً) ہتھیاروں کی کثرت .

بحرآہن میں غوطہ لگانا (= مکمل طور پر مسلح ہونا) .
۱۹۳۱ جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۹
[بحر + آہن (رک)]

ــــ بیکراں کس صف (ــ ی مج ، فت ک) امذ .

وسیع و عریض سمندر ، جس کا کنارہ نہ ہو (استعارۃً) .

ذرہ ہے تو مہر آسماں ہو قطرہ ہے تو بحر بیکراں ہو
۱۸۸۹ صبح امید ، شبلی ، ۱۹

سایہ فگن ہے فرق پہ کوہ فلک نشان
قدموں میں کھیلتا ہے ترے بحر بیکراں
۱۹۲۱ مطلع انوار ، ۴۷
[بحر + بیکراں (رک)]

ـــ پیسفِک کس اضا (ــ ی لین ، سک س ، کس ف) امذ ؛ ~ پسفک .

رک : بحرالکاہل .
مشرق کی طرف کی زمین . . . بحر پسفک (پیسفک) کے پاس سطح سمندر کے ہموار ہوگئی ہے .
۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۱۲

[بحر + انگ : پسفک Pacific]

ـــ خُزر کس اضا (ــ ضم خ ، سک ز) امذ ؛ ~ بحرالخزر .

(لفظاً) چھوٹی چھوٹی آنکھوں والوں کا سمندر ، (مراداً) بحراخضر کا وہ حصہ جو سائبیریا کے جنوب میں چین سے متصل ہے .
مغرب میں یہ ڈھلاؤ کم ہوتا ہوا بحرالخزر کی ترائی سے جا ملا ہے .
۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۱
وسط ایشیا . . . کی شمالی سرحد پر روس کا ملک سائبیریا ہے اور جس کی جنوبی حد پر چین اور تبت اور بحر خزر ہیں .
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۱۸۲

[بحر + ع : خُزر ، واحد : اخزر (خ ز ر) (= چھوٹی چھوٹی آنکھ والا)]

ـــ ذَخّار کس صف (ــ فت ذ ، شد خ) امذ .

پر وقت اہلنے اور موجیں مارنے والا سمندر ، وہ سمندر جس کی تھاہ نہ ہو .
جس بحر ذخار میں نہ ساحل نہ منارہ نہ بانس لگے نہ بلی ترملی اس سے عبور ہو تو کیوں کر ہو .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیۂ ، ۲۳۹
انسانوں کا ایک بحر ذخار دریاے نا پیدا کنار ہے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۷

[بحر + ذخار (رک)]

ـــ رُوم کس اضا (ــ و مع) امذ .

وہ سمندر جو یورپ ایشیا اور افریقہ کے درمیان واقع ہے اور جو آبنائے جبل الطارق کے ذریعے بحراطلانٹک سے اور نہر سویز کے ذریعے بحراحمر سے اور درۂ دانیال کے ذریعے بحر اسود سے ملتا ہے ، بحرمتوسط .
حد شمالی بحر روم حد جنوبی بحر ہند .
۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۶۳
شیر افگنی اثر ہے مری مرز بوم کا بہر عدو نہنگ ہوں میں بحر روم کا
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

[بحر + روم (رک)]

ـــ زَرد کس صف (ــ فت ز ، سک ر) امذ .

چین کے مشرق میں بحرالکاہل کا وہ حصہ جہاں چین سے اہلی مٹی ا ا کر آتی ہے اور اس وجہ سے وہاں کا پانی زرد دکھائی دیتا ہے .
بحر پیسفک سے متعلق . . . بحرجاپان خلیج تاتار بحر زرد بحرچین .
۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۶۲

[بحر + زرد (رک)]

ـــ ظُلُمات کس اضا (ــ ضم ظ ، سک ل) امذ .

وہ سمندر جو افریقہ اور یورپ کو شمالی اور جنوبی امریکہ سے الگ کرتا ہے ، بحراطلانٹک ، بحر اوقیانوس .
قب : آب حیات .
بحر ظلمات موج زن ہے دریاے فرات موج زن ہے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۶
دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے
۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۸۱

[بحر + ظلمات (رک)]

ـــ عُمّان کس اضا (ــ ضم ع ، شد م) امذ .

رک : خلیج عمان .
مرگ سے غافل ہے تو اے قطرۂ آب کثیف
کیسے کیسے معرفت کے بحر عمان چل بسے
۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۸۷

[بحر + عمان (رک)]

ـــ قُلزُم کس صف (ــ ضم ق ، سک ل ، ضم ز) امذ .

رک : بحر احمر .
کہاں رام راجا کہاں شہ حسین کہاں بحر قلزم کہاں قلتین
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۱
کسی قدر بحر قلزم میں گرمی ملے گی مگر باعتبار سمندر کے صاف ہونے کے بہت آرام ملے گا .
۱۸۸۶ مکتوبات ، سرسید ، ۲۲۷
حضرت موسیٰ مصر سے بنی اسرائیل کو لے کر چلے تو راستے میں بحر قلزم (ریڈ سی) حائل تھا .
۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۰

[بحر + قلزم (رک)]

ـــ مُتَوَسِّط کس صف (ــ ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکس) امذ .

رک : بحر روم .
یورپ اور ایشیا اور افریقہ کے سواحل سے تجارت ہوتی تھی ایک مدت دراز تک سارا بحر متوسط عربوں ہی کے قبضے میں رہا .
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۵۷

[بحر + متوسط (رک)]

ـــ مُنجَمِدِ جُنوبی کس صف (ــ ضم م ، سک ن ، فت ج ، کس م ، ضم ج ، و مع) امذ .

قطب جنوبی کے گرد وہ سمندر جو بحر ہند ، بحر اٹلانٹک اور بحر الکاہل کے پانی پر مشتمل اور ہمہ وقت منجمد (ویبسٹر کی جغرافیائی لغت).
قیاس غالب یہ ہے کہ بحر منجمد شمالی اور بحرمنجمد جنوبی بھی انہی اسباب کا نتیجہ ہیں .
۱۹۶۴ ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۶۷

[بحر + منجمد (رک) + جنوبی (رک)]

ـــ منجمد شمالی کس صف (ـــ ضم م ، سک ن ، فت ج ، کس م ، کس ش) امذ .

قطب شمالی کے گرد وہ سمندر جو بحر اٹلانٹک اور بحر کاہل وغیرہ کے پانی پر مشتمل اور بیشتر اوقات منجمد ہے .

کھلے سمندر (بحر منجمد شمالی) کے ساحل پر بھی ایک راستہ ہے جو روس کے حصے میں آیا .

۱۹۶۴ ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۴۰

[بحر + منجمد (رک) + شمالی (رک)]

ـــ مَوّاج کس صف (ـــ فت م ، شد و) امذ .

وہ سمندر جس میں بہت طوفان اٹھتے ہوں ، طوفانی سمندر .

بحر مواج تھی وہ صارم دریائے وغا
جس کی ہر موج کا پانی تھا سروں سے اونچا

۱۹۷۵ مرثیۂ وزیر ، ۹

[بحر + مواج (رک)]

ـــ و بر (ـــ و مج ، فت ب) امذ .

(لفظاً) خشک و تر ، خشکی و تری ، (مراداً) کل عالم ارضی ، پوری دنیا .

بہتر جو بحر و بر میں نہ لے نانو کوئی ترا
تج نانو لینے تھے ہوویگا بحر و بر غلیظ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۲

دبدبے سے جنکے جھکتے تھے سرافرازوں کے سر
جن کا لوہا مانتے ہیں حکمران بحر و بر

۱۹۲۸ مطلع الانوار ، ۲۹

[بحر + ف : و ، حرف عطف + ع : بر (= خشکی)]

ـــ ہِند کس اضا (ـــ کس ہ ، سک ن) امذ .

وہ سمندر جو افریقہ کے مشرق ، ایشیا کے جنوب ، آسٹریلیا کے مغرب اور انٹارکٹیکا کے شمال میں واقع ہندوستان کے جنوبی علاقے سے متصل ہے .

جنوب مغربی ہوائے برشگال . . . بحر ہند سے اپریل تا ماہ اکتوبر ہندوستان میں چلتی . . . ہے .

۱۹۶۴ ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۹۰

[بحر + ہند (رک)]

معنی (ب) نمبر ۳ کے تحتی الفاظ :

ـــ اُصُول کس اضا (ـــ ضم ا ، و مع) امث .

(موسیقی) تان ، شعر کی دھن .

سند کے لیے : رک : اصول نمبر ۳ : آبرو ، رشید .

[بحر + اصول (رک)]

ـــ بَسیط کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ، مُسْتَفْعِلُن فاعِلُن ، مُسْتَفْعِلُن فاعِلُن ، کے وزن پر ہو (زیادہ تر زحاف کے ساتھ مستعمل) .

تشابہ مستفعلن کا ساتھ فاعلن کے ہے بحر بسیط میں .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۵۳

بحر بسیط . . . کے ارکان میں اول سبب بچھے ہوئے ہیں پھر وتد مجموع ہیں اس لیے اس کو بسیط کہتے ہیں .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۵۶

[بحر + ع : بسیط (= بچھا ہوا ، وسیع)]

ـــ تَقارُب کس اضا (ـــ فت ت ، ضم ر) امث .

(عروض) رک : بحر متقارب .

سنی تھی کسی سے جو بحر تقارب   اسے کرلیا گھنگروؤں کا تفنن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۳

تمہیں ایک اس فن کے عالم رہے ہو
کہ بحر تقارب میں سالم رہے ہو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۳

[بحر + تقارب (رک)]

ـــ جدید کس صف (ـــ فت ج ، ی مع) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع فاعِلاتُن فاعِلاتُن مُسْ تَفْعِ لُن کے وزن پر ہو (زیادہ تر زحاف کے ساتھ مستعمل) .

یہ بحر مستعمل نہیں ہے بعض اس کو بحر جدید کہتے ہیں اور قریب بھی کہا ہے .

۱۸۸۱ امیر ، زرکامل عیار ، ۶۵

بحر جدید . . . بعد خلیل بن احمد کے ایجاد ہوئی .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۶۵

[بحر + ع : جدید (نو ایجاد ، تازہ)]

ـــ خَفیف کس صف (ـــ فت خ ، ی مع) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ، فاعِلاتُن مُسْ تَفْعِ لُن فاعِلاتُن ، کے وزن پر ہو (زیادہ تر زحاف کے ساتھ مستعمل) .

بحر طویل ایک ہے دریا بہت بڑا
بحر خفیف ایک ہے پاس اس کے آبنا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۰

امیر نے . . . بحروں میں تالیں ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسب ذیل ہیں . . . بحر ہزج . . . بحر خفیف . . . بحر مقتضب ، بحر وافر .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۸۵

[بحر + ع : خفیف (= سبک)]

ـــ رُباعی کس اضا (ـــ ضم ر) امث .

بحر ہزج (رک) سے نکلے ہوئے وہ چوبیس وزن جن میں سے کسی ایک میں رباعی (رک) کا ہر مصرع ہوتا ہے (اس اعتبار سے ہر رباعی میں ۴ وزنوں کے مصرعے ہو سکتے ہیں) .

زحافات اس (رباعی) میں بعض کے نزدیک اٹھارہ اور بعض کے نزدیک چوبیس ہیں اور اس بحر کا نام بحر رباعی ہے .

۱۹۶۲ اردو رباعی ، ۵۳

[بحر + رباعی (رک)]

ـــ رجز کس اضا (- فت ر ، ج) امث .

کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر شعر مستفعلن مستفعلن مستفعلن ، کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

بحر رجز لغت میں رجز کے معنی اضطراب کے ہیں اور بحر اضطراب سے پڑھی جاتی ہے اس لیے اس کا نام رجز ہوا .

مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۵۳ — ۱۸۲۵

بحر رجز کا وزن یہ ہے .

بحرالفصاحت ، ۱۳۰ — ۱۹۲۵

[ع + ع ، رجز (= اضطراب ، سرعت)]

ـــ رمل کس اضا (- فت ر ، م) امث .

کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن ، کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

فکر کامل ہوس شعر و غزل ہیں گزری
کشتی طبع رواں بحر رمل میں گزری

دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۳۲ — ۱۸۵۴

بحر رمل . . . کے رکن میں دو سبب کے درمیان میں وتد ہے .

بحرالفصاحت ، ۱۹۵ — ۱۹۲۵

[بحر + ع : رمل (= چٹائی کی بندش)]

ـــ سریع کس صف (- فت س ، ی مع) امذ .

کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات ' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

ابتدا ساتھ دو سبب رکن مجموص رکن اول کے کریں . . . اس کو بحر سریع کہتے ہیں .

امیر ، زر کامل عیار ، ۶۲ — ۱۸۸۱

بحر سریع . . . مثمن سالم استعمال میں نہیں آتی بلکہ مسدس مستعمل ہے .

بحرالفصاحت ، ۲۵۷ — ۱۹۲۵

[بحر + ع : سریع (= جلدی کرنے والا)]

ـــ طویل کس صف (- فت ط ، ی مع) امث .

۱. کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن ' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

پھر میں کیا سوال بصد عجز و انکسار
بحر طویل بحر مدید اور بحر رجز

میر ، ک ، ۱۰۳۰ — ۱۸۱۰

بحر طویل . . . اس سبب سے نام ہوا کہ اول واضع نے اس سے بڑی کوئی بحر وضع نہیں کی تھی .

بحرالفصاحت ، ۲۵۳ — ۱۹۲۵

۲. کوئی بھی بحر جس میں ایک مصرع چار ارکان سے زیادہ کے وزن پر ہو ، مقرر وزن سے زیادہ طولانی ، استعارۃً .

دہن کی اوڑی کالیوی تھی نجھل ہر یک بحر طویل کا کل نجھل

یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۳ — ۱۶۸۷

اس کی خرطوم کا مضمون درازی نہ بندھا
دونوں کوتاہ ہوئیں بحر طویل اور مدید

مہتاب داغ ، ۲۹۶ — ۱۸۹۲

۳. (استعارۃً) طویل گفتگو .

مرے تو رونے کا قصہ ہے ایک بحر طویل
ہوئی ہے چشم گہر بار بہہ کے موتی جھیل

کلیات تراب ، ۹۲۱ — ۱۸۵۸

[بحر + ع : طویل (= دراز و طولانی)]

ـــ قریب کس صف (- فت ق ، ی مع) امث .

کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' مفاعیلن مفاعیلن فاع لاتن ' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

بحر قریب اس کو اس واسطے کہتے ہیں کہ خلیل احمد بصری کے زمانے کے قریب پیدا ہوئی ہے .

مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۵۲ — ۱۸۴۵

بحر قریب . . . کے ارکان بحر مضارع و بحر ہزج کے قریب ہیں اس لیے اس کو قریب کہتے ہیں .

بحرالفصاحت ، ۲۶۶ — ۱۹۲۵

[بحر + ع : قریب (نزدیک)]

ـــ کامل کس صف (- کس م) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن ' کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

غزل بحر کامل میں تم دار کہہ — کہ اڑ جائے میر اس بحیرے کی تہہ

میر ، ک ، ۱۱۱ — ۱۸۱۰

بحر کامل . . . یہ بحر جیسی دائرے میں وضع کی گئی ہے ویسی ہی مستعمل ہے .

بحرالفصاحت ، ۲۱۵ — ۱۹۲۵

[بحر + ع : کامل (= تمام ، مکمل)]

ـــ متدارک کس صف (- ضم م ، فت ت ، کس ر) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن ' کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

بحر متدارک اخفش نے نکالی ہے اور خلیل کی بحروں میں مل گئی ہے اس لیے اس کا نام متدارک رکھا گیا .

بحرالفصاحت ، ۲۲۹ — ۱۹۲۵

[بحر + ع : متدارک (= دوسری چیز تک پہنچنے والا ، آ کر مل جانے والا)]

ـــ متقارب کس صف (- ضم م ، فت ت ، کس ر) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' فعولن فعولن فعولن فعولن ' کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

بحر متقارب کی تخصیص نہیں ہر بحر سالم میں تسبیغ کراہت سے خالی نہیں .

۱۸۹۸ مکاتیب امیر ، ۱۲۱

بحر متقارب . . . (کو) تقارب اور متقارب اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں وتد اور سبب نزدیک ہیں .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۱۷

[بحر + ع : متقارب (= ایک دوسرے سے نزدیک)]

— مُجتَث کس صف (– ضم م ، سک ج ، فت ت) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

تشابہ مس تفع لن منفصل کا ہے ساتھ فاعلاتن کے بحر مجتث میں .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۵۳

نمود ہے وہ تزلزل اسد کی آمد سے کہ رکن جڑ سے اکھڑتے ہیں بحر مجتث کے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۶

[بحر + ع : مجتث (= جڑ سے اکھاڑا ہوا)]

— مَدِید کس صف (– فت م ، ی مع) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

مثال کے لیے : رک : بحر طویل : شعر میر .

مرحبا اختر خوش کم چکا بحر مدید
ربط مضمون غزل دیکھ لے کیوں نہ رہا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۹۰

بحر مدید . . . ریختہ میں بالکل مستعمل نہیں شاذ و نادر کسی کسی نے طبع آزمائی کی ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۵۵

[بحر + ع : مدید (= کشیدہ و دراز)]

— مُشاکِل کس صف (– ضم م ، کس ک) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'فاعلاتن مفاعیلن مفاعیلن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل).

یہ بحر بھی نا مستعمل ہے اور بعضے اس کو بحر مشاکل کہتے ہیں .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۶۶

بحر مشاکل اس سبب سے نام ہوا کہ مشاکل کے معنی مانند کے ہیں اور یہ بحر بحر قریب کی مانند ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۶۸

[بحر + ع : مشاکل (= ہم شکل)]

— مُضارِع کس صف (– ضم م ، کس مع ر) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مفاعیلن فاع لاتن مفاعیلن فاع لاتن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

تشابہ بکیفیت فاع لاتن منفصل کا ہے ساتھ بحر مفاعیلن کے بحر مضارع میں .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۵۳

بحر مضارع . . . چونکہ یہ بحر منسرح سے اور بقول بعض بحر ہزج سے مشابہ ہے اس لیے اس کا نام مضارع ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۲۲

[بحر + ع : مضارع (= شبیہ و شریک)]

— مُقتَضَب کس صف (– ضم م ، سک ق ، فت ض) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

بحر مقتضب بھی اس (دائرے) میں شریک کی ہے .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۱۷

بحر مقتضب . . . چونکہ یہ بحر منسرح سے نکالی اور کاٹی ہے . . . اس لیے اس کا نام مقتضب رکھا گیا .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۳۹

[بحر + ع : مقتضب (= کاٹا ہوا)]

— مُنسَرِح کس صف (– ضم م ، سک ن ، فت س ، کس مع ر) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

اس بحر کو مقتضب کہتے ہیں بسبب بریدہ ہونے کے بحر منسرح سے .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۶۶

بحر منسرح . . . میں کبھی ایسا اختصار ہوتا ہے کہ شعرائے عرب دو ہی رکن . . . کو ساری بیت اعتبار کر لیتے ہیں اس نقصان کو کپڑے اتارنے سے تشبیہ دے کر اس کا نام منسرح رکھ لیا .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۳۴

[بحر + ع : منسرح (= آسان ، جاری ؛ کپڑے اتارنے والا)]

— وافِر کس صف (– کس ف) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

وہ عروضی ہوں نہانے سے مرے گومتی بھی بحر وافر ہوگئی

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۱۵

بحر وافر . . . اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں شعر بہت کم کہتے گنے ہیں .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۱۷

[بحر + ع : وافر (بہت زیادہ)]

— ہَزَج کس صف (– فت ہ ، ز) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن' کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

بحر ہزج لغت میں ہزج ترنم ، راگ کو کہتے ہیں اہل عرب نے جو اس بحر کے اشعار خوش آوازی سے گائے ہیں اس واسطے اس کا نام ہزج رکھا ۔

۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۵۲

اس بحر ہزج میں در شہوار بھرے ہیں
سعدی کی گلستاں میں خس و خار بھرے ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۶

[بحر + ع : ہزج (= ترانۂ طرب انگیز ، گنگری)]

بَحرا کُھلنا

ف م ۔

دل کا پردہ اٹھنا ، پیا کھلنا ، ذہن و حافظہ بڑھنا ؛ تبحّر ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) ۔

بُحران

(ضم مج ب ، سک ح) امذ ۔

۱۔ مرض کا زور ، بیماری کی غیر معمولی شدت جو یکایک واقع ہو یا مخصوص دنوں میں جیسے تیسرے دن یا چوتھے دن وغیرہ (طبیبوں کا خیال ہے کہ اس حالت میں طبیعت مرض سے جنگ کرتی ہے جس کا نتیجہ موت ہوتا ہے یا صحت) ۔

سخت ہم پر غضب عشق ہے آج زور بحران تپ عشق ہے آج

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۲۸۱

یہ تو بحران شروع ہو گیا میں تو کسی دوسرے وید کو بلاتی ہوں ۔

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۲۵

۲۔ (طب) وہ اختلال اور ہیجان جو شدت مرض کے باعث قوائے مدرکہ میں پیدا ہو (المنجد) ۔

۳۔ (مجازاً) واقعات اور حالات کے سنگین مرحلے پر پہنچنے کی صورت حال ۔

یہ دو مہینے گویا بحران کے تھے ہزار روپے کی کل جمع پونجی اور ایسا بے دریغ خرچ ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۸۷

اسلام اس کی مذہبی اور سیاسی تاریخ اور اس کے کلچر اور . . . بحران کا مطالعہ کرنا چاہیے ۔

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۶۰

[ع : (ب ح ر)]

بَحرانی

(فت مج ب ، سک ح) صف ۔

بحرین سے منسوب ، بحرین کا بنا ہوا ، بحرین کا باشندہ ۔

کفن دیے گئے رسول اللہ صلعم . . . اس کرتے میں جس میں انتقال کیا اور ایک جوڑے بحرانی میں ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۶۵

[ع : بحران (= بحرین) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُحرانی

(ضم خف ب ، سک ح) صف ۔

بُحران (رک) سے منسوب ۔

پانچویں روز سے آٹھویں روز تک میں اکثر بحرانی پسینے کے ساتویں روز اور شروع مرض کے چودھویں روز سو حالات میں سے نیبانوے حالات میں مرض پھر لکٹ کرتا ہے ۔

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۳

اس طوفانی اور بحرانی دباو سے اس کی آنکھیں عینک سے باہر نکل پڑتی ہیں ۔

۱۹۴۰ مضامین رموزی ، ۴۷

[بُحران (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَحرِ کَمان

کس اضا (فت مج ب ، سک ح ، کس مج ر ، فت ک) امذ ۔

وہ فاصلہ جو کمان کھینچتے وقت زہ اور قوس کمان میں ہوتا ہے ۔

لندھور نے کمان کیانی کاندھے سے اتاری تین بھال کا تیر بحر کمان میں پیوست کیا ۔

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۳۴

[ف : بحر (= زہ اور قوس کا درمیانی فاصلہ) + کمان (رک) (فرہنگ آنندراج)]

بَحری (۱)

(فت مج ب ، سک ح) امث ۔

رک : بہری (= مشہور شکاری پرندہ) ۔

کہیں شیر شرزا کہیں گج ترنگ کہیں باز بحری کہیں یک کلنگ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۷

بحری بڑے سے جا لپٹی ، شاہین نے کلنگ کو جا مارا ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۷۹

باز بحری جرہ لگڑ جھگڑ سب ساتھ ہوے ۔

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۳۹

بَحری (۲)

(فت خف ب ، سک ح) صف ۔

۱۔ بحر (رک) سے منسوب ۔

مخلوق کا معنے پچھانت سو بری ہور بحری ہے ۔

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۱

بہت سے گورنمنٹ کے ہر ایک محکمے میں خواہ سول ہوں یا بحری یا جنگی بڑے بڑے اعلیٰ عہدوں پر مامور ہیں ۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۰

بیڑے بھی جہازوں کے بکثرت بحری رستوں کی جن سے زینت

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۰۸

۲۔ (تجوید) حرف 'ب' جو قرأت میں ہونٹوں کی تری سے ادا ہوتا ہے ۔

ب ہونٹوں کی تری سے اور م خشکی سے نکلتی ہے اسی وجہ سے بحری اور بری کہے جاتے ہیں ۔

۱۹۲۲ علم تجوید ، ۷

[بحر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— تار

امذ ۔

۱۔ پانی کے اثر سے محفوظ رہنے والا وہ تار جو سمندر پار ملکوں تک پیغام رسانی کے لیے سمندروں کی تہ میں نصب کیا جاتا ہے ، کیبل ۔

انگلستان اور امریکہ کے درمیان بحری تار لگایا گیا ۔

۱۹۰۲ جغرافیۂ طبیعی ، ۱۰۱

۲۔ مذکورہ تار کے ذریعے بھیجا ہوا پیغام ۔

میجر سید حسن بلگرامی نے بحری تار کے ذریعے . . . کامل اعتماد کا اظہار کیا ۔

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۲۱۲

ـــ جنتری (ـــ فت ج ، سک ن ، ت) امث .

وہ جنتری جو بحری جہاز رانوں کے لیے تیار کی جاتی ہے اور جس میں عرض بلد اور طول بلد معلوم کرنے کا طریقہ اور بحری سفر سے متعلق دیگر ہدایات و معلومات درج ہوتی ہیں .

طالب علم کرۂ سماوی کے ذریعے یا بحری جنتری کے مطالعے سے دیکھ سکتا ہے .

۱۸۹۴ علم ہئیت ، ۱۹

[بحری + جنتری (رک)]

ـــ دَرَجۂ حَرارَت (ـــ فت د ، سک ر ، فت ج ، کس مج ء ، فت ح ، ر) امذ .

(جغرافیہ) وہ موسم جو سمندر سے قریب یا ساحلی مقامات اور خاص کر جزیروں میں ہوتا ہے (جغرافیۂ عالم ، ۲۷) .

[بحری + درجہ (رک) + حرارت (رک)]

ـــ رسوب (ـــ ضم ر ، و مع) امذ .

(طبقات الارض) وہ مٹی پتھر وغیرہ جن کو سیلاب دریا کے تیز دھارے یا تند ہوائیں قشر زمین سے ہٹا کر سمندروں میں پہنچادیتی ہیں .

یہ مابعدی تہیں جزیرہ نما رقبے کے محض رکازی بحری رسوب ہیں .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۲

[بحری + ع : رسوب (ر س ب)]

ـــ سوسن (ـــ مع ، فت س) امث .

ایک قسم کا بے ریڑھ سمندری جانور جو سوسن سے مشابہ ہوتا ہے .

اولین حیاتی عہد کے پہلے بیس کروڑ سال بے ریڑھ حیوانات کا زمانہ تھا ، جن میں اسفنج مونگے . . . بحری سوسن مچھلیاں اور بچھو شامل ہیں .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۲۹

[بحری + سوسن (رک)]

ـــ شَقائق (ـــ فت ی ، کس ء) امذ .

ایک بحری جانور جس کی شکل (لالے کے) پھول سے مشابہ ہوتی ہے ، اس کے خوش رنگ گیرے اس قرص کے چاروں طرف ترتیب سے پھیلے ہوتے ہیں جن کے بیچ میں اس کا منہ ہوتا ہے (سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۰۶۵) .

[بحری + شقائق (رک)]

ـــ طَناب (ـــ فت ط) امث .

رک : بحری تار .

سن ۱۸۵۷ میں پہلی مرتبہ بحر اوقیانوس یا اٹلانٹک میں سب سے پہلے بحری طناب ڈالی گئی .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۵۰۲

[بحری + طناب (رک)]

ـــ غُسل (ـــ ضم غم ، سک س) امذ .

سمندر کے پانی میں غوطہ لگانے کا عمل .

بحری غسل مختلف مالح اجزا کے حل ہونے کے باعث خاص طور پر تقویت بخش اور جلد کے لیے مہیج ہوتا ہے .

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۶

[بحری + غسل (رک)]

ـــ قُطْبْ نُما (ـــ ضم ق ، ط ، سک ب ، ضم ن) امذ .

ایک خاص قسم کا آلہ جس سے پانی کے سفر میں سمت یا مقام معلوم کیا جاتا ہے .

قطب نما جو خشکی پر استعمال ہوتا ہے وہ سادہ تر ہوتا ہے . . . بحری قطب نما ذرا پیچیدہ ہوتا ہے .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۸۰

[بحری + قطب نما (رک)]

ـــ مِیل (ـــ ی مع) امث .

فاصلہ ناپنے کا پیمانہ جو ۶۰۸۰ فٹ کے مساوی ہوتا ہے اور جس کا استعمال سمندر تک محدود ہے ، ناٹ .

لمبائی ۵۰۴ فٹ اور رفتار ۱۶۸ بحری میل ہے .

۱۹۶۶ ماہنامہ 'کار گر' ، مئی ، ۱۱

[بحری + میل (رک)]

بَحْرِیّات/بَحْرِیات (فت مج ب ، سک ح ، کس ر/شد ی) صف .

۱. بحری افواج اور ان سے متعلقہ شعبے .

دولت علیا کے بحریات میں تمام تر یونانی ملاح اور کار کن ملازم تھے .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۴۰

۲. وہ علم یا مسئلے جو سمندر سے متعلق ہوں .

اب ہمارے ماہرین بحریات پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ سمندری ماحولیات کا مطالعہ کریں .

۱۹۸۳ رسالہ ' جدید سائنس ، دسمبر ، ۲۱

[بحر (رک) + ف : ی یا ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

بَحْرِیَّت/بَحْرِیت (فت مج ب ، سک ح ، کس ر ، فت ی/شد ی بفت) امث .

بحری قوت ، سمندر پر تسلط یا حکمرانی .

برطانیہ کی عسکریت اور بحریت وہ دو چیزیں ہیں جن پر تمام سلطنت کی بنیاد قائم ہے .

۱۹۲۳ ماہنامہ ' نگار ' دسمبر : ۴۰۸

[بحر (رک) + ف : ی یا ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَحْرَین (فت مج ب ، سک ح ، ی لین) امذ .

۱. (لفظاً) دو سمندر ، (مراداً) دریائے روم اور دریائے فارس .

ہو گیا بحرین میرے رونے سے مچھلی ہوئی
صاف عالم ہو گیا بیچ محلے پر پنجاب کا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷

۲. (i) ایک مجمع الجزائر جو خلیج فارس کے مغربی ساحل کے قریب واقع ہے .

فتح کیا حق تعالیٰ نے مکہ و خیبر اور بحرین . . . کو .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۳

سب سے پہلے ۱۸۸۹ء میں ہم نے عرب کا سفر کیا اور جزائر بحرین کو گئے ۔
۱۹۰۸ ماہنامہ "مخزن"، فروری ، ۲۵
(ii) ایک شہر کا نام جو فارس کے مغرب میں بصرہ و عمان کے درمیان آباد ہے ۔
یہ لوگ بحرین میں آباد تھے ۔
۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، مقدمہ ، ۵۲
(iii) خلیج فارس کا ایک جزیرہ جہاں موتی نکلتے ہیں ۔

دم بخشش اسے درکار ہیں ڈھیروں موتی
کھونیساں ہے کہ بحرین کا لکھ لے پرمٹ

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۱۷
۳. سمندر کا کھاری پانی اور دریا کا میٹھا پانی (قرآن پاک) .

کیف شراب سے دو جہاں کا ہو غم غلط
بحرین سے یہ کشتی مے پار لے چلے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۳
[بحر رک + ع : ین لاحقۂ تثنیہ]

بحریہ/بحریہ
(فت مج ب ، سک ح ، کس ر ، فت ی/شد ی بفت) امث .
بحریات (رک) کا واحد .
پاکستان کی . . . بحریہ کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں واقع ہے .
۱۹۷۳ روز نامہ "جنگ"، کراچی ، ۲۳ اگست ، ۳

بحسب
(فت ب ، ح ، سک س) .
رک : ب (تحتی الفاظ) .

بحق
(فت ب ، ح) .
رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بحل
(کس مج ب ، کس ح) صف .
۱. معاف .

بحل کیا ہے یہاں خون عاشق اے حاتم
شہید عشق کے تئیں انتقام سے کیا کام

۱۷۴۹ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۱۳۶

چشم غزال دشت ختن چشم سے خجل
دیکھا جسے کرم سے خطائیں ہوئیں بحل

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲
بیواؤں نے خاوند کی لاش پر نتھ چوڑیاں ٹھنڈی کرتے وقت بحل کر دیا .
۱۹۱۹ "اودھ پنچ"، لکھنؤ (ضمیمہ) ، ۱۷ ، ۱۳ : ۱۰۵
۲. عطیہ جس کی واپسی مطلوب نہ ہو ، جس کا استعمال اپنی ملکیت کی طرح جائز و مباح ہو ، عطا ، جائز و مباح .
میں نے بخوشی تجھ کو بحل کیے .
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۲۳
مسٹر گرنڈل میتھور نے "مہلک ضوء" کے حقوق ایجاد ایک انگریزی کمپنی کو بحل کر دیے ہیں .
۱۹۲۴ "اودھ پنچ"، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۷
اف : کرنا ، ہونا .
[ف : بِ ، سابقۂ زائد + حل < حل ، حلیدن (= چھوڑنا) سے]

بحور
(ضم مج ب ، و مع) امذ .
بحر (رک) کی جمع .

تاکہ علم شعر ہو داخل بہ اوزان بحور
تا افاعیل و تفاعیل اس سے پائیں انضمام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۲
ہندوستان میں کاہے کی کمی ہے . . . کیا باعتبار آب و ہوا کیا باعتبار بحور و انہار .
۱۹۰۵ لیکچر ، نذیر ، ۲ : ۱۷۹
جمع الجمع (بقاعدۂ فارسی) : بحوراں .

نبی صدقے قطب کے شعر کی بحراں میں سب بازی
اگرچہ شاعراں باندے ہیں شعراں لے بحوراں میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۹

بحیرہ
(فت ب ، ی مع ، فت ر) امذ .
مویشی کا وہ بچہ جسے بت کی نذر کر کے اس کا کان نشانی کے لیے پھاڑ دیا جاتا ہے .
نہیں ٹھہرایا اللہ نے بحیرہ اور سائبہ . . لیکن باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ .
۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۱۳
عمرو بن لحی نے سب سے اول دین اسماعیل میں تغیر و تبدل کیا ہے اور بت قائم کیے ہیں اور بحیرہ کے کان شق کیے ہیں .
۱۹۰۶ حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۲۸
[ع : (ب ح ر) ؛ قب : بحر]

بُحیرہ
(ضم ب ، ی لین ، فت ر) امذ .
۱. خلیج ، جھیل ، کھاڑی ، دریا سے بڑا اور سمندر سے چھوٹا قطعۂ آب جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے محدود ہو .
پانی کے حصوں کے نام یہ ہیں بحر ، بحیرہ .
۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۲۵
اکثر اوقات ہوا میں وہ بخارات بھرے ہوتے ہیں جو . . . نمکین بحیروں سے اٹھتے ہیں .
۱۹۰۷ ماہنامہ "مخزن"، ۱۳ ، ۴ : ۱۹
[ع : (ب ح ر) ؛ قب : بحر]

بخ
(فت ب) امث .
کتے کے بھونکنے کی آواز .
کتے نے برآمدے ہی میں کھڑے کھڑے ایک ہلکی سی بخ کردی .
۱۹۳۹ پطرس کے مضامین ، ۴۴
[حکایت الصوت]

بخ/بخّ
(فت ب/شدخ بتن کس) اسم فعل .
خوشا ، سبحان اللہ ، گوارا ہو ، مبارک ہو (کسی امر کے بہت پسند آنے کے موقع پر مستعمل) .

عینیت غیریت حقیقی کو   یا اول بعد بول بخ بخ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۸۵

وہ ہر شکوہ قصیدے زبان پر لانا   اٹھا کے ہاتھ وہ بخ ابھر کے فرمانا

۱۹۲۵ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۲۶
[ع : (ب خ خ)]

بخار (۱) (ضم ب) امذ .

۱. کسی گرم یا تر چیز سے نکلنے والی حرارت ، جسم ذادی کی طبعی گرمی .

بنے سحاب گراں سے تو فتنے ہی برسیں
اثر یہ کوچۂ دلدار کے بخار میں ہے

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۷۲

۲. پانی وغیرہ کے جوش کھانے یا گرم ہونے سے اوپر اٹھنے والے ابخرات ، بھاپ .

طعام لذیذ اس میں ہے خوشگوار سر کاسۂ گرم پیدا بخار

۱۸۲۰ معارج الفضائل ، ۳

کبھی شبنم کبھی بخار ہوا بادلوں میں کبھی سوار ہوا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۵۹

۳. وہ حرارت جو جسم میں اخلاط کے کسی نقصان سے عارض ہوتی ہے اور جس سے نبض تیز چلنے لگتی ہے ، تپ .

روتا ہوں سوز ہجر میں اے عرش بہر وصل
آرام ہو اگر عرق آئے بخار میں

۱۸۶۷ عرش ، میر کلو ، د ، ۴۲

برسٹل میں انفلوئنزا کی مریض ایک لڑکی کا بخار ۱۱۴ درجے تک پہنچ گیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۸

۴. دھواں ، دھونی .

مریضوں کو غشی صدمہ غشیان ذہول . . . سے ہوش میں لانے کے لیے اس کا بخار استعمال کیا جاتا ہے .

علم الادویہ ، ۱ : ۱۸۲

۵. غم غصہ کدورت دشمنی (جو دل یا دماغ وغیرہ میں دبی ہوئی ہو) .

نہ رونے میں جاتا ہے غم کا بخار نہ فریاد کرنے سے دل کو قرار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷

حضرت علی نے اور کوشش کی کہ لڑائی نہ ہو مگر معاویہ کے دل میں جو بخار تھا وہ نہ نکلا .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۲۱

[ع : (ب خ ر)]

— اتارنا ف م ؛ محاورہ .

۱. تپ کو دور کرنا ، جیسے : دو گولیوں نے بخار اتار دیا .

۲. کہیں کا غصہ کہیں دکھانا ، کسی کا بدلہ کسی سے لینا ، طاقتور سے زک پا کر دل ٹھنڈا کرنے کے لیے کمزور کو زک دینا .

بچے ہوں کو جو بدر و احد کے مارا ہے
بخار تھا یہ کہاں کا کہاں اتارا ہے

۱۹۷۵ روان واسطی ، مرثیۂ ، ۱۱

۳. بے جا اور بے محل جوش کو ٹھنڈا کرنا ، سر غرور نیچا کر دینا .

غصے میں جو تھا آگ بگولا ستم آرا
تلوار کے پانی نے بخار اس کا اتارا

۱۹۶۱ مرثیۂ فہیم (سکندر رضا) ، ۹

— اترنا محاورہ .

بخار اتارنا (رک) کا لازم .

دیوانگی میں پھک رہے تھے ہم لباس سے
اتری قبا بخار بدن سے اتر گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰

عدو کے گھر سے ہٹ کر جب یہاں تشریف لائینگے
بخار اترے گا سارا عاشق بیمار و بیجاں پر

۱۹۴۳ سنگ و خشت ، ۸۹

— اٹھنا ف م .

۱. دھواں یا بھاپ بلند ہونا .

اگا سبزہ جو عارض سے تمھارے لب تلک پہنچا
حلب سے جب بخار اٹھا گھٹا چھائی بدخشاں پر

۱۸۷۲ کلیات قدر ، ۱۹۳

۲. حرارت کا صعود کرنا .

دھوپ افروختہ رو کر کے اسے زرد ہوئی
تپ چڑھی مہر کو اٹھا جو بخار عارض

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۷

— آنا محاورہ .

۱. تپ چڑھنا .

یہ ناز کی کے ہیں معنی کہ باغ میں وہ گل
قریب آتش گل جب گیا بخار آیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴

پوچھتا ہے جو کوئی حال تپ غم ہم سے
ٹال دیتے ہیں یہ کہہ کر کہ بخار آتا ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۲۴

۲. ڈر لگنا ، بدحواس ہو جانا .

ولولے دل کے گھٹائے غم فرقت نے حسن
عشق کا نام لیے اب تو بخار آتا ہے

۱۹۰۱ ثمرۂ فصاحت ، ۱۲۴

— آور (— فت و) صف .

وہ حالت یا چیز جس سے بخار چڑھ جائے .

بخار آور امراض میں سم کا بڑھاو بند ہو جاتا ہے .

۱۹۰۵ دستور العمل نعل بندی اسپاں ، ۲۹

[بخار + آور ، رک : . . . آور]

— بھرا ہونا محاورہ .

شکووں یا کدورتوں سے لبریز ہونا ، شکایات کے باعث بہت رنجیدہ ہونا (دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

دل میں اس کے بھرا ہوا ہے بخار شکوے کر لینے دیجیے دو چار

۱۸۸۰ قلق (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۹)

— پہنچانا محاورہ .

دھوپ دینا ، حرارت کی جگہ میں رکھنا ، سکھانا ، بھاپ لگانا .

لکڑی کو بخار پہنچانے یا ابالنے کے بعد خشک کرنے سے وہ جلد خشک ہو جاتی ہے .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۲۹

ــــ ٹوٹنا محاورہ.

تپ کا سلسلہ منقطع ہونا ، تپ اترنا ، تپ سے افاقہ ہونا .
کرپا سنگھ کا بخار ٹوٹ گیا ہے .
۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۱۹
میں بیمار ہوں ملیریا کا بخار ہے لیکن اب ٹوٹ رہا ہے .
۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۳۲

ــــ چڑھنا محاورہ .

تپ آجانا .
ذکر درماں سے اور درد بڑھے نام تبرید سے بخار چڑھے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۷
وہ گٹھی آناً فاناً میں بڑھنا شروع ہوئی . . . اور اب شدید بخار بھی چڑھ آیا .
۱۹۳۶ شرر ، جویائے حق ، ۴۱
۲. غصہ آنا (پلیٹس) .
۳. ڈر لگنا ، بدحواس ہوجانا .

سحر جو بام پہ اپنے وہ گلعذار چڑھا
تو آفتاب کو لرزے سے اک بخار چڑھا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۰
ولایت کی بعض دوائیں اس قدر گراں ہوگئی ہیں جس کے سننے سے بخار چڑھ آئے .
۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۵

ــــ چھوٹنا محاورہ .

تپ اترجانا ، مرض تپ سے نجات ملنا .
اچھے وید ہیں ایسی دوا دیتے ہیں کہ کیسا ہی تیز بخار ہو فوراً چھوٹ جاتا ہے .
۱۹۲۳ جنت نگاہ ، فداعلی خنجر ، ۸۷

ــــ دل میں رکھنا محاورہ .

عداوت رکھنا ، بغض رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

ــــ نکالنا محاورہ .

۱. کوئی ایسا کام یا بات کرنا جس سے غصہ حسرت خواہش یا دل کا غبار دور یا کم ہوجائے (بیشتر دل" وغیرہ کے ساتھ) .
ملا ہے آہ کا اے دل بہانۂ معقول بخار سینۂ سوزاں نکال لینے کو
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۳
مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس سہل طریقے سے بخار نکالیں ، دل تو کچھ ہلکا کریں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۱
۲. بخار اتارنا (رک : معنی نمبر ۲) .
نہ بیوی ایسا غضب بھی نہ کرنا کہیں تم نیچے گئیں اور انھوں نے بخار نکالا مجھ پر .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱۲

ــــ نکلنا محاورہ .

بخار نکالنا (رک) کا لازم .
ہر چند میں کی سرشک باری پر دل سے نہ یہ بخار نکلا
۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۸
حصول مراد سے بے نصیب ہیں ہماری حیرانی کب تک تمھیں بھائے گی دیکھیے کس دن یہ بخار نکلے گا .
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۴
جو کھولے جوانی کی گرمی کا خون تو نکلے بخار اس کا بن کر جنون
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۲۰۷

ــــ ہاتھی کو بھی گرادیتا ہے مقولہ .

بخار کا مرض بڑے بڑے طاقتور آدمیوں کو کمزور اور نحیف کر دیتا ہے .
اس نسخے کی بنیاد مثل مشہور پر ہے "بخار ہاتھی کو بھی گرا دیتا ہے".
۱۹۱۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، (ضمیمہ) ، ۱۷ ، ۲ : ۸۳

بُخار (۲) (ضم ب) امذ .

(تعمیر) چنائی کے ردوں کے درمیان کی جھریاں یا کھنڈلے جو ردوں کی تہ میں بھرپور چونا یا گارا نہ ہونے کی وجہ سے خالی رہ جائیں (ا پ و ، ۱ : ۱۰۴) .

[غالباً : مقامی]

بُخارات (ضم ب) امذ .

بخار نمبر ۱ ، ۲ ، ۴ ، ۵ (رک) کی جمع کے طور پر مستعمل .
وہی اٹھانے والا زمین سے بخارات کا جس کے سبب جہان کا انتظام ہے .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶۵
یہ سب اسی رنجش کے بخارات ہیں .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۶۲۲
[رک : بخار (۱) + ا : ات ، لاحقۂ جمع]

بُخارائی (ضم ب) صف .

فارس کے مشہور شہر بخارا سے منسوب جو (نویں اور دسویں صدی ہجری میں) علما وفضلا کا گہوارہ اور تجارت و حرفت کا مرکز تھا .
قسمت میں سیب سمرقندی و انگور بخارائی نہ تھے .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۵۱
[بخارا (علم) + ف : ء ، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بُخارْچَہ (ضم ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

چھوٹی بخاری (رک : بخاری (۱)) .
غرب رویہ خانقاہ ایک شہ نشین جس میں بخارچہ اور کوٹھری دالان موجود ہے واقع ہے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۳۹
[بخار (= بخاری (۱) کی تخفیف) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

بُخاری (۱) (ضم ب) امث .

۱. وہ کوٹھی جو دالان یا باورچی خانے کی دیوار میں یا زینے کے نیچے خالی جگہ میں بناتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۸۳ ؛ عمررفتہ، ۱۸).

۲. آتشدان جو دیوار کے آثار میں بنایا جاتا ہے .

چرک کی دکانیں بند دیکھیں بخاریوں میں مطلق دھواں نہ تھا .

۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۸۵

تم بھی وہیں چلو اور دیکھو بخاری خوب روشن کر دو رات بھر کے لیے .

۱۹۲۲ افسانچے ، ۲۱۰

[بخار (۲) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُخاری (۲)

(ضم ب) .

(الف) امث .

علم حدیث کی ایک مشہور کتاب (صحیح بخاری) جو صحاح ستہ میں شامل اور جس کے مؤلف امام محمد الجعفی بخاری (۸۱۰ تا ۸۷۰ء) تھے .

مجازی میں پڑیا سو کچھ عبث پڑھنے میں کیا حاصل
یو کنز مسلم بخاری کچھ پڑھو مشکات بولے سو

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۰۶

صحاح ستہ میں بخاری کا نصف اخیر رہ گیا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۰

ہم ایک اور واقعہ نقل کرتے ہیں جس کی ذمہ داری بخاری جیسی مستند کتاب پر ہے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۸

(ب) صف .

رک : بخارائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) ، جیسے : پطرس بخاری ، ذوالفقار علی بخاری ، ڈاکٹر سہیل بخاری وغیرہ .

عربی عراقی و ترکی سرنگ سو بلخی بخاری و اختلی سرنگ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

[بخار = بخارا (بقاعدۂ تخفیف فارس کا ایک شہر) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُخاری (۳)

(ضم ب) صف .

بخار (۱) (رک) سے منسوب ، جیسے : نزلے میں کمی ہے مگر صبح سے کچھ بخاری کیفیت پھر محسوس ہونے لگی ہے .

اس میں پانی نئی ندی کا انجن بخاری سے ہمیشہ بھرتے ہیں .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۶۸

دل منافق کا تپ ملال سے بخاری ہوا .

۱۸۶۹ مطالبات بخار ، ۲۰

آج کل چھاپے کی کلیں بخاری انجن کے ذریعے چلائی جاتی ہیں .

۱۹۱۱ اسماعیل ، اردو کی چوتھی ، ۱۲۶

[رک : بخار (۱) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُخالَت

(ضم ب ، فت ل) امث .

کنجوسی ، جزرسی ، بخل .

اس نے امیر کی بخالت کے حالات بہت کچھ بیان کیے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۴۲۸

اس کو تصنیف کرنے اور سکھانے میں بخالت تھی .

۱۹۳۳ خیام ، سید سلیمان ندوی ، ۱۵۲

[ع : (ب خ ل)]

بَخْت

(فت ب ، سک خ) امذ .

۱. حصہ ، بہرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) .

۲. نصیب ، قسمت ، بھاگ ، طالع ، اقبال .

گر کریں گے عدل یک ساعت تمھیں بر حکم شرع
بے حساب ارزانی ہو وے گا تمن کو بخت و جاہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲

جب بلندی پر سے دیکھیں جھک کے پستی کی طرف
شکر حق لائیں بجا اور بخت کو بھیجیں سلام

۱۸۷۸ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۶

بخت مہ کنعاں ہوں تدبیر زلیخا ہوں
حیراں ہوں میں خود اپنے انداز طبیعت سے

۱۹۵۱ کلیات بیخود موہانی ، ۸۱

[ف]

ـــ اُڑ گئے بلندی (باقی) رہ گئی/ہے کہاوت .

اقبال جاتا رہا یاد رہ گئی ، بھاگ بھاگ گیا اس کا راگ رہ گیا ، رسی جل گئی بل نہیں گئے .

دیکھ کر اوج پہ کہتے ہیں یہ اغیار کو ہم
بخت تو اڑ گئے لیکن ہے بلندی باقی

۱۸۲۹ نکہت (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰)

ـــ اُلٹنا

محاورہ .

قسمت بگڑ جانا .

افسوس ہے کہ بخت ہمارا الٹ گیا آتا تو تھا پے دیکھ کے ہمکوں پلٹ گیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹

بخت الٹا تری قسمت میں برائی آئی بے خبر شیر کے قبضے میں ترائی آئی

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۹

ـــ اَوندھے لکھانا

محاورہ (قدیم) .

کاتبان تقدیر سے نصیبے میں محرومی و ناکامی درج کرانا .

کہ را و یلا کہ وا ویلا کہ وائے بخت رب نے مرے اوندھے لکھائے

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۶۲

ـــ آزما

(ـــ سک ز) صف .

قسمت آزمانے والا ، خدا کے بھروسے پر کام کرنے والا ، کامیابی سے مایوس ہونے کے باوجود جدوجہد سے ہمت نہ ہارنے والا .

راہ طلب میں باب کرم ہے کھلا ہوا جاگا اسی کا بخت جو بخت آزما ہوا

۱۹۷۵ بدر الہ آبادی ، غزلیات ، ۷

اسم کیفیت : بخت آزمائی .

مری بخت آزمائی شہ یو شعر ایسا لکھیا ہوں میں
نظر تیری و طالع منج غرض کیا غرض اطول کا

۱۶۶۵ پھول نامہ ، ۱۶۶

چلا کوئے ستمگر کو دل آفت طلب میرا
ارادہ پھر کیا کمبخت نے بخت آزمائی کا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۸۳

باب احمد پر سند ملتی ہے جنت کی نسیم
تم بھی چل بیٹھو وہیں بخت آزمائی کے لیے

۱۹۳۷ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰

[بخت + ف : آزما ، آزمودن (= آزمانا) سے]

— آزمانا محاورہ .

کامیابی کی موہوم امید پر بھی کوشش جاری رکھنا ، قسمت کی آزمائش کرنا ، توکل بخدا کوئی کام انجام دینا .

دہر میں ٹکرائیں سر کمیسے میں کہائیں ٹھوکریں
تیرے آوارہ کہاں بخت آزماسکتے نہیں

١٩٠٦ احسن الکلام ، ١١٧

— بازی امث .

تقدیر آزمائی (نوراللغات ، ١ : ٥٨٠) .

[بخت + بازی ، رک : . . . بازی]

— برگشتہ کس صف (— فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ش ، فت ت) امذ .

ناموافق قسمت ، بدقسمتی .

جس نے تیرے فراق میں کوہ و صحرا کی خاک چھانی سرگرداں پڑا پھرا بخت برگشتہ کا شکوہ کرتا رہا .

١٨٧٩ بوستان خیال ، ٦ : ٢١٢

[بخت + ف : برگشتہ ، برگشتن (= پھرنا ، ناموافق ہونا) سے]

— برگشتہ بلا اضا (— فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ش ، فت ت) صف .

بد نصیب ، بد قسمت ، قسمت جس کا ساتھ نہ دے .

عموماً بخت برگشتوں کا یہی وطیرہ ہوتا ہے .

١٩٠٥ لمعۃ الضیا ، ١٠٠

[رک : بختِ برگشتہ]

— بل (— فت ب) امذ .

قسمت کا زور ، خوش قسمتی .

سلیمان نے فاضل ہے اس بخت بل پری دیو جن سب ہیں اس حکم تل

١٦٠٩ قطب مشتری ، ١٩

[بخت + بل (= زور ، طاقت)]

— بلند / بلند کس صف (— فت ب ، ل ، سک ن/ضم ب) امذ .

اچھی قسمت ، خوش نصیبی .

اے خوشا میری سعادت واہ رے بخت بلند
اے زہے وہ دن کرے مجھ کو ہدف تیری نظر

١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ١٥٨

[بخت + بلند (رک)]

— بلی (— فت ب) صف .

نصیبہ ور ، خوش نصیب .

ان کی احتیاج بر لاوے خصوصاً جس بخت بلی کو کہ دولت . . . خدا نے دی ہے .

١٨٠٣ گنج خوبی ، ١١٨

[بخت بل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

— بیدار کس صف (— ی مج) امث .

خوش نصیبی ، اچھی قسمت .

ادھر عشق ادھر حسن ہمراز تھا مجھے بخت بیدار سے ساز تھا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٤٧

[بخت + بیدار (رک)]

— بیدار بلا اضا (— ی مج) صف .

خوش نصیب (نوراللغات ، ١ : ٥٨٠)

[رک : بختِ بیدار]

— پریشاں کس صف (— فت ب ، ی مع) امذ .

بری قسمت ، بد نصیبی .

اگر مجموعۂ گیسوئے مشکیں ہات لگ جاوے
مرے بخت پریشاں کی پریشانی پہ کال آوے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٦٨

[بخت + پریشاں (رک)]

— پھرنا محاورہ .

١. قسمت کا ناموافق ہونا ، ناکامی ہونا .

سپہ تیرا جھگڑے میں مارا گیا بخت تیرے جنگ آوراں کا پھرا

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٣٨٩

پٹ پڑی شمشیر قاتل مڑ گئی خنجر کی باڑھ
پھر گئے بخت اپنے برگشتہ مقدر ہو گیا

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٦

٢. قسمت موافق ہونا ، کامیاب ہونا .

رت پھری بخت پھرے فصل بہاری پلٹی
حج آخر ہے محمد کی سواری پلٹی

١٩١٢ شمیم ، ریاض شمیم ، ٣ : ٢١

— تیرہ کس صف (— ی مع ، فت ر) امذ .

(لفظاً) تاریک قسمت ، (مراداً) بد قسمتی ، بد نصیبی .

ہوا کوں لے شمشیر گریاں کروں مگر بخت تیرہ کوں خنداں کروں

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٢٠١

ماہ زہرا کے تصور میں رہا شب بھر جو حر
بخت تیرہ شام کی ظلمت میں روشن ہو گیا

١٩٣٣ سلام نسیم ، مجموعۂ سلام ، ٩٣

[بخت + تیرہ (رک)]

— جاگنا محاورہ .

قسمت چمکنا ، نصیبہ اوج پر آنا .

بخت جاگے اپنے شاید وصل ہوگا یار کا
خواب میں ہمکو نظر آتا ہے اکثر آفتاب

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٤٧

آپ اب شمع سحر بڑھ کے گلے ملتی ہے
بخت جاگا ہے بڑی دیر میں پروانے کا

١٩٢٧ آیات وجدانی ، ٢٣٢

— جلا بلا اضا (— فت ج) صف : ~ بختوں جلا .

بد نصیب ، بد قسمت ، بد بخت .

عشق کہتا ہے یہ وحشت ہے جنوں کے حق میں
چھیڑ مت بختوں جلے میرے بڑے بھائی کو

١٨١٨ انشا ، ک ، ١١٢

[بخت + جلا ، جلنا (رک) سے]

— جلنا محاورہ .

قسمت کا ناموافق ہو جانا ، بد قسمت ہونا ، خوش نصیبی باقی نہ رہنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

— جوان کس صف (- فت ج) امذ .

ترقی کرنے والا اقبال ، چمکنے والا اقبال ، طالع نیک .

کریں گے ہی کوشش جلگ ہے تواں
دکھائنگے بھی مردی بہ بخت جواں

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۲۳

بڑا پیر اور رہبر کامل تو بخت جواں ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۷۷

دو دو جوانیاں مرے حصے میں آتی ہیں
بخشا خدا نے دولت و بخت جواں مجھے

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۶۶

[بخت + جوان (رک)]

— چمکنا محاورہ .

رک : بخت جاگنا .

ہوئی ہے قدر مجھ ناچیز کی روشن بیانی سے
کہ جیسے بخت گودڑ کے چمک جاتے ہیں مشعل سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۵

جلوہ فرما ہوئے نظام الملک   تخت شاہی کے بخت اب چمکے

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۷۷

— خُفتہ کس صف (- ضم خ ، سک ف ، فت ت) امذ .

(لفظاً) سوئی ہوئی قسمت ، (مراداً) ناموافق تقدیر ، بد قسمتی .

جس قدر سوئے غنیمت میں سمجھتا ہوں اسے
بخت خفتہ کو ہے تا صبح جگانا شب وصل

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۲

دروازے شہر پناہ کے بند ہو گئے تھے ، پاسبان بھی بخت خفتہ کی طرح سو گئے تھے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴

[بخت + ف : خفتہ ، خفتن (== سونا) سے]

— خُفتہ بلا اضا (- ضم خ ، سک ف ، فت ت) صف .

بد نصیب ، بد قسمت ، بد بخت (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[رک : بختِ خفتہ]

— دژم کس صف (- کس د ، فت ژ) امذ .

ناموافق قسمت ، بری تقدیر .

مری خواری کے رہنے کا کمال اوج تو دیکھو
کہ ہے چرخ زحل بھی سایۂ بخت دژم میرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹

— دے (— دیں — کریں) یاری تو کر گھوڑے اسواری
بخت نہ دے یاری تو کر کھا چڑوے داری کہاوت .

اقبال مندی میں انسان ہر طرح کا عیش کر سکتا ہے (نجم الامثال ، ۹۱) ؛ اگر خوش قسمت ہے تو گھوڑے پر چڑھ نہیں تو سائیسی کا کام کر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

— رسا کس اضا (- فت ر) امذ .

موافق تقدیر ، وہ نصیبہ جو اوج پر ہو .

پائی تمھارے سر پہ جگہ واہ رے نصیب
کیا ان دنوں ہے اوج پہ بخت رسائے زلف

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۲

شہزادے کے بخت رسا اس کو مع الخیر واپس لائے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۰

[بخت + رسا (رک)]

— رمیدہ کس صف (- فت ر ، ی مع ، فت د) امذ .

وہ قسمت جس نے ساتھ چھوڑ دیا ہو ، بد قسمتی ، بد نصیبی .

ناحق یہاں آیا ، بخت رمیدہ نے اور بھی مصیبت میں پھنسایا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹

[بخت + ف : رمیدہ ، رمیدن (== رم کرنا ، بھاگ جانا) سے]

— زبوں کس صف (-فت ز ، و مع) امذ .

بد قسمتی ، بد نصیبی ، برا نصیبہ .

خواب میں دیکھوں اسے تو عمر بھر رویا کروں
ہائے اے بخت زبوں یہ بھی کوئی تعبیر ہے

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۷۳

[بخت + زبوں (رک)]

— سازگار کس صف (- سک ز) امذ .

رک : بختِ بیدار (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بخت + ف : ساز ، ساختن (== بنانا) سے + گار ، لاحقۂ صفت]

— سازگار بلا اضا (- سک ز) صف .

رک : بخت بیدار (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[رک : بختِ سازگار]

— سبز کس اضا (- فت س ، سک ب) امذ .

رک : بخت رسا .

کافی ہے بخت سبز تیرا   کپڑے تجھے چاہیے نہیں سبز

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۵۰

[بخت + سبز (رک)]

ـــ سبز ہونا ف م .

قسمت کا رسا ہونا .

اگر اس دھج سوں آوے انجمن میں تو ہووے بخت اہل انجمن سبز

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۱

ـــ سعید کس صف (ـــ فت س ، ی مع) امذ .

سعادت سے ہمکنار قسمت ، اچھی تقدیر ، نیک طالع .

صد آفریں خدا مرے بخت سعید کو آغوش کھول کر جو ملا یار عید کو

۱۷۸۳ دیوان فدا ، ۲۸۲

[بخت + سعید (رک)]

ـــ سونا محاورہ .

قسمت کا ناموافق ہونا ، طالع کا ناسازگار ہونا .

کہاں بول منجہ توں بھی سگھڑ نار جو ہوے بخت سوے آج ہوشیار

۱۶۲۰ ملک خوشنود ، جنت سنگار ، ۲۲

سوگئے بخت اپنے چاہا تھا سنے گا کچھ تو وہ
یہ نہ سمجھے تھے کہ ہر قصے کو سن سو جائے گا

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۲۳

وصل کی شب شام ہی سے اس کو آجاتی ہے نیند
بخت سوتے ہیں ہمارے طالع بیدار کے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۰۲

ـــ سیاہ کس صف (ـــ کس س) امذ .

رک : بخت تیرہ .

کیا روزن خیرہ چشمی بخت سیاہ کو
واں شغل سرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھل گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷

چمکا ولا کے نور سے یوں طالع بلند بخت سیاہ دم میں ہوا چاند سے دوچند

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۶۲

[بخت + سیاہ (رک)]

ـــ سیاہ بلا اضا (ـــ کس س) صف .

جس کی قسمت تاریک ہو ، بہت بدقسمت جس کا ساتھ تقدیر کبھی نہ دے .

ہر چند جگ کے بخت سیاہوں میں ہیں ولے
کاجل ہو جابسے ہیں سجن کے نین میں ہم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۷

[رک : بخت سیاہ]

ـــ سیدھا ہونا محاورہ .

نصیب کا موافق ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ـــ شوم کس صف (ـــ و مع) امذ .

نحس قسمت ، بد قسمتی .

میں تماشا دوست اور یہ دشت وحشت خیز ہے
کیا شکایت کیجیے اس اپنے بخت شوم کی

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۲۹

[بخت + شوم (رک)]

ـــ فرخ کس صف (ـــ فت ف ، شد ر بضم) امذ .

رک : بخت سعید .

یہ تمہارے بخت فرخ کی یاوریں اور طالع سعید کی رہبری تھی کہ تم یہاں تک آئے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۲۱

[بخت + فرخ (رک)]

ـــ کا مارا صف .

بد نصیب ، بد قسمت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۱) .

ـــ کرے یاری تو کر گھوڑے کی سواری کہاوت .

تقدیر مدد کرے تو سب کچھ ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲) .

ـــ کھرے ہونا ف م .

طالع کا سعید ہونا ، خوش قسمت ہونا .

جسے مل بیٹھنا اور ساتھ سونا میسر ہو اوسی کے ہیں کھرے بخت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ق ، ۱۱۴

ـــ کھلنا محاورہ .

قسمت کا موافق ہونا ، خوش قسمتی کے دن آنا .

کسے میں انت دوں میرا کھلے اب بخت کیوں میرا
نہ ہوتا حال یوں میرا اگر وہ مہرباں اچھتا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۹

گڑ جاؤں مر کے میں اسی کوچے میں کاش کے
جاگیں نصیب بخت کھلیں میری لاش کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۵

ـــ محتاط کس صف (ـــ ضم م ، سک ح) امذ .

(ادب) اکثر کثیر کے دوران میں ذوق سلیم کی برجستہ ترکیب یا موزوں لفظ تک رسائی .

کونٹری پٹمور ایسے شاعر کے بخت محتاط کا تذکرہ کرتا ہے .

۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۴۲

[بخت + محتاط (رک)]

ـــ مسعود کس صف (ـــ فت م ، سک س ، و مع) امذ .

رک : بختِ بیدار .

صبح ہوتے گل ہوا گل ہوتے ہی سنبل ہوا
رنگ پر کیا بخت مسعود چراغ کشتہ ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۱۵

[بخت + مسعود (رک)]

ـــ مند (ـــ فت م ، سک ن) صف .

نصیبہ ور ، خوش قسمت .

برے لوگ جی سے کریں آرزو کہ جاتی رہے نعمت بخت مند

۱۸۴۲ گلستان ہندی (ترجمہ) ، افسوس ، ۱۷

[بخت + مند ، رک : ... مند]

— نارسا کس صف (— فت ر) امذ.

بختِ رسا (رک) کا نقیض.

آستانِ یار پر کب جبہہ سا ہو جائے گا کب رسا اپنا یہ بختِ نارسا ہو جائے گا

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۱۱۳

اور کیا دینے ازل کے دن عطا فرما دیا
ایک بختِ نارسا اک ناشکیبا دل مجھے

۱۹۳۰ نقوش مانی، ۱۵۲

[بخت + ف: نا، کلمۂ نفی + رسا (رک)]

— نکالنا محاورہ (قدیم).

نصیبہ ور ہونا، اقبال مند ہونا.

جو مج بعد اچھے وارث تخت او جہاں میں نکالے بڑے بخت او

۱٦۸۲ رضوان شاہ و روح افزا، ۱۱

— نگوں کس صف (— کس ن، و مع) امذ.

رک: بخت واژوں یا واژگوں.

یا رب یہ غم دیے گئے کیوں میرے واسطے
کیونکر ملا یہ بخت نگوں میرے واسطے

۱۸۷۳ دیوان فدا، ۲۵۴

[بخت + نگوں (رک)]

— وار بلا اضا، صف (قدیم).

نصیبہ ور، اقبال مند.

اتم بھاگ کا بھوگتی بخت وار گھر اوس کا سو تھا عین بندر کے سار

۱٦۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۲

[بخت + ا: وار (= والا)، لاحقۂ صفت]

— واژگوں کس صف (— سک ژ، و مع) امذ.

ناموافق قسمت، بگڑی ہوی تقدیر، اوندھی تقدیر.

خود بدولت اور ... مصاحبین بخت واژگوں کی طرح اوندھے پڑے.

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱: ۲

اب ہو گیا عدو جو مرا بخت واژگوں ہوتا ہے غم خوشی کی تقاریب سے فزوں

۱۹۱۱ فردوس تخیل، ۲۷

[بخت + ف: واژ < باز (= برگشتہ) + گوں، لاحقۂ صفت]

— واژوں کس صف (— و مع) امذ.

بگڑا ہوا نصیب، اوندھی قسمت.

بختِ واژوں نے دکھایا یہ زمانہ الٹا جس سے کرتا ہوں وفا میں وہ جفا کرتا ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۳۹۲

آسماں یہ بھی ہے گویا ترے عاشق کے لیے
بختِ واژوں کو نہ اس کے کبھی سیدھا دیکھا

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۳

[بخت + ف: واژوں = واژگوں (رک)]

— ور بلا اضا (— فت و) صف.

خوش قسمت، صاحبِ نصیب.

کہیا علم میں دبک نہ ور آپ تے کہ فرزند ہو بخت ور باپ تے

۱٦۰۹ قطب مشتری، ۲۱

جنھیں حق پرستی ہے یاں بیشتر بڑے وہ توانگر ہیں اور بخت ور

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲: ۲۸۳

اسم کیفیت: بخت وری.

سال گذشتہ ہم بھی تھے مسرور دوستو کرتے ہو اپنی بخت وری پر غرور کیا

۱۹۱۱ فردوس تخیل، ۲٦

[بخت + ف: ور، لاحقۂ صفت]

— ہمایوں کس صف (— ضم ہ، و مع) امذ.

رک: بختِ سعید.

جگہ پاتی ہے جب یہ سایۂ دیوار جاناں میں
ہما کو رشک آتا ہے مرے بخت ہمایوں پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳: ۱۴۰

[بخت + ہمایوں (رک)]

— یار بلا اضا، صف.

نصیبہ ور، اقبالمند، خوش بخت، کامیاب.

جب آئے وہ دونوں یل نامدار اٹھا تخت یہ خسرو بخت یار

۱۸۱۰ شاہ نامہ، ترجمۂ منشی، ۲۸۹

اسم کیفیت: بخت یاری.

او نادان بختیاری اختیاری نہیں، قضا و قدر پر زور کیا.

۱۸۸۲ بوستان تہذیب (ترجمہ)، ۵۰

[بخت + یار (رک)]

بُخت (ضم ب، سک خ) امذ.

رک: بختی (پلیٹس).

بَختا (فت ب، سک خ) امذ.

اُٹھنے ہوئے چنوں کی اتاری ہوئی دال جو ایسے چنوں کو دل کر بنائی جاتی ہے جو اُبھونے میں سخت رہ جاتے ہیں (ماخوذ: اپ و، ۱: ۱۰۷).

[رک: بختے]

بَختاں (فت ب، سک خ) امذ، ج (قدیم).

قسمتیں، نصیبے.

جیتا کوئی ڈھنڈے جیتا کوئی دہاوے بختاں میں لکھیا سو پاوے.

۱٦۳۵ سب رس، ۱۵۲

[بخت + ف: اں، لاحقۂ جمع]

— پھٹی (— ضم پھ) صف، مث.

بدبخت، منحوس، پھوٹے نصیبوں والی.

کتی ہوں اتاسن ہو بختاں پھٹی

۱٦۰۹ من سمجھاون، تراب (دکنی اردو کی لغت، ۲۷)

[بختاں + پھٹی، پھوٹنا (رک) سے]

بختاور (فت ب ، سک خ ، فت و) صف .

صاحب نصیب ، بھاگوان ، خوش قسمت ، اقبال مند .

گرچہ ہزار آرسی اسماں کو ہیں ولے
دیکھیا نہ اس طریق کی بختاور آرسی

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٩١

ایک دن اس بختاور کا لڑکا اس محتاج کے گھر میں جانکلا .

١٨٠٣ گنج خوبی ، ١٨٩

اسم کیفیت : بختاوری .

یہ بختاوری اس ملک کی ہے یا سارے زمانے کا یہی حال ہے .

١٨٧٤ مجالس النسا ، ١ : ٥

[بخت + ف : ا ، اتصال + ور ، لاحقۂ صفت]

ــــ کا آٹا گیلا کمبخت کی دال پتلی/گیلی کہاوت

سخی اپنے مال سے سلوک کرتا ہے اور بخیل صرف باتوں میں ٹالتا ہے (نجم الامثال ، ٩١) .

بختاوری آنا محاورہ .

(طنزیہ) شامت آنا .

کیا دھما چوکڑی مچائی ہے دیکھو بختاوری کچھ آئی ہے

١٨٨٠ شوق (مخزن المحاورات ، ٢١٣)

بختر (فت ب ، سک خ ، فت ت) امذ .

باختر (رک) کی تخفیف .

ہوا ہے مست معانی صراے بختر تھے
کہ پیو کے نین کے دستے اپیں لوائے قدح

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٨٠

بخت نصر (ضم ب ، سک خ ، کس مج ت ، ضم ن ، شد ص بفت) امذ .

(لفظاً) نصر نامی بت کا بیٹا ، (مراداً) (قدیم شہر) بابل کے انیسویں خاندان کا دوسرا بادشاہ جو ولادت کے بعد اس بت کے پاس پڑا ہوا ملا تھا اور یہ پتا نہ چل سکا کہ کس کا بیٹا ہے اور جس نے مصریوں کو ایشیا سے نکالا اور یروشلم کو جلایا تھا (ادبیات میں مستعمل) .

آل داؤد کو بخت نصر کے ظلم سے مخلصی دی .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ٤٢

بخت نصر . . . بخت ب کے پیش اور خ کے سکون کے ساتھ ہے اور اس کے معنی ابن یعنی بیٹے کے ہیں اور نصر ن کے پیش اور ص کی تشدید کے ساتھ ایک بت کا نام تھا .

١٩٧٦ مولانا احتشام الحق تھانوی ، روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ١٣ فروری ، ٣

[ف : بخت < بوخت (= ابن) کی تخفیف + نصر ، علم]

بختور (فت ب ، سک خ ، و مع) امذ ؛ ج .

١. گرج کے ساتھ شور کرنے والی چیز ؛ بجلی ، صاعقہ (مجازاً) شور (پلیٹس)

[ف]

بختوں (فت ب ، سک خ) امذ ، ج .

بخت کی جمع (واحد کے معنی میں طنز کے موقع پر یا ترکیب میں مستعمل) .

سجن کے دیکھنے کا شوق ہوتا ہے ہمیں جس شب
اوسی شب خوب آتی ہے مرے بختوں میں خواب اوس کوں

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٣٣

شیخ یہ برسات ہے مجھ سے پرے ٹک ہو کے بیٹھ
آدمی کو جن کرے ہے تیرے بختوں کی ہوا

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٩

[بخت (رک) + ا : وں ، لاحقۂ جمع]

ــــ جلی (ـــ فت ج) صف ، مث .

بد نصیب عورت ، دکھیاری ، جس کا کوئی والی وارث نہ ہو ، اوتی یا بیوہ .

اوروں کے سر جا چڑھو مجھ سے نہ بولو ددا
رکھو نہ اجڑی ہوئی بختوں جلی سے غرض

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٩٧

اوپر سے سمندر کی لہریں جاتی تھیں نیچے میں بختوں جلی پڑی تھی .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ١٥

[بختوں + جل ، جلنا (رک) سے]

ــــ کے بلیا پکائی کھیر ہوگیا دلیا کہاوت .

جب قسمت ناموافق ہو تو بنا بنایا کام بگڑ جاتا ہے (جامع اللغات ، ١ : ٣٢) .

بختی (ضم ب ، سک خ) .

(الف) امذ .

خراسانی یا باختری بڑا اونٹ ، تیز رفتار اور طاقتور اونٹ .

کہا پیر خرد نے موجب خم پشت گردوں کا
یہ بختی بار کش رہتا ہے اسباب چہ کا

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٢

ایک بھینس چرتی ہوئی دور سے نظر پڑی بختی سوار نے نزدیک جا کر کہا .

١٨٢٤ سیر عشرت ، ٢٤

(ب) صف .

اونٹ بختی فلک کی طرح بلبلاتے .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ٨٧

بہت سے بختی اونٹ اور کالے اور سفید غلام ہیں .

١٩٢١ الف لیلہ و لیلہ ، ٢ : ٢٥

[ف]

. . . بختی (فت ب ، سک خ) ترکیب میں جزو دوم .

اسم سابق کے مفہوم سے مل کر قسمت ہونا کے معنی میں مستعمل جیسے : بد بختی ، خوش بختی وغیرہ .

[بخت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بختیے (فت ب ، سک خ) .

رک : بخنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٧٣) .

[غالباً : بخت (= ٹکڑا) + ا : ے ، لاحقۂ جمع]

بخچی (فت ب ، سک خ) امث .

بنیان یا شمیز کی قسم کا لباس جو عورتیں کرتے یا قمیص کے نیچے پہنتی ہیں .

میلا اریب کا پائجامہ ، کرتا ہے تو اندر کی بنچی ندارد ، وہ ہے تو کرتا ندارد .
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۱۰۰
[غالباً : مقامی]

بَخَر
(فت ب ، خ) امذ .

گندہ دہنی ، منہ سے بدبو آنے کی بیماری .
چند ہی روز میں بخر یعنی گندہ دہنی کا مرض پیدا ہو جاتا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۶
[ع : (ب خ ر)]

ــــ الْاَنْف
(ــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) امذ .

ناک میں بدبو پیدا ہونے کی بیماری .
بخرالانف ناک سے برے بد کے آنے کو کہتے ہیں .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵
[بخر + ال (ا) (رک) + ع : انف (= ناک)]

بَخْرا/بَخْرہ
(فت ب ، سک خ) امذ .

حصہ ، ٹکڑا (بیشتر حصہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .
نھنے آدمی کا کام گھر میں آنا جانا ، بخرے لانا لے جانا .
۱۹۳۵ سب رس ، ۱۳۸
لومڑی سے کہا کہ یہ گوشت ہم دونوں میں بخرا لگا .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۳

اکبر کی خرافات سے ناخوش ہوئے ایسے
نامہ ہے نہ پیغام نہ حصہ ہے نہ بخرا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۰
[ہ : ف]

بَخِرد
(فت ب ، سک خ ، فت ر) صف .

باخرد (= صاحب عقل) کی تخفیف .
بازی گر کا ہنر سراپا سحر سازی ہے بخردوں کو عبرت اور بے خردوں کو بازی ہے .
۱۸۳۵ مرقع پیشہ وران ، ۱۵۶
[ف : ب (رک) + خرد (رک)]

بَخْری
(فت ب ، سک خ) صف .

گندہ دہنی .

کس طرح ہم سے بوسے کا وعدہ کرے وہ شوخ
بخری رقیب سے ہے ڈرا منہ کی بھاپ کا

۱۷۹۲ دیوان محب ، ۲۱
[بخر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَخْش
(فت ب ، سک خ) امذ .

۱. حصہ ، جزو .
یہ گھوڑا جو اس گل کے تھا بخش کا فلک سیر تھا نام اس رخش کا
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۹
چاہتا تھا کہ زمین پر مارے اور بخش زمین اور پیوند زمین کرے .
۱۸۸۴ کوچک باختر ، ۲۰
بڑے بڑے دیوؤں کو اس نے بخش زمین کر دیا ہے .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵/۱ : ۲۲۳
۲. کھانے کا پورا حصہ جو تقریبات میں تقسیم کیا جاتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۸۱) .
[ف]

ــــ کَرْنا
ف م .

ٹکڑے ٹکڑے کر دینا .
کسی گولے کو گرز سے بخش کر دیا .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۴۲

ــــ نامَہ
(ــ فت م) امذ .

ہبہ نامہ ، کوئی چیز کسی کو بلا معاوضہ بطور عطیہ دینے کی دستاویز (پلیٹس) .
[بخش + نامہ (رک)]

. . . بَخْش
(فت ب ، سک خ) ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم سے مل کر) بخشنے والا ، عطا کرنے والا کے معنی میں مستعمل .
چشمۂ فیض انّا اعطینا جرعہ بخش شراب کی الکوثر
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳
عطیہ بخش تمام عالم اور مربی بادشاہوں کا ہے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۱
[ف : بخشیدن (= بخشنا ، بخشش کرنا) سے]

بَخْشانا
(فت ب ، سک خ) ف م .

بخشوانا ، بخشش کرانا .
کرے جس کا جد حق کی سب کو ہدایت گنہ سب کے بخشاوے روز شفاعت
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۳
دنیا میں جب اس نے آس توڑی بخشائے گا عاقبت میں تھوڑی
۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۹۴

گوش شہ کہتے ہیں فریاد رسی کو ہم ہیں
وعدۂ چشم ہے بخشائیں گے گویا ہو کر

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۱۲
[ف : بخشاندن (= بخشوانا) سے اردو مصدر وضعی]

بَخْشانْہارا
(فت ب ، سک خ ، سک ن) صف (قدیم) .

بخشوانے والا ، بخشش کرانے والا .

سدا تو راج کر قطبا اللہ کا ساج کر قطبا
نبی کا کاج کر قطبا کہ تج بخشا نہارے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷
[بخشان ، بخشانا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَخْشاوْنا
(فت ب ، سک خ ، و) ف م (قدیم)

بخشانا (رک) کا قدیم املا .

تم اس گناہ کے بخشاونے کو ہو گے شفا
کہے ہو سب سیں کہ لڑنا ہے ہم سیں بہ ہر دم

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۲۸۶

بخشائش (فت ب، سک خ، کس ء) امث.

۱. بخشوانے اور بخشش کرانے کا عمل.

بار بخشائش عالم کو اٹھا رکھا ہے
بوالعجب دوش گرانبار محمد دیکھا

۱۸۷۷ انور، د، ۲

خداوند ذوالجلال کے اذن سے اس کے سامنے ان کی بخشائش و مغفرت کی درخواست پیش کریں گے.

۱۹۲۳ سیرۃالنبی، ۳ : ۸۸۷

۲. بخشش، بخشے جانے کا عمل.

حال اس کا کبھی لائق بخشائش کے نہ تھا.

۱۸۵۷ مولود شریف، ۵

توبہ کیسے اور ایمان لائے بغیر مر گئے، ایسے لوگوں کی بخشائش کبھی نہ ہوگی.

۱۹۳۲ سیرۃالنبی، ۴ : ۹۹۷

[ف : بخشائیدن (= بخشوانا، بخشنا) سے]

ـــ گر (ـــ فت گ) صف.

بخشنے والا، خدائے کرام کے لیے، الرّحیم، کے معنی میں مستعمل (نوراللغات، ۱ : ۵۸۱).

[بخشائش + ف : گر، رک : ... گر]

بخشائشی (فت ب، سک خ، کس مع ہ) (قدیم).

رک : بخشائش.

نہ کوئی دوست ہو دیوے آسائشی
نہ دشمن نے امید بخشائشی

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۵۰۶

[بخشائش + ا : ی، زائد]

بخشائندہ (فت ب، سک خ، کس ء، سک ن، فت د) صف.

بخشش کرنے والا، الرحمن کا مترادف (نوراللغات، ۱ : ۵۸۱).

[ف : بخشائیدن (بخشوانا، بخشنا) سے]

بخشش (فت ب، سک خ، کس ش).

(الف) امث.

۱. (i) انعام، عطیہ، خیرات.

بندا قطب شہ داس میں بخشش منگوں تج پاس میں
بکڑیا ہوں تیری آس میں تج بن نہیں کوئی یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۹

اختر نثار بخشش صبا رسول تھے
ذرے نہ تھے زمیں پہ تورے کے پھول تھے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۵۶

سلیمان شاہ کی فوج کے لیے بخششوں کا مال اور ضیافتوں کا سامان مہیا کیا جائے.

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۲۸۳

(ii) مہربانی، عنایت.

جب امرا اور کنور مان سنگھ بادشاہ کی ملازمت میں حاضر ہوئے بخشش و بخشائش ان کے حال پر ہوئی.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۹۶

اس کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی کتھا سنائیں اور بخشش و عنایت ہمارے مرض کی دوا ہو.

۱۹۳۴ قرآنی قصے، ۵۷

(iii) سخاوت، کرم.

حاتم کی بخشش چھپ گیا ہے تیری بخشش کے انگے
گنجاں گھرے گھر بھر دیا ہے آج دوراں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۴

جہاں تک کہ ملک اس کا تھا سو عدالت و انصاف اور بخشش و انعامات سے کوئی ایسا نہ تھا کہ کسی بات سے محتاج ہوئے.

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۱

سوچ سمجھ کر ان کے ساتھ بخشش کر اور بغیر احسان رکھے ان کو دے.

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۴۵

۲. (i) عفو، معافی.

کہا چور نے جوں کہ عالم پناہ   کہ بخشش کرو آج کا سب گناہ

۱۶۳۵ مینا ستونتی، ۳۱

سبب بخشش اور رہائی کا کیا ہوا.

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۹۳۰

ایسا بڑا گناہ ہے کہ جس کی بخشش مشکل سے ہوگی.

۱۹۳۴ قرآنی قصے، ۲۳۰

(ii) مغفرت، نجات اخروی.

سو ساعت کی سعادت میں دعا منگے جو کوی
لکھیں بخشش کا خط اس کی پیشانی پر جلی کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۹۱

مجھکو ہوتا نہ اگر بخشش امت کا خیال
روک لیتا مجھے رستے میں یہ حر کی تھی مجال

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۷۷

گنہگاروں کی التجا اور بخشش
یہ لے کر گئے اور وہ لائے محمد

۱۹۱۱ برجیس (سہ روزہ، مراد، ۵، ۲۹ : ۳)

۳. وہ رقم جو حکام کے پیش خدمتوں یا اردلیوں وغیرہ کو شکرانے میں دی جاتی ہے (بیشتر ملاقات کرانے کے بعد).

کچہری کے دروازے پر جو سپاہی رہتا تھا اس کو ہم لوگ اکثر بخشش دیتے تھے.

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا، ۳۹

(ب) م ف.

بخشش میں، بخشش کے طور پر.

سبہ کوں لجانے نواڑیا بہت   بہت گنج بخشش دلایا بہت

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۶۱۱

[ف : بخشودن یا بخشیدن (= بخشنا، بخشش کرنا) سے]

ـــ نامہ بلا امنا (ـــ فت م) امذ.

(قانون) ہبہ نامہ، وہ دستاویز جو کوئی چیز وغیرہ بخشنے کے لیے لکھی جائے.

اگر قائم جنگ کے خون کا بخشش نامہ لکھ کر بھیج دو ، تو ہم تمہارے شریک ہیں .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۷۶

[بخشش + نامہ (رک)]

بَخْشْنا

(فت ب ، سک خ ، ش) ف م .

۱. بلا معاوضہ دینا ، عطا کرنا ، کوئی شے عنایت یا مرحمت کرنا .

سو بخشوں تجھے سلطنت بے جتی   کراؤں بندا میں تیرا خدمتی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰

نالے نے بخشا اثر نے آہ نے تاثیر کی
دل بتوں کے یا الٰہی سنگ ہیں فولاد ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۵

ایک بادشاہ نے کسی نقال کو انعام میں ہاتھی بخشا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۲۸

۲. (i) عفو کرنا ، معاف کرنا .

بندا ہوں گنہگار خدا میرا گنہ بخش
تج لطف کیرا فوض خدا منج کوں سدا بخش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰

کیا زیست پھر ان کی جنھیں ماں باپ نہ بخشیں
تیور بھی جو میلے ہوں تو دودھ آپ نہ بخشیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۲

آدمی جب تک نہ بخشیں گے نہ بخشے گا خدا
ہوتی ہیں ایسی بھی اے غافل خطائیں خاص خاص

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۱۰

(ii) اغلاط کو نظر انداز کرنا ، نکتہ چینی نہ کرنا ، جان چھوڑنا .

میر نے نکات الشعرا میں انھیں بالکل نہیں بخشا .

۱۹۵۶ علمی نقوش ، ۱۸۷

۳. (i) کوئی عمل خیر کر کے کسی مردے کو ہبہ کرنا ، ایصال ثواب کرنا .

کوئی سورہ یٰسین پڑھ بخش دے   خدا ان دونوں شخص کوں بخش دے

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۲

ہر جمعہ کو ان کی قبر کی زیارت کیا کرے اور سورۂ یٰسین پڑھ کر ثواب بخشا کرے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷۲

نماز پڑھو ، روزے رکھو ، خیرات کرو ، پڑھ پڑھ بخشو .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۰۱

(ii) شاگرد کو داؤ پیچ وغیرہ سکھانا اور استعمال کرنے کی اجازت دینا ؛ دعا یا وظیفے وغیرہ کی تعلیم دے کر بوقت ضرورت پڑھنے کی اجازت دینا .

نیچے کے دو داؤں بخشے اور کہنے لگے 'جاؤ بیٹا ! راتوں کی آنکھیں کھول دیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۸

[ف : بخشیدن (= بخشنا ، بخشش کرنا) سے اردو مصدر وضعی]

بَخْشِنْدَگی

(فت ب ، سک خ ، کس ش ، سک ن ، فت د) امث .

بخشش کرنے کا عمل ، بخشش .

مت ہو تو مید اپنے عصیاں سے کمال   خشم سے بیش اس کی ہے بخشندگی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۲۷

[رک : بخشندہ ، (گ ، بدل ہ) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَخْشِنْدَہ

(فت ب ، سک خ ، کس ش ، سک ن ، فت د) صف .

بخشنے والا ، عطیہ کے طور پر دینے والا ، معاف کرنے والا .

سوزندۂ غم روی ہے سازندۂ عیش   بخشندۂ رنگ ارغوانی مئے ناب

۱۸۳۲ نذر خیام ، ۶۳

اک ناقۂ حسین پہ وہ بخشندۂ قطار
جس کے شتر پہ حور تصدق پری نثار

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۳۸

[ف : بخشیدن (= بخشنا ، بخشش کرنا) سے]

بَخْشَنْہار/بخشنہارا

(فت ب ، سک خ ، فت ش ، سک ن) صف .

بخشنے والا .

ہولیچ ہیں کہ بندہ گنگار خدا بخشنہار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

بسم اللہ ناؤں ہے کرتار   مہربان بخشنے بخشنہار

۱۷۶۵ چھ سرہار ، ۲

اللہ تعالیٰ بخشنہار ہے اس سے بخشش ہی کا طلبگار ہونا چاہیے .

۱۹۱۷ تحدیث نعمت ، ۳۶۸

[ا : بخشن ، بخشنا (رک) سے + ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَخْشو

(فت ب ، سک خ ، و مج) ف م .

معاف فرمائیے ، پیچھا چھوڑیے .

بخشو مجھے . . . ہمیں معاف رکھو ، ہم باز آئے ، سلام ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳

[بخشنا (رک) سے]

— بی بلی چوہا (— مرغا) لَنڈورا ہی بھلا/ہی جیے گا

کہاوت .

ایسے فائدے سے جس میں نقصان کا خطرہ ہو دست بردار ہو جانا ہی بہتر ہے .

ایسے علم سے بے علمی سو درجے بہتر ہے بقول شخصے کہ بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی جیے گا

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۳

بخشو بی بلی مرغا لنڈورا ہی بھلا .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۳

بَخْشی (۱)

(فت ب ، سک خ) امذ .

۱. فوج یا چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے اور اس کا حساب کتاب رکھنے والا افسر ، پے ماسٹر .

چلے راو بھولا مہاراج ہو لاس   وہ بخشی تھے اور سب خزانہ تھا پاس

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۳

حاکم سے ہے بنی تو ہمیں کیا پھر اس سے کام
بخشی سے کہہ دو کاٹ دے دفتر سے اس کا نام

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۴۲

وہ بخشی و دستور وہ دیوان کہاں ہیں
خدام ادب اور وہ دربان کہاں ہیں

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۶

۲. سپہ سالار ، میر لشکر .

فوج کا اپنی اسے بخشی کریں

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۶۹

ضیاءالملک اس لشکر کا بخشی مقرر ہوا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲۵
وہ اپنے کام میں (اگا ترس) یا (جیش سالار) اور . . . بخشیوں سے امداد لیتے تھے ۔
۱۹۳۹ تاریخ سلطنت روما ، ۱۱۷
[رک : بخش + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

ــــ الممالک (ــــ ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) امذ ۔
کمانڈران چیف جس کے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا ۔
خدا کرے یہ مبارک ہو ایسی عید غدیر
یہ خانہ زاد ترا بخشی الممالک ہو
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۱۹
[بخشی + ال (ا) (رک) + ممالک (رک)]

ــــ خانہ بلا اضا (ــــ فت ن) امذ ۔
بخشی کا دفتر ، فوج یا چوکیداروں کی تنخواہیں تقسیم کرنے کا دفتر ۔
جب ہم بخشی خانے کی طرف گزرے تو معلوم ہوا کہ اسے باغیوں نے لوٹ لیا ہے ۔
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۰۷
بخشی خانہ . . . فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ ۔
۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۶۱
[بخشی + خانہ (رک)]

ــــ دیوان کس اضا (ــــ ی مع) امذ ۔
دیوان خانگی (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۶۲) ۔
[بخشی + دیوان (رک)]

ــــ فوج کس اضا (ــــ و لین) امذ ۔
فوج کا محاسب اور تنخواہ تقسیم کرنے والا ۔
گزارش کی کہ ان دنوں کس قدر فوج یہاں حاضر ہے جواب دیا کہ بخشی فوج سے تفتیش کرو ۔
۱۸۷۳ عقل و شعور ، نظام ، ۲۵
[بخشی + فوج (رک)]

ــــ کا دھگڑ (ــــ فت دھ ، شدگ بفت) صف ۔
کسی بااختیار افسر کے بل پر کودنے والا ، زبردست ، بے فکرا (دریاے لطافت ، ۸۸) ۔

ــــ گری بلا اضا (ــــ فت گ) امث ۔
بخشی کا عہدہ یا کام ۔
کشن چند اور جے کشن جیسے گوپال
کہ رکھتے تھے بخشی گری میں کمال
۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۲
بخشی گری فوج عطارد کو بخش دی
مریخ نے سپاہ میں کی اس کی نوکری
۱۸۷۴ کلیات قدر ، ۵۰

بخشی گری کے متعلق ہدایت علی خان کے مقدمے کے کاغذات پیش کیے گئے ۔
۱۹۲۲ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۵
[بخشی + گری ، رک : ... گری]

. . . **بخشی (۲)** (فت ب ، سک خ) امث ۔
ترکیب میں جزو دوم ۔
اسم سابق کے مفہوم سے مل کر بخشنا ، دینا وغیرہ کے معنے میں مستعمل ۔
اے قلم چل دیں کو جاں بخشی کریں — فوج کا اپنی اسے بخشی کریں
۱۷۵۲ ریاض غوثیہ ، ۲۶۹
دامن باد کو ہے دولت شبنم کافی — روح کو ذکر خنک بخشی دریا نہ سنا
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۱۰
[بخش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بخشیات (فت ب ، سک خ ، کس ش) امذ ۔
(بھارت میں) شاہی زمانے میں ضلع جونپور کے ایک علاقے کا نام (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) ۔
[بخشی (رک) + ا + ات ، لاحقۂ جمع]

بخشیان (فت ب ، سک خ ، کس ش) امذ ۔
بخشی (رک) کی جمع ترکیب میں مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) ۔

ــــ اعظم کس صف (ــــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ ۔
سب سے بڑا فوجی افسر ، سپریم کمانڈر (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) ۔
[بخشیان (رک) + اعظم (رک)]

بخل (ضم ب ، سک خ) امذ ۔
کنجوسی ، تنگ دلی ، جائز ضروریات پر خرچ سے گریز ۔
خداوند مال کو لازم ہے کہ . . . بخل اور امساک کی بدنامی سے بھی احتراز کرے ۔
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۶۳
اندیشہ ہے کہ مولوی احمد سعید صاحب کتاب عاریۃً نہ دینگے یہ بخل ایک مدت سے مسلمانوں کے لاحق حال ہے ۔
۱۹۳۰ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۸۱
[ع : (ب خ ل)]

بخلا (ضم مع ب ، فت خ) امذ ؛ ج ۔
بخیل (رک) کی جمع (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) ۔

بخلی (ضم ب ، سک خ) امث (قدیم) ۔
بخل کرنے والا ، کنجوس ۔
بخلی کی زبان سو غیر نہ بولنا سو ۔
؟ معراج العارفین ، ۱۲
[بخل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَخُور (فت ب ، و مع) امذ .

۱. سلگائی جانے والی خوشبودار چیزیں ، جیسے لوبان ، اگربتی وغیرہ .

دھواں ہات پکڑی تھی او شمع نور   عنبر تے سیتی آگ پر او بخور

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۳۸۵

بھرے جو واں سے تو لانا ضرور میرے لیے
(نبی کے روضۂ اقدس کی کچھ شمیم بخور

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۷۱

وہ اس کو سجدہ کرتے . . . بخور جلاتے ہیں .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۹

۲. دھونی (خوشبودار چیزوں کی) .

لیا ہے عود سوز اس وقت بوجہل   کہا لیجو بخور اب بیٹھ با اہل

۱۴۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۶۲

عود و عنبر کا بخور ہو رہا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲۴

مستی و مدہوشی پیدا کرنے والے بخورات فضا میں عطر بیزی کر رہے تھے .

۱۹۵۳ ہمارا گاؤں ، ۲۳۹

۳. محض خوشبو (پلیٹس) .

ف : دینا ، کرنا ، لینا ، ہونا .

[ع : (ب خ ر) ، جمع : بخورات ، اَبْخِرَہ]

ـــ دان امذ .

وہ انگیٹھی وغیرہ جس میں بخور جلایا جاتا ہے .

ندب اور ابیہو نے جو ہارون کے بیٹے تھے اپنے اپنے بخوردان کو لے کر ان میں آگ بھری .

۱۸۹۰ کتاب مقدس ، ۱۰۲

نقوش والے کانسی کے برتن . . . مثلاً بخور دان اور صندوقچے .

۱۹۶۲ مسلمانوں کے فنون ، ۲۰۱

[بخور + دان ، رک : . . . دان]

ـــ کرنا محاورہ .

خوشبودار چیزیں سلگانا ، خوشبوؤں کی دھونی دینا .

اتنا یاد ہے کہ آپ اکثر عود ہندی کا بخور کرتے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۲۷

ـــ مَرْیَم کس اضا (ــ فت م ، سک ر ، فت ی) امذ .

ایک روئیدگی جس کے خوشبودار پتے آدمی کے پنجے سے مشابہ ہوتے ہیں ، پنجۂ مریم (عربی) شجرۂ مریم .

شجرۂ مریم اس کو بخور مریم بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۸۸

[بخور + مریم (رک)]

بَخْیا (فت ب ، سک خ) امذ ؛ امث .

رک : بخیہ .

دو پٹا پائجامہ کرتی انگیا   پہن تو معرفت کی کر کے بخیا

۱۸۷۲ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۲۷

بَخْیانا (فت ب ، سک خ) ف م .

بخیہ کرنا ، سینا ، مقرر طریقے سے چھوٹے چھوٹے ٹانکے لگانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

[ف : بخیہ (رک) سے مصدر جعلی اردو]

بَخِیل (فت ب ، ی مع) صف .

کنجوس ، خسیس ، تنگدل .

ہوئے بخیل دشمن درویش کے خدا کا
لگتا ہے اس کے سر پر گویا قدم گدا کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۱

اب تو ہر زخم جگر ہے دامن ابر بخیل
تہ نہیں ہوتا ہے سو ہوسوں سے لب سوفار کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۷

ایک بخیل کے نزدیک بذل و کرم کی راہ میں تمام گھر بار لٹا دینا ایک مافوق البشریت کارنامہ ہے .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۴

[ع : (ب خ ل)]

بَخِیلی (فت ب ، ی مع) امث .

کنجوسی ، خست ، تنگدلی .

اور بازار چو بیس جنساں کاں تھا . . . باو یسراں بخیلی .

۱۴۲۱ بندہ‌نواز ، شکار نامہ ('شہباز' سکھر ، فروری ۵۶۲)

آدمی میں ہنر ہزار ہو گو   پر بخیلی چھپاتی ہے سب کو

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۲۳

اس نے کاغذ کا ایک پرزہ بھیجا ، دو حرفوں میں بھی بخیلی کی .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۰

[بخیل (رک) + ف : ی + لاحقۂ کیفیت]

بَخْیَہ (فت ب ، سک خ ، فت ی) امذ .

۱. سلائی ، مقرر طریقے سے دوہرا اور چھوٹا ٹانکا .

کھائے بخیہ میں نہ کیوں عقل رفوگر چکر
چاک دل دیکھ رفو بھی ہے رفو در چکر

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۱

بخیہ بھی ترپائی کی طرح گھٹنوں پر رکھ کر ہوتا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۳

۲. (i) (مجازاً) جمع پونجی ، بساط .

ان کا اتنا بخیہ کہاں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲

رسی جل گئی مگر بل نہ گیا اب تو کس بخیہ پر کودتا ہے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱۶۳

(ii) جمعیت ، اجتماعی حیثیت .

رفتہ رفتہ ایک قوم کا بخیہ شیرازہ اکھڑ کر قوم برباد ہو جائے گی .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۱۷

(iii) سلا ہوا کپڑا (پلیٹس) .

[ف]

ـــ اُدھیڑ (ــ ضم ا ، ی مج) صف .

راز فاش کرنے والا ، قلعی کھولنے والا .

موجودہ زمانے میں ایلوپیتھی نے جو کچھ بھی ترقی کی ہے وہ ہنامن کی بخیہ ادھیڑ تنقیدوں کی شرمندۂ احسان ہے .

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۲۳

[بخیہ + ۱ : ادھیڑ ، ادھیڑنا (رک) سے]

ـــ اُدھیڑنا محاورہ .

۱. قلعی کھولنا ، کسی کی حقیقت کو بے نقاب کرنا (بیشتر طور جمع (بخیے) مستعمل) .

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں
دے گا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو

۱۸۵۲ ذوق ، د ، ۱۵۲

ایک کتاب لکھوں اور اس نامعقول اور ناہنجار دنیا کے بخیے ادھیڑ کر رکھ دوں .

۱۹۲۷ خان صاحب ، ۱۰۹

۲. طاقت یا دولت کم کر دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۲) .

ـــ بکھرنا محاورہ .

حقیقت کھلنا ، کمزوری یا عیب ظاہر ہونا .

اور قطع نظر اس سے یہ سمجھو کہ تمہارا
بخیہ نہ بکھرتا پھرے میدان سخن میں

۱۸۱۸ عیش ، د ، ۱۲۲

ـــ بگڑنا محاورہ .

حیثیت کم ہو جانا ، مالی حالت خراب ہو جانا ، تنگدست ہو جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۲) .

ـــ ٹوٹنا ف م .

سیون ادھڑنا ، ٹانکا ٹوٹ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

ـــ دار صف .

وہ کپڑا جس پر بخیہ کیا گیا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

[بخیہ + دار ، رک : . . . دار]

ـــ دری (ـــ فت د) امث .

بخیہ ادھیڑنا (رک) کا عمل .

تہذیب قدیم کی بخیہ دری ہو چکی ، اب تہذیب جدید کی جلوہ گری ہے .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۲۵

[بخیہ + ف : در ، دریدن (= پھاڑنا ، چاک کرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دوز (ـــ و مج) صف .

رک : بخیہ گر .

کرتی ہے گفتگو مجھسے اوس فتنہ گر سے ملے
جامہ کو بخیہ دوز ابھی تو رفو نہ کر

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۶۷

[بخیہ + ف : دوز ، دوختن (= سینا) سے]

ـــ ڈھیلا کرنا محاورہ .

دکھ دینا ، پریشان کرنا ، مصیبت میں مبتلا کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۲) .

ـــ ڈھیلا ہونا محاورہ .

بخیہ ڈھیلا کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۲) .

ـــ زن (ـــ فت ز) صف .

رک : بخیہ گر (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

[بخیہ + ف : زن ، زدن (= مارنا ، لگانا) سے]

ـــ کُھلنا ف م ؛ محاورہ .

بخیے کے ٹانکے ٹوٹنا ، بھید ظاہر ہونا ، راز فاش ہونا ، حقیقت معلوم ہونا ، نقص ظاہر ہونا .

سیے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغ تبسم کے
کہ یاں کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا

۱۸۵۲ ذوق ، د ، ۷۸

ـــ کھولنا ف م ؛ محاورہ .

بخیہ کھلنا (رک) کا تعدیہ .

بخیہ چاک جگر کو تو فغاں کھولے ہے
یہ نیا شغل لگا اس ترے بیمار کے ہاتھ

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان فغاں ، ۱۲۸

ـــ گر (ـــ فت گ) صف .

بخیہ کرنے والا ، سینے والا .

حال چاک سینہ کیا پوچھات ہے کانپتا کچھ بخیہ گر کا ہات ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۹

رفو نہ کر اسے اے بخیہ گر خدا کے لیے
کہ چاک دل سے ہوا خوشگوار آتی ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۰۱

اسم کیفیت : بخیہ گری (مجازاً : عیب پوشی) .

شہ بے خودی نے عطا کیا مجھے اب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی نہ جنوں کی پردہ دری رہی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۱۹

وہ ہی کر دے گا کبھی بخیہ گری اے مضطر
جس نے پھاڑا ہے محبت میں گریباں تیرا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۶

[بخیہ + گر ، رک : . . . گر]

بد (۱) (فت ب) صف .

۱. برا ، خراب ، اچھا کا نقیض .

مری بات بد یا اگر خوب ہے نظر میں تو مجھ سب نے محبوب ہے

۱۷۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۲

انبیا . . . وہاں کے نیک و بد سے آگاہ فرمایا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳

زوجۂ منکوحہ کو اس کے عمل بد کا مزہ چکھائیے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶

۲. شریر ، برے چال چلن کا ، فسادی ، دنگئی ، متفنی .

واسطے تیرے زمانے میں میں کہلایا بد
خوب اس بات سے واقف ہے خداوند احد

۱۸۶۸ واسوخت شوق (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۵۶)

ہر مہینے انھیں ایک بد جن دکھائی دیتا تھا .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۹۵

۳. (مجازاً) منحرف ، دل میں برائی لیے ہوے ، مکدر ('سے' کے ساتھ مستعمل) .

خط کے آتے سب اس سے ہوگئے بد صرف یہ خیر خواہ باقی ہے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۲۳

بد ہیں یہ اسلاف سے کد ہے انھیں اخلاف سے
وضع کا آئین نظروں میں نہ قدروں کا بھرم

۱۹۷۷ قصیدۂ انجم ، ۳

۴. ناقص ، نکما (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) .

۵. نامبارک ، منحوس ، برے شگون کا (پلیٹس) .

۶. (i) اکثر صفات مرکب میں نفی کے لیے جیسے : بد پرہیز (= پرہیز نہ کرنے والا) ، بد حواس (= جو ہوش و حواس میں نہ ہو) ، بد دیانت (= جو ایماندار نہ ہو) ، بد زیب (= نا زیبا) وغیرہ .

(ii) اکثر اسمائے کیفیت میں نفی کے لیے جیسے : بد پرہیزی ، بد حواسی ، بد دیانتی وغیرہ .

۷. صفت مذموم کی تاکید کے لیے ، جیسے : بد بلا ، بد تعصب (رک) .

[ف]

ــــ اچھا بد نام برا

کہاوت .

رسوا اور نکو ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے .

سچ اگلے لوگوں نے کہا ہے بد اچھا بدنام برا ہے

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۱۲

بھاگے اچھی شکلوں والے عشق ہے گویا کام برا
اپنی حالت کیا میں بتاؤں بد اچھا بدنام برا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۱

ــــ احتیاط

(ــ کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) صف .

ہوشیاری سے کام نہ کرنے والا ، دور اندیشی نہ برتنے والا ، بد پرہیز ، لاابالی ، جیسے : بد احتیاط آدمی اکثر خطرات سے دوچار ہو جاتا ہے .

اسم کیفیت : بد احتیاطی .

بد احتیاطی اور بے پروائی سے فائر کرنا اسپورٹس مین یعنی شکاری اور سپاہی کی شان کے خلاف اور اس کے نام کو دھبا لگانے والی چیز ہے .

۱۹۳۲؟ افسر الملک ، تفنگ بازرہنگ ، ۱۲۰

[بد + احتیاط (رک)]

ــــ اختر

بلا اضا (ــ فت ا ، سک خ ، فت ت) صف .

۱. جس کا طالع ناموافق ہو ، جس کی قسمت بری ہو ، بد قسمت .

وہ جو رشک مہ کبھی اس راہ سے نکلا نہ میر
ہم نہ رکھتے تھے ستارہ یعنی بد اختر ہیں ہم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۹۵

ادھر ناکام عقبیٰ میں ادھر مردود دنیا میں
اگرچہ سعد کا بیٹا مگر منحوس و بد اختر

۱۹۳۹ قصائد نسیم ، ۱۷

۲. شریر ، ظالم .

یہی کہتا تھا گھبرا کر فلک سے کہ او بے مہر بد اختر کمینے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲

شاید اسے بوسیدہ و پارینہ سمجھ کر
عریاں نہ کرے لاش مری کوئی بد اختر

۱۹۲۶ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۱

۳. برے چال چلن کا .

ہور غیر کو اس کی دختر ہے ، بد اختر ہے . . . اسے بی خوب قلب جاگے میں قید کر کر آ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۱

اپنی دختر بد اختر کو قتل کرنا .

۱۸۹۶ امل نامہ ، ۱۸ : ۲۸۴

اسم کیفیت : بداختری .

تو اس بداختراں سوں نکو ہم نشین ہو
دکھلاے بن دسے نہ او اپنی بد اختری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۱

کھلی زنگئی شب کی بد اختری ہوا جلوہ گر خسرو خاوری

۱۸۲۷ صیدیہ ، ۱۰۸

[بد + اختر (رک)]

ــــ اخلاق

(ــ فت ا ، سک خ) صف .

غیر مہذب ، کج خلق ، بری عادتوں والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) .

اسم کیفیت : بد اخلاق

کفر سے بھی بداخلاق زیادہ بدتر ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۲

آپ کے پاس وہ اخلاق طاقت یا بد اخلاق نہیں کہ آپ بتیس کروڑ انسانوں کو ہلاک کرنے کی جرات کر سکیں .

۱۹۳۰ محمد علی (تقریر) (ماہنامہ نگار ، محمد علی نمبر ۱۹۷۸ ، ۹۲)

[بد + اخلاق (رک)]

ــــ اساس

(ــ فت ا) صف .

رک : بد اصل .

غصے میں بد دماغ کھڑا تھا وہ بد اساس
جو ابن سعد نے یہ کیا بڑھ کے التماس

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۹)

حربوں سے یوں بدن کو چھپائے ہے بد اساس
گویا تمام جسم میں لوہے کا ہے لباس

۱۹۲۳ عروج ، عروج سخن ، ۲۳۸

اسم کیفیت : بد اساسی .

[بد + اساس (رک)]

ــــ استخوان

(ــ ضم ا ، سک س ، ضم ت ، و معد) صف .

بد شکل ، بھدا ، بے ڈول .

بوسیوں بے ہنگم ، بد استخوان ، بے کینڈے (لڑکیاں) باہر سے آئیں مہینہ بھر کالکا نے تعلیم دی ، سر سے پاؤں تک بدل گئیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۳۲

اسم کیفیت : بد استخوانی .

[بد + استخوان (رک)]

ـــ اسلوب

(ـــ ضم ا ، سک ل ، و مع) صف .

بد نما ، بے ڈھنگا ، بے ڈول ، بد قطع ، بھونڈا ، بری شکل کا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) .

اسم کیفیت : بد اسلوبی .

تیرا ظاہر تو نہایت خوب ہے   پر جو باطن ہے سو بد اسلوب ہے

۱۸۱۴ ایجاد رنگیں ، ۴۷

[بد + اسلوب (رک)]

ـــ اصالت

بلا اضا (ـــ فت ا ، ل) امث (قدیم) .

کمونہ پن .

اگر کوئی کوڑ ہوڑ جہالت سوں ، بد اصالت سوں ، رذالت سوں بات کرے ناسمج ہو مایا .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۱

[بد + اصالت (رک)]

ـــ اصل

بلا اضا (ـــ فت ا ، سک ص) صف .

بری نسل کا ، کمینہ ، پاجی ، بدذات .

عجب بد اصل شکل دھرتا اتھا   پریاں کا دل اس دیکھ ڈرتا اتھا

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ٦۵

کیا ہوا بد اصل گر ظاہر میں ہیں نیکوصفات
جوہر ذاتی پر ان کا غیر بد ذاتی نہیں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸٦

یہ تو صریح بد اصل ہیں پھر ایسے لوگوں کی اطاعت کیونکر پسندیدہ ہو سکتی ہے .

؟۱۹۱۴ مضامین ابوالکلام ، ۱۰۵

اسم کیفیت : بد اصلی .

[بد + اصل (رک)]

ـــ اصول

(ـــ ضم ا ، و مع) صف .

۱. بد صورت ، بھونڈا .

ایک ریچ اوڈھنگا ، نبھاگی ، بد اصول . . . اوس پہاڑ پر سوں اترا تھا .

۱۷٦۵ دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۳۷)

۲. بد نصیب (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی) .

۳. بد آئین ، جس کا کوئی اصول ہی نہ ہو ، برے اصول پر عمل کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس) .

اسم کیفیت : بد اصولی (پلیٹس) .

[بد + اصول (رک)]

ـــ اطوار

(ـــ فت ا ، سک ط) صف .

جسکے طور طریقے برے ہوں ، اوباش ، آوارہ .

عاشق کے آگے مت کہو وہ شوخ بد اطوار تھا
ظالم تھا یا خونخوار تھا ، جو تھا سو اپنا یار تھا

۱۷۷۲ فغاں ، دیوان فغاں ، ۷۷

لیکن یہ شخص بد اطوار تھا ، خواجہ سن شعور کو پہنچے تو اس کی صحبت ناگوار ہوئی .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۱٦۲

اسم کیفیت : بد اطواری .

اے فرزند یہ برے لچھن اور بد اطواری چھوڑ دے .

۱۸۸۳ بوستان تہذیب ، ۴۹

یہ بات اکثر تجربہ میں آئی ہے کہ بعض بد اطواری پر ایک طمانچہ یا سبق . . . ایک بید . . . ہوتا ہے .

۱۹۱٦ معاشرت ، ۱۲

[بد + اطوار (رک)]

ـــ اعتقاد

(ـــ کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) صف .

۱. جس کے عقیدے میں خلل ہو ، جسکے اعتقادات درست نہ ہوں ، مذہب سے منحرف .

کہے اے ابو جہل بد اعتقاد   نبی سوں نہ کر بات اتنے زیاد

۱٦۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ۵۸

بد اعتقاد بد حقیقت .

۱۸۴۵ تذکرہ خوش معرکۂ زیبا ، ۳۸

۲. جسے کسی پر اعتماد نہ ہو ، شکی (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بد اعتقادی .

ان کے سرگروہ نے کہا کہ میں نے کوئی بات بد اعتقادی کی نہیں کی .

۱۸۸۴ حیات سعدی ، ۳۴

بد اعتقادی انکار اور شک ان کے خمیر میں داخل ہوتا ہے .

۱۹۰٦ سوانح مولانا روم ، ۱٦۴

[بد + اعتقاد (رک)]

ـــ اعتماد

(ـــ کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) صف .

ناقابل اعتبار شخص ، جس پر بھروسہ نہ کیا جائے ، جو وعدہ پورا نہ کرے ، جھوٹا ، جیسے : بد اعتماد تاجر کا کار و بار ترقی نہیں کر سکتا .

اسم کیفیت : بد اعتمادی .

ہمارے اندر تجارتی ساکھ . . . کا نہ ہونا ہمارے لیے بد اعتمادی پیدا کرنے کا باعث ہے .

۱۹۵۷ ناقابل فراموش ، ۳۴۸

[بد + اعتماد (رک)]

ـــ اعمال

(ـــ فت ا ، سک ع) صف .

بد چلن ، رشوت خور ، گناہگار (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۸۳ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۴۹) .

اسم کیفیت : بد اعمالی .

ورنہ بہ رحمت ایزد ہمارے   بد اعمالی کے نامے دھو رہا ہے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۷

قائم مقام مجسٹریٹ نے سابق صدر امین پر بیشمار مقدمے بداعمالی اور رشوت ستانی کے دائر کر رکھے تھے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۷۸

[بد + اعمال (رک)]

ـــ اَفعال (ـــ فت ا ، سک ف) صف .

بد کردار ، بد چلن ، بے راہ (پلیٹس) .

کتنے شم ہلاک اس بد افعال کوں کہ مہدی سٹے مار دجال کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸

لے لے گی ہم کو پیار سے آغوش میں زمیں
کیا غم عدو جو چرخ بد افعال ہو گیا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۵

یہ مسجد . . . مثل تنہا نمازی کے کھڑی تھی ہاں کبھی کبھی جواری یا بے گھر بے در کے بد افعال آ نکلتے تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳۹

اسم کیفیت : بد افعالی .

لوگ جاہلیت میں بدکاری اور بدافعالی کرتے اور حلال و حرام کو ایک سا سمجھ کر حرام کاری اور بدکاری پر کمر باندھتے تھے .

۱۸۵۹ مراۃ الصدق ، ۹۷

اس چرخ کے دور کی بدافعالی دیکھ
احباب سے اس جہان کو خالی دیکھ

۱۹۳۸ الخیام ، ترجمۂ رباعیات عمر خیام ، ۳۸

[بد + افعال (رک)]

ـــ اِقبال بلا اضا (ـــ کس مج ا ، سک ق) صف .

۱. جس کی قسمت بری ہو ، ناکام زندگی بسر کرنے والا ، جو خستہ حالی میں مبتلا ہو .

برمکی نے کہا ہم بغداد میں موجود ہیں تیرا یہ حال ہے سخت بد اقبال ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۵۵

۲. جس کا حکم اس کے ماتحت بھی نہ مانیں .

میں حق کا طرفدار ہوں میں متبع آل پروا ترے پروانے کی کس کو ہے بداقبال

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۸

اسم کیفیت : بداقبالی .

بد اقبالی یہ ہوئی کہ محل کی عورتوں کا پہلے سے زور چلا آتا تھا .

۱۸۷۶ سنین الاسلام ، ۱ : ۱۰۱

خدا نے وحی کی کہ بداقبال کو بداقبالی ہی کی تلاش ہوتی ہے .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۵۱

[بد + اقبال (رک)]

ـــ اِملا (ـــ کس ا ، سک م) صف .

وہ تحریر جس میں کتابت کی غلطیاں بہت ہوں ؛ وہ شخص جو املے کی غلطیاں کرے .

(یہ) بد املا ہے اور عبارت نویسی میں دخل نہیں ہے .

۱۸۵۹ تاریخ ممتاز ، واجد علی شاہ ، ۵۳

اتفاق سے یہ دونوں نسخے بہت ہی غلط اور بد املا اور بد خط ہیں .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۵۲

اسم کیفیت : بد املائی ، بد املگی .

ڈکٹیشن میں بد املگی کے باعث غلطیاں زیادہ ہوتی تھیں .

? کمسن ایوی مسن شوہر ، ۵

[بد + املا (رک)]

ـــ اَمنی (ـــ فت ا ، سک م) امث .

بغاوت ، (چور ڈاکو اور فسادی لوگوں اور گروہوں کی دست درازی سے) رعایا کی جان و مال محفوظ نہ ہونے کی صورت حال .

کیا اپنے ملک میں بد امنی پھیلانا فرض ہے .

۱۹۲۳ قوم پرست ، ۱۰۷

[بد + امن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ اِنتظام (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

جو نظم و نسق کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو ، غیر منتظم حاکم ، جیسے : بد انتظام حاکم کے علاقے میں ہمیشہ ابتری پھیلتی ہے .

اسم کیفیت : بد انتظامی .

برٹش گورنمنٹ خوب جانتی ہے . اوسے یاد ہے کہ ان لوگوں نے کیسی بد انتظامی پھیلائی .

۱۹۰۱ دبدبۂ امیری ، ۳۲۹

[بد + انتظام (رک)]

ـــ اَنجام (ـــ فت ا ، سک ن ، فت ج) صف .

جس کا نتیجہ اچھا نہ ہو ، جس کی عاقبت بخیر نہ ہو .

بد انجام روہیلوں نے پھر ہزیمت اٹھائی .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۳

اسم کیفیت : بد انجامی .

جو کوئی اپنی قدر و منزلت کو بڑھا کر عمل کرے تو ضرور عداوت یا بد انجامی کے مقابل ہوتا ہے .

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادۂ حبش کی ، ۱۲

[بد + انجام (رک)]

ـــ اَندازی (ـــ فت ا ، سک ن) امث .

بھونڈا انداز اختیار کرنے کا عمل ، کج روی .

رقص سے ہنگامہ پردازی کرے پرفشاں ہو تو بد اندازی کرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۴

[بد + انداز (رک) ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ اَندام (ـــ فت ا ، سک ن ، فت د) صف .

بے ڈول جسم کا ، بے ہنگم ، جس کے اعضا متناسب نہ ہوں .

عیب ذاتی کو چھپائے گا نہ حسن عارضی
زیب بد اندام کو ہو ذوق کیا پوشاک سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۲

اسم کیفیت : بد اندامی .

[بد + اندام (رک)]

ـــ اَندیش (ـــ فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .

برا چاہنے والا ، کسی کے نقصان کا خواہاں ، مخالف .

گنوا ناک اس ٹھار جوں گھر کوں آئی
اندیشی بد اندیش ہو پھر برائی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۷

کس ستم کیش بد اندیش نے یہ ستم مجھ پر ڈھا دیا ہے ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۷۱

اسم کیفیت : بد اندیشی ۔

میرے مولا کے مریدوں میں ہے پیر آسمان

اس کی بد اندیشیوں سے مجھکو اندیشہ نہیں

۱۸۹۲ سجاد رائے پوری ، مجموعۂ سلام ، ۷

[بد + ف : اندیش ، اندیشیدن (= سوچنا) سے]

ـــ اِنْصاف بلا اضا (ـ کس ا ، سک ن) صف ۔

غیر عادل ، حق کے خلاف فیصلہ کرنے والا ، فیصلہ میں دھاندلی کرنے والا ۔

قطر کی طرح مجھ سے پھر گئی صاف نہایت تھی ستمگر وہ بد انصاف

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۳۸۹

اسم کیفیت : بد انصافی ۔

[بد + انصاف (رک)]

ـــ اَوسان (ـ و لین) صف ۔

بد حواس ، گھبرایا ہوا ۔

بزم سے آنکھ چرا کر جو چلا میں تو کہا

ٹھہر او چور بد اوسان کہاں جاتا ہے

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۱۰۵

اسم کیفیت : بد اوسانی ۔

[بد + اوسان (رک)]

ـــ اَوقات (ـ و لین) صف ۔

بد حال ، بد روزگار ، نکبت زدہ ، مفلس ۔

ہم خوش اوقات و بد اوقات بتائیں کس کو

اپنی اے دوستو اوقات تو کچھ ہے ہی نہیں

۱۸۵۶ دیوان ظفر ، ۴ : ۹۲

حیدر سے جو بیزار ہیں زہاد و عمائد

نقصان ہی اس رند بد اوقات کا کیا ہے

۱۹۵۸ حیدر دہلوی ، صبح الہام ، ۱۶۵

اسم کیفیت : بد اوقاتی ۔

جو غزل گو اس طرح کی بد اوقاتی میں مبتلا ہوگا وہ اعلیٰ درجے کے مضامین عشقیہ کیونکر موزوں کر سکے گا ۔

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۴۹

[بد + اوقات (رک)]

ـــ آموز بلا اضا (ـ و مج) صف ۔

۱. غیر مہذب ، بد تمیز ، جس کی تربیت اچھی طرح نہ کی گئی ہو ۔

قائم اور تجھ سے طلب بوسے کی کیونکر کہیے

یوں وہ نادان ہے پر اتنا تو بد آموز نہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، (ق) ، ۱۰۱

بد آموزوں سے نت رہتے ہو ہل مل کبھوں آگاہ کو پہچانتے ہو

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۱۰۰

خود ہی کہہ کہہ کے انھیں ہم نے بد آموز کیا

کہ جنھیں کچھ نہیں آتا وہ حیا کرتے ہیں

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۸۸

۲. بہکانے والا ، گمراہ کرنے والا ، برائی کی ترغیب دینے والا ۔

سننے کی نہیں کبھی یہ دلسوز افسانہ طرازی بد آموز

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۵

اسم کیفیت : بد آموزی ۔

غیر بکتے ہیں عبث میرے پیارے تیری بیوفائی نہیں محتاج بد آموزی کی

۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۶

یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے

وگرنہ خوف بد آموزی عدو کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰

ہے بد آموزی اقوام و ملل کام اس کا

اور جنت میں نہ مسجد نہ کلیسا نہ کنشت

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۵۹

[بد + ف : آموز ، آموختن (= سیکھنا ، سکھانا) سے]

ـــ آواز بلا اضا ، صف ۔

جس کی آواز میں دلکشی نہ ہو ، جس کی آواز کریہ ہو ، کریہ الصوت ۔

ایک بد آواز پکار پکار کر قرآن پڑھتا تھا ۔

۱۸۲۲ ترجمۂ گلستان (حسن علی خان) ، ۹۰

اسم کیفیت : بد آوازی ۔

رئیس صاحب اپنی بے فنی اور بد آوازی پر نازاں سر محفل چنگھاڑ رہے ہیں ۔

۱۹۲۱ مقالات ماجد ، ۲۲۰

[بد + آواز (رک)]

ـــ آئین (ـ ی مع) صف ۔

جو کسی اصول کا پابند نہ ہو ، بد وضع ۔

بد آئین و بد وضع و مکار ہے وہ سارے زمانے کی عیار ہے

۱۸۵۰ تفضیح الشقی ، ۱۵

اسم کیفیت : بد آئینی ۔

بد سگالی ہے اور نہ بد بینی نہ عمل میں کوئی بد آئینی

۱۹۲۸ کاروان وطن ، ۳۱۶

[بد + آئین (رک)]

ـــ بات امث ۔

عیب کی بات ، رسوائی کی بات (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ۵۸۳ ؛ پلیٹس) ۔

[بد + بات (رک)]

ـــ بات پُھوٹنا محاورہ ۔

عیب کھل جانا ، تشہیر ہونا ۔

مرزا کے جب سے نکل نہیں آتشک گئی

بد بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۹

ـــ بات جَھنڈے پَر چَڑھانا محاورہ ۔

عیب کی تشہیر کرنا ، رسوا کرنا ۔

موسل کریں اس میں نہ جہاں سینک سمائے

بد بات تو یہ رنڈیاں جھنڈے پہ چڑھائیں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۴۳

ـــ باچا صف .

خراب تقسیم ، غلط بانٹ (بلہٹس) .

[بد + باچا (رک)]

ـــ باطِن (ـــ کس ط) صف .

دل کا کھوٹا ، منافق ، شر پسند ، کینہ پرور ، جس کی نیت خراب ہو .

ایک روز شغال بد باطن . . . ایک جو کا کھیت تر و تازہ دیکھ کر دوڑا آیا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۲۲

نہایت خود غرض اور بد باطن شخص تھا .

۱۹۲۵ شروانی ، مقالات ، ۴۲۴

اسم کیفیت : بد باطنی ، جیسے : اہل باطن کے متعلق ان کے یہ برے خیالات محض بد باطنی پر مبنی ہیں .

[بد + باطن (رک)]

ـــ بَخت (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

۱. جس کی قسمت میں تکلیف اور رنج ہو ، مصیبت زدہ .

ہوں وہ بد بخت اگر خط لکھوں تلف اس کو بھی کبوتر کر دے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۵۹

ایک شخص نے کہا تو ہم اپنی تقدیر پر توکل کر کے عمل کیوں نہ چھوڑ دیں . . . جو شخص بد بخت ہوگا وہ بد بختوں میں مل جائے گا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، شبلی ، ۲ : ۲۳۱

۲. منحوس ، ظالم .

لمیں ایک بد بخت راکس ہے یاں پکڑتا ہے آدمی کوں دیکتا جہاں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

الٰہی . . . جو امن اور آسائش ان بد بخت برسوں سے پہلے تو نے اپنے بندوں کو . . . دی تھی پھر وہی امن اور آسائش تو نے اپنے بندوں کو نصیب کی .

۱۸۵۸ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچیز ، ۲

بد بخت و ناہنجار ہندو جو ظلم مسلمانوں پر ڈھا رہے ہیں ان کا بدلہ لینا ہر مسلمان پر فرض ہے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۰

اسم کیفیت : بد بختی .

جو بدنصیبی اور بد بختی کے دن ہماری قوم پر ہیں شاید اب ان کے زوال کا زمانہ قریب آتا جاتا ہے .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچیز ، ۸۷

اگر ساری بد بختیاں تمھیں راہ میں آویں تو بھی نا امید نہ ہونا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۲۰۲

[بد + بخت (رک)]

ـــ بخت آنکہ مُرد و ہِشت فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

جو نہ خود کھائے نہ دوسروں کو کھلائے اور مرنے پر مال و دولت چھوڑ جائے وہ بد بخت ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۵) .

ـــ بَدی سے نہ جائے تو نیک نیکی سے بھی نہ جائے کہاوت .

چاہیے برا آدمی اپنی برائی سے باز نہ آئے مگر نیک کو اپنی نیکی نہیں چھوڑنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۲) .

ـــ بَر (ـــ فت ب) امذ .

بد گمان ، بدظن .

خیر ہے تو میرے آنے سے میاں بد بر ہے کیوں
رکھتے ہیں رسم ملاقات آشنا با آشنا

۱۷۳۲ دیوان زادہ ، حاتم ، ۶۲

صورت غیر ہمیں بدظن و بد بر نہ سمجھ
قدر عشاق کی آپس میں برابر نہ سمجھ

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۶۱۴

اف : کرنا ، ہونا .

[بد + ف : بر ، بردن (= لے جانا) سے]

ـــ بَلا (ـــ فت ب) صف .

۱. ایسی بلا جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو ، وبال جان ، بلائے سخت ، شریر ، ظالم .

اے آسمان اور کہیں جا کہ اب یہاں
اک بد بلا کی فتنہ گری کا یہ دور ہے

۱۸۷۹ توقیع سخن ، ۴۱۷

شہرت وہ بد بلا ہے کہ جہاں یہ آئی ہے کچھ نہ کچھ شیخی آ ہی جاتی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۹۳

۲. چڑیل ، ڈاین (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۵) .

[بد + بلا (رک)]

ـــ بُو (ـــ و مع)

(الف) امث .

خراب بو ، دماغ پریشان کرنے والی باس .

منہ سے سنڈاس کی طرح بد بو اوگ کرتے ہیں دیکھتے اخ تھو

۱۸۴۴ امین (خواجہ امین الدین) ، د ، ۲۲۷

یہ صفت کہ خوشبو ہے یا بد بو ، اسی قوت (شامہ) کے ذریعہ سے ہم کو معلوم ہوتی ہے .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۱۳۱

بد بو سے ہوا کو ہے بساتا کیچڑ میں غلیظ پھد پھداتا

۱۹۶۶ اثر لکھنوی ، عروس فطرت ، ۳۳

(ب) صف .

بدبودار ، متعفن .

غار نہایت بد بو ہے اور کانٹے ہیں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۸

روزانہ پائتابے نہ بدلیں تو بد بو ہو جاتے ہیں .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۲۸۲

اسم کیفیت : بدبوئی .

نک سوں بدبوئی نہ لینا سو .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۱

اگر ایسا ہوتا تو ہواؤں سے وہ بدبوئی اطراف زمین میں پہنچتی .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۵۰

[بد + بُو (رک)]

ـــ بُو آنا محاورہ .

خراب بو کا پھیلنا یا پہنچنا .

دل نہ تھا پاک یہی وجہ تو ہے اے قاتل
دہن زخم سے دشمن کے جو بد بو آئی
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۷

— بو پھوٹنا محاورہ .

کسی جگہ سے بد بو کا یکایک نکلنا یا پھیلنا .
مطلقاً بدبو نہیں پھوٹتی .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۰۲

— بودار صف .

رک : بدبو (ب) .
نہایت میلے اور بدبودار برتن استعمال میں لاتی ہیں غذا بھی ان کی نہایت کثیف ہے .
۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۵
[بدبو (رک) + دار ، رک : ... دار]

— بو کرنا محاورہ .

ناگوار بو پھیلانا ، کسی شے سے عفونت آنا .
یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام یا مار سیہ کرتے ہیں آ کر بد بو
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۴

— بولنا ف م .

بری بات کہنا ، گالی دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۳) .

— بِین (– ی مع) صف.

جس کی نظر صرف برائی پر پڑے ، خوردہ بیں ، بری نظر سے دیکھنے والا .
آدمی کو چاہیے خود بیں نہ ہو دوسرے کے واسطے بد بیں نہ ہو
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۱
اگر اس کو بدبیں کا کچھ خوف ہو
تو وہ پھوڑ دے شمع کی آنکھ کو
۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۵۴
اسم کیفیت : بد بینی .
[بد + ف : بین ، دیدن (دیکھنا) سے]

— بَھلا بَدنام بُرا کہاوت .

رک : بد اچھا بدنام برا .
لوگ مشہور کرتے ہیں کہ سلیم اور لوگوں کے مضمون چرا چرا کر باندھ لیتا ہے ، پھر یہ بھی اکثروں نے لکھ دیا ہے کہ معلوم نہیں یہ بات کیونکر مشہور ہوگئی . . . سچ ہے بد بھلا بدنام برا .
۱۸۸۷ نگارستان فارس ، ۱۸۹
تم سے زیادہ ایماندار شخص سارے شہر میں ملنا مشکل ہے مگر اس کو کیا کیا جائے بد بھلا بدنام برا .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۱۳

— پانسا پڑنا محاورہ .

خواہ مخواہ بگڑ جانا ؛ غصہ ضبط کرنا اور چپ ہو جانا (جب پانسا خراب پڑتا ہے تو کھلاڑی ناخوشی ظاہر کرتا ہے یا غصے کے ساتھ خاموش ہو جاتا ہے) .

بد پانسا پڑا ، کیا ہوا جو منہ سے نہ بولے
عقدے تو فقط اچھی بری چال نے کھولے
۱۸۸۹ میان صاحب ، د ، ۲۷۱
جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے میں چپ ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ بد پانسا پڑا ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۷۱

— پرہیز (– فت پ ، سک ر ، ی مج) صف .

وہ مریض جو طبیب کی ہدایات کی پابندی نہ کرے ؛ خواہش اور جذبات پر قابو نہ رکھنے والا ، غیر محتاط شخص .
کہتے ہیں دیکھ اس کی صورت مصحفی کل مرگیا
کیا عجب اس کا کہ تھا بیمار و بد پرہیز تھا
۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۸
ایک مریض کی نسبت جانتا ہے کہ وہ بد پرہیز ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۴
اسم کیفیت : بد پرہیزی .
بعض آدمی جب مسہل لینا چاہتے ہیں تو خوب بد پرہیزی کرتے ہیں .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۴۴
میں نے خوب ہی بد پرہیزی کر ڈالی .
۱۹۲۸ خطوط محمد علی ، ۱۸۳
[بد + پرہیز (رک)]

— پشم/پشما (– فت پ ، سک ش) صف .

وہ گھوڑا جس کے بال چکنے اور با ترتیب نہ ہوں .
صفائی جلد دلیل نجابت ہے ، بری نسل کے گھوڑے بد پشمے ہوتے ہیں .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۴۴
اسم کیفیت : بد پشمی (پلیشس) .
[بد + پشم (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— پیرا (– ی لین) صف .

منحوس ، سبز قدم ، جس کے آتے ہی کوئی مصیبت نازل ہو جائے .
عجب طرح کا بد پیرا تھا کہ رنج و محن اپنے ساتھ لایا .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸۱
[بد + پیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— پیشہ (– ی مج ، فت ش) صف .

برا اور مذموم کار و بار کرنے والا ، اوباش .
کل قوم بد پیشہ نہیں ہے .
? وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۶۸
کوئی . . . بد پیشہ بدمعاش ہماری صحبت میں باریاب نہ ہوتا تھا .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۹
اسم کیفیت : بدپیشگی .
[بد + پیشہ (رک)]

— تخم (– ضم ت ، سک خ) صف .

رک : بد اصل .
نخل غرور دشمن بد تخم کاٹیے ارم زبان کو وقت کشا کش بنائیے
۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۵۱۱

Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

ان بد تخموں نے ایک . . . طریقہ قمار کا ایجاد کیا ہے .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، مقالات ، ۱۲۷

اسم کیفیت : بد تخمی .

[بد + تخم (رک)]

— تر (— فت ت) صف .

بہت برا ، سب سے خراب .

او بے دولت کوں دولت جو نشانی لت کی ہوئی آخر
که ہر چھٹی کوں نکلے پر دیکھے او روز بدتر کوں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۸۸

منہ چھپا کر آپ جب پردے کے اندر ہوگئے
مرگئے کیا بلکہ ہم مردے سے بدتر ہوگئے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۲۲

ایسا بد تر اسٹیشن تمام یورپ میں کہیں نہیں ہوگا .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۹۸

اسم کیفیت : بدتری .

گھر بھی نہنا سا ہے ولے دایم ہے یو علت اسے
لڑکا ند سوں ہمسایہ بد ویسیچ بھیں کی بدتری

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۱۷

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ہے کہ میرا زمانہ بہترین زمانہ ہے اس کے بعد بدتری ہوگی .

۱۹۲۵ مجالس حسنہ ، ۱ : ۱۵

[بد + تر (رک)]

— تربیت (— فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی) صف .

جسے اچھے طور طریقے نہ سکھلائے گئے ہوں ، بد تہذیب ، بد تمیز ، گنوار .

مرزا جہانگیر حضور کا بیٹا تھا اور بہ سبب صحبت نااہل بد تربیت ہوگیا تھا .

۱۸۷۴ نتائج المعانی ، ۱۴۵

اسم کیفیت : بد تربیتی .

[بد + تربیت (رک)]

— ترکیب (— فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .

جس کی بندش خراب ہو ، جس کے اجزا کا در و بست موزوں نہ ہو .

مرزا صاحب کے شعر کا پہلا مصرع نہایت بد ترکیب ہے .

۱۹۰۷ موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۸۲

اسم کیفیت : بد ترکیبی .

بعض تو ایسے بد مذاق غزل گو ہیں کہ ان کی دماغی اور دلی بے ترکیبی پورے طور پر ان کی کم بینی . . . اور فرومایگی کا اظہار کرتی ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۵

[بد + ترکیب (رک)]

— ترین (— فت ت ، ی مع) صف .

بد (رک) کی تفضیل کل .

ابلیس بد ترین خلائق ہے .

۱۷۵۸ ہدایت نامہ (مصباح الحیات) ، ۷۵

بد خلقی سے پیش آنا باعث بے برکتی ہے اس آدمی کو بد ترین لوگوں سے تعبیر کیا ہے جو تنہا کھاتا ہے .

۱۹۱۶ معاشرت ، سلطان جہاں بیگم ، ۲۸۰

[بد + ترین (رک)]

— تعریفی (— فت ت ، سک ع ، ی مع) امث .

برائی ، مذمت ، عیب گوئی .

بندے نے غلو کی وہ بد تعریفی شروع کی کہ ناہید کا ایک رنگ آئے ایک جائے .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۱۵۰

[بد + تعریف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تعصب (— فت ت ، ع ، شد ص بضم) صف .

خیالات یا عقائد کے باعث سخت اختلاف یا عداوت .

اس زمانے میں مذہبی آدمی وہ سمجھے جاتے ہیں جن کے دل بد تعصب سے پتھر سے زیادہ سخت ہوگئے ہیں .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۷۳

[بد + تعصب (رک)]

— تمیز (— فت ت ، ی مع) صف .

بے سلیقہ ، بھوہڑ ، گستاخ .

ان لوگوں کو بلوانے سے پہلے اس بات کا لحاظ ضرور رکھنا چاہیے کہ وہ بد چلن اور بد تمیز نہ ہوں .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۴۳

اسم کیفیت : بد تمیزی .

بد تمیزی پر چشم پوشی کرنے سے نوکر بے تکلف دوست بن جاتا ہے جو تہذیب و ادب کے خلاف ہے .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۴۳

[بد + تمیز (رک)]

— توفیق (— و لین ، ی مع) صف .

جس میں نیکی کرنے کی صلاحیت باقی نہ رہی ہو ، خدا کی تائید نے جس کے سر سے ہاتھ اٹھا لیا ہو .

جانتا ہوں کہ بد توفیق صالحین میری یہ بات سن کر منہ بنائیں گے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۳۰

اسم کیفیت : بد توفیقی .

کیا یہ صرف ہماری بد توفیقیاں بد اعمالیاں اور خود غرضیاں نہیں ہیں .

۱۹۷۳ قطرات شبنم ، ۱۱۵

[بد + توفیق (رک)]

— تہذیب (— فت ت ، سک ہ ، ی مع) صف .

بد تمیز ، گنوار ، غیر مہذب .

اشرف ایک مہذب گھرانے کا سمجھوال بچہ ہے وہ اسکول میں بد تہذیب لڑکوں سے میل جول نہیں بڑھاتا .

۱۸۹۱ معلم الاخلاق ، ۲ : ۲۷

اپنی زبان خراب ہوتی ہے بچے فحش الفاظ سیکھتے ہیں اور آقا خود بد تہذیب مشہور ہو جاتا ہے ۔

۱۹۱۶ معاشرت ، ۲۳

اسم کیفیت : بد تہذیبی ۔

مدرسے میں بد تہذیبی سے ننگے بدن بیٹھنا یا لوگوں سے اس طرح ملنا اپنی کم وقعتی کرنا ہے ۔

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲

بعض وقت ملازموں کو آقا پر غصہ پیدا ہوتا ہے گھر میں بہت بڑی بد تہذیبی پھیلتی ہے ۔

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۳

[بد + تہذیب (رک)]

— جانور (— سک ن ، فت و) امذ .

سور ، خنزیر .

عشو : نوج میری جوتی بھی نہ کھائے ، تم بد جانور کھاتی ہو .

۱۹۲۸ نانی عشو ، ۶

[بد + جانور (رک)]

— جلو (— کس ج ، و لین) صف .

رک : بد رکاب .

یہ بد جلو بھی ککھیتا بھی بد لگام بھی ہے
حمار خو بھی ہے طاقی بھی سست گام بھی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

[بد + جلو (رک)]

— چال صف .

برے چال چلن کا ، جس کا کردار برا ہو .

بد چال لڑکوں کی صحبت سے دور رہنا .

۱۸۳۲ تعلیم نامہ ، ۱۴

اسم کیفیت : بدچالی .

ہمیشہ دل اس (بی بی) کا امور خانہ داری اور علاقۂ خانگی میں لگا رہے تاکہ بد چالی اور سستی اور کاہلی سے باز رہے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۰۹

[بد + چال (رک)]

— چشم (— فت چ ، سک ش) صف .

بری نیت سے دیکھنے والا ، دوسروں کے مال پر بری نظر ڈالنے والا ، بد چلن ؛ حاسد ، کینہ ور (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

[بد + چشم (رک)]

— چلا (— فت چ) صف (قدیم) .

رک : بد چلن .

وے مفسدوں کوں . . . اور بد چلوں کوں اور ظالموں کوں ہمیشہ ناتو دھرا کریں کہ اس کی طبیعت ان باتوں سے بیزار رہے .

۱۷۲۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۰

[بد + چلا ، چلنا (رک) ←]

— چلن (— فت چ ، ل) صف .

رک : بدچال .

بد چلن (عیار) ، بیکار گنڈ طوروں کے ساتھ مت بیٹھ .

۱۷۲۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۵

یہ آ کے کہے گی کیا سڑن ہے   وہ جا کے کہے گی بد چلن ہے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۷

ایک ادنیٰ خاندان کی غریب بدقسمت وملا . . . کسی طرح بد چلن طوائف نہ تھی .

۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۱۳۲

اسم کیفیت : بد چلنی .

حنظل سمدھی کی آمد کی خبر سنکر گھبرا گئی کس لیے کہ . . . ایسا نہ ہو کچھ حال اس (لڑکی) کی بد چلنی کا سن لے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۳

ہم . . . بدکاری اور بد چلنی میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے .

۱۹۲۳ سیدہ کی بیٹی ، ۶۳

[بد + چلن (رک)]

— چیز (— ی مع) امث .

۱. نجس و ناپاک چیز جس کا استعمال شرعاً و اخلاقاً ممنوع ہو ، حرام شے ، شراب وغیرہ .

اس لیے کہ وہ بد چیز اور حرام تھی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۹

[بد + چیز (رک)]

— حال صف .

خستہ و شکستہ ، تکلیف میں مبتلا ، غریب ، مفلس ، نادار .

آج ایک سال ہے کہ دل ہجراں کے کوٹ میں بہت بد حال ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۰

نظر لطف کہاں ہوتی ہے بد حالوں پر
کون الزام ہے ان حسن کے متوالوں پر

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۵۸

اسم کیفیت : بد حالی .

پھر حد سے ہوی افزوں بے چارگی بد حالی
تونے بھی قلم اپنے یاں ہاتھ سے گر ڈالی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۲

[بد + حال (رک)]

— حظ (— فت ح) صف .

بے لطف ، بے مزہ ، ملول ، متنفر .

خون دل سے میرے یوں نفرت کرے ہے اس کی چشم
جس طرح بیمار بد حظ ہو دوا کو دیکھ کر

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۵۲

آخر تم نے خود کو مجھ سے علیحدہ کیوں کیا اور یوں طبیعت کو بد حظ کیوں کیا .

۱۹۵۱ زیر لب ، ۱۶۳

[بد + حظ (رک)]

— حقیقت (— فت ح ، ی مع ، فت ق) صف .

بے حقیقت ، بے اہمیت .

بد اعتقاد ، و بد حقیقت .

۱۸۲۵ تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۲۸

[بد + حقیقت (رک)]

— حواس (— فت ح) صف .

۱. مضطرب ، پریشان ، بوکھلایا ہوا .

جب یہ احوال نا امیدی کا سنا ، ایسی بد حواس ہوگئی گویا مجھ پر قیامت ٹوٹی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۰

۲. خوف زدہ ، خائف .

جب ایک عیسائی سردار نے مسلمانوں کی فوج کو جو مکّے سے چل تھی شکست دی تو مسلمان نہایت بدحواس ہوئے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۴

۳. بیہوش ، جس کے حواس کام نہ کرتے ہوں .

رقیب سے سر محفل کلام ہوتے ہیں
سمجھ لیا ہے ستمگر نے بدحواس مجھے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۲۹

۴. بے عقل ، بے وقوف (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بدحواسی .

مدعی مدعا علیہ کو اضطراب ہے ، بدحواسی ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۱

ذرا سے شور و غل پر مدینہ میں بدحواسی پھیل جاتی تھی .

۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۳۸

[بد + حواس (رک)]

— حوصلہ (— و لین ، سک ص ، فت ل) صف

پست ہمت .

یہ سکھی گاؤں کا ایک بدحوصلہ نوجوان تھا .

۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۱۹۶

اسم کیفیت : بدحوصلگی .

[بد + حوصلہ (رک)]

— حیثیت (— ی لین ، کس ث ، فت ی) صف .

نادار ؛ بے توقیر ، بے اہمیت .

اگر یہاں کی سوسائٹی میں مبتذل ، بد حیثیت ، بے وقعت ہو کر رہوں تو پس انداز ہو سکتا ہے .

۱۸۹۴ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۷

اسم کیفیت : بد حیثیتی .

ندوہ کے مکان کی بد حیثیتی اس کو ابھرنے نہیں دیتی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۶۹

[بد + حیثیت (رک)]

— خبر (— فت خ ، ب) امث .

موت کی خبر ، سناؤنی .

مریض ہجر کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا
جو بد خبر کبھی سنتا مری خبر لیتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

[بد + خبر (رک)]

— خرچ (— فت خ ، سک ر) صف .

فضول خرچ ، بے احتیاطی سے خرچ کرنے والا .

تنور راجپوت بد خرچ اور مفلس ہیں .

? وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۵۷۹

[بد + خرچ (رک)]

— خصال (— کس مج خ) صف .

بری خصلتوں والا ، جس کی عادتیں اچھی نہ ہوں .

جو دے ظاہر میں دانا کے مثال   غالباً باطن ہو نادان بد خصال

۱۶۸۸ پند نامۂ لقمان ، ۱۰

بیٹا یہ کیا حال ہوا ، تم سے بر سر جنگ کون بد خصال ہوا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۷

اسم کیفیت : بد خصالی .

[بد + خصال (رک)]

— خصلت (— فت خ ، سک ص ، فت ل) صف .

رک : بد خصال (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بد خصلتی .

بد خصلتی کے گل میں نہیں بوے عافیت
گر عافیت کے ملک کی خواہش ہے سلطنت

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۲

[بد + خصلت (رک)]

— خط (— فت خ) .

(الف) صف .

۱. خراب لکھنے والا ؛ خراب لکھا ہوا .

عبث ہے زشتی باطن بہ ظاہر آرائی
ورق لگاتے ہیں بد خط کتاب پر رنگیں

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷۲

نا تمام مراسلہ بھیج رہا ہوں . بد قسمت بھی ہوں بد خط بھی .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۸۱

(ب) امذ .

وہ تحریر جس میں حرفوں کی بناوٹ اور کشش بے قاعدہ ، بد وضع ، بے ڈھنگی اور ادھوری ہو (اپ و ، ۲ : ۱۹۳) .

اسم کیفیت : بد خطی .

کہیں بد خطی سے لکھا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۸

[بد + خط (رک)]

— خفت (— کس خ ، شد ف بفت) صف .

بے حیا ، بے شرم .

وہ ایک مغرور بد خفت عورت ہے جس کے حسن کی تمام شہر و جہان میں شہرت ہے ۔

۱۹۰۹ دھوپ چھاؤں ، ۱۲

[بد + خفت (رک)]

ــــ خُلق (ــــ ضم خ ، سک ل) صف .

رک : بد اخلاق ۔

بد خلق بزم میں قری میں آ کے کیا کروں
جب ہنس کے بولنا ہی تجھے مجھ سے عار ہو

۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۱۰۴

بد خلق ہے ۔ ہمسایوں کو اپنی بد زبانی سے آزار پہنچاتی ہے ۔

۱۸۷۵ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۹

بیکار بچہ بد مزاج متلون اور بد خلق ہوتا ہے ۔

۱۹۱۶ معاشرت ، ۹۱

اسم کیفیت : بد خلقی ۔

اگر اس سے برے افعال صادر ہوں تو اس ہیئت کا کام بد خلقی یا سوء خلق ہوتا ہے ۔

۱۸۹۴ تعلیم الاخلاق ، ۱۰

قانون اخلاق میں خصوصیت سے خوش خلقی اور بد خلقی کا اخلاق کے اعلیٰ حصوں میں کوئی ذکر نہیں کیا جاتا ۔

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۲

[بد + خلق (رک)]

ــــ خُو (ــــ و مع) صف .

رک : بد خصلت ۔

گرمی سوں دیکھتا ہوں تیری طرف اے گل رو
تا وو رقیب بد خو جل بل کباب ہووے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۷

عجز سے اپنے یہ جانا کہ وہ بد خو ہوگا
نبضِ خس سے تپش شعلۂ سوزاں سمجھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۳

خوب سیرت تو نہ تھی مگر خوبصورت تھی ۔ بد خو تھی عیب جو نہ تھی ۔

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۳

اسم کیفیت : بد خوئی ۔

مر تو گئے دام میں رک رک کے اب آگے قائم
کیا کوئی شکوۂ بد خوئی صیاد کرے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۰

واشد مغرورالمزاج ہے اکثر بد خوئی کرتا ہے ۔

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۱

[بد + خُو (رک)]

ــــ خواب (ــــ و معد) .

(الف) صف .

۱. کچی نیند میں بیدار ہو جانے کے باعث بے چین یا چڑچڑا ۔

جب لگی آنکھ کراہا یہ کہ بد خواب کیا
نیند بھر کر دل بیمار نے سونے نہ دیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۰

۲. نیند نہ آنے کی وجہ سے بے مزہ ۔

کیسے جھنجھلائے خفا ہوگئے بد خواب ہوئے
عرض عاشق نالاں جو محل میں گزری

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۳۵

۳. متوحش خواب دیکھنے کے باعث خوف زدہ ۔

ایک قسم دوسری مچھلی کی ہے اوس کے کھانے سے برے خواب دکھائی دیتے ہیں اور آدمی بد خواب ہو جاتا ہے ۔

۱۸۷۲ مطلع العجائب ، ۱۸۶

سوتے میں سے چونک اٹھا یہ بیتاب اس وقت یہ ہوگیا تھا بد خواب

۱۹۲۸ مرقع لیلی مجنوں ، ۲۳

۴. جسے سوتے میں احتلام ہو جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۵) .

ف : کرنا ، ہونا ۔

(ب) امذ ۔

برا خواب ، متوحش خواب ۔

چین لینے نہ دیا درد جدائی نے کبھی
کب میں سویا کہ جگایا نہیں بد خواب مجھے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۱۶۵

اسم کیفیت : بد خوابی ۔

پیچیل کے لوگ قحط کی صورت بد خوابی میں بھی نہیں دیکھتے ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲

آنکھوں کے سامنے ہر وقت سیاہ سیاہ چہرے ناچتے رہتے ہیں ، راتوں کو بد خوابی ہوتی ہے ۔

۱۹۷۷ اچھے مرزا ، ۲۲

[بد + خواب (رک)]

ــــ خواہ (ــــ و معد) صف .

برا چاہنے والا ، کینہ ور ، دشمن ۔

توڑیا میں جہاںجوے بد خواہ کوں
منگیا میں اس دختر شاہ کوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۸

خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بد خواہ
کہ بھلا چاہتے ہیں اور برا ہوتا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۹

اعضائے مضمحل نے عصیاں سے باز رکھا
بد خواہ تھے جو اپنے وہ خیر خواہ نکلے

۱۹۵۲ دیوان صفی ، ۱۲۲

اسم کیفیت : بد خواہی ۔

ایک دوسرے کی بد خواہی سے ہم دونوں برباد ہونے والے ہیں ۔

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۷۴

بہر خاص و عام عالم اس کی بد خواہی حرام
خون دشمن بہر تیغ سر فشاں ہر دم حلال

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۹

[بد + خواہ : رک : . . . خواہ]

ــــ خَیال (ــــ فت خ) صف .

بے پروا ، بے مروتی برتنے والا ۔

با وصف ترک شوق وہی دل کا حال ہے
کیوں کر کہوں کہ مجھ سے کوئی بد خیال ہے

۱۹۳۷ غزلیات نسیم ، ۵۹

اسم کیفیت : بد خیالی .

نہ ایسا کرتے نہ اس طرح کی سزا پاتے ، یہ کیا ہی بد خیالی ہے ، خواب میں بھی آنے کی قسم کھا لی ہے .

۱۹۴۰ ساغر محبت ، ۶۲

[بد + خیال (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— درونی (— فت د ، و مع) امث .

رک : بد باطنی .

جس آدمی کی بد گوہری ، بد درونی . . . تجربہ میں آ گئی ہو ، اس کو زنداں میں بھیجنا کار آگاہوں کا کام نہیں ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۲

[بد + درون (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دعا (— ضم د) امث .

وہ دعا جس میں کسی کو ضرر پہنچنے کی خواہش کی جائے ، کوسنا ، نفرین ، لعنت .

موسیٰ نے ساری کوں بد دعا کیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۴

دعا بد دعا کس کو دیتے نہیں وہ پونجی ٹکا اپنے لیتے نہیں

۱۷۳۸ گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۹)

احساس غم میں زحمت آہ و بکا نہ کی
منھ میں زبان ہوتے ہوئے بد دعا نہ کی

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۲ :

[بد + دعا (رک)]

— دعا لگنا محاورہ .

کوسنے کا اثر ہونا .

پھرتا ہے تو تو گلیوں کے اندر خراب و خوار
اے مصحفی یہ کس کی تجھے بد دعا لگی

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۵۸۰

یہ کیسی بلا لگی کس کی بد دعا لگی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۶

— دعا لینا محاورہ .

کوسنے کا سزاوار ہونا ، ایسے افعال کا مرتکب ہونا جن سے کسی کو اذیت پہنچے .

کیوں فقیروں کی بد دعا لیتے ہو .

۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۵۸۴

— دل (— کس د) صف .

شکستہ خاطر ، مایوس ، رنجیدہ ، ناراض .

سنیا جوں کہ ارمان بد دل ہوا انے شرم ساری سوں واں تھیے گیا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۸

عوام الناس جو ہر حال میں علماً کو اچھا سمجھتے ہیں ہم سے بد دل ہو جائیں گے .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۵۹

۲. بد باطن (رک) .

کہیا اس کوں اے بد دل و بد سرشت
اتال چھوڑ توں اپنی توں خوے زشت

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۶۲

۳. بد ظن ، بد گمان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۵) .

۴. بزدل ، ڈرنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۴) .

اسم کیفیت : بد دلی .

دیے جواب مالک کو یوں بھی علی کہ اے پہلواں چھوڑ دے بد دلی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۷۳

اس نے خان خاناں کو لکھا کہ اگر آپ اس لشکر سے مل جائینگے تو لشکر کی بد دلی کم ہو جائیگی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۲۹

کئی سال پیشتر سے انگریز حکومت کے خلاف بد دلی پھیل رہی تھی .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۵

[بد + دل (رک)]

— دماغ (— کس مج د) صف .

۱. ناخوش ، مکدر ، ناگواری کے باعث ابروہم .

ہنستا ہوں ورنہ طاقت بوسہ کہاں مجھے
کاہے کو اتنی بات سے ہوتے ہو بد دماغ

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۲۵

یاد آئی بوے پیرہن یار باغ میں
پھولوں ہی بد دماغ رہے ہم شمیم سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۹۲

وہ گورنمنٹ کی مداخلت سے بد دماغ ہوتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۰۶

۲. نک چڑھا ، زود رنج ، بد مزاج ، تند خو ، چڑچڑا ، مغرور .

کس کی وہ بد دماغ سنتا ہے جس کا قشقہ ہے لیپ صندل کا

۱۸۹۶ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۷

اسم کیفیت : بد دماغی .

دیکھ کر بد دماغیاں ان کی نامہ بر خط مرا پڑھا نہ سکا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۱

ناواقف اصحاب کو اکثر مجھ پر بد دماغی کا گمان ہوتا ہے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۴۲

[بد + دماغ (رک)]

— دیانت (— کس مج د ، فت ن) صف .

فریبی ، دغا باز ، جھوٹا ، خیانت کرنے والا .

حقیر و زار وہ رہتا ہے جس کو حرص دنیا ہے
کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہے جسم بد دیانت پر

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۵۸

اسم کیفیت : بد دیانتی .

کسی شخص کا کسی فعل کو بد دیانتی سے کرنا اسی حالت میں کہا جائے گا جب وہ اس نیت سے کیا ہوئے .

۱۹۲۱ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۴

[بد + دیانت (رک)]

ـــ دِین (ـــ ی مع) صف .

کسی مذہب سے تعلق نہ رکھنے والا ، لا مذہب .
کیا آپ کے نزدیک سب بد دین اور مرتد ہیں .
۱۸۷۸ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۳
پولوس اگر چہ خود ایک مسیحی شخص تھا مگر اپنے مذہب کلیسا کے سخت فتوے کی رو سے لا مذہب اور بد دین قرار دیا گیا .
۱۹۳۱ مسیح اور مسیحیت ، ۲۰۶
اسم کیفیت : بد دینی .
مجھکو اسوقت عیسائیوں کے خیمے یاد آ گئے جہاں صرف عورتوں کی پرستش کی جاتی ہے اور اس خیال سے مجھ کو یورپ کی بد دینی پر غصہ آ گیا .
۱۹۰۴ مقالات ، شبلی ، ۱ : ۱۲۸
[بد + دین (رک)]

ـــ ڈَول (ـــ و لین) صف .

بھدا ، بے ڈھنگا ، بد شکل .
اور جو اس کی کمر کون کیہری کی کمر کی مناسبت دیجیے تو کیہری کی کمر تو موٹی ہے ، بد ڈول ہے .
؟ ۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۲
بد صورت ، بد ڈول شکل ملعون ہے .
۱۸۴۴ گلستاں ، حسن علی ، ۴۴۱
[بد + ڈول (رک)]

ـــ ذات
صف .

۱. کم اصل ، سفلہ ، نیچ ، کمینہ .
خوبان کی صحبت اسے اثر نہیں کری ، بد ذات حرام خور چور مکر بھری .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۷
بد ذات آدمیوں میں اس کا ظہور دوسری طرح ہوتا ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۳
کسی بد ذات سے پالا پڑا ، اٹھتے جوتی ، بیٹھتے لات .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳۱
۲. (i) شریر ، شوخ .

پھر اس بت بد ذات کی دکھلانے جوانی
یہ بات ہے ذات فلک پیر سے باہر

۱۸۳۹ اسیر اکبرآبادی ، د ، ۶۱
نہیں وہ بےچارہ چپکا ہے ، یہ ہے بد ذات .
۱۹۲۷ دہلی بانکپن ، ۱۱
(ii) فسادی ، فتنہ انگیز ، لچا ، لڑاکا .

سو اس کو ظلم ستی مل کے شامی بدذات
کیے شہید ہزاروں جفا ستی ہیہات

؟ کرم علی (سہ ماہی ’تحریر‘ ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۲)
ان بدذاتوں کے حق میں خاص کر اس وقت شیرنی سے کم نہ تھی .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۷
شکیلہ جانے دے ، بڑی بدذات ہے لڑتی دن رات ہے .
۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۳۱
۳. بد باطن ، خبیث .

شور دریاں نہ کریں دور سے دیکھیں جو مجھے
پاس اتنا بھی یہ بدذات نہیں کرتے ہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۷
یہ عفریت بدسرشت . . . مجھے اڑا لایا تھا بے خبری میں بدذات بھگا لایا تھا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۵
۴. خراب ، برا .

ترے آگے بری ہے دخت رز اے شیخ پرخوبی
جو رکھتی ہے یہ بدذات کہنے میں نہیں آتی

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۱۷۰
اسم کیفیت : بد ذاتی .
بدی کرنے والے حرامزدگی اور بد ذاتی نہ چھوڑیں گے .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴۰
یہ کنیز ایک بڑی مکار بڑھیا تھی اور بد ذاتی نہ کرنا اس کے مذہب میں جائز نہ تھا .
۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۴۰
[بد + ذات (رک)]

ـــ ذاتی پر آنا محاورہ .

شرارت پر آمادہ ہونا ، کمینگی پر اتر آنا ، بد معاشی کرنا .

سائل بوسہ کو منہ پھیر کے کہتا ہے وہ شوخ
نیک طینت ہو تو بد ذاتی پر آنے نہ چلو

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۵

ـــ ذائقہ (ـــ کس مج ء ، فت ق) صف .

بد مزہ ، جس کا مزہ اچھا نہ ہو .
جب کھانا سامنے آتا ہے تو کبھی کھانے کے بد ذائقہ یا نوکر کے بدسلیقہ ہونے کی شکایت کر کے درہم برہم ہوجاتے ہیں .
۱۸۸۸ رسالۂ غذا ، ۱۰۴

کب نخل غرور بار ور ہوتا ہے بد ذائقہ کبر کا ثمر ہوتا ہے

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۶۱
اسم کیفیت : بد ذائقگی .
ان کی بد ذائقگی نظریۂ بالا کے عین مطابق ہے .
۱۹۱۲ فلسفۂ جذبات ، ۶۶
[بد + ذائقہ (رک)]

ـــ ذَوق (ـــ و لین) صف .

جو اچھے اور برے میں تمیز نہ کر سکتا ہو ، جس کا معیار امتیاز پست ہو ، مذاق سلیم سے محروم .

وہ مے پلا دے جو ازل میکدے کی ہے
بد ذوق بھی پیے تو کہے ہاں مزے کی ہے

۱۹۲۷ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۰۰
اسم کیفیت : بد ذوقی .
[بد + ذوق (رک)]

ـــ ذِہْن (ـــ کس مج ذ ، سک ہ) صف .

کند ذہن ، غبی ، کم عقل (پلیٹس) .
[بد + ذہن (رک)]

—راس صف .

بد دماغ ، بد مزاج ، شوریدہ سر .

یعنی چالیس زنگی بد راس صورت زاغ و سیرت خناس

۱۸۲۹ قصۂ شیریں فرہاد ، ۳۰

[بد + راس (رک)]

—راہ صف .

۱. آوارہ ، بد چلن .

بد راہ ان دنوں میں از بسکہ ہوگئے ہو
تیری گلی میں آ کر پھرتا نہیں ہے کوئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۷

پیارا جو نہ تھا تو کھو گئیں کیوں
بد راہ بھی آپ ہو گئیں کیوں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۹

تورے کنبیے کے جلاپے موے جاہل بد راہ ے گنوار بے سلیقہ چمار بے طریقہ .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۰

۲. غلط راہ پر چلنے والا ؛ گمراہ کرنے والا .

وہ راہ سے چوکے جو ظفر راہ پہ آ کے
شاید کسی بد راہ کے بہکانے پہ چوکے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۳

ان لوگوں کو قتل کرنے اور ختم کرنے میں . . . وہ بدراہ ہوگیا تھا .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۶۹۵

اسم کیفیت : بد راہی .

جوانی کی گرمی سے اس کے دل میں بد راہی کے خیال جوش کرنے لگے .

۱۸۳۲ تعلیم نامہ ، ۵۲

حسینی کی بد راہی کی بابت کسی کو ذرا برابر شک و شبہ نہ تھا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۰۲

[بد + راہ (رک)]

—راہ چلنا محاورہ .

برا سلوک کرنا ، بری طرح پیش آنا .

بعضوں کا مجھ پر یہ بھی گماں ہے یعنی بتوں سے چلتا ہے بد راہ

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۲۷۲

—رسمی (— فت ر ، سک س) امث .

برے طریقوں کا رواج .

ہندوستان میں اس بد رسمی کا بہت رواج ہے .

۱۸۷۵ اخلاق کاشی ، ۱ : ۷

خبردار ! نمک قیمت دے کر لانا ورنہ بدرسمی سے گاؤں برباد ہو جائیگا .

۱۹۷۱ اردو کی آخری کتاب ، ۲۲۳

[بد + رسم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

—رُعب (— ضم مج ر ، سک ع) صف .

(وہ حاکم یا بزرگ) جس کا کوئی خوف دلوں میں نہ ہو .

مر نے ترے منہ پر ابھی تجکو کہا کیا کیا
کیا خاک وہ افسر ہے جو بد رعب ہو ایسا

۱۹۷۵ روان واسطی ، مرثیہ ، ۷

اسم کیفیت : بد رعبی .

خوف جاتا رہا بد رعبی ہو گئی .

۱۸۹۳ البورٹ بل ، ۲۷

مسٹر مارین نے ان کے متعلق بد رعبی کی شکایت سنکر ان کو سب رجسٹرار کر دیا .

۱۹۴۹ آپ بیتی ، ۱۸۵

[بد + رعب (رک)]

—رکاب (— کس ر) صف .

وہ گھوڑا جو سوار ہوتے وقت شرارت کرے اور پاؤں رکاب میں نہ رکھنے دے ، شریر گھوڑا .

چلتا نہیں ہے ابلق ایام ایک چال کتنا یہ بد رکاب بنا اور بگڑ گیا

۱۸۲۶ دیوان مہر ، آغا علی ، ۳۸

راکب جو بد سرشت تو مرکب تھا بد رکاب
دونوں شریر سبز قدم خانماں خراب

۱۹۱۱ میر حسین ، مرثیہ ، ۱۳

اسم کیفیت : بد رکابی .

کبود چرخ دیکھا تو سواری کے نہیں قابل
مہ نو سے ہے پیدا عیب اس کی بد رکابی کا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۰

فیلقوس اس (گھوڑے) کی سر کشی اور بد رکابی دیکھکر سوداگر پر بہت خفا ہوا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۴۳

کچھ ایسے . . . تھے کہ بد رکابی کرنے کرنے لگے دولتیاں جھاڑنے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۸۸

[بد + رکاب (رک)]

—رگ (— فت ر) صف .

بری طینت کا ، کمینہ .

علی بولے اے بد رگ شوم بے نگہ رکھ توں مجھ آگ تھے اپنی لے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۶۹

دیکھ تیری زلف کوں کہتا ہے سنبل پیچ وتاب
اصل میں بد رگ ہے جس کی قوم ہے کا کازنی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۷

یعنی اس بری نے جو ہے بد رگ پرورش پائی ہے بہ شیر سگ

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۲۴

[بد + رگ (رک)]

—رنگ (— فت ر ، غنہ) صف .

۱. اڑے ہوئے یا بگڑے ہوئے رنگ کا ، مدھم پڑے ہوئے رنگ کا .

شرمندگی سیں لالہ بد رنگ ہو پھرا تھا
ہو مہرباں انوں نے لب کی دیا ہیں لالیاں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۸

بد رنگ نہ رنگ عشق کا ہو ، کچا نہیں آز کے جو ہوا ہو
۱۸۷۸　　ترانۂ شوق ، ۱۶

۲. جس کا رنگ دیدہ زیب نہ ہو ، برے یا خراب رنگ کا .
ٹینی بد رنگ کو کہتے ہیں اور اصیل خوش رنگ کو .
۱۸۸۳　　صیدگاہ شوکتی ، ۲۱۰

۳. اچھے حال سے برے حال میں بدلا ہوا ، متغیر .
بد رنگ ہے اب دل کی حالت　　سمجھی نہیں جاتی اوس کی مت
۱۷۹۸　　سوز ، د ، ۲۸۴
ملا صاحب اس کی باتوں کو جس طرح چاہیں بد رنگ کر کے دکھائیں ، وہ حقیقت میں اسلام کا منکر بھی نہ تھا .
۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۸۸

۴. (تاش یا گنجفہ) (i) وہ پتا جو "سر" پتے کے رنگ سے مختلف رنگ کا ہو .
یہ تم بد رنگ کیوں ڈالتے ہو ؟ کم جو دیا ترپ چال .
۱۹۲۸　　پرواز ، ۸۷
(ii) چوسر کے کھلاڑیوں میں ایک ایک کھلاڑی کی گوٹوں میں سے وہ گوٹ جو رنگ نہ ہو (شید سا گر ، ۷ : ۲۲۷۳) .
اب تک بساط دہر کی بازی کھلی نہیں
بد رنگ کیا ہے اور بے رنگ اس چمن میں کیا
۱۸۹۶　　تجلیات عشق ، ۶۲

۵. ناقص ، کھوٹا (کامل کے مقابلے میں)، ٹکسال باہر .
علم موسیقی میں وہ کمال بہم پنہچا یا کہ کبھی کسی نایک کے خیال میں نہ آتا تھا . . . بھلا پھولا جو ان کا پیرو ہوا اور جس نے ڈھنگ جدا کیا وہ . . . بد رنگ ہوا .
۱۸۲۵　　فسانۂ عجائب ، ۱۷
اسم کیفیت : بد رنگی .
[بد + رنگ (رک)]

— رو　(— و لین) .
(الف) صف .
۱. جس کی چال اچھی نہ ہو ، بد رفتار گھوڑے کے لیے مستعمل (پلیٹس) .
۲. برے چال کا ، غلط کار (رک : اسم کیفیت) .
اسم کیفیت : بد روی .
ابراہیم نے بد ذاتی و بد روی سے اپنا فائدہ اوروں کے نقصان میں دیکھا .
۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۵
(ب) امث .
گندا پانی نکلنے کی نالی .
جہاں تیسری ہی کو پھرایا اور ایک بد رو کھلی اور ایک منٹ میں . . . حوض خالی ہو گیا .
۱۸۸۰　　تہذیب الاخلاق ، ۲۰۶
ایک دو مہینہ . . . پیشاب کرتے رہیں یا کسی بد رو کا رخ اس پر پھیر دیا جائے .
۱۹۰۷　　فلاحت النخل ، ۱۲۶
[بد + رو ، رفتن (= جانا ، چلنا) سے]

— رُو　(— و مع) صف .
بدنما ، بد شکل ، کریہ منظر .
نہایت مال زادی اک تھی بد رو　　گئی جو فکر میں روزی کے وہ سو
۱۸۰۵　　نظم رنگین ، ۱۵
وہ ایسے بد رو اور کافی کھدری شکل کے تھے کہ اکبر کو ان کی صورت پر ہنسی آگئی .
۱۹۲۹　　افسانۂ پدمنی ، ۱۲۸
اسم کیفیت : بد روئی .
[بد + رُو (رک)]

— رُوپ　(— و مع) صف .
بد شکل ، بد وضع ، بد صورت .
موتیا کا پودا دھوپ میں مرجھا گیا ہے اور اس پر بکسی ہوئی کلیاں مر کر بد روپ ہو گئی ہیں .
۱۹۷۰　　غبار کارواں ، ۸۹
[بد + رُوپ (رک)]

— رُوح　(— و مع) امث .
بھوت پریت یا چڑیل وغیرہ (روائتی طور پر) .
چند روز تک زچہ کے پلنگ کو اکیلا نہیں چھوڑتے جس سے بچے اور زچہ کی حفاظت کروٹ اور بد روحوں سے مقصود ہوتی ہے .
۱۹۰۵　　رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۲
[بد + روح (رک)]

— روز/روزگار　(— و مع/سک ز) صف .
جس کی زندگی کے دن مصیبت اور تکلیف میں گزر رہے ہوں ، بد نصیب ، بد قسمت ، بد روش .
قبولے نہیں بات بد روزگار　　اتھے کفر پر آپنے او قرار
۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۲۸۴
اف رے دعوے آہ عالم سوز کے　　یوں پھرے دن عاشق بد روز کے
۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۲۶۶
[بد + روز/روزگار (رک)]

— رَوِش　(— فت ر ، کس و) صف .
جس کا چال چلن اچھا نہ ہو ، غلط کار .
چھرالی بری بدروش تند خو　　بھواں میں سدا گانٹھ پور ترش رو
۱۶۳۹　　طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۸
(وہ) بدروش اشخاص سے سخت متنفر تھے .
۱۹۱۷　　وقارالملک ، تذکرۂ وقار ، ۹۵
اسم کیفیت : بد روشی .
دیکھنے بن ترے کچھ اور تو مطلوب نہیں
بخدا ہم سے اے بت بد روشی خوب نہیں
۱۷۸۰　　گل عجائب ، ۱۰۶
کلکٹروں کو اختیار ہے کہ بد روشی کے باعث دیہات کے ملازموں کو برطرف کر دیں .
۱۸۸۹　　ماہنامہ ' حسن ' ، دسمبر : ۶۱
بہت سے عمر رسیدہ بوالہوس جنہوں نے بد روشی کی زندگی بسر کی ہے .
۱۹۲۳　　عصائے پیری ، ۲۷
[بد + روش (رک)]

— رویہ (— فت ر ، کس و ، شد ی بفت) صف .

جس کا چلن اچھا نہ ہو ، جو لوگوں سے اچھا سلوک نہ کرے .

بھی فرمایا کہ اولاد امیہ کہ قول و فعل میں ہیں بد رویہ

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۱۳۸

نیلے کپڑے والے دہلی میں آگھسے اور بد رویہ لوگ سرغنہ بنکر . . . داخل ہوگئے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۵

اسم کیفیت : بد رویگی .

جبکہ اشخاص مذکور الصدر کی بد رویگی یا سکوت بالرضا سے یہ حقوق ساقط ہوگئے ہوں .

۱۹۲۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۹۸

[بد + رویہ (رک)]

— زاد
صف .

از روے اصل و نسل خراب اور برا .

جگت میں پھل بہت ہن بوچ بد زاد   نہ یک دو ، لک بلایاں کوں ہے بنیاد

بحری ، ک ، ۲۵۰

[بد + ف : زاد ، زادن (= جننا ، پیدا ہونا) سے]

— زبان/زبان (—فت ز/ضم ز) صف .

گستاخ ، منہ پھٹ ، بد کلام ، برے الفاظ منہ سے نکالنے والا .

بولیا اس کوں اے بدزباں پر فریب   نہیں خوب جانتا فراز و نشیب

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۱۹۲

ناچار دیں گے اور کسی خوبرو کو دل
اچھا تو اپنی خوے بد اے بد زبان نہ چھوڑ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۶۵

ایک کلکٹر سے پالا پڑا جو بڑا غصیل اور بد زبان تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹

اسم کیفیت : بد زبانی .

اس شخص نے عین مار کھانے کی حالت میں بد زبانی شروع کی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲

بھاوج کی بد زبانی اور بھتیجے کی حرکات کا خیال کر کے وہ میرٹھ جانے سے گھبراتے تھے .

۱۹۳۹ شمع (اے آر خاتون) ، ۲۵۲

[بد + زبان (رک)]

— زیب (— ی مج) صف .

بھدا ، بھونڈا ، بد نما ، جو زیبا اور موزوں نہ معلوم ہو .

کوئی ایسی حرکت نا پسندیدہ واقع ہوئی کہ بادشاہ کو نہایت بدزیب معلوم ہوئی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۶۳

پاؤں کے کڑے چھڑے جھانجن پازیب سے بدزیب نہیں .

۱۹۲۲ انشاے بشیر ، ۲۸۵

اسم کیفیت : بدزیبی .

[بد + زیب (رک)]

— ساز صف .

ناموافق ، ناسازگار ، مخالف .

یو ہیں کون بولو ہی بد اختراں   برے بخت بد ساز بد گوہراں

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۹۶

اسم کیفیت : بد سازی .

عیب کسی کے بد سازی   غیبت گوئی غمازی

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۲۰ الف

[بد + ساز (رک)]

— ساعت (— فت ع) امث .

ساعت نحس ، منحوس گھڑی ، بری گھڑی (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۵ ؛ پلیٹس) .

[بد + ساعت (رک)]

— سج (— فت س) صف .

رک : بد زیب (پلیٹس) .

[بد + سج (رک)]

— سر انجام (— فت س ، سک ر ، فت ا ، سک ن) صف .

جس کا برا نتیجہ یا انجام ہو (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بد سر انجامی (پلیٹس) .

[بد + سر انجام (رک)]

— سرشت/سرشت (فت س ، کس ر ، سک ش / کس مج س) صف .

۱. خراب طبیعت کا ، جس کے خمیر میں برائی ہو .

کششاں کھیے اس کے (کہ) اے بد سرشت
کرینگے تجہ ابرال لعنت کنشت

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۵۲۳

ٹکڑے تھے منہ سزا تھی یہ اعمال زشت کی
ہیئت بدل گئی تھی ہر اک بد سرشت کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۳

اس سوروش نے یوں لبوں سے قند گھولا کہ یہ عفریت بد سرشت . . . مجھے اڑا لایا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۵

۲. بد نیت (نوراللغات ، ۵۸۵) .

[بد + سرشت (رک)]

— سگال (— کس مج س) صف .

فتنہ انگیز ، دشمن ، برا چاہنے والا ، نقصان پہنچانے والا .

نشاں تو نہیں خوب دستا ہے خال   زمانہ نہ ہو ہے مگر بد سگال

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۳۹۸

اہل بیت اس کے جو ہم باقی رہے سو اب ہمیں
لے چلے ہیں شام کو زنجیر کر یہ بد سگال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۸۰

خیر خواہ اس کے رہیں صہبا خورِ عزیز
بد سگال اس کے رہیں دردی کش ذل ذلیل
١٩١٩ رعب ، ک ، ٣٠٩
اسم کیفیت : بد سگالی .
ہر شے بھر ہے جو بعد والی اس کی نسبت یہ بد سگالی
١٩٢٨ تنظیم الحیات ، ١٠٥
[بد + سگال ، رک : ... سگال]

— سلوک (— ضم س ، و مع) صف .
١. لوگوں سے برا سلوک کرنے والا ، معاملات کا برا ، برتاو کا خراب .
ناصح خفا ، سپہر غضب ، بخت بد سلوک
انجام دیکھیے جو یہی رازدار ہیں
١٨٧٩ قلق میرٹھی ، ک ، ١٠٥
٢. بد راہ ، نابکار .
بندی خانے دیو اس بہ حصن (حسن) سلوک
نہ کھانا پانی دیو جو ہے بد سلوک
١٦٣٩ خاور نامہ (ق) ، ٨٨٠
اسم کیفیت : بد سلوکی .
جس بادشاہ نے مال کی خاطر رعیت سے بد سلوکی کی گویا اپنی سلطنت کی دیوار کی نیو کھودی .
١٨٠٣ گنج خوبی ، ٩٥
فہیم عاملی نے ہم سے عجب بدسلوکی کی تھی ، ایک شاخ گل نرگس کی پرستش کرائی تھی .
١٩١٧ گلستان باختر ، ٢ : ٢٥٣
[بد + سلوک (رک)]

— سلیقہ (— فت س ، ی مع ، فت ق) صف .
پھوہڑ ، بے شعور ، بد تمیز .
بد سلیقہ سہی میں حضرت ناصح تم کون
نہ سہی مجھکو محبت کا شعور آپ کو کیا
١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٢٠
جہاں ایسے ایسے نمازیان دیندار جمع ہوں وہاں ایک زن بد سلیقہ کے آنے کی کیا ضرورت ہے .
١٩١٧ لعل نامہ ، ٢ : ٩٨
اسم کیفیت : بد سلیقگی .
بد اسلوبی اور بد سلیقگی میں مشابہت نظر نہیں آتی بلکہ انکا فرق ہمارے سامنے آتا ہے .
١٩٣١ نفسیاتی اصول ، ٢٥٢
[بد + سلیقہ (رک)]

— سیر/سیرت (— کس س ، فت ی / ی مع ، فت ر) صف .
بری خصلتوں کا / بری خصلت کا ، جس کی عادتیں بری ہوں / جس کی عادت بری ہو ، برے چلن کا .
او جاویں گے ناپاک او بد سیر ہر یک گاؤں ہر شہر پور ہر نگر
١٦٢٨ مرآت الحشر ، ٨٢
اے بد سیر نالائق دور ہو آج سے دربار میں نہ آنا .
١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٢٨٧

دختر کشی میں سخت تھے ظالم زیادہ تر
اس ظلم سے تو اور بھی خوش تھے وہ بد سیر
١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، ظہور رحمت ، ١٩
اسم کیفیت : بد سیرتی ؛ بدسیری .
[بد + سیر (رک) /واحد : سیرت (رک)]

— سیرتا/سیرتی (— ی مع ، فت ر) صف (قدیم) .
بری سیرت والا ، بد چلن .
نجس اور مردار بدسیرتی
١٧٥٣ مثنوی مشقیہ ، ہاشمی ، ٦٠
[بد + سیرت (رک) + ا : ا/ی ، لاحقۂ صفت]

— شرابی (— فت ش) امث .
بد سلیقگی سے شراب پینے یا پلانے کا عمل ، بد مستی ، سیاہ مستی .
کس مست کی نگہ کی یہ بد شرابیاں ہیں
اوندھے پڑے ہیں ساغر ٹوٹی گلابیاں ہیں
١٨٣٣ مجالس رنگین ، ١٢
[بد + شراب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— شعار (— کس مج ش) صف .
برے چلن کا ، برے طور طریقے والا ، نابکار .
اس فراموشی کو کیا کہتے ہیں اے پیماں شکن
اس تغافل کو بھلا کہتے ہیں کیا اے بد شعار
١٧٧٢ فغاں ، د ، ٦٧
اے برق اختر مجھے دے کہ وہ مجھ کو خوب کام دے گا ، میں دنیا ان بد شعاروں کا نکال دوں .
١٨٩٠ طلسم ہوشربا ، ٤ : ٦٧
چل نہیں سکتیں یہاں تیری فسوں سازیاں
باتوں میں آتے نہیں تیری ہم او بد شمار
١٩٠٧ ماہنامہ 'مخزن' ، اپریل : ٦٨
اسم کیفیت : بد شعاری .
اغیار چھوڑنے کے نہیں بد شعاریاں
جب تک کہ ایک دن نہ چلیں گی کٹاریاں
١٧٩٥ دل عظیم آبادی ، د ، ٩٠
[بد + شعار (رک)]

— شکال (— کس ش) صف (قدیم) .
رک : بد سگال .
جنم نحس تھا جو زحل بد شکال دیا لکھ غلامی سکے نیک چال
١٦٨٧ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ٢٣)

— شکل (— فت ش ، سک ک) صف .
بھونڈی صورت کا ، بھدا ، بے ہنگم ، بھیانک چہرے والا .

اسی مانہ دوزخ میں گردن نکل رکھیے کان او ناک ات بد شکل

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان : ۸۳

بد شکل و بد شمائل و بد کار و بد نظر

آنکھوں نے جن کے رخ پہ نظر کی نہ عمر بھر

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۰۳

اسم کیفیت : بد شکلی .

غدہ آسا بالیدگیوں کی موجودگی . . . منھ کی راہ سے سانس کا لینا کم و بیش لازمی کرکے چہرے کی ایک مخصوص و ممیز بد شکلی . . . پیدا کر دیتی ہے .

۱۹۳۲ احشائیات ، ۱۱٦

[بد + شکل (رک)]

ـــ شُگَنی/شُگْنی (ضم ش ، فت گ / سک گ) امث .

بد شگون (رک) کا اسم کیفیت .

ماتم سبط رسول مدنی کرتی ہے

میں تو ہوں جشن میں تو بد شگنی کرتی ہے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ا : ۲۹۵

آئی آواز اذاں رندوں نے پھر جام بھرے

لیکن اچھی نہیں یہ بد شگنی اے ساقی

۱۹٦۵ غزلستان ، ۱۲٦

ـــ شُگُون (ـــ ضم ش ، و مع) صف .

بد حالی کا وہم دلانے والا ، منحوس .

جب چھینک بد شگون ہو تو اٹھارہ دم ٹھہر کے پان یا میوہ وغیرہ کھا لے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۸

ہے ہے نوج ! خدا نہ کرے میں ایسی بد شگون کو خواب میں کیوں دیکھوں .

۱۹۲۰ آغا شاعر قزلباش ، ارمان ، ۳٦

اسم کیفیت : بد شگونی .

زعفران بھی خاطر خواہ ہوتی ہے اور جو پانی پر ترتا رہے بد شگونی جانتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۳

میں کیونکر نہ سمجھوں جنونی انھیں کہ سوجھی نہ یہ بد شگونی انھیں

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ۸۰

[بد + شگون (رک)]

ـــ شَوق (ـــ و لین) صف .

دلچسپی کے قابل بات یا کام میں دلچسپی نہ لینے والا ؛ بد ذوق (رک) .

وہ عادت خصلت کا برا نہ تھا کھلاڑی اور شریر بھی نہ تھا بد شوق بھی نہ تھا .

۱۸۹۲ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۲۷

ابھی تک ہے بد شوق اپنی طبیعت نماز جماعت نہ شوق عبادت

۱۹۳۲ ذوالنورین ، ۱۲

اسم کیفیت : بدشوقی .

مصوری میں ان کی بد شوقی تو ان کی دینی تعلیم اور قومی شناخت ہے .

۱۹۲٦ شیرانی ، مقالات ، ۱۱

[بد + شوق (رک)]

ـــ شِیَم (ـــ کس ش ، فت ی) صف .

بری عادتوں والا ، بد خلق .

خبر اوس نور کی شاہ عجم نے سنا ہے جس گھڑی وہ بد شیم نے

۱۸۵۷ مصباح المجالس ، ۱۲۰

دو پیلتن پرے سے بڑھے جھوم کر بہم

بد کار و بد نہاد و بد اطوار و بد شیم

۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۱۷

[بد + شیم (رک)]

ـــ صَلاح (ـــ فت ص) صف .

غلط مشورہ دینے والا .

اس بد معاملہ سے بھلا کیا معاملہ

کس بد صلاح نے تجھے دی یہ دلا صلاح

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۷

[بد + صلاح (رک)]

ـــ صُورَت (ـــ و مع ، فت ر) صف .

بری شکل کا ، بھونڈا ، بد نما .

آنکھیں وہ چشم پیل سے بد بیں کی خورد تر

بد صورت اس قدر کہ ڈرے جن بھی دیکھ کر

۱۸۸۲ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

صورت کے اعتبار سے وہ خاصی بد صورت عورت ہے .

۱۹۳٦ گرداب حیات ، ۲۷

اسم کیفیت : بد صورتی (پلیٹس) .

[بد + صورت (رک)]

ـــ طالِع (ـــ کس مج ل) صف .

جس کی پیدائش کے وقت ستارہ خراب ہو ، بری قسمت کا .

ہم وہ بد طالع ہیں کیا خاک ہو حرص اکسیر

خاک ہوتا ہے اگر ہاتھ میں زر لیتے ہیں

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۲۵

اسم کیفیت : بد طالعی .

[بد + طالع (رک)]

ـــ طَراز (ـــ فت ط) صف .

برا نقش بنانے والا ، خرابی کی صورت پیدا کرنے والا (ماخوذ : رک : اسم کیفیت) .

اسم کیفیت : بد طرازی .

لفظوں سے قلم کی مہرہ بازی یوں لاتی ہے رنگ بد طرازی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۰

[بد + طراز ، رک : ... طراز]

ـــ طَریق (ـــ فت ط ، ی مع) صف .

براطریقہ اختیار کرنے والا ، گمراہ ، جس کا اعتقاد برا ہو ، بے راہ رو ؛

واعظ کبھی تو کوے بتاں کی بھی سیر کر
کیا میں ہی بد طریق ہوا بد چلن ہوا

۱۸۷۲ کلیات نظام ، ۶۸

اسم کیفیت : بد طریقگی .

بد طریقگی سے بھی پڑھنے سے وقت تلف ہوتا ہے .

۱۸۹۵ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۲

[بد + طریق (رک)]

ــ طَعْم (ــ فت ط ، سک ع) صف .

بد مزہ ، بد ذائقہ .

جو ناگوار بد طعم دوا میری روح کو بے چین کر دیتی وہ ... میرے حلق میں اتاری گئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۵۵

[بد + طعم (رک)]

ــ طَور (ــ و لین) صف .

بگڑے یا بدلے ہوے ڈھنگ والا ، بد اطوار (رک) کا واحد .

سر کے تیور ہمیں کچھ اور نظر آتے ہیں
طور ہی رات سے بد طور نظر آتے ہیں

۱۹۲۲ مرثیۂ جلیل (فرزند حسن) ، ۸۰

اسم کیفیت : بد طوری .

عالم ہے خزاں کا گل رخسار سے ظاہر
بد طوری دوشینہ ہے اطوار سے ظاہر

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۷۲

[بد + طور (رک)]

ــ طِینَت (ــ ی مع ، فت ن) صف .

بری طبیعت یا عادت والا ، جس کے خمیر میں بدی ہو ، شریر ، کمینہ .

خود اپنے تئیں بد طینت اور کذاب اور نا مہذب خیال کرتا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۳

اس قوت کے ساتھ فطرۃً بد طینت اور شریر ہوتا ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۲۸

اسم کیفیت : بد طینتی .

اس کی پست فطرتی بد طینتی پر شہادت دے رہے ہیں .

۱۸۹۴ تعلیم الاخلاق ، ۹

خباثت اور بدطینتی دونوں سے یہ مراد ہے کہ فعل کینہ سے کیا گیا ہو .

۱۹۲۱ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی : ۱۱۶

[بد + طینت (رک)]

ــ ظَن (ــ فت ظ) صف .

برا گماں یا شک کرنے والا ، شکی .

کر دیا پل میں رقیبوں سے دل اس کا بدظن
وہم نے یہ کام کیا خط ہنر سے باہر

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۱۱

صاف تھا تو جب تلک مجھ سے تو میں بھی صاف تھا
بد گمانی سے تری اب میں بھی بد ظن ہوگیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۱

غصے میں بھرا ہے چپ کوئی ہے یہ اس سے خفا وہ اس سے بدظن

۱۹۶۷ عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ۱۳۲

ف : کرنا ، ہونا .

اسم کیفیت : بد ظنی .

قریش نے نئے مذہب کی اس ترقی کو بہت عداوت اور بد ظنی کی نظر سے دیکھا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۱۵

ترقی کا پہلا زیور بد ظنی اور رعونت ہے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۸۶

[بد + ظن (رک)]

ــ عَقْل/عَقْلا (ــ فت ع ، سک ق) صف .

بیوقوف ، احمق ، نافہم .

بد قومے سیاست داں ہوں یا بد عقلے پالیسی ساز افسر ... ہندو انگریز سازش کو کسی نہ کسی طرح تقویت بخشتے رہے .

۱۹۷۱ سہ ماہی ' اردو ' ، ۴۷ ، ۳ ، ۴ : ۵

اسم کیفیت : بد عقلی .

ہائے میری بد عقلی سینگوں سے میں خوش تھا وہی میری ہلاکت کا سبب ہوئے .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۳۶

[بد + عقل (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ عَقِیدَہ (ــ فت ع ، ی مع ، فت د) صف .

جس کا اعتقاد درست نہ ہو ، منحرف .

میں اور جم ہیں ، پیر مغاں ، دو ترے مرید
لیکن وہ بد عقیدہ ہے میں خوش عقیدہ ہوں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۴۷

حضرت کے زمانے میں تصوف سے لوگ اسی طرح بد عقیدہ تھے جس طرح کہ آج کل نظر آتے ہیں .

۱۹۳۶ سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۹

اسم کیفیت : بد عقیدگی .

مسرو کی تحریرات میں ... روز افزوں بد عقیدگی کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۳۴ قدیم قانون ، ۳۲

[بد + عقیدہ (رک)]

ــ عَمَل (ــ فت ع ، م) صف .

برے کام کرنے والا ، جو عمل نہ کرے ، انتظام میں نا اہل ، بد اعمال (رک) کا واحد .

ایسا سمجھ لیا مجھے بد عہد و بد عمل
بیعت تو وہ کریگا کلائی ہو جس کی شل

۱۹۷۵ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰۱

اسم کیفیت : بد عملی .

رفتہ رفتہ ایسی بد عملی ہو گئی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۱۲

اس بد عملی اور دورخی نے ملکی سلطنت کو اور تباہ و برباد کردیا .

۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۲ : ۱۷

[بد + عمل (رک)]

ـــ عَمْلَگی (ـــ فت ع ، سک م ، فت ل) امث .

رک : بد عملی .

اپنے آقا کی طرف سے عرضی گزاری ، اس میں عذر غیر حاضری بباعث بد عملگی ملک مرقوم تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۷۹

[بد + عمل (رک) + ف : گ ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ عُنْوان (ـــ ضم ع ، سک ن) صف .

ارے چلن کا ، (خصوصاً) بے ضابطہ کسی کی حمایت یا مخالفت کرنے والا ، احباب نواز یا اعزا پرور (حاکم) ، رشوت خور .

ریاستی کابینہ کے وعدے کے باوجود ابھی تک بد عنوان افسروں کے خلاف کوئی کار روائی شروع نہیں ہوئی .

۱۹۵۳ سہ روزہ 'مراد' خیر پور ، ۵ مئی ، ۲

اسم کیفیت : بد عنوانی .

لڑائی جھگڑے بدعنوانیاں دست درازیاں عام ہو گئی تھیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۱۲

[بد + عنوان (رک)]

ـــ عَہْد (ـــ فت مج ع ، سک ہ) صف .

وعدے اور قول سے پھر جانے والا ، اپنے عہد کو پورا نہ کرنے والا .

نہ کر تکیہ عورت کے توں عہد پر جو بد عہد ہیں عورتاں سربسر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۴۸

سوچ لے بد عہد وقت انکار کے دونوں لب ہیں دو گواہ اقرار کے

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۲۰۲

اس حالت میں سوسائیٹی اسے اپنا سب سے بڑا دشمن . . . بد عہد ، غماز ، بد باطن وغیرہ کچھ بھی سمجھے کم ہے .

۱۹۲۸ زود پشیمان ، ۲

اسم کیفیت : بد عہدی .

نہ جانوں کیونکہ مٹے داغ طعن بد عہدی
تجھے کہ آئینہ بھی ورطۂ ملامت ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۴

یہود نے دشمنیاں ، بیوفائیاں ، بد عہدیاں کیں .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۱۰

[بد + عہد (رک)]

ـــ فال صف .

منحوس ، بد شگون .

نام اس کا زال ہوا ، لوگوں کے نزدیک بد فال ہوا .

۱۸۲۶ سرور سلطانی ، ۴۲

اسم کیفیت : بد فالی .

کوئی افسوں یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بد فالی اسرائیل کے بر خلاف نہیں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۲۳

میں نہیں جانتا کس وجہ سے میرے دل میں بد فالی پیدا ہو رہی تھی .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۱۶۹

[بد + فال (رک)]

ـــ فَرْجام (ـــ فت ف ، سک ر) صف .

جس کا نتیجہ اچھا نہ ہو ، جس کی عاقبت بخیر نہ ہو .

میں ساحروں کو برا کہتا ہوں اور ان کے عمل بد فرجام پر لعنت کرتا ہوں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۷۵۹

[بد + فرجام (رک)]

ـــ فِعْل (ـــ کس مج ف ، سک ع) صف .

برا کام کرنے والا ، بد کار ، زانی ، عیاش .

جہاں لگ ہے بد فعل عورت چھنال
رہے تا جتا کچ رکھیں اوس سنبھال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ۳۶

کرم کر مجھ پہ اپنا یا الٰہی میں ہوں بد فعل اور بد کار تو بہ

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۹۹

اسم کیفیت : بد فعلی .

بعد جلوس کے ماں نے بد فعلی شروع کی اور محل سرا کے ایک نفرے سے پھنس گئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۷

ان کے ساتھ بد فعلی کرتا تھا .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۷

[بد + فعل (رک)]

ـــ فَن (ـــ فت ف) صف .

مکار ، عیار ، دغاباز ، پر فن .

ایک زن مرد افگن بد روش بد فن نے اس کو لوٹا کھایا .

۱۸۵۴ نادرات غالب ، ۲ : ۵۷

[بد + فن (رک)]

ـــ فَہْم (ـــ فت مج ف ، سک ہ) صف .

نا سمجھ ، نہ سمجھنے والا ، بیوقوف .

میں چھپانے سے بھی قاصر ہوں وہ کہتا ہے کہ چھوڑ
کتنا بد فہم و غبی واعظ میخانہ ہے

۱۹۴۲ جنون خرد ، یکتا امروہوی ، ۱۰۹

اسم کیفیت : بد فہمی .

جو لوگ بد فہمی سے راستی کو برا خیال کرتے ہیں ان سے کبھی کار خیر صادر نہیں ہوتا ہے .

۱۸۵۹ مرات الصدق ، ۴

گدھا ہندوستان و پاکستان کا ایک معروف چوپایہ ہے . . . (اسے) اپنی بد فہمی اور بلادت ذہن کے لیے مشرقی قوموں میں ضرب المثل کا درجہ حاصل ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۵۸

[بد + فہم (رک)]

ـــ قَدَم (ـــ فت ق ، د) صف .

رک : بد پیرا .

نام تو تمہارا بوجہ منحوس اور دوسروں کو پہنچ پیرا بد قدم کہتی ہو .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۶۶

اسم کیفیت : بد قدمی .

فی الواقع اس کا بھی سبب ہے مگر بد قدمی بھی اس کی دل میں جاگزیں ہوتی .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۵۳

[بد + قدم (رک)]

— قَرِین/قَرِینہ (— فت ق ، ی مع / فت ن) صف .

بد سلیقہ ، بد شعار .

بھلا تو تو اے کافر بد قریں — مسلمان کہتا تھا اپنے تئیں

۱۸۵۰ تفضیح الشقی ، ۱۱

اری منہ سے کیوں نہیں بولتی ہے بد قرینہ ، اٹھ اس جگہ سے .

۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۲۶

اسم کیفیت : بد قرینگی .

اگر شوکت لفظی بد قرینگی کے ساتھ ہے . . . تو ایسی شوکت لفظی شخص محصل کی آنکھ میں بد نما معلوم ہوگی .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲۷

[بد + قرین/قرینہ (رک)]

— قِسمَت (— کس ق ، سک س ، فت م) صف .

بد نصیب ، بد بخت ، برے نصیبے والا .

اس کے در پر سب در مقصود پانے آئے ہیں
ہم سے بد قسمت بھی قسمت آزمانے آئے ہیں

۱۸۹۱ غزلیات کلیم (علی بن الحسین) ، ۶۶

اسم کیفیت : بد قسمتی .

بڑی بد قسمتی کی بات یہ ہے کہ پوری کوشش نہیں کرتے .

۱۸۹۴ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۲۷

اب بھی اگر اس فرض کے ادا کرنے سے قاصر رہا تو اس سے بڑھ کر کیا بد قسمتی ہو سکتی تھی .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۹

[بد + قسمت (رک)]

— قسمتی سے بد عقلی ہمیشہ چار ہاتھ آگے رہتی ہے مقولہ .

حماقت اور بیوقوفی خود ہی انسان کی سب سے بڑی بدقسمتی ہے .

اس کو آنکھوں کے کھلنے پر سوجھی تو پھر الٹی ، بڑوں کا قول ہے کہ بد قسمتی سے بد عقلی ہمیشہ چار ہاتھ آگے رہتی ہے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۱

— قَطع (— فت ق ، سک ط) صف .

جس کی وضع قطع بری ہو ، بھونڈا ، بد صورت ، بد نما .

غربا بد قطع جوتا موٹے موٹے تلوں کا پہنتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۱

دور کے بد قطع درخت پاس کے خوش رنگ پھولوں سے بھی زیادہ دلکش ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۳۶۳

[بد + قطع (رک)]

— قَلعی (— فت ق ، ل) صف .

دھات کا وہ برتن جس کی قلعی خراب ہوگئی ہو ، جس کی پالش اتر گئی ہو .

بد قلعی ظرف مسی میں رکھ کر سرکہ مقطر . . . اس پر ڈال دیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۱

ان کے دائیں طرف پٹاری رکھی تھی جو اگرچہ بد قلعی تھی لیکن اس پر پان کے دھبے نہ تھے .

۱۹۱۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۶۶

[بد + قلعی (رک)]

— قِمار (— کس ق) صف .

۱. بے ایمان جواری جو ہمیشہ ہار جائے ، غلط چال چلنے والا ، جس کی ہر تدبیر الٹی رہے .

یہ بد قمار ہے میر بساط عشق محب
کہ نقد دل کو جیتے جی اپنے ہار اٹھا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۲۷

کم ہونگے اس بساط پہ ہم جیسے بد قمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۹

۲. دغا باز ، جو دھوکا دے کر روپیہ لے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۴) .

[بد + قمار (رک)]

— قِماش (— کس ق) صف .

برے چلن کا ، بری وضع قطع کا ، بد معاش .

محفل مہوشاں میں رات آیا وہ عشوہ گر جو ہیں
آنے لگے وہ سب نظر بس وہیں بد قماش سے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۲۹

اگرچہ فلیطس نیک تھا لیکن اس کے ماتحت بد قماش حریص اور عیاش تھے .

۱۹۲۲ فتح بیت المقدس ، ۷

اسم کیفیت : بد قماشی .

[بد + قماش (رک)]

— قُوار/قُوارہ (ضم ق/فت ر) صف .

بھونڈا ، بھدا ، بد قطع ، بے ڈول .

بھدے نہ بد قوارے سڈول سانچے کے ڈھلے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۹۵

ایک وجیہ خوش قطع دوسرا کریہ منظر و بد قوارہ .

۱۹۲۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۹

[بد + ع : قوارہ (ق و ر) (= وہ ٹکڑا جس کے کنارے کٹے ہوں)]

— قَول (— و لین) صف .

(لفظاً) بد کلام ، بد زبان ، بد گفتار ، (مراداً) بد عہد ، زبان دے کر پھر جانے والا .

اور عقبی میں احوال پرانچھے خدا — تو بد قول سے لیوے بدلہ خدا

۱۷۹۴ جنگ نامہ ، دو جوڑا ، ۲۹

اسم کیفیت : بد قولی .
ہے بڑا نٹ کھٹ دلا مطرب کا طفل اس کی بد قولی سے تو ایمن نہ ہو
۱۷۷۴ طبقات الشعرا ، ۵۵۷
بد قولی کے سبب سے ایک کوڑی نہیں دیتے .
۱۸۲۷ عجائبات فرنگ ، ۱۶۱
تعہد داروں کی بد قولی اور تفاریق . . . سابق کی طرح بد نظمی اور رعایا کی تباہی پیدا کرتے تھے .
۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۴۲
[بد + قول (رک)]

ـــ قَوم / قَوما

(ـــ و لین) صف .

جس کی نسل میں کھوٹ ہو ، کمینہ ، لفنگا ، فرو مایہ .
شریر اور بد قوم گھوڑا تعلیم و تربیت سے شائستہ اور خوش قدم ہو جاتا ہے .
۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۶۲
یہ اونچی نسل کی ہیں تو میں بھی کوئی بد قوما نہیں ہوں .
۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۲۲
[بد + قوم (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ قِیافَہ

(ـــ کس ق ، فت ف) صف .

بد شکل ، بد صورت ، کریہ منظر .
خدمتگاروں میں کوئی عورت بڑھیا اور بد قیافہ نہ تھی .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۳۶
علاوہ عیب یک چشمی کے بد قیافہ بھی تھے .
۱۹۳۶ ماہنامہ 'نگار' ، جولائی ، ۲۲
[بد + قیافہ (رک)]

ـــ کار

صف .

برے کام کرنے والا ، بد فعل ، زانی ، بد معاش .
فاسق و فاجر بے ایمان بد کار ، بد گمان بے اعتبار کی اعتباری نہیں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۰
فاسق اور بد کاروں سے دور رہنا .
۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۸
یہ شخص نہایت ہی بد کار اور زانی ہے .
۱۹۱۴ دربار حرام پور ، ۱ : ۳۱
اسم کیفیت : بد کاری .
دیا سوں بول کرم کے اپھال کوں تیرے
جو دھو سٹے مرے دل تھے تمام بد کاری
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۵
وہ عورت بد کاری میں . . . شہرۂ آفاق تھی .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۸۳
یہ میرا لڑکا بچپن سے اپنی بہن کے عشق میں مبتلا تھا . . . بڑے ہو کر انہوں نے بد کاری شروع کر دی .
۱۹۴۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۰۷
[بد + کار (رک)]

ـــ کارے را بَد اَنجام

فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

برے کام کا نتیجہ ہمیشہ برا ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۵) .

ـــ کام

صف .

نامراد ، ناکام ، ناکامیاب .
حاکم سے یہ کہنے لگا تب حارث بد کام
سر بچوں کا لایا ہوں ملے خلعت و انعام
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۵
[بد + کام (رک)]

ـــ کِردار

(ـــ کس ک ، سک ر) صف .

رک : بد کار .
کوئی کہے گا تجھ کو بد کردار ہے
کوئی کہے گا سخت نابہنجار ہے
۱۸۰۲ رموز العاشقین ، ۲۰۸
بے شک تو بد کردار ہے ، تجھ کو اگر ایسا ہی کرنا تھا تو مدراس چلی جاتی نہ کہ حیدرآباد میں میرے تمام خاندان کی ناک کٹوادی .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۷
اسم کیفیت : بد کرداری .
باری تعالیٰ نے وہاں کے باشندوں کو سبب بد کرداری کے پتھر کا کر دیا ہے .
۱۸۴۷ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۲
الٰہی اس بد کرداری سے کہ میری ہے میں تجھ سے ڈرتا ہوں .
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۳۸۲
[بد + کردار (رک)]

ـــ کَلام

(ـــ فت ک) صف .

رک : بد زبان .
باندھے پیٹ پر ہات اس کے تمام دیے گالیاں اس کو انیں بد کلام
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱
بولا وہ بد کلام تعلی سے فائدا
بابا تمہارے فاتح خیبر تھے گر تو کیا
۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۱
اسم کیفیت : بد کلامی .
ایک تو لڑکی کا غم اس پر یہ بد کلامیوں کی بوچھاڑ .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۳۱
[بد + کلام (رک)]

ـــ کُواک

(ـــ ضم ک) صف .

بھدا ، بے ہنگم ، بے ڈول ، بے ڈھنگا ، بد صورت ، بد قطع .
دراز قد ، سیاہ فام ، بد کواک حبشن جس کے موٹے موٹے ہونٹ .
۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۳۰
[بد + کواک (رک)]

ـــ کَہاو

(ـــ فت ک) امث .

ناقص گفتگو یا بحث .
جہاں عمائد اہل اسلام . . . کی وہ باہم کا بزا تحریریں صفحۂ روزگار پر یادگار رہیں گی وہاں ہماری بھی بد کہاو صفحۂ دہر پر نمودار رہے گی .
۱۸۶۷ تیغ تیز (افادات غالب) ، ۵۲
[بد + کہاو (رک)]

ـــ کیش (ـــ ی مج) صف .

بری عادت کا ، جس کا طور طریقہ یا دین و مذہب برا ہو ، برے اصول کا .

نہ دارو اپے خون بد کیش بن   نہ چربی اپے مغز بد اندیش بن

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۱

مجکو باتیں تری تاثیر کریں کیا واعظ
پاس ہے اس بت بد کیش کے ایمان میرا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۸

وہ ایک بد کیش حکمران تھا جو اپنی پیاس خون سے بجھاتا تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۱۲

اسم کیفیت : بد کیشی .

بد کیشی ان کی میں ہرگز شک نہیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۵۷

[بد + کیش (رک)]

ـــ کَیف (ـــ ی لین) صف .

خمار سے دو چار ، نشے اور سرشاری سے محروم .

آگاہ حقیقت ساقی سے فیضان بقدر ظرف ہوا
بد کیف جو تھا مخمور ہوا مخمور جو تھا سرشار ہوا

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۳۲

اسم کیفیت : بدکیفی .

[بد + کیف (رک)]

ـــ گُزَرْنا محاورہ .

برا لگنا ، ناگوار ہونا .

کسو کو خوش نہ آیا اور بد گزرا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱۷

ـــ گِل (ـــ کس گ) صف .

جس کی طینت یا سرشت بری ہو ، بری اصل نسل کا .

مرے رونے پہ وہ ہنستے ہیں تو اغیار جلتے ہیں
طلسم تازہ ہے بدگل ہوئے فی النار پانی میں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۵۶

[بد + گل (رک)]

ـــ گُمان (ـــ ضم گ) صف .

رک : بدظن .

بے ایمان ، بدکار ، بدگمان بے اعتبار کی اعتباری نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۰

صدق میرا ہے اوس اوپر معلوم   نہیں میرے میں بدگمان صدا شکر

۱۷۳۶ کلیات سراج ، ۲۶۶

انھوں نے گورنمنٹ کو ہندوستان کے مسلمانوں سے بدگمان اور غیر مطمئن کرنا چاہا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴۸

اسم کیفیت : بدگمانی .

وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی
لیے پھرتی مجھ کو کہیں کا کہیں ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۶

آنحضرت صلعم نے مخالفین کی اس بدگمانی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کردیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۸۷

[بد + گمان (رک)]

ـــ گُمانی دَوڑْنا محاورہ .

بدظنی پھیلنا .

انجام یہ ہوا کہ بدگمانی خدا جانے کہاں کہاں دوڑ گئی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۷

ـــ گُنْیا (ـــ ضم گ ، سک ن) صف ؛ ~ بدگونیا .

جو ٹیڑھا ہو اور زاویہ قائمہ پر نہ ہو (خصوصاً مکان جو منحوس خیال کیا جاتا ہے) .

اس کی پروا نہ کر کہ چوکھٹے میں رینج ہے یا بدگنیا ہوا جاتا ہے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۵

[بد + گنیا (رک)]

ـــ گو (ـــ و مج) صف .

برا کہنے والا ، بری بات کہنے والا ، لگائی بجھائی کرنے والا ، چغل خور .

زشت خوبے مہر بد گو بد نظر   تنگ نفقہ باوجود مال و زر

۱۸۳۹ تعلیم النسا (رسائل سید محمد حیات) ، ۸۳

جوان آدمی کے لیے حاسدوں اور بد گویوں کے مجمع میں ذلت کے ساتھ قیام کرنے سے مرجانا بہتر ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، مضامین ، ۲ : ۵

اسم کیفیت : بد گوئی .

ہے جو گویائی کی خاطر منھ میں انساں کے زباں
پر زباں کس کام کی وہ جو کہ بد گوئی کرے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۹

وہ نجم النسا کو بد گوئی سے روکنا چاہتی ہے .

۱۹۲۳ نقدالادب ، ۸۸

[بد + گو ، رک . . . گو]

ـــ گوشْت (ـــ و مج ، سک ش) امذ .

وہ فاضل گوشت جو کسی مادہ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے .

بد گوشت اس قدر کاٹے کہ چار انگل کا غار ہو جائے .

۱۸۴۴ مفیدالاجسام ، ۲۸

آپ کے پوکر شہرت پر تخلص ہمیشہ بد گوشت کی طرح نظر آتا رہا .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۳

[بد + گوشت (رک)]

ـــ گوشْتا (ـــ و مج ، سک ش) صف .

بد گوشت (رک) کی صفت .

مرغ کا منہ بد گوشتا . . . ہو تو اس کا علاج یہ ہے

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۷

[بد گوشت (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ گُونیا (ـــ و مع ، سک ن) صف .

رک : بد گنیا .

ہنوز ان حضرات کا وہ گونا نہ پکڑ پایا جو بد گنیا ہے .

١٩٧٣ ماہنامہ اوراق، سرگودھا ، مارچ ، اپریل ، ٢٦٠

ـــ گَوہَر (ـــ و لین ، فت ہ) صف .

رک : بد اصل .

وو بیداد بد گوہر بد نمائے   چلائے کشتی کوں باد نمنے ز جائے

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٥٣٠

آتش لعل شعلۂ جاں سوز   آب نیساں ہے ایک بد گوہر

١٨٥١ مومن ، قصائد ، ٢٣

پولیس افسر کی شب گردی سے . . . بد گوہر اور بد معاش ناپید ہوتے تھے .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٢٧٥

اسم کیفیت : بد گوہری .

بے دردی بے روشی بد گوہری ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ٣٥

بد گوہری گردوں کی کیا تجھ سے بیاں کیجیے
سمجھا تو زمرد، تھا پر چشم نظر آیا

١٧٩٥ قائم ، ک ، ١ : ٢١

بدیع الزمان مرزا نے اپنی بد گوہری سے سلطان حسین مرزا سے سرتابی کی .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٢ : ٢٢

[بد + گوہر (رک)]

ـــ گُہَر (ـــ ضم گ ، فت ہ) صف .

رک : بد گوہر .

گھڑی یک کوں بھویں پرتی او بد گہر
اٹھا سو چہ گھیرے تی سر جھاڑ کر

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٢٦

بد گہر جب تک امید باقی ہوتی ہے سر جھکائے چلے جاتے ہیں .

١٨٣٨ بستان حکمت ، گویا ، ١٠٥

نجات سے رہے محروم تا بہ شام ابد
وہ بد گہر جو نصاریٰ کا خیر خواہ نہ ہو

١٩٢١ چمنستان ، ظفر علی خان ، ١٣٨

اسم کیفیت : بد گہری .

مانند صدف دیدۂ روشن کو ہمارے
تاریک کیا آنسوؤں کی بد گہری نے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٢٥

ـــ گھوڑے کی میخ کنایۃً .

برا آدمی ، شریر اور بد طینت شخص (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٣٢٥) .

ـــ لَجام (ـــ فت ل) صف .

رک : بد لگام .

را کب سے کر رہا تھا بدی کوئی خوش خرام
موزے پہ منہ کو ڈالتا تھا کوئی بد لجام

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٥ : ٣٢

[بد + لجام (رک)]

ـــ لَچّھن (ـــ فت ل ، شد چھ بفت) صف .

رک : بد چلن .

ناقص نہیں پیر راہ زن ہے   بے ضال ، مضل ہے ، بد لچھن ہے

١٦٦٣ میراں جی حق نما ، نورنین ٣٨

[بد + لچھن (رک)]

ـــ لِحاظ (ـــ کس ل) صف .

بے مروت ، بے شرم ، گستاخ .

میں دوڑ کر لپٹ ہی گیا وہ کہا کہے
او بد لحاظ تجکو نہیں اک ذرا لحاظ

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ١٠٦

اسم کیفیت : بد لحاظی .

اجنبی جگہ میں برہنہ ہونا عورت کے لیے بد لحاظی کی بات ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٢ : ١٣٩

[بد + لحاظ (رک)]

ـــ لَکّھن (ـــ فت ل ، کھ) صف .

رک : بد چلن .

چلیا اسی لے کیچ نگری رخن   اسی باٹ میں چور ، او بد لکھن

١٦٣٥؟ مینا ستونتی ، غواصی ، ١٧٦

[بد + لکھن ، لچھن (رک)]

ـــ لَگام بلا اضا (ـــ فت ل) صف ؛ ~ بد لجام .

١. منہ زور گھوڑا ، وہ گھوڑا جو لگام کے اشارے پر نہ چلے ، سرکش گھوڑا .

رکا نہ یہ فرس بد لگام عمر رواں
اگرچہ دورۂ آفاق بھی دہانہ ہوا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٦٨

ہوں رام کرنے کو دہلی کے سورما موجود
سمند لندن اگر بد لگام ہو جائے

١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خان ، ٣٢٢

٢. (مجازاً) گستاخ اور سرکش شخص .

جو او بد گہر تے ہوا بد لگام   کیا لب نے تجہ سنگ کوں لعل فام

١٦٤٩ خاور نامہ ، ١٥

شہر یار : تو کیا عشق و محبت پر سپہ سالاری کی مہر لگی ہوتی ہے ؟
طغرل : چپ بد لگام !

١٩٠٩ خوبصورت بلا ، ٦٧

اسم کیفیت : بد لگامی .

جبکہ انسان کی اخلاقی تعلیم طفولیت کی حالت میں تھی اور اس کی منہ زوری اور بد لگامی کا چنداں انسداد نہ ہوا تھا .

١٨٧٩ مقالات حالی ، ١ : ١١٨

راز و نیاز کی شہگام وفا و جفا کے کاوے ایڑن وصال کی پوئی ہجر کی بد لگامی بگڑ اور بناو کی دلکی سے جولاں گاہ دماغ گھوڑ دوڑ کا میدان بن گیا .

١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٨

[بد + لگام (رک)]

ــ مآل (ــ فت م) صف .

جس کا انجام بخیر نہ ہو ، جس کا نتیجہ اچھا نہ ہو .

آخر کو وہ جماعت کفار بد مآل
لوٹی وہاں سے جلد سبھی دل میں کر خیال

۱۸۶۱ جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۲۰

یہ سن کے غیظ آ گیا اس بد مآل کو
دابا شقی نے اشہب صرصر مثال کو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۸

لے تیری تیغ خود تری گردن سے جا ملی
او بد مآل کبر کی اب کچھ مزا ملی

۱۹۲۱ مرثیۂ کلیم (علی ابن الحسین) ، ۱۲

[بد + مآل (رک)]

ــ مددی (ــ فت م ، د) امث .

سازگار نہ ہونے کی صورت حال ، ناسازگاری ، ناموافقت .

صدر کی ناموافقت اور زمانہ کی بدمددی سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۱

[بد + مدد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مذاق (ــ فت م) صف .

رک : بدذوق .

رکھتا ہے چرخ اہل سعادت کو بدمذاق   گذران ہے ہما کی سر روزی کلاب

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۲

ہمارے برابر والے کوٹھے پر ایک پنجابی تاجر رہتا تھا ، مگر عجیب قسم کا بدمذاق اور بے حس انسان تھا .

۱۹۲۰ گلدستۂ عید ، ۱۵

اسم کیفیت : بدمذاقی .

لوگوں کی بدمذاقی سے ان میں صرف باقلانی کی ایک کتاب رہ گئی ہے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۶

[بد + مذاق (رک)]

ــ مذہب (ــ فت ، سک ذ ، فت ہ) صف .

جس کا کوئی دین مذہب نہ ہو ، مذہب سے منحرف ، فاسدالعقائد ، بے دین .

میں نے کہا تو تو سخت بدمذہب وہابی ہوگیا ہے .

۱۸۷۰ خطوط سرسید ، ۱۰۸

جہاں تم یہ دیکھوگے کہ اکبر جاہل تھا ، دین الٰہی کا موجد تھا وہیں یہ بھی دیکھوگے کہ وہ جری اور جفاکش سپاہی تھا .

۱۹۷۶ طنزیات و مقالات ، ۵۱۷

اسم کیفیت : بدمذہبی .

بادشاہ اور اہل دربار کو بے دینی اور بدمذہبی سے بد نام کرنے لگے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۰۳

[بد + مذہب (رک)]

ــ مروت (ــ ضم م ، ر ، شد و بفت) صف .

بے مروت جس میں انسانیت نہ ہو ، جس کی آنکھ میں پاس و لحاظ اور شرم نہ ہو .

بدمن لاگا نت بدبخت   بد مروت ہور سنگدل سخت

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۱۴ ب

[بد + مروت (رک)]

ــ مزا (ــ فت م) .

رک : بد مزہ .

ــ مزاج (ــ کس م) صف .

غصہ ور ، تند خو ، جھلا ، چڑ چڑا ، اکھڑ .

اس دل کی خو ہے رو کے اٹھے سر پٹک پڑے
یارب نہ بد مزاج کوئی یاں تلک پڑے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۷

نیک مزاجوں کی صحبت میں بیٹھ بد مزاجوں سے کبھی میل نہ کرو .

۱۸۹۴ اردو کی دوسری کتاب ، اسماعیل ، ۹

اسم کیفیت : بد مزاجی .

بد مزاجی دل بیمار کی لاحول ولا   روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۸

کون تھا جس کے درباری اس کی بد مزاجی سے اس قدر خائف رہتے تھے کہ اکثر اوس کے پاس کفن پہن کر جاتے تھے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۴۲

[بد + مزاج (رک)]

ــ مزہ (ــ فت م ز) صف ؛ ~ بد مزا .

۱. جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو ، برے ذائقے کا .

اگر زبان میں یہ قوت نہ ہوتی تو بد مزہ اور خوش مزہ چیزوں میں ہم کچھ تمیز نہ کر سکتے .

۱۸۹۴ اردو کی پہلی کتاب ، اسماعیل ، ۳۸

۲. مکدر ، رنجیدہ ، جزبز ، بے کیف .

حلاوت نہ بوسے کی ہمکو ملی   وہ شیریں دہن بد مزا ہو گیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۶

اس واقعے نے مجھے اس درجہ متاثر کیا ہے کہ میں باقی تمام دن بد مزہ رہا .

۱۹۴۵ نفسیات جنوں ، ۵۴

۳. باہم کشیدہ ، ناراض .

چاہتا ہے دخت رز ہو جائے مجھ سے بد مزہ
روز دیتا ہے مجھے پیغام زاہد حور کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۷۱

ہمیں اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہ بد مزہ نہ ہو جائے خدانخواستہ بگڑ گیا تو بہت بری ہوگی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲/۱ : ۶

۴. بیمار ، علیل .

جی مرا بد مزہ اگر ہو جائے   میرے دکھ کا تمہیں اثر ہو جائے

۱۸۹۴ اردو کی دوسری کتاب ، اسماعیل ، ۷۰

اگر خدانخواستہ طبیعت بد مزہ ہوگئی تو کسی کو یقین ہی نہیں آتا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۶۰

اسم کیفیت : بد مزگی .

اگر رنج والم نہ ہو . . . مرض کی بد مزگی سے صحت کا مزا ملتا ہے .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۴۷

اس اختلاف نے کبھی لڑائی کی صورت اختیار نہ کی مگر خفیف سی بد مزگی اکثر ہو جاتی تھی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۲

[بد + مزہ (رک)]

ـــ مَسْت

(ـــ فت م ، سک س) صف .

۱. نشے میں دھت ، بری طرح مدہوش .

عاشق بد مست ہو کر بھرے شیشے کوں نہیں پھوڑتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۳

وہ . . . بے حیا بھی بدمست ہو کر اس درود سے بیہودہ ادائیں کرنے لگے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۶

بد مست مجھ کو غیر کو ہشیار دیکھکر
ساقی نے دی ہے ظرف قدح خوار دیکھکر

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۹۳

۲. نفس پرست ، زانی ، شراب‌خوار .

دختر رز بڑی ہی ہے بد مست
کب سے فدوی کے تئیں رکھے ہے تاک

۱۷۷۲ فدوی ، انتخاب فدوی ، ۲۴

۳. شریر گھوڑا (ماخوذ : پلیٹس) .

اسم کیفیت : بدمستی .

ولے فرق اس میں مستی ہور بدمستی کا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۴

فرانس اور روس . . . انگلستان کی بدمستی سے روم کو بچانے کے لیے اس کے چپ و راست موجود ہو گئے .

۱۸۹۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۲۳

بدمستی کی تہمت اور ہم رندوں پر دے پٹکیے اپنے آگے آپ کس کا سر

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۳

[بد + مست (رک)]

ـــ مَسْلَک

(ـــ فت م ، سک س ، فت ل) صف .

جس کا راستہ غلط ہو ، گمراہ ، لامذہب .

جتنا ظلم وہ دل ڈھاتا ہے جو بد مسلک ہو جاتا ہے

۱۹۵۴ دھم پد (ترجمہ) ، ۲۵

[بد + مسلک (رک)]

ـــ مَشْرَب

(ـــ فت م ، سک ش ، فت ر) صف .

بری طرح شراب پینے والا : بد مسلک ، بدمذہب (رک) .

نہیں کرتے تمیز نیک و بد کچھ رند بد مشرب
پئے گا محتسب گر صحبت میخوار میں آیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۳

[بد + مشرب (رک)]

ـــ مَظَنَّہ

(ـــ فت م ، ظ ، شد ن بفت) صف .

۱. بدگمان ، بدظن .

اتفاقاً قطب‌الدین خاں اس کے طرز سلوک اور معاش سے بدمظنہ ہوا . ہرچند اسکو بلوایا مگر وہ نہ آیا .

۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۵۸

۲. جس پر کسی جرم کا شک و شبہ ہو ، نا قابل اعتبار (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۶) .

[بد + ع : مظنہ (ظ ن ن) ، ظن سے]

ـــ مَعاش

(ـــ فت م) صف .

۱. وہ شخص جس کی گزر بسر اوباشی کی آمدنی سے ہو ، اوباش ، برے چال کا .

حسن ہی ہے میرزائی کی تلاش وہ نہیں معشوق جو ہو بدمعاش

۱۷۱۸ آبرو (قومی زبان ، کراچی ، مارچ ۱۹۷۸ ، ۷)

دل کا معاش غم ہے غم کی تلاش ہے
ڈرتا ہوں دل سے میں یہ بڑا بدمعاش ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۸

صرف مطلب یہ تھا کہ ان شہدوں بدمعاشوں کے پھندے اور قید سے تمکو بچائیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۱

لڑکیاں جس قدر شریر بدمعاش اور بے ایمان ہوں اسی قدر قابل تعریف ہیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۷

۲. شریر ، فسادی ، چور ، غنڈا ، زانی ، لچا ، شہدا .

اس میں بھی شک نہیں کہ لندن میں بدمعاش بھی پورے ہوتے ہیں .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۲۸۹

پولیس نے اصل مجرموں میں ایک بڑے بدمعاش نامی چور کو بھی گرفتار کیا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴۲

اسم کیفیت : بد معاشی .

طاقت ہوگی کہ بدمعاشی ہوگی ہنگام حساب جان خراشی ہوگی

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶۴

طالب علم بھی لاثانی ہیں ، پڑھنے میں نہیں بد معاشی میں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳

[بد + معاش (رک)]

ـــ مُعامَلہ

(ـــ ضم مج م ، فت م ، ل) صف .

لین دین کا خراب ، حساب کتاب میں ایمانداری نہ برتنے والا ، چالاک ، بے ایمان .

نیک معاملہ ہوں ، بد معاملہ نہ ہوں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۵

یہ ہوٹل دوسرے درجے کی (کا) ہے اور نہایت بدمعاملہ ہے .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۵۲

اسم کیفیت : بدمعاملگی .

دوسرے کا مال ہضم کرنا بڑی بدمعاملگی اور بڑے عذاب کی بات ہے .

۱۸۵۹ مرآت‌الصدق ، ۴۷

بعض لوگوں کو اسباب بقا کم میسر آرہے ہیں اس کی وجہ انسانی بدمعاملگی ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ابوبی ، ۱۸۵

[بد + معاملہ (رک)]

ـــ مُعامَلی

(ـــ ضم مج م ، فت م) امث (قدیم) .

رک : بد معاملگی .

شنزبہ بد معاملگی کرینگا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۵۷)

[بد + معاملہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مغز (ــ فت م ، سک غ) صف .

نافہم ، مغرور .

بھولے ہیں مگر او اپس سر کی گھاو کہ بد مغز ہو چپکے پکڑے ہیں تاو

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۶۹

صفی یہ شیریں کلام اپنا ، مذاق بدمغز میں ہے کڑوا

جو ذوق فطری سے ہو معرا ، قصور کیا اس میں انگبیں کا

۱۸۸۳ دیوان صفی ، ۸

اسم کیفیت : بد مغزی .

[بد + مغز (رک)]

ــ منش (ــ فت م ، کس ن) صف .

بدخصلت ، بد طینت (رک) .

اعلیٰ حضرت کا بدمنش قاتلوں کے داو گھات سے ترساں رہنا کوئی حیرانی کی بات نہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۰۲

اسم کیفیت : بد منشی .

[بد + منش (رک)]

ــ منظر (ــ فت م ، سک ن ، فت ظ) صف .

بد نما ، بدشکل کا ، بھدا .

معمولی سے معمولی واقعے کو جس میں برائی کا کوئی پہلو پیدا نہیں ہو سکتا صرف اپنی طباعی کے زور سے بدمنظر بنا دیتا ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۹۱

[بد + منظر (رک)]

ــ مہر (ــ کس مج م ، سک ہ) صف .

نامہربان ، بے مروت ، ظالم .

زمانہ ہو بد مہر کرتا ہے قہر دینا مجکو تریاک سو دیتا زہر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۸

سورج سے روشنی کے سوا اور کیا ہے بدمہر سے بدی کے سوا اور کیا ہے

۱۸۹۱ غزلیات حکیم ، ۹۷

اسم کیفیت : بدمہری .

دل اس مہر تھے اپنا آزاد کر یکیک دل میں بدمہری اس یاد کر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۲۲

بدمہری گردوں سے مگر چاک جگر ہے

یوں اس نے جلایا ہے کہ دل شمع سحر ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲

[بد + مہر (رک)]

ــ مہری (ــ ضم مج م ، سک ہ) امث .

(سلوتری) گھوڑے گدھے اور اونٹ کا ایک مرض (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ۵۸۷ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵۷) .

[بد + ۱ : مہر (= منھ) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ نام صف .

۱. رسوا ، بری بات میں مشہور ، جس کے متعلق کسی قسم کی شہرت ہو .

اس پر کچھ چنت نکو تے رو نہوں جگ میں بد نام ہونے

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۲۷ الف

عشق کے نام سے یارب کوئی بد نام نہ ہو

خاص میں شورش وحشت کی خبر عام نہ ہو

۱۸۲۶ واسوخت امانت ، ۲

اسلام جیسے پاک مذہب کو پیٹ بھر کر بدنام کیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۶

۲. ایک مرض ، جو گھوڑوں ، خچروں اور گدھوں کو ہوتا ہے .

کسی گھوڑے کو گر ہو جائے بد نام

تو پھر میں جو کہوں تو کر وہی کام

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۳

کوئی لکھتا ہے بیل کوئی خنام کوئی بد نام اور کوئی گمنام

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۸۶

اسم کیفیت : بد نامی .

یہاں پاد شاہی غلامی اہے یو بد نامی نیں نیکنامی اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

بد نامی کیا عشق کی کہیے رسوائی سی رسوائی ہے

صحرا صحرا وحشت بھی تھی دنیا دنیا تہمت بھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۳۵

اس نے کہا کہ ہم آپ کی بد نامی کے ڈر کے مارے کب تک . . . تو ہین گوارا کرینگے .

۱۹۱۴ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۳۱

[بد + نام (رک)]

ــ نام کُنندۂ نکو نامے چند فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

بدی کر کے نیک نام بزرگوں کے نام کو بٹا لگانے والا .

مجھ سا بھی زمانے میں نہ ہوگا اے قدر

بد نام کنندۂ نکو نامے چند

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۲۴

بدنام کنندۂ نکو نامے چند وہ ملانے ہیں جو مسلمانوں میں فساد کراتے ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۳۳

ــ نامگی (ــ سک م) امث .

رک : بد نامی .

او سلطان جہاں کا کچ سینا سو رمز نہ پائے سو

کیتی بد نامگی اپنے زیادہ سرپوش نا کر سک

۱۶۷۹؟ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۲

لڑکے نے انکار کیا اور کہا کہ اس میں میری بد نامگی ہے .

۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۴۲

[بد + نام (رک) + ا : گی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نامگی اٹھانا محاورہ .

رسوائی برداشت کرنا (پلیٹس) .

ــ نامی کا ٹوکرا امذ .

بد نامی کا الزام .

دور سے بھی بات کرلوں گی ، بد نامی کا ٹوکرا سر پر دھرلوں گی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۴۰

ــ نامی کا ٹیکا/داغ/دھبا امذ .

کسی برے کام کا الزام ، رسوائی کا داغ .

اس کی پیشانی کوں بدنامی کا ٹیکا لاؤ .

۱۶۲۵ سب رس ، ۲۲۳

نیک نامی کی پیشانی پر بدنامی کا ٹیکہ لگے گا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۶

ــ نامی لینا محاورہ .

اپنی تشہیر کرانا ، بدنام ہونا ، رسوا ہونا .

مجھسے کیوں پوچھ کر بدنامیاں لیں
مجھی پر جو گذرنا تھا گذرتا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱۹

ــ ناؤں (ــ امغ) صف (قدیم) .

رک : بدنام معنی نمبر ۱ .

امس خیال کوں دے بلند دھانو کے
بدل نئیں کہ منج کوئی بدناؤں کے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰

[بد + ناؤں (رک)]

ــ نژاد (ــ کس مج ن) صف .

رک : بد اصل .

ہنسیا دیکھ کر عاد عادی نہاد اسے ہنسکر بولیا کہ اے بدنژاد

۱۶۴۹ خاور نامہ ، (ق) ۶۶۶

ظاہر کماں سے سرکشی بد نژاد تھی قبضے میں تیغ بدعت ابن زیاد تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۴۴

[بد + نژاد (رک)]

ــ نسل/نسلا (ــ فت ن ، سک س) صف .

برے خاندان کا ، دوغلا ، مجہول النسب ، ولدالزنا (پلیٹس) .

[بد + نسل (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ نصیب (ــ فت ن ، ی مع) صف .

۱. رک : بد بخت .

اشک محرومی سے کیا امید رکھیں بد نصیب
آب رحمت سے نہ ہو سرسبز یہ وہ دانہ ہے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۱

وہ بد نصیب چونکہ پرلے سرے کا نافرمان اور گستاخ تھا ، کہنے لگا آپ گھبرایئے نہیں میں تیر کر نکل آؤں گا .

۱۹۲۴ قرآنی قصے ، ۱۶

۲. محروم .

متعصب شخص ان نعمتوں سے بد نصیب رہتا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱

تعلیم اور تربیت سے ملک عموماً بدنصیب ہے .

؟ آئینۂ سراغ رسانی ، ۴

اسم کیفیت : بد نصیبی .

بی نصیبن نصیب ہو نہ سکیں بد نصیبی سی بد نصیبی ہے

۱۸۹۵ فرقتی ، د ، ۱۰۱

[بد + نصیب (رک)]

ــ نظر/نظرا (ــ فت ن ، ظ/سک ظ) صف .

۱. بری شکل کا ، بد نما ، بد صورت (پلیٹس) .

۲. بری نگاہ ڈالنے والا (خصوصاً عورتوں پر) ، بد نیتی سے دیکھنے والا (دوسروں کی چیز) : نیز بد چشم جس کے دیکھنے سے نظر لگ جائے .

یہ تو فرما دو کہ ہوں ایسا میں کیا بد نظرا
دیکھ مجھ کو جو چھپاتے ہو بدن شال سے خوب

۱۸۱۰ دیوان حقیقت ، ۳

حافظ صاحب حسن پرست ناظر حسن تھے یا بد نظر نظر باز .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۳۲

اسم کیفیت : بد نظری .

اکثر آدمی . . . بد نظری کی قید سے نہ چھوٹ کر فسق کا نام عشق رکھتے ہیں .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۸۷

ان احکام نے بد نظری کو زنا کے برابر قرار دیدیا .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۵

[بد + نظر (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ نظمی (ــ فت ن ، سک ظ) امث .

انتظام کی خرابی ، ابتری .

نہ جانا ہم نے جا کر رات کب کا دن نکل آیا
ہوئیں بد نظمیاں سب دور انگریزی عمل آیا

۱۸۹۸ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۱۶

بد نظمی کا یہ عالم تھا کہ کبھی رسالہ مہینے کے مہینے شائع نہیں ہوا .

۱۹۲۴ ماہنامہ "نگار" ، نومبر ، ۳۲۲

[بد + نظم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نعل (ــ فت ن ، سک ع) صف .

وہ گھوڑا جو نعل زمین پر بڑنے کے وقت شرارت کرے .

ہو اگر مضطرب تو ہے بد نعل نعل پڑنے میں بد ہو اس کا حال

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۲۰۹

[بد + نعل (رک)]

ــ نفس (ــ فت ن ، سک ف) صف .

دل کا کھوٹا ، شریر ، بد کار .

کہ بد نفس لاگا ہے انسان دنبال اسی سے چھڑا راکھنا ذوالجلال

۱۶۹۴ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ق ، ۳

بد نفسوں نے بالکل سلطنت کو تہ و بالا کر ڈالا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۶۲

حکیم دربان کے کاٹنے کا منتر نہیں ، بد نفس و بدکار ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۴

اسم کیفیت : بد نفسی .

چونکہ آئین فرہنگ کے بموجب ہوتا تھا اس لیے اگر . . . بیٹے کو اس کا حکم ناگوار ہو تو اپنی بد نفسی سمجھ کر خود دل میں شرمندہ ہوتا تھا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۴

وہ بد نفسی کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے خیال میں نیک نیتی کی بنا پر مخالفت کرتے تھے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۰۲

[بد + نفس (رک)]

ـــ نگاہ (ـ کس ن) صف .

رک : بد نظر معنی نمبر ۳ .

توبہ ایسا گناہ توبہ تم کتنے ہو بد نگاہ توبہ

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۴

واری آج بڑا نمک حرام قتل ہوا ، ہم سب کو ستایا کرتا تھا بڑا بد نگاہ تھا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۴

اسم کیفیت : بد نگاہی .

اول کبھی بد نگاہی اپنی بعد اس کے وہ سب تباہی اپنی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۸

کھب گئی جس آنکھ میں تو مثل نور
بد نگاہی سے رہی وہ آنکھ دور

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۴۸

[بد + نگاہ (رک)]

ـــ نما (ـ ضم ن) صف .

بھدا ، بھونڈا ، قبیح منظر ، جو دیکھنے میں برا معلوم ہو .

مزاج اپنا اس وقت لاو بجا کہ عالم میں یہ بات ہے بد نما

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۹

دولھا اہل برات کی طرف نظر دوڑاتا ہے . . . اس واسطے کہ کوئی براتی بد نما نہ ہو .

۱۸۰۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۴

تیمور کے متعلق جو باب لکھا ہے اس میں ترکوں کو اس قدر سراہا ہے کہ مضمون بد نما ہو گیا ہے .

۱۹۳۰ تیمور ، ۴۵٦

اسم کیفیت : بد نمائی .

یہ کور دک طبع کیا جانیں کہ میں جوں معلم ہوں
پڑا ہے چہرۂ نیکی پہ پردہ بد نمائی کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸

[بد + نما (رک)]

ـــ نہاد (ـ کس ن) صف .

رک : بد اصل .

چلیا اپنے بت خانے کوں ہو کر (کے) شاد
وہاں جا کر (کے) سجدہ کریا بد نہاد

۱٦۴۹ خاور نامہ ، ۴۷

زندہ نہ چھوڑے گی نگہ خشمگین یار
نیکی کی چشم داشت نہیں بد نہاد سے

۱۸۴٦ آتش ، ک ، ۱۸۸

حقیقت میں یہ ہے بڑا بد نہاد ذرا دیکھنا اس کی عقل فساد

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۸

اسم کیفیت : بد نہادی .

اے فلک ڈر خدائے برتر سے یہ چلن چھوڑ بد نہادی کے

۱۹۱۱ قدر خدا ، ۲۰۴

[بد + نہاد (رک)]

ـــ نیت (ـ کس ن ، شد ی بفت) صف .

۱. وہ شخص جس کا ارادہ خراب ہو ، لالچی ، شہوت پرست ، ظالم .

جکئی بد نیت ہیں سو ہوتے ہیں خوار
اون پر سدا اودے کا ہے مار

۱٦۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۵)

جو بادشاہ کہ عادل ہو اور وزیر اس کا بد نیت ہووے .

۱۷۴٦؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲٦۹

چرواہے نے اسے دیکھا اور بد نیت ہو کر وصل کا خواہاں ہوا .

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۴۸

۲. ندیدا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۸۸ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵۹) .

اسم کیفیت : بد نیتی .

کوائے بدل تا ابد لعنتی اندیشا بہوت دھات بد نیتی

۱٦٦۵ علی نامہ ، ۸۵

کبھی بھول چوک سے کبھی بد نیتی سے آپس میں جھگڑا فساد پیدا ہو جاتا ہے .

۱۸۹۴ اردو کی دوسری کتاب ، اسماعیل ، ۵۷

مدیون نے اپنے کسی جزو جائداد کو منتقل کیا یا چھپادیا یا اپنی جائداد کی نسبت کوئی اور بد نیتی کا فعل کیا .

۱۹۰۸ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۷

[بد + نیت (رک)]

ـــ وضع (ـ فت و ، سک ض) صف .

۱. بد چلن ، بد اطوار ، عیاش .

لوگ بد وضع کہیں گے تم کو میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۱۱۷

یہاں مسلمان مرد عموماً آوارہ ہیں مگر کوئی عورت بد وضع نہیں .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۲۷٦

۲. جو اپنی روش پر قائم نہ رہے ، ہمیشہ یکساں برتاو نہ رکھنے والا .

واللہ تیرے گھر کی طرف منہ نہ کروں میں
بد وضع رقیبوں کی طرح تو نہیں ہوں میں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰۰

۳. جس کی وضع قطع یا شکل و صورت یا ذات پات بری ہو (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بد وضعی .

یہ ظلم ہے نہایت دشوار ترکہ خوباں
بد وضعیوں کو اپنی محمود جانتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۰

عامیانہ مذاق کے مضامین . . . اس وجہ سے درج نہیں کیے جاتے کہ خریدار فوراً ٹوک دیتے ہیں . . . کہ یہ کیا بد وضعی ہے .

۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۹

[بد + وضع (رک)]

ـــ ہضمی (ـ فت ہ ، سک ض) امث .

کھانا ہضم نہ ہونے کی صورت حال ، ہاضمے کی خرابی .

غم بہت کھلوا نہ مجھ گریاں کو تو اے ہجر یار
خوف بد ہضمی کا رکھتی ہے غذا برسات کی

۱۸۴٦ آتش ، ک ، ۲۰۰

[بد + ہضمی (رک)]

— ہمت (— کس ہ ، شد م بفت) صف .

کم حوصلہ ، بزدل ، بخیل .

منصور کے وزرا میں سے ایک بد ہمت نے رائے دی تھی کہ علما و فضلا کے وظیفے . . . بند کر دیے جائیں .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۱۴۳

اسم کیفیت : بد ہمتی .

عورت کا مافق (کے موافق) مت دہو بڑا بد ہمتی ہے .

۱۸۰۲ قصۂ گل و ہرمز ، ۷۰ ب

[بد + ہمت (رک)]

— ہیئت (— ی لین ، فت ء) صف .

بد شکل ، بد صورت ، بھونڈا ، مہیب صورت کا .

دو حبشی بد ہیئت مسلح دونوں طرف کھڑے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲

بیوی سے بھی زیادہ بد ہیئت شکل کی ایک ماما کمرے کے دروازے پر بیٹھی ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۰

اسم کیفیت : بدہیئتی .

[بد + ہیئت (رک)]

— یقین (— فت ی ، ی مع) صف .

غلط بات پر یقین رکھنے والا .

در گور تیری باتیں ہوں ایسی نہیں ہوں میں
اوباش جانتا ہے موئے بد یقیں مجھے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۱۲

کھائے جو پیچ و تاب پھر اس بد یقین نے
آنکھوں میں دھول جھونک دی اٹھ کر زمین نے

۱۹۶۳ مرثیۂ نسیم ، ۲۱

[بد + یقین (رک)]

— یُمن (— ضم ی ، سک م) صف .

منحوس ، نامبارک .

بد یمن سمجھ کے گور کا نام پنجرا اک لائی وہ گل اندام

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

مجنوں کو جب دیا گیا وہ بھی ہوا خراب
بد یمن ملک عشق میں اپنا خطاب تھا

۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۲۸

اسم کیفیت : بد یمنی .

سوا اس قوم کے اوروں کے نزدیک
کچھ اس بھنوری کی بد یمنی نہیں ٹھیک

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۵

دوسرا امر اس کی بد یمنی . . . کا یہ ہے کہ وہ . . . آشوب جہان مہتر توفیق بھی بدر منیر کے ساتھ گیا ہوا ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۸۷

[بد + یمن (رک)]

بد (۲) (فت ب) امث .

۱. وہ دانہ جو چڈوں میں نکلتا ہے ، جانگھ کی گلٹی ، باگھی ، المیا .

آگے چل کر گلٹی بد . . . اور اور طرح طرح کے پھوڑے پھنسی . . . جو بچوں کے نکلتے ہیں .

۱۸۷۲ مجالس النسا ، ۱ : ۶۲

۲. چوپایوں کا ایک چھوت کا روگ جس میں ان کے منھ سے رال بہتی ہے کھر اور منھ میں دانے پڑ جاتے ہیں اور سینگ سے لے کر دم تک پورا جسم گرم رہتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۶۹) .

۳. آتشک (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۴۹) .

[س : وردّھم वर्द्धम (= آتشک یا کسی عضو یا غدود کی سوجن) ، ۰ : بد बद]

بد (۳) (فت ب) امذ .

سور خنزیر (پلیٹس) .

[غالباً ، ف : بد]

— سالا/سَلا (— فت س) امذ .

سوروں کے رہنے کی جگہ ، سور باڑا .

[بد + س : شالا/شلا (رک)]

بد (۴) (فت ب) امث .

رک : بدی (= اندھیرا پاکھ) (پلیٹس) .

[बदि ، ۰ : بدِ]

بِد (۱) (کس ب) امذ .

سن ، عمر .

کوئی ناک بھوں چڑھائے کہتی کہ اتنے سے بد پر اس چھوکری نے یہ آفت ڈھائی کہ مردوا ساتھ لگا لائی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۸

[رک : بِت]

بِد (۲) (کس ب) امث .

چھوٹا سا گڑھا جس میں بچے کھیل میں کوڑیاں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں (پلیٹس) .

[बिद ، ۰ : بدہ]

بُد (۱) (ضم ب) امذ (قدیم) .

بدھ ، چہار شنبہ .

سنیچر ہور بد کوں توں اے نیک فال
نکو جا کتا ہوں میں طرف شمال

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ، ۶۴ ، ب

[س : بدھ बुध]

بُد (۲) (ضم ب) امث (قدیم) .

عقل ، تمیز .

تمھیں پانچ تن مل کے یک بد کہو — تمھیں پانچ جن مل کے یک سد کہو

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

جو ہمدم ہو میرے رکھے بد نظر — ہتے عشق میرا تو رے بد اوپر

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۸۱ ، الف

[بدّھی (رک)]

— بل (– فت ب) امذ .

عقل کی قوت ، زور عقل .

نہیں خوب بد بل بڑا کھیلنا ترنگ، گیند کے دھانوں میں میلنا

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۹۶

نظر کس کی چلی نے جاں وہاں توں کر کے جانبازی
دو دن کے بیس عرصے میں توں کھیلیا کھیل بدبل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، نصرتی ، ۱۴۲

[بد + بل (رک)]

— بتی (– فت پ) صف (قدیم) .

علم و دانش والا .

داوری مری دیک سب بد بتی کہیں آفرین بول سچ نصرتی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۳

[س : بد + بتی (رک)]

— پن (– فت پ) امذ .

عقلمندی ، دانشوری (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۳۰) .

[بد + پن (رک)]

— ونت (– فت و ، سک ن) صف (قدیم) .

عقلمند ، دانا .

گرائے موہنی توں ہے بد ونت نار ہے ایمان تیرا اگیں برقرار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۷

[بد + س : ونت वंत ، لاحقۂ صفت]

بَدا (۱) (فت ب) صف .

قسمت کا لکھا ، مقسوم .

بدا تھا تو گزریا اتا کیا کنا بھلا ہے جواب ذوق سیتی رہنا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۶

کیا جانیں ابھی بدا ہے کیا کیا اس عمر میں سیکھنا ہے کیا کیا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۰

نہیں بیٹی تم بیٹھیں آپسے کو میں بدا تھا کہ روؤں بڑھاپے کو میں

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۲۵

[بدنا (رک) سے]

بَدا (۲) (فت ب) صف .

بہت برا ہے ! کتنا خراب ہے ! خوشا کی ضد .

وائے محرومی تسلیم و بدا حال وفا جانتا ہے کہ ہمیں طاقت فریاد نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۶

وہ اسی طرح گر حیات تمام اے بدا آخر اے بدا انجام

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۲

[ف : بد (= برا) + ا ، لاحقۂ صفت مبالغہ]

بَدا (۳) (فت ب) امذ ؛ ~ بداء .

(عقائد) خدائے تعالٰی کا اپنے فیصلے سے رجوع ؛ (مسلمانوں کا ایک مسئلہ جس میں یہ بحث کی گئی ہے کہ خدائے تعالٰی کا اپنے کسی حکم سے رجوع ممکن ہے یا نہیں ، اس میں علما کے دو گروہ دو مختلف و متضاد نظریات کے قائل ہیں) .

وہ دور ہیں کہ خدا پر کرے بدا ثابت
نہیں ہے غیر زبس اعتماد کے قابل

۱۸۵۱ مومن ، مجموعۂ قصائد ، ۳۹

[ع : (ب د م) (= رجوع)]

بَدّا (فت ب ، شد د) امذ .

پانی کے جہاز میں خمدار لکڑی یا شہتیر جس میں بیرونی تختے جڑے جاتے ہیں .

بدے جن کو ربس کہتے ہیں قدرتی طور پر خمیدہ لکڑی سے بنائے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲۲

[غالباً ، س : ودارنم विदारणं (= الگ الگ کرنا ، پھاڑنا)]

بِدا (کس ب) امث .

۱. رخصت .

ارواح انبیا جتے غمگیں ہوئے ہیں سب
جب تے حسین شاہ نے جگ سوں بدا ہوا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۲۰۶

اگر مناسب ملاقات کے سمجھتا تو بلاتا ، نہیں تو وہیں سے بدا کرواتا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۷۷

ان سے بولے بھائیو رام رام ، اب تم سب سے بدا ہوتا ہوں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۳

۲. شادی کے بعد میکے سے لڑکی کی رخصتی .

اپنی بیٹیوں کو پہلے بدا کرتے سمے دنیاداروں کا کیا حال ہوتا ہوگا .

۱۸۰۱ شکنتلا ، ۱۰۵

تارا صبح کو بدا ہو جائیگی آؤ اس سے مل لو .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۶۱

اف : کرنا ، ہونا .

[س : ودای विदाय یا وداع (رک)]

— دینا محاورہ (قدیم) .

رخصت کرنا .

کنور جب سندر روپ کے پاس جا بدا دے مجھے آج ماتا کہا

۱۴۵۶ قصہ کامروپ و کلا کام ، ۲۹

— لینا محاورہ (قدیم) .

دلہن کا اپنے باپ کے گھر سے رخصت ہونا (پلیٹس) .

بدا بدی (فت ب ، ب) م ف (صف) .

حکمی ، شرطی ، شرطیں بد بد کے ، ضدم ضدا یا بحثا بحثی کے طور پر .

وہ رند بادہ کش ہیں کہ ہم نے بدا بدی
خالی کیے ہیں خم کے خم اکثر بھرے ہوئے

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۷۶

اے ملکۂ عالم اب میرا حال کھل جائے گا آج بدا بدی صاحبقراں کو لایا ہوں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۷

[ہ : بدابدی बदाबदी]

بَدا بُوٗڑی

(فت ب ، و مع ، سک ڑ) امث .

ایک قسم کی سوختنی لکڑی جس کی قوت حرارت رسانی ۸۱۳۹ برٹش تھرمل یونٹ ہے .

قراش اور بدا بوڑی کی لکڑی جب جلتی ہے تو اس میں سے ایک ناگوار بو نکلتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۷۷

[؟]

بِداتا

(کس ب) صف : ~ بدھاتا .

وصی اللہ کھوکھر

خالق ، پیدا کرنے والا ، بنانے والا .

کرم دھرم شرم رکھیو ، داتا بداتا !

۱۹۰۲ شہید ناز ، ۶۳

[س : ودھاتا विधाता]

بِدارنا

(کس ب ، سک ر) ف م .

توڑنا پھوڑنا ، چیرنا پھاڑنا ، الگ کرنا ، جدا کرنا .

ہے سکھ ساز ، غریب نواز ، ادیکھ ، ابھیکھ ، اساس اناسا
بڑے بدار غنیمگار امان زمان کو دکھ بناسا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۸۴

[س : ودرن یِن विदरणयि]

بَداری کَند

(فت ب ، فت ک ، سک ن) امذ : ~ بدری قند ، بداری کندھا .

زمین قند سے مشابہ ایک بیلدار نبات کی جڑ جس کے پتے اروی کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں .

بداری کند زیادہ تر بطور نانخورش مستعمل ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۷

[مقامی]

بَدارھا

(فت ب) امذ .

ملہٹی کے برابر موٹی ایک درخت کی جڑ جو مزے میں تلخی مائل پھیکی اور محلل اورام و ملین ہے .

بدارھا ، ہاتھی چنگھاڑ تھوہڑ قطارہ رس بھری ، اسٹابری ، انگور . . . کا ثمر نکالنے پر مجبور ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۱۰

[؟]

بَداعَت

(فت ب ، ع) امث .

۱. انوکھا پن ، بے مثالی .

تو اپنی ذات میں تازہ صفات پیدا کر
ہو جس میں شان بداعت وہ ذات پیدا کر

۱۹۴۲ شعر انقلاب ، ۱۱۷

۲. (قدیم) بدعت .

نفاق سخت کا لشکر ہو بارا بداعت کا کیا برزے پھرارا

۱۶۲۴ عشق نامہ (ق) : مومن ، ۲۲۵

[ع : (ب د ع)]

بُداغ

(ضم ب) امذ .

(لفظاً) تلوار ، شمشیر ، (مراداً) شمشیرزن .

گر نہیں عظمت شہی نہ سہی جد اعلیٰ تیور ہے بداغ اپنا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۲۷

[ع : (ب د غ)]

بِداگی

(کس ب) امث .

وہ گیت جو میکے سے لڑکی کے بدا ہوتے وقت گایا جائے اور اس میں ماں باپ اور کنبے سے بچھڑنے کے مضامین ہوں .

بداگی مراسن نے گائی جو واں
ہوئے سب کی آنکھوں سے آنسو رواں

۱۸۸۰ طلسم جہاں ، ۶۵

[بدا (رک) + ا : گ ، برائے اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دینا

محاورہ (قدیم) .

وداع کرنا ، رخصت کرنا .

سرافراز کر خلعت خاص تے بداگی دیا مہر و اخلاص تے

۱۷۴۰ تحفۂ عاشقاں ، وجدی (دکنی اردو کی لغت)

بَدام

(فت ب) امذ (قدیم) .

رک : بادام .

ترے ہونٹ خرما نین تج بدام ترے تل ہیں دانے ہور زلف دام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۲

بَدامی

(فت ب) .

(الف) امذ .

وصی اللہ کھوکھر

۱. ایک قسم کا خوشبودار چاول (پلیٹس) .

(ب) صف .

۲. بادام کے رنگ یا مزے کا (پلیٹس) .

[بدام + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَدان

(فت ب) کلمۂ تفسیر (مرکب) .

اس سے (تفسیر یا وضاحت کرنے والے کلمے کے ساتھ مل کر) ، جیسے بدان وجہ (= اس وجہ سے) ، بدان حیثیت (= اس لحاظ سے) ، بدان سبب (= اس سبب سے) ، وغیرہ .

قب : بدیں .

[ف : بد = بہ + آن (رک)]

بدانا (فت ب) ف م (قدیم) .

بڑھانا ، زیادہ کرنا ، اضافہ کرنا .

انھی کچ یتی زشت رو زشت تن — کہ زشتی میں اس کا بدانا سخن

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۶۲

خدا واسطے اے رسول خدا — بو امید کی بیل میری بدا

۱۷۵۲ مرآت الحشر (ق) ، ۱۰۱

[ہ : بدا बढ़ + نا ، لاحقۂ مصدر]

بداوا (فت ب) امذ (قدیم) .

بدھاوا (رک) بدھائی ، شادیانہ .

انند خسروی کا بداوا شروع

? قصۂ سلطان محمود غزنوی (دکنی اردو کی لغت ، ۴۷)

بداوت (فت ، ب ، و) امث .

دیہاتی زندگی ، صحرانشینوں کی معاشرت ، گانو والوں کی تہذیب جو شہری تکلفات سے بری ہو اور سادگی پر مبنی ہو .

شہریت کا حسن مانگ پتی کا مرہون منت ہے مگر بداوت کا حسن و جمال فطری ہوتا ہے .

۱۸۹۰ ترجمۂ متنبی ، ۹۷

بداوت کو حضارت سے بڑا پالا تو دیکھو گے
دھرے رہ جائینگے قانون افرنجی کے پشتارے

۱۹۲۵ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۵۳

[ع : (ب د و)]

بداہت (فت ب ، ہ) امث .

آثار و مشاہدات یا فطرت کی رو سے کھلی بات جس کے لیے فکر و نظر کی ضرورت نہ ہو .

ایسی بداہت سے جو انکار کرے اس سے کچھ گفتگو نہیں ہو سکتی .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۲۵۵

دوستو انکار اگر تمکو بداہت کا نہیں
عالم اسباب ہے دنیا اسے جانو یقیں

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۷

[ع : (ب د ہ) (= نیز ہر چیز کا آغاز)]

بداہۃً (فت ب ، ہ ، تن ۃ بفت) م ف (تمیز) .

۱. از روے بداہت ، یقینی اور صریحی طور پر .

عقل کا شرف بداہۃً ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بیان کرنے میں تکلف کی حاجت نہیں .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۱۶۳

اس ذاتی قدر کا حصول ، بداہۃً ایک ایسی صورت حال پیدا کرے گا جو اس صورت حال سے بہتر ہوگی .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۰۶

۲. بلا غور و تامل ، بے ساختہ ، اچانک ، بے توقف ، فی البدیہہ .

اب بھی اللہ کے بندے ایسے موجود ہیں کہ دو چار سو نہیں تو دو چار شعر ہر موقع پر بداہۃً کہہ سکتے ہیں .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۲۶

[بداہت (رک) + ع ـً ، لاحقۂ تمیز]

بداہنا (کس ب ، سک ہ) ف م .

ہوائی کے بعد پل جلانا ، سہاگا پھیرنا (پلیٹس) .

[س : پدھانیں विधानयि]

بداء (فت ب) امذ .

رک : بدا (۳) .

تدلیس . . اور بداء کو خداے پاک کی جناب میں نسبت نہ کرو .

۱۸۸۶ آیات بینات ، ۲ : ۴۷

بداعت (فت ب ، ع) امث .

بدا (۳) (رک) سے اسم کیفیت .

کہتے ہیں کہ سب سے پہلے مختار ہی بداعت کا قائل ہوا .

۱۹۶۵ خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۳۰۵

[بداء (رک) + ع : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بدائع (فت ب ، کس مج ء) امذ ، ج ؛ ~ بدیع .

۱. حیرت انگیز باتیں ، عجیب و غریب چیزیں ، نادر انوکھی اشیاء .

ذات احد احمد دیے احمد مجھے شاہمیر
شہمیر کمال الدین اس میں طلسمات بدائع

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۲۲

اس کو اجرام فلکی کے صنائع بدائع کا دیکھنا منظور تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۲

۲. (بلاغت) کلام کی لفظی یا معنوی خوبیاں .

فقط بہار میں جس سہرے مست گج — تدرنگاں بدائع صنائع کے سج

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲

بدائع معنوی اس کو کہتے ہیں کہ حسن اس کا معنی میں ہو .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۳

لکھنؤ کی شاعری میں الفاظ کی طلسم بندی . . . بے معنی صنائع و بدائع اور چھوٹی زندگی تھی .

۱۹۳۲ مذاکرات نیاز ، ۱۳۲

[ع : (ب د ع) ، واحد : بدیعۃ]

ــ نگار (ــ کس ن) صف .

عجیب عجیب نقش و نگار بنانے والا ، موجد و مخترع .

اسی کا کلک بدائع نگار تھا گلکار — و گر نہ سادہ ورق تھا زمانے کا منظر

۱۹۱۳ صحیفۂ ولا ، عزیز لکھنوی ، ۱۲۹

[بدائع + نگار (رک)]

بِدائکی/بِدائگی
(کس ب ، کس مج ء) امث .

رک : بدائی (پلیٹس) .

[؟ : بدایکی विदायकी]

بَداؤں
(فت ب ، و مع) صف .

لٹیرا .

سا ہو تھے سو بھوے بداؤں لوٹن لگے گھر بار

کبیر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۳)

[؟]

بَداؤں کے لَلّا (ـــ لَلا)
(فت ب ، و مع) امذ .

۱. (لفظاً) شہر بداؤں یا بدایوں (یو پی ، بھارت) کا لڑکا ، (مراداً) مشہور صوفی حضرت محبوب الٰہی قدس سرہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۷۶).

۲. (مجازاً) بھولا ، سادہ لوح ، نادان .

جو نصیحت کی اسے ٹالا میاں   ہو بداؤں کے نرے لا لا میاں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۰

بداؤں کا ہے للا کیا وہ چوتیا گستاخ
کہ خط میں لکھا ہے القاب مسخرا گستاخ

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۳۲

[بدایوں + للا (رک)]

بَدائی (۱)
(فت ب) امث (قدیم) .

۱. بدھائی ، شادیانہ ، خوشی کا گانا ، مبارکبادی کا گیت .

سوزہرا اتر آ بلانے لگی   بدائی شروع کر کے گانے لگی

۱۶۸۲ معراج نامہ ، مختار (دکنی اردو کی لغت ، ۳۷)

ہوا ہر طرف سے نثارا نثار   بدائی مبارک پکارا پکار

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۱۰۲

۲. بڑھائی ، ترقی ، عزت افزائی .

میرے بلانے سے ترا کوچھ گھٹ نہ جاوے گا
پر عاشقاں میں میری بدائی ہو جاوے گی

؟ خفیہ بیگم (پنجاب میں اردو ، ۲۶۵)

[س : وردھایک वर्धायक]

بَدائی (۲)
(فت مج ب) صف .

ابتدائی .

بؤل کی الجبرا میں ۲ جماعت ، ایک بدائی تصور ہے .

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۹۰

[ع : بَدْء (= ابتدا) سے]

بِدائی
(کس ب) امث : ~ بدائکی ، بدائگی .

۱. بدا (رک) کا اسم کیفیت .

دلاری دیکھو بدائی کا لگن ٹلا جا رہا ہے .

۱۸۰۱ شکنتلا ، ۱۱۳

آج گڑیوں کی بدائی ہے گڑیاں اپنی سسرال میں جائیں گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۹۷

۲. تحفہ جو بدائی یا رخصت کے وقت ملے .

میں نے سمجھا کر یہاں روپیوں کا کام ہی کیا ہے اور چلتی دفعہ کچھ نہ کچھ بدائی مل ہی جائے گی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۸

[بدا (= رخصت) + ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَدایت
(فت ب ، فت ی) امث .

ابتدا ، آغاز .

اسے کچھ بدایت نہایت نہیں   بوس سوں اسے کچھ عنایت نہیں

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، (ق) اعظم ، ۱۲۶

تھی صعب عاشقی کی بدایت ہی میر پر
کیا جانیے کہ حال نہایت کو کیا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

حال حد مشترک ہے کہ وہ نہایت ہے ماضی کی اور بدایت ہے حال کی .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۱۰

[ع : (ب د و)]

بُد بُد
(ضم ب ، ضم ب) امذ .

۱. حباب ، بلبلا .

سمندر اپنے بد بد (حباب) سے رچ لیتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۳

۲. اس کیفیت اور بہت ہلکی آواز کی ملی جلی صورت حال جو چھوٹے چھوٹے بابلوں کے اپنے بیٹھنے سے پیدا ہوتی ہے .

اسے نماز خاک بھی نہیں آتی کھڑی بد بد پراٹ پلایا کرتی ہے .

۱۹۶۳ ٹیڑھی لکیر ، ۳۹

[س : بُدبُد बुद्बुद : حکایت الصوت]

بَدْ بَداکے
(فت ب ، سک د ، فت ب) م ف .

بد کر ، شرط لگا کر .

لگے پھر کے لڑنے کو ایسا کبل   یکس ٹیک سو بد بداکے اول

۱۷۸۰ ذی قوم نامہ ، فضل بن امین (ماخوذ : دکنی اردو کی لغت ، ۳۲)

[بدنا (رک)]

بُد بُدانا
(ضم ب ، سک د ، ضم ب) ف ل .

(لفظاً) بلبلے اٹھنا ، (مراداً) چپکے چپکے کہنا ، زیر لب بولنا ، اس طرح بولنا یا پڑھنا کہ ہونٹوں کی حرکت نظر آئے اور بہت ہلکی سی سنسناہٹ سنائی دے (عموماً ورد یا منتر وغیرہ کے لیے مستعمل) .

ایک نخل کے نیچے آیا ، ٹوکری ہاتھ میں لیکر کچھ بد بدا کر ٹوکری پھیر دی کہ لو اے فرزند میں نے نذر لات و منات کی دے دی .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۹۸

[بد بد (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

بِدَت
(کس ب ، د) صف .

مشہور و معروف ، عالم ، دانشور ، پڑھا لکھا .

ایک براہمن بدت وید ، بہت سندر ... آ کر آسن پر بیٹھا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ۲ : ۵۱۸

[س : وِدت विदित]

بدخ (فت ب ، د) امث (قدیم)

رک : بطخ .

بدخ، راج ہنس قاز بوزے کونے   کلنگ کاپران بوند کا کا توتے

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، اعظم ، ۱۶۳

بدخش/بدخشاں (فت ب ، د سک خ) امذ .

پاکستان و خراسان کے درمیان دریائے جیحون کے جنوب میں واقع ایک علاقہ جس کے لعل مشہور ہیں (ادبیات میں مستعمل) .

تج شکر ایسے بول تھے نرخ شکر سب کم ہوا
شہر بدخشاں میں تواروں لعل ادھر کے دان کوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۶

خجل ہیں دانتوں سے موتی لبوں سے لعل بدخش
تمہارے عہد میں کون آب و تاب رکھتا ہے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۸۲

قدر گوہر کی تو غربت ہی میں ہوتی ہے مگر
تو بدخشاں ہی میں اے لعل بدخشاں آ جا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۸۹

[ف : علم]

بدخشی (فت ب ، د ، سک خ) صف .

بدخش/بدخشاں (رک) سے منسوب .

بدخشی لعل حوض خانے میں بھر مد
اجت جوت جوں جام و شیشے بھی رخشاں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

اکبر چاروں طرف لوٹا پھرتا تھا ، سرخ بدخشی لہو میں لال زخمی ہو کر گھبرایا ہوا قلب میں آیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۱

[بدخش/بدخشاں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بدر (۱) (فت ب ، د) .

(الف) صف .

باہر نکلا ہوا ، باہر ، گھر سے باہر ، بیرون .

تجھ قدنے مجھ نگاہ کوں عالی نظر کیا
تجھ مکھ نے شوق بدر کوں دل سوں بدر کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۸

کہا چار سو کہ کہ وو کھول در   تم ان کے لیے تا یہ ہوویں بدر

۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۲۳

قلعہ اکھاڑ کر دل احمد میں گھر کیا
اللہ کے مکاں سے بتوں کو بدر کیا

۱۹۱۲ شمیم ، روشنی طبع ، ۷

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) امث .

حسابی غلطی .

ایسا حساب لکھوں کہ بڑے بڑے حسابی بدر نہ نکال سکیں .

۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۳۲

[ف]

— ڈالنا محاورہ .

باہر نکال دینا .

تیرے نیناں ہیں مگر جادو گر   کہ مجھسے عقل سے ڈالا ہے بدر

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۲

— رو (واین) امث .

۱. گھر کا پانی باہر جانے کی نالی ، موری .

کھلتا اس منہ کا ہے نکلے جس میں سے در سخن
جو بدر رو کو کہ بدگفتار منہ کھولے رہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۸

ایک بدر رو نظر پڑی کہ موافق آدمی کی آمد و رفت کے ہے مگر جالی آہنی اس کے منہ پر جڑی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۸

ضرورت کچھ نہ کچھ دنیا میں ہے عصمت فروشوں کی
یہ روحانی قدمچہ ہے یہ اخلاقی بدر رو ہے

۱۹۱۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۷۰

۲. نالی .

نواح بارہ مولا میں سے پہاڑ میں بدر رو بنائی تاکہ پانی بہہ جائے .

۱۸۲۸ تاریخ کشمیر (ماہ نامہ کتاب ، اپریل ۷۶ ، ع ، ۲)

جن شہروں میں پانی کا نکاس بغیر بدر رو نہیں ہے وہاں بدر روئیں بنائی جائیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳

[بدر + ف : رو ، رفتن (= جانا) سے]

— ریز (— ی مج) امذ .

پرنالہ ؛ نالی .

اس کا بدر ریز یا تو علیحدہ ہوگا یا ناوں کے ذریعے پانی کا اخراج ہوگا .

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۴۳

[بدر + ریز ، ریختن (= ڈالنا ، گرانا) سے]

— نویس (— فت ن ، ی مع) صف .

حساب کی جانچ پڑتال کر کے قابل اعتراض رقموں کی نشاندہی کرنے والا ، آڈیٹر .

شب کا بدر نویس ہوا آفتاب صبح
لکھنے لگا مطارد گردوں حساب صبح

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۱۹

اسم کیفیت : بدر نویسی .

حساب کی غلطیاں ؛ دفتر کے کارکنوں سے متعلق جرمانوں یا کٹوتیوں کی فہرست ؛ مطالبے کے وجوہ جن کی بنیاد پر عمال سے مواخذہ کیا جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹ ؛ پلیٹس) .

[بدر + نویس ، نوشتن (= لکھنا) سے]

بدر (فت ب ، د) امذ .

کپاس کا ڈوڈا ، بنولا ؛ بیر (پلیٹس) .

[س : بدر बदर]

بدر (فت ب ، سک د) امذ .

۱. **چودھویں رات کا چاند ، پورا چاند .**

شراب پیکہ سورج کو دکھائی اپ توں سچ
اول تو نین ستاریاں سوں مکھ تھا بدر تمام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۱

بدر آسا علی تمام ہے نور ذات پاک اس کی ہے علیم صدور

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵۷

جب تک رہے جہان میں عروج و زوال مہر
جب تک ہلال بدر ہو اور بدر ہو ہلال

۱۹۴۰ بے خود موہانی ، ک ، ۱۵۱

۲. **مدینہ منورہ سے کچھ فاصلے پر ایک مقام نیز ایک کنوئیں کا نام جہاں کفار قریش سے آنحضرت صلعم نے سب سے پہلا جہاد فرما کے فتح پائی تھی (اور ابوجہل اسی جہاد میں مارا گیا تھا) ، جنگ بدر ، غزوۂ بدر .**

جتنے جری تھے خیبر و بدر و حنین کے
سب مردہ دل تھے آپ کی جرأت کے سامنے

۱۸۷۳ محامد خاتم النبیین ، ۱۱۳

یہ اطمینان کامل دیکھ کر کفر اور جھلایا
دلوں کی تیرگی نے بدر کے داغ اور چمکائے

۱۹۳۲ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۳

۳. **(مجازاً) معشوق .**

چندر بے وقر ہے اس بدر آگے
صفا اس مکھ کی ہر اک پر عیاں ہے

۱۷۱۴ فائز ، د ، ۱۸۲

[ع : (ب د ر) ج : بدور]

ـــ الحصاد (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس مج ح) امذ .

وہ پورا چاند جو اعتدال خریفی کے بعد بڑی آب و تاب سے نکلتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۶) .

[بدر + ال (ا) (رک) + ع : حصاد (ح ص د) (= کٹائی)]

ـــ الدجیٰ (ـــ ضم ر ، غم ال ، شد د بضم ، ا بشکل ی) امذ ؛ ~ بدرالدجا .

۱. **تاریکیوں کا چاند ، نہایت اندھیری رات کو روشن کرنے والا چاند .**

جو چرخ عالی قدر کا شمس الضحا بدر الدجا
او تجھ بھوان کے دور میں جوں ماہ نو گھٹ گھٹ ہوا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۴۷

ترا رخ صبح کوں شمس الضحی ہے
شب تاریک میں بدر الدجا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۲۰

۲. **(مجازاً) آنحضرت صلعم کی ذات مقدس (جن کے وجود مسعود سے کفر کی تاریکیاں دور ہوگئیں) .**

رہے گی نام کو باقی نہ اب سیاہی کفر
چمک رہا ہے وہ بدر الدجی کہ صل علیٰ

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳۶

لشکر اسلام ہے خیرالوریٰ کے سامنے
ہیں ستارے جلوہ گر بدر الدجی کے سامنے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۷

[بدر + ال (ا) (رک) + ع : دُجیٰ (د ج و) ، واحد : دجیۃ]

ـــ دجیٰ کس اضا (ـــ ضم د ، ا بشکل ی) امذ .

رک : بدر الدجیٰ .

کوثی نہ عطر و گل تھا مگر نکہت حسین
شمس الضحا و بدر دجیٰ طلعت حسین

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۶۷

[بدر + دجیٰ (رک : بدر الدجیٰ)]

ـــ کامل کس صف (ـــ کس م) امذ .

پورا چاند ، چودھویں رات کا چاند جس کا حلقہ پورا نظر آئے ، بدر .
اہل ہند کا مہینہ کمال ماہ سے شروع ہوتا ہے یعنی جبکہ قمر ہلال سے بدر کامل ہو جاتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۲۹

ہلال سے بدر کامل بننے میں . . . چودہ شب و روز صرف ہوتے ہیں .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۷۲

[بدر + کامل (رک)]

ـــ منیر/منیرا کس صف (ـــ ضم م ، ی مع) امذ .

روشن کرنے والا چاند ، تاریکیوں میں نور پھیلانے والا چاند .

صدا اس کے دربار کا سیوک ہو کیا حلقہ در گوش بدر منیرا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰

تم اس شہر میں ہوگے بدر منیر
تمہیں خالی کرنا نہیں اب سریر

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۱۵

کیونکر کہوں میں اس کو کہ بدر منیر ہے
زیر فلک وہ ماہ جبیں بے نظیر ہے

۱۸۷۲ دیوان فدا ، ۲۲۱

[بدر + منیر (رک) + ا ، لاحقۂ زاید]

بِدر (کس ب ، سک د) امث .

بھرت یا جست اور تانبے کے برتنوں پر چاندی کا منقش کام ؛ وہ برتن جس پر یہ کام کیا گیا ہو ، بدری (پلیٹس) .

[دکن : بیدر ، مقام کا نام جہاں بدری کام ایجاد ہوا]

ـــ ساز

بھرت کے برتن پر چاندی کا منقش کام کرنے والا .

ملمع ساز ، جڑیا ، سلمہ ستارے والا ، بٹیا ، بدر ساز ، مینا ساز وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجے کی تکلیف ہے .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۰۴

[بدر + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے]

بدرا

(فت ب ، د) امذ .

کپاس : لاجونتی : چھوئی موئی : ایک بوٹی جو دوا میں مستعمل ہے (پلیٹس).

[س : بدر + ک : बद्र + क]

بدرا (۱)

(فت ب ، سک د) امذ .

۱. بادل ، بادل کی کیفیت .

جیا کنھڑے دلوا ترسے کڑکا کڑکے بدرا برسے

۱۹۵۶ ارمغان نعت ، ۱۷۶

۲. دھند (پلیٹس) .

[۰ : بدرا बद्दरा]

بدرا (۲)

(فت ب ، سک د) امذ .

رک : بدرہ .

گر باد تس کے دان کا دریا کے دل میں ہوے گزر

ہر میں کھلے داراں ہوئے بدرا بھریا دینار کا

۱۶۶۳ علی نامہ ، ۱۷

اشرفی کا بدرا دیا ایک ایک خوشی سے سب آئے بہ اطوار نیک

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۱۲

بدرانا

(فت ب ، سک د) ف م .

عیب نکالنا ، (کسی چیز یا کام میں) کیڑے ڈالنا ، نکتہ چینی کرنا ، بترانا (ماخوذ : منیرالبیان ، ۱۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹) .

[۰ : بترانا बतराना]

بدر بدر

(فت ب ، د ، سک ر ، فت ب ، د) م ف .

(خوف یا گھبراہٹ وغیرہ میں) جلدی جلدی ، مضطربانہ (بھاگنا اور اس کے مترادفات کے ساتھ مستعمل) .

بدر بدر ایسے بد حواس ہو کر بھاگے کہ پیچھے لوٹ کر نہ دیکھا .

۱۹۰۷ نپولین بونا پارٹ ، ۱ : ۵۹ .

[حکایت الصوت]

بدر بدر

(ضم ب ، د ، سک ر ، ضم ب ، د) م ف .

نہایت ہلکی آواز کے ساتھ ہونٹوں کی چھوٹے چھوٹے بلبلوں کی طرح حرکت ، بد بد (رک) .

یہ کیا تو بدر بدر کرتا ہے ، اگر مرد میدان ہے تو مردانہ کوئی وار کر .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۹۶

ادھر ادھر کے چکر کاٹا کیں ، پھر تھکیں تو بدر بدر کوستی کالا منہ کر گئیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۵

اف : کرنا وغیرہ .

[ا : حکایت الصوت]

بدرقا/بدرقہ

(فت ب ، سک د ، فت ر/فت ق) امذ .

۱. رہبر ، رہنما .

بدرقہ عبادت کا درکار ہے اگر نیں ہوا تو گرفتار ہے

۱۶۳۸ مراۃ الحشر ، ۲۳۷

مفت کا کس کو برا ہے بدرقہ رہروی میں پردۂ رہبر کھلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۰

کہ میں ہی بدرقہ ہوں رہنما ہوں امیر بحر ہوں اور ناخدا ہوں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۳۷

۲. محافظ دستہ ، وہ سپاہی جو حفاظت کے لیے ساتھ ہوں .

ہے سفر میں عاشقی کے عقل قطاع طریق

بدرقہ تیری مدد کا گر ہووے میرا رفیق

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۲۲

مسافر کی حفاظت کے لیے اکثر سپاہیوں کا بدرقہ ساتھ رہتا تھا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۱۷

۳. رفیق سفر ، ہمسفر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹ ؛ (پلیٹس) .

۴. (طب) وہ دوا یا غذا جو اصل دوا کا اثر تیز کرنے کے لیے دی جائے ، معاون یا مصلح دوا .

باقی غذائے بدن نہیں ہوتا بلکہ بدرقہ کھانے کا ہے .

۱۸۴۵ ترجمۂ مطلع العلوم ، ۲۹۷

مناسب بدرقہ کے ساتھ یہ دوا استعمال کریں .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۶۲

۵. وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے خزانے میں بھیجتا ہے ، مال کا بیجک ، مال بھیجنے کا محصول (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹) .

۶. راستوں کی حفاظت کی غرض سے لیا جانے والا ٹیکس (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹ ؛ پلیٹس) .

[معرب : (ب د ر ق) < ف : بد (= صاحب و خدا وند) + رہ (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت (= راستے کا مالک و محافظ)]

— ء حساب

کس اضا (= کس مج ح) امذ .

وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے خزانے میں بھیجتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۱) .

[بدرقہ + حساب (رک)]

بد روم جالی

(فت ب ، سک د ، و لین ، سک م) امث .

نجاری قوسوں کی ترتیب سے مدور قسم کی تراشی ہوئی جالی جو نرگس کے پھول سے مشابہہ ہوتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۵۰) .

[مقامی : بد روم < بدررو کی تخریب + جالی (ا پ و ، ۱ : ۵۰)]

بد رومی خاتم

(فت ب ، و لین ، فت ت) امث .

(نجاری) تختہ بندی جو چھت کی کڑیوں کو چھپانے کے لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی رو کار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے جس کی سطح پر لکڑی کے طرح طرح کے پھول اور جالیاں بنا کر جڑی جاتی ہیں (ا پ و ، ۱ : ۲۲) .

[مقامی (قب : بد روم جالی)]

بدر کرنا

(ضم ب ، شد د بفت) محاورہ .

بدنام کرنا (منیرالبیان ، ۱۲) .

بدرکا (فت ب ، سک د ، کس ر) امذ .

بیر کا پیڑ یا پھل ؛ بھارت کے مشہور دریائے گنگا کا ایک منبع اور (ہندو روایات کے مطابق) نر اور نارائن کے رہنے کا مقام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۱) .

[س : بدرکا बदरिका]

— تیرتھ (— ی مع ، فت ر) امذ .

ہندوؤں کی ایک زیارت گاہ ، رک : بدری شیل .

[بدرکا + تیرتھ (رک)]

بدرہ (فت ب ، سک د ، فت ر) امذ ؛ ~ بدرا .

۱. ہمیانی ، چمڑے وغیرہ کی تھیلی جس میں نقدی رکھتے ہیں ، توڑا (اکثر زر وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

بھرے بدرے شہ جو دیے مال بھر   سو دھرتی اچھا لے چل پیٹ پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۲

اثنائے راہ میں بدرۂ زر ہاتھ آیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۳۵

لے چلا ہے بدرۂ زر دفتر انعام سے

۱۹۱٦ نظم طبا طبائی ، ۸٦

۲. تھیلا ، بڑی تھیلی .

وزیر محمد نے جو برج کا منھ کھولا ... اس میں سے پانسو بدرے باروت کے نکلے .

۱۸۷۲ تاریخ بھوپال ، ۱ : ۴۱

[ع : (ب د ر) (= نیز دس ہزار درم یا بڑی مالیت)]

بدری (۱) (فت ب ، سک د) امث .

۱. رک : بدرہ .

اگر لکھ پتی کی بدری سے قدرے زر قلب نکل آوے تو کسی کو خوض و غور نہیں .

۱۷٦٦ دیباچۂ دیوان مرثیہ ، سودا (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۷)

۲. تھیلی ، تھیلا ، گٹھڑی .

میں وہ درویش ہوں گدڑی میں جو پیوند کروں

تاش طاقی سے تو بدری سے دو شالا نکلے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۲۰

کئی لاکھ روپیے اور دوشالے کی بدریاں شالی رومال ... ممتازالدہر کے پاس بھجوادیے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۰

۳. پیکٹ ، پارسل ؛ پارسل بھیجنے کا عمل (پلیٹس) .

[بدرہ (رک) کی تصغیر]

— کی ڈاک امث .

پارسل پوسٹ (پلیٹس) .

بدری (۲) (فت ب ، سک د) صف .

بدر (۲) سے منسوب ، جو جنگ بدر میں شریک تھا .

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فقیہ نہیں ہیں زیادہ عبداللہ ابن مسعود سے اور بدری نہیں ہیں وہ بخلاف ابن مسعود کے .

۱۸٦۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱٦۲

بدری صحابہ کی یہ عزت تھی کہ حضرت عمر کے عہد میں ان کے وظائف سب سے زیادہ تھے .

۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۳۲۳

[بدر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بدری (۳) (فت ب ، سک د) امث .

بدلی ، بادل .

نہا کے بال جو سرکائے گورے چہرے سے

تو جیسے چاند نکل آیا کالی بدری چیر

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵

[رک : بدلی]

— میں چھید کرنا محاورہ .

بادل میں تھگلی لگانا ، محیرالعقول کام انجام دینا .

کہیں جولھے پر ساجا ترا ہوتا تو بدری میں چھید کرتی .

۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۱۰

بدری (۴) (فت ب ، سک د) امذ .

رک : بدرکا (پلیٹس) .

[س : بدری बदरी]

— پترک (— فت پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

بدری کا پتا ؛ ایک خوشبو کا نام (پلیٹس) .

[بدری + پترک (رک)]

— شیل (— ی مج) امذ .

بدری کی چٹان ؛ ایک پہاڑی کا نام جسے بدری ناتھ بھی کہتے ہیں (پلیٹس) .

[بدری + شیل (رک)]

— ناتھ امذ .

بدری شیل ؛ بدری کا ایک مشہور مندر ؛ کوہ ہمالیہ کی ایک چوٹی جو سطح سمندر سے تیئس ہزار دو سو دس فٹ بلند ہے (پلیٹس) .

[بدری + ناتھ (رک)]

بدری (کس ب ، سک د) صف .

بدر (رک) کے کام کا .

دھرا چوکی پہ بدری آفتابہ   بڑی سیلابچی بھی اور مقابہ

۱۸۱۳ پنجۂ رنگیں ، ۲۵۳

ہاتھ میں ڈیڑھ ضرب الٹی چین کا نیچا اس پر دہکتی ہوئی چلم ، بدری چمبر .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۰

[بدر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بدریا (فت ب ، د ، سک ر) امث .

بدری (۳) (رک) کی تصغیر ، چھوٹا سا بادل کا ٹکڑا ، گھٹا .

بھلا کیونکر تھمیں آنسو کہ جی پر   اداسی کی بدریا چھا رہی ہے

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۵۱

[بدری (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر]

بدریت (فت ب ، سک د ، کس ر ، شدی بفت) امث .

مکمل چاند ہونے کی حالت ، کسی بھی سیارے کا ایک رخ سورج کی روشنی سے پوری طرح عکس پذیر ہونے کی صورت حال .
چاند کی بدریت کے وقت زمین درمیان چاند اور آفتاب کے ہوتی ہے .
۱۸۳۷ منۃ شمسیہ ، ۲ : ۸
[رک : بدر (۱) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بِدَع (کس ب ، فت د) امذ ؛ ج .

بدعت (رک) کی جمع (بیشتر عطف یا اضافت میں مستعمل) .
لوگوں نے عقائد مذہبی میں اختلاف کیا اور فرق بدع و اہوا کا شیوع ہوا .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۸۳
اس وقت ان بدع و رسوم کا مسلمانوں کو وہم و گمان بھی نہ گزرا تھا .
۱۹۲۵ تبرکات آزاد ، ۳۲۲

بِدْعات (کس ب ، سک د) ، امذ ؛ امث ؛ ج .

بدعت (رک) کی جمع .
بدعات محدثہ کے اس قدر پیرو ہیں کہ رومن کیتھلک کے قدم بقدم ہو گئے ہیں بلکہ ان کو بھی مات کر دیا ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۲
بدعات کا جو زور تھا . . . اس سے ان کو ہمت نہیں پڑتی تھی .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۵۳

بِدْعَت (کس ب ، سک د ، فت ع) امث .

۱. (اسلام) دین میں کوئی ایسی نئی بات جس کا قرآن اور سنت میں وجود نہ ہو ، دین میں کوئی نئی رسم .
بدعت کوں حلال جانیا تو .
۱۵۶۴ رسالۂ فقہ ، ۱۵
سوائے اس زہد و تقویٰ کے جن کی ہدایت جناب رسول خدا صلعم نے فرمائی ہے اور سب بدعت ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۴۰
مذہب میں رہبانیت اور جوگ کا جو طریقہ ایجاد کیا گیا . . . اسلام کے صحیفے نے اس کو بدعت قرار دیا .
۱۹۲۵ سیرۃالنبی ، ۵ : ۳۶
۲. اختراع ، احداث ، نیا دستور ، نئی رسم .

عاشق کو نہیں مارو مارو نہیں عاشق کو
بدعت نہ کرو ایسی ایسی نہ کرو بدعت

۱۸۱۰ دیوان حقیقت ، ۵
اکثر اس جسارت پر حیرت زدہ تھے اور اس جدت بلکہ بدعت کو شبہ کی نظر سے دیکھتے تھے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۶۸
۳. ظلم و تشدد ، فتنہ و فساد ، جھگڑا وغیرہ .
عجب عجب طرح کی بدعتیں رعیت پر ہوتی ہیں .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۷۷
ان کے ملازمین متوسلین پر سخت بدعت کی .
۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۳۳
۴. غضب ، قہر ، مصیبت ، بلائے آسمانی .
کسی کے معشوق کو ستاؤں گا تو اللہ تعالیٰ میرے معشوق پر بھی بدعتیں نازل کرے گا .
۱۹۲۲ بزم اکبری ، ۱ : ۱۲
[ع : (ب د ع)]

ــــ آئِین (ـــ ی مع) صف .

ظالم ، سفاک ، جفا کار (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۷) .
[بدعت + آئین (رک)]

ــــ حَسَنہ کس صف (ـــ فت ح ، س ، ن) امث .

۱. وہ بدعت جس سے شریعت کے کسی حکم کی مخالفت نہ ہو اور جو محض نیک نیتی پر مبنی ہو (ماخوذ : اسلامی سائکلوپیڈیا ، ۱۳۶) .
اکثر علمائے اس کے استحسان کا اقرار کیا اور بدعت حسنہ ہونے کا فتویٰ دیا ہے .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۴
یہ تو دوسری بات ہے کہ اس قسم کی نیازیں بدعت حسنہ ہیں یا بدعت سیئہ .
۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۸۵
۲. وہ نئی رسم یا دستور جو معاشرے کے حق میں بہتر اور مستحسن ہو .
لیڈروں کی بنائی ہوئی سیاسی شریعت میں عقل کو دخل دینا کفر نہیں رہا بلکہ صرف بدعت ہے اور بہتوں کے عقیدے میں تو بدعت حسنہ .
۱۹۲۵ صبح امید ، ۱۰۱
[بدعت + حسن (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــــ سَیِّئَہ کس صف (ـــ فت س ، شد ی بکس بج ، فت ء) امث .

۱. وہ بدعت جو احکام شریعت کے خلاف ہو (ماخوذ : اسلامی سائکلوپیڈیا ، ۱۳۶) .
لباس کو اسلام میں کچھ دخل ہے تو یہ ایک سخت بدعت سیئہ ہے .
۱۸۹۸ مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۲۰
وہ بدعت سیئہ کی طرح بدعت حسنہ سے بھی گریز کرتے ہیں .
۱۹۰۴ رسالۂ سماع و مزامیر ، وحیدالدین سلیم ، ۱۲۷
۲. برا رواج یا دستور .
ہندوستان میں چائے کا رواج ان ہی کے ذریعے ہوا اس لیے یہ بدعت سیئہ یہاں بھی پھیل گئی .
۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۲۲۹
[بدعت + ع : سیئی (س و ء) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــــ شَنِیعَہ کس صف (فت ش ، ی مع ، فت ع) امث .

ایسا رواج یا دستور جو پسندیدہ نہ ہو اور عام طور سے برا سمجھا جائے .
وقوع اسی بدعت شنیعہ میں شاہد مراد کو جلوہ گر پایا .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۳۶
اس فصاحت کلمہ کے فتوے نے ایک بدعت شنیعہ ہمارے ادب میں لا کر داخل کر دی .
۱۹۳۲ منشورات کیفی ، ۵۲
[بدعت + شنیع (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ مُباح کس صف (ـــ ضم م) امث .

وہ بدعت جس پر عمل جائز ہو اور مکروہ یا حرام نہ ہو .

بدعت مباح . . جیسے اچھا کھانا اور پوشاک اچھی پہننی .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۲۶

[بدعت + مباح (رک)]

ـــ مُستَحَب کس صف (ـــ ضم م ، سک س ، فت ت ، ح) امث .

وہ بدعت جس پر عمل کرنے میں عوام الناس کا فائدہ ہو اور اس لیے وہ موجب ثواب ہو .

بدعت مستحب . . جیسے سراؤں کا بنانا کنوؤں کا کھودنا اور مدرسوں کا بنوانا جن میں کہ طالب علم لوگ رہتے ہیں .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۲۶

[بدعت + مستحب (رک)]

ـــ مَکرُوہ کس صف (ـــ فت م ، سک ک ، و مع) امث .

وہ بدعت جس میں نمائش اور غیر ضروری زیب و زینت کے سوا کوئی فائدہ نہ ہو .

بدعت مکروہ . . جیسے کلام اللہ پر اور مسجدوں پر سونے کا کام کرنا .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۲۶

[بدعت + مکروہ (رک)]

ـــ واجِب کس صف (ـــ کس ج) امث .

وہ بدعت جس پر واجب احکام کی تعمیل منحصر ہو .

بدعت واجب . . جیسا علم صرف و علم نحو کا پڑھنا حاصل اس سے یہ ہے کہ کلام اللہ اور حدیث کے معنی سمجھے .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۲۶

[بدعت + واجب (رک)]

بِدعَتی (کس ب ، سک د ، فت ع) صف .

۱. دین میں بدعت (رک) کرنے والا .

اگر بدعتی ہور مشرکہ سو جان ہوا تو تدارج کو اوس کو پچھان

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۴۶

جب اہل بدعت کی عزت کرنے میں یہ خرابی لازم ہو تو پھر جو شخص خود بدعتی ہے اس کا کیا حال ہوگا .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۳۹

اگر راست گو . . بدعتی ہو لیکن اپنی بدعت کی طرف لوگوں کو بلاتا نہیں تو اس کی روایات سے دلیل لانا جائز ہے .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۲

۲. رافضی ، خارجی ، ملحد (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۷) .

۳. ظالم ؛ فسادی ، جھگڑالو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۰ ؛ پلیٹس) .

[بدعت + ی ، لاحقۂ صفت]

بِدعَتیانہ (کس ب ، سک د ، فت ع ، کس ت ، فت ن) صف

بدعتیوں کے مانند ، بدعت (رک) سے مشابہ .

باوجود اعتراف سری و احتساب عقائد کے یہ بدعتیانہ رجحان بدستور قائم رہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ظفر علی خاں ، ۲۸۹

[بدعت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + انہ ، لاحقۂ صفت]

بِدعَتیَہ (کس ب ، سک د ، فت ع ؛ کس ت ، شدی بفت) امذ .

خوارج کی ایک شاخ جسے خود خارجی بدعتی کہتے ہیں کیونکہ وہ صرف دو وقت کی نماز کے قائل ہیں . دیگر عقائد میں یہ فرقہ عام خارجی فرقوں کی طرح ہے . (فرقے اور مسالک ، ۱۱۲)

[بدعت + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَدَق (فت ب ، د) امث (قدیم) .

رک : بطخ .

تریں جل میں خوش حال گردن فراز
بغولے بدق اولیا ہور قاز

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۰۲

بَدَک/بِدَک (فت ب ، د/کس د) امذ (قدیم) : ~ بدھک ، بِدھک .

قاتل ، جلاد ، شکاری .

سھیل کا کھونپا ہے بدک بند خوبے جھڑے جوں مہوں نجھل
دیکھت چنچل نیناں چپل بجل تو جاوے کڑکڑا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۵

اور (ہرن) اسی حالت میں ہرنی سے کہتا ہے .. اب کیا کریں ! اس بدک کو کیا دیں ؟ ..

۱۸۰۱ مادھونل ، ۳۳

[س : بدھک : वधक + इक : वधक]

بِدَک (کس ب ، فت د) امث .

ڈر یا شرارت کی وجہ سے گھوڑے یا اور ڈھوروں کی اضطراری حرکت (ا پ و ، ۵ : ۷) .

[بدکنا (رک) سے]

بِدکانا (کس ب ، سک د) ف م .

بدکنا (رک) کا متعدی .

انھوں نے اسمٰعیل کی حفاظت کی نظر سے موذی جانوروں کے ہنکانے اور بدکانے کو پتھر پھینکے ہوں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹۳

بِدَکنا (کس ب ، فت د ، سک ک) ف ل .

۱. جانور کا ڈر کر یا بگڑ کر اوڑکنا ، جھجکنا ، رکنا ، پیچھے ہٹنا ، بھاگ جانا .

جو بدکتے انھیں ڈرخاتے نہ تھے .

۱۸۸۲ دربار اکبری ، ۲۱۲

شروع میں ان کے گھوڑے ہاتھیوں سے بدکے اور بھڑکے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۰

۲. آدمی کا یکایک کسی سے ڈر کر بد گمان ہونا ، بھڑکنا ، الگ ہو جانا ، دل برداشتہ ہونا ، ناراض ہو جانا ، دور بھاگنا .

وہ بھی تو دن تھے کہ تم رہتے تھے ہمسایے میں
اب تو بدک جاتے ہو دیکھ کے پرچھائیاں

۱۸۳۲ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۸۹

اشعار کچھ سنائے جو فریاد داغ کے
سنتے ہی یہ فسانہ وہ مجھ سے بدک گئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۵

[ہ : بدکنا विदकना]

بُدکنا

(ضم ب ، فت د ، سک ک) ف ل .

رک : بھدکنا .

مینڈکی بدکتی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ ، ۵۹۰

بَدکی

(فت ب ، سک د) امث .

سونے یا چاندی کی ٹکیا .

عموماً امیر اشرف اور اوسط درجے کے لوگ طلائی بدکی رکھتے ہیں .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن' ، ستمبر ، ۳۴

[مقامی]

بَدَل (۱)

(فت ب ، د) امذ ، (قدیم) : ~ بَدَّل .

بادل (رک) کی تخفیف .

علم گاڑہ گھن سور چل سر اچانے طبل ڈھول برغوں بدل توں بج نو

۱۴۳۲ کدم راو پدم راو ، ۴۷

بدل نمنے گرجتا ہے منڈل تلتل خوشیاں سوں
الاپیں مشتری ہور زہرہ سر لے پنچمی کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۲

— بہار

صف .

بادل کی طرح شان و شکوہ رکھنے والا ، ابر شکوہ .

جتے داج بہاری بدل بہار سے لگے فوج میں اس کی سردار سے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۶

[بدل + بہار (رک)]

بَدَل (۲)

(فت ب ، د) امذ .

۱. بدلا ، وہ چیز جو دوسری چیز کے برابر یا مقابلے کی ہو ، قائم مقام .

اس تھے سو محمد و علی کوں ایک جان
ان دونو کوں نیں ہے درجہاں میانے بدل

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۱

نہ ضائع ہو گا ترا درد اور رنج بدل اس کا ملے کونین میں گنج

۱۸۴۷ گلبن عصمت ، ۳۲

آج ہم میں سے ایک ایسا شخص اٹھ گیا جس کا بدل ملنا مشکل ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۰۱

۲. مبدل ، تبدیل شدہ ، بدلا ہوا .

یہ لطف دیکھ ہوا ہے دماغ بس کہ بحال
بدل ہوئی ہے اتی حافظے سوں نسیانی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۹

کم جو خورشید جہاں تاب کی حدت ہو گی
راحتوں سے بدل ایذائے جراحت ہو گی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۲۳

کیا ترقی مادی سے ہو بدل آئے جب اخلاق و مذہب میں خلل

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۲۵

۳. بدلنے کا عمل ، تبدیلی ، مبادلہ .

روپے کی بجائے ایک روپیے کا نوٹ جاری کیا جائے جو سونے یا دوسرے . . . سکۂ رائج الوقت میں قابل بدل ہو .

۱۹۳۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۱۱۵

۴. قیمت .

آخر یہ دھات اس نے کسی اور کو سستے بدل میں فروخت کر دی .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۰۱

۵. تبادلہ ، ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینے کا عمل .

گئے وہ عیش و نشاط کے دن زمان رنج و ملال آیا
شباب نے شیب سے بدل کی عروج گذرا زوال آیا

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۶۶

۶. عوض ، بدلے میں .

راجن جی بکروٹے بدل بکروٹا .

۱۴۲۸ عالم کی دعا (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۵۴)

اے خوشا مست کہ تابوت کے آگے جس کے
آب پاشی کے بدل مے کو چھڑکتے جاویں

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۷۵

ان کی تنخواہیں کسی خدمت کے بدل نہ تھیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۴

۷. (قدیم) بدولت ، وجہ سے .

دم ٹکڑا باز کا خدائے تعالیٰ حکمت و سترگی بدل حرکت سانڈھیاں کا چلنا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۱

۸. (قدیم) مثل ، مانند .

بھی کہتا تھا ان کوں چلو مجھ اگل
رکھو پیٹ خالی تر شتیاں بدل

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۶۹

۹. (قدیم) لیے ، واسطے .

ور عاشق ہوا ہے جو میرے بدل
رہوں میں اتا اب سوں کس کے بدل

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۲۴

۱۰. (قدیم) بغیر .

کہیں اے سگھڑ شہ توں اب بیگ چل
معطل وہاں کام سب تجھ بدل

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۳

۱۱. (نحو) جملے میں مقصود بالذات کے بعد دوسرا لفظ جو محض اس کی وضاحت کے لیے لایا جائے اور جسے اگر حذف کر دیں تو معنی میں خلل نہ پڑے ، جیسے : اکبر کا بیٹا اصغر عالم ہے ؛ اس جملے میں اصغر بدل ہے اور اکبر کا بیٹا ، مبدل منہ (ماخوذ : جامع القواعد ، ۳ : ۱۴) .

عربی زبان میں جو قاعدہ بدل اور مبدل منہ کا ہے وہ عبری زبان میں نہیں ہے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱۲۷

بدل کی چار قسمیں عربی میں بھی فضول اور قابل اصلاح ہیں ، چہ جائیکہ فارسی میں .

۱۹۱۴ حالی ، مکاتیب ، ۱۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— پذیر (— فت پ ، ی مع) صف .

(معاشیات) مبادلے میں قابل قبول ، مبادلے کے قابل .

ان (قومی بنکوں کے نوٹوں) کے زر قانونی میں بدل پذیر ہونے کی ضمانت بنک آف انگلینڈ کے نوٹوں کے مقابلے میں کسی طرح کم نہ تھی .

۱۹۲۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۵۰۶

[بدل + ف : پذیر ، پذیرفتن (= قبول کرنا) سے]

— کر/کے م ف .

صورت اصلی تبدیل کر کے ، جیسے : بدل کے بیان کرنا (— کسی کی کہی ہوئی بات لفظوں میں پھیر پھار کر کے کہنا) . (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۰) .

— گر (— فت گ) امذ .

(لفظاً) جو شکل کو تبدیل کر دے ؛ (ڈھلائی) وہ مشین جو پگھلے ہوئے لوہے یا کسی اور دھات کو مختلف شکلوں میں ڈھال دیتی ہے .

اس بدل گر میں کوئی ایسی چیز نہیں ڈالی جا سکتی تھی جس میں چونا ہو .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۹

[بدل + گر ، رک : ... گر]

— مایتحلل کس صف (— فت ی ، ت ، ح ، شد ل بفت) امذ .

اس چیز کا عوض جو جسم میں تحلیل ہو جائے ، جو چیز (غذا یا طاقت وغیرہ) نہ ملے یا زائل ہو جائے اس کا عوض .

آدمی نے غذا کھائی وہ ہضم ہوئی اس سے خون بنا خون سے بدل ما یتحلل ہو گیا .

۱۸۸۸ رسالۂ غذا ، ۱۲

کمی کو پورا کرنے کے لیے خوراک کی ضرورت ہے کہ بدل ما یتحلل ہو اور جسم توانا اور صحیح رہے .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۸۲

[بدل + ع : ما ، موصولہ + یتحلل ، تحلل (ح ل ل) سے]

بدّل (فت ب ، شد د بفت) امذ (قدیم) .

رک : بدل (۲) .

جوان قسمت کیتا سو   چرک تجا سے بدل ہو

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ، ۲۷)

بدلا (فت ب ، سک د) امذ ؛ ~ بدلہ .

رک : بدل (۲) .

بی بی جیسا دیتا ہرائے ستار   دیا بدلا اس کا جو حق ہے شمار

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ق ۲۵

اے نصیبو یہ ہے سبب ایذا   چین پایا ہو کچھ تو بدلا لو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۱

جیسی ہماری خدمت کی ہے اس کا بدلا ممکن نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۸

[بدل + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

— اتارنا محاورہ .

اچھے سلوک کے عوض ویسا ہی سلوک کرنا ، کسی کے ساتھ اسی طرح نیکی کرنا جیسی اس نے کی ہے ، احسان سے سبکدوش ہونا .

یہ مفت کی مہمانیاں ! کھا پی کر چپکے ہو رہو گے یا اس کا بدلا بھی اتارو گے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۴

دنیا میں اگر کوئی ہم پر احسان کرتا ہے تو ہم اس کا بدلا بھی اتار سکتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۰

— پھیڑنا (— ی مج ، سک ڑ) محاورہ (قدیم) .

رک : بدلا اتارنا .

ہور اس کا بدلہ پھیڑنے کی طرح سوں ایک جین کی باندی اس کے محل میں بھیج دیا .

۱۷۶۵ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۴۷)

— چکانا محاورہ .

گزرے ہوئے سلوک کے جواب میں ویسا ہی سلوک کرنا (اکثر برے سلوک کے موقع پر مستعمل) .

رنجش کا بدلا چکانے کے لیے اس کے ساتھ ایسا سلوک کیا تھا .

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۱ : ۶

— دینا محاورہ .

جیسا برتاو کسی نے کیا ہو ویسا ہی اس کے ساتھ کرنا (اکثر نیک برتاو کے موقع پر مستعمل) .

ہم اس طرح بدلا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۱۸

— کاڑنا محاورہ .

رک : بدلا نکالنا .

میں اس سوں تیرا بدلہ لیونگا ہور اپنا بدلا بھی کاڑوں گا .

۱۷۶۵ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۴۲)

— کرنا محاورہ .

کسی سلوک کے عوض ویسا ہی یا اس کے متضاد سلوک کرنا .

اے جو تجھ سے کیا میں پائے وفا تو نے بدلا کیا ہے اس کا جفا

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۶۰

اس وقت تو ہم سفر میں ہیں مگر تمہارے ساتھ بدلا کریںگے یہ گاؤں تم کو معافی میں دینگے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۵۱

ــ لینا محاورہ .

انتقام لینا ، برے سلوک کے عوض برا سلوک کرنا .

مسلم کے بیٹوں نے کہا ہم بعد باپ کے جیوکر کیا کریں نہ پھر ہیں جب لگ کہ بدلا اپنا نہ لیں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۴

مجھ کو ہر شب ہجر کی ہونے لگی جوں روز حشر
مجھ سے یہ کس دن کے بدلے آسمان لینے لگا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷

کہ طور ایک دم میں زمانے کے بدلے نہ معلوم کب کے لگا لینے بدلے

۱۹۰۵ بھارت درپن ، کیفی ، ۵

ــ لیناں محاورہ (قدیم) .

رک : بدلا لینا .

مر کر اوٹھ جواب ہے دیناں عمل اپنے کا بدلا لیناں

۱۵۰۳ لازم المبتدی (ق) ، اشرف ، ۱

ــ نکالنا محاورہ .

انتقام لینا ؛ کسر پوری کرنا .

اس کا کافی بدلا مولانا نے اپنے پر ظرافت لکچر میں نکالا .

۱۹۰۴ ماہنامہ ' عصر جدید ، ۲ ، ۱ : ۱۳

بُدلا
(ضم مج ب ، فت د) امذ ، ج .

رک : ابدال جس کی یہ جمع ہے (نظم میں بسکون دال بھی مستعمل) .

بدلا میں بہت بلند ہیں ہفت ابدال
جوں سبع کواکب ان میں تو جان کمال

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۱۰۱

بُدْلا
(ضم ب ، سک د) امذ (قدیم) .

کپا ، تیل رکھنے کے لیے چمڑے کا ظرف .

لئے کوئی گھیو کا سو بدلا وچا

۱۷۳۷ قصۂ موش و گربہ ، مدن (دکنی اردو کی لغت ، ۷۲)

[س : وردھنی वर्धनी (= ۱ : بدھنا)]

بَدْلام (فت ب ، سک د) صف (قدیم) .

رک : بد نام .

جو کوئی شرع کے مذہب میں کافر ہوا او بدلام ہو اوس عشق کی دیوانگی میں پریشان ہوا .

۱۹۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۷۷

[۰]

بَدْلانا
(فت ب ، سک د) ف م .

۰۱ رک : بدلنا (ف م) جس کا یہ تعدیہ در تعدیہ ہے : بدلوانا .

اپنا لباس بھرائے بد لانے پھر کر پہنے کپڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۶

اک نہ اک دن جان کھووے گا یہ دل ہے بد بلا
ہو سکے تو اے میاں جرات اسے بدلاؤ جی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، (ق) ، ۲۶۳

خود مجھ سے تو بدلی ہی نہیں جاتی ہے کروٹ
ہاں دل کی تڑپ ضعف میں بد لاتی ہے کروٹ

۱۹۲۴ شوق قدوائی ، د ، ۶۵

بَدْلاونا
(فت ب ، سک د ، و) ف م (قدیم) .

۰۱ رک : بدلانا (پلیٹس) .

۰۲ رک : بتلانا .

اگر کوئی تمیں ست نہ بد لاونے تو ہر گز نکل یاں تے نا جاوے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۹

بَدْلائی (فت ب ، سک د) امث .

۰۱ تبدیل ہونے کا عمل .

اردو کے پھیلاو اور اس کی پونجی کی بڑھوتری میں دو اصول سب سے بڑھ کر کام کرتے ہیں ان میں سے ایک آوازوں کی بد لائی ہے .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، مقدمہ ، ۱۴

۰۲ وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷) .

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بد لائی .

مشہور فقرہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۰)

[بدلا (رک) + ا : ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت یا عوض]

بَدَلْنا
(فت ب ، د ، سک ل) .

(الف) ف ل .

۰۱ (i) حالت صورت عادت آب و ہوا وغیرہ کا سابق حالت پر بر قرار نہ رہنا ، پہلے سے مختلف ہو جانا ، کچھ سے کچھ ہو جانا .

گلشن عالم کی نیرنگی سے ہوتا ہے یقیں
پھر شگوفہ پھولتا ہے پھر بدلتی ہے ہوا

۱۸۳۲ ریاض البحر ، ۶۱

خوب ہی یاد ہے غیروں کو خوشامد کا ڈھنگ
کیا بدل جاتے ہیں یہ بھی تری تقریر کے ساتھ

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۵۶

(ii) منحرف ہونا ، برگشتہ ہونا .

اپنے قول و قرار سے بدل جاتے ہیں اس وجہ سے کسان بھاگتے ہیں .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۱۶۱

مہ و خورشید بدلیں آسمان بدلے زمیں بدلے
مگر مجھ سے نہ یارب وہ بت زہرہ جبیں بدلے

۱۹۰۵ دفتر خیال ، تسلیم ، ۱۵۹

(iii) ایک چیز کی جگہ دوسری چیز کا آ جانا .

تو نے نہ بدلے قاصد بے رحم اے صنم
امت کی خاطروں سے پیمبر بدل گئے

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۲۲۱

میرا چھاتا بدل گیا ؛ پھاٹک پر پہرا بدل گیا .

۱۹۷۰ شبد ساگر ، ۷ : ۲۳۷۲

۲. بدلی ہونا ، ایک مقام یا عہدے سے دوسرے مقام یا عہدے پر بھیجا جانا .

۱۸۸۴ میں جب ان کے والد سوئز سے بدل کر قاہرہ میں آگئے تو یہ بھی ان کے ساتھ آئے .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳۷

(ب) ف م .

بدلنا (الف) کا تعدیہ .

مر گئے درد سے ہم درد کی آواز بدل
دل ناداں تو ذرا سوز بدل ساز بدل

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۱۱۶

رشک بلقیس بنایا ہے خدا نے تجھ کو
بدلوں خاتم سے سلیمان کے نہ چھلا تیرا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

۱۹۲۰ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۵۹

بَدلُول

(فت ب ، سک د ، فت ل ، شد و بفت) امث .

ادل بدل ، مبادلہ (شبد ساگر ، ۷ : ۲۳۷۲) .

[بدلنا (رک) سے]

بَدلَہ

(فت ب ، سک د ، فت ل) امذ .

رک : بدلا .

دنیا کا احسان کہ جو کچھ اعتبار نہیں رکھتا تس کا حق پہچاننا اور بدلہ کرنا آدمی کوں ضرور ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۴۲

[بدل (۲) (رک) + ا : ہ ، بدل الف]

بَدلی (۱)

(فت ب ، سک د) امث .

۱. ایک منصب یا مقام سے دوسرے منصب یا مقام کو منتقلی ، تبادلہ .

مدرسے کے علاقے میں تو نوکر نہیں ہو جو بابو پیارے لال کو تمھاری بدلی کا اختیار ہو .

۱۸۶۸ خطوط غالب ، ۵۷۲

جہاں پناہ کی بدلی قلعے سے رنگون کر دی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۹

۲. (i) اس کی جگہ اس کے اور اس کی جگہ اس کے آ جانے کا عمل ، مبادلہ .

برہم ہیں آسمان و زمیں میری آہ سے ٹھہری ہے بدلی آج بلند اور پست کی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۶

چوتھائی میل کی مسافت طے کرنے کے بعد کہاروں کی بدلی ہو جاتی ہے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۶۹

(ii) (فوج) آرام کا موقع بہم پہنچانے کے لیے تبادلہ ، ایک دستے کا دوسرے دستے کی جگہ آنا (ماخوذ : انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۷۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

۳. کلیۃً بدل دینے کا عمل ، موقوفی ، برطرفی .

آیا جنون خرد کو دیا عشق نے جواب
کی آج بادشاہ نے بدلی وزیر کی

۱۸۷۴ کلیات منیر ، ۱ : ۱۹۶

اف : کرنا ، ہونا .

[بدل (رک) + ا : ی لاحقۂ کیفیت]

بَدلی (۲)

(فت ب ، سک د) امث .

رک : بادل .

بوندیں پانی کی بالوں میں کیسے تو چمکیے بدلی میں جس طرح جگنو

۱۷۸۴ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵

بدلی میں چھپی وہ ماہ روشن بجلی سا عیاں ہوا یہ پر فن

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۷

رخ ہے پردے میں محبت دل عشاق میں ہے
چاند بدلی میں ہے اور چاندنی آفاق میں ہے

۱۹۲۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۸۸

ــــ اُٹھنا

محاورہ .

رک : ابر اٹھنا .

چرخ پر بدلی اٹھی ہے لطف نوشا نوش ہے
ہوش میں اپنے کوئی آئے یہ کس کو ہوش ہے

۱۹۰۷ سفینۂ نوح ، ۱۴۲

ــــ آنا

محاورہ .

رک : ابر آنا .

حضرت جبریل نے اپنا ایک پر زمین پر مارا کہ ایک آندھی چلی یا بدلی ایسی آئی کہ اندھیرا چھا گیا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۶

سو گئے اڑ کے جو زلف آنکھوں پہ ان کی آئی
مست بیہوش ہوئے جھوم کے بدلی آئی

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵۶)

ــــ چھانا

محاورہ .

۱. رک : ابر چھانا .

بدلی حیرت کی منہ پہ چھائی چھوٹی مہتاب پر ہوائی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۲

پھول کھلنے لگے گلزار میں بدلی چھائی
سونے والے ہوئے بیدار قیامت آئی

۱۹۴۲ مودب (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵۶)

ــــ چَھٹنا

محاورہ .

رک : ابر چھٹنا .

چمکا چہرہ جو غم سے تھا ماند بدلی جو چھٹی نکل پڑا چاند

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۵۷

آفتوں کی سیہ بدلیاں چھٹ گئیں باؤں کی ناروا بیڑیاں کٹ گئیں

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۶۳

ـــ کی چھانو (ــ ایغ) امث .

(لفظاً) بادل کا سایہ ، (مجازاً) نا پائدار ، عارضی (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

[بدلی (رک) + کی (رک) + چھانو (رک)]

ـــ کی دھوپ (ــ و مع) امث .

پاکی دھوپ .

نہ رنگت وہ باقی ہے اس کی نہ روپ
ہے چہرہ کہ گویا ہے بدلی کی دھوپ

۱۸۸۷ ترانۂ شوق (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵۶)

[بدلی (رک) + کی (رک) + دھوپ (رک)]

ـــ کی دھوپ جب نکلے جب تیز مقولہ .

بد مزاج ہمیشہ غصے ہی سے بولتا ہے (نجم الامثال ، محاورات ہند ، ۴۲) کمزور آدمی کو جب غصہ آتا ہے بہت سخت آتا ہے (جامع اللغات ، ۱) .

ـــ کھلنا محاورہ .

رک : ابر کھلنا .

ساقی کی نگہ دیکھو بدلی لو کھل گئی رنج و غم کی بدلی

؟ ماخوذ : طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۳۶

ـــ گھرنا محاورہ .

رک : ابر گھرنا .

طبیعت دخت رز کی جو بھری ہے تو بدلی رنج کی دل پر گھری ہے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۶۷۶

ـــ میں دن نہ دیسے پھوہڑ بیٹھی پیسے کہاوت .

بیوقوف اور بد سلیقہ موقع محل کا لحاظ نہیں رکھتا اور غفلت کی وجہ سے کام اس وقت شروع کرتا ہے جب وقت نکل جاتا ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۴۹ ؛ نجم الامثال ، ۹۲) .

بُدلی (ضم ب ، سک د) امث .

چمڑے کی بنی ہوئی بوتل یا کپی .

بھرا شیشیوں میں ھو دیل اور پھلیل
ملیب ہے بدلیوں میں خوش باس تیل

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، مذنب (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

[مقامی]

بدلے (فت ب ، سک د) امذ ؛ ج .

۱. بدلا (رک) کی جمع .

تب مرا نام ظفر اب جو نہ میں بدلے لوں
دشمنو تم نے ہیں یاں اپنے لیے یوں بدلے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۵

بدلے کس دن کے لیے بدل بنا کر ہم کو
اس کو مل جائے گا کیا اتنا ستا کر ہم کو

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۹۹

۲. بدلا (رک) کی مغیرہ صورت = بالعوض ، بدلے میں ، بجائے .

اسی کام بدلے حرم کے بھیتر لیجا کر دکھایا سیوں کوں سنور

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۴

یہ ایسی امول شے ہے کہ جیو کے بدلے ل جاتی ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۵

ہے ضرور میرے مقدر میں اثر کے بعد
زلف سے زہر ملا شیر و شکر کے بدلے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۱۹

وہ عرض وصل پہ بگڑے حجاب کے بدلے
نگاہ ناز نے پہلو عتاب کے بدلے

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۸۳

بدلیت (فت ب ، د ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

کوئی چیز کسی چیز کے بدلے میں ہونے کا عمل .

حدیث بطور بدلیت عام ہے مگر یہ اس بات کا مقتضی نہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۰۷

[بدل (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بدلین (فت ب ، د ، ی لین) امذ .

وہ دو چیزیں جو ایک دوسرے کا عوض ہوں .

البتہ عقد صرف میں قبض کرنا بدلین کا مجلس عقد میں ضرور ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۳ : ۳۲

[بدل (رک) + ع : ین ، لاحقۂ تثنیہ]

بدم (فت ب ، د) امذ .

ہاتھوں کی سسنک کا سرخ نشان ، سرخ نشان (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ۲۱) .

قب : پدم .

[س : پدم पद्म]

بدن (۱) (فت ب ، د) امذ .

۱. جسم (گوشت اور ہڈیاں سب) .

سریجن کے بچھڑنے میں لگی تلتل سو گھٹنے میں
ہوا معلوم جب دیکھا سو درپن میں بدن اپنا

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۹۲۱

اس نے وونہیں ایک دم میں شمشیر نکال کر دونوں کے سر کاٹ بدن لال کردیے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۱

ایک فرقہ کہتا ہے کہ آپ کو معراج روح و بدن دونوں کے ساتھ ہوئی .

۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۹۸

۲. اندام نہانی ، شرم گاہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

کیا کہیں تجھ سے کہ کیا کیا ہوئی چرکیں کو ہوس
پاتخانے میں بدن دیکھ کے عریاں تیرا

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۲

۳. بیجان اشیا کا جسم .

قد کتنا خوشنما ہے بدن کس قدر ہے گول
جوہر شناس ہے تو اسے موتیوں میں تول

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۱

تین انگل کہیں چوڑائی کہیں ہے کچھ کم
چار بالشت کا قد گول بدن پشت میں خم

۱۹۲۳ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۲۲

[ع : (ب د ن) جمع : ابدان]

— اُبھرنا

ف ل .

سطح پر قدرے اٹھا ہوا دکھائی دینا ، زیادہ صاف نظر آنا ، نظروں میں زیادہ جچنا .

حسن کھلتا ہے حسینوں کا جمے جتنی نگاہ
جس قدر دیکھو ابھرتا ہے بدن تصویر کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۹

— اُترنا

محاورہ .

جسم کا بدقطع ہونا ، لاغری پیدا ہونا .

وزن میں کاغذ تصویر تصور ہے گراں
جب سے وہ دھیان چڑھا کیا بدن اپنا اُوترا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲

— اُتو کَرنا

محاورہ .

مارتے مارتے جسم پر نیل ڈالنا .

منہ نہ کھولوگی تو مارتے مارتے بدن اتو کردوں گا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۹

— اُتو ہونا

محاورہ .

بدن اتو کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— اَندر سے پھوڑا ہونا

محاورہ .

رگ رگ اور بوٹی بوٹی میں درد ہونا .

ہے ایسی بیکلی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے .

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱)

— بِگَڑنا

محاورہ .

کوڑھ یا جذام کا مرض ہو جانا .

سفیدی زلف میں آئی برابر مصحف رخ کے
چھوا قرآن ہندو نے تو اے پیارے بدن بگڑا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۵

— بَننا

محاورہ .

جسم پر گوشت چڑھنا ، اعضا کا گٹھیلا اور سڈول ہو جانا .

کشتی بہتر ہے اس سے بدن بنتا ہے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳

— پاک کَرنا

ف م .

جسم کی نجاست کو دھو دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— پالْنا

محاورہ .

کھا پی کر موٹا تازہ ہو جانا .

یہ بالائی اور قورمے چکھ چکھ کر بدن پالا ہے تو کس دن کے لیے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۳

— پر بوٹی چَڑھنا

محاورہ .

موٹا تازہ اور تندرست ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— پر بوٹی نَہیں

(— و مج) فقرہ .

دبلا ہے ، لاغر ہے .

میں یہ نہیں کہتی ، خدا نخواستہ تم کو کھانے کی تکلیف ہے مگر صورت تمہاری یہ ہے کہ بدن پر بوٹی نہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۶

— پر چِندیاں لَگْنا

محاورہ .

ہمیشہ پیوند کے اور پھٹے پرانے کپڑے جسم پر ہونا ، پہننے کو کپڑا میسر نہ ہونا .

اس لڑکے کا باپ نہایت مفلس بدن پر چندیاں لگی ہوئیں کھانے سے محتاج .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۲۲

— پر کانْٹے آنا

محاورہ .

نفرت سے رونگٹے کھڑے ہو جانا ، بے حد خوف زدہ ہو جانا .

ایسی ڈراونی اور ہیبت ناک ہے کہ بدن پر کانٹے آجاتے ہیں کہ الٰہی توبہ !

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۹۵

— پر نَہیں لَتّہ پان کھائیں اَلْبَتّہ

کہاوت .

غربت میں امیرانہ ٹھاٹھ ، پاس کچھ نہ ہوتے ہوئے شوقین مزاج ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۹) .

— پوش

(— و مج) امذ .

وہ لباس جو جسم اور کپڑوں کو تیزاب یا گندگی وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لیے کارخانوں میں کام کرنے والے استعمال کرتے ہیں .

کام کرنے والوں کو دستانے ، رخ پوش . . . اور بدن پوش . . . کے بغیر کام نہ کرنا چاہیے .

۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۹۰

— پھلنا
محاورہ .

جسم پر معمول سے زیادہ دانے یا پھنسیاں نکلنا ، گرمی دانوں یا پھنسیوں سے تمام جسم کا لد جانا .

موسم بارووری ہے یہ فضا کے دن ہیں
پیڑ کیا پھلتے ہیں ان روزوں میں پھلتے ہیں بدن

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۵۸

— پھوٹنا/پھوٹ نِکلنا
محاورہ .

فساد خون یا چوٹوں کے باعث جسم کا زخموں سے بھر جانا .
وہ آدمی بچ تو گیا مگر اس کا سارا بدن پھوٹ نکلا تھا .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۱۹

چاہے اپنی لونڈی ہو چاہے غیر آپ نے مارا کیوں اور پھر اس طرح کہ لہو لہان ہو گئی سارا بدن پھوٹ گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱

— پھوڑنا
محاورہ .

بدن پھوٹنا (رک) کا تعدیہ .

زاہد ہو کر جو شغل مے چھوڑ دیا
اللہ رے فساد خون بدن پھوڑ دیا

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۲۳۱

— پھیکا ہونا
محاورہ .

ہلکا بخار ہونا ، طبیعت بے کیف ہونا ، ہلکا گرم ہونا .
سخت بدحال اس کے ہے جی کا منھ تو کڑوا ہے اور بدن پھیکا

۱۸۱۰ جرأت ، د ، ۱۷

— تانبا ہونا
محاورہ .

بخار کی شدت سے جسم کا جلنا ، بہت تیز بخار ہونا .
بخار کسی طرح کم نہیں ہوتا دیکھو تو سہی بدن تانبا ہو رہا ہے .

۱۹۰۰ نوحۂ زندگی ، ۵۵

— تختہ ہونا
محاورہ .

جسم کا اکڑ کر یا کھنچ کر تختے کی طرح سخت ہو جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— توڑنا
محاورہ .

۱. درد تشنج یا اعضاشکنی پیدا کر دینا .

شربت وصل ہے تنقیہ کی خاطر موجود
تپ ہجر آ کے بدن کو نہ ہمارے توڑے

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۸۸

۲. انگڑائی لینا ، سستی بھلانا ، ورزش کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— ٹوٹنا
محاورہ .

۱. جوڑ جوڑ میں درد ہونا ، اعضا شکنی ہونا ، انگڑائیاں آنا ، خمار کی سی کیفیت ہونا (عموماً بخار کی آمد کے وقت) .

ساقیا شیشوں کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا
واعظا مجکو کبھی توبہ سے راس نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۲

ساقی جو نہیں ہے تو ہمیں گھول دے افیون
انگڑائیاں آتی ہیں بدن ٹوٹ رہا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۲

۲. ریاضت (ورزش) سے جسم میں لوچ پیدا ہو جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

۳. جسم کا کمزور ہو جانا ، طاقت گھٹ جانا .
اس کے سبب سے ان کا بدن ٹوٹ جائے گا اور وے جلد بوڑھی ہو جاوینگی .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۶۹

اب نہ مجھ میں وہ خوبی ہے نہ وہ مہک بدن ٹوٹ رہا ہے پنکھڑیاں گر رہی ہیں .

۱۹۰۷ ماہنامہ 'مخزن' ، لاہور ، اگست ، ۲۳

— ٹھنڈا ہونا
محاورہ .

روح پرواز کر جانا ، مر جانا .

مریض عشق کی تیرے بیاں کیا کیجیے حالت
کہ بس پتھرا گئیں آنکھیں ہوا یکسر بدن ٹھنڈا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳

— جَلنا
ف م .

بخار کی شدت سے جسم کا بہت گرم ہو جانا .

رکھا ہے قدم کوچۂ جاناں میں جو ہم نے
جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کف پا سرد

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۰

حال صغرا کے مرض کا ہے سبھی پر روشن
تپ کی شدت کا یہ عالم ہے کہ جلتا ہے بدن

۱۹۱۲ حسین اعظمی ، مرثیہ ، ۱۱

— جھاڑنا
محاورہ .

(گھوڑے وغیرہ کا) جھر جھری لے کر جسم کی گرد دور کرنا ، جسم کی خاک جھٹک کر چلنے کے لیے تیار ہونا .

چونکا جو بدن جھاڑ کے شبدیز صبا دم
زینت دہ زیں پرش ہوئے سید عالم

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۴

— جَھَٹکنا
محاورہ .

دبلا ہو جانا .

بتاؤ رند ہم کو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے
کئی دن سے ہے منہ اترا تمھارا اور بدن جھٹکا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۵

— چُرانا
محاورہ .

۱. شرم سے جسم سکیڑنا ، شرم یا لحاظ سے کٹ کر جسم کے کسی عضو کو چھپانا .

منہ چھپائے ہو چرائے ہو بدن کو کس سے
بس مجھے بھاتے نہیں چھوٹے یہ نخرے تلّے

۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۹
اروسی بدن چرائے آنکھیں جھکائے کھونی ہونی سی ایک کونے میں کھڑی تھی .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۹

۲. اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا .

جوہر اس تیغ کے ہیں دام پئے طائر روح
کٹ ایسا ہے قضا اپنا چراتی ہے بدن

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۷

سرا دلائی کا سر پر نظر جھکائے ہوئے
دبائے دانتوں میں آنچل بدن چرائے ہوئے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۴۷

۳. جسم کی اصلی ہیئت کو نظر میں جچنے نہ دینا .
وہ کچھ اس طرح بدن چرا کر چلتی تھی کہ جن لوگوں نے روزی کی چنچل اور مست جوانی سے اثر لیا تھا وہ اس کی طرف کم توجہ کرتے تھے .

۱۹۳۵ دھنک ، ۷۵

— چُور ہونا

محاورہ .

بہت تھک جانا ، تھکن سے جوڑ جوڑ میں درد ہونا .
یہاں سے جاکر دیوانے بھائی کا کھانا پکاتی ، آج گئی تو بدن چور تھا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۴۰

— خُشک ہونا

محاورہ .

جسم کا لاغر اور ناتوان ہونا .

خشک غم سے ہو گیا میرا بدن مثل قلم
خط کے جو ارسال میں اس نے وفا نے دیر کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۱

— دِکھانا

ف م .

برہنگی کو ظاہر کرنا .

تا سحر میں نے شب وصل اسے عریاں دیکھا
آسماں کو بھی نہ جس مہ نے بدن دکھلایا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۳

— دُہرا ہونا

محاورہ .

۱. جسم کا خمیدہ ہو جانا .

زیبا نہیں غرور نزاکت شباب میں
یکتائی اب کہاں رہی دہرا بدن ہوا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۳

۲. جسم کا موٹا ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

— ڈالنا

محاورہ .

موٹاپے سے جسم چھوڑنا ، سست اور کاہل ہو جانا .
گھوڑے بہت موٹے ہو گئے ہیں بدن ڈالتے چلے جاتے ہیں تم ان سے محنت لو .

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱۲۰

— ڈھانچا ہونا

محاورہ .

دبلا ہونا ، لاغر ہونا ، صرف کھال اور ہڈیاں رہ جانا .
جان عالم کا روز کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہو گیا بدن ڈھانچا ہو گیا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۰۷

— ڈھکنا

ف م .

جسم کو چھپانا ، پہننا اوڑھنا .
مجھ کو بدن ڈھکنے کے واسطے کپڑے کی ضرورت ہے .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۲۰۳

— ڈھیلا کرنا

محاورہ .

جسم کو سست کرنا ، چست نہ رکھنا .
میری کوچ میں لوہے کی کمانیاں لگی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کر کے لیٹنے سے آدمی کو اچھالتی ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۹۲

— ڈھیلا ہونا

محاورہ .

بدن میں کساو نہ ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

— زرد ہونا

ف م .

ضعف یا رنج کی شدت یا بیماری وغیرہ سے جسم کا پیلا پڑ جانا .

دل خون ہے مرا برنگ لالہ   گیندے کی روش سے ہے بدن زرد

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۰

منہ فق ہے بدن زرد زباں بند نفس تیز
جب تک وہ نہ آئے تھے یہ منظر نہ ہوا تھا

۱۹۵۱ غزلیات نسیم ، ۱۳

— زیب

(ــــ ی مج) صف .

جسم پر سجنے والا .

جاں لاغر و تن فربہ و ملبوس بدن زیب
دل نزع کی حالت میں خرد پختہ و چالاک

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۲۱۵

[بدن + زیب (رک)]

— سانچے میں ڈھالنا

محاورہ .

اعضائے بدن کا نہایت موزوں اور تناسب سے تخلیق کرنا ، حسین و خوبصورت بنانا .

بدن سانچے میں ڈھالا ہے جہاں صناع قدرت نے
تری باتیں بھی ڈھالی ہیں تیرے فقرے بھی ڈھالے ہیں

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۱۹۰

— سانچے میں ڈھلنا

محاورہ .

بدن سانچے میں ڈھالنا (رک) کا لازم (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

ـــ سرد ہونا محاورہ .

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجانا ، ضعف طاری ہونا ؛ موت کے آثار پیدا ہونا ، موت آنا .

لو اتنے بولنے میں بدن سرد ہوگیا
کیا دکھ ہے یہ کہ میں ہمہ تن درد ہوگیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۹

ـــ سمٹانا / سمیٹنا ف م .

کسی خطرے کے احساس سے چوکنا ہو جانا .

چاروں سموں سے اس کے صبا منہ جو مل گئی
سمٹا لیا بدن کو کنوتی بدل گئی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۲

ـــ سنسنانا ف م .

خوف یا ضعف وغیرہ سے جسم میں سنسنی سی پیدا ہوجانا .

ہوش و حواس جاتے رہے طاقت سلب ہوگئی بدن سنسنا گیا سکتہ ہوگیا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۵۷

ـــ سوکھ کر کانٹا ہونا محاورہ .

رک : بدن ڈھانچا ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

ـــ قیمہ ہونا ف م .

کسی دھار والے آلے سے جسم ٹکرے ٹکڑے ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

ـــ کو لگنا محاورہ .

جزو بدن ہونا ، جسم کی صحت اور پرورش پر اثر انداز ہونا (اثبات اور نفی دونوں طرح مستعمل) .

بڑھتی گئی فراق میں اے بحر لاغری
کھا بھی لیا جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۱

ـــ کے رونگٹے کھڑے ہونا محاورہ .

سردی یا خوف سے جسم کے بالوں کی جڑیں کھڑی ہوجانا ؛ خوف کھانا ، ہیبت چھانا ؛ بہت سردی لگنا .

پھ کامل کی ماں اکبری کے ڈھنگ دیکھ کر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۰۳

ایک بات ایسی دیکھی کہ اب تک اس کے خیال سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں .

۱۹۲۱ مسلی ہوئی پتیاں ، ۲۵

ـــ گدرانا محاورہ .

۱. جسم کا تروتازہ اور بالیدہ فربہی ہونا ، جسم پر گوشت چڑھنا .

خالی نہیں کہیں سے اب آغوش آرزو
گدرا کے کیا سڈول تمہارا بدن ہوا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۳

۲. عورت کی چھاتیوں کا ابھار پر آنا .

جب دو تین برس گزرے سیانی ہوئی بدن گدرایا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۵۴

ـــ گھلنا محاورہ .

ضعف وغیرہ سے دبلا ہوجانا ، کھال اور ہڈیاں رہ جانا ، جسم سے گوشت کا نرم ہوکر لٹک پڑنا .

گرسیوز کا فتور کھل گیا تھا کوفت سے ہردم کی افراسیاب کا بدن گھل گیا تھا .

۱۸۴۶ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۱۲۰

ـــ لگ جانا محاورہ .

بستر سے اٹھنے کی تاب و طاقت نہ رہنا .

ہچکیاں آتی ہیں بدن لگ جاتا ہے مریض کمزوری کے سبب نڈھال ہو جاتا ہے .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۳۱۴

ـــ ملنا ف م .

جسم کا میل دور کرنے یا دوران خون تیز کرنے کے لیے جسم کی مالش کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

ـــ موم ہونا ف م .

جسم کا بہت نرم و نازک ہونا .

جمع کیا ضد ہیں کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی
موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۸۷

ـــ میں آگ بھرنا محاورہ .

رک : بدن میں آگ لگنا .

یہ سن کر بدن میں گئی آگ بھر کف پا کا شعلہ گیا تا بسر

۱۷۹۴ جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۴

ـــ میں آگ لگانا محاورہ .

بدن میں آگ لگنا (رک) کا تعدیہ .

اس کا جھوٹ بولنا بدن میں آگ لگاتا ہے .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۳

ـــ میں آگ (سی) لگنا محاورہ .

سخت غصہ آنا ، نہایت ناگوار ہونا ، جھنجلانا .

فرقت میں دل جلاتا ہے شوق وصال یار
اک آگ سی لگی ہوئی آتش بدن میں ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۵

ان کا یہ حال ہے کہ نواب کا نام آیا اور بدن میں آگ لگ گئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۳

ـــ میں پَتنگے لگنا محاورہ .

رک : بدن میں آگ لگنا .

رشک کے مارے اس کے تن بدن میں پتنگے لگے جاتے تھے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۷۲

ـــ میں جان آنا ف م .

جسم میں توانائی محسوس ہونا ، رگوں میں زندگی کی ایک لہر سی دوڑنا .

بسمل ہجر سے پوچھے کوئی مرنے کی خوشی
جان آتی ہے بدن میں کہ قضا آتی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۲

پہنچوں گی وطن سے جو میں زہرا کے چمن میں
جان آئے گی دیدار مسیحا سے بدن میں

۱۹۶۳ نعیم (منظور حسین) ، مرثیہ ، ۹

ـــ میں جان نَہیں فقرہ .

کمال ضعف و نقاہت ہے .

صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت میں
بدن میں جان نہیں پیرہن میں حال نہیں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۵

ـــ میں حال (باقی) نہ رَہنا محاورہ .

کمال ضعف و نقاہت ہونا .

تپ فراق سے باقی بدن میں حال نہیں
وصال ہی سہی اس سے اگر وصال نہیں

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۲

ـــ میں دَم نَہیں نام زور آوَر (خاں) کہاوت .

قول و عمل یا کردار اور نام میں تضاد ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۲) .

ـــ میں رَعْشَہ پڑنا ف م .

کسی غیر معمولی کیفیت یا جذبے (مثلاً شدید اشتعال یا خوف وغیرہ) سے جسم کانپنے لگنا .

اس خیال سے اس کا دماغ چکرانے لگا اور بدن میں رعشہ پڑ گیا .

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۲۷

ـــ میں کھاج پَیدا ہونا محاورہ .

اپنے اعمال سامنے آنا ، اپنے ہاتھوں خراب ہونا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

ـــ میں لَہو (کی بوند) نہ ہونا محاورہ .

(طول مرض یا شدت افکار سے) جسم میں سرخی باقی نہ رہنا ، جسم زرد یا سفید پڑ جانا .

ناسخ فراق یار میں آئی جو برشگال
جز اشک مثل ابر بدن میں لہو نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۷

ـــ میں مِرچیں لَگنا محاورہ .

رک : بدن میں آگ لگنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۳) .

ـــ نیلا کَرنا محاورہ .

بدن نیلا ہونا (رک) کا تعدیہ .

کیا کس برق نے بدن نیلا اڑی جاتی ہے باؤ پر بدلی

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۶۹

ـــ نِیلا ہونا محاورہ .

۱. قمچی یا کوڑے وغیرہ کی مار سے جسم پر بدھیاں پڑ جانا .

آج تک آہ کے کوڑوں سے بدن نیلا ہے
آسماں کو مجھے رسوائے جہاں کرنے دو

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۱

۲. زہر کے اثر سے جسم کی کھال وغیرہ کا رنگ ہرا یا نیلا ہو جانا .

مرا آنسو ہے وہ زہراب نیلا ہو بدن سارا
خدا نا کردہ لگ جائے گرائے غمخوار دامن سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۳

ـــ ہَرا ہونا محاورہ .

جسم سے تازگی اور خوشی و خرمی کا اظہار ہونا ؛ زہر یا زہریلے مادے سے جسم کی کھال وغیرہ کا رنگ نیلا یا ہرا ہو جانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۳) .

بَدَن (۲) (فت ب ، د) امذ .

مُنھ ، چہرہ ، چہرہ مہرہ ، مکھڑا (پلیٹس) .

[س : ودن बदन]

بَدْنا (۱) (فت ب ، سک د) .

(الف) ف م .

۱. (i) شرط کے طور پر کچھ نقدی وغیرہ کا داؤں لگانا ، شرط باندھنا ، ہار جیت طے کرنا .

ارشاد فرمایا کہ اس پر کچھ شرط باندھیے جواہر نے کہا بہت اچھا کیا بدتے ہو .

۱۸۴۶ قصۂ اگر گل ، ۲۸

جو لوگ مبصر ہیں وہ طرف سے قاسم کے بدرہے ہیں آوازیں آ رہی ہیں کہ دونی دیتے ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۶۲

(ii) طے کرنا ، ٹھہرانا .

چھپ کے آتے تھے کب اغیار کے پیغام و سلام
کب بدے جاتے تھے عشاق سے وصلت کے مقام

۱۸۶۷ واسوخت امیر ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۲۳

۲. مقرر کرنا ، نامزد کرنا .

اے جنگجو کسے ہم منصف بدیں جہاں میں
ثابت کوئی بھی میری تقصیر کر سکے گا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۸۷

دن تاریخ بدی گئی اور ٹھیک وقت پر اجلاس جم گیا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۳

۳. ماننا ، تسلیم کرنا ، خیال میں لانا ، خاطر میں لانا ، شمار کرنا .

بانہہ چھوڑائے جات ہو نبل جان کے موہے
ہردے میں سے جائیے تو مرد بدوں تو ہے

مشہور دوہا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷)

ان کے دماغ نہایت عالی تھے . . . اپنے آگے کسی کو بدتے ہی نہ تھے .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۱۳۸

۴. مقدر کرنا ، قسمت میں لکھنا .

قدرت نے یہ بدا تھا کہ ہائیڈروجن اور ہیلیم . . . ایسی دنیا میں تبدیل ہو جائیں جس میں کیچڑ یا مٹی ہو .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۹۸

۵. قسم کھانا ، عہد کرنا .

بد بد کے قتل کرنے جو عاشق کو تو لگا
بیڑا اٹھانے کو ترے دانتوں لہو لگا

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۷

۶. اپنے سر لینا ، ذمے لینا (پلیٹس) .

۷. (گواہ کی حیثیت سے) قبول کرنا ، شہادت دینا (پلیٹس) .

۸. چیلنج دینا ، اعلان کرنا .

عیار عیارہ کو دیکھو بد کر پکڑ لے گیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵۲

۹. توجہ کرنا ، پروا کرنا (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

۱. قسمت میں ہونا ، مقدر ہونا ، مقدم ہونا .

وہ تو لکھا ہی تھا کہ فلاں آدمی کے ہاتھ سے موت بدی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱۴

سوچ یہ کس لیے کہ کیا ہوگا جو بدا ہوگا سو ادا ہوگا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۸

۲. ٹھہرنا ، طے ہونا .

مراری : بھئی یہ تمھیں بدی، مجھ سے پیسوں کا نام سنا تو کہنے لگی پیسے ہونگے پیسے۔ ہاں پیسے بھی تھے .

۱۹۱۷ مراری دادا ، کیفی ، ۱۳

[س : ودنیہ वदनीय]

بدنا (۲)

(فت ب ، سک د) ف ل (قدیم) .

رک : بڑھنا جس کا یہ ایک قدیم تلفظ اور املا ہے .

تمھیں اور ہمیں ہور آنو اور کچھ مبادا یکایک بدے شور کچھ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۲

بدنا (۳)

(فت ب ، سک د) امذ .

رک : بدھنا = لوٹا .

چلا میں لیکو بدنا اس کے ہمراہ نہ پایا کوئی جاگا ستر کا شاہ

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، بحرآگاہ ، ۱۱۶

مرحبا کہتا ہوا ہوریا بدنا لے کر
خلد میں دیکھ کے والد کو نہ رضوان ٹھہرا

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۱۲

بدنا

(کس ب ، سک د) ف ل .

۱. رک : بدھنا .

اس کے پیچھے اور پیچھے وار ایک کانٹا بدتا ہے .

۱۸۲۸ اصول فن قبالت ، ۸۱

۲. (فوہم) اگنا ، پھلنا ، بارآور ہونا .

بدی وو بدی یاں سو تیری اتھی ہوا و وچہ حاصل جو ہیری اتھی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۸

بدنال

(کس ب ، سک د) امذ .

سیدھی اور چکنی شاخوں کا بید سے مشابہ ایک جنگلی درخت .

مختلف اقسام کے باس اور بدنال کے تیر بنائے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲۸

[بد ، بید (رک) کی تخفیف + نال (رک)]

بدنہ

(فت ب ، د ، ن) امذ .

۱. قربانی کا اونٹ اور گائے جو مکۂ معظمہ میں بھیجتے ہیں .

احرام جیسے لبیک کہنے سے ہوتا ہے اسی طرح بدنہ بھیجنے سے بھی احرام ہوتا ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۶

بدنہ کا اطلاق ہمارے نزدیک صرف گائے اور اونٹ پر اور شوافع کے نزدیک فقط اونٹ پر ہوتا ہے .

۱۹۶۲ کمالین ، ۷ : ۲۰

۲. کرتے کا ایک نفیس کپڑا جو مصر میں بنایا جاتا ہے .

بدنہ . . . خلفا پہنتے تھے .

۱۹۶۲ مسلمانوں کے فنون ، ۳۵۳

۳. (تصوف) نفس امارہ کو کہتے ہیں اور اسی سے ہترہ بھی عبارت ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۹) .

[ع : (ب د ن) (= نیز جسم)]

بدنی

(فت ب ، د) صف .

بدن (رک) سے منسوب : جسمانی .

عبادت تین قسم پر ہے مالی اور بدنی اور مرکب .

۱۸۷۲ قانون شریعت محمدی ، ۴۳

بدنی احساس کی امتدادیت کسی نہ کسی طرح اس کی جسامت کی نسبت سے بدائی جاتی ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۶۰

[بدن + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بدنی (۱)

(فت ب ، سک د) امث .

۱. بازار بھاو سے کم نقد قیمت پر کوڑی فصل یا مستقبل میں تیار ہونے والے سامان کی خرید و فروخت کا سودا (سٹے کے طور پر) .

پہلے تیاری غلہ سے بلکہ تخم ریزی ہی کے وقت پر کل پیداوار زمین کی بہ نرخ قرار داد خود خرید لیتے ہیں . . . اسے اصطلاح اہل ہند میں بدنی کہتے ہیں . . . یہ بدنی فقط غلے میں نہیں بلکہ عام اجناس میں رائج ہو گئی ہے .

۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۳۷

وہ لاکھوں کی بدنی بدتا ہے .

۱۹۱۲ حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۰۲

۲. سائی ، بیعانہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۳) .

[بدنا (رک) سے ؛ ہ : بدنی बदनी]

بدنی (۲) (فت ب ، سک د) امث .

بدلا (۳) کی تصغیر .

ہائے میری بدنی اور ہائے ہائے میری مسواک اور ہائے ہائے میرا چاقو .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۶۰

بدنیہ (فت ب ، د ، کس ن ، شد ی بفت) صف .

بدنی (رک) کی تانیث .

جب کسی کی قوت بدنیہ میں کسر آ جاتی ہے تب عقل بھی اس کی ہمدرد بن کر . . . تحصیل علم کی طرف رغبت نہیں دیتی ہے .

۱۸۵۹ رسالۂ تعلیم النفس ، ۲ : ۲۸

[بدن (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بدو (۱) (فت ب ، سک د) امث .

ابتدا ، آغاز (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

بدو فطرت سے میری طبیعت کو زبان فارسی سے ایک لگاو تھا .

۱۸۶۶ مکاتیب غالب ، ۶۰

سید صاحب نے بدو شاعری سے آج تک ایک مصرعہ بھی کسی کے خلاف شان نہیں کہا .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی ، ۹۰

[ع : (ب د ء)]

بدو (۲) (فت ب ، سک د) امذ .

صحرا ، دیہات .

بزرگوں نے اس زبان کو زبان اہل حضر اور قدیمی زبان کو زبان اہل بدو قرار دیا .

۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۱۳

قائل کا مراتب بدو و حضر کو طے کرنا ضروری ہے .

۱۹۰۲ مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۹

[ع : (ب د و) (= بادیہ نشین)]

بدو/بدّو (فت ب ، و مع/شد د ، و مع) صف .

۱. بدنام ، رسوا ، انگشت نما ، نکو بنانے یا بننے کی صورت حال .

لوگوں کے دیدے کیا ہوتے ہیں ہٹم　　مجھ سے کہتے ہو بدو کرتے ہو

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۰

گھروالوں نے خانم کا نام بدو کر رکھا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۳

اف : کرنا ، ہونا .

۲. بدچلن ، آوارہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۳) .

[ہ : غالباً ، ف : بد (رک) سے]

بدّو (فت ب ، شد د ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. عرب کا دیہاتی شخص ، صحرائی خانہ بدوش عرب .

اوس بدو کو فرمایا کہ یہ روپیے لے کر . . . اپنے وطن کو چلا جا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۷

آپ کی خدمت میں ایک بدو آیا ، اور کہا کہ مجھے یہ کیونکر یقین ہو کہ آپ پیغمبر ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۶۲

۲. ایک قسم کا عربی گھوڑا جو نہایت مضبوط اور زبردست ہوتا ہے (عقل و شعور ، نظام ، ۴۵۳) .

(ب) صف .

گانو کا رہنے والا ، جنگلی ، جٹ وحشی ، غیر مہذب (عموماً عرب کا) .

وہ ان لذتوں سے واقف نہیں ہے ، جیسے بدو اور دیہاتی گنوار .

۱۹۵۳ حکمائے اسلام ، ۱ : ۲۶۰

[ا : ع : بدو (۲) (رک) سے]

ـــ بوٹی (ـــ و مع) امث . [ت]

ایک گرم تاثیر رکھنے والی جنگلی بوٹی .

سرسوتی نے کہا ان کو گھر لے چلیں گرم دودھ میں چھوارے اور بدو بوٹی گھول کے پلائیں گے .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۸۹

[بدو + بوٹی (رک)]

بِدوان (کس ب ، سک د) ، صف ؛ ~ ودوان .

۱. عالم و فاضل .

یہ حاکم اور عملے تو سب پڑھے لکھے بدوان ہوتے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷

۲. صاحب دانش ، خرد مند .

ایک بہاری بدوان نے لکھا ہے .

۱۹۸۲ بھگوت گیتا اردو ، ۱۳۰

[س : ودوان विद्वान]

بُدّوح (ضم ب ، شد د ، و مع) امذ .

تلوار اور خنجر وغیرہ پر آب زر سے لکھنے کا ایک کلمہ جو باری تعالیٰ کے اسم صفاتی کے طور پر دعاؤں اور تعویذوں میں مستعمل ہے .

جو لکھتا تھا مربع نقش بدوح　　ہوا تصویر کے مانند سو بے روح

۱۷۶۳ عاجز ، قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۴۹)

[غالباً : عبرانی]

بِدورنا/بِدوڑنا (کس ب ، و مع ، سک ر/ڑ) ف م .

ظاہر کرنا ، کھولنا ، سامنے رکھنا ، بیج بھرنا ، کھانا ؛ مضحکہ اڑانا (پلیٹس) .

[س : ودارن‌ین विदारणीय]

بِدوشک (کس ب ، و مع ، کس ش) صف .

بے گناہ ، بے خطا .

یہ بدوشک ہیں اور انہونی بات ان سے بے اختیار سرزد ہوجاتی ہے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۶۰

[بِ (رک) + دوش (رک) (= گناہ) + ک : ک ، لاحقۂ صفت]

بدون (فت ب ، و مع) م ف .

۱. بغیر .

جاڑا اس صوبہ میں بہت پڑتا ہے لیکن بے گزند اور گرمی ایسی کم کہ بدون اوڑھے سو نہ سکے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۶

یہی پردہ ہے جو تعلق نکاح کے بدون مرد اور عورت میں اختلاط کا مانع ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ : ۳۰۰

۲. علاوہ .

میرے بدون اس کو بھلا کھائے کون روکھی چپاتی میں مزہ پائے کون

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۰۳

[ف]

بدونت (ضم ب ، سک د ، فت و ، سک ن) صف .

رک : بد (تحتی الفاظ) .

بدوی/بدوی (فت ب ، د/سک د) صف .

جنگل یا صحرا کا باشندہ .

ہر زمانے کے عقلا اور جہلا اور حضری اور بدوی سب کا اجماع اس دعوے کا . . . ثبوت ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۶۵

یہ موزوں جواب سنتے ہی بدوی کے دل پر کچھ ایسا اثر پڑا کہ سفر سے باز آ گیا .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲ : ۵۱۲

[بدو + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بدویانہ (فت ب ، سک د ، کس و ، فت ن) صف ؛ م ف .

بدووں کی طرح .

قوم پہلے قرن میں بدویانہ اخلاق میں رہتی ہے .

۱۹۰۲ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰

[بدوی (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

بدویت/بدویّت (فت ب ، سک د ، کس و ، فت ی/فت د ، شد ی بفت) امث .

بدوی (رک) سے اسم کیفیت .

اہل عرب لکھی پڑھی قوم نہ تھی ، ان کا خمیر بدویت اور امیت تھی .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۸۸

[بدو + ف : ی/ع : یّ ، + لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بدء (فت ب ، سک د) امث .

رک : بدو (۱) .

اہل تاریخ نے بدء خلق سے لیکر اپنے وقت تک حالات انبیاء و رسل لکھے ہیں .

۱۸۸۳ طلائع المقدور ، ۲۲

بدء اسلام سے ایک صدی پیشتر سے دیوتاؤں کی یہ جنم بھومی بھی شیطانوں کے اس جال میں گرفتار تھی .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۳۳

بدی (۱) (فت ب) امث .

۱. برائی ، اچھائی کا نقیض .

آپی بد ہو بدی سوں لاگا آپی نیک ہو بدی سوں بھاگا

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۹۲

ثنویہ کہتا ہے کہ دو خالق ہیں ایک کا نام یزدان ہے کہ جو پیدا کرنے والا نور کا اور خیر کا ہے دوسرا خالق اہرمن ہے کہ وہ پیدا کرنے والا بدی کا ہے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۱۷

بتاؤ یہ کہ میں اس جرم کی سزا کیا دوں
کہ در گزر تو ہے صورت بدی سکھانے کی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۱۲

۲. غیبت ، پیٹھ پیچھے برائی .

لڑوانے کو کسی سے میری بدی کرے ہے
غماز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۲۸

۳. نحوست ، منحوس اور نامبارک ہونے کی صورت حال .

پانسے کی بدی ہے آشکارا راجا نل سلطنت ہے ہارا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵

۴. عیب ، خوبی کا نقیض .

چلتے چلتے سر قرطاس ٹھہرجاتا ہے
حسن صب اسپ قلم میں ہے بدی ہے تو یہ ہے

۱۸۸۰ دیوان امیر ، ۲ : ۲۶۲

تھی کل اس میں نوکر میں کھس پھس بڑی
بہت ہو رہی تھی تمہاری بدی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۹

[بد (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

ــ بچارنا محاورہ .

بد اندیشی کرنا ، بد خواہی کرنا ، کسی کا برا چاہنا .

جس کسو نے اپنے خاوند سے بدی بچاری ہے اس کا بھلا نہیں ہوا .

۱۷۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۶

ــ پر آنا/ہونا محاورہ .

برائی کرنے پر آمادہ ہونا ، کمینگی پر اتر آنا ؛ سرکشی و سرتابی کرنا ، جیسے : گھوڑا بدی پر آیا ہوا ہے ذرا سنبھلے رہنا (مخزن المحاورات ، ۱۰۲) .

رکھیں سو کس سے بھلا اب امید نیکی ہم
کہ ہم سے اوس کے لیے اک جہان بدی پر ہے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۰۵

ــ چیتنا محاورہ .

کسی کی برائی چاہنا ، بد سگالی کرنا ، بد خواہی کرنا .

جو اور کی توڑے دھری اس کا بھی ٹوٹے ہے دھرا
جو اور کی چیتے بدی اس کا بھی ہوتا ہے برا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۵

ــ کا بدلہ ہاتھوں ہاتھ کہاوت .

برے کام کا بدلہ بہت جلدی ملتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ـــ کرنا
محاورہ .

۱. دشمنی کرنا ، بیر سادھنا (مخزن المحاورات ، ۱۰۲) .

۲. برا سلوک کرنا .

قیامت آنے والی ہے وہاں کچھ بن نہ آئے گی
غریبوں بیکسوں سے آج تم چاہو بدی کر لو

۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۱۱۱

۳. برا کہنا .

اے بی بی میں تمہاری بدی کرنے آئی تھی .

۱۸۰۰ قصۂ گل و ہرمز ، ۶ الف

۴. سرکشی کرنا ، قابو میں نہ آنا ، سرتابی کرنا .

کنکوا بدی کر رہا ہے ، ذری سدھ کر لوں تو کچھ عرض کروں .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۹

۵. بد فعلی کرنا ، بد کاری کرنا .

نزدیک تھا کہ اس عورت سے بدی کرتا مگر خیر گزری .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۲۶۲

ـــ کھونا
ف م .

پہلے کی ہوئی برائی یا برے کام کو مٹانا ، تدارک کرنا .

ارادہ کر چلیا حج صفا کوں بدی کھونے چلیا تھا ان بقا کوں

۱۸۰۳ در مجالس ، ۲۰۰

بدی (۲)
(فت ب) صف .

۱. لگی ہوئی یا طے شدہ ، شرط .

جیسا پہلوان قبل بدی کشتی کے سو رہتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۳۱

۲. مقدر میں لکھی ہوئی ، مقسوم .

یوں بدی تھی برسوں میں بھی جھولا کروں گا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۹

[بدنا (رک) سے]

ـــ ہونا
محاورہ .

طے ہونا ، قول و قرار ہونا ؛ شرط بندھنا .

ساقی ترے آگے ہاتھ پھیلا چھینٹوں کی نہیں بدی ہے مے لا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱۲

اب جان بوجھ کر تو نہ آئے گا دل کبھی
اس کی نہیں بدی ہے کہ لے لو دغا سے تم

۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۴۷

بدی (۳)
(فت ب) امث .

چاند کے حساب سے مہینے کا آخری پندھرواڑا جو پورے چاند سے شروع ہوکر ہلال پر ختم ہوتا ہے ، پورنماشی سے دوسرا چاند نکلنے تک کا وقفہ ، اندھیرا پاکھ .

پوس بدی اماوس کو مول نچھتر کا آغاز ہوگا .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۸

باقی مہینوں کی چوتھ بدی کو اکثر عورتیں اور بعض مرد برت یعنی روزہ رکھا کرتے ہیں .

۱۹۰۸ رسالہ مخزن ، اپریل ، ۲۲

[س : ودی वदि]

بدّی
(فت ب ، شدد) امث : ~ بدی (قدیم) ؛ بدّھی .

۱. پھولوں کا جڑواں ہار جو تلوار کی طرح شانے سے کولھے پر دو طرفہ آڑا پہنا جاتا ہے اور جس کے سینے پر گول چاند سا ہوتا ہے (شادی کے موقع پر دولہا کو پہناتے ہیں) .

بدی پور ہار مروارید و گل کے گلے میں اس کے زیب آور ادک تھے ؟

ابن جعفر ، تتمہ پھولبن ، ۳۱

دوسری چنگیر میں بیلے چنبیل کے پھول کرن پھول بدیاں طوق کنگن .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۲۵

یہ جھومتی ہوئی لڑیوں میں چاند بدی کا
سمٹ کے آگئے بدر و ہلال سہرے میں

۱۹۷۹ ہلال کا سہرا ، نسیم امروہوی ، ۱

[س : ودی वद्धी]

بِدّیا
(کس ب ، شدد بکس) امث ؛ ~ ودیا .

۱. علم و ہنر ، دانش .

ہرداس بولا کہ جس میں سب ہنر ہونگے میں اس کو دوں گا ، یہ سن کر وہ بولا کہ میں سب بدیا جانتا ہوں .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۲۴

بدیا سے آدمی کی بدھ سدھر جاتی ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷

۲. (طنزیہ) چھل ، فریب ، کرتب ، مکاری ، جیسے : ٹھگ بدیا (رک) .

واہ ، کیا بدیا سیکھنے جاتے ہیں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۷۱

۳. (ہندو) علم بخشنے والی دیبی درگا ، سرستی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

۴. (ہندو روایات) گولی یا گٹکا جسے منھ میں رکھنے سے آسمان پر جانے کی طاقت آجاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

۵. جادو کا علم یا جادو کی طاقت (پلیٹس) .

۶. شاستر کا علم جیسے فقہ حدیث یا فلسفہ کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

[س : ودیا विद्या]

ـــ دھر
(ـــ فت دھ) امذ .

۱. علم و معرفت رکھنے والا شخص .

پھر بدیا دھر ہوا اور کلپ بھر تک بدیا دھروں میں بدیمان رہا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۵

۲. تعلیم و تعلم کی جگہ ، مدرسہ وغیرہ (پلیٹس) .

[بدیا + دھر (رک)]

ـــ رتھی
(ـــ سک ر) صف ؛ ~ ودیارتھی .

طالب علم ، اسکالر .

بڑے بڑے پاٹ سالا یعنی مدرسے مکتب ، ان میں ودیارتھی پنڈتوں سے پڑھتے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۴۰

[س : ودیارتھی (ودیا + ارتھ + ی) विद्या + अर्थ + ई]

— کرنے کی کہاوت .

علم اس کو حاصل ہوتا ہے جو محنت کرتا ہے ، مہارت اس کو حاصل ہوتی ہے جو تجربہ کرتا رہتا ہے .

سچ کہا ہے بدیا کرنے کی یعنی علم اس کا جو محنت کرے .

۱۸۷۶ موعظۂ حسنہ ، ۳۶

کبھی شغل شاغل سے بیٹھو نہ غافل   کرو کچھ کہ کرنے کی سب بدیا کے

۱۹۶۳ کلک موج ، ۹۵

— لوہے کے چنے ہیں مقولہ .

علم حاصل کرنا بہت مشکل کام ہے ، علم بڑی محنت سے حاصل ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۱) .

— لے (— ی لین) امذ .

تعلیم گاہ : مدرسہ ، کالج ، یونیورسٹی وغیرہ (پلیٹس) .

[بدیا (رک) لاحقۂ ظرف مکانی]

— میں بیلا بسے مقولہ .

بحث علماء ہی میں ہوا کرتی ہے ، عالم لوگ ہی بحث کرتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳۱) .

— ندھان (— کس ن) صف .

نہایت قابل آدمی (دریائے لطافت ، ۷۸) .

[بدیا + س : ندھان निधान (= خزانہ)]

— وان صف ؛ ~ بدوان ، ودوان .

عالم فاضل .

بڑے بڑے گنی بدیا وان پنڈت مترجم مقرر کیے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۸۴

[س : بدیاوان विद्यावान]

— ونت (— فت و ، سک ن) صف (قدیم) .

عالم فاضل .

ایکس ایک تھیں خوب بدیا ونت نگر

ہر ایک بات بوجھک سو نو نو ہزار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۳۲

[۱ : بدیا + س : ونت वंत (رک) لاحقۂ صفت]

— (تو) وہ مال ہے جو خرچت دُگنا ہو راجا راو چور تاچھین نہ سکے کو کہاوت .

علم ایسا مال ہے جو (خرچ کرنے) سکھانے سے زیادہ ہوتا ہے اور اسے راجا راو یا چور کوئی نہیں چھین سکتا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۱) .

بِدی بَدا (فت ب ، ب)

(الف) م ف .

رک : بدا بدی .

ارے تم کو کچھ خداوند کا خوف نہیں یوں بدی بدا نکل گئیں .

۱۹۰۱ قمر ، احمد حسین ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۳۹۶

(ب) امث .

شرط ، بازی .

آپس میں بدی بدا ہوئی ، ایک نے دعویٰ کیا کہ میاں جاتے کہاں ہیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۴۵ : ۹

بِدیاں بھریاں (کس ب ، شد د بکس ، فت بھ ، ری مج) امذ (قدیم) .

انکار ، اہل علم و دانش (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲) .

[بدیا + بھریاں ، بھرنا (رک) سے]

بَدیس/بِدیس (فت ب ، ی مج / کس ب) امذ .

اردیس ، وطن سے باہر ، غیر ملک یا شہر وغیرہ .

کاہے کو بیاہی بدیس رے لکھی بابل مورے

۱۳۲۴ امیر خسرو (حیات امیر خسرو ، ۹۴)

نہ کچ ہت تس راو درویش بھیس   پتنک مول لے راو بھیجے بدیس

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۱

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا

قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹

کون جانے تمہارے پتی (شوہر) جی پھر بدیس کی راہ لیں تو پھر تم کہیں کی نہ رہو .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۲

[ب (رک) + دیس (رک)]

بَدیسی/بِدیسی (فت ب ، ی مج / کس ب) صف ؛ ~ بدیشی .

پردیس سے منسوب : پردیسی ، غیر ملکی ، جو اپنے وطن کا نہ ہو ، غیر ملک کا (شخص یا سامان) .

سکھی یہ مانس ٹک لک مانس بیتا

بدیسی شام نے پھیرا نہ کیتا

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۹

رخصت اے ہندوستاں اے بوستان بے خزاں

رہ چکے تیرے بہت دن ہم بدیسی میہماں

۱۸۸۸ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۴۱

جانوروں کے لیے بدیسی چارے اور دوسری خوراک کے تجربے ... ان کا کیا حشر ہوگا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۱

اسم کیفیت : بدیسیت ، بدیشیت .

اس کی عالم گیری ہمہ وقتی اور بدیشیت کا عنصر .. رہ جاتا ہے .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۲۲

[بدیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

— الاُصُل (— ضم ی ، کس مج ب ، کس ش ، ضم ی) غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) ؛ ~ بدیشی الاصل .

جو اصلاً غیر ملکی ہو ، بنیادی طور سے دوسرے ملک سے تعلق رکھتا ہو . اونچی ٹوپیوں اور قیمتی جوتیوں کا عام رواج ہوتا ، اس پر علماء کے عمامے اور چغے (آخر الذکر بدیسی الاصل ہیں) .

۱۹۲۲ احیاء ملت ، ۲۶

[بدیسی + ال (۱) (رک) + اصل (رک)]

بَدِیع (فت ب ، ی مع).

(الف) صف .

۱. عجیب و غریب ، نادر ، انوکھا ، نو ایجاد .

اخلاق اور تواضع تو عاشق کا کام ہے
ان دلبروں سے رسم مدارات ہے بدیع

۱۷۲۸ دیوان زادہ حاتم ، ۲۰

ممکن نہیں ہے کہ کوئی چیز اس عالم سے زیادہ بدیع اور عجیب ہو .

۱۸۸۷ ترجمۂ فصوص الحکم ، ۱۶۵

۲. موجد ، خالق ، بغیر نمونے کے کوئی چیز بنانے والا .

حریری و متنبی بدیع خوش گفتار   ہزار سلک گہر ہیں بیاں پہ ان کے نثار

۱۸۷۵ فروغ ہستی ، ۴۱

بدیع بے مثل اور بے مانند .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۷

۳. نو ایجاد شے (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

(ب) امذ .

۱. خدائے تعالیٰ کا صفاتی نام .

قوی و متین و بدیع و کریم   سلام و عزیز و صبور و حلیم

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۵

رؤف و عطوف و عزیز و مجیب   حکیم و جواد و بدیع و منیب

۱۸۴۰ معارج الفضائل ، ۴

یا بدیع و سریع یا دافع   دستگیر فقیر یا حافظ

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲

۲. (بلاغت) ایک فن کا نام جس میں (نظم و نثر) کی معنوی اور لفظی خوبیوں سے بحث کی جاتی ہے .

صرف و نحو و ترکیب اور منطق و اخلاق و تہذیب اور بدیع و بیان و معانی کا بیان . . . منتقل کیا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، نظام ، ۴

جاہلان علم معنی و بدیع   ہادیان شاہراہ ناصواب

۱۹۳۷ شاد ، سروش ہستی ، ۵۱

[ع : (ب د ع)]

ـــ الاُسْلُوب (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، سک س ، و مع) صف .

جس کا انداز بیان بے مثل ہو ، جو ہر بات کو نہایت دلکش پیرائے میں بیان کرے .

وہ کلام صمدی جس کا مخاطب محبوب
افصح و ابلغ و دلدوز و بدیع الاسلوب

۱۹۷۲ تنزیل قرآن ، حسین اعظمی ، ۲

اسم کیفیت : بدیع الاسلوبی .

بدیع الاسلوبی کے اچھی طرح سمجھ میں آنے کے لئے ہم چند مثالیں لکھتے ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، حیات حافظ ، ۳۱

[بدیع + ال (۱) (رک) + اسلوب (رک)]

ـــ الجَمال (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ج) صف .

جو حسن میں بے نظیر ہو ، جس کے مقابل کا کوئی اور حسین نہ ہو .

صفت ہے جو بلقیس کے سر کے بال
جو صورت میں ہو یکے بدیع الجمال

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۲۷

کہا شہ نے سن اے بدیع الجمال   گیا ہے ترا کس طرف کو خیال

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۷

زلیس کی بدیع الجمال بیٹی . . . ایک دن پھول چن رہی تھی .

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۹۴

[بدیع + ال (۱) (رک) + جمال (رک)]

ـــ المِثال/المِثْل (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس م/سک ث) صف .

بے مثل ، بے نظیر ، نادر .

دوام استحضار اوس صورت بدیع المثال کو .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۴

انسانی تمدن کی بدیع المثل ترقی نے قدرت اور بندوں میں کوئی حد فاصل باقی نہیں رکھی تھی .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۲

[بدیع + ال (۱) (رک) + مثال/مثل (رک)]

ـــ کار صف .

عجیب و غریب کام کرنے والا ، نادر صناع .

(بنیاد) اس کی پانی کی تہ تک بدیع کار معماروں نے کھود کر رکھی . . . تھی .

۱۹۶۳ تاج محل ، ۸۹

اسم کیفیت : بدیع کاری .

قدرت کی بدیع کاری کا یہ ہوشربا منظر میں اور تم کیا کوئی بھی فراموش نہیں کر سکتا .

۱۹۲۳ ماہنامہ ، نگار ، فروری ، ۱۰۲

[بدیع + کار (رک)]

بَدِیعَہ (فت ب ، ی مع ، فت ع) امث .

بدیع (رک) کی تانیث .

عجب تضاد بشر ہے خوشا تضاد بشر   کہ اک بدیعۂ تخلیق کائنات مگر

۱۹۶۴ الف ، رئیس امروہوی ، ۹۷

بَدِیعِیَّہ (فت ب ، ی مع ، کس ع ، شد ی بفت) امذ .

۱۱۱۹ ء میں اسماعیلی شیعوں کا ایک ایسا فرقہ جو دعوت اسماعیلی کا قائل تھا مگر اس کے عقاید اسماعیلیوں ، اثنا عشری شیعوں اور سنیوں سے مختلف تھے (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۲۳۵) .

[بدیع (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَدے کی بات امث .

قسمت کا لکھا ، مقسوم .

بدے کی بات ہے اس کا اٹھا دیں تو کس کو دیں
نہ مرتے ہوتے ہم تم پر تو اک دن یوں بھی مر جاتے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰۰

بَدِیل (فت ب ، ی مع) امذ .

۱. بدل ، بدلے کی چیز .

وہ ہیں جو بے مثال تو یہ بے عدیل ہیں
ان کے بدیل وہ ہیں یہ اُن کے بدیل ہیں

١٩٧٢ رواں واسطی ، مرثیہ ، ٣٠

٢. منصف آدمی (جامع اللغات ، ١ : ٤٣٢) .

[ع : (ب د ل)]

بِدیمان (کس ب ، سک د ، فت ی) م ف ؛ ~ ودیمان .

موجود ، ظاہری ، اصل حقیقت .

سپنے میں بدیمان کی طرح بھاستا ہے .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ١٩١

[س : ودیمان विद्यमान]

بَدیہات (فت ب ، ی مع) امذ ، ج .

وہ مسائل و معاملات جنھیں سمجھنے سمجھانے کے لیے دلیل کی ضرورت نہ ہو ، روشن اور واضح باتیں .

علم جدیدہ جن کا مدارس میں بڑا زور شور ہے سب ہیں از قسم بدیہات .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ١٠٩

قب : بدیہہ .

[ع : بدیہت (ب د ہ) کی جمع]

بَدیہہ/بَدیہۃ (فت ب ، ی مع ، فت ہ/فت ۃ بفت) تمیز ، م ف .

برجستہ ، بلا تامل ، فوراً ، بے غور و فکر ، برمحل .

ادھر غانم بھی جو تھا عاشق زار کہے موزوں بدیہہ اوس نے اشعار

١٨٦١ الف لیلٰی نو منظوم ، شایاں ، ٣ : ٦٧٩

چند شعر بدیہۃً اس وقت بادشاہ کی تعریف میں کہے .

١٩٠١ آزاد ، محمد حسین ، نگارستان فارس ، ١٢

[ع : (ب د ہ) (= اچانک ، فوری ، یکایک)]

— گو (— و مج) صف .

بلا تامل اور برمحل کہنے والا (خصوصاً شعر) .

نیک فطرت ، بدیہہ گو اور ظریف آدمی ہیں .

١٩٢٨ آخری شمع ، ٧٨

اسم کیفیت : بدیہہ گوئی .

بدیہہ گوئی حاضر جوابی ان کے نزدیک ایک بات تھی .

١٨٩٢ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ٥٢

امام صاحب اس بدیہہ گوئی پر نہایت محظوظ ہوئے .

١٩٠٢ علم الکلام ، ١ : ٧٠

[بدیہہ + گو ، رک : ... گو]

بَدیہی (فت ب ، ی مع) .

(الف) صف .

١. جس کے سمجھنے یا سمجھانے میں غور و فکر نہ کرنا پڑے ، صریح ، کھلا ہوا ، یقینی ، جو فطری یا قدرتی طور پر معلوم ہو .

ہے تجھ نرک نظری کوں حکم بدیہی کا
عیاں ہے دل پہ ترے بس کہ راز سبحانی

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣١٨

مذہب کے اصول ایسے سچے اور یقینی اور بدیہی اصول ہیں کہ ان میں تردد و انکار کا مدخل ہو ہی نہیں سکتا .

١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ١٨٢

یہ تو ایک بدیہی واقعہ ہے لیکن مرد اور عورت دونوں مل کر ہی باعث تخلیق ہوتے ہیں .

١٩٢٣ عصائے پیری ، ٢٨

٢. (منطق) وہ تصور یا تصدیق یا صغریٰ و کبریٰ جس میں غور و فکر کی ضرورت نہ ہو ، نظری کا نقیض .

جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی تھے تمام
عقل کو تجربہ کی اتنی ہوئی تھی کثرت

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٣١١

چونکہ کبریٰ ... بدیہی ہے اس لیے اس کو ذکر نہیں کرتے .

١٩٠٢ مقالات شبلی ، ٧ : ٢/٢٢

(ب) م ف .

کھلم کھلا ، صراحۃً .

کم مایہ سبک پیش جہاں ہوتا ہے میزاں سے بدیہی یہ عیاں ہوتا ہے

١٨٧٥ دبیر ، رباعیات ، ٩٥

ہمارے وجدان کا یہ بدیہی فیصلہ ہے .

١٩٥٦ حافظ احسن گیلانی ، عبقات ، ٢٢٠

[ع : بدیہ ، بدیہہ (رک) کی تخفیف + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

بَدیہیات (فت ب ، ی مع ، کس ہ ، مشدی) صف ، ج .

بدیہی (رک) کی جمع .

وہی تاثیر اب بھی برملا ہے بدیہیات میں انکار کیا ہے

١٨٥٥ ریاض المسلمین ، ٢٧

انسانوں کی بلند تر صنف وہ ہے جس کی عقل و ہوش کے سامنے نظریات بھی بدیہیات ہیں .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ١٤

[بدیہ (رک : بدیہی) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

بَدھ (فت ب ، سک دھ) امذ ؛ ~ بدھا

١. قتل ، ذبح ، موت کے گھاٹ اتارنے یا مار ڈالنے کا عمل .

پھولوں کی بدھی آگیں دکھ بدھی تھی اب سکھ بدھی ہوئی پر میرا بدھ کیوں نہیں کرتی .

١٧٣٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٠٣

٢. پھوڑا جو عموماً جڑے میں نکلتا ہے ، بد ؛ آتشک .

شکنج : . . . اہل ہند بدھ (بدھ) خوانند .

١٢١٩ اداۃ الفضلا (سہ ماہی اردو ، کراچی ، اکتوبر ١٩٦٧ ، ٣٥)

[س : بدھ बध]

— بھوتک (— و لین ، کس ت) امث .

(ہندو) نفس کشی اور نیک اعمال کے ذریعے آئینۂ دل کو اس قدر صاف کرنے کا عمل کہ اس میں دوسروں کے خیالات منعکس اور منکشف ہونے لگیں (آئین اکبری ، ٢ : ١٥٥) .

[بدھ + س : بھوتک भौतिक (= مادی ، جسمانی)]

ـــ ڈنڈ (ـــ فت ڈ ، سک ن) امذ .

سزائے موت ، پھانسی (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۲) .
[بدھ (رک) + ڈنڈ (رک)]

ـــ ستھان/ستھل/ستھلی (ـــ فت دھ ، سک س) ظرف مکان .

ذبح کیے جانے کی جگہ ، قتل گاہ ، مذبح (پلیٹس) .
[بدھ (رک) + ستھان / ستھل / ستھلی (رک)]

ـــ کامیہ (ـــ سک م ، فت ی) امث .

مارڈالنے یا ضرر پہنچانے کی خواہش یا نیت (پلیٹس) .
[बदھ + کامیہ काम्या]

ـــ کانکشی (ـــ امغ ، سک ک) صف .

مرنے کا خواہش مند ، موت کا طلبگار (پلیٹس) .
[بدھ + س : کانکش (= خواہش) + ی ، لاحقۂ نسبت काङ्क्षी]

ـــ کرنا
ف م .

ذبح کرنا ، قتل کرنا ، جان سے مارڈالنا (پلیٹس) .

ـــ و پائے (ـــ و مج) امذ .

مارڈالنے یا ذبح کرنے کا ذریعہ یا آلہ (پلیٹس) .

[بدھ + اپائے (رک)]

ـــ ونش (ـــ فت و ، سک ن) امذ .
نسل کشی (پلیٹس) .
[بدھ + ونش वंश]

ـــ یوگیہ (ـــ و مج ، شد گ بکس ، فت ی) صف .

ذبح کرنے یا مارڈالنے کا سزاوار ، کشتنی ، گردن زدنی (پلیٹس) .
[بدھ + س : یوگیہ (= سزاوار) योग्य]

بدھ (۱) (کس ب) امث .

۱. (i) جوڑ ، حاصل جمع ، میزان (پلیٹس) .
(ii) تجارتی مال سے بکری کی رقم کا تقابلی ٹوٹل (ماخوذ : پلیٹس) .
۲. نجومی کے زائچے کا حکم (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۳۲) .
[س : ودھ विधि]

ـــ کھانا
محاورہ .

۱. (دکانداری) (i) بڑت پھیلانا ، سامان اور بکری کا تقابلی ٹوٹل ٹھیک اٹھنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .
(ii) میزان بٹنا ، سودا طے ہونا (پلیٹس) .
۲. موافقت ہونا ، اتفاق رائے ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .
شادی سے پہلے دولھا دلھن کے زائچوں کا مطابق ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۳) .

ـــ ملانا
محاورہ .

بدھ ملنا (رک) کا تعدیہ .

اگر تصویر بھی اس کی گلے اپنے لگالیجے
جنم پتری کی بدھ اپنی غرض ہم بھی ملالیجے
۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۶۵

ـــ ملنا
محاورہ .

۱. رک : بدھ کھانا .
آپ کی رائے بالکل صحیح معلوم ہوتی ہے اور بدھ بھی ملتی ہے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۰
بعض وقت جب بدھ نہیں ملتی تھی تو آدھی آدھی رات تک لیے بیٹھے رہتے تھے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۳۷
۲. بھید کھلنا .
دریا گنج کی سڑک پر جو اکھڑی اکھڑی باتیں انھوں نے کی تھیں ان کی بھی بدھ مل گئی .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲۹

بدھ (۲) (کس ب) امث (ہندو) .

۱. قاعدہ ، ضابطہ ، دستور ، قانون ، آئین .
راجہ ایک مندر بنوا . . . شاستر کی بدھ سے پوجا کرنے لگا .
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۲۵
۲. مذہبی حکم رسم یا ضابطۂ عمل جو ویدوں میں بیان کیا گیا ہے .
سمرتی وہ بدھ ہے جو رشیوں یا زمانۂ قدیم کے پنڈتوں سے ملی .
۱۸۹۹ مجموعۂ دھرم شاستر ، ۱۷
یہاں تک بھگوان نے آسن کی بدھ کہی .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۸۷
۳. وہ منتر جس میں کوئی حکم آیا ہو یا کسی رسم کا ذکر ہو (پلیٹس) .
۴. طرز عمل ، طریق معاشرت (پلیٹس) .
۵. قسمت ، تقدیر ، مقدر ، نصیب (پلیٹس)
۶. ہاتھی کا چارہ یا راتب (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۹۷) .
۷. خدا ، بدھاتا ، برہما (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۹۷) .

ہوگی وہی بدنا کی رچی جا میں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے نہ بھیو تلسی تو کہا کو ہو کر من پھیر دھرے گو
؟ کبت ، تلسی داس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷)
۸. بات .
بھلا ہوا ہر بسرے جو سر سے ٹلی بلا
جیسے تھے ویسے رہے یہ بدھ کہی نہ جائے
؟ دوہرا (تفسیر ابرکرم ، ۵۷)
[س : ودھ विधि]

بُدھ (۱) (ضم ب) .

(الف) امذ .

۱. چہارشنبہ ، منگل کے بعد اور جمعرات سے پہلے کا دن .
گر جگہ دل میں نہیں پھر اس سے کیا
یہ دوشنبے کی یہ بدھ کی رات ہے
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۹۲

یہ مزید ان کی عنایت ہے کہ عاشق ہے وہ اب
مل لیا کرتے ہیں بدھ کو بھی سنیچر کے سوا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۸

۲. وہ ستارہ جو سورج سے قریب ہے ، عطارد ، دبیر فلک ، منشی گردوں (کہا جاتا ہے کہ علم کا تعلق اسی ستارے کی گردش سے ہے) .

بدھ قرکون گھر میں پڑے تو عزیزوں اور قرابت مندوں سے خوشنودی پاوے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۵۹

نا اچھے نا برے پر ہی ہی جی نویں چندر ماں اچھے ہیں اور بدھ ساتویں پڑا ہے یہ بھی اچھا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۱

۳. (جوتش) نو گرہوں میں سے چوتھی گرہ (بھارتی نجوم کے مطابق) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۴).

۴. (دلالی) پانچ کا عدد ، پانچ ، جیسے بدھ آنہ (= پانچ آنہ) (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۵۲).

۵. پنڈت ، عالم (پلیٹس) .

۶. دیوتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۴).

۷. کتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۴).

۸. چاند ، قمر .

بدھ داہنے دکھ پنساوے وہی بائیں ہوے دکھ بڑھا وے

مشہور دوہا

۹. نیک ستاروں کا قران ، سعد ستاروں کے یکجا ہونے کی صورت حال (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .

[س : بدھ बुध]

— بار امذ .

رک : بدھ وار (پلیٹس) .

— جامی امذ .

عطارد کا باپ ، چاند (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵).

[بدھ + جامی (رک)]

— رتن (— فت ر ، ت) امذ .

پنا ، پکھراج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵).

[بدھ + رتن (رک)]

— وار امذ .

بدھ کا دن (پلیٹس) .

[بدھ + وار (رک)]

— واسر (— فت س) امذ .

رک : بدھ وار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۵).

[بدھ + واسر (رک)]

بدھ (۲) (ضم ب) : ~ بدھ .

(الف) امذ .

۱. (i) مہاتما گوتم بدھ جو حضرت عیسی سے تقریباً پانچ سو برس پہلے بھارت کے صوبۂ بہار میں بدھ مت کے بانی تھے .

لات و ہبل پر یہ فدا وہ ہبل کا تھا بالکا
پوجا کہیں تھا رام کا بدھ کی پرستش تھی کہیں

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۸

(ii) بدھ مذہب کا پیرو .

تمام ہندوستانی بھائی ، ہندو ، مسلم ، عیسائی ، موسائی ، بدھ . . . سے میری دست بستہ عرض ہے .

۱۹۲۵ اسلامی گئورکھشا ، ۵۵

(ب) صف .

پڑھا لکھا ، عقلمند (پلیٹس) .

[س : بدھ बुद्ध (= دانشمند)]

— مت (— فت م) امذ .

مہاتما گوتم بدھ کا مذہب (رک : بدھ (۲)) .

بدھ مت کا پر وہت ' ہانی یوان تھانگ ، ہندوستان میں آیا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۴۰

یہ عمارت ہندوستان میں بدھ مت کے عروج کے زمانے کی یادگار ہے .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۷

[بدھ + مت (رک)]

بدھ (۳) (ضم ب) امث : ~ بدھ .

۱. عقل ، بدھی .

عجب لوگ او کوئی ہیں بدھ کے کم جو انسان دیتے ہیں لے کر درم

? دکھنی ، ۱۵۲ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵)

ایسا کہا ہے کہ بدھ بنا بدیا کسی کام کی نہیں .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۵۸

۲. علم ، معرفت ، گیان .

اس کا بھی خیال رکھو کہ بدھ اور جوگ میں یہ لڑکا جنگل کے بڑے بڑے رشیوں سے بڑھ کر نکلا ہے .

۱۹۰۱ زلفی ، ۵۱

۳. ہوش .

کدی نیہ لیلیٰ کی لئی دل میں بیس
پھریا ہو کے مجنوں گنوا بدھ کوں قیس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲

نہ تن من کی اسے سدھ رہی نہ جی جان کی اسے بدھ .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۳

[س : بدھ बुद्धि]

— پتی (— فت پ) صف .

صاحب فہم ، عقلمند ، دانش مند (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۳۱)

[بدھ + پتی (رک)]

— جن (— فت ج) صف .

عقلمند ، تعلیم یافتہ ، پنڈت ، عالم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵) .

[بدھ + جن (= جاننے والا)]

ـــ کُوڑی کرنا

محاورہ (قدیم).

الٹی بات سمجھنا، اونڈھی عقل سے کام لینا (قدیم اردو کی لغت، ڈاکٹر جالبی، ۲۱).

ـــ ماری جانا

محاورہ.

عقل زائل ہونا، بے عقلی کا کام سرزد ہونا.

اس بے وقوف کی صحبت میں رہتے رہتے بانمت کی ساری بدھ ماری گئی.
۱۹۳۵ بھرے بازار میں، ۱۹۷

ـــ مالی

امث.

(موسیقی) ایک راگنی جو چوتھے سر مدھم سے شروع ہوتی اور تاثیر شجاعت پیدا کرتی ہے (ہندوستانی موسیقی، ۳۸).

[بدھ + مالی (رک)]

ـــ مان/وان

صف.

عالم، فاضل، دانا.

آپ کے پاس لاکھوں کی دولت میں ایک یہ ہے کہ آپ بدھ مان ہو.
۱۸۹۳ کامنی، ۲۹۶

سنتے ہیں اور گم صم، گویا ہیں اور چپ ہیں
جو پا گئے ہیں تجھ کو بدھ وان گیان والے
۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲ : ۱۶۱

[بدھ + مان/وان (رک)]

ـــ مانی/وانی

(الف) صف.

صاحب عقل، دانا.

اے راجا کنی تو گیانی دانی اور بدھ مانی تم سا میں نے نہیں دیکھا.
۱۸۹۷ ڈراما چندرا ولی، ۷

(ب) امث.

بدھ مان/وان (رک) کا اسم کیفیت (شبد ساگر، ۷ : ۳۵۲۲).

[بدھ + مانی/وانی (رک)]

ـــ ہین

(- ی مع) صف.

عقل سے خالی، احمق، بے وقوف.

مجھ بدھ ہین کے پاس تو پہلے سے کیوں نہ آ گیا.
۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا، ۲۰۲

[بدھ + ہین हीन (= محروم)]

بُدّھا (۱)

(ضم ب، شد دھ) امذ.

رک: بدھ (۲).

بدھا اور اس کے پیروؤں کی سادہ زندگی... بدھ نے الوہیت کو انسانیت کے ساتھ... سمویا.
۱۹۳۵ اجنتا کی نقاشی، ۲

بُدّھا (۲)

(ضم ب، شد دھ) امث.

رک: بُدّھی (شبد ساگر، ۷ : ۳۵۲۲).

بِدھاتا

(کس ب) امذ؛ صف.

۱. خالق، پیدا کرنے والا، داتا، منتظم، خدائے تعالیٰ (پلیٹس).

دکھ اور سکھ کوئی کسی کو نہیں دیتا، جیسا بدھاتا کرم میں لکھ دیتا ہے ویسا ہی بھگتنا ہوتا ہے.
۱۸۰۳ بیتال پچیسی، ۵۱

بل بدھاتا نے جن کو بخشا ہے زور بازو میں نام جن کا ہے
۱۹۵۵ مدرا راکھشس، ۱۲۸

۲. نصیبہ، قسمت (شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶).

[س : ودھاتا विधाता (= خالق)]

بَدھارا

(فت ب) امذ (قدیم).

بڑھاوا، افزونی، اضافہ.

عمر گھٹتے لگ دیکھے جم حرص بدھارا نا ہووے کم
۱۶۳۰ کشف الوجود، سید داول (قدیم اردو، ۱ : ۳۰۸)

چند روز لگ رہنا ہوا ہور تو معرفت کوں بدھارا ہوا.
۱۷۶۵ چہ سرپار، ۵ الف

[∘ بدھنا (= بڑھانا) سے]

بِدھارا

(کس ب) امذ.

ایک طرح کی بیل جس کی شاخیں بہت گھنی ڈالیوں پر گلاب کے سے کانٹے اور پتے تین انگل لمبے بیضوی اور نکیلے ہوتے ہیں.

بدھارا کا پیڑ بڑا ہوتا ہے اس میں بہت سی شاخیں پھوٹتی ہیں.
۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۲ : ۳۴۱

[∘]

بِدھان

(کس ب) امذ.

۱. منصوبہ، کام چلانے کی صورت حال.

جو کچھ کرنا ہے اسی کا بدھان اب ہونا چاہیے.
؟ شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶

۲. انتظام، بندوبست.

پہلے ہی سے ایسا بدھان کرو کہ کار آروپ کرنے میں دیر نہ ہو.
؟ شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶

۳. کام کرنے کا طریقہ یا ڈھنگ.

شاستروں میں ایسا بدھان ہے.
؟ شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶

۴. ہاتھی کا لقمہ، اتنا چارہ جتنا ہاتھی ایک دفعہ منہ میں لیتا ہے (شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶).
۵. ترسیل (پلیٹس).
۶. تخلیق، پیدائش (پلیٹس).
۷. حکم (پلیٹس).
۸. عبادت، رسم (شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶).
۹. حصول، فائدہ (پلیٹس).
۱۰. دولت (پلیٹس).
۱۱. مخالفانہ عمل، دشمنی کا کام (شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶).
۱۲. مخالف جذبات کا تصادم، کشاکش (پلیٹس).
۱۳. دکھ، تکلیف (شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶).
۱۴. قسمت، نصیبہ (شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶).
۱۵. لاحقے یا سابقے کا جوڑ (شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶).
۱۶. قانون، اصول (شبد ساگر، ۹ : ۲۲۸۶).

[س : ودھان विधान]

بَدھانا (۱) (فت ب ، د) ف م (قدیم) .

بڑھانا (رک) ، زیادہ کرنا .

سرب جککو اس بات کا نام ہے　　زیادہ بدھانا عبس (عبث) خام ہے
۱۶۸۸　　قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۲۳

بَدھانا (۲) (فت ب) ف م .

بجانا (رک) (پلیٹس) .

بَدھانا (۳) (فت ب) ف م م .

قتل کرانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۵) .

[بدھ (رک) + ا : ا ، تعدیہ + نا ، لاحقۂ مصدر]

بِدھانا (۱) (کس ب) امذ .

تھاپی کی شکل کا چوڑی بنانے کا اوزار جس سے لاکھ کی چوڑی کو چپٹا کرتے اور بڑھاتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۸۳) .

[بدھانا (= بڑھانا) (رک) سے]

بِدھانا (۲) (کس ب) ف م .

کسی سے (تاگا وغیرہ) پرونے کا عمل کرانا ، بندھوانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

[بدھنا (۱) (رک) کا تعدیہ]

بِدھانسنا (کس ب ، امغ ، سک س) ف م .

برباد کرنا ، ناس کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

[رک : بدھنسنا جس کا یہ تعدیہ ہے]

بِدھانی (کس ب) صف .

بنانے والا ، تخلیق کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

[بِدھنا (= تخلیق کرنا) (رک) سے]

بَدھاو (فت ب) امذ .

رک : بدھاوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۵) .

بَدھاوا (۱) (فت ب) امذ .

رک : بدھائی (۲) .

بدھاوے پر بدھاوے لاتے خوشیاں　　سرج چند شمع سوں مجلس سہایا
۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۶

کبھی گھمک گھمک بدھاوے گاتی تھیں .
۱۸۰۲　　نثر بے نظیر ، ۱۴۲

سکھدا کے پاس رشتہ داروں کے یہاں سے بدھاوے میں آئے ہوئے اچھے اچھے کپڑے رکھے ہوئے تھے .
۱۹۳۲　　میدان عمل ، ۱۰۱

بَدھاوا (۲) (فت ب) امذ .

بڑھاوا ، ہمت افزائی .

[بدھانا (۱) (رک) سے]

بِدھاوَٹ (کس ب ، فت و) امث .

چھید ، سوراخ ، سوراخ کرنے یا چھیدنے کا عمل (پلیٹس) .

[بیدھانا ، بیدھنا (رک) سے]

بَدھاوڑا (فت ب ، سک و) امذ (قدیم) .

رک : بدھاوا .

چڑھیا چاندا عید کا خوشی بھئی سنسار
سدا آنند بدھاوڑا نوشہ کے دربار
۱۵۵۲　　گنج شریف ، ۲۷۰

بَدھاوَن/بَدھاونا (فت ب ، و/ سک و) امذ .

رک : بدھاوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۵) .

بَدھاوی (فت ب) امث .

خوشی ، مسرت ، شادمانی ، بدھائی (۲) (رک) (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ڈاکٹر جالبی ، ۲۱) .

بَدھائی (۱) (فت ب) امث .

۱. بالیدگی ، بڑھوتری ، افزونی (پلیٹس) .

اگر یو آب حیات دنیا میں نا اچھتا تو نا دیتا کوئی تجھے یو بدھائی .
۱۶۲۵　　سب رس ، ۴۰

۲. نسل کی ترقی ، نسل ، اولاد ؛ بچہ ہونے کی امید (پلیٹس) .

[س : بدھائی बधाई]

بَدھائی (۲) (فت ب) امث .

۱. بچے کی پیدائش یا کسی کی شادی وغیرہ کے موقع پر مبارکباد .

سسرال جا کر یہ بہانہ کیجئے کہ تمہارے نواسا پیدا ہوا ہے اس کی بدھائی دینے کو میں آیا ہوں .
۱۸۰۲　　بیتال پچیسی ، ۴

بھائی جی کو بدھائی دو کہ ان کے مسلمان متبعین پیدا ہوگئے .
۱۹۳۹　　آب رفتہ ، ۴۲

۲. مبارکباد کا گیت .

قادر اوپر سہیلے گاتا ہے جیوں معظم
اس شوق سوں بدھائیاں گاتا ہے سچہ مشکل
۱۶۸٦　　دیوان معظم ، ۳۰

کاملہ وہ خیر کا وہ بدھائی کہیں بھی ہے
بھاٹوں کے لب پہ نغمہ سرائی کہیں بھی ہے
۱۹۵۵　　مدرا راکھشش ، ۱۳۶

۳. (۱) خوشی ، چہل پہل ، آنند ، جشن مسرت .

بدھائی آج مرے گھر ہے مطربوں سے کہو
شہانہ گائیں خوشی سے لگائیں طبلے پہ تھاپ
۱۸۶۴　　دیوان حافظ ہندی ، ۱۵

(ii) خوشی کی تقریب کا شادیانہ ، باجا گاجا .

بدھائیاں بج رہی ہیں ہر سو مگن ہیں مرلی بجانے والے
فلک سے اترے ہیں اچھرا کو اجودھیا کے بسانے والے

۱۹۲۱ سیتا رام ، طالب الہ آبادی ، ۶

۴. ہر وہ اقدام یا پیغام جو کسی عزیز یا دوست کی خوشی میں دلی مسرت کے اظہار کے لیے کیا جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۵) .

۵. وہ تحفہ جو زچہ کو چھٹی یا چلے میں دیا جائے (پلیٹس) .

۶. کپڑوں کا جوڑا جو بچے کی ولادت پر مولود کے لیے یا شادی کی تقریب میں دولہا یا دلہن کے لیے بھیجا جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۶۵) .

سب منگلا مکھی حاضر ہوئیں اور گھر گھر سے بدھائی آنے لگی .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۵۳

۷. وہ انعام جو کسی خوشی کی تقریب میں ملازمین وغیرہ کو یا اعزا کو دیا جائے .

پنجاب میں رسم ہے کہ جس شخص کے یہاں بیاہ ہوتا ہے یا فرزند تولد ہوتا ہے تو مخنث اور نقال بدھائی لینے آتے ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۸۵

[س : وردھایک वर्धायक]

ــ دینا

ف م ؛ محاورہ .

۱. مبارکباد دینا .

قب : بدھائی نمبر ۱ .

۲. مبارکباد کے گیت گانا .

نگر کے سب منگلا . . . بھانت بھانت کے بھیکھ بنا کے . . . نند کو بدھائی دینے آئے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۸

ــ کرنا

ف م .

مبارکباد کا جشن منعقد کرنا ، مبارکی کے گیت گوانا .

تیری اماں کرے بدھائیاں تیرا بابا خرچے دام

۱۹۰۳ خواب راحت ، ۱۱

ــ مانگنا

ف م .

پیدائش یا شادی کے موقع پر انعام یا بخشش کا سوال کرنا .

رکھا نام رنجیت تل راس بانی لگے مانگنے مستحق سب بدھائی

۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۵

بُدھِت

(ضم ب ، کس د) صف .

جانا ہوا ، محسوس کیا ہوا ، سمجھا ہوا (پلیٹس) .

[س : بُدھِت बुधित]

بُدھِسْٹ

(ضم ب ، شدده بکس ، سک س) امذ .

بدھ مذہب کا پیرو (رک : بدھ (۲)) .

نیپال کے بدھسٹ لنگ کو اس کے کنول کے پھول کی نشانی مانتے ہیں جس میں سے آدی بدھ نے شعلہ کی صورت میں ظہور کیا تھا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۷۶

[انگ : Budhist]

بَدّھک

(فت ب ، شدده بفت) امذ .

بندھا ہوا ، قیدی ، مقید (پلیٹس) .

[۰ : بدھک बद्धक]

بَدّھک

(فت ب ، شدده بکس) امذ .

شکاری قاتل یا جلاد آدمی .

اس پر کار رکھیشور نے اس بدھک سے کہا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۳

[بدھ (۱) (رک) + ۱ : ک ، لاحقۂ صفت]

بَدَھن (۱)

(فت ب ، دہ) امذ .

(موسیقی) سری راگ کے آٹھ پتروں میں سے ایک پتر (ترانۂ موسیقار ، ۴۱) .

[؟]

بَدَھن (۲)

(فت ب ، دہ) امذ .

بڑھنے ترقی کرنے کا عمل (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۱) .

[بدھنا (۲) (رک) سے]

بَدَھن (۳)

(فت ب ، دہ) امذ .

رک : بدھنا (۱) جس کا یہ اسم کیفیت ہے (پلیٹس) .

بَدْھنا (۱)

(فت ب ، سک دہ) ف م .

مارنا ، فنا کرنا ، قتل کرنا ، ذبح کرنا ؛ حملہ کرنا ، زخمی کرنا (پلیٹس) .

[بدھ (۱) (رک) + ۱ : نا ، لاحقۂ مصدر]

بَدْھنا (۲)

(فت ب ، سک دہ) ف ل (قدیم) .

بڑھنا ، نشو و نما پانا .

جو ہو دونوں بالک مل یک ٹھار اچھیں
بدھیں ایک دل ہو کہ ہور یار اچھیں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۱

[س : وردھنی ین वर्धनीय]

بَدْھنا (۳)

(کس ب ، سک دہ) ف ل (قدیم) .

رک : بندھنا .

بدھی تھی رات کوں گنسر ٹوٹیا تھا ہار موتیاں کا
اجالا ہوئے لگ دیکھو کیتی تیار چوری سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۶

بَدْھنا (۴)

(فت ب ، سک دہ) ف ل (قدیم)

۱. گزرنا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۱) .

۲. ٹوٹنا ، شکستہ ہونا .

بدھے بازو بند ، بند چولی کے چھوٹے منجے شہ چکل ہون گے سوں لگایا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۷

[۰ : بدھنا विधना]

بَدْھنا (۵) (فت ب ، سک دھ) ف م .

رک : بدنا (= بازی پر لگانا) (پلیٹس) .

بَدْھنا (٦) (فت ب ، سک دھ) امذ .

مٹی کا چھوٹی ٹونٹی کا لوٹا ، ٹونٹی دار کروا (جس کا پیندا ٹھلیا کی طرح ہوتا ہے) .

ٹھلیا اور بدھنا پانی سے بھرا ہوا دھرا تھا .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۲۸

خطاب ہوا کہ ٹونٹے بدھنے اور پھٹے پوستین کے سبب سے . . . تو داخل نہیں ہو سکتا .

۱۹۲۲　　تذکرۃالاولیا ، ۱۹۲

[س : وردھنی वर्धनी]

ـــ بوریا (ـــ و مج ، سک ر) امذ .

اسباب ، سامان .

آپ کو اور آپ کے صاحبزادہ کو دس منٹ کی مہلت دیتا ہوں کہ یہاں سے اپنا بدھنا بوریا اٹھائیے .

۱۹۲۷　　فرحت ، مضامین ، ٦ : ۳۲

اف : اٹھانا ، لپٹنا ، لپیٹنا .

[بدھنا + بوریا (رک)]

ـــ بوریا لپٹنا محاورہ .

رخصت ہونا ، روانگی ہونا ، پتا کٹنا ، نکال دیا جانا .

لپٹتے تو ہیں زاہد میکشوں سے راہ میں اکثر
کہیں مسجد سے حضرت کا نہ بدھنا بوریا لپٹے

۱۹۰۵　　گفتار بیخود ، ۲٦۲

بِدْھنا (۱) (کس ب ، سک دھ) ف ل .

۱. سرایت کرنا .

شور جس کا ہے وہ ہے عشق جنوں زا دل میں
بدھ گیا ہے نمکیں حسن کا سودا دل میں

۱۸۵۴　　دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۱

بھدنا لفظ نہیں ہے ، بدھنا ہے اور سرایت کرنے کے معنی میں مستعمل ہے .

۱۹۰۰　　امیر ، مکاتیب ، ۱۲۳

۲. پھنسنا ، پیوست ہونا .

ترے کاکل کے پیچوں میں دل اپنا بدھ سکے کیونکر
وبال جاں ہے طے کرنا شب تاریک کا رستہ

۱۸۴۵　　خوش معرکۂ زیبا ، ماہر ، ۳۲

۳. سوراخ کیا جانا ، چھیدا جانا ، کسی سوراخ دار چیز کا تاگے وغیرہ میں ڈالا جانا .

بے دل افگاری نہ پروے اوج ہرگز خلق میں
بے بدھے پہنچے نہ ہرگز در یکتا کان میں

۱۸٦۱　　سراپا سخن ، نادر ، ۱۲۹

کبوتر کے انڈے کے برابر بڑا بڑا موتی . . . گدگد انگنائی میں گر رہا ہے اور وہ بھی بدھا ہوا آبدار .

۱۹۱۵　　سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲

[س : ویادھن ین व्यधनयि]

بِدْھنا (۲) (کس ب ، سک دھ) امذ (قدیم) .

بدھاتا (رک) ، خدائے تعالیٰ ، قادر مطلق .

سیس سکارے جائیں گے اور نین مریں گے روے
بدھنا ایسی کیجیو کہ بھور کبھو نا ہوے

؟　　برمل قلندر ، دوہا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸)

ہائے بدھنا نے بگڑی سنواری نہیں　　میری آہوں کا کچھ بھی اثر نہ ہوا

۱۹۱۵　　آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۲۵

[س : ودھانک विधानक]

بِدَھنسنا (کس ب ، فت دھ مغ ، سک س) ف ل .

برباد ہونا ، مٹنا ، فنا ہونا (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۹۷) .

[س : ودھونسن विध्वंसन]

بَدْھنی (۱) (فت ب ، سک دھ) امث .

۱. بدھنا (٦) (رک) کی تصغیر .

پھر ان مردوں اور عورتوں پر آبخوروں اور بدھنیوں کا دور ہوگا .

۱۸٦۵　　مذاق العارفین ، ۲ : ٦۹۱

ایک چٹائی پڑی ہے ، ایک کوری بدھنی میں پانی بھرا رکھا ہے .

۱۹۲۱　　خونی شہزادہ ، ۱۸

ـــ کی فال امث .

بدھنی کے ذریعے چوری کا پتا چلانے کے لیے کچھ آیات پڑھ کر فال نکالنے کا ایک طریقہ .

حافظ جی بدھنی کی فال کھولیں گے ، دیکھوں کس کا نام نکلتا ہے .

۱۹۲۸　　پس پردہ ، ۹۸

بَدْھنی (۲) (فت ب ، سک دھ) امث .

رک : بدنی (۱) .

بیع موعود یعنی مسلم ہو جسے بدنی کہتے ہیں

۱۹۷۳　　شرح قصیدۃالبردہ ، ۲۷۷

بَدھو (فت ب ، و مع) امث .

نئی دلہن ، نوجوان بیوی ؛ بیوی ، عورت ؛ بہو ، بیٹے کی بیوی (پلیٹس) .

[س : بدھو वधू]

بُدّھو (ضم ب ، شد دھ ، و مع) امذ .

(طنزیہ) احمق ، بے وقوف ، کودن ، الو .

اپنی قسمت ہے اپنا یہ لہنا　　ایسے بدھو ملیں تو کیا کہنا

۱۸۹۹　　کلیات ظریف ، ۲ : ۲۵۷

بعض لوگ دیکھنے میں بالکل بدھو معلوم ہوتے ہیں لیکن بلا کے سازشی ہوتے ہیں .

۱۹۲۵　　چند ہمعصر ، ۱۲۱

[بدھ (= عقل) + ۱ : و ، لاحقۂ تصغیر]

بِدْھوا (۱) (کس ب ، سک دھ) امذ .

رک : بدھاتا (پلیٹس) .

بِدْھوا (۲) (کس ب ، سک دھ) امث .

وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو ، رانڈ ، بیوہ .
ہم تو بدھوا بیاہ کے خلاف نہیں ہیں .
۱۸۲۹ کامنی ، ۵۱۵
ان کے خاندان میں لڑکیوں کا پڑھنا ایسا ہی معیوب سمجھا جاتا تھا جیسا کہ ہندوؤں کے ہاں بدھواؤں کی دوسری شادی .
۱۹۲۱ نفان اشرف ، ۸۱

[س : وِدھوا विधवा]

ـــ آشْرم (ـــ سک ش ، فت ر) امذ .

(ہندو) وہ مقام جہاں بے وارث بیواؤں کی دیکھ بھال اور نان و نفقہ وغیرہ کی خبر گیری کی جاتی ہے .
کئی سال قبل وہ بدھوا آشرم میں داخل ہوئی تھی .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۲۲

[بدھوا + آشرم (رک)]

بَدْھوائِن (فت ب ، سک دھ ، کس مع ء) امذ .

قسط گزار ، اسامی یا قرض دار ، ادا بند (اپ و ، ۲ : ۲۳) .

[بدھنا (۳) (رک) سے]

بِدْھونْس (کس ب ، و لین مغ) امذ .

کھنڈر ، بربادی ، فنا ، ستیاناس ، بیخ کنی ، استیصال ، پائمالی (بلیٹس) .

[س : بِدھونس विध्वंस]

بَدْھی (فت ب) صف .

فنا کرنے والا .
آگیں دکھ بدھی تھی اب سکھ بدھی ہوئی ہے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۲

[بدھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بَدّھی (فت ب ، شد دھ) .

۱. پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دولھا یا دلہن کے گلے اور بغلوں میں اس طرح ڈالتے ہیں کہ سینے اور پشت پر ضرب کے نشان (×) کی شکل بن جاتی ہے اور ریشم وغیرہ کا چاند سینے اور کمر پر رہتا ہے ، سونے چاندی یا موتیوں کا ہار جو اس وضع کا ہو .
کنگن تھے ہتھکڑی ہنسلی گلے طوق ہوی بدھی کی زنجیروں سے بے ذوق
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۳۱
ہار بدھی پھولوں کی گلے میں پہن سہرا موتیوں کے سہرے سمیت سر پر باندھا .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۳۸

تکمیل دیں کا سہرا نو شاہ کے ہے سر پر
اور بدھیاں پڑی ہیں تبلیغ کی کمر پر

۱۹۱۱ صحیفۂ ولا ، عزاز ، ۱۲۶

۲. قمچی کوڑے یا کسی بھی لچکدار چیز وغیرہ سے مارے جانے کا نشان جو جسم پر پڑ جاتا ہے ؛ پلنگ کے بان وغیرہ کا نشان جو بستر نہ ہونے کی صورت میں پڑ جاتا ہے .

بدھی بدن پہ پڑ گئی اللہ رے نازکی
مارا جو میں نے شب کو اسے ہار کھینچکر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۵
چارپائی بان کی بنی ہوتی تھی ، جس سے اکثر جسم پر بدھیاں پڑ جاتی تھیں .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۱

۳. تلوار کا آڑا زخم .

عشرت کدہ ہے تیغ سے قاتل کی قتل گاہ
زخموں کی بدھی ملتی ہے پھولوں کے ہار سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۷۹

آڑے زخموں کی جو قاتل نے پنہائی بدھی
آج مقتل میں شہید آئے ہیں دولھا بن کر

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۱

۴. دھاگے میں بندھا ہوا چمڑے ریشم یا سونے چاندی کا منتی چاند جو سلامتی کے لیے کسی پیر ولی کے نام پر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۹۶) .

سونے ہی کی بدھی پہ فقط مجھ کو نہیں غش
پھولوں کی بھی بدھی ہے ترے سینہ پہ دلکش

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۰
۵. پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں ، دوال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .
۶. چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی استرہ تیز کرتا ہے ، چموٹا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۴ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .
۷. وہ تسمہ جس سے برما گردش کرتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۹۴) .
۸. چلمن کی درمیانی رنگین پٹی (اپ و ، ۱ : ۱۷۱) .

[س : ودھی वद्धी]

ـــ پِہْنانا ف م .

بچے کے گلے میں منت کی بدھی ڈالنا یا اس کی رسم ادا کرنا .
قب : بدھی ۴ .
جینے کے لیے کوئی کسی کے نام کی چوٹی رکھتا ہے ، کوئی کسی کے نام کی بدھی پہناتا ہے .
۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۱۲

ـــ دار چِلْمَن (ـــ کس چ ، سک ل ، فت م) امث .

وہ چلمن جس کا درمیانی حصہ رنگین ہو ؛ جس میں کئی رنگ کی پٹیاں لگی ہوں (اپ و ، ۱ : ۱۷۱) .

[بدھی + دار ، رک : . . دار + چلمن (رک)]

ـــ کا ہاتھ امذ .

تلوار کا ترچھا یا آڑا وار ، تلوار کا وہ ہاتھ جو شانے پر پڑے اور سینہ و پشت کاٹتا ہوا کمر تک پہنچے .
کی میری قدر معرکے میں تیغ یار نے بدھی کے ہاتھ دوڑ کے مجھ سے لپٹ گئے
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۶۵

بُدھی (۱) (ضم ب ، شد دھ) امث .

رک : بدھ (۳) .

بدھی جن کی بند ہے سمجھے نہ سمجھائے
اوسر کھیت میں بوئیکے بیج اکارتھ جائے

؟ مشہور دوہا (پہلا پیار ، ۳۷)

ایسے سنکٹھ کے موقعوں ہی پر تو بدھی کے بل کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۴۴

[بدھ + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت یا صفت]

بُدھی (۲) (ضم ب ، شد دھ) صف ؛ امذ .

مہاتما گوتم بدھ سے منسوب ، بدھ مذہب کا پیرو .

زرتشتی ، بدھی ، جینی ، اور عیسائی علماء کے سامنے . . . کاسۂ گدائی بڑھایا .

۱۹۴۰ یادوں کی برات ، ۳۱

[بدھ (۲) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَدھیا (فت ب ، سک دھ) امذ .

۱. وہ بیل یا جانور جو مادہ کے کام کا نہ رکھا گیا ہو یعنی جس کے بیضے نکال دیے یا مسل کر بیکار کر دیے گئے ہوں (اپ و ، ۵ : ۵۱) .

۲. وہ بیل جو بیشتر بوجھ ڈھونے یا رہٹ کھینچنے میں کام آئے .

دیہات کے لوگ بیل کو بردہ اور بدھیا بھی کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۳۴

۳. دو شاخوں کا چھوٹا گنا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .

۴. ہیجڑا ، خواجہ ، نامرد .

اونھوں نے . . . حضرت سے اجازت مانگی تو . . . بدھیا ہونے کی جگہ پر آپ نے روزے بتائے . . . روزہ رکھنے سے خواہش نفسانی فرو ہوسکتی ہے .

۱۸۹۰ ماہنامہ 'حسن' ، حیدرآباد ، ۳ ، ۱۲ : ۴۲

[س : ودھر کا वध्रिका]

— اَٹکنا (— فت ا ، ٹ ، سک ک) محاورہ .

رک : بدھیا بیٹھنا .

دنیا میں دور منزل مقصود سے رہا ۔ اثنائے راہ میں جو یہ بدھیا اٹک گئی

۱۸۷۴ دیوان فدا ، ۳۷۴

— بیٹھنا محاورہ .

چلتے چلاتے کام کا بالکل معطل ہو جانا ، دوالا نکل جانا ، سخت نقصان ہونا .

پر سو تھا چماروں میں چرچا ہنس ہنس کر کہتے تھے چاکر
گھوڑے کی بدھیا بیٹھ گئی پھر ہونی نے پالا مارا

۱۸۹۹ کلیات ظریف ، ۳ : ۴۰

لیکن جو یوں ہی بیرنگ کر دینے کی وبا ہر جگہ پھوٹ نکلی تو بدھیا بیٹھ جائے گی .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۱۶ : ۱۰

— کرنا محاورہ .

۱. بیل یا کسی جانور کے خصیے نکلوا دینا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۳).

۲. نامرد کرنا .

اونھوں نے اپنے آپ کو بدھیا کر ڈالنا گوارا کر لیا .

۱۸۹۰ ماہنامہ 'حسن' حیدرآباد ، ۳ ، ۱۲ : ۴۲

— مری تو مری آگرہ تو دیکھا/دیکھ لیا کہاوت .

اس کام کے لیے مستعمل جس میں نقصان زیادہ ہو اور نفع بہت معمولی سا ؛ نقصان ہوا بیزار سے لیکن بات تو رہ گئی (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۲) .

تم طلسم کشائی کو نہیں آئے ہو ، تماشا دیکھنے آئے ہو ، چلو ، بدھیا مری تو مری آگرہ تو دیکھا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۹۳

میرے چوٹ تو آئی مگر سمجھا چلو جان بچی لاکھوں پائے لنگڑے ہوگئے تو کیا ہرج ہے ڈربی تو جیت لی ، بدھیا مری تو مری آگرہ تو دیکھ لیا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۱۷

بِدھیا (کس ب ، سک دھ) امذ .

سوراخ کیا ہوا موتی (اپ و ، ۲ : ۵۰) .

[بندھنا (رک) سے]

بَدھیانا (فت ب ، سک دھ) ف م .

بدھیا کرنا ، جانوروں کے بیضے نکال دینا یا بیکار کردینا (اپ و ، ۵ : ۵۱).

[بدھیا (رک) ا : + نا ، لاحقۂ مصدر]

بَدھیتا (فت ب ، سک دھ ، فت ی) امث .

قتل یا موت کی سزاواری (پلیٹس)

[س : بدھ (۱) (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت]

بَدھیہ (۱) (فت ب ، سک دھ ، فت ی) صف .

لائق قتل ، جس کے متعلق سزائے موت کا حکم ہو چکا ہو (پلیٹس) .

[س : بدھیہ वध्य]

بَدھیہ (۲) (فت ب ، سک دھ ، فت ی) امث .

رک : بدھیا .

بیل کو بدھیہ نکریں .

؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۷۶

بَڈ (۱) (فت ب) امذ (قدیم) .

بڑ (= برگد) (رک) کا ایک تلفظ .

بَڈ (۲) (فت ب) صف (قدیم) .

بڈا (رک) کی تخفیف عموماً ترکیب میں مستعمل .

اب مار لے تو کیا عجب غواص اپنے ہاتھ سوں
تج فم تھے بڈ نک ہات کے جیوں تیز جمدھاڑاں ہوڑ

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۹

[س : وٹ वट]

— پَن/پَنا (— فت پ) امذ (قدیم) امث .

پختہ سالی ، جوانی اور موت کا درمیانی دور ؛ بڑا بننا ، عظمت کا مظاہرہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲) .

[بڈ + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بَڈ (۳) (فت ب) امذ .

اکھوا ، انکھوا (رک) .

گنے کے بڈ کے چاروں طرف والے چھلے پر ابھرے ہوئے دانے بڑھ کر جڑوں کی شکل اختیار کرتے ہیں .

۱۹۳۶ گنے کی کہانی ، ۵

[انگ : بڈ Bud]

بُڈ
(ضم ب) صف .

بڈھا (رک) کی تخفیف اور ترکیب میں مستعمل (رک : بڈ بھس ، بڈپن) .

— بھس (— فت بھ) امث ؛ ~ بڑ بھس .

بڑھاپے میں جوانی کی باتیں یا ہوس ، سٹھیا جانے کی کیفیت ، بدخوئی (جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے) (نوادرالالفاظ ، ٦٦) .

[بڈ + بھس (رک)]

— پن/پنا (— فت پ) امذ .

بڑھاپا ، کہنہ سالی .

میرا جیو ہور دل ہے تج پر فدا نکو ہو توں بڈپن میں منج تے جدا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

بحری اوخوش قماش بچن بولتا گیا
یو بڈپنا نے طبع کیا مضمحل مرا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۲

[بڈ + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بَڈا
(فت ب) صف (قدیم) ؛ ~ بڈّا .

رک : بڑا جس کی یہ قدیم شکل ہے .

مرا اور عل کا ہوا ایک خون عل کوں نہ مانے بڈا وہ زبون

۱۷٦۹ آخر گشت ، (ق) ، ۱

ربیع کا تاج بڈا بہار پر دیتے ہیں .

۱۸۲٦ کھیت کرم ، ۳۸

بُڈا
(ضم ب) صف (قدیم) ؛ ~ بڈّا .

بوڑھا ((رک) کی قدیم شکل ، عمر رسیدہ ، کہنہ سال .

یک ذوق نا راحت اچھی جوں اوہ بڈا ہوری اگر

۱٦۳۵ تحفة النصائح (ترجمہ) ، ٦۲

بِڈارنا
(کس ب ، سک ر) ف م .

۱. نکال باہر کرنا ، جلا وطن کرنا .

بن ہلے کو ہلائیے نہیں ہلے کو بڈاریے نہیں .

کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹)

۲. چیرنا ، پھاڑنا ، جیسے : کپتوں میں انگیا بڈارنا (عموماً مستعمل) .

[س : ودر وئیین विद्रवणयि]

بَڈال
(فت ب) امث .

بلی ، گربہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲) .

[مقامی ؟]

بَڈانا
(فت ب) ف م .

رک : بڑھانا .

اتا نصرتی یو بچن نا بڈا مہم کیچ پھر بات کر ابتدا

۱٦٦۵ علی نامہ ، نصرتی ، ۲۲۰

بَڈانہارا
(فت ب ، سک ن) صف .

بڑھانے والا ، بڑا کرنے والا ، نشو و نما کرنے والا .

پور نامیہ سوتن کوں بڈانہارا یعنی بڑا کرنہار .

۱٦٦۷ شمائل الاتقیا ، میراں یعقوب (دکنی اردو کی لغت ، ۵۷)

[ا : بڈان ، بڈانا (رک) ے + ہار ، لاحقہ صفت]

بَڈائی
(فت ب) امث .

رک : بڑائی .

بڑے عام لوگوں کو دوجا خطر جو شیخی بڈائی کوں دل بیچ دھر

۱۷٦۹ آخر گشت (ق) ، ۹۷

بِڈَرنا
(کس ب ، فت ڈ ، سک ر) ف ل .

رک : بتھرنا (پلیٹس) .

بُڈَم
(ضم ب ، فت ڈ) امذ .

پانی کی آواز (پلیٹس) .

[۰ : بڈم बुडम]

بَڈنا
(فت ب ، سک ڈ) ف ل (قدیم) .

بڑھنا (رک) ، بڑا ہونا ، نشو و نما پانا(قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲)

بَڈوار
(فت ب ، سک ڈ) امذ (قدیم) .

بزرگ ، بڑا بوڑھا ، سردار (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲) .

[بڈ (۲) (رک) + ا : وار ، لاحقۂ کیفیت]

بَڈوں
(فت ب ، و مج) امذ (قدیم) .

رک : بڈا جس کی یہ جمع ہے اور ترکیب میں مستعمل .

— کو ہووے دکھ بڈا چھوٹوں سے دکھ دور

تارے سب نیارے رہیں گہے چاند اور سور کہاوت .

بڑے آدمیوں پر بڑی مصیبتیں آتی ہیں ، چھوٹے بچے رہتے ہیں ، جس طرح سورج اور چاند کو گہن لگتا ہے اور تاروں کو نہیں لگتا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۲) .

بَڈہنس
(فت ب ، سک ڈ ، فت ہ ، غنہ) امذ ؛ ~ بڈہنسکا .

(موسیقی) کھماچ ٹھاٹھ کا ایک راگ جس میں پنچم اور مدہم وادی سمبادی ہیں (ہندوستانی موسیقی ، ۳٦ ؛ نغمات الہند ، ۱ : ۱۲) .

این شش نغمہ را بہ ہندی زبان راگ گویند و ہمچنیں مراتب دیگر گونگی روز نخست مالوی . . . بڈہنسکا .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۲ : ۱۷۹

[مقامی]

بُڈی (ضم ب) صف .

رک : بُڈا جس کی یہ تانیث ہے .

پوچھے شاہ بڈی کو تجھے کیا سبب
کہ روتی ہے تج پر کیا کون غضب

۱۶۸۷ محی الدین نامہ (ق) ، ۹۱

بَڈْیائی (فت ب ، مخ ڈ ، ی) امث .

رک : بڑائی .

قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی ہوا امر قرآنی
اللہ اکبر جس کی بڈیائی اس کا کوئی نہ ثانی

۱۶۵۲ گنج شریف ، ۹۷

بَڈھ (فت ب) صف .

رک : بَڈ (۲) .

پناہ بڑائی و چوڑائی میر جعفر زٹلی بڈھ بھائی ہر روز از یاد حق سکھی باشند .

۱۷۱۲ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۶۰

بَڈھا (فت ب) ، م ف (قدیم) .

بَڈا (رک) ، بہت .

بولیا کہ بڈھا ہوا ہوں بے ہوش تا تن میں فرنگ جیو میں جوش

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۲

بَڈّھا (فت ب ، شد ڈ) امذ .

وہ بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹی نکالنے کے واسطے کھودا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

[مقامی]

ـــ لگانا محاورہ .

نقب لگانا ، کونبھل دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

ـــ لگنا ف ل ، محاورہ .

گڑھے کی کھدائی شروع ہونا ، کام شروع ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۰۲) .

بُڈّھا (ضم ب ، شد ڈ) صف (قدیم) : بڈھا (قدیم) .

۱. بوڑھا (رک) ، عمر رسیدہ ، مسن .

ڈونگر پر ایک کھنا بڈھا اچھتا ہے رات دیس ، اس سے پرسن ہوا ہے پرمیس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۹

خیال مہر زائی اے نسیم دہلوی کب تک
جھکو بڈھے ہوئے اب رخصت لطف جوانی ہے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۲

وہی دانا ہے جو کہ ہے سچا اس میں بڈھا ہو یا کوئی بچا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۶۲

۲. قدیمی ، پرانا .

فلک ہے بڈھا اس کا یک خرقہ پوش
شفق اس منیں ہی اہے جرعہ نوش

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۳

ـــ بیاہ کرے پڑوسیوں کو سُکھ ہوئے کہاوت .

بڑھاپے کے بیاہ پر طنز ہے ، پڑوسی مزے اڑاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۲) .

ـــ بھالو امذ .

وہ سیاہ گوش یا گیدڑ جو شیر کے ساتھ نقیب کی طرح آواز لگاتا چلتا ہے (شکار ، ۲ : ۱۴۰) .

[بڈھا + بھالو (رک)]

ـــ پَنْکھ (ـــ فت پ ، غنہ) صف (قدیم) .

رک : بڈھا پھوس .

پھل اس جھاڑ پر اتار اپنے ہات بڈھا پنکھ یک شخص جو تھا سنگات

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۶

[بڈھا + پنکھ (رک)]

ـــ پھوس/پھونس (ـــ و مع / و مع مغ) صف .

نہایت بوڑھا ، جو دبلا پتلا اور بہت کمزور ہو ، پیرفرتوت .

ایک بڈھا پھوس اشرفیوں کا طباق ہاتھ پر لیے چلا جائے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲۳

میرا نواسہ دیکھو تو بڈھا پھونس نظر آتا ہے .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۰

[بڈھا + پھوس / پھونس (رک)]

ـــ ٹُڈّھا/ٹُھڈّا (ـــ ضم ٹ ، شد ڈ/ضم ٹھ) صف .

بہت بوڑھا .

بوڑھا ہے غلط صحیح بڈھا اکثر ہے زباں پہ بڈھا ٹھڈا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۷

کچھ پرانے بڈھے ٹھڈے زندہ تھے .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۱۱

[بڈھا + ٹڈا/ٹھڈا (رک)]

ـــ ٹھیڑا/ٹھیڑھا (ـــ ی مج) صف .

رک : بڈھا ٹڈھا .

سارے محلے کے بڈھے ٹھیڑے تو باورچی خانے کے طاقوں میں بیٹھے .

۱۹۶۹ ماہنامہ 'ساقی' ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۲۷

[بڈھا + ٹھیڑا/ٹھیڑھا (رک)]

ـــ چونڈا/چونڈھا (ـــ و مج مغ) امذ .

سفید سر ، (مجازاً) بڑھاپے کی عمر (عورت کے لیے مستعمل) .

میں تو بڈھے چونڈے پر کیوں کلپ لگوانے لگی . . . تم تو بچی ہو کر چھوٹ جاؤگی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۷

[بڈھا + چونڈا/چونڈھا (رک)]

ـــ کھوسٹ (ــ و مع ، فت س) صف ؛ مذ .

رک : بڈھا پھوس .

میں اس بات کی تاب نہیں لا سکتا کہ ایک بڈھے کھوسٹ کی لنگوروں کی سی چڑ چڑ پھروں سنا کروں .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۸۱

[بڈھا + کھوسٹ (رک)]

ـــ لگنے لگنا ف م .

بغیر بوڑھا ہوئے بوڑھا معلوم ہونے لگنا (مخزن المحاورات ، ۱۰۲) .

ـــ مرے یا جوان اپنے حلوے مانڈے سے کام کہاوت .

اپنی غرض پوری کرنے کے سامنے کسی کی تکلیف کا خیال نہیں .

ان سے بڑھ کر بدنصیب کون ہوگا ان پر یہ مثل صادق آتی ہے بڈھا مرے یا جوان اپنے حلوے مانڈے سے کام .

۱۹۱۵ فریب ہستی ، ۱۲

بُڈھاپا (ضم ب) امذ .

کبر سن ، ضعیفی کی عمر ، بڑھاپا (رک) .

دیکھو بوستان میں ایک بڈھا اپنے بڈھاپے کی واقفیت سے ایک ناواقف کو دباتا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۹

چیتل کا رنگ گہرا صندلی ہوتا ہے . بڈھاپے میں سیاہی اور چمک دونوں زائل ہو جاتی ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۹۰

بَڈھار (فت ب) امذ ؛ ~ بڑھار .

(ہندو) شادی کے بعد دوسرے دن برات کو ٹھہرانے اور دعوت دینے کا عمل .

اور بانیس کو ہے اس کی بڈھار
جس کی صورت کو روز دیکھے بہار

۱۸۸۸ دیوان شور ، ۲۱۲

[بڑھانا (رک) سے]

بَڈھار پھل (فت ب ، سک ر ، فت پھ) امذ .

رک : بڑھل (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۸) .

[بڑھل (رک) + پھل (رک)]

بَڈھانا (فت ب) ف م (قدیم)

بڑھانا (رک) کا قدیم تلفظ .

یعنی علم یک نقطہ ہے جاہلاں اسے بڈھانے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱

منت کیسے تھے میں نے یہ بار نہ برس کا جب ہوئے توں
چوٹیاں اتاروں سر کی سو منتیں بڈھاؤں اب کیسے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۲

بَڈھاونا (فت ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بڈھانا (نوادر الالفاظ ، ۶۸) .

بَڈھ دَھرمی (فت ب ، سک ڈھ ، فت دھ ، سک ر) امذ .

ایک پودا جس کے سن سے جہازی رسیاں بنائی جاتی ہیں (مصرف جنگلات ، ۲۶۳) .

[تلنگی]

بُڈھرا/بُڈھری (ضم ب ، سک ڈھ) ، امث ؛ ~ بڈھرا/بڈھری .

ایک قسم کی خوشبودار گھاس (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

[مقامی]

بَڈھَل (فت ب ، ڈھ) امذ .

رک : بڑھل .

بڈھل میوۂ تابستانی .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۵۳

بَڈھنا/بَڈّھنا (فت ب ، سک ڈھ / شدڈھ) ف ل (قدیم) .

بڑھنا (رک) .

بڈھن لاگا دن دن پیٹ

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

بِڈھنگ (کس مج ب ، فت ڈھ ، مغنونہ) امذ .

لم بڈھنگ یا ڈھینگ نامی پرند جس کی چونچ کدال کی طرح لمبی ہوتی ہے اور جو مکہ شریف میں حاجی لق لق کے نام سے مشہور ہے (کہا جاتا ہے کہ ایک تاجر کی ترازو بہت ناقص تھی . لوگوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے شکایت کی اور ان کی بددعا سے یہ شخص بے ایمانی کی پاداش میں لم ڈھینگ بنا دیا گیا) .

اس کا ایک نام بڈھنگ ہے مگر بڑا ہی بیڈھنگ ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۲۸

[بے ڈھنگا (رک) کی تخفیف]

بِڈھنگا (کس ب ، فت ڈھ ، غنہ) صف .

بے ڈھنگا (رک) کی تخفیف .

فیض صاحب سب قوافی ڈھنگ سے باندھے گئے
عیب کیا ہے قافیہ گر اک بڈھنگا ہو گیا

۱۸۶۶ فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۲

بِڈھونا (کس ب ، و لین) ف م .

کم کرنا (پولیس) .

[بگاڑنا (رک)]

بڈھوں نے جو کام سکھایا دھوکا مول نہ وامیں پایا کہاوت .

سن رسیدہ اور تجربہ کار آدمیوں کی بتائی ہوئی بات پر عمل کرنے میں فائدہ ہی ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٢٣٢) .

بڈھئی (فت ب ، ڈ ہ) امذ .

رک : بڑھئی .

بڈھئی وغیرہ کو لندن . . سے ملک فارس میں آکر بادشاہ فارس کی نوکری کرنے دیں گے .

١٨٦٩ عہد نامجات ، ٧ : ١٢١

بڈھی (ضم ب ، شد ڈ نیز بغیر شد) ، صف ، مث ؛ نیز بُڈھی (قدیم) .

بڈھا (رک) کی تانیث .

بولا یک بڈھی مکہ زن کوں شتاب
دیا اوس تکے خوش کیا بے حساب

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٦

ــ بھینس کا دودھ شکر کا گھولنا بڈھے مرد کی جورو گلے کا ڈھولنا کہاوت

بوڑھی بھینس کا دودھ میٹھا اور گاڑھا ہوتا ہے اور بوڑھے مرد کی جوان بیوی کی بہت دیکھ بھال کرنا پڑتی ہے (جامع اللغات ، ١ : ٢٣٢) .

ــ گھوڑی لال لگام کہاوت .

جو شخص بڑھاپے میں جوانی کی سی حالت رکھے (نوراللغات ١ : ٥٩٥) .

ــ ہڑئیں ناٹیکاس حال کو پہنچیں سر ہلنے لگا چھاتیاں پتال کو پہنچیں کہاوت .

بدچلنی کا انجام برا ہوتا ہے (جامع اللغات ، ١ : ٢٣٢) .

بڈھے (ضم ب ، شد ڈ ہ) امذ .

بڈھا (رک) کی جمع ، مغیرہ حالت اور ترکیبات میں مستعمل .

ــ باپ اور پرانے کپڑے سے شرمانا نہیں چاہیے مقولہ .

کہن سال ، رشتہ داروں (کی وضع قطع اور سادگی) سے اور پھٹے پرانے لباس وغیرہ سے بے عزتی نہیں ہوتی (ماخوذ . جامع اللغات ١ : ٢٣٢) .

ــ جھاڑ کوں پھل نہیں مقولہ .

پرانی ازکار رفتہ چیز سے کسی فائدے کی امید نہیں .

بڈھیاں میں سو کچ گیان کا بل نہیں
درست ہے بڈھے جھاڑ کوں پھل نہیں

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٢١

ــ چونڈے (ــ چونڈھے) کلپ لگوانا محاورہ .

بڑھاپے میں آرایش کرنا ، سن و سال کے خلاف کام کر کے نکو بننا ، بدنام ہونا .

میں تو بڈھے چونڈھے پر کیوں کلپ لگوانے لگی .

١٩١٠ لڑکیوں کی انشا ، ٤٧

ــ طوطوں کو پڑھانا محاورہ .

بوڑھے آدمیوں کو نصیحت کرنا یا تعلیم دینا .

یہ مسئلہ ہے کہ بڈھے طوطوں کو مار مار کر پڑھایا جائے .

١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ١٦٩

ــ طوطے پڑھنا محاورہ .

بڈھے طوطوں کو پڑھانا (رک) کا لازم .

کہیں بڈھے طوطے بھی پڑھے ہیں .

١٩٢٢ انشائے بشیر ، ٨

ــ کا کوئی لاگو نہیں مقولہ .

بڑھاپے میں کوئی قریب نہیں آتا (جامع اللغات ، ١ : ٢٣٢) .

ــ کی سیکھ کرے کام کو ٹھیک کہاوت .

بزرگوں کی نصیحت بہت مفید ہوتی ہے (جامع اللغات ، ١ : ٢٣٢) .

ــ کی نہ مرے جورو ، بالے کی نہ مرے ماں کہاوت .

بڈھے کی بیوی اور بچے کی ماں مر جائے تو دونوں کا سہارا ختم ہو جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٢٣٢) .

بڈھیا (فت ب ، سک ڈ ہ) امث .

(زراعت) جو اور باجرے کی ایک بیماری جس سے ان دونوں کی فصلیں ناقص یا تباہ ہو جاتی ہیں (ماخوذ : پلیٹس) .

[बढिया : بڈھیا]

بُڈھیا (ضم ب ، سک ڈ ہ) امث (قدیم) .

بڑھیا (رک) ، بوڑھی عورت .

کسی بڈھیا کا ایک ہی بیٹا رہے کہ اوس کی ضعیفی کا تکیہ ہو وے .

١٨٢٨ تاریخ ممالک چین ، ١ : ١١٦

بُڈھیان (ضم ب ، سک ڈ ہ) امذ (قدیم) .

بوڑھے ، کہنہ سال لوگ .

بڈھیاں کوں نہ کچ عقل نا فام ہے
بڈھیاں کا جھٹے نانو بدنام ہے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٢١

[رک : بڈھا جس کی یہ قدیم جمع ہے .]

بَذائَت (فت ب ، ء) امث .

بیہودہ گوئی .

بہت سی حدیثیں صحاح میں ایسی موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مزاح . . . بذائت ان کے ہاں شدت سے رائج تھا .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۹

[ع : (ب ذ و)]

بَذْر (فت ب ، سک ذ) امذ .

۱. دانہ ، تخم ، بیج (انگریزی) Spore (ماخوذ : پلیٹس) .

۲. (نباتیات) جن پودوں میں پھول نہیں لگتے ان میں پیدا ہونے والے تخم نما دانے جن کے ذریعے تولید ہوتی ہے .

ان میں بجائے سچے بیجوں کے چھوٹے بیج یا بذرے (اسپورس) ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۸۴

۳. (حیوانیات) جرثومہ یا اس کا ٹکڑا جس سے تولید ہوتی ہے .

طریق تبذر کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک جرثومہ دو ٹکڑوں میں منقسم ہو جاتا ہے پھر یہ دونوں ٹکڑے مستقل جرثومہ بن جاتے ہیں . . (مذکورۂ بالا طریق سے جو ٹکڑے بنتے ہیں ان کو بذر یا تخم (اسپورز) کہتے ہیں .

۱۹۲۳ حمیات اجامیہ ، ۸

[ع : (ب ذ ر) (= نیز نسل ، انڈا ، کوپل)]

ـــ البَنْج (- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ن) امذ .

بھنگ کا بیج ، تخم بنگ .

بذرالبنج . . . قند سیاہ کہنہ میں ملا رکھیں .

۱۸۴۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۸

[بذر + ال (۱) (رک) + ع : بنج ، معرب بنگ (رک)]

ـــ قُطُونا کس اضا (- ضم ق ، و مع) امذ .

کپاس کا بیج ؛ اسپغول (نوراللغات ، ۱ ، ۶۳۲) .

شب محفل رنداں میں جو وارد ہوا زاہد رندوں نے اپٹ کر
ڈاڑھی کو دیا اس کی لگا بذر قطونا اور بجنے لگی گت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵

[بذر + ع : قطون (ق ط ن) (= روئی) + ا ، زائد]

بَذْرَہ (فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ .

رک : بذر .

بظاہر پھپھوند کا کوئی بذرہ کھلی ہوئی کھڑکی میں سے ہوا کے ذریعے آ گیا تھا .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۷۰

[بذر (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ دان امذ .

۱. (نباتیات) پودے میں چھوٹا سا ڈنڈی دار کیسہ جس کے اندر بذرے ہوتے ہیں ، تخمک ، تخما خانہ جو پودا ان کے جانے کے قابل ہو جاتا ہے ، (انگریزی) Sporangium .

پتوں کے نیچے چھوٹی چھوٹی گول گول چیزیں بذرہ دانوں کے ڈھکن ہیں .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۵۵۵

۲. (حیوانیات) نہایت چھوٹا سا جسم نامی جس سے کوئی نیا فرد پیدا ہو جاتا ہے ، جرثیک (ماخوذ : بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۲۳) ؛ اسٹینڈرڈ انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق ، ۱۱۸۷) .

[بذرہ + دان ، رک : ؟ . . دان]

بَذْر گَر/بَذِر گَر (فت ب، کس ذ، سک ر، فت گ/سک ذ ، کس ر ، فت گ) امذ .

دانے پیدا کرنے والا ، کسان ، کاشتکار .

بھلا بذر گر کیا زراعت کریں مرے رزق کی کیا کفالت کریں

۱۸۳۴ مثنوی ناسخ ، ۵۶

[ف]

بَذْری/بَذْرِیَّہ (فت ب ، سک ذ/کس ر ، شدی بفت) صف .

بذر (رک) سے منسوب ، جیسے : بذری پتا (= وہ پتا جس پر بذرہ دان ہو) .

[بذر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت / + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَذْرِیَّہ (فت ب ، سک ذ ، کس ر ، شد ی بفت) صف .

بذری (رک) کی تانیث .

بہ طریق تبذر ان کی پیدائش انسانی خون کے اندر ہوتی ہے اور . . . ان کا نام جراثیم بذریہ . . . رکھا جاتا ہے .

۱۹۲۳ حمیات اجامیہ ، ۹

[بذر (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَذْل (فت ب ، سک ذ) امذ .

۱. سخاوت ، داد و دہش .

شیر مردان وغا رستم دوراں جس کی
بخشش فیض سے شرمندہ ہے بذل حاتم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۲

ایک بخیل کے نزدیک بذل و کرم کی راہ میں تمام گھربار لٹا دینا ایک مافوق البشریہ کارنامہ ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۳

۲. خرچ کرنے کا عمل .

اور فرمایا وہ یا جاہ و جلال در حقوق صحبت و در بذل مال

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۳۷

جو کچھ فتوحات غیبی سے آیا . . . بذل درویشاں و صرف مہماناں کیا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۹۹

۳. تحفہ ، عطیہ ، انعام (پلیٹس) .

۴. (جفر) اسمائے الٰہی کو مقررہ نصاب کے بعد سات ہزار بار پڑھنا . بذل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو اسی حساب سے اسم کو پڑھے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۱۹۳

۵. (تصوف) اپنی تمام ملکیت خدا کی راہ میں صرف کر دینے کا اقدام (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

[ع : (ب ذ ل)]

بَذْلَہ (فت ب ، سک ذ ، فت ل) امذ .

لطیفہ ، چٹکلا ، ظریفانہ فقرہ .

کن رس بھی حیف اس کو تھا نہ کہا تو کیا کیا

قطعہ لطیفہ بذلہ شعر و غزل ترانہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۷

ہماری تنقید نے کیا تو یہ کیا کہ سعدی کا بذلہ طاق نسیاں میں رکھا .

۱۹۵۸ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۱۹

قب : ف : بزلہ .

[ع : (ب ذ ل)]

— باز صف .

ظریف ، مسخرہ ، لطیفہ گو (پلیٹس) .

[بذلہ + باز ، رک : ... باز]

— سَنْج (— فت س ، سک ن) صف .

لطیفہ گو ، ظریف ، خوش طبع .

بھلا ہمارے مصاحب کا اور اس کا کیا مقابلہ ، کجا یہ طرار ظریف بذلہ سنج ، کجا وہ گھامڑ .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۴۷

ہزاروں بذلہ سنج اور لطیفہ گو تھے جن کا ذکر خالی از طوالت نہیں .

۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۲۲۳

اسم کیفیت : بذلہ سنجی .

آج وہ روز ہمایوں ہے جسے کہتے ہیں عید

بذلہ سنجی میں شگفتہ ہے دل اہل مذاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۸

زبان کی زندگی میں جہاں علوم و فنون کا بڑا حصہ مددگار ہوتا ہے وہاں بذلہ سنجی اور لطیفہ گوئی بھی اس کی جان سمجھی جاتی ہے .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۷

[بذلہ + ف : سنج ، سنجیدن (= تولنا) سے]

— گُفْتار (— ضم گ ، سک ف) صف .

لطیفہ گو ، شیریں زبان ، میٹھی اور دلکش بات کہنے والا ، ہزل گو (ناظم یا ناثر) .

ظریف کے بعد دور حاضر کے بذلہ گفتاروں میں ذکی بھی اپنا جواب نہیں رکھتے .

۱۹۲۵ ہفت روزہ ، 'وثیقہ دار' ، لکھنؤ ، ۳ جنوری ، ۲

اسم کیفیت : بذلہ گفتاری .

دعا پہ ختم کر اب اپنی بذلہ گفتاری

جواب دے رہی ہے تیری طاقت گفتار

۱۹۰۵ صحیفۂ ولا ، ۱۵

[بذلہ + گفتار (رک)]

— گو (— و مج) صف .

رک : بذلہ سنج .

منشی مکندلال میرے بڑے پرانے یار ہیں ، خوشخو ، شگفتہ رو ، بذلہ گو .

۱۸۶۸ خطوط غالب ، ۵۷۳

اسم کیفیت : بذلہ گوئی .

ندیموں نے وہ بذلہ گوئی کی کہ اہل مجلس کے پیٹ میں مارے ہنسی کے بل پڑ گئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸

[بذلہ + گو ، گفتن (= کہنا) سے]

بَر (۱) (فت ب) امث .

بھڑ ، تتیا ، زرد یا کتھئی رنگ کا ایک چھوٹا سا زہریلا پردار کیڑا جس کے ڈنک چبھونے سے جسم سوج جاتا ہے .

یہ صورتیں جو دیکھے ہے مت ان سے دل لگا

برریں یہ سوئیاں ہیں انہیں یار مت جگا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱

مادہ بر (بھڑ) صرف ایک سال کی عمر پاتی ہے .

۱۹۴۰ حیوانیات ، محشر عابدی ، ۱۰۰

[س : بر ، बर]

بَر (۲) (فت ب)

(الف) امذ .

۱.(i) چوڑائی ، عرض (بیشتر کپڑے کا) ، طول کا نقیض .

دوستو کافی ہے مجھ سے زار کو اک تار بھی

ڈھونڈھتے پھرتے ہو کاہے کو بڑے بر کا کفن

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۶۶

(ii) تلوار کی چوڑائی .

ہر کسی سے تیز ملتا اپنے لاشے کو کفن

حیف چوڑا بر نہیں سفاک کی تلوار کا

۱۸۶۷ رشک ، ک ، ۱۷

۲. عطیہ ، انعام ، بخشش ، تحفہ ، صلہ .

دیبی کے مندر سے آواز آئی کہ راجہ میں تجھ سے خوش ہوئی ، بر مانگ جو تیرے جی میں ہے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۵

آج میں شِو اور وشنو کی طرح تمہیں بر مانگنے کی اجازت دیتا ہوں ، مانگو کیا مانگتی ہو .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۰۰

اف : پانا ، دینا ، مانگنا ، ملنا .

۳. منگیتر ، وہ مرد جس کا رشتہ آئے یا جس سے شادی طے ہو .

ایک کنیا اور تین بر کسے دوں اور کسے نہ دوں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۲

بیٹیاں جوان ہو رہی ہیں اور بر نصیب نہیں .

۱۹۲۵ گرداب حیات ، ۵۳

۴. شوہر ، خاوند .

ایک (رنڈی) نے مجھے دیکھ کر یہ کہا کہ بنگالی نے بر تو پایا پر بڈھا پایا .

۱۸۰۳ حسن اختلاط ، ورق ، ۷ ب

برسات وہ اچھی جس میں بر ساتھ ہو ، ورنہ ہیچ .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۱

۵. انتخاب ، پسند ، چھانٹ ، کوئی چیز جو تحفے کے طور پر انتخاب کی جائے (پلیٹس) .

۶. خواہش ، درخواست ، مرضی (پلیٹس) .

۷. برکت ، مراد ، دعا ، جیسے : بردایک ، بردائی (رک) .

بر کے معنی ہیں دعا .

۱۹۱۰ محمد حسین آزاد ، مقالات ، ۲۶۱

۸. زعفران (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۱) .

۹. دارچینی ,,

۱۰. ادرک ,,

۱۱. ایک خوشبو دار لکڑی ,,

۱۲. لاہوری نمک ,,

۱۳. چرونجی کا پیڑ ,,

۱۴. مولسری کا پیڑ ,,

۱۵. ہلدی ,,

۱۶. گوریا چڑیا ,,

۱۷. جھیر ,,

(ب) صف .

۱. نہایت عمدہ ، اعلیٰ ، جیسے : بر برنا (رک) .

۲. خواستگار ، عاشق ، خواہاں ، طالب (پلیٹس) .

۳. انتخاب کرنے والا (پلیٹس) .

۴. چھچھورا آدمی (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۱) .

۵. محبت کرنے والا ، پریمی (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۱) .

[س : ور वर]

ـــ برنا

(ـــ فت ب ، سک ر) امذ .

نہایت اچھے رنگ کا : سفید براق (پلیٹس) .

[بر + برن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پانا

ف م .

۱. منگیتر یا شوہر نصیب ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

۲. کسی دیوتا یا بزرگ وغیرہ سے برکت یا مراد حاصل ہونا (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۱) .

علاوہ بریں اور اے خوش سیر تصویروں سے مالکہ نے پایا یہ بر

۱۸۲۹ لذت عشق ، ۸

ـــ جڑنا

ف م .

رک : بر پانا .

لڑکیاں جوان ہو چکیں ہیں عمریں ڈھل رہی ہیں اور بر نہیں جڑتا .

۱۹۲۱ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۷۱

ـــ جوگ

(ـــ و مج) صف .

شادی کے قابل لڑکی ، بالغ لڑکی .

راجہ جس کی بیٹی کا نام چندر پربھا تھا ، جب وہ بر جوگ ہوئی . . . سیر باغ کو گئی .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۳۹

اے ان پیچیدگیوں کی کیا خبر ، وہ تو ابھی بر جوگ بھی نہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۵

[بر + جوگ (رک)]

ـــ چندن

(ـــ فت چ ، سک ن ، فت د) امذ .

کالی صندل ؛ دیو دار (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۱) .

[بر + چندن (رک)]

ـــ چوک

(ـــ و مع) صف .

وہ لڑکی جس کی عمر زیادہ ہونے کے باعث اس کا کوئی منگیتر نہ ہو ، جیسے : ثریا کی عمر ۲۵ برس کی ہو گئی اب اسے کون پیام دے گا وہ تو برچوک ہے .

[بر + چوک ، چوکنا (رک) سے]

ـــ داتا

امذ .

برکت یا انعام وغیرہ دینے والا (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۲) .

[بر + داتا (رک)]

ـــ دار

صف .

چوڑا ، عریض ، بڑے عرض کا (پلیٹس) .

[بر + دار ، رک : . . . دار]

ـــ دان

امذ .

۱. کسی دیوتا یا بزرگ کی طرف سے خوش ہو کر دیا ہوا انعام یا برکت ، انعام یا برکت دینے کا عمل (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۲) .

۲. شوہر کی طرف سے دلہن کو دیا ہوا تحفہ .

میں جس پتھر کے دیوتا کو نہ پگھلا سکی اس سے اس نے بردان پایا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۰

۳. کسی دیوتا یا بزرگ سے مانگی ہوئی مراد کا جواب (پلیٹس) .

[بر + دان (رک)]

ـــ دائی

صف .

برکت تحفہ یا انعام دینے والا ، مراد پوری کرنے والا (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۲) .

[بر + دائی (رک)]

ـــ دائی/دایک

صف .

رک : بر داتا (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۲ ؛ پلیٹس) .

ـــ دکشنا

(ـــ فت د ، سک ک ، ش) امث .

وہ دان دہیز جو شادی میں لڑکی لے کر آتی ہے (شبد ساگر ، ۹ : ۲۳۷۲) .

[بر + دکشنا (رک)]

ـــ دکھاو/دکھائی

(ـــ کس د) امث .

رک : بر دکھوا .

ہمارے دل میں بڑا قلق تھا کہ ہمارے شہنشاہ بر دکھاو سسرال میں گئے ہیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۷۵

[بر + دکھاو/دکھائی ، دکھانا (رک) سے]

ـــ دِکھوا (ـــ کس د ، فت کھ ، شد و) ...

(الف) امذ .

نسبت طے ہونے سے پہلے لڑکے کو دیکھنے بھالنے کی غرض سے لڑکی والوں کے ہاں بلائے جانے کی رسم .

لڑکا اپنے چند عزیزوں اور مخصوص دوستوں کے ساتھ بردکھوا کے نام سے دلھن والوں کے وہاں بلایا اور . . . بٹھایا جاتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۵

(ب) م ف .

بر دکھائی کے طور پر .

وہ آپ کو بر دیکھوں (دکھوا) بلائیں گے تو آپ تشریف لے جائیں .

۱۹۲۲ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۰

[بر + دکھوا ، دیکھنا (رک) سے]

ـــ دینا

ف م .

اپنے لڑکی سے شادی کرنے پر رضا مند ہونا ؛ شادی کر دینا .

وہ بھی راضی ہو جب تو کر دینا حسب خواہش اسے بھی بر دینا

۱۸۸۰ فلق (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵)

ـــ ڈھونڈنا

ف م .

لڑکی یا لڑکی والوں کا شادی کے لیے مناسب جوڑ تلاش کرنا .

امریکن لڑکیاں یہاں بر ڈھونڈنے آتی ہیں .

۱۹۵۸ بجھیں چراغ بجھیں پروانے ، ۱۷

ـــ کا پانی امذ .

(ہندو) بیاہ کے موقع کی ایک رسم جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دولھا کو جس پانی سے اشنان کراتے ہیں وہی اکٹھا کر کے دلھن کے ہاں بھیجتے ہیں (جس برتن میں بھیجا جاتا ہے اسے دلھن والے شکر وغیرہ سے بھر کر کے واپس کرتے ہیں) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۸۹) .

ـــ کا پائجامہ / گُھٹنا

امذ .

وہ پاجامہ جس کا پائینچا کپڑے کے پورے عرض کو موڑ کر تیار کیا گیا ہو .

چولی کا انگرکھا اور ٹانگوں میں بر کا گھٹنا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۲۶

گلوں میں سرخ بانات دگلے بر کے پاجامے سفید .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۵

ـــ کنیا کو چیچک کھائے ، ناو کاٹ کا (کی) کہیں نہ جائے کہاوت .

ہر حال میں اپنا مطلب نکال لیتا ہے (نجم الامثال ، ۹۲) .

ـــ مانگنا

ف م .

خاوند طلب کرنا ، بیاہ کی خواہش کرنا ، منگنی ہونے کے بعد بیٹی والوں کا بیاہ کا تقاضا کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۶) .

ـــ مرے پٹواسی نہ ٹوٹے کہاوت .

شوہر کے مرنے پر بھی سنگار میں کمی نہیں آئی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۳)

ـــ یاترا (ـــ شد ت) امث .

بیاہ کے لیے دولھا کی برات سمیت دھوم دھام سے دلھن کے گھر کو روانگی ؛ برات (شبد ساگر ، ۹ : ۴۳۷۳) .

[بر + یاترا (رک)]

بَر (۳) (فت ب) امذ .

برگد ، بڑ کا پیڑ .

جوں درخت بر کا بر کے بیج میں .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۹۵

[س : وٹ वट]

بَر (۴) (فت ب) امذ .

بل (رک) ، طاقت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۸۹) .

بَر (۵) (فت ب) امذ .

لکیر ، خط جو عہد و پیمان وغیرہ کے وقت ثبات قدم کی یقین دہانی کے لیے زمین پر کھینچا جاتا ہے ، جیسے : میں بر کھینچ کر یہ بات کہتا ہوں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۸۹) .

[؟]

بَر (۶) (فت ب) کلمۂ اضراب .

لیکن ، نیز ، بلکہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۸۹ ؛ پلیٹس) .

[س : ورم वरम]

بَر (۷) (فت ب) امذ .

بال یا بار کی تخفیف ، جیسے : بر ٹوٹ ، بر توڑ (= بل / بال توڑ) .

بَر (۸) (فت ب ، (اضافت اور معطوف ہونے کی حالت میں) شد ر) .

(الف) صف .

۱. نیکو کار ، صالح ، حسن سلوک کرنے والا ، مہربان .

یہ زاہد و راشد ہے یہی بر و تقی ہے
یہ سبط ہے سید ہے یہ حجت ہے زکی ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۳

۲. ماں باپ کا فرمانبردار (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۶) .

(ب) امذ .

۱. اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام .

توں باقی توں مقسم توں ہادی توں نور
توں وارث توں منعم توں بر توں صبور

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱

بغیر گوش سمیع و بغیر چشم بصیر
رحیم و عادل و رحمان و بر و سمی و قدیر

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۴

۲. زمین ، خشکی ، بحر کا نقیض .

جو چک تیغ غضب بحر اوپر ہوئے
تو خشک ہوئے کر بحر جوں بر ہوئے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲۷

جا ساکنانِ شہر کو پیغام دو مرا
خوش ہوں میں دشت و بر میں نہیں گھر کی احتیاج

۱۹۲۳ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۸۱

کوہ و صحرا بحر و بر . . . اس کے حکم کے آگے سرنگوں ہو جاتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳

[ع : (ب ر ر) جمع (معنی (الف) نمبر ۱ و ۲) ابرار ، بررہ ؛ معنی (ب) نمبر ۲ بُرور]

ـــ اَعظَم کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

خشکی کا وہ بڑا حصہ جس میں متعدد ملک شامل ہوں (جیسے : ایشیا ، یورپ وغیرہ) .

تمام قطعات زمین کے یہ ہیں براعظم/جزیرہ (وغیرہ) .

۱۸۵۲ فوائد الصبیان ، ۱۲۵

حیوانیت کی ان شرمناک خود پرستیوں میں تمام براعظم کو گندہ کر دیا .

۱۹۳۲ نقش فرنگ ، ۱۱۹

[بر + اعظم (رک)]

ـــ صَغِیر کس صف (ـــ فت ص ، ی مع) امذ .

(لفظاً) براعظم سے چھوٹا قطعۂ ارض ، (مراداً) تقسیم سے پہلے کا ہندوستان ، پاکستان و ہندوستان کی سرزمین .

آپ پورے برصغیر پاک و ہند میں گھوم جائیے آپ کو نہ کوئی ویران خانہ ملے گا نہ کوئی انکا دیوانہ .

۱۹۲۴ یہ دلی ہے ، ۱۷

[بر + صغیر (رک)]

بَر (۹) (فت ب) .

(الف) امذ .

۱. جسم ، بدن .

کدھیں پھول منتی تھی کوی بر منے
کدھیں کوی بلاق اتھی گھر منے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۳

ہوگا عیاں فلک پہ محرم کا جب ہلال
رخت سیاہ پہنیں گے بر میں وہ خوش خصال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰

تو تخت پر اپنے جلوہ گر ہو شاہانہ لباس زیب بر ہے

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۰۶

۲. سینہ .

ناگنی سی تھیں لٹاں دو اس کے بر ہوش ان دیکھنے سے جاتا تھا بسر

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۵

وہ دلبر کسی سے ہوا ہمکنار جو دل بر میں کچھ تلملانے لگا

۱۸۰۹ جرات ، د ، ۴۹

نیرنگیوں میں فرد ہے چہرے پہ رنگ زرد ہے
بر میں دل پر درد ہے تن میں ہے جان ناتواں

۱۹۱۲ نقوش مانی ، ۲

۳. پہلو ، بغل .

کیہے کہ یکٹ ہو جو اچھے کا گھر میں
افسانہ کہن آؤں گی تب تج بر میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۶

بر میں عدو کے سوئے بغل سے پری اٹھے
وہ کیا کہ سب کو جذبۂ دل سے عجب ہوا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۱

راضی ہوں قسمت پہ میں شاکی نہیں
خیر نہ ہو بر میں جو ساقی نہیں

۱۹۶۱ ریاض امجد ، ۱ : ۳۳

۴. گود ، آغوش .

ڈر میں گھر بر میں دلبر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

پڑا ہے اس میں وہ بے جان وطن سے ہو کے آوارا
کہ جس کو فاطمہ نے بر میں پیغمبر کے پلوایا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰

بچے بھی وہ بچے جو کبھی نکلے نہ گھر سے
ماں جن کو نہ اک آن جدا کرتی تھی بر سے

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۵۷

۵. پھل (مجازاً) ثمرہ .

یک قطعہ زمیں میں جو کیتا نظر ہے سنے کے جھاڑوں کو جو بر کا بر

۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۸

پھول یہ دیکھ ستم کے کہ درختوں کے تئیں
بر لیا چاہے تو توڑ ایک تبر لیتا ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۲

گل ہے شجر ایسے ہوں گل ایسے ہوں بر ایسے
سو بار بھی کھائیں تو وہ پھل ویسے کے ویسے

۱۹۳۱ رموز غیب ، ۱۵

۶. یاد ، حافظہ (از کے ساتھ) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

سبق ازبر کراو .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۹۶

۷. پتا ، برگ .

لدے پھندے وہ بر و بار سے شجر سارے
یہ مصطفیٰ کی ولایت کے ہیں ثمر سارے

۱۹۵۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۵۱

(ب) امث .

جوان عورت (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۶) .

(ج) صف .

بالا ، بلند ، اوپر (اکثر ترکیب میں مستعمل ، جیسے برتر ، (فردوس بریں (رک)) .

(د) ظرف .

(i) باہر (ترکیب فارسی میں) ، جیسے بر آورد ، بر آمد (رک) .

(ii) اوپر ، خارج میں (ترکیب فارسی میں) ، جیسے بر خاستہ (رک) .

[ف]

بَر (۱۰) (فت ب ، حرف ربط فارسی ترکیب میں) .

۱. پر .

حافظ شیراز کا کیا پوچھنا ، تھے خوش بیاں
ان کا یہ مطلع ہے اب تک انجمن میں بر زباں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۲

۲. میں ، اندر .

اس ملاقات کا نتیجہ نقش بر آب اور گرہ بر باد تھا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۰۰

۳. الحاق و اتصال کے لیے جیسے دوش بر دوش یا قدم بر قدم وغیرہ .

۴. سے ، جیسے کسی التماس و التجا وغیرہ کے جواب میں ، بر چشم ، (= خوشی سے) .

کہنے لگا اک دن وہ مہ مست یہ مجھ سے
بیٹھوں میں تیرے بزم میں کہا میں نے کہ بر چشم

۱۷۷۲ عبرت (طبقات الشعرا ، ۳۵۱)

۵. ہوتے ہوئے ، دور (پلیٹس) .

۶. بوجہ (پلیٹس) .

۷. بالمقابل .

ان کے بر رو نہ یہ تقریر نہ یہ بات رہے
جاتے ہو مگر ایسوں سے ملاقات رہے

۱۸۳۶ بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۹۹)

[ف]

بر . . . (فت ب) سابقہ (فارسی ترکیب میں) .

تاکید کثرت وغیرہ کے لیے ، زائد (ترکیب میں مستعمل) ، جیسے : برافروختہ برآشفتہ (رک) : برحق ، برعکس (رک) .

بر (۸) بَر (۹) اور بر . . . چند مرکبات جو عموماً مستعمل ہیں .

ـــ اَرضی (ـــ فت ا ، سک ر) صف .

رک : بر زمینی (فہرست اصطلاحات مبادی ابرقیات ، ۲ : ۱۰)

[بر + ارض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اُفتاد (ـــ ضم ا ، سک ف) صف .

جو ہو چلے ہو اور اب نہ ہو ، پڑا ہوا ، غائب ، ختم .

صحبت کے مزے ہوئے یوں بر افتاد
اک بات ہے ناز ہی نہ یاں تک

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۰۷

[بر + افتاد (رک)]

ـــ اُفتادہ (ـــ ضم ا ، سک ف ، فت د) صف .

مغلوب ، قابو میں آیا ہوا ، بے طاقت ، کمزور (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۳) .

اسم کیفیت : بر افتادگی .

[بر + افتادہ (رک)]

ـــ اَفروختہ (ـــ فت ا ، سک ف ، و مج ، سک خ ، فت ت) صف .

(لفظاً) آگ پر رکھا ہوا یا جلتا ہوا ، شعلے کی طرح بھڑکتا یا دہکتا ہوا ، (مجازاً) غصے میں بھرا ہوا ، مشتعل .

خورشید کا منہ ہے کہ طرف ہوسکے اس سے
یعنی وہ بر افروختہ رخسار غضب ہے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۴۸

بیوی کا یہ سوال دیکھ کر عزیز بہت ہی برافروختہ ہوا .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۶۹

اسم کیفیت : بر افروختگی .

چیتے نے جو فقرے کہے تھے وہ اشتعال اور بر افروختگی . . . کو تحریک میں لانے والے تھے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۹۹

[بر + افروختہ (رک)]

ـــ اَفروختہ خاطر (ـــ فت ا ، سک ف ، و مج ، سک خ ، فت ت ، کس ط) صف .

غیظ و غضب میں بھرا ہوا ، مشتعل .

وہ سخت بد دماغ اور بر افروختہ خاطر ہوجائے گی اور بڑا ستم ڈھائے گی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸۱

[بر افروختہ (رک) + خاطر (رک)]

ـــ اَفگَن (ـــ فت ا ، سک ف ، فت گ) صف .

دور پھینک دینے والا ، شکست دینے والا ، ہرانے والا ، قدر و اہمیت گھٹانے والا ، تباہ برباد کر دینے والا ، اکھاڑ ڈالنے والا .

زیر کرنے کے جو دعوے سے وہ پر فن آیا
یہ بڑھے بول قضا بھاگ بر افگن آیا

۱۹۲۵ مرثیۂ نجم (منصور حسین) ، ۱۰

اسم کیفیت : بر افگنی .

بنیاد بر افگنی کی بانی　　ہے سوت مری تری وہ رانی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۲

[بر + افگن (رک)]

ـــ اَفگَندہ نقاب (ـــ فت ا ، سک ف ، فت گ ، سک ن ، فت د ، فت ن) صف .

نقاب الٹے ہوئے ، چہرہ کھولے ہوئے .

خواصوں کے گھورنے کے بڑے شائق اور یہ امر محال تھا کیونکہ وہ برقع پوش تھیں اپنی خوشی سے بر افگندہ نقاب ہوتیں تو ہوتیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲۸

حسن خلوت سے نکلتا ہے بر افگندہ نقاب
جب ہوا کی رو میں چھڑ جاتے ہیں فطرت کے رباب

۱۹۲۲ اسرار ، ۳۰

[بر + افگندہ (رک) + نقاب (رک)]

ـــ اَنداز (ـــ فت ا ، سک ن) صف .

۱. ارزاں کرنے والا (ترکیب میں مستعمل) .

گل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ بر انداز چمن کچھ تو ادھر بھی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۷

۲. پھینکنے یا بکھیرنے والا ، پامالی کرنے والا (ترکیب میں مستعمل) .

خس و خاشاک سے ہوتا ہے گلستاں خالی
گل بر انداز ہے خون شہدا کی لالی

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۲۲۹

(ب) امذ .

پاندان ، پااندار ، پالکی وغیرہ کا پردہ ، برقع ، نقاب ، اوپر ڈالنے کا کپڑا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۶) ؛ خرج (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۳) .

[بر + انداز (رک)]

ــــ انداختہ (ـــ فت ا ، سک ن ، سک خ ، فت ت) صف .

گرایا ہوا ، مغلوب کیا ہوا ، الٹ پلٹ برباد یا تباہ کیا ہوا (پلیٹس) .

[بر + انداختہ (رک)]

ــــ انگیخت (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج ، سک خ) امث .

تحریک دینے ابھاونے یا اٹھانے کا عمل ، شعلہ پیدا کرنے کا عمل یا کیفیت .

گرڈ کو بر انگیخت کرنے والے انڈکٹینس کے ساتھ جوڑ دیے جاتے ہیں .

١٩٧١ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ١٣٣

اف : کرنا ، ہونا .

[بر + انگیخت (رک)]

ــــ انگیختہ (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

(لفظاً) ابھرا ہوا ، اٹھا ہوا ، جوش پر آیا ہوا ، (مجازاً) غصے میں بھرا ہوا ، مشتعل .

یہ معز بن بادیس وہ ہے جس نے اہل مغرب کو مذہب امام مالک پر برانگیختہ کر کے مالکی لوگوں کو بنادیا .

١٨٢٧ ترجمۂ ابوالفدا ، ٢ : ١٢

سفر کے ہر سنگ میل سے انھوں نے لطف کشید کیا اور ان کے ہاں مسافر سے کہیں زیادہ سیاح کا جذبۂ سیاحت برانگیختہ رہا .

١٩٧٣ نئے مقالات ، ٢٧٢

اف : کرنا ، رہنا ، ہونا .

اسم کیفیت : برانگیختگی .

قوت مخیلہ نے . . . انسان میں اپنی تحریک اور برانگیختگی پیدا کی ہے جو کہ خودنیکی ہے .

١٨٩٣ مقدمۂ شعر و شاعری ، ٢٣

[بر + انگیختہ (رک)]

ــــ انگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

ابھارنے والا ، اکسانے والا ، اشتعال میں لانے والا .

تصور ارسی شوق خوں ریز کا بلا اور آفت برانگیز کا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٦٩

[بر + انگیز (رک)]

ــــ آر (الف) صف : ~ برار .

١. باہر لانے والا ، اٹھانے والا ، (گزرگاہ سے) گزارنے والا ، لے جانے والا ، کام کرنے والا ، پورا کرنے والا ، تکمیل کو پہنچانے والا ، پیدا کرنے والا (پلیٹس) .

٢. موافق ، سازگار ، نبھنے والا (آنا ، ہونا وغیرہ کے ساتھ) .

گزری دو سہ ماہ جب بعشرت اور اس کی برآر آئی صحبت

١٧٨٣ لیلیٰ مجنوں ، پوس ، ٣٣

والدہ داغستانی سے آزاد کی صحبت برآر نہ ہوئی .

١٩١٢ شبلی ، مقالات ، ٥ : ١٣٢

(ب) امذ

١. اثر اندازی ، تکمیل (پلیٹس) .

٢. ٹیکس ، محصول (پلیٹس) .

٣. موافقت ، سازگاری ، نباہ .

ممکن نہیں برآر ہو خاشاک و شعلہ میں

صحبت نہ میری اس بت بیباک سے بنی

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ١٥٥

اسم کیفیت : برآری ، جیسے : کاربرآری .

اپنی مقصد برآری کے لیے انھوں نے اہالیان وانا کی خدمات حاصل کرنی شروع کیں .

١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٣٨٢

[بر + ف : آر ، آوردن (= لانا) سے]

ــــ آرندہ (ـــ کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

١. پورا کرنے والا ، تکمیل کو پہنچانے والا .

برآرندۂ حاجات جان کر اس کے حکم سے باہر نہ جاویں .

١٨٣٨ سعادت دارین ، ١٠٦

اس نے برآرندۂ مطلب کو قدرت اور توفیق مطلب برآری کی دی ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ٩٦

٢. باہر نکالنے یا لانے والا .

نخاعی عصبی جڑیں . . . نخاعی عصبی تنہ بناتی ہیں جس میں برآرندہ اور درآرندہ دونوں طرح کے عصبی ریشوں کا آمیزہ ہوتا ہے .

١٩٢١ پریکٹیکل اناٹمی ، ٣ : ١٠٠

[بر + ف : آرندہ ، آوردن (= لانا) سے]

ــــ آشفتہ (ـــ ضم ش ، سک ف ، فت ت) صف .

غصے میں بھرا ہوا ، برہم .

خان اعظم برآشفتہ ہوا اور قلعے کی فتح کا ارادہ کیا .

١٨٩٦ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٢٠

آئینے نہ اس ضرب جلوہ سے چٹخ جائیں

اے حسن برآشفتہ آہستہ سے انگڑائی

١٩٦٣ الف ، ٦٢

اسم کیفیت : برآشفتگی .

[بر + آشفتہ (رک)]

ــــ آمد (ـــ فت م) ،

(الف) امث .

١. (i) (تجارت) نکاسی ، روانگی (علاقہ غیر کو مقامی پیداوار یا سامان کی) .

ان چیزوں کی برآمد سے ضرور تر ہوتا اون الدیا کا جو نباتات سے طیار ہوتی ہیں وہاں متحقق ہوتا ہے .

١٨٢٥ مزید الاموال ، ١٩

لاگتوں کے زیادہ ہونے سے برآمد کم ہو جانے کی .

١٩٢٠ آدمی اور مشین ، ١٨٤

(ii) باہر بھیجی جانے والی اشیا .

انگلستان کا نفع اس میں زیادہ تھا کہ نہ محصول درآمد ہو نہ محصول برآمد .

١٩١٧ گوکھلے کی تقریریں ، ٥٩

٢. ابھرنے کا عمل ، ابھار (پلیٹس) ، جیسے : زمین سے اوگنے ہوئے تخم کے اکھوے کی برآمد .

٣. (پوشیدگی سے) ظہور ، خروج ، طلوع ، مخفی شے کے منظر عام پر آنے کا عمل .

بندہ آفتاب عالمتاب کا نقیب ہے اور اس خسرو گردوں سریر کی بر آمد کی خبر دیتا ہے .

۱۸۲۵ جوہر اخلاق ، ۱۶

۴. اصلی ، بغیر بناوٹ کے .

یہ میری برآمد قلم ہے ، بنا کر نہیں لکھا .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۹۶

۵. وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۸۲).

۶. نمائش ، ظاہر داری .

رات کو کب مجھسے وہ سرو سہی قد سمجھا
عجز کو طنز خوشامد کو بر آمد سمجھا

۱۸۶۷ رشک (نور) ، ۲۱

۷. مخبری (خصوصاً رشوت کی)، الزام دہی (پلیڈس) .

۸. کسی مطلب کے پورا ہونے کا عمل ، تکمیل ، حصول .

پھر برائے برآمد حاجات ان سبھوں کے جو حاضر ہیں اک سات

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱

اہل جاگیر اور منصب دار ان کا ہونے لگا برآمد کار

؟ شاہ ندا (ماہنامہ ’اردو ادب‘ ، ۱ : ۱۲۱)

(ب) صف .

باہر بھیجا جانے والا (سامان) .

کھنچتے تھے روپئے مال درآمد سے فراواں
تھا مال برآمد سے کوئی نفع نہ چنداں

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۶۲

اسم کیفیت : برآمدگی .

لاش کی برآمدگی سے چار گھنٹے پہلے سوا اس کے کوئی شخص مکان میں نہیں تھا ..

۱۸۹۲ میڈیکل جوریس پروڈنس ، مقدمہ ، ۱۱

زمین کے استوائی حصص ... ابھرے ہوئے ہیں ہم اس برآمدگی کی تمثیل ایک پہاڑ سے دینگے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۳۰

[بر + ف : آمد ، آمدن (= آنا) سے]

ـــ آمد کرنا

ف م .

بر آمد ہونا (رک) کا تعدیہ .

ولائے مصطفیٰ سے ہے عمل کی گرم بازاری
برآمد کی ہے یہ جنس گراں ہم نے ولایت سے

۱۸۷۳ سلام ، یکتا (حیدر حسین) ، ۳

تھانیدار نے ... رات کے وقت چھاپا مار کر آرمڈ پولیس کی مسروقہ وردیاں ... دوکان سے بر آمد کر لیں .

۱۹۵۲ سہ روزہ ’مراد‘ ، خیرپور ، ۲ ، ۲۳ : ۱

ـــ آمد ہونا

ف م .

۱. باہر آنا (گھر سے یا پردے وغیرہ سے) نکلنا .

بادشاہ نے بر آمد ہو کر تخت مبارک پر جلوس فرمایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲

ابھی حکیم صاحب گھر سے بر آمد ہوکے ایک کرسی پر بیٹھے ہیں .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۰

۲. (صورت حال سے) استخراج ہونا ، اخذ کیا جانا ، حاصل ہونا .

اس سے یہ نتیجہ بر آمد ہوتا ہے کہ ایک غیر واضح خیال کے سچے ہونے کے زیادہ امکانات ہیں .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۰۸

۳. کھوج لگانے یا تفتیش کرنے سے مل جانا ، سراغ لگنا ، نکل آنا .

جب اس طرح مال مسروقہ سامنے رکھ دیا جاتا ہے تو غالب کے وکیل اس الزام کو تو رد کر سکتے نہیں کیونکہ مال مسروقہ بر آمد ہو ہی گیا ہے .

۱۹۳۷ غالب شکن ، یگانہ ، ۹۴

۴. کھدائی وغیرہ سے منظر عام پر آجانا ، (چھپی ہوئی چیز کا) ظاہر ہونا .

مختلف ممالک میں جو برتن زمانۂ قدیم کے زمین سے بر آمد ہوئے ہیں ان سے بھی اہم اکتشافات ہوئے ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۹۹

۵. تنخواہ وغیرہ کا خزانے یا بینک سے لایا جانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۳).

ـــ آمدہ

(- سک م ، فت د) .

(الف) امذ .

بالاخانے یا کوٹھی کے دروازے کے باہر کا سائبان ، پیش گاہ ایوان ، غلام گردش ، بارجہ ، ورانڈہ .

عمارت کسریٰ کی بن چکی اور تیاری شہ نشین اور بر آمدوں کی پوری ہوئی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸۰

آگے چل کر ایک چوبیں بر آمدہ ہے جس میں دو دروازے جھانکتے ہیں .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۶

(ب) صف .

۱. ابھرا ہوا .

زمین تھوڑی سی قطبین کی طرف پچکی اور مسطح ہے اور خط استوا کی حدود میں بر آمدہ .

۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۳۶

۲. ہوا کو باہر نکالنے والا روشن دان .

در آمدوں بر آمدوں کو دانائی سے نظم دے کر پورے کمرے میں تازہ ہوا کا یکساں نفوذ پیدا کیا جاتا ہے .

۱۹۲۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۱۱۲

[بر + ف : آمدہ ، آمدن (= آنا) سے]

ـــ آمدی

(- سک م) صف .

جس سے مال کی بر آمد کا تعلق ہے .

امریکہ کی بہترین بر آمدی منڈیاں وہاں قائم ہیں .

۱۹۶۶ روزنامہ ’جنگ‘ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۷ : ۵

[برآمد (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آں

کلمۂ اضراب و ترقی کا جزو دوم .

رک : مزید بر آں .

ـــ آنا

محاورہ .

۱. حاصل ہونا ، پورا ہونا (امید ارمان وغیرہ کے لیے مستعمل) .

تھا ذوق سراج آتش دیدار میں جلنا
صد شکر کہ پروانہ کا مقصود بر آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۳

نہ داغ یاس سے گھبرا بر آنے کی امید
گلوں کے بعد ہوا کرتے ہیں ثمر پیدا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰

قابو میں نہیں ہے دل شیدائے مدینہ
کب دیکھیے بر آئے تمنائے مدینہ

١٩٥٠ کلیات حسرت موہانی ، ٢٩٦

٢. غالب آنا ، مقابلے میں کامیاب ہونا .

بلبل ہزار رنگ سے گو ہے سخن سرا
پر تجھ سے گفتگو میں برآیا نہ جائے گا

١٧٩٣ بیدار ، د ، ٩٠

دنیا میں کوئی اس پہ ظفر پا نہیں سکتا
ہو سارا جہاں ایک تو بر آ نہیں سکتا

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ : ٢٧٩

اے قمر چہرۂ روشن سے نہ تو بر آیا
آسماں کا تھا یہ تھوکا ہوا منہ پر آیا

١٩١٣ دیوان پروین ، ٥

٣. باہر آنا ، (پردہ ہٹنے سے) نمودار ہونا .

مسافر جہاں پیما آفتاب کا بستان سرائے مشرق کے سے بر آیا .

١٧٧٥ نوطرز مرصع ، تحسین ، ١٩٠

شاہ بھی اس محل سے بر آیا دوسری نازنیں کے گھر آیا

١٨١٠ مثنوی ہشت گلزار ، ٩٨

٤. (حساب کتاب کے بعد بقایا) بچنا .

بہ سبب عدم وصول یا جہت وضع ہونے اخراجات سزاول باقی بر آوے .

١٨٢٩ دستورالعمل انگریزی (ترجمہ : مٹن لال) ، ١٧٦

٥. بن پڑنا .

ہر چند یہ بات پنڈت لوگوں سے پوچھی گئی لیکن کسی سے اس کا جواب شافی بر نہ آیا .

١٨٥٨ وقائع رام چند ، ١٩

٦. عہدہ برآ ہونا ، ذمہ داری سے بری ہونا ، (عہدہ کے ساتھ) .

عہدے سے تیرے مجھ کو بر آیا نہ جائے گا
یہ ناز ہے تو ہم سے اٹھایا نہ جائے گا

١٧٩٥ قائم ، ک ، ١٦١ ، ٩

قلم شکستہ رقم میں کتنی قدرت کہ اس عہدے سے بر آوے .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ١

٧. نکل کر یا خارج ہو کر اٹھنا ، (بھاپ یا دھواں) .

جلے خوش ہوئے کربلا میں چو عود ہر گز اون سیتی بر نہ آیا دود

١٧٣٣ کربل کتھا ، ٢٠

— آوَر (- فت و) صف .

وصی اللہ کھوکھر

١. رک : بار آور : پھلنے والا ، پھل لانے والا ، (مجازاً) اچھا نتیجہ پیدا کرنے والا .

اس کا تخم ہر شخص کے دل میں موجود ہے لیکن اس کے شاداب اور بر آور ہونے کی ضرورت ہے .

دختر فرعون ، ١ : ١٣٦

٢. باہر نکالنے والا .

کچھ عصبانئے در آور ہیں جو اضطرار کو آخذ سے نخاع تک لے جاتے ہیں دوسرے برآور ہیں جو اضطرار کو نخاع سے آثر اعضاء تک لے جاتے ہیں .

١٩٦٠ سائنس سب کے لیے ، ٢ : ٨٩٥

اسم کیفیت : برآوری .

[بر + ف : آور ، آوردن (= لانا) سے]

— آوُرد (- ضم و ، سک ر) .

وصی اللہ کھوکھر

(الف) امث .

١. تنخواہ کا گوشوارہ ، بل .

بر آورد لی ہاتھ میں کی نظر کری مہر مہروں کی اس بند پر

١٧٩٣ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٥٢

برہان پور کی خاصہ سپاہ کی بر آورد بنائی .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٧ : ٢٣

بر آورد میں سے اصل باغ کے مالیوں کی فہرست نکال کے ایک ایک نام پکارو .

١٩٢٦ شرر ، جان عالم ، ٢٨

٢. فہرست ، مصنوعات یا سامان تجارت کا گوشوارہ .

صاحب موصوف نے ایک بر آورد کمیت کپڑے اور ریشم . . . کی جو وہاں تیار ہوتا تھا . . . لکھی ہے .

١٨٣٥ مزیدالاموال ، ١١١

٣. مصارف کے تخمینے کی فہرست ، وہ فرد جس میں کسی کام کی تکمیل کے تخمینی مصارف تفصیلاً یا بالاجمال درج ہوں .

برآورد : وہ کاغذ مرتب ہے کہ جس میں کسی چیز کی تیاری وغیرہ کا اندازہ یعنی لاگوز وغیرہ لکھا جائے .

١٨٦٨ اصول السیاق ، ٩

بوٹے کے اخراجات کی بر آورد ذیل میں درج ہے .

١٩٤٨ اشیائے تعمیر ، ١٥٠

اف : بنانا .

(ب) امذ .

٤. نچوڑا ہوا عرق .

جب چاول ہلکا پیازی رنگ کا ہو جائے تو ناریل کا بر آورد ڈال دیں .

١٩٣٢ مشرق مغربی کھانے ، ١١٧

[بر + ف : آورد ، آوردن (= لانا) سے]

— آوُرد کرنا (- ضم و ، سک ر) محاورہ .

١. حساب کی رو سے واجب الادا رقم نکالنا تخمینہ لگانا .

فدوی نے بر آورد سنگ باسی کی کر کے ملفوف عرضی ہذا کے ارسال کی ہے .

١٨٧٠ انشائے داغ ، ١

٢. کسی ایک مد سے رقم نکال کر دوسری مد میں داخل کرنا ، منہا کرنا ، گھٹانا (نوراللغات ، ١ : ٥٩٦) .

— آوُردہ (- ضم و ، سک ر ، فت د) صف .

١. جسے خود مقرر یا سر بلند کیا ہو .

اپنے عہد ملکی اور عصر بادشاہی میں کسی اپنے بر آوردہ سے نہ مصادرہ لیا . . . نہ کبھی عہدہ سے معزول کیا .

١٨٩٦ تاریخ ہندوستان ، ٢ : ١٢٠

٢. نکالا ہوا ، خارج کیا ہوا .

ہے ظرف بر آوردہ وہ میخانہ کا اپنے
جس جام سے جم شہرۂ آفاق ہوا ہے

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٢٨٢

بالائی بر آوردہ دودھ غذائی ریاضی کے اعتبار سے بالکل غلط ہوتا ہے .

١٩٧٥ روزنامہ ، جنگ ، کراچی (حکیم محمد سعید) ، ٢٩ جنوری ، ١٠

۳. (i) بلند کیے ہوئے ، اٹھائے ہوئے (سر وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں) .

محترم یوں ذات عالی ہے بہ جمہور انام
حلقۂ تسبیح میں جوں سر برآوردہ امام

١٨٥٢ ذوق ، د ، ٢٧٥

منشی امیر احمد صاحب مینائی ہندوستان کے سر برآوردہ اور نہایت ممتاز شعرا میں خیال کیے جاتے ہیں .

١٩٣٥ چند ہمعصر ، ١٠١

(ii) حاصل کیے ہوئے (نام وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں) .

جو ان میں سے نام برآوردہ تھی وہ . . . کلانوتوں کی ناظر رکھی جاتی تھی .

١٨٧٢ مطلع العجائب ، ٢٩٥

(iii) باہر کیے ہوئے ، نکالے ہوئے (زبان وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں) .

حسن کی گرمی ہے اب آنکھوں میں دنبالہ نہ دے
دھوپ میں آہو برآوردہ زباں ہوجائے گا

١٨٦٢ دیوان حافظ ہندی ، ٥

۴. وہ رقم جو ایک مد سے نکالکر دوسری مد میں شامل کی گئی ہو (نوراللغات ، ١ : ٥٩٧) .

۵. قلعہ ، حصار ، قلعہ کی دیوار فصیل (فرہنگ عثمانیہ ، ٣٦٨) .

اسم کیفیت : برآوردگی .

[بر + ف : آوردہ ، آوردن (= لانا) سے]

ـــ آونا

ف ل (قدیم) .

برآنا (رک) .

برآونا مطلب کا کچھ نہیں لاچاری کے واسطہ رفع اشتباہ کی فال دیکھتے ہیں .

١٨٢٩ دستور العمل انگریزی (ترجمہ : متن لال) ، ٣٩

ـــ آویختہ

(بـ ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

(تعمیر) لٹکا ہوا ، نیچے کی طرف جھکا ہوا .

برآویختہ سروں کو برآمدہ پیرم سمجھا جائے .

١٩٢١ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ٢ : ٦٧٩

[بر + ف : آویختن (= لٹکنا ، لٹکانا) سے]

ـــ آئندہ

(ـــ کس ء ، سک ن ، فت د) صف : ~ برآیندہ .

۱. (نفسیات) باہر کی جانب لانے والا ، برآمد کرنے والا ،

برآئندہ اعصاب کے ذریعے سے نکل کر . . . حرکات کا باعث ہوتی ہے .

١٩٣٤ اصول نفسیات ، ١٦٧

۲. (محاسبی) تنخواہ وغیرہ کی وہ رقم جس کی ادائی برآورد کی ترتیب کے وقت نہ کی جائے ، (آئندہ کے لیے) ملتوی شدہ (عموماً کرنا کے ساتھ مستعمل)

ترتیب برآورد کے وقت اگر کوئی شخص رخصت اتفاقی پر ہو تو اس وجہ سے کہ وہ رخصت پر ہے تنخواہ برآیندہ نہ کی جائے بلکہ اس کی تنخواہ کا مطالبہ کیا جائے گا .

١٩٢٣ اصول تنقیح حسابات ، ٢٩

اسم کیفیت : برآئندگی .

عمل منصرمی کے وقت وہی بجٹ برآیندگی میں شریک کی جائے جو آیندہ قابل اجرائی ہو .

١٩٢٣ اصول تنقیح حسابات ، ٢٩

[بر + آئندہ ، آمدن (= آنا) سے]

ـــ باد

صف .

۱. اجاڑ ، تباہ ، ویران ، خراب ، نیست و نابود .

معلوم ہوا عشق کے اطوار میں یوں کر
مجھ عقل کی بنیاد کوں برباد کرے گا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٢٢

کوئی برباد ہو اتنا تو کسی کے پیچھے
آندھیاں آئیں تو گھر میں سے نہ تنکا نکلا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٢٠

میرے برباد دل کو ستانے آئے ہو .

١٩٢١ اولاد کا گھر ، ٢١

۲. ہوا برد یا فضا میں اڑا ہوا ، آوارہ .

خورشید سے زیادہ ہوئی اس میں روشنی
جو ذرہ تیری راہ میں برباد ہو گیا

١٨٢٦ آتش ، ک ، ٢١٨

اف : کرنا ، ہونا .

اسم کیفیت : بربادی .

من بادی تو سب کچھ بادی   بنان من سب باد بربادی

١٥٥٢ گنج شریف ، ١٧١

میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر
کاغذ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٢٣

صحابہ . . . پہلے ہی سمجھ چکے تھے کہ یہ ہجرت قریش کی بربادی کا پیش خیمہ ہے .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٢٧٠

[بر + باد (رک)]

ـــ باد جانا

محاورہ .

۱. ضائع ہونا ، اجڑنا ، لٹ جانا .

پوچھیں گے سلیمان کہ کیدھر گیا برباد
وہ تخت جو چلتا تھا بہ توقیر ہوا پر

١٧٩٥ قائم ، د ، ٥٥

یہ اسباب اگر نہ بغداد جائے گا تو برباد جائے گا .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ٣ : ٢

۲. ہوا میں اڑنا ، فضا میں آوارہ ہونا ، در بدر پھرنا .

ـــ باد دینا

محاورہ .

مٹانا ، اجاڑنا ، ضائع کرنا .

غافل ہے ولیک آدمی زاد   آپس کوں دیے ہیں توج برباد

١٧٠٠ من لگن ، ١٣

یہ کب ہو سکتا ہے کہ فرزند سید المرسلین راہ راست دین مبین کو برباد دے .

١٨٨٩ نہر المصائب ، ٣٥

ـــ بنا (ـــ کس ب)م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

بنیاد پر ، اساس پر ، وجہ سے (ترکیب (بیشتر اضافی) میں مستعمل) .

بر بنا مخبری کے جو کسی افسر پولیس یا مجسٹریٹ کے روبرو کی جائے .

۱۸۸۲ ایکٹ ۱۰ ، ۲۳۲

اساتذہ نے بر بنائے تصرف اس قسم کی صدہا ترکیبوں کو جائز رکھا ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۷۲

[بر + بنا (رک)]

ـــ پا صف .

۱. قائم ، برقرار ، استادہ .

بھنگیوں کا ہجوم ہے برپا بات ان کی میں لگ رہا کھٹکا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۶

نشاں جابجا میل و فرسخ کے برپا سر راہ کوئیں اور سرائیں مہیا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۸

شدید جنّی نے ایک چھوراداری اپنے واسطے علیحدہ برپا کی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۸۹

۲. منعقد .

ہے بارہ وفات کا مہینا میلاد کی محفلیں ہیں برپا

۱۸۲۵ خادم ، میلاد نامہ ، ۱۶

اس لیے آج انھیں بلایا تھا اور صحبت ہوئی تھی یہ برپا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۲

۳. مچا ہوا ، اٹھا ہوا ، پھیلا ہوا .

فرصت بے سامان ہوکر جو چاہا کیا مہینوں آشوب برپا رہا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵

اُحد کے میدان میں دار و گیر کا شور برپا تھا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۵۹

۴. اٹھایا ہوا ، پیدا .

اسی طرح بہت سے مفسدے اس ملعون نے برپا کیے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۱۱

تیرا خدا تیرے لیے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۷۷

۵. پھلا پھولا ، سرسبز ، آباد ، خوش .

آبرو نشوونما کی نہیں غربت میں نصیب
مافل اشک آنکھوں سے گرکر کبھی برپا نہ ہوا

۱۸۷۴ نظم ارجمند ، تسلیم ، ۲۷

محشر برپا ہے تو مجھے برپا کر

۱۹۰۵ محسن کاکوروی (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۷) .

اف : کرنا ، ہونا .

[بر + پا (رک)]

ـــ پاپوشِ قلندر فقرہ .

پروا نہیں ، اپنی جوتی کی نوک سے .

دیکھیے ، آپ نے میرے تیور ؟ ایسی تیسی اس بحران کی بر پاپوش قلندر ! !

۱۹۷۰ یادوں کی برات ،

[بر + پاپوش (رک) + قلندر (رک)]

ـــ پوش (ـــ و مج) امذ .

ڈھکن ، غلاف ، کسی شے کو ڈھانک دینے کی چیز ، وہ جھلی جس میں کوئی عضو لپٹا ہوا ہو ، وہ پتے یا روان جن میں کوئی پھل یا پھول ملفوف ہو .

بیرونی قشری بافت کبھی ہوتی ہے سب سے بیرونی تہ مودار پرت یا بر پوش ہے کوئی ثانوی بالیدگی نہیں ہوتی .

۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۸۲

[بر + پوش ، رک : ... پوش]

ـــ پیچا/پیچہ (ـــ ی مج/فت چ) امذ .

(جیومیٹری) وہ منحنی جس کا مماس دوسرے منحنی کا عماد ہو ، (انگریزی) Evolute .

یہ آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے کہ تدویر کا برپیچہ مساوی تدویر کے دو نصف کے حصوں پر مشتمل ہوتا ہے .

۱۹۲۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۲۷۰

[بر + پیچ (رک) + ا : ا/ہ ، لاحقۂ صفت]

ـــ تر (ـــ فت ت) صف .

بہت بلند ، بہت عالی مرتبہ ، فوقیت رکھنے والا (دوسری مماثل چیز پر) .

ہم چاند تھے برتر دے تیری پیشانی پر کلاہ
سور تھے اگلا دے تیغ مکھ یہ جوہر فتح کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۶

سب انبیا کی شان زمانے سے ہے بلند
ان سب سے برتر آپ کی ہے شان یا رسول

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۶۷

لوگوں نے عرض کی کہ آپ ہم سے افضل اور برتر ہیں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۲۴

اسم کیفیت : برتری .

اجی تم کیا باتیں کرتے ہو انھیں برابری بلکہ برتری کا دعویٰ ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۷

[بر + ف : تر (رک)]

ـــ تقدیر (ـــ فت ت ، سک ق ، ی مع) م ف .

بالفرض ؛ اتفاقی طور پر ، قسمت سے .

میں تیرے ظلم کو دیکھے ہوئے کہتا ہوں اے ظالم
جو بر تقدیر تو میرا خدا ہوتا تو کیا ہوتا

۱۷۷۴ رنگین (طبقات الشعراء ، ۲۹۲)

اگر برتقدیر فیضیاب ہوا تو نتیجہ ان مہلکوں کا . . معلوم نہیں

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۶۹

ان خدمتوں کو انجام دے کہ جو برتقدیر نہ ہونے ایسے قواعد یا احکام کے افسر مہتمم پولیس عمل میں لا سکتا اور انجام دیتا .

۱۹۲۲ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۴۰

[بر + تقدیر (رک)]

ـــ جا صف .

اپنی حالت پر قائم ، برقرار .

جس وقت غروب ہلاک ہو جاویں تو عالم مثل ہوں پر جا نہ رہیں

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۴۴

غصے کی حالت میں عقل سلیم برجا نہیں رہتی .

١٩٠٦ الحقوق و الفرایض ، ٣ : ١٦٠

٢. (قدیم) بجا ، ٹھیک ، درست ، بر محل .

دیکھیا جوں او راتواں تو ریسا چ تھا

صفت اوں کیا تھا سو برجاچ تھا

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١١٢

پری رخ کوں اٹھانا نیند سوں بر جا نہیں عاشق

عجب کچھ لطف رکھتا ہے زمانہ نیم خوابی کا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٦١

ان آنکھوں سے ہم چشمی ، برجا ہے جو میں جل کر

بادام کو کل یار و مجلس ہی میں کھا جوڑا

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٨٦

[بر + ف : جا (رک)]

ـــ جستہ

(ـــ فت ج ، سک س ، فت ت) صف

(الف) صف .

١. بر محل ، موزوں ، مناسب ، ٹھیک ، مقتضائے حال کے مطابق ، وہ بات جس میں آمد ہو .

ترا قد مصرع برجستۂ دیوان عالی ہے قری ہو بیت ابرو شعر دستاہے ہلالی کا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٩

پھول کھل جائیں ابھی جو مصرع برجستہ ہو

باغ عالم میں مرا دیوان بھی اک گلدستہ ہو

١٨٦١ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٥٩٧

سب سوالوں کے صحیح اور برجستہ جواب دیے .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ٦٣

(ب) م ف .

فی البدیہہ ، فوراً ، بلا تامل .

دل نے یہ تاریخ برجستہ کہی .

١٨٠٢ گنج خوبی ، ٩

اکثر صحبتوں میں ان کے اشعار وہ ضرب المثل کے طور پر برجستہ پڑھتا تھا .

١٩١٤ شبلی ، مقالات ، ٥ : ٢١

اسم کیفیت : برجستگی .

فکر صابر کی مجھے برجستگی بھائی کہ وہ

سہل میں دشوار ہے اور سہل ہے دشوار میں

١٨٨١ ریاض صابر ، ١٥٢

مصرع میں نہایت برجستگی پیدا ہو گئی ہے .

١٩٤٣ حیات شبلی ، ٥٣

[بر + ف : جستہ ، جستن (= کودنا ، اُچکنا) سے]

ـــ جلد

(ـــ کس ج ، سک ل) امث .

جسم کو ڈھانکنے والی کھال کی ایک قسم .

طبقہ دار اور سرحامہ خلیوں کی کئی پرتوں پر مشتمل ہوتا ہے ، وہ برجلد میں پایا جاتا ہے جو مینڈک کے جسم کو ڈھانکتی ہے .

١٩٢٩ ابتدائی حیوانیات ، ١١٦

[بر + جلد (رک)]

ـــ حسب

(ـــ فت ح ، سک س) م ف .

مطابق .

بر حسب دلخواہ .

١٩٣٣ جامع اللغات ، ١ : ٢٣٣

[بر + حسب (رک)]

ـــ حق

(ـــ فت ح) صف .

١. جو سچ اور راستی پر ہو ، سچا ، حقیقی ، جھوٹا اور مصنوعی کا نقیض .

برحق ولی توں سب کا صاحب سچا ہے سب کا

معراج کی سو شب کا جھلکار یا علی توں

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٣

امام برحق وصی مطلق .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٢٨

اہل حجاز اور عراقیوں نے ان سے بیعت کی اور اپنا امام برحق تسلیم کیا .

١٩٠٧ اجتہاد ، ضمیمہ ، ١ ، ٢

٢. ٹھیک ، درست ، بجا ، بے شک .

دنیا و دیں کی یا خدا برحق تجھی کو ہے روا

فرماں روائی حاکمی شاہی خدائی سروری

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٦٠

ترک سے برحق مگر قبلہ یہ اکتوبر کے بعد

آپ جولائی میں کہتے ہیں ہم اس کو کیا کریں

١٩٢٢ سنگ و خشت ، ١٨٥

٣. ناگزیر ، محقق ، لازمی .

خطاب الٰہی ہوا کہ اے نوح وعدہ ہمارا برحق ہے .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٢٨

ایمان لائے کہ موت برحق ہے اور قیامت آنے والی ہے .

١٩٠٣ انتخاب توحید ، ١٠١

٤. جو بے بنیاد نہ ہو ، جس کا کچھ نہ کچھ وجود ہو .

جادو برحق ہے مگر کرنے والا کافر .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٣

[بر + حق (رک)]

ـــ خاست

(ـــ سک س) .

(الف) صف .

١. ختم ، بند .

اس کے بعد مجلس راگ و رنگ کی برخاست ہوئی .

١٨٠٣ مذہب عشق ، نہال چند ، ٦٤

جب دفتر برخاست ہوا اور لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے یہ بھی ان کے ساتھ ہو لیے .

١٩٠٠ شریف زادہ ، ٣٥

٢. (ملازمت سے) برطرف ، علٰحدہ ، موقوف .

تنخواہ کی طلب نہیں ہم کو نہ دیجیے

درخواست بس یہی ہے کہ برخاست کیجیے

١٨٧٩ مرثیۂ حضرت علی اکبر ، شمیم ، ١٧

پھر ایسی شرارت کی تو برخاست کر دیے جاؤ گے .

١٩٣٦ پریم چند ، واردات ، ١٦٧

(ب) امث .

۱. اٹھنے کا عمل ، اٹھ کر چلے جانے کی کیفیت اقدام یا عمل .

قضا را واں سوں ہو قسمت سوں برخاست
سو آیا میں طرف کڑپہ کے دھر خواست

۱۷۰۷ ولی ویلوری ، رتن پدم ، ۹۰۰

مرض عشق محمد نے کیا یہ مجھسے پست
تن میں ہے طاقت برخاست نہ یارائے نشست

۱۸۷۳ محامد خاتم النبیین ، ۶۰

آنحضرت صلعم کی تعلیم و تلقین کا فیض اگرچہ سفر حضر جلوت خلوت نشست برخاست غرض ہر وقت جاری رہتا تھا تاہم اس سے وہی لوگ مستفیض ہو سکتے تھے جو اتفاق سے موقع پر ہوتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۲۵

۲. موقوفی ، برطرفی ، بند یا ختم ہونے کا عمل .

تا جسم فرد فرد میں بیگانگی ہوئی   برخاست کی چراغوں کو پروانگی ہوئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹

اف : کرنا ، ہونا .

اسم کیفیت : برخاستگی .

ملازمت سے برخاستگی کے شرائط کیا ہیں ؟

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۳۵

[بر + ف : خاست ، خاستن (= اٹھنا نیز دور ہونا) سے]

ــــ خاستہ (ــ سک س ، فت ت) صف .

اٹھا ہوا ، کشیدہ ، کبیدہ (ترکیبات میں مستعمل) .

[بر + خاستہ ، خاستن (= اٹھنا نیز دور ہونا) سے]

ــــ خاستہ خاطر (ــ سک س ، فت ت ، کس ط) صف .

جس کا دل کبیدہ ہو ، کشیدہ ، رنجیدہ ، آزردہ .

ایسے قدر دان کو کھو کے برخاستہ خاطر ہوکے آپ کے شہر میں پہونچا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۳۷

کچھ ایسے واقعات پیش آئے کہ دولت آصفیہ نظام سے ہمارے تعلقات ہی منقطع ہو گئے ساتھ ہی ہم بھی حیدرآباد سے برخاستہ خاطر ہو گئے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۷۲

اسم کیفیت : برخاستہ خاطری .

وہ رنج سبب اس کی برخاستہ خاطری کا ہو کر پڑھنے سے نہ روکے .

؟۱۸۸۰ ربط ضبط ، ۲ : ۱۸۶

[برخاستہ (رک) + خاطر (رک)]

ــــ خاستہ دل/طبع/طبیعت (ــ سک س ، فت ت کس د/فت ط ، سک ب/ی مع ، فت ع) صف .

رک : برخاستہ خاطر (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۷) .

اس لیے برخاستہ دل بزم دلبر سے ہوئے
جس کے پروانے تھے ہم وہ رونق محفل نہ تھا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، آغا حجو ، ۱۷

[برخاستہ (رک) + دل/طبع/طبیعت (رک)]

ــــ خلاف (ــ کس خ) .

(الف) صف .

۱. ضد ، الٹا ، عکس .

ہرگز نہ جمع ہوئیں کہیں عاشقی و صبر
دونوں ہوئے ہیں جمع یہاں دل کے برخلاف

۱۷۹۵ حسرت ، محمد حیات ، ک ، ۲۳۲

یہ نہ سمجھیں کہ اس زمانے میں بہ نسبت پچھلے زمانے کے نوکری کم ہے بلکہ برخلاف اس کے ہے .

۱۸۴۸ ترصیف زراعات ، ۸۰

زید ان کا مخالف ہے برخلاف اس کے اس کا بیٹا موافق ہے .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۳۲

۲. مخالف ، ناموافق .

تڑپوں تو ہے طبیعت قاتل کے برخلاف
اور صبر کر رہوں تو ہے اس دل کے برخلاف

۱۷۹۵ حسرت ، محمد حیات ، ک ، ۲۳۲

نام ہے خوش طالعی خوشنودی دلدار کا
وہ اگر برگشتہ ہے تقدیر بھی ہے برخلاف

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۳

فرانس جرمنی وغیرہ کے تمام اخبارات اس مسئلے میں انگریزوں کے برخلاف ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۸۵

(ب) م ف .

مخالفت میں .

اس کتاب کی آڑ میں کفر و الحاد کے فتوے مولانا نذیر احمد کے برخلاف لکھوائے گئے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۸

اسم کیفیت : برخلافی .

وہ کون معاملہ ہے کہ دوستان ہمدم اور محبان ہمقدم میں برخلافی پڑتی ہے .

۱۸۴۹ دستورالعمل انگریزی (ترجمہ : متن لال) ، ۲۵

اس مسجد میں بیٹھ کر عبادت کیا کروں شاید پروردگار قبول کرے اور میں برخلافی کی سزا سے بچوں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۶۰

[بر + خلاف (رک)]

ــــ خواست (ــ و معد ، سک س) صف .

برخاست (رک) کا غلط املا .

کھانے کے بعد مجلس برخواست ہوئی .

۱۹۰۲ خالد ، ۷۰

ــــ خود (ــ و معد) م ف .

خود ، آپ ، اپنے آپ .

قاضی کتابیں کھول کر کرتا نصیحت اور کو
بر خود عمل کرتا نہیں قاضی ہوا تو کیا ہوا

۱۸۵۹ مرآت الصدق ، ۲۷

[بر + ف : خود ، ضمیر مبہم (رک)]

ــــ خود غلط (ــ و معد ، فت غ ، ل) صف .

جو خود کو غلط سمجھنے کی بنا پر یہ رائے قائم کرے کہ میں علم یا فضل وغیرہ میں دوسرے سے بڑھ کر ہوں .

دیکھ تو بر خود غلط اتنا نہ ہو مت فلاطوں جان اپنے آپ کو
۱۸۱۴ ایجاد رنگیں ، ۶۲

وہ مجھے ایک بر خود غلط تنگ نظر اور مادہ پرست سمجھتا ہے .
۱۹۵۸ میں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۷

اسم کیفیت : بر خود غلطی .

یہ اور بات ہے کہ بر خود غلطی کی بنا پر تقریباً ہر شاعر اس کا ادعا کرتا ہے .
۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۱۳۵

[بر خود (رک) + غلط (رک)]

— خُورْدار (— وسمد ، سک ر) .

(الف) صف .

اقبالمند ، فیضیاب ، بہرہ مند ، کامگار .

ما باپ کی رضا میں چلتا ہے سو وو ادب دار بہوت نیک بخت بر خوردار .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۹

اس لڑکے نے ابھی باغ جوانی سے پھل نہیں کھایا ہے اور ابتدائے جوانی سے برخوردار نہیں ہوا ہے .
۱۸۴۲ ترجمۂ گلستان ، (حسن علی) ، ۱۵

(ب) امذ .

۱. خط و کتابت میں بیٹے بیٹی اور ہر چھوٹے کے لیے القاب .

اے برخوردار وہ مکان میرے نزدیک منحوس ٹھہرا .
۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۱۰۹

برخوردار بہ ابراہیم طول عمرہٗ کو دعا .
۱۹۱۳ مکاتیب حالی ، ۱۶

۲. بیٹا ، خورد .

میں آپ کا برخوردار ہوں اور آپ میرے والد بزرگوار .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۹۲

(ج) انشا .

دعائیہ کلمہ اور جواب سلام میں مستعمل ہے ، عمر دراز ہو ، جیتے رہو ، سلامت رہو وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۴) .

اسم کیفیت : برخورداری .

۱. (الف) صف کا اسم کیفیت .

اگر معشوق کی خوبی نا ہوتے تو عاشق کے مقصود کوں حاصل نا ہوتے ہور برخورداری نا پاتا .
۱۹۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۹۱

سلطنت سے ہر ایک نے علیٰ قدر حال برخورداری پائی .
۱۸۳۴ بستان حکمت ، ۲

۲. کثرت اولاد .

نیستی میں برخورداری .
فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۸۳

[بر + ف : خورد ، خوردن (= کھانا) سے + ار ، لاحقۂ صفت]

— دار

صف .

۱. پھل دکھنے والا .

بردار ہوئے جھاڑ جو نس تل نہ بھوگے نار سوں
۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۵۲

۲. ہوائے عرض کے پائینچے کا .

ٹانگ میں بردار پاجامہ انگرکھا جسم پر ایک دوپلی ٹوپی اونچی سی پرانی زیب سر
۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱ : ۴

اسم کیفیت : برداری

[بر + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— رَغْم (— فت ر ، سک غ) م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

خلاف .

نزدیک ان کے گویا بر رغم عقل و دانش
ہے کنگدم سے آسان میاں کو بس میں لانا
۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۲۳

مگر ترک دنیا کچھ آسان نہیں دکھانے کوئی کر کے بر رغم نیچر
۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۴۱

قب : علیٰ الرغم .

[بر + رغم (رک)]

— رُو (— وسع) م ف .

روبرو ، منھ در منھ ، سامنے .

مدعی اپنی صفائی کا اگر آئنہ ہے
روبکاری مرے محبوب سے برر و ہوجائے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۹

[بر + رو (رک)]

— رُوئے کار لانا

محاورہ .

پیدا کرنا ، عملی جامہ پہنانا .

یہ صفت کام کرنے والوں کے لیے حظ نفس کے نت نئے وسیلے اور قوت کو بر روئے کار لانے کے طرح طرح کے محرک فراہم کرتی ہے .
۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۲۹۹

— زَبان (— فت ز) صف .

حافظے میں محفوظ ، اچھی طرح یاد ، حفظ ، ازبر ، بلا کتاب دیکھے ہونٹوں پر جاری .

علوم حکمت کے سب یاد اور میرے بر زبان یاد ہیں .
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۸۱

اس نے مجھے جادو اور عمل سکھایا ہے مجھے وہ بر زبان یاد ہے .
۱۹۴۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۲۹

اف : کرنا ، ہونا .

[بر + زبان (رک)]

— زَدَہ (— فت ز ، د) صف .

سمٹے یا لپٹے ہوئے .

کشتی ہے یہ لنگر زدہ اژدر ہے یہ چنبر زدہ
یا کوہ دامن برزدہ اوج ہوا پر ہے مکیں
۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۵

اسم کیفیت : برزدگی .

[بر + زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ـــ زمینی (ـــ فت ز ، ی مع) صف .

ایسا تخم جس کے اگنے وقت تخم اور پتے باہر آجائیں (جیسے سوم کا بیج)، (انگریزی) Epigeal (ماخوذ : فہرست اصطلاحات مبادی نباتیات، ۲ : ۱۰).

[بر + زمین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سبیل (ـــ فت س ، ی مع) م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

طور پر ، طریقے پر (ترکیب میں مستعمل) .

یہ بکنا بوجہ مت اور اظفری کا مگر ہے بر سبیل یادگاری

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۲

آپ کے مضامین کے اکثر حصے بر سبیل اقتباس لکھے جاتے ہیں .

۱۹۰۳ مضامین چکبست ، ۲۲

[بر + سبیل (رک)]

ـــ سر (ـــ فت س) صف .

۱. کسی بات پر آمادہ ، کسی کام میں مشغول (اضافت کے ساتھ) .

اے ولی کیا سبب کہ آج صنم بر سر جور و جبر آیا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۸

زلف ہو بر سر احساں تو گرفتار کرے
چشم کی عین عنایت ہو تو بیمار کرے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۶۲

صدیوں تک اپنے حریفوں سے بر سر پیکار رہنا پڑا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۹۳

اف : رہنا ، ہونا .

۲. سر پر رکھے ہوئے (بلا اضافت) .

بیچ میں حضرت قدر قدرت تاج مرصع بر سر چار قب ملوکانہ در بر .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۰

عمامہ بر سر و مسواک در جیب انگا پائجامہ دلق در بر

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۶۳

۳. (i) کسی بات پر قائم یا مبنی (اضافت کے ساتھ) .

اس کی رائے بر سر غلط ہوتی تھی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۲

عبداللہ بن زبیر کو . . . اپنے برسر حق ہونے کا یقین تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲

(ii) کسی منزل پر پہنچا یا آیا ہوا (اضافت کے ساتھ) .

چمن اس گھڑی بر سر جوش تھا گل و غنچہ جو تھا سو بیہوش تھا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۷

انگریزی کا شوق بھی بر سر ترقی ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۲۹

[بر + ف : سر (رک)]

ـــ سر آنا محاورہ .

غالب آنا ، سبقت لے جانا (عموماً نفی میں مستعمل) .

۱۸۶۸ میں عبدالرحمن خان اپنے چچا زاد بھائی یعقوب خان سے بر سر نہ آسکا .

۱۸۸۸ ماہنامہ ، حسن ، ستمبر ، دکن ، ۳

کئی نامی پیراکوں نے مولانا سے تیرنے میں بحث کی لیکن وہ بر سر نہ آسکے .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۱

ـــ سر بازار (ـــ فت س ، کس مج ر) م ف .

مجمع عام میں ، علانیہ ، تشہیر کے لیے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸).

[بر سر (رک) + بازار (رک)]

ـــ سر پرخاش/پیکار (ـــ فت س ، کس مج ر ، فت پ ، سک ر ؛ ی لین) صف .

عداوت فروزمانی یا جنگ کے لیے تیار .

مجھ سے جب آنکھ لڑی بر سر پیکار نہ تھے
لے گئے جب مرے دل کو تو دل آزار نہ تھے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۶

وہ مجھ سے بر سر پرخاش ہونا چاہتا تھا .

۱۹۲۳ خونی راز ، رسوا ، ۱۰۱

[برسر (رک) + پرخاش/پیکار (رک)]

ـــ سر حساب (ـــ فت س ، کس مج ر ، کس ح) صف .

سختی یا محاسبہ کرنے پر آمادہ .

خوشی وہ کون سی دی جس کے بعد غم نہ دیا
ہمیشہ سر پہ فلک برسر حساب رہا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۲

پیرو تھی . . . ہر وقت بر سر حساب رہنے لگا .

۱۹۱۰ شباب لکھنؤ ، ۶۳

[بر سر (رک) + حساب (رک)]

ـــ سر حق (ـــ فت س ، کس مج ر ، فت ح) صف .

جو حق پر ہو ، سچا ، راہ راست پر قائم .

کیوں میں ان کو بر سر ناحق اور سہم غفیر کے مقابلے میں اپنے تئیں بر سر حق سمجھوں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۵۷

[برسر (رک) + حق (رک)]

ـــ سر خود/خویش (ـــ فت س ، کس مج ر ، و معدولہ ، ی مج) صف .

خود سر ، خود رائے ، خود مختار (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

[برسر (رک) + خود/خویش (رک)]

ـــ سر خطا (ـــ فت س ، کس مج ر ، فت خ) صف .

جو غلطی پر ہو ، ملزم ، خطاوار .

بے سبب مجھ سے جو خفا ہیں آپ بخدا بر سر خطا ہیں آپ

۱۸۸۵ مثنوی عالم (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸)

ان پر غصے نہیں ہوتے تھے بلکہ رحم کرتے تھے کہ وہ برسر خطا ہونے پر مجبور ہیں .

۱۹۰۴ محاربات عظیم ، ۲

[برسر (رک) + خطا (رک)]

ــ سرِ خلاف (ــ فت س ، کس مج ر ، کس خ) صف .

مخالفت پر آمادہ ، دشمن .

جب تک وہ دنیا میں رہے زمانہ ان سے برسر خلاف ہی رہا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲

[برسر (رک) + خلاف (رک)]

ــ سرِ راہ (ــ فت س ، کس مج ر) .

(الف) م ف .

راستے میں ، سڑک پر سرسری ، عارضی ، ناقابل اعتنا .

سنا ہے کہ ایک شخص برسر راہ چلا جاتا تھا .

۱۸۲۳ حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۳۱

وہ سمجھا کہ یہ غلط انداز نظر برسر راہ تھی .

۱۹۳۲ تین پیسے کی چھوکری ، ۱۵

(ب) صف .

جانے کے لیے تیار ، بہت جلد ختم ہوجانے والا .

دم واپسیں برسر راہ ہے عزیزو بس اب اللہ ہی اللہ ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۲

[برسر (رک) + راہ (رک)]

ــ سرِ عام (ــ فت س ، کس مج ر) م ف .

منظر عام پر ، سب کے سامنے .

وین کے قانون کی یہ خامی برسر عام آئی کہ وہ لمبے طول موج . . . پر پورا نہیں اترتا .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۷۰

[برسر (رک) + عام (رک)]

ــ سرِفرزندِ آدم برچہ آید بگزرد فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل .

آدمی پر جیسی پڑتی ہے چار و ناچار جھیلنا ہے ، انسان کڑی سے کڑی مصیبت جھیل جاتا ہے .

میں بڑی دیر تک ڈک (عرشہ) پر ٹہلتا اور اپنی حالت پر غور کرتا رہا آخر برسرفرزند آدم ہر چہ آید بگزرد کہہ کر اپنے کمرے میں آیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۳۱

ــ سرِفساد (ــ فت س ، کس مج ر ، فت ف) صف .

جھگڑے کے لیے آمادہ .

رعایا نے اپنی تکالیف کی گورنمنٹ سے فریادیں کیں ان کی شنوائی نہیں ہوئی تو پھر رعایا برسرفساد ہوئی .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۹

[برسر (رک) + فساد (رک)]

ــ سرِکار (ــ فت س ، کس مج ر) صف .

کام میں (ــ سے) لگا ہوا ، روز گار سے وابستہ .

وہ دن بھول گئے جب امیدواری بھی نہ تھی یا اب برسرکار ہو تو قدر نہیں کرتے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۲۱

[برسر (رک) + کار (رک)]

ــ سرِ کاوش (ــ فت س ، کس مج ر ، کس و) صف .

دشمنی پر آمادہ ، دشمن .

ہر ایک زخم میں سوزش ہوں عجب کیا ہے
زمانہ برسر کاوش رہا ہے میرے ساتھ

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۰۱

[برسر (رک) + کاوش (رک)]

ــ سرِکد (ــ فت س ، کس مج ر ، فت ک) صف .

دشمن ، عداوت پر کمر بستہ .

گو اپنے نزدیک ہوشیاری و مستعدی کرتے ہیں برسرکد ہیں مگر اس کوچے سے نا بلد ہیں .

۱۸۹۶ قیصرالتواریخ ، ۲ : ۵۸

[برسر (رک) + کد (رک)]

ــ سرِکیں (ــ فت س ، کس مج ر ، ی مع) صف .

رک : برسر پرخاش .

ہائے پس مرگ بھی دفن کریں مجھکو غیر
خاک میں مل جائے چرخ برسرکیں ہے ہنوز

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱ : ۹۷

جائیں بھی کہیں لوگ اسے لائیں بھی کہیں لوگ
پھر برسر پرخاش ہوں پھر برسر کیں لوگ

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۳۷

[برسر (رک) + کین (رک)]

ــ سرِ مطلب آنا ف م .

تمہید ختم کر کے اپنا اصلی مقصد بیان کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

ــ ضِد (ــ کس ض) صف .

مخالف ، مصر ، ضدی (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۹) .

اسم کیفیت : برضدی .

تم نے دو توڑے لیے تو میں بھی در ہی لے کے ٹلوں گی کیا میری عزت ان دونوں سے کم ہے خبردار جو میری بر ضدی کی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۹

[بر + ضد (رک)]

ــ طِبق (ــ کس ط ، سک ب) صف .

مطابق ، موافق ، بموجب .

حیرت نے بھائی کی نعش دیکھ کر حال اپنا تباہ کیا ... آخر برطبق جمشیدی لاش کو اٹھایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۱

برطبق انتظام سابق لشکر کا پڑاو جھیل سے کچھ فاصلے پر ڈالا گیا ہے .

۱۹۱۰ شباب لکھنؤ ، ۲۳

[بر + ع : طبق (مطابقت)]

ـــ طَرَف (ـــ فت ط ، ر) .

(الف) صف .

۱. برخاست ، موقوف (ملازمت وغیرہ سے) .

صالح کا پیغام بھیجا اب غنیم ہجر نے
لشکرِ غم برطرف سب یکقلم ہونے لگا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۷

سواران رسالہ جو برطرف ہو جاتے ہیں . . بعد از برطرفی بھی بہ از نوکری اوقات بسر کرتے ہیں .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۱۱

موجودہ کارکن صاحب کو برطرف کرانا ہے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۶۴

۲. دور ، علیحدہ ، زائل .

ہو کا نیر سگلے ہوئے بر طرف   بنی کا سوائے دین پکڑ یا شرف

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۳۷

پڑی جب نظر چشم دلبر طرف   ہوا ہوش یک بارگی بر طرف

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۸

کوئی ایسی صورت ٹھہرنا چاہیے کہ اندیشہ بدنامی کا بر طرف ہو .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶۵

دماغ اور دل میں بھری ہر طرف   نہ تشویش لیکن ہوئی بر طرف

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۵۲

(ب) م ف (جملے میں اپنے دوسرے جزو ترکیبی کے ساتھ) .

بالائے طاق ، نظرانداز ، درکنار ، ذکر نہ کیجیے ، نام نہ لو ، کیا ذکر ہے .

یہ اس کے حسن کی نیر نگیاں ہیں   تکلف بر طرف کیا حسن کیا عشق

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۹)

حکیم سوزان کے اعلان پر حیرت و استعجاب تو بر طرف اس غریب پر چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۱۳۳

اسم کیفیت : برطرفی .

جو ہو سکے تو محلہ تو ان کا دکھلا دے
گزشتہ سال سے برطرفی ان کی ڈلوادے

۱۷۸۵ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۲۱

تلوار تھی کہ برطرفی کا پیام تھا   چہرے کٹے ہوئے جائزۂ فوج شام تھا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۴

اس لیے جمع کیا کہ وہ مولانا شبلی کی برطرفی کا تماشا دیکھیں .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۲۲

[بر + طرف (رک)]

ـــ عَکس (ـــ فت ع ، سک ک) صف .

۱. (i) الٹا .

ترے لب کے ہیں وعدے سب خلاف اے نازنیں اکثر
کہ جوں برعکس ہوتا ہے خط روئے نگیں اکثر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۲

کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دل میں کرنے دے
نگیں سے دیکھ لے برعکس نام ہوتا ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۵۲

(ii) برخلاف ، دستور معمول یا قول و قرار وغیرہ کے خلاف ، مخالف .

ہور برعکس ہدایت کے نعوذ باللہ منہا .

۱۷۷۴ شاہ میر سید چند ، انتباہ الطالبین ، ۱۴

برعکس ہے کوئی تو کوئی بر خلاف ہے
آئینۂ دل اپنا ہر اک رو سے صاف ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۸۸

اس میں جتنے صفات ہونگے اس کے برعکس مجھ میں عیوب .

۱۹۲۰ مضامین رشید ، ۲۲۳

۲. نقیض .

اسے اہل لغت عینیت بولتے ہیں اور اس کے برعکس کو غیریت بولتے ہیں .

۱۷۹۹ نوراللہ شاہ ، تجلیات ستۂ نوریہ ، ۳ : ۱۷۰

برعکس تخلص ہے مگر شاد کریں کیا
مجبور ہیں مشہور اسی نام سے ہم ہیں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۰۹

اسم کیفیت : برعکسی .

دونوں ابرو تھے اسی طرح سے غصے میں بہم
یوں ہی برعکسیوں سے کرتے تھے تم ناک میں دم

۱۸۶۷ واسوخت عاشق (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۶۶۶)

[بر + عکس (رک)]

ـــ عَکس میں آنا ف ل (قدیم) .

مخالف ہونا .

ہونے جب فاطمہ کوں سات برساں   دیکھ بر عکس میں آیا ہے دوراں

۱۸۳۰ ؟ نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۳۵

ـــ عَکس نِہَند نامِ زَنگی کافُور فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

جس صفت میں مشہور ہے اس کے خلاف صفت سے متصف ہے ، (کسی میں) شہرت کے مطابق صفت نہیں پائی جاتی بلکہ اس سے متضاد صفت پائی جاتی ہے .

ہم مسلمان کہلانے اطاعت و انقیاد سے اور جب یہ نہیں تو ہم مسلمان کہاں کے برعکس نہند نام زنگی کا فور .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۱۸۹

میرا چھوٹا فارسی دیوان یعنی حال کی غزلیں چھپی ہیں اور میں نے برعکس نہند نام زنگی کا فور ان کاغذوں کا نام دستۂ گل رکھ دیا ہے .

۱۹۱۲ شبلی ، خطوط شبلی ، ۱۰۹

ـــ فَور (ـــ و لین) م ف .

فوراً ، فی الفور .

لیکر او تھیا یوں بر فور   اپے مج بھی مقصود ہور

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ۲۴

[بر + ع : فور (ف و ر) (= فوراً)]

ـــ قَرار (ـــ فت ق) صف .

۱. بحال ، (سابق روش پر) ثابت ، مستقل .

بوقت حکومت جو تھا رسم یار   وہ آداب و القاب ہے برقرار

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰۲

یہ پیڑ ہی ہیں جن سے پہاڑی علاقوں میں مٹی برقرار ہے .

۱۹۲۲ پیڑ ، ریحان مسعود خاں ، ۱۱

۲. ہمیشہ قائم رہنے والا .

خداوند شاہنشہ بر قرار وہ سبحان سب کا ہے پروردگار

؟ تنبیہ نامہ ، ولی بیجاپوری ، ۱۱۵

اف : کرنا ، ہونا .

[بر + قرار (رک)]

ـــ قرار دینا ف م (قدیم) .

لازم کرلینا ، مستقل طور پر باقی رکھنا .

دیوم ہو بقا کوں اپس بر قرار دے نازل ہر ایک شے پہ فنا یے گمان کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۳

ـــ قرار رکھنا ف م .

۱. استحکام کے ساتھ قائم کرنا ، اس طرح نصب یا برپا کرنا کہ اٹل اور مستقیم رہے .

ہے صاحب توں اے پاک پروردگار رکھیا عرش کرسی فلک بر قرار

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۶

۲. سابق حال پر باقی رکھنا .

یہودیت کے بعد اسلام ہی ہے جس نے نسل ابراہیم کے اس عہد کو دنیا میں ہمیشہ بر قرار رکھا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۵۳

خدائے رحیم . . . آپ کی انجمن اور اس عمارت کو بر قرار رکھے .

مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۶

ـــ قرار رہنا ف م .

بر قرار رکھنا (رک) کا لازم .

چار پہر برقرار یو نیچ رہیا تھا منجار غرب کے کوٹے منے ذول و یا یارمن

۱۵۱۸ لطفی (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۵۰ ، ۴۴)

حکم سے تیرے تا قنادوں ہی رہیں گے بر قرار

لیل و نہار و روز و شب صبح و مسا مہر و فلک

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۰

آرزو تیری بر قرار رہے دل کا کیا ہے رہا رہا نہ رہا

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۵۱

ـــ کَنار/کِنار (ـــ فت ک / کس ک) صف .

دور ، الگ .

افسوس کہ تیرے ہاتھ میں گرفتار ہیں اور امام حسین سے بر کنار .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۹

نر جس کے ساتھ ہو غم اس سے بر کنار .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۴۲۶

بالکل آزاد خیال اور کیش و مذہب کی تفریق سے بر کنار ہے .

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۰

[بر + کنار (رک)]

ـــ گُزیدہ (ـــ ضم گ ، ی مع ، فت د) صف .

منتخب ، چنا ہوا ، مقبول ، پسندیدہ .

در برگزیدۃ الہم انی اجبہما .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۱

گلزار ہے لکھنؤ انھیں پھولوں سے چیدہ مجالس ہے برگزیدہ سب ہیں

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۱۲۹

پیمبروں جیسی مقبول و برگزیدہ ہستیاں .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۳۶

اسم کیفیت : برگزیدگی .

فنائے عشق میں کیا برگزیدگی ہے ہمیں

کہ اپنا جسم ہوا ہے تن مزار میں روح

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۵

[بر + ف : گزیدہ ، گزیدن (= انتخاب کرنا) سے]

ـــ گَشت (ـــ فت گ ، سک ش) صف .

رک : برگشتہ .

جو ہوا مسلک ارشاد سے تیرے برگشت

خاک اڑاتا ہے بگولے کی طرح دشت بدشت

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۲۸۴

جمشید ثانی ہمارا چھوٹا بھائی ہے جو اس سے برگشت ہوا قدرت اس کو اپنا دشمن جانتے ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۴۲۳

[بر + ف : گشت ، گشتن (= پھیرنا) سے]

ـــ گَشتَہ (ـــ فت گ ، ش ، فت ت) صف ؛ ~ برگشتا (قدیم) .

(لفظاً) پھرا ہوا ، بدلا ہوا (مراداً) منحرف ، مخالف ، سرکش .

آنہ تہیں ہوا برگشتا تجھ سوں مطلق دابستا

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ۵۲ ب

مالک روئے زمین گر ہے تو مغروری ہے کیا

ایک دن برگشتہ تجھ سے آسمان ہو جائے گا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶

غلط ہے سینس (سائنس) پر یہ شک کہ ہے خالق سے برگشتہ

وہ ہے اک علم ، دیوانہ نہیں ہے جو ہو سرگشتہ

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۵۰

اسم کیفیت : برگشتگی .

خالق کو تھی پسند جو برگشتگی مری

پتلا ہزار بار بنا اور بدل گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۳

آگرہ میں جو مشہور جلسہ آریوں کے مقابلے میں ہوا اور جس نے نو مسلموں کو برگشتگی سے روک لیا اس میں بڑا حصہ اسی انجمن کا تھا .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۸ : ۵

[بر + ف : گشتہ ، گشتن (= پھرنا) ، سے]

ـــ گَشتَہ اَختَر/اَیّام/بَخت/تَقدِیر/طالِع/قِسمَت/مُقَدَّر/نَصِیب

(ـــ فت گ ، سک ش ، فت ت/فت ا ، سک خ ، فت ت/فت ا ، شدی/فت ب سک خ/فت ت ، سک ق ، ی مع/کس مج ل/کس ق ، سک س ، فت م/ضم م ، فت ق ، شدی بفت/فت ن ، ی مع) صف .

بد بخت ، بد نصیب ، بد قسمت (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۲) .

اس برگشتہ بخت کو سیاست گاہ میں حاضر کرو .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶

اس برگشتہ تقدیر . . کی طرح جس کا جہاز تلاطم بحر کے تھپیڑوں سے تباہ ہوا نا کام واپس آنا پڑے .
۱۹۱۷ گرکھلے کی تقریریں ، ۵
اسم کیفیت : برگشتہ اختری ، برگشتہ ایامی ، برگشتہ بختی برگشتہ تقدیری ، برگشتہ طالعی ، برگشتہ قسمتی ، برگشتہ مقدری ، برگشتہ نصیبی .

برگشتہ طالعی کا کریں اپنی کیا بیاں
پھر گئے ہیں ہم سے خنجر مژگاں یار بھی

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۹۵

راہ برگشتہ نصیبی نظر آئی کیا کیا
خضر کا شک ہے مجھے غول بیابانی پر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۸
[برگشتہ (رک) + اختر/ایام/بخت/تقدیر/طالع/قسمت/مقدر/نصیب (رک)]

ـــ لانا
محاورہ .
۱. پورا کرنا ، تکمیل کو پہنچانا ، حاصل کرنا یا کرانا .
تا کہ اپنا مدعا بر لاؤں میں — تو سن خامہ کو ٹھکرا جاؤں میں
۱۸۴۲ مفید الاجسام ، ۶۳

یہی کہہ دے نہ اک دن اے ستمگر
تری حاجت کا بر لانا برا ہے

۱۹۵۰ حسرت موہانی ، ک ، ۲۷۷
۲. باہر لانا ، نکالنا ، منظر عام پر لانا ، عملی جامہ پہنانا .
اتنے میں ایک شعر ایک شخص زبان اپنی سے بر لایا .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۴۱
دین مبین کو شہرت کامل دیجیو اور . . . دمار ان نابکاروں کا بر لائیو .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۴۵
۳. پھل لانا ، نشو و نما دینا .

بسکہ ہے جوش رطوبت آئے آئے تا زمیں
سبزہ بر لائے اگر بوئے کوئی تخم شرار

۱۸۷۱ کلیات تسلیم ، ۲۲

ـــ لَب (ـــ فت ل) م ف (مضاف الیہ سے ملا کر) .
پر ، اوپر ، کنارے پر (اضافت کے ساتھ مستعمل) .
جو اٹھا وہ بیہوش ہوا تھوڑے عرصے میں بر لب فرش فرش ہوا .
۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۶۲۲
[بر + لب (رک)]

ـــ مَحَل (ـــ فت م ، ح) صف ؛ م ف .
ٹھیک وقت یا موقع پر ، موقع اور محل کے مناسب ، برجستہ .
مشتہار خوش طرح یو ہے بدل — کتا ہے سخن صاف یوں برمحل
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۴
شہنشہ کو جو شوق افسانہ کا تھا — محل میں بر محل وہ آ کے پہونچا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۹۸۷
نظام امر و عالی میں نہ تا خلل آئے — قوا سے فعل میں جو آئے بر محل آئے
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۲۷۹
۲. فوراً ، ترت ، اسی وقت .
یہ سنتے ہی اس نے دیا ایک پھل — کہ لے جا تو اس میوے کو بر محل
۱۸۴۴ مثنوی ابورب کشن کنور ، ۲
[بر + محل (رک)]

ـــ مَلا (فت م) م ف .
۱. کھلم کھلا ، علانیہ ، کھلے خزانے .
بے شش جہت میں غم شہ بیکس کا برملا
۱۷۵۵ غلامی (اردو شہ پارے ، ۲۹۸)
میں کہے دیتا ہوں تجھ سے برملا — کام وہ کر جس سے راضی ہو خدا
۱۸۹۰ مثنوی نظم الدوحد ، ۳۳
جو اس کے حسن کے جلوے نہ خود نما ہوتے
اشارے طور یہ ہرگز نہ برملا ہوتے
۱۹۲۷ نوائے دل ، ۳۷۳
۲. آشکارا ، ظاہر .
اگر شہ کو یہ راز ہوئے برملا — تو ہے جان اور آبرو پر بلا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲
یہ امر پوشیدہ نہ رہے گا برملا ہوگا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۷۷
جو موسیٰ نے دیکھی وہ پردے کی ضد تھی
ترا حسن کب برملا ہو سکا ہے
۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۳۲
[بر + ع : ملا (= گروہ)]

ـــ مَلا سُنانا
محاورہ .
(کسی کی برائی یا تلخ بات) منہ پر کہنا ، برا بھلا کہنا ، گالیاں دینا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۹) .

ـــ مَلا ہونا
محاورہ .
تکرار ہونا ، لڑائی ہونا .

بے دربدر ہوئے نہ نکلتا مرا غبار
آج ان سے صاف صاف مری برملا ہوئی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۹۷

ـــ وَقت (ـــ فت و ، سک ق) م ف .
عین موقع پر ، بر محل ، ٹھیک ضرورت کے وقت .
موذن مرحبا بر وقت بولا — تری آواز مکے اور مدینے
۱۸۵۲ ذوق ، د ، ۲۵۲

ایسے میں گزرا تھا میرے دل میں اک غمگیں خیال
شکر ہے بر وقت اظہار اس کا میں نے کردیا

۱۹۵۰ امحات جاوداں ، ۷
[بر + وقت (رک)]

... بَر (ـــ فت ب) صفت کا جزو دوم .
اسم کے ساتھ مل کر حسب ذیل معانی میں مستعمل :
۱. لے جانے والا .
نامہ پر نامہ رقم کرتا ہوں میں — بھیجتا ہوں نامہ بر پر نامہ بر
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۳

کہتی تھیں صغرا کہ خط فخر سلیماں کو لکھوں
اے صبا نادار کی تو نامہ بر ہوجائے گی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷

۲. (مجازاً) لانے والا.

بھلا یہ کس نبی کا معجزہ تھا منصفو دیکھو
کہ دروازے پہ ہوں جس کے کھڑے پیغامبر لا کھوں

۱۷۷۲؟ تسلیم ، طبقات الشعرا ، ۵۵۷

کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال
نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵

۳. (مجازاً) دکھانے والا ، بتانے والا.

طفیل سوزش دل منزل جاناں کوں پہنچا ہوں
ہوئی ہے آہ میری راہبر آہستہ آہستہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۳

چلتا ہوں تھوڑی دور ہر اک تیز رو کے ساتھ
پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۳

نئی تاریخ اگرچہ زیادہ اطمینان بخش نہیں اور جہاں تک اسلام کا تعلق ہے انتہائی ناقص ہے تاہم تاریخ میں ایک عظیم رہبر کی حیثیت رکھتی ہے.

۱۹۳۱ مولانا محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریہ ، ۱۵۶

اسم کیفیت : . . . . بری.
سلطان کی شکر گزاری اور منت داری کی راہ میں راہبری کر.

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۰

قاصد کے عوض مردمک چشم ہی جاوے
منظور کرے دل کی جو پیغامبری آنکھ

؟ شعور (سراپا سخن ، ۶۳)

[ف : بر ، بردن (= لیجانا) سے]

بِر (۱)
(کس ب) امث.

نیکی ، احسان ، راستی ، صدق ، پرہیزکاری.
ماسوا اس کے متقی پرہیزگار . . . صاحب بر و امانت ورتق و فتق ہوا.

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۸۱

[ع : (ب ر ر)]

بِر (۲)
(کس ب) امذ.

لومڑی کا بچہ (پلیٹس).

[ع : (ب ر ر) (= تیز چوہا)]

بُر (۱)
(ضم ب) امث

عورت کا مقام مخصوص ، فرج.
بولی جب بیارے بتیا کی رہے　　اتھ یہ بر میں ہم نے تب دھرلی رہے

۱۸۳۸ رنگین ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۷

جب چل اٹھے تو بے دیے بر ان کو چارہ کیا
دیکھا کروں تڑپتا انھوں یہ نظارہ کیا

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۲۶

[ہ : بر वर]

ـــ جری/جلی
(ـــ فت ج) امث.

(کلی) جہنم کا ایندھن : فاحشہ : پھوہڑ : جھلی (پلیٹس).

[بر + جری/جلی ، جلنا (رک) سے]

بُر (۲)
(ضم ب) امث.

کسی چیز کے اوپر کا رواں یا چھلکا.
کپاس کے بیج کی بر تیزاب لگا کر اتار دی جائے.

۱۹۷۲ ماہ نامہ ، زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۹

[ہ : بور बूर]

ـــ دار
صف.

روئیں والا ، جس پر رواں ہو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۵).

[بر + دار ، رک : . . . دار]

. . . بُر
(. . . ضم ب) صفت کا جزو دوم.

اسم کے ساتھ مل کر ' کاٹنے والا ' کے معنی میں مستعمل.
کیسہ بر (= جیب کترا).

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۶۸

[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بَرا (۱)
(فت ب) امذ.

رک : بڑا (۶) ، ماش کی پسی ہوئی دال کی ٹکیا جو تل کر بنائی جاتی ہے (پلیٹس) ؛ چنے یا ماش مونگ کی تلی ہوئی ٹکیا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۰).

بَرا (۲)
(فت ب) صف.

بڑا (رک) کی قدیم صورت (پلیٹس).

بَرا (۳)
(فت ب) صف.

بر (= عرض) سے منسوب ، جیسے ایک برا بانڈھا (رک : ایک برا).

[بر (۸) (رک) + ۱ : ۱ ، لاحقۂ صفت]

بُرا
(ضم ب) : ـــ برہ (قدیم).

(الف) صف ، مذ.

بد ، خراب ، جس میں کوئی ظاہری یا باطنی نقص عیب یا خرابی ہو ، اچھا یا نیک کا نقیض ، بکثرت برائیوں کے لیے مستعمل ، جیسے :

۱. ناپسندیدہ ، نازیبا.

تھورا اندک می شمر بسیار را می گو بہت
بد برہ می داں و چنگہ نیک ، اے نقد بشر

۱۵۳۷ حکیم یوسفی : قصیدہ درلغات ہندی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵۸)

کیونکر برا نہ جانے منکر بنے کوں اپنے
انکار اوس کا تانا اور شیخ ہے نواسا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۰۹

وادی اگر حسن نے ولا یار برا کیا
پوچھوں گی کیا نہ میں مرے پیارے نے کیا کیا

۱۸۷۵ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵

۲. ناگوارا ، جس سے دل و دماغ کو اذیت ہو.

برا ہور بھلا شادمانی و غم　　دولے ہر یکس نے وہاں بیش و کم

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۷

کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شب غم بری بلا ہے
مجھے کیا برا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٦٠

سننے کو برا بھلا ملے ہیں دو کان
دو آنکھوں سے نیک و بد کو دیکھو او نادان

١٩١٢ ریاض شفق ، ١٥

٣. بد خلق ، ناشایستہ اور غیر مہذب (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٠٠).

٤. نامناسب ، ناروا .

ڈھایا جو تو نے میکدہ زاہد یہ کیا کیا
دل توڑے شیشے توڑے نہایت برا کیا

١٧٨٢ دیوان محبت (ق) ، ٣

نہ سنو گر برا کہے کوئی نہ کہو گر برا کرے کوئی

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٢٢

٥. سزاوار ملامت .

ذبح کیجیے نہ مجھے میں تو یونہی مرتا ہوں
آپ کیوں لے کے یہ الزام برے ہوتے ہیں

١٨٧٨ گلزار داغ ، ١٣٢

٦. ظالم ، سنگدل ، بے رحم (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٠٠) .

٧. وحشتناک ، جس سے گھبراہٹ ہو .

کہے عاقل نہ بد ہرگز کسی کو گرچہ بد بھی ہو
برا بھی خواب گر اس سے کہیں تعبیر اچھی دے

١٨٥٢ کلیات ظفر ، ٣ : ١٥٢

٨. بے وفا ، خود غرض ، اپنے مطلب کا .

عورتیں آپس میں بیٹھ کر مردوں ہی کو برا ٹھہراتی ہیں .

١٨٧٤ مجالس النسا ، ١ : ٥٠

کیا برا زمانہ ہے نفسی نفسی پڑی ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦٠٠

٩. بے شرم ، بے حیا (نوراللغات ، ١ : ٦٠٠) .

١٠. بھونڈا ، بد شکل ، بھدا ، بے ہنگم .

کیا بری صورت ہے .

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٢

کیا برا نقشہ ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦٠٠

١١. ایسے کام کرنے والا جنھیں لوگ اچھا نہ سمجھیں ، عامیانہ یا ناروا افعال کا مرتکب .

برا ہوں کی میں کچ نہ مانوں برا برے ہور بھلے کا ہے توں آسرا

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٢

١٢. برے کام کا ، بد فعلی کا .

رات کو جب قضائے حاجت کے لیے عورتیں گھروں سے نکلتی تھیں تو یہ بدمعاش ان سے برا ارادہ کرتے تھے

١٩١٢ شبلی ، مقالات ، ١ : ١١٦

١٣. بد نصیب ، کم بخت (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٠٠) .

١٤. مکدر ، کشیدہ خاطر ، خفا ، ناراض ('سے' کے ساتھ مستعمل) .

یاں تک برا ہے مجھ سے یہ کہتا ہے وقت سیر
سب یوں ہر ایک یہ کہ نہ بیدار ساتھ ہو

١٧٩٢ بیدار ، د ، ٧٩

١٥. دشمن ، بد خواہ (بیشتر مفورہ حالت میں) .

بروں کی جان کو رو رو کے عشق میں ہم نے
بلا سے تجھ پہ جو کی جان فدا بری تو نہ کی

١٨٥٢ کلیات ظفر ، ٣ : ١٢٢

برے کی جان کی قسم ہرگز کسی کو حق نہیں کہ ہمیں جھوٹا کہے .

١٩٢٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ١٣ : ١٠

١٦. کمینہ ، سفلہ .

برے تجھ سے ڈریے یا تیری برائی سے .

مشہور کہاوت

١٧. سخت گیر ، نامنصف ، انیائی .

برا حاکم بری قسمت .

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٢

١٨. چڑ چڑا ، زود رنج .

حاکم کا بڑا برا مزاج ہے بات بات پر لڑنے لگتا ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦٠٠

١٩. گناہ کا ، (اللہ تعالیٰ کی) نافرمانی کا ، ناجائز .

اگر کچھ برا فعل کرنے تیرے جی میں آیا تو جان او شیطانی ہے .

١٦٢٨ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ١٢

ان مزوں کوں اسی واسطے لے کہ یہ دیہی اس کی بندگی کے کام سے نہ جاتی رہے اور ہاتھوں سے اور پانوؤں سے بھلا ہی کام کرے اور برا کام نہ کرے .

١٧٣٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٢٦

اعمال نسیم اپنے برے ہیں کہ بھلے ہیں
لیکن ہے بھروسا ہمیں محبوب خدا کا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٢٣

٢٠. نقصان رساں ، ضرر پہنچانے والا .

روز کہتا تھا کہ بھئی اوس میں سونا برا گیلے بچھونے پر لیٹنا مضر صحت ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ١٨٨

انسان کے دل کو بھلے برے کی تمیز کا احساس بخشا ہے .

١٩٠٦ الحقوق والفرائض ، ١ : ١١

٢١. بد مزہ ، اصلی بو باس سے اترا ہوا .

اصغری نے کہا ہائے کیا برا دہی ہے یہ تو ہرگز کھانوں میں نہ ڈالوں گی .

١٨٦٨ مرآۃ العروس ، ١٢٣

٢٢. کند ، غبی ، کٹھل .

کیا برا ذہن ہے .

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٣

٢٣. شریر ، بد معاش ، بد چلن ، آوارہ .

مبتلا مدرسے کے برے لڑکوں کی صحبت میں بانکا چھیلا بنا طرحدار وبنا .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٢٦

٢٤. روکھا پھیکا جس میں زبان و بیان کی لطافت نہ ہو (کلام) .

برا شعر کہنے کی گر کچھ سزا ہے عبث جھوٹ بکنا اگر ناروا ہے

١٨٧٩ مسدس حالی ، ٢٧

٢٥. معیوب .

الفت میں بد گمان رہے یہ برا نہیں
لیکن کسی کو میری طرح درد سر نہ ہو

؟ شمشاد (مہذب اللغات ، ٢ : ٢٦٥)

٢٦. نکما ، بیکار ، فضول .

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
برا نہیں کوئی قدرت کے کارخانے میں

١٩٢٤ بانگ درا ، ١٦٠

۲۷. زہریلا ، قاتل ، موذی ، آزار رساں .

یہ تو برا کیڑا ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۰۲

بچھو برا کیڑا ہے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۶۰۰

۲۸. بدسلوکی کرنے والا ، سختی سے پیش آنے والا (عموماً سے ، (= زیادہ) کے ساتھ) .

اس پر بھی نہ مانی جو سپاہ ستم ایجاد
پھر مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا یہ رہے یاد

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

۲۹. نافرمان ، اطاعت نہ کرنے والا .

برے بھلے سب اس کے یہاں سے روزی پاتے ہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۱۱

۳۰. منحوس ، نامبارک .

آج مت جاؤ آج برا دن ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۰۲

ہندو مسلمان میں جو نفاق ... ہے اس کی ابتدا ... ایسے برے وقت ہوئی کہ اب تک ختم ہونے کو نہیں آتی .

عبدالحق ، خطبات ، ۱۰۸

۳۱. ناقص ، جس میں میل ہو ، گھٹیا ، کھوٹا .

چراغ میں کیسا ہی برا بھلا کڑوا یا ارنڈی و کھوپرے کا تیل جلے .

۱۹۰۵ عصر جدید ، ۲۱۲

۳۲. تنقیص کا ، تحقیر کا .

ایشیائی شاعری کے متعلق کسی قدر برے پہلو لیے ہوئے اظہار خیال ہو رہا تھا .

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۸۰۷

۳۳. جس کی طرف سے طبیعت میں کھنچاؤ یا تکدر پیدا ہو جائے یا میل آجائے ، نامطبوع .

آپ انہیں بلاتے تھے بٹھاتے تھے میں ان سے کیوں برا ہوتا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۵۲

۳۴. رسوا ، بدنام .

معشوق زمانے میں کیا کام نہیں کرتے
یہ کام تمہارا ہے اچھوں کو برا کرنا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

۳۵. اوکھٹ ، اونچا نیچا ، خطرناک .

بڑا برا راستہ ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۰۲

۳۶. لالچی ، طامع ، لوبھی (مخزن المحاورات ، ۲ : ۱۰۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۰۰) .

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) امذ .

۱. نقصان ، ضرر .

کیا باپ شہ تجسوں کچھ کیا برا   کہ توں آج ہوتا ہے اس تے جدا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۵

آدمیت کی شرط ہے اے داغ   خوب اپنا برا بھلا سمجھے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۶

۲. ملامت یا مذمت کی بات .

کوئی بھلا کہو کوئی برا کہو اپنے کوں کس کا کہنا اثر نا ہوئے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵

۳. بد سلوکی .

بھلا کر بھلا منج سوں جو ہوئے گا   برا کر برا منج سوں جن یا سمیع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

۴. بد اخلاقی .

انکار کی عادت کو سمجھتا ہوں برا میں
سچ یہ ہے کہ دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا

۱۹۲۲ بانگ درا ، ۱۴

۵. دشمنی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۶) .

(ج) م ف .

۱. بے موقع ، بے ڈھب .

دل برا دے گا خبر میری تجھے ڈرتا ہوں
تیرے گھر میں یہ برا پہنچا ہے غماز نیا

۱۸۷۷ دستنبوے خاقانی ، ۲۲

۲. بلاوجہ .

جان اگر جاتی تو اچھا تھا کہیں جاتی بھی جان
مجھکو تو رونا ہے دل کا دل برا مارا گیا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲

۳. بری طرح ، ہاتھ دھو کر .

یہ شخص ہمارے دین آبائی کے برا پیچھے پڑا ہے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۹

[س : برا बुरा]

ـــ آزار امذ .

دق یا سل کی بیماری .

ترش ہوتے ہوں تو ہوں کر منع ان کو تو بہار
ہے برا آزار نرگس کو نہ دیویں فالسے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۸۲

[برا + آزار (رک)]

ـــ بَنانا محاورہ .

کسی کی نظروں میں ملزم مجرم مخالف حقیر یا رسوا ٹھہرانا .

مجھ کو اماں سے اسی نے برا بنوایا ، ورنہ آج تک مجھ کو اماں نے کبھی ہوں بھی نہیں کہا تھا .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۱۹۷

ـــ بَنْنا محاورہ .

الزام لینا ، برائی سر لینا ، مخالف خیال کیا جانا ، نکو ٹھہرنا .

کیوں بگڑ کر برا بنوں ان سے   تو تو ناصح مرے بگاڑ میں ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۷

ایک اجنبی میری خاطر مفت میں برا بن رہا تھا .

۱۹۳۲ سرگزشت عروس ، ۹۰

ـــ بول (ــــ و مج) امذ .

الزام ، اعتراض .

اگر مارتا ہے تو جی جائے گا   ولے کچھ برا بول نا آئے گا

۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۲۶

[برا + بول (رک)]

— بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے کہاوت .

اپنی چیز چاہے کتنی ہی نکمی یا بری ہو (کبھی نہ کبھی) ضرورت کے وقت کام آ ہی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸) .

— بھلا (— فت بھ) .

(الف) صف .

۱. جس میں برائی یا بھلائی ہو ، شریف یا بد ذات ، شریر یا خوش اخلاق وغیرہ .

ابھی امیر کو صاحب برا بھلا نہ کہو
برے بھلے کا تو صحبت سے حال کھلتا ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب (صنمخانۂ عشق) ، ۲۲۷

نواب صاحب کے یہاں کوئی روک ٹوک نہیں برا بھلا جو چاہے چلا آئے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۰۰

۲. تھوڑا بہت ، معمولی .

جو کچھ برا بھلا مجھ کو آتا ہے کسی سے مجھ کو عذر نہیں ہے .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۷

اگر آپ کے لڑکے کو تصویر بنانے کا شوق ہے تو مجھکو برا بھلا جو کچھ آتا ہے میں اس کو سکھا دوں گا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۶۲

۳. سخت سست ، ناگفتہ بہ .

بتلا تو دے کہ میں نے کہا تجکو کیا بھلا
کہتا پھرے ہے مجھکو جو یوں تو برا بھلا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۹۰

انسان دوسروں کی بدکاری پر انھیں برا بھلا کہہ اپنا اپنے لیے بالکل کافی سمجھتا ہے .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۲۲

(ب) امذ .

نفع نقصان .

دلوں میں عاشق و معشوق کے ہے جو کچھ راہ
وہ خوب سمجھے ہے اپنے برے بھلے کا بھید

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۴۸

[برا + بھلا (رک)]

— پھرا (— فت مع پ ، سک ،) امذ .

منحوس گھڑی .

صبا کہیو کہ اب کی فصل دیوانوں پہ کیا گزری
کیا ہے گل نے اپنا جامہ چاک آیا برا پھرا

۱۷۸۰ مہر (گل عجائب ، ۱۵۲)

[برا + ا : پھیرا ، پھیر (رک) سے]

— پیرا (— ی لین) امذ .

منحوس قدم .

بلبل پھرں وہ منحوس نصیب ایسا ہے   مجھ سبز قدم کا یہ برا پیرا ہے

۱۸۹۹ شاد (شیخ محمد جان) (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۰)

[برا + ا : پیرا ، پیر (رک) سے]

— چاہنا ف مر .

۱. بد خواہی کرنا ، کسی کا نقصان چاہنا .

برا چاہیں جو اپنے شاہ کا کیونکر سفیدی ہو
سیاہی کا لگے گا داغ اختر ان وزیروں کو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۰۱

عدو ناحق بنے ہیں حسرت و ارماں امیدوں کے
ان ایسوں سے خدا سمجھے برا چاہیں جو یاروں کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۰۰

۲. حسد کرنا ، دشمنی کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

دوسروں کا برا چاہنے والا خود بھی خوش نہیں رہتا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۶۵

— چاہنے والا صف .

دشمن ، بد خواہ .

میں کیوں جہنم میں جانے لگی ، جائیں گے میرا برا چاہنے والے .

۱۹۲۷ مضامین ، فرحت ، ۲ : ۱۲۶

— چیتنا (— ی مج ، سک ت) ف مر .

رک : برا چاہنا .

گیدڑ نے اس ہرن کا جو چیتا تھا واں برا
پائی اسی نے اپنی بدی کی وہیں سزا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۶

یہ بھول کر بھی مت سوچنا کہ تم سے الگ ہو کر میں تمھارا برا چیتوں گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۹۵

— چیتنے والا صف .

رک : برا چاہنے والا .

حلوا کھاؤں تمہارے برا چیتنے والوں کا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۶

— حال امذ ، روز مرہ .

۱. ابتر یا قابل رحم حالت ، درگت ، ستیاناس .

روویگا تجھ اپر ال اشکر ترا   برا ہو گا سب حال اکثر ترا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۴۵

بھی زنجیر کے نالے سے صدا آتی ہے
قید خانے میں برا حال ہے سودائی کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۷

ماسٹر صاحب کی شکایت پر انھوں نے اپنے لڑکے کو مارتے مارتے اس کا برا حال کر دیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۶۵

اف : بنانا ، کرنا ، ہونا .

۲. قریب مرگ ہونے کی حالت ، جان کنی یا نزع کی صورت حال (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۰۲) .

[برا + حال (رک)]

ـــ حال منڈے دباڑے کہاوت .

مصیبت کے دن (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۶) .

ـــ حاکم (بُری قسمت) خدا کا غضب مقولہ .

خدا جب لوگوں کو سزا دینا چاہتا ہے تو جابر حکمراں بھیجدیتا ہے جس کے ہاتھوں وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳).

ـــ حکیم خدا کا غضب مقولہ .

اگر معالج اچھا اور تجربہ کار نہ ہو تو بیمار کے لیے موت ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۶) .

ـــ درجہ (ـــ فت د ، سک ر ، فت ج) امذ .

رک : برا حال (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۱) .

جو جھوٹ بولے اس کا برا درجہ ہو .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۰۴

اف : کرنا ، ہونا .

[برا + درجہ (رک)]

ـــ دِل (ـــ کس د) امذ .

۱. بری نیت ، بد نیتی ، فاسد ارادہ .

حلف اٹھوائیے سر کاٹ لیجیے آپ مالک ہیں
بری نظروں سے دیکھا ہو کسی کو یا برے دل سے

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۲۷

۲. نفرت ، کراہت ، تکدر .

میری تصویر بھی وہ دیکھتے ہیں کس بری آنکھ کس برے دل سے

۱۸۹۳ مہتاب داغ ، ۲۳۰

اف : کرنا ، ہونا .

[برا + دل (رک)]

ـــ دِن (ـــ کس د) امذ .

منحوس گھڑی ، مصیبت کا وقت ، برا حال (رک) .

برا دن مرے قسمت نے نہ ٹالا مجھے جنت سے جوں آدم نکالا

۱۷۷۸ گلزار ارم ، ۱۶۱

جو دل کو بھی سوز باطن رہا تو دن بھر مرا کیا برا دن رہا

۱۹۰۵ محسن کاکوروی (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۱)

[برا + دن (رک)]

ـــ دِن دکھانا محاورہ .

مصیبت میں مبتلا کرنا ، تکلیف میں پہنچانا .

یاد رکھ اور لکھ لے ، کل بھی تجھے برا دن دکھائے گا .

۱۹۱۹ شہید مغرب ، ۳۶

ـــ دِن (کَرنا) بُری رات کَرنا محاورہ .

رات دن مصیبت میں بسر کرنا ، ہمہ وقت تکلیف اٹھانا .

تم اتنا تو سمجھو ، انھوں نے برا دن کیا ، بری رات کی .

۱۸۷۴ انشاے ہادی النسا ، ۱۳۰

ـــ دباڑا کَرنا محاورہ .

رک : برا حال کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

ـــ زَمانَہ (ـــ فت ز ، ن) امذ .

پر آشوب وقت ، مصیبت کے دن ، افلاس یا پریشانی کا دور .

ایسا برا زمانہ لگا ہے کہ بھائی کی مصیبت دیکھ کے بھائی منہ پھیر لیتا ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۶۶

[برا + زمانہ (رک)]

ـــ سُرا (ـــ ضم س) صف .

خراب ، برا .

غریب مسلمان اپنے کھنڈلوں میں بیٹھے بری سری طرح کاٹ رہے ہیں .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۱۲

[برا + ا : سرا ، تابع]

ـــ سَمجھنا محاورہ .

غلط سمجھنا ، غلط رائے قائم کرنا .

برائی میں ہماری گر وہ اپنا کچھ بھلا سمجھے
برا سمجھے برا سمجھے برا سمجھے برا سمجھے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۷۵

ـــ کام امذ .

وہ فعل جو مذہب یا رسم و رواج یا قانون وغیرہ کے خلاف ہو ، بد فعلی ، حرامکاری .

اس کا نفس برے کام کا حکم دے رہا تھا .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، منصور ، ۶ : ۱۰۳

[برا + کام (رک)]

ـــ کَرے نائی بامنا بَھلا کَرے میرے بھاگ کہاوت .

کام بن جائے تو فائدہ مالک کا نہ بنے تو نوکر کے سر؛ برائی دوسرے کے ذمے بھلائی اپنے ذمے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

ـــ کَہنا محاورہ .

گالی دینا ، برا بھلا کہنا ، (کسی کی) برائی بیان کرنا ، عیب جوئی کرنا .

عاشق ہوں پہ معشوق فریبی ہے مرا کام
مجنوں کو برا کہتی ہے لیلیٰ مرے آگے

۱۸۶۵ غالب ، د ، ۲۲۹

منہ پر کوئی بھی کسی کو برا کہتا ہے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۵۲

ــ لِکھا (ــ کس ل ، شد کھ) امذ .

۱. بد نصیبی ، بدقسمتی .

کیا برا لکھا ہے اپنا بھی کہ خط خاص میں
جب نہ تب حرف عتاب آمیز لکھا آپ نے

۱۸۲٦ معروف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰)

۲. برا حال ، برا درجہ (مخزن المحاورات ، ۱۰۲).

[برا + لکھا ، لکھنا (رک) سے]

ــ لَگْنا محاورہ .

۱. ناگوار ہونا ، گراں گزرنا .

مجھے اس وقت اس کا آنا نپٹ برا لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۵

۲. بدنما معلوم ہونا ، زیب نہ دینا ، پسند نہ ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ٦۰۲).

ــ لِیکھا کَرْنا محاورہ .

برا حال یا درگت بنانا ، بگاڑنا ، ناس کرنا .

جان صاحب رات کو پھوڑنے سے اوڑھ کر
کیا برا لیکھا کیا تم نے ہماری شال کا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۹٦۲

ــ ماننا محاورہ .

۱. کسی کے قول یا فعل سے ناخوش ہونا ، خفا ہونا ، بگڑ جانا .

پتا اتنے کوں جاننا خوب نئیں ہنسی میں برا ماننا خوب نئیں

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۱۱۷

غالب برا نہ مان جو واعظ برا کہے
ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۲۱۷

توبہ توبہ ، جھوٹ ، سفید جھوٹ ، برا نہ مانیے اسی جھوٹ سے آپ کا منہ اتر رہا ہے .

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۲٦

۲. افسوس کرنا ، غمگین ہونا .

کہی کھول اپنا قصا سب تمام برا مان بولیا اسے نیکنام

۱٦۳۵ مینا ستونتی ، ۱۹۷

ــ مُنْھ بَنانا محاورہ ؛ ~ برا سا منھ بنانا .

کراہت اور ناپسندیدگی کا اظہار کرنا ، ناگواری جتانا .

آتش (دوزخ کی لپٹ) ان کے مونھوں کو جھلستی ہوگی اور وہ وہاں برے منہ بنائے ہوں گے .

۱۸۹۵ ترجمۃ القرآن ، نذیر ، ۲ : ۵۰۱

ہائے میں نے کیوں برا سا منہ بنایا وقت ذبح
کیا میں سمجھا تھا کہ ظالم ڈر کے ہٹ ہی جائے گا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۵

ــ نام کَرْنا محاورہ .

بد نام کرنا ، رسوا کرنا .

پاؤں پھیلانے کو دیتا نہیں تھوڑی سی زمیں
کیا برا نام کیا گنبد گرداں اپنا

۱۸٦۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۵

ــ نَقْشَہ (ــ فت ن ، سک ق ، فت ش) امذ .

بھونڈی شکل ؛ بگڑی ہوئی صورت حال .

دل کا آغاز محبت میں برا نقشہ ہے نظر اچھا ہمیں انجام نہیں آتا ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۴۲۰

[برا + نقشہ (رک)]

ــ نَہ ہو فقرہ .

(طنزیہ) خانہ خراب ہو ، آفت ٹوٹے ، ناس جائے .

کیوں ظلم سہہ کے اس کو ستمگر بنا دیا
نالہ اے دل یہ کیا کیا ترا ظالم برا نہ ہو

۱۸۸٦ دیوان سخن ، ۱٦۵

ــ وَقْت (ــ فت و ، سک ق) امذ .

مصیبت کا زمانہ ، نازک یا ناسازگار موقع ، پریشانی یا افلاس کے دن .

ابس گھر میں اچ نا نکلنا بھلا برا وقت ہے دیک چلنا بھلا

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۴۴

دیتا نہیں ہے ساتھ برے وقت میں کوئی
طاقت بھی ہو گئی ہے تن زار سے الگ

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۱٦

عبرت اے اہل نظر جس پہ برا وقت پڑے
کیا کرے آہ وہ جینے سے بھی بیزار نہ ہو

۱۹۰۲ گلکدۂ عزیز ، ۵۷

[برا + وقت (رک)]

ــ ہو فقرہ .

خانہ خراب ہو ، ناس ہو ، آفت ٹوٹے .

مر گئے پہ ہم سے آنکھیں نہ تو نے ملائیاں
اس کا برا ہو جس نے یہ طوریں سکھائیاں

؟ افسر (گل عجائب ، ۱۲)

بلا سے جانتا یہ رحم دل وہ خوش تو ہو جاتے
برا ہو دل کا کیا جانا کہ اون کو تند خو جانا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۵

نہ پوچھو پڑے کس قدر سر پہ آج برا ہو مرے شوق دیدار کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۵۲

بَرّا (۱) (فت ب ، شد ر) امذ .

بر (= بھڑ) کی تکبیر (اردو کا روپ ، ۳٦۱) .

بَرّا (۲) (فت ب ، شد ر) امذ .

رسا کشی کا کھیل جو گنوار سری چودس کو برصغیر کے اکثر دیہات میں رسم کے طور پر ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۲) .

[س : وٹارک वटारक]

برا (۳) (فت ب ، شد ر) امذ ؛ ~ برہ .

۱. بھیڑ بکری یا ہرن کا بچہ .

چوپایوں میں پشاور کا برا اور پنجاب کا حلوان اور جنگلوں میں خرگوش نرم اور لطیف ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۲۵

۲. برج حمل (پلیٹس) .

[ف]

برا (کس ب ، شد ر) امذ

جو چنا ملا ہوا اناج ، کئی قسم کے ملے ہوئے اناج (پلیٹس) .

[विरा : برا]

برا (ضم ب ، شد ر) .

(الف) امذ .

۱. کھوکھلا پن ، پول ، اندر سے خالی ہونے کی صورت حال .

ایک جہاز سکا کھوڑ کا پورا برا ہو گیا ہے .

۱۸۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۲۰

۲. کسم کے پودے کا بیج (پلیٹس)

۳. بھاما ، دھبڑ ، دانہ (پلیٹس)

(ب) صف .

کھوکھلا ، اندر سے خالی (پلیٹس) .

[س : الو + ک : उलव + क]

برابر (فت ب ، فت ب) .

(الف) صف .

۱. ایک سا ، یکساں ، کسی بات میں دوسرے سے کم نہ زیادہ (جسامت وزن مقدار عدد فاصلے صفت اہمیت مال و دولت مزے رسوخ تاثیر یا قدر و منزلت وغیرہ میں سے کسی ایک بات میں) .

لگیا ہے اپنا توں لذت جیسے برابر اچھے شہد و حنظل تسے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

وہ شکرے کہ حیران ہوں ناظرین برابر جنھیں آسمان و زمین

۱۸۴۷ صیدیہ ، ۹۲

وہ کہتے ہیں ہمارے قد سے نسبت کیا قیامت کو
نہ وہ اس کے برابر ہے نہ وہ اس کے برابر کی

۱۹۳۹ شعاع مہر ، ۱۱۲

۲. مطابق .

شمس الدین نے اپنی شادی اور لڑکی پیدا ہونے کی تاریخ جو ملائی برابر پائی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۱۵

۳. ہموار ، مسطح ، سپاٹ ، چورس .

آنکھوں کو بند کر کے چلے جاؤ ذوق سے
کیا راہ بیخودی کی برابر زمین ہے

۱۸۰۹ جرات ، د ، ۲۲۲

تاوقتیکہ یہ سارا حصہ برابر نہ کر دیا جائے . . زمین کے نشیب و فراز کا دھبہ مٹنا بالکل محال ہے .

۱۹۲۲ مذاکرات نیاز ، ۱۲۶

۴. بقدر .

اگر گناہ تیرے مینہ کی بوندوں اور درختوں کے پاتوں برابر ہو ویں تو بھی خدا سے طلب بخشش کیجیے کہ وہ مہربان اور بخشنے والا ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۵

آسمان صاف تھا نیلاہٹ پر کہیں ہتھیلی برابر دھبہ نہیں تھا .

۱۹۲۶ آگ ، ۷

۵. نصفا نصفی ، آدھوں آدھ .

دشنۂ رقیب کو مجھے خنجر لگائیے
حصے لگائیے تو برابر لگائیے

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۲۹۹

۶. ختم ، برباد ، ضائع .

(مثال کے لیے) رک : برابر کرنا .

۷. ہم عمر ، ہم سن .

شہ بولے کلیجے کا مرے درد وہ جانے
جس کا کہ پسر قتل ہو اکبر کے برابر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۱۲۸

۸. پورا ، ایفا .

کب تلک ہو گا برابر میرا وعدہ دیکھیے
موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیے

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۲

۸. مثل ، طرح ، مانند .

جیتا تیز ہونے سوئی تو کیا شمشیر کے برابر ہوتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸

غصے سے چبا کر لب نازک کو وہ بولا
غفلت نہیں دیکھی تری غفلت کے برابر

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۶۷

خاک نکلے ترے ارمان جو مر کر نکلے
نکلے پھر بھی نہ نکلنے کے برابر نکلے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۳۹

۹. پاس ، قریب ، متصل ، ملا ہوا .

پیر کے برابر کھانا کھاوے تو بہوت ادب سوں کھاوے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۴۶

امید ہے اب جلد ہو آسان مری مشکل
لائی ہے قضا کوچۂ قاتل کے برابر

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۱۷۵

امی جان کے ساتھ ساتھ گیا اور اندر جا کر ان کے برابر بیٹھا تو طاہرہ بیگم نے ہاتھ پکڑ کے اپنے برابر بٹھا لیا .

۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۱۳۰

۱۰. مقابل ، سامنے .

صفوان آ حر کی برابر ہو کہا اے حر تو مرد عاقل اور بہادر کابل ہے کہاں روا کہ یزید سے پھرے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۵

جی چاہا مرا دیکھ کے خال رخ جاناں
رکھ دوں میں سویدائے دل اس تل کے برابر

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۹۶

تو حور کی تعریف اگر کرتا ہے زاہد
لا اس کو ترے حور شمائل کے برابر

۱۹۰۷ انتخاب گرامی ، ۵۸

۱۱. (کھیل) ہار جیت کے فیصلے کے بغیر.
اعلان کر دیا گیا کہ دونوں ٹیمیں برابر رہیں، نہ کوئی ہارا اور نہ کوئی جیتا.
۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۲ : ۵

(ب) امذ.

۱. پاس پاس، پہلو بہ پہلو، دوش بدوش.
رکھیا ہو برابر دو باٹاں وہیں ہر یک باٹ کوں چار کھاٹاں رہیں
۱۶۰۹ قطب مشتری، ۵۸

چلے آؤ ظفر کے ساتھ ہنستے بولتے پیارے
برابر آتے آتے پیچھے رہ جانے کا کیا باعث
۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۳ : ۲۸

کیا ڈھونڈتا ہے بیٹوں کو میدان میں ازرق
لاشے وہ سر خاک ہیں چاروں کے برابر
۱۹۲۹ مجموعۂ سلام، سواری چاند، ۱۷

۲. مسلسل، لگا تار، پے در پے.
سینہ کیونکر نہ بنے تختۂ گلزار اپنا
زخم کھائے ہیں برابر تری تلواروں کے
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور، ۲۵۲

ان سب کو اس طرح ملا دیا گیا ہے کہ برابر ایک ہی قسم کے مضامین پڑھنے سے طبیعت اکتا نہ جائے.
۱۹۳۰ مضامین فرحت، ۳ : ۱

۳. (i) بار بار، اکثر.
یہ لطف بادہ فروشاں ہے فاقہ مستی میں
کئی برس سے برابر ادھار آتی ہے
۱۹۳۲ بے نظیر، کلام بینظیر، ۲۱۲

(ii) ہمیشہ، سدا، ہر وقت.
ہجر کی برسات جھڑیوں میں برابر کاٹ دی
ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا
۱۸۶۷ رشک، د، (ق)، ۱۹

دولت خاتون برابر سیف الملوک کی صورت، سیرت اور شہ سواری کی تعریف کرتی.
۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ، منصور، ۶ : ۶۲

۴. ساتھ ساتھ، اسی وقت.
یار کا لیکے جو مکتوب کبوتر آیا طائر رنگ پریدہ بھی برابر آیا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۷

یہ ادائے خاص ہے تجھ ہی میں اے تصویر یار
کوئی تجھ سے سیکھ لے سب کو برابر دیکھنا
۱۹۱۹ کیفی، کیف سخن، ۴۷

۵. ٹھیک، درست.
کس طرح معلوم ہوا کہ اس گھوڑی نیت بادشاہ کی برابر نہیں.
۱۸۲۴ سیر عشرت، ۱۹

۶. کلہ بہ کلہ، ترکی بہ ترکی.
ابکی کچھ منہ سے نکالا تو تمہیں جانو گے
داغ پھر مجکو نہ کہنا جو برابر نہ کہوں
۱۸۸۴ آفتاب داغ، ۵۸

۷. بے شک، ضرور، یقیناً، لازمی طور پر.
میدان میں جس وقت علم ہو تو پھر اس دم
گر سو صف دشمن ہو تو بے سر ہے برابر
۱۸۱۳ پروانہ، جسونت سنگھ، ک، ۲۲

سودا وغیرہ نے 'چکھا' کی جگہ 'چکھا' برابر نظم کیا ہے.
۱۹۲۶ چکبست، مضامین، ۱۸۷

۸. پوری طرح، اچھی طرح، کماحقہ.
بخار کا اصل سبب ہنوز برابر ظاہر نہیں ہوا ہے.
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب، ۲۲

۹. بیباق.
آج تمہارا حساب برابر ہو گیا.
۱۹۲۴ نور اللغات، ۱ : ۶۰۳

۱۰. نزدیک، پہلو میں.
دونوں پھوپی بھتیجاں برابر لیٹی سن رہی تھیں.
۱۹۰۸ صبح زندگی، ۶۶

[ف: ۵]

— اُترنا

محاورہ.

۱. تول میں وزن پورا ہونا یا دو چیزوں کا ہموزن ہونا.
نیک و بد دونوں کو یکساں مری آنکھیں سمجھیں
آہن و زر انھیں پلوں میں برابر اوترا
۱۸۵۴ دیوان اسیر، گلستان سخن، ۲۵

۲. کسی صفت میں یکساں ہونا.
تلوار بازی کی حکمت میں دونو برابر اوترے.
؟۱۸۰۰ قصہ گل و ہرمز، ۶۳

— اُٹھنا

محاورہ.

کھیل کی بازی بغیر ہارے جیتے ختم ہو جانا.
کھیل شروع ہوا پہلی بازی برابر اٹھی.
۱۹۲۴ یہ دل ہے، ۲۱۲

— آنا

محاورہ.

حد تک پہنچنا، پورا ہونا (موت کے مقرر وقت یا میعاد معین کے ساتھ مستعمل).
بیٹھا ہوں کمر باندھے ہوئے منتظر مرگ
مجبور ہوں ہر وقت برابر نہیں آتا
۱۸۵۴ دیوان اسیر، گلستان سخن، ۳۵

— برابر

(— فت ب، ب) م ف.

برابر (رک) کی تاکید یا تکرار کے لیے مستعمل (ماخوذ: نور اللغات، ۱ : ۶۰۳).

— بیٹھنا

محاورہ.

ہمسری کرنا.
ہو گئی محفل تری کیا بے ادب بے قاعدہ
جو کھڑے رہتے تھے وہ اب ہیں برابر بیٹھتے
۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۶۸

— پڑنا

محاورہ (قدیم).

موافق ہونا.
اگر برابر پڑیا تو پڑیا.
۱۷۶۵ انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۵۷)

ــ چھُوٹْنا محاورہ.

(خاص کر مرغبازی اور بٹیر بازی کی اصطلاح) مقابلے کا بغیر ہار جیت کے ختم ہونا.

سارے سارے دن . . . بٹیریں لڑا کیں ، لیکن دو دو چونچوں کے بعد دونوں برابر چھوٹتے رہے.

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱

ــ سَرابَر (ــ فت س ، ب) صف ، م ف

۱. رک : برابر.

بڑی دیر تک کھیلا کیے پر برابر سرابر ہی رہے.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۷

۲. بیباق.

تیسرا برس ہے پھول والوں کی سیر کے لیے پانسو کی اشرفیاں دو سو بدل رکھوائی تھیں کہیں ان کا لیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ نہ ہو.

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۹

آج کا حساب برابر سرابر رہا.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمان ، ۲۰۷

[برابر + ا : سرابر ، تابع]

ــ سے م ف.

۱. مقابلے میں.

مجنوں اٹھائے تو سن وحشت کو منہ ہے کیا
رخش جنوں کو میں جو برابر سے چھیڑ دوں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۰

۲. قریب سے ، متصل مقام سے.

جھکتا تھا کہ تیغوں کے برابر سے چلے وار
قدموں سے رکابیں بھی جدا ہوگئیں اک بار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۰

مکھن کو ڈش کے چاروں طرف لگا کر توس برابر سے بچھا دیے جائیں.

۱۹۴۴ ناشتا ، ۴۲

ــ سے جَواب دینا محاورہ.

گستاخی سے جواب دینا ، بے تمیزی سے گفتگو کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۴).

ــ کا صف.

۱. ہمسر ، ہم پلہ ، ہم سن ، جسامت اور طاقت میں دوسرے سے نہ کم نہ بیش ، اوصاف میں یکساں.

انصاف تو کر عشق کہاں اور کہاں دل
معمول تو ہے جوڑ برابر کا لڑانا

۱۸۱۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۱۲۹

قیامت آئے تو شاید ترا قد ناپنے آئے
نہیں ہے ورنہ فتنوں میں کوئی تیرے برابر کا

۱۹۳۵ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۳۸

۲. جوان (بیٹے یا بھائی وغیرہ کے لیے مستعمل).

ہوتا ہے برابر کا پسر قوت بازو   آرام جگر راحت جاں زینت پہلو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۵

شاید اب باپ کا برابر کا بازو . . . اس کے تمام مقاصد کی جان تھا.

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶۴

۳. موافق ، جتنا چاہیے اتنا.

اگر شروا کرنے کی گنجائش ہو تو ہنڈیا میں شروا کر لیا جائے تاکہ نمک برابر کا ہو جائے.

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۳

۴. متصل ، ملا ہوا ، جیسے : یہ برابر کا گھر انھیں کا ہے.

ــ کا جَواب دینا محاورہ.

ہمسری کرنا.

ہم دکھا دیں گے کسی دن بندہ پرور کا جواب
قد آدم آئنہ دے گا برابر کا جواب

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۶۷

ــ کانْٹے (ــ امغ) صف ؛ م ف.

ہم وزن ، ہم پلہ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۷).

ــ کَرْنا محاورہ.

۱.(i) ختم کر دینا ، باقی نہ رکھنا.

کسی مزدور کو برتن مانجنے کے واسطے مقرر کرے اور مزدور جب برتنوں کو توڑ تاڑ برابر کرے.

۱۸۶۷ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۵۶

(ii) تباہ و برباد کر دینا.

اڑائی دولت غم دل نے روز ہجر سے پہلے
جو باقی رہ گئی تھی اب وہ کھا ہی کر برابر کی

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۱۳

۲. ایک چیز کے دو یا زیادہ ٹکڑوں کو جوڑ کر ہموار و مسطح کر دینا.

آپ کا سینۂ مبارک فرشتوں نے چاک کیا . . . پھر برابر کر دیا.

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۱

۳. ترتیب سے رکھنا ، باقاعدگی سے رکھنا.

اس کے قریب ہی چند پتھروں کو برابر کر کے ایک قبر کی صورت بنا دی گئی ہے.

۱۸۹۹ فردوس بریں ، ۱۵

۴. یاد سے اپھلا دینا ، جیسے : تم نے ایک ہی مہینے میں لکھا پڑھا برابر کر دیا.

۵. بیباق کر دینا ، جیسے : آج تمھارا حساب برابر کر دیا (قب : برابر : نمبر ۹).

۶. مقابلے میں لانا ، یکساں ٹھہرانا.

پرکھ دیکہ توں کاچ ہور پاچ کوں   برابر نہ کر دود ہور چھاچ کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۵

چشم محبوب سے نرگس کو برابر نہ کرو
پاس بیمار کے بیمار نہ آنے پائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

ــ کی صف.

برابر کا (رک) کی تانیث ، ترکیبات میں مستعمل.

ــ کی بانْہ (ــ امغ) امث.

رک : برابری بانْہ.

ــ کی بیٹی (ـــ ی مج) امث .

جوان بیٹی (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۲) .

ــ کی ٹَکَّر (ـــ فت ٹ ، شد ک بفت) .

(الف) صف .

(مقابل کے) ہمسر ، ہم رتبہ ، ہم پلّہ (طاقت ، قوت ، دولت ، علم ، فن یا دیگر صفات میں) .

مدینے کے رہنے والوں میں اوس اور خزرج دو برابر کی ٹکر کے بڑے زبردست قبیلے تھے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۹

(ب) امث .

(سائنس) ایک جیسی دو قوتیں جو ایک دوسرے کے خلاف عمل کرتی ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۷) .

ــ کی جوڑ (ـــ و مج) امث .

رک : برابر کی ٹکّر .

جوڑی ہوتی ہیں جو وہ دونوں ابروے پرخم
عجب ہی جوڑ ہے اے ہمنشیں برابر کی

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۳۶

اس گاڑی کے ہانکنے میں گویا برابر کی جوڑ تھے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۰۹

ــ کی چوٹ (ـــ و مج) امث .

رک : برابر کی ٹکّر .

تم حسن میں ہو فرد تو ہم عشق میں یکتا
ہے چوٹ برابر کی ادھر ہم ہیں ادھر آپ

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۱۰۳

آپس میں لڑائی ہے برابر کی ہیں چوٹیں
یہ تیغ وہ تلوار ہے اب دیکھیے کیا ہو

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۶۲

ــ میں م ف .

ساتھ ساتھ .

وحشت ایسی ہے کہ سائے سے بھی میں کھنچتا ہوں
آپ کیوں میرے برابر میں چلے آتے ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۸

ــ والا صف .

رک : برابر کی ٹکّر .

داد خواہوں میں مرا ساتھ نہ دے گا کوئی
کہ جھجکتے ہیں ابھی سے یہ برابر والے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۷

[برابر + والا (رک)]

ــ ہونا محاورہ .

۱. برابر کرنا (رک) کا لازم .

سارا علاقہ اور ساری جائداد یک بکا کر برابر ہو جاتی .

۱۹۰۳ عصر جدید ، ستمبر ، ۳۲۹

۲. رک : برابر آنا .

ہوا ہے اب مرا وعدہ برابر بری ہے کذب سے قول پیمبر

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامہ ، ۲۵

ہائے کب آتی ہے بیمار محبت کو اجل
وعدہ جب اس نے کیا وعدہ برابر ہو گیا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۵

بَرابَری (فت ب ، ب) .

(الف) امث .

۱. (i) برابر (رک) سے اسم کیفیت : ہمچشمی ، ہمسری ، رقابت .

معشوق بے نیاز اہے بادشاہ پری معشوق سوں فکو کرو ہرگز برابری

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۶

میں ایک طلسم عصائے موسیٰ اعلیٰ بناؤں جس سے تم لوگ موسیٰ کی برابری کرنے لگو .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱۳

دولت و ثروت کے لحاظ سے دلی کی برابری نہ کر سکے .

۱۹۲۴ وداع خاتون ، ۵

(ii) مقابلہ ، سامنا .

عقل کو اپنی کاں ہے زیادہ سری جو عشق سوں کرے برابری .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۷

لکھنؤ کے خربوزے لطافت میں تو شاید بڑھکر ہوں لیکن شیرینی میں یہاں کے خربوزوں کی برابری نہیں کر سکتے .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۴۲

کہاں ہے یہ آئنے کی صورت کرے گا تیری برابری کیا
ملا لے نہ منہ وہ تیرے چہرے سے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۸

۲. حرص ، ریس .

جو کوئی بڑوں کی برابری کرے سو تو گرے ہی گرے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۹

چھالے دکھاکے شوخ دل آرا کو اپنے بھی
کرنے لگا برابری اب دل سے آئنہ

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۸۴

۳. تکرار ، بحث (گستاخی و بے ادبی کے ساتھ) .

بغل میں غیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا
کہیں نہ آپ کی میری برابری ہو جائے

۱۸۷۲ عاشق ، د ، ۲۱۸

۴. مطابقت ، موافقت (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۵) .

۵. ہمواری ، چورسائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰) .

۶. مساوات ، عدل ، یکساں برتاو .

کئی کئی بی بیوں میں (پوری پوری) برابری کر سکو تو بالکل ایک ہی کی طرف مت جھکو .

ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۱۵۶

اف : کرنا ، ہونا .
(ب) صف .
۲. برابر (رک) سے منسوب : برابر کا .
مساوی القوت ہونے کا رشتہ تمام سیاروں کے گروہ میں ایک برابری رشتہ ہے .
۱۹۶۹ اظہارِ سیث ، ۸۳
[برابر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت یا نسبت]

— بانٹھ (— امذ) امث .
اپنے سے چھوٹا بھائی ، برابر کا بھائی ؛ مددگار ، ساجھی (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۲) .
[برابری + بانٹھ (رک)]

— دینا محاورہ .
مساوی ٹھہرانا ، ہمسر یا مثل قرار دینا .
برابری دینا ہے بندے کو ن خدائی
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۲۵

برات (۱) (فت ب) امث .
۱. شادی کا جلوس (دولھا کے ساتھ) .
(i) اے دل اب دکھوں بی بی کی برات
فضل اون کی سیں ہو مومن کی نجات
۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۸
گہتی تھی خوب دیکھیں بیٹے کی کد خدائی
کیا دھوم ہو رہی تھی جس دم برات آئی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۵
چوتھی ، برات ... غرض کہ دنیا بھر کی باتیں جو عموماً شادی بیاہ میں ہوتی ہیں سب ناجائز ہیں .
۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۵۲
۲. (مجازاً) (i) بھیڑ بھاڑ ، مجمع (بیشتر خوشی یا جشن سے متعلق) .
جس وقت شہر میں داخل ہونے ، عجائبات کی برات بن گئی .
۱۸۸۳ دربارِ اکبری ، ۸۲
تیرے شہید کو دولھا بنا ہوا دیکھا
رواں جنازے کے پیچھے برات کتنی ہے
۱۹۰۵ گفتارِ بیخود ، ۲۶۷
(ii) پرندوں خصوصاً کووں کا ہجوم اور شور و غل .
جب بہت سے کوے ایک جگہ جمع ہو کر چیختے ہیں تو اسے کووں کی برات کہتے ہیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۶۴
۳. گنجفے کی ایک بازی کا نام .
کیا حسن گنجفہ کو ملا دستِ یار سے
شکلِ عروس تازہ ورق ہے برات کا
۱۸۸۱ دیوانِ ماہ ، ۱۶
[ع : بر (رک) + ا : ات ، لاحقۂ نسبت]

— اترنا محاورہ .
برات کا قیام کرنا ، برات کا کسی جگہ ٹھہرنا ؛ (مجازاً) چہل پہل ہونا .
پھولوں کا قافلہ ہے کہ اتری ہے یہ برات
ہر شاخ گل ہے پڑون عروسِ بہار کا
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۸
خوشی میں بھرے مومن و مومنات ۔ احاطے میں رضوان کے اتری برات
۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۱۸۸

— اٹھانا محاورہ .
(مجازاً) شادی کرنا ، بیاہ رچانا .
سنو یار تم اک قصائی کی بات ۔ اٹھائی تھی بیٹی کی اس نے برات
۱۷۸۶ میر حسن ، مثنویات ، ۱ : ۱۹

— اٹھنا محاورہ .
۱. شادی کے جلوس کا اپنے مقام سے برآمد ہونا (اپ و ، ۷ : ۴۳) .
۲. برات کی محفل کا ختم ہوجانا ، اجڑنا .
اٹھنے ہے تری زندگی کی برات ۔ نہ دنیا میں یکدم ہے تیرا ثبات
۱۶۳۸ مرآت الحشر ، ۲۹

— آنا ف ل .
شادی کے جلوس کا دلہن کے گھر پہونچنا .
کبھی شادی کی نہ شادی نہ ہوا رنج کا رنج
مردے نکلے مرے گھر سے نہ براتیں آئیں
۱۸۷۰ دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۲۹

— بنانا محاورہ .
شادی کے جلوس کو ترتیب دینا (اپ و ، ۷ : ۴۳) .

— پیچھے دھونسا عید کے پیچھے ٹَر کہاوت .
وہ کام جو وقت گزر جانے کے بعد ہو ، بے موقع کام (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۵) .

— پھرانا ف م .
شادی کے جلوس کو شاہراہوں سے گزار کر لے جانا (اپ و ، ۷ : ۴۳) .

— جانا ف ل .
شادی کے جلوس کا دولھا کے گھر سے دلہن کے گھر کی طرف روانہ ہونا (اپ و ، ۷ : ۴۳) .

— چڑھانا محاورہ .
برات چڑھنا (رک) کا تعدیہ .
بٹیا بنا ہے دولھا تو باوا براتی ہے ۔ مفلس کی یہ برات چڑھاتی ہے مفلسی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹

— چڑھنا محاورہ .
برات کے جلوس کا دھوم دھام سے دلہن کے گھر روانہ ہونا .
تمام براتی پیچھے پیچھے دولھا آگے آگے چلا سب سے پیچھے سواریاں اور سب سے آگے باجا گاجا ہوا اسے برات چڑھنا کہتے ہیں .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۸

ــ کا چھیلا ، ساون کا کھیلا کہاوت .

برات کی خوشی اتنی ہی عام ہے جتنی ساون کی گھاس (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۸) .

ــ کرنا محاورہ .

برات میں شرکت کے لیے جانا ، برات میں شریک ہونا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۰۵) .

ــ کی سربھا باجا ، ارتھی کی سوبھا رونا کہاوت .

شادی میں گانے بجانے سے رونق ہوتی ہے اور موت میں رونے سے ، گانا بجانا خوشی کے موقع پر زیب دیتا ہے اور نوحہ و زاری غم کے مواقع پر (نجم الامثال ، ۹۲) .

ــ نکلنا ف مر .

شادی کے جلوس کا اپنے مقام سے برآمد ہونا (اپ و ، ۷ : ۴۷) .

برات (۲) (فت ب) امث ، امذ .

۱. فرمان ، حکمنامہ ، پروانہ .

اے دل پنکھ مار ذرتاں سوں کہ نر روزی برات آیا
براتاں بیگ غم کی پھاڑ سٹ او حب جفا دیتا

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷

ایک شخص کو کہ جس کے پاس کوئی برات کو نسل نہیں تھا واسطے گرد آوری . . . کے بھیجا تھا .

۱۸۶۹　عہد نامجات ، ۲ ، ۷ : ۱۶۸

یہ خاص مہر ولایت بھی ہے برات بھی ہے
چراغ قبر بھی پروانۂ نجات بھی ہے

۱۹۱۲　شمیم ، مرثیہ ، ۲

۲. وہ تحریر جس کے ذریعے خزانے سے تنخواہ یا کوئی رقم حاصل کی جائے ؛ بل ، براوورد .

مہر ہے داغ غم سیں دل کی برات　نقد دیدار ہے ہماری طلب

۱۷۲۹　کلیات سراج ، ۲۰۹

اس نے جو شخص قوالوں کے وظیفہ کی برات لایا تھا گدھے پر سوار کرا کے . . . تمام محلوں میں پھرایا .

۱۸۹۷　تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۳۷

۳. (مجازاً) تنخواہ ، مشاہرہ ، لگا بندھا ماہانہ معاوضہ جو خدمت کے صلے میں ملے .

نوکر ہیں ہم قدیم سے غنچہ دہانوں کے
گنجینہ ہائے غیب پر اپنی برات ہے

۱۸۷۴　کلیات منیر ، ۱ : ۲۱۳

۴. مقسوم ، حصہ ، روزی .

فرشتے شب مابین ۱۴ و ۱۵ شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہیں اس واسطے اس شب کو شب برات باضافت کہتے ہیں .

۱۹۲۴　نوراللغات ، ۱ : ۶۰۲

[ع : (ب ر ء)]

ــ عاشقاں بر شاخ آہو فارسی کہاوت اردو میں مستعمل (ہو بہو یا بشکل ترجمہ) .

جھوٹا وعدہ ، بے اعتبار بات .

سوال وصل میں ہلنا پری رو تیرے ابرو کا
اشارہ ہے برات عاشقاں بر شاخ آہو کا

۱۸۱۶　دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۹

اے کہ تجھکو کھا گیا سرمایہ دار حیلہ گر
شاخ آہو پر رہی صدیوں تلک تیری برات

۱۹۲۴　بانگ درا ، ۲۹۷

ــ نامہ (ـ فت م) امذ .

تنخواہ یا وظیفے وغیرہ کا پروانہ ، خط برات (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱/۱ : ۲۸۸

[برات + نامہ (رک)]

براَت (۳) (فت ب) امث .

۱. براءت ، نجات ، چھٹکارا (دنیاوی یا اخروی مصیبت سے) .

برائے شاہ شہیداں نجات ہو ان کی
گروہ آل عبا میں برات ہو ان کی

۱۸۱۲　گل مغفرت ، ۳۰

تو ہو اگر کم عیار میں ہوں اگر کم عیار
موت ہے تیری برات موت ہے میری برات

۱۹۳۵　بال جبریل ، ۱۲۷

۲. قرآن پاک کا ایک سورہ جس کو سورۂ توبہ بھی کہتے ہیں اور جس کے شروع میں بسم اللہ الخ نہیں .

حاضر ہیں ہم برات کے سورۂ پہ مہر کو
عباس کا علم بھی تمہیں دینگے ظہور کو

۱۸۷۵　دبیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۶۲)

سچے براتیوں کو جھنم سے ہے برات　نا کام حاسدوں کے لیے سورۂ برات

۱۹۳۷　مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰۲

[ع : براءۃ ، (ب ر ء) (= بری ہونا)]

براتی (فت ب) امذ .

وہ شخص یا اشخاص جو برات کے جلوس میں دولھا کی طرف سے شریک ہوں ؛ وہ لوگ جو برات کے جشن میں جمع ہوں .

براتی سب بلایا ہے شرف اپنا دیکھایا ہے
زری کسوت سراپا کو سورج توشو ہو آیا ہے

۱۶۷۲　علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۲

بھائی نہ تھے جو ہوتے براتی　بزم عروسی رونق پاتی

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۱۲۶۱

نو شاہ اور براتی　لوٹے ہیں لے کے ڈولی

۱۹۲۵　نغمہ زار ، ۵۸

[رک : برات (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ تو کھا پی کر الگ ہو جاتے ہیں کام دولھا دلھن سے پڑتا ہے مقولہ .

مصیبت کے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا (نجم الامثال ، ۹۲) .

براتیوں کو کھانے کی چاہ ، دولھا کو دلھن کی چاہ کہاوت.

قاعدہ، کلیہ بطور مثل (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۸) .

براٹ (کس ب) امذ .

۱. شان و شوکت ، حسن و جمال (پلیٹس) .

۲. جسم ، بدن (شبد ساگر ، ۹ : ۴۵۲۲) .

۳. کائنات ، برھمانڈ .

اس کا جو براٹ روپ ہے سو منو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۶۵

[س : براٹ बराट]

براج (کس ب) امذ .

شان و شوکت ، خوبصورتی ، رونق .

وہ کھرگ جھلکار بجلی ہو کے جھمکے کہن منے
کڑکڑا پر کڑ لیا ہے سب ہی دشمن کون براج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۲

تجھے پاس اپنے رکھے کامراج دے منہ میں ہر دیوتا کی براج

۱۷۵۶ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۲۵

[س : وراج विराज]

— مان (کس ب ، سک ج) صف .

روشن، چمکیلا؛ عالی شان؛ عصائے شاہی رکھنے والا؛ دربار میں بیٹھنے والا، صدر مجلس (پلیٹس) .

[براج + مان (رک)]

— مان ہونا ف مر .

تشریف لانا ، آنا ، تشریف فرما ہونا ، رونق افروز ہونا .

دیو روپ نگر میں تاپ سے رہت ہو کر براجمان ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۸

پیشانی پر تلک گویا سونے کے تخت پر راجہ براجمان ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۳۰

براجم (فت ب ، کس ج) امذ ؛ ج .

ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ ، انگلیوں کے جوڑ کا بچھلا حصہ .

پاک رکھنے براجم یعنی بندہائے انگشتاں حکم فرمائے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۶

[ع : (ب رج م)]

براجنا (کس ب ، سک ج) ف ل .

۱. (i) بیٹھنا ، تشریف رکھنا .

اچھا ، ہوئی سو ہوئی اب چار اونھو اپنے راج پر براجو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۹

جم جم آؤ ، میرے پاس براجو .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ : اختر حسین رائے پوری) ، ۱۰۳

(ii) آنا ، تشریف لانا .

پولیس بھی آئی اس کے افسر بھی آئے ، مجسٹریٹ صاحب بھی براجے .

۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۶

مہاراجہ براجے براجے .

۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، ۱۲ ، ۲ : ۴۴

۲. رہنا ، موجود یا مقیم ہونا .

انگلستان کا محکمہ خارجیہ اور ہندوستان کا انڈیا آفس دونوں ایک ہی مکان وہائٹ ہال میں . . . براج رہے ہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۰۸

اب تو ہی اس گھر میں براج لے یا میں رہ لوں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۹

۳. عیش کرنا ، راحت و آرام سے بسر کرنا ، مزے کرنا ، لطف اٹھانا .

وہ اپنے راج براجتے تھے اور خلقت آرام سے اوقات کاٹتی تھی .

۱۸۰۳ حسن اختلاط ، ۳ ب

سیٹھ جی نے یہ گاؤں انہیں دان دیا تھا ، آپ تو گیا میں بیٹھے براجتے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۰

۴. (قدیم) زیب دینا ، چمکنا .

واحد کہنا تجھے چ ساجے شاید تجھے بولنا براجے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲

ناچیں ہیں اس بہار سے بن ٹھن کے نند لال
سر پر مکٹ براجے ہے پوشاک تن میں لال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۱

[براج (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

براجی (کس ب) صف .

صدر نشیں ؛ شان و شوکت والا ؛ لائق تعریف (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۴۲) .

[براج (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

برادا (ضم ب) امذ .

رک : برادہ (ا پ و ، ۱ : ۱۹) .

برادر (فت ب ، د) امذ .

۱. بھائی ، بہن ، بھیا (جن کے ماں باپ دونوں ایک ہوں یا مختلف) .

دونوں بہنیں بیتاب ہو کہیں اے برادر بجان برابر کیا ہوا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۵

ہمجولیوں سے کہتے تھے وہ دونوں برادر
ہاں بھائیو تم بھی ہمیں یاد آؤ گے اکثر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۴

بڑے بھائی کا نام ملک شہریار تھا اور برادر اصغر . . . والی سمرقند و تاتار تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱

۲. (مجازاً) چچا ، ماموں ، خالہ یا پھوپھی وغیرہ کا بیٹا ؛ ہم قوم ہم پیشہ ، ہم مذہب ، دوست عزیز یا رشتہ دار .

کہیا اے برادر نہ او گرد ہے او پانی تھے پنہاں ابر درد ہے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۹۸

انجام کہیے تو اے برادر تا مرگ اسے ہو سکے نہ محشر
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

(حضرت موسیٰ اور عیسیٰ نے) بنی صالح اور برادر صالح کہہ کر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بنی صالح اور فرزند صالح کہہ کر آپ کا خیر مقدم کیا .
۱۹۲۳ سیرة النبی ، ۳ : ۳۶۸

[ف]

ــــ اخیافی کس صف (ــ فت ا ، سک خ) امذ .

وہ بھائی جن کے باپ جدا جدا اور ماں ایک ہو ، گیلڑ ، کٹھیلر .

صاحب عالم بہادر (مرزا خورشید عالم برادر اخیافی مرزا داغ) کہتے ہیں کہ کل صبح کو پتنگ کے پیچ ہیں .
۱۹۰۲ انشاے داغ ، ۶۹

[برادر + اخیافی (رک)]

ــــ اعیانی کس صف (ــ فت ا ، سک ع) امذ .

سگا بھائی (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + اعیان (ع ی ن)، واحد: عین (رک)]

ــــ اندر کس صف (ــ فت ا ، سک ن ، فت د) امذ .

سوتیلا بھائی (پلیٹس) .

[برادر + اندر (رک)]

ــــ پرور (ــ فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

بھائیوں اور عزیزوں پر مہربانی کرنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + ف : پرور ، پروردن (= پالنا) سے]

ــــ توام کس صف (ــ و لین ، فت ا) امذ .

ان دو بھائیوں میں سے ہر ایک جو جڑواں پیدا ہوں .

شہزادہ بھی وزیر زادوں کو اپنا برادر توام جانتا تھا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۲

[برادر + توام (رک)]

ــــ حقیقی کس صف (ــ فت ح ، ی مع) امذ .

رک : برادر اعیانی (پلیٹس) .

[برادر + حقیقی (رک)]

ــــ خوانده کس صف (ــ و معد ، امغ ، فت د) امذ .

منہ بولا بھائی ، جسے بھائی بنا لیا گیا ہو (پلیٹس) .

[برادر + خوانده (رک)]

ــــ خورد کس صف (ــ و معد ، سک ر) امذ .

چھوٹا بھائی (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + خورد (رک)]

ــــ دینی کس صف (ــ ی مع) امذ .

ہم مذہب : ان دو مسلمانوں میں سے ہر ایک جنہوں نے دینی رسم کے مطابق باہم اخوت کا صیغہ پڑھا ہو .

بموجب ان کے کہنے کے برادر دینی مولانا مہر کو لکھا ہے .
۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۶۳

[برادر + دین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ رضاعی کس صف (ــ کس ر) امذ .

دودھ شریک بھائی ، کوکا ، وہ دو لڑکے جنھوں نے ایک عورت کا دودھ پیا ہو .

غضنفر بیگ برادر رضاعی ایک ہزار مغل تیر انداز کے ساتھ طرح میں تھا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۱۱

[برادر + رضاعی (رک)]

ــــ زادگاں (ــ فت د) امذ ؛ ج .

برادر زاده (رک) کی جمع .

ایسے اشخاص مسلمان کاہے کو ہیں برادر زادگان روس سمجھنا چاہیے .
۱۸۷۷ «نصرت الاخبار» دہلی ، ۱۱ جولائی

ــــ زاده (ــ فت د) امذ .

بھتیجا ، بھائی کا لڑکا .

انکوں برادر زاده کر حضرت علی کے تو پچھان
۱۷۸۱ چار کرسی ، ۱۶

واقعہ جگر گداز رحلت برادر زاده و برادر زادی سن کر . . . صدمہ اٹھایا .
۱۸۹۳ مکاتیب امیر ، ۱۳۶

اسد الدین ارسلان . . . بروے تواریخ سلطان تغلق اول کا برادر زاده تھا .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۹۸

[برادر + ف : زاده ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے] .

ــــ زادی امث .

بھتیجی ، بھائی کی لڑکی .

مثال کے لیے : رک برادر زاده ، مکاتیب امیر .

[برارد زاد ، برادر زاده (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

ــــ علاتی کس صف (ــ فت ع ، شد ل) امذ .

وہ بھائی جن کی مائیں جدا جدا اور باپ ایک ہو ، سوتیلا بھائی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + علاتی (رک)]

ــــ عینی کس صف (ــ ی لین) امذ .

سگا بھائی .

بعد اس کے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
دوزخ میں اب برادر عینی کو دیکھنا
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۹۰

[برادر + عین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— کُشی (- ضم ک) امث.

اپنی قوم کنبے یا وطن کے لوگوں کی ہلاکت کا سبب بننا یا ان کی حق تلفی کرنا، بھائی بننا (ماخوذ: پلیٹس).

[برادر + ف: کش، کشتن (== مار ڈالنا) سے + ی، لاحقۂ کیفیت]

— نِسبتی کس صف (- کس ن، سک س، فت ب) امذ.

بیوی کا بھائی، سالا.

میرے ایک برادر نسبتی رجواڑے میں نوکر ہیں.

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۵۷

جناب مولانا مسیح الزماں خان صاحب شاہجہاں پوری استاد حضور نظام کے برادر نسبتی ... تھے.

۱۹۲۳ حیات شبلی، ۲۹۷

[برادر + نسبتی (رک)]

بَرادَرانَہ (فت ب، د، ن) صف.

مثل بھائی کے، مثل برادری کے، یگانگت کا، آپس کا (نوراللغات، ۱ : ۶۰۶).

[برادر + ف: انہ، لاحقۂ صفت]

بَرادَری/بَرادْری (فت ب، د/سک د)

(الف) امث.

۱. قوم، ذات، کنبہ.

اپنے سب بھائیوں کو اور برادری کے لوگوں کو جمع کرنے لگا.

۱۸۰۳ اخلاق ہندی، ۱۲۳

خاندان تیرا دشمن ہے اور برادری میں کوئی اتنا نہیں کہ محبت کا ہاتھ سر پر پھیرے.

۱۹۳۱ سیدہ کا لال، ۳۳

۲. رشتہ داری، ناتا، بھائی بندی، تعلقات، میل جول.

مرتا ہے کیوں تو ناحق یاری برادری پر
دنیا کے سارے ناتے ہیں جیتے جی تلک کے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۱۰

۳. (ہم مقصد لوگوں کی) جماعت، سنگت، سماج (جو ہم پیشہ ہم محلہ ہم وطن ہم مشرب ہونے یا رشتہ داری کے علاوہ کسی اور تعلق کی بنا پر ہو).

جو ہم کرتے ہیں وہی سب کریں، جو نہ کرے گا اسے برادری سے خارج کر دیں گے.

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول، ۱۲

صناعتی پنچایتیں اور برادریاں ... قائم کرنا اٹلی اور فلینڈرس کا قرب یہ سب باتیں ایسی تھیں کہ فرانس میں پہلے ہی سے صنعت کو ترقی ہوئی.

۱۹۳۶ معاشیات قومی، ۱۱۹

۴. رشتہ دار، ہم قوم، ہم پیشہ، بھائی بند.

تمہارے حصے کا کھانا رکھا ہے، رات کو صرف برادری کی دعوت تھی.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۲۶۵

(ب) صف.

برادر سے منسوب: بھائی کا، برادرانہ.

ایسی بدری اور برادری محبت خرچ کی کہ انسان سے نہیں ہو سکتی.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۵۳۴

[برادر (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

— باہَر کَرنا ف م.

برادری کے کسی فرد سے پوری برادری کا قطع تعلق کر لینا یا اس پر حقہ پانی بند کر دینا (ماخوذ نوراللغات، ۱ : ۶۰۶).

بُرادَہ (ضم ب، فت د) امذ.

لکڑی یا دھات وغیرہ کا چورا (جو بیشتر آری یا ریتی سے نکلتا ہے)، سفوف (جیسے صندل کا برادہ).

ایک شیشے میں ایک مشت برادۂ آہن اور ... تیزاب ڈال کر ڈاٹ سے ایسا بند کرتے ہیں کہ ہوا اس کے اندر کی باہر نکل نہ سکے.

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ، ٦ : ۱۱۰

قطع شدہ لکڑی کی محافظت کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ ... لکڑی کے برادہ سے ڈھانک دیا جائے.

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۵۲

[ف]

بِرادھ (کس ب) امذ.

مخالفت؛ پریشانی (پلیٹس)؛ رنج، بلا، آفت (قدیم اردو کی لغت، جالبی، ۴۲).

[س: ورادھ विराध]

بِراڈ کاسْٹ (کس ب، سک ڈ، س) امذ.

ریڈیو اسٹیشن سے نشر ہونے کا عمل، بے تار، برقی آلات (لاسلکی) سے کسی بات کی اشاعت.

وہاں کی زبان میں عجیب قسم کے گانے براڈ کاسٹ ہونے لگے.

۱۹۳۹ انتخاب پھول، ۱۵۱

اف: کرنا، ہونا.

[انگ: Broadcast]

بِراڈ کاسْٹِنگ اسْٹیشَن (کس ب، سک ڈ، س، کس ٹ مغ، سک گ، کس ا، سک س، ی مج، فت ش) امذ.

ریڈیو اسٹیشن جہاں سے پروگرام وغیرہ نشر کیے جاتے ہیں، نشر گاہ.

مسلمانوں نے دہلی کے نشر گاہ (یعنی براڈ کاسٹنگ سٹیشن) کی زبان کے متعلق ایک شاعرانہ نکالا ہے.

۱۹۳٦ خطبات عبدالحق، ۵۵

[انگ: Broadcasting station]

بَراذِین (فت ب، ی مع) امذ؛ ج.

ترکی گھوڑے.

اگر ایک قصر سے کوئی شخص دوسرے قصر پر دوڑتا بھی جاتا تو شاید ڈیڑھ برس میں پہونچتا اور فرعون براذین (براذین) پر ہو کے چڑھتا تھا.

۱۸۴۵ احوال الانبیا، ۱ : ۵۰۰

[ع: (ب ر ذ) واحد: برذون (== نیز بھاری وزن اٹھانے والا گھوڑا)]

بَرار (۱) (فت ب) صف.

رک: براز (بر (۹)، (۱۰) تحتی الفاظ).

ـــ ہونا
محاورہ .

(کسی کام کا) بارآور ہونا ، انجام تک پہنچنا ، پورا ہونا .
کسی بڑے کام کا برار ہونا صرف کسی محکمے سے غیر ممکن .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۲

بَرار (۲)
(فت ب) .

(الف) امث .
۲. نبھاو ، صلح صفائی ، موافقت ، سازگاری .
ممکن نہیں برار ہو خاشاک و شعلہ میں
صحبت مری نہ اس بت بیباک سے بنی
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۵
(ب) صف .
موافق ، سازگار .
ہم تمہیں تم کرو گے اور کو پیار پھر یہ صحبت کبھی نہ ہو گی برار
۱۸۶۹ فریب عشق ، شوق ، ۳۰
[ف]

بَرارا
(فت ب) امذ .

۱. (موسیقی) میگھ راگ کا پہلا پتر .
وہ مرد اس عیش کو دیکھ اور سمایا برارا طرح کر عشرت سے گایا
۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۷۸
۲. تار ، ڈوری ، رسی (جھولے وغیرہ کی) (پلیٹس) .
[س : وراٹک वराटक]

بَراری (۱)
(فت ب) امذ ، ج .

(متعدد) جنگل ، بیابان (نوراللغات ، ۱ : ۹۶) .
طے کرتی ہوئی راہ صحاری و براری
ایک دشت بلا خیز میں پہنچی جو سواری
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹
[ع : (ب ر ر) واحد : بریۃ]

بَراری (۲)
(فت ب) امث .

مارو ا ٹھاٹھ کی ایک راگنی (ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۷) .
[رک : برارا (۱)]

. . . بَرآری
(فت ب ، سک ر) امث ، ترکیب فارسی میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کا پورا ہونا ، انجام تک پہنچنا ، بر آنا .
مطالب برآری ، مقصد برآری .
۱۹۲۶ وضع اصطلاحات ، ۶۸
[ف : بر (رک) + آر ، آوردن (=لانا ، نکالنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَراز
(فت ب) امذ .

۱. فضلہ ، پاخانہ (آدمی ، چرند ، پرند سب کے لیے مستعمل) .

جو کرہ سرو قدوں کا محل غمزہ و ناز ہو اوس میں ابابیل کا براز ہو .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۸
جس شخص کو جوانی میں براز رقیق خارج ہوتا ہے ، اسے بالعموم پیری میں براز یابس آئے گا .
۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۱۲
۲. (مجازاً) غلاظت ، گندگی .
تمام بدن میں براز بھرا ہے .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۱۴
[ع : براز (ب ر ز)]

بَرازِخ
(فت ب ، کس ز) امذ .

برزخ (رک) کی جمع .
اس ذات کون علم مطلق کے ملاحظہ سوں . . . حقیقت محمدی . . . برزخ البرازخ بولتے ہیں .
۱۷۲۷ حضرات خمسہ ، ۲
نور مجرد . . . آزاد ہے کہ اس کا اتصال ہو انوار اسپہبدی سے برازخ علویہ کے .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۲۷

بَرازوری
(فت ب ، و مع) مف .

سینہ زوری سے ، زبردستی .
کر کے چتون نگاہ کی ڈوری دل کو چھینے ہیں سب برازوری
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۸
[ف : بر (= سینہ) + ا ، اتصال + زور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَرازی
(فت ب) صف .

براز (رک) سے منسوب .
بروزی ہے نبوت قادیاں کی برازی ہے خلافت قادیاں کی
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۷۷
[براز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرازِیَت
(فت ب ، کس ز ، فت ی) امث .

براز (رک) سے اسم کیفیت .
ان کی بو مخصوص ہوتی اور ان میں برازیت بہت کم یا مطلق نہیں ہوتی ہے .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۱۱
[براز (رک) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

بَراس (۱)
(فت ب) امث (قدیم) .

رک : بھڑاس (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۲) .

بَراس (۲)
(فت ب) امذ .

ایک اسم کا کافور جو اوہم سنی کافور بھی کہلاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۹) .
[س : براس बरास]

بَراس (۳) (فت ب) امذ .

بحری جہاز میں پال کی وہ رسی جس کی مدد سے پال کو گھماتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۲۴۰۰) .

[انگ : Brace]

بُراس (ضم ب) امث ، عو .

برائی ، کشیدگی ، تکدر ، رنجش .

دنیا کے تتالی ہور زمانے کے پنچالی سوں ذرہ کچرانا نا اور دل کو براس میں نا ڈالنا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۷

بہت دل کے درمیان لا کر براس .

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، مذنب (دکنی اردو کی لغت ، ۵۷)

میرے والد نے کسی کی بات نہ مانی اس لیے سب کے دل میں براس آ گئی تھی .

۱۹۲۶ سرگزشت ہاجرہ ، ۳۶

[ہ : بور (= برائی) + اس ، لاحقۂ کیفیت]

بُراس/بُرّاس (ضم ب/شد ر) امذ .

ایک قسم کا درخت جو کوہ ہمالیہ کے دامن میں پایا جاتا ہے ، بُراس ، بوراس (انگ) (Rhododendron arboreum)

بان ، براس ، چیل ، کیلو ، دیودار وغیرہ دکھلائی دینے لگے .

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱۰ : ۳۶

[ہ : بُرّاس बुरांस]

بِراسی (کس ب) صف .

رک : بیاسی (بلیٹس) .

نواب کریم شاہ بہادر نے براسی برس کے سن میں ... عالم نورانی کا رستا لیا .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۴۰۸

بَراسکِٹ (فت ب ، سک س ، کس مج ک) امذ .

دیوار گیر .

براسکٹوں پر گھڑیاں قرینے سے لگی ہوئیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۱۱

[انگ : Bracket]

بَراعت (فت ب ، ع) امث .

کمال علم و فضل .

ارباب فہم و فراست بالغ کلامان طور فصاحت و براعت پر تجلی کی طرح متجلی ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۲

موم سے پھول بنانا آسان ہے اس میں کسی براعت فنی ... کی ضرورت نہیں .

۱۹۷۵ ماہنامہ ، پاکستانی ادب ، کراچی ، مئی ، ۱۱

[ع : (ب ر ع) (= تیز روشنی روشن خیالی وغیرہ)]

ــــ الاِستِہلال (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ہ) امث .

(بلاغت) ابتدائے کلام میں ایسے الفاظ کا استعمال جو موضوع سے مناسبت خاص رکھتے ہوں اور قاری یا سامع کو ان سے پتا چل جائے کہ موضوع کیا ہے .

گویا آنے والے نفس مضمون سے یہ اشعار متاثر ہیں یا یوں کہہ لیجیے کہ یہ اشعار براعۃ الاستہلال ہیں .

۱۹۴۰ علمی نقوش ، ۱۲

[براعت + ال (ا) (رک) + ع : استہلال (ہ ل ل) (= بچے کا پیدائش کے وقت رونا جس کی آواز سے لڑکی لڑکے کی شناخت ہو جاتی ہے]

بُراق (ضم ب) امذ .

۱. وہ بہشتی سواری جس پر آنحضرت شب معراج سوار ہو کر منازل فلکی کی سیر کے لیے تشریف لے گئے .

سواری کی خاطر نبی کی وثاق ... لیکر آئے سنگات تیزی براق

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰

چڑھا براق کے راکب نے دوش پر اپنے
سکھائی جس کو سواری وہی ہو اوس پہ سوار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۶

لائے براق جبرئیل کس لیے اس کے واسطے
ہوتی تھی جس کی رات دن گنبد عرش پر نماز

۱۹۲۸ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۵

۲. وہ تعزیہ جو براق کی شبیہ ہوتا ہے .

کوئی شخص عاشورہ کے دنوں میں مسلح ہو کر براق کے ساتھ قلعہ سے باہر نہ جائے .

۱۹۳۴ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۸۵

۳. (مجازاً) گھوڑا ، تیز رفتار گھوڑا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۰۷).

[ع : (ب ر ق)]

ـــ جَم کس اضا (ـــ فت ج) امذ .

(کنایۃً) ہوا جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے تخت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۹).

[براق + جم ، حضرت سلیمانؑ کا نام]

بَرّاق (فتح ب ، شد ر) صف .

۱. چمکیلا ، روشن ، درخشاں .

جوشش انہیں کو بس نظر آیا جمال حق
دل کا جنہوں کے آئنہ براق ہو گیا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳

ضیا میں شہرۂ آفاق ہو گیا اب تو ... براق کاہے کو براق ہو گیا اب تو

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۲۳

۲. سفید ، نہایت سفید ، صاف شفاف .

واہ دلی کی مسجد جامع ... جس میں براق فرش سنگی ہے

۱۸۰۸ انشا ، کلام ، ۲۷۸

دری اور نہایت ہی اجلی براق چاندنی بچھا کے شکنیں مٹائیں .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۵۷

۳. تیز ، رسا .

مرزا کی طبیعت ہمہ رنگ اور ہمہ گیر ، ذہن براق اور زبان مشاق رکھتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۶۳

سرعت میں براق نبوی برق سے براق بیتاب مثال نظر عاشق مشتاق

۱۹۱۲ شمیم ، معراج شریف ، ۱۹

۴. چالاک ، ہوشیار .

میں نے دل میں کہا کہ خانم جان تو براق تھی ہی یہ لونڈا کیسا آفت کا پر کالہ ہے .

۱۸۹۳ نشتر ، ۸۴

اسم کیفیت : براقی .

کبھو کالی گھٹا میں کوند بجلی کی نہ ہو ایسی
سیاہی میں جوان دانتوں کی مسی کی ہے براقی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۵۳

طراری اور براقی کے بازو اڑائے لیے جاتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۶۲

چند موئے سفید ہیں باقی کہ نمایاں ہے جن میں براقی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۳۷

[ع : (ب ر ق)]

بَراقت

(فت ب ، ق) امث (شاذ) .

(مجازاً) روشنی ، تجلی ، چمک دمک .

پس تھا اوس کے مونھہ کو براقت و لمعان یہاں تک کہ دکھائی دیتا تھا مونھہ اوس کے مونھہ کے اندر جیسا کہ معلوم ہوتا ہے آئینہ میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۲

[ع : (ب ر ق) سے موضوع]

بِراکٹ

(کس ب ، ک) امذ .

رک : بریکٹ .

ہر ایک کیم کی ٹاپ پر ایک آرم یا براکٹ ہوتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ہینڈ بک ، ۲ : ۴۲۲

بَراکِین

(فت ب ، ی مع) امذ .

آتش فشاں پہاڑ .

موجودہ زمانہ میں بہت سے براکین حالت خمود میں ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۲۵

[ع : (ب ر ک) واحد : برکان < لاط]

بَراکِینی

(فت ب ، ی مع) صف .

براکین (رک) سے منسوب .

مختلف . . . چشمہ پائے گئے ہیں ان کو دو قسموں پر تقسیم کیا گیا ہے ایک وہ جو براکینی ملک میں واقع ہیں .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۷

[براکین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِراگ

(کس ب) امذ .

زہد ، اتقا ، ترک لذات (پلیٹس) .

آج جوگن کے لیے خود بھی براگ لے بیٹھے ہیں .

۱۹۳۸ حرمان نصیب ، ۲۹

[س : وراگ विराग]

بِراگی

(کس ب) امذ .

۱. زاہد ، تارک الدنیا ، جس نے خواہشات نفسانی پر قابو پا لیا ہو (پلیٹس) .

۲. (موسیقی) ایک قسم کی راگنی .

براگی مراسن نے گائی جو واں ہوئے سب کی آنکھوں سے آنسو رواں

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہاں ، ۶۵

[براگ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِرام (۱)

(کس ب) امذ .

۱. آرام ، سکون ؛ انقطاع حرکت ؛ تحریر میں سکون (حرکت نہ ہونے) کا نشان (پلیٹس) .

۲. (موسیقی) ایک ماترے کا نام ، انووت (نغمات الہند ، ۸۶) .

[س : ورام विराम]

بِرام (۲)

(کس ب) صف .

بے آرام کا بگڑ ، بیمار (پلیٹس) .

بَران (۱)

(فت ب) م ف (قدیم) .

۱. وقت .

یو دلسوز نامے کوں لکھتے بران صفے پر نکل پڑتے تھے اجھران

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۸

۲. بار ، دفعہ ، مرتبہ .

خدائے تعالی سارا دیس ہور ساری رات میں تین سوسات بران دیکھتا ہے مومن کے دل کی طرف .

۱۶۶۳ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۴۵

[بار (۲) (رک) سے]

بَران (۲)

(فت ب) (قدیم) امذ .

بارش ، باراں (رک) ، مینھ (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۴۲) .

[ف]

بُرّان

(ضم ب ، شد ر) صف .

کاٹنے والا ، کاٹ کرنے والا ، تیز دھار کا .

مژگاں ہے تیر و خنجر ابرو ہے تیغ براں
کس کس کے سامنے ہوں میں ایک اپنے دم سے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۳۲

تیز تھیں پہلے ہی تلواریں نگاہوں کی تری
سنگ سرمہ سے زیادہ اور براں ہوگئیں

۱۸۵۴　کلیات ظفر ، ۳ : ۸۵

بانکپن براں کٹاری بھول بن بیٹھی چھری
مرنا آتا ہو تو سب کچھ ایک ہی چتون میں ہے

۱۹۵۱　آرزو ، ساز حیات ، ۴۹

اسم کیفیت : بُرّانی .

تیغ ابرو کی جو دریافت کرے بُرّانی
پڑے ایسا ہی تو مارا کہ نہ مانگے پانی

۱۸۰۹　جرأت ، ک ، ۲۶۱

ایک دو ہی ہاتھ سونتنے پر ڈور میں بلا کی تیزی اور برانی آ جاتی تھی .

۱۹۴۰　یہ دلی ہے ، ۲۷۹

[ف : بُریدن (= کاٹنا) سے]

بَرانا (۱)　(فت ب) .

(الف)　ف ل .

اپنے آپ کو الگ رکھنا ، بچنا ، پرہیز کرنا ، ٹالنا .

کسو سے تو بک ہی اٹھتی ہے ، کسو سے جمھائی لے کر برائے دیتی ہے .

۱۷۴۶　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۷

(ب)　ف م .

۱. مطلب کی بات چھوڑ کر اور اور باتیں کرنا ، بچانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۸) .

۲. کسی وجہ سے چھوڑ دینا ، جان بوجھ کر الگ کرنا (ماخوذ : پلیٹس).

۳. کھیتوں میں سے چوہوں کو بھگانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۸) .

[س : ورن ین वरणीय]

بَرانا (۲)　(فت ب) ف ل ؛ ف م .

جلنا یا جلانا ، بلنا یا بالنا (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۹) .

بَرانا (۳)　(فت ب) ف م .

سنچائی کا پانی ایک نالی سے دوسری نالی میں لے جانا ؛ کھیتوں میں پانی دینا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۸) .

کیاری برانے والی عورت چپ چاپ بیٹھی ہوئی تھی .

۱۹۳۶　پریم چند ، پریم چالیسی ، ۳۰۶

[برا (= پانی کی نالی) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بَرانا (۴)　(فت ب) ف م .

بہت سی چیزوں میں سے اپنی پسند کی چیز چننا ، چھانٹ چھانٹ کر الگ کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۸) .

[س : ورن वरण]

بِرانا (۱)　(کس ب) صف .

بیگانہ ، غیر ، پرایا .

کتی نار چنڈال نا گرا ڈھال　برانا پر کہ چھوڑ اپناں سنبھال

۱۴۳۵　کدم راو پدم راو ، ۸۱

یہ سنکر ساہ بولا اچھا بدا کر دیں گے ، کیونکہ برانے پوت پر کچھ اپنا زور نہیں چلتا .

۱۸۰۳　بیتال پچیسی ، ۱۹

[س : ورادھنیں विराधनीय]

بِرانا (۲)　(کس ب) .

(الف)　ف ل .

ناز کے ساتھ مٹکنا ، ناز و ادا دکھانا .

اکڑنے ہیں کیا کیا برانے ہیں کیا کیا　وہ آئینہ میں بانکپن دیکھتے ہیں

۱۸۷۸　آغا ، د ، ۸۰

(ب)　ف م .

(قدیم) ستانا ، دکھ دینا ، چھیڑنا ، چڑانا .

صدر اوپر آ جھمکتی ہور تھمکتی ہے کھڑی ہو
نین کشیدے کے تاراں سوں مرے دل کوں برائی

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳

[س : براون विरावण]

بِرانا (۳)　(کس ب) (قدیم) .

وبرانہ (رک) (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ۴۲) .

بَرّانا　(فت ب ، شد ر) ف ل .

۱. (i) بڑانا ، چیخنا ، چلانا (بیشتر منھ زوری یا غصے کے موقع پر) .

ناگہ اس قاب پر اک اور آیا　تب یہ بے اختیار برایا

۱۷۸۰　سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۴

ماشہ بھر کا تو آپ کا قد ہے اور برا رہے ہیں .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۷

فوجیں نکلیں ، دف برانے اور نقارے کرانے لگے .

۱۹۳۴　خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۶۹

(ii)　(مجازاً) بے سری اور ناگوار آواز میں کچھ کہنا یا گانا .

اپنے مزاج کے موافق تنبورہ ملا کر برانے لگی .

۱۹۰۲　طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۱

(iii)　(مجازاً) زیر لب ناگواری کی بات کہنا .

یہ بھی آہستہ آہستہ برانے لگیں .

۱۸۷۷　طلسم گوہر بار ، ۳۲

۲. سوتے میں یا نشے میں بکنا ، خواب یا بیہوشی میں بے معنی باتیں کرنا .

مسافر خواب میں برائے چلو بھر پانی دو .

۱۸۲۴　فسانۂ عجائب ، ۳۵

بیہوشی اٹھنے نہیں دیتی ، زمین پر پڑے برا رہے ہیں .

۱۹۰۱　طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۳۹

۳. (مجازاً) ابلنا ، بدر بدر کرنا (تالاب وغیرہ کے لیے مستعمل ہے).

اساڑھ آ پہنچا ، آسمان میں گھٹائیں آئیں ، پانی گرا ، زمین پر ہریالی آ گئی ، تال اور گڑھے برانے لگے .

۱۹۳۶　پریم چند ، دیہات کے افسانے ، ۲۹

[ا : رک : بَرّانا]

بِرانْچ (کس ب ، سک ن) امث .

شاخ ، شعبہ ، بڑے ادارے کا ماتحت چھوٹا ادارہ .

جو سیکیولر انسٹی ٹیوشنز ہیں وہ بھی مذہبی برانچ کھولنے کی تدابیر میں لگے ہیں .

۱۸۹۷ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۲۳

چودھری محمد حسین ایم ، اے سپرنٹنڈنٹ پریس برانچ . . . . بھی میرے قدیم دوست ہیں .

۱۹۳۷ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۸۶

[انگ : Branch]

بَرانْڈا (فت ب ، امغ) امذ .

رک : برآمدہ .

انگریزوں کی طرح برانڈے میں ٹہلنا اور دیر تک انتظار کرنا نہیں پڑتا .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۱۳

برانڈوں میں اکثر لوہے کی چادر جڑی جاتی ہے .

۱۹۱۳ انجنیرنگ بک ، ۱۰۶

[انگ : Veranda]

بَرانْڈَل/بَرانْڈال (فت ب ، مغ ، فت ڈ) امذ .

جہاز کے ان رسوں میں سے ہر رسا جو مستول کو سیدھا رکھنے کے لیے اس کے چاروں طرف اوپری سرے سے لے کر نیچے جہاز کے مختلف حصوں تک باندھے جاتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۸) .

[مقامی]

بَرانْڈی (۱) (فت ب ، امغ) امث .

وائن یا خمر سے تیار کی ہوئی ایک خاص قسم کی تیز اور خوشبودار ولایتی شراب ، اکشا نمبر اول .

شور بختی کی نوازش ہے یہ میخواروں پر
شورے میں شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۷

دھرے ہیں وہ شیشوں کے کنٹر حسین کسی میں برانڈی کہیں شام ہیں

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۰۵

[انگ : Brandy]

بَرانْڈی (۲) (فت ب ، امغ) امث .

سردی میں پہننے کا موٹا کوٹ ، اوورکوٹ ، بران کوٹ .

ایک سپاہی برانڈی پہنے قرابین لیے ہوئے گزرتا ہے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۳ دسمبر ، ۱۶

[؟]

بَرانِس (فت ب ، کس ن) امث .

جامۂ کلاہ دار جو صدر اسلام میں عیسائی پہنتے تھے ، برساتی .

فرمایا کرتے مت پہنو عمامے نہ باندھو برانس . . . نہ اوڑھو پاجامے نہ پہنو .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۶

[ع : (ب ر ن س) واحد : بُرْنُس (= نیز سر چھپانے کی ہر چیز)]

بُرانْس/بُرّانْس (ضم ب ، امغ/شد ر) امذ .

رک : بُراس .

برانس کی لکڑی شعلے کے ساتھ جلنے کے عوض اندر ہی اندر بغیر دھوئیں کے کھلتی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۷۷

بُرانْغار (ضم ب ، سک ن) امذ .

فوج کا داہاں بازو ، میمنہ .

سب سے پہلے دشمن نے اپنا قلب اور برانغار ادھر بڑھایا .

۱۹۶۹ تزک بابری ، ۳۷

[ف : < ت : برانغار]

بَران کوٹ (فت ب ، و مج) امذ .

رک : برانڈی (۲) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۸) .

[؟]

بَرانْگا (فت ب ، امغ) امذ .

(ہندھانی) کسی قسم کی موٹی لکڑی جو کسی بھاری چیز کے آگے کو سرکانے اور لڑکانے کو اس کے نیچے طول میں ڈالی جائے ، برگا (اپ ور ۱۰ : ۹۱) .

اف : دینا ، لگانا .

[رک : برگا]

بَرانُوث (فت ب ، سک ر ، ضم ا ، و مع) امذ .

وہ پھول جس کا عرشہ بہت نمو پا کر بیض خانے کو مکمل طور پر گھیر لیتا ہے (جیسے کدو لوکی شکرقند وغیرہ کے پھول) .

بیض خانے کو اس حالت میں ادنٰی بیض خانہ کہتے ہیں اور پھول کو برانوث کہا جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۲۰

[بر ، رک : بر (۹ و ۱۰) + ع : انوث (ا ن ث) (= مادہ ، مراداً بیضہ دان) موضوع]

بِرانْوے (کس ب ، سک ن) صف .

رک : بانوے ، (ہندسوں میں) ۹۲ .

بِرانی (کس ب) صف .

برانا (۱) (رک) کی تانیث .

نبی صدقے قطبا کی ماتی ہوں میں نت نہیں میرے من میں محبت برانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۴

بَراو (فت ب) امذ .

بچاو ، حفاظت ، احتیاط .

دغا میں ندامت سے کب ہو براو نہیں پار لگتی ہے کاغذ کی ناو

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۷

سبھی باتوں کا براو ہونا چاہیے ، پرچھائواں تانگیھن ٹوٹے ٹونکے .

۱۹۳۱ رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۲۰۹

[برانا (۱) (رک) سے]

براوا (فت ب) امذ .

حیلہ حوالہ ، ٹالم ٹول ، دم جھانسا (نوراللغات ، ۱ : ٦٠٢) .
اف : دینا .
[برانا (۱) (رک) سے]

براوزنگ روم (کس ب ، سک و ، کس ز ، غنہ ، و مع) امذ .

تفریحی مطالعے کا کمرہ .
اس کا براوزنگ روم . . . اپنی آرائش کی وجہ سے کسی برطانوی لارڈ کا ڈرائنگ روم معلوم ہوتا ہے .
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۳۵۴
[انگ : Browsing Room]

براونا (کس ب ، سک و) ف م .

رک : برانا (۱) جس کا یہ قدیم تلفظ ہے (پلیٹس) .

براہ (فت ب) امذ .

۱. سور (شبد ساگر ، ۹ : ۳۴۷۲) .
۲. وشنو کا تیسرا اوتار (پلیٹس) .
۳. کانو سے ملی ہوئی اراضی (پلیٹس) .
[س : وراہ वराह]

براہا (فت ب) امذ .

چولھے کے ہاکھے کا وہ حصہ جو آگ سے متصل ہوتا ہے ، کھنی (ماخوذ : نعمت خانہ ، ۷) .
قب : راہا .
[مقامی]

براہٹ (فت ب ، شد ر ، فت ہ) امث .

برانا (رک) کی کیفیت (نوراللغات ، ۱ : ٦٠٧ ؛ پلیٹس) .

براہم (فت ب ، ہ) امذ ؛ ج .

رک : براہمہ .
براہم کا فرقہ توحید کا اسی طرح قائل ہے جس طرح ہم اہل اسلام بکے موحد ہیں .
۱۹٦۹ مقالات ایوبی ، ۵۰

براہمن/براہمن (فت ب ، سک ہ ، فت م/کس ب) امذ .

رک : برہمن .
براہمن .
۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۲ : ۹۲
چوتھا اندر براہمن کے پتر کا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷۲
اگر میں یہ جانتا کہ تمھاری ان مست اور نشیلی نینوں سے مجھے جام محبت پینا ہوگا تو میں براہمن کے گھر پیدا ہونے کے بدلے ضرور کسی چھتری کے گھر پیدا ہوتا .
۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۳۹

براہمنی/براہمنی (فت ب ، سک ہ ، فت م/کس ب) امث .

۱. براہمن (رک) کی تانیث : برہمن ذات کی عورت ، برہمن کی بیوی ، وغیرہ (پلیٹس) .
۲. برہمن پن ، برہمن ہونے کی صورت حال (پلیٹس) .
۳. چھپکلی سے مشابہ ایک کیڑا ، بامنی (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۹۳) .
۴. ایک قسم کی مکھی یا بھڑ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۹۳) .
۵. پیتل کی ایک قسم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۹۳) .
۶. عاقل (شبد ساگر ۷ : ۳۵۹۳) .
[س : براہمنی بरहमणी]

براہمنیٹا (کس ب ، سک ہ ، فت م ، ی مج) امذ .

برہمن ذات کا لڑکا ، برہمن زادہ (پلیٹس) .
[برہمن (رک) + ا : بیٹا ، لاحقۂ صفت]

براہمہ (فت ب ، کس مج ہ ، فت م) امذ ، ج :

برہمن (رک) کی جمع .
کبھو براہمہ اپنی ولایت اس قدر زمین کو جانتے تھے .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۳
براہمہ کشمیر مسلمانوں کے علم و زبان کی طرف قدامت پرستی یا کسی اور وجہ کے باعث توجہ نہ کرتے تھے .
۱۹۳۸ علامہ اقبال ، تاریخ اقوام کشمیر ، ۲ : ۴۳

براہمی (کس ب ، فت ہ) امث .

۱. رک : برہمی .
۲. علم ، آواز (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۹۳) .
۳. قول ، دان (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۹۳) .
۴. ایک قسم کا پیتل (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۹۳) .
۵. چھوٹی چھوٹی گول پتیوں کی کڑوی کسیلی ایک مشہور بوٹی جو چھتے کی طرح زمین پر پھیلتی اور ویدک دواؤں میں مستعمل ہے (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۹۳) .
[س : براہم बरह्म]

براہو (کس ب ، و مج) امث .

بلوچستان کا ایک قبیلہ جو بروہی کے نام سے مشہور ہے .
یہ سب دو قومیں ہیں سمت مشرق قوم براہو اور بطرف مغرب قوم بلوچ .
۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۲ : ۳٦
[مقامی]

براہوی (کس ب ، سک ہ) امث .

بلوچستان کے براہو (رک) قبیلے کی قدیم زبان یا تہذیب .
بلوچستان میں ایک دراوڑی قسم کی براہوی بولی جاتی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ شمالی ہندوستان پر کسی زمانے میں دراوڑی لوگوں کا قبضہ تھا .
۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱۸۰
[براہو (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

برابی (۱) (فت ب) امث .

۱. چھوٹی قسم کا کتا ، ابکھ (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۷ ؛ پلیٹس) .

۲. جلدی ابھاروں والی بیماریوں کی دیوی ، کھجلی کی ماتا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۸۲ ؛ پلیٹس) .

۳. سور کی شکل میں وشنو کی شکتی (پلیٹس) .

۴. ایک میلا جو برابی دیوی کی یاد میں لگتا ہے (پلیٹس) .

۵. سور کی مادہ (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۷۵) .

[براہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

برابی (۲) (فت ب) امث .

ایک قسم کی گھٹیا اون (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۰) .

[س : ورابی वाराही]

براہیم (فت ب ، ی مع) امذ .

رک : ابراہیم .

تپ فرقت سے مری جان بچائے گا وہی
آگ میں جس نے براہیم کو جلنے نہ دیا

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۸۰

آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۲۲۸

براہین (فت ب ، ی مع) امذ .

برہان (رک) کی جمع .

خدا سوں پاک آیات دلائل دیا ثابت براہین جلائل

۱۶۸۴ عشق نامہ ، (ق) ، مومن ، ۲۰۰

ان دستوروں کو براہین ہندسی سے مبرہن کیا .

۱۸۴۳ مفتاح الافلاک ، ۱۶

اس وقت ضرورت ہوتی ہے کہ جن دلائل و براہین سے کام لیا جا رہا ہے ان کو دیکھا جائے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۱۵۴

ـــ قاطِع کس صف (ـــ کس مج ط) امذ .

وہ دلیلیں جو ہر استدلال کو قطع کر دیں ، قطعی اور یقینی دلائل .

ہر اک صاحب کشف و اعجاز تھا براہین قاطع سے ممتاز تھا

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۳۶۲

ایک طریقت میں براہین قاطع اور دلائل ساطع رکھتے تھے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۴۷۵

[براہین + قاطع (رک)]

براءت (فت ب ، ء) امث .

۱. بچاؤ ، صفائی ، (الزام یا ذمے داری سے) بری ہونے کی صورت حال .

گہوارے میں آپ نے اپنی عفیفہ اور پاکدامن ماں کی براءت پر گواہی دی .

۱۸۸۷ ترجمۂ فصوص الحکم ، ۱۷۱

انسان پر جب کوئی غلط الزام لگایا جاتا ہے اور اس سے اپنی براءت ثابت کرنا چاہتا ہے تو اس شخص کا نام لیتا ہے جو در حقیقت اس الزام کا مرتکب ہوتا ہے .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۱۰۱

۲. نجات ، چھٹکارا .

زوجہ کو اختیار حاصل ہے کہ باجازت اپنے شوہر کے روپیہ دے کر عقد نکاح سے براءت حاصل کر لے .

۱۸۹۲ اصول نظائر شرع محمدی ، ۸۵

اس آیت میں تصریح ہے کہ شرک کے علاوہ ہر گناہ سے براءت کی جا سکتی ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۷۸

۳. بیزاری ، نفرت .

اب تک جس قدر دوسرے ممالک کے مسلمانوں سے ملاقات ہوئی سب نے بالاتفاق شریف حسین کے فعل سے براءت ظاہر کی .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۶

۴. رک : برات (۳) نمبر ۲ .

نبی کا رعب تو شیر خدا کی صولت ہے
دم جلال یہ رخ سورۂ براءت ہے

۱۹۷۵ بدر الہ آبادی ، مرثیہ ، ۴

[رک : برات (۳)]

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ .

وہ تحریر یا دستاویز وغیرہ جس کی بنا پر کسی کا کسی الزام یا ذمے داری وغیرہ سے بری ہونا ثابت ہو .

ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اس تعداد کا جزیہ دینا قبول کیا ہے اور جن پر خالد بن ولید نے ان سے مصالحت کی ہے یہ براءت نامہ ہے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۳۳

[براءت + نامہ (رک)]

برائِتی (کس ب ، کس مج ء) امث .

ایک قسم کی اڑے ریشم کی عمدہ کپاس جو ڈھاکہ (بنگال) میں کاشت کی جاتی ہے (اپ و ، ۲ : ۱) .

[مقامی]

بَرائی (فت ب) امذ .

بڑھئی کا ایک قدیم تلفظ .

نقل چھٹی سنار ، اور برائی . . . اور درزی کی .

۱۶۰۵ طوطی نامہ (اردو شہ پارے ، ۲۲۷)

بُرائی (ضم ب) امث .

۱. بُرا (رک) کا اسم کیفیت .

مری بات سچ جان شہ قرن پتیاے کہ خوباں نے ہرگز برائی نہ آے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

وعدہ کرنے کا اختیار رہا بات کرنے میں کیا برائی ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۲

صدیوں کی برائیاں آسانی سے نہیں جا سکتیں ۔
۱۹۲۸ حورت ، مضامین ، ۲۸۹

۲۔ برا کہنے کا عمل ۔
عدو کی برائی برائی نہیں — بھلا کہنا میرا برا ہو گیا
۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۲۰

— اٹھانا محاورہ ۔
الزام سر لینا ۔
یہ عشق کر کے نتیجہ ملا بھلائی کا
زمانے بھر کی اٹھائیں برائیاں کیا کیا
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۵

— آگے آنا محاورہ ۔
برائی کی سزا ملنا ، کیے کی سزا بھگتنا ۔
تعجب ہے کہ اس بیداد پر بھی — ترے آگے برائی کیوں نہ آئی
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۶۵

— بغل میں خوبانی بات (تھ) میں کہاوت (قدیم) ۔
گندم نمائے جو فروش ہے ، ظاہر میں اچھا اور باطن میں برا ہے ، منافق ہے ۔
برائی بغل میں خوبانی ہاتھ میں ، کیا بھل بار اچھے گی ایسے کی بات میں ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۷

— بھلائی (- فت ب) امث ۔
۱۔ نشیب و فراز ، اونچ نیچ ، اچھا برا ۔
ان کو دنیا کی برائی بھلائی سے کیوں نہ خبردار کیا ۔
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۷
۲۔ بری یا اچھی بات ۔
بتاؤ ہمیں کیا سمائی ہے دل میں — کہو جو برائی بھلائی ہے دل میں
۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۱۷
[برائی + بھلائی (رک)]

— چاہنا محاورہ ۔
کسی کی تکلیف اذیت یا نقصان کے در پے ہونا ۔
عمر بھر تو نے بھلائی کبھی چاہی میری
جیتے جی میں نے برائی کبھی چاہی تیری
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۸
اعدا کو بھوک تھی کہ یہ ہوں پیاسے ہی شہید
ہر شخص چاہتا تھا برائی حسین کی
۱۹۲۵ اعجاز نوح ، ۹

— دینا محاورہ ۔
الزام لگانا ، ملزم ٹھیرانا ۔
دل کی بری عادت ہے جو مٹتا ہے بتوں پر
واللہ میں ان کو تو برائی نہیں دیتا
۱۹۰۹ تیر و نشتر ، ۸

— ڈالنا محاورہ ۔
نفاق ڈالنا ، دلوں میں فرق پیدا کرنا ۔
ہو برا ان کا کہ جو ڈالیں برائی آن کر
بے سبب بے وجہ تیرے اور ظفر کے بیچ میں
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۵

— سر لینا محاورہ ۔
بے وجہ الزام اپنے سر لینا ۔
پھر میں نے کیوں چار دن کی زندگی کے لیے برائی سر لی ۔
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۳۱

— کرنا محاورہ ۔
۱۔ برا سلوک کرنا ، برا کرنا ۔
بے سبب ہم سے جدائی نہ کرو — مجھ سے عاشق سے برائی نہ کرو
۱۸۱۲ فائز ، د ، ۱۸۴
کیوں برا کہتے ہو بھلا ناصح — میں نے حضرت سے کیا برائی کی
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۳۲
۲۔ کسی کو برا کہنا (بیشتر پیٹھ پیچھے) ، کسی کی طرف بری بات منسوب کر کے بیان کرنا ، جیسے : جس کے نمکخوار ہو اس کی برائی کرتے شرم نہیں آتی ۔

— کہنا ف م ۔
بد گوئی کرنا ، کسی کو پیٹھ پیچھے برا کہنا ، الزام لگانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۶) ۔

— لگانا محاورہ ۔
بری بات کسی پر تھوپنا ۔
قسمت نے کہا ... او نا شکرے بد ذات جتنی بہتری تھی وہ تو اپنی عقل کی طرف منسوب کرتا تھا اور جس قدر برائی تھی مجھ کو لگاتا ہے ۔
۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۱۷

— لینا محاورہ ۔
بلاوجہ دوسرے کی نظر میں برا بن جانا ، الزام اپنے سر تھوپنا ۔
چلتے چلاتے وہ کسی کی برائی لینا نہ چاہتا تھا ۔
۱۹۲۲ چپو ، ۱۹۲

— میں نہ ہونا محاورہ ۔
برا نہ چاہنا ۔
وہ اک عیار ہر فن ہے تجھے ہم سے لڑاتا ہے
نہیں ہیں اے دل ناشاد ہم تیری برائی میں
۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۵۷

برائے (۱) (فت ب) م ف (مضاف الیہ سے مل کر) ۔
۱۔ لیے ، واسطے ۔

سرور و عیش میں کیونکر نہ وہ رہیں سرمست
برائے اہلِ دول آب زر شراب ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۶۲

مخارق نور شمع حقیقت نمائے خلق — راہ نجات رائے سے حق کی برائے خلق

۱۹۳۶ مراثی نسیم، ۲ : ۲۸۲

۲. وسیلے سے، برکت سے، طفیل میں، صدقے میں.

برائے فاقۂ آل عبا ہو وسعت روزی — بنے آل نبی اولاد سے ہو خانہ افروزی

۱۸۸۴ قدر (نور اللغات، ۱ : ۶۰۸)

بہت ہے دل میں تمنائے روضۂ شہدا — بر آئے یہ مرا ارمان برائے آل عبا

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۱۹

[ف]

ــــ بیت (ــــ ی لین).

صرف شعر کا وزن پورا کرنے کے لیے (بھرتی کے طور پر) حشو؛ زائد از ضرورت، فضول، بیکار.

رہتے ہیں جی میں مصرع دلچسپ کی طرح
گھر بار ہوے سرو قداں کا برائے بیت

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ۱۱۶

رہے حاضر زنانی ڈیوڑھی پر — تھے وہ شاعر برائے بیت مگر

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۳۲۵

کچھ لفظ برائے بیت بھی ہیں — کیا کیجیے برمحل رہی ہیں

۱۹۲۸ تنظیم الحیات، ۲۳۳

[برائے + بیت (رک)]

ــــ چندے (ــــ فت چ، سک ن) م ف.

تھوڑی دیر کے لیے، کچھ دن کے واسطے.

برائے چندے غم غلط کرنے کو کہیں باہر چلا جاؤں.

۱۹۲۹ خمار عیش، ۵۸

[برائے + چند (رک) + ف : ے، لاحقۂ تنکیر]

ــــ خدا (ــــ ضم خ) م ف.

۱. للہ، از بہر خدا، خدا کے واسطے.

سر میں نہ درد ہو کہیں اے مہ لقا نہ رو
بس بس نہ رو حسین برائے خدا نہ رو

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۵

۲. خدا کے لیے، خدا کے نام پر.

کہا اون کون عیسی نیں آدھی عمر — کروں ہوں برائے خدا تجھ نذر

۱۶۶۹ آخر گشت، رمضان، ۳۰

[برائے + خدا (رک)]

ــــ مہربانی (ــــ کس یج م، سک ہ، ر) م ف.

عنایت کر کے، از راہ کرم.

زیادہ واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ برائے مہربانی ہماری کتاب بدر الامثال ملاحظہ فرمائیں.

۱۹۳۷ نقص الامثال، ۵

[برائے + مہربانی (رک)]

ــــ نام م ف.

۱. فرضی، نام کو، دکھانے کے لیے، گنتی گنانے کو.

نگین اسم صنم بن گیا دہن میرا — خدا کا نام زباں پر برائے نام آیا

۱۸۵۴ دیوان اسیر، ریاض مصنف، ۹ (?)

پھوپی کی زبردستی ماں کے کہنے سے دسترخوان پر برائے نام آ بیٹھتی.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۲۲۱

۲. تھوڑا سا، بہت قلیل.

خون دل تک رو چکی ہیں فرقت دلدار میں
اب تو چشموں میں نہیں باقی برائے نام غم

۱۸۷۶ بیاض سحر، (نواب)، ۲۰۰

مداخلت میں ہرجانہ جو وصول کیا جائے وہ عدم نقصان حقیقی کی بنا پر عموماً برائے نام ہوگا.

۱۹۳۳ حناوات بر جائداد، ۱۱۵

[برائے + نام (رک)]

بَرایا (فت ب) امث : ج.

بریہ (رک) کی جمع (بیشتر رعایا کے ساتھ مستعمل).

رعایا برایا بلکہ بادشاہ بھی نہ بچا.

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۱۰۵

رعایا و برایا مسافر اور مہمان سب کے ساتھ بد اخلاقی اور ظلم سے پیش آتا ہے.

۱۹۳۵ بہادر شاہ کا روز نامچہ، ۵۰

بِرأیُ العَین (فت ب، ر، سک أ، ضم ی، غم ا، سک ل، ی لین) م ف.

۱. (مراداً) اپنی نظر سے، چشم غور سے.

تاثیرات اور حالات اس کے برای العین معائنہ کرے گا.

۱۸۷۷ تاثیر الانظار، ۷

اس ملک میں مذہب کی زبردست قوت کا اندازہ کسی یورپی کو اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک وہ اسے برای العین نہ دیکھے.

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۱۳۶

۲. ایک نظر میں، سرسری طور پر.

ہیرو کی زندگی کے تمام عناصر تحلیل کر کے برای العین دکھا دیے ہیں.

۱۹۰۱ مضامین سلیم، ۱ : ۱۳۲

[ف : ب، رک : ب + ع : رأی (روی) + ال (ا) (رک) + عین (رک)]

بَربَت (فت ب، سک ر، فت ب) امث.

ایک قسم کا سانپ (پلیٹس).

[ہ : بربت बरबत]

بَربَٹ (۱) (فت ب، سک ر، فت ب) امذ.

رس، عرق، افشردہ.

تلخی ترغم کی خام میں بیٹھی ہوں دھوپ کی جھال میں
کانجی پلاتیاں گھول کر املی کا کر بربٹ مجھے

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۲۴۱

[مقامی]

بربٹ (۲) (فت ب ، سک ر ، فت ب) امذ .

ایک قسم کا لوبیا (پلیڈس) .

[س : بربٹ बर्वट]

بربٹ (۳) (فت ب ، سک ر ، فت ب) .

(الف) صف .

ذوزور ، زبردست (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲) .

(ب) م ف .

زور سے ، زبردستی سے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۵)

[س : باوت बलवत]

بربٹا/بربٹی (فت ب ، سک ر ، فت ب) امث .

۱. طوائف ، رنڈی ، کسبی ؛ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲) .

۲. لوبیا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲) .

[س : بربٹا ، بربٹی बर्वटा ، बर्वटी]

بربر (۱) (فت ب ، سک ر ، فت ب) .

بڑبڑ (رک) .

جو اس وحشی نگہ کے عشق میں کوئی شخص دم مارے
پھرے مجنوں کے جوں صحرا میں وہ کرتا ہوا بربر

۱۷۴۱ شاکر ناجی ، د ، ۹۹

بر میں لیتا ہوں تو کرتے ہو برابر بربر
کیا حضور آپ کو صحبت کسی بردار کی ہے

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۹۷

اف : کرنا .

بربر (۲) (فت ب ، سک ر ، فت ب) صف .

غیر یونانی ، غیر رومی (جیمبرس) تلفظ بگاڑ کر ادا کیا ہوا ، ہکلے ان سے بولا ہوا ؛ وحشی ، جنگلی ، غیر مہذب ، ناشایستہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲) .

[یو : باربروس Barbaros]

بربر (۳) (فت ب ، سک ر ، فت ب) .

(الف) امذ .

عرب قوم جو شمالی افریقہ کے اس علاقے میں آباد ہے جو بربر کہلاتا ہے ؛ اسلحہ کی جھنکار ؛ زرد صندل ؛ گھونگربالے بال ؛ ایک قسم کا رقص ؛ ایک قسم کی مچھلی ؛ ایک پودا ؛ ایک کیڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲) .

(ب) امث .

وہ زبان جو شمالی افریقہ کے علاقہ بربر میں بولی جاتی ہے (جیمبرس) .

(ج) صف .

گھونگر والا ، بل کھایا ہوا (بال) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲)

[مقامی]

بربر (فت ب ، ر ، شد ب بفت) صف .

برابر (رک) کا ایک عوامی تلفظ .

نبی بخش — بربر .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۲

— سربر (— فت س ، ر ، شد ب بفت) صف .

رک : برابر .

صدیق : میں خرچ کر دوں گا نفع میں بربر سربر .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۳۴

[بربر + سربر ، تابع]

بربرا (فت ب ، سک ر ، فت ب) صف .

افریقہ کے ملک بربر کا (اکثر بکرے کے لیے مستعمل) .

ان کی داڑھی میں چند بال تھے جو ٹھوڑی کے بالکل نچلے حصے میں اگے ہوئے تھے جن کی نوک بربرے بکروں کی داڑھی کی طرح مڑی ہوئی تھی .

۱۹۶۳ دل کی شام ، ۲۹۸

[بربر ، علم + ا : ، لاحقۂ نسبت]

بربرا (ضم ب ، سک ر ، ضم ب) امذ .

بلبلہ (رک) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۲۰) .

بربرانا (ضم ب ، سک ر ، ضم ب) ف ل .

۱. کسی خشک پسی ہوئی چیز کو کسی دوسری شے پر چھڑکنا ، برکنا .

ایک مٹھی مٹی لی اس کو کفار کے سروں پر بربرانے لگے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۹۵

۲. چھینٹا دینا (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

[رک : بھر بھرانا]

بربراہٹ (فت ب ، سک ر ، فت ب ، ۔) امث .

بڑبڑ کرنے کی صورت حال ، بکواس .

کوئی غریب الوطن ہے گداگری کا لباس پہنے ہے جس کی ہیئت کذائی اور بربراہٹ سے اس بیوقوف کو بھتنے کا گمان ہوا .

۱۸۶۳ تلخ زہر ، ۲۳

ایک طرف بادل کی گرج دوسری طرف اس بدکار کی بربراہٹ ہیبت ناک آواز تھی .

۱۹۰۱ سیتا ، ۲ : ۲۰۰

[رک : بڑبڑاہٹ]

بربری (فت ب ، سک ر ، فت ب) صف .

۱. بربرا (رک) کی تانیث .

بولایا او لشکر نے اک لشکری دیا گھوڑا اس جلد بھی بربری

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۲۱

ہاے سبک عنانیاں واہ گراں رکابیاں
گہ غزال چیں ہے وہ گہ پلنگ بربری

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۹۷

اگر ہم بربروں اور مسلمانوں کی حملہ آوری کا مقابلہ کریں تو ہم مانیں گے کہ مسلمان کم نقصان پہنچاتے ہیں .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۴

۲. (i) ایک قسم کی چتکبری اور خوبصورت بکری (اکثر بکری کے ساتھ بطور صفت مستعمل).

اسی وقت ایک بربری کا بچہ تحفہ بھجوا دیا.

۱۸۲۴　　فسانۂ عجائب، ۱۵۲

(ii) گوسفند دیرینہ سال (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۴۲).

۳. (i) افریقہ کے علاقۂ بربر میں بولی جانے والی زبانوں میں سے ہر ایک.

عربوں کی فتوحات کے نتیجے میں عربی زبان نے شمالی افریقہ کی قبطی اور قدیم بربری زبانوں کو قریب قریب نیست و نابود کر کے ان کی جگہ خود لے لی.

۱۹۷۲　　اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۱۰۳

(ii) بربری زبان کا طرز تحریر.

خط کے اقسام یہ ہیں . . . حمیری، بربری، اندلسی وغیرہ

۱۹۳۸　　آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی)، ۱ : ۱۸۶

[بربر (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ــــ خانہ

(ـــ فت ن) امذ.

بکریوں کے رہنے کا باڑا (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۶۰۸).

[بربری + خانہ (رک)]

بربریت

(فت ب، سک ر، فت ب، کس ر، شد ی بفت) امث.

وحشی پن، بہیمیت، ظلم و تشدد جو انسانیت کے خلاف ہو.

بربریت کے ہاتھ جب ہزاروں محفلیں ویران کریں گے تو تم انہیں یہ کہہ کر نہیں روک سکوگے کہ اس محفل کی طرف مت بڑھو یہاں میں نے مسکرانا اور ہنسنا سیکھا ہے.

۱۹۲۹　　خاک و خون، ۲۲۲

[بربر (رک) + ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

بربڑا

(ضم ب، سک ر، ضم ب) امذ (قدیم).

رک : بلبلہ.

تج قہر کی آتش کنے اسپند ہوئے حاسد جتے
شمشیر کے پانی منے دشمن کے سر ہیں بربڑے

۱۶۷۲　　علی عادل شاہ ثانی، ک، ۱۱۸

بربس

(فت ب، سک ر، فت ب) امذ.

طاقت؛ بہادری؛ ہمت؛ استعداد، قابلیت؛ تیزی و تندی؛ سختی (پلیٹس).

[۰ : بڑ + وش वश + वढ]

بربست

(فت ب، سک ر، فت ب، سک س) امذ.

بند و بست، نظم و نسق.

یا رب یہی گلشن کا ہمیشہ رہے بربست
گل جام لیے ہاتھ میں بیٹھے رہے یک دست

۱۸۰۲　　حسرت (جعفر علی)، ک، ۵۲

[بر، رک : بر (۱۰۰۹) + ف : بست، بستن (= باندھنا، ترتیب دینا) سے]

بربستی

(فت ب، سک س) امث.

۱. بن بستی، بن کی نو توڑ آراضی کا لگان یا محصول جو فی بیگھ کے حساب سے عام کھیتوں کے مقابلے میں کم لیا جاتا ہے (اپ و، ۶ : ۱۹).

۲. وہ زمین جو باغ لگانے کے لیے بن کاٹ کر بنائی جائے، بگوٹی (اپ و، ۶ : ۲۹).

۳. باغ کی زمین کا لگان (اپ و، ۶ : ۲۵).

[بربست (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

بربط

(فت ب، سک ر، فت ب) امذ.

۱. ایک ساز کا نام جو بط کے سینے سے مشابہ ہوتا ہے، عود.

نہ برمیں نہ بربط نہ چنگ و رباب　　نہ بردف نہ بر بای نقل و کباب

۱۶۲۵　　قصۂ بے نظیر، ۲۵

مع سامان رباب و دف اور بربط و چنگ کے پیدرنگ یہاں حاضر آئے.

۱۸۵۵　　غزوات حیدری، ۵۳۸

اصول موسیقی میں مہارت حاصل کی بربط و چنگ بجانے میں دستگاہ پیدا کی.

۱۹۲۶　　شرر، مضامین، ۳ : ۳۷

۲. (تصوف) ذوق و شوق حقیقی (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۶۰).

[ف]

ــــ نواز

(ـــ فت ن) صف.

بربط بجانے والا.

آیاں خوباں اس تھار بربط نواز　　ملان ہارے یک عود یک عودساز

۱۶۳۹　　خاور نامہ، ۳۲۱

سب سے بڑا بربط نواز زلزل تھا جو استاد گویوں کے ساتھ بجاتا اور سب اس کے کمال کے معترف تھے.

۱۹۱۶　　ہندوستان کی موسیقی، شرر، ۹

[بربط + نواز، رک : ـــــ نواز]

بربن

(فت ب، سک ر، فت ب) امث.

شمالی ہوا، اتر کی ہوا (پلیٹس).

[غالباً ۰ : بر (= ہوا) + بن (رک) یا مقامی]

بربولا

(ضم ب، سک ر، و مج) صف.

بری بات منہ سے نکالنے والا، گلیر (پلیٹس).

[ا : بر، برا (رک) کی تخفیف + بول (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت]

بربولی

(فت ب سک ر، و مج) امث.

دولہا کو بطور نشان پہنانے کی تین نگوں کی انگوٹھی جس کے اوپر دو طرف موتی اور بیچ میں کوئی قیمتی نگ جڑا ہوتا ہے (اپ و، ۴ : ۱۷).

[بر (= دولہا) (رک) + بول (رک)]

برَبھس (فت ب ، سک ر ، فت بھ) امذ .

دھوکا ؛ شعبدہ بازی ؛ ظاہر داری ؛ دو رخی (پلیٹس)

[س : وربِس वर्पस]

بُربھس (ضم ب ، سک ر ، فت بھ) امث .

رک : بڑبس (پلیٹس)

برَبھسیا (فت ب ، سک ر ، فت بھ ، سک س) صف .

دغاباز ، فریبی ، ظاہردار ، کرتبی (پلیٹس) .

[بربھس (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ، س : وربِس + اِک وर्पस + इक]

بُربھسیا (ضم ب ، سک ر ، فت بھ ، سک س) صف .

رک : بڑبھسیا (پلیٹس) .

برَبھی (فت ب ، سک ر) امث .

رک : برفی .

پیڑے بربھی . . . بھانت بھانت کے بھوجن چن چن رکھ دیے .

۱۸۰۲ پریم ساگر ، ۴۲

برَت (۱) (فت ب ، ر) امذ ؛ ~ بَرَت ، بِرَت

۱. دیوتاؤں کی فرض کی ہوئی مذہبی رسم .

کوئی کوئی برت ہندؤوں میں بھی ایسا کٹھن ہے کہ آدمی کو اتہ کر دیتا ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۶۳

۲. زہد و ریاضت خوداختیاری کا کام ، جیسے :

(i) روزہ .

ناری نہ دان سے سدھ ہوتی ہے نہ برت سے .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۱۶

اپنا برت ختم کرتے وقت مہاتماجی نے حاضرین سے عہد لیا کہ وہ ہندو مسلمان اتحاد کے لیے اپنی جانیں قربان کر دینگے .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۸۱

(ii) عہد ، کفارہ .

میرے برت کا پورا کرنا ہی میری زندگی کا خاص مقصد ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۷۹

(iii) (خواہش نفس سے) اجتناب ، پرہیز ، دور رہنے کا عمل .

ظاہر میں برت . . . باطن میں ایک سے بغلگیر .

۱۹۲۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۶

(iv) صدقہ ، خیرات ، دان پن ، جیسے : سدا برت .

دروازے پر باغ کے سدا برت بٹ رہا ہے آپ پشت سے ہو کر باغ میں جائیے گا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۶۰

(v) عبادت ، تپسیا .

اب مجھے معلوم ہوا کہ میرے ہی چھٹکارے کے لیے تم یہ برت کر رہی ہو .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸

(vi) عقیدت مندی (اکثر ترکیبات میں مستعمل) .

گانا اس کے نزدیک پتی برت دھرم کا نباہ ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۳۷

اف : کرنا ، ہونا .

[س : ورت वरत]

— پاہت (— فت ہ) امث .

(موسیقی) گمک کی پانس قسموں میں سے ایک قسم جو خاص عمل کی وجہ سے سروں میں اہم ہوجاتی ہے .

برت پاہت وہ ہے کہ ایک ضرب میں ایک ایک سر دوبار ظاہر ہو .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۳۵

[برت + پاہت (؟)]

— دھارنی (— سک ر) صف ، مث .

کسی بات یا کام کے کرنے یا نہ کرنے کا اپنے دل میں عہد کرنے والی .

راجکماری میں برت دھارنی ہوں . . . اسی عہد کو پورا کرنے کے لیے میں جیتی ہوں .

۱۹۲۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۷۹

[برت + دھار ، دھارنا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ نسبت مونث]

— دھاری صف ، مذ .

برت دھارنی (رک) کی تذکیر .

لیجیے ہم کو شرن میں ہم سدا چاری بنیں

برہمچاری دھرم رکھشک ایر برت دھاری بنیں

۱۹۲۵؟ ہندی پرویشکا ، ۲

[برت + دھار ، دھارنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت مذکر]

— رکھنا محاورہ

روزے سے رہنا .

اس دن لڑکی کے ماں باپ برت رکھتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۷

— کھولنا محاورہ

کچھ کھا کر روزہ ختم کرنا .

وقت شب برت ہر اک روز وہ کھولا کرتی

دل کی تسکین کا سامان مہیا کرتی

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۹۳

— لینا محاورہ .

کسی چیز سے پرہیز کا عہد کرنا .

آنکھوں نے میری دیکھنا تج کر برت لیا ہے .

۱۸۰۱ مادھونل ، ۶۲

بَرَت (۲) (فت ب ، ر) امث .

۱.(i) رسی ، کنوئیں سے پانی نکالنے کی رسی یا رسا ، لاو .

برت در رسالہ ریسمانے کہ از پوست حیوانات یا نباتات تابند (= رسالۂ عبدالواسع میں لکھا ہے کہ برت اس رسی کو کہتے ہیں جو حیوانات کی کھال یا نباتات کی چھال سے بٹتے ہیں) .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۷۰

اوجڑ گانو کا جوتا کیتا) چرس برت ہل مو کو دینا

۱۸۵۱ مورک سمجھاوے (دہلی اخبار ، ۱۰)

(ii) نٹ کی رسی جس پر چل کر وہ کرتب دکھاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

(iii) تسمہ ، تنگ (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

مثال کے لیے رک : جملۂ نوادرالالفاظ نمبر ۱ (i) .

۲. نشان ، وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑ جائے ، بدھی .

اس صورت میں لاش کے اوپر والے حصے پر بکثرت برتوں کے نشان تھے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۸۰

حسینہ پھوٹ پھوٹ کے روئی اپنے بدن کے برتیں دکھائیں .

۱۹۲۶ شرر ، دربار حرام پور ، ۱ : ۲۹

[س : ورتْرا वरत्रा]

بَرَت (۳) (فت ب ، ر) امذ .

دھان کے پودوں کی ایک بیماری (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۸ ؛ پلیٹس) .

[؟ : برت वरत]

بَرَت (۴) (فت ب ، ر) صف .

جلتا ہوا ، بھڑکتا ہوا ، شعلہ فشاں (پلیٹس) .

[برنا (= جلنا) سے]

بَرْت (۱) (فت ب ، سک ر) امذ ؛ ~ برت .

عمل ، استعمال ، مشق .

اپنی سمجھ میں آیا اور برت میں صحیح اترا کہ اگر اردو دو ایک باتوں میں تھوڑا بہت رد و بدل کر کے قرآنی اعراب کو حسب ضرورت اختیار کرلے . . . تو کئی قسم کی آسانیاں پیدا ہو جائیں .

۱۹۶۶ اردو ادب ، ۶۹

[س: ورت वरत]

بِرَت (کس ب ، فت ر) : ~ بِرت ، بِرْت (بگڑا ہوا) بَرت .

(الف) امذ .

۱. حالت ، کیفیت (پلیٹس) .

۲. روزی ، نان نفقہ ، وظیفہ ، آمدنی ، علوفہ ، وجہ معاش ، جیسے : اکاش برت (رک) .

ہمنی پر فلک پو دھرت چھوڑے یو بھوگ بلاس برت چھوڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۰

۳.(i) لگے بندھے حقوق (خصوصاً کمینوں کے) ، جیسے : نائی فقیر یا مہتر وغیرہ کے ٹھکانے .

جب ہم بہت مفلس ہوتے ہیں تو یہ ہماری برت ہے .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۱۴۹

(ii) ترکہ ؛ نیگ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۴.(i) جائداد ، ملکیت ، معافی کی جاگیر .

بڑے میاں . . . فرماتے تھے ایسے ایسے کئی جنگلوں میں میری برت ہے .

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۲۶۴

مختلف قسم کے برت گورکھپور میں مروج ہیں . .

۱۹۳۵ اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۲

(ii) وہ زمین جو انعام دار اور اس کی اولاد کو نسلاً بعد نسلٍ دی جائے ، خدمت کے معاوضے میں ملی ہوئی جاگیر (اپ و ، ۶ : ۲۰) .

(iii) وہ مزروعہ آراضی جس پر کاشتکار کا موروثی حق ہو اور جب تک وہ لگان داخل خزانہ کرتا رہے اسے بےدخل نہ کیا جا سکے (اپ و ، ۶ : ۲۰) .

(iv) وہ جائداد جو متوفی ملازم کے وارث کو گزارے کے لیے مستقلاً دی جائے ، جیون برت (اپ و ، ۶ : ۲۰) .

(v) وہ جائداد جو ملک کی خدمت میں مارے جانے والے کے وارثوں کو خون بہا کے طور پر دی جائے (اپ و ، ۶ : ۲۰) .

(vi) مذہبی جائداد موقوفہ (پلیٹس) .

(vii) وہ جاگیر جو مذہبی خدمت سرانجام دینے کے صلے میں عطا کی جائے ، برہمن (وغیرہ) کا حق خدمت جو گانو کی آراضی یا پیداوار سے اسے دیا جائے ، سنکلپ برت (اپ و ، ۶ : ۲۰) .

۵. طور طریقہ ، قاعدہ ، دستور ، رسم و رواج .

اللہ کے بچن نہیں کیے ارت ، تس ارت ابر بندھے ہیں یک برت

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰۰

(ب) صف .

۱. حمایتی ، مددگار (پلیٹس) .

۲. کفالت کرنے والا ، پرورش کرنے والا ، سرکار ؛ ججمان ((ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۰۸ ؛ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۶۹) .

[س : ورت वरत]

بِرْت (کس ب ، سک ر) امث .

طاقت ، بوتا ، استعداد .

جہاں جہاں درویش الٰہی بہاں اپ کرے برت بالا
سجیاروں سے کیا کر ساکے لے مرشد منہ کالا

۱۸۰۳ گنج شریف ، ۸۱

[س: ورت + ک: वरत्ति + क]

بِرْتا (کس ب ، سک ر) امذ (اکثر مغیرہ حالت میں مستعمل) : ~ بِرتہ .

۱. (i) بھروسا ، حمایت ، مدد ، وسیلہ .

کچھ دینے کا ہوی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس برتے پہ تو لیتی ہے تاثیر دعا قرض

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۹۸

اپنے برتے پہ جو کرتے ہو کرو حضرت دل
غیر کی قوت بازو پہ بھروسا ہے عبث

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۷۲

(ii) امید ، توقع .

اگر صرف خواص کے برتے پر رہتی تو مارشل اسپرٹ اب تک کبھی کی مسلمانوں میں ناپید ہو گئی ہوتی .

۱۸۹۴ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۷

قلم اٹھاؤں تو کس برتے پر .

۱۹۱۷ خطوط اکبر ، ۸۹

۲. (i) طاقت ، بل ، حوصلہ ، ہمت ، مقدور .

میں نے سن کر کہا کہ اسی برتے پر آپ کو معرکۂ کربلا میں ہونے کی آرزو تھی .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۴۲

برقوق نے یہ جور و تظلم اپنی حکومت کے برتے پر خلیفہ کو معزول کر کے قلع میں قید کر دیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱/۱۰ : ۱۷۹

(ii) حیثیت ، بساط .

دکھا کر خاک پروانہ ہوا ارشاد یہ مجھ سے
اسی برتے پہ عاشق وصل کا ارمان کرتے ہیں

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۱۷۶

۳. احساس ، بنیاد جس پر کوئی بات مبنی ہو .

شروع شروع میں استاد ذوق نے ان کو اپنا کلام دکھایا تھا اسی برتے پر یہ اپنے آپ کو ان کا استاد کہا کرتے تھے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۶۲

[س: ورت + ک : वर्त्ति + क]

بَرْتانا (۱)

(فت ب ، سک ر) ف م .

۱. تقسیم کرنا ، بانٹنا ، حصہ لگانا .

آپ برتاؤ یہ حصے بخرے بھاڑ میں جائیں تمہارے نخرے

۱۸۷۲ عطر ہندی ، ۹۲

میں نے کہا کہ دیکھوں کچھ رات کا بچا کھچا گنجینے میں دھرا ہو تو لے جا کر برتا دوں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۷

۲. استعمال کرانا .

محمود اپنی بادشاہی ایاز کے ہات دے اپنا سب احوال اس کے ہات برتائے اون برتنے لگیا .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۰۹

[۰ : برتانا बरताना]

بَرْتانا (۲)

(فت ب ، سک ر) امذ .

۱. برتاؤ ، استعمال ، برتے جانے کا عمل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .
۲. استعمالی کپڑے (پلیٹس) .
۳. (حلوائی) استعمال کیے جانے والے برتن وغیرہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[۰ : برتانا : बरताना]

بِرْتانْت

(کس ب ، سک ر ، سک ن) امذ .

حال ، بیان ، کسی ہوتی ہوئی بات یا گزرے ہوئے واقعے کی روداد ، ماجرا .

یہ برتانت تو بڑا ہے پر سنچھیپ سے کہتا ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۹

اس نے ... یدھ کا برتانت سنانا آرمبھ کیا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲

[س : ورتانت वृत्तान्त]

— پَتْر

(--- فت پ ، سک ت) امذ .

۱. پنچایت کے فیصلے کی تحریر (پلیٹس) .
۲. پروانۂ جاگیر ، عنایت نامۂ عطائے جاگیر (اپ و ، ۵ : ۲۰) .

[برتانت + پتر (رک)]

بَرْتَنْہارا

(فت ب ، سک ر ، سک ن) صف (قدیم) ؛ ~ بَرْتَنْہارا .

۱. برتنے والا ، عمل میں لانے والا .

خدائے تعالی قادر و توانا ... از قدرت خود برتنہارا ہے .

۱۵۸۲ جانم ، کلمتہ الحقائق ، ۸۵

۲. کام کرنے والا .

ہاتھ پاؤں و سر .. برتان ہارے ہیں .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۶۹

[برتان ، برتنا (رک) سے + ۱ : ہارا ، لاحقۂ صفت مذکر]

بَرْتاو

(فت ب ، سک ر) امذ .

۱. سلوک ، ملنے جلنے اور راہ رسم رکھنے کا طریقہ ، میل جول کا ڈھنگ .

تیری اماں جان میرے ساتھ کچھ برتاو ایسا برتتی تھیں کہ مجھ کو ہر طرح سے ان کا کہنا کرنا ہی پڑتا تھا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۲۸

یہی سب کے سب بنیادی طور پر تقاضے ، تمام طبیعی انسانوں میں یہ پائے جاتے ہیں اور ان کے برتاو پر اثر ڈالتے ہیں .

۱۹۴۰ مکالمات سائنس ، ۳۰۲

۲. عمل ، عملدرآمد .

توکل علی اللہ ہر وقت آپ کے برتاو میں ہے .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۲

حضرت پھر تو انشاء اللہ خوب اوزار ہے کیا مسلمانوں کا برتاو اسی مسئلے پر ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۱۲

۳. استعمال ، تصرف .

لوگ آپس کے مباحثے اور استدلال میں پہلے سے قواعد منطق کا برتاو کرتے چلے آتے ہیں .

۱۸۷۱ مبادی الحکمۃ ، ۱

گجن پن کے ان دونوں سروں سے مختلف قسم کا صنعتی برتاو کیا جاتا ہے .

۱۹۴۱ موٹر انجنیر ، ۲۴

۴. حصے بخرے کی تقسیم (پلیٹس) .

[برتنا (رک) سے]

— میں آنا

ف م .

استعمال ہونا ، استعمال کیا جانا .

آلۂ پیدائش ایک بار برتاو میں آنے سے صرف ہو جاتا ہے .

۱۸۶۸ سیاست مدن ، ۵۶

ـــ میں لانا ف م .

استعمال کرنا ، برتنا .

شائستگی سے میری مراد ان رسموں اور عادتوں سے نہیں ہے جو بسبب ملکی حالات اور آب و ہوا کی تاثیر کے مختلف ملکوں کی قومیں مختلف طور پر برتاو میں لاتی ہیں .

۱۸۶۷ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۴۳

کیا کرہ کے واسطے گولا یا گیند کا لفظ خاص اصطلاح کو چھوڑ کر برتاو میں لا سکتے ہیں .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۵

برتاوا (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : برتاو .

نہایت خلیق اور شریف برتاوے کرنے والے بزرگ ہیں .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۸۱

اف : کرنا ، ہونا .

برتر/برتری رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برتش (فت ب ، سک ر ، ضم ت) امذ .

وہ کھوٹ جس میں دھان کے بعد ایکھ بوئی جائے (پلیٹس) .

[ہ : برتش बरतश]

برتک (فت ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

(باجا سازی) بڑی قسم کا سنکھ ، دھوتو ، ناقوس (اپ و ، ۲ : ۱۳۲) .

[مقامی]

برتمان (فت ب ، سک ر ، ت) .

(الف) صف .

۱. موجود ، زندہ .

ان گنتی سنکھیا (تعداد) برتمان (موجود) کو تو میں جانتا ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۵۱

۲. وقوع پذیر ، جاری (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. زمانۂ حال .

کہیں بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) ہوتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳

۲. موجودہ زمانہ .

ترشنا مٹ گئی ہے اور برتمان میں نت رہا کرتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۱

[س : ورتمان वर्तमान]

ـــ کال امذ .

موجودہ زمانہ .

گیانی کو برتمان کال (زمانۂ حال) کا رگ دویش کچھ ہوتا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۲

[برتمان + کال (رک)]

برتن (فت ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

۱. برتنے میں آنے والی چیز ، (گھر کا) ساز و سامان .

جس بستر پر سوئے گا وہ بستر ناپاک ہوگا اور جو برتن پر وہ بیٹھ گیا ناپاک ہوگا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت ، ۴۴۳

۲. باسن ، ظرف ، مٹی دھات چینی یا شیشے وغیرہ کا سامان جس میں پکاتے ، کھاتے ہیں .

آج کل مے معرفت پینے کوں اے بحری تجے
بوج من ساقی بھیا اور بوج تن برتن ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۴

کیا ان کو باولے کتے نے کاٹا ہے کہ چولہا جھونکیں برتن مانجیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۶

[س : ورت + ن वर्त + न]

ـــ باسن (ــ فت س) امذ .

برتن .

ایک کہارن تھی وہ بھی برتن باسن دھو دھلا کر چل گئی وید کو کون بلائے .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، فدا علی خنجر ، ۸۷

[برتن + باسن (رک)]

ـــ بجھانا ف م .

میلے اور بد قلعی برتن کو نکھارنے کے لیے تیزاب میں ڈالنا (ا پ و ، ۲ : ۳۷) .

ـــ بڑھانا محاورہ .

کھانا کھا چکنے کے بعد دستر خوان سے روٹی سالن وغیرہ اٹھانا .

جب وہ کھا چکے تو برتن بڑھائے گئے .

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۸۰

ـــ بھانڈا (ــ امغ) امذ .

گھر کے برتن اور دوسری چھوٹی موٹی چیزیں ، گرہستی کا معمولی سامان .

کھانا پینا ہو تو میز کرسی ہو تو برتن بھانڈا ہو تو ہر چیز کو مذہب میں لے دوڑتے ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸۳

ان کی ماں عورتوں کے طریقے پر کچھ نہ کچھ . . . بناتی یا خریدتی رہتی تھی اور وہ بھی زیور نہ تھا بلکہ معمولی روزمرہ کے استعمال کے کپڑے اور برتن بھانڈے .

۱۹۲۰ محمد علی ، ۲ : ۱۱۲

[برتن + بھانڈا (رک)]

ـــ بھانڈا الگ کر لینا ف م .

ایک گھر کے لوگوں کا ٹکڑیوں میں بٹ کر اپنا اپنا کھانا پکانا اور معمولی سامان الگ الگ کر لینا .

بھائی سچی بات تو یہ ہے کہ ہم نے تو برتن بھانڈا کب کا الگ کیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۲

ـــ جمانا
ف م .

رک : برتن چننا .

محفل کے بیچ میں تازہ وارد لوگوں کے لیے برتن جمائے .

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، ۹۹

ـــ چُننا
ف م .

برتنوں کو قرینے سے تلے اوپر رکھنا ؛ برتنوں کو سلیقے کے ساتھ دستر خوان یا میز پر ضرورت کے مطابق کھانا کھانے والوں کے سامنے رکھنا .

کنیزوں کو حکم دیا کہ اس میں فرش بچھا کر سونے کا تخت لگائیں اور شراب کے برتن چنیں .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۳

ـــ سے بَرتَن کَھٹَکنا/کَھڑ کَنا
محاورہ .

آپس میں تکرار ہونا .

شحنۂ عدل کا وہ خوف ہے بازاروں میں
غیر ممکن ہے کہ برتن سے بھی کھڑکے برتن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۸

ـــ سے بَرتَن کَھٹَک (ـــ کَھڑَک) ہی جاتا ہے
کہاوت .

آپس میں کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے (نجم الامثال ، ۹۳) .

ـــ کَھنَکنا
ف م .

مٹی کے برتن کو بجانے سے وہ خاص قسم کی آواز نکلنا جس سے اس کا ٹوٹا ہوا ہونا معلوم ہوجائے .

تمیز کیوں نہ فغاں سے دل شکستہ ہو
جو برتنوں میں سے ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۱۶

بَرتَنا
(فت ب ، ر ، سک ت) ف م .

۱. استعمال کرنا ، عمل میں لانا .

اچھے تو دیکھتے ملاں خیالی یو میں برتیا ہوں سو صاحب کمالی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۱۲

اس شیوہ وروش کو خوب برت گئے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۷۹

برجموہن بھی احتیاط برتنے لگا .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۳۰

۲. برتاو سے تجربہ کرنا .

تم نے دیکھا ہے تم نے برتا ہے وہ تو مہر و وفا کا پتلا ہے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲

تم بھی ماشاءاللہ آج کی نئی دلہن تو نہیں چھتیس برس کی بیاہی اس سسرال کو برت رہی ہو .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۰

۳. نباہنا ، نباہ کرنا ، بھگتنا .

اس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳

آج تم باپ کے کہنے پر اتنا بگڑ گئیں کل تم کو پرائی ماں برتنی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، حیات صالحہ ، ۱۷

۴. برتاو کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۹)

۵. موجود ہونا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۲) .

[س : ورتنین वर्तनयि]

بَرتَنہارا
(فت ب ، سک ر ، فت ت ، سک ن) صف (قدیم)

رک : برتانہارا .

برتن ہارا پور نعمتاں دینہا رسو خدا ہے .

۱۲۹۶ میراں جی شمس العشاق ، مرغوب القلوب ، ۱۵

[برتن (رک) سے + ا : لاحقہ صفت ہارا (= والا)]

بَرتَنی
(فت ب ، ر ، سک ت) امث .

علم ہجا : املا (پلیٹس) .

[ہ : برتنی वरतनी]

بِرتَہ
(کس ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

رک : بِرتا (پلیٹس) .

بَرتی (۱)
(فت ب ، سک ر) امث .

اطالوی باجرے کا پودا ، (لاطینی) Panicum (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : برتی विरती]

بَرتی (۲)
(فت ب ، سک ر) صف .

روزہ دار ، برت رکھنے والا (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

[بَرَت (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بَرتی (۳)
(فت ب ، سک ر) امث .

بتی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .

[س : ورتی वर्त्ति]

بِرتی
(کس ب ، ر) امذ .

مقرر کرنے کا عمل ، کسی مذہبی رسم کی ادائی کے لیے نیابۃً کسی کا تقرر (پلیٹس) .

[س : ورتی वरती]

بَرتِیا
(فت ب ، سک ر ، کس ت) صف .

روزہ دار ، برت رکھنے والا (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

[برت (۱) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

برتیا (کس ب ، سک ر ، کس ت) صف .

۱. وہ کاشتکار جس کا لگان ناقابل تبدیلی ہو .

برتیا لوگ اپنے راجہ یا بالا دست کو ایک مقررہ سالانہ رقم . . . ادا کرتے ہیں .

۱۹۳۵؟ اردو کی قانونی ڈکشنری ، ۹۳

۲. حجام نائی یا مراثی جو رشتہ طے کرائے (شبد ساگر ، ۷ : ۲۵۰۲) .

[س : ورت + اِک : वरतत + इक]

برتیتر (فت ب ، سک ر ، ی مع ، فت ت) امذ .

ایک قسم کا تیتر ؛ بھٹ تیتر (رک) (ماخوذ : پلیٹس) .

[ف]

برتھ (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

بیٹھنے لیٹنے یا اسباب رکھنے کی بینچ جو ریل جہاز یا بس وغیرہ کی سواری میں ہوتی ہے ، سونے وغیرہ کی سیٹ .

اوپر کی برتھ پر اسباب جمایا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۷۱

[انگ : Berth]

برتھ (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

پیدائش ، جنم ، عموماً ترکیب میں مستعمل جیسے : برتھ ڈے ، برتھ کنٹرول (رک) .

[انگ : Birth]

— ڈے امذ .

پیدائش کا دن ، جنم دن ، سالگرہ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۱) .

[انگ : Birthday]

— کنٹرول (— فت ک ، سک ن ، ٹ ، و مج) امذ .

دوا وغیرہ کے ذریعے بچے زیادہ نہ ہونے دینا ، بچوں کی پیدائش کو قابو میں رکھنا ، ضبط تولید .

برتھ کنٹرول . . . کا مسئلہ آہستہ آہستہ ہندوستان میں بھی اہمیت حاصل کرتا جارہا ہے .

۱۹۳۹ ماہنامہ 'ہمدرد'، دہلی ، مارچ ، ۲۱

[انگ : Birth control]

برتھا / برتھا (فت ب ، کس ر / کس ب ، سک ر) .

(الف) صف .

عبث ، فضول ، ضائع ، بیکار ، کالعدم .

وہ اس کا کہنا نہیں اور اس کا کہنا بھی برتھا ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۸۱

سری کرشن بھگوان نے دیکھا کہ ارجن اس وقت برتھا جھوٹے موہ جال میں پھنس کر اپنے دھرم سے ڈگ گیا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲

(ب) امث .

۱. کمنام چٹھی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۵) .

۲. وہ زمین جو جنگل میں واقع ہو اور اس میں غلہ نہ پیدا ہوتا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

(ج) م ف .

بغیر کسی سبب کے ، غیر ضروری طور پر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲ ؛ پلیٹس) .

[س : ورتھا वृथा]

برٹ (فت ب ، ر) امذ ؛ ~ برٹی .

ساٹوان سے مشابہ لیکن اس سے زیادہ سفید ایک غلہ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲ ؛ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲/۱ : ۶۱۲) .

[س : برٹ वरट]

برٹش (کس ب ، سک ر ، کس ٹ) صف .

برطانوی ، برطانیہ کا ، انگریزوں سے متعلق .

حریت کامل کی قسم کھا کے اٹھے ہیں
اب سایۂ برٹش کی طرف جائیں گے ہم کیا

۱۹۲۹ کلیات حسرت ، ۲۷۶

[انگ : British]

— امپائر (— کس مج ا ، سک م ، کس مج ء) امث .

قلمرو برطانیہ ، برطانوی سلطنت .

وہ عدالتیں جو سوائے ملک برٹش انڈیا کے برٹش امپائر کے کسی اور جزو میں واقع ہوں .

۱۹۰۸ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۲۲

[انگ : British empire]

— گورمنٹ / گورنمنٹ (— فت گ ، و ، سک ر ، کس مج م ، سک ن / سک ر ، ن) امث .

برطانوی حکومت ، انگریزی راج .

کسی ایک گورمنٹ کو بھی برٹش گورنمنٹ کی سی کامیابی نہیں .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۲

برٹش گورنمنٹ میں سررشتہ داری سے ملازمت شروع کرکے ڈپٹی کلکٹری تک ترقی کی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۰۲

[انگ : British government]

— نیشن (— ی مج ، فت ش) امث .

اہل انگلستان ، اقوام برطانیہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۹) .

[انگ : British nation]

برٹی (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : برٹ (آئین اکبری (ترجمہ)، ۲/۱ : ۶۱۲) .

بِرَج (کس ب ، فت ر) امذ ؛ ~ بِرج ، بِرْج .

۱. بھارت میں آگرہ متھرا اور ان کے نواح کا علاقہ جس میں گوکل بندرابن وغیرہ شامل ہیں اور جو سری کرشن کنھیا (ہندو کے اوتار) کی پیدائش اور ان کی لیلا کے واقعات اور زبان کی فصاحت اور سلاست کے باعث بہت مشہور اور ادبیات میں تلمیح کے طور پر مستعمل ہے .

یہ قصہ مادھونل اور کام کنڈلا کا . . . زبان برج میں موتی رام کبشور نے کہا ہے .

۱۸۰۱ مادھونل کام کندلا ، ۱۹

شاہ میراں جی شمس العشاق . . کی تحریروں میں مرہٹی گجراتی پنجابی برج کے اثرات ملتے ہیں .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۲۴

۲. گوشالہ ، گایوں کا باڑا (پلیٹس) .

[س : ورج वरज]

— باسی/باشی صف .

۱. برج کے علاقے کا رہنے والا .

ناتھ تمھیں بڑی محنت سے پایا ہے اے برج باشی تم نے بہت ستایا ہے .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۹۶

۲. مسلح دربان ملازم یا سپاہی .

برج باسی سرکاری رونڈ سے مستعد جنگ ہوئے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱۲۶

[برج + باسی/باشی (رک)]

— بھاشا/بھاکا امث .

برج کے علاقے کی بولی جس کا قدیم ادب بہت اعلیٰ اور وسیع سمجھا گیا ہے .

برج بھاشا کے انشا پرداز برسات کے لطف اور اس کی کیفیتیں بہت خوب دکھاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۶۰

بقول ایک فریق کے برج بھاشا یعنی سورسینی بولی سے اس کا ظہور ہوا .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۷۷

[برج + بھاشا/بھاکا (رک)]

— بَھگت (— فت بھ ، سک گ) صف .

برج کا رہنے والا جو کرشن جی کا عقیدتمند ہو (پلیٹس) .

قب : ورج بھگت .

[برج + بھگت (رک)]

— چَنْد (— فت چ ، سک ن) امذ .

(لفظاً) برج کا چاند ، (مراداً) سری کرشن جی (پلیٹس) .

قب : ورج چند .

[برج + چند (رک)]

— راج امذ .

(لفظاً) برج کا مالک یا راجا ، (مراداً) کرشن جی (پلیٹس) .

قب : ورج راج .

[برج + راج (رک)]

— کِشور (— کس ک ، و مج) امذ .

(لفظاً) برج کا جوان ، (مراداً) کرشن جی (پلیٹس) .

قب : ورج کشور .

[برج + کشور (رک)]

— موہن (— و مج ، فت ہ) امذ .

(لفظاً) برج کا دلربا ، (مراداً) کرشن جی (پلیٹس) .

قب : ورج موہن .

[برج + موہن (رک)]

— ناتھ امذ .

رک : برج راج (پلیٹس) .

قب : ورج ناتھ .

[برج + ناتھ (رک)]

— وال صف .

برج کے علاقے کا باشندہ (پلیٹس) .

قب : ورج وال .

[برج + وال (رک)]

بِرِج (۱) (کس ب ، ر) امذ .

تاش کھیلنے کا ایک طریقہ جسے چار کھلاڑی مقرر طریقے سے کھیلتے ہیں .

اس کے پاس اب گپ بازی یا برج کھیلنے . . کے سوا دوسرا کام باقی نہیں ہے .

۱۹۲۴ آدمی اور مشین ، ۲۵۴

[انگ : Bridge]

بِرِج (۲) (کس ب ، ر) امذ .

پُل .

کپتان خوشی سے جھپٹتا ہوا برج کی جانب لپکا .

۱۹۷۴ ماہنامہ 'اردو ڈائجسٹ' ، اکتوبر ، ۸۲

[انگ : Bridge]

بُرُج/بُرْج (ضم ب ، ر/سک ر) امذ .

بڑا رسا یا تار (پلیٹس) .

[ه : بُرج वरज]

بُرْج (ضم ب ، سک ر) امذ .

۱. (i) گنبد ، قبہ ، لداو کی چھت کا وہ حصہ جو آدھے چاند کے اوپری حصے کی شکل کا اور اس کے اوپر اکثر ایک کنگرہ ہوتا ہے ، شلجمی وضع کی بنی ہوئی چھت ، پوری عمارت جو گنبد کے ایسے ہو .

اونچی عمارتیں بنا کر ان پر برج بنواتے ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۵

بادشاہ سلامت بھی نکل سمن برج میں آبیٹھے .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۱

(ii) مینار .
مسجد چھت تک بن گئی ہے اور نماز ہونے کو کافی جگہ ہوگئی ہے ، صرف استر فرش اور برج باقی رہے ہیں .
۱۸۹۸ سرسید ، خطوط ، ۲۱۷

ایک فصیل کوینچی ہوتی ہے اور اسکے چاروں طرف چھوٹے چھوٹے برج بنے ہوئے ہیں .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۰

۲. قلعے کا وہ حصہ جس پر توپیں چڑھاتے ہیں اور جو بشکل دائرہ آگے کو نکلا ہوا اور ابھر ہٹاو کا ہوتا ہے .

خندق سات ہیں سات سمندر سماں ہر یک برج اس کا ہے جیو آسماں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

ایک برج کی تہ تک سرنگ لگائی گئی اور بارود سے بھری گئی .
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۵۰

۳. مٹھ جس میں عموماً فقیر وغیرہ رہتے ہیں ، کٹی ، خانقاہ .

کہا کوٹ کے بھارتھک برج ہے جو اس برج میں برج ڈونگرا ہے
۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۱۶۷

رملہ کا برج ان چھوٹی پرانی عمارتوں میں ہے جنھیں عربوں نے شام میں چھوڑا ہے .
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۱۶۰

تم اسی جنگل میں ایک برج بنا کر بیٹھو .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۴۰

۴. ایک قسم کی آتشبازی ، گنبد کی شکل کا بنا ہوا کاغذ کا غبارہ جس میں کپڑے کی ایک مشعل لگی رہتی ہے اور جسے آگ دکھا کر فضا میں چھوڑتے ہیں تو اوپر کو اٹھتا ہے اور کافی بلندی پر چلا جاتا ہے .

برج جو اڑ کر ہوئے قندیل شب زیر فلک
برج تھے جتنے فلک پر سب کو روشن کردیا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۰

دونوں طرف سے ہوائی برج ، سرخ و سفید غبارے کثیر تعداد میں چھوڑے جاتے کہ آسمان ان سے چھپ جاتا .
۱۹۴۰ یہ دلی ہے ، ۲۶۳

۵. غبارہ ، بیلون (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۶. (ہیئت و نجوم) سیارے کا دائرۂ گردش جسے اس کا گھر مقام یا منزل کہتے ہیں ، آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے ہرایک ، راس (قدیم ہیئت دانوں نے ستاروں کے مقامات سمجھنے کے لیے منطقہ یا راس منڈل (فضا) کے بارہ حصے کیے ہیں ، ہر حصے میں جو ستارے واقع ہیں ان کی اجتماعی صورت سے جو شکل بنتی ہے اس حصے کا نام اسی شکل پر رکھ دیا ہے ، مثلاً چند ستارے مل کر شیر کی سی شکل بناتے ہیں ، اس حصے کا نام برج اسد رکھ لیا گیا) .

جو اپنے برج اوپر مشتری ہور زہرہ آئے کر
بڑای ان تھے پانو روز نو روزی صفا دیتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۷

خواندہ اس کا ستاروں کی درآمد برآمد کا وقت ہر ایک برج میں بتا سکتا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۲

ہیں ان پر برج بارہ اور جدا ہر برج صورت میں
منازل ہیں بنے سیارگاں وہ علم ہیئت میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۷

[ع : (ب ر ج)]

— اَسَد
کس اضا (— فت ا ، س) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر شیر کی شکل میں واقع ہیں ، راس سنگھ .

مریخ ثناخواں ہے مرا برج اسد میں اے مہر میں کتا ہوں در شیر خدا کا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳

تو روح روح الامین کانپ اٹھے معاذاللہ
فلک پہ برج اسد خوف سے ہوجوں روباہ

۱۹۲۲ زاہدہ خاتون ، فردوس تخیل ، ۲۷

[برج + اسد (رک)]

— اَوجی
کس صف (— و لین) امذ .

(ہیئت و نجوم) ان چھ برجوں میں سے ہر ایک جو خط استوا کے شمال میں واقع اور باقی برجوں سے بلند ہیں (اور جو یہ ہیں : حمل ، ثور ، جوزا ، جدی ، دلو ، حوت) (ماخوذ : رسالہ علم ہیئت ، ۲۰) .

[برج + اوج (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

— آبی
کس صف ، امذ .

(ہیئت و نجوم) تین برجوں (حوت ، سرطان ، عقرب) میں سے ہر ایک جو عنصر آب (پانی) سے تعلق رکھتے ہیں .

دیکھنا آبی دو پٹہ منہ پہ اس کے وقت خواب
برج آبی میں ہے مہ یا مہر روشن آب میں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۴

[برج + آب (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

— آتشی
کس صف (— فت ت) امذ .

(ہیئت و نجوم) تین برجوں (اسد ، حمل اور قوس) میں سے ہر ایک جو عنصر آتش (آگ) سے تعلق رکھتے ہیں .

برج آتشی سے ستارے چمک چمک کر باہر آتے ہیں .
۱۸۵۳ شرح اندرسبھا ، ۸۱

[برج + آتش (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

— بادی
کس صف ، امذ .

(ہیئت و نجوم) تین برجوں (جوزا ، دلو اور میزان) میں سے ہر ایک جو (ہوا) سے تعلق رکھتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۰۹) .

[برج + باد (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

— ثَور
کس اضا (— و لین) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر بیل کی شکل میں واقع ہیں ، راس برکھ .

آفتاب کو جب . . . برج ثور میں گرہن ہو تو فساد . . . ہو .
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۰

[برج + ع : ثور (ث و ر) (= نیز بیل)]

ـــ جَدی کس اضا (ـــ فت ج) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر بزغالۂ نر کی شکل میں واقع ہیں ، راس مکر .

اگر برج جدی میں آفتاب کو گرہن لگے تو جنگ و تکرار بادشاہوں میں ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۰

[برج + ع : جدی (ج د ی) (= نیز بکری کا ایک سال کا نر بچہ]

ـــ جوزا کس اضا (ـــ و لین) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر دو جڑواں برہنہ بچوں کی شکل میں واقع ہیں ، راس متھن (یہ برج دوسرے برجوں کے مقابلے میں اتنا روشن ہے کہ سیاہ و سفید کا سا فرق نظر آتا ہے) .

میرے گھر میں ہے وہ میرا ماہ پارا ان دنوں
برج جوزا میں ہے طالع کا ستارا ان دنوں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۲

صرف دو روز کی مدت میں برج جوزا سے گزر کر کلب صغیر کے مقابل تھا .

۱۹۱۰ ماہ نامہ 'ادیب' ستمبر : ۱۰۳

[برج + ع : جوزا (= نیز نہایت سفید بکری جو کالی بکریوں کے گلے میں ہو)]

ـــ حَضیضی کس صف (ـــ فت ح ، ی مع) امذ .

(ہیئت و نجوم) ان چھ برجوں میں سے ہر ایک جو خط استوا کے جنوب میں واقع اور باقی برجوں سے پست ہیں (اور جو یہ ہیں : اسد ، سرطان ، سُنبلہ ، میزان ، عقرب ، قوس) (ماخوذ : رسالہ درعلم ہیئت ، ۲۰) .

[برج + ع : حضیض (ح ض ض) (= پستی) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ حَمَل کس اضا (ـــ فت ح ، م) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر بچۂ گوسفند و آہو کی شکل میں واقع ہیں ، راس میکھ (جب ۲۱ مارچ کو آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے اس دن بارش اور بہار شروع ہوتی ہے اور اہل ایران نوروز مناتے ہیں) .

اچھو تدھان تلگ اے راج جگ میں تیرا راج
جدھان تلگ ہے فلک پر قرار برج حمل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۹

اس ایام میں نیر اعظم برج حمل میں تھا .

۱۸۳۲ بستان حکمت ، ۱۳

خنجر کی جھنکار سے بہرام چرخ بھی برج حمل سے دانت نکالے یہ معرکہ دیکھتا .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۲۵

[برج + ع : حمل (= نیز بچۂ گوسفند و آہو ؛ بہت پانی والا بادل]

ـــ حُوت (ـــ و مع) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر مچھلی کی شکل میں واقع ہیں ، راس مین .

برج حوت میں چاند گرہن ہو تو رنج اندیشہ ملک میں زیادہ ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۰

[برج + حوت (رک)]

ـــ خاکی کس صف ، امذ .

(ہیئت و نجوم) تین برجوں (ثور ، جدی ، سُنبلہ) میں سے ہر ایک جو عنصر خاک سے تعلق رکھتے ہیں .

برج خاک میں در آیا ہے یہ خورشید فلک
گلے میں مہرے مرے یار کی تصویر نہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۵۳۸

[برج + خاک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دَلْو کس اضا (ـــ فت د ، سک ل) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر پانی کے ڈول کی شکل میں واقع ہیں ، راس کُمبھ ، کنبھ .

اگر برج دلو میں گرہن لگے تو خوف بد حالی و قحط سالی . . . و کمی بارش ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۰

ہے برج دلو جو لٹکا ہوا میان فلک
بظاہر اس سے سمجھ میں یہ آتے ہیں آثار

۱۹۳۷ ظریف ، د ، ۳ : ۲۸۵

[برج + ع : دلو (د ل و) (= نیز ڈول]

ـــ دُو پَیکَر کس اضا (ـــ ضم د ، غم و ، ی لین ، فت ک) امذ .

رک : برج جوزا .

روشن جو رات کو ہے دو شاخہ مزار پر
ہے آسماں پہ برج دو پیکر کا اشتباہ

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۰۳

[برج + دو (رک) + پیکر (رک)]

ـــ سَرَطان کس اضا (ـــ فت س ، سک ر) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر کیکڑے کی شکل میں واقع ہیں ، راس کرک .

اب موتی نکالنے کا ارادہ کیا آفتاب برج سرطان میں آچکا تھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶

اب کہاں ہے اس کی سطوت اور کہاں اس کا شکوہ
برج سرطاں سے بھی اونچا تھا کبھی جس کا مقام

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۸۵

[برج + ع : سرطان (س ر ط) (= نیز کیکڑا]

ـــ سَمَکیں کس صف (ـــ فت س ، م ، ی مع) امذ .

وک : برج حوت .

فلک برج سمکیں اس پر سے تصدق اتار کر دریا میں چھوڑتا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰۹

[برج + ع : سمک (= مچھلی) + ف : یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سُنبلہ کس اضا (ـــ ضم س ، غنہ ، ضم ب ، فت ل) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر ایسی دوشیزہ کی شکل میں واقع ہیں جس کے اٹھے ہوئے داہنے ہاتھ میں خوشۂ گندم ہے ، راس کنیا .

وہی منشی ہے منشی وصف جو اس زلف کا لکھے
شرف بے شبہ برج سنبلہ میں ہے عطارد کا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۳۰

[برج + ع : سنبل (= خوشۂ گندم) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ شَرَف کس اضا (ـــ فت ش ، ر) امذ .

(ہیئت و نجوم) برج کی وہ منزل جس میں داخل ہونے کے بعد سیارے کے اثرات سعد ہوتے ہیں (آفتاب کا برج شرف برج حمل میں انیسواں درجہ ، چاند کا برج ثور میں تیسرا درجہ ، عطارد کا برج سنبلہ ، زہرہ کا برج حوت ، مریخ کا برج جدی ، مشتری کا برج سرطان اور زحل کا برج میزان ہے) .

ستارے اپنے اپنے برج شرف میں جلوہ گر اور ہیولے عناصر واسطے قبول کرنے صورتوں کے آمادہ و مستعد تر تھے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۴

(مجازاً) خوشحالی اور ترقی کا بڑا درجہ ؛ بارگاہ عالی ، بڑے اور معزز گھرانے کا ساکن .

گوہر درج سیادت اختر برج شرف
جوہر شمشیر جرات ، سر گروہ اشجعاں

۱۸۰۶ ایمان (شیر محمد خاں) ، ایمان سخن ، ۲۱

[برج + ع : شرف (رک)]

ـــ عَقرَب کس اضا (ـــ فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر بچھو کی شکل پیدا کرتے ہیں ، راس برچھک .

عدوے نیش زن کے گھر سے کب وہ مہ جبیں نکلے
الٰہی برج عقرب سے قمر جلدی کہیں نکلے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۸

نہ معلوم برج عقرب کب سے منہ کھولے بیٹھا تھا کہ ٹپکتے ہی شربت کے گھونٹ کی طرح نگل گیا .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۱۸

[برج + عقرب (رک)]

ـــ قَوس کس اضا (ـــ و لین) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر کمان کی شکل میں واقع ہیں ، راس دھن .

اے منجم ہے عطارد آج برج قوس میں
دیکھ پیوستہ کماں میں اس بت مہوش کی تیر

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۱

[برج + قوس (رک)]

ـــ کا بُرج صف .

بہت موٹا اور جسیم (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۶) .

ـــ کَبُوتَر کس اضا (ـــ فت ک ، و مع ، فت ت) امذ .

وہ بلند خانے دار برج سے مشابہ عمارت جو ایران کے لوگ جنگل میں کبوتروں کے لیے بناتے ہیں ، کابک یا دھابلی .

اس تیغ نے سرکش کے جو ترکش میں کیا گھر
غل تھا کہ گرا برج کبوتر میں وہ اژدر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۷۷

[برج + کبوتر (رک)]

ـــ میزان کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر ترازو کی شکل میں واقع ہیں ، راس تلا .

برج میزاں پہ شرف رکھتے ہیں اوس کے ابرو
پلۂ ماہ میں تلتا ہے وقار عارض

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۷

کیا موزوں جو مطلع میں نے وصف روے جاناں میں
نظر آنے لگا خورشید تاباں برج میزاں میں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰

[برج + میزان (رک)]

بُرجاس (ضم ب ، سک ر) امذ .

وہ نشانہ جو ہوا میں کسی چیز پر لگایا جائے (جیسے اڑتے ہوئے پرند پر یا کسی چیز کو اچھال کر) .

کر کمان ابرواں تیر مژہ دل کو میرے کیا ہے او برجاس

۱۷۶۸ قربی ، د ، ۱۲۲

[ع : (ب ر ج س) (= نیز وہ پتھر جو کنویں میں اس کے سوت کھولنے کے لیے ڈالتے ہیں)]

بُرجان (ضم ب ، سک ر) امذ .

ڈاکوؤں کا گروہ (پلیٹس) .

سامک مکت راجس برجان ٹامس ہوئے سروپ کی کھان

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۵۷

[ع : (ب ر ج ن) (= نیز ایک ڈاکو کا نام ؛ مضروب و مضروب فیہ اعداد کا مجموعہ)]

بَرجِتا (فت ب ، کس ر ، سک ج) امذ .

دھان کی ایک قسم جو بہت اچھی ہوتی ہے .

اقسام اس دھان کی بہت زیادہ ہیں چند نام . . . برجتا . . . ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۷

[مقامی ؟]

برجتیا (فت ب ، سک ر ، فت ج ، سک ت) امذ .

ایک قسم کا سانپ جس میں زہر نہیں ہوتا (پلیٹس) .

[٥ : برجتیا बरजतिया]

برجس (کس ب ، سک ر ، کس ج) امث ؛ ~ برجز .

زین یا کسی اور موٹے کف کپڑے سے بنا ہوا پاجامے کی جگہ پہننے کا ایک انگریزی لباس جس کے پائینچے بہت چست ہوتے ہیں اور جو عموماً شکاریوں کا لباس ہے .

ادھر وہ زین کا خاکی کوٹ بڑا سا پگڑ برجز پہنے .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۱۶۰

ان کی وردی بڑی خوشنما تھی گہرے سبز رنگ کے ترکش کوٹ ، سفید برجس ، سیاہ جوتے .

۱۹۷۳ آواز دوست ، ۱۸۱

[انگ : Breeches]

برجلا (فت ب ، سک ر ، فت ج ، شد ل) امذ .

لڑکوں کا ایک کھیل جس میں مستطیل زمین کے دو مربع حصے کرتے اور باری باری کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جتنی کوڑیاں چت گریں وہ پھینکنے والے کو مل جاتی ہیں .

یہ ہم تو پہلے ہی سمجھتے تھے کوڑیاں نکلیں نا برجلا کھیل رہے تھے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۱

[؟]

برجن (فت ب ، سک ر ، فت ج) امذ ، امث .

۱. ممانعت ، روک ، رکاوٹ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

۲. تیاگ ، ترک (پلیٹس) .

۳. استثنا (پلیٹس) .

[س : ورجن वर्जन]

ــــ ہار صف .

روکنے والا ، منع کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

[برجن + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

برجنا (فت ب ، سک ر ، ج) ف م .

۱. چھوڑ دینا ، تیاگنا (پلیٹس) .

۲. روکنا ، منع کرنا .

کرن اب برجے مجھ اس باب

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۷)

وہ دیوے تو کوئی نہ برجے اس کے خوف سوں ہرکوئی لرجے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۶۷

جد وہ آیا تد میں نے اس کے تائیں برجا کہ تیں یہ خیال چھوڑ دے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۷

[رک : برجن]

برجور (فت ب ، سک ر ، و مج) صف .

۱. توانا ، طاقتور ، بلوان ، زبردست (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

۲. ظالم ، زبردستی کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

اسم کیفیت : برجوری .

سب بھوچکے رہ جاتے تھے کرتا کرن ان سے برجوری

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۲۹

[بر (= بل : رک) + جور (= زور : رک)]

برجورن (فت ب ، سک ر ، و مج ، فت ر) امذ .

(ہندو) بیاہ کے موقع پر دولھا اور دلہن کے پلو باندھنے کا عمل ، بیاہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بر ، رک : بر (۱) + جورن ، جوڑنا (رک) سے]

برجی (ضم ب ، سک ر)

(الف) صف .

برج سے منسوب ؛ برج کی وضع قطع کا .

ایک ٹوپی ہے تو اس میں بھی جدا جدا وضع ہیں ، دوپلی ، چار گوشہ ، برجی .

۱۸۶۹ چند پند ، ۹۰

(ب) امث .

۱. چھوٹا برج ، گنبد کے اوپر کا چھوٹا گنبد .

برج یا گنبد کی طرح برجی رہنے کے قابل عمارت نہیں ہوتی بلکہ برج کی شکل کی بنی ہوئی ہونے کی وجہ سے برجی کہلاتی ہے .

۱۹۳۹ اپ و ، ۱ : ۱۰۵

۲. پل کا ہر پیل پایہ جو ادھر ہوتا ہے جدھر سے پانی آتا ہے (پلیٹس) .

۳. کھودے ہوئے گڑھوں کے بیچ میں مٹی کا وہ تودہ جو کھودتے وقت درمیان میں چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ اس سے صحیح گہرائی معلوم ہو سکے ، موتام (ماخوذ : جہان دانش ، ۸۷) .

[برج + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا تصغیر]

برجیا (کس ب ، سک ر ، کس ج) امذ .

اہیروں کی ایک ذات ، اہیر (پلیٹس) .

[٥ : برجیا बिरजिया]

برجیس (کس ب ، سک ر ، ی مع) امذ .

ایک ستارے کا نام جو قدیم ہیئت کی رو سے چھٹے آسمان پر ہے ، مشتری ، قاضی فلک .

ملیا القصہ آ درویش شہ سوں کیا گویا قراں برجیس مہ سوں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۲

ظہور پاک سے پہونچا فلک تک نور ایمانی
زحل کو کیوں نہ دے برجیس ترغیب مسلمانی

۱۸۸۷ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳

سنو دور احکام برجیس کا تمہیں صاف دیتا ہوں اس کا پتا

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۲ : ۵۱

[ع : (ب رج س) (= نیز ناقۂ بسیار شیر)]

ــ شیم (- کس ش ، فت ی) صف .

برجیس ستارے کی طرح سعادت رکھنے والا ، سعید .

شہر حلب میں ایک بادشاہ تھا . . . برجیس شیم .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۳

[برجیس + شیم (رک)]

برجھانا (۱) (- کس ب ، سک ر) ف ل .

راغب و مائل ہونا ، در پے ہونا ، رغبت کے ساتھ کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا ، ریجھنا .

آج کل اہل پنجاب . . . زبان اردو کے پیچھے ایسے برجھا گئے ہیں کہ تل پھوٹنے نہایت دیدار و بہت ہی ٹھاٹھ سے رسالہ نکال رہے ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۶

[مقامی]

برجھانا (۲) (- کس ب ، سک ر) ف ل .

الجھنا ، جھگڑنا ؛ ناخوش ہونا ، روٹھ جانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

[س : برجھانا विरझाना]

برجھنا (کس ب ، فت ر ، سک جھ) ف ل .

۱. الجھنا .

آدم خور برابر کٹھرے کے اندر دیکھ دیکھ کے چاروں طرف کاوے لگاتا تھا اور برجھا ہوا تھا کہ کس طرح اندر پہونچے اور ہم لوگوں کو شکار کرے .

۱۹۱۰ شباب ، لکھنؤ ، ۸۱

۲. جھگڑنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

[س : برجھنا विरझना]

برجھی بندی (کس ب ، سک ر ، فت ب ، سک ن) امث .

وہ جاگیر جو فوجی خدمت انجام دینے کے لیے دی جائے (اپ و ، ۶ : ۲۰) .

[مقامی]

برج (فت ب ، سک ر) امذ .

خرچ .

لے دے کر ساری غلطی پورا قصور جو کچھ تھا وہ بیوی کا تھا اس کے سر بڑی بات چیت میں کمی لینے دینے میں لاپرواہی خرچ برچ میں تساہل .

۱۹۰۰؟ موزدہ ، ۸

[خرچ (رک) کا تابع ورچ]

برج (کس ب ، فت ر) امذ .

رک : برچھ .

کا کروں بیکنٹھ لے اور کلپ برچ کی چھانھ

احمد ڈھاک سہاونے جو پیتم کے گل بانھ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۵

برچ (کس ب ، سک ر) امذ .

ایک پودا جس کی شاخیں پتلی اور چھال چکنی ہوتی ہے .

سب سے خوبصورت لڑکی چن کر اسے تاج پہنائے اس پر برچ کی ڈالیاں لپیٹنے اور پھر اسے ایک شجر بہار کے برابر بٹھا دیتے ہیں .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۵۷

[انگ : Birch]

برچا (فت ب ، سک ر) امذ .

برچھا (رک) .

با ہے ترنگ اچپل نین پور سار سو ہندو برن

سو کالے برچا ہات میں آیا کسی جیوں مار کر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۷

برچا (ضم ب ، سک ر) امذ .

(ٹھگی) لفظ بارچہ (= کپڑے) کا غلط تلفظ (اپ و ، ۸ : ۱۷۱) .

[مقامی]

برچخ (فت ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

چھوٹا نیزہ ، برچھی (پلیٹس) .

[ف]

برچک (فت ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

رک : برچخ .

ٹوٹی جو پہلے سے سروہی کٹی و جب

برچک کی ضرب پڑنے لگی سرکشوں پہ تب

۱۸۷۴ مرثیۂ فارغ ، ۲ : ۸۶

[برچخ (رک) کا مورد]

برچک (فت ب ، سک ر ، ضم چ) امذ .

(ہنود) وہ لڑکا یا لڑکی جس کے لیے منگنی شادی کی مہندر نہ آنے خالی رہ جائے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۶) .

[بر (رک) + چک (رک)]

برچک (کس ب ، سک ر ، فت چ) امذ (قدیم) .

بچھو (قدیم) اردو کی لغت ، جالبی ، ۴۳) .

[رک : برچھک]

برچن (۱) کس ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

جھڑبیری کے بیروں کا چورن جس میں نمک مرچ مسالا ملا ہو (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : برچن विरचन]

برچن (۲) (کس ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

تصنیف و تالیف کا کام ؛ تصنیف و تالیف ؛ سجاوٹ ؛ سجانے کا عمل ؛ طلا کاری (پلیٹس) .

[س : ورچن विरचन]

برچنا (کس ب ، فت ر ، سک چ) ف م .

برچن (۲) (رک) کے مفہوم کو بروئے عمل لانا (پلیٹس) .

برچہ (فت ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

برچھا (رک) (پلیٹس) .

نیزہ کوتاہ دستہ را اہل ہند برچہ می گویند .

۱۶۲۷ توزک جہانگیری ، ۲۸۱

برچی (فت ب ، سک ر) امث (قدیم) .

برچھی (رک) .

بھیے بل تو برچی سو کچ کی گھنا
کرے جھاڑاونے جھانک راوت پنا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۹۲

زلف یا شام غریباں برق ہے یا مانگ ہے
غمزہ یا برچی ہے یا ترچھی نظر یا سانگ ہے

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۱۰۳

برچی (کس ب ، سک ر) صف .

برچ (رک) سے متعلق یا منسوب .

ان کا یہ بادشاہ ایک اژدہا ہوتا ہے جو برچی ٹہنیوں میں اس طرح لپٹا پھرتا ہے کہ اس کے پاؤں کے سوا اور کوئی چیز نہیں دکھائی دیتی .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۶۵

برچھ/برچھ (فت ب ، کس ر/فت ب ، سک ر) امذ .

پیڑ ، درخت .

میں نہ کہوں یہ تون کہیے کہیا تیرا پران
توشہ چھایا برچھ کی برچھ آپ بھگوان

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۷

پنڈت نے کہا شاید الوپ برچھ یعنی درخت پوشیدہ کھول گیا .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۵۶

جب پنچھی مل کر گاتے ہیں پیتم کے سندیس سناتے ہیں
سب بن کے برچھ جھک جاتے ہیں تھم جاتے ہیں دریا بابا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۹

[س : ورکش वृक्ष]

— کا سایہ اور پُرش کا مایہ کہاوت .

درخت کا سایہ اور انسان کا رسوخ ان کی اپنی اپنی ذات کے ساتھ ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۳) .

برچھا (فت ب ، سک ر) امذ ؛ ~ برچھہ .

نیزہ ، بھالا ، لڑائی کا ایک لمبا آہنی ہتھیار جس میں آگے نوکدار پھل اور بالائی حصے میں بانس کی طرح کی پوری ہوتی ہیں .

کشن سنگھ . . . خدمات پسندیدہ بتقدیم رسانید و در جنگ مردم رانا زخم برچھہ بپائے او رسید .

۱۶۰۷ توزک جہانگیری ، ۲۷

جو افغان کرے اس پہ برچھے کی چوٹ
زمیں پر گرے ہو کے وہ لوٹ پوٹ

۱۶۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۴

بلرام نے نہایت بہادرانہ جرات سے ایک برچھا ہاتھی کے کان پر مارا .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۶۳

[س : ورشچ + ک : वरश्चि + का]

— بردار (— فت ب ، سک ر) صف .

برچھا اٹھانے والا ، برچھے سے جنگ کرنے والا (سپاہی) .

جو بادشاہ براتی آئے ہیں سو اپنی سواری کے ہاتھی . . . اور جلو کے رہکلے . . . و برچھے دار . . . شہر کے باہر بھیجتے ہیں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۴

[برچھا + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

— ہلانا ف م .

نیزہ اٹھا کر اسے فضا میں حرکت دینا (جس سے نیزہ بازی کا ذوق ظاہر ہو) .

کسی میدان میں جائے جو شوق نیزہ بازی ہے
ہلاتا ہے بہت برچھا الف چاک گریباں کا

۱۹۲۷ ظریف ، دیوانجی ، ۳

برچھک (کس ب ، ر ، شد چھ بفت) امذ ؛ ~ بِرچِک ، برچھِک ، برچھک (پلیٹس) ، برچھیک (شبد ساگر ، ۷ : ۲۵۰۳)

۱. (لفظاً) بچھو ، (مراداً) برج عقرب (رک) .

جنم پترا شاہ کا دیکھ کر تلا اور برچھیک پر کر نظر

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۲

برہمن نے . . . تلا و برچھیک وغیرہ کا انگلیوں پر بچار کر کے کہا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

صدر پاکستان کی برچھک لگن نہیں زحل کے ساتھ اس کی دوست زہرہ اور طاقتور صاحب خانہ مریخ بھی ہے .

۱۹۷۲ اخبار جہاں ، کراچی ، نومبر ، ۲۷

۲. گوبر میں پیدا ہونے والا کیڑا ، گوبریلا (شبد ساگر ، ۷ : ۲۵۰۳) .
۳. بچھو نام کی بوٹی (شبد ساگر ، ۷ : ۲۵۰۳) .
۴. اگہن کا مہینہ (شبد ساگر ، ۷ : ۲۵۰۳) .
۵. کیکڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۲۵۰۳) .
۶. کھنکھجورا ؛ ایک کیڑا جو روئیں دار ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۲۵۰۲) .

[س : ورشچک वरश्चिक]

برچھوں (فت ب ، سک ر ، و مج) م ف .

برچھا (رک) کی جمع (محرف حالت) .

بہت بلندی تک ، بہت دور تک (فضا میں) .

خیال قد بالا میں اے برچھوں اڑاتا ہوں
سمند فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۱۱

تکاں دینے اس برچھوں لہو کی دھار گئی
زمیں پہ لاش گری روح سوے نار گئی

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۵۲

بَرچْھَہ (فت ب ، سک ر ، فت چھ) امذ .

عورتوں کی پیشانی کا ایک زیور .

زیورات عورتوں کے پہننے کے یہ ہیں ... متعلق پیشانی ... برچھہ .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۲۵۱

[غالباً ، ہ : برچھہ बरच्छ]

بَرچْھی (فت ب ، سک ر) امث : ج : برچھیاں ، برچھیوں .

چھوٹا نیزہ جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے ، نیزہ .

مسمار میخ آہن مہمیہ سنان برچھی
کفگیر کفچہ ڈوئی چوں ہنفطراست کرچھی

۱۶۲۷ فرح البیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۲)

برچھی کسی جانباز کے پہلو میں لگے گی شمشیر کسی شیر کے بازو میں لگے گی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹

برچھی جگر پہ کھا کے جو تڑپے جواں پسر
یوسف جمال نور نظر پارۂ جگر

۱۹۲۶ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳

[برچھا (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ تصغیر]

— اُترنا محاورہ .

برچھی کی نوک یا پھل کا گڑ کر پار ہو جانا (دل یا جگر وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

اس کلام معجز نظام کی تاثیر کی برچھی دل میں اتر گئی .

۱۸۷۲ خیابان آفرینش ، ۲۰

— بَرْدار (— فت ب ، سک ر) صف .

رک : برچھا بردار .

برچھی بردار و عصا بردار ہزار در ہزار .

۱۸۵۷ بہار دانش ، ولایت علی ، ۱۶۳

— تاننا ف م .

نیزہ لگانے پر آمادہ ہونا ، مارنے کے لیے نیزہ اٹھانا .

اے بتو قاتل عالم ہے تمہارا گانا
برچھیاں نام خدا تانتے ہو تان کے ساتھ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۰)

گرے سینہ سپر قلب عدو پر برچھیاں تانے
الٹ ڈالیں صفیں ٹکرا گئے سد سکندر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۹

— تولنا محاورہ .

وار کرنے کے لیے برچھی کو تاننا .

ادا کی تیغ ہی سے ساری دنیا ہو چکی بسمل
نکیلی چتونوں نے اب یہ برچھی کس پہ تولی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲۰

— جِگر کے پار ہونا محاورہ .

نہایت اذیت پہنچنا یا صدمہ ہونا (عموماً دل یا جگر وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

جب نظر سے نظر دو چار ہوئی ایک برچھی جگر کے پار ہوئی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۰)

— چُبھنا محاورہ .

بہت صدمہ ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۰) .

— سی چَلنا/دِل کے پار ہونا ف م .

شدید کرب ہونا ، بے حد صدمہ ہونا .

نظر اس پلک پر پڑے گی اگر کلیجے پہ برچھی سی چل جائے گی

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۱۵۷

جس سے ان کی نگاہ چار ہوئی ایک برچھی سی دل کے پار ہوئی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۸۳

— (سی) کَلیجے کے پار ہونا محاورہ .

رک : برچھی سی دل کے پار ہونا .

کبھی جو یار کی پلکیں دو چار ہوتی ہیں
تو برچھیاں سی کلیجے کے پار ہوتی ہیں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۳۳

— کا پَھل (— فت پھ) امذ .

نیزے کی نوک .

جگر کی گرمیاں تیروں کے پیکانوں سے کوئی چکھے
مزہ برچھی کے پھل سے پوچھے کوئی جان سنگیں کا

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۸۴

روکا نہ آپ کو قلق و اضطراب نے
برچھی کے پھل کو کھینچ لیا خود جناب نے

۱۹۲۶ شاد عظیم آبادی ، مراثی ۲ : ۳۱

— کی آَنی (— فت ا) امث .

رک : برچھی کا پھل .

شب غم سے مری جان ہی پر آن بنی تھی
جو بال بدن پر تھا سو برچھی کی انی تھی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۵۶

— کھانا

محاورہ .

نیزے کی انی سے زخمی ہونا .

آنکھ آفت جان سے لڑائی اک ترچھی نگہ کی برچھی کھائی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۴

وہی اس نظر میں ہیں کھب جانے والے
جو سینوں پہ ہیں برچھیاں کھانے والے

۱۹۵۴ آتش گل ، ۱۳۳

— لگانا

محاورہ .

نہایت صدمہ پہنچانا ، سخت آزار دینا .

نیم بسمل ترے کیا خاک سے اٹھیں قاتل
برچھیاں پہ نگہ شوق لگا آتی ہے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۵۲

اس نے . . . اوتری رکھب پر بھیرویں ایسی شروع کی کہ دل میں برچھیاں لگانے والی .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۳۲

— لگنا

محاورہ .

برچھی لگانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۰) .

— مارنا

ف م .

رک : برچھی لگانا .

ایک خاص طاقت نے اندر ہی اندر اس کے کلیجے پر برچھی ماری .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، ستونتی ، ۴

— میری کرچھی تلوار میری موسلی لٹھ میرا بیری جو لگے تو لہو کی ڈھیری

کہاوت .

بندر لٹھ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا (نجم الامثال ، ۹۳) .

برچھیاں

(فت ب ، سک ر ، کس چھ) امث ؛ ج .

برچھی (رک) کی جمع برچھی کے تحت درج شدہ ترکیبات میں مستعمل اور ان کے علاوہ :

— توڑنا

محاورہ .

طعن و تشنیع اور اعتراضات کے سخت وار کرنا .

سید احمد خان نے اپنے دلی دوست سر ولیم میور کی کتاب لائف آف ... کی تحریروں کی مخالفت کی ہے اور خوب برچھیاں توڑی ہیں .

۱۸۷۰ مقالات حالی ، ۱ : ۲۲۱

برچھیت

(فت ب ، سک ر ، ی لین) امذ .

نیزے باز ، نیزے کے فن کا ماہر ، بھالے سے لڑنے والا سپاہی .

برچھیت کو پرے سے نکلنے نہ دیتی تھی
رستم بھی ہو تو تھانھ بدلنے نہ دیتی تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۴

لکھنؤ کے مشہور اور اصل برچھیت میر کلو تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۳۰۶

اسم کیفیت : برچھیتی .

ایسے اشخاص کو فنون شجاعت سپہگری ، بگدھری ، شہ سواری ، برچھیتی . . . لازم ہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۱۰

آغا مرزا . . . پرنس سلیمان کو برچھیتی سکھانے پر مقرر ہوئے .

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۱۲۴

[ہ : برچھہ (= برچھا (رک)) + یت ، لاحقۂ نسبت]

برچھیلا تیر

(فت ب ، سک ر ، ی مع) امذ .

وہ تیر جس کی نوک برچھی کی شکل کی ہو (اپ و ، ۸ : ۶۵) .

[برچھی (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت + تیر (رک)]

برچھیوں

(فت ب ، سک ر ، کس چھ ، و مج) امث ؛ ج .

برچھی (رک) کی جمع مغیرہ ، اکثر ترکیب میں مستعمل .

راجاؤں . . . کی برچھیوں کی نوکیں اس کے تخت کو سہارنے لگیں .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰۱

کچیں وہ ابھری ہوئی برچھیوں کی تھیں انیاں
جو کھب کے نظروں میں سینے کے پار ہوتی تھیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۴

— پر دھر لینا

محاورہ .

برچھیوں کی نوکوں پر اٹھا لینا ، برچھیوں کی نوکوں سے زخمی کر دینا .

یہ مجھ کو دیکھ کے پلکوں کو حکم ابرو ہے
بچے جو تیغ سے تم برچھیوں پہ دھر لینا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۰

— پر لینا

محاورہ .

رک : برچھیوں پر دھر لینا .

قہر برساتے ہوئے دوڑے ایک دم میں برچھیوں پر لے لیا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲۲

برحق

(← فت ب ، سک ر ، فت ح) .

رک : بر (تحتی الفاظ) .

برخ

(فت ب ، سک ر) صف ؛ ~ برخے .

تھوڑا ، کچھ ، ذرا سا (پلیٹس)

[ف]

برخا

(ضم ب ، سک ر) امذ .

برقع (رک) کا ایک تلفظ .

پس فکر کر کہ روح قدیم اول آدم خاک کا برخا مرتب کیا .

۱۲۴۰ شمس العشاق ، ۸۹

آدم نور نبی کا پاک نہ کی صورت برخا خاک

۱۶۴۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۲۰۷)

برخاست (فت ب ، سک ر ، س) .

رک : بر (٩ ، ١٠) تحتی الفاظ .

برخاستگی (فت ب ، سک ر ، س ، فت ت) .

رک : بر (٩ ، ١٠) تحتی الفاظ .

برخاستہ (فت ب ، سک ر ، س ، فت ت) .

رک : بر (٩ ، ١٠) تحتی الفاظ .

برخلاف (فت ب ، سک ر ، کس خ) .

رک : بر (٩ ، ١٠) تحتی الفاظ .

برخواست (فت ب ، سک ر ، و معد ، سک س) .

رک : برخاست : بر (٩ ، ١٠) تحتی الفاظ .

برخود (فت ب ، سک ر ، و معد) .

رک : بر (٩ ، ١٠) تحتی الفاظ .

برخوردار/برخورداری (فت ب ، سک ر ، و معد ، سک ر) .

رک : بر (٩ ، ١٠) تحتی الفاظ .

برخے (فت ب ، سک ر) صف .

رک : برخ (پلیٹس) .

برد (١) (فت ب ، ر) امذ ؛ ~ بلد .

بیل ، گاو نر (پلیٹس) .

برد بلد (مذکر) بیل بچار سانڈ (اپ و ، ٥ : ٥٢) .

[س : بل + د + बल + द]

برد (٢) (فت ب ، ر) صف .

مناجات یا درخواست قبول کرنے والا : سازگار ، بابرکت (پلیٹس) .

[س : ورد वरद]

برد (فت ب ، سک ر) .

(الف) امذ .

١. موسم وغیرہ کی ٹھنڈک ، سردی ، جاڑے کی فصل .

گرم فریاد رکھا شکل نہالی نے مجھے
تب امان ہجر میں دی برد لیالی نے مجھے

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٦٥

برف باری راستوں کو بند اور شدت برد سے اکڑنے والے اہل شہر کو گھروں میں قید کر دیتی ہے .

١٩٢٦ شرر ، لعبت چین ، ٦

٢. ٹھنڈا ہونے کی کیفیت ، برودت ، عدم حرارت .

برد تن ، مائیت قارورہ ، فقدان عطش
یہ دلائل ہیں حرارت میں جب آئے اشتداد

١٩١٩ رعب ، ک ، ٢٠٢

٣. (مجازاً) اولا ، ژالہ .

بادل کے ٹکڑے منجمد ہو کر زمین پر گرتے ہیں یعنی برد جس کو ژالہ کہتے ہیں .

١٨٠٢ رسالہ کائنات جو ، ٣١

(ب) صف .

سرد ، ٹھنڈا ، (مجازاً) بجھا ہوا (شعلہ یا آگ) .

پرستش سے آتش کی دل سرد ہے   مرے سامنے آگ اب برد ہے

١٨٤٨ ہیبت حیدری ، واجد علی شاہ ، ٢٧٨

خداوند کریم کی قدرت سے وہ (آگ) آپ کے حق میں برد و سلام ہو جائے گی .

١٩١٢ علامات قیامت ، ١٠

[ع : (ب ر د)]

ــــ اطراف کس اضا (ــ فت ا ، سک ط) امذ .

(لفظاً) چاروں طرف کے حصے سرد ہو جانے کا عمل ، (طب) موت کی سردی جس میں بیمار کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں .

سوز دل میں نفس سرد جو کھینچا ہم نے
برد اطراف ہوا نار جہنم کو بھی

١٨٤٧ کلیات منیر ، ١ : ٣٧

ہوا خورشید حکمت سے علاج دہر پر مائل
کہ ہے اس کی چمک سے برد اطراف جہاں زائل

١٩٢٥ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ٣٣

[برد + اطراف (رک)]

ــــ الصدور (ــ ضم د ، غم ال ، شد ص بضم ، و مع) امث .

(لفظاً) سینوں کا ٹھنڈا ہو جانا ، (طب) سینے کا جکڑ جانا ، ٹھنڈلگ جانے سے سینے کی بستگی .

اس مرض کو بردالصدور (سینے کا ٹھنڈا ہو جانا) اور جمودالصدور (سینے کا جکڑ جانا) . . . کہتے ہیں .

١٩٢٦ ترجمہ شرح اسباب ، ٢ : ٢٩٢

[برد + ع : ال (١) (رک) + صدور (رک)]

ــــ العجوز (ــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، و مع) امث .

موسم سرما کے آخری سات دن کی سردی جو نہایت شدید ہوتی ہے ، آخر فروری کے چار اور ابتدائے مارچ کے تین دن کی سردی (المنجد) .

ہوا نے قالبوں کو اٹھا دیا ، دریائے شور میں ڈال دیا ، اہل عرب انہیں ایام کو عجوز بولتے ہیں اور "بردالعجوز" ضرب المثل ہے .

١٨٤٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٧٣

[برد + ال (١) (رک) + ع : عجوز (ع ج ز)]

ــــ دقیق کس صف (ــ فت د ، ی مع) امذ .

کہر ، کہرا .

اولہ اور برد دقیق کیا شے ہے .

١٨٧٥ جغرافیۂ طبیعی ، ١ : ١١٦

[برد + دقیق (رک)]

ـــ عجوز کس اضا (ـــ فت ع ، و مع) امث .

رک : بردالعجوز .

وہ ایسے باہمت بزرگ تھے جو بردِ عجوز کے رمضان میں بھی روزہ نہیں رکھ سکتے .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۲۷

[برد + ع : عجوز (ع ج ز)]

بِرَد/بِرد (کس ب ، فت ر/کس ب ، سک ر) امذ (قدیم)

۱. شہرت ، ناموری ، بڑائی ، نیک نامی ، شان و شوکت .

زمانہ ترے برد کے طبل کاج گگن پر تری نور کی کھال آج

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۳

۲. (مجازاً) تفوق ، فوقیت ، برتری .

کہ توں آج ایسے کا شاگرد ہے جسے جگ کے استاد اپر برد ہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۱

[س : وِرد विरुद]

ـــ کھولنا محاورہ (قدیم) .

پردہ فاش کرنا .

حکمت میں افلاطون شاگرد ، سخاوت میں حاتم کا کھولے برد .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷

بُرد (۱) (ضم ب ، سک ر) امث .

۱. (i) غیر متوقع نفع ، مفت کی رقم .

قاضی صاحب کو مفتی میں برد ہاتھ آئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۵۵

وہ راز جس میں لاکھوں کی برد ہے ، دیکھو تو اتفاقات نے کہاں سے کہاں جا ملایا ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۵۲

(ii) بالائی یا فت ، رشوت ، گھونس (پلیٹس) .

۲. (شطرنج) وہ بازی جس میں بادشاہ کے سوا کوئی مہرہ نہ رہے ، ادھی مات ، (مجازاً) ہار .

ولے یہاں بات ہے ، یہاں برد یہاں شہ مات ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۶

بر بساط دہر میں اپنی دغا بازی سے چرخ
گرچہ قائم بھی ہے بازی تو بتاتا برد ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷۷

انگریز اپنی جگہ سے نہیں ہٹے تھے اور سکھ بھی اپنے مورچوں پر قدم جمائے کھڑے تھے یعنی برد کی سی حالت تھی .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۱۸۲

۳. شرط ، بازی ، ہوڑ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۷) .

[ف]

ـــ آنا محاورہ .

ناکامی ہونا ، کام میں روڑا اٹکنا .

برد کیسی آپڑی ہے صاف نقشہ مات کا
ابتدا ہی سے غلط ہوتی گئی بازی میں چال

۱۸۹۶ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۷

ـــ دینا محاورہ .

ہارنا ، داؤں پر لگا کر کچھ دینا .

شطرنجی ہارے چاندنی خانم کی بیچکر
وہ چال تم چلے کہ دیا برد سارا گھر

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۸۶

ـــ لینا محاورہ .

ہار مان لینا ، مات قبول کر لینا .

غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج اس طرف وہ تھے برد لی ہم نے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۶

ـــ مارنا محاورہ .

۱. مقابلے میں جیتنا .

یہ نام کا گرد تھا ، کیا برد مارتا .

۱۹۳۵ داستان عجم ، ۶۹

۲. مفت کا نفع کمانا ، غیر متوقع فائدہ اٹھانا .

ناظر نے اس مقدمے میں اچھی برد ماری .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۶۷

مفت میں بالکل مفت میں راہ چلتے برد ماری .

۱۹۲۵ پر پرواز ، ۱۷

ـــ مَنْد (ـــ فت م ، سک ن) صف .

فائدہ مند ، نفع بخش (پلیٹس) .

[برد + مند (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

ناکامی ہونا .

برد اوس کو ہوی چلا وہ جو چال ایسا ہوا زچ کہ تنگ تھا حال

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱۴

بُرد (۲) (ضم ب ، سک ر) امث .

منقش چادر یا کپڑا ، سیاہ چادر .

ترے برد کا شرزہ لگتا اسد تیری تو ڈر آنگے مہ نو ہے رد

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۳

مرے ہاتھ تو بیچ برد یمن کہ ہے ایک مومن کو دینا کفن

۱۸۴۰ معارج الفضائل ، ۲۳۶

الغرض اگر آزادی نصیب رہی تو . . . ثوب محارب اور برد فاخر . . . فراہم کر سکیں گے .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۳۶

[ع : واحد : بُردہ]

ـــِ یمانی/یمنی کس صف (ـــ فت ی/فت ی ، م) امث .

خطۂ یمن (عرب) کی بنی ہوئی منقش چادر یا کملی .

ہو کوئی سر اطہر . . . جدا کرے ہزار اشتر . . . اور برد یمنی . . . اس کو انعام دوں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۱

اوڑھنی سالوس کی برد یمانی ہوگئی
یہ مثل مشہور شعری کی زبانی ہوگئی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۰۵

[برد + ع : یمان / یمن ، عرب کے ایک علاقے کا نام + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُرد . . .

(ضم ب ، سک ر) ا .

صفت مرکب کا جزو اول ، ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بردبار (رک) .

[ف : بردن (= لے جانا ، اٹھا کر لے جانا) سے]

— بار

صف .

۱. (تکلیف وغیرہ کا) بوجھ اٹھانے والا ، برداشت کرنے والا ، حلیم ، متحمل .

ظلم کے وہ پہاڑ ڈھائے لاکھ ستم کرے ستائے
شکوہ زبان پر نہ لائے بحر وہ بردبار ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۶

ان کو ایک بردبار لڑکے (اسماعیل) کے پیدا ہونے کی خبر دی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۰

۲. متین ، سنجیدہ ، بھاری بھرکم ، جو جلد باز نہ ہو اور سوچ سمجھ کر ٹھوس کام کرے .

ماں کچھ بھاری تھی نکلی برد بار رہ گئی یاں فقر کر کر اختیار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۷

نہایت حلیم الطبع بردبار اور فہمیدہ تھے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۵۷

۳. چشم پوشی کرنے والا .

غفور رحیم اور پروردگار تو آگاہ ہر چیز سے بردبار

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۹۲

اسم کیفیت : برد باری .

برد باری ہی میں کچھ قدر ہے گر جی ہو فنا
عود پھر لکڑی ہے ڈوبے نہ اگر پانی میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۵

اٹھے نہ ظلم تو چلا پڑے ہیں اے شوق آپ
بڑا گھمنڈ تھا حضرت کو برد باری کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۸

[برد + ف : بار (= بوجھ) (باربرد کا مقلوب)]

. . . بُرد

(ضم ب ، سک ر) صفت مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، لے جایا ہوا ، اٹھایا ہوا ، تباہ کیا ہوا ، پکڑا ہوا ، گرفت میں لایا ہوا ، وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے : دستبرد ، دریابرد (رک) .

اٹے گرز کے دستے میں دست برد دکھایا انوں کوں وہاں دستبرد

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲ : ۳۷۶

دربار اور خلعت دریا برد ہوگیا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۳۹۳

[رک : بُرد . . .]

بَرْدا (۱)

(فت ب ، سک ر) امذ .

رک : بَرْد (۱) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .

بَرْدا (۲)

(فت ب ، سک ر) امذ .

رک : بردہ .

نہ ماں بھائی ہی کوئی منج سات ہے
نہ باندی نہ بردا کنی ذات ہے

۱۶۲۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۳)

بَرْدا (۳)

(فت ب ، سک ر) صف ؛ امذ .

(لفظاً) ٹھنڈ کھایا ہوا ، (مراداً) پرندوں کی ایک بیماری جس میں ان کے پر گرنے اور پنجے سرد رہتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۶۲) .

[بَرْد (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بَرْدار

(فت ب ، سک ر) صف .

رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

. . . بَرْدار

(— فت ب ، سک ر) صفت مرکب کا جزو دوم ، جیسے : علم بردار ، عصا بردار (رک) .

اٹھانے ، سہنے ، جھیلنے ، تھامنے یا لے کر چلنے والا .

خان چند جمعدار برچھی بردار نوکر اسی سرکار کا بوجہ وصول نہ ہونے روپیہ قبض کے اور شدت تقاضائے ہمراہیوں کے گزارہ نہ دیکھ کے اپنے تئیں آپ مارا .

۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ۱۸۰

آرمی ڈویژن کا تقریباً ایک تہائی حصہ انفنٹری پر مشتمل ہوتا ہے جو سپاہ بردار تمام گاڑیوں یا بکتر بند گاڑیوں پر سوار ہوتا ہے .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ف

اسم کیفیت : . . . برداری .

انجمن اتحاد ہزارہ کی حلف برداری .

۱۹۷۵ ماہ نامہ ، سادات ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۵

[ف : برداشتن (= نیز بلند کرنا ، قبول کرنا ، جھیلنا) سے]

بَرْداشْت

(فت ب ، سک ر ، ش) امث .

۱. جھیلنے کا عمل ، سہار ، تحمل ، صبر و ضبط .

رقیباں کے ستم دل میں کیسے برداشت تب جانا
کہ دیوانہ بھی اپنے کام میں ہشیار ہوتا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (د) ۷۵

(آنحضرت کے ابتدائی پیروؤں نے صبر و استقلال سے ظلم و ستم اور جلاوطنی کی برداشت کی .

۱۸۷۲ تحقیق الجہاد ، مقدمہ ، ۳۰

دماغ میں اب تک شدید سے شدید محنت کی برداشت ہے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۵۰

۲. اٹھ جانے اور چھٹی پانے کا عمل .

بادشاہ کے ہاں سے برداشت اور حاضری کا معمول مقرر ہوا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۶

۳. سودے سلف کی اجاہت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۴) .
۴. ذخیرۂ رسد و سامان ، اسٹور (پلیٹس) .
۵. جانوروں کی دیکھ بھال خبر گیری اور تیمارداری (پلیٹس؛ نوراللغات، ۱ : ۱۵۷۸)
اف : کرنا ، ہونا .
[ف : برداشتن (= رک : . . . بردار) سے]

ـــ خانہ (ــ فت ن) امذ .

عارضی گودام ، وہ جگہ جہاں کچھ دن کے لیے رسد اور سامان رکھا جائے.
میں نے گھاس بھوسا اور چری تو نمبردار کی معرفت فلاں تاریخ برداشت خانے کے لیے بھیج دی ہے .
۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۴۷
[برداشت + خانہ (رک)]

برداشتنی (فت ب ، سک ر ، ش ، فت ت) صف .

قابل برداشت ، جو سہاری جا سکے .
کسی شے کے اندر مستقل فساد پیدا کیے بغیر جو فسادی توانائی جمع کی جاسکے وہ اس کی برداشتنی باز گشتگی کہلاتی ہے .
۱۹۲۷ مضبوطی اشیاء ، ۱ : ۱۱۹
[ف : برداشتن (= رک : . . . بردار) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

برداشتہ . . . (فت ب، سک ر، ش، فت ت) صفت مرکب کا جزو اول.

، خاطر اور دل ، وغیرہ کے ساتھ اچاٹ کبیدہ یا رنجیدہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل .
آپ مجھ سے اس قدر برداشتہ خاطر ہیں تو میں نہیں سمجھتی کہ زندہ رہ کر کیا کروں .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۶
اسم کیفیت : برداشتگی . . . جیسے : برداشتگی خاطر .
[ف : برداشتن (= رک : . . . بردار) سے]

. . . برداشتہ (فت ب، سک ر، ش، فت ت) صفت مرکب کا جزو دوم.

جزواول کے مفہوم کے ساتھ مل کر ، اٹھائے ہوئے ، اچاٹ کیے ہوئے اٹھا کر وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے : دل برداشتہ ، قلم برداشتہ (رک) .
اسم کیفیت : . . . برداشتگی .
[رک : برداشتہ . . .]

بردان (فت ب ، سک ر) .

رک : بر (۱) تحتی الفاظ .

بردانا/بردھانا (فت ب ، سک ر) م ف .

گائے کو بیل سے جفت کرنا ، بردھوانا (ا پ و ، ۵ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .
[۰ : بردھنا बरधना]

بردر (فت ب ، سک ر ، فت د) صف .

(لفظاً) دروازے کے باہر ، (مجازاً) دور .
بردر ہوو در بر یہاں زمین آسمان کا انتر .
۱۶۲۵ سب رس ، ۲۳
[رک : بر (۹ ، ۱۰) در (رک)]

بردست (فت ب ، سک ر ، فت د ، سک س) امذ .

جانوروں (خصوصاً خچروں) کی قطاروں میں ہر قطار کا دوسرا جانور (آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱ : ۲۸۸ .
[رک : بر (۹ و ۱۰) + دست (رک)]

بردعی (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

اونٹ جس پر پالان کسا ہوا ہو .
سرہنگ مصری ستر ہزار . . . زر سرخ اور سات قطار شتر بردعی . . . لیکر تین سو عیار کی جمیعت سے گزرا ہے .
۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۲۴۸
[ع : (ب ر د ع) (= نیز زین کسا ہوا گھوڑا)]

بردگی (ضم ب ، سک ر ، فت د) امث .

کٹاو ، کٹنے کا عمل ، سیلاب میں مٹی کٹ کٹ کر نالے اور گڈھے پیدا ہونے کی صورت حال .
ایک اندازے کے مطابق اس علاقے کی اسی فی صد آراضی بردگی کا شکار ہو چکی ہے .
۱۹۷۴ ماہنامہ 'زراعت نامہ، یکم اگست ، ۲۱
[ف : بردن (= لے جانا ، فاسد کرنا یا ہونا) سے]

بردمان (فت ب ، سک ر ، د) .

رک : بردھمان (پلیٹس) .

بردمانی (فت ب ، سک ر ، د) صف .

کاٹ کرنے والی ایک طرح کی تلوار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .
[س : (وردھ = کاٹنا) + مانی ، لاحقۂ صفت]

بردنا (فت ب ، ر ، سک د) ف ل .

گابھن ہونا ، جوڑا کھانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .
ف‌ب : بردانا .
[بردانا (رک) لازم]

بردنگ (کس ب ، سک ر ، فت د ، غنہ) امذ .

رک : پردنگ .

الاپیں و ناچیں سو بیدنگ میں ۔۔۔ سو نادنگ بردنگ بھیدنگ میں
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۲
پنکھی خوش مغز ہو سیارے اپس میں اب لگے گانے
میوراں ناچنے ٹھارے بدل بردنگ بجایا ہے
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۴
بجانا مرلی اور بردنگ ان کا ۔۔۔ عجب دکھلا رہا تھا رنگ ان کا
۱۸۶۶ تیغ فقیر برگردن شریر ، ۳۰۹

بردوآ (فت ب ، ر ، ضم د ، ضم و) امذ .

بڑھئی کی طرح کا لوہا چھیدنے کا ایک اوزار (شبد ساگر، ۱ : ۳۳۹۲) .
[مقامی]

بردوار (فت ب ، سک ر ، ضم د ، غم و) امذ ؛ ~ بردوار .

مویشیوں کو بند کرنے کا احاطہ (ا پ و ، ۵ : ۹۷)

[برد (رک) + وار (= جگہ وغیرہ)]

بردواری (فت ب ، سک ر ، ضم د ، غم و) امث .

دولھا کو دلھن کے دروازے پر روکنے کی رسم (ا پ و ، ۷ : ۲۷) .

[بر (۱) (رک) + دوار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بردوان (۱) (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

کمخواب بننے والوں کے کرگھے کی ایک رسی ؛ رسی (شبد ساگر ، ۷ : ۲۲۹۲) .

[س : ور + دامن वर + दामन]

بردوان (۲) (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

(کہار) تیز ہوا ؛ ہوا .

جیسے جہاز چلے ساگر میں بردوان ہے .

۱۹۸ ، (شبد ساگر ، ۷ : ۲۲۹۲) دھیمی گھٹ

[ف : بادبان]

بردوانی (فت ب ، سک ر ، ضم د) صف .

رک : بردمانی ؛ بردوان (مغربی بنگال) سے منسوب جہاں چھاونی تھی .

ہمارے قتل کو آئے نہ بردوانی تیغ ترا ہے ابروے پرخم خود اصفہانی تیغ

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۱

[رک : بردمانی یا بردوان (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بردوخت (فت ب ، سک ر ، و مج ، سک خ) امث .

آمدنی ؛ بافت .

روز بروز بردوخت و بیشی اختیارات غلام قادر کی زیادہ تھی .

۱۸۹۵ تحیب التواریخ ، ۱۲۷

[ف : بر ، زائد برائے حسن کلمہ + دوخت ، دوختن (= نیز دوبنا ، جمع کرنا ، سینا) سے]

بردہ (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

غلام یا کنیز ، جنگ کا قیدی .

اگر تجکو بردہ ملا نئیں توکیوں تو سن بھی کفارت کا مذکور یوں

۱۶۸۸ ہدایت ہندی ، ضعیفی ، ۱۷۸

قضا اس روزے کی اس پر واجب ہوتی ہے اور کفارہ بھی واجب ہوے گا ، چاہیے کہ ایک بردہ آزاد کرے .

۱۸۷۱ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۷۲

اپنے آزاد کیے ہوے بردے زید بن حارث کے ساتھ بیاہ دیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۷

[ف : (= غلام و کنیز)]

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

غلامی اور آقائی کے رواج کو برا نہ سمجھنے والا یا نوکر شاہی کے رواج کا حامی .

ایک بردہ پسند ریاست میں فطری قوتوں کا اور غلاموں کی بجائے مشینوں کا استعمال قریب قریب ناممکن ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : الف

[بردہ + پسند (رک)]

ـــ فروش (ـــ فت ف ، و مج) صف .

انسانوں کی خرید و فروخت کرنے والا ، غلام یا کنیزیں بیچنے والا .

بولا . . . سوداگر بردہ فروش ہے تو بیچ ڈال .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۶۵

یہاں ہر شخص آوارہ گرد تھا . . . بردہ فروش یا بچوں کا چرانےوالا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۴۵۸

اسم کیفیت : بردہ فروشی .

غلہ نہ لے نیت مہنگی بردہ فروشی کر نکو

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۶۵

غلاموں کی تجارت بالکل موقوف کر دی اور بردہ فروشی بھی بند ہوگئی .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۹

ایک دولت مند بردہ فروش کے گھر میں آدم فروشی کا بازار لگا ہوا ہے .

۱۹۲۳ مضامین ، ۲۷

[بردہ + فروش ، فروختن (= بیچنا) سے]

بردہ (۲) (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

(طب) آنکھ کے پپوٹے کے اندر کی بلغمی رطوبت .

بردہ ایک قسم کی بلغمی رطوبت ہے جو اوپر والے پپوٹے کے اندرونی جانب غلیظ و سخت ہو جاتی ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۷۶

[ع : برد (رک) + ہ ، لاحقۂ کیفیت]

بُردہ (۱) (ضم ب ، سک ر ، فت د) امث .

چادر (ترکیب میں مستعمل ، جیسے : قصیدۂ بردہ (رک) .

[رک : بُرد (۲)]

بُردہ (۲) (ضم ب ، سک ر ، فت د) صف .

اجاڑا ہوا ، لوٹا ہوا .

فلک سے ہم کو عیش رفتہ کا کیا کیا تقاضا ہے
متاع بردہ کو سمجھے ہوئے ہیں قرض رہزن پر

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۸

اے متاع بردۂ گیتا و قرآن السلام
السلام اے ہند کے شاہ شہیداں السلام

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۲۶۵

[ف : بردن (= لے جانا ، چھین لینا) سے]

... بردہ (- ضم ب ، سک ر ، فت د) صفت مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، لیا ہوا ، لے جایا ہوا ، لیا گیا وغیرہ کے معنی میں مستعمل .

نام بردہ نے خدمات مذکور ترک کر کے آراضی مذکور بدست عمر فروخت کردیا .

۱۸۹۲ ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۲

پردیس میں کیا کہیے ہم لوگ کہاں کے ہیں
اک قریۂ خوباں تھا سیلاب بلا بردہ

۱۹۷۵ حکایت نے ، ۳۱

[رک : بردہ (۲)]

بردہی (فت ب ، سک ر ، کس مج د) امث .

جنگل میں چرائی کی اجرت جو گلے بان زمیندار کو ادا کرے (اپ و ، ۵ : ۹۸) .

[ہ : بردہی वरदही]

بردی (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

نرسل کی قسم کا درخت جو پانی میں ہوتا ہے اور جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے ، (انگریزی) Papyrus .

اگر بردی کی چٹائیوں سے اس مقام کو چھپا دیا جائے جہاں گٹھلیاں بوئی گئی ہیں تو اس کا سایہ بہ نسبت اور اقسام کے سایہ کے زیادہ مفید ثابت ہوگا .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۸۹

[ع : (ب ر د)]

بردی (۲) (فت ب ، سک ر) امذ ؛ ~ بردھی .

(لفظاً) بیل کی کھال ، (مراداً) (کاشتکاری) چرس ، چمڑے کا بڑا ڈول (اپ و ، ۶ : ۱۳۹) .

[ہ : بردھی वरधी]

بردی (۳) (فت ب ، سک ر) امث ؛ ~ بلدی .

لدو بیلوں کا گروہ جن پر بیوپاری لوگ سامان لادتے اور لیجاتے ہیں (پلیٹس) .

[ہ : بردی वरदी]

بُردی (ضم ب ، سک ر) امث .

ایک قسم کی کھجور .

بیچ میں بھی اس کے نے اور بردی کے درخت جو ایک قسم کا خرما ہوتا ہے نہایت عمدہ بکثرت پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۷۰ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۳ : ۲۲

[ع : بردی]

بردیا (فت ب ، ر ، کس د) امذ ؛ ~ بلدیا .

۱. کاشتکاروں کے بیلوں اور دوسرے جانوروں کو ترائی میں چرانے والا ، گلہ بان (اپ و ، ۵ : ۷۵) .

۲. چرانے کی اجرت یا ٹیکس ، چرائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .

[برد (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

بِردیت (کس ب ، سک ر ، ی لین) صف .

۱. بھاٹ ، مراسی ؛ تیرانداز ، کماندار (پلیٹس) .

۲. بہادر ؛ مشہور .

اے جگ پتی چند سور اجھوں دیکھے نہیں کس ملک میں
بردیت تیغ شہہ سمان کا تروار مارن ہار آج

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۲

[س : ورد + ایت विरद + इत]

بردیہی (فت ب ، سک ر ، ی مج) صف .

انعام دینے والا ، مراد پوری کرنے والا (پلیٹس) .

[ہ : بردیہی वरदेही]

بردھ (فت ب ، ر ، سک د ھ) امذ ؛ ~ بردھ .

بیل ، گاؤنر .

دیہات کے لوگ بیل کو بردھ اور بدھیا بھی کہتے ہیں .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۳۲

[ہ : بردھ वरध]

بِرَدھ (کس ب ، فت ر ، سک د ھ) صف ؛ ~ بِردھ .

بوڑھا .

سب ناش ہو جاویں یا بردھ ہوں تو بھی وہ سدا اپنے آپ میں استھت ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۲

[س : وردھ वरद्ध]

— اوستھا (- فت ا ، و ، سک س) امث .

بڑھاپا .

جب بردھ اوستھا آتی ہے تب شریر بہت نربل ... ہو جاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹

نہیں سوامی جی مجھے اپنی تکلیف کا مطلق خیال نہیں صرف ماتا جی کی بردھ اوستھا کا خیال آگیا تھا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۴۱

[بردھ + اوستھا (رک)]

بِرُدھ (کس ب ، ضم ر ، سک د ھ) صف .

برخلاف ، مخالف (پلیٹس) .

[س : ورُدھ विरुध]

بردھا (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. بیل .

وہ چھکڑا دو بردھا تو اپنی راہ لگا .

۱۸۱۲ نورتن ، ۱۷۳

۲. بیلوں کا سودا کرانے والا دلال ، بیلوں کا بیوپاری (اپ و ، ۵ : ۵۲) .

[بردھ (رک)]

بِردھا (کس ب ، سک ر) صف .

بوڑھا .

قب : بردھاپن .

[بردھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— پَن (- فت پ) امذ .

بڑھاپا ، بوڑھے ہونے کی حالت یا عمر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

[بردھا + پن (رک)]

بَردھان (فت ب ، سک ر) صف .

بڑھنے والا ، خوشحال (پلیٹس) .

[س : وردھمان वर्धमान]

بَردھانا (فت ب ، سک ر) ف م .

رک : بڑدانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

بِردھائی (کس ب ، سک ر) امث .

رک : بردھاپن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

[بردھ (رک) + ائی : ائی ، لاحقۂ کیفیت]

بَرَدھنا (فت ب ، ر ، سک د ھ) ف ل .

رک : بردنا (پلیٹس) .

بَردھی (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

رک : بردی (۲) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .

بَردھی (۲) (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : بردی (۳) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۴) .

بِردھی (کس ب ، سک ر) امث .

ترقی ، اضافہ ، خوشحالی .

یگیہ کرو یگیہ کرنے سے تمہاری بردھی ہوگی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۵

[بردھ ، بردھان (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَرَڈ (فت ب ، ر) امذ .

بھڑ ، تتیا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بر (رک)]

بَرڈا/بَرڈی (فت ب ، سک ر) امذ/امث .

ہلکی ریتیلی مٹی (پلیٹس) .

[ہ : برڈا / برڈی बरडा/बरडी]

بَرَر (فت ب ، ر) امث .

بررنا (رک) کا اسم کیفیت .

اینٹھ برر غضب کی ہے کلک سخن طراز میں
جب سے ہوا ہے مبتلا عارضۂ کزاز میں

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۵۷

بَرَرنا (فت ب ، ر ، سک ر) ف ل .

۱. کسی شے کا زیادہ خشکی یا دباؤ سے کج ہوجانا یا چٹخ جانا ، اینٹھ جانا .

اڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت الجھ گئی
تار نگہ سے تار رگ جاں برر گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰

آنکھوں کے ڈھیلے غاروں کی طرح باہر نکل آئے منہ بھیانک ہوگیا اور ہاتھ پاؤں برر گئے .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۳۶

۲. اکڑنا ، غرور کرنا .

چاہے کچومر نکل جائے مگر یہ بررنا نہیں چھوڑتے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰

ہمیں جب پاؤں میں روندا تو خود تم بھی گئے روندے
گئے وہ دن کہ جب تم اینڈتے تھے اور بررتے تھے

۱۹۴۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۴۷

[مقامی]

بَرڑا (فت ب ، سک ر) امذ (قدیم) .

پلیلہ ، بھیڑا (رک) .

کھوں وجہ دیگر توں لیا آنولا   بھی برڑا و برڑا بھیگا نیر ہلا

۱۵۲۳ بھوگ بل ، قریشی ، ۹۷

بَرڑی (فت ب ، سک ر) امث (قدیم) .

رک : برڑا .

تو یہ کیڑے پڑے اس میں نادان   تعظیم کی برڑی بھی ملانا

۱۶۸۰ مثنوی محمد امین ، ۳۰

بَرز (فت ب ، سک ر) امذ .

بوئی ہوئی زمین یا کاشتکاری (پلیٹس) .

[ف]

بُرز (ضم ب ، سک ر) امذ .

قد و قامت ، پورا جسم .

کوٹے اتنے اس نہار گوپال و گرز
کیسے چور گرداں کوں بھی جوں کہ برز

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۰۳

[ف (= نیز شگرفہ)]

بَرزَخ (فت ب ، سک ر ، فت ز) امذ ؛ امث .

۱. حائل ، آڑ ، روک ، مزاحمت .

ناک اس شوخ کی برزخ کی طرح بیچ میں ہے
تا کہ دو چشمیں نہ ایک ایک سے مل جاویں جھٹ

١٨١٨ انشا ، ک ، ٢٣٧

٢. وہ چیز جو دو مخالف چیزوں کے بین بین کی چیز ہو اور جو نہ اس جیسی ہو نہ اس جیسی بلکہ درمیانی حالت میں ہو ، (وہ چیز جس کی قسم و جنس کا تعین مشتبہ ہو جیسے کھجور حیوان اور نبات کے درمیان اور مونگا نبات اور جماد کے درمیان اور اعراف بہشت اور دوزخ کے درمیان ہے).

برزخ انسان و حیوان میں صدا ہے جو تیری زیر چرخ چنبری

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٣٣٧

عشق ہے برزخ و جود و عدم عشق ہے محرم حریم حرم

١٨٢٨ سراپا سوز ، ٢١

ان دونوں مرتبوں کے بیچ میں شیون کے اس مرتبے کی حیثیت گویا برزخ کی ہے .

١٩٥٦ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ١٢٣

٣. موت سے قیامت تک کا زمانہ .

جیسے جنت والے جنت میں مرنے کے بعد اور برزخ کے اہوال اور حشر و نشر . . . بھگتنے کے بعد پہنچیں گے .

١٨٦٦ تہذیب الایمان ، (ترجمہ) ، ٥١٣

اے بھائی ہماری تعلیم برزخ نے تناسخ کو ہیچ اور ناکارہ ثابت کر دیا ہے .

١٩٢٨ حیات طیبہ ، ١١٧

٤. خیالی صورت ، تصوراتی شکل ، وہ خاکہ جو تصورات اور خیالات کی بنا پر دل و دماغ میں قائم ہو .

برزخ سے بڑھ کے شغل نہیں ہے کوئی امیر
آ جاتے ہیں مرید میں بھی پیر کے خواص

١٨٧٢ مراۃ الغیب ، ١٢٠

تمام انبیا کے واقعات زندگی کا خلاصہ ان کی تعلیمات کا عطر اور ان کے حالات و مشاہدات کا برزخ ہے .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٧

٥. ہیئت ، شکل ، ڈھج ، وضع قطع (عموماً انوکھی اور عجیب) .

قطع شریف اور برزخ مبارک دیکھ کر خلیفہ سے کہا ، یہ کون بہروپ ہیں .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ١ : ٣٠٢

ان دونوں نے جو ایک نئی برزخ کا بوڑھا میانے میں لدا ہوا دیکھا تو مسکراتے ہوئے آگے بڑھے .

١٩٤٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٢٧

٦. دو حالتوں کے ورود کے درمیان کا وقفہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٨).

٧. (تصوف) اصطلاح صوفیہ میں چند مواقع پر مستعمل .

(i) عالم مثال برزخ ہے درمیان عالم شہادت یعنی ظاہر اور عالم ارواح یعنی باطن کے .

(ii) دل برزخ ہے درمیان روح اور مضغہ کے .

(iii) صدر برزخ ہے درمیان دماغ اور دل کے .

(iv) وحدت یعنی حقیقت محمدی برزخ ہے درمیان احدیت اور واحدیت کے (اور اس بنا پر یہ) برزخ واقع ہوا درمیان ذات اور صفات اور ظہور و اخفا کے .

(v) علم برزخ ہے درمیان عالم اور معلوم کے (یہ بھی اشارہ ہے حقیقت محمدی کی طرف) .

(vi) اسماء برزخ ہیں درمیان اعیان ثابتہ اور وجود کے .

یہ سب برزخ بطور کلی کے ہیں بلکہ برزخ ہر ہر فرد عالم میں ہے نیز برزخ سے مراد صورت مرشد کا تصور کرنا اور اس سے اخذ فیض کرنا ہے .

١٩٢١ مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٥٩

[ع : (برزخ) جمع : برازخ]

ـــ اَعْظَم/اَکْبَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ/ ـــ فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ .

رک : برزخ نمبر ٧ (iv) .

اس کی روح و اولیا کے درمیاں برزخ اعظم ہے جس کی روح جاں

١٧٩٢ تحفۃ الاحباب ، ٢

[برزخ + اعظم / اکبر (رک)]

ـــ اَلْبَرازِخ (ـــ ضم خ ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، کس ز) امذ .

رک : برزخ نمبر ٧ (iv) .

اسی کو برزخ البرازخ کہتے ہیں .

١٩٢١ مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٥٩

[برزخ + ال (ا) (رک) + برازخ ، جمع برزخ (رک) کی]

ـــ اَوَّل کس صف (ـــ فت ا ، شد و بفت) امذ .

رک : برزخ (٧) (iv) (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٥٩) .

[برزخ + اول (رک)]

ـــ جامِع کس صف (ـــ کس میج م) امذ .

رک : برزخ نمبر ٢ .

انسان کی ذات برزخ جامع ہے بے گماں
ظل خدا و صورت خلق اس میں ہے عیاں

١٨٠٣ مذہب عشق ، نہال چند ، ٥٩

[برزخ + جامع (رک)]

ـــ کُبْریٰ کس صف (ـــ ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی) امذ .

رک : برزخ نمبر ٧ (iv) .

ادھر اللہ سے واصل ادھر مخلوق میں شامل
خواص اس برزخ کبریٰ میں ہے حرف مشدد کا

١٨٢٠ شہیدی ، د ، ٣

نور الہیٰ کے اس برزخ کبریٰ کے اسرار کی نسبت ایک ہندو عارف . . کہتا ہے .

١٩١٦ میلاد نامہ ، ٣٣

[برزخ + کُبریٰ (رک)]

ـــ کُلّی کیں صف (ـــ ضم ک ، شد ل) امذ .

حقیقت محمدیہ .

رک : برزخ نمبر ٧ (iv) .

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم برزخ کلی ہیں .

١٨٥١ عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٥٨٥

[برزخ + کلی (رک)]

ـــ نِکَل آنا محاورہ .

ضعف سے ہڈیاں نکل آنے کے باعث بہت بدنما اور بھیانک صورت ہوجانا .

دبلے پتلے لقات اور اب اور بھی عمدہ برزخ نکل آئی صاحب کو پہلے ہی ان کے پاگل ہونے کا یقین تھا اب اور بھی پورا پورا یقین ہو گیا .

١٨٩٤ پشو ، ٥٠

برزخی (فت ب ، سک ر ، فت ز) صف .

دو مخالف حالتوں کے بین بین یا درمیان کا ، برزخ کی حیثیت رکھنے والا .

اس برزخی مراتبے کو حکما کہتے ہیں مثال نام اس کا

۱۸۷۲ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۲۰

[برزخ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

برزخیت (فت ، ب ، سک ر ، فت ز ، کس خ ، شدی بفت) امث .

برزخ ہونے کی حالت .

ہے توجہ سوے ظہور و بطون اس کو شایستہ برزخیت ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۵۵

یہ برزخ جن سے نور کا زوال نہیں ہوتا اور وہ جن سے نور کا زوال ہوتا ہے برزخیت میں شریک ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۲۷

[برزخ + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

برزخیہ (فت ب ، سک ر ، فت ز ، کس خ ، شدی بفت) صف .

برزخ سے متعلق .

سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ (بہت سے) عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ اور روحیہ اور نفسیہ اور تبعیہ اور جسمیہ . . . اور برزخیہ .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۳۲

[برزخ (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

برزن (فت ب ، سک ر ، فت ز) امث .

۱. گلی ، کوچہ ، محلہ ، شہر کا ایک حصہ .

ہر اک کوے و برزن میں شہرا ہوا کہ یک شوخ بیداد پیدا ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، مثنویات ، ۵۳

۲. صحرا ، ریگستان ، میدان (پلیٹس) .

۳. حویلی ، رہنے کا مکان (پلیٹس) .

کوچہ و برزن میں یہ احکام شرعی عوام الناس کو سکھاے جاتے تھے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۵۶

ایسے میں دیکھے کوئی لندن اس کے قصر و بام و برزن

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۱۲

[ف]

برس (۱) (فت ب ، ر) امذ .

بارہ مہینے کی مدت ، سال ، سورج کے گرد زمین کے ایک پوری گردش کرنے کا عرصہ (جو ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۶ سکنڈ کا ہوتا ہے) .

موہنا ایک تل نیری سونروں سائیں ماس موہناں
جی دن تج بن جا وہیں کھری برس چھ ماس موہناں

۱۵۳۳ محمود دریائی ، د ، ۸۰

جب حضرت صلعم چار برس کے ہوے تو آپ کی والدہ آپ کو مدینے کی طرف لے گئیں .

۱۸۷۲ خیابان آفرینش ، ۱۷

چور کی سزا تجویز کردی اتنے برس قید ، زید نے چوری کی اور جیل خانے بھیجا گیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۵

[س : ورش वर्ष]

ـــ بدھاوا (ـ فت ب) امذ .

ہنود کی ایک رسم جو بیاہ کے ایک سال بعد ہوتی ہے اور جس میں تمام وہ چاول ناریل وغیرہ جو شادی میں دولھا کے یہاں سے آیا تھا واپس بھیجا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲ ؛ پلیٹس) .

[برس + بدھاوا (رک)]

ـــ برس دن (ـ فت ب ، ر ، کس د) م ف .

ایک ایک سال ، پورے سال بھر (کسی کام کے کئی بار واقع میں آنے کے موقع پر مستعمل) .

میرے پاں ہزاروں روپے کا سوداگری اسباب برس برس دن اور دو دو برس رہتا تھا .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۱۰

[برس کی تکرار + دن (رک)]

ـــ بیاوڑ (ـ کس ب ، فت و) امث .

ہر سال بچہ دینے والی گائے بھینس وغیرہ ، بچہ کش عورت (ا پ و ، ۷ : ۵۷) .

[برس + ا : بیاوڑ ، بیاہنا (رک) سے]

ـــ بھر (ـ فت بھ) امذ .

ایک سال ، پورا سال .

اسی فکر میں پھر برس بھر ہوا وو جترا کون جترا برس بھر ہوا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۵

[برس + ا : بھر (رک)]

ـــ بھر میں سکھی اور سوم برابر ہو جاتے ہیں کہاوت .

کنجوسی کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ، انجام کار سخی اور کنجوس کا حساب برابر برابر ہو جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۴۵) .

ـــ پیچھے (ـ ی مع) م ف .

سال بھر کے بعد .

مثال کے لیے : رک : برسوں پیچھے .

[برس + پیچھے (رک)]

ـــ پھل (ـ فت پھ) امذ .

(نجوم) جنم پترا جس سے نجومی یا جوتشی کسی کی زندگی کے سال بسال حالات پر حکم لگاتا ہے .

اچھا ہم اب اس کا برس پھل بنا کر رکھیں گے .

۱۹۲۱ پتی پرتاپ ، ۳۲

[برس + پھل (رک)]

— چھ مہینے (— فت مع چھ ، فت م ، ی مع) م ف .

تھوڑے دن ، چند ماہ .

وہ جہاں تک مجکو معلوم ہے عمر میں مجھ سے برس چھ مہینے چھوٹے تھے .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۲۲۱

[برس + چھ (رک) + مہینے (رک : مہینہ ، جس کی یہ جمع محرف ہے)]

— دن (— کس د) م ف

سال بھر ، پورا سال .

برس دن کے عرصے میں ہرج مرج کھینچتا ہوا شہر نیمروز میں جا پہنچا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۶

[برس + دن (رک)]

— دن کا دن (— کس د ، د) امذ .

ایسا دن جو سال بھر میں ایک ہی بار آتا ہو ، سالانہ تقریب ، تعطیل یا تہوار وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۵) .

— روز (— و مع) م ف .

رک : برس دن .

برس روز کے قصے قضیے اپنے دسویں محرم پر اٹھا رکھتے ہیں .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۱۳

برس روز ہو چکا ہے مگر اب تک وہ آواز میرے کانوں میں گونج رہی ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۰

[برس + روز (رک)]

— روز میں سوانگ لائے کوڑی کا　　کہاوت

باوجود بڑے انتظار کے حاصل کچھ نہیں (نجم الامثال ، ۹۳) .

— کا برس دن (— فت ب ، ر ، کس د) امذ .

سالانہ تہوار یا جشن کا دن .

برس کا برس دن ، تہوار کا روز اپنی اپنی جگہ سب خوشیاں منا رہے ہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲

— کا دن (— کس د) م ف .

رک : برس کا برس دن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

— کے برس (— فت ب ، ر) م ف .

ہر سال ، سالانہ .

پادری صاحب . . اسکول میں برس کے برس جلسہ کرتے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹۲

— کے برس دن (— فت ب ، ر ، کس د) م ف .

سالانہ تہوار یا جشن کے موقع پر .

اگر انگرکھا تیار ہوکر نہ آئے گا تو تمہارا بھانجا برس کے برس دن اوٹا اوٹا پھریگا .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۲۸

کیا عید میں بھی گھر کو پلٹ کر نہ آؤگے
ہے ہے مجھے برس کے برس دن رلاؤگے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۲۹

— گانٹ (— ا مغ) امث (قدیم) .

رک : برس گانٹھ .

اس برس گانٹ کی طرف سے آج
سب کو بخشا ہے کردگار خوشی

۱۶۶۸ غواصی ، ک ، ۸۰

— گانٹھ (— ا مغ) امث : امذ .

وہ جشن جو کسی شخص کی پیدائش کے دن ہر سال جب تک وہ زندہ رہے منایا جاتا ہے ، جنم دن ، سالگرہ .

خدا کی نظر تھے برس گانٹھ آیا　　کریم کے کرم تھے برس گانٹھ آیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۴۹

برس گانٹھ جس وقت اس کی ہوی　　دل بستگاں کی گرہ کھل گئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۷

ہے برس گانٹھ آج کس غنچہ دہن کی باغ میں
جو صبا تار رگ گل میں ہے شبنم کی گرہ

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷۷

[برس + ا : گانٹھ (رک)]

بَرَس (۲) (فت ب ، ر) امذ .

الیم سے تیار کی ہوئی ایک نشیلی دوا (پلیٹس) .

[س : ورش वरष]

برس (۳) (فت ب ، ر) امذ .

رک : اَرَس (پلیٹس) .

بِرَس (کس ب ، فت ر) صف .

بے مزہ .

جیوں جیوں سوروپ کا آنند اس کو پراپت ہوتا ہے تیوں تیوں سنسار برس ہوجاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۲

[بے رس (رک) کی تخفیف]

بُرسا (۱) (فت ب ، سکر) امذ (قدیم) .

رک : برس .

ایک تل جو توں سکہ دکھلاوے　　برسا سو کا پاپ دھلاوے

۱۵۳۲ محمود دریائی ، ۵ ، ۶۱

برسا (۲) (فت ب ، سک ر) امث ؛ ~ برشا .

برکھا ، برسات .

کھرسا میں گدھا خوش ہو رہا ہے کہ برسا شروع ہوئی .

غربی طبیعیات کی ابجد ، ۸۱ ۱۹۰۰

[برسنا (رک) سے]

— تھوڑی بھبھروتی بہت کہاوت .

بارش نہ ہو تو سخت قحط پڑتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۵) .

برسا برس (فت ب ، سک ر ، فت ب ، ر) امذ .

سالہا سال ، بہت مدت .

کہتا ہے واں نظیر بھی آتش کی دیکھ سیر
یا رب تو سب کی کیجیو برسا برس کی خیر

نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۲۵ ۱۸۳۰

[برس (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + برس (رک)]

برسات (فت ب ، سک ر) امث .

۱. بارش کا موسم ، مینھ برسنے کا زمانہ (جو عموماً وسط جون سے شروع ہو کر تین ماہ رہتا ہے) .

دریں برسات بارش بدرجۂ شد کہ پیران کہن سال گفتند کہ این قسم باران در ہیچ عہد و عصر یاد نداریم .

تزوک جہانگیری ، ۱۹۰ ۱۶۲۷

کیا کہوں اب کے کیسی ہے برسات جوش باراں سے بہہ گئی ہے بات

میر ، ک ، ۱۰۱۶ ۱۸۱۰

یہ موسم برسات بھی بلائے جان ہے .

لڑائی کا گھر ، ۲۲ ۱۹۲۱

۲. (i) بارش ، مینھ .

وعدہ آنے کا ہے حسن مت رو ہو نہ اس کو بہانۂ برسات

میر حسن ، د ، ۳۵ ۱۷۸۶

(ii) (کسی بھی چیز کی) مسلسل بوچھار ، مینھ کی طرح متواتر پڑنے کی کیفیت .

زمیں تی فلک لگ سب یک دھات سوں
بھرے سرور آتش کی برسات سوں

گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹ ۱۶۵۷

جو نور کی برسات میں پیتے ہیں وہ شے لا
مجنوں کو بھی عاقل جو بناتی ہے وہ لیلا

مراثی نسیم ، ۲ : ۹۷ ۱۹۳۲

[ا : برسات ، برسنا (رک) سے]

— کی چاندنی (— امغ ، سک د) امث .

ناپائدار چیز .

فروغ زاہد مکار و تر دامن ہے لایعنی
سمجھیے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو

شعور (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۲) ؟

— کھانا محاورہ .

۱. برسات کا موسمی اثر قبول کرنا .

برسات کھا جانے سے دوا خراب ہو گئی .

نوراللغات ، ۱ : ۶۱۲ ۱۹۲۴

۲. تجربہ‌کار ہونا .

جہاں دیدہ عمر رسیدہ ، زمانے کو بھگتی بھگتائی ، بیسیوں برساتیں کھائی .

راقم ، عقد ثریا ، ۱۷ ۱۹۰۱

— لگانا محاورہ .

بے درپے یا مسلسل بوچھار کرنا .

نکالے دست و پا وحشت نے پیہات لگائی ابر مژگاں نے بھی برسات

الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۸۰۳ ۱۸۶۱

— لگنا محاورہ .

پے در پے یا مسلسل بوچھار ہونا .

لگے برسات انجھواں کی ہر اک کے دیدۂ تر سوں
جہاں مانند بجلی کے مرا چنچل چپل جاوے

ولی ، ک ، ۲۰۲ ۱۷۰۷

— میں کڑھائی گھر گھر کہاوت .

آسودہ حالی کے سامان ہی نرالے ہیں ؛ دولتمند کی خاطرداری ہر جگہ ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۹۳) .

برساتی (فت ب ، سک ر) .

(الف) صف .

۱. برسات سے منسوب ؛ برسات کا ، برسات کے موسم میں ہونے یا پایا جانے والا ، جیسے : برساتی سانپ ، برساتی فصل .

دل سے شعلے اٹھے آنکھوں سے جب آنسو نکلے
آہ یہ عشق کی گرمی ہے کہ برساتی ہے

کلیات تراب ، ۲۸۲ ۱۸۵۸

برساتی لل گھوڑیوں کی طرح ایران کے ہر گلی کوچے میں ملا رینگتے پھرتے ہیں .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۵ : ۴ ۱۹۲۴

۲. برسات میں بوئی جانے یا تیار ہونے والی فصل (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۲) .

(ب) امث .

۱. (i) مکان کے آگے کا سائبان جس میں عموماً باہر سے آنے والی گاڑی یا موٹر رکتی ہے .

باغ میں کوٹھی کے سامنے برساتی تھوں ہے .

حیات فریاد ، ۱۲۸ ۱۹۲۶

(ii) بعض قسم کی گاڑی کا سائبان یا چھتری وغیرہ ، ٹپ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۱۲) .

۲. وہ لبادہ جو مینھ سے بچنے کے لیے پہنتے ہیں ، واٹر پروف ، باراں کوٹ .

رنگین پوشاک پر برساتی کی سادگی .

آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۱۵ ۱۹۳۰

۳. وہ بد گوشت جو گھوڑے یا اونٹ (وغیرہ) کے جسم پر برسات کے موسم میں اکثر زخم یا خراش کے بعد ابھر آتا ہے ، اسپونہ .

یقیں ہے اس سے برساتی بھی ہو دور   کھلاوے تو اگر اس کو بدستور

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۳

اور جو برساتی سے پڑی ہو چٹ   بال خارش سے یا گئے ہوں کٹ

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۲۰۵

۴. مکان میں سب سے اوپر کا کھلا ہوا ہوادار کمرہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

(ج) امذ .

۱. چینی مور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

۲. ایک قسم کا آنکھ کے نیچے کا زخم جو بیشتر برسات میں ہوتا ہے .

برساتی زیر چشم ورم . . . ہوتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۰۶

۳. بارش کے پانی سے پاؤں میں پیدا ہونے والی ایک قسم کی پھنسیاں ، کھاروا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

[برسات (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

— بخار (— ضم ب) امذ .

برسات کی فصل کا موسمی بخار ، ملیریا .

جس زمین پر سڑا پانی جمع رہتا ہے وہاں برساتی بخار ضرور ہوتا ہے .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۲۸

[برساتی + بخار (رک)]

— پانی امذ .

بارش کا پانی .

برساتی پانی نکالنے کے انتظامات کیے جائیں .

۱۹۷۹ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲ جون ، ۱۳

[برساتی + پانی (رک)]

— ٹڈا (— کس ٹ ، شد ڈ) امذ .

(مجازاً) زیادہ چنچل اور شوخ ، کودنے پھاندنے والا .

زین العابدین کا لونڈا برساتی ٹڈا بنا پھرتا ہے .

۱۹۶۰ سرسید احمد خان ، ۲۹

[برساتی + ٹڈا (رک)]

— کیڑے (— ی مع) امذ .

کثرت سے پیدا ہونے والے جاندار (عموماً تحقیر کے موقع پر) .

گلدستے برساتی کیڑوں کی طرح بے انتہا نکل کھڑے ہوئے ہیں .

۱۸۹۳ مکاتیب امیر ، ۲۸۰

بھروسہ اور ٹھکانا اس پر رکھو جس کے ہم سب جلوے ہیں برساتی کیڑوں کی طرح جان نہ گنواؤ .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱۲۲

[برساتی + کیڑے ، کیڑا (رک) کی جمع]

— مینڈک (— ی مج مغ) صف .

بہت شور مچانے والا ، بہت ٹرانے والا .

ابھی دو چار دن ٹرائیں گے پھر آپ چپ ہونگے
کہ یہ سب کانگرس کے مولوی مینڈک ہیں برساتی

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۷۲

[برساتی + مینڈک (رک)]

— نالہ/ندی (— فت ل/فت ن ، شد د) امذ/امث .

وہ نالہ یا ندی جو برسات کے موسم میں جاری ہو اور باقی دنوں میں خشک رہے .

برساتی نالوں اور دریاؤں کے کنارے واقع تمام تجاوزات کو ختم کرنے کی ہدایت .

۱۹۷۹ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲ جون ، ۱۰

[برساتی + نالہ/ندی (رک)]

برساتیں کھانا محاورہ .

برسات کھانا (رک) کی جمع .

برسالو/برسالہ (فت ب ، سک ر ، و مع/فت ل) صف .

برسنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

[برس (رک) + ا : الو/الہ ، لاحقۂ صفت]

برسالیا (فت ب ، سک ر ، سک ل) امذ .

سال بھر کے لیے رکھا جانے والا ملازم ، فصلی یا رسمی نوکر (ماخوذ : پلیٹس) .

[برس (رک) + ا : الیا ، لاحقۂ نسبت]

برسام (فت ب ، سک ر) امذ .

پھیپھڑوں میں پانی پڑ جانے کی بیماری جس میں بائیں پھیپھڑے پر ورم آ جاتا ہے اور سینے میں درد ہوتا ہے .

صوفی کی مثال مرض برسام کی سی ہے ، جس کی ابتدا میں ہذیان ہوتا ہے اور انتہا میں سکوت .

۱۹۲۲ تصوف اسلام ، ۶۳

[ف : بر (= سینہ) + سام (= ورم) ؛ معرب : برسام]

برساں (۱) (فت ب ، سک ر) امذ ؛ ج (قدیم) .

برس (= سال) کی جمع .

پاوے خدا نے مال توں   چاہے کر توں برساں جتن

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۳۱

میں خدا کے لطف سے رکھ دل میں آس
خلق کوں دعوت کیا برساں پچاس

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۳۹

[برس (رک) + ا : اں ، لاحقۂ جمع]

برسان (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

خربے کی ایک قسم کا نام (فلاحت النحل ، ۲۷) .

[ف]

برسانا (فت ب ، سک ر) .

(الف) ف م .

برسنا (رک) کا تعدیہ .

تہرے ادھر کی دوستی ہو یوسفے شیریں سخن
کرتا نئیں تقصیر کچھ باتا سوں برساتی شکر

١٦٥٣ یوسف (قدیم بیاض ، ۳۰)

چرخ سے پانی جو مانگے عاشق برگشتہ بخت
ابر سے قوس قزح برسائے باراں تیر کا

١٨٥٨ نواب علی خان ، بیاض سحر ، ۲۰

اس بے زبان پر تو پھول کی چھڑیاں نہ برساو .

١٩٥٣ شاید کہ بہار آئی ، ٦

برسانت (فت ب ، سک ر ، ا مغ) امث (قدیم) .

برسات (رک) کا ایک قدیم تلفظ .

مقصود کے غنچے مرے مولود تھے پھول پھول ہوے
امید کی برسانت کا جھڑ پر سو جھولایا انند

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹

تلے دھوپ برسانت کا ہوے بہار   تو پردے سوں خورشید نکلے نہ بہار

١٧٠٨ داستان فتح جنگ ، ٦۴

برساو (فت ب ، سک ر) امذ .

برسنے کی کیفیت ، بارش ، بوچھار .

کبھی تم مول لیتے ہم کوں ہنس ہنس بھاو کرتے ہو
کبھی تیر نگاہ تند کا برساو کرتے ہو

١٧٣٩ کلیات سراج ، ۲۹٧

ندی لہو کی بہنے لگی آو دیکھ لو   دریا پہ ابر تیغ کا برساو دیکھ لو

١٨٩۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ٩

[برسنا (رک) سے]

برساونا (فت ب ، سک ر ، و) ف م (قدیم) .

رک : برسانا .

رضا لے چلے شاہ یزداں اوپر   کہ برساونے دوزخیاں کے اوپر

١٦٨٦ جنگ نامۂ سیوک ، ۲٠٦

یہ چاند کہ سدھاندہ تھا سو فواروں کی بوندوں کر اپنی کرنوں کی سدھا کے مینہ برساوتا تھا .

١٧۴٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲٠٦

برسائنا (فت ب ، سک ر ، کس مج ہ) امث .

ہر سال اچھے دینے والی گائے (شبد ساگر ، ٧ : ۳۲٩) .

[برس (= سال) (رک) + آئنا ، ا : لاحقۂ صفت]

برساؤ (فت ب ، سک ر ، و مع) صف .

برسنے والا .

اٹھا ہے ابر کعبے کی طرف سے میکشو مژدہ
نہیں رہنے کا بے برسے کہ یہ برساؤ بادل ہے

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٧۲

آسمان پر بادل گھلے ہوئے اور برساؤ ہو رہے تھے .

١٩٦۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمٰن ، ١١٧

[برسنا (رک) سے]

برسایت (۱) (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث (قدیم) .

رک : برسات .

بیتی برسایت ساری   نہیں آئی پرم پیاری

١٨٨٦ بارہ ماسہ ، ۲

برسایت (۲) (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث .

نیک گھڑی (شبد ساگر ، ٧ : ۳۳٩٧) .

[(بر ، رک : بر (٨) + ا : سایت = ع : ساعت (رک)]

برسایت (۳) (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث ؍ برسانت .

(ہندو) جیٹھ بدی اماوس جس میں عورتیں بٹ ساوتری کی پوجا کرتی ہیں (شبد ساگر ، ٧ : ۳۳٩٦) .

[برس ، برسنا (رک) سے + ا : آیت ، لاحقۂ کیفیت]

برسپت (کس ب ، فت ر ، سک س ، فت پ) امذ .

رک : برھسپت .

اور مزد : ستارہ ایست در ششم آسمان کہ عرب آں را مشتری و اہل ہند برسپت خوانند .

١۲١٩ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ١٩٥٠ ، ١٥)

برسپت کندر گھر میں پڑے تو دانشمند اور صادق القول اور دھرم آتما ہو .

١٨٨٠ کشاف النجوم ، ٥٩

ابا جان اور اماں جان ماتا پتا ہو گئے جمعرات کی جگہ برسپت اور جمعہ کی جگہ ویروار نے لے لی ہے .

١٩٦١ عبدالحق ، خطوط عبدالحق ، ١٧٦

برسچک (کس ب ، ر ، سک س ، کس چ) امذ .

رک : بچھو (بلیغش) .

برسر (فت ب ، سک ر ، فت س) امذ .

خزانچی یا کیشئر (خصوصاً کسی کالج کا) .

اسٹاف میں کوئی ایک ٹیچر ، کوئی ایک برسر ، کوئی ہراکٹر ، کوئی مانیٹر . . . تو کھڑا ہو کر کہے .

١٩٠٥ لیکچروں کا مجموعۂ ، نذیر ، ۲ : ۲٥١

[انگ : Bursar]

برسو رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

برسم (فت ب ، سک ر ، فت س) امذ .

جھاڑ یاسمن یا انار کی ایک بالشت لمبی باریک شاخ جسے آتش پرست لوہے کے دستے والے چاقو سے کاٹ کر پاک کرتے اور اپنے خاص مذہبی کلمات پڑھ کر برسم دان میں (جو قلمدان کی مثل ہوتا ہے) رکھ دیتے ہیں اور پھر عبادت غسل یا ژند کی تلاوت کے وقت مقرر تعداد کے مطابق شاخ یا شاخیں برسم دان سے چن کر ہاتھ میں رکھتے ہیں .

برسم کو مسواک از روے مجاز کہتے ہیں .

۱۸۶۷ تیغ تیز (افادات غالب ، ۳۸)

[ف]

برسن (فت ب ، سک ر ، فت س) امذ (قدیم) .

برسنے کا عمل ، بارش ، بوچھار .

جگت جنت تھے خوش آیا ہے زینت آج قدرت سوں
لگیا ہے نور کا برسن برسنے ساتوں انبر تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۹

[برسنا (رک) سے]

— ہار صف .

برسنے والا (پلیٹس) .

[برسن + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

برسنا (۱) (فت ب ، ر ، سک س) .

(الف) ف ل .

۱. پانی کا مسلسل بوندوں کی شکل میں فضا سے زمین پر آنا ، بارش ہونا ، مینہ پڑنا .

ناد اٹھاویں طبل کوٹ بادل جیوں کے برسیں پھوٹ

۱۵۰۲ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۳)

گو نہ برسے ابر کوئی مت کہو اس کو برس
اب کی برسے ہیں یہ مژگاں اس برس چپکے رہو

۱۷۸۲ محبت ، د ، ۱۲۵

مینہ کہتا ہے آج برس کے پھر نہ برسوں گا ، اندھیرا گھپ ہے .

۱۹۳۲ فراق ، مضامین فراق ، ۷۷

۲. (کسی چیز کا) مسلسل یا پے در پے آنا ، لگاتار آ کر پڑنا ، کسی چیز کی بوچھار ہونا (کثرت یا تسلسل و تواتر ظاہر کرنے کے لیے) .

برستے تھے یوں اس ابر سارے تیغ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۰۰

اشک اولے ہو برستے ہیں مرے دامن میں
یہ ورق نقرہ افشاں نہ ہوا تھا سو ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۳

دل تباہ یاس و نومیدی و حرماں ہوگیا
اتنے ہم اس شہر پر برسے کہ ویراں ہوگیا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۱۴

۳. ڈانٹنا ، پھٹکارنا ، غصہ کرنا ، جھڑکنا ، آڑے ہاتھوں لینا .

پھر گرج کر وہ غصے سے برسا گبرو تھراے ہل گئے ترسا

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۲

رقیبوں پر برسنے لگے تو انہیں پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا .

۱۹۲۲ مضامین شرر ، ۱ : ۱۳۲

۴. ٹپکنا ، جھلکنا ، نمایاں ہونا ، آثار سے پتا چلنا .

یتیمی آج برسے گی مری پیاری سکینہ پر
یہ بابا موئی کٹھارے داغ لاگے اس کے سینہ پر

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۶

وہاں حاضر تھے سب ارکان دولت برستی ہر طرف تھی شان و شوکت

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۸۰۳

کوئی حسین عورت ایسی نہیں جس کے چہرے پر صدق و صفا برستا ہو .

۱۹۲۴ انعاونی اور کلاپطرا ، ۷۷

۵. دائیں ہوئے غلے کا اس طرح ہوا میں اڑنا جس سے دانے الگ اور بھوسا الگ ہو جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

(ب) ف م (قدیم) .

رک : برسانا .

دو جگ کو جیو دینے سکے حضرت علی سلطان توں
یک ہات برسے ذوالفقار ، یک ہات برسے دان توں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹

آ کے بادل برس گئے سونا ان پہاڑوں سے بھرا ہراک کونا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۵

[برس (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

برسنا (۲) (فت ب ، ر ، سک س) صف .

برسنے والا ، جیسے : برسنا بادل (ماخوذ : پلیٹس) .

[برس + نا ، لاحقۂ صفت]

بِرسنا (۱) (کس ب ، فت ر ، سک س) ف ل

ٹھہرنا ، رہنا ، رکنا ، تاخیر کرنا (پلیٹس) .

[० : برسنا विरसना]

بِرسنا (۲) (کس پ ، فت ر ، سک س) ف م .

رک : بِلمنا (پلیٹس) .

بُرسنا (ضم ب ، فت ر) ف م .

عینک کے تال حسب ضرورت کاٹنا اور کور کنارے گھس کر درست کرنا (ا پ ر ، ۷ : ۱۰۷) .

[مقامی]

برسِنگھا (۱) (فت ب ، سک ر ، کس س ، غنہ) امذ .

ایک سینگ کھڑا اور دوسرا جھکا ہوا رکھنے والا بیل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

[بر (= بڑ ، رک) + سنگھا (رک)]

برسِنگھا (۲) (فت ب ، سک ر ، کس س ، غنہ) امذ .

رک : بارہ سنگھا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

برسْوان (فت ب ، ر ، سک س) .

(الف) صف .

سالانہ (نوراللغات ، ١ : ٦١٢) .

(ب) امذ .

ہر سال کا فاتحہ ، برسی (ماخوذ : پلیٹس) .

[رک : برس (١) + ا : وان ، لاحقۂ نسبت]

برسوتھ (فت ب ، سک ر ، و مع) امذ .

وسط ہند اور خاندیش کے علاقوں میں ٹھگوں کا ایک قبیلہ (ا پ و ، ٨ : ١٧١) .

[مقامی]

برسوڈیا (فت ب ، سک ر ، و لین ، سک د) امذ : ~ برسولیا

رک : برسالیا (پلیٹس) .

[ہ : برسودیا बरसोदिया]

برسو رام جھوا جھڑیاں کھائے کسان مرے بنیاں / برسو رام دھڑاکے فقرہ .

رک : برسو رام دھڑاکے سے الخ (مشہور فقرہ) .

برسو رام دھڑاکے (ــــ کڑاکے) سے بڑھیا مر گئی فاقے سے فقرہ .

بارش کے موسم میں مینھ نہ برسنے پر بچے منھ نیلا پیلا کر کے گلی گلی ٹین بجاتے پھرتے اور یہ فقرہ باآواز بلند کہتے ہیں (ماخوذ : جلا وطن ، ٣٦) .

برسوڑی/برسوڑی (فت ب ، سک ر ، و لین/ــ و مج) صف ؛ امث ؛ م ف .

سالانہ ، سال کے سال ؛ فی سال ؛ سالانہ محصول یا کرایہ ، سالانہ شرح ، سالانہ آمدنی (پلیٹس) .

[برس (رک) + ہ : اوڑی ، لاحقۂ نسبت]

برسولیا (فت ب ، سک ر ، و لین ، سک ل) امذ .

رک : برسودیا (پلیٹس) .

برسوں (فت ب ، سک ر ، و مج) م ف .

سالہا سال تک ، مدتوں ، مدت تک (گزشتہ یا آئندہ) .

رہا ہے یاد ابرو میں مجھے شغل فغاں برسوں
وہ مومن ہوں کہ دی ہے میں نے کعبے میں اذاں برسوں

١٨٥٤ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ٢٢١

سنی ہے میں نے اک پردہ نشیں کی گفتگو برسوں
رہا ہے وادی ایمن حریم آرزو برسوں

١٩٣٢ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ١٣١

[برس (رک) + ا : وں ، لاحقۂ جمع]

ــــ سے م ف .

بہت پہلے سے ، غیر معین مدت سے ، بہت دنوں سے .

برسوں سے کب تک ان سر مژگاں کو دیکھیے
بر میں دل و جگر مرے برمانے جائیں گے

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢٧٥

یہ باندی برسوں سے ان کی نور نظر ہے .

١٩٣٩ پیاری زمین ، ١٨٩

ــــ کا صف .

بہت پرانا ، قدیمی ، ایک مدت کا .

ناکام کا یوں کام ملاقات میں بن جائے
برسوں کا جو بگڑا ہے وہ اک بات میں بن جائے

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ : ٩٦

واں پھر آج مرگ غیر کا افسوس ہے تمکو
وہاں پھر آج برسوں کا گڑا مردا اکھڑتا ہے

١٩٠٢ سفینۂ نوح ، ١٦٦

ــــ کا سامان کرے اور پرسوں وا کی میت کہاوت .

آدمی بڑا ہوسناک ہے ، آئندہ کا انتظام کرتا ہے اور پتہ نہیں ہوتا کہ کس وقت موت آ جائے (ماخوذ : نجم الامثال ، ٩٣) .

ــــ کی صف .

برسوں کا (رک) کی تانیث .

کیوں مجھ سے توقع رکھتے ہیں کہ آتے ہی ایسی . . . گھل مل جاؤں جیسے برسوں کی رہی سہی ہوں .

١٩٢٢ انشائے بشیر ، ٢٧٧

برسونڈی (فت ب ، سک ر ، و لین مغ) امث : ~ بسونڈھی .

ایک قسم کی لچھے دار اور خوشبودار رازی (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٩٧) .

[برس (= باس) + اونڈی ، لاحقۂ نسبت]

برسونہا (فت ب ، سک ر ، و لین مغ) صف .

برسنے والا ، برساؤ (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٩٧) .

[برسنا (رک) سے]

برسوِیں دن (فت ب ، ر ، سک س ، ی مج ، غنہ ، کسر د) م ف .

جس دن کسی کام کو ایک سال پورا ہو ، سال پورا ہونے کے دن ، سال پورا ہونے پر .

یہاں بھی برسویں دن تعزیے تخت . . . نکالنا واجب اور فرض ہو گیا .

١٨٢٣ ہدایت المومنین ، ٢٠

شادی کے برسویں دن ایک لڑکا پیدا ہوا .

١٩٠٠ شریف زادہ ، ٩٠

[برس (رک) + ا : ویں ، لاحقۂ نسبت + دن (رک)]

بَرسی (فت ب ، سک ر) امث .

مردے کی سالانہ فاتحہ جو سال کے سال اس کے مرنے کے دن ہوتی ہے ، دہما .

تیجا اور دسواں اور چالیسواں اور برسی مثل فرض و واجب کے کرنے لگے .

۱۸۲۳　　ہدایت المومنین ، ۳

سہ ماہی ، چھماہی اور برسی کی فاتحہ پر بھی ایک ایک جوڑا خیرات کیا جاتا ہے .

۱۹۰۵　　رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۹

[برس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُرسی (ضم ب ، سک ر) امث .

۱. سنار کی بھٹی جو مٹکے کی شکل کی ہوتی ہے اور اس کے سامنے کے رخ ایک منہ بنا ہوتا ہے ، انگیٹھا ، اولا (اپ و ، ۲ : ۱۷) .

۲. چولھے کے منہ کے برابر نیچے کو بنا ہوا موکھا جس پر ہنڈیا پکنے کو رکھی جا سکے ، اولا ، ایلا (اپ و ، ۲ : ۱۲۷) .

۳. آگ جلانے کا مٹی کا برتن .

اکثر شب میں . . ہم اپنی . . . مذہبی آگ کی برسی تاپا کرتے تھے .

؟　　سوانح عمری مولانا آزاد ، ۲ : ۱۲

[ہ : برسی वरसी]

بَرسے (فت ب ، سک ر) .

برسنا (رک) سے فعل مضارع ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آسوج تو ناج کی موج کہاوت .

اسوج کے مہینے میں (یعنی جب آفتاب برج سنبلہ میں ہو) بارش ہو تو اس سال اناج بہت ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

ـــ ساون تو ہوں پانچ کے باون کہاوت .

ساون کے مہینے کی بارش سے کسانوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

ـــ ساڑھ تو بن جائے ٹھاٹھ کہاوت .

اساڑھ کی بارش زمیندار کے لیے خوشحالی کی علامت ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۵) .

بَرسیم (فت ب ، سک ر ، ی مج) امث .

گائے بھینس وغیرہ کا ایک عمدہ چارہ جو عموماً لوسن کے ساتھ بویا جاتا ہے . شالا اور برسیم بہترین چارے ہیں .

۱۸۹۴　　اردو کی پانچویں ، مولوی اسماعیل ، ۱۹۰

برسیم کاٹتے ہوئے کاشتکاروں کو خبر نہیں اس کی پیٹھ میں کیا بات نظر آئی .

۱۹۲۶　　آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمٰن ، ۳۰

[مقامی]

بَرسیں (فت ب ، سک ر ، ی مج) امث ؛ ج .

برس (رک) کی جمع .

ہوئیں طے بیس برسیں یوں خوشی میں
رہا ارمان کچھ باقی نہ جی میں

۱۸۶۱　　الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۲۶۲

پانچ چھ برسیں ہوئی ہونگی جب بٹ صاحب لکھنؤ آئے تھے .

۱۹۲۴　　نوراللغات ، ۱ : ۶۱۱

[ا : برس (رک) + یں ، لاحقۂ جمع (محرف)]

بَرسے نہ برساوے ناحق جی ترساوے کہاوت .

ذرا رحم نہیں کھاتا ، امید دلا دیتا ہے حاجت پوری نہیں کرتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

بَرسیو (فت ب ، سک ر ، ی مج) امذ .

سیب .

انگور سنگترہ نارنگی برسیو سدا پھل سیتا پھل
نارنج جھنبیل اور کرلے کھٹے میٹھے کمرکھ گلگل

۱۸۳۰　　نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۸

[بر ، سابقہ (زاید) + ف : سیو (= سیب)]

بَرَش (۱) (فت ب ، ر) امث .

برص کا غلط تلفظ چھوت کی قسم کی ایک جلدی بیماری جس میں کھال پر سفید یا سرخ اور سیاہی مائل نیلگوں چٹے (دھبے) پڑ جاتے ہیں (ا پ و ، ۷ : ۱۱۸) .

[رک : برص]

بَرَش (۲) (فت ب ، ر) امذ ؛ ~ بَرش .

مینھ ، بارش (پلیٹس) .

[س : ورش वर्ष]

ـــ گال امذ .

برسات کا موسم .

برشگال میں جوں برستا ہے میغ　　برستے تھے یوں اس اپر سارے تیغ

۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۴۹۰

برشگال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہیے
کھل گئی مانند گل سو جاسے دیوار چمن

۱۸۶۹　　غالب ، د ، ۹۶

بہ حال دیدۂ گریاں کا تھا دم رخصت
کہ برشگال میں جس طرح آبشار رہے

۱۹۳۷　　نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۸۱

[برش + ہ : گال < کال (رک) (بہار عجم : سراج اللغات)]

ـــ گالا امذ .

گنگا بھی دھوپ گالے میں نہتی برشگالے میں بڑی .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۱۵۳

[برش گال + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

ـــ گالی صف .

برشگال سے منسوب .

مکھ پہ تیرے ہیں یوں عرق کے بند   پھول پھوٹے ہے جیوں برشگالی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۹

یوں وہ گریاں آنسوؤں کا مینہ کبھی تھمتا نہیں
آنکھ کا پردۂ سحاب برشگالی ہوگیا

۱۸۷۸ واسطی ، د ، ۴۲

ہوائے برشگالی ہے ہوس خیز   کرے کوئی کہاں تک مے سے پرہیز

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۱۹۶

[برش گال + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرش (۳) (فت ب ، ر) امذ .

بیل ، گاؤزر ؛ راس برکھ (پلیٹس) .

[س : ورش वरष]

بُرُش/بُرْش (ضم ب ، ر / سک ر) امذ .

(i) لکڑی یا مسالے وغیرہ کا بنا ہوا ایک نوکدار قلم جس کی نوک بال یا ریشوں کی ہوتی ہے اور اس سے تصاویر وغیرہ میں رنگ بھرتے ہیں .

اسٹینسل سے چھاپنے میں برش سے . . . ہلکا گہرا رنگ ڈیزائن میں بنایا جاسکتا ہے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۱۶۰

(ii) لکڑی یا مسالے وغیرہ سے بنی ہوئی کھریرے سے مشابہ ایک چیز جس کی ایک سطح سپاٹ اور مقابل سطح میں سوراخوں کے اندر بال یا ریشے پیوست ہوتے ہیں (ایسے کپڑوں کی گرد صاف کرنے یا جوتے کے پالش وغیرہ کے لیے کام میں لاتے ہیں ، گھوڑے کی کھال پر پھیرنے کا برش (کھریرا) عموماً لوہے سے بنایا جاتا ہے ، دانتوں کو صاف کرنے کا برش چھوٹا اور مسالے کا بنا ہوا ہوتا ہے) .

تلووں میں یہ خشک کانٹوں کا حال   ہوں جیسے برش میں سینکڑوں بال

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۵

برش تسمے . . . اور خدا معلوم کتنا سامان تمدن و معیشت آج انھیں کے دم سے قائم ہے .

۱۹۵۲ حیوانات قرآنی ، ۲۴

(iii) لکڑی یا دیوار وغیرہ پر پالش کرنے کا بالوں والا اوزار جو کوچی سے مشابہ ہوتا ہے کوچی ، برونچی ، بل کچی ، بالونچی (رک) (ا پ و ، ۱ : ۱۵۷) .

[انگ : Brush]

ـــ پھیرنا ف م .

رک : برش کرنا ؛ کھریرا کرنا .

ایال اور دم کی صفائی کی جائے اور خشک ہو جانے کے بعد بدن کو ایک دفعہ خوب دبا کر برش پھیر لیں .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۹۰

ـــ کرنا ف م .

برش سے کپڑوں کی گرد وغیرہ صاف کرنا ، برش سے بال سنوارنا .

شکیلہ نے بھائی کے سر پر برش کرتے ہوئے کہا ہمارے بھائی کا دل ہمیشہ سے نرم ہے .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۹

بُرِش/بُرِّش (ضم ب ، کس ر/شد ر بکس) امث .

۱. کاٹ ، کسی آہنی اوزار یا ہتھیار کی دھار کی تیزی .

(i) ر ، بلا شد .

برش رکھے ہے یہ شمشیر آبدار تری   نہ چار آنہ چھوڑے نہ بکتر و جوشن

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۵۵

منتخب تیغ ہے ہر وصف نہ کیوں ہو نایاب
نہ صفائی کا ہے مثل اور نہ برش کا ہے جواب

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۹۸

(ii) ر ، بشد .

برش انھوں کی تیغ کی مجھ سے بیاں نہ ہو سکے
خامے کی اب زباں ہوئی لکھنے سے جس کا نام دو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۲۵

اگر دشمن میں وضع راستی بھی ہو حذر کر تو
کہ برش کیا نہیں ہوتی ظفر شمشیر سیدھی میں

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۰

تو غیرت خالق اکبر ہے   تو برش تیغ حیدر ہے

۱۹۴۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۴۱

۲. (مجازاً) قاش ، پھل کی قاش ، تھوڑا سا پھل ، کُل کا تھوڑا سا جز .

آپس مہربانی کی دے کر برش   کرم سوں کیا لئی مجھے پرورش

۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین ، ۳۳

[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بَرْشا (فت ب ، سک ر) امث .

۱. بارش ، برکھا (رک) .

مدت سے برشا نہیں ہوئی ہے .

۱۹۲۱ بتنی پرتاپ ، ۹

۲. بوچھار .

آکاش پہ آئے سارے دیوتا   دونوں پہ ہوئی گلوں کی برشا

۱۹۲۱ سیتا رام ، ۱۱۳

بَرْشاش (فت ب ، سک ر) امذ .

سال کا اندوختہ ، سال کی خوراک ، سالانہ تنخواہ یا مشاہرہ (پلیٹس) .

[برش (= برس) + ا : آش ، لاحقۂ نسبت]

بِرْشَبھ (کس ب ، سک ر ، فت ش ، سک ب) امذ .

بیل ، گاؤزر (پلیٹس) .

[برش (رک)]

بِرِشْتَہ (کس ب ، ر ، سک ش ، فت ت) صف .

۱. بریاں ، بھنا ہوا ، جلا ہوا .

نگاہ گرم سوں اس شور قد نے مجلس میں
کیا برشتہ ولی کو کباب کے مانند

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۸

دل برشتہ کو میرے نہ تو جلا اتنا
لگے گا سوختگی سے کہیں کباب کو عیب

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۷

۲. (مجازاً) پرآب و تاب، گندمی رنگ کا اور چمکیلا (حسن وغیرہ کے لیے مستعمل).

برشتہ حسن نے تیرے کیا دِوانا دل
ہوا ہے مست کون تجھ شوق کے کباب شراب

۱۷۱۸ دیوان آبرو، (۱) ۱۱۲

کیا حسن ہے واللہ حسن صبیح و حسن برشتہ دونوں کا لطف حاصل ہوتا ہے.

۱۸۸۷ جام سرشار، ۳۲

مرا دل ہے اے جوش داغوں کی ضو سے
برشتہ تر از حسن صحرا نشیناں

۱۹۲۸ فکر و نشاط، ۶

اف: کرنا، ہونا.

[ف: برشتن (= بھننا، بھونتا) سے]

برشتہ جان

صف.

جس کے دل میں سوز گداز ہو، جس کے دل کو کسی بات کی لگن ہو.

حق یہ ہے کہ ایسا برشتہ جان شیخ دیکھنے میں نہیں آیا.

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی، ۱۵

مسلم برشتہ جان دیکھو تو کہ یہ کہیں
تری ہی روش نہ ہو تیری ہی نہ چال ہو

۱۹۳۱ بہارستان، ظفر علی خاں، ۴۳۲

[برشتہ + جان (رک)]

برشگال/برشگال

رک: برش/برش تحتی الفاظ.

برص

(فت ب، ر) امذ.

ایک مرض کا نام جس میں فساد خون سے جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں، سفید کوڑھ.

ہو داغ برص کا نہ کبھو اس کے برابر
بخشی ہے خدانے ید بیضا کو جو تنویر

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲: ۳۲۰

جو ہاتھ سے مس کرے یداللہ کی قبر | گر داغ برص ہو ید بیضا ہو جائے

۱۸۷۵ دبیر، دفتر ماتم، ۲۰: ۱۰۵

دھوپ میں رکھے ہوئے پانی سے غسل نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے برص پیدا ہوتا ہے.

۱۹۱۱ سیرۃ النبی، ۱: ۴۴

[ع: (ب ر ص)]

برطان

(فت ب، سک ر) امذ.

براعظم یورپ میں انگلینڈ اسکاٹ لینڈ اور ویلز کا مجمع الجزائر، انگریز قوم کا وطن.

۱۸۴۲ ع میں بعد اختتام لڑائی کے صلح نامہ درمیان والی چین اور وائل برطان کے لکھا گیا ہے.

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۲۶

[انگ: برٹین Britain کا مورد]

برطانوی/برطانی

(فت ب، سک ر، ن) صف.

برطان (رک) یا برطانیہ (رک) سے منسوب.

ایک بہت بڑا گروہ جمع تھا جس میں تاجر بھی تھے اور برطانوی رؤسا بھی.

۱۸۸۷ مقدس نازنین، ۱۰۵

شاہ ہے برطانوی مندر میں اک مٹی کا بت
جس کو کر سکتے ہیں جب چاہیں ہماری پاش پاش

۱۹۳۸ ارمغان حجاز، ۲۴۰

[برطان (رک) + ا: وی / ی، لاحقۂ نسبت]

برطانیہ

(فت ب، سک ر، ن، فت ی) امذ.

برطان (رک) کے باشندے: انگریز قوم، انگریز.

تو وہ ہے دولت برطانیہ کی تیغ ہے عظمت ہے
زمانہ مانتا ہے جس کا لوہا تو وہ طاقت ہے

۱۹۲۹ مطلع الانوار، ۵۴

[برطان (رک) + ا: یہ، لاحقۂ صفت]

برطرف

رک: بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ.

برطرفی/برطرفی

رک: بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ.

برعکس

رک: بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ.

برغمان

(ضم ب، سک ر، فت غ) امذ.

رک: برغو.

قرانٹی نفیریاں سو جیوں برغماں | ہوا گھابرا جو کہ پڑ آسمان

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۵۹

[ف]

برغو/برغوں

(ضم ب، سک ر، و مع) امذ.

کھرکھلا سینگ جسے نفیری کی طرح بجاتے ہیں (عموماً فوج میں منادی کرانے کے لیے مستعمل).

علم گاڑ گھن سور چل مراچاؤ | طبل ڈھول برغوں بدل توں بجاؤ

۱۶۴۴ کدم راو پدم راو، ۴۳

تیمور نے ان سب کو برغو بجانے کا حکم دیا.

۱۹۳۰ تیمور، ۱۰۳

[ف]

برغوث

(ضم ب، سک ر، و مع) امذ.

پسو.

برغوث سیاہ رنگ اور بکثرت ہوتا ہے.

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۵۶۶

[ع: (ب ر غ ث)]

برغوثیہ (ضم ب ، سک ر ، و مع ، کس ث ، شدی بفت) امذ .

خارجیوں کا ایک فرقہ جس کی بنا محمد بن برغوث نے ڈالی تھی (جامع اللغات ، ١ : ٣٢٩) .

[ع : برغوث ، علم + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

برغہ (فت ب ، سک ر ، فت غ) امث .

گھوڑے کی آرام آرام کی چال جس میں وہ اشاروں پر چلتا رہے ، (تقریباً) دلکی .

پہلے جو ہے عرب میں ایک قدم جس کی ترکی ہے برغہ اے ہمدم

١٨٣٠ زینت الخیل ، ٢١٦

منّن صاحب قدغن کے اشقر گھوڑے پر سوار برغہ چلاتے لا رہے ہیں .

١٩٢٨ دلی کا سنبھالا ، ١٠٩

[ت]

برف (فت ب ، سک ر) .

(الف) امث ، امذ .

١. ہوا میں ملے ہوئے بخارات جو سخت سردی میں جم کر زمین پر گرتے ہیں ، پالا .

جدھر دیکھتا ہے تو اٹ باٹ سب
ہر یک ٹھار اٹی برف کے گھاٹ سب

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٠٣

باقی مثالوں کے لیے : رک : برف پڑنا ، برف گرنا .

٢. جما ہوا پانی .

سورج کی تاب سیتی جوں پگھلتا برف آپس میں
اورخ دیکھت نظر انکھیاں کے انکھیاں میں گل ہے آ

١٥١٨ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ١٧)

یہ پیاس اپنی بجھے برف سے نہ شورے سے
بجھے تو نرگسِ ساقی کے آبخورے سے

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٧٢

پگھل کے بہنے لگی برف کوہساروں سے
عیاں ہے جوش روانی کا آبشاروں سے

١٩٢٩ مطلع الانوار ، ٩٨

٣. جما ہوا دودھ شربت یا ملائی وغیرہ .

سوندھے سوندھے آبخوروں میں مزہ آجائے گا
تو جمادے برف اے ساقی مئے انگور کی

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٧١

(ب) صف .

(مجازاً) بہت سرد یا سفید براق .

کیا برف ہوگیا ہے دم سرد سے بدن
دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے

١٨٧٢ گلزار داغ ، ٢٦٣

حکیم صاحب ذرا دیکھیے تو مریض کے ہاتھ پاؤں برف ہوگئے ہیں .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦١٤

[ف]

— اب امذ .

ٹھنڈا پانی یا وہ پانی جو برف کے پگھلنے سے نکلتا اور اس وجہ سے بہت سرد ہوتا ہے .

بارے آفتاب عقرب میں آگیا پانی برفاب ہو گیا .

١٨٦٩ غالب ، خطوط ، ٣٦٨

قدرتی چشموں سے برفاب کا سبز پہاڑیوں کے اندر سے ہو کر بلندی سے قطرات مسلسل کی صورت میں گرنا .

١٩٢٣ ماہنامہ 'نگار' ، اکتوبر ، ٢٧١

[برف + آب (رک)]

— انی صف .

برف کی طرف منسوب : بہت سرد ، برف کا ، برف کے علاقے کا .

تو عجب کیا ہے کہ اس کشور برفانی میں
شعلۂ تیغ شرر بار ہو برق حراق

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٨٠

زیادہ مشہور برفانی چیتا ہے .

١٩٦٩ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ٢٦

[برف + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + نی ، لاحقۂ نسبت]

— باری امث .

بخارات کے آبی ذرات جم کر زمین پر گرنا ، برف گرنا ، برف پڑنا .

برف باری ہے اب سحاب کا کام نہیں اس رت میں آفتاب کا کام

١٨٢٤ مصحفی ، ک ، ٢ : ٢٣٥

ممالک یورپ میں شدید برف باری کی خبریں اخباروں میں آتی ہیں .

١٩٦٦ سہ ماہی 'اردو نامہ' ، ٢٢ : ٢٣

[برف + ف : باری ، باریدن (= برسنا) سے]

— برسنا (— فت ب ، ر ، سک س) ف ل .

رک : برف باری .

سال گزشتہ کی برف پوری پگھلنے نہیں پائی تھی کہ برف برسنا شروع ہو گئی .

١٨٩٩ فردوس بریں ، ٣

— پرورده (— فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف .

جیسے برف میں سرد کیا گیا ہو ، برف میں لگایا ہوا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٦ ؛ نوراللغات ، ١ : ٦١٣) .

[برف + ف : پرورده ، پروردن (= پالنا ، کچھ مدت کسی چیز میں رکھ کر اٹھانا) سے]

— پڑنا ف ل .

١. رک : برف باری .

اکتوبر میں شدت سے برف پڑنے لگتی ہے .

١٨٨٧ سخندان فارس ، ٢ : ١٧٧

گو ابھی برف پڑنا شروع نہیں ہوئی مگر اونچی پہاڑیاں برف کی سفید ٹوپیاں پہننے لگیں .

١٩٠٧ شوقین ملکہ ، ٥

٢. نہایت سردی ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٦) .

ـــ پوش (ـــ و مج) صف .

برف میں ڈھکا ہوا ، (مجازاً) سرد ، نہایت سرد .

ابن بطوطہ شمالی روس کے اس سرے تک پہنچا تھا جس کے آگے شمالی قطب کی برف پوش زمین تھی .

١٩٢٥ عربوں کی جہازرانی ، ١٧٧

[برف + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، ڈھکا ہونا ، چھپا ہونا) سے]

ـــ پینا ف م .

برف کا پانی پینا (نوراللغات ، ١ : ٦١٣) .

ـــ تودہ (ـــ و مج ، فت د) امذ .

برف کی چٹان (زمین اور زراعت ، ٣٦٨) .

[برف + تودہ (رک)]

ـــ جمانا ف م .

پانی دودھ یا شربت وغیرہ کو مقرر طریقے سے منجمد کرنا .

جن بہنوں کے پاس برف جمانے کی مشین ہوگی وہ آسانی سے جما سکتی ہیں .

١٩٢٢ فاشتہ ، ١٣

ـــ جمنا ف ل .

کسی مائع کا مقرر طریقے سے جمایا جانا یا پانی وغیرہ کا خود بخود سردی سے جم جانا .

بھرتے ہیں آہ سرد ہم ہر روز برف کیونکر نہ جائے جم ہر روز

١٨٨٩ رونق سخن ، ٩٥

برف جمنے سے چٹانوں کے ہیں آثار جہاں
اک قدم راستہ چلنا بھی ہے دشوار جہاں

١٩٢٥ کہسار سمبھو ، ٢

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

وہ کارخانہ جہاں مشینوں سے پانی کو جما کر سلوں کی شکل میں باہر نکالا جاتا ہے .

یہ مکان لب اس سڑک کے جو گیند گھر ، سابق کمپنی باغ سے برف خانے کو جاتی ہے . . . اور جنوب رویہ لب اس راہ کے جو . . . سانڈہ کو جاتی ہے ، واقع ہے .

١٨٦٢ تحقیقات چشتی ، ٦٥١

[برف + خانہ (رک)]

ـــ زدی (ـــ فت ز) .

(الف) امث .

نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچے (نوراللغات ، ١ : ٦١٣) .

(ب) صف .

پالے سے ماری ہوئی کھیتی (جامع اللغات ، ١ : ٤٢٦) .

[برف + زدی ، زدہ (رک) کی تانیث بطریق اردو]

ـــ کا ذخیرہ/کھتا (ـــ فت ذ ، ی مع ، فت ر / فت کھ ، شد ت) امذ .

وہ گڑھا یا کنواں جس میں آسمان سے گری ہوئی برف موسم سرما میں گرمی کے استعمال کے لیے جمع کی جاتی ہے .

عالم کی سرد مہری اس میں سما گئی ہے
ہے ان دنوں یہ سینہ اک برف کا ذخیرہ

١٨٢٤ مصحفی (نوراللغات ، ١ : ٦١٣)

پل کے چرسے ہیں بخارے برف کے برف کے کھتے کنویں ہیں سر بسر

١٨٧٣ کلیات قدر ، ٢٠

ـــ کا نقطہ (ـــ ضم ن ، سک ق ، فت ط) امذ .

تھرمامیٹر کے دو معیاری درجوں میں سے نیچے کا درجہ ، نقطۂ انجماد .

نیچے کا مقررہ درجہ برف کا ٹمپریچر ہوتا ہے جسے برف کا نقطہ کہتے ہیں .

١٩٦٦ حرارت ، ١١

ـــ کٹنا محاورہ .

بہت زیادہ سردی پڑنا : پہاڑوں میں گری ہوئی برف کا پگھل پگھل کر بہنا جس سے سردی بہت بڑھ جاتی ہے .

سردی کا موسم تھا ، برف کٹ رہی تھی .

١٩٣٢ چار چاند ، ١٢

ـــ کوری (ـــ و مع) امث .

برفانی علاقے کی برودت سے بصارت کے زائل یا متاثر ہونے کی کیفیت .

ایسے حالات میں برف کوری کا شکار ہو جانے کا خطرہ لاحق رہتا ہے کیونکہ نظر کسی شے پر جمنے کے لیے بے انتہا وسعت تک پھیلنے کی کوشش کرتی ہے .

١٩٥٨ قطبی برفستان (ترجمۂ مرتضیٰ احمد خاں) ، ٧٧

[برف + کور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کی سِل (ـــ کس س) امث .

کارخانے میں جمائی ہوئی یا پہاڑوں اور دریاؤں وغیرہ میں موسم کی برودت سے جمی ہوئی برف کی چٹان .

سب تو ہیں محو اختلاط گرم ہے مجلس نشاط
برف کی سل بنا ہے تو یخ کی طرح جما ہے تو

١٩٣٠ اردو گلستان ، ١٥٠

ـــ کی قُفلی (ـــ ضم ق ، سک ف) امث .

ٹین یا مٹی کی ڈبیا یا ڈبا (بیشتر گاو دم) جس میں دودھ یا شربت کی برف جماتے ہیں .

دو پیسے کو برف کی قفلی ، جو کھائے بدن تھرائے .

١٨٢٤ فسانۂ عجائب ، ٥

سرد شربت چھاچ . . . برف کی قفلی وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے .

١٩٢٣ عصائے پیری ، ١٣٣

ـــ کی کَھتّی (ـــ فت کھ ، شد ت) امث .

رک : برف کا ذخیرہ / کھتا (نوراللغات ، ١ : ٦١٣) .

— گرنا ف م .

رک : برف باری .

سردی کی کثرت ایک کو نہ مانیں چاہے برف گرے چاہے کہرا پڑے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴۶

گری برف ٹھہری جو ٹھنڈی ہوا   رگوں میں لہو اب تو جمنے لگا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۵

— گلنا ف م .

سرد علاقے میں گری یا جمی ہوئی برف کی چٹانوں کا پگھلنا اور پانی ہو کر بہنا .

روے زمین پر ساری برف گل جاتی اور بہت جگہ زمین کا آباد رہنا دشوار ہو جاتا .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۷

— میں لگانا محاورہ .

کسی چیز کو برف میں رکھ کر ٹھنڈا کرنا ، مائع چیز کو برف میں رکھ کر جمانا .

ایک صراحی اسی تکلف سے بنا کر برف میں لگا کر لڑکے کے ہاتھ لوا کر لایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۸

برفاب رک : برف (تحتی الفاظ) .

برفانا (فت ب ، سک ر) .

(الف) ف ل .

برف کی طرح ٹھنڈا ہونا .

مسلمانوں کے دل برفا گئے تھے اقبال نے اپنی شاعری سے انھیں برما دیا .

۱۹۷۸ ماہرالقادری ، اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۸۹

(ب) ف م .

برف کی طرح ٹھنڈا کرنا ، جیسے : آج کے اترے ہوئے سب آم برفانے کے لیے آئس فیکٹری میں دیتے آنا .

[برف + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + نا ، علامت مصدر]

برفانی رک : برف (تحتی الفاظ) .

برفستان (فت ب ، سک ر ، کس ف ، سک س) امذ .

وہ علاقہ جس کی زمین اور پانی سب برف ہی برف ہو .

مسلمانوں کا علمی قدم اس سمت میں اس پتلی لکیر تک آکر رک گیا تھا جہاں سے شمالی امریکہ منجمد برفستان کے پردے میں چند قدم پر رہ گیا تھا .

۱۹۳۹ عربوں کی جہاز رانی ، ۱۶۸

[برف + ستان ، رک : . . . ستان]

برفستانی (فت ب ، سک ر ، کس ف ، سک س) صف .

برفستان (رک) سے منسوب : برف کے علاقے کا .

ایسا خلا جس میں بیابانی برفستانی ہواؤں ، اور گورستانی سناٹوں کے سوا کچھ اور نہ تھا .

۱۹۳۴ گنج ہائے گراں مایہ ، ۱۳۹

[برفستان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

برفی (فت ب ، سک ر) امث .

ایک قسم کی مٹھائی جو ماوے سے بنائی جاتی اور برف کی طرح سفید ہوتی ہے .

قسم قسم کی مٹھائی حلوا سوہن . . . برفی وغیرہ کھاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۳

امرتی جلیبی برفی قرینے سے چنی گئیں .

۱۹۲۰ بزم آخر ، ۱۴

[برف (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

برفیا (فت ب ، سک ر ، کس ف) صف .

جمی ہوئی برف یا برف کی قلفی بیچنے والا .

کوئی کوئی برفیا آئس کریم لے کر پھیری لگا رہا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۶۵

[برف (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

برفیلا (فت ب ، سک ر ، ی مع) صف .

جہاں بہت برف گرتی ہو ، نہایت سرد ، بہت ٹھنڈا .

اسکینڈی نیویا کے دور و دراز اور برفیلے ملک میں بھی آج تک مسلمان سوداگروں کی اولوالعزمی کے آثار پائے جاتے ہیں .

۱۹۱۰ خیالات عزیز ، ۱۳۸

[برف (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت مذکر]

برفیلی (فت ب ، سک ر ، ی مع) صف .

برفیلا (رک) کی تانیث .

سر شام بھیگی بھیگی برفیلی ہوا چلی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۲۲

برفیں (فت ب ، سک ر ، ی مع) صف .

رک ، برفیلا .

کوہ برفیں پہ دھوپ کا منظر   آب جو میں کنول کا نظارہ

۱۹۶۵ کف دریا ، ۱۲۱

[برف (رک) + ف : یں ، لاحقۂ نسبت]

برق (فت ب ، سک ر) .

(الف) امث .

۱. رک : بجلی ، ۱ ، ۲ .

میری سو آہ تھی شفق چھایا ہے رنگ شیام کا
برق نمن جھمکتا ہے شعلہ بہ طور نور کر
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۶
شعلہ ہو برق ہو مہتاب ہو یا ہو خورشید
لاتا خاطر میں مرا رشک قمر کس کو ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۲
اہل دانش پر ہوے اسرار فطرت منکشف
تابع انساں ہوئے برق و دخاں آب و ہوا
۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۱۶

۲. چمک دمک .

اللہ رے برق و شرق تری خاک راہ دوست
ذرے بھی اپنی اپنی جگہ آفتاب ہیں
۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفاں ، ۱۱۷

۳. (تصوف) وہ لمعان نور جو سالک کے دل پر وارد ہوتا ہے اور پھر پوشیدہ ہو جاتا ہے اور وہی نور خود سالک کو سیرالی اللہ کی طرف متوجہ کرتا ہے (مصباح التعرف لارباب التصرف ، ۶۰) .

(ب) صف .

۱. تیز ، پھرتیلا ، شوخ ، چالاک .

جو تیزی براق اوس کے ہے ران کا سچا برق ہے وہ نو اسمان کا
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵
شاباش برخوردار ، نواب صاحب کی صحبت میں آپ برق ہو گئے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۸
مہاراجہ الور . . . اپنے ہندو علوم کے علاوہ اردو فارسی میں بھی برق اور انگریزی میں بڑے خوش تقریر .
۱۹۵۶ محمد علی ، ۲ : ۲۰

[ع : (ب رق) ؛ ج : بروق]

ـــ اَنْداز (ـــ فت ا ، سک ن) .

(الف) صف .

بجلی گرانے یا پھینکنے والا .

ہوا ہے رعد برق انداز میری جان کو ظالم
تری فرقت میں مجھ پر گولیوں کا مینہ برستا ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۳

(ب) امذ .

چوکیدار ، عدالت یا پولیس کا سپاہی ، بندوقچی جو پاسبانی کے لیے متعین ہو ، برقنداز .

بھلے برق انداز رومی تمام تفنگ سوں کرنہار بادل کے کام
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۵۶
کوچمین کو جب کوئی تلنگا یا برق انداز بلانے آئے تو بھیج دینا .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۶۵
پولیس کی وردی پہن کر خود دلی کے کوتوال اور کوتوال کے برق انداز بن گئے .
۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹۱
اسم کیفیت : برق اندازی .
شمشیر بازی و برق اندازی . . . میں کوئی عدیل و نظیر ان کا نہ تھا .
۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۱
برق انداز جو کہ تھے غازی ان کو تھا شغل برق اندازی
۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۴۲

[برق + انداز ، رک : . . . انداز]

ـــ اَیْمَن کس اضا (ـــ ی لین ، فت م) امث .

رک : برق طور .

اٹھ جائے گر نگاہ سے پردہ حجاب کا
ہر ذرہ برق ایمن و ہر سنگ طور ہو
۱۹۰۰ گفتار بیخود ، ۱۸۰

[برق + ایمن (رک)]

ـــ آہَنْگ (ـــ فت ہ ، غنہ) .

تیز ، شوخ ، (عموماً معشوق کے لیے مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

[برق + آہنگ (رک)]

ـــ بَرْدار (ـــ فت ب ، سک ر) امذ .

مقناطیسی کشش کے ذریعے بجلی حاصل کرنے کا آلہ .

برق بردار کے نام سے جو آلہ مشہور ہے آبنوس یا ریزن کی ایک مدور تختی ہے .
۱۹۲۴ طبیعیات عملی ، ۲ : ۷۸

[برق + ف : بردار (رک : . . . بردار)]

ـــ بَرْدارِیَت (ـــ فت ب ، سک ر ، کس ر ، فت ی) امث .

سیال میں کمزور برقی رو گزارنے سے منفی بار والے جراثیم کی مثبت قطب کی طرف اور مثبت بار رکھنے والوں کی منفی قطب کی طرف منتقلی (بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۴۲) .

[برق بردار (رک) + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بَرِیق کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امث .

چمکتی ہوئی بجلی .

برق بریق رشک صبا اور فلک خرام
اے شہسوار نام ترے بادپا کے ہیں
۱۸۷۴ غلام دستگیر قدس ، عروس الاذکار ، ۱۲۷

[برق + ع : بریق (ب رق)]

ـــ پا صف .

بجلی کی طرح تیز دوڑنے یا چلنے والا .

یا نبی تیرا براق برق پا سیر میں طیر نظر سے ہے سریع
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۸
برق پا موٹر ہے محسن شاہ کی واہ کیا موٹر ہے محسن شاہ کی
۱۹۴۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۳۵

[برق + پا (رک)]

ـــ پارَہ (ـــ فت ر) .

(الف) امذ .

وہ برقی ذرہ جس کی حرکت بجلی کی آمد و رفت پر اثر انداز ہوتی ہے ، برقیہ .

مادے کی ابتدائی بنیاد چاہے اربع عناصر کو بتاؤ یا جواہر فردہ کو یا سالمات کو یا ایتھر کو یا برق پاروں کو جن کو بھی بتاؤ لیکن ان کے حدوث کی علت نہیں بتائی جا سکتی .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۵

(ب) صف .

بجلی کی طرح تیز رفتار ، آناً فاناً جھلک دکھا کر گزر جانے والا .

برق پارہ وہ ایک آفت تھی   بلکہ جادو تھی اور قیامت تھی

۱۸۲۰ عقلاں ، میخانۂ وحدت ، ۳۷

[برق + پارہ (رک)]

ــ پاش صف .

۱. بجلی گرانے والا .

برق پاش جلوہ کو اس کی ذرا پروا نہیں
ہوش کھو بیٹھے کوئی یا آگ لگ جائے کہیں

۱۹۳۳ نقوشِ مانی ، ۱۲۱

۲. وہ مادہ جس کی کیمیائی تحلیل عمل مقناطیسی کے ذریعے کی جائے .

اس کا اصول بھی وہی ہے جو جدید موٹر کار کے برقی مورچے (بیٹری) کا ہے جس کے اندر ایک محلول میں (جس کو برق پاش کہتے ہیں) ڈوبی ہوئی دو دھاتوں کے مابین کیمیائی تعامل واقع ہوا ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۱۷۰

اسم کیفیت :

(i) برق پاشی .

جب یہ تجربہ کیا گیا تو ای/ایم کی قیمت وہی نکلی جو برق پاشی . . . کے تجربے سے ہائیڈروجن آئن کے لیے نکلتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۴۴

(ii) برق پاشیدگی .

برق پاشیدگی سے پیدا ہونے والے مرکبات ان کی موت کا باعث ہوتے ہیں.

۱۹۵۶ جراثیمیات ، ۶۲

[برق + پاش ، رک : . . . پاش]

ــ پاشیدنی (ــ ی مع ، فت د) امث .

برق پاشیدنی وہ شے ہے جو برقی رو کے ذریعے تحلیل ہونے کی قابلیت رکھتی ہو (علم الادویہ ، ۱ : ۱۲۲) .

[برق + ف : پاشیدن (= چھڑکنا ، بکھیرنا ، منتشر کرنا) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

ــ پاشیدہ (ــ ی مع ، فت د) صف .

وہ مائع جس کے اندر سے برقی رو گزر کر اس کی تحلیل کر دیتی ہے (طبیعیات عملی ، ۲ : ۲۱۷) .

[برق + ف : پاشیدہ ، پاشیدن (= چھڑکنا، بکھیرنا ، منتشر کرنا) سے]

ــ پڑے/پڑیو فقرہ (قدیم) .

آگ لگے ، تباہ و برباد ہو ، بجلی گرے (بد دعا یا کوسنا) .

برق پڑیو جان پر بجلی کی میں تو جل گیا
کس سے سیکھ آئی یہ آنکھوں میں چمک جانے کی طرح

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۰۲

ــ پیکر (ــ ی لین ، فت ک) .

(الف) صف .

بجلی کا سا چمکدار یا پھرتیلا ، تیز ، طرار ، شوخ .

اب وہ جانور برق پیکر سنبھل کر بیٹھا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۹۲

[برق + پیکر (رک)]

ــ پیما (ــ ی لین) صف .

۱. بجلی کی طرح تیز دوڑنے یا جانے والا ، برق رفتار .

تم ہو سرلشکر سپاہی برق پیما سخت کوش
تم ہو صفدر سورما ساونت سرکش سرفروش

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۲

(ب) امذ .

بجلی کی مقدار ناپنے کا ایک آلہ .

میٹر والے آلات وہ ہوتے ہیں جن کی مدد سے مختلف چیزوں کا صحیح طور پر اندازہ کیا جاتا ہے . . . مثلاً الیکٹرو میٹر " برق پیما " .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۲۶۸

اسم کیفیت : برق پیمائی .

[برق + ف : پیما ، پیمون (= ناپنا) سے]

ــ تاب صف .

بجلی کی طرح چمکنے دمکنے والا .

تیغۂ برق تاب کاندھے پر رکھا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۵۱

[برق + ف : تاب ، تابیدن (= چمکنا) سے]

ــ تاز صف .

۱. بجلی کی طرح تیز چلنے والا ، تیز رو ، نہایت تیز رفتار .

تجھ اسپ برق تاز کی جولاں کو دیکھ دل
مانند بیجل کے ہوا ہے قرار آج

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۷

طناز سر بلند فلک سیر خوش سیر   چالاک برق تاز صمن بر خجستہ فر

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۷۰

۲. تیز ، شوخ (عموماً معشوق کے لیے مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

اسم کیفیت : برق تازی .

(انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۱)

[برق + ف : تاز ، تاختن (= دوڑنا) سے]

ــ تپاں رک : برق طپاں .

ــ تجلّی کس اضا (ــ فت ت ، ج ، شد ل) امث .

جلووں کی بجلی ، قدرت کے جلوے جو بجلی کی طرح چمکنے اور آنکھوں کو چکا چوند کر دیتے ہیں .

دل کس قدر پتھر کروں اپنا کہ ہو وصال
جل جا ہے تیری برق تجلی سیں کوہ طور

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۲۰۰

کبھی مایۂ نازو تعلی ہے کبھی مضطر دل کی تسلی ہے
کبھی پرتو برق تجلی ہے کبھی جلوہ فروز عرش بریں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۶۰

[برق + تجلی (رک)]

— ٹوٹنا محاورہ .

رک : بجلی گرنا .

جلوۂ یار سے داغ دل بیتاب ہوں دور
کشت بر باس کی برق شرر افگن ٹوٹے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۱

— جولاں کس صف (— و لین) امث .

رک : برق تاز نمبر ۳ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

[برق + جولاں (رک)]

— جہندہ کس صف (— فت ج ، کس ہ ، سک ن ، فت د) امث .

اچھل کود کر تیزی سے ہکا بک کرنے والی بجلی (اکثر پھرتی ظاہر کرنے کا استعارہ) .

جس سے بگڑے اس پر بجلی گرائی اور بجلی بھی کون وہ جس کو برق جہندہ کہتے ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۷

اسفند یار عالی جاہ کہتا ہوا ایک چھلانگ میں برق جہندہ کی طرح شیر اور شاہ کے درمیان آ گیا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۲۲۶

[برق + جہندہ (رک)]

— خاطف کس صف (— کس ط) صف .

آنکھوں کو خیرہ کرنے والی بجلی ، بہت تیز اور شعلہ ریز بجلی جو آنکھوں کو چکا چوند کرکے آناً فاناً غائب ہو جائے .

جل بجھیے اب تو بہتر مانند برق خاطف
جوں ابر کس کے آگے دامن کوئی پسارے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۲

ادھر تجدید کا غوغا ادھر تقلید کا سودا
ادھر ہے برق خاطف اور ادھر شمع سحر تم ہو

۱۹۳۹ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹

[برق + ع : خاطف (خ ط ف) (= چندھیا دینے والا)]

— خرمن کس اضا (— کس خ ، سک ر ، فت م) امث .

وہ بجلی جو کھلیان پر گرے .

عالم حیرت میں کب ہے امتیاز نیک و بد
کفر و دیں کا برق خرمن ہے شرار انتظار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۹

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولی برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۶

[برق + خرمن (رک)]

— دم (— فت د) صف .

۱. بجلی کی طرح تیزی سے کاٹ کرنے والی تلوار .

جس کی طرف کی اک نظر دو ٹکڑے تھا اس کا جگر
کیا برق دم چلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کے پاس

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۹۷

۲. بہت تیز ، بجلی کی طرح آناً فاناً دوڑنے اور چلنے والا .

منظر نفس نفس جو بدلتا تھا یک قلم
دم بھر میں چتر کوٹ پہ تھا تخت برق دم

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۱۰۹

۳. بہت چالاک (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۲) .

اسم کیفیت : برق دمی .

چھری میں آ گئی غصے کے ساتھ برق دمی
مرے تڑپنے نے قاتل کو تیز دست کیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۵

[برق + دم (رک)]

— دماں کس صف (— فت د) امث .

کوندتی بجلی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۱۲) .

[برق + ف : دماں ، دمیدن (= چمکنا ، کوندنا ؛ گرجنا) سے]

— ربا (— ضم ر) امذ .

بجلی گرنے کے صدمے سے عمارت کو محفوظ رکھنے کے لیے آہنی سہ شاخہ جو عمارت کے سب سے بلند حصے کی چوٹی پر لگایا جائے اور اس کا سلسلہ زمین میں کافی گہرائی تک قائم ہو (ا پ و ، ۱ : ۱۰۵) .

[برق + ف : ربا ، ربودن (= اچک لینا) سے]

— زا صف .

(طبیعی طور پر) وہ قوت جس سے بجلی پیدا ہو .

اس سرکٹ میں ایک برقی رو چلنے لگتی ہے اور اس وجہ سے اس میں ایک برق زا قوت پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۵۲

[برق + ف : زا ، زائیدن (= پیدا کرنا ، ہونا) سے]

— زدہ (— فت ز ، د) صف .

جس میں برقی رو موجود ہو ، جس میں بجلی بر سر عمل ہو .

دو مخالف طرز کی برق زدہ چیزوں کا ایک دوسرے کی طرف کھنچاو سکون برق کے نام سے منسوب ہے .

۱۹۷۰ ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ۱۱

[برق + زدہ ، رک : ... زدہ]

— **زدہ از آتش می گریزد** فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

جس پر بجلی گر چکی ہو وہ آگ سے دور بھاگتا ہے ، دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲) .

— **سوار** (+ فت س) صف .

رک : برق تاز (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

[برق + سوار (رک)]

— **سیر** (— کس س ، فت ی) صف .

بجلی کی خو رکھنے والا ، بہت تیز چلنے اور دوڑنے والا .

فرما کے یہ مرنے پہ کسا اور کمر کو جولاں کیا اس دم فرس برق سیر کو

۱۸۷۵ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۲

[برق + ع : سیر ، سیرت (رک) کی جمع]

— **شتاب** (— کس ش) صف .

رک : برق تاز (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

[برق + شتاب (رک)]

— **طپاں** کس صف (— فت ط) امث .

تڑپتی یا کوندتی ہوئی بجلی .

وصف شوخی ترے توسن کا ہو کس طرح رقم

کہ قلم صفحۂ کاغذ پہ ہے جوں برق طپاں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۶

[برق + طپاں (رک)]

— **طور** کس اضا (— و مع) امث .

تجلیات الٰہی کی وہ بجلی جو حضرت موسیٰ کو کوہ طور پر ارنی (= مجھے اپنا جلوہ دکھا دے) کی التجا کرنے کے بعد نظر آئی تھی اور جس کی تاب نہ لا کر وہ بیہوش ہو گئے تھے .

معمور ذرہ ذرہ ہے خالق کے نور سے یہ تیسری کا چاند بڑھا برق طور سے

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۳۶

[برق + طور (رک)]

— **عناں** (— کس ع) صف .

رک : برق تاز (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

[برق + عناں (رک)]

— **فشاں** (— کس ف) امث .

(بانک بنوٹ) ایک گھائی کا نام ، چار کی گھائی چل کر کھڑے ہو جانا (قوانین حرب و ضرب ، ۱۰۰) .

[برق + فشاں ، رک : . . . فشاں]

— **کردار** (— کس ک ، سک ر) صف .

بجلی کی طرح تیز جانے والا ، جس کا عمل بجلی سے مشابہ ہو .

ایک گھوڑے تیز رفتار برق کردار پر سوار ہو قصد میدان کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۶

یکایک خبردار صبا رفتار اور ہرکارے برق کردار ہوا کی طرح اڑتے در دولت ابد مدت پر حاضر ہوئے .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۰۰

[برق + کردار (رک)]

— **کش** (— فت ک) امذ .

برق رہا (رک) کی طرح کا آلہ جو بجلی کے صدمے سے جہاز وغیرہ کو محفوظ رکھتا ہے .

جہاز پر بجلی گری مگر یہ ایک نہایت ہی معمولی بات ہے برق کش موجود ہیں رعد اور کڑک کی کسی کو خبر بھی نہ ہوئی .

۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۱۲۲

[برق + کش ، رک : . . . کش]

— **گرنا** محاورہ .

مصیبت نازل ہونا .

یہ وہ بجلی ہے فلک آگے سے جس کے ہٹ جائے

برق پر برق گرے رعد کی چھاتی پھٹ جائے

۱۸۲۶ واسوخت امانت ، ۳۰

رحمتیں ہیں تری اغیار کے کاشانوں پر

برق گرتی ہے تو بیچارے مسلمانوں پر

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۸۱

— **گزار** (— ضم گ) صف .

برق رو کو ایک جگہ سے دوسری جگہ میں پہنچانے کا واسطہ اور ذریعہ .

فریڈے . . . نے واسطے کا نام برق گزار رکھا .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۶۷

اسم کیفیت : برق گزاری .

اس آلے سے . . . برق گزاری . . . کی پیمائش کی جا سکتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۹۳

[برق + ف : گزار ، رک : . . . گزار]

— **و زرق** (— و مج ، فت ز ، سک ر) صف .

چمکیلا ، بھڑکیلا ، صاف شفاف (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۵) .

[رک : زرق و برق]

— **وش** (— فت و) صف .

۱. بجلی کی طرح ، شوخ ، چمکیلا اور بھڑکیلا .

تڑپ کر رعد آئے کیوں نہ میں گریاں ہوں بدلی میں

نگاہ برق وش آ کر مرے سینے پہ پھٹتی ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۲۷

۲. بجلی کی طرح تیز رفتار .

مرد سب برقوش گھوڑوں پر سوار گلوں کو آگے آگے ہانکتے لیے جاتے ہیں .

۱۸۲۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۵۳

[برق + ف : وش (= طرح ، مثل)]

— مچھلی (— فت م ، سک چھ) امث .

ایک قسم کی مچھلی جس کو چھوئیں تو ایسا جھٹکا لگتا ہے جیسے بجلی کا تار چھو لیا .

برق مچھلی . . . کے اندر برقی عنصر موجود ہوتے ہیں جن سے وہ حملہ کرتی ہے .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۷۰

[برق + مچھلی (رک)]

— نگاہ (— کس ن) صف .

رک : برق تاز (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۲) .

[برق + نگاہ (رک)]

— نما (— ضم ن) امذ .

ایک آلہ جس سے بجلی کی موجودگی معلوم کی جاتی ہے .

نام اس کے دیکھنے کے آلات کا برق نما . . . رکھا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، نظام ، ۲۲۴

نلی کے نچلے حصے کے ساتھ سونے کے دو ورق . . . آلۂ برق نما کی طرح لگا دیے جاتے ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۲۰۶

[برق + نما ، رک : . . . نما]

برقا (ضم ب ، سک ر) امذ (قدیم) .

رک : برقع .

جن و انس و ملک تو نور پر برقا قدرت کا وجود کیا تو نور ہوائے صفا تھے نمودار ہوا .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱

برقے سوں جیو لایا ، گھنگوٹ میں دغا کھایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۲

برقانا (فت ب ، سک ر) ف م .

تار وغیرہ پر مصنوعی بجلی کی لہریں دوڑانا .

اس بارے میں اردو کا ترکیبی فعل گویا معطل ہو گیا ، چند اصطلاحیں جیسے : برقانا ، وغیرہ ضرور وضع کی گئیں .

۱۹۳۲ منشورات ، ۲۱

[ع : برق (رک) + ا : ا ، اتصال + نا ، علامت مصدر]

برقاو (فت ب ، سک ر ، و) امذ .

برقی رو پیدا کی جانے کی کیفیت ، برقائے جانے کا عمل (رک : برقانا) .

اگر ریشم سے رگڑ کر شیشے کی سلاخ کو برقایا جائے تو جو برقاو اس میں پیدا ہوگا وہ اس سے مختلف ہوگا جو لاکھ کی سلاخ میں .

۱۹۳۴ افکار عصریہ ، ۱۲

[برقانا (رک) سے]

برقرار رک : بر (تحتی الفاظ) .

برقع (ضم ب ، سک ر ، فت ق) امذ .

۱. نقاب ، پردہ .

تکو منج تھے چھپا اے دمن کہاں سے ہی کہاں جاگی
پچھانیاں ہوں جو پہنا ہے خماری کا نین برقع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۷

ایک سوار سیہ پوش منہ پر برقع ڈالے نمودار ہوا .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۷

آہ اس قوم پر جو لوگوں کو دھوکا دینے کے لیے مکر و پندار کے کالے سوت سے بنے ہوئے تقدس کے برقع کو اپنے منہ پر ڈالے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲۰۳

۲. ایک خاص وضع کا سلا ہوا لباس جسے پردہ نشین عورتیں گھر سے باہر نکلتے وقت اوڑھتی ہیں .

دیکھ اس دلربا کوں برقع میں یوں کہا ہو کے مضطر و بے کل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۶

ہم ان کی چال سے پہچان لینگے ان کو برقع میں
ہزار اپنے کو وہ ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱۷

وہ بھی برقع اوڑھ کے ساتھ ہو گئی .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۲۱۴

اف : اوڑھنا ، پہننا ، ڈالنا .

۳. (مجازاً) لباس ، روپ ، بھیس ، چولا .

تب کہا کن فیکوں ہو نکلیا بہار برقع خاکی کر اظہار .

۱۵۹۱ رسالۂ وجودیہ ، جانم ، ۱

چھپتے نہیں ہزار میں تیور دلیر کے
یہ تو نہیں ہے کلب ہے برقع میں شیر کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۱

وہ شجاعت جو یورپ میں زن مریدی کے برقع میں جلوہ افروز ہے ان میں تار عنکبوت سے زیادہ نہ تھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۲

۴. (i) (مجازاً) وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) . (ii) بچارا ، ملمع ، پتلا لیپ جو سطح پر پھیرا جائے (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۵۷) .

[ع : (ب ر ق ع)]

— اٹھانا ف م .

منہ سے برقع کو ہٹانا ، نقاب الٹنا ، بے پردہ کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

— اٹھنا ف ل .

نقاب چہرے سے ہٹ جانا ، چہرے کا بے نقاب ہو جانا .

برقع جو اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا پردہ تھا فاش صبح ملمع نقاب کا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۷۷

ـــ اُلٹنا ف م .

چہرے سے برقع ہٹانا یا ہٹنا .

رخ سے عروس فتح کے برقع الٹ گیا
ظاہر ہوا ہلال ظفر ابر ہٹ گیا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۷

ـــ اوڑھنا ف م .

سلا ہوا برقع پہننا .

وہ معصومہ نہایت اندوہ و مصیبت سے برقع اوڑھے اور ایک عصابہ سراقدس پر باندھے ہوئے اور جناب حسنین . . . ہمراہ .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۳۹

بیسویں صدی کی مثال کے لیے دیکھیے : برقع نمبر ۲ ، اختری بیگم .

ـــ پوش (ـــ و مج) صف .

جو نقاب میں منہ چھپائے ہوئے ہو ، جو خاص قسم کا سلا ہوا برقع اوڑھے ہوئے ہو .

شاہان روس . . . خیال کرتے ہیں کہ برقع پوش پیغمبر کی وضع (یعنی رعایا سے بالکل الگ رہنا) ان کے آداب سلطنت کے شایاں ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۹۶

تقریر ختم ہوئی تو سامنے کے کونے سے ایک برقع پوش اٹھی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶۸

[برقع + پوش ، رک : . . . پوش]

ـــ پہننا ف م .

رک : برقع اوڑھنا .

ترکوں میں سب سے عمدہ قاعدہ ہے کہ مستورات برقع پہنکر جہاں چاہیں جا سکتی ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۳

ـــ فانوس کس اضا (ـــ و مع) امذ .

فانوس کے اوپر ڈھکنے کا نہایت باریک کپڑے کا بنا ہوا سرپوش جو کیڑے مکوڑوں اور ہوا سے حفاظت کو چراغدان یا فانوس پر ڈھک دیا جائے (اپ و ، ۱ : ۱۹) .

[برقع + فانوس (رک)]

ـــ گاڑی امث .

وہ گاڑی جس پر چاروں طرف پردے اڑے ہوئے ہوں ، مستورات کے بیٹھنے کی گاڑی .

میانہ پالکی . . . شکرم برقع گاڑی وغیرہ خریدی جاتی یا تیار کرائی جاتی .

۱۹۷۵ ماہنامہ 'صبا' ، حیدرآباد دکن ، ۵ ، ۱۲ : ۱۸

[برقع + گاڑی (رک)]

ـــ میں چھیچھڑے کھانا محاورہ .

نیک چلنی کے پردے میں بد چلنی کرنا .

بڑی عصمت والیاں برقعے میں چھیچھڑے کھاتی ہیں ، گھونگھٹ کی اوٹ میں نوالے نوش کرتی ہیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۳

پھپھٹ بانی ! برقع میں چھیچھڑے کھانا ہمیں بھی سکھا دیا ہوتا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۳۱۳

ـــ نہ غلاف دھریا دھایا دیدہ صاف کہاوت .

حد درجہ ڈھٹائی اور بے حیائی ہے (عورت کے لیے مستعمل) .

مغرب سے پہلے تو برقع برائے نام رہتا ادھر آفتاب غروب ہوا ادھر کھولو میاں مقنع اور گھر سنبھالو اپنا ، برقع نہ غلاف دھریا دھایا دیدہ صاف .

۱۹۲۳ منازل ترقی ، ۹

بُرقُعِیَّہ (ضم ب ، سک ر ، فت ق ، کس ع ، شد ی بفت) امذ .

(۸۶۸ء میں) دعوت اسماعیلی کے ایک متبع محمد بن برقعی کا منظم کیا ہوا ایک فرقہ جو اپنے بانی کو امام برحق مانتا تھا اور جس کا عقیدہ یہ تھا کہ نیا امام آنے پر سابق امام کی شریعت منسوخ ہوجاتی ہے .

اس کی شکست کے باوجود برقعیہ بطور فرقہ زندہ رہا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۸۹

[برقعی ، علم + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَرْقَک (فت ب ، سک ر ، فت ق) امث .

ایک گیس کا نام جو ہوا میں بھری ہوی ہے لیکن نظر نہیں آتی قوت دافعہ و جاذبہ (جیسا کہ مثبت و منفی بجلی میں ہے) اسی کے عمل سے پیدا ہوتی ہیں .

بعضے علوم اہل فرنگ میں ایسے رواج پائے ہیں کہ ان کا نام بھی یہاں لوگوں نے نہیں سنا چنانچہ . . . ہوا اور برقک . . . وغیرہ .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۳

برقک کا سیال بہت سا ایک ظرف میں جمع کر سکتے ہیں اور اس ظرف سے ایک زنجیر کی استعانت سے چند آدمی کو جھٹکا پہنچا سکتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۲۷

[ع : برق (رک) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بَرْقناطِیس (فت ب ، سک ر ، ق ، ی مع) امذ .

برقی مقناطیس .

اس نے ایک مقناطیس کے ذریعے تقطیبی روشنی کو منحرف کر کے یہ ثابت کر دیا کہ نور کی فطرت برقناطیس ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۱۲۱۹

[برق + ناطیس ، مقناطیس (رک) کی تخفیف]

بَرْقَنْداز (فت ب ، سک ر ، فت ق ، سک ن) صف : امذ .

رک : برق (تحتی الفاظ) انداز .

پانچ سو سپاہی برقنداز جو بال باندھی کوڑی ماریں ، مسلح میرے ساتھ کر دیے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۲

برقنداز نے یہ حکمنامہ ریزیڈنٹ کی طرف سے مولانا شہید کو دیا .

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۶۹

بُرقَہ (ضم ب ، سک ر ، فت ق) امذ (قدیم) .

رک : ارقع .

دل کا برقہ رسول اللہ کا .

۱۶۷۹ زنجیرہ شاہ سلطان ثانی ، ۵

خود بخود پردے اٹھے جاتے ہیں چشم خلق سے
حاجت برقہ ہوتی ہے کس رخ پر نور کو

۱۸۶۷ عرش ، د ، ۵۲

بَرقی (فت ب ، سک ر) صف .

برق (رک) سے منسوب : بجلی کی توانائی سے پیدا ہونے والا ، بجلی کی قوت سے چلنے والا ، بجلی کی شعاعی سے روشن ہونے والا ، وغیرہ .

ہے ایک تجلی برقی ذاتِ یاراں کرتی ہے ایک دم میں محو و حیراں

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۲۲

فقط سڑکوں سے تسکین نگاہ چشم شرقی ہے
اندھیرا ہے گھروں میں راستوں میں لیمپ برقی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۲۳

[برق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— اَثَر (— فت ا ، ث) امذ .

بجلی کی طرح تیز سریع اور شدید تاثیر جو کسی اقدام یا چیز سے ہو ، فوری اور موثر احساس .

اختیارات اور تمول نے موجودہ رئیس زادے پر بھی اپنا برقی اثر ڈالا .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲

شاہ کی طبیعت پر ایسا برقی اثر ہوا کہ وہ فراق وطن سے بے چین ہو گیا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۳۲

[برقی + اثر (رک)]

— اِخراج (— کس ا ، سک خ) امذ .

بجلی کی لہر کا نکاس ، (انگریزی) ڈسچارج (Discharge) .

علاوہ حرکت کے برقی اخراج دوسرے اثرات بھی پیدا کرتا ہے .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۷۶

[برقی + اخراج (رک)]

— اِفتِراق (— کس ا ، سک ف ، کس مج ت) امذ .

سیال یا گیس میں بجلی کی لہر گزرنے کی حالت ، (انگریزی) آیونائزیشن (Ionization) .

جب ہلکاو بہت بڑھ جائیگا تو مائع میں صرف K رواں اور CL رواں رہ جائینگے اسی کو برقی افتراق یا رواں سازی کہتے ہیں .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۳۷

[برقی + افتراق (رک)]

— اِمالَہ (— کس ا ، فت ل) امذ .

کسی چیز پر بجلی کی اثراندازی کا عمل ، (انگریزی) انڈکشن Induction .

منفی قوت ہوگی زائل اور مثبت ہوگی کم
اور ہے برقی امالہ نام اس تفریق کا

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۹۰

[برقی + امالہ (رک)]

— بار امذ .

بجلی کی لہروں کی موجودگی یا ان کا بوجھ جو عموماً سطح پر ہوتا ہے (انگریزی) الیکٹرک چارج Electric Charge .

تمام اجسام جن میں برقی بار موجود ہوں لازمی نہیں کہ ایک دوسرے کو جذب کریں .

۱۹۳۲ افکار عصریہ ، ۱۲

[برقی + بار (رک : بار (= بوجھ)]

— باطْری (— سک ط) امث .

رک : برقی بیٹری .

ڈاکٹروں نے میرے ہاتھوں کو برقی باطری لگائی .

۱۹۲۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۱۸۵

[برق + باطری ، بیٹری (رک)]

— بام امث .

بام مچھلی سے مشابہ ایک سمندری مچھلی جس کے جسم سے بجلی کی لہر پیدا ہوتی ہے اور جس کو دھکا دیتی ہے اسے ویسا ہی صدمہ پہنچتا ہے جیسا بجلی سے .

جسم کی توانائی . . . روشنی (نور) میں تبدیل ہوسکتی ہے جس طرح کہ جگنو میں یا . . . برقی بام میں .

۱۹۶۲ ابتدائی حیوانیات ، ۶۰

[برقی + بام (= مچھلی) (رک)]

— بَٹَن (— فت ب ، ٹ) امذ .

وہ سوئچ جس کے دبانے سے روشنی جلتی بجھتی ہے یا بجلی کی رو جاری اور بند ہوتی ہے .

شہاب نے دیوار کے برقی بٹن کو دبایا .

۱۹۱۵ شہاب کی سرگزشت ، ۳۵

[برقی + بٹن (رک)]

— بَھٹّی (— فت بھ ، شد ٹ) امث .

وہ بھٹی جس میں بجلی کے ذریعے حرارت پیدا کی جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳۷) .

[برقی + بھٹی (رک)]

— پَنکھا (— فت پ ، غنہ) امذ .

وہ پنکھا جو بجلی کی طاقت سے چلایا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳۷) .

[برقی + پنکھا (رک)]

— پیغام (— ی لین) امذ .

رک : برقی خبر .

پروفیسر نے جلدی یونین فوجوں کے کمانڈار کو برقی پیغامات بھیجنے شروع کر دیے .

۱۹۶۶ اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۶۸

[برقی + پیغام (رک)]

— ٹانکا (— ا مغ) امذ .

وہ ٹانکا یا جوڑ جو بجلی کے شعلے سے دھات کے دو ٹکڑوں میں مقرر طریقہ سے لگایا جاتا ہے ، (انگریزی) ویلڈنگ (Welding) .

ان کے ایک ایک سرے کو . . . آپس میں برقی ٹانکے . . . کے ذریعے جوڑ دیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۵۸

[برقی + ٹانکا (رک)]

— جذب (— فت ج ، سک ذ) امذ .

برقائے ہوئے اجسام کی مقناطیسی کشش .

برقی قوت برقی جذب مقناطیسی قطب کی اصطلاحیں سب سے پہلے گلبرٹ نے ہی استعمال کی ہیں .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۲۲

[برق + جذب (رک)]

— حاسِب (— کس س) امذ .

ایک آلہ یا مشین جس کو مقرر طریقے پر استعمال کرنے سے بڑے سے بڑا حساب منٹوں میں حل کیا جاسکتا ہے ، (انگریزی) کمپیوٹر (Computer) .

ریڈیو دوربینی راکٹ مصنوعی سیارے اور برقی حاسب مشینیں ، . . . وغیرہ جیسے . . . بیسیوں بنیادی تحقیقات کے میدان ہیں .

۱۹۶۵ ماہ نامۂ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۵

[برق + حاسب (رک)]

— خبر (— فت خ ، ب) امث .

وہ خبر جو مقرر طریقے پر بجلی کے تاروں کے ذریعے پہنچائی جاتی ہے، تار ، (انگریزی) ٹیلیگرام (Telegram) .

برقی خبر یہ آئی کہ بجلی گری کوئی
پھونکا پر ایک خرمن جاں فیصلہ ہوا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۱۶

[برقی + خبر (رک)]

— دِماغ (— کس د) امذ .

کمپیوٹر .

اس نے اپریشن کرایا کہ شاید اس کی تکمیل کے لیے کچھ دن اور جی سکے مگر اپنے اس برقی دماغ کو کام کرتے نہ دیکھ سکا .

۱۹۲۳ مصور ، ۲

قب : برقی حاسب .

[برقی + دماغ (رک)]

— رَو (— و لین) امث .

بجلی کی لہر ، بجلی کی تحریک (جو تار کو بجلی کے خزانے سے ملانے پر تار میں منتقل ہوتی ہے) (انگریزی) کرنٹ (Current) .

اس میں برقی رو گزاری جاتی ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۱۶۱

[برقی + رو (رک)]

— رَوشنی (— و لین ، سک ش) امث .

وہ روشنی جو قمقمے وغیرہ میں بجلی کے ذریعے پیدا کی جائے .

اس نے برقی روشنی پیدا کر دی ہوگی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۲۰

[برقی + روشنی (رک)]

— عِلاج (— کس ع) امذ .

بعض امراض کا وہ علاج جو مقرر طریقے سے متاثر حصۂ جسم پر بجلی کی شعاعیں ڈالنے سے کیا جاتا ہے .

میں گیے کے برقی علاج کے لیے کچھ مدت کے لیے بھوپال میں مقیم ہوں .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۸۸

[برقی + علاج (رک)]

— قُمقُمہ (— ضم ق ، سک م ، ضم ق ، فت م) امذ .

بجلی کی روشنی کا بلب (اپ و ، ۱ : ۱۹۰) .

[برقی + قمقمہ (رک)]

— قُوَّت (— ضم ق ، شد و بفت) امث .

وہ توانائی جو بجلی کی لہروں سے مشین چلانے یا روشنی کے لیے حاصل کی جاتی ہے .

مثال کے لیے : دیکھو : برقی جذب .

[برقی + قوت (رک)]

— گولا (— و مج) امذ .

رک : برقی قمقمہ (اپ و ، ۱ : ۱۹۰) .

[برقی + گولا (رک)]

— مِقناطیس (— کس م ، سک ق ، ی مع) امذ .

وہ عارضی مقناطیس جو کچے لوہے کے گرد لپٹے ہوئے تاروں میں برقی رو گزار کر بنالیا جاتا ہے ، (انگریزی) الیکٹرومیگنٹ (Electro-magnet) .

تار اور لوہے کی ترتیب کو برقی مقناطیس کہتے ہیں .

۱۹۲۲ طبیعیات عمل ، ۲ : ۹۵

[برقی + مقناطیس (رک)]

— مِقناطیسی دائِرَہ (— کس م ، سک ق ، ی مع ، کس ء ، فت ر) امذ .

وہ حدود جن میں برقی مقناطیس کی لہریں موثر ہوتی ہیں .

ان سے ایک برقی مقناطیسی دائرہ . . . وجود میں آتا ہے .

۱۹۷۰ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲ فروری ، ۹

[برقی + مقناطیسی (رک) + دائرہ (رک)]

--- مقناطیسی میدان (- کس م ، سک ق ، ی مع ، ی لین) امذ .

رک : برقی مقناطیسی دائرہ (ماخوذ : قاموس الاصطلاحات ، ۲۵۱) .

[برقی + مقناطیسی (رک) + میدان (رک)]

--- مُکَثِّفَہ (- ضم م ، فت ک ، شد ث بفت ، فت ف) امذ .

وہ پرزہ جو دو طرف سے آنے والی بجلی کا سلسلہ ملنے میں مانع ہو جائے .

درمیان میں کوئی ایسی چیز رکھ دیتے ہیں جو بجلی کو گزرنے نہیں دیتی بجلی میں کام آنے والے ایسے پرزے کو برقی مکثفہ کہتے ہیں .

۱۹۷۰ ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ۲۳

[برقی + ع : مکثفہ (ک ث ف)]

--- مُلَمَّع (- ضم م ، فت ل ، شد م بفت) امذ .

کہاوتی بیٹری کی مدد سے کسی چیز پر دھات کی تہ چڑھانے کا عمل .

ان پر برقی ملمع بھی ایک سا ہی کیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۷۸۹

[برقی + ملمع (رک)]

--- موٹَر (- و مج ، فت ٹ) امذ .

وہ مشین جس کا بجلی کے خزانے سے ملا ہوا تار دوسری مشین سے مقرر طریقے پر وصل کر دینے کے بعد دوسری مشین چلنے لگتی ہے .

اس لحاظ سے برقی موٹر اور ڈائنمو ایک دوسرے کا عکس کہے جا سکتے ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۳۰

[برقی + موٹر (رک)]

--- مورچَہ (- و مج ، سک ر ، فت چ) امذ .

بیٹری .

چھوٹی آبدوزوں میں ۵۵ تا ۶۰ خانوں کے دو اور بڑی آبدوزوں میں ۱۱۰ تا ۱۲۰ خانوں کے دو برقی مورچے استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۲۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۳

[برقی + مورچہ (رک)]

--- نَوم (- و لین) امث .

کسی عضو کو بجلی کے اثر سے سن یا بے حس کرنے یا مریض کو بیہوش کر دینے کا عمل ، (انگریزی) الکٹرونرسیز (Electronarcasis) .

شاک کے اس شدید اور بے رحمانہ طریقے کی جگہ اب برقی نوم . . . کا طریق بھی استعمال کیا جا رہا ہے .

[برقی + نوم (رک)]

بَرقِیات/بَرقِیّات (فت ب ، سک ر ، کس ق/شد ی) امذ ؛ ج .

۱. برق ؛ برقیہ (رک) کی جمع .

تازہ بتازہ برقیات اور روئے زمین کی مختصر خبریں .

۱۸۸۴ آئینۂ اخلاق ، ۵۶

برقیات و مقناطیس کے شیدائی ایسے ملینگے جو معملوں کے اندر خطرناک تجربات کے ہاتھوں اپنی جان کھو چکے ہیں .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۹۵

۲. وہ علم جس میں تولید برق اور اس کے استعمال وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے ، علم البرق .

پروفیسر فیروزالدین مراد نے طبیعیات و برقیات کے بعض مسائل پر میجک لینٹرن کے ذریعے تقریر کی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۸۶

[برق (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع ؛ برقیہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع]

بَرقِیائی (فت ب ، سک ر ، کس ق) صف .

برق ، برقیہ (رک) سے متعلق .

سائنس کا موجودہ ہتھیار برقیائی خورد بین ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۱۰۸

[برقیہ (رک) + ا : ا ، بدل ہ + ئی یائی ، لاحقۂ نسبت]

بَرقِیَت/بَرقِیَّت (فت ب ، سک ر ، کس ق ، فت ی/شد ی بفت) امث .

برقی کیفیت .

دلہن کے تیور بگڑ گئے آنکھوں میں برقیت پیدا ہو گئی .

۱۹۶۶ دلہن کی سیج ، ۱۱۶

[برق (رک) ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَرقیرَہ (فت ب ، سک ر ، ی مع ، فت ر) امذ .

رک : الیکٹرون .

اس خورد بین میں . . . الیکٹرون یعنی برقیروں کی شعاع ہوتی ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۲

[برق (رک) + ا : رہ ، لاحقۂ تصغیر]

بَرقِیَہ/بَرقِیَّہ (فت ب ، سک ر ، کس ق ، فت ی/شد ی بفت) .

(الف) صف .

برق (رک) کی تانیث

وہ ہلکے ہلکے پرون . . . اور سوت کے ڈوروں کو اپنی طرف کھینچیں گی اسی کو قوت برقیہ یا کہربائی کہتے ہیں .

۱۸۴۳ اخبار مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۲

ماہیت مادہ کے متعلق نظریہ برقیہ .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۴۵

(ب) امذ .

۱. رک : الیکٹرون .

علاوہ ان جسیم برق موجبہ کے ذرات کے ریڈیم میں سے برق سالبہ کے ننھے ذرات یعنی برقیے بھی خارج ہوتے رہتے ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۰

۲. تار برقی کی خبر .

اس طرح کا ایک برقیہ پہلے بھی موصول ہو چکا ہے .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۵

[برق (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَرَک (۱) (فت ب ، ر) امث ؛ امذ .

(ٹھگی) ایسی چیز جسے دیکھ کر لوگ سمجھ لیں کہ چرائی ہوئی ہے (مصطلحات ٹھگی ، ۲۶) ؛ ٹھگی کا مال جو کسی کے پاس اوپری آ کر تاڑ لیا جائے اور اس کا بھید کھل جائے (اپ و ، ۸ : ۱۷۱) .

[مقامی]

بَرَک (۲) (فت ب ، ر) امذ (قدیم) .

امتحان ، آزمائش .

سب پروار برک میں دیکھیا آپیں چار من سبھی ماہیں
اوسر بان کاج ترن آوے کہن میرا سائیں تجھیں لکیں
۱۵۳۲ محمود دریائی ، د ، ۸۳

[رک : پرکھ]

بَرَک (۳) (فت ب ، ر) صف (قدیم) ؛ ~ بڑک .

بڑا .

برک ناک سو اس سیہ رنگ کی دھری عین صورت زبر زنگ کی
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۴

[س : ورک वरक (= نام ایک دیو کا)]

بَرَک (۴) (فت ب ر) امذ .

ایک قسم کا اونی کپڑا جو اونٹ کے بالوں سے بنا جاتا ہے .

نادر شاہ اس وقت برک کی قبا پہنے ہوئے تھا .
۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۵)

[ف : (نیز ستارۂ سہیل ؛ جامۂ کوتاہ تا کمر)]

بَرْک (۱) (فت ب ، سک ر) امذ ؛ ~ برچ .

شمالی یورپ کا ایک درخت جس کی شاخیں پتلی اور چھال چکنی ہوتی ہے (پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۵۷۰) .

[انگ : Birch]

بَرْک (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

جھانجھ ، مجیرے کی قسم کا ایک باجا جو آٹھ دس انچ کے قطر کی دو پتلی سپاٹ تھالیوں پر مشتمل ہوتا ہے اور جس کی دونوں تھالیوں کو دونوں ہاتھوں میں لے کر تالیوں کی طرح بجایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۳۲) .

[رک : برگ]

ــــ نواز (ــــ فت ن) صف .

جھانجھ بجانے والا (اپ و ، ۲ : ۱۳۲) .

[برک + ف : نواز ، نواختن (= بجانا) سے]

بَرْک (۳) (فت ب ، سک ر) امث (قدیم) .

برکھا (رک) ، بارش (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۲) .

بَرْک (۴) (فت ب ، سک ر) امذ .

جس کے حواس مختل ہوں ، مخبوط‌الحواس ، (مجازاً) ناکارہ (قفس‌اللغت ، رشک ، ۱ : ۶۲) .

[؟]

بِرَک (کس ب ، فت ر) امذ (قدیم) .

پیڑ ، درخت ، پودا .

بنے بن برک لہلہاتے اتھے کلیاں پر کلیاں بار آتے اتھے
۱۶۲۵ سیف‌الملوک و بدیع‌الجمال ، ۱۱۷

[س : ورکش वरक्ष]

بِرْک (۱) (کس ب ، سک ر) امذ .

ایک چھوٹی قسم کا جہاز .

برک اڑتے تھے مثال برگ کاہ ڈول ہنور کے کھڑے کرتے تھے آہ
۱۸۲۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۰

[؟]

بِرْک (۲) (کس ب ، سک ر) امذ .

بھیڑیا (ایک مشہور درندہ جو سنگدلی اور بے رحمی میں ضرب‌المثل ہے) (پلیٹس) .

[س : ورک वरक]

بَرْکا (فت ب ، سک ر) امث ؛ امذ (قدیم) .

برکھا (رک) کی ایک قدیم صورت .

لبریز ہوں انکھیوں سیں امنڈا ہے آج برکا
عاشق نے آرتا سن آنگن تمام چھڑکا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، د (۱) ، ۱۰۸

بَرَکات (فت ب ، ر) امذ ؛ امث ؛ ج ؛ ~ بَرَکت .

(الف) بطور جمع .

۱. برکت (رک) کی جمع .

مقبل پر تیں ممکن صات ممکن پر اس تیں برکات
۱۶۲۰ کشف‌الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۶) .

جس کا دل محبت سے ذرا بھی آشنا ہے اس کو اس محفل میں خیر و برکات کا مزہ ملتا ہے .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲

ایک طرف تو وہ مشرقی تعلیم کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور دوسری جانب اہل ہند کو اس چیز کی برکات سے فائدہ پہنچانا چاہتے تھے .
۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۶۱

(ب) بطور واحد (قدیم) .

وقت سحر و وقت مناجات ہے خیز دراں وقت کہ برکات ہے
۱۲۶۵ بابا فرید ، (اردو کی نشو ونما میں الخ ، ۱۱) .

بَرْکال (فت ب ، سک ر) امذ .

ایک قسم کی سبزی جو آلو یا شلجم کی مانند پکائی جاتی ہے .

اس موسم میں گھانس اور ترکاریاں یعنی آلو ، برکال ، کدو ، گاجر اور باقلہ وغیرہ بکثرت دستیاب ہوتا ہے .

۱۹۲۳ سفر حج ، ۶۲

[مقامی]

بَرْکان (فت ب ، سک ر) امذ .

کوہ آتش فشاں .

عظیم ترین برکان جو سلطنت ہند کے اندر واقع ہے وہ غیر ملتہب کوہ سلطان ہے .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۲۷

[رک : براکین]

بَرْکانا (فت ب ، سک ر) ، ف م ، (قدیم) .

الگ کرنا ، ہٹانا ، دور کرنا .

اپنوں سے جو دل برکاویں آگ تعصب کی بھڑکاویں
ان کی بدھی ٹھکرا دیجو رکھیو نا تو ایک سے لاگ

بیکس (تذکرہ شاعرات اردو ، ۸۰۵)

[رک : بھڑکانا]

بُرْکانا (ضم ب ، سک ر) ف م .

برکنا (رک) کا متعدی .

جب سفیدی آنے لگے تو مارا برکا کر مع کٹے ہوئے یا پسے ہوئے پستوں کے ڈال دیجیے .

۱۹۲۷ شاہی دسترخوان ، ۲۰۳

بَرْکانی (فت ب ، سک ر) صف .

برکان (رک) سے منسوب .

جزیرہ نما . . . احجار برکانی کے ایک وسیع بارزہ پر مشتمل ہے .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۲۰

[برکان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرَکت/بَرْکت (فت ب ، ر ، ک / سک ر) امث .

۱. (نعمت دولت عمر وغیرہ کی) افزائش ، زیادتی ، ترقی (بیشتر وہ جو تائید الٰہی سے ہو) .

جیسی نیت ویسی برکت .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۹

محکوم جہاں تمام اس کا وجہ برکت ہے نام اس کا

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۳

۲. (i) نیک بختی ، اقبال مندی ، سعادت .

چلو مے کدے میں بسر کریں کہ رہی ہے کچھ برکت وہیں
لب نان واں کا کباب ہے ، دم آب واں کا شراب ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۷

یمن و برکت لیے ہیں موجود ہارون و شعیب و صالح و ہود

۱۹۰۵ محسن کاکوروی (نورالغات ، ۲ : ۶۱۵)

(ii) نیکی یا نیک بختی کا خوشگوار اثر یا نتیجہ .

س : برکت ایمان کیا ہے ؟

۱۸۵۶ تعلیم الصبیان ، ۱۹

(مجازاً) :

۳. فیض ، صدقہ یا طفیل .

خدایا بہ برکت نبی پور ولی بسر گنج ہو شاہ مرداں علی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۰

خدائے تعالٰی کے نام اور آپ کے ہاتھ کی برکت سے دودھ اتر آیا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۵

گو بادشاہ قید فرنگ میں تھے مگر ان کے قدموں کی برکت سے مٹیا برج خود ایک نیا لکھنؤ بن گیا .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، ۳۳

۴. (i) (خرچ ہو جانے کی وجہ سے) ختم .

صبح کو روپیہ خوردہ کیا تھا ، دوپہر کو دیکھو تو برکت .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۳

دیکھتے ہی دیکھتے زمانہ ایسا پلٹا کہ آج پانی پینے کا کٹورہ بھی نہ رہا مٹکے میں آٹا برکت ، بقچی میں کپڑے اللہ کا نام .

۱۹۳۵ مسل ہوئی پتیاں ، ۳۰

(ii) خالی ہاتھ ہونے کی کیفیت ، پاس کچھ نہ ہونے کی صورت حال ، ناداری (' ہے ' کے ساتھ مستعمل) .

ایک سائل آیا تو صاحب خانہ نے کہا برکت ہے .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۲ : ۲۸۹

دوسرا جوان بولا جمعرات کو آنا سائیں جمعرات کو ، اس وقت برکت ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۵۹

۵. (تُلائی) ایک (ایک شگون کے لیے تولنے والوں کا روز مرہ ' ہے ' کے ساتھ مستعمل) .

برکت ہے جی برکت ہے ، دُیا ہیں دیا ، تیا ہیں تینا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۶۰

[ع : (ب ر ک) (= سعادت ، زیادت)]

— اُٹھنا محاورہ .

بہتات کے باوجود چیز کا کفایت نہ کرنا ، رونق نہ رہنا ، نحوست یا نکبت آنا .

ہائے غم سے بھی جی نہیں بھرتا برکت اٹھ گئی زمانے سے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۲۸

بھائی صاحب کے اٹھتے ہی برکت اٹھ گئی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۳

— اُڑنا محاورہ .

رک : برکت اٹھنا .

قرض سے گھر کی رہی سہی برکت بھی اڑ جاتی ہے .

۱۸۶۷ مراۃ العروس ، ۱۷۹

اڑ گئی نا اتفاقی سے وہ برکت یک قلم
تیرے سائے سے رہے اے ہند جب تک دور ہم

۱۹۲۸ سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ۲۶

— جانا محاورہ .

دل کو تسکین نہیں اشک دما دم سے بھی
اس زمانے میں گئی ہے برکت غم سے بھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۹

— دینا ف م .

ترقی یا درازی بخشنا ، بڑھانا .

یا رازق العباد مجھ رزق میں برکت دے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۴

ناخدا تیرے ارادوں میں خدا برکت دے
یاس ایک مرتبہ پھر قصد دعا کرتے ہیں

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۰۹

بِرَکْت (کس ب ، فت ر ، سک ک) صف .

خواہش نفسانی سے آزاد ، تارک دنیا ، سنیاسی .

جو برکت سنیاسی تھے ان کو پرنام کر کے پرسن کیا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۹

[س : وِرَکْت विरकत]

بِرَکْش (کس ب ، ر ، سک ک) امذ .

درخت ، پیڑ .

سب برکشوں میں پیپل میں ہوں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۵۶

[س : ورکش वरच्छ]

— بھگت (— فت بھ ، سک گ) امذ .

صنم پرستوں کا ایک فرقہ جو درخت کی پرستش کرتا ہے .

ایک نئے فرقے ، . . . برکش بھگت کا ذکر کیا ہے (جو درختوں کی پوجا کرتا ہے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۱۱

[برکش + بھگت (رک)]

بَرْکَلا (فت ب ، سک ر ، فت ک) امذ .

راجپوتوں کی ایک گھٹیا ذات (پلیٹس) .

[ہ : برکلا बरकला]

بِرْکَلا / بُرْکَلا / بُرْکُلا (کس ب ، سک ر ، ضم ک/ضم ب ، سک ر ، فت ک / ضم ب ، سک ر ، ضم ک) امذ .

۱. (ہندو) اپلوں کا وہ ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے لیے چڑھایا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۱۵) .

۲. (ہندو) گھوڑے کے منھ پر رکھا ہوا اپلا جس کے بیچ میں سوراخ ہوتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : برکلا बरकला]

بُرْکْنا (ضم ب ، فت ر ، سک ک) ف م .

باریک پسی ہوئی چیز کو چٹکی میں لے کر چھڑکنا .

مشتریوں پر بیسن رکھ اوپر سے کھانڈ برک دی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۶

[ہ : برکنا बुरकना]

بَرکَندہ (فت ب ، سک ر ، فت ک ، سک ن ، فت د) صف .

اکھاڑا ہوا ، زمین کھود کر نکلا ہوا .

جب بانئے اجل یہ میں سرافگندہ ہوں
جڑ پیڑ کے عمر کی (میں) برکندہ ہوں

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۲۵۹

[ف : برکندن (= کھود کر نکالنا ، اکھاڑنا) سے]

— دل بلا اضا (— کس د) صف .

دل برداشتہ ، الگ تھلگ ، بے تعلق .

نہیں خیال مجھے خاتم سلیمان کا
برنگ نام ہوں برکندہ دل نگینے سے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۷

[برکندہ + دل (رک)]

بَرکوٹا (فت ب ، سک ر ، و لین) امذ .

ایک گھاس جو نیزے کی طرح لمبی ہوتی ہے (پلیٹس) .

[ہ : برکوٹا बरकोटा]

بِرکَہ (کس ب ، سک ر ، فت ک) امذ .

۱. چھوٹا کنواں ، چشمے کا حوض یا تالاب .

اس دھوپ میں مر جائے گا لشکر مرا سارا
چشمہ ہے نہ برکہ ہے نہ دریا کا کنارا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۰۰

۲. (تشریح اعضا) جوفِ دماغ .

اسی برکہ کا تسلسل ایک بڑی فضا سے ہوتا ہے .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۴۵

[ع : (ب ر ک)]

بُرْکی (۱) (ضم ب ، سک ر) امث .

۱. چٹکی بھر سفوف ، سفوف ، پاوڈر .

یوں ہی ہمیشہ پتھروں کی برکی و سفوف بنا بنا کر سطح زمین پر لاتا ہے .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۶۲

۲. (مجازاً) جادو کی پڑیا ، خاک کی چٹکی جسے جادوگر منتر پڑھ کر مسحور کرنے کے لیے لوگوں پر ڈالتے ہیں .

پھر جیسے دودھ نہ ہو کوئی پڑھا ہوا منتر ہو تعویذ ہو . . . کوئی برکی ہو دودھ میں جس کے پیتے ہی حامد رضا کو بڑی تقویت ہوتی .

۱۹۷۳ ماہم ، ۲۹۶

۳. لقمہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۸) .

۴. زخم کو خشک کرنے کا سفوف ، زخم پر چھڑکنے کی خشک پسی ہوئی دوا (اپ و ، ۷ : ۱۱۸) .

[برکنا (رک) سے]

ــ ڈالنا/مارنا محاورہ .

کسی پر جادو کر دینا ، مسحور کر دینا ، مسخر کر لینا ، ایسا جال پھیلانا جس سے دوسرا قابو میں آ جائے .

فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس بد نیں برکی
رجواڑے کی گلی کا تب جا غبار پھانکا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۹۰

خدا جانے کیا برکی ماری کہ لڑکیوں کو روتے روتے یہ وقت آ گیا .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۹۲

ــ ماری صف .

سحر زدہ ، جس پر جادو کیا گیا ہو (دریائے لطافت ، ۱۰۰) .

[برکی + ماری ، مارنا (رک) سے]

بُرکی (۲) (ضم ب ، سک ر) امث .

(ٹھگی) وہ چھری جس سے حملہ کیا جائے (ا پ و ، ۸ : ۱۷) .

[مقامی]

بُرکی (۳) (ضم ب ، سک ر) امث .

رک : بڑکی (بڑکنا (رک) سے) .

اگر وہ تجربہ کار نیولا ہوتا تو اس کو یہ بات معلوم ہوتی کہ ایک برکی سے ناگن کی پیٹھ توڑ ڈالنے کا بھی موقع ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۲۶۴

بُرکِیانا (ضم ب ، سک ر ، کس ک) ف م .

(ٹھگی) چھری سے زخمی کرنا ، چھری مار کر قتل کرنا (مصطلحات ٹھگی ، ۲۶) .

[برکی (۲) (رک) + آنا ، لاحقۂ مصدر]

بَرکھ (فت ب ، ر) امذ .

برس ، سال (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۰) .

[س : ورش वर्ष]

بِرکَھ (۱) (کس ب ، فت ر) امذ (قدیم) .

درخت ، پیڑ ، پودا ، روئیدگی ، رک : برِک .

آپا روپ گیان کا مول وہی برکھ وہی ڈال پھل پھول

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۱۲

کھلے تھے سو آکھ اور دھتورے کے پھول
رہے تھے ادکھ سینڈ کے برکھ جھول

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۶۲

بِرکَھ (۲) (کس ب ، فت ر) امذ .

۱. بیل ، ثور ، سانڈ (پلیٹس) .

۲. رک : برج ثور .

گاو فلک ہندوی برکھ گویند .

۱۴۲۳ بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۳)

برہمن نے پوتھی کھولی اور میکھ برکھ . . . وغیرہ کا انگلیوں پر بچار کر کے کہا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

تاریخ پیدائش کے لحاظ سے آپ کی جنم راس ثور (برکھ) ہے .

۱۹۷۳ ''اخبار جہاں'' ، کراچی ، ۱۵ نومبر ، ۳۷

[س : ورشبھ वृषभ]

ــ پَھل (ــ فت پھ) امذ .

(جوتش) زائچہ ، جنم پترا (افسانچے ، ۱۱) .

[برکھ + پھل (رک)]

بَرکھا (فت ب ، سک ر) امث .

۱. برسات (رک) .

ان چھیوں راگ کو چھے موسم سے متعلق کہتے ہیں . . . برکھارت ، ساون ، بھادوں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۷۲

آج کل برکھا میں مجھے جوڑی بخار آتا ہے .

۱۹۰۱ سیتا ، ۱ : ۱۰۴

۲. بوچھار ، مسلسل اور متواتر کوئی چیز کسی پر پھینکنے کی صورت حال .

لڑائی کے میدان میں گولی ، گولا اور تیر کی برکھا ہوتی ہے .

۱۹۱۴ چھلاوا ، ۲۲

[س : ورشا वर्षा]

ــ کال امذ .

موسم برسات ، برکھا رت .

چہار ماہ بارش را برکھا کال گویند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۲۱۶

[برکھا + کال (رک)]

بَرگ (۱) (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. پتا ، پتی .

صبا بید کے برگ کا لے خنجر کیا لہو میں سب ارغواں کوں مگر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۰

باغ میں ہل کر ہوا سے جو صدا دیتے ہیں برگ
فی الحقیقت ذکر کرتے ہیں تمام اللہ کا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۲

ہے برگ خزان دیدہ میں روداد بہاراں
تو ہوش سے دیکھے تو یہ دیوانہ بنا دے

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۷۱

۲. پنکھڑی (گل کے ساتھ) .

صحن چمن میں گل کے مگر برگ جھڑ پڑے
بلبل نیں کیوں کریز میں ڈالے ہیں پر اکھاڑ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۱۲۱

لعل سے نسبت نہ دے اس کو کہ وہ اک سنگ ہے
ہیں لب نازک ترے برگ گل شاداب دو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۶

شعر کیا ہے نیم بیداری میں بہنا موج کا
برگ گل پر نیند میں شبنم کے گرنے کی صدا

۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۵۸

۳. سامان ، زاد سفر .

برگ سفر چمن میں ہے ہر ایک برگ گل
فصل بہار کا ہے اب اے باغبان کوچ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۱

جاتے ہیں کشاں کشاں سوے مرگ پاس ان کے نہ ساز ہے نہ کچھ برگ

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۶۹

۴. سیپ کے دو ورقوں میں سے ایک ، صدفی پارہ .

ٹریڈکنا ایک دو برگ صدف ہے جس کا ہر نصف یا برگ ... چوڑا ہوا کرتا ہے .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۶۸

۵. نغمہ ، آہنگ ، سر ؛ ایک ساز کا نام .

بڈھایا تھیں برگ دمریت کی پال نہالاں خیالاں کے تجھ نی نہال

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۷

[ف : (= نیز ورق)]

— بار امذ .

پھل اور پتے .

برگ بار آئے ہیں اس دھات سب کہ چھپ گئے پھلاں کے تلیں پات سب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰۸

[برگ + بار (= پھل)]

— پوش بلا اضا (— و مج) امذ .

وہ جگہ جہاں ہرے بھرے درختوں کی کثرت ہو .

اب وہ برگ پوش میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ پھل خوشوں میں اور تنہا لگے ہوئے ہیں .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۹۳

[برگ + پوش ، رک : . . . پوش]

— تبت کس اضا (— کس ت ، شد ب بفت) امذ .

تیزپات سے مشابہ لیکن اس سے بڑا اور دبیز ایک پتا جو دواءً مستعمل ہے .

برگ تبت کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ باریک پیس کر بطور پلاس استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۸

[برگ + تبت ، علم]

— تنبول کس اضا (— فت ت ، غنہ ، و مج) امذ .

پان .

سرخی لب کو تری خون مرا کافی ہے
برگ تنبول بنا کر کے نہ کھانا جاناں

۱۸۶۵ کلیات ضامن ، ۲۷

سفرجل کے تازہ پتے بید سادہ کے پتے برگ تنبول برگ بیری پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۷

[برگ + تنبول (رک)]

— حشرہ (— فت ح ، ش ، ر) امذ .

ایک سبز رنگ کا کیڑا جو پتوں سے چمٹا رہتا ہے اور آسانی سے نظر نہیں آتا . بعض کیڑے اپنی جلد میں پتوں کا سا رنگ پیدا کر لیتے ہیں چنانچہ ایک ایسا ہی کیڑا برگ حشرہ . . . کہلاتا ہے .

۱۹۲۲ حیوانیات ، ۴۰۷

[برگ + ع : حشرہ (= کیڑا مکوڑا) (اضافت مقلوب بفک)]

— خور (— و مج) صف .

وہ کیڑے جن کی غذا صرف پتاں ہوتی ہیں .

برگ خور (یعنی پتے کھانے والے حشرات) ایک ہی درخت پر بیسیوں نظر آتے ہیں .

۱۹۲۲ حیوانیات ، ۱۱۲

[برگ + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

— دار داسہ (— سک ر ، فت س) امذ .

(تعمیر) پتھر یا لکڑی کے داسے کی روکار پر خوشنمائی کے لیے تراشے ہوئے پیپل کے پتے کی شکل کے نقش ، آنٹ کا داسہ (ا پ و ، ۱ : ۵۰) .

[برگ + دار ، رک : . . . دار + داسہ (رک)]

— ریز (— ی مج) امذ ؛ صف .

خزاں کا موسم ، پتے سوکھ کر گرنے کا زمانہ ؛ وہ درخت وغیرہ جس کے پتے خزاں میں کر گئے ہوں .

صنوبری جنگلوں کے بعد برگ ریز جنگل آتے ہیں .

۱۹۶۴ ہاشمی فریدآبادی ؛ جغرافیۂ عالم ، ۳۲۳

اسم کیفیت : برگ ریزی .

اس وقت درختوں کی برگ ریزی ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو)، ۱۳۳

[برگ + ف : ریز ، ریختن (= گرنا) سے]

— سبز است تحفۂ درویش فارسی مصرع اردو میں مستعمل .

یہ فقیر کا ناچیز تحفہ ہے قبول فرمائیے (کوئی تحفہ پیش کرنے کے موقع پر انکساراً مستعمل) .

نذر جو میں نے کی ہے یہ درپیش برگ سبز است تحفۂ درویش

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۸۶

— سفر کس اضا (— فت س ، ف) امذ .

سفر کا ساز و سامان و زاد راہ .

برگ سفر چمن میں ہے ہر ایک برگ گل
فصل بہار کا ہے اب اے باغبان کوچ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۱

[برگ + سفر (رک)]

— گل کس اضا (— ضم گ) امذ .

رک : برگ (۱) نمبر ۲ .

[برگ + گل (رک)]

— و بار (– ومج) امذ.

رک : برگ بار.

خزاں سے بوجھیے ہے رو رو کے آج یوں بلبل
لٹا ہے باغ کا یہ برگ و بار تیرے ہاتھ

۱۷۹۲ میر سوز، د، ۹۵

آئندہ یہی تخم ایک پر شوکت شجر ہوگا جس کے برگ و بار ایک عالم پر محیط ہونگے.

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع، ۱۲۱

اف : آنا، لانا.

[برگ + ف : و، حرف عطف + بار (= پھل)]

— و بَر (– ومج، فت ب) امذ.

رک : برگ و بار.

گر اس مہ دلجو کا گزر میری طرف ہو
دل کے شجر خشک کا پھر برگ و بر آئے

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۳۵

[برگ + ف : و، حرف عطف + بر (رک) (۸)]

— و ساز (– ومج) امذ.

ساز و سامان، توشے اور زاد راہ وغیرہ کی تیاری.

پھر میں برگ و ساز کروں اور عزم سفر حجاز کروں.

۱۸۶۹ غالب، خطوط، ۲۴۰

کیا آپ میں نہیں ہے ذرا رنگ و بوے خلق
کیا آپ کو نہیں ہے محبت کا برگ و ساز

۱۹۰۰ سخن (فخرالدین دہلوی)، د، ۲۶۳

[برگ + ف : و، حرف عطف + ساز (= سامان)]

— و نَوا (– ومج، فت ن) امذ.

اسباب معاش، سامان زندگانی؛ کھانے پینے کا سامان.

رونق کارگہ برگ و نوا نازش دودمان آب و ہوا

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۲۱

[برگ + ف : و، حرف عطف + نوا (رک)]

برگ (۲) (فت ب، سک ر) امذ.

رک : برک (۲) (اپ و، ۲ : ۱۳۲).

— نَواز (– فت ن) صف.

رک : بَرک نواز (بَرک (۲) (تجتی لفظ)) (اپ و، ۲ : ۱۳۲).

برگ (۳) (فت ب، سک ر) امذ.

(تعمیر) داسے وغیرہ پر تراشے ہوئے یا بنائے ہوئے پیپل کے پتے کی شکل کے نقش (اپ و، ۱ : ۵۱).

[رک : برگ (۱)]

— نُما صف.

برگ کے مانند، جو دیکھنے میں پیپل کے پتے کی شکل ہو.

نہایت ہی خوش منظر برگ نما اینٹوں کی محرابیں ان پر قائم ہیں.

۱۹۶۲ تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۹۳

[برگ + نما : رک : . . . نما]

برگ (۴) (فت ب، سک ر)

(الف) امذ.

ایک جیسی چیزوں کی جماعت یا گروہ، جنس، نوع؛ (کتاب کا) باب، فصل؛ حروف صحیح کی اقسام بلحاظ مخرج (جیسے تالو سے یا زبان کی جڑ سے نکلنے والے، وغیرہ)؛ (ریاضی) کسی عدد کا مربع (پلیٹس).

(ب) صف.

مربع، چوکور (پلیٹس).

[س : ورگ वर्ग]

برگا (فت ب، سک ر) امذ.

۱. (تعمیر) چھوٹی کڑی، کڑی کا آدھا.

شہتیر اور کڑی اور برگا اور چوکھٹ کے واسطے سال کی لکڑی بہت مناسب ہے.

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک، ۱۲

۲. (تعمیر) موٹی لکڑی جو بھاری چیز کو سرکانے کے لیے اس کے نیچے طول میں ڈالی جاتی ہے، برنگا (اپ و، ۱ : ۹۱).

۳. (تعمیر) ستون کے سرے کے اوپر کی چوڑی سطح کرسی کے ٹیک کے مقابل جس پر محراب کے پاکھے کی چنائی شروع کی جاتی ہے (اپ و، ۱ : ۲۰).

۴. (تعمیر) ستون کی سطح سے نکلتا ہوا وہ مسطح پتھر جس پر محراب کے پاکھے کی چنائی شروع کی جاتی ہے (اپ و، ۱ : ۵۰).

۵. (ہند، ہو) جیسا، مانند، ایک جیسا (پلیٹس).

[س : ورگ + ک वर्ग + क]

بَرگَت (فت ب، سک ر، فت گ) امذ.

رک : برگد (پلیٹس).

بُرگُت (ضم ب، سک ر، فت گ) امذ.

شکاری باز.

ترکستان کے لوگوں سے معلوم ہوا کہ یہ آشیانہ قراقوش کا ہے اور وہاں اس کو قراقوش اور برگت کہتے ہیں.

۱۸۹۷ سیر پرند، ۱۳۰

شاہین و شاہباز و برگت تمام جانوروں کو پالتے اور ان کی تربیت فرماتے ہیں.

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی)، ۱/۱ : ۲۲۲

[ف]

برگچہ (فت ب، سک ر، فت چ) امذ.

(نباتیات) چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم شدہ پتے کا ہر ٹکڑا.

تنے کی اساس پر نصف انچ سے لے کر ڈیڑھ انچ تک لانبے برگچے لگتے ہیں.
۱۹۶۳ جدید سائنس ، ۲۹
[برگ (ا) (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

بَرگَد (فت ب ، سک ر ، فت گ) امذ.

بڑ کا درخت جس میں لمبے لمبے بالوں کے گچھے سے لٹکے رہتے ہیں (ہندوؤں کے ہاں اسے مذہبی تقدس حاصل ہے اور وہ اس کے بڑے بڑے پتوں کے دونے بنا کر انھیں رکابی کی جگہ استعمال کرتے ہیں) .

مونگ کی دال پیس کر اور مہوہ اور برگد کے پتے میں لپیٹ کر گرم پانی میں جوش کرتے ہیں.
۱۸۷۲ اخبار 'مفید عام'، ۱۵ ستمبر ، ۴
چراگاہ میں برگد کے سایہ دار درخت کے نیچے دونوں میں کیسے اخلاق کی باتیں ہو رہی تھیں.
۱۹۳۲ دودھ کی قیمت ، ۲۵
[س : ورگ + ات वर्ग इत]

ـــ کا دودھ (- ومع ، سک دھ) امذ.

دودھ جیسے سفید سفید قطرے جو برگد کے پتے توڑنے پر ڈنٹھل سے یا لکڑی پر ضرب لگانے سے نکلتے ہیں.
اس (برگد) سے ایک طرح کا دودھ نکلتا ہے.
۱۹۶۲ پیڑ ، ریحان مسعود خاں ، ۱۶

ـــ کی جٹا (- فت ج) امث.

رک : برگد کی داڑھی.
زنبور سیاہ خال اس کے ‏ برگد کی جٹائیں بال اس کے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶
پرانے وقت کے برگد کی یہ اداس جٹائیں
قریب و دور یہ گودھول کی امڈتی گھٹائیں
۱۹۴۶ مشعل ، ۱۶۸

ـــ کی داڑھی امث.

لمبے لمبے ریشوں کے گچھے جو برگد کے درخت میں لٹکے رہتے ہیں اور بڑھتے بڑھتے زمین تک پہنچ کر جڑ پکڑ لیتے اور نیا تنا بن جاتے ہیں (یہ اتنے مضبوط ہوتے ہیں کہ آدمی ان میں لٹک کر جھولتا رہے تب بھی نہیں ٹوٹتے).
تخت پر ایک دیونی . . . کھلے ہوئے بال برگد کی داڑھی کی مثال .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۰۸

بَرگُزیدَہ رک : بر (تحتی الفاظ) .

بَرگُستوان (فت ب ، سک ر ، ضم گ ، سک س ، فت ت) امذ.

روئی کی جگہ ابریشم کی بھرائی کا ایک حفاظتی لبادہ جو جنگ میں پہنتے ہیں اور گھوڑے پر بھی ڈالتے ہیں (اس پر آہنی اسلحہ آسانی سے اثر انداز نہیں ہوتے) ، پاکھر.

لیا گھر کوں چھانے ترس ناوں آن ‏ پلاساں کے پاتاں کوں برگستوان
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۹۵
جب وہ حملہ کریں تو ایک جگہ قائم ہو کر ان پر تیر برساؤ برگستوانوں کو شہر اور ہاتھی کی شکل بناؤ.
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۸۸
وہ چشم پاک ہیں کیوں زینت برگستواں دیکھے
نظر آتی ہے جس کو مرد غازی کی جگر تابی
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۰۲
[ف : برگست (= پناہ) + وان ، لاحقۂ صفت]

بَرگُستوانی (فت ب ، سک ر ، ضم گ ، سک س ، ت) صف.

برگستوان (رک) سے منسوب.
ان میں سے کسی اقطاع دار سے ایک سوار برگستوانی کسی سے دو اور کسی سے تین برگستوانی سواروں کا مطالبہ اس بادشاہ کے دیوان عرض میں کیا جاتا تھا.
۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۲۵
[برگستوان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرگَشتَہ رک : بر (۹ و ۱۰) (تحتی الفاظ)

بَرگَن (فت ب ، سک ر ، فت گ) امذ.

تقسیم ، بانٹ ، حصہ بخرہ ؛ تناسب ؛ چندہ (پلیٹس).
[س : ورگ + ن वर्ग + ण]

بَرگَنڈی (فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ن) امث.

فرانس کے برگنڈی نام مقام کی بنی ہوئی شراب جسے برانڈی بھی کہتے ہیں ، برانڈی کی بوتل .
دو درجن عمدہ یا قوتی برگنڈی بھیجی ہے ، یہ تحفۂ یورپ قبول ہو.
۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۱۱۵
[علم]

بَرگَہ (فت ب ، سک ر ، فت گ) امذ

وہ پتا جس کی بغل سے پھول نکلے.
برگے شکل جسامت اور عمر کے لحاظ سے ایک دوسرے سے بڑی حد تک مختلف ہوتے ہیں.
۱۹۶۳ مبادی نباتیات ، ۱۱۷
[برگ + ا : ہ ، زائد]

بَرگی (فت ب ، سک ر) امذ.

۱. مرہٹہ منصب داروں کی فوج (بادشاہ نامہ ، ۱۲۱) ؛ مرہٹوں کا ایک نام (دکنی اردو کی لغت ، ۷۷).
اکہ دھنکراں دسوں جانڈی چلے ‏ کتاں رچ کہ برگی و پانڈی چلے
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۹۷
۲. بن بلایا مہمان طفیلیا (پلیٹس) .
[س : ورگیہ वर्गीय]

ـــ گَری (ـــ فت گ) امذ.

قزاقی اور لوٹ مار.

بالاپور میں توقف کیا تو دشمن تعاقب میں اور دلیر ہو کر حوالی بالاپور میں آیا، قزاقی اور برگ گری میں مشغول ہوا.

۱۸۹۶ کارنامۂ جہانگوری، ۱۵۵

[برگ + گری، رک: . . . گری]

بِرگیڈ (کس ب، سک ر، ی مج) امذ.

پیدل فوج، پیادوں اور سواروں کی ملی جلی فوج جس میں دو یا زیادہ رجمنٹیں ہوں.

جنرل کوبرن . . . برگیڈ کے آگے ہوا اور پل پر یہ سپاہ تیز قدم روانہ ہوئی.

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۳۰ : ۵۳۶

[Brigade : انگ]

ـــ یَر (ـــ فت ی) امذ.

برگیڈ (رک) کا سالار.

برگیڈیر صاحب نے یہ حال سن کر چھاونی کا انتظام کیا.

۱۹۰۳ چراغ دہلی، ۶۵

[Brigadier : انگ]

بَرگیزَہ (فت ب، سک ر، ی مج، فت ز) امذ.

رک: برگچہ.

پھول ڈنڈیاں برگوں کی بغلوں سے نکلتی ہیں اور دو برگیزے بھی پائے جاتے ہیں.

۱۹۳۸ عملی نباتیات، ۶۵

[برگ (۱) (رک) + یزہ، لاحقۂ تصغیر]

بَرگیل (فت ب، سک ر، ی مج) امذ.

ایک قسم کا کوا جس کے پنجے کچھ چھوٹے ہوتے ہیں، (انگریزی) الوڈا، اورٹولان (ortolan alauda) اور جو پالا جاتا ہے (شبد ساگر، ۷ : ۳۳۹۱).

[س : ورگ + اِل वर्ग + इल]

بَرگیلا (فت ب، سک ر، ی مع) امذ.

(ٹھگی)، واقف کار، رازدار (مصطلحات ٹھگی، ۲۶).

[برگ (رک) + ا : لا، لاحقۂ نسبت]

بَرگھوش (فت ب، سک ب، و مج) امذ.

ایک اعلیٰ درجے کا چرواہا (پلیٹس).

[ه : برگھوش वरघोष]

بَرَل (فت ب، ر) امذ.

رک: بڑھل (پلیٹس).

بِرَل/بِرُل (کس ب، فت ر / ضم ر).

(الف) صف.

جو گھنا نہ ہو، پتلا، نازک، نفیس، عجیب، نادر، غیر معمولی، کمیاب، چند، تھوڑا (پلیٹس).

(ب) م ف.

کھلا، فاصلے پر، شاذ و نادر (پلیٹس).

[س : ورل + ک : विरल + क]

بِرلا (کس ب، سک ر) صف.

۱. چند، تھوڑے سے، خال خال، شاذ، نادر، غیر معمولی.

سب اس کے پر کوئی برلا جانے مرشد ملے سو اوس پچھانے

۱۵۵۲ گنج شریف، ۸۹

برلے ہی پنڈت ایسے ہوتے کہ پرائے دکھ درد کو پہنچتے ہیں.

۱۸۰۱ مادھونل، ۴۷

۲. (ہندو) انوکھا، عجیب و غریب.

مرا آس برلا چنچل گن بھری جوانی چلی باز ہو صرصری

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۴۷)

ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بوجھے.

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۸۶

۳. چڑ چڑا (پلیٹس).

۴. کشادہ، کھلا ہوا.

منفاجات وہ عورتیں ہیں جو اپنے دانتوں کو سوہان سے ریت کے برلے کرتی ہیں.

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ۱۳۷

[س : ورل + ک : विरल + क]

بُرلا (ضم ب، سک ر) امذ.

ایک چھوٹی قسم کی بھڑ.

بھڑ کو بنگالہ میں برلا کہتے ہیں.

۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۱ : ۲۵۰

[س : ورل + ک : वरोल + क]

بِرلاپ (کس ب، سک ر) امذ.

گریہ و زاری، رونا دھونا.

سو سن میرا برلاپ سن کر تجھے چپ کیوں لگ گئی.

۱۹۱۲ راج دلاری، ۹۱

[؟]

بَرلاس (فت ب، سک ر) امذ.

ایک قوم کا نام.

نواب احمد یار خان اصل میں برلاس قوم کا فرد تھا.

۱۹۵۹ اختر رضوی (تحفۃ الکرام میر قانع، ترجمہ : ۳۰۸)

[ت]

بَرْلانا رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

وصی اللہ کھوکھر

بِرْلی (کس ب ، سک ر) صف .

برلا (رک) کی تانیث .

سات سہیلی ایک پیو چوندھر پیو پیو ہوئے
جس پر پیو کا پیار ہے سو دھن برلی کوئے

۱٦۳۵ سب رس ، ۲۱

بَرْلیانا (فت ب ، سک ر ، ل ی مخ) ، ف م (قدیم) .

رک : برلانا .

توں سائیں گنونتا مرا بر لیا سبھی چنتا مرا
من سیو کا کنتھا مرا سبحان تھے سبحان توں

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰

[ف : بر (رک) + ا : لانا]

بَرْلیان ہارا (فت ب ، سک ر ، ل ی مخ ، سک ن) صف .

برلانے والا ، (مطلب کو) پورا کرنے والا .

مدعا برلیان ہارا سو خدا ہے ڈر نکو
غم سے اکثر تج اپر پڑتیاں ہیں چھایاں غم نہ کھا

۱٦۷۳ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۷

[بَرْلیان ، برلیانا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَرَم (۱) (فت ب ، ر) صف .

بخیل و لئیم .

قمار بازی کی مجلسوں میں شریک نہ ہونا ایک قومی عار تھا اور اس قسم کے لوگوں کو نہایت بخیل خیال کرتے تھے اور ان کو برم کا خطاب دے رکھا تھا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ ، ۲۸۴

[ع : (ب ر م)]

بَرَم (۲) (فت ب ، ر) امذ .

برھما (رک) کی تخفف اور ترکیب میں مستعمل ، جیسے : برم راکشس (رک).

بَرْم (۱) (فت ب ، سک ر) امذ (قدیم) .

معشوق ، محبوب .

گوال ہمیں توں برم گیانی سیوال ہمیں توں پاک پانی

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۰

[؟]

بَرْم (۲) (فت ب ، سک ر) امذ .

زرہ بکتر (پلیٹس) .

[س : برمن वर्मन]

بِرَم (کس ب ، فت ر) امث .

(موسیقی) سنگیت مکرند کی ایک تال کا نام جس میں دس ضربیں ہوتی ہیں (معارف النغمات ، ۳۹۲) .

کوی فن میں سنگیت کے شعلہ رو برم جوگ اچھمی کے لیے پر ملو

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۷

کبھی مور اور فاختہ کو دکھا برم ہو تتالہ ہوائی مزا

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰٦

ان کا ناچ مثل سنگیت اچھمی اور برم کے ہے جو نام تالوں کے ہے .

۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی ، ۸۴

[؟]

بَرْما (۱) (فت ب ، سک ر) امذ .

۰۱ لوہے کا ایک نوکدار اوزار جس سے لکڑی یا لوہے وغیرہ میں سوراخ کرتے ہیں .

گردش دوراں میں نیکاں ہیں بدوں سے دلفگار
آہنی برمے سے چھید ہوتے ہیں دردانوں کے بیچ

۱۷۸۰ ؟ ہمدم (شاہ محمد تقی) (گل عجائب ، ۱٦۲)

رندہ اور نہانی اور برما اور بسولا اور آرا اور پرکار بڑھئی کے ہتھیار ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۸

در اصل یہی پھرکی مہر کے حروف و نقوش کو کندہ کرتی ہے اس برمے کا سیدھا ہونا انتہائی ضروری ہے .

۱۹۲۰ یہ دلی ہے ، ۳۳۱

۰۲ زیور کے دانوں کے سوراخ صاف کرنے کی آہنی سلائی یا تکلا (اپ و ، ۲ : ۷٦) .

[س : بھَرم भ्रम]

ــــ اُڑانا ف م .

(برما کر بنائی ہوئی اور) بارود سے بھری ہوئی چٹان کی سرنگ کو آگ لگانا .

پہاڑ کے چہرے کے قریب متعدد جگہوں پر باروت کے برمے اڑائے جائیں .

۱۹۲۸ رسالۂ اشیائے تعمیر ، ۱۸

ــــ بَنانا ف م .

نوک دار سبل سے چٹان میں سرنگ بنانا (ماخوذ : اپ و ، ۱۰ : ۵۱) .

ــــ کَرْنا محاورہ (قدیم) .

وصی اللہ کھوکھر

چھیدنا یا زخمی کرنا .

بسولے دسن جیب سو ہن دسے
کرے جیو کوں برما سو وو جب ہنسے

۱٦۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۳

اگرچہ تیر پلک نے کیا تھا دل برما
ولے نگاہ کے خنجر نے خوب کام کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۲

برمے کرتی ہے کلیجے میں نکیل وہ مژہ
یاد معشوق کی سوہان جگر ہوتی ہے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۵۴

ــــ لگانا ف م .

بارود کے زور سے چٹان توڑنے کے لیے بارود بھرنے کو چٹان میں سوراخ یا سرنگ بنانا (اپ و ، ۱۰ : ۵۱) .

برما (۲) (فت ب ، سک ر) امذ : ~ بِرما .

ایک پودا جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے اور مشہور ہے کہ اس کے استعمال سے حافظہ تیز ہوتا ہے ، (انگریزی) Trichosanthes incisa (پلیٹس) .

[س : برما : بِرما **विरमा** ; **वरमा**]

برماله (فت ب ، سک ر ، فت ل) امذ .

رک : برما (۱) .

جو سبل سوراخ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کو عام طور پر برماله یا کداله کہتے ہیں .

۱۹۲۲ مٹی کا کام ، ۶۰

[برما + آله (رک)]

برمان (فت ب ، سک ر) امذ .

برہمن (رک) ، ہندو عالم فاضل .

اول علما و زہاد و موبدان که جس کو برمان و برمن بھی کہتے ہیں واسطے ... ہدایت کے مقرر کیا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۶۹۲

برمانا (فت ب ، سک ر) ف م .

۱. چھیدنا ، برمے سے سوراخ کرنا .

کاوش مژگاں نے بیدھے اشک خونی جس طرح
نیشتر بوں دانۂ مرجاں کو برمائینگے کیا

۱۸۴۶ سخن بے مثال ، ۳

اول ہرا بھرا درخت تھا . . . جب داخلۂ امتحان کا وقت آیا کلہاڑی سے کاٹا گیا . . . برمے سے برمایا گیا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۷

۲. (مجازاً) زخمی کرنا ، چھلنی کر دینا (دل جگر وغیرہ کے لیے مستعمل) .

دکھ کہوں یاروں کا یا اغیار کا پیارے خلش
دل کو برماتا نہیں ہاں کس کے کہنے کا خراش

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۶۶

ہیر تیر مژگاں کا دکھلا گئے جگر دل ہرے دونوں برما گئے

۱۸۴۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۸۲

بچھڑنے والے باپ کی یاد رہ رہ کر کلیجہ برما رہی ہے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۶۸

[برما (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

برماؤ (کس ب ، سک ر ، و مع) صف .

مانوس ، فریفته کیا ہوا ، عاشق .

سوداگر کی جورو بھی اس برماؤ کو دیکھ کر اپنے میں ابے پھڑپھڑاتی تھی .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۸۳

[س : بِرماؤ **विरमाउ**]

برماه (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : برما (پلیٹس) .

برم بھاٹ (کس ب ، سک ر) امذ .

بھاٹوں کا ایک کنبہ (پلیٹس) .

[س : بِرم بھاٹ **विर्म भाट**]

برمحل رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

برم راکس/راکشس (فت ب ، ر ، سک م ، فت ک/سک ک ، فت ش) امذ .

مرے ہوئے برہمن کی روح ، ایک خاص خبیث روح جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ لپٹنے کے بعد کسی طرح پیچھا نہیں چھوڑتی .

لا کھوں بھوت چڑیلیں برم راکس دور دور سے نظر آتے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۲۱۸

صدا لگاتا کون برم راکشس چلا آتا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۷

[برم (۱) (رک) + راکس/راکشس (رک)]

برمکی (۱) (فت ب ، سک ر ، فت م) .

(الف) صف .

برمک سے منسوب جو بلخ میں ''نو بہار'' نام مندر کے بڑے پجاری کا لقب ہے اور جس کا آخری پجاری (خالد کا باپ) سلطنت عباسیہ کے دور میں مسلمان ہو گیا اور اس کے بیٹے یحیٰی اور جعفر علی الترتیب مہدی اور ہارون الرشید کے وزیر ہوئے اور برمکی کہلائے .

منصور عباسی کے وقت میں برمکی . . . خلافت پر قابض رہے تو مامون کے زمانے میں طاہر و طاہری سلطنت کے شریک ہو گئے .

۱۹۲۲ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۱۶

[برمک (علم) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

برمکی (۲) (فت ب ، سک ر ، فت م) امث ; ~ برمکھی .

اگر وغیرہ کی ایک خوشبو دار دھونی جسے عورتیں اکثر گیلے بالوں کو خشک کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں .

جب برمکی کا چڑھ دھنواں تاب سہیلی رد کیا
کیمخت ہے سو آسماں خوشبو دھریا بو بیدار کا

۱۶۶۵ علی نامه ، (نصرتی) ، ۴۳

طفلان ماہ طلعت منقلیں سونے چاندی کے لیے عود و برمکی کا بکنا ڈالتے جنگل کو رشک دشت تاتار یا غیرت دہ طبلۂ عطار بناتے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷

[غالباً ، ف]

برمکھی (فت ب ، سک ر ، فت م) امث .

رک : برمکی (۲) .

جلے برمکھی ہور تلیا عنبر

۱۶۷۲ بدیع الجمال ، شاہی ، ۱۱

برم گاٹری (فت ب ، سک ر ، ت) امث

پوجا پاٹ ، دھیان گیان (اپ و ، ۷ : ۱۵۳) .

[برم (برہما) + گاٹری (رک)]

برملا رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

برم منڈ (فت ب ، سک ر ، ضم م ، سک ن) امذ .

(جوگ) دماغ کی ایک خفیہ قوت جسے مسلمان درویش اخفی کہتے ہیں ؛ دماغ کا ایک مقام (اپ و ، ۷ : ۱۵۳) .

[برم (۲) (رک) + مُنڈ (رک)]

برمن (فت ب ، سک ر ، فت م) امذ .

رک : برمان (مع مثال) .

برمنڈ (فت ب ، سک ر ، فت م ، سک ن) امذ (قدیم) ؛ ~ برمَھنڈ .

کرۂ ارض ، کائنات عالم .

کیا شہ حسن روپ برمنڈ بھر   سورج چاند تارا ہو درمیان پر

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۱۶

یک جوت دسیا سگل ہو برمنڈ   یک نور دسیا تمام نو کھنڈ

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۷

[برم (برہم) + منڈ (منڈوا = جگہ)]

برموہی (ضم ب ، سک ر ، و مع) ؛ ~ برمہی .

(الف) صف .

۱. بد شکل ، وہ عورت جس کا چہرہ بھدا اور بھونڈا ہو (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۶) .

۲. غلیظ ، ناپاک ؛ گندی (مخزن المحاورات ، ۱۰۷) .

۳. نکٹی (مخزن المحاورات ، ۱۰۷) .

(ب) امث .

بلی (پلیٹس) .

[ا : بر ، برا کی تخفیف + موُنہہ (بحذف نون) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

برمھا (فت ر ، سک ر) امذ ؛ ~ برھما .

قادر مطلق ، خدا ، واجب الوجود کی ذات .

اس شادی کا ایسا سمیا بن آیا ہے کہ جہاں تائیں کہ دیوتا بمعہ برمھا آئے ہیں سو حسد کے آنسو ڈالتے ہیں .

۱۷۴۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۴

شیو کے گلے سے پاربتی جی لپٹ گئیں   کیا ہی بہار آج ہے برمھا کی رونڈ پر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۱

ہندوؤں کے ہاں کم سے کم تین خدا تھے ، برمھا ، بشن ، مہیش .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۳۵

[رک برمہا]

ـــ کی گھڑی امث

طویل مدت .

اے جاں شب ہجراں تیری سخت بڑی ہے

ہر پل مگر اس نس کی برمھا کی گھڑی ہے

۱۷۱۲ فائز ، د ، ۱۸۶

برمھوتر/برمھوتّر (فت ب ، ر ، سک م ، و مج ، فت ت/کس ب) امذ .

رک : برہم (پلیٹس) .

برمہی (ضم ب ، سک ر ، ضم م)

رک : برموہی .

اری او چولھے والی برمہی کمبخت شابش ہے

پکائی تو نے یہ کھچڑی ہے اوجڑی یا مہیلا ہے

۱۸۳۰ امتحان رنگیں ، ۲۲۸

برن (۱) (فت ب ، ر) امذ ؛ ~ بَرَن .

۱. ذات ، قوم ، ہنود کی چار ذاتوں (برہمن ، چھتری ، ویش ، شودر) میں سے کوئی ایک .

سنیا ہوں کہ کہتے ہیں سندر پٹن   اتھا راج واں ایک ہندو برن

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۲

اس کے زمانے کی تقسیم برھما کے زمانے سے اور اس کے رسوم و قواعد سے مطابقت دکھاتی ہے اور چار برنوں کا برابر پتا لگتا ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۷

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو ذات اور برن کو بھی مٹا دینا چاہتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، بازار حسن ، ۱۵۸

۲. بھیس ، حلیہ ، صورت .

وہ سب سٹ دے سرتے تکبر کا تاج   سناسی برن صورتاں میں سو راج

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۲ الف

پونے دو سو خدا اس صحرا میں بصورت عجیب و غریب تشریف لائے ہیں بعض کو زیارت بھی ہوتی ، برن بدل لیتے ہیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۷۳۵

کیا خبر کس طرف نکل جائیں   لے کے ہم لوگ جوگیوں کا برن

۱۹۷۵ حکایت نے ، ۱۰

۳. لباس .

جواہر کا دربیک ہوا جب گگن   ربن نار گوہر کا پہنی برن

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۷۱

درکار نہیں ہے پھر بن بر میں قبائے زینت

یہ بس ہے خاکساری خاکی برن ہمارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۹

کبھی دعوائے تاجداری نہیں کیا ، ہمیشہ فقیروں کے برن میں رہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۷۵

۴. تن ، بدن ، پنڈا .

آج صد حیف اصغر بالک   پیاسا جیو گیا برن سے نکل

۱۶۳۵ ؟ قدیم اردو مرائی ، ۲۰۱

۵. رنگ .

عجب قدرت برن ہیں تج جگت خوباں سرن ہیں تج
للات ان کا چرن ہیں تج دیکھت اپ دل میں غم پکڑے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۰

موہن ہوا ہے سبز برن سر سیں پاؤں لگ
دستا ہے مجکوں سرو چمن سر سیں پاؤں لگ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۲

فیل وہ شام برن اور وہ شب رنگ ہے اسپ
سایہ پڑ جائے جو ان کا رخ کافر ہو سیاہ

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۱۲

۶. حسن ، خوبصورتی .

ذرا بازو کا دیکھو کیا برن ہے   کہ ہر بازو پہ اس کے نورتن ہے

۱۸۰۹ جرات ، د ، ۲۷۸

۷. رک : بھرن .

ساتھ اشکوں کے نکل آیا دل شفاف بھی
بھرتا بھرتا ہے ساون کے برن میں آئینہ

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۱۳

۸. قسم ، نوع .

گو شمع کا جو مہکے گلزار انجمن میں   بلبل ابھی جنم لے پروانے کے برن میں

۱۸۴۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۲۶

۹. تعریف توصیف (پلیٹس) .

۱۰. خاصیت ، سیرت ، صفت (پلیٹس) .

(ب) صف .

پرورده ، بالا پوسا ہوا .

جبریل کے جو پت سوں برن سو حسین ہے

۱۵۷۴ جانم (قدیم مراثی ، ۲۵)

[س : ورن वर्ण]

— دینا
محاوره (قدیم) .

جنم دینا ، وجود میں لانا ، پیدا کرنا .

ہر سرن کوں برن آپ دیوے   ہر برن سوں سرن آپ لیوے

۱۷۰۰ من لگن ، ۶

— دھرم
(— فت د ھ ، سک ر) امذ .

(ہندو) مذہبی فریضہ یا فرائض (پلیٹس) .

[برن + دھرم (رک)]

— سنکر
(— فت س ، غنہ) صف .

۱. (ہندو) دوغلا ، اونڈی بچہ .

جب نیچ ذات کی استری کا اچھے خاندانی پرش کے ساتھ یا اونچی ذات کی استری کا نیچ ذات پرش کے ساتھ سنسرگ ہوتا ہے اور اس سے جو سنتان پیدا ہوتی ہے وہ برن سنکر کہلاتی ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (حاشیہ) ، ۱۹

۲. (ہندو) وہ شخص جو چھوت چھات پر عمل نہ کرے اور غیر ذات کے ساتھ کھانے پینے کو برا نہ سمجھے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۷) .

[برن + سنکر (رک)]

— کرنا
محاوره (قدیم) .

بھیس بھرنا ، (کسی کے) روپ میں ظاہر ہونا .

کنھیا بمع گوپیوں ڈھنگ ہے   کہ ہر پل میں کرتا ہے سو سو برن

۱۷۵۶ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۰۰

— مالا
امث .

(ہندو) حروف تہجی ، الف سے ے (پلیٹس) .

[برن + مالا (رک)]

— ہین
صف .

ذات باہر ، برادری سے خارج (پلیٹس) .

[برن + ہین (رک)]

بَرَن (۲)
(فت ب ، ر) امذ .

انتخاب ، پسندیدگی ؛ شادی کا وعدہ ؛ حفاظت ، پردہ ؛ پرورش ؛ احاطہ ، پشتہ ، بند ؛ اونچی سڑک (پلیٹس) .

[س : ورن वरण]

— کرنا
ف م .

برہمن کو کسی بلدان یا رسم کی ادائی کے لیے بلانا (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۱۵) .

بَرَن (۳)
(فت ب ، ر) امث .

مٹی جو دریا کسی جگہ ڈالے ؛ مٹی جو پانی نشیب میں جمع کر دے (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۱۵) .

[ہ : برن बरन]

بَرُن
(فت ب ، ضم ر) امذ .

پانی کا دیوتا ؛ ایک درخت جسے برنا بھی کہتے ہیں (رک : برنا) (پلیٹس) .

[س : ورن वरुण]

بَرْنا (۱)
(فت ب ، سک ر) امذ .

ایک درخت جس کی اونچائی تیس چالیس فٹ تک ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴۹) .

کہتے ہیں وہ درخت برنا کا اب تک خانقاہ پر موجود تھا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۲۴

پوست درخت برنا کو . . . پانی میں جوش دے کر پلاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۰

[س : ورن + ک : वरण + क]

بَرْنا (۲)
(فت ب ، سک ر) امث .

ایک ندی کا نام جو بھارت میں بنارس کے شمال سے گزر کر دریائے گنگا میں ملتی ہے (پلیٹس) .

[س : ورن वरणा]

برنا (۳) (فت ب ، سک ر) ف م .

شادی کرنا ، بیاہ کرنا (پلیٹس) .

[س : ورنٹ ین **वरणीय**]

برنا (۴) (فت ب ، سک ر) ف ل .

جلنا ، بلنا (پلیٹس) .

[رک بلنا]

برنا (۵) (فت ب ، سک ر) ف م .

بل دینا ، بٹنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[س : ولن **वलन**]

برنا (۶) (فت ب ، سک ر) ف م .

منع کرنا ، روکنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[س : وارنٹ **वारण**]

برنا (۷) (فت ب ، سک ر) امذ .

جوان ، نوجوان (بیشتر 'پیر' کے ساتھ مستعمل ہے) .

انے کیتا زاری بآواز زیر دیکھے گیو تماشا او برناو پیر

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۶۵۷

کہاں عقل برنا کہاں عقل پیر نشے سے ہے بہتر پرانی شراب

۱۸۷۲ مراۃالغیب ، ۱۰۲

مردمان سواد اعظم برنا جوان خرد تا کلاں . . . شہزادہ خورشید کے آفتاب جمال پر والہ و شیدا ہیں .

۱۹۰۵ بوستان خیال ، ۲ : ۲۰

اسم کیفیت : برنائی .

برنائی ہی میں تم سے شرارت نہیں ہوتی
لڑکے سے ہوی تھے تم تو قیامت شریر تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۸

فطرت کہنہ گل افشاں ہے قبائے نو میں
عالم پیر کو پھر دعوت برنائی ہے

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۱۱۲

[ف : بر (= بالا) + نای (= حلقوم) (= جس کے گلے کی ہڈی ابھرنے لگی ہو جو بالغ ہونے پر ابھرتی ہے)]

— و پیر (— و مج ، ی مع) امذ .

بالے بوڑھے مرد عورت سب ، عوام ، عام لوگ .

مثال کے لیے : رک : برنا ، (۷) بوستان خیال .

[برنا + ف : و ، حرف عطف + پیر (رک)]

برناتی (فت ب ، سک ر) امث .

(موسیقی) سری راگ کی پہلی راگنی .

بنا کر دل سے برناتی کو گاتی تماشہ ہیں وہ سنگیتوں کو بھاتی

۱۶۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۵

[برن + آتی ، لاحقۂ نسبت]

برنار (فت ب ، سک ر) صف .

رنگین ، رنگا ہوا (پلیٹس) .

[س : ورنٹ + آل **वर्ण + आल**]

— مٹی (— فت م ، شد ٹ) امث .

زرد یا زرد و سفید رنگ سے رنگی ہوئی خاک (پلیٹس) .

[برنار + مٹی (رک)]

برنال (فت ب ، سک ر) امذ .

بحری جہاز کا وہ پرنالہ یا پانی نکالنے کا راستہ جس میں سے جہاز کا فالتو پانی نکل کر سمندر میں گرتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بر (باہر) + ا : نال (رک)]

برنالہ (فت ب ، سک ر ، فت ل) امذ .

رک : برنالہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

برنباتی (فت ب ، سک ر ، فت ن) امذ .

دوسرے پودے پر اگا ہوا پودا ، طفیلیہ .

پہلی اقسام کو برنباتی . . . یا . . . طفیلی کہتے ہیں .

۱۹۷۰ نباتاتی اور مشابہ پودے ، ۲۳

[بر ، رک : بر (۹ و ۱۰) + نبات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

برنبھ (کس ب ، فت ر ، غنہ ، سک بھ) صف .

(ہندو روایات کے مطابق) مردے کو زندہ کرنے والا سادھو یا دیوتا جو بید کہ موئے کو جلاتا ہے برنبھ کہلاتا ہے .

۱۸۰۱ مادھونل ، ۲۷

[(خدا (=) : ۰)]

برنج (کس ب ، فت ر ، سک ن) امذ .

۱. چاول .

برنج مزعفر اتھے پیر زقند
اتھے طبقاں واں بھوت از چون و چند

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۱۸۲

دیکھا نہ میں نے ہند میں جب خشکۂ پشاوری
لینے برنج اے مصحفی روح اپنی پشاور گئی

۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی ، تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۲)

کھانے متعدد قسم کے ہوتے ہیں پلاو چلاو ابراہیم خانی برنج .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۲۷

۲. سونا اور جواہرات وغیرہ تولنے کا ایک باٹ جو چار رائی کے برابر وزن ہوتا ہے .

چار رائی کا ایک برنج .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۲

کشتۂ خبث الحدید چار برنج .

۱۹۳۶　　ماہ نامہ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۳۸

۳. پیتل ، زرد رنگ کی مرکب دھات جو ۳ حصے تانبا اور ایک حصہ جست یا روح طوطیا ملا کر بنائی جاتی ہے .

شہتیر ٹھوس برنج کے اور دیواروں پر ایسی مینا کاری ہے کہ عقل انسانی حیران ہوجاتی ہے .

۱۹۵۷　　ید بیضا ، عابد علی عابد ، ۳۲

۴. (کیمیا) لوہا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶) .

[ف]

ــــ ساز　امذ .

پیتل تیار کرنے یا اس کے برتن ڈھالنے والا کاریگر (ا پ و ، ۳ : ۲۱) .

[برنج + ساز ، رک : . . . ساز]

ــــ گَنْدَہ　کس صف (ــ فت گ ، سک ن ، فت د) امذ .

ابلا ہوا چاول ، بھات .

زیادہ تر آدمیوں کی غذا برنج گندہ یعنی بھات ہے .

۱۸۹۶　　کارنامۂ جہانگیری ، ۱۴۲

[برنج + گندہ (رک)]

ــــ مُشْک　(ــ ضم م ، سک ش) امذ .

تخم بالنگو ، سیاہ رنگ کا چھوٹا سا دانہ جو بھیگنے کے بعد اسپغول کی طرح لعابدار ہو جاتا ہے ، عموماً شربت میں مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶ ؛ پلیٹس) .

[برنج + مشک (رک)]

بِرِنْجارِی　(کس ب ، ر ، سک ن) صف .

چاولوں کا سوداگر ، غلے کا تاجر ، بنیا ، بنجارا (پلیٹس) .

[برنج (رک) + ا : اری ، لاحقۂ صفت]

بِرَنْجاسَف　(کس ب ، فت ر ، سک ن ، س) امث .

افسنتین کے مانند ایک بوٹی جس کا قدا ایک گز تک بلند ہوتا ہے (کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۰) .

برنجاسف وغیرہ کی پتیاں لے کر ایک ہانڈی میں جمع کرو .

۱۹۲۷　　جراحیات زہراوی ، ۶۷

[ع : ف : برنجاسب]

بَرَنْجَن　(فت ب ، ر ، سک ن ، فت ج) امذ .

سونے چاندی کی چوڑی یا کڑا جو عورتیں پہنتی ہیں (ہاتھ کا ہو تو دست برنجن ، پاؤں کا ہو تو پا برنجن) .

رانگا ہو اگر دست برنجن تو ہے چاندی
وہ گل جو نہ پہنے تو ہیں سونے کے کڑے پھول

۱۸۴۶　　ریاض البحر ، ۱۲۲

[ف]

بِرِنْجَہ　(کس ب ، ر ، سک ن ، فت ج) امث .

کنول .

جو گورستان طوطی، میں برنجے گاڑ آیا ہوں
تو شمشانوں کے بھوتوں کی حقیقت تاڑ آیا ہوں

۱۹۶۷　　اندھیر نگری ، ۹۲

[برنج (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت]

بِرِنْجی　(کس ب ، ر ، سک ن) .

(الف) صف .

برنج (رک) سے منسوب ، پیتل سے بنا ہوا .

برنجی مسی اژدہات آہنی　　جو جاندار تھیں وہ منائے منی

۱۷۹۴　　جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۱

ایک توپ برنجی تیار ان کے پاس موجود ہے .

۱۸۵۸　　سرکشی ضلع بجنور ، ۲۰۶

شراب دیوتاؤں پر چڑھائی جاتی تھی اور برنجی مورتوں کو حرکت دی جاتی تھی .

۱۹۴۴　　آدمی اور مشین ، ۴۷

(ب) امث .

چھوٹی کنول ، کوکا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶) .

[برنج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِرَنْچ　(کس ب ، فت ر ، سک ن) صف .

شعبہ ، شاخ ، چھوٹا ، ماتحت ، برانچ (ترکیب میں مستعمل) .

برنچ آفس سے حسب قواعد . . . جاری ہوتے ہیں .

۱۸۹۴　　ایکٹ ۱۹ (ترجمہ) ، ۱۵۱

[انگ : Branch]

بَرَنْدَگاں/بَرِنْدَگاں　(فت ب ، ر ، سک ن ، فت د / ــ کس ر) صف .

رک : برندہ (مع مثال) جس کی یہ جمع ہے .

بَرَنْدَہ/بَرِنْدَہ　(فت ب ، ر ، سک ن ، فت د / کس ر) صف .

لے جانے والا ، آنا جاتا .

قیمت سے مطلع کریں تاکہ کسی برندہ کو قیمت اس کی دلوا دیں .

۱۷۸۸　　عہد نامہ ، ۷ : ۱۰۵

تم برندۂ اطلاع نامہ کو نہیں ملے .

۱۸۷۰　　انشائے خرد افروز ، ۲۰

برندگان مال کے . . . جلد (۲) میں (زیر طبع) .

۱۹۰۲　　ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۸

[ف : بردن (= لے جانا) سے]

ــــ ءِ خُفْیَہ　کس اضا (ــ ضم خ ، سک ف ، فت ی) امذ .

خفیہ ایجنٹ یا مخبر ؛ چوکی مار ، گھاٹ مار (جو بغیر محصول دیے چیز چھپا کر لے جائے) (پلیٹس) .

بُرِندہ/بُرَندہ (ضم ب ، کس ر ، سک ن ، فت د/ شد ر بکس) صف .

کاٹنے والا ، قطع کرنے والا (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

برندوں سے ہیں یہ بے رحم خوبیاں گلی میں جن کی ہر دم سربری ہے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۲

بہر اسلام تری شکل ہے معراج خوشی
کفر کے حق میں ترا جرم ہے برندہ حسام

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۶۸

[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بَرَنْڈا (فت ب ، ر ، سک ن) امذ .

رک : برآمدہ رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

بُرُنغار (ضم ب ، ر ، سک ن) امذ .

فوج کا وہ حصہ جو بادشاہ یا سالار کے داہنی طرف ہو .

حضرت صاحبقران نے لشکر کو اس طرح مرتب کیا کہ برنغار . . . مرزا پیر محمد جہانگیر کو سپرد ہوا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۷

[ف : > ت]

بَرَنگ (۱) رک : ب (تحتی الفاظ) .

بَرَنگ (۲) (فت ب ، ر ، غنہ) امث .

رسد ؛ چابی ؛ گھنٹی (جو کسی کو بلانے یا کسی بات سے آگاہ کرنے کے لیے بجائی جائے) ؛ (لوہے وغیرہ کا) سریا ، چھڑ (پلیٹس) .

[ف]

بَرَنگا (فت ب ، ر ، غنہ) امذ .

لکڑی کا چھوٹا تختہ جو چھت کے پٹاو میں ہوتا ہے .

برنگا . . . در رسالہ پارچۂ چوب (و تختہ) کہ در سقف بالائے تیرہا فہند .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۷۰

گیسو و ابرو کے غم میں چھت کو جب آنکھیں لگیں
دھنیاں اجگر ہوئیں بچھو برنگا ہو گیا

۱۸۶۶ فیض (میر شمس الدین) ، د ، ۲۳

بیسویں صدی کی مثال کے لیے : رک : بڑگا (ا پ و ، ۱ : ۹۱) .

[ہ : برنگا बरंगा]

بَرَنَن (فت ب ، سک ر ، فت ن) امذ .

۱. حال ، تذکرہ .

تن تے خارج ہو جن برنن من کے پایا
ہوئی بالک بھانو منزل ناسوت آیا

۱۷۱۲ امین الدین ثانی ، چکی نامہ ، ۹

اب بچار کا برنن سنیے کہ جب پردے شدھ ہوتا ہے تب بچار ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹

۲. نقل قول ، روایت .

شری اگست جی مہاراج نے شری مکھ سے برنن کیا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱

پتی برت کی مہماں کو برنن کرنا آسان نہیں
اور کہوں کیا ادھک تیرے سے تو کوئی انجان نہیں

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۵۹

۳. تشریح ، وضاحت ، تحریر .

بھابھی اٹھی دیکھکر رانی اتی اوتار
کہاں تلک برنن کروں من میں خوشی اپار

۱۸۸۴ سانگ نوٹنکی ، ۲۴

یہ مضمون کسی قدر اور وضاحت طلب ہے اس آنند دینے والی دشا کا کچھ اور برنن کیجیے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۰

۴. تعریف (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : ورنن वर्णन]

بَرَنَنا (فت ب ، سک ر ، فت ن) ف م .

برنن (رک) کرنا (پلیٹس) .

[برنن (رک) سے مصدر)]

بَرَنُوف (فت ب ، سک ر ، ومع) امذ .

انار کے پیڑ سے مشابہ ایک پیڑ (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۲) .

[ع : (ب ر ن ف)]

بَرْنی (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

پلک ، وہ جگہ جہاں پلکیں نکلتی ہیں .

صبح مثل مہر منہ دھو دھا کے وہ نکلا تو کیا
برنیوں پر پتلیوں کا عکس کاجل ہو گیا

۱۸۲۲ وہس ، د ، ۵

بھلا پپوٹے کی برنیاں کہیں بھی آپ نے لہر کھاتی ہوئی دیکھی ہیں .

۱۹۳۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۱۰

[س : ورنی वरुणी]

بَرْنی (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

صنعت یا زراعت کے لیے پیشگی رقم (پلیٹس) .

[ہ : برنی बरनी]

بَرْنی (۳) (فت ب ، سک ر) صف .

انڈیا کے شہر برن کا باشندہ یا وہاں کے بسے ہوئے خاندان کا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۰) .

[برن ، بلند شہر کا قدیم نام + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرْنی (۴) (فت ب ، سک ر) امث .

دوشیزہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۴) .

[ہ : بنی (= دلہن) یا س : ورنیں वरणीय (= بیاہ کرنا) वंनी]

برنی (۵) (فت ب ، سک ر) امث .

چھوٹا مرتبان (فیروزاللغات اردو) .

[ف]

برنی (۱) (کس ب ، سک ر) امث .

بھڑ (پلیٹس) .

[س : ورین **वरण**]

برنی (۲) (کس ب ، سک ر) امذ .

کسی غلے کا ایک چھوٹا سا بیج یا دانہ .

کہوں وجہ دسرا کہ برنی کے پات　ملا گئے گوبر کیرے اس سنگھات

۱۵۲۳　بھوگ بل (فریشی) ، ۱۸۷

[ہ : برنی **बिरनी**]

برنین (فت ب ، سک ر ، ی مع) امذ .

دریائی گھوڑا ، اسپ دریائی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۷۲) .

[س : ورن **वरुण** (== پانی کا دیوتا) + ہ : ین ، لاحقۂ نسبتی]

برو (فت ب ، و لین) امث ؛ ~ بروا .

مچھلیاں کھانے والی ایک چڑیا (پلیٹس) .

[ہ : برو / بروا **बरव / बरवा**]

برو/برو (فت ب ، و مع/و مج) امذ .

۱. ایک قسم کی لمبی گھاس یا سینٹھا جس کا تختی لکھنے کے لیے قلم بناتے ہیں .

کبھی پنسل یا فونٹین پن سے نہیں بلکہ برو کے قلم سے لکھتے تھے .

۱۹۷۱　ذکر یار چلے ، ۳۱۲

۲. (زراعت) جوار کے پودے سے ملتی جلتی لمبے پتے کی جنگلی گھاس جس کو جنگلی ہاتھی شوق سے کھاتا ہے ، ان چری (ا پ و ، ۶ : ۲۳) .

[ہ : برو **बरू**]

بروا (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

رک : ارو (پلیٹس) .

بروا (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

ایک راگنی کا نام جسے سن کر جنگلی جانور اور سانپ رام ہو جاتے ہیں ، ایک قسم کا ہندی گیت .

ہے اس کا نام کردیو ساکھ پتر　کہیں ہیں اس کو بروا بھی ہنرور

۱۷۶۵　راگ مالا ، ۱۱

دھن بروا تال پشتو .

۱۸۷۵　حباب کے ڈرامے ، سلیمانی تلوار ، ۲۸۹

بروا ساتھ پہاڑی جھنجوٹی کے آساوری بھی گن گن گانے لگا .

۱۹۶۱　ہماری موسیقی ، ۱۶۱

[ہ : بروا **बरवा**]

بروآ (فت ب ، و مع) امث .

گھٹیا قسم کی ریتلی زمین ، وہ زمین جس کی چکنی مٹی میں ریت مخلوط ہو (پلیٹس) .

[س : بالوکا **बालुका**]

بروا (۱) (کس ب ، سک ر) امذ .

۱. پودا ، جیسے : ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات (رک) .

جو رکھ پیڑ بروا کسی حصے دار یا اسامی کا لگایا ہوا ہے لگانے والا اس کا مالک ہے .

۱۸۴۶　کھیت کرم ، ۵۱

بروا اس کم عمر درخت کو کہتے ہیں کہ جس کی نیچے کی شاخیں گرنے کے بعد اس کے تنہ کا دور بارہ انچ تک رہے .

۱۹۰۲　علم الصحرا ، ۲

۲. بچہ ، ننھا لڑکا .

بیجا نہیں لاڈ پیار میرا　بروا ہے یہ ہونہار میرا

۱۸۸۲　تفسیر عفت ، ۲۴

[ہ : بروا **बिरवा**]

بروا (۲) (کس ب ، سک ر) امذ .

کھیت میں چرسا کھینچنے والے کا ساتھی مزدور جو پانی سے ابھرے ہوئے چرسے کو پکڑ کر نالی میں پانی گرانے میں مدد دیتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بروا **बिरवा**]

بروار (فت ب ، سک ر) امذ .

ایک قوم جو چاول کا بیوپار کرتی ہے .

دن دہاڑے یہ عدالت میں کھڑے لوٹیں گے
ان کے آگے نہ چلے گی کبھی برواروں کی

۱۹۲۶　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۰ : ۳

[ہ : بروار **बरवार**]

بروابی (کس ب ، سک ر) امث .

کھیت کے ارد گرد کانٹے وغیرہ سے احاطہ بندی ، باڑھ ؛ باغ ، پھلواری (پلیٹس) .

[ہ : بروابی **बिरवाही**]

بروائک (فت ب ، سک ر ، کس مج ء) امذ .

چوکیداروں کی ایک قوم جو کوہ سوالک کے قریب آباد ہے (پلیٹس) .

[ہ : بروایک **बरवायक**]

برواہر (فت ب ، و مج ، فت ب) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : برابر .

جنازہ اٹھانے کے اول چہار تکبیراں برواہر کر کر سلام بول دیویں .

۱۵۶۲　رسالۂ فقہ ، ۱۳

بروپ (کس ب ، و مع) .

(الف) صف .

بد شکل ، بھونڈا ؛ ڈراونا ، مہیب (پلیٹس) .

(ب) امذ .

خصلت کا فرق ؛ بد صورتی ، بد نمائی ؛ مخالفت ، نفرت (پلیٹس) .

[ا : ب ، سابقۂ نفی + روپ (رک)]

ــــ ہونا محاورہ .

بے عزت ہونا (پلیٹس) .

بروت (ضم ب ، و مع) امث .

مونچھ .

یکایک بعنایت ایزدی و بہدایت صمدی ایک جوان ریش و بروت آغاز اون ہی قبروں سے نکلا .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٣٠

کیا جو منڈوائی اگر ریش و بروت کیا ہوا ڈالے گلے کے بیچ سوت

١٨٠١ رمزالعاشقین ، ٢١

ترکوں کے بچے جو بالکل بے ریش و بروت تھے . . . بہت ہی نحیف اور کمزور تھے .

١٩٢٨ حیرت ، مضامین ، ١١٢

[ف]

بروت (فت ب ، سک ر ، فت و) امث .

ایک قسم کا سانپ (پلیٹس) .

[ہ : بروت बरवत]

بروتہ (فت ب ، و لین ، فت ت) امذ .

ایک میٹھا پھل جو برسات میں ہوتا ہے .

بروتہ میوۂ شیریں ہندی در بارش .

١٥٩٣ آئین اکبری ، ١ : ٥٣

[؟]

بروتی (کس ب ، و مج) امث .

(ٹھگی) جاسوس کے شبہ سے بچنے کے لیے اکے دکے ہو کر ٹھگی کو نکلنے اور دور پرے مقررہ جگہ پر پہنچ کر جمع ہونے کا عمل (ماخوذ : ا پ و ، ٨ : ١٧١) .

اف : کرنا .

[مقامی]

بروتھ (١) (فت ب ، و مع) امذ .

وہ تختہ جس سے ہل چلانے ہوئے کھیت کی زمین ہموار کرتے ہیں ، پٹیلا ، میڑا .

بروتہ تختۂ شیار چوبی در جفت کہ ہندوی اں را بروتہ گویند نوعی از ساز برزگری است .

١٢٣٣ زفان گویا (سہ ماہی 'اردو، جولائی ، ١٩٦٧ ، ٩٨)

بروتہ تختۂ شیار .

١٩٧٠ ادب و لسانیات ، ٢٩

[س : وروتھ वरूथ]

بروتھ (٢) (فت ب ، و مع) امذ .

لکڑی کا جنگلہ جو گاڑی کے ارد گرد اسے ٹکر سے بچانے کے لیے لگاتے ہیں؛ زرہ ، بکتر ؛ گھر ، مکان ؛ گروہ ، دل بادل ؛ تودہ ، ڈھیر (پلیٹس) .

[س : وروتھ वरूथ]

بروتھی (فت ب ، و مج) امث .

اہیروں کی ایک ذات جو انڈیا کے ضلع مین پوری میں آباد ہے (پلیٹس) .

[ہ : بروتھی बरोथी]

بروٹ (١) (فت ب ، سک ر ، فت و) امث .

پیٹ کا ورم ، پیٹ کا پھوڑا ، پیٹ کی سختی جو ریاح جمع ہو جانے کی وجہ سے ہوتی ہے .

آرام ہو جو جھاڑنے والا کوئی ملے

اتنا دوا علاج سے بروٹ نہ جائے گی

١٨٧٩ جان صاحب (نوراللغات ، ١ : ٦١٦)

[ہ : بروٹ बरवट]

بروٹ (٢) (فت ب ، سک ر ، فت و) امث .

بچھنے لگانے کا تیز نوک کا چاقو ، الیم کے ڈوڈے گودنے کا تیز دھار کا چاقو (ا پ و ، ٧ : ٩٠) .

[؟]

بروٹا (فت ب ، و مج) امذ .

رک : بروٹھا .

سب روپیہ اور مال . . . بروٹے میں گاڑ دیا گیا تھا .

١٨٨٢ پولیس ڈراما ، ٦٥

بروٹھا (فت ب ، و مج) امذ ؛ ~ بروٹھا .

وہ کمرہ جو ڈیوڑھی اور زنانہ مکان کے درمیان ہوتا ہے .

بروٹھا پاکھرہ .

١٢٣٣ زفان گویا (سہ ماہی 'اردو، جولائی ، ١٩٦٧ ، ١٠٥) .

دروازے کا مکان کہ وہ ڈیڑھ کوٹھری کے برابر ہوتا ہے ، تا کہ . . . پردہ رہے ، اسے دیہات میں بروٹھا کہتے ہیں .

١٨٧٢ عطر مجموعہ ، ١ : ٨٧

بروٹھا طے کر کے آپ اندرونی دروازے میں داخل ہوئے .

١٩٢٥ حکیم الامت ، ١٨

[س : وروتھ + ک : वरूथ + क]

بروج (ضم ب ، و مع) امذ .

برج (رک) کی جمع .

بارا بروج پر ہے بارا امام دستے تو اس اپر جھلکتا ایمان کا اجالا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢١٩

فرزندان خواجہ بزرجمہر نے زائچہ کھینچ کر نظرات سیارگان و بروج و اشکال رمل ملاحظہ کر کے . . . فرمایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷

ہر چند یہ سب . . . ایک ہی آسمان کے تارے ہیں لیکن ان کے بروج و منازل ایک دوسرے سے . . . بعید و متفاوت ہیں .

۱۹۳۶ مقالات شروانی ، ۸۶

بِرُوچ (کس ب ، و مع) امذ .

جڑاؤ پھول یا ہلال وغیرہ میں جڑا ہوا کانٹا جو عورتیں ساری میں یا سر کے جوڑے میں لگاتی ہیں .

زلفوں میں ایک ہلال نما انگریزی مرصع بروچ اٹکانے چھوڑوں کو بجا تی ہوئی نزاکت کے ساتھ آئیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱/۲ : ۷۴۸

[انگ : Brooch]

بُرُودَت (ضم ب ، و مع ، فت د) امث .

ٹھنڈک ، خنکی ، سردی .

اگر میہاں (کذا) کا ہوئیگا علمدار بردوات جا ہوئیگا طبع تیج حار

۱۷۳۷ گنج الاسرار ، تراب شاہ ، ۹

یہ ہوا میں ہے برودت کا اثر بادلوں کو ہے زکام آٹھوں پہر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۹

برودت ماہ میں تھا اور حرارت مہر تاباں میں
ہوائے صبح میں خنکی تھا پھولوں میں نزاکت تھا

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۲۵۷

[ع : (ب ر د)]

ـــ عارِضی کس صف (ـ کس مج ر) امث .

(طبیعیات) وہ نسبت جو بخارات آبی کی حقیقی مقدار کو . . . ظاہر کرتی ہے (تربیت جنگلات ، ۱۲) .

[برودت + ف : ع : عارض (= جو پیش آئے) + ف : ی لاحقۂ نسبت]

ـــ مَحْض کس صف (ـ فت مج م ، سک ح) امث .

(طبیعیات) وہ قوت یا بخارات کی کشش جو مقیاس الحرارت میں پارے کو اوپر چڑھانے کا باعث ہوتی ہے (تربیت جنگلات ، ۱۱) .

[برودت + محض (رک)]

بَرُودَہ (فت ب ، و مج) امذ .

برگد کی شاخ (پلیٹس) .

[٠ : برودہ बरोध]

بِرُودَہ (کس ب ، و مج) امذ .

دشمنی ، کینہ ، بغض و عداوت ، فساد مخالفت ، مزاحمت .

جیون مکت ہو کر برودہ سے رہت پرم گیان وان ہوتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷

[س : ورودہ विरोध]

بِرودھی (ـ کس ب ، و مج) صف .

۱. دشمن ، بیری .

پرکاش بھی وہاں نہیں کیونکہ پرکاش اندھکار برودھی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۶

باپ ہوا کیا مجھ سے ایسا جو ہر اک ہے برودھی میرا

۱۹۲۶ جگ بیتی ، ۴۳

۲. جھگڑالو ، فسادی (فرہنگ آصفیہ) .

[س : ورودھی विरोधी]

بَرَوری (فت ب ، و لین) امث .

بری یا بڑی (رک) نام کا پکوان ، پھلکی ، پھلوری .

اون کھڑ وانا لانے برو ری .

۱۶۳۹ ملک محمد جائسی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۲)

بُرُوز (ضم ب ، و مع) امذ .

ظہور ، کسی مخفی شے کے نظر آنے کا عمل یا کیفیت .

از غایت ظہور نہاں ہے نہ آشکار
وز شدت بروز خفی ہے نہ آشکار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۴۰

کچھ فرق بروز اور تناسخ میں نہیں ہے
انکار ہو جن کو انہیں اقرار کرا دوں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۵۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب ر ز)]

بُرُوزی (ضم ب ، و مع) صف .

بروز (رک) سے منسوب .

دیوتا آسمان سے اتر کر ، انسانی قالب میں بروزی رنگ کے اندر ظاہر ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۴۸

[بروز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَروسی (فت ب ، و مج) امث .

رک : بُرسی (پلیٹس) .

بُرُوق (ضم ب ، و مع) امذ .

برق (رک) کی جمع (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۷ ، جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۲) .

بَرْوَقْت رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

بُروکیڈ (ضم ب ، و مج ، ی مج) امذ .

دیبا ؛ جامہ وار ؛ زربفت ؛ کمخواب .

وہ فرنچ بروکیڈ کا لبادہ اوڑھے بیٹھی تھی .

۱۹۷۳ اردو ڈائجسٹ ، کراچی ، ۵ ، ۱۰۲

[انگ : Brocade]

بروکھا (فت ب ، و لین) ؛ ~ بڑوکھا .

اونچا کتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲) .

[ہ : بڑ (= بڑا) + اوکھ (رک)]

بروگ (کس ب ، و مج) امذ .

۱. ہجر ، فراق ، جدائی .

بد یاد آئی کن لاڑسوں کر سنجوگ (کذا)
ندھرتا ہے رچ لاڑ کیاں سوں بروگ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۲ ب

بروگ کی صورت ، بھرتری کی مورت ، آنکھوں میں الفت سے لال ، شہزادہ گلفام کا خیال .

۱۸۵۳ شرح اندرسبھا ، ۹۹

ان کی شکل کا خیال آرہا ہے رات دن
یہ بروگ میری جان کھا رہا ہے رات دن

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۴

۲. (مجازاً) وہ جوگ یا فقیری جو صدمۂ ہجر میں اختیار کی جائے ، دشت نوردی ، دنیا سے بیزاری اور دل برداشتگی .

گھر بار کے چھوڑنے اور عزیزوں سے منھ موڑنے کا سبب تو بتائیے ، اس بروگ کا باعث بیان فرمائیے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی دلہن ، ۱۲

۳. (مجازاً) مصیبت ، صدمہ ، اذیت و تکلیف (بیشتر وہ جو درد فراق کے باعث ہو) .

گھول گھول کے مر چلا ہوں محبت کے روگ میں
ڈالا ہے تیرے غم نے مجھے اس بروگ میں

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۲۰

تمہارے سر کی قسم میں جھوٹ نہیں کہتا ، تم ہو کس بروگ میں .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۶۷

۴. وہ دھنیں اور گیت جو صدمۂ ہجر میں موجب تسکین ہوں یا گائے جائیں ، فراقیہ گیت .

کوئی آ تپا گنگنانے لگی غم زدوں کا بروگ گانے لگی

۱۷۸۵ طوطی نامہ ، حسرت (جعفر علی) ، ۸۷

لیا ہے کسی کی محبت میں جوگ وہ سنتا ہے بس جوگیا اور بروگ

۱۸۹۰ کتاب مبین ، ۹۲

اس قسم کے راگ عموماً بروگ کہلاتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۷۲

[س : ویوگ वियोग]

ـــ آ پڑنا (ـــ پڑنا) محاورہ .

اتفاقی حادثہ پیش آنا ، مصیبت پڑنا .

آئے دن اختیاری اضطراری ایسے بروگ آ پڑتے ہیں کہ کاشتکار پنپنے نہیں پاتے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۲

ـــ لینا محاورہ .

جوگ دھارنا ، دنیا سے دل برداشتہ ہو کر جوگی یا جوگن بن جانا .

ان کے ماں باپ نے ان کے لیے جوگ سادھا اور بروگ لیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۶

بروگن (کس ب ، و مج ، فت گ) صف .

بروگی (رک) کی تانیث .

سو میں کھوج میں اس کے جوگن ہوئی
یہاں تک تو پہنچی بروگن ہوئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۱۰

شب فرقت جو ڈسیگی مجھے ناگن بن کر
روح جائے گی مدینے کو بروگن بن کر

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۶۳

آج رنواس کے سب توڑ کے بندھن نکلیں
پدمنی رانیاں بن بن کے بروگن نکلیں

۱۹۲۶ ہفت کشور ، ۲۵۸

[س : ویوگنی वियोगिनी]

بروگی (کس ب ، و مج) امذ .

صدمۂ ہجر کا مارا ہوا ، محبوب کی جدائی میں مبتلا ، کسی کے فراق یا تلاش میں فقیروں کا بھیس دھرے ہوئے ، مصیبت زدہ .

کہا میں وہی ہوں کنور کا مروپ کلا کام بن ہو بروگی کے روپ

۱۷۵۹ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۲۳

جوگی اس کی محبت کا بروگی ہوا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۸۷

محبت کے جوگی ستم کے بروگی وفا کے بھکاری جفا کے پجاری

۱۹۲۶ اعجاز نوح ، ۳۳

[س : ویوگی वियोगी]

برومائن (ضم ب ، و مج ، کس ء) امث ؛ برومائن .

ایک غیر دھاتی عنصر مفرد جو بحر شور اور بعض کھاری چشموں سے نکلتا ہے .

گرم چشمے عموماً معدنی مادوں کی کثرت سے ملاوٹ رکھتے ہیں جیسا کہ مگنیشیا . . . برومائن ، لتھیا . . . اور دوسرے مادے ہیں .

۱۹۰۶ راہنمائے انجنیری ، ۲ : ۶۳

[انگ : Bromine]

برومند (فت ب ، و مج ، فت م ، سک ن) صف .

۱. پھل لانے والا ، بار آور .

یہ نخل آرزو قوت بازو تیرے ہی سے برومند ہو گا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۳۲

اس کے برومند نونہالوں کی چمن بندیوں نے . . . دنیائے ادب میں ایک خاص فضا پیدا کر دی ہے .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۷۲

۲. (مجازاً) پھل پانے والا ، کامیاب ، بامراد .

نخل امید سے اپنے ہوں برومند محب
ہو محبت نہ تری جس کو نہ پاوے وہ پھل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۷

جو اس نخل دولت سے پیوند ہو تو اک عالم اس سے برومند ہو

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۷

کر فضل و رحم تا کہ برومند ہو یہ قوم
انسانیت کی ، خلق کی پابند ہو یہ قوم

۱۹۲۷ ظہور رحمت ، ۱۹

اسم کیفیت : برومندی .

ہے رسائی نہیں ممکن کہ برومندی ہو
ید طولا ہو تو سدرہ سے ثمر ہاتھ لگے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۱

ان بزرگوں کو ساری سعادت اور برومندی بطور ورثہ اسی سے حاصل ہوئی .

۱۹۲۰ مضامین رشید ، ۱۵۵

[ف : بر ، رک : بر (۹ و ۱۰) + و ، زائد برائے اتصال + مند ، لاحقۂ صفت]

بِرُون/بُرُون (کس ب ، و مع / ضم ب (اردو)) ظرف .

رک : باہر .

گوشہ کروں موجیو کوں گوشے تھے سو برون کرے
خاصہ و عام میں منجے اب تو ایس حضور کرے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۶

کبھو سو کر بہے فراق اس کا تو جی کو میرے کھپا گیا ہے
درون میں آگ اِک لگ گیا ہے برون کو یکسر جلا گیا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۲۹

تجھے کیا بتاؤں کہ دل میں کیوں طلب جراحت یاس ہے
یہ حدیث لذت عشق ہے کہ برون فہم و قیاس ہے

۱۹۲۱ انوار ، ۱۱۲

[ف]

— آمد کا (— فت م) صف .

نکلنے کا ، اندر سے باہر آنے کا ، مکان سے باہر آتے وقت داہنی طرف کا (دروازہ یا پھاٹک وغیرہ) .

یہ کمرہ برون آمد کے پھاٹک کی داہنی جانب واقع تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۲۸

— مایہ (— فت ی) صف .

قشر ، اوپری .

وہ اس عالم آب و گل میں اپنے ظہور کے لیے ایسے قوام یا مادے کو استعمال کرتے ہیں جسے برون مایہ (Ectoplsm) کہا جاتا ہے .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۶ اکتوبر ، ۹

[برون + مایہ (رک)]

بُرُون (ضم ب ، و مج) صف .

برے (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیب میں مستعمل .

— سے بُرا صف .

بہت برا ، سب سے برا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۶) .

— کی جان کو رونا محاورہ .

دشمنوں کو کوسنا ، مخالفوں کو برا کہنا (تدارک اور چارۂ کار ممکن نہ ہونے کے موقع پر مستعمل) .

بروں کی جان کو رو رو کے عشق میں ہم نے
بلا سے تجھ پہ جو کی جان فدا بری تو نہ کی

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۲

اب رانڈیں اور یتیم روئیں بروں کی جان کو بیٹھ کے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۶

بَرَونٹھا/بَرُونٹھا (فت ب ، و لین مغ/و مج مغ) امذ .

رک : بروٹھا (پلیٹس) .

بَرَونچھی (فت ب ، و لین مغ) امث .

بالوں کی بنی ہوئی ایک کونچی جس سے سنار سونے کا گہنا صاف کرتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۲) .

[ہ : برونچھی बरौंछी]

بَرَونڈھا (فت ب ، و لین مغ) امذ .

وہ زمین جس میں کپاس پیدا ہو (پلیٹس) .

[ہ : برونڈھا बरौंधा]

بَرَونی (فت ب ، و لین) امث .

چوکا برتن صاف کرنے والی مزدورنی .

تھوڑی دیر میں برونی چوکا برتن صاف کرنے آئی .

؟ شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۲

[مقامی]

بِرُونی/بُرُونی (کس ب ، و مع / ضم ب) صف .

باہر کا ، خارج کا ، ظاہری (باطنی کی ضد) .

توکل کرکے مراقبۂ درونی اور مباحثۂ برونی میں مشغول ہوگئے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲ : ۳۹۶

[برون (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرْوَہ (فت ب ، سک ر ، فت و) امذ .

رک : بروا (۱) .

بِروہا (کس ب ، و مج) امذ .

ادھوڑی کا بنا ہوا گول ڈول جس سے کھیتوں کو پانی دیتے ہیں ، چرس .

سینے سے آبرو کے ہر دم کے ساتھ آنسو
نکلا ہے کیوں کوے سے جوں آنکھ پر بروہا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) ، ۷

کھیت والے دریا کے کنارے ڈھبکلیاں اور بروہے چلا رہے ہیں .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱

[؟]

بِرَہ (کس ب ، فت ر) امث .

ہجر ، جدائی ، فراق کا صدمہ .

اس نین سو کا سیتیں پرت مج کوں یوں پیا
دوجیاں کا دل ہماری برہ تھے کباب تھا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹

برہ یعنی درد جدائی بڑھاتی ہے .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۸۲

برہ کی آگ کا مقابلہ تو کوئی آگ نہیں کرسکتی .

۱۹۲۷ حرف آشنا ، ۱۰۳

[س : ورہ विरह]

بَرّہ (فت ب ، شد ر بفت) امذ .

بھیڑ بکری کا چھوٹا بچہ ، حلوان .

تو بدلے میں دے حسن تدبیر سے   کوئی برہ چھوٹا ہوا شیر سے

۱۸۲۰ معارج الفضائل ، ۲۲۵

برے تیری پوشش کے لیے ہیں اور بکرے تیرے میدانوں کی قیمت ہیں .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۲۵

[ف]

ـــ فلک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ .

برج حمل (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۷) .

[برہ + فلک (رک)]

بَرْہا (۱) (فت ب ، سک ر) امذ .

وہ نالی جس سے کنویں یا تالاب کا پانی کھیت میں پہنچتا ہے .

ہولی چمن میں کھیل تھی بھرگئے برہے رنگوں سے
بہتا ہے بدلے پانی کے آج میاں سبزہ رنگ

۱۸۹۳ عاشق ، فیض نشان ، ۱۰۵

باغ میں ہر چہار طرف پکے برہے بنے ہوئے تھے .

۱۹۳۱ رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۱۶۹

[س : واری + دھا वारि + धा]

بَرْہا (۲) (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. وہ زمین جو گانو کی سرحد پر واقع ہو .

جو زمین کہ گانوں سے دور ہے اور سرحد پر واقع ہے اس کو دھورا سوانہ اور برہا کہتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱

۲. مواشیوں کے چرنے کی جگہ ؛ کھیت (پلیٹس) .

[۰ : برہا वरहा]

بِرْہا (کس ب ، سک ر) امذ .

۱. رک : برہ (کس ب ، فت ر) .

تجھ عشق کے درس میں برہا ہوا مطول
اپنا وصال پیارے کی مختصر نہ بھیجا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۲

جہاں جاتا ہوں واں آتا ہے سائے کے نمن پیچھے
ترے برہا نے اے ظالم لیا دنبال عاشق کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲

۲. وہ گیت جو مضمون ہجر پر مشتمل ہو ، درد ناک یا فراقیہ گیت ، (مجازاً) گیت .

کہیں کسی فقیر کی کٹی میں برہا اڑا رہے ہیں یا ٹیکرے پر بیٹھے رنگیلے سیاروں کو صلواتیں سنا رہے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۳

کبھی برہے گا کر سناتا اور کبھی کہانیاں کہتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۴۲

[۰ : برہا विरहा]

بِرْہاگ (کس ب ، سک ر) امث .

آتش ہجراں ، فراق کی آگ ، جدائی کا غم (پلیٹس) .

[برہ (رک) اگ (آگ) (رک)]

بُرْہان (ضم ب ، سک ر) امث ؛ امذ .

۱. روشن اور واضح دلیل ، قطعی ثبوت جس کے بعد ابہام یا شک کی گنجائش نہ رہے .

بعد از امام بارا پیراں میں قطب تارا   ہے پیر سو ہمارا برہان عاشقاں کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۷۸

ہرگز نہیں مقدور تری حمد زباں کا   برہان ہے دعوے کی مرے ، عجز بیاں کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰

عشق میں ہیچ ہے پابندی برہان کی صلاح
ماننا چاہیے ہم کو دل ناداں کی صلاح

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۱۰۰

۲. کھلی نشانی جسے بیّنہ کہتے ہیں .

اس کے معجزات جن کو برہان کہتے ہیں ، تحریر ہیں .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۳

انبیائے کرام سے جو یہ مافوق العادۃ . . . اعمال صادر ہوتے ہیں ان کے لیے . . . معجزہ کا لفظ . . . متعدد حیثیات سے غلط ہے . . . بلکہ اس کی جگہ آیت اور برہان کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵

۳. (منطق) وہ قیاس جو مقدمات یقینیہ یا بدیہیہ سے مرکب ہو ، وہ شکل (استدلالی) جس کے صغریٰ وکبریٰ بدیہی اور یقینی ہوں .

ابو نصر فارابی اور ارسطو میں برہان کی ترتیب اور حدود کے متعلق جو اختلافات ہیں ان کو بیان کیا گیا ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۹

[ع : (ب ر ہ ن) (= حجت اور بیان واضح)]

ـــ تمالغ کس صف (ـــ فت ت ، ضم ل) امث .

وہ استدلال جو محض بے وقوف بنانے کے لیے تمسخر کے طور پر کیا جائے .

ملا نے ایک رسالہ خان خاناں کے نام پر تصنیف کیا اس میں فقط برہان تمالغ کو طول و تفصیل کے ساتھ بیان کیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۱

[برہان + ع : تمالغ = تمسخر کرنا]

ـــ قاطِع کس صف (ـــ کس مج ط) امث .

ایسی دلیل جو حریف کی بات کو واضح طور پر رد کردے ، یقینی اور قطعی دلیل .

مجھ سے کسے جہاں میں مجال ستیز ہے ٭ برہان قاطع ایک مری تیغ تیز ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۷

یہی حقیقت اسلام پر برہان قاطع ہے .

۱۹۳۲ نظم طبا طبائی ، ۲۳

[برہان + قاطع (رک)]

بُرہانی (ضم ب ، سک ر) صف .

برہان (رک) سے منسوب : مدلل ، واضح .

اک دانش نورانی اک دانش برہانی
ہے دانش برہانی حیرت کی فراوانی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۳۱

[برہان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِرہَسپَت (کس ب ، سک ر ، فت مج ہ ، سک س ، فت پ) امذ ؛ ~ بریہپت .

۱. مشتری ستارہ ، برجیس .

مان سنگھ کا ستارہ سعد اکبر (مشتری یعنی برہسپت) رہا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۸۶

برہسپت دیوتا کا مرتبہ رکھتا ہے .

۱۹۵۵ مدرا راکشش ، ۶۰

۲. جمعرات کا دن ، پنجشنبہ .

لب کشادہ تھیے برہسپت کی مناجات کے بعد
بارش آب تھی گویا یہ پس نعرۂ رعد

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۳۹

۳. مشتری ستارے کا موکل (پلیٹس) .

[س : برہسپت बरहस्पति]

ـــ وار امذ .

جمعرات کا دن (پلیٹس) .

[برہسپت + وار (رک)]

بَرہَم (۱) (فت ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

۱. (i) پریشان ، آشفتہ ، منتشر .

چون غصہ (کذا) امیہ اسی رزم گاہ ٭ دیکھیا سارا برہم ہوا ہے سپاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۴۰

کسی کی زلف نے برہم کیے ہیں ہوش و حواس
لٹا ہے شام کے رستے میں قافلہ دل کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱

ابھی برہم ہوئی بزم تمنا ٭ یہ کہتی ہے اداسی دل کے گھر کی

۱۹۴۰ بیخود (محمد احمد) ، ک ، ۶۱

(ii) الٹ پلٹ ، تہ و بالا ، بے ترتیب .

جہانوں ہے یا قیامت خروش نین فتاں کی
دو جہاں برہم ہے اک جنبش میں اون مژگاں کی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۸۶

خرام ناز نے کس کے جہاں کو کر دیا برہم
زمیں گرتی فلک پر ہے فلک گرتا زمیں پر ہے

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۰۸

۲. خفا ، ناراض ، مشتعل ، غضبناک .

دکھ جیو میں ظاہرا ہو برہم ٭ ہوایا کہ بھلا ہے جا توں جم جم

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۶

ان کا رہا مزاج جو برہم تمام رات
کچھ عرض حال کر نہ سکے ہم تمام رات

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۱۱۰

اے نالہ ہائے نیم شبی شرمسار ہوں ٭ برہم مزاج یار کیا تم نے کیا کیا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۷

ف : کرنا ، ہونا .

اسم کیفیت : برہمی .

بہت سی برہمی . . . نظام شمسی کی . . . پہلے قاعدے کے خلاف معلوم ہوتی ہے .

۱۸۷۱ مقاصد علوم ، ۵۳

سننے والوں کو اس کی بے ادبی پر سخت تعجب برہمی وناخوشی ہوتی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳

[ف]

ـــ خُورْدَگی (ـــ ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) امث .

انتشار ، بکھر جانے کی کیفیت .

اس لشکر کی برہم خوردگی اور خرابی کے بہت سے سبب اور جہتیں ہیں .

۱۸۹۶ کارنامۂ جہانگیری ، ۶۹

[برہم + ف : خورد ، خوردن (= کھانا متاثر ہونا) سے + گی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دَرہَم (ـــ فت د ، سک ر ، فت ہ) صف .

رک : درہم برہم .

ایک لڑکا تمہارے عہد میں . . . پرستوں کے دین کو برہم درہم کرے گا

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۳۲

کھینچ لی تیغ ید اللہ جو ہو کر برہم
ایک ہی وار میں فوجیں ہوئیں برہم درہم

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳

[برہم + درہم (رک)]

ـــ زَد کَرنا (ـــ فت ز) محاورہ .

بند کرنا (دروازے الماری یا صندوق وغیرہ کو) .

جھلک دکھا کر دریچہ برہم زد کیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰۵

ـــ زَدَگی (ـــ فت ز ، د) امث .

پریشانی ، انتشار .

اس نے دشمن کی برہم زدگی اور تباہ حالی کو تمام لشکر پر روشن کیا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۰

[رک : برہم زن]

ـــ زدنی (ـــ فت ز ، د) صف .

جو انتشار کی زد میں ہو ، جو کبھی نہ کبھی الٹ پلٹ ہو کر رہے .

یاں عیش کے پردے میں چھپی دلشکنی ہے
ہر بزم طرب جوں مژہ برہم زدنی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۷

[رک : برہم زن]

ـــ زدہ (ـــ فت ز ، د) صف .

منتشر ، پریشان ، تتر بتر ، الٹ پلٹ .

برہم زدہ ساری انجمن تھی پیشانی فرش پر شکن تھی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۴۸

[رک : برہم زن]

ـــ زن (ـــ فت ز) صف .

متزلزل یا منتشر کر دینے والا ، تباہ و برباد کرنے والا .

کچھ کم تعجب انگیز نہیں ہے کہ جو قوم . . . انگریزی تعلیم کو برہم زن دین و مذہب خیال کرتی ہو یونیورسٹی قائم کرنے کا ارادہ کرے .

۱۸۷۶ مقالات حالی ، ۲ : ۴۲

پہلو تہی کرنا گناہ عظیم بلکہ برہم زن دین و ایمان ہے .

۱۹۳۹ رسائل عماد الملک ، ۲۸۶

اسم کیفیت : برہم زنی .

ہر ایک ان میں سے لشکر و شہر کی برہم زنی کے لیے کفایت کرتی تھیں .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۲۴

[برہم + ف : زن ، زدن (= پہنچنا ، پہنچانا ، کرنا وغیرہ) سے]

ـــ و درہم (ـــ ومج ، فت د ، سک ر ، فت ہ) صف .

رک : برہم درہم .

تم کو نصیب روز بنانا ہو زلف کا
اپنا تو حال برہم و درہم بہت ہے یاں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۳۶

[برہم + ف : و ، حرف عطف + درہم ، (رک)]

ـــ مارنا محاورہ .

پس پشت ڈالنا .

امام دوسرا مقرر کرتے ہو اور بیعت غدیر کو برہم مارتے ہو .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۶۶

برہم (۲) (فت ب ، سک ر ، فت ہ) ہے

رک ، براہم .

بِرہم (کس ب ، سک ر ، فت ہ) امذ ؛ ~ برہما ، برہمو ، برہمہ .

۱. (ہندو) بھگوان ، خدا ، خالق .

اس وجودی نظریے کی طرح کہ اللہ کے سوا کچھ موجود نہیں ہے ویدانت بھی مدعی ہے کہ برہم کے سوا باقی ہر شے مایا .

۱۹۶۱ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۵۱

۲. رک : برہمن .

ساٹھ برہمنوں کو بھوگ لگاوں گی .

۱۹۴۷ دہاتی بانکیں ، ۵۲

۳. وید (پلیٹس) .

[س : برہم ब्रह्मन]

ـــ بھوج (ـــ ومج) امذ .

برہمنوں کی ضیافت .

لالہ نے کیا آج نیا برہم بھوج کیا ہے جو باتیں بنا رہے ہیں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۰۱

تو ہزار میں بڑی کفایت سے برہم بھوج بھی ہو جائے گا اور برادری کی دعوت بھی ہو جائے گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، زادراہ ، ۱۸۴

[برہم + بھوج (رک)]

ـــ چاری امذ .

مجرد برہمن جو ویدوں کی تعلیم حاصل کر رہا ہو ؛ سادھوؤں کی ایک خاص جماعت ؛ ویدوں کا پنڈت .

محتاج آدمی برہم چاری اور مریض آدمی عابد الٰہی .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۴۲

اتنی شدت کی ریاضت کا نتیجہ نکلا
برہم چاری کوئی نو عمر ادھر آ نکلا

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۹۶

[برہم + چاری (رک)]

ـــ چریہ (ـــ فت چ ، سک ر ، فت ی) امذ .

برہم چاری (رک) کا کام .

برہم چریہ کی پختگی میں جو تھوڑی بہت کسر تھی وہ تین برس کے گونہ والی مدت نے پوری کردی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۵۸

[برہم چری ، برہمچاری (رک) کی تخفیف + ا : ہ ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ڈنڈ (ـــ فت ڈ ، سک ن) امذ .

برہمن کی بد دعا (پلیٹس) .

[برہم + ڈنڈ (رک)]

ـــ راکشس (ـــ سک ک ، فت ش) امذ .

مرے ہوئے برہمن کا بھتنا (پلیٹس) .

[برہم + راکشس (رک)]

ـــ روپ (ـــ ومع) امذ .

(ہندو) پرمیشر کی شکل .

اس ناپائدار دنیا سے پار کرنے کے لیے برہم روپ چھوڑ کر کرشن اوتار دھارا .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۲۷

[برہم + روپ (رک)]

— سماج (— فت س) امذ .

ایشور یا پرمیشر کی پرستش کرنے والے ہندوؤں کا فرقہ .

اگلے زمانے کے بت پرستوں اور اس زمانے کے برہم سماج والے خدا پرستوں دونوں کو راضی رکھنا پڑتا ہے .

۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۲۰۵

[برہم + سماج (رک)]

— گیان (— ی مخ) امذ .

علم‌الٰہیات و یدانت ، معرفت الٰہی کے علوم .

برہم گیان کے کس نے کھولے ہیں پردے
کھلے برہم ودیا کے کس سے یہ عقدے

۱۹۰۵ بھارت درپن ، ۱۶

[برہم + گیان (رک)]

— گیانی (— ی مخ) صف .

عارف باللہ ، پرمیشر کی معرفت رکھنے والا .

برہم گیانی . . . کو بہشت ، بہادر کو زندگی . . . پرکاہ کے برابر ہے .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۱۵

[برہم گیان (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

— گھات امذ .

برہمن کا قتل (پلیٹس) .

[برہم + گھات (رک)]

— گھاتک (— فت ت) صف .

برہمن کا قاتل (پلیٹس) .

[برہم گھات (رک) + ا : ک لاحقۂ صفت]

— لوک (— و مج) امذ .

برہما کے رہنے کی جگہ ، آسمان یا جنت (پلیٹس)

[برہم + لوک (رک)]

— ودیا (— کس و ، شد د بکس) امث .

رک : برہم گیان .

گھٹا کفر کی اور جہل کی سر سے سرکی
کھلیں برہم ودیا سے آنکھیں بشر کی

۱۹۰۵ بھارت درپن ، ۱۲

[برہم + ودیا (رک)]

— ہتیا (— فت ہ ، شد ت بکس) امث .

برہمن کشی ، برہمن کو مارنا ، برہمن کا خون کرنے کا عمل .

یہ بھی جانتا ہوں کہ گناہ کی سزائیں اکثر نہیں ملتیں لیکن برہم ہتیا سر پر لوٹتے ہوئے روح تھراتی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲۸۷

[برہم + ہتیا (رک)]

— ہتھیارا (— فت ہ ، شد تھ بکس ، ی مخ) صف .

برہمن کا خون کرنے والا (پلیٹس) .

[برہم + ہتھیارا (رک)]

بِرہما (کس ب ، سک ر) امذ ؛ ~ برہمو ، برہمہ .

رک : برہم نمبر ۱ و ۲ .

دوکان کی بات برہما بھی نہیں جانتا .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۵

ہندو مذہب میں اول برہما پیدا ہوا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۸۵

بِرہمانڈ (کس ب ، سک ر ، ا مغ) امذ .

(لفظاً) برہم کا انڈا ، (مراداً) کائنات .

[س : برہمانڈ ब्रह्माण्ड]

بَرَہمَن / بَرہمَن (فت ب ، فت مج ر ، سک ہ ، فت م/کس ب) امذ .

۱. ہندوؤں کی سب سے اونچی ذات کا نام .

نہیں یہ قوس الفت ہے کسی طفل برہمن کی
نشان رشتۂ زنار ہے افلاس سے پیدا

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۶۷

ہندوؤں میں غیر برہمن کسی مذہبی خدمت کا مستحق نہیں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۲

۲. برہمن ذات کا وہ ہندو جس کا اصلی کام وید سیکھنا اور سکھانا ہے اور وہی مندر کا پجاری ہوتا ہے ، ویدوں کا عالم ، پنڈت ، پجاری .

کرے تونچہ بت خانہ دل کے نین   بناتا ہے عابد کوں توں برہمن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۶

ہر جا پسند خلق کو میرا چلن رہا   کعبے میں شیخ دیر میں میں برہمن رہا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۲۸

جس طرح برہمنوں نے علوم دین کو اپنے ہی میں محدود رکھا اسی طرح مولوی صاحبان بھی . . . چاہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۲۵

۳. (i) (مجازاً) مطلق ہندو (بیشتر شیخ یا اس کے مترادفات کے مقابل) .

طرز نگاہ اس کی دل لے گئی سبھوں کے
کیا مومن و برہمن کیا گبر اور ترسا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۶

(ii) کسی الٰہی شے کی پوجا کرنے والا ، پجاری .

تجھ عشق کا میں برہمن ہو کر سو آیا تج کنے
اچھنوں کتے ہیں کے منجے منج زلف تھے زنار خلا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۵

۴. (مجازاً) جوتشی ، نجومی .

ملتا ہے دیر میں کف افسوس اب فلک
جس دن سے برہمن کو تم آئے دکھا کے ہاتھ

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۳۲۵

[س : برہمن ब्रह्मण]

ـــ برن (ـــ فت ب ، ر) امذ .

وہ گھوڑا ہے جو . . . انسان کی طرح سزا اور تنبیہ کو یاد رکھے (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۱ : ۴۲ ، ۱۸۷۲) .

[برہمن + برن (رک)]

برہمنی/برہمنی (۱) (فت ب ، فت مج ر ، سک ہ ، فت م کس ب) امث ؛ ~ برہمنی (قدیم) .

برہمن (رک) کی تانیث .

تو ہے شبہ اس برہمنی کے سار خلاص اترے سوں ہو تو اے نگار

۱۶۳۵ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۰

وہ ساحر آپ تو ایک برہمن بنا اور اوس برہمن کو ایک نوجوان برہمنی بنا کر راے بابل کے پاس گیا .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۰۷

[برہمن (رک) + ا : ی لاحقۂ تانیث]

برہمنی/برہمنی (۲) (فت ب ، فت مج ر ، سک ہ ، فت م/کس ب) امث .

برہمن (رک) سے منسوب .

ان کی اصل موٹی تقسیم دو ہے ؛ سمنی (بودھ) اور برہمنی .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۰۷

[برہمن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

برہمنیت/برہمنیت (فت ب ، فت مج ر ، سک ہ ، فت م ، کس ن ، فت ی / کس ب) امث .

برہمن ہونے کی کیفیت ، برہمن کی ذات .

ابتدا میں یہ دو طریقے دونوں راہبوں کے تھے اور برہمنیت کے دائرے سے خارج تھے .

۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۵۴

[برہمن (رک) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

برہمی (فت ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

برہم (۱) (رک) سے اسم کیفیت .

شاہ جہان آباد کی برہمی کے قبل . . . اسی شہر میں وارد ہوئے تھے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۸

[برہم (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کی لینا محاورہ .

بتکلف غصہ کرنا ، بناوٹی بگڑنا .

برہمی کی کبھی آگے بھی لیا کرتے تھے
اس ڈھٹائی سے کبھی بات کیا کرتے تھے

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۶۱)

برہمی (کس ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

۱. برہم (رک) سے منسوب .

یہودی و عیسائی اور مسلمان مجوسی و برہمی سب کی نسبت یہ ہی بحث ہے .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۹

ہندوستان کی دوسری قوموں کی تاریخ مثلاً راجپوت سکھ گورکھا برہمی ازایا وغیرہ .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۸

[برہم (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

ـــ بوٹی (ـــ و مع) امث .

ایک جنگلی بوٹی جس کا پتا گول کٹا ہوا سا پھول یا تخم بہت چھوٹا گھنڈیدار دو پھانک کا پھول بینگنی اور ذائقہ کڑوا کسیلا ہوتا ہے .

برہمی بوٹی کو زیادہ تر شیرہ نکال کر سفوف بنا کر . . . شیر گو کے ہمراہ کھلاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ ، ۲ : ۱۵

[برہمی (رک) + بوٹی (رک)]

ـــ رسم الخط (ـــ فت ر ، سک س ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امث .

ایک قدیم رسم الخط جو داہنی طرف سے بائیں طرف کو لکھا جاتا ہے .

تیسری صدی قبل مسیح سے اس برہمی رسم الخط کی دو شاخیں کتبات میں واضح طو پر ملتی ہیں .

۱۷۲۱ قنازے کی قواعد (ترجمہ ڈاکٹر ابواللیث ، ۱۲۵)

بعض سکوں میں مقامی زبان برہمی رسم الخط میں ملتی ہے .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۷

[برہمی + رسم (رک) + ا ل (ا) (رک) + خط (رک)]

برہن (کس ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

ہجر زدہ یا مبتلاے فراق (عورت) .

ٹیسو کے پھول دشنہ خونیں ہوے اے
برہن کے حق میں ہے یہ کسائی (قصائی) بسنت رت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۱۱۲

اب برہنوں کے اوپر ہے سخت بیقراری
ہر بوند مارتی ہے سینے اپر کٹاری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۶

برہن کو تڑپاے جوانی سجنی برہن کو تڑپاے

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۷۶

[برہ (رک) + ا : ن ، لاحقہ صفت مؤنث]

برہنس (کس ب ، فت ر ، ہ ، سک ن) امث .

(موسیقی) ایک دھن کا نام .

دھن برہنس ، تال چاچر .

۱۸۲۲ فسانۂ عجائب (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۲۷۲)

[مقامی]

برہنہ/برہنہ (فت ب ، فت مج ر ، سک ہ ، فت ن / سک ر ، فت ہ) صف .

۱. عریاں ، ننگا ، کھلا .

ایمان برہنہ ہے اس کا کسوت سو خدا کا قرب ہے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰۲

سالک عشق کو لازم ہے کرے ترک قیود
جو شناور ہو اگر ہو وہ برہنہ بہتر

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۶۵

خواب میں رات جو زہرا مرے گھر آئی تھیں
خاک چہرے پہ ملے برہنہ سر آئی تھیں

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۵۳

۲. (مجازاً) وہ خالی زمین جس میں درخت وغیرہ کچھ نہ ہو .

برہنہ قطعات جن میں نو پیدائش قطعاً نہ ہوئی ہو آن میں اسی عمر کے پودے نصب کیے جائیں .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۱۷

اسم کیفیت : برہنگی ، برہنگی .

ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی میں ورنہ ہر لباس میں ننگ وجود تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۲

برہنگی سے بدن میں ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ ، ۷۴۳

[ف : (= نیز مجازاً خالی)]

ـــ پا

صف .

جس کے پانو میں جوتیاں نہ ہوں ، ننگے پانو کا .

فرش الہی ہے زمین اے جنوں جان کے میں برہنہ پا ہو گیا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۲۶۶

میں دربار میں جوتیاں پہن کر جاؤں گا ... اور برہنہ پا فرش پر نہ چلوں گا .

۱۹۲۸ حیرت ، حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۵۵۹

اسم کیفیت : برہنہ پائی .

ہر ایک خار بیاباں رکھے ہے نوک زباں
یہ ماجرا ہے ہماری برہنہ پائی کا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۶

سر پھرا ہے گلہ برہنہ پائی کیوں ہے تاج اسکندر وکیخسرو وجم بھی نہ رہا

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۰۰

[برہنہ + پا (رک)]

ـــ ٹوپی

(ـــ و مج) صف .

ننگے سر .

گندے کپڑے پہنے خاک آلودہ برہنہ ٹوپی گور سے نکلا اور خاک پر بیٹھ گیا .

۱۸۰۲ آرائش محفل ، حیدری ، ۴۳

[برہنہ + ٹوپی (رک)]

ـــ گھوڑا

(ـــ و مج) امذ .

بے زین کا گھوڑا ، وہ گھوڑا جس کی پشت پر زین نہ ہو .

ایا جوں سرافراز اس ٹھار او برہنہ گھوڑے پر ہوا سار او

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۲

[برہنہ + گھوڑا (رک)]

ـــ مادر زاد

صف .

سراپا ننگا جیسا کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا .

دکانداروں نے یہ حال دیکھا کہ برہنہ مادر زاد ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۳

[برہنہ + مادر (رک) + زاد ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

بِرہنی

(کس ب ، سک ر ، فت ہ) صف (قدیم) .

رک : برہن .

ہمیں ہیں برہنی بادل پیے ہیں مے محبت کا
نہ کہہ ناصح نصیحت مجھ نئیں حاجت نصیحت کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۴۷

پھر او برہنی عشق کے خیال سوں چلی راتوں کن مضطرب حال سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵

[برہن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرَہی

(فت ب ، ر) امث .

(ہندو) بچے کی ولادت کے بعد بارھویں دن کی تقریب (اس روز زچہ اشنان کرتی ہے) .

برہی کے دن دعوت کی تاریخ تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۷۰

[برہ ، بارہ (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرْہی

(فت ب ، سک ر) امذ .

مور (پلیٹس) .

[س : برہی बर्ही]

بِرَہی (۱)

(کس ب ، فت ر) ، امث : ~ بِرَنی .

دو پرت کی روٹی جس کے بیچ میں چنے کی دال وغیرہ بھر کر پکاتے اور توے پر گھی ڈالتے جاتے ہیں .

جس روٹی کے اندر ماش یا چنے کی دال ... بھری جاوے اس کو برہی کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۳۸

برنی روٹی ان کے ہاتھ کی بہت عمدہ بڑی پتلی اور گول ہوتی تھی .

۱۹۲۰ لغت جگر ، ۱ : ۱۱۰

[غالباً بھری (رک)]

بِرَہی (۲)

(کس ب ، فت ر) صف .

فراق زدہ ، جدائی کی تکلیف اٹھانے والا عاشق مہجور .

دیکھو ! وہ برہی کہاں ہے .

۱۸۰۱ مادھونل ، ۵۳

[برہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

برہی (۳) (کس ب ، فت ر) امث .

ایک گھاس جس میں سے ترنج کی سی خوشبو آتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۶) .

برہی کے کھیتوں میں . . . اوکھ کم ہوتی جاتی ہے .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۵۹

[مقامی]

برہیا (کس ب ، سک ر ، کس ہ) صف .

رک : برہی (۲) (پلیٹس) .

برئی (فت ب ، ر) صف .

پان بیچنے والا ، پان فروش ؛ پان کی کاشت کرنے والا (پلیٹس) .

[س : ورت اک वरत + इक]

برئی (کس ب ، فت ر) امث .

رک : برہی (۱) ، بری (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۶) .

بری (۱) (فت ب) صف .

۱. آزاد ، چھوٹا ہوا ، نجات یافتہ .

کر بری منجکوں چھند کے تیراں بھر
کس کے تیں یوں بندے ہے ترکش توں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۳

مولا جسے چاہیں وہ گناہوں سے بری ہو
کھیتی یہ ہراول کی ہے کیونکر نہ بری ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵

غلط ہے یہ احساس وارستگی کہ
کہ تجھ سے بھی خود کو بری چاہتا ہوں

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۱۷۷

۲. پاک ، بالا تر (کسی بات سے) .

یہ کلام حق ہے شرکت سے بری بندے سے کب ہو خدا کی ہمسری

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲

سبحان اللہ جس عمارت کی خوبی اور بہتری باہر سے بری از صفات ہے پھر وصف اندرونی کرنا چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۰

بری ہے عیب سے کب آرزو کلام ترا
تمام در نہیں ہوتے خوش آب پانی میں

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۱۸

۳. مستثنیٰ ، خارج ، سبکدوش .

جب کوئی عیسائی گروہ اسلامی فوج میں شامل ہوتا تو وہ جزیے سے بری کر دیا جاتا .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۷۹

شہری و قصباتی آدمی اس سے بری رکھے جائیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۵

۴. بے گناہ ، بے قصور (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۹) .

اف : کرنا ، ہونا .

۵. دست بردار .

اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بری . . . ہیں .

۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، ۲۹

[ع : بری (ب ر ء)]

— الذمہ (— شد ی بضم ، غم ال ، شد ذ بکس ، شد م بفت) صف .

ذمے داری سے الگ ، جواب دہی اور مواخذے سے مستثنیٰ .

پھر اس نے کہا ، صاحبو تم نے سنا ، میں بری الذمہ ہوں .

۱۸۶۱ شبستان سرور ، ۱ : ۱۵۰

جو تم گناہ کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۲۱

[بری + ال (۱) (رک) + ذمہ (رک)]

بری (۲) (فت ب) امث .

وہ شکر اور میوہ وغیرہ جو دلہن کے کپڑوں کے ساتھ شادی سے پہلے منگیوں اور سینیوں وغیرہ میں رکھ کر دولہا کے یہاں سے دلہن کے گھر بھیجا جاتا ہے (بیشتر برات کی صورت میں) ، ساچق .

تمہارے آنے میں دیر ہو تو مجھے بری کا سامان لکھ کر بھیج دو .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۱۷

مانجھا ، بری . . . غرض دنیا بھر کی رسمیں جو شادی بیاہ میں ہوتی ہیں سب ناجائز ہیں .

۱۹۱۶ زنانہ میلاد ، ۱۵۴

[ا : بر ، رک : بر (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بری (۳) (فت ب) م ف (قدیم) .

رک : بوے .

بری دوست میرا جو ہے یک بھنور
بچار اوس سوں میں دیونگا تج خبر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۱

بری (۴) (فت ب) م ف (قدیم) .

رک : بڑے .

چلا دیکھ مجھ کام پر ٹک نین بری کیا سنوارا ہوں تجھ انجن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۸

بری (۵) (فت ب) صف .

بلی ، طاقت ور (پلیٹس) .

[ہ : بل (رک)]

بری (۶) (فت ب) امث .

قلعی ، جونا (پلیٹس) .

[ہ : بری बरी]

۰۰۰ بری (... فت ب) اسم کیفیت (مونث) کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر لے جانے یا بجانے کا عمل ، کے معنی میں جیسے : نامہ بری ، جان بری .

ہر چند کہ میں گستاخ صحبت تھا مگر اتنی فرصت نہ ملی کہ استفسار تنہا روی یا تفحص تشریف بری کروں .

۱۸۴۲ نتائج المعانی ، ۵۲

[ف : بردن (= لے جانا) سے]

بری (۱) (کس ب) امث

ہاتھی کو روکنے کا کلمہ جسے مدعایا ہوا ہاتھی سمجھ لیتا ہے ، مترادف : رک ، تھیر (بیشتر تکرار کے ساتھ) .

چرکٹے . . . ہاتھیوں کی حرکتیں دیکھ بری بری دھت دھت کہتے تھے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۰۳

ہاتھی کو چلانے کے لیے مہاوت ، دھت دھت اور روکنے کو بری بری دھت دھت کہتے ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹۱

[مقامی]

ـــ چھ دھت (ـــ فت چ ، و ھ) امث .

رک : بری (۱) .

ہر چند کہ (ہاتھی سے) الگ کھڑا ہے مگر بری چھ دھت کہتا جاتا ہے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۲

[بری + ۱ : چھ ، حکایت الصوت + دھت ، حکایت الصوت]

بری (۲) (کس ب) امث .

رک : برہی (۱) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

ـــ روٹی (ـــ و مج) امث .

دال وغیرہ بھری روٹی ، بڑی یا بڑھی روٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[بری + روٹی (رک)]

بری (۳) (کس ب) امث .

سان کے کڑے ابھرنے کا سبب ہونے بلور سے تیار کیا ہوا مسالا (اے پ ر ، ۲ : ۵۱) .

[مقامی]

بری (ضم ب) صف .

برا (رک) کی تانیث (بیشتر ترکیبات میں مستعمل) .

ـــ آنکھ (ـــ آ مغ) امث .

۰۱ بد بینی کی نگاہ ، بری نیت یا ارادے سے ڈالی جانے والی نظر .

نظر پاس سے دیکھو تو یہ فرماتے ہیں
پھر بری آنکھ سے اس نے مجھے دیکھا دیکھو

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۸

کس کی طاقت ہے بری آنکھ سے دیکھے ان کو
ان بتوں کا تو نگہبان خدا ہوتا ہے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۳۸

۰۲ رک : چشم زخم ، للچائی ہوئی یا حسرت کی نگاہ (جیسے کہتے ہیں کہ نظر لگ گئی) .

آنکھیں پھوٹیں جو بری آنکھ سے تم کو دیکھے
رکھے خالق تمھیں محفوظ نگہ بد سے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۳۱۱

۰۳ غصے یا نفرت کی نگاہ .

وہ گھورتے ہیں بری آنکھ سے پھر اب ہر بار
میں دیکھتا ہوں مقدر دکھائے گا پھر کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۵

[بری + آنکھ (رک)]

ـــ بات امث ؛ کلمۂ تنبیہ .

نازیبا فعل یا بات .

با دم خود ہمرہ احرار باش　　صحبت اشرار بری بات ہے

۱۲۶۵ شیخ فریدالدین گنج شکر (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۷۱)

خوبیاں لاکھ کسی میں ہوں تو ظاہر نہ کریں
لوگ کرتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۹

کیا وصل کی شب ہائے بگڑتی ہے بنی بات
کہتا ہوں کچھ ان سے تو وہ کہتے ہیں بری بات

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۱۱۱

[بری + بات (رک)]

ـــ بست (ـــ فت ب ، سک س) امث .

حرام چیز ، سود .

مجھے اس کے ہاتھ سے روٹی بری بست ہے .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۶۲

مجھے تم سے ایک کوڑی زیادہ لینا بری بست ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۱۹

[بری + بست (رک)]

ـــ بست بکھاننا محاورہ .

عیب بیان کرنا ، کسی کی برائیوں کو طشت از بام کرنا .

کب میری بری بست بکھانی نہیں تو نے
موذی موے کب چوٹی پکڑ کر نہ نکالا

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۵ : ۲۲۳

ـــ بلا (ـــ فت ب) .

(الف) امث .

آفت ، مصیبت ، مشکل .

سالک کو اسے بری بلا ہے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۷۴

الفت بری بلا ہے صیاد سے مفر کیا
لاسا لگا ہوا ہے بلبل کے بال و پر میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۸

شہاب ثاقب کی طرح سرچ لائٹ سے دیکھ بھال رکھنا ، بے خبری بری بلا ہے ۔

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۶

(ب) صف .

آفت کا پرکالہ ، بڑا شریر اور فتنہ .

منع کرنا بھی یک دکھ ہوا ہے ، آدمی بہت بری بلا ہے ، آدمی ہی حد ہوا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۶

[بری + بلا (رک)]

— بنانا محاورہ .

بری بننا (رک) کا تعدیہ .

بناتا ہے کون چین کسی کو بگاڑ کر
تجھ پر بھی ہم بری دل مضطر بنائیں گے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲۲۸

— بننا محاورہ .

۱. سخت مصیبت آنا ، مشکل درپیش ہونا .

اک دن بری بنے گی نواب غم کے ہاتھوں
اچھا نہیں ہے ہر دم یہ میرے یار رونا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۵۱

آپ اپنی خیر چاہیں تو بھینس منگا دیں ورنہ آپ تو کیا ہیں ٹھاکر صاحب کو بری بن جائے گی .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۵۰

— بھلی (— فت بھ) صف ، م ف .

برا بھلا (رک) کی تانیث .

دلوں میں عاشق و معشوق کے ہے جو کچھ راہ
وہ خوب سمجھے ہیں اپنی بری بھلی کا بھید

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۲۸

موٹی جھوٹی روٹی اور بری بھلی دال پکا دے .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۸۷

ہمارے کان لگے ہیں تری خبر کی طرف
پہنچ ہی جائے گی جیسی بری بھلی ہوگی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۵

— بھلی طرح (— فت بھ ، ط ، ر) م ف .

اچھے یا برے کسی نہ کسی طور پر ، معمولی طریقے پر ، بغیر تکلفات کے .

حیوانات کو صرف وہ باتیں سکھائی ہیں جو . . . بری بھلی طرح ان کی حاجت رفع کریں .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۱۲

[بری + بھلی (رک) + طرح (رک)]

— ٹھہرنا محاورہ .

بگاڑ ہو جانا .

اب جو کی وعدہ خلافی تو بری ٹھہرے گی
اے دغا باز فسوں ساز کہے دیتے ہیں

۱۹۰۲ سفینۂ نوح ، ۸۵

— جگہ (— فت ج ، گ) م ف .

پیچھے کے سوراخ میں .

ایک عورت نے ان کے چوتڑوں میں سے ڈھکنا نکالا اور کہا ہے یہ ڈھکنا . . . دولہا کی بری جگہ گھس گیا .

۱۹۲۲ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۸

[بری + جگہ (رک)]

— چال امث .

بد وضعی ، بد رفتاری ، آوارگی ، بد معاشی .

پاؤں کہا جلد بری چال سے آگاہ ہوئے
راہ پر آنے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوئے

۱۸۲۶ واسوخت امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۰۹)

[بری + چال (رک)]

— چیز (— ی مع) امث .

رک : بری امت .

ماں نے زبان پر بھی رکھا ہو تو بری چیز کے برابر ہے .

۱۹۳۸ پس پردہ ، ۱۵۵

[بری + چیز (رک)]

— حالت (— فت ل) امث .

خستہ حالی ؛ مرض کی شدت ؛ قریب مرگ ہونے کی کیفیت .

سنا مر گیا آج بیمار تیرا   بری تھی نہ کل تک تو حالت کچھ ایسی

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۰۵

[بری + حالت (رک)]

— خبر (— فت خ ، ب) امث .

موت کی خبر ، منافی ، کسی مصیبت کی خبر (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۹) .

[بری + خبر (رک)]

— رات برا دن کرنا محاورہ .

طرح طرح کی مصیبتیں جھیلنا ، راتوں کی نیند اور دنوں کا آرام تج دینا .

ارے میں نے بری رات برا دن کر کے پالا .

۱۸۸۱ منیر ، طلسم گوہر بار ، ۱۸

— زبان/زبان (— فت ز / ضم ز) امث .

بیہودہ گوئی ، بد زبانی .

الٰہی کیسی بری زبان ہے ، سسرال تو تیری اور بھیجوں کس کو .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۷۰

[بری + زبان (رک)]

— زبان نکالنا محاورہ .

بد گوئی کرنا ، بد شگونی کی بات کہنا .

جنھوں نے آپ کے لیے کچھ دنوں پہلے بری زبان نکالی تھی ان کا مارے حسد کے برا حال ہوگا .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۱۸۷

ـــ ساعَت (ـــ فت ع) امث ؛ م ف .

منحوس گھڑی .

نکلا کاروان خط نے بھی آ کر نہ اے ناسخ
مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہِ زنخداں میں

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٦٣

[بری + ساعت (رک)]

ـــ سَمانا محاورہ .

کسی بات کی اے طرح دھن ہو جانا .

ہوا ہوں جب سے عاشق رنج ہوتا ہے نصیحت سے
خدا حافظ ہے عزت کا سمائی ہے بری دل میں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٥٤

ـــ سُنائی (ـــ ضم س) فقرہ .

بے ڈھب کہی ، نا گوار یا تکلیف دہ بات کہی .

آتے ہی گھر سے تڑکے پھر جانے کی سنائی
ہو جاؤں سن نہ کیونکر یہ تو بری سنائی

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٢٥

[بری + سنائی ، سنانا (رک) سے]

ـــ سُوجھنا محاورہ .

خراب محسوس یا معلوم ہونا .

برا دخت رز کو کہے کیوں نہ واعظ
برے کو بھلی بھی بری سوجھتی ہے

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٩٩

ـــ صُحبت (ـــ ضم مع ص ، سک ح ، فت ب) امث .

بد چلن آوارہ لوگوں کا مجمع ، ان کے پاس اٹھنے بیٹھنے کا عمل (نور اللغات ، ١ : ٦١٩) .

[بری + صحبت (رک)]

ـــ طَرَح (بے) (ـــ فت ط ، ر) صف ؛ م ف .

١. پنجے جھاڑ کر ، پیچھا نہ چھوڑنے کے ارادے سے .

وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ اٹھو گے یا نہیں
در پر لگ کے بیٹھے ہو بستر بری طرح

١٨٩٥ دیوان ذکی ، ٥٩

٢. کثرت یا شدت سے ، بہت زیادہ .

آپ کی فطرت سلیمہ ان تمام بری باتوں سے نفرت کرتی تھی جن میں تمام لوگ بری طرح مبتلا تھے .

١٩١٨ امت کی مائیں ، ١٩

٣. سختی کے ساتھ ، بد سلوکی سے (پیش آنا وغیرہ کے ساتھ) .

جہاں کہیں جائے سایے کی طرح اس کے ساتھ رہنا ، خبردار اکیلا نہ چھوڑنا ورنہ بری طرح پیش آوں گی .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٦٦٣

آپ شب کو جو چھپ کے جائیں گے
ہم بری طرح پیش آئیں گے

١٩٠٥ داغ (نور اللغات ، ١ : ٦٢٠)

٤. حقیقت کو توڑ مروڑ کر ، غلط یا خراب اسلوب سے .

اخباروں میں یہ مقدمہ بری طرح سے چھپا تھا .

١٨٩٢ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ٦٢

[بری + طرح (رک)]

ـــ طَرَح لینا محاورہ .

لتے لینا ، سختی سے اچھے پڑنا .

نسخہ بتانا تو کیسا . . . ایسی بری طرح اس بیچاری کو لیا کہ رونگٹے ہو گئی .

١٩٤٧ فرحت ، مضامین ، ٥ : ٨٦

ـــ فال امث .

بد شگونی کی بات .

اے خدا نہ کرے ، بری فال منہ سے نہ نکالو .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٢ : ٣٢

[بری + فال (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ .

خراب سلوک کرنا .

ان کا ہی بھلا بنا رہا یہ   دل نے ہم سے بہت بری کی

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٣٠٩

ـــ گَت (ـــ فت گ) امث .

برا حال .

عاشقوں کی بری گت ہوتی ہے   تم ستاری تو بجایا نہ کرو

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ١١٧

صفراوی مزاج والے کی بری گت ہوتی ہے .

١٩٠٧ سفرنامۂ ہندوستان ، ١٢

[بری + گت (رک)]

ـــ گَت بَنانا/کَرنا محاورہ .

مار مار کر برا حال کر دینا ، اچھی طرح پٹائی کر دینا .

تم نے ملزم کو پکڑ کے چھوڑ دیا میں تو بری گت بناتا .

١٩٢٤ نور اللغات ، ٥٨٤

ـــ گَھڑی (ـــ فت گھ) امث .

١. مصیبت کا وقت .

رات بھر نیند نہ آئی ، کروٹیں لیتے لیتے صبح ہو گئی ، بری گھڑی خدا نہ لائے .

١٨٩٠ فسانۂ دلفریب ، ٣٢

دل پر کسی کا زور نہیں ہے ، خصوصاً ایسے دل پر . . . جس نے کبھی بری گھڑی کا خیال بھی نہ کیا ہو .

١٩٣١ رسوا ، خونی راز ، ١٠٣

۲. منحوس ساعت .

بدھو بڑی بُری گھڑی تھی جب تم نے گدھے کی بولی بولی ، اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس قدر پیٹے گئے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۲

[بری + گھڑی (رک)]

ـــ لَگْنا محاورہ .

ناگوار گزرنا .

ستانا جی کو کسی کے بھلا نہیں ہوتا
میں ایک بات کہوں تم کو گر بری نہ لگے

۱۸۹۲ مسرور کاکوروی ، انتخاب ، ۱۸

ـــ نَظَر (ـــ فت ن ، ظ) امث .

رک : بری آنکھ .

بری نظر سے جو دیکھے تجھے وہ اے مہوش
تو کر دے آہ مری چشم ماہتاب میں سیخ

۱۸۵۵ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۲

ہم بتکدے میں کب تھے غافل خدا کے ڈر سے
دیکھا کیے بتوں کو لیکن بری نظر سے

۱۹۲۷ سہا (ق) ، ۶۶

[بری + نظر (رک)]

ـــ نِگاہ/نِگہ (ـــ کس ن / کس ن ، فت گ) امث .

رک : بری آنکھ .

آنکھوں کے تل سفید ہوں اے چشم مست یار
مردم بری نگہ سے جو تجھ پر نظر کریں

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۵۸

ارباب راستی کی دشمن ہے زال دنیا اس کی بری نگاہیں ہر یک جوان پر ہیں

۱۹۳۲ بے نظیر ، بے کلام نظیر ، ۱۲۰

[بری + نگاہ/نگہ (رک)]

ـــ مَت (ـــ فت م) امث .

نا سمجھ اور ضدی طبیعت، ایسا مزاج کہ اپنی بات پر اڑا رہے اور دوسرے کی نہ سنے اور نہ سمجھے .

یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا ایسی بھی الٰہی نہ بری مت ہو کسی کی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۶۲

[بری + مت (رک)]

ـــ مَوت مارنا محاورہ .

طرح طرح کی ایذائیں یا رسوائیاں دے کے جان لینا .

اگر تو نے رات گرجا میں گزاری ہوتی تو شہزادی تجھے بری موت مارتی .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۲۸

ـــ نَوبَت (ـــ و لین ، فت ب) امث .

سخت تکلیف یا رسوائی کی حالت ، خراب حال ، نازک موقع .

ملائی اس نے شہنا سے جو دھن اپنے ترانے کی
ندامت سے بری نوبت ہوئی نقار خانے کی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۳۰

ہم دیکھتے ہیں کہ بری نوبت آ گئی ، مولانا شرر کی نسبت بہت سخت لفظ استعمال ہو رہے ہیں .

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۶۱

[بری + نوبت (رک)]

ـــ ہَوا (ـــ فت ہ) امث .

غلط اور مضر رواج و دستور یات پروپیگنڈا یا خیالات وغیرہ .

غضب ہے کہ سارے شہر میں یہ بری ہوا وبا کی طرح پھیل جائے اور تم کچھ انسداد نہ کرو .

۱۹۰۲ خالد ، ۱۱۵

[بری + ہوا (رک)]

۰۰۰ بُری (. . . ضم ب) اسم کیفیت (مونث) کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، کاٹنے کا عمل ، کے معنی میں .

پرندوں سے ہیں یہ بے رحم خوباں گلی میں جن کے ہر دم سربری ہے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۲

[ف : بریدن (= کاٹنا ؛ کٹنا ، زائل ہونا) سے]

بَرّی (فت ب ، شد ر) صف .

۱. بر (= خشکی) سے منسوب .

مصحفی پیدا ہوا اس گل کو جب شوق شکار
بری و بحری سے کتنے بحر و بر پیدا ہوئے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۵۸

۲. صحرائی ، خودرو (گھاس یا درخت وغیرہ) .

راز یانج ایک گھاس مشہور ہے بری و بستانی دو طرح کا ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۵

۳. (قراءت) وہ حرف جو ہونٹوں کی خشکی سے ادا ہوتا ہے ، جیسے م .

حرف ب ہونٹوں کی تری سے اور میم خشکی سے نکلتی ہے اسی وجہ سے بحری و بری بھی کہے جاتے ہیں .

۱۹۲۲ علم تجوید ، ۷

[ع : بر (= خشکی) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرے (فت ب) م ف (قدیم) .

بارے (رک) ، لیکن .

کہاں وقت کہنے کو سب سر بسر برے براتی ہوں تجے مختصر

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ ، ۱۰۰

بُرے (ضم ب) صف .

برا (رک) کی محرف صورت ، ترکیبات میں مستعمل .

ــــ اَطوار (ــــ فت ا ، سک ط) امذ .

خراب رنگ ڈھنگ یا چلن ؛ خطرناک صورت حال .

پائے جاتے ہیں برے داغ جگر کے اطوار
گرچہ اب تک یہی کہتے ہیں کہ ناسور نہیں

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۹۲

[برے + اطوار (رک)]

ــــ پھنسے فقرہ .

ناگہانی طور پر یا بے خبری میں کسی ایسی الجھن میں مبتلا ہو گئے جس سے مفر مشکل ہو .

خدا را مجھے اس پھندے سے نکلواؤ اور نجات دو بڑے برے پھنسے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹۴

بہت برے پھنسے نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن .

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۲۴۳

ــــ تُجھ سے کیا ڈَرے تیری بُرائی سے ڈَرے/تُجھ سے نَہیں ڈَرتے تیرے فعلوں سے ڈَرتے ہیں فقرہ .

برے آدمی سے خوف نہیں ڈر یہ ہے کہ وہ برا سلوک کرے گا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۲) .

ملتا انہیں کو ہے جو کسی قدر اکھڑ بنتے ہیں کیا معنی کہ برے تجھ سے نہیں ڈرتے تیرے فعلوں سے ڈرتے ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۵ : ۱۰

ــــ تیور نظر آنا محاورہ .

چہرے سے غیظ و غضب یا بد نیتی کا اظہار ہونا .

آج صیاد کے تیور نظر آتے ہیں برے
جی کی مرغان گرفتار خدا خیر کرے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۸

ــــ حالوں (سے) (ــــ و مج) م ف .

خراب و خستہ حالت سے ، مصیبت میں .

دل لگی ہجر میں ہے آٹھ پہر نالوں سے
اب بسر ہوتی ہے اے رند برے حالوں سے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵

کیا تم کو ایسے برے حالوں جینا کبھی ناخوش نہیں آتا .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، دیباچہ ، ۲ : ۵۰

[برے + حال (رک) ا : وں ، لاحقۂ جمع + (سے) (رک)]

ــــ دِل سے (ــــ کس د) م ف .

۱. کراہت سے ، کشیدگی یا ناپسندیدگی کے ساتھ ، بے اعتنائی اور بے پروائی کے ساتھ .

سنکے پھبتی وہ حور کی بولے کہیں اچھی خبر برے دل سے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۹۲

ایسے ملنے سے نہ ملنا خوب ہے کیا ملا گر وہ برے دل سے ملا

۱۹۰۲ سفینۂ نوح ، ۲۱

۲. بدنیتی سے (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۹) .

[برے + دل (رک) + سے (رک)]

ــــ دِن (ــــ کس د) امذ .

۱. غربت مفلسی یا بد امنی وغیرہ کا زمانہ ، بدقسمتی کا وقت ، زوال کا دور .

مجھ سے برے دنوں میں یہ اچھے ہوں وہم ہے
کیا اعتماد شام کا کیا اعتبار صبح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۳

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سعید آباد کے برے دن آ گئے ہیں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۳۸۸

[برے + دن (رک)]

ــــ سے دیو ڈار ہے فقرہ .

شریر کی شرارت سے سب کو خوف آتا ہے (نجم الامثال ، ۹۲) .

ــــ سے دیو ڈَرتا ہے فقرہ .

بد آدمی سے خدا کی پناہ (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲) .

ــــ سے سب ڈَرتے ہیں فقرہ .

بد مزاج یا بد چلن سے سب خوف کھاتے ہیں .

تمہاری بد مزاجی سے ہمیں کیونکر نہ خوف آئے
مثل مشہور ہے صاحب برے سے سب ہی ڈرتے ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۹

ــــ کا کوئی ساتھی نَہیں فقرہ .

مصیبت کے وقت کوئی رفیق نہیں ہوتا (نجم الامثال ، ۹۲) .

ــــ کی بُرائی میں نہ بَھلے کی بھلائی میں فقرہ .

سب سے آزاد (نجم الامثال ، ۹۲) .

ــــ کی جان پَر م ف .

دشمن پر .

بس چلے تو میں اور دے دوں زہر برے کی جان پر خدا کا قہر ہو

۱۸۶۹ بہار عشق ، ۹۰

ــــ کی جان (ــــ جِنڈَڑے) کو رونا محاورہ .

دشمن کو برا کہنا ، کوسنا .

تو پوچھ پوچھ کے ناصح نہ کر خفا ہم کو
برے کی جان کو روتے ہیں مت ستا ہم کو

؟ قربن (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۸۷)

نہ اچھے نہ برے چپ چاپ دم سادھے برے کے جنڈڑے کو روتے ہیں .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، سجاد حسین ، ۹۰

ـــ کے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان کہاوت.

بروں کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے سے رسوائی ہوتی ہے .

برے کے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان ، بیٹا تخم تاثیر صحبت کا اثر پرانی مثل ہے .

١٩٢٠ بنت الوقت ، ٧

ـــ میں م ف.

مصیبت میں ، آڑے وقت میں .

کہنے کو یار جانی ہوتے ہیں سب بھلے میں
پر کوئی کام آتا ہرگز نہیں برے میں

١٨٣٥ رنگین ، دیوان ریختہ ، ٨٧

ـــ وقت آڑے آنا محاورہ .

مصیبت یا افلاس میں مدد کرنا .

آدمی وہ ہے جو ڈھونڈے نہ سہارا کوئی
کہ برے وقت میں آڑے نہیں آتا کوئی

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٧١

ـــ وَقت کا اَللہ بیلی کہاوت .

مصیبت میں اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہوتا (نوراللغات ، ١ : ٦٢٠).

ـــ وَقت کا ساتھی/شَرِیک صف .

مصیبت یا افلاس کی حالت میں مدد کرنے والا .

کشتی شکستگاں کا نہیں ناخدا شریک
کون اب بجز خدا ہو برے وقت کا شریک

١٨٤٠ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ٩٧

ـــ وَقت میں کام آنا محاورہ .

مصیبت یا افلاس میں امداد کرنا یا سہارا دینا .

کہاں کا زر برے وقت اہل جوہر کام آتے ہیں
کوئی زردار بنواتا نہیں تلوار سونے کی

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٨٤

یہ سمجھ کر تجھسے اب موت لگا رکھا ہے
کام آتا ہے برے وقت میں آنا تیرا

١٩٠٥ داغ (نوراللغات ، ١ : ٦٢٠)

ـــ وقت میں کَمر تھامنا محاورہ.

رک : برے وقت میں کام آنا .

بڑی لڑائی (گریٹ وار) میں انہوں نے فرانس اور انگلستان کی برے وقت میں کمر تھامی .

١٩٣٢ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ١٧ ، ٣٠ : ٢

بَرْیا (فت ب ، سک ر).

(الف) امث .

پان کا کھیت ، وہ منڈوا جس میں پان کی بیلیں لگائی جاتی ہیں (پلیٹس) .

(ب) صف .

پان کی کاشت کرنے والا ، پان بیچنے والا (جامع اللغات ، ١ : ٢٥٦) .

[ه : بریا बरिया]

بِرْیا (کس ب ، سک ر) امث .

عورتوں کے کان کا ایک زیور (پلیٹس) .

[ه : بریا विरिया]

بُرَیّا (ضم ب ، فت ر ، شد ی) صف .

بدمعاش ، شریر ، دشمن (پلیٹس) .

[: بریا बुरया]

بَرْیار/بَرْیارا (فت ب ، سک ر).

(الف) امذ.

زرخیز زمین ؛ مکوئی کے پتوں سے مشابہ ایک پودا ، بالا (رک) (پلیٹس).

(ب) صف .

مضبوط ، طاقتور ؛ دولتمند ؛ زرخیز ؛ جابر (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بریاری (جڑی بوٹی ، ٥٣) .

[س : بل + ی ، نسبت + آل बल + य + आल]

بِرْیان (١) (کس ب ، سک ر) صف .

١. سوختہ ، جلا ہوا ، (مجازاً) رنجیدہ (عموماً دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

بوچھے خاتون جنت دکھ سوں ہو کر زور زار
کر اگن کے غم منے یو دل کے تئیں بریان آج

١٦٤٩ قدیم اردو مراثی ، ٣٢

سوے دریا رواں ہوے گریاں آتش غم سے دل جگر بریاں

١٨١٠ میر ، ک ، ٩٣٥

یاں تو بربادی کے افسانوں سے دل بریاں ہے
بابو ہی اچھے کہ ان کو ہے فقط بھات سے کام

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٢٠٩

٢. بھنا یا تلا ہوا .

حشر کو قبر سے ہم سوختہ دل کیسے اٹھیں
خاک میں مل کے اگے دانۂ بریاں کیونکر

١٨٥٢ غنچۂ آرزو ، ٦٥

کبڑی تو ہاتھ میں رہتی ہے ڈبل چلتے ہیں چال
گوشت بریان ولایت کو سمجھتے ہیں حلال

١٨٩٠ فسانۂ دلفریب ، ١٠٤

دوسرا ڈونگا کھولا تو اس میں ماش کی دال جس پر . . . بریاں پیاز کے سرخ لچھے .

١٩٦٢ گنجینۂ گوہر ، ٢٢٨

۲. بریانی (رک) .

سو بریان و بغرا و قلیا سباس
سو مچھلیاں کے کھنڈرے انڈریاں کے راس

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۲

[ف : برشتن (= بھننا بھونا) سے]

بِریان (۲) (کس ب ، سک ر) امث .

وقت (پلیٹس) .

[ہ : بریاں विरियां]

بِریانی (کس ب ، سک ر) امث .

۱. ایک قسم کا پلاؤ جس میں گوشت بھون کر یا نمک سے دم پخت کر کے ڈالا جاتا ہے .

بریانی پلاؤ ، پرنہ چھل کر کنکیاں کو سمج لے تو مزعفر

۱۸۳۱ من موہن ، ۱۱ ب

(گوشت) سادہ قورمہ ، ترکاری ... بریانی ... کباب اور طرح طرح پر استعمال ہوتا ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۲۲

۲. جلنے کی کیفیت ، جلن .

وہ گزک کیسی وہ کباب کہاں نقل مجلس ہے دل کی بریانی

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۲۹

کوئی تو شغل ہو پئے تسکین کچھ تو کم ہو جگر کی بریانی

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۵۲

[بریان (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

بَریائی (فت ب ، سک ر) امث .

شیخی ، بڑائی ؛ امنگ ، آرزو (پلیٹس) .

[ہ : بریائی वरियाई]

بَرَیت (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث .

وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی مار سے جسم پر پڑ جائے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۰) .

[س : ورتّ वरत्त]

بَرِیت (فت ب ، ی مج) امث .

موٹی رسی جس سے پر کھینچتے ہیں ؛ منھونی کی رسی (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲) .

[مقامی]

بَرِیّت (فت ب ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

بری (۱) (رک) کا اسم کیفیت .

ان قواعد مجاریہ یا انتظام سے انھیں امورات کی بریت ہوگی جو بہ نسبت انسداد و مداخلت حقوق معینہ ... کے ضروری ہوں .

۱۸۶۴ عہد نامہ ، ۷ : ۳۲۸

ملزمین اپنی بریت میں یہ عذر پیش کرتے تھے .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۵۷

بَریتا (فت ب ، ی مج) امذ .

بَرات (رک) کی تذکیر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲) .

بَریٹھا (فت ب ، ی مج) امذ .

۱. دھوبی ، کپڑے دھونے کا پیشہ کرنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱ ؛ پلیٹس) .

۲. تیسرے درجے کی زمین جس پر گنا بویا جا چکا ہو (پلیٹس) .

[س : واری + ستھا वारि + सथ]

بَریٹھن (فت ب ، ی مج فت ٹھ) امث .

بریٹھا (رک) نمبر ۱ کی تانیث .

ایک سوار کی نگاہ پڑی ، کھنکھارا آواز دی ، بی بریٹھن ہمارے بھی کپڑے لیتی جاؤ .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۲۲

بَریج/بَریجا/بَریجہ (فت ب ، ی مج) امذ .

وہ زمین جو پان کی کاشت کے لیے گھیرلی گئی ہو (پلیٹس) .

[س : ورت वरत]

بِریجہ (کس ب ، ی مع ، فت ج) امذ .

ایک قسم کی لاکھ ، لاطینی : گال بینم (Galbanum) (پلیٹس) .

[بیروزہ (رک)]

بِریچ (کس ب ، ی مع) امذ .

چھید ، سوراخ ؛ بندوق کی پیندی یا پچھا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۵۷) .

[انگ : Breach]

— لوڈر (— و مج ، فت ڈ) امث .

توڑے دار بندوق (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۵۷) .

۱۸۶۰ء میں نپیل دار بریچ لوڈر نے انگریزی کیواری میں رواج پایا .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۵۸

[انگ : Breach loader]

— لوڈنگ (— و مج ، کس ڈ ، غنہ) امث .

رک : بریچ لوڈر .

اکثر ممالک میں بریچ لوڈنگ توپیں یعنی بجائے منہ کے پیچھے سے بھری جانے والی توپیں ایجاد ہو چکی تھیں .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۱۹

[انگ : Breach loading]

بَرِید (فت ب ، ی مع) .

(الف) امذ .

قاصد ، نامہ بر ، ڈاکیا .

کب صبا کا منتظر ہو صبح دم دم بدم آہ رسا جس کا برید
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۵۳
وہ آیا برید فرشتہ خصال یہ کہتا ہوا خوش ہو ہر نونہال
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۶۲
(ب) امث .
۱. ڈاک ، خط کی آمد و رفت کا نظام یا محکمہ .
برید یعنی ڈاک ہندوستان میں دو قسم کی چلتی ہے .
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۲۱
اس مقام میں . . . برید کا راستہ گزرتا تھا .
۱۹۲۲ مخزن علوم و فنون ، ۵۸
۲. (قدیم) بارہ میل کی مسافت (جو ایک ڈاک چوکی سے دوسری ڈاک چوکی تک ہوتی تھی) .
بجانب احتم کہ اوپر تین برید کے مدینے سے ہے بھیجا .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۲
مابین مقام بدر اور صفراء کے بقدر برید یعنی بارہ میل کے ایک میدان ہے .
۱۹۰۱ سفرنامہ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۲
[ع : (ب ر د)]

بُرِید (ضم ب ، ی مع) امث .

کاٹنے یا قطع کرنے کا عمل (اکثر قطع کے ساتھ مستعمل) .
جامۂ حسن پنہایا تجھے بے قطع و برید
تیرے ہی قد پہ ہوئی ٹھیک قبائے توحید
۱۸۷۶ شہید ، گلدستۂ شہید ، ۲۵
[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بُرِیدَنی (ضم ب ، ی مع ، فت د) صف .

کاٹنے کے لائق ، جسے کاٹ دینا ضروری ہو (پلیٹس) .
[ف : بریدن (= کاٹنا) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

بُرِیدَہ (ضم ب ، ی مع ، فت د) .

(الف) صف .
جو کاٹا گیا ہو ، کاٹا ہوا ، کٹا ہوا .
یا رب جواب داور محشر کہے گا کیا
بولے گا جبکہ حلق بریدہ سے یہ جواں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۹۸
ہر نہر چمن ہے آبدیدہ ہر موج رواں زباں بریدہ
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲
اف : کرنا ، ہونا .
(ب) امذ .
وہ کھیت جو کسی نے چوری سے کاٹ لیا ہو (پلیٹس) .
[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بُرِیدَہ . . . (ضم ب ، ی مع ، فت د) صفت ترکیبی کا جزو اول .

جزو دوم کے مفہوم سے ملا کر ' کاٹا ہوا ' کے معنی میں مستعمل ، جیسے بریدہ سر وغیرہ .
قلم بریدہ زبان کیا طاقت . . . کہ لکھ سکے .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۹
[بریدن (= کاٹنا) سے]

. . . بُرِیدَہ (. . . ضم ب ، ی مع ، فت د) صفت ترکیبی کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ' کاٹا ہوا ' کے معنی میں مستعمل ، جیسے دست و پا بریدہ ، وغیرہ .
مرتے دم حلق بریدہ سے یہ دے گا آواز
آج حق مجھ سے ہوا خالق عالم کا ادا
۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۶
[بریدن (= کاٹنا) سے]

بَرِیڑا (فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بھڑ (پلیٹس) .

بِرِیڑا (کس ب ، ی مع) امث .

شرم ، حیا (پلیٹس) .
[س : وریڈا वरीडा]

بِریز (کس ب ، ی مج) امذ .

لکڑی یا لوہے کا ایک آلہ جسے بڑھئی یا دھات کے کام کرنے والے سوراخ کرنے یا چوخ کے لیے استعمال کرتے ہیں .
کول ڈسٹ (کوئلہ کی خاک) اور بریز کی طاقت تبخیر ذیل کے ٹیبل میں دی گئی ہے .
۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیر ، ۲ : ۱۳۱
[انگ : Brace]

بِریز بِریز (کس ب ، ی مج ، کس ب ، ی مج) امث .

۱. (i) مدد کے لیے پکارنے یا پناہ مانگنے کا کلمہ ، المدد ، العیاذ .
رقیب پر جو چلے بس تو اس کوں چاک تو کر
پکارے حشر تلک غم کوں وہ بریز بریز
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۹
گبدن بولی ان کے سحر سے جن بھی بریز بریز پکارتے ہیں .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۷
بھوکی اور درماندہ خلقت مہنگا مال خرید کے بریز بریز پکارنے لگی .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۹ : ۹
(ii) فریاد یا شکوہ و شکایت .
ساقی اب سب پکارتے ہینگے تیرے ہاتھوں سے یاں بریز بریز
۱۷۸۲ میر درد ، د ، ۲۲
بریز بریز کرتا پھرے گا .
۱۹۱۴ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۴
اف : پکارنا ، کرنا .
۲. دہاو ماننے کی صورت حال یا کیفیت .
ارے میاں ایک طالب علم ہم تھے کہ سارے ہم جماعت بلکہ یہ استاد بریز بریز کرتے تھے .
۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۹۶
اف : کرنا .
۳. مار گراو مار گراو کی پکار .
تلواریں ٹوٹ رہیں زخم پڑ رہے بریز بریز اور گریز اگریز .
۱۹۲۴ داستان عجم ، ۱۲۲
[ف : ریختن (= گرنا ، گرانا ، پریشان کرنا اور ہونا) سے]

بریس/بریسا (فت ب ، ی مع) امذ .

سال ، برس (پلیٹس) .

[س : بریس वरस]

بریسلٹ (کس ب ، ی لین ، سک س ، کس مج ل) امذ .

کلائی میں پہننے کا ایک زیور .

کلائی میں جدید وضع کا ایک چوڑا بریسلٹ پڑا ہوا تھا .

۱۹۶۴ آبلہ پا ، ۲۹۹

[انگ : Braclet]

بریسری (فت ب ، ی مج ، کس س) امذ .

راجپوتوں کی ایک کھشتری ذات (پلیٹس) .

[س : بریسری वरसिरी]

بریسری (کس مج ب ، ی مج ، سک س) امث .

انگیا ؛ چھوٹا کپڑا .

[انگ : Brassiere]

بریشم (فت ب ، ی مج ، فت ش) امذ .

رک : ابریشم .

یہ خیاطہ کی ہے جلدی کہ کھلا جاتا ہے
شکم کرم بریشم ہی میں تار ریشم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۹

ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۲۱

بریشی (فت ب ، ی مج) امث .

شادی کا نامہ و پیام ؛ شادی کا انتظام (پلیٹس) .

[س : بریشی वरेषी]

بریغ (فت ب ، ی مج) امذ .

خوشۂ انگور .

نہیں ہے حسرت و اندوہ اک جگہ ہم نے
بہ باغ عشق سے پایا بریغ سینے میں

۱۸۸۸ جوہر (منشور سخن ، ۲۹)

[ف]

بریف کیس (کس ب ، ی مع ، سک ف ، فت ک ، ی مج) امذ .

ایک وضع کا بنا ہوا مختصر سا صندوقچہ جس کی اونچائی کم و بیش چھ انچ اور لمبائی چوڑائی ڈیڑھ سوا فٹ کے قریب ہوتی ہے اور جس میں بر وقت ضرورت کا کچھ سامان لے کر دفتر وغیرہ جاتے ہیں .

اسمبلی جانے والے ارکان پر روشنائی پھینکی گئی اور ان کے بریف کیس چھین لیے گئے .

۱۹۶۶ روزنامہ 'مشرق' ، کراچی ، یکم دسمبر ، ۱

[انگ : Brief case]

بریق (فت ب ، ی مع) امث .

چمک دمک ، آب و تاب .

حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم میں آئے تو بسبب بریق و لمعان کے کسی کو تاب نہ تھی کہ چہرۂ مبارک دیکھتا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱۲

معقول تلواریں اور انواع و اقسام کے اسلحہ جو ان کے اطراف و جوانب میں آویزاں کیے گئے تھے ان کی بریق دیکھنے والوں کی نظروں کو خیرہ کیے دیتی تھی .

۱۹۱۲ نذیر ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۲۰۹

[ع : (ب ر ق)]

بریک (کس ب ، ی مج) امذ .

۱. سامان کا ڈبہ جو ریل کی سواری گاڑی میں ہوتا ہے .

بڑے بڑے صندوقوں اور وزنی سامان کو بریک میں گارڈ کے سپرد کرنا چاہیے .

۱۹۳۰ انشائے بشیر ، ۴۲

۲. روک ، وہ اڑیک کی طرح کا پرزہ جو کسی گاڑی میں پہیے کے پاس اس غرض سے ہوتا ہے کہ جب اسے دبایا جائے تو وہ پہیے سے جا لگے اور گاڑی رک جائے .

زمین کے جذب مرکزی نے چاند کی سرعت کو کم کرنے میں بریک کا کام کیا ہے .

۱۹۲۱ القمر ، ۶۵

اف : باندھنا ، لگانا .

[انگ : Brake]

— لگانا

ف مر .

۱. بریک کو دبا کر پہیے کو روکنا اور گاڑی کو کھڑا کرنا .

طاہر نے ایک دم بریک لگا کر کار روک لی .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۱ جنوری ، ۳

۲. (مجازاً) جاری کام کو درمیان میں روک دینا .

اس کے استعمال سے معاشی میدان میں باہمی مسابقت اور ایک دوسرے سے بڑھنے کے مواقع پر قدم قدم پر بریک لگایا جائے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۳۲۵

— لگنا

ف مر .

بریک لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۷) .

بریکٹ (کس ب ، ی لین ، کس ک) امذ .

۱. خطوط وحدانی جو لکھنے میں الفاظ یا ہندسوں کے داہنی بائیں طرف مقررہ غرض کے تحت بنائے جاتے ہیں اور جن کی 'بڑا بریکٹ' ، 'درمیانی بریکٹ' اور 'چھوٹا بریکٹ' کے نام سے شکلیں مقرر ہیں .

اکثر جگہ تمیز کے لیے اس کو بریکٹ میں محدود کر دیا ہے .

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳

۲. دیوار کھنی ، کنجۂ دیوار (جو تصاویر وغیرہ رکھنے کے لیے دیوار میں بنا دیتے ہیں) ؛ دیوار گیری ؛ دیوار میں لگانے کی چھوٹی الماری .

اسٹیشن نمبر ۱ میں فریم کے اندر مڈگارڈ کے بریکٹ لگائے جاتے تھے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۹۸

[انگ : Breaket]

بریک فاسٹ (سک ب ، ی مج ، سک ک) امذ .

ناشتا .

وہ اندر آئی اور کھانے کی میز پر چادر بچھائی اور بریک فاسٹ کا سب سامان تیار کیا .

۱۸۶۹ مکاتیب سرسید ، ۳۲

بریک فاسٹ کی گھنٹی بج گئی ، آغا صاحب فرسٹ کلاس میں چلے گئے اور مس عنبرین اپنی پارٹی میں آئیں .

۱۹۳۰ مس عنبرین ، ۱۹

[انگ : Break fast]

بریگیڈ (کس ب ، ی مع ، ی مج) امذ .

رک : برگیڈ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱) .

— یر (— فت ی) امذ .

برگیڈ (رک) کا تحتی .

چار سو سوار کا بریگیڈیر اور لاکھ روپے کے پرگنے کا جاگیردار تھا .

۱۸۶۷ غالب کی نادر تحریریں ، ۱۲۹

فوجی افسروں نے بریگیڈیر کی قیادت میں علم بغاوت بلند کیا .

۱۹۶۶ روزنامہ ’جنگ‘ ، کراچی ، ۳ ، ۱۱۲ : ۳

برین (فت ب ، ی لین) امث .

برنی (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بریں (فت ب ، ی مع) صف .

عالی ، بلند ، عموماً ترکیب میں مستعمل جیسے خلد بریں ، عرش بریں .

ہوتی تھی واہ جو رنگیں تری رنگیں خرامی سے
وہی قوس و قزح بن کر سر چرخ بریں نکلی

۱۸۴۲ مرآۃ الغیب ، ۲۱۸

کعبے کے چاند کو پسرمہ جبیں ملا   در نجف کو گوہر عرش بریں ملا

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۲۵

[ف]

برینی (فت ب ، ی لین) امث .

اُونی (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بریہ (فت ب ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

مخلوق ، خلق اللہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱) .

[ع : ب ر ی ، ج : برایا]

بریہٹا (فت ب ، ی لین ، سک ہ) امذ .

رک : بروٹھا (پلیٹس) .

[س : واری + ستھا : वारि + स्थ]

بڑ (۱) (فت ب) امذ .

رک : برگد .

باریک و طویل اتنا ہوا کس کا بوت
جز باپ کے تیرے کہ وہ ہے بڑ کا بھوت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۵۱

اور وہ بڑ پتال میں ہے جس کی جڑ
جڑ سے وہ اک دم میں جاتا ہے اکھڑ

۱۸۱۲ حکایات رنگین ، ۲۰

بڑ کا بیج رائی کے دانے برابر چھوٹا سا مجھ خاک کے ذروں میں چپ چاپ پڑا تھا .

۱۹۲۷ کائنات ہستی ، ۱۲۵

[س : وٹ : वट]

— بٹا (— فت ب ، شد ٹ) امذ .

برگد کا پھل ، بڑولی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۶۱) .

[بڑ + بٹا (رک)]

— (تلے) کا بھوت (— (فت ت) ، و مع) امذ .

وہ شخص جس سے جان چھڑانا مشکل ہو (پلیٹس) .

مثال کے لیے : رک : بڑ (۱) کلیات سودا .

— کولا (— و لین) امذ .

رک : بڑبٹا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

[بڑ + کولا (رک)]

بڑ (۲) (فت ب) امث .

بکواس ، دیوانے پن کی بات ، مہمل بات ، ہذیان .

ان لبوں کے عشق نے جب سے ہے دیوانہ کیا
بڑ یہی اپنی ہے اک لالوں کا جوڑا چاہیے

۱۸۴۶ آتش ، ک (مجلس) ، ۲ : ۳۱۸

جو اس کی بڑ کا مضمون تھا اس پر ہوش میں آنے کی پہلی بات کے ساتھ غور کرنا چاہیے .

۱۹۲۲ افسانچے ، ۹۵

[حکایت الصوت]

— بڑ (— فت ب) امث .

بڑ کی تکرار ، بہت زیادہ بکواس ، جھک جھک ، بک بک .

بڑ بڑ کرے جم جنوں کے سات   جوں باوروں جوڑ کے سکے بات

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۹

میرے آگے سوا نہ کر بڑ بڑ   چل چھپے مردوے حواس پکڑ

۱۸۷۱ ترتیب عشق ، ۲۸

[بڑ + بڑ]

— لگانا

محاورہ .

لگاتار بکواس کیے جانا ، بہت بکواس کرنا ، مجذوبانہ باتیں کرنا .

لگایا کرتے ہیں مجذوب کی طرح سے بڑ
سنا ہے رند بھی درویش با کمال ہوئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۲

کاش کوئی ہمراز پاس ہوتا تو اس کے سامنے بڑ لگا کر جی ٹھنڈا کرتے .

۱۹۰۷ سفرنامۂ ہندوستان ، ۶۵

ـــ مارنا محاورہ .

۱. لفاظی کرنا ، فضول بکواس کرنا ، مجذوبانہ باتیں کرنا .

وہ انبیائے بنی اسرائیل خدا کا کلام غلط پلط ظاہر کرتے رہے اور مجاذیب کی سی بڑ مارتے رہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۷۳۲

ناصح تو بات بات میں بڑ مارتا ہے اب
دیوانہ ہو گیا ہے کہ مجذوب ہو گیا

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۴۵

۲. بے محل بات کہنا .

بڑ مار اٹھا بچ نہ سکا راز حقیقت
ہر مست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲

ہاں کہوتا نہ اٹھے شور اناالحق پہ فساد
بڑ مار اٹھے پیٹ کے ہلکے ناحق

۱۹۳۳ ترانہ ، ۱۱۹

ـــ میں آنا محاورہ .

جوش جنوں میں بکنا ، جذب میں آ کر راز کی بات بھی کہہ جانا ، عالم بیخودی میں اڑ‌ڑانا .

حوریں سننے کے لیے آئیں گی افسانۂ عشق
آ گیا بڑ میں کسی روز جو دیوانۂ عشق

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۴

ـــ ہانکنا محاورہ

رک : بڑ لگانا .

کہتے ہیں وحشی قرے یوں اپنے دل کا مدعا
جس طرح بڑ ہانک دیتے ہیں قلندر جھوٹ سچ

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۵۷

بڑ (۳) (فت ب) صف ، صفت ترکیبی کا جزو اول .

بڑا (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ انکھا (ـــ فت ا ، غنہ) صف .

بڑی بڑی آنکھوں والا (وضع اصطلاحات ، ۲۲۷) .

[بڑ + آنکھ ، آنکھ (رک)]

ـــ باگڑ (ـــ فت گ) امث .

بڑی قسم کا چمگادڑ .

یکایک درخت کی شاخوں سے ایک بڑ باگڑ چیخ مار کر اٹھا .

۱۹۶۸ شکست ، ۲۷۸

[بڑ + باگڑ (رک)]

ـــ باگل (ـــ فت گ) امث .

رک : بڑ باگڑ .

بڑ باگل : مرغ مینی : باگل .

۱۲۲۳ بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ۱۱ : ۱۲۰)

بڑ باگل شپر کلاں .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۶۸

[بڑ + باگل (= باگڑ)]

ـــ بڑیری (ـــ فت ب ، ی مج) امث .

بڑی بوڑھی عورت (منیر البیان ، ۲) .

[بڑ + ہ : بڑیری बडेरी]

ـــ بتھوا (ـــ فت ب ، سک تھ) امذ .

بڑے پتوں کا بتھوا .

بڑا بتھوا پایا جاتا ہے اسے چندن بتھوا اور بڑ بتھوا بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۰

[بڑ + بتھوا (رک)]

ـــ بندا (ـــ ضم ب ، سک ن) امذ .

بڑی بڑی بوندوں کا جھالا جو بڑے زور شور سے آئے اور چند لمحے رہے (اس کے بعد معمولی بارش ہو یا نہ ہو) (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۸۹) .

[بڑ + ا : بند ، بوند (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ بول (ـــ و مج) امذ .

شیخی کی بات ، مبالغہ آمیز گفتگو .

ابھی رکھیے اپنا بڑ بول ، سرکار اب آپ کی باتوں میں نہیں آتے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۶۲

[بڑ + ا : بول (رک)]

ـــ بولا (ـــ و مج) صف ؛ مذ .

باتونی ، شیخی مارنے والا ، ڈینگیا .

ایسا بڑ بولا خوشامدی اور مفت خورا ہے کہ سارے ملک میں شہرت ہوگئی ہے .

۱۹۲۹ حکایات رومی ، ۲ : ۶۵

[بڑ + ا : بول (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ بیری (ـــ ی مج) امث .

جنگلی بیری ، جھڑ بیری (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

[بڑ + بیری (رک)]

ـــ بینیا (ـــ ی مع ، سک ن) امذ .

بڑی ناک کا ، وہ کبوتر جس کی ناک کا گوشت پیدائشی یا بڑھاپے کی وجہ سے بڑا ہو (نفس اللغۃ ، رشک ، ۱۲) .

[بڑ + ف : بینی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ بھاگ صف ، مذ .

خوش‌قسمت ، اقبال مند ، نصیبہ‌ور (مرد) (شبد ساگر ، ۳۳۹۱)

[بڑ + بھاگ (رک)]

ــ بھاگی صف ، مث .

خوش قسمت ، اقبال مند ، نصیبہ‌ور (عورت) .

باپ کمائے بیٹا کھائے　　یہ دولت بڑ بھاگی کھائے

۱۵۵۴　　گنج شریف ، ۱۹۸

بھگوت نے . . . اپنی گردن نیچے کو جھکادی اور اس بڑ بھاگی نے . . . مکٹ بھگوت کے سر پر پہنادیا .

۱۸۵۵　　بھگت مال ، ۹۱

[بڑ + بھاگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ پن/ــ پّن (ــ فت پ/فت ڑ ، شد پ بفت) امذ .

بزرگی ، بڑاپا (سن و سال یا ظرف کے اعتبار سے) .

قطب تارا کھینچتا آھن ربا کوں آپ دھر
سب ہی تاریاں میں اسے دستا ہے بڑپن ھید کا

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹

اور جو بڑے بوڑھے ہوں تو ان کے الفاظ سے بڑپن ٹپکتا ہو .

۱۸۷۲　　انشائے ہادی النسا ، ۳

خیر جب تو نا سمجھ بچے تھے اب بڑپن میں کیا پتھر پڑتے ہیں .

۱۹۱۰　　راحت زمانی ، ۹۷

[بڑ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پنا (ــ فت پ) امذ .

رک : بڑپن .

ہور اس کی نوکری میں کر کو بڑپنا جگائے .

۱۷۶۵　　دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۲

[بڑ + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پیٹا/پیٹو (ــ ی مج / و مع) ، صف .

بہت کھانے والا ، لالچی .

لڑکا ایسا بڑ پیٹا کہ ڈیڑھ پا آٹے کی روٹی ٹکڑا نہ چھوڑتا .

۱۹۱۰　　لڑکیوں کی انشا ، ۶

او بڑپیٹو یہ تمامی تقاضا کھانے کا کیا ہے کہ تو کر رہا ہے .

۱۹۲۹　　تذکرۃ الاولیا ، ۲۲۷

[بڑ + ا : پیٹ (رک) + یا/او لاحقۂ صفت]

ــ چُچّی (ــ ضم چ ، شد چ) امث .

وہ عورت جس کے پستان دراز ہوں (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۳) .

[بڑ + چچی ، چوچی (رک)]

ــ دتّا (ــ فت د ، شد ت) صف ~ بڑ دنتا .

بڑے بڑے دانتوں والا .

ایسے لفظ الف ہی سے لکھے جاتے ہیں جن کے دونوں جز نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے . . . بڑدتا .

۱۹۷۲　　اردو املا ، ۹۹

[بڑ + ا : دت/دنت ، دانت کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت]

ــ دُما (ــ ضم د) صف .

(الف) امذ .

لمبی دم کا ہاتھی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

(ب) صف .

جس کی دم بڑی ہو جیسے : بڑ دما لنگور .

[بڑ + ف : دم (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ دَنتا (ــ فت د ، سک ن) صف .

رک : بڑ دتا (پلیٹس) .

ناصر : کون ، چھوٹے ڈاکٹر ! منیر : ارے میاں وہی بڑ دنتے .

۱۹۴۰　　آغا شاعر ، ارمان ، ۱۳۲

ــ دِیدو (ــ ی مع ، و مج) صف ، مث .

بڑی آنکھ والی .

اس گردن مڑی بڑ دیدو کا . . . اعتبار نہ کر .

۱۹۶۲　　آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۱

[بڑ + ا : دید ، دیدہ سے + و (مج) ، لاحقۂ صفت مونث]

ــ کا صف ، مث : کی .

مقابلۃً بڑا ، بڑا .

نہ چھوڑوں ملانا نہ چھوڑوں فقیر　　نہ بڑکا نہ لڑکا نہ برنا نہ پیر

۱۵۶۴　　حسن شوق ، د ، ۸۷

جوان تو ہے جوان اور پیر بڈھا طفل ہے لڑکا
کہیں گے خرد اس کو جو ہے چھوٹا اور کلاں بڑکا

۱۸۹۹　　دیوانجی ، ۱ : ۱۸

ــ کَنّا (ــ فت ک ، شد ن) صف ، امذ .

بڑے بڑے کانوں والا : ہاتھی (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۳) .

[بڑ + ا : کن ، کان (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت]

ــ کَنّی (ــ فت ک ، شد ن) صف : امث .

بڑ کنّا (رک) کی تانیث .

یہ ہتھنی ہے جو بڑ کنی اگر چڑھ جائے ڈھب پر تو
گٹھے کس روپ سے گنیش جی صراف کا جوڑا

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۳۲۶

ــ گُرُو (ــ ضم گ ، و مع) صف .

گرو گھنٹال ، بڑا استاد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

[بڑ + ا : گرو (رک)]

ـــ گُلّا (ـــ ضم گ ، شد ل) امذ .

ایک قسم کا بگلا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٩١) .

[بڑ + گلا ، بگلا (رک) کی تخفیف]

ـــ ما

صف ، مث .

١. اپنے آپ کو خواہ مخواہ دوسروں سے بڑی سمجھنے والی عورت (دریائے لطافت ، ١٠٠) .

٢. بڑھی بوڑھی (اکثر تحقیر کے موقع پر) .

بڑی بڑما بن کر بیٹھی ہے .

١٨٩٥ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٩

[بڑ + ا : ما ، ماں (رک)]

ـــ مُچّھا/مونچھا (ـــ ضم م ، شد چھ / ـــ و مع مغ) صف امذ .

بڑی بڑی مونچھوں والا (نفائس اللغات ، ٥٢) .

رام پور کے مشہور روہیلہ سردار عمر خاں بڑ مونچھے کے بیٹے تھے .

١٩٦٠ علم و عمل (حاشیہ) ، ١ : ٢٢٧

[بڑ + ا : مچھ / مونچھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ مُہا (ـــ ضم م) امث .

لمبی تھوتھنی کا ، لمبوترے منھ کا ؛ سُوّر (ماخوذ : دریائے لطافت ؛ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٩) .

[بڑ + مہ ، منھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ نکّا (ـــ فت ن ، شد ک) صف .

رک : بڑ بینا .

کچھ سبزک و بڑنکے و کچھ ٹنٹن و بڑے

بندش سے لگا تو تو و قمری و پر بوے

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ١٩١

[بڑ+ا : نک (ناک (رک) کی تخفیف) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہونٹا (و مج مغ) صف .

جس کے ہونٹ بڑے بڑے اور لٹکے ہوئے ہوں (نفائس اللغات ، ٥٢) .

[بڑ+ا : ہونٹ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

بُڑ (ضم ب) امث .

شرمگاہ ، فرج (پلیٹس) .

[ہ : بڑ बुड़]

ـــ چود (ـــ و مج) صف .

زانی ، بدمعاش ، بدچلن (ایک گالی) (پلیٹس) .

حضور میں تو آپ کا غلام ہوں . . . ہونہ مار دیجے اس لقا بڑ چود کو .

١٨٩٠ طلسم ہوشربا ، ٢ : ٣٢٣

[بڑ + چود ، چودنا (رک) سے]

بَڑا (١) (فت ب) صف .

جس میں بجائے خود یا دوسرے کے بالمقابل کسی قسم کی ظاہری یا باطنی بڑائی پائی جائے ، مثلاً :

١. جسامت یا حجم (یا دونوں باتوں میں) زیادہ .

ریش سبلت سے گر بڑے ہوتے بو کڑوان سے نہ کوئی بڑے ہوتے (کذا)

١٢٥٥ حضرت شیخ بابا فرید (اردو کی نشو و نما الخ ، ١١)

ایک بندر ان میں بڑا ہے اور سب بندر اس کے حکم پر چلتے ہیں .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٥٢

ان کے جبڑے تو بڑے نہیں ہوتے لیکن ان کا منھ آگے کی طرف سونڈ کی طرح لمبا ہوتا ہے .

١٩٤١ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ٨٧

٢. رسوخ مرتبے یا عہدے کے اعتبار سے اونچا (شخص) ، سردار ، سربراہ .

کبھی دسرے کوں یاں بڑا کر رکھو منجمے بھی سنگات اپنے لیکر چلو

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٨٣

بڑے نوکروں کی خاطر کے واسطے چھوٹے نوکروں کوں ناحق خراب نہ کرے .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٥١

یہ سن کر وزیر الٹے قدموں واپس آگیا اور تمام حال بادشاہ کو سنایا ، بڑا وزیر بھی موجود تھا .

١٩٦٣ ساڑھے تین یار ، ١٠٣

٣. اعلیٰ ، ذمہ داری فرائض اور منزلت کے لحاظ سے بلند (منصب وغیرہ) .

رائے صاحب کدار ناتھ سابق سشن جج نے بھی اس کالج میں تعلیم پائی ، بڑے عہدے پر پہنچے .

١٩٣٤ مرحوم دہلی کالج ، ١٦٩

٤. بزرگ ، مربّی ، سرپرست .

کسی کو بڑا اپنا جانیں نئیں مرے خاوند اپنا پچھانیں نئیں

١٧٩٤ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٣٢

٥. باپ دادا ، پرکھے (اکثر صورت مغیرہ میں مستعمل) .

نصف قصبہ شیر کوٹ کا اس کے بڑوں کی زمینداری میں تھا .

١٨٥٨ سرکشی ضلع بجنور ، ١٧٤

انگریز اس کی حکومت ہندوستانیوں کو دے دیں اور خود اس طرح رہیں جیسے گھر کا ایک بڑا سر دھرا ہوتا ہے .

١٩١٧ بیوی کی تعلیم ، ١٤٣

٦. اہمیت رکھنے والا ، نمایاں ، عظیم .

اگر کسی انسان میں کچھ فام ہے تو دل پاک کرنا بڑا کام ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ٣١

ہے بظاہر تو مزاج ان کا کڑا پر یہ باطن میں ہے وصف ان میں بڑا

١٨٣٥ داستان رنگین ، ٩

٧. بہت پھیلاو کا ، جس کے شعبے اور اجزا بہت سے ہوں ، جس کی تکمیل کے لیے کافی مدت یا متعدد اشخاص و وسائل کی ضرورت ہو (کام وغیرہ) .

بہوت بڑا کام اندیشیا بہوت بڑی فکر کریا .

١٦٣٥ سب رس ، ٨٠

کام چونکہ بڑا ہے ہر ایک کی یا تھوڑے سے آدمیوں کی چند دن کی محنت سے پورا نہ ہوگا .

١٩٤٣ تعلیمی خطبات ، ٣٣

٨. بہت ، نہایت ، زیادہ ، کثیر .

جاں عاشق ہور معشوق اچھے وہاں شراب نا اچھی تو بڑا حیف .

١٥٣٦ سب رس ، ٢٧

بھلے آدمیوں میں صاحب سلامت کا پاس بڑا ہوتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۱

لڑکا بڑا خوبصورت ہے اور آج کل میں یہاں آنے والا ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۶۰

۹. ساز کا کُنکا (جس سے سر گھٹانے بڑھانے کا کام لیا جاتا ہے) .

کوئی طبلے کے بڑے ٹھونک کر چٹ کرتا ہے .

۱۸۹۷ طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ۲ : ۱۹۷

۱۰. بھاری ، ضخیم (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۴) .

۱۱. وسیع .

نگوں بخت اگرچہ بڑا شہر ہے   کہ نازل بلا جس پہ ہر قہر ہے

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۱۳

خرچ بھی بڑے آمدنی بھی بہت بڑی .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۱۰

۱۲. اچھے اوصاف میں دوسروں سے زیادہ (بلند خیالی ، مقبولیت ، شہرت دولت ، عظمت ، شان ، فیاضی ، اولوالعزمی، عزت ، خاندان، یا حوصلے وغیرہ کے لحاظ سے) اوروں کے مقابلے میں بیش (شخص یا جگہ) .

بڑائیں ہوں دیتی طمع کی خواری .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۷

فرنگی نے کہا اے یزید میں امام حسین سے بڑا نہیں تو نے اسے شہید کیا پس میں کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۵

ان میں سے تین لڑکے سرکاری بڑے مدرسے میں انگریزی و اردو پڑھنے جانے لگے .

۱۸۵۰ کرائف تعلیم ، ۱۹

الٰہ آباد میں بہت بڑا سرکاری قلعہ ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳

۱۳. سنگین ، سخت ، جیسے: بڑا جرم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۹) .

۱۴. ضروری ، جلدی کا ، جیسے: بڑا کام ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۹) .

۱۵. دوسرے سے عمر میں زیادہ .

ننھے بڑے خاص و عام   نفر چاکر باند غلام

۱۵۰۳ نوسرہار (اادب اردو، ۱۶ ، ۲ : ۷۳)

پھر بڑے اس کے دونوں بیٹے آہ   بھائیوں باپ سنگ ہوئے ہمراہ

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰

آج میرا بڑا (لڑکا) اسد بھی تو دو برس بعد ولایت جائے گا .

۱۹۴۷ بھولے سفر کو چلے (ساقی ، جنوری ، ۲۷)

۱۶. طول طویل .

یہ قضیہ بڑا ہے معلوم نہیں کہ حق کس کی طرف عائد ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۱

۱۷. اچھا ، بہت اچھا ، بہتر ، عمدہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۴) .

بخت انوں کے ہیں بڑے الحمد للہ شکر کر
چاک نا ہوئے تیوں اسپند کرے ہندستانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸

۱۸. سنجیدگی کی بات میں طنز کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے (اکثر صفت مذکور کی شخص مذکور سے نفی کرنے کے لیے) .

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر   چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۲۸

مر جائے بلا سے دل بیمار تمہیں کیا
تم آئے بڑے اس کے طرفدار کہیں کے

۱۹۱۹ در شہوار بیخود ، ۱۲

۱۹. گائے یا بھینس کا ، جیسے : بڑا گوشت .

[س : وڈّ : वड्ड]

ـــ اَبّا

(ـــ فت ا ، شد ب) امذ .

خسر ، بڑا چچا ، باپ کا بڑا بھائی ، تایا .

بڑے ابا زیادہ بولتے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹

[بڑا + ابّا (رک)]

ـــ اُستاد

(ـــ ضم ا ، سک س) صف .

بہت چالاک ، نہایت تیز و طرار .

سب غزل سن سن کے وہ بولے سحر   ایک مرشد ہو بڑے استاد ہو

۱۸۶۲ ریاض سحر ، ۷۰

[بڑا + استاد (رک)]

ـــ اِستنجا

(ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

پاخانہ ، رفع حاجت .

وہ مکتب میں پہنچ کر بھی روتا ہے اور بات بات پر ناک صاف کرنے چھوٹا استنجا بڑا استنجا کرنے مکتب سے باہر کھڑا رہتا ہے .

۱۹۳۲ زندگی ، ملا رموزی ، ۲۶۲

[بڑا + استنجا (رک)]

ـــ اَفسر

(ـــ فت ا ، سک ف ، فت س) امذ .

حاکم اعلیٰ ، کسی دفتر وغیرہ کا سب سے زیادہ بااختیار حاکم (پلیٹس) .

[بڑا + افسر (رک)]

ـــ اَندھیر

(ـــ فت ا ، سک ن ، ی مج) امذ .

سخت بے انصافی ، نہایت ظلم ؛ شدید بدامنی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۵۸) .

[بڑا + اندھیر (رک)]

ـــ آدمی

(ـــ سک د) امذ ، روزمرہ .

دولتمند ، ذی عزت ، علم و دانش والا ، بڑی عمر کا .

لوپے تیچھ سب سوں بڑا آدمی   او ہے سوں دھرے زور سرکش کمی

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳

معلوم ہوا تم بڑے آدمی ہو سواری مانگے کی نہیں خواصین بھی تمہاری ہیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۱

ہم بڑا آدمی بننا چاہتے ہیں تو حرص طمع ... اور عیش و عشرت سے ہمیشہ کے لیے دست بردار ہو جائیں .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، دیباچہ ، ۵

[بڑا + آدمی (رک)]

ـــ آدمی دال کھائے تو سادہ حال غریب کھائے تو کنگال فقرہ.

ایک بات میں کسی کو عزت کسی کو ذلت (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲) .

ـــ آزار امذ .

سل یا دق کی بیماری ، تپ کہنہ .

دور پار اب میں ڈرتی ہوں ہر بار دشمنوں کو نہ ہو بڑا آزار

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷۷

[بڑا + آزار (رک)]

ـــ آیا فقرہ .

(طنزیہ) اس شخص کے لیے مستعمل ہے جو حقیقت کے بر خلاف خود کو کسی کام کا بہت اہل یا کسی چیز کا بڑا حقدار سمجھتا ہو (واحد و جمع دونوں طرح مستعمل) .

تیغ قاتل سے میں لپٹا تو وہ ہنس کر بولے
یہ بڑے آئے گلے مجھ کو لگانے والے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷۸

میں نے پوچھا کہ کب آؤ گے تو ہنسکر بولے
تو بڑا آیا مجھے گھر سے بلانے والا

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۹

ـــ بانٹنے والا (ـــ امغ ، سک ٹ) امذ .

(ریاضی) وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو سے زیادہ اعداد کو پورا پورا تقسیم کردے ، عاد اعظم ، مقسوم علیہ اعظم (پلیٹس) .

ـــ بچھو ہے فقرہ .

سخت کینہ ور ہے (دریائے لطافت ، ۸۸) .

ـــ بوڑھا (ـــ و مع) صف .

معمر ، بزرگ ، مربی ، سرپرست ؛ تجربہ کار .

لومڑی . . . ایسی خود مختار ٹھہری کہ کوئی بڑا بوڑھا واقف کار اس کے ساتھ نہ رہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲۳

سر پر کوئی بڑا بوڑھا تو ہے نہیں جس کا خوف و ہراس ہو .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۷

[بڑا + بوڑھا (رک)]

ـــ بول (ـــ و مج) امذ .

۱. غرور کا کلمہ ، شیخی کی بات .

حق جس کی طرف ہے وہ زبردست رہا ہے
سچ ہے کہ بڑے بول کا سر پست رہا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۴

میاں . . . تمھارے بڑے بولوں سے مجھے بچے کا ڈر لگ رہا ہے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۸۰

۲. اسم اعظم .

اس کے دادا لنگوڑے کو بڑا بول آتا ہے ، اسی سے تو جادو نہیں چل سکتا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۰۲

[بڑا + بول (رک)]

ـــ بول آگے آنا محاورہ .

غرور کا سر نیچا ہونا ، گھمنڈ کی سزا ملنا .

مسخر کر لیا آخر کو بنگالے کے جادو نے
بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن میں

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۶۷

دم بھرنے لگا سینے میں دل اور کسی کا
آیا یہ بڑا بول تمہارا مرے آگے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۱۸

ـــ بول بولنا محاورہ .

دعویٰ کرنا ، غرور کی بات کہنا ، شیخی مارنا .

عاشق ہوا زاہد بھی ترے چھوٹے سے قد کا
سچ کہتے ہیں انسان بڑا بول نہ بولے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۰

بڑا نوالہ کھاؤ ، بڑا بول نہ بولو یعنی غرور نہ کرو .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶

ـــ بول قاضی کا پیادہ کہاوت .

غرور کرکے آدمی بہت جلدی ذلیل ہوتا ہے .

بولتا بڑھ بڑھ کے اتنا کیوں بشر مست غرور
گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۹

ـــ بول نہ بولے بڑا لقمہ نہ کھائے فقرہ .

تکبر کرنا اور بڑا نوالہ کھانا مضرت میں دونوں برابر ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲) .

ـــ بول ہوکر رہتا ہے فقرہ .

تکبر اچھا نہیں یا جو مشہور ہوجاتا ہے ہوکر رہتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۹) .

ـــ بے ڈھب ہے فقرہ .

بہت جو کس ہوشیار چالاک ہے اور کسی کے قابو کا نہیں ، بے خوف سرکش نافرمان اور خود مطلب ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۷) .

ـــ بھاری صف .

بہت زیادہ ، بہت سخت یا شدید .

یہ تو بڑا بھاری جھگڑا تھا او آپ نے بڑی آسانی سے طے کیا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۷

تم میرے بڑے بھاری دوست ہو مگر میں ایسے وقت میں سمجھتا ہوں کہ تم بھی میرا کام نہ بناؤگے .

۱۹۲۱ منذر شائقتا ، ۱ : ۵

[بڑا + بھاری (رک)]

ـــ بھاو امذ .

(ارضے پر) بھاری سود (پلیٹس) .

[بڑا + بھاو (رک)]

ـــ پا / پَن (ـــ / فت پ) امذ .

رک : اڑپن .

راجا تیرا بھی بڑاپن اودے ہوا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ٦

بیگم ہاں دو ہی تین برس کا چھٹاپا بڑاپا ہے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۲

[بڑا + ا : پا / پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پائینچا (ـــ ی مج مغ) امذ .

پاجامے کی چوڑی موری (بیشتر پورے عرض کی اور اکثر اس سے بھی زیادہ) .

بڑے پائنچوں کا پاجامہ جس کو پیچھے سے دو اونڈیاں پکڑے ہوتی تھیں .

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۵۲

[بڑا + پائینچا (رک)]

ـــ پتھر نہ اُٹھ سکے تو تین سلام کرکے چھوڑ دیجیے کہاوت .

جو کام نہ ہو سکتا ہو اسے ترک ہی کردینا چاہیے (دریائے لطافت ، ۹۴) .

ـــ پتھر ہے فقرہ .

بہت ظالم یا سنگدل ہے .

ہم بتوں کے دل کو جذب دل سے کھینچے جائیں گے
پر بڑے پتھر ہیں یہ مشکل سے کھینچے جائیں گے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۳

ـــ پلّا (پلّہ) کرنا محاورہ .

بہت دور چلا جانا ، لمبا سفر کرنا .

بہت اونچے گئے موسیٰ توکوہ طور تک پہنچے
بڑا پلہ کیا عیسیٰ نے کھینچے عرش پر چلے

۱۸۷۲ خاتم النبیین ، ۱۷۷

ـــ پولو (ـــ و مج ، و مج) امذ .

ایک قسم کا ریشم کا کپڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۳) .

[بڑا + پولو (رک)]

ـــ پیٹ ہے فقرہ .

بہت خوش خوراک ہے ، بہت رقم ہضم کرنے والا ہے (نوراللغات ، ۱ : ٦۲۲) .

ـــ تقدیر والا صف .

خوش نصیب .

الٰہی عاشقی میں ہم بڑے تقدیر والے ہیں
سنے ہیں خوش گلو کیا کیا چنے ہیں خوبرو کیا کیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۷

ـــ تیر مارنا محاورہ .

(طنزاً) بڑی ہمت دکھانا ، بہت حوصلہ کرنا ، اہم کام انجام دینا .

نکل جائیں منہ سے گرائے ضعف ہجراں تو سمجھوں بڑا تیر آہوں نے مارا

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۵

اس کی نقل کردینا کونسا بڑا تیر مارنا ہے .

۱۹۲۷ مضامین عظمت ، ۵

ـــ جانور (ـــ سک ن ، فت و) امذ .

۱. (ہندو) گائے بیل بھینس وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۹) .
۲. سور (نوراللغات ، ۱ : ٦۲۳) .

[بڑا + جانور (رک)]

ـــ جگر / جگرا (ـــ کس ج ، فت گ / سک گ) امذ .

بڑا حوصلہ ، بڑی ہمت (نوراللغات ، ۱ : ٦۲۳) .

[بڑا + جگر / جگرا (رک)]

ـــ جنگی (ـــ فت ج ، غنہ) صف .

بہت وزنی ، بہت جسامت والا .

یہاں ایک بڑا جنگی حقہ ہر وقت بھرا رہتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ٦۲۳

[بڑا + جنگی (رک)]

ـــ چچا بنا کر چھوڑوں گا فقرہ .

خوب ذلیل کروں گا ، خوب بدلہ لوں گا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

ـــ چلہ (ـــ کس چ ، شد ل بفت) امذ .

وہ غسل جو زچگی سے چالیس دن کے بعد ہوتا ہے .

جشن عشرت علی الدوام رہے بڑے چلے تلک یہ دھوم رہے

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۸۰

[بڑا + چلہ (رک)]

ـــ چنڈال ہے فقرہ .

نہایت بد ذات ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۸) .

— داتا ہے
فقرہ .
بہت سخی ہے .
دل بڑا اور درد تھوڑا یہ گلہ ہے اے خدا
تو بڑا داتا ہے تو بے انتہا ہی کیوں نہ دے
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۸۰

— دن
(— کس د) امذ .
۱. دسمبر کی پچیسویں جس میں عیسائی حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے کی خوشی مناتے ہیں (اسی دن درازی شب کی انتہا کے بعد درازی روز کی ابتدا ہوتی ہے) .
ایک بار تو امتحان ہوتا تھا انگریزوں کے بڑے دن سے پہلے .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۷
برسوں سے بڑے دن کی چھٹیاں شروع ہیں .
۱۹۲۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۹۱
۲. قیامت کا دن ، روز حشر (جو ہر دن سے بڑا ہوگا) .
کہہ دے کہ بیشک میں ڈرتا ہوں ، اگر نافرمانی کروں اپنے پروردگار کی ، بڑے دن کے عذاب سے .
۱۸۹۸ سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ۵۱ : ۶
[بڑا + دن (رک)]

— دیدہ ہونا
محاورہ .
دیدہ دلیر ہونا ، شوخ اور بیباک ہونا ؛ بے حیا ہونا .
دیکھو بڑا دیدہ ہے کہ جس کو یہ خیال نہ ہوا کہ ہم . . . یہاں بیٹھے ہیں .
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۱۶

— راچھ ہے
فقرہ .
فتنہ پرداز شریر اور چالاک ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۰) .

— ڈوبی ڈھیری ہے
فقرہ .
کم ہمت سست اور نالائق ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۷) .

— راستہ پکڑنا
محاورہ .
۱. دور کا سفر اختیار کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳) .
۲. مر جانا .
تھوڑے دن کے بعد سنیا تو کیا کہ میرے بچے کچے بڑا راستہ پکڑے ہور میرا تھا نیں تھا سو سب قرضداراں بانٹ لیے .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۵۷

— روگ
(— و مج) امذ .
کوئی مہلک اور موذی مرض ، خصوصاً : دق ، سل (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۹۵) .
دشمن کو بھی نہ ہو یہ بڑا روگ ہجر کا
سو دن سے ہم علیل ہوئے ایک رات میں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۶
[بڑا + روگ (رک)]

— زمانہ
(— فت ز ، ن) امذ .
بہت مدت .
مجکو گھر چھوڑے ہوے بڑا زمانہ ہوا معلوم نہیں موری مفارقت میں شہر اور ملک کا کیا حال ہے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۹
[بڑا + زمانہ (رک)]

— سبرا
(— فت س ، سک ب) امذ .
دھات کے برتن میں ٹانکا لگانے کا اوزار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .
[بڑا + سبرا (رک)]

— سور ہے
(— ضم س ، فت و) فقرہ .
بہت بدذات شریر ایذا رساں نافرمان ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۲) .

— سور ہے
(— و مع) فقرہ .
شجاع ہے (دریائے لطافت ، ۸۵) .

— سیانا ہے
فقرہ .
چالاک ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

— سیاہ گلیم ہے
فقرہ .
نہایت بد نصیب ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

— شخص
(— فت ش ، سک خ) صف .
۱. نہایت تجربہ کار عالی ہمم عالی دماغ متبحر دولت مند (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۹) .
۲. (طنزاً) فطرتی ، حرام زادہ (نوراللغات ، ۶۲۳) .
[بڑا + شخص (رک)]

— شریر/شہدہ/شیطان ہے
فقرہ .
بہت شرارتی لچا بدمعاش یا بیہودہ ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

— صاحِب/صاحَب
(— فت ح / کس ح) امذ .
افسر اعلیٰ .
یہ نہیں معلوم تھا کہ چربی صاحب بنارس کے بڑے صاحب کو مروائے گا .
۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۱۱
[بڑا + صاحب (رک)]

— قاف
صف .
قرمساق ، بھڑوا ، بھکوا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳) .
[بڑا + قاف (رک)]

— کارخانہ (- سک ر ، فت ن) امذ .

بہت پھیلا ہوا کاروبار ، بہت بڑے کاروبار کا انتظام ، وسیع کنبہ (پلیٹس) .

[بڑا + کارخانہ (رک)]

— کام امذ .

۱. ضروری کام ، جلدی کا کام ، زیادہ کام .

وہ صبح شب وصل نہ ٹھہرے یہی کم کر
جانے دو ہمیں جلد بڑا کام ہے ہم کو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

۲. مشکل کام .

چکوئی یوں کرے اس میں کچھ فام نئیں
ہنر دیک سکنا بڑا کام نئیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۶

[بڑا + کام (رک)]

— کام کرنا محاورہ .

قابل تحسین خدمت یا کارنامہ انجام دینا .

عشق یوسف میں زلیخا نے بڑا کام کیا
واہ شاباش زہے ہمت مردانۂ عشق

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۲

— کرنا محاورہ .

۱. پرورش کر کے جوان کرنا ، پالنا ، پوسنا ، تربیت کرنا .

ماں باپ کو اولاد کے لیے محبت لگا دی کہ محبت کے لگاو سے بچوں کو پالیں اور بڑا کریں .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۸۹

۲. بڑھانا ، اونچا کرنا ، تاننا ، لمبا کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

۳. (چراغ کے لیے ، مو) گل کرنا ، بجھانا (پلیٹس) .

۴. تاکید کرنا (بات وغیرہ کے ساتھ) (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

— کفر توڑنا محاورہ .

بڑے ضدی کو قابو میں لانا ، بہت بڑا کارنامہ انجام دینا .

ان کو توڑا تو انہوں نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۲۸

— کلنجن (- ضم ک ، فت ل ، سک ن ، فت ج) امذ .

ایک دوا کا نام ، موٹھا کلنجن ، انگ / لاط Galanga major (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۳) .

[بڑا + کلنجن (رک)]

— کلیجہ (- فت ک ، ی مج ، فت ج) امذ .

بڑا دل ، بڑا ظرف ، بڑی ہمت (پلیٹس) .

[بڑا + کلیجہ]

— کنوار (- ضم مغ ک) امذ .

کیوڑے کے قسم کا ایک پوڑ جس کے پتے کوچ کی طرح لمبے لمبے نکلے ہوتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۳) .

[بڑا + کنوار (رک)]

— کوا (- فت ک ، شد و) امذ .

جنگلی کوا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

[بڑا + کوا (رک)]

— کوئی ہے فقرہ .

بہت شریر ہے ، نہایت چالاک ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۸) .

تو بھی بڑا کوئی ہے بیگانی چیز لے لی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰

— کھانا امذ .

کسی خاص حلقے یا محکمے کے کل ادنیٰ و اعلیٰ کی دعوت عام .

چھ روز کے بعد ابن الوقت نے ساری چھاونی کو بڑا کھانا دیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۷۱

اڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس . . . نے آج رات بڑا کھانا دیا .

۱۹۷۱ روزنامہ 'جنگ'، کراچی ، ۷ جنوری ، ۸

[بڑا + کھانا (رک)]

— گوشت (- و مج ، سک ش) امذ .

گائے بیل بھینس یا بھینسے کا گوشت .

تیسری چیز بیف ہے یعنی بڑا گوشت یہ بھی ہم نہیں کھاتے .

۱۹۷۲ دنیا گول ہے ، ۳۲

[بڑا + گوشت (رک)]

— گھان مارنا محاورہ .

بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

— گھر (- فت گھ) امذ .

۱. اونچا گھرانا ، دولتمند یا ذی عزت خاندان .

محمودہ بیگم ماشاءاللہ بڑے گھروں میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۵۳

۲. (بی بیوں میں) بڑی بی بی ، وہ زوجہ جس سے پہلی شادی ہوئی ہو .

کیا مجھ سے بھول ہوئی ، بڑے گھر کی باری کا خیال نہ رہا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۴۲

۳. جیل خانہ .

اپنی والی پر آئی تو بڑا گھر ہی دکھاؤں گی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۹

ایسے جعل سازوں کو بڑے گھر پہنچا دینا چاہیے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۳۱

[بڑا + گھر (رک)]

ـــ مزہ ہو فقرہ .

لطف آ جائے ، بہت طبیعت خوش ہو جائے .

بڑا مزہ ہو جو محشر میں ہم کریں شکوہ
وہ منتوں سے کہیں چپ رہو خدا کے لیے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۵۱

ـــ منہ (ـــ ضم م مغ) امذ .

۱. بڑے منصب والا شخص ، سردار .

کہا بھاگتے کیوں ہو نواب تم بڑے منہ پہ ٹھہرے گی کتے کی دم

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۵۸

۲. بہت لالچ .

میں نے پیغام بھیجا ہے مگر اس کی نائکہ کے بڑے منہ ہیں .

۱۹۱۰ ؟ انقلاب لکھنؤ ، منشی حامد حسین ، ۲ : ۱۶

[بڑا + منہ (رک)]

ـــ منہ چاہیے فقرہ .

بہت شان شوکت دولت ثروت یا اثر رسوخ وغیرہ درکار ہے ، ایسا ویسا یہ کام نہیں کر سکتا .

میرا بخیہ دیکھنے والوں کو بڑا منہ چاہیے .

۱۹۲۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۶

ـــ نام امذ .

بہت عزت و شہرت .

دنیا میں بلا سے اگر آرام نہ پایا ہم نے یہی پایا کہ بڑا نام نہ پایا

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۳

[بڑا + نام (رک)]

ـــ نام کرنا محاورہ .

عزت و شہرت حاصل کرنا .

عشق یوسف میں زلیخا نے بڑا نام کیا
واہ شاباش زہے ہمت مردانۂ عشق

۱۸۵۲ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۷

ایک طوفان ہوا طفل سرشک چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۲

ـــ نکیلا ہے فقرہ .

بہت وضع دار اور خود دار ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

ـــ نوالہ حلق کا دربان کہاوت .

رک : بڑا بول اللہ کا ہیادہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

ـــ نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے کہاوت .

بڑی عزت یا دولت پا کر غرور کا کلمہ منہ سے نہیں نکالنا چاہیے .

کھائے بڑا نوالہ بڑا پر نہ بولے بول
جل جل کے کہتی ہے دہن بے زباں سے توپ

۱۸۶۷ رشک ، ۱ ، ۲۱

ـــ نہان (ـــ فت ن) امذ .

وہ غسل جو زچہ چلے کے دن کرتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

[بڑا + نہان (رک)]

ـــ ہی پانچ ہے فقرہ .

بہت شریر چالاک تیز یا متفنی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

ـــ ہی سخت ہے فقرہ .

بد مزاج ہے ، ایذا رساں ہے ، بے رحم ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

بڑا (۲) (فت ب) امذ .

مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا (جو عموماً دہی میں ڈال کر کھاتے ہیں) .

مسالے دار وہ تحفہ بڑے تھے
کہ حیران اس پہ سب چھوٹے بڑے تھے

۱۷۸۲ میر حسن (دونایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۰)

ادھر کڑھائی میں بڑا پڑا اور پھون ہونے لگا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۸۸

کڑھائی میں گھی ڈال کر گول گول بڑے ڈال کر تلو .

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۲۳۵

[س : وٹک : वटक]

بڑا (کس ب) امذ (قدیم) .

رک : بیڑا .

شاہی کوں پان کے بڑے دیتی موہن نے جب
تس کے کگن کے گن میں اچرج ارکت کبھوں

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۵۲

بُڑا (ضم ب) (قدیم) .

بوڑھا (رک) .

جو اس دیکھنے میں بڑا ہوے جوان
عقل کوں بھی ہوی اس کے تازہ رواں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۸

بڑاز (فت ب) امذ .

(موسیقی) بلمپت لے سے پیدا ہونے والے تین درجوں میں سے ایک درجہ ، آڑ ، کواڑ ، بڑاز یہ درجہ بلمپت لے سے پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۳

[مقامی]

بڑاز/بِڑاز (فت ب/ کس ب) امذ .

بیلوں کا ریوڑ جن پر اناج وغیرہ لدا ہوا ہو (پلیٹس) .

[ہ : بڑاز/بڑاز बड़ाड़/बिड़ाड़]

بَڑاڑَن (فت ب ، ڑ) امث .

۱. اڑ بولی بڑھیا (دریائے لطافت) .

۲. پشتینی لونڈی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰) .

[مقامی]

بُڑاکا (ضم ب) امذ ؛ ~ بڑاکہ .

(ٹھگی) راستے میں بھیڑیے کو دیکھنے کا شگون جس کے داہنی طرف سے بائیں طرف جانے کو وہ نیک خیال کرتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۷۱).

[مقامی]

بَڑانا (۱) (فت ب) ، ف م ، (قدیم) .

۱. دخول کرنا ، گھسانا ، داخل کرنا ، اندر کرنا (پلیٹس) .

۲. دھکیلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰) .

[٭ : بڑانا बढ़ाना]

بَڑانا (۲) (فت ب) ، ف م (قدیم) .

بڑھانا (رک) ، بڑھاوے دینا .

دای ہوں جان بج کر میں بٹے سب عشق کی بھی منج
بڑا کے کیا برہ نیہ کا بچھو لیا کے لڑائی ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۲

بَڑّانا (فت ب ، شد ڑ) ف ل .

۱. سوتے میں بہکی بہکی باتیں کرنا .

کل سے چھوٹی بیگم کے برا چاہنے والوں کا یہ حال ہے کہ رات میں کئی کئی دفعہ چونکتی اور بڑاتی ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۸

۲. بکواس کرنا ، ہذیان بکنا ، بڑ مارنا ، شور مچانا .

اونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰

ہمارے آنے سے پہلے تو کیا بڑا رہا تھا .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۱۷

[٭ : بڑانا बड़्‌राना]

بِڑّانا (کس ب ، شد ڑ) ف ل .

بولا جانا ، بوکھلاجانا ، کسی مصیبت سے گھبرا جانا ، حواس باختہ ہونا .

کال کے مارے خلق بڑائی جاتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰

[بھرّانا / بِھرّانا (رک)]

بُڑانا (ضم ب) ف م .

ڈبونا ، غرق کرنا (پلیٹس) .

[٭ : بڑانا बुड़ाना]

بَڑاو (فت ب) امذ .

بڑھانے کی کیفیت (پلیٹس) .

[بڑھانا (رک) سے]

بَڑابی/بَڑائی (فت ب) امذ .

بڑھئی (رک) (پلیٹس) .

[بڑھئی (رک)]

بَڑاوَٹ (فت ب ، و) امث .

بڑا ہو جانے کی کیفیت یا عمل .

اکثر رودوں کے غدود کی بڑاوٹ ہوتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۳۲

[بڑا (رک) + وٹ ا : لاحقۂ صفت]

بَڑائی (فت ب) امث .

۱. بڑا (رک) کا اسم کیفیت .

شاہاں منے بھو مان تھے کرتا بڑائی جان تھے
انپڑیا علی کے دان تھے تشریف شاہانی مجھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱

تھوڑا سا میرے حال پہ فرما کے التفات
کرتے رہے وہ اپنی بڑائی تمام رات

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۲۵

اپنی بڑائی و برتری کا کوئی برتاو مریدوں سے نہ کرتے تھے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۳۰

اف : کرنا ، ہونا .

۲. بڑا ہونے کا عمل .

بڑائی میں بڑ اور پیپل کا نام برابر آتا ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب (آزاد) ، ۲۰ : ۴۹

کبھی بڑائی اور چھٹائی کا لحاظ نہیں کیا جاتا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳

۳. تعریف کے وہ فقرے یا گیت جو مراسی یا شہدے ادا کرتے ہیں (عموماً طور جمع مستعمل) .

شہدے اور بھاٹ بڑائیاں چڑھائیاں سناتے ہوئے ساتھ چل رہے ہیں .

۱۹۲۷ رسوم دہلی ، ایس بیگم ، ۳۲

[بڑا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بولنا محاورہ (قدیم) .

افتخار کرنا ، فخر کرنا .

عید قرباں کوں بڑائی شاہ کی مجلس تھے ہے
تو بڑائی بول کہ آیا ہے سلطاں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

ـــ دینا محاورہ .

ترجیح دینا .

یوسف کو ترے حسن پہ دوں کیونکہ بڑائی
اس کے بھی تو خال و خط و رخسار یہی تھا

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱۳۰

ـــ دَھرنا ف م (قدیم) .

بزرگی رکھنا ، بزرگی یا عظمت کا مالک ہونا .

اینو پیغمبر تئیں وے او بڑائی دھرتے ہیں کہ انوجوں کرامت دیکھلاتے ہیں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۲

— کی لینا محاورہ .

شان جتانا ، غرور اور گھمنڈ کی بات یا کام کرنا .

جتنا حسن آرا اپنے تئیں کھینچتی لڑکیاں اس سے کنارہ کشی کرتیں اور جس قدر وہ بڑائی کی لیتی لڑکیاں اس کو ذلیل سمجھتیں .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۲۳

یہ مزدور بڑائی کی لے رہے تھے مگر حقیقت میں ... رشک وحسد پور ہا تھا .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۵۲

— مارنا محاورہ .

شیخی بگھارنا ، گھمنڈ کی باتیں کرنا .

یہ جھوٹا ہے بڑائی مارتا ہے .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱۱

اللہ ان لوگوں کو دوست نہیں رکھتا جو اتراتیں اور بڑائی مارتے پھریں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۲۲

بڑایاں (فت ب) امذ (قدیم) .

رک : بڑھئی .

جمع کر کو سارے بڑایاں لہار   لے جا کر دکھاے اوچ شمے کنار

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۱

[بڑائی (رک) کی جمع]

بڑ باغل/باگل/باکھل

رک : بڑ باگڑ (بڑ : تحتی الفاظ) .

بڑباکھل کے انڈے کی زردی ۲ عدد .

۱۷۸۱ نسخہ مفرح الضحک ، شاہ حاتم ، ۲

چھوٹے جانور کو گوشت گرگٹ ... اور کلاں کو بڑ باگل دیتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۷۹

بڑباگڑ رک : بڑ (تحتی الفاظ) .

بڑبانل (فت ب ، سک ڑ ، فت ن) امذ .

سمندر کی تہ کی گرمی (پلیٹس) .

[بڑا + بانل (رک)]

بڑ بڑ (فت ب ، سک ڑ ، فت ب) امث .

بک بک ، جھک جھک ، بکواس ، لاف و گزاف کی گفتگو .

بڑ بڑ کرے جم جنوں کے ساتھ   جوں باو سوں جہاز کے سکے بات

۱۷۰۹ من لگن ، ۳۹

میرے آگے سوا نہ کر بڑ بڑ   چل چھٹے مردوے حواس پکڑ

۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۲۸

بڑ بڑ کرتے ہوئے اس کو ازسر نو خود صفائی کرنا پڑتی تھی .

۱۹۶۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۲۱۱

[بڑ (رک) کی تکرار]

بُڑبُڑا (ضم ب ، سک ڑ ، ضم ب) امذ (قدیم) .

بلبلہ ، حباب .

بساط دنیوی ہے بڑبڑا توں جان اے غافل
وفا اس میں نہیں گر عشق سوں کا مان سوں کرتے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۳

وہ بڑبڑے جو آ (الف) کے تار سے نکلتے ہیں آکسیجن یعنی ہوائے خالص ہیں .

۱۸۳۹ مفتاح شمسیہ ، ۹۶ : ۱۳۰

[बडबडा : ○ : بڑبڑا]

بڑبڑاٹ (فت ب ، سک ڑ ، فت ب) امث .

رک : بڑبڑاہٹ (پلیٹس) .

بڑبڑانا (فت ب ، سک ڑ ، فت ب) ف ل .

۱. بڑبڑ کرنا ؛ اونٹ کا بلبلانا ، شور مچانا .

پھر جو وہ کچھ کہے تو بکنے دے   بڑبڑاتے ہیں لادنے میں اونٹ

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۶

۲. رک : بُڑبُڑانا .

[بڑبڑ (رک) + ا : ا ، اتصال + نا ، علامت مصدر]

بُڑبُڑانا (ضم ب ، سک ڑ ، ضم ب) ف ل .

۱. بوڑھوں کی طرح چپکے چپکے بولنا ، منہ ہی منہ میں بڑبڑانا ، منمنانا ، زیر لب کسی کو برا کہنا .

ہمیں جب دیکھ کچھ وہ بڑبڑاتا ہے تو کہتے ہیں
جو ہاتھ آوے تو کیا اس لعل خوش گفتار کو ملی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۸

میں نے پتے کی کہہ کر لی ہے جو دل میں چٹکی
غصے میں بھر کے کیا کیا وہ بڑبڑا رہے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۰

۲. چپکے چپکے وظیفہ پڑھنا .

ہاتھ میں رکھتے تھے تسبیح و عصا   بڑبڑاتے تھے وہ کچھ صبح و مسا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۱۱

پیر جی صاحب جھوم جھوم کے ہونٹوں ہی ہونٹوں میں کچھ بڑبڑا رہے ہیں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۸۳

[بڑ (رک) سے]

بڑبڑاہٹ/بُڑبُڑاہٹ/بڑ بڑائی/بُڑ بُڑائی (فت ب ، سک ڑ ، فت ب ، ا/ ضم ب/فت ب/ضم ب) امث .

بڑبڑانا ، بُڑبُڑانا (رک) کا اسم کیفیت (پلیٹس) .

دانا اس بڑبڑاہٹ کے وقت برتن لے کر چلا گیا تھا .

۱۹۲۲ افسانچے ، ۱۳۹

[بڑبڑانا ؛ بُڑبُڑانا (رک) سے]

بڑبڑنا (ضم ب ، سک ڑ ، ضم ب ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

رک : بڑبڑانا .

اندھارے میں کارنہارا اڑنا ، تربھرنا ، بڑبڑنا ، اجالے کے رہنہاریاں سوں لڑنا جگھڑنا .

سب رس ، ١٥ ١٦٣٥

[بڑبڑانا (رک) سے]

بڑبڑیا/بڑبڑیا (فت ب ، سک ڑ ، فت ب ، سک ڑ/ضم ب) صف .

بکواسی ، بیہودہ گو ، بڑبڑ کرنے والا ، منمنا کر بات کرنے والا .

ملاحظہ ہو :۔ منہ پھٹ ، پتھ چٹ . . . بڑبڑیا . . . وغیرہ .

منشورات ، ٢٢ ١٩٣١

[بڑبڑ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بڑبڑا (فت ب ، سک ڑ ، ضم ب ، ی مج) امذ .

رک : بڑبڑیلا .

پانچویں (قاب) پر بڑبڑبڑوں کی . . . نیازدی .

بزم آخر ، ٤٣ ١٨٨٥

بڑبڑی (فت ب ، سک ڑ ، فت ب ، ی مج) امث .

شادی کی تقریب میں مرحوم بزرگوں کی نذر یا فاتحہ (جامع اللغات ، ١ : ٦٦٢) .

[بڑبڑا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بڑبڑیلا (فت ب ، سک ڑ ، ضم ب ، ی مع) امذ ؛ ~ بڑبڑیا .

مرے ہوئے بزرگان دین یا برگزیدہ لوگ (نفس اللغۃ ، رشک ، ٦٢) .

دونوں مہینے اصل خیر سے نیازوں ہی کے ہیں ، بڑبڑیلوں کی . . . پیر فقیروں کی ، ابھی تک ایک نہیں ہوئی .

طوفان حیات ، ٧ ١٩١٧

[بڑبڑ ، بڑا بوڑھا سے + یلا ، لاحقۂ صفت]

بڑبک (ضم ب ، سک ڑ ، فت ب) صف .

بیوقوف ، احمق ، نادان ، بوبک (شبد ساگر ، ٧ ، ٣٥٢١) .

[بڑ (= بڑا) + بک ، بکنا (رک) سے]

بڑبگل (فت ب ، سک ڑ ، فت ب ، گ) امذ ؛ ~ بڑباگڑ ، بڑباگل .

رک : بڑ (تحتی الفاظ) : بڑباگل .

اٹھا کر جھاڑ سے تجھے ٹانگوں وہ لٹک جیسے بڑبگل بڑہ چود

دیوان زاٹی ، ١٦ ١٧٦١

بڑبھس (ضم ب ، سک ڑ ، فت بھ) امث ؛ امذ ~ بڑبھس .

رک : بڈبھس : بڈ : تحتی الفاظ .

منہ کالا کرے کون لگا اس کو ہے بڑبھس
سر ہلتا ہے پر شوق ہے مسی کی دھڑی کا

جان صاحب ، د ، ١ : ١١٧ ١٨٦٩

بڑھوتی وقت یہ بڑبھس لگا کہ چلے نازو چوڑی والی سے اختلاط کرنے .

سیر کہسار ، ١ : ١٧١ ١٨٨٩

٢. بڑھاپے کی بدمزاجی ، سٹھیا جانا ، پیرانہ سالی کے وجہ سے بے عقلی .

اس مخمصے سے بچو ، بادشاہ . . . کو تو بڑبھس لگا ہے .

الف لیلہ ، سرشار ، ٩٠٠ ١٩٠١

اف : سوجھنا ، لگنا .

اب خلاف عادت اخراجات کی افراط پائی تو گھبرائیں ، اندر والے نے کہا یہ میاں کو بڑبھس سوجھا ہے .

پیر نابالغ ، ٢٢ ١٩٥٢

بڑبھسیا (ضم ب ، سک ڑ ، فت بھ ، سک س) صف .

وہ جو بڑھاپے میں جوانی کی باتیں کرنے (پلیٹس) .

[بڑبھس (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بڑپن / بڑپنا (ضم ب ، سک ڑ ، فت پ) امذ .

رک : بڑ (تحتی الفاظ) (پلیٹس) .

بڑتا / بڑتی (کس ب ، سک ڑ) امذ / امث .

رک : برتا (پلیٹس) .

بڑچود / بڑچود (فت ب ، سک ڑ ، و مع / کس ب) امذ ؛ ~ بڑہ چود .

رک : بڑچود : بڑ : تحتی الفاظ .

بڑدنگ (فت ب ، سک ڑ ، فت د ، غنہ) امذ .

رک : مردنگ (نوادر الالفاظ ، ٦٨) .

بڑر (کس ب ، فت ڑ) امذ .

(سواری) بہل گاڑی کے بم کا توازن قائم رکھنے والا ناریل یا سوت کی موٹی رسی کا بند جو بم کو گاڑی کے پچھلے حصے کے ساتھ تانے اور کسے ہوئے رکھتا ہے (اپ و ، ٥ : ١١٠) .

[بڑاڑ (رک) سے]

بڑرا (ضم ب ، سک ڑ) امذ .

ملا ہوا گیہوں اور چنا (نفس اللغۃ ، رشک ، ٦٢) .

[مقامی]

بڑڑ (١) (ضم ب ، فت ڑ) امث .

بڑبڑانا (رک) کا اسم کیفیت (تکرار کے ساتھ مستعمل) .

چھوٹی حویلی میں تو نہ گئیں مگر یہاں بڑڑ بڑڑ گھنٹوں کرتی رہیں .

پس پردہ ، ٢٠ ١٩٢٨

بڑڑ (٢) (ضم ب ، فت ڑ) امذ .

بید کی چیزیں بنانے والا کاریگر ، بوریا باف (پلیٹس) .

[س : بڑڑ वरुड]

بڑسولہ (فت ب ، سک ڑ ، و مع ، فت ل) امذ .

شکر کی بنی ہوئی سفید ٹکیا (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۲) .

[بڑ (= بڑا) + شولا (رک)]

بڑک (۱) (ضم ب ، فت ڑ) امذ : ~ بڑکا .

دانت کی گرفت (کتے وغیرہ کے لیے مستعمل) جیسے : بڑک مارنا (رک).

[رک : بڑکا]

ــ مارنا محاورہ .

کاٹ کھانا ، جھپٹ لے جانا .

کتوں نے الگ بھوں بھوں کرنی شروع کی اور جو ہتے چڑھا اس کے ایک بڑک ماردیا .

۱۹۰۲ خالد ، ۲۵

بڑک (۲) (ضم ب ، فت ڑ)امث.

۱. پانی میں گرنے کی آواز ؛ ڈبکی لگانے کی آواز .
گھونس بل میں بڑک دنی گھس گئی .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۸

۲. تنگ منہ کے ظرف سے پانی انڈیلنے کی آواز ، قلقل (پلیٹس) .

[س : بڑ + ک + बड़ + क]

بڑکا (فت ب ، سک ڑ)

رک : بڑ (۲) تحتی الفاظ .

بڑکا/بڑکّا (ضم ب ، سک ڑ / فت ڑ ، شد ک) امذ .

پکڑ ، چنگل ، گرفت ، منھ میں دبا لینے کی کیفیت (پلیٹس) .

[ہ : بڑکا/بڑکّا बड़का/बड़क्का]

ــ مارنا ف م .

جھپٹ کر کاٹنا ، جھپٹا مار کے لے جانا (ماخوذ : پلیٹس) .

بڑکنا (ضم ب ، فت ڑ ، سک ک) ف م .

رک : بڑکا مارنا ، جیسے : اندھیرے میں چلے آرہے تھے گلی میں کتے نے بڑک لیا .

بڑکویاں (فت ب ، سک ڑ ، ضم ک ، ضم و ، شد ی) امذ .

بڑی کوبان جس کی پکی چنائی نہ ہوئی ہو (پلیٹس) .

[بڑ + کویاں (رک)]

بڑکی (کس ب ، سک ڑ) امث .

رک : بڑاڑ (پلیٹس) .

بڑکی (۱) (ضم ب ، سک ڑ) امث .

غوطہ ، ڈبکی (اکثر مارنا کے ساتھ مستعمل) .

بڑکی مار آنکھ کھول جل میں دیکھیں تو وہاں رتھ سمیت سری کرشن درشٹ آئے .

۱۸۰۲ پریم ساگر ، ۶۷

[ہ : بڑکی बुड़की]

بڑکی (۲) (ضم ب ، سک ڑ) امث .

بڑک ، بڑکا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .
اف : مارنا .

بڑگا (فت ب ، سک ڑ) امذ .

کفارہ ؛ جزا سزا .
بڑگا اس گناہ کا انھیں کی جان پر ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۷۰۰

[مقامی]

بڑگت (فت ب ، سک ڑ ، فت گ) امذ .

رک : برگد (پلیٹس) .

بڑگوجر (فت ب ، سک ڑ ، و مع ، فت ج) امذ .

راجپوتوں کی چھتیس شاہی ذاتوں میں سے ایک ذات (پلیٹس) .

[ہ : بڑگوجر बड़गूजर]

بڑلائی (فت ب ، سک ڑ) امث .

رائی کا پودا یا اس کے بیج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۳) .

[بڑ (= بڑا) + لائی = رائی (رک)]

بڑم/بڑُم (ضم ب ، فت ڑ/ضم ڑ) .

(الف) امث .

پانی میں گرنے کی آواز ، غوطہ لگانے کی آواز یا کیفیت .
اس خرگوش کو تو چھوڑ دیا ، اپنے بڑم دنی باوری میں اڑی ماریا .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیل ، ۹۸

(ب) امذ .

(پانی کی گہرائی ناپنے کے لیے) رسی یا ڈور کا ٹکڑا جس کے ایک سرے پر سیسے کی گولی بندھی ہوتی ہے .

ڈالتا اوس جا اگر کوئی بڑم رسی سب کے آس کی ہو جاتی گم

۱۸۲۹ مثنوی خزانیہ ، ۲۲

[ہ : بوڑنا (رک) سے]

بڑما رک : بڑ: تحتی الفاظ .

بڑنا (۱) (فت ب ، سک ڑ) ف ل ، (قدیم) .

رک : بڑھنا .

بڑے کوئی دس ہور کوئی ماس کوں
بڑے شہ ہر ایک تل ہر یک قاس کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱

نوجواں سے بڑ چلے ہے جیوں پکا کوئی سپاہی
یوں خال چھوٹ خط سیں مکھ پر بڑا نرالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۸

کبھی تو رات بڑتی ہے اور کبھی دن بڑتا ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۴۱۸

بڑنا (۲)

۱. داخل ہونا ، گھس آنا .

کوچ مین نے کہا بھیڑیاں سڑک پر بڑ گئی تھیں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۶۸۴

۲. اندر جانا ، جیسے : کیل سوراخ میں بڑ گئی (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بڑنا बड़ना]

بڑنا (ضم ب ، سک ڑ) ف ل .

بوڑنا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

بڑنگا (فت ب ، ڑ ، غنہ) امذ .

وہ تختہ جو دو کڑیوں کے درمیانی فاصلے میں لگاتے ہیں ، برنگا (رک) (ماخوذ : پلیٹس ؛ نفس اللغۃ ، رشک ، ۲۴) .

بڑنگا (کس ب ، فت ڑ ، غنہ) صف .

بے ڈھنگا ، بے ڈول .

ٹیڑھے بڑنگے ڈنٹھل پھیلے چلے آتے ہیں .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۸۹۳

[بڑ ، بیڑا ، بینڈا (رک) کی تخفیف + ا : انگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

بڑوا (۱) (فت ب ، سک ڑ) صف .

بڑا (رک) (پلیٹس) .

بڑوا (۲) (فت ب ، سک ڑ) امث .

گھوڑی ؛ ہندو دیومالا میں دیوی اشوینی جو سورج دیوتا کی جورو ہے اور گھوڑی کی شکل رکھتی ہے ؛ ستاروں کے اس جھرمٹ کی تجسیم جو گھوڑے کی شکل کا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بڑوا बड़वा]

ـــ اگن/اگنی (ـــ فت ا ، سک گ) امث .

ہندو روایات کے مطابق پانی سے نہ بجھنے والی آگ جو قطب جنوبی میں ہے اور پانی سے نہیں بجھتی .

سمندر میں . . . لہریں . . . بڑوا اگن سے ناش ہو جاتی ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸

[بڑوا + اگن / اگنی (رک)]

ـــ مکھ (ـــ ضم م ، سک کھ) .

(الف) امذ .

(ہندو) گھوڑے کا منھ ؛ ارکھ کا دروازہ جو ہندو روایات کے مطابق قطب جنوبی میں ہے (پلیٹس) .

(ب) امث .

بڑوا اگنی (رک) .

[بڑوا + مکھ (رک)]

ـــ نل (ـــ فت ن) امذ .

ہندو روایات کے مطابق آگ کی بنی ہوئی ایک چیز جس کا منہ گھوڑے سے مشابہ ہے اور جو اروا کی ران سے پیدا ہو کر سمندر میں چلی گئی تھی .

ہوا کے تھپیڑوں سے اچھلتا ہوا اور بڑوا نل اگن میں جلتا ہوا کشٹ پاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱:۳ : ۱۴۷

[بڑوا + نل (رک)]

بڑوا (۳) (فت ب ، سک ڑ) امذ .

ایک قسم کا دھان جو بھادوں کے آخر اور کنوار کے شروع میں ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[مقامی]

بڑوال (فت ب ، سک ڑ) امث .

ہمالیہ کے اس پار کی ترائی میں پائی جانے والی بھیڑوں کی ایک قسم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[مقامی]

بڑوتی (فت ب ، و لین) امث .

رک : بڑھوتی .

رحم کی بڑوتی اور ترقی اس وقت سے موقوف ہے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۶۱

بڑوڑا (فت ب ، و مج) امذ .

یاغستان میں پایا جانے والا پسو کے برابر ایک حشرہ جس کے بدن پر پھر جانے سے سرخ سرخ چٹے پڑ جاتے ہیں اور سخت جلن پیدا ہو جاتی ہے (مشاہدات کابل و یاغستان ، ۸۷) .

[بڑ (رک) کے پھل کی شکل کا]

بڑوکھا (فت ب ، و مع) امث .

ایکھ کی ایک قسم جس کی پوریں زیادہ لمبی ہوتی ہیں .

بڑوکھا سے جو عموماً وہاں بوئی جاتی ہے ، خاص طور پر اچھی ہوتی .

۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۷ مئی : ۱۲

[بڑ (= بڑا) + آوکھ (= ایکھ) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

بڑولی (فت ب ، و لین) امث .

بڑ کے درخت کا پھل جو گولر سے مشابہ مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے .

بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تم نہ آئے

مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰)

برگد کی ڈالیوں میں چھپے ہوئے ہریل بڑولیاں کھا رہے تھے .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۵۷

[بڑ (رک) + ا : اولی ، لاحقۂ نسبت مونث]

بڑوں (فت ب ، و مج) امذ : ~ بڑیوں (قدیم) .

مغیرہ حالت میں بڑا (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

— کی بڑی بات فقرہ .

بزرگوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں ہوتی .

سچ کہا ہے بڑوں کی بڑی بات ، خداتعالیٰ روپیہ دیتا ہے تو ساتھ ہی عقل بھی دیتا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۷

— کے بڑے کام فقرہ .

رک : بڑوں کی بڑی بات، عادات السادات سادات العادات (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۹) .

— میں مِلْنا ف مر .

جوان ہونا ، عمر زیادہ ہونا .

بیٹی تو بڑیوں میں مل اب تجھسے تو بیاہ کر دینا ضرور پڑیا .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیل ، ۲۸۷

بڑونکھا (فت ب ، و مع مغ) امث .

رک : بڑوکھا (پلیٹس) .

بڑوئی (فت ب ، و مج) امث .

(نہی) کھدڑ کی آواز کا شگون (اپ و ، ۸ : ۱۷۱) .

[مقامی]

بڑہنس (فت ب ، سک ڑ ، فت ہ ، سک ن) امذ .

(موسیقی) ایک راگ جو میگھ راگ کا پتر مانا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بڑ (= بڑا) + ہنس (رک)]

— سارنگ (— فت ر ، غنہ) امذ .

سمپورن قسم کا ایک راگ جس میں سب سر شدھ لگتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بڑہنس + ۰ : سارنگ (رک)]

بڑی (۱) (فت ب) صف .

بڑا (رک) کی تانیث .

— اسامی (— فت ا) امث .

مالدار آدمی ، دولتمند جس سے کچھ حاصل ہو سکے .

نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی اس سے لو جو بڑی اسامی ہو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۵

[بڑی + اسامی (رک)]

— اِلائچی (— کس ا ، کس مج ہ) امث .

کتھئی رنگ کی الائچی جو عموماً گرم مسالے میں شامل ہوتی ہے .

یہیں سے کافور ، لونگ ، جائے پھل ، کباب چینی ، جاوتری ، بڑی الائچی وغیرہ لے جاتے ہیں .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۷

[بڑی + الائچی (رک)]

— آئیں فقرہ .

بڑے آئے (رک) کی تانیث .

وہ بڑی آئیں میرے بچے پر ہاتھ اٹھانے والی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۸

— بات امث .

۱. وہ بات یا کام جو کسی رخ معمول سے زیادہ ہو ، مثلاً : بہتر کام ، قابل قدر یا اچھی بات ، توقع سے زیادہ بات .

وہ صاحب جمال کہ جس کی طرف دل صاحب کا مائل ہے تشریف لاوے تو بڑی بات ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۶

گھڑی دو گھڑی کی ملاقات ہے مگر یہ بھی زہرہ بڑی بات ہے

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۵۶

۲. (ناگوار) بات ، نہایت بری بات .

شہنشاہ آپ ہی میرے باپ کو اتنی بڑی بات کہتے ہیں .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۰۸

۳. امر عظیم ، مشکل کام .

کوڑ کی ذات ، نپٹا فہم بڑی بات .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲

کچھ بڑی بات تو نہیں لیکن چوم کر لیں اگر عنایت ہو

۱۷۹۸ سوز ، د ، (ق) ، ۲۳۸

کیا بڑی بات تھی باتوں میں اسے بہلانا

نہ گلے آئے زباں پر نہ دعائیں آئیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۶

تم دونوں کے لیے شکار مار لینا کوئی بڑی بات نہیں .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۹۸

۴. دانشمندی کی بات ، ایسی بات جس سے بزرگی ٹپکے .

ارے لڑکے نہ کر بڑی باتیں عمر ابھی ہے تری نپٹ چھوٹی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۷۶

بیسویں صدی کی مثال : بڑوں کی بڑی بات (رک) .

[بڑی + بات (رک)]

— بات ہوئی فقرہ .

بہت اچھا ہوا کہ ایسا ہوا (دریائے لطافت ، ۸۸) .

ـــ بڑائی ہونی (ـــ فت ب) فقرہ (شرط کے معنی پر شامل جس کے بعد حرف جزا "تو" محذوف ہوتا ہے) .

بہت ہوا ، بہت اہتمام کیا ، بہت تکلف کیا .

اور لوگ کارچوبی جوڑے پہنے تھے یہاں وہی گلبدن کا پاجامہ ململ کا دوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی لچکے کی تیل دے دی گئی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ٦۲۹

ـــ بڑی باتیں کرنا محاورہ .

گفتگو میں غیر معمولی امور کا ذکر کرنا ؛ بہت کچھ کہنا ، برا بھلا کہنا ، وغیرہ .

میاں نے بڑی بڑی باتیں کیں ، بہت کچھ حرام حدیث لگایا کیے .

۱۹۱۵ طرحدار لونڈی ، ٦۰

ـــ بڑی زبانیں ہونا ف م .

یا وہ گوئی ، بد زبانی ، زبان درازی .

بڑے بڑے کس کام آئیں گے انھیں ناموں کے ساتھ بڑی بڑی زبانیں بھی ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ٦۲۹

ـــ بوڑھی (ـــ و مع) امث .

بڑا بوڑھا (رک) کی تانیث .

ایک بڑی بوڑھی کو بیچ میں دائی بنا کر بٹھادیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۰

وہ بڑی بوڑھی ہیں تمہاری رفاقت کریں گی .

۱۹۲۷ صید و صیاد ، ۱۵۵

ـــ بہو (ـــ فت ب ، و مع) امث .

بڑے بیٹے کی بیوی ، (طنزاً) پھوہڑ ، بے سلیقہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ٦۲۹ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۱۰) .

[بڑی + بہو (رک)]

ـــ بہو کو بلاؤ کھیر میں نمک (نون) ڈالیں کہاوت .

کسی ہوشیار کے ہاتھ سے کام بگڑ جانے پر طنزیہ مستعمل .

شاباش بیٹی تم نے تو وہ مثل اصل کردی کہ بڑی بہو کو بلاو کھیر میں نمک ڈالیں ، کیا تمہارے ہاں گزانبہ میں نمک پڑتا ہے ؟

۱۹۲۷ ہم اور تم ، ۳۵

ـــ بہو نے نکالے کار وہ ہی اتری پارم پار کہاوت .

بڑے بزرگ نے جو طریقہ دستور جاری کر دیا وہ ہی دستورالعمل ہو گیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳٦) .

ـــ بی امث .

بوڑھی عورت ، ضعیفہ ، (خصوصاً) بوڑھی خادمہ ؛ ہر بوڑھی عورت سے جو شہر ہو خطاب کا کلمہ .

بڑی بی میری طبیعت کچھ رات سے سست ہے .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۳۲

پھر کوئی بڑی بی رکھ کر کام چلانا ہوگا .

۱۹۵۱ زیر لب ، ۱۹۹

[بڑی + بی (رک)]

ـــ بیماری (ـــ ی مع) امث .

رک : بڑا آزار .

کسی کو بڑی بیماری کا شبہ ہوا کسی کو سوداوی امراض کا .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۸۲

[بڑی + بیماری (رک)]

ـــ بھور (ـــ و مج) امث .

صبح صادق .

بڑی بھور دونوں لڑکے اٹھ کے پنڈت جی کے پاس گئے .

۱۸۷۱ گلشن قیرت ، ۲۵

[بڑی + بھور (رک)]

ـــ پونچھ کا آدمی (ـــ و مع مغ ، سک د) امذ .

(طنزاً) مغرور (نوراللغات ، ۱ : ٦۲۹) .

ـــ ٹیڑھی کھیر (ـــ ی مج ، ی مع) امث .

رک : ٹیڑھی کھیر (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ٦۲۹) .

ـــ چیز (ـــ ی مع) امث .

۱. رک : بڑی بات .

کچھ بھی نکلی نہ ترے فتنۂ قد کے آگے
ہم تو سمجھے تھے بڑی چیز قیامت ہوگی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۴۲

سمجھتا ہے وہ جس کو تمیز ہے کہ مالک کی مرضی بڑی چیز ہے

۱۹۲۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۷

۲. بہت باوقعت یا با عزت .

محرر بھی وکیل صاحب کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ۱ : ٦۲۹

۳. قرآن پاک .

بڑی چیز کے ضعیف ورقوں کے ادھر ادھر ہوا میں اڑنے پڑے پھڑنے کے پھڑپھڑانے . . . آوازیں پیدا کر رہے تھے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۰

[بڑی + چیز (رک)]

ـــ چیز اٹھانا محاورہ .

قرآن پاک کی قسم کھانا ، حلف اٹھانا .

کمینوں سے جھوٹوں سے الفت ہوئی ہے
بڑی چیز اس پر اٹھالیجیے گا

۱۸٦۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۰۲

لاؤ میں نہائی دھوئی پاک صاف ہوں بڑی چیز اٹھا لوں .

۱۹۲۲ دور فلک ، ٦۵

ـــ چیز پر ہاتھ رکھنا محاورہ . وصی اللہ کھوکھر

رک : بڑی چیز اٹھانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۳۹۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

ـــ چیز کا جامہ پہننا محاورہ .

(لفظاً) قرآن پاک لباس پر لکھا کر پہن لینا ، (مراداً) سراپا قرآن پاک بن جانا ، خود کو متقی اور پرہیزگار ظاہر کرنا .

خان صاحب تو بے ایمان ہیں تم بڑے ایماندار بڑی چیز کا جامہ پہنے ہو .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۶۷

ـــ چیز ہاتھ پر رکھنا محاورہ .

رک : بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا (مع حوالہ) .

ـــ چیز ہے فقرہ .

درکنار ہے ، ذکر ہی کیا ہے ، امکان ہی نہیں .

انکار تو بڑی چیز ہے نسیمہ کے مزاج سے تو تامل بھی مشکل تھا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۹

ـــ خیر کی فقرہ .

بڑی خیر ہوئی (رک) کا تعدیہ .

امی جان آج خدا نے بڑی خیر کی .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۲۵

ـــ خیر ہوئی فقرہ .

برے آثار ہونے کے باوجود اتفاقی طور پر تائید الٰہی سے خیریت رہنا .

آج انشا کی بڑی خیر ہوئی غصے میں
لے کے تلوار تو اٹھے تھے ولے بیٹھ گئے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۱

اس حقیقت پہ یہ طوفان بڑی خیر ہوئی
کہ دل اک خون کے قطرے سے زیادہ نہ ہوا

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۹۲

ـــ داکھ امث .

بڑی ذات کا بیج دار انگور جس سے منقے بناتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .

[بڑی + داکھ (رک)]

ـــ دور کی بات امث .

دور اندیشی کی بات ، عاقبت اندیشی کی بات ، تہ کی بات .

بڑی دور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے میں جا کر فوراً درخواست دست برداری داخل کر دینا چاہیے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹

ـــ دور کی کُتیاں باندھنا محاورہ .

دور کے سفر کا قصد کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

ـــ دُون کی لینا محاورہ .

شیخی بگھارنا ، ڈینگ مارنا ، اترانا ؛ بہت مبالغہ سے خود ستائی کرنا (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۵) .

ـــ دھاک ہونا محاورہ .

لوگوں میں بہت ساکھ اور وقار ہونا جیسے سب یا بیشتر مانتے ہوں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

ـــ ڈیوڑھی (ـــ کس مج ڈ ، غم ی) صف .

ذی مرتبہ ، فیاض ، سخی (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

ـــ رات امث .

عظیم المرتبت شب .

بڑی رات ہے آج معراج کی مبارک اچھو رات تج آج کی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۰

[بڑی + رات (رک)]

ـــ رات آنا محاورہ . وصی اللہ کھوکھر

بہت رات گزرنا .

مرے ہم آج بڑی رات اے شرف آئی
نہ آئے گا جو وہ آنا تو اب تک آجاتا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۹

ـــ رائی امث .

ایک قسم کی سرسوں جو لال رنگ کی ہوتی ہے ، لاہی ، لائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بڑی + رائی (رک)]

ـــ رقم (ـــ فت ر ، ق) امث .

قیمتی چیز ، بیش بہا شے ؛ کارآمد چیز یا شخص .

اردو کے ایک ادیب نے . . . لکھا تھا ہوش تو بڑی رقم نکلے یہ بالکل درست تھا .

۱۹۲۳ مقالات ماجد ، ۲۲۳

[بڑی + رقم (رک)]

ـــ روٹی (ـــ و مج) امث .

رک : بڑی چیز .

دل جلا کر مرا ہونے کا نہیں تمکو ثواب
ہے بڑی روٹی میں آیا موے ظالم یہ عذاب

۱۸۶۸ واسوخت جان صاحب ، (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶۸)

بڑی روٹی سر پہ لے کے کہتی ہوں ، ایک گھڑی . . . تو ٹکتی نہیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۱۵

[بڑی + روٹی (رک)]

ـــ سرکار (ـــ فت س ، سک ر) صف .

رک : بڑی ڈیوڑھی (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

[بڑی + سرکار (رک)]

ـــ شادی امث .

ختنہ کی تقریب ، مسلمانی (نوراللغات ، ١ : ٦٣٠) .

[بڑی + شادی (رک)]

ـــ شے (ــ لین) امث .

رک : بڑی بات .

١٨٩٩ ء میں انٹرنس پاس بھی بڑی شے تھا .

١٩٦٩ میرا افسانہ ، ٣٠

[بڑی + شے (رک)]

ـــ عُمْر ہے فقرہ .

(یکایک آنے والے شخص کی) بڑی عمر ہوگی ، بہت زندہ رہے گا (جس کا ذکر ہو رہا ہو اس کے یکایک اسی وقت آ جانے پر مستعمل) .

اے لو ! وہ آئے یار بڑی عمر ہے ابھی مرزا صاحب تم کو یاد کر رہے تھے .

١٩٣٠ مضامین فرحت ، ٢ : ٢٨

ـــ فَجْر/فَجَر (ــ فت ف ، سک ج/فت ج (عوام)) امث .

صبح صادق .

اس میں بڑی فجر ہرنے (وزیر زادہ) گلاب چھڑک چھڑک کے ہوش میں لیاوتا ہے .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٤٨

کہاں میں راسخ مری روز حشر بڑی فجر سے دن تو ڈھل جائے گا

١٨٩٥ دیوان راسخ دہلوی ، ٤٣

[بڑی + فجر (رک)]

ـــ فَجر چُولھے پَر نَظَر فقرہ .

اس شخص کے لیے مستعمل جو ہر وقت کھانے کی فکر میں لگا رہے (نوراللغات ، ١ : ٦٣٠) .

ـــ کَثائی (ــ فت ک) امث .

بڑی ذات کی بہت کثیا (شبد ساگر ، ١ : ٣٣٩٣) .

[بڑی + ا : کثائی = کثیاّ]

ـــ کَرْنا محاورہ (قدیم) .

بڑائی دینا ، (کسی کو) بڑا بنانا ، عزت بخشنا ، رتبہ دینا .

ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کوں بڑی کرتا ہے .

(دکنی اردو کی لغت ، ٥٩)

ـــ گولی کا رُوپَیَہ امذ .

(بر صغیر میں) برطانیہ کی حکومت کے زمانے میں ملکۂ وکٹوریا کی تصویر کا جوڑے دار روپیہ جو خالص چاندی کا ہوتا تھا (مہذب اللغات ، ٢ : ٢٩٥) .

ـــ گوئی (ــ و مج) امث .

چوپایوں کی ایک بیماری (شبد ساگر ، ٧ : ١٢٩٣) .

[مقامی]

ـــ لَڑائی (ــ فت ل) امث .

١٩١٤ ء کی جنگ عظیم جس میں تمام دنیا شریک تھی .

یورپ کی بڑی لڑائی سے پیشتر یہاں امن اور آئین کے سوا کچھ نہ تھا .

١٩٣١ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٦ ، ٤٣ : ١٠

[بڑی + لڑائی (رک)]

ـــ ماتا امث .

سیتلا یا چیچک (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٩٢) .

[بڑی + ماتا (رک)]

ـــ مائِیں (ــ ی مع) امث .

ایک دوا کا نام (نوراللغات ، ١ : ٦٣٠) .

[مقامی]

ـــ مِس (ــ کس م) امث .

مدرسے کالج یا کسی دفتر وغیرہ کی افسر اعلیٰ خاتون .

بڑی مس کو روان کرو بگھی رہی اٹنے کو میں نہیں مہنگی

١٩٢٠ عروج (نواب باقر علی خاں) ، شاہد نامہ ، ١٢

[بڑی + انگ : مس (رک)]

ـــ مُوسْلی (ــ و مع ، سک س) امث .

دھات کے برتن میں نقاشی بنانے کا ایک ٹھپا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٩٢) .

[بڑی + موسلی (رک)]

ـــ مَیل (ــ ی لین) امث .

ایک چڑیا جو بالکل خاکی رنگ کی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٩٢) .

[بڑی + میل ، مقامی]

ـــ ناک والا صف .

بڑی غیرت یا آن والا .

مدارالمہام ظفرل بیگ بڑی ناک والا ہے .

١٩٣٢ اخوان الشیاطین ، ٢٣١

ـــ وہ ہے فقرہ .

بڑا وہ ہے (رک) کی تانیث .

بَڑی (٢) (فت ب) امث .

١. مسالا ملا کر پیسی ہوئی ارد یا مونگ کی دھوئی دال کی نقل کے برابر گولی جو دھوپ میں سکھا کر پکوڑی اور سالن کی جگہ کھائی جاتی ہے (بیشتر بڑیاں (جمع) مستعمل) .

برس روز تک گھر میں سرکے کا اچار نہ بڑے بڑیاں سویاں نہ بنیں .

١٨٣٤ تذکرۃ الاخوان ، ٢٠٠

خورجہ کے چینی کے پیالہ میں . . . مونگ کی بڑیاں پکی ہوئی آئیں .
۱۹۰۸ ماہنامہ "مخزن" لاہور ، مئی ، ۵۲

۲. گوشت کی بوٹی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳).

۳. کوئلے کی ٹکیا جسے چلم میں تمباکو پر رکھ کر دیاسلائی سے جلاتے اور آگ کی جگہ استعمال کرتے ہیں (پلیٹس) .

[س : وٹی बटी]

بُڑی

(ضم ب) امث .

بعض عورتوں کا دوستانہ گفتگو میں باہم کلمۂ خطاب .

چاہ کیا بڑی دائی صورت اس کی کیسی ہے
میں نہیں سمجھتی یہ تیری زر گری کمبخت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۵

[مقامی]

بَڑے

(فت ب) صف .

بڑا (رک) کی مغیرہ صورت یا جمع ، ترکیبات میں مستعمل .

اسی ملک کوں جوں او مل کر چلے وہاں کے بڑے سب انگے آملے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۵

نظر میں ایک سے بہتر ہے ایک دنیا میں
بڑے کو دیکھو لیں جب ہم تو ہے حسین مطلوب

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۳۷۸

کیا خوب یہ پردہ ہے بڑے پردہ نشیں ہو
آنکھوں میں بھی پھرتے ہو داوں میں بھی مکیں ہو

۱۹۱۹ درشہوار ، بیخود ، ۱۷

ـــ اَبّا

(ـــ فت ا ، شد ب) امذ .

باپ ، چچا ، (جو باپ سے بڑا ہو یعنی تایا) ، خسر ، دادا .

گیارھویں والے دادا ہونگے ، اجمیری بڑے ابا ہونگے ، دلی والے نانا ہونگے .
۱۹۲۸ نانی عشو ، ۴

[بڑے + اَبّا (رک)]

ـــ آدمی نے دال کھائی تو کہا سادہ مزاج ہے ، غَریب نے دال کھائی تو کہا کَنگال ہے

کہاوت .

ایک ہی کام میں ایک کے لیے بدنامی دوسرے کے لیے نیکنامی ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۹۵) .

ـــ آئے

فقرہ .

بڑا آیا (رک) کی جمع .

وہ کہتے ہیں اے قدر سن کر شکایت بڑے آئے یہ بھی طرفدار الفت
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۵۹

رہا ارمان دل کا دل میں غش کھا کر گرے موسیٰ
بڑے آئے تجلّیِ خدا سے کھیلنے والے

۱۹۲۲ اعجاز نوح ، ۲۹۷

ـــ باپ کا بیٹا

امذ .

عالی خاندان ، ذی عزت ، صاحب حیثیت و ہمت ، صاحب علم و فن .

گر بڑے باپ کے بیٹے ہو تو اے حضرت دل
سامنے اوس بت سفاک کے جاؤ تو سہی

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۲۰۸

کیوں نہ ہو بڑے باپ کے بیٹے ہیں .
۱۹۲۸ آخری شمع ، ۵۷

ـــ بَرتَن کی کُھرچَن بھی بہت ہے

کہاوت .

دولتمند گھرانا جس چیز کو تھوڑا سمجھ کے دے وہ بھی عام لوگوں کے لیے اہمت ہے ، بڑے آدمی کی ادنیٰ توجہ بھی غریب آدمی کی حاجت روائی کے لئے کافی ہے ، بگڑے رئیسوں سے بھی فائدہ ہو ہی جاتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۵ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

ـــ بَڑے

(ـــ فت ب) امذ ، ج .

نامور ، سورما ، دولتمند ، عالی خاندان ، صاحب علم و فن اشخاص .

بڑے بڑے صنموں کے بگاڑنے والے کھڑے کھڑے در خیبر اکھاڑنے والے
۱۸۸۵ عشق ، زعفرجن ، ۹

اس کے فرائض بڑے بڑے تجربہ کار آدمیوں کی طرح سر انجام کیے .
۱۹۲۸ حالات سر سید ، ۷۶

ـــ بَہے جائیں گَدَّڑیا پُوچھے کِتنی تھاہ

کہاوت .

جہاں اعلیٰ سے اعلیٰ لوگوں کی بھی کسی کو پروا نہیں وہاں ادنیٰ کو کون پوچھے گا ، جہاں سر برآوردہ لوگ بھی مشکلات میں ہوں وہاں معمولی آدمیوں کا کیا ذکر ہے .

جناب یہ کچہری ہے خالہ جی کا گھر نہیں ہے بڑے بڑے یہاں سری ٹیک کرتے ہیں اور دعا قبول نہیں ہوتی وہی مثل ہے بڑے بڑے بہے جائیں گڈریا پوچھے کتی تھاہ .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۷ : ۹

ـــ بَکھاو بَکھ دَھر کو چَلَت سِیس نَوائے تھوڑے بَکھاو بِچُھو کو چَلَت دُم اَلگائے

کہاوت .

جن کے رتبے بڑے ہوتے ہیں ، ان میں فروتنی ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۹۶) .

ـــ بُوڑھے

(ـــ و مع) امذ ، ج .

بڑا بوڑھا (رک) کی جمع .

بڑے بوڑھے چھوٹوں کے لیے انعام کے موقع پر تجویز کرتے ہیں .
۱۹۲۱ افادات مہدی ، ۶۰

[بڑے + بوڑھے ، بوڑھا (رک) کی جمع]

ـــ بول

(ـــ و مج) امذ ، ج .

بڑا بول (رک) کی جمع .

کیوں ہے خاموش لب تو کھول ذرا وہ بڑے بول اب تو بول ذرا
۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۱۵

ـــ بول کا سر نیچا کہاوت .

غرور اور شیخی سے بڑا بول بولنے والے کو رسوا ہونا پڑتا ہے .

یہ غلط ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے
ہے سردار پہ بھی گردن منصور دراز

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۷۷

اسی ایک تمثیل پر کیا ہے بچو ہمیشہ بڑے بول کا سرہے نیچا

۱۹۴۰ احسن ، تحفۂ احسن ، ۱۷

ـــ پاپڑ بیلے (ـــ فت پ ، ی مج) فقرہ .

بڑی محنت کی ، بیماری اٹھائی ، تکلیف بھگتی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۵) .

ـــ پاک ہو فقرہ .

بہت بے غیرت ، بے شرم لچے یا شہدے ہو (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۱۰) .

ـــ پانو پھیلائے فقرہ .

بڑی حجت کی ، بہت جھگڑا کیا ، ہٹ کی (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

ـــ پیالے کا صف (قدیم) .

بڑے ظرف کا ، بڑے حوصلے کا .

او باز . . . بڑے پیالے کا ہوا کر کو غریبی نکل گئی .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۷۹)

ـــ پیٹ کا صف (قدیم) .

بڑے ظرف کا ، بڑے حوصلے کا .

جو بڑے پیٹ کا آدمی ہے نا . . . اسکی نیت اچھ رہتی ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۷۹)

ـــ پیر (ـــ ی مع) امذ .

حضرت غوث الاعظم عبدالقادر جن کا مزار بغداد شریف میں ہے اور جن کی یادگار میں (ماہ ربیع الآخر میں) گیارھویں کی تقریب منائی جاتی ہے (صوفیہ کا قادریہ سلسلہ انھیں سے ملتا ہے) .

ہندوستان میں رواج ہو گیا ہے کہ برسویں دن بڑے پیر کی نیاز . . . کرتے ہیں .

۱۸۴۶ آثارالصنادید ، ۳۵

بڑے پیر کی فاتحہ دلواتے رہے .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۲۷۹

[بڑے + پیر (رک)]

ـــ پیمانے پر م ف .

بہت وسعت کثرت اور گرم جوشی کے ساتھ .

غرباء کی خاطر مدارات بہت بڑے پیمانے پر ہو رہی ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۲

ـــ تو بڑے چھوٹے سبحان اللہ کہاوت .

رک : بڑے میاں تو بڑے الخ .

ان کی وہ زبان ، ان کا یہ کہہ ، بڑے تو بڑے چھوٹے سبحان اللہ .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۵۲

ـــ جانور کا گوشت امذ .

گائے یا بھینس کا گوشت ؛ سور کا گوشت (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰) .

ـــ جی امذ .

اجنبی بڑے بوڑھے یا سن رسیدہ شخص کو مخاطب کرنے کا کلمہ .

مکھیاں الجھی پڑیں جالا لگی داڑھی کے بیچ
ہے بڑے جی آپ پر یہ سب عذاب عنکبوت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۹

[بڑے + جی (رک)]

ـــ حضرت (ـــ فت ح ، سک ض ، فت ر) .

الف امذ .

۱. پیر و مرشد .

کبھو کہتے کہ یار و کیا عصا تھا بڑے حضرت کے میرے ہاتھ کا تھا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۶۷

۲. حضرت امام حسین علیہ السلام یا ان کا روضہ (چھوٹے حضرت (جناب عباس) کے بالمقابل) .

صبح کو صحن اقدس میں سینہ زنوں کے دستے بڑے حضرت چھوٹے حضرت میں . . . ماتم کرتے ہوئے آتے جاتے رہے .

۱۸۴۲ سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۱۸۹

(ب) صف .

بچیت ، چالاک ، شریر ، فتنہ پرداز .

بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ
مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰۴

[بڑے + حضرت (رک)]

ـــ حضور (ـــ ضم ح ، و مع) امذ .

گھر کے بزرگ ، باپ دادا یا سرپرست وغیرہ .

میں نے کہا بڑے حضور کہاں ہیں .

۱۹۲۲ خوئی راز ، رسوا ، ۳۳

[بڑے + حضور (رک)]

ـــ خزانے کی خیر فقرہ .

شاہی خزانے کو اللہ سلامت یا محفوظ رکھے (دریائے لطافت ، ۹۵) .

ـــ دانت پیسے فقرہ .

بڑی مشقت اٹھائی ، طمع کی ، غصہ کیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۳۰) .

ـــ دتار ہیں فقرہ .

(طنزاً) بڑے سخی ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰) .

ـــ دِل کا صف .

بڑی ہمت والا ، عالی حوصلہ ، سخی .

کہتا ہے میری لاش پہ قاتل کا آدمی
تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دل کا آدمی

۱۸۲۶ معروف (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰)

ـــ ذاتِ شَریف صف .

بہت بجیت ، شریر ، فتنہ پرداز .

ظالم ہو خود غرض ہو پرانے حریف ہو
ہم مانتے ہیں تم بڑے ذات شریف ہو

۱۹۲۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۷۹/۹ : ۵

[بڑے + ذات (رک) + شریف (رک)]

ـــ رُستَم (ـــ ضم ر ، سک س ، فت ت) صف .

بہت بہادر اور سورما .

بڑے رستم ہیں تیرے چشم و ابرو دیکھنے والے
نہ خنجر سے چمکتے ہیں نہ وہ قاتل سے ڈرتے ہیں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۵۱

[بڑے + رستم (رک)]

ـــ زور (کے) سات/ساتھ م ف .

بہت تاکید اصرار اور دعوے سے ؛ نہایت شدت سے .

بھی باد جیو قہر کے شور سات   اٹھی رگ لہر جا بڑے زور سات

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۸

میں اس امر سے بڑے زور کے ساتھ انکار کرتا ہوں .

۱۹۶۳ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۱۰

ـــ زُہد کا پیسہ (ـــ ضم مج ز ، ی لین) امذ .

بڑی محنت و مشقت سے کمائی ہوئی دولت (نوراللغات ، ۱ : ۶۳) .

ـــ سے بَڑا صف .

سب سے بڑا .

حقیقی بڑا وہ ہے جس پر اضافہ ہو سکے اس کے لیے اردو میں کہتے ہیں بڑے سے بڑا .

۱۹۷۲ مقصود کائنات ، ۱۶

ـــ شَہر کا بَڑا چاند مقولہ .

بڑے آدمیوں کی ہر بات بڑی ہی سمجھی جاتی ہے یا عالی خاندانوں کے حوصلے بھی بڑے ہی ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ۹۶) .

ـــ صاحب/صاحِب (ـــ فت ح/کس ح) امذ .

عدالت کا اعلیٰ حاکم : کمشنر ، ڈپٹی کمشنر ، ضلع کا اعلیٰ افسر ؛ کسی بھی دفتر کا اعلیٰ افسر ؛ گھر کا بڑا بوڑھا ، کسی اونچے گھرانے کا بڑا بیٹا وغیرہ .

بڑے صاحب جو لندن میں ایک معمولی حیثیت کے آدمی سمجھے جاتے تھے یہاں ان کے اختیارات ایک بادشاہ اور اس کی رعایا پر نا محدود تھے .

؟ شباب (لکھنؤ) ، ۶

یہ منظر دیکھنے کے بعد نوجوان نے بڑے صاحب کی طرف دیکھا .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۳۰

[بڑے + صاحب (رک)]

ـــ صاحِبِ شَوق ہو فقرہ .

بہت احمق ہو (دریائے لطافت ، ۷۳) .

ـــ کارخانے (ـــ سک ر) امذ ، ج .

بڑا کارخانہ (رک) کی جمع .

بڑی ان کی ہمت بڑے ظرف ہیں   بڑے کارخانے بڑے صرف ہیں

۱۸۶۸ شکوہ فرہنگ ، آغا حجو (اورنٹیل کالج میگزین ، مارچ/جون ۷۳ ، ۳۸)

ـــ کام آنا محاورہ .

امداد دینا ، مصیبت میں آڑے آنا ، بہت مفید ثابت ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱) .

ـــ کان کا چِمگادَڑ امذ .

ایک قسم کا چمگادڑ جس کے کان بڑے اور ناک پر پتی کی شکل کی ایک باریک جھلی ہوتی ہے (عالم حیوانی ، ۵۶۵) .

ـــ کَڑاہی میں تَلے جاتے ہیں کہاوت .

بڑے لوگوں کو زیادہ آفتوں کا سامنا رہتا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۱) .

ـــ کی بَڑائی نَہ چھوٹے کی چھوٹائی فقرہ .

نہ بڑوں کا لحاظ ہے نہ چھوٹوں کا پاس ، بہت بے حیا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۱)

ـــ کھابوں (ـــ و مج) م ف .

بڑی دقت سے ، بڑی مشکلوں سے (منیرالبیان ، ۱۲) .

ـــ گَھر پَڑے پَتھر ڈھو ڈھو مَرے کہاوت .

اونچے خاندان میں رشتہ ہونے سے قسم قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ، مالدار کے پاس رہکر کامیاب نہ ہونا بدنصیبی ہے اونچا خاندان تکلیف میں مبتلا رہتا ہے (ماخوذ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱ ؛ نجم الامثال) .

ـــ گَھر جانا ف ل .

مر جانا ؛ جیل خانے جانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱) .

— گھر لے جانا　ف م .

جیل خانے میں لے جانا ، قید کر دینا .

ایک شخص کو سرکار کا حکم ہوا کہ اسے بڑے گھر لے جاؤ ساتھ ہی سرہنگان قہرمانی اس کو لے کے چلے .

۱۹۱۵　سجاد حسین ، کائنات ، ۹۷ .

— مزے سے　م ف .

بہت آرام سے ، نہایت اطمینان سے .

اب ریل کے ڈبے اتنے بڑے بن گئے ہیں کہ ایک ایک ڈبے میں بڑے مزے سے پچاس مسافر بیٹھ سکتے ہیں .

۱۹۶۰　مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۵

— میاں　(— کس م) امذ .

ہر بوڑھے اجنبی یا ملازم وغیرہ سے خطاب کا کلمہ .

واہ بڑے میاں واہ ، خدا جھوٹ نہ بلائے تو ہمارے ابا جان سے پچاس ساٹھ برس بڑے ہونگے .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷

خیر اچھا ہی ہوا کہ وہ بڑے میاں نہیں آئے .

۱۹۲۵　حرف آشنا ، ۱۲۷

[بڑے + میاں (رک)]

— میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ　کہاوت .

۱. بڑوں کا کیا ذکر چھوٹے ان سے بھی زیادہ شر یا برائی میں مبتلا ہیں .

تیسرے نالائق ، بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ ، محلہ نالاں ، ہمسائے عاجز .

۱۸۷۷　توبۃ النصوح ، ۲۷

تمہارے بھائی ڈاکٹر عجیب آدمی ہیں ، انہیں یعقوب نے لکھا تھا کہ وہ خط کراچی واپس کر دیں ، جواب ندارد ، بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ .

۱۹۳۹　مکتوبات عبدالحق ، ۳۱۷

۲. ایسے موقع پر مستعمل جب کوئی شخص ایک آدمی سے ناراض ہو جائے اور دوسرے کے موافق ہو جائے اور پھر اس دوسرے آدمی سے بھی اور زیادہ ناراض ہو جائے (دریائے لطافت ، ۸۵) .

— وہ　صف .

وہ یعنی برے یا احمق یا شرارتی (اس شخص کے لیے مستعمل جس کی شان میں برا لفظ کہنا خلاف مصلحت ہو (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۵) .

بڑیاں (۱)　(فت ب ، سک ڑ) امث ، ج .

بڑی (۲) (رک) کی جمع .

دال اور کھچڑی میں اکثر مونگ کا صرف ہے اور مونگ کی بڑیاں اور مونگچھی اور مونگھوڑی بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۲　اخبار مفید عام ، آگرہ ، ۲ ، ۱۸ : ۲

ہندو عورتیں اپنے ہاتھ کی صاف ستھری بڑیاں تک مسلمانوں کے گھروں میں بیچ جاتی ہیں .

۱۹۲۳　احیائے ملت ، ۲۶

— توڑنا　محاورہ .

انقل کے برابر بڑیاں بنا بناکر خشک ہونے کے لیے بورئے وغیرہ پر رکھنا .

کسی کے مرنے کے بعد مدت معین تک بڑیاں توڑنے کو . . . ممنوع شرعی جانے .

۱۸۳۲　سعادت دارین ، ۷۰

بڑیاں (۲)　(فت ب ، ڑ ، ی مخ) صف (قدیم) .

بڑا (رک) کی جمع .

جس کے بڑیاں پر طمع نے یوں لیا خواری ، انو کے فرزنداں میں کیا کرے گی وفاداری .

۱۶۳۵　سب رس ، ۴۱

یو سن میں سخن پھر سخن بیچ آن　　بڑیاں کی بڑی بات پے کر بچھان

؟۱۷۰۸　داستان فتح جنگ ، ق ، ۱۳۹

بڑیرا (۱)　(فت ب ، ی مج) امذ .

بزرگ ، صوفی ، بڑا آدمی ، وڈیرا (پلیٹس) .

[ہ : بڑیرا बड़ेरा]

بڑیرا (۲)　(فت ب ، ی مج) امذ .

چھت میں بیچ کی لکڑی جس پر چھت کا پورا بوجھ ہوتا ہے ، بلّی ، کنوئیں کی ڈھینکلی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بڑیڑ (رک)]

بڑیرا (۳)　(فت ب ، ی مج) امث .

کھوٹ کی مینڈ (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶۱)

[باڑ (رک) + ا : یرا ، لاحقۂ صفت]

بڑیڑ　(فت ب ، ی مج) امث .

دھنی ، شہتیر جو کھپریل پوش چھتوں میں طولاً لگائی جاتی ہے (پلیٹس) .

[ہ : بڑیڑ बड़ेड़]

بڑیلی　(فت ب ، ی لین) امث .

رک : بڑولی .

لال لال بڑیلیاں توڑ کر کھائیں .

۱۹۶۸　سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۲۹

بڑھ (۱)　(فت ب ، سک ڑ ھ) امذ .

رک : بڑ (۱) .

جتنے بڑھ ، پیپل کے پرانے پرانے پیڑ جہاں جہاں ہوں اون پر گوٹے کے پھولوں کے سہرے . . . باندھ دو .

۱۸۰۳　رانی کیتکی ، ۳۰

بنڈار جنس بڑھ اور جنس بید مشک . . . ہر سال بکثرت . . . پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۲۳　تربیت جنگلات ، ۶۱

بڑھ (۲) (فت ب ، سک ڑ ھ) ف ل .

بڑھنا (رک) کا مادہ (نیز فعل امر) ، ترکیبات ہی مستعمل .

ـــ بڑھ کے باتیں بنانا / کرنا محاورہ .

چرب زبانی کرنا ایسا دعویٰ کرنا جو اپنی بساط سے باہر ہو ، شیخی مارنا ، دون کی لینا .

(اگر میں بڑھ بڑھ کر ایسی باتیں کروں تو) اس صورت میں ظالموں میں کا ایک (ظالم) میں .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۱ : ۲۸۵

بندہ نواز قصور معاف آپ ہزار بڑھ بڑھ کے باتیں بنائیں میں آپ سے اچھا ہوں .

۱۹۲۲ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۲۲۷

ـــ بڑھ کے بولنا/کہنا محاورہ .

رک : بڑھ بڑھ کے باتیں بنانا ؛ تیزی طراری اور بیباکی سے گفتگو کرنا .

اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے ہیں
منہ کے بھل اون کو گراتا ہے اڑی مار گھمنڈ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۸

وہ بڑھ بڑھ کر بولتی اور چڑھ چڑھ کر کہتی کہ سننے والے بھی دنگ رہ جاتے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۰

ـــ بَل (– فت ب) صف .

بہت طاقتور ، بہادر ، بڑی قوت رکھنے والا ، بڑا پہلوان .

اک بان لگا کر پربت کو چاہوں تو ابھی دوں پل میں گرا
اس دیس کے بڑھ بل جتنے ہیں ہے کون جو مجھ سے ہو وے سوا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۹۸

[بڑھ + بل (رک)]

ـــ بولا (– و مج) صف ، مذ .

رک : بڑ بولا .

میں کچھ ایسا بڑھ بولا نہیں جو رائی کو پربت کر دکھاؤں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴

ـــ بولا پن (– و مج ، فت پ) امذ .

خود ستائی ، ڈینگ ، شیخی ، مکابرہ .

یہ تو گاندھی جی کا بڑھ بولا پن . . . ہے کہ ہم سب کچھ لے کے آئیں گے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۱ : ۶

[بڑھ بولا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بولی (– و مج) .

(الف) امث .

شیخی ، ڈینگ ، مفاخرت .

کسی رئیس کو میں اس قابل نہیں دیکھتی کہ وہ مجھے نوکر رکھ سکے ، شاید حضور میرے اس جملے کو میری بڑھ بولی پر محمول فرمائیں گے .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۲ : ۲۰

(ب) صف ، مث .

تیز طرار ، منہ پھٹ ، بے ادبی سے بات کرنے والی ، بات بات پر لڑنے والی ، جھگڑالو .

میری ساس بڑی تنک مزاج ، چڑ چڑی ، بڑھ بولی تھیں .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵

[بڑھ + بولی (رک)]

ـــ بھاگی صف .

رک : بڑ بھاگی .

باپ کمائے بیٹا کھائے یہ دولت بڑھ بھاگی کھائے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۶۸

کوئی کہتی بالک خوب ہوا اے بہنا تیری نیک دلی
یہ بالے ان کو ملتے ہیں جو دنیا میں ہیں بڑھ بھاگی

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۰۲

[بڑھ + بھاگی (رک)]

ـــ پیٹا (– ی مج) صف .

رک : بڑ پیٹا (وضع اصطلاحات ، ۲۲۷) .

لڑکا ایسا بڑھ پیٹا کہ ڈیڑھ پا آٹے کی روٹی ٹکڑا نہ چھوڑتا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۰

[بڑھ + پیٹا (رک)]

ـــ چڑھ کر (– فت چ ، سک ڑ) صف .

بہتر ، برتر ، فائق ، دوسرے کے مقابل زیادہ .

ہر ایک سپاہی شیر دل جوان مرد اور انتہا کا جری تھا لیکن آزاد پاشا سب سے دس ہاتھ بڑھ چڑھ کے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۰

ان سے بھی بڑھ چڑھ کر قابل مبارک باد ہیں الہ آباد یونیورسٹی کے استاد عربی .

۱۹۴۸ اکبر نامہ ، ۱۸۵

ـــ چڑھ کر باتیں بنانا/کرنا محاورہ .

رک : بڑھ بڑھ کر باتیں کرنا .

شیر کیا مار لیا کہ اب ہم جیسے شکاریوں سے بڑھ چڑھ کر باتیں کرنے لگا .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۸۰

ـــ چلنا محاورہ .

اپنی حد سے گزر جانا ، گستاخی یا غرور کرنا .

اتنا بڑھ چلنا اچھا نہیں ، میرے سر چوٹ ہے ، اب اٹھ چلو اور ان کو سونے دو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۲

اس کا قامت دیکھ کر سب کٹ گئے بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۳

ـــ سے بڑھ
صف .

زیادہ سے زیادہ .

قیمت ان کی کم سے کم پانچ چھ روپیہ اور بڑھ سے بڑھ تیس پینتس روپیہ ہوتی ہے .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۲۴

ـــ کا
صف .

بڑھیا ، اعلیٰ درجے کا ، بیش قیمت .

کوڑیوں کے مول نقد دل بکا   بڑھ کا مال اے اظفری تو گھٹ کیا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۹

بھلے محسن کے کلام پر بہت بڑھ کا ریویو تھا .

۱۹۰۹ مکتوب میر ناصر علی دہلوی (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۶۰۰)

ـــ کَر/کے
(الف) صف .

زیادہ افزوں ؛ فائق ، بالاتر ، بہتر .

انھوں نے مردوں سے بھی بڑھ کر کام کیے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۲ ؛

میں نے اس سے بڑھ کر اب تک کوئی بات نہیں دیکھی .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴

(ب) م ف .

۱. تیزی کے ساتھ ، جلد .

سایہ کی حسرت میں کہا کیا بڑھ کے رکھتے تھے قدم
دیکھتے تھے دور سے جس دم شجر کہسار پر

۱۸۹۲ وحید الہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۵۵

۲. غرور سے ، گھمنڈ سے ، اپنی بساط سے بیش .

بڑھ کر ہمارے سامنے مت بول اے رقیب
واللہ یہ خوش آتی نہیں گفتگو ہمیں

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۸۱

ـــ کَر (ـــ کے) بولْنا
محاورہ .

۱. رک : بڑھ بڑھ کے بولنا .

بڑھ کے بولے گا جو دنیا میں وہ پائے گا سزا
دار موجود ہے منصور کی سرتابی کو

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۲۰

۲. نیلام یا بیع میں دوسروں سے زیادہ قیمت لگانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

ـــ کَر (ـــ کے) بولیاں بولْنا
محاورہ .

۱. نیلام میں کسی سے زیادہ قیمت لگانا .

حوران خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں   نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹

۲. بہت طعنے دینا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

ـــ کَر (ـــ کے) لینا
محاورہ .

استقبال کرنا ، پیشوائی کرنا .

دل کو تاکا کسی ناوک نے تو اللہ رے شوق
بڑھ کے لینے کو بہت دور تک ارمان گئے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۶

ـــ مول
(ـــ و مج) صف .

قیمتی ، مہنگا (پلیٹس) .

[بڑھ + مول (رک)]

بَڑْھ (۳)
(فت ب ، سک ڑھ) امث .

رک : بڑ (= بکواس) .

مجذوب سخن ہوں مارا کرتا ہوں بڑھ   دعویٰ ہے کمال کا نہ یکتائی کا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۸۹

بَڑھا
(فت ب)

بڑھانا اور بڑھنا (رک) سے مشتق ہے اور حسب ذیل مرکبات میں مستعمل .

ـــ تو اَمِیر ، گَھٹا تو فَقِیر ، مرا تو پِیر
کہاوت .

سب حال میں اچھا ہے (ہندو لوگ مسلمانوں کے حق میں کہا کرتے ہیں) (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲) .

ـــ چَڑھا
(ـــ فت چ) صف .

افضل ، اعلیٰ ، فائق ، برتر ، بیش .

میر بابا صاحب کا گھر ان دنوں سب میں بڑھا چڑھا تھا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۵۷

بادی النظر میں ان تازہ وارد بزرگ . . . کا رنگ سب سے بڑھا چڑھا معلوم ہوتا ہے .

۱۹۱۷ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۱۴۲

[بڑھا + ا : چڑھا ، چڑھنا (رک) سے]

ـــ چَڑھا کَر
م ف .

مبالغہ آمیزی کے ساتھ ، بہت زیادہ کرکے .

وہ اس معاملے کے اوس حصے کو جو اوس نے نہر سویز میں لیا تھا بہت ہی بڑھا چڑھا کر بتلاتا ہے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۹

ایسی بڑھا چڑھا کر باتیں کرنا راجہ اور رانیوں ہی کا حصہ ہے .

۱۹۳۰ مس عابدین ، ۸۱

ـــ دینا
ف م .

رک : بڑھانا .

بُڑھا
(ضم ب) صف .

بوڑھا (رک) (پلیٹس) .

ـــ پا
امذ .

ضعیفی ، پیری ، جوانی اور ادھیڑپن کے بعد کی عمر .

اس بڑھاپے کی خدا ہی شرم رکھے اے بتاں
عشق کے کوچے میں مارا ہم نے بے ہنگم گام
۱۷۹۵ قائم، د، ۸۸
خاک پیدائش مضمون ہو بڑھاپے میں اسیر
کہ ثمر نخل کہن سال میں کم آتے ہیں
۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۲۳۸
تمہاری عمر ماشاءاللہ پچیس سال ہوچکی ہے، ابھی عمر شادی کی ہوتی ہے، اب نہ کروگے تو کیا بڑھاپے میں ہوگی۔
۱۹۳۹ شمع، اے آر خاتون، ۲۳
[بڑھا + ا : پا، لاحقۂ صفت]

— پا اُگْنا
محاورہ۔
بڑھاپے کے طعنہ دینا (نور اللغات، ۱ : ۶۲۷)۔

— پا اُگْلوانا
محاورہ۔
بڑھاپا اگنا (رک) کا متعدی المتعدی۔
بڑھاپے کو اپنے اگلوائے کون   غضب تو یہ ہے اس کو سمجھائے کون
۱۸۲۹ لذت عشق، ۵۲

— پا پیٹا/پیٹی (— ی مع) صف؛ انشا؛ مذ/مث۔
(کوسنا) موا/موئی، اللہ کرے مر جائے، ضعیفی ماتم کرے۔
ملکہ نے جھلا کر جواب دیا کہ بڑھاپے پیٹے کیا بیہودہ بکتا ہے۔
۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر، ۳ : ۳۷۷
گلشن نے کہا او بڑھاپے پیٹی تو کون ہے۔
۱۹۰۲ طلسم نو خیز جمشیدی، ۳ : ۵۸۰
[بڑھاپا + ا : پیٹا/پیٹی، پیٹنا (رک) سے]

— پا کاٹْنا
محاورہ۔
بڑھاپے کی زندگی برے بھلے بسر کرنا۔
تصویر الم ہوں سر سے تا پا   کس درجہ میں کاٹوں گی بڑھاپا
۱۸۸۲ مادر ہند، شاد، ۲۲
وہ بولی، غم جلائے سراپا، قبول ہے
کاٹوں گی رنج و غم میں بڑھاپا، قبول ہے
۱۹۵۲ مراثی نسیم، ۳ : ۵۰۱

بڑھاپے کی لاٹھی (ضم ب) امث۔
ضعیفی کا سہارا، بوڑھے ان کی عمر میں ہر قسم کی کفالت اور دیکھ بھال کرنے والا۔
بڑھاپے کی لاٹھی ایک جوان بیٹا ہے اسے بھی بواسیر کے . . . مرض نے دبا رکھا ہے۔
۱۹۳۷ ملک الدین، ۱۱۳

بڑھار (فت ب) امذ۔
ہندوؤں کے ہاں شادی کے بعد کی دعوت (پلیٹس)
[ہ : बढार بڑھار]

بڑھانا (فت ب) ف م۔
۱. صورت حال میں کسی بھی قسم کا کوئی اضافہ کرنا، مثلاً:
(i) جسامت (طول، عرض، عمق) یا حجم کو زیادہ کر دینا، وسیع طویل یا عریض کرنا۔
بال اپنے جن دواؤں سے بڑھائے یار نے
کیا انھیں سے گیسوے شبہائے ہجراں بڑھ گیا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۱۵
شہر کے تمام حکیموں عالموں فاضلوں کو دکھایا کہ کس طرح اس کھال کو بڑھاویں مگر وہ نہ پانی سے پھولی نہ آگ سے پھیلی۔
۱۹۶۹ مقامات ناصری، ۱۷۲
(ii) حالت یا کیفیت کی شدت میں اضافہ کرنا۔
اس کی پیدا کردہ کرنٹ کو . . . بڑھانا ممکن نہیں ہوتا۔
۱۹۷۰ جدید طبیعیات، ۴۳۳
(iii) فضا میں بلند کرنا، اڑانا۔
اوس طفل نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا
جس دن قریب شام اوڑایا پتنگ سرخ
۱۸۴۶ آتش، ک، ۱ : ۷۲
(iv) سر اونچا کرنا۔
ایک انداز رہا ہجر کی شب نالوں کا
نہ گھٹائی کبھی میں نے نہ بڑھائی آواز
۱۹۳۶ شعاع مہر، ۵۲
(v) اصل اور بنیادی شے میں کچھ اور شامل کرنا، پہلے سے زیادہ کردینا۔
اپنی عادت نہیں یہ ہے غم عشق   ہم بڑھا کر تجھے گھٹائیں کیوں
۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۱۱۳
ہم خوش ہونگے تو یاد دلانا ہم تمہاری تنخواہ بڑھادیں گے۔
۱۹۲۵ لطائف عجیبہ، ۲ : ۱
(vi) موجودہ مقام سے آگے کو سرکانا۔
کیا زاہد نے جب تسبیح پر اسلام کا دعویٰ
بڑھا کر میں نے دانہ رشتۂ زنار دکھلایا
۱۸۹۲ وحید الہ آبادی، انتخاب وحید، ۳۱
پانچ روپیہ کا ایک نوٹ بڑھا کر کہا بڑے میاں یہ رہا تمہارا کرایہ۔
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۹
(vii) کسی کو بالاتر مقام دینا، دوسرے پر فوقیت ترجیح یا سبقت دینا۔
الماس سے بہتر یہ سمجھتے ہیں خزف کو
گوہر کو تو گھٹاتے ہیں بڑھاتے ہیں صدف کو
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۳
ایک گروہ کسی شخص کو . . . بڑھاتا ہے تو دوسرا گروہ اس کے گرانے کی کوشش کرتا ہے۔
۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر، ۵۸
(viii) ترقی دینا۔
بہت سرگرم ہوکے اپنے پیشۂ شاعری کو بڑھاتا چلا جاتا تھا۔
۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادۂ حبش کی، ۵۸
(ix) آوبھگت عزت منصب یا مقام میں اضافہ کرنا۔
شاید کہ تونے یار بڑھایا ہے غیر کو
جو ان دنوں میں ہم سے ترا پیار گھٹ گیا
۱۸۸۲ دیوان محبت، ۱۱

حضرت انسان کا قاعدہ ہے جب اپنے اوج پر آتے ہیں تو اصلیت کو بھول جاتے ہیں اچھوں کو گھٹاتے ہیں اور بروں کو بڑھاتے ہیں .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۸۰

(x) کسی کام کا مقررہ وقت سے آگے کو سرکانا ، جیسے : بعض مجبوریوں کے باعث نکاح کی تاریخ بڑھادی گئی .

(xi) تعریف یا بیان میں مبالغہ کرنا .

بڑھا کے لکھیں نہ شاعر حدیث زلف رسا
ہوا ہے طول مناسب ہے اختصار کریں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۰

(xii) پرورش کر کے بڑا کرنا .

سبھی آفتوں سے بچایا ہمیں کھلایا پلایا بڑھایا ہمیں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۰

(xiii) معمولی بات یا چیز کو بڑا کر کے دکھانا ، پھانس کو بانس بنانا ، (بات کو) طول دینا .

عالم میں یہ اے رشک پری سر پہ چڑھا کر
تونے ہی بڑھایا ہے وقار گل صد برگ

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۱

یہ بات وزیروں کبیروں نے اخذ کر لی اور اس معاملے کو خوب رنگ آمیزی سے بڑھایا .

۱۹۲۴ چلہ کی سرکار ، ۲۵

(xiv) مقدار یا تعداد میں بیشی کرنا .

بڑھانا ہی گھٹانا کام ہے جب آسمان تیرا
بڑھادے وصل کی شب کو گھٹادے دن جدائی کا

۱۹۱۴ ریاض شفق ، ۲۹

(xv) منظر عام پر لانا ، جیسے : بہت سے لائق لوگ دیہات میں گمنامی میں پڑے ہوئے ہیں انھیں بڑھانا چاہیے .

۲. اٹھا کر رکھ دینا ، جاری کام کو روکنا ، بند کرنا ، ختم کرنا ، مثلاً :

(i) کھانا ختم کرنا اور دستر خوان اٹھا دینا .

پھر کھانے کا چرچا ہوا بعد فراغت کے دستر خوان بڑھایا گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۲

بارہ بجے کے قریب گھوم کر آئے کھانا بڑھاتے بچھونا بچھاتے ایک بج گیا .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۱۵

(ii) زیور کپڑے وغیرہ اتارنا (خصوصاً سوگ کے) .

بڑھاو زیور گل آکے میرے پھولوں میں
کہ مثل تار نفس تھی گلے کے ہار میں روح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۳

گھوڑے سے اتار کر اس کے سارے کپڑے بڑھائے اور گاڑی میں بٹھا دیا .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۷ اگست ، ۱۱

(iii) دوکان یا کاروبار بند کرنا .

اس نے گھی بیچا اور روپیوں کی پوٹلی باندھ دوکان بڑھا اپنے گھر کا راستہ پکڑا .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۵

دوسرے دن شام کو بابو پریم شنکر یکہ پر سوار ہو کر آئے میں دوکان بڑھا رہا تھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۸

(iv) شمع بجھانا .

اب گھٹتے گھٹتے جان میں طاقت نہیں رہی
ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۸

(v) ماں کا دودھ چھڑانا ، رضاعت ختم کردینا .

لوگو مرے بیے شیر کو نوشاہ بناؤ
میں دودھ بڑھانے کی خوشی کرتی ہوں آؤ

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۳۷

(vi) منت کے طور پر جو چیز پہن رکھی ہو مراد حاصل ہونے پر اسے حسب دستور اتار دینا .

جنوں کا جوش ہے دیوانے زنجیریں تڑاتے ہیں
کسی رشک پری نے طوق منت کا بڑھایا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۷

مزار وارث دیوا شریف تک نہ گیا
ٹھہر کے کیمپ میں منت یونہی بڑھا آیا

۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۱۷۵

[س : وردھنیں वर्धनीय]

— چڑھانا

(— فت چ) ف م .

بڑھانا نمبر ۱ (رک) کی تاکید (عموماً مبالغے کے موقع پر مستعمل) .

آپ خواہ مخواہ سید انشا کے کمال کو بڑھاتے چڑھاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۸۸

کسی دربار میں جب کوئی مشہور شاعر پہنچ جاتا تھا تو حریف بھی اس درجہ کا شاعر ڈھونڈ کر پیدا کرتا تھا اور اس کو بڑھاتا چڑھاتا تھا .

۱۹۱۲ شعر العجم ، ۲ : ۱۶۱

[بڑھانا + چڑھانا (رک)]

بُڑھانا

(ضم ب) ف ل .

بوڑھا ہوجانا ، سٹھیا جانا .

بُھیا تم جوانی ہی میں بڑھا گئے .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۱۳

[بوڑھا (رک) سے]

بَڑھاو

(فت ب) امذ .

۱. بڑھنا (رک) کا اسم کیفیت .

جس وقت بڑھاو ہوتا ہے تو بحر چین میں پانی کی کثرت ہوتی ہے .

۱۸۴۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۷۰

آبادی کا بڑھاو بجائے باعث فکر و تردد ہونے کے باعث شکر گزاری بن گیا .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۹

۲. وہ فطری یا غیر فطری ابھار جو کسی عضو میں پیدا ہو جاتا ہے ، عضو کا وہ حصہ جو معتاد سے آگے نکل آتا ہے .

عصب کی تمام شاخیں . . . گرد عصبی غلاف کے ایک بڑھاو میں ملفوف ہوتی ہیں .

۱۹۳۱ تسیجیات ، ۱ : ۱۲۸

۳. بقایا ، بچت (پلیٹس) .

— گُن

(— ضم گ) امث .

دھات کی وہ خاصیت جس کی وجہ سے اس کا تار کھینچا جاسکتا ہے یعنی ملائمیت اور نرمی ، تجدد (پلیٹس) .

[بڑھاو + گن (رک)]

بڑھاوا (فت ب) امذ .

۱. زیادتی ، کثرت .

لفظوں کے بڑھاوے سے کلام مرتبۂ فصاحت سے گر جاتا تھا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ٦١

۲. ترغیب ، حوصلہ افزائی ، کسی کام کے لیے ابھارنے یا ہمت بندھانے کا عمل (بیشتر دینا کے ساتھ) .

مرحبا و حبّذا دونوں بڑھاوا دینے کے کلمے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۵۴

زندگی اور حرکت کا ہنگامہ ہر طرف سے آآ کر بڑھاوے دیتا تھا .

۱۹۲۳ غبار خاطر ، ۲۲۵

۳. فریب ، دم ، جھانسا (عموماً دینا کے ساتھ) .

کسی کی بہو بیٹی کو پھسلا کر بھگا کر بڑھاوے دے کر . . . اس کی عصمت کو پامال کرتا ہے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۱۷۳

۴. خود ستائی ، خود نمائی .

بیٹی والوں نے اپنے بڑھاوے کے لئے اس سے کہہ دیا کہ . . . سب گہنا تیار ہے .

۱۸۷۹ زینت العروس ، ٦٠

[بڑھانا (رک) سے]

بڑھاون (فت ب ، و) امذ .

رک : بڑھاو : اپلے جو اناج کے ڈھیر پر اس لیے رکھے جاتے ہیں کہ نظر نہ لگے (پلیٹس) .

[بڑھاونا = بڑھانا (رک) سے]

بڑھاوے چڑھاوے میں آنا محاورہ .

رک : بڑھاوے میں آنا .

ذرا سمجھ سے کام لو ، لوگوں کے بڑھاوے چڑھاوے میں نہ آؤ .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۳۰۹

بڑھاوے میں آنا محاورہ .

جھوٹی تعریف سے دھوکا کھا جانا ، خوشامد سے بالیدہ ہو جانا ، باتوں میں آ جانا .

مصاحبوں کے بڑھاوے میں آ کر نواب صاحب نے بیدریغ روپیہ اٹھایا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ٦٢٧

بڑھا ہوا پتنگ ہونا محاورہ .

دولت یا اقتدار حاصل ہونے کے باعث مغرور ہو کر اپنے مربی سے منحرف ہو جانا .

وہ اب بڑھا ہوا پتنگ ہے میرے قابو سے باہر .

۱۹۷۵ سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ ، ۲۲۱

بڑھائی (فت ب) امث .

رک : بڑھاو (پلیٹس) .

[بڑھانا (رک) سے]

ـــ کی سنسی (ـ فت س ، سک ن) امث .

سنسی کی ایک قسم جس کا منہ چونچ کی شکل کا ہوتا ہے (اپ و ، ۸ : ۲) .

بڑھائی (ضم ب) امث .

بوڑھا پن (پلیٹس) .

[بوڑھا (رک) سے]

بڑھت (فت ب ، ڑھ) امث .

۱. بڑھنے کا عمل ، نشو و نما ، بالیدگی .

اگر اس کی پیداوار کو روشنی سے محروم کردیا جائے . . . تو نو عمر پودوں کی بڑھت رک جاتی ہے .

? پنجاب فارسٹ رکارڈ ، ۱ : ۵

فطری بڑھت بعد میں شروع ہوتی ہے .

۱۹۰٦ تربیت جنگلات ، ۴۸

۲. (موسیقی) آواز کا چڑھاو ، سر کی تدریجی اٹھان ، تانوں کے بتدریج بڑھنے کی کیفیت .

سروں کی بڑھت اور تانیں ہمیشہ ہر تال کے مزاج کے موافق لیتے تھے .

۱۹٦١ ہماری موسیقی ، ۳۸

۳. (ڈراما) تدریجی ترقی (پلاٹ وغیرہ) .

ڈرامائی عمل کی بنت اور بڑھت سبک اور صناعانہ ہے .

۱۹۷۲ متاع لوح و قلم ، ۱۹۴

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھتا (فت ب ، سک ڑھ) .

(الف) صف .

آگے ہوتا ہوا ، زیادہ ہوتا ہوا ؛ آگے جاتا ہوا ؛ پھیلتا ہوا ؛ چڑھتا ہوا ؛ ترقی پاتا ہوا ؛ تیز ہوتا ہوا ؛ مزید ، زیادہ ، فالتو ، فاضل (پلیٹس) .

(ب) امذ .

زیادتی ، بیشی ، افزونی ، اضافہ ، ترقی (پلیٹس) .

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھتری (فت ب ، سک ڑھ ، فت ت) امث .

افزایش ، نشو و نما ، بالیدگی ، جسم کی بڑھت .

'بڑھتری کے ہارمون' کی کمی سے بچہ ٹھیک طور پر جسمانی نشو و نما نہیں پا سکتا .

۱۹٦۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۳

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھتی (فت ب ، سک ڑھ) .

(الف) امث .

۱. ترقی ، اضافہ ، عروج ، خوشحالی ، برکت .

بھگوان کی دیا سے مورے مہراج کی بڑھتی کے دن ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

بڑھتی کی دعا مانگنے والے یوں بھی خوش ہیں .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۶۸

۲. فوقیت ، ترجیح .

زیادہ کیا ان کو اپنے بنائے ہوئے بہت شخصوں پر بڑھتی دے کر .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۷۲

۳. بقایا ، بچت (پلیٹس) .

(ب) صف .

بڑھنا (رک : الف) کی تانیث (پلیٹس) .

جو زمانہ بڑھتی کہ ہم نے اپنی پہلی کتاب سلسلۃالملوک میں فارسی تاریخوں بموجب لکھا تھا اس فہرست میں سے کم کرتے ہیں .

۱۸۴۶ آثارالصنا دید ، ۶

یوں ہی ایک آدھ چیز بڑھتی پکوالی ہے .

۱۸۹۲ شاہد رعنا ، ۲۰

جو چاہے دے دو ، بھلا میں تم سے بڑھتی لوں گی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۲

(ج) م ف .

زیادہ قیمت پر (کمتی کے ساتھ) .

کمتی بڑھتی بیچ ہی ڈالتے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی ، آزاد ، ۸۷

اس کے بعد یہ قاعدہ ہوا کہ جو کچھ لکھتے کمتی بڑھتی فوراً بک جاتا .

۱۹۲۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۶

[بڑھنا (رک) سے]

ـــ چال امث .

(طبیعیات) حرکت میں اضافہ ، اسراع (پلیٹس) .

[بڑھتی + چال (رک)]

ـــ دَولَت (ــ و لین ، فت ل) امث .

روز افزوں سرمایہ ، وہ مال وغیرہ جس میں اضافہ ہوتا جائے ، وہ اقبال وغیرہ جو آئے دن ترقی پر ہو .

دور ساقی میں ہے میخانے کی بڑھتی دولت
مغبچہ بڑھتا ہے جو پیر جوان ہوتا ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۰۵

کیا کیا ہے ترقی مضامیں کہتے ہیں اس کو بڑھتی دولت

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۰۹

[بڑھتی + دولت (رک)]

ـــ کا پَہْرا (ــ فت مج پ ، سک ہ) امذ .

فلاح و بہبود کے دن ، ترقی کا دور (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۷) .

ـــ کا ساتھی امذ .

خوشحالی کا شریک .

ایک نے کہا میاں تم کو کیا کام ہے ہم تم تو بھائی بڑھتی کے ساتھی ہیں نام کٹواؤ آج ہی نکل چلو .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۹۰

ـــ مَنانا محاورہ .

ترقی چاہنا ، عروج کی دعائیں مانگنا .

وہ عاشق ہیں کہ سولی پر بھی کھینچے روز جاتے ہیں
مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہیں

۱۸۷۸ سخن بےمثال ، ۶۵

بَڑْھَر (فت ب ، ژ ھ) امذ .

رک : بڑھل (پلیٹس) .

بُڑْھرا (ضم ب ، سک ڑ) امذ .

ایک خوشبودار گھاس (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۷) .

[مقامی]

بَڑْھْکا (فت ب ، سک ڑھ) صف .

لڑکا ، بڑا (رک) (پلیٹس) .

بَڑَھل (فت ب ، ڑھ) امذ .

چوڑے پتوں کا ایک پھل دار درخت ؛ اس درخت کا پھل جس کا رنگ زرد جلد دندانے دار اور مزہ کھٹ مٹھا ہوتا ہے ، لاط : Artocarpas lakoocha .

انگور . . . کٹھل ، بڑھل . . . وغیرہ کے درخت پھل پھولوں میں لدے ہوئے جھوم رہے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۲

اس کے سوا اون کی قناعت پسند طبیعت کے لیے بڑھل کٹھل اور پھوٹ کیا کم تھی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۹۷

[س : بڑھل बड़हल]

بَڑَھن (۱) (فت ب ، ژ ھ) امث .

بڑھنا (رک) سے اسم کیفیت .

دوسری طرف دیکھیے تو اس سے بولی کی بڑھن ماری جاتی ہے .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۱۳۰

بَڑَھن (۲) (فت ب ، ژ ھ) امث .

بڑھتی (رک) کی بی بی (پلیٹس) .

[بڑھتی (رک)]

بَڑْھنا (فت ، سک ڑ ھ) ف ل .

۱. صورت حال میں کسی بھی قسم کا کوئی اضافہ ہونا ، مثلاً :

(ا) جسامت (طول ، عرض ، عمق) یا حجم کا زیادہ ہونا ، وسیع طویل یا عریض ہونا .

کم ہوا خط شعاعی سے فروغ آفتاب
کچھ نہیں غم گر خط رخسار جاناں بڑھ گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵

وہ باہرے برابر دانہ خدا معلوم کس قیامت کا تھا کہ گھنٹوں اور گھڑیوں میں بڑھ رہا تھا .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٢٠٨

(ii) حالت یا کیفیت کی شدت میں اضافہ ہونا .

یارب رہے ٹک اور زمانہ فراق کا   بہتر ہے جو بڑھے کوئی دم اشتیاق کا

١٧٨٢ محب ، د ، ٢٧

اکتا گئے ہیں فراق میں سب عشق سے یہاں
ہجراں میں شوق وصل ہمارا بڑھا کیا

١٨٧٧ درۃ الانتخاب ، ١٩

(iii) فضا میں بلند ہونا ، اڑنا .

دوباز پر یوں دار الفن تکلیں بڑھ رہی ہیں .

١٨٨٥ بزم آخر ، ٥٧

(iv) اصل اور بنیادی شے میں کچھ اور زیادہ ہو جانا ، پہلے سے بیش ہو جانا .

بڑھ بڑھ کے گیسوؤں نے بڑھائی ہے شان حسن
لو دو مدیں بڑھی ہیں تمھارے حساب میں

١٨٩٥ دیوان راسخ دہلوی ، ١٥١

رات دن کا گھٹنا بڑھنا .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ٣

(v) موجودہ مقام سے آگے کو سرکنا .

بڑھوں اس گلی سے کیونکر کہ وہاں تو میرے دل کو
کوئی کھینچتا ہے ایسا کہ پڑے ہے گام الٹا

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٢

پرا باندھے بڑھے ہیں دونوں جانب سے نبرد آرا
برسنے کو گھٹائیں جس طرح بڑھتی ہیں اتر سے

١٩١٥ مطلع الانوار ، ٨٧

(vi) کسی کو بالاتر مقام ملنا ، دوسرے پر فوقیت ترجیح یا سبقت ہونا .

یار کے جلوے سے رتبہ بوستاں کا بڑھ گیا
چاندنی کے کھیت سے شبو کا تختہ بڑھ گیا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٣٢

کسی سے کسی بات میں مقابلہ ہونا تو بڑھ جانا .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ١٦٠

(vii) ترقی پانا .

پولیس میں بہت بڑھے تو تھانیدار . . . ہو گئے .

١٨٧٠ اکمل الاخبار ، دہلی ، ٥ جنوری ، ٢

جو دوسروں کے سہارے رہتا ہے وہ کبھی نہیں بڑھتا .

١٩٢٥ چند ہمعصر ، ١٣

(viii) آو بھگت عزت منصب یا مقام میں اضافہ ہونا ، عزت پانا ، معزز ہو جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٢٧ ؛ پلیٹس) .

(ix) کسی کام کا مقررہ وقت سے آگے کو سرکنا ، جیسے : ولیمہ بارھویں کو ہونے والا تھا مگر اب تاریخ بڑھ گئی ہے .

(x) پرورش سے بڑا ہونا ، نشو و نما پانا .

میرے رونے کے سبب سے قد جاناں بڑھ گیا
خوب جو بارش ہوئی سرو گلستاں بڑھ گیا

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٤

بڑھی ایسی پھوپھی کی گود میں جو . . . رات دن استغفار پڑھتی .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ١٩٩

(xi) معمولی بات یا چیز بڑی کر کے دکھائی جانا ، پھانس کا بانس بن جانا ، (بات کا) طول پکڑنا .

وہ اسے طعن سمجھا گفتگو بڑھنے لگی .

١٩١٠ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ١٧٩

(xii) مقدار یا تعداد میں بیشی ہونا .

اس قدر لطف تلون دوستی ہر شے میں ہے
بڑھ کے گھٹ جاتا ہے سایہ بھی تری دیوار کا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٢٧

غیر سرکاری کالج روز بروز زیادہ بڑھے .

١٩٣١ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ٢٧٧

(xiii) حد اعتدال سے آگے قدم رکھنا ، بے ادبی سے پیش آنا .

بعضے مسرف خالی مناسبت سے بھی بڑھ گئے .

١٨٦٥ مذاق العارفین ، ٢ : ٣٢

دیکھو اب تم گستاخی کرنے لگیں بہت بڑھتی جاتی ہو .

١٩٢٢ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٣ : ٩

٢. اٹھا کر رکھ دیا جانا ، جاری کام کا رکنا ، بند ہونا ، ختم ہونا ، مثلاً :

(i) کھانے کا عمل ختم ہونا ، دستر خوان اٹھ جانا .

دستر خوان بڑھا الش سب کو بٹ گیا .

١٩١١ قصہ مہر افروز ، ٣٢

(ii) زیور کپڑے وغیرہ اترنا (خصوصاً سوگ کے) .

جشن کے دن قبا اور خفتان کے ساتھ عمامہ سر سے بڑھ گیا .

١٨٨٤ قصص ہند ، ٢ : ٨٨

(iii) دوکان یا کاروبار بند ہونا (نوراللغات ، ١ : ٦٢٧) .

(iv) چراغ بجھنا .

حسن ایسا گھٹ گیا تیرے حضور   جلتے جلتے شمع محفل بڑھ گئی

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٢٨٢

(v) ماں کا دودھ چھڑایا جانا ، رضاعت ختم ہونا ، بچے کا دودھ چھوٹنا (پلیٹس) .

(vi) منت کے طور پر جو چیز پہن رکھی ہو مراد حاصل ہونے پر اس کا اتارا جانا .

ان کا بچپن کم ہوا تو اپنا سودا بڑھ گیا
طوق ادھر پہنا ادھر منت کا گنڈا بڑھ گیا

١٨٧٢ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ٣٢

پہنیں گے پھولوں کا گہنا آج میٹھا سال ہے
اتری منت بڑھ گئے نام خدا زنجیر و طوق

١٩٠٠ حبیب ، د ، ١٢٦

[س : وردھینیں वर्धनीय]

— چڑھنا

(— فت چ ، سک ڑھ) ف ل .

بڑھنا (١) (رک) کی تاکید .

عدلی . . . قلعہ چنار کا مالک ہو کر بہت بڑھ چڑھ چکا تھا .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٢٥١

[بڑھنا + چڑھنا (رک)]

بڑھنت/بڑھنتی

(فت ب ، ڑھ ، سک ن) امث .

بڑھنا (رک) کی کیفیت یا عمل : ترقی ، اضافہ ، نشو و نما وغیرہ .

مجھکو یرقاں اور ہے ان روزوں بسنت
زردی کی ہر اک سمت میں پاتا ہوں بڑھنت

١٩٣٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٧ : ٣

[ا : بڑھن ، بڑھنا (رک) سے + ت ، زائد]

بڑھتی (فت ب ، سک ڑھ) امث .

اضافہ ، ترقی ؛ نشو و نما ؛ خوش حالی ؛ پیشگی قیمت جو کسی کاشتکار ٹھیکے دار یا صنعت کار کو دی جائے ؛ جھاڑو (پلیٹس) .

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھو (ضم ب ، فت ڑھ) امذ .

(تحقیراً) بوڑھا .

بڑے بوسہ لینے والے آئے واہ رے بڑھو .

١٨٩٣ بی کہانی ، ١٧

اے او بر ہلا او بڑھو ہے گر کر مر جائے گا .

١٩٥٦ آگ کا دریا ، ٢٧٦

[بوڑھا (رک) سے]

بڑھوار/بڑھواری (فت ب ، سک ڑھ) امث .

نشو و نما ، بڑھوتری ؛ ترقی ، خوش حالی (پلیٹس) .

بھابی بیاہ کر آئی تھی تو مشکل سے پندرہ برس کی ہوگی ، بڑھوار بھی تو پوری نہیں ہوئی تھی .

١٩٦٦ دو ہاتھ ، ٢٧٥

[بڑھ ، بڑھنا (رک) سے + وار/واری ، لاحقۂ کیفیت]

بڑھوت (فت ب ، و لین) امث .

رک : بڑھنت ؛ وہ اضافہ جو رہن رکھے ہوئے مال میں ہو (جیسے جانوروں کا دودھ اور اون) .

ایک ثلث دس کا حصہ بڑھوت کا ہے وہ دے کر بڑھوت کا فک کیا جاوے گا .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٣ : ٩٨

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھونا (ضم ب ، و لین) امذ .

بوڑھا پن ، بڑھاپے کی عمر .

ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے اور اس کے بڑھونے وقت کا ایک چھوٹا لڑکا ہے .

١٨٢٣ موسیٰ کی توریت مقدس ، ١٨١

[بوڑھا (رک) سے]

بڑھوتری (فت ب ، و لین ، سک ت) امث .

١. رک : بڑھوت .

یہ زیادتی تو دنیا میں اطاعت کی ہے اور آخرت کی بڑھوتری کا کچھ ٹھکانا نہیں .

١٨٦٥ مذاق العارفین ، ٣ : ٦٣

ترقی کی شرح ٥ء٧ فیصد تھی جو بھلی چنگی تھی لیکن اس بڑھوتری کے باوجود پیداواری استعداد کم ہی رہی .

١٩٧٠ روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ٢٢ فروری ، ٣

٢. (معاشیات) وہ اضافہ جو پونجی کی قیمت میں زر کی کمی یا طلب کی کثرت کے باعث پیدا ہو .

جب بٹہ یا بڑھوتری مقامات زر سے تجاوز کرے تو زر کی آمد و رفت خود بخود جاری ہو جائے گی .

١٩١٧ علم المعیشت ، ٦٣٠

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھوتی (فت ب ، و لین) امث .

١. رک : بڑھوت .

حج کے واسطے اللہ تعالیٰ نے چاند کی کاستگی اور بڑھوتی میں حکمت جو ظاہر کی تھی بیان کیا .

١٨٦٠ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ١٢٧

آدمی . . . مل کی تیاری اور کاروبار کی بڑھوتی میں مصروف ہیں .

١٩٥٠ گویا دبستان کھل گیا ، ٢٠٣

٢. (فقہ) وہ اضافہ جو رہن رکھے ہوئے مال میں ہو جیسے جانوروں کا دودھ اور بال ، اور درختوں کا پھل وغیرہ .

شے مرہون کی بڑھوتی . . . اور یہ سب چیزیں اصل شے مرہون کے ساتھ تبعاً رہن رہینگی .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٣ : ٩٧

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھوتی (ضم ب ، و لین) .

(الف) امث .

بڑھاپا .

اس بڑھوتی میں میری تو یہی ایک بچی بیاہنے کو ہے .

١٨٦٨ مرأۃ العروس ، ٢٧٣

کیا بڑھوتی میں بیٹھے بٹھائے منھ کالا
اب اور کھیے تو رنگ خضاب کیا کرتا

١٩٢٧ ظریف ، دیوانجی ، ٢ : ١٥٣

(ب) صف .

بڑھاپے کا .

بڑھوتی وقت کی توبہ قبول نہیں ہوا کرتی .

١٨٨٧ جام سرشار ، ٣١٦

خدا کا شکر کرتا ہوں ، پڑا رہتا ہوں ، مجھے کیا غرض کہ اس بڑھوتی وقت میں علی جان کا بھائی بنوں .

١٩٢٢ اختری بیگم ، ١٦٢

[بوڑھا (رک) سے]

بڑھولیا (فت ب ، و لین ، سک ل) امذ .

راجپوتوں کی ایک گوت جو بھارت میں بنارس کے قریب آباد ہے (پلیٹس) .

[‌ف : بڑھولیا बढौलिया]

بڑھئن (فت ب ، ڑھ ، کس ء) امث .

بڑھئی (رک) کی بی بی ؛ بڑھئی قوم کی عورت (پلیٹس) .

بڑھئی (فت ب ، زم) امذ .

۱. لکڑی کا کام کرنے والا ، کھاتی ، ترکھان .

بندر اس خیال میں تھا کہ بڑھئی پھر آیا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۵۲

میں نے سوچنا شروع کیا کہ بڑھئی کے کام کے طویل گھنٹوں کو کسی طرح کم کرنا چاہیے .

۱۹۲۲ آدمی اور مشین ، ۱۲۸

۲. بڑھئی کا کام کرنے والوں کی برادری (پلیٹس) .

۳. ایک کلغی‌دار لمبی چونچ کا پرندہ جو درختوں میں سوراخ کر کے گھونسلا بناتا ہے ، ہد ہد ، کٹھ پھوڑا ، کھٹ بڑھئی .

بڑھیوں کے اوڑنے سے گمان ہوتا تھا کہ جنوں کو بلند حوصلگی کے ولولے ہیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵

[س : وردھک बर्धकि]

بڑھی (فت ب) .

(الف) امث .

۱. بڑھوتری (پلیٹس) .

(ب) صف .

۲. بڑھا (رک) کی تانیث ، عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے اڑھی چڑھی (رک) .

[بڑھنا (رک) سے]

— چڑھی (— فت چ) صف .

بڑھی کی تاکید .

مسلمانوں کی وفاداری کی روایات بہت بڑھی چڑھی ہیں .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۱۶۱

[بڑھی + چڑھی ، بڑھنا (رک) سے]

بڑھی (ضم ب) امث .

بوڑھی عورت (پلیٹس) .

[بوڑھی (رک) کی تخفیف]

بڑھیا (۱) (فت ب ، سک ڑھ) صف .

۱. اعلیٰ ، اعلیٰ‌درجے کا ، قدر و قیمت میں بڑھا ہوا .

اور بڑھیا کچھ تو نوبل صاحب کی مروت سے اور کچھ تمھاری خیر خواہی اور تعزز منصبی کے لحاظ سے طوعاً و کرہاً تم سے ملنے لگے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۱۰

چیز تو خاصی ہے ، پر ہم کو اتنا بڑھیا نہیں چاہیے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۱۱

۲. زرخیز (پلیٹس) .

۳. بہت زیادہ ، حد سے متجاوز ، بڑھا ہوا .

کاہل سے گھٹا نہ پیداوار یہ تو بڑھیا گناہگاری ہے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۵۸

[س : وردھ + اِکا : बर्ध + इक]

بڑھیا (۲) (فت ب ، سک ڑھ) امث .

ایک بیماری جو مکئی اور گنے کی نشو و نما پر اثرانداز ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : وردھ + اِکا : बर्ध + इक]

بڑھیا (۳) (فت ب ، سک ڑھ) امذ .

چنار کے پہاڑوں کی کانوں سے نکالا جانے والا ایک قسم کا پتھر جو گنا پیلنے کے کولھو میں کام آتا ہے ؛ راجپوتوں کا ایک قبیلہ ؛ ایک طرح کی دال (پلیٹس) .

[ہ : بڑھیا बढ़िया]

بڑھیا (ضم ب ، سک ڑھ) امث .

بوڑھی عورت .

پوشاک جس رنگ کی چاہتیں پہنتیں ہیں لیکن بڑھیوں میں سیاہ اور نافرمانی کا رواج ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۳

دنیا عجیب طرح کی بڑھیا ہے کہ عمر کے ساتھ ساتھ اس کا جوبن نکھرتا چلا جاتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۲

[بوڑھا (رک) کی تانیث]

— آفت کی پڑیا (— فت ف ، سک ت ، ضم پ ، سک ڑ) صف .

فتنہ‌انگیز عورت ، کٹنی (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۸) .

— پھونس (— و مع مغ) امث .

وہ عورت جو بہت بوڑھی اور ضعیف ہوگئی ہو ، جو بڑھاپے کے باعث تنکے کی طرح بے طاقت ہو .

اس لیے کہ بڑھیا پھونس تھی وہ اس کو کبھی نہ جگاتی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۹۷

[بڑھیا + پھونس (رک)]

— ٹھڑیا/ٹھُڑیا (— کس ٹھ ، سک ڑ / ضم ٹھ) امث .

بہت بوڑھی اور ضعیف و نحیف عورت .

بڑھیاں ٹھڑیاں چادریں سر راہ بچھائے داد دہش کی امیدوار .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۷۱

اگر کسی بڑھیا ٹھڑیا کی نظر ان پر پڑ جاتی تھی تو اس کے منہ سے دعا نکلتی تھی .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۲۲

[بڑھیا + ا : ٹھڑیا ، تابع/ٹھُڑیا ، ٹھڈا (= کوزہ پشت کی تانیث)]

— دیوانی ہوئی پرائے برتن اٹھانے لگی کہاوت .

بیوقوف بھی اپنا ہی فائدہ چاہتا ہے (نجم‌الامثال ، ۹۵) .

— کا کاتا امذ.

مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی ایک قسم کی لچھےدار مٹھائی جو روئی کے گالے کی شکل کی ہوتی ہے.

سو جلاہوں سے اس کے تئیں ناتا   کبھو بیچے تھا بڑھیا کا کاتا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۷۰

ہم نے اپنے طالب علمی کے زمانے میں ایک ہندو بڑھیا کے کاتے والا دیکھا تھا.

۱۹۲۶ شرر، گزشتہ لکھنؤ، ۱۹۱

— کا کاتا جوان کا کھاجا یا تماشا امول.

رک: بڑھیا کا کاتا جس کے بیچنے والوں کی یہ صدا ہے (دریائے لطافت، ۸۶).

— کو پینٹھ بنا کب سرے کہاوت.

(تحقیراً) اس بوڑھی عورت کے لیے مستعمل جو سیر تماشے کی دلدادہ ہو (ماخوذ: جامع اللغات، ۱: ۲۶۲).

— کی شادی میں سو خطرے کہاوت.

جس میں کوئی عیب ہو اس کی مقصد برآری میں بہت سی رکاوٹیں پیدا ہوتی رہتی ہیں، رک: کانی کی شادی میں سو سو جوکھوں.

مگر جو کہتے ہیں کہ 'بڑھیا کی شادی میں سو خطرے'، تو یہاں بڈھے کی شادی میں خطرے نکلنے شروع ہوئے.

۱۹۲۷ فرحت، مضامین، ۶: ۳۲

— کی کھیر (-ی مع) امث.

بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی ایک بچے کی ہتھیلیوں میں دبا ہوا لمبا تنکا باری باری کھینچا جاتا ہے - جس بچے کی باری میں تنکا باہر آ جاتا ہے اسے 'بڑھیا' یعنی چور بنکر سر خمیدہ زمین پر بیٹھنا پڑتا ہے، دوسرے بچے اس سے ایسے سوالات کرتے ہیں جن سے بڑھیا کو آخر میں یہ کہنا پڑتا ہے کہ 'کھیر کھاؤں گی'، اس کے جواب میں بچے کہتے ہیں 'کھیر کے بدلے کیچ کھا کھیر کے بدلے کیچ'، اور بڑھیا ان کے پکڑنے کو جھپٹتی ہے، جو ہاتھ آ گیا اب اسے چور یعنی بڑھیا بننا پڑتا ہے (ماخوذ: کھیل بتیسی، ۵).

— مری تو مری فرشتوں نے گھر دیکھ لیا / — کے مرنے کا رنج نہیں فرشتوں نے گھر دیکھ لیا کہاوت.

ایک دفعہ کے نقصان کا غم نہیں، فکر یہ ہے کہ آئندہ کے لیے نقصانات کا خطرہ پیدا ہو گیا (ماخوذ: محاورات ہند، سبحان بخش، ۳۹؛ قصص الامثال، ۶۷).

— نے سیکھا سلام، نہ دیکھی صبح نہ شام کہاوت.

تکرار اچھے کام کی بھی اچھی نہیں ہوتی (اس کی مذمت میں مستعمل جو موقع بے موقع وقت نا وقت اپنی بات کی تکرار کرتا رہے).

تمھاری تو وہ مثل ہے کہ بڑھیا نے سیکھا سلام نہ دیکھی صبح نہ شام.

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت، ۲: ۲۲

بڑھیّا (فت ب، ڑھ، شد ی) صف.

بڑھانے والا، بڑھنے والا (شبد ساگر، ۷: ۳۳۶۶).

[بڑھنا (رک) سے]

— دینا ف م.

(پتنگ بازی) ڈھیل دے کر پتنگ کو فضا میں بلند کرنا؛ (مجازاً) بات بڑھانا، جھگڑے کو طول دینا.

بات مختصر کرنا چاہیے اور یوں چاہے جتنی بڑھیا دیجیے.

۱۸۹۰ سیر کہسار، ۲: ۲۰۶

بڑھیا (۱) (فت ب، ڑھ، کس مج ء) امذ.

ایک قسم کی دال، اناج کا ایک پیمانہ جو سیر بھر کا اور بعض جگہ ڈیڑھ سیر کا ہوتا ہے (پلیٹس).

[ا: बढ़ैया]

بڑھیا (۲) (فت ب، سک ڑھ، کس مج ء) امذ.

رک: بڑھئی (پلیٹس).

بڑھیال (فت ب، سک ڑھ).

(الف) امذ.

بڑھاو (پلیٹس).

(ب) صف.

بڑھیا (پلیٹس).

[ا: बढ़ियाल]

بڑھیریا (فت ب، ی مج، سک ر) امذ.

چماروں کی ایک ذات؛ اس ذات کا فرد (پلیٹس).

[ا: बढेरिया]

بڑھیل (فت ب، سک ڑھ، فت ی) صف.

بڑھیا (رک) (پلیٹس).

[ا: बढ़ियल]

بڑھیل (ضم ب، ی لین) امث.

بوڑھی اور بکواس کرنے والی عورت (دریائے لطافت، ۱۰۰).

بڑھیل اتنے پر کب اکتفا کرتی تھی.

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب، ۶۱

جمیلہ بولی دور چڑیل، بک بک نہ کر بڑھیل

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۷۵

[بڑھی (رک) + ا: یل، لاحقۂ نسبت]

بڑھیلا (فت ب، ی مج) امذ.

جنگلی سور، ہنیلا (پلیٹس).

[ا: बढ़ेला]

بڑھیلا (ضم ب ، ی لین) امث .

رک : بڑھیل .

دیکھتی کیا ہوں کہ ایک بڑھیلا ، منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ، آئی اور میری چھاتی پر چڑھ بیٹھی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۰

[بڑھیل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر]

بز (فت ب) امذ .

نفیس قسم کا کتان کا کپڑا ؛ اعلیٰ درجے کا سوتی کپڑا (پلیٹس) .

[ع : (ب ز ز)]

بز (ضم ب) امث .

گوسفند ؛ بکری ، بکرا ، بھیڑ ، دنبہ .

ہزاروں بز و اشتر و گاو میش رکھے تھا سپہدار فرخندہ کیش

۱۸۱۰ ترجمۂ شاہنامہ ، منشی ، ۱۹

شتر و دنبہ و بز ذبح ہوتے ہیں اتنے
آسمان شفقی رنگ بنی قرباں گاہ

۱۹۰۵ داغ ، مہتاب داغ ، ۳۰۹

[ف]

— اخفش کس اضا (— فت ا ، سک خ ، فت ف) امذ .

ناسمجھ ، بے سمجھے بوجھے ہاں میں ہاں ملانے والا (کہا جاتا ہے کہ اخفش نے (جو عربی علم نحو کا استاد کامل گزرا ہے) طالب علمی کے زمانے میں ایک بکرا پال رکھا تھا اور ہر روز اپنا سبق اسے سنایا کرتا تھا ، جب تک بکرا گردن نہ ہلا دیتا یا گھبرا کر بول نہ اٹھتا اخفش سبق سنانا بند نہ کرتا) .

ملا کو جب مذاق سخن بھی نہ ہو ظفر
کیا پڑھیے شعر اس بز اخفش کے روبرو

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۱

یہ میری غلط تدبیری (تھی) جو میں نے ایسے بنے بنائے کام کے لیے تم جیسے بز اخفش کو ایلچی بنا کر بھیجا .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۸۳

[بز + ع : اخفش ، عَلَم (رک)]

— پروانہ بلا اضا (— فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .

ایک اڑنے والا کیڑا جس کا سر بکری کے سر سے مشابہ ہوتا ہے .
ان میں غالب گروہ . . . بز پروانہ . . . کا ہے .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۳

[بز + پروانہ (رک)]

— دل (— کس د) صف ؛ نیز بزدلا .

بودا ، ڈرپوک ، کم ہمت ، کم حوصلہ .

سارے لشکر میں کھلبلی پڑ گئی اور کم اعتقاد بزدل جو تھے وہ بھاگنے لگے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶۴

چپ ، او قاتل ، بزدل چپ ، جس طرح تو نے مجھے جلایا ہے میں بھی تجھے جلاؤں گی .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۱۶۹

اسم کیفیت : بزدلی .

نہ تو نے کوئی ان کی ہر گز سنی ہوئی شہرہ سب میں تری بزدلی

۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۷

شجاعت اور بزدلی تقویٰ اور فسق ایمان اور کفر ہر ایک کا ایک نہ ایک اثر ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۴۷

[بز + دل (رک)]

— دلا (— کس د) صف .

رک : بزدل .

جو شخص نہ بہت بزدلا ہو نہ حق ناحق لڑتا پھرے اوس کو شجاع کہتے ہیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۲

کہا ایسا کرنے سے مجھ کو نمک حرام اور بزدلا کہہ کر لوگ لعنت نہ کریں گے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۳۲۱

[بز + دل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— دلا پن (— کس د ، فت پ) امذ .

رک : بزدلی .

اس سے بزدلا پن ثابت ہوتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴۴

[بزدلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— دلانہ (— کس د ، فت ن) م ف .

بودوں کی طرح ، پست ہمتوں کی مثل .

انہوں نے . . . دنیا کی کشمکش سے نجات حاصل کرنے کے لیے بزدلانہ گوشہ نشینی کو . . . اختیار نہیں کیا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۴۸۹

[بزدل + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

— دلی (— کس د) صف .

بزدل (رک) کی تانیث .

یہ خلقت بزدلی کب روبرو تیرے ٹھہرتی ہے
دلا تو شیر ہے جوں گوسفند ان کو کھدیڑے جا

۱۷۹۲ محب ، د ، ۸۳

اب : بزدل ؛ اسم کیفیت : بزدلی .

— غالہ (— فت ل) امذ .

بز کوہی ؛ بکری کا بچہ .

بنی کاں سکت تھی مسیحا کے ہات پکے پر کرے آپ بزغالہ بات
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ۱۲

بازوے باز میں ہو پرورش بچۂ قاز
اور بزغالہ کو آغوش میں پالے ضیغم
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۰۰

بزغالے کی بیکسی پہ قصاب کرتا نہیں اپنی آنکھ پر آب
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۷۷

[بز + ع : غال (= پہاڑ کا شگاف ، وادی) + ہ ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ غالۂ فلک/گردوں (ـ فت ل ، کس مج ہ ، فت ف ، ل/فت گ ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : برج جدی .

چلتی بزغالۂ گردوں کی بھی گردن پہ چھری
اہلکاروں سے نہ کرتے جو سفارش عیسیٰ
۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۴۲

[بزغالہ (رک) + ع : فلک (رک) / ف : گردوں (رک)]

ـــ قصّاب بلا اضا (ـ فت ق ، شد ص) امذ .

بھیڑ بکری ذبح کرنے یا اس کا گوشت بیچنے والا .

پنجہ مرجاں کا کس طرح ہو جواب کہ وہ ہے ایک دست بز قصاب
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۳۲

قصابوں ، بز قصابوں اور پیشہ ور گوشت فروشوں کے علاوہ دنیا میں ہزارہا انسان خشک گوشت کے کاروبار میں لگے رہتے ہیں .
۱۹۵۵ حیوانات قرآنی ، ۱۲۲

[بز + قصاب (رک)]

ـــ کوہی کس صف (ـ و مج) امث ؛ امذ .

پہاڑی بکرا یا بکری .

بز کوہی یعنی پہاڑی بکری جمیع مذاہب میں بالاتفاق حلال ہے .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۷۵

ہمالیہ کا بزکوہی عام طور پر ایشیا متوسط اور کل علاقۂ ہمالیہ گل گٹ سے نیپال تک ملتا ہے .
۱۹۰۳ ہندوستان کے بڑے شکار ، ۶۲

[بز + کوہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُزّا (ضم ب ، شد ز) امذ .

بگلے سے مشابہ سفید و سیاہ پروں والا ایک آبی پرند، جس کا جسم بڑا اور چونچ نسبتاً چھوٹی ہوتی ہے ؛ لق لق .

سلیماں بھوکے ہیں چیونٹی کے پاس ڈھیری ہے
کلنگ بزّے کی چڑیا نے راہ گھیری ہے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۱

سارس کے بعد بگلوں کالیاں بزے اور اس قسم کے اور پرندوں کے نام اس فہرست میں شامل ہیں .
۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۱۸

[ف : > بزک]

بَزار (فت ب) امذ .

بازار (رک) کی تخفیف .

عالیا تھا خلق پور بھریا تھا بزار کوڑے دیکھنے کوں ہزاروں ہزار
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۵

اس بعد کیتے روز کو اک روز میں ہو کر سوار
رکھ کر تماشے کا ہوس گیا گزر اندر بزار
۱۷۳۲ مجموعۂ ہندی ، ۳

ہاں اور کیا میں ہی تو بھر رات سے جاگا ہوا ہوں ، میں ہی جوتے لے کر بزار گیا تھا .
۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۸۲

بَزاز/بَزّاز (فت ب/شد ز) امذ .

کپڑا بیچنے والا .

نکتہ پردازی سے اجلافوں کو کیا شعر سے بزازوں نداّفوں کو کیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۴

بزاز سے لے کے کنجڑے قصاب تک سے اسی کے ہاتھوں سودا سلف ہوتا تھا .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۳۷

[ع : (ب ز ز)]

ـــ خانَہ (ـ فت ن) امذ .

رک : بزازا .

میری رائے یہ ہے کہ ہم بزاز خانے میں تیرے لئے ایک دکان کرائے پر لیں .
۱۹۴۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۵۲

[بزاز + خانہ (رک)]

ـــ کی گٹھری پر جھینگر ناچے کہاوت .

بزاز کے مال کو عموماً کپڑا کہا جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۴) .

بَزازا/بَزّازا (فت ب/شد ز) امذ ؛ ~ بزازہ ، بزّازہ .

وہ بازار جہاں بزازوں کی دکانیں ہوں ، کپڑے کا بازار .

ایک طرف صرافہ دوسری طرف بزازہ . . . بزاز اطلس و کمخواب کے تھان کھولے بیٹھے ہیں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲

اس گدڑی ہی کو دیکھ لو اب یہ گدڑی تھوڑی رہی ہے خاصہ بزازہ ہو گیا ہے .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۵۲

[بزاز (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

بَزازی/بَزّازی (فت ب / شد ز) امث .

بزاز کا کام یا پیشہ .

اِیک دوکان بزازی کی کر کے خدا کے توکل پر بیٹھا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۷

ان کے پاس بھی بزازی کی دکان تھی .
۱۹۵۸ ناقابل فراموش ، ۲۲

[بزاز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُزاق (ضم ب) امذ .

تھوک ، رال ، پیک ، لعاب دہن (پلیٹس) .

[ع : (ب ز ق)]

ـــ القمر (ـ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، م) امذ .

سفید رنگ کا شفاف پتھر جس کے اندر کی سفیدی عروج ماہ میں بڑھ جاتی ہے اور تنزل کے وقت گھٹ جاتی ہے .

حجرالقمر اس کو بزاق القمر اور زبدالبحر بھی کہتے ہیں .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹۳

[بزاق + ال (۱) (رک) + قمر (رک)]

بَزاں (فت ب) م ف (قدیم) .

اس کے بعد ، جو بات سابق میں مذکور ہوئی اس کے پیچھے .

بزاں اسے باندھنے کے واسطے رسی دیکھیے .
۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ('شہباز، سکھر ، فروری ، ۶۲)

نبی کا یک محبت تھا سو بس کر باٹ پڑتا تھا
بزاں کر آپی کیتے ہیں (سب ؟) اس کوں رہنما رافع
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴

بزاں میں سونگیا آپنے ہاتھ کوں تو آتی توی بو مشک کی ہاتھ سوں
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۸

[کلمۂ فارسی ' بعد ازاں ' کی تخفیف]

بَزاوہ (فت ب ، و) امذ : ~ پزاوہ .

اینٹوں کا بھٹا ، کچی اینٹوں کے پکانے کی جگہ (پلیٹس) .

[رک : پزاوہ]

بَزْباز/بَزْباسَہ (فت ب ، سک ز/فت س) امذ .

جاوتری (پلیٹس) .

[ف]

بَزْبَز (فت ب ، سک ز ، فت ب) امث .

بھنبھناہٹ ، مدھم آواز .

(یہ) آندھی چلنے کے موافق یا بزبز کی سی آواز ہے .
۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۲۷۳

[حکایت الصوت]

بَزْر/بِزْر (فت ب ، سک ز/کس ب) امذ .

تخم ، بیج .

سب عقاقیر سب حشیش و ہشیم بزر و اعشاب اور جمیم و عمیم
۱۸۸۷ نظم طباطبائی ، ۱۸۰

[ع : (ب ز ر) ، واحد : بزرہ]

ـــ الکَتّان (ـ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک) امذ .

السی کا بیج جو تر ہونے کے بعد لیسدار ہو جاتا ہے (ترکی انگریزی ڈکشنری) .

[بزر + ال (۱) (رک) + کتان (رک)]

ـــ الکَتْم (ـ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ت) امذ .

نیل کا بیج .

اگر بزرالکتم . . . سرمہ سا کر کے آنکھوں میں لگائیں تو نزلہ کے پانی کی آمد کو بند کر دیوے .
۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۸۳

[بزر + ال (۱) (رک) + ع : کتم (ک ت م)]

ـــِ حُماض کس اضا (ـ کس ح) امذ .

چوکا نام ساگ کے بیج جن کا مزہ ترش ہوتا ہے .

بزر حماض جوش صفراء کو ساکن کرنے ، خفقان گرم ، یرقان اور التہاب معدہ کو زائل کرنے . . . کے لیے استعمال کرتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۷

[بزر + ع : حماض (ح م ض)]

ـــِ قُطُونا کس اضا (ـ ضم ق ، و مع) امذ .

رک : بذر قطونا .

عیاشوں کے گال کا کالک چونا ، پارساؤں کی ریش کا بزر قطونا .
۱۸۸۰ خیالات آزاد ، ۱۷

بزر قطونا ، مردار سنگ . . . کوٹ کر سرکہ میں قرص بنائیں .
۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۲۱۶

بُزُرْگ (ضم ب ، ز ، سک ر) صف .

۱. سن رسیدہ ، بڑی عمر کا .

یہ زمانہ وہ ہے جس میں ہیں بزرگ و خرد جتنے
اونھیں فرض ہو گیا ہے گلۂ حیات کرنا
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۴۰

عزیزوں کی اعانت گم بزرگوں کا ادب رخصت
جو دل بدلا تو سب بدلا خدا رخصت تو سب رخصت
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۴۷۰

۲. رشتے درجے مرتبے وغیرہ کے اعتبار سے بڑا ، مربی ، سرپرست .

فرماتی تھیں یہ دختر خاتون کائنات
تم دونوں کے بزرگ ہو یہ کون سی ہے بات
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۱

بزرگوں کا کام معاف کرنا ہے .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰

۳. شریف ، سنجیدہ ، عالی ظرف (اکثر ترکیب میں) .

دمنہ بزرگ منش . . . تھا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۶۳

میں . . . جناب ملا محمد باقر اصفہانی سے ملا . . . نہایت بزرگ خصلت آدمی ہیں .
۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۷۹

۴. خدا رسیدہ ، خدا شناس ، عارف ، ولی ۔

ایک بزرگ نے کہا کہ سب سے بہتر یہ دوا ہے کہ محتاجوں کو کچھ خیرات کرو ۔

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۲۵

بڑھیا مفتی صاحب کو بزرگ نمازی پرہیزگار سمجھ کر فرزانہ کے نکاح کا معاملہ ان کے سپرد کردیتی ہے ۔

۱۹۲۹　　تمغۂ شیطانی ، ۸۳

۵. مقدس ، قابل احترام (جگہ وغیرہ) ۔

لڑکے کو گھوڑے پر چڑھاتے دیسی اور انگریزی باجا بجاتے کسی بزرگ مقام پر لے جاتے ہیں ۔

۱۹۰۵　　رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴۷

۶. جسامت میں بڑا (گاہے ترکیب میں مستعمل) ۔

تن شیر تھا گو سے بھی بزرگ　　مگر سہم کر ہوگیا مثل گرگ

۱۸۳۲　　مثنوی ناسخ ، ۵۷

راوی کا بیان ہے کہ طفیل بزرگ شکم آدمی تھے ۔

۱۹۰۶　　الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۶

۷. اہم ، عظیم الشان ، عجیب و غریب (چیز یا شخص) ۔

کرسی بھی بلیغ جو مطالب بزرگ ہو
زینہ دراز چاہیے بام بلند کا

۱۸۸۰　　دیوان اسیر ، ۳ : ۶۶

وہی پیران کہن سال اپنے ملک کی خدمات بزرگ بجا لائے ہیں جنھوں نے جوانوں کی ہمت افزائی کی ہے ۔

۱۹۰۷　　کرزن نامہ ، ۶

۸. (شخص غائب کے لیے تعظیماً یا تحقیراً) حضرت ، صاحب ، بزرگوار ۔

آپ سمجھ گئے ہونگے کہ یہ بزرگ کون ہیں ۔

۱۹۲۸　　خطوط محمد علی ، ۱۸۸

۹. موسیقی کے بارہ مقامات (جو آسمان کے بارہ برجوں کے لحاظ سے مقرر کیے گئے ہیں) میں سے ایک مقام ۔

بارہ مقامات کے نام یہ ہیں اول راست دوسرا اصفہان ۔ ۔ ۔ پانچواں بزرگ ۔

۱۸۴۵　　مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۳

بزرگ کا پہلا شعبہ ہمایوں ہے اور دوسرا نہفت ۔

۱۹۱۶　　ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۱۵

۱۰. اسلاف ، پرکھے ۔

بزرگ کہہ گئے ہیں کہ جو کوئی ہر ایک سے آشنا ہو تو اس کی آشنائی کوں اعتبار نہیں ہے ۔

۱۷۲۶　　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۵

[ف]

ـــ داشت　(ـــ سک ش) امث ۔

۱. خبر گیری ، دیکھ بھال ، پرورش ، تربیت ۔

اس کی ایسی بزرگ داشت کی کہ کسی کے گھر والے بھی نہ کرتے ہوں گے ۔

۱۸۷۷　　توبۃ النصوح ، ۲۸۱

معمولی کنجڑے قصائیوں کی بزرگ داشت بھی ایسی نہیں ہوتی ۔

۱۹۲۴　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۲ : ۲

۲. (بزرگوں کا) پاس ادب ، بزرگی کا احترام ، حفظ مراتب ، تعظیم و تکریم ۔

میں سنتا ہوں کہ آدمی نیک بخت اور نمازی پرہیزگار ہیں ، یہی امر ان کی بزرگ داشت کو کافی ہے ۔

۱۸۹۱　　مکتوبات سرسید ، ۲۹۷

اس جدید نظام اخلاق کو تعلق نہ والدین کی خدمت و تعظیم سے ، نہ بزرگوں کی بزرگ داشت سے ، نہ اللہ و رسول کے احکام و حقوق سے ۔

۱۹۲۳　　مقالات ماجد ، ۱۲۰

۳. (طنزاً) بے ادبی ، توہین ، تذلیل ؛ پٹائی ، زد و کوب ، مرمت ۔

شیخ صاحب جو میکدے میں گئے　　خوب ان کی بزرگداشت ہوئی

۱۹۰۵　　داغ (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲)

[بزرگ + ف : داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ زادہ　(ـــ فت د) امذ ۔

شریف زادہ ، عالی خاندان ؛ مرشد زادہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) ۔
اسم کیفیت : بزرگ زادگی (پلیٹس) ۔

[بزرگ + ف : زادہ ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

ـــ سال　صف ۔

سن رسیدہ ، معمر ، بوڑھا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) ۔

[بزرگ + سال (رک)]

ـــ کرنا　محاورہ ۔

خاطر داری ، تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔

مجھ کو اپنے ہمسائے میں اتارا اور بزرگ کیا ۔

۱۹۲۴　　تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۴۷۰

ـــ منش　(ـــ فت م ، کس ن) صف ۔

عالی فطرت ، بلند حوصلہ ۔

تم میں سے جو لوگ بزرگ منش اور صاحب مقدور ہیں ۔ ۔ ۔ قرابت والوں ۔ ۔ ۔ کو (مدد خرچ) نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں ۔

۱۸۹۵　　ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۵۰۶

اسم کیفیت : بزرگ منشی ۔

[بزرگ + منش (رک)]

ـــ وار　صف ۔

۱. بزرگ یا قابل تعظیم (شخص) ۔

کوئی بزرگوار خواجہ بو علی ۔ ۔ ۔ سے خوب کہتے ہیں ۔

۱۶۲۸　　شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۳۰

ہر چند سب لوگ یہاں کے شہر ہیں مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہیں ۔

۱۸۲۴　　فسانۂ عجائب ، ۱۱

یہ تصویر ایک پرانے وضع دار بزرگوار کی ہے ۔

۱۹۳۶　　شیرانی ، مقالات ، ۲۲۸

۲. لائق احترام ، مقدس و محترم (شے) ۔

عرش خدا ہے تیرے شرف سے بزرگوار
کرسی ترے قدم کی بدولت ہے پائیدار

۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۹

اسم کیفیت : بزرگواری .

میرے خداوند اپنی قوم کو اور اپنی میراث کو . . . تو نے اپنی بزرگواری سے نجات بخشی .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۵۷

[بزرگ + وار (رک)]

بزرگان
(ضم ب ، ز ، سک ر) صف .

بزرگ (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

[بزرگ + ف : ان ، لاحقۂ جمع]

— دین
کس اضا (– ی مج) صف .

دینی پیشوا ، مذہبی مسائل اور معاملات میں رہنمائی کرنے والے .

اول قصائد اردو بزرگان دین کی مدح میں اور اہل دول کی تعریف میں ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۵۲

وہ ہمارے فقراء اور بزرگان دین تھے جن کو رعایا کے دلوں میں مذہب کا بیج بونا تھا .

۱۹۲۷ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۰

[بزرگان + دین (رک)]

بزرگانہ
(ضم ب ، ز ، سک ر ، فت ن) صف .

بزرگوں کی طرح کا .

جلال الدین اپنی مہر و محبت اور بزرگانہ شفقت کے بھروسے ان کی مطلق نہ سنتا تھا البتہ بھتیجے کی خیر خبر نہ ملنے سے فکر مند ہوا .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۶۸

[بزرگ (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بزرگوں
(ضم ب ، ز ، و مج) امذ .

بزرگ (رک) کی جمع اور ترکیب میں مستعمل .

— کا ٹھیکرا
(– ی مج ، سک ک) امذ .

ٹوٹا پھوٹا موروثی مکان (مخزن المحاورات ، ۱۶۸) .

— کی مٹی میں جان ڈالنا
محاورہ .

باپ دادا کا نام روشن کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۵) .

بزرگی
(ضم ب ، ز ، سک ر) امث .

بزرگ (رک) کا اسم کیفیت .

سوال : یہ بزرگی دل کے وجود میں کیوں سمایا ہے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۹۰

ظاہر ہے کہ سرعت و بطوء کوچکی و بزرگی پر منحصر نہیں ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳

بس خم ہونے میں ہے کیا بزرگی
جو پیتا ہے تو پھر چھپ کر پیے کیوں

۱۹۳۵ عزیز ، گلکدۂ عزیز ، ۲۷

[بزرگ + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بعقل است نہ بسال
فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

— بعقل ہے نہ بسال
فارسی فقرے کا ترجمہ .

بزرگ وہ ہے جس کی عقل زیادہ ہو نہ کہ عمر .

آپ تو مجھ سے بہت زیادہ عقل رکھتے ہیں گو عمر میں مجھ سے چھوٹے ہیں ، بزرگی بعقل ست نہ بسال .

۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۵۳۶

جوان تو کیا ترے پیروں سے بڑھ گئے اطفال
ارے شریر بزرگی بعقل ہے نہ بسال

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۱۹

— خردی سب ڈوبی
فقرہ .

بڑے چھوٹے کا کوئی لحاظ نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۵) .

— فروش
(– فت ف ، و مج) صف .

بڑائی جتانے والا ، خود ساختہ بزرگی کی نمائش کرنے والا ، بڑا بننے والا .

یہ طفل خورد سال بزرگ فروش چاہتا ہے کہ ہم پر فوق لے جائے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۷۹

[بزرگ + فروش ، رک : . . فروش]

— کرنا
ف م .

تعظیم و تکریم کرنا ، بڑا سمجھنا .

لوگوں کی بزرگی کرتے ، تواضع آپ کی عادت شریف تھی .

۱۸۲۳ مطلع العجائب ، ۷

بزرہ
(کس ب ، سک ز ، فت ر) امذ .

(نباتیات) بغیر پھولوں کے پودوں میں پائے جانے والے ذرہ نما اجسام جن سے نئے پودوں کی تولید ہوتی ہے (زمین اور زراعت ، ۲۶۸) .

[ع : (ب ز ر)]

بزریا
(فت ب ، ز ، سک ر) امث (عوام) .

چھوٹا بازار .

گھروں کا سلسلہ نیچی نیچی بنیوں کے دلوں کی طرح اندھیری دکانوں کی بزریا بن گیا ہے .

۱۹۶۳ جگنو اور تارے ، ۱۲

[بازار (رک) کی تصغیر]

بزغنج
(فت ب ، سک ز ، فت غ ، سک ن) امذ .

رک : ازغند (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۳) .

[ف]

بزغند
(فت ب ، سک ز ، فت غ ، سک ن) امذ .

گل پستہ ، پستے کا پھول .

ادھر سے اون . . . مجیٹھ ، بزغند ، گھوڑے وغیرہ آتے ہیں .

۱۸۶۵ مقالات آزاد (مولانا محمد حسین) ، ۸۳

کہتے ہیں کہ درخت پستہ کے پھول میں یک سال مینگ پڑتی ہے وہی پستہ ہے اور سال مینگ نہیں پڑتی اس کو بزغند اور بزغنج اور گل پستہ کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۳

[ف]

بَزْل

(فت ب ، سک ز) ضم ف م .

پھاڑنے یا شگافتہ کرنے کا عمل ، سرجری ، آپریشن .

اور درون جمجمی مشمولات بند ہو جائیں تو جانبی بطینوں کا بزل کیا جا سکتا ہے .

۱۹۲۸ عمل طب ، ٹیلر ، ۱۵۹

[ع : (ب ز ل)]

بَزْلَہ

(فت ب ، سک ز ، فت ل) امذ .

رک : بذلہ (مع تحتی الفاظ) (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) .

بَزْم

(فت ب ، سک ز) امث .

۱. محفل ، مجلس (خواہ عیش و طرب کی ہو یا رنج و غم کی) ، دربار ، کسی تقریب میں بہت سے آدمیوں کا اجتماع .

مکھ عرق تھے بھر صراحی ساقیا منج بزم میں
تا معانی پی کے گاوے ہور بجاوے نیہ رباب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۹

حکم عالی یہ ہوا جلد کرو حاضر بزم
دیکھیں کیا کہتے ہیں خود دونوں میں ہم ہوں گے حکم

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۳

بیٹھے ہیں کہاں اہل مسند آغاز وہ نیک انجام یہ بد
یا بزم طرب یا کنج لحد یا وہ مجمع یا کوئی نہیں

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۴

۲. وہ شاعری جو رزمیہ نہ ہو ، طربیہ شاعری ، رزم کی ضد .

اس میں بھی بند ہوا وہم تو لی اور ہی راہ
رزم سے پھر کے دھرا بزم میں ناچار قدم

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۵

لایا ہوں بزم و رزم کی ارض تضاد سے
یہ طبل جنگ و ساز شبستاں ترے لیے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳

۳. فرش جو کسی جلسے کے انعقاد میں بچھایا جائے .

جو فرصت باپ کے چہلم سے پائی   بچھی تھی بزم ماتم جو اٹھائی

۱۸۶۸ الف لیلہ منظوم ، نسیم دہلوی ، ۳ : ۶۶۶

[ف]

ـــ افروز

(ـــ فت ا ، سک ف ، و مع) صف .

مجلس یا محفل کو رونق دینے والا ، رونق محفل (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) .

اسم کیفیت : بزم افروزی .

اے بتاں سمجھو تو ہم ہی ہیں غنیمت جوں شمع
بزم افروزی تمہاری ہے ہمارے دم سے

۱۸۹۴ بیدار ، د ، ۱۰۶

[بزم + افروز ، رک : . . . افروز]

ـــِ امکاں

کس اضا (ـــ کس ا ، سک م) امث .

دنیا و ما فیہا ، ممکنات اور مخلوقات کی دنیا (واجب کے بالمقابل) .

درسگاہ بزم امکاں کے سبق روشن ہوئے
کھل گئیں آنکھیں سی مضمون ادق روشن ہوئے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۶۷

[بزم + امکاں (رک)]

ـــ آرا

صف : امذ .

(لفظاً) محفل آراستہ کرنے والا ، صدر محفل ، صدر نشین جلسہ ، میر مجلس (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) .

اسم کیفیت : بزم آرائی .

اک طرف اہل ہوس ہیں اک طرف ہیں اہل عشق
بزم آرائی میں آتی ہے صف آرائی تجھے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۵

[بزم + آرا ، رک : . . . آرا]

ـــ جمانا

محاورہ .

مجلس منعقد کرنا ، محفل میں رونق پیدا کرنا .

اہل دربار کہ تھے بزم جمائے بیٹھے
غم و افکار سے ہاتھ اپنے اٹھائے بیٹھے

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۴۲

ـــِ سُخُن

کس اضا (ـــ فت س ، ضم خ) امث .

شعر و شاعری کا جلسہ ، محفل مشاعرہ ، وہ محفل جہاں شعرا اپنا کلام سناتے ہیں .

کس دھوم کی پڑھی ہے غزل آپ نے نسیم
تحسیں کا شور بزم سخن سے نکل گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۶

روشن چراغ بزم سخن جس کے دم سے تھا
مشہور تھی جو شاعرۂ فیض ترجماں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۸۲

[بزم + سخن (رک)]

ـــِ شُہُود

کس اضا (ـــ ضم مج ش ، و مع) امث .

رک : بزم امکاں .

روح پھر کرنے لگی سیر وجود   چشم نے دی رونق بزم شہود

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۲۰۹

یہ کائنات کہ کہتے ہیں جس کو بزم شہود
بہت عظیم سہی پھر بھی کب ہے لا محدود

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۶۷

[بزم + شہود (رک)]

ـــِ عَزا

کس اضا (ـــ فت ع) امث .

رک : بزم ماتم .

تیرے اٹھ جانے سے محفل ہو گئی بزم عزا
اشک خوں روتے ہیں باہم عاشق دلتنگ شمع

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۰۷

بزم عزا میں ترک محبت سے کام کیا
آہ و بکا کی صف میں عداوت سے کام کیا

۱۹۲۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۵۲

[بزم + عزا (رک)]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

لطف اندوز ہونا .

مرد ہونا جو اسے ہضم کرے ، اس سوں بزم کرے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

ـــ گاہ امث .

محفل منعقد کرنے کی جگہ ، دربار .

بہت مار پاڑیا او در بزمگاہ ہوا بزمگہ او تمام رزمگاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۸۵

نگاہ شوق میں سب کے اثر نہیں یکساں
یہ بزمگاہ تھی بے شک حجاب کے قابل

۱۹۱۱ گلکدۂ عزیز ، ۵۳

[بزم + گاہ (رک)]

ـــ ماتم کس اضا (ـ فت ت) امث .

وہ مجلس جس میں کسی کا سوگ منانے کے لیے لوگ جمع ہوں ، خصوصاً شہدائے کربلا کے ذکر کی مجلس .

نہ وہاں مجالس عزا کا قیام ہوتا ہے نہ بزم ماتم آراستہ کی جاتی ہے .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۰۴

[بزم + ماتم (رک)]

ـــ ناز کس اضا ، امث .

محبوب کی محفل جہاں اس کے غرور حسن کے باعث مجال دم زدن نہ ہو .

میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی
سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۸

صدر بزم ناز کیا تھا ایک بام حسن تھا
جلوہ گر جس بام پر قایم مقام حسن تھا

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۱

[بزم + ناز (رک)]

ـــ نشاط کس اضا (ـ فت ن) امث .

خوشی کی محفل (نوراللغات ، ۱ ، ۶۳۲) .

[بزم + نشاط (رک)]

ـــ نشیں (ـ فت ن ، ی مع) صف .

صاحب مجلس (نوراللغات ، ۱ ، ۶۳۲) .

[بزم + ف : نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

ـــ نیاز کس اضا (ـ کس ن) امث .

نیازمندوں کے اجتماع کی مجلس ، خصوصاً وہ محفل جہاں کسی بزرگ کے فاتحے یا نذر کے لیے لوگ جمع ہوں .

بزم نیاز میں جو بلاتے ہیں مجھ کو وہ
کیا قند لب کے بوسہ کا حلوا کھلائیں گے

۱۸۴۲ دیوان فدا ، ۳۰۳

[بزم + نیاز (رک)]

بزمی (فت ب ، سک ز) صف .

بزم (رک) سے منسوب .

بزمی اور رزمی شاعریوں کے علاوہ قصیدہ گوئی بھی ... مروج رہی ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۲

[بزم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بزمیہ / بزمیّہ (فت ب ، سک ز ، کس م ، فت ی/شد ی بفت) صف ؛ امث .

طربیہ شاعری (جسے کامیڈی کہتے ہیں) رزمیہ کی ضد .

اس نے تمام دنیا کی بزمیہ نظم کو اشک حسرت سے ساون کے بادل کی طرح رلایا تھا .

۱۸۹۸ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۰

سودا ! سرتاسر . . . بزمیہ . . . کے علمبردار ہیں .

۱۹۳۳ طنزیات و مضحکات اردو ، ۴۷

[ف : بزم (رک) + ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَزَن (فت ب ، ز) امذ .

ہل چلانے ہوئے کھیت کی مٹی ہموار کرنے کا تختہ ، پٹیلا (پلیٹس) .

[ف]

بِزَن (کس ب ، فت ز) امذ .

۱. مار ، حملہ (بیشتر تلوار سے) .

قاتل چمن آرا ہیں تری تیغ کے جوہر
کیوں خوف کی چھینٹیں نہ بنیں وقت بزن پھول

۱۸۶۴ عرش (میر کلو) ، د ، ۳۸

۲. (فوج کا) دستہ ، پرا ، صف .

بزن سواروں کے بزن بزن کہہ کر چھا گئے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۶۰

۳. قتل کا حکم (مارو مارو) جنگ میں سپاہیوں کا ایک فقرہ .

چوٹیں جو تھیں جبیں وہ اجل کو پسند تھیں
ہر سو بزن بکش کی صدائیں بلند تھیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۵

شبیر جھپٹا تو سرکنے لگے میداں سے پرن
سن سے جب تیغ چل زن سے ندا آئی بزن

۱۹۲۳ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۴۳

۴. قتل عام (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۳ ؛ پلیٹس) .

[ف : ب ، زائد + زن ، زدن (= مارنا) سے]

— بول دینا/ بولنا محاورہ .

حملہ کرنا ، دھاوا بول دینا .

کندن . . . نے قتل عام پر ایسی کمر باندھی تھی کہ بزن بول دیا تھا .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۵۷

— کرنا محاورہ .

قتل عام کرنا .

کیا ہے گوروں نے جس دن سے لکھنؤ میں بزن
ہر ایک ہو گیا آسیب سے مکان خراب

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۲۷

— گاہ امث .

قتل گاہ ، جہاں قتل عام کیا جائے .

بزن گاہ اس کشندے کی گلی ہے   وہی جاوے جو لوہو میں نہاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۶

[بزن + گاہ (رک)]

بزنس (کس ب ، سک ز ، کس مج ن) امذ .

تجارت ، کاروبار .

اختر صاحب ایکسپورٹ امپورٹ کا بزنس کرتے تھے .

? گھر کی کہانی ، انتصار حسین ، ۱ : ۳۱

[انگ : Business]

— مین (— ی لین) امذ .

تاجر ، کاروباری .

ایک بڑے بزنس مین کی فیشن ایبل بیٹی .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۲۲۰

[انگ : Business man]

بزودی (فت ب ، و مع) م ف .

جلدی ، جلد تر .

اے زٹلی توازیں شہر بزوی در بھاگ
ورنہ ریش تو بپکڑندو جھڑا جھٹکندے

۱۷۱۳ جعفرزٹلی ، د ، ۵۱

اس صورت کے جانے کے بعد میں بھی بزودی . . . مرکب تعجیل پر سوار ہو کر علی ابن بکار کے پاس گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵۸

[بَ (رک : بَ) + زودی (رک)]

بزور رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بزوکا (فت ب ، و مع) امث .

ایک قسم کی توپ جس کی دھات کی نالی میں گولا ڈال کر ہتھیار شکن راکٹ چھوڑے جاتے ہیں اور جسے پہلی مرتبہ امریکہ نے دوسری جنگ عظیم میں استعمال کیا .

اسرائیلی طیاروں نے یہ حملہ . . . بزوکا اور مارٹر توپوں سے حملے کے بعد جوابی کارروائی کے طور پر کیا تھا .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۵ ، اکتوبر ، ۱

[انگ : Bazooka]

بزیک (کس ب ، ز) امذ .

تاش کے کھیل کی بازی جس میں ایک کھلاڑی کے پاس اینٹ کا غلام اور حکم کی ملکہ کے اتنے ہوں جس کے پوائنٹ چار ہوتے ہیں - دو یا چار آدمی مل کر کھیلتے ہیں .

(ان) سے بات چیت کی جاسکتی تھی اور ڈرافٹ اور بزیک کھیلا جاسکتا تھا .

۱۹۳۲ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۷۸

[فر : Besigue]

بس (۱) (فت ب) .

(الف) صف .

۱. کافی ، بقدر کفایت .

ایسے سرفرازی بس ہے دو جگ منے معانی
منج سیس پر لکھیا ہے اسم محمد اللہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۱

عبث نہ تیز کر او ترک خنجر و شمشیر
نگاہ بس ہے کلیجہ نکال لینے کو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۳

اکملت لکم دینکم اسلام کو بس ہے
باقی ہے اگر کچھ تو وہ دنیا کی ہوس ہے

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۹

۲. بہت ، بکثرت ، بہت زیادہ .

تب پلائے جائیں گے در کشمکش   چشمۂ بس گرم سے وقت عطش

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۳۸

سنتے ہی جی تھرا گیا رخسار پر اشک آ گیا
دل عبرتوں سے چھا گیا خاطر ہوئی بس سہمگیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۶۷

بستی اجڑنا تو سہل ہے لیکن بسنا بس دشوار .

۱۹۲۰ یہ دلی ہے ، ۸

۳. ختم ، تمام .

مہربانی بس ہے تیری ذات پر   اور سخاوت نام پر تیرے ہے تم

۱۸۴۳ مناجات ہندی ، ۸۹

اسی پر بس نہیں سارے جہاں کے غلیظ اور میلے کچیلے مقامات میں مکھی کا گزر ہے .

۱۹۱۱ سی پارۂ دل ، ۱ ، ۲۸

(ب) م ف .

۱. فقط ، محض ، صرف .

مجھے لیا کے یک آرسی دیو بس   گمے وقت تا دیکھتی روپ اپس

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲

کبھی تیرے سوا میں نے نہ دیکھا ہے نہ دیکھوں گا
ہوئی تیرے ہی نظارے کو بس میری نظر پیدا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۷

جناب شیخ عبداللہ مازندرانی جناب اخوند کے ساتھی ہیں اور بس .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۱۱۸

۲. چپ (رہو) خاموش (ہو جاؤ)، ختم کرو، ٹھہرو، اور نہیں؛ اب نہیں۔

صد پارہ گلا تیرا ہے کر ضبط نفس بس
سنتا نہیں اس قافلے میں کوئی جرس بس

۱۸۱۰ میر، ک، ۷۷۸

سو بار دے کے جام و خم ممنون ساقی نے کیا
اس کا تقاضا تھا کہ ہی میری گزارش تھی کہ بس

۱۹۳۲ اعجاز نوح، ۸۵

۳. الحاصل، انجام کار، القصہ، الغرض، غرضکہ۔

دل لینا محبت کا تھا سو لے چکے تم بس
خواہ اس کو رکھو پاس کرو خواہ مرخص

۱۷۸۲ محبت، د، ۹۲

جہاں سے شکل کو تیری ترس ترس گزرے
جو تجھ پہ بس نہ چلا اپنے جی سے بس گزرے

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۵۳

تلوار بھی ہے وہ بھی ہیں میں بھی ہوں قضا بھی
قسمت میں جو ہونا ہے وہ ہو جائے گا بس آج

۱۹۲۷ شاد، میخانۂ الہام، ۱۲۲

۴. فوراً، اسی وقت، بغیر تاخیر، بلا تامل۔

جاتے ہی لوگ قافلے کے پیش و پس چلے
دنیا عجیب سرا ہے جہاں آ کے بس چلے

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۱۵۵

گھوڑے سے بس ملا دیا گھوڑا بصد جلال
اتنے بڑھے کہ لڑ گئی اس کی سپر سے ڈھال

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۱۰۴

۵. خبردار، سنا نہیں؛ سنو، دیکھو، سن رکھو۔

بس میں کہتا ہوں اپنے گھر جاؤ حضرت عشق تم نہ جی کھاؤ

۱۷۹۸ میر سوز، د، ۲۶۲

سبقت کسی پہ ہم نہیں کرتے لڑائی میں
بس کہہ دیا کہ پاؤں نہ رکھنا لڑائی میں

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۲۶

ہاتھ میں نے جو بڑھایا تو کہا بس بہت پاؤں نہ پھیلائیے گا

۱۹۰۰ امیر (نور اللغات، ۱ : ۶۳۲)

۶. سب، تمام، کل۔

جتنی قومیں ہیں ہنر ہی سے ہیں وہ مالا مال
جتنے نوکر ہیں وہ چھوٹے کہ ہوئے بس کنگال

۱۸۹۶ تجلیات عشق، اکبر، ۲۸۹

۷. یکایک، اچانک۔

یہ بیخودی ہے کہ بس اٹھ کھڑے ہوئے گھر سے
نکل کے جائیں گے گھر سے کہاں نہیں معلوم

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۱۲۱

۸. اب۔

لائق ہے کرے دعا تو ان کو غمگیں
تا بھیجے خدا بس ان پہ اپنی رحمت

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار، ۲۵

بس خدا حافظ، چلا نا کامگار زندگی ہو مبارک آپ کو عیش بہار زندگی

۱۹۳۲ نقوش مانی، ۱۲

۹. مصمم ارادے کے ساتھ، اٹل ہو کر۔

اب کون روکے شیر بڑھے جب تو بس بڑھے
مقتل میں بیس ہو کے لڑے جو کہ دس بڑھے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۱۸۵

۱۰. کیا کہوں، کیا بیان کروں۔

ہر گھڑی تیرے مقابل تو یہ دل ہوتا تھا
ہر نگہ کا تری ایسا ہے لگا تیر کہ بس

۱۷۸۲ محبت، د، ۸۵

نام عیسیٰ کا کوئی لے کہ نکل جائے دم
تنگ جینے سے ہے ایسا دل بیمار کہ بس

۱۸۷۷ کلیات قلق، ۱۷

[ف : بسیار (رک) کی تخفیف]

ـــ اب چٹخو فقرہ۔

بس جاؤ اور نہیں (محاورات ہند، سبحان بخش، ۳۵)۔

ـــ آنا محاورہ (قدیم)۔

کافی ہونا۔

سورج کے چشمے کا رواں آب آتشیں یو جم رہیا
کیوں سینکنے بس آئے گا اتنیاں کوں یک انگار آج

۱۶۶۵ علی نامہ، ۹۰۸

ـــ بس (- فت ب) م ف۔

کافی ہے، اتنا بہت ہے، اب مزید کچھ حاجت نہیں۔

اس زار نے ہاتھ ان کا جو کھینچا لگے کہنے
غش کرنے نہ لگ جاؤ کہیں چھوڑیے بس بس

۱۸۱۰ میر، ک، ۷۷۸

نہایت بر افروختہ ہو کر بولی بس بس برے کو ہر بات بری ہی لگتی ہے۔

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۲/۱ : ۶۰۷

ـــ بیٹھو بھی م ف۔

چپ رہو، باتیں نہ بناؤ (سب دعوے فضول ہیں)۔

خواب میں دیکھ لیا خلد کو ہم نے واعظ
اجی بس بیٹھو بھی واں لطف بشر کچھ بھی نہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۳۵

ـــ جاؤ بھی م ف۔

رک : بس بیٹھو بھی۔

وہ گلی میں بھی نہیں دے گا ٹھہرنے کی جگہ
آرزو بس جاؤ بھی مرتے ہیں مرنے کی جگہ

۱۹۳۸ سریلی بانسری، ۸۷

ـــ جی بس (- فت ب) م ف۔

مترادف : بات بس ختم ہے، اس سے آگے سب فضول ہے، اس کے علاوہ کچھ اور نتیجہ نہیں، وغیرہ۔

جگر کو نہ صبر آئے گا تم کو نہ رحم آئے گا
یہ بھی محال بس جی بس وہ بھی محال بس جی بس

۱۹۳۶ شعاع مہر، ۵۵

ـــ چھٹی ہوئی فقرہ .

اس سے زیادہ کچھ اور نہیں .

مسئلے مسائل کی دو ایک کتابیں دیکھ لیں بس چھٹی ہوئی نماز روزے کے قابل ہو گئیں .

؟ اختر و حسینہ ، ۱ : ۱۴

ـــ خیر (ـــ ی لین) م ف .

اور اس سے زیادہ کیا نقصان ہوگا ، خیر .

کچھ اور تو کیا کریں گے لیکن ضد سے
دے بیٹھیں گے جی ہی ہم پھر اپنا بس خیر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۹۵

[بس + خیر (رک)]

ـــ دیکھ لیا فقرہ .

اب آزمانے کی حاجت نہیں ، بہت جانچ لیا ، امتحان کر لیا ، حال معلوم ہو گیا .

کیا ہو گیا طفلی کا وہ اقرار تمہارا
چھوڑا ہمیں بس دیکھ لیا پیار تمہارا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۶

ـــ کَر میاں بس کَر دیکھا تیرا لَشکَر کہاوت .

(اکثر مزاحاً) زیادہ شیخیاں نہ مارو چپ رہو (نجم الامثال ، ۹۶) .

ـــ کَرنا ف م .

۱. کافی ہونا (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل) .

(تم کچھ پروا نہ کرو) اللہ تم کو بس کرتا ہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۲۵۲

کیا تم کو مہینے میں تین روزے بس نہیں کرتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۳

۲. اکتفا کرنا ، کافی سمجھ کر قناعت کرنا .

ہم انھیں آیتوں پر بس کرتے ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۱

اس پر بس نہ کیا جائے بلکہ اس نوعیت کی متعدد اور بکثرت کتابیں تالیف کی جائیں .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۹

۳. ختم کرنا ، روکنا (کسی بات یا کام کو) .

پوکاری بس کرو یہیں لگ کہانی کوں رکھو
اب آئیے بی بی کنئیں پند باقی کل کہیو (کذا)

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۸۰

بس کرو بس نہیں ہونے کا پذیرا یہ کلام
کیا کریں آپ ہیں گر سارے زمانے کے امام

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۷

سامنے بنڈل رکھا ہے اور نتیجہ بھیجنے میں چار دن کا عرصہ باقی رہ گیا ہے لہذا مجبوراً بس کرتا ہوں معاف کیجیے گا .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۹

ـــ کہ (ـــ کس مج ک) حرف شرط .

چونکہ ، اس لیے کہ .

کیا ہوں سہو راہ کوچۂ غم ہوا ہوں بسکہ تیرے لطف سوں شاد

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۷

بسکہ دوڑے ہے رگ تاک میں خوں ہو ہو کر
نشۂ رنگ سے ہے بال کشا موج شراب

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۳

بسکہ لا سکتا نہ تھا تاب نگہ پر فسوں
عشق تھا لرزاں و خائف اشک ریزاں سر نگوں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۳۶

[بس + کہ (رک)]

ـــ ہو چُکی نَماز مُصَلّٰی اُٹھائیے مصرع .

اب یہ کام ختم کرو جگہ خالی کرو یہاں دوسرا کام ہوگا .

فصل بہار آئی پیو صوفیو شراب بس ہو چکی نماز مصلّٰی اٹھائیے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۵۱

رغبت نہیں ہے دین سے جن کو کہیں گے وہ
بس ہو چکی نماز مصلّٰی اٹھائیے

۱۹۱۹ گلزار بادشاہ ، ۴۶

بَس (۲) (فت ب) امذ .

قابو ، اختیار ، قبضہ .

کیہیں پاؤں جی دسترس یا ہوئے کچھ جو میرا بس

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۲۶ ب

کیونکہ قابو میں فلک کے عاشق وارستہ ہو
یہ تو جب ہو گر کماں کے بس میں تیر جستہ ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۹

ہیں جو اے عشق تری بیخبری کے بندے
بس ہو ان کا تو نہ لیں نام بھی ہشیاری کا

۱۹۵۰ حسرت موہانی ، ک ، ۴

[س : وش वश]

ـــ آنا محاورہ .

رک : بس چلنا .

جھوٹھوں کا اس دن کچھ بس آنے کا نہیں .

۱۸۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۲۳۳

ـــ بھر (ـــ فت بھ) م ف .

طاقت کے بقدر ، جتنا اختیار میں ہے .

یہ تسلی تمہارے لیے بس ہوگی کہ تم نے اپنے بس بھر اس سماج کو آزاد کرنے . . . میں کوشش کی .

۱۹۲۵ تعلیمی خطبات ، ۳۶

[بس + بھر (رک)]

— چلنا محاورہ (اثبات اور نفی دونوں طرح مستعمل ہے) .

قابو ہونا ، اختیار ہونا .

کیا کروں تیرے تغافل میں پیا کچھ نہیں چلتا ہے مورے دل کا بس

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۲۵

جو بس چلے تو کروں منفعل سر محفل
پری و حور کو بٹھلا کے یار کے نزدیک

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۹۱

بس چلے تو شرم کو جھونک دوں میں بھاڑ میں
لاکھ غم چھپائے ہوں ایک چپ کی آڑ میں

۱۹۲۵ عالم خیال ، شوق قدوائی ، ۵

— کا صف ، مذ .

قابو کا ، اختیار کا .

ان کا زور فوج و لشکر کے بس کا نہ تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۱۵

یہ راگ تمھارے بس کا نہیں .

۱۹۲۸ کتاب العلم ، ۱

[بس + کا (رک)]

— کا روگ نہ ہونا محاورہ .

کسی کام یا شخص پر قابو نہ ہونا ، کسی کام یا شخص سے بخوبی نبٹنے کی اہلیت نہ رکھنا .

تیمارداری ان کے بس کا روگ نہیں ہے .

۱۹۲۶ چچا چھکن ، ۷۷

— کرن (- فت ک ، ر) امذ .

ٹوٹکا ، منتر ، جادو ، عمل تسخیر (ماخوذ : پلیٹس) .

[بس + کرن (رک)]

— کرنا محاورہ (قدیم) .

قابو میں لانا ، مسخر کرنا .

فقط خوبصورتی اک دل کے بس کرنے کوں نہیں کافی
محبت قدر دانی مہربانی ہے بڑا باعث

۱۸۱۷ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۵

— کی صف ، مث .

اس کا (رک) کی تانیث .

آئندہ کی یہ بات ہمارے بس کی نہیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۲

— میں آنا ف ل .

قابو میں آنا ، اختیار میں ہونا .

آہ جب آ گئی صیاد کے بس میں بلبل
کہتی گلشن سے گئی روتی قفس میں بلبل
اے بہار گل گلزار خدا کو سونپا

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۲۸

حسب موقع دل بہلاؤ . . . ایسا بھی دنیاوی لذائذ کے بس میں نہ آؤ .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۷۰

اور وہ تیرے بس میں آ جائے گی .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۱۱

— میں پڑنا ف ل .

قابو میں آجانا .

میں تو یہاں پڑ گئی ترے بس میں چرچے وہاں اور ہوں گے آپس میں

۱۸۷۹ بہار عشق ، ۲۰

— میں رکھنا ف م .

رک : بس میں کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۳۳) .

— میں رہنا ف ل .

رک : بس میں آنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲)

— میں کرنا ف م .

قابو میں لانا .

دل منیں ظالم نے آ آپ گھر کیا بسنا کیا
اوں مجھے بس میں کیا ہے میں او بے بس نا کیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۰۳

کس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور چاند سورج کو اپنے بس میں کر رکھا ہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۶۲۲

— میں لانا ف م .

کسی پر قابو یا اختیار حاصل کرنا ، مغلوب کرنا .

مجددیوں کو بس میں لانا اور ان کا راز دل کھلوانا مشکل بات ہے .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۳۵

بس میں لا اس کو اور ڈھب سے کہ حسن قائل جبر و اختیار نہیں

۱۹۲۶ مشعل ، ۴۰

— میں ہونا ف ل .

بس میں کرنا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲)

بس (۳) (فت ب) امث .

لاری جس میں لوگ بیٹھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں .

ہونے ہی کو ہیں اہل زر بے بس بھی اور بیکار بھی
ہے کار جن کے واسطے اک روز پائیں گے نہ بس

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۰۷

[Bus : انگ]

— اسٹاپ (- کس ا ، سک س) امذ .

وہ جگہ جہاں بسیں مسافروں کو اتارنے اور چڑھانے کے لیے رکتی ہیں .

مجھے گھر سے بس اسٹاپ تک جانا بھی . . . تکلیف دہ ہے .

۱۹۵۷ نوازش نامے ، محمد امین زبیری ، ۱۲

[بس + اسٹاپ (رک)]

ـــ کنڈکٹر (ـــ فت ک ، سک ن ، فت ڈ ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

بس کا وہ ملازم جو مسافروں سے کرایہ وصول کرتا ہے اور ڈرائیور کو بس روکنے یا چلانے کا اشارہ کرتا ہے .

کیا آپ اس بس کنڈکٹر کو پہچان سکتے ہیں جس سے صبح آپ نے ٹکٹ لیا تھا ؟

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۲۷

[بس + کنڈکٹر (رک)]

بس (۴) (فت ب) امذ .

پتھر کے چوکے یا سل کا ایسا ناہموار رخ جو صاف اور سیدھا کیا جا سکے .

چوکا اچھے بس کا ہے کارآمد بن سکے گا .

۱۹۳۹ اپ و ، ۱ : ۵۱

[مقامی]

بس (۵) (فت ب) امذ (قدیم) .

عالم عشق ، جہان عشق ؛ ہمسایہ ؛ احاطہ ؛ مقدور ؛ قید و بند (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲) .

[مقامی]

بِس (کس ب) امذ .

زہر ، ہلاک کرنے والی دوا .

تری نیہ کا منج کو بچھو لڑیا
مرے سب ہی تن میں بس اس کا چڑیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷

کی نصیحت بری طرح ناصح اور اک بِس ملا دیا بَس میں

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۹۸

بس بن گئے ہیں سانپ کے چھالے کا وہ آنسو
بھر بھر کے جو آنکھوں کے کٹوروں میں پیے تھے

۱۹۳۸ سربلی بانسری ، ۱۰۶

[س : وِش विष]

ـــ اُگلنا محاورہ .

کسی کو بہت برا بھلا کہنا ، سخت ناگوار اور تکلیف دہ بات کہنا (بیشتر الزام کے موقع پر) .

بس کہہ دیا کہ منہ سے زیادہ نہ بس اگل
گر مرد ہے تو سامنے آ ، تیغ لے ، سنبھل

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

ـــ آ چڑھنا ف ل (قدیم) .

رک : بس چڑھنا .

کچ سد نہیں ہے تن کوں بس آ چڑیا ہے من کوں
اجگر ہے چوٹی دھن کو گھونگھٹ سرتس پٹارا

۱۶۷۶ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۷

ـــ بونا محاورہ .

بدی یا فساد کا بیج بونا ، (اپنے یا غیر کے) حق میں کانٹے بونا .

زہر وہ چاندنی میں دیں گے کہ مقتل میں بہیں
کون سے کھیت میں بس بوئیں گے بونے والے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۵۶

جہاں دیکھو وہاں بس بو رہے ہیں
پجاری کیا اور ان کے دیوتا کیا

۱۹۲۷ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۴۹۳

ـــ بھرا / بھری (ـــ فت بھ) صف ، مذ/مث .

جس میں زہر بھرا ہوا ہو ؛ فتنہ و فساد کا باعث .

نصیحت کی نہ کھائی روٹی دو دن
بہو آپا تمہاری بس بھری ہے

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۲

ان صاحبوں کی تقریریں اور تحریریں پرلے درجے کی بس بھری ... اور توہین آمیز ہوتی ہیں .

۱۹۲۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۱۶

[بس + بھرا/بھری ، بھرنا (رک) سے]

ـــ چڑھنا محاورہ .

زہر کا اثر ہونا ، جسم میں زہر کا سرایت کرنا .

دائی جناتی آئی تو مرا لڑکا پیٹ میں سے نکلا ، اس کا بس جچا کو چڑھا ، وہ بھی مر گئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۶

ـــ دینا ف م .

زہر کھلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۳) .

ـــ کا گھونٹ (ـــ و مع ، غنہ) امذ .

۱. تلخ اور ناگوار بات .

رادھا یہ بس کے گھونٹ ماں کا دودھ بنا کے پی گئی .

۱۹۵۲ ؟ رفیق تنہائی ، ۱۵۸

ـــ کی پُڑیا (ـــ ضم پ ، سک ڑ) امث .

رک : بس کی گانٹھ .

جادو چھڑیاں ، بس کی پڑیاں ، قریا ترس کی بات
جھیل کنارے ، چندا تارے ، پیا ملن کی رات

۱۹۶۲ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۲۷۱

ـــ کی پوٹ (ـــ و مج) امث .

رک : بس کی گانٹھ (مخزن المحاورات ، ۱۱۱) .

ـــ کی گانٹھ (ـــ امغ) : ~ بس گانٹھ .

(الف) امث .

زہر کی پوٹلی ، (مجازاً) فساد کی جڑ ، خرابی اور نقصان کا سرچشمہ .

سانپ کی طرح کنڈلی مارے ہے زلف تیری ہے کوئی بس کی گانٹھ

۱۷۵۱ میر سجاد (نکات الشعرا ، ۷۰)

بس یہی مقام بس کی گانٹھ ہے اور اسی پر برہم ہوکے ان کے لیے کفر کا فتویٰ تجویز ہوا ۔

۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۱۶۸

کبھیں تیری باتیں بس کی گانٹھیں ہیں اور کبھیں تیرے بول شربت کے گھونٹ ہیں ۔

۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۰۵

(ب) صف ۔

شریر ، فسادی ، جھگڑالو ، مفسد ۔

خدا محفوظ رکھے خال جاناں آفت جاں ہے
زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن میں کژدم سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۹

بڑی چڑیل اور بس کی گانٹھ ، جادو گرنی ، مکار اور دغاباز ہے ۔

۱۹۲۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۳۵

— کی گِرَہ

(— کس گ ، فت ر) امث ۔

رک : بس کی گانٹھ ۔

ناچنے میں بھی یہ ہے بس کی گرہ
زہر دینے کو وہ دیتا سم رہا

۱۸۷۸ سخن بیمثال ، ۴

— کھان

امث ۔

رک : بس کی بڑیا (پلیٹس) ۔

[بس + کھان (رک)]

— کَھپْرا

(— فت کھ ، سک پ) امذ ؛ ~ بِسکھاپْرَہ ؛ بس کھوپڑا ۔

۱. ایک روئیدگی جو زمین پر پھیلتی ہے اور اس کے پتے خرفے سے مشابہ اور قدرے چھوٹے ہوتے ہیں (دواؤں میں مستعمل) ۔

چھپروں پر تونبے پڑے ہوے بسکھپرے سے ڈھکے ہوئے کثیف ۔

۱۹۶۴ آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۸

۲. ایک لمبی گوہ ، گرگٹ کا ہمشکل ایک زہریلا کیڑا ۔

دروازوں میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپریل میں کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۹

سانپ بس کھوپڑے وغیرہ کو ڈھونڈ کے قتل کرتے ہیں ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۴۴

[بس + کھوپڑا (= سر)]

— گھولْنا

محاورہ ۔

فتنہ و فساد کی باتیں کرنا ، کسی کے خلاف برائی پھیلانا ۔

اس مفسد نے لشکر میں پہنچتے ہی بڑے بس گھولے ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۳۴

— ملانا

محاورہ ۔

نقصان کرنا ، برا کرنا ، بگاڑ دینا (پلیٹس) ۔

— مے

صف ۔

زہریلا ، زہر بھرا (پلیٹس) ۔

[بس + مے (رک)]

— ہونا

ف م ۔

کڑوا ہونا ، زہر ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۴) ۔

بَسا (۱)

(فت ب) ۔

(الف) صف ۔

بہت ، بکثرت ۔

خزینے کے مخزن بسا پور تھے سبھی گنج واں نورتن کے اتھے

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۳

بسا ثوابت شاید آفتاب سے بھی بڑے ہیں ۔

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۴۳

یاقوت جنّی نے عرض کی یہ بسا دشوار ہے کوشش بیکار ہے ۔

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۸۳

(ب) م ف ۔

اکثر ، بیشتر ۔

یہاں تک کہ بسا چھوٹا سا نقطہ پورے قد کا ہاتھی درخت پہاڑ ہو جاتا ہے ۔

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۲۲

[ف : بس (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر]

— اَوْقات

(— و لین) م ف ۔

اکثر ، کبھی کبھی ۔

وہ . . . اس کوشش میں بسا اوقات کامیاب بھی ثابت ہوا ہے ۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۶۵

بسا اوقات مریض کے بیانات کی تردید نبض کی حالت ہی سے کی جاسکتی ہے ۔

۱۹۲۲ رسالہ نبض ، ۱۱۶

[بسا + اوقات (رک)]

— غَنِیمت

(— فت غ ، ی مع ، فت م) م ف ۔

بہتر ، نہ ہونے سے بہتر ، ایک حد تک اطمینان بخش ۔

یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ اس رنگ میں اس پائے کے لوگ پیدا ہو گئے ہیں . . . لیکن پھر بھی جو کچھ ہو رہا ہے وہ بسا غنیمت ہے ۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۲۲

[بسا + غنیمت (رک)]

— گاہ

م ف ۔

رک : بسا اوقات ۔

تماشے کی جا ہے گزر گاہ عالم بسا گہ اجڑا کبھی گھر کسی کا

۱۹۰۰ حبیب ، د ، ۲۶

[بسا + گہ (رک)]

ــ ہَنگام (ــ فت ہ ، غنہ) م ف .

رک : بسا اوقات .

اٹھ جانا اس بیہودہ دہشت کا جو بسا ہنگام ہورے خسوفِ ماہ یا کسوفِ آفتاب سے عوام الناس پر مستولی ہوتی ہے .

١٨٣٢ مفتاح الافلاک ، ٢

[بسا + ہنگام (رک)]

بَسا (٢) (فت ب) صف ، مذ .

غلام ، رعیت ، (کسی کی) زمین پر آباد .

للتوانے کہا ، تو کیا نواب صاحب کے بسے ہیں کچھ یا نواب صاحب کہیں کے حاکم کوتوال ہیں .

١٨٩٠ سیر کہسار ، ٢ : ٥٩٥

[بسا ، بَسنا (= آباد ہونا) (رک) سے]

بَسا (٣) (فت ب) امث .

ہڈی کا گودا ، چربی ، مغز ، چکنائی (پلیٹس) .

[س : وسا वसा]

بُسا (ضم ب) صف .

سڑا ہوا ، جس میں بساہند آنے لگے .

ناک نے کہا کہ غذا کا سڑا بسا بساندا ہونا میں کیوں سونگھوں .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٥٢

قب : بُس .

[بُسا ، بُسنا (رک) سے]

ــ پَن (ــ فت پ) امذ .

بسا ہوا ہونے کی کیفیت .

تازہ گھانس کی سی خوشبو ہوتی ہے ، کسی قسم کے بسے پن کی علامت نہیں پائی جاتی .

١٩٠٧ مصرف جنگلات ، ٢٥٧

[بسا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بساہت (فت ب ، پ) امث .

رک : بساو (پلیٹس) .

[ہ : بساہت बसापत]

بِسات (کس ب) امث .

پھیلائی ہوئی چیز ؛ مال تجارت ، بیچنے کی چیزیں ؛ پونجی ، اسباب ؛ قدر و منزلت ؛ قوت ، طاقت ، استعداد ، حیثیت (پلیٹس) .

کہتے تھے شاہ پانی در اصغر کو ظالمو
جاری ہے نہر کیا ہے بسات ایک جام کی

١٨٧٨ کلیات صفدر ، ٢٨٧

[س : وسترت विस्तरत]

ــ بھَر (ــ فت بھ) م ف .

حسب قوت ، بقدر طاقت ، اپنی سکت یا اہلیت کے مطابق .

بچہ . . . اپنی بسات بھر بولنے کے بہت کچھ جتن بھی کرتا ہے .

١٩٧١ اردو کا روپ ، ١٨

[بسات + بھر (رک)]

ــ بھَڑ بھُونجے کی دِماغ شاہجَہاں کا کہاوت .

اس شخص کی مذمت میں مستعمل ہے جو اپنی حیثیت کا خیال نہ کرے اور بڑے لوگوں کی ریس کرے ، کہاں گنگا تیلی کہاں راجا بھوج .

بسات بھڑ بھونجے کی دماغ شاہجہاں کا .

١٧٦٥ انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ٧٩)

بِساتی (کس ب) امذ .

دکاندار جو متفرق اشیا بیچے ، خوردہ فروش ؛ پھیری والا .

بساتی نیچے کی سیڑھیوں پر اپنی دکانوں کی بساط بچھاتے جن میں کوئی چیز بیش قیمت نہیں ہوتی تھی .

١٩٠٦ مخزن ، اکتوبر ، ٤٦

[بسات (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِساتے (کس ب) م ف (قدیم) .

حیثیت کے مطابق ، بقدر قوت و طاقت ، حسب اہلیت .

غرض اس سیتی یہ ہے کہ اپنی بساتے بادشاہ کوں ظلم نہ کرنے دے .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٢٧

[بسات (رک) + ا : ے ، لاحقۂ استمداد]

بَساتِین (فت ب ، ی مع) امذ ، ج .

بستان (رک) کی جمع .

اس قسم کی شاعری میں اکثر بیانات رزم ، بزم ، جلوس ، فوج ، تزک احتشام بساتین ، باغ . . . اور دیگر خارجی اشیا کے متعلق ہوتے ہیں .

١٨٩٧ کاشف الحقائق ، ١ : ٦٧

بِسار (١) (کس ب) امذ .

ادھار لیا ہوا بیج جو فصل پر ڈھائی گنے یا اس سے کم اضافے کے ساتھ ادا کیا جائے .

کاشتکاروں کے لڑکوں کو رسید ، پٹہ . . . اور بسار کے سود وغیرہ کے حساب میں مشاق نہ کرنا گویا کہ ان کا وقت ضائع کرنا ہے .

١٨٨٦ دستور العمل مدرسین ، ١٥

[ہ : بِسار बिसार]

بِسار (٢) (کس ب) امث (قدیم) .

بھول ، بھلا دینے کی کیفیت .

یک پل ترے فراق کی مجکوں بسار نئیں
پی کے نزک انجھو کوں مرے کچھ و قار نئیں

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٧٣

[ہ : بِسار बिसार]

ـــ آنا ف ل .

بھولے سے کسی چیز کو کہیں چھوڑ کر چلا آنا ، بھول آنا .

زاہد نے اپس کا زہد تقویٰ کوچے میں ترے بسار آیا

۱۷۵۲ داؤد ، د ، ۲۳

ـــ دینا ف م .

بھلا دینا ، فراموش کر دینا ، بھول آنا .

دیے جیؤ کے پروانے پروا بسار کہ ہر بزم میں شمع تھی کئی ہزار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۹

یہ اقلیتیں اگر پاکستان کے نعرے اور مطالبے کو بسار دیتیں تو اس ملک کا وجود میں آنا ہی ناممکن تھا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۵۹۷

بسارت (کس ب ، فت ر) امث .

رک : بسات (بلیٹس) .

بسارد (کس ب ، فت ر) صف .

عالم ، فاضل ؛ عاقل ؛ ماہر ، مشاق ؛ مشہور و معروف ؛ دلیر ، حوصلے والا (بلیٹس) .

[س : وشارد विशारद]

بسارنا (کس ب ، سک ر) ف م .

۱. بھلا دینا ، فراموش کر دینا .

پیا مطلق منجے دل تھے بسارے پیا بن کیوں جیوں کہ ری سہیلی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۵

نہیں کرتیں جو مطلق یاد ہم کو مگر تم نے ہمیں دل سے بسارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷۴

میرے دکھ کو دور کرنے والے کرشن مراری مجھے نہ بسار ہی تو بیڑا پار ہے .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۴۷

۲. کھو دینا ، گم کر دینا .

بھنور چک کے جوں پر پلک کے بسار

پڑیں تس ابر تو رہیں سدھ بسار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۰

تجھ بدن پر جو لال ساری ہے عقل اس نے مری بساری ہے

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۸۵

[بسار (۲) (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بسارہ (کس ب ، فت ر) امذ .

رک : بسار (۱) .

آئندہ فصل کے بونے کے واسطے اس کے پاس بسارہ ... بھی نہیں رہتا .

۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۲۰۹

بساسن (کس ب ، س) امث .

اعتماد بھروسہ کرنے والی عورت (بلیٹس) .

[ف : بساسن बिसासिन (س : وشواس سے)]

بساسی (کس ب) امذ .

اعتماد یا بھروسہ کرنے والا مرد (بلیٹس) .

[بساسن (رک) کی تذکیر]

بسواس (کس ب ، سک س) امذ .

رک : بشواس (بلیٹس) .

بساط (کس ب) امث .

۱. (لفظاً) سطح پر پھیلی ہوئی چیز ، (مراداً) فرش ، بچھونا ، بستر ، چٹائی وغیرہ .

بساط دنیوی ہے بڑ بڑا توں جان اے غافل

وفا اس میں نئیں گر عشق سوں کا ماں سوں کرتے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۳

ابلیس بصورت حکیم . . . سڑک پر بساط ڈال کر بیٹھا .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۳

یہ بساط فلک نیلوفری کس کی ہے

کہہ سکے کون کہ یہ جلوہ گری کس کی ہے

۱۹۱۹ نقوش مانی ، ۷۰

۲. سرمایہ ، پونجی ، راس المال ، اثاث البیت .

رکھتا نہیں ہوں ہاتھ میں کچھ غیر مشت پر

اتنی بساط پر میں خریدار باغ ہوں

۱۷۷۲ فغان ، د ، ۱۱۴

بس ہے یہی بساط شہنشاہ خاص و عام

مارا گیا یہ شیر تو مر جائیں گے امام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۳

یہاں تو جو کچھ مایہ بساط تھا وہ جیب میں تھا .

۱۹۲۲ رسوا ، خونی بھید ، ۵۳

۳.(i) قدرت ، استطاعت ، حیثیت .

جب تک رہے گی تیری ممنون و احسانمند رہے گی اور میں بھی اپنی بساط کے موافق کچھ نہ کچھ خدمت کروں گا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۹

انجمن اپنی بساط کے موافق اس کی سرپرستی کرے گی .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۲۵

(ii) طاقت .

اپنی بساط سے باہر دماغ سے محنت نہ لیا کریں .

۱۸۹۴ تعلیم الاخلاق ، ۴۴

۴. اصل ، حقیقت ، ہستی .

بساط اس کی کیا دم میں رخنے اڑا دوں

ہے چیونٹی کو بس موت کا اک تریڑا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۱

آنکھوں سے میری ابر کرے کیا مقابلہ
قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۷

ہوا وہ سر میں بھری ہے کہ تن رہا ہوں میں
بساط یہ ہے کہ پانی کا بلبلا ہوں میں

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۱۹۹

۵. شطرنج یا چوسر وغیرہ کھیلنے کا تختہ یا کپڑا جس میں خانے بنے ہوتے ہیں .

میری شہ مانڈے شطرنج بازی آپیں بساط بچھائے
چرنہ رخ فرزی بند کر مہری مہرا لائے

۱۵۳۲ محمود دریائی ، د ، ۴۰

بساط عشق بازی میں مرا دل — متاع صبر و نقد ہوش ہارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۶

مہرے بساط پر چن دیے جائیں گے ، دانائی سے چالیں چلی جائیں گی .

۱۹۲۴ رسوا ، خونی بھید ، ۲۷

۶. سطح ، پھیلاو ، وسعت .

چشمے کثل معدنیات کے بساطوں کے درمیان جاری ہوتے ہیں .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱۷

لغزش خرامیوں سے نسیم بہار کی — پرگُل بساط دشت و بیاباں ہے آج کل

۱۹۳۱ عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ۲۱

[ف ؛ ع : (ب س ط) ؛ س : (رک : بسات)]

ـــ اُلٹ جانا محاورہ .

۱. حالت یا کیفیت کا بالکل بدل جانا ، صورت حال درہم برہم ہو جانا ، اچھے حال سے برا حال ہو جانا .

وہ منحوس ساعت نزدیک پہنچ چکی تھی جب تجارت کی بساط الٹنے کے بعد اس کا دیوالیہ ہونا مشتہر ہوجائے .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۲۲

ـــ اُلٹ دینا محاورہ .

بساط الٹ جانا (رک) کا تعدیہ .

الٹ دے جو بساطِ عرصۂ کون و مکاں آخر
ترے صدقے مجھے وہ بیخودی درکار ہے ساقی

۱۹۲۲ اسرار ، ۲۳

ـــ اُلٹنا محاورہ .

رک : بساط الٹ جانا ؛ الٹ دینا .

اس کے دولت آباد میں چند روز پہنچنے سے پہلے ہی یہاں بساط الٹ چکی تھی .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۲۹۵

ادھر فلک شاطر نے بساط الٹنے کے ڈھنگ ڈالے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۵۶

ـــ آرا صف .

محفل کو آراستہ کرنے والا ، مجلس نشیں ، جو رونق محفل ہو .

جہاں تک میری حد شاعری ہے — بساط آرا شکستہ خاطری ہے

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ب

اسم کیفیت : بساط آرائی .

ہر طرف آبلے کرتے بساط آرائی — اللہ اللہ یہ آرائش کا شانۂ دل

۱۹۱۷ گلکدۂ عزیز ، ۵۲

[بساط + آرا ، رک : ب . . . آرا]

ـــ بموجِب (ـــ فت ب ، و مع ، کس ج) م ف .

عمر استعداد یا حیثیت کے مطابق .

فضیلت یہاں آئی تو اس کو کالی لکیر تک کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور بساط بموجب حرف بھی برے نہیں ہوتے .

۱۸۶۸ مراۃالعروس ، ۲۰۲

[بساط + ب ، رک : ب + موجب (رک)]

ـــ بوسی (ـــ و مع) امث .

شریک صحبت ہونے کا عمل ، کسی کے قریب فرش مسند یا کرسی پر جگہ پانے کی صورت حال .

بڑے صاحب نے بھی قدردانی کی بمقتضائے ریاست قرب بساط بوسی سے عزت دی .

۱۸۳۷ تاریخ یوسفی ، کمل پوش ، ۱۶۳

[بساط + ف : بوس ، بوسیدن (= چومنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بھر (ـــ فت بھ) م ف .

حیثیت مقدرت عمر طاقت وغیرہ کے موافق .

پاک نفس پاک دلوں کی طرح امیر مینائی کو بھی بساط بھر اس جان عالم سے تعلق تھا .

۱۹۵۹ ذکر حبیب ، ۲۵

[بساط + بھر (رک)]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

۱. وہ بازار جہاں بساطی (خُردہ فروش) بیٹھتے ہیں ، سوئی تاگا اور ضرورت کے دوسرے متفرقات بیچنے والوں کا بازار یا دکان .

بساط خانہ کو سجا دیکھا کہ دکانوں میں زینے بنے ہیں سفید کپڑے سے منڈھے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۹

۲. (مجازاً) سوئی تاگا اور ضرورت کا دوسرا متفرق سامان .

اس کے علاوہ بساط خانے کی دکان رکھ لی تھی .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۶۵

[بساط + خانہ (رک)]

ـــ رَکھنا محاورہ .

روش یا طریقہ اختیار کرنا .

کیا بات بساطن کی ہے نیکوئی کی — رکھی ہے بساط اس نے بھی دل جوئی کی

۱۸۸۵ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۱۶۰

— سے باہر م ف .

مقدور سے زیادہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۵) .

— کرنا محاورہ .

محفل گرم کرنا ، بزم آرائی کرنا .

زمیں کے خرابے میں نا کر نشاط خرابے میں نیں خوب کرنا بساط

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۸

— کیا ہے فقرہ .

کیا ہستی ہے ، حقیقت کیا ہے .

بڑا کریم ہے زاہد وہ بخش ہی دے گا

بساط کیا ہے ہم ایسے گناہگاروں کی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۸

— کھونا محاورہ .

بازی ہارنا .

گر رہے ہم یوں قمار عشق میں کھو کر بساط

ہاتھ ملتا ہے جواری جوں کوئی ہارا پڑا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۹

— لپیٹنا محاورہ .

ختم کرنا ، اختتام کو پہنچانا ، تمام کرنا .

ایک دور کی بساط لپیٹی جارہی ہے ، اور نیا عہد . . . تبدیلیوں کی دہلیز پر کھڑا ہے .

۱۹۲۷ 'اوراق'، اکتوبر نومبر ، ۳۲۰

— میں رکھنا محاورہ .

اختیار میں رکھنا ، مالک ہونا ، قابض ہونا .

گلیم بخت سیہ سایہ وار رکھتے ہیں

یہی بساط میں ہم خاکسار رکھتے ہیں

۱۷۸۲ درد ، د ، ۴۷

— میں ہونا محاورہ .

اختیار ملکیت یا قبضے میں ہونا .

اب آگے دیکھیے جیتوں نہ جیتوں یا قسمت

مری بساط میں دل ہے اسے لگا دینا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۹۲

— ہارنا محاورہ .

بازی ہارنا ، سب کچھ داؤں پر لگا کر ہار جانا .

بساط اپنی شیدا ترا ہار بیٹھا اے عشق بازی میں بھولا تو دیکھا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۹

بَساطَت (فت ب ، ط) امث .

(لغتاً) پھیلاو ، وسعت ، (فلسفہ) بسیط یا غیر مرکب ہونے کی کیفیت ، ناقابل تجزیہ ہونے کی صورت حال .

غمگیں ہے بسیط صرف ذات باری پایہ ہے بساطت کا وہاں بس عالی

۱۸۲۷ مکاشفات الاسرار ، ۸

طبیعت میں ہے فی الحقیقت بساطت

جہت بھی وہ رکھتی ہے صرف ایک اپنی

۱۹۲۵ فلسفۂ اخلاق ، ۱۲

[ع : (ب س ط)]

بِساطِن (کس ب ، فت ط) امث .

بساطی (رک) کی تانیث .

مثال کے لیے : رک : بساط رکھنا .

بِساطی (کس ب) .

(الف) امذ .

گھر کی ضرورت کا خردہ سامان (سوئی کنگھی آئینہ وغیرہ) کا تاجر ، پھیری لگانے والا دوکاندار .

بابل بساطیوں کے نگر کا تو راو ہے نوشہ مرے کو آرسی مصحف کا چاو ہے

۱۷۸۷ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۵

اس بھونڈے شہر (دہلی) میں ایک وردی ہے عام ، ملا ، حافظ ، بساطی . . . کنجڑا ، منہ پر ڈاڑھی سر پر بال .

۱۸۶۹ غالب (غالب کا روز نامچہ غدر ، ۸)

سوئی ، پیچک ، دیا سلائی اور چاقو وغیرہ . . . ادنیٰ درجہ کے بساطیوں کے مقابلہ میں ان کے ہاں زیادہ سستی ہیں .

۱۹۰۱ افادات مہدی ، ۵۲

(ب) صف (قدیم) .

بساط (رک) سے منسوب .

منگے تجھ کن تے بھی ابن نشاطی کہ نئیں ہے استطاعت کا بساطی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۸

[بساط (رک) + ف : ی لاحقۂ نسبت (= فرش پر بیٹھ کر دوکان لگانے والا)]

بُساق (ضم ب) امذ .

بلغم ، تھوک ، لعاب دہن .

سرایت اس طرح واقع ہوتی ہے کہ بساق یا ریق کے . . . قطیرے سونگھے جاتے ہیں جو کھانسنے یا بولنے میں ہوا میں اڑ گئے ہوں .

۱۹۲۹ عملی طب ٹیلر ، ۱ : ۹۶

[ع : (ب س ق) فرہنگ آنند راج]

بَساکھ (فت ب) امذ .

رک : بیساکھ (ہماری موسیقی ، ۱۵۶) .

بِساکھا (کس ب) امث .

سولھویں قمری منزل جس کی شکل دروازے کی طرح ہے اور اس میں چار یا اصلاً دو ستارے ہیں .

[س : وشاکھا विशाखा]

بَساکھی (فت ب) صف .

بساکھ (رک) سے منسوب .

دلوں میں اس نے برپا کر دیے یادوں کے ہنگامے
بساکھی آج اپنے ساتھ اک طوفان لے آئی

۱۹۵۸ کاروان وطن ، ۳۸۱

بِسال (۱) (کس ب) صف .

بڑا ، عظیم (پلیٹس) .

[س : وِشال **विशाल**]

بِسال (۲) (کس ب) صف .

بسالا (رک) کی تخفیف .

سگند زلف بالی کیری مشک رنگ سو جیو بھونہ بن میں بسال بھونگ

۱۶۷۲ شاہی ، بدیع الجمال ، ۲۶

بِسالا (کس ب) صف ، مذ ، مث : بسالی .

زہریلا ، بِس سے بھرا ہوا .

سوہتا الک سو کا لادستا بھونگ بسالا
بسنا ہے گوڑ بنگالا تج نین کے انجن میں

۱۵۶۴ حسن شوقی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۱۹)

اے صاحب جاں بجش من ہے مکھ ترا گلزار عشق
ہور زلف تیری یک بیک ہے ات بسالی مار عشق

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۰ (الف)

[بِس (= زہر) + ا : آلا (= والا) ، لاحقۂ صفت]

بَسالَت (فت ب ، ل) امث .

شجاعت ، بہادری ، دلیری ، جوانمردی .

اس کام میں جو اس کی سچی ہمدردی اور بسالت پر دال تھا اس کی جان خود معرض خطر میں تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۳

سنا ہے سیستاں میں اک نیا رستم ہوا پیدا
بسالت جس کی مرگ آسا سر دیو سپید آئی

۱۹۲۹ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۸۱

[ع : (ب س ل)]

بِسالْتا (کس ب ، سک ل) امث .

بڑائی ، بڑاپن (پلیٹس) .

[بسال (۱) (رک) سے]

بَسالْٹ (فت ب ، سک ل) امذ .

ہرے یا بھورے سیاہی مائل رنگ کی ٹھوس چٹان یا سخت آتش انگیز پتھر جس میں مقناطیس کے علاوہ ایک قسم کی سفید سرخی مائل قلمی دھات بھی شامل ہوتی ہے .

اس مرکزی حصے کے گرد بسالٹ کی اغلباً ایک ہزار میل موٹی تہ ہے .

۱۹۶۷ زمین و زراعت ، ۲۷

[انگ : Basalt]

بَسانْ (فت ب ، سک ن) حرف تشبیہ .

مثل ، مانند (ترکیب میں مستعمل) .

غواص بحر عشق جہاں سے بچشم تر
لب خشک و غرق آب بسان گہر گیا

۱۷۹۲ محب ، د ، ۵۲

بسان نقش پائے رہرواں کوے تمنا میں
نہیں اوٹھنے کی طاقت کیا کریں لاچار بیٹھے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۶

علی ابھی ہیں گود میں رسول کا شباب ہے
بسان چشم منتظر کھلا حرم کا باب ہے

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفہ ولا ، ۲۲۲

[ف]

بِسان (کس ب) امث .

رک : بساہند (پلیٹس) .

بَسانا (۱) (فت ب) ف م .

۱. آباد کرنا ، معمور کرنا .

وو شاہ حسن مجھ طرف آوے تو کیا عجب
ویرانۂ خیال بساوے تو کیا عجب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۳

اب وہ کہاں ہیں شہر جنھوں نے بسائے ہیں
سب اس زمیں پہ خاک میں ملنے کو آئے ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۱

جسے تو بنا کے بگاڑ دے ، کہیں جا کے پھر وہ بنے گا کیوں
جسے تو بسا کے اوجاڑ دے ، کہیں جا کے پھر وہ بسے گا کیا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۲

۲. (مجازاً) خوش حال بنا دینا ، آسودہ اور مطمئن کر دینا .

راجا سودیال . . . نے تخت سلطنت پر جلوس فرمایا ، مملکت کو بہ خوبی بسایا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰۳

[س : واسنِین **बासनीयं**]

بَسانا (۲) (فت ب) ف م .

بو میں رچانا ، مہکانا ، بو کا سرایت کرنا .

اے شوخ ترے سر پہ عجب چیرہ زری ہے
اورجامہ دو دامی کا بسایا اگری ہے

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۷۷

دل کو گھر اوس بت کی الفت کا بنایا چاہیے
بوے یوسف سے یہ پیراہن بسایا چاہیے

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۴۳

بد بو سے ہوا کو ہے بسانا کیچڑ میں غلیظ پھد پھدانا

۱۹۲۱ عروس فطرت ، ۳۲

[س : واسنِین **बासनीयं**]

بسانا (کس ب) ف م ؛ ~ بساہنا .

۱. حاصل کرنا ، لینا ، چھیننا .

کہ کوئی دیو سوں دند بسایا نہیں پتیاں سوں کنے گانڈے کھایا نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

۲. ذمے لینا یا لگا لینا ، خود کو مبتلا کر لینا (مصیبت وغیرہ میں) .

کوئی تم سے دوستی کر کے بھلا کس واسطے
روگ اپنی جان کو ناحق بسائے دو جواب

۱۷۹۲ محب ، د ، ۹۳

چشم بت شوخ کے ہوئے ہیں بیمار کیا روگ یہ جان کو بسایا ہم نے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۰۷

۳. رک : بسارنا (پلیٹس) .

[ا : بسا ، س : وش **विष** یا **विश** سے + ا : نا ، علامت مصدر]

بساند/بساندھ (کس ب ، سک ن) امث ؛ ~ بساہند .

۱. مچھلی یا کچے گوشت کی بو ، بد بو .

حیوانات جب تک زندہ رہتے ہیں تو اپنے دم کے ساتھ کاربونک ایسڈ نکالتے رہتے ہیں اور جب دم نکل جاتا ہے تو اپنے مردہ جسم کی مزاند بساند پھپوند سے اس کو ہوا میں پھیلاتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۱

میت کی لاش میں ایک طرح کی بساند سی پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۷۶

۲. خاندانی عیب ، طبعی عیب ، غیر مہذب ہونے یا پستی طبع کا عیب جو کسی کی گفتگو سے ظاہر ہو (جیسے جب کوئی کمینہ اعلیٰ درجے پر ہو کر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہیں ابھی اس کی بساند نہیں گئی) .

جب کبھی وہ ملکی معاملات پر بحث کرتے ہیں اس میں فرقہ بندی کی بساند آنے لگتی ہے .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۲۰

[رک : بساہند]

بساندا/بساندھا (کس ب ، غنہ) صف ؛ ~ بساہندا .

۱. جس میں بساند ہو (رک : بساند) ، (مجازاً) مکروہ ، ناخوشگوار .

برتن دھلے دھلائے چمکدار بھی قلعی دار بھی ، لیکن بوٹی گندی شوربا بساندھا .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۵۱

انیسویں صدی کی مثال کے لیے دیکھیے : بسا (تہذیب الاخلاق) .

[بساند (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بساندی (کس ب ، غنہ) صف .

بساندا (رک) کی تانیث .

ہتھیلیوں میں بساندی بساندی بو کا آنا ان باتوں کو دیکھکر یہاں تو سب لوگ یہی کہتے تھے کہ نظر ہو گئی ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۸۸

جب تک ہمارے علما میں سے یہ بساندی تقلید کے جھگڑے نہ اٹھ جائینگے . . . کبھی اصلاح قومی اور ترقی نہیں ہو سکتی .

۱۹۲۸ حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۳۱

بساو (فت ب) امذ .

آباد ہونے کا عمل ، بود و باش ؛ زندگی ؛ رہنے کی جگہ ، مکان (پلیٹس) .

[ا : بسنا (= آباد ہونا) سے]

ـــ شہر کا کھیت نہر کا مقولہ .

شہر کی سکونت اچھی ہوتی ہے اور نہر کے قریب کا کھیت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۶) .

بساوا (فت ب) امذ ؛ ~ بساو .

سکونت ، قیام ، بساو ، آبادی (قدیم) .

تس کا من موں ہوؤ بساوا جس موں نہیں کسو کو داوا

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۷۷

[ا : بسنا (= آباد ہونا) سے]

بساوٹ (فت ب ، و) امث .

۱. خوشبو ، مہک .

ہم نے جو یار میں دیکھی ہے بساوٹ شب وصل
کوئی دولہا یہ نہ دیکھے گا دلھن میں خوشبو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۹

خوشبو یا بساوٹ سے دماغ میں ترو تازگی آتی جاتی ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۵۱

۲. حلے کا نتیجہ بسانے کی خوشبو (نفس اللغۃ ، رشک ، ۱۹) .

[بساوٹ ، بسنا (= بو میں رچنا) سے]

بساوری (فت ب ، و) امث .

زمین کا کرایہ جو اس پر آباد ہونے والوں سے لیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[س : واس + کر + ا کا **वास + कर + इका**]

بساہ (کس ب) امث .

خرید ، حصول ، یافت ؛ خریدی ہوئی چیز (پلیٹس) .

[پ : بساہ **विसाह**]

بساہا (کس ب) .

(الف) صف .

زہریلا ، زہر سے بھرا ہوا (ماخوذ : پلیٹس) .

(ب) امذ .

وہ کتا جس کے بس ناخن اور زہریلے دانت ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۵) .

[بس (رک) + ا : اہا (= والا) ، لاحقۂ صفت]

بساہنا (کس ب ، سک ہ) ف م .

رک : بسانا نمبر ۱ و ۲ .

جنس گراں کو تجھ سے جو لوگ چاہتے ہیں
وے روگ اپنے جی کو ناحق بساہتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۴

[پ : بساہنا **विसाहना**]

بِسانْد (کس ب ، ہ ، غنہ) امث : ~ بسانْد بسانْدہ .

رک : بسانْد .

سارے بدن میں دردھ اور پسینے کی بساہند .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۳۶

کھانے میں جو روغن پڑا تھا اس میں حد سے زیادہ بساہند تھی .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۳

بِساہِنْدا (کس ب ، ہ ، غنہ) صف .

رک : بسانْدا .

مجھ پر خداتخواستہ ایسی کیا مصیبت پڑی ہے کہ . . . پھیکا بساہندا کھانا کھاؤں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۴۵

ادھ کچرے اور بساہندے انگریزی کھانے کتابوں کی مدد سے پکا لیتی ہوں .

۱۹۲۴ انشاے بشیر ، ۲۹۰

بَسائِط/بَسایِط (فت ب ، کس ء / ی) امذ ، ج .

بسیط (رک) کی جمع .

ان لوگوں نے بسایط حروف ختائی کو جداگانہ ملاحظہ کیا .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۵۳

تھے بسائط میں ہوا کی طرح نافذ جس کے حکم

جس کے فرمان ہر قلمرو میں تھے جاری مثل آب

۱۹۱۰ صحیفۂ ولا ، ۱۵۰

بِسائِنْد/بِسایِنْدھ (کس ب ، کس مج مغ ء/ی) امث .

رک : بساہند (پلیٹس) .

بَس باس (فت ب) امذ .

بود و باش .

یہ بس باس کیا سب جگہ سے بہتر ہے .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۶۷

[بس ۱ : بسنا (= آباد ہونا) سے + باس (= آبادی)]

بِسْباس (کس ب ، سک س) امذ .

رک : بسواس (۱) (پلیٹس) .

بَسْباسَہ (فت ب ، سک س ، فت س) امث .

جاوتری ، جائپھل کا غلاف یا چھلکا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

[ف > سر]

بِسْبِس (کس ب ، سک س ، کس ب) امث ۱ .

بلی کو بلانے کی آواز (پلیٹس) .

[حکایت الصوت]

بِسْبِسانا (کس ب ، سک س ، کس ب) ف ل .

ایسی آواز نکلنا جیسے خمیر اٹھنے یا جوش آنے سے پیدا ہوتی ہے ، بجبجانا ، جھنجھنانا ، سرسرانا (پلیٹس) .

[ہ : بسبسانا बिसबिसाना]

بَسْت (فت ب ، س) صف .

آباد ، بسا ہوا ؛ بویا ہوا (کھیت) (پلیٹس) .

[س : وست वसित]

بَسْت (۱) (فت ب ، سک س) امث .

۱. چیز ، شے (بیشتر چیز کے ساتھ مستعمل) .

کہ اس بست تھیں ہات دھوئے جکوئے

نہ گو گانڈ میں ہوئے دسرا نہوے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۲۱

بلند مرتبہ جھوٹ نے ہوے پست   دنیا میں نہوں سچ نے کچ خوب بست

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۶

خدا تم سیھوں کا نگہبان ہے   بڑی بست دنیا میں ایمان ہے

۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی ، ۳۰

تین دن سے دانہ منہ میں اڑ کر گیا ہو تو اس بندی کو بری بست ہے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲

۲. اسباب ، ساز و سامان ، اثاثہ ، دولت ؛ ذریعۂ معاش (پلیٹس) .

۳.(i) (مجازاً) بیوی (قدیم) .

اگر اس مرے عقد میں اپائینگے   مری بست کر مجکوں دکھلائینگے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۳

(ii) عورتوں کے اندام نہانی ، فرج ، کس (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۶) .

[س : وستُ वस्तु]

ـــ بَل (- فت ب) امذ .

طبیعی یا مادی ذریعہ (پلیٹس) .

[بست + بَل (رک)]

ـــ بھاؤ (- مج) امذ .

ساز و سامان ، چیز بست (دکنی اردو کی لغت ، ۸۰) .

[بست + بھاؤ (رک)]

ـــ کے سُوبھاو/گُن امذ .

مادے کی خاصیت (پلیٹس) .

ـــ وِدّیا (- کس و ، شد د بکس) امث .

علم طبیعیات (پلیٹس) .

[بست + ودّیا (رک)]

بَسْت (۲) (فت ب ، سک س) .

(الف) صف .

بندھا ہوا ، معطل .

سمجھیں کب اس کے راز کہ ظاہر پرست ہیں
عقلیں ہماری عاجز و مجبور و بست ہیں

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۱۲۵

(ب) امث .

انقباض ، گرفتگی (دل وغیرہ کے لیے عموماً کشاد کے ساتھ مستعمل) .

انگریزی کے ایک مشہور نقاد . . . نے کلاسیکیت اور رومانیت کو انسانیت کے دل کی بست اور کشاد . . . بتایا ہے .

۱۹۵۹ پردیسی کے خطوط ، ۱۹۶

(ج) امذ .

عاشق و معشوق ؛ پھولوں کا تاج ؛ گرہ ؛ پناہ گاہ ؛ پشتہ ، بند ؛ پہاڑ ؛ نہروں اور نالیوں میں پانی کی تقسیم ؛ یا کسی کام کو کم کر دینے یا گھٹا دینے کا عمل (جامع اللغات ، ۱ : ۴۶۷) .

[ف : بستن (= باندھنا ، بندھنا) سے]

ـــ طَلَب کس اضا (ـ فت ط ، ل) امذ .

(معاشیات) طلب کی وہ کمی جو اضافۂ قیمت کے علاوہ کسی اور سبب سے ہو .

ہر دو مفہوم کے لحاظ سے اس کو بھی علی الترتیب تخفیف طلب و بست طلب کہنا چاہیے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۸۷

[بست + طلب (رک)]

ـــ کَرنا ف م .

باندھ دینا ، جکڑ دینا (پلیٹس) .

ـــ لے کَر بَیٹھنا محاورہ .

امان لینے کی غرض سے کسی جگہ جا کر بیٹھ رہنا .

سید صاحب درگاہ شاہ عبدالعظیم میں جو طہران کے قریب واقع ہے بست . . . لے کر بیٹھ گئے .

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، جمال الدین افغانی ، ۲۱

ـــ نَشیں ہونا محاورہ .

رک : بست لے کر بیٹھنا .

درگاہ شاہ عبدالعظیم میں سید جمال الدین اسی خیال سے بست نشین ہوئے تھے .

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، جمال الدین افغانی ، ۲۲

ـــ و کُشاد/کُشُود (ـ ضم ک / فت ک ، و مع) امث .

۱. بند ہونے اور کھلنے کی کیفیت .

اگر اس کا سرا . . . اونچا ہووے . . . تو ایک روبینے کے بست و کشاد سے اپنی آپ کمک کر سکتا ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۲۸

وحشی پہنچ گئے در زنداں کے متصل
ہنگامۂ کشاکش بست و کشود تھا

۱۹۱۳ دیوان صفی ، ۳۳

۲. بندوبست ، انتظام ، حل و عقد .

شجاع الدولہ ناظم بنگالہ کو بہار کے بست و کشاد کا اختیار کامل دے دیا .

۱۹۲۷ شاد ، حیات فریاد ، ۳۰

[بست + ف : و ، عطف + کشاد/کشود (رک)]

. . . بَسْت (. . . فت ب ، سک س) صفت مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر بندھا ہوا ، وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے خاربست (رک) .

[رک : بست (۲)]

بِسْت (کس ب ، سک س) صف .

بیس ، ۲۰ ، دس اور دس کا مجموعہ (اکثر ترکیب میں مستعمل) .

چار آنے کو آٹھ تو بکتر کو دو کیا
چلے کو بست بست تو سپر کو دو کیا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۹۹

روضۂ شریف کے آس پاس سنگ مرمر کے ستونوں کی ایک بست دری بنی ہوئی ہے .

۱۹۱۷ رہنمائے سیر دہلی ، ۴۷

[ف : بیست (ی مع) کی تخفیف = ۲۰]

ـــ بِسْوَہ بلا اضا (ـ کس ب ، سک س ، فت و) امث .

۱. اعلیٰ قسم کی خالص صاف کی ہوئی چاندی .

چاندی کی صفائی کے اعلیٰ ترین درجے کو دہ دہی کہتے ہیں لیکن ہندوستان میں اسکا نام بست بسوہ ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ محمد فدا علی) ، ۱/۱ : ۳۷

۲. رک : بیس بسوے (اہل زبان سے مسموع) .

[بست + بسوہ (رک)]

ـــ دَر بَسْت کا تَعْوِیذ (ـ فت د ، سک ر ، کس ب ، سک س ، ت ، فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ .

سولہ خانوں کا ایک مربع نقش جس میں اسمائے الٰہی کے اعداد بقاعدۂ علم تکسیر اس طرح بھرے جاتے ہیں کہ ہر عمودی اور افقی ستون کے اعداد کا مجموعہ بیس ہوتا ہے .

نقش دل پر ہے یہ اس بندی کے بیسوں بسوے
بست در بست کا کوکا نے چرایا تعویذ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۳

[بست + ف : در (= ضرب) + بست]

ـــ دَری بلا اضا (ـ فت د) امث .

برآمدہ نما کمرہ جس کے ہر سمت میں پانچ پانچ دروازے ہوں .

روضۂ شریف کے آس پاس سنگ مرمر کے ستونوں کی ایک بست دری بنی ہوئی ہے .

۱۹۱۷ رہنمائے سیر دہلی ، ۴۷

[بست + ف : در (= دروازہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ہزاری بلا اضا (ـــ فت ہ) صف .

عہد مغلیہ کے وہ امرا جنھیں بیس ہزار فوج رکھنے کا اختیار ہوتا تھا .

ہر جمعہ کو . . . بست ہزاری امرا ایک بلند خیمہ کھڑا کرتے تھے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۵

[بست + ہزار (رک) + ی : لاحقۂ نسبت]

بَسْتا (فت ب ، سک س) صف .

آباد ، بسا ہوا .

یوں معمور بستا شہر ٹھار ٹھار .

۱۶۰۲ ابراہیم نامہ ، عبدل (دکنی اردو کی لغت ، ۸۰)

[ا : بستا ، بسنا (=آباد ہونا) سے]

بُسْتاخ (ضم ب ، سک س) صف .

گستاخ ، بیہودہ ، بے ادب (پلیٹس) .

[ف]

بُسْتاخی (ضم ب ، سک س) امث .

گستاخی ، بیہودگی ، بے ادبی .

ہور ایکس کا ایکس لگنا بستاخی سوں .

۱۵۹۱ فقہ حنفی مع شرح (دکنی اردو کی لغت ، ۸۰)

[بُستاخ (رک) + ی : لاحقۂ کیفیت]

بِسْتار / بُسْتار (کس ب ، سک س / ضم ب) امذ (قدیم) .

۱. تفصیل ، شرح .

ان دو کا بستار عالم آشکارا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۸

ہمارے حال کا بستار ہرگز نئیں سمانے کا
اگر سب ارض کے دریا سیاہی ہوں سما کاغذ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ۱۷

دل کی تہ کی کہی نہیں جاتی نازک ہیں اسرار بہت
انچھر ہیں تو عشق کے دو ہی لیکن ہے بستار بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۸۷

۲. پھیلاو ، وسعت ، طول .

کہتا ہوں اول حمد میں عالم کے سرجن ہار کا
افلاک کا اونچیا بندیا ہے محل کس بستار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۲۰

تجھ زلف کا بستار لکھیا آج ولی نے
اس سحر کے طومار کوں پڑ کون سکے گا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵

اس تار حقیقت کا کھلے کس سے یہ بستار
کچھ میں ہی نصیر اوس کی نہ تقریر میں اولجھا

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۹

۳. مبالغہ آمیز گفتگو ، طول کلام .

اک بات کا بھی لوگوں میں بہوت اسے کرنا
ہم ہیں گے بہت میر کے بستار سے ناخوش

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۹۱

۴. حال ناگفتنی کا بیان ، اس بات کا اظہار جو کہنے کے قابل نہ ہو (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۶) .

۵. (قدیم) ساز و سامان .

چولا گنگن کا عکس پڑ سارا کسنبا ہو رہیا
جب لال مخمل سب زمیں اوڑے جو لک بستار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۶

[ہ : وستار विस्तार]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

پھیلانا ، وسعت دینا ، پھانس کا بانس بنانا ، مبالغے کے ساتھ بیان کرنا ، بات کو طول دینا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۲۹۹) .

نہ کہناں خوب ہے تجھ زلف کی بات عبث ہر تار کا بستار کرناں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۴۶

میر جی ہیں گے ایک جوالے کیا ہم ان سے درد کہیں
کچھ بھی جو سن پاویں یہ تو مجلس میں بستار کریں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۶۲

بِسْتارْنا (کس ب ، سک س و ر) ف م .

پھیلانا ، کشادہ کرنا .

گیان دھیان ان دیکھ بستاریا عشقوں کیرے شوق
مست الست ان آپ خودی تھے بن آپ اپنے ذوق

۱۵۹۱ جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی ، ۲۰

[بستار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بِسْتاری (کس ب ، سک س) صف .

کشادہ ، وسیع ، پھیلا ہوا (پلیٹس) .

[بستار (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَسْتان (فت ب ، سک س) امث (قدیم) .

رک : بست (۱) جس کی یہ جمع ہے .

منگیا بھیجنے اس کے ماباپ پاس دیا خوب بستان جو تھے اپنے پاس

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۲

بِسْتان (کس ب ، سک س) امث (عو) .

کسی کی بدحالی کا بیان جو کہنے کے قابل نہ ہو (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۶) .

[رک : بستار]

بُسْتان (ضم ب ، سک س) امذ .

۱. بوستان (رک) کی تخفیف .

پیالے سو لالے کے بھرتے مدن ذولیں باو سو شاخ بستان تن

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۹۹

شتابی لگا چلنے اس آن کو نہ دیکھا بیابان و بستان کو

۱۸۲۴ مثنوی اپوربہ کشن بہادر ، ۶۵

صبا احوال بلبل بزم گلشن میں بیان کر دے
نوا سنجان بستاں کو مرا ہم داستان کر دے
۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۴۲

۲. (تصوف) سالک کا وجود یا وہ کشایش جو سیر الی اللہ میں سالک کے دل میں پیدا ہوتی ہے ، محل کشادگی (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

— افروز (— فت ا ، سک ف ، و مج) امذ .

ایک سرخ رنگ کا پھول جسے کلغا بھی کہتے ہیں ، تاج خروس (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۶) .

[بستان + افروز ، رک : . . . افروز]

— الاطفال (— ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ط) امذ .

وہ تربیت کہ جس میں مختلف کھیلوں دلچسپ کھلونوں اور رقص و سرود کی مدد سے کم عمر بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے .

جہاں طریقۂ 'بستان الاطفال' کے ذریعے سے عورتیں تعلیم دیتی ہیں .
۱۹۲۳ ماہنامہ 'نگار' اکتوبر ، ۲۹۶

[بستان + ا ل (ا) (رک) + اطفال (رک)]

— سرا (— فت س) امذ : امث .

خانہ باغ .

گلستاں میں ہر انجمن کی دھرا مرے خوش سفینے کا بستاں سرا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۹

صحن میں بستان سرا ایسی پر از غلمان و حور
جن کی انہاروں میں جائے آب و گل خالص گلاب
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۶۳

مہارانی صاحبہ کے سرا پردے سے ملا ہوا ایک سرمائی بستان سرا تھا جو نہایت ہوشیاری سے بنایا گیا تھا .
۱۹۰۵؟ تاریخ دربار تاج پوشی ، ۱۱۱

[بستان + سرا (رک)]

بستانی (ضم ب ، سک س) صف .

بستان (رک) سے منسوب : کھیتوں یا باغوں میں پیدا ہونے والا ، جنگلی یا بری کی ضد .

صورت طوطیان بستانی سب بنایا لباس ریحانی
۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۴۸

جنگل و بستانی دو طرح کا ہوتا ہے .
۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۸۵

[بستان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بستر (فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

پوشاک ، لباس .

میں نے گیروا بستر پہن فقیری بھیس کر اکیلے راہ بصرے کی لی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۵

تنکا نہیں مجکو اب میسر بستر نہ رہا مرے بدن پر
۱۹۲۷ شاد ، مادر ہند ، ۲۲

[س : وستر वस्त्र]

بستر / بسترا (کس ب ، سک س ، فت ت) امذ .

بچھونا .

رقیباں اپنے تار و پود میانے ہلجے غم سیتی
خدایا ان کے بستر کوں نہ کر ہرگز کدھیں گسترد
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۲

اس پہلوے فگار کو بستر سے کام کیا
مدت ہوئی کہ چھوٹی ہے آرام کی طرف
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۳۶

لوگ ویسے ہی بستر استعمال کرتے ہیں جیسے پہلے کرتے تھے .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۶۷

[ف : = رخت خواب ؛ س : وستر विस्तर]

— اٹھانا محاورہ .

رخصت ہونا ، بھاگ جانا ، روانہ ہو جانا .

رہی دو چار دن کی سیر اب بستر اوٹھاتے ہیں
عدم میں بھی نہ بہلا جی کہیں ہم اور جاتے ہیں
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۴

گلی سے آپ کی عاشق اٹھا چکے بستر
بڑے گرو کے پڑھائے ہوئے یہ چیلے ہیں
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۲۴

— اٹھنا محاورہ .

بستر اٹھانا (رک) کا لازم .

دم چلے اور کسی دیس کو ہم یا معبود بسترا آج ترے کوچے سے اپنا اٹھا
۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۳

ہائے اب کیوں کر کٹے گی میری باقی زندگی
کوچۂ جاناں سے جب یوں دفعۃً بستر اٹھے
۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۱۱۵

— باندھنا ف م .

سفر کا ارادہ کرنا ، سفر کرنا .

ہزار میل کا سفر بھی اس طرح کہ تین دن کے اندر بستر باندھ لیا گیا .
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۸۹

— بچھانا ف م ؛ محاورہ .

بسترا کھول کر پھیلانا ؛ دھرنا دینا ، جم کر بیٹھ جانا .

کہتا ہے دل یہ مجھ سے جوں نقش پا ظفر تم
چل کر اوسی کے در پر بستر بچھا لو اپنا
۱۸۵۶؟ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۵

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

ایک خاص وضع کا سفری غلاف یا لمبا بکھوے دار بستہ جس میں مسافر اپنا بستر وغیرہ لپیٹتے ہیں ، ہولڈال .

کچھ بستر بند بھی برآمدے میں پھیلے ہوئے ہیں .
۱۹۴۷ بھولے سفر کو چلے (سالنامہ 'ساقی' کراچی ، جنوری ، ۶۵)

[بستر + بند ، رک : . . . بند]

ـــ پر پیٹھ لگنا محاورہ .

سونا ، آرام کرنا ، بستر پر لیٹنا .

کسی کا تکیۂ زانو ہمیں جو یاد آیا تو رات بھر نہ لگی پیٹھ اپنی بستر پر

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۵۸

ـــ پر گرنا محاورہ .

رک : بستر پکڑنا .

بستر پہ گر نہ تیرا بیمار گھر سے نکلا
نکلا تو اوس کا تابوت اے یار گھر سے نکلا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۸

ـــ پکڑنا محاورہ .

صاحب فراش ہو جانا ، سخت بیمار ہو جانا ، ضعیف اور کمزور ہو جانا .

مریض کو بیماری کا خیال ہوتا ہے اور بستر پکڑتا ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۳۱۲

ـــ پوش (ـــ و مج) امذ .

وہ اڑی چادر جو بستر پر اس لیے ڈال دیتے ہیں کہ وہ گرد و غبار سے محفوظ رہے .

جب شادی ہو تو کپڑے بھی خریدنے ہونگے ، ایک انگوٹھی بھی لینی ہوگی . . . بستر اور بستر پوش کا بھی ہونا لابد ہے .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا (ترجمہ) ، ۲۵۱

[بستر + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، چھپنا ، چھپانا) سے]

ـــ جمانا محاورہ .

(کسی جگہ) مستقل قیام کے ارادے سے ٹھہر جانا ، دھرنا دینا .

تم نے سکھا دیا کیا جبریل کو نہ جانے
جھٹ زیر سدرہ ان نے جو بسترا جمایا

۲۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۰

فقیر نے چند روز میں وہ سب اڑایا اور پھر وہیں آ کر بستر جما دیا .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۴۲

ـــ ڈالنا محاورہ .

جم کر بیٹھ جانا ، دھرنا دینا .

ایک دن سب نے محل کو گھیرلیا اور باغ میں آکر بستر ڈال دیے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، آزاد ، ۷۷

ـــ سنبھالنا محاورہ .

صاحب فراش ہونا ، بستر سے لگ جانا ، کمزور اور ضعیف ہو جانا .

مدت کے بعد مریض بستر سنبھالتا ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۸۷

ـــ سے پیٹھ لگانا محاورہ .

سونا ، لیٹنا ، استراحت کرنا .

بہت چاہا نہ ہرگز نیند آئی نہ دم بھر پیٹھ بستر سے لگائی

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۸۷

ـــ سے پیٹھ لگنا محاورہ .

سونا ، لیٹنا ؛ صاحب فراش ہونا .

مرض عشق میں پیٹھ اپنی یہ بستر سے لگی
نہ کبھی صفحہ سے جس شکل ہو تصویر جدا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۰

ـــ کا ہو جانا محاورہ .

ہر وقت بستر پر پڑے رہنا (سستی اپنڈ یا مرض کے باعث) .

پوچھا ہے یوں مزاج مریضان عشق کا بالیں پرست آج سے بستر کے ہو گئے

۱۹۱۷ گلکدۂ عزیز ، ۱۳۳

ـــ کرنا محاورہ .

۱. بسترے کو بچھانا ، پھیلا دینا ، سونے کا سامان کرنا .

کوچۂ دہر میں غافل نہ ہو پابند نشست رہ گزر میں کوئی کرتا نہیں بستر اپنا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۶

۲. سکونت اختیار کرنا ، رہ پڑنا .

جی میں ہے ہو جائیے اوس سرو قامت پر فقیر
بس کسی آزاد کے تکیے میں بستر کیجیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۱

ـــ کو پیٹھ لگانا محاورہ .

رک : بستر سے پیٹھ لگانا .

جس دن سے میں نے راجپوتوں کے مقابلے میں زک پائی بستر کو پیٹھ نہیں لگائی .

۱۸۹۴ اردو کی چوتھی ، مولوی اسماعیل ، ۱۳۳

ـــ کو پیٹھ لگنا محاورہ .

رک : بستر سے پیٹھ لگنا .

جو نیند آتی ہے مجکو تو دل یہ کہتا ہے
بغیر یار لگے گی نہ پیٹھ بستر کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۸

ـــ گیر ہونا محاورہ .

رک : بستر سے لگنا .

وفور ضعف و نقاہت سے بستر گیر ہوئے تھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۴۸

ـــ لگانا ف م ؛ محاورہ .

۱. سکونت اختیار کرنا ، رہ پڑنا ، دھرنا دینا .

پھرو گے کہاں تک اسیر اس سے حاصل
چلو اوس کے کوچے میں بستر لگاؤ

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۵۲

خمخانۂ معرفت کے در پر رندانہ صفی لگاؤ بستر

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۰

۲. بچھونا کھولنا ، بستر بچھانا .

گھر میں اغیار سے ہم خواب رہو گے کب تک
ہم بھی بیٹھے ہیں لگائے ہوے بستر اپنا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۵

۳. لیٹنا ، سو رہنا .

بستر جو ہے گھاس پر لگاتا قالین کا ہے وہ لطف اٹھاتا

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۵

— لگنا

محاورہ .

رک : بستر لگانا (رک) کا لازم .

دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں
کوچے میں سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں

۱۸۴۲ مراۃ الغیب ، ۱۷۹

— مرگ کس اضا (— فت م ، سک ر) امذ .

وہ بیماری جس سے شفا نہ ہو ، وہ بستر جس سے مریض مر کر اٹھے ، شدید بیماری .

وہ سماں نظروں کے سامنے آ گیا جب ماں بستر مرگ پر پڑی ہے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۳۰

[بستر + مرگ (رک)]

— ناخن (— ضم خ) امذ .

گوشت کا وہ حصہ جو ناخن کے نیچے ہوتا ہے .

کوریم وہ حصہ جو جسم ناخن کے نیچے ہے بستر ناخن کہلاتا ہے .

۱۹۳۲ عصبیات ، ۲۵۲

[بستر + ناخن (رک)]

— ہونا محاورہ .

شب میں پڑاو یا قیام ہونا .

فضا را سہانا سا اک دشت تھا کہ اک شب ہوا اس کا واں بسترا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۲

بسترت (کس ب ، سک س ، کس ت ، ر) صف .

پھیلا ہوا ، وسیع ، بہت بڑا ، عظیم .

تم ہی جگت روپ ہو اور جنمانتر بسترت اکار بھی تم ہی ہو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷

[بستار (= پھیلاؤ) سے]

بستری (کس ب ، سک س ، فت ت) صف .

صاحب فراش ، اٹھنے بیٹھنے سے معذور ، بیمار ، ضعیف ، کمزور .

اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو ایک پتھر یا مکا مارے اور وہ نہ مرے پر بستری ہو جائے . . .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۹۳

[بستر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بستق (فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

نوکر ، ملازم ، خدمتگار (پلیٹس) .

[ع]

بستک (فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

رک : بستق (پلیٹس) .

[ف]

بستگان (فت ب ، سک س ، فت ت) صف .

بستہ (رک) کی جمع (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

سدا بے نمودوں کی اس سے نمود دل بستگاں کو ہے اس سے کشود

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۸

بستگی (فت ب ، سک س ، فت ت) .

(الف) امث .

۱. انقباض خاطر ، طبیعت کی افسردگی ، گرفتگی (دل وغیرہ کے لیے) .

کہاں تک میری جانب سے رہے گی بستگی تم کو
گرہ دل کی کہیں کھولو ذرا ایمان سے بولو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۶

جو محاورے قلعہ معلّٰی سے شہر میں پھیلتے تھے ان کی وجہ سے اہل شہر کو اپنی زبان پر بھی فخر ہوتا تھا ... مثلاً تڑپنا بمعنی پھڑکنا ... بستگی ، انقباض خاطر .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۹

۲. وابستگی ، تعلق .

بستگی دل کو ہے کیوں اس گرہ زلف کے ساتھ
کیا کہیں کچھ نہیں کھلتا یہ معما ہم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۹

۳. تنگی ، بند ہونے کی کیفیت .

بستگی سے ہے دہن رشتۂ جاں کی گتھی
سب یہ عقدہ یہ کھلا تھا مجھے معلوم نہ تھا

۱۸۷۸ سخن بیمثال ، ۲۸

ہر بستگی کے بعد کشادگی اور ہر غم کے پیچھے راحت .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۶

۴. انجماد ، جامد ہونے کی کیفیت ، جمود .

عالم میں ہونا اوس (آگ) کی وجہ سے ہے اور بڑھنا اور بستگی اوس کے ملنے سے ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۹۱

بڑی بڑی کمیتوں کی شکل میں ان کی بستگی کے لیے ممکن ہے پانی اور امونیا نے انھیں نم کر دیا ہو .

۱۹۶۸ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۲۷

۵. باندھے جانے کا عمل (رسی وغیرہ سے) .

جیتے جی بابا کے جو دیکھا نہ دیکھے وہ کوئی
قتل ہونا اقربا کا اور حرم کی بستگی

۱۸۳۱؟ مراثی دلگیر ، ۳۰

(ب) صف .

(مجازاً) وابستہ ، تعلق رکھنے والا .

لالۂ خونیں کفن کے حال سوں ظاہر ہوا
بستگی ہے خال سوں خوباں کے داغ زندگی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۰

[ف : بستہ (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

. . . بستگی

رک : . . . بستہ جس کا یہ اسم کیفیت ہے ، جیسے : دل بستگی ، وابستگی وغیرہ .

بِستُم

(کس ب ، سک س ، ضم ت) صف .

بیسواں ، بیسویں .

بتاریخ بستم ماہ فلاں سنہ فلاں .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۲۸

[بست (رک) + ف : م ، لاحقۂ نسبت]

بَستَم/بَستَم/بَستہ

(فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

بولنے کی روک ٹوک ، منھ سے آواز نکالنے کی ممانعت ، جیسے : یا تو ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا ، بستم بستہ تھی . نہ کاؤں کاؤں تھی نہ چاؤں چاؤں ، اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چل میں چل ایک ایک کھسکنے لگا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۷) .

ابا جان کی وہ بستم بستم تھی کہ ایک دن بھائی مجن کو گنگنانے سن لیا تھا ، وہ ڈانٹا ... کہ ساری حویلی کھڑی اور بڑی لرزتی تھی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۵

[ف : بستن (رک) سے]

بَستَن

(فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

باندھے جانے یا باندھنے کا عمل .

اس کے قربان تو جاتا میں دم بستن پاے
کیوں حوالے نہ مرے اس نے کمربند کیا

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۲۷

[ف]

بَستَنی

(فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

۱. وہ کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹی جائے ، غلاف (خصوصاً پنجرے ستار طبلہ وغیرہ کا) .

قفس میں میں پھڑک کر تا نہ اے صیاد مر جاؤں
غلاف شبنم گل بستنی ہو صحن گلشن کی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۸

دوسری دو کشتیوں میں شیرینی اچھی بستنیوں میں باندھ کر موجود رکھتا ہے .

۱۹۲۳ سفر حج ، ۱۲۷

۲. (معماری) چند اجزا سے مرکب مسالہ جسے کنکریٹ جمانے یا اینٹ پتھر جوڑنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، مسالا یا گارا .

روٹ پتھر چکنی مٹی کی بستنی کے ساتھ بھی ... تازہ رہ سکتے ہیں .

۱۹۲۸ رسالۂ رڑکی ، چنائی ، ۱۵۵

[ف : بستن (= باندھنا) + ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ کَرنا

محاورہ .

غلاف چڑھا دینا .

گلوں کو جھانک نہ چاک قفس سے او بلبل
نہ بستنی کہیں صیاد بدگماں کر دے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۶

بَسَتُّور

(فت ب ، کس س ، شدت بضم ، فت و) ف ل .

عناصر اور ان تمام چیزوں کا جو عناصر سے بنی ہیں مطیع و فرماں بردار ہو جانا (آئین اکبری ، ۲ : ۱۵۹) .

[رک : بست (۱) + ا : ور ، لاحقۂ نسبت ؟]

بِستُوئی/بِستُوئیا

(کس ب ، سک س ، و مع/کس مج ء) امث .

دیوار والی چھپکلی (پلیشس) .

[ہ : بستوئی विस्तुई]

بَستہ

(فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

۱. بغیر سلا یا سلا ہوا کپڑا یا تھیلا جس میں کاغذات یا کتابیں باندھتے ہیں ، کاغذات یا کتابوں کا جزدان ، فائل .

متفرق بستے جو اور کمروں میں تھے نکال نکال کر اسی جلتی آگ میں ڈال دیے .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۱

محسن تصویر کو بستے سے نکالتا ہے اور اسے دبیز کاغذوں کے درمیان باندھتا ہے .

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۶۲

۲. جما ہوا ، منجمد ، سخت ، رقیق کی ضد .

اگر عورت کی پستانوں میں دود (ہ) بستہ ہو گیا ہو تو اس کے بتہ کا ضماد نافع ہو .

۱۸۸۲ صید گاہ شوکتی ، ۵۱

جامد اور بستہ چیز ہے تو اسے اور اس کے ماحول کو الگ کر کے پھینک دے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۰

۳. افسردہ ، پژمردہ ، منقبض ، شگفتہ کی ضد .

صورت غنچۂ گل ہے دل بستہ میرا
مجھ کو واشد کی طلب فکر پریشانی ہے

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۶۵

۴. رکا ہوا ، تھما ہوا ، جو جاری نہ ہو ، رواں کی ضد .

یہ جانور صدفی ہے اکثر ہندوستان میں بستہ پانی میں پایا جاتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۱۱

۵. بندھا ہوا ، جکڑا ہوا (رسی وغیرہ سے) .

شاہزادے دیں کے ہیں بستہ لب ساحل کی طرح
ہر لہر میں اس تعب سیں بحر کوں ہے پیچ و تاب

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۱۱

پھندے میں زلف یار کے جب سے پھنسا ہے دل
دیتا ہے صدمہ روح کو بستہ شکار کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۴۷

خوشا وہ صید جو پھنس کر نہ دام میں تڑپا
زہے شکار جسے بستۂ کمند کیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۵۹

۶. متعین ، مقرر ، لگا بندھا .

شیر کی رقم معین اور بالعموم بستہ ہوتی ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۲۱

۷. (مجازاً) شاعر کا کل کلام جو اس کے جزودان یا فائل وغیرہ میں ہو .

معطر ہوگی سب مجلس جو واشد ان کی ہوئے گی
یہ بستے ہیں وہی گلہائے مضمون سے جو بستے ہیں

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۲

آزاد مرحوم نے ان کے چاروں دیوان اٹھا استاد ذوق کے بستے میں باندھ دئے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۸

۸. گانٹھ ، گٹھا ، بنڈل .

عمرو تاجر لندن نے زید تاجر بمبئی پر ۱۰۰ بستے روئی کی فرمایش کی .

۱۸۷۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۹۷

۹. جالی دار پٹ یا ٹٹی جو محراب کے دہن میں لگائی جاتی ہے .

بلند و بالا چوکھٹوں میں بھاری بھاری جوڑیاں اور بستے چڑھے ہوئے ہیں .

۱۹۰۶ 'خاتون' ، علیگڑھ ، جنوری : ۳۲

۱۰. جو کسی سے متعلق اور وابستہ ہو ، لگا ہوا ، چسپاں .

کیوں کر یہاں سے جاؤں کہ بستۂ تقدیر ہوں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰

۱۱. ناشگفتہ ، سربستہ ، ان کھلا .

(پتے) جو ابھی نشو و نما پا رہے اور جو قریب قریب بستہ ہیں .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۲

۱۲. (مجازاً) لاینحل ، رکا ہوا ، التوا میں پڑا ہوا .

نہ سفر سے تو کچھ ہوتی بہبود کار بستہ نے کچھ نہ پائی کشود

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۲

[ف : بستہ ، بستن (= بندھنا ، باندھنا) سے]

— پر (– فت پ) صف .

جس کے پر بندھے ہوں ، جو پرواز نہ کر سکتا ہو .

اس بستہ پر زاغ کو دابا کہتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۵

[بستہ + پر (رک)]

— توانائی (– فت ت) امث .

(سائنس) وہ توانائی جو کسی جسم میں اس کے مخصوص محل وقوع کے باعث پائی جاتی ہے (مادے کے خواص ، ۵۲) .

[بستہ + توانائی (رک)]

— دہن (– فت د ، ہ) صف .

وہ گھوڑا جس کے دانت بیٹھ جائیں منھ سے کف جاری ہو اور تکلیف سے تڑپنے لگے .

بستہ دہن کا علاج .

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۴۷

[بستہ + دہن (رک)]

— راہ صف .

جس پر راستہ بند ہو ، جو کسی رکاوٹ کی وجہ سے قدم نہ اٹھا سکے .

ہے پائے فکر بار غریبی سے بستہ راہ
دشوار ہے زکی کہ یہ پائے گراں چلے

۱۹۰۳ زکی ، د ، ۱۷۹

[بستہ + راہ (رک)]

— کار صف .

جس کا کام رک گیا ہو ، جو کامیابی سے محروم ہو .

کھولنہار ہے کار پر بستہ کار ملانہار ہے یار کوں توں پیار

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۶۰۲

دیں میں گنہگار کا وہ ضامن نجات
دنیا میں بستہ کار کا حاجت روا علی

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۱۵۸

[بستہ + کار (رک)]

— کرنا ف م ، محاورہ .

۱. (لفظی معنی کے علاوہ) باندھنا ، الفاظ میں ڈھالنا .

اس غزل کا تیری جرأت کیا کہوں ہم بندوبست
تو نے ہر اک شعر میں مضمون نو بستہ کیا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۲۱

۲. (مرد کی) شہوت بند کر دینا تاکہ وہ جماع پر قادر نہ ہو سکے (ماخوذ : مفتاح الجفر ، ۲۱۸) .

— لب (– فت ل) صف .

خاموش ، جس کی زبان نہ کھلے ، جو بول نہ سکے ، گونگا .

گویا وہ فصیح سب کے سب تھے پر سامنے اس کے بستہ لب تھے

۱۹۰۹ مجموعۂ نظم بے نظیر ، نذیر ، ۷۲

[بستہ + لب (رک)]

۔ ۔ ۔ بستہ (۔ ۔ ۔ فت ب ، سک س ، فت ت) صفت ترکیبی کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر بندھا ہوا یا بند وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے زمن بستہ ، سربستہ (رک) .

[رک : بستہ]

بَسْتی (فت ب ، سک س) امث .

۱. آبادی ، آباد جگہ (گانو ، قصبہ ، شہر) .

مسافر بہ ہوئی یو خوشی ہی بڑی   کہ کئی دن کوں بستی نظر تل پڑی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۳

جوش وحشت کے ہمارے اور ہی کچھ ڈھنگ ہیں
رہنے دے گا یہ نہ جنگل میں نہ بستی میں ہمیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۲

جو بھوک ہے جا نیچے بستی میں مانگ
ابھی بھاگ جا ورنہ توڑوں گا ٹانگ

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵

۲. (مجازاً) رونق ، چہل پہل ، زینت .

اس محفل میں نواب صاحب کے دم کی بستی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۳۷

۳. (حیاتیات) حیوانات یا نباتات کے افراد کا اجتماعی مرکز .

اسفنج زیادہ تر بستیوں کی شکل میں ایک دوسرے سے ملے جلے پائے جاتے ہیں .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۱۱

[س : وَسَت वसति]

ـــ کَرْنا محاورہ (قدیم) .

قیام کرنا ، ٹھہرنا ، پڑاو ڈالنا .

کریں مل یوں دونوں یک ٹھار بستی
رہتی ہے جس منند سوں مے میں مستی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۲

بَسْتے (فت ب ، سک س) امذ .

بستہ (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت اور ترکیب میں مستعمل .

ـــ کی کَنگھی (- فت ک مغ) امث .

کوٹھی دار کنگھی ، وہ کنگھی جس کے بیچ کا حصہ تیل بھرنے کے لئے اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے اس میں دندانوں کے رخ سوراخ کر دیتے ہیں جن میں سے تیل بھول کر بالوں کی جڑ میں پہنچ جاتا ہے (اپ ر ، ۲ : ۹۰) .

[بستے + کنگھی (رک)]

بِسْتی (۱) (کس ب ، سک س) امث .

بیکار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۲) .

[مقامی]

بِسْتی (۲) (کس ب ، سک س) امث .

لنگوٹی ، چٹ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۲) .

[س : وستی वस्ति]

بُس جانا (ضم ب) ، ف ل .

رک : بسنا .

سائے میں رکھا ہوا کھانا بس جاتا ہے ، یہ سب گرمی کا اثر ہے .

۱۸۸۸ رسالہ چند پند ، ۲۲

بُسَّد (ضم ب ، شد س بفت) امذ .

بیخ مرجان ، مونگا (رک) .

علاج اس کا یہ ہے کہ بسد کہربا اور گلقند باہم دگر ملا کر کھائیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۳

بسد . . . کی ماہیت میں اختلاف ہے سوراخ دار پتھر کے مانند سخت اور سرخی مائل ایک چیز ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۲

[ف]

بَسَر (فت ب ، س) امث .

گزر ، گزران ، نباہ .

پوچھ نہ قائم کی کٹی کیونکہ عمر   جوں ہوا یک چند بسر کر گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶

ہم غریبوں کی کیونکر بسر ہوگی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۱

اچھا پھر دو ہی پیسے میں بسر کرو .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۸۵

[ب ، رک : بَ + ف : سر (= نیز خاتمہ ، انجام)]

ـــ اَوقات (- و لین) امث .

۱. زندگی کے دن (کسی نہ کسی طرح) کاٹنے کا عمل ، گزر بسر ، معاش و معیشت .

یوں بسر اوقات وہ کرتے رہے   دم محبت کا بہم بھرتے رہے

۱۸۱۲ گلدستۂ رنگین ، ۶۰

قلعے سے جو تنخواہیں ان کے والد کو ملتی تھیں ان سے اچھی خاصی بسر اوقات ہو جاتی تھی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۷۴

[بسر + اوقات (رک)]

ـــ آنا محاورہ .

۱. عہدہ برآ ہونا ، قابو پانا ، غالب آنا .

اس نے تو باج لیا فتنۂ دوراں تجھ سے
اور کون ایسا ہے جو اس سے بسر آئے گا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۰

جھگڑالو لوگ ہیں کل کلاں کو دعویٰ کردیں تو آپ ان سے کہاں بسر آسکتے ہو .

۱۹۷۲ سہ ماہی 'اردو نامہ' کراچی ، ۴۱ : ۱۳۲

۲. انجام تک پہنچنا ، ختم ہونا .

قائم تری سب عمر کٹی لہو و لعب میں
اے وائے بر اوقات کہ جو یوں بسر آوے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱ : ۱۹۹

المنۃ للہ ہوے وصل کے ساماں   لے شاد ہو دل مدت ہجراں بسر آئی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴۲

— برد (— ضم ب ، سک ر) امث .

رک : بسر اوقات .

پوری قوم کی بسر برد اور گذر اوقات شکار پر موقوف و منحصر تھی .

١٩٢٢ قطب یار جنگ ، شکار ، ٦١

اسم کیفیت : بسر بردگی .

غریب آدمی نے بال بچوں کی بسر بردگی کے لیے مختصر سا مکان بنا لیا .

١٩٠٦ مرآت احمدی ، ١١٢

[بسر + ف : بُرد ، بُردن (لے جانا ، لینا ، کرنا ، قاصد کرنا ، نیز دوڑنا) سے]

— کرنا محاورہ .

(زندگی یا وقت) گزارنا ، تیر کرنا ، خاتمے تک پہنچانا .

مجھے معاف کرو کہ چند انفاس کہ باقی ہیں یاد خدا میں بسر کروں .

١٨٣٢ بستان حکمت ، ٣٢٦

اچھا بسر کروں گا شب کروٹیں بدل کر
بس یا نصیب جو کچھ ہونا ہے ہو رہے گا

١٩٣٢ نقوش مانی ، ٥٤

— لے جانا محاورہ ، قدیم .

نباہنا ، گزارنا ، انجام تک پہنچانا .

طلب میں عشرت دنیا کی مت کھو عمر دو روزہ
یہ عشرہ ہے دہے کا سا اسے غم میں بسر لے جا

١٧٩٥ قائم ، د ، ٣٢

— ہونا محاورہ .

زندگی یا قوت تیر ہونا ، گزران ہونا .

دل لگی ہجر میں ہے آٹھ پہر نالوں سے
اب بسر ہوتی ہے اے رند برے حالوں سے

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ١٢٥

تہ دریا حصول گوہر مقصود کی لذت
انھیں معلوم کیا جن کی بسر ہوتی ہو ساحل پر

١٩٢٤ نوائے دل ، ٩٢

بِسَر (١) (کس ب ، فت س) .

(الف) امث (قدیم) .

بھول چوک ، فراموشی .

پس نہ یہ یاد نہ بسر .

١٥٢٢ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ٨٨

اس تھار بسر ہے یاد نے خوب بسراٹ ہے اس محل میں محبوب

١٧٠٠ من لگن ، ٩٨

(ب) م ف .

بھول کے ، فراموش یا نظرانداز کر کے .

او غریبے غری جوں کیا آشکار بسر او نصیحت اٹھیا و ہی پکار

١٦٢٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٩٥

کاٹ لے ہاتھ کو نارنج بسر یوسف مصر
مجلس افروز اگر ہو شہ خوباں میرا

١٧٨٠ عشق (مرزا جمال) ، د ، ١٩

[بِسرنا (رک) سے]

— آنا محاورہ .

کسی شے کو بھولے سے کہیں چھوڑ کر چلا آنا ، بھول آنا ، کھو آنا .

کچھ نقد جاں کا کھونا تخصیص نئیں ولی کی
نئیں کئی کہ تجھ گلی میں دل کو بسر نہ آیا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٦

— پَنا (— فت پ) امذ .

بھول ، نسیان ، یاد کی ضد .

ارشاد کہاں ، الحاد کہاں کان بسر پنا ہور یاد کہاں

١٧٦٨ برہنی ، قربی ، ٥٦

[بسر + پنا (رک)]

— جانا محاورہ .

رک : بسرنا .

ناگہانی غیب سے ڈرئے کہ یہ سب سدھ بدھ بسر جائے .

١٩٢٨ پس پردہ ، ٩١

بِسَر (٢) (کس ب ، فت س) حرف ربط .

بغیر ، بن ، بدون (پلیٹس) .

[ہ : بسر विसर]

بُسْر (ضم ب ، سک س) امذ .

نیم پختہ یا گدر کھجور .

لے آیا وہ اک شاخ خرمے کی تب اتھا اس اپر بسر و تمر و رطب

١٧٩٢ ہشت بہشت ، ٥ : ٤٢

اگر حلف کی کہ نہ کھاؤں گا اس کا بسر اور کھایا اس کا رطب یا اس کا رطب اور کھایا اس کا تمر . . . تو ان سب صورتوں میں حانث نہ ہوگا .

١٨٦٨ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٢ : ١٠٨

[ع : (ب س ر) (= نیز تازہ چیز) واحد : بسرۃ]

بِسْرا (کس ب ، سک س) .

(الف) صف .

بھولا ہوا ، (راستے وغیرہ سے) بھٹکا ہوا (بیشتر بھولا کے ساتھ مستعمل) (نوراللغات ، ١ : ٦٣٧) .

(ب) امذ .

بھول ، نسیان (مثال کے لیے دیکھیے : بسرا پڑنا) .

[بِسرنا (رک) سے]

— پڑنا محاورہ (قدیم) .

نسیان لاحق ہونا ، حافظہ خراب ہوجانا .

کہ اتنے میں ان کو جو بسرا پڑیا بسر باٹ گھر کی کدھر جا پڑیا

١٦٧٩ قصۂ ابو شحمہ ، ١٨

ـــ دینا

رک : بسرانا .

اسی اولاد کے لیے باندو آپا بسرا دیا ہے ہم نے تو

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۶۰

بِسْراپْنا (کس ب ، سک س ، پ) ف م .

زخم کی پیپ وغیرہ دبا دبا کر یا سونٹ کر نکالنا (ا پ و ، ۷ : ۱۱۸) .

[مقامی (؟)]

بَسْرات (فت ب ، سک س) امث .

رک : بَسرانت .

اس جگہ بہت مضبوط پشتے بنا کر یہ بسراتیں بنا دی ہیں ... برسات کے دنوں میں دریا ان بسراتوں سے خوب ٹکر کھاتا ہے .

۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۱۰۲

بِسْراٹ (کس ب ، سک س) امث ، قدیم .

بھول ، بھولنے کی کیفیت .

بادشاہاں کو بہت اچاٹ خوب نئیں ، بادشاہاں کو بسراٹ خوب نئیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۸

۱۷۰۰ کی مثال کے لیے : رک : بسر : من لگن .

[بسرنا (رک) سے]

بِسْرام (کس ب ، سک س)

(الف) امذ .

۱. استراحت ، آرام .

تو ہوا جب سے جدا عیش کا یاں نام نہیں
سارے عالم میں کہیں لذت بسرام نہیں

۱۷۶۵ دیوان زادہ حاتم ، ۳۶۱

کیا عالم بیچارگی اے تاجوری ہے
دن کو بھی بسرام نہیں شب بسری ہے

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۳۱

۲. قیام ، توقف .

جز درد و غم و رنج و الم خاک نہیں ہے
دنیا میں کہیں کیجیے بسرام زمیں پر

۱۷۸۲ محب دہلوی ، د ، ۱۶۵

کسی زمانے میں سری رام چندر جی نے وہاں بسرام یعنی مقام کیا تھا .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۲۵۲

راستے میں رات پڑ گئی اس لیے گنگا کے کنارے بسرام کیا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۹

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) م ف .

۱. آرام سے ، راحت کے ساتھ .

گر دونوں جہاں بھاڑ میں جائیں کیا غم
بدمست پڑا رہوں نشے میں بسرام

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۲۶

۲. بسیرے کے موقع پر .

وہ نخل خزاں دیدہ ہوں اس دشت میں جس کا
سایہ ہوں کسی پنچھی نے بسرام نہ پایا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۲

[س : وِشرام विश्राम]

ـــ کَرْنا محاورہ .

بود و باش کرنا ، رہنا سہنا ، قیام کرنا .

کہا اس نے کہ یاں کرنے تو بسرام
مگر درویش کو کیا قید ہے کم

۱۸۲۱ کلیات صنعت ، ۲۸۱

اس شہر کی آب و ہوا اب خستہ دلوں کو راس آتی معلوم نہیں ہوتی ضرور شہر چھوڑنا اور کسی اور بستی میں جا کر بسرام کرنا پڑے گا .

۱۸۶۹ غالب ، یادگار غالب ، ۴۱

ـــ لینا محاورہ .

سکونت اختیار کرنا ، رہنا سہنا .

پھیر شہدائے کربلا اوپر جو لیے ہینگے مرکے واں بسرام

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۷

بِسْرانا (کس ب ، سک س) ف م .

بھلانا ، یاد نہ رکھنا .

دین دنی کا داتا جوڑ سو کت یاد نہ آوے
نس دن تجھے سنبھارے صاحب توں کاہے بسراوے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۳۹

شیریں ادھر میگوں ترے پنجے میں بسرائے شکر
منگتے ہیں جس لب لال پر بلبل کوں مل جائے شکر

۱۶۵۴ یوسف ، بیاض ، ۱۹

مجھے نہ بسراو میں تم کو خوشیاں دے سکوں گی .

۱۹۵۲ زیر لب ، ۲۱۹

[بسرنا (رک) سے]

بَسْرانْت (فت ب ، سک س ، ن) امث .

دریا کا گھاٹ جس میں ہر آٹھ یا دس زینوں کے بعد استراحت کے لیے ایک چوڑا کشادہ زینہ بنا ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۲۷) .

[رک : بِسرانت]

بِسْرانْت (کس ب ، سک س ، ن) امث .

(الف) امث .

آرام ، استراحت (پلیٹس) .

(ب) صف .

استراحت پذیر (پلیٹس) .

[س : وِشرانت विश्रान्त]

بِسَرجن (کس ب ، فت س ، سک ر ، فت ج) امذ .

(ہندو) ترک ، موقوفی ؛ مذہبی رسم کا اختتام یا خاتمہ ؛ تحفہ ، ہدیہ ؛ خاص رسمیں بجا لانے کے بعد مورتی کو دریا میں ڈال دینے کا عمل (پلیٹس) .

دسمی کو بسرجن کرتے ہیں یعنی درگا کو دریا میں ڈال دیتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل (افسوس) ، ۱۲۹

اف : کرنا .

[س : وِسرجن विसर्जन]

بِسَرنا (کس ب ، فت س ، سک ر) ف ل .

بھول جانا ، فراموش ہونا .

غذا کو بسر کر پیٹ بھر کھا کر شہوت کی غفلت میں اچھینگے .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۸

کسی آن وو غم بسرتا نئیں مرے تو بھولا ہن وو مرتا نئیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، مثنویات ، ۳۰۰

رات ہی ایسی تھی جس کا بھول جانا تھا محال
بات ہی ایسی ہے جو دل سے بسر سکتی نہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۵۰

[بسارنا (= بھولنا) (رک)]

بَسروا (فت ب ، س ، سک ر) امذ .

کھیت کا رکھوالا ، اپنا (اپ و ، ۶ : ۳۷) .

[مقامی (؟)]

بَسرہ (فت ب ، سک س ، فت ر) صف .

بہت سے راستوں والا مقام (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۸) .

[بَس (= زیادہ) (رک) + رہ ، رک : راہ]

بُسریہ (ضم ب ، سک س ، کس ر ، فت ی) امذ .

خرمے کی ایک قسم جس کا رنگ خام حالت میں سرخ اور پختگی کے بعد کالا ہوتا ہے (فلاحۃ النخل ، ۲۸) .

[بسر (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَسط (فت ب ، سک س) امذ .

۱. فراخی ، کشادگی ، پھیلاو ، وسعت .

ان کے لکھنے سے بسط کلام ہوتا ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۱۸۰

شرح بسط و قبض ہیں دل کی خیال آرائیاں
ہوگئیں بڑھ کر نگاہیں گھٹ کے مژگاں ہوگئیں

۱۹۲۰ کلیات بیخود موہانی ، ۴۳

۲. تفصیل ، وضاحت ، صراحت (بیشتر شرح کے ساتھ) .

بہت ہیں دردیوں پر تھا زمانا کچھ آگے شرح و بسط اچھا نہ جانا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۷

روایات کی تشریح ایسے بسط کے ساتھ کی گئی تھی کہ ان پر غور کرنے کے بعد ان روایات کی کچھ وقعت باقی نہیں رہتی .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۲۲

۳. (i) (مجازاً) شگفتگی ، انبساط ، طبیعت کی بحالی ، افسردگی کی ضد (عموماً ترکیب میں مستعمل ہے) .

ہر چند قبض و بسط کا دل پر طاری ہونا بمقتضائے بشریت ضرور ہے مگر اپنے کو قابو میں رکھے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۰۶

ان کا بیان کیا جائے تو وہ سب عندالسامع مقبول ہو یا موجب کسی قبض و بسط کا ہو .

۱۹۳۱ رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۲۷

(ii) خوشحالی ، فارغ البالی .

کر تو میرے سے دور یہ جنجال بسط و راحت سے مجکو کر تو نہال

۱۷۸۲ ہشت بہشت ، ۳ : ۳۲

بعد عسرت کے بسط آوے ہے دل و جان سے یقیں ہوا ہم پر

؟ احمد ، دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۱۸

۴. کھولنا ، کشادہ کرنا ، پھیلانا .

قبض و بسط باب کعبہ میں یہ اس کے معجزے
آج جو نور مکین لامکاں پیدا ہوا

۱۸۲۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۱۶

۵. (جفر) استخراج مطالب کے لیے مقرر قاعدوں کے مطابق ایک حرف سے دوسرا حرف حاصل کرنے کا عمل (ماخوذ : عقل و شعور ، ۳۶۵) .

۶. (ریاضی) جبری جملے کو مقرر قاعدے سے کھولنے کا عمل (ماخوذ : مفتاح المنطق ، ۲ : ۲۳۰) .

۷. (تصوف) کشایش یا انبساط جو سیرالی اللہ میں سالک کے دل میں حالات کے وارد ہونے کا سبب ہوتا ہے جیسے غلبۂ محبت، معشوق کی یاد میں ذوق و شوق و سرور، معارف الٰہیہ کا ادراک (ماخوذ: مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

تصوف میں بسط کا مقام نہایت پرلطف ہے .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۵ : ۱۷۰

ایک زمانہ بسط کا ہوتا ہے جس میں عبادتوں کا لطف آتا ہے اور انوار الٰہی کی بارش ہوتی ہے .

۱۹۵۶ گویا دبستان کھل گیا ، ۲۳

[ع : (ب س ط)]

ـــ حُرُوف کس اضا (ـــ ضم ح ، و مع) امذ .

(خوشنویسی) ابجد کے چند مفرد حرفوں کی مرکب شکل میں بطور لفظ تحریر ، ابجد کے حروف کی گروہ بندی کر کے مرکب شکل میں بطور کلمہ لکھی ہوئی صورت (اپ و ، ۲ : ۱۹۳) .

[بسط + حروف (رک : حرف)]

بَسطی (فت ب ، سک س) صف .

بسط (رک) سے منسوب .

رزق کی بسطی و قدر کی حکمتوں کو . . . چند روزہ زندگی کی ترازو میں تولتے رہنا آخرت سے بے خوفی و غفلت کی حماقت کے سوا کیا ہے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۴۷

[بسط (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَسفایج (فت ب ، سک س ، فت ی) امذ .

ایک نبات کی گرہ دار جڑ جو اندر سے سبز اور تلخ ہوتی ہے اور دوا میں استعمال کی جاتی ہے ، بس بایہ (پلیٹس) .

[ع : (ب س ف ج)]

بَسْک
(فت ب ، سک س) امث .

آبادی (پٹواری کی کتاب ، ٢٩) .

[بسنا (= آباد ہونا) رک سے]

بَسْکائی
(فت ب ، سک س) امث .

بک بک ، جھک جھک (قدیم اردو کی لغت ، ٤٥) .

[غالباً : بسکائی ، بس + کائی (= زہر)]

بِسْکُٹ
(کس ب ، سک س ، ضم ک) امذ .

میدے یا روے یا اراروٹ کی چھوٹی کراری خستہ ٹکیا جو خاص طریقے سے تنور میں پکائی جاتی ہے .

مجبور دو بسکٹ کھا اوپر سے چائے کی پیالی پی لرزتے کانپتے سوار ہوے .

١٨٩١ ادا علی ، ٣٢

فقط بسکٹ ہی کھاتا ہوں بلا چائے ــــ نئی ملت کا ہوں میں زاہد خشک

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٢ ، ٢ : ٨٢

[انگ : Biscuit]

بِسْکَرْما
(کس ب ، سک س ، فت ک ، سک ر) امذ .

رک : بسواکرما (پلیٹس) .

بِسَکْنا
(کس ب ، فت س ، سک ک) ف ل .

رک : بکسنا .

دفن جس جا ہوے عاشق دل صد چاک لیے
پھوٹ کی طرح زمیں واں کی بسکتی ہوگی

١٨٣٣ دیوان رند ، ٢ : ٢٩٣

بِسْکَنْٹھی
(کس ب ، سک س ، فت ک ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا بک یا بگلا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٥١٢) .

[س : وسکنٹھن विसकण्ठन]

بَسْکہ

رک : بس (١) تحتی الفاظ .

بِسکھ
(کس ب ، فت س) امذ .

تیر ، پیکان (پلیٹس) .

[س : وشکھ विशिख]

بِسْکَھانپَر
(کس ب ، سک س ، امغ ، فت پ) امذ .

رک : بس کھپرا (بس : تحتی الفاظ) .

الگ رہ گیسوے افرنگ سے احمق نہ بن اے دل
نہیں منتر بھی جس کے زہر کا یہ ہے وہ بس کھانپر

١٩٢٢ سنگ و خشت ، ٨٩

[بس (= زہر) (رک) + کھانپر ، کھوپرا ، کھوپڑا ، کھپرا (رک)]

بَسْکَھٹ
(فت ب ، سک س ، فت کھ) امذ ؛ امث .

وہ چارپائی جس کی پٹیاں بانس کی ہوں ، ہلکی پھلکی چارپائی .

چنا اور لچھن بسکھٹ پر بیٹھے فربل پی رہے تھے .

١٩٥٨ میلہ گھومنی ، ٢٦٥

[١ : بس ، بانس (رک) + کھٹ = کھاٹ (رک)]

بَسْگَت / بَسْگِت
(فت ب ، سک س ، فت گ / کس گ) امث .

١. گاؤں کے قریب آبادی کے قابل زمین ، گھر بنانے کی زمین جس پر کوئی محصول نہ لگے (اپ و ، ٦ : ٢٢) .

٢. رہنے کی جگہ ، مکان (پلیٹس) .

[١ : بس ، بسنا (رک) سے + گت (= حالت) (رک) یا گوٹ (= گاؤں) (رک)]

بَسَل
(فت ب ، س) امذ .

ماجرا ؛ اپڑی ؛ خود (پلیٹس) .

[ف]

بِسَل
(کس ب ، فت س) امث .

(ٹھگی) خطرہ ، دغدغہ ، اندیشہ (مصطلحات ٹھگی ، ٢٧) .

[مقامی]

ـــ پڑنا
محاورہ .

(ٹھگی) گلے میں پھانسی کا پھندا درست نہ لگنے سے مسافروں کا خوف کی حالت میں شور و غل مچانا یا خطرے کی آواز نکالنا (مصطلحات ٹھگی ، ٢٧) .

بِسْلانا
(کس ب ، سک س) ف م ، قدیم .

١. بٹھانا ، بٹھلانا .

عشق کیاں باتاں سمجھنے ہر کسی کوں آوے نا
جانے وو اپ دل میں بسلایا ہے پیرت ڈال تج

١٦١١ قل قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٦٨

٢. پوری طرح جڑ دینا ، ایک جزو کو دوسرے جزو میں پیوست کر دینا .

کیا شعر تازا پڑھے چھند سوں ــــ ہر یک بند بسلانیا بند سوں

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٥

[س : وش विश]

بِسَم
(کس ب ، فت س) امث .

گیت کا سم تال کی خالی پر آنے کا عمل (نغمات الہند ، ٨٩) .

[١ : بسمانا विसमाना (= پارہ پارہ کرنا ، ٹکڑے کرنا) سے]

بِسْم
(کس ب ، سک س)

قال ؛ ناقوس ، سنکھ ؛ دھوکا ، فریب (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٤٥) .

[غالباً س : وسمے विस्मय (= حیرانی ، تعجب)]

بسما (فت ب ، سک س) امذ ؛ ~ بسمہ .

رک : وسمہ (پلیٹس) .

بسمار (کس ب ، سک س) امذ .

ایک پودے کا نام (پلیٹس) .

[ہ : بِسمار बिस + मार]

بسمارت (کس ب ، سک س ، ضم ر) امث (قدیم) .

بھول ، فراموشی ، نسیان .

تونہی بسمارت نسدین تیروں کو سدا تجھ سے چین

گنج شریف ، ۱۹۹ ۱۵۵۲

[بِسارنا (= بھولنا) (رک) سے]

بسم اللہ (کس ب ، سک س ، کس م ، غم ا ، شد ل بفت) امث ؛ بسملا (قدیم) .

قرآن پاک کی پہلی آیت (بسم اللہ الرحمن الرحیم) کا پہلا فقرہ ، اردو میں حسب ذیل معانی میں مستعمل :

۱. آیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم (= خدائے تعالی کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو (اپنے خاص و عام سب بندوں پر) بڑا رحم کرنے والا اور نہایت مہربان ہے) .

علاؤالدین خلجی نے دکن پر حملہ کرنے کے لیے بسم اللہ پڑھی .

تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۴۲۰ ۱۸۹۶

اول دل میں نیت کریں پھر بسم اللہ پڑھ کر . . . کچی دیوار پر ماریں.

الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۵ ۱۹۰۶

۲. ابتدا ، آغاز .

میں سورۂ اخلاص ترے رو سوں لکھا ہوں

بسم اللہ دیوان تجھ ابرو سوں لکھا ہوں

ولی ، ک ، ۱۵۱ ۱۷۰۷

جو ذرا غور کیا جائے تو اس تنزل کا نظر آ جانا ہی ترقی کی بسم اللہ ہے .

عقل و شعور ، ۲۲ ۱۸۷۳

یکم جون ۱۹۱۱ ع مطابق ۲ جمادی الاخری ہ پنجشنبہ آج سفر کی بسم اللہ ہے .

روزنامۂ سفر مصر و شام و حجاز ، ۱۲ ۱۹۱۱

۳. شروع کرو ، بڑھو ، ارادے کو عملی جامہ پہناؤ (آغاز کار کے موقع پر) .

سو عامل کہیا ہے یو حکمت الہ جدھر من منگے جاو تم بسم اللہ

قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۶ ۱۶۰۹

درویشوں نے کہا بسم اللہ سدھاریے .

باغ و بہار ، ۲۲۰ ۱۸۰۲

وہ مجھ کو ذبح کرتا ہے تو بسم اللہ حاضر ہوں

سنوں کافر سے کلمہ تو کبھی اللہ اکبر کا

گلدستۂ ناز ، ۵ ۱۹۲۶

۴. اللہ تعالی سے طلب برکت یا استعانت کے موقع پر ، مترادف : خدا مدد کرے ، خدا امان میں رکھے ، اللہ حافظ ، وغیرہ .

شیشے کا جو واں طاق سے رہتے ہے پاروں

پتھر سے نکلتی ہے صدا بسم اللہ

سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۰ ۱۷۸۰

اٹھتی ہیں تو لوگ بسم اللہ کہتے ہیں چلتی ہیں تو لوگ آنکھیں بچھائے دیتے ہیں .

انداز جان ادا ، ۶۵ ۱۸۹۹

۵. مکتب نشینی کی رسم جس میں بچہ دولہا کی طرح سجا کر لایا جاتا اور کسی استاد کی مدد سے چاندی کی تختی یا لال سنہرے کاغذ پر خوش خط لکھی ہوئی بسم اللہ پڑھتا ہے (اس محفل میں اعزا و اقربا مدعو ہوتے ہیں جو بچے کو تحفے دیتے ہیں) .

بہن نے بڑی دھوم دھام سے اس کی بسم اللہ کی .

نغمۂ عندلیب ، ۳۲ ۱۸۲۵

بچہ چار سال اور چار ماہ کا ہو گیا تو بسم اللہ کی تقریب کا انتظام کیا گیا .

نور مشرق ، ۱۵۳ ۱۹۶۴

[ع : ب ، حرف جار + اسم (الف محذوف بقاعدۂ عربی) (رک) + اللہ (رک)]

ـــ اللہ اکبر کر دینا محاورہ .

ذبح کر ڈالنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۳۸) (یہ فقرہ جانور کو ذبح کرتے وقت اسلامی حکم کے طور پر کہا جاتا ہے) .

ـــ سے (لگا کر) تمت تک (ـــ فت ت ، شد م بفت) م ف .

شروع سے آخر تک .

کہا جاتا ہے کہ دو دیوان معروف کے اور چار دیوان ظفر کے چھوٹوں کے چھوٹوں بسم اللہ سے لگا کر تمت تک استاد ذوق کے لکھے ہوئے ہیں .

مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۹ ۱۹۳۰

ـــ غلط ہونا

رک : بسم اللہ ہی غلط ہونا .

ـــ کا گنبد (ـــ ضم گ ، غنہ ، فت ب) امذ .

پناہ اور امن کی جگہ ، محفوظ مقام جہاں کسی قسم کا اندیشہ نہ ہو .

آتش الفت میں جل کر آفتوں سے بچ رہا

مجھکو بسم اللہ کا گنبد پھپھولا ہو گیا

کلیات منیر ، ۱ : ۹۲ ۱۸۴۷

نہ معلوم یہ کب تک بسم اللہ کے گنبد میں رہیں گے .

معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹۶ ۱۹۱۲

ـــ کر / کرکے م ف .

اللہ کا نام لے کر ، اللہ کے بھروسے پر .

پلال کماندار بسم اللہ کر ، اللہ اللہ کر عقل کے لشکر میں جا پڑیا .

سب رس ، ۱۸۷ ۱۶۳۵

کچھ پس و پیش نہ کرو اور بسم اللہ کر کے خدا داد پور پر اس کا نام چڑھوا دو .

رویائے صادقہ ، ۳۵ ۱۸۹۹

بسم اللہ کر کے ۱۹۲۰ میں اس کا آغاز کر دیا .

حیات شبلی ، ۷ ۱۹۲۳

— کرنا

محاورہ .

۱. آغاز کرنا ، شروع کرنا ، کسی کام کی طرف قدم بڑھانا .

ایسے غوث زمانہ کی زیارت نجات کی صورت ، بسم اللہ کیجیے .

۱۸۰۲　آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲

سراج الدین علی خان آرزو نے بسم اللہ کی ، دوسروں نے ان کے سامنے زانوے ادب تہ کیا .

۱۹۳۰　مضامین فرحت ، ۳ : ۱۸

— کہہ کر

م ف .

رک : بسم اللہ کر/کر کے .

آپ نے اس کے تھنوں کو بسم اللہ کہہ کر ہاتھ لگایا .

۱۸۷۲　خیابان آفرینش ، ۵۵

بسم اللہ کہہ کر ہندوستان کا رخ کیا .

۱۹۳۶　گرداب حیات ، ۳۰

— کی شادی

امث .

رک : بسم اللہ نمبر ۵ .

مبارک ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی
ہوئی ہے آج بدرالدین رشک ماہ کی شادی

۱۸۹۲　مہتاب داغ ، ۲۸۳

پھلونتی کا لڑکا ارشد ساڑھے چار برس کا ہوا تو بسم اللہ کی شادی ٹھہری .

۱۹۰۷　ماہنامہ 'مخزن'، ۱۳ ، ۱ : ۲۷

— کے گُنبَد میں رہنا/سونا

محاورہ .

گوشہ نشیں ہونا ، غافل پڑا رہنا ، نا تجربہ کار ہونا ، دنیا و مافیہا سے بے خبر رہنا ، زمانہ کے نشیب و فراز سے واقف نہ ہونا .

بھولے ہیں لکھے پڑھے سودے میں مال و جاہ کے
طفل مکتب رہتے ہیں گنبد میں بسم اللہ کے

۱۸۵۴　ذوق ، د ، ۲۲۴

ہمارے سر پہ بجتے ڈھول تھے اور شور ہوتے تھے
مگر ہم ہیں کہ بسم اللہ کے گنبد میں سوتے تھے

۱۹۱۲　نذیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۶

— مجریہا و مرسیہا

(— کس ہ ، فت م ، سک ج ، ی مع ، فت و ، ضم م ، سک ر ، مد س) قرآن پاک کی آیت .

(لفظاً) (اب) کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا خدا کے سہارے (حضرت نوح نے انہیں الفاظ کے ساتھ اپنی کشتی طوفان میں چلائی تھی) ، (مراداً) خدا کے بھروسے پر کام کرتا ہوں ، کامیابی نا کامیابی اسی کے ہاتھ ہے .

پڑھ کے بسم اللہ مجریہا و مرسیہا ظفر
دم میں بحر غم سے ہم آئے نکل ترتے ہوے

۱۸۴۵　کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۷

بسم اللہ مجریہا و مرسیہا کہہ کر دھم سے جمنا میں کود پڑے .

۱۹۲۳　دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۶۳

[بسم اللہ + ع : مجری ، (ج ر ی) (= جاری ہونا) + ہا ، کشتی کی طرف ضمیر + و ، حرف عطف + مرسا (ر س ی) (= کشتی کا لنگر) + ہا ، ضمیر]

— ہی غلط ہونا

محاورہ .

ابتدا ہی میں کوئی خلاف قاعدہ بات ہو جانا ، شروع ہی سے کام خراب ہو جانا .

یہ نرالا القاب اتو کہا آداب ہے دعا چھپر پر مزاج پرسی بالاے طاق . . . بسم اللہ ہی غلط ، ابتدا ہی سے کوسنا شروع کیا .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷

حلیمہ بیگم بڑی خوشی خوشی سمدھنوں کے استقبال کو گئی تھیں لیکن بسم اللہ ہی غلط ہوئی .

۱۹۳۹　شمع ، اے آر خاتون ، ۳۲

بِسمانا

(کس ب ، سک س) ف م .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، برباد کرنا ، توڑنا (پلیٹس) .

[ہ : بسمانا बिसमाना]

بِسمَت

(کس ب ، سک س ، فت م) امذ ؛ ~ بسمتھ

ایک سفید اودے سرخی مائل رنگ کی چمکدار دھات ، پھول ، کانسی .

مصنوعی کانسے کی ڈھلائی میں جست اور ٹن کے ساتھ بسمت شریک کیا جاتا ہے .

۱۹۲۱　فلزیات ، ۱۶

[انگ : Bismuth]

بِسمِت

(کس ب ، سک س ، کس م) صف .

حیران (پلیٹس) .

[س : وسمت बिस्मत]

بِسمِل

(کس ب ، سک س ، کس م) .

(الف) صف .

۱. مذبوح ، زخمی ، گھایل ، مقتول .

عاشقاں تج باٹ میں بسمل ہوے ہیں بے شمار
عاشق بے چارہ کوں رکھ پیار کے دستور تھے

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

بسمل یہ تڑپ رہا ہے بسمل　　قاصد یہ پتا ہے آس گل کا

۱۸۵۴　دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۸۷

دل کو عاشق نے مٹایا اس نے اس کی جان لی
تو نے اک بسمل کو اک بسمل کا قاتل کر دیا

۱۹۲۰　بیخود موہانی ، ک ، ۶

۲. تڑپتا ہوا ، پھڑکتا ہوا ، مضطرب .

مومن اب پڑھتا ہوں وہ مضمون بسمل کی غزل
شوخیوں کو جس کی دعویٰ ہو رم نخچیر سے

۱۸۵۱　مومن ، د ، ۱۶۹

جو ناز ہے وہ قاتل ہی تو ہے　　بسمل ہو نہ کیونکر دل ہی تو ہے

۱۹۲۰　آرزو ، ساز حیات ، ۲۸

(ب) امذ .

۱. (مجازاً) ذبح ، زخم ، جراحت ، قتل .

جان دیتا ہوں بڑے شوق سے قاتل تجھ کو
اس تمنا میں کہ دیکھوں دم بسمل تجھ کو

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۰۶

۲. (مجازاً) عاشق ، مبتلائے عشق (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ۶۳۹).

[ف : ماخوذ از بسملہ (رک)]

— گاہ امث .

قتل گاہ ، مقتل ، مذبح .

ملائی خوب مرے خوں میں خاک بسمل گاہ
یہ تھوڑی منتیں ہیں مجھ پہ سخت جانی کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۶

[بسمل + گاہ (رک)]

بِسمِلّا (کس ب ، سک س ، کس م ، شد ل) امث (قدیم) .

رک : بسملہ .

بِسمِلانَہ (کس ب ، سک س ، کس م ، فت ن) صف ، م ف .

بسمل (رک) کی طرف منسوب .

بسملانہ ہم تڑپ کر سجدے کرتے چار سو
کاش ہوتا کعبے میں بھی کوے قاتل ہر طرف

۱۸۸۴ مضامین رفیع ، ۵ : ۳۲

[بسمل (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَسمَلَہ (فت ب ، سک س ، کس م ، فت ل) امث .

بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنے کا عمل (جس کے معنی ہیں : خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو (اپنے خاص و عام تمام بندوں پر) بڑا رحم کرنے والا اور نہایت مہربان ہے) .

لکھنا بسملہ کا اوپر ہر سورے کے باجماع صحابہ ثابت ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ۲ : ۲۲۱

[ع : (ب س م ل)]

بِسمِلّہ (کس ب ، سک س ، کس م ، شد ل بفت) امث ؛ ~ بسملہ (قدیم).

رک : بسم اللہ جس کا یہ عوامی تلفظ ہے .

بسملہ مجھے کہے کہو ہاں   میں بول اٹھا رحیم و رحمان

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰

چھٹی سے لیکر بسملہ تک . . . جتنی شادیاں کیں وہ اپنے نام کے لیے کیں .

۱۸۶۲ مجالس النسا ، ۱ : ۱۰

بِسملی (کس ب ، سک س ، کس م) امث .

ذبح ہونے یا قتل کیے جانے کا عمل (ماخوذ : پلیٹس) .

[بسمل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَسمَہ (۱) (فت ب ، سک س ، فت م) امذ .

۱. وہ سنہرے اور روپہلے نقش و نگار جو کپڑے پر قلمکاری یا ٹھپے سے بنائے جاتے ہیں .

ساقی سے کہہ کہ ہے شب مہتاب جلوہ گر
دے بسمہ پوش ہو کے تو ساغر شراب کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۱ : ۳

۲. وہ قیمتی کپڑا جس پر سنہرے اور روپہلے نقش بنے ہوں .

کیا خوب ترے سر پہ لگے چیرۂ سالو
کیا زیب دیوے بسمہ تری سبز قبا پر

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۷۹

نہ ریگ رواں ہیں دھوپ میں ذرے نہ تابندہ
اتو سے ہے جلا بسمے کی کیا دامان ہاموں پر

۱۸۲۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۷

۳. پان رکھنے کا پرانا کپڑا .

پان کو پرانے کپڑے میں . . . رکھا جاتا ہے ، اس پرانے کپڑے کو بسمہ کہتے ہیں .

۱۹۲۲ پنواڑی کی دوکان ، ۹۱

[ف :]

بَسمَہ (۲) (فت ب ، سک س ، فت م) امذ .

رک : وسمہ (پلیٹس) .

[ف]

بَسمَئی (فت ب ، سک س ، فت م) صف .

بسمہ (۱) (رک) سے منسوب : بسمے کے رنگ کا .

لباس بسمئی کا کیا بیاں ہے   یہاں نور علیٰ نور اب عیاں ہے

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۴۸

بِسمئی (کس ب ، سک س ، فت م) صف .

حیران ، متعجب ، گھبرایا ہوا ڈرا ہوا (پلیٹس) .

[بسمے (رک) سے]

بِسمے (کس ب ، سک م ، ی لین) امث .

حیرانی ، حیرت ، گھبراہٹ ، ہراس (پلیٹس) .

[س : وسمے विस्मय]

بَسَن (۱) (فت ب ، س) .

(الف) امذ (قدیم) .

سکونت ؛ مکان ، گھر ؛ قیمت ، مزدوری ، تنخواہ ؛ دولت ؛ چیز ، مادہ ؛ چادر ، پوشاک (پلیٹس) .

(ب) صف .

آباد ، بسا ہوا .

جس من میں یہ من سدا ، بسن ہے   وہ من نہیں بلکہ من موہن ہے

۱۸۳۱ من موہن ، ۲۴ ب

[س : وسن वसन]

ـــ دار صف .

بسنے والا ، آباد ہونے والا ، رہنے والا (پلیٹس) .

[بسن + ف : دار ، رک : ۔ ۔ ۔ دار]

ـــ ہار / ہارا صف (قدیم) .

بسنے والا .

بسن ہار ہر جنس کے جانور ہر یک بھانت کر نقل شیریں ثمر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۵

وان بسن ہارے ہیں ارواح و عقول
پھر نقوش اس باغ کے خوش باس پھول

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۵۳

[بسن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَسَن (۲) (فت ب ، س) حرف تشبیہ .

طرح ، مثل ، مانند (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۵) .

[ف : بَسان (رک)]

بِسَن (کس ب ، فت س) امث .

۱. خواہش ، اشتہا ، شہوت (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی، ۴۵).

۲. قصور ، عیب ، بری عادت ، لت (پلیٹس) .

[س : ویسن व्यसन]

ـــ پَت / پَن (ـ فت ب) امث .

بدکاری ، بدی ، شہوت پرستی (پلیٹس) .

[بسن + پت/پن (رک)]

بَسْنا (۱) (فت ب ، سک س) ، ف ل .

۱. آباد ہونا .

وہاں چار گھر تھے ، تین ٹوٹے یک گھر بسناچ مکین .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، فروری ۲۶ ع)

رہے محلے میں بھی اس کے ہم تو دور رہے
گئے جو غیر مکانوں میں سب قریب کے بس

۱۷۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۳

گلشن بجائے سبزے کے کانٹوں سے بس گئے
پھولوں پہ اوس پڑگئی غنچے بکس گئے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲۶

۲. (مجازاً) سمانا ، جاگزیں ہونا .

پیا نور بستا ہے منج دل جھمک میں کہ جس نور تھے ہے سرج آشکارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۶

وو صنم جب سوں بسا دیدۂ حیران میں آ
آتش عشق پڑی عشق کے سامان میں آ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱

دل میں بسے ہوے ہیں وہ ، اس میں خیال انھیں کا ہے
دل مرا ہے وہ آئینہ جس میں جمال انھیں کا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۶

۳. پڑاو کرنا ، ڈیرا ڈالنا ، قیام کرنا ، کسی جگہ جا کر عارضی طور سے ٹھہرنا یا رہنا .

بسیا رات او رات بستی منے اٹھیا دیکھ تارا صبح کا اوبے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۶

کیا جانے بسا ہے آج کس کے جا کر
آتی نہیں نیند مجکو تنہا پا کر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۲

جہاں رات کو بستے تھے گاوں والے خاطر کرکے رکھتے تھے .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۲۳

[س : واسنیہ वासनीय]

بَسْنا (۲) (فت ب ، سک س) ف ل .

۱. کسی شے یا جگہ میں کسی چیز کی خوشبو سما جانا یا سرایت کر جانا .

شہر سارا بسے گا عنبر سے وا اگر زلف مشکبو ہوگی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۸۵

کہاں تک ڈھونڈیے تسکیں کا پہلو
بسی ہے شام غم میں بوے گیسو

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۴۷

۲. کسی رنگ میں رنگ جانا .

بسند اس کمو لباس امر سی ہے
کہ وہ تو رنگ اور رس میں بسی ہے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۲

[س : واسنیہ वासनीय]

بَسْنا (۳) (فت ب ، سک س) امذ .

۱. (i) (ہندو) وہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں ، جیسے صرافوں کا بسنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .

(ii) منیب کی گدی یا نشستگاہ جہاں بیٹھ کر وہ لین دین کا حساب کرتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۲۳) ، بیٹھن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .

(iii) سناروں کی گدی کے آگے بچھا ہوا کپڑا ، جس پر دوکاندار باٹ وغیرہ رکھتے اور زیورات سجاتے ہیں .

کیا خوب ساہوکاروں نے دوکانوں کو سجا
بسنو پہ چاندی سونے کے زیور ہزار ہا

۱۸۶۷ مسدس بے نظیر ، ۱۰

۲. بینک ، مہاجنی کوٹھی .

دل میں دو پرانے بسنے ہیں .

۱۹۲۲ نورالغات ، ۱ : ۶۳۹

۳. چادر ، پوشاک ، خلعت (پلیٹس) .

[س : واسن वासनं]

بُسْنا (ضم ب ، سک س) ف ل .

بڑھانڈ پیدا ہو جانا (پکی ہوئی چیز میں) .

خدا نے ان کے کھانے پینے کی حفاظت کی کہ وہ بسا تک نہیں .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۷

کباب ذرا ذرا بس تو گئے تھے مگر یہاں کے کھانے سے پھر بھی اچھے تھے .

۱۹۶۰ ایک ہنگامے پہ ، ماہ نو ، مئی ، ۵۱

[ہ : بسنا बसना]

بسنت (۱)
(فت ب ، س ، سک ن) امذ ؛ امث .

۱. (ہندو) چند رتوں میں سے پہلی رت جب آفتاب برج حمل و حوت میں ہوتا ہے ، مارچ (چیت) سے آخر مئی (بیساکھ) تک رہتا ہے (ہنود اس کی آمد کا تہوار مناتے اور بسنتی لباس پہنتے ہیں) .

بسنت کا پھول کھلیا ہے سو جیوں یاقوت رمانی
کرو مل کر سہیلیاں سب بسنت کے تائیں مہمانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲

شاخ گل پہنے کلائی میں کلی کا کنگنا
زرد جوڑے پہ بسنت اپنا دکھائے عالم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۹

مدن کی اس دین کو بسنت کی اس نشانی کو سنبھال کر رکھ .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۸۳

۲. وہ میلہ جو بہار کے موسم کی آمد پر منایا جاتا ہے ہندو دیوتاوں کے استھانوں پر اور مسلمان فقرا کے مزاروں پر زرد پھول یا چادر چڑھاتے ہیں .

بہار آتے ہی رنگ لاتے ہیں ہم بسنت اس پری کو دکھاتے ہیں ہم

۱۸۷۶ سخن بیمثال ، ۱۵۵

بسنت آیا اور چلا گیا ، شیوراتری آئی اور گذر گئی . . . مجھے گھر جانے کا موقع نہ ملا .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۲۶۱

۳. وہ گیت جو بسنت راگنی میں بہار کے زمانے میں گائے جاتے ہیں .

بیٹھے ہیں زرد پوش جھلک میں منا بسنت
چاروں طرف سیں آج اٹھے جگ میں گا بسنت

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۳

سن کر بسنت مطرب زریں لباس سے
بھر بھر کے جام پھر مئے گلرنگ کے پیو

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۳۱

۴. (i) راجپوتوں کی ایک رسم جس میں دلہن کے لیے بسنت کے موقع پر کپڑے یا زیورات بھیجے جاتے ہیں (تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۷۹) .

(ii) وہ رسم جس میں بھاٹ ، اوبمن وغیرہ ابتدائے ربیع میں پھول اور آم کا بور امیروں اور رئیسوں کی نذر کرتے ہیں اور انعام پاتے ہیں (توصیف زراعات ، ۲۵۹) .

۵. کسم یا کڑ کا پھول ؛ کسم کا پودا .

لہو رنگ کا بسنت لیا دو کہ کھیلیں
ہمیں اس کھیل عاجز ہیں تموں استاد

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۷

بسنت اور شبو اس کا حاشیہ تھا کہ جس کی بو نے زخم دل سیا تھا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۲۹

روش اول میں ایسے پودوں کا بیان ہے جو کلاں قد کے ہوتے ہیں . . گل طرہ ، گڑھل ، بسنت .

۱۹۰۲ ماہنامہ "باغبان" ، مارچ ، ۱۲

۶. چیچک (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۹ ؛ پلیٹس) .

۷. (موسیقی) سری راگ کی چوتھی راگنی .

چوتھی راگنی ، بسنت ، اس کا وقت نصف روز کا ہے .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۷

[س : وسنت वसन्त]

— بنانا
محاورہ (اثبات و نفی دونوں طرح) .

بات گھڑنا (بیشتر غلط فہمی میں ڈالنے کے لیے) .

کنھیا نے جو دیکھا یہ سمایا بسنت اپنی اکت سے وان بنایا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۴۹

میں نے کہا خدا خیر کرے ، آج کوئی نیا بسنت نہ بنا کے لائی ہو .

۱۸۹۳ نشتر ، ۷۱

— پنچمی
(— فت پ ، سک ن ، ج) امث .

(ہند) ہندوؤں کا تہوار جو بسنت (بہار) کی آمد کے موقع پر ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے .

بسنت پنچمی دلی کے ہندو کالکا دیوی پر سرسوں کے پھول چڑھا کر مناتے ہیں .

۱۹۵۷ سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۲۵

[بسنت + پنچمی (رک)]

— پھولنا
محاورہ .

۱. زردی چھانا (کسی خاص شے پر) ، ہر طرف زردی ہی زردی نظر آنا .

دیکھ میدان میں تجکو روز نبرد رخ پہ راون کے پھول جائے بسنت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶

عشق کے آتے ہی منھ پر مرے پھولی ہے بسنت
ہو گیا زرد یہ شاگرد جب استاد آیا

۱۸۷۲ گلزار داغ ، ۵۳

۲. گل کھلنا ، عجیب بات ہونا ، نیا شگوفہ کھلنا .

کیا دیکھتا خوشی سے ہے غیروں کے گھر بسنت
پھولی ہے یاں کچھ اور ہی اے بے خبر بسنت

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۲

۳. بہار کے موسم کا آنا ، بہار میں پھولوں کا کھلنا .

بسنت پھولتی ہے تو مہال کی دنیا انگڑائی لیکر چونکتی اور جھٹ پٹ اپنا سبق رٹنے لگتی ہے .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۱

۴. منھ پر زرد دانے نکلنا (پلیٹس) .

— جاڑے کا انت
مقولہ .

بسنت کے بعد سردی کم ہو جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۰) .

— چڑھنا
محاورہ .

بسنت کے تہوار میں فقیروں کے یا دیوی دیوتاوں کے استھانوں پر زرد پھول یا چادر چڑھائی جانا .

ان کے مزار پر سالہا سال تک بسنت چڑھتی تھی .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۳۲

— رت
(— ضم ر) امث .

بہار کا موسم (پلیٹس) .

[بسنت + رت (رک)]

— کی خبر ہونا محاورہ (بیشتر نفی میں اور بطور استفہام مستعمل) .

۱. حقیقت حال یا انجام سے واقف ہونا ، ماحول سے باخبر ہونا ، واقعات کا علم ہونا .

اٹھ چیت کیوں جنوں سین خاطر نچنت کی
آی بہار تجکوں خبر ہے بسنت کی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۷

دائی . . بدحواس گل کے پاس دوڑی گئی بولی کہ تجھے کچھ بسنت کی بھی خبر ہے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۲۹

لالہ جی کو کچھ بسنت کی بھی خبر ہے .

۱۹۲۷ مسلمان مہارانا ، ۲۰۹

۲. تجربہ ہونا ، واقف ہونا .

رنگت تپ دروں سے مری ہوگئی ہے زرد
ان کو مگر بسنت کی اب تک خبر نہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۰

بسنت (۲) (فت ب ، س ، سک ن) صف (قدیم) .

بسنے والا ، رہنے والا .

بہی اس کے آنگے جو اہے صاف پنت
نہیں دیو دد قی کچھ اس میں بسنت

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۸

[بسنا (رک) سے]

بسنتا (فت ب ، س ، سک ن) امذ .

۱. مویشیوں کی ایک بڑی خطرناک قسم کی چیچک (اپ و ، ۵ : ۹۵) .

۲. بہت بڑی بسنت .

جا یار سے مل کر یہ کہا اے مرے رجوا
سب کی تو بسنتیں ہیں پہ یاروں کا بسنتا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲۲۲

[بسنت (۱) (رک) + ا : ۱ ، لاحقہ تکبیر]

بسنتی (فت ب ، س ، سک ن) .

(الف) صف .

۱. بسنت کے رنگ کا ، زرد رنگ کا .

بسنتی قبا پر ترے مر گیا ہے کفن میر کو دیجیو زعفرانی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۹

نازنینوں کو جو ہے مد نظر وضع کا پاس
زعفرانی ہے دوپٹا تو بسنتی ہے لباس

۱۹۱۳ اکسیر سخن ، ۶۲

۲. بسنت کے موسم یا تقریب کا .

بسنتی جو کرتے ہیں بزم سرور بسنتی بچھونے ہیں بچھتے ضرور

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۸۲

(ب) امث .

۱. ایک زرد پھولوں والی ہندوستانی رونیدگی جو پیاس کو تسکین دیتی اور جسم کی بدبو زائل کرتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۷۷) .

۲. بسنت کا گیت ؛ سری راگ سے متعلق ایک راگنی جو دیو گری ، نٹ ، ملار ، سارنگ و ہلاول سے مرکب ہے (تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۳۵) .

سمایا دیکھ جب طاقت گنوائی بنا دل سے بسنتی کھل کے گائی

۱۷۶۵ راگ مالا ، ۳۹

(ج) امذ .

مویشیوں کی چیچک جو موسم بہار میں ہوتی ہے اور لا علاج ہے (اپ و ، ۵ : ۹۶) .

[بسنت (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— پوش (— و مج) صف .

زرد لباس پہننے والا .

غم اگر مجکو یونہیں ہے اس بسنتی پوش کا
جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائے گا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۲

[بسنتی + پوش ، رک : . . . پوش]

— جاڑا امذ .

ہلکی سردی ، معتدل جاڑا ، خفیف سردی .

بسنتی گلابی یہ جاڑا اپڑے شجر مثل دلہن پر اک جا کھڑے

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۵۶

[بسنتی + جاڑا (رک)]

بسندر (فت ب ، س ، سک ن ، فت د) امث .

ہندو دیو مالا کے اعتبار سے ہوتر آگ ؛ آگ کا دیوتا .

ہو فوج میں گرم جو دیکھے نظر بھر گھور جس
تن جل بسندر میں سکل سر کوں سا ہو کر پڑے

۱۶۷۲ کلیات شاہی ، ۱۱۸

[س : وشرا + نَر + विश्वा + नर]

بسنی (فت ب ، سک س) امث .

تھیلی ، کھیتی ، ہمیانی .

بسنی یعنی ہمیانی .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۶۲

اس کی بسنی میں روپیے چھن چھنا رہے تھے .

۱۹۲۱ پیاری زمین ، ۲۰۷

[س : واسنی वासनी]

بسنی (۱) (کس ب ، سک س) صف (قدیم) .

۱. آشنا ، عیاش ، رنڈی باز .

اس قحبہ نے اپنی نایکوں (نائکوں) سے پوچھا کہ کوئی جراح بھی تمہارا بسنی ہے .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۳۰

۲. نفیس ؛ سگھڑ ؛ خراب ، بدکردار ؛ آوارہ ، لچا ، شہدا (پلیٹس) .

۳. (ٹھگی) اٹھائی گیرا ، جیب کترا (اپ و ، ۸ : ۲۱) .

[س : ویسنی व्यसनी]

بِسنی (۲) (کس ب ، سک س) م ف ؛ صف .

جس کے آنے کی آواز نہ آئے ، غیر متوقع ، ناگہاں ، یکایک (پلیٹس) .

[بے سنی کی تخفیف]

ــــ بلار ڈیری پر ڈیرا کہاوت .

بن بلائے یا اچانک آجانے والے مہمان کی مذمت میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۰) .

بِسوا (کس ب ، سک س) امذ ؛ ~ بسوہ .

۱. بیسواں حصہ ؛ ایک بیگھے زرعی زمین کا بیسواں حصہ ، (بیشتر مقامات پر) ایک سو اسی مربع گز کا قطعۂ آراضی .

جائداد پدری سے ایک بسوا زمین شیخ فدا علی کو نہیں ملی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۲

قب : دس بسوے ، بیس بسوے ، سو بسوے .

[س : ونش (= بیس) + ک : क : विंश + क]

ــــ برار (ــــ فت ب) امذ .

گانْو کی اراضی میں حق رکھنے والا ، اس کی آمدنی وصول کرنے والا ، زمیندار (ا پ و ، ٦ : ۲۲) .

[بسوا + برار (رک)]

ــــ بس کی گانْٹھ کہاوت .

زرعی جائداد بہت سے باہمی جھگڑوں اور نزاعات کی جڑ ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۱) .

ــــ بیس (ــــ ی مع) صف .

یقینی ، حتمی ، اٹل .

مرنا اور جینا نہیں اور مرنا بسوا بیس
ایسے سہل سہاگ کو کون گونڈھاوے سیس

؟ مشہور دوہرا (مفید الاجسام ، ۷)

قب : بیس بسوے .

[بسوا + بیس (رک)]

ــــ دار صف .

کسی زرعی زمین کی کاشتکاری کا حق رکھنے والا ، گانْو کا حصہ دار ؛ بڑے کاشتکار کا زبردست یا شکمی کاشتکار .

یہ بزرگ . . . رئیسان و بسوہ داران کھیڑا گجو . . . کے جد امجد حقیقی تھے .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۱٦

فہرست . . . میں چاروں طرف کے بسوے داروں کے بیس بیس پچیس پچیس نام درج تھے .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۲۳۲

اسم کیفیت : بسوا داری .

[بسوا + دار ، رک : . . . دار]

بِسوات (کس ب) امذ .

بسوا (رک) کی جمع .

صوبہ جات متحدہ کا عملہ ایک گاوں کی تقسیم بسوات سے کرتا ہے .

۱۹۲٦ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۹۱

بِسوار (کس ب ، سک س) امذ (قدیم) .

مسالا ، پسا ہوا مسالا .

عورت ساگ سبزی بسوار کون خوب ہے .

۱٦۱۱ سب رس ، ۲۵۸

[٠ : بسوار विसवार]

بَسواری (فت ب ، سک س) امث ؛ بسواڑی ، بسوری .

بانْسوں کا جنگل ، گانْو کے گرد بانْسوں کی کوٹھیاں .

گاوں کی آبادی کے گرد بانس لگائے جاتے ہیں اس کو بسواری کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۰۸

[س : ونش + واٹکا वंश + वाटिका]

بِسواس (کس ب ، سک س) امذ .

یقین ، بھروسا ، اعتماد .

لکھا میں ہوا آپ کا داس دل سے ہوا آپ پر مجھ کو بسواس دل سے

۱۹۰۱ مظہرالمعرفت ، ۹۵

[س : وشواس विश्वास]

ــــ گھات امذ .

غداری ، بے وفائی ، دھوکا ، فریب ، مکر .

میں کیا جانتا تھا کہ لالچی بسواس گھات کرے گا .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۹۵

[بسواس + گھات (رک)]

بَسوانا (فت ب ، سک س) ف م .

آباد کرنا ، خوشحال بنانا .

کہ ہم نے لکھا لاٹ صاحب کو خط کہ بسوائیں محلوں کو وہ پر نمط

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰۱

بوئے گل گور غریباں میں بھری جاتی ہے
کون بسوانے یہ اجڑی ہوئی محفل آیا

۱۸۹٦ دیوان شرف ، ۴۸

[بسنا (رک) سے]

بِسوانْسہ (کس ب ، سک س ، مغ ، فت س) امذ .

رک : بسوانْسی .

وآں (بسوہ) رانیز بست قسم گردانند و ہر یک رابسوانسہ گویند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۲۳۸

بسوانسہ یا بسوانسی بیسواں حصہ ہے بسوہ کا .

۱۹۳۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵٦

بِسوانسی (کس ب ، سک س ، ا مغ) امث .

رک : بسوہ جس کا یہ بیسواں حصہ ہے ، بیشتر مقامات پر ۹ مربع گز کا قطعہ زمین .

بیس بسوانسی کا ایک بسوہ اور بیس بسوے کا ایک بیگھا . . . ہوتا ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ۱۶۷

بَس و باس (فت ب ، و مج) امذ .

رک : بسباس (پلیٹس) .

[۰ : بوباس बोवास]

بَسور (فت ب ، و لین) امذ .

بانس کا جنگل (پلیٹس) .

[۰ : بسور बसौर]

بسورتی (فت ب ، سک س ، فت و ، سک ر) صف .

دوسرے کے حکم کا پابند ، محکوم (پلیٹس) .

[ا : بس (= قابو) + ۰ : ورتی वर्ती لاحقۂ نسبت]

بِسُورنا (کس ب ، و مع ، سک ر) ف م .

رونے کی شکل بنانا ، ناک بھوں چڑھانا ، تصنع سے رونی صورت بنانا ، آہستہ آہستہ رونا .

اب یار کی گلی میں یہ شغل رہ گیا ہے
آتے بسورتے ہیں جاتے بسورتے ہیں

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۲۸

کسی نے گلاب کا چھینٹا دیا ، ہوش میں آیا تب بسور کر سنایا .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۸۳

شاید وہ سمجھتے ہونگے کہ مولانا ہر وقت روتے اور بسورتے رہتے ہونگے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۴۹

[س : بسورئین विसूरणीय]

بَسوری (فت ب ، و لین) امث .

گھر بنانے کو حاصل کی ہوئی شاملات کی آراضی کا محصول (اپ و ، ۶ : ۲۲).

[بس ، بسنا (رک) سے + ا : وری ، لاحقۂ نسبت]

بِسُوریا (کس ب ، و مع ، سک ر) صف .

رونے والا ، رونے کا منھ بنانے والا .

مرثیہ خواں ہوں تو ان کا بسوریا نہیں .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۷۶

قلعہ کوئی سوگ کا گھر تو تھا نہیں کہ جہاں دیکھو بسوریے اور تُسرے بھاؤ بیٹھے ہیں .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵۸

[ا : بسور ، بسورنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت]

بَسُورِین (فت ب ، و مع ، ی مع) امث .

ایک قسم کا گوند جو پانی میں جزوی طور حل پذیر ہے ، مثلاً کتیرا (علم الادویہ ، ۱ : ۱۳) .

[انگ : Bassorin]

بَسوڑ (فت ب ، و مج) امذ .

بانس کی ٹوکریاں وغیرہ بنانے والوں کی قوم ، اس قوم کا فرد ، ٹوکریاں بنانے والا کاریگر ؛ گانو کا چوہڑا (پلیٹس) .

[س : ونش + سپھوٹ + ک : वंश + स्फोट + क]

بِسوک (کس ب ، و مج) صف .

رنج و غم سے آزاد ، خوش و خرم (پلیٹس) .

[س : وِشوک विशोक]

بِسو کَرما (کس ب ، و لین ، فت ک ، سک ر) امذ .

(ہندو دیومالا) دیوتاؤں کا کاریگر ؛ کاریگروں خصوصاً بڑھئیوں کا دیوتا ؛ چالاک یا دغاباز شخص (پلیٹس) .

[۰ : بسوکرما विस्वकर्मा]

بَسُولا/بَسولی (فت ب ، و مع / و مج) امذ ؛ امث .

۱. ایک اوزار جس سے بڑھئی لکڑی چھیلتے ہیں .

بسولے و من جیب سوہن دسے
کرے جیوں کوں برما سو وو جب ہنسے

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۳ ب

دو شیریں لب کے بن ہے جوے شیر آنکھوں ستی جاری
لگاتا ہوں جگر پر ناخن غم کے بسولے کوں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۵۹

آدمی کے ہاتھ پانوں گویا اس کے ہتھیار ہیں اور بسولا نہیں مثل بسولے کے ہیں .

۱۸۳۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۵۳

اس نے آری بسولا کندھے پر رکھا اور کہنے لگا ، صاحب بگڑے کیوں ہو ؟

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۳۵

۲. دو دھاروں والا بھاری سیدھا اور چوڑی دم کا چھرا جس کی باڑیں کسی قدر کج ہوتی ہیں اور گرز کی طرح چلایا جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۳۲) .

[س : واس + ل : वासि + ल]

بَسُولی/بَسولی (فت ب ، و مع/و مج) امث .

(معماری) اینٹیں گڑھنے کا اوزار جو ساخت میں بسولے سے مشابہ چھوٹا پھل پتلا اور کند ہوتا ہے .

لازم ہے کہ ڈیڑھ اینٹ پر کھلم کھلا اور مضبوط ہاتھ سے بسولی پڑے .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۸۴

[بسولا (رک) کی تصغیر]

بسونی بسار (فت ب ، و لین ، کس ب) امذ .

گانو کے چوکیدار کی اجرت جو اس کو فصل پر گانو کی مشترکہ آمدنی میں سے ادا کی جاتی ہے (ا پ و ، ٦ : ٢٢) .

[مقامی (؟)]

بسوہ (١) (کس ب ، س سک ، فت و) امذ .

رک : بسوا (پلیٹس) .

بسوہ (٢) (کس ب ، سک س ، فت و) .

(الف) صف .
کل ، تمام ، ہر ایک ، مکمل ، عام (پلیٹس) .
(ب) امذ .
تمام دنیا ، تمام مخلوقات ، کل عالم (پلیٹس) .

[س : وشو विश्व]

ــــ کرما (ــ فت ک ، سک ر) امذ .

رک : بسو کرما (پلیٹس) .

[بسوہ + کرما (رک)]

بسونی (کس ب ، و مج) امث .

دو بسوے فی بیگھا حق زمینداری جو بٹے دار زمیندار کے لیے الگ کر دے (ا پ و ، ٦ : ٢٢) .

[بسوا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ نسبت]

بسوی (کس ب ، سک س) صف .

دنیا سے منسوب ، دنیا کا ؛ دنیا دار (پلیٹس) .

[س : وشو + ایے विश्व + ईय]

بسویا (فت ب ، سک س ، فت و ، شد ی) صف .

آباد ہونے والا ، بسنے والا ، مستقل اقامت اختیار کرنے والا .
یہ ٹیلے والے غلام کہلاتے تھے اور بستی کی آبادی کے ساتھ کے بسویا تھے .
١٩٦٩ ، سیپ ، کراچی ، ٥٩

[بسنا (رک) سے]

بسہا (کس ب ، سک س) صف .

زہریلا ، زہر سے بھرا ہوا (پلیٹس) .

[ا : بس (= زہر) + ا : ہا ، لاحقۂ صفت]

بسہرو/بسہروا/بسہری (کس ب ، فت مج س ، سک ہ ، و مع / سک ر) امذ .

خریدار ، گاہک (پلیٹس) .

[ہ : بسہرو/بسہروا/بسہری बिसहरू/बिसहरूआ/बिसहरी]

بسہری (کس ب ، فت مج س ، سک ہ) امث .

١. ایک قسم کا زہریلا دانہ جو ہاتھ کی انگلیوں میں نکل آتا ہے . (مفیدالاجسام ٢ ، ٢٦ ، ١٨٣٨) .

بسہری ہوگئی پڑنے ہی زہر آلود ناوک کے
فقط رکھ دی تھی انگلی روزن دیوار قاتل میں
١٩٢٦ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١١ ، ١٥ : ٣

٢. زہریلا کیڑا ، سانپ ، بچھو وغیرہ (پلیٹس) .

[س : وش + دھر + ا کا विष + घर + इका]

بسّی (فت ب ، س) صف .

رک : بسّیا .
چھتے کی بسّی لاکھ ہوں تو وہ تین سے بارہ تک ہوتی ہیں .
١٩٣٨ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٢٧

بسی (فت ب) امث .

(شکار میں) شب باشی ، رات کا قیام (نفس اللغۃ ، رشک ، ٦٧) .

[بسی ، بسنا (١) (رک) سے]

بسے (١) (فت ب) م ف .

آباد ہونے یا بسنے کی حالت یا عمل .
کہ نہ گھر سدا عیش کا کاج اچھو بسے اگ دنیا شاہ کا راج اچھو
١٦٢٥ ، سیف الملوک بدیع الجمال ، ٩١

[بسے ، بسنا (١) (رک) سے]

ــــ تو گُوجر نہیں تو اُوجڑ کہاوت .

وہ بستی جو ویران پڑی رہے یا نچلے طبقے کے لوگوں سے آباد ہو جائے (نظام الدین اولیا کی بد دعا جو انھوں نے فیروز تغلق سے ناراض ہو کر اس کے قلعے کو دی تھی اب ضرب المثل ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٢٦ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٧١) .

بسے (٢) (فت ب) م ف .

بہت سے ، کافی (بیشتر ترکیب میں مستعمل) .

[ف]

ــــ خرابی

(لفظاً) بہت ویرانی ، (تصوف) عاشق کا معشوق حقیقی کے عشق میں استغراق کامل (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٢) .

[بسے + خرابی (رک)]

بسیا (فت ب ، سک س) صف .

رک : بسّا .
اے من رسیا کیا من بسیا آ جی آ جی نا ترساؤ
١٨٩٩ ، مرید شک ، ١٢

[بسنا (رک) سے]

بسیا (فت ب ، س ، شد ی) صف ؛ ~ بسیہ .

بسنے والا ، رہنے والا ، باشندہ .

یارو سنو یہ دودھ کے لیّا کا بالپن
اور مدھ پوری نگر کے بسیا کا بالپن

١٨٣٠ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ٢ : ٢٠٣

کہاں تم دارالسلطنت پنجاب کی بسیّہ اور کہاں دہلی کی سلیم شاہی لچیہ .

١٩٢٠ اتالیق خطوط نویسی ، ٤٧

[بسنا (رک) سے]

بِسیار (کس ب ، سک س) صف .

بہت ، جو تعداد مقدار کیفیت یا تاثیر وغیرہ میں معمول سے زیادہ ہو .

زمانے کا ستم بسیار ہے رے زمانہ تو بھرا خون خوار ہے رے

١٦٩٧ یوسف زلیخا ، امین (ق) ، ٣٢

ماجرا سن کر ہمارے گریۂ بسیار کا
آب ہو زہرہ ہوا پر ابر دریا بار کا

١٨٤٦ دیوان مہر (آغا علی) ، ٢٩

با وصف تلاش بسیار . . . قابل نذر شہر یار نہ پائی تو حیران و پریشان گھر کی راہ لی .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ١٦

اسم کیفیت : بسیاری .

کہنے لاگا کہ بتا دل کی نشانی اپنے
مجھ کو معلوم نہیں بس کہ ہے بسیاری دل

١٧٩٣ بیدار ، د ، ٢٨

[ف]

— خوار (— و معد) صف .

بہت کھانے والا ، پیٹو ، اکال .

وہ ایسی بسیار خوار ہیں کہ ان کا نکلنا سمندر کے جانوروں کے لیے ایک سخت آفت ہے .

١٨٩٠ ماہنامہ 'حسن' ، ٥ : ١٠

اسم کیفیت : بسیار خواری .

مرید جب مبتلا ہوتا ہے بسیار خواری میں تو ملائکہ اس پر روتے ہیں .

١٩٢٣ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ٣٧٥

[بسیار + خوار ، رک : . . . خوار]

— دان
صف .

بہت کچھ جاننے والا ، بڑا واقف کار ، بہت تجربہ کار .

اتھا بہوت عاقل اتیں کار دان وزیراں منیں تھا او بسیار دان

١٦٤٩ خاور نامہ ، ١١٥

اسم کیفیت : بسیار دانی .

[بسیار + دان ، رک : . . . دان]

— گو (— و مج) صف .

١. بہت بولنے والا ، بہت باتیں کرنے والا ، بکی .

اے بولیا اے مرد بیکار جوے باتاں بہوت بولیا ہے بسیار گوے

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٢٥٥

٢. پر گو ، جس نے بہت شعر کہے ہوں یا کہتا ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٤٠) .

اسم کیفیت : بسیار گوئی .

[بسیار + گو ، رک : . . . گو]

— نَویس (— فت ن ، ی مع) صف .

بہت لکھنے والا ، قلم برداشتہ تحریر کرنے والا ، بہت سی کتابوں اور مضامین کا مصنف (ماخوذ : طنزیات و مضحکات اردو ، ١٩٣) .

اسم کیفیت : بسیار نویسی .

بسیار نویسی کا دوسرا نام ... لغویت بھی ہے

١٩٣٣ طنزیات و مضحکات اردو ، ١٩٣

[بسیار + نویس ، رک : . . . نویس]

بُسیارا (ضم ب ، سک س) صف .

بسا ہوا ، بدبو دار ، ذائقے سے اترا ہوا (اپ و ، ٣ : ١٣٧) .

[بُسنا (رک) سے]

بِسیارنا (کس ب ، س ، ی مخ ، سک ر) ف ل : ف م (قدیم) .

بھولنا ، بسرنا ؛ بھلا دینا ، فراموش کردینا .

بولے جو نہیں ہے طبع پر بل موزوں کوں بسیار بول مہمل

١٧٠٠ من لگن ، ٢٢

تری گلی کے اے گل یاد نئیں بسیاری روح
اگرچہ جنت فردوس میں سدھاری روح

١٧٨٠ عشق (جمال احمد) ، د ، ٢٧

[بسرنا (رک) سے]

بِسیاورا (کس ب ، س ی مخ ، سک و) امذ .

ایک قسم کا سانپ جس کا رنگ سرخ و زرد اور بدن پر گل سفید ہوتے ہیں (تریاق مسموم ، ٣١) .

[بس (= زہر) + ا + را ، لاحقۂ صفت]

بَسیٹ (فت ب ، ی مع) امذ .

چودھری ، مکھیا ، مقدم ، پٹیل (نوراللغات ، ١ : ٦٤٠) .

[س : بسیٹ वसति]

بَسیٹ / بَسیٹھ (فت ب ، ی مع) امذ .

١. (i) قاصد ، ایلچی .

بسیٹھا رائے پیش خانیان اعلی . . . رسیدند .

١٣١٠ خزائن الفتوح ، ١١١ (مقالات شیرانی ، ١ : ٦٥)

(ii) رسول ، پیغمبر .

رسول پیغمبر جان بسیٹھ یار و دوست بولے جو میت

١٦٢١ خسرو ، خالق باری ، ٣٧

۲. لگائی بجھائی کرنے والا ، چغل خور.
ساجن ساجن مل گئے جھوٹے پڑے بسیٹھ .
مشہور مثل (مخزن المحاورات)

۳. جوا (جو ہواوں پر رکھا جاتا ہے) ؛ بسیت (رک) ؛ منیم ، گماشتہ ؛ وکیل ؛ دلال (پلیٹس) .

[س : وِشِشٹھ वशिष्ठ]

بسیٹھی (فت ب ، ی مع) امث .

بسیٹھ (رک) کا کام : ایجینسی ، دلالی (پلیٹس) .

[بسیٹھ (رک : بسیٹ) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت]

بسیر (فت ب ، ی مج) امذ (قدیم) .

بسیرا (رک) کی تخفیف .

آپے چاندن ہو د کھلائے ، آپے کرے اندھیر
آپے دیا جلائے کے دیکھے آپے کرے بسیر

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۷۰

بسیر (کس ب ، ی لین) امذ .

سانپ (پلیٹس) .

[بس (= زہر) + ا : یر ، لاحقۂ صفت]

— پکڑ زہر کو چاٹ پر ناری سنگ چال نہ باٹ کہاوت .

غیر عورت کے ساتھ تعلق رکھنے سے سانپ کو پکڑنا یا زہر کھانا بہتر ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۲) .

بسیرا (فت ب ، ی مج) امذ .

۱. شب باشی (انسانوں حیوانوں یا پرندوں کی) .

قصد بسیرے کا کر کے وہیں قیام کیا.

۱۸۳۲ بستان حکمت ، ۳۲

لو چلو باغ سے اے زمزمہ سنجان بہار
کٹ گیا نخل وہی جس پہ بسیرا ہوتا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۹۷

۲. شام کے وقت اپنے اپنے گھونسلے میں شب باشی کے لیے جانے سے کچھ پہلے پرندوں کے اکٹھا بیٹھنے اور چہچہانے کا عمل .

تھے نرم چہچہے چڑیوں کے وہ بسیرے کے
سلا رہی تھیں وہ دنیا کو لوریاں دے کے

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۰

۳. پڑاؤ ، عارضی قیام .

قفس بر دوش صیاد جفا طینت کا پھیرا ہے
مقام گلشن ایجاد دم بھر کا بسیرا ہے

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۹

گھر یہ تیرا سدا نہ میرا ہے رات در رات کا بسیرا ہے

۱۹۳۸ سربل بانسری ، ۲۱۹

۴. بسنے کا مقام ، جائے بود و باش ، جائے قیام ، آشیاں ، گھونسلا .

طائر بھی اپنا بسیرا چھوڑ . . . اڑنچھو ہو گئے

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶۰

شہروں کے ہر فتنہ و شر سے میرا بسیرا اونچا ہے
چھینٹوں سے اس پاپ نگر کے دامن اپنا بچاتا ہوں

۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹۳

— بولنا محاورہ .

شام کے وقت پرندوں کا کسی درخت پر بیٹھ کر چہچہانا (مخزن المحاورات ، ۱۱۲) .

[س : واس + کار : वास + कार]

— جمانا محاورہ .

شب باشی کرنا .

درختوں کے سایے میں بسیرا جمائیں ، ملے تو کھائیں نہیں تو مگن ہو کر سو جائیں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۵

— دینا محاورہ .

(ہندو) مردے کی ارتھی کو دریا لے جاتے وقت وسط فاصلے پر کندھوں پر سے اتار کر زمین پر رکھنا اور ہنڈ دینا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۱۲) .

— کرنا ف ل .

۱. رات کو آرام کرنا ، شب باشی کرنا .

بسیرا آج یہیں کیجیے ہوئی ہے شام
مثال جفت ہما خانے میں بسر کیجیے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۲۷

یہاں . . . سپاہی زیر آسمان بسیرا کرتے ہیں .

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۵۳

۲. درختوں پر جانوروں کا شب میں رہنا .

وہ ایسا درخت ہوتا ہے کہ ہوا کے پرندے اس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۸۷

ہوا کی چڑیاں اس کی ڈالیوں میں بسیرا کریں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۲۶

— لگانا محاورہ .

عارضی پڑاؤ کرنا .

جب تک باغ میں بہار کا موسم ہے اور پھول کھلے ہوئے ہیں وہ وہیں بسیرا لگا لیتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۶۷

— لینا محاورہ .

۱. درختوں پر یا اپنے گھونسلوں میں پرندوں کا رات بسر کرنا ، جانوروں کا کسی مقام پر شب باش ہونا .

مرغ جوں شام کو جاتے ہیں بسیرا لینے
یوں یہ دل طرۂ جاناں کی طرف جاتا ہے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۳۳

انھیں مقاموں میں جہاں بادشاہوں . . . کی بارگاہیں تھیں اب شیر ، چیتے . . . بسیرا لیتے ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۰

۲. شب باشی سے پہلے پرندوں کا مل جل کر بولنا .

زلف کو کھول کے کوٹھے پہ نہ چڑھ شام کو تو
جانور لیں ہیں بسیرا نہ بچھا دام کو تو

۱۸۲۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۶۹

جب دونوں وقت ملتے ہیں اسی وقت پرند بسیرا لیتے ہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۸۲

۳. عارضی طور پر پڑاؤ کرنا ، قیام کرنا .

تو کھیڑے سے تھا غرب کو ایک باغ   بسیرا لیا سب نے مانند زاغ

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۰

کسی نے رات کی رات بسیرا لیا .

۱۸۶۱ شبستان سرور ، ۱ : ۲

بسیرا لیا طائر روح نے   کوئی دن رہا تن میں پھر اڑ گیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۲

بسیرو (فت ب ، ی مج ، و مع) صف .

شب باش ہونے والا ، رات بسر کرنے والا .

ڈراوٴں رات جنگل کے بسیرو کی طرح درختوں کی چوٹیوں پر جھک رہی ہے .

۱۸۹۱ حرم سرا ، ۲ : ۸۱

[بسیرا (رک) سے]

بسیط (فت ب ، ی مع) .

(الف) صف .

۱. پھیلا ہوا ، کشادہ ، وسیع ، مفصل .

کلام اس کا بسیط یعنی . . . پھیلاو رکھنے والا ہے .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۷۰

مسلمان عورتوں کے حال میں عربی زبان میں ایک بسیط کتاب مصر میں چھپ گئی ہے .

۱۹۱۴ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۵۵

۲. پھیلانے والا .

مکان و لامکاں سب میں محیط او   رفیع چرخ و دھرتی کا بسیط او

۱۶۸۲ عشق نامہ ، مومن ، ۱۶۱

۳. جس کی ترکیب میں کوئی دوسرا جزو شامل نہ ہو ، مفرد ، غیر مرکب .

عرض جوہر بسیط وہم مرکب   موالید و عناصر جزو و کلات

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۴۲

نفس انسانی . . . اپنی سادہ بسیط حالت میں استدلال و ترتیب مقدمات کے بار کا متحمل نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۹

(ب) امذ .

۱. وسعت ، پھیلاو (مجازاً) فرش ، سطح .

زمین اپنے محور پر گھومتی ہے اور اس گردش کے سبب اس کے بسیط کا ہر ایک حصہ برسبیل نوبت آٹھ پہر میں ایک بار روشنی اور تاریکی میں در آتا ہے .

۱۸۲۲ مفتاح الافلاک ، ۲۲

جو رنگ کوئے یار پہ فروغ روئے یار ہیں
وہ جلوہ گر ہے سر بسر بسیط روزگار ہیں

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۴۰

۲. (عروض) رک : بحر : تحتی الفاظ : بحر بسیط .

۳. امیر خسرو کے ایجاد کیے ہوئے ایک راگ کا نام .

خود ساختہ عربی فارسی گیت ، قول ، نقش ، ہوا ، نگار ، گل اور بسیط کے راگ میں گا کر تمام درباریوں کو مست کر دیا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۵۶

۴. (تصوف) تمام اشیاء میں جمال حق کا شہود اس طرح کہ ہر شے عین ذات معلوم ہو جیسا کہ ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

۵. (طب) زخم یا مرض جس میں دو یا زیادہ اسباب کے باعث کوئی پیچیدگی نہ ہو اور بنا بریں اس کا علاج آسان ہو .

ہم امراض بسیط کے بارے میں ان کی جگہ پر بیان کر چکے ہیں .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۲۳۲

۶. (منطق) وہ قضیہ جس میں ایک ہی نسبت ہو .

یہ آٹھ موجہات جو مذکور ہوئے موجہات بسیط ہیں .

۱۹۰۸ مبادی الحکمۃ ، ۵۶

۷. ریاضی (مساوات) جس میں ایک ہی طاقت کا استعمال ہو ؛ (عدد) جس کے پہلے ایک قسم ہی کی علامت ہو مثبت یا منفی .

تقسیم دو طرح کی ہوتی ہے ایک بسیط دوسری مرکب .

۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۲۱

[ع : (ب س ط)]

ــــ جسمانی کس صف (ـــ کس ج ، سکـ س) امذ .

وہ بسیط جو حواس خمسہ سے محسوس کی جا سکے جیسے عناصر ، معدنیات وغیرہ (مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۹) .

[بسیط + جسمانی (رک)]

ــــ روحانی کس صف (ـــ و مع) امذ .

وہ بسیط جو حواس خمسہ سے محسوس نہ ہو سکے جیسے ، عقل ، نفس وغیرہ (مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۹) .

[بسیط + روحانی (رک)]

ــــ محض کس صف (ـــ فت مج م ، سکـ ح) امذ .

ذات باری تعالیٰ جو لاینجزی ہے یعنی جس کا تجزیہ محال ہے .

قدیر میں بسیط محض کو بھی ہاتھ سے کھو دیا
رہا دنیا میں تو اور مادہ ، باقی ہیں سب فانی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۴۲

[بسیط + محض (رک)]

ــــ مستوی کس صف (ـــ ضم م ، سکـ س ، فت ت) امذ .

ہموار سطح (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۳) .

[بسیط + مستوی (رک)]

بَسِیطَہ (فت ب ، ی مع ، فت ط) .

(الف) صف .

۱. بسیط (رک) کی تانیث .

جو چیز بالقوہ ہوتی ہے جب فعل میں آتی ہے تو اشیاے مرکبہ اور بسیطہ موجود ہو جاتی ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۹۸

۲. (ہیئت) اجرام فلکی کی وہ حالت جب وہ ایک دوسرے سے ۹۰ درجے کے فاصلے پر ہوں (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹکنیکل ٹرمز ، ۸۴) .

(ب) امذ .

(منطق) وہ حملیہ ہے جس میں حرف سلب کسی کا جزو نہ ہو اور قضیہ سالبہ ہو (المنطق ، ۱۳) .

[بسیط (رک) + ہ : ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَسِیکَت (فت ب ، ی مع ، فت ک) صف .

آباد ، بارونق (پلیٹس) .

[س : واسِ + کرت वासि + कत]

بِسِیکھ/بِسیکھا (کس ب ، ی مج) امذ .

۱. (ہندو) صفت ، خاصیت ، خصوصی امتیاز (جس سے انفرادیت پیدا ہو جائے) .

تپشیوں کی پریم ہے اور پران ہے گرکی بسیکھ ہے گرو کی پریکھ ہے .

۱۸۶۸ جادۂ تسخیر ، ۱۸۱

ان نینن کا یہی بسیکھ   وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ

؟ مشہور شعر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۶)

۲. طریقہ ، وضع ، چلن .

شوخی شرارت مکر و فن سب کا بسیکھا ہے یہاں
جو جو دکھایا اور کو وہ آپ دیکھا ہے یہاں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۴۴۵

ہے دکھ درد جنتا کلا کا بسیکھ .

۱۹۶۵ دشت شام ، ۱۵۳

۳. فرق ، تمیز (پلیٹس) .

[رک بشیش]

بِسِیلا / بِسیلا (کس ب ، ی لین/ی مج) .

(الف) صف ، مذ ، مث : بسیلی .

زہریلا ، بس سے ابھرا ہوا .

پھر پولیس والے ہوتے ہیں ذرا بسیلے بچھو .

۱۹۶۷ نقش ، کراچی ، افسانہ نمبر ، ۳۵

(ب) امذ .

ایک قسم کی زہریلی پھنسی جو اکثر کلمے کی انگلی یا انگوٹھے میں ہوجاتی ہے ، بسہری .

داہنے ہاتھ کی انگلی میں بسیلا ہوگیا ہے .

۱۹۱۹ روزنامچہ حسن نظامی ، ۲۲۵

[بس (= زہر) + یلا لاحقۂ صفت]

بِسَیلی / بِسیلی (کس ب ، ی لین / ی مج) صف ، مث .

بسیلا نمبر ۱ (رک) کی تانیث .

آپ کو اس کا خمیازہ اٹھانا پڑے گا اچل گڑھ میں یا تو یہاں کنور رہے گی یا آپ کی زہریلی بسیلی بریاں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۲۳

بَسِیم (فت ب ، ی مع) صف .

مسکرانے والا ، شگفتہ رو ؛ خوش اخلاق .

یوسف کنعاں نہیں تجھ سا وسیم   عیسی مریم نہیں تجھ سا بسیم

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۱۶

[ع : (ب س م)]

بِسین (کس ب ، ی مج) امذ .

راجپوتوں کی ایک قوم (پلیٹس) .

[ہ : بسین बिसेन]

بِسِینْدا (کس ب ، ی لین مغ) صف .

رک : بساندا .

بِسِینْدی (کس ب ، ی لین مغ) صف .

رک : بساندی .

بِسِینْدی (کس ب ، ی مج مغ) امث .

بیتل کا برتن (اپ و ، ۸ : ۱۷۱) .

[غالباً مقامی]

بِسِینْدھا (کس ب ، ی لین ، غنہ) صف : ~ بسینھدا .

بدبو دار ، سڑا ہوا (سالن وغیرہ) یا بعض جانوروں مثلاً بھیڑ یا بطخ وغیرہ کے گوشت کے لیے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱) .

[بساندہ (رک) سے]

بَسِینڈ (۱) (فت ب ، ی مج ، سک ن) امذ .

بھنڈی کی طرح کی ایک سوراخ دار جڑ جو جھیل وغیرہ میں پائی جاتی ہے اور بطور سبزی مستعمل ہے اصلاً کنول کی جڑ ہوتی ہے اس کے بیج کو کنول گٹا کہتے ہیں اور اسے بھی کھاتے ہیں ، بھسینڈا (پلیٹس) .

[ہ : بسینڈ बसेंड]

بَسِینڈ (۲) (فت ب ، ی مج ، سک ن) امذ .

رک : بسوڑ (پلیٹس) .

بَسینڑا (فت ب ، ی لین ، غنہ) امذ .

پتلی قسم کا بانس جو معمولی چھڑوں کے کام آتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۰) .

[بانس (رک) + ا : بڑا ، لاحقۂ تصغیر]

بِسینڈھا (کس ب ، ی لین ، غنہ ، سک ھ) صف .

رک : بسینڈھا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱) .

بَسیورا (فت ب ، کس مج س ، ی و مخ) امذ .

کالو میں آباد ہونے اور مکان بنانے کی دعوت جو برادری کو دی جائے (ا پ و ، ۶ : ۲۲) .

[بسیرا (رک) سے]

بِسیہری (کس ب ، ی لین ، سک ہ) امث .

رک : بسہری (بسہرو) (پلیٹس) .

بَش (فت ب) صف .

مطیع ، فرماں بردار ، ماتحت : مسحور .

ایک سادھنا کو بل کر کے اپنے بش کرنا چاہیے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲

منشیہ ہر ایک کام کسی نہ کسی کامنا اچھا کے بش ہو کر کرتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۷۹

[س : وش वश]

بِش (کس ب) امذ .

۱. زہر .

ساری ایودھیا تو نے ظالم ویران کردی

بیدرد سارے کل کو کیا بش پلا کے مارا

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۵۱

۲. (مجازاً) (زہر کی طرح) مضرت رساں مادہ وغیرہ .

پاپ کا بش بھر گیا نس نس میں آتیا چار سے

لا پلا امرت کی دھارا آج اپنی دھار سے

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۱۰۵

[س : وِش विष]

ــ کَنیا (ـ فت ک ، شد ن بکس) امث .

وہ لڑکی جسے بچپن ہی سے زہر پلا کر پالا گیا ہو (کہا جاتا ہے کہ قدیم ہند کے ہندو حکمراں ایسی لڑکیوں کو ان شاہزادوں کے پاس تحفۃً بھیجتے تھے جنھیں اپنے راستے سے ہٹانا مقصود ہوتا تھا (پلیٹس) .

[وش + کنیا (رک)]

بُش (ضم ب) امذ .

دھات کی بنی ہوئی ڈبیا نما چول جس میں مشین کا دھرا گھومتا ہے .

سب سے بہتر فولاد کی شافٹ کے لئے وہ بیرنگ ہے جو فوسفر برونز کا بش ہو .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۱۴

[انگ : Bush]

بَشات (فت ب) صف .

بساندا ، کڑوا ، بدمزہ ، ناگوار (مجازاً) بدخو ، ترش رو (پلیٹس) .

[س : وشات वशात]

بِشار (کس ب) صف .

زہر بلا ، بش بھرا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۱) .

[بش (رک) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت]

بَشارا / بِشارا (فت ب/کس ب) امذ (قدیم) : بشارت ، بشارہ .

۱. رک : بشارت .

شکاری نے دیکھا بشارا منے .

گلشن نامہ خاتون جنت (دکنی اردو کی لغت ، ۸۱)

یار تجھ پر مہرباں ہووے گا مت ہو بے قرار

ہادی کامل سے مجکو یہ بشارا ہو گیا

۱۸۱۸ ہادی (چمنستان شعرا ، ۹۸)

بِشارا (کس ب) صف .

رک : بشار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۱) .

بَشارات / بِشارات (فت ب/کس ب) امث .

بشارت (رک) کی جمع .

کیا بشارات ہیں اخی جبریل کہا جبریل حق نے فرمایا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۷

زیر لب حرف بشارات وِنوید خندۂ منت فزا جوں صبح عید

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۷

بَشارَت / بِشارَت (فت ب ، ر / کس ب) امث : امذ (قدیم) .

۱. مژدہ ، خوش خبری .

جوبن کی صراحی قطب ہت میں دے

بشارت دیا قلقلا منج نبیذ

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۱

بشارت مجھ کو صبح وصل کی دی اذاں کے ساتھ یمن و فرخی نے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲

ہونے کو ہے اب نسل ہی صیاد کی غارت

اے مرغ گرفتار مبارک یہ بشارت

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۶۹

۲. خواب ، نیم خوابی مراقبے ، الہام یا وحی کے ذریعے غیبی ہدایت یا اشارہ وغیرہ .

مجھے بسنے کی اشارت دیے مرید ہونیکی بشارت دیے

۱۵۶۴ برت نامہ (اردو ادب ، جون ۵۷ ، ۱۰۰)

اس فقیر نے اپنے مولا مشکل کشا کی بشارت سے خاطر جمع کر قصد قسطنطنیہ کا کیا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٦٥

ہمیں درگاہ شریف میں رات کو بشارت ہوئی ہے کہ عنقریب حضور انور کو کوئی بہت بڑی مسرت حاصل ہونے والی ہے .

١٩٣٥ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ٦١

٣. آنحضرت صلعم کی رسالت اور بعثت سے متعلق کتب آسمانی اور انبیائے سلف کی پیش گوئی .

چھ بشارتیں عہد عتیق سے اور تین بشارتیں عہد جدید سے آنحضرت صلعم کی نسبت بیان کی ہیں ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان کی بشارت دی ہے .

١٩٣٨ حالات سرسید ، ١٠١

٤. (قرآن) وعدہ ، مژدۂ نجات .

بشارت ہے جنت کی وعدہ خدا　　تمھوں میں کیا تھا ہوا سب بجا

١٧٦٩ آخر گشت ، رمضان ، ٦٣

جہاں بشارت کی آیت ہو خوشی کرے .

١٨٣٠ تنبیہ الغافلین ، ٢٥١

یہ وہ آیتیں ہیں جن میں اہل جنت کو خلود ابدی کی قطعی بشارت سنائی گئی ہے .

١٩٣٢ سیرۃ النبی ، ٣ : ٨١٥

اف : دینا ، سنانا .

[ع : بِشارۃ (ب ش ر) (= خوشخبری) ؛ بَشارۃ (ب ش ر) (شگفتہ روئی ، حسن)]

بَشّاش

(فت ب ، شد ش) صف .

١. خوش ، مسرور .

جو غم عشق میں ہیں دیکھتے بشاش مجھے
وہ مرے حوصلے پر کہتے ہیں شاباش مجھے

١٨٤٩ کلیات ظفر ، ٢ : ١٦٧

آج صبح سے طبیعت غیر معمولی طور پر بشاش ہے .

١٩٣٨ اقبال ، مکاتیب ، ٢ : ١٢١

٢. تر و تازہ ، شگفتہ .

پابند خار غم سے جو وہ گلبدن کھلے
بشاش صورتیں ہوں یہ رنج و محن کھلے

١٨٦١ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٢٢٧

منقبض اور مکدر چہرے بشاش اور شگفتہ ہو جاتے تھے .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ١٢٢

٣. ہنس مکھ ، خندہ رو .

غمناک ازل وہ تھا مانی نے مری صورت
بشاش بھی گر کھینچی دلگیر نظر آئی

١٩١١ تسلیم ، دفتر خیال ، ١٢٠

اسم کیفیت : بشاشی .

کرتے ہو کیوں غم کہ دنیا چند روزہ ہے ظفر
زندگانی تم بہ ہشاشی و بشاشی کرو

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢٠٨

اس کی صورت سے بشاشی ہویدا تھی .

١٩٢٨ حیرت ، قصہ حاجی بابا ، ١٩٧

اف : ہونا .

[ع : (ب ش ش)]

بَشاشَت

(فت ب ، ش) امث . وصی اللہ کھوکھر

١. خوشی ، مسرت ، شادمانی .

جاتی رہی اک بار ترے دل کی بشاشت
غمگیں نظر آتا ہے فغاں خیر ہے کیا ہے

١٧٧٢ فغاں ، انتخاب فغاں ، ١٣٣

ان لوگوں میں جو فطرتاً ایسے نہ بنے تھے کہ ان کی طبیعت تقدیر پر غالب آئے ، بشاشت کا پتہ نہ رہا .

١٩٠٧ نپراین اعظم ، ٢ : ١٢٥

٢. تازگی ، فرحت .

اس باغ میں دو روزہ ہے عشق زندگانی
گل کی طرح بشاشت جو اب نہیں تو پھر کب

١٧٨٠ عشق ، د ، ٣٠

یہ خوش خبری اسے پہنچائی ، سنتے ہی اس کے بشاشت اس کو آئی .

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٢٢٩

یہ کیا راز ہے ، یہ چستی اور تیزی اور بشاشت کہاں سے آگئی .

١٩٣٥ دودھ کی قیمت ، ١٢٨

٣. خندہ پیشانی ، خوش اخلاقی .

نہایت بشاشت اور کشادہ دلی کے ساتھ سرسید اور ان کی کوششوں کی بے انتہا تعریف کی .

١٩٠١ حیات جاوید ، ١٩١

[ع : (ب ش ش) = کشادہ روئی]

بِشال

(کس ب) صف .

بڑا ، عظیم ؛ وسیع ، عریض .

نمسکار ہے شری بیاس مہاراج کو جو بشال بدھی ہیں .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ١٢

[س : وشال विशाल]

بِشانْگ

(کس ب ، امغ) امذ .

(موسیقی) مارگ تال کی پانچ قسموں میں سے تیسری قسم .

آجکل مارگ تال استعمال میں نہیں آتے ، یہ خاص کبت گانے میں استعمال ہوتے تھے ، وہ پانچ تال یہ ہیں ، جبجت پت ، چاچت ، بشانگ ، ارکھٹ ، درکھٹ .

١٩٢٧ نغمات الہند ، ٨٨

[مقامی]

بَشائِر

(فت ب ، کس ہ) امذ ، ج . وصی اللہ کھوکھر

بشارت (رک) کی جمع .

جو یہودی و عیسائی تورات و انجیل پر قائم رہے ، کیوں نہ ان کے لیے مغفرت و بشائر ہوں .

١٩٤٨ تبرکات آزاد ، ٣٢

بِشَب / بِشَپ

(کس ب ، فت ش) امذ .

گرجے کا بڑا پادری ، پادری .

ہم کو اپنے بشپوں ، پادریوں ، مشنریوں اور عام عیسائی لوگوں کو عیسائیت سکھانی چاہیے .
١٨٨٩ ماہنامہ 'حسن' ، ٢ ، ٢ : ٦٢
اسقف یا بشپ نے . . . ہر قسم کے نام نہاد متبرک مجسموں اور تصویروں کو توڑ پھوڑ دینے یا وہاں سے ہٹائے جانے کا حکم صادر کیا .
١٩٦٢ تاریخ جمالیات ، ٢١٨
[انگ : Bishop]

ـــ شاہی امث .

پادریوں کی حکومت ، یورپ میں کلیسائی تسلط ، پاپائے روم کا یورپ کے بادشاہوں پر اثر و نفوذ ، (مجازاً) ظلم و استبداد ، مذہبی تعصب .
بلا شبہ ہم بشپ شاہی سے واقف ہیں اور تاریخ یورپ کا ایک ایک صفحہ اس لرزہ خیز حقیقت کا آئینہ دار ہے .
١٩٦٠ گل کدہ ، ٢٦٦
[بشپ + شاہی (رک)]

بِشْت / بِشْٹ (کس ب ، سک ش) امذ .

بھارت کے علاوہ کمانوں میں ایک خاص قسم کا تعلقدار جسے گورنمنٹ مقرر کرتی تھی (پلیٹس) .
[ہ : بشت बिशात]

بِشْٹی (١) (کس ب ، سک ش) امث .

آگا پیچھا (عورتیں) ڈھانکنے کی تاگڑی ، لنگوٹ (پلیٹس) .
[س : وِشٹ + اِکا वेष्ट + इका]

بِشْٹی (٢) (کس ب ، سک ش) امث .

بارش (پلیٹس) .
[س : ورشٹ वर्ष्ट]

بِشْٹھا (کس ب ، سک ش) امذ .

پاخانہ ، گندگی ، غلاظت (پلیٹس) .
[س : وِشٹھا विष्ठा]

بَشَر (فت ب ، ش) امذ .

انسان ، آدمی .

کبھی یو فرشتا اہے یا بشر   یکایک اسے یاں ہوا کیوں گذر
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٦١

مصحفی قتل وہ کرتا ہے تو پچھتائے گا
غیر ممکن ہے کہ پھر مجھ سا بشر پیدا ہو
١٨٢٢ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ١٧٧
بشر کا کلام ہمیشہ ناقص رہتا ہے .
١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٦٥
[ع : (ب ش ر)]

بِشْرام (کس ب ، سک ش) امذ .

رک : بسرام .
جب منیشور کے گھر میں جنم لیا تب جت میں بشرام ہوا .
١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٢٥٥
شام کو راجہ گوہ کی راجدھانی میں قیام کیا اور تمام رات اسی جگہ بشرام کیا .
١٩١٥ آریہ سنگیت راماین ، ٢ : ٢٠٦

بُشْرَہ (ضم ب ، سک ش ، فت ر) امذ .

١. چہرہ مہرہ ، پیشانی .

یہ چاروں ہوں سفیدی میں بہت طاق
بیاض چشم و دنداں ، بشرہ اور ساق
١٧٧٢ تصویر جاناں ، شفیق ، ٥٥
جب وہ سات برس کا ہوا تو آثار زیرکی و فطانت اس کے بشرے سے نمودار ہوئے ،
١٨٢٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٧٦
گفتگو لطیفوں سے پر ، ظرافت سے معمور ، بشرے سے ذہانت کا ظہور .
١٩٥٢ اکبر نامہ ، ١٦٢
٢. حلیہ ؛ قیافہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٩٧ ؛ نوراللغات ، ١ : ٦٢١) .
٣. آدمی اور حیوان کی بالائی جلد ، کھال .
جب تک بشرہ یعنی اوپر والی جلد تندرست . . . ہو یہ خورد بینی اجسام کے ہر حملے کے لیے ایک ڈھال کا کام دیتی ہے .
١٩٦٢ ماہیت الامراض ، ١ : ٢٣١
٤. (i) درختوں کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہوا ہو (نوراللغات ، ١ : ٦٢١) .
(ii) اوپری سطح ، چھال ، غیر خلوی موم جیسی پوشش .
دائمی چرمی پتے پیدا ہو جاتے ہیں جن پر دبیز بشرہ چڑھا ہوا ہوتا ہے .
١٩٤٢ مبادی نباتیات ، ٢ : ٦٩٢
[ع : بشرہ (ب ش ر)]

ـــ ءِ باطِنَہ کس صف (- کس مج ط ، فت ن) امذ .

اوپری جلد کے نیچے کی پتلی اور باریک جلد .
ان جوفوں کی طرف مڑنے والے غلافوں کی اندرونی سطح پر بشرۂ باطنہ کا استر ہوتا ہے .
١٩٦٨ عطاء اللہ بٹ ، کتاب العین ، ٢٧
[بشرہ + باطنہ ، باطن (رک) کی تانیث]

ـــ دار صف .

(نباتیات) لعاب دار جھلی دکھنے والا پتا وغیرہ .
اس کی دیوار دو پرتوں پر مشتمل ہوتی ہے ایک کھردری بشرہ دار برون بذری پرت اور ایک نازک درون بذری پرت .
١٩٤٢ مبادی نباتیات ، ٢ : ٧٨٨
[بشرہ + دار ، رک : . . . دار]

ـــ ءِ مُخاطِیَہ کس صف (- کس مج ء ، ضم م ، کس ط ، فت ی) امذ .

(نباتیات) لعاب دار جھلی کی بالائی سطح .

یہ وٹامن ہمارے جسم کے بشرۂ مخاطیہ ... کو درست حالت میں رکھنے کا ضامن ہے .

۱۹۶۰ اصول حفظانِ صحت ، ۵۱

[بشرہ + ع : مخاطی (خ ی ط) (= تارِ عنکبوت کی طرح کا) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بُشْرَئی

(ضم ب ، سک ش ، فت ر) صف .

بشرہ (رک) سے متعلق .

یہ ایک افرازی بشرئی نلی میں بند ہوتا ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانات ، ۱۷۴

[بشرہ (بحذف ہ) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

بُشْریٰ

(ضم ب ، سک ش ، ا بشکل ی) انشا .

بشارت ہو ، مژدہ ہو .

شر خیر شور سوز شرر دور فار نور
بشریٰ کہ بارگاہ یہ خیر البشر کی ہے

۱۹۷۳ قصیدۃالبردہ ، ۴۸۷

[ع : بشارت (ب ش ر) سے]

بَشَری

(فت ب ، ش) صف .

بشر (رک) سے متعلق .

اے خالق اکبر بشری تاب و توان کا
کب حوصلہ ہے تیری ستائش کے بیان کا

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱

الٰہی ایسی نعمتوں سے حضرت کو مستفیض فرمانا جو ادراک بشری و ملکی سے باہر ہیں .

۱۸۸۷ خیابانِ آفرینش ، ۲۲

بشری مدارج کی آخری غایت تک اس کی رسائی ہو جاتی ہے .

۱۹۲۰ اسفار اربعہ ، ۱۵۸

بَشَرِیّات

(فت ب ، ش ، کس ر ، شد ی) امذ .

وہ مسائل جو بشر سے متعلق ہیں ، بشر سے متعلق مسائل کا علم .

تواریخ کا مطالعہ اتنا ہی بصیرت افروز ہے جتنا کہ بشریات اور بنی نوع انسان کی معاشرتی اور تمدنی تواریخ کا مطالعہ .

۱۹۶۱ پردیسی کے خطوط ، ۱۶

[بشر (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

بَشَرِیَّت

(فت ب ، ش ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

۱. بشر ہونے کی حالت ، آدمیت ، انسانیت .

تمام بشریت کس تی گئی اور کس تی جاتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۵

اکثر اوقات خواہ نخواہ بشریت سے کمزوروں پر کچھ جفا اور جور ہوگا .

۱۸۲۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۴۰

سبق ملا ہے یہ معراج مصطفےٰ سے مجھے
کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۴۲

۲. انسانی فطرت .

مضطر مرا ہونا خلل انداز ادب ہو
تڑپوں بشریت سے جو اس دم تو غضب ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۴ : ۴۳

جب آنحضرت صلعم پر وحی آئی اور ناموس الٰہی نے آپ کو آغوش میں لے کر فشار دیا تو مقتضائے بشریت سے آپ کو خوف پیدا ہوا .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۸ : ۸۰

[ع : بشر (رک) + ع : یّ لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُش شَرْٹ

(ضم ب ، فت ش ، سک ر) امذ .

قمیض کی وضع کا نیم آستین یا پوری آستین کا لباس جس کا گریبان اوپر سے نیچے تک کھلا ہوتا ہے .

وہ فوراً نئی پتلونیں اور نائیلون کی بش شرٹیں بنواتا ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۷۰

[انگ : Bush shirt]

بُشْقاب

(ضم ب ، سک ش) امث .

بڑی رکابی ، بڑی قاب .

وہ بشقابیں بھری بریانیوں کی ملبب قفلیاں بورانیوں کی

۱۷۸۶ میر حسن (مقدمہ دو نایاب زمانہ بیاضیں) ، ۱۹

بھاری وہ پلاؤ زیب بشقاب عنبر بو چاولوں کا القاب

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۷

[ت : بوشقاب = ماشت]

بُشَل

(ضم ب ، فت ش) امذ .

اناج اور پھل وغیرہ کا پیمانہ جو تقریباً آٹھ گیلن کا ہوتا ہے .

ہر ایکڑ کے لیے ایک ٹوکری تخم دیے جاتے ہیں جو ایک بشل کے برابر ہوتے ہیں .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۹۹

[انگ : Bushel]

بِشَم

(کس ب ، فت ش) صف .

ناہموار ، کھردرا ، جس تک پہنچنا مشکل ہو ؛ مشکل ، سخت ؛ ناگوار ، تکلیف دہ ؛ غیر متوازن ؛ خراب ، برا ، منحوس ؛ (ریاضی) وہ عدد جو کسی سے کٹ نہ سکے ، عدد طاق (پلیٹس) .

[س : وِشم विषम]

بِشَن/بِشْن

(کس مج ب ، فت ش/سک ش) امذ .

(ہندو) ایک دیوتا جو دنیا کی پرورش کرتا ہے ، وشنو (رک) .

آپے آپ اتپت کرے آپ ہی نیس
لاکھ برہما رام کشن لاکھ بشن مہیس

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۸۶

پر ایک دیوی دیوتا ... بشن ، کرشن ، رام ، مہامائی وغیرہ کی پوجا کے طریقے اور ان کے منتر سیکھتے تھے ۔
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۶
صفت خلق اور احیا و اماتت برہما ، بشن ، مہیش کے نام سے موسوم ہیں .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۸
[س : وِشْن विष्णु]

— پد (- فت پ) امذ .

(موسیقی) دھرپد کے اقسام میں سے وہ گیت جس میں زندگی کے دیوتا وشنو سے اظہار عشق و محبت کیا جاتا ہے .
سادھنیں اس کی راگ ، الاپ ، گیت . . . بشن پد گانے لگیں .
۱۸۰۲ مادھونل ، ۳۱
بشن پد یہ سور داس جی کا اختراع کیا ہوا ہے ، جو بابا رام داس جی فقیر کامل کے بیٹے تھے .
۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۲۷
[بشن + پد]

— پربت (- کس پ ، ی مع) امث .

ملکیت آراضی جو برہمنوں کو بطور معافی دی جاتی ہے تاکہ وہ وشنو کی پوجا پاٹ کا انتظام برقرار رکھیں (پلیٹس) .
[بشن + پربت (رک)]

— پربت دار امذ .

بشن پربت (رک) کا مالک (اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۸) .
[بشن پربت (رک) + دار ، رک : ... دار]

— دیوا (- ی مج) امذ .

سادھوؤں کا ایک فرقہ جو وشنو کے نام پر بھیک مانگتا ہے (پلیٹس) .
[بشن + دیوا (رک)]

بِشْنو (کس ب ، سک ش ، و مع) امذ .

(ہندو) رک : بشن .
امور خانگی کے ادا کرنے کے لیے برہما ، بشنو اور مہیش کو بھی عورات کا گرویدہ بنا رکھا ہے .
۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۷۰

بِشْنوئی/بِشْنوی (کس ب ، سک ش ، و مج/فت ن) امذ .

ہندوؤں کے تین بڑے فرقوں میں سے ایک فرقہ جو وشنو جی کی پرستش کرتا ہے ، اس فرقے کا ایک فرد ، بشن کا پجاری شخص (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱ ؛ پلیٹس) .
[رک : بشنو + ا : ئی/ی ، لاحقۂ نسبت]

بِشْنی (۱) (کس ب ، سک ش) امذ .

رک : بشنوی (پلیٹس) .

بشنی (۲)

رنڈی کا آشنا ، عیاش ، زانی .
بشنی کے دل کو اول باتوں لگا لبھالیں
آخر کو کچھ نہ چھوڑیں پاویں جو سب چھنالیں
۱۷۶۵ دیوان زادہ حاتم ، ۲۲۸
[س : وِیسنی व्यसनी]

بِشْنین (فت نیز ضم ب ، سک ش ، ی مع) امذ .

مصر کے تالابوں وغیرہ میں پایا جانے والا کنول کی طرح کا ایک پھول جو صبح کے وقت پانی کی سطح پر آتا اور شام کو ڈوب جاتا ہے (اس کے خشخاش جیسے بیج عطریات میں کام دیتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۷۹) .
[ف]

بِشْواس (کس ب ، سک ش) امذ .

یقین ، اعتبار ، اعتماد ، بھروسا ، وشواس .
مجھے بشواس ہے کہ تم اسی طرح اس بوجھ کو سنبھالے رہو گے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۲۱۸
[س : وشواس विश्वास]

بِشْواسی (کس ب ، سک س) صف .

وفادار ، ایماندار ، قابل اعتماد ، بااعتبار ؛ یقین رکھنے والا ، اعتبار کرنے والا .
ممکن ہے کہ مورکھ بدگمان ہو جائے اور اَبشواسی بشواسی ہو جائے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۵۵
[بشواس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِشْواش (کس ب ، سک ش) امذ .

رک : بشواس .
مجھے نہ کیول آشا بلکہ پورن بشواش ہے کہ . . . (تم) رگھو کی ہر طرح لاج رکھو گے .
۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۱۵۱

بِشُوتَن (فت ب ، و مع ، فت ت) امذ .

بندر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۳) .
[مقامی ؟]

بِشوچکا (کس ب ، و مع ، کس چ) امث .

(ہندو دیومالا) ایک راکھشسنی جس نے اڑی تپسیا کے بعد بدکرداروں کو کھا جانے کا وردان حاصل کیا تھا .
وہ بشوچکا اس کی پریشٹک سے مل کر اور اس کو پریر کر لے چلی .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۲
[علم]

بِشنی (کس ب ، فت ش) صف .

دنیاوی کاموں میں منہمک ، عیش و عشرت میں بسر کرنے والا ، دنیا دار ، مادیت پرست ، عیاش .

جو پرش بشنی ہیں ان کو گیان پراپت ہونا کٹھن ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶

[رک بشنی (۲)]

بِشے (کس ب ، ی لین) .

(الف) امذ .

۱. ہر وہ شے جس کا حواس خمسہ سے ادراک کیا جا سکے ، چیز ، شے . آنکھ ، کان ، ناک ، زبان اور چمڑا یہ پانچ اندریاں ہیں اور روپ ، رس ، شبد ، گندھ اور اسپرش یہ پانچ بشے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۴۲

۲. مقصد ، غرض .

راجا یہ شاستر جو میں نے شروع کیا ہے اس کا بشے اور پریوجن اور سمبندھ کیا ہے اور ادھکاری کون ہے ، وہ سنو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶

۳. کوشش ، تلاش ؛ شغل ، کام ، بیوپار ، معاملہ ؛ مضمون ، عنوان ؛ دنیاوی خواہش ، شہوت ، عیش و عشرت (پلیٹس) .

(ب) م ف .

معاملے میں ، متعلق ، بابت (پلیٹس)

[س : وشے विषय]

ــــ بھوگ (ــ و مج) امذ .

مادی چیزوں سے لطف اندوزی ، عیش و عشرت .

آپ ایسے سنت مہاتما لوگ بشے بھوگ کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہیں !!

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲

[بشے + بھوگ (رک)]

ــــ کَرنا ف مر .

۱. عیش و عشرت کرنا ، مزے اڑانا (ماخوذ : منیرالبیان ، ۱۶) .

۲. عیاشی کرنا ، بھوگ بلاس کرنا ، رنڈی بازی کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۷۱) .

بَشیر (فت ب ، ی مع) .

(الف) صف .

بشارت دینے والا ، خوش خبری سنانے والا .

گدائے کوچۂ سے خانہ مہر سے پرستاں ہے
بہار گل میں ہر بلبل بشیر سے پرستاں ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۲

تھا ہم بزم دونوں کا ہر دم وزیر ہر اک آن محرم ہر اک دم بشیر

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۷

قرآن مجید خود اس کی شہادت دیتا ہے کہ ہم نے ہر گروہ میں ایک بشیر اور نذیر بھیجا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۲۰

(ب) امذ .

پیغمبر اسلام کا لقب (عموماً نذیر کے ساتھ مستعمل) .

امیدوار رحمت رب قدیر ، آرزومند شفاعت بشیر و نذیر ، امیر احمد امیر . . . عرض کرتا ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳

امیر ومینا کہیں کے سچے ظہیر خدا کے وہ پیارے بشیر و نذیر

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۴

اسم کیفیت : بشیری .

یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشین کا بشیری ہے آئینہ دار نذیری

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۶۰

[ع : (ب ش ر)]

بَشیش (فت ب ، ی مع) صف .

(لفظاً) شگفتہ رو ، (مراداً) کھجور کی ایک قسم جس کے پھل پختہ ہونے کے بعد کسیقدر شگفتہ ہو جاتے ہیں (فلاحت النحل : ۲۸) .

[ع : (ب ش ش)]

بِشیش (کس ب ، ی مج) .

(الف) صف .

خاص ، مقرر ، معین ؛ منتخب ، چیدہ ، پسندیدہ ؛ زیادہ ، ادھک (پلیٹس) .

تم ہر وقت سرد آہیں بھرتی رہتی ہو . . . جس سے میرا دکھ خواہمخواہ بشیش ہوتا ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۲۱

(ب) امذ .

وصف ، صفت ، خصوصیت ؛ فرق ، اختلاف ؛ خاص واقعہ ، خاص صفت ، خاصہ ؛ فضیلت ، ترجیح ؛ قسم ، نوع ؛ (قانون) خصوصی ضابطہ ؛ (طب) حالت کی بہتری ، بہتری کی طرف رجحان ، بیماری میں کمی (پلیٹس) .

[س : وشیش विशेष]

ــــ کَر/کے م ف .

خاص طور سے ، خصوصاً ، مزید براں (مخزن المحاورات ، ۱۷۱) .

بِشیشتا (کس ب ، ی مج ، سک ش) امث .

رک : بشیکھتا (پلیٹس) .

بِشیشَن (کس ب ، ی مج ، فت ش) .

(الف) صف .

خاص ، خصوصی ، ممیز (پلیٹس) .

(ب) امذ .

نشان خصوصی ؛ وصف ، خاصّہ ، صفت ، گن ؛ لقب ، نام ؛ (قواعد) صفت (پلیٹس) .

[بشیش (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت]

بِشَیک (کس ب ، فت ش ، ی) صف .

جو متعلق یا منسوب ہو .

آتما ، پرماتما بشیک بدھی کا سادھن تشکام کرم یوگ ہے .

۱۹۲۹ بھگوت گیتا اردو ، ۸۶

[بش + ا : ک ، لاحقۂ صفت]

بشیکھ (کس ب ، ی مج) امث .

رک : بشیش (پلیشں) .

بشیکھتا (کس ب ، ی مج ، سک کھ) امث : ∼ بشیشتا .

خصوصیت ، انفرادیت ، امتیازی صفات .

اس منکھیہ شریر میں یہی بشیکھتا (خصوصیت) ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۲

[بشیکھ + ا : لاحقۂ صفت تا]

بشیلا (کس ب ، ی لین) صف .

رک : بسیلا (پلیشں) .

بشین (فت ب ، ی مع) امذ .

ایک شکاری پرندہ جو باشہ کا نر ہے لیکن اس سے بہت چھوٹا اور نازک اندام ہوتا ہے (ماخوذ : سیر پرند ، ۵) .

[ف]

بصارت (فت ب ، ر) امث نیز امذ (قدیم) .

۱. آنکھوں کی روشنی ، بینائی کی طاقت ، دیکھنے کی قوت .

نہ کچھ بر نہیں عینک نظر چڑھ گئی
بصارت کی بے طاقتی بڑھ گئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۶

نہ بصارت نہ اشارت نہ خجالت نہ حیا
تجھ میں تو دیکھنے کو دیدۂ تر کچھ بھی نہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۵

اس سیاہ چادر نے میری بصارت و بصیرت دونوں پر پردہ ڈال رکھا تھا .

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، ۹۳

۲. فہم ، عقل ، سمجھ .

آنکھ سوں انصاف کی دیکھ بصارت ستی
مین ہے بندہ نواز دوجے کا نئیں یاں حساب

۱۵۱۸ مشتاق (سہ ماہی 'اردو' ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۴۰)

مصطفیٰ کا پیار دیکھے تھے ولے
نئیں اتھا (تھی) ان کو بصارت یا امام

۱۶۴۹ مریدی (قدیم اردو مراثی ، ۲۷۶)

بصارت یعنی بصیرت والوں کو حواس باختہ متحیر کرکے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۹

[ع : (ب ص ر) (= بینا)]

— دوگانہ کس صف (— و مج ، فت ن) امث .

وہ قوت مکاشفہ جس سے انسان حالت بیداری میں بدرستی ہوش و حواس بعد زمانی و مکانی کے باوجود واقعات اور حادثات دیکھ لیتا ہے درآنحالیکہ وہ اپنے ماحول سے بھی بیخبر نہیں ہوتا .

بصارت دوگانہ سے یہ مراد ہے کہ ایک آدمی ہوش میں باتیں کر رہا ہے اور بیدار ہے بیٹھے بیٹھے مثلاً وہ یہ کہنے لگا کہ فلانا شخص فلانے روز آوے گا .

۱۸۷۷ تاثیرالانظار ، ۱۳۹

[بصارت + دوگانہ (رک)]

— زوجی کس صف (— و لین) امث .

بینائی کا ایک عیب جس میں اشیا دو نظر آتی ہیں ، احولیت ، بھینگا پن .

بصارت زوجی . . . عام طور پر دونوں آنکھوں کو کسی چیز کی طرف ایک وقت میں قائم نہ کر سکنے کی وجہ سے ہوتی ہے .

۱۹۶۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۵۶۰

[بصارت + زوج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— لونی کس صف (— و لین) امث .

رنگ کوری کے مرض سے محفوظ بینائی ، مختلف رنگوں میں امتیاز کرنے والی نظر .

بصارت لونی کی شناخت کا بہترین عملی طریقہ یہ ہے کہ ایک ایسا لمپ استعمال کیا جائے جس میں مختلف رنگ کے شیشے موجود ہوں .

۱۹۳۱ تجربی نفسیات ، ۲۷۶

[بصارت + ع : لون (= رنگ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— میں فرق آنا روز مرہ .

بینائی کم ہو جانا ، آنکھ کمزور ہو جانا ، اچھی طرح دکھائی نہ دینا .

چلائے شاہ لاش کدھر ہے کوئی بتائے
فرق آگیا ہماری بصارت میں ہائے ہائے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۰

بصائر (فت ب ، کس ء) امذ ، امث ؛ ج .

۱. بصیرت ؛ بصارت (رک) کی جمع .

ریا ایک سراب ہے کہ ظنان و عقول قاصرہ کو فریب دیتا ہے اور بصائر باصرہ پر مخفی نہیں رہ سکتا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۳۲

گفتگو بھی حقائق حیات اور بصائر و نکات سے پر ہوتی تھی .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱

۲. دلائل ، شواہد .

ان تمام تاریخی بصائر کو نہایت وضاحت سے ذکر فرمایا ہے .

۱۹۵۴ طب العرب ، ۳۸۱

بصر (فت ب ، ص) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. رک : بصارت .

اچھوں دورا کرنا اچھوں فرق نہیں   وو صورت ہے میری نظر کا بصر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸

اس مہ سے بد حواسی و دل بستگی میں مہر
شم ، ذوق ، لمس ، سمع ، بصر پانچوں ایک ہیں

۱۸۲۶ مہر (آغا علی) ، د ، ۱۹۵

آسودۂ آغوشِ نظر ہو کے رہے گا
جلوہ ترا آنکھوں میں بصر ہو کے رہے گا

۱۹۶۲ ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۳۰

۲. آنکھ .

شاہ دو جہان ، فخر زمان ، سرور پاکان
ہے کحل بصر ذرۂ خاک اس کے قدم کا

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۵

صورت جامۂ یوسف ہو ضیا بخش بصر
سرخی رنگ کا پہنے جو کبھی پیراہن

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۶۰

بصرتی (فت ب ، سک ص ، فت ر) امذ .

تیز پرواز کبوتر کی ایک قسم جس کی چونچ بہت لمبی ناک پر گوشت چڑھا ہوا اور آنکھیں بڑی بڑی ہوتی ہیں (نہایت بلند اڑنے والا اور تیز پرواز ہوتا ہے اور اگلے لوگ اس سے نامہ بری کا کام لیتے تھے) .

ہیں بصرتی ، اور کابلی ، شیرازی ، نساور
چوینا چندن و سبز مکھی شستر و اگر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶

[بصر (رک) + ا : ء ، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بصری (فت ب ، ص) صف .

بصر (رک) سے منسوب .

حدیث نبوی ... رویت بصری پر دلالت کرتی ہے .

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نثر حالی ، ۱ : ۳۲

[بصر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بصری (فت ب ، سک ص) صف .

عرب کے مشہور شہر بصرہ سے منسوب .

اے بصری ... آؤ بہادرو پکڑو .

۱۸۱۳ جعفر زٹلی ، جنگ نامۂ پرستی و بنگی

بصریات (فت ب ، ص ، کس ر ، شد ی) امث .

وہ علم جس میں آنکھوں کی ساخت ان کے امراض اور ان کے علاج سے بحث ہوتی ہے .

تجرباتی اور نظریاتی طبیعیات میں وسیع معلومات بالخصوص بصریات میں بے مثل قیمتی آلات کا وضع کرنا .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱

[بصر (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

بصریہ (فت ب ، ص ، کس ر ، شد ی بفت) صف .

۱. بصری (رک) کی تانیث .

ایسے اشخاص بعض سمعیہ بصریہ یا حرکیہ صنف سے کہلاتے ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۲۷۶

۲. نظر کی قوت انعطاف کو ناپنے کی اکائی ، عدسے کی قوت جس کا فصل ماسکہ ایک میٹر ہو .

مناظری آلات بنانے والے انحنا کی پیمائش میں ایک خاص اکائی استعمال کرتے ہیں ... ہم اس کو بصریہ کہیں گے .

۱۹۲۲ طبیعیات عملی ، ۱ : ۸۳

[بصر (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بصل (فت ب ، ص) امث .

پیاز .

وصف ان گیسوؤں کا کیا ہو اوں   مشک جس کے آگے ہے بوئے بصل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۴

سونگھے یعقوب اگر لخلخۂ خاک حضور
نکہت جامۂ یوسف کو کہے بوئے بصل

۱۸۷۳ کلیات منیر ، نظم منیر ، ۳۲

وسوسے میں تھے تناسخ کے گرفتار جہان
کھوپڑی کا ہو انہیں وہم جو دیکھیں وہ بصل

۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، ۳۱

[ع : (ب ص ل) بُصَلۃ کی جمع]

— الفار (— ضم ل ، غم ا ، سک ل) امذ .

ایک پودے کی جڑ جو چوہوں کے لیے مہلک ہے .

اس کو بصل الفار بھی کہتے ہیں ، فارسی میں اس کو مرگ موش کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۷۵

اگر بصل الفار کوٹ کر چوہوں کے بلوں کے منہ پر لگا دیا جائے تو چوہا ... مر جائے گا .

۱۹۰۶ حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۶۶

[بصل + ال (ا) (رک) + ع : فار (= چوہا)]

— القی (— ضم ل ، غم ا ، سک ل) امذ .

پیاز کی ایک قسم جس کا جوشاندہ شدت سے قے لاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۸۱) .

[بصل + ال (ا) (رک) + قے (رک)]

بصلات (فت ب ، ص) امث .

بصلہ (رک) کی جمع .

لب کا آزاد کنارہ بہت حساس ہوتا ہے اور بہت سے انتہائی بصلات اعصاب یہاں آکر ختم ہوتے ہیں .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱۶۷

بصلہ (فت ب ، ص ، ل) امذ .

۱. (i) (نباتیات) پیاز وغیرہ اور اس سے مشابہت رکھنے والے پودوں کا زیر زمینی البلب نما تنہ جسے پہلے جڑ سے تعبیر کیا جاتا تھا لیکن اب ماہرین نباتیات اسے زیر زمینی کلی یا ایک چھوٹا تنہ شمار کرتے ہیں .

پھولا ہوا گول یا بیضوی تنا بصلہ کہلاتا ہے .

۱۹۲۱ پودے اور ان کی زندگی ، ۱۶۰

(ii) بلب نما بغلی کوپل جو کسی تنے سے الگ ہوکر جدا گانہ پودے کی شکل اختیار کرلیتی ہے .

دائمی پودوں کی نباتی افزایش جڑوں اور چھوٹے چھوٹے ضمنی بصلوں کے علاوہ عام طور پر قلم کے ذریعہ ہوتی ہے .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، ۱۲

۲. (حیوانیات) حیوانی جسم کے کسی اسطوانی عضو یا ساخت سے نکلنے والا بلب نما ابھار مثلاً گانٹھ وغیرہ .

وسطانی دیوار پر دو لمبوترے خمدار ابھار دکھائی دیتے ہیں ، دونوں میں سے اوپر والا اس قرن کا بصلہ کہلاتا ہے .

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۲ : ۲۹۸

[بصل (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ دار صف .

(نباتیات) بلب کی طرح موٹا اور پھولا ہوا ، موٹی اور پھولی ہوئی جڑ یا تنہ رکھنے والا .

اس کے سنہرے کلس بصلہ دار گنبد گلاب کی کلی سے مشابہ تھے .

۱۹۶۱ سات سمندر پار ، ۶۷

[بصلہ + دار : رک : . . . دار]

بَصَلی (فت ب ، ص) صف .

بصلہ نمبر ۱ ، (رک) سے منسوب .

بصلی پودے ، (انگریزی) Bulbous Plants .

۱۹۶۸ نمایش گل ، راولپنڈی

[بصل + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَصَلِیَّہ (فت ب ، ص ، کس ل ، شد ی بفت) امذ .

ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح لپٹے ہوئے ماسی پتوں سے ڈھکا ہوا ٹھوس جسم کا چھوٹا تنہ جس میں پودے کے لیے غذا جمع رہتی ہے ، مثلاً پیاز وغیرہ (ماخوذ : پودے اور ان کی زندگی ، ۱۷) .

پیاز کی گٹھی (بصلیّہ) کے ماسی چھلکے کی پتلی قاشیں تراشو .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۸

[بصل (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَصِیر (فت ب ، ی مع) .

(الف) صف .

۱. بصارت رکھنے والا ، بینا .

جو دیکھنا ہو دیکھ جو سننا ہو تجھ کو سن
کان اب تلک سمیع ہیں آنکھیں بصیر ہیں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۷۶

وہ سمجھے بیٹھے ہیں نقطے کو اک محیط غم
کہ سنگ و خشت کے عالم کے وہ نہیں ہیں بصیر

۱۹۵۱ دو نیم ، ۳۱

۲. بصیرت رکھنے والا ، دانا ، باخبر .

بصیر جانتے ہیں حال خاکساروں کا
نہاں ہیں صورت معنی خط غبار میں ہم

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۰

ایک بصیر انسان یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہو جاتا ہے .

۱۹۶۳ کشکول ، ۲۱۵

(ب) امذ .

خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام .

عزیز و کریم و سمیع و بصیر   حکیم و رحیم و لطیف و خبیر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۴

ظہور نرگس و گل جلوۂ سمیع و بصیر
نسیم نکہت گل اظہر و لطیف و خبیر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۱

یا لطیف و خبیر یا حافظ   یا سمیع و بصیر یا حافظ

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۲۲

[ع : (ب ص ر) (= نیز نابینا)]

بَصِیرَت (فت ب ، ی مع ، فت ر) امث .

۱. عقل ، فہم ، شعور .

برستی ہے اداسی چھا رہی ہے بیکسی غافل
بصیرت ہو تو عبرت کا محل قصر فریدوں ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۲۳

اہل نظر کی قدر کریں حسب مدعا
اپنائے ملک میں وہ بصیرت کہاں ہے جوش

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۰

۲. ادراک ، سمجھ ، بینائی دل .

خدا تم کو ایسا دل دے کہ اس کی قدر کرو اور ایسی بصیرت دے کہ تم اسکو پہچانو .

۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۸۲

کوئی مسلمان جس کے دل کی آنکھ میں بصیرت کا نور باقی ہے سر سید کے ان تمام کاموں پر . . . خاک نہیں ڈال سکتا .

۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۱۳

۳. مہارت ، مشاق ، سلیقہ .

یہاں تک کہ اس کو ایک بصیرت اور ملکہ جواہرات کی شناخت کا حاصل ہو گیا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۱

اس لڑکے نے شعر اور اردو لٹریچر میں بہت بصیرت حاصل کرلی تھی .

۱۹۲۱ اکبر ، مکاتیب ، ۸۶

۴. آگاہی ، واقفیت .

مزید بصیرت کے لئے آخر میں ان سب باتوں کو ایک شاخ دار درخت کی صورت میں ظاہر کردیا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۶

۵. روحانی قوت جو کشف یا الہام سے غیر مادی اشیاء کا ادراک کراتی ہے .

مافوق الفطرت حقیقتیں حاصل نہیں ہو سکتیں انسانی علم کی نظری روشنی سے بلکہ اس کا علم ایک جداگانہ قوت سے ہوتا ہے جس کو ایمان . . . وجدان ازلی یا بصیرت کہتے ہیں .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۶۰

(٦) (تصوف) نور قدس جو سالک کی قوت مدرکہ کو جلا دیکر اس قابل بنادیتا ہے کہ اسے کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نظر آنے لگتی ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٢).

[ع : (ب ص ر)]

— افروز (— فت ا ، سک ف ، و مج) صف.

بصیرت (رک) کو روشن کرنے والا یا جلا دینے والا.

اس کی باتیں اور گپ شپ نہایت دلچسپ اور بصیرت افروز ہوتی تھی.

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ١٩

[بصیرت + افروز (رک)]

— افزا (— فت ا ، سک ف) صف.

بصیرت (رک) کو بڑھانے والا.

یہ تمام مضمون نہایت مفید اور بصیرت افزا اور زبان کی حقیقت کا آئینہ ہے.

١٨٨١ مقالات حالی ، ٢ : ١٢٥

[بصیرت + افزا (رک)]

— دار صف.

بصیرت رکھنے والا (رک : بصیرت).

جس آدمی نے ڈرایا تحذیر کی اور بصیرت دار کر دیا اس نے عذر قطع کیا اور قصور نہ کیا.

١٨٨٨ تشنیف الاسماع ، ١٥٩

[بصیرت + دار ، رک : . . . دار]

بَصِیرِیَّت (فت ب ، ی مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث.

(فلسفہ) یہ نظریہ کہ علم کا مبدء اندرونی نورانیت ہے.

مبدء اخلاق حکم یا اخلاق علم کا بصیریت یا لمعیت نے طابی میلان میں انسانی ذہن کے رکھا ہے.

١٩٢٩ مفتاح الفلسفہ ، ١٥٥

[بصیر (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت ، + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُصَیلَہ (ضم ب ، ی لین ، فت ل) امذ.

جڑ ، شاخ یا جسم کا بلب نما ابھرا ہوا حصہ.

ہر سرے والی نالی ایک بصیلہ بنا کر ختم ہوتی ہے.

١٩٦٥ حیوانیات ، ١ : ٢٥

[ع : (ب ص ل) ے]

بُصَیلِیَہ / بُصَیلِیَّہ (ضم ب ، ی لین ، کس ل ، فت ی / شد ی بفت) امذ.

رک : بُصَیلہ.

محور کے نچلے کرائب پر ابھری ہوئی ساختیں نمودار ہوتی ہیں جن کو بصیلیہ کہا جاتا ہے.

١٩٦٨ الجی ، ١١٢

[ع : (ب ص ل) ے]

بِضاعَت (کس ب ، فت ع) امث.

١. سرمایہ ، پونجی.

نہیں تمنا بغر منجہ ہے بضاعت | کہ منجھ عاصی پر تم کرنا شفاعت

١٦٨٨ قصۂ کفن چور ، ضعیفی ، ٧

جو شخص کہ ہنر سے آراستہ ہے اگرچہ تھوڑی بضاعت رکھتا ہو ہر جگہ عزیز و مکرم ہوگا.

١٨٣٥ بستان حکمت ، ٢٢٠

یہاں پاس کچھ بھی بضاعت نہیں ہے
کسی وقت دنیا میں راحت نہیں ہے

١٩٠٩ مظہر المعرفت ، ١٢١

٢. اسباب تجارت ، راس المال.

تجارت پر بھی ہاتھ نہ ڈالے کہ ہر وقت بضاعت کی کرکری کا خواستگار رہنا پڑے.

١٩٠٤ ترجمہ مقدمۂ ابن خلدون ، ٢ : ١٩٥

٣. (i) کل کائنات ، سارا مادی سہارا.

جمع کی تھی جس قدر دل نے بضاعت لے گئے
لوٹ کر زنگی بچے سب مال و دولت لے گئے

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٤٧٢

(ii) بساط ، حیثیت ، مقدرت.

موافق اپنی بضاعت کے جہیز اور اسباب دیگر بادشاہ کی خدمت میں روانہ کیا.

١٨٥١ بہار دانش ، ولایت ، ١٧٧

٤. کمیشن ، ایجنسی وغیرہ کا حصہ (پالیٹس).

[ع : (ب ض ع)]

بِضاعَتی (کس ب ، فت ع) امذ.

سرمایہ دار ، دولتمند ، امیر ، دھنی.

سچے ہو تو بلا لو جو کچھ بضاعتی ہوں
اللہ کے سوا سب جتنے حمایتی ہوں

١٩١٧ قرآن مجید (منظوم ترجمہ) ، ١٠٠

[بضاعت + ی ، لاحقۂ صفت]

بَضْع / بِضْع / بَضْعَہ / بِضْعَہ (فت ب ، سک ض / کس ب / فت ب ، سک ض ، فت ع / کس ب) امذ.

(لفظاً) گوشت کا ٹکڑا ، (مراداً) جگر کا گوشہ.

حضرت زہرا وہ تھی بضع الرسول
اس کے منافق ہیں سبھی دیو و غول

١٧١٥ فائز دہلوی ، د ، ٢٠٠

چودھویں صدی کے اشتہاری ہادیوں کے مقابلے میں بضعۂ فاطمہ کی فضیلت ثابت کی جاوے تو یہ معرکۂ کربلا سے زیادہ رونے کا مقام ہے.

١٩٠٤ ماہنامہ 'عصر جدید' ، ٢ : ٢٢٧

[ع : (ب ض ع) = گوشت کا ٹکڑا ، واحد : بضعۃ]

بُضْع / بُضْعَہ (ضم ب ، سک ض / فت ع) امذ.

(فقہ) عقد ، نکاح ، کابین.

بریرہ لونڈی آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کی جب آزاد ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ تو مالک ہوئی اپنی بضع کی .

۱۸۶۸ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴

نکاح کی صورت میں عورت بائعہ ہے ، شوہر مشتری ، مال بضعہ یعنی ناموس .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۷۱

[ع : (ب ض ع) (= نیز عورت کی شرمگاہ)]

بَضْعَۃٌ (ـــ بِضْعَۃ) مِنِّی (فت ب ، سک ض ، فت ع ، تن بضم (ـــ کس ب) ، کس م ، شد ن) عربی فقرہ اردو میں مستعمل .

میرا پارۂ جگر ، میرے دل کا ٹکڑا ، آنحضرت صلعم کی حدیث شریف : فاطمۃ بضعۃ منی (= فاطمہ میری پارۂ جگر ہے) کا جزو دوم ، بطور تلمیح پوری حدیث کے معنی میں مستعمل .

حدیث فاطمہ کے حق میں بضعۃ منی ہوئی زبان نبی سے بارہا ارشاد

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۶۲

وہ نور دیدۂ احمد کہ جس کے رتبے کی
حدیث بضعۃ منی ہے دو جہان میں گواہ

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۵۲

[بضعۃ ، رک : بضعہ + ع : من ، حرف جار + ی ، ضمیر متکلم] -

بَط (۱) (فت ب) امث .

۱. بطخ ، ایک آبی پرند جس کی گردن لمبی ، پنجے جھلی دار اور چونچ چپٹی ہوتی ہے .

گرے شکر پہ لب کی ہو کے بے تاب
چہ شکر خورے دو بط ایک مرغاب

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۷

تیتر کے بچے جنگل میں جا اڑیں گے مرغی کے خاک میں لوٹیں گے بط کے دریا میں تیریں گے .

۱۸۸۰ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱۳

شاخوں پہ پرندے تھے جھٹکتے ہوئے شہپر
نہروں میں بطیں اپنے ابھارے ہوئے سینے

۱۹۲۳ سیف و سبو ۸۶

۲. شراب کی صراحی جو عموماً بط کی شکل کی ہوتی ہے .

مغبچہ بھرنے لگا بط میں جو آب آتشیں
میکدے میں ہم نے دیکھا مرغ آتش خوار کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۶

چھوری ہے کم نہیں حسرت بھری نظر میری
کہیں نہ صفت بط مے حلال ہو جائے

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۶۱

[ع : (ب ط ط)]

ـــ بَط (ـــ فت ب) امث .

بطوں کی آواز .

رعد کی گرج ، بطخوں کی بط بط .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۱۲۱

[حکایت الصوت]

ـــ جھول کُرسی (ـــ و مع ، سک ل ، ضم ک ، سک ر) امث .

بط کی شکل کی کرسی جس کے نچلے حصے میں بانے کی جگہ ایک ہلالی تختہ لگا ہوتا ہے اور جو کرسی پر بیٹھنے والے کو آگے پیچھے جھولنے میں مدد دیتا ہے (ماخوذ : حرفتی کم ، ۵۹) .

ـــ شَراب کس اضا (ـــ فت ش) امث

رک : بط نمبر ۲ .

کمال دہر میں آلودگی بچاتی ہے
کہ محتسب ہے بھی بسمل بط شراب نہ ہو

۱۸۸۴ آنس ، سید مرزا ، د ، ۵۲

[بط + شراب (رک)]

ـــ کی کھال امث .

جلد کی اس خاص حالت کا نام جس میں بالوں کی جڑوں میں دانے پڑ جاتے ہیں اور مجموعی شکل جلد کی بالکل بط کی کھال کی سی ہو جاتی ہے .

ڈاکٹر کیاسپر کی رائے ہے کہ بط کی کھال ایک یقینی علامت ڈوب مرنے کی ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۲۲

ـــ مِنقاریہ کس اضا (ـــ کس م ، سک ن ، کس ر ، فت ی) امث .

بط سے مشابہ پستانیوں کی ایک قسم جو انڈے بھی دیتی ہے اور دودھ بھی پلاتی ہے (ماخوذ : حیوانیات ، ۳۸) .

[بط + منقار (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ مے کس اضا (ـــ ی لین) امث .

رک : بط نمبر (۲) .

ہچکیاں لے ہے اس طرح بط مے جس طرح گنگری میں تان بھرے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۶

[بط + مے (رک)]

بَط (۲) (فت ب) امذ .

چہرے یا شگاف دینے کا عمل ، (پھوڑے وغیرہ کا) آپریشن .

یہ اورام بط اور شق دو طرح کے ہوتے ہیں .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۷۹

[ع : (ب ط ط)]

بَطارِقَہ (فت ب ، کس مج ر ، فت ق) امذ ، ج .

بطریق (رک) کی جمع .

قیصر نے . . . تخت کے چاروں طرف بطارقہ ، قسیس اور رہبان کی صفیں قائم کیں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۲۹

بَطارِیَہ (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث .

بیٹری (رک)

برقی رو زیادہ پر قوت کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ بطاریہ . . . کی قوت کو نسبۃً بڑھا دیا جائے .

۱۹۱۱ برقابی ، ۹

[بیٹری (رک) کا معرب]

بَطّال (فت ب ، شد ط) امذ .

۱. بیکار ، ناکارہ ، کاسد .

یہ لوگ لیتے وقت اکثر سکوں کو بطال بتا دیتے ہیں .

۱۹۱۲ روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۲۱۱

۲. مکار ، ناچیز ، کاذب .

اے بطال تو عجب نادان ہے .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۹۹

اسم کیفیت : بطالی .

اس عمل سے بنک بنانے کی مصیبت مرتفع ہوتی جاتی ہے اور بطالی . . . یا کاہلی کا بھی قلع قمع ہوا جاتا ہے .

۱۹۳۱ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۶ : ۹

[ع : (ب ط ل) سے]

بَطالَت (فت ب ، ل) امث .

۱. باطل ہونے کی صورت حال ، گمراہی ، حق ناشناسی .

شرک اور کفر کی نجاست سے ور بطالت سے اور ضلالت سے

۱۷۷۲ ہشت بہشت ، ۲ : ۳۵

بعض مریدوں کو اثنائے شغل ریاضت میں ایسے خیال فاسد جم گئے ہیں کہ ان کے کشف پر ان کو قدرت نہ ہوئی تو اپنی چال چھوڑ کر راہ بطالت طے کرنے لگے .

۱۸۶۹ مذاق العارفین ، ۳ : ۸۷

دہر و راہ ضلالت جو ہوا جہل سے محو بطالت جو ہوا

۱۹۰۳ چشمۂ فیض ، ۱۳

۲. بے کاری .

اکثر اوقات بطالت میں کاٹتا اور شکار گاہ میں رہتا تھا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۴۸

بڑے خسارے اور نقصان و زیان میں وہ شخص ہے کہ بے فائدہ اپنے زمانے کو بیہودگی اور بطالت میں گزارتا ہے .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۲۷۱

۳. عدم صحت ، نادرستی .

ختا میں ہند سے کے وجود کی بطالت ثابت نہیں ہوگی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸۸

۴. دروغ ، جھوٹ ، حقیقت کے خلاف بات .

اب شاعری اسی کا نام ہے کہ کسی کی ہجو کہیے کہ وہ داخل غیبت ہے یا مدح بے جا لکھیے کہ وہ داخل کذب و بطالت ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۵

صداقت و بطالت میں تمیز کر کے کاروباری زندگی اور وجدانی زندگی کی خوبی اور لطافت کا باعث ہوں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۰۲

۵. ہزل ، لغویات (پلیٹس) .

۶. (i) دلیری ، شجاعت .

لوگ میری اس شجاعت اور بطالت پر متحیر ہو جاتے کہ بیمار بھی ہوا اور زندہ بھی رہا .

۱۹۲۰ مضامین رشید ، ۳۰۱

(ii) عالی ہمتی ، عالی حوصلگی ، مردکار یا شامل رجال ہونے کی صفت .

یہ خصوصیت جس فرد میں جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی اس کا کردار مستحکم ہوگا حتی کہ بطالت کی منزل آجائے گی .

۱۹۷۵ عام فکری مغالطے ، ۵۷

[ع : (ب ط ل)]

بِطانَہ (کس ب ، فت ن) امذ .

۱. وہ کپڑا جو دستار وغیرہ کے نیچے لپیٹتے ہیں ، استر .

بطانا کونڈے کا دے ، نانده پھینٹھا ، بانکی وجہ
ازار گھونگے کی ، کھپریل کا پھر چلتہ

۱۷۸۲ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۳۲)

محتاج مفلسوں کے ہوتے ہیں اہل دولت
بندھتا ہے بیے بطانہ کب باندھنو کا چیرا

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۷

۲. اندرونی حصہ (کسی شے کا) .

شبکی التہاب ابتدائی طریقے پر بھی پایا جاتا ہے جس کی نمایاں علامت عروق کے بطانے کا آتشکی التہاب ہے .

۱۹۶۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۲۹۰

۳. چھت کے اندرونی حصہ کی ناہموار چوبینہ پوشیدہ کرنے کے لیے اس سے متصل لکڑی کے تختوں وغیرہ کی چھت گیری .

اس کے گھر میں ایک کوٹھری چھت دار تھی . . . درمیان سقف و بطانہ کے بہت سے چوہے رہتے تھے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۱۵

انہیں چھڑیوں سے کشتیوں میں بطانے قائم کیے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ فلاحت النخل ، ۲۳۲

[ع : (ب ط ن = کپڑے کا استر)]

بَطائِح (فت ب ، کس مج ء) امث .

پانی کی گزرگاہیں جن میں باریک ریت جمع ہو گئی ہو .

ارض السواد میں بطائح پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ دجلہ کا پانی . . . جاتا ہے .

۱۹۲۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت ، ۶۹

[ع : (ب ط ح) ، واحد : بطحاء ، بطیحہ]

بَطْحا (فت ب ، سک ط) امذ ؛ ~ بطحاء .

۱. زمین فراخ جو سیل وغیرہ کے پانی کی گزر گاہ ہو ، پتھریلی زمین ، وادی جس کی زمین ریت کی وجہ سے نرم ہو .

الغرض جبرئیل علیہ السلام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بطحاء مکہ کی طرف لے گئے اور امت عاصی کے ایک ایک اعمال سے مطلع کیا .

۱۸۵۷ مولود شریف ، ۲۹

بطحائے عرب کو محترم تو نے کیا اور امیوں کو خیر امم تو نے کیا

۱۹۱۴ حالی ، رباعیات ، ۱۱

۲. مکہ معظمہ کی سرزمین ، وادی مکہ ، مکہ اور اس کا ارد و جوار .

گھٹا اک پہاڑوں سے بطحا کے اٹھی
پڑی چار سو یک بہ یک دھوم جس کی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۶

ابھی اہل بطحا کی عزت وہی ہے ابھی خاک یثرب کی عظمت وہی ہے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۵

[ع : بطحاء (ب ط ح)]

بَطّخ

(فت ب ، شد ط بفت) امث ؛ ~ بَطّخ (قدیم) .

رک : بط .

بطخ ڈرتی نیں ہے زدرائے آب ولے ڈرتی ہے دیکھ کر او عقاب

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۵

منگاتے تھے بطخ کی چربی ظریف
سو وہ چربی اب پھینک دیں ہیں حریف

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۳

بطخ مشہور پکھیرو ہے دو قسم کا ہوتا ہے چھوٹا اور بڑا ، چھوٹی بطخ کو چنیا بدک کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۸۲

[رک : بطک (خ بدل ک)]

بَطْخا

(فت ب ، سک ط) امذ .

بطخ کا نر .

بیگما جان ! بڑے شرم کی ہے یہ تو بات
گٹھ گئیں بطخے سے انشا کے تمھاری ہی قاز

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۱۲

[بطخ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

بَطْخی

(فت ب ، سک ط) امث .

چھوٹی بط ؛ بارود کی کُپّی (پلیٹس) .

[بطخ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

بَطَر

(فت ب ، ط) امث .

اتراہٹ ، گھمنڈ ، غرور ، اکڑ .

ایک جانب پستی فطرت ہے اور دون ہمتی
ایک جانب مستی و غفلت ہے اور کبر و بطر

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۱۷۹

[ع : (ب ط ر)]

بِطْرِک

(کس ب ، سک ط ، کس ر) امذ .

بطریق (رک) کا مفرس .

وزیر بطرک کی طرف گیا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۶۱

بِطْرِیق

(کس ب ، سک ط ، ی مع) امذ .

۱. نصاریٰ کا مذہبی پیشوا .

اس مقام پر عیسائی آباد تھے اور ایک بطریق بھی وہاں رہتا تھا .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱۲۳

اہل روم کو سخت ہزیمت ہوئی اور ان کے بطریقوں کی ایک جماعت کی جماعت قتل ہوئی .

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۹

۲. رومیوں کا فوجی افسر جس کی ماتحتی میں دس ہزار سپاہی ہوتے تھے .

ان کے جیوش کی ترتیب . . . یہ ہے کہ بطریق دس ہزار فوج کا رئیس ہوتا ہے .

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابۃ ، ۹۳

۳. قطب جنوبی کا ایک بحری پرندہ جو اپنے پروں سے تیر سکتا ہے اڑ نہیں سکتا ، (انگریزی) Penguin .

اب بھی بہت سے ایسے پرندے ہیں جو اڑ نہیں سکتے مثلاً بطریق .

۱۹۶۸ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۸۲

اسم کیفیت : بطریقی .

بطریق بعد انتخاب حکمران قسطنطنیہ کے حضور میں حاضر ہو کر . . . اپنی بطریقی کی اسناد حاصل کرتا .

۱۹۷۴ سہ ماہی "اردو" کراچی ، ۵۰ ، ۱ : ۶۹

[ع : (ب ط ر ق) ؛ انگ : Padre / Peter]

بِطْرِیقی

(کس ب ، سک ط ، ی مع) صف .

بطریق (رک) سے منسوب .

معابد و مشاہد کی حرمت کو پیش نظر رکھ کر . . . سلطنت کو بھی بطریقی حدود میں شامل کر دے .

۱۹۷۲ طنزیات و مقالات ، ۵۲۹

[بطریق + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَطْش

(فت ب ، سک ط) امث .

۱. سخت گیری ، حملہ ، تشدد .

ان کے مطالبات کیسے سخت اور کس درجہ بطش شدید کے تحت آ سکتے ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۲۸

۲. قوت ، طاقت ، بہادری ، (مجازاً) غیظ و غضب ، قہر و جلال .

اور تھے موسیٰ علیہ السلام اعظم و اشد خلق اللہ ہیبت و غضب و بطش میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۸

[ع : (ب ط ش)]

بَطْشَہ

(فت ب ، سک ط ، فت ش) امث .

۱. رک : بطش .

۲. کلام پاک کی آیت "یوم یبطش البطشۃ الکبریٰ" کا ایک حصہ .

ہجرت کے بعد بدر کا بطشۂ کبریٰ (بڑی پکڑ) ان کے لیے ہلاکت کی نشانی قرار پائی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۸

بَطَک/بَطّک

(فت ب ، ط/شد ط بفت) امث .

رک : بطخ .

اس میں انواع و اقسام کے دریائی پرندے جیسے بطک مرغابی وغیرہ بھی ہیں .

۱۸۷۰ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۳ : ۲۳

[ف]

بطل (فت ب ، ط) امذ .

بہادر ، دلیر ، ہیرو .

مشہور بطل عثمانی عبدالکریم پاشا مرحوم کی جگہ تمام عساکر عثمانی کی باگیں اس کے ہاتھ میں دے دی گئیں .

۱۹۱۸　　　مسئلۂ شرقیہ ، ۱۰۳

[ع : (ب ط ل)]

— پرست (— فت پ ، ر ، سک س) صف .

کسی شجاع یا ہیرو کی نامور شخصیت کا بغایت ادب و احترام کرنے والا (اصطلاحات سیاسیات ، ۱۸۰) .

اسم کیفیت : بطل پرستی .

محض بطل پرستی کے باعث یہ خیال کرنے لگتا کہ نہ معلوم کیا کیا اسرار اس بظاہر لچر پوچ میں پوشیدہ ہیں .

۱۹۲۰　　　مقالات ماجد ، ۲۱۲

[بطل + پرست ، رک : ... پرست]

— جلیل کس صف (— فت ج ، ی مع) امذ .

عظیم الشان ہیرو .

ذہن و فکر پر بہت دن تک نپولین ایسے چھایا رہا جیسے انسانی تاریخ کا بطل جلیل وہی ہے .

۱۹۶۲　　　محسن اعظم و محسنین ، ۵

[بطل + جلیل (رک)]

بطلان (ضم ب ، سک ط) امذ .

۱. باطل کرنے یا ہونے کا عمل ، منسوخ ہونے یا کیے جانے کی صورت حال ، تنسیخ .

ساتھ اس کے پڑھنت بھی اس کے بطلان عمل کے لیے پڑھے تب وہ اپنا منتر بھول جائے گی .

۱۸۰۵　　　آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۳

بعض اوقات مریض حرکات قلب کے بطلان سے اس قسم کے ایک ہی حملے میں مرجاتا ہے .

۱۹۳۵　　　عروقیات ، ۵۳

۲. تردید ، تکذیب .

ایسی تقریر کے بطلان میں کچھ شبہ نہیں ہے جس سے ذہن کا اختصار لازم آئے .

۱۸۸۱　　　تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۳

مشرق کو زندہ کر نہیں سکتا خدا بھی آج
مغرب کے اس عقیدہ کا بطلان کر دیا

۱۹۳۱　　　بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۶۰

[ع : (ب ط ل) ←]

بطلہ (فت ب ، ط ، ل) امث .

رک بطل جسکی یہ تانیث ہے (اصطلاحات سیاسیات ، ۱۸۰) .

[ع : بطل + ہ لاحقۂ تانیث]

بطلیموس (فت ب ، سک ط ، ی مع ، و مع) امذ .

دوسری صدی عیسوی میں مصر کا ایک مشہور مہندس جس نے زمین کے مرکز ہونے کا نظریہ پیش کیا اور ایک رصد گاہ بھی بنائی اور جس کا فلسفہ نظام بطلیموس کہلاتا ہے .

یہ علوم تم نے اپنی دانائی سے نہیں ایجاد کیے بلکہ بطلیموس کے زمانے میں علمائے بنی اسرائیل سے سیکھ لیے .

۱۸۱۰　　　اخوان الصفا ، ۹۴

کوپر نیکس نے نظام بطلیموس سے انکار کر کے یہ ثابت کیا کہ زمین اور چاند وغیرہ آفتاب کے گرد گھومتے ہیں .

۱۹۰۶　　　الکلام ، ۲ : ۱۲

[لا ط : Ptolemaus]

بطلیموسی (فت ب ، سک ط ، ی مع ، و مع) صف .

بطلیموس (رک) سے منسوب .

رصد بطلیموسی . . . سے معلوم ہوا ہے کہ جملہ کواکب ثابتہ اسی فلک میں جڑے ہوئے ہیں .

۱۸۷۷　　　عجائب المخلوقات (اردو) ، ۴۲

بطلیموسی نظام اوپر دی ہوئی شکل میں جتنا سادہ نظر آتا ہے دراصل اتنا سادہ نہیں ہے .

۱۹۷۳　　　جدید سائنس ، ۶۹

[بطلیموس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بطلیموسیہ (فت ب ، سک ط ، ی مع ، و مع ، کس س ، فت ی) صف .

بطلیموس (رک) کی طرف منسوب .

وہ عمارات . . . زمانہ سلاطین بطلیموسیہ اور قیاصرہ تک بلا کسی تغیر وضع اور طرز کے جاری رہیں .

۱۸۹۷　　　تمدن عرب ، ۱۹۶

[بطلیموس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ہ ، لاحقہ تانیث]

بطلیہ (فت ب ، ط ، کس ل ، شد ی بفت) صف .

ایسے اشخاص سے تعلق رکھنے والا جو بطل یا رجال کہلاتے تھے .

ابتدا تاریخ کی اکثر قوم کے پہلوانوں اور شجاعوں کے قصص و روایات سے ہوتی ہے اس زمانے کا نام زمانۂ بطلیہ رکھا گیا ہے .

۱۸۹۷　　　تمدن عرب ، ۷۵

[بطل (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بطم / بطم (ضم ب ، ط / سک ط) امذ .

فستق کے درخت سے مشابہ ایک درخت جس کا پھل مدر مبہی نافع سعال و لقوہ اور جس کے تیل بال اگانے میں مجرب ، حبۃالخضرا .

اگر کبریت کو بطم کے گوند میں ملا کر ناخن بدرنگ پر لگائیں تو نشانات کو زائل کرتا ہے .

۱۸۷۷　　　عجائب المخلوقات (اردو) ، ۳۱۹

[ع : (ب ط م)]

بطن (فت ب ، سک ط) امذ .

۱. پیٹ ، شکم ، (باہر سے نیز اندر کا وہ حصہ جس میں معدہ ، جگر ، تلی اور آنتیں ہیں .

دانۂ در سے بھرا بطن صدف نیساں نے　　　رزق گردوں سے پہنچتا جو توکل کرتے

۱۸۵۴　　　دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۴۹

اس وقت حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنے بطن اقدس پر پتھر باندھا .
۱۹۷۳ قصیدۃالبردہ ، ۸۵

۲. رحم ، بچہ دانی ، وہ عضو جس میں حمل قرار پاتا ہے .
وہ ملکہ میری ماں ہے ، اوس کے بطن سے میں پیدا ہوا ہوں .
۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۹
آپ کے بطن سے دو بیٹے چار لڑکیاں تھیں .
۱۹۶۲ محسن اعظم و محسنین ، ۳۶

۳. بڑے خاندان کا چھوٹا قبیلہ .
میں اس قبیلے کے ایک چھوٹے بطن کا شیخ ہوں .
۱۹۱۹ جویائے حق ، ۲ : ۱۴

۴. نسل ، پشت ، پیڑھی .
اس میں کچھ خلاف نہیں کہ وقف کا معلق کرنا شرط سے کئی بطنوں تک . . . درست ہے .
۱۸۲۶ تہذیب الایمان ، ۴۲۱

۵. اصل مفہوم جو کسی لفظ یا فقرے میں مضمر ہو .
یا نبی تو فصل باب علم حق — تو ہے متن بطن قرآں کا شریح
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۱

۶. خیالات و افکار جو دل و دماغ میں چھپے ہوں .
قائل اپنے بطن کا اظہار چاہتا ہے .
۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۲

۷. (ہیئت) وہ ستارہ جو کوکبۂ فیطورس کے اس حصے کے وسط میں واقع ہے جو گھوڑے کی شکل سے مشابہ ہے .
شکم اسپ میں ستارہ ہے جس کو بطن کہتے ہیں .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو) ، ۶۷

۸. (i) اندر ، بھیتر ، اندرونی حصہ ، درمیان کا حصہ .
یہ در اصل نشان ہیں بطن وادی میں درمیان صفا اور مروہ کے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۸

(ii) (کسی محدود حلقے کا) پیٹا ، جیسے : بطن دماغ ، بطن قلب وغیرہ .
ذو بطنین کا پچھلا بطن (پیٹا) ایک خط کے نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے .
۱۹۳۲ احشائیات ، ۳۶۵

۹. (نباتیات) بیضہ کا پھلا حصہ جو پھولا ہوا ہوتا ہے .
بطن . . . پیش شاخہ کی بافت میں پورے طور پر گڑا ہوتا ہے .
۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۳

[ع : (ب ط ن)]

ــــ البطون
(ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، و مع) صف .

پوشیدہ سے پوشیدہ (راز یا مطلب) ، گہرے سے گہرے پردے میں مخفی .
یہ معرفت اور انکشاف کے ازدیاد اور بطن البطون تک نظر کی رسائی سے عبارت ہے .
۱۹۷۳ انفاس العارفین ، ۲۹۳

[بطن + ال (ا) (رک) + بطون ، بطن (رک) کی جمع]

ــــ القلب
(ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ .

دل کے دو حصوں (ایمن اور ایسر) میں سے ہر حصے کا تحتانی حصہ جس کی دیواریں فوقانی حصے (یعنی اذن القلب) کے مقابلے میں زیادہ موٹی اور لچکدار ہوتی ہیں . حصہ فوقانی کو اذن القلب یعنی دل کا کان اور حصہ تحتانی کو بطن القلب یعنی دل کا پیٹ کہتے ہیں .
۱۹۰۷ ماہنامہ ' مخزن ' ، اپریل ، ۱۰

[بطن + ال (ا) (رک) + قلب (رک)]

ــــ الوادی
(ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل) امذ .

پہاڑ کا اندرونی حصہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳) ، غار .

[بطن + ال (ا) (رک) + وادی (رک)]

ــــ زاد
صف .

فی البدیہہ ، جس میں فکر نہ کی گئی ہو ، سطحی مضمون کا .
موزونی طبع سے جا بجا شعر بھی بطن زاد فرماتے تھے اور داد سخن دیتے جاتے تھے .
۱۸۹۴ پشو ، سرشار ، ۲

[بطن + ف : زاد ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

ــــ سے ہونا
محاورہ .

حاملہ ہونا ، امید سے ہونا .

شیدا بیگم کی یہ دختر تھی ، ابھی بطن سے تھی
وہ قضا کر گئی ، افسوس ہے ، جنت کو گئی

۱۸۶۰ مثنوی بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۳۹

ــــ مادر
کس اضا (ـــ فت د) امذ .

ماں کا پیٹ .

تا قیامت کوئی ایذا نہ ہوا ئے کنج مزار
بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲

بطن مادر میں رہی پہلو میں اکثر کانگڑی
بعد مردن نور گستر تھی لحد پر کانگڑی

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۳۹

[بطن + مادر (رک)]

بطناً بعد بطنٍ
(فت ب ، سک ط ، تن ن بفت ، فت ب ، سک ع ، فت د ، فت ب ، سک ط ، تن ن بکس) م ف .

پشت در پشت ، ایک نسل کے بعد دوسری نسل میں .
سو سوا سو روپیے مہینے کی دوامی انگریزی پنشن تھی وہ ساہوکار کے قرضے میں نسلاً بعد نسلٍ بطناً بعد بطنٍ کے لیے منتقل کر دی گئی .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۸
جن اسناد میں نسلاً بعد نسلٍ اور بطناً بعد بطنٍ لکھا ہوتا ہے وہی معاش پشت در پشت جاری رہتی ہے .
۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۷۴۰

[بطن (رک) + ع : آ ، لاحقۂ تمیز + بعد (رک) + بطن (رک)]

بطنول
(فت ب ، سک ط ، و مج) امث .

پانی کا وہ برتن جس کی ٹونٹی بط کی چونچ یا گردن سے مشابہ ہو .

نہ دے کاسے میں ساقی مے کا دریا — فقیروں کی بنیے بطنول گرداب

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۲۳

[بط (رک) + ف : نول (= منقار)]

بَطْنی (فت ب ، سک ط) صف .

بطن (رک) سے منسوب : اندرونی ، نچلا ، جو اکثر پوشیدہ رہے ، ظاہری کی ضد .

یہ مچھلی کا منہ یا دہن ہے جو نچلی جانب (یعنی بطنی سطح پر) پایا جاتا ہے .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۱۲

[بطن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَحْشا (ـــ فت مج ا ، سک ح) امث .

جوف سینہ و شکم کی محتویات یعنی ریہ معدہ قلب جگر آنتیں وغیرہ .

بعض بطنی احشا کے سرطان کی صورت میں اس کے اندر بسا اوقات سرطانی فراہمیاں پائی جاتی ہیں .

۱۹۳۵ عروقیات ، ۲۳۸

[بطنی + احشا (رک)]

ـــ حُرُوف (ـــ ضم ح ، و مع) امذ .

' ا و ی ' جو کسی حرف کے بطن یعنی حرف کی حرکت (فتحہ کسرہ یا ضمہ) کے اشباع سے پیدا ہوتے ہیں اور جو لکھے نہیں جاتے لیکن شعر کی تقطیع میں محسوب ہوتے ہیں .

عربی فارسی اور اردو کی زبان میں ایسے حروف بطنی کے ساتھ حروف اصلی کا قافیہ درست ہے .

۱۸۷۱ قواعد العروض ، ۷۰

[بطنی + حروف (رک)]

بَطْنِیَّت (فت ب ، سک ط ، کس ن ، شد ی بفت) امث .

شکم پری ؛ وہ خواہش اور احساس جس کا تعلق خور و نوش سے ہو جیسے بھوک ، پیاس وغیرہ .

کوئی انسان اگر انسانیت . . . اس کی ظاہری حیوانیت و بطنیت سے ماورا کوئی تصور . . . رکھتا ہے تو وہ بھی . . . تشفی و تسلی کا راز جانے گا .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۳۷۸

[بطن (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُطُو (ضم ب ، و مع) امذ .

تاخیر ، سستی ، سرعت کا نقیض .

ظاہر ہے کہ سرعت و بطو کوچکی و بزرگی پر منحصر نہیں ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳

سرعت و بطو کی عظم و صغر پر تطبیق دی جا سکتی ہے .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۴۴

[ع : بطوء (ب ط ء) = تاخیر ، سستی]

ـــ ءِ الْقَلْب (ـــ ضم ء ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امث .

حرکت قلب کی سست رفتاری .

اسے بطوءالقلب میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن مکمل یا مستقل قلبی معذوری میں اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۴۷۳

[بطوء + ال (ا) (رک) + قلب (رک)]

بِطُومِنی (کس ب ، و مع ، کس م) صف .

رک : بطومین جس کی طرف یہ منسوب ہے .

اس کچدھات کو کلسانے کے لیے مزید ایندھن کی ضرورت نہیں ہوتی اس لیے کہ اس میں بطومنی مادہ موجود ہے .

۱۹۴۱ فلزیات ، ۱۷۳

[بطومن ، بطومین (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِطُومِین (کس ب ، و مع ، ی مع) امث .

معدنی آتش گیر مادہ خواہ رقیق ہو یا نیم ٹھوس جو نفت پٹرول رال تارکول وغیرہ میں پایا جاتا ہے .

یہ اصل میں یا تو بطومین ہے یا معدنی قیر کا فضلہ ہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۲۸

[انگ : Bitumen]

بُطُون (ضم ب ، و مع) امذ .

بطن (رک) کی جمع .

حدودالعلم حتی یعرف اللہ کر خبیر دیتا
نگہ کر تو بطوں میں تو جو ہوے تج کشف برتر کا

۱۶۸۵ معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۳)

ظاہر نہ کیا بطون اپنا طالع سے لیا شگون اپنا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۴۴

اس نے غشائے عنکبوتی اور بطون دماغ کو ظاہر کیا .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۲۵

بَطی (فت ب) صف .

سست ، دھیما ، مدھم .

شاقول جس قدر خط استوا کے قریب ہوں گے اس قدر پہلی نسبت سے حرکت بطی کریں گے .

۱۸۲۰ مفتہ شمسیہ ، ۱ : ۱۲۰

یہ سب چیزیں ملھی اور تحصیل علم میں بارج اور تہذیب اخلاق کی ترقی کو سست اور بطی کرنے والی ہیں .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۲

[ع : بطیّ (ب ط ء) بطو (رک) سے]

ـــ الْاَثَر (ـــ شد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ث) صف .

دیر میں اثر کرنے والا ، جو زود اثر نہ ہو .

انقلاب آب و ہوا اور تغیرات انواع حیوانات ان بطی الاثر اسباب سے ہوتے رہے جو آج کے دن بھی اپنا عمل برابر کر رہے ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۷۱

[بطی + ال (ا) (رک) + اثر (رک)]

ـــ الْاِنْحِلال (ـــ شد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن ، کس مج ح) صف .

دیر میں حل ہونے والا ، آہستہ آہستہ کھلنے والا ؛ تاخیر سے زائل ہونے والا .

دوم بطی العقد بطی الانحلال یعنی دیر کو حاصل ہو دیر کو زائل ہو .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۳۱

[بطی + ال (ا) (رک) + انحلال (رک)]

ـــ الحرکت (ــ شدی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر ، ک) صف .

آہستہ چلنے والا ، سست رو .

چرخ ہفتم پہ فلک ہے تو بطی الحرکت
عالم خاک میں پر ہے تگ و دو کا مشتاق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۸

[بطی + ال (ا) (رک) + حرکت (رک)]

ـــ الحس (ــ شدی بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ح) صف .

دیر میں محسوس کرنے والا ، زود حس کی ضد .

لیکن بعض مسائل . . . میں آپ کو ذرا وسیع الخیال اور بطی الحس ہونا بھی پڑے گا .

۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۲۹۰

[بطی + ال (ا) (رک) + حس (رک)]

ـــ الزوال (ــ شدی بضم ، غم ا ، ل ، شد ز بفت) صف .

دیر میں زائل ہونے یا مٹنے والا .

کیفیت انسانی اگر سریع الزوال ہو تو اس کو حال کہتے ہیں اور اگر بطی الزوال ہو تو ملکہ .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۷

[بطی + ال (ا) (رک) + زوال (رک)]

ـــ السیر (ــ شدی بضم ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین) صف .

سست رفتار ، آہستہ چلنے والا .

جان خور ایسا بطی السیر ہے ایک برج یک ماہ میں کرتا ہے طے

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۰۹

تین برجوں میں آخر جوزا تک آفتاب بطی السیر ہے .

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۱۰۰

اسم کیفیت : بطی السیری .

جب کشش کمزور ہوتی ہے تو اس کا جواب بطی السیری ہوتا ہے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۶۹

[بطی + ال (ا) (رک) + سیر (رک)]

ـــ العقد (ــ شدی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف .

دیر میں جمنے والا ، دیر میں قبضے میں آنے والا یا حاصل ہونے والا .

(مثال کے لیے) رک : بطی الانحلال .

[بطی + ال (ا) (رک) + عقد (رک)]

ـــ العمل (ــ شدی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) صف .

دیر میں عمل کرنے والا ، آہستہ آہستہ بر سرکار آنے والا .

تعریہ و تحلیل کے بطی العمل اسباب نے . . . جغرافیائی رقبوں کی شکل تبدیل کر دی ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۲۶۷

[بطی + ال (ا) (رک) + عمل (رک)]

ـــ الفہم (ــ شدی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت مع ف ، سک ہ) صف .

دیر میں سمجھنے والا ، غبی ، کند ذہن ، سریع الفہم کی ضد .

جس علم میں عربوں نے اتنا کمال حاصل کیا اسی میں ان کے نام لیوا آج سب سے زیادہ . . . بطی الفہم سمجھے جاتے ہیں .

۱۹۷۴ طنزیات و مقالات ، ۲۶۶

[بطی + ال (ا) (رک) + فہم (رک)]

ـــ النزول (ــ شدی بضم ، غم ا ، ل ، شد ن بضم ، و مع) صف .

دیر میں نازل ہونے والا ، آہستہ کرنے والا .

موسم سرما میں بارش کے چھوٹے چھوٹے اور تعداد میں زیادہ قطرے بطی النزول کیوں ہوا کرتے ہیں .

۱۲۰۹ امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۲۹

[بطی + ال (ا) (رک) + نزول (رک)]

ـــ الہضم (ــ شدی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ہ ، سک ض) صف .

دیر میں ہضم ہونے والا ، ثقیل ، زود ہضم کی ضد .

ادویہ و اغذیہ بطی الہضم . . . سے پرہیز کراتا .

۱۸۷۴ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۰

[بطی + ال (ا) (رک) + ہضم (رک)]

بِطّیخ (کس ب ، شد ط ، ی مع) امذ .

خربوزہ کھیرا ، ککڑی وغیرہ .

بطیخ کا کھانا سنگ مثانہ کو دور کرتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو) ، ۲۷۸

[ع : ب ط خ)]

بَطیرہ (فت ب ، ی مع فت ، ر) امذ .

(موسیقی) ہندوستانی موسیقی کا ایک ساز .

چنگ ، رباب ، دف . . . بطیرہ ، ڈھول اور عود کا ذکر ان تحریروں میں ملتا ہے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۶۱

[؟]

بُطَین (ضم ب ، ی لین) امث .

چاند کی منزلوں میں سے ایک منزل کا نام جس میں ستارے حمل کے وسط میں اس طرح واقع ہیں جیسے چولہے کے پاکھے اور پچھلا حصہ ، بھرنی .

بھرنی نچھتر بطین منزل ، پھل جو اس نچھتر میں جنم پاوے وہ بیمار کم ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۲۷

چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں : سرطان ، بطین ، ثریا . . .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۲۲

[ع : (ب ط ن)]

بظر
(فت ب ، سک ظ) امذ .

پارۂ گوشت جو عورت کی فرج کے اوپر واقع ہے اور جس کی ساخت مرد کے عضو تناسل سے مشابہ ہے .

چوس بظرلات کا کیا ہم آپ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے .

۱۸۲۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۲۲۴

وہ گوشت کا بڑھا ہوا ٹکڑا جو عورت کی فرج کے دونوں پٹھوں کے بیچ میں ہوتا ہے جسے عربی میں بظر . . . کہتے ہیں .

۱۹۰۸ فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۱

[ع : (ب ظ ر)]

بعانہ
(کس مج ب ، فت ن) امذ .

بیعانہ (رک) کی تخفیف .

تو ہو چکا ہے میرا جی دیکھے تجھ کو لوں گا
دل دے رکھا ہے تجھ کو آگے ہی میں بعانہ

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۶۲

بعث
(فت ب ، سک ع) امذ .

۱. خواب یا غشی سے اٹھنے کا عمل ، مایوسی وغیرہ میں ایک بار بیٹھ جانے کے بعد دوبارہ کسی عمل کے لیے اٹھ کھڑے ہونے کی صورت حال .

حق امر یہ تھا کہ شاہ عالی جاہ شاعر کی اس بعث و نشر سے بہت مایوس اور آزردہ خاطر ہوئے تھے .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، حیرت ، ۱۰۲

سونے سے اٹھنے پر بھی بعث کے لفظ کا اطلاق ہو سکتا تھا ، غش سے افاقہ ہونے پر بھی . . .

؟ اصحاب الکہف و الرقیم ، ۳۶

۲. قیامت کے دن (حساب کتاب کے لیے) مردوں کو قبر سے اٹھائے جانے کا عمل یا کیفیت (جس سے پہلے اسرافیل فرشتہ صور پھونکے گا اور اس کی آواز سے سب مردے زندہ ہو کر قبروں سے اٹھ کھڑے ہونگے) .

بعث سب پر برحق اہے خاص و عام
موے ہیں سو پھر کر اٹھیں گے تمام

۱۶۶۶ شریعت نامہ ، شاہ ملک ، ۲۵

بعث اپنا خاک سے ہوگا جو اس شورش کے ساتھ
عرش کو سر پر اٹھا لیویں گے ہم محشر سمیت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۱۱

عالم فکر میں ہوں بعث و فنا پر مختار
ہے صریر قلم فکر مرا نالۂ صور

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۶۸

۳. وہ لشکر جس میں حضور نے بنفس نفیس تشریف لے جانے کے بجائے صحابہ کو بھیجا .

جس لشکر میں خود حضرت تشریف لے گئے وہ غزوہ کہلایا اور جس میں آپ کے اصحاب گئے وہ سریہ و بعث نامزد ہوا .

۱۸۲۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۱۲۶

۴. بعثت (رک) .

اختلاف کیا ہے عالموں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قبل بعث عبادت میں .

۱۸۷۴ مطلع العجائب ، ۲۶

۵. قیامت .

بھواں کماناں تیر پلکاں ساند کر مارے جو توں
ہر تیر سوں سو لاک جیوں سو تن میں الجھاویں بعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۷

پہلے دور کا نام برزخ اور دوسرے کا نام بعث یا حشر و نشر اور قیامت ہے .

۱۹۲۴ سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۳۵

۶. زندگی ، حیات (قدیم) .

تج نین تھے سک چین سب پائے ہیں آدم اور ملک
امرت پنی سیتی سدا تج ہونٹ برساویں بعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۷

۷. تحریک ، ترغیب ؛ باعث ، مقصد ، غرض ؛ سفیر بنا کر بھیجنے کا عمل (پلیٹس) .

[ع : (ب ع ث)]

ــ الاجساد
(ــ ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج) امذ .

فنا ہونے کے بعد جسموں میں دوبارہ روح پھونکی جانے کا عمل .

قب : بعث نمبر ۲ .

مسئلہ بعث الاجساد یعنی قیامت کے دن مردوں کا قبر سے اٹھنا .

۱۹۲۵ حکمت الاشراق ، ۲

[بعث + ال (۱) (رک) + اجساد (رک)]

ــ اموات
کس اضا (ــ فت ا ، سک م) امذ .

مردوں کے قبر سے اٹھائے جانے کا عمل .

قب : بعث نمبر ۲ .

حشر کو بھی نہ ہوا شامل بعث اموات
کر گیا جلوۂ دیدار کہاں گم مجھ کو

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۳۸

[بعث + اموات (رک)]

ــ بعدالموت
(ــ فت ب ، سک ع ، فت د ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ .

رک : بعث الاجساد .

نہ پایا حد عالم روح تک جب بار دہری نے
کیا تب بعث بعدالموت سے انکار دہری نے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۲۷

[بعث + بعد (رک) + ال (۱) (رک) + موت (رک)]

ــ ثانی
کس صف ، امذ .

دوبارہ زندہ کیے جانے کا عمل ، رک : بعث نمبر ۲ .

زمیں سب بھید فیض شہ کا پانی وٹھا ہر تن وکھایا بعث ثانی

۱۶۸۲ عشق نامہ ، مومن ، ۱۸۹

[بعث + ثانی (رک)]

ــ و نشر/نشور
(ــ و مج ، فت ن ، سک ش/ضم ن ، و مع) امذ .

(لفظاً) (مردوں کے) اٹھائے جانے اور منتشر کیے جانے کا عمل ، (مراداً) روز قیامت (جس میں مردوں میں دوبارہ روح پھونک کر زندہ کیا جائے گا اور جو میدان حشر میں پراگندہ ہونگے) ، قیامت .

میں ہوں نائب خواجۂ بعث و نشر میں ہوں شافع مذنبیں روز حشر

۱۸۲۰ معارج الفضائل ، ۱۰۶

تو دیکھ دیدۂ دل سے کہ خواب ہے دنیا
کھڑی ہے سامنے بعث و نشور کی صورت

۱۸۷۵ شہید دہلوی ، ۱ : ۵۲

[بعث + ع : و ، حرف عطف + نشر/نشور (ن ش ر) سے]

بِعثت

(کس مج ب ، سک ع ، فت ث) امث .

۱. پیغمبر بنا کر بھیجے جانے کا عمل .

نصب وصی کا بھی مخصوص حکم میرے سے ہے اور تقرر ان کا بھی مثل بعثت انبیا ہے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۳۲

مایۂ راحت مخلوق ہے رافت تیری باعث رحمت خلاق ہے بعثت تیری

۱۹۱۵ فردوس تخیل ، ۱۳۱

۲. رسالت ، رسالت کا زمانہ .

بعثت سے بہت پہلے کا مذکور ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۷۹

آنحضرت کی بعثت سے پہلے خاص مکہ میں سترہ اشخاص اس فن کے ماہر تھے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۴۲

[ع : نیز بَعْثَت (ب ع ث) (= نیز بھیجا جانا)]

بَعْد

(فت ب ، سک ع) .

(الف) ظرف زمان .

۱. (زمانے کے اعتبار سے) پیچھے ، قبل کی ضد .

ہوا اس کے بعد از جو توں شاہ تخت کوایا دوگن نامور نیک بخت

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲

وہی عاشق کی تیرے حسرت دیدار دیکھے گا
کھلی رہ گئی ہوں بعد از ذبح جس نخچیر کی آنکھیں

۱۷۹۰ قائم ، د ، ۱۰۲

چھ روز کے بعد ورقہ نے دنیا سے رحلت کی .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۲

غدر کے بعد دہلی کی عمارات بھی مسمار ہوئیں .

۱۹۶۳ غالب کون ہے ؟ ، ۲۸

۲. (درجے یا قرات کے اعتبار سے) موخر .

ٹوٹیا کفر علی تب لیے ذوالفقار خدا بعد محمد بھی چاروں ہیں یار

۱۶۳۵ سب رس ، ۹

خدا کے بعد نبی اور نبی کے بعد امام
یہی ہے مذہب حق والسلام والاکرام

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۲۹۷

الف لیلیٰ کے بعد قصہ حاتم طائی کے ساتھ بہترین افسانوں میں اس کا شمار ہوتا ہے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۴

(ب) امذ .

موخر زمانہ ، پیچھے کا دور .

حسین بن منصور نے کہا ہے کہ . . . قبل اسے ظاہر کرنے بعد اس کی نفی کرنے . . . سے قاصر ہے .

۱۹۷۴ انفاس العارفین ، ۲۹۷

[ع : (ب ع د)]

— اَز

(— فت ا) م ف (اپنے مظروف سے مل کر) .

کے بعد ، سے بعد .

بازاں جو کے تاریخ سال بعد از نبی ہجرت حال

۱۵۰۳ نوسرہار (ماہ نامہ 'اردو ادب' ، ۶ ، ۲ : ۵۱)

محمد علی فاطمہ تنیں سو بعد از کھوڑیا شہ ہو کیسا سما یا خدایا

۱۷۸۵ مظہر ، بیاض مراثی ، ۱۶۳

[بعد + از (رک)]

— اَزاں

(— فت ا) م ف .

اس کے بعد .

مومن گنہ کے پور نے دیکھے عذاباں بعد ازاں

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۵

ہوا شوق پیدا مجھے بعد ازاں کہ دکنی زباں سوں کروں ترجماں

۱۷۴۰ وجدی ، تحفۂ عاشقاں ، ۱۰۴

اپنی بلند کرسی کے قریب پہنچ کر پہلے سر جھکاتے ہیں بعد ازاں منہ اٹھا کر فرماتے ہیں .

۱۹۳۶ جھانسی کی رانی ، ۸۵

[بعد + از (رک) + آں (رک)]

— اَز خَرابیِ بِسیار

فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

مصیبتیں اٹھانے کے بعد ، تکلیفیں سہنے کے بعد ، آفتوں میں مبتلا ہونے کے بعد .

شکر ہے یار کہ آج تم مسلمان ہو گئے مگر اپنا اگلا روپ کھو کر یعنی بعد از خرابئی بسیار .

۱۹۳۴ اخوان الشیاطین ، ۲۵۱

[بعد + از (رک) + خرابی (رک) + بسیار (رک)]

— اَز خَرابیِ بَصْرہ

فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

بڑی مشکل سے ، بڑی دقت سے ، بڑے نقصان کے بعد .

بلا سے آگے کو نسل چلے اور مرجوف ہو اور ہم بھلے مانس رہیں بہتر ہے اس سے کہ چلے ہی نہیں یا چلے اور بعد از خرابی بصرہ چلے .

۱۸۹۰ رویائے صادقہ ، ۵۱

بعد از خرابی بصرہ حاجی رضامند ہو گئے کہ حتی الوسع کوشش میں کوتاہی نہیں کریں گے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۶۹

[بعد) + از (رک) + ف : خرابی بصرہ (= جسم کی تباہی : فرہنگ آنند راج)]

— اَز سَرِ مَن کُن فِکرُن شُد شُدَہ باشَد

فارسی مصرع اردو میں مستعمل .

ہمارے مرنے کے بعد جو کچھ ہو ہوا کرے (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲).

— اَز مَرگ واوَیلا

فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

وقت گزرنے کے بعد شور و غوغا سے کیا فائدہ ! (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۵).

— آزیں (— فت ا ، ی مع) م ف .

رک : بعد ازاں .

بعد ازیں چینی کے برتنوں میں بھر کر رکھ لیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۷

— الموتی (— فت د ، غم ا ، سک ل ، و لین ، ا بشکل ی) صف .

موت کے بعد کا ، مرنے کے بعد کا ، (جراحی) مرنے کے بعد چیر پھاڑ کر کے جسم کا معاینہ ، پوسٹ مارٹم .

تقطیع کار اس عضو کے مطالعہ کو تازہ انسانی آنکھ کے امتحان سے پورا کرے جو اس نے بعد الموتی کمرے سے حاصل کی .

۱۹۲۵ پریکٹکل اناٹمی ، ۳ : ۲۷۲

[بعد + ال (۱) (رک) + موتیٰ (رک)]

— میں چل کر فقرہ .

کچھ دنوں کے بعد ، مختصر زمانے کے بعد .

بعد میں چل کر ان عہدہ داروں سے تعامل کرنے کے لیے کیپٹن ڈیوڈسن کو مقرر کیا گیا .

۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲۶

— والا صف .

پیچھے کا ، آیندہ نسل کا .

اس کے بعد والوں نے جنگل کو کاٹا ، درختوں کو چھانٹا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۶۲

[بعد + والا (رک)]

بعدہٗ (فت ب ، سک ع ، فت د ، ضم ہ باشباع) م ف .

اس کے بعد ، پھر .

روح قدیم اول آدم کا خاکی برقا مرتب کیا ، بعدہٗ روح پر امر ہوا ، کہ وجود میں دخل کر .

۱۵۸۳؟ برہان الدین جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱

بعدہٗ ٦ کا نصف ۳ لکھے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۲

اولاً میں نے انگریزی اخباروں میں اپنے مضامین شائع کیے بعدہٗ بعض دوستوں . . . کی صلاح سے دیسی زبان میں اشاعت کی .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۲۳

[بعد (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب]

بُعد (ضم مع ب ، سک ع) امذ .

۱. فاصلہ ، دوری (مکانی ہو یا زمانی) .

بدر نے کہا راہ محبت میں مرحلہ قرب و بعد نہیں ہے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۹۸

دعائیں لب پہ اور باب اجابت عرش پر مانی
مسافر رہ گیا تھک کر خیال بعد منزل سے

۱۹۳۲ نقوش (مانی) ، ۵۵

۲. قطع تعلق ، جدائی ؛ پرہیز (کسی کی محبت سے) .

طالب نہیں ہوں اوج کا پستی سے خوش ہوں میں
منظور تجھ سے بعد مجھے آسماں ہے اب

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۵۶

اتقا سے بعد و ہجر اور اس پہ یہ دعویٰ کہ ہم
ہیں حضور سرور کون و مکاں کی آل میں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ٦۲٦

[ع : (ب ع د)]

— القطبین (— فت د ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ط ، ی لین) امذ .

رک : بعد المشرقین جو زیادہ مستعمل ہے .

ظاہر ہے کہ دونوں میں بعد القطبین ہے .

۱۹۵۸ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۲۸۹

[بعد + ال (۱) (رک) + قطبین ، قطب (رک) کا تثنیہ]

— المشرقین (— فت د ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ش ، کس مع ر ، ی لین) امذ .

۱. مشرق و مغرب کا فاصلہ ، بے حد فاصلہ ؛ فرق ، بڑا تفاوت .

اگر دوستوں میں بعد المشرقین کا اتفاق ہو مگر تسلی باہم دیگر کی یاد کرنے میں حاصل ہوتی ہے کہ راحت دل ایک کو دوسرے کے تصور جمال سے ملتی رہتی ہے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۹۸

ہمارے اور ان کے تخیل کے اس بعد المشرقین کو اقلیم لفظ و معنی کا یہ تاج دار دو لفظوں میں جس جامعیت اور جس بلاغت کے ساتھ بیان کر جاتا ہے ، یہ اسی کا حصہ ہے .

۱۹۵۲ اکبر نامہ ، ۱۰۳

۲. مشرق کے اس سرے کا جہاں سردی پڑتی ہے اور اس سرے کا جہاں گرمی پڑتی ہے باہمی فاصلہ ، مشرق شتوی اور مشرق صیفی کی دوری (جو تقریباً تین ہزار چھ سو اکسٹھ میل ہے) (لغات فارسی سے ماخوذ) .

[بعد + ال (۱) (رک) + مشرقین ، مشرق (رک) کا تثنیہ]

— بعید کس صف (— فت ب ، ی مع) امذ .

۱. بہت لمبا فاصلہ ، بہت بڑی دوری .

بہت بڑی مقداریں اجسام فلکی کی اور ان کے بعد بعید . . . اور ان کی حرکات جن کی سرعت کے ادراک سے ہمارے خیال قاصر ہیں .

۱۸۲۱ مقاصد علوم ، ۱۲۷

۲. بہت بڑا فرق .

حکومت اور رعایا . . . ایک دوسرے سے بعد بعید رکھتے ہیں .

۱۹۲۱ رپورٹ نیشنل کانگرس منعقدہ احمد آباد ، ۳۲

[بعد + بعید (رک)]

— رابع کس صف (— کس مع ب) امذ .

(ریاضیات) (طول و عرض و عمق کے علاوہ) چوتھی دوری ، بعد زمانی .

بعد رابع کی اگر یہ تشریح میں نے صحیح سمجھی ہے تو پھر بعد رابع کا اضافہ . . . لازماً ضروری ہے .

۱۹۴۲ تاریخ اور کائنات ، میرا نظریہ ، ۲۵۱

[بعد + رابع (رک)]

ـــ فیمابین کس صف (ـــ ی مع ، ی لین) امذ .

درمیانی فاصلہ ، جو دو چیزوں کے درمیان ہو .

اس سے کچھ اندازہ ہو سکتا ہے کہ اجرام سماوی کا بعد فیمابین کتنا وسیع ہے .

۱۹۱۰ ماہنامہ 'ادیب' ، نومبر ، ۲۱

[بعد + ع : ف ، حرف جار (= میں) + ما ، اسم موصول (= جو) + بین (= درمیان)]

ـــ مشرقین کس اضا (ـــ فت م ، سک ش ، کس مج ر ، ی لین) امذ .

رک : بعد المشرقین .

راکب سے مدعی ہے جو ہو بعد مشرقین
مرکب کبھی چمک کے یہاں ہے کبھی وہاں

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۷۲

ـــ مفطور کس صف (ـــ فت م ، سک ف ، و مع) امذ .

(فلسفہ) وہ دوری جو موہوم نہ ہو بلکہ موجود اور مادے سے مجرد اور بذاتہ قایم ہو ، (اشراقیین کے نزدیک) مکان .

یہ بعد موجود جوہر اور بذاتہ قائم ہے . . . اسے بعد مفطور اس سبب سے کہتے ہیں کہ بدیہہ اسی پر مفطور اور پیدا کی گئی ہے .

۱۹۰۰ علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد ، ۲۲

[بعد + ع : مفطور (ف ط ر) سے]

بُعدی (ضم ب ، سک ع) صف .

بُعد (رک) کی طرف منسوب .

خون کا انتہائی دباؤ 'ازوبکچر' کے بعدی حد تک کم ہوتا جاتا ہے .

۱۹۳۴ ماہنامہ 'ہمدرد صحت دہلی' ، جولائی : ۱۸

[بُعد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کلیہ (ـــ ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امث .

رک : بعدی مساوات .

بعدی مساوات (کو) بعض اوقات بعدی کلیہ بھی کہتے ہیں .

۱۹٦۵ مادے کے خواص ، ۱۱

[بعدی + کلیہ (رک)]

ـــ مساوات (ـــ ضم م) امث .

وہ رقم جس میں کمیت طول اور وقت کی بنیادی اکائیوں کی مناسب طاقتیں یکجا طور پر نمایاں ہوں .

وہ رقم جس میں یہ طاقتیں یکجا طور پر نمایاں ہوں اس مقدار (نیز اس ماخوذ اکائی) کی بعدی مساوات کہلاتی ہے .

۱۹٦۵ مادے کے خواص ، ۱۱

[بعدی + مساوات (رک)]

بَعدِیَت/بَعدِیّت (فت ب ، سک ع ، کس د ، فت ی/شد ی بفت) امث .

بعد میں ہونے کی کیفیت ، تاخر ، موخر ہونے کی صورت حال .

کبھی اس کے ساتھ ایک ماضی اور لگا دیتے ہیں تو بعدیت دوری کے معنی نکلتے ہیں .

۱۸۸۹ جامع القواعد ، ۲۳

رومانیت میں قبلیت اور بعدیت موجود ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ایوبی ، ۹۸

[بعد (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُعدِیَت/بُعدِیّت (ضم مج ب ، سک ع ، کس د ، فت ی/شد ی بفت) امث .

دور ہونے کی کیفیت ، دوری کی صورت حال ، دوری کا عمل .

مراد بعدیت سے یہ نہیں ہے کہ بغیر فصل کے نماز کے ساتھ اتصال کیونکر ہے .

مطالع العجائب (ترجمہ) ، ۹۸

[بُعد (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَعَر/بَعر (فت ب ، ع/سک ع) امث .

مینگنی ، بکری ، اونٹ وغیرہ کا پاخانہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲٦) . [ع]

بَعض (فت ب ، سک ع) صف .

۱. چند ، کچھ .

بعض عاقلوں نے . . . اپنی اولاد کا نام بھی یہی رکھ لیا تھا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹

بعض مقامات میں جہاں زیادہ اجمال ہوتا تھا . . . لوگ آنحضرت صلعم سے دریافت کر لیا کرتے تھے .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۲٦

۲. جزو ، تھوڑا سا یا ایک حصہ (کسی چیز کا) .

ابن عمر سے صحیح ہوا ہے کہ اکتفا کیا انھوں نے ساتھ مسح بعض سر کے .

۱۸٦۸ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۰

۳. دوسرا ، دیگر ، اور کوئی .

اما ذکر جز نام اللہ اور یاد نئیں کہ نام اللہ ذاتی و بعض نام صفاتی .

۱۵۸۲ کلمۃالحقائق ، جانم ، ۹

گھر کا دھندا اس کا کام ہے ، بعض دھندے کا اسے کیا نام ہے .

۱٦۳۵ سب رس ، ۲۵۸

وہ طول عرض میں اتنا ہے کہ بعض شہر اتنا وسیع نہیں ہوتا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲۹

[ع : (ب ع ض)]

ـــ اوقات (ـــ و لین) م ف .

کسی وقت ، کبھی .

بعض اوقات اگر ہوا نہ چلے کبھی دن رات اگر ہوا نہ چلے

۱۸۳۸ ناسخ (نورالغات ، ۱ : ٦۲۳)

بعض اوقات تصویر کے دونوں رخ محسوس ہیں .

۱۹٦۴ غالب کون ہے ؟ ، ۱۳۰

[بعض + اوقات (رک)]

بعضا (فت ب ، سک ع) صف مذ .

رک : بعض ، نیز کوئی .

بعضا آدمی ہے کہ خوش آوے تجھ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں .

١٧٩٠ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٢٩

بعضا انگریز ایسا بد مزاج ہوتا ہے کہ کالے آدمی کی صورت سے جلتا ہے .

١٨٨٨ ابن‌الوقت ، ٥٨

ثقہ بھی بعضا ایسا ہوتا ہے جس کی قوت حفظ اگرچہ ناقص نہیں ہے .

١٩٠٥ سائنس و کلام ، ١ : ١٨٢

[بعض (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

بعضاً (فت ب ، سک ع ، تن ض بفت) م ف .

بعض وقت ، کبھی کبھی ، کسی کسی وقت .

جریان اور سیلان منی جس میں کبھی تو بہ حالت نیم خوابی احتلام ہو کر اور بعضاً ذرا سے انتعاظ کے بعد خزائن منویہ میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے .

١٩٣٢ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ، دہلی ، جولائی : ٩٩

[بعض (رک) + ع : اً ، لاحقۂ تمیز]

بعضی (فت ب ، سک ع) صف ؛ مث .

بعضا (رک) کی تانیث .

بعضی جگہ نہ چاہ نہ چشمے کا تھا سراغ
گرمی سے ہانپتے فرس و اشتر و الاغ

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٣ : ١٠٧

بعضی دفعہ ہجو بھی بہت بےباک کہتا تھا .

١٩١٠ آزاد ، نگارستان فارس ، ٥٦

[بعض (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بعضے (فت ب ، سک ع) صف .

بعضا (رک) کی مغیرہ صورت یا جمع .

بعضے عجب لوگاں ہیں اودھرم ، انو کوں خدا کی بی نیں شرم .

١٦٣٥ سب رس ، وجہی ، ١٢

بعضے فقط خدمت کے لیے مخصوص ہیں جس طرح غلام و خدمت گار ہوتے ہیں .

١٨١٠ اخوان‌الصفا ، ١١١

بعضے موسموں میں یہ دریافت ہوا ہے کہ آب و ہوا کی تاثیر کھات (کھاد) کی تاثیر سے بہت زیادہ ہوتی ہے .

١٩٠٧ رسالہ علم فلاحت ، ٢

بعضیت (فت ب ، سک ع ، کس ض ، فت ی) امث .

بعض (رک) کا اسم کیفیت : (کسی شے کے) کل نہ ہونے اور جز ہونے کی صورت حال .

اور لیلاً میں جو تنوین ہے یہ بعضیت پر . . . خود دال ہے .

١٩٧٣ قصیدۃالبردہ ، ٢٦٨

[بعض (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَعل (فت ب ، سک ع) امذ .

١. زوج ؛ سردار .

قب : بعلیت ؛ بعول .

٢. چند سامی دیوتاؤں اور بتوں کا نام جن کی پرستش عموماً بنی اسرائیل کرتے تھے (سورج کا دیوتا ، مشتری کا دیوتا) ؛ قوم یونس کے بت کا نام ؛ مصریوں اور شامیوں کا بڑا دیوتا جسے وہ خالق سمجھتے تھے ، عرب میں خالص سونے کا ایک بہت بڑا بت (ماخوذ : المنجد ، فرہنگ آنند راج ، جامع‌اللغات ، ١ : ٣٦٥) .

لات و ہبل پر یہ فدا وہ بعل کا تھا بالکا
پوجا کہیں تھا رام کا بدھ کی پرستش تھی کہیں

١٩١٦ نظم طباطبائی ، ١٨

بابل و نینوا کے کاہنوں نے سورج دیوتا کو بعل کا نام دیا تھا .

١٩٧٣ رام راج ، ٨٧

[ع : (= زوج ؛ سردار)]

بعلبک (فت ب ، سک ع ، فت ل ، ب) امذ .

١. لبنان کا ایک قدیم شہر جسے یونانیوں نے آباد کیا تھا اور جس میں بعل (سورج دیوتا) کا ایک شاندار مندر تھا جس کے آثار اب بھی پائے جاتے ہیں (ادبیات میں مستعمل) ، ہیولوپولس (ماخوذ : جامع‌اللغات ، ١ : ٢٧٥) .

٢. بعلبک کا بنا ہوا ایک قسم کا خوبصورت قیمتی کپڑا .

ایک دن جامۂ بعلبک زیب تن کر کے . . . ساحل بحر پر آئی .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٦٢٢

[رومانا]

بعلزبوب/بعلزبول (فت ب ، سک ع ، فت ل ، ز ، و مع) امذ .

کنعانی وثنیوں کا دیوتا ، بدروحوں کا سردار ، شیطان (ماخوذ : المنجد ، پلیٹس) .

انہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا .

١٨١٩ انجیل مقدس ، متی ، ٩٣

[یو]

بعلیت/بعلیّت (فت ب ، سک ع ، کس ل ، فت ی/شدی بفت) امث .

بعل (رک) کا اسم کیفیت .

ملت اسلام ہمیشہ کے لیے محفوظ و مصئون ہے ہر دشمن سے بہ سبب حضور کی ابوت اور بعلیت کے کہ باپ کی طرف سے یتیم اور شوہر کی طرف سے بیوہ نہیں ہو سکتی .

١٩٧٢ قصیدۃالبردہ ، ٣٢٣

[بعل (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بعوث (ضم مج ب ، و مع) امذ .

بعث (رک) کی جمع .

تجہیز سرایا اور بعوث اور اہتمام لشکر . . . میں مصروف ہوئے .

١٨٣٥ تفریح‌الاذکیا فی احوال‌الانبیا ، ٢ : ١٢٢

بعوض (فت ب ، و مع) امذ .

مچھر (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۶) .

[ع : (ب ع ض)]

بعول (ضم مع ب ، و مع) امذ .

بعل (رک) کی جمع .

لداخیوں میں کثرت بعول کی رسم جاری ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۷

بعید (فت ب ، ی مع) صف .

۱. (i) دور ، جو فاصلے پر ہو .

رقیباں کا جھانسا ہو دل تی بعید   اتھا عاشقاں کے اوپر وقت عید

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۸

گرچہ ہستی سے عدم تک اک مسافت تھی بعید
پر اٹھے جو ہم یہاں سے واں تلک یک دم گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۳

ہر گام پر جو طاعت حق سے الگ پڑا
ہونے رہوگے مرکز قربی سے تم بعید

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۴۲

(ii) الگ ، جدا ، (حقیقت سے) ہٹا ہوا .

ہم ہیں مشتاق جواب اور تم ہو الفت میں بعید
نقد دل گر تم کوں پہنچا ہے تو بھجوا دیو رسید

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۷

ان دونوں بالوں کے نکالنے کو حق گزاری کے آئین سے بعید جانا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۹

اکثر بے اختیارانہ ایسا طرز عمل کر بیٹھتا تھا جو اس کی عام افتاد طبیعت سے بعید تھا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، (الف)

۲. ناممکن ، محال .

جو نصیحت کرتے ہیں مجھ کو نہیں یہ جانتے
عاقلوں کی بات سننی ہے دوانے سے بعید

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۰۹

ہاں کوئی قدردان اولوالعزم تلاش فرمائیے تو بعید نہیں کہ خوبی تقدیر سے بہم پہونچے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۷

جواب دینا تو درکنار ان سے یہ بھی بعید تھا کہ وہ کسی بزرگ کے سامنے بات چیت کریں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۶

۳. غیر متوقع ، خلاف عادت .

کچھ نہیں ہے لطف سے تیرے بعید   ہووے دن غم کی مری روز عید

۱۷۱۵ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۲

یہ کہنا بھی غلط ہے کہ ہندوؤں کی شایستگی سے بعید ہے کہ وہ کتب تواریخ کو تصنیف نہ کریں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۵۶

۴. دور کا ، دوری ، قریبی کی ضد .

یہ کہ ہر شخص کا پڑوتا اس کا وارث ہے مگر اس پڑوتے کا لڑکا بعید ورثا میں سے ہے .

۱۹۲۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۱

۵. دور از کار ، فضول .

یہ تاویل نہایت بعید ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۶۰

[ع : (ب ع د)]

ـــ ارضی کس صف (ـــ فت ا ، سک ر) صف .

کسی سیارے کا وہ مقام جو سب سے زیادہ زمین سے دور ہو، زمین کا موزوں سے بعید ترین فاصلہ (انگلش اردو ملیٹری گلاسری ، د) .

[بعید + ارض (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ العصر (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ص) صف .

موجودہ زمانے سے دور ، زمانۂ قدیم کا .

مصریان بعید العصر کی شاعری سے کسی کو حسب مراد اطلاع نہیں ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱۱۱

[بعید + ال (ا) (رک) + عصر (رک)]

ـــ العقل (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف .

جسے عقل قبول نہ کرے ، بعید از عقل ، غیر معقول ، بیہودہ ، بے معنی (مخزن المحاورات ، ۱۱۲) .

[بعید + ال (ا) (رک) + عقل (رک)]

ـــ الفہم (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت مع ف ، سک ہ) صف .

سمجھ میں نہ آنے والا ، مشکل سے سمجھ میں آنے والا .

چادر مہتاب چراغ سے چاندنی کا لطف اٹھانا . . . مراد رکھا ہے جو نہایت بعید الفہم ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۶۱

اپنی بعید الفہم آواز سے کیوں بولتا ہے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۱۶ اپریل ، ۱۱۰

[بعید + ال (ا) (رک) + فہم (رک)]

ـــ القیاس (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، کس مع ق) صف .

۱. عقل و فہم سے دور ، ذوق کے نزدیک نا درست ، جسے عقل تسلیم نہ کرے ، بظاہر ناممکن .

گو صاحب لحاظ ہے پر بزم غیر میں   میرا کرے وہ پاس بعید القیاس ہے

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۵۹

۲. (کنایۃً) بہت زیادہ .

پانی کے نغمۂ شیریں میں . . . بعید القیاس قوت چھپی ہوتی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۱۵

[بعید + ال (ا) (رک) + قیاس (رک)]

ـــ المقام (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف .

دور دراز ، جو بہت زیادہ فاصلے پر ہو .

انگلستان کو جس قدر غلے کی ضرورت ہوتی ہے وہ سارے کا سارا . . . . بعید المقام ممالک سے لایا جاتا ہے .

١٩٠١ علم الاقتصاد ، ١٥١

[بعید + ال (١) (رک) + مقام (رک)]

ـــ المقصد (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ق ، فت ص) صف .

موضوع گفتگو سے الگ ، موضوع بحث سے غیر متعلق ، موقع اور محل کے لحاظ سے ناموزوں .

ہم کلام کے بعید المقصد جملے اور مبہم مدعا فقرے جو اپنے معنی و مفہوم کو الفاظ کی پیچیدگیوں میں پوشیدہ رکھتے ہیں ، ان کو ہم سنتے ہیں .

١٩٣٠ ادبستان ، ١٠٢

[بعید + ال (١) (رک) + مقصد (رک)]

ـــ النوم (ـــ ضم د ، غم ا ، ل ، شد ن ، و لین) صف .

جسے نیند نہ آتی ہو ، کم سونے اور زیادہ جاگنے والا .

بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ چیتا سوتا بہت ہے یہ اقرب الموارد کے اس بیان کے مطابق (نہیں) ہے کہ جس میں چیتے کو بعیدالنوم بتایا ہے .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٣ : ٥٢٥

[بعید + ال (١) (رک) + نوم (رک)]

ـــ الوطن (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت و ، ط) صف .

جو اپنے وطن سے دور ہو ، غریب الدیار ، مسافر .

جان گلکرسٹ صاحب نے . . . اس بعید الوطن میر امن دلی والے کو لطف و عنایت سے فرمایا .

١٨٠٣ گنج خوبی ، ٥

[بعید + ال (١) (رک) + وطن (رک)]

ـــ آیندہ کس صف (ـــ کس ی ، سک ن ، فت د) صف .

مستقبل بعید ، وہ آیندہ زمانہ جو کچھ وقت کے بعد آئے ، مستقبل قریب کی ضد .

اس حد تک کامل ہیں کہ زمانہ آیندہ بلکہ بعید آیندہ میں بھی ان پر معتدبہ اضافہ نہ ہو سکے گا .

١٩٢١ مہدی ، افادات مہدی ، ١٨٥

[بعید + آیندہ (رک)]

ـــ نظری بلا اضا (ـــ فت ن ، ظ) امث .

دور کی چیزیں صاف نظر آنے کی کیفیت .

اس کے برعکس آنکھ میں یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے کہ بہ نسبت قریب کے دور کی چیزوں کو صاف طور پر دیکھتا ہے ، اس کو بعید نظری یا طول البصر کہتے ہیں .

١٩٣٦ ترجمۂ شرح اسباب ، ٢ : ١١٣

[بعید + نظر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بعیدہ (فت ب ، ی مع ، فت د) صف .

بعید (رک) کی تانیث .

ان کو تاویلات بعیدہ اور رکیکہ اور دلائل فرضیہ سے ایسا واقعہ بنا دیا جائے جو حقیقت اور عقل دونوں کے خلاف ہو .

١٨٩٩ حیات جاوید ، ٢ : ٢٢٧

[بعید (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

بعیدی (فت ب ، ی مع) صف .

دور کا .

مرزا غیاث کا حق ہمدردی اور مشیر کاری یوں بھی تھا کہ مرزا فیاض کے بعیدی رشتہ دار تھے .

١٩٣٣ ید قدرت ، ٧

[بعید (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بعیر (فت ب ، ی مع) امذ .

اونٹ .

یہ وہ مثل ہے کہ جس طرح سارے شہر کے بیچ
بلند قامتی اپنی سے متہم ہو بعیر

١٨٢٤ مصحفی ، د ، ١٨

[ع : (ب ع ر) (= نیز نہ سالہ یا چہار سالہ شتر)]

بعیرانہ (فت ب ، ی مع ، فت ن) صف ، م ف .

اونٹوں کی طرح .

اس میں بعیرانہ ٹھوکریں مستثنیٰ ہیں .

١٩٢٤ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٩ ، ٤٢ : ٣

[بعیر (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بغا (فت ب) امذ .

بقا (رک) کا قدیم (دکنی) تلفظ .

بقا دیتا ہے یا کیں گرداں مار کرے جیسے کچھ ہوں سو ہے سزاوار

؟ رسالۂ عقائد و فقہ (دکنی اردو کی لغت ، ٨١)

بغاث (ضم ب) صف .

سست پرواز ، جو تیز اڑ نہ سکے ، تیز پرواز کی ضد .

بغاث الطیور اور ضعاف الوحوش جو آپ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے اس سے کہ درندوں کے شکار ہوں ، بہتر ہے کہ آدمی کی غذا ہوں .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٢ : ٢٦٣

[ع : (ب غ ث) واحد : بغثان/بغثان/بغثان]

بغار/بغارا (ضم ب) امذ .

١. (کپڑے یا دیوار وغیرہ کا) بڑا اور گہرا چھید ، سوراخ .

تو پھر توپ نے حق کا نعرہ کیا   جہاں جا لگی تہاں بغارا کیا
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۰۷

کوئی دوپٹہ یا محرم ایسی نہ تھی جس کو چوہے نہ کتر گئے ہوں ، زربفت کے پاجامے . . . کاٹ کاٹ کر بغارے ڈال دیے تھے .
۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۸۶

برقعہ جل رہا تھا ، جلدی جلدی کر کے آگ بجھائی ، بڑا سارا بغارا پڑ گیا .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۸

۲. گہرا زخم .

میرے ہاتھ سے تیرا جگر دو پارا ہوا ہے ، اس کی گردن میں بغارا ہوا ہے .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳۸

۳. گڑھا .

ناف کا چھید تو بغارا ہے   گویا اژکوں کا غنچی پارا ہے
۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب فغاں ، ۱۶۶

یوں تو ہے سب کا آشکارا پیٹ   چرخ کا ہو گیا بغارا پیٹ
۱۸۹۴ خنجر حسن ، مرزا ، ۲۳

اف : پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، ہونا .

[ف]

بُغارا
(ضم ب) امذ .

غبارا ، بکا .

ریل گاڑی کے انجن میں سے دھویں کے بغارے اٹھتے ہوے دیکھتے ہو .
۱۸۹۴ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۸۹

اف : اٹھنا .

[غبارے کی تقلیب]

بِغال
(کس ب) امذ .

(متعدد) خچر (نورالغات ، ۱ : ۶۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۵) .

[ع : (ب غ ل) ، واحد : بغل]

بَغاوت
(فت ب ، و) امث .

۱. سرکشی ، نافرمانی ، غداری .

میر بخشی فرماں برداری سے روگرداں ہو کر سرکشی کا ارادہ رکھتا ہے ، آخر نمک حرامی اور بغاوت کرے گا .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۴

بہرحال آج میں اپنے دل کی بغاوت کا آپ پر اعلان کرتا ہوں .
۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۶۳

۲. حکومت وقت کے خلاف اجتماعی طور پر قانون شکنی ایجی ٹیشن بلوہ لوٹ مار تشدد ، فساد .

سرکاری فوج نے بغاوت اختیار کی .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵

گرم ہے سوز بغاوت سے جوانوں کا دماغ
آندھیاں آنے کو ہیں اے بادشاہی کے چراغ
۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۴۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب غ ی) سے]

— پھوٹنا
محاورہ .

خفیہ بغاوت کا ظاہر ہونا ، یکایک بغاوت شروع ہو جانا .

ادھر بغاوت پھوٹتے ہی یہ دستے جن میں زیادہ تر ملکی افواج کے سپاہی تھے وہیں گھیر گھیر کر قتل کر دیے گئے .
۱۹۲۸ تاریخ سلطنت روما ، ۱۹۹

بَغبَغا
(فت ب ، سک غ ، فت ب) امذ .

۱. (i) وہ گوشت جو موٹاپے کی وجہ سے انسان کی ٹھوڑی کے نیچے لٹکا رہتا ہے ، گردن کے نیچے کا ال جو اکثر فربہی کے باعث بڑھ جاتا ہے .

ایک بڑی بی ، موٹی تازی ، گال پھولے ، بجو کی سی آنکھیں ، بغبغا لٹکتا ہوا .
۱۸۸۱ منیر ، طلسم گوہربار ، ۱۶

(ii) اونٹ بیل یا دوسرے جانوروں یا پرندوں کے نیچے لٹکتی ہوئی کھال (پلیٹس) .

۲. بغبغا نامی کبوتر یا اونٹ کے مست ہو کر بولنے کی آواز (ماخوذ : نورالغات ، ۱ : ۶۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۵) .

۳. پھولے ہوئے پروں کی گردن والا کبوتر ، وہ کبوتر جس کی گردن پر پروں کا گچھا ہو .

قدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ، ملاحظہ کیجیے اصیل ، بمنے ، ببرے ، بغ بغے . . . یا ہو .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۲۰

[ع : (ب غ ب غ) (= نیز اونٹ کا خواب میں خر خر کرنا)]

بَغبَغانا
(فت ب ، سک غ ، فت ب) ف ل .

۱. کبوتر یا اونٹ کا مست ہو کر آواز نکالنا .

کہا آمین پھر وہ بغبغایا   یہ سن کر شاہ دیں رونے میں آیا
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۰

پور کبوتراں کے بغبغانے سوں اس کے دل میں ان کو چکھنا کر کر آیا .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳۴

۲. درد یا تکلیف سے اونٹ کی طرح بلبلانا .

اور کچھ زباں سے اپنی سناق تھی بغبغا
نکلے تھی آغا آغا کی منہ سے اس کے صدا
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۳۸۸

[حکایت الصوت ؛ رک : بغبغا]

بَغبَغایا پھرنا
محاورہ .

مست ہو کر ادھر ادھر دوڑنا ، شہوانی جذبات سے مغلوب ہو کر ناشایستہ حرکتیں کرنا ، بلبلایا پھرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۷۱) .

بَغبَغُوں
(فت ب ، سک غ ، فت ب ، و مع) امث .

کبوتروں کی مستی کی آواز (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۶ ؛ نورالغات ، ۱ : ۶۲۳) .

[بغبغانا (رک) سے]

بغتۃ (فت ب ، سک غ ، فت ت ، تن ت بغت) م ف .

اچانک ، ناگہاں ، دفعۃً .

جب تم گھوڑے پر غافل بیٹھے ہو اور وہ یکایک چلے ، تم کو پیچھے گرنے کا خوف ہوگا اور اگر دوڑتے دوڑتے بغتۃً ٹھہر جائے ، روبرو گرنے کا خطر ہوگا .

۱۸۴۰ مفتۂ شمسیہ ، ۱ : ۶۰

کفار مکہ پیغمبر صاحب کو بغتۃً مار ڈالنے کے ارادے سے رات بھر پیغمبر صاحب کا گھر گھیرے پڑے رہے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۱۰

[ع : بغت (ب غ ت) (= ناگہاں) + ۃً ، لاحقۂ تمیز]

بغچہ (ضم ب ، سک غ ، فت چ) امذ .

گٹھری ، جامہ بند ، وہ کپڑا جس کے اندر کپڑے باندھتے ہیں .

رنگیں کپڑے بغچے میں تے کاڑ کر
سو دقطیع سمج سوں سٹیا پھاڑ کر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۸

حبابوں کے بغچے لیے دوش پر   ہر اک موج سرگرم راہ سفر

۱۸۷۷ صبح خنداں ، تسلیم ، ۱۲۰

غلام کے ہاتھ میں ایک بغچہ تھا اور اس نے اسے کھول کر اس میں سے تین ریشمی رومال نکالے .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۲۲

[ت : بوغچہ]

بغچی (ضم ب ، سک غ) امث .

چھوٹی گٹھری ، پوٹلی .

میں اپنی بغچی کھول چھوڑ کر اٹھ کھڑی ہوتی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۳۵

بغچی سے قینچی نکال ، دیا سلائی کی ڈبیہ طاق سے اٹھا دروازے کے پاس آ کھڑی ہوئی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۹۸

[بغچہ (رک) کی تصغیر]

بغچیا (ضم ب ، سک غ ، کس چ) امث .

چھوٹی سی پوٹلی (بیشتر وہ جس میں عورتیں سوئی تاگا رکھتی ہیں) .

تم گھر میں بیٹھے بیٹھے کیا کروگی ، سینے کی بغچیا سے عقل کی پڑیا نکالوگی . . . پڑھنا لکھنا سیکھو کہ پردے میں بیٹھے ہوئے تمام دنیا کی سیر کر لیا کرو .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس (دیباچۂ دوم) ، ۵۱

ظہر کی نماز سے فارغ ہوکر بغچیا کھول سینا پرونا لے بیٹھیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۴

[بغچی (رک) کی تصغیر در تصغیر]

بغدا (ضم ب ، سک غ) امذ : ~ بغدہ .

۱. (قصاب کا) وہ چھرا جس سے قصاب گوشت کا قیمہ بنانے اور ہڈی توڑتے ہیں .

اور قصاب بھی جو آرے ہے   چھری بغدا مجھے بتاوے ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۲

ایک مجنوں نے قصاب کے بغدے سے اپنے سر کے پشت پر تیس زخم لگائے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۶۳

افغان اپنے چھرے اور بغدے لے کر شاہی فوج پر پل پڑے .

۱۹۳۲ فراق (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۳۶

۲. قصاب کے بغدے کی طرح چوڑی اور وزنی تلوار ، ساطور .

اس ساحر نے . . . چمک کر بغدہ مارا ، سر اس کا پاش پاش ہوگیا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۸۱

[ت : = چھری]

بغدادی (فت ب ، سک غ) صف .

عراق کے مشہور شہر بغداد کی طرف منسوب ، ترکیبات میں مستعمل .

[بغداد ، علم + ف : ی لاحقۂ نسبت]

ـــ قاعدہ (ـــ کس بج ع ، فت د) امذ .

حروف تہجی کی ابتدائی کتاب جو قرآن شریف شروع کرنے سے پہلے عموماً بچوں کو پڑھائی جاتی ہے .

اردو کی اولین کتاب کا نام بغدادی قاعدہ تھا .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۱۹

[بغدادی + قاعدہ (رک)]

ـــ کفش (ـــ فت ک ، سک ف) امذ .

ہلکا پھلکا سلیپر .

گھیتلا جوتا ، زیر پائی یا بغدادی کفش .

۱۹۲۵ تجلیات (سوانح مفتی محمد عباس) ، ۲ : ۹۸

[بغدادی + کفش (رک)]

بغدی / بُغدی (فت ب ، سک غ / ضم ب) امذ .

اعلیٰ قسم کا بیش قیمت اونٹ جو نر ہو .

ہر دم توڑا مہار کو جاتا تھا اس لئے
بغدی شتر کی ڈالی ہے زنجیر ناک میں

۱۸۶۱ ؟ ذاکر (سراپا سخن ، ۱۲۲)

قبلۂ عالم نے نر (اونٹ) کو بغدی اور مادہ کو جمازہ کے نام سے موسوم کیا .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ترجمہ فدا علی ، ۱/۱ : ۲۷۰

[ف]

بِغر (کس ب ، فت غ) حرف استثنا (قدیم) .

بغیر (رک) کی تخفیف .

تمہیں باٹ الگے شاہ جانے کدھر   سو پھنا کوں ہر کوٹ الگے بغر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

بغرا (ضم ب ، سک غ) امذ .

ایک قسم کی آش جو بغرا خان بادشاہ خوارزم کی ایجاد ہے ، ایک قسم کا پلاو جو گوشت اور چنے گھی قند اور سرکے سے تیار ہوتا ہے .

سو بریاں و بغرا و قلیا سباس
سو مچھلیاں کے کھنڈرے انڈڑیاں کے راس

١٥٦٢ حسن شوقی ، د ، ١٣٢

٢. سوباں (پلیٹس) .

٣. وہ گوشت کا لوتھڑا جو بحالت مستی اونٹ کے منہ سے باہر نکلا ہوا نظر آتا ہے (پلیٹس) .

[ف]

بُغض (ضم ب ، سک غ) امذ .

دشمنی ، عداوت ، کینہ ، حسد ، بیر .

سنیا عامل اس دھات کا جوں جواب ‏ رکھیا بغض دل میں ہوا جل کباب

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٢٥٢

اپنی حب اور بغض اور سخاوت اور بخل کو خدا کی مرضی کے تابع کر دینا موجب کمال ایمان کا ہے .

١٨٣٠ تقویة الایمان ، ١١٦

کینہ اور بغض و حسد وہ آگ ہے جس نے یہاں کے قلبی امن و امان کے خرمن میں آگ لگا رکھی ہے .

١٩٣٢ سیرةالنبی ، ٢ : ٨٣٨

اف : رکھنا ، رہنا ، نکالنا ، نکلنا ، کرنا ، ہونا .

[ع : (ب غ ض)]

ـــ لِلّٰہ کس صف (ـــ کس ل ، شد ل بمد) امذ .

١. **خدا واسطے کی دشمنی ، نا حق کا بیر ، بلا وجہ عداوت .**

مسجد میں موذنوں کو کیا آہ ‏ ہے مجھ سے ہوا یہ بغض لِلّٰہ

١٨٢٥ حکایت سخن سنج ، ٨٩

انسان وہ حیوان ہے جس سے جنگل کے رہنے والوں کو بغض لِلّٰہ رکھنا واجب بلکہ فرض ہے .

١٩٠١ زالفی ، عنایت اللہ ، ٥٠

[بغض + ع : ل ، حرف جار + ال (ا) (رک) + اللہ (رک)]

ـــ لِلّٰہی کس صف (ـــ کس ل ، شد ل بمد) امذ .

رک : بغض لِلّٰہ .

بلاوجہ دشمنی رکھنے کو بھی عوام بغض لِلّٰہی کہنے لگے .

١٨٩١ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٩٨

اے روپا سے جو ایک طرح کا بغض لِلّٰہی تھا وہ آئینے پر جمی ہوئی گرد کی طرح صاف ہو گیا تھا .

١٩٣٥ دودھ کی قیمت ، ٥٥

[بغض لِلّٰہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ نِکالنا محاورہ .

سابق عداوت کا بدلہ لینا ، انتقام لینا .

یہ کب کا بغض اے ظالم نکالا ‏ بڑا بے طرح ہے دشمن سے پالا

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، ٢ : ٥٩١

بُغضی (ضم ب ، سک غ) صف .

بغض رکھنے والا ، کپٹ رکھنے والا ، کینہ ور ، حاسد ، دشمن .

وہاں کے مصور اور مطرب بھی . . . اکثر لذات جسمانی میں غرق رہتے ہیں اور بغضی و ناحق پرست ہیں .

١٨٥٤ مرآۃالاقالیم ، ٥٧

[بغض (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَغَل (فت ب ، غ) .

(الف) امث .

١. **شانے کے نچلے حصے کا گڑھا جو بازو کے اندرونی حصے سے ڈھکا رہتا ہے ، کانکھ .**

بغل میانے غاشا لے کر خاصہ دار ‏ ہوا جبرئیل ، ہور پکڑیا تکھار

١٦٠٩ قطب مشتری ، ١٠

بغلوں کے بال ناپاک ہیں .

١٨١٠ چرنشٹھ گھر ، ١٩

بغل کے نیچے ہو جانے والے اورام سخت خنازیری قسم کے ہوتے ہیں .

١٩٢٧ جراحیات زہراوی ، ٩٥

٢. **پہلو ، گود .**

مبارک میرے تئیں بغل میں لے کر بیٹھا اور پنکھا کرنے لگا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٢٨

مرد نے اس کی بغل میں بیٹھتے ہوئے کہا 'جناب عشرت جہاں بیگم صاحبہ آپ اس کی صورت پر نہ جائیں' .

١٩٥٤ شاید کہ بہار آئی ، ٦١

٣. **انگرکھے کرتے اچکن اور شیروانی وغیرہ کی آستین اور کلیوں کے درمیان سلا ہوا چوکور ٹکڑا .**

حضرت نے فرمایا میرے جبّے کی بغل کے نیچے سئے ہوئے رکھے ہیں .

١٨٢٢ تعلیم نامہ ، ١ : ٤٢

جامے وار کی چپکن بردہ کھلا ہوا کلابتوں کا ساز آستین اور بغل کٹی ہوئی .

١٩٢٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ١١

(ب) م ف .

١. **ایک طرف ، کنارے ، علیحدہ .**

میاں اِکّے والے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکل جائے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦٢٤

٢. **(دائیں بائیں) جانب ، طرف .**

دیکھا جو مسجد تنگ ہے ‏ ہورہے زمیں دونوں بغل

١٦٢٥ تحفۃالمومنین ، ١٣٥

اس کی بغلوں میں دو دو کھڑکیاں جن کی چوکھٹیں سنگ سرخ کی .

١٨٦٤ تحقیقات چشتی ، ٨٥٥

[ف]

ـــ بَجانا ف م ؛ محاورہ .

رک : بغلیں بجانا جو زیادہ مستعمل ہے .

بجاتی بغل خوش صدا تول تی ‏ ادک مست ہو ہو کے رغول تی

١٧٢٦ قصۂ قفنور چین ، ٢٥

بقول اجمل یہ ساز نہ اے بے عمل بجا
میں بھی بغل بجاتی ہوں تو بھی بغل بجا

١٨٩٧ دیوان ڈاکٹر مائل ، ٢٠٧

— بچہ (— فت ب ، شدچ بفت) امذ .

۱. تقریباً دو تین سال کا بچہ جسے آسانی سے گود میں لیا جا سکے .

بغل بچے دار مسلمان عورتوں کی ہمت دیکھ کر میری باچھیں کھل گئیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۸ : ۴

۲. پٹھو ، کٹھ پتلی .

پنجابی حقوق کے نئے علم بردار ، سندھو دیش کے پرچارک اور پختونستان کے دعویدار دراصل انھی وطن دشمن طاقتوں کے بغل بچے ہیں .

۱۹۷۶ نوائے وقت ، لاہور ، ۱۸ فروری ، ۳

[بغل + بچہ (رک)]

— بچہ (— ضم ب ، شدچ بفت) امذ .

بغل کے نیچے کا ابھرا ہوا گوشت جو سینے تک پھیلا ہوتا ہے .

سینہ کی کشادگی ، مونڈھوں کا ابھار ، بغل بچوں اور پیٹ کی مچھلیاں دکھائی ہوں تو ؟

۱۹۳۲ نقش و نقاش ، ۲۱

[بغل + بچہ (رک)]

— بلائی (— کس ب) امذ .

بغل کا پھوڑا ، کنکرالی (روایتی طور پر مشہور ہے کہ یہ پھوڑا بلی کے چٹا دینے سے اچھا ہو جاتا ہے اس لیے یہ نام پڑا) (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۴).

[بغل + بلائی (رک)]

— بنانا ف م .

بغل کے بال مونڈنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵).

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

۱. ایک طرح کی اچکن یا قبا جس کے باندھنے کے لیے بغل میں بند لگے ہوتے ہیں .

بغل بند قواعد کے کام میں بے فائدہ ہیں .

۱۸۷۷ رائیڈنگ اسکول ، ۲۰۱

۲. وہ کبوتر جن کے بازوؤں کے اندر کے پر ہمرنگ ہوں (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵).

[بغل + بند (رک)]

— بندی (— فت ب ، سک ن) صف .

وہ لباس جس کے بند بغل میں ہوں .

دوش پر اک تحفہ لہساوی عبا اور گلے میں اک بغل بندی قبا

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۵۶

[بغل بند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— بھینچنا ف م .

بغل کو بہت قوت کے ساتھ بازو سے دبانا (اکثر تکلیف یا سردی وغیرہ کے وقت).

تڑپ کر نہ اپنا نکل جائے دم بغل بھینچ لیتے ہیں ہم زور سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۹

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

بغل پروردہ (رک) کی تخفیف .

ہم نشیں جا بیٹھ محنت کش کوئی دل چاہیے
عشق تیرا کام ہے ؟ تو ہے بغل پرور بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۱

[بغل + ف : پرور ، پروردن (= پالنا) سے]

— پروردہ (— فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف .

گودیوں میں پلا ہوا ، ناز و نعم میں پرورش پایا ہوا ، لاڈلا ، دلارا .

چشم وحدت بیں سے لازم ہے تماشائے چمن
خار و گل دونوں بغل پروردہ ہیں گلزار کے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۸۳

تماشا دیکھتا ہوں اک دل بے کس کے عالم کا
کہ رد کردہ ہے شادی کا بغل پروردہ ہے غم کا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۵۸

[بغل + ف : پروردہ ، پروردن (= پالنا) سے]

— پھیر (— ی مج) امذ .

ایک داؤ جس میں مقابل جھک کر حریف کی بغل سے نکلتا ہے اور پشت پر پہنچ کر داؤ کرتا ہے .

نیچے کے داؤں جن کی تعداد سات کے قریب ہے ، پشتک ... بغل پھیر اور ہاتھ توڑ کر نکلنا .

۱۹۶۲ رستم زمان گاماں ، ۱۹۵

[بغل + پھیر (رک)]

— تکیہ (— فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ .

سوتے وقت بغل میں رکھنے کا تکیہ .

کس گلعذار کا یہ بغل تکیہ ہے نسیم
نرگس جو ہے چمن میں بہ شکل چماغ و گل

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۲۵۵

[بغل + تکیہ (رک)]

— تھا سپارہ ، تو پوت تھا ہمارا ، جب کمر ہوا کٹارا ، تو کنتھ ہوا تمہارا کہاوت .

کھانے پینے کو ہمارا تھا کمانے کو تمہارا ہو گیا ، بیٹے بہو کی طرف اشارہ ہے (نجم الامثال ، ۹۷).

— زن (— فت ز) صف .

(لفظاً) بغل بجانے والا ، (مراداً) خوش ہونے والا ، تمسخر کرنے والا ، مذاق اڑانے والا .

وہی چپ لگا چلنے بھیڑوں کی چال
پریشاں ہے گرگ بغل زن کا حال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۱

[بغل + زن ، رک : ... زن]

ـــ سونگھنا محاورہ .

١. متلی یا قے روکنے کے لیے بغل کی طرف ناک جھکا کر سانس لینا .

جان کر مکھیوں کو جنس و غل   سونگھتے ہیں گل اپنی اپنی بغل

١٨١٨ انشا ، ک ، ٣٦٢

٢. شرمندہ ہونا ، پشیمان ہونا ، تائب ہونا .

او ظالم بغلاں سونگنے لگیا .

١٧٦٥ دکھنی انوار سہیل ، ٢٥١

ـــ کا پھوڑا (ـــ و مج) صف .

سخت تکلیف دینے والا ، ایذا پہنچانے والا .

فرقت یار میں شیشہ ہے بغل کا پھوڑا
نظر آتا ہے پتیل کا پھپولا ساغر

١٨٥٤ دیوان اسیر ، ١ : ١٦٥

جانتے کیا تھے کہ دل ہوگا بغل کا پھوڑا
ورنہ کم بخت کو پہلو میں نہ پالا ہوتا

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٢٦

ـــ کا دشمن (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) امذ .

وہ دشمن جو پہلو ہی میں ہو ، بغلی دشمن .

خدا بچائے مجھے اس بغل کے دشمن سے
کہ میرا دشمن جاں ہے مری کنار میں دل

١٨٥٤ ذوق ، د ، ١١٨

ـــ کا گھونسا (ـــ و مع مغ) امذ .

رک : بغلی گھونسا .

ہو بغل کا گھونسا جو کوئی تو پھر
مجھ کو لائق ہے کہ میں پہچان لوں

١٨٢٢ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ٨٣

ـــ کھولنا محاورہ .

ہاتھ پھیلانا (معانقے کے لیے) .

ذرا ساتھ بیٹھ اور ہمدوش ہو   بغل کھول مجھ سے ہم آغوش ہو

١٨٢٥ تحفۂ اعظم ، ٣٣

ـــ گاہ امث .

دائیں یا بائیں طرف کی جگہ ، میمنہ یا میسرہ (فوج کا) .

ابوالمعجن شہر دل جوں دیکھیا   بغل گاہ دشمن کا خالی پیکھیا

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٦٦٨

[بغل + گاہ (رک)]

ـــ گرم کرنا محاورہ .

پہلو میں لیٹنا ، ساتھ سونا ، ہم بستر ہونا ؛ محبت سے گود میں بیٹھنا .

پہلو نہ تہی کیجیے مانند مہ نو
اک شب تو بغل کیجیے اے ماہ لقا گرم

١٨٤٠ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ١١٢

بغل گرم کرنا وہ کیا شمع سے   کہ اتنی کہاں تاب پروانے کو

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٦٣

ـــ گرم ہونا محاورہ .

بغل گرم کرنا (رک) کا لازم .

ہر دل عزیز جانتے تھے تجھ کو اہل دل
سب کی بغل تھی گرم ، ترا گھر کہاں نہ تھا

١٨٧٣ کلیات منیر ، تنویرالاشعار ، ١٧٨

ـــ گرمانا محاورہ .

رک : بغل گرم کرنا .

خدا وہ دن جلد دکھائے کہ . . . عاشق و معشوق مراد دل پائیں ، بغل گرمائیں .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٢ : ١٧٧

ـــ گند (ـــ فت گ ، سک ن) امث .

١. بغل کے پسینے میں بد بو کی بیماری ، ایک مرض جس کے باعث بغل سے بری قسم کی بو آنے لگتی ہے .

اس کا برابر بیٹھنا ، خلا ملا ہو کر بیٹھنا کس کو پسند ہے ، اس کو بغل گند ہے .

١٩٠١ راقم ، عقد ثریا ، ١٠٢

٢. جسے بغل کے پسینے میں بد بو کا مرض ہو .

کسی نے قند کا ذکر کیا ، موئی بغل گند کا ذکر کیا .

١٩٠١ راقم ، عقد ثریا ، ١٠٢

[بغل + گند (رک)]

ـــ گیر (ـــ ی مع) امذ .

(بانک) ایک داؤں جس میں حریف کی بغل سے نکل کر پشت پر پہنچتے ہیں اور چھری کا وار کرتے ہیں .

اس میں بہت سے داؤں بھی ہوتے ہیں مثلاً پٹ کوڑا ، بغل گیر . . . بازو بند وغیرہ .

١٩٧٠ غبار کارواں ، ٢٦

ـــ گیر کرنا محاورہ .

گلے لگانا ، معانقہ کرانا ، ملاپ کرا دینا .

نقد دل لے کے بغل گیر کیا برق مجھے
ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے پتا مارا

١٨٥٣ دیوان برق ، ٣٣

ہم تمام اسلامی فرقوں کو آپس میں ملائیں ، علما کو ایک دوسرے سے بغل گیر کریں .

١٩٢٣ احیائے ملت ، عزمی ، ٦٠

ـــ گیر ہونا محاورہ .

گلے ملنا ، معانقہ کرنا ، ہم آغوش ہونا .

ملک شہپال بادشاہ کو دیکھتے ہی سرو قد اٹھا اور تخت سے اتر کر بغل گیر ہوا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٤٣

یہ کہتے ہی استفانوس الھ کے ماہ بہ سے بغل گیر ہوا .

١٩١٩ جویائے حق ، ٢ : ١١٦

ــ گیری (ــ یِ مع) امث .

۱. گلے ملنے کی کیفیت ، معانقہ .

بغلگیری کے وقت آتش بازی چھچھوندر بن جلا کر ہر ایک کے گریبان میں چھوڑ دیتا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۵۷

واہ کیا خوب بغلگیری کی .

؟ مہاراجہ گوبی چند ، ۶۷

۲. فن کشتی کا ایک داؤ (جب حریف سامنے کھڑا ہو تو اپنا داہنا ہاتھ حریف کی بائیں طرف گردن پر رکھے اور اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کے داہنے ہاتھ کو جو اپنی گردن پر ہے بازو کے قریب نیچے سے اٹھا کر ایک دم جھک کر پیچھے جا کر دوسرے داؤ پر چت کر دے (رموز فن کشتی ، ۲۶) .

[بغل + ف : گیر (گرفتن) (= پکڑنا ، لینا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ لگانا محاورہ .

کسی سواری کو رستے سے کنارے ہٹا لینا ، ایک طرف کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۶۲) .

ــ مار امذ .

فن کشتی کا ایک داؤ (جس میں اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دم حریف کی دونوں بغلوں میں ڈال کر اور اپنا منہ حریف کی داہنی بغل کی طرف کر کے اپنے داہنے کھوے اور بازو سے حریف کا بایاں ہاتھ اچھال کر پیچھے جا کر دوسرے داؤ پر چت کر دے) (رموز فن کشتی ، ۲۳) .

[بغل + مار ، مارنا (رک) سے]

ــ مارنا محاورہ (قدیم) .

۱. رک : بغلیں بجانا .

ہمیشہ طالع تج بخت ور کے دیکھ قوی
زمانہ رقص کرے خوشیاں سوں مار بغل

؟۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۸ .

۲. رک : بغل میں رکھنا ، بغل میں لینا یا دبانا .

تو ان کے آونے سے باغباں ڈریو کہ یہ لڑکے
بغل مارے لیے جاتے ہیں مکتب میں گلستاں کو

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۱۸۶

جاتا ہے حرم میں کوئی قرآن بغل مار
کہتا ہے کوئی دیر میں پوتھی کے سما چار

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۲۱۷

ــ میں م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

قریب ، برابر ، متصل .

وہی انصاف سے کہدیں کہ ہے کس کی جگہ اچھی
بغل میں ان کی ہم ، پہلو میں وہ دشمن کے بیٹھے ہیں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۵۹

سید صاحب دوسری طرف تخت پر لیٹے ہوئے تھے اور مسعود ان کی بغل میں لیٹا تھا .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۱۶۶

ــ میں اَچْھنا/آنا ف م .

گود میں آ کر بیٹھنا یا بغلگیر ہونا ، پاس لیٹنا .

ترے ہاتھ میں شاہ جم جام اچھو ہمیشہ بغل میں دل آرام اچھو

۱۶۰۰ طبعی ، بہرام و گل اندام (اردو شہ پارے ، زور ، ۱۱۲)

اے سرو چماں آوے اگر میری بغل میں
جنت کا چمن خانۂ آغوش کرے تو

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۸۰

ــ میں ایمان دابْنا/دَبانا محاورہ .

ایمان کو بالائے طاق رکھنا ، بد دیانتی کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

ــ میں بَچّہ (لَڑْکا) شَہر میں ڈِھنْڈورا (ڈِھنْڈھیا) کہاوت .

چیز تو پاس ہے اور دنیا بھر میں اس کی تلاش ہو رہی ہے (نجم الامثال ، ۹۷) .

بغل میں بچہ ہے اور شہر میں ڈھنڈورا ہے
نہ ڈھونڈ اس کو کہ تیرے ہی بر میں ہے وہ شوخ

۱۸۲۳ دیوان شاداں ، ۳۳

ہم نے اسے برسوں ڈھنڈوایا مگر اس کا پتہ نہ لگا بغل میں بچہ اور شہر میں ڈھنڈورا .

؟۱۹۲۳ لال قلعے کی ایک جھلک ، ۹۷

ــ میں پالْنا ف م .

حمایت میں پرورش کرنا ، اپنی نگرانی میں پال پوس کر بڑا کرنا .

چلو بلا سے اگر ہے یہ آستین کا سانپ
بغل میں پال کے میں کیا کروں گلہ دل کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۱

ارادے سے عمل تک کچھ تو اپنا دسترس ہوتا
بغل میں پالتے کیوں پاس دل سے دشمن جان کو

۱۹۵۷ یاس ، گنجینہ ، ۵۷

ــ میں توشَہ تو (اور) مَنْزِل کا بَھروسا کہاوت .

اس شخص کی کامیابی یقینی ہے جو کسی مہم پر روانہ ہونے سے پہلے پوری طرح سامان سے لیس ہو .

تمہارے بھروسے پر گھر سے نکلے تھے جانتے نہیں ہو بغل میں توشہ اور منزل کا بھروسا .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۰۲

ــ میں چُھری ، مُنْہ میں رام رام کہاوت .

منافقت کرنے والے کے لیے مستعمل جو بظاہر دینداری کا پرچار کرے لیکن دل میں کپٹ رکھتا ہو ، بہ ظاہر دوست بہ باطن دشمن جانی .

وہ جو ایک مثل مشہور ہے کہ بغل میں چھری منہ میں رام رام ، تو وہ سو بسوے پنڈت جی پر صادق آتی تھی .

۱۹۶۶ ماہنامہ 'ساقی' ، ستمبر ، ۱۴۱

ــ میں دابْنا/دَبانا ف م .

۱. کسی چیز کو بغل میں لینا یا رکھنا .

دراؤں کا بکس بغل میں دبا ساتھ ہولیں .

۱۸۹۱ اپاہج ، ۱۲۰

بغل میں کئی رسالے دبائے ایک بلندی پر چڑھ گیا .

۱۹۱۵ پیاری دنیا ، ۵

۲. کسی کی چیز پر قبضہ کرنا .

وہ صاحب زادہ بھی پانچ ہزار سے زیادہ کا مال بغل میں دبائے بیٹھا ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، آزاد ، ۱۱۵

۳. قابو میں لینا ، مسلط ہونا .

ابھرنے نہیں دیتی حیرت مجھے بغل میں دبائے ہے غیرت مجھے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، شوق قدوائی ، ۷۹

قب : بغل میں ایمان دبانا .

— میں سونا

ف م .

ایک بستر پر آرام کرنا ، ساتھ سونا .

بغل میں غیر کی آج آپ سوتے ہیں کہیں ، ورنہ
سبب کیا ، خواب میں آ کر تبسم ہائے پنہاں کا ؟

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۷

— میں سونٹا نام غریب داس

کہاوت .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے نام اور کردار میں تضاد ہو (نجم الامثال ، ۹۷) .

— میں لینا

ف م .

۱. پہلو میں رکھنا .

کہتے ہیں مال ہے میرا تو مجھی کو دے دو
کون بغل میں لیے بیٹھے ہو محبت میری

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۰۸

۲. گود میں لینا .

میں ترا عاشق ہوں اے عیسی نفس ہے جائے رشک
گور لیتی ہے بغل میں لاشہ مجھ رنجور کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸

۳. ہمکنار ہونا ، پہلو میں بٹھانا .

میں نے لیا بغل میں پری رو وصال کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے پچھڑ گیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۹۲

۴. اڑا لے جانا .

چمپئی رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم
ایک عالم کا ہو دل لے کے بغل میں چنپت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۴

— میں مارنا

ف م .

۱. رک : بغل میں دابنا .

سوار دیو جا دور لگ کر شکار ہتی ہور ساوج بغل میں لے مار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۴

چور نے . . . خیال کیا کہ ضرور اس میں زیور ہوگا ، اس خیال غنیمت کو بغل میں مار مکان سے باہر آیا .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسماعیل ، ۹۳

میں اپنے دین کو بغل میں مارے ہوں .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۱۱۵

۲. پہلو میں ضرب لگانا .

نیمچہ یار نے جس وقت بغل میں مارا
جو چڑھا منہ اسے میدان اجل میں مارا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۸

— میں منڈی ڈالنا

محاورہ (قدیم) .

رک : بغل میں منھ ڈالنا .

اس کدھن سوں اپے بولے کر کو بغل میں منڈی ڈال لیے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۴۴

— میں منھ ڈالنا

محاورہ .

سر نیچا کرنا ، شرمندہ ہونا ، خجل ہو جانا (نوراللغات ۱ : ۶۲۷) .

— والا

صف .

ملحق ، متصل ، ملا ہوا (مکان ، کمرہ وغیرہ) ، دائیں یا بائیں طرف کا .

دونوں بغل والے کمرے میں گئے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۰۳

[بغل + والا (رک)]

— ہونا

محاورہ .

راستے سے ہٹنا ، کنارے ہو جانا .

" تو پھر آپ وہ ہزار واپس کردیں " ، " کردوں گا مگر یہاں سے بغل نہیں ہوں گا " .

۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۳۰۶

بَغْلا (۱)

(فت ب ، سک غ) امث .

بغل ، پہلو .

لے آئی حور اک مانند غنچہ کہ حیلے کا اٹھا بغلے میں بقچہ

۱۸۳۰؟ نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۳۲

[رک : بغل + ا : ا ، زاید]

بَغْلا (۲)

(فت ب ، سک غ) امث : ~ بغلہ .

بڑی باد بانی کشتی جو خچر کی شکل کی ہوتی ہے .

بندر بمبئی سے بہ سبب جزرسی کسی بغلہ عرب پر سوار ہو روانہ ہوئیں .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲

اتفاقاً چھٹے روز ایک بڑی کشتی کہ جس کو بغلا کہتے ہیں ان لوگوں کے متصل ہو کر گذری .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۲۶

[ع : بغل (= خچر) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

بَغْلانا

(فت ب ، سک غ) .

(الف) ف م .

ایک طرف کر لینا ، راستہ سے ہٹا لینا ، راستہ دبدبنا (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

ایک طرف ہو جانا ، رستہ چھوڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[بغل (رک) سے]

بغلاں سنگنا ف م (قدیم) .

بغلیں جھانکنا .

مہمانان بہت بہت بغلاں سنگے ہور انمنائے

۱۶۳۵ ؟ مینا ستونتی ، غواصی (دکھنی اردو کی لغت ، ۸۱)

بغلک (فت ب ، سک غ ، فت ل) امث .

۱. (بنوٹ) حریف پر حملہ کرتے وقت لکڑی کی نوک سے بغل کے نیچے دونوں طرف انی مارنا .

۱۹۲۵ حربۂ احمدیہ ، ۴

۲. بغل کا پھوڑا ، بغل کی گانٹھ جو بہت دیر میں پھوٹتی ہے ، ککرالی . جس کو تپ محرقہ . . . طاعون تھنیلہ اور بغلک ہو . . . نہایت مفید ہے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۱۰۷

[بغل + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بغلاں (فت ب ، سک غ ، فت ل) امث .

ایک مرض جس میں گھوڑوں کی بغلیں رک جاتی ہیں (اپ ر ، ۵ ، ۹۶) .

[بغل (رک) + ا : ن ، لاحقۂ نسبت]

بغلوا (فت ب ، غ ، سک ل) امذ .

(گاڑی) لکڑی یا لوہے کی پٹی جو آمنے سامنے کے بانکوں کے سروں میں جڑ دی جاتی ہے تاکہ ان کی آپس میں پکڑ قایم رہے (اپ ر ، ۵ ، ۱۱۱) .

[بغل (رک) + ا : وا ، لاحقۂ نسبت]

بغلول (فت ب ، سک غ ، و مج) صف .

۱. احمق ، بدھو .

نوکر رکھا آپ نے ہے بغلول لایا ہے مکان پہ غول کا غول

۱۸۷۲ ؟ عبیر ہندی ، ۳۵

پیروں میں ٹوپی رکھ کر کام نکالنا چاہتا تھا پر ہم بھی ایسے بغلول نہیں ہیں .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۹۸

۲. جھجھورا : بیہودہ (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۱) .

[ہ : بغلول बगलोल]

ــــ پنا (ــ فت پ) امذ .

بغلول (رک) کا اسم کیفیت .

ہمراہیوں نے ملک بہلول کے اس بغلول پنے پر ٹھٹھہ لگایا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۳۲

[بغلول + پنا (رک)]

بغلوں میں ہاتھ دینا محاورہ .

بیکار بیٹھے رہنا .

آج کل تمام دنیا ایک منڈی بن رہی ہے ، اس میں ہندوستانی نوجوانوں کا بغلوں میں ہاتھ دیے رہنے اور . . . چلانے سے کام نہیں چل سکتا .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۳ اپریل ، ۷

بغلی (فت ب ، سک غ) .

(الف) صف .

بغل سے منسوب : جو قریب یا پہلو میں ہو .

تین طرف دالان سنگیں جن میں مشرقی دالان کے بغل دونوں طرف دو کوٹھری .

۱۸۷۰ انشائے خرد افروز ، ۲۲

بغلی کمروں میں بیگم صاحبہ کے میکے والیاں اتری تھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۷

(ب) امث .

۱. (i) کشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کی بغل کے نیچے سے ہو کر پیٹھ پر آجاتے ہیں .

بائیں طرف کے تیرہ پیچ یہ ہیں چورنگا . . . بغلی .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۶

طاقت آزمائی کے بعد داؤ پیچ شروع ہوئے اور اک دستی ، دو دستی . . . بغلی . . . ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا .

۱۹۴۳ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸

(ii) (بانک) بائیں طرف کا ایک پیچ جس کے متعدد انداز ہیں لیکن ہر ایک میں حریف کا ہاتھ اپنے سر پر اڑا کے پہلو یا گلے پر چھری کا وار کیا جاتا ہے .

بغلی کرے تو اس کا داہنا ہاتھ اپنے سر پر سے اڑا کے دونوں شانوں پہ رکھ کے . . . آپ چت ہو جائے اور چھری مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۶۱

اف : بیٹھنا ، ڈوبنا .

۲. مگدر ہلانے کا ایک طریقہ جس میں ہر مگدر کو کندھے سے نیچے تک لا کر پھر اوپر لے جاتے ہیں .

مگدر کے ہاتھ دو طرح کے مشہور و معروف ہیں ایک رومالی دوسرے بغلی .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۲۹

اس اکھاڑے میں ایک دن ہنسی ہنسی میں یہی جوڑی اٹھا لی اور لگے بغلی نکالنے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۶۸

اف : نکالنا .

۳. تلے دانی جس میں عورتیں سوئی تاگا رکھتی ہیں اور بیشتر بغل میں دابے رہتی ہیں (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

۴. فقیر کی جھولی ، زنبیل (فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات ، ۱ : ۶۲۵) .

۵. اونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھاتی ہے (پلیٹس) .

۶. ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

۷. پرندے کا پروں میں منہ چھپانے کی کیفیت (پلیٹس) .

۸. جانوروں کے وہ دانت جو بیچ کے دو دانتوں کے آس پاس کے دانتوں سے ملے ہوئے دائیں اور بائیں جانب ہوں .

بالکل بیچ کے دو دانت درمیانہ یا میانہ کہلاتے ہیں ، ان کے دائیں بائیں کی طرف ''میان بغل'' اور ان کے دائیں ''بائیں بغل'' کہلاتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۱۸

۹. رک : بغل نمبر ۳ (پلیٹس) .

۱۰. ایک خاص طرح کی قبر جو قبر کے گڑھے کے بغلی یا کھے کو کھود کر کھو کی شکل بنائی جاتی ہے اور لاش کو اس کے اندر رکھ کر یا کھے کا منہ بند کر کے اصلی گڑھے (لحد) کو مٹی سے بھر دیتے ہیں اس میں پٹاو کی ضرورت نہیں ہوتی .

کچی اینٹ سے بغلی بندنا .

۱۵۶۴ رسالۂ فقہ ، ۱۲

قبر کو بغلی کھودا تھا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۸

۱۱. کشتی کا ایک داؤ (عموماً دینا کے ساتھ) .

ایک دستی دو دستی بغلی اور لوکان . . . وغیرہ تین سو ساٹھ بند کشتی کے . . . کر کے تھک گیا .

۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۱۳۹

گاموں نے پلک جھپکتے ہی گاماں پر مقابل داؤ بغلی استعمال کیا .

۱۹۶۲ رستم زماں گاماں ، ۹۷

۱۲. تکیہ جو بغل میں رکھا جاتا ہے ، رک : بغلی تکیہ .

۱۳. (بانک وغیرہ) چھری کا داؤ جو مقرر طریقے سے کیا جاتا ہے .

دشمن جس وقت بغلی کرے تو اس کے ہاتھ کے نیچے سے چکر کھا کر روبرو ہو بیٹھے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۸۳

۱۴. حمائل شریف ، چھوٹے سائز کا قرآن پاک ، جیسے : یہ بڑا نسخہ وہیں الماری پر رکھ دو اور بغلی اٹھا لاؤ .

[بغل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— انڈیل گاڑی (— ضم ا مغ ، ی مج) امث .

وہ واگن (گاڑی) جو بھرا ہوا بار پٹری کے دائیں بائیں انڈیلتی ہے .

بغلی انڈیل گاڑی جو مٹی کو دائیں یا بائیں جانب انڈیل دیتی ہے سب سے بہتر ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۴۶

— بال امذ .

بغل کا بال جس کا بڑھنا گندگی کی علامت ہے .

اللہ اکبر ! یہ دشمنوں سے ساز ہے ، ہم سمجھ گئے آستین کے سانپ ، بغل بال ہو ، ہر طرف . . . خس کم جہان پاک .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ۱۲۵

[بغل + بال (رک)]

— بیٹھنا ف ل .

(کشتی) حریف کا سامنا بچا کر پہلو پر گرفت کرنا اس طرح کہ اس کے دونوں ہاتھ قبضہ میں آجائیں اور وہ ٹانگوں پر زور قایم نہ رکھ سکے (اپ و ، ۸ ، ۲۱) .

— تکیہ (— فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ .

رک : بغلی نمبر ۱۲ .

بچھے قالیناں بیچ ایران کے دھرے تکیے بغلی بڑی شان کے

۱۶۳۸ مرزا دولت شاہ (دکنی ادب کی تاریخ ، ۴۱)

[بغلی + تکیہ (رک)]

— چور (— و مج) صف .

خفیہ مخالف ، وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۶) .

[بغلی + چور (رک)]

— دشمن (— ضم د ، سک ش فت م) صف .

وہ شخص جو پاس رہ کر دشمنی کرے ، آستین کا سانپ ، دوست نما دشمن .

اس کے بغلی دشمنوں یعنی نوکروں کی وجہ سے اس کا منصوبہ فاش ہو گیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۸۸

[بغلی + دشمن (رک)]

— دینا محاورہ .

دیوار میں نقب لگا کر دروازے کی جنکنی کھول لینا ، دیوار توڑ کر گھر میں گھس جانا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۴۶) .

— ڈوبنا محاورہ .

۱. حریف کی بغل میں سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا .

کبھی یہ بغلی ڈوبا کبھی اس نے نواز بند باندھا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۶۹۱

شمشیر ہندی نکال کے بغلی ڈوبا اور برابر آ کے نوشگیں کے سر پر تلوار ماری .

۱۹۲۵ لعبت چین ، شرر ، ۱۱

۲. چالاکی کرنا ، فریب دینا ، کاوہ دینا ، حریف کو مکاری سے زک دینا .

ہم مشرق کی طرف دیکھتے رہ گئے اور یہ لوگ بغلی ڈوب کے مغرب کی طرف سے نمودار ہوئے .

۱۸۹۴؟ مفتوح فاتح ، ۲۴۷

بڑی بی لوٹ پوٹ اچھی ہو گئیں ، ملک الموت کی چوٹ بغلی ڈوب کے بچا گئیں .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۱۴

— قبر (— فت ق ، سک ب) امث .

رک : بغلی نمبر ۱۰ .

ابو عبیدہ اہل مکہ کے دستور کے مطابق بغلی قبر کھودتے تھے .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۸۳

[بغلی + قبر (رک)]

— گور (— و مج) امث .

رک : بغلی نمبر ۱۱ (پلیٹس) .

[بغلی + گور (رک)]

— گھونسا (— و مع مغ) صف .

۱. رک بغلی دشمن .

یہ تو اچھے رقیب پیدا ہو گئے بغلی گھونسا ، ان کو کسی ترکیب سے ٹال دیجیے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۱

اس وقت جو کچھ کر رہے تھے کھلے خزانے اور اب جو کچھ ہو رہا تھا چوری چوری چھپواں ، اس وقت دشمن جانی تھے اب بغل گھونسے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۲۷

۲. غیبی مار (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

[بغل + گھونسا (رک)]

— نکالنا محاورہ .

رک : بغلی نمبر ۲ (مع مثال) .

بغلیاں (فت ب ، سک غ ، کس ل) امث .

دفتیاں جو جلد بندی کے لیے کتاب کے دونوں طرف لگائی جاتی ہیں (اب و ۴۰ ، ۶ : ۲۲۷) .

[بغلی (رک) کی جمع]

بغلیں (فت ب ، سک غ ، ی مج) امث .

بغل (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

— بجانا محاورہ .

۱. (خوشی سے) اچھلنا کودنا .

رخصت ہو کر خوشی سے بغلیں بجاتے ہوئے اپنے گھر کو آئے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۰۷

رحمت ہے خدا کی یہ عزیزوں کی جماعت
پر اس کی خوشی میں ابھی بغلیں نہ بجاؤ

۱۹۱۴ حالی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹)

۲. فخر کرنا ، اترانا .

دکھا دوں ذرا آستینوں کے بتّے بہت اپنی بغلیں بجاتی ہے بجلی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

وہ ہم نشیں ہوں اس کے یہ بھی نصیب میرے
بغلیں بجا رہے ہیں کیا کیا رقیب میرے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۲

۳. بازوؤں کو حرکت دے کر بغلوں سے آواز پیدا کرنا (عموماً خوشی یا دوسرے کا مذاق اڑانے کے موقع پر) .

کم ہے جو آج رات سے شور و فغان دل
بغلیں بجا رہے ہیں مرے دشمنان دل

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۱۱۰

— بجاؤ فقرہ .

مراد ملی ، چین کرو ، خوشی مناؤ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

— بنانا ف م .

بغلوں کے بال صاف کرنا ، یا صاف کرانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

— بھرنا محاورہ .

کشتی میں بغلی کا پیچ لگانا ، بغل سے نکل کر پشت پر گرفت مضبوط کرنا .

امام بخش نے اپنی بیشتر کشتیوں کے دوران داؤں ، بغلیں بھرنا ، زیادہ استعمال کیا .

۱۹۶۲ رستم زماں گاماں ، ۱۹۰

— پھٹنا محاورہ .

(گلے لگانے کے لیے) بیقرار ہونا ، (ملاقات کا) بہت زیادہ خواہشمند ہونا .

خانہ بدر کیے ہوئے فرزند کے لیے آج کل اس کی بغلیں پھٹی جا رہی ہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۰۵

— جھانکنا محاورہ .

۱. سٹ پٹا جانا ، جواب بن نہ پڑنا ، لاجواب ہو جانا .

کسی بزرگ نے کہا حکیم صاحب ! آپ تو ابھی علالت کی شکایت فرماتے تھے ، حکیم صاحب تو بغلیں جھانکنے لگے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۲۹

ایک ہی سوال میں بغلیں جھانکنے لگا چھکے چھوٹ گئے اور زرد پڑ گیا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۲۱

۲. شرمندہ ہونا ، نادم ہونا ، محجوب ہونا .

سامنے غیروں کے اتنا نہ بڑھ اے دست ہوس
بغلیں جھانکے نہ کہیں شرم سے جوبن ان کا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۱۹۴

تھے ہم بغل عدو سے اس وقت یہ نہ سوجھی
سن کر یہ کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

۳. حیران ہونا ، منہ تکنا .

ہندوستان کا آدمی کیسا ہی جغرافیہ داں ہو ، ان اسماء کو سن کر بغلیں جھانکنے لگتا ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۷

یہ عمل تو ایسے ایسے معرکوں میں کام آتا ہے کہ جہاں آپ تو آپ ، آپ کے فرشتے بھی بغلیں جھانکنے لگیں .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۲۰

۴. بھاگنے کا موقع تلاش کرنا .

اسد نام دار بڑے کروفر سے ایک پہلوان سے لڑ رہے ہیں مگر اس کو دنگ کر دیا ہے گھبرا رہا ہے ، بغلیں جھانکتا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۶۵

— جھکانا محاورہ .

بغلیں جھانکنا (رک) کا تعدیہ .

نظر نہ آئے گا جرم انیس تنہائی
مجھے جھکانے گی بغلیں بہت مزار میں روح

شعور (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶)

— سونگھنا ف م .

متلی کی حالت میں بغلوں کو سونگھنا یا سونگھانا (کہا جاتا ہے کہ اس سے متلی رک جاتی ہے) .

مثال کے لیے ، رک : بغل سونگھنا ، شعر انشا .

— کھلنا محاورہ .

سر اٹھنا ، سرنہ ابھرنا .

وہ دکھائی دیے اور مولانا کا چہرہ کھلا اور بغلیں کھلیں .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۶۰

ــــ لینا محاورہ .

رک : بغلیں بنانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۰).

بغلی/بغلیہ (فت ب ، سک غ/کس ل ، شد ی بفت) امذ .

ایک عجمی سکہ جس پر خچر کی تصویر بنی ہوتی تھی اور جو عرب کے بعض حصوں میں بھی رائج تھا .

حضرت عمر (رضہ) کی خلافت کے زمانے میں چند طرح کے درم رائج تھے ایک ۸ دام کا درم تھا اس کو بغلی کہتے تھے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۹

ایک بغلیہ اس کی نذر کر کے الٹے پاؤں واپس آیا .

۱۹۲۶ شرر ، ایام عرب ، ۱ : ۲۴

[ع : بغل (= خچر) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت/+ ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بغوردا (فت ب ، ضم غ ، غم و ، سک ر) امذ .

بغدا ، چھرا .

اتھے ان کے ہت گرز شمشیر نر تھے دست اجل کے بغوردے مگر

۱۶۸۳ ظفر نامہ ، سید مظفر (دکنی اردو کی لغت ، ۸۱)

[ف : بغدا (رک) سے]

بغولا (فت ب ، و مج) امذ (قدیم) .

بگلا (رک) .

تریں بیل میں خوش حال گردن فراز بغولے بسیدق اراسیا پور قساز

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۲

بغہ (فت ب ، غ) امذ .

ایک قسم کا کبوتر جو صبح کے وقت دلکش آواز سے بیدار کرتا ہے (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱ ، ۱ : ۲۶۱) .

[رک : بغبغا]

بغی (فت ب) صف .

باغی ، نافرمان ، ظالم ، فسادی .

زمین دار وہاں کے بادشاہوں سے نہیں دبتے ہمیشہ بغی رہتے ہیں .

۱۸۰۲ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۰

دیو ہامان نے برا کیا جو بادشاہ سے بغی ہو کر مقابلے پر کمر باندھی .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۷۲

[ع : (ب غ ی)]

بغی (فت ب ، سک غ) امث .

بغاوت ، نافرمانی ، سرکشی ؛ ظلم .

صاحب شمشیر سے بغی بن آرتی ہے اور صاحب قلم سے بغی نہیں بن آتی .

۱۷۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۴

جب تحاسد و تنافس ہو گا تو تدبیر میں ہوئی و بغی داخل ہو گی .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۸

انگریز مسلمانوں کے مذہب کو بغی و فساد کا سرچشمہ . . . خیال کرتے تھے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۳

[ع : (ب غ ی)]

بغیا (فت ب ، سک غ) امث .

باغ (رک) کی تصغیر .

چلتے چلتے گوندنی والی بغیا میں دھم سے جا کودے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۴

کٹی کے پاس ہی بغیا تھی ایک چھوٹی سی
پھلوں کے پیڑ تھے اور اس میں تھی بناس پتی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴

[ا : بغ ، باغ (رک) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ تصغیر]

بغیچہ (فت ب ، ی مع ، فت چ) امذ .

باغ (رک) کی تصغیر .

تھا ایک بغیچہ اوس کا خاصہ جس سیر میں دل کو ہے خلاصہ

۱۸۳۱ من موہن ، ۶۰

چاروں طرف فرحت بخش بغیچہ بھی ہے .

۱۹۱۹ سراغ رساں عاشق ، ۳

[ا : بغ ، باغ (رک) کی تخفیف + ف : بچہ ، لاحقۂ تصغیر]

بف (فت ب) امث

کتے کے بھونکنے کی آواز .

میاں ٹائیگر نے جو ہم کو اس طرح پھاٹک پر چڑھتے دیکھا تو لگے نہایت بد تمیزی کے ساتھ بف ، غر . . . کرنے .

۱۹۲۷ دنیائے تبسم ، ۸۲

[حکایت الصوت]

بفا (فت ب) امث ؛ امذ .

سر کی کھال کی خشکی جو بھوسی کی طرح نکلتی ہے ، روسی .

بچھیں سیس میں کھال کر خوب دھوئے
بفا جوں لکھاں سیس سے دفع ہوئے

۱۶۱۳ بھوگ بل ، ۱۸۰

جس کے ساتھ نہایت باریک سفید کھپلیاں یعنی بفا بہت پیدا ہوتا ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۷۲

خشکی اس کو ہندوستانی میں بفا کہتے ہیں ، اس میں جلد خشک و ناہموار ہو جاتی ہے اور باریک باریک سفید خشک چھلکے از خود یا ادنیٰ رگڑ سے اترا کرتے ہیں .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۱۳

[ف : ہ : بفا बफा]

بفر (فت ب ، ف) امذ .

ٹکر روکنے کا پرزہ ، ٹکر روک .

سوچا کہ کہیں بفر تو خراب نہیں ہے لہذا کئی بفر بنائے .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۱۰۲

[انگ : Buffer]

بَق (فت ب (مضاف ہونے کی حالت میں شد ق) امذ .

۱. مچھر .

اگر فیل و مور اژدر و بق اہے　　　ہر یک شے منے مظہر حق اہے

۱۵۶۲ حسن شوق ، د ، ۸۲

نقرئی دم کو نہ چمکا تو پرے اے جگنو
اڑتے پھرتے ہیں یہاں رات کو بق سونے کے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۷

ناتوانوں کو جو دے زور حمایت تیری
مارے لات اڑ کے سر پیل دماں بچۂ بق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۲

۲. بق بق (رک) .

حاسد اس شعر کو کہتا بق بق　　　آرے اس کے دماغ کا بق ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۳۸۸

[ع : (ب ق ق)]

— بَق (— فت ب) امث .

بک بک ، جھک جھک ، بکواس ؛ رد و کد .

یوں ہی بق بق کر ہوا خاموش جب　　　خاموشی میں ہو گیا بے ہوش تب

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۱۰۹

اگر کچھ استفسار کرنا ہو تو بذریعہ مہتمم دریافت کریں تا وہ اسلوب شائستہ سے سمجھادے آپس کی جھک جھک ، زق زق ، بق بق نہ ہو .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۹۱

ف : کرنا ، لگانا ، ہونا .

[بق (رک) کی تکرار]

بُق (ضم ب) امذ .

بوق (رک) کی تخفیف .

یہ سب تار والے ساز تھے اس کے علاوہ بق ، نے ، سرنا بھی لائے جو منہ سے بجانے والے باجے تھے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۵۵

بَقا (فت ب) امث : امذ .

۱. زندگی ، وجود ، فنا کی ضد .

نبی صدقے فنا نا جانے قطبا　　　محبت میں بقا پیالا پیا میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۹

چمار بادشاہ کی نسبت ایسا ناچار نہیں ، اس واسطے کہ وہ اور بادشاہ وجود اور بقا اور لوازم بشری میں برابر ہیں .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۳۳۱

حیران ہے کہوں راز بقا مجھ سے پوچھ
میں زندہ جاوید ہوں آ مجھ سے پوچھ

۱۹۳۳ ترانہ ، یاس ، ۱۷

۲. پائداری ، ہمیشگی .

لذت کو بقا نہیں اور افسوس و ندامت دائمی ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۵۲

کتنے اعمال ایسے ہیں جنہیں بقا ہو .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۹۲

۳. (تصوف) یہ ایک مقام ہے سالک کے لیے جہاں پہنچکر وہ حق کو موجود اور عالم کو معدوم دیکھتا ہے اور کوئی شے اس کو رویت حق تعالیٰ سے نہیں روک سکتی (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

فنا و محویت سے نکال کر بقا و صحو کی طرف لاتے ہیں .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۷

[ع : (ب ق ی)]

— بِالْحَق/بِاللّٰہ (— کسر ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح/شد ل بمد) امث .

(لفظاً) حق یا خدا کے ساتھ باقی رہنا (تصوف) فنافی اللّٰہ ہونے کے بعد کی وہ منزل جہاں پہنچکر عارف کے جسم میں روح کی خاصیت پیدا ہو جاتی ہے اور صفات حق سے متصف ہو کر ابدیت حاصل کر لیتا ہے .

یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے فنا فی اللّٰہ اور بقا بالحق کو اپنا بڑا مقصد معین کیا ہے .

۱۸۸۷ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۵۵

یقین سے یقین پیدا ہوتا ہے بقا باللّٰہ اس کا مقصد وحید ہے .

۱۹۶۱ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۰۷

[بقا + ب ، رک : بِ + ال (ا) (رک) + حق / اللّٰہ (رک)]

— ئے اَصْلَح کسر اضا (— فت ا ، سک ص ، فت ل) امث .

سب سے زیادہ صلاحیت رکھنے والی مخلوق کے باقی رہنے کا عمل یا نظریہ، یہ نظریہ کہ حیوانات و نباتات میں کمزور اور بے مصرف جسم خود فنا ہو جاتے ہیں اور صلاحیت و طاقت رکھنے والے خود ہی باقی رہتے ہیں (ڈارون نے اس نظریے کا نام انتخاب فطری رکھا تھا بعد میں اسپنسر نے بقائے اصلح رکھا) .

جنگلات کے درخت انسانی امداد سے بالکل مستثنیٰ ہیں وہاں بقائے اصلح کا قانون جاری ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۵۲

[بقا + ف : ے ، اضافت + اصلح (رک)]

— ئے اَلْیَق کسر اضا (— فت ا ، سک ل ، فت ی) امث .

رک : بقائے اصلح .

ہر جگہ کی طرح تفکر میں بھی تنازع للبقا اور بقائے الیق کا اصول حکمراں ہے :

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۲۲۵

[بقا + ف : ے ، اضافت + الیق (رک)]

— ئے باہَم کسر اضا (— فت ہ) امث .

باہمی تعاون .

جب ڈنر سے فارغ ہو کر اپنے کمروں کو لوٹے تو جہاز پر ایک مکمل اور پر امن بقائے باہم . . . کا عالم تھا .

۱۹۶۵ بیرنگ آمد ، ۶۳

[بقا + ف : ے ، اضافت + باہم (رک)]

ـــ ے حرکت کس اضا (ـــ فت ح ، ر ، ک نیز سک ر) امث .

انرجی کے ضائع نہ ہونے اور مختلف صورتوں میں منتقل ہوتے رہنے کی خاصیت .

استقرار قوت اور تحویل قوت کو بقائے حرکت کے نام سے تعبیر کرتے

۱۹۱۰ ماہنامہ 'ادیب' الہ آباد ، ۲ ، ۵ : ۲۱۰

[بقا + ف : ے ، اضافت + حرکت (رک)]

ـــ ے دوام کس اضا (ـــ فت د) امذ .

ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی ، حیات جاودانی جو کسی یادگار یا کارنامے کی بنا پر ملتی ہے .

شہرت عام اور بقائے دوام کا دربار .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، محمد حسین آزاد ، ۹۹

ایک انعامی اشتہار کی بنا پر میرامن نے اس کو ٹھیٹ اردو محاورہ میں لکھ کر بقائے دوام کا خلعت حاصل کیا .

۱۹۲۳ مقالات شیرانی ، ۲۵

[بقا + ف : ے ، اضافت + دوام (رک)]

بُقّا / بُقّہ (ضم ب ، شد ق) امذ .

رک : بکّا .

جب شیر یا بھیڑیا اور درندے کا خوف اس کو ہوتا ہے تو مشک کی بو کا بقہ اسی طرح چھوڑتا ہوا گریز کرتا ہے کہ اس کا دشمن بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲۱

ان کے حقوں سے بقے کے بقے دھوئیں کے نکلنے لگے .

۱۹۲۴ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۱۵۲

اف : اٹھنا ، اڑانا ، اڑنا ، چھوڑنا ، نکلنا .

بَقابَق (فت ب ، ب) امث .

وہ آواز جو بعض اوقات پاخانہ پھرنے میں نکلتی ہے (ماخوذ : افادۂ کبیر مجمل ، ۲۲۲) .

[حکایت الصوت]

بِقاع (کس ب) امذ ؛ ج .

رک : بقعہ جس کی یہ جمع ہے .

یہ جگہ بھی منجملہ بقاع عزیز ہے .

۱۹۰۱ سفرنامہ ابن بطوطہ ، ترجمہ محمد حیات الحسن ، ۱ : ۶۱

ـــ خَیر کس اضا (ـــ ی لین) امذ .

رفاہ عامہ کے لئے بنائی ہوئی تعمیرات .

فرمان ثبتی تین کاموں کے جاری ہوتے ہیں . . . سوم سیور غال و بقاع خیر کے سرانجام کے لیے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۰۲

[بقاع + خیر (رک)]

بَقّال (فت ب ، شد نیز بلا شد ق) امذ .

۱. بنیا ، غلّہ فروش ؛ ترہ فروش ، کنجڑا .

جدھاں نے تجھ شکرلب کا دکھن میں شور ہے تب نے
خدا کی سوں رہا جاتا بنگالے کوں بقالوں کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱

ہم کو کھانے ہی کا تردد ہے صبح بقال کا تشدد ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۲

۲. مہاجن ، سیٹھ .

جو تھا باقی رہا سو تھا کنگال نام کو کہتے تھے اسے بقال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۵

دیکھ اے منعم مسرف حذر اس روز سے کر
کہ پڑے تجھ کو کسی شہر کے بقال سے کام

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۱۴۷

[ف]

بَقّالَنی (فت ب ، شد ق ، سک ل) امث .

بقال (رک) کی تانیث (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

[بقال (رک) + ا ؛ نی ، لاحقۂ تانیث]

بَقّالی (فت ب ، شد ق) امث .

کنجوسی ، بخل ، بنیاپن (قدیم اردو کی لغت ، ۳۶) .

[بقال (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَقاوَل (فت ب ، و) امذ .

رک : بکاول .

بادشاہ غلام کو مول لے کر بقاول سے کہنے لگا کہ اس کو باورچی خانہ میں جگہ دیں .

۱۸۲۲ حیدری (حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۹۸

اسم کیفیت : بقاولی (ماخوذ : تحفۃالکرام ، میر قانع ٹھٹوی ، ۲۰۷) .

بَقائی (۱) (فت ب) امث (قدیم) .

رک : بقا .

بقائی ہے تجھے اول تھا آخر صحی لاموت ہے فانی سبی باہر

۱۸۳۰ نور نامہ ، میاں احمد ، ۳

[بقا (رک) + ا ؛ ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَقائی (۲) (فت ب) صف .

بقا (رک) سے منسوب ؛ باقی رہنے والا ، پائدار ، دائمی .

حرکت کے لیے بقائی وجود محال ہے .

۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۱۰۳۵

[بقا + ف : ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ قُوَّت (ـــ ضم ق ، شد و بفت) امث .

کسی جسم کی مجموعی توانائی جو حرکت یا عمل سے کم ہوتی ہے نہ زیادہ البتہ مختلف صورتوں میں منتقل ہو سکتی ہے .

بس جب کوئی ذرہ بقائی قوتوں کے زیر عمل حرکت کرے تو اس کی توانائی بالحرکت اور توانائی بالقوۃ کا مجموعہ دوران حرکت میں ہمیشہ مستقل رہتا ہے .

۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۱۵۶

[بقائی + قوت (رک)]

بقایا (فت ب) صف ؛ ج .

۱. بچا کھچا .

دراصل آج کل کے ہونی ٹوریٔن عیسائی انہیں کے بقایا ہیں .

۱۹۲۸ تبرکات آزاد ، ۲۳

۲. واجب الادا رقم جو باقی رہ گئی ہو .

مالگذاری میں یہ اضافہ ، سابقہ بقایوں کی وصولی اور مشرقی پاکستان میں حصول حقوق لگان کی وجہ سے ہوا ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۱۱۲

اف : پڑنا ، رہنا ، نکالنا ، نکلنا ، ہونا .

[ع : (ب ق ی) واحد : بقیہ]

بقباق (فت ب ، سک ق) صف .

بک بک کرنے والا ، بکواسی .

ہو گیا تیغ سیہ تاب سے ہے سرمہ گلو
دم نہ مارے گا ترے آگے حسود بقباق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۹

[ع]

بُقچہ (ضم ب ، سک ق ، فت چ) امذ .

رک : بغچہ .

دو آدمی پھٹے پرانے کپڑے پہنے گٹھری بقچے سر پر اٹھا کر میرے روبرو لائے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۷

جو جو زیور اس نے کہا اس کے لیے خریدا اور انھیں اطلس کے ایک بقچے میں رکھا .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۷

بُقچی (ضم ب ، سک ق ، ی مع) امث .

بقچہ (رک) کی تصغیر .

ایک ٹوپی کا کپڑا اور رکھا تھا اسے بقچی سے نکالا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، رسوا ، ۱۶

۲. لن کشتی کا ایک داؤ جس میں مقابل اپنے حریف کا سر اس کے ہاتھ سے ملا کر اسے ایک گٹھری کی طرح باندھ دیتا ہے .

پور پور یہ داون پیچ ہونے لگے ... کسی نے قینچی باندھی تو کسی نے بقچی .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۶۹

اف : باندھنا .

بَقَر (فت ب ، ق) امذ ؛ امث .

۱. گائے ، بیل .

عدل میں تیرے جو دیکھا تو کرے ہیں یاری
ہو کے شیر و بقر و گرگ و غنم چاروں ایک

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی خان) ، ک ، ۳

گورنمنٹ نے افزائش نسل بقر کے فارم بنائے ہیں .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۲۲

۲. سورۂ فاتحہ کے بعد کلام پاک کی سورت جو مدینہ میں نازل ہوئی .

سورت بقر مدینہ میں نازل ہوئی ، دو سو چھیاسی آیت کی ہے .

۱۷۹۰ قرآن مجید مترجم ، عبدالقادر ، ۳

[ع : (ب ق ر)]

— الوحش (- ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، فت مج و ، سک ح) امذ .

ایک زرد رنگ مائل سیاہی جنگلی جانور جو گائے سے مشابہ لیکن منھ گھوڑے کی طرح ہوتا ہے ، ایک قسم کی نیل گائے یا بارہ سنگھا .

بقرالوحش یعنی گوزن بارہ‌سنگھا یہ جانور ہر سال پرانے سینگ گرا کر نئے نکالتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹۸

[بقر + ال (ا) (رک) + وحش (رک)]

— آبی کس صف ، امذ .

ایک دریائی جانور جو بارہ سنگھے سے مشابہت رکھتا ہے .

بقرآبی یہ جانور دریا سے نکلا کرتا ہے واسطے چرنے کے اور عنبر کی لید کرتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۹۷

[بقر + آبی (رک)]

— جبلی کس صف (- فت ج ، ب) امذ .

ہرن کے خاندان کا ایک جنگلی جانور جو سرد پہاڑوں پر پایا جاتا اور گائے یا بیل کے برابر ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۶

[بقر + جبل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— عید (- ی مع) امث .

رک : بقرا عید .

— کشید (- فت ک ، ی مع) امذ .

گائے کے گوشت کا نکالا ہوا عرق .

یہ ایک نفوذ پذیر بھورا رنگ بقر کشید ... غذائی واسطوں سے تیار کرتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۲۲

[بقر + ف : کشید ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

بُقراط (ضم ب ، سک ق) امذ .

۱. یونان کا ایک عقلمند طبیب (۴۶۰ قبل مسیح) اور ادبیات میں مستعمل .

ذوالقرن سے کئی وزیر جس پاس　　بقراط تو کیا ہے بل بلیناس

۱۷۰۰　　من لگن ، ۱۹

کسی نے یہ بقراط سے جا کے پوچھا
مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا

۱۸۷۹　　مسدس حالی ، ۱۰

کہا بقراط سے دنیا میں کیوں آیا تو اے دانا
کہا اس نے کہ میں لایا گیا مجھکو پڑا آنا

۱۹۲۱　　اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶۸

۲. عالم ، فاضل ، دانا .

کہاں صدہ جیسا ان پڑھ کہاں ان کے جیسا بقراط .

۱۹۵۸　　خون جگر ہونے تک ، ۶۱

۳. استاد کامل ، ماہر .

میاں نبی بخش تقریر کرنے میں بقراط تھے .

۱۹۳۱　　انشاے ماجد ، ۲ : ۲۵

۴. (طنزیہ) (علم و فضل کا بے جا دعویٰ کرنے والا) جاہل ، نافہم .

مدرسوں میں ایک سے ایک بقراط استاد پڑا ہوا ہے وہ انھیں آدمی بنانے کی کوشش میں جانوروں سے بدتر درجے پر پہنچا دیتا ہے .

۱۹۴۲　　تعلیمی خطبات ، ۱۰۹

[ع : > یو]

بقراطی چھانٹنا

محاورہ .

(اظہار علم و فضل یا رعب جمانے کے لیے) علم و حکمت کی باتیں یا بحث و مباحثہ کرنا ، ایسے مسائل بیان میں لانا جو مخاطب کی سمجھ سے بالاتر ہوں .

تم کہو گے ہم بقراطی چھانٹ رہے ہیں .

۱۹۷۱　　صلیبیں مرے دریچے کی ، ۲۰

بقراطیت

(ضم ب ، سک ق ، کس ط ، فت ی) امث .

۱. منطقی اور فلسفیانہ گفتگو یا استدلال کرنے کی اہلیت .

میرے اندر اتنی زیادہ بقراطیت موجود نہیں ہے کہ انڈا اور مرغی کی پیدائش میں کسی کو مقدم یا موخر کر سکوں .

۱۹۷۱　　غالب کون ، ۱۴۵

۲. سنجیدگی ، کمبھیرتا ، روکھا پن .

اونٹ کے چہرے پر جو ایک طرح کی بقراطیت ہوتی ہے اس سے فائدہ اٹھاؤ .

۱۹۷۵　　سہ ماہی 'غالب' کراچی ، جون ، ۲۲۳

[بقراط + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بقر (بقرا) عید

(فت ب ، سک ق ، ی مع) امث ؛ ~ بقر عید .

مسلمانوں کی عید جو دسویں ذی الحجہ کو منائی جاتی ہے اور جس میں بھیڑ گائے بکری وغیرہ کی قربانیاں ہوتی ہیں (یہ قرآن پاک کے بیان کیے ہوئے اس واقعے کی یادگار ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے تین دن تک مسلسل یہ خواب دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کر رہے ہیں انھوں نے اسے حکم خداوندی سمجھ کر بیٹے کو مکۂ معظمہ کے مقام منا میں ذبح کرنے کے لیے لٹایا جب چھری چلا چکے تو دیکھا کہ اسماعیلؑ صحیح و سالم ہیں اور ایک دنبہ ذبح کیا ہوا پڑا ہے .

جو قربان بقر عید کے دن کریں　　سواری کریں اوس اوپر چڑھ چلیں

۱۷۶۹　　آخر گشت ، رمضان ، ۱۲۰

بقر عید میں ضرور آنا ، اگر تم آوگے تو میں تم سے مل کر نہایت خوش ہوں گا .

۱۸۶۲　　مکتوبات سرسید ، ۱۵

حکیم صاحب سال میں دو تین چکر لکھنؤ کے لگاتے ویسے عید ، بقر عید ، محرم تو لکھنؤ میں کرتے ہی .

۱۹۳۱　　رسوا ، خورشید بہو ، ۷

[بقر (رک) + عید (رک)]

بقرہ

(فت ب ، ق ، ر) امث .

۱. گائے .

کیا مجھ کو اللہ نے محترم　　نہیں بقرۂ قوم موسیٰ سے کم

۱۸۴۰　　معارج الفضائل ، ۶۳

۲. رک : بقر نمبر ۲ .

سورہ بقرہ مدنی ہے دو سو ستیاسی آیت کا اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینے میں . . . نازل ہوئی .

۱۸۶۰　　فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳

۳. (تصوف) نفس کو کہتے ہیں جو ریاضت اور مجاہدے کے واسطے مستعد ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

[بقر (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

بقری

(فت ب ، ق) صف .

بقر کی طرف منسوب .

چنانچہ جو حیاتین بقری مشیمہ سے حاصل ہوتا ہے وہ حیاتین کی دوا تیار کرنے میں فنی حیثیت سے بڑی اہمیت رکھتا ہے .

۱۹۳۴　　ماہنامہ 'ہمدرد صحت' دہلی : جولائی : ۳۰

[بقر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بقرید

(فت ب ، سک ق ، ی مع) امث .

بقر عید (رک) کا عوامی تلفظ .

ایسی نہ شب برات نہ بقرید کی خوشی
جیسی ہر ایک دل میں ہے اس عید کی خوشی

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۲ : ۴۷

بقریہ

(فت ب ، ق ، کس ر ، شدی بفت) امث .

ایک بیماری جس میں خسرہ سے بڑے اور چیچک سے چھوٹے دانے جسم پر نمودار ہوتے ہیں .

کیا بقریہ کا ٹیکہ لگانے کے بعد ٹیکہ کی جگہ کا ورم تین چار روز بعد شروع نہیں ہوتا ؟

۱۹۳۱　　علاج بالمثل ، ۹۱

[بقر (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بقطیریا (فت ب ، سک ق ، ی مع ، سک ر) امث .

ایک خلیے سے بنا ہوا سلاخ نما چھوٹا سا کیڑا جس کی متعدد صورتیں خوردبین سے دیکھنے پر سڑتے ہوئے حیوانات یا نباتات میں پائی جاتی ہیں .

اکثر امراض ان چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے بکثرت جمع ہو جانے سے پیدا ہوتے ہیں جنھیں بقطیریا کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۹۲

[انگ : Bacteria]

بقعہ (ضم ب ، سک ق ، فت ع) امذ .

۱. جگہ ، زمین کا وہ ٹکڑا جو اور ٹکڑوں سے ممتاز ہو ، قطعۂ ارض .

موش نے کہا . . . یہ بقعہ وطن اصلی میرا نہیں ہے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۰۸

۲. گھر ، مکان .

مشتاق تو تھا چلا یہ دستور دکھلائی دیا وہ بقعۂ نور

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱٦

بڑا کمرہ بجلی کی روشنی سے بقعۂ نور بنا ہوا تھا .

۱۹۳٦ ستونتی ، ۵

۳. خانقاہ ، مندر ، کوئی متبرک مقام .

اس موقف کو بقعے کے درمیان جو مقام صاحب شریعت کا ہے مقرر فرمایا تا اس مقام کا دیکھنا صاحب شرع کی . . . زیادہ محبت و تعظیم کرنے کا سبب ہو .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲٦۲

۴. (امراض چشم) داغ ، دھبا (جو آنکھ کے ڈھیلے میں ہو) .

اگر یہ لیفی ندبی ساخت . . . دبیز ہو تو اس کو بقعہ . . . کہتے ہیں .

۱۹٦۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۳۱۹

[ع : (ب ق ع)]

ــــــ صفراوی (ـــ کس مج ع ، فت ص ، سک ف) امذ .

(امراض چشم) وہ داغ یا دھبا جو آنکھ میں انصباب صفرا کے باعث پیدا ہو جاتا ہے .

بقعۂ صفراوی کا مقام تین ملی میٹر یا قرص بصری کی چوڑائی کے دوگنا فاصلے کے قریب قرص کے کنارے سے صدغی جانب کو اس کے افقی قطر کی سطح سے ذرا نیچے کو ہوتا ہے .

۱۹٦۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۱۷۷

[بقعہ + صفرا (رک) + ع : وی ، لاحقۂ نسبت]

ــــــ ظلمت (ـــ کس مج ع ، ضم ظ ، سک ل ، فت م) امذ .

بصری قرص جو روشنی کو محسوس نہیں کر سکتا .

بصری قرص نور سے عدیم الحس ہے اور بقعۂ ظلمت . . . کے نام سے موسوم ہے .

۱۹۳۳ عصبیات ، ۲٦٦

[بقعہ + ظلمت (رک)]

ــــــ عمیا (ـــ کس مج ع ، فت ع ، سک م) امذ .

رک : بقعۂ ظلمت .

یہی وجہ ہے کہ اس کا نام بقعۂ عمیا رکھا گیا ہے .

۱۹٦۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۱۱۸

[بقعہ + ع : عمیا ، اعمیٰ (رک) کی تانیث]

بقل (فت ب ، سک ق) امذ .

سبزی ، ترکاری ، ساگ پات ، بھاجی .

بقل . . . ساگ اور بھاجی کا نام ہے کہ پکا کر کھاتے ہیں .

۱۹۲٦ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۴۷

[ع : (ب ق ل)]

ــــــ بطورا کس صف (ـــ فت ب ، و مع) امذ .

رائگاں اور بیکار سبزی (تمسخر کے محل پر ناکارہ اور بے ڈھنگی چیز کے لیے مستعمل) .

بس یہ فرض کر لیجیے کہ سر کلر روڈ کا ہے کو ہے استاد بقل بطورا کا کلام ناہموار ہے کوئی مصرع بلند ہے کوئی پست .

۱۹۵۵ چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۲۹

[بقل + ع : بطور ، بطر (= رائگاں) سے موضوع]

بقلاوہ/بقلاوی (فت ب ، سک ق ، فت و) امذ .

ایک قسم کا حلوا جس میں نباتی اجزا (گندم ، شکر ، پستہ و بادام) زیادہ ہوتے ہیں .

ایک میں حلوہ اور دوسرے میں انار دانے اور تیسرے میں بقلاوہ اور چوتھے میں شہد پارے یعنی میٹھی اور ترش دونوں طرح کی چیزیں .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۱۱

[ت (ماخوذ : المنجد ؛ فرہنگ عمید)]

بقلہ (فت ب ، سک ق ، فت ل) امث ؛ ~ بقلۃ (ترکیب میں) .

رک : بقل .

بقلہ . . . ساگ اور خرفہ جیسا کہ شفاءالاسقام میں ہے .

۱۹۲٦ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۴۷

[بقل + ع : ہ ، لاحقۂ زائد]

ــــــ الحمقا (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک م) امذ .

خرفہ .

چکناہٹ پیدا کرنے والی اشیاء بقلۃ الحمقا . . . موم اور مغز بادام شیریں وغیرہ ہیں .

۱۹۲٦ شرح اسباب ، ۲ : ۲۱۵

[بقلۃ + ال (ا) (رک) + ع : حمقاء ، احمق (رک) کی تانیث (= خرفہ)]

بقول (ضم ب ، و مع) امث ، ج .

بقل (رک) کی جمع .

عفونی بخاروں میں بقول و میوہ جات کے پانی سات روز کے بعد پلائے جائیں .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۷۹

بقولات
(ضم ب ، و مع) امث ، ج .

بقل (رک) کی جمع الجمع .

چند ٹکڑے بقولات ، مثلاً سرخ مولی وغیرہ کے اسی پانی کے ظرف میں ڈالتا ہوں .

١٨٢٠ سنۂ شمسیہ ، ٢ : ٥٥٥

گوشت خواری کی عادت بتدریج ترک کراکر دیگر ابنائے وطن کی طرح بقولات وغیرہ کے استعمال کے فوائد بتانا تاکہ صحت عمدہ ہو .

١٩٢٢ احیاء ملت ، ٣٠

بقولاتی
(ضم ب ، و مع) صف .

١. بقولات (رک) کی طرف منسوب .

بقولاتی غذا کھانے . . . سے اُن کے لڑکوں پر شباب کا بھوت اس بری طرح نہیں چڑھتا .

١٩٢٢ انجام عیش ، ٣٢

٢. سبزی خور ، گوشت خور کی ضد .

جب باشندگان ملک کا بیشتر حصہ بقولاتی ہے . . . تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم بھی ان کی طرح بقولاتی نہ ہو جائیں .

١٩٢٢ احیاء ملت ، ٢٦

[بقولات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بقہ
(ضم ب ، شدق بفت) امذ .

رک : بقا (مع مثال) .

بقیات
(فت ب ، کس ق ، شدی) امذ .

بقیہ (رک) کی جمع .

شمالی ملکوں میں زمین کے اندر ایسے حیوانات اور گھونگھوں کے بقیات پائے جاتے ہیں .

١٨٨٢ منطق استقرائی ، ١٢٥

بقیہ
(فت ب ، کس ق ، شدی) صف : ~ بقیة (ترکیب میں) .

١. باقی ، بچا کھچا .

کہاں ہے دیدۂ گریاں کہ اب بقیہ عمر
کریں علاج ہم آپ اپنی روسیاہی کا

١٧٩٥ قائم ، د ، ١٠

بقیہ زندگانی نہایت عیش و عشرت میں بسر ہوگی .

١٨٨١ بوستان خیال ، ٣٨

یہ پچھلی اور موجودہ سوسائٹی کی بقیہ یادگاریں ہیں .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٥٥٢

٢. چنا ہوا ، منتخب کیا ہوا ، پسندیدہ ؛ اشرف .

لراس (انسان) کے تئیں کہ بقیہ خدا ہے زمین پر .

١٩٠٥ لمعۃ الضیا ، ٢

[ع : (ب ق ی)]

ــة السیف
(ـ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد س ، ی لین) صف .

جنگ میں بچا ہوا ، بچا ہوا .

دوسرے دن بقیۃالسیف پہونچے انہوں نے حال شب خون کا بیان کیا .

١٨٣٥ بستان حکمت ، ٢٦٩

سوائے چند ہزار کے سب کام آگئے اور بقیۃالسیف نے پناہ طلب کر لی .

١٩٥١ حسن کی عیاریاں ، ١٤٢

[بقیة + ا ل (ا) (رک) + سیف (رک)]

بَک (١)
(فت ب) امث :

بکواس ، یاوہ گوئی .

یاں ناصحوں کی بک ہے نکیرین کی وہاں
ممکن نہیں نجات سوال و جواب سے

١٨٤٦ بیاض سحر ، نواب علی خان ، ٢٥٥

دن بھر کچھ نہیں بولتے ، جہاں بوتل چڑھائی کہ بک چلی .

١٩٢٢ میدان عمل ، ١٤٣

[س : وچ वच]

ــ بَک
(ـ فت ب) امث .

بہت بکواس ، مسلسل یاوہ گوئی .

رندوں کو بیٹ بیٹھی ناصح سے کیا مناسب
اوقات کرنی ضایع بک بک سے کیا مناسب

١٧٩٢ محب دہلوی ، د ، ٩٧

بک بک سے ناصحوں کی نہ مجھ پر ہوا اثر
آخر وہ چپکے بیٹھ رہے سر پھرا پھرا

١٨٤٩ کلیات ظفر ، ٢ : ٧

وہیں رہتا ہوں لیکن لوگوں کو پتہ نہیں دیتا کہ یہاں بھی رات دن کی بک بک نہ رہے .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٢٥١

[بک (رک) کی تکرار]

ــ بک جَھک جَھک
(ـ فت ب ، جھ) امث ، ج .

بکواس ، تکرار .

معالج آپ کو کتاب پڑھنے کو منع کرتے ہیں ، مگر آپ زبانی لوگوں سے بے سود بک بک جھک جھک کرتے ہیں .

١٨٨٣ مکتوبات سرسید ، ٣٤٢

آئے دن کی بک بک جھک جھک سے ناک میں دم آگیا .

١٩٢٣ جنت نگاہ ، ١٨٩

[بک بک (رک) + جھک (رک) کی تکرار]

ــ بک کَرنا
ف ل .

زیادہ باتیں کرنا .

ناچار جواب ان کا دینا پڑا تھک کرنے نکلیں جو ہیں یہ بک بک

١٨٣٩ مکاشفات الاسرار ، ٥٨

ناصحا خاموش بس بک بک نہ کر سر مرا چکرا گیا بھنّا گیا

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٣٣

ــ بک لگانا
محاورہ .

فضول اور بے معنی باتیں کرنا ، فضول گوئی کرتے رہنا .

اپنے گھر جائیے کیا کام ہے گر حور بھی ہو
کیوں یہ بک بک سی لگائی ہے چلو دور بھی ہو

۱۸۹۸ شعلۂ جوالہ (واسوخت ملال) ، ۲ : ۸۴۲

فضول بے کار بک بک مت لگاؤ ، یہ بتاؤ کہ تم نے دروازہ کیوں نہیں کھولا ؟

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۲

ـــ بَک لَگْنا محاورہ .

بک بک لگانا (رک) کا لازم .

بڈھے کو بک بک لگ گئی ہے .

۱۹۲۲ گھر گرہستی ، ۱۰۹

ـــ بَک مَچانا محاورہ .

رک : بک بک لگانا .

کیا بے ہودہ بک بک مچائی ہے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۱

ـــ پَنا (– فت پ) امذ .

بکواس کرنے کی عادت ، باتیں بنانے کی خو .

توبہ ہے بیچے تیری باتیں ، بک پنا تو دیکھو اور خدا جانے کیسی کیسی باتیں دماغ سے اتار کے کرتا ہے کہ ہوش جاتے ہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۴۳

[بک + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جَھک (– فت جھ) امث .

رک : بک بک .

زوجہ سے کہا کہ تمہاری بک جھک میں عمرو کی گرفتاری کا کچھ خیال نہ رہا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۵۱

برج موہن کے دل کا بھید اس کی بک جھک سے ظاہر ہوتا ہے .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۸۰ : ۱

اف : کرنا ، لگانا .

[بک + جھک (رک)]

بَک (۲) (فت ب) امث .

بکری (رک) کی تخفیف .

لیا شہ نے قلعے کوں تل میں رگڑ
کہ جوں بک کوں لیتا چنگل میں لکڑ

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۳۶

بَک (۳) (فت ب) امذ .

بگلا (پلیٹس ، قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶) ؛ (انگریزی) Ardea torra or A. Nivea .

[س : وک वक]

ـــ آسَن (– فت س) امذ .

ایک قسم کا آسن جس کی صورت یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے پنجے پھیلا کر زمین پر رکھتے پھر گھٹنوں کو آہستہ آہستہ اٹھا کر بازوؤں کا سہارا دیتے اور پھر سارے جسم کو ہاتھوں کے بل اٹھا دیتے ہیں (ماخوذ : آسن پرکاش ، ۶۹) .

[بک + آسن (رک)]

ـــ چال امث .

بگلے کی طرح سست اور اٹھلاتی ہوئی رفتار (پلیٹس) .

[بک + چال (رک)]

ـــ دِھیان (– کس دھ ی مخ) امذ .

غور و فکر کی وہ حالت جب انسان اپنے ماحول سے بے خبر ہو جائے ، کسی کی تاک میں لگا رہنا ، بگلے کی طرح مراقبے کی سی حالت میں بیٹھ جانا ؛ ریا کاری ، مکاری ، زمانہ سازی (ماخوذ : پلیٹس) .

اف : لگانا .

[بک + دھیان (رک)]

بِک (۱) (کس ب) امذ (قدیم) : ~ بکھ .

۱. زہر .

دھرتی یہ ادھرم ادک ہوا ہے امرت کے بجائے بک ہوا ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۳

[۰ : بکھ विख]

بِک (۲) (کس ب) امذ .

بھیڑیا (پلیٹس) .

[س : ورک वृक]

بُک (۱) (ضم ب) امث .

۱. ململ اور تنزیب کی قسم کا ایک باریک کپڑا .

گاچھ اور بک اور لاہی اور باریک جھولا وغیرہ ایسا کپڑا کہ جس سے بدن نظر آوے پہننا درست نہیں .

۱۸۳۴ تذکیر الاخوان ، ۲۱۳

دوپٹہ بہت ہلکی بک کا تھا .

۱۹۳۲؟ لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۰۴

۲. جھوٹا لچکا گوٹا چنکی کرن وغیرہ (پلیٹس) .

[۰ : بُک बुक]

بُک (۲) (ضم ب) امذ .

کتاب ، رجسٹر .

نوٹ بک .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۴۷

[انگ : Book]

ـــ اسٹال (ـــ کس ا ، سک س) امث .

کتابوں اور رسالوں کی عارضی دوکان (خصوصاً ریل وغیرہ کے اسٹیشن پر) .
میں واپسی کے لئے ٹرین کا وقت دیکھنے ٹائم ٹیبل کی تلاش میں بک اسٹال کی طرف چل دیا .

١٩٣٨ بحر تبسم ، شوکت تھانوی ، ٨٩

[بک + اسٹال (رک)]

ـــ بائنڈر (ـــ کس ء ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

کتاب وغیرہ کی جلد بنانے والا کاریگر ، جلد ساز (جامع اللغات ، ١ : ٢٨٨) .

[بک + انگ : Binder]

ـــ بائنڈنگ (ـــ کس ء ، سک ن ، کس ڈ مغ) امث .

کتاب کی جلد بنانے کا کام ، جلد سازی (جامع اللغات ، ١ : ٢٨٨) .

[بک + انگ : Binding]

ـــ ڈپو (ـــ کس ڈ ، و مج) امذ .

کتابوں کی دوکان یا گودام ؛ کتابوں کا سرشتہ .
لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپو کے ابتدائی زمانے کی کتابوں میں املا کا طریق خاص مدت تک وہی رہا جو قدیم سے چلا آ رہا تھا .

١٩٣٥ سہ ماہی 'اردو' اپریل ، ٢٢٦

[بک + انگ : Depot]

ـــ سیلر (ـــ ی مج ، فت ل) امذ .

کتب فروش ، کتابیں بیچنے والا .
نئے بک سیلر ان کتابوں کے نام سے بھی واقف نہیں .

١٩٧٢ ماہنامہ 'کتاب' لاہور ، اکتوبر : ١٩

[بک + انگ : سیلر : Seller]

ـــ کیپنگ (ـــ ی مع ، کس پ ، غنہ) امث .

حساب داری ، کھاتہ نویسی کا فن ، تجارتی حساب (جامع اللغات ، ١ : ٢٨٨) .

[بک + انگ : Keeping]

ـــ کرانا/کرنا (ضم ب) امذ .

حسب ذیل میں سے کوئی بات عمل میں لانا :
جہاز ریل سینما وغیرہ میں نشست محفوظ کرانا ، سامان تلوا کر محصول ادا کر دینا ، کرایہ یا محصول ادا کر کے بھیجدینا ، بہی کھاتے کتاب یا فہرست میں لکھنا ، ٹکٹ دینا یا لینا ، پتا لکھ لینا یا لکھا دینا (مال بیچنے کے لیے) آرڈر یا فرمائش تاجر کی کتاب یا دداشت میں درج کرانا .
اگر چلتے وقت سامان تلوا کے بک نہ کرایا جائے . . . تو پورا محصول لیا جائے گا .

١٩٢٣ انشاے بشیر ، ٢٣

کوئی ایسا بھی اسپیشل ہے ممکن ولایت کو انھیں ہم کرسکیں بک

١٩٢٢ سنگ وخشت ، ١٣٦

ـــ پوسٹ (ـــ و مج ، سک س) امذ .

ڈاک خانے کے قواعد کے مطابق کتاب وغیرہ کا ایسا پلندہ جو دو طرف سے کھلا ہو اور ڈوڑہ گرہ کا تاگا باندھ کر اسے بند کر دیا جائے ، مذبوعہ مضمون کا وہ خط جس کے لفافے کا سرا چپکانے کی بجائے اندر کی طرف تہ کر دیا جائے (دونوں صورتوں میں محصول کم دینا پڑتا ہے) .
باحتیاط تمام لفافہ موم جامہ سر کشادہ میں بذریعہ بک پوسٹ روانہ فرمائیں .

١٨٧٠ خطوط سرسید ، ٩٢

اس بک پوسٹ کا کھلنا بھی میسر نہیں آیا .

١٩٢١ رقعات اکبر ، ١٠١

[بک + پوسٹ (رک)]

بِکّا (کس ب ، شد ک) امذ .

بیس سالہ ہاتھی (ا پ و ، ٥ : ٧٣) .

[غالباً بیس (٢٠) + کا]

بُکا (ضم ب) امث .

گریہ و زاری ، رونے اور آنسو بہانے کا عمل .

اس کون بھی بشرح او تبا کا ہوتا ہے ثواب اسے بکا کا

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٣٥

نالے اور بکا سے پکار پکار قوم سے کہا .

١٨٢٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٧٣

ترویج دین حق کے سوا کچھ نہ مدعا
راتوں کو قوم کے لئے کرتا رہا بکا

١٩٢٧ شاد ، ظہور رحمت ، ٢٢

[ع : (ب ک ی)]

بَکّا (١) (فت ب ، شد ک) امذ .

ایک قسم کا بڑا چھرا جس کا پھل درانتی کی طرح خمدار ہوتا ہے (ماخوذ : مصرف جنگلات ، ١٨١) .

[؟]

بَکّا (٢) (فت ب ، شد ک) امذ ؛ ~ بگا .

وہ رسی جس کا ایک سرا بیل کی ناتھ میں بندھا ہو اور دوسرا بیل والے کے ہاتھ میں رہے (ا پ و ، ٥ : ٥٢) .

[باگ کا گنوار و تلفظ]

بُکّا (ضم ب ، شد ک) امذ

١. مٹھی ، مٹھی بھر ، بُکٹا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ١ : ٨٢٦ ؛ فرہنگ عثمانیہ ، ٣٧٨) .
٢. خاک ، سفوف دھنوا وغیرہ جو زیادہ مقدار میں اس طرح اڑے جیسے بند پھنکنے کو یکایک کھولنے سے ہوا نکلتی ہے .

دشمن کو نہیں تیغ تو مکّا تو ہے یہ بھی نہیں تو خاک کا بکّا تو ہے
۱۷۸۵ حسرت (میر جعفر علی)، د، ۶۶۵
بکّے گلال کے جو ہر طرف اڑ رہے ہیں
دل کا نکالتی ہے اپنے غبار ہولی
۱۸۰۱ جوشش، د، ۲۲۹
۰۲ (خوشبو یا روشنی وغیرہ کا) لوکا، لپٹ.
نظر آیا نہ اک دن راہ میں وہ نور کا بکّا
اڑائی جس کی خاطر خاک ہم نے کو بکو برسوں
۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۰۷
ابر کا بالکل نام نہیں ہے نور کا بکّا چرخ بریں ہے
۱۹۱۰ ادیب، وحشت، ۹۵
[ہ : بکّا बुक्का]

بَکار (۱)
(فت ب) امذ.

کھڑی فصل کا تخمینہ یا اس کی قیمت جو آنکنے والا زبانی لگائے (پلیٹس).
[س : واک + آل वाक + आल]

بَکار (۲)
(فت ب) امذ.

آواز؛ لفظ.
آپ نے کان سوں سنیا ہوگا بہوت بھانتوں بکار جنتر کا
۱۷۱۷ محرمی، ک، ۱۲۰
[س : بکاری बकारी]

بِکار
(کس ب).

(الف) امذ.
تغیر، تبدل، شکل یا خاصیت بدلنے کی کیفیت، برائی کی طرف تغیر؛ گھبراہٹ، مرض؛ ابتری، خرابی، بگاڑ؛ بربادی (پلیٹس).
کیوں بد کہیں ہیں چرخ کو بیچارہ آسماں
تقدیر کی بکار کو کیوں کر سنوار دے
۱۷۸۲ دیوان عیش، ۲۱۲
(ب) صف.
برباد ہونے والا، تنزل پذیر، فانی.
وہاں کے بکار روپ جیتا چھٹتا ہوتا جہاں تھے.
۱۵۸۲؟ کلمۃالحقائق، جانم، ۳۵
[س : وِکار विकार]

بَکارا
(فت ب) امذ.

۰۱ زبانی اطلاع بھیجنے کا عمل؛ قاصد، ایلچی؛ بھوت پریت کے سیانے والے کا جواب؛ خط، ہیجک، چالان (پلیٹس).
۰۲ کسی بنڈل وغیرہ پر مال کے نام، بھیجنے اور پانے والے کے نام اور پتے وغیرہ کا اندراج.
ہر اک صندوق ہوں یا ہوں پٹارے لگائے اس پہ ہیں لکھ کر بکارے
۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم، شایاں، ۳ : ۶۶۷
[س : واچک (=لفظ) + ہارک (=رکھنے والا) वाचिक + हारक]

بِکارا
(کس ب) امث.

زمین جو رات جم جانے کی وجہ سے بیکار ہو گئی ہو (اردو قانونی ڈکشنری، ۱۰۰).
[بِکار (رک) + ا، لاحقۂ نسبت]

بَکارَت
(فت ب، ر) امث.

کنوار پن، دوشیزگی.
لازم تو ہے ہم بکارت دنیا کو اے فلک
نیں دی یہ دخت ان کو جنھیں باہ ہی نہیں
۱۷۹۵ قائم، د، ۱۱۲
مہر بکارت میری ہنوز الحمد للہ محفوظ و قائم ہے
۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸ : ۲۰۳
اس کے منگیتر نے اپنی محبوبہ کو بچانے کی خاطر یہ کہا کہ اس کی بکارت زائل ہو چکی ہے.
۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم، ۲۵۳
[ع : (ب ک ر)]

بَکارْنا
(فت ب، سک ر) ف م.
جواب یا جواب الجواب دینا (پلیٹس).
[ہ : بکارنا बकारना]

بِکاس
(کس ب).

(الف) امذ.
کھلنے یا پھیلنے کا عمل؛ کھلنے یا چٹکنے کی کیفیت؛ نمائش و نمود؛ خوشی (پلیٹس).
(ب) صف.
خوش و خرم (پلیٹس).
[بکسنا (رک) سے]

بِکاسْت
(کس ب، س) صف.

کھلا ہوا، کُھلا ہوا (پلیٹس).
[بکسنا (رک) سے]

بِکاسْنا
(کس ب، سک س) ف ل.

(پھول) کھلنا، شگفتہ ہونا (قدیم اردو کی لغت، ڈاکٹر جالبی، ۲۶).
[بکسنا (رک) سے]

بِکال
(کس ب) امذ.

دن کا پچھلا پہر، دوپہر کے بعد کا وقت (پلیٹس).
[س : وِکال विकाल]

بَکام
(فت ب) صف، م ف.
موافق.
یہاں اب ہمارا زمانہ بکام نہیں ہے.
۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱ : ۲۲۸
[ف : ب، رک : بَ + کام (= مقصد) (رک)]

بَکان
(فت ب) امث.
رک : بکاین (پلیٹس).

بَکانا
(فت ب) ف م.

بَکنا (رک) کا تعدیہ.

ناصحامت بکا مجھے چل جا　　بات کہنے کا اب نہیں ہے دماغ

۱۷۸۶　میر حسن، د، ۵۱

جرأت نہ سنا تونے کچھ اور مجھ کو بکایا
کیا جانے طبیعت تری اس وقت کدھر تھی

۱۸۰۹　جرأت، ک، ۱۹۷

بِکانا (۱)
(کس ب) ف م.

بِکنا (رک) کا تعدیہ.

نین کے تیز آب تھے چوٹے ہیں منج نیناں تھے بند
دو بنداں دریا کے موتی ہو بکانے دست دست

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۵۰

کروڑوں پر نہیں وہاں ہاتھ آتا　　جو کوڑی پر یہاں سودا بکانا

۱۸۱۹　صوفیاے بہار اور اردو، ۶۷

بِکانا / بِکانی
(کس ب) صف مذ؛ صف مث.

رک : بکاؤ.

لونڈی بکانی خوش شکل دیکھی کھڑی بازار میں
چھوٹی عمر کے بیچتے تھے چاند سی بازار میں

۱۷۲۲　مجموعۂ ہندی، ۲

[بکانا (رک) سے]

بِکاو
(کس ب) امذ.

بکنے یا بیچنے کا عمل (پلیٹس).

[بِکنا (رک) سے]

بَکاوَل
(فت ب، و) امذ.

باورچی خانے کا داروغہ، خانساماں.

یہی ہے عرض خدمت میں تری حاتم بکاول کی
یہ خدمت کر عنایت اس کو جو خواہاں نعمت ہے

۱۷۶۵　دیوان زادہ حاتم، ۲۶۴

مجھ تن تنہا کے روبرو بکاول نے ایک توڑے کا توڑا چن دیا.

۱۸۰۲　باغ و بہار، ۷۶

معلوم ہوا کہ یہ حضرت بکاول تھے.

۱۹۳۵　چند ہم عصر، ۲۴۵

[ت : بقاول، بکاول]

ــ بیگی
(ـــ ی مج) امذ.

باورچی خانے کا مہتمم، کھانا کھلانے کا انتظام کرنے والا.

علی قلی خان اس وقت بکاول بیگی (کھانا کھلانے کا داروغہ) تھا.

۱۸۸۳　دربار اکبری، ۳۲۰

[بکاول + بیگی (= سردار)]

بَکاوَلنی
(فت ب، و، سک ل) امث.

بکاول (رک) کی تانیث (پلیٹس).

بَکاوَلی
(فت ب، و) امث.

۱. ایک قسم کی تشتری (طشتری).

بنے پلیٹ قمر، زہرہ تشتری ہو جائے
بکاول جو وہ لے ہاتھ میں پری ہو جائے

شعور (نور اللغات، ۱ : ۶۲۸)

۲. کھانے پکانے کا کام یا پیشہ.

بکاولی یا کھانے پکانے کا فن... شاہان اودھ کے زمانے میں عروج و ترقی پر پہنچا.

۱۹۳۶　قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۱۳۹

[ت : بکاول + ا : ی، لاحقۂ نسبت و اسم کیفیت]

بَکاوُلی
(فت ب، ضم و) امث.

الہ‌دانوی ادب (نظم و نثر) کے ایک قصے کی ہیروئن جس کے باغ میں ایک ایسا پھول تھا جس سے اندھوں کی بینائی عود کر آتی تھی اور جسے شہزادہ تاج الملوک نے دیووں جنوں اور طلسمات کی صدہا مشکلات میں پڑ کر حاصل کیا (قب : گل بکاولی).

تماشا گاہ عالم میں ہر شب تاج الملوک بکاولی کے سرہانے پہنچ جاتا ہے.

۱۹۲۲　نقش فرنگ : ۱۹

[علم].

بَکائِن / بَکاین
(فت ب، کس مج ء / فت ی) امذ.

ایک درخت کا نام جس کے پتے پھول اور پھل نیم سے مشابہ ہوتے ہیں، اس پیڑ کا پھل جس کا مزہ بکٹا ہوتا ہے.

گرانی و سبکی چوب بکائن ہشت من و نہ سیر...

۱۵۹۲　آئین اکبری، ۱ : ۱۳۶

برگ نیم، برگ بکائن، برگ سنبھالو... کو برابر وزن کر کے جوش کرے اور بھپارا دے.

۱۸۲۴　مفید الاجسام، ۱۶

اقاقیا، بکائن، کتان، انڈے کی سفیدی وغیرہ ضرور اپنے پاس رکھو.

۱۹۲۷　جراحیات زہراوی، ۱۲۲

[ہ : بکاین बकायन]

بِکاؤ
(کس ب، و مع) صف.

بکنے کے لیے، فروختنی.

ایک باغ نہایت سرسبز... تاف شہر میں بکاؤ ہے.

۱۸۰۲　باغ و بہار، ۵۳

میں بکاؤ نہیں ہوں، شہنشاہ سے کہہ دیجیے کہ اس بار سے کسی دوسری حسین چھوکری کا حسن خرید لیں.

۱۹۳۴　تین پیسے کی چھوکری، ۱۰

[بکنا (رک) سے]

بُکائیَہ / بُکائیہ
(ضم ب، کس ء، فت ی/شدی بفت) صف.

بکا (رک) سے منسوب : رونے رلانے کا، رونے رلانے والا.

فلاسفہ کی دو قسمیں یہ قرار پائی ہیں کہ رونے والے (بکائیہ) اور ہنسنے والے (ضحکیہ).

۱۹۲۳　سیرۃ النبی، ۲ : ۱۵۹

[بکاء (رک : بکا) + ف : ی/ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ہ : لاحقۂ تانیث]

بَکْبَکا (فت ب ، سک ک ، فت ب) صف .

بد مزہ ، بکتا ، کسیلا ، قابض (پلیٹس) ؛ (قدیم) بک بک کرنے والا ماخوذ : بکبکی (رک) .

[۰ : بکبکا वकवका]

بَکْبَکانا (فت ب ، سک ک ، فت ب) ف ل .

بک بک کرنا ، بکواس کرانا ، لغو باتیں کرنا .

پھر ایسی بات میرے سامنے نکو بولیا کر یہوں بکبکانے رہنے میں کیا فائدہ ہے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۹۰

[بکنا (رک) سے]

بَکْبَکی (فت ب ، سک ک ، فت ب) صف (قدیم) .

ئی ، بک بک کرنے والا .

مجھ بکبکی کی ہو زبان تب سوں رہی خاموش ہو
جب سوں ترے درپن منے منہ دیکھ ہوتی تھک تھکے

۱۶۷۹ ؟ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۹ (ب)

[بک بک (رک) + ی لاحقۂ نسبت]

بِکْھ (کس ب ، سک ک) امث .

تفصیل (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶۰) .

[س : وکھ विख (= تفصیل ، تشریح) سے]

بِکَت (کس ب ، فت ک) امذ .

شخص ، فرد ، آدمی ، گھر کا کوئی آدمی ، بیوی بچے (پلیٹس) .

[س : ویکت व्यक्ति]

بَکْتَر (فت ب ، سک ک ، فت ت) امذ .

لوہے کے تاروں سے کڑی دار بنی ہوئی ایک نیم آستین زرہ جو دشمن سے مقابلے کے وقت زرہ یا ریشمی لبادے کے اوپر پہن لی جاتی ہے .

سینا کر سپر تیر تقدیر کا نہ بکتر کا پروا نہ غم تیر کا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۱۰۰

لڑائیوں اور معرکوں میں زرہ بکتر پہن کر سوار ہوتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۱

جسم پر چست کیے جوشن و بکتر بہرِ جنگ
دوہرے رکھ کے کمر تحس میں خنجر بہرِ جنگ

۱۹۳۰ عروج (دولھا صاحب) ، عروج سخن ، ۵۵

[ف]

ـــ بَنْد (- فت ب ، سک ن) صف .

وہ سپاہی یا سپاہیوں کی کاڑی جو جسم کو اسلحہ کی زد سے بچانے والے ساز و سامان سے لیس ہو .

جان کے لاگر بھری ڈاکر دھر دھمکے بلوای
بکتر بند سپاہی لاکھوں عیسائی موسائی

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۹۱

[بکتر + ف : بند ، بستن (= باندھنا ، لپیٹنا وغیرہ) سے]

ـــ پوش (- و مج) صف .

رک : بکتر بند (نور اللغات ، ۱ : ۶۳۸) .

[بکتر + پوش ، رک : ۰ ۰ ۰ پوش]

ـــ دوز (- و مج) امذ .

زرہ بکتر بنانے والا کاریگر (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۳) .

[بکتر + ف : دوز ، دوختن (= سینا) سے]

بَکْتَری (فت ب ، سک ک ، فت ت) امث .

۱. بکتر کی طرف منسوب ؛ بکتر پوش ، بکتر دوز (پلیٹس) .

۲. ایک قسم کا لباس جو شلوکا اور نیم آستین کی طرح ہوتا ہے .

ولی آتا ہے بے ہوشی سوں مدہوش
نظر کر تجھ گلابی بکتری کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمہ اول) ، ۹۴

[بکتر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَکِٹ (فت ب ، کس ک) امث .

ڈول ، کنویں وغیرہ سے پانی نکالنے کا ایک خاص وضع کا ظرف ؛ پانی اناج وغیرہ کو اوپر لے جانے والی مشین کا وہ حصہ جو ڈول سے مشابہ ہوتا ہے ، بالائی منزلوں پر پانی پہنچانے والے پمپ کا اشارہ (ماخوذ : راہنمائے انجینری ۲ : ۴۲ ؛ ۵۵ ؛ ۲۰۲) .

[انگ : Bucket]

بِکَٹ (۱) (کس ب ، فت ک) صف .

۱. کٹھن ، سخت ، مشکل .

تج منج کمر کے کٹ منے پیرت بکٹ سنپڑیا بکٹ
اس کٹ منے کرتا اہے دایم مدن کا بھار عیش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۵

معاملہ بکٹ پڑتا چلا گیا تو حضت مرتا کیا نہ کرتا سہل گروں کی تلاش ہوئی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۵

۲. خوف ناک ، خطر ناک ، دشوار گزار ، وحشت انگیز .

بکٹ بن میں واں تی کیا سوگون سرب بول آخر کیا یو بچن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۷

یاں قدم راہ پر سوائے نہ رکھ اے محب راہ عشق کی ہے بکٹ

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۲۴

سکھی ! جو وہ ایسی بکٹ ٹھور ہے تو کس بھانت وہاں جائے میرے کنتھ کو لاوے گی .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۵۸

۳. بڑا ، عظیم .

جہانگیر ہوویں خسرواں عقل سوں
بکٹ کام ہوویں خوش رواں عقل سوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۲

کچھ جانتی پہچانتی ہے ؟ دیکھ میں بکٹ بانکا جوان ، سکندر کا فرماں بردار .

۱۹۰۷ حباب کے ڈرامے ، ۲۷۰

۴. دکھ بھرا ، درد ناک ، غم انگیز .

سنوں سکھیاں بکٹ میری کہانی		بھئی ہوں عشق کے مارے دِوانی

۱۶۲۵ افضل ، بکٹ کہانی ، ۱

بکٹ ایسی کہانی ہے عشق کافر کی گر دیکھیں
تو رووہیں نہ فلک اور چشم ہو جا ان کی تو نہرا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) ، ۹

۵. سخت کوش ، چاق چوبند ، ماہر و مشاق .

رستم ہے حسن کا بکٹ اپ نیہ فن بنے
کیا کام آوے ایسے رقت زال سام بحث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۳

میاں صاحبزادے وہ گھوڑی بہت بکٹ ہے . . . مفت میں کرکری ہوگی اور گھوڑا آپ کا بیچ کھیت بیٹھے گا .

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، آردو نامہ ، کراچی ، اپریل ، ۲۳

۶. بد شکل ، بد صورت ، کریہہ (پلیٹس) .

[س : وِکٹ विकट]

— پہاڑا (— فت پ) امذ .

کسروں کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا ، سوایا وغیرہ کا پہاڑا .

اس طریق میں بکٹ پہاڑے یاد کرنے کی کچھ حاجت نہیں اور امیدوں کے لیے بہت مفید ہے .

۱۸۵۲ تسہیل الحساب ، ۸۰

[بکٹ + پہاڑا (رک)]

بِکٹ (۲) (کس ب ، فت ک) امذ .

محافظ فوجی دستہ ، طلایہ ، پہرا ، چوکی .

ہم کو تو دن رات سونا اور آرام کرنا پسند ہے ، بکٹ اور طلایہ اور ہراول سب سے طبیعت نفور ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۷

وہ بند سے بند تک اور بکٹ سے بکٹ تک سرپٹ گھوڑے پر پھر رہا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۱۷۹

[ا : بکٹ विकट]

— کَھڑا ہونا ف ل .

فوجی دستہ تعینات ہونا ، پہرے داروں کی ڈیوٹی ہونا .

گرد بارگاہ کے بکٹ کھڑا تھا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ۳ : ۹۸

— لَگْنا محاورہ .

پہرا تعینات کیا جانا ، محافظ فوجی دستے متعین ہونا .

پہرہ بدلا بکٹ لگ گئے مجال ہے پرندہ پر تو مار جائے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۲

بُکَٹ/بُکّٹ (ضم ب ، فت ک/شد ک بفت) امذ .

مٹھی ، چنگل ، بھری مٹھی (پلیٹس : نور اللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

[ا : بکٹا बुकट्टा]

بُکْٹا (فت ب ، سک ک) صف : ~ بکٹھا .

کسیلا ، بکسیلا .

صفرا کا مزا کڑوا . . . سودا کا بکٹا ہوتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۷

کھردرے پن کا سبب گاہے یہ ہوتا ہے کہ کوئی ترش ، قابض یا بکٹی چیز چبائی جائے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۵

[ا : بکٹا वकटा]

بُکْٹا/بُکّٹا (ضم ب ، سک ک/ ضم ب ، فت ک ، شد ٹ) امذ .

مٹھی بھر مقدار ، وہ مقدار جو چنگل میں آئے ، انگلیاں پھیلا کر مٹھی میں اچھی طرح بھری ہوئی مقدار جس سے انگلیاں ایک دوسرے سے پیوست نہ ہو سکیں .

جمیل صاحب بکٹے بھر بھر کے زردہ کھاتے ہیں .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۶۰

[رک : بکوٹا]

— بَھرنا محاورہ .

چنگل مارنا ، پنجے یا منھ سے نوچنا ، منھ یا ناخنوں سے گہرا زخم لگانا .

گویا بکریاں ہیں کہ باغ میں گھس گئی ہیں ، جہاں منہ پڑ گیا ایک بکٹا بھی بھر لیا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۱۰

طوطے نے سمجھا بلی آئی ، ٹیں کر کے بکٹا بھرا تو مس صاحبہ کی بوٹی اڑا دی .

۱۹۲۷ نانی عشو ، ۶

— مارْنا محاورہ .

۱. بکٹا بھرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

۲. کوئی چیز بکٹا بھر پھینکنا یا چھڑکنا .

اس نے . . . خاک جمشیدی کا ایک بکٹا مجلس آرا پر مارا .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۸۰۹

بَکْٹِیریا (فت ب ، سک ک ، ی مع ، سک ر) امث .

رک : بقطیریا .

خورد حیاتیات وہ سائنس ہے جس میں خورد بینی جانداروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور جانداروں میں بکٹیریا ، فنجی . . . شامل ہیں .

۱۹۶۷ ابتدائی خورد حیاتیات ، ۱

[انگ : Bacteria]

بَکْٹھا (فت ب ، سک ک) صف .

کسیلا ، بکٹا .

ایک جگہ بکٹھی چاشنیں اور کھٹی کیریوں . . . سے بندریا منہ کا مزہ بدل رہی تھی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۸۸

[بکٹا (رک)]

بُکْچا/بُکْچَہ (ضم ب ، سک ک / فت چ) امذ .

رک : بقچہ .

پوشاک کا بکچہ گل تر کھول رہا ہے
جوبن ہے کہ طوطی چمن بول رہا ہے

ریاض شمیم ، ۱ : ۴۸ ۱۸۹۳

بَکْچی (فت ب ، سک ک) امث .

ایک پودا جس کے بیج خارش میں مفید ہیں (انگریزی) Vernonia anthelmintica (پلیٹس) .

[س : واکُچی वाकुची]

بَکَر (فت ب ، ک) امذ .

رک : بکرا .

ہوویں دیکھ اس شیر جھگڑے تھے سیر
بکر کا گلا چیرے پانو دے دلیر

خاور نامہ ، ۸۰ ۱۶۴۹

ـــ بَکَر چَبانا/کھانا ف م .

بکریوں کی طرح اناپ شناپ منھ بھر لینا ، آواز کے ساتھ جلدی جلدی چبانا یا کھانا (بطور استہزا مستعمل) .

بکریوں کی طرح سب بکر بکر کھا ہی ، جھاڑ پونچھ ، چاٹ چوٹ سب صاف کر دیا .

قصۂ مہر افروز ، ۲۲ ۱۹۱۱

ـــ قَصّاب (ــ فت ق ، شد ص) امذ .

بکری ذبح کرنے اور اس کا گوشت بیچنے والا .

بکرے کا گوشت بیچنے والا بکر قصاب اور گائے بھینس کا گوشت بیچنے والے گاے قصاب کے ناموں سے معروف ہیں .

اپ ر ، ۳ : ۸۶ ۱۹۲۰

[بکر + قصاب (رک)]

ـــ کُود (ــ و مع) امث .

بکروں کی طرح اچھل کود .

وہ دوپٹا پھینک کر ناچنے لگی اور مصور بھی بکر کود کرنے لگا .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۸ ۱۸۸۳

روما کے وحوشوں کی بکر کود دکھا کر
جاتا ہے سن انیس سو چالیس کا سرکس

چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۷۶ ۱۹۴۱

[بکر + کود ، کودنا (رک) سے]

ـــ مَنْڈی (ــ فت م ، سک ن) امث .

وہ بازار جہاں بکریوں اور دوسرے جانوروں کی خرید و فروخت ہوتی ہے .

ارے صاحب ہوا یہ کہ میں بکر منڈی سے نکل کر گھر آنا چاہتا تھا .

قاضی جی ، ۳ : ۵۹ ۱۸۶۳

[بکر + منڈی (رک)]

بَکْر (فت ب ، سک ک) امذ .

فرضی نام ’کوئی‘ یا ’کسی‘ کے معنی میں (عموماً زید کے ساتھ مستعمل) .

زید کا گھر اور بکر کا گھوڑا .

مقدمۂ شرح قانون شہادت ، ۲ ۱۹۷۶

[ع : علم]

بَکّر (فت ب ، شد ک بفت) امذ ؛ ~ بکور .

(قند سازی) تار بند قوام جس کی پپڑی جم جائے یعنی جس چیز پر شکر چڑھائی جائے اس پر ایک غلاف سا بن جائے (اپ ر ، ۳ : ۲۰۷) .

[مقامی ؟]

بِکْر (کس ب ، سک ک) .

(الف) امذ .

دوشیزگی ، کنوارپن .

انو سات مل کر تو سوتی ہوں میں ولے بکر سوں وونچ اچھوتی ہوں میں

طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸۸ ۱۶۳۹

ساس کا کیونکہ وہ کرے نہ گلا اور تو کیا ہے کہ بکر بھی نہ ملا

فغاں ، انتخاب فغان ، ۷۰ ۱۷۷۲

مرا بکر زائل اسی وقت ہوتا کوئی مرد حق ساتھ میرے جو سوتا

تجلیات عشق ، ۴۱۹ ۱۸۹۶

اف : توڑنا ، توڑنا .

(ب) صف .

۱. دوشیزہ کنواری .

بجا ہے بکر ہے جو آج تک یہ زال جہاں
کہ مرد اس کی کبھی آرزو نہیں کرتے

کلیات واسطی ، ۱۸۶ ۱۸۷۰

۲. (مجازاً) اچھوتا ، نادر .

جلوہ طراز معانی بکر ، زنگ زدائے آئینہ فکر .

تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۶۳ ۱۸۴۶

[ع : (ب ک ر)]

ـــ دار صف .

کنواری ، جس کی بکارت زائل نہ ہوئی ہو ، (مجازاً) اچھوتی .

جگا جوت محبوب ہے بکر دار مری فکر پردے تھیں نکلی بہار

سیف الملوک بدیع الجمال ، ۱۷۷ ۱۶۲۵

[بکر + دار ، رک : ... دار]

بَکْرا / بَکَرا (فت ب ، ک / سک ک) امذ .

وہ چھلا جو پانو کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی میں پہنا جاتا ہے (پلیٹس) .

[वकरा بکرا : ۰]

بَکْرا (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. تقریباً دو فٹ اونچا اور تین فٹ لمبا ایک چوپایہ جس کا گوشت کھاتے اور مادہ کا دودھ پیتے ہیں اور جس کی ٹھوڑی پر داڑھی اور سر پر سینگ ہوتے ہیں ہرن سے مشابہ ایک اہلی جانور ، گوسفندار ، او بز .

لگیا جانے اس کا سر بے درنگ جوں بکرے کا سر چابتا ہے پلنگ
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۹
کاٹ اس بکرے کو پکوایا رہ جب ہم دونوں بھی کھانے ہیں وہ گوشت تب
۱۷۹۲ تحفۃالاحباب ، ۵۲
اے قبلہ رسالدار میجر صاحب بکرے ہیں مگر حضور قربانی کے
۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۲۸۶

[س : ورکر + ک : वर्कर + क]

ـــ بنانا محاورہ .

ذبح کیے ہوے بکرے کی کھال اتارنے کے بعد آلائش وغیرہ سے صاف کر کے اس کے تکّے بوٹیاں کرنا (ا پ و ، ۲ : ۸۱) .

ـــ پیڑی (ـــ ی مع) امث .

رک : بکرا منڈی .
بھیڑوں کی منڈی اور بکرا پیڑیوں میں اون اور بال میں ہاتھ گھسیڑ گھسیڑ تخمینہ لگاتے ہیں .
۱۹۶۹ سیپ ، کراچی ، ۱۲ : ۵۸

[بکرا + پیڑی (رک)]

ـــ مٹائے تب لکڑی کھائے کہاوت .

بکرا موٹا ہو جائے تو شرارتیں کرنے لگتا ہے اور مار کھاتا ہے، اس ملازم کے لیے مستعمل جو ہر قسم کا آرام حاصل ہونے کے باوجود شرارتیں کرے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

بکرّات (فت ب ، ک ، شد ر) م ف .

متعدد بار (عموماً مرّات کے ساتھ) .
بکرات و مرات ایسے اور اتنے لکھے کہ میرا دل آپ کا مرہون احسان ہو گیا .
۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۲۵۲
جرائم ضروری طور سے بکرات و مرات ہوتے ہیں .
۱۹۰۵ تاریخ تمدن ، ۱۲۷

[ف : بَ (رک) + ع : کرّات (ک و ر) کرۃ کی جمع]

بِکْرار / بِکْرال (کس ب ، سک ک) صف .

خوفناک ، ہیبتناک ، ڈراونا (پلیٹس) .

[س : وکرال विकराल]

بُکْراوتی / بُکْراوٹی (ضم ب ، سک ک ، ضم و) امث .

کھوٹ ملی ہوئی یا (ضرورۃً) ملائی ہوئی دھات (ا پ و ، ۴ : ۱) .

[مقامی ؟]

ـــ کرنا محاورہ .

کھوٹی دھات کو صاف کرنے کے لیے کوئی دوسری دھات مقررہ مقدار میں ملا کر مرکب بنانا (ا پ و ، ۴ : ۲) .

بِکْرایت (فت ب ، سک ک ، کس ی مج) امذ .

شمشیر بند ، پیادہ سپاہی (ا پ و ، ۸ : ۴۲) .

[مقامی]

بِکْرَم (کس ب ، سک ک ، فت ر) .

(الف) امذ .
۱. سنگھاسن ، تخت (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶۰) .
۲. بہادری ، دلیری (پلیٹس) .
۳. ایک ہندو راجا کا نام ، لقب : بکرمی .
(ب) صف .
تسلط حاصل کرنے والا ، غلبہ پانے والا (پلیٹس) .

[س : وکرم विक्रम]

بُکْرَم (ضم ب ، سک ک ، فت ر) امذ .

دبیز اور موٹا کپڑا جس کو آہار لگا کر سخت کر لیا جاتا اور کالر یا کفے وغیرہ کی تہ میں اس غرض سے لگایا جاتا ہے کہ سختی پیدا ہو جائے اور مڑے نہیں موٹ یا سنّی کا کپڑا .
مارکو پولو پہلا عیسائی سیاح کھمبات کی روئی اور بکرم ... کی بہت تعریف لکھتا ہے .
۱۸۸۹ رسالۂ حسن ، ۲ ، ۷ : ۲
باریک کپڑے کے نیچے ضرور بکرم کا استر لگا لینا چاہئے .
۱۹۳۶ کڑھت کی قسمیں ، ۱۲

[انگ : Buckram]

بِکْرَمی (کس ب ، سک ک ، فت ر) صف .

بھارت کے راجا بکرماجیت سے منسوب جو ۵۷ ء قبل مسیح اجین میں راج کرتا تھا (خصوصاً سال یا سمت وغیرہ کے لیے مستعمل) .
جو سن بکرمی ساٹھ آئیں گے پار تو ہو میرے آقا کا یہ اقتدار
۱۹۰۲ سیر الافلاک ، ۳۲
کہا بکرمی سال یہ مہر نے چراغ سخن کیا چھپا آج واہ
۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۹۷

[وکرم (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِکْرنا (کس ب ، فت ک ، سک ر) ف ل (قدیم) .

رک : بکھرنا .
ہیں دام بندے بند منج غواص کے کر جان تو
تج لٹ پٹی لٹ تھے سکی بکرے جو ہیں تاراں کتے
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۱

بَکْرَنْڈی (فت ب ، سک ک ، فت ر ، سک ن) امث .

چارپائی کی پائنتی کے محاذ میں تقریباً دو بالشت کے فاصلے پر ۱۲ یا ۱۶ تاروں کی زنجیری جس میں ادوائن لگائی جاتی ہے .
ایک بکرنڈی بنانا دوسرے تانا بانا تننا .
۱۹۲۰ وانتخاب لاجواب ، ۲۳ اپریل ، ۸

بَکْروٹا (فت ب ، سک ک ، و لین) امذ ؛ امث : بکروٹی .

بکری کا بچہ ، بزغالہ ، بکرے کی تصغیر .

راجن جی بکروٹی بدل بکروٹا .

۱۷۴۸ مرآۃ احمدی ، ۲ : ۲۶

بکروٹا بزغالہ .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۷۹

میں نے بکروٹے کو زمین پر چھوڑتے ہوئے پوچھا کیوں ہنس رہی ہو .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۸۰

[بکر + ا : وٹا لاحقۂ تصغیر]

بَکَرَہ (فت ب ، ک ، ر) امذ .

چوبی یا آہنی چرخی جس پر گھومنے والی رسی کی مدد سے بوجھ اوپر اٹھایا یا نیچے رکھا جاتا ہے ، اس کا شمار آلات جرثقیل میں ہوتا ہے .

آلات جرثقیل کے چھ ہیں . . . بکرہ یعنی وہ چرخ جو اپنے محور پر گردش کرے بدون حرکت کے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۷۷

[ع : (ب ک ر) واحد : بَکَرَۃٌ]

بَکْری (فت ب ، سک) .

(الف) امث .

بکرا (رک) کی تانیث .

ابس عدل کے بل تے و و جگ ادھار رکھیا باگ بکری ملا ایک تھار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۹

بہ سعادت اس کو علی نے دی جو وزیر اعظم ہند ہے

کہ بہ دولت اس کے جہاں میں نہیں خوف بکری کو باگ سے

۱۸۱۷ کلام انشا ، ۲۵۲

آپ نے میرے لیے بکری کا دودھ تجویز فرمایا ہے .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۲۹۱

(ب) صف .

(مجازاً) مسکین ، غریب .

بدھو (بیچ میں بول اٹھے) کبھی نہیں وہ تو بالکل بکری ہیں جیسے ہودی مٹی کا کھلونا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، سرشار ، ۲ : ۳۹

ـــ اور شیر کا ایک گھاٹ پانی پینا محاورہ .

عدل و انصاف کا دور دورہ ہونا ، حکومت کے عدل و انصاف کے باعث ظالموں کا اپنے ظلم و ستم سے باز آنا .

دونوں بھائی امیر غریب پرور دوست دشمن نواز . . . رعایا کے فدائی بکری اور شیر ایک گھاٹ پانی پیتے چھوٹے بڑے چین کرتے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰

ـــ جان سے گَئی (مَگَر) کھانے والے کو مَزا نَہ آیا/مِلا کہاوت .

اس شخص کے لیے مستعمل جو کسی کی خدمت میں جان کی بازی لگا دے پھر بھی اس کی قدر نہ ہو .

مجھ کو افسوس ہے تو یہی کہ بکری جان سے گئی مگر کھانے والوں کو مزا نہ ملا .

۱۹۰۲ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۲۹۱

ـــ سے ہَل جُتتا تو بَیل کَون رَکھتا کہاوت .

اگر یوں ہی آسانی سے کام ہو جائے تو محنت کون کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

ـــ کا سا مُنْہ چَلْتا ہے کہاوت .

ہر وقت کھاتا ہی رہتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش) .

جیسے : وہ ایسا پیٹو ہے کہ ہر وقت بکری کا سا منْہ چلتا ہے .

ـــ کَرے گھاس سے یاری تو چَرنے کَہاں جائے کہاوت .

جو شخص اپنا رزق دوستی کی وجہ سے چھوڑ دے تو وہ کس طرح بسر کرے (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۹) .

ـــ کے سِینگوں کو چَر گئے بیری کے پات کہاوت .

سفید جھوٹ پر استہزا کرنے کے لیے مستعمل (نجم الامثال ، ۹۷) .

ـــ کے نَصیبوں چُھری ہے کہاوت .

اس شخص کے لیے مستعمل جس کے سر پر مصیبتیں منڈلا رہی ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

ـــ نے دودھ دیا وہ بھی مینگنی (ـــ مینگنیوں) بھرا کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی شخص کام بنا کر بگاڑ دے یا کوئی ایسی چیز ملے جو کام کی نہ ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۸۴۹) .

بِکْری (۱) (کس ب ، سک ک) امث .

۱. فروخت ، مال کی نکاسی .

شہر میں ان کے نہیں جنس وفا کی بکری

یہاں ہیں پوچھتے پھرتے یہ خریدار نہیں

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۹۹

شیخ جی بولے تو کیا یہ بکری کا نہیں ہے ؟ اس نے کہا بکری کا تو ہے پر یہ سٹ خاص گاہکوں کو دکھاتا ہوں .

۱۹۵۲ پور نا بالغ ، ۱۱

۲. آمدنی جو کسی چیز کی فروخت سے حاصل ہو .

دو چار روز کی بکری میں سب کا قرضہ طے کر دوں گا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲

۳. طلب ، مانگ (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۹) .

۴. ادا شدہ یا طے شدہ قیمت (پلیٹس) .

[س : وکری विक्रय]

ـــ بَٹّا (ـــ فت ب ، شد ٹ) امذ .

روپیہ جو سامان کی فروخت سے حاصل ہوا ہو (پلیٹس) .

[بکری + بٹا (رک)]

ـــ پتْر (ـــ فت پ ، شد ت بفت) امذ .

ایمنامہ ، بیجی نامہ (پلیٹس) .

[بکری + پتْر (رک)]

ـــ کھاتا امذ .

فروخت کا حساب کتاب (پلیٹس) .

[بکری + کھاتا (رک)]

بِکْری (۲) (کس ب ، سک ر) صف .

بِکْر (رک) سے منسوب ، ترکیب میں مستعمل .

[بِکْر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تَولِید (ـــ و لین ، ی مع) امث .

وہ پیدایش جو نر و مادہ کی مقارنت کے بغیر واقع ہو .

بعض انواع میں تولدی (بلا مقاربت نر و مادہ) پیدایش ہو (جس کو اصطلاحاً بکری تولید کہتے ہیں) .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲ : ۲۶

[بکری + تولید (رک)]

بَکْرے (فت ب ، سک ک) امذ ، ج .

بکرا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت (ترکیب میں مستعمل) .

ـــ کی اَوْلاد صف .

حرامی ، ولدالزنا (مخزن المحاورات ، ۱۱۳) .

ـــ کی بولی بولْنا محاورہ .

لے کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

ـــ کی ماں کَب تَک (ـــ تَلَک) خَیْر مَنائے گی کہاوت .

۱. جو آفت یا مصیبت مقدر میں ہے ضرور آئے گی .

ایک دیو آیا تھا ، ہمیں پکڑ لیے جاتا تھا ، ہاتا پائیں کر کے بچ رہے لیکن بکرے کی ما (ماں) کب تلک خیر منائے گی .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۸۱

اس وقت خلاصی بھی حاصل کر لوں تو پھر کیا ، بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی .

۱۹۲۸ حیرت ، حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۵۱۹

۲. بد آدمی ضرور اپنی بدی کا نتیجہ بھگتے گا .

میں نے افسوس کے ساتھ آپ کے یہ حالات و خیالات سنے ، اگر آپ کا یہی حال رہا تو پھر آخر بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۲۶۷

بَکْرِید (فت ب ، سک ک ، ی مع) امث .

بقر عید (رک) کا عوامی تلفظ .

بکرید کا خطبہ ہے تو (نیت) عیدالضحی کر کر بولنا .

۱۵۶۲ رسالۂ فقہ ، ۲

بعض غلطیاں ایسی ہیں جو پڑھے لکھے اور ان پڑھ سب کی زبان پر چڑھی ہوئی ہیں ، جیسے . . . بکرید .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۳۲۰

عید ، بکرید ، بناو سنگار ، سلیقہ ، سگھڑاپا . . . غرض جتنی اچھی چوڑی کی چنندہ باتیں تھیں ددا کے کوارپت میں موجود .

۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۲۵

بَکَس (فت ب ، ک) امذ (قدیم) .

پھوک ، فضلہ ، رس کی ضد .

اے دنیا . . . کدہیں پیش کدہیں پس ، کدہیں رس کدہیں بکس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۵

یو روپ اور روپ اپس میں لیوں
یو رس بکس اپنے بس میں دیوں

۱۷۰۰ من لگن ، بحری ، ۱۰۲

[س : وکرش : विकर्ष (= بکسا)]

بَکَس/بَکْس (فت ب ، ک/سک ک) امذ .

۱. صندوق ، پیٹی .

خط مع کلام اصلاح طلب بکس یا کتاب میں رکھ دیتا ہوں اور بھول جاتا ہوں .

۱۸۶۰ نادر خطوط غالب ، ۳۵

ایک بکس میں یادگار چیزیں رکھی تھیں .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۳

۲. (i) ڈبا .

راستے میں اور اونٹوں . . . پر لدے ہوئے تقریباً ایک لاکھ بکس مٹی کے تیل کے پڑے ہوئے یا بہ حالت حرکت مجھے ملے ہوں گے .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۵۹

(ii) ڈبیا .

سگریٹ کے بکسوں میں جو تصویریں آتی ہیں ان کی ہو بہو نقل کردی ہے .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۲

۳. تھیٹر یا کسی تفریح گاہ میں علٰحدہ نشست گاہ .

فرانسیسی تھیٹروں میں اول درجے کے بکس کا سیزن بھر کے لیے ٹکٹ لے لیتا تھا .

۱۹۴۰ سجاد حیدر یلدرم ، مطلوب حسینان ، ۲

[انگ : Box]

ـــ بَنْد نِیلام امذ .

ان چیزوں کا نیلام جن کے دیکھنے کی اجازت نہیں دیجاتی .

ایک بکس بند نیلام ہوتا ہے ہم کو معلوم نہیں کہ اس میں جواہر ہیں یا روپئے ہیں یا ٹھیکریاں ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۴

[بکس + بند (رک) + نیلام (رک)]

ـــ والا امذ .

پھیری والا ، بساطی (پلیٹس) .

[بکس + والا (رک)]

بَکس (فت ب ، سک ک) امذ .

ایک درخت جس کی جھاڑی باغوں کے گرد لگائی جاتی ہے ؛ اس درخت کی لکڑی (ماخوذ : رہنمائے انجینیری ، ۲ : ۵۷۵) .

[انگ : Box]

بِکس (۱) (کس ب ، فت ک) امث .

بکسنا (رک) کی کیفیت یا عمل .

بو ، بھبک ، بھبے ، بکس ، بررر ، بھونچال

دبد بے ، دندنا ، پٹس ، دھمال

۱۹۲۸ سرود و خروش ، ۱۲۳

[س : وکسنیہ विकसनीय سے]

بِکس (۲) (کس ب ، فت ک) صف .

بے دم ، بے حال ، بے سہارا ، لاچار .

بڈی اک پڑی ہے بکس ہو نراس کوتک جھاڑ چشمے کے بھی آس پاس

۱۶۸۲ رضوان شاہ روح افزا ، ۵۸

[بیکس (رک) کی تخفیف]

بَکسا (۱) (فت ب ، سک ک) صف .

کسیلا ، بد مزہ .

کیڑے نکالنے والا ، کڑوا ، بکسا ، بدن کا رنگ اچھا کرنے والا ، عورتوں کا غم دور کرنے والا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۷۲

[س : وِکرش विकर्ष]

— پَن (— فت ب ، سک ک ، فت پ) امذ .

کسیلاپن ، بکساہٹ ، وہ مزہ جس سے منْھ کے اندرونی عضلات سکڑ جائیں ، اس کے مزے میں تلخی کے ساتھ بکساپن ہے .

۱۹۲۶ (خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۶۷)

[بکسا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بَکسا (۲) (فت ب ، سک ک) امذ .

رک : بَکس/بَکس جس کا یہ عوامی تلفظ ہے .

اس نے اپنے ایک ساتھی سے کہا ، تو بھی اپنا بکسا کھول .

۱۹۵۳ کالا سورج ، ۱۰۱

بِکسانا (کس ب ، سک ک) ف م .

بِکسنا (رک) کا تعدیہ .

صحبت بڑے لطف کی تھی اور خوشدلی ہونٹوں کو بکسا رہی تھی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۴۰

بَکساہٹ (فت ب ، سک ک ، فت ہ) امث .

کسیلا پن (پلیٹس) .

[بکسا (۱) (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

بَکسام (فت ب ، سک ک) امذ .

ایک قسم کا جال دار لمبا عراقی بسکٹ (مہذب اللغات) .

ساقی پلادے چائے کا فنجان اب مجھے

بکسام دے جگارہ پلایا شطب مجھے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ظریف لکھنوی ، ۳ : ۲۱۶

[ع]

بِکسِت (کس ب ، سک ک ، کس س) صف .

کھلا ہوا ، شگفتہ ؛ خوش و خرم (پلیٹس) .

[س : وکست विकसित]

بَکسَریا (فت ب ، سک ک ، فت س ، سک ر) امذ .

مرادآباد کے ضلع میں بسنے والی راجپوتوں کی ایک برادری .

باہر ڈیوڑھی پر بکسریوں کا پہرہ چوکی .

۱۹۳۶ سفر نامۂ مخلص ، دیباچہ ، ۹

[ا : بکسر (علم) + یا ، لاحقۂ صفت]

بَکسِس (فت ب ، سک ک ، کس س) امذ .

بخشش (رک) کا قدیم عوامی تلفظ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶) .

بِکسنا (کس ب ، فت ک ، سک س) ف ل .

۱. کِھلنا ، کُھلنا ، شگفتہ ہونا .

باغ میں تو کبھو جو ہنستا ہے غنچۂ دل مرا بکستا ہے

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۳۹

خالی شگفتگی سے جراحت نہیں کوئی

ہر زخم یاں ہے جیسے کل ہو بکس رہی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۲

کب چھوڑ سے صبا کی کلیاں بکس رہی ہیں

چوٹیں ابھر رہی ہیں سن کر صدائے بلبل

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳۱

۲. مرجھانا ، کملانا ، پژمردہ ہونا .

کلیجہ پکڑ ماں تو بس رہ گئی کلی کی طرح سے بکس رہ گئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، میر حسن ، ۵۲

کوئی مثل کلی کے بکس کے رہ گیا ، کسی کا چہرہ بہ شکل گل مرجھایا .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۲۲

صبح کھلتا ہوا شام سرن اس بچی کو کیا ہوا تھا ، ہائے میرے اللہ گھڑی بھر میں بکس کر رہ گئی .

۱۹۳۳ فراق دہلوی (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۲

۴. بکھر جانا ، الگ الگ ہو جانا ، مسک جانا ، پھٹ جانا .

ڈونگر بکسے ، سوکے گھاٹ پنچھر ترقے مینا پھاٹ

۱۵۰۳ نو سرہار ، اشرف ، ۶۶

در دانتوں پہ ہے رنگ پان خوش بہار
بکس کیوں نہ ہوے دانہ دانہ انار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹

یہ لال سبز پھول پتیاں تھوڑی دیر تک جان چمن بن کر پتی پتی بکس جائیں گی .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱

۴. ایسا گلنا سڑنا کہ ہاتھ لگاتے ہی جھڑ جائے .

تمام کھال بکس جاوے گی ، گوشت گل پڑے گا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۴

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بکری کے ایک مردہ بچے پر گذر ہوا جس کے کان بکس کر جاتے رہے تھے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۱۶

۵. بگڑ جانا ، خراب ہونا ، ناقص ہو جانا ؛ تتر بتر ہونا ، تار تار ہونا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۶) .

۶. نکلنا ، رکھنا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۶) .

[س : وکسنیں विकसनीय]

بکسوا

(فت ب ، سک ک ، ضم س) امذ .

۱. لوہے کا حلقہ جس کے ساتھ کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لیے کانٹا لگا رہتا ہے .

اثیرین کے معبد میں ستونوں کے اوپر کا حصہ سرخ رنگا ہوا تھا اور اس سرخ زمین پر طلائی بکسوے بنے ہوئے تھے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، سید علی بلگرامی ، ۴۸۷

یہ تو بڑھیا قسم کے انگریزی چمڑے کے بیگ کے مانند تھے جس میں . . . تسمے اور بکسوے . . . موجود ہوتے ہیں .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۴۷۵

۲. سیفٹی پن .

نیپکن ، چھوٹے بڑے تولئے ، چھوٹے بڑے بکسوے (Safety pins) ویسلین وغیرہ . . .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۲

[انگ : Buckle]

بکسیلا

(فت ب ، سک ک ، ی لین) صف .

رک : بکسا (۱) (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

[رک : بکس (۱) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

بکشیپ

(کس ب ، سک ک ، ی مج) امذ .

انتشار ، پریشانی ، پراگندگی ، الجھن ، الرانفری .

جب تمھاری بدھی . . . بکشیپ اور بکلپ سے رہت ہوکر آتما میں استھت ہوجائے گی تب تمہیں سمادھی یوگ پراپت ہوگا

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۰

[س : وکشیپ विक्षेप]

بَکُل

(فت ب ، ضم ک) امذ .

مولسری کا درخت Mimusops elengi .

سحر انگیز بکل کی وہ نگاریں زنجیر
معجزہ خیز وہ پھولوں کی بہاریں زنجیر

۱۹۴۵ کمار سمبھو ، ۶۲

[س : وکُل बकुल]

بَکَل / بَکْل (۱)

(فت ب ، ک / سک ک) امذ .

بے ترتیبی : خلط ملط ؛ لوٹ ، مال غنیمت ، مال مسروقہ ؛ شکار (پلیس) .

[۰ : بکل बकल]

بَکَل / بَکْل (۲)

(فت ب ، ک / سک ک) امذ .

بے وقوفی کی گفتگو (پلیس) .

[۰ : بکل बकल]

بَکِل

(فت ب ، کس ک) امذ .

رک : بکسوا .

چھوٹی بٹیا نے جھک کر اپنی سرخ جوتیوں کے بکل بند کیے .

۱۹۶۷ ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۱۰

بِکَل (۱)

(کس ب ، فت ک) صف .

بیکل ، گھبرایا ہوا ، پریشان .

گئے شاطروں دھن کی یوں سد بدل تلک شاہزادہ رہیا ہو بکل

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)

[بے کل (رک) کی تخفیف]

بِکَل (۲)

(کس ب ، فت ک) صف .

کٹھن ، دشوار .

اتھا ایک خیبر کا قلعہ بکل بڑے بھڑ کلاں ہوا گل تھے اتل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۳۰

[بے (رک) + کل (رک)]

بِکَل (۳)

(کس ب ، فت ک) امذ .

وہ وقوف جو نفس ناطقہ کے فروغ پانے سے حاصل ہو اور مکت میں کام آوے (پارساتھک کی ایک قسم) (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۱۶۱) .

[س : وِکل विकल]

بَکّل

(فت ب ، شد ک بفت) امذ .

(درخت وغیرہ کا) چھلکا ، پوست ، چھال .

پانی کی گزر گاہوں میں درخت کے بکل ڈال کر ان کے سروں پر پتھر رکھ دیتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۷

ہو قیام نصرت بے ٹھیک اس پر شجر سے جس طرح لپٹے بکل

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۰۲

[س : والکل वल्कल]

ـــ اُتارنا
ف م .
چھال کو لکڑی سے الگ کرنا ؛ خوب مارنا پیٹنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

ـــ اڑانا
ف م .
خوب مارنا پیٹنا ، جسم پر دھجیاں ڈال دینا ، اتنا مارنا کہ کھال اتر جائے .
ایک دفعہ تو میری پشت کا چورا ہوا اور ایک بار لکڑی سے بکل اڑائے گئے .
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا (ترجمۂ حیرت) ، ۳۷
خدا نے یہ خیر کی کہ بانس کی موٹی سی کھپچی کے پرزے اڑ گئے نہیں تو اماں جان یہ کہتی تھیں کہ آج اس مردار کے بکل ہی اڑا دوں گی .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۸

بُکّل
(ضم ب ، شد ک بفت) امث .
دوپٹے کی لپیٹ ، دوپٹے کا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پس پشت ڈال لینے کا عمل (جس سے بازو چھاتی پیٹ پیٹھ سر اور منھ سب چھپ جاتے ہیں) .
وہ ہندو اور مسلمان کی تہذیب کے بنیادی فرق دائیں بکل اور بائیں بکل میں امتیاز کرنے سے قاصر رہی .
۱۹۶۶ لاجونتی ، ۱۳۸
[ہ : بکّل वक्का ←]

ـــ لگانا
ف م .
دوپٹے کا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پس پشت ڈال لینا .
کے دفعہ بتا چکی ہوں کہ اوڑھنی کا بکل سیدھی طرف لگایا کرو .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۶

ـــ مارنا
ف م .
رک : بکل لگانا .
اپنے سینوں پر دوپٹوں کے بکل مارے رہیں .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۱۶۵
معصومہ سر پر آنچل کا بکل مارے پل پل کر انتیسواں پارہ پڑھ رہی ہے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۸۷

بَکُلا/بَکْلا
(فت ب ، ضم ک / سک ک) امذ .
رک : بگلا (پلیٹس) .

بَکّلا
(فت ب ، سک ک) امذ .
رک : بگلا (پلیٹس) .

بُکلانا
(ضم ب ، سک ک) ف ل .
آپ ہی آپ باتیں کرنا ، بڑبڑانا ، دیوانوں کی طرح باتیں کرنا ، بے والوں کی باتیں یا کام کرنا ، غل مچانا (پلیٹس) .
[بوکھلانا (رک) ←]

بَکْلاوَہ
(فت ب ، سک ک ، فت و) امذ .
رک : بقلاوہ .
کچھ عجیب و غریب مٹھائی مع بکلاوہ کے شاہی حرم میں سے ہماری خانم کو بطور تحفہ بھیجی گئی تھی .
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، (ترجمۂ حیرت) ، ۱۲۰

بَکّلائی
(فت ب ، شد ک بفت) صف .
بکّل (رک) کی طرف منسوب .
بکلائی خاوی دیوار ہی شاز کے محلول سے زرد رنگ کی ہو جاتی ہیں .
۱۹۳۸ عمل نباتیات ، ۲۵
[بکّل (رک) + ا : ا ، اتصال + ئی ، لاحقۂ نسبت]

بِکَلْپ
(کس ب ، فت ک ، سک ل) امذ .
۱. تذبذب ، دبدھا .
بوانتے سے سنکلپ بکلپ سب   جو کچھو سب بوانتے کا ہے سبب
۱۸۰۲ رموزالعاشقین ، ۲۷
جیسے چھپر سا گر مندر اچل پربت کے رگڑوں سے کھولتا ہے ویسے ہی یہ چت سنکلپ اور بکلپ کے ہونے سے دکھ پاتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱
۲. دھوکا ، وہم .
جب تمھاری بدھی . . . بکشیپ اور بکلپ سے رہت ہو کر آتما میں استھت ہو جائے گی تب تمھیں سمادھی یوگ پراپت ہوگا .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۰
[س : وکلپ विकल्प]

بَکْلِس
(فت ب ، سک ک ، کس مج ل) امذ .
رک : بکسوا .
اس وضع کا جوتا جس کے پنجے میں بکلس لگتے ہیں ، مجھے پسند بھی نہیں ہے .
۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۶۲
اس میں ایک بکلس ٹھیک نہیں لگا ، اس کی درستی مشکل ہے .
۱۹۲۳ انطونی اور کلوپیٹرا ، ۱۵۲
[Buckles : انگ]

بَکْم
(فت ب ، سک ک) امذ .
گونگا پن ، زبان سے حروف الٹے نہ جانے کی کیفیت .
کلام کے نہ ہونے کو بکم یعنی گنگی کہتے ہیں .
۱۸۷۲ انتباہ الطالبین ، ۸۶
[ع : (ب ک م)]

بُکْم
(ضم ب ، سک ک) صف ، ج .
گونگے (عموماً صُمٌّ کے ساتھ مستعمل) .

بکم نام گونگا پچھان لکن توتلا ہندوی جان

۱۵۵۲ مثل خالق باری ، اجی چند ، ۱۸

نظر کا دو چار ہونا ، دل و جگر کا فگار ہونا ، ہوش و حواس گم ، صم بکم کا عالم ہوا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۳۲

[ع : (ب ک م) اَبکَم کی جمع]

بَکّم

(فت ب ، شد ک بفت) امث .

ایک قسم کی سرخ لکڑی جو کپڑے رنگنے میں کام آتی ہے .

خون سیاؤش . . . چوبے است کہ بداں جامہ را رنگ کنند و اہل ہند بکم خوانند .

۱۴۱۹ اداۃالفضلا (سہ ماہی 'اردو ، اکتوبر ۲۷ : ۲۵)

پیداوار میں آبنوس بید عود . . . بکم صندل اور ہر قسم کی خوشبو کی چیزیں ہوتی ہیں .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۶۴

[٥ : بکّم वक्रम]

بَکْمی

(فت ب ، سک ک) امث .

وہ عورت جو ایک خاوند کے ہوتے ہوئے دوسرے سے شادی کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۰) .

[؟]

بَکَن (۱)

(فت ب ، ک) امث .

تدبیر ، ترکیب (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶۰) .

[؟]

بَکَن (۲)

(فت ب ، ک) امذ .

ایک بوٹی جس کا پھول گھنڈی سا نوکدار پتا بیضاوی نما دندانہ دار مزا کڑوا یا تیز کھٹا ہوتا ہے .

چار پہر بکن بوٹی کے شیرہ کا چوبا دیا گیا .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۴۸

بکن بوٹی اس کی بیل چلتی ہے ایک گز لمبی پھول گھنڈی سا .

۱۹۲۵ جڑی بوٹی ، ۲۳

[مقامی]

بُکَن

(ضم ب ، فت ک) امذ .

پیسنے یا سفوف بنانے کا عمل ؛ سفوف ، برادہ ، چورا (پلیٹس) .

[٥ : بکن वुकन]

بَکْنا

(فت ب ، سک ک) ف ل .

۱. منہ ہی منہ میں کہنا .

چاپا بونچ بکتا روانہ ہوا کتا کیا موے توں دیوانہ ہوا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۰

یہ کیا کہا کہ بکتے ہو کیوں آپ ہی آپ تم

اے ہمنشیں مگر وہ مرے روبرو نہیں

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۵۶

پہروں دیوانوں کے مانند کبھی آپ ہی آپ بکا کرتے ہیں

۱۹۰۵ الجم ، ۵ ، ۱۰۵

۲. بکواس کرنا ، مہمل بات کہنا .

کرے تھا کام باورچی کا واعظ جب کبھی بکتا

کہ دل جلتا سخن سن سن کے اس کے اور جگر پکتا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲

سنو نہ ایک کی بکنے دو سب کو تم اے رند

سخن وہی ہے جو خوش ساری انجمن کو لگے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۶

لوگ بکتے ہیں ، جھک مارتے ہیں ، آپ دیوی ہیں .

۱۹۲۴ افسانچے ، کیفی ، ۵۵

۳. منہ سے نکالنا ، زبان سے کہنا (نازیبا بات کے لیے) .

گالی بکنا بری بات ہے .

۱۸۷۷ توبۃالنصوح ، ۹۳

۴. برا بھلا کہنا ، ڈانٹنا .

محض جامے کو پاؤں میں پہنتے تھے اور جب آستین میں پاؤں نہ آتے تھے تو بکتے تھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۰۰

تھوڑی دیر کھڑی کھڑی بکا کیں اور بکتے بکتے تھک کے چل گئیں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۷

[ا : بک (س : واک वाक = بولنا) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

— جھکنا

(— فت جھ ، سک ک) ف ل .

رک : بکنا (خصوصاً معنی نمبر ۴ میں مستعمل) .

غصہ . . . بکنے جھکنے سے دھیما ہوتا ہے .

۱۸۲۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۸

شہن . . . جب افسر اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے بعد بکتا جھکتا محل کے اندر جا چکا تو اپنے پھیلے ہوئے اسباب کو سمیٹ سمیٹ کر ایک گٹھر کی صورت میں ترتیب دیا پھر . . . محل سے نکل گیا .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، فدا علی خنجر ، ۱۹۲

[بکنا + ا : جھکنا ، تابع]

بِکْنا

(کس ب ، سک ک) ف ل .

۱. فروخت ہونا ، بیچا جانا .

چکارے بہت مارے کہسار میں دو رستہ بکا گوشت بازار میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۲

تھوڑا سا جوار میں نے بھی بیچا ، وہ بڑی قیمت کو بکا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۹۲

اے مسکن خوبان زمان شہر عزیزاں

ہم بھی کبھی بکنے ترے بازار میں آئیں

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵۸

۲. (مجازاً) کسی کا ہو رہنا ، غلام کی طرح فرمانبردار ہو جانا ، مطیع ہونا .

بکے مفت یاں ہم زمانے کے ہاتھوں یہ دیکھا تو تھی یہ بھی قیمت زیادہ

۱۸۶۹ دیوان حالی ، ۱۰۸

۳. رشوت قبول کر کے انصاف اور استحقاق کے خلاف کسی کا کام کرنا ، جیسے : میری کوشش بیکار گئی وہ بکنے پر راضی نہ ہوئے ، مجبوراً میں نے اسے ختم کردیا .

[س : وکریئیہ विक्रयणीय]

بُکْنا (ضم ب ، سک ک)

(الف) ف م .

پیسنا ، سفوف بنانا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

سفوف (پلیٹس) .

[س : وکرتن विकर्तन]

بُکْنانا (ضم ب ، سک ک) ف م .

(کبوتر بازی) پرواز کے لیے کبوتروں کی تربیت کرنا .

مراد بکنانے سے اصطلاح کبوتر بازوں میں گرم کرنا اور زور دینا اور صاف کرنا کبوتروں کا ہے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۲۱

[بُکْنی الف نمبر ۳ (رک) سے]

بُکِنْگ (ضم ب ، کس ک ، غنہ) امث .

ریل جہاز یا سنیما وغیرہ کا ٹکٹ جاری کرنے سامان کی بلٹی بنانے آرڈر درج کرنے کا عمل .

کل سے بکنگ ، رجسٹری ، منی آرڈر وغیرہ کی سروس بھی معطل رہے گی .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۵ مارچ ، ۱

[انگ : Booking]

ـــ آفِس (ـــ کس ف) امذ .

وہ دفتر جہاں بکنگ (رک) ہوتی ہے .

بکنگ آفس پر بڑا ہجوم تھا .

۱۹۷۹ عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۱۶۰

[بکنگ + انگ : آفس Office]

ـــ کِلَرْک (ـــ کس ک ، فت ل ، سک ر) امذ .

وہ بابو یا منشی جو بکنگ (رک) کا کام کرتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

[بکنگ + انگ : کلرک Clerk]

بَکْنی (فت ب ، سک ک) امث .

دہلی کی ایک بولی جو شاہ عالم کے عہد میں رائج تھی اس میں ہر حرف کے بعد 'بکنا' یا 'بکنی' کا اضافہ کر دیتے تھے ، جیسے دہلی کہنا ہوتا تو دبکنی ہبکنی لبکنا یبکنی کہتے (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۹) .

[علم]

بِکْنی (کس ب ، سک ک) امث .

نہاتے وقت پہننے کا ایک زنانہ لباس جس کا بالائی حصہ پستانوں کو اور زیریں حصہ عورتیں کو چھپائے رکھتا ہے .

اپنی بہن سے . . . آپ لیس بکنی اور بیلی ڈانسرز کی باتیں کروں .

۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۱۳۱

[انگ : Bikini]

بُکْنی (ضم ب ، سک ک) .

(الف) امث .

۱. بہت باریک سفوف ، چورا ، چورن .

صدف کا چورہ اور گھونگھے کی بکنی .

۱۸۲۵ دولت ہند ، ۱۱۸

سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے ، پھنکی ، چورن ، چور کوٹ ، چور چار ، بورکی ، بکنی ، چورنی .

۱۹۱۵ یونانی دوا سازی ، ۵۳

۲. کترن ، دھجی ، پرزہ (پلیٹس) .

۳. وہ سفوف جیسے کھا کر کبوتر تیز اڑتے ہیں (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۲) .

(ب) صف .

بوسیدہ (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

[ہ : بکنی बुकनी]

بَکُّو (فت ب ، شد ک ، و مع) صف .

بہت باتیں کرنے والا ، بکی ، یاوہ گو .

میرے شوہر کو سال بھر سے چپ کی بیماری لگ گئی ، یہ اچھے خاصے بکو ، بکواسی ہوا کرتے تھے .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۵ ستمبر ، ۳

[بک (رک) + ا : او ، لاحقۂ صفت]

بَکْوا (فت ، سک ک) امث .

رک : بکواس .

خموشی کو پکڑ اب چھوڑ شکوا وقت اب تنگ ہے مت کر تو بکوا

۱۷۸۱ قصۂ لیلیٰ مجنوں ، ۵۴

ساحر بکوا کر کے چلے گئے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۸۲

بَکْواد (فت ب ، سک ک) امث .

بکواس (رک) کی بگڑی ہوئی شکل (پلیٹس) .

بَکْوادی (فت ب ، سک ک) صف .

بکواسی (رک) کی بگڑی ہوئی شکل (پلیٹس) .

بَکْواس (فت ب ، سک ک) امث .

۱. بے تکی باتیں ، فضول گوئی .

میں یہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھ سے کہا
توبہ کر توبہ نہ کر اتنی زیادہ بکواس

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۸

مجھ میں تو دم نہیں کہ اس بکواس کا جواب دوں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۶

۲. بیکار اور فضول کام .

جس شخص سے سنانے کا لطف تھا جب وہ نہ رہا تو اب شعر کہنا نہیں بکواس ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، آزاد ، ۲۹۷

اف : کرنا ، ہونا .

[بَکنا (رک) سے]

بَکْواسَن (فت ب ، سک ک ، فت س) صف ، مث .

بکواسی (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بَکْواسی (فت ب ، سک ک) صف

بکی مرد ، بکنے والا ، یا وہ گو .

زمانہ مجھ کو . . . کم سخن کہتا ہے آپ بکواسی فرماتے ہیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۲۱

نہیں دیکھا میں نے کوئی برائی کرنے والا مگر بکواسی .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان دہلوی ، ۵۵

[بکواس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بِکْوان (کس ب ، سک ک) امذ .

کوڑنگے برہمنوں کی ایک گوت (پلیٹس) .

[ہ : بکوان विकवान]

بَکْوانا (فت ب ، سک ک) ف م .

بکنا (رک) کا متعدی .

چپ ہیں سوال وصل کا دیتے نہیں جواب
دیوانہ ہم کو جان کے بکوائے جاتے ہیں

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۱۳۰

بِکْوانا (کس ب ، سک ک) ف م .

بکنا (رک) کا متعدی .

اگر صلاح دو تو ایک ہی بار سب کو لوٹ لوں اور گھر بار ان کا غارت کروں اور بیل بکری بکوا لوں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۷۶

بُکْوانا (ضم ب ، سک ک) ف م .

بکنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

بَکْواہا (فت ب ، سک ک) صف .

رک : بکواس (پلیٹس) .

بِکْوائی (کس ب ، سک ک) امث .

اشیا کو فروخت کرنے کی اجرت یا معاوضہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰ ؛ نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۳) .

[بکوا ، بکوانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم معاوضہ]

بِکوٹ (کس ب ، و مج) امذ .

جلاد ، پھانسی دینے والا ، گردن مارنے والا (ا پ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[مقامی (؟)]

بَکَوٹا (فت ب ، و لین) امذ .

رک : بکٹا (پلیٹس) .

بَکوٹْنا (فت ب ، و مج ، سک ٹ) ف م .

پنجہ مار کر ناخنوں سے زخمی کرنا ، نوچنا ، کھسوٹنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[بکوٹ ، بکوٹا (رک) سے + نا ، لاحقۂ مصدر]

بُکُور (ضم ب ، و مع) امذ .

(لفظاً) سحر خیزی ، (مراداً) صبح کا وقت .

اس ذرۂ بےمقدار . . . کو بد و شعور سے اکثر عشایا و بکور میں کتب نفیسہ و اسفار جدیدہ کا شغل رہا کرتا ہے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۷

[ع : (ب ک ر)]

بَکَوڑا (فت ب ، و لین) امذ .

(سواری) بڑی قسم کی ٹھوکر یا تکانی جو بارکش گاڑیوں میں لگائی جاتی ہے ، بیل گاڑی کے دھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پھیے پر باہر کے رخ لگا ہوا بڑی قسم کا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے ٹھوکر یا پائدان کا کام بھی دیتا ہے (ا پ و ، د : ۱۰۹) .

[مقامی (؟)]

بَکولا (فت ب ، و مج) امذ .

کمبل یا کپڑے کا ٹکڑا جس سے فقیر اپنے سروں پر اکثی مارتے ہیں (پلیٹس) .

[س : ولکل वल्कल]

بَکولی (فت ب ، و مج) امث .

ایک قسم کا سبز کیڑا جو دھان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بکولی बकोली]

بِکون (کس ب ، و مج) امث .

اقلیدس کے مقالۂ اول کی گیارھویں شکل .

معمار عمارت کے صحیح گوشے نکالنے کے واسطے گیارھویں شکل اقلیدس کے مقالۂ اول کی بناتے ہیں اور اس کو اپنے محاورے میں پنل اور بکون کہتے ہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۱۷

[مقامی : غالباً یہ کونہ کی تخفیف]

بِکُّون (کس ب ، شد ک ، و مع) امث .

(آراکشی) لکڑی کی جگری سفیدی جو کچے پن کی علامت ہو اور جس کو گھن یا کیڑا لگ جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۹) .

[مقامی (؟)]

بَکَونا (فت ب ، و لین) ف ل (قدیم) .

رک : بکنا .

ستارا کئے تو لڑ پڑتی ، چندر کئے تو برا لگتا
سورج کئے تو غصے ہو کر کے کچھ کا کچھ بکوتی ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۰

بَکہ (فت ب ، ک) امذ .

(ٹھگی) رہنمائی طلب کرنے کی علامتی آواز .

جب کوئی ٹھگ اپنے ساتھیوں سے جدا ہو کر راہ بھول جائے تو بکہ کہہ کر پکارتے ہیں .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۲۸

[مقامی]

بَکّہ (فت ب ، شد ک بفت) امذ .

مکۂ معظمہ (ادبیات اور تعلیمات میں مستعمل) .

اندرون مکہ کو بکہ کہتے ہیں اور وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ بکہ بمعنی اژدہام کے ہے چوں کہ اژدہام خلائق وہاں بہت ہوتا ہے اس وجہ سے اس کو بکہ کے نام سے نامزد کیا .

۱۸۷۱ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۲ : ۱۳

[ع]

بُکّہ (ضم ب ، شد ک بفت) امذ .

رک : بُکّا .

بیٹی پرنور پر رخشاں ہے بکہ نور کا
ہے لواء الحمد پر اڑتا پھریرا نور کا

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۳

بَکّی (۱) (فت ب ، شد ک) صف .

رک : بکواسی .

اے بکی تو کہاں سے آیا ہے ، مغز کھا گیا ، سر پھرایا ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۴۱

بولتا ہے جو بہت کیا دھرم ہے مطلب اسے
اس کی عزت خاک ہو کہتے ہیں بکی سب اسے

۱۹۵۴ دھم پد ، ۱۰۵

[بک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ جَھکّی (ـــ بفت جھ ، شد ک) صف .

رک : بکی .

بکی جھکی احمق بیہودہ ، بیہودہ احمق ، جھکی بکی کہوں کے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۰۲

[بکی + ا : جھکی (رک)]

بَکّی (۲) (فت ب ، شد ک) امذ .

ایک قسم کا دھان جو بھادوں کے آخر میں پکتا ہے اور جس کی بھوسی کالے رنگ کی اور چاول لال رنگ کا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۴۴) .

[مقامی]

بِکّی (کس ب ، شد ک) امذ .

(کھیل میں) ساتھی ، ساجھی ، پاڑی .

نواب صاحب پہلے ہی رقم بکی کو دے چکے تھے اب وہ ریس کورس میں کھڑا تھا .

۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۱۳

[ا : बिक्की بکی]

بُکّی (ضم ب ، شد ک) امث .

بکل (رک) ؛ مٹھی ، بکٹی ؛ ہاتھ ملانے کا عمل ، مصافحہ ؛ دوستی ، آشنائی (پلیٹس) .

[ا : بُکّا बुक्का سے]

ـــ مارنا ف م .

رک : بُکّل مارنا (پلیٹس) .

بَکَیت (فت ب ، ی لین) امذ .

۱. بنکیت ، بانک کا فن جاننے والا .

پٹیتی کریں فوج کے سب پٹیت بکیتی کریں فوج میں سب بکیت

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۵۲

نامور پہلوان بکیت پھکیت جن سے آگاہ خلق ہے ساری

۱۸۷۳ کلیات منیر ، نظم منیر ، ۳ : ۹۳

نہ اب بکیت کو پوچھے کوئی نہ راوت کو
نہ تیر ہے نہ کماں ہے نہ بانک ہے نہ کٹار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۶۵

۲. بانکا معشوق (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۱ ؛ پلیٹس) .

اسم کیفیت : بکیتی .

ان کا چنچلاپن جو ہے سو پٹیتی اور بکیتی کا ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۵

رنگینی سے خالی نہیں قاتل کی بکیتی
رومال ہے تلوار کا اک ہار گلے میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۵

یہ دونوں لڑکے کسرتی جوان . . . بکیتی وغیرہ سے واقف .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۶

[بک ، بانک (رک) سے + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بَکیری (فت ب ، ی مج) امذ .

شمشیر بند پیادہ سپاہی ؛ فوجی جاسوس یا خبر رساں ؛ خزانے کا پہرے دار سپاہی (ا پ و ، ۸ : ۴۲) .

[مقامی (؟)]

بَکیل (فت ب ، ی مج) امث ؛ ~ بکھیل .

ڈھاک کے درخت کی جڑوں سے بٹی ہوئی رسی (پلیٹس) .

[س : ولک + اِل वल्क + इल]

بَکیلُو (فت ب ، ی مج ، و مع) امذ .

مونج جس کی رسیاں وغیرہ بٹی جاتی ہیں (پلیٹس) .

[ا : بکیلو बकेलू]

بَکَینی (فت ب ، ی لین) امث .

گائے وغیرہ جس کا دودھ گابھن ہو جانے کی وجہ سے گھٹ جائے (پلیٹس) .

[ا : بکینی बकैनी]

بَکھ (فت ب) امذ .

دنیا ، عالم ، کائنات (پلیٹس) .

[٥ : بکھ बख]

بِکھ (کس ب) امذ .

زہر ، بس (رک) (پلیٹس) .

[س : وش विष]

ـــ سونے کے بَرتَن میں رَکْھنے سے اَمْرت نَہیں ہوتا

بری چیز کسی صورت میں اچھی نہیں ہو سکتی (جامع اللغات، ۱ : ۲۸۱) .

ـــ کا بیج بونا محاورہ .

زہر پھیلانا (مجازاً) ایسی باتیں کرنا جن سے فتنہ و فساد برپا ہونے کا خطرہ ہو .

وہ ستار روپی بکھ کا بیج بوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۸

ـــ کی اَوکَھد کیا کہاوت .

زہر لا علاج ہے ، مفسد اور فتنہ انگیز اشخاص کی مذمت میں مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

بَکھا (فت ب) امذ .

جانوروں کے چارے یا گھاس کا فرہنے سے لگایا ہوا ذخیرہ جو جاڑے اور گرمی کے موسم میں جب سبز چارے کی قلت ہوتی ہے استعمال کیا جاتا ہے ، بانس ، کنجی (ماخوذ : اپ و، ۵ : ۷۹) .

[٥ : بکھا बखा]

بِکھا (کس ب) امث .

مشکل ، مصیبت ، پریشانی ، بد نصیبی ، بد قسمتی (جامع اللغات، ۱ : ۲۸۱)

[٥ : بکھا बिखा]

بَکّھا (فت ب ، شد کھ) امذ .

بوسہ ، پیار (اصطلاحات پیشہ وراں ، ملیرو، ۳ : پلیٹس) .

[؟]

بَکھاتا (فت ب) امذ .

لٹھ بند سپاہی (اپ و ، ۸ : ۳۲) .

[مقامی]

بَکھار (۱) (فت ب) امذ .

(زراعت) ہل کی ایک قسم جس میں پھار (پھل) کی بجائے گڑانسے کی دھار سی لگی ہوتی ہے .

بکھار : یہ بالکل ہلکا ہوتا ہے . . . یہ زمین کے چھیلنے اور گھاس کے کاٹنے کے کام آتا ہے .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۶۱

[٥ : بکھر बखर]

بَکھار (۲) (فت ب) امذ .

رک : بکھارا (اپ و ، ۳ : ۶۲) .

بُکھار (ضم ب) امث .

رک : بُکھاری (پلیٹس) .

میں سمجھتا تھا دیہاتیوں کے پاس اناج کی بکھاریں بھری ہونگی .

۱۹۳۴ میدان عمل ، پریم چند ، ۱۳

بَکھارا (فت ب) امذ .

چھوٹے منہ اور پھیلواں بڑے پیٹ کا بنہو کی وضع کا ٹوکرا جس میں جڑی مار تھا بکڑا ہوا جانور بند رکھتے ہیں ، بکھار ، ڈالا ، ڈھاکا ، کوڑنگ (اپ و ، ۳ : ۶۲) .

[مقامی]

بَکھارْنا (۱) (فت ب ، سک ر) ف م (قدیم) .

رک : ' بکھیرنا ' .

نگاہ یار کی مانند مارے ہے تلوار
مثال زلف صفوں کی صفیں وہ دے ہے بکھار

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۴۶

بَکھارْنا (۲) (فت ب ، سک ر) ف ل (قدیم) .

گھبرانا ، پریشان ہونا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶) .

[؟]

بُکھاری (ضم ب) امث .

۱. اناج کی کوٹھی ، گودام ، کھتا ، کھتی ، کھلیان (پلیٹس) .
۲. چکی کا راہا جس میں پسا ہوا آٹا گر کر جمع ہوتا ہے .

نقد روپیہ . . . چکی کی مینڈ میں بکھاری کے پیندے کے نیچے گڑا ہوتا ہے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۷ : ۳

[ا : بکھاری ، رک : بخاری]

بَکھان (فت ب) امذ .

۱. تشریح ، توضیح ، تفسیر .

خدا نے دیا بھیج تم پر قرآن   پیمبر نے تم پر دیا سب بکھان

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۳۹

ہماری ودیا جو کچھ ہم سے بکھان کرے گی وہی ہماری زبان یا جا سے بیان کرے گی .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۳۵

۲. تعریف ، توصیف ، حمد .

چھاجتی ہے اسی صاحب کو بکھان

۱۷۸۱ قصۂ شاہ جمجمہ ، ۱۲۹

آپ کے سوامی جی ایسے برتاپی تھے کہ سنسار میں سدا لوگ ان کا بکھان کیا کریں گے وہ مر کر امر ہو گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، پریم چند ، ۱ : ۳۲۴

۳. ذکر ، بیان ، خطبہ ، وعظ ، تقریر .

پھر صبح کوں پڑھ توں پانچوں پران
پھر شام کو بانچ پانچوں بکھان

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۸۳

کئی دن کے بعد پھر بینگن کے اوگن کا بکھان مالک نے کیا .

۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۲۳

۴. رسوائی ملامت تشہیر وغیرہ کی بات ، فضیحتا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

اف : کرنا .

[۰ : ویاکھیان व्याख्यानं]

ـــ ڈالنا

ف م .

ذلیل کرنے کی غرض سے کسی کا پوشیدہ اور ناگفتنی حال بیان کرنا .

اب کچھ ایسی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ ایک مستقل رسالہ مرتب کر کے غالب کی چوریوں یا نقالیوں کو اچھی طرح بکھان ڈالوں .

۱۹۳۲ غالب شکن ، ۲

بکھاننا

(فت ب ، سک ن) ف م .

۱. بات کرنا ، گفتگو کرنا .

ہمیں کسی کی بات نہ جانیں بیٹھے آپ ہی آپ بکھانیں

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۳

ابابکر صدیق بکھانے سب بات سب پنچھی مانے

۱۱۳۹ ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا ، ۵

۲. بیان کرنا ، تشریح کرنا ، تفصیل سے کہنا .

اکیلا نرنکھار نردھار او پچھانت بکھانت تی سب بہار او

۱۶۸۸ ہدایات ہندی ، ضمیفی ، ۳

وہ جو کچھ ہوا سو ہوا ، اب ان باتوں کا بکھاننا کیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷۷

بھلے اپنی تو ذات پہچانے راز قدرت بکھانے والا

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۲

۳. برا بھلا کہنا ، بیان کرنا .

جس وقت جی چاہے غرض لے کے موجود ، کوئی وقت مقرر ہی نہیں اور اگر بیچارے جج کو وہ وقت نامناسب معلوم ہو یا موقع نہ ہو تو بڑبڑانا اور کوسنا اور اس کے کنبے بھر کو بکھاننا شروع کریں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، سرشار ، ۲ : ۱۶۲

وہ جو بھری بھری کلی منہ جو ادھر کو پھیرے ہے
بیٹھی ہیں روٹھی رادھا جی گوپیوں کو بکھان کے

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۴۳

۴. تعریف کرنا ، اچھے لفظوں میں ذکر کرنا .

خرق عادات اس کے چھوٹے بڑے بکھانتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۸

اپنی تقدیر کو نہیں بکھانتیں کہ ایسی دیوی مل جو انھیں پان کی طرح پھیرے گی ، الٹے اس سے جلتی ہیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۴۵

[بکھان (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بَکھائی

(فت ب) امث .

رک : بکھان (پلیٹس) .

بَکھائی کَرنا

(فت ب) ف م .

بے جا بات کہنا ، برا بھلا کہنا ، تلخ گفتگو کرنا ، ناک بھوں چڑھا کے بات کرنا .

محو ہے فائز شیدا تم پہ اس سے ہر لحظہ بکھائی نہ کرو

۱۷۱۵ دیوان فائز دہلوی ، ۱۸۲

بَکھٹا

(فت ب ، سک کھ) صف .

کسیلا ، بکٹا (رک) .

ذائقہ بکھٹا اور کڑوا جیسے کریلا .

۱۸۷۴ محبوب الزمن ، ۲۳

کسی کو ذرا کڑوا کر دیا تو کسی کو بکھٹا .

۱۹۲۱ عظیم بیگ ، لفٹیننٹ ، ۱۵

اسم کیفیت : بکھٹائی .

بکھٹائی کھٹائی سے میرا جی بھایا .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۳۶

[س : او + کرشٹ अव + केरष्ठ]

ـــ پَن

(ـــ فت پ) امذ .

رک : بکھٹا جس سے یہ اسم ہے .

بکھٹا پن نہ گیا ہو تو دوبارہ جوش دیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۰

[بکھٹا + ا : پن لاحقۂ کیفیت]

بکھر (۱)

(فت ب ، کھ) امذ : ~ باکھر .

ایک قسم کی کوریں یا ہل .

لکڑی کے کام کی اشیا میز و کرسی وغیرہ سب موجود کھیتی کے آلات بکھر وغیرہ .

۱۸۸۵ آئینۂ فرہنگ ، ۷۱

راکھ یا کوڑی اور کھاد مناسب مقدار میں چھڑک کر بکھر کے ذریعہ ہموار . . . کر لیا جائے .

۱۹۲۷ انگور ، ۲۲

[س : ورک वरक (= بکڑنا) + ر र (اضافہ)]

بکّھر (۲)

(فت ب ، کھ) امذ : ~ بکھور .

کھور ، گائے بھینسوں کے باندھنے کا احاطہ (پلیٹس) .

[۰ : بکھور बक्खर]

بکّھر (۱)

(فت ب ، شد کھ بفت) امذ : ~ بکّھور .

۱. شیرہ ، گاڑھا قوام جس پر ایڑی جم جائے .

پھینیاں — ان میں اگر لڈو کا بکھر دیدو تو پھر (ایک روپیہ چار آنہ) سیر فروخت ہوں گی .

۱۹۲۴ حلوائی کی تعلیم ، ۳۸

۲. روشندار بیج (پلیٹس) .

[۰ : بکّھر बक्खर]

بکھر (۲) (فت ب ، شد کھ بفت) امذ : سے بکھر .

رک : بکھر (۲) (پلیٹس) .

بکھرا (فت ب ، سک کھ) امذ .

کہاروں کے کندھے پر رکھنے کی نرم گدی تاکہ کندھے ڈنڈوں کی رگڑ سے محفوظ رہیں (ا پ و ، ۵ : ۱۲۸) .

[مقامی ؟]

بکھرا (کس ب ، سک کھ) امذ (قدیم) .

بکری ، فروخت .

رتن قطبا کے ہیں فرمول نہیں کس شہر میں مول اس
لے کر آورن جو بکھرا ہووے اس کا شہر حیدر میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۷

[رک : بکری]

بکھرانا (کس ب ، سک کھ) ف م .

رک : بکھیرنا .

آئے ہیں وہ بکھرائے ہوئے زلف دوتا کو
کہتے ہیں کہ ہم مان گئے آہ رسا کو

۱۹۱۵ جان سخن ، ۹۸

بکھراو (کس ب ، سک کھ) امذ .

بکھرنا (رک) سے اسم کیفیت : انتشار ، پراگندگی ، الگ الگ ہو جانے کی کیفیت .

اسمیکال نے ایک دوسرے قسم کے بکھراو کا امکان ظاہر کیا ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۴۳

بکھت (فت ب ، کھ) امذ .

شکر ، سپاس ، حمد ، تعریف (قدیم اردو کی لغت ، ۲۶) .

[س : ویاکھیان व्याख्यान (= تعریف کرنا)]

بکھرنا (کس ب ، فت کھ ، سک ر) ف ل .

۱. منتشر ہونا ، پراگندہ ہونا ، الگ الگ ہونا ، پھیل جانا .

مکھ بال بکھر ہلتے ہیں جیوں کعبے کا پردہ
یا حج منے حاجیاں کے کتان آئے ہو جائے

۱۵۲۸ مشتاق (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۵۰ ع ، ۲۲)

بکھر ہم یوں گئے سب مرد اور زن
کہ جاوے ٹوٹ جوں جھاڑو کا بندھن

۱۸۲۳ دیوان ریختہ رنگین ، ۱۹

تمام دینار مسجد کی چٹائی پر ادھر ادھر بکھر گئے .

۱۹۲۶ شرر ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۹۲

۲. بیٹھا جانا ، گھبرانا ، ہیجانی کیفیت پیدا ہو جانا ، مضطرب ہو جانا ، (جی یا ہوش وغیرہ کے لیے) .

بال سلجھانا ترا کنگھی سے دل الجھانے ہے
اور بکھرے دیکھ کر بس جی ہی بکھرا جائے ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۱۶

۳. ضد کرنا ، مچلنا .

خرد دیجے گا ہو سے گر کسی دن زلفوں کی طرح بکھر گئے ہم

۱۸۲۲ دیوان راسخ عظیم آبادی ، ۲۶

۳. بپھرنا ، غصہ ہونا ، مشتعل ہو جانا .

کونین میں ہونے گی تری جلوہ گری خاک
کس بات پہ بکھری تجھسے سودا ہے اری خاک

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۲۷

یہ سننا تھا کہ حضرت وہیں بکھر گئے اور اس قدر فیل مچایا کہ محلے والے یہ سمجھے شاید میں کسی کو قتل کر رہا ہوں .

۱۹۲۴ مکتوبات نیاز ، ۱ : ۲۳

۵. خستگی کے باعث ٹوٹنا ، جزو جزو الگ ہونا .

۶. جل کر یا سنک کر خستہ ہوجانا ، خستگی سے ٹوٹ جانا .

آنچ زیادہ ہو گئی لڈو بکھرے جاتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۱

۷. غشی طاری ہونا ، حالت دگرگوں ہونا .

دوا پیتے ہی جی بکھر گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۱

۸. قابو سے باہر ہونا ، ہاتھ سے نکلنا (مخزن المحاورات ، ۱۱۳) .

۹. ضائع ہونا ، خراب ہونا ، تین تیرہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۱۳) .

[س : وکرنی بن विकरणीय (= بکھرنا)]

بکھرنت (کس ب ، سک کھ ، فت ر ، سک ن) امث .

بکھیر .

آگے سائل کے تو کرے بہ زمیں اشرفی اور روپے کی یوں بکھرنت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۶۹۶

[بکھرنا (رک) سے]

بکھری (فت ب ، سک کھ) امث .

مکان ، جھونپڑا ، ایک قسم کی کھتی (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۱) .

[رک : بکھر]

بکھریا (فت ب ، سک کھ ، فت ر ، شد ی) صف .

مالک مکان (پلیٹس) .

[ہ : بکھریا बखरिया]

بکھڑا (فت ب ، سک کھ) امذ .

ایک خودرو بوٹی کا سوکھا بیج ، گوکھرو .

بکھڑے کو پیس کر اس کی روٹیاں پکاتے تھے

۱۹۷۶ اوراق ، لاہور ، ستمبر اکتوبر ، ۱۷

[غالباً ہ : بگڑ / بگڑا बगड/बगडा]

بکھل (فت ب ، شد کھ بفت) امث .

کھر وغیرہ ، بکھر (رک) (پلیٹس) .

بکھم (کس ب ، فت کھ) صف .

۱. طاق ، جفت کی ضد .
میں مرتا ہوں نہ جیتا ہوں نہ سم ہوں نہ بکھم ہوں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۰
۲. مقرر وقفے سے ہونے والا ، نوبتی ، غیر مستقل ، بکھم بخار ، نوبتی بخار (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۷) .
۳. نرالا ، انوکھا ، عجیب ، غیر معمولی .
آتما میں جگت مورت الگ الگ بکھم روپ ہو بھاستی ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ ، ۷۷
۴. نا برابر ، نا ہموار ، اوبڑ کھابڑ ؛ کٹھن ، بہت تیز و تلخ ، شدید ، سخت ، بے ترتیب ، بے قاعدہ ، دشوار گذار ؛ موٹا ؛ ترچھا ، بانکا ؛ تکلیف دہ ؛ بہت مضبوط ؛ برا ؛ خلاف ؛ بے ایمان ؛ مختلف ؛ نا مناسب ؛ نا ساز گار ؛ جو کسی کے حق میں زہر ہو (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۳ ؛ پلیٹس) .

[س : وِشَم विषम]

بکھما / بکھماں (کس ب ، سک کھ / غنہ) امذ .

تریاق ، زہر کا توڑ ، وہ دوا جس سے زہر کا اثر زائل ہو جائے .
بکھ دیتے بکھما ملے سائیں غریب نواج .
۱۸۲۳ حیدری (حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۵۱
مہک پھول کی دے جو کانٹا ملے عوض بکھ کے دونوں کو بکھما ملے
۱۹۰۰ امیر مینائی ، مثنوی عاشقانہ (سہ ماہی 'اردو' ، جولائی ، اکتوبر ۱۹۶۰ء ، ۱۱۲)

[۰ : بکھ बिख (= زہر) ا : ما/ماں (= مارنے والا) لاحقۂ صفت]

بکھمتا (کس ب ، فت کھ ، سک م) امث .

نا ہمواری ، نشیب و فراز .
بکھما مجھ کو نہیں بھاستی نہ کسی سے سکھی ہوتا ہوں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۲

[س : وشم विषम + ورتا ، لاحقۂ کیفیت]

بکھن (کس ب ، فت کھ) امذ .

آرام ، سکون ، عیش و عشرت .
اس کو کہیں کوئی بکھن دیکھ پڑے کہیں کوئی بکھن دیکھ پڑے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۲

[؟]

بکھیا (کس ب ، سک کھ) صف ، امذ .

زہریلا ، زہریلا جانور (سانپ ، کتا وغیرہ) (پلیٹس) .

[بکھما (رک)]

بکھئی (کس ب ، فت کھ) صف .

دنیا دار ، نفس پرست ، دنیا داری کے کاموں میں مشغول (پلیٹس) .

[س : وشئی विषय (= دنیاوی چیز)]

بکھی (فت ب ، شد کھ) امث ؛ ~ بکھیں .

(سینے سے متصل) بغل کے نیچے کا حصہ ، پسلی (بیشتر جمع مستعمل) .
مجھے بھی ٹال ٹال کے کوئی اور بنایا ہے کہ مال گھما دیا ، لادی ٹہلا دی ، میں مارے مار کے بکھیاں توڑ دوں گا .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۷۴
ایرج کو خیال ہوا کہ یہ مجھ کو بھٹکا رہا ہے ، سچ نہیں بتاتا ہے بکھیوں پر اس کے تین چار گھونسے مارے .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۴۳

[۰ : بکھی बक्खी]

بکھیاں پھٹنا محاورہ .

کھانے کی زیادتی یا پانی کی کثرت سے پسلیوں میں ایک قسم کی تکلیف محسوس ہونا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۲) .

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

ہنستے ہنستے آنتوں میں بل پڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۱) .

بکھیتی (فت ب ، ی لین) امث .

رک : بکیتی (بانک کا فن یا عمل) .
کچھ دوسری کسرتوں بنوٹ . . . بکھیتی . . . لٹھ بازی میں مصروف ہیں .
۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷

بکھیر (فت ب ، ی مج) امث .

وہ چیز جو نچھاور کی جائے ، وارن پھیرن .
اس نے بیٹے کے بیاہ میں بڑی بکھیر کی .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۱۳
دلہن کی پالکی پر بکھیر کی گئی ، بھر بھر مٹھیاں روپے پیسے ، چاندی کے پھول ، دونیاں ، چونیاں ، جو میسر ہوا وہ نچھاور کیا .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۶
اف : کرنا ، ہونا .

[بکھیرنا (رک) سے]

بکھیرن (فت ب ، ی مج ، فت ر) امث (قدیم) .

رک : بکھیرنا .
بکھیرن تج شہنشہ کی ثنا میں گوہراں تازے
خوش اپنے طبع کوں جیوابر گوہر بار پکڑیا ہوں
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۷

[بکھیرنا (رک) سے]

بکھیرنا (فت ب ، ی مج ، سک ر) ف م .

۱. بکھرنا (رک) کا تعدیہ .

مٹیا اس کے لشکر کو جاں تاں بکھیر   لگیا تروڑنے ترول سوں گھور گھیر
سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۹   ۱۶۲۵

آ کر بکھیرے پھول مری مشت خاک پر
مرغ چمن اگر حق صحبت ادا کرے
میر ، ک ، ۸۱۹   ۱۸۱۰

باغبانِ جہان فانی ہے   پھول پتے ، بکھیرنے والا
قدر خدا ، ۱۷   ۱۹۱۱

۲. (ہاتھ سے کھنڈا کرکے) بیج بونا ، کھنڈانا (مخزن المعمارات ، ۱۱۳) .

بَکھیڑا

(فت ب ، ی مج) امذ .

۱. شور و شر ، دنگا ، فتنہ ، فساد ، ہنگامہ ، غل ، شور .

کراماتی یہ بھیکھ بنائے   جگت بکھیڑے کر دکھلائے
گنج شریف ، ۱۲۰   ۱۶۵۴

کوئی دم میں ضرور آئے گا بکھیڑا مچائے گا .
فسانۂ عجائب ، ۱۶۲   ۱۸۲۲

حیدرآباد میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی فتنہ بپا رہتا ہے اور ایک بکھیڑے سے نجات نہیں ملتی کہ دوسرا کھڑا ہو جاتا ہے .
عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۲۹   ۱۹۶۱

۲. (i) قضیہ ، لڑائی ، جھگڑا ، مارکٹائی .

وہ نوکری ایک خانہ جنگی کے بکھیڑے میں جاتی رہی .
خطوط غالب ، ۱۶۲   ۱۸۶۷

انگلستان اس بکھیڑے کی روح رواں اور ان لڑائیوں کا بیدرد ترغیب دینے والا . . . پیچھے سے حملے کراتا رہا .
نپولین اعظم ، ۱ : ۵   ۱۹۰۷

(ii) تکرار ، حجت ، ردوقدح .

وہاں ہزاروں مبصر اور دام لگانے والے ہوتے ہیں نہ قیمت کا جھگڑا نہ چکانے کا بکھیڑا .
سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱   ۱۹۱۵

۳. الجھاو ، جنجال ، کھٹراگ ، جھمیلے کا معاملہ .

لکھی رندانہ اک دو پٹی بات   ہے بکھیڑا خرابی اوقات
سودا ، ک ، ۲ : ۸۱   ۱۷۸۰

جو مجھ سے نہ ہو سکتا تو بھلا یہ بات کیوں مونہہ سے نکالتا جس ڈھب سے ہو سکتا اس بکھیڑے کو ٹالتا .
رانی کیتکی ، ۴   ۱۸۰۳

خواہشیں جا کے جو کچھ اپنی بیان کیں بولے
آپ آئے ہیں کہاں کا یہ بکھیڑا لے کر
نظم نگاریں ، ۵۷   ۱۹۰۳

۴. کام دھندا ، کاروبار ، دنیا کے مشاغل (جو غیر معمولی ہوں) .

شعور سخن رس نے کہا جناب رات دن کے بکھیڑوں سے دم بھر فرصت نہیں .
عقل و شعور ، نظام ، ۲۸   ۱۸۷۳

میرے پیچھے تو ایسے بکھیڑے لگ گئے ہیں کہ کسی کام کا ہی نہیں رہا .
مکتوبات عبدالحق ، ۲۲۲   ۱۹۳۲

۵. انتشار ، تردد ، اندیشہ .

لاش اٹھا کر دریا میں ڈال دو قصہ مٹاؤ بکھیڑا ٹال دو .
شبستان سرور ، ۱ : ۷۸   ۱۸۶۲

۶. مال اسباب ، الگڑ کھنگڑ .

نمک میں آملہ اور پڑ بھیڑا   منگا بازار سے یہ سب بکھیڑا
فرسنامۂ رنگین ، ۲۰   ۱۷۹۵

۷. دقت ، دشواری ، پیچ ، تکلیف ، مشکل ، طول امل .

حساب روز لکھ لیا کرو اس میں کچھ زیادہ بکھیڑا نہیں .
مجالس النسا ، ۱ : ۷۹   ۱۸۷۵

۸. نااتفاقی ، اختلاف ، تضاد .

بیگانہ ہے یاں کون اور اپنا ہے یہاں کون
ہے سب یہ بکھیڑا مرے ہی وہم و گماں کا
میر حسن ، د ، ۲   ۱۷۸۶

اک عمر سے ہے زندگی و موت میں جھگڑا
قصہ نہیں چکتا یہ بکھیڑا ہے کہاں کا
دیوان رند ، ۱ : ۱۶   ۱۸۳۲

مذہب عشاق ہے بیگانۂ قید رسوم
یاں نہیں حسرت بکھیڑا سبحہ و زنار کا
کلیات حسرت ، ۲۷۰   ۱۹۵۰

۹. فن ، چالاکی .

میں اس کی بازی شطرنج عمر کر دوں مات
اگر بکھیڑے کی چالیں کوئی اصول چلے
دیوان رند ، ۲ : ۲۸۲   ۱۸۳۲

بیکار تو اے دولت حسرت کو نہ دے لالچ
ہے تیرے بکھیڑوں سے وہ خاک نشیں واقف
کلیات حسرت ، ۲۰   ۱۹۵۰

۱۰. ناخوشگوار طریقہ ، ایذا رساں ڈھنگ .

ارے عاجز یہ کیا ہے گا بکھیڑا   کہ تو ہیرا کا پھر افسانہ چھیڑا
عاجز ، قصہ لال و گوہر (اردو کی قدیم داستانیں ، ۱ : ۷۴)   ۱۷۶۴

۱۱. تعلقات دنیاوی (جو موجب تکلیف ہوں) .

ہر اک فرد بشر کو سو بکھیڑوں میں پھنسا پایا
نشاں ہے ہند سے ہر دہر کی کب صفر راحت کا
دیوان فدا ، ۵۹   ۱۸۷۳

۱۲. روک ، ہرج ، اٹکاو ، سدراہ ، مزاحمت ، مانع یا موانع .

ان میں سے کوئی ایک بھی ایسی نہیں جو ان بکھیڑوں کی وجہ سے اپنے حقوق کے محفوظ رہنے میں اس طرح لاپروائی کرتی ہو .
بست سالہ عہد حکومت ، ۴۸۲   ۱۸۹۰

۱۳. وہ بلا یا مصیبت جو کسی طرح نہ ٹلے اور اس میں آئے دن کی پریشانی ہو .

عشق بازی کا بکھیڑا مرے سر سارا پڑا
دل نے تو چاہا اسے میں مفت میں مارا پڑا
شوق قدوائی ، د ، ۵۱   ۱۹۲۵

[س : وِ + کار + ک : विकार + कार + क]

ــــ اُٹھانا

محاورہ .

بکھیڑا اٹھنا (رک) کا تعدیہ ، جیسے : تم آئے دن کوئی ایسا ہی بکھیڑا اٹھائے رہتے ہو جس میں الجھ کر دلجمعی سے کام کرنے کا موقع نہیں ملتا .

ــــ اُٹھنا

محاورہ .

جھگڑا قضیہ فتنہ فساد غیر معمولی مشغولیت وغیرہ پیدا ہونا (بلا وجہ) .

جو اک جنگجو اور اک صلح جو ہو تو جھگڑا نہ اٹھے بکھیڑا نہ اٹھے
دل و دل ربا میں نبھے کیا محبت ادھر وہ بھی ضدی ، ادھر یہ بھی اکھڑ
اعجاز نوح ، ۸۲   ۱۹۳۳

ــــ پاک کَرنا
محاورہ .

بکھیڑا (رک) سے متعلق بات کو بالکل ختم اور نیست و نابود کر دینا .

دل لیا ، تاب و تواں لے چکا ، جاں بھی لے لے
پاک کر ڈال بکھیڑا یہ سبھوں جھنجھٹ کا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۲

ــــ پاک ہونا
محاورہ .

بکھیڑا پاک کرنا (رک) کا لازم .

نہ ہوا پاک وہ سگ نا پاک لیکن اس کا ہوا بکھیڑا پاک

۱۸۷۲ کلیات قدر ، ۸۷

ــــ پالنا
محاورہ .

بلاوجہ کا جھگڑا یا جنجال مول لینا ، بلا اپنے سر لینا .

بیوی بچوں کا بکھیڑا نہیں پالا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۲۶

ــــ پڑنا
محاورہ .

جھگڑا یا پیچیدگی پیدا ہونا ، الجھاو کی باتیں نکلنا .

انشاء اللہ خاں کو صاحب آپ نہ چھیڑیں مجلس میں
ان باتوں میں بیٹھے بٹھائے لاکھ بکھیڑے پڑتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۸

جب کام میں کام اور چھیڑا دونوں ہی میں پڑگیا بکھیڑا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۴۴

ــــ چُکانا
محاورہ .

بکھیڑا ختم کرنا ، نزاع طے کرنا ، معاملے کو ختم کرنا ، پیچیدگی دور کرنا ، کسی سلجھانا ، پریشانی رفع کرنا ، اپنے کام سے سبکدوش ہونا ، اپنے ذمے کا کام کرچکنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

ــــ چُکنا
محاورہ .

بکھیڑا چکانا (رک) کا لازم .

چاہت کا بکھیڑا کہیں چک جائے تو اچھا
روکیں گے طبیعت کو جو رک جائے تو اچھا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۵

ــــ ڈالنا
محاورہ .

بکھیڑا پڑنا (رک) کا تعدیہ .

گرے انجم پہ کب یہ مرغ دل بن حال مہرویاں
فلک نے اس قدر ڈالے بکھیڑے ہاتھ کیا آیا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۲

ــــ کٹنا
محاورہ .

رک : بکھیڑا چکنا .

آسان ترکیب ہے نہ تم جاؤ نہ یہ جائیں ، بکھیڑا کٹا .

۱۹۲۲ شہید وفا ، ۴۷

ــــ کَرنا
محاورہ .

طول امل کی صورت پیدا کرنا ، کام اس طرح پھیلانا کہ ختم ہونے کا نام نہ لے ، غیر معمولی مشغولیت میں خود کو ڈالنا ، طوالت دینا ؛ جھگڑنا ، دنگا فساد مچانا ؛ جوڑ توڑ کرنا ؛ اہتمام یا بندوبست کرنا .

تم دو بیٹیوں کو دنیا کے دستور کے مطابق بیاہ چکی ہو ، اب وہ سب بکھیڑا کرنا کیا ضرور ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۶۷

جائیداد کی بیع بھی ایسی جلدی نہیں ہو سکتی ، اس کے لیے بہت سے بکھیڑے کرنے پڑتے ہیں .

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۱۸۹

ــــ کَھڑا کَرنا
محاورہ .

بلاوجہ کوئی پیچیدگی پیدا کر دینا ، فتنہ برپا کرنا ، کام میں کام یا نیا کام پیدا کرنا .

نصیر نے اسی شام ایک اور بکھیڑا کھڑا کر دیا ، اسے محسوس ہورہا تھا کہ انیلا کی صحت گرتی جارہی ہے ، اس نے احتجاج کیا کہ اس کو کھانا وقت سے نہیں ملتا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۸

ــــ لانا
محاورہ .

جھگڑا نکالنا ، نیا الجھاو یا جنجال پیدا کرنا .

زہر لگتی ہیں شب وصل میں شر کی باتیں
کچھ تمھیں خبر ہے او اور بکھیڑا لائے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۴

ــــ مِٹانا
محاورہ .

رک : بکھیڑا پاک کرنا .

چاہئے کہ اس کے ہلاک کی تدبیر کر ، بکھیڑا مٹا ، قصہ پاک کر .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۴۱

ــــ مَچانا
محاورہ .

شور و شر برپا کرنا ، ہنگامہ کرنا ، دنگا فساد اٹھانا .

مثال کے لیے : رک : بکھیڑا نمبر ۱ (فسانۂ عجائب) .

ــــ مَچنا
محاورہ .

بکھیڑا مچانا (رک) کا لازم .

گودرز پاس تھا ، بد حواس ہوا کہ مبادا کیخسرو اس کو جان کی اماں دے تو پھر بکھیڑا مچے .

۱۸۴۷ سرور سلطانی ، ترجمۂ شمشیر خانی ، ۱۸۳

ــــ نِکالنا
محاورہ .

رک : بکھیڑا اٹھانا .

مانڈرینوں نے روز اول سے اسی کا بکھیڑا نکالا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۰۲

نکلنا محاورہ .

بکھیڑا نکلنا (رک) کا تعدیہ .

لیتے ہو دل تو ابھی دیکھ لو ٹوٹا پھوٹا
پھر نہ پھیرو گے میں پیچھے نہ بکھیڑا نکلے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۳۱۹

بکھیڑت (۱) (فت ب ، ی مج ، کس ڑ) صف .

پھیلا ہوا ، منتشر ، پراگندہ (پلیٹس) .
[بکھیرنا (رک) سے]

بکھیڑت (۲) (فت ب ، ی مج ، کس ڑ) صف .

جھگڑالو ، فسادی ، بکھیڑا کرنے والا (پلیٹس) .
[بکھیڑا (رک) سے]

بکھیڑیا (فت ب ، ی مج ، سک ڑ) صف .

۱. جھگڑالو ، فسادی ، حجتی .
ہر چند کہ یہ چلن ایک مدت سے چلا آتا ہے ، پر باقی اس کا سوائے بکھیڑیے . . . کے کوئی نہیں ٹھیرتا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۰
حجتی بھی ہے یہ فسادی بھی دل بڑا ہی بکھیڑیا نکلا
۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۴۰
۲. شاطر جواری .
قمار بازی پر جو دھیان کیا تو وہ چھٹے جواری ہوئے کہ میر بساط اور بکھیڑیے داؤں کھانے لگے .
۱۸۴۸ گلستان بے خزاں ، ۱۷۲
[بکھیڑ ، بکھیڑا (رک) سے + ا : یا لاحقۂ صفت]

بکھیل (۱) (فت ب ، ی مج) امث .

رک : بکبل (اپ و ، ۱ : ۱۷۸) .

بکھیں (فت ب ، شد کس ، ی مع) امث .

رک : بکھیں .
تا بکھیں من روپی جو گیند ہیں سو نکل نہیں سکتے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۲

بگ (۱) (فت ب) امذ .

رک : بگلا .

ورتی ہنس کوں گلہار پھولاں کی بیل
کتی بگ کے زنگ منہور غنچیاں کی جھیل

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳۸

— پانتی (— سک ن) امث .

بگلوں کی قطار (پلیٹس) .
[بگ + پانتی (رک)]

— چال امث .

دھیمی رفتار ، پھونک پھونک کر قدم رکھنے کی کیفیت (پلیٹس) .
[بگ + چال (رک)]

— رائے امذ .

بگلوں کا راجا (پلیٹس) .
[بگ + رائے (رک)]

— ہنس (— فت ہ ، سک ن) امذ .

سیاہی مائل سفید رنگ کی بط یا قاز (پلیٹس) .
[بگ + ہنس (رک)]

بگ (۲) (فت ب) امث .

باگ (رک) (ترکیب میں مستعمل) .
اصل لفظ باگ حرف علت گرنے کے بعد بگ ترکیب کی حالت میں بگٹٹ .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۳۵

— ٹُٹ/ٹُوٹ (— ضم ٹ/و مع) صف .

بہت تیز ، بے تحاشا دوڑتا ہوا ، سرپٹ (گھوڑا) : استعارۃً .
القصہ تا غروب آفتاب وہ شمس سپہر سلطنت گھوڑا بگٹٹ پھینکے گیا .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۳۲
کرو قطع دامان صحرا وکوہ سمندوں کو بگٹٹ اڑائے چلو
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۹۰
ان کے پیچھے میں بد بخت پیٹ پکڑے بگ ٹوٹ دوڑا چلا جاتا تھا .
۱۹۴۰ خمارستان ، ۱۰۶
[بگ + ٹٹ/ٹوٹ ، ٹوٹنا (رک) سے]

— چُھٹ/چُھوٹ (— ضم چھ ، و مع) صف .

ڈھیلی باگوں سے ، سرپٹ ، بے تحاشا دوڑتا ہوا (گھوڑا) : استعارۃً .
چاروں بگ چھٹ چلے صبح تک چالیس کوس نکل گئے .
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۳۰
[بگ + چھٹ/چھوٹ ، چھٹنا/چھوٹنا (رک) سے]

— دَھری (— فت دھ) امث .

۱. گھوڑے کی اچھل کود ، سرعت ، پھرتی .
مرکب بگدھری کرتا دہانے سے کھیلتا . . . اپنے سائے سے رم کرتا تھا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۸
اشہب قلم کے منہ میں دہانہ چڑھائیں تا کہ موقع بے موقع . . . بگدھری سے باز رہے .
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۶ : ۹
۲. باگ کو قابو میں رکھنے کی مہارت ، شہسواری .

فارس ہے تم سا کون نہ چرخ چنبری
دکھلا رہے ہو صاحب دلدل کی بگ دھری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۲

اس عورت کی عمدہ چابک سواری اور لاجواب بگدھری کی گواہی دیتا رہا .

۱۹۲۰　خطوط محمد علی ردولوی (سہ ماہی اردو نامہ، کراچی، ۲۷)

[بگ + دھری ، دھرنا (رک) سے]

بَگ (۳) (فت ب) امث .

ہلکے رنگ کی لکڑی جو بکی لکڑی کے گردا گرد اور نسبۃً کمزور ہوتی ہے ، کچی لکڑی ، چوب خام .

اس حصے کو سفیدی ، بگ یا سیپ وڈ کہتے ہیں .

۱۹۶۳　لکڑی کا کام ، ۱ : ۳

[۰ : بکّل वक्कल (= چھال درخت کی)]

بَگ (۴) (فت ب) امث .

۱. ایک قسم کا کیڑا جو دھان کے دانوں سے رس چوس کر انھیں ضایع کر دیتا ہے .

رس چوسنے والے کیڑے . . . دھان کی بگ سیلی بگ .

۱۹۶۶　چاول دستور کاشت ، ۱۲۱

۲. ایک قسم کا طفیلی کیڑا جو جانوروں کے جسم پر پرورش پاتا ہے .

بچھو ، مکڑیاں ، . . . بگیاں . . . وغیرہ . . . اس گروہ سے متعلق ہیں .

۱۹۴۹　ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۲

[انگ : Bug]

بُگا (ضم ب) امذ .

فوارہ .

ساقی کے چلنے کے کھتر دیکھے اگا لگ لگے
جیو دنگ ہوا صد بد اوڑی نہانے انجھو بہانے بگے

۱۶۹۷　ہاشمی ، د ، ۲۶۳

[؟]

بَگّا (فت ب ، شد گ) امث .

وہ رسی جس کا ایک سرا بیل کی ناتھ میں اور دوسرا ہل والے کے ہاتھ میں رہتا ہے (اپ و ، ۵ : ۵۲) .

[غالباً : مقامی]

بُگّا (۱) (ضم ب ، شد گ) امذ .

سرنگ ، غار .

اس جھونپڑے میں ایک طرف ایک بگا تھا .

۱۷۶۵　دکھنی انوار سہیلی ، ۲۹

[رک : بغار]

بُگّا (۲) (ضم ، شد گ) صف ، مذ .

بھولا ، سیدھا سادہ ، بیوقوف ؛ موٹا (پلیٹس) .

[۰ : بھگا मग्गा]

بَگار (فت ب) امذ .

چراگاہ ، گھاس کا میدان (پلیٹس) .

[۰ : بگار वगार]

بِگار (کس مج ب) امذ .

رک : بیگار جس کی یہ تخفیف ہے (پلیٹس) .

بُگارا (ضم ب) امذ .

رک : بغارہ (پلیٹس) .

بَگارنا (۱) (فت ب ، سک ر) ف م .

رک : بگھارنا (پلیٹس) .

ایک دوسری جگہ ایک پروفیسر فلسفہ بگار رہے ہیں .

۱۹۳۲　مشرقی مغربی کھانے ، ۱۸

بَگارنا (۲) (فت ب ، سک ر) ف م .

پھیلانا ، منتشر کرنا ، بکھیرنا ، پھینکنا ، کھنڈانا (پلیٹس) .

[۰ : بگارنا वगारना]

بِگاڑ (کس ب) امذ .

بگاڑنا ، بگڑنا (رک) کا اسم کیفیت .

اقناج کو نگی شک مٹ آنے کا کیا نیں آنے
بن لاج کر لئی تھی گھر کے بگاڑ سوں میں

۱۶۹۷　ہاشمی ، د ، ۱۵۰

ان کے مزاجوں میں کیا کیا خرابیاں ہیں ، ان کی عادتوں میں کیسے کیسے بگاڑ ہیں .

۱۸۷۷　توبۃ النصوح ، ۶۵

معمولی مویشی جن حالات میں پرورش پاتے ہیں ان کی بنا پر نسل میں بگاڑ پیدا ہونا لازمی ہے .

۱۹۴۰　معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳

اف : کرنا ، ہونا .

[س : وکار : विकार]

— پر ہونا محاورہ .

ناموافقت رنجش یا خرابی کے لیے آمادہ ہونا ، قطع تعلق کے لیے بہانے ڈھونڈھنا .

خدا ہی خیر کرے بات بے طرح ہے کچھ آج
کہ وہ بگاڑ پہ ہے اور پیام برگستاخ

۱۷۹۵　قائم ، د ، ۵۰

— پڑنا محاورہ .

۱. دشمنی پیدا ہو جانا ، نا اتفاقی ہو جانا .

اختلاف مذہب کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں بڑے بگاڑ پڑ گئے ہیں .

۱۸۹۹　رویائے صادقہ ، ۱۳۶

۲. خرابی پیدا ہونا ، خلل واقع ہونا .

فرخ سیر کے عہد سے سلطنت میں بگاڑ پڑا .

۱۸۰۵　آرائش محفل ، افسوس ، ۶۱

ــ ٹھہرنا محاورہ .

اس بات کا یقین ہونا کہ اب فساد ہوگا ، جھگڑے کا باعث ہونا .

کہتے ہیں ٹھہرا ہے تیرا اور غیروں کا بگاڑ
ہیں شریک اے میر ہم بھی تیرے بہتر ہو سو ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۹

ــ ڈالنا محاورہ .

آپس میں دشمنی پیدا کرا دینا ، ایک کو دوسرے سے لڑا دینا .

تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں   ایک کی ایک سے نہیں بنتی

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۸۲

بگاڑا (کس ب) امذ .

بگاڑا ہوا ، خراب کیا ہوا (اکثر طور جمع مستعمل) .

ان اپنے بگاڑوں سے تو ہی بچائے   کوئی کام تجھ بن سنورتے نہ دیکھا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۳۶

[بگاڑنا (رک) سے]

بگاڑنا (کس مع ب ، سک ڑ) ف م .

کسی چیز کی صورت موجودہ میں خرابی پیدا کر دینا ، موجودہ خوشگواری یا خوشنمائی برقرار نہ رکھنا ، جیسے :

۱. رنجش پیدا کرنا ، جھگڑا پیدا کرنا ، مخالف بنانا ، تعلقات خراب کر لینا (کسی سے) .

تیری خوشی منجھ سوں توڑ یا جوڑ
بحری سوں تو توں بگاڑنا نا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۵

اگر بگاڑیے اس سے تو جی پہ بنتی ہے
کہ اس کے قبضے میں دل ، دل کے اختیار میں روح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۳

وہی اب جان کے دشمن بنے ہیں   بگاڑی سب سے جن کی دوستی میں

۱۹۳۳ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۲۶

۲. بدہیئت بنا دینا ، ہیئت بدل دینا ، شکل مسخ کر دینا .

قرآن . . . بے تمیز بچوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے جس کو وہ پھاڑنے اور بگاڑنے اور دست مال کرتے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶

سمجھ کے نقش قدم وہ بگاڑتے ہیں مگر
مٹانے والے کے قدموں سے بن رہا ہوں میں

۱۹۳۸ ساز حریت ، ۲

۳. بے نتیجہ ، بے مصرف یا لاحاصل بنا دینا ، خلل ڈالنا ، رخنہ ڈالنا ، خاک میں ملا دینا .

اس کو ہوتی ہواتی شادی کے توڑ دینے کا ایک خاص ملکہ تھا ، بنے بنائے کام کو بگاڑ دینے کی عجیب مہارت تھی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، راشد الخیری ، ۱۹

۴. (کسی کی طرف سے) منھ کو موڑ لینا ، بیر رکھنا .

نہ ڈر تو کثرت عصیاں سے عیش توبہ کر
نہیں بگاڑتا اللہ عذرخواہوں سے

۱۸۱۸ عیش ، د ، ۲۱۵

۵. نقصان پہنچانا (اکثر سوالیہ جملے میں) .

بن ٹھن آئے ہو قتل کرنے کوں   کہہ ترا ہم نیں کیا بگاڑا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۸

تمہارا حضرت ناصح بگاڑا کیا اس نے
ظفر سے کس لیے برہم جناب ایسے ہوئے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۴۰

رودر نے میرا کیا بگاڑا تھا کہ میں نے ماں کا بدلہ بیٹے سے لیا .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۵۷

۶. مٹانا ، فنا کرنا ، تباہ کرنا .

ترے رونے سوں جو تو بھی ہوے گا گھر کا یوں بگڑیا
اپس کا گھر بگاڑی جیوں ہو یا سلطان چپ رس رس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۸

مہرا طلسم لڑکوں کے گھروندے کی طرح بگاڑ ڈالا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۲۹

۷. تلف کرنا ، ضائع کرنا ، کھونا ، بے جا صرف کرنا .

دس ہزار بگاڑ دیے مگر وہ پھر بھی رام نہ ہوئی .

۱۹۵۲ ہوائی ، جوش (سلطان حیدر) ، ۹۸

۸. بد اخلاق اور آوارہ بنا دینا .

وہ میم ہے ، بے دھرم ہے ، لڑکیوں کو بگاڑ دے گی .

۱۹۰۳ راج دلاری ، ۲۳

۹. مجامعت کرنا ، عورت کو ناجائز طور پر استعمال کرنا .

کیا ہی بن ٹھن کر وہ آیا تھا شب وصلت مگر
جب بگاڑا ہم نے تو کچھ اور ہی عالم ہوا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۳۱

کل بگاڑی میں نے مجبوراً تمہاری چھوکری

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۵۲

۱۰. مفلس یا غریب بنا دینا .

خدا ہی نے مجھے بگاڑ دیا نہیں تو یوں کیوں تمہارے گھر لونڈی گری آج نصیب ہوتی .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۲۶

۱۱. فاسد کرنا ، برائی کی طرف راغب کرنا (دل وغیرہ کو) .

کچھ اچھا ہوگی تو مانگ کر لے لوں گا ، اپنی نیت کیوں بگاڑوں گا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۱

۱۲. بد مزہ کر دینا ، ذائقہ خراب کر دینا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

۱۳. انکار کرنا ، نکما کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

۱۴. خود کو تنزل میں ڈالنا ، اپنے آپ کو مالی اخلاقی ثقافتی اور ہر قسم کی پستی میں گرانا .

قوموں کی موت اور زندگی خود قوموں ہی کے ہاتھ میں ہے وہ چاہیں اپنے تئیں بنائیں اور چاہیں بگاڑیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، دیباچۂ اول ، ۳

۱۵. ساتھ نہ دینا ، (کسی کے) مطابق کام نہ کرنا .

مسلمان آج کس درجہ پریشان حال . . . نظر آتے ہیں ؟ کیوں اس لیے کہ زمانے سے انھوں نے بگاڑ دی اور نتیجہ یہ ہوا کہ خود ہی بگڑ گئے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۸

۱۶. صفات کے ساتھ مل کر (محاورے یا فعل مرکب میں) حسب سیاق و سباق مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : دماغ بگاڑنا ، گلا بگاڑنا ، عصمت بگاڑنا ، عادت بگاڑنا ، گھر بگاڑنا (رک) (ایسے کل مرکبات اپنے اپنے مقام پر مندرج ہیں) .

[بگاڑ (رک) + ا ؛ نا (لاحقۂ مصادر)]

بگاڑو (کس ب ، و مج) صف (قدیم) .

خراب کرنے والا ، خرابی ڈالنے والا .

ہیں تجھ سے ہزاروں یہ جہاں بیچ بگاڑو
جو سمجھیں نہ پرواز کو اور جانے نہ تحریر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۰

[بگاڑ (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بگانا (کس مج ب) صف (قدیم) .

رک : بیگانا .

پیا کا شغل مستی کس نہیں سر انوں تھے ہے بگانہ آشنا روح

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۱

کیا تیرے غم نے دوانہ کیا کہ عالم سے اپنے بگانہ کیا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۱۴

اگر بردے کو اپنے کوئی چھوڑکے وہ چلا جائے
بگانے کو جو پالے تیرے در پر ہو رہے گرداں

۱۸۲۲ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۱۷

بگانی (کس مج ب) صف ، مث .

۱. بگانا (رک) کی تانیث .

۲. غیر کی ، دوسرے کی ، پرائی .

لگی کہنے چل ری دوانی نہ ہو کوئی چیز اپنی بگانی نہ ہو

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۴۷

ـــ آس ، نت او پاس کہاوت .

پرائے بھروسے پر نہیں رہنا چاہیے (نجم الامثال ، ۹۷) .

ـــ کھیتی پر جھینگر ناچے کہاوت .

پرائے مال پر فخر کرنے یا شیخی بگھارنے یا بےجا تصرف کرنے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۲) .

بگانے (کس مج ب) صف .

بگانا (رک) کی مغیرہ صورت اور جمع ؛ ترکیب میں مستعمل .

ـــ کارن لولی اوڑھے تان کہاوت .

فائدہ کسی کو ہو اور خوشی کوئی منائے (نجم الامثال ، ۹۷) .

بگت (کس ب ، فت گ) امث .

برا چال چلن ، برائی (پلیٹس) .

[س : وِ + گت विगति]

بگ جانا محاورہ .

(ٹھگی) مسافر کا ٹھگوں کے ہاتھ سے نکل جانا ، شکار کا نہ پھنسنا (اپ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[بگ مقامی غالباً باگ (رک) کی تخفیف یا بھگ جانا (رک) کا ایک تلفظ]

بگ چھٹ

رک : بگ (تحتی الفاظ) .

بگ چھندا (فت ب ، سک گ ، فت چھ ، سک ن) امذ .

شیر کو دیکھ کر سٹ پٹانے کی کیفیت ، شیر کی ہیبت سے حواس قائم نہ رہنے کی صورت حال ، شیر کا ڈر (پلیٹس) .

[باگھ (رک) + چھندا (رک) ، : بگچھندا बगछंदा]

بگ چھوٹ

رک : بگ (تحتی الفاظ) .

بگدا چنگڑی (فت ب ، سک گ ، کس چ ، غنہ ، سک گ) امث .

ایک قسم کی جھینگا مچھلی .

جب کبھی بگدا چنگڑی بازار میں ملے تو کسی اور مچھلی کے بدلے اسی کو لو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۵۲

[؟]

بگدانا (فت ب ، سک گ) ف م .

واپس کرانا ، پیچھے ہٹانا ؛ گمراہ کرنا ، خراب کرنا ، تباہ کرنا (پلیٹس) .

[ہ : بگدانا बगदाना]

بگدنا (فت ب ، گ ، سک د) ف ل .

بگدانا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

بگ دھری

رک : بگ (تحتی الفاظ) .

بگ ڈنڈ/بگ ڈنڑ (فت ب ، سک گ ، فت ڈ ، سک ن/غ) امذ .

(ورزش) ڈنڑ پیلنے کی چوبی نال جو زمین سے ذرا اونچی ہوتی ہے اور جس پر ہاتھ ٹیک کر ڈنڑ پیلتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۲۱) .

دیوان خانے میں بگڈنڑ مگدر یوں کی جوڑی اور مگدر رکھے ہوئے تھے .

۱۹۶۷ ماہنامہ ساقی ، مارچ ، ۴۲

[؟]

بگرانا (فت ب ، سک گ) ف م .

رک : بکھرانا (۲) (پلیٹس) .

[ہ : بگرانا बगराना]

بگراوٹی (فت ب ، سک گ ، و) امث .

وہ چند دھاتیں جو بھٹی کی مٹی کے ڈھیر میں رہ جاتی ہیں .

سو تولے بگراوٹی کے لیے آدھ سیر راکھ گڑھے میں ڈالی جاتی ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۳۱

[غالباً ہ : بگرانا बगराना (= پھیلانا ، بکھیرنا)]

بِگْرَہ (کس ب ، سک گ ، فت ر) امذ .

تصادم ، لڑائی ، جنگ ، فساد ، جھگڑا ، تکرار (پلیٹس) .

[س : وِ + گرہَ : वि + ग्रह]

بَگْری (فت ب ، سک گ) امذ .

ایک قسم کا چاول (پلیٹس) ، غالباً : بگڑ (رک) .

[• : بگری बगरी]

بَگْریلی (فت ب ، سک گ ، ی مج) امث .

ایک چھوٹا پہاڑی پرند (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۲) ؛ چڑیا سے چھوٹے پرندے جو موسم سرما میں ہزاروں کی تعداد میں پہاڑوں کی طرف سے آتے ہیں (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۷) .

پیڑ پر بیٹھا ہوا بگریلیوں کا جوڑا الول کلول کر رہا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۹

[؟]

بَگْرَینْڈی (فت ب ، سک گ ، ی لین مغ) امث .

ایک قسم کا پودا ؛ اس پودے کا پھل ، Jatropha curcas پلیٹس .

[• : بگرینڈی बगरण्डी]

بَگَڑ (۱) (فت ب ، گ) امذ .

۱. گھر ؛ احاطہ جس میں کئی گھر ہوں .

ان کے بگڑ میں گائیں بھینسیں بیلوں کو دیکھ کر گاؤں والے بھی سمجھتے تھے کہ چماروں کے پاس دولت بہت ہے .

۱۹۲۴ چوپر ، ۲۵۰

۲. پڑوس ، ہمسایہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۴) .

[• : بگڑ बगड़]

— میں بگڑ تین گھر تیلی دھوبی نائی کہاوت .

کمینے لوگوں کے ساتھ نشست و برخاست ہونے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۲) .

بَگَڑ (۲) (فت ب ، گ) امذ ؛ ~ بگڑا .

ایک معمولی قسم کا سرخ دھبوں یا لکیروں کا چاول جسے پیس کر عموماً روٹیاں بھی پکاتے ہیں ، غیر صاف شدہ چاول ؛ تل (پلیٹس) .

[• : بگڑ बगड़]

بَگْڑا (۱) (فت ب ، سک گ) امذ .

تکلیف ، دکھ ، مصیبت ؛ فساد ، جھگڑا ، تکرار ، حیلہ حوالہ ، بہانہ ، لیت و لعل ؛ فریب ، دغابازی ، جعل سازی (پلیٹس) .

ان کے میاں یہاں سے لڑ جھگڑ کر اور شاید کچھ بگڑا بھی کیا تھا ، خیر غرض کہ بھاگ کر حیدرآباد دکن چلے گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۶

اف : ہونا ، کرنا ، کرانا .

[س : وکر + ک : वक्र + क]

بَگْڑا (۲) (فت ب ، سک گ) صف .

ناصاف ، ناشستہ (چاول ، تل) .

تون چھوڑی تل بگڑی تل کو بیچی سو اس میں کچھ بھید ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸۲)

[س : وکرت विकृत]

بِگْڑا (کس ب ، سک گ) صف .

بگڑنا (رک) کا حالیہ تمام اور ترکیبات میں مستعمل .

عفو و کرم و رحم ہے طینت میں ہماری
بگڑا بھی سنور جاتا ہے صحبت میں ہماری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶

بگڑے کاموں کو تمہارے حق سنوارے گا یقیں
جیسے تم بگڑے مریضوں کو سنوارے ڈاکٹر

۱۹۱۹ گلزار بادشاہ ، ۱۲۵

— بیٹا کھوٹا پیسہ کبھی نہ کبھی کام آ ہی جاتا ہے کہاوت .

اپنی چیز کیسی ہی خراب ہو کسی نہ کسی وقت ضرورت میں کام دے جاتی ہے (ماخوذ : نور اللغات ، ۶۵۳) .

— پھوڑا (_ و مج) امذ .

وہ زخم یا دنبل وغیرہ جس کا فاسد مادہ اندر ہی اندر سڑنے لگے .

پتوں کو ارنڈی میں پیس کر بگڑے ہوئے پھوڑوں پر لیپ کرتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۱

[بگڑا + پھوڑا (رک)]

— دِل (_ کس د) امذ .

منچلا ، نڈر ، آزاد ، دلیر ، جلد مشتعل ہونے والا .

کھیل بچوں کا نہیں للکارنا اسلام کو
کوئی بگڑا دل یہ کہدے بھائی پرمانند سے

۱۹۵۴ ظفر علی خاں ، نگارستان ، ۱۲۷

[بگڑا + دل (رک)]

— شاعِر مَرثیہ گو بگڑا گَوَیّا مَرثیہ خواں فقرہ .

مرثیہ کو شاعری کی حیثیت سے اور سوز خوان گویے کی حیثیت سے ایک محدود دائرے سے تعلق رکھتے ہیں .

چونکہ یہ کہ بعض کوتاہ اندیش لوگوں نے مرثیہ کی فنی حیثیت ختم کرنے یا کم کرنے کو ایک ضرب المثل کا غلط اطلاق کر رکھا تھا یعنی بگڑا شاعر مرثیہ گو بگڑا گویا مرثیہ خواں .

۱۹۶۹ نئے ذائقے ، قدرت نقوی ، ۲۴۰

— گوشْت (_ و مج ، سک ش) امذ .

گوشت جو سڑنے کے قریب ہو ، جس میں سڑاند پیدا ہو گئی ہو .

(کیچوے پیدا ہوتے ہیں) بعض قسم کی غذا کھانے سے بھی مثلاً کچے میوے ، خام پختہ نباتات ، خراب روٹی بگڑا گوشت .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۹۹

[بگڑا + گوشت (رک)]

ـــ گھر (ـ فت گھ) امذ .

وہ خاندان جس کی انتظامی یا مالی حالت خراب ہو ، جس کے افراد میں باہم خوشدلی نہ ہو ، جو امیری کے بعد غریبی میں مبتلا ہو ، وہ گھر جس کے تمام افراد پھوہڑ ہوں .

خاوندوں کا دل ہاتھ میں رکھیں ، بگڑے گھر کو سنواریں .

مجالس النساء ، ۱ : ۸ ۱۸۷۴

[بگڑا + گھر (رک)]

ـــ مریض (ـ فت م ، ی مع) امذ .

وہ مریض جس کے امراض پیچیدہ ہو گئے ہوں ، وہ بیمار جس کے علاج میں الجھنیں پیدا ہو گئی ہوں ، وہ مریض جو بیک وقت متعدد امراض میں مبتلا ہو.

مثال کے لیے دیکھیے : بگڑا ، گلزار بادشاہ .

[بگڑا + مریض (رک)]

ـــ وقت (ـ فت و ، سک ق) امذ .

مصیبت کا زمانہ ، خوشحالی کے بعد بد حالی کا دور .

اگر اس بگڑے وقت میں میری جان بھی آپ کے کام آئے تو مجھ کو دریغ نہ ہوگا .

بنات النعش ، ۲۰٦ ۱۸٦۸

[بگڑا + وقت (رک)]

بِگڑانا (کس ب ، سک گ) ف م .

رک : بگاڑنا (بلیٹس) .

بِگڑاو (کس ب ، سک گ) امذ .

بگڑانا یا بگڑنا (رک) کا اسم کیفیت (پلیٹس) .

بِگَڑنا (کس ب ، فت گ ، سک ڑ) ف ل .

کسی چیز کی صورت موجودہ میں خرابی پیدا ہونا ، موجودہ خوشگواری یا خوشنمائی برقرار نہ رہنا ، جیسے :

۱. رنجش پیدا ہونا ، جھگڑا ہو جانا ، مخالف بننا ، تعلقات خراب ہو جانا (کسی سے) .

قائم آیا ہے پھر وہ بن ٹھن کر دیکھیں کس کس سے اب بگڑتی ہے

دیوان قائم ، ۱۷۵ ۱۷۹۵

دشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی دیکھتے ہی مجھے بنایا منہ

مومن ، د ، ۱۸۲ ۱۸۵۱

رقص میں دو لڑاکا بہنوں کے تعلقات کا اظہار ہے جن کی کبھی بنتی کبھی بگڑ جاتی ہے .

انار کلی ، ۱۲۰ ۱۹۲۲

۲. بد ہیئت ہو جانا ، شکل مسخ ہونا .

گیا نہ بعد فنا بھی بگاڑ قسمت کا
کہ میری خاک سے بن کر سبو بگڑتا ہے

کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۳ ۱۸۴۵

۳. بے نتیجہ بے مصرف یا لا حاصل بن جانا ، خاک میں مل جانا ، خلل پڑنا ، رخنہ پڑنا .

روٹھے ہوئے تھے آپ کئی دن سے من گئے
بگڑے ہوئے تمام مرے کام بن گئے

دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۲ ۱۸۳۱

کسی کام کے بگڑنے پر غصہ نہ فرمایا .

آمنہ کا لال ، ۱۰۹ ۱۹۲۹

۴. نقصان پہنچنا یا ہونا (بیشتر استفہام کے ساتھ) .

گر نہ بگڑو تو کیا بگڑتا ہے مجھ میں طاقت نہیں لڑائی کی

مومن ، د ، ۱٦۱ ۱۸۵۱

تیرا کیا بگڑتا ہے تو مجھے سفر کی اجازت دے دے .

الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ۲۵ ۱۹۲۵

۵. مخالف ہو جانا ، بیر ہو جانا ، ان بن ہو جانا .

اے صبا تجھ سے بگڑ جائے گی مجنوں سے بھی
تو نے لیلیٰ کا اگر پردۂ محمل کھولا

عیش ، د ، ٦۳ ۱۸۱۸

افلاطون سے اور اس سے بگڑ گئی .

شرر ، مضامین ، ۳ : ۵۲ ۱۹۲٦

٦. مٹنا ، فنا ہونا ، تباہ ہونا .

بننا بگڑنا ساتھ بنا ہے زمانے میں
دو چار گھر بگڑ گئے دو چار بن گئے

کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۰ ۱۸۲۹

گھر کا نام خاک لوں بن کے یہ بگڑ چکا
اس پہ اوس پڑ چکی مٹ چکا اجڑ چکا

عالم خیال ، ۸ ۱۹۲۵

۷. تلف ہونا ، ضائع ہونا ، کھو جانا ، بے جا صرف ہونا ، جیسے : ہمارے کئی ہزار روپے بگڑ گئے اور تقریب میں خاک مزہ نہ آیا .

۸. بے سرا ہو جانا .

گلشن نے کہا باجاں کسی اور کو دو باجاں بجانے میں بگڑتی ہو .

طلسم ہوشربا ، ٦ : ۵۷۸ ۱۸۹۳

۹. بد اخلاق ہونا ، آوارہ ہونا .

ہم برابر اسی ٹوہ میں رہتے تھے کہ کوئی بہو بیٹی بگڑنے نہ پائے .

فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۰ ۱۸۸۰

دولت مند اکثر کامیابیوں سے بگڑ جاتے ہیں .

رسوا ، خونی راز ، ۳ ۱۹۳۱

۱۰. مفلس یا غریب ہو جانا .

کسی کو افسوس نہ ہوا کہ کون بگڑا کون بنا .

فسانۂ عبرت ، سرور ، ۱۲ ۱۸٦۱

اچھے اچھوں کو بگڑتے ہوئے دیکھا ہم نے
بادشاہوں کی بھی تقدیر بگڑ جاتی ہے

راقم ، ک ، ۲۲۲ ۱۹۰۱

۱۱. فاسد ہونا ، برائی کی طرف راغب ہونا .

بگڑتی ہے جس وقت ظالم کی نیت نہیں کام آتی دلیل اور حجت

اردو کی دوسری ، اسماعیل ، ۱۷ ۱۸۹۴

۱۱. کھانے پینے کی چیز میں خرابی پیدا ہونا ، بد مزہ یا بد بو ہونا ، ذائقہ یا بوباس خراب ہو جانا ، گلنا سڑنا .

پانی اس کا نہایت لطیف و شیریں مزا یہ ہے کہ برسوں نہیں بگڑتا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۱

اگر غلاظت کثافت وغیرہ کا بندوبست ہو تو پانی بھی نہ بگڑے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱۹

۱۲. ناقص یا بیکار ہو جانا ، خرابی پیدا ہو جانا ، نکما ہو جانا ، کام کا نہ ہونا .

لالہ صاحب نے اپنی بیوی سے ماش کی دال پکوائی دال بگڑ گئی .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۴۲

۱۳. تنزل ہونا ، مالی اخلاقی اور ثقافتی ہر قسم کی پستی ہو جانا .

مسلمان بگڑ گئے اور بگڑتے جاتے ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۱۷۴

۱۵. حق رفاقت ادا نہ ہونا ، (کسی کے) مطابق منشا (بات یا کام) نہ ہونا .

یہ مقدمہ گواہوں کے بگڑنے سے خراب ہوا ہے .

۱۸۹۵ انشائے داغ ، ۲۵

۱۶. غصے ہونا ، خفا یا ناراض ہونا ، باغی ہو جانا .

اگر مکے منے ہوویں گے اشہر بگڑ جاویں گے واں کے لوگ یکسر

۱۷۹۴ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۴

کس پہ بگڑے تھے کس پہ غصہ تھا رات تم کس پہ تھے خفا صاحب

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۵

مولانا اپنی عادت کے موافق اس پر بہت بگڑے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۷۹

۱۷. بد نظمی یا غفلت سے ابتر ہونا .

جن کی حالت بادشاہت کے بگڑنے سے بگڑ گئی ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۳

یہ بنک بہت قدیم اور بڑا زبردست بنک تھا کاروبار بگڑ گیا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۸

۱۸. حسب مراد نہ ہونا ، خلاف ہونا .

اب لڑائی بگڑی اور فتح اپنے مطابق نظر نہیں آتی .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۷۸

میر صاحب کچہری سے آئے ہیں ، مقدمہ کہتے ہیں بگڑا جاتا ہے .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۳۸

۱۹. مرض کا خطرناک صورت اختیار کرنا .

قسمت سے گر شفا ہو تو تدبیر بن پڑے
بیماری اپنی اور دوا سے بگڑ گئی

۱۸۷۲ کلیات نظام ، ۲۲۲

طبیب کو دکھایا تو اس نے کہا کہ چشم راست اس کی بگڑ گئی ہے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۱۳۶

۲۰. گھوڑے وغیرہ کا سواری میں بد لگام ہو جانا ، قابو سے باہر ہو جانا .

ایک دن ابلق ایام کرے گا پامال
مجھ سے رہ رہ کے بگڑتا ہے یہ توسن کیسا

۱۸۹۱ دیوان تعشق ، ٦

وہ چار گھوڑوں کی گاڑی میں تنہا سوار تھے گھوڑے چمکے اور بگڑ کر دوڑے .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ٦٦٨

۲۱. صفات کے ساتھ مل کر (محاورے یا فعل مرکب میں) حسب سیاق و سباق مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : دماغ بگڑنا ، گلا بگڑنا ، عصمت بگڑنا ، عادت بگڑنا ، حالت بگڑنا ، جگر بگڑنا (رک) (ایسے کل مرکبات اپنے اپنے مقام پر مندرج ہیں) .

[س : وِکرِتْ بِنِ विकरायि]

بِگڑی (کس ب ، سک گ) صف ، مث .

بگڑا (رک) کی تانیث : نقصان ، خسارہ : ان بن ، نا اتفاقی : لڑائی ، جنگ : غربت ، مصیبت ، تنگدستی : بد قسمتی ، بد نصیبی کا زمانہ (ماخوذ : پلیٹس ، نور اللغات ، ۱ : ٦۵۴) .

ــ بات بَنانا محاورہ .

خراب ہوئے کام کو ٹھیک کرنا ، گئی ہوئی ساکھ پھر قائم کر لینا .

بگڑی بات خدا نے بنائی .

۱۸٦٦ جادۂ تسخیر ، ۴۸

ــ بات بَننا محاورہ .

بگڑی بات بنانا (رک) کا لازم .

اے کیا خاک ہمنشیں بنتی بات بگڑی کبھی نہیں بنتی

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۸۱

ــ بَنانا محاورہ .

بد طالعی دور کرنا ، مصیبت اور افلاس کو ٹالنا .

دیکھوں طالع کی اب رسائی کو میری بگڑی کو کیا بناتا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۷۰

تم فلاں شہر میں جاؤ میرے بندوں کی بگڑی بناؤ .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۷

ــ بَننا محاورہ .

بگڑی بنانا (رک) کا لازم .

جب یاوری اقبال ہوتی ہے بگڑی بن جاتی ہے .

۱۸۹٦ سوانحات سلاطین اودھ ، ۳ : ۳۰

کوئی ایسا اللہ کا ولی مل جائے جس کی زبان ہلانے یا اشارہ کر دینے سے بیگم کی بگڑی بن جائے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۵

ــ تو بِگڑی ہی سہی فقرہ .

'دشمنی ہوئی تو اور زیادہ ہونے دو' (اس شخص کے لیے مستعمل جو اپنے مخالف سے ہر طرح مقابلہ کرنے کو تیار ہو) (نجم الامثال ، ۹۸) .

ــ زَبان (فت ز) امث .

وہ زبان جو سخت کلامی اور کالم گلوچ کی عادی ہو (نور اللغات ، ۱ : ٦۵۴) .

[بگڑی + زبان (رک)]

ــ لَڑائی بَکْتَر پوش کے سَر کہاوت .

کام بگڑنے پر دانا کو الزام دیا جاتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲) .

بیوقوف کی خطا ہوتی ہے دانشمند ملزم ٹھہرتے ہیں (نجم الامثال ، ۹۸) .

بِگڑے (کس ب ، سک گ) صف ، ج .

بگڑا (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ امیر (ـــ فت ا ، ی مع) امذ .

وہ رئیس جو اپنی فضول خرچیوں کے باعث تباہ ہو گیا ہو اور عادتیں وہی ریاست کی برقرار ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۳) .

[بگڑے + امیر (رک)]

ـــ دل (ـــ کس د) صف .

بگڑا دل (رک) کی جمع .

دو ایک بگڑے دل سپاہی جوان کمر کس کے لیس ہو گئے .

۱۸۸۹ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷۱

ڈراما شروع ہونے کو تھا کہ حاضرین میں سے چند بگڑے دل کھڑے ہو کر اسی تال سر میں شعر گانے لگے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۰۵

[بگڑے + دل (رک)]

ـــ رئیس (ـــ فت ر ، ی مع) امذ .

رک : بگڑے امیر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۳).

[بگڑے + رئیس (رک)]

بگڑیا (فت ب ، سک گ ، کس ڑ) صف .

دھوکے باز ، دغاباز ، بے ایمان (پلیٹس) .

[• : बगड़िया بگڑیا]

بگڑیل (کس ب ، سک گ ، ی لین) صف .

رک : بگڑا دل .

کاری گر ، مزدور ، کسان کڑیل اور بگڑیل جوان

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۲۹

[بگڑ ، بگڑنا (رک) سے + ا : یل ، لاحقۂ صفت]

بگسریا (فت ب ، سک گ ، فت س ، سک ر) امذ .

راجپوتوں کی ایک برادری جو مرادآباد (انڈیا) کے قرب و جوار میں آباد ہے (پلیٹس) .

[• : बगसरिया بگسریا]

بگسنا/بگسنا (فت ب ، گ ، سک س / کس ب) ف ل .

رک : بکسنا (پلیٹس) .

بگفتن (فت ب ، ضم گ ، سک ف ، فت ت) م ف .

کہنے کے لیے .

ایسا ہی میرے لیے بھی بگفتن یہ بات حاصل ہے کہ ایسے رئیسوں ملک‌داروں کی اولاد سے ہوں .

۱۹۱۵ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۲۵

[بَ ، (رک) + ف : گفتن (= کہنا)]

بگل (کس ب ، ضم گ) امذ .

منہ سے بجانے کا ایک باجا جو کسی اعلان کے موقع پر (زیادہ تر) پولیس اور فوج میں استعمال ہوتا ہے ، قرنا ، ترم .

ادھر بگل بجا ادھر فوج جھٹ پٹ تیار ہو گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۲۳

بگل کی کرخت آواز بلند ہوئی .

۱۹۴۲ مذاکرات نیاز ، ۱۷

[انگ : Bugle]

ـــ بجانا محاورہ .

اعلان کرنا ، ببانگ دہل کہنا .

مچھر . . . آتے ہیں اور بگل بجاتے ہوئے آتے ہیں .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۳۴

ـــ بجنا محاورہ .

بگل بجانا (رک) کا لازم .

آزادی کی تحریک کا بگل بج چکا ہے .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد ، ۲۵۱

ـــ پھونکنا محاورہ .

جوش دلانا ، ترغیب دینا .

انہوں نے ایک بڑی دھوم دھام کا مسدس لکھ کر کچھ ایسا بگل پھونکا کہ . . . سب لگے ان ہی کے لے میں گانے .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۵۲

ـــ دینا محاورہ .

قرنا بجانا ، تر ہی پھونکنا .

ترک آن پڑے اور یہ سب قتل ہو رہے ہیں بگل دو کہ بچھوے اٹھیں .

۱۹۱۲ تیغ کمال ، ۱۲۷

ـــ نواز (ـــ فت ن) امذ .

بگل بجانے والا سازندہ .

یاداللہ بگل نواز . . . نواب کی اردلی میں تھا .

۱۸۷۳ فتح المعانی ، ۵۸

شہنشاہ گھوڑے پر سوار نمودار ہوئے آگے آگے بگل نواز تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۲۵

[بگل + نواز ، رک : . . . نواز]

بگلا/بگلہ (فت ب ، سک گ / فت ل) .

(الف) امذ .

۱. ایک آبی پرند جس کا رنگ نہایت سفید اور گردن لمبی ہوتی ہے اکثر پانی کے کنارے رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے .

سیاہ زنگی نے روس کو بھٹایا   دیکھا شاہیں کو بگلا مکھ چھپایا

۱۸۲۷ طالب و موہنی ، ۲۲

سیاہی میں سارس اور بگلوں کی سفید سفید قطاریں بہاریں دکھا رہی ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۸

اور پرندوں سے جن سے تم گھن کرو اور جن کو نہ کھاؤ اس لیے کہ وہ مکروہ ہیں ، یہ ہیں ، . . . اق لق اور بگلا .

۱۹۵۵ حیوانات قرآنی ، ۱۶۲

۲. سفید کاغذ کی پتنگ (اپ و ، ۸ : ۱۳۶) .

بعض شوقین اپنے ہاتھ سے . . . لکدما ، بگلہ وغیرہ تکلیں لنگوٹ دار کلیجہ جلی وغیرہ وغیرہ بنا کے ان میں اپنی کاریگری دکھاتے .

۱۹۱۲ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸

۳. ایک قسم کا پھول جس کا رنگ سفید ہوتا ہے .

بگلے و مدن بان کی کچھ بات نرالی ہے
گل چاندنی کہتی ہے 'میری ہی اجالی ہے'

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۸

۴. ایک قسم کی کشتی یا بحری جہاز جو دور سے بگلے کی شکل کا نظر آتا ہے .

بگلوں (قسم جہاز) پر کم سے کم دو دو سو عرب سوار ہو کر بو شہر پہنچے .

۱۸۹۰ 'رسالہ حسن' ، ۳ ، ۶ : ۱۲

(ب) صف .

نہایت سفید ، بہت اجلا .

ہاتھ میں تسبیح ، بگلا ڈاڑھی ، بگلا سر ، جیسے حضرت جبرئیل بیٹھے ہوں .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۸۷

[س : وکوٹ वकोट]

ـــ بھگت (ـــ فت بھ ، گ) صف .

وہ شخص جو ظاہر میں نیک اور باطن میں بد ہو ، مکار ، گندم نما جو فروش .

اسی کا نام ہے بگلا بھگت کتنے مقدس ہیں
جو چھوٹی مچھلیوں میں بن کے ہوشیار بیٹھے ہیں

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۲۷۲

غضب ہوا مستان شاہ تو نرے بگلا بھگت نکلے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۲

[بگلا + بھگت (رک)]

ـــ مارے پنکھ (ـــ پکھنا) ہاتھ کہاوت .

بے سود کام ، کار لاحاصل .

بگلا مارے پنکھ ہاتھ   کہ من ملا سا ہوام

۱۸۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۲

گائے کو ذبح کیا ، وہی مثل ہوئی بگلا مارے پنکھ ہاتھ آئے ، تم چاہتی ہو کہ اس بچھڑے کو مار کے اب پھر بچھتا لے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۳۲

بگلاڑی (فت ب ، سک گ ، مغ) امث .

بگلا (بھارت کے بعض مقامات میں مستعمل) .

(بگلا) ہندی (ہندوستان کی زبان) میں بگلاڑی اور فارسی میں بوتیمار کہلاتا ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۹۸

[بگلا (رک) سے]

بگلوس (فت ب ، سک گ ، و مع) امذ .

چربی زرہی کمر پیٹی .

بگلوس کمر میں عبائے مکلف جسم پر آپا شاہی چپل .

۱۹۲۰ احمق الذین ، ۳۲

[انگ : Buckles]

بگلولو (فت ب ، سک گ ، و مج ، و مج) امذ .

بگلے کا بچہ (پلیٹس) .

[بگ (رک) + لو لو (رک)]

ـــ کا/کے صف .

احمق آدمی (دریائے لطافت ، ۸۷) .

بگلی (فت ب ، سک گ) امث .

اوپر سے خاکی اندر سے سفید پروں والا دیسی بگلا جس کا قد کوے کے برابر ہوتا ہے .

اس بگلی کو لگڑ ، شکرا ، ترمتی اور شاہین مار لیتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۹۲

[بگلا (رک) کی تصغیر]

بگلیا (فت ب ، گ ، سک ل) صف .

فسادی ، مفسد .

ہر چند کہ یہ چلن ایک مدت سے چلا آتا ہے پر بانی اس کا سوائے بکھیڑیے اور بگھیے کے کوئی نہیں ٹھہرتا

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۰

[غالباً : بگھن विघन یا س : ودھن विघ्न]

بگمار (ضم ب ، سک گ) امذ .

ایک قسم کی بندوق (پلیٹس) .

[مقامی]

بگمی (کس ب ، سک گ) امث .

خاوند یا بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۰) .

[انگ : Bigamy]

بگمیل (فت ب ، سک گ ، ی مج) م ف .

اکٹھا ہو کر ، جمع ہو کر ، مل کر .

[بگ ، باگ (رک) + میل ، ملنا (رک) سے]

بگّن (ضم ب ، شد گ بفت) امث .

زمین پر بچھی ہوئی ایک بوٹی کا نام جس کی شاخیں باریک اور پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں (ان پتوں کے کناروں پر تھوڑی تھوڑی افزونی ہوتی ہے) (خزائن الادویہ ، ٢ : ٢٩٨) .

[؟]

بگنا (فت ب ، سک گ) ف ل .

١. چلنا ، حرکت میں آنا .

نہ جا اس کی طرف تو آج حاتم   وہاں شمشیر ابرو بگ رہی ہے

١٧٦٥ دیوان زادۂ حاتم ، ٢٢١

کلم ربانی بگ گئی یا بدھ بندھی ہوں جال (مچھل کہتی ہے) .

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١١٦

٢. جاری رہنا ، کھلا رہنا .

دن رات رستہ بگے ہے ڈر کاہے کا ؟

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١١٦

٣. دست آنا (مخزن المحاورات ، ١١٦) .

٤. (ٹھگی) مسافروں کا ٹھگوں کے ہاتھ سے نکل بھاگنا ، شکار نہ پھنسنا (اپ و ، ٨ ، ١٧٢) .

[ہ : بگنا बगना]

بگنت (کس ب ، سک گ ، فت ن) امث .

بغیر چھت کی جو بہوا گھوڑا گاڑی جس میں چار یا چھ سواریوں کی گنجایش ہوتی ہے (اپ و ، ٥ ، ١١١) .

[؟]

بگندھ (کس ب فت گ ، سک ن) امث .

بدبو ، سڑاند ، بساند ، عفونت (پلیٹس) .

[س : وگندھ विगन्ध]

بگ نونہ (فت ب ، سک گ ، و مع مغ) امذ .

فولادی پنجے جسے دکن کے سپاہی ہاتھوں پر چڑھا کر مد مقابل پر شیر کی طرح حملہ کرتے تھے .

سیواجی نے دونو ہاتھوں پر فولادی بگ نونہ چڑھائے ہوئے تھے .

١٨٨٣ قصص ہند ، ٢ : ١٥٠

[رک : بگھنا (١)]

بگنی (فت ب ، سک گ) امث .

ایک قسم کی ہلکے نشہ والی شراب ، اناج یا پھلوں سے کشید کی ہوئی شراب ، نبیذ (خزائن الادویہ ، ٧ ، ١٢٩)

بگنی ، بنگ اور قمار (جوا) وغیرہ کو ختم کرتا تھا .

١٩٦٩ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، معین الحق ، ٢١٧

[؟]

بگوائی (فت ب ، سک گ) امث .

چھت میں لٹکانے کا جھولا .

اگر خاندان میں کوئی چھوٹا بچہ ہے تو ایک بگوائی . . . یا پالنا بھی ہوتا ہے .

١٩١٦ معیشت ، ٤٧

[ہ : باگ (= ڈوری رسی) (رک) + ا : وائی ، لاحقۂ نسبت]

بگو بشنو (ضم ب ، و مج ، کس ب ، سک ش ، و لین) امث .

(لفظاً) کہو اور سنو ، (مراداً) بات چیت ، بحث .

ابھی یہ تازی تازی بات ہے ، اس لیے لوگوں کے (کی) بگو بشنو سے آپ کا جی گھبرانے لگتا ہے .

١٨٩١ فغان بے خبر ، ١١٩

الغرض بعد بگوبشنو کے یہ قصہ بادشاہ تک پہنچا .

١٩٢٨ باتوں کی باتیں ، ٢٩

[ف : بگو ، گفتن (= کہنا) سے + بشنو ، شنودن (= سننا) سے]

بگوٹے پھرنا (فت ب ، و مج ، کس پھ ، سک ر) ف ل .

رک : بگونا (٢) (مخزن المحاورات ، ١١٦) .

بگوٹی (فت ب ، و لین) امث .

وہ زمین جو باغ لگانے کے لیے جنگل کاٹ کر بنائی جائے ؛ وہ لگان جو ایسی زمین پر لیا جائے (اپ و ، ٦ ، ٢٣) .

[باغاتی (ف : باغات ، باغ (رک) کی جمع + ی ، لاحقۂ نسبت) کا بگاڑ]

بگوڑی (فت ب ، و مج) امث .

کدال سے مشابہ پتلی نوک کا ایک اوزار جس سے کھیت کی گوڑائی کی جاتی ہے .

پہلی گوڑی کو اندھی گوڑی کہتے ہیں اور یہ بگوڑی سے کی جاتی ہے .

١٩٧٢ رسالہ 'زراعت نامہ' لاہور ، ١١

[بَ (رک) + گوڑی (رک)]

بگو گوشہ (فت ب ، سک گ ، و مع ، و مج ، فت ش) امذ .

ایک قسم کا ناکھ .

ابتدا میں ان کی شکل بگو گوشے جیسی ہوتی ہے .

١٩٧٢ ماہنامہ 'جدید سائنس' ، دسمبر ، ٨٥

[غالباً : پن]

بگولا (فت ب ، و مع) امذ ؛ ~ بگولہ ؛ بگھولا .

١. گرد و غبار لیے ہوئے چکر کھاتی ہوئی ہوا ، گرد باد .

تخت جس بے خانماں کا دشت ویرانی ہوا
سر اپر اس کے بگولا تاج سلطانی ہوا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٥

سرگشتہ جو پھرتا ہے پڑا دشت میں جوشش
شاگرد بگولا ہے کسی خاک بہ سر کا

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۲

عجب نہیں کوئی سرگشتۂ محبت ہو بگولا ایک پس گرد کارواں دیکھا

۱۹۵۱ صفی لکھنوی ، د ، ۲۱

اف : اٹھنا .

۲. غول بیابانی (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

[س : وات + گلم वात + गल्म]

بگولا
(فت ب ، و مج) امذ .

رک : بگلا .

روشن دل کوں کا کا تو یاں کیچ بھید
بگولیاں نے پہن آئے کپڑے سفید

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۷

بگولیا
(فت ب ، و مج ، سک ل) امذ .

پودوں کی ایک بیماری جس سے پتوں اور شاخوں پر سفید پھپھوندی جم جاتی ہے (اپ و ، ۶ : ۱۲۸) .

[مقامی]

بگونا (۱)
(فت ب ، و مج) امذ .

سیدھی باڑ اور چپٹے پیندے کی پتیلی .

اگر چپراسی کے ہاتھ میں ترکاریوں کا تھیلا ہے تو مولانا کے ہاتھ میں گھی کا بگونا .

۱۹۷۱ ہمارے عہد کا ادب اور ادیب ، ۹۶

[ہ : بگونا बगौना]

بگونا (۲)
(فت ب ، و مج) ف ل .

تیرنا (پلیٹس) .

[ہ : بگونا बगौना]

بِگونا
(کس ب ، و مج) ف ل .

۱. بد گوئی کرنا ، ہجو کرنا ، الزام کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۱۶)
۲. مذاق اڑانا ، الزام دینا .

تمہیں لاکھاں بگوتے تو ہنسی میں بہا کے کئی کرتیاں
ہنسی سے میں کمر کراؤں میرے سوں چپ کھوڑی کی خوں

۱۶۹۷ دیوان ہاشمی ، ۵۵

[س : وگانیہ विगानीय]

بگویا کرنا
محاورہ .

ہجو یا غیبت کرنا ؛ رسوا کرنا ، برا بھلا کہنا ؛ رنج کرنا ؛ جھگڑا پھیلانا ، لڑائی کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۱۶) .

بَگّی
(فت ب ، گ) امث .

ایک کیڑا جو جانوروں کے جسم پر پرورش پاتا کبھی ان کے کان میں گھس جاتا ہے اور کبھی پاخانے کے مقام سے پیٹ میں داخل ہو جاتا ہے .

تیسری قسم جوں و پسو و بگئی اور کلونی کی ہے .

۱۹۲۵ مجرب العواشی ، ۱۳

[غالباً انگ : بگ Bug]

بَگّی (۱)
(فت ب ، شد گ) امث .

چار پہیوں کی گھوڑا گاڑی جس میں کوچوان کی نشست ذرا اونچی ہوتی ہے .

بگھیاں نور کی تیار کرائے ہوئے سمن
کہ ہوا کھانے کو نکلیں گے جوانان چمن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۳

اس عرصے میں بگی کی گڑگڑاہٹ ہوئی اور دروازے پر رکی .

۱۹۲۲ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۳

[انگ : Buggy]

ــ خانہ
(ــ فت ن) امذ .

گھوڑے اور بگی کھڑی کرنے کا احاطہ یا مکان .

بگی خانے میں زیادہ تر گھوڑیاں ہیں .

۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۵۰۸

[بگی + خانہ (رک)]

ــ ساز
امذ .

بگی بنانے والا یا اس کی مرمت کرنے والا کاریگر (اپ و ، ۵ : ۱۱۱) .

[بگی + ساز ، رک : ... ساز]

بَگّی (۲)
(فت ب ، شد گ) امث .

گھڑ مکھی ، ایک قسم کی مکھی جو گھوڑوں کو پریشان کرتی ہے (پلیٹس) .

[ہ : بگی बग्घी]

بُگّی
(ضم ب ، شد گ) امث .

چھوٹی صراحی جس میں ہندو یاتری گنگا جل بطور تبرک لے جاتے ہیں .

گیان چند بازار سے جا کر مٹی کی تین چار چھوٹی چھوٹی صراحیاں جنھیں ہندو لوگ بگیاں کہتے ہیں ، لایا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۵۷

[غالباً بکّا ے]

بِگّے
(کس ب) م ف .

جلدی سے ، پھرتی سے .

بارے بگیے شہر دیدار میں آیا .

۱۹۳۵ سب رس ، ۸۵

[رک : بیگ]

بَگیا
(فت ب ، سک گ) امث .

باغیچہ ، چھوٹا باغ .

اے بگیا کے ہنستے پھول تیرا میرا ایک اصول

۱۹۵۷ روزن ، ۲۲

[بگ (باغ (رک) سے) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر]

بگیان (کس ب ، شد گ بکس) امث .

حتمی فیصلہ کرنے والی عقل .

بگیان بادی اسی کو بگیان سے بودھ کہتے ہیں .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ١، ٨٩

گیان اور بگیان صرف بھگوت بھگتی ہے .

١٩٣٢ بھگت مال ، تلسی رام ، ٢٥٨

[س: بِ (رک) + گیان (رک)]

بگیانا محاورہ .

بگنی (رک) کا جانوروں کے جسم کے اندر داخل ہو جانا .

اگر بگنی جانور کے پاخانے کے مقام سے اندر گھس جاوے تو اس کو بھی بگیاجانا کہتے ہیں .

١٩٢٥ محب المواشی ، ١٥

[بگنی (رک) سے]

بگیرا (فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بگھرا .

شیر ، بگیرا ، تیندوا وغیرہ اکثر یہاں پائے جاتے ہیں .

١٩٢١ سندر شاقتا ، ١ : ١

[س : ویا گھر व्याघ्र]

بگیر بچہ (کس ب ، ی مع ، فت ب ، شد چ بہ فت) فقرہ .

مولود کی چھٹی میں زچہ کو تارے دکھانے کے بعد کی ایک رسم جس میں بچہ ایک حلقے میں کھڑی ہوئی سات سہاگنوں کے ہاتھوں میں دیے جانے کے بعد دست بدست ماں کے پاس پہنچتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ٦٥٥ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٠٦) .

[ف : بگیر ، گرفتن (= لینا پکڑنا) سے + بچہ (رک)]

بگیر و بکش (کس ب ، ی مج ، و مج ، ضم ب ، ضم ک) امث ؛ فقرہ .

(لفظاً) پکڑو اور مار ڈالو ، (مراداً) لڑائی .

رات بھر ہنگامہ بگیر و بکش گرم رہا .

١٩١١ ظہیر دہلوی داستان غدر ، ١٢٦

[ف : بگیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے + بکش ، کشتن (= مار ڈالنا) سے]

بگیری (فت ب ، ی مج) امث .

ایک قسم کی چھوٹی چڑیا جس کا گوشت بہت خوش مزہ ہوتا ہے ، برگیل ، بگریلی (رک) .

چرند و پرند . . . کے بیان میں جائسی نے صفحے کے صفحے سیاہ کر دیے ہیں پرندوں میں چکور . . . بگیری وغیرہ کا ذکر ہے .

١٩٧٥ سہ ماہی اردو ، ٥١ ، ١ : ١٨٥

بگیلا (فت ب ، ی مج) امذ ؛ ~ بگھیلا .

شیر کا بچہ ، بگھیلا .

گو بچۂ شیرے کسے با شیر روبہ پرورد
مردی کہ دارد کے رود آخر بگیلا ہوے پر

١٧٠٠ احمد (دو نایاب زمانہ بیاضیں) ، ١٥

[بگھیلا (رک)]

بگیلنا (فت ب ، سک ل) ف م .

ڈھکیلنا ، پھینکنا (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بگیلنا बगेलना]

بگینی (فت ب ، ی مج) صف .

رک : بگینی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ١ : ٦٥٥)

[س: وشکینی (= گائے جس کا بچہ ایک سال کا ہو)]

بگھار (فت ب) امذ .

١. وہ گھی یا تیل جس میں پیاز بڑی الائچی یا زیرہ لہسن وغیرہ داغ کیا جائے .

وہ سرخ سرخ پیاز سے نہاری کا بگھار .

١٨٢٢ فسانۂ عجائب ، ٥

گھی میں پیاز کا لچھا ذرا سرخ ہونے آئے تو فوراً زیرہ اور کتری باریک مرچ کا بگھار دے کر قتلیاں ڈال دیجیے .

١٩٧٢ شاہی دستر خوان ، ٢١

٢. (مجازاً) شیخی یا ڈینگ کی بات جو اصل مقصد کی بات میں کچھ نمک مرچ کی آمیزش کر کے کہی جائے .

انیلا اس فلسفیانہ بگھار سے بھنا کے رہ گئی .

١٩٥٣ شاید کہ بہار آئی ، ١٠٨

اف : دینا ، لگانا .

[بگھارنا (رک) سے]

بگھارا (فت ب) صف .

بگھارا ہوا ، پکائے جانے کے بعد داغ کیا ہوا گھی یا تیل ڈالا ہوا (سالن وغیرہ) ابلا کی ضد ، جیسے: بگھارا سالن (ماخوذ : ا پ و ، ٣ : ١٣٨) .

[بگھار (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بگھارنا (فت ب ، سک ر) ف م .

١. گھی یا تیل میں پیاز لہسن یا زیرے وغیرہ میں داغ کر کے ترکاری یا دال وغیرہ میں ڈالنا .

حضرت عائشہ بولیں تیل ہوتا تو ہم اپنی ہنڈیا ہی نہ بگھارتے .

١٨٨٩ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ١ : ١٥٧

گھی بڑی دیگچی میں ڈال کر چولھے پر رکھیے ، جب وہ خوب کڑکڑا جائے تو اس کو ہینگ اور لہسن سے بگھار کر ثابت تیار شدہ بھنڈیوں کو تلیے .

١٩٧٢ شاہی دستر خوان ، ٢٦

٢. کسی مسئلہ میں قابلیت کی بیجا نمائش کرنا .

زباں ہے جس کے اشارت سے وہ پکارے ہے
جو گونگا ہے وہ کھڑا فارسی بگھارے ہے

١٨٣٠ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ٢ : ٢٣٨

مسٹر بیک بھی اسی طرح کی مخلوط زبان میں اپنی اردو بگھار رہے تھے .

١٩٣٨ خطبات عبدالحق ، ١٥٦

۳. شیخی مار کر کوئی دعویٰ کرنا ، شیخی مارنا .
دوستی بگھارنے والے دوستوں نے باتیں کرتے کرتے سر بھی پھوڑ لیا ہے .
۱۹۵۹ بحر تبسم ، ۲۵۷
۴. نمک ملی جامنوں یا پھلنڈوں کو دو رکابیوں کے بیچ میں رکھ کر اس طرح جنبش دینا کہ پھل پھٹ جائیں اور نمک ان میں سرایت کر جائے .
دھرتی ماتا کی زلزلہ انگیز مامتا نے جاپان کو جامنوں کی طرح بگھار ڈالا .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۲
[س : اوگھرشنیں अवघर्षणीय]

بگھاری (فت ب) صف ، مث .
بگھارا (رک) کی تانیث ، جیسے : بگھاری ہنڈیا (رک) .

— ہنڈیا (فت ہ ، ن ڈ مغ) امث .
روغن میں مسالہ بھون کر پکایا ہوا سالن ، اپالی ہنڈیا کی ضد (اپ و ، ۳ : ۱۲۸) .
[بگھاری + ہنڈیا (رک)]

بگھارے (فت ب) صف .
بگھارا (رک) کی جمع ، جیسے : بگھارے بینگن (رک) .

— بینگن (— ی لین مغ ، فت گ) امذ .
مقررہ مسالے اور ترشی ڈال کر مقرر طریقے سے تیل میں پکایا ہوا بینگن کا سالن .
بگھارے بینگن . . . خاص حیدرآبادی و مدراسی ڈش ہے .
۱۹۷۳ ماہنامہ ' زیب النسا ' ، لاہور ، اگست ، ۵۹
[بگھارے + بینگن (رک)]

— چاول (— فت و) امذ .
گھی میں بریان کر کے نمک اور گرم مسالے ڈال کر پکائے ہوئے چاول ، پلاؤ (اپ و ، ۳ : ۱۲۸) .
[بگھارے + چاول (رک)]

بُگَھٹّا (ضم ب ، فت گھ ، شد ٹ) امذ .
رک : بُکَٹّا جس کا یہ ایک علاقائی تلفظ ہے .
کسی نے کسی کا بگھٹا بھر لیا تو کوئی کسی سے دست و گریباں ہے .
۱۹۶۹ ماہنامہ ' ساقی ' ، کراچی ، ۴ ، ۳ : ۲۶

بگھدری (فت ب ، سک گھ ، فت د) امث .
رک : بگدھری ؛ بگ (تحتی الفاظ) .
مرکب بگھدری کرتا ، طرارے بھرتا ، کلانچیاں شیر کی طرح مارتا روانہ ہوا .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۸

بگھدھر (فت ب ، سک گ ، فت دھ) صف .
عجیب و غریب شخصیت کا ، نہایت سخت گیر .
ردولی میں . . . کیا ہے ، اس میں ایک بڑا بگھدھر پیدا ماسٹر ہے .
۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، مکاتیب ، ۱۳۸
[غالباً : باگ (رک) + دھر (= دھرنے والا)]

بگھرا (فت ب ، سک گھ) امذ .
ایک زرد رنگ اور سفید پیٹ کا گل دار جانور جو تیندوے سے مشابہ لیکن قد میں اس سے بڑا ہوتا ہے ، ایک قسم کا شیر .
بگھرا اور تیندوے کی جسمانی ساخت ایک دوسرے کے مشابہ ہے .
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۵۵
[س : ویاگھر व्याघ्र (= شیر)]

بگھریندہ (فت ب ، سک گھ ، ی مج ، غنہ ، فت ڈ) امذ .
ایک قسم کا درخت جس میں گول گول اور کسی قدر لمبے پھل لگتے ہیں اور جس کے پتے ارنڈ کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں ، جن کو توڑنے سے سفید لیس دار رطوبت نکلتی ہے .
مغز تخم بگھرینڈہ دھتورے کے مانند مخدر اور زہریلا ہوتا ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۵
[ا : بگھ (= بگ ، بگلا) + ارنڈا (رک)]

بُگھڑانا (ضم ب ، سک گھ) ف ل .
پھپوندی لگنا .
کوئی پینتالیس برس ہوئے جب انھیں دیکھا تو بوڑھے ہوگئے تھے جیسے بگھڑایا ہوا چھوارہ .
۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۶۵
[رک : پھکرا]

بِگھڑنا (کس ب ، فت گھ ، سک ڑ) ف ل .
رک : بگڑنا (پلیٹس) .

بگھمبری (فت ب ، گھ ، سک م ، فت ب) صف .
وہ گھوڑا جس کے جسم کے بال ، دم اور ایال شیر کے رنگ کی مانند ہوں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۸) .
[ا : بگھ (= باگھ = شیر) + امبر (= جلد ، کھال) + ی (لاحقۂ صفت) = شیر جیسی جلد والا]

بگھمر (فت ب ، گھ ، شد م بفت) امذ .
شیر کی کھال جس پر سادھو وغیرہ بیٹھتے ہیں .
گرو جی . . . اوس بگھمر پر بیٹھ اوسی ڈول سے کیلاس پہاڑ پر آ دھمکے .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۶
[ا : بگھ (= باگھ = شیر) + س : امبر (= جلد ، کھال)]

بگھمیریا (فت ب ، سک گھ ، ی مج ، کس ر) امذ .

کبوتروں کا ایک رنگ جو شیر کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) .

[بگھمبر (رک) سے]

بگھن (۱) (کس ب ، فت گھ) امذ .

۱ . مشکل ، تکلیف ، مصیبت .

جو گھوڑا تھوڑی رات رہے ہنسے ، وہ بگھن یعنی رنج ہونے کو ثابت کرتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۶۲

زیادہ بیٹی سے بڑھے گی یہ تمہارے ساتھ
جو چھان بین کروگی تو ہے بگھن کی بات

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۶۶

۲ . رکاوٹ ، سد راہ ، مزاحمت ، موانع (پلیٹس) .

اگر بگھن وغیرہ ہونے پر وے ادھورے رہ جاتے ہیں تو سب کیا کرایا مٹی ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا ، اردو ، ۴۷

[س : وِگھن : विघ्न]

ـــ ڈالنا / کرنا محاورہ .

سد راہ ہونا ، روکنا ، مانع آنا (پلیٹس) .

بگھن (۲) (کس ب ، فت گھ) امذ .

۳ . قتل عام ، خونریزی ، کشت و خون ، ذبح (پلیٹس) .

[س : وگھن विघन]

ـــ کرنا / مچانا محاورہ .

جان سے مارنا ، قتل کرنا ، ذبح کرنا (پلیٹس) .

ـــ ڈالنا محاورہ .

قتل عام کرنا (منیر البیان ، ۱۹) .

بگھنا (۱) (فت ب ، سک گھ) امذ .

شیر کے دانت اور ناخن جو بچوں کے گلے میں تعویذ کی طرح پہنائے جاتے ہیں (پلیٹس) .

[باگھ + (رک) نا ، ناخن (رک) کی تخفیف]

بگھنا (۲) (فت ب ، سک گھ) امذ .

بھیڑیا (پلیٹس) .

[س : وِگھنا बिघना]

بگھ نکھ (فت ، سک گھ ، فت ن ، سک کھ) امذ .

شیر پنجہ ، ایک ہتھیار جو پانچوں انگلیوں میں پنجہ کے طور پر پہن لیا جاتا ہے اور جو انگلیوں کے سرے پر شیر کے ناخن کی طرح نکیلا اور تیز ہوتا ہے .

آستین میں بگھ نکھ جو شیر کے پنجے کی طرح ہوتا ہے ، چھپایا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۹۳۵

[ا : بگھ (= باگھ (رک) سے) + س : نکھ (رک)]

بگھنہا (فت ب ، سک گھ ، فت ن) امذ .

شیر کا ناخن ؛ ایک پودا جس کی جڑیں خوشبودار ہوتی ہیں (پلیٹس) .

[س : ویاگھر + نکھ : व्याघ्र + नख]

بگھوا (فت ب ، سک گھ) امذ .

گبروا ، وہ رنگ جو نہ کالا ہو نہ سرخ (نوادر الالفاظ ، ۷۹) .

[باگھ (رک) + ا : لاحقہ نسبت]

بگھوٹی (کس ب ، ولین) .

(الف) امث .

محصول وغیرہ جو بیگھے کے حساب سے مقرر کیا جائے (پلیٹس) .

(ب) م ف .

فی بیگھا (پلیٹس) .

[، : بگھوٹی विगहटी]

بگھوری (فت ب ، و مج) .

دانۂ سلیمانی ، ایک قسم کا بلوری پتھر جو دریائے نربدا کی وادی میں پایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۵۱) .

[؟]

بگھولا (۱) (فت ب ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : بگولا .

دل کب آوارگی کو بھولا ہے — ہوگیا خاک اگر بگھولا ہے

۱۷۳۳ دیوان آبرو ، ۱ : ۶۰

بگھولا (۲) (فت ب ، و مع) امذ .

شیر کا بچہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲۶) .

[باگھ (رک) + ا : ولا ، لاحقۂ تصغیر]

بگھی (۱) (فت ب ، شد گھ) امث .

ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑے وغیرہ پر بار بار بیٹھتی اور ستاتی ہے .

اونٹ اپنی پیٹھ جھٹکے تو بگھی اڑ جاتی ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۶۷

[رک : بگی]

بگھی (۲)　(فت ب ، شد گھ) امث .

رک : بگی (۱) .

اللہ تعالیٰ کی یہ مہربانی ہے کہ گھوڑے بگھیاں نوکر چاکر وغیرہ تمام نعمائے دنیا اس کے گھر میں موجود ہیں .

۱۸۶۴　تحقیقات چشتی ، ۹۰۷

ماما‎ئیں بگھیوں میں لد گئیں .

۱۹۶۴　نور مشرق ، ۳۱

[ہ : بگھی बग्घी]

بگھیرا　(فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بھگیلا .

جس عہدے پر تم متعین ہوگے ایسے شخص کے لیے رستم کی سی طاقت شیر کا سا دل اور بگھیرے کی سی چستی ضرور ہونی چاہیے .

۱۸۹۱　قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمۂ حیرت) ، ۲۰۷

بھیڑیوں میں غل پڑا کہ بگیرا (بگھیرا) آن پہنچا .

۱۹۰۱　زلفی ، ۲۵

بَل (۱)　(فت ب) امذ .

۱. زور ، طاقت ، قدرت .

عدل داد ہور دے دہش کوں اگل
کیا بادشاہی سو بازو کے بل

۱۵۶۴　حسن شوقی ، د ، ۴۷

نام اس کا کہ جس کے تقویٰ سوں
زور نے زور بل نے بل پایا

۱۷۰۷　ولی ، ک ، ۳۰۵

جی امنڈ آئے یہ آنسو کس کے روکے رک سکیں
جس کلیجے کا یہ بل تھا وہ تو پانی ہو چکا

۱۹۳۸　سریلی بانسری ، ۱۴

۲. دل کی مضبوطی ، ہمت ، ڈھارس .

دیکھ کر اس کی شوکت و ہیبت　　دشمنوں میں نہیں رہا کچھ بل

۱۸۰۵　دیوان صاحب ، ۱۰۳

جسے روپیے کا بل ہو اس کی ہر مشکل حل ہو .

۱۹۳۰　اردو گلستان ، ۱۵۷

۳. (i) اہلیت ، لیاقت (پلیشس) .

(ii) کسی اثر کو بدل یا رد کرنے کی صلاحیت استعداد یا مادہ .

سودھن خواب میں جائے سنج بل نہیں
یو او کل برہ کی ہے اس کل نہیں

۱۶۰۹　قطب مشتری ، ۳۸

جس شکل میں چاہیں ہوں مشکّل　　ہے ان کے خیال کو بہت بل

۱۸۷۴　جامع المظاہر ، ۱۶

افیون کے اثر کے بعد درد لوٹ آتا ہے کیونکہ وہ کسی اندرونی علت کے بل پر موجود نہیں .

۱۹۳۱　علاج بالمثل ، ۲۵

۴. پہلو ، رخ ، اتھل .

آلات فسق و فجور لا کر میرے روبرو توڑ ڈال جب مروں تو میرا سر اٹھا کر منہ کے بل خاک پر ڈال .

۱۸۴۵　احوال الانبیا ، ۱ : ۱۹۸

لڑکا قبضے میں اور بیگم جال میں پھنسی ہوئی ہیں میں جس بل نچاؤں ناچیں گے .

۱۹۱۷　طوفان حیات ، ۱۱۲

۵. (i) سہارا ، بھروسا ، حمایت (بیشتر حرف ربط ، پر وغیرہ ، محذوف) .

سر تھیں گیا چھتر ڈھل　　اب کیوں جیوں کس کے بل

۱۵۰۳　نوسر ہار (ادب اردو ، ۶ ، ۲ : ۶۵)

اشک یوں مژگاں پر آئے ہیں ڈھلک کر چشم سے
بھولے بھالے جس طرح لڑکے چلیں زانو کے بل

۱۸۴۵　کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۱

میں ہمیشہ تیز ہوں بجلی کے بل پر کام کرنے والا سست نہیں ہوتا .

۱۹۱۳　انتخاب توحید ، ۸۹

(ii) مہربانی ، عنایت .

یکایک جو قدرت کرا بل ہوا　　کتک دل کوں امید کا پھول ہوا

۱۶۲۵　سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۰

۶. غرور ، گھمنڈ ، خودی یا خود داری کی اکڑ ، زعم .

خط جو نکلا تو قصہ فیصل ہے　　یار کو زلف پر بڑا بل ہے

۱۸۵۸　امانت ، د ، ۱۳۵

گردباد اٹھتے ہیں مدفن سے مرے　　سر گیا پر نہ گیا بل سر سے

۱۸۹۵　زکی ، د ، ۱۸۸

۷. تیزی ، تندی ، سختی ، شدت ، زبردستی ؛ کوشش ، جد و جہد ، جتن ؛ فراہمی ؛ موٹاپا بوجھ اٹھانے کی سکت ، برداشت ؛ سچ ؛ شہوت ، باہ ؛ دوا ؛ ورن نام کا درخت ؛ وجاہت ، رونق ؛ کوّا ؛ خون ؛ ہاتھ ؛ (چھرے کا) نور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۵) .

۸. قابو ، اختیار .

خداوندا تیری بیخودی ہمارے بل میں نہیں .

۱۶۶۳　میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی ترجمہ ، ۳۱۳

۹. فوج ، لشکر ، جیسے : دل بتی ، بل مکھ (رک) .

[س : بل बल]

ـــ آنا

محاورہ .

طاقت یا قوت پیدا ہو جانا .

پیری کا رنگ خوف سے کافور ہو گیا
بل آ گیا کمر میں وہ خم دور ہو گیا

۱۹۳۷　یاد حبیب ، ۳

ـــ بدیا　(ــ کس ب ، شد د بکس) امث .

رک : بل ودیا (پلیشس) .

ـــ بوتا　(ــ و مع) امذ .

۱. طاقت ، ہمت ؛ لیاقت .

بل بوتے میں وہ لوگ ان سے کہیں بڑھ کر تھے .

۱۸۹۵　ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۲۰۷

نواب اعظم یار جنگ بہادر ... اپنے بل بوتے پر آپ کھڑے ہو گئے .

۱۹۳۵　چند ہمعصر ، ۲۶

۲. آسرا ، سہارا ، حمایت .

ادھر کا بل بوتا نہ رہا تو اچھی طرح سمجھ گئی کہ سسرال سے جاتی ہوں تو بیٹھنے کو ٹھکانا نصیب نہ ہوگی .

۱۹۱۷　شام زندگی ، ۱۶

[بل + بوتا (رک)]

— بِیر (— ی مع) صف.

بہادر، شجاع، ہیرو (پلیٹس).

[بل + بیر (رک)]

— بَہادُر (— فت بہ، سک د) صف.

طاقتور، مضبوط، زور آور (پلیٹس).

[بل + بہادر (رک)]

— بَھرنا محاورہ.

طاقت جتانا، زور دکھانا (نور اللغات، ۱ : ٦۵۷).

— پانا محاورہ (قدیم).

موقع پانا، سہارا پانا.

سپاہاں جو اس شاہ کے پائے بل
تو مردود گئے دل ستی سب کھوندل

۱۵٦۴ حسن شوقی، د، ۱۰۸

— پَتی (— فت پ) امذ.

سپہ سالار (شبد ساگر، ۷ : ۳۲۰٦).

[بل + پتی (رک)]

— پَر کُودنا محاورہ.

سہارے پر نازاں ہونا، بھروسے پر اترانا، حمایت پر اکڑنا.

بخوشی دے دے تو کاہے کو میں اصرار کروں اور جس کے بل پر تو کودتا ہے وہ رخصت ہو گیا.

۱۸۷۹ بوستان خیال، ٦ : ۱۸۷

وہ اپنی امارت پر اتراتے ہیں یہ بیوی کے بل پر کودتے ہیں.

۱۹۲۴ نور اللغات، ۱ : ٦۵٦

— پَر ہونا محاورہ.

مغرور ہونا.

بل پہ یوں آئی گیسوے سیہ فام نہ تھا
مس کاجل کا ابھی منہ پہ کہیں نام نہ تھا

۱۸۰۸ امانت، د، ۱٦۳

— پَکَڑنا محاورہ.

طاقتور ہونا، لیڑھا ہونا، ترقی پذیر ہونا.

دل کے دل میانے شوق دل پکڑیا دل دیوانہ ہوا جنگل پکڑیا.

۱٦۳۵ سب رس، ۱۷۲

تھوڑے دناں میں او بچہ بل پکڑیا.

۱۷٦۵ انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت، ۸۴)

— پَھبنا محاورہ.

موقع ملنا.

نماز بھی جو کرنے پھبے تم کوں بل.

؟ خزانۂ عبادت، شاہ محمد (دکنی اردو کی لغت، ۸۴)

— تو اَپنا (ہی) بَل (نَہیں تو) پَرایا بَل جاوے جَل/تو پیروں کا کیا بَل کہاوت.

بھروسا اپنی ہی قوت پر کرنا چاہیے اگر اپنی قوت نہیں تو پرائی قوت بیکار ہے.

بی بی! اصلی رکھ رکھاو وہ ہے جو اپنے بوتے برتے پر ہو، وہی مثل ہے بل تو اپنا بل پرایا بل جائے جل.

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۱۱۰

— توڑنا محاورہ.

(کسی کا) زور کم کرنا، غرور ڈھانا.

خوب مشاطہ نے بل توڑا ہے زلف یار کا
دانت کی کنگھی بنی کیا زہر مہرہ مار کا

۱۸۵۸ کلیات تراب، ۲۱

— تَھک (— فت تھ) امذ.

وہ لکڑی جو باڑ کی ٹھٹری کی ٹیک سہارے کے لیے بطور پشتی وان کے لگائی جاتی ہے (ماخوذ: اپ و، ۱ : ۹۱).

[بل + تھک (رک)]

— ٹُوٹنا محاورہ.

بل توڑنا (رک) کا لازم، جیسے: جس جائداد پر اکڑتے پھرتے تھے اس کے نیلام ہوتے ہی میاں کے سب بل ٹوٹ گئے.

— دار صف.

طاقتور (پلیٹس).

[بل + دار، رک: . . . دار]

— ڈَنڈ/ڈَنڑ (— فت ڈ، سک ن / ڈ مغ) امذ.

۱. شیر یا مگر کے منھ کی شکل کا بنا ہوا بازو پر پہننے کا لوہے وغیرہ کا کڑا جو اکثر بازو پر پہنا رہتا ہے (اپ و، ۲ : ۱۸).

۲. کسرت کرنے کے لیے لکڑی کا بنا ہوا ایک ڈھانچا جس میں ایک کاٹھ کے دونوں طرف کمان کی طرح لکڑیاں لگی ہوتی ہیں.

بل ڈنڈ . . . کے دونوں جانب لکڑی کے تختے اور بیچ میں . . قبضے . . . قبضوں پر ہاتھ رکھتے ہیں اور سینہ درمیان میں رہتا ہے.

۱۸۷۳ عقل و شعور، ۴۲۸

[بل + ڈنڈ/ڈنڑ (رک)]

— سُوں نامی ہو گئے رُستم اَرجُن بھیم
بَل بِن کیسی حاکمی کَہہ گئے سانچ حَکیم کہاوت.

شہرت اور حکومت طاقت ہی کے بدولت حاصل ہوتی ہے (جامع اللغات، ۱ : ۴۸۵).

— سے راجا راو ہو بَل بِن بَڈا نہ کوئے
سانچ بَڈیرے کَہہ گئے بَل بِن بَڈا نہ ہوئے کہاوت.

بڑائی صرف طاقت سے حاصل ہوتی ہے (جامع اللغات، ۱ : ۴۸۵).

ـــ کاری امث .

رک : بلوان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۶) .

[بل + کاری (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. اینٹھنا ، اکڑنا ، مغرور ہونا .

دیکھو سیدھوں سے نہ ٹیڑھے ہو جیسے
ہم سے تم ہر بات میں بل کر گئے

۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۱۰

فولاد پوش بادۂ نخوت پیے ہوئے
بل کر رہے ہیں گرز گراں سر لیے ہوئے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۸

۲. زور لگانا .

ایک دفے کا سب مل کر بل کرو .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۳

ـــ کی لانا محاورہ .

رک : بل کی لینا .

خوشبو بل کی لاتی غمزے سے اترائی اور بولی اکیلی نہ جاؤں گی .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۳۸

ـــ کی لینا محاورہ .

اترانا ، غرور کرنا ، اینٹھنا .

سو پیچ و تاب کھائے اگر چھو لیا کبھی
مجھ سے بھی بل کی لینے وہ زلف رسا لگی

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۳

بل کی لے لے کے پکڑتے ہیں جو گیسو اس کے
رخ صفائی کے لیے بیچ میں آ پڑتا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۳۲

ـــ گر (ـــ فت گ) صف .

بلوان ، طاقتور ، مضبوط ، مستحکم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۶) .
اسم کیفیت : بل گری .

ہمن ہور اس میں ہیں تن بن کے بھیداں
سہیلیاں بھید پایاں بل گری تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۰

[بل + گر (رک)]

ـــ مارنا محاورہ .

۱. اکڑ کر چلنا ، سینہ تان کر ٹہلنا .

شوقین نوجوان بنے سنورے . . . گلوریاں منہ میں دبائے ادھر سے ادھر بل مارتے گشت لگا رہے ہیں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۸۲

۲. لہرانا (سانْپ کا) ، پھن کو حرکت دینا .

آپ یوں سر ہے بدامان جبل مار رہا
سانپ سیماب کا ہو جیسے کہ بل مار رہا

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۲۲

زبان تو وہی ایک گوشت کی بوٹی ہے جو دانتوں کی چار دیواری میں تالو کی چھت کے نیچے بل مارتی پھرتی ہے .

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۷

ـــ مُکھ (ـــ ضم م) امذ .

سپہ سالار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۷) .

[بل + مکھ (رک)]

ـــ نکالنا محاورہ .

بل نکلنا (رک) کا تعدیہ .

اس کی زلفوں نے بل نکال دیے اب ہماری وہ آن بان نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۹

ٹیڑھے ہیں تو کون بل نکالے ان کے سیدھے ہیں جو مرد مہربانی ان کی

۱۹۳۶ کلیات فانی ، ۲۸۲

ـــ نکلنا محاورہ .

زور ٹوٹنا ، غرور دور ہونا ، شیخی کرکری ہو جانا .

آدمی خاک کرے بل کہ اجل کے آگے
اے ظفر اس کا نکل جائے ہے اک آن میں بل

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۹

غصہ پر ایک بات پہ او بد عمل ترا
دم بھر میں سب نکل گیا کچ فہم بل ترا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۳۴

ـــ وان صف .

طاقت ور ، قوی ، زور آور .

جو ایسا ہی بل وان تھا تو بھوماسُر سے کیوں نہ لڑا .

۱۸۰۲ پریم ساگر ، ۱۵۴

ہم بھی آج راجا ہو جائیں تو آپ ہمارے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے ہوں گے ، وہی اونچا ہے جو بلوان ہے ، وہی نیچا ہے جو نربل ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۳۹

[بل + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

ـــ وان کا بَل بہُت جتنے کہاوت .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو طاقت کے بل پر دوسروں سے کام لے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .

ـــ وِدّیا (ـــ کس و ، شد د بکس) امث .

علم جر ثقیل (پلیٹس) .

[بل + ودیا (رک)]

— ونت/ونڈ (— فت و سک ن) صف .

رک : بل وان .

بل ونڈ گھوڑا بجل پاو   ات بل بیٹھا راوت راو

۱۵۰۳ نو سرہار (ق) ، ۱۱۰

دیکھت حکم تجھ شاہ بلو ندکا   درونا پھوٹے کوہ الونڈ کا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۵

وہ ہزاروں ہاتھیوں میں نمودار نظر آتا تھا اور لڑائی میں ایسا بل ونت تھا کہ ایک ہاتھی اس کی ٹکر نہ اٹھا سکتا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۲

[بل + ونت / ونڈ (رک)]

— ہین (— ی مع) صف .

کمزور ، بے طاقت (پلپلس) .

[بل + س : ہین हीन]

— ہینتا (— ی مع ، سک ن) امث .

کمزوری ، نا طاقتی .

[بل + ہین (رک) + ا : تا ، لاحقۂ کیفیت]

بل (۲) (فت ب) امذ .

۱. (i) تلوار یا دوسرے آہنی اسلحہ و آلات کی کجی ، وہ بال بھر اور نازک سی ناہمواری جو کسی بے احتیاطی سے پیدا ہو جائے اور ظاہرا محسوس نہ ہو .

شوخئ مژگاں طفلاں سے ہوا چورنگ میں
لیک کم مشقی سے ہر تلوار میں بل ہو گیا

۱۸۲۸ پورس ، د ، ۵

ہم نے دیکھے ہیں بہت زلف کے خم تیغ کے بل
نہیں بڑھنے کا نزاکت میں کمر سے کرنی

۱۹۲۳ ریاض رضواں ، ۳۵۹

(ii) مروڑے جانے سے پیدا شدہ کیفیت ، مروڑ ، الپیٹ ، اینٹھ .

مر گئے پر بھی نہیں جانے کی قائم یہ مروڑ
وہ جو بل ذات کا ہے جائے کدھر رشتے سے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۵۹

اگر تم اس رشتے کو بل دے کر چھوڑ دو تو اس بل کے کھلنے سے دونوں گولے گھومنے لگیں گے .

۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۲۸

(iii) شکن ، چین ، بٹ .

بھوں میں کیوں بل ڈالتے ہو مجھ کو اے جاں دیکھکر
کیا رہے قیمت جو ہو جائے کوئی تلوار کج

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۹

اس کی ابرو پر ابھی بل باقی تھا کہ میں نے کہا . . .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی بھید ، ۱۰۲

(iv) خم ، خمیدگی ، بانک ، لہراؤ .

جب دیکھیے کجی کے سوا راستی نہیں
بل لے لیا مزاج نے کچھ زلف یار کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۴۸

لاکھوں کا سامنا ہے یہ خوف اجل نہیں
پیری کا بانکپن ہے کمر میں یہ بل نہیں

۱۹۳۷ یاد حبیب ، ۲

(v) گھونگر ، حلقہ ، ہلالی دائرے کی سی صورت حال .

تا کرے سبزہ بہ رخسار گل اندام نمود
تا پڑے سنبل پیچیدۂ محبوب میں بل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۷

خزاں نے رنگ جمایا ہماری زلفوں پر
وہ بل وہ خم وہ سیاہی وہ پیچ و تاب گیا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۶۲

(vi) موچ .

یہ بل صرف پیر ہی میں نہیں بلکہ ہمیشہ ساری ٹانگ میں ہوتا ہے .

۱۸۳۶ دستور العمل نعلبندی اسپاں ، ۱۱

(vii) کسی چیز کا وہ حصہ جو ہلالی جانے کی طرح کا ہو .

ماما حقہ لائی بیوی نے زیر انداز بچھا کر پیچوان کا بل اپنے ہاتھ سے میاں کے داہنے ہاتھ کی طرف قریب رکھ دیا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۶

(viii) کج روی ، حسب مراد نہ ہونے کی کیفیت .

پیچ و تاب ان کو بھی ہے آٹھ پہر دیکھ اے دل
تجھ کو شکوہ تھا کہ بل میری ہی تقدیر میں ہے

۱۸۸۸ مضمونہائے دلکش ، ۸۶

دیا دونوں کو دینے والے نے حصہ برابر کا
مری قسمت نے بل پایا ترے گیسو میں خم آیا

۱۹۲۳ دیوان جگر ، (افتخار علی) ، ۳۳

(ix) پھیرا ، لپیٹ (کسی چیز پر کوئی سُتلی وغیرہ لپیٹنے کی صورت میں).

کئی بل باندھو گے تب یہ نہ چھوٹے گا .

؟ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۵

۲. پیچ و تاب ، الجھاوا ، (استعارۃً) فکر و تردد .

خیال وصل نے جا کی بغل میں   کجی قسمت کی لائی اور بل میں

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ک (مجلس) ، ۵۷۳

۳. (i) تفاوت ، فرق .

میرا بدن لاغر اس کی کمر نازک
دونوں یہ برابر ہیں مو بھر کا نہیں بل ہے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۲۷

بول کی آوازیں دو بھانت کی ہوتی ہیں سر اور اسر پر چیخ کی آوازوں میں ایسی کوئی بانٹ نہیں ہوتی اور یہی بول اور چیخ کا بل ہے .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، مقدمہ ، ۹

(ii) جوڑے ہوئے اعداد میں کمی بیشی .

میزان کا بل .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۶

حساب درست نہیں ہوا میزان میں بل ہے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۶۵۶

۴. کمی ، کسر .

لکھا جو وصف گیسوے پیچان مصطفیٰ
کچھ مغفرت میں بل جو رہا تھا نکل گیا

۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۳

جو کاروبار ہے انصاف میں ڈوبا ہوا ایک رتی کا بل نہیں .

۱۹۲۷ عظمت اللہ خاں ، مضامین ، ۲ : ۲۷

٥. کشیدگی ، رنجش ، کینہ .

ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بل رکھتے تھے وہ
اب وہ مری کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٣٢

کسی نے الٹا سیدھا نہ پڑھایا ہو جس سے والد کے جی میں بل آیا ہو .

١٩٠٧ سفید خون ، ٢٦

٦.(i) (ہنود) فدیہ ، تصدق ، بلیدان .

ترے درسن بناں (اب) مرتی ہوں میں
یہ تن من تجھ اپر بل کرتی ہوں میں

١٦٩٧ یوسف زلیخا ، امین ، ١٧٠

اے گل اندام تجھ بدن پہ یو گل یوں ہے بل جنوں اپس پہ بلبل ہے

١٧١٧ بحری ، ک ، ٢٠١

(ii) گھی اناج وغیرہ کی بھینٹ جو دیوتاؤں پر چڑھائی جائے (پلیٹس) .

٧. ہاتھ میں پہننے کا ایک زیور : کنگن ، کڑا ، پہنچی (پلیٹس) .

٨. (سنگار) سونے یا چاندی کے تاروں کو رسی کی طرح مروڑ کر بنائی ہوئی پوروں کی چوڑیاں ، لچھے (ا پ و ، ٢ : ١٨) .

٩. روک ، رکاوٹ (پلیٹس) .

[س : بل बलि]

— اُترنا

ف مر .

شکن دور ہونا ، غصہ فرو ہونا .

جو تیوریوں سے بل اترا خدا خدا کرکے
تو سو طرح کی گرہ زلف عنبریں میں رہی

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٣٨

— آنا

محاورہ .

١. ٹیڑھا ہونا ، خم آ جانا ، شکن پڑنا ، موج آنا .

نہ چیں اے ترک بے رحم ابروے خم دار میں آئے
لگا خامی کا دھبا بل جہاں تلوار میں آئے

١٨٤٦ آتش ، ک ، ٢ : ٢٥٤

او رنگیلی نازنیں آجائے گا بل ہاتھ میں
ہائے کیوں اپنی نزاکت کی نہیں پروا تجھے

١٩٢٥ نیستاں ، سیماب ، ٩٦

٢. فرق آنا ، خلل پڑنا .

مرے جنوں سے جو اس کے جنوں میں بل آیا
غریب قیس کا اتنا سا منھ نکل آیا

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٥١

٣. حساب میں میزان کا برابر نہ ہونا ؛ اینٹھ آنا (نوراللغات ، ١ : ٦٥٦) .

— بکرا

(— فت ب ، سک ک) امذ .

(لفظاً) قربانی کا بکرا ، ذبح کیا ہوا ، ذبح کے قابل یا سزاوار ، وہ شخص جو لڑائی میں بغیر کچھ کیے یا کہے اور بلا سبب مارا جائے .

بزدلے بھاگ نکلے منچلے بل بکرا ہوئے .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ١٣

[بل + بکرا (رک)]

— بَل

(— فت ب) امذ .

وصی اللہ کھوکھر

بل (رک) کی تکرار .

اگر کس کوں بل بل جو رستم اچھے
محبت کی تل تل سو بل کم اچھے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٨٧

دیکھ تجھ سر پہ چیرہ بل دار جان میرا ترے پہ بل بل ہے

١٧٥٢ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ٨٠

— بَل جانا

محاورہ .

وصی اللہ کھوکھر

قربان ہونا ، واری ہونا .

دو کون کا جو ہے خالق خدائے عزو جل
کیوں اس کے ناؤں پہ ہر دم نہ جاؤں میں بل بل

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٦٣

جاؤں میں بل بل تجھ پہ کمکیا کر دے مرے پورے ارمان .

١٨٧٠ حباب کے ڈرامے (سلیمانی تلوار) ، ٢٩

میں بل بل جاؤں گروا لگاؤں سجن موہن کو رجھاؤں

١٩١٥ یہودی کی لڑکی ، ٢

— بَل کرنا

محاورہ .

١. قربان کرنا ، صدقے کرنا .

نہنے ہور بڑے دیکھتے شہ کا مکھ کیے جیؤ بل بل ادک پا کے سکھ

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٦٠

مقصد دو جہاں وہ پایا ہے جو کیا جی کوں آن اپر بل بل

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٥٣

٢. خوشامد کرنا ، احسانمند ہونا .

سیکڑوں باپ شادی پر رضامند ہوجائیں گے اور بل بل کرتے بیٹی دیں گے .

١٩١٩ جوہر قدامت ، ٩٢

— بل ہونا

محاورہ .

بل بل کرنا (رک) کا لازم .

جس ربن میں اسے نہ دیکھوں میں ہے مرا جیو اس اپر بل بل

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٠٦

— بھرنا

محاورہ .

ناراض ہونا ، کشیدہ خاطر ہونا .

دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا نہیں
چرخ کج رفتار بھی گر ہے تو سیدھا ہم سے ہے

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٢٢٢

میں نے بل بھرنے اور چونچلے دکھانے شروع کیے .

١٩٣٣ فراق (ناصر نذیر) ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ٢٠

— پڑنا

محاورہ .

١. فرق ہونا .

خریدنے اور بیچنے میں بڑا بل پڑ جاتا ہے .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٢٣٦

پڑھانے کی عجیب کیفیت تھی ، جس طرح کسی زمانے میں خود پڑھا تھا اسی طرح پڑھا دیتے ، ایک لفظ کا بل نہ پڑتا تھا .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ٢٠٠

۲. رکاوٹ ہونا .

ان بیڑیوں سے دشت نوردی میں بل پڑا
تھوڑا سا کاروبار جنوں میں خلل پڑا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵

۳. کجی ہوجانا .

چال اٹکھیلیوں کی چھوڑ یہاں بھر خدا
بل کمر میں نہ کسی دن دم رفتار پڑے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۰

۴. شکن پڑنا ، بٹ پیدا ہو جانا .

یوں پڑا رہتا ہے اس ابروے خمدار میں بل
جیسے ہوتا ہے برائی کسی تلوار میں بل

۱۸۲۲ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۱۷

۵. حساب میں کمی بیشی ہونا ، موزان نہ ملنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۶) .

۶. بگاڑ پڑنا ، ان بن ہونا ، نفاق ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۶) .

لچک لچک کر ہر اک قدم پر کمر میں بل پڑ رہے ہیں پیہم
سنک سنک کر ہوا سے عشوہ گھنیری زلفیں ہلا رہی ہے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، جوش ، ۲۶

۷. پیچیدگی پیدا ہونا ، خرابی آنا .

کچھ ایسا بل پڑا کہ کامیابی نہ ہوئی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۲۲

— جانا
محاورہ .

رک : بل بل جانا .

تجھ سوز میں جلا ہے جو دل شمع کی نمن
پروانہ ہو کے اس کے اپر بل گیا ہوں میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۸

— جائے (— جائیے) (اس) راج کو (جہاں) موتی لاگے (— لگے ، لگیں) بیاج (— پیاز) کو کہاوت .

خراب انتظام کی بابت یا اندھیر کی نسبت مستعمل (نجم الامثال ، ۹۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۶ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۱۹) .

— چڑھانا محاورہ .

بل ڈالنا ، شکن پیدا کر لینا .

بل عجب چھل سے جبیں پر وہ چڑھا لیتے ہیں
ہم بلائیں جو شب وصل ہوا لیتے ہیں

۱۹۲۱ دیوان و یختی ، محسن ، ۶۷

— دار صف .

پیچ دار ، مروڑا ہوا ، بٹا ہوا .

بھا ہے پیچ کھاوے حال عاشق   سجن کے سر اوپر بل دار چیرا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، (ضمیمۂ اول) ۱۱

یہ پیچ نے زلفوں کے ڈرایا مجھے عاشق
چھوٹا نہیں میں جان کے بل دار رسن تک

۱۸۴۲ عاشق ، فیض نشاں ، ۱۰۵

پہلے ایک بل دار پگڑی کا تصور کیجیے .

۱۹۲۶ شررانی ، مقالات ، ۱۲

[بل + ف : دار ، رک : . . . دار]

— دار پراٹھا (— فت پ) امذ .

وہ پراٹھا جس کے پیڑے سے بنائی ہوئی روٹی کو لپیٹ کر پھر اس کا پیڑا بنانے بہی عمل کئی مرتبہ کرتے اور بیل کر روٹی پکاتے ہیں .

پراٹھا تین وضع کا ہوتا ہے ، بل دار ، پرت دار ، تکیہ کا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۷

[بل + دار (رک) + پراٹھا (رک)]

— دار پگڑی (— فت پ ، سک گ) امث .

مروڑے ہوئے باریک کپڑے کی پگڑی جسے عام طور پر (بھارت میں) مرہٹے استعمال کرتے ہیں .

سر پر بھاری بل دار پگڑی تھی اور گھنگھر والی زلفیں لٹک رہی تھیں .

۱۹۰۵ تاریخ دربار تاج پوشی ، نذیر احمد ، ۶۹

[بل + دار (رک) + پگڑی (رک)]

— دان امذ .

قدمائے اہل ہنود کی نفس کشی جس میں اپنے تئیں کسی بت پر بھینٹ چڑھا کر خود کشی کرتے ہیں ، قربانی ، خدا کے نام پر قربانی ، دیوتا کے سامنے قربانی ، دیوتا بھوگ .

پھر بر اپنی استری سے کہنے لگا جو تو اپنی خوشی سے اپنے لڑکے کو دے تو میں لے جا (کے) راجا کے لیے دیبی کے آگے بل دان دوں .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۱۶

یہاں تک کہ آدمیوں کا بل دان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا جاتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۵۶

اف : دینا ، کرنا .

[بل + دان (رک)]

— دینا محاورہ .

۱. مڑوڑنا ، خم دینا .

زیبِ چوٹی کے بالوں کو دیا بل
نزاکت سے ہتیلی میں الجھے دل

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۰

ایسا نہ ہو کہ اس میں پڑ جائے پیچ کوئی
انگڑائی لے کے ناحق بل دیتے ہو کمر کو

۱۸۲۲ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۹۳

۲. قربانی کرنا ، بل دان کرنا .

وہ بھی راضی ہوا کہ مجھ کو راجا کے بدلے جو تو بل دیتا ہے تو اچھا ہے .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۲۵

اس دیوی کے مذبح پر قدیم زمانے میں انسان بل دئے جاتے تھے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۲۹

— ڈالنا محاورہ .

بٹنا ، پیچیدہ کرنا ، پیچ ڈالنا ، مروڑنا ، شکن ڈالنا .

اٹکھیلی کی بھی اس کی دل تاب نہیں لاتا
کیا پگڑی کے پیچوں میں لے بالوں کو بل ڈالا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۸

ــــ سینگڑا (ــــ ی مع غنہ ، سک گ) امذ ۔

فن بانک کا ایک داؤں جس میں حریف کی پشت پر سوار ہو کر اسکے ہاتھ گانٹھ لیتے ہیں ۔

پہلوان تو داؤں پیچ سے واقف ۔ ۔ ۔ فوراً پھنسے گانٹھ لئے اور بل سینگڑا باندھ کر آسمان دکھا دیا ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶

[بل + سینگڑا (رک)]

ــــ کھانا محاورہ ۔

۱. پیچ و تاب کھانا ، غصے میں جھنجلانا ۔

ہم سیہ بختوں سے ناحق کیا ہے اتنا پیچ و تاب
نام لیں ہم زلف کا سن سن کے بل کھاتے ہیں آپ

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۵۰

موذی ، سیاہ بخت ، سیہ دل ، سیاہ فام
کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے ہل کا نام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۳

وہ بل کھاتا اٹھا اور انیلا کے قریب آ کر اسے گھور کر دیکھنے لگا ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۷

۲. ٹیڑھا ہونا ، پیچ و تاب کھانا ۔

اینٹھتی ہے کھا کے بل زلف تری ہم سے کیوں
اس کو تو سمجھا ذرا میں ترے بل بل گیا

۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۲۸

تجھے تو عشق پیچاں ایسے بل کھانے نہ آتے تھے
بتا کیا تجھ پہ لہراتی ہے زلف عطر بار اس کی

۱۹۲۶ طور آوارہ ، ۱۰۲

۳. خرچ کرنا ، نقصان اٹھانا ۔

بنا کچھ بل کھائے یہاں کام نہ ہو گا ۔

? شبد ساگر ، ۷ : ۲۲۰۵

ــــ کُھلنا محاورہ ۔

خم نکلنا ، سیدھا ہونا ، مروڑ ادھڑنا ، پیچ کھلنا ، سلجھنا ، صاف ہو جانا ، رنجش رفع ہو جانا ، گھمنڈ دور ہونا ، غصہ دفع ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) ۔

ــــ کھولنا محاورہ ۔

بل کھلنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) ۔

ــــ لاگنا محاورہ (قدیم) ۔

رک : بل پڑنا ۔

جب سے مروڑ کھائی بل تب سے پھر نہ لاگا
تیغ بھواں کا تیری تھا کس طرح کا لوہا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷

ــــ لانا محاورہ ۔

فرق کرنا ، کمی کرنا ۔

رفتہ رفتہ وے سات برس کی عمر میں ایسے عادی ہو جاتے ہیں کہ ۔ ۔ سواری میں کسی طرح کا بل نہیں لاتے ۔

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۷

ــــ میں آنا محاورہ ۔

۱. فریب میں آنا ، تاؤ میں آنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) ۔

۲. چکر یا مصیبت میں پھنسنا ۔

دل بے تاب آ گیا بل میں		جا پھنسا گیسوئے مسلسل میں

۱۸۷۹ دیوان بزبر ، ۸۱

ــــ نکالنا محاورہ ۔

کجی کو دور کرنا ۔

عشق سب بل نکال دیتا ہے		عشق سانچے میں ڈھال دیتا ہے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۹۵

قدرت نے بل نکالے ہوں عقل فلسفی کے
اسباب موت ٹھہرے اسباب زندگی کے

۱۹۲۰ کلیات بیخود موہانی ، ۸۵

ــــ نکلنا محاورہ ۔

۱. کجی دور ہونا ، پیچ کھلنا ۔

چلمن سے بھی جو دیکھا تو ٹیڑھی نگاہ سے
نکلے نہ جنتری سے بھی تار نظر کے بل

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۱۸

نکل جائیں گے نکلے کی طرح بل		کسی دن کابلی بلوائیوں کے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۲۵

۲. بدھ ملنا ، حساب صاف ہو جانا ۔

آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکل گیا ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷

ــــ ہار/ہاری امذ/امث

بھینٹ ، نذرانہ ، نچھاور ، قربانی (عموماً گیتوں میں مستعمل) (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۱۱) ۔

[بل + ا : ہار/ہاری ، لاحقۂ نسبت]

ــــ ہاری جانا محاورہ ۔

صدقے ہونا ، واری جانا (پلیٹس) ۔

بَل (۳) (فت ب) ۔

(الف) امذ (قدیم) ۔

بال (= رونگٹا ، مو) کی تخفیف ، (قدیم) بال برابر اثر ۔

جتا کوہ پور دشت آیا پانوں تل		ولے نئیں پایا اس نشانی کا بل

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۲

(ب) امث ۔

بالی (= پودے کی بال) کی تخفیف ۔

[بال (رک)]

— تاڑ امذ .

بام کے خاندان کا نر درخت جس میں پھل کی جگہ بالیں لگتی ہیں (پلیٹس).

[بل + تاڑ (رک)]

— توڑ (– و مج) امذ .

وہ پھنسی جو بال ٹوٹنے سے انسان کے جسم پر نکل آتی ہے .

آپ نے داڑھی بڑھائی تھی . . . داڑھی اپنے ساتھ بل توڑ دانبل بھی لائی.

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۶ : ۵

[بل + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

— ٹُٹ (– ضم ٹ) امذ .

رک : بل توڑ (ہندی شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۶) .

[بل + ٹٹ ، ٹوٹنا (رک)]

— کَٹ (– فت ک) امث .

پودے کی بالی کو بے کاٹے توڑ لینے کا عمل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۵).

[بل + کٹ ، کاٹنا (رک) سے]

— کَٹی (– فت ک) امث .

لگان کی ایک قسط جو فصل کی کٹائی کے وقت وصول کی جاتی ہے . (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۵) .

[بل + کٹی ، کاٹنا (رک) سے]

بَل (۵) (فت ب) امذ .

طرف ، اور ، جانب .

سانولا سوہن موہن گبرو ات بل آئے گا .

؟ گھنانند ، ۴۴ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۵)

[س : بل बल]

بَل (۶) (فت ب) امذ .

بال (= بچہ) کی تخفیف (ترکیب میں مستعمل) .

— رانڈ (– غنہ) امث .

جو لڑکی لڑکپن میں بیوہ ہو جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

[بل + رانڈ (رک)]

بَل (۷) (فت ب) کلمۂ اعراض و اضراب .

رک : بلکہ جس کی یہ تخفیف ہے .

نہ کہہ سورج بل آگ کا بادل اٹھا　　نہ او دھوپ بل آتشی جل اٹھا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹

بل بہت راضی سوں اپنے رب کے ساتھ
ہور ہوئی ثابت روایت سے یہ بات

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۸۸

مکتبوں سے مقصود یہ نہیں کہ ان میں لوگ پڑھ کر عالم فاضل ہوں بل یہ ہے کہ لکھنے پڑھنے کی جو باتیں دنیا کے کاروبار روز مرہ کے لیے مفید ہوں ان سے رعایا واقف ہو جائے .

۱۸۵۰ کوائف تعلیم ، ۸۹

بَل (۸) (فت ب) امث .

اونٹ کے بلبلانے (بولنے) کی آواز جو عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل ہے .

[حکایت الصوت]

— بَل (– فت ب) امث .

بل (۸) کی تکرار .

رک : بلبلانا ، بلبلاہٹ .

[حکایت الصوت]

بِل (۱) (کس ب) امذ .

۱. زمین کا وہ سوراخ یا پھٹ جو کسی جانور یا کیڑے کا مسکن ہو (جیسے سانپ کا بل) .

گھوڑا بسے ضرب آ پڑیا موں اپر　　چوہے کے گیا بل منیں پانوں پر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۸

حریفوں پر خزانے ہیں کھلے یاں ہجر گیسو ہے
وہاں بسے بل ہے اور یاں سانپ کا بھی بل نہیں ہوتا

۱۸۷۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۱۱۱

اگر وہ چوہے کے بل میں بھی گھس گیا ہو تو کھود کر پیدا کریں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۹۴

۲. (مجازاً) تنگ و تاریک مکان کمرہ وغیرہ ، محدود جگہ یا علاقہ (وسیع کے مقابلے میں) .

وہاں پہاڑ سا گھر پڑا ہوا ہے یہاں تم ایک بل میں گھسے بیٹھے ہو .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۹۲۰

اف : بنانا ، کھودنا .

[س : ولن विलं]

— ڈھُونڈنا محاورہ .

پناہ کی جگہ تلاش کرنا ، چھپتے پھرنا ، بھاگتے پھرنا .

ابھی نالش کر دوں گا تو بل ڈھونڈھتے پھرو گے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۵

بِل (۲) (کس ب) امث .

بلی کو بھگانے کی آواز جو عموماً تکرار کے ساتھ منہ سے نکالتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ۶۵۵) .

[حکایت الصوت]

بِل (۳) (کس ب) امذ .

۱. فرد حساب ، وصول شدنی رقم کی تفصیل جو اس شخص یا جماعت کے نام بنائی جائے جس پر واجب الادا ہو (جیسے : مہینے بھر کے کھانے کا بل)، قبض الوصول (جیسے : تنخواہ کا بل) .

اس کی بیوی . . . ہر ہفتے ایک بل دے کر جو خرچ ہوتا ہے لے لیتی ہے .

۱۸۶۹ مکاتیب سرسید ، ۲۱

بدلا زمانہ ایسا کہ لڑکا پس از سبق
کہتا ہے ماسٹر سے کہ بل پیش کیجیے

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۲۷

۲. ہُنڈی ، چک .

چار سو روپے کا بل تمھارے نام عنقریب بھیجا جائے گا ، اس کا روپیہ تمھیں کوٹھی بنک سے وصول ہوگا .

١٨٧٠ انشائے خرد افروز ، ٩

۳. مسودۂ قانون جو اسمبلی منظور کرتی ہے .

جس وقت یہ بل پاس ہو کر قانون ہوا ہے تو میں گورنمنٹ انڈیا کا اعلیٰ افسر تھا .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ١٦١

[انگ : Bill]

ـــ آف اُکْسْچینج (ـــ سک ف ، کس ا ، سک ک ، س ، ی مج ، سک ن) امث .

وہ تحریری دستاویز جس میں کسی خاص شخص کو بلا شرط یہ حکم دیا جائے کہ ایک معین رقم حامل دستاویز یا اس کے تحریری نمایندے کو ادا کرے (قانون دستاویزات قابل بیع و شریٰ ، ٧) .

[انگ : Bill of Exchange]

ـــ جاری کَرْنا ف م .

کسی کے نام ہنڈی (ڈرافٹ) یا چک کاٹنا (پلیڈس) .

ـــ سَرْکاری (ـــ فت س ، سک ر) امذ .

گورنمنٹ کے خزانے کا حکم ہنڈی یا چک (پلیڈس) .

[بل + سرکاری (رک)]

ـــ کَیش کَرنا ف م .

چک وغیرہ بھنانا ، بل کے عوض بنک وغیرہ سے نقد روپیہ وصول کرنا .

یہ تھیٹر والیاں دنیا میں ہر سو عیش کرتی ہیں
جہاں رقصاں ہوئیں دل لیتی ہیں دل کیش کرتی ہیں

١٩٢١ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲٠

بُل (١) (ضم ب) امث .

رک : بُر : فرج ، عورتوں کے پیشاب کا مقام .

تری بل رشک یاقوت بدخشاں ثنا اس بیچ جوں در عدن ہے

١٧٦١ دیوان زاؔنی ، ۲٨

[ہ : بُل یا بُلِ बुल/बुलि]

بُل (۲) (ضم ب) امذ .

١. ابل ، سانڈ .

پنڈت سکھائیں بیچ میں پڑ کے تو کیا کریں
کابل کے بل سے گئے جو بھڑکے تو کیا کریں

١٩٢١ اکبر ، گاندھی نامہ ، ٥٥

۲. ایک کھیل کا نام جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک بارہ خانوں والے مربع تختے پر ایک سے دس تک کے اعداد بے ترتیبی سے لکھے ہوتے ہیں، اور دو خانوں میں بیل کی تصویر بنی ہوتی ہے ہر کھلاڑی کے ہاتھ میں جست کی چھ چھ گٹیاں ہوتی ہیں، جو شخص ایسے خانوں میں گٹیاں ڈال دے جن کے اعداد کا مجموعہ اکتیس ہو تو وہ سیری ہو جاتا ہے .

انگریزی میں اس کھیل کا نام بل ہے .

١٨٨٠ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۲١۲

[انگ : Bull]

بَلا (فت ب).

(الف) امث .

١. آفت ، مصیبت ، قہر ، غضب .

جکڑی عاشق ہے اس کوں ہوا بلا دیدار
کیا دلاں کوں بچاریاں کے مبتلا دیدار

١٦٣٥ سب رس ، ٨٠

یقیناً نالہ تیرا کیا بلا لاوے گا ڈرتا ہوں
لگامت گھر کو اپنے آگ اے آتش نفس چپ رہ

١٧٧۲ فغاں ، د ، ۴۲

چھا گئی برسات کی پہلی گھٹا اب کیا کروں
خوف تھا جس کا وہ آ پہنچی بلا اب کیا کروں

١٩٢٦ نقش و نگار ، ١٦٦

۲. آسیب ، سایہ ، بھوت پریت ، چڑیل ، ڈائن .

یو عشق برا ہے یا بھلا ہے یو دیو ہے بھوت یا بلا ہے

١٧٠٠ من لگن ، ۲١

اے جوان مرد چار روز اس بلا کے آنے میں باقی ہیں .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ۲١

پڑا سایہ جس پر فنا ہوگیا پری بن کے تو اک بلا ہوگیا

١٩٠٥ محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ١٥٧

۳. سختی ، زحمت ، مشکل .

خدا جانے کیا بلا ہے کہ یہاں کے لوگوں میں قوت آخذہ ہے اور نہ انتقال ذہنی .

١٨٨٧ موعظۂ حسنہ ، ١۲١

۴. جوتی (اظہار بے پروائی کے لیے) .

یوں غیر کچھ کہیں تو بلا کو بری لگے
تو کچھ نہ کہہ کہ ہم غربا کو بری لگے

١٧٨٦ میر حسن ، د ، ١۴٠

جانے میری بلا کہ کس ایسی کی تیسی کا دوپٹہ اور دو روپے جاتے رہے .

١٨٠٨ دریائے لطافت ، ۲٦

میری بلا کو کیا خبر شاہ و گدا کیا چیز ہے
جز نامۂ لیلیٰ یہاں جو چیز ہے ناچیز ہے

١٩۲٨ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳٥

٥. بے اہمیت ، اور حقیر چیز یا بات .

میں تو نہیں سمجھتی کہ خوبصورتی کیا بلا ہے بڑے بڑے خوبصورتوں کو دیکھا ہے کہ جوتیوں کے برابر قدر نہیں .

١٨٦٨ مراۃ العروس ، ۲٦٦

٦. آزمائش ، ابتلا .

وہ کہتے تھے کہ ہم بلا اور امتحان میں پھر کافر مت ہو .

١٨٩٨ سر سید ، حقیقۃ السحر ، ۲٩

۷. (تصوف) وہ چیز جو حق کی طرف متوجہ ہونے کے مانع ہو اور دوئی اور غیریت کے خیالات فاسدہ پیدا کرے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

۸. (قدیم) غم ، سوگ ، ماتم .

مسلماناں ندیاں سارے بھراو اپنے انجھواں تھے
کہ آیا ہے اماماں کا بلا سرتھے ستم پھر کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

۹. الجھانے والی چیز ، مائل کرنے والی شے ، (مجازاً) پھندا ؛ لٹ .

زلف کی جدول میں پلجا ہے دکھو باد صبا
پلجتا ہے باو ایسا بوجھو وو کیا ہے بلا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲

شعر کا مزہ ایسی بری بلا ہے کہ اس کے چٹخارے کے سامنے سارے مزے بے مزہ ہو جاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۲۳

(ب) صف .

۱. غضب کا ، زور دار .

سراج اشعار تیرے کیا بلا ہیں بھبوکے ہیں مگر سوز جگر کے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۵۰

بڑا اوٹنے ہے دل شامت کا مارا درد کے مارے
خدا جانے ترے جوڑے نے مکا کیا بلا مارا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵

۲. چالاک ، مشاق ، تیز .

تم مجھے سمجھیں کیا ہو ، میں تو بلا ہوں ، نیرنگ سے پیر فلک کو دغا دوں وہ بڑھیا ہوں .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۴۵

وہ بڑھنے لکھنے میں بلا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۸

۳. از حد ، نہایت ، بہت ہی زیادہ .

نین میں لاترن کا جلا تیا بلا نکو گھلا
لٹ اچپلا پلون پلا کہ چاپلا ہے وو بلا

۱۶۷۸ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷

کل تم نہ تھے تو رات تھی پیارے بلا طویل
اب ہو تو دیکھ لیجو کہ دم میں سحر ہے آج

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۷۷

پانی کو بنا دیتی ہے الفت کی ہوا آگ
آنسو مری آنکھوں سے نکلتے ہیں بلا گرم

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۱۹۹

۴. کریہ المنظر ، بد شکل ، بھیانک شکل کا .

دل میں کہا یہی بلا محبوبہ ایسے جوان پری زادکی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۲

۵. خوفناک .

نظروں میں تھیں صفیں جو یمین و یسار کی
منہ اس بلا کا ایک تھا آنکھیں ہزار کی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۱

[ع : بلاء ، (ب ل و)]

ـــ اُترنا

محاورہ .

آسمان سے مصیبت کا نازل ہونا ، از غیبی مشکل آنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۸) .

ـــ انگیز

(ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

مصیبت پیدا کرنے والا ، مشکل میں مبتلا کرنے والا .

برنگ گرد باد اس کوں کرے عالم میں سرگرداں
جسے عشق بلا انگیز خوباں رہنما ہووے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۲

اس پری صورت بلا انگیز کو دیکھا نہیں
ناصحو معذور ہو کر مجھکو سمجھاتے ہو تم

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۵۴

منظر بلا انگیز وہ بھولا نہ ہوگا تو ابھی
یعنی ہوا جب عشق آ کر آہ تیرا میہماں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۳

[بلا + انگیز ، رک : ... انگیز]

ـــ آنا

ف م .

مصیبت نازل ہونا ، وبال آنا .

آئی تھی تجھ پہ اے دل صد چاک کیا بلا
دی تونے راہ زلف میں اس کی جو شانے کو

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۲

کمترین جاکر اس بیکس کی مدد کرے گا جو بلا آئے گی حضور کے اقبال سے رد کرے گا .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۱۰

آجائے ساری قوم کے اوپر اگر بلا
قربانی بشر بھی ہے اس وقت تب روا

۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۱۷

ـــ بتر / بدتر

(ـــ فت ب ، شد ت بفت/فت ب ، سک د ، فت ت) صف .

الا بلا ، خراب ، نکمی (چیز) .

پھلیاں ، چنے ، بلا بدتر جو ملا سب چٹ ، پھر بیمار نہ ہوں تو تعجب .

۱۸۶۹ چند پند ، ۲۴

جہاں دیکھا کہ آپ نے کھانے کو کچھ رکھا ہے ، کوڑا کرکٹ ، بلا بتر جو ہاتھ چڑھا اٹھایا اور اوپر دے مارا .

۱۹۲۲ گھر کی سرکار ، ۴۸

[بلا + بتر/بدتر (رک)]

ـــ بسانا

محاورہ (قدیم) .

رک : بلا پالنا .

شعر خوب کہہ کر جو لیانا اہے اپس پر بلا ایک بسانا اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۸

ـــ بوغما/بوغمہ

(ـــ و مع ، سک غ) صف ، مث .

۱. رک : بلا بتر .

یہ بلا بوغمہ اسی کے سر مارو ، آپ بیٹھ کے نھورے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳

۲. بد شکل ، بھدا ، موٹا .

اس بلا بوغما نے خفا ہو کر کہا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۲۵۱

۳. بھوہڑ ، بد سلیقہ .

(بڑھیا کی طرف اشارہ کر کے) یہ بلا بوغما کیا بک رہی ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۸

[ا : بلا + بوغما (رک)]

ــ پالنا محاورہ .

اکھوڑے کی چیز کو چاہت کے ساتھ رکھنا .

خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھا اچھا نہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۳

ــ پڑنا محاورہ .

جھگڑا پیش آنا ، مصیبت نازل ہونا .

جانتی میں کہ یہ پڑے گی بلا ایک دم بھی انہیں نہ کرتی جدا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۰۸

ــ پیچھے لگانا محاورہ .

آفت یا مصیبت میں مبتلا کرنا یا ڈالنا ، جھگڑے یا عذاب میں پھنسانا (مخزن المحاورات ، ۱۱۸) .

ــ پیچھے لگنا محاورہ .

بلا پیچھے لگانا (رک) کا لازم .

بلائے جان ہوا دھیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا
نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کاہے کو بلا لگتی

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۱۴

ــ پھرانا محاورہ .

مصیبت دور کرنا .

صدقہ پھرانا ہے بلا حق کا غصہ کرتا نرم

۱۶۳۵ تحفۃالمومنین ، ۳۲

ــ ٹالنا محاورہ .

رک : بلا پھرانا .

کھیا گھر تے ہت دھو بلا ٹالنا نہ چپ گھر برابر اپس جالنا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۷

جان سے عشق کی بلا ٹالو دل کو سمجھاو چاہنے والو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۱

افشائے راز میں ضرر ہے اس لیے چپ نے بلا ٹال رکھی ہے .

۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۷ : ۳

ــ ٹلنا محاورہ .

بلا ٹالنا (رک) کا لازم .

بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو
ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روح غمگیں کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۶

اماں جان باوجود ان تمام عیوب کے جو جدت میں موجود ہیں یہ بلا ٹلنے والی نہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۲۶

ــ جان پر لینا محاورہ .

کسی کی مصیبت میں خود کو قصداً پھنسا دینا .

الٰہی اس کی بلا میں نے اپنی جان پر لے لی .

۱۸۸۲ قصص ہند ، ۲ : ۵۹

ــ جانے فقرہ .

کچھ خبر نہیں ، پروا نہیں ، جوتی سے (بے پروائی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل) .

بگڑ بیٹھے تم جانی جان پر مری بنی جو وو جانے تمہاری بلا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۳

تمہیں کیا خبر شوق کہتے ہیں کس کو
تمہاری بلا جانے کیا مدعا ہے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۵

ــ چٹ (-- فت چ) صف .

اناپ شناپ کھانے والا ، کھانے میں اچھی بری چیز کا لحاظ نہ کرنے والا ، بہت زیادہ یا بے انتہا کھانے والا .

کیا بوسہ تری زلف کا شب لے ہی لیا چٹ
ہم بھی ہیں عجب کوئی بلا نوش بلا چٹ

۱۸۵۲ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۶

[بلا + چٹ ، چاٹنا (رک) سے]

ــ خیز (-- ی مج) صف .

مصیبت لانے والا ، آفت ڈھانے والا .

یہ نظمیں گویا عنادل کے نغمے ہیں جو طوفان بلا خیز کے شور میں بھی صاف سنائی دیتے ہیں .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۹۲۶

اسم کیفیت : بلا خیزی .

مزاج میں مد و جزر کی بلا خیزی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۰

[بلا + خیز ، رک : ... خیز]

ــ دُور (-- و مع) امذ (قدیم) .

صدقہ ، بھینٹ .

صبا ارتھ بلا دور دے بے شمار ہتی اور گھوڑے ہزاراں ہزار

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶

سب کے اوپر ہے حق بڑا الحق میں بلا دور اس اپر کہن کہن

۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۱۷۷

اف : دینا ، کرنا ، ورنا .

[بلا + دور (رک)]

ـــ ڈھانا محاورہ .

مصیبت نازل کرنا ، ظلم کرنا .

شاپور نے ان سے پوچھا کس نے تمھارے اوپر یہ بلا ڈھائی ہے .

١٩٢٢ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ١٣٨

ـــ ردّ کرنا ف م .

مصیبت کو دور کرنا .

اے جوان خوش آئین نہ گھبراؤ خدا نے مدد کی اپنی عنایت سے بلا رد کی .

١٨٩٧ طلسم ہوشربا ، ٢ : ٦١٢

ہر ایک وار کو روکا ہر اک بلا رد کی
درود پڑھنے لگی روح خود محمد کی

١٩٥٣ مراثی نسیم ، ٣ : ٩٣

ـــ رد ہونا ف م .

بلا رد کرنا (رک) کا لازم .

رد ہو بلائے عشق ہمیں ہے دلی قبول
لے جائیں دل وہ جان کی خیرات مال ہے

١٩٠٣ نظم نگاریں ، ١٥٠

ـــ زدہ (ـــ فت ز ، د) صف .

مصیبت کا مارا ، آفت رسیدہ (نور اللغات ، ١ : ٦٥٩).
[بلا + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ـــ سر پر آنا محاورہ .

مصیبت نازل ہونا .

جادوگر عشق نے فسوں کاری کی یہ بلا سر پر آئی .

١٨٥٩ سروش سخن ، ١١

ـــ سر پڑنا محاورہ .

جھگڑا یا ذمہ داری کسی کے ذمے عائد ہونا .

کسی کی زلف کا سودا ہے مجکو بلا کس کی ہے کس کے سر پڑی ہے

١٨٩٥ راسخ دہلوی ، ک ، ٢٨٠

ـــ سر سے ٹالنا محاورہ .

١. مصیبت دور کرنا؛ ذمے داری سے (کسی نہ کسی طرح) عہدہ برآ ہونا .
دھیان صیاد کا گلچیں کا خطر خوف خزاں
ہو بلا ایک تو سر سے اسے ٹالے کوئی

١٩٠٠ امیر مینائی (نور اللغات ، ١ : ٩٥٦)

٢. لت یا عادت چھوڑنا .
اس افیون کی بلا کو سر سے ٹالیں .

١٩٠٤ محاربات معظم ، ٢٥

ـــ سر سے ٹلنا محاورہ .

بلا سر سے ٹالنا (رک) کا لازم .

ٹل گئی سر سے بلا اپنا مقدر کھل گیا میرے سر میں آج دست یار کا شانہ ہوا

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٢٣

ـــ سر لینا محاورہ .

مصیبت مول لینا ، ذمے داری کو بلاوجہ بڑھانا .

جو طلبگار ہیں دنیا کے بڑے ان کے دماغ
اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٣١

مگر اپنے سر ہم نے ناحق بلا لی کہ غصہ بھی ہے اک شان جلالی

١٩٣٨ کلیات عریاں ، ١۴٠

ـــ سے م ف .

جوتی سے ، بیزار سے ، کچھ پروا نہیں .

کرتا ہے دم بہ دم مری آنکھوں میں آب گھر
تیری بلا سے گر ہو کسی کا خراب گھر

١٧٧٢ فغاں ، د ، ١٠١

نگہ نے اس کی مجھے سخت بے قرار کیا
بلا سے مار دے آ کر کوئی کنار مجھے

١٨۵۴ ذوق ، د ، ٢٢٦

فانی بس اب خدا کے لیے ذکر دل نہ چھیڑ
جانے بھی دے بلا سے رہا یا نہیں رہا

١٩٣٦ کلیات فانی ، ٦٣

ـــ کا صف .

(کسی وصف میں مبالغے کی حد تک) غضب کا ، انتہا کا ، بہت زیادہ .

سرو و شمشاد و صنوبر کو نہیں کچھ نسبت
قد بالا کو ترے ہم نے بلا کا دیکھا

١٨۴٦ آتش ، ک ، ۵١

مرحوم جو بلا کے مردم شناس اور قدردان تھے انھیں حیدرآباد کھینچ لائے .

١٩٣۵ چند ہم عصر ، ١٨

ـــ کا بنا ہوا ہے فقرہ .

نہایت تیز اور چالاک ہے ، بڑا فطرتی ہے ، آفت ہے .

الجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے بنے ہیں حضرت دل بھی بلا کے

١٩٠۵ داغ ، انتخاب داغ ، ١٦٠

ـــ کا پُتلا (ـــ ضم پ ، سک ت) صف .

نہایت پھرتیلا ، بڑا چالاک ، غضب کا (نور اللغات ، ١ : ٦۵١) .

ـــ کاٹنا محاورہ .

جھگڑا یا قصہ مختصر کرنا ، ذمہ داری سے کسی نہ کسی طرح عہدہ برآ ہونا آفت یا مصیبت دور کرنا (ماخوذ : نور اللغات ، ١ : ٦۵٩) .

ـــ کٹنا محاورہ .

بلا کاٹنا (رک) کا لازم .

بیڑی ہمارے پاؤں کی شکر خدا کٹی
قید فرنگ عشق سے چھوٹے بلا کٹی

١٨۵٧ سحر ، امان علی ، ریاض سحر ، ١٣۵

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف .

آفت جھیلنے والا ، مصیبت برداشت کرنے والا .

جناب قبلۂ حاجات ، اس بلاکش نے
بڑے عذاب سے کاٹے ہیں پانچ چار برس

١٨٦٥ مکاتیب غالب ، ٢٠

تری محبت نے بھی ستمگر عجب بلاکش بنا دیا ہے
یہ آرزو ہے ذرا سے غم کو مرے خدا بے حساب کردے

١٩٢٧ نوائے دل ، ٢٩٩

[بلا + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا ، جھیلنا) سے]

ـــ کو کیا غَرَض فقرہ .

مترادف: (میری یا تمھاری) بلاپوش کو کیا غرض ہے، کیا پروا ہے، وغیرہ .
جب وہ مجھ سے بھاگتے ہیں تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑ کے ملوں .

١٩٢٢ نوراللغات ، ١ : ٦٥٩

ـــ کی طَرَح پیچھے پڑنا/کی طَرَح لِپَٹنا ف م .

پیچھا نہ چھوڑنا ، بری طرح سر ہونا ، در پے آزار ہونا .
بلا سی وہ دیکھ اس کے پیچھے پڑی کہا سن تو او موذی و مدعی

١٧٨٢ سحرالبیان ، ٨١

ماما گھر پہنچی تو بیٹی بلا کی طرح لپٹی ، میں نہ کہتی تھی ،،اماں ایسی لوٹ مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا،، .

١٨٦٨ مراۃالعروس ، ١٧٢

ـــ گَرد (ـــ فت گ ، سک ر) صف .

رک : بلا گردان .

تعظیم نشان سم توسن کو اٹھی گرد
جس گرد پہ نہ گنبد گردان تھے بلا گرد

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ١ : ١٥١

بلا گرد میرا ہے عالم تو کیا ہے کہ میں لے رہا ہوں بلائیں کسی کی

١٩٣٢ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ١٧٠

اسم کیفیت : بلا گردی .

رہوں جو پاس پئے خدمت بلا گردی
بڑے مزے کی مکونت ہو پیار کی گردش

١٩٠٧ راسخ دھلوی ، د ، ١٢٢

ـــ گَردان (ـــ فت گ ، سک ر) .

(الف) صف .

قربان ہونے والا ، صدقے ہونے والا .

بہ رنگ شمع بزم حسن میں ہے جب سوں تو روشن
پتنگ آسا ترے اوپر بلا گردان ہوے عاشق

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٢٥

اس پری کے گرد پھر کر دے مرا مکتوب شوق
خط رسانی کو بلا گردان کبوتر چاہیے

١٨٢٩ دیوان پزیر ، ١١٠

بندۂ ساقی رہے ممنون پیمانہ رہے
ہم رہے جب تک بلا گردان میخانہ رہے

١٩٥٠ ترانۂ وحشت ، ٩٠

(ب) م ف

صدقے ہوتے ہوئے .

بلا گردان نہ پھرنا تھا دلا اس جعد کے پیچھے
فدا ہونا تجھے اے جان نثار آنکھوں کے آگے تھا

١٨٣٥ کلیات ظفر ، ١ : ١٦

[بلا + ف : گردان ، گردیدن (= پھرنا ، طواف کرنا ، صدقے ہونے کے لیے چاروں طرف گھومنا) سے]

ـــ گَلے پَڑنا محاورہ .

مصیبت میں پھنس جانا ، کسی کام کا شخص کا یا ذمے داری کا اس طرح چمٹ جانا کہ اس سے نجات مشکل ہو .
یہاں تو بلا ٹالنے کے لیے بہانہ کیا تھا ، وہاں بلا گلے ہی پڑ گئی .

١٩٢٠ ساغر محبت ، ١٦

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف .

بلا پر بھی قابو پانے والا : بلا اختیار کرنے والا ، (مجازاً) مصیبت ڈھانے والا .
اب کے . . . موت کی بلا گیر درانتی سے بھی مقابلہ ہوگا .

١٩٢٢ انطونی اور کلوپیٹرا ، ١٢٥

[بلا + گیر ، رک : . . . گیر]

ـــ لانا محاورہ .

مصیبت میں پھنسانا ، آفت میں مبتلا کرنا .
بھلائی ستے تو بھلا پائے گا برائی سوں سر پر بلا لیائے گا

١٦٨٦ بد ماوت ، غلام علی (اردو شہپارے ، ٢٥٥)

دلوں کو دیوانہ کریں چال میں بلا لاویں عالم پہ ہر حال میں

١٧٣٩ سراج ، ک ، ١١

ابھی تک خیر ہے لیکن بہار آنے دے اے بلبل
بلا لائے گا تیرے سر پہ ہر غنچہ گلستاں کا

١٩٢٣ کلام جوہر ، ٣٦

ـــ لَگانا محاورہ .

بلا لگنا (رک) کا تعدیہ .
ہمیں کیا سروکار تھا گیسوؤں سے بلا یہ تمھاری لگائی ہوئی ہے

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٣٢٧

ـــ لَگنا محاورہ .

مصیبت آنا ، بپتا پڑنا : کسی بری بات کی لت پڑ جانا .

تیر آئے جو ادھر مرے سینے پہ آ لگے
سید بچے تو اور مجھے تیری بلا لگے

١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ٢ : ٢٢٥

اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بلا ہندوستان کو بھی لگ گئی ہے .

١٩٢٠ برید فرنگ ، ١٦٨

ــ لوں (ــ و مع) فقرہ .

صدقے جاؤں ، قربان جاؤں .

دائی بولی ، بلا لوں تیرے صدقے گئی ، مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص مسلمان ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۱

بلا لوں ، صدقے گئی ، واری گئی ، بیچ بیچ میں چلو ، سفید چادر اوڑھ لو .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۲

[بلا + لوں ، لینا (رک) سے)

ــ لینا محاورہ .

رک : بلائیں لینا .

کھڑے قد کی بلا لیوں گی نظر بھر دیکھوں گی جس دیس
ترے نیناں ترے سیناں ترا گفتار یاد آتا

۱۶۲۵ سب رس ، ۹۱

وہ صدقے گئی کہا بلا لوں — بے دیکھے کسی کا نام کیا لوں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۱

ــ مارا صف .

مصیبت زدہ ، آسیب زدہ ، گرفتار رنج و محن .

تیری زلفوں میں گرفتار جو بیچارے ہیں
سانپ کے منہ میں ہیں ہر وقت بلا مارے ہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۲

[بلا + مارا ، مارنا (رک) سے]

ــ مول لینا محاورہ .

بلا وجہ خود کو مصیبت میں پھنسانا .

کس کی غیبت میں زباں مت کھول دے
یہ ہے رہ جاتی بلا مت مول لے

۱۸۲۵ مصباح الحیات ، ۶۸

دے کے دل ان کو غم زلف رسا لیتے ہیں
یہ بھی ہیں طرفہ بلا مول بلا لیتے ہیں

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۹۱

ــ نازل ہونا محاورہ .

آفت آنا ، مصیبت آنا ، قہر خدا ہونا .

جوڑا بندھا یہاں وہاں سودا ہوا نصیب
نازل ہوئی بلا جو وہ گیسو لٹک گئے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۵۵

لیکن کوہ و شجر پہ اے دل — ہوتی ہیں بلائیں ان سے نازل

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۲۵

ــ نصیب (ــ فت ن ، ی مع) صف .

بد قسمت ، آفت رسیدہ ، جس کی تقدیر ہی میں مصیبت لکھی ہو .

سودا زدوں میں ہے کوئی ایسا سیاہ بخت
میں جس قدر ہوں زلف کا مارا بلا نصیب

۱۷۹۲ محب ، د ، ۹۸

چاہ ذقن سے چھٹ کے پھنسا گیسوؤں میں دل
دیکھیے نہیں زمانے میں ایسے بلا نصیب

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۹

باطل کے دست ظلم سے چھوٹے بلا نصیب
تکمیل امر حق کا دن آیا خوشا نصیب

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۲۶

[بلا + نصیب (رک)]

ــ نوش (ــ و مج) صف .

برا بھلا سب ہی کچھ کھا ہی جانے والا ، کثرت سے شراب پینے والا .

زہر کا گھونٹ ہے یہ شربت خونابۂ دل
ہے بلا نوش کا کام اہل ہوس کوں مشکل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۶

وہ مے پرست بلا نوش ہوں چڑھا جاؤں
بنے جو گنبد گردوں شراب کا مٹکا

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۲۷

چڑھا گیا میں بلا نوش یاد ساقی میں
جو بھر کے زہر سے بھی ساغر شراب آیا

۱۹۳۶ کلیات فانی ، ۶۲

اسم کیفیت : بلا نوشی .

دیکھنا کثرت بلا نوشی — کاسۂ آسماں ہے جام مرا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۸

[بلا + ف : نوش ، نوشیدن (= پینا ، کھانا) سے]

ــ ے آسمانی کس صف (ــ سک س) امث .

ناگہانی آفت ، وہ مصیبت جس کا سان گمان نہ ہو .

حیرت یہاں ناچ دیکھ رہی تھی کہ فلک نے گردش دکھائی ، بلائے آسمانی نازل ہوئی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۶۶

تڑپنا دیکھتے ہو دوستو رہ رہ کے بجلی کا
نہ پھنس جائے کوئی بے کس بلائے آسمانی میں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲۶

[بلا + ف : ے ، اضافت + آسمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ے بد کس صف (ــ فت ب) امث .

خبیث روح ، بھوت .

اے شہر یار یہ بلائے بد ہے ، دیکھئے افراسیاب کیا کیا سحر کر رہا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۷۰

اس بت میں جو بلائے بد صدہا برس سے مقید تھی ، وہ مسیح کا نام لیتے ہی فرار ہوئی .

۱۹۲۲ عنایت اللہ دہلوی ، تائیس ، ۳۲

[بلا + ف : ے ، اضافت + بد (رک)]

ــ ے بے درماں کس صف (ــ ی مج ، فت د ، سک ر) صف .

لا علاج مصیبت ، ایسی آفت جس سے کسی طرح نجات نہ مل سکے .

رنڈیاں ان کی بلائے بے درماں ، جوان کو بوڑھا کریں اور بوڑھے کو جوان ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶

ہمزاد کا سایہ انسانی نسل کے عروج و ترقی کی راہ پر ایک بلائے بے درماں کی طرح چھایا ہوا ہے ۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۹

[بلا + ف : ے ، اضافت + بے (رک) + درماں (رک)]

— ے جان کس اضا ، صف ۔

وصی اللہ کھوکھر

۱. جان کے لیے جنجال ۔

ہمارے قتل کی تدبیر روز واں ٹھہری
یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جان ٹھہری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۲

۲. محبوب کے پیچھے پڑجانے والا ۔

موئے نہ عشق میں جب تک وہ مہرباں نہ ہوا
بلائے جاں ہے وہ دل جو بلائے جاں نہ ہوا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲

[بلا + ف : ے ، اضافت + جان (رک)]

— ے مجسم کس صف (— ضم م ، فت ج ، شد س بفت) صف ۔

سر سے پانو تک بلا کا پتلا ، سچ مچ کی بلا ۔

در پیش خواب مرگ ہے ہر دم تمام شب
فرقت میں ہے بلائے مجسم تمام شب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۷۱

[بلا + ف : ے ، اضافت + مجسم (رک)]

— ے ناگہانی کس صف (— فت گ) صف ۔

دفعۃً نازل شدہ مصیبت جس کا پہلے سے اندیشہ یا خیال نہ ہو ۔

اللہ رے بیخودی ابھی بلائے ناگہانی آفت آسمانی جس میں آپ پھنسے ہیں اس سے نجات نہیں پائی معشوقہ یاد آئی ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۴

[بلا + ف : ے ، اضافت + ناگہان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بلا (۱) (کس ب) حرف نفی ۔

بغیر ، بے ، بن (ترکیب میں عربی فارسی اردو کے اسماء کے ساتھ مستعمل) ۔

ولے بلا اختیار خدا خدا بولیا جاتا ہے اسے کیا کرنا پڑتا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۶

احدیت کا معنی ایک ذات بلا اعتبار صفات ہے ۔

۱۷۹۹ نور اللہ ، تجلیات ستۃ نوریہ ، ۲۸

اس نے اشارہ کیا کہ بلا تامل منظور کر لو ۔

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۳۷

[ع : بِ (رک) + لا ، حرف نفی]

— تحاشا (— فت ت) م ف ۔

بہت تیزی کے ساتھ ، بے سوچے سمجھے ۔

بات چیت چور اور دربانوں کی سنی تب بلا تحاشا اس کے پیچھے دوڑا ۔

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۸

[بلا + ع : تحاشا (ح ش ی) (= بچنا ، دور رہنا) سے]

— تشبیہ (— فت ت ، سک ش ، ی مع) صف ۔

ہو بہو ، عین مین ۔

نوے برس کی عمر ہے اور صورت بالکل (بلا تشبیہ) سر سید احمد خاں کی ہے ۔

۱۹۱۱ روزنامۂ سفر ، حسن نظامی ، ۲۷

[بلا + تشبیہ (رک)]

— غل و غش (— کس غ ، و مج ، کس غ) صف ۔

بے فکری کے ساتھ ، اطمینان سے ، چین سے ۔

رات کو گہری نیند بلا غل و غش سوتے تھے ۔

۱۹۲۲ عصائے پیری ، ۱۲۵

[بلا + ع : غل (غ ل ل) (= کینہ) + و ، عطف + غش (غ ش ش) (= کدورت)]

— قید (— ی لین) م ف ۔

آزادانہ طور پر ، بغیر کسی شرط کے ۔

سب سے پہلے لڑکیوں کو مناسب تعلیم دی جائے ، پھر اندرونی فرقوں میں بلا قید کھانا پینا اور شادی بیاہ جاری ہوں ۔

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۵۸

[بلا + قید (رک)]

— کم و کاست (— فت ک ، و مع ، سک س) م ف ۔

پورا پورا ، من و عن ، جوں کاتوں بغیر گھٹائے بڑھائے ۔

پیغمبر خدا صلعم پر جو وحی نازل ہوتی تھی بلا کم و کاست سب کو پڑھ کر سنا دیتے تھے ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۶۲

بادشاہ بولا اے تعبیر گو بلا کم و کاست کہہ ڈال اور سچ سچ بتا ۔

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۰۱

[بلا + کم (رک) + ف : و ، عطف + کاست ، کاستن (= گھٹانا ، گھٹنا) سے]

— گفتگو (— ضم گ ، سک ف ، ت ، و مع) م ف ۔

درحقیقت ، فی الواقع ۔

بلا گفتگو اس عہد کے اہل عرب کی صحبت نہایت نامطبوع اور قابل اصلاح تھی ۔

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۰۷

[بلا + گفتگو (رک)]

— ناغہ (— فت غ) م ف .

پابندی سے ، روزانہ .

ایک قلفی چینی کی معجون سے بھری ہوئی دی کہ اس میں سے چھ ماشے ہمیشہ بلا ناغہ نہار منہ نوش جان فرمایا کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۷

شام کو بلا ناغہ کلب یا لائبریری میں ہو آیا کیجئے .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۲۷

[بلا + ناغہ (رک)]

— واسطہ/واسْطَہ (— کس مج س ، فت ط / سک س) م ف .

۱. براہ راست ، بغیر کسی وسیلے کے .

قرضے کی کفالت میں بھی یہی بلا واسطہ محاصل مستغرق ہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۶۱

غلام علی صاحب کو ان بزرگوں سے بالواسطہ و بلا واسطہ قرابت و یک جہتی تھی .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۳۸

۲. ناحق ، خواہ مخواہ .

محلے والے تو پہلے ہی دنترات اس کی جان کو رو رہے تھے ، بلا واسطہ ، بے غرض ، تکلیف پہنچاتی تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۰

[بلا + واسطہ (رک)]

بِلا (۲) (کس ب) امذ .

جھوٹا سوراخ (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۸) .

[بِل (۱) (رک) کی تصغیر]

بَلّا (فت ب ، شد ل) امذ .

۱. (i) ایک خاص وضع اور مقرر سائز کا لکڑی سے بنا ہوا ڈنڈا جس سے کرکٹ کا کھیل کھیلتے ہیں .

کرکٹ میں تمھارا ہتھیار بلا ہے اور پریم کا گیند .

۱۹۲۲ افسانچے ، ۵۸

(ii) دستےدار بیضاوی یا گول تھالی سے مشابہ دستےدار تختہ جس سے ٹیبل ٹینس کھیلتے ہیں ، جیسے : ٹیبل ٹینس کے بلے کو ریکٹ بھی کہتے ہیں .

(iii) گیند پر ضرب لگانے کا ڈنڈا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۷) .

گیند بلا . . . ڈنڈے اور گیند کا کھیل .

۱۹۰۱ فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۵۱

۲. ایک لکڑی کا بنا ہوا دستےدار بیضاوی ڈھانچا جسے تانت سے بن کر ٹینس یا بیڈ منٹن کھیلنے میں استعمال کرتے ہیں .

ٹینس کھیلنے کے بلے مختلف اوزان کے ہوتے ہیں .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۶۱

۳. وہ ڈنڈا جس سے گلی ڈنڈے کے کھیل میں گلی اچھالتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۸).

۴. (i) مضبوط موٹا لکڑی کا لٹھا جسے ڈھینکلی میں ڈول کو یا کشتی میں بادبان کو سہارا دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں (انگلش اور ہندوستانی ٹکنیکل ٹرمز ، ۱۰۰ ؛ ا پ و ، ۶ : ۱۵۸).

(ii) شہتیر ، کڑی ، ڈنڈا لٹھا ، لَٹّا (پلیٹس) .

[बल्ला : بَلّا]

بِلّا (۱) (کس ب ، شد ل) امذ .

بلی کا نر .

اتفاقاً کہیں تھا اک بلا جیسے کتے کا ہو بڑا پلا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۲۷

مرغ کیوں کر بنے گا بلا ایسا جو کہے وہ ہے چبلا

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۶۰

[बिडाल : س : و ڈال]

بِلّا (۲) (کس ب ، شد ل) امذ : ~ بلہ .

۱. کسی دھات یا کپڑے کا لکڑا یا فیتہ جو سرکاری ملازمین (خصوصاً فوج اور پولیس والوں) کی وردی پر لگایا جاتا ہے اور اس پر کچھ علامات اور حروف بھی نقش ہوتے ہیں ، تمغہ .

شاید اپنے جتھے کا افسر ہے کیوں کہ اس کے داہنے شانے پر لیس کا ایک بلہ بھی لگا ہوا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۴۱

۲. فیتہ جو تلوار خنجر یا ریوالور وغیرہ کے دستے میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ میان سے علیحدہ نہ ہو جائے (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۸) .

[बिल्ला : بِلّا]

بُلّا (ضم ب ، شد ل) امذ .

رک : بلبلا .

سنا میں نے یہ مرشد کی زبانی وہ سب میں یوں ہے جوں بلے میں پانی

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۸۳

[बुल्ला : بُلّا]

بَلابَر (فت ب ، ب) امذ .

رک : بالابر (پلیٹس) .

بَلابِل (فت ب ، کس ب) امذ : ج .

بلبل (رک) کی جمع .

بلا بل جمع بلبل کی ہے اور قماری قمری کی

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹۵

[ع]

بِلاپ (کس ب) امذ .

(ہندو) آہ و زاری ، رونے پیٹنے کی کیفیت .

دیوکی بلاپ کرنے لگی ، جادو نے غم گساری کا فرض ادا کرنا شروع کیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۹

[विलाप : س : ولاپ]

بِلاپْنا (کس ب ، سک پ) ف ل .

رونا پیٹنا ، چیخنا چلانا (پلیٹس) .

[بلاپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بَلاتْکار
(فت ب ، سک ت) امذ .

سختی ، درشتی ، بے رحمی ؛ قرضے کی وصولی کے لیے قرضدار پر تشدد کرنے یا قید کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[س : بلاتکار बलात्कार]

— سے
م ف .

زور سے ، زبردستی سے (پلیٹس) .

بَلاتْکارِک/بَلاتْکاری
(فت ب ، سک ت ، کس ر) صف .

سختی ، درشتی ، بے رحمی کا برتاو کرنے والا ، قرضدار پر تشدد کرنے یا اسے حوالات میں بند کرانے یا کرنے والا (پلیٹس) .

[بلاتکار (رک) + ِ : ک / ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بَلاتْمِکا
(فت ب ، سک ت ، کس م) امذ .

سورج مکھی (رک) کی ایک قسم ، (لاط)
(پلیٹس) Tiaridium indicum, Heliotropium indicum .

[س : بَلاتْمِکا बलात्मिका]

بَلاٹ
(فت ب) امث .

سیم لوبیے وغیرہ کی قسم کی ایک پھلی ، (انگریزی) Phaseolus mungo (پلیٹس) .

[س : ولاٹ बलाट]

بِلاٹنگ (پیپَر)
(کس ب ، کس ٹ ، غنہ ، ی مج ، فت پ) امذ .

جاذب ، سیاہی جذب کرنے والا کاغذ ، سیاہی چٹ ، سیاہی چوس .

جب سے بلاٹنگ پیپر یا سیاہی چٹ یا جاذب جو کچھ کہو ایجاد ہوا ہے ، مٹی چھڑکنے کا دستور موقوف سا ہو گیا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۶۲

جو ممبر ذرا آنکھیں کھولے بیٹھے ہیں وہ بلاٹنگ پیپر پر پھول ، پتے ، گدھے اور آدمیوں کی تصویریں بنارہے ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۲

[انگ : Blotting paper]

بُلاخ
(ضم ب) امذ (قدیم) .

رک : بُلاق .

لنبا قد لنبی ناک چوڑے بلاخ دیسے غار کے ناد لبدان فراخ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۸

بِلاد
(کس ب) .

(الف) طور جمع ، امذ .

بلد (رک) کی جمع ؛ (متعدد) شہر .

اسی طرح جا بجا پھرتا بلاد و امصار کی سیر کرتا سات برس کے بعد بغداد میں داخل ہوا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۱۰۷

بلاد اسلامیہ نے مدت کے تجربے کے بعد اس نکتے کو سمجھا .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۲۶

(ب) طور واحد ، امث .

ولایت ، سلطنت .

گجرات ایسی ایک قلب دشوار گذار بلاد تھی کہ وہ مسلمانوں کے حملوں سے مدت تک بچی رہی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۵۲

بَلادَت
(فت ب ، د) امث .

کند ذہنی ، کم فہمی .

کس قدر رنج و غم کی بات ہے کہ آپ سا آدمی . . . مفسروں اور ترجمہ نویسوں کی ایسی بلادت کی پیروی کرے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۲

یہی ایک واقعہ ایسا ہے جس سے اس کی بے حسی اور بلادت ذہن کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، ۳۷

[ع : (ب ل د)]

بَلادُر
(فت ب ، ضم د) امذ .

رک : بھلاواں .

بلادر چھٹانک بھر . . . جلا کر چھان لیویں .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۸

بلادر کو . . . ہندی میں بھلا نوہ کہتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۵

[ف]

بِلاڈَر
(کس مج ب ، فت ڈ) امذ .

فٹ بال وغیرہ یا ربڑ کے پہیوں کا اندرونی ٹیوب (پھکنا) جو ہوا بھرنے سے پھول جاتا ہے ، پھکنا .

لازم ہے کہ گیند مدور شکل کی ہو . . . . . اور اس کے اندر ربر کا بلاڈر . . . ہو .

۱۹۶۰ ہمارے کھیل ، ۱۹۷

[انگ : Bladder]

بِلاڈونا
(کس مج ب ، و مج) امذ .

(طب مغربی) ایک دوا جو تشنج سعال اور درد کمر وغیرہ کو نافع ہے ، دھتورا .

بلاڈونا جب حالت صحت میں کھایا جاوے تو نفث الدم اور قروح المری اور بخار اور درد سر پیدا کرتا ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مجموعہ لیکچرز و اسپیچیز ، ۵۳

بلاڈونا یعنی یبروج الصنم کا جوہر ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۳۰

[انگ : Belladona]

بِلاڈی
(کس مج ب) صف .

ظالم ، خونی ؛ گالی کے طور پر مستعمل .

چپ رہو ، یو بلاڈی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۲۶

[انگ : Bloody]

بلار (کس ب) امذ.

رک: بِلا (۱).

جو برہمن دوسرے کے کام کو بگاڑے ... وہ برہمن بلار کہا جاتا ہے.
۱۸۸۶ لال چندر کا، ۲۹

بُلارا (ضم ب) امذ.

وہ پالتو بٹیر جسے دوسرے جنگلی بٹیروں کو بلانے کی تربیت دیتے ہیں.
بٹیر کو سوتی جال میں .... بلارے کے ذریعہ بھی پکڑا کرتے ہیں.
۱۸۹۷ سیر پرند، ۱۸۰
بٹیر ... کھیتوں سے بلاروں ... کے ذریعے اکٹھے کر لیے جاتے ہیں جہاں سے انھیں جال کے ذریعے پکڑا جاتا ہے.
۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۶۱۳
[بلا، بلانا (رک) سے + ا : را، لاحقۂ نسبت]

بلاس (۱) (کس ب) امذ.

خوشی، مسرت، عیش و عشرت، اختلاط؛ کھیل کود، لہو و لعب؛ ناچ رنگ؛ سوانگ تماشا.
یعنی یو فلک یو دھرت چھوڑے   یو بھوگ، بلاس، برت چھوڑے
۱۷۰۰ من لگن، ۶۰
اپدیا طرح طرح کے رنگ بلاس بکار بکھم سوکشم کومل اور کٹھن روپ ہے.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۳۰
راس، ولاس، بلاس کی باتیں   ناز، کرشمے، نخرے، گھاتیں
۱۹۶۲ ہفت کشور، ۶۱
اف : کرنا.
[س : ولاس विलास]

بلاس (۲) (کس ب) امث.

ایک راگنی کا نام.
چیت سری ... بلاس، کامود، دھناسری، مالسری جملہ آٹھ بہار جڑیں.
۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار، ۲۵
[س : وِلاس विलास]

بلاسْٹ (کس مع ب، سک س) امذ.

جھکڑ، تیز ہوا کا جھونکا؛ بارود کی مقدار جو ایک بار سرنگ اڑانے میں استعمال ہوتی ہے (انگریزی اردو ڈکشنری، عبدالحق).
ہوا کا ایک بلاسٹ جس کا پریشر ... اس پانی کی سرفیس کے اوپر داخل کیا جاتا ہے جو پانی کی ٹرف میں ہے.
۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز، ۲ : ۱۳۱
[انگ : Blast]

— فرنیس (— فت ف، سک ر، ی مج) امث.

وہ بھٹی جس میں ہوا کا جھونکا استعمال ہوتا ہے، وہ بھٹی جس میں لوہا پگھلانے کے لیے ایک انجن کے ذریعے داخل ہونی سخت گرم ہوا داخل کی جاتی ہے، جھکڑ بھٹی.
کچ دھات کے بڑے بڑے ٹکڑے بلاسٹ فرنیس کے عمل کو غیر ہموار بنا دیتے ہیں.
۱۹۳۲ فولاد سازی، ۲۵
[Blast Furnace]

بلاس خانی/بِلاس خانی (فت ب، سک س/کس ب) امث.

بھیرویں ٹھاٹھ کی ایک راگنی جس کا موجد تان سین کا جانشین بلاس خان تھا.
بھیرویں ٹھاٹھ. اس کے سب سر کومل ہیں. راگ راگنیاں یہ ہیں: بھیرویں، مالکوس، آساوری .... بلاس خانی.
۱۹۱۶ ہندوستانی موسیقی، ۱۳۶
[بلاس خان، علم + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

بلاسنا (کس ب، سک س) ف ل.

عیش اڑانا، خوشیاں منانا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۰۸).
[س : ولاس विलास + ا : نا، علامت مصدر]

بلاسنی (کس ب، سک س) صف، مث.

عیش کرنے والی، مزے اڑانے والی (شبد ساگر، ۷ : ۳۵۰۹).
[س : بلاس + نی لاحقہ صفت مؤنث]

بلاسی (۱) (کس ب) صف، مذ.

عیش و عشرت میں بسر کرنے والا، عیاش (شبد ساگر، ۷ : ۳۵۰۹).
[بلاس (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

بلاسی (۲) (کس ب) امذ.

جنوبی بھارت کا ایک خودرو درخت جو ملابار اور کنارا میں پیدا ہوتا ہے اور جس کی بیضوی پتیاں تین سے چھ انچ تک لمبی ہوتی ہیں (چھال دوا میں کام آتی ہے اور پھل کا گودا عمارتی اینٹوں وغیرہ کو جوڑنے کے لیے مسالے میں ملایا جاتا ہے) (ماخوذ: ہندی شبد ساگر، ۷ : ۳۵۰۹).
[مقامی]

بلاش (۱) (فت ب) صف.

با اصول، ہوشیار (جامع اللغات، ۱ : ۴۸۹).
[ف]

بلاش (۲) (فت ب) امذ.

ایک قسم کی تپ دق؛ بلغم (پلیٹس).
[س : بلاش बलाश]

بلّاع (فت ب، شد ل) صف.

بہت کھانے والا، پیٹو.
چاہ کر کے گرا جو وہ بلاع   مفسد، زوج اشعث طماع
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۴۲
[ع : (ب ل ع) (= نگلنا)]

بلاغ (فت ب) امذ .

۱. پہونچانا ، پیغام رسانی .

معلوم ہے کہ ایلچیوں کوزیاں نہیں — قاصد نہ پہنچ جائیو ہرگز بلاغ میں

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۲۷

۲. پیام ، پیغام .

اس مضمون کا ایک بلاغ بھی سلطان نے دوسرے وفد کر لکھ کر دیا تھا .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۸۲

[غ : (ب ل غ)]

بلاغت (فت ب ، غ) امث .

۱. کلام فصیح کی مقتضائے حال سے مطابقت ، کلام فصیح جو اطناب و ایجاز سے خالی ہو (مجازاً) خوش بیانی ، فصاحت .

علی ہیں جو غازی کمالات منیں — فصاحت منیں ہور بلاغت منیں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۰

پہونچے سخن کو تیرے سخن کس کا اے ظفر
تیرے کلام میں ہے بلاغت بھری ہوی

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۹

واعظ کی بلاغت بھی بڑی چیز ہے لیکن
سچ بات یہ ہے دل میں سمانا بھی ہے اک چیز

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲

۲. (ادب) وہ علم جو اعلیٰ درجہ کی خوش بیانی کے قواعد پر مبنی ہو ، معانی بیان اور بدیع پر مبنی علم .

ادب کے ساتھ اصول انشا نگاری ، و فن بلاغت اعلیٰ درجے تک پڑھایا جاتا ہے .

۱۸۹۱ سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۶۶

یہ جو نصاب تعلیم میں صرف و نحو و لغت اور معانی و بلاغت اور منطق وغیرہ کی کتابیں پاتے ہیں وہ اسی غرض سے داخل نصاب ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۳

[ع : (ب ل غ)]

— التیام (— کس ا ، سک ل ، کس مع ت) صف .

جو بلاغت پر مشتمل ہو ، فصیح و بلیغ (کلام) .

اس قسم کے اعتراضات اردو کی ہر غزل حتیٰ کہ خود ملا صاحب کے کلام بلاغت التیام پر بھی کیے جا سکتے ہیں .

۱۹۵۵ حسرت ، چراغ حسن ، مطایبات ، ۱۰۷

[بلاغت + التیام (رک)]

— آئین (— ی مع) صف .

فصیح و بلیغ (کلام) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

[بلاغت + آئین (رک)]

— تخمیر (— فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

جس کے خمیر یا اجزائے ترکیبی میں بلاغت ہو ، فصیح و بلیغ (کلام) (عموماً کلام استہزا میں مستعمل) .

ان کی تقریر بلاغت تخمیر ختم ہوئی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۹

[بلاغت + تخمیر (رک)]

— زا صف .

جس سے بلاغت کے نکتے اور پہلو پیدا ہوں ، جس میں بلاغت کے لوازم پائے جاتے ہوں ، فصیح و بلیغ (کلام) .

جھکا جاتا ہے خود اس دیو استبداد کے آگے
ہمارا شاعر اور سارا بلاغت زا کلام اس کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۵۰

[بلاغت + ف : زا ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

بلاق (ضم ب) امذ .

۱. ناک میں پہننے کا ایک زیور (جس میں ایک آویزہ موتی یا نگینہ لٹکا رہتا ہے) .

اے دل عقیق لب کے یہ آئے ہیں مشتری
موتی نہ بوجھ زہرہ جبیں کے بلاق میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۷

دم ناک میں بقول زناں عاشقوں کے ہے
ہلنا بلا ہے موتی کا اس کے بلاق میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۰۵

گرا زمرد ایک شب جو ٹوٹ کر بلاق سے
وہ اس کو ڈھونڈھنے لگیں چراغ لے کے طاق سے

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۲۷

۲. (مجازاً) ناک کے بانسے میں بلاق پہننے کی جگہ .

لڑکیوں نے کان ناک چھدوا کر نتھ بالیاں بجلیاں پہنیں ہم نے بلاق چھدایا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۵۲

۳. کانچ کا لمبوترا موتی جو مائیں اپنے بچے کی ناک میں بہ طور منت ڈالتی ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸) .

[ت : بلاق (= نیز نتھنا)]

بلاقن (ضم ب ، فت ق) امث .

منتی بلاق پہنے والی عورت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸) .

[بلاق (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت تانیث]

بلاقی (ضم ب) امذ .

وہ شخص جس نے بچپن میں منتی بلاق پہنا ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸) .

[بلاق (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بلاک (کس ب) .

(الف) امذ .

۱. لکڑی یا دھات کا ٹکڑا جس پر مقرر طریقے سے چھپائی کے لیے خطوط حروف یا تصاویر کندہ یا منعکس ہوں .

راجا صاحب کا فوٹو طلب کیا تھا ، اس کے آنے میں دیر ہوی ، اس کا بلاک بنوا رہا ہوں .

۱۹۳۶ مکتوبات عبدالحق ، ۱۲۷

۲. پیوستہ یا قطار در قطار مکانات کا سلسلہ .

کیمپس کے مختلف بلاکوں کی تعمیر مالی دشواریوں کی وجہ سے جلد نہ ہو سکے گی .

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۶ : ۶

۳. زمین یا آبادی کا وہ حصہ جو کسی مقصد سے اپنی سہولت کے لیے تقسیم کر لیا جائے (جیسے روسی بلاک، امریکی بلاک ، نارتھ ناظم آباد کراچی کا بلاک اے ، بلاک بی ؛ فصلیں اگانے کے لیے کھیتوں کا بلاک الف یا ب وغیرہ) ؛ ہم مسلک یا ہم خیال لوگوں کا حلقہ (جیسے اسلامی بلاک ، اشتراکی بلاک) .

فصلیں بلاکوں میں کاشت کریں .

۱۹۶۶ وادی مہران میں زراعت ، ۶۸

مردم شماری کے مقاصد کے لیے پاکستان کو منطقوں . . . اضلاع ، چارج ، حلقے اور بلاک میں تقسیم کیا گیا .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۱۳۲

۴. (کسی بھی چیز کا) بھاری بڑی جسامت کا ٹکڑا ؛ اینٹ یا سیمنٹ یا مٹی کی بنی ہوئی سل (جو تعمیرات کے مصرف میں آئے) ؛ برف (رک) کی سل .

اس دھات . . . کا ایک بھاری بلاک لے کر اس کے پیچھے تانبے کی ایک موٹی سلاخ لگا دی جاتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۵۷

۵. (مجازاً) روک ، رکاوٹ ، سد راہ .

ریل روڈ بلاک سگنل .

۱۹۲۰ آدمی اور مشین ، ۱۴۸

(ب) صف ؛ م ف .

بند ، مسدود ، جیسے : راستہ بلاک ہو گیا .

اف : کرنا ، ہونا .

[انگ : Block]

بَلاکا

(فت ب) امذ .

ایک قسم کا سارس (پلیٹس) .

[س : بلاکا बलाका]

بِلاکیڈ

(کس ب ، ی مج) امذ .

ناکہ بندی (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۱) .

[انگ : Blockade]

بِلال (۱)

(کس ب) امذ .

حضور صلعم کے ایک صحابی اور مسجد نبوی کے خوش گو موذن کا نام (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

زنخ پر خال کب جلوہ نما ہے بلال اب چاہ زمزم پر کھڑا ہے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۳۷

سنتے ہیں جاں نثاروں سے جب تیرا ذکر خیر
گویا اذاں کو سنتے ہیں منھ سے بلال کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۹

دل نثار مصطفےٰ جاں پائمال مصطفےٰ
یہ اویس مصطفےٰ ہے وہ بلال مصطفےٰ

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۹۱

[ع : ب ل ل]

بِلال (۲)

(کس ب) امذ .

رک : بلار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۸) .

بَلالک

(فت ب ، ل) امذ .

ایک درخت کا نام (Flacourtia cataphiacta or carissa carondos) (پلیٹس) .

[س : بلالک बलालक]

بِلالی

(کس ب) صف .

بلال (رک) سے منسوب .

فروغ حسن سے تیرے چمک گئی ارشے ادا و رسم بلالی و طرز بولہبی

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۱۱۹

بِلانا

(کس ب) .

(الف) ف ل .

۱. غائب ہونا ، مٹ جانا .

یہ اُسر دل ، جو تم دیکھتے ہو ، پل بھر میں یہیں کے یہیں ایسے بلائے جائیں گے جیسے پانی کے بلبلے پانی میں بلائے جاتے ہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۴

۲. کھو جانا ، معدوم ہونا (پلیٹس) .

(ب) ف م .

۱. بانٹنا ، تقسیم کرنا ؛ پھیرنا ، گھمانا ، گزارنا .

کسانیاں کھیت نلاتی اور اڑاہا اکھیڑ اکھیڑ کر پھینکتی جاتی ہیں کسان پانی بلا رہا ہے .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن' ، ۱۶ ، ۱ : ۱۸

۲. غائب کرنا ، معدوم کر دینا .

یہیں کے یہیں ایسے بلائے جائیں گے جیسے پانی کے بلبلے پانی میں بلائے جاتے ہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۴

[س : ولینیں विलयनीय]

بُلانا

(ضم ب) ف م ؛ ~ بولانا .

۱. طلب کرنا آنے کا پیغام بھیجنا یا دینا .

کیا رام خلوت منے انجمن بلایا جیتے راے ہور راے زن

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

میں بلاتا تو ہوں اس کو مگر اے جذبۂ دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۶

خورشید بہو مستان شاہ کو بلاتی تو کیونکر سے بلاتی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۰۸

۲. بولنے پر آمادہ یا مجبور کرنا ، زبان کھلوانا .

شیخ نے منھ پھیر لیا اور کہا مجھ مت بلاو .

۱۳۶۶؟ شیخ زین الدین (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۵)

فراق سوں دل اٹھے شور کر اگر نیں تو
فغاں بلائے بغیر کوئی جرس نہیں کرتا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۵

ناحق کو جلاتے ہو کیوں ہم کو بلاتے ہو
دشمن تو ابھی تک ہے پہلو سے نہیں سرکا

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۳۶

صبا بے نچائے ناچ رہی ہے اور مرغان خوش الحان بے بلائے بول رہے ہیں .

١٩١٠ مقامات ناصری ، ٢٦٨

٣. ایسی چھیڑ چھاڑ کرنا جس سے مخاطب غصہ میں اکے یا تلخ جواب دے .

٤. پکارنا ، آوازا دینا ، موت کا پیام دینا ، اٹھا لینا .

اگر کوئی شخص عیادت کو آتا اور یہ کہتا کہ حق تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے تو آپ ناخوش ہوتے اور فرماتے خدا را یہ دعا کرو کہ مجھے یہاں سے بلا لے .

١٩٥٣ حیات شیخ عبدالحق ، ٢٧

٥. جس حقے کی نے کیٹ وغیرہ سے بند ہو جائے اس کی نے کو صاف کرنا تا کہ آواز نکلنے لگے ، حقہ اوال کر آواز ٹھیک کرنا .

جب بند ہو حقہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی
پینا ہمیں آتا ہے بلانا نہیں آتا

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٤٢

[بولنا (رک) کا تعدیہ]

ــــ چلانا

(ـــ فت چ) ف م .

رک : بلانا .

ماں اور باپ دونوں کے مر جانے سے بھائیوں نے ترکے سے محروم کرنے کے لیے بلانا چلانا مطلقاً موقوف کر دیا .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٢٠

[بلانا + ١ : چلانا ، تابع]

بِلّانا

(کس ب ، شد ل) ف ل .

١. (عموماً بلّی کا) چیخنا ، چلانا .

دو گھنٹے نہیں گذرے تھے کہ سب سے پہلے میاں مٹھو ٹیں ہوے . . . مینا سکڑی ، بل بلائی کبوتر چکرائے .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٢٢٢

٢. رونا ، سسکیاں بھرنا ، نوحہ ماتم کرنا (پلیٹس ؛ ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٠٧) .

[س : ولاپنیں **विलापनीय**]

بَلانْچِتا

(فت ب ، سک ن ، کس چ) امث .

راجا رام چندر جی کی بانسری (پلیٹس) .

[س : ولنچیتا **वलांचिता**]

بَلانْد

(فت ب ، سک ن) صف (قدیم) .

بلونْت ، طاقتور ، قوی الجثّہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٢٧) .

[رک : بلونت / بلوند]

بِلانْد

(کس ب ، سک ن) امث .

بالشت (نوادرالالفاظ ، ٨٠) ؛ بالشت ، وجب (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٠٨) .

[ھ : بلاند **बिलांद**]

بِلاو

(کس ب) امذ .

رک : بِلّا .

رات کو برباد محلوں میں کہیں پڑ رہتا تھا جہاں فرعونوں کے جنگل بلاو اور چوہے ایسی عورتوں کے ساتھ رہا کرتے تھے جن کا نیچے کا دھڑ فلس دار ماہی کا سا ہوتا تھا .

١٩٢٢ عنایت اللہ دہلوی ، تائیس ، ٣٢

[ھ : بلاو **विलाव**]

بُلاو

(ضم ب) امث .

طلب ، طلبی .

تیرا وقت آ پہنچا ہے اور عنقریب تیری بلاو ہونے والی ہے .

١٩٠١ حیات جاوید ، ٢٦ : ٢٥٩

[بُلانا (رک) سے قب : بلاوا **बुलावा**]

بُلاوا

(ضم ب) امذ .

١. دعوت ، نیوتا ، طلبی .

جس کی طرف مجھکو بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں نہیں دنیا میں نہ آخرت میں .

١٧٩١ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٢٥٤

قمر زمانی کے روزہ رکھنے کا بلاوا اس کی بڑی بہن دل افروز کی طرف سے گیا .

١٨٦٨ رسوم ہند ، ٢٨٣

عورتوں کو دولھا کی ماں کی طرف سے اور مردوں کو دولھا کے باوا کی جانب سے بلاوا دیا جاتا ہے .

١٩٠٥ رسوم دہلی ، سید احمد ، ٣٧

٢. پیام مرگ .

ہم پکے پان ہیں . نہ جانے کب بلاوا آ جائے .

١٩٦٧ ماہنامہ ساقی ، مارچ ، ٣٧

اف : آنا ، جانا ، دینا ، ہونا .

[بلاو (رک)]

ــــ پھِرْنا

ف ل .

دعوت کے پیام کا گشت ہونا ، نائی وغیرہ کا جگہ جگہ دعوت یا خبر پہنچانا .

جمعہ کا بلاوا پھرے گا ، بہنوں کو چاہیے کام کاج کی سب چیز بست لے کر جمعرات سے آ جائیں .

١٨٧٥ ؟ انشاے ہادی النسا ، ٢١٠

بِلاوَر

(کس ب ، فت و) امذ .

رک : بلور (شبد ساگر ، ٧ : ٣٥٠٨) .

بِلاوَل

(کس ب ، فت و) امذ (قدیم) .

بِلّا (رک) .

حضرت بایزید کی گود میں یک بل پور بلاوڑ دونوں مل کر بیٹھے تھے .
١٧٦٣ ؟ چہ سرپار ، ٣١ (الف)
فقہاء حنفیہ کہتے ہیں جانوروں کو خصی کرنا جائز ہے یہاں تک بلاوڑ کو اور مرغ کو خصی کرنا بھی جائز ہے .
١٨٦٠ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ١٢٧

بِلاوُز
(کس مج ب ، ضم و) امذ .

١. عورتوں کا ہلکا ڈھیلا ڈھالا بالائی لباس .
میموں کے سے الٹی کنگھی کیے ہوئے بال باریک سفید ململ کی ایک چھوٹی سی اوڑھنی سر پر ، گبرون کا سایہ اور بلاوز .
١٩٢٩ خمار عیش ، ٢٢
٢. نیم آستین یا بغیر آستین کا نہایت تنگ کمر تک کا شلوکہ جو برصغیر پاک و ہند میں ساڑی کے ساتھ پہنا جاتا ہے .
ساڑی ، بلاوز اور پیٹی کوٹ بہت اچھا اور عام پسند لباس ہے .
١٩٢٠ بیوی کی تربیت ، ٣١
[انگ : Blouse]

بَلاوُس
(فت ب ، ضم و) امذ .
رک : بلاوز ٢ .
روشنک فیروزی پارسی ساڑھی باندھے تھی . . . گلابی بلاوس ، صرف ہاتھ کان گلے میں صوفیانہ زیور .
؟ روشنک بیگم ، ٢٢٧

بِلاوَل (١)
(کس ب ، فت و) امث .
ایک راگنی کا نام جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے .
وہ مرداوس دھن میں کر دیکھا سمایا بنا ایمن بلاول کا سنایا
١٧٥٩ راگ مالا ، عزلت ، ٢٢
ایرانی ، عربی موسیقی میں بھی راگ اور راگنیوں کی طرز قائم ہو چکی تھی مثلاً نیشا پوری اور بلاول . . . میں بڑی مماثلت تھی .
١٩٥٨ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٢٥٢
[٠ : بلاول बिलावल]

بِلاوَل (٢)
(کس ب ، فت و) امث .
محبوبہ ، معشوقہ ؛ عورت ، بیوی جیسے : واح بلاول (شبد ساگر ، ٧ : ٣٥٠٩) .
[س : ولّبھ वल्लभ]

بِلاوَلی
(کس ب ، سک و) امث .
بھیروں کی دوسری راگنی .
بلاول راگنی بھیروں کی دوجی سمایا اس کا سن لاے دل گرو جی
١٧٥٩ راگ مالا ، عزلت ، ٢
بلاول راگ بھیروں کا پتر ہے .
١٩٠٥ ترانۂ موسیقار ، ٣٩
[بلاول (١) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا تصغیر]

بِلاوْنا
(کس ب ، سک و) ف م .
گزارنا ، ختم کرنا .
بنی صدقے قطبا تو بایاں سونت وقت اپنا اس دن بلاوو سدا
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٦٢
[س : ولینین विलयनीय]

بُلاوْنا
(ضم ب ، سک و) ف م (قدیم) .
رک : بُلانا .
گلزار میں بہشت کے بیٹھوں کوں اے سجن
سر میں بلاوتی ہے تمھاری گلی اوٹھا
١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٩٦

بَلاہَت
(فت ب ، ہ) امث .
بیوقوفی ، نادانی .
سفاہت اور بلاہت کہ جس میں مادۂ عقل نہیں ہے اس سے کوئی امید صلاحیت نہیں ہے .
١٨٨٥ تہذیب الخصائل ، ٢ : ٢٢٥
[ع : (ب ل ہ)]

بُلاہَت
(ضم ب ، فت ہ) امث .
رک : بلاوا (بلاہٹ) .
[بلانا (رک) ے]

بَلاہَر/بِلاہَر/بُلاہِر
(فت ب ، ہ/کس ب/ضم ب ، کس ہ) امذ .
١. ہندوؤں کی نیچ ذات کا ملازم ؛ گانو کا ہرکارہ ، چوکیدار ، ملاحوں یا ٹوکری بنانے والوں کی ذات ، بیگاری ، گانو کا سندیسیا ، پیامبر ، منادی کرنے والا ، گانو کے کسی کام میں شرکت کے لیے بستی والوں کو اطلاع دینے اور بلا لانے والا (ا پ و ، ٦ : ٢٣) .
٢. ٹہلیا ، خدمتی ؛ رہنما ، رہبر ؛ بیگاری ؛ پاسبان ، چوکیدار (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٠٨) .
٣. ہرکارہ ، نمائندہ .
اکثر زمیندار مع پٹواری حاضر کچہری کے ہوتے ہیں اور بعضے آمدنی اپنی ہاتھ بلاہروں کالوں کے روانہ کرتے ہیں .
١٨٢٥ دستورالعمل انگریزی ، متن لال ، ١٢١
جہاں تک خراج کا تعلق ہے سب . . . بلاہروں پر ایک ہی حکم نافذ ہو .
١٩٦٩ تاریخ فیروز شاہی ، ٣٢١
[٠ : بَلاہر/بُلاہر बलाहर/बलाहिर]

بَلاہی
(فت ب) امذ .
چماروں یا کچے چمڑے کا کاروبار کرنے والوں کی ذات ، اس ذات کا کوئی فرد جو کبھی کبھی زمین کی پیمائش کا کام بھی کرتا ہے .
حاضری . . . مہاجنوں و بلاہیوں دہات کی لے کر مجمع عام میں اشتہارات سنائے گئے .
١٨٧٢ تاریخ ریاست بھوپال ، ٣ : ١
[٠ : بلاہی बलाही]

بَلائی (۱) (فت ب) امذ .

کانْو کا ایک ملازم جو لکڑیاں کاٹتا اور کانْو کے حدود کی حفاظت کرتا ہے (پلیٹس) .

اٹھ کر بیت الخلا جانے کو تھے کہ سامنے سے گاؤں کا بلائی گھوڑے کو گھاس لایا .

? عیاروں کا عیار ، ۲۲

[س : بلائی बललाई]

بَلائی (۲) (فت ب) امث .

دعا ، اشیرباد ، عطیہ ، دان (پلیٹس) .

[س : بلایتی बलायति]

بَلائی (۳) (فت ب) امث .

ڈورے کو دوہرا چوہرا کر کے بٹنے کا عمل (ا پ و ۲ ، ۲ : ۷۶) .

[بل (= مروڑنا : رک) + ا : ائی لاحقۂ کیفیت]

بِلائی (کس ب) امث .

۱. رک : بلّی .

بی بلائی سے بہت کی التجا گربۂ محراب سے چاہی دعا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۶

اللہ اللہ بھائی کے کان کاٹیں بلائی کے

۱۹۰۳ خواب راحت ، ۱۰

۲. رندی یا سوہن جس سے کدو وغیرہ رگڑتے ہیں (پلیٹس) .

۳. کواڑ بند کرنے کی لکڑی (عموماً دیہات اور بعض قصبات میں مستعمل) رک : بلّی (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۴۱۱) .

۴. کانٹا جس کے ذریعہ کنْویں سے ڈول نکالا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۸) .

ـــ کَنْد (ـــ فت ک ، سک ن) امذ .

ایک پودا جس کی جڑیں کھانے اور دوا کے کام آتی ہیں ؛ ایک دوا کا نام (پلیٹس) (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۱) .

[بلائی + کند (= قند : رک)]

بَلائے (فت ب) امث (قدیم) .

رک : بَلا .

دشمن کی تائیں چھوٹنا نہ جان کہ جب اس کا قابو پڑے تب وہ بڑی بلائے ہے ، پھر بچاؤ اس سے بہت مشکل ہے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۱

بلائیں لینا (فت ب ، ی مج) محاورہ .

بلہاری جانا ، واری جانا ، قربان ہونا (عورتیں جب کسی عزیز کو پیار کرتی ہیں یا کسی سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو وہ اپنے دونوں ہاتھ اس کے سر پر پھیر کر اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں رکھ کر چٹخاتی ہیں اور اس سے مراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام بلائیں ہم نے اپنے سر لے لیں) .

مل پر بلایاں بھی لیتی بھوت پری رخ بھی سوگند دیتی بھوت

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۸۳

وہ ما جائی میرا یہ حال دیکھ کر بلائیں لے اور گلے مل کر بہت روئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

بڑھیا نے دونوں ہاتھ اٹھا کر میری بلائیں لیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۲

بَلایات (فت ب) امث ، ج .

بلا (رک) کی جمع .

حجرہ ہے ہر اک مسکن آفات و بلایات
یاں کون کرے گا زن حاکم کی مدارات

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۵۸

بَلْب (فت ب ، سک ل) امذ .

۱. برقی روشنی کا قمقمہ .

نہ کوئی بلب تھا نہ کہیں پر بجلی کے تار نظر آتے تھے .

۱۹۶۱ ستاروں کی سیر ، ۱۳۸

۲. شیشے کی نلی کی بلب نما توسیع یا اس کا پھولا ہوا حصہ .

تھرما میٹر کی اس نلی کو اس کے بلب سمیت . . . کشید کردہ پانی سے اچھی طرح دھویا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۱۰

۳. (نباتیات) پیاز یا اس کے مماثل پودوں کے تنوں کا زیر زمین کرہ نما گول حصہ .

یہ بیماری بلبوں کو زمین سے باہر نکالنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵۰۵

[انگ : Bulb]

ـــ فیُوز ہونا (ـــ کس ف ، ی مج و مع) ف ل :

۱. برقی قمقمہ کے اندر روشنی دینے والے تاروں کا جل جانا یا اس طرح بکھر جانا کہ قمقمہ بیکار ہو جائے .

۲۰۰ بتی کی طاقت کا ایک بلب فیوز ہو گیا ہے .

۱۹۷۳ دانہ و دام ، ۹۱

۲. (مجازاً) بے رونق ہو جانا ، بے نور ہو جانا ، روبہ تنزل ہونا .

عیسائیت کے بلب بھی فیوز ہو رہے ہیں .

۱۹۷۳ آئینۂ تثلیث ، ۱۳۰

بَلَبان (فت ب ، ل) امذ .

منْھ سے بجانے کا باجا ؛ الغوزہ (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۷۵۵) .

بلبان وہ ایک چھوٹا باجہ ہے کہ لوہے سے اس کو بناتے ہیں اور لب وہاں رکھ کر انگلی سے اس کو بجاتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۵

نصارا کا ناقوس (گھنٹہ) بجانا . . . اور ان کے بلبان (مورچنگ) کا بجانا تمام لہو و لعب ان کے یہاں روز ہونے لگے .

۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۸

[ف : بَ (رک) + لب (رک) + ان ، لاحقۂ جمع]

بَلبَل (فت ب ، سک ل ، فت ب) .

(الف) امث .

اونٹ کے بولنے یا بلبلانے کی آواز ، جیسے : اونٹ کی طرح بلبل کیے جاتے ہو زبان قابو میں رکھ کے صاف بات نہیں کرتے .

(ب) امذ .

شور و غوغا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۷) .

[حکایت الصوت]

بِلبِل (۱) (کس مع ب ، سک ل ، کس مع ب) امث .

بلی کو بھگانے کی آواز .

[حکایت الصوت]

بِلبِل (۲) (کس ب ، سک ل ، کس ب) امث .

(بلبلا کر) عاجزی منت و زاری (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۷) .

[حکایت الصوت]

بُلبُل (ضم ب ، سک ب ، ضم ب) امذ ؛ امث .

۱. گوریا کے برابر ایک خوش آواز ورنگ پرند جس کے سر کی خوبصورت چوٹی اور سر سیاہ پیٹھ خاکستری اور دم کے نیچے سرخی ہوتی ہے اور جو پھول کا عاشق ہوتا ہے (یہ عموماً ایران میں پایا جاتا ہے ، برصغیر میں اس سے ملتا جلتا ایک پرند پایا جاتا ہے جو گلدم کہلاتا ہے Lanius boalboul) .

طوطی سبزک پربالاں   بلبل ہوی دکھ نالاں

۱۵۰۳ نوسرہار ('اردو ادب، ۶ ، ۲ : ۷۹)

کیا تڑپ ہے ذبح جو بلبل ہوا گلزار میں
دامن گل پر لہو اڑ اڑ کے افشاں ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۹

گانے والے پرندوں کو ایک گروہ میں رکھا گیا ہے مثلاً : قمری ، بلبل وغیرہ .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۳۶

۲. (مجازاً) عاشق .

ہر ذرۂ عالم میں ہے خورشید حقیقی
یوں بوجھ کے بلبل ہوں ہر ایک غنچہ دہاں کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳

۳. (تصوف) عاشق صادق جو ہمیشہ ذکر و فکر میں مشغول اور نفس امارہ سے فارغ البال رہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

[ف : < ع : بلبل (= ہزار داستان) جمع : بَلَابِل]

ـــ آمل کس اضا (ـــ کس م) امذ .

ایران کے شہر آمل کا رہنے والا مشہور فارسی شاعر طالب آملی جو بہت خوش گو شاعر تھا .

داد دیتا وہ مرے کنہ معانی کی شہید
آج ہوتا جو مرا بلبل آمل ہمراز

۱۸۷۵ شہید ، د ، ۸۳

[بلبل + آمل ایران کا ایک شہر]

ـــ ترنگ بلا اضا (ـــ فت ت ، ر ، غنہ) امذ .

کمانچے سے بجایا جانے والا سارنگی کی قسم کا جاپانی ساز (اپ و ، ۲ : ۱۲۶) .

[بلبل + ترنگ (رک)]

ـــ چشم بلا اضا (ـــ فت چ ، سک ش) امذ .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کی بناوٹ میں آنکھوں کی طرح کے پھول نظر آتے ہیں ، ڈھاکے کی ریشمی دھاری دار ململ کی ایک قسم (اپ و ، ۲ : ۷۶) .

ہے گلدام نگہ عشق بازاں   یہ بلبل چشم کا تیرا کمر بند

۱۸۲۴ مصحفی ، د (شرقی پریس لکھنو) ، ۱۴

جو کپڑے اس گدڑی میں بکتے ، اب ان کے نام بھی سننے میں نہیں آتے ، جیسے چاند مارا ، بلبل چشم .

۱۹۰۶ ماہنامہ 'مخزن' ، ۱۲ ، ۱۰ : ۵۲

[بلبل + چشم (رک)]

ـــ خامہ کس اضا (ـــ فت م) امذ .

قلم جو کہ بلبل کی طرح خوش کلام اور خوش آواز ہے .

گل کا جو الم چمن چمن ہے   یوں بلبل خامہ نعرہ زن ہے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱

[بلبل + خامہ (رک)]

ـــ شیراز کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

ایران کے مشہور شاعر (گلستان اور بوستان کے مصنف) شیخ سعدی کا لقب .

بلبل شیراز کوں کرتا ہوں یاد   حسن کوں تیرے گلستاں بوجھ کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۶

سہل اس رنگ سے لکھا کہ ہوا مشکل تر
چونک اٹھا بلبل شیراز میان مدفن

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۷

اس چمن میں ہونگے پیدا بلبل شیراز بھی
سینکڑوں ساحر بھی ہونگے صاحب اعجاز بھی

۱۹۰۵ کلیات اقبال (اردو) ، ۹۰

[بلبل + شیراز ، ایران کا معروف شہر]

ـــ کا بچہ پالا ہے فقرہ .

ہنسی یا کسی اور مرض کا علاج نہیں کرتے ، توتا پالا ہے (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۲) .

ـــ کا طُغرا (ضم ط ، سک غ) امذ .

اس انداز سے لکھی ہوئی عبارت (خصوصاً آیت) کہ حروف کی کشش سے بلبل کی شکل بن جائے (جیسے درود یا اسم اللہ کا بلبل کا طغرا) .

وہ دیباچۂ گلستان وجود   کہ جس پر ہے بلبل کا طغرا درود

۱۸۹۳ کلیات نعت ، محسن کاکوروی ، ۱۶۹

بلبلِ ہزار داستان کس صف (— فت د ، سک ر ، سک س) امذ .

ہزاروں قسم کے دلکش نغمے سنانے والا بلبل ، (مجازاً) خوش بیان ، خوش کلام (شاعر) .

اس گویائی سے بولتا تھا کہ گویا بلبل ہزار داستان ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۳

[بلبل + ہزار (رک) + داستان (رک)]

بلبلا (کس ب ، سک ل ، کس ب) صف مذ .

بلبلی (رک) کی تذکیر .

[بلبل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بُلبُلا (ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ ؛ ~ بُڑبُڑا (قدیم) .

پانی کا وہ قطرہ جو نصف کروی شکل میں سطح آب پر ہوا بھر جانے سے ابھرتا ہے ، حباب ، پانی کا بلا (مجازاً) ناپائدار ، فانی نازک چیز .

نہ جوں حباب تو دم کھا حیات فانی کا
کہ بیٹھ جاے ہے یہ بلبلا ہے پانی کا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۵

زیست کا اعتبار کیا ہے امیر آدمی بلبلا ہے پانی کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷

قصر کی فکر غلط دار فنا میں اے شوق
بلبلے خوب بنا لیتے ہیں گھر یوں ہی سا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۷

اف : اٹھنا ، بیٹھنا ، رہنا .

[س : بد بد बुद्बुद]

بَلبَلانا (فت ب ، سک ل ، فت ب) ف ل .

۱. اونٹ کا بولنا ، مست ہو کر چلانا .

شتر بے مہار کی طرح بہت نہ بلبلاو .

۱۹۲۲ انور ، ۸۹

۲. اونٹ کا (یا کسی کا) مستی پر آنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۶۲) .

۳. ڈرانا ، بکواس کرنا ، مہمل باتیں کہنا .

اس وقت جمشید ثانی انتہا کے نشے میں بلبلا رہا ہے .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۸

۴. جوش مارنا .

سینے میں حوصلہ بلبلاتا جاتا ہے .

۱۹۱۰ آزاد ، جانورستان ، ۶۸

۵. خمیر اٹھنا ، بجبجانا ، بھد بھدانا ، کھدبدر ہونا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۲) .

۶. غصے میں بھر کر خفا ہونا ، جھنجھلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

[بلبل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر]

بِلبِلانا (کس ب ، سک ل ، کس ب) ف ل .

۱. بے قرار ہونا ، تڑپنا ، کسی دکھ یا تکلیف کی وجہ سے بیتاب ہو کر رونا .

دمڑے کی سب ہی بیباں نے نیں دیکھیاں بلبلانا
بچھڑے تو پھر کر پنگیاں افسوس بلبل کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۹

بادشاہ نے پوچھا یہ کون ہے اور کس کے ظلم سے بلبلا رہی ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۸۱

انھوں نے اس کے دکھتے ہوے پھوڑے اس طرح چھیڑے کہ لوگ بلبلا اٹھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۲

۲. گڑ گڑانا ، منت و زاری کرنا ، گریہ کرنا .

ناموس ، بادشاہ عالم پناہ سوں جا کر ملیا ، اپنے کام خاطر بہوت بلبلیا (بلبلایا) .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳

قول باہو ہے کہ جب ہل ہوش ہو پیش حاکم بلبلانا چاہیے

۱۸۸۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۱۸۵

جب ہم بلبلا کر اور گڑگڑا کر اس سے التجا کریں گے تو وہ ہماری دعا سنے گا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۲۳

۳. بیکل ہونا ، بے چین ہونا .

دل جگر برق نگہ سے تلملا کر رہ گئے
طفل اشک آنکھوں میں اپنی بلبلا کر رہ گئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۷

۴. کسی (شخص یا چیز) کے اشتیاق یا خواہش میں افعال و حرکات سے اضطراب ظاہر کرنا .

طاہر : تم ہر کسی کی چیز دیکھنے کے لیے بلبلاتی جاتی ہو ، ڈپٹی کی بیوی ہو کر ایسی ندیدی .

۱۹۳۹ شمع ، ۲۲۷

۵. بھوک سے مضطرب ہونا یا چیخنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۳) .

اف : اٹھنا ، جانا .

[ہ : بِلبِلا बिलबिलाना]

بِلبِلاہَٹ (کس ب ، سک ل ، کس ب ، فت ہ) امث .

بلبلانا (رک) سے اسم کیفیت .

بلبلاہٹ ، بخار ، بھناٹا غاغاہ ، غل ، غربو ، غتاتا

۱۹۲۸ سرود و خروش ، ۱۳۳

بُلبُل ٹِین (ضم ب ، سک ل ، ضم ب ، ی مع) امذ .

سوتی مخمل ، نقلی مخمل (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

[انگ : Velveteen]

بِلبِلی (کس ب ، سک ل ، کس ب) صف مث .

بلبلانے والی ، رونی صورت کی ، بے صبری .

۱۶۹۷ کی مثال کے لیے : رک : بلبلانا (ہاشمی) .

ایسی باتیں سن کر ان کے دل کو کیونکر چین ہوتا ، ذرا بلبلی بھی بن ، روتی ہوئی میرے پاس آئیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۵۸

[بلبل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بلبلی (۱) (ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امث .

جھڑے کی بنی ہوئی ورق کوٹنے کی تھیلی یا اس کا جھڑا (ا پ و ، ۳ : ۲۲) .

[؟]

بلبلی (۲) (ضم ب ، سک ل ، ضم ب)

(الف) صف .

بلبل (رک) سے منسوب .

اگر بلبل رنگ چاہیں اسی رنگ کے چمڑے کے دونوں طرف .... ملیں بلبل رنگ ہو جائے گا .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۵

(ب) امث .

بلبل کے رنگ کی شراب .

یارب دکان پیر مغاں کی کھلی رہے برسات بھر گلابیوں میں بلبلی رہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۳

[بلبل + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بلبلہ ہوں بلبلیہ (فت ب ، سک ل ، فت ب ، ل ، شد ی بہ فت) فقرہ .

نقالوں اور بھانڈوں کی صدا جو وہ ناچ گانا شروع کرتے وقت لگاتے ہیں (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۶) .

[حکایت الصوت]

بلبوس (فت ب ، سک ل ، و مع) امث .

ایک قسم کی جنگلی پیاز .

یہ گل کھلاتی ہیں آب و ہوا کی تربیتیں کہ ہے پیاز کو لاف منافع بلبوس

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۸۶

بلبوس ایک قسم کی جڑ ہے ، پیاز کی چھوٹی گٹھی کے برابر اور طولانی ہوتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۰۲

[یو > انگ : Bulbous]

بلبول (ضم ب ، سک ل ، و مع) امذ ، امث (قدیم) .

رک : بلبل .

نئیں ابریا ہے بستان منیں ایک پھول
جو اس پر نیش بولے بلبول بول

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۹۶

بل بے (فت ب ، ی مج) کلمۂ استعجاب و تحسین .

۱. اللہ رے ، اللہ رے ، واہ واہ ، شاباش .

قتل کرنے میں بھی یہ حیلے حیف یعنی چل چل مروں میں بل بے شریرا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۲۰

ہیران کا برق کی باتیں سن کر جی چھوٹ گیا کہ بل بے تیری جرأت اور حوصلہ ، سچ کہا تھا حیرت نے کہ عیار پرکالۂ آفت ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۶

بڑی ہے آسمان محبت پہ چھوٹ سی بل بے جبین ناز تیری جگمگا ہٹیں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۸۳

۲. اہو آہا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹) .

[ہ : بلبے बलबे]

ـــ پھنسی تیرا دل فقرہ .

کم حقیقت کم حوصلے کے طعنے پر مستعمل (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۲) .

ـــ جما تیری دھج فقرہ .

کسی اترانے والے یا بد وضع کی نسبت اظہار حقارت کے لیے مستعمل (دریائے لطافت ، ۷۵) .

بل بے جما تیری دھج ! ارے لونڈے تیرا دیدہ کہ میرا پوتا ہی دیکھے جاتا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۴

ـــ ندی تیرا (پاٹ) پھاٹ فقرہ .

رک : بل بے پھنسی تیرا دل (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲) .

بلبھ (فت ب ، شد ل بفت) .

(الف) صف .

پیارا ، عزیز ، معشوق (پلیٹس) .

(ب) امذ .

دوست ، یار ؛ مخدوم ؛ مالک (پلیٹس) .

[س : ولبھ वल्लभ]

بلبھانا (فت ب ، سک ل) ف م .

لبھانا ، للچانا (پلیٹس) .

[ہ : بلبھانا बलभाना]

بل بھکوا (ضم ب ، سک ل ، فت بھ ، سک ک) صف .

بوالہوس ، بڑھاپے میں جوانی کی خواہش رکھنے والا ، حریص (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۹) .

[بل (۱) (رک) + بھکوا (رک)]

بلت (فت ب ، کس ل) صف .

گھرا ہوا ؛ مڑا ہوا ؛ جھریاں پڑا ہوا (پلیٹس) .

[س : ولت वलित]

بلتاڑ (فت ب ، فت ت) امذ .

طاقت (پلیٹس) .

[ہ : بلتاڑ बलताड]

بلت کار/بلات کار (فت ب ، فت ل) امذ .

سختی ، زور ، زبردستی ، کسی مقروض کا پکڑے رکھنا اور اس پر سختی کرنا کہ قرضہ وصول ہو جائے (پلیٹس) .

[س : بلاتکار बलात्कार]

بلتی (فت ب ، سک ل) امث .

ڈورے بٹنے کا آنکڑے دار آہنی تکلے کی شکل کا اوزار جس میں ایک چوبی لٹو مع ایک الی پڑا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۷۶) .

[س : بلت (= بٹا ہوا ، بل دیا ہوا) वलित + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَلْتَھَم (فت ب ، سک ل ، فت تھ) امذ .

کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کے دائیں ہاتھ کی کلائی پکڑ کر کہنی کے اندر ہاتھ کا اڑنگا دے کر مروڑ دیا جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۲۱) .

اف : کرنا ، ڈالنا .

[؟]

بِلْٹ (کس مج ب ، سک ل) امث ؛ ~ بیلٹ .

چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا بنا جو کمر کے گرد باندھا جاتا ہے ، کمر پیٹی .

بانکی ادا ، انداز دلربا ، بلٹ (کمر بند) سے کمر نازک کسی ہوئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۷۴

بلٹ میں جرمن سلور کا بکسوا لگا ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۹

[انگ ، Belt]

بِلِٹ (کس ب ، کس مج ل) امذ .

چٹھی ، پروانہ ، اجازت نامہ .

آج مجلس دارالشوریٰ میں گیا بلٹ (ٹکٹ) مل گیا اس پر لکھا تھا کہ ہتھیار ساتھ نہ ہوں .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۷۱

[انگ : بِلِٹ Billet]

بِلْٹانا (کس ب ، سک ل) ف م .

رک : ، بلٹنا ، جس کا یہ متعدی ہے .

اس شراب خانہ خراب نے لاکھوں گھر بلٹائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹

[، : بِلٹانا बिलटाना]

بِلَٹْنا (کس ب ، فت ل ، سک ٹ) ف ل .

ضائع ہونا ، تباہ ہونا ، برباد ہونا ، بگڑنا .

جب سے وہ خانوادہ بلٹ گیا ، یہاں کا بھی طبقہ الٹ گیا .

۱۸۲۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۵۵

غوث خان کے بھی سیکڑوں روپیے بلٹ گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۲

[، : بِلٹنا बिलटना]

بِلْٹی (کس ب ، سک ل) امث .

۱. وہ بنڈل جو ریل جہاز یا ڈاک خانے سے (رسید لے کر) بھیجا جائے .

آپ کا عنایت نامہ مع بلٹی کتب پہنچا .

۱۸۸۸ خطوط سر سید ، ۲۳۶

۲. جو مال بنڈل میں ڈاک خانے ریل یا جہاز سے بھیجا جائے اس کی رسید .

جو اسباب انھوں نے مال گاڑی میں بھیجا ہے وہ بھی اب تک نہیں پہنچا مگر بلٹی آگئی ہے .

۱۸۹۵ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۰۱

جب ولایتی مال جہازوں پر لد کر ہندوستان آنا شروع ہوا تو بل آف لیڈنگ ساتھ آتا ہی تھا ، اس کو ضروری تصرف کے ساتھ بلٹی کیا گیا .

۱۹۲۴ منشورات کیفی ، ۱۷

[انگ : بل Bill + ا : ٹی ، لاحقۂ تصغیر (پلیٹس) ؟]

بُلْ ٹیرِیَر (ضم ب ، سک ل ، ی مج ، سک ر ، فت ی) امذ .

دوغلا کتا جو بلڈاگ اور ٹیریر کے میل سے پیدا ہوا ہو .

کتوں میں بلڈاگ یا بل ٹیریر ہمیشہ آخر وقت تک پاس رہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار (مختصر حالات زندگی) ، ۱۱

[انگ : Bull Terrier]

بِلَچ پڑنا ف م .

بپھرنا ، برس پڑنا ، آپے سے باہر ہو جانا .

نکتوڑے کا نام سنتے ہی بلچ پڑیں (کیا کہا) بہت اترا چلی ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۲۵

[س : ولکشن بن विलक्षणीय]

بَلْچَک (فت ب ، سک ل ، فت چ) امث .

۱. تلوار کے ابھرے کی ضرب .

بلچک وہیں اک ماری کلائی پہ جو اک بار
بنجے سے ستمگر کے گرا گرز گراں بار

۱۸۷۵ مونس (مراثی) ، ۵۱

ایک بلچک میں جھکا وہ جو سر افلاک پہ تھا
ہاتھ میں قبضۂ شمشیر تھا پھول خاک پہ تھا

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۵۷

۲. تلوار کی لچک یا لپک .

ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک
پتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپہر کی

۱۸۲۶ نواب علی خان (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۳)

[بل (۲) نمبر ۱ (i) (رک) + چک ، لاحقۂ تصغیر (؟)]

بِلَچْنا (کس ب ، فت ل ، سک چ) ف م .

کتاب کے کسی حصہ کا انتخاب کرنے کے لیے نشان لگانا ، کتابوں سے منتخب حصے چن لینا (پلیٹس) .

[س : ولکشن بن विलक्षणीय]

بَلَخْش (فت ب ، سک ل ، فت خ) امذ .

ایک قیمتی پتھر .

ان تصویروں پر ہیرے یا قوت زمرد ، زبرجد ، بلخش اور قسم قسم کے قیمتی پتھر جڑے ہوئے تھے .

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۰۹

[ع > ف : بلخج = زاج سیاہ]

بَلْخی (فت ب ، سک ل) صف .

۱. ایران کے اقدیم مشہور شہر بلخ سے منسوب .

عربی عراقی و ترکی فرنگ سو بلخی بخاری و ختلی فرنگ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

بلخی وغیرہ تصویردار جو آتش بازی چھوٹتی ہیں ، کسی میں تو اکھاڑے جواہر کی پتلیوں کے کھلاتے ہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۹

دوہرے کوہان والے اونٹ بلخی یا باختری نسل کے کہلاتے ہیں .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۳

[بلخ (علم) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَلَد (۱) (فت ب ، ل) امذ .

۱. شہر ، بستی .

تو مفتاح ابواب حصن حقایق تو علم الیقین کا بلد یا پد

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۱۲

جب ہوا بدلی تو اعیان بلد بھی بھاگے

لے کے مادہ کو کہیں اور جو پائی خلوت

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۲۵۷

۲. رک : بلدہ نمبر ۲ .

[ع : (ب ل د)]

ـــ اُلحَرام (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ .

(لفظاً) قابل حرمت شہر یا بستی ، (مراداً) مکۂ معظمہ .

کیا جانتے ہو کہ یہ کون سا شہر ہے ؟ لوگوں نے کہا خدا اور رسول کو اس کا علم ہے ، آپ نے فرمایا بلد الحرام ہے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۹

[بلد + ع : ال (۱) (رک) + حرام (= قابل حرمت)]

ـــ اَمِین کس صف (ـــ فت ا ، ی مع) امذ .

(لفظاً) امن والا شہر (مراداً) مکۂ معظمہ .

طور سینا حضرت موسیٰ سے عبارت ہے اور بلد امین یعنی مکہ سے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف اشارہ ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۵۴

[بلد + امین (رک)]

بَلَد (۲) (فت ب ، ل) صف .

۱. واقف ، جاننے والا .

نے بلد نے راہ بر ہے کوئی راہ عشق میں

دست و پا گم کردہ ہوں چلتا پڑا سر سے مجھے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۹۰

اپنی لڑکی کے نام سے ریکارڈ بھروالے تاکہ لڑکے والوں پر لڑکی کے موسیقی سے بلد ہونے کا رعب پڑے .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۲۱۶

۲. رہنما ، رہبر .

پس رو احمد ہو کہ مرنا ہے کل راہ نہ دیدہ کو بلد چاہیے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۷

بت خانے سے کعبے کو چلے رشک کے مارے

مومن بسلد راہ برہمن ہے ہمارا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۴۴

[؟]

بَلَد (۳) (فت ب ، ل) امذ .

۱. (لفظاً) طاقت دینے والا ، (مراداً) بیل ، نر گاؤ ، سینگ والا جانور .

بلد اور خچروں کی کیا بھی چلی پاس اونٹ اڑکیکی تین کابلی

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۹۴

بلد ، برد کا دوسرا تلفظ .

۱۹۲۱ اپ و ، ۵ : ۲۳

۲. سینگ والے جانور ، لدو بیل (پلیٹس) .

[س : بل + د ब‍ल + द]

بَلِدان (فت ب ، کس ل) امذ .

رک : بلیدان (پلیٹس) .

بُلْدان (ضم ب ، سک ل) امذ : ج .

بلد (۱) (رک) کی جمع (پلیٹس) .

بَلَدانہ (فت ب ، ل ، ن) امذ .

بیلوں پر محصول (پلیٹس) .

[رک : بلد (۳) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت]

بَلْداؤ (فت ب ، سک ل ، و مع) صف .

بیلوں کو ہنکانے والا (پلیٹس) .

[رک : بلد (۳) + ا : آؤ ، لاحقۂ صفت]

بَلْدَنا (فت ب ، ل ، سک د) ف م .

گائے پر بیل ڈالنا ، (مراداً) عورت کو حاملہ کر دینا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .

[رک : بلد (۳) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر]

بَلْدَہ (فت ب ، سک ل ، فت د) امذ .

۱. رک : بلد (۱) .

آج اس بلدے میں آ پہنچا ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۷

بلدے میں مرحوم کا جو بنگلہ تھا ، اس میں ڈرائنگ روم کے سامنے ایک شہ نشین ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۹

۲. (نجوم) اکیسواں نچھتر یا منزل قمر.
اوترا کھاڈ نچھتر بلدہ منزل کی پیدائش سے مولود ہوشیار اور چالاک ہو.
۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۵۱
چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں . . . قلب، شولہ، اعائم، بلدہ . . .
۱۹۲۲ الف لیلہ ولیلہ، ۳ : ۵۲۴
[ع: بلدۃ = بلد]

بَلَدْبانی/بَلَدْپائی

(فت ب، ل) امث.

چراگاہ میں مویشیوں کے چرنے کا محصول جو زمیندار کو ادا کیا جائے (اپ و، ۶ : ۲۳ : پلیٹس).
[رک: بلد (۳) + ا : بانی/پائی، لاحقۂ اجرت و معاوضہ]

بَلْدی/بَلْدِیا

(فت ب، سک ل / کس د) صف، امذ.

بیلوں کا: بیل لادنے والا: بیل ہنکانے والا: گوالا: اناج بیچنے والا (پلیٹس).
[س: بلد + اکا: बलद + इका]

بَلْدِیات

(فت ب، سک ل، کس د) امث، ج.

بلدیہ (رک) کی جمع.
قانون ملک اور قانون بلدیات (میونسپلٹی) میں کیا ترمیم کی جائے جس سے یہ مقصد پورا ہو سکے.
۱۹۲۴ سراب عیش، ۲۱
[رک: بلد (۱) + ف: ی، لاحقۂ نسبت + ع: ات، لاحقۂ جمع]

بَلْدِیاتی

(فت ب، سک ل، کس د) صف.

بلدیات (رک) سے منسوب.
یہ کوارٹر بلدیاتی منصوبہ بندی کے تحت بنائے معلوم ہوتے ہیں.
۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب، ۴۲
[بلدیات (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

بَلْدِیان

(فت ب، سک ل، کس د) امذ.

رک: بلدی/بلدیا (پلیٹس).

بَلَدِیَہ/بَلْدِیّہ

(فت ب، سک ل، کس د، فت ی/شد ی بفت) امث.

وہ محکمہ جو شہر کی صفائی، روشنی اور اہل شہر کی آسائشوں کے انتظام کا ذمہ دار ہوتا ہے، میونسپلٹی، کارپوریشن.
کئی سال تک . . . امیر بلدیہ رہا.
۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید، ۱ : ۵۲
[بلد (رک) + ف: ی/ع: ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

بُلْڈاگ

(ضم ب، سک ل) امذ.

چوڑے منھ کا ہیبت ناک اور خونخوار کتا.

نہ نرے اونٹ ہو نہ ہو بلڈاگ ‏ ‏ نہ تو بش ہی ہو نہ تم ہو آگ
۱۸۹۵ کلیات اکبر، ۱ : ۳۵۱
حسن ہے یورپ کا بلڈاگ ‏ ‏ اس کے کتے سے دور ہی بھاگ
۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۱۳۸
[انگ: Bull dog]

بِلْڈ بینک

(کس ب، فت ل، سک ڈ، ی لین مغ) امذ.

شفا خانے کی وہ جگہ جہاں مختلف انسانوں سے حاصل کیا ہوا خون کمزور اور نڈھال مریضوں کے جسم میں پہنچانے کے لیے جمع رہتا ہے.
ملک کے بلڈ بینکوں کو زیادہ سے زیادہ خون کا عطیہ دیا جائے تا کہ کوئی مریض خون کی کمی کی وجہ سے نہ چل بسے.
۱۹۷۱ تعلقات عامہ، ۲۷۲
[انگ: Blood bank]

بِلْڈ پِریشَر

(کس ب، فت ل، سک ڈ، کس پ، ی مج، فت ش) امذ.

(طب) معمول سے کم یا زیادہ خون کا دباؤ، فشار الدم.
میرا دل کمزور ہے، بلڈ پریشر کی مریض ہوں.
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۱۹۶
[انگ: Blood pressure]

بِلْڈِنگ

(کس ب، سک ل، کس ڈ، غنہ) امث.

عمارت، مکان، بڑا مکان، حویلی.
آپ کوشش کر کے یہ بلڈنگ خالی کرا دیں.
۱۹۶۱ فصیل شب، ۱۶۵
[انگ: Building]

بُل ڈوزَر

(ضم ب، سک ل، و مج، فت ز) امذ.

ٹینک سے مشابہ ایک مشین جس میں توپ کی بجائے اگلے حصے میں لوہے کے 'بھال' لگے ہوتے ہیں جن کی مدد سے مکانات ڈھائے جاتے ہیں درخت اکھیڑ دیے جاتے ہیں اور ٹیلے کھود دیے جاتے ہیں.
مگر ان کے اپنے مخصوص طریقہ کار میں بل ڈوزر اور رولر میدان میں اترتے ہیں.
۱۹۷۳ اوراق، سرگودھا، مارچ/اپریل، ۲۷۲
[انگ: Bull-dozer]

بَلّر

(فت ب، شد ل بفت) امث.

لہر.
ان کا عکس ندی میں اور پہاڑ میں پڑتا ہے تو گویا چاندوں کی چاندنیوں کی بلر اٹھتی ہیں.
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۹۵
[بل (۲) (رک) + ا: ر، لاحقۂ صفت]

بِلْرا

(کس ب، سک ل) امذ.

(i) بلّا (پلیٹس).
(ii) ایک کپڑا (پلیٹس).
[س: بلرا: बिलरा]

بلراج (فت ب ، سک ل) امذ .

(ہندو) ماہ کاتک کے جو تہواروں میں سے ایک تہوار جس میں خود کو اور گاے بھینس کو آراستہ کرتے ہیں (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۹۲) .

[بل (دیوتا کا نام) + راج (رک)]

بلرانڈ (فت ب ، غنہ) امث .

کم عمر بیوہ (پلیٹس) .

[س : بال + رنڈا बाल + रण्डा]

بلڑ (کس ب ، شد ل بفت) امذ .

رک : بلا (۱) ، بلاوڑ .

ایک بلڑ کا بچہ بیری ہاتھ میں لیے کھڑا ہے .

۱۹۳۶ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۱۰

بلڑا (فت ب ، سک ل) امذ ؛ ~ بلڑہ .

شادی کی ایک رسم جس میں دلہن سات مٹھی چاول الگ کر دیتی ہے اور وہ چاول فقیروں کو بطور صدقہ تقسیم کر دیے جاتے ہیں .

شادیوں میں بے شمار رسمیں تھیں مثلاً . . . سات سہاگن ، بلڑہ .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۰

[بل (۲) نمبر ۶ (i) (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت]

بلَسان/بلْسان (فت ب ، ل/سک ل) امذ .

۱. مصر شام اور سعودی عرب کا ایک مشہور درخت جس کے پھول چھوٹے سفید رنگ اور پتلے تتلی کے مانند ہوتے ہیں ، پتوں اور شاخوں سے روغن نکالا جاتا ہے جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے Balsam .

خواصیں روغن بلسان کو مل کر کیا زخموں کو اچھا سب طرح پر

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۹۰

روغن بلسان درخت بلسان میں شگاف دینے سے نکلتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۹

۲. درخت بلسان کا گوند یا رال .

بلسان ، عود ، لوبان ، یمن کے خاص خوشبودار گوند ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۱۵

[ع : ب ل س]

بلسانات (فت ب ، سک ل) امذ .

گوند یا والیں خواہ روغنی ہوں یا غیر روغنی جیسے لوبان وغیرہ .

لوبان . . . عنبر مائع . . . برطانوی قرابادین کے بلسانات ہیں .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۲

[بلسان (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

بِلَسْت (کس ب ، فت ل ، سک س) امث .

رک : بالشت (پلیٹس) .

بِلَسْنا (کس ب ، فت ل ، سک س) ف ل .

خوش ہونا ، لطف اٹھانا .

بسم اللہ کہہ کر اس دہکتی ہوی آگ میں کود پڑا اور . . . ہنستا بلستا نکل آیا .

۱۹۳۲ خیال ، داستان عجم ، ۱۱۶

[بلاسنا (رک) کا لازم]

بلسندر (فت ب ، سک ل ، ضم س ، سک ن ، فت د) امث .

زیادہ بالو ملی ہوئی مٹی (پلیٹس) .

[و : بلسندر बलसन्दर]

بِلَسْیا (کس ب ، فت ل ، سک س) صف .

لطف اٹھانے والا .

اس بات کو تو عمدہ ہو بھوگ کا بلسیا
جو اژدہے کو پالے ایسا ہے کون رسیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹۲

[بلس ، بلاس (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بِلَش (کس ب ، فت ل) صف .

متعجب ، حیران ؛ نادم ، شرمندہ (پلیٹس) .

[س : ولکش विलक्ष]

بِلِش (کس ب ، ل) امث (قدیم) .

رک : بالشت .

ہمن سر کوں چندوتی بس بلش بھر یک لنگوٹی بس
سکھی کھانے کوں روٹی بس قبولیاں نعمتاں کیا کام

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲۶

بِلِشْت (کس ب ، ل ، سک ش) امث ؛ امذ (قدیم) .

رک : بالشت .

دیکھے گا تکہ جو خواب میں تیرا بلشت چھانو
لک گانو نہاس جاوے گا شیطاں ، نڈر غلیظ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۲

ترے کوچے میں ملے ہے مرے دل کو چین جیسا
نہ ملے گی ایسی جاگہ کہیں اک بلشت مجھ کو

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۲۶

بُلْطِیَّہ (ضم ب ، سک ل ، فت ط ، شد ی بفت) امث .

ایک سفید پٹی دار مچھلی .

اس کے پیچھے ایک لڑکی تھی ، ایسی جیسے خالص چاندی یا حوض میں بلطیہ مچھلی .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۱۲

[ع : ابوالطیہ : بل (تخفیف ابوال) + طی (طی) (= لپیٹ) + ہ (لاحقۂ تانیث)]

بلع (فت ب ، سک ل) امذ .

۱. نگلنے کا عمل .

عالم تمام بلع اس اکالہ نے کیا　　بھرتا نہیں بڑا ہے زمیں کا شکم بہت

۱۸۴۵ شہید ، د ، ۵۰

۲. جذب ہو جانے کی کیفیت .

ہر ایک شعاع نور کے سات رنگ رکھتی ہے ، جن شعاعیں ان رنگوں کے ساتھ جس جسم پر گرتی ہیں وہ جسم ان رنگوں سے جو اس کے مسام میں بلع ہو جاتے ہیں وہ ہم کو نظر نہیں آتے .

۱۸۳۳ منتۂ شمسیہ ، ۵ : ۵۸

[ع : (ب ل ع)]

بُلَع (ضم ب ، فت ل) امذ .

(نجوم) ستائیس نچھتروں (منازل) میں سے تیئیسواں نچھتر .
بلع منزل کی پیدائش سے مولود سنجیدہ اور عقلمند ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۵۱

[ع : (ب ل ع)]

بلعم باعور (فت ب ، سک ل ، فت ع ، کس مج م ، و مع) امذ .

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بنی اسرائیل کا ایک مستجاب الدعوات زاہد جس کے باپ کا نام باعور تھا (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) ، کہا گیا ہے کہ اس نے ترغیب نفس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حق میں بد دعا کی وہ چالیس برس سرگرداں رہے آخر کار حضرت یوشع علیہ السلام کی بد دعا سے اس کی توفیق سلب ہوئی یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کی گردن لمبی اور جسم اسے ہڈی کا تھا .

دعائے بلعم باعور بھی اللہ نے سن لی
رہے سرگشتہ موسیٰ سالہا صحرائے ایمن میں

۱۸۴۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۶

شاہ صاحب اپنے وقت کے بلعم باعور تھے جی چاہے الگنی پر ڈال دیجیے چاہے چادر کی طرح کاندھے پر لٹکا لیجیے .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۸۱

[ع : بلعم ، علم + باعور ، علم]

بلعوم (ضم ب ، سک ل ، و مع) امذ .

حلق .

جام سے گر کوئی پی جائے تری نہی کے بعد
زہر کھاوے پئے درمان خراش بلعوم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۷

جب بندروں میں ان کو برقی امواج سے متاثر کیا جاتا ہے تو یہ ہونٹوں زبان اور بلعوم کی حرکات کا باعث ہوتے ہیں .

۱۹۲۷ اصول نفسیات ، ۴۹

[ع : (ب ل ع م)]

بلعومی (ضم ب ، سک ل ، و مع) صف .

بلعوم (رک) سے منسوب .

ممکن ہے اس کے تمام بلعومی اور وجہی اعصاب سوائے ان کے جو بولنے کے لیے ضروری ہیں پوری طرح کام دیں .

۱۹۲۷ اصول نفسیات ، ۴۸

[بلعوم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بلِّغ (فت ب ، شد ل بکس) امذ .

آیۂ یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک (= اے رسول جو (حکم) خدا کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اسے (امت تک) پہنچا دو) کا اقتباس و اختصار (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

مقصد آیۂ تطہیر و لمرضات اللہ　　اسد بیشہ قدرت شہ بلغ افسر

۱۸۴۸ سحر ، قصائد سحر ، ۲

ہو گیا ارشاد 'بلغ' پر عمل اے مومنو
شاد پیغمبر ہوا خوش خالق اکبر ہوا

۱۹۳۵ عیان ، د ، ۲۰۶

[ع : (ب ل غ) سے صیغۂ امر]

بُلغا (ضم مج ب ، فت ل) صف ، ج .

بلیغ (رک) کی جمع .

بلغا کے کلام میں 'کردن' کا متعدی شاید کہیں نہ آیا ہو .

۱۸۵۸ غالب کی نادر تحریریں ، ۳۲

بے مثال فضلا بلغا ہنرمند ماہرین . . . سے ملک بھرا ہوا ہے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۹۲

[ع : بلغاء ، واحد : بلیغ (رک)]

بلغ العلا (فت ب ، ل ، ضم غ ، غم ا ، سک ل ، ضم ع) صف .

۱. ثقیل اور مقفیٰ و مسجع الفاظ و فقرات اور غریب تشبیہات و استعارات استعمال کرنے والا شاعر یا ناثر (استہزا کے موقع پر) .

سن چکے احوال ساتوں شعر کا　　اب کہو تم آپ ہی یا بلغ العلا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۰۰

۲. سعدی کے مشہور نعتیہ شعر بلغ العلیٰ بکمالہ الخ (آنحضرت کی ذات مکرم کمال کے بلند درجے پر فائز ہوتی ہے) کا اختصار اور اس کی طرف اشارہ .

[ع : بلغ (ب ل غ) سے + ال (۱) (رک) + علا (رک)]

بلغ العلائی (فت ب ، ل ، ضم غ ، غم ا ، سک ل ، ضم ع) صف .

ثقیل اور مقفیٰ و مسجع الفاظ و فقرات اور غریب تشبیہات و استعارات سے پر (نظم یا نثر) .

وہی لفظی ترجمے کے اسالیب ہیں جن کو آج گلابی یا بلغ العلائی اردو کے خطابات دیے جاسکتے ہیں .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۲۵

[بلغ العلا (رک) + ا : ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بلغم (فت ب ، سک ل ، فت غ) امذ .

۱. (طب) انسان کے جسم کی چار خلطوں (سودا ، صفرا ، خون اور بلغم) میں سے ایک خلط کا نام .

مادہ جنین . . . کرہ نار پر منتقل ہوتا ہے کہ اخذ صفرا کرے ، پھر کرہ باد پر آ کر خون ملتا ہے ، پھر کرۂ آب پر آ کر بلغم پاتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۲۶

انسان کے جسم میں اگر کسی قسم کا مادہ بڑھ جاتا ہے تو خواب میں اس کے مناسب مجسم شکلیں نظر آتی ہیں ، مثلاً اگر بلغم کی زیادتی ہو تو پانی ، دریا اور سمندر نظر آئیں گے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۲۶

۲. لیسدار فاسد مادہ جو سینے میں جمع ہو جاتا ہے اور کھانسی کے ساتھ خارج ہوتا ہے .

ایک دن بلغم میں کچھ سرخی کی سی جھلک دکھائی دی تو تردد ہوا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۱

بلغم حلق کے اندر لیس اور گاڑھے پن کی وجہ سے چپکا رہتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۲

اف : آنا .

[یو > ع : بلغم]

بلغمی (فت ب ، سک ل ، فت غ) صف .

۱. رک : بلغم نمبر ۱ جس سے یہ منسوب ہے .

موافقت ساتھ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کے عطا کی .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۱

صفراوی مزاج کے آدمی جلد باز ہوتے ہیں بلغمی مزاج کے دھیمے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۵

۲. بلغم (رک) پیدا کرنے والا .

یہ سب بلغم کا فساد ہے بھلا ہوتا کیا ہوتا ادھر کا پانی نہایت بلغمی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۱۲

۳. (مجازاً) موٹا کاہل شخص ؛ موٹی سمجھ کا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹) .

۴. مرطوب .

ہی جسقدر ملے شب مہتاب میں شراب
اس بلغمی مزاج کو گرمی ہی راس ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۵

[بلغم (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

بلغور (ضم ب ، سک ل ، و مج) امذ .

ہر ایک کوٹی ہوئی چیز ، دلا یا کوٹا ہوا اناج ، دلیا ، مہیلا ، اردادہ ؛ اس سے پکائی ہوئی غذا .

بلغور . . . ایک شے کھانے کی ہے جس کو ہندی میں دلیا کہتے ہیں اور گھوڑے کے مہیلے کو بھی کہتے ہیں .

۱۸۴۱ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲

[ت]

— خانہ (— فت ن) امذ .

لنگر خانہ .

بادشاہ نے . . . حکم دیا کہ شاہ جہان آباد میں سوائے مقرری بلغور خانہ پختہ و خام کے دس اور لنگر خانے جاری ہوں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۹۴۸

[بلغور + خانہ (رک)]

بلغہ غالباً (ضم ب ، سک ل ، فت غ) .

کاسۂ دماغ یا کھوپڑی کو تلوار کی ضرب سے بچانے کا ایک دائمی اسلحہ جو خود کے اندر پہنا جاتا ہے .

شمشیر شہزادہ خود دو بلغہ ، زرہ ٹوپ ، عرق چین کاٹ کر تا بہ کاسۂ سر پہنچی تھی کہ کند ہوئی .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ ، ۲۹۸

[غالباً : ت]

بلقانی فریم (فت ب ، سک ل ، کس ف ، ی مج) امذ .

لیٹنے کے لیے ایک سہولت بخش فریم یا ڈھانچا جس میں چرخیوں اور آلۂ جر وغیرہ لگانے کے لیے مستحکم انتظام ہوتا ہے اور مریض کے بستر سے پیوستہ کردیتے ہیں .

بلقانی فریم کا نام اس وجہ سے رائج ہو گیا کہ ابتداءً جنگ بلقان میں استعمال کیا گیا تھا .

۱۹۳۹ جبیریات ، ۹۲۷

[بلقان ، علم + ی ، لاحقۂ نسبت + فریم (رک)]

بلقیس (فت نیز کس ب ، سک ل ، ی مع) امث .

شہر سبا کی ملکہ جو بعد میں ایمان لا کر حضرت سلیمان کی زوجہ بنی (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

سحر جو گھر میں بہ شکل آئینہ تھا میں بیٹھا فزار و حیران
تو اک پری چہرہ حور طلعت بہ شکل بلقیس و ماہ کنعان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۲

ایک دن سنا کہ کسی تماشا گاہ میں سلیمان و بلقیس کا تماشا متحرک تصاویر میں دکھایا جائے گا .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۹۳۲

[ع : (ب ل ق س)]

بلک/بلک (فت ب ، ضم ل / سک ل) حرف اضراب .

بلکہ (رک) .

غم تی عقل درہم ہوتی ، درہم کیا بلک کم ہوتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۵

مجھیں دوزخ اندر جلا یونہیں بلک صورت اس کی دکھا یونہیں

۱۶۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۶۸

جواب آپ کا کوئی نہیں زمانے میں
نبی کے آگے کہوں بلک میں خدا کے حضور

۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۶۳

بِلَک (۱)
(کس ب ، فت ل) امذ ؛ (قدیم) .

۱. تحفہ ، عطیہ ، ارمغان ؛ نئی چیز .

گانا سنیا ہوں ایسا تیرے مکھن نے جگ میں
نیں آج کل میسر ویسا بلک اندر کوں

۱۶۹۷　　ہاشمی ، د ، ۱۵۹

۲. پوشاک وغیرہ جس کے ملنے سے خوشی ہو (پلیٹس) .

[ف]

بِلَک (۲)
(کس ب ، فت ل) امث .

بلکنا (رک) کی کیفیت (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

بِلِک
(کس ب ، ل) امذ .

کسی چیز کو ہاتھ یا انگلیوں سے پکڑنے کا عمل ؛ چپچپاہٹ ، لس (پلیٹس) .

[ف]

بِلْک
(کس ب ، سک ل) امذ .

انگارہ ، آگ (پلیٹس) .

[ف]

بُلُک
(ضم ب ، ل) امث .

بڑی ابھری ہوئی آنکھ (پلیٹس) .

[ف]

بَلْکانا
(فت ب ، سک ل) ف م (قدیم) .

آباد کرنا ، بسانا .

نہ رہے ہمیں یاں نکل جائیں گے　　یکٹ دور کہیں بہاڑ بلکائیں گے

۱۶۳۹　　طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸

یعنی کہ یکاد کنج بلکاؤں　　یک بھاؤ سوں بندگی میں گل جاؤں

۱۷۰۰　　من لگن ، ۳۵

[؟]

بَلْکانا/بِلْکانا
(فت ب ، سک ل / کس ب) ف م (قدیم) .

قبضہ کرنا .

مصر شہر کا تخت بلکائے ہیں.

۱۶۹۸　　قصص الانبیا ، قدرتی ، (دکنی اردو کی لغت ، ۸۲)

[بلکنا (۳) (رک) کا تعدیہ]

بِلْکانا
(کس ب ، سک ل) ف م .

بلکنا (رک) کا تعدیہ .

دو روز کامل سپہوں کو پیاس سے بلکا اور تہکا تیسرے دن نویں تاریخ وقت عصر لڑنے کو چڑھ کھڑا ہوا .

۱۷۳۲　　کربل کتھا ، ۱۲۷

بَلْکاوا
(فت ب ، سک ل) امذ .

آواز جو صاف سنائی نہ دے ، بناوٹی یا بگڑا ہوا لہجہ (پلیٹس) .

[ہ : بلکاوا बलकावा]

بَلْکَٹ (۱)
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

۱. لگان جو پیشگی وصول کیا جائے (پلیٹس) ؛ مکان کا پیشگی کرایہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

۲. کھڑے کھیت میں اناج کی بالیں کاٹ کر جمع کرنے کا طریقہ (اپ و ، ۶ : ۱۵) .

[بال (رک) + کٹ (= کاٹنا) سے]

بَلْکَٹ (۲)
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

ایک قسم کا بجرا یا کشتی .

راج بندر کے وہاں بلکٹ جو آئے　　جلد مجہول بندری پوڑی منگائے

۱۸۲۷　　مثنوی بہاریہ ، ۳۱

کشتیوں کے عجیب و غریب نام مثلاً بلکٹ بوٹ .

۱۸۶۸　　گلشن مہوشاں ، ۳۸

[مقامی]

بُلَک ٹِرین
(ضم ب ، فت ل ، سک ک ، کس ٹ ، ی مج) امث .

بیلوں کی ڈاک گاڑی ، جوبیے کی ڈاک ، شکرم (جو ڈاک لانے لیجانے کے لیے گزشتہ صدی میں رائج تھی) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

[انگ : Bullock Train]

بَلْکَٹی
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

ایک لگان جو اصل کی کٹائی سے پہلے وصول کیا جاتا ہے (پلیٹس)

[ہ : بلکٹی बलकटी]

بَلْکَل
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

درخت کی چھال ، چھلکا ، بکل ؛ چھال کا بنا ہوا کپڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ ، ۲۹۲) .

[س : ولکل वल्कल]

بَلْکَن (۱)
(فت ب ، سک ل ، فت ک) حرف اضراب .

بلکہ (رک) کا ایک تلفظ .

بال ان کے کالے تھے اور ہاں بیگم ! آنکھیں بھی کالی ، رنگ انگریزوں کے سے لال نہیں بلکن گورے چٹے سفید .

۱۹۲۸　　پس پردہ ، ۸۹

بَلْکَن (۲)
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

وہ آلہ جس سے کسی چیز کو پکڑ کر اٹھاتے ہیں ، اٹھنگن ، لیور .

تولہ جلد تر کرانے کے زعم سے جہل ہاتھ کو لگتے ہی اس کو توڑتا اپنے لیور یعنی بلکن سے بلکنی کام کرتا ہے .

۱۸۴۸　　اصول فن قبالت ، ۸۰

[؟]

بلکنا
(فت ب ، ل ، سک ک) ف ل .

خوشی یا نشے وغیرہ میں اس طرح بولنا کہ بات سمجھ میں نہ آئے ، منہ میں یا زیر لب بولنا ، جلدی جلدی بولنا ، یا بلبلانا ، کھولنا (پلیٹس) .

[س وَلگنِیہ **वलगनीय**]

بلکنا (۱)
(کس ب ، فت ل ، سک ک) ف ل .

تڑپ کے رونا ، سسکیاں بھر کر رونا ، مچل کر رونا ، زار زار رونا (بچوں کی طرح) .

یو بلکیا جفا اپنے کاری اپر　　کیا رحم حق اس کی زاری اپر

۱۶۰۹　　قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲ .

اٹھ جائیں گے اک روز ذہیں ہے جو بلکنا
تنگ اہل محلہ ہیں مری نوحہ گری سے

۱۸۳۲　　دیوان رند ، ۱ : ۲۱۷

بچوں کا تڑپنا ، وہ بلکنا وہ سسکنا
ماں باپ کی مایوس نظر دیکھ رہا ہوں

۱۹۶۰　　جگر ، آتش گل ، ۱۹۸

[ہ : بلکنا **विलकना**]

بلکنا (۲)
(کس ب ، فت ل ، سک ک) ف ل .

خواہش کرنا ، اشتیاق میں ترسنا .

عید کو لگ گلے غیروں کے گیا ہم سے روٹھ
میں بلکتا رہا آ مجھ سے بھی مل لے مل لے

۱۸۱۸　　اظفری ، د ، ۹ .

معشوقوں نے ہاتھ بڑھا کر آواز دی کہ اے طالبو ہمارے آؤ ، چاروں بلک کر دوڑے .

۱۹۰۰　　طلسم خیال سکندری ، ۱ : ۲۹۲

[س : ابھ + لشنِیہ **अभि + लषणीय**]

بلکنا (۳)
(کس ب ، فت ل ، سک ک) ف ل ، ف م .

۱. رک : بلگنا (۱) .

مارا ہے جس کو اے صنم وہ رات دن تجھ پاس ہے
دامن کو بلکا ، گرد ہو ، تجھ راہ کا مارا ہوا

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۲۰ .

اے بھائی چل اب خدا تلک جائیں　　عاشق معشوق سے بلک جائیں

۱۸۷۳　　جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۱

۲. قبضہ کرنا ، پکڑنا (پلیٹس) .

بلکنا (۴)
(کس ب ، فت ل ، سک ک) ف م : ~ بلکھنا .

دیکھنا ، تکنا ، گھورنا .

لگے بسمل طرح سر کو پٹکنے　　سبھوں کے منہ کو رو رو کے بلکنے

۱۷۶۲　　عاجز ، اردو کی منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۲

[س : وِلکشنِیہ **विलक्षणीय**]

بلکنی
(فت ب ، سک ل ، فت ک) صف .

بلکن (۲) (رک) سے منسوب ، مثال کے لیے رک : بلکن (۲) .

بلکہ
(فت ب ، سک ل ، کس مج ک) کلمۂ اضراب .

اس کے علاوہ بجائے برخلاف ، اس سے بھی بڑھ کر یہ .

خدا میں و اس کی قدرت میں کچ فرق نئیں بلکہ او سو قدرت ، قدرت سو او .

۱۵۸۲　　کلمۃ الحقائق ، ۲۶

دوست کیسا دوستی کر بلکہ دشمن سے امیر
بھولنا بہتر نہیں ہے یاد رکھ اس پند کو

۱۸۵۴　　دیوان امیر ، ۲ : ۳۲۱

یہ خود کو نہ صرف محسوس کرواتی ہے بلکہ حرکت و عمل پر اکساتی ہے .

۱۹۷۶　　توازن ، محمد علی صدیقی ، ۱۵۵

[ف]

بلکھانا
(کس ب ، سک ل) ف م .

رک : بلکانا (پلیٹس) .

بلکھریا
(کس ب ، سک ل ، فت کھ) امذ .

راجپوتوں کی ایک ذات جو اودھ کے علاقۂ بلکھر سے منسوب ہے (پلیٹس) .

[بلکھر (علم) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

بلکھنا (۱)
(کس ب ، فت ل ، سک کھ) ف ل .

رک : بلکنا (۱) (پلیٹس) .

بلکھنا (۲)
(کس ب ، فت ل ، سک کھ) .

(الف) ف م .
رک : بلکنا (۴) (پلیٹس) .
(ب) ف ل .
غائب ہونا ، نظر سے اوجھل ہونا ، بگھل جانا ، رفتہ رفتہ مٹ جانا (پلیٹس) .

یہ سنسار اوس کے موتی　　بلکھ جات ایک چھن میں

۱۸۸۶　　مخزن المحاورات ، ۱۲۰

بلکھنہار
(کس ب ، سک ل ، فت کھ ، سک ن) صف .

تڑپنے رونے دھونے والا .

جیو جل کھتا ہوں پن بس من توں سنگیوں ہونکو
بول اپس کی برہ کی پر بس میں بلکھنہار کا

۱۷۱۷　　بحری ، ک ، ۱۲۷

[بلکھن ، بلکھنا (۱) (رک) سے + ا : ہار ، لاحقہ صفت]

بلگ
(کس ب ، فت ل) .

(الف) صف .
الگ ، جدا .

تم آو پیارے منج الگ   میں جو رہوں تم بلگ
١٧٦٢ چہ سرہار ، ٨ ب

(ب) امذ .

١. جدائی ، اختلاف ، نا اتفاقی (پلیٹس) .
٢. نا گواری ، رنج ، کینہ ، بغض (شبد ساگر ، ٧ : ٢٥٠٧) .

[س : وِلگن **विलगन**]

ــــ ماننا
ف م .

ناخوش ہونا ، ناراض ہونا .

تم اپنے من میں کچھ اس بات کا بلگ مت مانو ، یہ میں نے تمہیں سیکھ دی ہے .
١٨٠٣ پریم ساگر ، ٣٩٠

بِلْگانا (کس ب ، سک ل) .

(الف) ف ل .

الگ ہونا ، جدا ہونا ، دور ہونا ، صاف طرح سے یا نمایاں دکھائی دینا (شبد ساگر ، ٧ : ٢٥٠٧) .

(ب) ف م .

١. الگ کرنا ، جدا کرنا ، دور کرنا (پلیٹس) .
٢. چھانٹنا ، چننا (شبد ساگر ، ٧ : ٢٥٠٧) .

[٥ : بلگانا **विलगाना**]

بِلْگاو / بِلْگائی (کس ب ، سک ل) امذ / امث .

الگ ہونے کی کیفیت ، جدائی ، علاحدگی (پلیٹس) .

[٥ : بلگاؤ/بلگائی **विलगाव / विलगाई**]

بِلْگَر (کس ب ، سک ل ، فت گ) امذ .

ایک درخت جو عام طور سے باغوں میں خوبصورتی کے لیے لگایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ٧ : ٣٥٩٧) .

[مقامی]

بِلَگْنا (١) (کس ب ، فت ل ، سک گ) ف ل ؛ ~ بِلَکْنا .

لگنا ، چمٹنا ، چپکنا ، لپٹنا (دکنی اردو کی لغت ، ٨٢) .

محبت کے بھورنے میں ہلگیا ہوں میں
دیوانا ہو یاری کوں بلگیا ہوں میں
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٣١

کب لگے ہاتھ ایسی دولت جو میسر ہو سکے
جیوں حنا پھر تیرے قدموں سے بلگ جانے کا حظ
١٧٧٨ ایجاد (گل عجائب ، ٦)

سیال وہ جسم ہے کہ جب اس میں غیر سیال کو ڈباویں تو وہ اس کو بلگ جاتا ہے .
١٨٣٨ ستۂ شمسیہ ، ٣ : ١٣

[بلکنا (رک)]

بِلَگْنا (٢) (کس ب ، فت ل ، سک گ) ف ل ؛ ~ بِلَکْنا (١) .

سسکیاں بھرنا (پلیٹس) .

[بلکنا (رک)]

بِلَگْنا (٣) (کس ب ، فت ل ، سک گ) ف ل .

جدا ہونا ، الگ ہونا (پلیٹس) .

[س + وِ + لگ + انیں **वि + लग + अनीय**]

بَل گُوندَھن (فت ب ، سک ل ، و مع بغ ، فت د ھ) امث .

ایک رسم جس میں لڑکیوں کے بال گونْدھے جاتے ہیں .
کل تو میری پیاری کی بل گوندھن ہے ، مجھے فرصت نہ ہوگی .
١٩٠٠ ذات شریف ، ٢٣

[بل = بال (رک) + گونْدھن ، گونْدھنا (رک) سے]

بَل گِیری (فت ب ، سک ل ، ی مع) امث .

(ٹھگی) سڑک سے دور ویران جگہ جہاں مسافر کا کام تمام کیا جا سکے (اپ و ، ٨ : ١٧٢) .

[؟]

بِلَلّا (کس ب ، فت ل ، شد ل) صف مذ .

احمق ، کاودی ، اُوَل جَلُول .

لیتا ہے تو کسی کا تو دل لے سمجھ سمجھ
بازی نہ جان اس کو بللے سمجھ سمجھ
١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ١٢٥

یہ مل تو ایک بللا چھوکرا ہے ، تم اس کی باتوں پر کیوں جاو .
١٨٧٢ انشاے ہادی النسا ، ٣٢

[س : وِ + لٹ + ک **वि + लट + क:**]

ــــ پَن (~ فت پ) امذ .

بے وقوفی ، نالائقی ، حماقت .

بللا پن اور ضعیف العقلی اب بھی مضروبات کی رو سے ہی زیر غور آئے ہیں .
١٩٦٣ تجزیۂ نفس ، ٣٢

[بللا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بِلَلّی (کس ب ، فت ل ، شد ل) صف مث .

١. بللا (رک) کی تانیث .
اس کی دوستی کے باعث میں بللی اس پر بھی چپ رہی .
١٨٠٢ باغ و بہار ، ٥٦

ایسی بللی چھوکری سے شادی کر کے کون بدنامی مول لے .
١٩٣٦ پریم چند ، زادراہ ، ١٩٩

۲. جو تصنع سے نہ ہو ، بھولے پن کے ساتھ ہو ، سادہ .

حسن مجازی نے غمزہ و ناز کی فتنہ پردازی سے شاہزادی کو دام بلا میں پھنسایا بلّل حرکات پر دل پھسلا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۸۱

[س : وِ + لٹ विलट (= احمقانہ)]

بَلَم (فت ب ، ل) امذ ؛ ~ بلما ، بلماں .

پیارا ، عاشق ، محبوب ، آشنا ؛ خاوند ، شوہر (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۰) .

[س : ولم वलम]

بِلَم (کس ب ، فت ل) امث .

رک : بلمب (پلیٹس) .

بَلّم (فت ب ، شد ل بفت) امذ ، ~ بَلَم (قدیم) .

۱. لمبی چھڑ جس کے سرے پر نوکدار پھال یا بوڑی ہوتی ہے ؛ برچھا ، بھالا ، نیزہ .

صد آہ یک وجود مبارک پہ تیر کش
پھول ہونے کر لگے ہیں بلم کربلا منے

۱۷۰۵ بیاض مراثی ، عاجز (محمد علی) ، ۵۷

برچھی ، بھالے ، بلم ... بلے پیدلوں کا دل ٹیڑی دل سا چلا جاتا تھا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۶۴

بلم یہ ہتھیار بھی بڑی مار کا ہوتا ہے .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۱

۲. سونٹا ، ڈنڈا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۱۳) .

۳. نوکدار عصا جس پر سنہرا یا روپہلا خول چڑھا ہوتا ہے اور جسے لے کر چوبدار امیروں کی سواری کے آگے آگے چلتے ہیں .

ایک پتلا طاؤس سوار جھنڈا اور بلم ہاتھ میں لیے برات کے سامنے آگے آگے چلا .

۱۸۴۷ طلسم گوہر بار ، ۱۰

چوب دار و خواص آگے آگے عصا و بلم لیے جا رہے تھے .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۷

[س : او + لمب अव + लम्ब]

ـــ بَرْدار (ـــ فت ب ، سک ر) صف .

وہ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے بلم لے کر چلے ، عصا بردار ، نیزہ بردار .

بعد ازاں بان بردار و بلم بردار بے حد و شمار .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولایت ، ۱۶۳

غالب و مغلوب دونوں درندوں کو اپنے قابو میں کرتے ، اس کام کے لیے سیکڑوں سانٹے مار اور بلم بردار مقرر تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۴۱

[بلم + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا ، بلند کرنا) سے]

بَلْما/بَلْماں (فت ب ، سک ل) امذ .

رک : بلم .

قان اس بت نے اڑنی ہمیں بلما بھولے
ہم تو کیا شیخ بھی توحید کا کلمہ بھولے

۱۸۴۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۵۹

بانکے بلماں سے گُنیاں نجر لاگ رہے بانکے بلماں سے گُنیاں نجر لاگی

۱۹۰۷ سفید خون ، آغا حشر ، ۸۶

بِلْمانا (کس ب ، سک ل) ف م .

روک رکھنا ، اٹکائے رہنا ؛ حلقۂ محبت میں پھنسا رکھنا (منیرالبیان ؛ پلیٹس) .

[ہ : بلمانا विलमाना]

بِلَمْب (کس ب ، فت ل ، سک م) .

۱. دیر ، تاخیر ، آہستگی ، سستی (پلیٹس) .

اف : رہنا ، کرنا .

۲. (موسیقی) ایک دھیمی لے جس کی چال آہستہ اور برابر ہوتی ہے (تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۴) .

[س : ولمب विलम्ब]

بِلَمْبنا (کس ب ، فت ل ، سک م ، ب) ف ل

رکنا ، تاخیر کرنا ، دیر کرنا (پلیٹس) .

[بلمب (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بِلَمْپَت (کس ب ، فت ل ، سک م ، فت پ) امث .

(موسیقی) ایک دھیمی لے جسے دو گنے تگنے یا چوگنے بلمب کی ماترا باندھ کر بجایا جاتا ہے .

رکھب سر ... نمایاں سر ہے اسے بلمپت یعنی دھیمی لے میں گانا مناسب ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۹

[بلمب + ت ، لاحقۂ نسبت]

بَلَم ٹیر/بَلّم ٹیر (فت ب ، ل ، ی مع/شد ل بفت) امذ .

وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج میں بھرتی ہو یا قومی و ملکی کام کے واسطے اپنے آپ کو پیش کرے ، والنٹیر ، رضا کار .

چوتھے پڑدنگی اردو ، مسخروں اور آج کل کے قومی بلم ٹیروں کی منہ پھٹ زبان ہے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۵

[انگ : Volunteer کا بگاڑ]

بِلَمْنا (کس ب ، فت ل ، سک م) ف ل .

ٹھہرنا ، رکنا ، دیر کرنا ، کسی کی محبت میں پھنس کر رک رہنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۷) .

[بلم ، بلمب (رک) کی تخفیف + ا : نا ، علامت مصدر]

بلنا (۱) (فت ب ، سک ل) ف ل (~ برنا) .

۱. جلنا ، روشن ہونا .

شمع کہتی تھی یہی شام سے بلتے بلتے
صبح تک جی نہ رہے گا مرا جلتے جلتے

۱۷۸۶　میر حسن ، د ، ۱۰۶

دیا گر آگ کے باعث نہ بلتا　　تو کیوں پروانہ اس پر آ کے جلتا

۱۸۰۳　گنج خوبی ، ۱۲۰

یہ سنتے ہی اس کے دل کا چراغ بل اٹھا .

۱۹۲۷　قصص الامثال ، ۲۲۶

۲. (مجازاً) آگ کی طرح گرم ہو جانا ، تپنا .

جلتے بلتے وہ لو کے جھونکے　　کیا بھاڑ میں اس ہوا کو جھونکے

۱۹۳۶　جگ بیتی ، ۲۰

[س : جول نیں जवलनीय]

بلنا (۲) (فت ب ، سک ل) ف م .

بٹنا ، بل دینا (پلیٹس) .

(زیور سازی) زیور میں بندیا ڈورے ڈالنا (ا پ و ، ۴ : ۶۷) .

[س : ول वल (= بل) + ا : نا ، علامت مصدر]

بلند/بلند (فت ب ، ل ، سک ن / ضم ب) .

(الف) صف .

۱. اونچا ، رفیع ، بالا .

جس تھیں ویٹھا سو گہ آنند　　اونچی بیٹھی صدر بلند

۱۵۰۳　نوسرہار (اردو ادب ، ۱۶ ، ۲ : ۶۷)

گدا و شاہ برابر ہے خاک کے نیچے
لحد میں ساتھ یہ قصر بلند بام نہیں

۱۸۴۶　آتش ، ک ، ۱۰۲

آفتاب پہاڑ کی بلند چوٹیوں سے نمودار ہوا .

۱۹۳۲　قرآنی قصے ، ۱۰۵

۲. عالی ، ممتاز ، برتر (جس کو ہر شخص نہ پہنچ سکے) .

نہ کہا غم توں زمانے کا ترا کام خدا سوں
ہر اک ہستی منے تج کوں بلند نام دوے گا

۱۶۱۱　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱

میں چاہتا نہیں دنیا میں عز و جاہ بلند
یہی کہ دونوں جہاں سے رہے نگاہ بلند

۱۷۹۸　سوز ، د ، ۱۰۵

قصائد بلند اور پر زور ہیں .

۱۹۳۵　چند ہم عصر ، ۳

۳. پر شور (کسی اونچی چیز کی آواز وغیرہ کے ساتھ) .

دب کے ہرگز نہ رکھ زبان کو بند　　پست کرنے کو مدعی کے بلند

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۱۳۵۷

ہوں تو ہو جاتا ہوں جوں توں دم پرواز بلند
ضعف سے ہو نہیں سکتی مگر آواز بلند

۱۹۲۶　آتش خندان ، ۶۱

۴. جو اوج یا ترقی پر ہو .

کیا کرے بخت مدعی تھے بلند　　کوہ کن نے تو سر بہت پھوڑا

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۵۶۲

خدا سوتا نہیں وہی قسمت کو پست و بلند کرتا ہے .

۱۹۱۲　سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۴۲

۵. مغل بادشاہ اکبر اعظم کی ایجاد کردہ ایک زنجیر جو ہاتھی کو اٹھا کے سے روکتی ہے .

بلند پاے بند است مخترع شہنشاہی بدو آمد و شد نماید لیکن دویدن نیارد .

۱۵۹۳　آئین اکبری ، ۱ : ۹۸

(ب) امذ .

سراچے کا بانس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۰)

[ف]

ــ اختر بلا اضا (ــ فت ا ، سک خ ، فت ت) صف .

خوش نصیب ، خوش اقبال .

نکو سرشت و جوان دولت و جوان طالع
بلند بخت و بلند اختر و بلند اقبال

۱۸۸۱　امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۰۳

اسم کیفیت : بلند اختری .

اقبال بڑھنے میں ایا مجھ اپر　　بلند اختری کوں مری بھی ضرور

۱۶۴۹　خاور نامہ ، ۹۹۲

[بلند + اختر (رک)]

ــ ارادہ بلا اضا (ــ کس ا ، فت د) صف

جس کی ہمت بلند ہو ، اولوالعزم ، عالی حوصلہ .

چھوٹا شہزادہ بلند ارادہ ریاست سمرقند کا فرماں روا . . . ہوا .

۱۹۰۱　الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱

[بلند + ارادہ (رک)]

ــ اقبال (ــ کس ا ، سک ق) .

(الف) صف .

خوش قسمت ، خوش نصیب .

عشق پور عرفان سوں دائم ہے مالا مال توں
اس زمیں کے اولیا میں ہے بلند اقبال توں

۱۶۷۲　شاہی ، ک ، ۱۶۵

شفا دے فائز زار و حزیں کو　　بلند اقبال کر اندوہ گیں کو

۱۷۱۳　فائز دہلوی ، د ، ۱۹۹

حضور ابھی صاحبزادۂ بلند اقبال کی عمر کیا ہے ، یہ تو اس کے کھانے پینے اور کھیلنے کے دن ہیں .

۱۸۷۳　عقل و شعور ، ۲۳

اسم کیفیت : بلند اقبالی .

(ب) امذ .

(مجازاً) بیٹا ، فرزند .

بلند اقبال اور نور چشمی دونوں عہد حضرت آدم کے اصلی جذبات و حواس اور قویٰ کا بے ریا اور ننگا نمونہ ہوتے ہیں .

۱۹۲۷　عظمت اللہ خان ، مضامین ، ۲ : ۱۲۵

[بلند + اقبال (رک)]

ـــ آواز صف .

اونچی آواز والا .

گوش دل سے ساکنانِ عرش سن لیتے ہیں صاف
خندۂ چاک گریباں کیا بلند آواز ہے

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۶۸

[بلند + آواز (رک)]

ـــ آوازَہ بلا اضا (ـــ فت ز) صف .

مشہور ، نامور .

بندے کو صغرسنی سے گانے بجانے کا شوق تھا عبدالقادر نے بتایا تھا ایسا کہ چار حد میں بلند آوازہ ہو گیا .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۸

اسم کیفیت : بلند آوازگی .

اس حکایت سے شیخ کی شہرت اور بلند آوازگی کے علاوہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ مذہبی تعصبات سے مبرا تھا .

۱۸۸۲ حیات سعدی ، ۶۱

[بلند + آوازہ (رک)]

ـــ آہَنگی (ـــ فت ہ ، غنہ) امث .

زور و شور ، جوش و خروش ، شور و غل .

اس واقعے کو یورپ نے جس بلند آہنگی سے مشہور کیا ہے ، حقیقت میں وہ نہایت تعجب انگیز ہے .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۶ : ۱۱۵

[بلند + آہنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بال صف .

(لفظاً) جس کے پر لمبے ہوں (مراداً) بلند پرواز ، پرواز .

عشق بلند بال ہے رسم و رہِ نیاز سے
حسن ہے مست ناز اگر تو بھی جواب ناز دے

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۱۷

[بلند + بال (= پر) (رک)]

ـــ بالا بلا اضا ، صف .

دراز قامت ، اونچے قد کا .

قامت اس کا نام . . . بلند بالا بھوتیج آلا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۸

ابھی داڑھی مونچھیں بھی نہیں نکلی تھیں لیکن وہ بہت بلند و بالا تھا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۷

[بلند + بالا (رک)]

ـــ بام صف .

(وہ مکان) جس کا کوٹھا بلند ہو .

مثال کے لیے دیکھیے : بلند نمبر ۱ ، شعر انشا .

[بلند + بام (رک)]

ـــ بانْگ بلا اضا (ـــ ا مغ) صف .

اونچی آواز والا .

اس کے لیے زبردست قوت معجزہ کی ضرورت ہے یہ کام ہر بلند بانگ خطیب کے بس کا نہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۰۱

[بلند + بانگ (رک)]

ـــ بانْگ دَعْوٰی (ـــ ا مغ ، فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

وہ دعوٰی جو پرزور الفاظ میں کیا جائے ، وہ دعوٰی جو اتنے شد و مد کے ساتھ کیا جائے کہ دوسروں کو اس کے حق ہونے کا یقین ہو جائے .

وہ . . . بلند بانگ دعووں کے باوجود . . . اجالا نہ بکھیر سکا .

۱۹۷۷ روزنامہ 'مساوات' ، ۲۱ اکتوبر ، ۳

[بلند بانگ (رک) + دعوٰی (رک)]

ـــ بَخْت بلا اضا (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

خوش اقبال ، نصیب ور .

اول دور میں یک بلند بخت تھا اجے ملک شاہی کرا تخت تھا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۵

نکو سرشت و جواں دولت و جواں طالع
بلند بخت و بلند اختر و بلند اقبال

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۰۲

[بلند + بخت (رک)]

ـــ بھاگ صف (قدیم) .

رک : بلند بخت .

زرہ بچ ہے تن شہ بلند بھاگ کا کہ شعلہ لھوے میں پڑیا آگ کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۵

[بلند + بھاگ (= قسمت) (رک)]

ـــ پایَہ (ـــ فت ی) صف .

عالی مقام ، اونچے رتبے کا .

اس کو یہ اندیشہ تھا کہ لودی اس کو بلند پایہ کرے گا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۵

اسم کیفیت : بلند پایگی .

اس سے اس اخلاق بلند پایگی کا پتا چلتا تھا جو آسٹروی امرا و اراکین کا دربار جرمنی میں تھا .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۶۸

[بلند + پایہ (رک)]

ـــ پَرْواز بلا اضا (ـــ فت پ ، سک ر) صف .

۱. اونچا اڑنے والا .

میناروں کے درمیان میں بلند پرواز طیور ادھر ادھر اڑتے پھرتے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۵۲

۲. (مجازاً) نظم یا نثر میں اعلیٰ خیالات کا اظہار کرنے والا ، عالی دماغ ، عالی خیال ، عالی فکر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۳) .

اسم کیفیت : بلند پروازی .

طائر عقل ہر چند بلند پروازی کرے مگر مرغ تقلید پستی میں ٹھونگیں مارتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳

وہ عموماً اپنی عبارت میں ادبی خوبیاں پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتا البتہ کہیں کہیں خطیبانہ بلند پروازی سے بھی کام لیتا ہے .

۱۹۲۷ مضامین عابد ، ۱۵۵

[بلند + پرواز (رک)]

ـــ تَبار بلا اضا (– فت ت) صف .

عالی خاندان ، اونچے گھرانے کا .

لکھ کے لایا غرض میں یہ اشعار نام پر تیرے اے بلند تبار

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۹۶

[بلند + تبار (رک)]

ـــ حَوصلہ بلا اضا (– و لین ، سک ص ، فت ل) صف .

بلند ہمت ، فراخ دل ، عالی ظرف ، جس کا ارادہ بلند ہو ، دل چلا ، جری .

قارون کو آج تک سونے پستی رجوع ہے
ہوں گے بلند حوصلہ یہ مالدار کب

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۷

ہمت کے بازو شل ہو جانے سے بلند حوصلہ نظریں اس وقت کے خمار میں جھکی پڑتی نہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۳۸

اسم کیفیت : بلند حوصلگی .

بڑھاپے میں انسان کو چشم بصیرت ، باریک بینی . . . بلند حوصلگی . . . علی وجہ الکمال میسر ہوں گی .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۵۲

اس کے عدل و انصاف اور بلند حوصلگی کے بہت سے واقعات درج ہیں .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۰

[بلند + حوصلہ (رک)]

ـــ خَیال بلا اضا (– فت خ) صف .

رک : بلند پرواز نمبر ۲ .

اے ولی جو کہ ہیں بلند خیال شعر میرا پسند کرتے ہیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۲

تعریف سر و قامت محبوب کی امیر مشکل نہیں بلند خیالوں کے سامنے

۱۸۷۳ مراۃ الغیب ، ۲۹۵

اسم کیفیت : بلند خیالی .

اف : ہونا .

[بلند + خیال (رک)]

ـــ رُتْبَت/رُتْبَہ بلا اضا (– ضم ر ، سک ت ، فت ب) صف .

عالی مرتبہ ، عالی قدر .

جنھوں نے حضرت سے کی ہے بیعت ملی انھیں دو جہاں کی نعمت
ہوئے وہ سب سے بلند رتبت غلام حضرت قیام اصدق

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۲۱

[بلند + رتبہ (رک)]

ـــ فِکْر بلا اضا (– کس ف ، سک ک) صف .

رک : بلند پرواز نمبر ۲ .

دنیا میں ایسے بلند فکر لوگ بھی ہیں کہ وہ مجھ کو اور میرے شعر کو خاطر میں نہیں لاتے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۱۸

[بلند + فکر (رک)]

ـــ قامَت بلا اضا (– فت م) صف .

دراز قد والا ، لمبا .

یہ ہو بہو دم پنجا علی کی صورت ہیں
بس اتنا فرق ہے ان سے بلند قامت ہیں

۱۹۶۱ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۱۳

اسم کیفیت : بلند قامتی .

[بلند + قامت (رک)]

ـــ قَدْری بلا اضا (– فت ق ، سک د) امث .

قدر و منزلت ، وقار .

متنبی نے ایک پر زور قصیدہ لکھا جس میں نہایت آزادی اور دلیری سے سیف الدولہ کی نا قدر دانی و نا انصافی اور اپنی بلند قدری اور خودداری ظاہر کی .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۸۷

[بلند + قدر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کَرْنا محاورہ .

۱. نصب کرنا ، استادہ کرنا (خیمہ وغیرہ کے لیے) .

الٰہی خیر ہو مجنوں کی اب بھی ہے بربا
کیا ہے لیلیٰ نے کیوں خیمۂ سیاہ بلند

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۰۶

۲. اونچا اٹھانا .

بلند کر کے شرف کو جتا دیا گویا
قسم کے واسطے قرآں اٹھایا گویا

۱۹۲۵ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۲۵

۳. افعال مرکبہ اور محاورات میں حسب سیاق و سباق مختلف معانی میں مستعمل (رک : نام بلند کرنا ، صدائے لبیک بلند کرنا ، نعرہ بلند کرنا وغیرہ) .

ـــ گِیر بلا اضا (– ی مع) امذ .

اوپر اٹھانے والی مشین ، بلندی پر لیجانے والی کل ، لفٹ ، کرین .

ہوائی جہاز اوپر نیچے اڑتا ہے اس لیے اس کو ایسے ایلیویٹر یعنی بلند گیر کی ضرورت ہوتی ہے جس کی مدد سے وہ اوپر بھی اٹھ سکے اور نیچے بھی آ سکے .

۱۹۷۳ خلا میں پرواز ، ۶۰

[بلند + گیر (رک)]

ـــ مَرْتَبَہ بلا اضا (– فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف .

عالی قدر (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۳) .

[بلند + مرتبہ (رک)]

— مَنِش بلا اضا (— فت م ، کس ن) صف .

عالی ظرف ، جس کی فطرت میں متانت اور سنجیدگی ہو .

والا گہر ، بلند منش ، نیک خو ہے تو
موزوں خطاب ہے تجھے فرخندہ فال کا

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۱۰۵

[بلند + منش (رک)]

— نام بلا اضا ، صف .

مشہور ، ایکی میں شہرت رکھنے والا .

کاوا کا وہ علم درفش کاویانی کے نام سے دنیا میں بلند نام ہوا .

۱۹۳۲ خیال ، داستان عجم ، ۵۲

اسم کیفیت : بلند نامی .

کارساز حقیقی نے اسی کو میری بلند نامی کا سرمایہ کر دیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۸۶

اب تک ہے یاد ہم کو اپنی بلند نامی
اب بھی مٹے ہوئے ہم مٹتے نشان پر ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲

[بلند + نام (رک)]

— نَظَر بلا اضا (— فت ن ، ظ) صف .

چھوٹی باتوں پر خیال نہ کرنے والا ، عالی ظرف ، عالی حوصلہ .

شہزادہ اول سب کو بلند نظر نوجوان نظر آیا مگر حقیقت میں پست ہمت اور کوتاہ عقل تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۱۳

اسم کیفیت : بلند نظری .

[بلند + نظر (رک)]

— نِگاہ (— کس ن) صف .

رک : بلند نظر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

اسم کیفیت : بلند نگاہی .

انسان غنی تب ہو سکتا ہے جب اس کا دل غنی ہو . . . جب بلند نگاہی کو اپنا سرمایۂ حیات بنالے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۱۸۲

[بلند + نگاہ (رک)]

— ہِمّت بلا اضا (— کس ہ ، شدم بفت) صف .

عالی حوصلہ .

بلند ہمت وہ ہے کہ امیری اور غریبی میں یکساں رہے .

۱۸۷۴ عقل و شعور ، ۵۰

اسم کیفیت : بلند ہمتی .

بلند ہمتی کے بادل نے دانش کے میدان میں گفتاراں برسایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸

اس کی بلند ہمتی کا یہ عالم تھا کہ کس مزے اور صفائی و اثر میں ڈوب کر یہ کہا ہے .

۱۹۵۳ دیوان صفی ، مقدمہ ، ۱۹

[بلند + ہمت (رک)]

بَلَنْدَر (فت ب ، ل ، سک ن ، فت د) صف .

بہادر ، طاقتور .

دٹایا ہے باہاں بلندر کے تیں   ڈراتا ہے راے الندر کے توں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۸

[بل (رک) سے]

بَلَنْدی / بُلَنْدی (فت ب ، ل ، سک ن/ضم ب) امث : امذ (قدیم) .

۱. اونچائی ، ارتفاع .

بلندی محل کا ہے اسمان جیسا
سورج چاند تارے سو اس تھے سنگارے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۱

ہر ایک چیز کی قدر و قیمت زیادہ بلندی اور قامت پر موقوف نہیں .

۱۸۵۵ گلستان (ترجمۂ ، منشی نظام الدین) ، ۶۷

بلندی کو نظروں میں تولے ہوے   یہ پریاں اڑیں بال کھولے ہوے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۳۳

۲. اونچی جگہ ، اونچی اٹھی ہوئی چیز ، مقام رفیع .

روایت ہے کہ جب حضرت یعقوب علیہ السلام مصر کے قریب پہنچے اور حضرت یوسف علیہ السلام . . . استقبال کو آے ، حضرت یعقوب ایک بلندی پر کھڑے تھے .

۱۸۵۶ مولود شریف ، ۵

۳. برتری ، فوقیت ، سرافرازی ، مرتبۂ عالی .

دیکھیں ہم میں کس کو بلندی ہے اب
وو کس کے تئیں فتح مندی ہے اب

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۸

اللہ رے در قصر نبی کی بلندی   ہے اس کو سزاوار لقب عرش علا کا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۶

گر قوم ہے پستی کے گڑھے میں تو خوشی کیا
مانا کہ بلندی پہ ہیں کچھ قوم کے افراد

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۸۵

۴. پرشوری ، شور و غل کے ساتھ اٹھنے یا نکلنے کی کیفیت (آواز وغیرہ کے لیے مستعمل) .

آواز کی پستی اور بلندی .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۶۸

[بلند (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پَیما (— ی لین) امذ .

اونچائی ناپنے کا آلہ .

لمبے کی نل کو بلندی پیما کے اندر بھاپ میں داخل کرنا چاہیے .

۱۹۳۱ طبیعیات عمل ، ۲ ، ۲۱۰

[بلندی + پیما ، رک : . . . پیما]

بِلنگنا (۱) (کس ب ، فت ل مغ ، سک گ) ف ل .

کسی چیز کا اُٹھنا اڑھنا ؛ چڑھنا (پلیٹس) ؛ اچھلنا ، اچھل کر پکڑنا .
سری کرشن نے بلنگنے ایک ایسی لات ماری کہ وہ مر گیا .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۰

[س : وِلنگھنیِن विलङ्घनीयं]

بِلنگنا (۲) (کس ب ، فت ل مغ ، سک گ) ف ل ؛ ف م .

لٹکنا ، لٹکانا ؛ دست نگر ہونا (پلیٹس) .

[س : وِلمبینس विलम्बनीयं]

بِلنگنی (کس ب ، فت ل مغ ، سک گ) امث .

وہ ڈوری یا رسی جو کپڑے لٹکانے یا پردہ ڈالنے کے لیے باندھتے ہیں ، الگنی (پلیٹس) .
رژہ : آں ریسماں کہ یک سر او بجی (و) سر دیگر بجائی دیگر بندند اہل ہند آں را بلنگنی (بلنگنی) گویند .
۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ' اردو ' ، اکتوبر ۶۷ ، ۲۷)

[س : وِلمبنی विलम्बनी]

بَلنی (فت ب ، سک ل) امث .

(i) طاقتور عورت (پلیٹس) .
(ii) ایک پودا Sida cordifolia (پلیٹس) .

[س : بلنی बलिनी]

بِلنی (کس ب ، سک ل) امث .

آنکھوں کے کویوں کی پھنسی ، گوہانجنی ، انجن ہاری (پلیٹس) ؛ آنکھ کی بیماری جس سے آنکھوں کی پلکیں گر پڑتی ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

[ہ : بلنی बिलनी]

بُلّو (ضم ب ، شد ل ، و مج) صف ، مث .

حرالہ ، حرامزادی (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۲۵) .

[بُل (۱) (رک) + ۱ : او : لاحقۂ تصغیر تانیث]

بَلْوا (۱) (فت ب ، سک ل) امذ ؛ ~ بلوہ ؛ بلوی .

۱. فساد ، لڑائی جھگڑا .
مجھے بلوے میں مارا ہے نگاہ و ناز مژگاں کے
بتاوں کس کو قاتل کس سے میرے خون کا دعویٰ ہو
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۸
کہیں گے کی پونچھ پر سر پھٹول کہیں باجا بجنے بجانے پہ بلوا
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۷۴۹

۲. ہجوم ، ازدحام .
رجالوں بیچ مت جا جان پر جائے نہ کر جلوا
ذرا کر فتنگی سیتی برا ہے عام کا بلوا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵

پھر لشکر اوصاف دو لب نے کیا بلوا یہ ترب دہن پر لب شیریں کا ہے جلوا
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۳
ایک کا حصہ بھیڑ اور بلوا میرا حصہ دور کا جلوا
۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۶۸

۳. شور ، غل ، غوغا .
بلوہ تھا درد خواہوں کا اس کی گلی میں رات
خاموش سب کو کر دیا پر اک سخن کے بیچ
۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۲۷
کچھ تو رنگیں کو ہوا ہے آج کوچے میں ترے
غل نہیں ، غوغا نہیں ، نالہ نہیں ، بلوا نہیں
۱۸۳۵ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۹۲
کہاں کا فاتحہ اور کیسا حلوا پٹھانوں نے مچا رکھا ہے بلوا
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۹۳

۴. بے چینی ، شورش ، اضطراب .
دکھا یارب مجھے لیلیٰ کا جلوا نہیں تو دل پہ ہوگا بہت بلوا
۱۷۸۱ لیلیٰ مجنوں ، عبداللہ واعظ ، ۵۶
جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی
مفت اس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶

۵. بغاوت ، غدر ، سرکشی .
علما کو طلب کیا ، بلوہ ٹھیرا کے جانے کی ممانعت کا فتویٰ لیا .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۸
افسروں نے بیگم سے کہا کہ سپاہی بلوے پر آمادہ ہیں اور صاف کہتے ہیں کہ ہم نپولین کے مقابلے میں نہ جائیں گے .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۸۳

۶. (قانون) بہت سے آدمیوں کی فساد پر آمادگی اور جھگڑا کرنے کی نیت سے ہجوم میں شرکت (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۵) .
اف : کرنا ، مچانا ، مچنا ، ہونا .

[س : بل + کروپ बल + कोप]

ـــ ے عام کس اضا ، امذ .

عوام کا ہجوم ، بھیڑ بھاڑ جس میں عوام و خواص سب شریک ہوں .
تمہارا مقصد یہ ہے کہ تمہیں شہر میں لیجاوں اور بلوائے عام ہو .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۸
نکلیں گی سر کھلے بھی سب اژدہام میں
اعدا انھیں پھرائیں گے بلوائے عام میں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۰۷

[بلوا + عام (رک)]

بَلْوا (۲) (فت ب ، سک ل) صف .

ریتلا ، بالو یا ریت ملی ہوئی مٹی یا پتھر (عموماً پتھر کے ساتھ مستعمل) .
بلوا پتھر بہ نسبت اور پتھروں کے زیادہ متخلخل ہوتا ہے .
۱۸۷۵ جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۵۸
بندیل کھنڈ اور وادی چنبل کا بلوا پتھر عمارت میں بطور زینت کے استعمال کیا جاتا ہے .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۵

[س : بالو (رک) سے]

بلوار
(فت ب ، سک ل) امث .
ایک قسم کی چھوٹی تیزرو کشتی .
میں بھی ایک چھوٹی کشتی بلوار جو نہایت تیزرو ہوتی ہے ، ٹھیرا لوں .
١٨٩٣ نشتر ، سجاد حسین ، ١٢٣
[غالباً بل (= بانس) (رک) سے]

بلواری
(فت ب ، ضم ل) صف .
ریتلا ، بالو سے بھرا ہوا .
آلو کے لیے چاہیے کہ زمین خشک اور بلواری اور مٹی بھولکی ہووے .
١٨٤٥ دولت ہند ، ٥٨
[بالو (رک) سے]

بلوان
رک : بل (تحتی الفاظ) .

بلوانتا
(فت ب ، سک ل ، ن) امث .
زور ، طاقت ، قوت (پلیٹس) .
[بل + ا : وانتا ، لاحقۂ نسبت]

بلوانگ ہارن
(کس ب ، و مج ، کس ا ، غنہ ، سک ر) امث .
بائیسکل وغیرہ کی گھنٹی .
اگر گھنٹی یا بلوانگ ہارن نہ ہو تو بائیسکل چلانا قطعاً غیر ممکن ہے .
١٩٠٧ ماہنامہ ’مخزن‘ ، اکتوبر ، ١٥
[انگ : Blowing Horn]

بلوائی
(فت ب ، سک ل) صف .
دنگا فساد کرنے والا ، باغی .
بلوائیوں نے بڑی سختی کے ساتھ مکان کا محاصرہ کیا .
١٩٠٧ اجتہاد ، ضمیمہ نمبر ٢ : ١٣٢
نکل جائیں گے تنکلے کی طرح اِل کسی دن کابلی بلوائیوں کے
١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ٣٢٥
[بلوا (رک) + ا : ہ ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بلو بک
(کس ب ، و مع ، ضم ب) امث .
١. رپورٹ جو افسران پارلیمنٹ گورنمنٹ کی اطلاع کے لیے لکھتے ہیں اور جن کا سرورق نیلا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٢٩٣) .
٢. ملازم کی خفیہ رپورٹ جو افسر اعلیٰ لکھتا ہے .
تمہارے بھاگ جانے سے ہم پر گورنمنٹ روس کا سخت عتاب ہوا ، تنخواہ کم کر دی گئی اور وزیر جنگ نے بلو بک میں ہمارا نام لکھ دیا .
١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ١٩٢
[انگ : Blue Book (= نیز سرکاری مطبوعات)]

بلو بل
(کس مج ب ، و مع ، فت مج ب) امذ .
گھنٹی سے مشابہ ایک نیلے رنگ کا پھول .
بلو بل کی گھنی بیل کو نیلگوں پھولوں نے چھپا لیا ہے .
١٩١٥ الفانسو ، ٦
[انگ : Blue bell]

بلو بلو کرنا
محاورہ .
رک : بلوں بلوں کرنا .
مورے بچے پیٹ بھر لیں اور مورے بعد بھوک کے مارے بلو بلو نہ کرتے پھریں .
١٩٣١ سیدہ کا لال ، ٢٠٧

بلوت
(فت ب ، سک ل ، فت و) امذ .
رک : بلوان (پلیٹس) .

بلوتا
(فت ب ، و لین) امذ .
ایسی لغزش یا اثناد جس سے عہدہ بر آ ہونے کے لیے کوئی سہارا نہ ملے .
لڑکھڑاہٹ ، بلوتے ، بڑ ، پڈپان ۔۔۔ بے کلی ، نیند ، بے خودی ، نسیان
١٩٤٨ سرود و خروش ، ١٤٠
[غالباً بل (= سہارا) سے]

بلوتا
(فت ب ، سک ل ، فت و ، شدت) امث .
زور ، طاقت ، قوت (پلیٹس) .
[بل (رک) سے]

بلوتہ
(فت ب ، و مج ، فت ت) امذ .
وہ غلہ جو کاشتکار خدمتیان دیہی (مثلاً دھوبی ، نائی بڑھئی وغیرہ) کو فصل پر دیتا ہے (ماخوذ : توسیع اللسان ، معیار فصاحت ، ١٧١) .
[غالباً بال (رک) سے]

— دار
امذ .
گانو کے دھوبی نائی وغیرہ جو کاشتکاروں کی خدمت کرتے اور اس کے عوض فصل پر غلہ پاتے ہیں .
بلوتہ دار کے انعام کی تحقیقات محکمہ انعام میں جاری ضروری نہیں .
١٩٢٦ احکام متعلق عطیات ، ٥
[بلوتہ + دار ، رک : . . . دار]

— داری
صف .
جو بلوتہ (رک) کے طور پر دیا جائے یا ملے .
یہ حکم ہر قسم کے انعامات بلوتہ داری و خدمتی سے متعلق ہے .
١٩٢٦ احکام متعلق عطیات ، ٣٢
[بلوتہ دار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِلَوٹا (۱) (کس ب ، و لین) امذ .

بلی کا (نر یا مادہ) بچہ (پلیٹس) .

[بل ، بلاّ (رک) ے + ا : وٹا ، لاحقۂ تصغیر]

بِلَوٹا (۲) (کس ب ، و لین) امذ .

پان رکھنے کی لمبی پٹاری ، پٹھرا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۵) .

[ہ : بلوٹا बिलौटा]

بَلوچ/بَلّوچ (فت ب ، و مج/شد ل) امذ .

بلوچستان کا باشندہ ؛ اسی علاقے کی ایک قوم .

یہ سب دو قومیں ہیں ، سمت مشرق قوم براہو اور بطرف مغرب قوم بلوچ .

١٨٧١ رسالہ عالم جغرافیہ ، ۲ : ۳۶

بلوچ مالدار جو عاشق ہوئے ترے گوز شتر کی مثل وہ برباد ہوگئے

١٨٨٩ دیوان عنایت و سفلی ، ۸۱

[ف]

بَلوچی (فت ب ، و مج) :

(الف) امذ .

بلوچ (رک) سے منسوب .

ان کے علاوہ بلوچیوں کی قوم ہے جو پہاڑی ملک کے رہنے والے ہیں .

١٩١٣ تمدن ہند ، ۹۳

(ب) امث .

بلوچ قوم کی زبان .

بلوچی اور کردی در حقیقت شمالی ایرانی بولیاں ہیں .

١٩٤٢ آریائی زبانیں ، ۶۰۷

[بلوچ (رک) + ف : ی لاحقۂ نسبت]

بِلور/بَلّور/بِلور (کس ب ، و مع/فت ب ، شد ل ، و مع/ کس ب) .

(الف) امذ .

ایک شفاف چمکیلا جوہر جو شیشہ سے سخت اور زمرد سے نرم ہوتا ہے ، چونے پتاش اور ریت سے بنایا ہوا ایک قسم کا صاف شفاف شیشہ ، کرسٹل ، کچا ہیرا ، چمکیلا پتھر ، پھٹک .

چمکتا تھا ڈونگر یہ مانند پور اتھا پانوں نے سر فلک سب بلور

١٦٤٩ خاور نامہ ، ۳۸۰

وہ لطافت وہ صفائی ہے کہ اللہ اللہ
صاف بلور کا گویا کہ شجر ہے وہ بدن

١٨٢٤ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶۳

جہلم کے دم صبح وہ دلچسپ نظارے
بلور بہا جاتا ہے کرنوں کے سہارے

١٩٦١ عروس فطرت ، ۵۱

(ب) صف .

نہایت صاف و شفاف سفید اور چمکیلا (پلیٹس) .

[ع : (ب ل ر)]

ـــ نَمَک (ـــ فت ن ، م) امذ .

نمک جو شیشے کی مانند ہو .

روئی سوختہ اور سفیدہ ارزیر اور دس جزو بلور نمک . . . سب کو باہم ملائیں اور بوتہ میں کریں .

١٨٤٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۲

[بلور + نمک (رک)]

بَلوراس (فت ب ، و مع) امث .

ریتلی زمین .

مٹیار زمینوں کی پیداوار کا بیج دومٹ اور بلوراس زمینوں کا بیج مٹیار میں بونے سے پیداوار میں بہت ترقی ہوتی ہے .

١٨٩٢ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۲۱۲

[بلو ، بالو (رک) ے + ا : راس ، لاحقۂ نسبت]

بِلورْنا (کس ب ، و مع ، سک ر) ف م .

ناخنوں سے کھرچنا ، نوچنا (پلیٹس) .

[ہ : بلورنا बिलूरना]

بِلورَہ/بَلّورَہ/بِلورَہ (کس ب ، و مع ، فت ر/فت ب ، شد ل/ کس ب) امذ .

قابل انجماد مادوں کی چمکدار قلم ، کرسٹل .

جب ہم شکر بناتے ہیں تو اس کا بلورہ (کرسٹل) مربع کیوں ہوتا ہے ؟

١٩٣١ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۹ : ۱

[بلور (رک) + ہ ، لاحقۂ تصغیر]

بِلوری/بَلّوری/بِلوری (کس ب ، و مع/فت ب ، شد ل/ کس ب) صف .

۱. بلور (رک) سے منسوب : بلور سے بنا ہوا ، بلور کی طرح صاف شفاف و چمکیلا .

جو سوتے ہیں وہ راتوں کو تو کیا کیا سیر کرتا ہوں
سرہانے رکھ کے بلوری کوئی فانوس کا جوڑا

١٨١٨ انشا ، کلام ، ۲۶

سہ پہل ہے قلم جو بلوری ہاتھ میں اس کو لے کے دیکھو ابھی

١٩١٦ سائنس و فلسفہ ، ۶۵

۲. گھوڑے اور کبوتر کے رنگ کا نام جو سفید براق ہوتا ہے .

سوہا ، بادامی اور کمیت اک رنگ
نور ہے اور بلوری اور ختنگ

١٨٢١ زینت الخیل ، ۱۳۰

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . بلوری . . . پیازی ، ماہو وغیرہ .

١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

[بلور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِلوریں / بَلّوریں / بِلوریں (کس ب ، و مع ، ی مع / فت ب ، شد ل ، و مع ، ی مع / کس ب) صف .

رک : بلوری .

تخت مکلا ، بلوریں   تاج مرصع زریں تھیں
۱۵۰۳ نوسرہار ، ۳۶
کلائی بلوریں جس کے دیکھنے سے عشاق کو کل آئی
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵
زمین کے علاوہ دنیا کے باقی حصے صرف کچھ چمکتے ہوئے افلاک اور بلوریں کرے ہیں .
۱۹۲۷ فلسفۂ فتائجیت ، ۱۳
[بلور (رک) + ف : یں ، لاحقۂ نسبت]

بِلوڑنا
(کس ب ، و مع ، سک ڑ) ف م .

حرکت دینا ، ہلانا ، بلونا (رک) (پلیٹس) .
[س : ولوڈنین विलोडनीय]

بَلُوط / بَلّوط
(فت ب ، و مع / شد ل) امذ .

موٹے تنے اور مضبوط لکڑی کا ایک مشہور جنگلی درخت جس کے بیضوی پھل کا نچلا حصہ ایک قیف نما پوست کے اندر بند ہوتا ہے ، سیتاسپاری (Quercus ilex or Quercus baloot) .
بڑا درخت بلوط کا سالم اراب پر رکھ کر جہاں تیاری جہاز کی منظور تھی ، لے گئے تھے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۷۸
شہر کی صورت اور بلوط . . . کے جنگل . . . اور آب و ہوا کا اعتدال یہ خیال پیدا کرتا ہے کہ انسان انگلستان میں ہے .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۲
[ع : (ب ل ط)]

بَلُوطی / بَلّوطی
(فت ب ، و مع / شد ل) صف .

بلوط (رک) سے منسوب .
بلوطی پتا (مذکر) بلوط کے درخت کے پتے سے مشابہ پتا .
۱۹۴۴ اپ و ، ۶ : ۱۲۸
[بلوط (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَلُوطِیَہ / بَلّوطِیَّہ
(فت ب ، و مع ، کس ط ، فت ی/شد ل ، ی) امذ .

ایک سانپ جو بلوط کے درخت یا اس کی لکڑی میں رہتا ہے جسے کاٹ کھاتا ہے اس کا پوست گوشت سے جدا ہو جاتا ہے (تریاق مسموم ، ۱۱) .
[بلوط + ف : ی / ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بُلُوغ
(ضم ب ، و مع) امذ .

۱. جوانی ، شباب .
اس لڑکے کو مار ڈالو . . . اگر اس کو چھوڑ دوگے اور یہ بحد بلوغ پہنچے گا تو عقلمندوں کو احمق کہیے گا .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۸۷
دادا صاحب مرحوم نے ان کے فرزند نہ ہادی یار خاں صاحب کے بلوغ تک ان کی ریاست کا کام کیا .
۱۹۳۶ مقالات شروانی ، ۲۵

۲. فکر و عقل وغیرہ کو پختگی حاصل ہونے کی کیفیت .
پروے شاگرد کو جب فضل و بلاغت سے بلوغ
اس کی تعلیم بھلا کیونکے نہ استاد کرے
۱۷۳۶ امید (دیوان جہاں ، ۲۶)
کشف سالک کے لیے علامت بلوغ ہے .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۹۵
وہ جس کے نفس میں مضمر علوم ارض و سما
خود اپنے علم سے عاجز رہے بلوغ نظر
۱۹۶۳ الف ، ۹۹
۳. (اسلام) لڑکے کے لیے : عمر کے پندرہ برس کی تکمیل زیر ناف سخت بالوں کی روئیدگی اور سوتے یا جاگتے میں احتلام میں سے کوئی علامت پائی جانے کی صورت حال ، لڑکی کے لیے : عمر کے نو برس کی تکمیل یا ماہواری کا آغاز .
شرطاں ایمان کی تین ہیں عقل بلوغ اور ایمان .
۱۸۳۵ رسائل حیات ، نجات نامہ ، ۶۰
حیض عورتوں کے لیے نشان بلوغ ہے .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۹۵
۴. کسی جگہ پہنچنے کا عمل ، رسائی .
اسی زمانۂ مفارقت اور ایام مہاجرت میں قبل بلوغ باغیوں کے .
۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، ۱۷
۵. (قانون) مرد یا عورت کی اتنی عمر کی تکمیل جتنی حکومت وقت نے ان کے شہری حقوق کی بحالی اور آزادی عمل کے لیے مقرر کی ہو (جیسے آج کل مرد کے لیے اٹھارہ سال اور عورت کے لیے ۱۶ سال کی تکمیل ان کے بلوغ کی عمر ہے) .
[ع : (ب ل غ) = پہنچنا]

بُلُوغَت
(ضم ب ، و مع ، فت غ) امث .

رک : بلوغ .
بحث کر نہ کوئی اس برا بر دے   بلوغت کا ہنگام تس سر بسے
۱۷۴۶ قصۂ مغفور چین ، صنعتی ، ۱۲۸
یہ نشانیاں ہیں بلوغت کی تمام   مرد کو انزال ہو یا احتلام
۱۸۳۵ رسائل حیات ، ۱۸
[بلوغ (رک) + ت ، زائد]

بُلُوغی
(ضم ب ، و مع) امث (قدیم) .

رک : بلوغ .
اگر مرد اچھے یا وگر زن اچھے   کہ جس میں بلوغی کا کچھ فن اچھے
۱۶۸۸ روایات ہندی ، ۱۰
[بلوغ + ا : ی ، زائد]

بُلُوغِیَت / بُلُوغِیَّت
(ضم ب ، و مع ، کس غ ، فت ی/شد ی بفت) امث .

رک : بلوغ (خصوصاً معنی نمبر ۳ و ۵) .
اب اس بات کا بھی احساس شروع ہوگیا ہے کہ لڑکیوں کی شادی سن بلوغیت سے پہلے نہ کی جائے .
۱۹۴۲ مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۱
[بلوغ (رک) + ف : ی / ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بِلوکا
(کس ب ، و مع) امذ ؛ ~ بلوکھا .

سوراخ ، بل ، دراڑ .

وہاں جا کر دیکھتے ہیں تو ایک بلوکا اور کپڑے لتے سب تتر بتر ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۳

جی میں آ جاتی ہے جدھر سے برائی وہ بھی اک سانپ کا بلوکا ہے
۱۹۳۸ سر دل بانسری ، ۱۳۱

[س : وِل + اکش विल + अक्ष]

بِلوکَن (کس ب ، و مج ، فت ک) امذ .

دیکھنے کا عمل ؛ نظر ، نگاہ ؛ نظارہ ، ملاحظہ (پلیٹس) .

[س : ولوکنین विलोकनय]

بِلوکْنا (کس ب ، و مج ، سک ک) ف م .

بلوکن (رک) کا فعل (پلیٹس) .

بِلوکی (کس ب ، و مج) امث .

دولھا کی سواری کے کہاروں کو اس کے رشتہ داروں کا مجموعی طور پر انعام دینے کی رسم (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۲) .

[مقامی]

بِلوکھا (کس ب ، و مج) امذ .

رک : بلوکا (پلیٹس) .

بِلُول (کس ب ، و مع) صف .

رک : بِلُولا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۶) .

بِلُولا (کس ب ، و مع) صف .

بوکھل ، بے سلیقہ ، پھوہڑ ، گندا ، بھدا ، میلا (پلیٹس) .

[بلاّ (رک)]

بُلُولا (فت ب ، و مع) امذ .

رک : بلبلا .

آبرو نامراد دل میرا غم کے دریاو کا بلولا ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۰

بَلُون (فت مج ب ، و مع) امذ .

غبارہ ، ہوائی جہاز .

نسیم کار زمیں کو تمام کر کے غرض
بلون لا کے فرنگی اب آسماں پہ چڑھے
۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۳۸

[انگ : Balloon]

بِلونا (کس ب ، و مج) ف م .

۱. متھنا ، رئی پھرا کر دودھ یا دہی میں سے مکھن نکالنا ، نیل کے پانی کو خوب حرکت دینا ، گھنگولنا .

گاڑھا ہے اور او رنگ اس کا وہ جھاج بلو لطیف مسکا
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۷

پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا
میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷

سب سے پہلے جو آلہ سوت بننے کے لیے کام میں لایا گیا ، چرخہ نہ تھا بلکہ ایک لکڑی تھی جو آج کل کی رئی یا متھانی (دودھ بلونے اور مکھن نکالنے کی لکڑی) سے بہت مشابہ تھی .
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۶۲

۲. (کسی خیال پر) بار بار غور کرنا ، اسکے تمام نشیب و فراز سمجھنے کی کوشش کرنا .

یہ بھی کہتے ہیں کہ جس رائے کو فکر نے ایک رات کامل بلویا نہ ہو وہ ادھورا بچہ ہے .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۹

۳. (مجازاً) کسی فعل یا قول کی ناگوار حد تک تکرار کرنا .

ایسے لوگ سوائے پانچ سات گالیوں کے اور کچھ نہیں جانتے انھیں کو الٹ پلٹ کر بلوتے رہتے ہیں .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۸۰

۴. تلے اوپر کرنا ، درہم برہم کرنا ، برباد کرنا .

تاراج و تاخت فوج کی غضا کی کہوں سو کیا
پل بیچ انہا کے ملک دلوں کا بلو دیا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۱

[س : ولوڈنین विलोडनीय]

بِلوں بِلوں (کس ب ، و مج) امث .

۱. ہائے ، واویلا .

کنووں اور تالابوں پر پہرے بٹھا دیے . . . تمام بنیئیاں بلوں بلوں پکارنے لگیں .
۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۱۳۲

بچے بلوں بلوں کرتے بھوکے سوتے اور شوہر اق لق کرتا دفتر جاتا .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰۶

۲. عسرت تنگی یا قحط وغیرہ کی حالت میں طلب اور تلاش .

مل گیا تو خیر نہیں تو جو چیز نظر پڑی وہی بنیے کے ہاں ، غرض اسی بلوں بلوں میں چند مہینے گذرے .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۷

اف : پڑنا ، پکارنا ، ڈالنا ، رہنا ، کرنا ، مچنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

بَلْوَنْت (فت ب ، سک ل ، فت و ، سک ن) صف .

طاقتور ، بہادر ، قوی .

مجھے آن بھگوان بھگونت کی مجھے آن بلونت بلونت کی
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۶

قوی ، ہیکل ، بلونت جوان تھے .
۱۸۹۸ آب حیات ، ۳۴۸

[بل (۱) (رک) + ا : ونت ، لاحقۂ صفت]

بلوند (فت ب ، سک ل ، فت و ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : بلونت .

چوپک ڈنک پھوکیں پکس دنڈ آر
نہ راوت رہے ایک بلوند آر

١٥٦٢ حسن شوقی ، د ، ١٠٣

بہت موٹا اور بلونت ہوگیا .

١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ٥٨

بلونگڑا (کس ب ، و مع مغ ، سک گ) امذ .

بلی کا چھوٹا بچہ .

بھیا کی چیزیں بلی کے بلونگڑوں کی طرح سارے گھر میں گھومتی رہتی ہیں .

١٩٦٨ ماہنامہ ' نقش ، کراچی ، جون ، ١٣٢

[بلی (رک) سے اسم تصغیر]

بلونی (کس ب ، و مع) امث .

١. وہ ظرف جس میں دودھ دہی متھتے یا بلوتے ہیں (بلیٹس) .
٢. دودھ دہی سے مکھن نکالنے کا آلہ یا مشین .

چھوٹی ولایتی بلونی سے کم از کم ایک گھنٹہ تک ہلاتے رہئیے .

١٩٢٠ معدن دباغت ، ١٣٨

[بلونا (رک) سے]

بلوہ/بلوہا (فت ب ، سک ل ، فت و/ابشکل ی) امذ

رک : بلوا (١) .

جب عام بلوہا شروع ہوجائے تب خود بھی اپنا جھنڈا لے کر کھڑے ہوں .

١٩٢٩ تنقیحات ، ٢٩٩

بلوی (فت ب ، سک ل) صف .

رک : بلوا (٢) جس کی یہ تصغیر ہے .

بلوی وہ زمین ہے جس میں دو حصہ بالو ہوتی ہے .

١٩١٩ علم زراعت ، ٢٧

[بالو (رک) سے]

بلہ (فت ب ، ل) امث .

بے وقوفی ، کم عقلی .

درمیان طرفین افراط و تفریط کے طرف افراط میں سفاہت ہے اور طرف تفریط میں بلہ یعنی احمقی ہے .

١٩٣٥ حکمت الاشراق ، ٢١٥

[ع : (ب ل ہ)]

بلہ (ضم ب ، سک ل) صف ، ج .

بے وقوف ، احمق ، نادان ، سادہ ، ابلہ (رک) کی جمع .

آخرش دیکھا تو العلم حجاب الاکبر
عاقبت پایا تو ہاں بلہ کو اہل جنت

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٣١٢

بلّہ (١) (فت ب ، شد ل بفت) امذ .

(کسرت) ایک وزنی ورزشی آلہ جو مونگری سے دگنا ہوتا ہے (اسلامی اکھاڑا ، ٢٢) .

[غالباً بلّا (رک) سے]

بلّہ (٢) (فت ب ، شد ل بفت) امذ .

کہنی اور کندھے کا درمیانی حصہ جہاں عموماً تعویذ باندھتے ہیں ، بازو .

وہ ہے شیر خدا جو زخم کھائے اپنے کلہ پر
مہر رحمت کی سینہ پر ہو اور تعویذ بلہ پر

١٨٨٨ سوز ، د ، ٥٥

[ف ؟]

بِلّہ (١) (کس ب ، شد ل بفت) امذ .

قطعۂ زمین جس کے چاروں طرف ٹٹیاں لگا کر اندر پان کی کاشت کی جاتی ہے ، پنواڑی .

کبھی کبھی (شیر) ایسے مقامات پر جا رہتا ہے جو اس کے لیے حیرتناک درجہ تک ناموزوں ہوں جیسے پانوں کا بلہ یا پنواڑی .

١٩٣٢ قطب یار جنگ ، شکار ، ٢ : ٩٦٩

[ب : بلّی बल्ली]

بِلّہ (٢) (کس ب ، شد ل بفت) امذ .

رک : بِلّا (= تمغا وغیرہ) .

شاید اپنے جتھے کا افسر ہے کیونکہ اس کے دہنے شانے پر لیس کا ایک بلہ بھی لگا ہوا ہے .

١٨٩٩ ہیرے کی کنی ، آغا شاعر ، ٣١

بلّہا (١) (فت ب ، سک ل) امذ .

ٹھگوں کا ساتھی جس کو مقتول مسافر کے گاڑنے کا کام سپرد ہو ؛ مقتول مسافر کے گاڑنے کی جگہ تجویز کرنے والا ٹھگ (ا پ و ، ٨ : ١٧٢) .

[مقامی]

بلّہا (٢) (فت ب ، سک ل) صف .

(ٹھگی) مقتول مسافر کو ٹھکانے لگانے والا (ا پ و ، ٨ : ١٧٢) .

[مقامی]

بلہار (فت ب ، سک ل) امذ .

قربان ، صدقے ، نثار ہونے والا .

ایکس پر ایک صدقے ایکس پر ایک بلہار .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٧٣

ہر رات سراج آتش غم میں نہ جلے کیوں
پروانۂ جاں سوز ہے بلہار کسی کا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٢٧

تم پر بلہار جانی ، اے یار جانی دلدار جانی
۱۸۹۲ نگاہ غفلت ، طالب ، ۲۰

بلہارنا (بلہار = قربان ہے) .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، : ۱۵۰

[بل (۱) (رک) + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

— جانا ف ل .

قربان ہونا ، واری ہونا .

صورت شہ کی تل تل نبھانے لگی کھوڑے ند پہ بلہار جانے لگی
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۷

حنا کی پوش جو ہووے نمودار سراپا پر حنا تب جاوے بلہار
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۰

بلہار جانا حق اپر قدرت سے سب پیدا کیا
۱۸۳۷ قصۂ ذوالقرنین ، ۲

بَلہاری (فت ب ، سک ل) صف .

رک : بلہار .

ہر اک بندے پہ ستر مادراں کی تیری مہر
تمام جگ تری یک مہر پر تھیے بلہاری
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۲

دے تو جب بچپن میں جی کم میں تیرے بلہاری
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۲۲

بلہاری ان کے نام کے .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۰۷

بِلَہ بَنْد (کس ب ، فت ل ، سک ہ ، فت ب ، سک ن) امذ .

زمینوں کا بندوبست ، مختلف قسموں اور مدوں میں زمین یا مالگزاری کا انتقال (پلیٹس) .

[ہ : بِلْبند बिलबंद]

بِلَہ بَنْدی (کس ب ، فت ل ، سک ہ ، فت ب ، سک ن) امث .

زمین کے بندوبست کی رپورٹ کسی ضلع کے محال ان کے کسان ان کے لگان کا کھاتے میں اندراج (پلیٹس) ، جمعبندی .

[ہ : بِلْبندی बिलबंदी]

— ہونا محاورہ .

سر انجام پانا ، انتظام ہو جانا ؛ میسر آنا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

بَلّہ بے (فت ب ، شد ل بفت) کلمہ .

رک : بل بے .

بلہ بے عشق تیری شوکت و شان بھائی میرے تو اڑ گئے اوسان
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۹۹

بِلْہَرا (کس ب ، فت مج ل ، سک ہ) امذ .

کھجور کے پتوں یا گھاس وغیرہ کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا بیگ (بڑے میں سامان اور چھوٹے میں عموماً پان رکھتے ہیں) .

اس نے کمر سے بلہرا نکالا ، اس میں سے گلوری نکال کر اور ایک الانچی اس کو دی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳۷

[ہ : بِلْہرا बिलहरा]

بِلْہَری (۱) (کس ب ، فت مج ل ، سک ہ) امث .

۱. بلہرا (رک) کی تصغیر .

گنوار لڑکوں کو کاندھوں پر چڑھائے پھینٹے باندھے بلہری لٹکائے ، بعضے یاروں کے ساتھ بعضے اکیلے .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۷۰

۲. ایک قسم کا مزیدار پان جو بیل سے توڑنے کے بعد دبا کر سفید بنا لیا جاتا ہے اور یہ زبان میں درشتگی اور سختی پیدا نہیں کرتا .

بلہری سفید و درخشاں باشد زباں را سخت و درشت نہ گرداند .
۱۵۹۲ آئین اکبری ، ۱ : ۵۸

بلہری سفید و درخشاں ہوتا ہے . . . ایک ماہ میں سفید کر لیتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱/۱ ، ۱۳۷

بِلْہَری (۲) (کس ب ، فت مج ل ، سک ہ) امث .

کسی برتن میں سے تیل نکالنے کی پلی (پلیٹس) .

[س : بل + دھر + اِ کا बिल + धर + इका]

بِلْہَری (۳) (کس ب ، فت مج ل ، سک ہ) امث .

رک : گلہری .

بلہری (گلہری) کی خالہ زاد بہن جو جاڑوں بھر اپنے سوراخ میں گوشہ نشین رہتی ہے .
۱۹۲۰ مقتل فریب ، مغربی معمل خانے ، ۱۱

[؟]

بُلْہَری (ضم ب ، فت مج ل ، سک ہ) امث .

بلاہر (رک) کی اجرت یا حق خدمت (اپ و ، ۹ : ۲۲) .

[بلاہر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَلْہَنا (فت ب ، فت مج ل ، سک ہ) امذ .

رک : آلہنا (پلیٹس) .

بُلْہَوَس (ضم ب ، سک ل ، فت ہ ، و) صف .

رک : بوالہوس .

تمنا قصر جمشیدی کی کر کے بلہوس ٹھہرے
بسان نوح ٹٹی میں گزر کرتے تو کیا ہوتا
۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۲۴

دیں بلہوس نزاکت سفاک کو دعا   طاقت بقدر لذت شوق ستم نہوں
۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۱۸۹

اسم کیفیت : بلہوسی .
تحقیق کے نام پر کاروبار بلہوسی میں لگے رہتے ہیں .
۱۹۷۵ اردو تحقیق اور مالک رام ، ۷

بلہی (فت ب ، سک ل) امث .
لمبوترا ووجھ ، بھاری بنڈل (پلیٹس) .
[س : بلیے बलय]

بلیٰ (فت ب ، الف بشکل ی) کلمۂ تصدیق .
کیوں نہیں ؟ ضرور ایسا ہی ہے ، ہاں .
الست کا ہوا جب امر تہا وہیں   بلیٰ کاب بینا کوئتے جتن ہیں
۱۶۸۴ عشق نامہ ، مومن ، ۱۸۲
صنما برب کریم یاں ترے ہیں ہر ایک یہ مبتلا
کہ اگر الست بربکم تو ابھی کہے تو کہیں بلیٰ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲
الست سنکے جو ہر سو بلیٰ کا شور ہوا
سمجھنے والوں میں صل علیٰ کا شور ہوا
۱۹۳۵ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۲۵
[ع : (ب ل ی)]

بَلی (۱) (فت ب) صف .
۱. طاقت ور ، قوی ، مضبوط (شخص یا چیز) (مجازاً) بہادر .
بڑا سخت جان توں نہ تہا اے بلی   نبی پر ہوا حکم ناد علی
۱۶۶۵ علی نامہ ، نصرتی ، ۲۰۰
شمشیر و دست و بازو کے ہیں یہ بہت بلی
اپنا تو حرف حق سے گرانا نہیں شمار
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۷
دیوتا لوگ بڑے بلی ہوتے پر بھی ان کو نہ مار سکیں گے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۱
مہاراني ، کیوں مہا بلی ؟
۱۹۲۲ انارکلی ، ۹۶
۲. (نجوم) زیادہ با اثر ، قوی تر (جس پر دوسرے ستارے کی نادر اثر انداز نہ ہو) .
بھگوان کی دیا سے شہزادے کا چندرماں بلی ہے .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۰
۳. (مجازاً) کسی کام میں زیادہ مشق و مہارت رکھنے یا دکھانے والا .
نتیں خروشی کے مقابل کس کوں تاب   شعر کہنے بیچ وہ ہے بس بلی
؟ خروشی ، قدیم بیاض سالار جنگ ، ۳۵
شکل مت پوچھ کہانے کا ہے بلی   منہ ہے چھپروں سے جیسے روٹی جلی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۲
[س : بلی बलिन्]

بَلی (۲) (فت ب) امث .
ایک کلمہ جس سے ہاتھی بان ہاتھی کو مڑ جانے کا حکم دیتا ہے (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۵۹) .
[حکایت الصوت]

بَلی (۳) (فت ب) امث .
قربانی ، بھینٹ ، صدقہ .
بیٹے اس کے چند روز قید شکنجے میں رہے اور آخر بل کی ٹکیا کو محتاج ہو گئے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۹۲
اگر تو میرے پریتم کو جلدی سے اچھا کر دے گی تو میں تیرے دوار پر بلی دوں گی .
۱۹۲۹ نگار خانہ ، ۲۰۷
[س : بلی / ولی बलि / वलि]

ـــ جاؤں (ـــ فت ب ، و مع) فقرہ .
قربان ہو جاؤں ، واری جاؤں .
بلی جاؤں اس کی دیا کے اوپر   مہربان رب کی میا کے اوپر
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۸

بَلی (۴) (فت ب) امث .
چھری ، ملوث (پلیٹس)
[ه : بلی वली]

بُلی (ضم ب) امث .
ہاکی کے میدان کا مرکزی نقطہ : اس مرکزی نقطے میں دونوں طرف کے ایک ایک کھلاڑی کا اپنی اپنی ہاکی لے کر اور گیند بیچ میں رکھ کر مقرر طریقے سے کھیل شروع کرنے کا عمل .
بلی سے کھیل کا آغاز ہوتا ہے .
۱۹۶۷ روز نامہ مشرق ، کراچی ، ۲۲ : ۵
[انگ : Bully]

بَلّی (۱) (فت ب ، شد ل) امث .
بیل جو دیوار اور درختوں پر بل کھاتی ہوئی چڑھتی ہے یا زمین پر لمبی پھیلتی ہے ، انگور کی بیل (پلیٹس) .
[ه : بلی वल्ली]

بَلّی (۲) (فت ب ، شد ل) امث .
۱. ناو چلانے کا بانس .
بل لگتی نہ تہی نہ کچھ تہی تھاہ   عقل گم کردہ لوگ تھے ہمراہ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۸
یہ چھویلا سب سے پہلے بلی لے کر کشتی پر جا چڑھے تھے .
۱۸۵۵ ؟ بھگت مال ، ۳۲۰
۲. مضبوط لانبا بانس ، لکڑی کا لٹھا .
دریائے کمپتی ان دنوں میں خشک تھا ، ٹخنے ٹخنے پانی ہوگا ، بلیاں گاڑ کر تختوں کا پل بنا دیا تھا .
۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۳۴

تسیس دہقانوں کو ساتھ لیے ہوئے دمدموں کو کھدواتے اور میخوں اور بلیوں کی باڑھیں برابر گڑواتے رہے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۲۷۲

۳. (i) سال کا درخت .

انھوں نے . . . چلتی ہوئی ہوا کے مخالف جنوب مشرق کی طرف اپنا رخ کرلیا تاکہ اگر سامنے گھنے بلی کے جنگل میں کوئی دشمن ہو تو اس کی بو ان کو آجائے .

۱۹۲۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۰

(ii) سال کے پیڑ کی لانبی شاخ کڑا یا تنا ، تھونی .

ٹوٹ جائے گی یہ بلی کہکشاں کی خودبخود
دیکھ لینا ایک دن گردوں کا چھپر اڑ گیا

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۲۱

۴. دریا کی گہرائی ناپنے کا پیمانہ جس کی لمبائی چالیس فٹ ہوتی ہے .

دالان کے اس طرف ایک تالاب بڑا ہے . . . اور بیچ میں گہرا اتنا ہے کہ کئی بلی پانی ہے .

۱۷۲۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳

ہلکے رنگ سے مراد یہ ہے کہ یہاں سمندر پندرہ بلی . . . سے زیادہ گہرا نہیں ہے .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۷۹

[س : बल्ली بَلّی]

— ڈُباؤ

(— ضم ب ، سک و) صف .

(ملاحی) (پانی کے لیے) تقریباً دس گز گہرا ، دریا کا وہ حصہ جہاں بلی سے کشتی چلانا ممکن نہ ہو (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۱۶۶) .

[بلی + ڈباؤ ، ڈبانا (رک) سے]

— کی بلی ہے

فقرہ .

بہت طویل القامت ہے ، بہت لمبا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

— مار

صف .

کشتی چلانے والا ، کھیوّیا ، ملاح (ا پ و ، ۵ : ۱۶۶) .

بلی ماروں کے دروازے کے پاس کی کئی دکانیں ڈھا کر راستہ چوڑا کرلیا .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۷۲

[بلی + مار ، مارنا (رک) سے]

— مارنا

ف ل .

کشتی چلانا ، ناؤ کھینا (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۶) .

بِلّی (۱)

(کس ب ، شد ل) امث .

بالوں دار کھال کا ایک گوشت خور جنگلی اور پالتو جانور جو شیر کے خاندان سے مگر اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اور جو گھروں میں عموماً چوہوں کا شکار کرتا ہے گربہ ، بلائی .

مرغی بلی کے ساتھ کر تان ثابت نکلے کے قرط پہچان

۱۵۰۳ ؟ لازم المبتدی ، اشرف ، ۳

کھانے کا اس سرا میں ہم نے مزہ نہ پایا
بلی ذکیت دیکھی کتا اٹھائی گیرا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۷

بہن جھاڑو جھاڑو میں فرق ہے ، ایک جھاڑو ایسی ہوئی جیسے بلی نے پنجے مار دیے ، ایک ایسی ہوئی کہ گھر چندن کر دیا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشد الخیری ، ۶۲

[رک : بلار]

— اپنی گھات میں چوہا اپنی گھات میں

کہاوت .

دونوں حریف اپنے اپنے فائدے یا داؤں چلانے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں .

یہ عقد کسی محبت کا نتیجہ نہ تھا بلکہ بلی اپنی گھات میں چوہا اپنی گھات میں کا مضمون تھا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۴

— الانگ کر آنا/الانگنا

محاورہ .

(لفظاً) جس طرف سے بلی گزری ہو اس راستے کو کاٹ کر آنا (جسے لوگ منحوس اور لڑائی فساد وغیرہ کی علامت خیال کرتے ہیں) ، (مراداً) لڑنے جھگڑنے کو آنا .

بلی الانگ کر تو نہیں آئے . . . اس راستے کو کاٹ کر تو نہیں آئے جس راستے کو بلی گئی تھی جو آتے ہی لڑنے لگے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۲۰

کیا بلی الانگ کر آئے ہو ، میں نے تو ایک بات یوں ہی پوچھی تھی ، بگڑنے کیوں لگے .

۱۹۲۰ پریوں کی ہنڈیا ، اشرف صبوحی ، ۱۸۰

— بخشے چوہا بیچارہ لنڈورا ہی جی جائے گا

کہاوت .

رک : بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا .

واسطے خدا کے میدان جنگ میں میرے ساتھ نہ جائیے گا بلی بخشے چوہا بیچارہ لنڈورا ہی جی جائے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۸

— بننا

محاورہ .

مسکین صورت بنائے رہنا ، سب شرارتیں چھوڑ دینا .

جو بچہ گھر میں شیر تھا مدرسے میں آکر بلی بن گیا .

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۱۲۰

— بھاگوں چھینکا ٹوٹا

کہاوت .

غیر متوقع چیز مل گئی ، وہ دولت مل گئی جس کے اہل نہ تھے ، اتفاقیہ کام ہو گیا .

بس پھر کیا تھا بلی بھاگوں چھینکا ٹوٹا ایک جرار فوج لے کر راجہ بھیم چندر گورو صاحب پر پل پڑا .

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۲۶۳

— بھی اُڑتی ہے تو منہ پر پنجہ رکھ لیتی ہے

کہاوت .

حیوان بھی لڑنے سے شرماتے ہیں ، (لڑاکا کو شرم دلانے کے لیے مستعمل) (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۱) .

ــ جب گرتی ہے تو پنجوں کے بل کہاوت .

ہوشیار آدمی مصیبت میں گھبراتا نہیں اور اپنی حفاظت کا اس وقت بھی خیال رکھتا ہے (نجم الامثال ، ۹۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) .

ــ خدا واسطے چوہا نہیں مارتی کہاوت .

ہر شخص جو کام کرتا ہے اپنے نفع کے لیے کرتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) .

ــ سے چھیچھڑوں کی رکھوالی کہاوت .

بد دیانت آدمی سے امانت داری نہیں ہوتی (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۶) .

ــ کا دل چھیچھڑے میں کہاوت .

ہر وقت اپنے نفع کی فکر میں رہنے کے موقع پر مستعمل .

واہ وا یہ تو وہی مثل ہوئی کہ بلی کا دل چھیچھڑے میں پنڈت کو دن رات پیسے کا خیال رہتا ہے .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۱۲

ــ کا راستہ کاٹنا ف م .

(لفظاً) چلنے رہگیر کے سامنے سے بلی کا ادھر سے ادھر گزر جانا ، (مراداً) منحوس شگون ہونا .

سڑک پر کالی بلی راستہ کاٹ گئی تو بجائے سفر کے گھر واپس آ جائے .

۱۹۲۱ تمدن اسلام ، ۵۲

ــ کا رونا ف م .

بلی کا ایسی آواز نکالنا جیسے وہ رو رہی ہے (کہا جاتا ہے کہ یہ منحوس شگون ہے) ؛ کسی عمارت کا ویران غیر آباد یا منحوس ہونا ، مکان پر نحوست برسنا .

مکان ہی برا ہے تمام رات تو بلیاں روتی ہیں .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۹۶

ــ کا شیر بنانا ف م .

چھوٹی سی بات کو بڑا کر کے دکھانا ، بیان میں بہت غلو کرنا .

میں جانتا تھا کہ بلی کا شیر بنانا اس کی عادت ہے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۱۹۸

ــ کا گوہ نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا کہاوت .

بالکل ناکارہ اور بیکار ہے (نجم الامثال ، ۹۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) .

ــ کا منہ کالا انشا .

ایک فقرہ جو عموماً عورتیں دعوے کے ساتھ کوئی کام کرنے کے موقع پر نیک شگون کے لیے بولتی ہیں .

انشاءاللہ تو بلی کا منہ کالا میں جاتی ہوں .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۵۶

ــ کو چھیچھڑوں کے خواب نظر آنا / ــ کو خواب میں چھیچھڑے نظر آنا محاورہ .

ہر وقت اپنے ہی مطلب کی بات سوجھنا .

احرار کو چندے کے سوا کچھ بھی نہ سوجھا
بلی کو نظر آئے فقط چھیچھڑوں کے خواب

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۰۵

حبیب اللہ نے کہا بلی کو خواب میں چھیچھڑے ہی نظر آتے ہیں حمزہ : میں تو کہوں گا کہ چوہے کو خواب میں بلی ہی نظر آتی ہے .

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۴ : ۸

ــ کی آنکھوں پہ پنجہ نہ رکھا جانا استعارۃً .

بے شرمی اور بے مروتی عمل میں لانا .

مجھ سے تو ہوتے سامنے منھ نہیں موڑا جاتا بلی کی آنکھوں پہ پنجہ نہیں رکھا جاتا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۱

ــ کی میاؤں (ــ کس م ، و مع) امث .

زبردست کا رعب اور خوف (جو کمزور کے دل پر غالب ہوتا ہے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) .

ــ کی میاؤں کو کون پکڑ سکتا ہے / پکڑے گا یا سنبھالے گا / کی میاؤں سے ڈر لگتا ہے فقرہ .

ظالم کے ظلم سے بچنا بہت مشکل ہے ، زبردست کی جھپٹ کون سنبھالے گا ، ظالم و جابر کا رعب کافی ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰ : ۶۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

ــ کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا کہاوت .

رک : بلی بھاگوں چھینکا ٹوٹا .

کھانا جو پکتا زلفن وغیرہ کھا کھا کر موٹی ہوتیں ان بلیوں کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۸۶

خدا خدا کر کے بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا اور ان تحصیل دار کا پیام آیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۴

ــ کے خواب میں چھیچھڑے (ہی چھیچھڑے) کہاوت .

جس مذاق کا آدمی ہوتا ہے اس کو ویسا ہی خیال رہتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) .

ــ کے گو کی طرح چھپانا ف م .

سب لوگوں کی نگاہوں سے بچ کر اس طرح خفیہ طور پر کوئی کام کرنا جس طرح بلی ہمیشہ ایسی جگہ پاخانہ پھرتی ہے جہاں اسے کوئی نہ دیکھے اور پھر اسے ادھر ادھر مٹی سمیٹ کر چھپا دیتی ہے .

لوگ چار و ناچار اس سے کام لیتے بھی ہیں اور بلی کے گو کی طرح چھپاتے بھی ہیں .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۱

— کھانے گی نہیں تو پھیلانے گی ضرور کہاوت .

بدسرشت آدمی سے فائدہ بھی نقصان پہنچاتا ہے (نور اللغات ، ١ : ٦٦٧) .

— لوٹن (— و مج ، فت ٹ) امذ .

ایک خوشبودار گھاس جس کی بو بلی کو بہت مرغوب ہے ، بالچھڑ ، بادرنجبویہ ، سنبل الطیب (دواوں میں مستعمل) .

جب کہ دیکھیے فرس کا یہ تو رنگ
بلی لوٹن منگا کے کر یہ ڈھنگ

١٨٢١ زینت الخیل ، ١٢٦

بلی لوٹن ایک گھاس ہے خوشبودار سبز سیاہی مائل قدرے تلخ اس پر بل عاشق ہے .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٢ : ٢١٣

[بلّی + لوٹن (= لوٹنا) سے]

— نانگھ کر آنا محاورہ .

رک : بلی الانگنا .

کہیں نانگھ کر بل آئی ہے آج   ہنسی سے جو ورق ہے تو بدمزاج

١٨٧١ شوق (نور اللغات ، ١ : ٦٦٦)

بِلّی (٢) (کس ب ، شد ل) امث .

١. سر کے بالوں کی ناہموار تراش کے نشان جو کڑھے سے معلوم ہوں (عموماً جمع (بِلّیاں) مستعمل) (ا پ و ، ٢ : ٩٥) .

اف : ڈالنا ، پڑنا .

٢. کتاب کے ورقوں کی ناہموار تراش ، لہر نما نشان (عموماً جمع (بلّیاں) مستعمل) (ا پ و ، ٢ : ٢٢٧) .

اف : ڈالنا ، پڑنا .

[رک : بل (٢) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِلّی (٣) (کس ب ، شد ل) امث .

وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کے لیے کنڈی کی بجائے لگائی جاتی ہے .

دروازے صرف بھڑے ہوئے تھے یعنی نہ مقفل تھے نہ بلیاں چڑھی تھیں .

١٩٢٢ افسانچے ، کیفی ، ١٩٠

[० : بِلّی बिल्ली]

بَلے (فت ب) کلمۂ ایجاب .

ہاں .

کہا میں داغ مرے دل کا جوں چراغ جلے
دیا جواب مجھے ترک شوخ نے کہ بلے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٢١٧

کی عرض یہ میں نے کہ بلے اے شہ ذیشان
فرمایا کہ پڑھ میں نے پڑھا مرثیہ اس آن

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٦ : ٨٢

[ف]

بُلّے (ضم ب ، شد ل) امذ ، ج .

بلبلے ، بلبلا (رک) ، حباب .

لہر اور بلے پانی سے الگ نہیں .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٢٢٥

بَلْیا (فت ب ، سک ل) صف .

طاقت ور ، زور آور .

بھرتے ہیں سر پہ رکھ کر چالیس من کی ڈلیا
اب کوئی آگرے میں ایسا نہیں ہے بلیا

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٩١

[بل (١) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بِلْیا (کس ب ، سک ل) امث .

(لفظاً) کٹوری ، (ٹھگی) مدفن جہاں قتل کیے ہوئے مسافر کی لاش گاڑی جائے (ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ٢٩) .

[بل (١) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر]

بَلیّا (فت ب ، ل ، شد ی) امذ .

ایک بیماری کا نام (پلیٹس) .

[० : بلیا बलैया]

بَلیّات (فت ب ، کس ل ، شد ی) امث ، ج .

١. آفات ، مصائب .

سنبھل یا بلیات و آفات کی   پھراوے چکر مار دعوات کی

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٥١

بزرگوں نے کہا ہے مال کو اور دوستوں کو واسطے دفع بلیات کے رکھتے ہیں .

١٨٠٣ اخلاق ہندی ، ١٥

آنے والا سال بڑی آفات کا ہے اور بلیات تمام قوم کو نقصان پہنچائیں گی .

١٩٢٢ بہادر شاہ کا مقدمہ ، ٢١٣

٢. آسیب ، خبیث ارواح .

کسی روئیدگی سے تھا نہ واں بات   ہزاروں طرح کی اس جا بلیات

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٧٣

اکثر عوام الناس اس کو کہیں آسیب وغیرہ اور کہیں جن و پری اور کہیں بھوت اور چڑیل اور کہیں بلیات وغیرہ کا اثر جانتے ہیں .

١٨٧٣ عقل و شعور ، ٢٦٢

[ع : (ب ل و) واحد : بلیۃ]

بَلَیّاں لینا (فت ب ، ل ، شد ی) ف م .

بلائیں لینا (رک) ، صدقے ہونا ، قربان ہونا .

اب واہ کروں پیاں پڑوں لیوں بلیاں
غنڈوں میں نہ مل بیٹھ پکڑ پھاڑ جو ہے سو

١٧١٣ جعفر زٹلی ، ک ، ٨٠

عمرو نے کہا بلیاں لوں مجھ کو بھی اپنے ساتھ لے چلیے .

١٩٠٧ طلسم نوخیز جمشیدی ، ١ : ٢٠٨

[بلیاں ، ع : بلیہ (رک) سے موضوع اردو]

بلیٹن (ضم ب ، ی مع ، کس ٹ) امذ .

سرکاری اطلاع ؛ اہم واقعات کی یا بیمار کی کیفیت کی اطلاع .

میں کوئی رانی تو ہوں نہیں کہ جس کی بیماری کا بلیٹن شائع کیا جائے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۸۳

[Bulletin : انگ]

بلیچنگ پوڈر (کس ب ، ی مج ، کس چ ، مغ ، سک گ ، و لین ، فت ڈ) امذ .

رنگ کاٹ سفوف .

بلیچنگ پوڈر . . . رنگ اڑانے کے کام آتا ہے .

۱۹۶۸ کیمیائی سامان حرب ، ۶۰

[Bleaching powder : انگ]

بلید (فت ب ، ی مع) صف .

کند ذہن ، احمق .

جو دیوے تلخی خصم لئیم سے تشبیہ
کوئی بلید ، تو سقمونیا نہ ہو مسہل

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰۰

نہ اس قدر بلید کہ جزئیات سے کلیات تک ان کا پہنچنا مشکل ہو .

۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۵

[ع : (ب ل د)]

ــــ الذّہن (– ضم د ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس مج ، سک ہ) صف .

جس کا ذہن گٹھل ہو ، کند ذہن ، غبی .

اس فن کا نفع اس کو نہیں ہے جو سافط الہمت جامد القریحہ بلید الذہن ہے .

۱۸۸۳ مطالع الدہور ، ۲

[بلید + ال (ا) (رک) + ذہن (رک)]

ــــ الطّبع (– ضم د ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ب) صف .

جس کی طبیعت میں جولانی نہ ہو ، نہس ، ڈل .

اس کے عمدہ اصول یوں ہی سرسری طور پر بے سوچے سمجھے مرتب نہیں کیے گئے جن پر کسی ہماز بالذات بلید الطبع کی خردہ گیری سے کسی طرح کا حرف آ سکے .

۱۸۷۳ اخبار 'مفید عام' ، یکم جون ، ۱۵

[بلید + ال (ا) (رک) + طبع (رک)]

ــــ الفہم (– ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت مج ف ، سک ہ) صف .

غبی ، کم سمجھ ، کودن .

اس عالم میں جس قدر انسان ہیں ، ان کے نفسانی خصوصیات کو اگر غور سے دیکھا جائے تو عجیب و غریب اختلافات نظر آتے ہیں ، ایک بلید الفہم اور کودن ہے تو دوسرا زیرک اور ذی فہم ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۳

[بلید + ال (ا) (رک) + فہم (رک)]

بلیدان (فت ب ، ی مع) امذ .

۱. قربانی ، آدمی یا جانور جو دیوی دیوتاؤں کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے بھینٹ چڑھایا جائے .

وہ اپنے گناہوں کے بدلے اچھوت کا بلیدان دیا کرتا تھا .

۱۹۲۹ خاک اور خون ، ۲۲۵

۲. ایثار .

اب میرے بلیدان کی باری ہے . آج کے پندرھویں دن یہ گھر میرے لیے بدیس ہو جائے گا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۹

[بل (۲) (رک) + دان (رک)]

بلیڈ (کس ب ، ی مج) امذ .

۱. چاقو ، تلوار ، استرہ یا کسی اوزار مثلاً آری چھینی وغیرہ کا پھل .

اس آری کا بلیڈ پتلا اور چوکور ہوتا ہے .

۱۹۶۴ لکڑی کا کام ، ۲ : ۱۷

۲. سیفٹی ریزر کی تیز دھار والی پتی .

صبح اٹھ کر ہم نے شیو کا سامان نکالا اور صابن لگایا بلیڈ تلاش کیے تو ندارد .

۱۹۷۲ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۶

۳. برگ ، پتا ، پتی .

ایسے پودے میں ایک لمبا ڈنٹھل ہوتا ہے جس پر بے شمار بلیڈ سے لگے ہوتے ہیں .

۱۹۶۸ بے تخم نباتیات ، ۱ : ۲۰۵

۴. بلّا (رک) یا چپو وغیرہ کی تہائی یا چوڑا حصہ .

اس بلے کا . . . ۱۱ انچ کا بلیڈ اور ۱۷ انچ کا دستہ .

۱۸۷۱ گورنے چرگان انگریزی ، ۶۰

[Blade : انگ]

بلیڈر (کس ب ، ی لین ، فت ڈ) امذ .

رک : بلاڈر ؛ مثانہ .

یہ سلوشن . . . فٹ بال کے بلیڈر اور دیگر ربڑ کی اشیا کو جوڑنے کا لاجواب سیمنٹ ہے .

۱۹۲۲ صنعت و حرفت ، ۹۲

[Bladder : انگ]

بلیرڈ (کس ب ، سک ل ، فت ی ، سک ر) امذ .

انٹے کا ایک کھیل جو ایک بڑی میز پر سرخ و سفید گیندوں سے مقرر طریقے پر کھیلا جاتا ہے (اس میز کے چاروں کونوں پر سوراخ کے نیچے جالیاں لٹکی ہوتی ہیں جن میں سے کسی نہ کسی میں ان گیندوں کو ایک خاص وضع کی لمبی نوکدار لکڑی سے گرانے کی کوشش کرتے ہیں) .

اسی جگہ ایک کمرہ ہے جس میں بادشاہ بلیرڈ کھیلا کرتا تھا .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۲۶

[Billiard : انگ]

— روم (— و مع) امذ.

بلیرڈ کھیلنے کا کمرہ.

معلوم ہوا کہ ابھی نواب صاحب آرام میں ہیں اس لیے دونوں کے دونوں بلیرڈ روم میں بیٹھ گئے.

۱۹۳۰ مضامین فرحت، ۲ : ۵۸

[Billiard room : انگ]

بلیزر (کس ب، ی مج، فت ز) امذ.

۱. عموماً شوخ رنگ کا اونی دبیز کپڑا.

پشپامنی نے کتنی چیزیں لکھائیں، دو سوتی، گویا ماپ کے لیے گرم بلیزر.

۱۹۲۴ دانہ و دام، ۵۷

۲. رنگین کوٹ یا جیکٹ جو کھلاڑی پہنتے ہیں.

بھیا نے کالج کا بلیزر پہن رکھا تھا.

۱۹۲۲ کرنیں، ۹۵

[Blazer : انگ]

بلیسر (فت ب، ی مج، فت س) امذ.

گوجروں کی ایک کوٹ (پلیٹس).

[ہ : بلیسر बलेसर]

بلیغ (فت ب، ی مع) صف.

۱. (وہ شخص) جس کے کلام میں فصاحت و بلاغت ہو، افصح البیان، خوش گفتار، فاضل، حسب موقع گفتگو کرنے والا.

بلیغان عرب سب نارسا ہیں ثنا میں قیرت اہل فرس کیا ہیں

۱۸۹۱ ہشت بہشت، ۷ : ۱۵۸

جس وقت میری آنکھوں کے سامنے مولوی نذیر احمد صاحب جیسے فصیح و بلیغ بیٹھے ہوں . . . تو اس بات کے سننے سے کہ میں نے اردو کی کچھ خدمت کی ہے، نہایت ندامت ہوتی ہے.

۱۸۸۸ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، سرسید، ۲۹۵

واصل عرب کے نہایت مشہور بلیغوں میں شمار کیا گیا ہے.

۱۹۱۴ شبلی، مقالات، ۵ : ۱۱

۲. دور رس معانی پر مشتمل، جامع اور معنی خیز (کلام).

منبر پہ جلوہ گر ہوئے محبوب کبریا
اور خطبۂ بلیغ بحمد خدا پڑھا

۱۸۷۵ دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۱۳

سلطان عبدالحمید خاں کی نسبت کس قدر بلیغ فقرہ لکھ کر بھیجا ہے!

۱۹۲۳ حیات شبلی، ۵۸۹

۳. کامل، پورا پورا.

کیجیے تصنیف اور تالیف میں سعی بلیغ
اس میں ایک اپنا پسینہ اور لہو کر دیجیے

۱۸۷۹ دیوان حالی، ۱۹۰

ان واقعات سے اندازہ ہوگا کہ آپ نے کس اہتمام بلیغ کے ساتھ لوگوں کو عبادت کا مفہوم و مقصود تعلیم فرمایا.

۱۹۳۵ سیرۃ النبی، ۵ : ۴۹۲

[ع : (ب ل غ)]

بلیغانہ (فت ب، ی مع، فت ن) صف.

بلیغ (رک) کی طرح کا، بلاغت سے مملو.

اس نے وزیرانہ فصاحت اور بلیغانہ لسانیت سے گفتگو شروع کی.

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۱۸۹

[بلیغ (رک) + ف : انہ، لاحقۂ نسبت]

بلیغہ (فت ب، ی مع، فت غ) صف.

بلیغ (رک) کی تانیث.

یہ سب ترجمہ . . . بہ سبب کثرت لغات عربیہ اور اشارات بلیغہ کے . . . مقبول طبع و پسند پر خاص و عام کو نہ ہوئے.

۱۸۳۸ بستان حکمت، گویا، ۶

[بلیغ (رک) + ع : ہ، لاحقۂ تانیث]

بلیک (کس ب، ی لین)

(الف) ا.

کالا، سیاہ (ترکیبات میں مستعمل) (جامع اللغات، ۱ : ۲۹۶).

(ب) امث، امذ.

۱. بلیک مارکٹ (رک) کی تخفیف.

قائد اعظم نے کار کی بیٹری بلیک میں خریدنے سے انکار کر دیا تھا.

۱۹۶۷ روزنامہ 'مشرق'، کراچی، ۲۸ دسمبر، ۵

۲. ناجائز یا خلاف قانون مال کی خرید و فروخت.

بلیک کی کمائی کی ایک ایک پائی ریس میں انھیں گھوڑوں کے بھینٹ چڑھتی.

۱۹۷۰ خاکم بدہن، ۲۹

[Black : انگ]

— اسٹون (— کس ا، سک س، و مج) امذ.

رک : حجر اسود (جامع اللغات، ۱ : ۲۹۶).

[Black Stone : انگ]

— اینڈ وھائٹ (— ی لین، سک ن، کس ھ) امث.

(لفظاً) سیاہ و سفید، (مراداً) تحریر یا وضاحت؛ (آرٹ) سفید کاغذ پر سیاہ رنگ سے نقاشی کے بعد اس کا سیاہ اور سفید حصہ، نیز سیاہ رنگ سے بنائی ہوئی تصویر.

تصویروں میں بلیک اینڈ وھائٹ کا اچھا تاثر ہونا چاہیے اور اس کی کاپیاں صاف ستھری ہونی چاہئیں.

۱۹۷۱ تعلقات عامہ، ۱۳۲

[Black And White : انگ]

— آؤٹ (— ضم و) امذ.

روشنیوں کو گل کر دینے یا گل ہو جانے کی کیفیت، بمباری کے موقع پر پوری بستی کے چراغ بجھا دینے جانے کی صورت حال.

میرے وطن میں جنگ کی یہ ساتویں رات ہے، بلیک آؤٹ ہے، کرفیو ہے، توپوں اور گولوں کی گھن گرج ہے.

۱۹۶۶ ماہنامہ 'ساقی'، کراچی، ستمبر، ۱۶

اف : کرانا، کرنا، ہونا.

[Black out : انگ]

ـــ آؤٹ کرنا محاورہ .

چھپانا ، شایع نہ ہونے دینا ، اخفا .

سرکاری طور پر ان خبروں کا بلیک آؤٹ کیا گیا .

۱۹۷۳ روزنامہ 'جنگ'، کراچی ، ۲۸ فروری ، ۱

ـــ بال امذ .

کلب کا ممبر انتخاب کرنے کے موقع پر کسی امیدوار کے خلاف ووٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

[Black ball : انگ]

ـــ بورڈ (ـــ و مج ، سک ر) امذ .

تختۂ سیاہ (جو عموماً اسکولوں اور کالجوں کے اندر ہر کلاس میں ہوتا ہے) .

جس سے ہم روز بلیک بورڈ پر لکھتے رہتے ہیں یہ تو سفید مٹی ہی ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۹۹

[Black board : انگ]

ـــ راٹ امث .

پودوں کی ایک بیماری جو گوبھی میں بیکٹیریا کے مضر اثرات سے پیدا ہو جاتی ہے .

یہ (بیکٹیریا یا جراثیم) گوبھی میں بلیک راٹ بیماری پیدا کرتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۳۸۷

[Black rot : انگ]

ـــ سی امذ .

رک : بحیرہ اسود (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

[Black sea : انگ]

ـــ لسٹ (ـــ کس ل ، سک س) امث .

مجرموں ، مشتبہ لوگوں یا ناپسندیدہ عناصر کی فہرست .

قادیانیوں کی بلیک لسٹ میں میرا نام مغفرت کی دلیل ہے .

۱۹۷۱ 'فاران'، کراچی ، اکتوبر ، ۳

اف : کرنا ، ہونا .

[Black list : انگ]

ـــ مارکٹ/مارکیٹ (ـــ سک ر ، کس مج ک/ی مع) امذ ، امث .

چور بازاری ، ناجائز طور پر مال کی قیمت بہت بڑھا کر فروخت کرنا .

اس نے یہ بلیک مارکٹ سے ایک سو پچھتر روپے میں خریدا تھا .

۱۹۵۰ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۲

[Black market : انگ]

ـــ مارکٹیا/مارکیٹیا (ـــ سک ر ، کس مج ک ، سک ٹ/ی مع) صف .

چور بازاری کرنے والا .

بلیک مارکٹیے کو فرسٹریشن ہے کہ مزید بلیک مارکٹ کیوں نہیں کر سکتا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۸۶

[بلیک مارکٹ + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

ـــ مارکٹیر/مارکیٹیر (ـــ سک ر ، کس مج ک ، کس ٹ ، فت ی/ی مع) صف .

رک : بلیک مارکٹیا .

بلیک مارکٹیر کا پیٹ ، رشوت خوار کی جیب برابر پھولتی جاتی ہے .

۱۹۴۷ گویا دبستان کھل گیا ، ۹۱

[Black marketeer : انگ]

ـــ میل (ـــ ی مج) امث .

وہ رقم یا رعایت وغیرہ جو افشائے راز یا نقصان پہنچانے کی دھمکی یا کسی قسم کے دوسرے دباؤ سے مجبور کر کے حاصل کی جائے ، اخفائے راز کی رشوت .

ہمارے رپورٹروں میں یہ شکایت عام ہے کہ وہ اچھے پڑھے لکھے نہیں ہوتے اور بلیک میل بھی کرتے رہتے ہیں .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۴۲

[Black mail : انگ]

ـــ میلر (ـــ ی مج ، فت ل) امذ .

بلیک میل (رک) کرنے والا .

راشی ملازمان اور بلیک میلر بھی مصیبت زدہ حاجت مندوں کی تاک میں رہتے ہیں .

۱۹۶۸ عمر رفتہ ، ۲۲۵

[Black mailer : انگ]

ـــ میلنگ (ـــ ی مج ، کس ل ، غنہ) امث .

بلیک میل (رک) کا اسم کیفیت .

وہ اپنے محبوب رہنما جناب گاندھی سے محروم ہو جائیں گے جو انگریز حکام سے جبر اور بلیک میلنگ کے ذریعہ انتقال اختیار و اقتدار طلب کرنے کے فن میں بڑے خصوصی ماہر ہیں .

۱۹۲۱ خطبات قائداعظم ، ۳۳۲

[Black mailing : انگ]

ـــ ہونا محاورہ .

چور بازاری سے فروخت کیا جانا ، پوشیدہ طور سے زیادہ قیمت پر بکنا .

لاہور میں آج کل سگریٹوں کی بلیک ہو رہی ہے .

۱۹۶۸ ابلاغ عام ، ۶۰

بلیلہ (فت ب ، ی لین ، فت ل) امذ .

بڑے مازو کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑا پھل جس کا رنگ زرد یا مٹیالا اور ذائقہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے ، اس پھل کا پوست بطور دوا استعمال ہوتا ہے عموماً چورن وغیرہ میں ، بہیڑہ (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۲) .

[ف]

بلین (کس ب ، سک ل ، فت ی) امذ .

دس کھرب ، ایک ہزار ارب ، (امریکہ میں) ایک ارب .

یہ سلسلہ تقریباً تین بلین سالوں سے جاری ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۹۷۳

[Billion : انگ]

بلیناس (فت ب ، ی مع) امذ : ~ بلینوس .

تقریباً ۲۶۲ قبل مسیح کا ایک مشہور ریاضی داں اور فلکیات کا ماہر جس کی کئی کتابوں کا عربی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے (علمی ادبیات میں مستعمل) .

ذوالقرن ہے کئی وزیر جس پاس بقراط تو کیا ہے بل بلیناس

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۹

[ع : ف > یو]

بلینڈا (فت ب ، ی لین مغ) امذ .

۱. چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ، کھپریل کی چھت کی لمبی اور موٹی بلی جو پورے طول میں ایک پاکھے سے دوسرے پاکھے تک لگی ہوتی اور کڑیوں کو سہارا دیتی ہے ؛ لمبا آدمی؛ چھت کی کڑی (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۷).

ادھل بھو بلینڈے سانپ دکھائے .

؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۱)

۲. دو چوبہ چھولداری کے عرض کو اٹھائے رہنے والی دونوں چوبوں کے درمیان سرے پر لگی ہوئی بلی (ا پ و ، ۱ : ۱).

[س : بل + ڈنڈ + ک : बल्ली + दण्ड + क]

بلینڈی (فت ب ، ی لین ، مغ) امث .

بلینڈا (رک) کی تانیث و تصغیر؛ لمبی عورت (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۷) .

بلینڈے چڑھنا (فت ب ، ی لین ، مغ) ف ل .

سیلاب کا چھت کو ڈبو دینا ، سیلاب کا چھت تک پہنچ جانا .

شب غم میں یہ رویا میں کہ گھر میں چڑھا پانی بلینڈے ارلنی کا

۱۸۷۲ نصیرالدین نقش ، عروس الاذکار ، ۱۶۶

بلینک ورس (فت ب ، ی لین ، مغ ، سک ک ، فت و ، سک ر) امث .

غیر مقفی نظم ، ردیف اور قافیہ سے بے نیاز شاعری ، نظم معرّیٰ .

کچھ عرصہ سے بلا ردیف و قافیہ نظمیں لکھی جاتی ہیں . . . جس کا نام انگریزی میں بلینک ورس ہے .

۱۹۳۸ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۷۹

[Blank Verse : انگ]

بلیو بلیک (کس ب ، کس ل ی مخ ، کس ب ، ی لین) صف .

سیاہی مائل نیلے رنگ کا ، (خصوصاً روشنائی کے لیے مستعمل) .

روشنائی خصوصاً بلیو بلیک میں پانی ڈالنے کا طریقہ برا ہے .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۷۴

[Blue black : انگ]

بلیوں (فت ب ، شد ل بکس ، و مج) صف ، م ف .

بہت اونچا یا بہت گہرا ، (مجازاً) بہت زیادہ .

جب مد کسی پایاب قطعۂ بحر یا تنگ خلیج میں آتا ہے تو اس کا پانی بلیوں بلند ہو جاتا ہے .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۶۴

اف : اچھالنا ، اچھلنا ، بڑھانا ، بڑھنا ، ہونا .

[بل (رک) کی جمع مغیرہ]

— پانی ہونا محاورہ .

بہت زیادہ پانی ہونا ، گہرا اور اتھاہ پانی ہونا .

گریہ ہے کہ طوفان ہے آنسو ہیں کہ دریا
کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدۂ تر میں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۳۲

بلیّہ (فت ب ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

۱. بلا ، دکھ ، آزمائش .

القصہ عمر امیہ نے انفراغ اس بلیہ پر بہت شکر خدا کیا .

۱۸۵۷ غزوات حیدری ، ۲۶۷

قب : بلیات .

۲. وہ اونٹنی جسے عرب زمانۂ جاہلیت میں اس کے مالک کی قبر پر باندھ دیا کرتے تھے اور چارہ پانی کچھ نہ دیتے تھے یہاں تک کہ وہ مر جاتی تھی ان کا خیال تھا کہ مرنے والا قیامت کے دن اس اونٹنی پر سوار ہوگا .

دستور تھا کہ کسی شخص کے مرنے پر اس کی اونٹنی اس کی قبر پر باندھ دی جاتی تھی . . . ایسی اونٹنی کو بلیہ کہتے تھے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۲۲۶

[ع : (ب ل ی)]

بلّھیارا (فت ب ، سک لہ) صف .

رک : الھیار .

سنو منج بینتی ساجن دیا سوں گھڑی تلتل تمن پر میں بلھیارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۶

بم (۱) (فت ب) امذ ؛ امث : ~ بمب ، بمبو .

۱. گھوڑا تانگے یا بگھی وغیرہ کے ان دو ڈنڈوں میں سے ہر ایک جن کے بیچ میں گھوڑا جوتا جاتا ہے ، بگھی وغیرہ کے بانس .

کوئی دو گھنٹے تک کوچبان بم ہی درست کیا کیا ، اس سے دیر ہوئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۳

بکے پر سوار ہونے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کے دونوں پہلوؤں میں پہیے لگا دیے ہیں اور ٹانگوں کو بم بنا کر گھوڑا جوت دیا ہے .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۵۶

۲. (ناپنے کے لیے) وہ فاصلہ جو ہاتھوں کو دائیں بائیں پھیلانے پر دونوں ہاتھوں کی سب سے آگے نکلی ہوئی انگلیوں کے سروں کے درمیان ہو ؛ ساڑھے تین ہاتھ کے برابر فاصلہ ؛ چھ فٹ کے مساوی پیمانہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۱ ؛ علم حساب ، ۱۶۴) .

۳. بانس ، بلّی ؛ کڑی ، شہتیر ؛ ڈنڈا .

گھر میں آ کر رکھا جو در میں قدم
بیٹھی اک تڑ سے اور سر پر بم

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۸۴

[انگ : Bamboo س : ویام व्याम]

بم (۲) (فت ب) امث .

۱. چشمہ ، سوتا ، حوض .

ہوا نیر اس کا کھارا تھا سر میٹھا
یہی ہو وہ بم کبھی ہرگز نہ سوکھا

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۲

۲. پانی کا ببوبا ، نل (پلیٹس) .

۳. مہادیو کو پکارنے کی آواز ، وہ آواز جو شیو جی کی پوجا کے وقت گالوں کو پھلا کر نکالتے یا گال بجا کر ادا کرتے ہیں (ہندی اردو لغت ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۱) (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل) .

ایک جانب کانوارتھی ہزار در ہزار کانور کاندھوں پر ، بم بم کی آوازیں بلند .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۲۹

[س : وم वम]

— بم (فت ب) امث .

بم (رک) کی تکرار ، بم مہادیو (رک) کی تخفیف .

شیخ صاحب . . . کانوادرقی کی صورت بنا کر . . . از لکھنؤ بے پوشیدہ . . . بم بم کہتے ہوئے روانہ الہ آباد ہوئے .

۱۸۲۵ تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۱۳۹

[بم + بم]

— بولے (- و مج) صف .

بم (بم) بھولے (رک) کا نعرہ لگانے والے ، وہ ہنود جو موسم سرما میں ایک بہنگی سی کاندھے پر رکھ کر (شیوجی کی مورتی پر چڑھانے کے لیے) گنگا کا پانی لینے جاتے اور بم (بم) بھولے کا نعرہ لگاتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۸) .

[بم + بولے ، بولا (بولنا (رک) سے) کی جمع]

— (بم) بھولے (- فت ب) (- و مج) کلمۂ خطاب .

رک : بم (۲) نمبر ۳ (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۲۱) .

[بم + بھولے ، بھولا (رک) کی جمع]

— پھوٹنا (- و مع) محاورہ .

۱. کسی چیز کا (پانی کے چشمے کی طرح) کثرت سے نکل پڑنا .

دل دیا میں نے تو بولے کوئی بم پھوٹی ہے
دل ہی دل روز چلے آتے ہیں سوغاتوں میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳

خلقت ہے کہ ٹڈی دل ، حشرات الارض کی طرح امڈی چلی آتی ہے محبان ملک ، خوشخواہان قوم ، فدایان آزادی کی بم پھوٹی ہے .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، سجاد حسین ، ۲۸

۲. پانی کا چشمہ جاری ہونا ، پانی کا پھوٹ کر نکلنا (جامع اللغات ۱ : ۴۹۶) .

— مہا دیو (- فت م ، ی مج) کلمۂ خطاب .

۱. مہادیو کی جے ، مہادیو کا بول بالا .

خوش ہو گئی روح رستم و گیو بولے جنات بم مہادیو

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۷۱

یہ وہ گرلا ہے جس کا نام مس میو
لیا کرتی ہیں پڑھ کر بم مہادیو

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۸۷

۲. ہندوؤں میں بندگی کرنے کا ایک کلمہ (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۲۱) .

[بم + مہادیو (رک)]

بم (۳) (فت ب) امذ ؛ امث .

۱. راگ یا باجے کی اونچی آواز ، اونچا سر ، زیر کا مقابل .

راگ کی خوبصورتی کے کوچ کا ڈنکا بجا
جب گلا مطرب کا یارو زیر سیں بم ہو گیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۹۹

آ کے لپٹے ہوئے یوں عالم سرشاری میں
نالۂ زیر کے ہمراہ ہو جوں نالۂ بم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۸

ہر رعایت اصول کی رکھنا زیر میں بم میں تال میں سم میں

۱۹۱۲ نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ۱۰۰

۲. ستار کا موٹا تار .

چوتھے تار کو بم کہتے ہیں . . . بم کا نغمہ غلیظ اور ثقیل ہے اس لیے اس کی حرکت نیچے کی طرف ہے .

؟ ہندوستانی موسیقی ، ۱۷ - ۴۲

۳. نقارہ ، دھونسا ، مچیرا ، دمامہ .

دیا چوب کو پہلے بم سے ملا لگی پھیلنے ہر طرف کو صدا

۱۷۷۴ سحرالبیان ، ۳۵

۴. کسی لفظ کا وہ رکن تہجی جس کی آواز پر بولنے میں زور دیا جائے .

ہر رکن کا بم سانس کی لہر کے زیادہ سے زیادہ زور سے مطابقت رکھتا ہے .

۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۱۵۰

۵. شور ، غل .

نائی نے کپڑے اتارے ، کہارے کی لنگی بھگائی اور سرد پانی اوپر سے سر پر ڈالا ، ادھر عورتوں نے بم مچایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۰

میاں الو منحوس سایہ ڈالنے کی فکر میں مبتلا رہے ہیں اور بم مچا رکھی ہے .

۱۹۲۱ گاڑے خان کا دکھڑا ، ۹۹

اف : اٹھنا ، مچانا ، مچنا .

[ف]

— چخ (- فت چ) امث

شور غل ، ہاڑ ، ہنگامہ .

دو دن تک گھر میں وہ بم چخ مچی کہ بس کچھ نہ پوچھو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۲

یہ بم چخ بڑی مشکل سے ختم ہوئی تھی کہ نفیری والوں نے دروازے پر آ کر شادیانے کی لے نکالی .

۱۹۶۰ ماہنامہ (ماہ نو) ، ۱۳ ، ۵ : ۲۹

اف : مچنا ، ہونا .

[بم + چخ (رک)]

بم (۲) (فت ب) امذ : ~ بمب .

گولے بارود تیزاب اور مہلک آہنی اسلحہ سے بھرا ہوا گولا جو عموماً جنگ میں ہوائی جہاز کے ذریعے زمین پر پھینکا جاتا ہے اور جو دھماکے کے ساتھ پھٹ کر لوگوں کو زخمی اور ہلاک اور عمارتوں وغیرہ کو برباد کر دیتا ہے ؛ بھک سے اڑجانے والے مادے سے بھرا ہوا گولا .

اب جو ہیں اسلحۂ جنگ یہ آگے تھے کہاں
نہ یہ توپیں نہ یہ گولے تھے نہ یہ سیل نہ بم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵

یہ کتب خانہ گذشتہ جنگ میں بموں سے تباہ ہوگیا تھا .

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۲۳

[انگ : بمب Bomb]

ـــ باٹ (ـــ بارڈ) کرنا ف م .

(لفظاً) تباہ و برباد کرنا ، (مراداً) بحث وغیرہ میں مقابل پر دلیلوں یا گالیوں وغیرہ کی بھرمار کرنا ، درہم برہم کرنا .

کیسے مزے کی صحبت جمی ہوئی تھی ، کم بخت نے آتے ہی بم باٹ کر دیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲٦

[انگ : Bombard]

ـــ بار صف .

بم گرانے یا برسانے والا (ہوائی جہاز یا توپ وغیرہ) .

بچے بوڑھے جان پہ کھیلے منہ گذرے سرآئی
توپوں ، ٹینکوں ، بم باروں سے کیا رکتے مولائی

۱۹٦۲ ہفت کشور ، ۱۹

اسم کیفیت : بم باری .

۱. بم (رک) کا برساو .

محفل زیست پہ فرمان قضا جاری ہے
شہر تو شہر ہے گاؤں پہ بھی بمباری ہے

۱۹۵۵ مجاز ، آہنگ ، ۱۱۳

۲. نشانے پر تباہ کن چیزوں کی مسلسل بارش یا بوچھار ؛ تباہ کاری ، ظلم و ستم ڈھانا .

جب ٹیوب کے آر پار عمل کرنے والے پوٹنشل کے فرق . . . کو بڑھا دیا جائے تو ٹارگٹ (target) پر بمباری کرنے والے الیکٹرانوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۵۸

اف : کرنا ، ہونا .

[بم + ف : بار ، باریدن (= برسانا) سے ، قب ، انگ : بمبر Bomber]

ـــ تلفی/تلفی (ـــ فت ت ، ل / سک ل) امث .

دشمن کی بمباری کے بعد بموں کو جو نہ پھٹے ہوں بیکار اور ناکارہ بنا دینے کا عمل (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۵) .

[بم + تلف (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بماتر (کس ب ، فت ت) امث .

سوتیلی ماں (پلیٹس) .

[س : بماتر विमात्र]

بمار (کس ب) صف .

رک : بیمار (پلیٹس) .

بمان (کس ب) امذ .

۱. ہندو روایات کے مطابق دیوتاؤں کی گاڑی یا رتھ جو زمین میں بھی چلتی تھی اور فضا میں بھی ، تخت رواں ، اڑن کھٹولا .

گندھرب بمان پر بیٹھا ہوا ہوا میں اڑا پرا کہیں جاتا تھا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳٦

بمان آکاش میں چلتا ہے .

۱۹۲۱ بھنی پرتاپ ، ۳۹

۲. سجی ہوئی ارتھی جو ہندو امیر یا بوڑھے مردوں کی لاش جلانے کے واسطے لے جانے کے لیے بناتے ہیں .

کئی آدمی بمان کو کندھے پر اٹھاکر 'رام رام ست ہیں' کہتے ہوئے باہر نکل آئے .

۱۸٦۸ رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۱۲۱

[س : ومان विमान]

بمب (۱) (فت ب ، سک م) امذ .

رک : بم (۱) .

ایک عورت تانگے کے بمب کے پاس کھڑی تھی .

۱۹٦٦ خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱٦۴

بمب (۲) (فت ب ، سک م) امذ .

رک : بم (۲) .

پکڑے گئے تو بمب کے گولے ان کے کپڑوں سے برآمد ہوئے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۲۹

بمب کی یہ قتل ناک نوکری کس نے مقرر کی ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۳۰

بمب (کس ب ، سک م) امذ .

۱. کدو کی قسم کا ایک پودا جس میں لال رنگ کے پھل لگتے ہیں ؛ اس پودے کا پھل Memordica monadelpha .

بمب پھل کی لب لعلیں سے تھی رنگت پیدا
بڑھ کے انگور سے بھی کچھ تھی حلاوت پیدا

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ٦۲

۲. قرص آفتاب یا قرص مہتاب (پلیٹس) .

۳. عکس ، تصویر ، سایہ (پلیٹس) .

[س : ومب विम्ब]

بمبا (فت ب ، سک م) امذ .

۱. چشمہ ، چھوٹی نہر ، حوض ، پانی کی نالی کا نل ، نالہ .

رواں تھے بمبے پر چند اجارے   زمیں پر سیر کرتے تھے ستارے

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۲

اکثر لوگوں کی حویلیوں میں بمبے ٹھنڈے پانی سے معمور رہنے لگے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ٦٦

طاعون و تپ اور کٹھمل مچھر سب کچھ ہے یہ پیدا کیچڑ سے
بمبے کی رونق ایک طرف اور ساری صفائی ایک طرف

۱۹۲۱ (اکبر، ک، ۲ : ۱۸)

۲. خط ڈالنے کا ڈبا.

مجھے تو ہوتا ہے اچنبا کہ تو ہے باورچی خانے کا کمبا یا خط ڈالنے کا بمبا.

۱۸۷۸ دل فروش، ۷۵

۳. پانی یا گیس وغیرہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا نل، نل.

مسمی ٹری وے ٹھیک نے دھان کا ذخیرہ چمنی میں لے جانے کے لیے ایک بمبا بنایا.

۱۸۹۱ ماہنامہ 'حسن'، ۴، اکتوبر، ۱۶

جب چاہا بمبا کھول دیا، نہالیے دھولیے

۱۹۶۱ انشائے ماجد، ۲ : ۲۰۲

[۰ : بمبا बम्बा]

بمبارڈی

(فت ب، سک م، ر) امذ.

ایک قسم کا بھونرا جس کے منہ سے ایک ایسا عرق خارج ہوتا ہے جو گیس بن جاتا ہے اور اس گیس سے اس کے دشمن پریشان ہوکر بھاگ جاتے ہیں (ماخوذ : حیوانیات، ۷۶).

[انگ : بمبارڈ Bombard + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

بمبک

(کس ب، سک م، ضم ب) صف.

سرخ، لال، شعلے کے رنگ کا (پلیٹس).

[س : ومب + آک विम्ब + उक]

بمبل مکھی

(فت ب، سک م، کس ب، فت م، شد کھ) امث.

شہد کی بڑی مکھی.

امریکہ کا دیسی جنگلی سور اور بمبل مکھی کا نراسی طریقہ پر کار بند ہیں.

۱۹۶۵ ماہنامہ 'کاروان سائنس'، ۲، ۳ : ۲۸

[انگ : بمبل (بمبل بی Bumble-bee کا اختصار) + مکھی (رک)]

بم بم

(فت ب، سک م، فت ب) امث.

باجے نقارے یا ڈھول کی مسلسل آواز.

دھم دھم بم بم کچھ باجے بجنے لگے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲ : ۶۹۱

[حکایت الصوت]

بمبو

(فت ب، سک م، و مع) امذ.

۱. بانس، لڑ، بید، بم (۱) (رک) لاط : Bambusa Arundinacea.

بمبو بویک پیدا وان سارا کیا سو چادر اسے بند پھرارا کیا

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۹

اگر بمبو سے کام لیا جائے تو جنگلات کی سرحد کی دیہی آبادی کے لیے روزگار بہم پہنچ سکتا ہے.

۱۹۲۰ معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۲۱۷

۲. چنڈو پینے کی وہ نے جس پر چنڈو رکھ کر لو اٹھاتے ہیں.

بمبو چانڈو پینے کی بانس کی نلی.

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں، منیر لکھنوی، ۴۳

۳. ناو اور بجرے کی لکڑی (پلیٹس).

[س : ومبہ + آک वम्ब + उक : انگ : بمبو Bamboo]

بمبو بکسیس

(— فت ب، سک ک، ی مع) امث.

بخشش یا انعام مانگنے پر برصغیر کے سابق حکمران انگریزوں کا ایک جوابی کلمہ یعنی بخشش اور انعام مانگو گے تو بید پڑینگے (ماخوذ : پلیٹس).

[بمبو + بکسیس، بخشش (رک) کا (یورپین لہجے میں) بگاڑ]

بمبو کاٹ / کارٹ

(— / سک ر) امث.

بم (۱) (رک) والی معمولی اور بھاری بنی ہوئی دو پہیا گھوڑا گاڑی جو عام طور سے نئے گھوڑے کو سدھانے یا باربرداری کے کام میں لائی جاتی ہے (اپ و، ۵ : ۱۱۳).

لالہ جگو مل کو ایک بمبو کارٹ چاہیے اگر پچاس تک ملے تو خرید لو.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۱۲

[بمبو + انگ : Cart]

بمبوڈ

(فت ب، سک م، و مع) امذ.

ہاتھی کی ایک بیماری جو ہاتھ کے ناخنوں میں ہوتی ہے (پلیٹس).

[۰ : بمبوڈ बम्बूड]

بمبوق

(فت ب، سک م، و مع) صف.

بے وقوف، احمق.

شاہ کے دوستوں کے علاوہ اور کسی کو اس راز کا حال معلوم نہیں تھا اور اگر ان سے نہ کہا گیا ہوتا تو وہ بھی اور لوگوں کی طرح بمبوق ہوگئے ہوتے.

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۲ : ۲۱۶

[؟]

بمبئی

(فت ب، سک م، فت ب) امذ.

۱. عمدہ خلوج (تمدن ہند، ۲۲).

۲. ایک قسم کا قلمی آم، سرولی.

آم جنگل میں خود روتھے، آبادی میں آکر ترقی کی، رفتہ رفتہ بمبئی لنگڑا، ثمر بہشت، نیجری اور شاہ پسند ہوگئے.

۱۹۱۲ شبلی، مقالات، ۷ : ۵۳

۳. ایک قسم کا پان جو دیسی پان کے مقابلے میں گھٹیا ہوتا ہے.

دیکھیے یہ پان ہے یا پتے کا ورق، پتے میں نس ہے، اس میں نہیں، کھنے کو کنگیڑ، کپوری، بنگلہ، بمبئی اور مندرا جی بھی ہیں مگر ذات بھانت میں اونچا سب سے دساوری.

۱۹۵۴ اپنی موج میں، ۸۷

[علم : بمبئی Bombay]

بمبی (فت ب ، سک م) امث .

۱. لاف (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ۲۷) .

۲. سانپ کا بل .

ایک روز وہ سانپ کی بمبی پر سو گیا سانپ نے نکل کر اس پر اپنے پھن کا سایہ کر لیا .

۱۹۳۱　　پھول ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۰۱

[ہ : بمبی बम्बी]

بمپر (فت ب ، سک م ، فت پ) امذ .

فولاد کی مضبوط کمانی جو ریل کے ڈبوں یا کار وغیرہ میں آگے پیچھے نصب ہوتی ہے تا کہ ٹکر کے وقت باڈی کو نقصان نہ پہنچے ، ٹکر روک .

بمپر فولاد کی اسپرنگ کرتی ہوئی کمانی ہوتی ہے جو موٹر کے آگے اور پیچھے کی طرف فٹ ہوتی ہے .

۱۹۲۳　　آئینۂ موٹر کاری ، ۱۳۰

[انگ : Bumper]

بم پلس/پولس/پولیس (فت ب ، ضم پ ، کس ل/غم و/غم و ، ی) امذ .

پیخانہ ، رفع حاجت کی جگہ جو عام لوگوں کے استعمال کے لیے بنادی جاتی ہے .

تعمیر ایک بم پولس کی قریب محلہ گھٹیا اعظم خاں کے منظور کی جائے .

۱۸۷۳　　اخبار ؟ مفید عام ، یکم مئی ، ۱۰

گھر بم پلس معلوم ہوتا تھا .

۱۹۳۵　　بیگمات شاہان اودھ ، ۱۷

[انگ : بم Bum (= پشت ، سرین ، چوتڑ) + پلیس Place (= جگہ ، مقام)]

بمتیلے (فت ب ، سک م ، ی مج) امذ .

راجپوتوں کی ایک ذات (پلیٹس) .

[ہ : بمتیلے बमतेला]

بمٹا (کس ب ، سک م) امذ .

سرخ رنگ کا چیونٹا جو بیشتر آم کے درختوں پر رہتا ہے ، اگر کسی کو چمٹ جائے تو چھوڑنے کا نام نہیں لیتا ، دھکوڑی .

مجھ کو ایسی جگہ بھیجا کہ جہاں کے چھوٹے چھوٹے بچے مثل بمٹے کے چمٹ جاتے ہیں .

۱۹۱۵　　شجرات طیبات ، ۲۷۵

[س : وِمب विम्ब + ا : ٹا ، چیونٹا (رک) کی تخفیف]

بمرہا (کس ب ، سک م ، کس ر) صف .

رک بیمار (پلیٹس) .

[ہ : بمرہا बिमरिहा]

بمڑی (فت ب ، سک م) امث .

واویلا ، چیخ پکار ، گریہ و زاری ، ماتم (پلیٹس) .

[ہ : بمڑی बमड़ी]

— اٹھانا محاورہ (قدیم) .

چیخ پکار کرنا ، واویلا کرنا ، دہاڑیں مارنا .

بادشاہ بمڑی اٹھایا .

۱۷۶۵　　انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸۵)

— مارنا محاورہ (قدیم) .

رک : بمڑی اٹھانا .

چپل یہ بچڑات کی بات سن کر رونے لگی روتی اور بمڑیاں مارتی کہی .

۱۷۶۵　　دکنی انوار سہیلی ، ۳۹

بمکارنا (فت ب ، سک م ، ر) ف ل .

بنکارنا (رک) ، غصے سے بھری ہوئی تیز آواز میں بولنا .

فضلے بمکارنے لگا بدمعاش کہیں کی سالی بڑی پنکا پاک بنتی ہے .

۱۹۵۴　　محلسرا ، ۲۰۲

بمکنا (فت ب ، م ، سک ک) ف ل .

(لفظاً : پھول جانا) ڈینگ مارنا ، شیخی بگھارنا ، اپنے پر کی اڑانا .

چاچا بمکے "چاچا سب سے لڑے تھے یہ زخم ... جرمن ہی سے لڑنے میں لگا تھا" .

۱۹۵۸　　خون جگر ہونے تک ، ۱۱۰

[ہ : بمکنا बमकना]

بمکھ (کس ب ، ضم م) صف .

منہ موڑنے والا ، منہ پھیرنے والا ؛ مخالف ، الگ ؛ ناامید ؛ منحوس .

جب ان سے بمکھ ہو تب آتم پر براپت ہوتا ہے .

۱۸۹۰　　جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، (۲) : ۵۷۱

[س : وِمکھ विमुख]

بمل (کس ب ، فت م) صف .

بے داغ ، سفید ، صاف ستھرا ، پاک ، بے عیب (پلیٹس) .

[س : وِمل विमल : یا بِ ، بے (رک) لاحقۂ نفی کی تخفیف + مَل (= میل) رک]

بملا (فت ب ، سک م) امذ .

سوراخ جس سے پانی پھوٹ نکلے ، منبع ، چشمہ (پلیٹس) .

[ہ : بملا वमला]

بمن (۱) (فت ب ، م) امذ (قدیم) .

برہمن (رک) .

زہرہ کو کر کے اپنے ترنت بون کتی دھنی سب
قطب الملک کیا تھا جیوں ماونا بمن کوں

۱۶۹۷　　ہاشمی ، د ، ۲۷۵

[برہمن (رک) کی تخفیف]

بمن (۲) (فت ب ، م) امذ .

قے ، قے والی دوا ؛ قے کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .
اف کرنا ، ہونا .

[س : ومن **वमन**]

بمنا (۱) (فت ب ، سک م) ف م ؛ ف ل .

قے کرنا یا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

[بمن (۲) (رک) سے]

بمنا (۲) (فت ب ، سک م) امذ .

سرخ سبز زرد یا سیاہ رنگ کا یک رنگا کبوتر جس کی چونچ کے نیچے چند سفید پر ہوتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۷) ؛ شیرازی یعنی دوغلی نسل کے کبوتروں کی ایک قسم (اپ و ، ۸ : ۱۲۱) .

نامہ اس طفل برہمن کو رقم میں بھی کروں
ہاتھ آجائے اگر کوئی کبوتر بمنا

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۰۶

قدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ، ملاحظہ کیجیے اصیل ، بمنے ، ببرے ۔ ۔ ۔ ہرے اور حضور یا ہو .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۰۰

[س : ومب + ا : نا ، لاحقۂ نسبت]

بمنی (۱) (فت ب ، سک م) امث ؛ ~ برہمی .

(سپیروں کی اصطلاح) سنپولیے سے مشابہ دھاری دار سرخ اور زرد رنگ کا ایک تقریباً تین انچ کا لمبا خوبصورت کیڑا ، جس کے پر چھپکلی کے سے ہوتے ہیں لیکن سانپ کی طرح لہراتا ہوا چلتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۴۹) .

[س : ومب + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بمنی (۲) (فت ب ، سک م) امث .

بمن (۱) (رک) کی تانیث .

سنے میں بھر یا دوک تو پیدا کیا بوڑی بمنی یک کنٹی بیجیا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۲ ب

بمنی (۳) (فت ب ، سک م) .

(الف) صف .
بمنا (۲) (رک) سے منسوب .
رنگ دیتے ہیں تو بمنی اور ڈیڑا اور بل نکلتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۶۰

(ب) امث .
بمنا (۲) (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

بمنیٹا (فت ب ، سک م ، ی لین) امذ ، ~ بمھنیٹا

بامن کا بیٹا (تصغیر یا تحقیر کے لیے) .

اے سانپ تونے اس غریب لڑکے بمھنیٹے کو ناحق کاٹا ، کل قیامت کو تیری پیٹھ پر مینڈک سوار ہوئیں گے اور اسی عذاب میں ہمیشہ خدا تجھے گرفتار رکھے گا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۲۶

[ا : بمن ، بامن (رک) کی تخفیف + بٹا ، بیٹا (رک) کی تخفیف]

بموچنا (کس ب ، و مج ، سک چ) ف م .

رہا کرنا ، آزاد کرنا ، چھوڑنا (پلیٹس) .

[س : وموکشن یہ **विमोक्षणीय**]

بموہ (کس ب ، و مج) امذ .

بہکاوا ، اشتعالک ، ترغیب ، اکساوا (پلیٹس) .

[س : وموہ **विमोह**]

بمہنی (فت ب ، سک م ، فت ہ) امث ؛ ~ بمہنی

ہلکی سرخ مٹی کی آراضی جو زر خیز ہو (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

[ہ : بمہنی **वमहनी**]

بمیٹھا (فت ب ، ی مع) امذ .

۱. دیمک کا بھنڈا جو مٹی کے ڈھیر سے مشابہ ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

۲. سانپ کا بل (پلیٹس) .

[س : ومری + ستھا : **वमरी + स्थ**]

بمیل (فت ب ، ی مع) امذ .

ایک قسم کی گھاس .

ہے کھرپٹ چمر وانیا گیگرا بمیل اور کٹوا سوا انجرا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۵

[ہ : بمیل **बमील**]

بمھن (فت ب ، شد مھ بفت) امذ .

برہمن (رک) .

رمال نجومی گوڑیالی ملا بمھن پنڈت عاقل
کیا بید مہندس ابجد داں کیا عالم فاضل کیا جاہل

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۷

بمھن دیوتا کو جو کوئی ایک لڈو کھلائے گا تو بھگوان اسے سونے کے دس لڈو دینگے .

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۰ : ۶

بمھنی (فت ب ، سک مھ) امث .

رک : بمہنی (پلیٹس) .

بمھنیٹا (فت ب ، سک مھ ، ی لین) امذ .

رک : بمنیٹا (پلیٹس) .

بن (۱) (فت ب) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں بہت سے خود رو درخت ہوں ، جنگل .

نہ باڑھا نہ نیلا نہ چیتل کوئی
بنوں میں جو دوں تھی گیا جل کوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۳

بھیڑیوں کے غول پھرتے تھے بنوں میں چیڑ کے
تاکہ جو مل جائے واں آوارۂ دشت بلا
۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۷

۲. میدان ، بیابان (جہاں کوئی درخت نہ ہو) .
گور اس کی ہو کربلا کا بن حشر میں ہوں شفیع چودہ تن
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲

اک بن میں تین روز رہینگے یہ تشنہ لب
کٹ جائے گا گلا بھی خنجر سے ہے غضب
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۱

کوئی مقام نظر آگیا جو بن کا سا
کہا جنوں نے یہ ہے مرے وطن کا سا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۶۱

۳. مرغزار ، سبزہ‌زار ، سر سبز علاقہ .
زبوں سوں نگہ رکھ تن کوں میرے
امانت رکھ خزاں سوں بن کوں میرے
۱۶۶۵ پھول بن ، ۵

پھر بہار آگئی گھر میں الجھی ہوئی پھر بڑھی بیخودی دمن لگی دشت کی
اف یہ جوش جنوں اف یہ گرمی یہ خوں پھول کھلنے لگے آگ بن میں لگی
۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۳۰

۴. کپاس کا پودا ، کپاس .
کپاس کہ اسے بن اور نرما بھی بولتے ہیں .
۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۷۷

بن (کپاس) ...
۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۱۲۷

[س : ون वन]

— باس

(الف) امذ .

جلا وطنی ، دیس نکالا ، (بستی چھوڑ کر) بن میں رہنے کی صورت حال .
مرگ کی آنکھیں تو اداس ہیں ہی (گلگوں) ہیں اور اسی سے ان نے بن باس لیا ہے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶

کہ بن باس دے کر تمھیں شاہ نے
لیا اس کو تھا ساتھ جم جاہ نے
۱۸۴۴ مثنوی اپورب کشن ، ۸۳

راجہ دسرت کو رام چندر جی کے بن باس پر مجبور کیا .
۱۹۲۴ مخدرات ، ۳

ف : دینا ، کرنا ، لینا ، ملنا ، ہونا .
(ب) صف .
جنگل میں بسنے والا .
رنگا رنگ ہے گل ہو بن باس ہے
او ہر گل میں تجہ عشق کی باس ہے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱

[بن + باس ، بسنا (رک) سے]

— باسی

(الف) صف .

۱. جنگلوں میں سکونت اختیار کرنے والا (مجازاً) جوگی ، تارک‌الدنیا ، سنیاسی .
اب مجھے بستی سے کیا کام ؟ میں بن باسی ہوونگا .
۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۷۶

جب مجھ بن باسی کو محبت کے جذبے نے اس حد تک مغلوب کر دیا ہے تو اپنی بیٹیوں کو بھلے پھل پیدا کرنے سے دنیا داروں کا کیا حال ہوتا ہوگا .
۱۹۳۸ شکنتلا ، ترجمہ اختر حسین رائے پوری ، ۱۰۵

۲. جنگلی ، بن کا باشندہ (آدمی یا جانور) .
بن باسیوں میں سب سے شاندار سب سے بڑا اور سب سے مضبوط جانور ہاتھی ہے .
۱۹۶۴ ہاشمی ، جغرافیۂ عالم ، ۱۰۷

(ب) امث .
جنگل میں رہنا ، جنگل بسانا ، جنگل کی سکونت (مثال کے لیے دیکھیے : بن باسی لینا) .
[بن باس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

— باسی لینا

محاورہ .

جنگل میں سکونت اختیار کرنا ، جوگی یا تارک الدنیا ہونا ، سنیاسی بننا .
حافظ عبدالصمد صاحب ندوی نے تو بن باسی لی ہے ان کو مجھے سلام پہنچانے سے کیا مطلب .
۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۱۶

— بالک بھینس اور اکھاری جیٹھ ماس یہ چار دکھاری

کہاوت .

جیٹھ یعنی سخت گرمی کا مہینہ بچے ، بھینس ، جنگل اور کماد (= گنا ، ایکھ) کے لیے تکلیف دہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۸) .

— بستی

(- فت ب ، سک س) امث .

اس زمین کا محصول جو جنگل کاٹ کر قابل کاشت بنائی جائے (اپ و ، ۶ : ۲۳) .
[بن + بستی (رک)]

— بلاو

(- کس ب) امذ .

جنگلی بلا ، لاط : Felis Caracal .
کہیں بلیاں اور بن بلاو اڑتے ہیں .
۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱

ان کے گھوڑوں پر . . . بن بلاو ، بھیڑیے اور شیر لدے ہوئے تھے .
۱۹۲۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۵
[بن + بلاو (رک)]

— بہار

(- فت ب) امذ .

ایک قسم کا خوشبودار صحرائی اور پہاڑی پھول .
تھی بن بہار کی خوشبو کو پاکے مست نسیم
تھی کیف پاشی میں بے مثل و بے نظیر شمیم
۱۹۲۶ جگ بیتی ، ۶۲
[بن + بہار (رک)]

— بِہار

(- کس ب) امذ .

جنگل کی سیر .

دھرم دت سیٹھ کا بیٹا ۔ ۔ ۔ اپنے دوست کو ساتھ لیے بن بہار کو آیا تھا ۔
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۳۱
[بن + وہارا (رک)]

ـــ بھانٹا (ــ ا مغ) امذ ۔

جنگلی بینگن ، (انگریزی) (Solanum melongena) (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۷ ؛ پلیٹس) ۔
[بن + بھانٹا (رک)]

ـــ پت (ــ فت پ) امذ ۔

جنگل کا بادشاہ ، شیر ۔
بن پت ، جنگلی جانوروں کا بادشاہ ۔
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱ / ۱ : ۵۷۱
[بن + پت = پتی (رک)]

ـــ پرستھ (ــ فت پ ، ر ، سک س) ۔

(الف) امث ۔
جنگل یا بن کی بود و باش (پلیٹس) ۔
(ب) صفت ۔
جنگل میں بود و باش رکھنے والا ، سنیاسی ، سادھو (پلیٹس) ۔
[بن + پرستھ (رک)]

ـــ پڑا (ــ فت پ) امذ ۔

' گور ' ایک جانور جس کا قد ۶ فٹ ۲ انچ سینگوں کا دور ۱۸ انچ اور طول ۲۷ انچ ہوتا ہے اس کو علاوہ گور کے ، گوری گائے ، جنگلی کھلگا ، بن گئو وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں (عالم حیوانی ، ۳۰۲) ۔
[بن + پڑا (= بھینس کا بچہ) (رک)]

ـــ پشو (ــ فت پ ، و مع) امذ ۔

جنگلی جانور ، وحشی جانور (پلیٹس) ۔
[بن + پشو (رک)]

ـــ پھلی (ــ فت پھ) امث ۔

ایک جنگلی بوٹی جو بطور دوا مستعمل ہے (نوادرالالفاظ ، ۹۱) ۔
[بن + پھلی (رک)]

ـــ ترئی (ــ ضم ت ، فت ر) امث ۔

ایک قسم کی جنگلی ککڑی (انگریزی) (Luffa acutangula) (پلیٹس) ۔
[بن + ترئی (رک)]

ـــ تریا (ــ فت ت ، کس ر) امذ ۔

جنگل کا رکھوالا یا نگہبان ، رینجر (اپ و ، ۶۰ ، ۲۳) ۔
[بن + تریا (رک)]

ـــ تیتر (ــ ی مع ، فت ت) امذ ۔

جنگلی تیتر جس کا گوشت بہت تیتر سے زیادہ مزیدار ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۶۸) ۔
[بن + تیتر (رک)]

ـــ جاترا (ــ سک ت) امث ۔

(ہندو) برج دیش کے چوراسی (۸۴) جنگلوں کی یاترا (پلیٹس) ۔
[بن + جاترا (رک)]

ـــ جاتری (ــ سک ت) صف ۔

برج دیش کے چوراسی (۸۴) جنگلوں کی زیارت کرنے والا (پلیٹس) ۔
[بن + جاتری (رک)]

ـــ جھاڑنا محاورہ ۔

جنگلوں میں شکار کے لیے ہانکا کرنا ، شور مچا کر شکار کو باہر نکالنا (پلیٹس) ۔

ـــ چر (ــ فت چ) امذ ۔

جنگلوں میں رہنے یا پھرنے والا آدمی یا جانور ، وحشی ، جنگلی ؛ بندر ؛ جنگل کا داروغہ یا منتظم ؛ بن مانس (پلیٹس) ۔
[بن + چر (رک)]

ـــ چرائی (ــ فت چ) امذ ۔

۱. چراگاہ ، جانوروں کی چرنے کی جگہ (پلیٹس) ۔ ۲. (دکن) بنجاروں کے مویشی یا دیگر مواضعات کے جانور جو کسی موضع یا تعلقہ کی چراگاہ میں آکر چرتے ہیں (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۸۳) ۔
[بن + چرائی ، چرانا (رک) سے]

ـــ چری (ــ فت چ) امث ۔

جوار سے ملتی جلتی لمبی جنگلی گھاس جسے ہاتھی بہت شوق سے کھاتا ہے (پلیٹس) ۔
[بن + چری (رک)]

ـــ چور (ــ فت چ ، و) امذ ۔

چھوٹی گائے کے برابر دودھ پلانے والا ایک اہلی جانور جو چینی تاتار کے قرب و جوار میں پایا جاتا ہے اور جس کا جسم گھنے بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے (سواری اور کاشتکاری کے کام آتا ہے) ، یاک ۔
بن چور ایشیا کا رہنے والا ہے اور ۔ ۔ ۔ پہاڑوں پر ملتا ہے ۔
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۹۲
[بن + چور (= رک : چنور)]

ـــ دیوتا (ــ ی مج ، سک و) امذ ۔

جنگل کا دیوتا (پلیٹس) ۔
[بن + دیوتا (رک)]

ـــ دیوی (ـــ ی مج) امث .

جنگلوں میں رہنے والی حسین عورت .

راجہ پہلی ہی نظر میں اس بن دیوی کا پجاری بن گیا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۶

[بن + دیوی (رک)]

ـــ رکّھا (ـــ فت ر ، شد کھ) امذ .

جنگل کی نگہبانی کرنے والا چوکیدار ، جنگل کا رکھوالا ، رینجر .

ایک بن رکھے اور دو گاڑی والوں کو مارنے کے بعد . . جنگل میں آ گئی .

۱۹۲۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۲

[بن + رکھا ، رکھنا (رک) سے]

ـــ سَٹی (ـــ فت س) امث .

کپاس کی لکڑی .

کپاس کی لکڑی کو کپیٹا اور بن سٹی کہتے ہیں .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۸۷

ان کی بجائے لکڑی . . . کپاس وغیرہ کی بن سٹیاں استعمال کروائیں .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۴۵

[بن + سٹی (رک)]

ـــ سَلامی (ـــ فت س) امث .

وہ محصول جو کاشتکاروں سے تاڑ کا رس اکٹھا کرنے کے عوض لیتے ہیں (پلیٹس) .

[بن + سلامی (رک)]

ـــ کَٹائی (ـــ فت ک) امث .

جنگل کو قانوناً معمولی زمین قرار دینے کا عمل ، درخت کاٹ کر جنگل میں کاشت کرنے کا حق (زمین اور زراعت ، ۳۶۸) .

[بن + کٹائی ، کاٹنا (رک) سے]

ـــ کَٹی/کَٹّی (ـــ فت ک/شد ٹ) امث .

جنگلوں سے لکڑی کاٹ کر لانے کا محصول ؛ جنگلوں میں درخت کاٹ کر کاشت کرنے کا حق ؛ جنگل کی صاف کی ہوئی زمین (پلیٹس) .

[بن + کٹی ، کاٹنا (رک) سے)]

ـــ کَٹیا (ـــ فت ک ، سک ٹ) امث .

ایک خار دار بوٹی (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۸) .

[بن + کٹیا ، کاٹنا (رک) سے]

ـــ کَر (ـــ فت ک) امذ .

لکڑی کے علاوہ جنگل کی دوسری پیداوار مثلاً ، گوند ، شہد وغیرہ ؛ جنگل کی پیداوار کا سرکاری محصول (ا پ و ، ۶ : ۲۲ ؛ پلیٹس) .

[بن + کر (رک)]

ـــ کَریلا (ـــ فت ک ، ی مج) امذ .

جنگلی کریلا جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہے .

چند مثالیں درج کی جاتی ہیں : اکاس دیا ، تارا منڈل ، باز گولا ، بن کریلا .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۷

[بن + کریلا (رک)]

ـــ کَس (ـــ فت ک) امذ .

جنگل کی ایک گھاس جس کی رسیاں بٹی جاتی ہیں (پلیٹس) .

[بن + کس (= خس (رک) غالباً) یا ہ : کھڑ खड़ (= گھاس)]

ـــ کَنڈا (ـــ فت ک ، سک ن) امذ .

جنگلی اپلا ، جنگل میں سوکھا ہوا گوبر ، ارنا اپلا (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۸) .

[بن + کنڈا (رک)]

ـــ کے جائے سدا بَن میں نہیں رہتے کہاوت .

اس شخص کے لیے مستعمل ہے جو ترقی کر کے خوشحال اور دولتمند ہو جائے (نجم الامثال ، ۱۰۱) .

ـــ کَھرا (ـــ فت کھ) امث .

۱. وہ زمین جس پر آخری فصل کپاس کی بوئی گئی ہو (پلیٹس) .

۲. کپاس کی چوڑیں جن کی ٹنیاں بنائی جاتی ہیں (ا پ و ، ۶ : ۲۲) .

[بن + کھرا (رک)]

ـــ کَھنڈ (ـــ فت کھ ، سک ن) امذ .

گانو کی اراضی میں جنگل کا ٹکڑا جو غیر مزروعہ شمار کیا جائے (ا پ و ، ۶ : ۲۲) .

[بن + کھنڈ (رک)]

ـــ کَھنڈی (ـــ فت کھ ، سک ن) امذ .

(ہندو) شنکر اچاریہ کی پیروی کرنے والے سنیاسی .

مونی انبول دیکھیے ، سیوڑا سر چھول دیکھیے
کرت کاول دیکھیے ، بن کھنڈی بن میں

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۸۰

[بن + کھنڈ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ گونٹھا/گَرونٹھا (ـــ و مج مغ/و لین مغ) امذ .

رک : بن کنڈا (پلیٹس) .

[بن + گو (رک) + س : وشٹھا]

ـــ گَئو (ـــ فت گ ، و مج) امث .

رک : بن بڑا (عالم حیوانی ، ۲۰۲) .

[بن + گئو ، گائے (رک)]

ـــ ماچھی امث .

جنگلی شہد کی مکھی ؛ ڈالس (پلیٹس) .
[بن + ماچھی (= مکھی)]

ـــ مارْنا (- سک ر) ف م .

رک : بن جھاڑنا (پلیٹس) .

ـــ مال/مالا امذ .

جنگلی پھولوں کا ہار (خصوصاً وہ ہار جو کرشن جی پہنا کرتے تھے) (پلیٹس) .
[بن + مال / مالا (رک)]

ـــ مالْتا (- سک ل) امذ .

مالتی کا خود رو پودا اور اس کا پھول .
کہیں بن مالتا کہیں بیلا کہیں اخروٹ اور کہیں کیلا
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۶۹
[بن + مالتی (رک)]

ـــ مالی صف .

بن مال (رک) پہننے والا (پلیٹس) .
[بن + مال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ مانَس (- فت ن) امذ .

۱. ایک قسم کا بندر جو انسان سے بہت زیادہ مشابہ ہوتا ہے ، نسناس ، جنگلی آدمی .
کچ کوہی باڑا گرگ چرغ گرگٹ چلپاسہ موش دگر
کیا جل مانس کیا بن مانس کیا ہاتھی گھوڑا بیل شتر
۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۹۰
ایک آدمی اور بن مانس میں اتفاق سے دوستی ہوگئی .
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳۸
۲. وحشی ، بے سلیقہ ، بے تہذیب .
چھٹا شہر و دیار اپنا نیا عالم نظر آیا
کہاں وہ لوگ ہیں بن مانسوں سے اب تو صحبت ہے
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۷۳
[۱ : بن + مانس (رک)]

ـــ مَجھارْنا (- فت م ، سک ڑ) ف ل .

جنگل میں سے گزرنا ؛ بن جھاڑنا (پلیٹس) .
[بن + س : مدھیہ मध्य + آل आल یا ، : مجھارا (= درمیان ، بیچ) سے + ا : نا ، علامت مصدر]

ـــ میں اُپجے سَب کوئی کھائے ، گھر میں اُپجے گھر ہی کھائے کہاوت (بطور پہیلی) .

پھوٹ ، جنگل میں پیدا ہو تو سب کھائیں لیکن گھر میں پیدا ہو جائے تو گھر ہی تباہ ہو جائے (نفاق اور نا اتفاقی کی مذمت میں مستعمل) (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۸) .

ـــ واس امذ (قدیم) .

جنگلوں میں رہنا ، صحرا نشینی ، بن باس (رک) .
چڑیا جوں وو ٹھیکاں ات بہاو سوں
مشقت بہوت پا کے بن واس موں
۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷
[بن + س : واس वास ، ، : باس (رک)]

ـــ بوُتی (- و مج ، سک و) امث .

جنگل میں رہنے والی عورت (پلیٹس) .
[بن + ، : جوتی जोतति (= جوان عورت)]

بَن (۲) (فت ب) امث .

چرائی کا معاوضہ ؛ مزدوری جو کٹائی کے لیے دی جائے ؛ روزانہ محنت یا نکائی کی اجرت میں جو اناج کھیت کے مزدوروں کو دیا جائے (پلیٹس) .
[س : ون वन]

بَن (۳) (فت ب) امذ .

بان (رک) کی تخفیف ، ترکیب میں مستعمل .

ـــ بَٹ (- فت ب) امذ .

بان بٹنے والا کاریگر (اپ و ، ۱ : ۱۷۸) .
[بن + بٹ ، بٹنا (رک) سے]

بَن (۴) (فت ب) امذ .

میدے کا کلچہ جو کیک کی طرح تنور میں سینکا جاتا ہے ، بند .
اس سے چوبیس بن تیار ہو جائینگے .
۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۲۲۹
[Bun : انگ]

بَن (۵) (فت ب) ف ل .

بننا (رک) کا مادہ ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آنا ف ل (نفی و اثبات دونوں میں مستعمل) .

۱. مطلب بر آنا ، مراد حاصل ہونا ، معاملے کا خاطر خواہ طے ہونا ، کام درست ہونا .
بتاسے لے کوئی ، برفی کسی نے تلواتی
کھلونے والوں کی ان سے زیادہ بن آتی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۷
اس کے بعد ان کا انتقال ہوگیا اور ہندی والوں کی بن آئی .
۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۵۲
۲. سود مند ہونا ، کار گر ہونا ، موافق آنا ، ممکن ہونا .
بلبل ہوا ہے دیکھ سدا رنگ کی بہار
اس سال آبرو کوں بن آئی بسنت رت
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۴

شاید تدبیر اس کی بن آئے اور تو اچھا ہو .
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۹۳

خود کشی بھی بن نہ آئی پھر دوا پینا پڑی
ہائے یہ تلخی کہاں تھی زہر سے تاثیر میں
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۰۴

۳. قسمت کھلنا .

غول کے غول ہیں دوکانوں پہ خماروں کی
مستیاں کرتے ہیں بن آئی ہے میخواروں کی
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۱

آج ہر بندۂ مظلوم کی بن آئی ہے
ہر طرف رونقیں ہیں انجمن آرائی ہے
۱۹۶۲ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۹۰

۴. موقع ہونا ، امکان میں ہونا ، ہو سکنا ، بس چلنا .

جو منھ میں آیا اس کے وہ غصے سے کہہ گیا
کچھ مجھکو بن نہ آئی میں رو رو کے رہ گیا
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۰

وہ ظالم غیر کے ہمراہ بن ٹھن کر نکلتا ہے
بن آتی بھی نہیں کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۷۱

۵. تدبیر بن پڑنا ، ترکیب سوجھنا ، مشکل سے نجات پانے کی راہ دکھائی دینا .

نہ جی لگتا ہے اب گھر میں نہ صحرا مجھکو بھاتا ہے
کہو تاباں کہ ہم جاویں کہاں کچھ بن نہیں آتی
۱۷۴۸ دیوان تاباں ، ۵۳

دلربا سے نہ ملوں دل کو تسلی کیا دوں
سخت ناچار ہوں کچھ بن نہیں آتا ہے مجھسے
۱۸۴۶ ریاض البحر ، ۲۵۹

۶. کیا جا سکنا ، عمل میں لایا جا سکنا .

اے دیدۂ تر خوبی تو یہ تھی کہ وہ آتا
اتنا بھی نہ جب تجھ سے بن آیا تو ہوا کیا
۱۷۸۲ دیوان عیش ، ۶۶

کوئی کام ان سے بن نہیں آتا .
۱۹۰۲ عصر جدید ، ۲۵۶

۷. اقتدار ہاتھ میں آنا ، موقع ملنا ، طاقت و قدرت ملنا .

پاس خاطر ہے خدا کو بھی تمہارا اے بتو
کیجیے خون مسلماں اب بن آئی آپ کی
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۷

اب تو خوب گھڑ گھڑ کے جوتے مارو کیونکہ تمہاری ہی بن آئی ہے .
۱۹۲۰ ساغر محبت (ابوالبیان ، آزاد) ، ۲۰

۸. پورا ہونا ، تکمیل پانا ، عملی جامہ پہننا ، انجام پذیر ہونا .

قائم نے بغداد سے خروج کا بھی ارادہ کیا لیکن یہ ارادہ بن نہ آیا .
۱۸۴۷ ترجمۂ ابوالفدا ، ۲ : ۵۲

۹. کامیاب ہونا .

اگرچہ ملک داری اور ریاست میں عدل و انصاف خوب ہے مگر ریاست بدون سیاست کے بن نہیں آتی .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۵۵

۱۰. کھڑا جانا ، مشکّل کیا جانا ، بنایا جانا .

صاف و خوش اسلوب تر ایسا نئیں آتا ہے بن
کن گڑھا ہے جان میری یہ ترا سیمیں ذقن
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۰

۱۱. پڑنا (اظہار مجبوری کے موقع پر دوسرے فعل کے ساتھ جو اس سے پہلے آتا اور مصدری معنی دیتا ہے اس کے بجا لانے پر مجبور ہونا) ، رک : بن پڑنا معنی نمبر ۴ .

بیداد سے توبہ انھیں کرتے ہی بن آئی
جب بعد مرے کوئی نہ مجھ سا نظر آیا
۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۹

جو ناچ میں نے جس کو نچایا وہ ناچتے ہی اس کو بن آیا
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۳۹

— آونا

(— سک و) ف ل (قدیم) .

رک : بن آنا .

جس کے دوست زیادہ ہونگے تس کے کم زیادہ بن آویں گے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۳

— آئے کی بات

امث .

بس چلنے کا نتیجہ ، موقع ملنے کا ثمرہ ، ور ہونے کی حالت .

بن آئے کی ہے بات سبھی ہم سے اے میاں
اب تم لگے ہو باتیں بنانے عجب عجب
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۳۱

بات کیا اپنے ہاتھ ہوتی ہے سب بن آئے کی بات ہوتی ہے
۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲۱

— بنا کر/کے

(— فت ب ، ک) م ف .

ہونے کے باوجود یا بعد ، ہو کر ؛ تیار ہو کے ، بن سنْور کے ، بن ٹھن کے .
یہ انسان بن بنا کر پھر جانوروں کے جرگے میں شامل ہوگئے .
۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۱۲۵

لو قیامت اب آئی وہ کافر بن بنا کر مکاں سے نکلا
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵

— بن کر/کے

(— فت ب ، ک) م ف .

۱. طرحداری سے ، ناز و ادا کے ساتھ ، اکڑ اکڑ کے .

بجاتی تھی جوں جوں وہ بن بن کے بین
خس و خار سنتے تھے تن تنکے بین
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۰

تن کے دیکھا طرف فوج امام ابرار
پاؤں رکھنے لگا بن بن کے زمیں پر رہوار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۲

۲. درست ہو کر ، حسب مراد انجام پا کر .

آج اس کی ہے نوبت تو کل اس کی باری
بن بن کے یونہی کھیل بگڑ جاتے ہیں
۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۱۳۰

بنا پھر بھی بگڑا تھا بن بن کے ساتھ
مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ
۱۹۰۵ محسن ، کلیات نعت ، ۱۸۸

۳. آراستہ ہو کے ، بن سنْور کے ، سج سجا کے .

بن بن کے پاس آتی دنیا ہمارے لیکن
اس بیسوا کی جانب ہم نے کبھی نہ تھوکا
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۹

۱۰. نمایشی طور پر ، بناوٹ سے ، دکھاوے کے لیے ۔

بن بن کے بگڑنے میں اک شان نکلتی ہے
او محو خود آرائی یاں جان نکلتی ہے

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۱۱۳

ـــ بیٹھنا (ـــ ی لین ، سک ٹھ) ف ل ۔

از خود کوئی بات اختیار کرنا ۔

جو چاہے وہ بن بیٹھے یہاں آج کل استاد
افسوس قلق ناسخ مغفور نہیں ہے

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۸۵

غمگساروں میں نہ ہیں اور نہ ہیں یاروں میں
آپ بن بیٹھے ہیں کیوں میرے عزاداروں میں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۸۱

ـــ پڑنا (ـــ فت پ ، سک ڑ) ف ل (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل) ۔

۱. موقع ہاتھ آنا ۔

ملکۂ الماس پریچہرہ دختر منصور جانتی ہے ، برق اس فکر میں ساتھ ہو لیا کہ بن پڑے تو اس کو میں پکڑ لے جاؤں ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۴۷

ظفر خان بن وجیہہ الملک کی بن پڑی ۔

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۲۹

۲. کام کا رو براہ ہونا ، حسب مراد ہونا ، قسمت کھلنا ۔

للہ الحمد کہ یہ منصوبہ دوران ۱۸۶۲ کے مقام لاہور میں بن پڑا ۔

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۴

لی رضا جا کے لڑا قتل کیا قتل ہوا
بن پڑی ایسی کہ بخشش میں کوئی شک نہ رہا

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۲۱

۳. سود مند یا کار گر ہونا ، ممکن ہونا ۔

مملکت ہند کے لینے کی تدبیر میں اکثر اوقات رہتا تھا پر کچھ بن نہ پڑتی تھی ۔

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۲۵۵

حسن کی ماں سے مسرور کی مخالفت بن نہ پڑی ۔

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲۸

۴. (اس سے اچھے عمل کے کرنے پر) مجبور ہونا ۔

میری جگر کاوی اور خونابۂ دل کی رنگ آمیزیوں کی داد دیتے ہی بن پڑے گی ۔

۱۸۹۳ نشتر ، ۴

ام سے بھلے آئے ہوؤں کے شوق ملاقات نے ایسا گدگدایا کہ آتے ہی بن پڑی ۔

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۰۴

۵. سوجھنا ، سمجھ میں آنا ۔

بھوؤں کو کیوں چھوا تھا ہائے یہ کیا بن پڑی مجھکو
یہ اپنے ہاتھ سے ہے آپ پر بیداد کر لینا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱۴

کشمکش دونوں میں ہے کچھ خاک بن پڑتی نہیں
میں گرہ کو پار خاطر ہوں مجھے دوبھر گرہ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۱۲۰

۶. ہو سکنا ، بس چلنا ۔

صبر کا دعوی بہت تھا پر نہ کچھ بھی بن پڑی
وہ پری رو جب ہمارا امتحاں لینے لگا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۴۷

اب کوئی نقصان نقصان نہیں معلوم ہوتا جو کچھ بن پڑے کیے جائیے ۔

۱۹۶۶ عبدالحق ، خطوط ، ۹۳

۷. پورا ہونا ، تکمیل پانا ، انجام پذیر ہونا ۔

ہر چند ارادہ کیا بن نہ پڑا ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۷

۸. موزوں یا مناسب ہونا ۔

دل لہو ہوتا ہے ہر بات میں رن پڑتا ہے
کھیل ہستی کا بگاڑیں بھی بن پڑتا ہے

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۱۲)

۹. کیا جا سکنا ، عمل میں لایا جا سکنا ۔

ہر گھڑی ہر بات پر ناحق بگڑ جاتے ہو تم
بن پڑے کیونکر کسی سے اس طبیعت کا علاج

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، ۲۷

الجھی نگہ قہر سے بڑھ کر نگہ یاس
اب جس سے بھی کچھ بن پڑے اب جس کو خدا دے

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۸

ـــ پڑے کی (ـــ فت پ) م ف ۔

اپنے بس کی ، قابو کی ۔

ہر تونگر سے بگڑ جانے کو   بن پڑے کی ہے فقیری بہتر

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، شاد ، ۱۵۴

ـــ ٹھن کر / کے (ـــ فت ٹھ ، ک) م ف ۔

بانکا چھیلا بن کر ، بن سنور کر ، سج سجا کر ۔

چلیں بن ٹھن سبھی اپنے مندر سوں   کہ کھیلیں پھاگ جا اپنے سندر سوں

۱۶۲۵ بکٹ کہانی (قدیم اردو ، ۱ : ۴۲۲)

بن ٹھن آئے ہو قتل کرنے کو   کہو ترا ہم نے کیا بگاڑا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۴۸

زلیخا دلہن کی طرح بن ٹھن کے اس تخت پر بیٹھی ۔

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۵

بہر حال یوں بن ٹھن کر اس کمپنی کی مس لیلا گھر سے نکل کھڑی ہوئی ہیں ۔

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۷۵

ـــ جانا ف ل ۔

رک : بننا ۔

میں بلاتا تو ہوں اس کو مگر اے جذبۂ دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۵

بِن (۱) (کس ب) حرف استثنا ؛ حرف نفی ۔

بغیر ، بجز ، سوائے ، علاوہ ۔

تجھ بن اور نہ کوئے   نا خالق دوجا ہوئے

۱۴۹۶ شاہ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۲)

واے خال رنگ ہیں نہ کوئے بانی بن کوئی رنگ نہ ہوئے
۱۷۳۷ گنگج ، فقیرا ، ۲۵
سچ ہے معشوق بن کچھ اچھا نہیں لگتا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۳
اتنا ہی نہیں ہے کہ ترے بن نہ رہا جائے
وہ جان پہ بنی ہے کہ جیے بن نہ رہا جائے
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵

ـــ آئی مرنا محاورہ .

۱. بے موت مرنا ، عمر طبعی کو پہنچنے سے پہلے مرنا ، بے وقت مرنا .
یارب بن آئی آدمی مر جائے پر نہ ہو
وہ رنج بد بلا جو کھانے کو عشق ہے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۳
اگر سر سید کو یہ خبر ہوتی کہ میرے بعد لوگ ایسی سر گرمی ظاہر کریں گے تو وہ بن آئی مر جاتے .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۰۹
۲. بلا وجہ سخت آفت میں پھنس جانا .
نواب کا شناخت کرلینا اب بد حواس اسے کر گیا ہے ، بقول شخصے وہ تو بن آئی مرگیا .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷۰
جو گرمی کی رت میں نہ کرتی کمائی
تو جاڑے کے موسم میں مرتی بن آئی
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۲

ـــ باپ کا صف .

یتیم ، جس کا باپ اس کی کم سنی میں مر گیا ہو ، جو باپ کی سرپرستی سے محروم ہوگیا ہو .
نرغہ مرے ماں جائے پہ ہے اہل جفا کا
یہ وقت ہے بن باپ کے بچوں کی دعا کا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۰

ـــ بدیا کے نر اور نار جیسے گدھا (اور) کمہار کہاوت .

بے علم بیوقوف ہوتا ہے (جاہلوں کی مذمت میں مستعمل) (نجم الامثال ، ۹۹) .

ـــ بلائی احمق لے دوڑی صحنک کہاوت .

بے بوجھے کسی معاملے میں دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے گھر جانے والے کے لیے مستعمل .
کل کوئی یہ نہ کہے بن بلائی احمق لے دوڑی صحنک .
۱۸۷۵؟ انشاے ہادی النسا ، ۱۰۵

ـــ بلائی ڈومنی لڑکوں بالوں ساتھ آئی کہاوت .

رک : بن بلائی احمق الخ (خزینۃ الامثال ، ۵۰) .

ـــ بلائے (ـــ ضم ب) م ف .

بغیر کسی طلبی یا تحریک کے ، اپنے سے ، خود سے ، خودبخود ، غیر طلبیدہ .
اہلِ صحبت کا جو اٹھاتے تھے بن بلائے سب آپ آتے تھے
۱۸۷۱ شوق ، فریب عشق ، ۵
آپ کے ہاں بن بلائے حاضر ہونے کو موجود ہوں .
۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۱ : ۵۰

ـــ بویا (ـــ و مج) صف .

جن کے لیے تخم ریزی نہ کی گئی ہو ، خود رو (پلیٹس) .
[بن + بویا ، بونا (رک) سے]

ـــ بیاہا/بیاہا (ـــ کس ب / ی مج) صف مذ .

کنوارا ، جس کی شادی نہ ہوئی ہو .
تم یہ تھا جب کہ عالم تجرید ان دنوں میں بھی بن بیاہا تھا
۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۳۸
ڈاکٹر واڈیا نہ صرف ایک قابل سائنٹسٹ تھا بلکہ ایک لکھ پتی بھی اور ایک بن بیاہا نوجوان بھی .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۳۷
[ا : بن + بیاہا ، بیاہنا (رک) سے]

ـــ بیاہی/بیاہی (ـــ کس ب / ی مج) صف مث .

بن بیاہا (رک) کی تانیث .
جن جن کی بیٹیاں بن بیاہیاں ، کواریاں ، بالیاں ہوں ، ان سب کو اتنا کر دو جو اپنی جس جس چاو چوچ سے چاہیں ، اپنی اپنی گڑیاں سنوار کے اٹھاویں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۶
حرمت کا بھی کچھ تمھیں نہیں ڈر بن بیاہی کسو بھیجتی ہو باہر
۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۲۷

ـــ بھائے پریت نہیں بن پرچے پر تیت نہیں کہاوت .

جب تک جی مائل نہ ہو محبت نہیں ہوتی اور جب تک کسی کو آزما نہ لیا جائے اس کا اعتبار نہیں ہوتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۰) .

ـــ پانی ڈوبنا محاورہ .

بہت بے شرم ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

ـــ پروں اڑنا ف ل .

ڈینگ مارنا ، شیخی بگھارنا ، مغرور ہونا .
روٹیاں لگ گئی ہیں بچا نہیں سکتی بن پروں اڑتی ہے .
۱۸۷۴ انشاے ہادی النسا ، ۱۰۹

ـــ پکھاوج بن تال ناچے ہے کہاوت .

بے سرو سامانی میں مغرور ہے (نجم الامثال ، ۱۰۰) .

— توڑ (— و مج) امذ .

کشتی اور بنوٹ کے ایک داؤں کا نام جس کا دفاع اور رد نہیں ہو سکتا .

شہر کے رہنے والے . . . اپنے ملک کی کسرتوں کو لازمی سمجھ کر سیکھتے تھے وہ کسرتیں یہ تھیں ، بنوٹ پھکیری . . . بن توڑ .

۱۹۲۳ اول محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲

[بن + توڑ (رک)]

— ٹونٹی کا بَدھنا (— و مج مغ ، فت ب ، سک دہ) صف .

بد ہیئت ، بے تکا .

اخبار ظرافت بار کا مضمون 'بن ٹونٹی کا بدھنا' نظر سے گزرا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۸ ، ۱۸ ، ۴ : ۵

— جانے م ف .

بے خبری میں ، بھولے سے ، ناواقفیت میں ، بلا ارادہ ، جیسے یہ حرکت بن جانے مجھ سے سرزد ہوئی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

— جنے کا تھنیلا ہے فقرہ .

بغیر اولاد چھاتیاں سوجی ہوئی ہیں ؛ اصلیت کچھ بھی نہیں ہے ، کام تو کچھ نہیں دکھاوا ہی دکھاوا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

— جوتے (— و مج) م ف .

بغیر ہل چلائے ، بلا محنت کے ، مفت میں ، بغیر کوشش کے (پلیٹس) .

— چھُری حلال کرنا (— ضم چھ ، فت ح) محاورہ .

تڑپا تڑپا کے مارنا .

دام میں لا کر کیا جب بن چھری اس نے حلال
باغباں بھی ہو گیا عاشق مرے صیاد کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۹

— چھری حلال ہونا محاورہ .

عاشق ہونا ، فریفتہ ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

— دامون (کا) غُلام (نوکر) صف مذ .

وہ شخص جو بلا معاوضہ خدمت کرے ، بے حد مطیع ، فرمانبردار ، غلام بے دام (رک) .

طرز کا یہ سن کلام صیاد بن دامون ہوا غلام صیاد

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۶

— دامون کھوٹا ہے فقرہ .

مفت بھی کام کا نہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۵) .

— دانے پانی م ف .

بھوکا پیاسا (پلیٹس) .

— دیکھا چور باپ بَرابَر کہاوت .

جب تک کسی کے کرتوتوں کا پتہ نہ چلے اس کی عزت ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

— دھلی دال امث .

وہ دال جسے کچھ دیر بھگو کے اس کے چھلکے نہ اتارے گئے ہوں ، چھلکے والی دال .

بن دھلی دال میں ہندوستان کی مستورات بگھار نہیں لگاتیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۵۵

[بن + دُھلی ، دھلنا (رک) سے + دال (رک)]

— دَھن (— فت دہ) صف .

مفلس ، غریب (پلیٹس) .

[بن + دھن (رک)]

— دھِیان (— کس دہ ی مغ) صف ؛ م ف .

بے خیال ؛ بے سوچے سمجھے (پلیٹس) .

[بن + دھیان (رک)]

— روئے ماں بھی (بچّے کو) دُودھ نہیں دیتی کہاوت .

بے طلب کوئی مطلب حاصل نہیں ہوتا ، طلب رزق میں تگ و دو ضروری ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۶۹) .

— سَرا/سِرا (— فت س / کس س) .

(الف) صف مذ .

وہ گروہ جس کا کوئی سردار نہ ہو ، جس کا کوئی رہنما یا قائد نہ ہو ؛ خود سر ، خود مختار ، آزاد .

جب راجا کا سر کٹ گیا تو اس کا لشکر بھی بن سرا ہوکر تتر بتر ہو گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۶۷

آج کل لوگ اس معاملے میں ایسے بن سرے اور بے مہار ہوگئے ہیں کہ کچھ ٹھیک نہیں رہا .

۱۹۰۴ مصر جدید ، ۶ ، ۸ : ۳۵۲

(ب) امذ .

سر کٹا اچھوت .

جنوں کے علاوہ وہ پلید روحیں بھی ہوتی ہیں مثلاً چڑیل ، بھتنی ، بھتنا ، بن سرا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۵۳

[بن + سر (رک) + ۱ : ۱ ، لاحقۂ صفت]

— سَری/سِری (— فت س / کس س) صف مث .

بن سرا (الف) (رک) کی تانیث .

جب سرداروں کا یہ حال ہوا تو بن سری فوج کیا لڑتی ۔
۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، محمد اسمعیل ، ۱۳۷
جب سردار ہی نہ رہا تو بن سری فوج کیا ٹھیر سکتی تھی اور کس کا سہارا پکڑتی ۔
۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵

ـــ سکاری (ـــ سکھاری) ہنڈی (ـــ فت س ، ضم ہ ، سک ن) صف مث ۔

وہ چک وغیرہ جس کی رقم وصول نہ ہونی ہو ۔
اگر موقع ہوا تو پوری دعا لکھوں گا جو میں اللہ میاں سے مانگا کرتا ہوں مگر ابھی تک تو بن سکھاری ہنڈی ہی معلوم ہوتی ہے ۔
۱۹۵۴ گویا دبستان کھل گیا ، محمد علی ردولوی ، ۲۲۳
[بن + سکاری ، سکارنا (رک) سے + ہنڈی (رک)]

ـــ سوارتھ (ـــ ضم مج س ، سک ر) م ف ۔

بے فائدہ ، ناحق (پلیٹس) ۔
[بن + سوارتھ (رک)]

ـــ سیوا میوہ نہیں کہاوت ۔

خدمت سے عظمت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) ۔

ـــ قصور (ـــ ضم ق ، و مع) صف ، م ف ۔

بے کم و کاست ، ٹھیک ٹھیک ۔
فلک تجھ ہری نوگزی طاس سور تجھ آکاس دیوا زحل بن قصور
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳
[بن + قصور (رک)]

ـــ کال امث ۔

(نجوم) سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونے کا لمحہ یا ساعت ۔
بن کال اس ساعت کو کہتے ہیں کہ جس ساعت میں آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے ۔
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۶
[بن + کال (رک)]

ـــ کوڑی بن پیسے کا تماشا کہاوت ۔

بلا خرچ کیے لطف اندوزی کا موقع ۔
ایک کو بھی اطلاع دی تو یہ بن کوڑی بن پیسے کا تماشا دیکھنے سارا کنبہ الٹ آئے گا ۔
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲

ـــ کہا (ـــ فت ک) صف ، مذ ۔

وہ اقرار جس کی زبان سے صراحت نہ کی گئی ہو ، جو آنکھوں ہی آنکھوں میں ہو گیا ہو ۔
بس دلوں میں ایک دھندلا سا بن کہا معاہدہ ہو گیا تھا ، اسی کے بھروسے زندگی گزر رہی تھی ۔
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۶
[بن + کہا ، کہنا (رک) سے]

ـــ کہنا (ـــ فت مج ک ، سک ہ) صف ۔

جو قابو میں نہ ہو ، جو کہے پر نہ چلے ، نافرمان ۔
(تونند) بے قابو اور بن کہنے اس حد تک ہو گئی تھی کہ بے چارے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے مگر تونند کے مزاج کو دیکھ کر ۔
۱۹۲۷ عظمت اللہ خان ، مضامین ، ۲ : ۹۲
[بن + کہ ، کہنا (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ صفت]

ـــ گہا (ـــ فت گ) صف ۔

چاند یا سورج جو گہن میں نہ ہو ، روشن ، پورا روشن ۔
لباس کا تن سے سرکنا تھا کہ معلوم ہوا ، ابر تنک سے ماہتاب نکل آیا یا بن گہے چاند نے مکھڑا دکھایا ۔
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۰۴
[بن + گہا ، گہنا (رک) سے]

ـــ گھرنی گھر بھوت کا ڈیرا کہاوت ۔

بغیر بیوی کے گھر اجاڑ معلوم ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) ۔

ـــ گھرنی گھر ہادت ہے ، بے گھرنی گھر گاجت ہے کہاوت ۔

بیوی ہی سے گھر کی رونق ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) ۔

ـــ گھڑا (ـــ فت گھ) صف مذ ۔

ان گھڑ ، بے ڈول ، جسے کوئی شکل نہ دی گئی ہو ۔
حضرت اسحق ، حضرت یعقوب اور حضرت موسیٰ سب کا یہی طریقہ تھا کہ خدا کی عبادت کے لیے ایک بن گھڑا پتھر مثل حجر اسود کے کھڑا کر کے مذبح بناتے تھے ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۴۲
[بن + گھڑا ، گھڑنا (رک) سے]

ـــ لاگ جو کھیلے جوا آج نہ موا کل موا کہاوت ۔

کامیابی کے لیے کام میں مشق و مہارت ضروری ہے جو کسی کام میں ماہر نہ ہو اس کا وہ کام کبھی نہ کبھی ضرور بگڑ جاتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۱) ۔

ـــ مارے شہید ہونا محاورہ ۔

عاشق ہونا ، فریفتہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۲۷) ۔

ـــ مارے کی توبہ (ـــ و لین ، فت ب) امث ۔

بے سبب شکوہ شکایت ، ناحق کی فریاد ، اجل از مرگ واویلا ؛ بلاوجہ کا خوف (پلیٹس) ۔

ـــ ماں کا بچہ/بچی صف ۔

وہ بچہ جس کی ماں مر چکی ہو ماں کے سایے سے محروم ، یسیر ۔
آپ جانتی ہیں کہ یہ بن ماں کی بچی ہے ۔
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰۶

ـــ ماں کیسا مالوہ بن پی کیا سسرال کہاوت .

ماں نہ ہو تو میکے میں کوئی دلکشی نہیں شوہر نہ ہو تو سسرال میں وحشت ہوتی ہے، سرپرست یا سر دھرا نہ ہو تو کسی کام میں لطف نہیں یا کوئی کام نہیں بنتا .

دل ماتا نے آنکھ اٹھائی دل پردرد سے آہ سرد کھینچی اور کہا بن ماں کیسا مالوہ اور بن پی کیا سسرال .

۱۹۳۸ دل کا سنبھالا ، ۱۷

ـــ مانگی آنا محاورہ .

موت آنا .

آئے انہیں بن مانگی .

۱۹۳۳ ماہنامہ 'نیرنگ خیال' ، لاہور ، اپریل ، ۳۲

ـــ مانگے ماں بھی ، بچے کو دودھ نہیں دیتی کہاوت .

رک : بن روئے ماں بھی الخ (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۸)

ـــ مانگے ملے سو دودھ اور مانگے ملے سو پانی کہاوت .

بغیر سوال کے حاجت پوری ہو تو کیا کہنا اور مانگنے کی ضرورت پڑے تو لطف نہیں آتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱).

ـــ مانگے موتی ملیں اور مانگے ملے نہ بھیک کہاوت.

جو کچھ تقدیر میں ہے اسے تدبیر مل جاتا ہے .

انشاء اللہ بے مانگے لیں گے ، تم نے نہیں سنا 'بن مانگے موتی ملیں اور مانگے ملے نہ بھیک' .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۶

دنیا میں 'بن مانگے موتی ملیں اور مانگے ملے نہ بھیک' کا معاملہ ہے.

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۱

ـــ مطلب کے سو مطلب کے دو کہاوت .

اپنی پسند اور ضرورت کی تھوڑی چیز غیر پسند یا ضرورت کی زیادہ چیز سے بہتر ہوتی ہے .

سو نہ دو تم دو ہی دو بوسے ولے اس ڈھب کے دو
ہے مثل مشہور بن مطلب کے سو مطلب کے دو

۱۸۴۴ نسیم لکھنوی ، د ، ۶۹

ـــ مول کی داسی (- و مج) امث .

وہ عورت جو بلا معاوضہ خدمت کرے ، بے حد مطیع و فرمانبردار عورت .

وہ ذرا اشارہ کر دیں تو یہ بن مول کی داسی ان کے قدموں سے لگی پھرے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۴۷

ـــ ناتھی کا بیل (- ی لین) صف .

(مجازاً) ایسا شخص جس پر کوئی روک تھام نہ ہو ، شتر بے مہار ، آزاد ، خود مختار .

فضول خرچی اور کفایت شعاری سوکنیں ہیں ان کا شوہر حساب ہے ، اگر حساب نہیں تو پھر کسی بات کی روک تھام نہیں ، بن ناتھی کا بیل ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۸۳

ـــ ہلے کو ہلا نہیں اور ہلے کو بلا دیئے نہیں کہاوت .

ہر کام میں اوسط بہتر ہے (نجم الامثال ، ۱۰۲) .

ـــ ہونی ہوتی نہیں اور ہونی ہو و نہار کہاوت .

جو قسمت میں ہے ضرور ہوگا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

بِن (۲) (کس ب) امذ .

ابن (رک) کی تخفیف (عموماً دو ناموں کے درمیان مستعمل) .

یہ بیاں ہے غوث کا تو یاد کر   اور مثنیٰ بن حسن کے ہیں پسر

۱۷۸۵ احوال نبی (رسائل محمد حیات) ، ۵۳

نسب شریف اہل تحقیق نے اس طرح لکھا ہے کہ ابوالقاسم محمد بن عبداللہ بن شیبة الحمد ابوالحارث عبدالمطلب .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۲

زید بن ارقم سب سے زیادہ مستند راوی ہے .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۲۳

بُن (۱) (ضم ب) امذ .

قہوہ ، کافی کے بیج جنہیں بھون کر پیستے اور اس کا سفوف چائے کی طرح پانی میں جوش دے کر پیتے ہیں (پلیٹس) .

مرا اک مونس دل بن رہا ہے   سو اس کا بھی کلیجا بھن رہا ہے

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۸۰

اے ظفر اوروں کو بھیجا اس نے عطر
ہم کو بن ڈلیاں فقط سوغات خشک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹

ایک خوبصورت بٹوہ جس میں بن اور چھالیہ وغیرہ تھی ، ان کو عنایت کیا گیا .

۱۹۳۵ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۳۵

[ع : بن]

ـــ دھنیا (- فت دھ ، سک ن) امذ .

تقریبات وغیرہ میں تقسیم کیا جانے والا ایک آمیزہ ، جس میں دھنیے کی گری سونف ناریل ان مصری کی ڈلیاں وغیرہ شامل ہوتی ہیں .

مغرق مطلا بٹووں میں بن دھنیا .

۱۸۷۹ زینت العروس ، ۶۰

چھوارے لٹائے جانے لگے بن دھنیے کی تشتریاں اور شیرینی تقسیم ہو رہی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، سفر نامۂ ہستی ۲ : ۵۱

[بن + دھنیا (رک)]

بُن (۲) (ضم ب) امث .

۱. جڑ ، کسی چیز کا آخری حصہ ، بیخ .

کاں بن ، کہاں ہے پھول ، کہاں باس ، کاں ہوا
اس ڈھور کو لگیا ہے سدا فکر گھاس کا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۶

بات اور بن ہی جیسے سوکھے جانیں اڑا لے جاتی ہے
پہنچے ہے تا عرش اعظم خاک ہماری اڑائی ہوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۸۵

بستہ ہو کر اپنی شاخ و بن سے ہوتا ہے جدا
اے ثمر چشم محبت میں تری خامی ہوئی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۴۷

۲. کسی چیز کا نیچے کا حصہ .

حرف چھ مقام سے پیدا ہوتے ہیں ، اول حلق ، دوم بن زبان ، سوم میان زبان ، چہارم کرانۂ زبان ، پنجم سر زبان ، ششم لب .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳

[ف]

ـــ دَنْدان کس اضا (ـــ فت د ، سک ن) امذ .

مسوڑا .

یہ چاروں سرخ ہوں یاقوت ترتیب
بن دندان و رخسار و لب و جیب

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۵

اس کی چربی بن دندان پر لگانے سے دانت گر جاتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۱۰

[بن + دندان (رک)]

ـــ سُتُون کس اضا (ـــ ضم س ، و مع) امذ .

کھمبے کی کرسی ، پایہ ، (انگریزی) پیڈسٹل Pedestal (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۱) .

[بن + ستون (رک)]

ـــ گوش کس اضا (ـــ و مع) امث .

کان کی لو ، کچھا .

آنکھوں میں بھرے اشک یہ لڑکی جو ہے خاموش
کرتے یہ لہو جس کے ہے زخمی ہے بن گوش

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۵

کنار ، سینچہ ہوتا ہے جس کا سر تیز ہوتا ہے اس کو کلاوے میں لٹکاتے ہیں اور ہاتھوں کے بن گوش کو اس سے کھجلا کر تیزی اور شورش میں لاتے ہیں .

۱۹۱۰ ذکاء اللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۴

[بن + گوش (رک)]

ـــ مِژْگان کس اضا (ـــ کس م ، سک ژ) امذ .

پلک کی جڑ ، پپوٹے کا وہ حصہ جہاں سے پلک نکلتی ہے .

ٹھہرے بن مژگاں میں یہ لخت جگر اپنے
پنگھٹ میں ارے مردم کیا سیر چراغاں ہے

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۲

[بن + مژگان (رک)]

ـــ مُو کس اضا (ـــ و مع) امذ .

بال کی جڑ ، جلد کے مسامات جن سے رونگٹے نکلتے ہیں ، رواں ، رونگٹا .

ہر بن مو سے دھواں اٹھتا ہے آتش غم کو چھپاؤں کیوں کر

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۳۲

چین سے بسمل خوں میں تمہارے ٹھنڈی ہوا میں سوتا ہے
ہر اک بن مو سے قاتل کے مقتل میں پسینہ جاری ہے

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۳

[بن + مو (رک)]

بَنا (۱) (فت ب) امذ ؛ ~ بَنّا .

۱. دولھا ، نوشاہ .

بنی ہور بنے اوک بلانے لگے شہ و آروس کے تئیں سرانے لگے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷

تا بنے اور بنی میں رہے اخلاص بہم
گوندھیے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۸

کالج بنا عمارت فخر النسا بنی شکر خدا کہ مل گئے آخر بنا بنی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۴۴

۲. شادی کا گیت جس کا موضوع دولھا ہوتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بنا बनना]

بَنا (۲) (فت ب) .

بنا (رک) سے حالیۂ تمام ، ترکیبات میں عموماً حسب ذیل معنی میں مستعمل : بنا ہوا ، مرکب ؛ مکمل ، طے شدہ ، مسلمہ (جیسے : بنی بات ، بنا کھیل) ؛ ختم شدہ ؛ تیار ؛ مرتب ؛ مضبوط ؛ نقلی ، نمائشی ؛ جعلی ، جھوٹ ، مصنوعی ، بے بنیاد ، خیالی ، وہمی (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۰) .

ـــ بَنایا (ـــ فت ب) صف .

۱. آباد ، بھرا پرا (گھر وغیرہ) .

بنے بنائے گھر کو مٹاتے ہیں ، مدتوں کی کمائی خاک میں ملاتے ہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۸

جس طرح ایک بیوقوف عورت نے اپنی خوب صورت انگوٹھی دکھانے کی خاطر گھر کو آگ لگا دی تھی ، انھوں نے بھی بنے بنائے گھر کو بگاڑنا شروع کیا .

۱۹۳۷ خطبات عبدالحق ، ۱۰۵

۲. جو اپنی تکمیل یا کامیابی کی منزل کو پہنچ چکا ہو ، مکمل ، (کام وغیرہ) .

یہ آپ نے کیا کیا ، میرا کام بنا بنایا بگاڑ دیا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۷۹

اس کو ہوتی ہواتی شادی کے توڑ دینے کا ایک خاص ملکہ تھا ، بنے بنائے کام کو بگاڑ دینے کی عجیب مہارت تھی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، راشد الخیری ، ۱۹

ـــ بَنایا کھیل بِگاڑْنا محاورہ .

بنا بنایا کھیل بگاڑنا (رک) کا تعدیہ .

فرام جی کی وفات نے تمام بنا بنایا کھیل بگاڑ دیا .

۱۹۲۴ ناٹک ساگر ، نور الٰہی ، ۳۶۲

ـــ بنایا کھیل بگڑنا محاورہ .

کسی معاملے کا تکمیل یا کامیابی کی منزل تک پہنچ کر درہم برہم ہو جانا.
ابھی میرے موکل خفا ہو جائیں گے تو سارا بنا بنایا کھیل بگڑ جائے گا.
۱۸۷۸ دل فروش ، ۵۳
سارا بنا بنایا کھیل بگڑ گیا ہوتا مگر مہدی کی ہوشیاری اپنا پورا کام کر گئی .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۲

ـــ بنوکر (ــ ضم ب ، و مع ، فت ک) صف .

تیار کر کے ، مکمل کر کے : سنوار کر ، سجا سجو کر .
مونگ کی دال دھو دھلا کچھ کچی کچھ ابلی کچھ لال مرچوں کی کچھ کالی مرچوں کی بنا بنوکر طشتریوں اور رکابیوں میں اگلتیں .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ٦۷

ـــ ٹھنا (ــ فت ٹھ) صف .

۱. سجا سجایا ، لباس و زیور سے آراستہ .
غرض خوشی سے ان کی اوقات گذرنے لگی ، دن تو عید تھا ان کو اور رات شب برات تھی ، نت بنے ٹھنے ہی رہتے اور آپس میں اپنا راز دل کہتے .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، میر بہادر علی حسینی ، ۱۳۳
ہزاروں آدمی بنے ٹھنے ، ابلے گیلے ، خوش بشاش پھر رہے تھے .
۱۹۳۲ قرآنی قصے ، راشد الخیری ، ۲۵
[ا : بنا + ٹھنا ، تابع]

ـــ چنا (ــ ضم چ) صف .

۱. رک : بنا بنایا .
بس اور کچھ نہیں ایک بنے چنے گھر میں فساد ڈلوانا چاہتے تھے .
۱۹۲۸ زود پشیمان ، ۱۰
۲. رک : بنا ٹھنا .
نوکر زر بفت و پوشاک زرینہ پہنے ایک دوسرے سے زیادہ بنے چنے.
۱۸۲۷ عجائبات فرنگ ، ۷
[بنا + چنا ، چننا (رک) سے]

ـــ چناکے (ــ ضم چ) صف.

لباس سے آراستہ کر کے ، سنوار کے ، آراستہ پیراستہ کر کے .
رات کو ان حرام خوروں نے معمول کے موافق اس پاک طینت کو بنا چنا کے صاحب کے پاس پہنچا دیا .
۱۸۹۳ نشتر ، سجاد حسین ، ۳٦
جو لوگ شاہدان چمن کی مشاطہ گری کیا کرتے ہیں ، انھوں نے ہر طرح کی تدبیروں اور کوششوں سے تمھیں بنا چنا کے خوب سنوار بھی دیا ہے .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۲۲۱

ـــ دینا ف م .

رک : بنانا .

ـــ کام امذ .

کامیابی کی منزل تک پہنچا ہوا کام ، مکمل کام .

گر شمر لعین خاک میں گڑ جائیے گا زینب
امت کا بنا کام بگڑ جائیگا زینب

۱۸۷۵ دبیر ، ۱ ، مرثیہ ، ۹۷

تو نے جب تک نہ بنا کام بگاڑا میرا
چین دم بھر نہ تجھے اے دل خود کام آیا

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۳۲
اف : بگاڑنا ، بگڑنا .
[بنا + کام (رک)]

ـــ کر (ــ فت ک) م ف .

۱. بنانا (رک) سے امل معطوف : بنانے کے بعد .
بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں
۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۷۹
۲. خوب اچھی طرح سے ، مکمل طور سے .
آج یہ لڑکا خوب بنا کر پیٹا گیا ہے .
۱۹۰۰ ہندی شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۸۲

ـــ گھر (ــ فت گھ) امذ .

آباد ، بھرا پرا خاندان یا گرہستی .
یہ بات ہے درست بنا گھر بگڑ گیا لیکن خدا نے بات بنائی حسین کی
۱۹۲۵ اعجاز نوح ، ۹
[بنا + گھر (رک)]

ـــ ہوا (ــ ضم ہ) صف .

۱. چال باز ، ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ .
بڑا ہی بنا ہوا آدمی ہے ، مضامین تو ایسے لکھتا ہے گویا غربا کی ہمدردی سے اس کا دل بھرا ہوا ہے مگر اصل میں ہے پکا خود غرض .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲٦٦
۲. آباد ، مستحکم .
مسلمانوں کا کارخانہ کیسا بنا ہوا تھا ، ایک برق کے بگڑنے سے خاتمہ ہو گیا .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۸
[بنا + ہوا ، ہونا (رک) سے]

بِنا (۱) (کس ب) امث ، امذ (قدیم) : ~ بناء .

۱. نیو ، بنیاد ، پایہ .
عشق تیرا ہے موج طوفان جوش جس سوں ہے عقل کی بنا میں خلل
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۷
ہوا نے سرا اس مکان کا اٹھا کے دریا میں ڈال دیا اور بنا زمین پر گرادی .
۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۹

یہ کون سے زنداں کی گرائی گئی دیوار
یہ کونسی تعمیر کی اٹھتی ہیں بنائیں

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۵۸

۲. (i) وجہ ، سبب ، باعث .

اول جس بناسوں مسلمان ہے   دکھاو و مجی کو جو آسان ہے

۱۶۳۸   چندر بدن و مہیار ، مقیمی ، ۱۱۶

بناہی اٹھ گئی یاروں غزل کے خوب کہنے کی
گیا مضمون دنیا سے رہا سودا سو مستانہ

۱۷۸۰   سودا ، ک ، ۱ : ۱۴۴

کوئی ایسا زمانہ نہیں گذرا کہ . . . ہم میں اور ان میں کوئی بنائے مخاصمت قائم ہوئی ہو .

۱۹۰۱   حیات جاوید ، ۲ : ۵۰

(ii) اصل حقیقت .

میں آسمان پر جاؤں گی میں اس سے سب حال وہاں کا پوچھوں گی کہ آسمان پر کون رہتا ہے . . . تاروں کی کیا بنا ہے ہمارا ستارہ کس برج میں ہے .

۱۹۰۲   طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۱

۳. آغاز ، ابتدا .

شراب شوق سوں تیری ہوا بنائے قدح
تری دو نین دسین مجھکوں خوش نمائے قدح

۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۳

یوں قتل ہو سب فوج اڑائی کی بنا میں
جس طرح گلے کٹتے ہیں ذبحوں کے منا میں

۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۲ : ۴

یہ سوچتا ہوں بنا ان رسوم رسوا کی
مذاق برہمنی تھا کہ شوق بت شکنی

۱۹۵۸   تار پیراہن ، ۱۶۱

۴. (i) عمارت ، مکان .

آغا باقر کا امام باڑہ اس سے علاوہ خداوند کا عزا خانہ ہے ایک بنائے قدیم ، رفیع ، مشہور ، اس کے انہدام کا غم کس کو نہ ہوگا .

۱۸۵۹   خطوط غالب ، ۲۹۹

مغل بناؤں کی محرابوں میں جو پیچ و خم نکالے گئے ، ان کی بظاہر ہندو میں کوئی کوشش نہیں کی گئی .

۱۹۳۲   اسلامی فن تعمیر ، ۸۵

(ii) قائم یا تعمیر کیے جانے کا عمل .

جس قدر زمانہ گزرتا جائے گا وہ عمدہ آرزوئیں جو اس کالج کی بنا کا باعث ہوئیں ہیں زیادہ تر پوری ہوتی جائینگی .

۱۸۸۰   رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۱۱۵

ان عمارتوں کا سنہ بنا کافی صحت کے ساتھ ان کتبات سے معلوم ہو جاتا ہے جو ان پر کندہ ہیں .

۱۹۳۲   اسلامی فن تعمیر ، ۲۹

[ع]

ـــ بر (ــَـ فت ب) م ف .

مطابق ، موافق ، بموجب (ترکیب میں مستعمل) .

جواہر اور عرض تجھ سے ہے پیدا   بنا بر مصلحت ہے نعل تیرا

۱۷۱۵   دیوان فائز دہلوی ، ۱۹۷

حکم دیا کہ ملکۂ الماس پری چہرہ کو بلاؤ . . . لوگ بنا بر حکم بلانے گئے .

۱۸۸۲   طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۴۴

بنابر آں میرا خمیر بھی اس آب و گل عشق سے ہوا ہے اور یہی درد جگر روز اول سے مجھ کو ملا ہے .

۱۹۱۴   محل خانۂ شاہی ، خنجر ، ۲

ـــ بندھنا (ــَـ فت ب ، مغ ، سک دھ) محاورہ .

بنیاد پڑنا ، ابتدا ہونا .

آخر کو جب درمیان آصف جاہ و مرہٹے کے جنگ و جدال کی بنا بندھی ، نواب موصوف جزئیات پر متوجہ نہ ہوا .

۱۸۴۷   حملات حیدری ، ۱۵۹

ـــ پانا محاورہ .

بنیاد رکھی جانا ، شروع ہونا .

ادراک میں جو خیال سے آئے   ترکیب لطیف سے بنا پائے

۱۸۷۲   جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۲۸

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. (تعمیر) بنیاد رکھی جانا ، نیو قائم ہونا .

اس بت کے نظارے کے لیے جاتے ہیں قاضی
مسجد کی بنا پاس شوالے کے پڑی ہے

۱۸۷۰   دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷۵

آئی گھڑی تو پڑے خانۂ الفت کی بنا
نظراں کی ادھر اٹھنے لگے تعمیر کے ساتھ

۱۹۳۲   بےنظیر شاہ ، کلام ، ۱۵۳

۲. ابتدا ہونا ، آغاز ہونا .

اس خاندان کی بنا عبدالرحمن بن معاویہ کے ہاتھوں سے پڑی تھی .

۱۸۹۶   فلورا فلورنڈا ، شرر ، ۲۲

اس کی سعی سے اورینٹل کالج کی بنا پڑی .

۱۹۳۹   خطبات عبدالحق ، ۳۳

ـــ ڈالنا محاورہ .

بنا پڑنا (رک) کا تعدیہ ؛ آغاز کرنا ، شروع کرنا ، قایم کرنا .

صاحبان عالی شان جو ارکان سلطنت کے ہیں ان کے حق میں معاملات ملکی کے سمجھنے بوجھنے کے لیے . . . بنا مدرسے کی ڈالی .

۱۸۰۳   گنج خوبی ، ۳

وہ فرقہ پرستی جس کے مجرم آج ہم قرار دیے جاتے ہیں اس کی بنا سب سے اول ان حضرات نے اپنے مبارک ہاتھوں سے ڈالی .

۱۹۳۸   خطبات عبدالحق ، ۱۵۱

ـــ رکھنا محاورہ .

رک : بنا ڈالنا .

مجھ سے گنہ کے قتل کا آہنگ کب تلک
آ اب بنائے صلح رکھیں ، جنگ کب تلک

۱۷۹۵   قائم ، د ، ۸۱

خلق میں خواہش سے تم جس امر کی رکھو بنا
دیر اک پل درمیاں آوے تو یہ امکان کیا

۱۸۲۰   نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰

ـــ کرنا ف م :

۱. تعمیر کرنا ، بنانا ؛ بنوانا .

چشم و ابرو ہیں لیے وند اور مناجاتی ملا
اون بنایا میکدا ان نے کری مسجد بنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰

بار الہا اس مکان کے بنا کرنے والے کے گناہ بخش .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۳

وہاں دو رباط بنا کیے ، اہل حدیث کے واسطے اور ایک اہل رائے کے واسطے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۱۹

۲. داغ بیل ڈالنا ، آباد کرنا .

سو تم اپنے لوگوں کے لیے شہر بنا کرو .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۶۱

شہر مرو منجملہ ان شہروں کے ہے جن کو سکندر ذوالقرنین نے بنا کیا .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۱۱۷

۳. کسی امر پر مبنی یا منحصر رکھنا ، ('پر' کے ساتھ) .

صاحبزادی صاحبہ نے استخارہ پر بنا کی .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۶۱

ـــ ے دعویٰ کس اضا (ـــ فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امث .

(قانون) دعوے کی وجہ ، استغاثے کا سبب (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۰) .

[بنا + ف : ے ، اضافت + دعویٰ (رک)]

ـــ ے مخاصمت کس اضا (ـــ ضم م ، فت ص ، م) امث .

(قانون) وہ فعل جس سے نالش کرنے کا حق پیدا ہو ، اختلاف یا لڑائی جھگڑے کا اصل سبب (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۰) .

[بنا + ف : ے ، اضافت + مخاصمت (رک)]

ـــ ءً علیہ (ـــ تن ء بفت ، فت ع ، ی لین) م ف .

اسی وجہ سے ، اسی بنیاد پر ، پس .

یہ مقام مسکن و ماویٰ ہمارا ہے اور تیرے ہی پدر والا گہر کی ملکیت کی سرحد میں داخل ہے بناءً علیہ مثل اور رعایا کے ہم بھی تیرے پدر بزرگوار کی رعیت ہیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۶۲

کوئی ایسا مفید رسالہ میری نظر سے نہیں گزرا جس میں تمام ضروری باتیں عام طریقے پر بیان ہوئی ہوں بناءً علیہ مولف نے اس رسالے کو مختصر اور مفید طریقے پر مرتب کیا ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۲

[بناء + تن بفت تمیز + علیہ (رک)]

بنا (۲) (کس ب) حرف استثنا و نفی ؛ ~ بناں (قدیم) .

رک : بن (۱) .

عشق کا داغ ہے محتاج نمک کا دائم لب دلدار بنا اس کا نمکدان نہ کرو

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷۱

پتھر کے کیڑے سے لیکر سارے جانداروں کو گھر بیٹھے ، بنا خدمت تنخواہ پہنچاتا ہے .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۰۶

جشن میں تھوڑے سے دن رہ گئے ہیں اور انارکلی کے بنا جشن سونا رہ جائے گا .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۹۹

[ہن : ونا विना]

ـــ شک (ـــ فت ش) م ف .

بغیر کسی شک کے ، یقیناً .

جیہی جان اپنی نسیں بانویں نزیک بنا شک شبہ وحدہ لاشریک

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۲۱۲

[بنا + شک (رک)]

بنّا (فت ب ، شدن) امذ .

۱. پیارا بیٹا ، لاڈلا لڑکا (عموماً خطاب میں مستعمل) .

آ بنّے کچھ دوں گی ، تیرے مکھڑے کی بہی لوں گی .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۹

۲. دولہا ، شوہر .

ابا ایسا گاؤں دلائیں ، جو بنا بنی بیٹھے کھائیں .

۱۹۱۹ خواب راحت ، محمدی بیگم ، ۹

[۰ : بنا (رک)]

بَنات (۱) (فت ب) امث .

رک : بانات .

دو غلام بنات کی پوشاک پہنے ایک تابوت مخمل کاشانی سے مڑھا ہوا سر پر لیے چلے آتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۶

بَنات (۲) (فت ب) امث ، ج .

۱. بنت (رک) کی جمع .

سن تو دل کے کان سے اب یہ نکات سرور عالم کے ابنا و بنات

۱۷۹۲ تحفتہ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۴۲

اگرچہ بنات آنحضرت و سودہ کی طلب تھی مگر عبداللہ ابن ابی بکر کمال شوق سے مع عائشہ وغیرہ بھی چلے آئے .

۱۸۴۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۱۱۸

ان بنات کوہ کی کڑیل جوانی الاماں
پتھروں کا دودھ پی پی کر ہوئی ہیں یہ جوان

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۱۵

۲. بنات النعش (رک) کی تخفیف .

چلیے چمن کو نجم سحر جلوہ گر ہوا
پرویں نہیں ، بنات نہیں ، کہکشاں نہیں

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۶۸

ـــ الماء (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل) امث .

انسان سے مشابہ ایک مچھلی جو روم کے سمندر میں ہوتی ہے : پانی کا ذی حیات (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۳) .

[بنات + ع : ال (۱) (رک) + ماء (= پانی)]

— المَسیح (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ی مع) امث .

انار کی چھوٹی اور نئی شاخیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۳۰) .

[بنات + ع : ال (ا) (رک) + مسیح (رک)]

— النار (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ن) امث .

بخارات (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۳۰) .

[بنات + ع : ال (ا) (رک) + نار (رک)]

— النعش (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ع) امث .

وہ سات ستارے جو چارپائی کی شکل میں قطب شمالی کے گرد پھرتے نظر آتے ہیں (ان میں چار جنازے کی شکل کے اور تین جنازہ اٹھانیوالے دکھائی دیتے ہیں)، دب اکبر ، سپت رشی .

جاتی بنات النعش کی ہر رات کے دے ہاتھ میں
چھمکے ثریا کہکشاں بھیجا ہے گلس آفتاب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۰

نہیں ہوں گردش بیجا میں جوں بنات النعش
ہوا ہوں قطب کے مانند درد و غم میں مقیم

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۱

تھیں بنات النعش گر دوں دن کو پردے میں نہاں
شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہو گئیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۱

[بنات + ع : ال (ا) (رک) + نعش (رک)]

بَنادِر (فت ب ، کس د) امذ ، ج .

بندر (۲) (رک) کی جمع (عربی قاعدے سے) .

فی الواقع ایک شہر کلاں و عظیم الشان ہے ، دنیا کی چیزیں اس میں ملتی ہیں خصوصاً موتی ، سوائے اس کے اکثر بنادر کی اجناس .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۲

وہ بنادر جہاں تک کسی زمانے میں بڑے بڑے جہاز آتے تھے ، اب ان تک چھوٹی کشتیاں بھی نہیں پہنچ سکتیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۶

بَنادِیق (فت ب ، ی مع) امث ، ج .

بندوق (رک) کی جمع .

صدا نے جز اہل بنادیق تھی چمک اسلحہ کی نہ تفریق تھی

۱۸۳۲ مثنوی اپورب کشن ، ۹

سر بنادیق کہیں اچھیا و کشتیا نے
نہ کہیں ان کو سکوں تھا نہ کہیں ان کو قرار

۱۹۰۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۸۱۲

بِنار (۱) (کس ب) امذ .

(زراعت) وہ کھیت جس سے گیہوں یا جو کی فصل کاٹی جا چکی ہو (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

[ا : ب ، سابقۂ نفی + نار ، نرانا (رک) سے]

بِنار (۲) (کس ب) امذ .

(ٹھگی) وہ جگہ جہاں بھید کھل جانے اور گرفتار ہو جانے کا خطرہ ہو (اپ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[مقامی]

بُنارا (ضم ب) امذ ؛ ~ بنالا .

گاڑی کے اگلے اچھوں کے درمیان کی جگہ میں گھاس رکھنے کو رسی کا بنا ہوا جال (اپ و ، ۵ : ۱۱۳) .

[بُننا (رک) سے]

بَنارَسی (فت ب ، سک ر) صف .

۱. برصغیر پاک و ہند کے مشہور شہر بنارس سے منسوب (جو پورب میں گنگا کے کنارے ہر ہندو کا بڑا تیرتھ ہے) ، ترکیبات میں مستعمل .

[بنارس ، علم + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— آنولہ (— مغ ، سک و ، فت ل) امذ .

بنارس کا آنولہ جو معمولی آنولے سے کافی بڑا ہوتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

[بنارسی + آنولہ (رک)]

— پان امذ .

بنارس میں کاشت کیا جانے والا پان جس کا مزہ خوشگوار ہوتا ہے .

یو پی میں ... بنارسی پان نہایت پسندیدگی کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۲۲ پنواڑی کی دوکان ، ۱۳

[بنارسی + پان (رک)]

— ٹھگ (— فت ٹھ) امذ .

(لفظاً) بنارس کا ٹھگ یا دلال جو اس پیشے میں بہت ماہر ہوتا ہے ، (مراداً) بڑا بدمعاش جو ظاہر میں بھلا مانس معلوم ہو ، (مانا ہوا) بدمعاش ، دھاڑی چور (مخزن المحاورات ، ۱۲۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۷۱) .

[بنارسی + ٹھگ (رک)]

— دُوپٹّا (دوپٹّہ)/ساڑی (ساڑھی) (— ضم د ، غم و ، فت پ ، شد ٹ/شد ٹ بفت) امذ/امث .

بنارس کے کاریگروں کا بنا ہوا ریشمی دوپٹا/ساڑی جس پر سنہرے روپہلے تاروں سے رنگ رنگ کے بیل بوٹے بنائے جاتے ہیں .

جالی کی کرتی ، بنت کی انگیا ، بنارسی دوپٹہ .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، حیدر بخش حیدری ، ۶۲

کشور جہاں ہلکے کاسنی رنگ کی بنارسی ساڑھی باندھے موٹر سے اتریں .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۶۸

[بنارسی + دوپٹا / ساڑی (رک)]

ـــ کپڑا (ـــ فت ک ، سک پ) امذ .

ایک خاص قسم کا کپڑا جس پر سنہرے روپہلے تار سے بیل بوٹے بنے ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

[بنارسی + کپڑا (رک)]

ـــ لنگڑا (ـــ فت ل ، غنہ ، سک گ) امذ .

لنگڑا آم جو بنارس کے باغوں میں بہت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۹) .

[بنارسی + لنگڑا (رک)]

بِناس (کس ب) امذ .

ستیاناس ، تباہی ، بربادی ، ضیاع ؛ گمشدگی ؛ موت (پلیٹس) .
اف : کرنا ، ہونا .

[س : وناش विनाश]

بَنَاس پتی (فت ب ، سک س ، فت پ) امث .

۱. نباتات : پتے ، جنگلی پھل ، گھاس پات ، ساگ پات وغیرہ .
مدت سے گھاس اور بناس پتیاں کھاتا چلا آتا ہوں ، ایک ذرا قوت مجھ میں باقی نہیں رہی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۹

کٹی کے پاس ہی بغیا تھی ایک چھوٹی سی
پھلوں کے پیڑ تھے اور اس میں تھی بناس پتی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲

۲. سبزی مائل زرد رنگ (پلیٹس) .

۳. ایک قسم کا ہیرا جس کی زردی سبزی مائل ہوتی ہے (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۱) .

۴. کارخانے میں مقرر طریقے کے مطابق سبزیوں سے نکالا ہوا گھی .
اصل گھی کہاں نصیب اب بڑے بڑے بناس پتی استعمال کرتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۹

[س : ونسپہ + پترکا वनस्प + पत्रिका]

بَناسنا (فت ب ، سک س) ف ل ؛ ف م .

(ٹھگی) راہ بھٹک جانا ؛ کسی چیز کو بھول جانا (ا پ و ، ۸ : ۱۷۲).

[مقامی]

بِناسنا (کس ب ، سک س) ف م .

تباہ کرنا ، برباد کرنا ؛ فنا کر دینا ، جان سے مار ڈالنا (پلیٹس) .

[س : وناش विनाश + ا ؛ نا ، علامت مصدر]

بُناگوش (ضم ب ، و مج) امذ ؛ امث .

(مجازاً) کان کی لو ، کچیا .
یک پیر سبز پوش ، کلاہ زرتا بناگوش ، صاحب ہوش ، اس چشمے پر کھڑا ڈنا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۲

وہ بناگوش تھا ستارۂ صبح   یا منور تھا گوشوارۂ صبح

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۲۸

پردہ جو اٹھا رخ سے بڑھی اور تجلّی
شرمندۂ احسان بناگوش ہوئی دھوپ

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۲

[بنا ، بن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + گوش (رک)]

بُنالا (ضم ب) امذ .

۱. طلائی بانا ، گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۱) .
۲. رک : بنارا (ا پ و ، ۵ ، ۱۱۳) .

[بننا (رک) سے]

بَنان (فت ب) امذ ؛ امث ؛ ج .

انگلیوں کے سرے ؛ انگلیاں .

شیر خدا علی کہ شجاعت سے جس کی ہے
سرپنجۂ اسد بہ زنخ زن بنان تیغ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۱

قلم رحم گھسا جب زِ زباں تابہ بناں
تیغۂ عدل چمک اٹھنے پہ مجبور ہوا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۱۷

[ع : (ب ن ن) واحد : بَنانَہ]

بِنان (۱) (کس ب) امذ (قدیم) .

بِنا (۱) کی قدیم شکل .

قداں موں پڑیا بانگ کا یو بناں   سو سنت ہوا دیک بر مومناں

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۲۲

بِنان (۲) (کس ب) (قدیم) .

رک : بِنا (۲) .

تیرے درسن بناں مرتی ہوں میں   یہ تن من تج اپر بل کرتی ہوں میں

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۷۰

کوئی تم کوں بخشے نہیں مجھ بناں
ابھی چاہ لو مجھ سیں سب بخششاں

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۱۱۲

بَنانا (فت ب) ف م .

۱. پیدا کرنا ، خلق کرنا ، عدم سے وجود میں لانا .

بنایا خلائق کیتے دھات کے   کیتے نیک مرداں اتم ذات کے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۹

شکر خدا جس نے بنایا ہمیں   راہ پیمبر پہ چلایا ہمیں

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۱

روشن چیزیں بنائیں اس نے   اچھی شکلیں دکھائیں اس نے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵

۲. تعمیر کرنا یا کرانا ، عمارت اٹھانا .

جو مقام پسند ہو جس قدر چاہو لو مکان بناؤ کھدواؤ اختیار ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۲۷

بنا دے کوئی مسجد بتکدے پر کہ دہرا فیض ہو دہرے مکاں سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۶

۳. آراستہ کرنا ، سجانا ، حسن کو اور فروغ دینا .

بخوبی شاہزادے کو بنایا لباس ان کا جو ہوتا ہے پہنایا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۱۸

اگرچہ نقش و نگار و رنگت کا انحصار قومیت اور آب و ہوا پر منحصر ہے لیکن پھر بھی خوبصورتی کا بنانا . . . انسان کے اپنے بس میں ہے .

۱۹۱۱ تحفۃ النسا ، ۵۰

۴. احمق بنانا ، خفیف کرنا ، ہجو ملیح کرنا ، مذاق اڑانا.

کداں لگ بول تلگنا میں برہ کے گھاؤ میں تس پر
سہیلیاں کا بنانا ہو نمک ہو چرچرا لگتا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۴

گیارھویں آفت مسخراپن اور دوسرے کو بنانا اور ٹھٹھول کرنا ہے .

۱۸۶۹ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۴۴

بات بات پر کہاوتیں کہتی تھی اور جب کسی کو بنانے پر آ جاتی تو رلا کر چھوڑتی تھی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، پریم چند ، ۱۲۱

۵. بگڑے ہوئے کام کو درست کرنا ، مخالف حالات کو موافق کر لینا .

اگر میری وکالت تجھ کو منظور نہیں اور فتنہ انگیز جانتا ہے تو تو ہی جا اور اس معاملے کو بنا لا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۸۸

تصور یار اپنی جبیں پر بنائیں گے بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر بنائیں گے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۳

۶. لباس وغیرہ تیار کرنا یا تیار کرانا .

کچھ خریدا نہیں ہے اب کے سال کچھ بنایا نہیں ہے اب کی بار

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۶

۷. ایک حالت سے دوسری حالت کر دینا ، ایک عادت کی جگہ دوسری عادت ڈلوانا .

عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہے نمازی
دیوانے سے پابندی اوقات نہ ہوگی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۷

۸. (i) ذبح کرنا ، گوشت صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دینا .

بھیڑ بکری کو ذبح کر کے گوشت نکالنا اور بنانا ضروری ہے .

۱۹۲۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۲۸۷

(ii) چھلکا یا گلا سڑا حصہ اور غیر ضروری ریشہ وغیرہ چھری سے دور کر کے قتلے وغیرہ کی صورت میں تراشنا .

کدو کی بجائے بینگن چھیل بنا کر ڈال دو .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۵۷

۹. کرنا ، ضرورت کے مطابق تشکیل دینا .

ایک قطعہ لانبا لو اور کسی چیز میں ایک سوراخ بناؤ جس میں لوہا بآسانی گزرے .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۷

اس کے بیچ میں ایک مخروطی شکل کا گڈھا کسی نوکدار برمے سے بنا لیں .

۱۹۳۰ شفتالو ، ۳۷

۱۰. اصلاح دینا ، تصحیح و ترمیم کرنا .

تمھاری غزل 'بس جام شراب' جب سے آئی کئی بار ارادہ ہوا کہ بناؤں.

۱۸۹۲ مکاتیب امیر ، ۱۷۰

ایک غزل جیب سے نکال کر دی کہ ذرا اسے تو بنا دو .

۱۹۱۰ آزاد ، دیوان ذوق (دیباچہ) ، ۷

۱۱. (i) سکھانا ، تربیت دے کر صلاحیت پیدا کرنا .

مجھ ہی سے چاہتے ہیں چالیں مرے سکھائے ہوئے
مٹانے آئے ہیں مجھ کو مرے بنائے ہوئے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۱۳

قدرت سب سے بڑی معلم ، . . ہے لیکن نسلوں کا بنانا ہمارے اختیار میں ہے .

۱۹۱۱ تحفۃ النسا ، ۳

(ii) ادب سکھانا ، راہ راست پر آنا ، (عادت وغیرہ) سدھارنا .

وہ چاہیں اپنے تئیں بنائیں اور چاہیں بگاڑیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۳

۱۲. آباد کرنا .

کعبہ کو بنا دیر کو ویران کیا ہم نے
باطل کو نہاں حق کو نمایاں کیا ہم نے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۱۳

۱۳. (i) تصنیف و تالیف کرنا ، مرتب و مدون کرنا ، تحریر کرنا .

سو میں اک کہانی بنا کر نئی در فکر سے گوندھ لڑیاں کئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۸

دیوان چوتھا کہ جسے دیوان انگیختہ اور دیوان ریختی بھی کہتے ہیں بنایا .

۱۸۰۰ دیباچہ دیوان بیختہ ، رنگین ، ۲

دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیوں کریں
ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائیں گے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۳

(ii) (شعر) کہنا ، نظم کرنا .

وہ اشعار کہ اسی وقت اس کی بیوفائی اور فراق میں بنائے تھے .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۷۳

۱۴. حاصل کرنا ، نفع پانا .

جفا کو جان غنیمت گلہ ستم کا نہ کر
بگڑ کے یار سے اے دل بنائے گا پھر کیا

۱۸۵۱ اندر سبھا ، امانت ، ۱۲۴

آپ وہاں جا کر کیا بنا لیں گے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۱

۱۵. مشکل کرنا ، کھینچنا ، قلم یا مو قلم سے صورت کشی کرنا .

رخ جاناں پہ بناتا میں کوئی خال سیاہ
مشک خالص اگر اک تل کے برابر ملتا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۲

تصویر یار اپنی جبیں پر بنائیں گے بگڑا ہوا اپنا مقدر بنائیں گے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۳

۱۶. بگاڑنا ، نقصان کرنا ، ضرر پہنچانا (بطور استفہام) .

اس ضد پر تو ضرور آئیں گے دیکھیں تو تم ہمارا کیا بناتی ہو .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۵

دل سلامت ہے تو ہیں دل کے خریدار بہت
کیا بنائے گا بگڑ کر کوئی دلبر ہم سے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۹۷

۱۷. (بال) تراشنا ، مونڈنا ، خط کی اصلاح کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۹۷۱ ؛ پلیٹس).

۱۸. دل سے (کہانی وغیرہ) گھڑنا ، اصلیت کے خلاف بناوٹی بات کرنا ، جھوٹ سچ ملانا .

بوں بنا کر حال دل کہنا نہ تھا بات بگڑی ہے تیری تقریر سے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۲

شاعر بظاہر ایک قصہ گھڑ کے (بنا کے) پیش کرتا ہے .

۱۹۷۲ نکتۂ راز ، ۲۶

۱۹. (بکھرے ہوئے اور منتشر یا اجڑے ہوئے کو سلیقے اور قرینے سے) سنوارنا .

بنا کے گیسو و رخ گھر سے وہ نکلتے ہیں
نہیں جہان کے سفید و سیاہ سے واقف

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۰۸

یہاں جس نے عروس حسن کی زلفیں بنائی ہیں
اسی نے تیرہ روزی کی جفائیں بھی اٹھائی ہیں

۱۹۴۴ اسرار ، علی اختر ، ۱۹۳

۲۰. (قمار بازی) جیتنا ، کمانا ، کسب کرنا ، رقم پیدا کرنا .

وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۳

۲۱. مصالحت کرنا ، راضی کر کے دوست بنانا ، ناراضی کو دور کرنا ، منانا .

نہ منا لڑکے وہ بہت چاہا ایسی بگڑی کہ پھر بنا نہ سکا

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۶۱

کل تجھ سے نہ بن پڑے گی جب بگڑے گی
ہے دست رس اس وقت بنا لے دل کو

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، رباعیات ، ۴۶

۲۲. پکانا ، کھانا تیار کرنا .

بنانا ... کپڑے بنانے کے محل پر آتا ہے اور عوام ہنود اس لفظ کو کھانا پکانے کے مقام پر استعمال کرتے ہیں .

۱۸۷۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۹۹

راماں مادرانہ مہمانگی کے لہجے میں پوچھا تو اس کی کبھی خاطر کرتی ہے کچھ بنا کر کھلاتی ہے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، پریم چند ، ۲۷

۲۳. پہلی شکل وضع قطع یا حالت بدل کر دوسری شکل وضع قطع یا حالت میں لانا .

اشکوں کے عوض خون دل آیا تو ہوا کیا
پانی کو اگر خون بنایا تو ہوا کیا

۱۷۸۲ دیوان عشق ، ۶۶

بچولے پھر اس کو اپنے پاس بلا کر آدمی بناتی وہی سوال وصال لب پر لاتی شاہزادے سے وہی جواب پاتی پھر خفا ہو کر طاؤس بناتی .

۱۸۹۹ فسانۂ دل فریب ، ۲۱۰

۲۴. حساب کے قاعدے سے مطلوبہ عدد وزن یا مقدار نکالنا .

کل ایک سو سواہ چھٹانکیں ہوئیں اس کے سیر بنالو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۲

۲۵. اصول کے مطابق آلات یا ساز کو مطلوبہ کام کے لیے لیس یا تیار کرنا .

کمانچوں کو سارنگیوں کو بنا خوشی سے ہر اک ان کی قربیں ملا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۶

۲۶. قرار دینا ، جامۂ عمل پہنانا ، کرنا .

خواجہ نصیرالدین جس نے سائیاں پیو بنائے
جیو کا گھونگٹ کھول کر پیا مکھ آپ دکھائے

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۳)

کیا یہی جناتی زبان ہے جسے وہ اردو جیسی مقبول خاص و عام زبان کی قائم مقام بنانا چاہتے ہیں .

۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۴۳

۲۷. کوئی روپ دھارنا ، مقابل یا مخاطب پر حسب مراد اثر ڈالنے کے لیے انداز اختیار کرنا ؛ اکڑ دکھانا .

مکر بنا ، اندر آ ، سوراخ سے جھانکی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۰

ایک سردار مغرور ... سامنے اسد کے آیا اپنے کو بناتا ہوا نیزے کو چمکاتا ہوا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۱۹

گھوڑا گردن جھکائے ہوئے دہانے سے کھیلتا ہوا اپنے کو بناتا ہوا جھومتا چلا جاتا ہے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۴

۲۸ (i) مرتبہ یا ترقی دینا .

انھوں نے ... مجھ سے فائدے اٹھائے بلکہ اکثر میرے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۱۹

(ii) شہرت دینا ، مشہور کرنا .

ہم نے مغرور کیا تجھکو بنایا ہم نے اے پری حور کیا تجھکو بنایا ہم نے

۱۸۵۷ امان علی ، واسوخت سحر ، (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۰۶)

۲۹. وضع کرنا ، مشتق کرنا .

مضارع بنانے میں ہر ایک حرف مختلف طور سے تبدیل ہوتا ہے .

۱۸۸۹ جامع القواعد (آزاد) ، ۲۷

ماضی مطلق بنانے کے لیے ... اردو میں یہ قاعدہ ہے .

۱۹۷۱ جامع القواعد ، ابواللیث ، ۶۱

۳۰. ایجاد و اختراع کرنا ، تیار کرنا ، گھڑنا .

انسان نے آج سے تقریباً ۵۰۰ برس پیشتر ایسی گاڑی بنانے کے متعلق سوچنا شروع کردیا تھا .

۱۷۹۱ پٹرول انجن ، ۱۵

ایک شخص ایسا ہوا کہ اس کو بھالا ، تیر ، کمان ، برچھی بنانی آ گئی .

۱۸۹۴ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۸۱

بھٹی چکنی مٹی سے بنائی جاتی ہے جس کو طاقتور بنانے کے لیے بھس ... سڑاتے ہیں .

۱۹۲۴ حلوائی کی تعلیم ، ۲۳

۳۱. مقررہ طریقے سے اصلی حالت کو بدل دینا ، ایک حالت سے دوسری حالت میں لے آنا .

وٹامن بی کی فراہمی غلے کی تمام اقسام سے ہوتی ہے بجز سیلا چاول کے جو بنایا اور پالش کیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' دہلی ، مارچ ، ۳۱

۳۲. کامیاب کرنا ، کامیابی کے آثار پیدا کرنا ، ناکامی کو کامرانی سے بدلنا .

مخفی کدھر ہے شیروں کو صورت دکھا تو جائے
بگڑی ہوئی لڑائی کو ظالم بنا تو جائے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۰

۳۳. چارۂ کار کرنا .

اب وفور رنج و کلفت ہے تو ہو بے بسی میں کیا بناؤں کیا کروں

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۲۰۳

۳۴. بُنانا .

الا یٰا ایہا المفتی شدہ ریش تو جنگلہا
اکھاڑوں بال یک یک کر بناؤں خوب کملہا

۱۷۲۸ ورو شیخ (مقالات الشعرا ، ۸۲۸)

۳۵. نقائص کو دور کر کے مہذب و آراستہ کرنا .

یاں بعد ان کے ہم نے بنایا زبان کو
پیرو انہیں بزرگوں کے ہیں ماندگان رہے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۲۹

۳۶. مصیبت لانا ، عذاب میں مبتلا کر دینا .

دل پہ کیا کچھ نہیں بنا دیتی بعض ایسی ہی بات ہوتی ہے

۱۹۳۲ آئینۂ حیرت ، ۲۳

۳۷. بعض الفاظ کے ساتھ فعل مرکب یا محاورے کے طور پر حسب سیاق و سباق مقرر مفہوم ادا کرنے کے لیے مستعمل جیسے : بال بنانا ، جسم بنانا ، چوربنانا وغیرہ (اپنے اپنے مقام پر مذکور) .

[س : ورن वर्णन]

— چُنانا (— ضم چ) ف م .

چھان پھٹک کر کنکر وغیرہ چن بین کر صاف کرنا (اناج وغیرہ کے لیے مستعمل) .

گیہوں وغیرہ جب پیسنے کو دیے جائیں تو بنا چنا کر پسوائے جائیں .

۱۹۱۸ تندرستی ، ۴۷

[بنانا + چنانا ، چننا (رک) کا تعدیہ]

بَناؤ (فت ب) امذ .

۱. آراستگی ، زیبائش ، آرائش ، زینت ، سجاوٹ .

دانتوں کا اب بناو بنایا مسی سے ہے
پانوں کا یوں تمام جگر خون اسی سے ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۶

آنکھوں نیچے کر کے وہ بولی چل ری ، دیوانی نہ ہو ، میں بناو کا عالم دکھاؤں کس کو اپنی ہوں ہوش ہے کہیں پرائی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، میر بہادر علی حسینی ، ۲۷

خم زلف کھلتے ہی شر اٹھا یہ مزاج کس سے بگڑ گیا
تمہیں آج خیر سے کیا ہوا نہ بناو ہے نہ سنگار ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام ، ۱۶۸

۲. میل جول ، دوستی ، یگانگت ، ہم آہنگی ، بگاڑ کی ضد .

گرچہ ضد ہیں آگ و آب و خاک و باد
اس کی قدرت سے ہے چاروں میں بناؤ

۱۸۳۳ پنچھی باچھا ، ۲۰

رنڈیوں میں نکمی وہ ہے جس کا اپنے خصم سے بناو نہ ہو .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۲۵

بہت بگڑی مگر اس بگاڑ نے بناو کی صورت پیدا کردی .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۰

۳. تعمیر ، درستی ، تخریب کی ضد .

دیا مشک خالص کو مٹی کے بھاو
بگڑنے کو سمجھا کیے ہم بناو

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۲۰

۴. صورت ، آثار .

وصل بننے کا کچھ بناو نہیں واں لگا دل جہاں لگاو نہیں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۶۲

۵. خوش حالی ، زندگی کی خوشگواری .

اب سب کے روزگار کی صورت بگڑ گئی
لاکھوں میں ایک دو کا کہیں کچھ بناو ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۶

۶. (زراعت) کھیت کو صاف کر کے بوائی کے قابل بنانے کا عمل ، گڑائی ، ترائی .

اس وقت زمین کے بناو کا یہ ہی مقصد ہے کہ بے کار گھاس پھوس کو جڑ سے ایسا اکھیڑا جائے کہ پھر سر نہ اٹھا سکیں .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۸۸

[بناو ، بنانا (رک) سے]

— ٹھناو کَرنا (— فت ٹھ ، ک) محاورہ .

سنگار کرنا ، مانگ چوٹی اور لباس سے آراستہ ہونا .

بناو ٹھناو کر جواہر کے گہنے پاتے سے آراستہ ہو ایسی بنی ٹھنی کہ احوال اس کی سگھڑائی کا بیان نہیں کیا جاتا .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، حیدر بخش حیدری ، ۹۳

— چُناو (— ضم چ) امذ .

سنگار ، آرائش .

کنواری لڑکی اور یہ بناو چناو ، بڑے شرم کی بات ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۰

اس دلربا کو جب دیکھو بناو چناو کی فکر میں رہتی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۱ : ۶۶

اف : کرنا .

[۱: بناو + چناو ، چننا (رک) سے]

— دینا

محاورہ .

بھلا لگنا ، زیب دینا .

سرخ ہونٹوں پر پھیکی پھیکی مسی کی دھڑی لاکھ لاکھ بناو دے رہی ہے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۶۸

— سِنگار (— کس س بغ) امذ .

آرائش ، زیبائش ، مانگ پٹی مسی سرمے لباس اور زیور سے آراستگی .

میں مشاطہ ہوں ، میرا یہی کام ہے کہ دلہنوں کا بناو سنگار کروں .

۱۸۲۵ میر عشرت ، ۱۳۹

وہ بھولی بھالی ہے ستونتی ہے ، سب کی پیاری ہے دوسری لڑکیوں کی طرح بناو سنگار نہیں کرتی ہے .

؟۱۹۵۳ اردو کی ابتدائی نشوونما ، ۵۰۶

اف : کرنا ، ہونا .

[بناو + سنگار ، سنگھار (رک)]

بَناوَٹ
(فت ب ، و) امث .

۱. ساخت ، وضع قطع ، تراش خراش .

آدمی کی بناوٹ اس طرح کی واقع ہوئی ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۱۰

اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں کی اور زمین کی بناوٹ اور تمہاری بولیوں اور رنگوں کی بوقلمونی ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۶۷

۲. بنانے سنوارنے کا عمل ، مانگ پٹی کرنے اور مسی سرمہ لگانے کی کیفیت .

دل فریبی نہیں ہوتی ہے بناوٹ سے کبھی
دل لبھانے کا اک انداز جدا ہو گا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۵

۳. تصنع ، تکلف ، دکھاوا ، نمایش ، ظاہر داری .

بل بےتری بناوٹ اے خود نما خود آرا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۶

بناوٹ اور دکھاوٹ ایسی رنگ آمیزی نہ کرتی تھی کہ تشبیہ اور استعاروں کی شدت ، مطلب کی اصلیت کو گم کر دے .

۱۸۸۷ سخن دان فارس ، ۲ : ۶۲

اصل اللہ سے لگاوٹ ہے ورنہ مذہب میں سب بناوٹ ہے

۱۹۱۸ کلیات اکبر ، ۳ : ۲۹۹

۴. خلاف بیانی ، جھوٹ ، مکر و فریب ، سخن سازی .

میں تو جان و دل سے اسے چاہتی تھی ، اس کی بناوٹ کی باتوں کو مان لیا اور شرارت پر نظر نہ کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۲

ان کی کوئی بات بناوٹ ساختگی اور آورد سے خالی نہیں ہوتی .

۱۹۱۲ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۲

۵. صنعت ، کاریگری .

ہندوستانی دستکاروں کی بنائی ہوئی چیزوں کی . . . خوبصورتی اور بناوٹ کی بڑی تعریف ہوتی تھی .

۱۹۵۹ گھریلو صنعتیں ، ۵۳

۶. تشکیل .

صرف قوم کی رائے ، نیابت اور انتخاب سے اس کی بناوٹ ہوتی تھی .

۱۹۲۲ قول فیصل ، آزاد ، ۹۳

۷. سدھار ، اصلاح ، مصالحت کی صورت یا تدبیر .

بگڑے تو کسی سے نہ بنے کوئی بناوٹ
محشر تھا ملاپ اس کا ، قیامت تھی رکاوٹ

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱۶۷

[بَناوٹ ، بننا (رک) سے]

بُناوَٹ
(ضم ب ، فت و) امث .

بُنائی ، بالنکی ، بُننے کی وضع .

ان کپڑوں میں سے بناوٹ بعض کی بالکل مانند بناوٹ بعضے کپڑوں زمانِ حال کے تھی .

۱۸۴۵ مزید الاموال ، ۶۳

ٹوکریوں وغیرہ کی بناوٹ اور ان کے پھول برتنوں میں اس طرح منقوش کیے تھے کہ عورتیں ٹوکریوں کو ڈھانچہ قرار دے کر ان پر مٹی تھوپ دیتی تھیں .

۱۹۶۱ گہوارۂ تمدن ، ۱۴۳

[بُناوٹ ، بننا (رک) سے]

بَناوْٹی
(فت ب ، سک و) صف .

۱. نمائشی ، مصنوعی ، نقلی ، اصلی کی ضد .

روس کا یورپ اور انگلستان کے اس دباو سے دب جانا اصلی ہونے کے بجائے صرف بناوٹی تھا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۳

اس کے چہرے پر وہ بناوٹی بھولاپن تھا جو کٹنیوں کے چہرے کی نمایاں صفت ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۴

۲. مکار ، جعل ساز .

نصر : اور اگر جواب نہ دے سکا ؟ تو پھر جھوٹا اور بناوٹی ہے .

۱۹۵۸ آزاد ، رسول عربی ، ۵۵

[بناوٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بَناوْری
(فت ب ، سک و) امث .

تیاری ، سر انجام ؛ کاریگری ، ہنر ، گن ؛ مہارت ، شعور (پلیٹس) .

[ہ : بناوری बनावरी]

بَناوْنا
(فت ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بنانا (پلیٹس) .

بِناء
(کس ب) امث .

رک : بنا (= بنیاد) .

ــِ عَلَیْہ
(ــ تن بفت ، فت ع ، ی لین) م ف .

رک : بنا (تحتی الفاظ) .

بَنّاء
(فت ب ، شد ن) صف .

بنانے والا ، معمار .

اور بھی لوگ جن اور شیطان اور بناء اور غواص (ہیں) .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۸۴

[ع : (ب ن ی)]

بُنائی
(ضم ب) امث .

۱. بُننے کا کام ، بُننے کا پیشہ .

گھروں میں عورتیں کڑھائی بنائی وغیرہ کرکے گھر کی آمدنی میں اضافہ کر سکتی ہیں .

۱۹۵۹ گھریلو صنعتیں ، ۱۲۳

۲. بُننے کی اجرت ، بُنے جانے کی مزدوری (پلیٹس) .

[بُنائی ، بننا (رک) سے]

بَنائے بَن نَہ (ــ نَہیں) پَڑْنا
محاورہ .

باوجود کوشش کے معاملے کا خاطر خواہ طے نہ ہونا ، کوشش کے باوجود کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آنا .

تمھارے ابا خود پریشان ہیں ، مزیزداری کا واسطہ ہے ، کچھ بنائے بن نہیں پڑتی ۔

۱۹۰۰ شریف زادہ ، رسوا ، ۱۰۵

کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ ہم کو غافل پا کر حملہ کریں ۔ ۔ ۔ اس وقت پھر کچھ بنائے بن نہ پڑے گا ۔

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۹۱

بنائے رکھنا محاورہ .

دوستانہ تعلقات باقی رکھنا ، مخالفت نہ کرنا ۔

محض ایک اسٹریا تھا سو وہ بھی ۔ ۔ ۔ روس سے بظاہر بنائے رکھنا چاہتا تھا ۔

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، نیاز فتحپوری ، ۴۸

بنب (کس ب ، سک م بشکل ن) امذ.

۱. رک امب (پلیٹس) .

۲. عکس ، سایہ ؛ آفتاب و ماہتاب .

لعل خوباں بنب جب ایمان جو پائے
تب تھے ہوئی جگ میں کندوریاں کی عید

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۲

بنبا (فت ب ، سک م بشکل ن) امذ.

رک بمبا .

اچانک حریف کے سپاہیوں نے دھا کر کے نور کے تڑکے پانی کے بنبوں کا منہ کھول دیا .

۱۸۴۶ حملات حیدری ، ۵۶۴

بنبانا (فت ب ، سک م بشکل ن) ف ل .

(گائے بیل وغیرہ کا) بولنا ، چلانا .

سموئیل نے کہا پھر یہ بھیڑ بکریوں کا ممیانا اور گائے بیلوں کا بنبانا کیسا ہے .

۱۸۹۰ کتاب مقدس ، ۲۷۲

[حکایت الصوت]

بنبر (فت ب ، سک م بشکل غنہ ، فت ب) امث ؛ ~ بنور ، بنوڑ .

بیل ، وہ پودا جو زمین پر رینگتا یا درخت وغیرہ پر چڑھ جاتا ہے (پلیٹس)؛ سمیتان (برہان قاطع) .

[س : بھرمر भ्रमर]

بنبک (کس ب ، سک م بشکل ن ، ضم ب) صف .

رک : بمبک (پلیٹس) .

بنبو (فت ب ، سک م بشکل غنہ ، و مع) صف .

رک : بمبو (پلیٹس) .

بنبول (فت ب ، سک م بشکل غنہ ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : ببول .

تیغ بدن کے باغ میں بھی خار تازہ ہے کہیں
نفس ہے بنبول کوں گر تو اکھاڑے توں سمول

۱۶۵۶ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۷ (ب)

بنبی (فت ب ، سک م بشکل ن) صف .

رک : ببی (پلیٹس) .

بنت (فت ب ، ن) امث .

۱. ایک قسم کی ٹوپی جس میں گوکھرو سلمہ ستارا وغیرہ لگا ہوتا ہے ، بیل جس پر نقرئی اور طلائی تاروں کا (اکثر جڑاؤ) کام ہو ، لیس .

بنت گرد اس کے نہ کیونکر پھرے　　کہ واں گوکھرو لہر کھا کر گرے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۳

مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے کبھی بنت کی ٹوپی بھی پہنی ہو .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۲ : ۲۲

مغلانیاں جوڑے سی رہی ہیں ، کوئی چمپا ٹانک رہی ہے ، کوئی بنت بنا رہی ہے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۰

۲. بنانے کا عمل ، کاریگری ، صنعت ، ہنر .

عجب معمار زینت نے دکھایا حسن افشاں کا
بنائی کشتی زیبندہ بنت سے طاق ابرو میں

۱۸۷۲ دیوان فلق ، مظہر عشق ، ۱۰۸

[س : ورتتِ वर्त + ति]

— بناو (— فت ب) امذ .

رک : بناؤ سنگھار .

تیرے بنت بناو دیکھنے والے ملیا میٹ ہو جائیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۱

[بنت + بناو (رک)]

— کی چنی (— ضم چ ، شد ن) امث .

شیشے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو بنت میں ٹکے ہوئے ہیں .

دانے ہیں انگیا کے چڑیا کو بنت کی چنیاں
پلتی ہے ڈالی کی مچھول موتیوں کی آب میں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۶

بنت (۱) (کس ب ، فت ن) حرف استثنا (قدیم) .

رک : بنا (= بغیر) .

او کی بنت جیا کا نہ سک ہے دیکھن سو کوئی
او شرم مرکا اس رخ چند پر حجاب تھا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸

بنت (۲) (کس ب ، فت ن) .

(الف) صف .
جھکا ہوا ، خمیدہ ، مرجھایا ہوا ، عاجز ، خاکسار (پلیٹس) .
(ب) امث .
عاجزی ، خاکساری ، انکساری (پلیٹس) .
[س : ونت विनत]

بِنْت (کس ب ، سک ن) امث .

۱. بیٹی ، دختر .

بہ احمدے کہ نبوت ہوئی ہے اس پر ختم
بہ فاطمہ کہ وہ ہے بنت سید مختار

میر ، ک ، ۱۱۹۰ ۱۸۱۰

بنت رسول اللہ صلعم کے بال بچے مدینے کی طرف رخصت کیے گیے .

یزید نامہ ، خواجہ حسن نظامی ، ۱ ۱۹۱۷

۲. رک : ابن نمبر ۲ و ۳ (جس کی یہ تانیث ہے) .
[ع : (ب ن و) ج : بنات]

ــ الاَبْن (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ب) امث .

پوتی پروتی جہاں تک نیچے ہوں (تسہیل الفرائض) .
[بنت + ع : ال (ا) (رک) + ابن (رک)]

ــ البَحْر (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت مج ب ، سک ح) امث .

ایک عجیب دریائی مخلوق جس کا سر دھڑ عورت سے اور باقی مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۷۷) .
[بنت + ال (ا) (رک) + بحر (رک)]

ــ العِنَب (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، فت ن) امث

(لفظاً) انگور کی بیٹی ، دخت رز (مراداً) شراب انگوری ، شراب .

باندھا ہے برگ تاک کا کیوں سر پہ سہرا
کیا آبرو کا بیاہ ہے بنت العنب ستی

دیوان آبرو ، ۳۷ ۱۷۱۸

ساقیا یہ آئینہ خانہ ہے میخانہ نہیں
ہے ہر اک ساغر کف بنت العنب میں آئینہ

دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۵۹ ۱۸۵۴

بنت العنب کو کس کی نظر ساقیا لگی
نکلا ہے نام فال میں کس بادہ خوار کا

ثمرۂ فصاحت ، ۱۲ ۱۹۲۴

[بنت + ال (۱) (رک) + عِنَب (رک)]

ــ رَسُول کس اضا (ـــ فت ر ، و مع) امث .

(لفظاً) حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کی صاحبزادی ، (مراداً) بی بی فاطمہ زہرا .
واسطہ ان چھالوں کا جو بنت رسول کے ہاتھوں میں چکی پیسنے سے پڑے .

سی پارۂ دل ، ۸ ۱۹۱۲

[بنت + رسول (رک)]

ــ عِنَب کس اضا (ـــ کس ع ، فت ن) امث .

رک : بنت العنب .

نکل جو تھی تو بنت عنب عاصمہ ہی تھی
اب تو خراب ہو کے خرابات بھی گئی

میر ، ک ، ۸۹۳ ۱۸۱۰

محفل میں نیا کون ہے شرم آتی ہے جس سے
کھل کھیل ہے زاہد سے تو اب بنت عنب خوب

گفتار بیخود ، ۶۶ ۱۹۰۵

[بنت + عنب (رک)]

ــ لَبُون کس اضا (ـــ فت ل ، و مع) امث .

اونٹنی جو تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہو .
جب چھتیس ہو جاویں تو ایک بنت لبون یعنی دو برس کی اونٹنی کہ تیسرے برس میں لگی ہو . . . واجب ہوگی .

نورالہدایہ (ترجمہ) ۱ : ۱۷۸ ۱۸۶۷

[بنت + ع : لبون (ل ب ن) (= دودھ والی)]

ــ مُخاض کس اضا (ـــ ضم م) امث .

اونٹ کا مادہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو چکا ہو .
بچیس شتر تک ایک بنت مخاض یعنی شتر بچہ یک سالہ دیویں .

ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۷۴ ۱۸۴۵

[بنت + ع : مخاض (= لفظاً بچہ جننے کا درد)]

ــ مَرْیَم کس اضا (ـــ فت م ، سک ر ، فت ی) امث .

(لفظاً) حضرت مریم کی بیٹی ، (مراداً) کنواری لڑکی .
وہ نوخیز نورا وہ اک بنت مریم وہ مخمور آنکھیں وہ گیسوے پر خم

مجاز ، آہنگ ، ۶۸ ۱۹۵۵

[بنت + مریم (رک)]

بُنَت (ضم ب ، فت ن) امث

بناٹی ، بناوٹ .

بنت میں سمت ایسا کر بنو دام جو سانپاں اوویں کنچل تس کنے وام

پھول بن ، ۲۷ ۱۶۶۵

بنت اور رنگ کے لحاظ سے سستا کپڑا نسبتاً کم پائدار ہوتا ہے .

گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۵ ۱۹۷۰

[بُنا (رک) سے]

بَنْتا (فت ب ، سک ن) امث .

عورت ؛ بی بی ، معشوقہ ؛ آشنا (پلیٹس) .
[س : ونتِ वनिता]

بِنْتی (کس ب ، سک ن) امث .

۱. التجا ، عرض ، درخواست ، گذارش (جس میں انکسار اور عاجزی ہو) .

محمود کیری بنتی صاحب ائتیں بائیں
نبی محمد کی درستی را کھیں مکہ کا پانیں

۱۵۳۲ محمود دریائی ، د ، ۱

اس بعد کیا دھنی سوں بنتی ان نے نہ کروں تو بول کن نے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۷

سنیں آپ بنتی ہماری ہوں میں چیری تمہاری

۱۹۰۰ حباب کے ڈرامے ، نیرنگ قاف ، ۱۷۲

۲. عذر معذرت ، ندامت ، معافی ، اعتراف قصور .

دان کرنے میں . . . گیان حاصل کرنے میں ، نیک چال چلن رکھنے میں ، اور بنتی کے عمل میں تامل نہیں کرنا چاہیے .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۲۶

۳. عاجزی ، خاکساری ، خوشامد .

انہیں دیکھتے ہی وہ سنگار من سے اتر پاؤں پڑ بنتی کر کہنے لگا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۷

[س : ونْتِ विनति]

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

(قانون) یاد داشتی درخواست ، واجب العرض یاد داشت (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۳) .

[بنتی + پتر (رک)]

بنتی نہیں (ہے) فقرہ .

چارہ نہیں ، مفر نہیں .

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۹

افسانۂ جہاں کو حقیقت کہے بغیر بنتی نہیں کسی سے محبت کیے بغیر

۱۹۳۱ انوار ، علی اختر ، ۳۵

بَنْٹ (فت ب ، سک ن) امذ .

حصہ ، ٹکڑا ، بانٹ ، بانٹ (رک) (پلیٹس) .

[س : ونٹ वण्ट]

بِنْٹ (کس ب ، سک ن) امذ ؛ ~ بنٹا ، بینٹ ، بینٹا .

پھاوڑے کلہاڑی وغیرہ کا چوبی دستہ ، بونٹ (ا پ و ، ۱ ، ۸۲) .

[ہ : بینٹ वेंट]

بَنْٹا (فت ب ، سک ن) امذ .

پانی کا بڑا برنجی ظرف ، کھانا پکانے کی پتیلی ، برتن (پلیٹس) .

[ہ : بنٹا वण्टा]

بِنْٹا (کس ب ، سک ن) امذ .

رک : بِنْٹ (ا پ و ، ۱ : ۸۲) .

بَنْٹا دھار کَرْنا (فت ب ، سک ن) محاورہ .

تباہ و برباد کر دینا .

کل خط آئے جان میں جان آئی آج گولا آیا بنٹا دھار کر دیا .

۱۸۹۲ کامنی ، سرشار ، ۲۰۵

[ا : غالباً ہ : بنٹھنا वंठना (= مروڑنا)]

بَنْٹانا (فت ب مغ) ف م (قدیم) .

بٹوانا ، تقسیم کرانا .

سنا شاہ بیٹی سوں جب یو سخن بنٹایا شکر شاد ہو کر دو گن

۱۷۴۶ قصۂ فغفور چین ، ۵۷

[بانٹنا (رک) سے]

بَنْٹنا (فت ب مغ ، سک ٹ) ف ل .

تقسیم ہونا ، بٹنا (پلیٹس) .

[بنْٹ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بَنْٹوارا (فت ب مغ ، سک ٹ) امذ .

رک : بٹوارا (پلیٹس) .

بَنْٹویا (فت ب مغ ، سک ٹ ، فت و ، شد ی) صف .

حصے لگانے والا ، بانٹنے والا (پلیٹس) .

[بنٹ (رک) + ا : ویا ، لاحقۂ صفت]

بَنْٹیت (فت ب مغ ، ی لین) صف .

رک : بنٹویا (پلیٹس) .

[بنٹ (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بَنْٹھنا (فت ب مغ ، سک ٹھ) ف ل .

رک : بٹنا (پلیٹس) .

بَنَج/بَنْج (فت ب ، ن/سک ن) .

(الف) امذ .

۱. تجارت ، بیوپار ، سوداگری ، لین دین ، کاروبار .

یو گیان گنوار یو گیان گیانی یو گیان بنج یو گیان بانی

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۲

دکان ان کی ہے اور بازار ان کا بنج ان کا ہے اور بیوپار ان کا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۴۲

بنجارا نامے میں بنج کے سامان کی کتنی تفصیل دی ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲۰

اف : کرنا ، ہونا .

۲. رشتہ ناتا ، بیٹا بیٹی کی شادی کی نسبت یا تقریب .

اس طرح کی منہ چھوائی ہے کہیں بیٹی بیٹا کے بنج ہوتے ہیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۷

۳. (ٹھگی ، اٹھائی گیری) مسافر ، راہرو (ا ص پ ، ۸ : ۱۷۲)

کیسے نین مٹکا مٹکا کے خندی میرا بنج اچک لے گئی تھی . . . مسافر کی بوبائی نہیں کہ چھٹی .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۰۳

(ب) صف .

تاجر ، سوداگر ، بیوپاری ، بنیا (پلیٹس) .

[س : ونج वणिज]

— بیوپار/بیپار (— کس ب ، ی و مخ / ی مج) امذ.

رک : بنج .

دیوانی ہی کا محکمہ ہے جس پر اجرائے تجارت اور افزونی بنج بیوپار و استحکام حقوق منحصر ہیں .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، سرسید ، ۴۱

قبیلۂ بنی حنیف کے چند نوجوان بنج بیپار کے لیے طائف سے شام کی طرف چلے .

۱۹۳۰ فراق ، چار چاند ، ۵۲

[بنج + بیوپار (رک)]

— بیوہار/بیہوار (— کس ب ، ی و مخ/کس مج ب ، سک و) امذ.

رک : بنج بیوپار .

وہ اپنے تمام کام برابر سرانجام کرتے رہے ، بونا ، جوتنا ، بنج بیوپار ، صنعت اور دستکاری غرض کہ تمام اہم اور ضروری کام رفتہ رفتہ بقدر ضرورت انجام دینے لگے .

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۰

[ا : بنج + بیوہار/بہوار (= بیوپار)]

— کرینگے بانیے اور کرینگے ریس/بنج کیا تھا جاٹ نے رہ گئے سو کے تیس کہاوت .

ہر شخص کو اپنا ہی پیشہ کرنا چاہیے ورنہ نقصان ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۰۰) .

— کمانا محاورہ .

کاروبار کرنا ، لین دین کرنا ، منافع کا سودا کرنا ، سودا چکانا .

وہ ایک بنج کمانے منی جان طوائف کے مکان پر گئے ہیں .

؟ عیاروں کا عیار ، ۱۲۲

بنج (فت ب ، سک ن) امث .

بھنگ ؛ اجوائن خراسانی .

ہوکے بنج ان بھؤوں کا آئینہ   بن گئی ٹھیک ٹھاک خاگینہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۲

رندوں کو جو ٹھرا نہیں دیتا تو کم از کم
ساقی انہیں دے بھر کے لبالب قدح بنج

۱۹۲۱ چمنستان ، ۲۲۱

[ع : < ف : بنگ < ا : بھنگ]

بنجارا (فت ب ، سک ن) امذ .

۱. غلے کا تاجر ، سوداگر ، بیوپاری .

بنجارے ، قصائی و سبزی فروش
انھیں دیکھ دل میں ہوا سب کو جوش

۱۸۱۹ جنگ نامہ عالم علی خان ، ۲۵

ہمیشہ سوداگر ، بنجارے مال متاع غلہ دور دور سے بھر لاتے ہیں اور منزل مقصود پر سلامت جوں کا توں بیچ جاتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۰

اکثر بڑے جتھے اس لیے قائم ہوے تھے کہ بنجارے جو ملک میں پھر کر غلے کی تجارت کرتے تھے ، ان کو لوٹ لیا کریں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳۹

۲. ایک خانہ بدوش قوم جو تجارت یا کسی اور غرض سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر سفر کرتی رہتی ہے ؛ اس قوم کا ایک فرد .

گر تو ہے لکھی بنجارا اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافل تجھ سے بھی چڑھتا ایک اور بڑا بیوپاری ہے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۵۲۲

بعض گروہ ایسے بھی موجود ہیں جو نیم وحشی ہیں ان میں ملک ہند کے بنجارے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۹۲

۳. ایک قسم کا شکاری کتا ، (جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے لیے سدھا کر اپنے ساتھ رکھتے ہیں) .

بنجارے وغیرہ . . . محض بیکار اور اس شکار کو تباہ کرنے والے ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۰۰

۴. ایک قسم کا گیت جس میں اکثر محبوب کی جدائی یا بیوفائی کا شکوہ ہوتا ہے .

کوئی جھول کر جھولا بنجارہ گائے   کوئی منگادو کھانڈا کا کر سنائے

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۰۰

[بنج (رک) + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

— تارا امذ.

صبح کا تارا جس کے نمودار ہوتے ہی بنجارے اپنے سفر پر روانہ ہوجاتے ہیں .

صبح ہونے کو ہے ، مشرق میں بنجارا تارا ابھر آیا ہے .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۲۵

[بنجارا + تارا (رک)]

بنجارن (فت ب ، سک ن ، فت ر) امث .

بنجارا (رک) کی تانیث .

اس لٹی ہوئی بنجارن کی قبر پر درود و سلام بھیجو جس نے نانا کی امت کی خاطر اپنا سب کچھ نثار کردیا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۲۱۱

راویان صادق کا قول ہے کہ اصل اس کی بنجارن ہے ، وہ بنجارن سے ٹھکرائن بنی .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۱۱

بنجارہ (فت ب ، سک ن ، فت ر) امذ .

رک : بنجارا .

ایک بنجارہ نامہ ہے اور دوسرا قصہ پنس .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲۹

بنجاری (فت ب ، سک ن)

(الف) امث .

۱. رک : بنجارن .

چند بنجاریوں کو بطور لونڈیوں کے اپنے گھر پکڑ لایا تھا .
۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، سر سید ، ۱۲۱

۲. (ٹھگی) ابی جس کا روانگی کے وقت نظر آنا ایک شگون خیال کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۷۲) .

۳. ایک قسم کا چھوٹا خیمہ جسے بنجارے استعمال کرتے ہیں (پلیٹس)

(ب) صف .

۱. بنجارا (رک) سے منسوب یا تعلق رکھنے والا (پلیٹس) .

۲. مضبوط ، پائدار ، موٹا (جیسے : بنجاری لحاف) .

سر پر بنجاری ابرے کی دو سیر روئی کی رضائی تھی .
۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۷

۳. ابالا ہوا غلہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۲ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بنجاری बंजारी]

— کتا

(— ضم ک ، شد ت) امذ .

رک : بنجارا نمبر ۳ .

تعلقدار صاحب کے ایک بنجاری کتے کو دیکھ کر مجھے حیرت ہوئی ، یہ شکاری کتا بہت بڑا اور نہایت عمدہ تھا .
۱۸۸۸ ماہنامہ ، حسن ، ۱ ، ۴ : ۵۷

[بنجاری + کتا (رک)]

بنجارے کا چولھا

امذ .

رک : الھاؤ چولھا .

اس تگ و دو میں زندگی بنجارے کا چولھا بن کر رہ گئی .
۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۹۵

بنجارے کی سی آگ چھوڑ جانا

فقرہ .

بے پروائی برتنا ، جس سے فائدہ اٹھایا ہو اسی سے کنارہ کشی کرنا ، اپنے مددگار کو مصیبت میں چھوڑ جانا (مخزن المحاورات ، ۱۸۹) .

بنجر

(فت ب ، سک ن ، فت ج) صف .

۱. اوسر ، زمین شور ، وہ زمین جس میں کچھ بھی نہ اگے ؛ جو زمین بلا کاشت پڑی ہو ، افتادہ زمین .

بنجر پنج سال افزوں آباد نہ بود .
۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۹

تخم امید اس میں جو بویا تو جل گیا
صحرائے دل کی حیف کہ بنجر زمین ہے
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۲۸۰

اگر انسان عاقل ہے لیکن علم سے بے بہرہ تو اس کی مثال بنجر زمین کی سی ہے .
۱۹۲۶ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵

۲. جنگل ، ویرانہ (پلیٹس) .

تقریباً ایک صدی تک یہ اضلاع بغیر زراعت کے بنجر پڑے رہے .
۱۸۹۷ دعوت اسلام (ترجمہ) ، عنایت اللہ ، ۲۲۶

[س : وندھیہ वन्धया (= بانجھ) + دھرا धरा (= رکھنے والا)]

— توڑنا

(— و مج ، سک ڑ) ف م .

افتادہ زمین کو زیر کاشت لانا (اردو قانونی ڈکشنری : نوراللغات ، ۱ : ۶۷۳) .

— جدید

(— فت ج ، ی مع) امذ .

وہ آراضی جو مدتوں افتادہ رہنے کے بعد حال میں زیر کاشت لائی گئی ہو (پلیٹس) .

[بنجر + جدید (رک)]

— خارج الجمع

(— کس ر ، ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م) امذ .

وہ اوسر زمین جو لگان سے بری ہو (پلیٹس) .

[بنجر + خارج (رک) + ال (ا) (رک) + جمع (رک)]

— قدیم

(— فت ق ، ی مع) امذ .

وہ زمین جو عرصے تک بلا کاشت پڑی رہے ، وہ زمین جو نئے بندوبست تک غیر مزروعہ رہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۳) .

[بنجر + قدیم (رک)]

بنجن

(فت ب ، سک ن ، کس ج) امذ .

کانو کے قریب کی زمین ؛ ایک جنگلی بوٹی جو تین فٹ کے قریب اونچی ہوتی اور اصل خریف میں اگتی ہے (پلیٹس) .

[ہ : بنجن बंजिन]

بنجن

(کس ب ، سک ن ، فت ج) امذ .

کوئی چیز جو کھانا تیار کرنے میں استعمال کی جائے : مسالا چاشنی چاٹ بگھار ؛ ترکاریاں (پلیٹس) .

۲. (قواعد) حرف صحیح ، حرف علت کا نقیض (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۳) .

ان کے علاوہ تینتیس حروف کو بنجن کہتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲ : ۱۹۱

[س : ویبجن व्यञ्जन]

بنجنا

(فت ب ، ن ، سک ج) .

(الف) ف ل .

رسنا ، باہر نکلنا (قدیم) .

مانک ادھر کے چشمے تھے شربت بنجنا جیو کا
اس نور تیں پیا ہے اچھیں بادشہ اچھوریا لشکری
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۶

(ب) ف م .

۱. شادی بیاہ کرنا .

ابھی تمھارے آگے ایک چھوڑ دو بہنیں موجود ہیں ، ان کو ابھی آخر بنجنا ہے .
۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۳

۲. بیوپار کرنا ، بیج ڈالنا ، بکری کرنا (پلیٹس ، منیرالبیان) .

[بنج (رک) + ا + نا ، علامت مصدر]

بنجنا
(کس ب ، سک ن ، ج) ف ل .
بڑھ جانا ، بڑھنے میں آنا ، حرف الھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۲) .
[ہ : بنجنا वनजना]

بنجو
(فت مج ب ، سک ن ، و مج) امذ .
ستار کی قسم کا باجا جو مضراب سے بجایا جاتا ہے ، بجتارا .
لے ہاتھ میں بنجو کہ یہی اس کی ہے اوقات
کیا خاک لڑے گا عربوں سے یہ معرس
۱۹۲۰ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۷۶
[انگ : Banjo]

بنجوتھی
(فت ب مغ ، و مج) امث .
رک : بنجھوٹی .
شادی ہوتی خیر لیکن بانجھ بنجوتھی کی گرہ لگ جائے .
۱۹۲۳ ماہنامہ ' نگار ' ، لکھنؤ ، ۳ ، ۵ : ۳۷۶

بنجی
(فت ب ، سک ن)
(الف) امث .
پھیری والوں کا کاروبار (پلیٹس) .
(ب) صف .
کاروبار کرنے والا ، تاجر ، سوداگر (پلیٹس) .
[بنج (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

— جانا
محاورہ .
گھر گھر پھر کر کوئی چیز بیچنا ، پھیری کر کے تجارت کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۴۴) .

— لگانا
محاورہ .
رک : بنجی جانا (منیرالبیان ، ۱۲) .

بنجیہ
(فت ب ، سک ن ، کس ج ، فت ی) امث .
سوداگری ، تجارت (پلیٹس) .
[بنج (رک) سے ؛ ہ : بنجیہ वणिज्य]

بن جھری
(فت ب ، سک ن ، فت جھ) امث ؛ ~ بن جھوری .
وہ آراضی جو خود رو جھاڑیوں کی وجہ سے کاشت کے لائق نہ ہو (اپ و ، ۶ : ۲۳) .
[بن (رک) + جھاڑی (رک)]

بنجھوٹا
(فت ب مغ ، و مج) امذ .
وہ شادی شدہ مرد جس کے بچے پیدا نہ ہوں .
دیسی چھ بچوں کا باوا ، پاتا ہے پندرہ پر ماہ
مغرب زادے بانجھ بنجھوٹوں کی بارہ سو کی تنخواہ
۱۹۶۷ الدہر نگری ، ۱۷
[بنجھ ، بانجھ (رک) سے + ا : ٹا ، لاحقۂ صفت]

بنجھوٹی
(فت ب مغ ، و مج) امث .
۱. مانع حمل دوا (پلیٹس) .
۲. بانجھ ، وہ عورت جس کے حمل قرار نہ پائے .
بہت سے محل شاہ نیلم کے ہیں ، سب نگوڑیاں بنجھوٹیاں ، شیطان کی لنگوٹیاں جمع ہیں ، خراب خستہ نہایت بدبین ، اسی وجہ سے لا ولد ہیں .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۲۲۹
[بنجھوٹا (رک) کی تانیث]

بنجھوری
(فت ب ، سک ن ، و مج) امث .
رک : بنجھری (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

بنچ
(کس مج ب ، سک ن) امث ؛ ~ بینچ .
۱. ایک لمبا تختہ جس کے نیچے چار پائے لگے ہوئے ہیں اور جو بیٹھنے کے کام آتا ہے .
میزیں اور بنچیں اور کرسیاں عمدہ سے عمدہ ہوں گی .
۱۸۹۶ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۹۲
ایک تاڑ کے درخت کے نیچے ایک بنچ پر بیٹھ کے اپنی فکروں میں غلطاں پیچاں تھا .
۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۲۲
۲. حکام عدالت ، عدلیہ .
قانون کی حکمرانی کے لیے بنچ اور بار کے درمیان تعاون ضروری ہے .
۱۹۷۶ روزنامہ ' حریت ' ، کراچی ، ۲۸ فروری ، ۱
۳. عدالت کا اجلاس (جو ایک یا زیادہ ججوں پر مشتمل ہو) .
آپ صاحبوں نے یہ امید ظاہر فرمائی ہے کہ مجسٹریٹی کی بنچ کا کام اچھا ہوگا .
۱۹۱۷ خطبات مشران ، ۱ : ۲۲۷
۴. کرسی عدالت یا ججی کا منصب .
۲۲ مئی ۱۸۸۲ء کا ریفارمر الہ آباد کے ہائی کورٹ کے بنچ پر مسٹر سید محمود کی تقرری کی خبر شائع کرتا ہے .
۱۹۳۵ سہ ماہی ' اردو ' ، اپریل ، ۳۰۸
۵. اسمبلی وغیرہ کی وہ نشست گاہ جہاں اجلاس کے وقت ارکان اٹھ کر اپنا فرض منصبی انجام دیتے ہیں .
بحث کے دوران سرکاری بنچوں سے کراچی کے ایک رکن حزب اختلاف سے کہا گیا .
۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۴ : ۵
[انگ : Bench]

بنچانا (۱)
(فت ب مغ) ف م (قدیم) .
بچانا (رک) ، سلامت رکھنا ، حفاظت کرنا .
نکل شہر تے بیگ جا راتے رات   بنچالیے اپن بن ہمساری یو بات
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۶
یہی تھا اس شاہ کا اعجاز مطلق   کہ اعدا سے بنچایا اس کتیں حق
۱۶۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۶

بنچانا (۲)
(فت ب مغ) ف م (قدیم) .
بڑھوانا ، بڑھوا کر سننا (پلیٹس) .
[ہ : بنچانا वंचाना]

بنچر (فت ب ، سک ن ، فت چ) امذ .

بن کا پھرنے والا ، جنگلی آدمی یا جانور ؛ بندر ؛ مہتمم جنگلات (مخزن المحاورات ، ۱۸۹) .

[بن (رک) + چر ، چرنا (رک) سے]

بنچنا (فت ب مغ ، سک چ) ف ل .

بڑھا جانا (پلیٹس) .

[۰ : بنچانا (۲) (رک) کا لازم]

بن چھول (ضم ب ، سک ن ، و مج) امذ .

(دباغت) گوشت کی تہ جو کھال چھیلنے سے حاصل ہوتی ہے اور کم قیمت جوتے میں کام آتی ہے .

بن چھول بڑی قیمت کے فروخت ہو سکتے ہیں .

۱۹۲۶ نباتی دباغت ، ۲۵۰

[بن (۲) (رک) + چھول ، چھیلنا (رک) سے]

بند (۱) (فت ب ، سک ن) .

(الف) امذ .

۱. جوڑ ، بدن کا جوڑ ، عضو ، ہڈی کا جوڑ .

جو ہو شاہ پر لرزہ ہے ہرزہ نیں　　جو یک بند شہ کا ہی بے لرزہ نیں

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۷۲

آواز یہی کوچۂ قاتل سے ہے آتی

ہوتا ہے جدا بند سے انسان کا یہاں بند

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۷۲

آئی اتنے میں ایک صدائے بلند　　کانپ اٹھا جس کے خوف سے ہر بند

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۱ : ۱۸

۲. (i) گرہ ، گانٹھ ، عقدہ ، (جال وغیرہ کا) پھندا .

نوں دھرتا ہے طینت نہادیل　　کھولنہار ہے بند ہر مشکل

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۵۶۲

آہو نے کہا اگر موش بند میرے کاٹے اور صیاد آ پہونچے تو جست کر کے بھاگ سکتا ہوں .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، گویا ، ۲۲۲

(ii) مشکل ، کٹھن .

ستایش کروں میں خداوند کی　　گرہ کھولتا ہے جو ہر بند کی

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام ، ۲۲۰

۳. (i) پشتہ ، وہ دیوار وغیرہ جو دریاؤں اور ندی نالوں کے پانی کو روکنے کے لیے بنائی جاتی ہے .

بند دریا کے بندھیں خاک کہ ہیں توڑ دیے

جوش گریہ نے تری دیدۂ تر بند کے بند

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰

سیلاب نیل سے بچنے کے لیے بند لگوائے تھے .

۱۹۲۳ تاریخ الحکماء ، ۱۰۲

(ii) وہ پشتہ جس سے دریاؤں کا پانی روک کر آبپاشی یا بجلی وغیرہ پیدا کرنے کے لیے یا اور کسی غرض سے ذخیرہ کر لیتے ہیں .

آبپاشی بذریعہ چاہات تالاب بند ندی یا نہر کے اخراجات مرمت .

۱۸۷۳ ایکٹ ۱۹ ، ۱۰۲

اس بند کی بدولت سرحدی علاقے کے دور دراز گاؤں بھی بجلی کی روشنی سے جگمگا اٹھے ہیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائکلوپیڈیا ، ۱۰۷

(iii) بلند دیوار کی جھوک روکنے کے لیے اس کی پشت سے ملا کر ڈھالو چنا ہوا یا کچا یا پایہ (ا پ و ، ۱ : ۱۰۵) .

۴. (i) وہ بنا سلا بنا ہوا یا کسی اور طرح سے تیار کیا ہوا فیتا ڈورا یا تسمہ جس سے کسی چیز یا بنڈل وغیرہ کو باندھا جائے ؛ استعارۃً .

ان میں ہندی آریا کی طرح رسم و رواج کے بند کسے ہوئے نہ تھے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۲۶

دل کے بند ٹوٹ کر خیالات ان سے پھوٹ نکلے .

۱۹۲۴ عنایت اللہ دہلوی ، تائیس ، ۱۶۴

(ii) وہ فیتا یا ڈورا جو لباس یا جوتے وغیرہ کے ادھر ادھر کے حصوں کو کسا ہوا اور متصل رکھنے کے لیے باندھتے ہیں .

کس گھوڑی یاری لگی کہ پھانکنا نیں ہے گھڑی

لگ رہیا ہے دل مرا تج سات جیوں بند قبا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱

مدام خاک اڑا یا کرے بیاباں میں

کھلے رہیں مرے وحشت زدہ کے بند قبا

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان فغاں ، ۶۹

چھاتی پر انگرکھے کے بند ہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۶۲

کبھی اپنے جوتوں کے بندوں کی گرہوں کو دیکھتے تھے کہ وہ چھوٹی بڑی تو نہیں .

۱۹۴۷ بھولے سفر کو چلے (سالنامہ ساقی ، جنوری ، ۶۷)

(iii) انگیا کے ڈورے جن سے اسے پشت کی طرف کسا جاتا ہے .

گھنگٹ کھول ہوے لیے ذوق سوں　　سو چولی کے بند توڑ سب شوق سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۶

کھلتے ہیں گرہ ڈال کے مجھ سے وہ شب وصل

انگیا کا کوئی بند خبر دار نہ ٹوٹے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰۶

(iv) گھنڈی ، تکمہ (کپڑے یا سونے چاندی وغیرہ کا) .

بند پرائے سونے تار　　سچیں پروا نوسرہار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۱)

نہیں ہوتا ہے دل تو چٹکیوں میں　　ملا کرتا ہے وہ دو دو پہر بند

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۹۷

(v) جوڑا باندھنے کی دھجی یا ڈورا وغیرہ .

بند بالوں میں الجھ کر جو تمہارا ٹوٹا

ہو گیا مجھکو یقین رات کا تارا ٹوٹا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۹۵

۵. فہرست ، فرد .

یہ سب کے نامۂ اعمال میرا ایک فقرہ ہے

صف محشر نہیں اک بند ہے میرے سوالوں کا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱۲

دعوت کے بند میں میرا نام نہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۷۳

۶. (i) کشتی کا داؤں ، پیچ جس سے حریف کو بے بس کردیا جائے .

آسان نہیں ہے عشق سے کشتی اے بوالہوس
ہیں عاشقی کے فن میں تو نادان ہزار بند

۱۷۶۸ دیوان زادہ حاتم ، ۱۶۵

کشتی ایک عمدہ فن ہے اس کے تین سو ساٹھ بند فاخرہ منتخب ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۳۱

پھر ایک گھات کے سو سو توڑ ، ہر توڑ پر بند اور ہر بند کے پر بند .

۱۹۵۲ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۶۹

(ii) (بنوٹ) پہلے داؤں کا توڑ ہو جانے پر دوسرا اپنا وار جس سے حریف پر گرفت قائم رہے (اپ و ، ۸ : ۲۲) .

بانک والوں کی اصطلاح میں حریف کے پیچ کو رد کرنے کے واسطے سات باتیں مقرر ہیں ایک بگاڑ . . . چھٹے بند ساتویں پر بند .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۳۶

۷. (i) کاغذ کا تاو .

برآور دل ہاتھ میں کی نظر کری مہر مہروں کی اس بند پر

۱۷۹۴ جنگ نامہ دوجوڑا ، معظم ، ۵۲

(ii) کاغذ کا پرزہ یا تختہ .

یاں تک کہ اپنی چٹھی کے لکھنے کے واسطے
کاغذ کا مانگتے ہیں ہر اک سے ادھار بند

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲۶۶

۸. زنجیر ، بیڑی .

پابند بلا وہ مبتلا تھا اب کس کو خیال بند پا تھا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۴۱

۹. (i) آہنی حلقہ جو مضبوطی کے لیے ابھیے کے اکر کے سرے پر لگا ہوتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۱۳) .

(ii) حلقہ ، طوق .

دیکھا گھات کی بات میں لاک چھند
جنم جگ کا پڑیا مرے گل میں بند

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۰

۱۰. (i) (نظم) مثلث مربع مخمس مسدس مسبع مثمن متسع معشر ترکیب بند ترجیع بند (رک) میں سے ہر ایک کا ایک ٹکڑا یا حصہ ، نظم یا آزاد نظم کا ایک ٹکڑا یا حصہ .

ماتم ضرور تھا تمھیں مجھ درد مند کا
کہنا تھا مرثیہ کوئی دس بیس بند کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۵

شاہ شہدا ہے مسدس کا گدا شیدا ہے
کیسے بندے مرے بندوں کا خدا شیدا ہے

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۴۳۶

(ii) (نثر) پیراگراف (رک) .

کسی عبارت کو مختلف پیراگراف (بندوں) میں توڑنے کی جرأت بھی میں نے ہی کی ہے .

۱۹۲۸ دیباچۂ فرہ مافیہ ، ۶

۱۱. قید ، حبس ، حوالات .

دیا تج بند میں ہلجیا ہوں کر آزاد منج بند تھے
معانی کوں غلاماں میں خطاب اب دے مکرم کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱

ہائے ہم صیاد کے ہیں بند میں ولولے ہیں طبع خواہش مند میں

۱۸۴۶ دیوان مہر ، آغا علی خان ، ۲۱۳

قید فرنگ و بند زیست فرق سے بے نیاز ہیں
موت سے پہلے آدمی جیل سے باہر آئے کیوں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۱۱

۱۲. موٹی چوڑی جو عورتیں دوسری نازک چوڑیوں کے آگے پہنتی ہیں ، (لاکھ یا شیشے وغیرہ کا) کڑا .

جھوٹا جوڑا پہنوں میں اتنا یہ جھوٹی بات ہے
سچے بندوں کی پہنا دے مجھ کو بھاری چوڑیوں

۱۸۳۵ رنگین ، د ، ۳۰

حسن دونا ہو گیا گوری کلائی کا تری
بند جو پہنے سنہرے اور دھانی چوڑیاں

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، د ، ۱۲۲

۱۳. رکاوٹ ، روک ، بندش ، ممانعت .

جو کوئی کہیے گا تم کروں کہ شوق نے گھٹ ملو
وہ بند نے سودمند ہے ہر چند نکو کرو

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۴

ہے بند بھلا کیا ترے رہنے کو کہ ناسخ
مکہ نہیں اچھا ہے مدینہ نہیں اچھا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۶

عالم نے رسم نے مذہب نے جو کی تھی بندش
ٹوٹی جاتی ہے وہ سب بند کھلے جاتے ہیں

۱۹۰۶ ماہنامہ 'مخزن'، ستمبر ، ۵۶

۱۴. جادو ، سحر ، ٹونا .

شمامہ تمام رات بولی او بند بڑی شہ کے ابرال افسون و بند

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۳۷

ہو گیا جو بند جانا اپنا کوے یار میں
یہ نہیں کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۱

۱۵. اہل ، صاحب ، رک : . . . بند .

فارسی کے دانش مندان جنون سمجھتے ہیں باتان کے بندان ، ان کوں یوں بھایا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱

۱۶. طریقہ ، ترکیب ، جوڑ توڑ ، حکمت .

صنم کس بند سیں پہنچوں ترے پاس
ہزاروں بند ہیں تیری قبا کے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۲۳

وہ لوگ ایک کوڑی کے محتاج اب ہیں آہ
کسب وہنر کے یاد ہیں جن کو ہزار بند

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۹۹

۱۷. لوہے کا پتر جو صندوق کشتی کواڑ وغیرہ کے تختوں پر مضبوطی کے لیے لگاتے ہیں (نورالغات ، ۱ : ۶۷۳) .

۱۸. وعدہ ، قول و قرار ، عہد ، بچن (پلیٹس) .

۱۹. قاعدہ ، دستور ، رسم و رواج (پلیٹس) .

۲۰. عورتوں کے ایک زیور کا نام جو بازو پر پہنا جاتا ہے .

زیورات عورتوں کے . . . بند .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵۱

۲۱. تلوار کے قبضے میں بندھا ہوا ڈورا ، بند شمشیر (نورالغات ، ۱ : ۶۷۳) .

۲۲. کمر پر باندھنے کی پیٹی ، کمر بند .

مرنے پہ بھی ستم ہیں مسافر کے واسطے
کاٹے ہیں ہاتھ بند جواہر کے واسطے

۱۸۷۵　　دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۶۳

کھلے نہ رستم دستاں سے گو زوری میں
جو دے وہ بند کمر میں دم جدال گرہ

۱۹۰۰　　دیوان حبیب ، ۱۹

(ب) صف .

۱. (i) رکا ہوا ، مسدود .

اس کے بندے جو اپنے ہوئے چاکر ، تو کام دنیا کا بند .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۶۰

اے چشم تر ٹھہر بھی کہ خط یار کو لکھوں
بارش میں نامہ بر کی ہے پھروں سے راہ بند

۱۸۸۸　　صنم خانۂ عشق ، ۷۷

(ii) معطل ، ناکارہ .

ناداری و جنوں کہ بپا لائے داغ داغ
حیف اے عطا کہ خبط دماغ و شعور بند

۱۷۲۷　　دیوان عطا ، ضمیمہ ، ۴۲۷

یہ نہر ایک مدت سے بند پڑی ہے .

۱۸۷۰　　رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۱۳

۲. (i) (مقابلے میں) چپ ، خاموش ، گم صم .

ہے حوصلہ تو آکے نواسنجیاں کرے
بلبل تو کیا میں بند نہیں ہوں ہزار سے

۱۸۴۳　　دیوان رند ، ۲ : ۳۰۳

وہ کسی محفل اور کسی موقع پر بند نہ تھے .

۱۹۴۹　　گنج ہائے گراں مایہ ، ۲۰۸

(ii) عاجز ، مجبور .

نہ پکھاوج سے نہ طبلے سے نہ ڈھولک سے ہیں بند
لاکھ بول آڑے بنا دیتی ہے اک تال کی گت

۱۸۶۱　　کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۰۰

مجھ سے آدمی کے منہ چڑھنا اور منہ لگنا کیا دل لگی ہے کچھ ، جتنا نیچے اتنا اوپر ، کسی شے میں بند نہیں .

۱۹۰۳　　سرشار ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۲

۳. بھڑا ہوا ، مقفل ، جہاں دوسرے کا گزر نہ ہو سکے ، جہاں داخلہ ممنوع ہو ، جس کی کنڈی لگی ہوئی ہو .

الگ جا تو مرے سینے سے دروازے کو کر بند
دے کھول قبا اپنی کے بے خوف و خطر بند

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۲۶

تھوڑی سی گفتگو کے بعد بند کمرے میں اظہار ہونے کی سی باتیں ہونے لگتیں .

۱۹۲۹　　بہار عیش ، سرفراز حسین ، ۲۳

۴. ملفوف ، لپٹا ہوا ، چاروں طرف سے مقید .

نہیں آئینے میں تصویر تیری　　پری شیشے میں ہے اے جان جاں بند

۱۸۵۸　　نواب علی خان ، بیاض سحر ، ۱۵۶

نہ اس بے مہر نے دیکھا نہ کچھ لکھا جواب اس کا
یہاں سے بند خط جیسا گیا ویسا ہی بند آیا

۱۹۲۲　　دیوان قمر ، ۱ : ۲۶

۵. افسردہ ، پژمردہ ، ٹھس ، جیسے : اس وقت طبیعت بند ہے اچھا شعر نہیں کہا جاسکتا .

۶. مستحکم اور مضبوط جو کھولے نہ کھلے .

خوش لباسوں کو نہ چاہیں گے یہی عہد ہے اب
بند کیا دل میں گرہ دی ہے کہ تا یاد رہے

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۲۳۹

۷. مقید ، محبوس .

طوق گل میں پاؤں میں زنجیر ڈال　　بند فرمایا اسیروں کی مثال

۱۷۹۱　　ریاض العارفین ، ۸۱

۸. گھرا ہوا ، جو چاروں طرف سے دیوار یا پردے وغیرہ کے احاطے میں ہو اور جس میں روشنی اور ہوا مشکل سے پہنچے .

فنس کی سواری بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے سب طرف سے بند ہوا کا نام نہیں .

۱۹۷۱　　سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۰

۹. (سالوتری) سکڑا ہوا .

اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں .

۱۹۲۴　　نوراللغات ، ۱ : ۶۷۴

[ف : بند ، بستن (= باندھنا ، پیوند کرنا ، جمع کرنا ، بنا ڈالنا ، پہنانا ، کرنا ، رام کرنا ، پہنچانا) سے]

— آب

بلا اضا ، امذ .

پشتہ جو پانی کی روک کے لیے بنایا جائے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۷۴) .

[بند + آب (رک)]

— باز

امذ .

نٹ جو ڈھول بجا کر بانس اور رسی پر چڑھ کر تماشہ دکھاتے ہیں . بند باز رسن باز اور ریسماں باز کو کہتے ہیں .

۱۸۷۱　　مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲

[بند + ف : باز ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا وغیرہ) سے]

— باندھنا

ف م ، محاورہ .

۱. پشتہ بنانا ، مینڈ بنانا .

دن رات اس فکر میں تھا کہ کسی طرح اس نہر کا بند پختہ باندھا جائے کہ خلق خدا بربادی سے محفوظ اور نیک یادگار رہے .

۱۸۸۷　　نگارستان فارس ، ۱۰

بند باندھ کر ایک بڑا تالاب بنایا ہے .

۱۹۶۰　　رادھا اور رنگ محل ، ۳۰

۲. (نیزہ بازی و کشتی) حریف کے مقابل داؤ پیچ کرنا .

قاسم پکارے او ستم ایجاد و خود پسند
نیزے کا ہے غرور تو آ باندھ کوئی بند

۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۵ : ۷۷

پھینک کر تیغ کے قبضے کو سنبھالا بھالا
بند وہ باندھا جو مدت سے تھا دیکھا بھالا

۱۹۵۱　　آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۵۷

۳. گرہ لگانا .

لاچار اپنی روزی کا باعث سمجھ کے یاں
رسی کے ان میں باندھے ہیں پیادے سوار بند

۱۸۳۰　　نظیر اکبر آبادی ، ۲ : ۱۰۳

بہ انگرکھے کا بند باندھ کے گھر سے باہر نکلا کرو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۲

۴. تدبیر کرنا ، گھات کرنا ، منصوبہ بنانا ، جوڑ توڑ کر کے مجبور کردینا .

ہر ترک شوخ چشم کرے مجھ پہ کب نظر
ہر چند بند باندھے مرے خوں پہ کیا کمر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۴

۵. جادو کرنا .

ہو گیا جو بند جانا اپنا کوئے یار میں
یہ نہیں کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۱

۶. پیش بندی کرنا .

سیلاب بے عصمتی کے مقابلے میں . . . مذہب و اخلاق کے رہنماوں نے جو سب سے زیادہ مضبوط بند باندھا تھا وہ خود عورت کی شرافت کا تھا .

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۱۷

۷. روک تھام کرنا .

طوفان احساس کو روکنے کے لیے آگ اور تلوار سے بند باندھے جا رہے ہیں .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۱

۸. منصوبہ بندی کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۴) .

۹. تہمت لگانا ، الزام دینا (پلیٹس) .

ـــ بٹائی (ـ فت ب) امث .

مالگزاری کے ہر ایک حصے کا جنس میں حساب (پلیٹس) .

[بند + بٹائی (رک)]

ـــ برداشت (ـ فت ب ، سک ر ، ش) امذ .

ہر ایک مالگزاری کی قسط کے حصے کا جنس میں حساب (پلیٹس) .

[بند + برداشت (رک)]

ـــ بند (ـ فت ب ، سک ن) .

(الف) امذ .

ایک ایک جوڑ ، ہر عضو .

زمیں نا سکے سوس جس کا گزند   سنے ہر چھٹے کوہ کے بند بند

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۸۳

مانند شمع سوز محبت کے ہاتھ سے   جلنا ہی ہے شعار مرے بند بند کا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۷

میں یہاں سے نہ ٹلوں گا ، گو یہ لوگ میرا سر اور میرا بند بند تیرے آگے کاٹ ڈالیں .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۴۲

(ب) صف .

افسردہ ، پژمردہ ، چپ چپ .

انور نہ بیٹھ یوں غم عصیاں میں بند بند
دروازہ وا ہے رحمت پروردگار کا

۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۳۲

وہ چہل پہل ذرا کم ہو گئی ہے اور یہ لوگ کچھ بند بند سے ہو گئے ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۸۸

(ج) م ف .

اشارے کنایے میں ، مبہم طور پر .

صاف صاف کہنے کا تو موقع نہیں تھا بند بند میں نے سب کچھ کہہ دیا تھا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۷۴

[بند + بند]

ـــ بند توڑنا ف م ؛ محاورہ .

۱. جوڑ جوڑ ہلا دینا ، سخت جسمانی اذیت میں مبتلا کر دینا ، ہر عضو میں درد کر دینا .

غش سے کبھی افاقہ جو ہوتا ہے ہجر میں
شب آ کے توڑتی ہے مرے بند بند کو

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۱۶

بجلی نے بند بند توڑ ڈالا ، بوٹی بوٹی لرزنے لگی .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۴۷

۲. جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا .

واللہ وہ جیتا نہ چھوڑیں گے ، میرا بند بند توڑیں گے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۱۵

ـــ بند ٹوٹنا ف م ؛ محاورہ .

بند بند توڑنا (رک) کا لازم .

تیرے ہاتھوں میں برنگ گل یازی آخر
بند بند اپنے ہیں اے عربدہ جو ٹوٹ گئے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۲

اس کو اتنے اونچے سے گرنے سے جو کچھ صدمہ پہنچا ہے ، اس کا بند بند ٹوٹ رہا ہے .

۱۹۲۴ حاجی بابا ، حیرت ، ۲۷۸

ـــ بند جدا کرنا محاورہ .

جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا ، ہاتھ الگ کردینا ، ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ کرنا ، حصے حصے کر دینا .

غیرت عشق جو کچھ بھی ہو تو پھر غوث کی شکل
بند بند اپنا کرنے آپ گنہگار جدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵

اگر باب عالی اصلاحات مجوزہ انگلستان پر عمل درآمد نہیں کرے گا تو اس کی سلطنت کا بند بند جدا کردیا جائے گا .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۹

ـــ بند جدا ہونا محاورہ .

بند بند جدا کرنا (رک) کا لازم .

اس کے بھائی بندوں کے بھی بند بند جدا ہوئے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۳

ـــ بند جکڑنا محاورہ .

جوڑ جوڑ میں سخت درد ہونا ، گٹھیا وغیرہ میں مبتلا ہونا جس سے کوئی عضو یا اعضا معطل ہو جائیں ، وجع مفاصل کا مرض ہونا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۷۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۳) .

— بند بند چھوٹنا محاورہ (قدیم).

رک : بند بند جدا ہونا .

بڑیا چونکہ مانند کوہ بلند
تمام بند بند اس چھٹے تھے زبند

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۱۳

— بند ڈھیلا کرنا محاورہ.

تھکا دینا ، جوڑ جوڑ ہلا دینا ، سست کر دینا ، کمزور کر دینا ، خوب پیٹنا ، کٹ بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۳) .

— بند ڈھیلا ہونا محاورہ.

۱. بند بند ڈھیلا کرنا (رک) کا لازم .

جب مار سے بند بند ڈھیلا ہوا ، چلائی خدا کے واسطے دوڑو ، یہاں آؤ ، جان جاتی ہے بچاؤ .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۲

اب تو مگر ہے سست بڑھاپے میں جوڑ جوڑ
ڈھیلا ہوا ہے آکے ضعیفی میں بند بند

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۴۲۹

— بیٹھنا (— ی لین ، سک ٹھ) محاورہ.

کامیاب ہونا (پلیٹس) .

— بیجا بلا اضا (— ی مع) امذ.

(نباتیات) اس خاندان کا پودا جس کے تولیدی اعضا یعنی تخم (angiosperms) اس کے بعض خانے میں بند رہتے ہیں .

بند بیجوں کو مزید دو جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یعنی دو تخم برگی اور ایک تخم برگی .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۹۵

[بند + بیج (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— پانی بلا اضا ، امذ.

تالاب یا حوض یا کسی اور جگہ میں رکا ہوا پانی ، آب ساکن ، کھڑا پانی ، آب راکد .

رکاوٹ خوب نہیں طبع کی روانی میں
کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۰

اگر زمانے کے اقتضا کے مطابق ان میں جدت اور تازگی پیدا نہیں کی جائے گی تو ایک روز بند پانی کی طرح ان میں زوائد پیدا ہونے لگے گی .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۶۳

[بند + پانی (رک)]

— پتر (فت پ ، سک ت) امذ.

جمعبندی ، خسرہ ، کھتونی وغیرہ .

بند پتر لکھنے میں اوسی کا کام ہے .

۱۸۸۵ مرقع پیشہ وران ، ۱۲۹

[بند + پتر (رک)]

— پر بند لگنا ف مر.

مصیبت پر مصیبت آنا .

ہم دام میں پھنسے ہی ہوئے عاشق صیاد
یہ اور بھی اک بند پہ مضبوط لگا بند

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۶

— پکڑنا محاورہ.

سخت گرفت میں لینا ، قید کرنا (قدیم) .

یو واکس نے آ بند پکڑیا منجے
کہیں جانے نا دے کے جکڑیا منجے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۶

— پھانٹا (— ا مغ) امذ.

کانو کے قرض کے حصے کا حساب (پلیٹس) .

[بند + پھانٹا (رک)]

— تال امذ.

چاروں طرف سے گھرا ہوا تالاب جس کے پانی سے کووٹ سیراب کیا جائے (اپ و ، ۶ ، ۱۲۹) .

[بند + تال (رک)]

— تخم پودا بلا اضا (— ضم ت ، سک خ ، م ، و لین) امذ.

رک : بند بیجا .

ان میں سے . . . بعض بند تخم پودوں کے ساتھ . . . زندگی گزار دیتے ہیں .

۱۹۶۸ لے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۲

[بند + تخم (رک) + پودا (رک)]

— تنبور کس اضا (— فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ.

وہ بندش جو تنبور میں مقامات موسیقی اور سر کے اتار چڑھاو کو متعین کرنے کے لیے لگائی جاتی ہے تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ سر کس مقام سے کہاں تک جاتا ہے (نوادر الالفاظ ، ۸۲) .

[بند + تنبور (رک)]

— توڑنا محاورہ.

۱. کساو دباو گرفت یا بندش دور کرنا .

نشہ جوش جوانی یار کو ایسا چڑھے
توڑ کر بند اپنے جامے سے ہوں باہر چھاتیاں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۳

۲. پابندی دور کرنا ، آزاد ہو جانا .

تعلیم جدید نے اور تہذیب جدید نے ان میں سے ایک ایک بند کو توڑا .

۱۹۵۲ اکبر نامہ ، عبدالماجد دریا بادی ، ۱۰۵

— ٹوٹنا محاورہ.

بند توڑنا (رک) کا لازم .

اے گوشہ نشین پاس ، اے دل ، اے محو فریب آزادی
ٹوٹا ہے نہ ٹوٹے بند وفا یہ تو آزادی کچھ بھی نہیں

۱۹۲۸ نقوش مانی ، ۱۳۳

ـــ جمع کس اضا (ـــ فت ج ، سک م) امذ .

ہر ایک کاشتکار کو اچھی یا بری زمین حصہ رسدی تقسیم کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[بند + جمع (رک)]

ـــ چھڑانا محاورہ .

بیڑی اتروانا ، قید سے رہا کرانا ، مخلصی دلوانا .

میرے مقدر میں رہائی ہوتی ، کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا ، میرے بند چھڑاتا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۳

ـــ حساب کس اضا (ـــ کس ح) امذ .

حساب کا چٹھا ، آمد و خرچ کا گوشوارہ ، فرد حساب (پلیٹس) .

[بند + حساب (رک)]

ـــ در کس اضا (ـــ فت د) امذ .

دروازہ کھولنے اور بند کرنے کے لیے دونوں کواڑوں کے بیچ میں لگا ہوا لوہے کا آلہ ، کنڈی ، چھپکا ، کلیدانہ (ماخوذ : نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵)

[بند + در (رک)]

ـــ دست کس اضا (ـــ فت د ، سک س) امذ .

ہاتھ اور کلائی کے درمیان کا جوڑ ، پہنچا ، گٹا .

سنت وضو میں چودہ ہیں ، پہلے دھونا ہاتھ کا بند دست تک .

۱۸۶۸ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱

نقاب دار سفید پوش نے بند دست پکڑ کر جھٹکا مارا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۲۰

[بند + دست (رک)]

ـــ دھرنا محاورہ .

حلقہ ڈالنا ، گرہ ڈالنا (قدیم) .

قرے سحر کا پھند ہے دیو بند دھرے بند رستم پہ تیرا کمند

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

ـــ ڈھیلا کرنا/ہونا

رک : بند بند ڈھیلا کرنا/ہونا .

نوبت آخر کو پہونچتی ہے تو اس حیلے پر
دین کے بندوں کو جس نے کہ کیا ہے ڈھیلا

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، (ترجمہ) ۲۶۸

ـــ روغ بلا اضا (ـــ و مج) امذ .

لکڑی اور مٹی وغیرہ سے بنایا ہوا پشتہ جو پانی کا رخ زراعت کی طرف موڑنے کے لیے بنایا جائے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۱) ، روکا .

[بند + ف : روغ (= لکڑی گھاس اور خشک یا گیلی مٹی کا پشتہ جو کھیت کی طرف پانی موڑنے کے لیے بنایا جائے)]

ـــ روگ بلا اضا (ـــ و مج) امذ .

یرقان ، پیلیا ، وہ مرض جس میں مریض کا جسم اور پیشاب وغیرہ زرد ہو جاتا ہے (موید الفضلا ، ۲ : ۲۸۳) .

[بند + روگ (رک)]

ـــ رہنا محاورہ .

۱. خاموش رہنا ، عاجز ہو کر چپ رہ جانا .

میں نے ایسی ایسی حاضر جواب رنڈیاں دیکھی ہیں . . . کہ جب میں وہ سوچتا ہوں تو اپنے تئیں ایک طفل مکتب اون کا جانتا ہوں اور تم ایسی بھولی ہو گی کہ کسی بات میں بند رہو گی .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۱۰۹

منہ میں آتا ہے جو ان کے وہ کہا کرتے ہیں
کہنے والے وہی کہیں بند رہا کرتے ہیں

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۷

۲. پابند رہنا ، ایک حد میں محدود ہو جانا .

بند احکام عقل میں رہنا یہ بھی اک نوع کی حماقت ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۸۶

یہ بد نظرے جب ایک سے مزا لے چکتے ہیں دوسری کو تکتے ہیں ، پری کیوں نہ ہو یہ بند نہیں رہ سکتے .

۱۸۴۵ احمۂ عندلیب ، ۶۹

۳. ملتوی یا ختم ہو جانا ، رک جانا .

نہ ان کے ساتھ بیع کریں گے نہ شرا اور یہ کہ ان سے ہر طرح کے معاملات بند رہیں گے .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، عنایت اللہ دہلوی ، ۲۰

۴. تعطیل رہنا ، چھٹی رہنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۴) .

ـــ سمندر بلا اضا (ـــ فت س ، م ، سک ن ، فت د) امذ .

پانی کا وہ بڑا حصہ جسکے چاروں طرف خشکی ہو (جیسے : بحیرۂ سفید ، بحیرۂ بالٹک ، بحیرۂ اسود وغیرہ) ایک قسم کی جھیل جس کا رقبہ بہت بڑا اور پانی کھاری ہوتا ہے .

بند سمندروں میں چند انچوں سے زیادہ مد نہیں آتا .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۶۲

[بند + سمندر (رک)]

ـــ ظفر پیکر کس صف (ـــ فت ظ ، ف ، سک ر ، ی لین ، فت ک) امذ .

(شمشیر زنی) وہ ٹھاٹ جس میں حریف کے سامنے ایسے پینترے سے کھڑے ہوتے ہیں کہ جسم الفاظ علی کی شکل معلوم ہوتا ہے ، علی مد دھج (اپ و ، ۸ : ۴۲) .

[بند + ظفر (رک) + پیکر (رک)]

ـــ قید بلا اضا (ـــ ی لین) امذ .

وہ حوالات یا زندان جس میں سخت نگرانی اور شدید پہرا ہو (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۲) .

[بند + قید (رک)]

— کرنا محاورہ .

۱. قائل کرنا ، لاجواب کرنا ، چپ کرنا ، بولنے نہ دینا .

گرچہ لسان وہ تھا ایک پر اس کو ہم نے
دو ہی باتوں میں کیا محفل احباب میں بند

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۷

بحث و مباحثے کا سلسلہ جاری رہا اور خواجہ زادے نے مولوی زیرک کو بالکل بند کر دیا .

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۲۹۵

۲. قید کرنا ، حوالات میں ڈالنا ، آزادی سلب کرنا .

تجھ قد کی راستی نے کیا بند سرو کوں
آزادگی سوں آج ہوئی اس کوں رستگی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۰

چاہ ذقن میں دل کو کیا بے گناہ بند
الٹی سنو کہ ہوتے ہیں واں داد خواہ بند

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۷۶

تھانے دار نے کسی کی سفارش نہیں سنی اور ملزم کو بند کر دیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۶

۳. روک دینا ، باز رکھنا ، پہنچنے نہ دینا ، پابندی لگا دینا .

کیا پہو ہمن سے دند کیا سکھ سارا مج پر بند کیا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۰

سنا ہے کربلا کا حال رندوں میں غضب واعظ
مے گل گوں تو کیا پانی یہ کافر بند کرتے ہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۳

مجھ کو محفل میں جو آنے سے کیا سرکار بند
کیا خطا مجھ سے ہوی اب کیوں ہوا دربار بند

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۴۱

۴. بھیڑنا ، کنڈی چڑھا دینا یا چٹخنی لگانا .

نہ تو ہمارے دروازہ ہے نہ کھڑکی لیکن لوگ ہمیشہ بند کیا کرتے ہیں اور کھولتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۲۷

تمہیں جب معلوم ہے کہ ہم گیارہ بجے سے پہلے نہیں آتے تو ۹ بجے سے دروازہ کیوں بند کر دیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۶

۵. مسدود کرنا .

عجیب ہے رہزنی چشم مست یار سے کیا
یہ ترک بند اگر راہ کارواں کر دے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۶

۶. اپنا بنا لینا ، مطیع کر لینا (قدیم) .

دلا لاں کا لیا ملک خوش خلق سوں
کیا بند اخلاص سوں خلق کوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۵

۷. جاری کام کو ختم کرنا ، موقوف کرنا ، کسی امر کو نہ ہونے دینا .

حال قائم کا میاں آج نہایت ہے تباہ
جانو تو بند تم اس خستہ کے آزار کرو

۱۷۹۰ دیوان قائم (ق) ، ۱۲۹

۸. اشاعت وغیرہ کو روک دینا .

یہی اسباب ہیں جن کا لحاظ نہ کرنے سے اکثر اخباروں کو بند کرنا پڑا ہے .

۱۸۹۸ رسالہ ، معارف ، ۱/۱ : ۲

۹. پاٹنا ، بھر دینا ، جیسے : گڑھوں کو مٹی سے بند کر دو (ماخوذ : (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۵) .

۱۰. (شطرنج) حریف کے لیے چال کی گنجائش باقی نہ رکھنا ، گھر روکنا ؛ ہرانا ، شکست دینا جیسے : اس نے فرزین کی چال سے حریف کو بند کر دیا .

۱۱. جادو یا منتر سے بے اثر کرنا .

جنبش ابرو سے آئینہ نہ ٹکڑے ہو نہ ہو
بیشتر کرتے ہیں ساحر سحر سے تلوار بند

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۷

۱۲. موندنا (آنکھ وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : جب رات زیادہ ہو گئی تو ہم بستر پر دراز ہو گئے اور آنکھیں بند کر لیں .

— کسنا ف م .

گرہ بندش یا ڈوری کو کس کر باندھنا .

یا تو اب کھنی پھٹی ، مونڈھے جسے رہتے ہیں
بباہر اندر ہو کہیں بند کسے رہتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، واسوخت (شعلۂ جوالہ) ، ۲ : ۷۴۷

کسے جاؤ تم بند محرم مری جاں کہاں جائے گا دیکھیں جوبن نکل کر

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۵)

— کشتی بلا اضا (– ضم ک ، سک ش) امث .

ایسی لڑنت جس میں دونوں پہلوان گتھ جائیں اور داؤ کرنے کا موقع لگانے کے لیے ایک دوسرے کو رگیدتے رہیں (ا پ و ، ۸ : ۲۲) .

[بند + کشتی (رک)]

— کمرے میں م ف .

راز دارانہ طور پر ، خفیہ ، پوشیدہ طور سے : عمارت کے اس حصے میں جہاں بلا اجازت کوئی نہ جا سکے .

عدالت کی کارروائیاں بند کمرے میں ہوں گی اور صیغۂ راز میں رکھی جائیں گی .

۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۱۲۵

— کھول دینا محاورہ .

پابندی اٹھا دینا ؛ آزاد کر دینا .

کل اشیائے سوداگری پر سے محصول کا بند کھول دیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۶

— کھولنا محاورہ .

۱. ڈوری کی گرہ کھولنا : آزاد کرنا .

ہمارا کچھ ہرج نہیں ہے ، بند تو کھولو ہم لاش کو دیکھیں گے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱

۲. داؤں کا توڑ کرنا .

ان کا نہ ایک وار نہ اس کے ہزار بند
بڑھ بڑھ کے کھول دیتا تھا وہ شہسوار بند

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۱

ــ گاہ بلا اضا ، امث .

قید خانہ .

دیا جواب عاقل او دانا اے سلیمان کی بند گاہ میں پا اے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۳۶

[بند + ف : گاہ (= جگہ) لاحقۂ ظرف]

ــ گوبھی (و مج) امث .

گوبھی کی چار قسموں میں سے ایک قسم ، کَرَم کلّا .

گوبھی کے اقسام چار ہیں ، بند گوبھی ، گانٹھ گوبھی ، پھول گوبھی ، ولایتی گوبھی .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۹۴

[بند + گوبھی (رک)]

ــ لگانا محاورہ .

سانپ کے کاٹے مریض کے متاثر عضو سے ذرا اوپر ایک پٹی باندھ دینا تاکہ زہر آگے نہ بڑھے (جھاڑ پھونک کرنے والوں کا عام معمول) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۷۵) .

ــ منھ میں مکھی نہیں جاتی کہاوت .

زیادہ بات نہ کرنے والے کو شرمندگی نہیں اٹھانا پڑتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۳) .

ــ میں آنا/پڑنا محاورہ .

قید کیا جانا ، قابو میں آجانا (پلیٹس) .

ــ میں سپڑنا محاورہ (قدیم) .

مصیبت میں گرفتار ہونا ، آفات میں مبتلا ہونا ، مشکلوں میں گھر جانا .

با زندہ جب بند میں سپڑ گیا تب اپنے یار کے عقل کے باتاں یاد آنے لگے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری ، (دکنی اردو کی لغت ، ۸۵)

ــ میں گرہ دینا محاورہ .

یاد داشت کے واسطے قبایا انگرکھے کے بند یا کمر بند میں گرہ لگانا تاکہ جب بند پر نظر پڑے تو بات یاد آجائے .

رات کا وعدہ ہے بندے سے اگر بندہ نواز
بند میں دے لو گرہ تاکہ ذرا یاد رہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۷

نہ بھولیں وعدہ کر کے آپ کل تک گرہ دے لیجیے بند قبا میں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۹

ــ نویس بلا اضا (ــ فت ن ، ی مع) امذ .

محرر ، کلرک ، اکاؤنٹنٹ ، محاسب (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

[بند + ف : نویس ، نوشتن (= لکھنا) سے]

ــ و بست (ــ و مج ، فت ب ، سک س) امذ .

۱. (i) انتظام ، اہتمام ، نظم و نسق ، نظم و ضبط .

ہاتھی جنگل میں پھرنے چلنے کو دور دور نکل جاتے ہیں ، مگر بڑے بند وبست سے جاتے ہیں ایک آگے چلتا ہے کہ بھلے برے کی خبر رکھے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۱

یہ بندوبست بھی کچھ تونے کر لیا صیاد
قفس میں آ نہ سکے باغ کی ہوا صیاد

۱۹۱۸ نقوش مانی ، ۵۶

(ii) دور دورہ ، حکومت .

سرکار دل میں عشق کا اب بندوبست ہے
برخاست خرمی کی ہے غم کی نشست ہے

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۳۲

۲. در و بست ، اجزائے ترکیبی کی بندش اور ترکیب ، ساخت کا خاکہ .

اس غزل کا تیری جرأت کیا کہیں ہم بندوبست
تونے ہر اک شعر میں مضمون نو بستہ کیا

۱۸۱۹ جرات ، ک ، ۱ : ۱۷۹

۳. کسی چیز کے کھلنے رکنے سے متعلق آلہ ؛ ساز و سامان .

یہ سارا بندوبست ایلومینم کے مرکب سے بنایا گیا ہے .

۱۹۵۹ موٹر انجینیر ، ۶۹

۴. روک ٹوک ، روک تھام ، ممانعت ، احتساب ، تنبیہ .

لایا غضب میں شیخ کو جورو کا بندوبست
مشکیں تڑا بھاگ گئے جورو سے کرکے جست

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۰۵

ہم لوگ آنے پاتے نہیں بندوبست ہے
تم کیا کرو مزاج ہی باجی پرست ہے

۱۸۶۷ واسوخت سحر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۱۴)

جب تک ان مولویوں کا بندوبست نہ ہوگا . . . مسلمانوں میں تو اتفاق ہونا محال ہی نہیں بلکہ ناممکن محض ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۸۵

۵. زمین کی حد بندی اور مال گزاری کی تشخیص کا انتظام .

بندوبست اراضی شروع ہوا تو حاکم نے اس زمین کی ضبطی کا حکم نافذ کیا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۷

سرکاری طور پر زمینداروں سے محصول کی ایک خاص مقدار ادا کرتے رہنے کا ایک معاہدہ کیا جاتا ہے جس کو بندوبست کہتے ہیں .

۱۹۰۱ علم الاقتصاد ، ۱۸۸

اف : باندھنا ، ہونا ، کرنا .

۶. وہ محکمہ جو زمین کی حد بندی اور مال گزاری کی تشخیص کرتا ہے .

کمترین تین ماہ سے بندوبست میں محرر ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۶

۱۸۶۷ء میں بمشاہرہ تین سو چالیس روپیہ مرزا پور کے ڈپٹی کلکٹر بندوبست ہوگئے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۵۱

[بند + ف : و ، عطف + بست (بستن (= باندھنا وغیرہ) سے)]

ــــ وبست استمراری/دوامی (ــــ و مج ، فت ب ، سک س ، کس مج ت ، کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک م / فت د) امذ .

(قانون) دائمی بندوبست جس میں میعاد کے گزرنے سے مال گزاری میں اضافہ نہیں ہوتا ، زمین یا مال گزاری کی وہ تشخیص جو ہمیشہ رہے اور جس میں کبھی اضافہ نہ ہو .

جن ملکوں میں بندوبست استمراری نہیں ہوا ہے ان میں یہ پانچ قاعدے عملاً سب جگہ یکساں قرار دے جائیں .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲٦

[بندوبست + استمرار (رک) دوام (رک) + ی : ی لاحقۂ نسبت]

ــــ وبست قانونی (ــــ و مج ، فت ب ، سک س ، کس مج ت ، و مع) امذ .

وہ بندوبست جس میں مالگزاری کی تشخیص اول مرتبہ کی جائے اور کاغذات حقوق پہلی دفعہ تحریر ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

[بندوبست + قانون (رک) + ی : ی لاحقۂ نسبت]

ــــ وبست کی پیمائش (ــــ و مج ، فت ب ، سک س ، ی لین ، کس ء) امث .

محکمۂ بندوبست کی جانب سے بندوبست مالیات کے دوران میں زمین کے ناپے جانے کا (عمل پلیٹس) .

ــــ و کُشاد (ــــ و مج ، ضم ک) امث .

کھولنے بند کرنے کا عمل ، حل و عقد ؛ انتظام .
تا کہ حرکت اور حس اور بند و کشاد وغیرہ انسان کو سہل ہو .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۵۳

[بند + ی : و ، عطف + کشاد ، کشادن (= کھولنا ، کھلنا) سے]

ــــ ہونا
محاورہ .

بند کرنا (رک) کا لازم .

تجھ دام میں اے آہوے چیں بند ہے فائز
ہرگز نہیں اوس طائر اندیشہ خطا پر
۱۷۱۳ فائز دھلوی ، د ، ۱۸۰

ہزار بار جو تقریر میں ہوا ہو بند
وہ میرے سامنے باقیں بنائے گا پھر کیا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۵

سب ہو گئے بند ایک حسرت باقی ہے ابوالکلام آزاد
۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۹۷

ــــ بیضہ بلا اضا (ــــ ی لین ، فت ض) امذ .

وہ بیضہ جس میں قے اور دست جاری نہ ہوں بلکہ مادہ اندر ہی اندر زہریلا ہو کر ہلاکت کا سبب ہوجائے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ٦۷۵) .

[بند + بیضہ (رک)]

بند (۲) (فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بن (۴) .

ایک چائے کی پیالی اور سوکھے بند پر دن گزر جاتا .
۱۹٦۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۹۹

بند (۳) (فت ب ، سک ن) امذ .

عضو ؛ رکن ، ممبر ، جیسے بھائی بند (نوراللغات ، ۱ : ٦۷۵) .

[ف : وند]

بِند (کس ب ، سک ن) امذ .

قطرہ ؛ بوند ؛ چھوٹا سا گول دھبا ؛ نقطہ ، صفر ؛ (دیوناگری رسم الخط میں) غنہ کا نشان ؛ منی کا قطرہ (پلیٹس) .

[س : بِند बिन्दु]

ــــ ریکھا (ــــ ی مج) امث .

نقطوں کی ایک قطار (پلیٹس) .

ــــ کُشاد بلا اضا (ــــ ضم ک) امذ .

قوت باہ کی دوا ، عارضی مردانہ کمزوری دور کرنے کا علاج (پلیٹس) .

[بند + کشاد (رک)]

. . . بند (. . . فت ب ، سک ن) ترکیب میں جزو دوم .

(ما قبل اسم کے مفہوم کے ساتھ) بندش کرنے والا یا بندش کیا ہوا ، آراستہ کرنے والا یا آراستہ کیا ہوا ، نصب کرنے والا یا نصب کیا ہوا ، لگانے والا یا لگایا ہوا روکنے والا یا روکا ہوا ، ترکیب دینے والا یا ترکیب دیا ہوا ، بنا ڈالنے والا یا بنا ڈالا ہوا ، کرنے والا یا کیا ہوا ، مطوع کرنے والا یا مطوع کیا ہوا ، پہنچانے والا یا پہنچایا ہوا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے : نعلبند ، قلمبند ، آئینہ بند ، نظر بند ، تک بند (رک) .

اسم کیفیت : . . . بندی ، جیسے : نعلبندی ، قلمبندی ، آئینہ بندی ، نظر بندی ، تک بندی (رک) .

بُند (ضم ب ، سک ن) امث . (قدیم) .

رک : بوند .

سمندر تھیں سمند تجھ ایک بند جو اوپرے موتی نور نکلے سمند
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ٦۷

سُہے تل حجر الاسود ، ہور ذقن جو چاہ زم زم ہے
سو مکڑا ڈرل جوں پانی سے بند موتی چوآے ہیں
۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲

گر قطب کہوں تو بند ہے وے یو سیو میں جوں سمند ہے وے
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

[بوند (رک) کی تخفیف]

بندا (۱) (فت ب ، سک ن) امذ (قدیم) .

رک : بندہ .

بندا ہوں گنہ گار خدا میرا گنہ بخش
تج لطف کیرا فیض خدا منج کوں سدا بخش
۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴

من اس خاکی تن کا حال ہے بندا گندا بانے بال
۱۷٦۵ چھ سرہار ، ۲۵

— پن/پنا (— فت پ) امذ (قدیم).

عبودیت ، غلامی .

نماز کے کنارے ہوے پور یوں کہے ایسکوں . اے محمد غزالی تو ہنوز بندے پنے کوں نہیں انپڑا ہے .

١٦٢٦ شرح تمہیدات ہمدانی ، (ترجمہ) ، ٨٨

[بندا + پن ، پنا (رک)]

بندا (٢) (فت ب ، سک ن) امث .

رک : اکاس بیل ، امر بیل . (Epidendron tesselloides)

بندا . . ایک نبات ہے جس کی خصوصیت یہ ہے کہ زمین پر نہیں اگتی ہے .

١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ٧٧

[س : وندا वन्दा]

بندا (٣) (فت ب ، سک ن) امذ .

اناج ذخیرہ کرنے کا کوٹھا ، گودام .

[س : بند + ک : बन्द् + क]

بِندا (کس ب ، سک ن) امذ .

(ہندو) گیروا رنگ یا صندل کا وہ نشان جو ہندو پوجا سے پہلے ماتھے پر لگاتے ہیں (پلیٹس) ، ٹیکا .

[ہ : بند (رک) سے]

بُندا (ضم ب ، سک ن) امذ .

(لفظاً) قطرہ ، بوند ، (مراداً) کان میں پہننے کا زیور ، آویزہ ، گوشوارہ .

کچھ تو دے اپنی نشانی مجھے بندا بالا

توڑا ، زنجیر ، کڑا ، قول کا چھلا ، تعویذ

١٨١٨ انشا ، کلام ، ٨٢

بندوں کے کنڈے ٹوٹ گئے تھے .

١٩٣٥ بیگمات شاہان اودھ ، ٩٢ .

[ہ : بندا बुन्दा]

— بڑھانا محاورہ .

(اپنے اپنے کنبے برادری کے رواج کے مطابق) نیاز وغیرہ دلا کے بچے کے کان سے منت کا بندا اتارنا ، ایسی عورتیں جن کے بچے بچپن ہی میں مر جاتے ہیں پیدائش کے بعد بچے کو پہناتی ہیں اور اسے آنحضرتؐ یا کسی اور دینی بزرگ کی خصوصی غلامی میں دینے کا مترادف سمجھتی ہیں جب بچہ بڑا ہو جاتا ہے تو حسب رواج کنبے یا برادری کو جمع کرکے اتارتی اور اسے مسجد وغیرہ میں بھیج دیتی ہیں .

مبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا غلاموں کو بالا بنانے سے حاصل

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١١٩

بندا بندی (فت ب ، سک ن ، فت ب ، سک ن) امث .

روک ٹوک ، ممانعت ، پابندی .

یہ نئی بات ہے کہ سارا گھر ان سے ملے ، ایک میری ہی روک ٹوک اور بندا بندی .

١٨٨٠ ؟ ربط ضبط ، ٢ : ١٩٠

اب مجھے یاد آیا ، دو کمرے گاڑی کے بالکل بند تھے ، سب کھڑکیاں اتری ہوی تھیں ، کل اثنائے سفر میں یہی بندا بندی رہی

١٩٣١ رسوا ، خوف بھید ، ١٦٥

[بند (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بندات (فت ب ، سک ن) امذ ، ج .

رک : بند (١) خصوصاً نمبر ١ (أ) جس کی یہ جمع ہے .

یہ شاعری بیشتر مثنوی کی شکل میں دیکھی جاتی ہے جیسے شاہنامۂ فردوسی . . . یا بندات کی صورت میں جیسے بندات مراثی میر انیس .

١٨٩٧ کاشف الحقائق ، ١٣٢

[بند (١) (رک) + ا > ع : ات ، لاحقۂ جمع]

بندارا (فت ب ، سک ن) امذ .

دریا کا کنارہ ، ساحل ؛ باغ کا کنارہ (پلیٹس) .

[ہ : بندارا वन्दारा]

بِندال (کس ب ، سک ن) امث .

١. ایک بیل جو درخت پر پان کی طرح پھیلتی ہے ، لتوڑی .

بندال . . . ہمراہ ستو کھلائیں .

١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ١١٢

بہتر بندال زرد میں دے پھر اس میں خشک نوشادر ملا کر لیموں کے عرق سے کھرل کرکے نوشادر نکال دے .

١٩٠٦ اکسیر الاکسیر ، ١٥

٢. اس بیل کے پھل کا نام ، ڈونگر پھل (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ١ : ٦٧٦ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤١٣) .

[ہ : بندال बिन्दाल]

بنڈانا (فت ب مغ) ف م (قدیم) .

رک : بندھانا ، بندھوانا .

تو سب مل تمیں عاقلاں پر ہنر بنداؤ محل ایک چشمے اپر

١٦٨٢ رضوان شاہ روح افزا ، ٢١

بندر (١) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

١. سرخ منھ اور سرخ مقعد اور بھلی روئیں‌دار کھال کا ایک جانور جو بلی سے بڑا اور کتے سے چھوٹا ہوتا ہے ، (پچھلے پانووں پر کھڑا ہو کر چل بھی سکتا ہے ، اپنی شرارت ، پھرتی ، بیوفائی اور نقالی کے لیے مشہور ہے) بوزنہ .

بندر باندر .

١٣٢٣ بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ١ : ١١٩)

کہ جیسے کہا کے اچھلنے لگے بندر بن جائے

نتھنے پھنے لگیں منہ لال چقندر بن جائے

١٨٩٩ دیوانجی ، ٤٣٩

چونکہ ہندو ہنومان کو دیوتا مانتے ہیں اس لیے یہ بندر کو مطلق نہیں ستاتے .

١٩١٣ تمدن ہند ، ٥٣

٢. (مجازاً) انگریز ، فرنگی اوباش (جامع اللغات ، ١ : ٥٠٥) .

ایک شیر زور اور پیل تن بندر پیدا ہوا ہے مکانات جا بجا ڈھاتا پھرتا ہے . . . اینٹ سے اینٹ بجادی واہ رے بندر یہ زیادتی اور پھر شہر کے اندر .

١٨٦٩ غالب ، خطوط ، ٤٩

انگریز کو بندر کہنا کتنی بے مثال تشبیہہ ہے .

١٩٦٣ غالب کون ہے ؟ ، ٢٩

[س : وانر वानर]

ـــ بانْٹ

(ـــ غنہ) امذ .

دو حصہ داروں میں کسی چیز کی اس طرح تقسیم جس میں بانٹنے والا چالاکی سے اپنا حق یا حصہ نکال لے یا ان حصہ داروں کو بالکل محروم کر کے خود ہتھیا لے .

بندر بانٹ کے . . . اصول پر اچھا حصہ اپنے لیے رکھ لیا .

١٩٣٥ چند ہمعصر ، ٣١٢

[بندر + بانْٹ ، بانْٹنا (رک) سے]

ـــ بَھبْکی

(ـــ فت بھ ، سک ب) امث .

خوفناک شکل بنا کر نمائشی ڈراوا ، حریف کو محض ڈرانے کے لیے حملہ آوری کی سی صورت (جس طرح کہ بندر محض ڈرانے کے لیے منھ بگاڑ کر خیاؤں دے سی کرتا ہے) .

یہ بندر بھبکی کسی اور کو دینا .

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٢٢

[بندر + بھبکی (رک)]

ـــ کا پھوڑا

(ـــ و مج) امذ .

رک : بندر کا گھاؤ .

بیگم ماں نے ایک ایک کی دس دس کرکے بندر کا پھوڑا بنا دیتیں .

١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٢٩٧

ـــ کا حال مُچھندر جانے

کہاوت .

انسان کی حقیقت اور اصلیت کو واقف کار ہی سمجھتے ہیں (جامع اللغات ، ١ : ٥٠٥) .

ـــ کا گھاو

امذ .

١. وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو (بندر اپنے زخم کو بار بار کھجاتا رہتا ہے اس لیے وہ کبھی مندمل نہیں ہوتا) .

لکھ اب اوس کو شقہ شتابی بلاؤ ۔۔۔ نہ بندر کریں زخم بندر کا گھاؤ

١٧٩٢ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٢٣

٢. (مجازاً) وہ مسئلہ جو کبھی حل نہ ہو سکے ، وہ عداوت جو کبھی ختم نہ ہو ، وہ کام جو کبھی تمام نہ ہو ، وہ مصیبت جو ہمیشہ رہے (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٧٦) .

ـــ کو اُسْتُرَہ دینا

محاورہ .

نا اہل کو ایسی چیز دینا جو اس کے لیے مضر بھی ہوسکتی ہو ، (بندر چونکہ بہت چلبلا اور نقال ہوتا ہے اس لئے اگر اس کے ہاتھ میں استرہ دے دیا جائے تو جس طرح وہ آدمی کو استرہ داڑھی پر پھراتے دیکھتا ہے اس کی نقل کرنے لگتا ہے اور اس طرح اپنے منھ کو زخمی کرلیتا ہے) .

نااہل کو کبھی کوئی استاد کچھ نہ دیتا تھا ، اناڑی کے ہاتھ میں تلوار دینا یا بندر کو استرہ دینا ان کے نزدیک گناہ تھا .

١٩٦٢ ماہنامہ 'ساقی' ، ٦٥ ، ١ : ٥٢

ـــ کو ملی ہَلْدی کی گِرَہ پَنْساری بَن بَیٹھا

کہاوت .

چھچھورا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اتراتا اور فخر کرتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٢٥) .

ـــ کیا جانے اَدْرَک کا بھاو / سَواد / مَزَہ

کہاوت .

معمولی آدمی اعلیٰ درجے کی چیزوں کی حیثیت نہیں جانتا ، ناقدر شناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہو سکتی ہے .

جس کو حاشیہ بوسی بساط قرب کی میسر نہیں ہوتی وہ بعد کے خوف سے کیوں رونے لگا تھا بموجب مثل مشہور ہے بندر کیا جانے ادرک کا سواد .

١٨٦٥ مذاق العارفین ، ٢ : ٤٢٢

روبا . . . مائشہ تو ایسا لاجواب کھانا بناتی ہے کہ کیا کہنے ، . . . مگر بندر کیا جانے ادرک کا مزہ .

١٩٢٧ دہ لی بانکپن ، ٨٠

ـــ کی آشْنائی

(ـــ سک ش) امث .

بے مروت کی دوستی (کہا جاتا ہے کہ بندر وقت پڑنے پر اپنے مالک تک سے مروت نہیں برتتا) .

ان کی دوستی بندر کی آشنائی ہے .

١٩٠٢ آفتاب شجاعت ، ٢ : ٣٣٢

ـــ کی بَلا طَویلے کے سِر

کہاوت .

کسی کی ذمہ داری یا مصیبت دوسرے کے سر پر آن پڑنے کے محل پر مستعمل .

ادھر آقا ادھر کوچوان دونوں بیہوش ، اب گاڑی گھوڑے کا اللہ ہی نگہبان تھا ، بندر کی بلا طویلے کے سر .

١٩٠٧ ماہنامہ 'مخزن' ، ١٣ / ١ : ٤٣

ـــ کی ٹوپی

(ـــ و مج) امث .

جو ایک جگہ نہ ٹھہرے ، جسے قیام نہ ہو (نوراللغات ، ١ : ٦٧٦) .

ـــ کی دوسْتی جی کا جَنْجال / زِیاں

(ـــ و لین ، سک س ، فت ج ، سک ن / کس ز) امث .

رک : بندر کی آشنائی (جامع اللغات ، ١ : ٥٠٥) .

ـــ کی سَینا

(ـــ ی لین) امث .

ایسا خاندان جس کے ایک فرد سے جھگڑا ہوتو سب جمع ہو جائیں (جامع اللغات ، ١ : ٥٠٥) .

ـــ کی طَرَح گُھرکی (ـــ گُھڑکی) دینا

ف م .

ڈرانے دھمکانے کے لیے بندر کی طرح منھ بگاڑ کر خوخیانا .

سنتی ہے مرے منھ سے جب نام ترا رنگیں
دے ہے مجھے وہ آچا بندر کی طرح گھرکی

١٨٣٥ رنگین (رنگین و انشا) ، ٦٢

ـــ کی طرح نچانا محاورہ .

مجبور کرکے نہایت تنگ کرنا ، ناک میں دم کر دینا ، بہت ستانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۶) .

ـــ کے گلے میں موتیوں کا ہار کہاوت .

نا اہل یا نا قدرے کو کوئی اعلیٰ چیز مل جانے کی صورت حال (ماخوذ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۸) .

ـــ کے ہاتھ (میں) آرسی/آئینہ کہاوت .

نا اہل یا نا قدرے کو کوئی اعلیٰ چیز مل جانے کی صورت حال .

اس کا جواب وہی دے سکتا ہے ، جس نے بندر کے ہاتھ میں آئینہ دیا ہو .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۹ : ۹

ـــ کے ہاتھ ناریل کہاوت .

نا اہل یا نا قدرے کو کوئی اعلیٰ چیز مل جانے کے موقع پر مستعمل .

نواب کے قابو میں آنا ، بندر کے ہاتھ ناریل جانا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸۸

ـــ کھت (ـــ فت کھ) امذ .

رک : بندر کا گھاؤ (پلیٹس) .

[بندر + کھت (رک)]

ـــ ناچے اونٹ جل مرے کہاوت .

خود کوئی کارنامہ انجام دے نہیں سکتا اور دوسرا کوئی کارنامہ انجام دے تو جلتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

ـــ والا امذ .

بندر نچانے والا مداری ، قلندر (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۷۶) .

بندر (۲) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

وہ شہر یا تجارتی منڈی جو سمندر یا کسی دریا کے ساحل پر واقع ہو ، ساحلی منڈی .

بطوفان آتش سمندر اہے شرفناک جس پائے بندر اہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۶

ایک بندر سے آواز توپوں کی شلک کی آئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۵

گرجا دیکھے مندر دیکھے دریا دیکھے بندر دیکھے

۱۹۳۰ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۱۳

[ف : جمع : بنادر (بقیاس عربی)]

ـــ گاہ امذ .

رک : بندر (۲) ، وہ ساحلی جگہ جہاں جہاز وغیرہ مال اور مسافر اتارنے چڑھانے کے لیے ٹھہرتے ہیں .

بہت سے جہاز . . . اس بندر گاہ پر لنگر انداز ہونگے .

۱۸۸۲ مکمل مجموعہ لیکچرز ، ۲۱۲

یہ خشکی کسی شہر کا بندر گاہ ہے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۴۸

[بندر + ف : گاہ (رک) ، لاحقۂ ظرف]

بندر (۳) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

میخ ٹھوکنے کا ہتوڑا ، وہ آلہ جو لٹھا گاڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، دھمس .

بندر کے ذریعے لٹھا گاڑا جاتا ہے .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۸۱

[انگ : Monkey بمعنی ہتوڑا کا ترجمہ]

بندرا (فت ب ، سک ن ، د) امذ .

اکاس بیل (پلیٹس) .

[ہ : بندرا बन्दरा]

بندرابن/بندرابن (کس ب ، سک ن ، د ، فت ب / کس ب مغ ، سک د) امذ .

ہنود کے مشہور دیوتا کرشن جی کی پرورش گاہ .

سورج مہر اسمان کا بے نظیر اڑیا غرب کے بندرابن کے دھیر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۸

اس کے لہجے میں ہے مرلی ، شام اس کے ساتھ ہے
اس کے سینے میں ہے بندرابن ، یہ گوپی ناتھ ہے

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۲۲۳

[بندرا (علم) + بن (۱) (رک)]

بندرا بنی (کس ب ، سک ن ، د ، فت ب) صف .

(لفظاً) بندراب سے منسوب ، (مراداً) (موسیقی) کافی ٹھاٹھ کی ایک راگنی .

کافی ٹھاٹھ (کی راگ راگنیاں یہ ہیں) . . . ہنس کنکنی ، بندرا بنی پیلو (وغیرہ) .

؟ ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۷

[بندرابن + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بندر وال (فت ب ، سک ن ، فت د) امث : ~ بندھن وار ، بندھن وال .

رنگ برنگے تاگوں میں لٹکے ہوئے بتوں پھلوں اور ریشم و مقیش کے پھندنوں کی لڑیاں جو بچے کی پیدائش کے موقع پر زچہ خانے اور اس کے آس پاس لٹکائی جاتی ہیں اور جو عموماً دائیاں لٹکاتی اور انعام پاتی ہیں ؛ رنگ برنگے کاغذوں سے بنی ہوئی لڑیاں جو تقریبات کے موقع پر سڑکوں گلیوں وغیرہ پر لٹکائی جاتی ہیں یا ڈوری پر چپکی ہوئی جھنڈیاں .

نائن نے لا کر زچہ کے پلنگ کے پاس بندروال باندھ دی .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۱۴۴

[رک : بندھن وار]

بند روم (فت ب ، سک ن ، د ، و مع) امذ .

ایک قسم کی چکن جس میں منمرے اور روپہلے پھول بنے ہوتے ہیں .

کسی نے تو بھاری بناو کیے . . . چنبیلی اور بند روم دیکھت پھول کے جال کے ٹکے ہوئے اور کارچوبی جوڑے پہنے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۵۳

[غالباً بند (رک) + روم (علم)]

بند رومی (فت ب ، سک ن ، د ، و مع) صف .

بند روم (رک) سے منسوب .

بچھایا فرش سب گھر میں بخوبی شجر بندرومی کار چوبی

۱۶۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۴۲

[بند روم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بندری (۱) (فت ب ، سک ن ، فت د) صف .

(الف) بندر (۲) سے منسوب .

درکاں ہر یک خوش منور کر رنگ برنگ صندراں انگین

بیٹھے جتے سوداگراں لے کر متاعاں بندری

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۱۴

(ب) امث .

۱. مچھلی بندر کی بنی ہوئی ایک قسم کی چھینٹ ، پھول دار سوتی کپڑا (پلیٹس) .

۲. واج بندر کی بنی ہوئی ایک قسم کی تلوار (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۷۶) .

[۰ : بندری बन्दरी]

بندری (۲) (فت ب ، سک ن ، فت د) صف .

بندر (۱) (رک) سے منسوب .

ان کے پیروں میں ویسی ہی پکڑ ہے جیسے بندروں میں ہے . . . اور ان کے لیے یہ بندری خاصیت بہت مفید ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۰۶

[بندر (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بندری (۳) (فت ب ، سک ن ، فت د) امث .

ایک خود رو گھاس جو چاول اور کودوں کے کھیت میں اگ آتی ہے اور بطور چارہ استعمال ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : وانری वानरी]

بندری/بندری (فت ب ، سک ن ، فت د/فت ب مغ ، سک د) امث .

بندر (۱) (رک) کی تانیث : بندریا .

ہے جو لکھو بندری مشہور اب اس کی جد مادری تھی بوالعجب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۳

بندری/بندری (کس ب ، سک ن ، د/ کس ب مغ) امث .

رک : بندی .

ایک شاہزادی رشک قمر ، سیمبر ، . . . بندری سیندور کی پیشانی پر دی ہوئی .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۲۵

[بند (رک) + ا : ری ، لاحقۂ نسبت تانیث]

بندری (کس ب مغ ، سک د) امث .

(ٹھگی) تلوار (اپ و ، ۸ : ۱۴۲) .

[رک : بندری (۱) (ب) نمبر ۲]

بندریا (۱) (فت مغ ب ، فت د ، سک ر) امث .

۱. بندر (رک) کی تانیث .

لکھو بندریا چابے پان اڑ گئی چٹیا رہ گئے کان

۱۸۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱

بندر ڈگڈگی بجا رہا تھا ، بندریا ناچ رہی تھی ، لوگ تماشہ دیکھ رہے تھے .

۱۹۳۶ ہندوستانی بول چال ، ۲ ، ۲۷

۲. (مجازاً) فرنگی عورت ، میم ، فرنگن (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[بندر (۱) + ا : یا ، لاحقۂ تانیث]

بندریا (۲) (فت ب مغ ، فت د ، سک ر) امث .

ایک قسم کی گھاس جس کی بال کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے ، کتا گھاس .

یہ کیوں دامن اپنا جھٹکتی ہو باجی لپٹ کر بندریا کہیں چھوٹتی ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۶۷۶)

بندریا . . . فارسی میں اس کو سگ گیارہ کہتے ہیں . . . ایک گھاس ہے جس کے پیڑ کھڑے ہوتے ہیں ، پتے باجرے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۲۲

[بندری (۳) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

بندش (فت ب ، کس د) امث .

۱. باندھنے یا بندھنے کا عمل ، بندھائی .

کبھی زلفوں کی آرائش کبھی جوڑے کی بندش ہے

یہ کیا غصہ ہے بالوں پر ادھر کھولے ادھر باندھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

اسباب کی بندش رات ہی سے شروع ہو گئی تھی .

۱۹۵۱ سفر حجاز ، ۲۰

۲. (i) کساو ، گرفت ، پکڑ .

سکی کوں بہوت چھند سوں سنپڑائے کر

دو راناں کی بندش منے اس جکڑ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

تمہاری جعد مشکیں کی جو بندش دیکھ پاتا ہے

نہیں کچھ فرق اس میں بال بھر وہ سر پٹکتا ہے

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۱۰۹

زمانے کے ہزاروں انقلابات کے ساتھ بھی اس کی بندشیں اب تک کمزور نہیں ہوئیں .

۱۹۱۱ مقالات شبلی ، ۳ : ۱۵۲

(ii) جکڑ کر باندھنے کا عمل ، جکڑاؤ ؛ استعارۃً .

اس پر گھاس بچھا کر سیٹھے کی بتیاں ڈالتے ہیں اور بدستور بندش باندھتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۹

چونکہ میری طبیعت ابتدا سے تحقیقات کی طرف مائل ہے اس لیے تقلید کی بندش ٹوٹ گئی ۔

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲۰

۳. شعر یا جملے کے الفاظ کا در و بست ، (کسی مضمون یا خیال کی) لفظوں میں ادائی ۔

بندش قافیہ ہو شعر میں اس حسن سے بحر
ابروے یار کا دھوکا ہو جو تلوار بند ھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

اس کے اشعار کی بندش کچھ بھی پسند نہ آئی ۔

۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۲۶

۴. مناہی ، روک ٹوک ، ممانعت ۔

حکام نے سوائے سرکاری خطوط اور تاروں کے باقی سب کی ترسیل و وصول کی بندش کر دی ہے ۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۲۲

بادشاہ تغلق نے عداوت سے تیل کی بندش کردی تھی کہ سلطان جی صاحب کو کوئی شخص تیل نہ دے ۔

۱۹۲۱ سیر دہلی کی معلومات ، ۳۲

۵. پابندی ، قید ، بیڑی ۔

ایجوکیشن نے اس بندش کو توڑ دیا جس میں بنگال بندھے ہوئے تھے ۔

۱۸۹۸ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچیز ، ۱۲۹

قانون شریعت اور قانون سلطنت کی تمام باریکیاں اور بندشیں کاغذ میں آجاتی ہیں ۔

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۴۱

۶. (گھڑا ہوا) الزام ، تہمت ، بہتان ۔

یہ تہمت ہے اور صاف بندش ہے ، تم کیسی ماں ہو کہ بیٹی کو عیب لگاتی ہو ۔

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۸۴

۷. سازش ، منصوبہ بندی ۔

یہ بندش مبارک سے سن کر بولا کہ بہت مبارک میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ سلامت نہ رہے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۳

۸. (کشتی اور حرب و ضرب) داؤ پیچ (جس سے حریف کو بے بس کردیا جائے) ۔

یہ نوک جھوک واہ یہ چالاکیاں یہ وار
یہ بندشیں یہ ہاتھ یہ نیزہ یہ راہوار

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۸

بندشیں کس کی کہاں کے جوڑ اور کیسی اکھاڑ
نام بھی سیدھا زبانوں پر نہ تھا ہر پیچ کا

۱۹۰۷ رموز فن کشتی ، ۱۳۹

۹. (معماری) (i) ہر ردے کی اینٹوں یا پتھروں کو ملا کر رکھنے اور جوڑنے کی کیفیت (رسالہ رڑکی چنائی ، ۲) ۔

(ii) کسی کھدائی (جیسے کنواں ، تالاب ، نہر کدھا وغیرہ) کی جو طرفہ دیواروں کو گرنے سے روکنے کے لیے پتھر وغیرہ کی پختہ دیوار ، پشتہ ۔

باولی بندش کی دیواریں ۱۵ فٹ بلند ہیں ۔

۱۹۷۶ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۳

۱۰. (جراحیات) زخم وغیرہ کی مرہم پٹی ۔

اس کے زخم کی بندش حجازی کھجور کے پتے سے ہو سکتی ہے ۔

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۱

۱۱. (نگ سازی) نگ کے مصنوعی کور کنارے اور پہل تیار کرنے کا عمل (اپ و ، ۲ : ۵۱) ۔

۱۲. (موسیقی) راگ اور سر وغیرہ کی ترتیب ، راگ بنانے یا تصنیف کرنے کا عمل ۔

'خیالوں' کی بندش کا سلسلہ غدر کے زمانے تک بدستور قائم رہا ۔

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۳۶

۱۳. وہ مادی یا ذہنی رابطہ جو مختلف چیزوں یا ایک ہی چیز کے مختلف اجزای پیوستگی کے لیے کیا جائے انجماد کا عمل ، جماؤ ۔

موجودات میں جتنی نہایت بڑی بڑی چیزیں ہیں اور علت اور معلول کی بندشیں جس سے وہ باہم پیوستہ ہیں وہ سب کی سب ہماری پہنچ سے باہر ہیں ۔

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۸

مٹی میں بندش کے لیے ... قدیم مصری ... بھوسا استعمال کرتے تھے ۔

۱۹۴۰ مکالمات سائنس ، ۲۵۰

[ف : بندش ، بستن (= باندھنا ، ترکیب دینا ، بندھنا وغیرہ) سے]

— باز امذ ۔

عیار ، مکار ، فریبی ، دھوکے باز ، سازشی ۔

لاکھوں آدمی ... ان بندش بازوں کے مذہب کو اختیار کرنے لگے ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۹

[بندش + ... باز (رک)]

بَندِشی (فت ب ، سک ن ، کس د) امث ۔

۱. (لفظاً) بندش (رک) سے منسوب ۔

۲. (علم زبان) وہ اصوات جو سانس کی مکمل روک کے بعد ایک دھماکے سے یکایک منھ سے نکل پڑیں ۔

جب ہوا کی رکاوٹ مکمل ہوتی ہے ... اور دفعتاً رکاوٹ دور کر دی جاتی ہے تو ایک مختصر دھما کا سا ہوتا ہے اس لیے ان اصوات کو 'سپھوٹ' کہتے ہیں ، انھیں 'بندشی' بھی کہتے ہیں ۔

۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۵۷

[بندش + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُندُق (ضم ب ، سک ن ، ضم د) امث ۔

۱. رک : بندق ۔

موٹے موٹے ہیں ایسے جوں بندق انگلیوں پر لگا لیاب بندق

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۵۴

۲. ریٹھا ۔

اگر پیدا ہوتے ہی پوست بندق (ریٹھا) کی راکھ روغن زیتون یا روغن کنجد میں حل کر کے لگایا جائے .. تو آنکھ یقیناً سیاہ ہو جاتی ہے ۔

۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۱۰۲

[ف]

بُندُقَہ (ضم ب ، سک ن ، ضم د ، فت ق) امث ، ج ، بنادق

۱. گولی ، وہ چھوٹی گول چیز جو پھینکی جا سکے ۔

ایک جگہ جواری جوا کھیلنے میں مشغول تھے بندقہ مصرتہ شرمہرہ کی عام جوار یوں پر غالب ہونے کے واسطے پانسہ پھینکتے ہیں .
١٩١٣ محل خانہ شاہی ، ٨٧

٢. ایک درم یا ایک مثقال یا چار دانگ کے برابر وزن .
بندقہ . . . بعضے یک مثقال کہتے ہیں .
١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ٨٢

[ع : (ب ن د ق)]

بندک بندا

(فت ب ، سک ن ، فت د ، سک ک ، فت ب ، سک ن) امث .

بندش ، مناہی .
ابا نے میرے آنے جانے کی ایسی بندک بندا کر رکھی ہے کہ اب ملنا جلنا دشوار ہو گیا ہے .
١٩٢٣ مضامین عظمت ، ٢ : ٢٣٩

[بندک = بندھک (رک) + بندا = بندھا (رک)]

بندکی

(ضم ب مغ ، سک د) امث .

نقطہ ، چتی .
آسمان صاف ہو تو . . . نور کی بندکیاں دکھائی دیتی ہیں جن کو ستارے کہتے ہیں .
١٨٩٢ علم ہئیت ، ٣
اس طرح کی چھپائی کے لیے بندکی اور چرخانے کے ڈیزائن موزوں ہوتے ہیں .
١٩٣٥ کپڑے کی چھپائی ، ١١

[س : وندُ + ک बिन्दु + क]

ـــ دار

صف .

چتی دار ، نشان زدہ چھوٹے بڑے گول نقطوں والا (پلیٹس)

[بندکی + دار ، رک : . . . دار]

ـــ کی چھینٹ

(ـــ ی مع ، مغ) امث .

وہ چھینٹ جس پر گول چتیاں یا نقطے بنے ہوں (پلیٹس)

بندگان

(فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

بندہ (رک) کی جمع .
اس دن سے بندگان خاص . . . کی مانند . . . جانفشانی میں رہنے لگا .
١٨٠٢ گنج خوبی ، ٨٦
دونوں بندگان محبت ایک کشتی میں سوار ہو کر کسی طرف چل دیے .
١٩٢٧ ماہنامہ 'نگار' ٣ ، ٢ : ١٢٧

[بندہ (رک) + ف : گ بدل ہ + ان ، لاحقۂ جمع]

ـــ اَقدس/بارگاہ/حَضرت/عالی

کس اضا (ـــ فت ا ، سک ق ، فت د/سک ر/فت ح ، سک ض ، فت ر) امذ .

(لفظاً) جناب کے ملازمین ، آپ کے خادم ، (مراداً) خود بدولت ، جناب والا (بادشاہ و نوابین وغیرہ سے خطاب کا کلمہ) .

بندگان بارگاہ . . . کسی کے خلاف مرضی و باعث ناراضی نہ ہو گا .
١٨٧٩ بوستان خیال ، ٦ : ٧٠٣
اعلیٰ حضرت کو سرکار ، بندگان عالی ، بندگان اقدس ، ظل سبحانی یا حضرت سلطان العلوم لکھتے اور کہتے تھے .
١٩٧٤ پھر نظر میں پھول مہکے ، ٥٧

[بندگان + بارگاہ/حضرت/عالی (رک)]

بندگی

(فت ب ، سک ن ، فت د) امث .

١. غلامی ، خدمت ، نوکری .

بلندی کوں افگندگی سات پیا ۔۔۔ خداوندی از بندگی سات پیا
١٦٤٩ خاور نامہ ، ٢٦٣

صاحب نے اس غلام کو آزاد کر دیا
اوبندگی کہ چھوٹ گئے بندگی سے ہم
١٨٥١ مومن ، ک ، ١٢١

ہم بھی حاضر ہیں بندگی کے لیے ۔۔۔ آپ کو ہو جو صاحبی کی ہوس
١٩٥١ کلیات حسرت ، ٢١٢

اف : بجانا ، کرنا ، ہونا .

٢. (i) اطاعت ، تابعداری ، فرمان برداری .
یو دیکھنا پیر کا مشاہدا خدا کوں اس بدل کہتے ہیں کہ پیر کی بندگی کرو .
١٦٦٣ میراں جی خدا نما ، وجودیہ ، ٥
قاضی ضیا نے میری بندگی اختیار کی .
١٨٩٦ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٩٢

(ii) عبادت ، طاعت ، عبودیت .

دھریں آس سب تیری درگاہ کی ۔۔۔ کریں بندگی سب تج اللہ کی
١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٦

نہ کی تم نے افسوس کچھ بندگی ۔۔۔ بہت حشر میں ہوگی شرمندگی
١٨٩٢ قصہ ماہ و اختر پری پیکر ، ٢

اف : کرنا ، ہونا .

(iii) عقیدت ، تعلق خاطر ، وابستگی .

اُدُکھ سوں مجھے ہی بندگی ہے ۔۔۔ مجھ جیو میں جوت ہو چکی ہے
١٧٠٠ من لگن ، ١٢٨

تجھی کو جپتا ہوں ایمان کی مجھے سوگند
یہی وظیفہ ہے قرآن کی مجھے سوگند
تجھی سے بندگی رکھتا ہوں میں خدا کی قسم
١٨١٠ میر ، ک ، ١٣٣٧

٣. تسلیم ، آداب ، کورنش .

اور شہسواری شہ دیں کی ہو کیا ثنا
مرکب کو جس کے جھک کے کرے بندگی صبا
١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٣ : ٢٣

ان کی بیوی . . . نے کہا ، بھائی ! بندگی ، بھیا تم نے تو آواز کو بھی ترسا دیا .
١٩٢٣ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ٥

٤. انجیل کی وہ مقدس دعا جو نزع کے وقت عیسائیوں کے سرہانے پڑھی جاتی ہے .
میرا مذہب عیسوی ہے ، اس وقت کوئی سرہانے میرے بندگی پڑھے .
١٨٤٧ عجائبات فرنگ ، ١١٢

٥. روشناسی ، تعارف یا حاضری .
بہ حیثیت غلام ، (انکسار کے موقعے پر) .

خدمت میں اس صنم کی کٹی عمر پر ہمیں
گویا کہ روز اس سے نئی بندگی ہوئی

۱۸۱۰ میر، ک، ۸۸۹

۶. (i) رخصت، خدا حافظ، رک: سلام.

مبارک تمہیں تا دم زندگی ہماری بھی ہے تم کو اب بندگی

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا، ۸۹

دوستی کو بندگی اور ان کی الفت کو سلام
عشق کو آداب میرا اور محبت کو سلام

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴ : ۷۰

جو عنایت غیر کو ہو وہ عطا ہو پھر مجھے
بندگی اے بندہ پرور آپ کی امداد کو

۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲ : ۱۱۱

(ii) معافی چاہنے یا باز آنے کی جگہ.

کیوں ستاتے ہو مجھے اے ناصحو بندگی، جاؤ خدا کے واسطے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۱۵

۷. (تصوف) مقام تکلیف کو کہتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۶۳).

[بندہ (رک) + ف : گ بدل ہ + ی، لاحقۂ کیفیت سے اسم کیفیت]

ـــ بیچارگی

(ـــ ی مج، فت ر) فقرہ.

ملازمت، پابندی نوکری (حاکم یا مالک کا ہر حکم چار و ناچار بجالانا ہی پڑتا ہے)، مجبوری، معذوری، بے بسی.

لا علاجی سے جو رہتی ہے مجھے آوارگی
کیجیے کیا میر صاحب بندگی بے چارگی

۱۸۱۰ میر، ک، ۲۷۶

میں نے رخصت تو کئی بار طلب کی . . . ہر بار ناکام رہا، بندگی بیچارگی، نوکری خالہ جی کا گھر تو ہے نہیں، جب چاہا اٹھے چلے آئے.

۱۹۰۰ خورشید بہو، ۱۰

[بندگی + بیچارگی (رک)]

ـــ کا حلقہ

(ـــ فت ح، سک ل، فت ق) امذ.

کسی دھات وغیرہ کا بنا ہوا حلقہ جو غلاموں کے کانوں میں شناخت کے لیے ڈال دیا جاتا تھا.

تمہاری بندگی کا حلقہ کن میں پایا ہوں
تمہارا عشق جیسے نئیں ہے دیو داغ پہ داغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۵۹

ـــ کا خط

(ـــ فت خ) امذ.

وہ عہد نامہ جو غلام اپنے آقا کو لکھ کر دیدیا کرتا تھا.

عجب کیا جو شاہاں مل آویں تمام سو بندگی کا خط دیکے جاویں تمام

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۰۰

بندگی کا دیا ہوں خط لکھ کر روز اول سیں تجھ کوں اے دلبر

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۱۲۱

بُندلا

(فت ب مغ، سک د، فت ل) امذ (قدیم).

بڑا پٹارا، بڑا پنجرا، گٹھڑ.

تماشاں کے بندلے دیے بیشمار پٹیاں کی انباریاں اپر کر انبار

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۴۷

[بند (۱) (رک) + ا : لا، لاحقۂ تکبیر]

بُندلا

(ضم ب مغ، سک د) امذ (قدیم)

بوند، بڑی بوند.

میہوں کے بندلے پڑتے ہیں والے جس میں کچھ جوت ہے وو جہ گوہر ہوتا.

۱۶۳۵ سب رس، ۲۲۷

[بُند (رک) + ا : لا، لاحقۂ تکبیر]

بَندلی

(فت ب، سک ن، د) امذ.

ایک قسم کا چاول جو عموماً روہیلکھنڈ میں پیدا ہوتا ہے (پلیٹس).

[۰ : بند لی बंदली]

بِندلی

(کس ب مغ، سک د) امث.

شیشے یا مسالے کا کوئی گول چھوٹا سا ٹکڑا جو ہندو عورتیں تزئین کے لیے ماتھے پر لگاتی ہیں، ٹکلی.

جہانگیر نے دیکھا کہ ایک ساحرہ ہے جو بندلی ماتھے پر لگائے بیٹھی ہے.

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا، ۴ : ۵۸۵

[بِند (رک : بندی) + ا : لی، لاحقۂ تصغیر]

ـــ کاری

(امث).

(معماری) شیشہ یا دھات کی چھوٹی چھوٹی ٹکلیاں چھت یا محرابوں میں مسالے وغیرہ سے آرایش کے لیے لگانا.

چھت کو چوب کی پوشش کر کے اس کے اوپر چاندی کی بندلی کاری کر کے سنہری منبت کاری کی گئی ہے.

۱۹۲۳ تاج محل، ۵۱

[بندلی + ف : کاری، رک : . . . کاری]

بَندَن (۱)

(فت ب، سک ن، فت د) امذ (قدیم).

رک : بندھن.

بندش میں گیت ہے باندھ بندن کھیلے ہے اپی جوار چندن

۱۸۲۱ من مراں، ورق ۱۸ ب

ـــ وار

امذ.

رک : بندھن وار.

سڑکیں ایرقوں اور بندن واروں سے آراستہ ہوں گی.

۱۹۳۶ پریم چند، پریم بتیسی، ۲ : ۱۲۵

بَندَن (۲)

(فت ب، سک ن، فت د) امذ.

گھوڑے کے سم کے نیچے کی گدی کا آخری سرا جو سم کے اوپر کے حصے سے ملتا ہے، جوڑ جہاں سم کے کنارے ملتے ہیں.

لگے گر میخ کھل بندن میں چڑھ کر
چبھے یا کھوپرہ پتل میں بڑھ کر

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین، ۱۸

[بند (۱) (رک) سے]

بندن (۳) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

مدح وثنا ، پوجا پاٹ ، مناجات .
راجہ نے سنان کیا ، پھر سندھیا بندن کر کے رات کو سو رہا .
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۸۳

[س : وندن वन्दन]

بندن (۴) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

چاندی یا کسی کم قیمت دھات کا ایک زیور جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں .
چاندی کا زیور . . . چھندن ، بندن ، چھن ، پچھلی بازو (وغیرہ) .
۱۹۰۸ ماہنامہ مخزن ، ستمبر ، ۴۰

[بند (۱) (رک) سے]

بندنا (۱) (فت ب مغ ، سک د) ف م ، ف ل (قدیم) .

۱. رک : باندھنا .

خوشی سوں لیا شاہزادی کے ہات
بندیا اس کے گوہر کوں الماس سات

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۰

۲. رک : بندھنا (فت ب) (پلیٹس) .

بندنا (۲) (فت ب ، سک ن ، د) امث .

رک بندن (۳) .
پہلی نظم میں . . . بھگوان وشنو کی بندنا . . . کی گئی ہے .
۱۹۵۵؟ مدرا راکھشش ، ۱۲۹

[بندن (۳) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تانیث]

بِندنا (کس ب مغ ، سک د) ف م (قدیم) .

رک : بِندھنا (کس ب) .
توں آ اوس حکایت اپر عزم کر   نہ بِندیا کنے درسوں توں نظم کر
۱۶۲۵ قصہ بے نظیر ، ۲۵

بندوا (فت ب مغ ، سک د) امذ .

غلام ، کنیز وغیرہ ، رک : بندھوا .
وے حج میں یوں دعا مانگتے یا اللہ ہم کو اونٹ گائے بکری بندوہں دے .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن عظیم ، ۱۲۷

بندور (فت ب مغ ، و مج) امث .

لونڈی جو بد خو ، بدمزاج اور گستاخ ہو (نفس اللغۃ) بندوڑ (رک) .

— پن (— فت پ) امذ .

لونڈی ، کنیز کی عادت و خصلت (نفس اللغۃ) .

[بندور + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بندوری (فت ب مغ ، و مج) امث .

کنیز (نفس اللغۃ) .

بندوڑ (فت ب مغ ، و مج) امث .

۱. رک : باندی جس کی یہ تصغیر ہے (اکثر باندی کے ساتھ مستعمل) .
آپ کیوں باندی بندوڑوں کے منہ لگتی ہیں .
۱۸۰۸ د . یائے لطافت ، ۲۹

تم کوئی لونڈی بندوڑ ہو جو پاؤں دباو .
۱۹۲۷ ہم اور تم ، ۲۳

۲. نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی .
چو تہائی بتاؤں تو سات دن بندوڑ ، سات دن آزاد .
۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۶۸

[باندی (رک) کی تصغیر]

بندوڑی (فت ب ، مغ ، و مج) امث .

بندوڑ (رک) کی تصغیر در تصغیر .

بندوق (فت ب ، سک ن ، و مع) امث .

ایک نال یا دو نال کا ایک آتشیں اسلحہ جس کی نال میں کارتوس رکھ کر یا بارود بھر کر چھوڑتے ہیں ؛ آلۂ مہلک .

غنیم ہوا آسمان مجھ پر بندوقاں چاڑیاں چھاتئے
ہوئیں گولیاں صاف شبنم کیاں مرے سینے کے سپر موں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۲

نہ تو سنگین ہے نہ یہاں بندوق   نہ تو باروت کا کوئی صندوق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۰

کہتا ہے یہ دل کہ خود کشی کی ٹھہرے
خیر اس کو بھی مان لیں تو بندوق کہاں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱۳

[ف : > ع : (ب ن د ق) (= گولی ، کارتوس)]

— اَندازی (— فت ا ، سک ن) امث .

بندوق چلانا ، بندوق کی گولی نشانے پر مارنا .
خسروی قاآنی . . . کمان اندازی اور بندوق اندازی میں کامل ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱ : ۵۲۲

[بندوق + اندازی ، رک : . . . اندازی]

— بازی امث .

بندوق سے نشانہ اڑانے کا عمل ، (مقابلے کے طور پر) بندوق چلانے کا عمل .
ایک مجلس بندوق بازی کی . . . بحکم ولی نعمت ، نواب افسر جنگ بہادر نے قایم کی .
۱۸۸۹ رسالہ الحسن ، ۲ ، ۶ : ۵۸

بندوق بازی وغیرہ حرام ٹھہرے گی .
۱۹۰۲ شطرنج ، ۲۵

[بندوق + بازی ، رک : . . . بازی]

— بجانا محاورہ .

بندوق چھوڑ کر آواز پیدا کرنا ، ہوائی فیر کرنا .

گولیاں مجھ کو لگائے تو بجا تھا صاحب
کبھی خالی بھی تو تم نے نہ بجائی بندوق

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۲۲

ــــ بھرنا محاورہ .

بندوق میں گولی بارود یا کارتوس رکھنا ، بندوق کو داغنے کے لیے تیار کر لینا .

ہم لوگوں نے اپنی بندوقیں بھر لیں .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۱۷۱

ــــ چڑھانا محاورہ .

بندوق سے نشانہ تاکنا ، داغنے کے لیے بندوق کا گھوڑا کھینچ لینا .

کھینچیے تیغ پئے قتل قریب آیا ہوں
دور سے آپ نے کیوں مجھ پہ چڑھائی بندوق

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۱۲

ــــ چلانا ف م .

بندوق چلنا ، رک کا تعدیہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۶).

ــــ چلنا ف ل .

۱. بندوق سر ہونا ، بندوق کے فلیتے کو آگ لگ کر یا گھوڑا دب کر گولی کا نشانہ پر جانا ، بندوق کا فیر ہونا .

اس کو یکساں ہیں عاشق و معشوق اس کی چلتی ہے دونوں پر بندوق

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۱۳۴

مری تقریر کا اس مِس پہ کچھ قابو نہیں چلتا
جہاں بندوق چلتی ہے وہاں جادو نہیں چلتا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۷

۲. کشت و خون ہونا ، دو حریفوں کا ایک دوسرے پر بندوق سے فیر کرنا .

گشت کرتے ہو جو تم کشت میں بڑھتا ہے یہ رشک
روز چل جاتی ہے بندوق زمینداروں میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۲

ــــ چھتیانا محاورہ .

بندوق کا کندا چھاتی سے لگا کر نشانہ تاکنا .

وہ ہتھیار لگائے بندوق چھتیائے سنگین چڑھائے رپ رپ کرتا ٹہل رہا ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۵۲

ــــ چھٹنا محاورہ .

بندوق کا چلایا جانا .

سر ہو رہی ہیں تو پیں بندوقیں چھٹ رہی ہیں
نور و سرور شادی گھر گھر ہے آشکارا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۱۰۳

ــــ چھڑانا محاورہ .

بندوق چلانا یا سر کرنا ، بندوق سے فیر کرنا .

بڑے مرزا . . . کے بیٹے نے اس غول ہنگامے میں بندوق چھڑائی .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۵۱

ــــ چھوڑنا محاورہ .

رک : بندوق چھڑانا .

کسی نمکحرام نے اس ضعیفہ کی طرف بندوق چھوڑی جس سے وہ مر گئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۷۷

ــــ خالی جانا محاورہ .

بندوق کی گولی کا نشانے پر نہ بیٹھنا .

خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر
شیروں پہ نیستاں سے ہزاروں رفل چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۸

ــــ خالی کرنا محاورہ .

رک : بندوق چھڑانا .

شیشۂ مے نے جو بندوق کی مجھ پر خالی
ہر حباب مئے گلگوں نے لگائی گولی

۱۸۶۸ واسوخت معجز (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۱۸)

ــــ دار امذ .

وہ شخص جس کے پاس اس کی ذاتی یا سرکاری بندوق ہو .

بیانہ میں علاوہ پانچ سو بندوق دار کے ایک لشکر رہتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۹

[بندوق + دار ، رک : ... دار]

ــــ داغنا محاورہ .

رک : بندوق چلانا .

اے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے اڑ نہ جائے
بندوق اس طرح نہ بھری انجمن میں داغ

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۰۲

ــــ سازی امث .

بندوق بنانا ، بندوق تیار کرنے کی صنعت .

فن بندوق سازی خود ایک مستقل جداگانہ علم ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۳۵

[بندوق + سازی ، رک : ... سازی]

ــــ سر کرنا محاورہ .

رک : بندوق چلانا ، بندوق سے فیر کرنا .

ایک دفعہ ہی بندوق سر کی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۰

انہوں نے پولیس کا مقابلہ کیا ، جس پر بندوقیں سر کی گئیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۵

انہوں نے لاکھ بندوقیں سر کیں . . . مگر ہمارا کچھ نہ کر سکے .

۱۹۲۶ شرر ، حسن انجلینا ، ۷

ـــ سر ہونا محاورہ .

بندوق سر کرنا (رک) کا لازم .

چھوٹی بورو کے اڑکا ہوا ، بندوقیں سر ہو رہی تھیں .

۱۹۲۶ مقالات شروانی ، ۲۶۲

ـــ سے اُڑانا محاورہ .

۱. بندوق کی گولی کسی چیز پر مار کر اڑا دینا (جیسے روپیہ اڑا دینا ، شمع کی لو اڑانا وغیرہ) .

بسکہ جاتے ہیں حسد سے دیکھ کر میرا فروغ
روز اڑایا کرتے ہیں بندوق سے دشمن چراغ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۸

۲. بندوق کی گولی چلا کر مار ڈالنا ، جیسے : اب کسی کو ستایا تو یاد رکھ بندوق سے اڑادوں گا .

ـــ کا پِیالَہ (ـــ کس پ ، فت ل) امذ .

توڑےدار بندوق کی وہ کٹوری جس میں بارود بھر کر بندوق سر کرتے ہیں .

ظالم نہ پائے ساقی دوراں سے کام دل
بندوق کا پیالہ ہے خالی شراب سے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۱۲

ـــ کا توتا / طوطا (ـــ و مج) امذ .

توڑےدار بندوق کا گھوڑا .

زیست چاہے تو نہ جا رو برو اس تو خط کے
طوطی خط نہیں بندوق کا وہ توتا ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۷۱

بد اصل کو کیا نام خدا کوئی بتائے
بندوق کا طوطا نہ کہے حق اللہ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۵

ـــ کا خِزانَہ (ـــ فت خ ، ن) امذ .

بندوق کا وہ حصہ جہاں کارتوس یا بارود وغیرہ رکھتے ہیں ، میگزین .

وہ ترک کیا کسی کشتے کا خون بہا دے گا
درم تبلک نہیں بندوق کے خزانے میں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۹۸

ـــ کا کان امذ .

لوہے کا وہ ٹکڑا جس پر بندوق کا گھوڑا گر کر چوٹ مارتا ہے .

ان کو بندوق کے کان پر رکھ کر ہماری موجودہ ٹوپیوں کا کام لیا جاتا تھا .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۲۱۳

ـــ کا گھوڑا (ـــ و مج) امذ .

گھوڑے کی شکل کا وہ کمان‌دار آہنی پرزہ جو لبلبی دبانے سے بندوق کی ٹوپی پر چوٹ مارتا ہے .

اس وقت بندوق کے گھوڑے کی ایجاد ظہور پذیر نہ ہوئی تھی .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۳۲

ـــ کی ٹوپی (ـــ و مج) امث .

پیتل کی وہ ننھی سی ڈبیا جس میں ایسا مسالا بھرا ہوتا ہے جو بندوق کے گھوڑے کی چوٹ پڑتے ہی مشتعل ہو کر بارود میں آگ لگا دیتا ہے .

بندوق کی ٹوپی کے آغاز سے پہلے مختلف اقسام کی بندوقیں بننی شروع ہو گئیں تھیں .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۲۳

ـــ کی مَکّھی (ـــ فت م ، شد کھ) امث .

لوہے کی وہ چھوٹی سی گھنڈی جو ایک نالی بندوق کی نال کے سرے پر یا دو نالی بندوق کی نالوں کے بیچوں بیچ لگی ہوتی ہے اور جس کی مدد سے نشانہ تاکتے ہیں .

ان کو دنیا کی نہیں خواہش نظر ہے جن کی دور
شہد پر بندوق کی مکھی ظفر اڑتی نہیں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۲

ـــ کھانا محاورہ .

بندوق کی گولی کا نشانہ بننا ، بندوق کی گولی سے زخمی ہونا .

دل کو مجروح کیا صبح کی دھڑکن نے اسیر
مرغ بولا جو شب وصل تو کھائی بندوق

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۱۳

ـــ لگانا محاورہ .

بندوق سر کرنا ، بندوق چلانا .

وہ لوگ بندوق لگانی بھی جانتے تھے .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۳

ـــ مارْنا محاورہ .

کسی کو بندوق کی گولی کا نشانہ بنانا ، بندوق چلانا .

اس ماجرے کے تئیں دور سے عیار نے دیکھ کر فرصت کو غنیمت جان کشتی کے تئیں کنارے کی طرف لا ایک بندوق ماری .

۱۸۰۲ ہفت گلشن ، ۲۶

بَنْدُوقْچی (فت ب ، سک ن ، و مع ، سک ق) امذ .

قراول جس کے ہاتھ میں بندوق رہتی ہے ، بندوق رکھنے والا سپاہی ، بندوق چلانے والا .

جو گھر کے تھے بندوقچی توپچی وہ بارود سب ان کو تقسیم کی

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۸

نگہ پھیلے ہر سمت جنگل پہ کی بٹھائے درختوں پہ بندوقچی

۱۸۲۷ صیدیہ ، ۱۳۳

(وہ) اس زمانے میں وہاں معلم بندوقچیاں تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۱۴

[بندوق (رک) + ت : چی ، لاحقۂ صفت]

بندول (فت ب ، مغ ، و مج) امذ .

رک : بندوڑ ، غلام کی اولاد .

مصارف سیر مشاہرۂ ملازمان خرچ مقدمات خرچ ڈیوڑھی بندولا کا ایک موازنہ مجھے بھیجدو .

۱۹۲۲ حیات شبل ، ۲۵۶

[ہ : بندول बंदोल]

بندوہا (فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

بگولا ، گرد باد (پلیٹس) .

[ہ بندوہا बन्दुहा]

بندہ (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

۱. (کسی کی) عبادت کرنے والا ، پوجنے والا ، پرستش کرنے والا ، (کسی کو) ماننے والا ، عبد .

الہ کا بندہ ہے او خاص — حق سوں رکھے خوب اخلاص

۱۷۶۵ پھ سر بار ، ۳

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو
وگرنہ ہم خدا تھے گر دل بے مدعا ہوتے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۰

میں تو تجھے اپنا رب سمجھتا ہوں ضرور
تو بھی تو مجھے بندہ سمجھتا ہوتا

۱۹۶۱ امجد ، رباعیات ، ۷

۲. غلام ، نوکر ، مطیع ، فرماں بردار .

میں ہور جس کوں فرماں کرے بندہ ہیں
ترے تائیں دنیا منیں زندہ ہیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۹۲

بندہ ہوتا ہوں آپ کا بے دام — ہوئے درکار اگر غلام تو لو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۱

نہیں کچھ اور لیاقت تو پانوں داہینگے
ہمیں کو بندہ بنانا غلام کر لینا

۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۲

۳. عاجز ، نیاز مند ، ناچیز ، خاکسار (بطور انکسار خود متکلم کے لیے) .

بلا ہیچ بندے کو اس حال میں — نظر کر مرے بے بہا مال میں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱

پرسوں شام . . . آٹھ بجے کے وقت بندہ سیر گشت کو نکلا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸۲

اختلاط عجم سے لفظ آپ اور تم اور بندہ داخل روزمرہ ہو گئے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۹

۴. اندھی تقلید کرنے والا ، (غلاموں کی طرح) پابند .

نئی تعلیم کے معصوم بندے یہ خیال کرنے لگے ہیں کہ شاعری کی وقعت کا دارو مدار محض خیالات کی بلندی اور پاکیزگی پر ہے .

۱۹۲۸ چکبست ، مضامین ، ۲۶۲

۵. شخص ، آدمی .

جیتے ہوئے بندے تھے ہزاروں — قسمت نے پھنسائے یہ بھی چاروں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۴

چھ برس کا پرانا بالا پوش وہ بھی ایک ، اور بندے چھ .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۱

[ف : بند (= قید) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— ٔ آزاد کس صف ، امذ .

وہ شخص جو کسی قسم کی قید اور شرط کا پابند نہ ہو ، ضروریات دنیاوی سے بے نیاز .

پاس کچھ بندۂ آزاد نہیں رکھتے ہیں
نقد دل بھی ہے تو وہ بھی ہے امانت تیری

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۹۵

[بندہ + آزاد (رک)]

— بشر بلا اضا (— فت ب ، ش) امذ .

انسان ، آدمی .

کوئی ایسا بھی بندہ بشر ہے جو اللہ کو مالک نہیں سمجھتا ؟

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۹

پھر بھی بندہ بشر گہوارۂ عالم کے نشیب و فراز دماغ پر کچھ نہ کچھ تو اثر پیدا کرتے ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، گلدستۂ پنچ ، ۱۹

[بندہ + بشر (رک)]

— بشر ہے فقرہ .

سہو و خطا انسان کی فطرت میں داخل ہے ، بھول چوک سے انسان بری نہیں .

بندہ بشر ہے جو کسی سے ایسی بات ہو بھی جائے تو تم کو تحمل کرنا چاہیے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۱۰

ارے بھئی بندہ بشر ہے ، یار دوستوں کے اصرار سے چلا گیا تھا .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۰

— ٔ بے دام کس صف ، امذ .

مفت کا غلام ، وہ شخص جو کسی کی خدمت رضا کارانہ طور سے کرے ، بے حد مطیع و فرماں بردار .

جان تک کی نہ عزیز اس سے زلیخا کی طرح
اپنے یوسف کے تو ہم بندۂ بے دام رہے

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۶۸

[بندہ + بے (رک) + دام (رک)]

— ٔ بے دام و درم کس صف (— و مج ، کس د ، فت ر) امذ .

رک : بندۂ بے دام .

میرے نزدیک تو یہ کم نہیں عزت میری
مجھ کو وہ بندۂ بے دام و درم کہتے ہیں

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۲۰

[بندہ + بے (رک) + دام (رک) + ف : و ، عطف + درم (رک)]

ـــ ءِ بے دِرَم کس صف (ـ کس د ، فت ر) امذ .

رک : بندۂ بے دام .

مگر حسن ہے خسرو محتشم کہ ہے عالم اک بندۂ بے درم

کلیات سراج ، ۵۳ ۱۷۳۹

[بندہ + بے (رک) + درم (رک)]

ـــ ءِ بے زَر کس صف (ـ فت ز) امذ .

رک : بندۂ بے دام .

تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو

حلقہ در گوش ترا حلقۂ محفل ٹھہرا

ریاض البحر ، ۶۰ ۱۸۳۶

[بندہ + بے (رک) + زر (رک)]

ـــ پَروَر بلا اضا (ـ فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

۱. غلام کا پالنے والا ، غلام پر مہربانی کرنے والا ، آقا .

صدق دل میں غلام ہوتا ہوں بندہ پرور ہوا ے غریب نواز

کلیات سراج ، ۲۶۸ ۱۷۳۹

کیا ہے ممتاز بندہ پرور بلا کے معراج میں جو تم نے

دکھا دو جلوہ بھی اس کو اپنا کرم کیا ہے جو میہماں پر

دیوان شرف ، ۱۱۲ ۱۸۹۶

۲. جناب ، حضور ، خداوند ، مہربان .

کہیے مجھ سے تو بھلا اتنا کہ کچھ میں بھی سنوں

بندہ پرور کس کے ہاں تشریف فرماتے ہو تم

بیدار ، د ، ۵۴ ۱۷۹۴

حضرت زاہد خدا کو آپ نے دیکھا نہیں

بندگی کرتے ہیں ہم اے بندہ پرور دیکھ کر

گلزار داغ ، ۱۰۵ ۱۸۷۸

تخلص کی رعایت سے مجھے احمق سمجھ لیجے

وگرنہ فی الحقیقت حسن ظن ہے بندہ پرور کا

سنگ و خشت ، ۱۶ ۱۹۲۶

اسم کیفیت : بندہ پروری .

تک دل کو صنم گلے سوں لگ تجکوں ہے بندہ پروری کی قسم

ولی ، ک ، ۱۲۵ ۱۷۰۷

از راہ عنایت و بندہ پروری یہ خط ان کے پاس بھیجدیجیے گا .

حالی ، مکتوبات ، ۱ : ۱۰۳ ۱۹۱۴

[بندہ + ف : پرور ، پروردن (= پالنا ، پرورش کرنا) سے]

ـــ پَن/پَنا (ـ فت پ) امذ .

بندہ (رک) سے اسم کیفیت .

اللہ بندہ پنا یہاں پچھان کو جانا نیں تو شرع جاتا ہے .

معراج العاشقین ، ۳۵ ۱۵۰۰

حرام صورتوں کا عاشق ہونا ایک طرح کا بندہ پن ہے .

تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۷۰ ۱۸۶۶

[بندہ + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ءِ حَلْقَہ بَگوش کس صف (ـ فت ح ، سک ل ، فت ق ، ب ، و مج) امذ .

ذکر مآل بھی ہے تولا کا جوش بھی

حر بھی ہے شہ کا بندۂ حلقہ بگوش بھی

مراثی نسیم ، ۳ : ۳۶ ۱۹۲۳

[بندہ + حلقہ بگوش (رک)]

ـــ خانَہ بلا اضا (ـ فت ن) امذ .

غریب خانہ ، ناچیز کا گھر (= میرا گھر) .

علی الصباح جو نکلا میں بندہ خانے سے

تری ہی آستاں بوسی کو کر کے دل میں یاد

سودا ، ک ، ۲ : ۴ ۱۷۸۰

نہ آویں بندہ خانے میں قرار اپنے یہ جب صاحب

تو پھر کیونکر قرار آ جائے ہمکو بے قراری میں

کلیات صنعت ، ۵۲ ۱۸۴۶

[بندہ + خانہ (رک)]

ـــ ءِ خُدا کس اضا (ـ ضم خ) امذ .

(بطور خطاب میں) خدا کے بندے (عموماً فہمائش یا داد کے موقع پر مخاطب کو خدا کی یاد دلانے کے لیے مستعمل) .

زاہدا بت پرست ہوں تو میں ہوں تجھکو اے بندۂ خدا مطلب

کلیات منیر ، ۳ : ۲۳۹ ۱۸۷۳

بت پرستی جلال پیری میں نادم او بندۂ خدا نہ ہوا

نظم نگاریں ، جلال ، ۲۲ ۱۹۰۳

[بندہ + خدا (رک)]

ـــ ءِ دَرگاہ کس اضا (ـ فت د ، سک ر) امذ .

آپ کے دربار کا غلام ، جناب کا غلام ، خاکسار ، ناچیز ، میں ، ہم .

مل کے تیغ اس کے ہے مصرع میرے بسم اللہ کا

ہو گیا پیدا وہ مطلع بندۂ درگاہ کا

معروف ، د ، ۳ ۱۸۲۶

ابھی تک بندۂ درگاہ تو گئے نہیں اتنا معلوم ہوتا ہے چند روز سے ان کا آنا ہوا ہے .

سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۴۵ ۱۹۱۵

[بندہ + درگاہ (رک)]

ـــ زادَہ بلا اضا (ـ فت د) امذ .

(لفظاً) (آپ کے) غلام کا بیٹا ، (مراداً) میرا بیٹا .

والد صاحب نے کہا دیکھیے آپ کے منشا کے مطابق میں بندہ زادے کو انگریزی پڑھوا رہا ہوں .

رویائے صادقہ ، ۴۲ ۱۸۹۹

جو کچھ واقعہ ہوا ہے وہ میدان جنگ میں نہیں بلکہ گور ہی پر بندہ زادہ کے ہاتھوں ہوا ہے .

دنیائے تبسم ، ۱۳۶ ۱۹۳۷

[بندہ + ف : زادہ ، زادن (جننا ، پیدا کرنا یا ہونا) سے]

ـــ زادی بلا اضا ، امث .

بندہ زادہ (رک) کی تانیث .

اولاد کو بندہ زادہ یا زادی کہنا چاہیے .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۲ : ۳۱ .

ـــ ٔ زر کس اضا (ـــ فت ز) صف .

لالچی ، دولت کا غلام .

ہم لوگ جدھر دولت دنیا ہے ادھر ہیں
اللہ سے کچھ کام نہیں بندۂ زر ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹

اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ اتنے بڑے بندۂ زر ہیں تو میں آپ سے کنارہ کش رہتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۵۳

[بندہ + زر (رک)]

ـــ عاجز ہے فقرہ .

خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی تدبیر نہیں چلتی ، انسان بے بس ہے (مخزن المحاورات ، ۱۲۶) .

ـــ کر لینا ف م .

کسی کو اپنے برتاو اور اخلاق یا دیگر محاسن سے غلام کی طرح مطیع و فرماں بردار بنا لینا .

کن میں لدا لڈالیا گویا کہ ڈال حلقہ
بندہ کیا ہے سج کوں تج صوت کا ترانہ

۱۶۷۹ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۹۰ ب

ـــ نواز بلا اضا (ـــ فت ن) صف .

۱. بندوں پر مہربانی کرنے والا .

رحم اللہ کو آیا کہ تمہیں بھیجد یا
شکر کیونکر ہو ادا ہے وہ بڑا بندہ نواز

۱۸۸۴ ذکر حبیب ، ۱۱۳

۲. رک : بندہ پرور .

جو ہوئی سو ہوئی اب جانے دو اے بندہ نواز
آکے مل جاؤ گلے ناز سے بیدار کے ساتھ

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۸۲

قیس کہتے ہیں جس کو بندہ نواز تھا وہ اک زائر مزار اپنا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۴۴

بندہ نواز ساڑھے نو ہزار کی تحریریں پڑی جھک مار رہی ہیں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۱

اسم کیفیت : بندہ نوازی .

بندہ تو سب پر عیب ہے جو شاہ بخشے عیب توں
بندہ نوازی شاہ سوں او عیب ہو وے سب ہنر

۱۶۳۵ رازی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۰)

عشق کی بندہ نوازی دیکھیے عشق کی اب سر فرازی دیکھیے

۱۸۰۲ رموز العاشقین ، ۴۵

پوچھا جو مجھسے آپ نے کی بندہ نوازی
نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھایا

۱۹۱۱ تسلیم (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۹)

[بندہ + نواز ، رک : . . . نواز]

بُندہ (ضم ب ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : بُندا .

بندہ پہن لے سرخ تہ گیسوے سیاہ اے شمع رو چراغ جلا وقت شام ہے

۱۸۵۸ دیوان امانت ، ۹۱

رانگ کانسی پیتل کا زیور . . . بندہ کنگن .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

بَندی (۱) (فت ب ، سک ن) .

(الف) امث .

۱. بندہ (رک) کی تانیث .

جو بندی کبھیں ہوتی ملکہ کی جا تو اس وقت تم کو چکھاتی مزا

۱۸۲۹ لذت عشق ، ۱۲

اگر میرا نام لیتیں تو یہ بندی جواب ترکی بہ ترکی دئے بغیر نہ رہتی .

۱۹۳۱ مرزا رسوا ، خورشید بہو ، ۲۶

۲. قید ، حراست .

داروغہ ایک ایک چیز پیش کرتا تھا کہ ایک جھوس عورتوں کا سامنے لائے اور عرض کیا کہ یہ بھی بندی میں آئی ہیں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲۸

اگر میں اس سے انکار کروں گی تو پھر میں اسی ظالم کی بندی میں رہوں گی .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۲

۳. ممانعت ، روک ٹوک ، بندش ، پابندی .

کسی نے کچھ نہ کچھ بہتان باندھا کھل گیا ہم پر
جو اپنی ان کے کوچے میں ظفر ، بندی لگی ہونے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵

نمازوں کی تقید دیکھیں اور روزوں کی پابندی
اجازت نیک کرداری کی اور ہر کام کی بندی

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۷۰

۴. تعمیر ؛ تقسیم ؛ اجازت ؛ پروانگی ؛ کمی ؛ کاٹ ؛ خرچہ ؛ لاگت ؛ نہر کا پانی بند ہونے اور کاشتکار کو نہ ملنے کی صورت حال ؛ (قانون) انتظام ، بندوبست ، معاہدہ ، اقرار (پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. قیدی ، اسیر ؛ غلام .

کہیا کون ہیں یاں پرستندگاں ہمارے یہاں کون ہیں بندیاں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۱۸

بندیاں کرتے تھے آزاد شہ عرش مقام
بے پدر بچوں کو دیتے تھے سدا آب و طعام

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۰۱

۲. پابند ، پابندی کرنے والا .

چوٹ لے کر آیا تو معلوم ہوا کہ بیری آنکھوں کی اندھی رسموں کی بندی . . . ہے .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۴

[بندہ (رک) سے تانیث اور صفت]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

قید خانہ ، جیل ، زندان .

جو سزیا پانی پور دانہ تو ویچہ ہوا بندی خانہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۵

چترادت نے فی الفور شہزادے کو بندی خانہ سے نکالا .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۴۷

آخر کار انہوں نے . . . مرزا صاحب کو بندی خانہ بھجوا دیا .

۱۹۳۳ فراق ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۴

[بندی + خانہ (رک)]

ـــ کُھلنا (ـــ ضم کھ ، سک ل) محاورہ .

رہائی ملنا ، آزاد ہونا ، پابندی ختم ہونا .

نہ ان کو خبر ہو اور نہ بیچاروں کی بندی کھلے اور چھوٹیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۳

بَنْدی (۲) (فت ب ، سک ن) امث .

(بنی سازی) انگلی کے پور کا چمڑے کا غلاف جو ورق کی الٹ پلٹ کرتے وقت کاریگر انگلی پر چڑھا لیتا ہے ، کچکا ، پوروا (ا پ و ، ۲ : ۲۲) .

[بند (رک) سے]

بَنْدی (۳) (فت ب ، سک ن) امث .

(مہاجنی) بازار کا بھاو نکلنے سے قبل کسی جنس کے مقررہ نرخ پر خرید کا معاہدہ (ا پ و ، ۳ : ۲۳) .

[بند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَنْدی (۴) (فت ب ، سک ن) امذ .

تعریف یا مدح وثنا کرنے والا شخص ، قصیدہ گو ، بھاٹ ، غلام ، قیدی (پلیٹس) .

[س : وندن वन्दन]

ـــ جان امذ .

بھاٹ قوم یا اس کا فرد (پلیٹس) .

[بندی + جان (رک)]

ـــ سار امذ .

بھاٹ کی تعلیم کا خلاصہ (پلیٹس) .

[بندی + سار (رک)]

ـــ گَڑھی/گَھر (ـــ فت گ/فت گھ) امث/امذ .

رک : بندی خانہ (پلیٹس) .

[بندی + گڑھی/گھر (رک)]

ـــ وان امذ .

قیدی ، اسیر .

نہ کوئی زندگی کا بندی وان ہے روٹی کی فکر میں پریشان ہے

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۱۰۸ ب

محتاجوں کو کچھ خیرات کرو اور بندی وانوں کو آزاد کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۵

[بندی + وان (رک)]

بَنْدی (۵) (فت ب ، سک ن) امث .

ایک قسم کا زیور جو سر پر باندھا جاتا ہے اور کان کے بھاری زیور کا بوجھ سہارتا ہے ، سہارا ، ایک قسم کی پوشش جو لمبائی میں چھوٹی ہوتی ہے ، بندی : خشک چیزوں کا ایک ناپ (پلیٹس) .

[ہ : بندی बिन्दी]

ـــ جان امذ .

ایک زیور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۸) .

[بندی + جان (رک)]

. . . بَنْدی (. . . فت ب ، سک ن) لاحقہ .

بطور لاحقہ ، جیسے : نعل بندی ، منصوبہ بندی ، لام بندی وغیرہ .

[رک : . . . بند : اسم کیفیت]

بِنْدی (۱) (کس ب ، سک ن) امث .

۱. صندل یا سیندور وغیرہ کا چھوٹا سا ٹیکا جو ہندو عورتیں پیشانی پر دونوں بھنووں کے بیچ میں لگاتی ہیں .

کنگھی چوٹی سے درست ، بندی ماتھے پر دیے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۰۱

چٹی بھنوؤں کے اوپر بندی کے برابر بنایا ہوا نیلا تل .

۱۹۵۲ ویرانی ، ۷۱

۲. نقطہ ، صفر .

چتا پر ایک بندی بڑھا دو تو چنتا بن جاتا ہے .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۳۶

[س : وِند बिन्दु]

بِنْدی (۲) (کس ب ، سک ن) امث .

(آہنگری) سوراخدار آہنی تھپی جو لوہے یا کسی دوسری دھات کی کسی چیز میں سوراخ بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ، مہرہ (ا پ و ، ۸ : ۲) .

[س : وِند बिन्दु]

بِنْدِیا (کس ب ، مغ ، سک د) امث .

بندی (۱) (رک) کی تصغیر .

بندیا اور ٹیکا ماتھے پر لگا کے جھمکے اور مرکیاں کانوں میں پہنیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲

اس طرح ماتھے پر بندیا گڑی ہوتی ہے .

۱۹۶۸ جب کھیت جاگے ، ۳۲

بُنْدِیا (ضم ب ، مغ ، سک د) امث .

ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے کے برابر یا اس سے کچھ بڑی ہوتی ہے ، نکتی ، بوندی (پلیٹس) .

[بند ، بوند (رک) + ا : لاحقۂ تصغیر]

بُندیری (ضم ب ، مغ ، ی مج) امث .

ایک قسم کا کپڑا ، چھینٹ .

ڈوریا اور بندیری کپڑے جو سیاہ سفید زرد اور سبز رنگوں پر مشتمل تھے .

۱۸۹۶ سہ ماہی 'اردو' ، ۵۱ ، ۱ : ۹۸

[بند ، بُوند (رک) کی تخفیف + ا : یری ، لاحقۂ نسبت]

بَندیلا (فت ب ، مغ ، ی مج) امذ .

جنگلی نر سور ، رک : بنڈیلا .

دو دانت مثل بندیلے دہن سے باہر ہیں .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۷۵۲

بُندیلا (ضم ب ، مغ ، ی مج) امذ .

موجودہ بھارت کے علاقے 'بندیلکھنڈ' میں رہنے والی راجپوتوں کی ایک قوم .

سر پہ بوندی دار چیرہ صبح ، مجھسے مفتوں کیا
ہائے اس کافر بندیلے نے مرا دل خون کیا

۱۷۷۲ مولوی مظہر علی (طبقات الشعرا ، ۲۷۵)

بندیلوں کی ہیں پلٹنیں جو یہاں گراں ڈیل کیا کیا ہیں ان میں جوان

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۲۷

[ہ : بندیلا बुन्देला]

بُندیلن (ضم ب ، مغ ، ی مج ، فت ل) امث .

۱. بُندیلا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

۲. عطر اور پھلیل بیچنے والی عورت ، گندھن .

کوٹھے سے اتری جائے بندیلن عجیب بنی

گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۷)

بُندیلی (ضم ب ، مغ ، ی مج) امث .

بھارت کے 'جھنسی اور باندہ' کے اضلاع میں بولی جانے والی ایک زبان .

قنوجی اور بندیلی میں معمولی ادب پیدا ہوا تھا .

۱۹۲۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ) ، ۲۰

[بندیل (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَندے ماتَرم (فت ب ، سک ن ، فت ر) امذ .

(لفظاً) اے مادر وطن میں سر جھکائے ہاتھ جوڑے کھڑا ہوکر تیری تعظیم بجالاتا ہوں ، (مراداً) ہندوؤں کا ایک قومی ترانہ ؛ بھارت کا قومی ترانہ .

بندے ماترم کا غل مچاتے ہیں جس کے معنی سوائے اپنی پرستاری اغراض کے کچھ اور نہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۶

[س : وندے ، وندن (= تعظیم کے لیے دست بستہ کھڑے ہوکر سر جھکانا) ← + ماتر (= ماں) + م ، ضمیر واحد متکلم]

بَندے نَواز (فت ب ، سک ن) قدیم .

رک : بندہ نواز .

ترا نانوں کہتے ہیں بندے نواز توں کر منجکوں بندیاں منے سرفراز

۱۶۸۰ قصۂ ابو شحمہ ، ۶

بَندھ (فت ب ، سک ن) امذ .

رک بند (۱) .

انہوں نے ہمارے حکم کی کچھ پروا نہ کی تو ہم نے (بھی) بندھ توڑ کر ان پر بڑے زور کا سیلاب بھیج دیا .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۸۶

سوائے برہما کے اور کچھ بھی نہیں تو پھر یہ بندھ کہاں کیسے اور کس میں ہوگا .

۱۹۲۰ ؟ یوگ واسشٹ ، ۱۰۶

بُندھ (ضم ب ، سک ن) (قدیم) .

رک : بند (= بُوند) .

بس پانی میں پانی سوں مل بندھ پانی کا ہو گیا .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقایق ، ۱۰۵

بَندھا (فت ب ، مغ) صف .

۱. جکڑا ہوا ، کسا ہوا ، گرفتار ، جو آزاد نہ ہو (پلیٹس) .

۲. بڑا سکہ جو اپنی صورت میں ہو یعنی ریزگاری کی شکل میں نہ ہو ، سالم ، پورا (روپیہ ، نوٹ وغیرہ) جیسے : بندھا نوٹ ، بندھا روپیہ .

اتنی اوقات نہیں کہ امیروں کی طرح روپے بندھوں کی الاچیاں خریدوں .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۹۸

[بندھنا (رک) سے]

ـــ پانی صف .

ٹھہرا ہوا پانی ، نہ بہنے والا پانی ، آب راکد .

آئینہ دیکھ ہوا یار غریق حیرت منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۵

بندھے پانی کی ہے اک لہر اپنا ڈھونڈنا ان کو
پلٹتے پھر ادھر سے کھاکے اک ٹکر جدھر جاتے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰۰

[بندھا + پانی]

ـــ توڑا (ـــ و مج) صف .

اشرفیوں یا روپیوں کی سر بند تھیلی ، پوری تھیلی .

آپ نے مجھکو ہزار کا بندھا توڑا پکڑا دیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۷

[بندھا + توڑا (رک)]

ـــ ٹکا (ـــ فت ٹ) صف .

معین ، محدود ، مقرر (جس میں اضافہ یا تبدیلی نہ ہو) ، تلا ، تلا .

بندھا ٹکا چارہ تو . . . ہر انسان صورت جانور کو فراہم کر دیا جاتا ہے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۲۳۵

[بَندھا + ٹکا (رک)]

ـــ خرچ (ـــ فت خ ، سک ر) امذ .

معین خرچہ جو معمولاً ہوتا ہو ، بندھا ٹکا صرف ، وہ اخراجات جو ضروری یا ناگزیر ہوں (پلیٹس) .

[بندھا + خرچ (رک)]

ـــ خوب مار کھاتا ہے کہاوت .

مجبور آدمی کو جتنا چاہو دبا لو یا ستا لو خاموش رہے گا .

رہے ہوگے اس جاپہ بے اختیار   مثل ہے بندھا خوب کھاتا ہے مار

۱۸۲۹ لذت عشق ، ۳۲

یہ بے چارے گم صم ، بندھا خوب مار کھاتا ہے بے حال اور نڈھال گھر آئے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۰۰

ـــ روپیہ (ـــ و مع ، کس پ ، فت ی) امذ .

(صرافی) ایک روپے کی رقم ایک سکے (یا نوٹ) کی صورت میں (بر خلاف ریزگاری کے) .

صراف کو پیسے اور ریزگاری دے کر بندھے روپیے لے آؤ .

۱۹۲۳ اپ و ، ۷ : ۱۶

[بندھا + روپیہ(رک)]

بندھار (فت ب ، مغ) امث .

پھل نہ دینے والی ، بانجھ (دریاے لطافت ، ۸) .

[بندھ (رک) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت]

بندھارا (فت ب ، مغ) صف (قدیم) .

ساحل ، کنارہ رک : بندارا .

اسی قصد دریا بندھارے چلیا   نشے کان تاچڑ تلارے چلیا

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۸

بندھان (۱) (فت ب ، سک ن) امذ .

۱. (لفظاً) بندش ، بندھن ، جوڑ ، (مراداً) انجر پنجر .

تم نے تو مجھ بڑھیا کے بھی سندھان بندھان ڈھیلے کر دیے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۹

۲. بازار کا بھاو نکلنے سے قبل کسی جنس کے مقررہ نرخ پر خرید کا معاہدہ (اپ و ، ۷ ، ۲۳) .

۳. رقم واجب الادا کی اسط وار ادائی ، قسط بندی (اپ و ، ۷ ، ۲۳) .

۴. کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے کناروں پر باندھے ہوئے بند (پلیٹس) .

[س : بندھن बन्धन]

بندھان (۲) (فت ب ، مغ) امذ .

(موسیقی) اڑھت کی ضد ، مدھم سر .

ستار میں سرگموں کے نکالنے کا قاعدہ ، بندھان کی تانیں پر ایک راگ کی اڑھت کی تانیں . . . تحریر کروں گا .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، معذرت ، ۲

[بندھنا (رک) سے]

بندھانا (فت ب ، مغ) ف م (قدیم) .

۱. باندھنا (رک) کا متعدی المتعدی .

جنے جو دل کوں لیا پات ، کچھ کسی کوں دیا
ہزار کعبے بندھایا ہزار حج ہی کیا

۱۶۳۵ سب رس ، ۹

پلنگوں کا ہے بلکہ چیتا بھی   کمر آ بندھاوے ہماری کوئی

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۲۷

خون کا میرے ہے اے دل تجھے کیوں دھیان بندھا
قتل پر میرے کمر اس کی نہ ہر آن بندھا

۱۸۰۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۳۴

۲. باندھنا .

بتکا حضرت آدم کا اوس کمر میں باندھ خود فولادی سر پر رکھ ہتھیار بندھائے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۷۵

حضرت خلیفہ نے لوگوں کو دعوت پر بلایا اور فقیر کو بھی طلب کر کے دستار بندھائی .

۱۹۷۴ انفاس العارفین ، ۷۰

بندھائی (فت ب ، مغ) امذ .

۱. پتھر گارا لکڑی تختے وغیرہ ڈھونے والا مزدور ، خلاصی باڑ باندھنے وزنی تعمیری سامان بالائی منزلوں پر چڑھانے والا پیشہ ور مزدور (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۹۲) .

لفظیں لٹھوں سی ہیں باندھے بزبان اردو
ہیں لباس شعرا میں ہوے بندھانی جمع

۱۸۵۴ نوازش ، ماہنامہ ' آج کل ' دہلی ، ۳۰ ، ۱۲ : ۶

۲. پنشن پانے والا ، وظیفہ یاب ؛ بندولچی ، توپچی (پلیٹس) .

[۰ : بندھانی बन्धानी]

بندھاوٹ (فت ب ، مغ ، فت و) امث ، قدیم .

بندش ، باندھنے اور پہننے کا طریقہ .

وہ بانکے بازو پوش رہا ، عاشق سے کھولے بانک پٹا
پہنچی کی پہنچ پہنچے پہ غضب ، بانکوں کی بندھاوٹ ویسی ہی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۵۹

[باندھنا (رک) سے]

بندھائی (فت ب ، مغ) امث .

باندھنے کی مزدوری ؛ باندھنے کا عمل ، باندھنے کا پیشہ ؛ بندش ، لید ؛ چھوٹے سکے دے کر بڑا سکہ لینے کی بدلائی (پلیٹس) .

[باندھنا (رک) سے]

بندھائی (کس ب ، مغ) امث .

موتی یا نگینے میں سوراخ کرنے کا عمل (اپ و ، ۲ : ۶۷) .

[بیندھنا (رک) سے]

بندھتا
(فت ب ، سک ن ، ضم دھ) امث .

دوستی ؛ رشتہ داری ؛ رابطہ ، تعلق ؛ رشتہ دار ، بھائی بند (پلیٹس) .

[س : बन्धता بندھتا]

بندھر
(فت ب ، سک ن ، کس دھ) امث (قدیم) .

طوائف ، کسبی ، رنڈی .

گھریاں کے ڈھونڈے جا کے مندھر منے
ڈھونڈے جا کے گاوں کے بندھر منے

۱۷۳۷ ؟ جنگ نامہ حنوف (دکنی اردو کی لغت ، ۸۶)

[س : बन्धरा بندھرا]

بندھر
(فت ب ، مغ ، ضم دھ) امذ .

سرخ پھولوں کا ایک پودا اور اس کا پھول ؛ ایک طرح کا بگلا ؛ ایک دوا کا نام Pentapetes Phoenicea (پلیٹس)

[س : बन्धुर بندھر]

بندھرا
(فت ب ، سک ن ، ضم دھ) امث .

رک : بندھر ؛ رنڈی ، طوائف ، فاحشہ ، چھنال ، بد کردار ، بد چلن (پلیٹس ؛ دکنی اردو کی لغت) .

بندھروار
(فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

رک : بندھن وار .

اندر ڈومنیوں نے آکر ڈھول رکھ دیا تھا پر جگہ محرابوں پر بندھروار باندھ دیئے گئے تھے .

۱۹۵۷ شام اودھ ، ۲۱۷

بندھریا
(کس ب ، مغ ، فت دھ ، سک ر) امذ .

تھالی سے مشابہ ایک آلہ جس سے لاکھ کی چوڑیاں چھٹی کی جاتی یا اڑھائی جاتی ہیں (اپ و ، ۲ : ۸۳) .

[ک : بدھانا]

بندھک
(فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

۱. گروی ، رہن .

سود یا کفالت پر روپیہ قرض دینے کی سو کوٹھیاں یعنی بینک اور بندھک کے ساہو کارے قائم تھے ان کی سخت مخالفت کی گئی .

۱۹۱۱ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۲۷

۲. بند ، قید ، حبس ؛ خرید و فروخت ، مبادلۂ اشیا ؛ ضمانت ، کفالت نامہ ؛ یرغمال ؛ تنخواہ ، مشاہرہ ، مزدوری (پلیٹس) .

۳. گل دوپہریا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۲) .

[س : बन्धक بندھک]

--- پٹ
(- فت پ) امذ .

رہن بالقبضہ ؛ رہن نامہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۰۶) .

[بندھک + ا : پٹ (= پٹا (رک) کی تخفیف)]

بندھکی
(فت ب ، سک ن ، دھ) امث ؛ صف .

بد چلن عورت ، رنڈی ، طوائف ؛ بانجھ عورت (پلیٹس) .

[س : बन्धकी بندھکی]

بندھ گیا سو موتی رہ گیا سو کنکر / پتھر کہاوت .

جو کام ہو گیا اسے غنیمت سمجھنا چاہیے .

ماں بیٹے سے سوا اور بیٹا ماں سے بڑھ کر بندھ گیا سو موتی اور رہ گیا سو کنکر .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۱۷

بندھ مان
(فت ب ، سک ن ، کس دھ) صف .

بندھا ہوا ، جڑا ہوا ، وابستہ .

راجا کا چت سمتا میں بنا رہا اور کسی پدارتھ میں بندھمان نہ ہوا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۲

[س : बन्धायमान بندھایمان]

بندھن
(فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

۱. ڈور ، رسی یا فیتہ وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو .

از گش گھاس مٹی ہے والا ہے جو بندھن سو مکڑی کا جالا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۲

لکڑیوں کے اطراف بندھن یا بٹی ہوئی گھانس لپیٹ دی جاتی ہے تاکہ ایک کھوکلی چمنی بن جائے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۰۲

۲. قید ، حراست ، اسیری ، گرفتاری .

جب سے اس شوخ کے پھندے میں پھنسے ٹوٹ گئے
جتنے تھے مذہب و ملت کے جہاں میں بندھن

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۱۸

جب اس بندھن سے خلاصی پائی تو انہوں نے انگریزی ملازمت اختیار کی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۲

۳. پابندی ، قید و شرط .

یوں روایات کے بندھن کو ہوئے ہیں برسوں
عشق میں ورنہ کوئی آج نہ کل اور پرسوں

۱۹۶۳ ہفت کشور ، ۲۵۲

۴. ربط ، رشتہ ، تعلق .

نہ صرف شعاعوں میں بلکہ مادے میں بھی موجیں اور ذرات آپس میں گہرا بندھن رکھتے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۸۲

۵. پٹ کڑی ، بیڑی ، زنجیر .

اور ان کے بندھن کو اور ان زنجیروں کو جو ان پر پڑی تھیں اتارتا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۲۲

۶. رکاوٹ ، ممانعت ، مزاحمت ، خلل اندازی ؛ پٹی جو زخم وغیرہ پر باندھتے ہیں ؛ مقررہ اصول ، رسم و رواج ، دستور ؛ جال ، پھندا ؛ جکڑنے اور کسنے کا عمل .

۰۷. منصوبہ بندی ، تدبیر ، انتظام .

امن کے کل بندھن جو برسوں میں بندھے تھے ٹوٹ گئے تھے .

۱۹۱۲ معلم ثانی ، حیرت دہلوی ، ۲۱

۰۸. پوٹلی ، کپڑا وغیرہ جس میں کوئی چیز باندھی جائے .

ایک بندھن روٹیوں کا جن میں کئی انڈے رکھے ہوئے تھے لٹک رہا تھا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمۂ حیرت) ، ۲۱

۰۹. جھنی ، گھٹنے کے اوپر کی نرم قسم کی ہڈی ، جو بطور ڈھکن ہوتی ہے اور جوڑ پر بندھن کا کام دیتی ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۱۸) .

۰۱۰. (بندھائی) باڑ کی بندش کا پھندا ، بندش کی رسی کا لپیٹ (ا پ و ، ۱ : ۹۲) .

۰۱۱. (معماری) تعمیر کے کسی رکن کے تناؤ کی حالت .

مناسب ہے کہ ڈھانچوں کی نقشہ کشی میں بندھنوں اور دابوں کی تمیز کی جائے .

۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۳۹۸

۰۱۲. (حائط بندی) وہ افقی چوکور ڈنڈا جو حائط بندی کی ہر قطار کے لٹھوں کو جوڑ دیتا ہے .

چادری لٹھے . . . اندرونی بندھن ٹکڑوں کے روبرو ٹھوکے جاتے ہیں .

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی ، چنائی ، ۱۳۰

۰۱۳. وہ مسالہ وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ایک ساتھ باندھ دے (جیسے گوند ، تارکول ، سیمنٹ گچ وغیرہ) .

آخر الذکر (گٹی) کے خلا بندھن مسالحہ سے بالکل بھر جاتے ہیں .

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی ، چنائی ، ۱۵۵

۰۱۴. (فوج) پڑتال ، (خصوصاً) رہل کے ملازمین کی پڑتال (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۹۱)

[س : بندھن बन्धन]

ـــ سلاخ (ـــ فت س) امذ .

آنکھ دار سروں والی لوہے کی گول چوڑ جو بٹواں لوہے کی دو تختیوں میں بولٹوں اور ڈھبریوں سے کس دی جاتی ہے تاکہ بٹواں لوہے ایک ہی فاصلے پر قائم رہیں .

کمانچے کے سلسلے کے سرے پر بندھن سلاخ استعمال کرنی چاہئے .

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی ، چنائی ، ۸۴

[بندھن + سلاخ (رک)]

ـــ وار امذ .

رک : بندر وال .

یہ بندھن وار شادی کی بندھی دولھا دلہن کے گھر
تبیلہ کٹ گیا زنجیر میں دونوں کا سر تا سر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۲

چمن کا بیاہ ہے کلیوں کا ہوگیا انبار
بندھا عروس بہاری کے در پہ بندھنوار

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۰

کہیں کہیں کاغذ کو تکڑتا کتر کر بندھن وار بنائی ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۶

[بندھن + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

۸۷
بندھنا (فت ب مغ ، سک دھ) .

(الف) ف ل .

۸۷
باندھنا (رک) کا لازم .

ترا بھوت خانے و دیول قدیم ، بندھے مسجداں پر منارے عظیم

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۶

ابرو و زلف پر اس کی یہی رہتا ہے فساد
روز دو چار ہوئے قتل تو دو چار بندھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

جو ایک بار ان سے بندھ گیا پھر وہ گویا اس کی جاگیر تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۸۲

(ب) امذ .

۰۱. کپڑا یا تھیلی وغیرہ جس میں کوئی چیز باندھی جائے .

ہاتھ پاؤں میں سرخ تلہ کے . . . جھم جھم کرتے ہوئے بندھنے باندھ دیئے جو سلے رکھے تھے .

۱۹۷۱ سہ ماہی ' اردو نامہ ' (قیصری بیگم) ، ۳۸ : ۱۳۵

۰۲. رسی فیتہ تار وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جاسکے ، بندھن (پلیٹس) .

[باندھنا (رک) سے]

۸۷
بندھنا (کسر ب مغ ، سک دھ) ف ل .

۰۱. چھدنا ، سوراخ ہونا .

کیاریوں کے بیچ میں ہیرے ، پکھراج ، الا بندھے موتیوں کے جھاڑ اور لال ٹینوں کی بھیڑ بھاڑ کی جھم جھماہٹ دکھائی دے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۹

۰۲. پیوست ہونا ، گھسنا ؛ چبھنا (پلیٹس) .

[س : بندھنا विन्धना]

۸۷
بندھنی (فت ب ، مغ ، سک دھ) امث .

بکھری ہوئی یا بکھر جانے والی شے کو باندھنے والی چیز ؛ رسی ، ڈوری یا زنجیر وغیرہ .

کیلسیم آکسائڈ گولیاں بنانے میں بائنڈر یا بندھنی کا کام بھی کرتا ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۱۰۸

[بندھن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

۸۷
بندھو (فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

(ہنود) رشتہ دار ، دوست ، کنبے یا برادری کا فرد ، بھائی بند .

پھر یہ سب کیسے ہوا بندھو ! پیارے بندھو !

۱۹۳۹ نگار خانہ ، ۹۱

[س : بندھو बन्धु]

۸۷
بندھوا (فت ب مغ ، سک دھ) امذ .

۰۱. قیدی ، اسیر ؛ غلام ، کنیز ، ملازم وغیرہ .

آنے سے فوج خط کے نہ ہو دل کوں مخلصی
بندھوا ہے زلف کا یہ چھڑایا نہ جائے گا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۲

دیکھا جو کوئی ہوا وہ بندھوا ، منہ پیار کا اپنے موہنی ہے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۹۶

زنبیل میں سے ... کچھ بڑھئی ، کچھ سنار ، کچھ اور بندھوے نکال کے ان کو حکم دیا .

آفتاب شجاعت ، ۲ : ۵۳ ۱۹۰۲

۲. پابند ، فرماں بردار ، مطیع .

جب مجھے تنہا کیا ہے پیدا　　تو مجھے بندھوا کر نہ کسی کا

مناجات بیوہ ، ۲۷ ۱۸۸۴

۳. وہ گھوڑا جو مدت تک تھان پر بیکار بندھے رہنے سے کاہل ہو جائے (ا پ و ، ۵ : ۸) .

[س : بندھ + اُکا : बन्धक + उक्क]

بندھوانا
(فت ب مغ ، سک دھ) ف م .

۱. گرفتار کرانا ، قید کرانا .

بنے گی تو سب مال لے جائیں گے یہ
جو بگڑی تو ہم ہی کو بندھوائیں گے یہ

تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۰۷ ۱۸۹۶

کیا گاؤں بھر کو بندھوانے پر لگے ہو .

گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۸ ۱۹۲۲

۲. جکڑوانا ، کسوانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۰) .

۳. تعمیر کرانا ، بنوانا .

پشتے بندھوا کر پانی کے زور کو توڑے ... اس پر ایک بستی بسائے .

سہ ماہی ' اردو ' اپریل ، ۲۴۹ ۱۹۳۰

۴. مقرر کرانا ، قائم کرانا (ٹیکس وغیرہ کے لیے) .

کمی پڑی تو مردوں پر ٹیکس بھی بندھوالیں گے .

' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۰/۴ : ۱۰ ۱۹۲۵

۵. ریزگاری کو ایک سکے میں تبدیل کرانا .

بندھوا کے اٹھنی مجھے لادو ابھی گھن کی
چرنوں کو تو صورت میں ذرا دیکھوں دلہن کی

جان صاحب ، د ، ۱۸۳ ۱۸۷۹

[بندھنا (رک) کا متعدی]

بِندھوانا
(کس ب مغ ، سک دھ) ف م .

بِندھنا (رک) کا متعدی (پلیٹس) .

بندھوائی
(فت ب مغ ، سک دھ) امث .

باندھنے کا معاوضہ ، صلہ یا اجرانہ .

نیگ مہندی کا بھی دو ، کنگنے کی بھی بندھوائی
چلو گھر میں کہ ہے بیہوش مری ماں جائی

دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۵۱ ۱۸۷۵

[باندھ + (رک) ا : وائی ، لاحقۂ معاوضہ ، اجرت]

بندھور
(فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

بازار کا بھاؤ نکلنے سے پہلے کسی جنس کے مقررہ نرخ پر خرید کا معاہدہ جو عام طور سے مہاجن اور ساہوکار کاشتکاروں سے کرتے ہیں ؛ رقم قرضہ کی جزءً جزءً ماہانہ ادائی ، بندھان (ا پ و ، ۷ : ۲۳) .

[بندھ ، بندھنا (رک) سے + ا : ور ، لاحقۂ صفت]

بندھونی
(فت ب مغ ، و مج) امث .

سربمہر لفافہ یا تھیلا جس میں کاغذات یا اور کوئی سامان بند ہو ، پیکٹ .

اب تم یہ بندھونی آ کر یہاں لے لو ... اور ان کو دلی پہنچا کر رسید سرشتہ لا کر بندھونی داخل کرو .

ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۲۰ ۱۹۱۱

[بندھ (رک) + ا : ونی ، لاحقۂ صفت]

بندھی
(فت ب مغ) صف .

بندھا (رک) کی تانیث (مرکبات میں مستعمل) .

ـــ آواز
امث .

وہ آواز جو گانے والے کے قابو میں ہو اور سُر پر قائم رہے بہکنے نہ پائے (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۰) .

ـــ بات
امث .

حسب معمول یا حسب دستور بات یا مقرر یا مسلّم بات .

... میرے لئے موت ایک ناگزیر اور بندھی بات ہے .

حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۰ ۱۹۲۵

[بندھی + بات (رک)]

ـــ ٹکی
(- فت ٹ) صف .

بندھی بات (رک) ، یقینی اور اٹل بات ، معمول یا روایت کے مطابق بات .

انکار ہے فرض بعد اقرار　　یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات

یادگار داغ ، ۱۴۸ ۱۹۰۵

[بندھی + ٹکی ، ٹکا (رک) کی تانیث]

ـــ چوٹ
(- و مج) امث .

وہ داؤ جس کی پہلے سے مشق ہو .

ہے میل جو آغاز میں کب ہے یہ نئی چوٹ
ہے یہ تو کھلاڑی تری مدت کی بندھی چوٹ

صنم خانۂ عشق ، ۶۲ ۱۸۸۸

[بندھی + چوٹ (رک)]

ـــ رہے نہ ٹکے بکے
کہاوت .

زیادہ نفع کی امید میں کسی چیز کو روک کر بیچنا عموماً نقصان دہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

ـــ کلی
(- فت ک) امث .

(لفظاً) غنچۂ نا شگفتہ ، وہ کلی جو کھلی نہ ہو ؛ (مجازاً) غمزدہ ، افسردہ .

تمہارے عشق کو کیوں کر ہٹائیں ہم دل سے
شگفتہ پھول کو کیوں کر بندھی کلی کیجے

کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۸۰ ۱۸۶۱

دل کی جوتھی بندھی کلی پھولتے لالہ ہو گئی
زخم سہے بصد خوشی کھائے بصد فراغ گل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۲۵

[بندھی + کلی (رک)]

ــ مار امث .

رک : بندھی چوٹ .

نہ جانے یہ امتحانات کا سلسلہ کس نے شروع کیا ، طالب علم اور ممتحن دونوں کو بندھی مار دینے کا (اس سے) آسان طریقہ اور کچھ نہیں .

۱۹۶۲ ٹیڑھی لکیر ، ۳۹۲

[بندھی + مار (رک)]

ــ مٹھی (ــ ضم م ، شد ٹھ) امث : م ف .

۱. چپ چاپ ، خاموش .

چلو بیٹھے رہو بندھی مٹھی سینہ حاتم کا مت شگاف کرو

۱۷۲۹ دیوان زادہ حاتم ، ۱۹۵

زبان رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں
بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۷

۲. چھپی بات ، راز ، بھید .

مثال کے لیے : رک : بندھی مٹھی کھلنا .

۳. اتحاد ، ایکا ، جیسے : بندھی مٹھی لاکھ برابر (رک : نمبر ۲) .

۴. یکمشت ، اکٹھا (نوراللغات ، ۲ : ۶۸۰) .

۵. مال و اسباب جمع ہونے کی صورت حال .

برنگ غنچہ باغ دہر میں کیا فکر زر کیجے
بندھی مٹھی ہے اپنی اور جانا ہاتھ خالی ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۲

[بندھی + مٹھی (رک)]

ــ مٹھی کھلنا محاورہ .

چھپی ہوئی بات ظاہر ہونا ، بھید کھلنا ، راز طشت از بام ہونا .

اے پری بندش ترے جوڑے کی گر کھل جائے گی
اک بندھی مٹھی دلوں کی سر بہ سر کھل جائے گی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۴

ان تمام کارروائیوں کا منشا یہ ہے کہ کسی طرح بندھی مٹھی کھلے .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۹ : ۱۰

ــ مٹھی لاکھ برابر کہاوت .

۱. راز مخفی رکھا جائے تو اعتبار باقی رہتا ہے ، اگر بھید نہ کھلے تو عزت بنی رہتی ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۶) .

۲. اتفاق کی بڑی قوت ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۰) .

بندھیج (فت ب ، سک ن ، ی مج) امذ .

۱. روک ٹوک ، مخالفت .

کروں بند کیوں غیر کا آنا جانا مجھے تو یہ بندھیج بھاتا نہیں

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۱)

۲. پرہیز ، اعتدال ، احتیاط ؛ دستور ، معمول ، رواج ؛ ٹھہراو ، رکاو ؛ استحکام ، دوام ، استقلال ؛ انتظام ، بندوبست ؛ کفایت شعاری ، جزرسی (پلیٹس ، مخزن المحاورات ، ۱۲۷) .

۳. وزنی تعمیری سامان اٹھانے اور لٹکانے کا موٹے مضبوط رسے کا بنا ہوا حلقہ .

ستون اٹھانے میں دو بندھیج لگیں گے .

۱۹۳۹ اب ر ، ۱ : ۹۲

[س : بندھیج बन्धेज]

ــ کا تعویذ امذ .

وہ تعویذ جو اسقاط حمل کو روکنے کے لیے باندھا جاتا ہے (پلیٹس) .

ــ کا گنڈا امذ .

رک : بندھیج کا تعویذ (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۷) .

ــ کی دوا امث .

دست روکنے کی دوا ، قابض اور ممسک دوا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۷) .

بندھیرا (کس ب مغ ، ی مج) امذ .

موتیوں اور نگوں میں سوراخ بنانے والا کاریگر (اب ر ، ۲ : ۶۸) .

[بندھنا (رک) سے]

بندھیلی (ضم ب مغ ، ی مج) امث .

رک : بندیلی (= زبان ، بولی) .

بندھیلی ہندی کی ایک شاخ ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، مضامین ، ۱ : ۱۶۸

[بندھیل (علم) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت]

بندھیہ (فت ب مغ ، فت د ، شد ی بفت) صف .

باندھا جانے والا .

زیورات چار طرح پہنے جاتے ہیں مثلاً . . . بندھیہ جیسے : جوشن ، بازوبند وغیرہ .

۱۹۷۵ سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۸

[باندھنا (رک) سے]

بنڈا (۱) (فت ب ، سک ن) امذ .

۱.(i) چٹان ، پہاڑ .

بلند ایک بنڈا پڑا واں نظر درمشعل جھمکتے اتھے اس اپر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۰۰

(ii) بھوسے کے ٹکڑے ، ڈھیلے .
ایک بنڈا گوپھن میں رکھ کر مار دیا .
١٧٦٥ دکھنی انوار سہیلی ، ٢٤
کبوتر سے نکال اس وقت آڈے بھگایا مار ان کوں ایسے بنڈے
١٧٧١ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ١٣٠
(iii) رک : بندا ، Epidendron tesselloides .

[० : بنڈا बंडा]

بَنڈا (٢) (فت ب ، سک ن) .

(الف) امذ .

١. ایک قسم کی گول گھوئیاں ، کاندو سے چھوٹی گول اروی .
ایک چیز اور بھی ہے کہ اس کو بنڈا کہتے ہیں . جملہ حالات اس کے اروی کے حالات کے مطابق ہیں .
١٨٢٨ توصیف زراعت ، ١١١
گھوئیاں اور بنڈا ایک ہی قسم کی ترکاری ہیں البتہ بنڈا بمقابلہ گھوئیوں کے خستہ ہوتا ہے .
١٩١٦ معیشت ، ٢٤٥

٢. کم و بیش دو ہاتھ لمبا ، پتلی دم والا ایک قسم کا سانپ جو دیکھنے میں بنڈا معلوم ہوتا ہے .
گھوڑا پچھاڑ اور بنڈا تو اتنے بھیانک تھے کہ دیکھتے ہی پیشاب خطا ہوتا تھا .
١٩٦٦ روزنامہ 'انجام' ، ٢٢ مئی ، ٤

(ب) صف .

٣. دم کٹا ، بے دم .
واہ معرا بے دم کا ، بنڈا ، چر کٹا ، سنڈا ہاتھ میں لیے ڈنڈا
١٩٠٧ الف خان ، حباب کے ڈرامے ، جشن کنورسین ، ٢٧٠
[؟]

— آلو (— و مع) امذ .

شکر قند سے مشابہ ایک قسم کی نبات جو ایک درخت کی جڑ میں پیدا ہوتی ہے اور جس کا رنگ باہر سے بھورا مائل بہ سیاہی اور اندر سے سفید ہوتا ہے (مخزن المفردات ، ٥٣) .

[بنڈا + آلو (رک)]

بِنڈا (کس ب ، سک ن) امذ .

لکڑیوں یا گھاس وغیرہ کا گٹھا ، لکڑیوں کا بوجھ (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٨١ ؛ پلیٹس) .

[० : بنڈا विंडा]

بُنڈا (ضم ب ، سک ن) امذ .

کانوں میں پہننے کا ایک زیور ، بندا (رک) (پلیٹس) .

[० : بنڈا बुंडा]

بَنڈار (فت ب ، سک ن) امذ .

دکن کے خاندان کا ایک درخت .

ممالک متحدہ میں سال اور بنڈار دندانہ دار چرخ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .
١٩٠٧ مصرف جنگلات ، ١٢١
[؟]

بَنڈَل (فت ب ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

١. بلندہ ، گٹھری ، بوجھا ، کاغذ یا ٹن کا ڈبا جس میں کوئی چیز بند ہو جیسے : چائے کا بنڈل .
یہ جگہ جہاں میں بہ مشکل کھڑا ہوسکتا تھا بنڈلوں اور گٹھریوں سے بھری تھی .
١٨٨٩ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ١٨٩
اس نے اسباب کے بنڈل نقب کے باہر دینے شروع کیے .
١٩٣٦ جگ بیتی کہانیاں ، ٢

٢. کسی شے کی مقرر مقدار جو یکجا اکائی کی صورت میں ہو ، بندھا یا یکجا جزو یا حصہ .
شعاعوں کے ہر کوانٹم یا بنڈل میں توانائی کی مقدار ... حاصل ہوتی ہے .
١٩٦١ کائنات اور ڈاکٹر آئن سٹائن ، ٣٠
[انگ : Bundle]

بَنڈوا (فت ب ، سک ن ، ڈ) امذ ؛ بنڈوہا .

بگولا (پلیٹس) .

[० : بنڈرا वढोश्रा]

بَنڈولی (١) (فت ب مغ ، و مج) امذ .

غلام ، کنیز ، ملازم .

بتائی کے بدل غیر آشنا ہور آشنا میانے
بنڈولیاں کا تے سنگات اگر قطار لیں تو نیں
١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٧٣
[بندوڑی (رک) کی ایک شکل]

بَنڈولی (٢) (فت ب مغ ، و مج) امث .

منڈیری .

جب آوے گی درجۂ کہول (کہولت) گر جائے جوانی کی بنڈول
١٨٣١ من موہن ، آزاد ، ١٣
[० : بنڈا बांढा (= چھوٹی دیوار سے گھری ہوئی جگہ) سے]

بَنڈوہا (فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

رک : بنڈوا (پلیٹس) .

بَنڈی (١) (فت ب ، سک ن) امث .

بے آستینوں کی ایک قسم کی صدری .

وہ پہنے ہوئے بنڈیاں مرہٹے مروں پر سجے پٹیاں لٹ پٹے
١٨٢٧ صبحیہ ، وزیر علی صبا ، ٩٢
کبھی گفتار کو دیتا ہے جڑاؤ گہنے
نعل ہوتا ہے کبھی چھینٹ کی بنڈی پہنے
١٩٢٧ سنبل و سلاسل ، جوش ، ١٣٩
[० : بنڈی बंडी]

بَنڈی (۲) (فت ب ، سک ن) امث .

دو پہیے کی بیل گاڑی جس میں بوریے کے کھوپے کی چھت ہوتی ہے .

خفیف ترشح ہے اور سردی بھی ہے بنڈیوں پر اسباب لادا جاتا ہے .

۱۸۹۰ ماہنامہ 'حسن' ، ۱۰۳ : ۶۱

کوئی ساڑھے چار بجے ہوں گے کہ ایک زنانی بنڈی دور سے آتی دکھائی دی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۰

[ہ : बंडी بنڈی]

بِنڈی (کس ب ، غنہ) امث

گٹھی ، کاغذ وغیرہ کا چھوٹا سا کھلا بنڈل جو صرف لپٹا ہوا ہو .

وہ سبزی منڈی میں ہے جو رنڈی ، مولی کو دیتی ہے سو کی بنڈی
رقم ہر سو سو کی ہوں جو ٹھنڈی ، چلے گا گھر کا حساب کب تک

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، محسن ، ۶۲

[بنڈا (رک) کی تانیث]

بَنڈیری (فت ب مغ ، ی مج) امث .

سلامی چھت کی چوٹی کی شہتیر جس کے سہارے دوسری کڑیاں دیوار پر چھائی جاتی ہیں (پلیٹس ؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۹) .

[ہ : बंडेरी بنڈیری]

بنڈے کے کچالو کس نرخ پر بکتے ہیں فقرہ .

آپ کی صلاحیت اور قابلیت کتنی ہے .

کاش ہم کو جج صاحب کی لیاقت آزمانے کا موقع ملتا تو ہم بھی ان سے پوچھتے بنڈے کے کچالو کس نرخ سے بکتے ہیں . ملتا تو رہتے (الٰہی) .

۱۹۲۶ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۹ : ۱۰

بَنڈیلا (فت ب مغ ، ی مج) .

۱. نر جنگلی سور .

بل بے نامردی مرا ہو گیا پیشاب خطا
کل بنڈیلے نے جو ہیں گھورے پہ گھورا مجھ کو

۱۸۳۲ چرکیں ، د ، ۲۵

۲. (مجازاً) کریہ المنظر ، بھیانک اور گندی شکل کا آدمی .

وہ دیکھیے سمرہوس میں کون جا رہا ہے جس کے ساتھ ایک گلڈانک یا بنڈیلا موٹا سا ڈنڈا لیے ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۷

[ہ : बंडेला بنڈیلا]

بَنرا (فت ب ، سک ن) امذ ؛ ~ بنڑا .

۱. دولھا ، نوشہ .

اس پہ نوشہ کے تئیں سوار کیا   بنرا وہ رام چند خوب بنا

۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۱۳۱

چھب دکھائی جو نئی بنڑے نے   بن گیا چھیل چھبیلا سہرا

۱۸۹۴ کلام دلدار علی ، مذاق ، ۲۷۱

یہ میاں ہیں اپنی بیوی کے میاں ، اپنی دلھن کے بنڑے .

۱۹۱۷ بیوی کی تعلیم ، ۶۷

۲. شوہر .

پر یہ اچھا ہوا کہ تیرا بنڑا نہیں آرہے گا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۲۸۰

۳. وہ گیت جو شادی بیاہ کے موقع پر دولھا کے لیے گایا جاتا ہے .

ڈومنیاں پہلے سے پہنچ کر بنڑے گانا شروع کر دیتی ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۶۶

[ہ : बनरा بنرا]

بَنری (فت ب ، سک ن) امث ؛ ~ بنڑی .

بنرا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بَنڑا (فت ب ، سک ن) امذ .

(رک) بنرا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

بِنڑا (۱) (کس ب ، سک ن) امذ

وہ بیل جس کی دم کے سرے پر بالوں کا گچھا نہ ہو یا بال معمول سے کم ہوں (اپ و ، ۵ : ۵۲) .

[مقامی ؟]

بِنڑا (۲) (کس ب ، سک ن) امذ ؛ ~ بنوڑا ، بنیڑا .

وہ لکڑی جو دروازے کے دونوں پٹوں کو بند رکھنے کے لیے پیچھے اڑا دی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۲۶) .

[مقامی ؟]

بَنڑی (فت ب ، سک ن) امث

نئی نویلی دلھن ، دلھن .

بوڑھی بنڑی کو تک تو ٹھگنے دو   ذرا نوشہ کو ٹونا لگنے دو

۱۷۷۴ فغاں ، انتخاب از دیوان فغاں ، ۱۰۸

قاسم ہوئے شہید زمیں تھر تھراتی ہے
بنڑی وداع ہونے کو لاشے پہ جاتی ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۳۳

[بنڑا (رک) کی تانیث]

بِنزول (کس مج ب ، سک ن ، و مج) امث

ایک بخار بن کر اڑنے والا بے رنگ سیال مادہ جو (پیٹ کے) کیچووں اور پیٹ کی بیماری میں مفید ہے .

عام طور سے یہ پانی میں حل نہیں ہوتی لیکن بنزول کلوروفارم ایتھر وغیرہ میں تحلیل ہو جاتی ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، عبدالماجد ، ۹۵

[انگ : بنزول Benzol]

بنزِین/بنزین (کس مع ب، سک ن، فت مج ز، کس ہ/ی مع) امث.

ایک خوشبودار پانیفرو جن کاربن جس سے چکنائی کے دھبے صاف ہوتے ہیں.

بنزین کی حرارت تبخیر معلوم کرو.

۱۹۰۹ حر حرکیات، ۶۲

[Benzine : انگ]

بنس (فت ب، سک ن) امذ.

۱. بانس (رک) کی تخفیف، ترکیبات میں مستعمل، جیسے بنس لوچن (رک) (پلیٹس؛ نوراللغات، ۱ : ۶۸۱).

۲. اولاد، نسل، خاندان، گھرانا، بنے ہوئے.

بنس کٹم تج کر یہ بھیس سادھا.

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار، منیر، ۳۲۸

بہرام خان نے پوچھا "کس بنس، کس گوت کے راجپوت ہو".

۱۹۲۲ فراق، لال قلعے کی ایک جھلک، ۵۸

۳. شجرۂ نسب (پلیٹس).

[س : ونش वंश]

ـــ پھوڑ (ـــ و مج) امذ.

بانس وغیرہ سے مختلف قسم کی اشیا بنانے والا پیشہ ور کاریگر.

بنس پھوڑ... وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجے کی تکلیف ہے.

۱۸۶۸ مرآۃ العروس (دیباچہ)، ۲۰

[بنس + پھوڑ (رک)]

ـــ ڈولا (ـــ و مج) امذ.

ملزموں کو تکلیف پہنچانے کا ایک طریقہ جس میں بدن کے اعضا کو بانسوں میں کس کر اس درجہ کوٹتے ہیں کہ ہڈیاں تک ٹوٹ جاتی ہیں، شکنجے کی ایک قسم.

یہ بنس ڈولا فقط سینے کے واسطے نہیں ہوا کرتا.

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس، سید علی بلگرامی، ۹۴

[بنس + ڈولا (رک)]

ـــ لوچن (ـــ و مج، فت چ) امذ.

ایک سفید دوا جو بانس کے اندر سے نکلتی ہے، طباشیر/تباشیر، بنسلوچن.

۱۴۳۳ زفان گویا (سہ ماہی "اردو" جولائی ۶۷، ۱۲۸)

یہ وہ موسم ہے جو کافور کو ہستی میں لاتا ہے
یہ ہے وہ کیمیاگر بنس لوچن جو بناتا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی، مثنوی حسن، ۴۵

[بنس + لوچن (رک)]

ـــ واڑی امث.

بانسوں کا جنگل یا ذخیرہ.

بنسواڑی کے بعد ببول کے درخت یہ بھی گھنے تھے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۵۸

ہوا کی بنسیاں بنسواڑیوں میں بجتی ہوئی
وہ دن کے ڈھلتے ہوئے سائے سہ پہر کا سکوت

۱۹۵۹ گل نغمہ، فراق، ۲۱۹

[بنس + واڑی (رک)]

بنسا (فت ب مغ) امذ.

ایک قسم کی گھاس جو دھان کے کھیت میں آگتی ہے (پلیٹس).

[س : ونش + ک : वंश + क]

بِنسار (کس ب، سک ن)

رک : بھنسار (پلیٹس).

بنساولی (ـــ فت س، سک و) امث.

شجرۂ نسب، سلسلۂ خاندان (پلیٹس).

[ہ : بنساولی बंसावली]

بنسپت (فت ب، ن، سک س، فت پ) امث.

گھاس، چارہ، درخت کے پتے، رک : بناسپتی.

گائے ہمارے حق میں ہے نعمت   دودھ ہے دیتی کھا کے بنسپت

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل، ۸۹

[بنس، بانس (رک) کی تخفیف + پت، پات (رک) کی تخفیف]

بنسپتی (فت ب، ن، سک س، فت پ) امث.

(لفظاً) جنگل کا بادشاہ، (مراداً) ایک قسم کا بڑا درخت جو پھل دیتا ہے مگر اس میں پھول نہیں لگتے.

[بنس (رک) + پتی (رک)]

بنسری (فت ب، سک ن س) امث.

بانسری (ک) کی تخفیف.

میٹھی میٹھی چاندنی وہ رات کی   ٹھنڈی ٹھنڈی بنسری برسات کی

۱۹۳۷ نغمہ فردوس، ۱ : ۱۹۰

بِنسنا (کس ب، فت ن : سک س) ف ل (قدیم).

۱. بگڑنا، خراب ہونا.

بنستا اہے کام کچ لاج تے   منجے بات یو فام ہوتی آج تے

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۳۴

۲. تباہ و برباد ہونا : فنا ہونا (پلیٹس).

[س : ونش نین विनशनीय]

بنسور (فت ب، سک س، و مج) امث.

رک : بنسواڑی (ا پ ر، ۶ : ۲۴).

[بنس + ۱ : ور، لاحقۂ نسبت]

بنسوڑ (فت ب ، سک ن و مج) امذ .

رک : بنس پھوڑ (پلیٹس) .

[بنس + ا : وڑ ، لاحقۂ نسبت]

بنسی (۱) (فت ب ، سک ن) امث .

۱. بانسری (رک) .

پیروں سے ننگا ہاتھوں میں بنسی منیڈوں کے اوپر پھرتا ہے تنہا

۱۹۲۵ نغمہ زار ، حفیظ ، ۲۲

۲. گیہوں سے مشابہ ایک گھاس جس کا پودا سیاہ ہوتا ہے اور جو السی اورجو کے کھیت میں اگتی ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ خزائن الادویہ، ۶ : ۱۲۶).

[بنس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— بٹ (— فت ب) امذ .

وہ درخت جس کے نیچے کرشن جی بانسری بجایا کرتے تھے .

بنسی بٹ والے کی جوگن نے ملبوس فقیرانہ پہنا

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۱

[بنسی + بٹ (رک)]

بنسی (۲) (فت ب ، سک ن) امث .

مچھلی پکڑنے کی چھڑ جس میں ڈور اور کانٹا لگایا جاتا ہے .

تیری زلفاں کے قلابے میں ہلج دستا ہوں خاص
بنسی کھینچو نہ کھینچو پلجیا ہوں میں تو اخلاص

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۲

مچھلیاں پکڑنے کی اور بھی ترکیبیں ہیں ؟ ہاں : بعض شوقین بنسیوں سے پکڑتے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی ، آزاد ، ۹۷

ساحل نظر آتا ہے نہ مچھلی ہے نہ بنسی
کیا لہریں لیا کرتے ہیں یہ کانفرنسی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۹۹

[س : وڈیشی वडिश]

بنسی (۳) (فت ب ، سک ن) صف .

بنس (= خاندان) کی طرف منسوب .

متوفی چونکہ سورج بنسی کھتری تھا اس لیے جب تک دوسرے دن صبح آفتاب نہ نکل لیا اس کی لاش جلائی نہیں گئی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۲۲

[س : ونشک वंशिक]

بنصر (کس ب ، سک ن) امث .

کانے کی انگلی سے دوسری اور چھنگلیا سے پہلے کی انگلی ، انگوٹھے کی طرف سے چوتھی .

بھی کھاتا تھا او تین انگلیوں سے جان
بجز خنصر و بنصر یہ بات مان

۱۷۷۲ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۷۷

اس کا یہ قاعدہ ہے کہ انگوٹھا اور وسطی اور بنصر فقط انہوں تین انگلیوں سے قبضہ کو پکڑتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹

طبیب چاروں انگلیاں خنصر ، بنصر ، وسطی ، سبابہ مریض کی نبض پر رکھ کر باطمینان نبض کی ساری قسموں کو سوچے .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۱۲

[ع : (ب ن ص ر)]

بنفسجی (فت ب ، ن ، سک ف ، فت س ، ی مع) صف .

بنفسج (= بنفشہ) کی طرف منسوب بنفشئی (رک) .

سبز رنگ بھی درمیان زرد اور نیلے کے ہے اور بنفسجی رنگ پھیکا نیلا رنگ ہے .

۱۸۳۳ منتہ شمسیہ ، ۵ : ۵۶

کلس کا رنگ بنفسجی ہو جائے گا .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۸۲

[ع : بنفسج > ف : بنفشہ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بنفش (فت ب ، ن ، سک ف) صف .

بنفشئی رنگ .

جان اس رنگ کے تئیں منحوس بالباس بنفش ہو مایوس

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۶۲

وہ یک دست تھا زرد و سرخ و بنفش
رکھا نام پھر کاویانی درفش

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، منشی ، ۶۱

[ف]

بنفشائی (فت ب ، ن ، سک ف) صف .

رک : بنفشئی .

بعضے حالات میں ان دھبوں کے مرکز میں بنفشائی رنگ پیدا ہوتا ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۹

[ف : بنفشا (= بنفشہ) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

بنفشہ (فت ب ، ن ، سک ف ، فت ش) امث .

۱. پہاڑ یا دریا کے کنارے پر اگنے والی بیل جس کا پھول اودا یا نیلا اور خوشبودار ہوتا ہے (نزلے کی دوا میں مستعمل) Viola odorata .

سائیں کے مکھ گلال تھے مستی عشق اب چڑھی
دور کروں بنفشہ رنگ پیرہن آج ہور کر

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۶

بنفشئی پوش اگر وہ خوش ادا ہوئے
بنفشہ رشک سے جل کوئلہ ہوئے

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفرق ، ۵۳

نیلو بنفشہ کے تروتازہ پھول کی طرح اندر باہر ہوسنس بنی پھر رہی تھیں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۳

۲. (تصوف) وہ نکتہ جسے قوت ادراک نہیں کر سکتی (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

[ف]

ـــ زار امذ .

زمین کا وہ حصہ جہاں بنفشہ کثرت سے اگا ہوا ہو .

جہاں کہ بیٹھ کے زلفوں کو توڑنے شرنہ کیا
سب اس زمین کا تختہ بنفشہ زار ہوا

۱۸۲۲ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۵۳۸

[بنفشہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت]

بنفشئی / بنفشی (فت ب ، ن ، سک ف ، فت ش) صف .

بنفشہ (رک) کے رنگ سے مشابہ رنگ ، پھیکا نیلا رنگ .

اس بنفشئی پوش میں مت مل رقیب زرد رو
کیا تو شاخ زعفران ہے باغ نافرمان کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۷

خلاصہ یہ کہ اگر ابر آفتاب کے محاذات میں ہو (تو) اس میں سات رنگ ہوتے ہیں : احمر ، کبیری ، اصفر ، کبودی ، نیلگوں ، اخضر ، بنفشئی .

۱۸۸۰ نساۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۰

تم اپنا وہ جوڑا پہنو ، وہ بنفشئی والا ، آج ہم بڑے مزے میں ہیں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۳

[ف : بنفشہ (بحذف ہ) + ء ، بدل ہ + ی ، لاحقۂ نسبت / بنفش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بنک (۱) (فت ب ، غنہ) امذ (قدیم) .

(دریا وغیرہ) وہ حصہ جو نظر کے سامنے ہو : موڑ : گولائی .

منگی جو سٹے بنک تے پاوں بھار ، صبا ہنس پڑی سو رہی اپنے ٹھار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۰

[س : وڑنک वङ्क]

بنک (۲) (فت ب ، غنہ) امث .

ایک خوشبودار دوا جو خوشبویات میں ملائی جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۲۳) .

[؟]

بنک (۳) (فت مج ب ، غنہ) امذ : ← بینک .

رک : بینک .

ایک شخص نے پانسو روپے بنک میں رکھے .

۱۸۵۲ تسہیل الحساب ، ۲۱

[انگ : Bank]

ـــ دار امذ .

بینک (رک) کا مالک یا ڈائرکٹر .

کسی بنک دار سے یا سرمایاداروں کی کسی جماعت سے گفت و شنید کی جاتی ہے .

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۲۷

[بنک + دار ، رک : . . . دار]

ـــ گھر (ـــ فت گ) امذ .

رک : بینک .

کئی لاکھ روپیہ اس کے بنک گھر میں جمع ہیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۰

ہاں تو یہ کہو ، بنک گھر سے روپیہ نکلوایا گیا ہے .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۶۲

[بنک + گھر (رک)]

بنک (فت ب ، ن)

ایک پھل : ایک ریشمی کپڑا : ننھا ننھا ؛ چہرے پر پسینے کے قطرے (پلیٹس) .

[ف : س : ون + ک वन + क]

بنک (فت ب ، کس ن) امذ .

سوداگر ، تاجر ، بنیا (پلیٹس) .

[س : بنک वणिक]

ـــ بھاو امذ .

تجارت ، کاروبار (پلیٹس) .

[بنک + بھاو (رک)]

ـــ پتر (ـــ ضم پ ، سک ت) امذ .

بنیے کا لڑکا ، نوجوان تاجر (پلیٹس) .

[بنک + پتر (رک)]

ـــ پتری (ـــ ضم پ ، سک ت) امث .

بنیے کی لڑکی ، نوجوان بنینی (پلیٹس) .

[بنک + پتری (رک)]

ـــ پتھ (ـــ فت پ) امذ .

تجارت ، کاروبار (پلیٹس) .

[بنک + پتھ]

بنکا (۱) (کس ب ، غنہ) امذ .

قلعی ، رانگ ، وہ سفید رنگ کی دھات جس سے تانبے وغیرہ کے برتنوں پر ملمع کرتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۴۷) .

[بنک رک : بنگ (= رانگ) + ا ، لاحقۂ زائد]

بنکا (۲) (کس ب ، غنہ) صف (قدیم) .

ٹیڑھا ، جھکا ہوا ، مڑا ہوا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جمیل جالبی ، ۲۸) .

[س : رک : بانکا]

بنکار (۱) (فت ب ، غنہ) امث .

شور و غل ، بکواس ، دہاڑ (عموماً نشے کی حالت میں) .

دوسرا مصرعہ گرچہ ایک مست کی بنکار ہے تاہم واقفیت سے خالی نہیں .

۱۹۱۴ شعرالعجم ، ۵ : ۵۶

[بنکارنا (رک) سے]

بنکار (۲)
(فت مج ب ، غنہ) امذ .

بینک (رک) کا منتظم ، بینک چلانے والا ، بینک کا کاروبار کرنے والا ، مہاجن ، ساہوکار .

چینی بنکاروں کا وفد منگلا ڈیم جائے گا .

۱۹۷۲ روز نامہ 'مشرق' ، کراچی ، ۱۶ دسمبر ، ۶

اسم کیفیت : بنکاری .

ناظر جعفر علی کو بی کام بنکاری میں غیور احمد کو ایم اے اردو میں اول . . . تمغے دیے گئے .

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۳

[انگ : Banker]

بنکارا
(فت ب ، غنہ) امذ .

رک : بنکار (۱) .

ہوئے جو غافل یاد خدا سے شیخ جی صاحب رات ظفر
میخانے میں مستوں کے بنکارے سے ہشیار ہوئے

۱۸۵۶ ظفر ، ک ، ۲ : ۲۱۳

[بنکار (رک) + ا : ۱ ، زاید یا لاحقۂ نسبت]

بنکارنا/بنکارنا
(فت ب ، غنہ ، سک ر /ضم ب) ف ل .

۱. شور و غل کرنا ، دہاڑنا ، غل مچانا ، چلانا .

رات جو اپنے گھر میں کھنکارے   چور دروازے پر بہ بنکارے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۰

وہ سنایا جو فرشتوں نے سنا تھا نہ کبھی
عالم جذب میں مجذوب جو بنکارے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۷

اس کے خیال میں جو بھی آتا بے تکلف بنکارتا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۹۸

۲. ڈینگ مارنا ، شیخی بگھارنا ، تعلّی کی لینا .

یہ طبل تہی ہیں جو بنکارتے ہیں
جنہیں کچھ خبر ہے وہ کہتے ہیں کب کچھ

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۱۰۶

ہندوستان اپنی قدیم تہذیب پر بنکارے لیکن موجودہ زمانے میں تو وہ متمدن ملکوں سے صدیوں پیچھے ہے .

۱۹۲۷ سالنامہ 'ساقی' ، جنوری ، ۵۷

۳. پوشیدہ بات کا اعلان کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۱) .

[ہ : بنکارنا बकारना]

بنکائی
(فت ب ، سک ن) امث .

موڑ (پلیٹس) .

[ہ : بنکائی बंकाई]

بنکٹ
(فت ب ، سک ن ، فت ک) امذ .

چھوٹے قد کا ایک پودا جس کی جڑیں دوا کے کام آتی ہیں .

کوہ قیامت پہاڑ جن پر بنکٹ اور چھوٹے چھوٹے قد کے درخت اُگے ہوئے تھے .

۱۹۳۱ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۷ : ۱۰

[رک : بنگ (۳) کا تحتی ، بنگ کٹیا]

بنکٹا
(فت ب مغ ، سک ک) امذ .

برباد شدہ فصل جو ابھی کھڑی ہو (پلیٹس) .

[ہ : بن کٹا बकटा]

بنکٹیا
(فت ب ، سک ن ، فت ک ، کس مج ٹ ، شد ی) امذ .

رک : بنگ (۳) کا تحتی ، بنگ کٹیا (پلیٹس) .

بنکر
(فت مج ب ، سکّ ن ، فت ک) امذ .

۱. جنگل یا جنگلی آراضی کی پیداوار (مثلاً گوند ، شہد ، لکڑی وغیرہ) .

جلکر اور بنکر اور قدرتی پیداوار . . . کون لوگ لیتے رہے ہیں .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۸۲

۲. وہ لگان جو جنگل کی پیداوار پر وصول کیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بنکر बनकर]

بنکر (۱)
(فت مج ب ، غنہ ، فت ک) امذ .

رک : بنکار (۲) .

فرق کو زیادہ واضح کرنے کے خیال سے پارک ایونیو کے ایک بنکر کو بھی اس مقابلے میں شامل کر لیا گیا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۹۹

[انگ : Banker]

بنکر (۲)
(فت مج ب ، غنہ ، فت ک) امذ .

کوئلہ کوٹھری ، ریلوے انجنوں یا ایکٹریوں میں وہ جگہ جہاں کوئلہ وغیرہ کا ذخیرہ کیا جاتا ہے .

لمبائی چوڑائی اور گہرائی کو فٹوں میں لے کر باہم ضرب کرو تو حاصل ضرب بنکر کی پیمائش مکعب فٹوں میں ہوگی .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۹۰

[انگ : Bunker]

بنکڑا/بنکڑی
(فت ب مغ ، سک ک) امذ/امث .

ایک قسم کا بلدار کڑا یا چوڑی جو دلہن کو پہنائی جاتی ہے اور عموماً سبز رنگ کی ہوتی ہے ، بانک (رک) .

پہرے پہرے بنکڑے اور دلہن کے بیٹھ کر اپنا منہ اور سر
نوشہ کے اوپر سے مہندی بھر بھر ہو لگائی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۵

[بانک (ک) + ا : ڑا/ڑی ، لاحقۂ نسبت]

بنکڑا
(فت ب مغ ، فت ک) امث ؛ ~ بن کھرا .

وہ آراضی جس پر پچھلی فصل میں کپاس کی کاشت کی گئی ہو .

نام کھیت : بنکڑا .

۱۸۲۵ پٹواری کی کتاب ، ۱۲

[بن کھرا ، بن (رک) کا تحتی]

بنک نال

(فت ب ، غنہ) امث .

(سناری) ٹیڑھے منھ کی نلی جو زیور میں معمولی جھال لگانے کو چراغ کی لو کا شعلہ دوڑانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹) .

[بنک ، بانک (رک) کی تخفیف + نال (رک)]

بنکنگ

(فت ب مغ ، کس س ، سک ن) امذ ؛ امث .

بنک کا کاروبار (معاشیات ہند (ترجمہ) ۱ ، ۵ / ۲) .

[انگ : Banking]

بنکورا

(فت ب ، غنہ ، و مج) امذ .

بانک (رک) کی تصغیر (ا ، پ ، و ، ۵ : ۱۱۲) .

بنکولی

(فت ب ، غنہ ، و مج) امذ .

شمشیر بند پیادہ سپاہی (ا پ و ، ۸ : ۴۳) .

[بنک ، بانک (رک) + ا : لی ، لاحقۂ صفت]

بنکی

(ضم ب ، سک ن) امث .

بوند ، نقطہ .

دوسرا خاکی رنگ کا ، اس پر سفید بنکیاں پڑتی ہیں .

۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۱۸

خلیل خان کی بہن . . . قریب کھڑی تھیں سر پر میلی رضائی . . . اس پر لال بنکیاں کالا حاشیہ تھا .

۱۹۲۲ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۵۷

[بند کی (رک) کی تخفیف]

ـــ دار

صف .

جس پر نقطے بنے ہوں ، نقطوں والا ، نقطوں سے منقش .

ننگے سینے پر گول گول رنگ برنگ کے بنکی دار نشان .

۱۹۲۳ بن باسی دیوی ، ۲۷۶

[بنکی + دار ، رک : . . . دار]

بنکیا

(فت ب مغ ، کس ک) امث .

ٹیڑھی چھری جس سے بیشتر قلم تراشتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۳) .

[بانک (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

بنکیت

(فت ب مغ ، ی لین) صف .

بانک (رک) کے فن کا ماہر .

زلفوں کی ناگنی تو تری ہم نے کیلیاں
پر ابرواں سے بس نہیں چلتا کہ ہیں بنکیت

۱۸۲۹ دیوان زادۂ حاتم ، ۵۶

اس پتلی نے جھلا کر نیمچہ مارا یہ مرد سپاہی پھنکیت بنکیت ہنستا جاتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۶۰

اسم کیفیت : بنکیتی .

اس بنکیتی کو نہ سمجھو کہ گلے ملتا ہے
بانک مژگاں کا جگر بیچ لپٹ کر مارا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۲۰

سیکھا سکھایا سب بھلا یا داوں پیچ پھنکیتی بنکیتی کام نہ آئی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۵

[بانک (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بنکیتی

(فت ب مغ ، ی لین) امث .

۱. بنکیت (رک) کا اسم کیفیت .

۲. بانکپن .

اللہ اللہ بنکیتی یہ کمر باندھی ہے
آج تو چوٹ ہے صاحب نے تپنچا باندھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۸

ٹوپی کی کجی دیکھی تھی زلفوں کی سنی تھی
یہ حد کی بنکیتی ہے کہ ٹیڑھی ہے نظر بھی

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷۷

بنکھرا

(فت ب ، سک ن ، فت کھ) امث .

رک : بنکڑا (پلیٹس) .

بنگ (۱)

(فت ب ، غنہ) امث .

بانگ (رک) کی تخفیف .

نہ تو ہے بنگ جرس اور نہ نشان کف پا
قافلے والوں کا اب کون پتا دے مجھکو

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۱۰۲

موذن اذاں سے ہوئے بہرہ مند ہوئی بنگ اللہ اکبر بلند

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۰۸

بنگ (۲)

(فت ب ، غنہ) امث .

رک : بھنگ .

بوچتی تھی بنگ بوزا اور شراب کرتی تھی عشاق کوں رسوا خراب

۱۷۱۵ دیوان فائز ، ۳۰۶

مسکرات و شراب و بنگ و بوزہ کوئی شخص نہ بنانے پائے نہ بیچنے پائے .

۱۸۹۶ کار نامۂ جہانگیری ، ۱۲

کر لیا میں نے انتظام دور کا بتنگ کا
چاہیے مجھکو اب فقط ایک پیالہ بنگ کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۰۸

[ف]

بنگ (۳)

(فت ب ، غنہ) امث .

۱. رانگا ، قلعی ، سیسہ ؛ قلعی کا کشتہ ؛ بینگن کا پودا (Solanum melongena) (پلیٹس) .

۲. بنگال کا قدیم نام .
صوبۂ بنگ میں کون کون شہر مشہور ہیں .
۱۸۵۴ مرآۃ الاقالیم ، ۲۲
ملک بنگ کے بغاوت پسند مصاحبوں کو جنگ پر چڑھنے میں مہارت حاصل تھی .
۱۹۵۴ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۰۵
[س : ونگ वङ्ग]

ـــ کَٹیا (ـــ فت ک ، کس مج ٹ) امذ ؛ ~ بھٹ کٹیا .

ایک جھاڑی کا نام ، جو بطور دوا کھانسی تخمہ اسہال وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے ؛ لاط : Solanum jacquini (پلیٹس) .
[س : ونگ + کنٹ + اکا : वङ्ग + कण्ट + इक]

بَنگا (۱) (فت ب ، غنہ) امذ .

بانس کا ٹکڑا ، ڈنڈا ، سونٹا ؛ بانس کی پور (پلیٹس) .
[ہ : بنگا वंगा]

ـــ ٹھوکنا محاورہ .
چلتے کام میں حارج ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۹۵) .

بَنگا (۲) (فت ب ، غنہ) امذ .

کنوئیں کا پانی جو کھاری ہو ؛ مٹی کی ایک قسم جس میں کھار ہو (پلیٹس) .
[س : ونگ ، ک : वङ्ग + क]

بِنگا (۱) (کس ب ، غنہ نیز مغ) صف .

ٹیڑھا ، عموماً ٹیڑھا کے ساتھ مستعمل جیسے ٹیڑھا بنگا .
بنگی شاخاں اپر مالی رکھے آرا غصے سیتی
رکھے گا سیدھی شاخاں پر اگر آرا تو ہو گا لچ
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۷
جو کوی بنگی باٹ چلے گا سو اپنچہ گمراہ ہوئے گا .
۱۷۶۴ چہ سرہار ، ۲۵
اس ٹیڑھے بنگے عکس میں بھی ہم کو بہت نئی نئی باتیں دریافت ہوتی ہیں .
۱۹۶۲ تمدن ہند (مقدمہ) ، ۳
[بونگا (رک)]

بِنگا (۲) (کس ب ، غنہ) امث .

کچی یعنی بغیر دھنکی ہوئی روئی (ا پ و ، ۲ : ۱) .
[س : پنجکا पिञ्जिका]

بِنگا (۳) (کس ب ، غنہ) امذ .

بلوچوں کا ایک لوک ناچ جو خٹک ناچ کی طرح الاو کے گرد ناچا جاتا ہے (پاکستان کے لوک ناچ ، ۱۲۵) .
[مقامی ؟]

بِنگا (۴) (کس ب ، غنہ) امث .

سفید رنگ کی سرسوں (ا پ و ، ۶ : ۲۲۶) .
[مقامی ؟]

بِنگا (۵) (کس ب ، غنہ) امذ .

چشمے یا کنوئیں کا پانی جس میں تیل کے اجزا ملے ہوں (ا پ و ، ۶ ، ۱۲۹) .
[قب : بَنگا (۲)]

بِنگا (۶) (کس ب ، غنہ) امث .

ٹوکری وغیرہ بنانے کے لیے بانس کی تراشی ہوئی پتلی پتلی پٹیاں (ا پ و ، ۳ ، ۱) .
[بَنگا (۱) (= بانس) (رک) سے]

بِنگا (۷) (کس ب ، غنہ) امذ .

(ٹھٹیرا) کھونٹی نما اوزار جس پر معمولی گھڑائی کا کام کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ ، ۲۸) .
[بِنگا (۱) (رک) سے]

بَنگاب (فت ب ، غنہ) امث (قدیم) .

بھنگ کا شربت یا پانی میں گھٹی ہوئی بھنگ .
راز بے ہوشی کے بے ہوشاں کے خارج کن کہے
بھید اس بنگاب کا بنگابیاں کون پوچھنا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۸
[ف : بنگ + آب (رک)]

بَنگابی (فت ب ، غنہ) امذ (قدیم) .

بھنگ پینے والا ، بھنگڑ .
مثال کے لیے : رک : بنگاب .
[بنگاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِنگار (کس ب ، غنہ) امذ (قدیم) ؛ ~ بِھنگار .

سونا .
جو تیری نظر مجھ پر یکبار ہوئے که سب خاک میری سو بنگار ہوئے
۱۵۴۶ پرت نامہ ، قطب الدین فیروز (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ ، ۱۵۷)
[؟]

بَنگال/بَنگالا (فت ب ، غنہ) امذ ؛ ~ بنگالہ .

۱. برصغیر پاک و ہند کا ایک صوبہ (تقسیم ہند کے بعد پاکستانی حصہ (مشرقی پاکستان، (۱۹۷۰ کے بعد بنگلہ دیش) اور بھارتی حصہ مغربی بنگال یا بنگال کہلایا) (ادبیات میں حسن جادو اور موسیقی کے لیے بطور تلمیح مستعمل) .

صہبتا الک سو کالا دستا بھونگ بسالا
بسنا اپے بنگالا تج نین کے انجن میں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۲

سخت ہیں دل کے دایں کب سنیں نالے کیتی
سحر سازی سیکھے اب جا کے بنگالے کیتی

۱۷۴۲ شاکر ناجی ، د ، ۱۵۹

اگرچہ بنگال کے مسلمانوں کی ایسی ادبی تاریخ نہیں لکھی گئی جس میں . . . سب زبانوں سے بحث کی گئی ہو .

۱۹۵۳ ثقافت پاکستان ، ۱۵

۲. (موسیقی) ایک راگ کا نام .

پانچویں بنگال اس کا بھی آخر روز وقت ہے .

۱۸۲۵ مطالع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۶

[علم]

ـــ کا جادُو (ـــ و مع) امذ .

منتر اور طلسم جس کے جاننے والے بنگال میں زیادہ بتائے جاتے تھے .

مسخر کر لیا آخر کو بنگالے کے جادو نے
بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن میں

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۹۷

ـــ کا کِینُو (ـــ ی مع ، و مع) امذ .

ایک قسم کا سرخ گوند جو بنگال میں ہوتا ہے .

بلاس کی چھال کے زخموں میں سے . . . نہایت سرخ گوند نکلتا ہے جس کو بنگالہ کا کینو کہتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۸۶

ـــ کی مَینا (ـــ ی لین) امث .

۱. نہایت سریلی اور خوش آواز مینا جو بنگال میں پائی جاتی ہے ؛ بہت دلکش آواز میں بولنے والا بچہ .

میری بنگالے کی مینا تیرا منھ بولتا خط آیا .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۱۰

بَنْگالَن (فت ب ، غنہ ، فت ل) امث .

بنگال کی عورت ، بنگالی (رک) کی تانیث .

ایک سمت بنیاں ہیں خوش رو بنگالنیں ایک رخ ہیں دلجو

۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، رنگین ، ۱۰

شوق طول و پیچ اس ظلمت کدے میں ہے اگر
بات بنگال کی سن بنگالنوں کے بال دیکھ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۹

بَنْگالَہ (فت ب ، غنہ ، فت ل) امذ .

رک : بنگال/بنگالا .

قبلے کو ملکی زبان میں آل کہتے ہیں ، آل کا لفظ بنگ کے ساتھ شامل ہو کر اس علاقے کا نام بجائے بنگ کے بنگالہ ہو گیا .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی ۱/۲ : ۷۶)

بَنْگالی (فت ب ، غنہ) .

(الف) امث .

۱. بنگلہ زبان .

عربی فارسی ، اردو ، بنگالی ، انگریزی پانچ زبانیں بولتی تھی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۹

بنگالی ، مراٹھی اور گجراتی زبانوں کا کافی مواد مل گیا ہے

۱۹۴۲ آریائی زبانیں ، ۱۲

۲. (موسیقی) بھیروں راگ کی پانچویں راگنی (آئین اکبری (۱۵۹۳) ، ۲ : ۱۲۷ ؛ مطالع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۶) .

پنچم بنگالی سمپورن ہے ، سرگم پدھنی سرگ، اس کا کھرج ہے اور گانے کا وقت آخر روز ہے

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۴۰

(ب) صف .

بنگال سے منسوب (چیز ، وضع وغیرہ) .

لال دو گال رنگ بھرے تیرے عین جیون نارنگیاں ہیں بنگالی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۹

بھبتیاں سوجھی ہیں زلف یار پر قسمت عشاق بنگالی گھٹا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۶

مختلف ترکیب اور واضح بڑے دار ساخت سے بنگالی پر نیلا مختص ہے .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۷

(ج) امذ .

بنگال کا باشندہ ؛ (بابو کے ساتھ حقارۃً) معمولی کلرک .

یہ خیال کہ اجنبی ہندو بنگالی ان پر حکمرانی کرے ان کے تن میں پتنگے لگا دیتا ہے .

۱۸۹۷ آئین قیصری ، ۲۸

آ سنائیں ایک کہانی بابو بنگالی کی زبانی

۱۹۴۸ آئینۂ حیرت ، ۱۲۶

[بنگال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بھاو امذ .

رقص کا ایک انداز (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جمیل جالبی ، ۲۸) .

[بنگالی + بھاو (رک)]

ـــ مَینا (ـــ ی لین) امث .

رک : بنگال کی مینا .

اپنے صاحب کی وجہ سے ذرا بھنچ رہی تھی نہیں تو تم دیکھتے اس طرح بولتی جیسے بنگالی مینا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۸۸

[بنگالی + مینا (رک)]

بُنْگاہ (ضم ب ، سک ن) امث .

جگہ ، مکان ، اسباب رکھنے کی جگہ ، اسٹور ، اسٹور روم ، ساز و سامان .

یوں اشک لے آتا ہے ہر اک لخت جگر ساتھ
جیسے کہ لدی جاتی ہو بنگاہ کسی کی

۱۷۷۴ اکرم ، طبقات الشعرا ، ۲۲۲

[بن (رک) + گاہ (رک)]

بنگری (۱) (فت ب مغ ، سک گ) امث .

ایک قسم کی مچھلی جس کے پروں میں کانٹے ہوتے ہیں؟ (بحوالہ ایک تفصیلی جائزہ ، سہ ماہی ' اردو ' ۵۱ : ۱۸۶) .

[غالباً : بانک (رک) سے ماخوذ]

بنگری (۲) (فت ب مغ ، سک گ) امث (قدیم) : ~ بنگڑی .

کانچ یا لاکھ کی بنی ہوئی چوڑی یا کڑا .

ہوا پان سو کے ، بنگڑیاں چکراں ہوں
گھڑیاں بازیاں سو اپ جوبن کری رے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۷

بنگری ... چوڑی کے پہلو بہ پہلو دکھن میں عموماً رائج ہے .

۱۹۷۳ ' اردو نامہ ' ، کراچی ، شمارہ ۴۴ : ۲۲

[۰ : بنگری/بنگڑی बंगरी / बगड़ी]

بنگڑ (فت ب ، غنہ ، فت گ) امذ .

(ٹھگی) آوارہ گرد ٹھگ جو کسی ٹولی میں نہ ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[مقامی]

بنگڑی (فت ب مغ ، سک گ) امث .

۱. رک : بنگری .

چوڑی کو بنگڑی بھی کہتے ہیں .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۱

۲. آدھے کی ذات کے دہن میں بنی ہوئی آوس (ا پ و ، ۱ : ۱۰۵) .

[۰ : بنگڑی बगड़ी]

بنگلا/بنگلہ (فت ب ، غنہ ، سک گ / فت ل) امذ .

۱. بنگال میں مروج مکانوں سے ماخوذ ایک مخصوص وضع کا بنا ہوا مکان جس کی چھت چھپریا جھونپڑی نما پھونس یا کھپریل کی ہوتی ہے (اب وضع وغیرہ کی تخصیص نہیں رہی) ، کوٹھی ، خوشنما کشادہ مکان .

چھاوے جنوں دل پر جب بن پری ہے بنگلا
گھر چھوڑ بھاگتا ہوں یاد آوتا ہے جنگلا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۹

اب شہر ایک بنگلے میں جا کر بیٹھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۲

شہر کے کنارے پر ایک بنگلہ لے لیا تھا .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۵۰

۲. بنگالی زبان .

بنگلہ میں جواب لکھنے والے طلباء کی کاپیاں بنگلہ جاننے والے اساتذہ جانچیں گے .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲ دسمبر ، ۸

۳. انگیا پر مسالے یا گوٹے وغیرہ سے ٹانکے ہوئے پان .

محرم کے جو بند کھول دے یار بنگلا مرے حق میں دلکشا ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۱

۴. بنگلہ نما ہودہ یا عماری .

چالیس ہاتھیوں کو زنجیرہ بند کرا کے موتیوں کا بنگلہ ڈال کے تخت کھنچوا کے سوار ہوا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۹۷۲

۵. ایک قسم کا پان جو مزہ میں قدرے تلخ اور گرم ہوتا ہے ، کاکتیا پان .

تختوں پر پان سفید سفید ، دساوری اور بنگلہ رکھے ہوئے تھے

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۸۸

۶. بنگال میں گائی جانے والی دھرپد کی ایک قسم .

لگا جب بنگلا پردے کو گانے بیاہے جب لگا تانے اٹھانے

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۱۲

بنگلا ... اس میں معشوق کے ناز و انداز کا ذکر اور عاشق کی عاجزی و انکسار کا اظہار ہوتا ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۲۲۰

۷. رتھ کی برجی نما چھتری یا چھت جو عماری کی شکل کی ہوتی ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۱۳) .

۸. گھوڑے کے ساز کا وہ کمانی دار حصہ جو کمر پر کسا جاتا ہے اور جس میں پھارکس چڑیا چنگی اور دمچی شامل ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۳۸) .

[۰ : بنگلا बंगला]

— چھانا/چھاونا محاورہ .

ڈیرے ڈالنا ، قیام پذیر ہونا .

مثال کے لیے دیکھیے : بنگلا ، شعر آبرو

بنگلی (۱) (فت ب مغ ، سک گ) امث .

رک : بنگلا نمبر ۶ .

ہے بنگلی راگنی بھیروں کی پنجم سدا جس کا سن کر ہوش ہو گم

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۷

[بنگلا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

بنگلی (۲) (فت ب مغ ، سک گ) امث .

رک : بنگڑی نمبر ۲ (پلیٹس) .

بنگلیا/بنگلیا (فت ب مغ ، فت گ ، سک ل / سک گ ، کس ل ، ی مغ) امث .

چھوٹا بنگلہ .

مادھو کی اپنی گائے اور چار بیلوں کی فکر تھی جو کہ گاؤں سے باہر کنویں کے پاس بنگلیا پر ... رہتے تھے .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۵

[بنگلا (رک) کی تصغیر]

بنگڑو (۱) (فت ب ، غنہ ، و مع) امذ .

(ٹھگی) سمندری یا دریائی ٹھگ ، قزاق جو مسافروں کو کشتی میں سوار کرا کے لوٹتے ہیں . (اپر ، ۱۷۲) .

[مقامی]

بنگو (۲) (فت ب ، غنہ ، و مع) امذ .

شراب کی اوت جانچنے کا ایک آلہ (پلیٹس) .

[س : بنگو वग्ग]

بنگو (۳) (فت ب ، غنہ ، و مع) امذ .

رک : بنگی (۱) ؛ مثال کے لیے ، رک : بنگو ہونا .

[بنگ (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہونا محاورہ .

بِہنا جانا ، چکّر کھا جانا .

چار چھ زیاتوں ہی میں بنگو ہو گیا

۱۹۳۱؟ روح لطافت ، ۱۱۱

بنگوی (فت ب مغ ، و مج) امث (قدیم) .

جھولا ، پالنا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۸) .

[۰ : بنگ / پینگ (رک)]

بنگی (۱) (فت ب ، غنہ) امذ .

بھنگ پینے والا ، بھنگڑ .

بنگی ہے بادشاہ نشے کے خیال میں
سبزی کا دور اس کے تئیں جام جم ہوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۰۷

تیسرے نے کہا کہ (حوض کو) دودھ دہی قند سے (بھرنا چاہیے) بادشاہ نے کہا کہ تو بنگی ہے .

۱۸۹۶ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۸

[بنگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بنگی (۲) (فت ب ، غنہ) امث .

بھونرا (پلیٹس) .

[वंगी : ۰]

بِنگی (۱) (کس ب ، غنہ) امث .

دھات یا لکڑی کا لٹو نما کھلونا جس کے ناچنے میں بھنبھناہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے؛ بھونرا (نوادرالالفاظ ، ۸۴ ؛ پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ ، ۴۷۱).

[विंगी : بنگی ۰]

بِنگی (۲) (کس ب ، غنہ ؛ کس ب مغ) صف ، مث (قدیم) .

بِنگا (۱) (رک) کی تانیث .

فلک یو بنگی چال کا کم نظر   سہج طبع کی مجھ گھیر کرن کینکر

۱۶۵۴ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱

[بنگا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بَنْنا (فت ب ، سک ن) ف ل .

بنانا (رک) کا لازم .

لاکھ ترنگ دریاؤ سے چھوٹے   وہ تو پھر نہ بنے جو ٹوٹے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۰۵

وہ مجھ پر آگ یونہی بن رہا ہے
رقیبو اور اسے بھڑکاتے کیوں ہو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۶

ارے بنتی ہے احمد بھائی ، منہ پر نہیں ظاہر کرتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۴۳

ـــ ٹھَنْنا (ـ فت ٹھ ، سک ن) ف ل .

بناؤ سنگھار کرنا : سنورنے میں مبالغہ کرنا ، لباس وغیرہ سے آراستہ ہونا .

سج دھج یہ بنی ادھر بنایا   بن ٹھن کے بنا ادھر سے آیا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۲

آپ بن ٹھن کے جو ہوتے ہیں خراماں ہر روز
چاک ہو جاتے ہیں دو چار گریباں ہر روز

۱۹۱۵ جان سخن ، ۷۱

ـــ سَنْوَرْنا (ـ فت س مغ ، فت و ، سک ر) ف ل .

پوری طرح سنگار کرنا ، مکمل طور سے آراستہ ہونا .

بنے سنورے اور بازار کی طرف مونڈھا بچھا کر آ بیٹھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۳۹

نقاد آنکھوں سے اس لیے اوجھل ہوا تھا کہ بن سنور کر . . . نکلے تو شیشے کی پری کو شرمائے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۶۱

بِنْنا (کس ب ، سک ن) ف م ؛ ~ بیننا .

چننا ، زمین سے ، ایک ایک کر کے اٹھانا .

اب کے جھڑ بیری آندھی کے سبب بہت کم ہوئی تھوڑی سی بھیجتی ہوں ، ہائے افسوس پارسال نہیں معلوم تھا جھوون بن کے بشور لاتی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷۹

[س : ورنی ین वरणीयं]

بُنْنا (ضم ب ، سک ن) ف م .

۱. دھاگے کا تانا بانا کر کے کپڑا تیار کرنا .

تننے بننے میں ان کے جلاہوں سے زیادہ ہوشیار ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۹

ہوے یہ چاک جگر کے رفو میں دھاگے صرف
کہ بند ہوگیا سب کاروبار بننے کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۷

۲. تانے بانے کے اصول پر کپڑے کے علاوہ کچھ اور چیزیں تیار کرنا ، مثلاً :

(i) چھال یا پتوں وغیرہ سے چٹائی یا ٹوکری وغیرہ تیار کرنا .

وہ ٹہنیوں کو بننا جانتا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۸۲

(ii) پلنگ وغیرہ کے ڈھانچے کو ادواڑ یا بان وغیرہ سے تانے بانے کے اصول پر تیار کرنا .

کچے سوت سوتی بنی بک پلنگ	پلنگ پوش تس پر ستی تازہ رنگ

۱۶۳۹	طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۱

بان کے پلنگ بہت دنوں کے بنے ہوئے ہیں .

۱۹۲۱	رسوا ، اختری بیگم ، ۶

(iii) مکڑی کا اپنے لعاب کے تاروں سے جال بنانا .

عرش یو کرسی فلک اس کے نظریوں دسے
مکڑی جیوں جالا بنے موں ستی لے کر لعاب

۱۵۱۸	مشتاق (سہ ماہی "اردو" اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۲۰)

(iv) جال ، بنیائن یا سوئٹر وغیرہ تیار کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

[س : وینین वयनीय]

بَنو

(فت ب ، و مع) امذ .

اولاد ، بیٹے ، کنبہ قبیلہ (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

آنحضرت صلعم کے وجود مبارک سے بنو ہاشم فخر اور اعزاز میں اپنے حریفوں سے نمایاں طور پر ممتاز ہوگئے .

۱۸۸۷	المامون ، ۸ -

آج تمام شاہان بنو امیہ میں سے کسی ایک شخص کی قبر کا بھی دنیا سراغ نہیں لگا سکتی .

۱۹۱۴	مضامین ابو الکلام آزاد ، ۱۲۹

[ع : ابن (رک) کی جمع]

بَنّو

(فت ب ، شد ن ، و مج) امث .

۱. دلھن بہو چھوٹی لڑکی یا بیٹی کو پیار سے پکارنے کا کلمہ ، پیاری دلاری ، خانم ، بیگم .

پکار کر بولی لو بنو مبارک بفضل واحد متعال ہر مز تمہارے ... تشریف لائے .

۱۸۲۵	نغمۂ عندلیب ، ۱۱۵

بیٹی بنو ، دکھ سہو ، تکلیف بھی اٹھاو .

۱۹۲۴	انشاے بشیر ، ۲۶۹

۲. دلھن .

ریت اور رسم میں ہی جان بنے نے تس پر
دیکھنا اس کو نہ بنو کا ملا بھر کے نظر

۱۷۸۰	سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۸

واسطے میرے اپنا دل نہ کڑھا	چاند سی بنو گھر میں بیاہ کے لا

۱۸۶۰	زہر عشق ، شوق ، ۲۵

[ہ : بنّو बन्नू]

— جان

امث .

عورت کا مرد کے لیے کلمۂ خطاب (دریاے لطافت ، ۸۷) .

[بنو + جان (رک)]

بَنْوا اُپْلا / کَنْڈا

(فت ب ، سک ن ، ضم ا ، سک پ / فت ک ، سک ن) امذ .

گائے بھینس کا گوبر جو راستے یا جنگل وغیرہ میں خشک ہو جاتا ہے ، اور لوگ اسے بین لیتے ہیں ، رک : ارنا اپلا ؛ بن کنڈا .

دو تین حقے سامنے رکھے تھے ، ٹھیک میں بنوا کنڈے سلگ رہے تھے .

۱۹۲۱	خوفی شہزادہ ، ۱۹۵

[بَن (رک) + ا : وا ، لاحقۂ نسبت + اپلا / کنڈا (رک)]

بَنْواس

(فت ب ، سک ن) .

رک : بَن باس ، بن (رک) کا تحتی .

برہ کے درد دکھ سوں پدمنی او	چل بنواس لے بیراگنی او

۱۶۶۵	پھول بن ، ۹۳

[بن (رک) + س : واس वास = باس (رک)]

بَنْوانا

(فت ب ، سک ن) ف م .

بننا (رک) کا متعدی المتعدی .

بِنْوانا

(کس ب ، سک ن) ف م .

بِننا (رک) کا متعدی المتعدی .

بَنْوائی

(فت ب ، سک ن) امث .

کسی چیز کو بنانے یا تیار کرنے کی اجرت ، مزدوری .

بیس روپے کی جھول جھول ہوتی ، دو روپے کا کاغذ لگتا اور پانچ روپے بنوائی پڑتی .

۱۹۲۶	شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۷۰

[بَنوانا (رک) سے]

بِنْوائی

(کس ب ، سک ن) امث .

بننے یا چننے کی مزدوری ، اجرت ، بنائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۹۹) .

[بِنوانا (رک) سے]

بُنُوّت

(ضم ب ، ن ، شد و بفت) امث .

فرزندی ، بیٹا پن .

کیونکر ہم پر ثابت و متحقق ہو جائے کہ وزیر علی خان نطفہ نواب سے نہیں ہے کس واسطے کہ ہم سے خود جناب عالی نے اس کی بنوت کا اقرار کیا ہے .

۱۸۹۶	سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۳۲

[ع : (ب ن و)]

بَنَوٹ

(فت ب ، سک ن ، فت و) امث .

۱. بناوٹ ، تکلف ، تصنع .

اس ادا میں اپنے شہر کے معشوقوں کی طرح بنوٹ کا نام نہ تھا .

۱۸۸۹	سیر کہسار ، ۱ : ۱۳

یاد رکھیے میں فرنچ نہیں ہوں کہیں یہ بنوٹ کھل نہ جائے .

۱۹۲۴	خوفی بھید ، ۶۷

۲. ساخت ، بناوٹ .

اک تخت رواں بھی ساتھ خالی بنوٹ اس کی بھی کچھ نرالی

١٨٨١ مثنوی نیرنگ خیال ، ٢٨

کڑوں کے بیچ میں وہ جڑاو نوگریاں ہیں جن کی بنوٹ دیکھ کر دس تڑیتے ہیں نوگریاں ہیں .

١٩٥٦ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، مسعود حسن ادیب ، ١٦٣

[بناوٹ (رک) کی تخفیف]

بِنَوٹ/بِنّوٹ

(کس ب ، و این/ کس ب ، شد ن ، و لین) امث .

سپہ گری کے ایک فن کا نام جس میں چھوری یا ڈھال وغیرہ سے کام نہیں لیا جاتا .

بنوٹ جاننے والا اسی کو کہہ سکتے ہیں جو کسی حالت میں نہتا یا ہتھیار بند کسی انسان یا حیوان سے مقابلہ ہو تو خود کو اس کے وار اور حملے سے بچائے اور اپنا وار کرے .

١٨٢٦ رسالہ بانک بنوٹ ، ١٢

دلی میں ایک مرزا صاحب رہتے تھے بنوٹ اور لکڑی کے فن میں کامل .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ٢٠٣

[بن (١) (رک) + اوٹ (رک)]

بِنَوٹیا/بِنّوٹیا

(کس ب ، و لین ، سک ٹ / کس ب ، شد ن ، و لین ، سک ٹ) صف .

١. بنوٹ جاننے والا ، بنوٹ کا ماہر .

ہر فن کا ماہر مجموعی حالت میں ایک بنوٹیا کہلانے کا مستحق ہوا .

١٨٢٦ رسالہ بانک بنوٹ ، ١٢

بنکیت اور بنوٹیے ایسے ہوتے تھے کہ موقع پڑتا تو رومال میں صرف پیسہ یا ٹھیکری باندھ کر حریف کے سامنے آجاتے .

١٩٢٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ١٠٨

٢. (مجازاً) پینترے باز ، داؤ پیچ کھیلنے والا ، چالاک ، عیار .

کانگریس کے بنوٹیوں نے اس کا جواب بھی مناسب سمجھا کہ پہلے تو پیترا ہی کاٹ جاو .

١٩٢٧ عظمت ، مضامین ، ٢ : ١٦٥

[بنوٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بِنود

(کس ب ، و مع) امذ .

ہٹادینے یا موقوف کردینے کا عمل ، موقوفی ؛ اجتناب ، ترک ، ایثار ؛ سیر تماشا ، دل لگی ، کھیل ؛ خوشی ، مسرت ، فرحت ؛ ذوق ، جوش (پلیٹس) .

[س : ونود विनोद]

بَنَور/بَنَوڑ

(فت ب مغ ، فت و) امذ .

ہول ، موت ، وبشہ (پلیٹس) .

[س : بھرمر भ्रमर]

بِنَوریا

(کس ب ، و لین ، سک ر) امث .

خریف کی فصل کے ساتھ اگنے والی مویشیوں کے چارے کی ایک جنگلی اولی جو کم و بیش ڈیڑھ فٹ اونچی ہوتی ہے (پلیٹس) .

[٠ : بنوریا विनौरिया]

بَنُوش

(فت ب ، ضم ن ، فم ر) صف (قدیم) .

بنفشی ، بنفشہ کے رنگ کا .

لی پاتاں سوجا موں لے دھنکا ساز ہری اوڑھنی ہور بنوش پشواز

١٦٨٧ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ٢٢٢

[بنفشہ (رک) سے]

بِنَولا / بِنَولہ

(کس ب ، و لین / فت ل) امذ .

کپاس کا بیج ، پنبہ دانہ .

بنولہ .

١٥٣٩ ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ٢٢١)

چلے برزے ہو چوپھڑ روئی کے گولے
اوڑے دھبکیاں سوں تاریاں کے بنولے

١٦٨٢ عشق نامہ(ق) ، مومن ، ١٣٣

کول بانڈ بنولے مجھے کھلانے موقوف رکھے .

١٨٢٥ سیر عشرت ، ٢٢

تاثیر میں مفید بنولے کا تیل تھا
خوشبو میں بھی اب اس کو لونڈر بنا دیا

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٣ : ٢٢٢

[س : رنگ + گوڈک یا گول + ک : क + गोला یا वङ्ग + गहक]

بِنَولی

(کس ب ، و لین) امث .

١. بنولا (رک) کی تصغیر : کپاس کا کھلا ہوا ڈوڈا .

دور دور تک جہلم کی سطح پر بھی بھی مفیدے کے پھول ، بھی کپاس کی بنولیاں جیسی تیر رہی تھیں .

١٩٢٦ آگ ، ١٨٩

٢. چھوٹے چھوٹے اولے ، بجری (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢١٧) .

بِنَولے کی اُوٹ میں برچھی کا گھاو کہاوت .

تھوڑے سے منافع میں بہت زیادہ ایذا (نوراللغات ، ١ : ٦٨٢) .

بُنُو ماش

(ضم ب ، و مع) امث .

ماش سے مشابہ سبز چھلکوں کی ایک دال جو ماش سے کسی قدر چھوٹی ہوتی ہے ، مونگ .

بنو ماش کو باریک پیس کر . . . ضماد کریں .

١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ٢١

[ف]

بَنّوں

(فت ب ، شدن ، و مج) .

رک : بنو .

نزاکت بھرے سارے اعضا ہیں اس کے
نپٹ پیوری بنوں تری پدمنی ہے

١٨٧٢ عبیر ہندی ، ١٣

بِنونا (کس ب ، و ابن) ف م .

پرستش کرنا ، عبادت کرنا ، حمد و ثنا کرنا ؛ تعظیم بجالانا ، احترام کرنا (پلیٹس) .

[س : ون منین विनमनीयं]

بَنونڈ (فت ب ، سک ن ، فت و ، سک ن) صف .

رک : بنور (پلیٹس) .

[ہ : بنونڈ बंवंड]

بَنَوی (فت ب ، ن) صف .

بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے ، فرزندانہ .

بنوی بازگشت کا قانون محض یہی ہے کہ اولاد کا نوعی تمثیل سے ... انحراف ان کے والدین کے انحراف سے اوسطاً کم ہوتا ہے .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۴۲

[ع : بن ، ابن (رک) سے + وی ، لاحقۂ نسبت]

بَنْوَیّا (فت ب ، سک ن ، فت و ، شد ی) صف .

بنانے والا ، دست کار ، کاریگر (پلیٹس) .

[بننا (رک) سے]

بُنَہ (ضم ب ، فت ن) امذ .

۱. بنیاد (پلیٹس) .

۲. ساز و سامان ، اسباب خانہ (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

مرزا سلیمان کی خاطر سے اس کے آدمیوں کا سب بنہ و بار خیبر کی راہ سے بولان گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۵۰

[ف : بن (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت یا زائد]

بَنْہا (فت ب ، سک ن) امذ .

مداری ، جادوگر (پلیٹس) .

[ہ : بنہا बन्हा]

بَنِہار (فت ب ، کس ن) امذ .

کپاس چننے والا (پلیٹس) .

[بن (رک) + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بَنِہْیان (فت ب ، کس ن ، سک ہ ، فت ی) امذ .

دولھا ، بنا ، بنڑا (پلیٹس) .

[ہ : بنہیاں वन्हियां]

بَنی (۱) (فت ب) امث .

بنا (رک) کی تانیث ، دلھن .

بنی ہور بنے لوک بلانے لگے شو آروس کے تئیں سرانے لگے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۰

تا بنے اور بنی میں رہے اخلاص بہم
گوندھ ہیں سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۸

مری تم ہمیشہ بنیں بنی
بہت اس پہ اڑتی تھی گو ہنسی
تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

۱۹۲۷ سرپالے بول ، ۸۳

[ہ : بنی बनी]

بَنی (۲) (فت ب) امث .

خوشحالی ، فارغ البال .

تمہارے مستوں کی جب بنی تھی صبحانی محشر کی روشنی تھی
وہ دھوپ بھی سر پہ چاندنی تھی یہ نشہ تھا جام آتشیں کا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۵

ان کے ملنے والے جو جوانی اور بنی کے وقت میں آنکھیں بچھاتے تھے رنگ و روپ کھسکنے اور مصیبتوں کا سامنا ہونے پر طرح طرح کے حیلے اور عذر تصنیف کر کے کنارہ کش ہو جاتے ہیں .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۸۴

[بننا (رک) سے]

ـــ بات بگاڑْنا محاورہ .

بنی بات بگڑنا (رک) کا تعدیہ .

جھوٹا جو کہا میں نے تو شرما کے وہ بولے
اللہ بگاڑے نہ بنی بات کسی کی

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۲۹

ـــ بات بگَڑْنا محاورہ .

بھرم جاتا رہنا ، ساکھ ختم ہوجانا ؛ بنا بنایا کام خراب ہو نا یا بگڑ جانا .

کیا کیا ، ہوا کیا ، بنی بات بگڑی جب آنسو کو روکا اٹھا ایک چھالا

۱۹۳۸ سربل بانسری ، ۲۴

ـــ بنائی (ـــ فت ب) صف ، مث .

بنا بنایا (رک) کی تانیث .

جب مدتوں کی محنت اور مصیبت دماغ سوزی کا نتیجہ یہی ہے کہ نئی زبان ہندوستانی بن جائے تو ہندوستانی جو بنی بنائی رکھی ہے کیوں نہ ابھی اسی کو اختیار کرلیا جائے .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۸۱

[بنی + بنائی ، بننا (رک) سے]

ـــ بنائی بات (ـــ فت ب) امث .

طے شدہ معاملہ ، پکی بات .

اپنے سر کیوں دھروں پرائی بات کیوں بگاڑوں بنی بنائی بات

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۰

[بنی بنائی (رک) + بات (رک)]

— تو بنی نہیں تو داؤد خاں پنی　کہاوت .

اگر زیادہ فائدہ ہوا تو ہوا نہیں تو ادھی معاش کہیں نہیں گئی ، یا جب فائدہ جاتا رہے گا الگ ہو جائیں گے (نجم الامثال ، ١٠٣).

— تو بھائی نہیں تو دشمنائی　کہاوت .

فائدے کے لیے دوست بنتے ہیں نہیں تو دشمن ہیں (نجم الامثال، ١٠٣).

— ٹھنی　(— فت ٹھ) صف مث .

بنا ٹھنا (رک) کی تانیث .

صدھنیں کیسی بنی ٹھنی تھیں .

١٨٧٤　انشائے ہادی النسا ، ٢٨

— چنی　(— ضم چ) صف مث .

بنا چنا (رک) کی تانیث .

وہی نیلوفر پری بنی چنی سج دھج سے ایک تخت مرصع پر آبیٹھی .

١٨٢٥　نغمۂ عندلیب ، ١٧٨

— رہنا　محاورہ .

١. قسمت کا سازگار ہونا ، تقدیر کا موافق ہونا ، یکساں خوشحالی ہونا .

کب تک کھنچے رہوگے کب تک تنی رہے گی

کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہے گی

١٨٩٢　مہتاب داغ ، ٢٣٥

٢. باہم موافقت قایم رہنا ، محبت و خلوص باقی رہنا .

دولت بنی ہے اور سعادت علی بنا　یارب بنی بنے میں ہمیشہ بنی رہے

١٨١٨　انشا ، کلام ، ٢٢٧

— کے سب (سو) ساتھی ہیں بگڑی کا کوئی نہیں　کہاوت .

اچھے وقت میں سب دوست ہوتے ہیں برے وقت میں کوئی خبر نہیں لیتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ١٠٣ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٥٠٠) .

— کے سو سالے ہیں اور بگڑی کا ایک بہنوئی نہیں ہوتا　کہاوت .

اچھے وقت میں سب اپنا مطلب نکالتے ہیں اور برے وقت میں کوئی کام نہیں آتا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٢٦) .

بنی (٣)　(فت ب) امث

١. چھوٹا بن ، جنگل ، درختوں کا جھنڈ .

تھا ایک چشمہ پانی کا اور سبز تھی بنی

دو بیچ اس بنی میں تھی وہ شیرنی جنی

١٨٣٠　نظیر ، ک ، ٢ : ١٢

بہت دور تک سال بنی میں چلا گیا جہاں کہ اونچے قد آور درختوں کے نیچے زیادہ گھاس اور جھاڑیاں تھیں .

١٩٤٤　رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ٢٥

٢. کپاس کا کھیت (اردو کا روپ ، ١٢٧) .

[بن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و نسبت]

بَنی (٤)　(فت ب) امث .

رک : بَنّی (پلیٹس)

[٠ : بنی बनी]

بَنی (٥)　(فت ب) امذ ، ج .

بیٹے ، اولاد ، نسل ، کنبہ ، قبیلہ (ترکیب میں مستعمل) .

[ع : بن ، ابن (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اسرائیل　(— کس ا ، سک س ، ی مع) امذ .

حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد ، یہودی ، امت موسیٰ علیہ السلام (ادبیات اور تلمیحات میں مستعمل) .

بنی اسرائیل کے نزدیک اس کی قدر و منزلت زیادہ ہے .

١٨١٠　اخوان الصفا ، ٧٦

اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کی اس کامیابی کا راز اسی ایک لفظ صبر میں ظاہر کیا ہے .

١٩٣٥　سیرۃ النبی ، ٥ : ٣٦٣

[بنی + عبر : اسرائیل ، علم]

— اعمام　(— فت ا ، سک ع) امذ ، ج .

وہ بھائی جو چچازاد ہوں .

مکہ کی امارت بنی ہاشم کے ہاتھوں سے نکل کر ان کے بنی اعمام اور دوسرے قریش میں منتقل ہوگئی .

١٩٠٧　تذکرۃ المصطفیٰ ، ١٦

[بنی + ع : اعمام (ع م م) ، واحد : عم (رک)]

— امیہ　(— ضم ا ، فت م ، شد ی بفت) امذ .

امیہ بن عبد شمس کے اخلاف جو بنی ہاشم کے حریف اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عہد خلافت سے لے کر بنو عباس کے دور حکومت تک دمشق کے حکمران تھے (تلمیحات میں مستعمل) .

تیغیں بنی امیہ کی ہیں خاک آبدار

جل جائیں گی گرے گی اگر برق ذوالفقار

١٨٧٤　انیس ، مراثی ، ٢ : ٢٥٧

بنی امیہ سے تھے تنگ قبل ازیں سادات

ستائے آئے ہیں اب شیخ کو بنی کالج

١٩٢١　اکبر ، ک ، ٢ ، ٣ : ٢٢٠

[بنی + امیہ (رک)]

— آدم　(— فت د) امذ .

اولاد آدم ، آدم و حوا کی نسل ، نوع انسانی .

بنی آدم اس ٹھار نئیں کھارتا　پنکھی پنکھ اس ٹھار نئیں مارتا

١٦٠٩　قطب مشتری ، ٥٠

مجھ سے اے طفل حسیں ڈر کے چھپاتا ہے جو منھ

بنی آدم نہ ہوا میں کوئی ہوا ٹھہرا

١٨٧٨　سخن بے مثال ، ١٧

میں بشر ہوں ، تمام بنی آدم کے برابر درجہ لے کر آیا ہوں .

١٩١٢　سی پارۂ دل ، ١ : ٧٠

[بنی + ع > عبر : آدم : علم]

ـــ جان امذ ، ج .

جنوں کی نسل ، قوم جن ، جنات .

پری ہوں میں اور یہ پرستان ہے   یہاں سب یہ قوم بنی جان ہے
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۶

اے شخص تو انسان ہے یا از قسم بنی جان .
۱۸۶۲ جادۂ تسخیر ، ۹۷

بنی جان ہیں آپ اور میں ہوں انسان
کہوں کس طرح بے تکلف مصیبت
۱۹۰۰ حباب کے ڈرامے (نیرنگ ناف) ، ۱۴۵

[بنی + ع : جان ، واحد ، جن (رک)]

ـــ عبّاس (ــ فت ع ، شد ب) امذ ؛ ج .

حضرت عباس ابن عبدالمطلب کے اخلاف جنھوں نے بنی امیہ کو شکست دے کر حکومت حاصل کی اور بغداد کو دارالحکومت بنایا (تلمیحات میں مستعمل).

[بنی + عباس ، علم]

ـــ فاطمہ (ــ کس مج ط ، فت م) امذ ، ج .

حضرت علی کرم اللہ وجہ کی وہ اولاد جو بی بی فاطمہ کی نسل سے ہے ، سادات .
آپ بنی فاطمہ ہیں ضرور دعا کیجیے .
۱۸۹۰ مکاتیب امیر ، ۱۶۳

لو بنی فاطمہ کے عہد کا آغاز ہوا   مصر میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا
۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۸۱

[بنی + فاطمہ ، علم]

ـــ نوع/نوعِ انسان (ــ و لین/ کس مج ع ، کس ا ، سک ن) امذ ، ج .

رک : بنی آدم .

اساطین ہنود . . . کا بنی نوع انسان سے ہونا تو موہوم ہے اور نہ ہونا متیقن .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۳

کر شوق سے خدمت بنی نوع   رکھ دل میں محبت بنی نوع
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۹۷

[بنی + نوع / انسان (رک)]

ـــ ہاشم (ــ کس ش) امذ ؛ ج .

آنحضرت صلعم کے پر دادا یعنی حضرت ہاشم کی اولاد .
قریش میں سے بنی ہاشم کو برگزیدہ کیا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۳۲

[بنی + ع : ہاشم ، علم]

بنّی (فت ب ، شد ن) امث .

وہ اناج جو کھیت وغیرہ کے مزدور کو بطور اجرت دیا جائے (پلیٹس) .

[बन्नी : بنّی]

بِنے (کس ب) امذ .

دعا ، التجا ، منت وزاری ؛ عجز و انکسار ؛ حیا ، غیرت ؛ خُلق و تواضع (پلیٹس) .

[س : ونے विनय]

بَنے ہوئے ہیں فقرہ .

مسخرے ہیں (دریائے لطافت ، ۸۰) .

بنْیا (۱) (فت ب ، سک ن) ؛ ~ بنیاں (قدیم) .

(الف) امذ .

ایک ہندو قوم جو عموماً غلے کی تجارت کرتی ہے ، ویش ، غلے اور بوچوں کی تجارت کرنے والا ہندو ، بقال .

تخمیناً پہر رات گئی ہوگی جو بنیاں کم عقل بہ دستور سابق اپنی جورو کو بھی دولت کی طمع سے تنکبیر کے پاس لے گیا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۴۷

موئے بنیوں نے جب سے ڈنڈی چڑھا دی ہے اس وقت سے چوری کی وہ آفت ہے کہ رات کی کون کہے دن دہاڑے ایک کو ایک لوٹے لیتا ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۵۰

(ب) صف .

۱. (مجازاً) کنجوس ، بخیل (پلیٹس) .

۲. (مجازاً) بزدل ، بودا ، کمزور .

مجھے کیا بنیا سمجھا ہے جو بار بار دھمکی دیتے ہو .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۸۴

۳. سیدھا آدمی جو فسادی نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۸) .

[س : بنِک वणिक]

ـــ اپنا گُڑ چھپا کے کھاتا ہے کہاوت .

اپنی عیب پوشی سب کرتے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۵) .

بنیا کھاتا ہے گڑ چھپا کے   تم بیٹھے جان کھا رہے ہو
۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۵۱

ـــ بقّال (ــ فت ب ، شد ق) امذ .

معمولی طبقے کا شخص جس کی کوئی وقعت نہ ہو ، فرومایہ ، کم ظرف .

بنیے بقال سب لشکر کی آمد سن کر بھاگ کھڑے ہوئے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۳

میں کہتی ہوں کہ بنیے بقالوں سے تو اس سے زیادہ بدسلوکی دور نہیں ہے .
۱۹۱۴ غدر دہلی ، ۱ : ۳۵

[۱ : بنیا + بقال (رک)]

ـــ بیٹھے دیتا ہی نہیں پورا تولیو کہاوت .

کام سرے سے اٹھا ہی نہیں درستی انجام کی فرمائش ہے (فرہنگ اثر ، ۲۰۲) .

— بھولتا ہے تو زیادہ بناتا ہے کہاوت ۔

شاطر اور چالاک آدمی سہواً بھی اپنا نقصان نہیں ہونے دیتا ، ہوشیار آدمی بھول کر بھی اپنا مطلب نہیں جانے دیتا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۶) ۔

— جب اُٹھاتا ہے تو جھاڑو دینے لگتا ہے کہاوت ۔

لالچی شخص کے متعلق مستعمل (فرہنگ اثر ، ۲۰۲) ۔

— جس کا یار اُس کو دشمن کیا درکار کہاوت ۔

بنیا دوست بن کر سودا قرض دے دے کر فقیر کر دیتا ہے ، خود غرض آدمی اپنے دوست کو بھی اپنے فائدے کے لیے تباہ کر دیتا ہے (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲۰۲) ۔

— دیتا ہی نہیں کہ پورا تول کہاوت ۔

رک : بنیا بیٹھنے دیتا ہی نہیں پورا تولیو ۔

خوب ! بنیا دیتا ہی نہیں کہ پورا تول ، اب تک سینے کی فرمائش تھی ، اب رفو کا جالا تننے لگے ۔

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۲۱

— مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو مقولہ ۔

بنیا ٹھگ سے بھی بڑھ کر لٹیرا ہے وہ تو ناواقف کو لوٹتا ہے اور بنیا واقف کو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۲ ؛ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۳) ۔

بنیا (۲) (فت ب ، سک ن) صف ۔

بن کا ، جنگل کا ، جو جنگل یا بن میں ملے ، جیسے بنیا کنڈا (رک) ۔

[بن (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

— کنڈا (— فت ک ، سک ن) امذ ۔

رک : بن کنڈا ، بن (رک) کا تحتی (پلیٹس) ۔

بُنیاد (ضم ب ، سک ن) امث ۔

۱. اصل ، جڑ ۔

بولے کہ ہو عشق سب کون بنیاد عرفان کے نزد کون ہے نژاد

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۵

کوئی ایسی رائے قرار دیں کہ اسلام کی بنیاد مٹے ۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۰

بہ لحاظ اصل و بنیاد اگر دیکھا جائے تو ہر عمر کے درخت سے عمدہ تخم پیدا ہوتے ہیں ۔

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۳۰

۲. کسی عمارت وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین کے اندر ہوتا ہے ، نیو ۔

اول کوٹھ مستید سب جا کرو بڑی ہے سو بنیاد محکم دھرو

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۲

حاوی بنیاد بدی نے کاٹی اینٹ کے گھر کو کر دیا ماٹی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۵

جب تک اس چٹان پر بنیاد قائم نہ ہوگی عمارت مستحکم نہیں ہو سکتی ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۰

۳. آغاز ، بنا ، ابتدا ۔

کہ بنیاد ہو دین اسلام کی تری کھوک میں تھی مرگ رام کی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۰

کہ بنیاد میں تھی اول یو ننگی شرم ڈھانپ کر میں کیا اس چنگی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۹

۴. (i) (مجازاً) عمارت ، مکان ، گھر ۔

بتواں خانۂ دل پر نہ دست انداز ہو دیکھو

تمہارے ہاتھ خاک آوے گا اس بنیاد کو توڑے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۷

(ii) نشان ، آثار ۔

اے سیل اشک تو تو ذرا نقش پا کو دیکھ

جاتی رہے نہ دہر سے بنیاد رفتگاں

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۱۶

۵. بنا ، اصلی سبب ، اساسی وجہ ۔

وہ جگ ہے جدید ، آدمی آد اس گھر کون ہو آدمی ہے بنیاد

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰

یہ مجھ میں شرافت جو نظر آتی ہے بنیاد ہے اس کی ناتوانی میری

۱۹۳۷ جنون و حکمت ، ۲۰

۶. (کنایۃً) حقیقت ، اساط ، طاقت ۔

ترے قد کو کہاں پہنچے ہے شمشاد

وہ کیا ہوگا اور اس کی کیا ہے بنیاد

۱۷۷۳ فدوی ، انتخاب فدوی لاہوری ، ۱۴

تیری کیا بنیاد ہے عرش بریں تھرائے گا

جانتا ہے چرخ کس مظلوم کی فریاد ہے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۲

عرش ہل جاتا ہے دل کی آہ سے اے فلک تو کیا تری بنیاد کیا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۸

۷. اثاثہ ، پونجی ۔

بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی تب خود وہ کھلاڑ مہرے آئی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵

۸. طینت ، فطرت ۔

حیا عورت کی نہاد ہو گئی ، وفا عورت کی بنیاد ہو گئی ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶

[ف]

— اُٹھانا محاورہ ۔

دیوار بلند کرنا ، بنیاد پر دیوار تعمیر کرنا ؛ شروع کرنا ۔

ابراہیم . . . دونوں خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور دعائیں مانگتے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول کر ۔

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۳۰

— اُچانا محاورہ (قدیم) ۔

رک : بنیاد اٹھانا ۔

سیکوں اچایا بنیاد ، اول آخر وہی استاد

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

ـــ اُکھاڑنا محاورہ .

برباد کرنا ، تباہ کر دینا ، جڑ سے اکھاڑ ڈالنا .

خیال سود و زیاں کی اکھاڑ دی بنیاد
بڑے پہاڑ کو رستے سے میں نے ٹال دیا

۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفاں ، ۸۱

ـــ باندْنا محاورہ (قدیم) .

بنیاد رکھنا .

جہل تی معشوق بہت آتی یاد ، جہل سوں باندے ہیں عشق کی بنیاد .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۴

ـــ بِٹھانا محاورہ

بنیاد کھوکھلی کر کے گرا دینا .

عاشق کے گھر کی تم نے بنیاد کو بٹھایا
غیروں کو پاس اپنے ہردم بٹھا بٹھا کر

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۹۶

ـــ بَھرنا

(معماری) نیو کو پتھر اور مسالے وغیرہ سے اُبھر کر سطح زمین کے برابر لانا .

اگر کوئی شخص ایک عالی شان عمارت کا منصوبہ دماغ میں قایم کرے اور اس کی بنیاد بھر کر سطح زمین سے کچھ بلند کر دے .

۱۸۹۶ علمائے سلف ، ۲۱

ـــ پَڑنا

بنیاد قایم ہونا ، آغاز ہونا .

جو نقشے کھینچ رہے ہیں اور جو بنیادیں پڑ رہی ہیں . . . ابھی تک کچھ اصل نہیں رکھتے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱ : ۳

انہیں چھوٹے چھوٹے مدارس میں ہماری قومی زبان کی نشو و نما اور قومی بہبودی کی بنیاد پڑے گی .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۵۹

ـــ جَمانا محاورہ .

اساس قایم کرنا ، بنیاد مستحکم کرنا .

زمیں کو کیا کس نے پانی پہ قایم   یہ بنیاد کس کی جمائی ہوئی ہے

۱۸۲۶ دیوان مہر ، ۳۲۷

ـــ جَمْنا محاورہ .

بنیاد مستحکم ہونا ، (مجازاً) تعلقات کا استوار ہونا .

در بیٹے بیخ کنی ہو گئے سارے دشمن
جب کہیں جم گئی بنیاد ہماری یا رب

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۵۶

ـــ دَھرنا محاورہ .

رک : بنیاد رکھنا .

خونخوار نیں لباں کوں پان سیں کیا ہے رنگیں
عاشق کے مارنے کی بنیاد یوں دھری ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۶۱

ـــ ڈالْنا محاورہ .

بنا ڈالنا ، ابتدا کرنا ، شروع کرنا .

یار کر آئے ہیں اپنا یک ستم ایجاد ہم
ڈال آئے ہیں خرابی کی سی اک بنیاد ہم

۱۸۲۶ دیوان معروف ، ۷۶

گجرات کی چھاونی نے گجری اور بنگال کی چھاونی نے بنگالی اردو کی بنیاد ڈالی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸

ـــ ڈھانا محاورہ .

رک : بنیاد اکھاڑنا .

ـــ ڈِھنا/ڈھ جانا محاورہ .

بنیاد ڈھانا (رک) کا لازم .

دوسرے اس روایت کی بنیاد . . . اس روایت کے غیر معتبر کہنے سے سب ڈھی جاتی ہے .

۱۸۸۶ آیات بینات ، ۲ : ۱۶۸

ـــ رَکْھنا محاورہ .

قایم کرنا ، شروع کرنا ، داغ بیل ڈالنا ، نیو رکھنا .

ایک نو مسلم ایک عظیم‌الشان حکومت کو خاک میں ملا سکتا ہے اور نئی حکومت کی بنیاد رکھ سکتا ہے تو پھر ہر انسان کے لیے جو ہمت و عزم رکھتا ہو یہ کیوں ناممکن ہے .

۱۹۱۲ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳۵

ـــ کا پَتّھر محاورہ .

رک : سَنگ بنیاد (جو زیادہ مستعمل ہے) .

۱۸۶۴ء میں مدرسے کی بنیاد کا پتھر رکھا گیا ہے .

۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۲۷

ـــ کا پَتّھر رَکْھنا محاورہ .

آغاز کرنا .

عاشقوں کی خانہ ویرانی سے تھی اس کو غرض
پہلے پتھر جس نے رکھا عشق کی بنیاد کا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۹

ـــ کاٹْنا محاورہ .

رفتہ رفتہ بنیاد کھودنا ، بنیاد اکھاڑنا .

ساری بنیاد پانی نے کاٹی   اینٹ کے گھر کو گرا دیا ماٹی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۵

ـــ کرنا محاورہ .

۱. شروع کرنا ، آغاز کرنا ، بنا ڈالنا .

سرو قد ساقی جو بنیاد کرے ناچن کی
پر یاں حوراں ستیں مل کر سری راگاں سنیں گارے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۱

جس سے کل خون میں ڈوبا قفس اے مرغ اسیر
تو نے پھر آج وہی زمزمہ بنیاد کیا

۱۸۲۲ ہوس ، د ، ۲۳

۲. تعمیر کرنا ، بنانا .

ہوا خانہ خراب آنکھوں کا اشکوں سے تو بر جا ہے
رہ سیلاب میں کوئی بھی گھر بنیاد کرتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۷

ـــ کھودنا محاورہ .

رک : بنیاد اکھاڑنا .

کیا چال تھی سپہر جو یہ اختیار کی
بنیاد کھود ڈالی حرم کے جدار کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۶

ـــ ہلانا محاورہ .

زیر و زبر کر دینا ، متزلزل کر دینا ، بہت زیادہ کمزور کر دینا .

اس عورت کا نام تاریخوں میں روشن ہے جس کے خون نے ایک حکمراں خاندان شاہی کی بنیادیں ہلادیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۱۸

ـــ ہلنا

بنیاد ہلانا (رک) کا لازم ہے .

بنیاد شرک و کفر و ضلالت کی ہل گئی
بھٹکے ہوؤں کو منزل مقصود مل گئی

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۹

ـــ ہونا محاورہ .

بنیاد کرنا (رک) کا لازم .

تج ذات میں سخاوت بنیاد ہے ازل تھے
تیرے دئے سوں ہووے من سیر لو بھی کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۴۲

ہمتم سے جو ریتی پہ ہوئی خیمے کی بنیاد
تھے سر کے خریدار اسی روز سے جلاد

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۵۵

بنیادی (ضم ب ، سک ن) صف .

۱. اصلی ، ابتدائی .

علم کیمیا کے بنیادی اجزا اور مقدار کی دریافت کرنا .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۰

۲. اصولی .

مسلماں ہندوؤں میں ہو نہیں سکتے کبھی ملاشم
یہ نکتہ مجھ سے سن لو اختلاف ان میں ہے بنیادی

۱۹۲۱ چمنستان ، ۲۴۳

۳. اساسی ، جس پر آئندہ کی ترقی و توسیع وغیرہ مبنی ہو .

بنیادی تعلیم کی حمایت کی وجہ سے بعض احباب نے مجھ پر شبہ کیا ہے .

۱۹۴۳ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۷۵

۴. (قدیم) جس کی بنیاد مستحکم ہو .

کہنہ عاشق کو نہیں سیل فنا کی دہشت
نہ ڈرے خانہ خرابی سوں جو ہو بنیادی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۷۸

[بنیاد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پایہ (ـــ فت ی) امذ .

وہ طنفی درسہ جو عمارت کے بانے میں اس غرض سے رکھا جائے کہ داب کو بنیاد کے زیادہ رقبے پر پھیلا دے (ماخوذ : رسالہ رڑکی چنائی ، ۵) .

[بنیادی + پایہ (رک)]

ـــ پتھر (فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

رک : سنگ بنیاد .

بیگم صاحب بھوپال علی گڑھ میں بنیادی پتھر رکھنے آئیں گی غالباً ، اس تقریب میں آپ بھی آئیں .

۱۹۱۱ خطوط شبلی ، ۸۹

[بنیادی + پتھر (رک)]

بَنیان (فت ب ، سک ن) امذ ، امث .

۱. قمیص یا کرتے کے نیچے پہننے کا نیم آستین یا بے آستین کا لباس ، شلوکا ، بنڈی ، مرزئی (آجکل یہ جالی اما بنا بنایا ملتا ہے) .

بعض بنیان بھی پہنتی ہیں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۳۱۲

۲. رک : بنیا .

[انگ : Banian ، Banyan]

بَنِیان (فت ب ، کس مج ن) امذ .

رک بنیا (پلیٹس) .

[ہ : بنیان ؛ ت ب : बणियां/बनियां ؛ انگ Banian]

بُنیان (ضم ب ، سک ن) امث .

بنیاد ، جڑ ، اصل .

نینوں لاگی انجھو دھار بنیان بکسی دکھ کے تہار

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۶۹

زور دینداری سے جس کی ہے دکھاتی خود بخود
بیخ و بنیان ضلال و کفر شکل انہدام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۵

یاد ہیں ان کو بہت ایسے شفا کے نسخے
جن سے باقی نہیں رہتی ہے مرض کی بنیان

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۰۱

[ع : (ب ن ی)]

ـِ مَرصُوص کس صف (- فت م ، سک ر ، و مع) امث .

(لفظاً) سیسے سے بنی ہوئی بنیاد ، (مراداً) وہ بنیاد جو تعمیری مسالے وغیرہ کے باعث باہم مل کر مضبوط اور ٹھوس ہو گئی ہو .

کیا ظالم اور مظلوم ، غالب اور مغلوب ، غنی اور محتاج میں بٹا ہوا کوئی معاشرہ بنیان مرصوص کا درجہ پا سکتا ہے .

۱۹۶۶ ماہنامہ 'نصرت' ، ۱۲ : ۱۳

[بنیان + ع : مرصوص (ر ص ص) (رک)]

بَنیانی/بَنیائِن/بَنیاین (فت ب ، سک ن ، کس مج ء / کس مج ی) امث .

بنیے کی جورو ، قوم ونش کی عورت ، بنینی (رک) .

اتفاقاً بنیا اس روز بے وقت دکان سے اپنے گھر میں آ نکلا اور نظر بنیے کی بنیائن پر جا پڑی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۶۴

گاؤں کی بوڑھی بنیائن نویلی دلھن بنی ہوئی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بچیسی ، ۲ : ۴۷

[٠ : بنیانی ، بنیائن ، بنیاین बणियानी बनियाइन बणियायन]

بَنیائِن (فت ب ، سک ن ، کس مج) امث .

رک : بنیان .

کرتے پر واسکٹ ، واسکٹ پر بنیائن ، بنیائن پر انگیا ڈٹی ہوئی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۴

بَنَیت (فت ب ، ی لین) امذ .

۱. بانا چلانے میں مشاق آدمی ، بانے کا استاد .

ایک جانب سے بنیت بانا ہلا رہے ہیں پرے کے پرے مٹا رہے ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۶۹

۲. وہ شخص جو بہادری کا تمغہ رکھتا ہو (پلیٹس) .

۳. کبوتر جس کے پانو میں پیچ دار حلقہ پڑا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۵)

اسم کیفیت : بنیتی (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۵) .

[بن ، بانا (رک) کی تخفیف + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بِنیت (کس مج ب ، ی مع) صف .

تربیت یافتہ ، تعلیم یافتہ ، مہذب ، متین ، شریف (پلیٹس) .

[س : ونیت विनीत]

بَنیٹی (فت ب ، ی لین) امث .

رک : بنیٹھی .

زری کا وہ حلقہ سر اوپر دھرے کہ جوں شب میں کوئی بنیٹی کرے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۹۸

سر پر اس کے حلقہ زری کا نہ تھا بلکہ بنیٹی کر رہا تھا شب جوانی میں حسن اس کا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۲

چلا ہے ایک بنیٹی کا باندھ کر چکر
کھڑا ہے ایک لیے سیف لڑ رہا ہے گوہار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۶۴

بَنیٹھی (فت ب ، ی لین نیز مج) امث .

بانس کی پتلی چھڑ جس کے دونوں سروں پر تیل میں تر کی ہوئی کپڑے کی دو گیندیں باندھتے اور سر کے گرد اس طرح گھماتے ہیں کہ روشنی کا حلقہ سا بن جاتا ہے .

کہیں طوطا بنیٹھی جلتی ہلاتا ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳۲

کوئی بنیٹھی کا چکر باندھ رہا ہے ، کوئی لیزم چلا رہا ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۰

اف : پھرانا ، پھینکنا ، کرنا ، ہلانا .

[س : ونہ + یشٹی वन्हि + यष्टि]

بَنیچ (فت ب ، ی مع) امذ .

رک : بنج (پلیٹس) .

بَنیرا (فت ب ، ی مع) امذ .

وہ تعمیری مسالے وغیرہ کی پٹری جو چہار دیواری کے اوپری سرے پر اس لیے بنادی جاتی ہے کہ بارش کا پانی دیوار میں سرایت نہ کرے ، منڈیر .

چار دیواری خانقاہ خشتی پختہ جس کے بنیرے سفید .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۲۶

[بنج : بنا (= کنارہ) سے]

بَنیک (فت ب ، ی مع) امذ .

رک : بنک (پلیٹس) .

بَنیل (فت ب ، ی لین) امذ .

ہل کے جوئے کو حسب ضرورت آگے پیچھے کرنے کے لیے پوس میں بنے ہوئے کھندانے اور کناؤ جس میں میخ باندھی جاتی ہے ، اڑہند (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[مقامی]

بَنیلا (فت ب ، ی لین) صف .

بنڈیلا (رک) ، جنگلی .

ایک بنیلا سور کہیں پانی میں پڑا لوٹ رہا تھا .

۱۸۲۵ جوہر اخلاق ، ۶۲

[بن (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

بَنیلا (فت ب ، ی مع) صف .

ہلکا نیلا ، نیلگوں .

سوکھ کر صد برگ پیلا ہو گیا رنگ چینی کا بنیلا ہو گیا

۱۸۳۹ مثنوی گلزاریہ ، ۵

[؟]

بَنیلی (فت ب ، ی لین) امث .

ہمنیلی ، بھنیلی (رک) .

بھن بنیلوں سات کی سہیلیوں نے بھتیری کر بد کی .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن' جون ، ۱۶

بَنینی (فت ب ، ی لین) امث .

بنیا (رک) کی جورو ، بنیائن (رک) .

میاں تم پچھواڑے جاؤ اپنی بنینی کو یہ پیسے دو .

۱۸۲۲ حیدری (حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۱۳۷

ہمارے یہاں چماری کہاری بنینی کسائنی تحصیلدارنی تھانے دارنی بولا جاتا ہے .

۱۹۷۳ سہ ماہی 'اردو نامہ' کراچی ، ۴۴ : ۳۴

[ہ : بنینی बननी]

ـــ پان دَمڑی کے کھائے گھر رہے کہ باہر جائے کہاوت .

کنجوس تھوڑے خرچ کو بہت سمجھتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۱) .

بَنیوٹی (فت ب ، سک ن ، و لین) امث .

بنیا پن ، بنیے کا برتاؤ ؛ بخیلی ، کنجوسی ، اوچھاپن ، سفلہ پن .

تم ساڑھے تین آنے پر اڑ گئے اور تمہاری بنیوٹی نے معاملہ کو کھٹائی میں ڈالدیا .

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ ، ۱۷۷ : ۶

[بنیا (رک) + ا : وٹی ، لاحقۂ کیفیت]

بَنیے (فت ب ، سک ن) امذ .

بنیا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع (ترکیب میں مستعمل) .

ـــ سے سیانا سو دیوانہ کہاوت .

بنیے سے بڑھ کر سیانا کون ہوگا ؟ جو خود کو بنیے سے زیادہ ہوشیار سمجھے وہ دیوانہ ہے .

بنیے سے سیانہ سو دیوانہ ، صبر و تسلیم وتوکل و رضا شیوہ صوفیہ کا ہے ، مجھ سے زیادہ اس کو کون سمجھے گا جو تم مجھ کو سمجھاتے ہو ؟

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۸۴

ـــ کا بہکایا اور جوگی کا پھٹکارا خراب ہوتا ہے مقولہ .

جس بیوقوف اور سادہ لوح آدمی کو کوئی بنیا بہکا دے یا جوگی اور فقیر لوگ کسی شخص کو بد دعا دے دیں تو پھر ان دونوں قسموں کے آدمیوں کی مٹی پلید ہوتی ہے (سہ ماہی 'اردو' جنوری ۱۹۳۵ ، ۱۱۰ ؛ قصص الامثال ، ۲۷) .

ـــ کا بیٹا (ـــ پوت) کچھ دیکھ کر (ہی) گرتا ہے کہاوت .

چالاک یا مطلب پرست کا کوئی کام فائدے سے خالی نہیں ہوتا (فرہنگ اثر ، ۲۰۲ ؛ قصص الامثال ، ۷۳) .

ـــ کا جی دَھنیا کہاوت .

بنیا بہت کم حوصلہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

ـــ کا دل کِتنا مقولہ

بنیا دل کا کمزور ہوتا ہے ، بنیے کی بزدلی مشہور ہے .

دو چار لاٹھیاں جو لگائیں وہ گر پڑا جب نزدیک گیا بے جان پایا بہت گھبرایا بنیے کا دل کتنا ہاتھ پاؤں پھول گئے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۲۳

ـــ کا ساہ بُھڑ بھونجا کہاوت .

یہ اس سے بھی بخیل ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

ـــ کا قَرض گھوڑے کی دَوڑ بَرابَر ہے مقولہ .

جیسے گھوڑا دوڑتا ہے اسی رفتار سے بنیے کا سود چڑھتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲) .

ـــ کی کمائی بیاہ یا مکان نے کھائی مقولہ .

بنیے بقال اپنا روپیہ پیسہ بیاہ یا مکان کی تعمیر میں دل کھول کر لگاتے ہیں اور کاموں میں کنجوسی دکھاتے ہیں .

بیاہ رچاے یا کوئی حویلی بنائے تو دیکھو ، توڑے کے توڑے خالی کردے کسی نے سچ کہا ہے ، بنیے کی کمائی مکان یا بیاہ نے کھائی .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۸۱

ـــ کی گَون میں نَو مَن کا دھوکا کہاوت .

معاملہ تھوڑا سا ہے مگر غلطی بہت بڑی ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۸۴) .

بَو (۱) (و لین) امذ .

نذرانہ جو کاشتکار اپنی لڑکی کی شادی پر زمیندار کو پیش کرتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بو बौ]

بَو (۲) (و لین) امث .

۱. کونپل ، کونبل .

ادا میں ادا یوں نکالو دگانا کہ بیلوں میں جس طرح بو پھوٹتی ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۵)

۲. گھاس کی نرم اور باریک شاخ جو زمین پر پھیلی رہتی ہے ، بیل کا وہ پتلا سا ریشہ جو سامنے کی یا اوپر کی چیز سے لپٹ کر بیل کو آگے بڑھنے یا بلندی پر چڑھنے میں سہارا دیتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۸۵ ؛ جامع اللغات ۱ : ۵۱۳) .

[ہ : بنور बंवर]

بُو (۱) (و مع) امث .

۱. مہک ، (اچھی یا بری) باس .

گاہ گلہ گھوروں میں پھرنے لگے   رونی ٹکڑے کی بو پہ گرنے لگے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۴

محو جمالِ گل ہوں نہ شیدائے بو ہوں میں
باغِ جہاں میں سبزۂ بیگانہ خو ہوں میں
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۰

۲. (مجازاً) ہلکا سا اثر ، نشان ، معمولی سی علامت یا شان .
اے عزیزاں کیا کروں اخلاص کی   پہنچتی نہیں گلبدن سوں بو مجھے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۹
امیر اگر غریب ہو جائے تو بھی امیری کی بو کئی پشت تک نہیں جاتی .
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۷۰
خاص خاص لفظ ... جن میں جدت اور طباعی کی بو پائی جاتی تھی اب تک دلوں میں چبھتے ہیں .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۰۱

۳. (مجازاً) بھنک ، سن گن ، راز ، بھید (بیشتر ، تک ، کے ساتھ) .
وہ آپ لے کر چوکی پہ چوکی پہنچتا تھا کہ دوسرے کو بو تک نہ پہنچتی تھی .
۱۸۸۰ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۶

۴. رک : بو (۳) (و مج) .
نہ کر اس منہ پہ تو اس گل کے دہن سے دعوے
چپ رہ اے غنچہ دہن سے ترے بو آتی ہے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴۰

[ف]

ـــ اُٹھانا
محاورہ .

شامہ سے خاص طور پر کوشش کر کے بو محسوس کرنا ، کسی چیز کی بو سے پتا لگانا کہ وہ کہاں ہے .
اب شیر کو ہوش آیا تو لنگڑاتا لنگڑاتا اس بڑھئی کی بو اٹھاتا وہاں آیا .
۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، میر باقر علی ، ۲۲

ـــ اُڑنا
ف ل .

مہک پھیلنا یا منتشر ہونا ، باس جاتی رہنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۶) .

ـــ آنا
محاورہ .

کسی چیز کی اچھی یا بری باس محسوس ہونا ؛ اثر پایا جانا .
گھور پر دھوپ پڑتی ہے تو اس میں سے بری بو آتی ہے .
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۵۷
جب صبا زلف کو اس حور کے چھو آتی ہے
کو بکو عنبر فردوس کی بو آتی ہے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴۰
ان کے آخر زمانے کی تقریروں اور تحریروں کے فقرے فقرے سے مذہب کی بو آتی ہے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۸

ـــ باس
امث .

۱. رک : بو (عموماً اچھی) .
بو باس سے دماغ معطر ہوا اور روح بھر گئی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۷

تھا ترنج زر ایک ، خسرو پاس   رنگ کا زرد ، پر کہاں بو باس !
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۱
تم پھول سہی مگر ہو وہ پھول   جس میں کوئی رنگ ہے نہ بو باس
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۱۰۵

۲. ڈھنگ ، طرز ، انداز ، اثر ، عادت و خصلت .
رہے گی پھر ریاست کی نہ بو باس   نہ ہوگا گھوڑا ٹٹو پھر کسی پاس
۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، ۲۱
کیوں نہ شاعر کو کہیں داغ کا شاگرد رشید
بلبل ہند سے ملتی ہے سخن کی بو باس
۱۹۰۶ قیر و نشتر ، ۳۷
[بو + باس (رک)]

ـــ باس لینا
محاورہ .

آثار یا علامات وغیرہ سے پتا چلانا ، سن گن لینا .
لیتے پھرتے ہیں مری بو باس دشمن ہر طرف
میں دھواں ہوں مجمر دنیا میں عود خام کا
۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۱
شبہ تو مجھے بھی اکثر ہوا ہے کہ تم شاید میری بو باس تو نہیں لیتی .
۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۴۱

ـــ باس نِکَلْنا
محاورہ .

انداز پایا جانا ، علامات ظاہر ہونا .
بو باس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے
جامی کی ، نظامی کی ، سعدی کی ، سحابی کی
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۰۰

ـــ بِدْھنا / بسنا
محاورہ ؛ ف ل .

بو کا سما جانا ، (دل و دماغ پر) مسلط ہونا .
سما گئی ہے گلوں میں بدھی ہے غنچوں میں
چمن میں یار کے بس بس گئی ہے کیا کیا بو
؟ شرف (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۶)
دماغ میں کچھ اور ہی بو بسی ہوئی ہے .
۱۸۹۳ نشتر ، ۱۱۲

ـــ پانا
محاورہ .

۱. سن گن پانا ، خبر پانا یا سننا ، آثار وغیرہ سے کسی بات کا پتا چلانا .
کربلا کے نہ مجاور ہیں نہ درگاہ کے ہم
بوئے محبوب جدھر پائی ادھر جا نکلے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰
حالت گرسنگی میں جو مری بو پائی
جست کی میری طرف لے کے بس اک انگڑائی
۱۹۲۲ رنگ بست ، اثر ، ۱۹

۲. کتے وغیرہ کا کسی چیز کی بو سونگھ کر پیچھا کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۳) .

ـــ پر لگنا محاورہ .

جدھر بو باس یا علامات و آثار وغیرہ سے کسی چیز کے پائے جانے کا احتمال ہو ادھر اس کی جستجو کرنا ، تاک میں ہونا .

کرامؔ (کراماً) کاتبین ہیں ساتھ عصیاں کا نہ دھیان آئے
لگے ہیں محتسب دو در ہے گلرنگ کی بو پر

۱۸۲۳ کلیات قدر ، ۱۹۸

ـــ پھٹنا محاورہ

کسی بند مقام سے مہک نکلنا اور پھیلنا .

جب آپ رفع حاجت فرماتے زمین پھٹ جاتی اور فضلۂ شریف نگل جاتی اور اس مقام سے مشک کی بو پھٹتی .

۱۸۶۲ مطلع العجائب ، ۹۰

ـــ پھوٹنا ف ل ، محاورہ .

۱. مہک نکلنا ؛ رک : بو پھٹنا .

پھوٹ جائے گی صبا طرۂ دستار کی بو
ہے خطا کھولیے اس طرۂ طرار کی بات

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۶

بو شراب عشق کی پھوٹی سر بزم وفا
شیشۂ دل گر کے نظروں سے جو صد پارہ ہوا

۱۹۳۶ گلدستۂ ناز ، ۸

۲. راز افشا ہونا ، بھانڈا پھوٹنا .

ڈرتا ہوں کہ بو خون تمنا کی نہ پھوٹے
ہر سانس میں آتا ہے مرے منہ کو جگر آج

۱۸۷۳ کلیات منیر ، نظم منیر ، ۲۵۰

اگر یہ دو اور جا کر شامل ہوے اور محلے سے بو پھوٹی تو اور لینے کے دینے پڑے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۸

ـــ پھیلنا ف ل .

۱. اچھی یا بری باس کا فضا میں منتشر ہونا .

جلنے سے شمیم کا ضرر کیا ہو گا مہکے گا اگر تو اور بو پھیلے گی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۹۶

۲. مشہور ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۶) .

۳. (کسی بات یا راز کا) افشا ہونا ، بو پھوٹنا (رک) (پلیٹس) .

ـــ جانا محاورہ .

تاثیر یا خاصیت یا خصلت وغیرہ کا مٹنا (اکثر نفی میں) .

فقر میں بھی وہی دماغ ہے رندؔ بو نہیں جاتی میرزائی کی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۸

ـــ دار

(الف) صف .

۱. (اچھی یا بری) مہک دینے یا رکھنے والا .

گلہائے خوش رنگ و بو دار پر جا بجا ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶

۲. شکار پر لگا ہوا یا شکار کی بو اٹھا کر پتا لگا لینے والا (کتا) .

ساتھ ہی شکاری کتے ، تازی ، ولایتی ، بودار ، بلڈاگ کہ شیر کا سامنا کریں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۳۰

(ب) امذ .

ایک طرح کا خوشبو دار چمڑا (پلیٹس) .

[بو + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دینا محاورہ

آثار یا علامت سے ظاہر کرنا ، مہک سے پتا نشان بتانا ؛ باس یا مہک پھیلانا .

چھپ نہیں سکتا کبھی انکار سے توبہ شکن
خود بخود بو دینے لگتا ہے دہن مے نوش کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۲

کیا نسیم آہ بلبل نے کہلایا ہے اسے
داغ کی دیتا ہے بو ہر گل مرے گلزار کا

۱۹۱۱ تسلیم (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۶)

ـــ زدگی (ــ فت ز ، د) امث .

مہک سے متاثر ہونے کی کیفیت .

بچتے نہیں ہیں بو زدگی سے گلوں کی میر
گو طائران خستہ جگر ہوں ہزار الگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۹۰

[بو + ف : زدگی ، زدن (= لگنا ، مارنا ، متاثر ہونا وغیرہ) سے]

ـــ سمانا محاورہ .

کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا ، دھن سوار ہونا ، شوق پیدا ہونا .

ایسی کیا بو سما گئی تم کو ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۶۰

میاں کے دل میں ولایت کی بو سمائی ہوئی ہے .

۱۹۳۳ ماہنامہ ساقی ، دہلی ، ۷ ، ۳ : ۷

ـــ سونگھنا محاورہ .

۱. دلچسپی اور توجہ کے ساتھ مستفیض ہونا ، واقف ہونا .

جو شخص حدیثوں کی بو سونگھتا ہے گو دور ہی سے ہو وہ ممکن نہیں کہ اس امر میں شک کرے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۶۴

۲. سراغ لگانا ، علامات یا آثار سے پانا ، جیسے : کتاب کی بو سونگھتے ہی محسوس کر لیا کہ مصنف نے حالی سے استفادہ کیا ہے .

ـــ شناس (ــ کس نیز ش) صف .

جس کی قوت شامہ صحیح ہو ، جو مختلف قسم کی خوشبوؤں میں امتیاز کر سکتا ہو (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۷) .

[بو + ف : شناس ، شناختن (= پہچاننا) سے]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. سونگھنا .

ماننِد گل ہوا ہے بو دل چاک چاک آج
برجا ہے ہاتھ لے کے اگر اس کو بو کرو

۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۹

سونگھیں نہ گل نہ ہم کسی غنچے کو بو کریں
اللہ دے جو دل تو تری آرزو کریں

۱۸۲۳ دیوان جرار ، ۶۷

۲. بو دینا ، مہک یا باس پھیلانا .

رنگ قبول سوختگاں کو نہیں دیا
دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بو کریں

۱۸۲۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۸

— کش (— فت ک) صف .

بو سونگھنے والا (پلیٹس) .

[بو + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— کشی (— فت ک) امث .

بو سونگھنے کا عمل ، بو سونگھنا (پلیٹس) .

[بوکش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گئی بودار گئی رہی کھال کی کھال کہاوت .

شان و شوکت جاتی رہی اصلی حالت رہ گئی (جامع للغات ، ۱ : ۵۱۳) .

— گیر (— ی مع) صف .

رک : بودار نمبر ۲ .

اس کا شکار اگر باز یا جرے یا باشے سے کرانا ہو تو بو گیر کتا ساتھ رکھنا چاہیے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۸۶

[بو + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

— لانا ف م .

کسی چیز کی مہک کا ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا .

بو کیسی نسیم سحری لائی چمن میں
ہر گل میں ہوا رنگ چراغ سحری کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳

— لگنا محاورہ .

متاثر ہونا ، (کسی میں کوئی وصف) پیدا ہو جانا (ماحول کے اثر سے) .

اس طفل شوخ نے مجھے کیا جان کے کہا
پیر اس کو کہیے جس میں ہو شیخی کی بو لگی

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۷۲

— لینا محاورہ .

بو پانا (رک) مہک سونگھنا .

۵۰۰ گز سے ہرن صرف بو لے کر ہوشیار ہو جاتے ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۲۸

— نکالنا محاورہ .

۱. رک : بو دینا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۶) .

۲. بو نکلنا (رک) کا متعدی .

— نکلنا محاورہ ، ف م .

۱. مہک کا ظاہر ہونا یا پھیلنا .

غنچۂ گل سے نکلتی ہے یہ ہر دم بو‌ئے گل
کب نکلتا ہے دہواں اے گل تری مہتاب سے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۲

۲. پوشیدہ بھید کھل جانا ، چھپی ہوئی بات ظاہر ہو جانا .

نہ کر مذکور تو اس غنچہ لب کا جا بجا اے دل
مبادا ایسی باتوں میں کہیں کچھ بو نکل آئے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۹۳

۳. بو کا دور ہو جانا ، زائل ہو جانا ، بسی ہوئی چیز میں بو کا اثر باقی نہ رہنا ، جیسے : تیل کی بو نکل گئی ہو تو اب صابن نہ لگاؤ .

نکالو امانت ابھی اس نمط کہ لیتے ہیں بو مشک سے جس نمط

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۱۲

کسی کے تار میں پروتا جو اپنا تار نفس
لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بو لیتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۰

— ہونا محاورہ .

اثر انداز یا خاصیت وغیرہ پائی جانا ، شائبہ یا خفیف سی کیفیت حالت موجود ہونا .

دیکھ گل کوں دل دوانا کیوں نہ ہو
اوس پری رو کی ہے اس میں بو میاں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۲

اسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

بُو (۲) (و مع) امذ .

رک : ابو (مع تحتی الفاظ) کی تخفیف ، ترکیبات میں مستعمل جن کی چند مثالیں ذیل میں درج ہیں .

— الائمہ (— ضم و ، ا ، سک ل ، فت ا ، کس ء ، شد م بفت) امذ .

اماموں کے والد ، حضرت علی کی کنیت جن کی اولاد میں مشہور گیارہ امام ہوئے ہیں .

یہی ہے بوالائمہ وارث اس کے سب ائمہ ہیں
کریں گے تا بمحشر سب اسی کی مسند آرائی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۸۸

[بو + ال (۱) (رک) + ائمہ (رک)]

ـــ البشر (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، فت ب ، ش) امذ .

رک : ابوالبشر .

اس کو جنت سے لے نکلا ہے بوالبشر کو بلا میں ڈالا ہے

١٧٧٢ قدان ، انتخاب ، ١٦١

وہ خالق زمانہ ہر چیز پر ہے قادر
کب بود بوالبشر ہے موقوف باپ ماں پر

١٨٧٦ سخن بےمثال ، ٣٨

ظاہر میں میرے پھول حقیقت میں میرے نخل
اس گل کی یاد میں یہ صدا بوالبشر کی ہے

١٩٠٥ حدائق بخشش ، ١ : ٥٩

[بو + ال (ا) (رک) + بشر (رک)]

ـــ العجب (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، فت ع ، ج) صف .

١. عجیب و غریب ، انوکھا .

عمل نادر و مشکل و بوالعجب اگر خاص کے کی سوں برآئیں جب

١٦٨٨ ہدایات ہندی ، ضعیفی ، ٢٥

غباری اور رنگ ریزیاں بو العجب شتر نال کو نال تہ نال سب

١٧٩٢ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٢١

٢. احمق ، ناسمجھ (اکثر تحقیراً) .

یاد دلایا میں نے جو رات کی بات کچھ کہو
شرم سے بولے چپ رہو تم تو ہو مرد بوالعجب

١٨٦٢ دیوان حافظ ہندی ، ١٢

کوشش ناکام کو جانے بھی دے اے چارہ گر
بو العجب ! تاثیر ہنستی ہے دوا کو دیکھکر

١٩٢٥ نغمہ زار ، ٩٧

٣. شعبدہ باز ، بازیگر ؛ مکار ، بہان متی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢١٩) .

اسم کیفیت : بوالعجبی .

قاتل کے دم تیغ سے یہ بوالعجبی ہے
بسمل کی زباں پر تپش تشنہ لبی ہے

١٧٧٢ قدان ، انتخاب ، ١٤٧

مادر شیر بولی . . . اے فرزند میں ہمیشہ بو العجبی دمنہ کی سنتی تھی .

١٨٣٨ بستان حکمت ، ١٧٢

عشق میں مجھ سے ایسی بوالعجبی اس جفا جو سے کیا وفا طلبی

١٩٣٩ اعجاز نوح ، ٢١٠

[بو + ال (ا) (رک) + عجب (رک)]

ـــ الفضول (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) صف .

باتونی ، یاوہ گو ، بے حقیقت بات کہنے والا ؛ بیکار کام کرنے والا .

اے شوخ سحر کار ہر اک بوالفضول کوں
تیری نگہ نے بسمل تیغ اجل کیا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٩٩

ہے متحد نبی و علی ولی کی ذات یاں سرف معتبر نہیں ہر بوالفضول کا

١٨١٠ میر ، ک ، ٤٣٩

کسی بزرگ کے آگے غزل جو اپنی پڑھے
تو بوالفضول کہیں اس کو ہر طرح عقلا

١٩٢٧ شاد ، سروش ہستی ، ٣٠

اسم کیفیت : بوالفضولی ؛ بلفضولی .

اکبر بھی ان کی بلفضولیوں کو پسند کرتا تھا .

١٩١٠ آزاد ، نگارستان فارس ، ٩٧

حقیقت سے تو اس کی بحث کرنا بوالفضولی ہے
صفات اس کے سمجھنا اقتضا بیشک ہے طاعت کا

١٩٢٧ شاد ، سروش ہستی ، ٢١

[بو + ال (ا) (رک) + فضول (رک)]

ـــ الہوس (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، فت ہ ، و) صف ؛ ~ بلہوس .

بہت ہوس رکھنے والا ، لالچی ؛ خواہش نفسانی کا بندہ ، شہوتی ؛ عشق کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا .

جکوی بوالہوس ہور طمع دار ہے جہاں جائے گا وو وہاں خوار ہے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٥٥

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروے شیوۂ اہل نظر گئی

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٣٢

تم بزم میں آنے ہی نہ دو بوالہوسوں کو
بیٹھا رہے کوئی پس دیوار تمہیں کیا

١٩١٩ درشہوار، بیخود ، ١٢

اسم کیفیت : بوالہوسی .

اگر اہل دنیا اس سیم اندام کو دیکھتے تو بنظر بوالہوسی . . . مثل سیماب بیقرار ہو جاتے .

١٨٢٥ حکایت سخن سنج ، ٦٨

افسوس یہ ہے کہ اس نے ہزاروں لاکھوں آدمیوں کو مدتوں تک بوالہوسی میں پھنسائے رکھا .

١٩١٢ شبلی ، مقالات ، ٦ : ٨٣

[بو + ال (ا) (رک) + ہوس (رک)]

ـــ الہول (ـــ غم و ، ا ، سک ل ، و لین) امذ .

رک : ابو الہول .

محمد علی . . . بولتے تو معلوم ہوتا کہ بو الہول کی آواز اہرام مصری سے ٹکرا رہی ہے .

١٩٢٢ گنج ہاے گراں مایہ ، ٣

[بو + ال (ا) (رک) + ہول (رک)]

ـــ بکر (ـــ فت ب ، سک ک) امذ .

رک : ابو بکر .

بو بکر صدیق ایک سرا عمر خطاب ہم دوسرا

١٥٠٣ نو سرہار (اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٥٢)

بو بکر کہیں جسے جو صدیق درسرے عادل عمر ہے تحقیق

١٧٠٠ من لگن ، ١٤

اڑنے ہی کی ٹھانی تو اڑو خوب مگر
بو بکر و علی کا نام لے کر نہ اڑو

١٩٣٩ رباعیات ، منظور راے پوری ، ٦

[بو + ع : بکر (ب ک ر)]

ـــ تراب (ـــ ضم مع ت) امذ .

رک : ابو تراب .

یا علی یا ایلیا یا بو الحسن یا بو تراب
حل مشکل سرور دیں شافع یوم الحساب

میر ، ک ، ۱۳۹۵ ۱۸۱۰

مٹی خراب اب نہ رہے گی مری اسیر قصد زیارت لحد بو تراب ہے

دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۸ ۱۸۷۰

عمر بھر تسلیم آوارہ پھرے لیکن ہے شکر
خلد میں پہنچے طفیل بو تراب اچھی طرح

نظم دل افروز ، ۱۵۱ ۱۹۰۰

اسم کیفیت : بو ترابی .

عطر خاک کی سی بو جس کی خو میں آتی ہو
بوجھ بے گمان اس کو عشق بو ترابی ہے

عشق ، د ، ۹۹ ۱۷۸۰

بو ترابی ہیں یہ کیوں خاک پہ لوٹا نہ کریں
مست ہیں درد کش بادۂ عرفان علی

دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹۰ ۱۸۷۰

[بو + تراب (رک)]

ـــ جَہل (- فت مج ج ، سک ہ) صف .

رک : ابو جہل .

دیں کے لباس میں سگ دنیائے نابکار
بوجہل وقت عہد جہالت کی یادگار

مراثی نسیم ، ۲ : ۳۵۴ ۱۹۳۶

[بو + جہل (رک)]

ـــ عَلی (سِینا) (- فت ع (ی مع)) امذ .

ایک مشہور طبیب ادیب فلسفی کی کُنیّت جس کا اصلی نام ابو علی الحسین اور لقب "الشیخ الرئیس" تھا (بخارا کے قریب ایک شخص عبداللہ نامی کے یہاں ۹۸۰ء میں پیدا ہوا ۱۰۳۷ء میں وفات پائی کہا جاتا ہے کہ اس نے کم و بیش ننانوے کتابیں (مختلف علوم میں) تصنیف کیں (جن میں کتاب 'الشفا' 'القانون فی الطب' اور 'الاشارات و التنبیہات' بڑی شہرت رکھتی ہیں) ، (مجازاً) دانا ، دانشمند ، فہیم ، عقلمند ، حکیم .

قیافہ میں کہا ہے بو علی یہ مسلم جس کو رکھتے ہیں کہ وہ

تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۵ ۱۷۷۴

بڑے بڑے حکیم مسیحا خصلت اور بو علی طبیعت آنکھوں کے علاج کے لیے بلائے .

گل بکاولی ، نہال چند ، ۶ ۱۸۰۳

بو علی کا جو سنیں قول تو فرمائیں صحیح
معجزہ ہو جو علی کا تو یہ جانیں تفریح

مراثی نسیم ، ۲ : ۲۱۷ ۱۹۲۳

[بو + ع : علی ، علم]

ـــ لَہَب (- فت ل ، ہ) امذ .

رک : ابو لہب .

نظر کم سے دیکھتا ہے ہمیں چشم حاسد ہے بو لہب کی آنکھ

دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۲۱ ۱۸۷۲

اسم کیفیت : بو لہبی .

فروغ حسن سے تیرے چمک گئی پر نسے
ادا و رسم بلالی و طرز بولہبی

نشاط روح ، ۱۱۹ ۱۹۳۵

[بو + ع : لہب (علم)]

بُو (۴) (و مع) امذ .

(بُنائی) رچ کی درزیں یا خانے جن میں تانے کے تار بھرے جاتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۵۶) .

[مقامی ؟]

بو (۱) (و مج) ف م .

۱. بونا (رک) کا مادہ یا فعل امر ، ترکیبات خصوصاً مرکب افعال میں مستعمل ، جیسے بو دینا ، بو لینا (رک : بونا) .

بو (۲) (و مج) امث .

قمیص کے کالر میں فیشن کے طور پر لگانے کا ریشمی فیتہ جو تتلی کے پروں سے مشابہ ہوتا ہے ، ایک طرح کی ٹائی .

نوجوان ، سینہ ابھارے ، ٹیڑھی فیلٹ ہیٹ پہنے سخت کالر میں بو لگائے دعوت قرب و رقص دے رہا تھا .

آفت کا ٹکڑا ، ۲۲ ۱۹۶۲

[انگ : Bow]

بو (۳) (و مج) امث .

سڑاند ، بری باس .

ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منہ سے مگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

غالب ، د ، ۲۳۹ ۱۸۶۹

محاورے میں بو واو مجہول کے ساتھ بد بو کے معنی میں بولتے ہیں .

شرح دیوان غالب ، طباطبائی ، ۱۷۶ ۱۹۰۰

[ف]

بُوا (ضم ب) امث .

۱. کلمۂ خطاب جو بیشتر ایک عورت دوسری عورت خصوصاً بوڑھی عورت کو مخاطب کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے ، مترادف: بہن (رک) (بطور خطاب) ، بی بی .

قریشاں کی عورتاں کو کہہ بھیجیا ، تمن گھر منے آیو میری بوا

وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۵ ۱۶۹۳

بزم افروز نے کہا کہ بوا نہیں ہوش و حواس اپنے بجا

مثنوی عالم ، ۹۵ ۱۸۸۵

ماماٹیں : اے بوا تم کون ہو کہاں سے آئی ہو .

اختری بیگم ، ۹ ۱۹۲۴

۲. ایک کلمہ جو مؤنث ناموں سے پہلے تعظیماً لگا دیتے ہیں .

کسی حرکت ناشائستہ کو بھی چاہے تو بوا عقل میاں تجربے کے حوالے کر دیتی ہیں .

صلائے عام ، ستمبر ، ۱۵ ۱۹۰۸

میں سب سامان بوا ہرمزی اور مقصودن سے رکھوا دوں گی .

شمع ، ۱۲۸ ۱۹۳۹

۳. دایہ ، ماما ، اصیل ، نیز ان سے تخاطب کا کلمہ .

عمرو نے لونڈیوں کو پکارا کہ کیوں بوا جاگتی ہو .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۲۴

چاو تم کو ایسا خدا نے کیا جو ماں سے نہ ہووہ بوا نے کیا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۶

۴. بہن (بیشتر چھوٹی) .

دیکھیے بھی ہے کسی کو ڈرانا تو کچھ نہیں

میاں کو اپنی چھیڑ تو اپنی بوا کو چھیڑ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۱۰۳

تم کو بھی شاید تعجب ہوگا ، بھنگن سے بوا اور بہشتی سے بھائی کر کے بات کرتی تھیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۸

۵. ماں .

کبھی باباراج دربزار کی صورت بھی دیکھی تھی ، ہم نے تو آپ کی بوا کو بھی جوتیاں ہی چٹخاتے دیکھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۰۰

اردو کی آوازیں میں نے پہلے پہل اپنی بوا سے سیکھیں .

۱۹۷۱ اردو کا روپ (مقدمہ) ، ۱۸

۶. (ہنود) پھوپی ، باپ کی بہن (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۷) .

[س : و دھوکا वधका]

ــــ بھسکو نے سلیقہ کیا میانی پھاڑ گھٹنے پر پیوند سیا کہاوت .

اس بد سلیقہ اور پھوہڑ کے لیے استہزا کے طور پر مستعمل ہے جو ایک معمولی چیز کی درستگی کی کوشش میں دوسری اہم چیز کو تباہ و برباد کردے (قصص الامثال ، ۴۷) .

بوآ
(و مج) امذ .

۱. غیر زہریلے سانپوں کی ایک قسم جو اپنے شکار کے جسم سے لپٹ کر اس کی ہڈی پسلی توڑ دیتا ہے ، اجگر .

بعض سانپ . . . اسی وقت خطرناک ہوتے ہیں جبکہ ضخیم الجثہ ہوں مثلاً جنوبی امریکہ کا بوا . . . وغیرہ .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۸۴

۲. سمور یا پروں کا گلوبند جو عورتیں باندھتی ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۳ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، ۱۰۸) .

[انگ : Boa]

بوّاب
(فت ب ، شد و) امذ .

۱. دربان ، ڈیوڑھی کا چوکیدار .

جمشید نے . . . رسم دربان وحاجب و بواب اور تخت و مسند انہیں سے اخذ کیا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۱۶

صبح کو بواب نے دروازہ کھولا .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۵۲

۲. چھوٹی آنت سے ملحق معدے کا نچلا سرا جو مقررہ طبی اصول کے مطابق غذا کو معدے سے آنت میں جانے دیتا ہے .

اس مرض کی پیدائش کا سبب یہ ہوتا ہے کہ بواب (جو اثنا عشری کے نام سے بھی مشہور ہے) میں خراش یا زخم ہوتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۶

[ع : (ب و ب)]

بوّابی
(فت ب ، شد و) صف .

بواب (رک) سے منسوب .

وہ معدی حرکت کو ممتنع کرنے اور بوابی عاصرہ کے افتتاح میں تاخیر واقع کرتے ہیں .

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۴۸

[بوّاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَوادَہ
(فت ب ، د) امذ .

ایک دوا جو ہلدی سے مشابہ ہوتی ہے (پلیٹس) .

[ہ : براده बवादा]

بَوادِہ
(فت ب ، کس مع د) امذ .

(تصوف) کسی چیز کا اچانک قلب میں وارد ہونا کہ جس سے قلب میں حالت قبض یا بسط پیدا ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۴) .

[ع : (ب د ہ) واحد : بادِئہ]

بَوادی
(فت ب) امذ .

بادیہ (رک) کی جمع (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۷) .

بَوار
(فت ب) امذ .

ہلاکت ، (مجازاً) جہنم .

لگاتے تھے جس شخص کو ایک وار

روانہ وہ ہوتا تھا سوے بوار

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہان ، ۶۷

رہیں مبتلائے ضلال وبوار اسیر گماں ہیں وہم یخرصون

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، عبدالعزیز خالد ، ۲۰

[ع : (ب و ر)]

بُوار / بُوارا
(ضم ب) امث .

بیج ڈالنے کی رت ، کھیت میں تخم پاشی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹ ؛ ا پ و ، ۶ : ۲۴) .

[بونا (رک) سے]

بَوارِج / بَوارِجہ
(فت ب ، کس ر / کس مع ر ، فت ج) امذ ، ج .

جنگی جہازوں کا بیڑہ .

اس نے عمر بن حمل کو بیڑہ جہازوں کا جس کو عربی میں بوارجہ کہتے ہیں سپرد کرکے براده کے کناروں پر بھیجا .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۲۴

[ع : (ب ر ج) واحد : بارجہ]

بَوارِح (فت ب ، کس مج ر) امذ .

پورب میں نکلنے والے تارے ؛ (مجازاً) پورب کے ستاروں کا طلوع .
گیارھویں کو اول بوارح ہے .
١٨٧٧ عجائب المخلوقات اردو ، ١٢٢
عام استعمال میں ان ستاروں کو جو مغرب میں غروب ہوتے ہیں نوء کہتے ہیں اور اس کے ساتھ جو مشرق میں طلوع ہوتے ہیں بوارح کہلاتے ہیں .
١٩٦٨ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٧٧٤
[ع : (ب ر ح) واحد : بارحہ]

بَوارِق (فت ب ، کس ر) امث .

١. بجلیاں (جو بادل میں چمکتی ہیں) .
کالی گھٹاؤں نے پہاڑوں کو گھیر لیا . . . عواصف و ریاح کی شدت نے اور بوارق و صواعق کے صدمات نے زمین و زماں کو متزلزل کر دیا .
١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ١٦٧
٢. روشنی ، روشن چیز ؛ تلوار (فرہنگ آنند راج ، ١ : ٧٨٤) .
[ع : (ب ر ق) واحد : بارقہ (موضوع)]

بُواز (ضم ب) امث .

مرغابیوں کی ایک قسم جو صرف گھاس پات کھاتی ہے (سیر پرند ، ٢٧٥) .
[مقامی]

بَواس (فت ب) امذ .

رہنے کی جگہ ، وطن (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٢٩) .
[س : واس वास سے]

بَواسِیر (فت ب ، ی مع) امث .

١. ایک مرض کا نام ، جس میں مقعد کے اندر مسے ہوجاتے ہیں .
ناتو دنبل نا بواسیر اس کوں ہوئے
امن میں اس دیسوں رہے وہ نیک خوئے
١٧٥٣ ریاض غوثیہ ، ٣٥٩
جو شخص وہاں رفع حاجت کو گیا وہ بواسیر میں مبتلا ہوا .
١٨٤٥ احوال الانبیا ، ١ : ٥٨٥
ایک پیر زادے نے بواسیر کے لیے ایک مجرب تعویذ جہاں پناہ کی خدمت میں پیش کیا .
١٩٣٤ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ٦٨
قب : بادی بواسیر ؛ خونی بواسیر .
[ع : (ب س ر) ، واحد : باسور (= مسا)]

ـــ الانف (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) امث

ناک میں زائد گوشت پیدا ہوجانے کی بیماری .
بواسیر الانف یعنی گوشت زائد ناک میں نکل آوے .
١٨٤٥ مطالع العلوم (ترجمہ) ، ٢٠٥
یہ سدہ ناک میں زائد گوشت پیدا ہونے سے لاحق ہوتا ہے جس کو بواسیر الانف (ناک کی بواسیر) کہتے ہیں .
١٩٣٦ شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ١٦١
[بواسیر + ال (ا) (رک) + ع : انف (= ناک)]

ـــ (زَبان یا حَلق میں) ہونا محاورہ .

بکتے رہنا ، خاموش ہونے کا نام نہ لینا ، گفتگو کرنے میں موقع اور محل کا لحاظ نہ رکھنا ، جو مُنہ میں آے بک دینا .
زبان دراز عورت . . . ذرا چپ نہیں رہتی . . . حلق میں بواسیر ہے .
١٩٠١ راقم ، عقد ثریا ، ٥٨
ان کی زبان میں تو بواسیر ہے . . . زور زور سے باتیں ہی کرنے لگیں تو کیسی بد نامی ہوگی .
١٩٤٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٢٢٧

بَواسِیری (فت ب ، ی مع) صف .

بواسیر (رک) سے منسوب جیسے : بواسیری گولیاں .

بَواطِن (فت ب ، کس ط) امذ .

پوشیدگیاں ، اسرار و رموز .
نصاریٰ . . . بواطن میں زیادہ تعمق کرتے اور ظواہر کے منکر تھے .
١٩٦٤ کمالین ، پارہ ٦ : ١٧
[ع : (ب ط ن) واحد : باطن]

بَواعِث (فت ب ، کس ع) امذ .

باعث (رک) کی جمع .
ہم عیش میں ہوں یا مصیبت میں ان کے بواعث ضرور دریافت کرنے چاہییں .
١٨٧٣ عقل و شعور ، ٢٢٠
دوم یہ کہ وہ کیا بواعث ہیں جو خفیف تر امتیازات یا خصوصیات کے محرک ہوتے ہیں .
١٩٤٣ طنزیات و مقالات ، محفوظ علی بدایونی ، ٢٨٢
[ع : (ب ع ث) واحد : باعث]

بُوآک ٹَھی (و مع) امث .

رک : ماٹا/ماٹا باٹسا (اپ و ، ٦ : ١٠٦) .
[بوآک ، بونا (رک) سے + ٹھی (رک)]

بِوان (کس ب) امذ ، ~ بمان .

(ہندو) رک : بمان .
ان ساری تیاریوں کے بعد بوان نکلتا تو اس پر رامچندر جی کے پیچھے بیٹھ کر مجھے فخر و مسرت کا . . . احساس ہوتا .
١٩٣٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ١ : ١٧٣

بُوانا (ضم ب) ف م .

بونا (رک) کا تعدیہ ؛ مادہ جانور کو گابھن کرانا (نور اللغات ، ١ : ٦٨٧) .

بوآنٹھی (و مع ، مغ) امث .

بیج بونے کا نلی دار ظرف جو ہل کے ساتھ لگایا جاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۲۲) .

[بوان ، بونا (رک) سے + ٹھی (رک)]

بواہ (کس ب) امذ .

(ہندو) رک : بیاہ .

میں نے کہا اچھا میں تجھ سے بواہ کروں گا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۰

یہ وید جی کو ودھوا سے بواہ کرنے کی کیا سوجھی .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۲۱

[विवाह س : و واہ]

بواہر (فت ب ، کس ہ) امذ .

بوہرے ، مسلمانوں کے فرقۂ داؤدیہ کے لوگ جو حضرت علی سے امام جعفر صادق تک چھ اماموں کے معتقد اور پیرو ہیں پھر سلسلۂ امامت یا نیابت اثنا عشری مسلمانوں سے الگ ہو جاتا ہے .

ایک روز مقام کرکے سورت کو ملاحظہ کیا اور ملا نجم الدین پیر بواہر کی عورتوں سے ملاقات ہوئی .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۵۶

قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہاں فرقۂ بوا ہر میں بھی اردو سے کافی شغف پایا جاتا ہے .

۱۹۴۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۵۸

[بوہرا (علم) کی بقاعدۂ عربی جمع]

بوائلر (ضم ب و امغ ، کس ہج ء ، فت ل) امذ ؛ ~ بوایلر ، بوئلر ، بیلر .

بھاپ کے زور سے چلنے والی مشینوں کا وہ ظرف جس میں پانی کو تیز حرارت پہنچا کر بھاپ بناتے ہیں ؛ پانی ابالنے کا ایک مخصوص ظرف جو سردی میں مکان وغیرہ کو گرم رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے .

نقشہ کلاں دخانی کل مع بیلر وغیرہ .

۱۷۹۸ بحر حکمت ، اردو نامہ ، ۳ : ۲۹

نماز پڑھ رہی تھی اور نیچے ریل کے بوایلر کی سی آواز چلی آتی تھی .

۱۸۹۱ ایامی ، ۸۰

توند بہت بڑی تھی لیکن بوائلر کی نسبت سے آواز میں گونج نہ تھی .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۲۱۰

[Boiler : انگ]

بوائی (کس ب) امث .

وہ شگاف جو ایڑی میں پڑ جاتا ہے اور جو تکلیف دیتا ہے ، ایڑیوں کا پھٹاو .

اگر اس نے پیر کی بوائی کی جگہ پر دوائی لگائی ہے ، پانی کو دوا پر گزار دیوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۰

جو لوگ میلے رہتے ہیں ان کے ہاتھ پاوں میں ذرا سا زخم ہوتا ہے جسے عوام میں بوائی کہتے ہیں .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۶ فروری ، ۲

[विपादिका س : وپاد کا]

ــ پھٹنا محاورہ .

ایڑی میں زخم پڑنا ؛ تکلیف ہونا ، مصیبت آنا .

شق ہونا کف پا کا ہندی میں بوائی کہتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۷

کیا ہے مہم جو تم نے سر ، مردوں کو اس کی کیا خبر
جانے پرائی پیڑ وہ ، جس کی بوائی ہو پھٹی

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۸

بوائی (ضم ب) امث .

تخم ریزی ، (بیج) بونا .

کشت دل میں اپنے اے دہقان غم تخم غم کی تو بوائی ہو چکی

۱۸۳۴ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۱۶۳

دوران پیداوار بوائی وغیرہ کی عمدہ ترکیبوں کو کام میں لاکر . . . پیداوار بڑھانے کے مختلف ذرائع درج ہیں .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۲۲

اف : کرنا ، ہونا .

[بونا (رک) سے]

بوائے (ضم ب و امغ) امذ .

لڑکا ، (مجازاً) پیش خدمت ، اوپر کے کام کرنے والا ملازم ، ہوٹل میں میز پر کھانا وغیرہ چننے اور برتن اٹھانے والا خادم .

ابن الوقت : بوائے !
ملازم : یس سر !

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵۷

کیتلی بوائے ابھی رکھ کر گیا ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۹۷

[Boy : انگ]

ــ فرینڈ (ــ فت مج ف ، ی لین ، سک ن) امذ .

کسی نوجوان لڑکی کا منظور نظر اور بے تکلف دوست (لڑکا) .

اس کا ایک بوائے فرینڈ . . . جو ممکن ہے اس کا منگیتر بھی بن جائے ، تھا .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۲۲۶

[Boy friend : انگ]

بوائے کاٹ/کٹ

بائیکاٹ (رک) کی تخریب .

انگریزی اسباب کا خریدنا اور برتاؤ میں لانا یک لخت بحلف چھوڑ دیا ، یعنی بوائے کٹ کیا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۰۸

بوائے کاٹ کو دیکھیے گا ، دلچسپ تحریک ہے .

۱۹۱۰ مکاتیب اکبر ، ۴۹

[Boycott : انگ]

بوب (و مج) مذکر .

بالیاں بنا کر بیج ہونے کا عمل (پلیٹس) .

[बोब ہ : بوب]

بُوبا (و مع) امذ .

۱. چیز بست ، سامان ، مال و متاع (پلیٹس) .

۲. گٹھری ، بڑی پوٹلی ، بنڈل (پلیٹس) .

۳. (مجازاً) پیٹ ، شکم (تحقیراً) .

اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹

[س : بِمبہ : विमब]

بُوباش (و مع) صف .

قدیم ؛ دائمی ، قائم ، پائدار ؛ ابناشی (پلیٹس) .

[ف]

بُوبَک (و مع ، فت ب) امذ .

۱. (تحقیراً) بوڑھا ، بڈھا کھوسٹ ؛ بیوقوف ، احمق .

چپکے دینا کھول کنڈی ، لینا انشا کو بلا
ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۴۳۸

یہ نصیبن کے ابا تھے ، موئے بو بک کہیں کے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۴

۲. وہ بڈھا جس کی خواہش نفسانی اڑھ گئی ہو .

بوبک تجھے شرم نہیں آتی اس سن میں ایسی ہوس نچوڑا ہوا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۱

۳. بڈھا اور عمر سے اترا ہوا بکرا وغیرہ جس کا گوشت بد مزہ ہوجائے (اپ و ، ۲ : ۸۲) .

[ہ : بوبک बबक]

بوبلا (و مج ، سک ب) امذ .

باجرے کی بالوں کی بھوسی ؛ رت ، بھوڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۴۱۹) .

[ہ : ؟]

بُوبُو (و مع ، و مع) امث .

۱. (بیشتر بڑی بہن ، بمشیرہ ، قابل احترام عورتوں یا پیار سے بچیوں کو مخاطب کرنے کا کلمہ .

بوبو کوئی کہے کوئی بھیالی کوئی ووچ
اماں کوئی کہے کوئی ممانی کوئی ووچ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۶۲

۲. وہ ماما یا اصیل یا کنیز جس کی گود میں ماں نے پرورش پائی ہو ، ماں کی دایہ یا کھلائی ، کسی کی ماں یا ساس کو پالنے والی عورت (دریائے لطافت ، ۱۰۷) .

چھو چھو بوبو نوکریں چاکریں . . . جھلای ہوی تھیں .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۲۸۵

بوبو . . . قلعہ کی بیگمات اس ذی عزت لونڈی کو کہتی ہیں جس کی گودی میں ماں نے پرورش پائی ہو .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۲

۳. مد خولہ ، حرم .

اکثر بو بوان شہزادے کی خدمت میں جو تھیں ، انہوں نے ناظروں کے ہاتھ نذریں دیکر بادشاہ کو مبارکباد بھیجی .

۱۸۰۴ گلزار چین ، ۳۵

۴. بی بی ، معزز خاتون (اکثر ترکیب میں) .

اچھا اب آج سے پردے کی بو بو بن کے بیٹھیں گے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۱

[ہ : بوبو बबू]

بُوبَھکشا (و لین ، ضم بھ ، سک ک) صف .

وہ شخص جو بھوکا رہے ، فاقہ مست (پلیٹس) .

[س : بوبھکشہ वौभक्ष]

بوپاری (و مج) امذ .

رک : بیوپاری .

دکن میں عرب بوپاری بہت پرانے وقتوں سے آتے رہے .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۷۶

بُوپَھلی (و مع ، فت پھ) امث .

ایک ہندوستانی بوٹی جس کا چھتا زمین پر بچھا ہوا پھول زرد اور لمبا اس میں پھلیاں بہت لگتی ہیں ، لاط : Cocborus Humus .

بھپلی . . . بھوپھلی اور بوپھلی ہوا و معروف بھی کہتے ہیں ، اس کا نام کرنڈ بھی ہے

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۲۸

[غالباً ہ : پُھوا (= چھپکلی) फुआ + پھلی (رک)]

بُوت (و مع) امذ .

رک : بوتا (پلیٹس) .

[ہ : بوت बूत]

بوت (و مج) امذ (قدیم) .

رک : بہت .

کہا ہم بوت پھسلا یا یوسف جان دھری تان ان ہماری بات کون کان

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۶۰

بُوتا (۱) (و مع) امذ ؛ ~ بوتہ .

۱. بل ، قوت ، طاقت ، زور .

میرے مغز میں تو اتنا بوتا نہیں کہ . . . تمہارے سامنے لے کر بیٹھوں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۳۶

میرے ہاتھ کمزور تھے اور پاؤں میں کھڑے ہونے کا بوتا نہ تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۳۷

۲. مقدور ، بس ، قابو ، مقدرت .

لڑنے پر تیار ہوا مگر گھوڑے پر بوتا نہ تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۱۱

اب ان کی حفاظت میرے بوتے سے باہر ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۹

۳. سہارا ، آسرا ، حمایت .

نہ زور بل نہ اے شاد ہے زور بل　　کریں کس کے بوتے کے اوپر دماغ

۱۸۷۸　　سخن بے مثال ، ۴۸

سر نگوں رہتی ہیں جس سے قوتیں تخریب کی
جس کے بوتے پر لچکتی ہے کمر تہذیب کی

۱۹۳۳　　سیف و سبو ، ۱۲۷

[س : بھوج भुज]

بُوتا (۲)　(و مع) امذ .

رک : بوتہ (۲) .

نقدی کا بوتا بنا کر اس میں رکھ کر ... ایک اوپلا کی آگ دیں .

۱۹۰۶　　اکسیرالاکسیر ، ۱۱

بوتا (۱)　(و مج) امذ ؛ ~ بوٹا .

درخت کا تنا ، درخت کا وہ حصہ جو جڑ اور شاخوں کے درمیان ہوتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۷) .

[٠ : ؟ قب : ف : بوزہ]

بوتا (۲)　(و مج) امذ .

ناریل کا بنا ہوا حقہ ، اس کی نلکی (پلیٹس) .

[٠ : بوتا बोता]

بوتا (۳)　(و مج) امذ .

رک : بوٹا (۱) .

بوتا اوتیرا جو ہے سو پاروں　　کر ذبح آنن کے تیں کھلاروں

۱۷۰۰　　من لگن ، ۶۸

بوتا (۴)　(و مج) امذ ؛ ~ بوتہ .

رک : بوتہ (۱) .

بُوتات　(و مع) امث .

۱. حساب کتاب (بیشتر گھریلو خرچ کا) (پلیٹس) .
۲. جنس کا ادھار ، اجارت .

اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین
اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی

۱۸۷۹　　جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸)

[ف : بوتات < ع : بیت (رک) ، جمع : بیوت (رک) ، جمع الجمع بیوتات (رک) سے]

— خانَہ　(— فت ن) امذ .

اسٹور ، گودام ، وہ جگہ جہاں غلہ وغیرہ یا دیگر اشیاء محفوظ رکھی جائیں .

انگلستان کے بوتات خانے میں اتنا غلہ نہیں رہتا جو سات دن سے زیادہ چل سکے .

۱۹۲۷　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۸ : ۱۰

[بوتات + خانہ (رک)]

— نَویسی　(— فت ن ، ی مع) امث .

اجارت کا حساب کتاب لکھنے کا عمل (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

[بوتات + نویسی ، نوشتن (= لکھنا) سے]

بُوتام　(و مع) امذ .

۱. چینی سیپ یا دھات وغیرہ کا بٹن یا گھنڈی جو لباس میں ٹانکتے ہیں .

چاند ہے تاروں کے جھرمٹ میں ذرا دیکھ اے دل
گون میں شوخ نصاریٰ کے یہ بوتام نہوں

۱۸۷۰　　دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۶۱

اپنی کھدڑ مرزئی کے بوتام کھول کر ایک پیٹی نکالی .

۱۹۰۷　　نپولین اعظم ، ۱ : ۷۳

۲. بٹن نما لبلبی یا گھنڈی جس کے دبانے سے کسی مشین یا آلے وغیرہ میں برقی رو دوڑے اور وہ چلنے لگے .

ادھر دو بوتام لگے ہوئے پائے ، دہنے کو گھمایا تو گھوڑا بڑی تیزی کے ساتھ آسمان کی طرف اڑنے لگا .

۱۹۰۱　　الف لیلہ ، سرشار ، ۶۰۷

[پرتگالی < انگ : بٹن Button]

— پَٹّی　(— فت پ ، شد ٹ) امث .

گریبان کی وہ پٹی یا آستین کا وہ حصہ جس میں بٹن ٹانکے جاتے ہیں .

بوتام سے بوتام پٹی ... جیسی اصطلاحیں اردو میں بنائی گئی ہیں .

۱۹۵۵　　اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۱۱

[بوتام + پٹی (رک)]

بوتَل　(و مج ، فت ت) امث .

۱. سیال اشیا رکھنے کا شیشے وغیرے کا ایک ظرف جس کی گردن لمبی اور پتلی اور نیچے کا حصہ گول چوکور یا مختلف اشکال کا ہوتا ہے .

کچھ نہیں اس بوتل میں ایک عرق ہے .

۱۸۹۱　　ایامیٰ ، ۱۲

غریب بڑھیاں ٹوٹی پھوٹی بوتلوں میں تیل لا رہی ہیں .

۱۹۱۸　　انگوٹھی کا راز ، ۶

۲. (i) شراب کی بوتل ، شراب سے بھرا ہوا شیشہ .

بھری دل میں تو رندی لب پر استغفار کیا معنی
بغل میں داب کر بوتل بڑے ہم پارسا نکلے

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۲۲۱

یہ رنگ اور یہ دعویٰ اسلام اے صفی
بوتل بغل میں ہاتھ میں قرآن لیے ہوئے

۱۹۳۴　　دیوان صفی ، ۱۵۰

(ii) بوتل بھر شراب .

ایک بوتل کا ہے ہر دم میری آنکھوں میں سرور
کیا گزرتا ہے مرا دور شباب اچھی طرح

۱۸۸۶　　دیوان سخن ، ۹۸

[انگ : Bottle]

— اُڑانا　ف م

بوتل بھر شراب پی جانا ، بہت سی شراب پینا .

زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر
سو بوتلیں اڑا کے بھی ہشیار ہی رہا

۱۸۸۴　　آفتاب داغ ، ۲۷

ـــ اڑنا ف م .

بوتل اڑانا (رک) کا لازم .

فلک سیر لیے پھرتی ہیں ، وہاں بوتلیں اڑتی ہیں .

ذات شریف ، ۹۰ ۱۹۰۰

ـــ چڑھانا محاورہ .

رک : بوتل اڑانا .

بوتل چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا
آب سیاہ ہجر میں کالے کا سم ہوا

ریاض البحر ، ۶۲ ۱۸۳۶

جب غم ہوا چڑھالیں دو بوتلیں اکھٹی
ملا کی دوڑ مسجد اکبر کی دوڑ بھٹی

اکبر ، ک ، ۲ : ۲۶۲ ۱۹۲۱

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

کھانے کے کمرے سے متصل پانی کا اور برتن دھونے کا کمرہ .

پینٹری جسے بوتل خانہ بھی کہتے ہیں عام طور پر کھانے کے کمرے کے ساتھ ہوتا ہے .

مشرقی مغربی کھانے ، ۵۷ ۱۹۳۴

[بوتل + خانہ (رک)]

ـــ کاٹنا ف م .

شیشہ کاٹ کر تلوار کی تیزی اور کاٹ کا امتحان لینا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

ـــ کٹنا ف م .

بوتل کاٹنا (رک) کا لازم .

کیا کھیسے تیغ ابروے قاتل کی آب کی
عکس مژہ سے کٹتی ہے بوتل شراب کی

دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۸ ۱۸۲۱

ـــ والی امث .

(کنایۃً) شراب .

بوتل والی کا شوق اپنے پر دادا جہانگیر کی طرح بڑھا لیا .

فراق دہلوی ؛ لال قلعے کی ایک جھلک ، ۴۱ ۱۹۳۳

[بوتل + والی ، والا (رک) کی تانیث]

بِوَتنا (کس مج ب ، فت و ، سک ت) ف م ؛ ~ بیوتنا .

جسم کے مطابق کپڑا ناپنا یا قطع کرنا ، ناپ کے لحاظ سے کپڑے کو کاٹنا .

درزیوں کو درباریوں کے لباس سینے و کترنے و بوتنے سے رات دن دم بھر فرصت نہ ہوتی تھی .

سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۲۱ ۱۹۰۴

[رک : بیوتنا]

بُوتُو (و مج ، و مع) امذ .

بکرا ، نرہرن (پلیٹس) .

[س : وست + ارک वस्त + उक]

بُوتہ (۱) (و مع ، فت ب) امذ .

رک : بوتا (۱) .

جب کونشنس اور ہمارے جذبات نفسانی کے جوشوں کے درمیان ہنگامۂ جنگ برپا ہوتا ہے تو اس وقت امتحان ہو جاتا ہے کہ ہمارے نفس میں کتنا بوتہ ہے .

تعلیم الاخلاق ، ۳۰ ۱۸۸۰

مجھ میں خود اتنا بوتہ نہیں کہ روشن آرا باغ تک خود گھسٹتا ہوا جاؤں .

پیر نا بالغ ، ۵۷ ۱۹۵۴

بُوتَہ (۲) (و مع ، فت ب) امذ .

۱. سونا چاندی گلانے کی کٹھالی .

پڑ گیا پر تو جو اس کے آتشیں رخسار کا
بوتۂ ہر گل سے پارے کی طرح زر اڑ گیا

ریاض البحر ، ۳۰ ۱۸۳۶

اگر کسی ترکیب سے چند دانۂ نقرہ ہم کو پہنچ جائیں تو ہم بوتہ میں ڈال دیں گے .

تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۲۴۰ ۱۹۳۸

۲. مٹی کی کُلیا یا ہانڈی جس میں دوا یا دھات کا ٹکڑا رکھ کر آگ کے ڈھیر میں مقرر طریقے سے جلاتے اور پکاتے ہیں ، گل حکمت کی ہوئی ہانڈی وغیرہ .

بوتہ گل میں رکھ کر گل حکمت و مجفف کر کے ۲ سیر اپلہ جنگلی کی آنچ دیں .

جامع الفنون ، ۲ : ۱۷۴ ۱۹۳۰

[ف]

ـــ ء خاک کس اضا ، امذ .

قالب انسانی ، آدمی کا بدن (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

[بوتہ + خاک (رک)]

ـــ کاری امث .

بوتہ کرنا (رک) کا عمل .

اثقل دھاتیں بوتہ کاری میں علحدہ ہو جاتی ہیں .

فلزیات ، ۲۴۷ ۱۹۴۱

[بوتہ + کاری ، رک : . . . کاری]

ـــ کرنا ف م .

کٹھالی میں پگھلانا .

نرم لوہا دس حصے اور تانبا تین حصے سب کو ملا کر بوتہ کریں .

مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۹ ۱۸۴۵

بوتہ (۳) (و مع ، فت ت) امذ : ~ بوتا .

ریشم کا کویا ، ریشم .

یادامہ نوع از ابریشم کہ اہل ہند آں را بوتہ خوانند .

۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی 'اردو'، اکتوبر ۶۷ ، ۱۶)

[رک : بوتا]

بوتہ (۱) (و مج ، فت ت) امذ : ~ بوتا .

۱. اونٹ کا بچہ .

خدا کے فضل سے گردن بڑھا کر   بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸)

فرق اس قدر ہے کہ بوتہ پر کچھ بوجھ لادا جاتا ہے اور دنبالہ بار برداری سے آزاد ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱ : ۲۷۸

۲. (مجازاً ، طنزاً) بھونڈا اور بے ڈول آدمی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹) .

[ف]

بوتہ (۲) (و مج ، فت ت) امذ .

۱. رک : بوتا (۱) .

— ء خار
کس اضا ، امذ .

خار دار جھاڑی (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

[بوتہ + خار (رک)]

بوتی (و مع) امث .

رک : بوتہ (۲) نمبر ۲ کی تصغیر .

مختلف اشیا کی بوتی بنائی جاتی .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۸۲

بوتی (و مج) امث .

بوتہ (۱) (رک) کی مادہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

بوتی زمین (و لین ، فت ز ، ی مع) امث .

وہ خالی زمین جسے گاؤں کے مالک نے ہوانی پر اٹھانے کے لیے چھوڑ دیا ہو (پلیٹس) .

[بوتی ، بوتا (رک) سے + زمین (رک)]

بوتے کا نہیں فقرہ .

یہ بات یا کام اس سے اہل نہیں .

یہ صاحب یہ میرے بوتے کا نہیں .

۱۸۹۴ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۵۹۴

بوتیمار (و مع ، ی مع) امذ .

بگلا .

بڑھاپے تو بیٹھا ہے گویا بوتیمار   آئے جائے جاویں اس کو جوتے مار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۲

بوتیمار اڑاتے نظر آتے تھے جن کے سفید پر سیاہ بادلوں میں ایک انوکھا حسن دکھا رہے تھے .

۱۹۱۲ دوشیزہ لڑکی ، ۱۲

[ف]

بوتھ (و مع) امث .

۱. عارضی دوکان جس پر سائبان ہو .

لاہور ملک بورڈ شہر میں دودھ سپلائی کے بکنے بوتھ تعمیر کرنے پر غور کر رہا ہے .

۱۹۶۹ روز نامہ 'جنگ'، کراچی ، ۱۶ جنوری ، ۳

۲. عارضی سائبان یا شامیانہ وغیرہ ، رک : پولنگ بوتھ ؛ ٹیلیفون بوتھ .

[انگ : Booth]

بوتھنا (و مج) ف م .

کنھڑی سی بنا لینا .

ڈاکٹر ... صاحب کو اور والدہ کو بوتھ باتھ کر لے آیئے .

۱۹۲۲ خطوط محمد علی ، ۱۵۲

[؟]

بوٹ (۱) (و مع) امذ : ~ بونٹ .

۱. کچے سبز چنے ، چنے کے ڈوڈے ، چنے کے پودے جن میں ڈوڈے لگے ہوں .

بونٹ کی جو ڈالیاں آتی تھیں پڑتیں باغ سے
سو گدھا بن کر چرے ہے یہ مواخوجا خبیث

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۰۷

چارے میں چنی اور بوٹ کے پودے ستلی سے باندھ کر دیوار میں اٹکا دیے جاتے .

۱۹۶۲ ساقی ، ۶۵ ، ۱ : ۲۳

۲. (قدیم) بوٹا ، پودا .

کہ گل اور بوٹ سب کلمہ پڑھیں ہیں
کہ تسبیح نام حضرت کی پھرین ہیں

۱۸۲۱ معجزہ نبوی ، ۵

[رک : بونٹ (۱)]

— پلاؤ (— ضم پ) امذ .

ایک قسم کا پلاو جس میں چاول کے ساتھ ہرے چنے ملا کر پکاتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

[بوٹ + پلاؤ (رک)]

بوٹ (۲) (و مع) امذ : ~ بونٹ .

انگریزی وضع کا جوتا .

تدبیر زہر دینے کی ہے پائمالوں کو
ہورے لگائے جاتے ہیں پنوں میں بوٹ کے

۱۸۵۴ کلیات منیر ، ۲ : ۲۸۵

بوٹ بھی ایڑی کے پاس سے نکلا ہوا تھا .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۸۵

[انگ : Boot]

ــ پالش (ــ کس ل) امذ .

ایک قسم کا (براؤن سیاہ یا سفید) مرکب جسے مقررہ طریقے سے بوٹ پر لگاتے اور رگڑتے ہیں تو جوتا چمک جاتا ہے .

اس کے مرکبات مثلاً ہاف بوٹ فل بوٹ اور بوٹ پالش بھی مروج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۱۱

[بوٹ + پالش (رک)]

ــ پر آنکھیں رگڑنا محاورہ .

عاجزی سے قدموں میں گرنا ، خوشامد کرنا .

لگے ہاتھ جوڑ کر . . . ان کے بوٹ پر آنکھیں رگڑنے .

۱۸۹۴ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۲

ــ (کی ٹو) چاٹنا محاورہ .

خوشامد کرنا ، ہر وقت خاطر داری اور خوشنودی مزاج میں لگا رہنا .

میرا یہ حال بوٹ کی ٹو چاٹتا ہوں میں
ان کا یہ حکم دیکھ مرے فرش پر نہ رینگ

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۲۶

خواہ یہ مقصد انگریز کے بوٹ چاٹنے سے حاصل ہو خواہ ہندو کی قدم بوسی سے .

۱۹۲۹ خاک و خون ، ۱۶۷

بوٹ (۱) (و مج) امذ .

ایک قسم کا پر دار کیڑا ، گھاس کا ٹڈا جو عموماً برسات میں پیدا ہوتا ہے .

شاہین فکر طائر سدرہ شکار ہے
اے بحر نسر چرخ نگاہوں میں بوٹ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۲

ٹڈی . . . ایک معلوم و معروف ہوائی کیڑا ہے شکل میں اور جسامت میں برساتی پر دار کیڑے بوٹ کی مانند .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۲۷

[غالباً : ہ : بوٹ बोट (= انگلی ، انگلی کے ناپ کے برابر) سے]

بوٹ (۲) (و مج) امث : امذ .

کشتی ، ناؤ .

ہم نے ایک چھوٹی سی کشتی جسے یہاں کے لوگ بوٹ کہتے ہیں . . . دو روپیے پر کرائے کی .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۳۶

ہوا خوری کی کشتیاں ، چھوٹے چھوٹے بوٹ اور ترکی کے جنگی جہازوں . . . نے تمام دریا کو ہر جانب سے گھیر رکھا ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۹

[انگ : Boat]

ــ کلب (ــ فت ک ، ل) امذ .

وہ کلب جہاں لوگ تفریحاً کشتی رانی کی تربیت حاصل کرتے ہوں .

اس کے مرکبات آگ بوٹ ، اسٹیم بوٹ اور بوٹ کلب تحریر میں آئے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۳۸

[بوٹ + کلب (رک)]

بوٹ (۳) (و مج) امذ .

برتن ، مٹی کا برتن ، مٹی کا برتن جس میں ہنود گنگا جل لاتے ہیں ، عرق یا شراب کا شیشہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۵ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بوٹ बोट]

بوٹ (۴) (و مج) امذ .

۱. بوٹا، گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو ، بُجّا ، بُجا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

۲. (مجازاً) محض گوشت کا لوتھڑا جس میں احساس اور عقل نہ ہو ، بے وقوف .

میں نے بڑی کوشش کی کہ اس کے آئندہ ارادوں پر کچھ اطلاع حاصل ہو ، مگر وہ ایسا بوٹ نہ تھا .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۱۳۷

[س : وٹ + گ : वट + कः]

بوٹ (۵) (و مج) امذ (قدیم) .

۱. انگلی کا پور ، سر انگشت ، انگلی .

تیرے پاؤں کی مہندی لگائی سو اس رنگیلے بوٹاں کی سوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۶

۲. انگل بھر (پلیٹس) .

۳. املی ، کتارا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی)

[س : ووٹ वोष्ट]

ــ پھوڑنا محاورہ (قدیم) .

انگلیاں چٹخانا .

نزدیک لاکر سلاوینگے کہوں گی ورنی یہ کیا ہے خوں
بہانہ کرکرزیاں کا بلا لے بوٹ پھوڑوں گی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱۰

بُوٹا (و مع) امذ ؛ ~ بوٹہ .

۱. پودا ، نورستہ درخت ، چھوٹے قد کا دلکش اور خوشنما پودا .

ہر یک بیل یا بوٹہ زہر دار پیدا کیا .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۴۹

چمن کا کوئی گل کہ بوٹا ہے تو ستارا و یا بن کے ٹوٹا ہے تو

۱۸۵۴ اندر سبھا ، ۱۳۱

وہ بوٹوں میں کلّے لگے پھوٹنے عنادل کے چھکے لگے چھوٹنے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۶

۲. پھول پتی کے نقش جو کپڑے یا کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں .

ہوا دل گل لہو میرا انجھو ٹپکے سر یوں دستا
سفید پشواز پر ہر یک بوٹا جیوں لال ریشم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۰

اپنی بہار خاک دکھائیں غریب لوگ
بوٹی نہ چھینٹ کی ہے نہ بوٹا ہے شال کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱

قبائے حور کا بوٹا ہر اک سنہرا ہے
کسی پہ رنگ ہے ہلکا کسی پہ گہرا ہے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۱۹

[س : وٹنت یا ونٹ + ک : वटन्त / वण्ट + क]

— بوٹا (- و مع) امذ ؛ ~ بوٹہ .

ہر ایک بوٹا (پودا پھول پتی) .

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۷

چمن کا بوٹا بوٹا بجلیوں نے خاک کر ڈالا
یہ طوفاں ہم تو سمجھے تھے ہمارے آشیاں تک ہے

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۴۷

[بوٹا + بوٹا (رک)]

— سا قد (- فت ق) صف .

چھوٹا سا متناسب قد ، موزوں میانہ قد ، دلکش اور خوشنما قامت .

بن سر ڈھیے ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا
بوٹا سے قد پہ اس بڑے آنچل کی اوڑھنی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۲۰

ہائے یہ بوٹا سا قد ، یہ ننھے ننھے نازک ہاتھ پاؤں ، یہ گلاب سا رنگ .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱

[بوٹا + ا : سا ، حرف تشبیہ + قد (رک)]

— کاڑھنا ف م .

کپڑے وغیرہ پر سوئی سے نقش و نگار بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۹) .

— کڑھنا ف ل .

بوٹا کاڑھنا (رک) کا لازم .

زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں سدا
پھول اس طرح کھلے نہیں بوٹے کڑھے نہیں

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۸۹

بوٹا (۱) (و مج) امذ .

۱. گوشت کی بڑی بوٹی ، بچا ، بچا ، گوشت کا آدھ پاؤ یا اس سے زیادہ کا ٹکڑا (اپ و ، ۳ : ۸۱) .

کسی کے لپٹ کر چکٹ ماردی ، بوٹے کا بوٹا نوچ لیا .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۰۳

۲. کسی چیز کا ٹکڑا .

لحاف ہے تو روئی کے بوٹے باہر .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۶

۳. شہتیر کا ٹکڑا .

ایک بوٹا لکڑی کا اور رکھا ہو تو تختہ بجائے ڈنڈی اور بوٹا بجائے فلکرم اور دونوں لڑکے بجائے وزن و مقابلہ وزن کے ہونگے .

۱۸۷۱ علم طبیعات ، ۲۶

[س : وٹ + ک : वट + क]

بوٹا (۲) (و مج) امذ .

رک : بوتہ (۱) .

گھنٹا گلے میں ڈالے ایک بوٹا اونٹ کا اس رستے سے گزرا .

۱۸۲۲ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۲۲

بوٹنی (ولین ، سک ٹ) امث .

علم نباتات ، اباتیات .

میں نے اس طرح کی بعض طبی اور بعض کیمیا اور بوٹنی وغیرہ علوم کی کتابیں دیکھیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۹۷

کھلنڈرے اسٹوبا کو دن رات زولوجی (علم حیوانات) اور بوٹنی . . . کی دھن لگی رہتی .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۲۱۳

[انگ : Botany]

بُوٹہ (و مع ، فت ٹ) امذ .

رک : بوٹا .

بوٹہ آب برابر بوٹہ گل سرخ میشود .

توزک جہانگیری ، ۴۷

باغبان ازل دفینہ چمن نکالے گا بوٹہ پتہ جوبن نکالیے گا

۱۸۶۸ سرور ، انشاے سرور ، ۲۰

— دار صف .

جس پر بیل بوٹے بنے ہوں ، پھول والا .

بوٹہ دار چنانچہ جامہ واری ازاں کہ بوٹہ دار رنگین باشد پشتاد روپیہ .

۱۶۵۴ بادشاہ نامہ ، عبدالحمید ، ۲ : ۸۱

[بوٹہ + دار ، رک : . . . دار]

بوٹی (و مع) امث .

۱. چھوٹا بودا ، چھوٹا بوٹا ، چھوٹا پھول ، پھول پتی .

چمن خاص جہاڑاں سوں یوں ہے حدد
دسیں جیوں قلمکار بوٹیاں کے قد

۱۶۶۵ عل نامہ ، ۲۷۷

چھوٹی چھوٹی بوٹیوں پر بیٹھتی ہے ، کپڑے کھاتی ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۸۷

پھول سے کم نہیں ہے باغ میں ہر اک بوٹی
گل و بلبل میں محبت ہوئی یہ بو پھوٹی

۱۹۱۷ رشید ، گلزار رشید ، ۲۶

۲. (i) چھوٹا جنگلی پودا یا اس کے اجزا جو دوائیوں کے کام آتے ہیں ، رک : جڑی بوٹی .

ہوگئی سبزۂ خط اس کو شفا کی بوٹی
اس سوا اور دوا کیا دل بیمار کی تھی

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۰

سانپ نیولے کو ڈس لیتا ہے تو نیولا بھاگا ہوا جاتا ہے اور کوئی بوٹی کھالیتا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۲۶۶

(ii) وہ پودا جس کی تلاش میں مہوس رہتے ہیں اور جو ان کے خیال میں دھات کا قلب ماہیت کردیتی ہے .

داغ کی بوٹی سے کشتہ کر کے اپنے نفس کو
بحر تھا مرد حقیر اب کیمیا گر ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶

بوٹیوں کے منتروں کے علم میں گو کہ پیدا ہو نہ کوئی ہوشیار

۱۹۵۵ مدرا راکھشش ، منور لکھنوی ، ۹۲

(iii) زمین سے لگی لگی پھیلنے والی نباتی پود (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) ؛ بوٹے اور گھاس کی ادنیٰ روئیدگی جو کبھی چوبی نہیں بنتی (تربیت جنگلات ، ۵) .

۳. پھول پتی جو کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر بنائی جاتی ہے .

پاجامہ جو وہ پہنے تو یہ نرم بدن ہے
لے ران میں چٹکی وہیں کمخواب کی بوٹی

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۹۷

بھری بوٹیوں سے ردائے فلک بنی بیل خود کہکشاں کی سڑک

۱۹۳۴ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۷

ف : بنانا ، کاڑھنا .

۴. بھنگ .

کوئی فقیر کا کونڈی سونٹا لیے بوٹی رگڑ رہا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۱۷

یہ کیسی بہکی بہکی باتیں کرتی ہو بہن ، بوٹی پی کے آئی ہو کیا .

۱۹۰۳ سرشار ، پی کہاں ، ۶۷

۵. تاش کے پتے پر بنی ہوئی ٹکی یعنی ، اینٹ پان وغیرہ کی شکل (سنچھپت ، ہندی شبد ساگر ، ۸۲۸) .

[بوٹا (رک) کی تصغیر]

— اُڑنا
محاورہ .

کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی پھول پتی کا نشان مٹ جانا .

گلے میں کرتا جامدانی کا پہنے ہے ، بوٹیاں اڑ گئی ہیں .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۷۶

— بنانا
ف م .

کپڑے وغیرہ پر گل کاری کرنا .

چرخ اطلس پر بنادیں بوٹیاں اس مری آہ شرر افشاں نے آج

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— بوٹی (— و مع) امث .

ہر ایک بوٹی .

واقف اسرار علم کیمیا پتی پتی بوٹی بوٹی سے خبر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۴۲

[بوٹی + بوٹی (رک)]

— بولنا / کا پکارنا
محاورہ .

(جادو گری) ہندو روایات کے مطابق جادو کے زور سے کسی پودے یا پھول یا جڑی کا بولنے لگنا (کہا جاتا ہے کہ بھارت کے جادوگر جن بوٹیوں کو اپنے قابو میں لانا چاہتے ہیں دیوالی کے موقع پر مقررہ قاعدے سے منتر پڑھ کر ان کی پوجا کرتے ہیں اور اس طرح وہ بوٹیاں مسحور ہوکر بولنے لگتی ہیں) .

کلام کرتے نہیں باغ حسن کے بوٹے پکارتی ہیں دوالی میں بوٹیاں کیا کیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۶

جس بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خودبخود بول اٹھتی ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۸۹

— جڑی (— فت ج) امث .

دوا کی بوٹی ، وہ پودا یا اس کا کوئی حصہ جو دوا یا کیمیا سازی میں استعمال ہو ، رک : جڑی بوٹی .

نہ کیوں گندمی رنگ رخ اس کا دمکے
کہ خط کیمیا ساز بوٹی جڑی ہے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۰۲

مریض الم کی دوا کو چلے کوئی اور بوٹی جڑی رہ گئی

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۳۲

[بوٹی + جڑی (رک)]

— دار
صف .

جس پر بوٹیاں بنی یا کڑھی ہوں .

سلیمہ نے اپنا ایک مشروع کا غرارہ دیا اور نعیمہ نے اپنی بوٹی دار مخمل کی صدری .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۰۰

[بوٹی + دار ، رک : ... : دار]

— سنگھانا
ف م .

جادو کی بوٹی سنگھا کے مسحور کر لینا ، بہلا کر یا جادو منتر سے اپنا ہم خیال اور مطیع بنالینا .

تجھے گھر کی سدھ نہیں رہتی نہ جانے ان سیہوں نے تجھے کیا بوٹی سنگھادی .

۱۹۳۶ پریم چند ، زادراہ ، ۲۲۶

بوٹی (و مج) .

(الف) امث .

۱. گوشت کا چھوٹا ٹکڑا ، لوتھڑا .

گوشت کی چیلوں کو پھینکیں بوٹیاں ماش کی بوٹی پکائیں روٹیاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۶

اللہ میاں نے چیل کو بڑی تیز آنکھیں دی ہیں وہ بڑی دور سے گوشت کی بوٹی . . . دیکھ لیتی ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵

۲. پرندے کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں (نور اللغات ، ۱ : ٦۸۸).

(ب) صف .

نہایت شوخ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹) .

[بوٹ ، بوٹا (رک) کی تصغیر]

ـــ اُتارنا

ف م .

بوٹی کاٹنا ، بکٹا بھرنا ، دانتوں سے گوشت کاٹ لینا (پلیٹس) .

ـــ بوٹی

(ـــ و بج) امث .

(مجازاً) تمام اعضائے بدن .

گردش چشم فسوں ساز غضب چکر دے
بوٹی بوٹی کی پھڑک جان کو بسمل کردے

۱۸٦۷ واسوخت امیر ، (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۸۰)

ہماری بوٹی بوٹی میں ہماری ناک چوٹی میں حیا ہے وفا ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۵

[بوٹی + بوٹی (رک)]

ـــ اُڑا دینا/اُڑانا

محاورہ .

بہت بری طرح مارنا ، اتنا مارنا کہ کھال ادھڑ جائے ؛ قتل کردینا .

ایک دفعہ . . . کفارنے باہم مشورہ کیا کہ محمد اب جیسے ہی یہاں قدم رکھیں ان کی بوٹی بوٹی اڑا دی جائے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۷۳

ـــ پھڑکنا

محاورہ .

۱. نہایت شوخ اور چلبلا ہونا ، نچلا نہ بیٹھنا ، بہت شریر اور چنچل ہونا .

بوٹی بوٹی ناز سے جس کی پھڑکتی ہے مدام
اس کے غم سے سینے میں ہر لخت دل بیتاب ہے

۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸

شوخ چنچل شریر ہے بے چین بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہے تری

۱۹۰۵ داغ ، یادگار ، ۱۷۹

۲. ناچنے تھرکنے والے کے ہر عضو میں جنبش ہونا (نور اللغات ، ۱ : ٦۸۹).

ـــ کانپنا

محاورہ .

خوف یا غصے یا ضبط غم کے باعث تمام جسم کا لرزنا یا تھرانا .

یہ سن کراس نے دی اک اور روٹی کہ کانپی خوف حق سے بوٹی بوٹی

۱۸۷۷ ابر کرم ، ۴۳

ـــ کرنا

محاورہ .

جسم کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا .

ان کو اپنے پاس منگاو اور بوٹی بوٹی کر ڈالو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ٦۷

اس صورت میں معنی یہ ہونگے کہ ان پرندوں کی بوٹی بوٹی کر ڈالو .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۹۸

ـــ ہونا

محاورہ .

رک : بوٹی بوٹی کرنا ، جس کا یہ لازم ہے .

قاتل سفاک کے ہاتھوں سے دل قیمہ قیمہ بوٹی بوٹی ہوگیا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۹۱

ـــ بھرنا

ف م .

دانتوں سے بدن کا گوشت کاٹ لینا ، بکٹا بھرنا (نور اللغات ، ۱ : ٦۸۹) .

ـــ توڑا مونچھ مروڑا

صف .

دوسروں کو تکلیف دے کے فخر کرنے والا (نجم الامثال ، ۱۰۲) .

ـــ چڑھنا

محاورہ .

(جسم) پنپنا ، فربہی آنا ، موٹا ہونا .

حقیر و زار وہ رہتا ہے جس کو حرص دنیا ہے
کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہے جسم بد دیانت پر

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۵۸

لڑکی کے بدن پر بوٹی نہ چڑھتی تھی .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۸۷

ـــ حرام شوربا حلال

فقرہ .

یہ عجیب دوعملی منطق ہے کہ ایک ہی چیز کا ایک حصہ جائز اور دوسرا ناجائز سمجھتے ہیں (نکتہ چینی اور اعتراض کے طور پر مستعمل) .

کم از کم تنخواہ یاب مولویوں کو . . . اس چندے کے سایہ سے بچنا چاہیے یہ کیا کہ بوٹی حلال شوربا حرام .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۷ : ۱۰

ـــ کی بوٹی

روز مرہ .

پورا یا اچھا خاصا گوشت کا ٹکڑا .

اس نے میری پنڈلی کی بوٹی کی بوٹی الگ کردی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۸

ـــ کے بدلے بکرا دینا

محاورہ .

تھوڑے کی جگہ بہت سا دینا ؛ کم فائدے کا زیادہ خمیازہ بھگتنا .

اگر اس کے خلاف کرے گا تو سمجھ لے کہ بوٹی کے بدلے بکرا دینا پڑے گا .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۸

ـــ لرزنا

محاورہ .

رک : بوٹی بوٹی کانپنا .

صدقے گئی بوٹی لرزتی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۷

بوٹیا/بوٹیا (و مج ، کس ٹ/سکٹ) امذ .

کشتی والا ، سپاہی جو دشمن پر حملہ کرنے کے لیے کشتی وغیرہ سے دریا پار کرے .

ادھر یہ اتر آئے گنگا کے پار   اودھر آ گئے بوٹیے بے شمار

۱۸۶۸ شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جون ، ۱۹۷۳ ، ۲۶)

[بوٹ (۲) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بوٹیاں (و مج ، کس ٹ) امث .

رک : بوٹی جس کی یہ جمع ہے ، ترکیبات میں مستعمل .

— اڑا دینا/اڑانا محاورہ .

۱. رک : بوٹی بوٹی اڑا دینا .

وہ میری جو بوٹیاں اڑائیں   جرجیس کا مرتبہ عطا ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۷

سزا دیتے ہیں الفت کی کہ اس نے کیوں ہمیں چاہا
اڑا دیتے ہیں پہلو چیر کر وہ بوٹیاں دل کی

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۶۲

۲. پارہ پارہ یا ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ریزہ ریزہ کرکے بکھیر دینا .

بھرے ہوئے لحاف کی دھجیاں اڑادیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰

— بونا محاورہ .

دفن کر دینا ، مٹی میں دبا دینا .

قدن خاں کا سوانگ بھرنے چلے ہو ، دور ہو یہاں سے ، بانکے نے سن لیا تو بوٹیاں بو دے گا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۴

— توڑ توڑ کر کھانا محاورہ .

رہ رہ کر پیچ و تاب کھانا ، سوچ سوچ کر افسوس کرنا (عموماً 'اپنی' کے ساتھ مستعمل) .

جب میں اپنی اور تم سب کی پچھلی زندگی پر نظر کرتا ہوں تو اپنی بوٹیاں توڑ توڑ کر کھاتا ہوں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۸۲

— توڑنا محاورہ .

۱. (جسمانی یا روحانی) اذیت پہنچانا ، دکھ دینا ، ستانا .

یہ اس کے پاس بھانجے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵

۲. طعنہ مہنا دینا ؛ چٹکیاں لینا .

ادھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے ادھر نند توا سے جوڑتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰

— چبانا محاورہ .

۱. مارنا اور تہس نہس کر دینا ، درندگی کے ساتھ قتل کرنا .

ان کے بڑھے ہوئے دل . . . دریا کی خوفناک صورت نہ دبا سکی ، یہاں تک کہ دشمن کی بوٹیاں چبالیں .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۷۳

۲. غصے یا افسوس سے دانت پیسنا ، پیچ و تاب کھانا ، اپنے آپ ہی پر بری طرح کڑھنا .

طلسم کا اثر زائل ہونے کے بعد یہ لوگ اپنی حالت دیکھتے ہیں اور غصہ سے بوٹیاں چباتے ہیں .

۱۹۳۰ سہ ماہی 'اردو' ، اپریل ، ۲۳۱

— چیل کووں سے نچوانا/کو دینا محاورہ .

سخت عذاب میں مبتلا کرنا ، ناقابل برداشت سزا دینا .

تو نے کیوں میرے شہزادے کو قتل کیا میں تیری بوٹیاں چیل کووں سے نچواؤں گی .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۶۹

— کاٹ کاٹ کر کھانا محاورہ .

نہایت غضبناک ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۰).

— کاٹنا محاورہ .

۱. سخت برہم ہونا ، جھلانا ، رنج و غم میں سوائے ضبط یا حسرت کے کچھ نہ کرسکنا (عموماً 'اپنی' کے ساتھ مستعمل) .

بار سنگ الم سے ہڈیاں سرمہ ہوئی جاتی تھیں اپنی بوٹیاں کاٹتی تھی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶۲

یہ تحریر جو دربار عجم میں پہنچی تو اہل عجم زیادہ متنفض ہوئے اور وارث دیہیم . . . اپنی بوٹیاں کاٹنے لگا .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۳ : ۲۶۲

۲. خون چوسنا ، خون پینا (حشرات الارض کھٹمل وغیرہ کے لیے) (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۰) .

۳. سخت جسمانی سزا دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹) .

— کتوں (— کووں) سے نچوانا محاورہ .

سخت عذاب میں مبتلا کرنا ، عبرتناک سزا دینا .

لگیں ہیں ہونے کو بہت روٹیاں   میں کتوں سے نچواؤں گی بوٹیاں

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۷

— کرنا ف م .

گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

گوشت کی بوٹیاں کیں اور انہیں اتنا تلا کہ وہ کھانے کے قابل ہوگئیں .

۱۹۲۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۰۷

— کھانا محاورہ .

سخت صدمہ پہنچانا ، بہت پریشان کرنا ، طعنے مہنے دینا .

ایک ہے کہ چڑھا چلا آتا ہے ، دوسرا ہے کہ بلا چلا آتا ہے ، (یہ) ہیں کہ بوٹیاں کھائے جاتے ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۷

ــ نوچ کَر کھا جانا/ــ نوچ کھانا محاورہ.

رک : بوٹیاں نوچنا .
اگر ذرا بھی بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اس کی بوٹیاں نوچ کر کھا جائیں .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۹۱

ــ نوچنا محاورہ .

۱. رک : بوٹیاں توڑنا .

چھیڑے گا مجھے تو اب میں گالی دوں گا
چٹکی لے گا تو بوٹیاں نوچوں گا

۱۷۸۵ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۱۱۶
لگیں میرے مدعیوں کی بوٹیاں نوچنے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۲

۲. رک : بوٹیاں کاٹنا (عموماً «اپنی» کے ساتھ) .
خفقانی سر پٹک پٹک کر ہاتھ ملے ، . . . اپنی بوٹیاں نوچے .
۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۲۸
جب کچھ زور نہ چلتا تو اپنی بوٹیاں نوچ کے رہ جاتی .
۱۹۲۲ مخدرات ، ۲۰

بوج (و مع) امث .

۱. بوجنا (رک) کا مادہ یا فعل امر ، خیال ، تخئیل .
سر ہر مصرع ہے لے حرف اور بوج ہماری بات مان اور دل میں پہچان
۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۶۳

۲. سمجھ ، عقل ، معرفت .

اولاً بوج بعد حق کو بوج معتبر نیں ہے پوجنا بن بوج
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۴۸

بوج (و مج) امذ .

رک : بوجھ .

سر پر ہے بوج بھاری جانا ہے دور مج کو
کس کس جواب دیوں اب تو ہوا ہوں راسل

۱۶۸۶ ؟ دیوان معظم ، ۲۸
کھولے ہم تیری خاطر تیرا سینہ پور اتارے ہم تیرے سوں بوج تیرا .
۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۴۹
بار گراں وہی اٹھاتے جن کو اس کے بن اٹھائے تلاش معاش کے بوج سے سبک دوشی حاصل نہیں ہوتی .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۵۱

بوجا (۱) (و مع) امذ .

(بازی گری) شعبدہ ، جادو کا کھیل (ا پ و ، ۸ : ۱۵۰) .
[مقامی]

بوجا (۲) (و مع) امذ ؛ ~ بُوچا .

کن کٹا آدمی ، وہ شخص جس کے کان کا بیرونی حصہ سکڑا اور گانٹھ کی شکل کا ہو (ا پ و ، ۷ : ۱۱۲) .
[رک : بوچا]

بوجا (۱) (و مج) امذ ؛ ~ بوچا .

تام جھام کی قسم کی ایک سواری (ا پ و ، ۵ : ۱۴۸) .
[رک : بوچا]

بوجا (۲) (و مج) امذ .

بوجھ ، بار ، بوجھا (رک) .
الغرض سب عمر یوں روتے رہے رنج و محنت کا سدا بوجا رہا
۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۲۸

بوجانا (۱) (ضم ب ، غم و) ف م (قدیم) .

سمجھانا ، واضح کرنا .
بوجانے کی خاطر ہے تشبیہ یو وگر نیں تو سب شے سو برتر ہے او
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۲
[بوجنا (رک) کا تعدیہ]

بوجانا (۲) (ضم ب ، غم و) ف م (قدیم) .

رک : بجھانا .

کیونکر بوجا گیا ہے دیکھ جگ میں اندکار
تھا دین کا چراغ وہ روشن حسین کا

۱۶۶۵ عطائی (قدیم اردو مراثی ، ۱۲۲)

بوجک (و مع ، فت ج) صف (قدیم) .

بوجھنے یا پرکھنے والا ، سمجھ رکھنے والا ، صاحب فہم .
مرا شہ جو بوجک اہے جوہری وو شہزادگی میں اتھا مشتری
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱
[بوجنا (رک) سے]

بوجنا (و مع ، سک ج) ف ل (قدیم) .

رک : بوجھنا .
انسان کے بوجنے کوں پانچ تن ، ہر ایک تن کوں پانچ دروازے ہیں .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۹
صفائی دے ان دنوں میں مجے ولے بھید کیا ہے سو نا دل بوجے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۰

بوجنا (ضم ب ، غم و ، سک ج) ف م (قدیم) .

رک : بجھنا .
گیا بوج کر شعلۂ سور سب رہیا کرلسہ ہو ٹھنڈا نور سب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۹

بوجنہار (و مع (ضم ب ، غم و) ، فت ج ، سک ن) صف (قدیم) ؛ ~ بوجنہارا ، بوجھنہار .

سمجھنے بوجھنے والا ، معاملے کی حقیقت کو محسوس کرنے والا ، پرکھنے والا .
کہی اے پنکھی گن بھرے دل نواز بوجنہار ہے توں دروں کے راز
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۸
[بوجن ، بوجنا (رک) سے + ہا ؛ ہار ، لاحقۂ صفت]

بوجنھارا (و مع (ضم ب ، غم و) ، فت ج ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : بوجنہار .

اس باتاں کا رمزاں کون سنے گا . . . ولے بوجنھارا راحت پاوے گا .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۸۷

[بوجن ، بوجنا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بوجی (و مع) امث .

چنبر گردن ، پسلیوں کے اوپر کی ہنسلی بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۳) .

[؟ : ف]

بوجھ (و مع) امث .

۱. سمجھ ، فہم ، عقل .

اے جی ! اس دن تمھیں یہ بوجھ نہ آئی تھی جب تمھارے اور اس کے ما باپ میں لڑائی ہو رہی تھی .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۲

فرحت کی سوجھ میں بوجھ کو بھی دخل ہوتا ہے .

۱۹۳۳ طنزیات و مضحکات ، رشید احمد ، ۲۱۳

۲. احساس ، ادراک ، ذکاوت ، ذہانت ؛ قیاس ، گمان (پلیٹس) .

۳. پہیلی کا حل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹) .

۴. (گنجفہ) اپنا پتا دیکھ کر شگون لینے اور اس کے بموافق بانٹنے والے سے مانگنے کا عمل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰) ؛ جس فریق کے پاس سر کے لیے پتا نہ رہے اس کی طرف سے مقرر اصول کے مطابق پتے کی مانگ (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۰) .

[بوجھنا (رک) سے]

— بجھکڑ/بوجھکڑ (— ضم ب ، فت جھ ، شد ک بفت/غم و) صف .

ہوشیار ، دانا ، سمجھ لینے والا .

بڑے سے بڑا بوجھ بجھکڑ آدمی بھی ان کی لم نہ آپ سمجھا ہے اور نہ سمجھا سکتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸

[بوجھ + بجھکڑ (رک)]

— بجھول (— ضم ب ، فت جھ ، شد و بفت) امث .

پہیلیاں بوجھنے کا کھیل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰) .

[بوجھ + بجھول (رک)]

— بچار (— کس ب) امذ .

فہم ، ادراک ، فکر ، تفکر ؛ صواب دید (پلیٹس) .

[بوجھ + بچار (رک)]

بوجھ (و مج) امذ .

۱. وزن ، بار .

شیخ کی تو نماز پر مت جا   بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۵

بار سبو وہی اٹھائے جس پہ ہو فضل مے فروش
زاہد خشک یہ بھی کیا بوجھ ہے جانماز کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۸۰

۲. گٹھڑی ، بنڈل .

میرا بوجھ ایک پلے میں رکھا اور ایک بھائی کا دوسرے میں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۰

وہ دبنے دکھ مگر اتنا تو دیکھ لیتا تھا
کہ ناتواں ہے یہ مزدور بوجھ بھاری ہے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۸۰

۳. (مجازاً) ذمہ داری ، فرض .

بار سجدہ ادا کیا تہ تیغ   کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۰

۴. انقباض ، تکدر ، رنج و ملال ، فکر (عموماً دل وغیرہ کے ساتھ) .

آپ کے عنایت نامے سے تمام بوجھ میرے دل سے اٹھ گیا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۲۸۰

۵. کوئی وزنی چیز جو جہاز (وغیرہ) پر توازن قایم کرنے کے لیے رکھی جائے ؛ اناج یا گھاس کا گٹھا جو ایک آدمی اٹھا سکے ؛ مال و اسباب جو جہاز یا کشتی وغیرہ پر لادا جائے ، کھیپ ، لداؤ ؛ متانت ، سنجیدگی ؛ اہمیت ؛ فکر (پلیٹس) .

[س : ورود वोढ]

— اتارنا محاورہ .

۱. ذمہ داری سے سبکدوش ہونا ، فرض پورا کرنا ، بری الذمہ ہونا .

اپنا سر دینے کی عاشق نے جو کھائی تھی قسم
وہ اتارا چاہتا سر سے قسم کا بوجھ ہے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۴۰

ہمارا فرض تھا سر کو نہ شمشیر رکھ دینا
قضا کو کیا کریں ہم ! بوجھ گردن کا اتار آئے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۰۳

۲. بے پروائی ، بے دلی سے کوئی کام کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰) .

۳. فرض ادا کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۰) .

— اترنا محاورہ .

بوجھ اتارنا (رک) کا لازم .

وہاں ترک تعلق میں بھی شغل خانہ بردوشی
نہ اترا پر نہ اترا بوجھ سر سے خانہ داری کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۵

روپے دینے سے اس کے سر کا بوجھ ہلکا ہو گیا اور دل سے بھی بوجھ اتر گیا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۲

— اٹھانا محاورہ .

ذمہ داری لینا ، کفالت اپنے سر لینا ، خرچ وغیرہ برداشت کرنا .

وہ اشکبار تھے نہ دبے آسمان سے   کشتی کا بوجھ صورت دریا اٹھا لیا

۱۸۵۲ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۳۰

— اٹھنا محاورہ .

بوجھ اٹھانا (رک) کا لازم .

سیراب ہونے دیجیے شہادت کے جام سے
آقا یہ بوجھ اٹھ نہ سکے گا غلام سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۴۱

— بٹانا محاورہ .

مصیبت یا ذمہ داری میں شریک ہو جانا ، مدد کرنا ، (لفظاً : کسی کے بار کو تقسیم کر کے کچھ خود لے لینا) .

آپ کے چاروں وزیروں کو چار پریاں ایسی دیں کہ چار سوے عالم میں انتخاب تھیں ، یہ آپ کا بوجھ بٹایا .

۱۸۴۶ قصۂ اگر گل ، ۸۷

نبھ چکا زندگی کا ساتھ جب یہ ابھی سے حال ہے
بوجھ بٹانے والا ہی بیچ میں لا کے چھوڑ دے

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۳۴

— بٹائی (--- فت ب) امث .

(زراعت) بٹائی کا ایک طریقہ جس میں اناج کے گٹھے باندھ کر تقسیم کیے جاتے ہیں ، کاشتکار اور زمیندار کے درمیان اناج کے گٹھوں کی صورت میں پیداوار کی تقسیم (پلیٹس ؛ اپ و ، ۶ : ۲۴) .

[بوجھ + بٹائی ، بٹنا (رک) سے]

— بھار امذ .

۱. بھرم ، وقار ، قدر و منزلت .

آدمی کا بوجھ بھار و قدر و منزلت کم ہوتی ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۱۶

۲. ذمہ داری .

امام خدا سے ڈرنے ... کا حکم کرے گا تو اسے اجر ملے گا اور اگر اس کے برخلاف حکم کرے گا تو اس کا بوجھ بھار اسی پر پڑے گا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۱۷

[بوجھ + بھار (= بار) (رک)]

— پڑنا محاورہ .

۱. ذمہ داری کا بار سر پر آجانا ، گراں بار ہو جانا .

مہمات سلطنت اور اس کے خطرناک بوجھ ایسے لوگوں کی گردن پر پڑیں تو چھاتی بیچے یا پھٹے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲۲

۲. خرچ ذمے آجانا (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۰) .

۳. دباو یا زور پڑنا .

اللہ رے اس گل کی کلائی کی نزاکت
بل کھا گئی جب بوجھ پڑا رنگ حنا کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲

کچن پن کے تین حصے ایسے ہیں جن پر ضرورت سے زیادہ بوجھ پڑتا ہے .

۱۹۲۹ موٹر انجینیر ، ۳۴

— پکڑنا محاورہ .

بھاری ہو کر کم ہلنا ، اپنی اہمیت جتانا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۹) .

— تلے دبنا محاورہ .

زیر بار ہونا ، گراں بار ہونا .

بہت سے کاشتکار ... قرضے کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں .

۱۹۵۲ خطے اور ان کے وسائل ، ۴۸۱

— ٹالنا محاورہ .

کسی نہ کسی طرح ذمہ داری سے بری کرنا ، برے یا بھلے سبکدوش کرنا .

لگائے تیغ کاٹے سر مرا میری اجازت ہے
بری گردن سے بھاری بوجھ ٹالے جس کا جی چاہے

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۳۸

— ڈالنا محاورہ .

بوجھ پڑنا (رک) کا تعدیہ .

گو کاہ ہوں پہ قصد ہے کوہ وقار سے وہ بوجھ ڈالیے متحمل زمیں نہ ہو

۱۸۵۲ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۲

— رکھنا محاورہ .

ذمہ داریاں سر مڑھنا ، پابندیاں لگانا .

عجب کچھ بوجھ رکھتے ہیں سر آمد بزم معنی کے
تواضع نئیں ہے جس میں اس کوں انساں کر نئیں گنئے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۲

— سے ہلکا ہونا محاورہ .

ذمہ داری سے سبکدوش ہونا .

وطن کی خاک کے ہر ذرے کا حق آدمی پر ہے
کوئی اس بوجھ سے مر کر بھی ہلکا ہو نہیں سکتا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۴۶

بوجھا (و مج) امذ .

۱. رک : بوجھ .

جو شخص بوجھا پشت پر اٹھاتا ہے ، آگے جھکتا ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۵۲

اس زمانے میں ایک بوجھا گھاس کا دو منصوری پیسے کو فروخت ہوتا تھا .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۹۶

۲. وہ سامان جو لادا جائے ، لادا جانے والا سامان .

خچر کا بوجھا اور ہوتا ہے ، گھوڑے کا اور .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۱۶

۳. راب نتھارنے کا ٹھیا جس پر راب کے تھیلے شیرہ نتھرنے کو رکھ دیے جاتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۱۸۹) .

[بوجھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت یا زائد]

بوجھار (ضم ب ، غم و) امث .

ہولی ، معمہ .

بی بی بوجھ کر دل سے بوجھا بوجھار
کہ جیو اپنے کوں آیا ہے آشکار

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ق ، ۲۰

[بوجھنا (رک) سے]

بوجھل

(و مج ، ف‌ت جھ) صف .

۱. وزنی ، بھاری .

کوٹھا بوجھل ہوا تھا بیٹھ گیا   پانی جز جز میں اس کے بیٹھ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۲

شریف زادیوں کو ایسا ہرن بنا رکھا ہے جس کی گردن میں ایک بوجھل رسا پڑا ہو .

۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۷۷

۲. تکدر یا گرانی محسوس کرنے والا (دل یا طبیعت وغیرہ کے ساتھ) .

اول تو کھانا دیر میں ہضم ہوتا ہے دوسرے طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۲۲

کچھ آرزو اب تک تو پایا نہیں تھل بیڑا
جی کل بھی نہ تھا ہلکا اور آج بھی بوجھل ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۰

۳. زیر بار ، گراں بار ، فرائض کے بوجھ سے دبا ہوا .

دائمی روزے اور سخت سخت ریاضتیں اختیار کرکے اوروں کو ریس دلائی اور امت کو اور بھی زیادہ بوجھل اور گرانبار کر دیا .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۲

۴. سامعہ پر گراں گزرنے والا ، جسے ذوق سلیم قبول نہ کر سکے .

اصطلاحیں خواہ وہ کتنی ہی بوجھل اور ثقیل کیوں نہ ہوں استعمال کی جاسکتی ہیں .

۱۹۲۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۵۹۰

۵. جو کثیف اجزا کی بنا پر دیر ہضم ہو .

اگر پانی کھاری یا گدلا یا بوجھل یا ادھن ہوگا . . . تو خواہ سونے یا چاندی کے پیالے میں پلائیے . . . وہ ہرگز خوشگوار نہیں ہو سکتا .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۵۵

۶. بوجھ والا ، جو لدا ہوا ہو .

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل   ہلکا ہوا پھونک پھانک بوجھل

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

[بوجھ + ا : ل ، لاحقۂ صفت]

بوجھن

(و مع ، فت جھ) امث .

حل ، مفہوم ، مطلب .

آپ جا کر سارے شہر کے وکیلوں سے پوچھ آئیے جو اس پہیلی کی بوجھن بتا دیں .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۱۳۴

[بُوجھنا (رک) سے]

ـــ بار / ہارا

صف (قدیم) .

سمجھنے بوجھنے والا ، محسوس کرنے والا .

و لیکن تو ہم دیدبان بوجھن ہارا قدیم ہے .

۱۵۹۱ جانم ، کلمۃالحقائق ، ۳۲

ہریا کچ ہور پاچ یک تول ہے   و لیکن بوجھن ہار تھیے مول ہے

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۱۰

[بوجھن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بُوجھنا

(و مع ، سک جھ) ف م .

۱. سمجھنا ، پہچاننا ، حقیقت سمجھ کر مان لینا ، جان لینا ، تاڑ جانا (کسی بات کو) .

اگر کوئی اوس کے قدیمی بوجھے تو شریک کھڑا رہیا .

۱۵۹۱ جانم ، کلمۃالحقائق ، ۲۲

ایک ایک رگ و ریشہ اور پہلو اس کا سوجھے مل کر بوجھیں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲۴

راگنی کو بوجھنے لگتا تھا جب بجتی تھی تانت
مٹھیوں کو بند کرکے پیسنے لگتا تھا دانت

۱۹۳۶ فکر و نشاط ، ۱۱۲

۲. حل کرنا ، مفہوم یا مطلب سمجھنا (بیشتر پہیلی کا) .

بولی وہ کہ ہاں مجھے نہ سوجھی   منہ بولی بہن نے موری بوجھی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

سو سال میں بوجھی جو پہیلی کوئی   تو بوجھ بھی خیر سے پہیلی نکلی

۱۹۵۲ سموم و صبا ، ۳۴۷

۳. (گنجفہ) ورق اتر کرکے پتا مانگنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۱) ؛ (تاش) ہار جیت کا حساب لگانا (پلیٹس) .

۴. پوچھنا ، دریافت کرنا .

بوجھی تھی کل میاں سے اپس دل کی میں خبر
سو آج لا کے سر ستے میرے پٹک گئے

؟ احمد گجراتی (مخزن نکات ، ۸)

[غالباً س : بدھ + ین बुध + धं]

بوجھنا (۱)

(و مج یا ضم ب ، غم و ، سک جھ) ف ل (قدیم) .

بُجھنا (رک) .

آچھیں دونوں ہوں کی لاگ   تیتھوں بوجھے جیو کی آگ

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۶)

بوجھنا (۲)

(و مج ، سک جھ) ف م .

جانوروں کا چارہ پانی وغیرہ میں اچھی طرح ملا کر سانی کرنا ؛ چاول کا ابالنے کے لیے آگ پر رکھنا (پلیٹس) .

[ہ : بوجھنا बोझना]

بوجھنا (۳)

(و مج ، سک جھ) ف م .

لادنا ، بوجھ لادنا ، سامان کا لدان کرنا (پلیٹس) .

[بوجھ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بوجھوں

(و مج ، و مج) امذ ؛ ج .

بوجھ (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ مارنا

محاورہ .

بوجھوں مرنا (رک) کا تعدیہ .

کبھی کبھی تو مزاح کو بوجھوں مارتے ہیں یہ خیال نہیں رکھتے کہ ادب میں مزاح بڑی دشوار چیز ہے .

۱۹۵۹ وزیری ، ۵۰

— مرنا محاورہ .

ذمہ داریوں سے دب جانا؛ لدا ہونا؛ تکلیف اور آورد سے منقبض ہونا؛ زچ ہونا .

جاٹ نے کہا خان صاحب تک ملے نہ ملے بوجھوں تو مروگے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۷۳

بوجھیل (ضم ب ، غم و ، ی لین) .

(الف) صف .

بوجھ سے لدا ہوا .

اس کی ذات سے آنند و روند کو بڑا فائدہ پہنچتا ہے ، خصوصاً بوجھیلوں کو .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۶۵

(ب) امذ .

سر پر بوجھ لیے ہوئے آدمی (اصطلاحات پیشہوران ، منیر ، ۶۱) .

[بوجھ (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت]

بوچ (و مع) امذ .

لمبی ناک والا گھڑیال ، مگر ، مگرمچھ (پلیٹس) .

[س : وارچ वाच]

بوچا (و مع) صف .

۱. رک : بوچا (۲) .

پانچواں بوچا یعنی دونوں کان اس کے کٹے ہوئے ہیں .

۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۸۶

ایک ان میں سے کانا ہے اور دوسرا مفلوج اور تیسرا بوچا اور نکٹا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۴

۲. (مجازاً) جس کے بدن پر زیور نہ ہو (اس معنی میں عموماً ننگا کے ساتھ مستعمل) (نوراللغات ، ۶۹۲) .

[۰ : بوچا बुचा]

— سب سے اونچا کہاوت .

کمینہ اور عیب دار خود کو بہت بڑا سمجھتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۲) .

بوچا (و مج) امذ : ~ بوچہ .

رک : بوچا (۱) پالکی .

میانہ محافہ اور وہ چنڈول بگھیاں

وہ پینسیں وہ بوچے وہ چوپالے خوش نشاں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۶

شاہ رخ کے لیے تخت رواں ، مرزا فخرو کے لیے بوچہ (بوچا) . . . دیوان خاص میں آ گیا .

۱۹۲۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶

[۰ : بوچا बोचा]

بوچر (و مع ، فت چ) امذ .

رک : بوچڑ .

وہ کہتے ہیں کہ انگریز اور امریکی ڈاکٹر تو محض بوچر ہیں ان کو چیر پھاڑ کے سوا کچھ نہیں آتا .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۳۸

بوچرا (و مج ، سک چ) صف .

ٹوٹے ہوئے کناروں کا ؛ دندانے دار ؛ گڑھے یا شگاف پڑا ہوا (پلیٹس) .

[س : او + کچ + ر : अव + कच + र:]

بوچڑ (و مع ، فت چ) امذ .

قصائی ، قصاب ، جانور ذبح کرنے والا ، گوشت بیچنے والا .

بیساختہ پوچھ بیٹھے کہ کیا آپ بوچڑ ہیں ؟

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۹

یہاں جلسے میں بوچڑ اور قصاب بھی ہونگے .

۱۹۲۱ تقاریر مولانا ظفر علی خاں ، ۶۲

[انگ : بوچر Butcher]

— خانہ (— فت ن) امذ .

مذبح ، جانور ذبح کیے جانے کی جگہ .

بوچڑ خانوں میں افسر لوگ برابر معاینہ کرنے کے لیے جاتے رہتے ہیں .

۱۹۲۲ کارخانۂ عالم ، ۱۷۹

[بوچڑ + خانہ (رک)]

بوچہ (و مج ، فت چ) امذ .

رک : بوچا (۱) .

بوچۂ زرکار میں بٹھا کے اپنے ہمراہ لے گئی .

۱۸۸۵ آئینۂ فرنگ ، ۳۱

بوچی (و مع) امث .

بوچا (رک) کی تانیث .

صبح کو ہمسایہ کے بچوں نے یاقوت خانم کو نکٹی ، بوچی دیکھ کر ہنسی اڑائی .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۵۲

بوچھار / بوچھاڑ (و لین) امث .

۱. مینہ کی وہ بوندیں جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی اور بچاو کی جگہ میں پہنچتی ہیں .

مژگاں ہے مری چشم گہر بار کی ٹٹی

اشکوں نے بنائی ہے یہ بوچھار کی ٹٹی

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۲۳

دو بجے بارش کا طوفان آیا . . . ہر کھڑکی سے بوچھاڑ آنے لگی .

۱۹۲۲ روزنامچہ حسن نظامی ، ۹۳

۲. کثرت ، بھرمار .

پہنچیں ہر آن میں ان سے تجھے سو سو آزار
طنز و تعریض کنائے کی رہے اک بوچھار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۰

اللہ ری تلخ تجربوں کی بوچھار شمشیر شرافت کی مڑی جاتی ہے دھار

۱۹۳۶ سنبل و سلاسل ، ۲۲۸

۳. طعن و تشنیع لعن و طعن طنز و استہزا وغیرہ کا مسلسل استعمال (کسی کے لیے) ، چھینٹے (رک) .

اگر یونہیں رہیں اے میکشو واعظ کی بوچھاریں
تو مٹ جائے گا نام جام جم آہستہ آہستہ

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۷۷

ان تقریروں اور تحریروں میں زیادہ تر بوچھار اسلام پر ہوتی تھی .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۹۶

۴. بارش ، برساؤ ؛ بکھراؤ ، بکھیر .

مثال کے لیے دیکھیے : بوچھار کرنا نمبر ۱ ؛ بوچھار پڑنا .

[س : وات + کشر वात + क्षर]

— برسانا محاورہ .

بوچھار نمبر ۲ ، ۳ ، ۴ کی بھرمار کرنا .

سنا سنا کر گالیوں کی بوچھاڑ برسا رکھی ہے اور کوسنوں کا تار باندھ دیا ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۹

— برسنا/پڑنا محاورہ .

بوچھار برسانا (رک) کا لازم .

گلیوں میں ہمیں ڈھونڈھتے پھرتے ہیں خریدار
برسے ہے بڑی کوڑی ، روپے ، پیسوں کی بوچھار

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۷۲

جس پر سب سے زیادہ اعتراضات کی بوچھاڑ پڑی وہ حالی تھے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۲۱

— کرنا محاورہ .

۱. بھرمار کرنا ، تار باندھ دینا ، برسانا .

تڑپا مثال برق جو میں ان کو دیکھ کر
بوچھار کردی یار نے تیر نگاہ کی

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۲۰۲

ہمارے شیخ جی نے ہر چھوٹے بڑے پر سلاموں کی بوچھاڑ کردی .

۱۹۵۳ پیر نابالغ ، ۳۱

۲. لعن طعن کرنا ، برا بھلا کہنا .

ہم سب کے سب اک زبان ہوکر بوچھار کریں گے کیسی ان پر

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۳

میری ماں اور پنڈت جی دونوں مل کر مجھ پر بوچھاڑ کرنے لگے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۸

— لگانا محاورہ .

رک : بوچھار کرنا .

بابو رمیش دت . . . نے اعتراضوں کی بوچھاڑ لگا دی .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸

— مارنا محاورہ .

رک : بوچھار کرنا .

اکثر باتیں یہاں کے اینگلو انڈین کے خلاف رائے شائع کرتے ہیں تو ان پر انگریزی اخبار اعتراضات کی بوچھار مارتے ہیں .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۶

— ہونا محاورہ .

بوچھار کرنا (رک) کا لازم .

جب درختوں کی ٹہنیاں ہلتی ہیں . . . پھل پھلاری کی بوچھاڑ ہوجاتی ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۸

کہہ تو دو کس پہ یہ بوچھار ہوی تیروں کی
ہیں یہ کیوں خون میں ڈوبے ہوئے سوفار تمام

۱۹۵۵ گفتار بیخود ، ۱۲۷

بوچھاری (و لین) امث .

وہ سائبان جو بوچھار روکنے کے لیے مکان کے سامنے ڈالتے ہیں (ماخوذ : نفس اللغۃ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[بوچھار (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت]

بُود (۱) (و مع) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. ہستی ، وجود ، زندگی .

اول اس دنیا کے بود کی یک ذرا خاطر میں نالیانا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۳

ہر یک چیز جو بود پایا ہے سو اللہ سوں پایا ہے .

۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۸

حقیقت میں ہیں آپ سب سے مقدم ہوئی آپ کی ذات سے بود آدم

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۰۲

ہے کشمکش بود و عدم اور مری جاں
بالیں پہ ادھر موت ادھر چارہ گر آیا

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳

۲. اصل ، حقیقت ، حیثیت .

ہمارے مشاہدۂ جمال کی فرشتۂ آسمانی کی کیا قدرت کہ جو تاب لاسکے دیکھنا کیسا اور بشر کی تو بھلا کیا بود ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۲۹

۳. ہونا ، ہست ، پیدا .

نابود کے تئیں کہا سو بود ان کہتے ہیں حقیقتی وجود ان

۱۷۰۰ من لگن ، ۷۰

وہ واحد کہ کثرت میں موجود ہے وہ یکتا کہ ہر بود میں بود ہے

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۱

[ف]

— باش امث .

رک : بود و باش .

جب عبادہ روم سے لوٹے تو اپنی بود باش کی جگہ نہیں بلکہ سیدھے مدینے پہنچے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۲۲

— و باش (— و مج) امث ؛ امذ .

۱. رہنے سہنے کا عمل ، سکونت .

بود و باش اپنا بتاوں میں تمھیں کیا یارو
ساکن سایۂ دیوار ہوں کن کا ان کا

۱۷۶۷ دیوان زادۂ حاتم ، ۱۶

مسکن پذیر آج سے دل میں نہیں ہے غم
روز ازل سے اس کی یہیں بود و باش ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۹

ہم یہاں قیام کرنا چاہتے ہیں ، بود وباش یہیں کی اختیار کرلی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۶

۲. (مجازاً) جاے سکونت ، قیام گاہ .

خلد بریں اس کی ہے واں بود وباش   یاں کسی دل بیچ جو گھر کر گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶

۳. طرز زندگی ، رہنے سہنے کا ڈھنگ ، معاشرت .

ملکی حالتیں جہاں تک بود و باش سے تعلق رکھتی ہیں . . . ان کو تہذیب سے چنداں تعلق نہیں .

۱۸۶۷ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۰

بود و باش سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی معمولی حیثیت عیسائی خاندان ہے .

۱۹۳۳ روحانی شادی ، ۳

[بود + ف : و ، عطف + باش (رک)]

— و ماند (— و مج ، سک ن) امث .

رک : بود و باش .

وہاں کی بسنے والی عورتوں کی طرز بود و ماند اور معاشرت و تمدن کا مطالعہ کرسکیں .

۱۹۳۰ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۶۱

[بود + ف : و ، عطف + ماند ، ماندن (= رہنا) سے]

— و ہست (— و مج ، فت ہ ، سک س) امث .

رک : بود .

عالم میں کوئی چیز نہ تھی اس کے ما سوا
اطلاق بود و ہست سے برتر تمام تھا

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۵۰

[بود + ف : و ، عطف + ہست (رک)]

بود (۲) (و مع) امث (قدیم) .

عقل ، سمجھ ، فہم ، بودھ (رک) .

جس میں کچھ بی بود ہے بیچ جانتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱

بود (۳) (و مع) امذ (قدیم) .

بدھ (رک) ، چہار شنبہ (پلیٹس) .

بودا (۱) (و مج) صف .

۱. ڈرپوک ، بزدل ، کم ہمت ، پست حوصلہ .

راجا مذکور کچھ بودا نہ تھا مگر عیاش اور غافل اسی سبب سے روپانند کیمیا گر کے ہاتھ سے کشتہ ہوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۲

بادشاہ بودا ہو تو کوئی کیا کرے .

۱۹۲۶ شرر ، شہید وفا ، ۴۱

۲. ناپائدار ، بھس بھسا ، آسانی سے ٹوٹ یا پھٹ جانے والا ، کمزور .

کہ پردہ ہو گیا تھا اس کا بودا   سو پھٹ کر آگیا ہے اس میں رودا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۳

بسکہ بودا تھا تیرا عہد وفا   گو بندھا پر نہ استوار ہوا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۷

کسی اور معاملے میں انسان کا ارادہ ایسا بودا ثابت نہیں ہوتا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۱۲۸

۳. کمزور ، ناتواں ، نحیف ، بے طاقت .

سمجھ ہوا کہ بہت جیوتا ہے بیہودا
کہ سچ عبیر بہت دیس کا بھی ہے بودا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۹

مضبوط ہو گا یا بودا ہو گا بہر کیف تیر اجل کا تودا ہو گا .

۱۸۲۶ سرور سلطانی ، ۲۵۷

کیسے بودے یہ بت جو مکھی کے پیچھے پڑیں اور اس کو نہ پکڑ سکیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۱

۴. بے وقوف ، احمق ، کاودی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۷۲) .

[ہ : بودا बोदा]

— پن امذ .

بودا (رک) کا اسم کیفیت .

جوں جوں وہاں تعلیم پھیلتی جاتی ہے اس (عیسائی مذہب) کی کمزوری اور بودا پن لوگوں پر ظاہر ہوتا جاتا ہے .

۱۸۹۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۲

ان کے طرز عمل کی وجہ ان کی کم ہمتی یا طبیعت کا بودا پن ہے .

۱۹۵۷ بادشاہ ، ۸۸

[بودا + پن (رک)]

بودا (۲) (و مج) امذ .

ارنا بھینسا ، افزائش نسل کے لیے آزاد چھوڑا ہوا بھینسا (پلیٹس ؛ اپ و ، ۵ : ۹۷) ، بجار (پلیٹس) .

[ہ : بودا बोदा]

بوداغ (و مع) امذ .

چرغ سے مشابہ ایک شکاری پرندہ جو اپنے سے اڑے پرندے کو شکار کرتا اور اسے بہت دور سے دیکھ لیتا ہے شغار .

شغار کو . . . بوداغ بھی کہتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۴۵

[ف]

بودر
(و مج ، فت د) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں کھڑے ہو کر ڈول کھینچتے ہیں ، کھیت میں پانی پہنچانے والی نالی .

جس نالی میں سے ہو کر پانی کھیتوں کی طرف جاتا ہے اس کو برہا ، سیل اور بودر کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۴۳

۲. (آب پاشی) وہ کھیت جو نہر یا نالی کے پانی کی سطح سے اونچا ہو اور جہاں پانی چڑھاؤ پر لے جانا پڑے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ٦ : ۱۴۹) .

[ہ : بودر बोदरा]

بودری
(و مع) امث .

کھسرا کی قسم کا ایک بچوں کا مرض جس میں جسم پر دانے نکل آتے ہیں ، حصبہ .

سرک : علتی است از دمیدگی کہ بیشتر کودکان را بیرون آید عرب آن را حصبہ و اہل ہند بودری خوانند .

۱۴۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ، ۱۹٦۴ ، ۴۱)

[ہ : بودری बोदरी]

بود کا نکل جانا
محاورہ .

ٹوٹا پھوٹا پرانا بودا سامان بک جانا یا کسی مصرف میں آجانا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۱) .

بودگی/بودگی
(و مع ، فت د/سک د) امث .

رک : بود .

یہ کیا بودگی اور بساط رکھتے تھے اور کس شمار و قطار میں تھے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۲۵٦

[بودن (رک) سے]

بودلا
(و مج ، سک د) صف ؛ مذ .

سادہ مزاج ، احمق ، بیوقوف (پلیٹس) .

[ہ : بودلا बोदला]

بودلی
(و مج ، سک د) صف ؛ مث .

۱. بودلا (رک) کی تانیث .

مانگنے اٹھوگی گل تکیے سے پھر ہی بودلی
صبر سے کیجیے قناعت وہ نہیں ہیں سور آپ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۲

۲. زن فاحشہ ، چھنال ، وہ عورت جو آزادانہ فقیروں کے لباس میں پھرتی ہو (نوادرالالفاظ ، ۸۵) .

بودم
(و مع ، فت د) صف .

الو ، بیوقوف ، احمق ، سادہ لوح .

ہے اک نوائے پریشاں زبور ان کے لئے
اذاں کو کہتے ہیں بودم صدائے بے ہنگم

۱۹٦٦ منحمنا ، ۷۲

[بودم بے دال (رک) کی تخفیف؛ بودن (رک) سے ماضی مطلق واحد متکلم]

— بے دال
کس صف ، صف .

(لفظاً) ترجمہ : بغیر دال کا بودم بمعنی بوم ، الو ، چغد ، بیوقوف ، احمق ، بدھو .

استغفراللہ ! تم بھی عجب بودم بے دال ہو .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، ازمان ، ۷۲

[بودم + بے (رک) + دال (= د) (رک)]

بودن
(و مع ، فت د) امث .

ہونا ، رہنا ، رک : بود و باش نمبر ۱ .

جائے بودن نہیں یہ بحر جہاں خانہ بردوش رہ تو مثل حباب

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۴۲

[ف]

بودنس
(و مع ، فت د ، سک ن) امذ .

ایک گھاس ہے جو دافع برص و جذام ہے اور جو سانپ کے زہر کے علاوہ ہر زہر کے لیے تریاق کا کام دیتی ہے (ماخوذ : عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۹) .

[؟]

بودی (۱)
(و مج) صف ، مث .

بودا (رک) کی تانیث .

نعیمہ بیوقوف ، بھولی اور ڈرپوک دل کی بودی تھی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱۳

میں کوئی بودی لڑکی نہیں .

۱۹۲٦ شرر ، ایام عرب ، ۱ : ۱۲٦

— مار
امث .

سخت جسمانی سزا ، ایسی زد و کوب جس سے بہت اذیت پہنچے ، نڈھال اور کمزور کردینے والی سزا یا ضرب شدید .

وہ بودی مار ماری کہ قربان کے دم پر بن گئی .

۱۸۸۰ ربط و ضبط ، ۱ : ۷

گاؤں والوں نے وہ بودی مار ماری کہ چھٹی کا دودھ یاد آگیا .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۵٦

اف : دینا ، مارنا .

[بودی + مار (رک)]

بودی (۲)
(و مج) امث .

چوٹی جو سر منڈانے کے بعد ہنود علی العموم اور بعض مسلم ملنگ رکھتے ہیں .

ان کا فرق سکھوں سے بس یہ ہی ہے کہ وہ کیس رکھتے ہیں اور یہ گدی والے سر منڈواتے ہیں اور فقط بودی رکھتے ہیں .

۱۸٦۴ تحقیقات چشتی ، ۲۸۷

ایک چھوٹا سا بچہ جس کی لمبی سی بودی تھی ، امداد کے پاؤں سے لپٹ گیا .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۲۱۹

[؟]

بودھ (و لین) امذ .

مہاتما گوتم بدھ سے منسوب : بدھ مذہب کا پیرو (پلیٹس) .

[س : بودھ बौद्ध]

بُودھ (و مع ، سک دھ) ، امذ .

۱. مہاتما گوتم بدھ .

زمانہ کھینچ لاتا بودھ سے صاحب ریاضت کو
تو دل سے ہر بشر ہر اک کے اوپر مہربان ہوتا

۱۸۹۸ سروش ہستی ، ۲۵

یہ تاریخی واقعات ہیں جن سے انکار کرنا اسی طرح ناممکن ہے جس طرح سکندر اور نپولین کے فتوحات اور بودھ و موسیٰ و عیسیٰ کے وجود سے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳

۲. عقل ، فہم ، ذہانت ، ذکاوت (پلیٹس) .

[رک : بدھ]

بُودھا (و مع) صف .

بیوقوف ، احمق ، ابلہ ، نافہم (قدیم اردو کی لغت) .

[س : ابودھ अबोध]

بودھا (۱) (و مج) صف .

ذہین ، عقیل و فہیم (پلیٹس) .

[س : بودھ बोध]

بودھا (۲) (و مج) صف .

رک : بودا (۱) نمبر ۳ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۹) .

بُوڈا (و مع (ضم ب ، غم و)) امذ .

رک : بوڈھا .

اڑی آسمان پر از لعل لے سنگ بوڈا افسوس کھایا سو ہوا دنگ

۱۷۰۵ در مجالس ، ۵۴

— پا امذ (قدیم) .

رک : بڑھاپا .

بوڈاپے کو نہیں جوانی و چستی مرض سوں نیں کچھ ایمن تندرستی

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۳۴

بوڈر (و لین ، فت ڈ) امذ ، امث ؛ ~ بورڈر .

۱. حاشیہ ، گوٹ ، وہ جھالر جو لباس کے کناروں پر زیبائش کے لیے لگاتے ہیں .

پانچ ساریاں ہیں ایک کارچوبی ، دو بنارسی ایک کامدانی کے کام کی ایک زردی کی بوڈر لگی ہوئی .

۱۹۵۲ افشاں ، ۲۳۱

۲. سرحد ، جیسے پاک و ہند کا بوڈر ، بوڈر پولیس .

[انگ : Border]

بوڈِس (و لین ، کس ڈ) امث .

یورپی عورتوں کا شلوکا ، چھوٹا کپڑا ، انگیا .

بنیان ، بکینی یا بوڈس سے یکسر پاک نہیں .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۶۱

[انگ : Bodice]

بوڈھا (و مع ، غم و) امذ .

رک : بوڑھا .

عجب کچھ فیض تھا واں آسمانی بوڈھے پائے تھے پھر تازی جوانی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۶

بُوڈھ پَن (و مع ، سک ڈھ ، فت پ) امذ .

رک : بڑھاپا .

گھر سے بلا کے شب کو سلایا مجھے بہم
رکھتا ہوں میں نصیب جواں بوڈھ پن میں آج

۱۸۶۲ دیوان حافظ ہندی ، ۲۳

بُوڈھِیا (و مع (یا ضم ب ، غم و) ، کس ڈھ) امث .

رک : بڑھیا .

دروازے پر پہونچ دیکھے کہ ایک بوڈھیا کھڑی تسبیح ہاتھ میں ذکر الہی کرتی اور طوعہ اس کا نام ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱۰

بَور (۱) (و لین) امذ .

آم کا پھول ، بور ، بول .

ہمارے ہوش میں تو اس کثرت سے کبھی بھی بور ہی نہ آیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶

دور بہار حسن تو ہو پھر جوش جنوں کا قحط نہیں
کوکے گی باغوں میں کویل بور آموں میں آنے دو

۱۹۲۶ دیوان صفی ، ۱۰۳

اف : آنا .

[س : مولِ मौलि]

بَور (۲) (و لین) امث .

وہ زمین جس میں کچھ پیدا نہ ہو ، ناقابل کاشت آراضی ، بھوڑ .

وہ دریا پار میں ہجرت کی شب مشکل سے کاٹی ہے
نہ کر فردا کا وعدہ اس کا فردا بور گھاٹی ہے

۱۷۲۱ شاکر ناجی ، د ، ۲۹۰

[ع : (ب و ر)]

بَور (۳) (و لین) امذ ؛ ~ بورر .

بازیب کی چھوٹی چھوٹی گھنٹیوں میں سے ہر ایک ؛ سونے یا چاندی کی پھول دار کیل ، گل میخ ؛ خود بینی ، خود پسندی ، خود نمائی (پلیٹس) .

[س : بدر बदर پرا : بور बौर]

— کَرنا محاورہ .

فخر کرنا ، غرور کرنا ، شیخی بگھار ، دکھاوا کرنا (پلیٹس) .

بَور (۲)

(و لین) امث .

زمین پر پھیلنے یا دیوار پر چڑھنے والا پودا ، بیل ، باَنور (رک) (پلیٹس) .

[٠ : بور बौंर]

بُور (۱)

(و مع) امذ .

(ٹھگی) شور و غوغا یا بات کرنے کی آواز جو دور سے سنائی دے (اپ و ، ۸ : ۱۷۳) .

[شور (رک) کا تابع]

بُور (۲)

(و مع) امذ .

۱. (i) بھوسی ، چوکر ، چورا .

چندا ماموں دور کے بڑے پکاویں بور کے .

۱۹۰۲ خواب راحت ، چھی بیگم ، ۷

(ii) ذرے ، سفوف ، پھولوں کا غبار نما زیرہ .

پھولوں کا بور ، گرد ، اون ، دھاگے ، روئی ، پر ، بال وغیرہ ناک میں داخل ہو کر الرجی پیدا کر سکتے ہیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۱۵

۲. (ہنود) خیرات جو شادی کے موقع پر بانٹی جاتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[٠ : بورا बौरा]

ـــ بُور

(ـــ و مع) امذ .

ریزہ ریزہ ، پرزے پرزے .

یہ کیسا پڑیا کا انہا دیا تھا کہ ایک شوب میں بور بور ہوگیا .

۱۸۷۵ تحریر النسا ، ۱۳۶

ہزار گُلے کا جوڑا بھی دس بیس برس پہنو تو بور بور ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۲

[بور + بور (رک)]

ـــ کا (ـــ کے) لَڈُّو

(ـــ فت ل ، شد ڈ ، و مع) امذ .

(لفظاً) گیہوں کی بھوسی کا بنا ہوا لڈو جو کھانے میں نہایت بدمزہ ہوتا ہے ، (مجازاً) دھوکے کی چیز جو بظاہر اچھی اور باطن میں خراب ہو .

لذت فراق و وصل کی دونوں ہیں دل کو زہر
بوسے دہان یار کے لڈو ہیں بور کے

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۸۶

کچھ ایسی ہی ویسی باتیں ہونگی ، بور کے لڈو ہونگے .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲۱

ـــ کے لَڈُّو کھائے سو پچھتائے نہ کھائے سو پچھتائے

کہاوت .

ایسا کام جس کے نہ کرنے میں حسرت رہے اور کرنے میں پچھتاوا ہو (تغیر فعل کے ساتھ بھی مستعمل ہے) .

ہاتھ وہ پستان اگر آجائیں جی ہی جائے گا
بور کے لڈو ہیں یہ جو کھائے گا پچھتائے گا

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۹

بور کے لڈو کیوں کھائے اور پچھتائے ، ہوا تیری محبت کے صلے میں میں دعا دیتی ہوں بنو تیرا کدھی بیاہ نہ ہو .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۸

بور (۱)

(و مج) امذ .

۱. غوطہ ، ڈبکی ، کسی چیز کو پانی میں ڈال کر نکالنے یا ڈبونے کا عمل .

تب اس کے دھانے کو ٹھنڈے پانی کے برتن میں بور دو .

۱۸۶۷ بحر حکمت (ترجمہ) ، ۱۵

۲. مچھلی کا چارا یا دانہ (پلیٹس) .

[بوڑنا (رک) سے]

بور (۲)

(و مج) امذ .

سرخ رنگ کا گھوڑا جسے سرخنگ و سرنگ بھی کہتے ہیں .

کمیتان و خنگاں و بوران سرنگ   سمندان و زردی و مشکی پلنگ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

سنواریا تھا او رنگ رنگ کے ستور
بھریا دشت امرت سوں ہور خنگ و بور

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۶۵

[ف]

بور (۳)

(و مج) امذ .

۱. کسی بھی دائرے کا قطر (جیسے بندوق کی نالی وغیرہ) .

اس عرصے میں میں نے ایک گولی بارہ بور کی بھر گردن میں ماری جس سے اس کا کام تمام ہوا .

۱۸۸۹ ماہنامہ ، حسن ، جون ، ۵۷

سلنڈر کے اندر کے قطر کو بور کہتے ہیں .

۱۹۲۲ آئینہ موٹر کاری ، ۳۱

۲. سوراخ ، وہ سوراخ جو زمین میں پانی معلوم کرنے کے لیے کیا جائے ؛ برمانا ، سوراخ کرنے کا عمل ، مشین سے کنواں کھودنا (انگلش اردو ڈکشنری) .

[انگ : Bore]

بور (۴)

(و مج) امذ .

رک : بور (۲) (پلیٹس) .

بور (۵)

(و مج) صف .

وبال جان ، اجیرن ، مغز چاٹ ، اکتایا ہوا ، اچاٹ .

سب بور لوگوں کا مرغوب شغل بھی ہے .

۱۹۶۴ متاع لوح و قلم ، ۱۲۸

[انگ : Bore]

ـــ کَرْنا

محاورہ .

وبال جان بن جانا ، دماغ چاٹ جانا ، جان ضیق میں کر دینا ، بیزار کردینا .

وہ طویل تقریریں کر کے ممبروں کو بور کرتے .

۱۹۶۶ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۱۸۳/۳۰ : ۴

ـــ ہونا

محاورہ .

بور کرنا (رک) کا لازم .

بہر حال لڑکیاں بھی کچھ دن ان پر ہنس کر ان سے بور ہونے لگیں .

۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، ۹۷

بورا (۱) (و لین) امذ .

رک : بوریہ .

ایک بورے صاحب ہمارے رفیق سفر اور ہم پر مہربان ہیں ۔

۱۹۲۲ سوانحعمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۸۳

بورا (۲) (و لین) صف ، مذ : ~ بورہا .

پاگل ، دیوانہ ، باولا ، اوڑم .

اگر کسی کو بورا کتا کاٹے تو یہ دوا دے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۷۱

بہت پڑھنے سے آدمی بورا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۵

[बौरा ہ : بورا]

ـــ پا/پن (ـــ/فت پ) امث .

پاگل ہونے کی کیفیت ، دیوانگی (پلیٹس) .

[بورا + ا : پا/پن ، لاحقۂ کیفیت]

بُورا (ضم ب ، غم و) صف (قدیم) .

برا ، بد ، خراب .

کیا ہوں میں یو کام بد نام کا ۔ برا کام منجتے بورے فام کا

۱۶۸۰ قصۂ ابوشحمہ ، ۳۲

بورا میرا اللہ کرتا نہیں ۔ میں راضی ہوں ہر بات ڈرتا نہیں

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۶۰

[بُرا (رک) کی قدیم شکل]

بُورا (۱) (و مع) امذ : امث .

۱. پسی ہوئی سفید شکر ، چینی یا کھانڈ جو دانے دار نہ ہو .

منگا دو پیسے بھر تو کھانڈ بورا ۔ در چنداں اس سے لے میدا تو پورا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۵

قند شیریں سے ترے ہووے حلاوت گر عام
کام میں خلق کے بورا ہو بجائے بورق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۲

گنوں سے گڑ بنتا ہے . . . اور جس سے بورا بنتی ہے اس میں مٹھاس کم ہوتی ہے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۴۸

۲. چورن ، برادہ ، سفوف .

فرش پر ۲ یا ۴ انچ لکڑی کے بورے کی تہ لگانے سے بھی گندگی نہیں پھیلتی .

۱۹۵۶ طبیب فرنی خانہ ، ۳۵

[बूरा ہ : بورا]

بُورا (۲) (و مع) صف .

وہ کروی جسے چھڑا یا جاسکے ، چھڑائے جانے کے قابل شے جو ہو (پلیٹس) .

[बूरा ہ : بورا]

بورا (۱) (و مج) امذ .

ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا بڑا تھیلا ؛ لا : Borassus .

اگر کچھ ہے چنبڑا یا بورا حصیر (حصیر)
جو تجھ سوں نچوڑی نہ جاوے گا پھیر

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۸۷

چمڑے کے رسوں سے توپوں کا زنجیرہ جمایا اور بوروں کے مورچے باندھ . . . خندقیں کھود لیں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۵۳

جن گڑھوں میں اولے جمع ہوئے تھے وہاں کی مٹی کھود کھود کر بوروں میں بھر لی .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۳۰

[वट + क : ک + وٹ]

بورا (۲) (و مج) امذ .

سیم یا للا لوبیا قسم کی ایک پھلی Dolichos Catyang (پلیٹس) .

[س : وورٹ वर्वट]

بورا (۳) (و مج) صف (قدیم) ؛ ~ بوڑا .

بہرا ، گراں گوش ، اونچا سننے والا .

خوشی سوں ہی لشکر تھے آیا خروش ۔ ہوے بورے سن نالۂ کوس گوش

۱۶۵۹ خاور نامہ ، ۶۲۵

نالہ بولے پیر زن سے کوئی جا ۔ کہ نہیں حاتم ہے بورا کان کا

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۵۸

[بہرا (رک) کی ایک شکل]

بُوراکس (ضم ب ، غم و ، سک ک) امذ .

سہاگا ، بورق ، ایک دوا جو امراض شکم میں مستعمل ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۹۹) .

[انگ : Borax]

بورانا (۱) (و لین) .

(الف) ف ل .

پاگل یا دیوانہ ہوجانا ، بولا جانا ، (مجازاً) بیخود ہوجانا ، دیوانوں کی سی حرکتیں کرنے لگنا .

کویل نیں آی کوک سناتی بسنت رت
بورائے عام خاص کہ آئی بسنت رت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۱۳

چلے بجلی سے جو لشکر وہیں بورایا مچھندر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۷۰

جس طرح کتے کے کاٹے سے انسان بورایا جاتا ہے اسی طرح درندے انسان کے گوشت سے بورا جاتے ہیں .

۱۹۲۲ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۲

(ب) ف م .

پاگل بنا دینا ، دیوانہ کر دینا ، کسی کے ہوش و حواس کھو دینا .

ریختہ کہہ کہہ سوز ہوا جو دیوانہ تو کیا ہے عجب
عشق کی باتیں افلاطوں کی بل میں مت بوراتی ہیں

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۸۹

[बौराना ہ : بورانا]

بورانا (۲) (و لین) ف م .

آم کے پیڑ میں پھول کا نمودار ہونا .

ننھی ننھی ہے ہر اک آم کی بورانی ہونی
پھرتی ہے باد صبا دشت میں اترانی ہونی

۱۹۱۳ — اکسیر سخن ، ۶۷

[بور (رک) + ۱ : انا ، علامت مصدر متعدی]

بورانا (۳) (و لین) صف .

باولا ، بورایا ہوا .

آخر اب اسٹریا کا بادشاہ چاہتا کیا ہے ، کیا اسے بورانے کتے نے کاٹا ہے .

۱۹۰۷ — نپولین اعظم ، ۲ : ۵۱۳

[بورانا (۱) (رک) سے]

بورانی (و لین) صف .

بورانا (۳) (رک) کی تانیث ، جیسے : بورانی کتیا .

بورانی (و مع) امث .

گھی میں بریاں کیے ہوئے بینگن کا رائتا ، نمک مرچ وغیرہ ملایا ہوا دہی (جو عموماً پلاو یا بریانی میں ڈال کر کھاتے ہیں) .

گرای دیکھ مکھڑے کی دہی کے جل گئے بیگن
نمکداری سنی گویا کہ بورانی ہے وہ لونڈا

۱۷۱۸ — دیوان آبرو (۱) ، ۸۰

طرح طرح کے کھانے شیر مال . . . بورانی فرنی ، دردہ دہی . . . وغیرہ کھاتے ہیں .

۱۸۱۰ — اخوان الصفا ، ۱۱۳

بورانی :- بیگن وغیرہ ترکاری کو ابال کر اور بھون کر دہی ، چھاچھ یا انار یا سیب ترش یا انگور خام کے پانی میں ڈالتے ہیں .

۱۹۲۶ — خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۳۶

[ف]

بورانیہ (و مع ، کس ن ، شد ی بفت) امذ .

بیگن کے ساتھ بھونا ہوا گوشت جو بوران (زوجۂ مامون بنت حسن بن سہل) سے منسوب ہے .

صاحب قاموس کہتا ہے کہ بورانیہ ایک قسم کا کھانا ہے ، بعض کے خیال میں بورانیہ نام ہے بھونے ہوئے گوشت کا بیگن کے ساتھ .

۱۹۲۶ — خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۳۶

[بوران ، علم + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بوراہ / بورایا (و لین) صف .

باولا ، پاگل (پلیٹس) .

[بورانا (۱) (رک) سے]

بورایت (و لین ، فت ہ) امث .

باولے پن کی کیفیت (پلیٹس) .

[بورانا (۱) (رک) سے]

بورائی (و لین) امث .

رک : بورایا (پلیٹس) .

بور بچہ (و مج ، سک ر ، فت ب ، شد چ بفت) امذ .

تیندوا .

ہنڈیں بور بچے توواں بے حساب — ہرن دوچ تین مارتے تھے . . .

۱۶۰۹ — قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۱۸

اس بیابان میں شیر و بور بچہ اور ریچھ اور ہاتھی . . . کثرت سے ہیں .

۱۸۸۹ — ماہنامہ "حسن" جنوری ، ۵۲

اکثر شکاری اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ بور بچہ الگ ہے .

۱۹۰۲ — ہندوستان کے بڑے شکار ، ۶۸

[؟]

بورتا (و مج) امذ .

وہ گھوڑا جس کی کھال اور بال سفید ہوں .

خوشنما خاصے کے گھوڑے عربی . . . بورتا خانہ زاد برق نہاد کلیلیں کرتے .

۱۸۹۰ — بوستان خیال ، ۶ : ۸

فی زمانتا بورتے کی سلطنت ہے اور سبزے کی وزارت .

۱۹۱۱ — ظہیر ، داستان غدر ، ۴۵

[بور (۲) (رک) سے]

بور جوا (و مج ، سک ر ، ضم ج) ؛ ~ بور ژوا ، بور ژوا .

شہری متوسط طبقہ ، عوامی اور سوتیانہ خیالات رکھنے والا شخص ، رجعت پسند آدمی .

میں نے ایک امریکن کتاب کا حوالہ دیا تو وہ . . . کہنے لگا کہ وہ بورجوا بے ایمانوں کی لکھی ہوئی کتاب ہے .

۱۹۵۱ — مشاہدات کابل و یاغستان ، ۱۰۲

[فر : Bourgeois]

بورچن (فت ب ، و ، سک ر ، فت چ) امث .

بورچی (رک) کی تانیث .

اب وہ ان کے اسکول میں بورچن کا کام کرتی ہے .

۱۹۱۲ — راج دلاری ، ۱۲۵

بورچی (فت ب ، و ، سک ر) امذ .

رک : باورچی (دریائے لطافت ، ۹۲) .

ایک بڑھیا نے اپنا صندوقچہ . . . حسین بورچی کو دے دیا تھا .

۱۸۹۷ — تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۱۸

ہائے کیا متنجن پکا ہے کہ بورچی قربان کیے تھے .

۱۹۱۱ — قصۂ مہر افروز ، ۷

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

رک : باورچی خانہ .

اس پر بھی اپنا بورچی خانہ الگ گرم ہوتا تھا .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۱۸
مرد تو اللہ رکھے مجد (مسجد) گئے نماز کو میں تھی بورچیخانے میں.
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۴

ــــ خانہ فراخ ہونا (ــ نت ن ، ف ، سک خ) محاورہ .

بہت مہمان نواز ہونا ، بہت سخی ہونا ، بہت سے لوگوں کی کفالت کرنا .
بورچی خانہ اس کا بڑا فراخ تھا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۳۵

بورڈا (و مج ، سک ر) امذ .

وہ گھوڑا جس کی کھال اور بال سفید ہوں .
بوردا جرئی اور سنوانی مرکا تو بر پرونجی اے جانی
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۳
[بور (۲) (رک) سے]

بورڈ (و مج ، سک ر) امذ .

۱. لکڑی یا کسی دھات وغیرہ کا بنا ہوا تختہ (جیسے مکان یا دوکان وغیرہ پر لگا کر نام پتا لکھتے ہیں) .
خاص طہران سے باہر جہاں تک ہم آئے مکاتب اور مدارس کے بہت سے بورڈ ملے .
۱۹۱۲ روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۱۵۷
۲. بلیک بورڈ (رک) .
۳. (i) بساط جس پر مختلف کھیل کھیلے جاتے ہیں، جیسے ڈرافٹ بورڈ (رک).
(ii) ملٹ ، گتا ، موٹا کاغذ جو عموماً کتابوں کی جلد میں استعمال ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۲) .
۴. انجمن ، مجلس ، کسی محکمہ کی مجلس انتظامیہ اور اس کے ارکان (عموماً تراکیب میں مستعمل ، جیسے : بورڈ آف ایجوکیشن ، بورڈ آف ڈائرکٹر وغیرہ) .
عالمی بنک کے معاملات طے کرنے کے لیے ڈائرکٹروں کا ایک بورڈ مقرر ہے .
۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۵۹
۵. جہاز کی سطح ، جہاز کے کسی جانب کا تختہ .
جب غرق ہونا ہوتا ہے تو ان کو بورڈ پر جھکا لیتے ہیں .
۱۸۸۹ ماہنامہ حسن، اپریل ، ۲۶
۶. میز ؛ کھانے کی میز (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۸) .
۷. تختوں سے ڈھکنے دابنے یا تختوں پر جڑنے کا عمل .
جب یہ سوکھ جاتا ہے تو تختہ سے نکال کر گلاس کر دیتے ہیں پھر بورڈ کرنے کے بعد دوسری پالش لگاتے ہیں .
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۲۵
[انگ : Board]

بورڈر (و لین ، سک ر ، فت ڈ) امذ .

حاشیہ ، کنارہ ، سرحد ، بوڈر (رک) .
آج کل کا فیشن ہی نرالا ہو گیا ہے ، بورڈر اور لچکوں کو کار چوبی سے زیادہ لڑکیاں پسند کرتی ہیں .
۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۲۹۲
[انگ : Border]

بورڈر (و مج ، سک ر ، فت ڈ) صف .

بورڈنگ (رک) میں رہنے والا طالب علم ؛ وہ شخص جو خرچ دے کر کسی کے گھر میں کھانا کھائے .
چند نالائق بورڈروں نے تمام بورڈروں سے سازش شروع کی .
۱۸۸۷ خطوط سرسید ، ۱۲۸
بورڈروں کے رہنے کو ہیں گھر کھیلنے کو میدان ہے سراسر
۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۲۰۳
انگلینڈ میں بورڈروں کے ساتھ ایک ہوس ماسٹر رہتا ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۲۷
[انگ : Border]

بورڈنگ (و مج ، سک ر ، کس ڈ مغ) امذ .

۱. درسگاہوں میں وہ عمارت جس میں طلباء کے طعام و قیام کا انتظام ہوتا ہے ، طعام و قیام کی جگہ ، اقامت گاہ ، دارالاقامہ ؛ بورڈنگ ہاؤس کا اختصار .
وہاں کے بورڈنگ ، وہاں کے ہال . . . اور چپے چپے سے میرے قول کی تصدیق ہوگی .
۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۲
قرار یہ دیا گیا ہے کہ بورڈنگ کے مقیم کو صرف اجازت استعمال حاصل ہے .
۱۹۳۳ جنایات برجائداد ، ۹۹
۲. کھانا ، طعام .
ممکن ہو تو لاجنگ اور بورڈنگ کی فیس . . . مطبع مجتبائی کے پتے سے بھجوا دینا چاہیے .
۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۵
۳. چرم سازی چمڑے کو رنگنے یا صاف کرنے کے لیے تختوں میں دابنے یا کسنے کا عمل .
ایسے چمڑے بغیر بورڈنگ کے استری کرتے ہیں جس سے چمڑا پلین ہو جاتا ہے .
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۲۷
[انگ : Boarding]

ــــ سسٹم (ــ کس س ، سک س ، فت ٹ) امث .

اسکولوں کے طلبہ کو تعلیم و تربیت کے لیے گھروں کی بجائے بورڈنگ ہاؤس میں رکھنے کا طریقہ .
تعلیم و تربیت کے معاملہ میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور قابل عزت ہے وہ بورڈنگ سسٹم ہے .
۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۵۲
[انگ : Boarding system]

ــــ ہاؤس (ــ و مع) امذ .

رک : بورڈنگ نمبر ۱ .
اس بورڈنگ ہاؤس کی تعمیر قریب تکمیل کے ہے .
۱۸۸۳ مکاتیب سرسید ، ۱ : ۵۹
سامنے کرکٹ کا چھوٹا میدان اور اس میدان سے ملا ہوا بورڈنگ ہاؤس ہے .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۵
[انگ : Boarding house]

ـــ مشین (ـــ فت م ، ی مع) امث .

(چرم سازی) چمڑے کو صاف کرنے یا رنگنے کے کام میں چمڑے کو تاننے یا کسنے کے لیے تختوں کی بنی ہوئی کل یا آلہ ، شکنجہ .

عام طور پر بمبئی کراچی چمڑوں کے لیے بورڈنگ مشین استعمال کی جاتی ہے .
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۳۶

[بورڈنگ + مشین (رک)]

بورر (و مج ، فت ر) امذ .

ایک قسم کا کیڑا جو پودوں میں سوراخ کر دیتا ہے .

دھان کے پودوں کی جڑوں میں دھان کے کیڑے ہوتے ہیں جن کو بورر کہتے ہیں .
۱۹۵۷ زمین اور زراعت ، ۲۱۹

[Borer : انگ]

بورژوا/بورژوا (و مج ، سک ر ، ضم ز/ضم ژ) امذ .

رک : بورجوا .

غالب کے جذبات اس بورژوا محبت کے آئینہ دار تھے .
۱۹۶۵ مقام غالب ، ۹۷

بورسی/بورسی (و مع/و مج ، سک ر) امث .

رک : بروسی (پلیٹس) .

بورق (و مع ، فت ر) امذ .

سہاگا ، ایک طرح کا نمک جسے سنار زیادہ تر زیورات کی صفائی میں استعمال کرتے ہیں ، بطور دوا بھی استعمال ہوتا ہے ، کچلون .

نطق شیریں سے ترے ہووے حلاوت گر عام
کام میں خلق کے بورا ہو بجائے بورق
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۲

[ع : > ف : بورہ (= سہاگا)]

بورک/بورک ایسڈ (و مج ، کس ر ، سک ک/ی مج ، کس س) امذ .

بورون (غیر فلزی ٹھوس عنصر) کا سفوف جو سینکائی وغیرہ میں بطور دوا استعمال کرتے ہیں .

سلوشن سے پنجے کو اچھی طرح دھوئیں اور بعد میں زنک یا بورک ایسڈ لگادیں .
۱۹۷۳ بستہ معلومات مرغبانی ، ۵

[Boric acid : انگ]

بورنا (۱) (و مع ، سک ر) ف م .

چھڑکنا ، برکنا ، بھر بھرا کر پتلی سی تہ چڑھا دینا .

ایک ایک انچ گہرا چھید ڈالکر کاربن بائی سلفیڈ کا ایک چمچہ ٹپکا دو اور مٹی سے بور دو .
۱۹۴۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۹۲

[رک : بور + ا : نا ، علامت مصدر]

بورنا (۲) (و مع ، سک ر) ف م .

(نجاری) بیلن وغیرہ کے لئے گولائی ڈولانے کو کوراد پر لکڑی کی موٹی موٹی چھلائی کرنا (اپ و ، ۱ : ۱۷۲) .

[رک : بور (۳) + ا : نا ، علامت مصدر]

بورنا (و مج ، سک ر) ف م (قدیم) .

۱. ڈبونا ، غوطہ دینا ، پانی میں ڈالکر بھگونا یا تر کرنا (پلیٹس) .
۲. بد نام کرنا ، شہرت میں بٹا لگانا .

آخر کوں بوالہوس نے سر بار غم سیں کھینچا
نام عاشقی کے یاروسب ان گدھوں نیں بوڑے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۴

[رک : بوڑنا]

بورنگ (۱) (و مج ، کس ر ، غنہ) امث : امذ .

پانی یا تیل وغیرہ نکالنے کے لیے زمین میں مشینوں سے سوراخ کرنا ، برمے سے کسی چیز میں چھید کرنا .

بورنگ اتنا گہرا کیا جائے کہ میٹھے پانی کی سطح آ جائے .
۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۸۷

[Boring : انگ]

بورنگ (۲) (و مج ، کس ر ، غنہ) صف .

طبیعت پر بار گزرنے والا ، پریشان کن ، کھلنے والا .

عام طور پر یہ چند گھنٹے نہایت بورنگ ہوتے تھے .
۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۳۲۳

[Boring : انگ]

بورو (و مج ، و مع) امذ .

قرنا ، بگل ؛ وہ نے جس کا قلم بنایا جائے ؛ نالی ، تنور ، نل (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج ۱ : ۷۹) .

[ف]

بورو (۱) (و مج ، و مج) امذ .

۱. ایک قسم کا دھان جو مارچ اپریل میں کاٹا جاتا ہے .

ایک قسم دھان کی ہوتی ہے جسے بورو کہتے ہیں یہ قسم سرسوں کے پھولنے کے وقت نہایت سبز رہتی ہے .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۰۱

جاڑوں میں خشک بورو ان علاقوں میں بویا جاتا ہے جہاں برسات کے دوران میں سیلاب کے بعد نمی قائم رہتی ہے .
۱۹۶۰ دوسرا پنجسالہ منصوبہ ، ۳۰۸

[س : وورو बोरव]

بورو (۲) (و مج ، و مج) امث .

قوس قزح ، دھنک (پلیٹس) .

[ہ : بورو बोरटी]

وصی اللہ کھوکھر

بورون (و بج ، و مج) امذ .

ایک غیر دھاتی عنصر ، ایک قسم کا سیاہی مائل سفوف جس میں آکسیجن ہمیشہ موجود ہوتی ہے .

بورون دوسرے سلسلہ کا پہلا عنصر ہے جو طیران پذیر ہائیڈ رائیڈز پیدا کرتا ہے .

۱۹۳۰ غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۸۷

[انگ : Boron]

بورہ (۱) (و مع ، فت ر) امذ .

رک : بورا (۲) .

ڈیڑھ سیر بورہ ڈال کر قوام پکالیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۲۶

بورہ (۲) (و مع ، فت ر) امذ .

رک : بورق .

بورہ ایک قسم کا نمک ہے کہ دو طرح کا ہوتا ہے معدنی اور مصنوعی .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۲۷

[ف]

ــــ ٴ ارمنی کس صف (ــ فت ا ، سک ر ، فت م) امذ .

'بورہ' کی ایک قسم ، ایک قسم کا معدنی نمک جو سفید جالی دار اور شفاف ہوتا ہے .

شور زمین سے نمک اور بورہ ارمنی اور پھٹکری پیدا ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۰

مویز منقی ، زنجبیل ، بورہ ارمنی وغیرہ ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸

[بورہ + ارمن (= آذربائجان کے پہاڑی علاقے میں ایک مقام کا نام) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بوری (۱) (و لین) امث .

۱. گیہوں یا جو کے گیلے دانے جو اس طرح بھونے جائیں کہ ان کی کھیل نہ بنے .

اور تو اور صبح چنے بوریاں بیچنے والے سب ہندو ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ احیاءِ ملت ، ۲۶

۲. بھٹل کا گھنڈی نما ابھار یا جماؤ جو بھٹل بن بننا شروع ہوا ہو (ا پ و ، ۶ : ۱۲۹) .

[ہ : بوری बौरी]

بوری (۲) (و لین) امث .

بورا (۱) (رک) کی تانیث ، پاگل عورت .

تمامی لوگ مجھ بوری کہیں ری ۔ خرد گم کردہ و مجنوں کہیں ری

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱

کوئی بوری ہوی کوئی دوانی ۔ کسی کو ہوی دو بارہ زندگانی

۱۶۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۳۲

بوری (۱) (و مع یا ضم ب ، غم و) صف (قدیم) .

رک بورا (۱) ، بری (رک) .

بادم خود ہمدم ہشیار باش ۔ صحبت اغیار بوری بات ہے

۱۲۶۵ بابا فرید شکر گنج (پنجاب میں اردو ، ۲۳۱)

بوری (۲) (و مع) امث .

(نجاری) لکڑی کے درزوں میں بھرنے کا وہ مسالہ جو لکڑی کے برادے سے بنایا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۵) .

[بور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بوری (۳) (و مع) امث ؛ ~ بوڑی .

رک : بوڑی .

بلم کی ساخت ایک لمبی نوکدار شام یا بوری ہے جو لٹھ پر لگائی جاتی ہے .

۱۸۴۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۵

[؟]

بوری (۱) (و مج) امث .

۱. بورا (۱) (رک) کی تصغیر .

ان لوگوں کی پونجی جس کے بدلے میں انھوں نے غلہ مول لیا ہے انھیں کی بوریوں میں رکھدو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۳۲

اڑتا ہے غبار تھپ تھپاؤ جو انھیں
بالو کی یہ بوریاں ہیں انسان نہیں

۱۹۲۶ سنبل و سلاسل ، ۱۸۵

۲. اناج وغیرہ کا کوئی ڈھائی تین من کے قریب وزن (جو ایک بوری میں آسکے) .

آج کل بھی دور دراز دیہاتوں میں گندم تولی نہیں جاتی بلکہ ٹوپہ ، بوری ، پنڈ اور پٹروپہ وغیرہ سے ناپی جاتی ہے .

۱۹۷۲ ماہنامہ 'فکر و نظر ، جنوری ، ۵۲۲

۳. تھیلا یا تھیلی جس میں مہاجن روپیہ رکھتے ہیں (پلیٹس) .

بوری (۲) (و مج) امث .

بھنا ہوا اناج بالخصوص جو یا گیہوں (پلیٹس) .

[ہ : بوری बौरी]

بوریا (و مج ، سک ر) امذ .

۱. کھجور کے پتوں یا کسی اور نبات سے بنا ہوا فرش یا بستر ، چٹائی .

نہ کام آے تجھ صف منے رو ریا ۔ برابر ہے زر بفت ہور بوریا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

بوریا پھیل کر بچھا نہ کبھو ۔ کونے ہی میں کھڑا رہا یکسو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۱

کوئی پائے تخت سلیماں اگر ۔ مقدر میں گر بوریا ہے تو ہیچ

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۴۹

(ii) بغیر سلی ہوئی بوری یا ٹٹ سن کا بنا ہوا فرش ، ٹاٹ .
ارتقاے قوم کی ہے منزل آخر قریب
گھٹ کے کھدر سے بدن پر بوریا ہونے تو دو
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۸

[ف]

ـــ باف امذ.

چٹائی بنانے والا کاریگر ، ٹاٹ بننے والا صناع .
اس تکیے میں بوریا باف لوگ . . . آکر کاروبار کرتے ہیں .
۱۸۶۲ تحقیقات چشتی ، ۶۹۶

[بوریا + ف : باف ، بافیدن (= بننا) سے]

ـــ بدھنا (- فت ب ، سک دھ) امذ.

اثاث البیت ، بفلسوں اور مسکینوں کے گھر کا سامان ، انکسار کے طور پر اہل دولت بھی اپنے لیے کہہ دیا کرتے ہیں (دریاے لطافت ، ۸۲) .
پیشہ ور تمام دن کے تھکے ماندے اپنا بوریا بدھنا ڈالے خوش خوش گھر پہنچ گئے .
۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۵ مارچ ، ۱۶

[بوریا + بدھنا (رک)]

ـــ بدھنا اٹھانا محاورہ.

چلے جانا ، رخصت ہونا .
میاں آزاد کو . . . سفر کی دھن سمائی اور حضرت نے بوریا بدھنا اٹھانے کی ٹھہرائی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۹
ہے بس اس دنیا کی اتنی زندگی اے مسافر بوریا بدھنا اٹھا
۱۸۹۹ تجلیات عشق ، ۲۶۳

ـــ بدھنا باندھنا محاورہ.

اپنا سارا سامان سمیٹ کر رخصت ہونے کے لیے تیار ہونا .
ان حضرات کے ہاتھوں مجھے بوریا بدھنا باندھنا پڑا .
۱۸۹۵ جہانگیر ، ۶۶

ـــ بدھنا سمیٹنا محاورہ.

رک : بوریا بدھنا اٹھانا .
کسی کا سر ٹوٹا کسی کی ناک شہید ہوئی کسی نے بلا ارادہ بوریا بدھنا سمیٹ خدا گنج کی راہ لی .
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۶ : ۵

ـــ بدھنا سنبھالنا محاورہ.

رک : بوریا بدھنا اٹھانا .
مسجد میں عاشقوں کے جو مردے نہالیے
بولے یہاں سے بوریے بدھنے سنبھالیے
۱۸۷۸ سخن بےمثال ، ۱۲۶
اب ٹال مٹول کا گزر نہیں جنھیں منظور نہ ہو وہ اپنا بوریا بدھنا سنبھالیں .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۲

ـــ بستر باندھنا محاورہ.

رک : بوریا بدھنا باندھنا .
فرانس کو ہند چین سے بوریا بستر باندھ کر رخصت ہونا پڑا
۱۹۶۵ گوریلا جنگ ، ۶۹

ـــ بستر جمانا محاورہ.

مستقلاً قیام کرنا ، دھونا دینا ، اطمینان سے بسر کرنا .
آئے دن کی بیماریوں اور لڑکی کی تعلیم کی فکر نے مجھے دہلی میں بوریا بستر جمانے نہ دیا .
۱۹۲۲ سوانحعمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۸۰

ـــ بستر گول کرنا محاورہ.

رخصت ہو جانا ، چھوڑ کر چلا جانا ، نکل جانا .
اسے بھی ریاست سے اپنا بوریا بستر گول کرنا ہی پڑے گا .
۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۹ جنوری ، ۳

ـــ بغل میں دابنا محاورہ.

چلے جانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

ـــ پوش (- و مج) صف ؛ امذ.

ٹاٹ کے کپڑے پہننے والا ، موٹا کھدر کا لباس پہننے والا ؛ مفلس ، فقیر ، درویش وغیرہ .
داغ ہوں کیوں کر نہ میں درویش یارو جب نہ تب
بوریا پوشوں ہی میں وہ شعلہ خو پاتا ہوں میں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۵۳

[بوریا + پوش ، رک : . . . پوش]

ـــ نشیں (- فت ن ، ی مع) صف ؛ امذ.

ٹاٹ یا بوریے کے فرش پر بیٹھنے والا ؛ غریب ، مفلس ، درویش ، صوفی ، گوشہ نشین .
اس بوریا نشیں کا دلا میں مرید ہوں
جس کے ریاض زہد میں ہوے ریا نہیں
۱۸۴۷ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۹
زربفت سے منڈھا جنھیں دست فرنگ نے
مجھ بوریا نشیں کو میسر کہاں وہ کوچ
۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۷

[بوریا + نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

بوریت (و مج ، کس ر ، فت ی) امث.

بے کیفی ، طبیعت اچاٹ ہونے کی کیفیت ، دل و دماغ پر بوجھل پن کی صورت حال .
حامد کی تقریر نے جلسے میں بے سبب بوریت پیدا کر دی .
۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۳۶

[بور (۵) (رک) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

بورھا (و لین ، فت ر) صف .

رک : بوڑا (۲) .

اس شہر میں بعض حاکم ایسے بورھے دولے ، دیوانے آئے کہ تمام وکلا نے ان کے اجلاس پر آنا جانا ترک کر دیا .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۳ : ۳

بورھی (و لین ، فت ر) صف .

بورھا (رک) کی تانیث .

سیاہ کتا ، اس کی گنڈانگ مگر بورھی کتیا صبح و شام ... بھونکا کرنے تھے .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۶۶۰

بوڑ (و لین) امذ .

زمین پر پھیلنے والی بوٹی یا دیوار وغیرہ پر چڑھنے والا پودا، بیل (پلیٹس).

[ہ : بوڑ बौड़ ؛ رک : بنور]

بوڑ (و مج) امذ .

رک : بڑ .

تھا کوتلا جو پہلے موڑ کا جھاڑ اب باو کا یار بوڑ کا جھاڑ

۱۸۳۱ من موہن ، ورق ، ۳ ، الف

بوڑا (و لین) صف .

بورا (۱) (رک) ، دیوانہ ، پاگل (پلیٹس) .

بوڑا (و مع) امذ .

(ٹھگی) ٹھگوں کی ایک قسم ، ٹھگ (مصطلحات ٹھگی ، ۳۰) .

[غالباً بوڑا (۱)]

بوڑا/بوڑا (و مع/و مج) صف

بوڑھا ؛ پرانا ، ٹوٹا ، پھوٹا ؛ بوہلا (پلیٹس) .

[ہ : بوڑا बढ़ा]

بوڑا (۱) (و مج) صف .

رک : بورا (۳) .

دلدی تیری شہوت نے بوڑے اہیں

اودیکھے انکھیاں رو رو بھوڑے اہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۱

بوڑا (۲) (و مج) امذ .

۱. بورا (رک)، ایک سبزی جس کی پھلیاں بہت پتلی اور ۸ یا ۹ انچ تک لمبی ہوتی ہیں؛ سیم، باقلا، لوبیا وغیرہ (پلیٹس؛ جام جہاں نما ، ۱ : ۵۲) .

۲. کنول وغیرہ کا ڈوڈا .

کنول کے بوڑے میں سمیر پربت سمایا ہے .

۱۸۲۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۲

[ہ : بوڑا बोड़ा]

بوڑپا/بوڑپن (و مع/فت پ) امذ .

بڑھاپا (رک) (پلیٹس) .

بوڑکا/بوڑکی (و مج ، سک ڑ) صف ، مذ/مث .

بے برگ ، ٹنڈا ، منڈا ہوا ، گنجا/گنجی ، منڈی ہوی ، گنجی .

تری کاٹ چوٹی کروں بوڑکی بھی فکر ہے سحر کے توڑکی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۲

[غالباً ، : بوڑ (= بوڑھا) (رک) سے]

— پن (– فت پ) امذ .

گنجے ہونے کی حالت ، گنج .

اس لحاظ کرنے امید ہے کہ قایم بوڑکاپن پیدا نہ ہوے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۹۴

[بوڑکا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بوڑکی (و مع ، سک ڑ) امذ .

(ٹھگی) گھر سے نکلنے پر چکارے یعنی ایک قسم کے ہرن کے دیکھنے کا شگون (جو نیک خیال کیا جاتا ہے) (اپ و ، ۸ ، ۱۷۳) .

[مقامی]

بوڑم (و لین ، فت ڑ) صف .

بے وقوف ، اللو ، نرا احمق ، گھامڑ ، خبطی ، فاتر العقل .

یاں مساوات کو تو ہاتھ سے پھر کیوں دیتا

ہم مسلمان نہ ہوتے اگر ایسے بوڑم

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۲ : ۲۹۲

تماشائی سمجھ چکے تھے کہ یہ نقل محفل ہیں نرے بوڑم .

۱۹۲۷ خان صاحب ، ۲۰۲

[بوڑا (= بورا) سے]

بوڑنا (و مع ، سک ڑ) ف ل .

ڈوبنا ، غرق ہونا ، غوطہ کھانا (پلیٹس)

[ہ : بوڑنا बूड़ना]

بوڑنا (و مج ، سک ڑ) ف م .

ڈبونا ، غرق کرنا ، غوطہ دے کر تر کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[ہ : بوڑنا बोड़ना]

بوڑی (و لین) امث .

زمین کا ایک ناپ ، کوڑی کا بیسواں حصہ (پلیٹس) .

[ہ : بوڑی बौड़ी]

بوڑی (و مع) امث .

نیزے کے اوپر کا پھال (نوک سے بور شروع ہونے تک) : نوک جو چھڑی کے سرے پر لگائی جائے .

نیزے کا جر کے ایسا زبردست وار تھا
بوڑی تلک وہ سینہ اعدا کے پار تھا

1855 میر ضمیر ، مجموعہ مرثیہ ضمیر ، ۱ : ۲۰۷

دستور تھا کہ صلح کی گفتگو کے وقت ہر ایک فریق دوسرے کی طرف نیزے کی بوڑی رکھ کر بیٹھتا تھا .

1928 سلیم ، افادات سلیم ، ۲۲۳

[ہ : بوڑی बूड़ी]

بوڑی (و مج) امث .

خشخاش کی بونڈی (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵) .

[بوڑا (رک) کی تانیث ؟]

بوڑیا (و مع ، سک ڑ) امذ .

غوطہ خور ، غواص ، غوطہ لگانے والا شخص (انگلش اینڈ ٹیکنیکل ٹرمز ، ۲) .

[ہ : بوڑیا बुड़िया]

بوڑھ (و مع) امذ .

بڑھاپا (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

[ہ : بوڑھ बूढ़]

ــ سہاگن (ــ و مع ، سک ڑھ ، ضم س ، فت گ) صف .

وہ عورت جس کا بڑھاپے تک سہاگ باقی رہے یعنی بیوہ نہ ہو (عمر اور سہاگ باقی رہنے کی دعا جو بڑی بوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی عورتوں کو دیتی ہیں) .

برخوردار بوڑھ سہاگن . . یہ تمہارے ساتھ اور کون ہیں ؟

1874 مجالس النسا ، ۱ : ۱

نانی جان سلام ! بڑی بی نے کہا ، بیٹا جیتی رہو ، بوڑھ سہاگن ہو .

1930 مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۲

[بوڑھ + سہاگن (رک)]

بوڑھ (و مج ، سک ڑھ) امذ .

بڑ کا درخت (رک : بڑ) .

چار دیواری قبر شیر علی کے باہر گوشۂ کنکنی میں ایک چاہ کلاں مع درخت بوڑھ موجود ہے .

1864 تحقیقات چشتی ، ۵۵۶

[بڑ (رک)]

بوڑھا (و مع) صف ؛ امذ ؛ امث : بوڑھی .

وہ شخص جس کی جوانی گزر چکی ہو ، سن رسیدہ آدمی .

ملا یک روز مجھ کو ناگہانی   بوڑھا سا یک برہمن گن گیانی

1874 طالب و موہنی ، ۳۰

ایک بوڑھا آدمی اور کچھ لڑکے اس کے قریب ہیں .

1887 خیابان آفرینش ، ۲۵

یہ جوانی اور مقطع میں یہ بوڑھا مضمون ، تمھاری عمر پارسای کو بہت دن پڑے ہیں .

1928 آخری شمع ، ۴۷

[ہ : بوڑھا बूढ़ा]

ــ آڑھا صف .

بوڑھا (نوراللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

[بوڑھا + ا : آڑھا ، آڑا (رک)]

ــ بالا صف .

چھوٹا ، بڑا ، صغیر و کبیر ، بوڑھا بچہ ، ہر شخص ، ہر متنفس .

دیکھیے گا وہ لڑکان کو جو کر کے بھالا   جیتا نہ بچے گا کوئی بوڑھا بالا

1848 سخن بیمثل ، ۱۵۶

[بوڑھا + بالا (رک)]

ــ بالا برابر کہاوت .

بوڑھے اور بچے کی عقل یکساں ہوتی ہے ، دونوں یکساں خبر گیری کے محتاج ہوتے ہیں .

بوڑھا بالا برابر یہی زمانہ ہے .

1923 عصائے پیری ، ۷

ــ بڑا امذ .

۱. رک : بوڑھا .

جمشید کے عہد میں تو ... بوڑھے بڑے کا سب کوئی ادب اور بڑائی رکھتا .

1825 سیر عشرت ، ۲۰

۲. والی وارث ، سرپرست .

کوئی سر پر بوڑھا بڑا نہ تھا .

1802 باغ و بہار ، ۲۰

[بوڑھا + بڑا (رک)]

ــ بونک (ــ و مع ، فت ب) صف .

۱. وہ بوڑھا جو بڑا حریص ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

۲. بیوقوف بڈھا ، پیر نابالغ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۲) .

[بوڑھا + بونک (رک)]

ــ پنا (ــ فت پ) امذ .

بڑھاپا ، بڑھاپے کی عمر .

بوڑھے پنے کے اندر شہرت میں ہے تفاوت

1861 دیوان زکی ، ۹۰

[بوڑھا + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پونگ (ــ و لین مغ) صف .

بے وقوف بڈھا ، وہ بڈھا جو سٹھیا گیا ہو اور بات نہ سمجھے (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۵) .

[بوڑھا + ا : پونگ (رک : پونگا = کھوکھلا بانس)]

ــ پھوس/پھونس (ــ و مع / و مع مغ) صف .

نہایت بوڑھا ، پیر فرتوت جو بالکل ناتوان اور کمزور ہو گیا ہو .

اب تو خلوت میں بلالے اس کو تو ڈرتا ہے کیوں
ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۲۳

نوجوانی میں تم ہو بوڑھی پھونس صاف کونے کی بن گئی ہو گھونس

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۵

وہ بہت بوڑھا پھونس ہو چکا تھا اور اس کے ہاتھوں میں رعشہ تھا مگر وہ جم کر کھڑا رہا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۲۰۰

[بوڑھا + پھوس (رک)]

— ٹھوڑا (— و مج) صف ؛ امذ .

رک : بوڑھا ٹھیڑا .

بوڑھے ٹھوڑے ہوں گے آپ ، میں تو بہتّر سال کا جوان ہوں .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۵۰۱

[بوڑھا + ٹھوڑا (رک)]

— ٹھیڑا (— ی مج) امذ ، مث : بوڑھی ٹھیڑی .

بوڑھا ، ضعیف .

ان جوانوں کے بدلے ہم بوڑھے ٹھیڑوں پر آفت نہ آوے .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۲۵

ہر لڑکی اور ہر بیوی کو صبح سے شام تک بیسیوں بوڑھیوں ٹھیڑیوں کو دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہوگا

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالہ زار ، ۳

[بوڑھا + ٹھیڑا (رک)]

— جانے کیا بالا جانے بِیا کہاوت .

بوڑھا آدمی کام کو دیکھتا ہے اور بچہ پیار پر جھکتا ہے ، محبت بلاوجہ نہیں ہوتی (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۲) .

— چوچلا/چونچلا (— و مج ، سک چ / غنہ) امذ .

بوڑھے آدمی (مرد یا عورت) کا غمزہ یا نخرا .

مچکر جو رنج ہے وہ کس سے کہوں نوج میں بوڑھے چوچلے یہ سہوں

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۷

دل کی بھڑاس نکالتی ہے ، بوڑھا چونچلا اچھالتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۶

[بوڑھا + چوچلا/چونچلا (رک)]

— چوچلا جنازے کے ساتھ کہاوت .

لب گور ہونے پر بھی ناز سنگھار ، مرنے کو تو بیٹھے ہیں اور پھر بیرانہ ناز کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۲) .

— چونڈا (— و مج مغ) امذ .

(بوڑھی عورت کا) سفید سر ، کلا سے بال ؛ بڑھاپا ، پیرانہ سالی .

کیسی ہیں بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں
پوچھا جو آج ساس گنہگار کا مزاج

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱۲۶

بوڑھے چونڈے پہ اس غضب کا نکھار آئنہ دیکھتی ہے سو سو بار

۱۹۲۰ شاہد نامہ (ق) ، ۵۷

[بوڑھا + چونڈا (رک)]

— چونڈا مُنڈنا محاورہ .

بڑھاپے میں (عورت کی) ذلت ہونا .

کبھی کسی کا سایہ جھپٹا نہ پڑ جائے تو یہ بوڑھا چونڈا کورے استرے سے منڈ جائے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۲

— چونڈا مُنڈوانا محاورہ .

(عورت کو) بڑھاپے میں ذلیل کرانا .

میرا کیا بوڑھا چونڈا منڈوائے گی میں تیرے منہ نہیں لگتی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲

— چونڈا ہِلانا محاورہ .

۱. (عورت کا) بڑھاپے میں جوانی کی طرح ناز نخرے دکھانا .

بوڑھا چونڈا نہ ہلا موم کی مریم اے شمع
چل ری چل صبح ہوئی اب تو کہیں راہی ہو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۳

۲. (روایتی طور پر) سر پر جن سوار ہو جانے کی حالت میں جم کر بیٹھنا اور بال بکھرا کر جھومنا .

بیٹھک میں بیٹھ بوڑھے چونڈے کو جب ہلایا
تب شیخ سدو اس پر امساک کھا کے آیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۰

— خُرانٹ (— ضم خ ، شد ر ، ا مغ) صف .

تجربہ کار بوڑھا ، جہاندیدہ اور کہن سال شخص ، ایسا ہوشیار بوڑھا آدمی جسے دھوکا دینا آسان نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۲) .

[بوڑھا + خرانٹ (رک)]

— ڈَرائے مَرنے سے جوان ڈَرائے بھاگنے سے مقولہ .

بوڑھا آدمی دق ہو کر مرنے کی دھمکی دیتا ہے اور جوان دھمکاتا ہے کہ میں گھر چھوڑ کر چلا جاؤں گا (نجم الامثال ، ۱۰۲) .

مثل مشہور ہے کہ بوڑھا ڈرائے مرنے سے اور جوان ڈرائے بھاگنے سے میاں کلو جو آگے چل کر پیر جی کوے ہوئے تیسرے میں آ گھر سے نکلے .

۱۹۴۳ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۶۶

— ڈھُونگ (— و مع مغ) امث .

وہ کم عمر لڑکی جس کا قد لمبا ہو .

وہ ہنس کر بولیں اوئی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ بڑھنے کو جائے گی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲

[بوڑھا + ڈھونگ (رک)]

— رِبّٹ (— فت ر ، شد ب بفت) امذ .

رک : بوڑھا پھوس .

آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں نرالی سج دھج کی ہوں ، بوڑھی ربٹ ایک بھی ہوئی تو حضور بد دماغ ہو جائیں گے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲

[بوڑھا + رِبّٹ (رک)]

ـــ طوطا ٹیں ٹیں کرے یا کاٹ کھائے کہاوت .

بوڑھے آدمی پر نصیحت کارگر نہیں ہوتی وہ اپنی عادت کے مطابق ہی کرے گا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۹) .

ـــ غمزہ (ـــ فت غ ، سک م ، فت ز) امذ .

رک : بوڑھا چوچلا .

نام کے لئے غزل کی بنیاد ان سے بھی بہت پہلے پڑچکی تھی لیکن انصاف یہ ہے کہ وہ قدما کے بوڑھے غمزے ہیں .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۲۲۹

[بوڑھا + غمزہ (رک)]

ـــ کھپاٹ/کھپٹ (ـــ فت کھ ، شد پ/ ـــ شد پ بفت) امذ .

نہایت بڈھا ، پیر فرتوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۲ ؛ و نور اللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[بوڑھا + کھپاٹ ، کھپٹ (رک)]

ـــ کھنک/کھنکڑ (ـــ فت کھ ، غنہ/فت ک) صف .

نہایت بوڑھا (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۳) .

[بوڑھا + کھنک / کھنکڑ (رک)]

ـــ گھاگ امذ .

رک : بوڑھا خرانٹ

کوئی بڑے پڑھے لکھے برانے دھرانے خرانٹ بوڑھے گھاگ یہ کھٹراگ لائے ہیں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۰

[بوڑھا + گھاگ (رک)]

ـــ گھوڑا لال لگام کہاوت .

رک : بوڑھی گھوڑی لال لگام (جو عموماً مستعمل ہے) .

دولھا بھی انسان ساری عمر میں ایک ہی دفعہ بنتا ہے اور اسی میں کچھ لطف بھی ہے ورنہ بوڑھا گھوڑا لال لگام .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۰

ـــ منہ مہاسا لوگ آئے (ـــ کہیں) تماشا کہاوت .

رک : بوڑھے منہ مہاسے ، (جو زیادہ مستعمل ہے) .

بڑھاپے میں دودھ پیے گی ، لڑکی پاگل ہو گئی وہی مثل ہوئی ، بوڑھا منہ مہاسا لوگ کہیں تماشا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۹

ـــ نخرا جنازے کے ساتھ کہاوت .

رک : بوڑھا چوچلا جنازے کے ساتھ .

تنگ گرفتن قبر بوڑھا نخرہ جنازے کے ساتھ اسی کو کہتے ہیں .

۱۸۶۵ لطائف غیبی (افادات غالب ، ۲۹)

ـــ نخرا ہلانا محاورہ .

رک : بوڑھا چونڈا ہلانا .

شمع نے سامنے پروانوں کے بوڑھا نخرا نہ ہلایا ہوتا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۷۷

بوڑھاپا/بوڑھاپن/پنا (ضم ب ، غم و/فت پ) امذ .

ضعیفی کا عالم ، پیری .

جوانی ملی خاک میں تھا بوڑھاپا
بوڑھاپے میں تھی یہ خرابی اب آئی

۱۷۲۲ کربل کتھا ، ۲۰۹

[بوڑھا (رک) + ا : پا/پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بوڑھنا (و مع ، سک ڑھ) ف م .

اوٹنا ، کپاس سے بیج الگ کرنا (ا پ و ، ۲) .

[بوڑ (رک) سے]

بوڑھوتی (ضم ب ، غم و ، واین) امذ .

رک : بڑھوتی .

بوڑھو (ضم ب ، غم ، و فت ڑھ ، و مع) امذ .

بوڑھے کی تصغیر .

ان کی جگہ ہمارے بڑھو مسٹر لانڈ جارج ہوتے تو حیل و حجت کرتے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۷ : ۱۰

بوڑھی (و مع) ، امث .

بوڑھا (رک) کی تانیث (مع تحتی صفات) .

جو نوجواں ہے طوائف وہ بوڑھی بھلا ہے
جو بوڑھی پھوس ہے بارہ برس کی ابلا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰

ـــ آڑھی صف .

رک : بوڑھا آڑھا .

بھلا میں بوڑھی آڑھی میری فرمائشیں کیا اور میں کیا .

۱۹۰۱ امراؤ جان ادا ، ۱۰۸

ـــ باڑھی امث .

بڑھیا ، بڈھی عورت .

فن کمال اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا کہ ساٹھ سال کی بوڑھی باڑھی خاتون میں سولہ سال کی حسین و نوخیز لڑکی کا حسن و جمال . . . پیدا کر دے .

۱۹۲۲ مقالات ماجد ، ۳۱

[بوڑھی + ا : باڑھی ، تابع]

ـــ بکری بنڈار سے تھتھا کہاوت .

نا طاقتی کے باوجود طاقتور سے الجھتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۲) .

ـــ جروا نام خنبجہ کہاوت .

ظاہر شاندار ہے لیکن اوصاف بالکل ناقص ہیں (خزینۃ الامثال ، ۱۵۵) .

ــ ڈھڈو (ـــ ـوَ ڈھ ، شد ڈ ، و مج) امث .

نہایت بوڑھی ، بوڑھی بھوس (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۴) .

[بوڑھی + ڈھڈو (رک)]

ــ عید (ـــ ی مج) امث .

وہ عید جو رمضان کے پورے تیس روزوں کے بعد آتی ہے ، (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

[بوڑھی + عید (رک)]

ــ گھوڑی لال لگام کہاوت .

بڑھاپے میں جوانی کا سنگھار یا نخرے ، ایسی آرائش جس کی عمر متقاضی نہ ہو .

پچاس برس اس کی عمر ہو گئی اب کیوں چوچلے بگھار رہی ہے ، بوڑھی گھوڑی لال لگام .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۲۸۸

بوڑھے (و مع) ، امذ .

بوڑھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ بارے خلق دوارے کہاوت .

بوڑھے اور بچے ساتھی کی تلاش میں ادھر ادھر گھوما کرتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۲) .

ــ چونڈے کی لاج رکھنا محاورہ .

(عو) بڑھاپے کا بھرم برقرار رکھنا ، بڑھاپے میں ذلت اور رسوائی سے محفوظ رکھنا .

ہاتھ اٹھا کر یہ کہتی ہوں اللہ بوڑھے چونڈے کی لاج رکھیو تو

۱۸۶۲ عبیر ہندی ، ۶۵

ــ خصم کی جورو (جوے) گلے کا ڈھولنا کہاوت .

بڑھاپے میں شادی کرنے کا نتیجہ زن مریدی ہوتا ہے .

بیچارے صبح کو گود میں دبا کے حلوائی کی دوکان پر "پچی" دلانے لے جاتے سچ ہے بوڑھے خصم کی جوے گلے کا ڈھولنا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۳

ــ طوطے بھی کہیں پڑھا کرتے ہیں / ــ طوطے پڑھیں قرآن / ــ طوطے قرآن نہیں پڑھتے / ــ طوطے نہیں پڑھتے کہاوت .

بڑی عمر میں علم یا ادب حاصل نہیں ہوتا .

بڑھاپے کی ریاضت ایک مشقت ہی مشقت ہے ، مثل مشہور ہے کہ بوڑھے طوطے نہیں پڑھتے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۲ : ۵۲۶

آپ اب بھلا کیا پڑھیں گے . بوڑھے طوطے بھی کہیں پڑھا کرتے ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱۳۳

یہ مثل یوں بھی ہے بوڑھے طوطے قرآن نہیں پڑھتے .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۲

ــ کلاونت کی کون سنے مقولہ .

محتاج کی نصیحت پر کوئی عمل نہیں کرتا ، مفلسوں کی اچھی بات بھی کوئی نہیں مانتا ، (نجم الامثال ، ۱۰۵) .

ــ منہ مہاسے کہاوت .

بڑھاپے میں جوانی کی یا جوانی میں بچپن کی ہٹ .

ہوئے ہیں دخت رز پر شیخ عاشق مثل سچ ہے کہ بوڑھے منہ مہاسے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۸

ــ منہ مہاسے لوگ چڑھے (ــ چلے / دیکھیں) تماشے کہاوت .

بڑھاپے میں جوانی کے افعال سوجھے ہیں .

جو یہی حال ہے تو آج کے نویں دسویں مہینے بڑی بیگم کی گود میں چاند سا بیٹا کھیلتا ہو گا ، بڑھے منہ مہاسے لوگ دیکھیں تماشے .

۱۸۹۳ بی کہاں ، ۱۷

یوں ہی چوچلے بگھارتی ہو ، بوڑھے منہ مہاسے اور لوگ چلے تماشے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۱۵

بوڑھیا (و مع ، سک ڑ ، یا ضم ب ، غم و ، سک ڑھ) امث .

بوڑھی (رک) کی تصغیر تحقیر کے لیے ، رک : بڑھیا (پلیٹس) .

بوز (و مج) امذ .

وہ گھوڑا جس کے موئے جسم و جلد سفید میلا بن دیئے ہوئے و گوشہ ہائے چشم و خصیتین سرخی مائل و موئے دم و ایال کم سفید ہو (رسالۂ سالوتر ، ۲ ، ۲۸) ؛ شعلہ رنگ گھوڑا جس کی رنگت میں گل انار یا زعفران کے رنگ کی سی جھلک ہو ، (اپ و ، ۵ ، ۲۲) .

اور اس کے بعد پر ابلق ہے اور بوز و لیکن بوز وہ جو ہو قرہ قوز

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۸

بوزان پلنگینہ پوش . . . ہمہ تن چشم بن گئے .

۱۸۲۴ بستان حکمت ، ۱۳

[ف]

بوزا (۱) (و مج) ، امث ؛ امذ ؛ ~ بوزہ .

ایک قسم کی ہلکی شراب جو چاول ، جو یا چنے (اززن) سے بنائی جاتی ہے .

مڑی سیندی کھجوری تاڑی و بھنگ و بوزا
کیا ہے مجھے سو لب سوں کرتی ہے بس سندر مست

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۵

بیچتی تھی بنگ بوزہ اور شراب		کرتی تھی عشاق کو رسوا شراب
۱۷۱۳
فائز ، د ، ۲۰۶

آدھا دانگ مجھے دے تا کہ میں بوزہ خریدوں .
۱۹۲۳
تذکرۃ الاولیا ، ۶۶۷

[ف]

بوزا (۲) (و مج) امذ ؛ ~ بزا .

سرخ یا سیاہ رنگ کا بگلے سے مشابہ لیکن قد میں مرغ کے برابر ایک پرند جس کی چونچ لمبی خمدار یا چمچہ نما ہوتی ہے جس سے وہ مچھلی مینڈک کیڑے اور چھوٹے چوہے پکڑ کر کھاتا ہے .

اس سے (بندوق سے) کونج ، بوزا ، سرخاب ، بھٹ تیتر . . . مارے جاتے ہیں .
۱۸۹۷
سیر پرند ، ۳۱

[رک : بزا]

بوزم (و مع ، فت ز) امذ .

ایک سال سے کم کا باز بچہ جو شکار کے لیے پالا جائے .

بوزم وہ ہے جو چوزہ پکڑ کر سال بھر رکھا جائے اور ایک کریچ کھائے ، یہ اصطلاح عموماً باز کے لئے بولی جاتی ہے .
۱۸۹۷
سیر پرند ، ۲۲

[؟]

بوزنوی (و مع ، سک ز ، فت ن) صف .

بوزنہ (رک) سے منسوب : بندر نما ، بندر کی خصلت والا .

ان قدیم اسلاف بوزنوی سے ہم کب اور کہاں جدا ہوئے
۱۹۲۰
مکالمات سائنس ، ۹۵

[بوزنہ (رک) + ف : ہ ، بدل ، + ی ، لاحقۂ نسبت]

بوزنہ (و مع ، سک ز ، فت ن) امذ

بندر جو ایک مشہور جانور ہے .

غالب ہے کہ وہ دوستی تمہارے باپ کی یاد کر کر ایک بوزنہ جو پانی ہے تمہیں دے .
۱۸۰۲
باغ و بہار ، ۲۲۳

پرندے مثلاً کوے اور پستانیے (دودھ پلانے والے) مثلاً بوزنہ دوسرے افراد کو خطرے سے آگاہ کرتے ہیں
۱۹۳۲
حیوانیات ، ۹۲

[ف]

~ چشم (~ فت چ ، سک ش) صف .

بندر سے مشابہ آنکھوں والا وہ گھوڑا جس کی ایک آنکھ دوسری آنکھ سے رنگت میں مختلف ہو .

طاقی کئی طرح کا ہوتا ہے جیسے . . . مردم چشم و ملیہ نی . . . بوزنہ چشم .
۱۸۷۲
رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۹ (حاشیہ)

[بوزنہ + چشم (رک)]

بوزہ (و مع ، فت ز) امذ .

۱. رک : بوزا (۱) .

۲. درخت کا تنہ (فرہنگ آنندراج ، ۱ : ۶۱۷)

[ف]

~ خانہ (~ فت ن) امذ .

شراب خانہ :

اپنا سارا مال صرف کیا ، اب وہ بوزہ خانے کی ٹہل کیا کرتا ہے .
۱۸۰۲
باغ و بہار ، ۱۲۰

[بوزہ + خانہ (رک)]

~ فروش (~ فت ف ، و مج) صف .

شراب بیچنے والا .

دوسرا بوزہ فروش کی لڑکی پر عاشق ہوا .
۱۸۰۲
باغ و بہار ، ۱۲۰

[بوزہ + ف : فروش ، فروختن (= بیچنا) سے]

~ کش (~ فت ک) امذ .

شراب کشید کرنے والا .

ایک بہت بڑا خزانہ آب تھا اور اس میں ایک بوزہ کش کی لاش پائی گئی .
۱۹۳۷
طب قانونی ، ۲۱۰

[بوزہ + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

بوزینگاں (و مع ، ی مع ، فت ن) امذ .

بوزنہ (رک) کی جمع .

بعضے تو بر صورت بوزینگاں		عیب بین و نکتہ چین مرد ماں
۱۷۸۰
تفسیر مرتضوی ، ۱۲

[بوزینہ (رک) + ف : گ ، بدل ہ + ان ، لاحقۂ جمع]

بوزینہ (و مع ، ی مع ، فت ن) امذ .

رک : بوزنہ .

طنز سے یہ بات اگرچہ ہے کبھی		جو کرے انسان تو بوزینہ بھی
۱۸۱۰
میر ، ک ، ۱۰۶۲

گوپال . . . ہر دفعہ مثل بوزینہ جست و خیز کرتا تھا .
۱۸۹۱
بوستان خیال ، ۸ : ۳۲۴

بوس (۱) (و مع) امذ .

سونے کا ایک دانگ وزن (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۲۹)

[ف ؟]

بوس (۲) (و مع) امذ .

رک : بھس (پلیٹس) .

[ہ : بوس बुस]

بوس (۱) (و مج) امذ .

بوسہ (رک) ، چومنا .

زلفِ کی چاہ میں آب بقا ہے کہ مردہ دل کو بوس اس کا دوا ہے

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۷

ہوں داغ ناز کی کہ کیا تھا خیال بوس
گلبرگ سادہ ہونٹ جو تھا نیلگوں ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۰

[ف : بوس ، بوسیدن (= چومنا ، بوسہ دینا) سے]

ــ کرنا محاورہ .

چومنا ، بوسہ لینا .

ہم نے ساقی کے کبھی ہونٹ جو ٹک چوس لیے
خوش ہو سب اہل خرابات کے پا بوس کیے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۱

ــ و کنار امذ .

لپٹا کر بوسے لینا .

ہوتی نہیں ہے پیار سوں سیدھی کبھی نگاہ
تسپر ہے آرزو مجھے بوس و کنار کی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۶۹

ہم نے ترے تصور بوس و کنار میں
بوسے ہزارہا تری تصویر کے لیے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷۰

دن نکلے تک یہی بوس و کنار اور ہم صحبتی ہوتی رہی .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲

[بوس + ف : و ، عطف + کنار (رک)]

بوس (۲) (و مج) امث .

شدت ، سختی ، بلا ؛ فقر و فاقہ .

ہے جب تلک گل و بر قسمت نہال و شجر
ہے جب تلک گل و لالہ میں داغ حسرت و بوس

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۲۲

[ع : (ب و س)]

. . . بوس (. . . و مج) ترکیب میں جزو دوم .

۱. جزو اول کے مفہوم سے مل کر چومنے والا ، کے معنی میں مستعمل .

ہر میں شہ والا کے شہادت کا ہے ملبوس
ہر ایک قدم فتح ہے مرکب کے قدمبوس

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۲۰۱

۲. جزو اول سے مل کر ، چومنا ، کے معنی میں (بیشتر کرنا ، ہونا ، کے ساتھ .

اسم کیفیت : . . . بوسی .

اس قدر ہے آرزوئے عتبہ بوسی صنم
ہم لیے پھرتے ہیں سنگ آستاں بالائے سر

؟ نادر (سراپا سخن ، ۱۲)

[رک : بوس (۱)]

بوسا (و مج) امث .

چوڑے منہ سیاہ پشت سرخی مائل پیٹ کی بڑی ذات کی مچھلی جو تیس سیر تک وزن کی ہوتی ہے (ا پ و ، ۳ ، ۵۳) .

[مقامی ؟]

بوسا (و مج) امذ .

رک : بوسہ .

دسایل گئے شاہ کے چاو پر دیئے بخت بوسا کنول پاو پر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۹

یہ تازگی ہے کہ بلبل کی چونچ سرخ ہوئی
لیا جو اس نے تصور میں پھول کا بوسا

۱۷۸۲ دیوان عیش ، ۴

بوستا (کس ب ، فت و ، سک س) امذ ؛ ~ بوستھا .

(ہندو) فتویٰ ، مذہبی پیشوا یا کتاب کا حکم .

اپنے مذہب کے مطابق فتویٰ جس کو ہندی زبان میں بوستا کہتے ، اچھا لکھتے تھے .

۱۹۳۵ علم و عمل ، ۱ : ۳۰۰

[س : وبوستھا व्यवस्था]

بوستان (و مج ، سک س) امذ .

باغ ، چمن .

مجھے یار نیں ہور تجھے دوستاں مجھے شاخ نیں ہور تجھے بوستاں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۰

ہر صفحہ اس کے حسن کی تعریف کے طفیل
گلشن ہوا بہار ہوا بوستاں ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۲

ایک جانب کر تلیں افسانہ سنج بوستاں
دل کو برماتی ہے اک جانب پپیہے کی فغاں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۴۴

۲. شیخ سعدی کی ایک مشہور (فارسی) مثنوی کا نام جو حکایتوں اور نصیحتوں پر مشتمل اور ادبیات اردو میں جابجا مستعمل ہے .

رخ پہ ہر صورت سے رکھنا گل رخاں خط کا ہے کفر
دیکھو قرآں پر نہ رکھو بوستاں بہر خدا

۱۸۲۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰

اختری . . . فارسی گلستاں بوستاں اور ایسی ہی کتابیں پڑھ چکی تھی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۲۶

[بو (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

بوستھا (کس ب ، فت و ، سک س) امذ .

رک : بوستا .

آیا کشمیر سے بوستھا چھ پنڈتوں نے یہ اس میں لکھا

۱۹۰۲ سرشار ، مثنوی تحفۂ سرشار (سرشار ، ایک مطالعہ ، ۲۲۹)

اس معاملے کو پنڈتوں کے بوستھے پر چھوڑ دو .

۱۹۰۶ ماہنامہ (مخزن ، نومبر ، ۳۷

بوسکی
(و مج ، سک س) امث .

ہلکے بادامی رنگ کا ایک خالص ریشمی کپڑا .
اس غریب کا جوش اور بھی زیادہ بڑھ گیا ، اپنی بوسکی کی قمیص اتار وہ بھی شعلوں کی نذر کردی .
۱۹۵۵　منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۲
[انگ : بوسکی/بسکی Buskey (= لباس ، ملبوس کرنا)]

بوسلیک
(و مع ، فت س ، ی مع) امذ .

مقامات موسیقی میں سے ساتواں مقام .
بارہ مقامات کے یہ نام ہیں اول راست ، دوسرا اصفہان ، تیسرا عراق ، چوتھا کوچک ، پانچواں بزرگ ، چھٹا حجاز ، ساتواں بوسلیک ، آٹھواں عشاق ، نواں حسینی ، دسواں زنگولہ ، گیارھواں نوا ، بارھواں رہاوی .
۱۸۴۵　مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۳
[ف]

بوسن
(و مج ، فت س) امث .

(ٹھگی) ٹھگوں کی وہ ٹولی جس میں پچیس سے زیادہ افراد ہوں (اپ و ، ۸ : ۱۶۳) .
[مقامی]

بوسنا
(و مج ، سک س) ف م .

چومنا ، بوسہ لینا .
فراست سوں شہزادہ بوسیا زمیں
۱۶۴۵　گلدستۂ صنعتی (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)
[بوس (رک) + ۱ : نا ، لاحقۂ مصدر]

بوسہ
(و مج ، فت س) امذ .

۱. منھ لگانے اور چومنے کا عمل ، چوما ، مچھی ، پیار .
خوشی سیتے بوسا دے منج تخت پر　　گھرے گھر عشق میوے کا بھید ہے
۱۶۰۷　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۰۲
دو بوسۂ خال پا کے سیر ہوئے　　ہم کو خرمن یہ ایک دانہ ہوا
۱۸۵۴　دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۹
حضرت جعفر . . . جب حبشہ سے واپس آئے تو آپ نے ان کو گلے لگا لیا اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا .
۱۹۱۱　سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۹۸
اف : دینا ، لینا .
۲. (تصوف) وہ جذبۂ باطن جو عاشق کے لیے سرمایۂ حیات ہو (مصباح التعرف لار باب التصوف ، ۶۲) .
[ف]

— بازی
امث .

ایک دوسرے کا بوسہ لینا ، پے درپے بوسے لینا .
تین چیزیں بوسہ بازی میں خلل ڈالتی ہیں .
۱۸۹۶　تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۷

بہت وارفتہ ہوتی ہیں انھیں رنگیں ادا پا کر
شعاعیں بوسہ بازی کرتی ہیں پھولوں سے آ آ کر
۱۹۲۵　شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۲۵
[بوسہ + ف : بازی ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا ، شغل کرنا وغیرہ) سے]

— بہ پیغام
(-- فت ب ، ہ مخت ، ی لین) امذ .

۱. غیر کی وساطت سے حصول مقصد ، نمائشی ربط ضبط .
ہے طرفہ تمنا کہ رہوں لب بلب اس کے
جس سے کہ کبھو بوسہ بہ پیغام نہ آیا
۱۷۸۰　سودا ، ک ، ۱ : ۲۰
آخر یہ ٹھہری کہ بوسہ بہ پیغام تدبیروں سے کام نہیں چلتا .
۱۸۸۳　دربار اکبری ، ۲۵۹
قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لے کے خط
یہ اک طرح کا بوسہ بہ پیغام ہو گیا
۱۹۰۵　داغ (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵)
۲. اس محال (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵) .
[بوسہ + ف : بہ ، حرف جار + پیغام (رک)]

— دینا
ف م .

۱. چومنا .
ہلیا ہاتھ سوں اپنے بستاں کوں وہ　　دیوے بوسہ زلف عروساں کوں وہ
۱۶۴۹　خاور نامہ ، ۳
بولا کہ پہلے بادشاہ کے ہاتھ پانوں کو بوسہ دے .
۱۸۰۰　باغ و بہار ، ۱۸۵
بایاں گھٹنا ٹیک کر ممدوحہ کے ہاتھ کو بوسہ دیا .
۱۹۳۸　حالات سرسید ، ۳۸
۲. اپنا کوئی عضو چوم لینے کی اجازت دینا ، چومنے دینا .
غزل سن کے اک بوسہ دے ڈال پیارے
یہی تجھ سے ناسخ صلا چاہتا ہے
۱۸۳۱　دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۶۱
فرمایا آپ باہیں تو گردن میں ڈال دیں
بوسے جو آنکھ کے کوئی دے تو غزال دیں
۱۹۷۷　مراثی نسیم ، ۳ : ۱۵۸

— رکھنا
ف م (قدیم) .

بوسہ دینا (نمبر ۱) .
سو اس پاڑوی روز میں غیر شک　　نین اور چھاتی پہ بوسہ تو رکھ
۱۶۱۴　بھوگ بل ، قریشی ، ۱۲۴

— زن
(-- فت ز) صف .

بوسہ لینے والا .
کس لیے بلبل شیدا کا عدو ہے صیاد　　عصمت گل پہ صبا بوسہ زن دامن ہے
۱۸۶۴　شعور (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵)
اسم کیفیت : بوسہ زنی .
غیر سے بوسہ زنی اور ہمیں دشنا میں
منہ لیے اپنا پشیمان سے ہم دیکھتے ہیں
۱۸۶۱　کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۵۲
[بوسہ + زن ، رک : . . . زن]

ـــ کاری امث (قدیم)

رک : بوسہ بازی .

اپس میں اپنی بوسہ کاری کیسے دونوں موٹ سپٹ گہال ہو ری کیسے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

[بوسہ + ف : کار ، رک ، ... کار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گاہ امث

وہ جگہ جسے احتراماً چوما جائے ، چومنے کی جگہ .

بوسہ گاہ مصطفیٰ جو تہا گلا سو اس اوپر

خنجر بُراں چلاے ہاے امیرالمومنین

۱۷۸۵ قربان علی ، بیاض مراثی ، ۱۰۵

فیض جنوں سے ہاتھ عجب مرتبہ لگا پا ، بوسہ گاہ خار بیاباں ہے آج کل

۱۸۷۶ بیاض سحر ، ۱۹۷

جہان رواں ترے خنجر کی آب ہے ظالم

یہ بوسہ گاہ رسالت مآب ہے ظالم

۱۹۷۱ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۳۲

[بوسہ + ف : گاہ (= مقام ، جگہ)]

ـــ لینا ف م .

چومنا .

ابھی لیوے تھا میرے بوسہ میرے پاس کھڑا

ابھی وہ بابا گیا چھپ مجھے رلاتا ہے

۱۷۳۲ کرول کتھا ، ۲۸۱

بوسہ لینے کے لیے بے ساختہ میں جھک گیا

مصحف ناطق کھلا یا روے زیبا کھل گیا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۶۲

اٹھ بیٹھا ، فوراً رشید کے ہاتھ کا بوسہ لیا .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۲۰۲

... بوسی (... و مج) امث .

رک : ... بوس : اسم کیفیت .

بوسیدگی (و مج ، ی مع ، فت د) امث .

کہنگی ، پرانا پن ، گلنے سڑنے یا پرانا ہو جانے کی کیفیت .

مرنے کے بعد وہ اپنے مردوں کی لاشوں میں ایسی دوائیں جو مانع بوسیدگی ہوتی ہیں داخل کرتے تھے .

۱۸۹۷ کشف الحقائق ، ۱ : ۱۰۷

وہ بندہ بہت ہی برا بندہ ہے جو اپنے دینی کام کو بھول کر لا یعنی دھندوں میں مشغول ہو گیا اور مقبروں اور بدن کی بوسیدگی کو فراموش کر دیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۵

[ف : بوسیدن (= پرانا ہونا ، گلنا سڑنا وغیرہ) سے]

بوسیدہ (و مج ، ی مع ، فت د) صف .

بوسیدگی (رک) سے صفت .

بوسیدہ ہونے کے ایسے پرورش ہوے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۷۳

آج ہندوستان کی قومیت کا تخیل ... ایک بوسیدہ تصویر ہے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۸

[رک : بوسیدگی]

ـــ مغز (ـــ فت م ، سک غ) صف .

جو صحیح الدماغ نہ ہو ، کمزور دماغ والا ، معمرآدمی جس کا دماغ کسی مرض یا پیری کے باعث جواب دے چکا ہو ، کم فہم ، نا فہم .

بچوں اور بوسیدہ مغز مردوں کا ان کے گرد ہجوم لگا رہتا ہے .

۱۹۰۲ مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۵

[بوسیدہ + مغز (رک)]

بُوشرٹ (ضم ب ، مغم و ، فت ش ، سک ر) امث

رک : بش شرٹ .

درزیوں کو جامدانی اور تزیب کے اچکن اور اپنا ہنر دکھانے کی کیا ضرورت ہے جب کم بخت بوشرٹ نامی ایک نیم برہنہ لباس شہریوں کا پہناوا بن چکا ہو .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۱۲

بوعلی (و مع ، فت ع) امذ .

رک : ابو علی جس کی یہ تخفیف ہے ؛ رک : بو (= ابو) کا تحتی .

عشق کے بیمار کی تشخیص میں ہو لا علاج

بھول سب قانون حکمت بو علی بھی رو گیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ ، ۲۶۲

بوغ (و مج) امث .

رک : بوغبند جس کی یہ تخفیف ہے .

گویا ہیں دو بوغ مالا مال رخت حظ نفس

حق نے اس بت کی بنائیں کتنی اچھی چھاتیاں

۱۸۷۳ دیوان ندا ، ۲۰۵

[ف]

بوغبند (و مج ، سک غ ، فت ب) امذ .

(مملا اور بے مملا) بڑا تھیلا ، بڑا بقچہ ، گٹھڑی (دریاے لطافت ، ۱۰۰) .

کوڑھ ہن سے آج دانی تونے کھولا بوغبند

ایک محرم کے لیے سارا ٹٹولا بوغبند

۱۸۳۵ رنگین (رنگین و انشا ، د ، ۲۹)

کہاروں نے ضروری چیزوں کا بوغبند یعنی گٹھڑی پٹارا ، پاندان ، مقابہ سروں پر رکھا .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۹

[ف]

بوغرا (۱) (و مج ، سک غ) امذ .

سوہان : وہ پھین جو اونٹ کے منھ سے مستی میں نکلتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵ ؛ برہان قاطع) .

[ف]

بوغرا (۲)
(و مج ، سک غ) امذ .

ایک کھانا جو گوشت چاول وغیرہ سے تیار ہوتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات ۱ : ۱ '۵۲) .

[ف : (پلیٹس)]

ـــ نکالنا
محاورہ .

مارتے مارتے برا حال کردینا ، بھرکس نکال دینا ، مار مار کر کچلا کردینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳) .

ـــ نکلنا
محاورہ .

بوغرا نکالنا (رک) کا لازم .

آش بغرا پہ مار بھی کھاوے — اس میں گو بوغرا نکل جاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۳

بوغما
(و مع ، سک غ) امذ .

۱. بد شکل بد قطع عورت ، چڑیل .

ہے کیوڑے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو
اس بو کو تیری پہنچیے وہ بوغما چمن میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۴

۲. گھوڑے کی ایک بیماری جس میں اس کے تمام اعضا سے پسینہ بہنے لگتا ہے ، گھوڑے کا بند پسینہ .

اسے ہے بوغمے نے آکے مارا — نہیں اس کے سوا کچھ اور چارا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۶

بوغما ہے ولے بخوف و خطر — تام لیتے نہیں ہیں سوداگر

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۱۲۳

بوغما گھوڑوں کے لیے بے حد مہلک متعدی مرض ہے .

۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۲۰۵

۳. کھینگا، گلا پھول جانے کی بیماری کنڑ (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۲۳ بحوالہ توزک جہانگیری) .

۴. کوڑا کرکٹ ، الا بلا ، واہی تباہی (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵) .

[ف : (= پرزہ ، ناچیز ، بے حقیقت ، زن فربہ و بد شکل)]

بوفے
(و مع) امذ .

(لفظاً) ہوٹل وغیرہ میں وہ جگہ جہاں برتن وغیرہ رکھنے کی الماریاں ہوتی ہیں ، (مراداً) وہ دعوت جس میں لباس وغیرہ کی کوئی پابندی نہ ہو اور اس میں کھانا علی العموم کھڑے ہو کر کھایا جائے (کھانے والے اپنی مدد آپ کے اصول پر عمل کرتے اور میز پر رکھی ہوئی ڈشوں میں سے کھانا اپنی اپنی پلیٹ میں نکال کر کھاتے ہیں) .

اب زبیدہ کی شادی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی جائے گی ، تاج میں بوفے ڈنر اسٹیڈیم میں ریسپشن ایک دفعہ دولہا والوں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۱

[فر : Buffet]

بوق
(و مع) امذ .

بگل ، تری ، نرسنگھا ، قرنا .

کتنے وان بھی آواز او بوق و کوس
ہوا ہوتی تھی اس تھار جوں آبنوس

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۴۳

شادی کے شادیانے ترے در پہ نت بجیں
کرنا و طبل و بوق و ڈہل جھانجھ زیر و بم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۸۰

بوق ملامت کوس شجاعت — ہم کو بدل ہے بانگ درا کا

۱۹۶۵ کف دریا ، ۸۲

[ع]

ـــ بازگشت
کس اضا (ــ سک ز ، فت گ ، سک ش) امذ .

وہ بگل جسے بجا کر فوج کو واپسی کا حکم دیا جائے .

اب اپنے لشکر میں بوق بازگشت بجوادو

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۶۸

[بوق + بازگشت (رک)]

ـــ (ـــ کو) دم کرنا
محاورہ .

بگل بجانا ، قرنا پھونکنا .

شہزادے نے . . . بوق کو دم کیا کہ رفقائے جاں نثار سب کے سب تیسری آواز بوق میں آکر حاضر ہوئے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۹۴

بوقلموں
(و مج ، فت ق ، ل ، و مع مغ) .

(الف) صف

رنگا رنگ ، مختلف رنگوں کا ، طرح طرح کا ، گونا گوں .

لباس چھینٹ بوقلموں اگر ہے — تماشا زور تب مد نظر ہے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۲

چمن سرسبز و خوشبو ، خوش وضع گلہائے بوقلموں میوہ ہائے گونا گوں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۱۱

حکمت و علم کا مطب دینے لگا مریض کو
بے خبری و جہل کے بوقلموں مرکبات

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۲

(ب) امذ .

۱. رنگا رنگی ، نیرنگی .

ٹک غور کر تو بوقلموں کا فلک کے ڈول
اک رنگ ہی نیا ہے ہر اک انقلاب میں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۰

۲. ایک قسم کا دیبائے رومی جس کا رنگ ہر لحظہ بدلتا ہوا نظر آتا ہے .

ایسی مچھلی کسی نے نہ دیکھی نہ سنی تھی کہ مانند بوقلموں رنگ اس کے حساب سے باہر تھے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۷

۳. گرگٹ کی شکل سے مشابہ ستاروں کا ایک مجموعہ جو قطب جنوبی کے قریب واقع ہے؛ گرگٹ ، حربہ .

بو قلموں ایک صورت گرگٹ کی نئی جنوبی طرف . . . ، قریب قطب جنوبی کے ، اس کی درازی خط استوا کے ۱۱۵ درجے سے لے کر ۲۰۰ درجے تک ہے ، اور اس کی روانی نصف النہار برانجی پر ۷۰ اور ۸۰ درجے کے درمیان ہے .

۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۲۷۰

۴. وہ نلکی جس میں شیشے کے رنگین ٹکڑے پڑے ہوتے ہیں اور نلکی کے پھرانے سے ہمیشہ نئی نئی مختلف رنگین شکلیں نظر آتی ہیں ؛ شیشے کا سہ پہلو ٹکڑا جس کے ہر پہلو سے قزح کے مختلف رنگ نظر آتے ہیں ، عکس نما ، عکس ریز ، منشور .

اب میں تم کو باستعانت بو قلموں کے اس کے سب رنگ دکھلاتا ہوں .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۰۱

اسم کیفیت : بو قلمونی .

تمام بو قلمونی کا ہے تجلی گاہ، نہیں خدائی میں دل کی مثال کا شیشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۰

تجھ میں کہاں یہ بوقلمونی کہاں یہ رنگ
دشت و جبل کو خبر ہے اب بھاگ اے بسنت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۳

قرآن مجید ان کے سامنے عالم کی بوقلمونی سے استدلال کرتا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۷۸

[ف]

بوقلہ

(و مج ، سک ق ، فت ل) امذ .

باقلہ (رک) ، ساگ پات (پلیٹس) .

[باقلہ (رک) کی تخریب]

بوقی

(و مع) صف .

(لفظاً) بوق (رک) سے منسوب : بوق کے مانند : (جراحی) غذائی نالی کے متعلق ، (انگریزی) Buccal .

کھوپڑی ایک صندوقچے کی طرح کا ظرف معلوم ہوتا ہے جس کے اندر دماغ اور غذائی نالی کا اولین حصہ دہن ، بوقی کہفہ ، بلعوم اور حلق نالی محفوظ ہوتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۲۵

[بوق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بوقیصا

(و مع ، ی مع) امذ .

قطب شمالی میں اگنے والا ایک تناور درخت جس کی لکڑی نرم اور پتے چوڑے ہوتے ہیں .

بوقیصا جو ہے ناق کے خاندان میں
اسے نوع ثالث کے اندر ہیں رکھتے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۷

[ف : > یو :]

بوقیہ

(و مع ، کس ق ، فت ی) صف .

اوانی (رک) کی قالیت .

یہ ردالیفی بافت کی ایک چادر ہے جو بوقیہ اور بلعومی دونوں عضلوں کو ڈھانکتی ہے .

۱۹۳۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۲۷۸

[بوق (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

بوک (۱)

(و مع) انشا .

شاید (برائے اظہار تمنا) ، ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بوک و مگر (رک) .

[ف]

ـــ و مگر

(ـــ فت م ، گ) انشا .

شاید ، ممکن ہے ، ہوسکتا ہے ، کاش ایسا ہوتا ، اگر مگر .

ڈسٹرکٹ بورڈ والے اپنی ضد پر اور شعرا اپنی ہٹ پر اڑے رہے اور اس بوک و مگر میں ۱۱ شاعری ازمیاں گم شد ، ، .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۸۸

[بوک + ف : و ، حرف عطف + مگر (رک)]

بوک (۲)

(و مع) امث .

وہ آراضی جو دریا کے ہٹ جانے یا راستہ بدل دینے سے حاصل ہو (پلیٹس) .

[س : مُتک मुत्क]

بوک

(و مج) امذ .

جوان اور مست بکرا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳) ؛ بکرا ، مینڈھا (پلیٹس) ؛ بڈھا بکرا جس کا گوشت لجلجا ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۸۱) .

ہے مست باس کی جو دوگنا میں اک مہک
سو دخل کیا کہ ہو جو کسی مست بوک میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱

تیس اس بکرے کو کہتے ہیں جو ریوڑ میں بکریاں گابھن کرنے کے لیے رکھا جاتا ہے ہندی میں اس کو بوک بولتے ہیں .

۱۹۲۲ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۹۲

[س : ورکر वर्कर]

بوکا (۱)

(و مع) امذ .

پسی ہوئی چیز ، سفوف ، بکنی (پلیٹس) .

[ہ : بوکا बुका]

بوکا (۲)

(و مع) امذ .

چھوٹا مُوتی (پلیٹس) .

[س : مُتک मुत्क]

بوکا

(و مج) امذ .

۱. رک : بوک (پلیٹس) .

۲. (بکرے کا چمڑا) ٹوکری یا چمڑے کا ڈول جس کے ذریعے پانی بلندی پر پہنچاتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۶) .

جب میں اور میرے والد . . . بوکے ڈالتے جاتے . . . سارا دن پانی کھینچتے کھینچتے کمر تختہ ہو جاتی .

۱۹۶۳ جہان دانش ، ۱۱۲

[ہ : بوکا बोका]

بُوکاٹا (و مع) فقرہ .

اعلان فتح کا نعرہ (پتنگ لڑانے والے اور ان کے ساتھی حریف کی پتنگ کٹنے کے بعد ، ''او کاٹا'' (پورب میں ''وہ کاٹا'') کا نعرہ لگا کر اپنی فتح کا اعلان کرتے ہیں) .

جب بو کاٹا کا شور ہوا تو ڈور بھابی کے ہاتھ میں تھی .
۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۲۹۶

[وہ کاٹا ، کی تخریب]

بُوکارا (و مع) امذ .

وہ آراضی جو دریا کے ہٹنے سے حاصل ہو لیکن ریت کی کثرت کے باعث قابل کاشت نہ ہو (پلیٹس) .

[ه : بوکارا बुकारा]

بوکارہ (و لین ، فت ر) امذ .

(شکار) ایک طریقۂ شکار جس میں شکاری کسی راستے کے دونوں طرف فاصلے فاصلے پر کھات میں بیٹھ جاتے اور پھر ہرن گھیر کر ان کی طرف لائے جاتے ہیں (آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۲۴۲) .

[بوکرا (رک) سے]

بوکَر / بوکْرا (و مج ، فت ک / سک ک) امذ .

۱. گوسپند نر ، بکرا (زبان گویا ، سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۱۵) .

۲. بکرے بکری سے مشابہ ہر جانور کا نر جیسے نیل گائے کا اوکرا ، سانبھر کا بوکرا (ماخوذ : توزک جہانگیری ، ۲۰۱) .

[ه : بکرا (رک)]

بُوکْری (و مع ، سک ک) امث .

سفوف ، پسی ہوئی چیز .

سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے ، پھنکی ، چورن ، چور کوٹ ، چور چار ، بوکری ، بکنی چوفی .
۱۹۵۱ یونانی دواسازی ، ۵۲

[بوکا (۱) کی تانیث]

بوکْری (و مج ، سک ک) امث .

رک : بکری (پلیٹس)

[بکری (رک)]

بوکَڑ (و مج ، فت ک) امذ ، (قدیم) .

بکرا .

ریش سبلت سے گر بڑے ہوتے   بوکڑ والا سے نہ کوئی بڑے ہوتے
۱۲۶۵ بابا فرید شکر گنج ، (اردو کی نشو و نما الخ ، ۱۱)
ان ہی سید صاحب سے منسوب ہوکر یہ بکرے 'سید صاحب کے بوکڑ' کہلانے لگے .
۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۳۲۸

[براگ : بوکر (رک)]

بوکْڑا (و مج ، سک ک) امذ .

درخت کے تنے کا چھوٹا ٹکڑا یا چھال (ا پ و ، ۱۰ ، ۱۹) .

[ه : بوکلا बोकला]

بوکَسر (و لین ، سک ک ، فت س) صف : ~ باکسر .

مکے باز ، مکے بازی کرنے والا ، گھونسوں سے مقررہ اصول کے مطابق لڑنے والا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[انگ : Boxer]

بوکِسنگ (و لین ، سک ک ، کس س ، غنہ) امث : باکسنگ .

(کھیل) گھونسے بازی، مُکّے بازی .

اسے سارے کھیلوں میں لے دے کے صرف باکسنگ پسند تھی .
۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۶۲۹

[انگ : Boxing]

بوکْلا (و مج ، سک ک) امذ .

بَکّل (رک) ، چھلکا ، بیشتر درخت کی چھال (پلیٹس) .

[س : ولکل वल्कल]

بوکْلانا (و لین ، سک ک) ف ل .

رک : بوکھلانا .

اور خود انگریزوں کو دیکھا ہے کہ گرمی کے موسم میں بوکلا بوکلا اٹھتے ہیں .
۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۶۲

بُوکْنا (۱) (و مع ، سک ک) ف م .

بکنی بنانا ، سفوف کرنا ، پھنکنا (بغیر پانی کے) (پلیٹس) .

[بُکّا (رک) سے]

بُوکْنا (۲) (و مع ، سک ک) ف م .

کھانا ، مزہ اٹھانا ، جیسے : ہوا بوکھنا (= ہوا کھانا) (پلیٹس) .

[س : بھج भुज]

بوکْنا (و مج ، سک ک) ف ل .

بے موقع اور بے محل رعب جمانے کے لیے کوئی اجنبی زبان تیزی سے بولنا .

بھیا گالی دینا ہے تو اپنے دیش کی زبان میں دو ... یہ پھارسی (فارسی) بوکنے سے کیا پھائدہ (فائدہ) .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۱

[غالباً : بکنا (رک) سے]

بُوکنی
(و مع) امث .

سفوف (پاؤڈر) .

[بُکنا (رک) سے]

بُوکوتھا
(و مج ، و مج) امذ .

ایک پرند جو خوشنوائی کے لیے مشہور ہے .

طیور خوشنوا از اقسام شاما ، پدا ، بوکوتھا ، کوئل ، پپیہا ، بلبل وغیرہ اپنے پاس رکھتے تھے .

کاشف الحقائق ، ۲۶ ۱۸۹۷

[؟]

بَوکھا
(و لین) امذ .

تیز جھونکا ، جھکڑ .

مثل ہے ہوا کو ناپتا کون آندھی بوکھے کو تاپتا کون

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱ : ۲ ۱۹۲۹

[غالباً باو (رک) سے]

بَوکھل
(و لین ، فت کھ) صف .

۱. گھبرایا ہوا ، بے حواس .

یہ باہر والے تو بالکل الو کی دم فاختہ . . . شہر میں آکے اور بھی بوکھل ہوجاتے ہیں .

کایا پلٹ ، ۹۶ ۱۹۰۵

۲. احمق ، بیوقوف ، دیوانہ .

حضور وہ بوکھل سا آدمی جو کھپریل میں بیٹھا ہے نہ ، اس نے بہت دق کیا .

فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۷ ۱۸۸۰

اتنا بھی سمجھتے نہیں ہونگے بوکھل
آخر آخر ہے اور اول اول

غالب شکن ، ۲۶ ۱۹۳۴

[بوکھلانا (رک) سے]

— پَنا
(— فت پ) امذ .

بوکھل (رک) سے اسم کیفیت .

دیہاتی پن تھا آپ کے چہرے ہی سے عیاں
بوکھل پنا بڑھا ہوا اتنا کہ الاماں

دیوان جی ، ۳ : ۲۱۸ ۱۹۰۵

[بوکھل + پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بَوکھلانا
(و لین ، سک کھ) .

(الف) ف ل .

گھبرانا ، بے حواس ہونا ، مضطرب ہونا ، گھبراہٹ میں دیوانہ سا بن جانا .

باولا اب وہ ہے جو کھاتا ہے تپ کے مارے جو بوکھلاتا ہے

سودا ، ک ، ۲ : ۲۳ ۱۷۸۰

حملہ ایسا سوچ سمجھ کر اور ایسی تندی سے کیا گیا کہ وہ بوکھلا گئے .

بست سالہ عہد حکومت ، ۱۷۵ ۱۸۹۳

وہ اس طرح بوکھلائی کہ کوئی جواب نہ دے سکی .

شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۳ ۱۹۵۴

(ب) ف م .

دوسرے کو گھبرا دینا ، بے حواس کر دینا ، مضطرب کر دینا ، گھبراہٹ میں دیوانہ سا کر دینا .

تمسخر کی راہ اس کو بوکھلایا کہ کیوں ری تو نے خوب ملکہ کو بد راہ کیا .

طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۵ ۱۸۸۲

لڑکوں نے اور لوگوں نے بوکھلانے کے لیے سی سی شروع کر دی جس سے یہ اور رہے سہے غائب ہوئے .

پس پردہ ، ۲۹ ۱۹۲۸

[غالباً ... : باولا (رک) سے ؟]

بَوکھلاہٹ
(و لین ، سک کھ ، فت ہ) امث .

بوکھلانا (رک) سے اسم کیفیت .

جلدی میں بدھو نے دودھ کا پیالہ خود میں رکھدیا اور اب مارے بوکھلاہٹ کے خود مع دودھ اسی طرح دیدیا

خدائی فوجدار ، ۲ : ۵۱ ۱۸۹۲

ہمارے علامہ صاحب کی پہلی بوکھلاہٹ یہ ہے کہ وہ عراق و پارس کو دوسرے مصرعے میں دیکھتے ہیں .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۵ : ۳ ۱۹۳۵

بوگرا نِکلنا
محاورہ .

رک ، بوغرا نکلنا .

انگلستانی رعایا کا ٹیکس ادا کرتے کرتے بوگرا نکلا جاتا ہے .

اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۱۰ ۱۹۲۵

بوگَس
(و مج ، فت گ) صف .

نقلی ، کھوٹا ، جعلی ، بناوٹی ، غیر حقیقی .

بوگس ووٹروں کو سخت سزا دینے کے لیے قانون بنایا جائے گا .

روز نامہ جنگ ، کراچی ۳۰ نومبر ، ۵ ۱۹۶۹

[انگ : Bogus]

بُوگن وِلیا
(ضم ب ، غم و ، فت گ ، سک ن ، کس و ، سک ل) امث .

گرم ملکوں میں اگنے والا ایک پودا جس کے پھول ننھے ہوتے اور اس کے پتوں میں تقریباً پوشیدہ رہتے ہیں .

سہزر (کتا) . . . دن کے بیشتر حصے میں دروازے پر محراب کی شکل میں چھائی ہوئی بوگن ولیا کے سائے میں لوٹیں لگاتا رہتا .

شاکم بدہن ، ۵۰ ۱۹۷۰

[انگ : Bougainvilia]

بوگی
(و مج) امث .

ریل کا بڑا ڈبا جس میں کئی چھوٹے چھوٹے کمپارٹمنٹ ہوتے ہیں .

بوگی کے ڈھانچے اور دوسرے کاموں میں ، جن میں مضبوطی درکار ہو ، استعمال کیا جاتا ہے .

مصرف جنگلات ، ۱۲۲ ۱۹۰۷

[انگ : Bogie]

بوکھ (و مج) امذ .

بوغ (رک) کا عوامی تلفظ (اپ و ، ۸ : ۱۲۳) .

بول (۱) (و لین) امذ .

کلی ، پھول ، پھولوں کا گچھا (جو پودے میں ہو) ، شگوفہ ؛ بور ، مور ، آم کا پھول ، مول (پلیٹس) .

[س : مول मौलि]

بول (۲) (و لین) امذ .

پیشاب .

بے رخصت اس کے ڈک یہ ہلیں گر برائے بول
ایسی ہی ایک آن کے سر پر چڑھے ہے دھول

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۶

کسی کو نشہ پرہ سے عفونت کا جو دھیان آیا
تو آخر سونگھنے کو بول کا شیشہ منگایا ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۸۱

لکھتے ہیں مفتیان غرب و شرق   بول اور خمر میں نہیں کچھ فرق

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۱۶۰

[ع]

— الدم (— ضم ل ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امذ .

خون کا پیشاب .

فلفل سیاہ . . . کھلانا بول الدم بادی کو دفع کرتا ہے .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۸۳

[بول + ال (۱) (رک) + ع : دم (= خون)]

— براز بلا اضا (— فت ب) امذ .

پیشاب پاخانہ .

بکروں کے بول براز کو ایک خاص گڑھے میں جمع رکھنے سے کھاد ہمیشہ مہیا رہتا ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۱۱

[بول + براز (رک)]

— خطا ہونا محاورہ .

(بلا قصد یا خوف وغیرہ کی وجہ سے) پیشاب نکل پڑنا .

قصور وار کو توبہ کے بعد بھی نہیں چین
یہی ہے خوف کہ ڈر سے خطا نہ ہو کہیں بول

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۲۲

— دان امذ .

۱. پیشاب کرنے کا برتن ، وہ برتن جس میں پیشاب کیا جائے .

اٹھاتا تھا وہ بول دان لا کلام   ہوا ساتھ دے کر بہت نیکنام

۱۸۵۹ حزن اختر (واجد علی شاہ) ، ۵۰

۲. مثانہ ، وہ عضو جس میں پیشاب جمع ہوتا ہے .

بیضۂ قالوداں ہور پتا   فروج ذکر ہور بولدان

۱۶۲۵ تحفۃ المومنین ، ۱۰۲

[بول + دان ، رک : . . . دان]

— فی الفراش بلا اضا (— کس ف ، غم ی و ا ، سک ل ، کس ف) امذ .

(لفظاً) بستر پر پیشاب کر دینے کا عمل ؛ (مراداً) ایک مرض جس کا مریض رات کو سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیتا ہے .

سالسل بول یا بول فی الفراش کے لیے تمام قیمتی دواؤں سے زیادہ مفید ہے .

۱۹۲۷ سلک الدرر ، ۱۶۲

[بول + ع : فی ، حرف جار (= میں) + ال (۱) (رک) + فراش (رک)]

— گاہ امث .

پیشاب کرنے کی جگہ ، پیشاب خانہ ، موتنی (پلیٹس) .

[بول + گاہ ، رک : . . . گاہ]

بول (۱) (و مج) امذ .

۱. بات ، لفظ ، قول ، کلام ، انسان کے منہ سے نکلی ہوئی آواز .

اس تھیے بول میں آیا کہ اول تھیے اول ہے جملہ مخلوقات تھیے لا مکان ہے .

۱۵۹۱ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۲۳

بولنے کے بول کو سن لیجیے   بولنے ہی کی اطاعت کیجیے

۱۸۰۱ رموز العاشقین ، ۹

بہتیرا چاہتی ہوں کہ دو گھڑی تمہارے پاس بیٹھ کر ہنسوں بولوں یا دو بول یاد کروں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۵

۲. فقرہ ، جملہ ، مقولہ (پلیٹس) .

اس وقت اس کے منہ سے جو بول نکلے ہیں وہ اس قابل ہیں کہ ہم سنیں .

۱۹۵۳ انشائے ماجد ، ۲ : ۶۰

۳. (i) مصرع ، نظم ، شعر .

دو جگ جس اتم ہیرے کا مول ہے   وو ہیرا سو ہر اک مرا بول ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۵

ہر بول ترا دل سے ٹکرا کے گزرتا ہے
کچھ رنگ بیاں حالی ہے سب سے جدا تیرا

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۵۱

(ii) گیت کا ٹکڑا جو گت کے مقابل ہو .

سر تان تال بول عناصر ہوے ہیں چار
اوری رچا ہے راگ کی سنگت کا اک جہان

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۳۲

آپ کے بول سنائے وہ بھیں کیا قدرت
ایسی پیدا تو کرے کوئی ستاری آواز

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۱

خوب بجائیو ، یہ کہکر خود ایک لمبی سی آ کی ، پھر آ ، بول ندا رد .

۱۹۲۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۲

(iii) لے ، سر ، نغمہ ، نوا .

ڈھولک اور طبلہ بھی پکھاوج پر غالب آگئے ، اسی طرح ستار کے بولوں نے بین کے بولوں کو شرما دیا .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۲۰۰

۴. حکم ، مشورہ ، رائے ، ہدایت .

شمامہ کے بول پر میں آیا بے راہ   ہے اس رنج کا اس کی گردن گناہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۷۸۰

۵. ناطقہ ، گویائی ، زبان ، بولنے کی قوت .

کہ کہہ نہیں سکتا ؟ کیا کوئی زبان پکڑے بیٹھا ہے یا بول بند ہو گیا ہے .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲۱

۶. اعتراض (قدیم) .

دل نے کیا ہے کام جو اس عقل پر کیا بول ہے
دل کی ادھرتی عقل ہی حیران ڈاواں ڈول ہے

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۸

۷. طعنہ ، طنز ، بولی ٹھولی .

میاں کی خفگی ، دیورانی کے بول ، ساس نندوں کا عتاب ، ایک بخار تھا کہ چڑھا چلا آتا تھا .

۱۹۱۴ حور اور انسان ، ۳۱

۸. شہرت ، نام ، عزت ، ترقی وغیرہ (عموماً 'بالا' کے ساتھ (رک : بول بالا مع تحتی) .

۹. پیغام ، پیام ؛ اطلاع ، خبر .

جرتوں بول بھیجیا سو سب ساچ ہے
ہمیں نئیں سنے چوک ہماراچ ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

۱۰. صیغۂ نکاح (رک : دو بول ، بولوں) .

۱۱. مثل ، کہاوت ، مقولہ .

اونے آنے کو آگوچ اس بول کے برابر او کیا کے تو ؟ سو راتی کو کینچ جگہ نیں ، ٹھیک ٹھاک کر لیے تھے .

۱۷۶۸ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

[ہ : بول बोल]

— اُٹھنا
محاورہ .

۱. چپ نہ رہنا ، کہنا ، یکایک یا اچانک کچھ کہنا ، چلّا اٹھنا .

او حجام عاجز اٹھیا بول وہیں   کہ دھرتا ہوں سر پاوں لگ حول میں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۵

تیرے آنے کی خبر سن بلبل   باغ میں بول اٹھے آمین اللہ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۹

معجز نما وہ دست نگاریں ہیں یار کے
بول اٹھے ہو جو بلبل تصویر ہاتھ میں

۱۹۰۰ مخزن ، د ، ۱۲۰

۲. کیفیات ، تاثرات یا قرائن سے اصلی اور مخفی بات کا ظاہر کر دینا .

پیا کا جی‌ل آنسو یہاں تک بھیے   یہ منھ بول اٹھا لاکھ تو چپ رہے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۱۲

لفظوں کا صحیح اور برمحل استعمال جس سے کلام میں جان پڑ جائے اور لفظ خود بول اٹھیں کہ لکھنے والے کے دل میں کیا چیز کھٹک رہی ہے ، ادب کا بڑا کمال ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۹

۳. (آواز باز گشت) گونجنا (رن دشت چمن وغیرہ کے ساتھ) .

بخشش وہ گیت کہ ہر بول پہ رن بول اٹھے
بس معاً آنے لگے ذہن میں امکاں کیا کیا

۱۹۴۲ رنگ بست ، ۱۱

۴. حس بول جانا ، چیخنا چلانا ، ہار مان لینا ، اعتراف شکست کر لینا .

مولانا نے اس کو آگے رکھ لیا اور اس قدر غوطے دیے کہ وہ بول اٹھا .

۱۹۲۸ حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۲

۵. (مجازاً) دل میں اتر جانا (اظہار دلکشی کے موقع پر) .

چہچہاتے ہیں جیسے مرغ چمن   بول اٹھتا ہے قافیہ پر بار

۱۹۰۰ دیوان حالی ، ۱۶۰

۶. خوشنما ہو جانا ، خوش ذائقہ ہو جانا ، بہتر ہو جانا (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

— الاپنا
محاورہ .

گانا ، نغمہ سرائی کر لینا .

جو گرو کے چرنوں کے طفیل دو بول الاپ لیتا ہوں ، تو انھیں در بدر کرنا گرو کی ہتک اور ودیا کی توہین ہے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۶۶

— اَنس (-- فت ا مغ) امذ .

کسی کو اپنا حصہ زبانی طور پر دیدینے یا منھ بولا وارث بنانے کا عمل (پلیٹس) .

[بول + انس (رک)]

— اَنسی (-- فت ا مغ) صف .

بنایا ہوا وارث یا منھ بولا حصہ دار ، متبنّی (پلیٹس) .

[بول انس (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

— اُوپر بول رہنا محاورہ (قدیم) .

مسلسل کوسنا یا گالی دینا .

مت اس دھات سوں مکر کا اس ہو مچ
چل گھر کوں لے بول اوپر بول رچ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۷

— آنا
محاورہ (قدیم) .

الزام لگنا ، اعتراض ہونا .

نفران کہاجائیں گے نفران کا کیا جاتا ، خدا رسول کا بول صاحب پر آتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۵

— بالا
امذ .

ترقی ، کامیابی ، عزت و آبرو کا بڑھنا ، شہرت ، ناموری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[بول + بالا (۳) (رک)]

— بالا رہنا
محاورہ .

رک : بول بالا ہونا (بیشتر بطور دعا مستعمل ہے) .

کہ اس شمع سے گھر اجالا رہے   بڑھے اوج اور بول بالا رہے

۱۸۹۳ قصہ ماہ و اختر ، ۲۲

ندوۃ العلما کا انجام بخیر ہو . . . علم دین کا بول بالا رہے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۶

ـــ بالا کرنا

بول بالا ہونا (رک) کا تعدیہ .

اللہ رکھے دل کوں شاد شہ کے ‏ ‏ ‏ ‏ بالا کرے بول باد شہ کے

۱۷۰۰ ‏ ‏ ‏ ‏ من لگن ، ۲۰

اپنا مال خدا کی راہ میں اور اس کا بول بالا کرنے میں خرچ کرنے سے بخل کرتا ہے .

۱۸۶۶ ‏ ‏ ‏ ‏ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۵۵

ـــ بالا مَنانا

محاورہ .

ترقی و شہرت و ناموری کی دعا دینا .

ساقی کا منا کے بول بالا ‏ ‏ ‏ ‏ منہ سے کسی نے دھواں نکالا

۱۸۸۸ ‏ ‏ ‏ ‏ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۳۱

ـــ بالا ہونا

محاورہ .

عزت یا مقبولیت بڑھنا ، شہرت ہونا ، عروج حاصل ہونا ، ترقی ہونا .

دشمن پامال شہزادے کا بول بالا ہوا .

۱۸۰۲ ‏ ‏ ‏ ‏ گنج خوبی ، ۱۰

مسلمانوں کو لڑائی کا حکم صرف اس لیے خدا نے دیا ہے کہ خدا کا بول بالا ہو .

۱۹۱۱ ‏ ‏ ‏ ‏ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۷۰

ـــ بانٹ

(ـــ مغ) امث .

(موسیقی) گیت کے بولوں کو چھوٹے چھوٹے ارکان میں تقسیم کر کے راگ کی لے میں مختلف ارکان پر زور دیتے ہوئے بار بار تکرار کرنے کا عمل (مثلاً 'پیا نہیں آئے' ایک بول ہے . مغنی ''پیا'' کو مختلف انداز میں مکرر سہ کرر اسطرح ادا کرے کا 'پیا' پی آ ، پی یا ، وغیرہ) .

جیسے کسی بول تان کے بول بانٹوں نے رنگ بانٹوں کی شکل اختیار کر لی ہو .

۱۹۶۱ ‏ ‏ ‏ ‏ ہماری موسیقی ، (پیش آہنگ) ، ۱۱

[بول + بانٹ ، بانٹنا (رک) سے]

ـــ بِٹھاو

(ـــ کس ب) امذ .

چھند ، علم عروض (پلیٹس) .

[بول + بٹھاؤ ، بٹھانا (رک) سے]

ـــ بجانا

محاورہ .

ساز کے تاروں کو اس مہارت سے چھیڑنا کہ ایسا محسوس ہونے لگے جیسے کوئی گا رہا ہے : کسی بھی ساز سے راگ راگنی کے مطابق سر نکالنا یا آواز پیدا کرنا .

ستار بجانے میں کوئی ان کا ثانی ہندوستان بھر میں نہ تھا ، بول ایسا بجاتے تھے کہ تار سے انسانی آواز نکلنے لگتی تھی .

۱۹۲۴ ‏ ‏ ‏ ‏ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۱

ـــ بَناو

(ـــ فت ب) امذ .

علم صرف ، اشتقاق (پلیٹس) .

[بول + بناو ، بنانا (رک) سے]

ـــ بَندہ کِس کا میرا کہ تیرا

کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جب کسی کمزور کو زبردست کے سامنے ہتھیار ڈالنا پڑیں .

بیوی بیچاری کیا کہتی . . . بول بندا کس کا ، میرا کہ تیرا ، بیوی کا کیا ہے .

۱۹۲۱ ‏ ‏ ‏ ‏ عظیم بیگ ، لفٹننٹ ، ۵۰

ـــ بھاو

امذ .

(رقص) ٹھمری وغیرہ کے ہر بول کو ہاتھوں یا بدن کے دیگر اعضا کے اشاروں سے بتانے کا عمل .

بول بھاو اسے کہینگے کہ جتنے بول ٹھمری کے ہوں اتنی ہی ارت کرے اور جدا جدا بول بتائے .

۱۹۳۶ ‏ ‏ ‏ ‏ تحفۃ موسیقی ، ۵ : ۸

[بول + بھاو (رک)]

ـــ پڑنا

ف ل .

(لفظاً) یکایک بول اٹھنا : (مرغ بازی) لڑنے میں حریف کے کاٹنے کی مار سے مرغ کا چیخ کر منھ پھیر دینا : بول اٹھنا (رک) ، بول جانا (رک) .

حریف کی انّی کی مار کی تاب نہ لا کر مرغ بول پڑا .

۱۹۲۲ ‏ ‏ ‏ ‏ آپ و ، ۸ : ۱۰۹

ـــ پُکارنا

محاورہ .

بلند آواز میں اعلان کرنا یا ٹوک دینا .

ثالث کو اس حالت میں یوں بول پکارنا واجب ہے .

۱۸۷۱ ‏ ‏ ‏ ‏ گوے چوگان انگریزی ، ۱۲

ـــ تولنا

محاورہ .

کہنے پر غور و فکر کرنا ، قول کو جانچنا ، بات کو پرکھنا .

اپنے بول کو پھر پھر تولا ‏ ‏ ‏ ‏ حق ای عالم و کچھ بولا

۱۷۳۷ ‏ ‏ ‏ ‏ گنگج ، فقیرا ، ۲

ـــ ٹھیلنا

محاورہ (قدیم) .

بات ٹالنا ، عدول حکمی کرنا .

اس کا بول کرتی ٹھیل سکتا ہے .

۱۶۳۵ ‏ ‏ ‏ ‏ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۸۷)

ـــ جانا

محاورہ .

۱. عاجز آجانا ، اقرار عجز کرنا ، اعتراف شکست کرنا .

بخت گریہ میں ابر بول گیا ‏ ‏ ‏ ‏ دیدۂ اشکبار کیا کہنا

۱۸۵۴ ‏ ‏ ‏ ‏ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۳۱

بار عصیاں سے یہ تھا میت دشمن کا حال
چیخ اٹھے بول گئے لاش اٹھانے والے

۱۹۰۵ ‏ ‏ ‏ ‏ یاد گار داغ ، ۱۸۰

۲. ختم ہو جانا ، جیسے : فلاں چیز بول گئی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳) .

۳. سٹ پٹا جانا ، حواس باختہ ہو جانا ، گھبرا جانا .

دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے
زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۳۸

۴. بوسیدہ ہو جانا ، بیکار ہو جانا ، پرانا ہو کر کام کا نہ رہنا ، ٹوٹنا یا پھٹ جانا .

چار ہی دن میں یہ ریشمی انگرکھا بول گیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳

چانی گاڑی . . دھرا ٹوٹ گیا کمانیاں بول گئیں .

۱۹۳۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۹

۵. بوڑھے آدمی کا مر جانا ، انتقال کرنا .

لالہ جی بول گئے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳

۶. دوالا نکل جانا ، بیٹھ جانا ، کھاتا آنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۷).

۷. بری بھلی سنا جانا ، خفگی کے کلمات کہہ جانا ، ڈانٹنا .

گھر پر آ کر بول گئے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳

۸. تھک جانا ، ہمت ہار جانا ، جی چھوڑ دینا .

کوئی آدھ کوس تو دونوں گھوڑے تیزی کے ساتھ گئے اور پھر سرنگ بول گیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹

آج سارا راستہ اتار کا تھا بہ نسبت چڑھائی کے راستہ جلد طے ہوتا ہے لیکن گھٹنے بول جاتے ہیں .

۱۹۲۴ سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۱۷۹

ــــ جوڑ (ــــ و مج) امذ .

علم نحو (پلیٹس) .

[بول + جوڑ (رک) سے]

ــــ چال امث .

۱. بات چیت ، گفتگو ، ایک دوسرے سے کلام کرنے کی صورت حال ، کلام یا بیان .

اشارت سے چھپک جانے میں نئیں کرتی کمی ہرگز
غضب کرتیں اگر رکھتیں زبان بول چال آنکھیں

۱۷۸۲ دیوان عیش (مرزا علی) ، ۳۰

اس کہانی کو خاص و عام کی بول چال کے مطابق بطرز سہل واسطے صاحبان نو آموز کے تحریر کر چکا تھا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳

ملکی اور معاشرتی ضرورت سے مسلمان بول چال میں ہندی الفاظ استعمال کرنے کی کوشش کرتے تھے .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۳

۲. اہل زبان کا روز مرہ ترکیب یا نشست الفاظ جو اہل زبان اور زبان دان اصحاب میں رائج ہو اور اس کے خلاف بولنا غیر فصیح سمجھا جائے .

کیا بات بھائی ان کی بھلا بول چال کی
گویا زبان ہے مصحف ناطق کے لال کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۳۹

گفتار شوخ کا تری کیا پوچھنا جلال
منہ چومتا ہے نطق عجب بول چال ہے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۵۰

۳. (عوام) تکرار ، بحث (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۷) .

۴. بولنے اور چلنے کا عمل ، رفتار و گفتار .

افسوں ہے بولنے میں تو چلنے میں سحر ہے
ہو گی کوئی پری بھی نہ اس بول چال کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۸

۵. ربط ضبط ، میل جول .

یہ ٹھنڈی گرمیاں کیوں ہیں نیاز مند سے آج
ہماری آپ کی مدت سے بول چال نہیں

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۳

ایسے بگڑے وہ من کے شوق کی بات
آج تک ہم سے بول چال نہیں

۱۹۲۲ کلیات حسرت موہانی ، ۱۷۴

[بول + چال (رک)]

ــــ چَبانا محاورہ .

کہتے کہتے رک جانا اور بات کو منہ سے نہ نکالنا ، چپ رہ جانا (پلیٹس).

ــــ دینا محاورہ .

۱. کسی کام کے کرنے کا اعلان کر دینا .

سیٹھ مکندی لال نے بیٹی کے آنے کی خوشی میں ایک ٹی پارٹی بول دی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۳۶

۲. عملی جامہ پہنانا ، کوئی کام کرنا یا کر گزرنا ، کسی کام کے کرنے کا حکم دینا .

جب بد . . نواب صاحب کو بہت گھبرا تو انہوں نے کوچ بول دیا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۹۷

ــــ دھِرنا محاورہ (قدیم)

اعتراض کرنا ، الزام لگانا ، نام رکھنا ، بد نام کرنا .

جو شاہاں اپر بول دھرتے اہیں غلط ہے انو یاں بسرتے اہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۷

ــــ رکھنا . محاورہ (قدیم) .

حرف گیری کرنا ، نکتہ چینی کرنا .

سر پانو لگ تج آج ریں جو دیکھتا ہوں خوب میں
نیں بول رکھنے ٹھانو کیں تو چھب ترا منج بھائیا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۱

ــــ سُنانا محاورہ .

طعنہ دینا ، برا بھلا کہنا .

میں تو اس بات پر مرتا ہوں کہ ان نے قائم
کس طرح پردے سے کل بول سنایا مجھکو

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۰

ــــ سنبھالنا محاورہ (قدیم) .

وعدہ وفا کرنا ، زبان سے کہی ہوئی بات پوری کرنا .

توں اب سنبھال اپنا بول   ہوں ندے مجھ ڈاراں ڈول

١٥٠٣ نوسرہار ، ٢٥ الف

ــــ کٹنا محاورہ .

رک : بول بجنا .

وہ مرتب و منظم کھٹا کھٹ ایسی معلوم ہوتی گویا طبلے پر بول کٹ رہے ہیں .

١٩٧٥ لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ٣٠٩

ــــ لگانا محاورہ .

الزام دینا ، برا کہنا .

ہر یک کوئی آکر ناسمجھ کر اس ٹھار بات کرتا ہے ، عقل کوں بول لگاتا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ٤٧

غفلت سے اپنے کام کی خرابی ہونے دینا اور نصیب کو بول لگانا بڑی نادانی ہے .

١٨٣٢ تعلیم نامہ ، ١٠ : ٣٢

ــــ لگنا محاورہ .

بول لگانا (رک) کا لازم .

اگر یک ذرہ حکمت کا اس میں نہیں تو اس کی حکیمیں کو بول لگتا ہے .

١٦٢٨ شرح تمہیدات ہمدانی ، (ترجمہ)، ٨٧

ــــ لیانا محاورہ (قدیم) : ~ بول لانا .

حرف لانا ، رسوا کرنا ، الزام دھرنا ، بد نام کرنا .

قبیلے کو سب بول لیاتی ہے توں .

١٧٨١ لیلیٰ مجنوں ، عالم (دکنی اردو لغت ، ٨٨)

ــــ لینا محاورہ .

گویے کے بول کو اس کے ساتھ دہرانا .

خود اس کے ساتھ شریک ہو کے بول لینے لگے .

١٩٣١ رسوا ، خونی راز ، ١٩

ــــ مارنا محاورہ (قدیم) .

طعنہ مارنا ، ملامت کرنا ، بولی ٹھولی بولنا ، تمسخر کرنا .

نہ ہوتا عاشق اول تھے سو عاشق میں ہوا اس کا
اسی تھے سوسنا لگتا جکوئی کچ بول مارے ہیں

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ١٦١

ــــ مالا امث .

لغت ، فرہنگ ، ڈکشنری ، مجموعۂ الفاظ .

عربی میں اردو بولی کی پہلی بول مالا ملا عبدالواسع ہانسوی نے غرائب اللغات کے نام سے لکھی تھی .

١٩٧١ اردو کا روپ ، ٣٥٦

[بول + مالا (رک)]

ــــ ماننا محاورہ (قدیم) .

کہا ماننا ، حکم ماننا ، تعمیل کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٢٨).

ــــ مہرا (ـــ فت مج م ، سک ہ) فقرہ .

ڈولی یا فنس کو زمین پر رکھتے وقت کہاروں کا نعرہ .

کہاروں نے بول مہرا کہہ کر فنس کاندھوں سے اتار کر زمین پر رکھی .

١٩٢٢ حضرت رشید ، ٢٢

[بول + مہرا (رک)]

ــــ نکالنا محاورہ .

١. بولی بلوانا ، قیمت لگوانا ، نیلام کرانا .

دیے بھیج تاجر کے تئیں شہ نے بول   نکالو سو یوسف کا گدڑی میں بول

١٦٨٧ یوسف زلیخا ، ق ، ہاشمی ، ١٧٥

٢. (i) گیت کے اشعار یا ٹکڑے منھ سے ادا کرنا .

ایک نے کہا . . . اری بول نکال بول

١٩٢٣ اہل محلہ و نا اہل پڑوسی ، ٣٢

(ii) گیت کے الفاظ ساز کی آواز سے کسی ساز کا آہنگ دوسرے ساز سے پیدا کرنا .

وہ اندر جا کر ڈھول اٹھا لایا اور اس پر طبلے کے بول نکالنے لگا .

١٩٥٢ شاید کہ بہار آئی ، ١٣٢

ــــ نکلنا محاورہ .

بول نکالنا (رک) کا لازم .

اس طرح بول نکلتے نہ سنے تھے ہم نے
کرتی ہے صاف صنم تیری ستاری باتیں

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ٩٩

ــــ ہو آنا محاورہ (قدیم)

ہوشمں کوئی پوری ہونا .

انو کا بول کدھیں ہو آتا ، کدھیں نیں ہو آتا .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٣١

بول (٢) (و مج) امذ .

لوبان کی طرح کا خوشبودار گوند Gum – myrrh .

اپنے لیے اچھی خوشبو خالص بول سے پان سے مثقال . . . . . لے .

١٨٢٢ موسیٰ کی توریت مقدس ، ٣٣٥

[ف : بول बोल]

بول (٣) (و مج) امذ .

ایک قسم کا ساز جو ڈھول کی طرح بجایا جاتا تھا .

بجے باجے جنگی میان دو صف   جلاجل ، دہل ، بول ، شہپور ، دف

١٨٩٠ فسانۂ دلفریب ، ١٥٥

[غالباً : ف : بول बोल]

بول (۴)　(و مج) امث .

گیند ، جیسے : بھارت کا بہترین کھلاڑی اول ہی اول ہر کیچ آوٹ ہوگیا .

[انگ : بول (Ball)]

بولا　(و لین) امذ .

ہے دانت کا ، پوپلا (پلیٹس) .

[ہ : بولا बोला]

بولا　(و مج) امذ .

(لفظاً) زبان سے بات نکلنے کا عمل ، زبانی معاہدہ جو زمیندار اور کاشتکار کے درمیان ہو (اپ و ، ۶ : ۲۵) ؛ دو شخصوں کے درمیان زبانی قول قرار (پلیٹس) کہا ہوا ، جیسے : منہ بولا وغیرہ .

[ہ : بولا बोला]

بولا اٹھنا　(و لین) ف ل .

رک : بولانا .

ذری سی سردی پڑی کانپنے لگا ، گرمی ہوی بولا اٹھا .

۱۸۹۱　ایامیٰ ، ۱۶۲

بولا بولی　(و مج ، و مج) امث (قدیم) .

زبان سے بات نکلنے کا عمل ، گفتگو ، بات چیت .

یہاں بولا بولی موقوف نہیں تام بوجہ عنایت موں ہے .

۱۷۶۵　چھ سرہار ، ۶ الف

[بولا ، بولنا (رک) سے + بولی (رک)]

بولا ٹھولی　(و مج ، و مج) امث .

بولنے چالنے کا عمل ، گویائی .

کہیں گرن ڈھل ہے ناچوں کی کہیں ٹھیلا ٹھیل کھولی ہے
جب دیکھا خوب تو آخر کو اک دم کی بولا ٹھولی ہے

۱۸۳۰　نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۳

[بولا ، بولنا (رک) سے + ٹھولی ، بولی کا تابع]

بولا چالی　امث .

بات چیت ، جھگڑا فساد ، باہم گفتگو .

تمہاری ان کی بولا چالی کیوں بند ہوگئی .

؟　ہندی شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۷۷

[بولا ، بولنا (رک) سے + چال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بولا دینا　(و لین) ف م .

بولانا (رک) کا متعدی .

ہمراہ صدہا طفل تالیاں بجاتے لو لو کرتے تھے اور گدھے کو مارے ڈنڈوں کے بولا دیا تھا .

۱۸۹۰　بوستان خیال ، ۴ : ۹۵

بیٹا اپنے حواس درست کرو ، تم نے تو مجھے بھی بولا دیا .

۱۹۳۶　شمع ، ۶۷۲

بولارا　(ضم ب ، غم و) صف .

بلانے والا (بٹیر وغیرہ) .

بولارے کا لاوا یہ بولنے والے بٹیر کا لارا ہوتا ہے .

۱۸۹۷　سیر پرند ، ۳۰

[بولنا (رک) سے]

بولاری　(ضم ب ، تم و) امث .

ایک رسم ، بلاوا (ہندی شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۷۷) .

[بلانا (رک) سے]

بولاق　(و مع) امث .

رک : بلاق .

ایک ہے ایک اعلیٰ بولاق اور نتھ ہے ، جس سے حسن و ملاحت کی ناک جاتی نتھ ہے .

۱۸۴۵　مرقع پیشہ وران ، ۲۹

بولانا　(و لین) ف ل .

بد حواس ہونا ، گھبرانا ، مضطرب ہو جانا ، دیوانہ ہو جانا .

ایسا ہی ہوا مزے کا رولا　جس سے گئی عقل سب کی بولا

۱۸۱۸　انشا ، ک ، ۳۸۰

نوکرا کندھے پہ رکھ ایسا بھاگا جیسے بولایا ہوا اونٹ .

۱۹۲۵　الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۲۶

[ہ : بولانا बौलाना]

بولانا　(ضم ب ، غم و) ف م .

بلانا (رک) کا ایک املا .

ہر چند علی اکبر مبارز بولاتا تھا ، کوئی نہ آتا تھا .

۱۷۳۲　کربل کتھا ، ۱۷۸

خود فلسفہ شریعت نبوی کی طرف بولاتا اور شریعت کے احکام اور مسائل کی تائید کرتا ہے .

۱۸۹۵　تہذیب الاخلاق ، ۲۲۹

بولاہٹ　(و لین ، فت ہ) امث .

بولانا (رک) سے اسم کیفیت .

ایسی بھی بولاہٹ کس کام کی ، آو دیکھا نہ تاو ، پائینچے چھوڑ جھاڑ اٹھ کھڑی ہوئیں .

۱۹۰۸　صبح زندگی ، ۱۵۳

بولاہی　(و مج) امث .

بگلے کی ایک قسم بالکل سفید پرندہ جس کی چونچ زرد پاؤں خاکی اور پیٹھ پر باریک سفید پروں کا گچھا ہوتا ہے (ماخوذ : سیر پرند ، ۳۰۱) .

بعض استاد اس کو وڈ مارا سکھاتے ہیں ، کونج ، بولاہی اور بوزا بھی پکڑواتے ہیں .

۱۸۹۷　سیر پرند ، ۹۲

[مقامی ؟]

بولْتا (و مج ، سک ل)

(الف) امذ .

۱. روح ، جیو ، جان .

بولتا ہی سر الا اللہ ہے بولتا ہی ثم وجہ اللہ ہے

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۱۰

اس مثنوی کا نام ' بولتا ' ہے اور بولتا قدیم زبان میں روح کو کہتے تھے .

۱۹۳۲ دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۸

۲. (مجازاً) حلق .

سفر میں بولتا ساتھ ہونے سے بڑا آرام رہتا ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۲۰

سفر میں بولتا ساتھ ہو جہاں چاہا چلم بھر لی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۹۷

(ب) صف .

بولنے والا .

اس خاک میں اس لطافت سوں بولتا ہو ہلتا چلتا سوکون ہے کر فکر کرنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۳

کیا ہے مادر کیا پدر فرزند و مال بولتے دم کا ہے سارا یہ خیال

۱۸۰۱ رمزالعاشقین ، ۹

بولتا پپیہا لیتا تیرا نام))

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۶ : ۶

[بولنا (رک) سے]

— چاکر آقا کے سامنے گُونگا کہاوت .

بہت تیز قسم کا آدمی بھی حاکم کے سامنے بھیگی بلی بن جاتا ہے (محاورات ہند ، ۴۳) .

— چاکر منیب کے آگے گُونگا کہاوت .

عیار شخص دوسروں کو تو دھوکا دے سکتا ہے لیکن حساس آدمی سے اس کی اپنی چالاکی نہیں چلتی (نجم الامثال ، ۱۰۵) .

— چالْتا (— سک ل) صف .

باتیں کرتا اور چلتا پھرتا ، جیتا جاگتا ، واضح ، جیسے : اس نے اکثر مقامات پر اپنے اشعار میں رزم گاہ کا بولتا چالتا نقشہ کھینچ دیا ہے .

[بولنا + چالنا ، چلنا (رک) سے]

— ہُوا (— ضم ہ) صف .

کھلا ہوا ، واضح ، موثر ، روشن جس سے انکار نہ کیا جا سکے ، دل میں اتر جانے والا .

حالی نے اپنے خاص رنگ کا یہ بولتا ہوا شعر مدتوں بعد کسی اور عنوان سے لکھا .

۱۹۷۱ ارمغان حالی ، ۱۳۰

[بولتا + ہوا ، ہونا (رک) سے]

— ہُوا قافِیَہ/قافْیَہ (— ضم ہ ، کس ف ، فت ی/سک ف) امذ .

وہ قافیہ جو پہلا مصرع سنتے ہی سامع کے ذہن میں آ جائے .

بولتے ہوئے قافیے چٹکتی ہوئی کلیاں ہیں .

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ج

[بولتا ہوا (رک) + قافیہ (رک)]

بولْتی (و مج ، سک ل) امث .

۱. بولتا (رک) کی تانیث .

۲. (عوام) کَوْن ، وہ جس سے ریاح خارج ہوتی ہے .

حشر برپا ہے کون سے تابہ زباں بولتی بند ہے زبان خاموش

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۳۶

— بند ہونا محاورہ .

عاجز ہونا ، زبان نہ کھلنا ، مقابلے کی تاب نہ ہونا .

قافلے والوں کو بھاتی ہے پپانو کی جولے
بولتی بند ہے بیچارے حدی خوانوں کی

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۸۳

— تصویر/— چالتی تصویر (فت ت ، سک ص ، ی مع/—سک ل) امث .

ہو بہو اصل کے مطابق نمونہ وغیرہ جس سے پورا حال معلوم ہو جائے ، جیتی جاگتی یا چلتی پھرتی تصویر زندہ نمونہ ، مثالی نمائندہ .

ان کا دیوان اس عہد کے مشاعروں کی بولتی تصویر ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۹۰

جب ہندو مسلمان کے اتفاق کی ایک بولتی چالتی تصویر اور ایک چلتی پھرتی نظیر ہوں .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۱۳

[بولتی + تصویر (رک) + چالتی (رک)]

— دَلیل (— فت د ، ی مع) امث .

واضح اور بین ثبوت .

اس دعوے کی ایک بولتی دلیل یہ ہے کہ دنیا کی کوئی زبان ایسی نہ ملے گی جو اپنی مخالف زبانوں کے تمام لہجوں پر پوری طرح قادر ہو سکتی ہو .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵

[بولتی + دلیل (رک)]

— فِلْم (— کس ف ، سک ل) امث .

وہ فلم جس میں اداکاروں کی اداکاری کی نقل و حرکت کے ساتھ ان کی آوازیں بھی ضبط کی گئی ہوں ، ٹاکی فلم .

دنیا میں پہلی بولتی فلم ۱۹۲۶ء میں وارنر برادرز نے بنائی تھی .

۱۹۶۸ ابلاغ عام ، ۸۶

[بولتی + انگ : فلم Film (رک)]

— ہڈی (— فت ہ ، شد ڈ) امث .

گویوں کی نسل ، مغنیوں یا مراسیوں کا خاندان .

مجھ میں کہیں بولنی ہڈی کا میل نہیں جو گانا بجانا آتا .

۱۸۷۲ نتائج المعانی ، ۱۹۰

[بولنی + ہڈی (رک)]

بولنیں (و مج ، سک ل) صف .

بولنا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت ، ترکیب میں مستعمل .

— بولتے (— و مج سک ل) م ف .

باتیں کرتے ہوئے یکایک ، گفتگو کے دوران میں ، کہتے کہتے .

بولتے بولتے کیوں ہوگئے خاموش اے رند
کس پری کا تمہیں انداز سخن یاد آیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰

[بولتے + بولتے (رک)]

— کی رگڑ (— فت ر ، گ) امث .

(پیشہ کمہاری) پہلو میں آدمی ہے ہٹ کر چاو (اگلا کمہار پچھلے کو ان الفاظ میں تنبیہ کرتا ہے کہ راستے میں آدمی ہے بچکر نکلو) (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) .

— کی زبان کس نے پکڑی ہے فقرہ .

نکتہ چینی کرنے یا برا بھلا کہنے والے کو کون روک سکتا ہے .

اگر لوگ تمہیں میرے ساتھ دیکھیں گے تو طرح طرح کی قیاسات کریں گے اور پھر بولنے کی زبان کس نے پکڑی ہے .

۱۹۳۲ سرگزشت عروس ، ۱۶۰

بولٹ (و مج ، سک ل) امذ .

۱. گول یا چوکور سر والی کیل جس میں کسنے کے لیے چوڑیاں بنی ہوتی ہیں ، پیچ .

ان کاموں میں تقسیم عمل ایسی رکھی گئی تھی کہ جو آدمی بولٹ لگاتا تھا اسے ڈھبری نہیں لگانا پڑتی تھی .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۹۸

۲. دروازہ مضبوطی سے بند کرنے کا ایک آہنی آلہ ، چٹخنی .

پہلے اس نے دروازے کا بولٹ چڑھایا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۱۰۷

۳. کسی قفل یا بندوق کے گھوڑے کا وہ حصہ جو چابی یا کمانی کی مدد سے اپنا مقرر کام کرتا ہے .

سلیم ایک نوجوان کو سمجھا رہا تھا ، دیکھو بندوق کو یوں رکھو ، بولٹ کو اس طرح کھینچو ، گولیاں اس طرح ڈالو .

۱۹۶۹ خاک و خون ، ۲۲۵

یہ گولیاں ، بولٹ اور کمانی کے عمل سے ایک ایک کر کے اوپر لا کر چھوڑی جاتی ہیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۲

[Bolt : انگ]

بولڈ آوٹ (و مج ، سک ل ، سک و) م ف .

(کرکٹ) بولر کی گیند صاف وکٹ میں لگنے سے کھیل سے خارج قرار دیے جانے کی صورت حال .

بولڈ آوٹ ہونا ، وہ گیند جو بلا لگانے والے سے نہ رکے اور وکٹ میں جا لگے یا اس کے بلے یا جسم کے کسی حصے سے چھو کر وکٹ میں جا لگے تو بلا لگانے والا مر جاتا ہے .

۱۸۷۱ گوئے چوگان انگریزی ، ۷۶

اف : کرنا ، ہونا .

[Bowled out : انگ]

بولر (و مج ، فت ل) امذ .

(کرکٹ) بلے باز کھلاڑی کی طرف مقرر طریقے سے گیند پھینکنے والا کھلاڑی .

اپنے بلے کو اتنا دراز بنایا کہ بولر کو مقابل سے وکٹ ذرا بھی نظر نہ پڑتا تھا .

۱۸۷۱ گوئے چوگان انگریزی ، ۷

لاہور گرین کے کھلاڑی کراچی کے بولرز کی وجہ سے جلد جلد آوٹ نہیں ہوئے .

۱۹۶۶ روز نامہ 'جنگ'، ۳۰/۱۰۷ : ۲

[Bowler : انگ]

بولس (و مج ، فت ل) امذ .

دوزخ کے ایک قید خانے کا نام .

قیامت کے دن متکبر . . . دوزخ کے قید خانے کی طرف ہانکے جائیں گے جس کا نام ہے بولس ، ان پر دوزخ کی آگ چڑھی چلی آتی ہوگی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۲

[ع : (ب ل س)]

بولشوزم (و مج ، سک ل ، کس ش ، و ، سک ز) امذ .

رک : بالشوزم .

جرمنی اور اٹلی بڑے زور شور سے یہ پروپیگنڈا کرتے رہے کہ نازی اور فاشی تحریکوں کا اصل مقصد بین الاقوامی بولشوزم کی مخالفت ہے .

۱۹۴۳ ماہنامہ 'آجکل' ، دہلی ۲ ، ۳ : ۲

[Bolshevism : انگ]

بولشوک (و مج ، سک ل ، کس ش ، و) امذ .

رک : بالشوک .

بولشوک شاعروں نے سرمایہ دار معشوقوں کو بھی اتنا نکو نہ بنایا ہوگا .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب ، ۵۰

[Bolshevik : انگ]

بولمن قینچی

(و مج ، سک ل ، فت م ، سک ن ، ی لین مغ) امث .

(تعمیر) کانٹے کی شکل جیسا لوہے وغیرہ ، کی سلاخوں سے بنا ہوا ڈھانچا جو تعمیرات میں استعمال ہوتا ہے .

بولمن . . . قینچیوں کی وضع شکل ۱۲۹ میں دکھائی گئی ہے .

۱۹۴۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۴۴۹

[انگ : بولمن Bollman + قینچی (رک)]

بولن

(و مج ، فت ل) ف ل .

بولنا (عموماً امل معاون کے ساتھ مستعمل) .

ادک خط سوں یوں دل میں بولن لگیا
گرہ غم کی جیو پرتی کھولن لگیا

۱٦۵۸ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۴

جو شرمندگی سیں نہ بولن سکوں
کہیں سب شفاعت کوں جا کس جگوں

۱۷٦۹ آخر گشت ، ۴۷

[بولنا (رک) سے]

— ہار/ہارا

صف .

بولنے والا ، متکلم ، کلام کرنے والا .

یہاں خداہی بولنہاراچ ہے ، جکوئی بات ہماری چلایا وو ہماراچ ہے .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۳

جیوابن وہ بولن ہار حاضر ناظر ہے کرتار

۱٦۴۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)

[بولن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بولنا

(و مج ، سک ل) ف ل .

۱. (انسان کا منھ سے) آواز نکالنا ، کہنا ، بات کرنا (خود سے یا جواباً) .

وہاں یک جنا ملیا ہور بولیا تقسیم میرا دیو ، اسے پڑ دینے

۱۲۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۲ (شہباز ، فروری ۱۹٦۲ء)

بول وہ کہاتا ہے کیوں تو پیچ و تاب
سن لے مجھ سے بات کا اپنی جواب

۱۸۱۴ عجائب رنگین ، ٦

میں تو سمجھتا ہوں کہ وہ ایسی بات بول رہا ہے جس کا صحیح تصور بھی اس کے دماغ میں نہیں ہے .

۱۹۵٦ مناظر احسن ، عبقات ، ۱۹

۲. جانور کا منھ سے آواز نکالنا یا کسی اور کی آواز کی نقل کرنا .

مور بولتے ہیں اور پہاڑ کی جھریں پڑ رہی ہیں .

۱۷۴٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵۸

رستمی تھی کوے قاتل سے جو پھر کے نامہ بر
کونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۹۹

ہزار داستان یا مینا ہر جانور کی بولی بولنے لگتی ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۰

۳. تصادم ، رگڑ وغیرہ سے کسی بے جان چیز سے آواز پیدا ہونا (جیسے چارپائی کا بولنا ، جوتیوں کا بولنا ، کھڑی کا بولنا) .

اپنے زاہدوں سے البتہ صحبت اٹھ گئی
ٹوٹتے شیشے تو بسم اللہ پتھر بولتے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۹۹

اس قدر ہے بار خاموشی اسیر عشق کی
بولتی ہیں خانۂ زنداں کی کڑیاں آج کل

۱۹۱۱ تسلیم ، د ، ۱۵۱

۴. صورت حال سے ظاہر ہونا ، زبان حال سے بتانا .

طلب جواب کرے نامہ بر تو بولے شرق
کہاں دوات کدھر ہے قلم کہاں کاغذ

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۱۱

لحد میں روشنی چاہی تو بول تاریکی
شب مزار کو نور سحر سے کیا مطلب

۱۸۹٦ دیوان شرف ، ۸۳

اس کے باپ کا نام بول رہا ہے کہ کوئی ایرانی النسل رئیس تھا .

۱۹۲٦ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۸

۵. اعتراض کرنا ، سخت سست کہنا ، ڈانٹنا ڈپٹنا ، زجر و توبیخ کرنا ، جھڑکنا ، برا بھلا کہنا .

اس کو تو میں کچھ نہیں بولتی ، کیونکہ نہ میری زبان وہ سمجھتا ہے نہ اس کی میں .

۱۸۸۴ ترجمۂ تاجر وینس ، ۱۵

آخر یہ کیا بات ہے جو آج سرکار بی بی کو بول رہے تھے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ٦۹۸

٦. (عوام) مقاربت کرنا ، مباشرت کرنا ، جماع کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۴) .

۷. (ہندو ، عو) منت ماننا ، کسی دیوی یا دیوتا کے نام کا کچھ اٹھانا .

ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۴

۸. کسی چیز کے متعلق اپنی رائے کا منھ سے یا تحریراً اقرار یا اعلان کرنا .

تب نے شراب کوں میں بو لیا پلیت پانی
چاکھا ہوں پاک جب تے اے دھن ترے ادھر مست

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۵

حق تعالیٰ لطف سے قرآن میں اس طرح بولا ہے ان کی شان میں

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۲۲

۹. (i) محسوس ہونا .

یہ عالم نیا ہے یہ خطہ نیا ہے یہاں ذرے ذرے میں دل بولتا ہے

۱۹٦۷ مشرق تاباں ، ۳۵

(ii) اوصاف سے نمایاں ہونا .

خان صاحب نے سونگھا اور بتایا کہ فلاں چیز اس میں زیادہ بول رہی ہے فلاں چیز کی خوشبو مدغم ہے .

۱۹۱۷ ماہنامہ ، اتفاق ، جولائی ، ۴۱

۱۰. تصنیف کرنا ، لکھنا .

قطب مشتری میں جو بولیا کتاب
سو ہوئی جگ میں روشن کہ جیوں آفتاب

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۹

لفظ جہاد اپنی ذات اور اپنے مال و دولت کے لیے بولا گیا ہے .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد ، ۲۱۰

۱۱. روایت کرنا ، بیان کرنا .

خدا کے دوستاں نے بولے ہیں ، اسرار کے موتیاں رولے ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

۱۲. روکنا ، انکار کرنا ، سرتابی کرنا ، سرکشی کرنا .

گھوڑے کی پیٹھ یا گردن پر بچے اکثر چڑھ بیٹھتے ہیں اور بسہولت تمام کھیلتے کودتے رہتے ہیں اور وہ ان سے کچھ نہیں بولتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۰

۱۳. نام رکھنا ، موسوم کرنا .

اس محراب کو حقیقت کا محراب اور قبولیت کا محراب بولتے ہیں .

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ ('شہباز' ، فروری ۱۹۶۲)

جب مضاف کو مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اس مضاف کو استعارہ بولتے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۵

۱۴. مختلف الفاظ کے ساتھ مل کر مختلف محاورات و مصطلحات میں حسب سیاق و سباق معانی میں مستعمل ، جیسے : رن بولنا ، طوطی بولنا ، ڈیوڑھی بولنا ، (نیلام میں) بولی بولنا ، وغیرہ (اپنے اپنے مقامات پر مندرج) .

[س : بروُن بَن बरवणीय]

— چالنا
(سک ل) ف ل .

بات کرنا ، منھ سے آواز نکالنا .

بڑن پر دو ہوں بھائی مل بولیا چالیا کتیا فل

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۳۲ الف

چپکے رہنا نہ میر دل میں ٹھانو بولو چالو کہا ہمارا مانو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۷۱

بے بولے چالے ہم ان کی صحبت سے کیا فائدہ اٹھا سکتے ہیں .

۱۹۳۰ چار چاند ، فراق دہلوی ، ۳۳

بولناں
(و مج ، سک ل) ف ل (قدیم) .

بولنا (رک) کا قدیم املا .

جو کچھ کہ تم سے مجھ سے بولناں تھا بول چکا
بیان عشق کے طومار کوں میں کھول چکا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۰

بولندہ
(ضم ب ، غم و ، فت ل ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : بولندہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۸) .

بولنگ
(و مج ، کس ل مغ) امث .

(کرکٹ) بلہ باز کھلاڑی کی طرف اسے کھلانے کے لیے مقررہ طریقے سے گیند پھینکنا .

ٹیم کی بیٹنگ بہت اچھی ہو گئی ہے اور اسی طرح بولنگ بھی .

۱۹۶۷ اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۲ جولائی ، ۲۲

[انگ : Bowling]

— کریز
(— کس ک ، ی مع) امث .

(کرکٹ) (بولر اور کھلاڑی کے) وکٹوں کے دونوں طرف کا مقرر خط جس کے باہر یہ دونوں قدم نہیں رکھ سکتے (ماخوذ : گوے چوگان انگریزی ، ۷۵) .

[انگ : Bowling Crease]

بولو
(و مج ، مع) امذ .

ایک بے آنکھوں کا آبی جانور جس کی گردن لمبی اور پتلی ہوتی ہے (زبان گویا ، سہ ماہی 'اردو' جولائی ، ۱۱۵) .

[؟]

بولوا
(و مج ، ضم ل) امذ .

فصل کی تیاری کے اٹھانے ہونے کی قیمت پر جنس کی خرید و فروخت (نوادرالالفاظ ، ۸۷) .

[ھ : بولی बोली]

بولوانا
(ضم ب ، غم و ، سک ل) ف م .

بولنا (رک) کا متعدی المتعدی .

طریق بانٹنے اور بولوانے بچے بابل کا یہ ہے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۵۴

بولو رام کرنا
محاورہ .

(لفظاً) بولورام ، (= رام کا نام لو ، ایک کلمہ جو ہنود جنازے کے ساتھ بولتے جاتے ہیں) کہنا ، (مراداً) جنازہ نکال دینا ، تباہ و برباد کر دینا ، موت کے گھاٹ اتار دینا ، خاتمہ کر دینا .

برطانیہ میں تو کروموبل کی زیر قیادت معاشی انقلاب نے جاگیرداری نظام کا بولو رام کر دیا تھا .

۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۲۲

بولو رام ہونا
محاورہ .

بولو رام کرنا (رک) کا لازم .

آئندہ اس امداد کا بھی 'بولو رام' ہوا سمجھیے .

۱۹۷۶ روز نامہ 'نوائے وقت' ، لاہور ، ۱۰ اگست ، ۴

بولی (۱)
(و لین) صف .

بول (رک) سے منسوب .

ایک یا دو ماہ کے اندر دو طرفہ عمل کی وجہ سے تمام بولی شکایات کافور ہو گئیں .

۱۹۳۴ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ، دہلی ، جولائی ، ۳۲

بولی (۲)
(و لین) امث .

چوڑے منھ کی سمندری چھوٹی مچھلی جس کے دانت باریک اور برابر برابر برش کے مانند ہوتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۶۳) .

[انگ : Bawley]

بولی (۳) (و لین) امث .

ایک بہت نازک آری جو زیوروں میں جالی کاٹنے یا نگ کا گھر بنانے میں کام آتی ہے (اپ و ، ۲ : ۷۰).

[انگ : Bully]

بولی (۱) (و مج) .

ایک قسم کا لگان : کسان سے براہ راست تصفیہ ، بھاو (= قیمت) (پلیٹس) .

[ہ : بول बोली]

بولی (۲) (و مج) امث .

۱. آواز ، وہ صدا جو کسی جاندار کے بولنے سے پیدا ہو .

ہر بول میں بلکہ بھیس نیارا ۔۔۔ ہر بھیس ہے توں پردیس نیارا

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

متوالی ادا ہے پیاری بولی ہے ، مسکی ہوئی انگرکھے کی چولی ہے .

۱۸۵۳ شرح اندرسبھا ، ۹۲

پھیپھڑوں کی ٹکر سے پیدا شدہ آواز جو ہوا پر سوار ہو کر ہمارے کان میں پہنچتی ہے بولی یا زبان ہے .

۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۱

۲. زبان ؛ بول چال ؛ بول چال کی زبان .

کہو اس دہات سکلا او بولیاں تمام ؟ ۔۔۔ رضا اسے چلیا پھیر اپنے مقام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۹

یہ رسالہ ہندی زبان میں لکھا تا کہ ہر کوئی اپنی بولی میں سمجھ کر برجھ لے .

۱۸۲۲ ہدایت المومنین ، ۶

ان کا لباس ان کی بولی ان کی وضع قطع سب چیزیں ہم سے الگ ہیں .

۱۹۲۲ طاہرہ ، ۸۰

۳. بول ، گیت ، نغمہ .

یہ بولیاں گاتے ہوئے جاٹ اندھا دھند بے تحاشا ناچتے ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۵۶

۴. طعن ، تشنیع ، تمسخر (پلیٹس) .

۵. جانوروں اور پرندوں کی آواز .

ان تینوں مسافروں نے ایک جگہ پر کھڑے ہو کر گدھے کی بولیاں بولیں .

۱۸۹۸ ایام عرب ، ۱ : ۳۰۲

وہ تین بولیاں بولے گا کوئی نہ سمجھے گا .

۱۹۱۰ آزاد ، جانورستان ، ۹

۶. وہ آواز جو گاہک نیلام میں قیمت بتانے کے وقت منْھ سے نکالتا ہے .

جو بولی پہنچی چار الف اشرفی تک ۔۔۔ دیا ہر ایک نے بیعانہ بے شک

۱۸۶۱ الف لیلہ منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۷۱

دلال کو آواز دی اور کہا کہ اس لڑکی کو لے جا کر بولی لگوا .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۱۲

اف : بڑنا ، پھینکنا ، کسنا ، مارنا وغیرہ (رک) بولیاں کے تحتی .

[بولنا (رک) سے]

— بڑھانا (— فت ب) ف م .

نیلام میں قیمت بڑھانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۸) .

— بڑھنا (— فت ب) ف مر .

بولی بڑھانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۸) .

— بولنا محاورہ .

۱. (نیلام میں) قیمت لگانا .

حوران خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں

نیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا

۱۸۷۲ گلزار داغ ، ۱۹۰

۲. نیلام کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳) .

۳. کسی غیر جنس کی آواز نکالنا ، جیسے : گدھے کی بولی بولنا وغیرہ .

مثال کے لیے دیکھیے : بولی نمبر ۵ .

— بولیں تو یہ بولیں میری جوتی بولے کہاوت .

بد زبانی یا زبان درازی انھیں کو مبارک ہم ایسا نہیں کریں گے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۲) .

— ٹھٹھولی (— فت ٹھ ، و مج) امث .

رک : بولی ٹھولی (اکثر جمع مستعمل) .

ان پر دیکھو کیسی بولیاں ٹھٹھولیاں پڑ رہی ہیں سب ان کو چھیڑ رہے ہیں ...

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۵۴

اف : بڑنا ، پھینکنا ، کسنا ، مارنا (رک) بولیوں کے تحتی .

[بول + ٹھٹھولی ، ٹھٹھول (رک) سے]

— ٹھولی (— فت ٹھ ، و مج) امث .

۱. طعن و تشنیع ، پھبتی ، آوازہ توازہ .

واہ جی آپ تو صاف بناتی ہیں ، بگڑی ہیں بول ٹھولی سناتی ہیں .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۶۰

سعادت مند شاگرد آوازگی اور تماش بینی کی بولی ٹھولی میں ... نام پیدا کر جاتے ہیں .

۱۹۲۲ مقالات ماجد ، ۱۴۷

۲. ہنسی مذاق ، آزادانہ گفتگو ، ضلع جگت ، ٹوٹا .

جشن نوروز ہند بولی ہے ۔۔۔ راگ رنگ اور بول ٹھولی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۶

خفا جو کہہ دیا ہم نے مگر تم نے برا مانا

خفا کیوں ہو گئے یہ عاشقوں کی بولی ٹھولی ہے

۱۹۰۳ باقیات اقبال ، ۷۶

اف : بڑنا ، پھینکنا ، کسنا ، مارنا (رک) بولیاں کے تحتی .

[بول + ٹھولی ، تابع]

— دینا محاورہ .

قیمت لگانا ، قیمت بڑھانا (نیلام میں) .

زیادہ رقم کی بولی دے رہا ہوں .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۴ ستمبر ، ۲

بولے سو گھی کو جائے کہاوت .

جو تدبیر بتائے وہی کام سر انجام دے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۳) .

بولے سو مارا جائے کہاوت .

جو بولتا ہے اور دوسرے کی بات میں دخل دیتا ہے وہ مار کھاتا ہے لہذا خاموشی بہتر ہے (قصص الامثال ، ۷۶) .

بولیاں (و مع ، سک ل) امث .

رک : بولی جس کی یہ جمع اور ترکیبات میں مستعمل ہے .

ـــ اٹھانا محاورہ .

طعن و تشنیع برداشت کرنا ، لعنت ملامت سن کر خاموش رہ جانا .

ملکہ ہی کا جگرا ہے جو پروں سے نوک نہیں کرتیں ، بھلا اور کوئی کا ہے کو یہ بولیاں اٹھاتا .

طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۵۷ ۱۸۸۸

ـــ بولنا محاورہ

۱. رک : بولی بولنا .

بولیاں بولی ہیں حوروں کی گنہگاروں نے
برسوں بازار ارم مصر کا بازار رہا

دیوان راسخ دہلوی ، ۵۴ ۱۸۹۵

۲. طعنے دینا ، برا بھلا کہنا ، آوازہ کسنا .

ساس نندوں کی طرح اوپری لگوڑا میلا
بولیاں بول گیا آپ کا داماد مجھے

جان صاحب ، د ، ۲۱ ۱۸۴۹

ـــ ٹھٹھولیاں (ـــ ٹھولیاں) پڑنا محاورہ .

آوازے کسے جانا ، مذاق اڑنا ، طعن و تشنیع کی بوچھار ہونا .

ان پر دیکھو کیسی کیسی بولیاں ٹھٹھولیاں پڑ رہی ہیں سب ان کو چھوڑ رہی ہیں

قصۂ مہر افروز ، ۵۴ ۱۹۱۱

ـــ ٹھٹھولیاں (ـــ ٹھولیاں) پھینکنا / کسنا محاورہ .

رک : بولیاں ٹھٹھولیاں مارنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۹) .

ـــ ٹھٹھولیاں (ـــ ٹھولیاں) مارنا محاورہ .

رک : آوازے کسنا ، مذاق اڑانا .

یہ بات سن کر . . . اونے کہا : نہ جی بولیاں ٹھولیاں نہ مارو .

رانی کیتکی ، ۹۰ ۱۸۰۱

غرض خوب سی بولیاں ٹھٹھولیاں مار کر ان کو نکالا .

بزم آخر ، ۸۰ ۱۸۸۵

ـــ سنانا محاورہ .

طعنے دینا ، آوازے کسنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۹) .

ـــ سننا محاورہ .

بولیاں سنانا (رک) کا لازم .

ترے رکنے سے بس پیارے مرا دم رکنے لگتا ہے
نہیں تو بولتا تو بولیاں کن کن کی سنتا ہوں

جرأت ، د ، ۱ : ۲۲۸ ۱۸۰۹

ـــ کسنا / مارنا محاورہ .

آوازے کسنا ، برا بھلا کہنا ، طعن کرنا ، پھبتیاں اڑانا .

دل کو خوش آئیں یہ دلبر کی ادائیں بھولیاں
غیر کو دشنام دے کستا ہے ہم پر بولیاں

مبتلا (گل عجائب ، ۱۵۰) ?

کہنے ہے تیرے غیر سے کچھ بولتا نہیں یہ ساری عمر بولیاں مارا نہ کیجیو

جوشش ، د ، ۱۴۸ ۱۸۰۱

بولیموس (و مع ، ی مج ، و مع) امذ .

ایک مرض جس میں بیمار کو بھوک کا احساس نہیں رہتا ، بھوک نہ لگنے کی بیماری .

عموماً ایسے لوگوں کو بولیموس ہو جاتا ہے .

حمیات اجامیہ ، ۱۰۳ ۱۹۲۳

[?]

بوم (و لین) امذ .

گائے وغیرہ کی ساق (جس کا گوشت کھانے میں لذیذ ہوتا ہے) ، بونگ .

بوم کی بے ریشہ بوٹیاں ادرک کا لچھا کتری ہوئی مرچوں کی ہوائی اور کھٹے کی پھٹکار .

دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۹ ۱۹۴۳

[?]

بوم (۱) (و مع) امذ .

رک : الو .

دے یوں سیہ رو جوں اندکار رات اتھا بوم نے بوم نا پاک ذات

قصۂ بے نظیر ، ۹۳ ۱۶۲۵

ہائے لینے نہ دیا نام عدو غیرت نے
ورنہ کیا کیا مرے ویرانے میں تھی کثرت بوم

مومن ، قصائد ، ۶۶ ۱۸۵۱

شاید وہ عاشقوں کو سمجھتا ہے بوم محض
رکھتے ہیں جو وفا کی تمنا جفا کے بعد

سنگ و خشت ، ۸۵ ۱۹۴۲

[ف]

ـــ پروانہ کس اضا (ـــ فت پ ، سک ر ، فت ن) .

ایک قسم کا پروانہ جس کی شکل الو سے مشابہ ہوتی ہے .

ان میں غالب گروہ . . . بوم پروانہ . . . کا ہے .

پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۳ ۱۹۶۹

[بوم + پروانہ (رک)]

ــ خصلت بلا اضا (ــ فت خ ، سک ص ، فت ل) صف .

رات کو جاگنے والا اور دن کو سونے والا ، ویرانہ پسند ، منحوس (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۹ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۳۰) .

[بوم + خصلت (رک)]

ــ طلا کس اضا (ــ کس ط) امذ .

سونے کا بنا ہوا الو ؛ طلائی زمین کا زر بفت جس پر گل اوٹیے بنے ہوں .

اے مغرور ! دنیا کی آرایش سے تو منحوس صورت کہلائے گا ، جب تو نے سنہرے کپڑے پہنے تو بوم طلابن گیا .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۱۱

[بوم + طلا (رک)]

بوم (۲) (و مع) امث .

زمین ، بیشتر ترکیب میں مستعمل ہے جیسے مرز بوم (رک) .

نواب حیدر علی خان اس بوم و بر متعلق میسور سے . . . دست بردار ہو

۱۸۳۹ حملات حیدری ، ۳۲۷

[ف : (= زمین کشتہ ؛ زمین غیر کاشتہ نیز مرشت)]

بوم (۳) (و مع) امث .

گونجتی ہوئی آواز ، شور و غل (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۹) .

[حکایت الصوت]

ــ اٹھانا محاورہ (قدیم) .

چلانا ، چیخنا ، شور کرنا .

مار کا تاب نا لا سک کر بوم اٹھاوینگے .

? ترجمۂ آدم فی الحدیث ، شیخ آدم (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

ــ اٹھنا محاورہ (قدیم) .

بوم اٹھانا (رک) کا لازم ہے .

اٹھی بوم قلعہ کے چاروں رخن

۱۸۰۵ ظفر نامہ مہر و ماہ ، مظفر (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

ــ مارنا محاورہ .

چیخنا چلانا ، شور و غل کرنا ، نعرے لگانا ، فریاد کرنا .

سپاہی و بنگاہ بے اختیار پکاریں سپہدار انگے بوم مار

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۱۸

کہنے لگا کہ یہ سالا اوگ کاٹے کو بوم مارتا ہے .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۶۵

بومرنگ/بومرینگ (و مع ، کس مج م ، فت ر ، غنہ‌ای لین مغ) امذ .

آسٹریلیا کا ایک چوبی ہتھیار جو پھینکنے والے کی طرف پلٹ آتا ہے ، (استعارتاً) ایسی تجویز یا دلیل جو پیش کرنے والے پر الٹی پڑے .

مزاج کے اپنے تقاضے اپنے ادب آداب میں شرط اول یہ ہے کہ برہمی بیزاری اور کدورت دل میں راہ نہ پائے ورنہ یہ بومرنگ پلٹ کر خود شکاری کا کام تمام کر دیتا ہے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، دیباچہ ، ۹

[انگ : Boomerang]

بوہڑی (و مج ، سک م) امث .

چیخ پکار .

اسی بھانتوں سرب بنگاہ و بازار تنک نہائے ہر یک تن بوہڑیاں مار

۱۶۸۱ اسرار عشق ، مومن (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

[رک : بوم (۳) + ا : ڑی ، لاحقۂ تصغیر]

بومک (و مع ، فت م) امذ .

الو کا بچہ ، چھوٹا الو (قدیم اردو لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۹)

[رک : بوم (۱) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بومی (و مع) امذ .

کاشتکار ، پاری : کسی علاقے کا مقامی باشندہ .

زمیندار و بومی بہت سے رستے بتلاتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۳

[رک : بوم (۲) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بون (و لین) امذ .

دوری ، فاصلہ ، بعد ، ترکیب میں مستعمل .

[ع : (ب و ن)]

ــ بعید کس صف (ــ فت ب ، ی مع) امذ .

۱. بڑا تفاوت ، بہت فرق .

دہریت اور تصوف میں جو بون بعید ہے وہ ظاہر ہے .

۱۸۹۷ یاد گار غالب ، ۷۶

بوجہ بون بعید (بہت زیادہ فرق ہونے کے) ان کو زیادہ تنزل کرنا پڑتا ہے .

۱۹۵۸ ملفوظات اشرف علی تھانوی ، ۲ : ۱۱۶

۲. بہت دوری .

ہمارا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ جو امور عقل و قیاس سے بون بعید رکھتے ہوں ان سے کوئی سر و کار نہ رکھیں .

۱۹۲۶ غلبۂ روم ، ۱۰۶

[بون + بعید (رک)]

بونا (و لین) امذ .

ٹھنگنا ، پستہ قد ، جس کا قد اس کی عمر کے تناسب سے بہت کم ہو ، الشنیا (رک) .

ایک بونا جب تین فٹ سے کسی قدر نکلتا ہوا ہوتا ہے تو اسے . . . پورا بونا نہیں سمجھتے
١٨٨٩ ماہنامہ ، حسن ، مئی ، ٦٦
کم رو انسان سے کھلونا بہتر — بے عقل دراز قد سے بونا بہتر
١٩٢٧ سنبل و سلاسل ، ٢١٣
[س : بامن + ک : वामन + क]

بونا (و مج) ف م .
زمین میں بیج ڈالنا ، تخم ریزی کرنا ، پودا ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا .

چشم رکھتا ہے تو چل فیض ہوا کو ٹک دیکھ
نرگس اگتی ہے جہاں بونی تھی دہقاں نے بصل
١٨١٠ میر ، ک ، ١١٧٩

بونے سے پہلے ہی بہ چستی — کرتے ہیں کھیت کی درستی
١٩٢٧ تنظیم الحیات ، ٣٢
[س : وپنی ین वपनीयं]

بونافائڈ (و مج ، کس ع) صف .
اصلی ، حقیقی ، تصدیق شدہ .
یہ اطلاع وی پی کے قاعدہ کے موافق بونافائڈ سمجھنا چاہیے کہ وی پی سے انکار نہ کیا جائے .
١٩١٢ ماہنامہ اصلاح عام ، دہلی ، نومبر ، ٢٠
[انگ : Bonafide]

بونب (و مع مغ) امذ (قدیم) .
شور غل ، چیخ پکار .

سنیگیاں گرچہ بسا ہیں اوڑا دھول بونب لینگیاں تو
ہندو بونبلتے پھرتے ہیں اڑا جیوں دھول پرل کوں
١٩٢ ، ہاشمی ، د
[حکایت الصوت]

— مارنا ف م (قدیم) .
فریاد کرنا ، شور و غل مچانا .
جو بوں ہوئی سنگل جنگ نے خوار تار — رتی جا کے دوو پل کن بونب مار
١٦٩٥ دیپک پتنگ ، ٩٧ الف

بونبا (و مج مغ) امذ .
راب کے تھیلے کو باندھنے کا تار یا اس پر رکھنے کا وزن تاکہ شیرہ اچھی طرح ٹپک جائے (اپ و ، ٣٠ : ١٨٩) .
[؟]

بونبل (و مج مغ ، فت ب) امث .
ایک قسم کی پھسل کر ہاتھ سے نکل جانے والی اور قابو میں نہ آنے والی مچھلی .
سرپتا زندگی میں جا ہے شعلۂ جوالہ ہو ، سکرین پر بونبل مچھلی ہی لگتی تھی .
١٩٦٢ معصومہ ، ٨٩
[؟]

بونبانا (و مج مغ ، فت ب ، سک ل) ف ل .
ڈینگ مارنا ، شیخی بگھارنا ، بلاوجہ چیخنا چلانا .
مثال کے لیے : رک : بونب (مصرع دوم شعر ہاشمی) .
[بونب (رک) سے]

بونبی (و مج مغ) امث (قدیم) .
ناک .

بونبی کھول رہی تھی سو جیوں او کھلی
مسل ہو کے دوڑی تھی رو ما ولی
١٦٢٥ سیف الملوک بدیع الجمال ، ٥٩
[؟]

بونت (و لین مغ) امذ .
رک بیونت (پلیٹس) .

بونٹ (١) (و مع مغ) امذ .
سبز کچے چنے جو اپنے خول میں بند ہوں .
وہ آدمی آگ کا الاو جلا کر بونٹوں کے ہولے کرتے تھے اور کھاتے تھے .
١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٨٠
فصل میں بادشاہ کے ہاں سے . . . بونٹوں کا چھکڑا جب آتا محلے کنبے کا برابر کا حصہ لگایا جاتا .
١٩٢٣ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ٩٠
٢. کونپل ، ٹہنی ، شاخ ، ڈنٹھل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ١ : ٥٢٣) .
[س : وٹ نت वृन्त]

— پلاو امذ .
رک : روٹ پلاو .
پلاو ، چلاو ، سارے بکرے کا پلاو ، بونٹ پلاو . . . یہ سب چیزیں قرینے قرینے سے چنی گئیں .
١٨٨٥ بزم آخر ، ١٣
بونٹ پلاو مجھے بہت بھایا ، ماما سے بونٹ پلاو پکوایا .
١٩٢٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٢١٠
[بونٹ + پلاو (رک)]

بونٹ (٢) (و مع مغ) صف .
چھوٹا مضبوط گٹھا ہوا (ٹٹو وغیرہ) (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٢٢ ؛ نور اللغات ، ١ : ٦٩٩) .
[رک بونٹ (١)]

بونٹ (٣) (و مع مغ) امذ .
رک : بوٹ (٢) .
نپولین نے فوراً حمام سے نکل ایک بونٹ تو جلدی سے پاؤں میں چڑھایا اور دوسرا ہاتھ میں لیے . . . اپنا راستہ لیا .
١٩٠٧ نپولین اعظم ، ١ : ١٢٠

بونٹ
(و مج مغ) امث (قدیم) .

انگلی : ٹنا ، ڈنٹھل ، ڈنڈا (پلیٹس) .

سدا سرکوں بس یک چندھوٹی تھے
ہو دو بونٹ کی بس لنگوٹی تھے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶

[س : وٹن वोण्ट]

بونٹ
(و مج ، کس ن) امذ .

کار کے انجن کا قبضہ دار ڈھکن .
شوفر گاڑی سے اترا اور بونٹ کھول کر کچھ پرزے دیکھنے لگا .
۱۹۲۹ لال کھور ، ۱۱۰

[انگ : Bonnet]

بونٹا
(و مع مغ) امذ .

رک : بونا .
یہ سبزہ یہ کھیتی یہ جھاڑی یہ بن یہ بیل اور بوٹے یہ باغ و چمن
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۲

بونٹا
(و مج مغ) امذ .

انگلی ، انگلی کی چوڑائی (پلیٹس) .

[رک : بونٹ]

بونٹی
(و مع مغ) امث .

۱. رک : بونی .
وہیں ایک بونٹی ملی ان کے سر پر اسی وقت سارے گرے بال جھڑ کر
۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۳۲
۲. اچھوں کے ایک کھیل کا نام (پلیٹس) .

[۰ : بونٹی बूंटी]

بونچری/بونچڑی
(و مج مغ ، سک چ) صف (قدیم) .

بیہودہ ، لغو ، لایعنی .
بری باندری سوں بھی صورت بری بد اندام پور ، بد شکل ، بونچری
۱۶۸۳ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۱

[بوچرا (رک) سے تانیث]

بوند
(و مع مغ) .

(الف) امث : امذ .
۱. قطرہ .
یہاں شاگرد و استاد ہوتا ہے کہ (کے) معنی ای ہیں کہ سوں بوند دریا ہوتا ہے .
۱۶۶۱ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱۹

دریائے مدعا کی لائے ہیں تھاہ جب سیں
ہر بوند اشک کا ہے در عدن ہمارا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۹

ہے بادۂ کونین کی بھی کوئی حقیقت
دو بوند میں چھلکے وہ مرا جام نہیں ہے
۱۹۲۰ بیخود : کلیات بیخود موہانی ، ۹۰

۲. تلوار ، خنجر وغیرہ کی چمک یا دھار .

شہید ناز نہ ہو کس طرح سے ہاں سیراب
کہ آبدار ہے اس خنجر عتاب کی بوند
۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۸۹

۳. ایک قسم کا ریشمین کپڑا جس پر چتیاں ہوتی ہیں .
رنگ اس کا سیاہ بوند (چھینٹ) کی طرح ہوتا ہے .
۱۸۹۷ سیرپرند ، ۲۰۶
۴. نطفہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۴) .
۵. مشروب تند و تیز .
ہم پیالہ پنتھ لکھاوا اپ چاکھ موہ بوند چکھاوا
۱۷۱۲ پوتھی چتر ریکھا ، ۶۰

(ب) صف .

نہایت اونچا ، بہت بلند ، تارے کی طرح اونچا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۹۹) .

[س : وِند विन्दु]

— بوند
(— و مع مغ) امث .

ہر ایک قطرہ .

کل جواہر سے گراں ہو گی لہو کی بوند بوند
آج اپنا خون پانی سے بھی ارزاں ہے تو کیا
۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۲۰

[بوند + بوند (رک)]

— بھر
(— فت بھ) م ف .

تھوڑا سا ، قطرے کے برابر .

زاہد حرم میں بیٹھ کے خالی میں کیا کروں
کوسوں یہاں شراب کہیں بوند بھر نہیں
۱۸۲۶ مہر (آغا علی) ، د ، ۱۶۵

تین دن اتنا رہا آل نبی میں قحط آب
بوند بھر پانی نہ بچوں کو میسر ہو سکا
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض سلام ، ۱۷

[بوند + بھر (رک)]

— بھر کا

تھوڑا سا ، چھوٹا یا مختصر .

بوند بھر کا دن ہوتا ہے ، ابھی صبح ہوئی ابھی نو بج گئے .
۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۵۶

ـــ پڑنا محاورہ .

بارش کی بوند یا بوندوں کا اوپر سے نیچے گرنا ، بارش ہونا .

ترے بدن پہ اگر ایک بوند مینھ کی پڑی
برنگ برق مرے دل کو اضطراب ہوا

۱۸۱۷ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰

متوالے پنے سے جو گھٹا جھوم پڑی ہے
چھاتی سے دھواں اٹھا ہے جو بوند پڑی ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۴۷

ـــ تھمنا ف ل .

بارش کا رک جانا .

بوند تھمتی نہیں ہے اب کی سال چرخ گویا ہے آب در غربال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۷

ـــ جھڑنا ف ل .

بوند گرنا ، ٹپکنا .

لہو کی بوند مژگاں سے جھڑی ہے یہی گلزار کی اک پنکھڑی ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۸۹

ـــ چُرانا محاورہ .

حاملہ ہونا ، نطفہ قبول کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۲) .

ـــ چُوانا ف م .

(منہ یا حلق میں) پانی ٹپکانا (منھ حلق وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

چوائی منہ میں نہ پانی کی بوند بھی دم مرگ
مروت آپ کی ہم جان نثار دیکھ چکے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۸

کوئی اتنا بھی نہیں کہ . . . بیمار پڑوں تو حلق میں پانی کی دو بوندیں چوائے .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۸۹

ـــ چُرتی (ــ و مج ، شد ث) صف .

حاملہ ہونے پر آمادہ (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۹) .

[بوند + چرتی ، چرتا (رک) کی تانیث]

ـــ سا دِن (ــ کس د) امذ .

چھوٹا سا یا مختصر دن .

ہجر کا رونا ہی آنکھوں سے دکھلاتا رہا
بوند سا دن وصل کا پل مارتے جاتا رہا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۱

[بوند + ا : سا ، حرف تشبیہ + دن (رک)]

ـــ کا چُوکا گھوڑا (ــ گھوڑے) ڈھلکائے کہاوت .

جب موقع ہاتھ سے نکل جائے تو پھر بہت زیادہ ہاتھ پانو مارنے سے بھی کام نہیں بنتا .

سامنے اس کے نہ رویا شوق اب روتا ہے کیا
بوند کا چوکا گھوڑا ڈھلکائے تو ہوتا ہے کیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۳

ـــ کَرْنا محاورہ .

ڈبونا .

طوفان میں مجھ انجھو کے اٹھایا انکھیوں میں دوند
کیوں غیر کے جگر میں کیا تم نیں تیر بوند

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۹۱۸

ـــ کی بُونْد امث .

دو بار مقطر کیا ہوا پانی ، ڈبل ڈسٹل واٹر (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۵) .

ـــ ماتْر (ــ سک ت) صف .

بوند بھر ، بقدر یک قطرہ ، بہت تھوڑا سا .

آنند کے سمدر کے بوند ماتر سے سب سنسار آنند پاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳

[بوند + ماتر (رک)]

ـــ مارْنا محاورہ ، ف م ؛ ~ بوندھ مارنا .

۱. مرغ نو گرفتار کا پنجرے جال یا پھنکی پر چونچ مارنا (اپ و ، ۳ ، ۶۲) .

۲. (مرغبازی) حریف کے منھ یا کلغی پر مرغ کا چونچ مارنا اور گوشت نوچ لینا (اپ و ، ۸ ، ۱۰۹) .

ـــ ہو جانا محاورہ .

۱. نظر سے دور ہو جانا (دریائے لطافت ، ۹۳) : اس قدر بلند ہو جانا کہ دکھائی نہ دینا ، غائب ہو جانا (پلیٹس) .

ہوا سے ہمسری کرکے کو چرخ پر نکل
ہوئی ہے آج مرے یار ذوفنون کی بوند

۱۸۲۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۷

۲. پہلوان کا اچھی طرح تیار ہونا .

نروار پہلوان آج کل بوند ہو رہے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۵۹

بُونْد (۲) (و مع مغ) امث .

بندکی ، چھوٹا سا پھول یا نشان .

تاش کے پتوں میں چھ بوندوں کا پتا چھکا (چھے کا) کہلاتا ہے .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۳۴۲

[س : وِندو बिन्दु]

بونڈا
(و لین مغ) امذ ؛ ~ بندا .

۱. کچنال کی ادھ کھلی کلی ؛ غنچۂ نیم شگفتہ ؛ جوار کا کوپھا ، سٹھا ؛ پوست کا ڈوڈا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۴) ؛ (کسی پودے کا) ڈوڈا ، بیجدان (پلیٹس) آم کے بور کا بند گچھا جس میں پھل نہ لگا ہو اور پوری فصل پڑا رہے ، بندا (عام) .

[بونڈی (رک)]

بونڈا
(و مع مغ) امذ .

۱. چھرا جن کو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں ؛ اڑنے والے پرندوں کے سر کی بیماری (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۹) .
۲. بڑا اور موٹا قطرہ (پلیٹس) .

[بوند (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر ؛ • : بونڈا बूंदा]

بونڈا باندی
(و مع مغ ، امغ) .

تھوڑی تھوڑی بارش ، ترشح ، اکا دکا بونڈ پڑنا ، وہ بارش جو جھڑ نہ لگائے ، وقفے وقفے سے ہونے والی ہلکی بارش .
یہاں بونڈا باندی کے سوا اور وہ بھی کبھی کبھی اب تک بارش نہیں ہوئی .
۱۸۹۴ مکتوبات حالی ، ۲ : ۴۲۲
جب بونڈا باندی شروع ہو گئی تو برج موہن بھی گاؤں کی طرف چلا .
۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۹۸

[بوند (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + باندی ، بوند (رک) سے تابع]

بونڈکی
(ضم ب ، غم و مغ ، سک د) امث ؛ ~ بندکی .

چھوٹا سا نقطہ ، دھبا ، نشان (پلیٹس) .

[• : بوند کی बूंदकी]

بونڈی
(و لین مغ) امث .

۱. پھولوں کا بیج دان یا درخت کا کلا جو پنکھڑیاں جھڑنے کے بعد نمودار ہوتا ہے ، جوار کی بالی ، کچنار کا پھول (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۰۰) .
۲. نیزے کی نوک جو بور کے اوپر ہوتی ہے ، بونڈی .
تیر قاتل کو سمجھتا ہوں برنگ شاخ گل
گل بہ ہے بونڈی نہیں ہے غنچہ ہے پیکاں نہیں
۱۸۱۷ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۵

[• : بونڈی बोंदी]

بونڈی (۱)
(و مع مغ) امث .

پانی کا چھوٹا سا قطرہ ، پانی کا قطرہ ، مینہ کا قطرہ (عموماً طور جمع مستعمل) ، بوند (۱) کی تصغیر .

گرمی کی جو شکوہ تھی سب گرد ہو گئی
دو چار بونڈیوں میں ہوا سرد ہو گئی
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۷۸
چراغ کی مختلف تجلیاں . . . بونڈیوں اور پھواروں پر عکس انداز ہو رہی ہیں .
۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۲۲۰

[• : بونڈی बोंदी]

بونڈی (۲)
(و مع مغ) امث .

ایک قسم کی شیرینی جو بیسن کی بونڈیوں کو تل کر شکر کے قوام میں تیار کرتے ہیں ، نکتی .
حلوائیوں کا اس سے تعلق ضرور ہے بونڈی کی چاٹ پر ہے ستمگر لگا ہوا
۱۹۷۲ ہزلیات ، ۸۷

[• : بونڈی बोंदी]

بونڈیا (۱)
(و مع مغ ، کس د) امث .

رک : بونڈی (۲) .
مٹھائی ردیف وار . . . بونڈیا .
۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۶۷

[بونڈی (رک) (۲) کی تصغیر]

بونڈیا (۲)
(و مع مغ ، کس د) امذ .

ایک قسم کا سانپ جس کے جسم پر سفید سفید بندکیاں ہوتی ہیں .
دہلی میں کالے پانچ قسم کے ہیں . . . کالا پھپنما ، جس کو بونڈیا بھی کہتے ہیں .
۱۸۷۴ تریاق مسموم ، ۲۱

[بوند (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بونڈیاں
(و مع مغ ، کس د) امث .

رک : بونڈی (۱) جس کی یہ جمع اور ترکیبات میں مستعمل ہے (رک : بونڈیاں برسانا وغیرہ) .

ـــ برسانا
(ـــ فت ب ، سک ر) ف م .

بارش کرنا .
گرجو برسو پانی گراؤ ، بونڈیاں برساؤ .
۱۹۱۷ شام زندگی ، ۵۶

ـــ برسنا
(ـــ فت ب ، ر ، سک س) ف م .

بارش ہونا ، بوچھار ہونا .
جو تھے تیر اس میں شبا شب رواں برستی مسلسل وہ تھیں بونڈیاں
۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۷

بُونْدی کی کَٹاری امث .

راجپوتانہ (بھارت) کے شہر بونْدی کی بنی ہوئی کٹار جو آبداری اور کاٹ میں مشہور اور ادبیات میں مستعمل ہے .

کہوں کیا میں اس مینہ کی شدت کی بات
کٹاری تھی بوندی کی ہر بوند سات

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۰

بھید کھل جائے جو آنسو کوئی جاری ہو جائے
مژۂ تر مجھے بوندی کی کٹاری ہو جائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۹

یہ قتل اور سفاکی بوندی کی کٹاری ، سروہی کی تلوار اور اصفہانی شمشیر سے نہیں ہوتی .

۱۹۲۲ منشورات ، ۱۷۱

[بوندی (علم) + کی (رک) + کٹاری (رک)]

بُونْدیں (و مع مغ /ی مع) امث .

بوند (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آنا محاورہ .

بارش شروع ہونا ، پانی برسنا .

جب بوندیں آئیں تم جاگئے تھے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۰

ـــ پَڑْنا محاورہ .

تھوڑی تھوڑی بارش ہونا ، ہلکا مینْھ برسنا .

ابر نیساں کی پڑیں بوندیں جو تیری زلف پر
موتیوں کا گردن افعی میں مالا ہو گیا

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۷

شبنم گری ، دل سمن و سرو پک گیا
بوندیں پڑیں تو اور بھی گلشن دہک گیا

۱۹۴۷ سرود و خروش ، ۲۱

بونْڈ (و لین ، سک ن) امذ .

سرمایہ کاری قرضے کا ایسا سرٹیفکٹ جو حکومت یا کسی کمپنی کی طرف سے جاری کیا جائے اور جو مقررہ قیمت میں خریدا جاسکے اور وقت مقرر پر جسے بھنایا جاسکے نیز کسی جائداد کی قیمت کے بالعوض حکومت وغیرہ کا حسب معاہدہ ادائگی کا میعادی سرٹیفکٹ .

کسی کمپنی کو عوام سے روپیہ قرض لینا منظور ہو تو وہ بانڈ یا ڈبنچر فروخت کر کے روپیہ فراہم کرلیتی ہے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۳۸

[Boud : انگ]

بونْڈ (و لین مغ) امذ .

انگوری بیل ، بیل ، بتور (رک) (پلیٹس) .

[बौंड : بونڈ]

بونْڈا (و مج مغ) امذ .

۱. افیون وغیرہ کا ڈوڈا .

افیون خشخاش کے بونڈوں کا خشک رس ہے .

۱۸۹۱ مبادی علم صحت ، ۶۸

۲. بونٹی ، سرپستان ، حلمہ ، نپل .

چھاتیاں بھر کر تنائی گئیں تک بچے کو نہیں لگوے تو ان کا بونڈا بھی پھول جا کر قبب ہو ویگا .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۷۰

[ہ : بونڈا बौंडा]

بَونْڈَر (و لین مغ ، فت ڈ) امذ .

رک : بونڈلا .

بعضے وقت بونڈر یعنی بگولے سے ایک ستون متحرک اسقدر بلند ہوتا ہے کہ اس کا سر بادل سے چھو جاتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۲۰

غیبت نے پارہ پارہ کیا جیب یاد کو
دوری کے بونڈروں نے ہوا دی عناد کو

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۲۳۷

[ہ : بَونڈر बवंडर]

بَونْڈَل (و لین مغ ، فت ڈ) امذ .

رک : بونڈلا .

اجتہادات کے لمبے پیچ ہر وقت بونڈل کی ہوا کھائے رہتے ہیں

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۶

بونْڈَل (و مج مغ ، فت ڈ) امذ .

پتے کا وہ حصہ جو اسے شاخ سے منسلک رکھتا ہے .

ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ناشپاتی کے درختوں کی پتیوں میں بونڈل (اگر چھوٹی ہوں تو بونڈلیاں) ہوتی ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۲۲

[بونڈا (رک) سے]

بَونْڈْلا (و لین مغ ، سک ڈ) امذ .

گرد باد ، بگولا .

بعضے وقت بونڈلا . . . اس قدر بلند ہوتا ہے کہ اس کا سر بادل سے چھو جاتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۲۰

گردش میں بھنور ہے بونڈلا چکر میں
ہاں تو بھی یونہی رقص فنا کرتا جا

۱۹۵۷ یاس ، گنجینہ ، ۱۵۴

[رک بونڈر ، س : وات + منڈل बात + मण्डल]

بونڈی (۱) (و مج مغ) امث .

ایک قسم کا خود رو پودا جو کھیتوں میں پیدا ہو جاتا ہے .

خاص خاص پودے . . . اس نام کے مشہور ہیں . ہرن کھری . . . بونڈی . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۲۵

[بونڈی (رک)]

بونڈی (۲) (و مج مغ) امث .

۱. کلی (نوادرالالفاظ) ، وہ کلی جو کھلنے کے قریب ہو (نورالغات ، ۱ : ۷۰۰) ؛ گل کچنار (پلیٹس) .

۲. ڈوڈا ، بیجدان ، پنکھڑیاں جھڑنے کے بعد پھول کا جو حصہ باقی رہ جائے .

جب گل خشخاش کی پنکھڑیاں گر جائیں اور صرف خام کوزہ رہ جائے جس کو بونڈی . . . کہتے ہیں . . . تو اس میں . . . چاروں طرف ہلکا شگاف طول میں کرتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱۱۵۲

۳. ریشم کا کویا .

ان پر ریشم کے کیڑے . . . . ریشم کی بونڈیاں چھوڑ جاتے ہیں .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۱۷

۴. ڈنٹھل جو کدو بینگن وغیرہ کے اوپر لگا ہوتا ہے .

بیگن کو بونڈی سے قدرے کاٹ کر خالی کریں .

۱۹۲۰ جامع الفنون ، ۲ : ۲

[بونڈی (رک)]

بونڑی (و لین مغ) امث .

نیزے کی نوک جو اور کے اوپر ہوتی ہے ، ہوڑی رک .

سر بر ہلا ہوئے ہیں سینی ہے دنی کہیں
بونڑی کہیں تھی ڈانڈ کہیں تھی انی کہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۵

[رک بونڈی]

بونس (و مج ، فت ن) امذ .

وہ منافع جو بیمہ کمپنی ابمہ کرانے والوں کو دے ؛ وہ زائد منافع جو کمپنی کے حصہ داروں کو ملے ؛ وہ معاوضہ جو مزدوروں کو اجرت کے علاوہ چھ ماہی یا سالانہ دیا جائے .

بونس . . . دو معنوں میں مستعمل ہے (۱) بیمہ کرانے والوں کا منافع (۲) وہ زاید منافع جو کسی مشترکہ سرمایہ کی لمیٹڈ کمپنی کے حصہ داروں . . . کو ملے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵

جو مزدور پانچ سال کام کر لے اسے تین ماہ کی تنخواہ کے بقدر بونس ملنا چاہئے .

۱۹۷۲ ہمارا قدیم سماج ، ۱۷۰

[انگ : Bonus]

ــــ اسکیم (ــــ کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

وہ اسکیم جو پاکستان میں برآمدات کی ترغیب کے لیے جاری کی گئی تھی اور جس میں برآمد کنندگان کو ان کے خسارے کے تدارک کے لیے کچھ فیصد روپیہ دیا جاتا تھا .

برآمدی بونس اسکیم کے تحت سوت برآمد کرنے والوں کو بہت وافر منافع حاصل ہو رہا ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۱۲۹

[بونس + اسکیم (رک)]

بونسہ (و لین مغ ، فت س) امث ؛ ~ بھونسہ .

ایک قسم کی مچھلی جو شکل میں روہو سے مشابہ لیکن جسامت میں اس سے بڑی ہوتی ہے .

قتلہ کو بھا کر اور بھونسہ بھی کہا جاتا ہے .

۱۹۷۶ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵

[مقامی ؟]

بونگ (۱) (و لین مغ) امث .

رک : بوم .

پایوں کو صاف کروا کر بونگ اور پایوں کے ٹکڑے کر ڈالیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۰۱

بونگ (۲) (و لین مغ) امذ .

مردہ سنگ ، مردار سنگ ؛ سیسے کا کس (پلیٹس) .

[س : ونگ वङ्ग]

بونگا (و لین مغ) صف .

۱. بے وقوف ، نادان .

رنگیں عشاق ہیں یہ سارے بونگے
کرتے ہیں دلوں کے ایسے خوباں چونگے

۱۸۳۲ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۷۷

تو سدا کا بونگا ہے ، چل مجھے اس کے پاس لے چل .

۱۹۳۴ افسانچے ، ۱۴۸

۲. ٹیڑھا ، بے ڈھب ، ناموزوں ، بے محل (بات یا چیز) .

ابن الوقت تو اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکا رکھے مگر موقع ہی بونگا آپڑا تھا کہ صاحب کلکٹر بیدل اور یہ سوار ، اتر نہیں سکتا معذوری ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲۸

یہ کچھ اوچھی روحوں اور بڑے بونگے مزاجوں کے ہیں جس سے اس تو شاہ شاہاں کو ان کی صحبت پسند نہیں آتی .

۱۹۲۸ حیرت ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۵۶

[ہ : بونگا बोंगा]

بونگا (و مج مغ) امذ .

۱. بھس وغیرہ کا مخروطی شکل کا حسب قاعدہ بنایا ہوا انبار جو برسات سے بچاؤ کے لیے (عموماً) دیہات میں بناتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳) .

۲. برجی نما جھونپڑی یا مڈھیا .
جنگل میں کسانوں کے رہنے کی جگہ ، کہیں کچا گھروندا ہوتا ہے اور کہیں پھونس کا بونگا .
١٩٨٣ جہان دانش ، ٨٢

۳. (i) بانس کی اڑی نلکی جس سے تخم پاشی کی جاتی ہے (پلیٹس) .
(ii) بانس کا ٹونٹا (نوراللغات ، ١ : ٧٠٠)
(iii) اناج کے پودوں کا ڈنٹھل ، ٹیڑھا اور گانٹھ دار سٹنا (اپ و ، ٦ : ٢٥) .
(iv) کدو کا تونبا ؛ ناریل کا سالم خول (پلیٹس) .

[ہ : بونگا वोंगा]

بونگی
(و لین مغ) صف .

بونگا (رک) کی تانیث .
لکھنؤ کے بادشاہوں کو تو ایسی ہی بونگی باتیں سوجھا کرتی تھیں .
١٨٩١ ایامیٰ ، ١٣٦
ان کی بونگی عقل جتنے مظالم ایجاد کرسکتی تھی وہ انہوں نے بیگناہ مسلمانوں پر توڑے .
١٩٢٨ حیرت ، حیات طیبہ ، ١٣٠

بونگی (١)
(و مج مغ) امث .

ریل گاڑیوں میں سواریوں کے بیٹھنے کا کھٹولا جو بوقت ضرورت گاڑی میں لگایا یا اس میں سے نکالا جاسکے (اپ و ، ٥ ، ١٠٩) .
[بھنگی (رک) کا بگاڑ]

بونگی (٢)
(و مج مغ)

چوبی میخ سے مشابہ زین سازوں کا ایک اوزار جس سے چمڑے پر نشان بناتے ہیں (اپ و ، ٥ : ٣٩) .

[ہ : بونگی वोंगी]

بونی
(و لین) امث .

بونا (رک) کی تانیث .
دوسری کثیر التعداد بونی ٹہنیاں یا محدود بالیدگی کی ٹہنیاں بھی موجود ہوتی ہیں .
١٩٣٢ مبادی نباتیات ، ٢ : ٦٢٩

بونی
(و مج) امث .

تخم پاشی ، نیز تخم پاشی کا وقت (پلیٹس) .
[بونا (رک) سے]

بونی
(و مع) امث .

رک : بوہنی .
صبح ہی صبح بونی ہونے کے وقت اسے گاہک سمجھ کر (کہا) کیوں لالہ کیا گاہکی ہے ؟
١٨٩٩ ہیرے کی کنی ، ٢٩

بونیا
(و مج ، کس ن) امث .

چھوٹے دانے کی سفید جوار (اپ و ، ٦ ، ٢٥) .
[بونا (رک) سے]

بونیت
(و لین ، کس ن ، فت ی) امث .

بونا (رک) سے اسم کیفیت .
کچھ حالتوں میں اس بیماری کے ساتھ بونیت نخامیہ بھی مشاہدہ میں آچکی ہے .
١٩٦٣ ماہیت الامراض ، ١ : ١٠٦

بوہار
(کس ب ، سک و) امذ .

طور طریقہ ، رسم رواج ؛ لین دین ، کاروبار .
آمد و رفت کے وسائل کیا کیا تھے دادو ستد میں روپیہ کا چلن بوہار کس طرح ہوتا تھا .
١٨٨٠ تاریخ ہندوستان ، ١ : ٦٢
یہاں کا بوہار چھ مہینے کے ادھار پر ہوتا ہے .
١٩٥٠ ٹھگ ، ١ : ٢٣٨
[بیوہار (رک)]

بوہارا
(و مج یا ضم ب ، غم و) امذ (قدیم) .

صفائی کرنے والا ، جھاڑو دینے والا ، خاکروب (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٥٠) .
[بہارنا (رک) سے]

بوہارنا
(و مج یا ضم ب ، غم و ، سک ر) ف ل .

صاف کرنا ، جھاڑو دینا .
پلکوں سے تجھ کو بوہارے جا بجا تری اب جاروب مجھ مژگاں ہے
١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٧٦
[بہارنا (رک) سے]

بوہائی
(و مج) صف ، مث .

بوہابا (رک) کی تانیث (نوراللغات ، ١ : ٧٠٠)

بوہایا
(و مج) صف ، مذ .

آتشک زدہ ، جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو (نوراللغات ، ١ : ٧٠٠)
[بوہائی (رک) سے]

بوہت/بوہت
(و لین ، کس ہ / و مج) امذ .

جہاز ، ناؤ ، کشتی (پلیٹس) .
[س : ووہیتیہ वोहित्य]

بوہتان
(و مج ، سک ہ) امذ .

رک : بہتان .
مریم کے اوپر بوہتان لگائیں .
١٨٢٨ صراط المستقیم ، ٦

بوہرا/بوہرہ
(و لین مج ، سک ہ / فت ر) امذ .

۱. داؤدی شیعہ فرقہ یا اس فرقہ کا فرد اور اس کے افراد .
گجرات میں مسلمان فرقہ بوہروں کا ہے جو شیعہ مذہب رکھتے ہیں .
١٩١٣ تمدن ہند ، ٢٥٢
۲. مہاجن ، صراف ، ساہوکار (پلیٹس) .
[س : ویہارک व्यहारक]

ـــ کی رام رام جَم کا سَنْدیسا کہاوت .

قرضخواہ کا سلام بھی ایک قسم کا تقاضا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

بَوہری (و لین ، سک ہ) صف .

بوہرا (رک) سے منسوب ، جیسے : بوہری قوم ، بوہری سوداگر وغیرہ .

بوہْری (و مج ، سک ہ) امث .

ابلی ہوئی جوار جس کو خشک کر کے بھاڑ میں بھنوا لیا جائے .
جوار کو جوش کر کے تل ملا کر کھاتے ہیں اس کو گوہری کہتے ہیں اور بھنا کر بھی کھاتے ہیں اس کو بوہری کہتے ہیں .
۱۸۷۲ اخبار 'مفید عام' ، ۱۵ ستمبر ، ۴

[ہ : بوہری बोहरी]

بوہْرِیا (و مج ، سک ہ ، کس ر) امث (قدیم) :~ بھوڑیا ، بھوڑیا .

بہو ، بیٹے کی بیوی ، نیز نئی نویلی دلہن (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۵۰) .

[رک : بُہریا]

بُوہُڑنا (ضم مج ب ، غم و ، ضم ہ ، سک ڑ) ف ل .

لوٹنا ، واپس آنا ، بہوڑنا .

بیٹھی رہو قرار سے من راکھو دھیر
صاحب سے بنتی کرو جو بوہڑیں عالمگیر

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۳۱

[رک : بہرنا]

بَوہْلانا (و لین ، سک ہ) ف ل .

رک : بولانا .
گاڑی چھٹنے میں جو آدھ گھنٹے کی دیر دیکھی بوہلا کے اٹھا .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۷

بوہْلی (و مج ، سک ہ) امث .

حیوانات کے ابتدائی چند روز کا دودھ ، پیوسی ، کھیس .
بوہلی کیمیائی ترکیب کے اعتبار سے عام دودھ سے بے حد مختلف ہوتی ہے .
۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۹۱

[؟]

بوہْنی (و مج ، سک ہ) امث .

روزانہ دوکان کھولنے کے بعد پہلی بکری ، پہلی بکری کے دام .
ایسے وقت آتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائیں گے .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۶۲
میری تو اسوقت بوہنی ہوئی ہے .
۱۹۵۵ مدرا راکھشش ، ۹۱
اف : کرانا ، کرنا ، ہونا .

[ہ : بوہنی बोहनी]

ـــ تھوہنی رَدِّ بَلا کہاوت .

بوہنی اچھی ہو تو سارا دن کوئی تکلیف نہیں ہوتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۴) .

بوہودِیا (و مج ، و مع ، کس د) امذ .

وہ کاشتکار یا مزدور جو ہل بھاوڑا مانگ کر کام کرے (پلیٹس) .

[ہ : بوہودیا बोहोदिय]

بُوہیمِیَن (و ضم ، غم و ، ی مع ، کس م ، فت ی) صف .

لاابالی ، آزاد مشرب ، اوباش .
یہ نئے بوہیمین قومی اور عالمی زندگی کے عظیم مسائل سے فرار کا صرف ایک جواز پیش کرتے ہیں .
۱۹۷۳ تعصبات ، ۲۶

[Bohemian : انگ]

بوئِنْگ (و مج ، کس ء مغ) امذ .

ایک قسم کا جدید تیز رفتار ہوائی جہاز .
ارے یہ تو ہماری پرانی رفیقائیں ہیں جو پرسوں کراچی سے ہمیں بوئنگ میں ساتھ لائیں تھیں .
۱۹۷۵ بہ سلامت روی ، ۴۳

[Boeing : انگ]

بوُئی (۱) (و مع) امث .

ہوّا ، ڈائن ، بھوت (بچوں کو ڈرانے کا ایک کلمہ) .

[س : بھوت भूत]

بوُئی (۲) (و مع) امث .

۱. ایک قسم کا جھاڑی دار بوٹا جو جھانکڑ کی طرح سفید سفید جنگلوں میں کھڑا رہتا ہے اور جسے لوگ جلا کر کھانا پکاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵) .
ایک بیل دار بوٹی جس کے پتے پان کے برابر موٹے اور لیس دار ہوتے ہیں اور اس کا پھل مکوہ سے مشابہ ہوتا ہے ، (انگریزی) (Basella alba) .
۲. ایک قسم کی گھاس کے طرہ کی سِینک جو ہلکی پھلکی اور خوش وضع ٹوکریاں بنانے کے کام میں لائی جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۱) .

[بوہائی (رک)]

بوُئی (۳) (و مع) امث .

مہک ، خوشبو ، مہکنے کا عمل .

اتھا وہ بوئی میں سب مشک کے سار
تھے اس کی باس میں عنبر کے آثار

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۶
تب جس جگہ کہ دلبر نہاتی تھی اور پانی بوئی اس کی سے معطر ہوگیا تھا .
۱۷۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹

[ف : بو (رک)]

ـــ افزا (ـــ فت ا ، سک ف) امذ .

گرم مسالا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۹) .

[بوئی + افزا (رک)]

ـــ لینا ف م .

سونگھنا ، بو باس محسوس کرنا .

نازک سوں جبرائیل کی بوئی لینا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۰

بوئی (۱) (و مج) امث .

کاشت ، بونے کا عمل ، کھیتی (پلیٹس) .

[بونا (رک) سے]

ـــ باچھ امذ .

وہ لگان جو کاشت شدہ فصل پر لگایا جائے (پلیٹس) .

[بوئی + ہ : باچھ बाछ (= حصہ)]

بوئی (۲) (و مج) امث .

ہوا ، بچوں کو ڈرانے کے لیے مستعمل (پلیٹس) .

[ہ : بوئی बोई]

بوئیا (و مع ، کس ء ، شد ی) امث .

پھل پھول وغیرہ رکھنے کی بوئی کی بنی ہوئی چھوٹی سی نازک ٹوکری .

مالی نے آلو بخاروں کی بوئیا ان کے سامنے رکھدی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۱۸

[رک : بوئی (۲) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر]

بوئیدنی (و مع ، ی مع ، فت د) صف .

سونگھنے کے لائق چیز وہ چیز جسے سونگھا جائے .

وہ خوشبو جو دیتی تھی مدکامنی وہ کیا بھینی بھینی تھی بوئیدنی

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۹۹

[ف : بوئیدن (= سونگھنا ، مہکنا) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

بوئیر (و مج ، کس ء ، فت ی) امث .

رک : بوہر .

تردّدی زمین کا نام چاتو بوئیر جورنال (ہے) .

۱۸۲۶ کھیت کرم ، ۵۰

[ہ : بوہر बोयर (= زیر کاشت آراضی]

بوئیں جو اور کاٹیں گیہوں کہاوت .

عجیب بات ہے کی برائی اور بدلے میں ملی بھلی (ماخوذ : قصص الامثال ، ۲۲) .

بویّا (ضم ب ، فت و ، شد ی) امذ .

تخم پاشی کرنے والا ، بیج بونے والا (پلیٹس) .

[بونا (رک) سے]

بویا (۱) (و مع) امذ .

(جہازرانی) موٹی لکڑی جس کے نیچے زنجیر سے لنگر باندھ دیتے اور اسے دریا میں پانی کی تھاہ لینے کے لیے ڈالتے ہیں .

بولے تھے آپس میں بویا مرہلا آب میں پیدا ہوا ہے زلزلہ

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۲

[غالباً : انگ : Buoy سے]

بویا (۲) (و مع) صف .

خوشبودار .

ابٹن جلد کو ملین اور بویا کرنے کے لیے عورتوں میں صرف ہوتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۳

اسم کیفیت : بویائی .

محبوبہ کی بویائی سے بستر یا قالین یا دریا یا ہوا کا بویا ہو جانا فارسی اور اردو کے شعرا باندھتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۲۰

[بو (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بویا (و مج) ف م

بونا (رک) سے ماضی (مرکبات میں مستعمل) .

ـــ گیہوں اُپجا جو کہاوت .

کی تھی نیکی بدلے میں برائی ملی (نجم الامثال ، ۱۰۵) .

ـــ نہ جوتا اللہ (میاں) نے دیا (ـــ بخشا) پوتا کہاوت .

بغیر محنت کے نعمت مل گئی .

ابھی اس جھگڑے کو کرلی لگاؤ ، لو ذرا اپنے پوتے کو تو کھلاؤ ، مثل ہے بویا نہ جوتا اور اللہ میاں نے بخشا پوتا .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۳۲

بویام (و مع) امذ .

مرتبان یا اسی کی وضع کا ڈبا .

بویام کے مساوی الحجم پانی کا وزن دریافت کرنا بہت آسان ہے کیونکہ اس بویام کا ڈین بہت پتلا ہے .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۴۰

بویام . . . مٹی یا تام چینی (پورسلین) کے بنے ہوئے ایک خاص وضع کے برتن کے لیے کبھی کبھی اردو میں استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۱۱

[ہ : بویام बोयाम]

بو بان (و مع) صف (قدیم) .

رک : بوبا (۲) .

که کپڑے بہشتی وہی جو اتھے   کیتے بوبان اوسیج آوتے اتھے

۱۶۹۳ وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، اسماعیل ، ۸

بو بر (و مج ، فت ی) امذ ؛ ~ بوہِیر .

قابل کاشت زمین ، بنجر کی ضد .

جس زمین پر ہمیشہ کاشت ہوتی ہے اس کو بو بر کہتے ہیں .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۲۱

[ہ : بوبر बोयर]

بو برا (فت ب ، ی مج) امذ .

تخم ریزی ، بیج بونے کا عمل (پلیٹس) .

[بونا (رک) سے]

بو یس (فت ب ، ی مج) امث ؛ ~ ببیس .

بواسیر ؛ علت ابنہ ، مرد میں برا کام کرانے کی عادت ؛ فضول بکواس کی عادت (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۰۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵) .

[ہ : ببیس बवेस]

بو یسیا (فت ب ، ی مج ، سک س) صف .

مبتلائے بواسیر ؛ وہ مرد جو علت ابنہ میں مبتلا ہو ، برا کام کرانے کی عادت رکھنے والا ؛ باتونی ، بکی ؛ چالاک (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۰۱) .

[ہ : ببیسیا बवेसिया]

بو یضہ (ضم ب ، ی لین ، فت ض) امذ .

(نباتیات) ننھے ننھے سفید دانے جو پھولوں کے ڈوڈوں میں بانے جاتے ہیں .

ڈوڈے میں ننھے ننھے سفید دانے ہوتے ہیں جنھیں بویضہ کہتے ہیں ، یعنی بویضے بیج بن جاتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۹۴

[ع : (ب ی ض) سے موضوع]

بہ (۱) (فت ب) حرف جار .

رک : بَ ، ترکیبات میں مستعمل .

کیتے آدمی محلہ بہ محلہ اور گرد شہر کے رات کی چوکی کے واسطے مقرر کرے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۳

ایک شخص . . . شب کو پہر دوپہر رات گئے نکلتا اور کوچہ بہ کوچہ سوال کرتا پھرتا .

۱۸۲۴ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۰۹

بونے سے پہلے ہی بہ چستی   کرتے ہیں کھیت کی درستی

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۳۲

[ا : ن]

بہ (۲) (فت ب) حرف مقدار ؛ ~ بہو .

بہت ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے : بہروپ ، بہروپیا (رک) (وضع اصطلاحات ، ۲۲) .

[س : بہو बहु]

بہ (۳) (فت ب) امث .

بہی (رک) (= کہانڈ) کی تخفیف ، ذیل کی ترکیب میں مستعمل .

— در بہ (— فت د ، سک ر ، فت ب) م ف .

بہی در بہی ، سلسلہ وار ، تفصیل وار ، مفصل .

بہ در بہ حساب سنادیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۲

[بہ + در (رک) + بہ]

بِہ (۱) (کس مج ب) صف .

اچھا ، بہتر (عموماً از (= سے) کے ساتھ مستعمل) .

بہ از گل جانتا ہوں چاک میں اپنے گریباں کا
مجھے گلزار سے کیا میں دوانا ہوں بیاباں کا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۶

خوشبو اسی دہن کی بہ از عود و مشک ہے
سوکھے ہیں تیرے ہونٹ لہو میرا خشک ہے

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۲۸

[ف]

— اندیش (— فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .

خیر خواہ ، خیر اندیش .

بنی نوع کے ہر مصیبت میں یاور
ہوا خواہ ملت ، بہ اندیش کشور

۱۸۹۹ مقالات حالی ، ۲ : ۵۹

[ف : بہ + اندیش (اندیشیدن = سوچنا ، خیال کرنا) سے]

— بُود (— و مع) امث ؛ ~ بہبود .

بھلائی ، بہتری ، فائدہ ، رفاہ ، ترقی ، افزونی .

جب وو ابر رحمت اس جگ پر ہوا ہے فیض بار
شہیداں کے تئیں انہا وہ دن مگر بہبود کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۳

اس کی ولا ہے باعث بہبود کائنات
اس کی ولا ہی شرط بڑی ہے پئے نجات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۲۹

بات کہہ دیتی زبان شعلہ پیش آفتاب
کچھ خموشی ہی میں بہبود چراغ کشتہ ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۱۲

[بہ + بود (رک)]

— بُردگی/بودگی (— و مع ، فت د/سک د) امث ؛ ~ بہبودگی .

رک : بہبودی .

ہر گز کسی کے حال میں بہبودگی نہیں
اب آگرے کے نام کو آسودگی نہیں

نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۰۲ ۱۸۳۰

ہمجنسوں کی خیر خواہی اور ان کی بہبودگی کے لیے تہ دل سے کوشش کرنی .

حالی ، مقالات ، ۱ : ۳ ۱۹۱۴

[بہبود (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

— بودی (— و مع) امث ؛ ~ بہبودی .

رک : بہ بود .

مجھ کوں ہر آن تیرے درد سیں بہبودی ہے
عشق بازی میں رخ زرد زر سودی ہے

کلیات سراج ، ۲۸۷ ۱۷۳۹

اس صورت میں بھلائی اور بہبودی میری البتہ ہے .

باغ و بہار ، ۶۹ ۱۸۰۲

مجھے آج ایسی مجلس میں شریک ہونے پر فخر ہے جس کے ارا کین ملک کی فلاح و بہبودی کے لیے اپنی جانیں نثار کرنے کو تیار ہیں .

فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۱۸ ۱۹۴۷

[بہبود (رک) + ا : ی ، لاحقۂ زائد]

— تر (— فت ت) صف ؛ ~ بہتر .

۱. اچھا ، کچھ سے اچھا ، (کسی سے) مقابلے میں اچھا .

دلاور ہے تیرے ولے اس لڑنے تی نا لڑے تو بہتر ہے .

سب رس ، ۲۶۱ ۱۶۳۵

اختر سے بھی آبرو میں بہتر ہیں یہ اشک
اللہ ہے مشتری وہ گوہر ہیں یہ اشک

انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳ ۱۸۷۴

اگر بندے کا توسط منظور ہے تو بہتر اور جو کسی دوسرے کا ذریعہ مناسب معلوم ہو تب بھی بہتر .

واقعات اظفری ، ۱۶۴ ۱۹۳۷

۲. (کسی بات یا حکم کے جواب میں رضا مندی یا تعمیل پر آمادگی کے اظہار کے لیے) بہت خوب بہت ، اچھا .

تیڑھے سیدھے سے غرض رکھتے نہیں اے آتش
جو کہے یار ہمیں سن کے یہ کہنا بہتر

آتش ، ک ، ۷۷ ۱۸۴۶

۳. خیر ، کیا مضائقہ ہے .

ہم بھی بھرے ہوئے ہیں کہ ہے چھوڑنے کی دیر
بہتر ہمیں نکالیے اچھا اٹھائیے

گلزار داغ ، ۲۲۰ ۱۸۷۸

[بہ + ف : تر ، لاحقۂ تفضیل بعض]

— ترائی (— فت ت) امث : ~ بہترائی .

بہتری ، بھلائی ، اچھائی ، خوبی .

علاوہ اپنے دلائل کے اپنی رائے کی سچائی اور ان افعال کی بہترائی کے لیے جو اس رائے پر مبنی ہیں صرف اتفاق آراء ہی ایک ثبوت ہے .

تہذیب الاخلاق ، ۹۴ ۱۸۸۰

سم کی بہترائی کے لیے پیر کو تو ہموار رکھا جاتا ہے .

دستور العمل نعلبندی ، ۴۷ ۱۹۰۵

[بہتر (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت]

— تری (— فت ت) امث ؛ ~ بہتری .

رک : بہترائی .

اگر دیر پوجا ہے کافری ہی رونا اسی حال پر بہتری

خاور نامہ ، ۶۸۷ ۱۶۴۹

فائدہ اس قصے کا یہ ہے کہ . . . مردم بد سے امید بہتری کی رکھنی شیوہ ہے ابلہوں کا .

ہفت گلشن ، ۲۷ ۱۸۰۱

یتیموں کی مدد کرنے میں اپنی بہتری سمجھے
جو بیکس پروری پہلا اصول زندگی سمجھے

مطالع انوار ، ۹۶ ۱۹۲۹

[بہتر (رک) + ا : ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ترین (— فت ت ، ی مع) صف ؛ ~ بہترین .

نہایت اچھا ، سب سے اچھا .

موجودہ افسانوں میں اسکا پایہ نہایت بلند ہے اور الف لیلہ کے بعد بہترین افسانوں میں اسکا شمار ہوتا ہے .

شیرانی ، مقالات ، ۲۵ ۱۹۴۶

[بہ + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیل کل]

— روزی (— و مج) امث ؛ ~ بہروزی .

خوش بختی ، اقبالمندی .

ہو آخر ترا کام فیروزی ہے
بھی فیروزی سوں تج کوں بہروزی ہے

خاور نامہ ، ۳۴۷ ۱۶۴۹

دربار میں تو اس کے ہو بہرہ یاب جاکر
بہروزی ہووے میری اور تیری بہتری ہو

ذوق ، د ، ۲۷۱ ۱۸۵۴

[بہ + روز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ہو جانا ف مر .

(زخم ، چوٹ وغیرہ کا) اچھا ہو جانا ، بھر آنا .

بہ نہیں ہوتا کسی مرہم سے اس سینے کا داغ
ہو گیا ناسور آخر یار دیرینے کا داغ

یقین ، د ، ۲۳ ۱۷۵۵

زخم تیغ زہر آلود کا ہے قیامت تک بہ نہ ہو گا .

گل مغفرت ، ۳۱ ۱۸۱۲

— ین (— ی مع) صف ؛ ~ بہین .

بہتر سے بہتر ، سب سے بہتر (پلیٹس) .

[بہ + ف : ین ، لاحقۂ نسبت]

بِہ (۲) (کس مج ب) امذ .

۱. (عموماً عورتوں کی) ناک یا کان کا سوراخ جو زیور پہننے کے لیے کیا جاتا ہے .

ناک کا بہ بڑھ گیا ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵

۲. موتی کا سوراخ .

اس موتی کا بہ بہت چھوٹا ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵

[۰ : بیو (رک)]

بہ (۳) (کس ب) امث .

بہی (۱) (رک) کی تخفیف .

ہمہ ناز پستان و شکر لبان تھڈی سیب و نا رنج بہ غبغباں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۳

نا باغ بہار بہ نہ نارنج نا کھیل کھلاڑ ، شہ نہ شطرنج

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲

بھوکوں کو سیب و بہ میں راہ خدا کھلاؤں
بوسہ کو لب جو پہونچیں ان غبغب و ذقن پر

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۷۸

[ف]

ــــ دانہ (ــــ نت ن) امذ ؛ بہ بیدانہ .

بہ یا بہی کا بیج جو پھیکا ، لعاب دار سیاہ و سرخ ہوتا ہے .

بہدا نہ کا آندھی سے اڑا ڈھیر ہوا پر
ہر مرغ اسے کہا کے ہوا سیر ہوا پر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۱۲

آجکل زکام کا علاج اس سے بہتر نہیں کہ رات تین ماشہ بہدانہ بھگوا دیا کرو اور صبح اس کا لعاب نکال کر مصری یا قند ڈال کر اور ٹھنڈا پانی ملا کر پی لیا کرو .

۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۹۹

کیوں نہ حیران ہو معالج کہ مریض غم پر
اثر خطمی و بہدانہ و انجیر نہیں

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۱۷۱

[بہ + دانہ (رک)]

بَہا (۱) (فت ب) امث ؛ امذ .

۱. قیمت ، مول ، بھاو .

نگین نمنے ادھر کوں چین پکڑے
نہ جانے چین میں او چین کا بہا روح

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۱

دھرے پھر سنگ فرش ان پر بصد رنگ
بہا میں مشک و عنبر اس کے پاسنگ

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۲۶

شوق کیا دام مرے دل کے لگاتا کوئی
یہ تو ٹوٹا تھا سزاوار بہا ہی کب تھا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۹

۲. قدر ، منزلت ، رتبہ .

جس جسر کوں توں جو جانتا ہے ہوتا اس کی بہا پچھانتا ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۷

گو ہر فیثاغورثی کا اس کی نظر خراب آباد میں خاک بہا تھا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۰۸

۳. مرکبات میں بطور جزو اول و ثانی مستعمل ، جیسے : بہائے خون ، بہائے کاغذ ، خوں بہا (رک) وغیرہ .

[ف]

ــــ کَرنا

بھاو کرنا ، قیمت لگانا .

بلبل ہزار جی سے خریدار اس کی ہے
اے گل فروش کر ہو سمجھ کر بہائے گل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۲

ــــ ے خُلعَت کس اضا (ــــ فت خ ، سک ل ، فت ع) امذ .

ایک ٹیکس جو خلعت وغیرہ ، کے لیے جمع کیا جائے (پلیٹس) .

[بہا + خلعت (رک)]

بَہا (۲) (فت ب) امث .

خوبی ، زیبائش ، رونق .

ہے دین کی دولت سے بہا علم سے رونق
بے دولت علم اس میں نہ رونق نہ بہا ہے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۲۶

[ع : بہاء (ب و)]

بَہا (۳) (فت ب) .

(الف) امذ .

آب پاشی کی نہر سے نکلا ہوا نالا جو کھیتوں کے کنارے کنارے بہتا ہے اور جس سے ہربوں میں پانی لیا جاتا ہے ، بہن (اپ و ، ۶ : ۱۲۹) .

(ب) صف .

بہایا ہوا ، تیرتا ہوا ، تیرایا ہوا (پلیٹس) .

(ج) ف ل .

بہنا (رک) سے ماضی (تراکیب میں مستعمل) .

[بہنا (رک) سے]

ــــ بہا پھرنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. کسی شے کا پانی وغیرہ میں کثرت سے بہتا پھرنا ، بہت کثرت سے ہونا ، آسانی سے مل جانا .

رنڈیے کی وہ ریل پیل کہ بہا بہا پھرتا ہے دم پہ دم ہنڈیاں چل آرہی ہیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۰۷

۲. (مجازاً) تتر بتر ہو جانا ، منتشر ہو جانا ، مارا مارا پھرنا .

آل نبی نے کیسا یہ ہائے ستم سہا اہل حرم پھرے ہے یہ کہتا بہا بہا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۷

کوٹھری میں کیچڑ ، دالان میں دلدل رہتی تھی اور انگنائی میں تو لٹس پوتی رنگ نرالا ہو جاتا اسباب بہا بہا پھرتا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۳

۳. نشے میں ڈانواں ڈول یا مخمور ہونا ، مارا مارا پھرنا .

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا
دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی

ہدایت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۶)

— پھرنا (محاورہ).

رک بہا بہا پھرنا.

فلک رلائے تو ہے ہم کو ایک یہ ڈر ہے
کہ بابلا سا کہیں آپ ہی بہا نہ پھرے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۷۶

رونے سے میرے باغ میں شب کو حباب وار
پانی میں آشیانۂ بلبل بہا پھرا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۶۰

بہا پڑنا محاورہ.

سابقہ یا واسطہ پڑنا.

نہ میری آنکھیں تھیں جو میں دیکھتی بھالتی نہ مجھے کسی سے بہا پڑا تھا.

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴۷

بہادُر (فت ب ، ضم د).

(الف) صف.

شجاع ، دلیر ، سورما ، جری ، صاحب ہمت ، جواںمرد.

بہادر سوں گر چہرہ دستی کیا ہمایوں سوں جیوں شیر مستی کیا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۹

نہ رستم ہے نہ بر زو ہے نہ خسرو ہے نہ بہمن ہے
کیا تیغ اجل نے خاتمہ کس کس بہادر کا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۴

بہادر بمعنی دلیر . . . کی اصل کے بارے میں بھی کافی اختلاف رائے موجود ہے.

۱۹۷۴ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۲۸۳

(ب) امذ.

۱. (i) ایک خطاب جو شاہی زمانے میں امرا و وزرا اور دوسرے درباریوں کو دیا جاتا تھا.

خانی و بہادری اور 'انتصار جنگ' کا خطاب عطا ہوا اور اب مولوی مشتاق حسین نواب انتصار جنگ بہادر کے لقب سے معروف و مشہور ہوئے.

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۳۶

(ii) ایک کلمہ جو درخواست یا خط وغیرہ میں اعلیٰ حکام کے عہدے کے ساتھ تعظیماً لکھا جاتا ہے.

جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل یہ قاعدہ تجویز فرماتے ہیں.

۱۸۷۱ اخبار مفید عام ، ۱۵ نومبر ، ۲

(iii) شاہی زمانے اور برطانوی عہد میں خطاب کا جزو ثانی ، جیسے: خان بہادر ، رائے بہادر وغیرہ.

۲. (مرغبازی) لڑائی کا مرغ ، لڑنے والا مرغ (نوراللغات ، ۲ : ۲۰۷).

[ف]

— شاہی سیو (--- ی مع) امذ.

میدے کے روغنی سیو جو قلمی شکل کے بنا کر اور روغن میں تل کر کھانڈ یا گڑ کے قوام میں پرورد کر کے میٹھے کر لیے جاتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۲۰۳).

[بہادر شاہ (علم) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + سیو (رک)]

بہادُرانَہ (فت ب ، ضم د ، فت ن) صف.

دلیرانہ ، بہادری سے ، جرأت کے ساتھ.

مؤلفوں نے اکثر ایک قابل ستائش بہادرانہ طبیعت کا مظاہرہ کیا ہے.

۱۹۲۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۴

[بہادر (رک) ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بہادُری (۱) (فت ب ، ضم د) امث.

شجاعت ، دلیری ، جرأت.

علی اکبر بہادری اپنے دادا سے میراث میں رکھتا تھا.

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۷۹

ایسے مخمسات نہ نکلیں کہ جس میں اپنی شیخی یا کاردانی سپاہ گری یا بہادری یا لوگوں کی ناکردہ کاری یا اپنی قدامت کا دعویٰ ہوئے.

۱۸۵۶ مجموعہ فوائدالصبیان ، ۷

[بہادر + ف : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

بہادُری (۲) (فت ب ، ضم د) امث.

(موسیقی) راگ میگھ کی بھارجا (ترانۂ موسیقار ، ۵۸).

گجرات کا بادشاہ بہادر شاہ (۱۵۲۶-۱۵۳۷ء) ایک ماہر سنگیت کار تھا ، بہادری ٹوڑی اسی کی اختراع ہے.

۱۹۵۴ ثقافت پاکستان ، ۱۰۴

[بہادر ، علم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بہادْری (فت ب ، سک د) امث.

(تعمیر) چوکھٹ کے بازوؤں کے سرے پر بنا ہوا منبت کاری کا کام ، چھتی ، بھدری (ا پ و ، ۱ : ۲۷).

[بھدرا یا بھدری (ہندو دیوی کا نام) سے (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۲۷)]

بہار (۱) (فت ب) امث.

۱. فصل ربیع ، پھول کھلنے کا زمانہ ، بسنت کی رت.

ہر یک بن کے درجک کے تئیں جگ ادھار
خزاں قفل کیتا ہے کیل بہار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

بہار جب تھی کہ پہلے بہار سے صیاد
چمن میں بلبل بے بال و پر پہنچ جاتی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۸

یکایک آئے چمن کیسے اپنے جوبن پر
خزاں گئی ہے ابھی آئی ہے بہار ابھی

۱۹۳۲ بےنظیر شاہ ، کلام بےنظیر ، ۲۰۹

۲. سرسبزی ، شادابی ، حسن.

بہار دیکھ کے اپنی ذرا ہنسا تھا گل لگایا ایسا طمانچہ صبا نے بھنایا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۸

وابستہ میں نہیں چمن روزگار سے نا آشنا ہوں فکر خزاں و بہار سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۰

۳. شباب ، جوانی .

نے تجھ پہ وہ بہار رہی اور نہ یاں وہ دل
کھونے کو نیک و بد کے اک الزام رہ گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲

سات چیزیں یار کی دیوانہ کرتی ہیں مجھے
کیفیت جوبن سماں غمزہ ادا ناز و بہار

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۸۱

۴. رونق ، آب و تاب .

مفلسی سب بہار کھوتی ہے ‏ ‏ ‏ مرد کا اعتبار کھوتی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۰

برق رخسار یار پھر چمکی ‏ ‏ ‏ اس چمن کی بہار پھر چمکی

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۹۲

اوڑھوں اور نہ دیکھوں وہ جن کی سب بہار ہو
ایسا اوڑھنا ہی کیا جو بدن کو خار ہو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲

۵. درختوں کے پھل جنھوں نے پوری طرح نشوو نما نہ پائی ہو پھلوں کی فصل .

ہمارے ملک میں عام رواج پڑ گیا ہے کہ پھل دار درختوں کے پھل رسیدگی تو رسیدگی پھلوں کے نمو سے پہلے بیچ دیتے ہیں اور اس کو بہار بیچنا کہتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵۲

۶. لطف ، تفریح ، مزہ .

ہے جلوہ گر صنم میں بہار عتاب آج
لینا ہے اس کے ناز و ادا کا حساب آج

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۸

خیال گل کبھی خاطر سے کم نہ ہو بلبل
بہار یہ ہے کہ نکلے اسی بہار میں روح

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۵

گو طبع کا انتشار ہے یہ ‏ ‏ ‏ بچپن کی مگر بہار ہے یہ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۵

۷. خوشی .

دنیا کی بہار اس کے واسطے موجود ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۹

۸. گل نارنج ، نارنگی کا پھول ، جیسے : روغن بہار ، عرق بہار (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۲) .

۹. (موسیقی) کافی ٹھاٹھ کا ایک راگ جسے بسنت رت میں گاتے ہیں .

بھولے ہیں مرغ چمن سب اپنے اپنے چہچہے
وہ پری گلشن میں بیٹھی آج گاتی ہے بہار

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۸

خیر مقدم کے لیے مطرب نے گائی ہے بہار
کھب گئی ہے آنکھ میں دل میں سمائی ہے بہار

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۶۱

۱۰. (تصوف) سالکان روحانی کا ذوق و شوق ؛ مقام علم (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۴).

[ف]

ـــ اُڑانا

محاورہ .

۱. رونق مٹانا ، تباہ کرنا ، تاراج کرنا .

چل کر بہار فوج مخالف اڑاتی ہے
گویا پوری رونق ہے ہوائے خزاں سے توپ

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۲۱۰

۲. لطف اٹھانا ، مزہ اڑانا .

ہم اپنا تجھ کو ہوا خواہ جانتے تھے صبا
بہاریں تو نے بھی تنہا اڑائیاں دیکھیں

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۰

وہاں کھانے پینے کی خوب بہار اڑائی تھی .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۲۰۲

ـــ اَفْشاں

(ـ فت ا ، سک ف) صف .

پھول برسانے والا ، گل افشانی کرنے والا ، پھول نچھاور کرنے والا .

انجھو کے پھول انکھیاں سیں جھڑے ہیں
مرا دامن بہار افشاں ہے اے شوخ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۰

اسم کیفیت : بہار افشانی .

مکان حشر ہو فردوس کی نمن روشن ‏ ‏ ‏ تری نگاہ کرے گر بہار افشانی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۰

[بہار + ف : افشاں ، افشاندن (= بکھیرنا) سے]

ـــ الاپْنا

ف م .

بہار کی راگنی گانا .

ادھر جو مل کے بجاتے ہیں تالیاں پتے ‏ ‏ ‏ ادھر ہوائے بہاری الاپتی ہے بہار

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۲

ـــ آرا

صف .

موسم بہار کا سنوارنے والا ، بہار کا حسن بڑھانے والا (سامان آرائش وغیرہ).

خیال سرو بالا ہے گل گلزار خوبی سوں
چمن آسا بہار آرائے باغ جاں ہوئے عاشق

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۵

[بہار + ف : آرا ، آراستن (= سجانا ، سنوارنا) سے]

ـــ آنا

ف م .

۱. بہار کا موسم شروع ہونا .

سناتی ہے صبا کس کو بہار آئی تو آئے پر
قفس میں قید ہے بلبل میں دیوانہ ہوں زنداں کا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰

خزاں کے بعد بہار آتی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱

۲. رونق بڑھنا ، لطف آ جانا ، شگفتگی میں اضافہ ہونا .

وہ بہار آئے کبھی روتے ہوئے ہنسنے لگیں
حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵

مکے کے سوکھے درختوں میں بہار آ گئی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۷۲

ـــ بیچنا

ف م .

رک : بہار نمبر ۵ .

— پر آنا محاورہ .

۱. جوش پر ہونا ، رونق پر آنا ، عالم شباب ہونا ، سرسبز ہونا ، مزیدار ہو جانا .

دل کے داغوں کا ہے وہ رنگ جلیل باغ جیسے بہار پر آئے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۳۸

۲. مست ہونا ، امنگ پر آنا ، جفتی کے لیے جوش پر آنا .

یہ مسلم اور متفق علیہ امر ہے کہ چیتل اخیر اپریل اور شروع مئی میں بہار پر آتا ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۹۲

— پر ہونا محاورہ .

رک : بہار پر آنا .

کیا جامہ دری بہار پر ہے کلیاں ہیں شگفتہ پیرہن کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۶

وہ پیارا سینہ ابھار پر ہے وہ گوری رنگت نکھار پر ہے
وہ گل سا چہرہ بہار پر ہے غضب کا جوبن ہے اک حسین پر

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۴۷

— پھولنا محاورہ .

پھولوں کا کھلنا ، سرسبز ہونا ، رونق ہونا .

بس گیا جب سے یار آنکھوں میں تب سے پھولی بہار آنکھوں میں

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۶۶

بہار خندۂ گل کی کبھی نہ پھولے گی
بڑی خوشی چمن روزگار میں گزری

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۲

— چوب (-- و مج) امذ .

(نباتیات) خشبے کا وہ حلقہ جو موسم بہار میں درخت کو پانی دینے کے بعد اس میں پیدا ہوتا ہے .

جو خشبے کا حلقہ موسم بہار میں پیدا ہوتا ہے اس کو بہار چوب اور جو خشبہ کا حلقہ موسم سرما کے دوران پیدا ہوتا ہے خزاں چوب کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۳۵۴

[بہار + چوب (رک)]

— دکھانا محاورہ .

۱. (کسی چیز کا پر لطف) سماں دکھانا ، کیفیت دکھانا .

بہار آئی ہے اہل چمن ہیں جوبن پر
دکھا رہی ہیں عروسان سبزہ زار بہار

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۰

یوسف کی تم بہار دکھاؤ تو کیوں نہ ہو
بازار باغ باغ خریدار باغ باغ

۱۹۱۵ جان سخن ، ۷۸

۲. رنگ لانا ، لطف دینا .

دکھلا رہا ہے ہم کو کنج قفس بہاریں
صیاد کیا کریں ہم جا کر کسی چمن میں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۲۷

جس پر موتیوں کی مالا بہار دکھا رہی ہے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۲

۳. پھولتے پھلتے سرسبز ہوتے یا آباد ہوتے دکھانا ، وہ دن دکھانا جس میں کوئی پھلے پھولے سرسبز ہو یا آباد ہو ، جیسے : حافظ خوش رہو اللہ تعالیٰ ماں باپ کو تمہاری بہار دکھائے .

— دیکھنا صف مر .

بہار دکھانا (رک) کا لازم .

ہوا بدل گئی پیری میں نوجوانی کی بہار دیکھ چکے باغ زندگانی کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۷

الٰہی تیرے کپڑے بسیں تو اپنے چاند کی بہار دیکھے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۴۴

— دینا محاورہ .

لطف پیدا کرنا ، مزہ دینا .

سیر چمن سے دولت فرقت سے رات بھر
پھولوں سے دے رہے ہیں زیادہ بہار داغ

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۰۵

سونے کے پانی میں یہ ٹکڑے بھی عجیب بہار دیتے ہیں .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۶

— کرنا محاورہ (قدیم) .

لطف دکھانا ، بہار دکھانا .

کی ہے تیری دل فگاری میں بہار بزم ہے گلشن میں اب دل ریش تر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۸

— کھلنا محاورہ .

رک : بہار پھولنا .

ہم تو اسیر دام ہیں صیاد ہم کو کیا
گلشن میں گو بہار بہت خوش نما کھلی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۳

— گانا ف مر .

رک : بہار الاپنا .

پھولے ہیں مرغ چمن سب اپنے اپنے چہچہے
وہ پری گلشن میں بیٹھی آج گاتی ہے بہار .

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۸

— لٹنا محاورہ .

بہار کے دن ختم ہونا .

نہ پوچھو عالم پیری میں کچھ شباب کا حال
خزاں کا دور ہوا لٹ گئی بہار چمن

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵۶

— لوٹنا محاورہ .

۱. لطف اٹھانا ، مزہ اڑانا ، تماشہ دیکھنا .

غیر لوٹیں ہیں صنم مفت ترے خط کی بہار
ہم یو ہیں اشک کے دانے رہے بوتے بوتے

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۲

لوٹیں گے فصل گل کی اب حو بہار روز
کھیلیں گے ساقیا بط مے کا شکار روز

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۶۶

سینے پہ بتوں کے لوٹتے ہیں کیا لوٹتے ہیں بہار تعوبذ

۱۹۱۵ جان سخن ، ۶۲

۲. تاراج کرنا ، برباد کرنا .

بکھرے ہیں زمیں پہ باغ احمد کے پھول
یثرب کی بہار کربلا نے لوٹی

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۸۳

— لینا

ف م .

حسن رونق آب و تاب اور شباب وغیرہ سے لطف اندوز ہونا .

بر سنا ہے کہ وہ ہے شوہر دار وہی لیتا ہے اوس چمن کی بہار

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۶۰

— نارَنْج

کس اضا (— فت ر ، سک ن) امذ .

نارنگی کا پھول .

نسخۂ اکبر . . . بہار نارنج دو دام .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۹۸

[بہار + نارنج (رک)]

بَہار (۲)

(فت ب) ظرف (قدیم) .

رک : باہر جس کا یہ قدیم تلفظ ہے .

فراق برہ کا ہو نکلیا بہار ہوتی اس کوں حاصل دیکھو کیوں ووتار

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۱

کہ جاتا ہوں میں سیر کرنے بہار او بالعین بولا اسی کو پکار

۱۸۲۷ قصہ قاضی و چور ، ۸۶

بِہار

(کس ب) امذ .

آوارگی ؛ سیر ؛ مزہ ، لطف ؛ کھیل ، تماشا (پلیٹس) .

[س : وہار विहार]

— اَسْتَہل

(— فت ا ، سک س ، فت تھ) ظرف .

سیر تماشے کی جگہ (پلیٹس) .

[بہار + استھل (رک)]

— کَرْنا

ف م .

مزے اڑانا ، لطف لینا ، عیش کرنا .

ہر تیسرے مہینے میرے لیے روپیے بھیج دیتا ہے اسی لیے کہ میں دوسروں سے بہار کروں ؟

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۸

بَہارا

(فت ب) (قدیم) .

رک : باہر .

تج خیال کی ہوس تھے ہے جیو ہمن سو زندہ
او خیال کد نہ جاوے ہم سر تھے ٹک بہارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲

[بہار (۲) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ زائد]

بَہاراں

(فت ب) امث .

رک : بہار کا موسم .

نبی مولود خوشیاں تھے ہوئی دل کی بہاراں خوش
عشق خوشیاں و شادی تھے ہوئے ہیں روزگاراں خوش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹

تھی ابتدائے بہاراں و فصل گل مانی
کہ آشیاں مرا برباد کر گیا صیاد

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۵۷

[ف]

— بَہار

(— فت ب) صف .

سراپا بہار ، نہایت پر رونق ، سرسبز یا فرحت بخش (وغیرہ) .

روزبے کا مستقبل بھی کتنا بہاراں بہار تھا .

۱۹۶۲ فضل الرحمن ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۴۲

[بہاراں + بہار (رک)]

بَہارِسْتان

(فت ب ، کس ر ، سک س) امذ .

بہار کی جگہ ، ایسا مقام جہاں ہرطرف پھول کھل رہے ہوں ، پھولوں سے ہر طرف سجا ہوا مقام .

رنگ بھریاں کی بزم کوں بھو رنگ سوں
کر بہارستان دکھلایا بسنت

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۲

بہارستان کے مندر کی ان کو دیویاں کہیے
جو گل کو کرشن کہیے ان کو اس کی گوپیاں کہیے

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۲۲

[بہار (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت]

بُہارَن

(ضم ب ، فت ر) امذ .

جھاڑن ، بتورن ؛ جھاڑنے بہارنے کا کوڑا (نور اللغات ، ۱ : ۷۰۳) .

[ا : بہار ، بہارنا (رک) سے + ن ، لاحقۂ اسم آلہ]

بَہارْنا

(فت ا ، سک ر) ف م (قدیم) .

بیوپار کرنا ، سودا کرنا .

کوڑی کے مول میں جو نہ اچھتا دیا ہو جیو
مایا کہاں سوں لاونے ہوور کیا بہارنے

۱۷۱۷ کلیات بحری ، ۲۰۸

[س : ویَوہار व्यवहार]

بہارنا (ضم ب ، سک ر) ف م .

فرش یا صحن وغیرہ کا کوڑا یا گرد و غبار جھاڑو یا کسی اور چیز سے جھاڑنا ، جھاڑو دینا ، صاف کرنا .

اس نے تو خس برابر احسان کچھ نہ مانا
پلکوں سے ہم نے اس کی دہلی بہار دیکھی

١٧٨٦ میر حسن ، د ، ١١١

سرور عالم کے مرقد کا نظارا چاہیے
خاک پلکوں سے مدینے کی بہارا چاہیے

١٨٨٦ بیاض سحر ، ٢٢٥

[٠ : بہارنا बुहारना]

بہارن (ضم ب ، سک ر) امث .

جھاڑو (پلیٹس) .

[ا : بہار ، بہارنا (رک) + ن ، لاحقۂ اسم آلہ]

بہارو (ضم ب ، و مع) امث .

جھاڑو (اکثر تابع کے طور پر مستعمل) .

پوچھا کس کے ہاں رہوگی جواب دیا ہاں صاحب جھاڑو بہارو دینے کے لائق ہوں .

١٨٩١ طلسم ہوش ربا ، ٥ : ٥٣٠

[ا : بہار ، بہارنا (رک) سے + و ، لاحقۂ اسم آلہ]

بہاری (فت ب) صف .

١. بہار سے منسوب : موسم بہار کا ، پر رونق .

ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری   ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٨

٢. رنگ میں گل نارنج سے مشابہ ، سفید رنگ کا جو گل نارنج سے ملتا جلتا ہو .

بہاری رنگ اگر پہرے وہ پوشاک   لگے دل کیا بہار باغ سے خاک

١٧٧٢ تصویر جاناں ، ٥٢

٣. ایک طرح کا سہرا جس میں پھول بہت قریب قریب گندھے ہوئے ہیں اور سر سے پانو تک لٹکتا ہے .

بہاری گوندھ لا مالن مرے نوشاہ کا سہرا

؟ سحر (نوراللغات ، ١ : ٧٠٣)

[بہار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بہاری (کس مج ب) .

(الف) صف .

ہندوستان کے صوبۂ بہار سے منسوب ، بہار کا باشندہ .

ان علاقوں کی مغربی ہندی مشرقی ہندی اور بہاری ہندی تین الگ الگ زبانیں قرار دی گئی ہیں .

١٩٢٣ جغرافیۂ عالم ، ١ : ٢٢٩

(ب) امث .

صوبۂ بہار کی بولی ، بہاری زبان .

بہاری زبان بنگلہ کی بہن ہے .

١٩٦٢ فن تحریر کی تاریخ ٣٢٠

[بہار (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بہاری (ضم ب) امث .

جھاڑو ، جاروب ، سوہنی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٢٦) .

[ا : بہار ، بہارنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ اسم آلہ]

بہاریہ (فت ب ، کس ر ، فت ی) صف .

بہار سے منسوب : بہار کا مضمون ، مضمون بہار کے اشعار یا نثر ، وہ قصیدہ جس کے آغاز میں بہار کا ذکر ہو .

قصیدے میں کبھی بہار کبھی گلزار کی تعریف ہوتی ہے اس کو بہاریہ .... کہتے ہیں .

١٨٦٣ انشائے بہار بیخزاں ، ٥

میر صاحب وہی بہاریہ قصیدہ عنایت ہو جو آپ نے مہاراج کی مدح میں لکھا ہے .

١٩٤٦ آگ ، ١٩٥

[ف : بہار + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، تانیث بقاعدۂ عربی]

بہاگ (کس ب) امذ .

(موسیقی) بلاول ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام جو رات کے دوسرے پہر میں گایا جاتا ہے .

بہاگ تھا کہیں توڑی کہیں تھی بانسری
کہیں کدارا کہیں کنکلی کہیں تھا کھٹ

١٨١٨ انشا ، کلام ، ٢٢٠

اب کانگڑے اور بہاگ کا وقت نہیں رہا اب جوگیے کی الاپ کا وقت ہے .

١٩١٢ حالی ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ١٣٢

[٠ : بہاگ बिहाग]

بہاگڑا (کس ب ، سک گ) امذ .

(موسیقی) بلاول ٹھاٹھ کا ایک راگ جو بہاگ کی ایک قسم ہے ، بہاگ کی طرح یہ بھی رات کے دوسرے پہر میں گایا جاتا ہے .

نغمہ آفرینی میں ہر ساز کی بہار ، مطربان خوش نوا کبھی یمن کلیان کبھی بہاگڑا کبھی دیس گاتے ہیں .

١٨٥٩ سرور سخن ، ١٥

اس میں یہ صورت ہوتی تھی کہ آستائی میں کھماج بہاگ کی صورت نمایاں ہوتی تھی اور انترہ میں بہاگڑا ہو جاتا تھا .

١٩١٠ انقلاب لکھنؤ ، ١ : ١٠٢

[بہاگ (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

بہانا (١) (فت ب) ف م .

بہنا (رک) کا تعدیہ .

دیکھیا شاہ نے اس دیوانے کے تئیں   فنا ہو پڑیا تن بہانے کے تئیں

١٦٣٨ چندر بدن و مہیار ، ١٠٩

فسانۂ عجائب جو تحریر فرمایا ہے دریائے فصاحت بہایا ہے .

١٨٩٠ فسانۂ دلفریب ، ١٢

ندی بھی آنسوؤں نے بہادی تو کیا ہوا
کھولن جو تھی لہو میں نہ وہ آج تک گئی

١٩٣٨ سریلی بانسری ، ٩٢

بہانا (۲) (فت ب) امذ : ~ بہانہ .

وک : بہانہ (پلیٹس) .

بِہانا (کس ب) (قدیم) .

(الف) ف م .

(وقت) کاٹنا ، گزارنا ، بتانا .

بہا خون جگر آنکھیوں میں پل پل
سجن میں رات ہمکوں یوں بہائی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۶۸

(ب) ف ل .

گزرنا ، بیتنا (شبد ساگر ، ۷ : ۲۵۱۸) .

[बिहाना : بہانا]

بہانہ (فت ب ، ن) امذ : ~ بہانا ، بہانا .

۱. عذر ، حیلہ ، ظاہر داری ، دھوکا ، دم ، فریب .

جوانی کی دوری دیوانہ کرے بچھیس تن ضعیفی کا بہانا کرے

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۰

مانع ہوئی حناے قدم گل خرام کی
دیکھوں تو آج یار کرے گا بہانہ کیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۹

ہم کو مرنا بھی میسر نہیں جینے کے بغیر
موت نے عمر دو روزہ کا بہانا چاہا

۱۹۳۶ فانی ، ک ، ۶۱

۲. ڈھب ، ترکیب .

اس بہانے سے وہ اپنے خاوند کو وہاں لے جاکر گھڑی دو گھڑی تو اپنے آنکھیں بند کیے پڑی رہی .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۸۵

چشم سیہ میں سرمہ دے ، زلف رسا میں شانہ کر
قتل جہاں کے واسطے تازہ پھر اک بہانہ کر

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۶۰

۳. سبب ، باعث ، ذریعہ .

یہ قصہ جہاں میں فسانہ ہوا مجھے بھی سخن کا بہانہ ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۶۵

اس بہانے سے اکثر نا جائز تخیلات کو عمدہ الفاظ کے پیرایے میں ادا کرنے کا اچھا موقع مل جاتا ہے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

— باز صف .

بہانے بنانے والا ، مکار ، چالاک ، حیلہ گر .

جی ہاں ایسے فقرے بہانے باز لوگوں کے پاس ہر وقت گھڑے ہوئے موجود رہتے ہیں .

۱۸۷۸ دل فروش ، ۹۰

ہم سے نہ حق ادا ہوا عشق کرشمہ ساز کا
شکوہ کریں تو کیا کریں جان بہانہ باز کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲

اسم کیفیت : بہانہ بازی .

مجھے جہاں تک معلوم ہوا ہے ، یہ اس کی بہانہ بازی ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۲

[بہانہ + باز ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا وغیرہ) سے]

— بتانا محاورہ .

دھوکا دینا ، جھانسے میں لا کر ٹالنا .

اس نے پادریوں کے ساتھ خوش خلقی کا برتاؤ رکھا مگر ان کو بہانے بتاتا رہا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶۸

— تَراش (~ فت ت) صف .

رک : بہانہ باز ، جیسے : وہ بڑا بہانہ تراش ہے اس کی بات کا اعتبار نہ کرنا .

اسم کیفیت : بہانہ تراشی .

مسلمان کو مسلمان پر نیک ظن رکھنا چاہیے ، میں نے جھوٹ نہ لکھا تھا ، نہ اس زمانے کے لوگوں کی طرح بہانہ تراشی کی تھی .

۱۹۳۱ اقبال نامہ ، ۲ : ۲۹۳

[ف : بہانہ + تراش ، تراشیدن (= تراشنا ، گھڑنا) سے]

— تَراشنا محاورہ .

ٹالنے کا عذر گھڑنا .

فرانس نے بلا وجہ ایک بہانہ تراش کر الجزائر پر تیس ہزار فوج سے حملہ کر دیا .

۱۹۶۵ گوریلا جنگ ، ۱۲۱

— جُو (~ و مع) صف .

بہانہ تلاش کرنے والا ، حیلہ جو .

(i) اچھے معنوں میں .

بہانہ جو ہے خداے غفور کی رحمت
بھرے جو نزع میں آنسو الٹے بہانہ ہوا

۱۸۴۲ مرآۃ الغیب ، ۶۶

(ii) برے معنوں میں یعنی فریبی دھوکے باز .

جوں کے پسر نے مڑکے کہا او بہانہ جو
حاکم کے دبدبے سے ڈراتا ہے ہم کو تو

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۸۵

اسم کیفیت : بہانہ جوئی .

بات تو کچھ نہیں لیکن مولوی عبدالحی صاحب کی بہانہ جوئی اور آپ کے خارق العادت بھولنے پر تعجب آتا ہے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۱۶

[بہانہ + ف : جو ، جستن (= تلاش کرنا ، ڈھونڈنا) سے]

ــ چَلْنا محاورہ .

حیلہ کار گر ہونا ، تدبیر کا مؤثر ہونا .

لا کھ چالیں چلو سو فقرے دو سو چھینٹے دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۲۲

ــ خور (ـــ و مج) صف .

مکار ، عیار ، فریبی (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۹) .

[بہانہ + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ــ دَھرْنا محاورہ .

الزام دینا .

ایک عورت بے وقوف اپنے بھوہڑ پنے سے چلتے ہوئے گرگر پڑتی اور اپنی نزاکت پر بہانہ دھرتی .

۱۸۰۲ نقلیات ، ۴۲

ــ ڈالْنا محاورہ .

(کسی کو کچھ) فرض کرنا ، ٹھہرانا ، قرار دینا (بیشتر تمسخر کے لیے) .

چھیڑے ہے کوئی ڈال کے دادا کا بہانا
ہنسکر کوئی کہتا ہے کہاں جاتے ہو نانا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۱۳

ــ رَکْھنا محاورہ .

سبب بنانا ، وجہ قرار دینا .

جاں نثاروں کو نہ دیکھا یہ بہانہ رکھ کر
جان پر کھیلنے والوں کا تماشا کیا ہے

۱۸۸۲ آفتاب داغ ، ۱۰

ــ ساز صف .

رک : بہانہ باز (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۹) .

اسم کیفیت : بہانہ سازی .

[بہانہ + ف : ساز ، ساختن (= بنانا ، قرار دینا) سے]

ــ طَلَب (ـــ فت ط ، ل) صف .

رک : بہانہ جو .

جنوں بہانہ طلب ہے دل انقلاب پسند
ہم آشنائے خزاں ہیں نہ آشنائے بہار

۱۹۱۹ کلیات رعب ، ۸۱

[بہانہ + طلب (رک)]

ــ لانا محاورہ .

حیلہ پیش کرنا .

چاندنی آنے میں میں نے اسے دکھلائی
سیر دریا کا جو لایا وہ بہانہ شب وصل

۱۸۶۴ آتش ، ک ، ۹۲

ــ نِکالْنا محاورہ .

عذر پیدا کرنا ، حیلہ تراشنا .

دشمن کے مقابلے کی قوت پا کر سابقہ نقصانات کی تلافی کا بہانہ نکالے کھڑا کیا جائے .

۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، مقدمہ ، ۲۵

نہیں دیکھ سکتے مرا حال جانیں بہانے نکالیں نہ گھر جانے والے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۵

ــ وَرْزی (ـــ فت و ، سک ر) امث .

حیلہ جوئی ، حیلہ سازی .

فتح اللہ کی کاردانی اور کوشش سے بہانہ ورزی اور گراں باہی کو جا نہیں رہی کام و نا کام اس دریا سے وہ گزرے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۸

[بہانہ + ف : ورز ، ورزیدن (= اختیار کرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَہانے موت حیلے رزق مقولہ .

موت کا کوئی نہ کوئی سبب ہوتا ہے اور رزق کسی نہ کسی حیلے سے ملتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۹) .

بَہاؤ (فت ب ، سک و) امذ .

۱. پانی کا نشیب کی جانب بہنے کا عمل ، روانی .

بحر طبع رواں کا قائل ہوں کسی دریا میں یہ بہاو نہیں

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۶۲

بہاو میں اتنی تیزی تھی کہ ان کے پاؤں مشکل سے سنبھل سکتے تھے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۹

۲. دریا وغیرہ کے بہنے کا رخ ، ڈھال ، نشیب .

اس سیل کا ہے میرے ہی دل کی طرف بہاو
اندیشہ ناک ہوں نہ مری چشم تر سے آپ

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۵۲

طبع رواں دکھا گئی ساحل مراد کا
کشتی کو میں نے چھوڑ دیا ہے بہاؤ پر

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۵۷

۳. سیلاب ، پانی کا ریلا .

اتفاق سے ایک بار ایک بڑا بہاؤ آیا لوگ پراگندہ ہوئے .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۵۷

[بہنا (رک) سے]

بَہاؤنا (سک و) ف م .

بہانا (۱) (رک) کا قدیم تلفظ .

یہ ندی جو میرے دکھ کی بہاونے والی تھی سو برے سکھ کو اس نے بہایا .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۰

بَہائِم (فت ب ، کس ء) امذ ، ج .

چوپائے ، چار پانو کے جانور .

رسالۂ اخوان الصفا کہ انسان و بہائم کے مناظرے میں ہے تو اس کا زبانِ اردو میں ترجمہ کر .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳

کر نفس کو اپنے تو نہ زنہار مانند بہائم ارذل و خوار

۱۹۱۸ تنظیم الحیات ، ۳۵

[ع : (ب ہ م) ، واحد : بہیمہ]

بَہاؤُ (فت ب ، و مع) صف .

بہنے والا ، بہنے کے قابل ، اتنا (پانی وغیرہ) جو بہہ سکے .

آگرہ میں اگلے ہفتے میں دو ایک آندھیاں آئیں کئی بار بہاؤ پانی برسا موسم خوب سرد ہوگیا .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۱٦ ، ۱۵ : ۲

[بہنا (رک) سے]

بَہائی (۱) (فت ب) امث .

کھیت میں پانی دینے کا عمل : اجرت (ا پ و ، ٦ : ۱۴۵) .

[بہانا (رک) سے]

بَہائی (۲) (فت ب) صف .

بہاء اللہ متوفی ۱۸۹۲ء (ملقب بہ "من یظہر اللہ") سے منسوب (فرقہ یا دین) ، بہاءاللہ (مذکور) کے مذہب کا پیرو .

بہائی فرقہ سے جہاں تک مجھے معلوم ہے ان کا تعلق نہیں ہے .

۱۸۹۹ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۳۹

[بہاء ، بہاء اللہ (علم) کی تخفیف + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِہائی (کس ب) امث .

۱. (ہندو روایات کے مطابق) ایک دیوی جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کر دودھ پیتے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی اور رلاتی ہے ، اس دیوی کی شکل بناکر زچہ خانے میں رکھ دیتے ہیں تاکہ وہ بچے کے کان میں صرف خوشی کی باتیں کہتی رہے (رسوم ہند ، آشوب ، ۱۰۲) : عام خیال کے مطابق وہ خواب جسے دیکھ کر نو زائیدہ بچے سوتے میں ہنستے یا رونے لگتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۱۰) .

اتنے میں ایک عورت نے گوبر کی بہائی بنا کر زچہ خانے میں رکھ دی .

۱۸٦۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۱۰۲

ددا بولی۔ بی تم نے اپنی عمر کہاں کھوئی ان کو تو بہائی ہنسایا کرتی ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۱

۲. ایک قسم کا گیت جو بچے کی پیدائش کی خوشی میں گایا جاتا ہے ، بدھاوا (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۱) .

[س : ودھائی विधायि]

بَہائِیَت (فت ب ، کس ء ، فت ی) امث .

بہائی(۲) (رک) کا مسلک ، بہائی عقیدے کی پیروی .

دعوت ناموں کو بہائی اور بہائیت کے ہمدرد اصحاب تک محدود رکھا .

۱۹۷۱ تحدیث نعمت ، ۴۷

[بہائی (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بِہْباس (فت بج ب ، سک ہ) امث .

رک : بِبھاس .

کرم علی نے اپنے متعدد مرثیوں کے عنوانوں میں ان کے راگ راگنیوں کے نام بھی بتادیے ہیں جو ان مرثیوں کے لیے موزوں ہیں مثلاً . . . بہباس .

۱۹٦۷ سہ ماہی تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱

[ہ : بہباس बिभास]

بِہْبُود

رک : بِہ (تحتی الفاظ) .

بِہْبُودگی

رک : بِہ (تحتی الفاظ) .

بِہْبُودی

رک : بِہ (تحتی الفاظ) .

بَہْبَہا (فت مج ب ، سک ہ ، فت ب) صف .

بہتا ہوا ، رواں .

ہر روز عاشقی کے سفر میں وہیں ہیں ہم
اس بحر میں نہنگ کے جوں بہبہے ہیں ہم

۱۷٦۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۱۲۲

[بہنا (رک) سے]

بَہُت (فت ب ، ضم ہ) صف ، م ف ؛ ~ بہوت (قدیم) .

۱. نہایت ، زیادہ ، کثرت سے ، افراط سے ، بے حد (مقدار ، تعداد اور مساحت وغیرہ کے لیے) .

تھورا اندک می شمر بسیار را می گو بہت
بد برہ می داں و چنگہ نیک اے نقد بشر

۱۵۳۷ قصیدہ در لغات ہندی ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵۸)

آواز آئی کہ اے خلیل سب خلق سے بہت کسے درست رکھتا ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۹

ہے قہر گر اب بھی نہ بنے بات کہ ان کو
انکار نہیں اور مجھے ابرام بہت ہے

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۲۳۵

حسرت بہت ہے مرتبۂ عاشقی بلند
تجھ کو تو مفت لوگوں نے مشہور کر دیا

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۵۰

۲. کافی ، بس .

تو اتنے واسطے (اے) باغباں نہ کاوش کر
بہت ہے سایۂ دیوار گلستاں کے لیے

۱۷۹۰ دیوان قائم ، ۱۲۶

کھینچے ہوئے ساقی سے حیا آتی ہے ورنہ
ہے یوں کہ مجھے دردِ تہِ جام بہت ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۵

مجھے تمام زمانے کی آرزو کیوں ہو
بہت ہے میرے لیے ایک آرزو تیری

۱۹۱۵ جانِ سخن ، ۱۲۹

[س : بہو + تون बहु + तन]

— آنیت منھ خرابا کہاوت .

جس کام کی کثرت ہوجاتی ہے اس کی قدر نہیں رہتی ؛ جس کام کی کثرت ہوجاتی ہے اس میں جھگڑے بھی ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۸) .

— اچھا (— فت ا ، شد چھ) .

(الف) صف .

نہایت عمدہ ، حد درجہ بہتر .

سوے میخانہ پھر دل لے چلا ہے ملا د پیر بہت اچھا بہت خوب

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۶۹

(ب) اشا .

(i) ایجاب کے موقع پر .

بہت بہتر ہے ، مناسب ہے ، بسر و چشم (کسی سوال یا حکم کے جواب میں) .

نثار لاکھوں سر ایسے تمہارے قدموں پر
کریں گے آپ مرا امتحاں بہت اچھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۲

اجازت دیجیے رونے کی اب تو دل کی حالت پر
بہت اچھا میں آمادہ ہوا ترکِ محبت پر

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۲۸

(ii) تہدید کے موقع پر .

خیر کیا مضائقہ ہے ، دیکھا جائے گا .

سوال بوسہ سن کہنے لگا وہ شوخ غصے ہو
بہت اچھا سمجھ لوں گا بھلا تو مجھ کو چھوڑے جا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷

(iii) شکایت کے موقع پر .

ہے ہمارے لیے گرگنگ کا چرچا ساقی
بہت اچھا بہت اچھا بہت اچھا ساقی

۱۸۹۱ دفتر بے مثال ، ۲۶۴

[بہت + اچھا (رک)]

— آڑنا محاورہ .

چالاکی کرنا ، دون کی لینا .

مرداں عشق سے تعمیۂ دنیا بہت نہ اڑ
صورت چڑیل کی تو پری زاد کا مزاج

۱۸۴۳ کلیات قدر ، ۱۶۳

— ایک (— ی مج) صف .

بہت سے ، کافی .

جو کوئی کہ شہر کا اس طرف آرتا ہے تس کے قانیں بلا رقی ہے اور بلانے کے جانور کر کے اڑانے دیتی ہے اس طرح کرنے کرتے بہت ایکہ دن گزرے .

۱۷۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۳

[بہت + ایک (رک)]

— بُری کی فقرہ .

دھوکا کھایا ، غلطی کی .

کیا یاد کریں گے ہم جہاں کر اے طالع بد ، بہت بری کی

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۶۹

ستم اٹھانے وفا نباہی شکایت اس کی نہیں ہے اے دل
مگر بھلائی کی تو نے ان سے امید رکھی بہت بری کی

۱۹۱۱ تسلیم ، نظم ارجمند ، ۲۲۵

— بُرے آدمی ہو فقرہ .

خوب آدمی ہو (دریاے لطافت ، ۴۳) .

— بڑی بھولنا امث .

بڑی خطا کرنا ، سخت غلطی کرنا .

بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے
یہ ہم سے چوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۲۸۱

— بڑی عُمر ہے فقرہ .

(آنے والے سے) ابھی تمہاری یاد ہو رہی تھی کہ تم آگئے (جب کسی کا ذکر ہوتا ہو اور وہ آجائے تو اسے اضافۂ عمر کے لیے نیک شگون خیال کرتے ہیں) .

ہم دشت نوردوں میں ابھی ذکر ہوا تھا
آپہنچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہے

۱۹۰۹ جلال (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۲)

— بڑھ نہ چلو فقرہ .

بہت زبان دراز اور بے ادب ہو ؛ دوست سے فرط محبت اور تپاک کے اظہار میں (ماخوذ : دریاے لطافت ، ۸۰) .

— بہت (— فت ب ، ضم ہ) صف ، م ف .

بہت زیادہ ، کثرت کی تاکید کے موقع پر .

سلام قیس کو میرا بہت بہت کہنا
جو وہ تجھے کسی صحرا میں اے صبا مل جائے

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۲۱

محزوں کا عظیم آباد سے خط آیا تھا تم کو بہت بہت سلام لکھا ہے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۷

[بہت + بہت]

ـــ بہت شُکرِیہ فقرہ .

میں آپ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں ، نہایت ممنون ہوں (بے حد احسان مندی کے اظہار کے لیے مستعمل) .

جمعہ کو پھر ملاقات ہوگی ؟ کیوں ، ہوگی نا ؟ اچھا خدا حافظ ، مسٹر اشروڈ آپ کا بہت بہت شکریہ .
۱۹۴۸ آخری سلام (ترجمہ) ، ۳۸ .

ـــ بِہتر (ـــ کس مج ب ، سک ہ ، فت ت) صف ، م ف .

رک : بہت اچھا .

وہ عرض وصل پہ کہنا کسی کا — بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۶۹ .
بہت بہتر مجھے کیا عذر سنیے جناب .
۱۹۴۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۱۰ .
[بہت + بہتر (رک)]

ـــ پانو پیٹنا / مارنا محاورہ .

بہت کوشش کرنا ، بہت کچھ بھاگ دوڑ کرنا .

نہ ہاتھ آئے اب تک وہ راہ جنوں میں
بہت پاؤں پیٹے بہت جستجو کی
۱۹۳۲ جنون خرد ، یکتا امروہوی ، ۱۱۲ .

ـــ پَنا (ـــ فت پ) امذ .

کثرت ، زیادتی ، بہتات .

یہ صفات ، افعال ، آثار کا بہت پنا جو نظر میں آتا ہے اسے کثرت بوجہ .
۱۸۹۹ نور اللہ ، تجلیات ستۂ نوریہ ، ۳ .
اسی بہت پنے کے نظارے کو مایا کہتے ہیں .
۱۹۲۰ برگ واشت ، ۱۲۱ .
[بہت + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تھوڑا (ـــ و مج) صف .

نہایت قلیل .

چتوڑ کے ان سورماؤں میں بہت تھوڑے زندہ بچے .
۱۹۲۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۴ .
[بہت + تھوڑا (رک)]

ـــ چَل نِکَلنا محاورہ .

گستاخ ہوجانا ، اترا جانا ، اپنی حد سے بڑھ جانا .

ہم سے انکار ملاقات ہے غیروں سے ملاپ
آپ چل نکلے ہیں کچھ آج کل اے یار بہت
۱۸۶۱ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

ـــ چُوکا فقرہ .

بڑی خطا کی ، سخت غلطی کی .

نہ الفت ہے نہ خاطر ہے نہ رحمت ہے نہ شفقت ہے
دیا کیوں میں نے ایسے بے وفا کو دل بہت چوکا
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۷۲ .

ـــ خاصا / خاصی صف ، مذ / مث .

بڑی حد تک اچھا ، خاصا معقول .

ہندوستان کے ہر ایک گانوں میں بہت خاصی صورت ایک چھوٹی سلطنت اور پارلیمنٹ کی موجود تھی .
۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۷ .
ایسا طالب علم اکثر امیر خاندان کا ہوتا ہے اس لیے اسے لباس بہت خاصا فیشن ایبل ملتا ہے .
۱۹۳۳ زندگی ، ملا رموزی ، ۲۶۴ .
[بہت + خاصا/خاصی (رک)]

ـــ خاصے (ـــ ی مج) انشا .

(طنزاً) بہت معقول ، واہ وا ، بہت خوب (جہاں کسی کا قول یا فعل پسند نہ ہو اور اس کی تائید مقصود نہ ہو) .

بہت خاصے ! چار بجے سے جلسے کا اعلان ہے اور آپ دو ہی بجے سے کپڑے پہن کر جانے کو تیار ہیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۲ .
[بہت + خاصے ، خاصا (رک) سے]

ـــ خاک اُڑانا محاورہ .

بہت ڈھونڈھنا ؛ بہت پریشانی اٹھانا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

ـــ خُوب (ـــ و مع) صف ، م ف .

رک : بہت اچھا .

بہت خوب (یعنی) اپنے کیے کی سزا پاؤ گے .
۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۸۸ .
بہت خوب میں کل وقت سے پیشتر ہی حاضر ہو جاؤں گا .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۲ .
[بہت + خوب (رک)]

ـــ دِن پڑے ہیں فقرہ .

ابھی بہت زمانہ باقی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۲۰) .

ـــ دُور (ـــ و مع) صف .

۱. جو زیادہ فاصلے پر ہو (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳) .
۲. بہت چالاک ، ہوشیار .

بہت دم دیے پاس پھٹکا نہ ہرگز — وہ عیار ہر فن بہت دور نکلا
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۶ .

۳. نہایت مختلف .

ایک ملا تھا مشہور بہت — اور عالم میں سب سے دور بہت
۱۸۰۵ نظم رنگین ، ۶۱ .

۴. متقی .

بہت دور ہو بڑے حضرت ہو .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۳۳ .
[بہت + دور (رک)]

ـــ دُور دَبک کَرنا محاورہ .

ڈانٹنا ، دھمکانا (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

— سا/سارا صف ، مذ ، م ف .

بہت زیادہ ، کثرت سے .

بہت سا لشکر فوج جمع کر کر لڑائی کی خاطر چڑھ آیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۸

ہمیں اس شہر کے اندر بہت سا کام ہے .

حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۱۳

بہت سارا مال پولیس نے برآمد کر لیا ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۴۳

[بہت + سا/سارا (رک)]

— سر پٹخا فقرہ .

بہت کہا ، بہت سمجھایا ، بڑی کوشش کی (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

— سوں (- و مج) صف .

رک : بہتوں .

مشہور تو یہ ہے کہ بہت سوں کی نبضیں ساقط ہو چلی تھیں .

۱۹۰۱ زلفی ، ۵۷

[بہت سا (رک) سے]

— سی صف ، مث ، م ف .

بہت سا (رک) کی تانیث .

بھلا اے پیاری پدر تیرا کل جو آوے گا
کھلونے میوہ مٹھائی بہت سی لاوے گا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۷۶

فقیر غریبوں کو بہت سی خیر خیرات کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۸۰

— سے بہت م ف .

زیادہ سے زیادہ ، حد درجہ .

انسان کی بہت سے بہت عمر ہو تو کتنی ہو؟

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۸۴

ان میں سے بہت سے بہت فی صدی دس کام برے ہوں گے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۶۲

— قریب زیادہ رقیب مقولہ .

قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

قب : الاقارب کالعقارب (رک) .

— کٹ گئی تھوڑی رہ گئی مقولہ .

تھوڑی سی زندگی باقی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

— کچھ (- ضم ک) م ف .

بڑی حد تک ، خاصی تعداد یا مقدار میں .

ڈاک کے خطوط و پارسل کا ٹھیک طور سے پہنچ جانا بہت کچھ مشتبہ ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۱۶

[بہت + کچھ (رک)]

— کر/کرکے صف .

بہت زیادہ ، اکثر ، بار بار ؛ بڑھا کر .

بہت کر اس کو مجھ سے د پرانا کہنا پھر کہا ہے تجھ سے د پرانا

۱۷۷۹ خواب و خیال ، ۶۸

نماز پڑھنے کو بہت کرکے مسجد میں جانا جمعہ کی نماز کے واسطے غسل کرنا .

۱۸۲۲ تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۱

— کرنا محاورہ .

زیادہ خاطر یا لحاظ کرنا .

کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دے گا یا بہت کرے گا تو ہاتھ سے مکھی سی اڑا دے گا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۷۱۳

— کڑی م ف .

تخمیناً ، بہت سے بہت ، زیادہ سے زیادہ .

ابھی اس کا سن ہی کیا ہے بہت کڑی پندرھواں سولھواں برس ہو گا .

۱۸۹۳ دلچسپ ، ۲ : ۱۰۲

— کہی فقرہ .

خوب کہا ، یہ اچھی کہی ، ایسا کیوں کر ممکن ہے .

شب وصال بھی ان پر کوئی نثار نہ ہو
بہت کہی کہ ذرا آج بیقرار نہ ہو

۱۹۲۳ ریاض رضوان ، ۲۵۳

— گزر گئی تھوڑی باقی ہے مقولہ .

رک : بہت کٹ گئی الخ .

بہت گزر گئی تھوڑی باقی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳

— گئی (ہے) تھوڑی رہی (ہے) مقولہ .

رک : بہت کٹ گئی الخ .

بہت گئی ہے تھوڑی رہی ہے ہنسی خوشی یہ بھی گزار دیجیے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۵۸

— گھول میل ہے فقرہ .

بڑا یارانہ ہے ، بہت میل جول ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

ـــ مار میں آدمی توبہ بھول جاتا ہے کہاوت .

جب ہر طرف سے گھر جائے تو انسان بد حواس ہو جاتا ہے ؛ جب مصیبت کا ہجوم ہوتا ہے تو آدمی بوکھلا جاتا ہے .

سب نے مل کر اپنی اپنی شکایات کے دفتر کھولے بہت مار میں آدمی توبہ بھول جاتا ہے حاجی صاحب کے ہوش و حواس رو بفرار تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۷

ـــ مار میں رونا نہیں آتا کہاوت .

جب زیادہ مصیبت پڑے تو شکایت نہیں کی جاتی .

کثرت کوفت سے آنکھوں میں ہوئے گم آنسو
سچ ہے رونا نہیں آتا جو پڑے مار بہت

۱۸۶۱ شعور (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۴۷)

ـــ مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں مقولہ .

زیادہ میل جول ہونے سے خراب نتیجہ پیدا ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

ـــ نکٹوں میں ایک ناک والا نکو کہاوت .

عیب داروں کے درمیان کسی کا بے عیب ہونا اس کے لیے مصیبت ہے ، جہاں برے ہی برے ہوں وہاں کسی اچھے کی کیا قدر (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳).

ـــ ننھا کاتتے ہو فقرہ .

بڑے غور و فکر سے کام کرتے ہو (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۲) .

ـــ ہوا/ہو گا فقرہ .

زیادہ سے زیادہ بد انجام ہو گا ، کچھ ہوا تو بہت سے بہت ایسا ہو گا .

یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کرکے اس کو مار ڈالو بہت ہوگا تو دیت بھرنی آ جائے گی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۹۷

ـــ ہوا ہے فقرہ .

اکثر ایسا امر پیش آیا ہے .

تو اپنے داغ سے قائم نہ ہو ملول کہ یاں
بہت ہوا ہے کہ میمرغ داغ سے نکلا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۱

ـــ ہو جیے فقرہ .

یہاں سے جاؤ (دریائے لطافت ، ۷۳) .

ـــ ہی بہت ہے فقرہ .

بالکل نہیں ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

ـــ ہے فقرہ .

۱. کافی ہے ، ضرورت سے زیادہ ہے .

زمزم ہی پہ چھوڑو مجھے کیا طوف حرم سے
آلودہ بہ مے جامۂ احرام بہت ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۵

بہت ہے شیشہ و خم میں کم و بیش
یہ اندازہ ترا ساقی غلط ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۹

۲. ہرکت ہے ، نہیں ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

۳. بڑی مہربانی ہے .

وہ پان کھا کے ہمیں کیا اگال دیتے ہیں
یہی بہت ہے کہ چھوٹی خلال دیتے ہیں

۱۸۶۱ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۲)

ـــ یار (ہی) بن گئے فقرہ .

اپنی حد سے زیادہ بے تکلف ہو گئے ، کچھ خوف ہی نہیں رہا (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۲) .

بہتا (۱) (فت مج ب ، سک ہ) امذ .

وہ گڑھا جس میں چونا چکی میں پیس کر تعمیر میں استعمال کرنے کے لیے رکھا جاتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۳ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۱۲) .

[ہ : بہتا (رک) वहृत : س : بھراشٹ (= چوراہا ، بھٹی) वह]

بہتا (۲) (فت مج ب ، سک ہ) صف .

بہتا ہوا ، رواں ، ترکیبات میں مستعمل .

[بہنا (رک) سے]

ـــ بوڑتا (ـــ و مع ، سک ڑ) صف ، م ف .

گرتا پڑتا ، ڈوبتا اچھلتا (ماخوذ : سیر کہسار ، ۲ : ۶۵۴) .

[بہنا (رک) + بوڑنا ، بوڑنا (رک) سے]

ـــ بہاتا صف .

چلتا چلاتا ، گھومتا پھرتا ، مارتا لتاڑتا (ماخوذ : مرآۃ العروس ، دیباچہ ، ۹۹) .

[بہتا + بہاتا ، بہانا (رک) سے]

ـــ دریا ہے فقرہ .

موقع ہے ، سامان میسر ہے ، جو چاہتے ہو سو موجود ہے ، کسی قسم کی پابندی یا روک ٹوک نہیں ہے ، فیض عام جاری ہے .

بہتا دریا ہے ، اب سب طرح کی قدرت ہے سخاوت میں در گزر نہ چاہیے .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۹

ہمارا کیا نقصان ہے ؟ بہتا دریا ہے جس کا جی چاہے چلو بھر لے .

۱۹۲۲ جنت نگاہ ، فدا علی خنجر ، ۱۷۱

ـــ شعلہ (ـــ ضم مج ش ، سک ع ، فت ل) امذ .

(جنگ میں) توپوں وغیرہ سے برستی ہوئی آگ .

اس زمانے میں . . . آگ برساتا لاٹوں کی لپٹ یا بہتا شعلہ وغیرہ ناموں سے یاد کرتے تھے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۲۶

[بہتا + شعلہ (رک)]

بہتات (فت ب ، ضم مج ہ) امث .

کثرت ، افراط ، فراوانی .

اگرچہ ان کے شرائط تمدن میں دقیقہ گری بہت ہے تو بھی رشوت ستانی اور ظلم اور بدعت بہتات سے ہے .

۱۸۵۲ مراۃ الاقالیم ، ۱۶

ساری بہار یونہی گزر گئی جاڑے آئے تو میووں کی بہتات ہوئی .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۰

[س : بہو + تا + تی बहु + ता + ति]

بہتاد (فت ب (مائل بضم) ، سک ہ) صف (قدیم) .

رک : بہتات .

اس میں تو رتن بھی بہتاد ہیں .

۱۷۶۴ دکھنی انوار سہیل ، ۱۵

بہتان (فت ب ، ضم مج ہ) صف .

بہت : تیسری تول (۳ کے عدد کو منحوس سمجھ کر بنیے غلے وغیرہ کی تلائی میں تیسری تول کو بہتان کہتے ہیں ، جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۱) .

[بہت (رک) سے]

بُہتان (ضم مج ب ، سک ہ) امذ .

افترا ، تہمت ، جھوٹ .

جو کہیے فیل اسے بہتان ہے یہ عجائب تودۂ طوفان ہے یہ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۷

اس زلف کی جو فتنہ گری کا فسانہ ہے
بہتان عاشقوں کا ہے یہ شاخسانہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۰

ان کو ملحد کافر بے دین یا نیچری کہنا سراسر بہتان ہے .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۲۸

[ع : (ب ہ ت)]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

کسی پر تہمت لگانا ، الزام لگانا .

آنسو مری غمازی کے لائق نہ تھا لیکن
آنکھوں نے ڈبویا مجھے بہتان اٹھا کر

۱۷۹۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۴

اس رشک مسیحا پہ یہ بہتان اٹھایا
وہ قاتل ارباب وفا ہو نہیں سکتا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۰

ـــ باندْھنا محاورہ .

عیب لگانا ، کسی کے خلاف تہمت جوڑنا .

واللہ گناہ صعب ہے یہ غمگیں کافر پر بھی نہ باندھنا تو بہتان

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۹۸

چوری نہ کروگے زنا نہ کروگے اپنی اولاد کو قتل نہ کروگے اور بہتان نہ باندھوگے .

۱۹۵۸ رسول عربی ، ابوالکلام آزاد ، ۱۰۸

ـــ بندی امث .

افترا پردازی ، تہمت تراشی .

چغل خوروں کی بات پر التفات نہ کرے کیونکہ یہ لوگ حسد کے مارے بہتان بندی کیا کرتے ہیں .

۱۸۷۵ اخلاق کاشی ، ۱ : ۶۵

مصنف نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ بہتان بندی اور تہمت لگانے کے فن کا بجائے خود ایک فلسفی تھا .

۱۹۰۷ نپراین اعظم ، ۱ : ۲

[بہتان + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بندْھنا محاورہ .

بہتان باندھنا (رک) کا لازم .

گھر میں آج اس کے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ
میں تو حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۶

ـــ تَراشی (ـــ فت ت) امث .

الزام گھڑنے یا جھوٹی تہمت لگانے کا عمل .

لیکن پھر بھی تم زمین و آسمان کے قلابے ملا کر بہتان تراشی کرتے ہو .

۱۹۲۰ ساغر محبت ، ابوالبیان آزاد ، ۲۱

[بہتان + ف : تراش ، تراشیدن (= چھیلنا ، گھڑنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تھوپنا محاورہ .

کسی کے سر الزام مڑھنا .

اپنی طرف سے نئی نئی باتیں گھڑ کر کہی جاتی ہیں اور بہتان لوگوں پر تھوپے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۶۳

ـــ جوڑنا محاورہ .

رک : بہتان باندھنا .

شکست جام کا بہتان ہم رندوں پہ جوڑا ہے
بھلا ساقی کسی نے بھی قدح کو اپنے توڑا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۵

میں اور دشمنوں سے شکوہ کروں تمھارا
بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۸

ـــ دھرنا

محاورہ .

الزام لگانا .

حاسدوں نے ظفر مرے سر پر　　پوچھو بہتان دھر کے کیا پایا

۱۸۵۶　　کلیات ظفر ، ۳ : ۶

جو بے صبر مشہور کرتے ہو تم
مرے ذمے بہتان دھرتے ہو تم

۱۹۰۵　　یاد گار داغ ، ۱۵۲

ـــ رکھنا

محاورہ .

رک : بہتان دھرنا .

سوچو میں نے تمہاری خاطر کیا کیا نہ کیا پھر بھی تم مجھ پر ہی بہتان رکھتے ہو .

۱۹۴۰　　ساغر محبت ، ابوالبیان آزاد ، ۹۰

ـــ طوفان

(ـــ و مع) امذ .

رک : بہتان .

بعضے عالم متعصب دعوے کرتے تھے لیکن ایمان سے بے بہرہ تھے وہ البتہ بہتان طوفان اپنے تھے .

۱۹۱۰　　آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۸

اف : رکھنا اینا وغیرہ .

[بہتان + طوفان (رک)]

ـــ کرنا

محاورہ .

تہمت دھرنا ، عیب لگانا .

رنڈی چل دور چخے مجھ پہ یہ بہتان نہ کر
میرے بیری مرے دشمن ہوں گرفتار کہیں

۱۸۷۹　　جان صاحب ، د ، ۱۶۰

ـــ لگانا

محاورہ .

کسی کے خلاف تہمت گھڑنا ، الزام دینا .

کب میں نے بھلا یارو کچھ اس کا کیا شکوہ
دشمن نے یہ نا حق کا بہتان لگا مارا

۱۸۱۴　　پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۱۰۷

یہ سب جھوٹ ہے لوگ میرے اوپر بہتان لگاتے ہیں .

۱۹۲۵　　الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۲۳

ـــ لینا

محاورہ .

بہتان رکھنا ، جھوٹا الزام دینا .

عمرو ثانی نے کہا ایسے بہت سے لوگ مجھ پر بہتان از روے خصومت لیتے ہیں آپ کچھ اس کا اعتبار نہ کریں .

۱۸۹۶　　لعل نامہ ، ۱ : ۹۹

بہتایت

(فت ب ، ضم مج ہ ، فت ی) امث .

رک : بہتات

رحم کرنا بڑی بات ہے لیکن بہتایت اس کی بھی زبون ہے .

۱۷۴۶　　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۳

اولاد کی بہتایت ہوئی تب تو اندیشہ دام و دد کا کہ ہر ایک کے جی میں سمایا تھا بالکل نکل گیا .

۱۸۱۰　　اخوان الصفا ، ۵

قسم قسم کے درختوں کی قطاریں اور مختلف قسم کے میووں کی کثرت اور پھولوں اور پھلوں کی بہتایت اس میں موجود ہے .

۱۹۱۰　　سراج منیر (ترجمہ) ، ۳۶

بہتایل

(فت ب ، ضم مج ہ ، فت ی) امذ .

(ٹھگی) مسافروں کی بڑی تعداد کا قافلہ جو ٹھگوں کی ٹولی سے زیادہ ہوں (اپ و ، ۸ : ۱۷۳) .

[مقامی ، غالباً : بہت (رک) سے]

بہتر

(فت ب ، ہ ، شد ت بفت) صف .

۱. ستر اور دو ، دو اوپر ستر (ہندسے میں) ۷۲ .

کہ نو سو بہتر تھے ہجرت کے سال
دیا فتح اوسی روز ظفر ذوالجلال

۱۵۶۴　　حسن شوقی ، د ، ۱۱۸

راست قیمت اس قاب کی . . . بہتر اشرفی ہے .

۱۸۴۲　　الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۲۷۹

عشق نے بہتر تن کو خاک کربلا میں ملایا .

۱۹۳۰　　چار چاند ، فراق دہلوی ، ۲۵

۲. دسیوں ، بہت سے (کثرت ظاہر کرنے کے موقع پر) .

میرے دروازے پر ایسے بہت سوالیاں ہیں . . . ہر روز ہزاروں بہتر ڈھونڈ تمہارے ہیں .

۱۶۲۸　　شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹۷

منحصر تھی عشق کے مذہب میں بازی نجات
کھیلنے کو یوں زمانے میں بہتر کھیل تھے

۱۸۷۳　　کلیات منیر ، ۲ : ۳۱۳

[س : دِوس پتَت द्विसप्तति]

بہتر

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

[بہ (رک) + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض]

بہترائی

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

بہتری

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

بہتَل (فت مج ب ، سک ہ ، فت ت) امذ .

اوٹ بول (رک) .
ایک خوشبودار بامزہ نبات .
بشتہ دربدہ ایست خوشبوی کہ مزہ دارد بہندوی بہتل گویند .
۱۴۳۲ زفان گویا (سہ ماہی اردو، جولائی ۶۷، ۹۸
[؟]

بہتوں (فت ب ، ضم مج ہ ، و مج) صف ؛ امذ .

بہت سے ، بہت سے لوگ .
تو ہم سے جو ہم شراب ہو گا بہتوں کا جگر کباب ہو گا
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۲
کتنے چلنے کو تیاری کر رہے ہیں لیکن بہتوں کو ابھی گھوڑ دوڑ کی خبر بھی نہیں پہنچی .
۱۸۷۰ مقالات حالی ، ۱ : ۳۵
بہتوں کو تو سر گرمی رفتار سے فرصت تکلم ہی نہ تھی .
۱۹۱۵ پیاری دنیا ، ۵
[بہت (رک) + ا : وں ، لاحقۂ جمع]

بہتوں (فت ب ، ضم ہ ، و مج) صف (قدیم) .

رک : بہت .
آج بہتوں جو تیری چھاؤں میں جیتا ہوں لگ
فکر میں غواص اپنی کارسازی کا کروں
۱۶۷۸ کلیات غواصی ، ۱۵۱
[بہت + ا : وں ، زاید]

بہتی (فت مج ب ، سک ہ) صف .

بہنا (۴) (رک) کی تانیث .

— بلا (— فت ب) صف ، مث .

(مجازاً) شیطان کی آنت ، لمبا چوڑا ، بے ڈول .
ازار بند کا ڈول بھی ایسا کہ بہتی بلا .
۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۵۴
[بہتی + بلا (رک)]

— بوڑنی (— و مع ، سک ڑ) صف ، مث .

بہتا بوڑتا (رک) کی تانیث .
یہ میری کم بخت کہاں سے بہتی بوڑتی آئی .
۱۸۹۸ سیر کہسار ، ۲ : ۶۵۲

— بہاتی (— فت ب) صف ، مث .

بہتا بہاتا (رک) کی تانیث .
وہاں جاکر معلوم ہوا کہ کہیں کی بہتی بہاتی مصیبت اور ہے کرایہ پر آ کر رہی تھی .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، دیباچہ ، ۱ : ۹۹

— گنگا میں ہاتھ دھونا محاورہ .

موقع سے فائدہ اٹھانا ، کسی چیز کی فراوانی یا سہل الحصول ہونے سے فائدہ حاصل کرنا ، فیض عام سے فائدہ اٹھانا .
تم بھی لگے ہاتھوں عاشق ہو لو بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لو .
۱۸۹۳ نشتر ، ۲۲
داماں ہوس کہیں بھگو لینا بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لینا
۱۹۳۳ ترانۂ یاس ، ۶۱

— گنگا ہے فقرہ .

رک : بہتا دریا ہے ، فیض عام جاری ہے .
محبت بہتی گنگا ہے نہالے جس کا جی چاہے
نہ ہے پایاب بتاتے ہیں نہ ہم پایاب کہتے ہیں
۱۹۶۰ جگر ، شعلۂ طور ، ۸

بہتے (فت مج ب ، سک ہ) صف .

بہنا (۴) (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، ترکیب میں مستعمل .

— دریا میں ہاتھ دھونا محاورہ .

رک : بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا .
حکم آب رواں رکھے ہے حسن بہتے دریا میں ہاتھ دھو لو تم
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۹

بہتیا (کس مج ب ، سک ہ ، کس ت) امذ ؛ — بہتیا .

(ٹھگی) ایک سو کا عدد یا سو کی گنتی (ا پ و ، ۸ : ۱۷۳) .

بہتیرا (فت مج ب ، ضم ہ ، ی مج) صف ، ملا ؛ م ف .

بہت ، بہت سا ، بہت کچھ .
دو عالم میں انوں کیرا منجے ہے آس بہتیرا
کہ بخشے گا گنہ میرا کرم کر حق سب اک بارا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۱
نہ پوچھو شوخیوں کو اس کے یا کی حنا بھی ہاتھ بہتیرا ملا کی
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۱۲
کاغذ بہتیرا ، اور کاغذ لے .
۱۹۲۱ اکبر ، خطوط ، ۱۲۹
[بہت (رک) + ا : یرا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ کہاوت .

کیسی ہی خدمت گزاری کرو کچھ حاصل نہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۶) .

بہتیری (فت ب ، ضم مج ہ ، ی مج) صف ، مث ؛ م ف .

بہتیرا (رک) کی تانیث .
اس نے ہر چند . . . بہتیری باتیں بنائیں مگر اس نے باور نہ کیا .
۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۸۴
ان کو اس کی خبر ہونے کے متعلق بہتیری باتیں ہو سکتی ہیں .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، مرزا حیرت ، ۱۸۷

بھتیرے پانو پیٹے فقرہ.

بہت کوشش کی ، بڑی مشقت کی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٢٧) .

بھتیک (فت ب ، ضم ہ ، ی مع) صف .

بہت ایک (رک : بہت ، کا تحتی) کی تخفیف .

بھتیک دنوں تائیں ان کے آونے کی شادی رہا کی .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٩٣

بہجت (فت مج ب ، سک ہ ، فت ج) امث .

١. فرحت ، خوشی ، شادمانی .

تیرے پاس ہی . . . بہجت شادمانی ، بے غمی بہت ہ

١٦٣٥ سب رس ، ١٣٣

لگ گئی آنکھ مری دیکھتا کیا خواب میں ہوں

کہ مجسم نظر آتی ہے نوید بہجت

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٣١٤

تاہم جو ہیں بے وقوف و جاہل بہجت نہیں ہوتی ان کو حاصل

١٩٢٨ تنظیم الحیات ، ٦٥

٢. (تصوف) وہ واردات جو غیب سے صاحب کسب کے دل پر وارد ہوتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٢) .

[ع : (ب ہ ج) (= خوبی تازگی)]

— افزا (— فت ا ، سک ف) صف ؛ ~ بہجت فزا .

مسرت میں اضافہ کرنے والا ، دل خوش کرنے والا .

شکر لب ہے ترا او دلربا خط دلاسا غمزدا بہجت فزا خط

١٧٦٨ دیوان قربی ، ٢٧

جلوہ ترے دیدار کا ہے اس قدر بہجت فزا

روئے مقدس کو ترے جس نے کہ دیکھا یہ کہا

صل علیٰ صل علیٰ صل علیٰ صل علیٰ

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٠٦

بہتر ہے کہیں وہ ایک پیسا جس کا مصرف ہو بہجت افزا

١٩٢٧ تنظیم الحیات ، ١٢٢

[بہجت + افزا ، رک : . . . افزا]

— انگیز (— فت ا مغ ، ی مج) صف .

خوشی پیدا کرنے والا .

فرحت انگیز ہے یہ مژدہ بہجت انگیز ہے یہ مژدہ

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٣٢

[بہجت + انگیز ، رک : . . . انگیز]

— آگیں (— ی مع) صف .

خوشی سے بھرا ہوا ، مسرت سے لبریز .

یہ سن کر مجکو ہوش آیا او ر اپنے تئیں بہجت آگیں مسرت قرین پایا .

١٨٨٢ دیوان فلق ، مظہر عشق (تقریظ) ، ١٩٩

[بہجت + ف : آگیں ، آگندن (= بھرنا) سے]

— خیز (— ی مج) صف .

رک : بہجت انگیز .

دلہن نے یہ مژدۂ طرب انگیز و بہجت خیز سن پایا .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٢١٣

[بہجت + خیز ، رک : . . . خیز]

— فزا (— کس ف) صف .

رک : بہجت افزا جس کی یہ تخفیف ہے .

بہد اللہ

رک : بہ (٢) (تحتی الفاظ) .

بھیر (فت مج ب ، ہ) امث .

بیڑا ، پانی کے جہازوں یا کشتیوں کا مجموعہ .

ففغور چنگیس ہوانگس نے بنگالے کی طرف ایک جنگی بھیر بھیجی تھی .

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ١٠

[بھیر (رک) کی تخریب (پلیٹس)]

بہر/بہار (فت ب ، ہ / کس ہ) ظرف (قدیم) .

باہر (رک) کی تخفیف .

گنہ گار بند ہے ہمیں تہار تھے بہر آئیں کیوں تیرے ابکار تھے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٥

جو آتا تھا بیت الخلا سے بہر تو رکھتا تھا سیدھا قدم پیشتر

١٧٨١ ہشت بہشت ، ٨٦

بہار (فت ب ، ضم ہ) م ف (قدیم) .

دوبارہ ، بھر (پلیٹس) .

[س : بہ + ر [बहु + रि]

بہر (١) (فت مج ب ، سک ہ) حرف ربط .

واسطے ، لیے (ترکیب میں مستعمل) .

او نزدیک حضی حماد آئے ہیں مگر اوس بہر جہاد آئے ہیں

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٢٨٢

مثل دل خانۂ تشویش کو ہوا خالق وہ شوخ

ہم ہوئے مثل نفس بہر تگا پو پیدا

١٨٢٦ ریاض البحر ، ٥٧

وہ جانتا ہے کہ دولت زر ہی ہے بھلا ہے جو فقیر کے بہر قرض

١٩٢٨ تنظیم الحیات ، ٩٥

[ف]

— اللہ/خدا کس اللہ (— کس ا ، مد ل / ضم خ) م ف .

رک : برائے خدا .

الجھ کر دم نکل جائے گا صیاد — قفس کا در نہ کر بھر خدا بند
۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۱۲۹
دل کو ستم عزیز بتوں کا ، جفا پسند — بھر خدا بتاؤ کہ فریاد کیا کروں
۱۹۰۳ زکی ، د ، ۱۲۰

[بھر + الہ/خدا (رک)]

بھر (۲)

(فت مج ب ، سک) امذ ؛ ~ بھرہ .

۱. قسمت ، نصیب ، حصہ ، فائدہ .

اس دشت نے جائیں فردا بہ شہر — جو اسلام نے شہر پا گا بھی بھر
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۹۲

۲. (پیمائش) گرہ کا سولھواں حصہ ، کپڑا ناپنے کے گز کا سولھواں حصہ گرہ یا گرہ کا سولھواں حصہ .

گرہ کے سولھویں جز کو بھر کہتے ہیں .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۴۳

قب : بھرہ (مع تحتی الفاظ) جو عموماً مستعمل ہے .

[ف]

— وند

(— فت و ، سک ن) صف .

رک : بھرہ مند .

ہوئی مال دھن سوں خلق بھر وند — خوشی خرمی ذوق کرتی انند
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۵

[بھر + ف : وند ، لاحقۂ صفت]

بُھر

(ضم ب ، سک ہ) امذ .

۱. (طب) سانس پھولنا ، سانس چڑھنا ، ایک قسم کا دمہ ، تنگی نفس جس کا سبب شرائین ریہ کا امتلا ہوتا ہے ، انگ : ایزما Asthma (مخزن الجواہر) .

اس مرض کو بھر (سانس پھول جانا) ضیق النفس (سانس تنگ ہو جانا) بھی کہتے ہیں .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۵

۲. درمیان وادی ، (مجازاً) ہر چیز کا درمیان (ذیل کی ترکیب میں مستعمل) .

[ع : (ب ہ ر)]

— کمان

کس اضا (— فت ک) امذ ؛ ~ بھرۂ کمان .

کمان کے حلقے کا درمیانی حصہ ، کمان کا چلہ .

شہزادہ نے جب یہ تقریر سنی کمان کیانی دوش پر سے اتار کر تیر بازدہ مشتی . . . بھر کمان میں پیوستہ کر کے طاؤس کا ہوتا تاکا .
۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۲۹

[بھر + کمان (رک)]

بَہرا (۱)

(فت مج ب ، سک ہ) صف ، مذ ؛ مث : بہری .

۱. جس کی سماعت زائل ہو چکی ہو یا کم سنائی دے ، گراں گوش .

جیبھ وکن آمد زبان و گوش دھاری ریش داں
موچھ رامی خواں بروت و اند کور و بہرا کر
۱۵۲۸ قصیدہ درلغات ہندی ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵۷)

بہرے ہو تم بھی ناصح نافہم کی طرح
جو پوچھتا ہوں پوچھتے ہو بار بار کیا
۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۹۹

کوئی ہے گونگا کوئی ہے بہرا کوئی ہے لنگڑا کوئی ہے لولا
جسے بھی دیکھا ترا فدائی تری طرح لاجواب دیکھا
۱۹۲۰ سنگ و خشت ، ۵۷

۲. (کنایۃً) بے پروا ، وہ جو کسی بات کے سننے کے لیے آمادہ یا متوجہ نہ ہو .

یہ حیوانات اکثر گونگے بہرے اندھے ہیں .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۸۷

[بدھر + ک : बाधिर + क]

— بادل

(— فت د)صف .

رک : بہرا بھنڈ (نور اللغات ، ۱ : ۷۳۰) .

[بہرا + بادل (رک)]

— بہشتی اندھا دوزخی

مقولہ .

بہرا بہ سبب برائی بھلائی نہ سننے کے نیک ہوتا ہے اور اندھے کی امت بہ سبب بے خبری کے ڈانواں ڈول رہتی ہے (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۰)

— بھنڈ

(— کس بھ ، سک ن) صف .

جس کی قوت سماعت بالکل زائل ہو چکی ہو ، نپٹ بہرا .

میور صاحب انگریزی بولیں گے تو میں کیا سمجھوں گا اور کیا جواب دوں گا ضرور اس احمق بہرے بھنڈ کا حال ہوتا ہے کہ وہ ایک بیمار کی عیادت کو گیا .
۱۹۰۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۴۲۹

[بہرا + بھنڈ (رک)]

— پتھّر

(— فت پ ، شد تھ بفت) صف .

رک : بہرا بھنڈ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۲) .

بھر بہری بھی ہے ، بہری پتھر .
۱۹۲۰ لغت جگر ، ۱ : ۸۳

[بہرا + پتھر (رک)]

— پن/پَنا

(— فت پ) امذ .

ثقل سماعت ، کانوں میں قوت سامعہ نہ ہونے یا کم ہونے کی کیفیت .

سدا بہرے پنے سے ہے سلامت
۱۸۳۹ نصائح الایمان ، ۸۴

[بہرا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— سو گہرا

مقولہ .

بہرا آدمی بہت چالاک ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۰) .

بَہرا (۲)

(فت مج ب ، سک ہ) امذ ؛ ~ بیرا .

(تعمیر) چوکھٹ کے بازوؤں کی چنائی سے لگے رہنے والے رخ پر جڑی ہوئی ایک ایک یا دو دو کھونٹیاں جو چنائی میں دب کر چوکھٹ کو اپنی جگہ پہنسا رکھتی ہیں (اب و ، ۱ : ۲۷) .

[غالباً : رک : بہر (۲) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بَہرا (۴) (فت مع ب ، سک ہ) امذ .

(آکِوں) مراد چار کا عدد (لپ و ، ۸ : ۱۷۳۰) .

[مقامی ؟]

بِہرا (کس مع ب ، سک ہ) امذ .

رک : بِیرا .

اگر ہم بہرا لوگ نہ ہوتے یہ بچارے آنی دیس واپس کبھی کے نہ رہتے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۲

بَہرام (فت مع ب ، سک ہ) امذ .

۱. ایک ستارے کا نام جسے مریخ کہتے ہیں اور جو (قدیم فلکیات کے مطابق) پانچویں فلک پر واقع ہے .

یہ دو ہیں شمس و قمر اور ساتھ اُن کے یار

عطارد و زحل و زہرہ مشتری بہرام

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۱۲

۲. ہر شمسی مہینے کی بیسویں تاریخ .

بیسویں کو بہرام اور نیز مہر جان صغیر مشہور کرتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۸

[ف]

— چَرخ (— فت چ ، سک ر) امذ .

رک : بہرام نمبر ۱ .

بہرام چرخ دہشت تیر اس کی سے مانند گور کے زمین پر آتا .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولا ، ۶۷

[بہرام + چرخ (رک)]

— گھاٹ کا لَٹّھا امذ .

بہت لمبا اور طویل (بہرام گھاٹ (ضلع بہرائچ ، بھارت) کے بانس اور شہتیر اپنی لمبائی کی وجہ سے بہت مشہور ہیں) .

اللہ اللہ نام کاہے کو بہرام گھاٹ کا لٹھا ہے بلکہ شیطان کی آنت .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵

— مُشت بلا اضا (— ضم م ، سک ش) امذ .

(تیر اندازی) قبضۂ کمان کی گرفت کا ایک طریقہ جس میں قبضۂ کمان کو تین انگلیوں (انگوٹھے ، بیچ کی انگلی اور چھنگلیا کے قریب کی انگلی) سے مضبوط پکڑ کر ہاتھ کو سیدھا رکھتے ہیں اور کلائی کو قبضہ کی جانب نیچے کو ذرا سا خم دے دیتے ہیں (عقل و شعور ، ۴۲۰) .

تیسرے بہرام مشت اس کا یہ دستور ہے کہ تین انگلیوں میں یعنی نر انگشت اور وسطی اور بنصر سے قبضہ کو خوب مضبوط پکڑ کر ہاتھ کو مثل تیر کے سیدھا رکھتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹

[بہرام + مشت (رک)]

بَہُرنا (فت ب ، ضم ہ ، سک ر) ف ل .

لوٹنا ، واپس آنا (سفر وغیرہ سے) (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۴ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بہرنا बहुरना]

بِہَرنا (کس ب ، فت ہ ، سک ر) ف ل .

خوش ہونا ، خوشی کرنا ، باغ باغ ہو جانا (پلیٹس) .

[س ← وہرن ین विहरणीयं]

بِہرو (کس ب ، سک ہ ، و مع) صف .

پھاڑنے والا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا ، ایذا رساں ، تباہ کرنے والا (پلیٹس) .

[س : وِ + ہرو वि + हरु]

بَہرُوپ (فت مع ب ، سک ہ ، و مع) امذ .

۱. مختلف قسم کا بھیس ، قسم قسم کی وضع .

کد ہیں چھاؤں کد ہیں دھوپ اتپر مانڈیا بیسہ بہروپ

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲۰۰ : ۷۷)

ہر اک صورت میں تجھکو مانتے ہیں

ہم اس بہروپ کو پہچانتے ہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۰

نئی تہذیب کا بہروپ بہت کم آیا

آدمیت سے گزر کر بھی میں حیوان نہ ہوا

۱۹۲۰ سنگ و خشت ، ۲۹

۲. سوانگ ، نقل .

بہرو پئیاں اور نقالنیاں بہروپ کا روپ بھر بھر کے نقلوں کی اصلیں بنانے لگیں .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۹

مولوی عبدالحق صاحب نے مجھے پکڑ کر بلایا تھا پہلے بہروپ اور نقلیں ہوتی رہیں آخر کو پردہ گرا اور مشاعرے کا نمبر آیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۶۵

۳. دھوکا ، فریب .

بہروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں

ہر روز نیا ہے ایک نیا سانگ

۱۸۲۴ مصحفی ، د ، ۲۳۱

[رک : بہ (۲) + روپ (رک)]

— بَدلنا محاورہ .

۱. نیا نیا روپ دکھانا ، بھیس تبدیل کرنا ، سانگ بھرنا .

کبھی ہے شام کبھی صبح سایہ ہے گہ دھوپ

کہ چرخ بو قلموں بدلے ہے نیا بہروپ

۱۸۲۹ نکہت (مخزن المحاورات ، ۱۳۵)

میری وحشت کی داد اس نے یہ دی خوب بہروپ تو نے بدلا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۶

۲. شعبدہ بازی کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۵ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۲۵) .

ــــ بنانا محاورہ.

کسی دوسرے کی وضع اختیار کرنا (جس میں اس پر اس کا دھوکا ہو جائے).

آج بھروپ عدو کا ہے بنایا میں نے
اب تو وہ بھی مرے انداز پہ قربان گئے

نسیم دہلوی، د، ۲۰۲ ۱۸۶۵

ــــ بھرنا محاورہ.

رک : بھروپ بدلنا نمبر ۱.

دونوں اس شہر میں جا کر پہنچے اور وہی بھروپ بھر کر بتخانے میں جا بیٹھے.

حکایت سخن سنج، ۵۲ ۱۸۴۵

برقع پوش عورتیں بھروپ بھرے ہوئے اور مرد بھی مرنٹ کارلو میں کثرت سے دکھائی دیتی ہے.

خونی راز، رسوا، ۱۵ ۱۹۲۲

ــــ لانا محاورہ.

رک : بھروپ بدلنا نمبر ۱.

عاشق کبھی بنتی ہے کبھی بنتی ہے معشوق
بھروپ ہر اک رنگ میں لاتی ہے نیا ـ ک

غنچۂ آرزو، ۸۷ ۱۸۵۴

ــــ لینا محاورہ.

وضع اختیار کرنا.

میں نے دوبارہ اپنا بھروپ لیا.

خونی راز، رسوا، ۱۵ ۱۹۲۲

بھروپا (فت مج ب، سک ہ، و مع) صف (قدیم).

رک : بھروپیا.

روپ اتیک ایک یہ روپا سب روپ اس کے کھوجے
روپ روپ جو دھار دکھائے ایک بھروپا لہجے

گنج شریف، ۲۰۸ ۱۵۵۲

[بھروپ (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

بھروپنی (فت مج ب، سک ہ، و مع، سک پ) صف، امث.

بھروپیا (رک) کی تانیث.

بھر و پنیاں اور نقالنیاں بھروپ کا روپ بھر بھر کے نقلوں کی اصلیں بتانے لگیں.

حکایت سخن سنج، ۹۰ ۱۸۴۵

[بھروپ (رک) + ا : نی، لاحقۂ تانیث]

بھروپیا (فت مج ب، سک ہ، و مع، سک پ) ؛ ~ بھروپیہ.

(الف) امذ.

ایسا شخص جو روپ دھار کر لوگوں سے فائدہ اٹھائے، سوانگ بھرنے والا شخص، پیشہ ور نقال.

کیا فدائی ترے بھروپیے بن بھرتے ہیں
گھولوا نت یہ نئے سانگ کا گھولے نکلے

ظفری، د، ۱۴ ۱۸۱۸

اگر کوئی شخص کسی واقعہ کی تفتیش میں بھیس بدل کر نکلا تو وہ سراغ رساں نہیں ہے بھروپیہ ہے.

فرحت، مضامین، ۳ : ۱۱۸ ۱۹۲۷

(ب) صف.

مکار، شعبدہ باز، فریبی.

بس کہا شہ بات سب کی اور ہے سب منے بھروپیوں کا طور ہے

پنچھی نامہ، ۶۰ ۱۷۳۳

جانتا ہوں ہے بڑا بھروپیا پیر فلک
صورتیں تازہ نئے ہر روز دکھلاتا ہے رنگ

صنم خانۂ عشق، ۱۱۱ ۱۸۸۸

مصلحان قوم و ملت ہیں یہ سب بھروپیے
رونے والے سیکڑوں ہیں آنکھ کوئی نم نہیں

سنگ و خشت، ۱۸۶ ۱۹۲۲

[بھروپ (رک) + ا : یا، لاحقۂ صفت]

بِھروزہ (کس مج ب، سک ہ، و مع، فت ز) امذ ؛ ~ بروزہ بیروزہ.

ایک طرح کا مادہ جو چیڑ کی لکڑی سے نکلتا ہے، رک : گندہ بھروزہ.

بھروزہ دو تولہ ریوند چینی چھ ماشہ ... پیس کر ملائے

مفید الاجسام، ۱۶ ۱۸۴۸

انجیر کے دودھ میں شہد ملا کر میدہ کی روئی میں ملائیں اور تھوڑا سا بھروزہ حل کر کے لگائیں.

شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۲۳ ۱۹۳۶

[ف]

بِھروزی

رک : بہ (تحتی الفاظ).

بھَروں (فت مج ب، سک ہ، و مج) امذ.

رک : بھیروں.

اول بھروں راگ.

فوائد الصبیان، ۱۴۲ ۱۸۵۶

ــــ چڑھ رہی ہے فقرہ.

دیوانی باتیں بکتا ہے (محاورات ہند، سبحان بخش، ۳۳).

بھَہرہ (فت مج ب، سک ہ، فت ر) ؛ ~ بہرہ.

۱. حصہ، قسمت، نصیب.

خلق یوں بہرہ تجھ سوں پاتی ہے فیض جیوں آفتاب سوں معدن

ولی، ک، ۲۰۲ ۱۷۰۷

ہستی سے ہمیں بھہرہ ملا ہے فقط اتنا
ہیں مثل سحر ایک دم باز پسیں ہم

دیوان ناظم، ۱۰۸ ۱۸۶۱

اقبال منہ موڑ چکا تھا دولت سے بہرہ نہ تھا عام پاس نہ تھا .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۲

پانا ، دینا ، رکھنا (سے کے ساتھ) .

۲. فائدہ ، نفع ، بالت .

جب طالب آرائش ہوں ٹھہرا تب وہ پاوے فقر سوں بہرا

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۲۷

رواں نیں طبع جس کی شعر تر کی تر زبانی پر
نہیں ہوتا ہے اس کوں آبرو کے حرف سے بہرا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۹

ہر ایک سے بہرہ اٹھایا اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے انس پر کامیاب نہ ہوا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۷۵

۳. واقفیت .

اختر شناسی میں بہرۂ تمام رکھتا تھا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰۵

۴. استعداد ، تمیز .

تجھے تو خاک بھی بہرہ نہیں آداب مجلس سے
کہ چھو لیتا ہے میرے جام کو تو بے وضو واعظ

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۶۷

۵. دخل ، اٹکل .

سب دوا فروش نوشت خواند فارسی میں ایک گونہ سواد رکھتے ہیں کہ طبیب جو نسخوں میں دوائیں لکھتے ہیں اگر کچھ بہرہ نام کے پڑھنے میں نہ ہو تو محض عاری رہتے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۰

۶. حوصلہ ، ہمت .

عقل کوں تو اس بات میں زہرہ نیں
نہیں بولتا ہوں جو مجھ بہرہ نیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۶

اف : اٹھانا ، پانا ، دینا ، رکھنا ، ہونا .

[ف]

— اندوز (— فت ا ، سک ن ، و مج) صف .

رک : بہرہ مند .

بلایا شہر کے حاکم نے اک روز ہوا خدمت میں اس کی بہرہ اندوز

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۹۱

ہزاروں مستمعین آپ کے وعظ سے بہرہ اندوز ہوتے تھے .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۲۴

[بہرہ + اندوز ، رک : . . . اندوز]

— کُھلنا محاورہ .

۱. قسمت جاگنا .

اب اور کو رہنے دیجیے آپ کا تو بہرہ کھل گیا .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۷۰

۲. متبحر ہونا ، کامل ہونا ، دل روشن ہونا .

دریافت اور ایجاد کے اعتبار سے اہل یورپ کا کچھ بہرہ کھل گیا ہے .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۶۰۱

۳. زبان فرفر چلنا ، جو منھ میں آئے کہتے چلے جانا .

کیسی فرفر جھاڑتا ہے بے دھڑک باتیں رقیب
کان میں کیا کہہ دیا تم نے کہ بہرہ کھل گیا

؟ ناصر (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۵)

میاں گھسی کی دوکان پر جا پہنچا اتفاق سے اس وقت ان کا بھی بہرہ کھلا ہوا تھا کسی نے چھیڑ دیا ہوگا چرمکھی چل رہی تھی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸۵

۴. جرأت ، دلیری اور جسارت پیدا ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

— مَند (— فت م ، سک ن) صف .

۱. فائدہ اٹھانے والا ، کامیاب ؛ لطف اٹھانے والا ، حصہ لینے والا .

اسی قامے سوں فاتو مجھ ہوئے بلند
ہووے خاق بھی اس سیتی بہرہ مند

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵

یا رب خلش سے آہ کی ہو جو نہ بہرہ مند
جس دل کا تکیہ گاہ سر نیشتر نہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۲

جس خوان یغما سے اس کے بنی نوع بہرہ مند ہیں اس میں ان کا شریک نہ ہو سکے .

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۴۸

۲. خوش نصیب ، شاد کام ، صاحب اقبال .

نام خدا ہے نام علی بہرہ مند ہے
حد سے زیادہ رتبۂ اعلیٰ بلند ہے

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۲۸۰

پیغمبر خدا . . . کی بیبیوں میں کون سی ایسی بی بی ہے جو آپ کے نزدیک مجھ سے زیادہ بہرہ مند ہوگی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۶۶

اسم کیفیت : بہرہ مندی .

[بہرہ + ف : مند ، لاحقۂ صفت]

— وَر (— فت و) صف .

رک : بہرہ مند .

بہت غنچہ کھاتا ہے خون جگر تو خوشبو سے ہوتا ہے وہ بہرہ ور

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۹۰

بنارس میں شرف حضوری سے بہرہ ور ہونے انظام نہایت عزت و احترام سے پیش آئے .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۲۸۰

اسم کیفیت : بہرہ وری .

[بہرہ + ف : وَر ، لاحقۂ صفت]

— یاب صف .

رک : بہرہ مند .

جگ میں نئیں اہل ہنر اپنے ہنر سوں بہرہ یاب
کو ہکن کوں فیض کب پہنچا ہے جوئے شیر سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۲

ہر ذہن علوم و فنون سے بہرہ یاب کر سکتا ہوں ۔
۱۸۹۸ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۰۱ .
ظاہری علوم کے علاوہ باطنی فیضان سے بھی بہرہ یاب تھے ۔
۱۹۲۹ تذکرہ کاملان رام پور ، ۲۰۷ .

اسم کیفیت : بہرہ یابی .

یہ علم شریف لائق تعلیم و توجہ و بہرہ یابی ہر شخص عقیل و شریف ہے .
۱۸۷۷ رسالہ تذییل الانظار ، ۲

[بہرہ + ف : یاب ، یافتن (= پانا ، حاصل کرنا) سے]

بہرہ (ضم مع ب ، سک ہ ، فت ر) امذ .

رک : بہر نمبر ۲ .

ــــ ء کمان کس اضا (ــ ت ک) امذ .

رک : بہر کمان .

صاحب قران نے تیر بہرۂ کمان میں جوڑ کر مارا .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۱۶۷ .

بہری (۱) (فت مع ب ، سک ہ) امث : بہری .

شاہین کی طرح کا ایک شکاری پرندہ جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا اور شاہین کے برخلاف نیچے سے بلند ہو کر شکار کو اوپر سے پکڑتا ہے .

کہتے باز بہری لگڑ بیسری ۔۔۔ ترمتیاں و شکرے و سنگیسری
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶ .

اڑاتی گئیں بہریاں قاز پر ۔۔۔ چلی قال موروں کی آواز پر
۱۸۴۷ صدیقہ ، صبا ، ۹۲ .

اس کی وہ کیفیت ہوتی جو بہری کو دیکھ کر کبوتر کی ہوتی ہے .
۱۹۵۲ وثیق لنبی ، ۱۰۷ .

[س : ودھ + ری वध + री : بہری (رک)]

بہری (۲) (فت مع ب ، سک ہ) صف ، مث .

بہرا (۱) (رک) کی تانیث .

یہ کاٹھ کی پتلی گونگی اور بہری اور بچوں کا کھلونا تھی .
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۷۰ .

پہر بہری بھی ہے بہری بہر .
۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ ، ۸۳ .

[بہرا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بہری (کس مع ب ، سک ہ) امث .

۱. ابرار کا حصہ ، حصہ بخرا ، باری (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۶) .
۲. بندرا ، باچھ .

اس کی قیمت ہم اب بہری کر کر تمھیں دیں گے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۲ .

[विहरी : بہری]

ــــ باندھنا ف م .

چندہ مقرر کرنا ، باری مقرر کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۶) .

بہری (ضم مع ب ، سک ہ) امث ایسا بھونا ہوا جو یا مکا جو (پلیٹس) .

[बुहरी : بہری]

بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل
اندھے کے آگے ناچنا سارے لال بلال کہاوت

بہرا سنتا نہیں ، گونگا بولتا نہیں اندھا دیکھتا نہیں ، ایسے شخص سے کچھ کہنا سننا بیکار ہے جس پر اثر نہ ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۹ ؛ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۲) .

بہوریا (فت ب ، ضم ہ ، سک ر) امث ، بہوڑیا : بہوڑیا .

بہو کی تصغیر ، بہو ، بیٹے کی جورو ، خادمہ یا پرورش کردہ بیٹے کی جورو (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۷۲۷) .

[س : ودھٹ + کا वधटि + का]

بہزاد (کس مع ب ، سک ہ) امذ .

(لفظاً) نیکو زادہ ، (مراداً) شاہ اسماعیل صفوی کے عہد میں ایران کے ایک مشہور نقاش کا نام جو ہرات کا رہنے والا اور میر سعید احمد تبریزی کا شاگرد تھا اور جس کا نام اور کام ادبیات میں تلمیح کے طور پر مستعمل ہے .

کہاں ہے تاب مانی کوں کہاں بہزاد کوں طاقت
کہ تیرے ناز کی تصویر تمکوں لکھ کے دکھلاوے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۳ .

وہ صناعی دیکھیں جس سے ہنر پیشہ گان چین و فرنگ دنگ ہو جائیں ، مانی و بہزاد دیکھیں تو نقطہ وار دائرۂ حیرت میں آجائیں .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۴۸۵ .

[ف]

بہسنا (کس ب ، فت ہ ، سک س) ف ل .

مسکرانا ، ہنسنا ؛ خوش ہونا ، مسرور ہونا (پلیٹس) .

[س : وہسنیں विहसनीय]

بہشت (کس ب ، ہ ، سک ش) امذ : امث .

رک : جنت .

دوزخ و بہشت بھرنا قدیم ذات تھا بہ ازل رقم ہو نچ تھا .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۱۶ .

چاہتا ہے اس جہاں میں گر بہشت
جا تماشا دیکھ اس رخسار کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۰ .

محب اس کے جتنے ہیں اوراق ہیں
بہشت ان کے قدموں کے مشتاق ہیں

۱۸۴۴ مثنوی ناسخ ، ۳۰ .

جدھر آنکھ اٹھا کے نگاہ کیجیے اک سماں ہے بہشت کا
کہیں وجد میں ہیں نہال جھومتی چل رہی ہے کہیں صبا

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۴۱ .

[ف]

ـــ آئیں بلا اضا (ـــ ی مع) صف

بہشت کی وضع کا ، بہشت کے رنگ ڈھنگ یا شان و شوکت کا .
ایک قصر بہشت آئیں رشک فردوس بریں میں دکھایا گیا .

۱۹۲۹ مطالعۂ حافظ ، ۵۰ .

[بہشت + آئیں (رک)]

ـــ بریں کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امذ .

جنت جو کہ رفیع و اعلیٰ ہے .
ان لوگوں کے لیے بہشت بریں کے دروازے کھول جائیں گے .

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۹۱ .

[بہشت + بریں (رک)]

ـــ زار ظرف .

وہ جگہ جس میں بہشت بریں کے خصوصیات (گل و گلزار و نعمات) کی کثرت ہو .
فضائے جلوہ ریز ہے جہاں بہشت زار ہے

۱۹۲۷ سہا ، بیاض ، ۱۲۷ .

[بہشت + زار : رک : ... زار]

ـــ شداد کس اضا (ـــ فت ش ، شد د) امذ .

رک : ارم .

کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد
روح دوزخ میں پڑی ہاتھ ملتی ہے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۶۳ .

بادشاہ نے وزیر کو ایک قصر خجستہ بنیاد رو کش بہشت شداد میں ٹکایا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳ .

[بہشت + شداد (علم)]

ـــ کا جانور (ـــ سک ن ، فت و) امذ .

مور ، طاؤس (مخزن المحاورات ، ۱۳۶) .

ـــ کا میوہ (ـــ ی مج ، فت و) امذ .

انار (دریائے لطافت ، ۹۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۸) ، انار ؛ انجیر (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۰) .

ـــ کی قُمری (ـــ ضم ق ، سک م) امث .

عورت نما مرد ، زنخا (دریائے لطافت ، ۷۸) ؛ ناچنے گانے والی حسین عورت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۳۰) .

ـــ میں ٹھوکر مارنا محاورہ .

رک : بہشت میں لات مارنا .

زوار کو جو ہند میں دیکھا ہوا یقیں
دوزخ میں آیا مار کے ٹھوکر بہشت میں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۰ .

ـــ میں لات مارنا محاورہ .

نا شکر گزاری کرنا ، نعمت کو ٹھکرانا ، ناقدری کرنا .

نعمت حق کی جس نے قدر نہ کی
لات ماری بہشت میں اس نے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۸ .

ـــ نصیب بلا اضا (ـــ فت ن ، ی مع) صف .

جنت پانے والا ، جنتی ، مرحوم و مغفور .
حضرت شیث ہابیل کے قتل ہو جانے کے پانچ برس بعد معجزہ پیدا ہوئے اور نو سے بارہ برس دنیا میں رہے بعد اس کے بہشت نصیب ہوئے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۸۱ .

خود تو بہشت نصیب ہوئیں مجھے عذاب میں گرفتار کر دیا .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۲۱ .

[بہشت + نصیب (رک)]

ـــ نعیم کس صف (ـــ فت ن ، ی مع) امذ .

نعمتوں والی جنت ، ایسا بہشت جس میں ہر قسم کی نعمت میسر ہوگی .

وا تھے دریچے باغ بہشت نعیم کے
ہر سو رواں تھے دشت میں جھونکے نسیم کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۹ .

[بہشت + ع : نعیم (ن ع م)]

بِہِشْتَن (۱) (کس مج ب ، کس ہ ، سک ش ، فت ت) صف ، مث .

بہشتی (۱) (رک) کی تانیث .

تو نے ایک بہشتن کے پاؤں چومے ہیں .

۱۹۳۵ مضامین فلک پیما ، ۲۴ .

[بہشت (رک) + ن : ن ، لاحقۂ تانیث]

بِہِشْتَن (۲) (کس مج ب ، کس ہ ، سک ش ، فت ت) امث .

رک : بہشتی .

یہاں تک کہ بہشتوں اور خا کروبوں کے ایک گروہ کے موجود رہنے کی ضرورت تھی .

۱۸۸۷ جان عالم ، ۳۰ .

بِہِشْتی (۱) (کس مج ب ، کس ہ ، سک ش) صف ، مذ .

۱ . جنتی ، جنت کا حقدار ، نیک ، پارسا .

بہشتی کبرے کاندے پر دوزخی بیٹھا کیوں چھوڑ کر
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۵۲)

اگر کوئی دوزخی اچھو وگر کوئی بہشتی ، تجھے کیا کام آئے گی کسی کی خوبی کسی کی زشتی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۳۰

رات تمہارے پیغمبر کو خواب میں دیکھا تھا میں کہ فرماتا تھا کہ اے فرنگی تو بہشتی ہے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۲

وہ زمانہ اللہ والوں کا تھا بہشتی بندے بستے تھے .
۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۲

۲. مرحوم و مغفور .
کیا تم نہیں جانتیں کہ بھائی بہشتی کو علم کا کیسا شوق تھا .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۴۴

۳. بہشت سے منسوب : بہشت کا باشندہ ، بہشت کی کوئی چیز .
چمن میں گلبدن جب قامت رعنا سوں آتے ہیں
بہشتی چھوڑ جنت سایۂ طوبا سوں آتے ہیں
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۴

نام اس کا بمناسب مذاق نسوان کے بہشتی زیور رکھا گیا . . . چنانچہ جنت میں ان ہی کی بدولت زیور پہننے کو ملے گا .
۱۹۰۲ بہشتی زیور ، ۱ : ۵

[بہشت + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بہشتی (۲)
(کس مج ب ، کس ہ ، سک ش) امذ .

رک : بہشتی .
تھے بہشتی سو وہاں پانی پلانے والے
تھے مگر دل کی لگی کے وہ بجھانے والے
۱۸۶۸ واسوخت جذب (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۲۸)

تیسرے دن پیاس سے تنگ آکر اور ایک بہشتی کو دیکھ کر ان میں سے ایک نے نہایت عاجزی سے للہ پانی مانگا .
۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۲۵۷

بہشتیہ
(کس مج ب ، کس ہ ، سک ش ، کس ت ، فت ی) امذ .

فرقۂ مرجیہ (رک) کے بارہ گروہوں میں سے ایک گروہ جس کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ ایمان لانا استحقاق جنت کے لیے کافی ہے .
پانچواں بہشتیہ کہتا ہے کہ جس شخص کا ایمان نہیں ہے وہ کافر ہے .
۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۲۰

[رک : بہشتی (۱) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

بہق
(فت ب ، ہ) امث .

(طب) جلدی بیماری جس میں جلد پر سفید داغ سے نمودار ہو جاتے ہیں ، چھیپ (مخزن الجواہر) .
بعد ازاں اس کو آفتاب میں خشک کرکے بہق پر استعمال کریں تو بہق دفع ہو .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۰۲

[ف : بہک ، کا معرب]

بہک
(فت ب ، ہ) امث .

بد ہوشی یا نیند وغیرہ کی حالت میں بکنے کی کیفیت .
میں بہک میں نہ جانے کیا کیا بکتا رہا .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۲

[بہکنا (رک) سے]

— پڑنا
محاورہ .

بھول کر آ نکلنا ، بلا ارادہ اتفاق سے بہت دن کے بعد چلا آنا .
عاشق کے گھر خدا نہ کرے جاؤ تم ، پر آج
کیا جانے کیا کرم تھا جو ایدھر بہک پڑے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۳۵

بہک
(فت ب ، ضم ہ) امذ .

ایک پودا ، لاط : Calotropis gigantea (پلیٹس) .
[س : بہک बहुक]

بہکانا
(فت مج ب ، سک ہ) ف م .

بہکنا (رک) کا متعدی .
آہ کل آیا تھا ناصح تیرے گھر وہ بڑی بوڑوا تجھ کو کچھ بہکا گیا
۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۱

کسی مفسد نے بہکایا ہے تم کو کچھ نہ کچھ کہہ کر
کہ کل تھا وصل کا اقرار آج انکار کیا باعث
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۷

ہمارے ملک کی یہ نالائق عورتیں ہی بیچاری میم صاحبوں کو بہکاتی ہیں .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۸

بہکانے پر جانا
ف ل .

رک : بہکانے میں آنا .
شیطان علیہ اللعن کے بہکانے پر نہ جانیے .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۵

بہکانے میں آنا
محاورہ .

فریب میں آنا ، دھوکا کھانا ، کسی کی باتوں میں آنا .
ہم کہیں آتے ہیں واعظ ترے بہکانے میں
اسی میخانے کی مٹی اسی میخانے میں
۱۹۳۲ شعلۂ طور ، جگر ، ۴۲

بہکاوا
(فت مج ب ، سک ہ) امذ .

دھوکا ، فریب ، جال (پلیٹس) .
[بہکا ، بہکانا (رک) سے + ا : وا ، لاحقۂ کیفیت]

بہکاوے/بہکانے میں آنا
محاورہ .

۱. رک : بہکانے میں آنا .
انہیں بیٹا ماں کے بہکانے میں نہ آنا .
۱۸۹۱ ایامی ، ۶۰

۲. حماقت پر اترانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

بھکایا (فت مع ب، سک ہ) امذ.

رک: بھکاوا (بلیٹس).

[بھکا، بھکانا (رک) سے + ا: یا، لاحقۂ کیفیت و حالیہ تمام]

بھکنا (فت ب، ہ، سک ک) ف ل.

۱. صحیح راستے سے ہٹ جانا، گمراہ ہو جانا، بھٹکنا، سیدھے نہ چلنا.

یہ عشق ہے اس تی جیو کیا بھکے گا، جتنا توڑنے جائے گا اتنا لگے گا.

۱۶۳۵ سب رس، ۹۶

موج خیز دہر میں جرأت نہ کر غافل کہ یاں
گھاٹ سے ذرہ جو بھکا جا رہا گرداب میں

۱۷۹۵ قائم، د، ۱۱۸

ہم منزل مقصود کی طرف جا رہے ہیں، یا بھک کر گمراہی کے جنگل میں پھنس گئے ہیں.

۱۹۲۷ فرحت، مضامین، ۳: ۲۱

۲. نشے غصے یا بخار وغیرہ میں کچھ کا کچھ کہنا، اول فول بکنا، بہکارنا.

موے حج میں لبیک پڑھتے اٹھیں نشہ میں موے سو بہکتے اٹھیں

۱۷۶۹ آخر گشت، رمضان، ۶۲

خم کے خم پی کر نہ بہکیں یہ ہمارا ظرف ہے
کھل گئی دو جام میں واعظ حقیقت بس بہی بس

۱۹۰۷ راسخ دہلوی، د، ۱۱۸

۳. پھسلنا، لڑکھڑانا، ڈگمگانا، کہیں کے بجائے کہیں جانا، جیسے ارتن اٹھانے میں ہاتھ بہکنا، لکھتے میں قلم بہکنا، چلنے میں پاؤں بہکنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۳۹).

اس دم طبیعت کو بہکنے نہ دے اور انجام کو اس کے نظر میں رکھے.

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۱۲۱

۴. دھوکا کھانا، فریب میں آنا (نور اللغات، ۱: ۷۳۲).

۵. حد سے بڑھ کر چلنا، مغرور ہو جانا.

اس قدر پی کے نہ میں بادۂ احمر بہکا
نشۂ زر سے ہے جتنا کہ تونگر بہکا

۱۸۴۳ دیوان رند، ۲: ۲۵۳

۶. نشانے سے خطا ہونا، نشانہ غلط ہونا.

میرے ہوتے نگہ دشمن پر تیر بہکا ہوا ہے قاتل کا

۱۹۱۵ جان سخن، ۲۶

۷. بھولنا، غلطی کرنا.

تو ان پر حکمرانی کرے اور ان پر متصرف رہے کیا اس لیے کہ تو بہک کر بھی کبھی ہماری طرف رخ نہ کرے.

۱۸۷۷ توبۃ النصوح، ۳۲

[ہ: بہکنا बहकना]

بہکی بہکی باتیں کرنا محاورہ.

اول فول بکنا، بے سروپا باتیں کرنا، بڑبڑانا، بکواس کرنا.

سید کاظم کو بخار چڑھا اور اس غضب کا کہ تین چار ہی گھنٹے میں آنکھیں بالکل سرخ ہو گئیں، اور لگا بہکی بہکی باتیں کرنے.

۱۸۹۵ حیات صالحہ، ۷۱

بھگی (فت مع ب، سک ہ) امث.

رک: بھنگی.

منتجن اور نان پز کے ٹکڑے دو بھگیوں میں رکھوا کر جا پہنچا.

۱۹۲۰ انشائے داغ، ۱۰۲

بہل (۱) (فت ب، ہ) امث: ~ بہل.

بہل گاڑی، بہلی (رک).

جانب جنوب کہ دکن رویہ است بر رتھ و بہل سواری میکنند.

۱۶۱۶ تزک جہانگیری، ۱۶۸

رہ روی کا کیا جو ہم نے میل بھینس جھولے کے تھے بہل کے بیل

۱۸۱۰ میر، ک، ۹۹۷

برف کشتیوں پر لائی جاتی ہے اور اس کے بعد بہل پر.

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی)، ۱ (۱): ۹۶

— بان صف: امذ.

بہلی کا چلانے والا، وہ شخص جو بہلی کے پرزوں کو کھولنے باندھنے اور بیلوں کو ہنکانے کے فن سے واقف ہو.

بہل بان کامل فن میوات اور ناگور کے بیلوں کو بہل یا رتھ میں ضرورت کے وقت اپنی حکمت اور تدبیر سے بیس کوس تک ہانکتے ہیں.

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۸

اسم کیفیت: بہل بانی.

بہل بانی کا فن اس کو کہتے ہیں کہ رتھ اور بہل اور چھکڑہ وغیرہ کے پرزوں کو خوب کھولنا اور باندھنا جانتا ہو.

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۶

[بہل + بان (رک)]

— خانہ (— فت ن) امذ.

وہ جگہ جہاں رتھ یا بہلی کھڑی کی جائے اور اس سے متعلق سامان رکھا جائے.

نیچے کی منزل کی کل دیواریں اور ڈاٹیں تیار ہو گئی ہیں اور بہل خانے کی اندر کی گیرہ چھپ ہو گئی ہے.

۱۹۱۴ حالی، مکتوبات، ۲: ۳۱۵

[بہل + خانہ (رک)]

— وان صف: امذ.

رک: بہل وان (بلیٹس).

[بہل + ۱: وان، رک]

بہل (۲) (فت ب، ہ) صف.

در گزر.

مجھ کو کچھ عذر نہیں اس میں ترا ہوں میں غلام
خواہ تعزیر کر اب اس پہ مجھے خواہ بہل

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۲۲۶

ہم دیر سے منہ پھیر کے کعبے کو چلے تھے
تقصیر بہل کر بت بے پیر ہماری

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۱۱۶

کرنا ، ہونا

ف : بہل ،

[ع : بہل (ب ہ ل)]

بَہِل (فت ب ، کس ہ) صف .

ایسا مویشی (گائے ، بھینس یا بکری وغیرہ) جو بانجھ ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۲۴) .

[س : بندھ + ال : बन्ध + इल]

بَہُل (فت ب ، ضم ہ) .

(الف) صف .

موٹا ، گرنا ؛ ٹھوس ، گف ؛ چوڑا ، وسیع ؛ بڑا ، لمبا ؛ فراخ ، کشادہ ، کھلا ؛ بہت ، کثیر ، کافی ، کئی گنا ؛ مکمل ، جامع ؛ بروان کی ساعت کا پیدا شدہ ؛ سیاہ ، کالا (پلیٹس) .

(ب) م ف .

اکثر ، بیشتر ، عموماً (پلیٹس) .

[س : بہل बहुल]

بہل (فت مع ب ، سک ہ) .

(الف) صف .

چھوٹا ، ذرا سا ، تھوڑا ؛ آسان (پلیٹس) .

(ب) امذ .

لعنت ، بد دعا (پلیٹس) .

[ع : (ب ہ ل)]

بہلا (فت مع ب ، کس ہ) امث .

بانجھ (عموماً مویشی) (پلیٹس) .

[رک : بَہِل]

بہلا (فت ب ، ضم مع ہ) امذ .

خوشۂ پروین ، عقد ثریا ، ستاروں کا جھمکا (پلیٹس) .

[س : بہولاس बहुलास]

بہلانا (۱) (فت مع ب ، سک ہ) ف م .

۱. تسلی دینا ، تشفی دینا ، باتوں سے خوش کرنا .

بات چور چت بہلاوے میں آپے ہیا کوں
عاقل جہاں کے بولیں حکمت اسے کتے ہیں

۱۶۴۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۱

بہلاتی نہ بیٹی کو یا شاہ بحر و بر یہ پیار آخری ہے مرے دل کو ہے خبر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۱

تسکین دل محزوں نہ ہوئی وہ سعی کرم فرما بھی گئے
اس سعی کرم کو کیا کہیے بہلا بھی گئے تڑپا بھی گئے

۱۹۳۸ آہنگ ، ۱۰۳

۲. کسی اور مشغلے یا کھیل میں لگا کر بچے کو رونے سے باز رکھنا .

ماں نے بچے کے بہلانے کو کبوتر پال رکھے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۵

میں نے ہرچند بہلایا مگر وہ جوں جوں بہلاتا تھا اور زیادہ روتا تھا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۱۱

۳. ٹال مٹول کرنا ، دھوکا دینا ، فریب میں رکھنا .

غیر کا جا کر ہوا تو ہم کنار جھوٹے وعدوں سے ہمیں بہلا گیا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۲۱

جورو اس کی ڈھونڈتی پھرتی ہے . . . ہم نے اس کو بہلا دیا کہ شوہر ترا علاقے پر بھیجا گیا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۳۲

بہلا کسی دوسری جانب دھیان بٹا دینا تاکہ پریشانی وغیرہ کی بات بھول جائے .

نمک حرام نے رات بھر مجھ کو کتاب نہ دیکھنے دی قصص و حکایات میں بہلائے رہی .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۲۵

۵. خوش کرنا ، طبیعت کو بحال کرنا .

کس طرح بہلائیں گے مجھ کو یقیں آتا نہیں
حور و غلماں بھی تمہاری شکل بن جائیں گے کیا

۱۸۶۲ تسیم دہلوی ، د ، ۲۸۹

ان کو اونٹ کے بنے ہوئے کھلونوں سے بہلاتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۹۳

ـــ پھسلانا (ـــ ضم پھ ، سک س) ف م .

رک : بہلانا .

بھتیرا نانی بہلا پھسلا کر درود دیتی مگر گود میں سے نکل نکل پڑتی تھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۶۱

اس کے پاس جاؤں اور اسے بہلا پھسلا کے یہاں لے آؤں .

۱۹۲۶ شرر ، مقدس نازنین ، ۳۴۶

[بہلانا + پھسلانا ، (رک)]

بہلانا (۲) (فت مع ب ، سک ہ) ف م .

کھیت میں پانی لے جانا ، کھیت کی سنچائی کرنا (پلیٹس) .

[س : وہ : बह + ا : لانا (رک)]

بہلاو (فت مع ب ، سک ہ) امذ .

رک : بہلاوا .

خوب ہے مشغلۂ نالہ و فریاد بہاول
دل کا بہلاو یہی ہے درد کا اظہار بھی ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۵۹

[بہلا ، بہلانا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ کیفیت]

بَہْلاوا (فت مج ب ، سک ہ) امذ .

۱. تفریح ، دل بہلانے اور جی لگنے کی کیفیت .

جس طرح شطرنج ان کی ایک دل لگی کی چیز تھی اسی طرح نجوم ، رمل اور شاعری کو بھی ایک بہلاوا دل کا سمجھتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۴۲۵

۲. (i) تسلی ، تشفی ، دلاسا .

تو مجھے بہلاوے نہ دے میں ایسی نادان بھی نہیں کہ تیرے بہلانے میں آجاؤں .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۷۹۱

مرقس کے بہلاووں سے اب ان کے دل کو بہت کچھ قرار آگیا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مقدس نازنین ، ۲۵۴

(ii) دل بہلانے کا ذریعہ ، سامان تسلی ، وجہ اطمینان .

تمہیں اس سے کیا تم اسے مجھے دیدو ، وہ میرا بہلاوا رہے گی .

۱۹۰۴ خالد ، ۷۶

[بہلا ، بہلانا (رک) سے + ا : وا ، لاحقۂ کیفیت]

بَہْلاوَٹ (فت مج ب ، سک ہ ، فت و) امث .

رک : بہلاوا .

بھلا اس قمار خانے سے اور کون جگہ بہتر بہلاوٹ کی ہے .

۱۸۷۶ سراب حیات ، ۵۱

[بہلا ، بہلانا (رک) سے + ا : وٹ ، لاحقۂ کیفیت]

بَہْلاوْنا (فت مج ب ، سک ہ ، و) ف م (قدیم) .

رک : بہلانا (۱) .

دلبر کوں جو سکھیاں اداس دیکھتی ہیں سو کوئی کسی کی نقل ہی کرتی ہے کوئی کہانی ہی کہتی ہے کوئی کھیل ہی نکالتی ہے دلبر کے دل بہلاونے کے واسطے .

۱۸۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۷

بَہُلْتا (فت ب ، ضم ہ ، سک ل) امث .

بہتات ، افراط ؛ جامعیت ؛ وسعت ، پھیلاو (پلیٹس) .

[س : بہلتا बहुलता]

بَہْلَن (فت مج ب ، سک ہ ، فت ل) امذ .

بہلنا (رک) سے اسم کیفیت .

اس کا ہنسنا مجھ کے مقبول ہے اس کا دھن بہلن کا میرے پھول ہے .

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۱۱

[بہل ، بہلنا (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت]

بَہَلْنا (فت ب ، ہ ، سک ل) ف ل .

بہلانا (۱) (رک) کا لازم .

اوسے دیکھ عشق سوں مرا بہلیا دل
ہمن دونوں کے دل رہے ایک ہو مل

۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۷

بیٹھ کر اس سے باتیں کرنے لگا تاکہ اس کا دل بہلے .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۴۲۱

کوئی صورت تو ہو دنیائے فانی میں بہلنے کی
ٹھہر جا اے جوانی ماتم عمر رواں کر لوں

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۶۷

[ہ : بہلنا बहलना]

بَہْلَوْر (فت ہ ، سک ہ ، و لین) امذ .

ہندوستانی لکڑی کی ایک قسم جس سے ڈھول اور طبلے وغیرہ بنائے جاتے ہیں .

ذیل میں ... ہندوستانی لکڑیوں کی فہرست دی گئی ہے .. ببول بنڈار بھیڑہ بہلور بیجاسال .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۳۷

[مقامی]

بُہْلول (ضم مج ب ، سک ہ ، و مع) .

(الف) صف .

ظریف ، لطیفہ گو ، لطیفہ سنج ، بامذاق آدمی ؛ دیوانہ (پلیٹس) .

آپ بھی عجیب بہلول ہیں ، بات پوری نہیں سنی اور چلتے بنے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۲۸

(ب) امذ .

۱. بادشاہ جس میں بادشاہت کے تمام اوصاف ہوں ، سردار جس میں تمام خوبیاں ہوں ، جامع اوصاف سلطانی شخص ؛ بہت ہنسنے والا شخص (پلیٹس) .

۲. عہد ہارون رشید کے ایک درویش کا نام جو مصلحۃً دیوانے بنے رہتے تھے مگر دراصل نہایت عاقل تھے اور ہنسی ہنسی میں حکمت کے نکتے بیان کرکے چل دیتے تھے ، دیوانہ ، بہلول دانا (ادبیات اور تلمیحات میں مستعمل) .

بہلول کی طرح ہے خیال زمانہ فرض
ان احمقوں سے ہے سخن ابلہانہ فرض

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۷۰

[ع : (ب ہ ل)]

بَہْلولی (فت مج ب ، سک ہ ، و مع) امذ .

مغلیہ عہد سے پہلے کا ایک تانبے کا سکہ جو روپیے کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے ، موجودہ روپے کے ڈھائی پیسے کے برابر .

بہلولی (وزن میں برابر ہے) اک دام لیکن بعضوں نے ۱۴ ماشہ لکھا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۴

دس من اناج ایک بہلولی میں مل جاتا تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۰۶

[بہلول (علم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَہِلَہ (کس مج ب ، سک ہ ، فت ل) امذ .

۱. چمڑے کا دستانہ جسے پہن کر شکرے یا باز وغیرہ کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں .

بہلہ پہنا ہے شوخ نے اس خاطر تا صید کے خون سے نہ آلودہ ہو ہاتھ
۱۸۰۲؟ حسرت ، جعفر علی ، ک ،

۲. ایک طرح کا تھیلا یا بٹوہ یا ہمیانی جس میں روپیہ پیسہ اور ضروری کاغذات وغیرہ رکھتے ہیں.

یہ رقم ہر وقت ہمیانی میں بند رہتی ہے جس کو بہلہ کہتے ہیں.
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱/۱ : ۲۱
[ف]

— بردار (— فت ب ، سک ر) امذ.

خزانچی .

بادشاہ نے بہلہ بردار کو حکم دیا ہزار دینار اس کو دے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۷
[بہلہ + بردار ، رک : ... بردار]

— دار صف .

(لفظاً) ہمیانی یا بٹوے والا ، (مراداً) روپے پیسے والا .

بعد از مدتی کہ آں خدمت بجا می آورد بہلہ دار شد .
۱۲۵۹ طبقات ناصری ، ۲۵۴
[بہلہ + دار ، : ... دار]

بہلی (فت بج ب ، سک ہ) امث.

دو پہیے کی بیل گاڑی جو رتھ سے مشابہ ہوتی ہے .

دیکھ بہلی میں شکاری کی مرے جنگل کو
کونج کوئی نہ پھرے بند میں آ کابل کو
۱۷۸۰ سودا ، ک ۱۴۷ : ۱۳۵

مہاجن کی بیوی تین ہزار کا زیور پہن کر بہلی پر جاتی ہے ...
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۸۳

بیرم شنکر بستی میں پہنچتے ہی اپنی بہلی سے اتر پڑے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۱
[س : وہ + ل + ا، کا + वह + ल्ल + इका]

— بان امذ.

رک : بہل بان ، بہلبان .

آگے بہلی بان پگڑی باندھے ہوئے ہاتھ میں تیار اور خوبصورت بیلوں کا جوڑا.
۱۹۳۲ عزیزی ، انجام عیش ، ۱۱
[بہلی + بان ، رک : ... بان]

بہلیا (۱) (فت مج ب ، سک ہ ، کس ل) امذ.

رک : بہل بان (پلیٹس)
[بہل (رک) + ا : ، لاحقۂ صفت]

بہلیا (۲) (فت مج ب ، کس ہ ، سک ل) امذ.

تیر کمان سے مسلح رہنے والا پرندوں کا شکاری ، بہلیا .

خدمت گار ، بہلیے ، ڈھلیت ، خاص بردار ، ثابت خانی سب چھوڑ کر کنارے لگے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

فرمایا کہ اے شبرنگ تیاری کر وہم پڑے شکار جائیں گے ، بہلیے قراول ، حاضر ہوئے
۱۹۰۱؟ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۳۹
[رک : بہلیا]

بہلیدر (فت مج ب ، سک ہ ، ی مع ، فت د) امذ.

زشت رو آدمی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲).
[غالباً بہل ؟ (رک) سے]

بہلیم (فت مج ب ، سک ہ ، ی مع) امذ.

ایک مسلم قبیلے کا نام جو موجودہ بھارت میں میرٹھ اور ڈاسنا کے درمیان آباد ہے (پلیٹس).
[ہ : بہلیم बहैलीम]

بہم (فت ب ، ہ) صف .

۱. مجتمع ، یکجا ، ملے ہوئے ، ایک دوسرے کے ساتھ .

گرمی آتش سے مانند شراب آب و آتش کو بہم کیجیے گا
۱۷۸۲ درد ، د ، ۲۳

بوئے ثابت قدم یاراں ابدا دوست ہوئے ہیں
کہ اشک دیدہ سے لخت جگر ہو کر بہم نکلا
۱۸۶۲ نسیم دہلوی ، د ، ۷۵

وا ہے در باغ ارم ہر سمت عالم ہے بہم
۱۹۲۸ سلیم ، افکار سلیم ، ۶۰

۲. موافق ، یکساں ، متحد .

روئے سیاہ پوشی کعبہ کو سمجھے ہم
رنگ اس کا تا کہ ہو شب معراج سے بہم
۱۹۶۲ میلاد معصومین ، ۲۱۹
[باہم (رک) کی تخفیف]

— پہنچانا محاورہ.

۱. مہیا کرنا ، فراہم کرنا .

محاصرہ مدینہ کی غرض سے ہزارہا اعراب کی جمعیت قریش کے لیے بہم پہنچائی .
۱۸۸۴ تحقیق الجہاد (مقدمہ) ۲۹

ایک حد تک دوسرے بندگان خدا کے لیے بھی سامان حفاظت بہم پہنچانا چاہیے .
۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۲۳

۲. پانا ، حاصل کرنا ، پیدا کرنا .

ہضم کامل اس قدر معدے نے پہنچایا بہم
جید الکیموس ہے جو حلق سے اتری غذا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۹

علاوہ اس کے طب ، جفر ، نجوم وغیرہ میں بھی مہارت بہم پہنچائی .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۰

— پہنچنا محاورہ

بہم پہنچانا (رک) کا لازم .

قامزۂ دل سے بھر اب اشک کا نم پہنچا ہے

چشم بد دور عجب شغل بہم پہنچا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۷۵

اطبا دیکھ کر بیمار کو تیرے یہ کہتے ہیں

بہم پہنچے تو اس کو شربت دیدار بہتر ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۲۸

ان ملفوظات و مؤلفات کے ذریعے سے تقریباً شیخ کی زندگی کے روزانہ حالات پر اطلاع بہم پہنچ سکتی ہے .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۳۱

— دگر (— کس د ، فت گ) م ف

رک : باہم دگر .

محرابوں نے بہم دگر مل کر ایک عجیب خوبصورت وخوش وضع کی چھت پیدا کی تھی .

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۵۲

— رسانی (— فت ر) امث

فراہمی ، دستیابی ، مہیا کرنے کی صورت حال .

محض موٹروں ، ٹیلیفونوں اور پانی کی بہم رسانی اور نکاسی کی مشینوں کی تعداد کی میزان ۶ کروڑ یعنی امریکہ کی آبادی کے نصف کے برابر ہوگی .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۵۱

[بہم + ف : رسان ، رسانیدن (= پہنچانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رسی (— فت ر) امث .

رک : بہم رسانی .

عجب ہے کہ باوجود عدم بہم رسی کتابوں کے اساتذۂ سلف ایسے کامل اور فاضل ہوگئے .

۱۸۵۹ رسالۂ تعلیم النفس ، ۵۰۲

ان کی بہم رسی کا کیا ذریعہ ہے .

۱۹۶۱ البرامکہ ، ۳۲

[بہم + ف : رس ، رسیدن (= پہنچنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رہنا ف م .

اکٹھا رہنا ، یکجا اور مجتمع رہنا ، قریب رہنا .

رات ہے بہم زلف بتا گرش سے تیرے

کچھ فرق نہیں ہے سر مو شام و سحر میں

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۱

— کرنا ف م .

۱ . یکجا کرنا ، مجتمع کرنا ، ملا دینا ، قریب کر دینا .

گرمی اشک سے مانند شراب آب و آتش کو بہم کیجیے گا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۳

کیا دل بیتاب ناز چشم نے ہونٹوں پہ ہوں

مرغ و ماہی ایک چشمے پر بہم کرتے نہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۲۱

۲ . حاصل کرنا ، پیدا کرنا ، مہیا کرنا .

بہم کروں ترے آنے کا اے اجل سامان

جو روز آنے کا تیرے کوئی مقرر ہو

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۳۲۵

خون بدن بجائے سیاہی بہم کیا اس خون سے مریض کو پھر یہ رقم کیا

۱۹۲۹ قاصد صفرا ، ۱۷

— ہونا ف م .

بہم کرنا (رک) کا لازم .

بڑے ثابت قدم یاراں ابدا درست ہوتے ہیں

کہ اشک دیدہ سے لخت جگر ہو کر بہم نکلا

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۷۵

سامان سب بہم ہوں نشاط و سرور کے

جوش نشاط طبع ہو عہد شباب ہو

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۳۰۶

بہمان/بہمان (فت ب ، سک ہ/ا کس ب) امذ

فلاں ، کا تابع اور اسی کے ساتھ مستعمل .

فلاں و بہمان کو اپنا مطاع کیوں کر جانوں اور کس دلیل سے ان کے تحکم کو مانوں .

۱۸۵۹ غالب ، خطوط ، ۴۰۳

قب : فلاں و بہمان

بہمانی/بہمانی (فت ب ، سک ہ/ا کس ب) امذ .

رک : بہمان .

اگر افراد میں ہو قوم کے ہوں یک دل پیدا

ان السلطان پکار اٹھے فلانی اور بہمانی

۱۹۱۲ اکبر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۶

بہمن (۱) (فت بج ب ، سک ہ ، فت م) امذ

۱ . شمسی سال کے گیارہویں مہینے کا نام جو تقریباً جنوری میں ہوتا ہے .

ساتھ گیا بہمن و دے کا چمنستاں سے عمل

تیغ اردی نے کیا ملک خزاں مستاصل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۱

کس طرح دست حنائی نہ کرے نخل چنار

تیغ اردی سے بہا پھرتا ہے خون بہمن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۸

اس یوم مسرت کا نام جشن مردہ رکھا گیا جو ماہ بہمن کی دسویں تاریخ کو منایا جاتا تھا .

۱۹۶۱ البرامکہ ، ۵۷

۲. ایک پودا اور اس کی جڑ جو ماہ بہمن میں پھول لاتا ہے اور جو اپنی سرخ و سفید جڑ سے پہچانا جاتا ہے .

بہمن . . . چھوٹی چھوٹی خشک گاجروں کی مانند ایک بوٹی کی کھردری جڑیں ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۸۱

۳. فارس قدیم کے مشہور بادشاہ اسفند یار کا بیٹا اور شیر جو شجاعت میں مشہور اور ادبیات میں مستعمل ہے .

بل چیونٹی کا پاوے تو کرے چھپنے کا واں قصد
بہمن پہ تجھے دیکھ کے عرصہ ہو نپٹ تنگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۸۲

حیف ہے دست پل گردوں نے کیا کیا کر دیے
بہمن و اسفندیار و رستم و سہراب خاک

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۲۹

اپنے بیٹے بہمن کو بھیجا کہ رستم کو بلا لائے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۱۲

[ف]

— جنہ/روز (— فت ج ، ن / و مج) امذ .

ماہ بہمن کا دوسرا دن جس میں پارسی جشن مناتے ہیں .

بہمن ماہ اس کا دوسرا دن ہے بہمن روز عید کا دن ہے نام اس کا بہمنجنہ ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۳۰

[ف]

بَہْمَن (۲) (فت مج ب ، سک ہ ، فت م) امذ ؛ ~ باہمن .

رک : برہمن جس کی یہ تخفیف ہے .

تجھ زلف کے کچھ دام کوں زاہد کہیں تسبیح ہو
بہمن کہیں جھنے بھی زنار ہے کفار کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۸

بولتا ہے شیخ صید کھتری بولتا ہے صدر (شُدر) بہمن چھتری

۱۸۰۲ رمزالعاشقین ، ۱۳

بَہْمَنی (۱) (فت مج ب ، سک ہ ، فت م) صف .

بہمن (۱) (رک) سے منسوب .

ہے الیوم خمر کا ترانہ فضاؤں میں بط مے کو میخوارہ کرے باد بہمنی

۱۹۶۳ کلک موج ، ۱۶۲

[بہمن (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَہْمَنی (۲) (فت مج ب ، سک ہ ، فت م) صف .

بہمن (۲) (رک) سے منسوب .

اس بہمنی پندر کا کس دھر کروں شکایت
نیں لکھے ہیں مورخ تاریخ اس حکایت

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۹

[بہمن (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَہْمَنِیَا (فت مج ب ، سک ہ ، فت م ، ی مج) امذ .

نوجوان برہمن ، برہمن کا لڑکا (پلیٹس)

[رک : بہمن (۲) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر]

بَہْمَنَین (فت مج ب ، سک ہ ، فت م ، ی لین) امذ .

دونوں طرح کے بہمن (رک : نمبر ۲) کی جڑیں یعنی سرخ اور سفید (عموماً قوت باہ کے نسخوں میں مستعمل) .

باتیں ہیں رنڈیوں کی صحبت کی
دیکھے ہے کوئی کتاب حکمت کی
کرتے ہیں بہمنین استعمال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۸

عود ہندی ، بہمنین ، مصطگی ، صندلین ہر ایک دس تولہ .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۸

[بہمن (۱) (رک) + ع : ین ، لاحقۂ تثنیہ]

بَہَن (فت ب ، ہ) امث .

۱. اپنی سگی ماں اور سگے باپ کی لڑکی ، ہمشیرہ ، خواہر ، اپنی ماں یا اپنے باپ کی لڑکی ؛ تایا ، چچا ، پھوپھی ، خالہ یا ماموں کی لڑکی ؛ منہ بولی لڑکی یا عورت ؛ نند ، سالی .

بہن بھانجی اور جورو میں سن نکچھ فرق ہو چاڈہ سب پاپ ہن

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۵۷

بہنیں اور سہیلیاں میری ساتھ کی تھیں جو کھیلیاں میری

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۷

میں تو خیر غیر تھی مگر تم بہو بھی تھیں اور بہن کا پیٹ بھی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۱

۲. (محبت میں) غیر عورت (تخاطب کے محل پر) .

وہ بہن چپ بھی رہو مردوں کا کیا اعتبار اگر اس کے دل پر یہ بات جم گئی تو غضب ہو جائے گا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۳

انیلا نے پوچھا بہن آپ کو کوئی اندازہ ہے کہ نصیر صاحب اور میرے . . . میرا مطلب ہے شرما جی ، کتنے پرانے دوست ہیں .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۱

[س : بھگنی भगिनी]

— اندر تو بھائی سکندر کہاوت .

سب کچھ وہی ہیں ، اب تو ان آئی ہے ، ان کے تو نصیب کھل گئے (اس موقع پر مستعمل جب کسی کی بہن کسی شخص کے گھر میں موجود ہو اور وہ اس تعلق کی بنا پر مالک و مختار بن بیٹھے) .

پرانی کہاوت ہے 'بہن اندر تو بھائی سکندر' ان سکندروں کے حملے سے بچنے کی انہیں کوئی تدبیر نہ سوجھتی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۵۸

— چارہ (— فت ر) امذ .

بہناپا .

بعض بعض وہ جول مسوں سے تو اس کا بہن چارہ یا بہناپا بھی ہو گیا تھا .

۱۹۱۰ سحاب النساء ، ۳

[بہن + چارہ (رک)]

— چود (ـــ و مج) امذ .

(لفظاً) بہن کے ساتھ برا کام کرنے والا ، (مراداً) ایک گالی .

نخلِ امید پھلتا ہے کسی بہن چود میں
نخلِ امید دیکھو تو آیا کی گود میں

١٩٣٨　　کلیاتِ عریاں ، ١٢

[بہن + چود ، چودنا (رک) سے]

— سو برس کی اور بھائی پانچ برس کا مقولہ .

بھائی خواہ عمر میں چھوٹا ہو خاندان یا رشتے میں بڑا ہی سمجھا جاتا ہے .
بہن سو برس کی اور بھائی پانچ برس کا بہن کتنی بڑی کیوں نہ ہو چھوٹا سا بھائی بھی اس سے رشتے میں بڑا ہے .

١٩٠٨　　صبحِ زندگی ، ٦٨

— گھر بھائی کُتّا اور ساس گھر جمائی کُتّا مقولہ .

بھائی اگر اپنی بہن کے یہاں رہے یا داماد سسرال میں رہے تو اپنی عزت کھو بیٹھتا ہے .
عزیز . . . . حسینہ کے خاموش ہو جانے سے (بہن گھر بھائی کتا اور ساس گھر جمائی کتا) سمجھ رہا تھا .

١٩٥٣　　سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ١٠١

بِہَن (١) (کس مج ب ، فت ہ) امذ .

١. بوائی کا بیج (نوراللغات ، ١ : ٧٣٨ ؛ پلیٹس) .
٢. پانی کا چھوٹا نالا (اپ و ، ٦ : ١٣٩) .

[س : وِبہان वजिानि]

بِہَن (٢) (کس مج ب ، فت ہ) امذ .

ایک درخت جو دریا کے کنارے پایا جاتا ہے .
بہن کی لکڑی بڑی مضبوط ہوتی ہے .

١٩٧٥　　اردو کی تیسری کتاب ، ٹیکسٹ بک بورڈ حیدر آباد ، ٥٩

[مقامی]

بَہْنا (١) (فت مج ب ، سک ہ) امث : ~ بہینا .

بہن (رک) کی تصغیر عموماً (محبت اور پیار کا کلمہ) .

تو جا آگے بہنا سے کہہ بندگی　　پہنچتی ہوں میں آکے دم میں ابھی

١٨٠٢　　بہارِ دانش ، طپش ، ٢٦

اپنا عشق اپنی بہنا کے پاس جا کر جتا ، ہم پاک دامن لڑکیاں ہیں .

١٩٣٦　　فراق ، چار چاند ، ٦٢

[بہن (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر]

بَہْنا (٢) (فت مج ب ، سک ہ) ف ل .

١. جاری ہونا ، رواں ہونا (پانی یا خون وغیرہ کا) .

اہان آج لہو کیری ندی بہے

١٥٠٣　　نوسرہار (اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٦٨)

آنت جو راہِ عشق میں او دل بہی بہی
ندی لہو کی دیدۂ تر سے بہی بہی

١٨٢٣　　دیوانِ رند ، ٢ : ٢٨٥

بہتی ہے اب بھی پہلے بھی جاری تھی نہر شک
پھر نفع کیا ہوا مری آنکھوں کو پھوڑ کر

١٩٢٧　　شاد ، میخانۂ الہام ، ١٥٦

٢. کسی سوراخ یا دراڑ سے تھوڑا تھوڑا رس کر گر جانا .
مشک میں سوراخ پڑا اور تمام پانی بہا .

١٧٣٢　　کربل کتھا ، ١٧١

ناسور نہیں ہیں تو یہ کیوں بہتے ہیں دن رات
جراح یہ ہیں زخم تو کیوں بھر نہیں جاتے

١٨٨٨　　دیوانِ سخن ، ٢٠٥

مری مظلوم چپ پر شادمانی کا گمان کیوں ہو
کہ نا امیدوں کے زخم کو بہنا نہیں

١٩٢١　　انوار ، دلِ اختر ، ٢٥

٣. پانی کی رو میں چلا جانا .

وہاں لگ نہ جا سک وہیں رہ گئی　　پھر انجھواں کے پُر لہر میں بہہ گئی

١٦٣٩　　طوطی نامہ ، غواصی ، ١٣٠

امنڈ جگر کا اشک رواں میں یہ حال ہے
دریا میں جیسے جاتا ہے مردہ بہا ہوا

١٨٢٢　　مصحفی : انتخاب رامپور ، ٣٠

جو سیلاب دریائے گرمتی میں آیا تھا اس میں مویشی اور کچے مکان تک بہہ گئے .

١٩٦٠　　مہذب اللغات ، ٢ : ٢٠٣

٤. پتلا ہونا ، رقیق ہو جانا ، جیسے دال ترکاری کا بہنا (نوراللغات ، ١ : ٧٣٨) .
٥. پگھلنا ، گلنا .

تم نے شمع تیز ہی لگا دی تھی دو ہی منٹ میں بہہ گئی ، کپڑے میں برف لپیٹ کے نہیں رکھی تھی سب بہہ گئی .

١٩٦٠　　مہذب اللغات ، ٢ : ٢٠٢

٦. (کبوتر یا کسی پرند کا) ہوا کے باعث کہیں سے کہیں جا نکلنا ، کھو جانا ، آشیانے یا ساتھیوں سے جدا ہو جانا .
ایسا ستھرا بہا ہوا کبوتر مفت ہاتھ آیا .

١٩٢٥　　پرِ پرواز ، ٩٠

٧. پھسل جانا ، جگہ سے ہٹ جانا ، جیسے ٹوپی کی گوٹ یا حرف کا دائرہ بہنا (فرہنگِ آصفیہ ، ١ : ٢٢٢) .
٨. (ہوا کا) چلنا .

بہے دم عیسوی دائم چمن میں گل لگائے تیں
ہرے نہالاں کے جلوے تیں مشاطا ہو پوں مارا

١٦١١　　قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ١٢

بجلی بھی کوند رہی تھی اور ہوا بھی نرم نرم بہتی تھی .

١٨٠٢　　باغ و بہار ، ٥٢

ہندوستان میں . . . . دیوانگی کی ہوا بہتی تھی .

١٩١٠　　سپاہی سے صوبہ دار ، ١

٩. (عمداً) چلا جانا ، جیسے : کہاں بہہ گیا تھا (فرہنگِ آصفیہ ، ١ : ٢٢٢) .
١٠. (پرندوں کا) غذا کی تلاش میں پہاڑی علاقوں سے آنا ، خصوصاً اتر کا (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٧٣٨) .

۱۱. ضائع ہونا ، بیجا صرف ہونا .

ان کا روپیہ تو یوں ہی بہا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۲

۱۲. غارت ہونا ، برباد ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۸) .

۱۳. سستا بک جانا ، کوڑیوں کے دام بکنا ، نرخ سے گھٹ کر بکنا ؛ (قدر و قیمت کا) گرنا یا ختم ہو جانا .

تھا تو بہا میں بیش پر اس لب کے سامنے
سب مول تیرا لعل بدخشان بہ گیا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۱

۱۴. کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا ، کثرت سے انڈے رکھنا .

ایسا بہتا ہوا جوڑا تم نے ایک روپیہ کو بیچ ڈالا بڑا غضب کیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۴

۱۵. (چوپائے سے متعلق) اسقاط ہونا ، توہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۴۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۴۸) .

۱۶. (عوام) چھری یا تلوار کا اندر اتر جانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۸)

۱۷. کنکوے یا تکل کا بہنا چھوڑنا ، ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا ، جھول چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۲) .

۱۸. نزلے کی غلاظت کا رقیق ہوکر ناک وغیرہ سے ٹپکنا ، جاری ہونا .

آج مرزا جی کو افیم نہیں ملی تو صبح سے ناک بہہ رہی ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۴

۱۹. بٹیر کا تن سے اتر جانا ، دبلا ہو جانا .

یہ بہا ہوا بٹیر تو مہینے بھر میں بھی لڑنے کے قابل نہیں ہوگا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۴

[س وہنیِن वहनीयं]

بہنا (کس ب ، ضم مج ہ) امذ .

کھجور کے پنکھے اور چٹائیاں بنانے والی اور روئی دھننے والی ایک قوم ؛ اس قوم کا فرد ، ندّاف ، دھنیا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۴) .

[۰ : بہنا विहना]

بہناپا (فت مج ب ، سک ہ) امذ .

منہ بولی بہن کا رشتہ ، وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو بہن بنا کر قائم کرلیتی ہیں .

واں پردنی اور ارنی میں بہناپا جو ٹھہرا
دن کو وہ لگی رہنے خوش ہوکے اسی جا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۹۴

آج سے مجھ میں اور تم میں بہناپا ہوگیا .

۱۹۰۳ مخدرات ، ۵۰

[بہن + ا + اپا ، لاحقۂ اسم کیفیت]

بہنت (کس ب ، فت ہ ، سک ن) امث .

آندھی ، تیز ہوا ، جھکڑ (پلیٹس) .

[س : وہنت वहन्त]

بہنڈ (کس ب ، فت ہ ، سک ن) امث .

زمین جس کی مٹی دریا بہا لے جائے ، بارش کے پانی سے کٹی ہوئی زمین جس میں جگہ جگہ مٹی جم کر گڑھے پڑ گئے ہوں (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۲۵) .

[۰ : بہنڈ विहंड]

بہنسنا (کس ب ، فت ہ مغ ، سک س) ف ل .

مسکرانا ، ہنسنا ، خوش ہونا ، مسرور ہونا (پلیٹس) .

[س : وِہسنِیں विहसनीयं]

بہنکار (کس مج ب ، کس ہ ، سک ن) امث .

جست ، تانبے اور سیسے کے مخلوط کرنے سے بنی ہوئی دھات .

روی : مس با قلعی آمیختہ کہ بہ ہندوی بہنکار گردد .

۱۳۳۳ زفان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ۶۷ ، ۱۰۵)

بہنکار . . . سیاہ تاب دھات جو تانبے اور سیسے کو ملا کر تیار کی جاتی ہے .

۱۹۳۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۲۱

[۰ : ؟ س :]

بہنگم (کس ب ، فت ہ ، غنہ ، فت گ) صف : بے ہنگم .

۱. بے ڈول ، بے ڈھنگے ، بھونڈا .

ہاتھ پاؤں و گلے میں بھونڈے و بھدیسل اور بیہنگم زیور پہنے تھا .

۱۸۴۳ فسانۂ معقول ، ۳۰

یہ زبان بہنگم اور بے ترتیب ہونے کے باوجود قابل قبول ہو سکتی تھی .

۱۹۲۳ ادب اور انقلاب ، ۲۳۶

۲. جس مرغ کا تاج بڑا اور سیدھا اور کنگرہ دار اور ٹولکیاں زیادہ نیچی لٹکتی ہوں اس کو بہنگم کہتے ہیں (صید گاہ شوکتی ، ۱۹۲) .

[بے ، بے (رک) + ہنگم ، ہنگام (رک) کی تصغیر]

بہنگی (فت مج ب ، سک ن ، مغ) امث .

۱. موٹا بانس جس کے سروں پر سامان لاد کر لے جانے کے لیے رسی کے دو چھینکے لٹکے ہوتے ہیں اور کہار اسے کندھے پر اٹھاکر لیجاتے ہیں .

پانی وہاں کا بطور تحفے کے بہنگیوں میں ملک بہ ملک پہنچاتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۳

بھوجن کی بہنگیاں آگئیں .

۱۹۲۱ بھٹنی پرتاپ ، ۱۱۲

۲. ہولی ، کنھوڑی ، جھولی (اپ و ، ۵ : ۸۲۸) .

اف : اٹھانا ، حمل کرنا .

[س : وِہنگکا विहङ्गिका]

ـــ دار امذ .

رک : بھنگی والا (اپ و ، ۵ : ۱۲۹) .

[بھنگی + دار ، رک : دا . دار]

ـــ ڈالنا ف م .

(حمالی) بھنگی کا سامان خالی کردینا یا اتار دینا (اپ و ، ۵ : ۱۲۹) .

ـــ والا امذ .

بھنگی اٹھانے والا مزدور (اپ و ، ۵ : ۱۲۹) .

[بھنگی + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

بھنگیلا (فت مج ب ، سک ہ ، مغ ، ی مع) امذ .

بونلا ، گٹھر ، جھولا ، زیادہ سامان اٹھانے کی بڑی بھنگی (اپ و ، ۵ : ۱۲۹) .

[بھنگی (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بھنوت (فت مج ب ، سک ہ ، و مج) امذ .

بھانجا ، بہن کا بیٹا (پلیٹس)

[س : بھگنی + پتر भगिनी + पुत्र]

بھنور (کس مج ب ، سک ہ ، و لین) امث .

دھان کی بود (اپ و ، ٦ : ۲۵) ؛ بودوں کا ذخیرہ (پلیٹس) .

[س : ویہان + وٹی वीजानि + वटी]

بھنوئی (فت مج ب ، سک ہ ، و مج) امذ .

بہن کا خاوند .

ہمارے بہنوئی صاحب کچھ اس کی پیروی ہی نہیں کرتے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۱۸

دیور جیٹھ بہنوئی نندوئی وغیرہ یہ سب شرع میں غیر ہیں سب سے کہرا پردہ ہونا چاہیے .

۱۹۰٦ معاملہ ، ۹۲

[س : بھگنی + پت भगिनी + पति]

بھنویہ (فت مج ب ، سک ہ ، ن ، کس و ، شدی بفت) امذ .

پیتل کی تھالی میں بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر رقص و سرود کرنے والے رقاصوں کا گروہ ؛ اس گروہ کا فرد .

بھنویہ ... در برنجی طبق کہ بزبان ہندی تھال گویند نشستہ و ایستادہ گرنا گوں اصول آورند و نغمہ سرایند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۱۴۳

بھنویہ ایک پیتل کی تھال میں بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر طرح طرح سے ناچتے اور گاتے ہیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۲۲۵

[س : ؟]

بہن ہار (فت مج ب ، ہ ، سک ن) صف

بہنے والا .

بہن ہار ہے جس زمیں پر جو خوں
بہے کیوں نہ ہووے سبب کچھ زبوں

؟ تاریخ اسکندری (ماہنامہ "صحیفہ" ، لاہور ، ٦۱ : ۱۰)

[بہن ، بہنا (۲) (رک) بے + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بہنی (ضم مج ب ، سک ہ) امث .

رک : اوہنی .

کشش دل کی ہونی بیٹھی ہے موہنی
کشش میں عشق کے سودا کی بہنی

۱۸۳۷ طالب و موہنی ، والہ ، ٦۵

سویرے سویرے بہنی نہ ہوگی تو سارا دن خالی جائے گا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۹۹

آپ کے ہاتھ کی بہنی اچھی نہیں ہے .

۱۹۳٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۰۴

بہنیا (فت مج ب ، سک ہ ، ن) امث .

رک : بہن جس کی یہ تصغیر ہے .

جاکے اپنی بیٹیا بہنیا کو نا کو نگوڑو گھر کی تو خبر لو .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۱۵

چھوٹا پکڑ کے نکل جائیں تمھاری اماں ، بہنیا ، بس مجھ سے اس طرح کے کلام نہ کرنا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۴

[بہن (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر]

بہنیلا (فت مج ب ، سک ہ ، ی مع) امذ ؛ ~ بہنیلا .

بہناپا ، عورت کا عورت کو بہن بنانے کا عمل .

خورشید سے بہنیلا کیا تھا اور اس کے دھگڑے نے اس کو بلوایا تھا .

۱۸۹٦ شاہد رعنا ، ۱۰۷

[بہن (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ کیفیت]

بہنیلی (فت مج ب ، سک ہ ، ی مع) امث .

منہ بولی بہن ، ہم جولی جس کے ساتھ بہناپا قائم ہو .

آپ نہیں جانتیں ؟ میری بہنیلی ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱

میری ایک بہنیلی جو بہنوں کی ہی کہتی ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۷

[بہن (رک) + یلی ، لاحقۂ نسبت]

بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے کہاوت

آپس میں تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی ، آپس کی لڑائی لڑائی کیا .

کیا خدا نہ کرے مجھ سے خیرالنسا سے کچھ بگاڑ ہے بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے یہ کہہ کر حسن آرا خیرالنسا کے گلے سے جا لپٹی .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۵٦

بہو (۱) (فت ب ، و مع) صف ، م ف (قدیم) .

رک : بہت (پلیٹس) .

[س : وہو बहु]

ـــ روپ (ـــ و مع) امذ .

رک : بہروپ .

بالی تو چھند بھری ہے یا حور یا پری ہے
بہو روپ سندری ہے دھرتی ہے حسن نیکا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۷

[بہو + روپ (رک)]

بہو (۲) (فت ب ، و مع) امث ؛ ~ بہنو (قدیم) .

۱. بیٹے کی بیوی ، زن پسر .

کھلی پھول امید ہور آس کے بڑی بانو بہنو سسرے ہور ساس کے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۳

پھر بہو اور بیٹے کو چھوتی لگا ، سر سے پاؤں تلک بلائیں لے جان و دل سے نثار ہوئی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۵۱

میری بہو اور لڑکا تسلیم کرتے ہیں اپنے گھر میں میری دعا فرما دیجیے .

۱۹۲۹ مکتوبات شاد ، ۶۳

۲. (ہندو) جورو ، بیوی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۴) .

۳. محلے میں کسی کے ہاں بیاہ کر آئی ہوئی دلہن ، نو عروس (نور اللغات ، ۱ : ۷۴۴) .

۴. گھر میں آنے جانے والی بیاہی جوان عورت .

ایک خواص بولی میری بہو کچھ گا ، میراثن نے ایک غزل گائی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۴۹

اتنا ہوش تم کو نہیں کہ کپڑوں پر نام لکھ لو ۔ ۔ ۔ اب جو مصیبت ہو بھگتو اور اس غریب بہو کو تو چھٹی دو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۶

۵. بچے کا عضو تناسل ، بہنو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۴) .

[س : ودھو वधू]

ـــ بیٹی امث .

گھر میں اٹھنے بیٹھنے والی عورت ، شریف عورت ، بیوی اور بیٹی (اکثر طور جمع مستعمل) .

شاہزادوں کو بھلے مانسوں کی بہو بیٹیوں سے چھیڑ چھاڑ کرنی نہایت نا مناسب ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۷۳

اللہ کی بندی تجھے گھر میں بہو بیٹی بن کر بیٹھنا تھا یا اس طرح ڈاکے ڈالتے پھرنا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۷

[بہو + بیٹی (رک)]

ـــ جی امث .

۱. شریف اور معزز عورت کے لیے کلمۂ خطاب .

میں نے اسے بہو جی کے ہاتھوں میں دیکھا تھا ، پہچان گئی .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۱۸

۲. عورت نما مرد ، زنانہ (دریائے لطافت ، ۷۸) .

[بہو + جی (رک)]

بِہوار (کس ب ، سک ہ) امذ .

رک : بیوپار .

نیا بہوار کچھ تم سے نہیں ہے تمہارا قول اپنے دل نشیں ہے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۷۰

نبی بخش (روپیہ لے کے) . تو چار آنے وہ بھی دلواؤ ، امامن ۔ لے لینا کوئی چوروں سے بہوار ہے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۲۲

بہوت (فت ب ، و مع) صف (قدیم) .

رک : بہت .

بہوت آنند ہور عشرت خوشیاں نر لوک دو جگ کیاں
اپس اس عید کے سوتی منے جھلکار طوری ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۵

ایک بی بی بہوت خوبصورت مر گئی .

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۹۸

بہوتیرا (فت مج ب ، ضم و ، غم و ، ی مج) صف (قدیم) .

رک : بہتیرا .

اللہ نعمت دے کیرا جنت شربت بہوتیرا

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۵۲

درد و اندوہ نے ہے چار طرف سے گھیرا
آنسو تھمتے ہی نہیں ضبط کیا بہوتیرا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۹۹

بہورا (۱) (فت ب ، و مج) امذ .

رک : بوہرا .

ایک ہندی بہورے کے جہاز پر خواص کا منتظر ہے ، اسباب لاد کے جدہ ، عدن ، عمان ۔ ۔ ۔ ٹھہرتا ہوا سورت جائے گا .

۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۱۲۹

بہورا (۲) (فت ب ، و مج) امذ .

رک : بہوڑا (پلیٹس) .

بہورنا (فت ب ، و مج ، سک ر) ف ل ؛ ~ بُہرنا .

پھرنا ، لوٹنا ، واپس آنا .

مشہور ہے سو برس بعد گھورے کے بھی دن بہورتے ہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۳

[ہ : بہورنا बहोरना]

بَہورو (فت ب ، و مج ، و مج) امذ .

وہ ڈھلواں راستہ جس سے ایل چرسے کو کھینچنے کے بعد کنوئیں پر واپس آتے ہیں (پلیٹس) .

[٠ : بہورو बहोरा]

بَہوری (فت ب ، و مج) امث .

دلہن کی طرح بناؤ سنگھار (پلیٹس) .

[٠ : بہوری बहोरी]

بَہوڑا/بَہوڑَہ (فت ب ، و مج ، / فت ڑ) امذ .

۱. وہ کھانا جو رخصت کے وقت دلہن کے یہاں سے دولہا کے ساتھ بھیجا جائے ، بوج .

خوشنما تھا جہیز کا جانا ڈولیوں میں بہوڑے کا کھانا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۵۶۵

۲. ولیمہ ، شادی کے بعد کی دعوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵) .

۳. ایک رسم جس میں دلہن دولہا کے گھر سے میکے واپس جاتی ہے جسے لینے کے لیے اس کے بھائی اور رشتے دار جایا کرتے ہیں .

سلامی ، بہوڑہ ، نیگ ، چنگیر ، غرض کہ دنیا بھر کی باتیں جو عموماً شادی بیاہ میں ہوتی ہیں سب ناجائز ہیں .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۵۴

[٠ : بہوڑا बहोडा]

بَہوڑے کا کھانا ف مر .

رک : بہوڑا .

اس نے کہلا بھیجا کہ بہوڑے کا کھانا سب تیار ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۰۰

خلیل خاں نے کچھ نہیں پکوایا کہ دولہن کے ساتھ بہوڑے کا کھانا آئے گا .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۲

بَہونْڈا (فت ب ، و مج ، مغ) امذ .

گانو کی وہ زمین جو چوکیدار یا بھنڈاری کو کرایے پر یا مفت دی جائے (پلیٹس) .

[٠ : بہونڈا बहोंडा]

بِہونی (کس ب ، و مع) صف .

چھوڑا ہوا ، گزاشتہ ، علیحدہ ، الگ : دوسرے ملک کا ، پردیسی (پلیٹس) .

[س : وِہِن + اِک विहनि + इक]

بَہی (فت ب) امث .

وہ کتاب جس میں تجارت پیشہ لوگ اور مہاجن اپنا حساب لکھتے لکھاتے ہیں ، کھاتہ لکھنے کی کتاب ، بہی کھاتہ ، روزنامچہ .

بیاضچۂ حساب کہ در عرف ہندوستان بہی گویند .

۱۵۹۴ آئین اکبری ، ۱ : ۲۳۱

کھولیں قضا نے بہیاں جب کر کے اک اشارت
سب کوٹھی اور دکانیں کر ڈالیں دم میں غارت

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۸۶

وصیت کی . . . کہ ایک سے ہزار تک جو کچھ خرچ کرے اور جو کچھ خرچ کے بعد باقی رہا کرے اس کو ہر روز بہی میں لکھ لیا کیجیو .

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۱۹۹

[٠ : بہی बही]

ـــ پر اُتارنا/چَڑھانا ف مر .

خرید و فروخت یا آمد و خرچ کا حساب چٹّھے یا روزنامچے سے کھاتے پر نقل کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۸) .

ـــ پر اُتَرنا/چَڑْھنا ف مر .

بہی پر اتارنا / چڑھانا (رک) کا لازم (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

ـــ خَسْرَہ (ـ فت خ ، سک س ، فت ر) امذ .

پرانا حساب کتاب ، مسودہ ، (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۸) : پٹواری کے حساب کی کتاب .

[بہی + خسرہ (رک)]

ـــ دَربَہی م ف .

رک : بہ دوبہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۸) .

ـــ کَرنا ف مر .

حساب کی بیاض یا کتاب تیار کرنا ، بہی بنانا .

کب کر سکے ہے میرے انجھوان کا کوئی حساب
لہروں کے گر ۷۰ کے ورق سب بہی کرے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۴۰

ـــ کھاتا/کھاتَہ (ـ / فت ت) امذ .

حساب کی کتاب ، اکاؤنٹ بک ، (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۸) .

سوداگری کا بہی کھاتہ روزنامچہ سیکھنے لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۰

اپنی ہستی کے عرفان کا بہی کھاتہ لکھ رہا ہوں .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۲۴

[بہی + کھاتا (رک)]

بِہی (۱) (کس ب) امث .

امرود سے مشابہ ایک پھل ، سفر جل ، انگ : Quince .

سیب بہی نارنگ . . . اقسام اقسام طرح کے پھل ایسے تھے کہ انہوں نے نہ دیکھے تھے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۰

اس کا زنخداں مانند بھی کے دل فریب
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۱۵
بھی سیب امرود بکنے لگے وہ شاخوں پہ کولے چمکنے لگے
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بینظیر ، ۲۰۲
[ف]

ــ دانہ (ــ فت ن) امذ.

رک : بہ (تحتی الفاظ).
حب دافع شیر دمی . . . بھی دانہ . . . کھانا مجرب ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۹
[بھی + دانہ (رک)]

بھی (۲) (کس ب) امث.

بہتری ، بھلائی .
جب میں کہتا ہوں کچھ بھی اس کی فدوی منہ سے ہر آن نکلے ہے
۱۷۷۲ فدوی ، در نایاب زمانہ بیاضیں ، ۸۵
بہت جس سے آئندہ چشم بھی ہے بقا منحصر جس پہ اسلام کی ہے
۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۷۶
[ف : بہ (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ خواہ (ــ و مع) صف.

خیر خواہ ، بھلائی چاہنے والا ، بد خواہ کی ضد .
آپ مجھ کو بھی اپنا ایک دیرینہ بھی خواہ سمجھ کر کبھی یاد کر لیا کریں .
۱۹۰۰ مکاتیب امیر مینائی ، ۳۱۶
[بھی + خواہ ، خواستن (= چاہنا) سے]

بھیا (فت مج ب ، سک ی) امث.

طغیانی ، سیلاب ، سیل .
شمشیر براں کا سر کشود کی گردن پر مقام ہوا . . . صفحۂ کارزار کے نالوں میں لہو کی بھیا آئی .
۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۴۶
اب حال کھلا کہ آگرے میں بھیا اسی بن چھٹے دریا بار شباب کی بدولت آئی تھی .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۶
[بہنا (رک) سے]

بھیاں (فت ب ، سک ی) امث.

بانہیں (رک : بانہہ) کی تصغیر .
گل بھیاں ڈال . . . کلولیں کرنے کہ اتنے میں نارومن آنکلے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۲

بھیاو (کس مج ب ، سک ی) امذ (قدیم).

رک : بھاؤ .
حسن پورو دل انو دونو کا بھیاو ہوا ، انو دونو کے عشق کا لباؤ ہوا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۴

بھیتو (فت ب ، ی مج ، و مع) امذ.

آوارہ گرد یا خانہ بدوش آدمی (پلیٹس)
[ہ : بھیتو बहेतू : بہنا (رک) سے]

بھیج (فت ب ، ی مع) صف.

خوب ، اچھا ، فرحت بخش ، خوش و خرم ، شاداں .
شبنم کے قطرے ان کے کناروں سے موتیوں کی طرح بکھر رہے ہیں تو اس کو ایک منظر عجیب و بھیج نظر آیا .
۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۸۳
گر یہ ہوتی بھیج و خوش آیند زندہ رود آپ کیوں نہ مر جاتے
۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۵۰
[ع : (ب ہ ج)]

بھیڑ (فت ب ، ی مع) امث.

۱. مجمع ، بھیڑ ، ہجوم .
ہے شور آمد آمد شاہ فلک سریر
فوجوں کی ہر طرف چلی آتی ہے بھیڑ
انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱
نہ دیمکیں ہیں نہ کیڑوں کی اب بھیڑ رہی
نہ مورچوں کی یہاں اب قطار باقی ہے
۱۹۲۷ شاد ، سروش ہستی ، ۱۶۰
۲. وہ مجمع جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے ؛ شاگرد پیشہ لوگ اور ان کے اہل و عیال ؛ لشکر کے اہل بازار یا ملازم (سپاہیوں کے علاوہ) .
سپاہ و ممبر سپہ باغ باغ ہیں لیکن
بھیڑ روتی ہے اور ہاتھ ملتی جاتی ہے
۱۸۹۷ دیوان حالی ، ۱۱
لشکر سرکاری ڈیرہ خیمہ لے کر علی پور جا اترا تھا اور بھیڑ روانہ ہو چکی تھی .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۲
۳. لشکر ؛ فوج کثیر .
آوارہ کس قدر ہوئے اشک آہ دل بغیر
اے چشم اس بھیڑ کا سردار کیا ہوا
۱۸۰۹ جرأت ، ک (مجلس) ، ۱ : ۱۲۹
ان کے ساتھ ۹۰۰۰ ہندوستانی بھیڑ گئی .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۷۲
۴. لشکری اسباب ، ساز و سامان وغیرہ (پلیٹس) .
دی دل کو شکست فوج خط نے لٹتی ہے مری بھیڑ دیکھو
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۵۴
جب کتل کے نیچے لشکر آیا ناچار بھیڑ کو پہاڑ میں چھوڑا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۳۳
۵. چھاؤنی یا فوجی پڑاؤ کا وہ علاقہ جس میں شاگرد پیشہ لوگوں کے مکانات یا خیمے ہوں (پلیٹس) .
۶. لشکر کے قریب وہ خیمے یا مکانات جہاں لشکریوں کی بیویاں قیام کریں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .
۷. حمالوں یا مزدوروں کا گروہ (اپ ر ، ۵ : ۱۲۹) .
[ف : ۷ ، ۰ : بھیڑ (رک) ؛ س : بھیر बहिर]

ـــ بُنگاہ (ـــ ضم ب ، سک ن) امث .

فوج کا سفری ساز و سامان ، شاگرد پیشہ ، ڈیرہ خیمہ وغیرہ .

اسباب شکوہ خیمہ خرگاہ   پیل اسپ شتر بہیر بنگاہ

۱۸۹۳   دل و جان ، ۲۱۰

[بہیر + بنگاہ (رک)]

ـــ چھٹنا محاورہ .

فوج کا تتر بتر ہونا ، لشکر کا منتشر ہونا ، سپاہیوں کا ذرا قائم نہ رہنا .

جما بڑا ساتھ ارادے کے فرس لیے تناخیر

وار ہونے لگے چھٹنے لگی لشکر کی بہیر

۱۹۵۱   خمسۂ متحیرہ ، ۹۵

ـــ و بُنگاہ (ـــ و مج ، ضم ب ، سک ن) امث .

رک : بہیر بنگاہ .

سارا لشکر بہیر و بنگاہ سمیت ایسا جلدی کیونکر جا سکے گا .

۱۸۸۳   دربار اکبری ، ۳۴

شاہی لشکر کو جس میں بہیر و بنگاہ سب ملا کے دو لاکھ آدمی تھے ، رسد وغیرہ کی کوئی دقت پیش نہ آئی .

۱۹۵۱   تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۰۶

[بہیر + ف : و ، عطف + بنگاہ (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

کثرت ہونا ، پھیلنا ، بڑھنا ، زیادہ ہونا .

مدح کہتے مرتضیٰ کے تائیں پیغمبر اپیں

تو ہوا حضرت کی برکت دین و ایمان جگ میں بہیر (کذا)

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۹

بَہیرا (۱) (فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بہیڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

بَہیرا (۲) (فت ب ، ی مج) صف .

رک : بہرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

بَہیڑ (فت ب ، ی مع) امث .

رک : بہیر .

سعادت خاں کی سواری جریدہ محمد شاہ کے لشکر میں داخل ہو گئی تھی اور تمام بہیڑ اور خزانہ نہیں پہونچنے پایا تھا کہ نادر شاہ کی فوج آ پڑی .

۱۸۳۰   وقائع خاندان بنگش ، ۳۰

ـــ بُھنگا/بُھنگاہ (ـــ ضم بھ ، غنہ) امث .

رک : بہیر بنگاہ .

فوج اوس کے پیچھے روانہ کی بہیڑ بھنگا اور مال اسباب لوٹ کر لے آئے .

۱۸۰۲   گنج خوبی ، ۱۲۶

[بہیڑ + بھنگا ، ف : بنگاہ (رک) کی تخریب]

بَہیڑا/بَہیڑہ (فت ب ، ی مج / فت ڑ) امذ .

ایک قسم کی بڑی ہڑ : اس کا درخت ، بابلہ ، لاط : Terminalia Selerice .

پوست بہیڑہ ... کھلانا کمال نافع ہے .

۱۸۷۳   رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۹

ایسے خیالات اکثر اوقات صرف وہم پرستی پر مبنی ہوتے ہیں جیسے تعصب جو ... مدراس میں مرس کے ساتھ اور میسور میں بہیڑہ کے ساتھ ہے .

۱۹۰۷   مصرف جنگلات ، ۱۰۶

[س : و بہیتکا विभीतक]

بَہیڑی (فت ب ، ی مج) امث .

۱. دو دانت کا بچھڑا یا بچھیا (ا پ و ، ۵ : ۵۲) .

۲. بہیڑ (رک) کی تانیث .

بیگم جانتی نہیں تم بہیر تو ہے تمہی کی دم ، بڑھی کی بڑھی ہوئی دم گل بہیڑی .

۱۹۰۱   راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۵

[س : بہیڑی भेड़ी]

بَہیلی (فت ب ، ی مج) امث .

رک : بہلی .

یہاں پچاس آدمی ساتھ ہیں دو گھوڑے بہیلیاں .

۱۸۹۱   طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۰۹

ایک شخص گھوڑے پر سوار جاتا ہے اور پیچھے ایک بہیلی پر عورتیں تھیں .

۱۹۰۳   سرشار ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۸۰

بَہیلیا (فت ب ، ی مج ، سک ل) امذ .

۱. (چڑی ماری) وہ شکاری جو بیل وغیرہ کی آڑ میں شکار کرتا ہے .

اگر صید افگنی یہی ہے تو چڑی ماری اور صید افگنی میں کیا فرق ہے اور پھر مرسیمول بیکر اور معمولی بہیلیے میں کیا امتیاز باقی رہتا ہے .

۱۸۹۷   کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۲۶

۲. شکاریوں کی ایک قوم ، تیر و کمان سے مسلح جو شکار گاہ کی نگرانی پر مامور ہو اور خود شکار کرتا اور شکار کرانے میں مدد دیتا ہو .

شاپور نے بازداروں کو اور قراول بہیلیوں کو شہزادے کے ارشاد سے خبردار کیا .

۱۸۸۲   طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۸۸

[رک : بہلیا]

بَہیم (فت ب ، ی مع) امذ .

حیوان ، جانور ، مویشی .

انساں کی جان ذائقہ تو ناطقے کی جان

تو ہی نہ ہو جو یار تو ہے آدمی بہیم

۱۸۷۷   انور دہلوی ، د ، ۱۳۳

آدمی سے بہیم میں کیا فرق ... ہے بشر کے لیے محبت شرط

۱۹۱۱   ظہیر دہلوی ، د ، ۶۱

[ع : (ب ہ م) (= تیز ایک رنگ کا گھوڑا)]

بہیمانہ (فت ب ، ی مع ، فت ن) صف .

بہیم (رک) سے منسوب ؛ درندوں اور چوپایوں کا سا ، وحشیانہ .
وہ شہزادے کی بہیمانہ طاقت سے ناچار مغلوب ہوتی ہے .
١٩٢٢ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ١١٨
[بہیم (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بہیمہ (فت ب ، ی مع ، فت م) امذ .

جانور ، چوپایہ ، مویشی .
انسان نے ہر بہیمے کا اور آسمانی پرند اور دشتی چرند کا نام رکھا .
١٨٢٢ موسیٰ کی توریت مقدس ، ٧
بہیمہ عام ہے ہر چرنے والے جانور کے لیے .
١٩٥٤ حیوانات قرآنی ، ٢٧
[ع : (ب ہ م) جمع : بہائم]

بہیمی (فت ب ، ی مع) صف .

بہیم (رک) سے منسوب ، حیوانی ، شہوانی .
یہ باتیں عشق بہیمی میں تھیں جو منشاء افراط شہوت کا ہے .
١٨٠٥ جامع الاخلاق ، ١٨٢
سوسائٹی کی خاموش سطح کے نیچے بہیمی اور انتشار پسند طبائع کا محشرستان ہوتا ہے .
١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٥١
[بہیم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بہیمیت/بہیمیّت (فت ب ، ی مع ، کس م ، فت ی/شد ی بفت) امث .

درندگی ، بربریت ، ظلم .
اس کارروائی کے بعد وہ پھر ظلم و بہیمیت پر آمادہ ہوئے تمام لاشوں کی صورتیں بگاڑ دیں .
١٩٠٥ شوقین ملکہ ، شرر ، ٩١
اک جنبہ بہیمیت سے ملحق اک جنبہ فرشتگی سے ملصق
١٩٢٧ تنظیم الحیات ، ٩
[بہیم (رک) + ف : ی / ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بہیں (کس ب ، ی مع) صف .

بہتوں ، رک : بہا (تحتی الفاظ) .
مجھے کمال فرحت حاصل ہوگی جب آپ باذن بہیں اس امر کا ثبوت فرمائیں گے .
١٨٣٨ ستۂ شمسیہ ، ٢ : ٥٣
خلاق ارض وسما کی صنعت بالغہ کا انموذج بہیں .
١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٢٦٥

بہیو (فت ب ، سک ہ ، و مع) صف .

ایسے افراد جو بعض ایام میں اپنے پہاڑی علاقوں سے جہاں وہ رہتے ہیں غذا کی تلاش میں دوسرے مقامات پر آنکلتے ہیں (نفس اللغۃ ، رشک ، ٢٩١) .
[بہنا (رک) سے]

بِئس (کس مع ب ، سک ء ، فت س) صف

برا ، ذیل کی ترکیب میں مستعمل .
[ع : (ب ء س)]

ـــ البدل (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ب ، د) صف .

برا عوض ، کسی شے کے عوض ایسی چیز جو بدتر ہے .
محل و باغ کا بئس البدل وحشت فزا سڑکیں
کہ جن کے عوض سے نادم ہے طول عمر شیطانی
١٨٥٢ کلیات منیر ، ٢ : ١٠
[بئس + ال (ا) (رک) + بدَل (رک)]

بَئی (فت ب) امث .

بیا (رک) کی تانیث .
بیابئی مل کر اپنا گھونسلا بناتے ہیں اور موسم بہار میں لطف اٹھانے کے لیے وہ کیسی پیش بندیاں کرتے ہیں .
١٩٠٩ فلسفۂ ازدواج ، ١٦٠

بی (١) م ف (قدیم) .

اوبی (رک) کی تخفیف .
لاج کے کھوئے بند اُبر رات کا کُھلے جواب
کیوں چھپائے بی نہ چھپے ہے نور نرمل کا جواب
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٨٠

بی (٢) امث .

انگریزی حروف تہجی کا دوسرا حرف ، B ، اور اس سے شروع ہونے والے لفظوں کی تخفیف .
بی اے کلاس تک اس میں پڑھائی ہوتی ہے .
١٨٩٨ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ٢٠٢
کیا آپ کو بی اے اور ایم اے بتائیں گے .
١٩٢٨ اقبال ، مکاتیب ، ٢ : ٢١٧
آرٹیلری میدان کراچی کے بی ڈی ممبران کا ایک جلسہ . . . منعقد ہوا .
١٩٦٦ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، یکم جولائی ، ٥
[انگ : B]

بی (٣) امث .

بی بی (رک) کی تخفیف .
١. عورت کے نام یا لقب وغیرہ سے پہلے یا بعد میں تعظیم یا محبت کے طور پر مستعمل ، جیسے : بی خیر النسا ، اڑی بی وغیرہ .
میں چھ مہینے کی تھی جب انہوں نے گودیوں میں پالا بی انا نے صرف دودھ پلایا .
١٨٩١ طلسم ہوشربا ، ٥ : ١٥٨
زچہ خانے میں از کر جی کھو دینا بی قمرن کے نزدیک کوئی بات نہ تھی .
١٩٠١ زلفی ، عنایت اللہ ، ١٦

۲. عورت کو مخاطب کرنے کے لیے بطور کلمۂ خطاب (بی بی کے معنی میں).

دائی نے کہا بی بیٹھو حواس میں آو تمھاری چھوکری ہی ایسی ہو تو کوئی کیا کرے.

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۹

اے بی میرا منہ نہ کھلواؤ لڑکے کو دو کوڑی کا کر کے بھیجا.

۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۵۰

— آسا امث.

رک : آسا (مع تتمتی).

پیر دیدار کے کونڈے ، بی بی کی صحنک ، بی آسا کا کاسہ ، قرت پھورت کی پڑیاں ، جناب مشکل کشا کے دونے دیے.

۱۸۲۶ قصۂ اگر گل ، ۶۲

نکلی ہے کھوٹ شیخ کی گر فال میں ہوا
چھلا اٹھا دو دھو کے بی آسا کے نام کا

۱۸۵۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۲

[بی + آسا (رک)]

— بی امث ؛ ~ بیوی.

۱. خاتون ، بیگم ، شریف اور معزز عورت.

حسن میں بیداد و لاڈنی ہے وہ … بی بی آتی ہے سو سیدانی ہے وہ

۱۸۰۳ حکایات رنگین ، ۲۹

وہ اک دن تھا میاں کو عار تھا صاحب بھی بننے میں
پڑا اب سایہ مغرب کا تو بی بی بھی بنیں آیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۷

۲. زوجہ ، بیوی ، بیاہتا ، شریک زندگی.

سدا شاکر تھی اوس کی گت ہو بی بیاں
ستواں کھاتیاں تھیاں تس ست ہو بی بیاں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۸

اب انصاف کی آنکھ کھول کر دیکھ کہاں تو بیبیاں اور کہاں ہزار اور لا انتہا لونڈیاں.

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۴۳

سچ ہے کہ فاقہ کش کو خوشی کیا خطاب کی
بی بی یہ پوچھتی ہے کہو نقد کیا ملا

۱۹۲۳ سنگ و خشت ، ۲۰

عورت کے نام سے پہلے یا بعد میں تعظیماً.

وفات نامہ بی بی فاطمہ.

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، اسماعیل امروہوی ، سر ورق

بی بی زینب نے یہ نوحہ جانکاہ اپنی زبان مبارک سے ادا کیا.

۱۸۱۳ گل مغفرت ، ۳۲

اس سلسلہ میں بی بی خدیجہ کو اپنے لیے ایک نائب کی ضرورت تھی جو ان کے بجائے ہر کام اپنی رائے سے انجام دے.

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۲۶

۳. آزاد عورت جو کسی کی کنیز یا خادمہ نہ ہو.

ہنوز کہیں بات بھی نہ ٹھہرنے پائی تھی کہ تقدیر نے بی بی سے لونڈی بنایا.

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵۵

۵. مالکہ ؛ سردار.

آئی بی بیوں کی بی بی … نبی محمد کیری دھی

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۶۰ ب

عرض کرنے لگے کہ ہماری بی بی اس بات کی امیدوار ہے کہ خداوند کچھ تناول کریں.

۶. ہر عورت کو مخاطب کرنے کے موقع پر.

بی بی کہو کیا حال ہے اب ماں کا تمھاری
کس گوشے میں بیٹھی ہو کہاں کرتی ہو زاری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵

میں نے پکار کر کہا بی بی تم کون ہو اور اس خطرناک جگہ تم کیوں کھڑی ہو ؟

۱۹۳۲ فراق (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۲۲

[بی + بی]

— بی بنّو (— فت ب ، شد ن) امث.

پیار یا بے تکلفی کے انداز میں لڑکیوں یا عورتوں کے لیے مستعمل.

بی بی بنو گھر میں گمانی ہوا کٹنا دروازے پر.

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۶۶

[بی بی (رک) + بنّو ، بانو (رک) کی تصغیر]

— بی جی امث.

کلمۂ خطاب (رانی جی وغیرہ کی بجائے) ؛ (ہنود) بڑی بہو ؛ خاوند کی بڑی بہن (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۵۳).

[بی بی (رک) + جی (رک)]

— بی خَطا کرے باندی پکڑی جائے کہاوت ؛ ~ بیوی خطا الخ.

بڑے کی خطا پر چھوٹے کی کم بختی (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۱).

— بی دَولتی اپنے آپ ہی (اپنے نیہرے میں) کَھولتی کہاوت ؛ ~ بیوی دولتی الخ.

اس کے لیے مستعمل جو رشک و حسد میں جل کر خود ہی ایذا اٹھائے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۵۴).

میری تو وہ مثل تھی کہ بی بی دولتی اپنے نیہرے میں کھولتی ، اپنی ہمجولیوں کو دیکھ دیکھ کے پھکی جاتی تھی.

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۸۹

— بی زَن (— فت ز) امث ؛ ~ بیوی زن.

پارسا نیک بخت اور قابل تعظیم عورت.

بیوی زنیں آئیں پہلے نیاز دی ایک چھنگل میں مہندی لگائی.

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۵

اس کے کھانے کے واسطے پاک دامن اور نہایت پارسا عورتیں مخصوص کی جاتی ہیں جنھیں بیوی زنیں کہتے ہیں.

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۵

[بی بی (رک) + زن (رک)]

ـــ بی کا دانہ (ـــ فت ن) امذ .

رک : بی بی کا کُونڈا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۱) .

ـــ بی کا دانہ کھاتا ہے فقرہ .

پاک پرہیز گار ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۰) .

ـــ بی کا غُلام (ـــ ضم غ) امذ : ~ بیوی کا غُلام .

زن مرید شوہر (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۸) .

ـــ بی کا کُونڈا (ـــ و مع مغ) امذ : ~ بیوی کا کونڈا .

حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نیاز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۱ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۷) .

ـــ بی کو باندی کہا وہ ہنس دی باندی کو باندی کہا وہ رودی کہاوت : بیوی کو الخ .

جو عیب دار ہوتا ہے وہ اپنے عیب کے اظہار سے برا مانتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۸) .

ـــ بی کی پُڑیا (ـــ ضم پ ، سک ڑ) امث : ~ بیوی کی الخ .

حضرت فاطمہ کی نیاز کی مٹھائی جو پڑیا میں منگوائی جاتی ہے .

کسی نے مشکل کشا کا کھڑا دونا مانا کسی نے بی بی کی پڑیا مانی تھی .

۱۸۶۸ جادۂ تسخیر ، ۲۶۸

ـــ بی کی جھاڑو پھرے فقرہ : ~ بیوی کی الخ .

تباہ و برباد ہو جائے ، گھر میں کچھ بھی نہ رہے .

جھاڑو بی بی کی پھرے پھر جائے گھر بیوی کا صاف

کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۵

ـــ بی کی صَحنک (ـــ فت مج ص ، سک ح ، فت ن) امث : ~ بیوی کی صحنک .

وہ طباقچہ یا رکابی جس میں حضرت فاطمہ کی نیاز کا کھانا رکھ کر نیاز دیتے ہیں اور اس میں صرف وہ عورتیں شریک ہو سکتی ہیں جو شریف و پاک دامن ہوں اور انھوں نے دو شادیاں نہ کی ہوں .

(انیسویں صدی کی مثال کے لیے) رک : بی آسا : قصہ اگر گل .

چونکہ منظور النسا بچی کی پیدائش میں مرتے مرتے بچی تھی اس لیے چند روز بعد شکرانے کے طور پر بی بی کی صحنک بھی کی گئی تھی .

۱۹۶۷ ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۵۰

ـــ بی کی گُڑیا (ـــ ضم گ ، سک ڑ) امث : ~ بیوی کی گڑیا .

کام‌ری (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

ـــ بی کی نِیاز (ـــ کس ن) امث : ~ بیوی کی نیاز .

حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نیاز کی چیز جسے پاک دامن عورتیں کھاتی ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

ـــ بی نہ پِیر پَہلے فَتّن فِقیر کہاوت : ~ بیوی نہ الخ .

دوسروں کو نظر انداز کر کے سب سے پہلے اپنا حصہ مانگنے والے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

ـــ بی نیک بَخت (ـــ ی مج ، فت ب ، سک خ) امث : ~ بیوی نیک بخت .

کفایت شعار عورت کی نسبت مستعمل (نجم الامثال ، ۱۱۸) .

[بی بی (رک) + نیک (رک) + بخت (رک)]

ـــ بی وارے باندی کھائے گھر کی بَلا گَھر میں جائے کہاوت : ~ بیوی وارے الخ .

گھر کی مالکہ اگر صدقہ خیرات گھر ہی میں باندی کو دے دے تو اس کا دینا نہ دینا برابر ہے ، جب صرف اپنے ہی متوسلین سے سلوک کیا جائے اور دوسروں کی پروا نہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

ـــ بُھچڑی کی کڑھائی (ـــ ضم بھ ، سک چ ، فت ک) امث .

وہ کڑھائی جس میں مخنث نیاز کے طور پر پکوان تیار کرتے ہیں (ان کا عقیدہ ہے کہ اس کڑھائی کا پکوان کھانے والا مخنث ہو جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۵۳) .

ـــ جی امث .

بیوی جی کی تخفیف : وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے . زنخا (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

ـــ دِیا سَلائی صُبح کو گَئی شام کو آئی کہاوت .

بہت کم حاضر رہنے والے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

ـــ شادی امث .

ننھے بچوں کو ڈرانے کے لیے عورتوں کا ایک مفروضہ نام .

منے اب تم روئے کہ بی شادی آگئیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۵۵

[بی + شادی (رک)]

بے (۱)

حرف ہجا بی .

اردو حروف تہجی کا دوسرا حرف ، ب (رک) کا ملفوظی نام یا تلفظ .

سیڑی ہے ازل ابد میں جوں بے

پرروونچہ ابد ازل میں جوں زے

۱۸۰۰ من لگن ، ۹۰۲

تو وہ در مدینۂ علم علیم ہے

جس شخص کو نہ آوے الف بے تے دال ذال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۵

تجھے قافیے میں بھی ہے دخل بے
الف سے بھلا بھلے کیسی یہ بے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۲۰

بے (۲) حرف ندا .

کبھی ادنیٰ درجے کے آدمی کو خطاب کرتے وقت بطور تحقیر اور کبھی برابر والے کو بے تکلفی سے مخاطب کرنے کے لیے مستعمل ، رک ابے .

میں بوسہ کیا لب سوں پری رو کے طلب جیوں
غصے ستی بولیا کہ چلا جا بے چلا جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷

یہ کالی کالی صورت اور عشق بازی ؟ بے ، یہ زبان درازی .

۱۸۷۸ دل فروش ، مہدی حسن خان ،

دھولو نے جواب دیا کہ بے مرغی کے .

۱۹۲۴ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۷

[ابے (رک) کی تخفیف]

— تے امث .

رک : ابے تبے ؛ گستاخی کی گفتگو ، جھگڑا ، تو تو میں میں .

کرتا نہیں ادب کچھ لاتے ہیں عذر جیتے
کن نے تجھے پڑھایا کرتا ہے ہم سوں بے تے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۶۶

عاشقوں ہی سے تمھیں آتا ہے غمزے کرنا
بد زباں ہو تو معلم سے ذرا بے تے ہو

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۶۹

(بے تے کہنا) بھی مستعمل تھا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۲

اف : سننا ، سنانا ، کرنا ، کہنا ، ہونا .

بے (۳) سابقۂ نفی و استثنا .

۱. بلا ، بغیر ، علاوہ .

جو بے زبان بولتا وو تو بے چوں ، بے چگوں ہے بے شبہ بے نموں ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۸

سوں ہے بزم کافر و دین دار بے ترے
زاہد حرم میں دیر میں ہیں برہمن اداس

۱۸۷۲ مظہر عشق ، قلق ، ۸۲

اپنے لیے کوئی خاص کام ٹھہرا لوں اور اسی میں لگا رہوں کیونکہ بے اس کے جیل میں تنہائی کے پہاڑ سے دن کاٹے نہیں کٹتے .

۱۹۳۵ میری کہانی ، ۱ : ۹

۲. بعض الفاظ کے ساتھ (اصلی معنی کے علاوہ) حسب سیاق و سباق بالکل یا قدرے اصل مفہوم سے ہٹے ہوئے معنی میں مستعمل ، جیسے ذیل کی چند ترکیبات میں .

[ف : ۰]

— اَنکل (— فت ا ، سک ن ، فت ک) صف .

جسے سلیقہ نہ ہو ، جس کی قوت امتیاز نا درست فیصلہ کرے .

اسی بلڈ میں کسی بے انکل نے دلدل کے اوندوں سے یہ گھروندا بنایا تھا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۳

بعضے بعضے بے انکلوں نے اس سراپا ناز کے گلاب سے گالوں کو طمانچوں سے لال کیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۷

[بے + انکل (رک)]

— اِختیار (— کس ا ، سک خ ، کس مع ت) صف ، م ف .

۱. غیر ارادی طور پر ، دفعۃً .

پتا قن اتھا پاک صاف ہور ہموار
کہ پاناں پھسلتے تھے بے اختیار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

جبکہ پہلو سے یار اٹھتا ہے   درد بے اختیار اٹھتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

ہم فقیروں سے بے ادائی کیا   آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۹

ان کا دل بے اختیار گواہی دینے لگا کہ ایسا نورانی اور متبرک چہرہ کسی جھوٹے مکار کا نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۹ جویائے حق ، شرر ، ۳ : ۵۳

۲. مجبور ، ناچار .

میں دل کی خدمت گار ہوں ، دل منجے بیچیے گا تو میں بے اختیار ہوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۲

شرارت اور فتنہ انگیزی میں بے اختیار تھا .

۱۸۸۰ دربار اکبری ، ۲۰۸

اسم کیفیت : بے اختیاری .

امید ہے کہ اس میری عدم شراکت کو بے اختیاری سمجھ کے معاف کیجیے گا .

۱۹۳۱ مرزا رسوا ، خورشید بہو ، ۱۰

[بے + اختیار (رک)]

— اَدائی (— فت ا) امث .

کم التفاتی ، سرد مہری ، بے توجہی .

آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں   ان دنوں تم بہت شریر ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

[بے + ادائی (رک)]

— آدب (— فت ا ، د) صف .

گستاخ ، بد تہذیب .

بتی بے ادب کر نکو جان منج   کہ میں داس تیری ہوں تو ماں منج

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

خلیفہ مصر کے حکم سے ایک بے ادب کو کھڑا کر کے کوڑے مار رہے تھے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲۷

حاجب درگہ، رہتے ہیں سلاطین سر بکف
واجب التعظیم ہے اے بے ادب سرکار حسن
۱۹۳۲ نقوش مانی، ۲۲

اسم کیفیت: بے ادبی.
انوں سوں بے ادبی سوں پیش آنا نابود کی نشانی ہے.
۱۶۳۸ سب رس، ۲۱

آرام مجھے دن کو نہ دیتے ہو نہ شب کو
کیا کہیے تمھیں حضرت دل بے ادبی ہے
۱۸۳۵ کلیات ظفر، ۱: ۲۲۶

اے شیخ قدم چھوڑیں گے ہم پیر مغاں کے
یہ بے ادبی تباہ حاجات نہ ہوگی
۱۹۰۳ نظم نگاریں، جلال، ۱۹۷

[بے + ادب (رک)]

— اَدَب بے نصیب مقولہ.

جو شخص ادب اور حفظ مراتب سے محروم ہو.
ایک پرانی کہاوت ہے، بے ادب بے نصیب بات پرانی ہے اور کہنے کا انداز پرانا ہے لیکن وہ بات دو اور دو چار کی طرح آج بھی صحیح ہے.
۱۹۶۱ پردیسی کے خطوط، مجنوں، ۱۵۷

— اُستادا (– ضم ا، سک س) صف.

بے پیرا، جس کا کوئی استاد نہ ہو، اتائی، عطائی.
ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے: بے استادا، بے اصولا.
۱۹۷۴ اردو املا، ۹۹

[بے + استاد (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت]

— اُصولا/اُصولی (– ضم ا، و مع) صف، مذ/مث.

بغیر قاعدے قرینے کے زندگی گزارنے والا، بے ضابطگی کا خوگر.
ابتلا سی بےقاعدہ عورت نے کیوں دیدہ و دانستہ اس طرح بے اصولے کے ساتھ اپنی زندگی وابستہ کی.
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۳۲

[بے + اصول (رک) + ا: ا/ی، لاحقۂ صفت مذ/مث]

— امتیاز (– کس ا، سک م، کس مج ت) صف، امذ.

۱. ناشائستہ، بد تمیز، بے شعور.
سمجھا تھا جو غلط مرے لفظ صحیح کو
جاہل تھا بے وقوف تھا بے امتیاز تھا
۱۸۹۲ زیبا، مرقع زیبا، ۳۰

۲. اندھادھند.
کس قدر غصہ مرے قاتل کا تھا بے امتیاز
مر رہا تھا آپ جو وہ نیم جاں مارا گیا
۱۹۲۶ فغان آرزو، ۳۳

اسم کیفیت: بے امتیازی.
زبان کو بند کر آتش بس اب اس یاوہ گوئی سے
گوارا کیجیے تا کے قری بے امتیازی کو
۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۲۳

[بے + امتیاز (رک)]

— انداز (– فت ا، سک ن) صف.

اندازے سے باہر، بہت زیادہ، بے حساب.
اس کے نصیبوں میں دولت دنیوی بے انداز ہے.
۱۸۰۳ مذہب عشق، ۶۱

دینے والے تیری بے انداز بخشش کے نثار
جس کے میں لائق نہ تھا وہ لکھ دیا تقدیر میں
۱۹۱۹ کیفی، کیف سخن، ۶۳

[بے + انداز (رک)]

— اندامی (– فت ا، سک ن) اث.

بے مروتی، بدتہذیبی، بے ادبی.
وہ... مغلوں کے ساتھ تعدی و بے اندامی و بے حرمتی کرنے لگے.
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان، ۲: ۴۹

[بے + اندام (رک) + ف: ی، لاحقۂ کیفیت]

— اولادا/اولادی (– و لین) صف مذ/مث.

بیٹا بیٹی سے محروم، لاولد (نوراللغات، ۱: ۵۵۷).
جس کے کوئی بچہ نہ ہوا ہو.... عورت کو بے اولادی کہتے ہیں.
۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲: ۲۲۷

[بے + اولاد (رک) + ا: ا/ی، لاحقۂ صفت، مذ/مث]

— ایمان (– کس ا، ی مع) صف.

بد دیانت، خائن، بد معاملہ، دغا باز، جھوٹا، مکار، ظالم.
بے ایمان، بدکار، بدگمان، بے اعتبار کی اعتبازی نہیں.
۱۶۳۵ سب رس، ۲۳۰
صاحب - ول ہم کچھ انہیں سنے گا، تم بے ایمان آدمی ہے.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳: ۵۰۱

[بے + ایمان (رک)]

— ایمانی (– ی مع) صف، مث: امث.

۱. بے ایمان (رک) کی تانیث.
اری بے ایمانیوں میرا تماشہ بنا لیا ہے.
۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز، راشدالخیری، ۹۲
۲. بے ایمان (رک) سے اسم کیفیت، جیسے: تمھاری بے ایمانی کھل گئی.
[بے + ایمان (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث؛ ف: ی، لاحقۂ کیفیت]

— آبرو (– سک ب، و مع) صف.

ذلیل و خوار، بے قدر.
کہو جا کر خدا کے واسطے بخشو گناہ اس کا
نہ ہو بے آبرو بندہ ترا یہ التماس ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۲۵

دندان یار کھلتے ہیں ہنسنے میں بیشتر
بے آبرو کریں گے یہ دُرِ خوشاب کو

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۳۴

آل زندگی ہے عشق میں بے آبرو ہونا
مبارک حضرتِ دل ، قول ہونا ، ڈیم یو ہونا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۳

اسم کیفیت : بے آبروئی .

آبرو کا صدقہ جان کو تصور کرتے ہیں اور بے آبروئی سے مر جانا کہیں بہتر ہے .

۱۸۹۰ بوستانِ خیال ، ۶ : ۷۶۳

[بے + آبرو (رک)]

— آپے

صف .

غصے میں بھرا ہوا ، جیسے جذبات کے استعمال میں اپنے اوپر قابو نہ رہے ، بے قابو ، آپے سے باہر .

انجم کی اس بات کو سب نے حماقت سمجھا مگر شکیلہ غصے میں بے آپے ہو گئی .

۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۱۴۳

[بے + آپے ، آپا (رک) کی مغیرہ حالت]

— آزار

صف .

جس سے کسی کو ضرر نہ پہنچے ، نہ ستانے والا .

اگر کسی کے ہاتھ سے بے آزار جانور مارا جاتا تو اسے بہت سی لعنت ملامت کرتے .

۱۸۸۴ سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۲۸

اسم کیفیت : بے آزاری .

[بے + آزار (رک)]

— آزرم

(--- فت ز ، سک ر) صف .

بے حیا ، بے شرم .

بے ادب ، بے وفا و بے آزرم　　بے حیا بے مروت و بے شرم

۱۸۲۸ سراپا سوز ، قاضی اختر ، ۲۶

[بے + آزرم (رک) (= نیز رحم شفقت نرمی بزرگی)]

— بات کی/کے

صف ، م ف .

بلا سبب ، بلا وجہ ، بے سروپا ، ناحق .

بے بات کے ناراض ہو کیوں غصہ ہے کیسا
ماں صدقے علم حصہ ہے عباس جری کا

۱۸۷۵ دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۹۷

سکھدا جھنجھلا کر بولی آپ تو اماں بے بات کی بات کرتی ہیں ، زندگی میں راحت جب ہی میسر آتی ہے جب دل کا آدمی ملے .

۱۹۳۲ میدانِ عمل ، ۲۷۱

— باق

صف : م ف .

۱. قرض چکا دینے والا .

کیوں اٹھاتے ہو تقاضا زندگی بھر مرگ کا
بھر اگر نقدِ بقا رکھتے ہو تو بیباق ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۴

۲. ختم .

یا علی جبکہ زباں سے کہے انشاءاللہ
کرۂ نار میں سب بجھ کے ہو بیباق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۲

سال حال کے آخر تک ان کی قیمت بیباق خیال کی جائے گی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۲۱

۳. فارغ ، بری الزمہ .

ممکن نہیں جو نقد رواں جان کا بچ جائے
یہ قرض دیا جس نے وہ بے باق ہوا ہے

۱۸۷۰ دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۸۲

اسم کیفیت : بے باقی .

اس کے بعد ۲ مئی کو وزیراعظم نے میرے لڑکے کو اپنے پاس بیباقی حساب کے لیے بلایا .

۱۹۰۳ چراغِ دہلی ، ۲۱۲

[بے + باق ، ع : (ب ق ی)]

— باق کرنا

ف م .

چکانا ، ادا کرنا ، بھگتانا ، ختم کرنا (بقایا قرض حساب وغیرہ) .

نمبردار نہیں ہوں مجھکو مت لے جز اور زرِ کشتکاری کا بے باق کر دیا .

۱۸۲۹ دستور العمل انگریزی ، ۱۰۵

تمام عمر مہاجن کو اصل دستور دیا
مگر حساب نہ ہم اس کا کر سکے بیباق

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۲۹

— باق ہونا

ف م .

بے باق کرنا (رک) کا لازم .

دم شماری سی ہے رنج قلب سے　　اب حساب زندگی بے باق ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۲۵

میں وہ حساب کتاب ہوں جو قطعی بے باق ہو چکا ، روزِ ازل سے بیباق ہو چکا .

۱۹۳۶ مضامینِ فلک پیما ، ۲۸۶

— بال و پر

(--- و مع ، فت پ) صف ؛ م ف .

بے سرو سامان ، بے کس ، مجبور ، عاجز .

چکور اور شہباز سب اوج پر ہیں
مگر ایک ہم ہیں کہ بے بال و پر ہیں

۱۸۷۹ مسدسِ حالی ، ۲۹

کہاں پر نارسائی کی ہے پروانوں کی قسمت نے
پڑے ہیں منزلِ فانوس پر بے بال و پر ہو کر

۱۹۵۷ باس و بیگانہ ، گنجینہ ، ۳۷

اسم کیفیت : بے بال و پری .

[بے + بال (رک) + ف : و ، حرفِ عطف + پر (رک)]

— بد

(--- فت ب) صف .

عیب اور الزام سے بری ، بے داغ ، بے عیب ، (مجازاً) بے آواز .

نہیں ہوتی کبھی احباب کی خاطر ملول اس سے
خدا شاہد عیب بے بد مصاحب ہے یہ تنہائی

۱۷۵۵ یقین ، ک ، ۶۳

[بے + ف : بد (مجازاً) بدی]

— بدھ (— ضم ب ، سک د ھ) (قدیم).

بے سدھ ، حواس باختہ ، مدہوش .

کنور دیکھنے دھن کوں بے سدھ ہوا
نہ لیا تاب کوئی وقت بے بدھ ہوا

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١١٣

[بے + بدھ (رک)]

— برکتی/برکتی (— فت ب ، ر ، ک/سک ر) امث .

چیز وافر ہونے کے باوجود جلد جلد نبڑ جانے کی صورت حال .

تم کو انتظام کا سلیقہ نہیں اسی سبب سے گھر میں بے برکتی رہتی ہے .

١٨٦٨ مرآة العروس (دیباچہ) ، ١٧٧

[بے + برکت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

— بلائے خدا کے گھر (— پاس ، یہاں) بھی نہیں جاتے

مقولہ .

ایسے موقع پر مستعمل جب یہ کہنا مقصود ہو کہ بے طلب کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا .

ہم بے بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر
جاتا کہیں بغیر طلب کیا ضرور ہے

١٨٥٧ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ٩٢

روز آتیں تم ہو آج بٹھاؤ بلا کے پاس
یوں بے بلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس

١٨٧٣ کلیات قدر ، ٢٠٦

— بناوٹ (— فت ب ، و) م ف .

بغیر تصنع کے ، صاف صاف ، سچ سچ ، ٹھیک ٹھیک .

اسے شاباشی دی اور سراہا کہ یہ تونے بے بناوٹ جتنی بات ٹھیک ہے سو بیان کی .

١٨٠٢ گنج خوبی ، ٢٠

[بے + بناوٹ (رک)]

— بنیاد (— ضم ب ، سک ن) صف .

جس کی کوئی اصل و حقیقت نہ ہو ، بے وجود ، سراسر جھوٹ .

بے بنیاد بات پر قسطنطنیہ میں اس قدر وثوق کر لیا گیا .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٢ : ١٧٤

[بے + بنیاد (رک)]

— بود (— و مع) صف .

نا پائدار ، نا قابل اعتبار ، فانی .

مثل شرر تنگ چشم ہستی بے بود ہے
دیکھو نہ سکتا اسے تک بھی جدھر دیکھتا

١٧٨٣ درد ، د ، ٢١

در بار کے کمرے میں پہنچیے تو دیکھتے ہیں کہ بہت سی نمود بے بود صورتیں ہیں کہ وہم ہی میں دل چل اہتمام کرتی پھرتی ہیں .

١٨٨٠ نیرنگ خیال ، ١٢٧

جس تاجور سے باج نہ لے شرع مصطفی
بے بود جانتا ہے وہ اس کی نمود کو

١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ٣٤٦

[بے + ف : بود ، بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

— بہا (— فت ب) صف .

انمول ، قابل قدر ، قیمتی ، لاجواب .

بلا بوجھ بندے کو اس حال میں   نظر کر مرے بے بہا مال میں

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٣١

نیچر کی گردش نے موجودہ نسل کو اس زرخیز اور بے بہا جائداد کا وارث کیا ہے .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ١٣٨

میں نے یہ سال عید نکالا ہے بے بہا
ہر شب شب برات ہو ہر روز عید ہو

١٩٢٨ سرتاج سخن ، ٢١

[بے + بہا (رک)]

— بھاو کی پڑنا محاورہ .

بہت جوتیاں پڑنا ، خوب مار پڑنا ، اچھی طرح پٹائی ہونا .

میاں خوجی ایسے دھپیائے گئے اور اتنی بے بھاو کی پڑیں کہ کچھ پوچھئے نہیں .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٢٣

اور وہاں جب بے بھاو کی پڑنے لگیں گی تو یہ سب قبول دیں گے .

١٩٠٥ سورعین ، ٢ : ٥٩

— بھاو کی لگانا محاورہ .

بہت زیادہ (جوتے وغیرہ) مارنا .

جب وہ گفتگو میں مشغول ہو جائیں تو سر پر بے بھاو کی لگانا اور مارتے مارتے کام تمام کر دینا .

١٩٥٦ بیگمات اودھ ، ٢١

— بھئی کے پریت نہیں کہاوت .

جب تک کسی سے خوف یا اندیشہ نہیں ہوتا اس سے محبت نہیں ہوتی .

ہندی کی ایک مثل ہے کہ بے بھئی کے پریت نہیں یعنی خوف کے بدون محبت نہیں یا یوں کہو کہ سیاست کے بدون حکومت نہیں .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٢ : ١٦٢

— بھیدی چوری نہیں کہاوت .

چوری اسی وقت ہوتی ہے جب کوئی مخبر چور کو یہ خبر دے کہ فلاں جگہ مال رکھا ہے .

بے بھیدی چوری نہیں ، کچھ جھوٹ تھوڑا ہی ہے ، گھر کا بھیدی لنکا ڈھاتا ہے .

١٩١٠ راحت زمانی ، ٦٢

— پا صف

١. ناپائدار .

کہ دنیا ہے بہت بے مہر و بے پا

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان (حسن علی خان)، ۱۰

۲. رکنے یا نہ رکنے کے بارے میں مذبذب، پس و پیش میں مبتلا، متزلزل.

قلعہ احمد نگر کا لشکر جس کو اس لشکر کے امداد کی امید تھی اس خبر کو سن کر بے دل اور بے پا ہوا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۶ : ۶۸

[بے + پا (رک)]

— پتّے کا (- کس پ، شد ت) صف.

ٹھنڈے مزاج کا، وہ شخص جس کو غصہ نہ آتا ہو.

تم بے پتے کی تھیں تمہارا گزر ہو گیا، سب کا دل ایک سا کیوں ہونے لگا.

۱۸۹۵ حیات صالحہ، ۵۲

— پر (- فت پ) صف.

۱. بے وسیلہ، بے سرو سامان، بے کس.

لاشوں کے قریب آ کے پکارے شہ صفدر

اے بھانجو موجود ہے یہ بے کس و بے پر

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۱۱۴

بے زر بے پر ہوتا ہے.

۱۹۵۶ بیگمات اودھ، ۹۵

۲. ناقابل پرواز (نوراللغات، ۱ : ۵۶۷).

۳. (کہاروں کی اصطلاح) آندھی (جامع اللغات، ۱ : ۵۸۲).

[بے + پر (رک)]

— پر اڑانا

محاورہ.

۱. بے سروپا بات کہنا، جھوٹ بات مشہور کر دینا.

جو ترنگ آئی جسے باندھ دیا جھاڑ پہاڑ

جس کے منہ میں جو کچھ آئی وہ اڑائی بے پر

۱۸۷۳ کلیات قدر، ۲۴

۲. بے جا تعریفیں کرنا (نوراللغات، ۱، ۵۶۷؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۸۲).

— پردہ (- فت پ، سک ر، فت د) صف.

۱. جو نامحرم سے پردہ نہ کرے، جو پردے میں نہ بیٹھے اور ہر کسی کے سامنے آئے.

اچھا کلام شاہد بے پردہ ہے نسیم

رکھتا نہیں کسی سے ہمارا سخن حجاب

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۱۵

۲. شرم و حیا جھجک اور رکاوٹ سے دور، خوف و فکر سے بے نیاز، کھل کھیلنے میں آزاد.

بے تکلف صبح تک باہم رہے راز و نیاز

خوب بے پردہ ہوئے کمرہ کا پردہ چھوڑ کے

۱۹۱۱ تسلیم، دفتر خیال، ۵۱

۳. وہ جگہ جہاں پردہ نشین کی بے پردگی ہو.

ہے چاک چاک سینہ کیونکر چھپے تو دل میں

یہ تو مکان سارا بے پردہ ہو گیا ہے

۱۷۸۶ میر حسن، د، ۱۲۲

۴. فاش، آشکارا.

ہوا ہے غیر کی خلوت کا راز بے پردہ

بس اب نہ کیجئے آپ از رہ حجاب ہنسی

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۱۳۳

اسم کیفیت : بے پردگی.

نیم جلوہ کو بھی وہ کہتے ہیں اب بے پردگی

جسم کا پردہ یہ کس کا صرف چلمن ہو گیا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۳۳

سب سے بڑی وجہ جہالت اس کے بعد معاشرت اور اس کے بعد بے پردگی.

۱۹۳۶ گرداب حیات، راشد الخیری، ۷

[بے + پردہ (رک)]

— پر کی صف.

بے بنیاد، بے اصل، جھوٹی (بات وغیرہ).

چال سازی کوئی دیکھے تو ذرا بہر خدا

ایسی بے پر کی اڑائی کہ مرا ہوش اڑا

۱۸۴۶ واسوخت امانت، ۳۱

شیخ بولے : تم بھی تو ایسی بے پر کی اڑا رہے ہو.

۱۹۵۴ پیر نابالغ، ۸۲

اف : اڑانا، اڑنا، چھوڑنا، کہنا، ہانکنا.

— پرو بال (- فت پ، و مج) صف.

مجبور، بے چارہ، بے سرو سامان.

ایک جماعت کشتہ و زخمی ہوئی، صنعا بے پرو بال ہو کر پہاڑوں میں گیا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۸ : ۴۳۱

لیکن یہاں کے کمزوروں کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ وہ اپنی کوشش و تدبیر کو بلند سے بلند پرواز میں بھی بے پرو بال نہیں جانتے.

۱۹۲۰ برید فرنگ، ۲۶

اسم کیفیت : بے پرو بالی.

ہوس گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا

عجب آرام دیا بے پرو بالی نے مجھے

۱۸۶۹ غالب، د، ۲۲۲

[بے + پر (رک) + ف : و، حرف عطف + بال (رک)]

— پناہ (- فت پ) صف.

(اپنے فعل و عمل میں) بے انتہا، بہت زیادہ شدید یا کثیر؛ جس سے بچا نہ جا سکے، جس سے پناہ نہ مل سکے.

کیوں نہ ہوں وار اس کی شمشیر دو سر کے بے پناہ

ضرب قہر حق ہے ضربت حیدر کرار کی

۱۸۷۶ بیاض سحر، ۲۹۶

مولانا کا بے پناہ قلم اپنی پوری زہرہ گدازی کے ساتھ چلا ہے.

۱۹۴۵ علامہ راشد الخیری کے لٹریچر میں شاعرانہ عنصر، ۱۸۷

[بے + پناہ (رک)]

— پیر (- ی مع) صف.

(لفظاً) بے استاد، جس کا کوئی مرشد یا رہنما نہ ہو (مراداً) ظالم، بد ذات، بے ایمان، بد اعتقاد.

جز الم اس کوں نہ ہووے حاصل عشق بے پیر کوں جو پیر کیا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۱

عشق کمبخت بے پیر ہے۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۲۷

بے پیر چلے آئے تھے کھینچے ہوئے شمشیر

چلاتا تھا خونی نہ کرو قتل میں تاخیر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲ : ۹۳

[بے + پیر (رک)]

ــ پیرا (ــ ی مع) صف۔

رک : بے استادا۔

ہاں بس اتنی کسر ہے کہ بے پیرا ہوں۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱ : ۱۶

بے پیرا شیطان کا مرید ہو کر مرتا ہے۔

۱۹۲۱ چٹکیاں اور گدگدیاں، ۲۶

[بے + پیر (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

ــ پیندی کا بدھنا (ــ ی مج، غنہ، ی مع) صف۔

(مجازاً) ڈھلمل یقین، ایک وضع و خیال پر نہ رہنے والا۔

حضرت انسان ہیں بے پیندی کے بدھنے ان سے ایک وضع پر کیا رہا جاتا ہے

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۱۵۹

مرد کیا ہوے بے پیندی کے بدھنے ہو گئے، جس طرف جی چاہا لڑھک گئے۔

۱۹۲۴ انشائے بشیر، ۱۸۴

ــ تال/تالا صف۔

(موسیقی) تال سے باہر، بے سرا۔

بے تال ہوئے شیخ جوڑک وجد میں آکر

سرگوشیوں میں مد اصول کا بیاں ہے

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۳۶۶

سر محفل بٹھا کر چاہنے والوں کو رلوایا

نیا گانا نکالا آپ نے بے تال و بے سر کا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، صبا، ۳۴

قلم اس طور پر رقص کرتا ہے کہ کہیں سے بقول خیال بے تالا نہیں ہوتا

۱۹۳۴ داستان عجم، ۶

[بے + تال (رک)/ + ا : ا، لاحقۂ صفت]

ــ تحاشا (ــ فت ت) م ف۔

بے سوچے سمجھے، بے دھڑک، یکبارگی۔

ہوے در دوزدیٔ تھی بے تحاشا نگاہ حیرت چشم تماشا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۳۹۲

باتیں کرتے کرتے بے تحاشا مار بیٹھنے کا کیا موقع تھا۔

۱۹۲۲ نور الافات، ۱ : ۷۵

[بے + تحاشا (رک)]

ــ تُک (ــ ضم ت) صف۔

مہمل، بے موقع۔

خوف نبوۃ کے غلط دعوے کا محرک ہوا ہو تو یہ لالچ سے زیادہ بے تک ہے۔

۱۹۰۷ اجتہاد، ۸۴

اب اتنی بھی نہیں بہکی مری بہکی ہوئی باتیں

جنہیں بے وقت، بے تک، بے محل، بیجا سمجھتے ہیں

۱۹۳۴ رموز کنایات، ۱۵۹

[بے + تک (رک)]

ــ تُکا (ــ ضم ت) صف، مذ۔

بے ڈھنگا، نا موزوں، غیر مہذب، بے ادب۔

فوجدار کو خوف معلوم ہوا کہ مبادا بدھو کچھ بیہودہ بک دے، بے تکا تو ہی ہے اور ان کو ذلیل ہونا پڑے۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۲ : ۹

یہ بھی ان سے بے تکے سوال کرتے۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر، ۲۰۶

[بے + تُک (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

ــ تکان (ــ فت ت) صف۔

بغیر کسی وجہ مجر تامل توقف یا ڈر کے، برجستہ، بے تحاشا۔

مینا دریدہ دہاں بے تکان غل کرکے کہنے لگی، نا صاحب میں نے کشتا بے نہیں کئے۔

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج، ۲۰

پھر بھی بڑے ہی بے تکان بولنے والے ہیں۔

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ، نذیر، ۱ : ۴

دونوں فریقوں کے درمیان اہل زبان اور زبان داں ہر ایک کا قلم بے تکان چلا۔

۱۹۵۹ خطاطی اور ہمارا رسم الخط، ۲

[بے + تکان (رک)]

ــ تُکی (ــ ضم ت) صف، مث۔

بے تکا (رک) کی تانیث۔

تمہیں ایسی بے تکی قسم کی تکلیفیں کیوں پریشان کرتی ہیں۔

۱۹۲۷ حرف آشنا، ۸۳

اُڑ : اڑانا، ہانکنا۔

ــ تگ و پو (ــ فت ت، و مج، و مج) م ف۔

بلا سعی و کوشش، بے کد و کاوش۔

تم کو تو جب تک نہ ڈھونڈو رزق مل سکتا نہیں

میری روزی بے تگ و پو روز مجھ کو ملتی ہے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ، ۱۵

[بے + تگ (رک) + ف : و، حرف عطف + پو (رک)]

ـــ توَفِیق (- و لین ، ی مع) صف .

کم حوصلہ ، پست ہمت .

زاہدو حق تو یہ ہے تم ہو بڑے بے توفیق
اپنے مہمان کو دو گھونٹ پلاتے بھی نہیں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۶۲

[بے + توفیق (رک)]

ـــ توے کا سونٹا (- فت ت ، و مج ، مغ) امذ .

ادب و شائستگی سے محروم .

جس کو دیکھو بے توے کا سونٹا بنا پھرتا ہے ، نہ بڑوں کا ادب نہ چھوٹوں کی لاج .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷

ـــ تَہ (- فت ت) صف .

جو گہرائی تک نہ پہنچ سکے ، کم فہم یا نافہم ، بے بنیاد (رک) .

اس فن میں کوئی بے تہ کیا ہو مرا معارض
اول تو میں سند ہوں پھر یہ مری زبان ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۲

اسم کیفیت : بے تہی .

بے تہی سے وہ پیش جنگ کر دانتے دے دے گرے پراول پر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۹

[بے + تہ (رک)]

ـــ تھانگ چوری نہیں ہوتی کہاوت .

ساز باز کے بغیر چوری نہیں ہوتی (نور اللغات ، ۱ : ۷۵۴) .

ـــ ٹونٹی کا بدھنا (- و مج مغ ، فت ب ، سک د ھ) صف .

مخنث ، ہجڑا (نور اللغات ، ۱ : ۷۵۸) ؛ بیوقوف ، سادہ لوح (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۱۶) .

ـــ ٹِھکانے (- کس ٹھ) م ف ، صف .

۱. بے موقع ، بے قرینہ ، بے جا ، بے بنیاد (رک) .
واقعیت یہ ہے کہ زور کا محسوس ہونا ایک بے ٹھکانے بات ہے ، ہم ہرگز اپنے جسمانی زور سے ہلکے پھلکے وزنوں کا اندازہ کر کے مقابلہ نہیں کرسکتے .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۲۹۷

۲. بے اندازہ ، اعتدال سے زیادہ ، اناپ شناپ .
دن رات بے ٹھکانے کھائے چلا جاتا ہے ، اس کے بعد اس کی بھوک مر جاتی ہے .

۱۹۰۶ ماہنامہ ’مخزن‘ ، ستمبر ، ۳۶

۳. بے گھرا ، جس کا ٹھور ٹھکانا نہ ہو .

ارے بے باک کیا کہنا ہے تیرے اس اشارے کا
ٹھکانا بے ٹھکانے کا سہارا بے سہارے کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۸

دنیا ہے کتنی بے ٹھکانے عاشق کی برات ہو گئی ہے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۸۲

۳. بے قرار ، مضطرب .
تم میرے اصلی باپ ہو تم آؤ اور میرے بے ٹھکانے دل کو سہارا دو .

۱۹۱۶ میلاد نامہ ، حسن نظامی ، ۱۸

[بے + ٹھکانے ، ٹھکانا (رک) کی محرفہ شکل]

ـــ ٹَھور (ٹھکانے) (- و لین ، سک ٹھ) صف .

۱. جس کی جگہ مقرر نہ ہو ، جس کا کوئی مکان نہ ہو .

مدرسہ تھا بے ٹھور ہمارا تھا نہ کہیں ٹکنے کا سہارا

۱۸۰۹ دیوان حالی ، ۲۰۲

۲. آوارہ ، جس کا گھر نہ ہو .

پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی اس کو جانے
جاتا ہے یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۸

۳. بے محل ، بے موقع .
محض بے ٹھور ٹھکانے اور بعید القیاس باتیں کرتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۱۵

[بے + ٹھور (رک) (ٹھکانے ، ٹھکانا ، (رک) کی محرفہ شکل)]

ـــ جائی امث .

آوارگی ، جلا وطنی .

کوئی کہتا ہے ، ہے یہ سودائی یاں سے بہتر ہے اس کی بے جائی

۱۸۱۰ بحر المحبت ، مصحفی ، ۵۰

[بے + جا (رک) + ف : ء ، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جِرم (- کس ج ، سک ر) صف .

(پتھر وغیرہ) جس میں کوئی داغ دھبا یا عیب نہ ہو .
ہر ایک جواہر اس کا آبدار ، بے جرم و بیش قیمت ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۱

یہ پتھر اتنا بڑا بے جرم مکرانہ کی کان سے نکلا .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۴۵

پھر اس کی بے جرم مرمر کی دیوار ہیں . . . مل کر ایسا خوبصورت مجموعہ بناتے ہیں .

۱۹۳۱ اسلامی فن تعمیر ، ۱۵۶

[بے + جِرم (رک)]

ـــ جِگَر (- کس ج ، فت گ) .

(الف) صف .

۱. بے باک ، جری .

نکلا ہے دل جلا کہ ، مجھ آنکھوں سے طفل اشک
اس شوخ بے جگر کا دیکھو کیا ، پیا ، ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۳

غضب ہی بے جگر تھا بسمل شوخ کہ جا پڑا ترے فتراک زیں سے

۱۸۷۷ دیوان انور دہلوی ، ۱۱۷

۲. بزدل ، ڈرپوک .

سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے قاوں کا
یہ فیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے پھالوں کا

١٨٥٢ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ٦٥

(ب) م ف .

بے خوفی کے ساتھ ، نڈر ہوکر .

کہ دیوان و پریاں کون اس ٹھار پر سکت نہیں ہے آنے کی یوں بے جگر

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٢٢

اسم کیفیت : بے جگری .

تو سمجھے گا اس بے جگری کو بھی مری چال
صدقے ترے قدموں پہ اگر ہو مرا سر بھی

١٨٨٦ دیوان سخن ، ٢٤٠

رات بھر . . . ہمت اور بے جگری کے ساتھ خیمہ کا پہرہ دیتی رہیں .

١٩٢٢ سیدہ کی بیٹی ، ٢٣٥

[بے + جگر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— جگہ (— فت ج ، گ) م ف .

اُرے بے محل یا نازیبا مقام پر .

آج جو صبح سے تم چیں بہ جبیں بیٹھے ہو
بے جگہ رات مگر جا کے کہیں بیٹھے ہو

١٨٢٤ مصحفی : انتخاب رامپور ، ١٨٥

[بے + جگہ (رک)]

— جوڑ (— و مج) صف .

۱. غیر متناسب ، غیر موزوں : بہت زیادہ فرق والا .

غرض بھائی ابن الوقت کے بارے میں آپ کو جتنی خبریں پہنچیں ان میں رتی برابر بھی تو سچ نہیں شیخی باز کہہ دیا بالکل بے جوڑ .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٢٩٦

ہر قسم کی مہدویت کامیاب ہوسکتی ہے خواہ کیسی ہی بے جوڑ ہو .

١٩٢١ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ٣٦

۲. بے نظیر ، یکتا ، بے مثل ، لاجواب : اکڈال .

کیاں ہم سوں سب تجھ سوں اب ہوڑ ہے
کہ ہر پرس تو جگ میں بے جوڑ ہے

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٧٠

[بے + جوڑ (رک)]

— جوکھوں (— و مج ، و مج) .

(الف) صف .

جس میں نقصان کا ڈر نہ ہو .

اگرچہ خشکی کا راستہ بہت قریب اور بے جوکھوں ہے لیکن اس کے راستے میں مہاراجا صاحب والی کشمیر کی عملداری ہے .

١٨٦٤ نصیحت کا کرن پھول ، ٧٠

(ب) م ف .

بغیر کسی خوف و خطر یا ڈر کے ، دلیرہ ، بچکر .

نہ وہ اتنی فرصت پاتا نہ اس کو مار کر ، بے جوکھوں چلا جاتا .

١٨٠٢ گنج خوبی ، ١٣٣

[بے + جوکھوں (رک)]

— چَراغ (— فت چ) صف .

۱. ویران ، غیرآباد ، بے رونق ، اجڑا ہوا ، اجاڑ .

بارے یہ داغ عشق ہوا شہر یار دل
مدت سے بے چراغ پڑا تھا دیار دل

١٧٨٢ درد ، د ، ٣٥

معدوم داغ عشق کا دل سے نشان ہوا
افسوس بے چراغ ہمارا مکان ہوا

١٨٣٦ آتش ، ک ، ٣٧

۲. بے اولاد ، جس گھر میں رہنے اور بسنے والا کوئی نہ رہا ہو .

صدہا گھر بے چراغ ، ہزارہا خاندان بے والی وارث . . . اور خدا جانے کتنے لڑکے یتیم ہوگئے .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ١ ، ٣ : ٣٧

[بے + چراغ (رک)]

— چوبہ (— و مج ، فت ب) امذ .

ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی .

شہر کے باہر تنبو ، قنات اور بے چوبے اور سراپردے اور کندلے کھڑے کروا کر ان میں داخل ہوا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٢٩

یکبارگی ایک بے چوبہ خیمہ دیکھا جس کا شمسہ آفتاب فلک چہارم سے بھی زیادہ روشن .

١٩١٥ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ٧

[بے + چوب (رک) + ہ : ہ ، لاحقۂ صفت]

— چُون (— و مع) صف .

بے مثل ، بے نظیر .

دیوان ازل بیچ خدائے بے چون یہ حکم کیا عام کہ ہاں کن فیکون

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٩٠

تمام مسلمان خدائے پاک و بے چون و بے نمون پر . . ایمان رکھنے میں ہمیشہ اور ہر جگہ ممتاز اور سرفراز رہے ہیں .

١٨٧٠ خطبات احمدیہ ، ٣٢٢

شبیہ خالق بے چون و بے ہمتا ہمیں تجھ میں
دم طوفاں نظر آتی ہے اے آئینۂ انور

١٩٠١ جنگل میں منگل ، ٢٥١

[بے + چون (رک)]

— چُون و بے چگون (— و مع ، و مج ، کس مج چ ، و مع) .

(الف) صف .

رک : بے چون .

جو بے زبان بولتا وو تو بے چون بے چگون ہے ، بے شبہ بے نمون ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ١٠٨

بے چون و بے چگون ہے بے شبہ ذات تیری
واحد احد صمد ہے اللہ نام تیرا

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٢

صانع بے چون و بے چگونہ نے موالید ثلاثہ جمادات و نباتات و حیوانات میں سے ہر مخلوق کو ابقائے نفس کی صلاحیت دی ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٣ : ٩

(ب) م ف .

رک : بے چون و چرا .

شجاعت کو دل سے ایک خاص تعلق ہے لیکن وہ تعلق بے چون و بے چگون ہے .

۱۹۴۴ سوانح مولانا روم ، شبلی ، ۲۲۱

[بے + چون (رک) + ف : و ، حرف عطف + بے (رک) + چگون (رک)]

— چون و چرا (-- و مع ، و مج ، فت چ) م ف

بغیر اس و پیش کے ، بلا عذر ، بلا حیل و حجت .

تحویل قبلہ کو پیشین گوئی کی تصدیق سمجھ کر بے چون و چرا ایمان لائے ہیں .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۷

مجھے یقین ہے کہ بے چون و چرا میری تجویز پر عمل کروگے .

۱۹۲۹ لال کتھورو ، ۲۲۷

[بے + چون (رک) + ف : و ، حرف عطف + چرا (رک)]

— چیز (-- ی مع) صف

(مجازاً) بے سبب ، بے وجہ بے تعلق ، بے بنیاد .

کیا دل کے لگنے کا سبب پوچھے ہے ہمدم
بے چیز تو البتہ نہیں کچھ تو سبب تھا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۹۰

[بے + چیز (رک)]

— چھری حلال (ذبح) کرنا محاورہ .

بہت ظلم و ستم کرنا .

بے چھری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح
جوہر قصاب کس طفل برہمن میں نہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۱۱۲

نہ گردنوں کو اڑایا نہ پائمال کیا
جدھر نگاہ اٹھی بے چھری حلال کیا

۱۹۶۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱۳

— چھری حلال ہونا محاورہ .

بے چھری حلال کرنا (رک) کا لازم .

نکل چل ہے بہت تیغ ناز دیکھ اے یار
کوئی غریب کہیں بے چھری حلال نہ ہو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۶۲

— حال صف ، م ف .

۱. خراب و خستہ ، ضعیف ، نڈھال ، پریشان .

وصل بھی ہوگا حسن ترنگ تو استقلال کر
حال اپنا ہم سے کہہ کہہ ہم کو مت بے حال کر

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۱

یہ کھانا کتے کو دیا ایک پہر تک یہ کتا بے حال رہا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۰

پندرہ روز تک بخار نہ اترا کمزور پہلے ہی سے تھی اور بے حال ہوگئی .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، حیات صالحہ ، ۱۳۳

۲. مدہوش ، وجد میں ، بے سدھ .

کچھ عورتوں کے گانے پر نہیں دن کو مردوں نے گایا تھا جب بھی میں بے حال ہوگیا تھا .

۱۸۹۳ نشتر ، ۳۳

اسم کیفیت : بے حالی .

غریبی ہے ، غریبی کی بھی پامالیاں بھی ہیں
بھی نالے ، بھی آہیں بھی بے حالیاں بھی ہیں

۱۹۲۲ اسرار ، علی اختر ، ۹۸

[بے + حال (رک)]

— حجاب (-- کس ح) صف ، م ف .

۱. رک : بے پردہ .

مرے نین کوں دے توں یوں آب و تاب
کہ تجھ عشق کا مکھ دے بے حجاب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸

شرم اک ادائے ناز ہے اپنے ہی سے سہی
ہیں کتنے بے حجاب کہ ہیں یوں حجاب میں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۲

ہیں تو اس کی عاقبت بینی کا کچھ قائل نہیں
جس نے افرنگی سیاست کو کیا یوں بے حجاب

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۰

۲. مانوس ، بے تکلف .

طعمہ یکبارگی نہ دے تھوڑا تھوڑا کھلاوے ، جب بے حجاب ہو جاوے تب دور سے طلب کرے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۹۰

اسم کیفیت : بے حجابی .

ملے مدکی مستی سو دراو جتے　　ہوے بے حجابی او دونوں متے

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۸

ہم ہیں اور تم ہو یاں غیر تو نہیں کوئی
آ گلے سے لگ جاؤ وقت بے حجابی ہے

۱۷۹۲ بیدار ، د ، ۹۰

لاکھ پردوں میں بھی ہیں بے پردہ　　بے حجابی سی بے حجابی ہے

۱۹۲۱ موج نسیم ، ۲۱

[بے + حجاب (رک)]

— حجابانہ (-- کس ح ، فت ن) م ف .

کھلے خزانے ، علانیہ ، بے تکلفی سے .

جو کہا حال دل کوں میں جا کر　　بے حجابانہ عشق کے آ گا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۶

بے حجابانہ کبھی منہ جو دکھا دیتے ہو
تو دوئی کا کہیں پردہ پر اٹھا دیتے ہو

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۹)

[بے + حجاب (رک) + انہ : لاحقۂ نسبت]

— بے حِس (— کس ح) صف .

بے جان ، جس پر کیفیات و حالات اثر انداز نہ ہوں ، مُردوں جیسا .

مدد سے غیر کی فریاد کر اپنے ہیں بے حس بھی
کہ روح قالب ناقوس پایا دم برہمن کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۵

بے حس کو مزہ درد کا حاصل نہیں ہوتا
تصویر کے پہلو میں کبھی دل نہیں ہوتا

۱۹۱۱ تسلیم ، نظم دل افروز ، ۷۱

اسم کیفیت : بے حسی .

[بے + حس (رک)]

— بے حِس (— حِس) و حَرَکَت (— کس ح ، و مج (— شد س) و مج ، فت ح ، ر ، ک) صف .

۱. بے جنبش ، جمود کی حالت میں ، سن ، بے عمل ؛ ناکارہ .

توکل قناعت اور تقدیر کے جو غلط معنی لوگ سمجھے ہوئے تھے اور جس غلطی نے ان کو نکما اور کاہل اور جمادات کی طرح بے حس و حرکت کر دیا تھا ان کو مطلع کیا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۲۲

۲. حیران و ششدر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۵۹) .

[بے + حس (رک) + و (ف : و ، حرف عطف + حرکت (رک)]

— بے حَقیقَت (— فت ح ، ی مع ، فت ق) صف .

۱. ناچیز ، ادنیٰ ، گھٹیا ؛ بے اصل ، بے بنیاد .

شرم و شوخی دونوں گاہک ہیں الٰہی کیا کروں
ایک جنس بے حقیقت دو خریداروں میں ہوں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۵

تو سمجھنا ایک جنس بے حقیقت کھو گئی
یا کوئی بلبل گل عارض پہ صدقے ہو گئی

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۲۰

۲. بے وقعت ، بے توقیر (مقابلے میں) .

بوئے گل اس گل کی بو کے روبرو فی الحقیقت بے حقیقت ہو گئی

۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۱۰۱

قرآن مجید کے اعجاز نے اعجاز موسوی کو بے حقیقت کر دیا .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۲ : ۲۲

۳. بے اثر .

چاہیے پرہیز ہی اس سے نہ ہو جس میں اثر
بے حقیقت جو دوا ہو وہ دوا اچھی نہیں

۱۸۹۶ شرف (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۹) .

اسم کیفیت : بے حقیقتی .

ان کے ملک کے چاروں طرف اور سب ولایتیں مثل جزائر کے اس بے حقیقتی کے ساتھ واقع ہیں جیسے آفتاب کے گرد ستارے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۹۰

[بے + حقیقت (رک)]

— بے حُکْم پَتّا نہیں ہِلتا مقولہ .

۱. بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں ہوتا (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۹) .

۲. سرتابی کی کسی میں مجال نہیں .

عمرو نے کہا کہ نہیں حضور میرا ہی اختیار ہے ، بے میرے حکم پتا نہیں ہلتا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۲۹

— بے حَلْق کھانا محاورہ

بہت زیادہ کھانا ؛ بہت رشوت لینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۲) .

بھئی بے حلق کھائیں تو سہی مگر ٹھنڈی کر کے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۹

— بے حَواس (— فت ح) صف .

پریشان ، گھبرایا ہوا ، مضطرب ، کھویا کھویا سا .

کیا مزا مجھکو وصل میں اس کے   میں رہا بھی تو بے حواس رہا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۸

رہنے لگا بے حواس اکثر   جانے لگا اس کے پاس اکثر

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۵

اب آگے رام نرائن عظیم آباد کے نائب نظامت کا بے حواس ہو کر محمد قلی خاں کی معرفت حضور میں شاہزادے کے حاضر ہونا مشہور ہے .

۱۹۰۶ گلشن ہند ، لطف ، ۷

اسم کیفیت : بے حواسی .

آگے تو شیوے نہ ہوں گے ایسے چرخ پیر کے
شاید اب پیری کے باعث بے حواسی آ گئی

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۲

[بے + حواس (رک)]

— بے حَیا کی بَلا دُور مقولہ .

بے شرم آدمی ہر طرح اپنا کام نکال لیتا ہے کیونکہ اسے عزت ذلت کی کچھ پروا نہیں ہوتی .

بے حیا کی بلا دور ، بات کرنے کی تمیز نہیں اور چلے ہیں ہم کو جھپانے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۳

— بے حَیا کی رَدِّ بَلا مقولہ .

رک : بے حیا کی بلا دور (نوراللغات ، ۱ : ۷۶۰) .

— بے حَیائی کا بُرْقَع مُنْہ پَر ڈالْنا / — کا جامَہ پَہَن لینا محاورہ .

نہایت ڈھیٹ اور بے شرم ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۱۲۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۶۰) .

— بے خانُماں (— ضم ن) صف .

آوارہ وطن ، پریشان حال مسافر .

مجھے آتا ہے رونا اپنی تنہائی پہ اے تابان
ہوا ہوں عشق میں بے خانماں چھوٹا وطن مورا

١٨٢٨ تابان ، د ، ٩

بے خانماں ہو کر روز شب گریاں تھیں .

١٨٥١ عجائب القصص (ترجمہ) ، ١ : ٥٧١

انہیں شکوک و اوہام اور انہیں روحانی بے اطمینانیوں نے اسے بے خانماں کیا .

١٩١٤ جوہائے حق ، ١ : ٥٦

اسم کیفیت : بے خانمانی .

ہوا وحشت فزا درد نہانی ٹھکانے لگ گئی بے خانمانی

١٨٥١ مومن ، ک ، ٢٩١

[بے + ف : خانماں (= گھر بار)]

ــ خود (— و معد) صف .

مدہوش ، کھویا ہوا ، وارفتہ ، آپے سے باہر .

خود بے خود ہوئے تو خدا کون پائے .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٠

کوئی غش میں کوئی زمیں پر پڑی
کوئی اپنی حالت میں بے خود کھڑی

١٧٩٢ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٢

ملنے کے دن جب یاد آتے ہیں سدھ بدھ بھولے جاتے ہیں
بے خود ہو جاتے ہیں ہم تو دیر بخود پھر آتے ہیں

١٨١٠ میر ، ک ، ٨٠٣

کفار اس منظر کو دیکھکر ہنسی سے بیخود ہوئے جاتے تھے .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٢٧٥

اسم کیفیت : بیخودی .

١. بے خود (رک) ہے .

ہر قوم کی یک جدی عبادت درویش کوں بے خودی عبادت

١٧٠٠ من لگن ، ١٢٢

بے خودی لے گئی کہاں ہم کو دیر سے انتظار ہے اپنا

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٨٤

خود دار آپ ہوں ہیں کہ رسوا نہ ہوں مگر
مجبور ہو نہ جائیں کہیں بے خودی سے ہم

١٩٣٢ نقوش مانی ، ١٠٩

٢. (الہیات) خودی (رک) کی ضد .

[بے + خود (رک)]

ــ داشت (— سک ش) صف .

بغیر دیکھ بھال کے ، بلا غور و پرداخت .

پڑے سارے بے داشت دیوار و در
محل کو جو دیکھا تو ٹوٹا سا گھر

١٧٨٢ سحر البیان ، ١١٦

اس بے داشت ودی میں سے میں نے مولانا شہید کے وعظ کا . . . ہیر پھیر کرکے مفہوم پورا ادا کر دیا .

١٩٢٨ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ٦٦

[بے + ف : داشت ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ داغ صف .

پاک صاف ، بے عیب ، بے جرم ، بے گناہ .

نہ دیکھے ہونگے رندوں سے بھی تو نے پاک اے زاہد
کہ یہ بے داغ میخانے کی ، آب وگل میں رہتے ہیں

١٨٨٢ آفتاب داغ ، ٥٢

کہاں کوئی نہ ہو فی جس میں کوئی
نہیں بے داغ اس محفل میں کوئی

١٩٣٢ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ٢٦٥

[بے + داغ (رک)]

ــ دال کا بودم (— بو مع ، فت د) صف .

(کنایۃً) بوم ، الّو ، احمق ، بے وقوف ؛ رک : بودم بے دال .

تم ہمیشہ مجھے بے دال کا بودم ہی سمجھتی رہیں .

١٩٢٤ انشائے بشیر ، ١٠٠

ــ داموں مول لینا محاورہ .

بہت زیادہ ممنون احسان کرنا .

آپ نے یہ اطمینان دلا کر مجھے بے داموں مول لے لیا .

١٩٢٣ صید و صیاد ، حامد حسن قادری ، ٢٢

ــ دخل (— فت د ، سک خ) صف .

جس سے زمین جائداد یا انتظام وغیرہ کا قبضہ چھین لیا جائے .

مالک کو بے دخل کرکے گوشے میں بٹھا دیا .

١٨٨٠ آب حیات ، ٧٨

بے دخل ہو رہا ہے مہاجن زمین سے
لے اے کسان آکے سنبھال اپنا کام کاج

١٩٢٢ سنگ و خشت ، ٧٣

[بے + دخل (رک)]

ــ دردْ قصائی کیا جانے پیر پرائی کہاوت

سخت دل آدمی دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں کر سکتا (نور اللغات ، ١ : ٦٦٠) .

ــ دریغ (— فت د ، ی مج) صف ، م ف .

بغیر کسی جھجھک کے ، بے تحاشا ، بے سوچے سمجھے ، الٹے تلّے سے .

لیے ہاتھ میں کھینچ برادہ تیغ دے بجلی بادل میں جوں بے دریغ

١٦٤٩ خاور نامہ ، ١١٩

زن بچے لعبت سب کو تہ تیغ بے دریغ کر ڈالا .

١٨٢٨ تاریخ ممالک چین ، ٣٦

وہ کتابوں کے خریدنے میں بے دریغ روپیہ خرچ کرتا تھا .

١٩١٣ مقالات شبلی ، ٦ : ٢٨

[بے + دریغ (رک)]

ــ دست و پا (— فت د ، سک س ، و مج) صف ، م ف .

مجبور ، عاجز ، بے اختیار .

اس جنگ کے بر خلاف اکثر بڑے بڑے تجربہ کار ہوشیار گورنر جنرل کی کونسل کے ممبر تھے مگر وہ انگلینڈ کی کمزور پالیسی کے ہاتھ بے دست و پا تھے .

١٩٠٤ کرزن نامہ ، ٣٩

اسم کیفیت : بے دست و پائی .

تمنائے زباں محو سپاس بے زبانی ہے
مٹا جس سے تقاضا شکوۂ بے دست و پائی کا

۱۸۶۹ غالب، د، ۲۵

بصیرت نے قیامت کی ہے اس بے دست و پائی پر
مصیبت میں پھنسا ہوں امتیاز حق و باطل سے

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲، ۳۰۲ : ۲۲۶

[بے + دست (رک) + ف : و، حرف عطف + پا (رک)] .

ـــ دِل (ـــ کس د) صف .

۱. رنجیدہ، دلگیر، افسردہ، دل برداشتہ، (کسی امر کی جانب) بے توجہ .

پیارے پریت سوں مل   ہم کوں نہ راکھ بے دل

۱۷۱۳ دیوان فائز دہلوی، ۱۹۶

سخن ہنس بول لیتے ہیں وہ ہم سے
عنایت کرتے ہیں بے دل سمجھ کر

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۱۱۰

گر کام سخت بھی ہو بیدل کبھی نہ ہونا
دیکھو اپاہجوں میں شامل کبھی نہ ہونا

۱۹۱۵ کلام محروم، ۱ : ۱۲۲

۲. عاشق .

بے تامل کہہ دیا جلاد کو   قتل کر اس بے دل ناشاد کو

۱۸۸۱ شوق (مرزا احمد علی)، خنجر عشق، ۲۰

۳. بے جگر، بہادر، جری (نور اللغات، ۱ : ۶۷۰) .

اسم کیفیت : بے دلی .

تمنائیں تو چپ ہوتیں کہ تم کچھ مہرباں ہوتے
تمہاری بے دلی نے خاتمہ ہی کر دیا دل کا

۱۹۲۲ اعجاز نوح، ۲۲

[بے + دل (رک)] .

ـــ دماغ (ـــ کس د) صف .

کنھرہ، مغرور .

بول اے یار کیا ہوا ہے قصور   ہم سے اتنا جو بے دماغ ہوا

۱۷۸۲ عیش، مرزا علی، د، ۵

اسم کیفیت : بے دماغی .

بے دماغی کوں تری دیکھ کر اے جان سراج
شمع یاں خوف سیں جلتی ہے سراپا بے درد

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۲۶

[بے + دماغ (رک)] .

ـــ دید (ـــ ی مع) صف .

بے مروت، طوطا چشم، سنگ دل .

الہی بے دید سے تو رکھتا ہے   حاتم امید ہم کنار عبث

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم، ۵۷

مشہور ہیں جہان میں تری تنگ چشمیاں
بے دید، کیونکہ تیری نظر میں سمائے دل

۱۸۸۱ ریاض صابر، ۱۲۴

یہ مت ہے بے دید کیسی تیری کہ سدھ نہیں کچھ بھی آرزو کی
بنا چکا آنکھ کی جو پتلی وہ دیکھنے کو ترس رہا ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری، ۱۳۸

[بے + ف : دید، دیدن (= دیکھنا) سے] .

ـــ دَھڑَک (ـــ فت دھ، ڑ) صف .

بے خوف و خطر، بے تحاشا، بے تامل، ہلا کھٹکے .

ہم لوٹتے ہیں دولت دیدار بے دھڑک
زلفیں اٹھائیں اس نے کہ پہرہ اٹھا لیا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۳۷

بے دھڑک غیر چلے آتے ہیں   مر گئے آپ کے دربان بھی کیا

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۲۳

[بے + دھڑک (رک)]

ـــ ڈَول (ـــ و لین) صف .

۱. بد قطع، بھدی وضع کا، بھدا، بھونڈا، بے ڈھنگا .

الکھ مار اس کوں اوتھی بول یوں
سمج کچ اپس کوں اے بے ڈول توں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۸۹

بگڑے ہے ترے دیوار سے قامت کو یہ ڈھاڑا
اپنا بے ڈول بے اسلوب زاہد تو نے کیوں کاڑھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۹

نہ فعل اس کا درست نا قول اس کا
ہے پیدا و نہاں بے ڈول اس کا

۱۸۰۵ باقر آگاہ، ہشت بہشت، ۱۵۸

اس بے ڈول قالب میں بے پایاں روحانی قوت، اخلاقی جرأت اور خلوص و صداقت تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۲۹۷

۲. بدلا ہوا، متغیر .

بے ڈول نظر آتی ہیں اعدا کی نگاہیں
ہے جائے تعجب جو مروت کو نباہیں

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۲۸۸

[بے + ڈول (رک)]

ـــ ڈَھنگا (ـــ فت ڈھ، غنہ) صف، ند .

ارے ڈول کا، بد قطع، برے رنگ ڈھنگ کا، برے چلن کا .

بے ڈھنگے لڑکوں کے ساتھ مخفی دوستی کرتا رہا

۱۸۳۲ تعلیم نامہ، ۱ : ۵۳

تہذیب انہیں نہ بتائی بے ڈھنگے پھرے تو، آوارہ رہے تو، ان کی عمر کا خیال مجھے نہ آیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات، ۶۶

[بے + ڈھنگ (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

بے ڈھنگی (— فت ڈھ ، غنہ) صف ، مث .

بے ڈھنگا (رک) کی تانیث .

اب تلک حاضر ہے وہ جنگی غزل مبتذل بے معنی بے ڈھنگی غزل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۷

نوج ایسی بے ڈھنگی بیٹی ہو کہ کسی چیز کا ٹھیک ٹھور ہی نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۵

بے راہ صف .

گمراہ ، بد راہ ، بد چلن .

اس نے اپنے کمال شیطنت اور خساست و خود پسندی سے تم کو بے راہ کر دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲

[بے + راہ (رک)]

بے رُخ (— ضم ر) صف .

۱. منھ پھیرے ہوئے ، کشیدہ .

جب دیکھتے ہو مجکو محفل میں اپنی بیٹھا
پھر پھر کے بیٹھتے ہو تم آن آن بے رخ

۱۸۰۲ حسرت لکھنوی ، ک ، ۱۵۱

بات کرتے نہیں وہ رخ دے کر اس قدر ہم سے ہوگئے بے رخ

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱۳

۲. بے مروت ، طوطا چشم .

طوطے کی طرح آنکھیں بدل لیتے تھے اور ایسے بے رخ ہوتے تھے گویا پہلے ان کو کچھ تعلق ہی نہ تھا .

۱۹۱۷ یزید نامہ ، ۳۰

ف : ہونا .

[بے + رخ (رک)]

بے رُخا (— ضم ر) صف .

بے مروت .

پردیس میں آکر ذرا بے رخے ہوگئے تھے .

۱۹۱۷ مضامین فاری ، ۲

اسم کیفیت : بے رخائی .

گھر آنے کی آدر سبھی کرتے ہیں لیکن اپنی بے رخائی چھپا نہ سکی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۰

[بے + رخ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بے رُخی (— ضم ر) صف ، مث .

بے رخا (رک) کی تانیث .

بتو بے رخی ہم سے للہ کیوں ہے ہمیشہ رہے گی یہ صورت تمہاری

۱۸۸۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱۵

نہ بھولے گی مجھے اس وقت کی بھی بے رخی دل کی
ہوا تھا مہرباں دم بھر کوئی نا مہرباں میرا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۵

ف : کرنا ، ہونا .

بے رَنگ (— فت ر ، غنہ) صف .

۱. پھیکا ، بے رونق ؛ جس میں کوئی رنگ نہو ؛ سپاٹ .

یک وقت پر آدمی اچھے دنگ نا روپ نہ رنگ ہلکے بے رنگ

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۹

گل گریباں چاک ہے بیمار نرگس غنچہ تنگ
کس کو دیکھا کیوں صبا بے رنگ ہے گلشن کا رنگ

۱۸۸۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۱۵

ان کے بغیر محفلیں سونی پارٹیاں بے لطف جلسے پھیکے میلے بے رنگ ہوتی ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸

۲. بے لطف ، بے کیف ، بے مزہ .

اس گلشن ہستی سے نکل راہ عدم لے
بے رنگ نظر آتے ہے کچھ رنگ یہاں کا

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۲۶۳

عجب بے رنگ ہیں افسانہ ہائے لیلیٰ و شیریں
ہوا ہے جب سے شہرہ آپ کی رنگیں ادائی کا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۳۸

۳. بے موقع ، بے محل .

خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا بے رنگ
کیا ہوا اس سے جو سائل میں ہوا بوسے کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸

اسم کیفیت : بے رنگی .

شاید آگے بڑھ کر یہ پردہ یوں اٹھ جائے اور وجہ معیشت اور صحت و راحت سے بھی گزر جاؤں عالم بے رنگی میں گزر پاؤں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۷۷

[بے + رنگ (رک)]

بے رُوپ (— و مع) صف .

بد نما ، بے رونق ، بے آب .

گویا سانچے میں ہے ڈھالا ہوا تن اس مہ کا
کوئی بے روپ نہیں عضو بدن اس مہ کا

۱۸۶۶ بیاض سحر ، ۲۶۸

پورب کی طرف سے ایک مسافر آرہا ہے ، سفر نے پریشان حالی کا بے روپ روغن اس کے چہرے پر پھیر دیا ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۵۲

[بے + روپ (رک)]

بے رَوِش (— فت ر ، کس و) صف (قدیم) .

بد سلوقہ ، بے ڈھنگا ، بد چلن .

رقیب ، بے اسلوب ، بے روش ، بے ترتیب .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

[بے + روش (رک)]

بے رُوئی (— و مع) امث (قدیم) .

بے رخی (رک) .

دیکھو تو بے رحم عاشق میں تجھسے چھوڑا نہیں
کس قدر بے روئیاں دیکھیں پہ منہ موڑا نہیں

١٧١٨ دیوان آبرو ، ( ) ، ٣٠

نہ کیجیے اتنی بھی حسرت کے ساتھ بے روئی
یہ مبتلا تو نہیں جان بھر نان محتاج

١٨٠٢ حسرت ، جعفر علی ، د ، ١٢٦

[بے + رو (رک) + ف : ئ ، اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ریشہ
(— ی مج ، فت ش) صف .

وہ نباتی جنس (پھل وغیرہ) اور حیوانی گوشت جس میں ریشہ نہ ہو .

انہوں نے ایک مجلس میں چکنی ڈلی بہت پاکیزہ اور بے ریشہ اپنے کف دست پر رکھ کر مجھ سے کہا کہ اس کی کچھ تشبیہات نظم کیجیے .

١٨٨٠ آب حیات ، ٥٢٢

[بے + ریشہ (رک)]

— زبان
(— فت ز) صف .

١. خاموش طبع ، کم سخن (عادۃً یا صبر اور شرم و حیا کی وجہ سے) .

اوسے جواب سے نفرت مجھے سوال سے تنگ
وہ بے دہاں ہے خموشی سے بے زباں ہوں میں

١٨٨٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٢٥٢

غریب بچی بے زبان ہے ، سخت سے سخت تکلیف میں اف کرنے والی نہیں .

١٩٢٩ وداع خاتون ، راشد الخیری ، ٦

٢. حیوان ، جانور .

دو دن سے بے زبان پہ جو تھا آب و دانہ بند
دریا کو دیکھنے لگا دیکھنے سمند

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ : ١٦

اس بے زبان پر تو پھول کی چھڑی نہ برساؤ .

١٩٥٤ شاید کہ بہار آئی ، ٩

٣. بہت کم عمر بچہ جو بات کرنے پر قادر نہ ہو .

کیوں عزیز اس بے کسی میں کون سی تدبیر تھی
بے زباں بچے چلے ہیں تیر کھانے کے لیے

١٩٢٦ صحیفۂ ولا ، عزیز لکھنوی ، ٢٠١

اسم کیفیت : بے زبانی .

منے جاتے نہ تھے تم سے مرے دن رات کے شکوے
کفن سرکاؤ میری بے زبانی دیکھتے جاؤ

١٩٢١ فانی ، د ، ١٧٠

[بے + زبان (رک)]

— ساختہ
(— سک خ ، فت ت) صف .

١. بغیر بناوٹ کے ، بلا ارادہ ، برجستہ ، بے تامل (جو اصلی اور بلا تکلف ہو) .

بے ساختہ عجب تھا اس کا عالم .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، بہادر علی حسینی ، ٩١

لیکن اسلام ہم کو ایسے واقعات بتا رہا ہے کہ بے ساختہ ان نیک اور پاک بندوں پر دل سے دعا نکلتی ہے .

١٩٣٦ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ١٦

اسم کیفیت : بے ساختگی .

صنائع لفظی کے اتنے التزام پر بے ساختگی اور قابل آفریں ہے .

١٨٧٧ توبۃ النصوح ٢٥١

آپ تو خیر بے ساختگی میں یا گھبرا کر ، معاف کیجئے گا کہہ اٹھیں گے .

١٩٣٨ بحر تبسم ، ١٢٩

[بے + ف : ساختہ ، ساختن (= بنانا) سے]

— سِرا
(— کس س) صف ، مذ .

وہ شخص جس کا کوئی سر پرست یا کہنے سننے والا نہ ہو ، آزاد ، آوارہ ، خودسر .

باد شاہی کیا گئی سارے فرنگی بے سرے ہو گئے .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٢٨١

[بے + سر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— سُرا
(— ضم س) صف .

١. قواعد موسیقی کے خلاف گانے والا ، اتار چڑھاو وغیرہ سے نا واقف ، جس کے گلے میں رس نہ ہو .

سرا سر اتھا بے سرا گن بھرا سراں توڑتا تھا اپی بے سرا

١٦٩٥ مثنوی دیپک پتنگ ، ورق ٦٢ ب

مرغ چمن ہزار ہے مطرب خوش نوا تو کیا
اس دل نالہ کش کے ہے سامنے ہر وہ بے سرا

١٨٥٤ کلیات ظفر ، ٣ : ١١

٢. بے محل ، بے موقع ، بے تکا ، خلاف قاعدہ (کلام یا بات وغیرہ) .

یہ شخص اگر وہاں جا کر بھی کچھ بولنگا بے سرا بول اٹھا تو مجھے بھی رنج ہو گا .

١٩٢٠ آغا شاعر ، خمارستان ، ١٥٠

[بے + سر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— سَرو پا
(— فت س ، و مج) صف .

١. بے بنیاد ، بے اصل .

ہندو مسلمانوں کی رائیں مذبذب ، ڈھلمل اور بے سرو پا ہوتی ہیں .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٢٦٢

٢. بے سرو سامان ، سراسیمہ ، پریشان .

لشکر کے لوگ بے سرو پا اٹھ دوڑے .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٢٧٣

بے سروپا چمن و دشت میں عالم کے نہ پھر
ناز ہر گل نہ اٹھا منت ہر خار نہ کھینچ

١٩٢٨ آخری شمع ، ٩٠

اسم کیفیت : بے سرو پائی .

للہ قدم رنجہ کر اے بے سرو پائی سر سے مرے بار سرو سامان نہ اٹھے گا

١٨٥٢ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ٨٠

[بے + سر (رک) + ف : و ، حرف عطف + پا (رک)]

— سِری
(— کس س) صف ، مث .

بے سرا (رک) کی تانیث .

لوگ کہتے ہیں نوج کیسی بے سری اولاد اٹھائی ہے شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

١٨٧٣ بنات النعش ، ١٢٢

کالج کی دوربین توڑ کر جو نقصان اس بے سری فوج نے ملک کو پہنچایا اس کی تلافی ناممکن ہے۔

١٩٢٨ مضامین فرحت ، ١٠ : ٣٧

ـــ سَکاری (سَکھاری) پُنڈی (ـــ فت س ، ضم پ ، سک ن) صف ، مث .

رک : بن سکاری (سکھاری) پنڈی .

بار بار جیب تک ہاتھ جاتا ہے ، روپے محسوس ہوتے ہیں مگر باہر نہیں ہوتے ، جب ہاتھ مارا ، بے سکھاری پنڈی ، لاوارثی چٹھی کی طرح واپس آیا .

١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١٥٠

[بے + سکھاری ، سکھارنا (رک) سے + پنڈی (رک)]

ـــ سَہارا (ـــ فت س) صف ، مذ .

پریشان حال ، جس کا کوئی مددگار نہ ہو .

ارے بے باک کیا کہنا ہے تیرے اس اشارے کا

ٹھکانا بے ٹھکانے کا سہارا بے سہارے کا

١٨٧٨ گلزار داغ ، ٣٠

[بے + سہارا (رک)]

ـــ شَغْلا (ـــ فت ش ، سک غ) صف .

بیکار ، اپاہج ، نکما .

بے شغلے دولت مند یا وہ لوگ جنھیں آسانی سے بلا محنت و مشقت دینی خدمتوں کی آڑ میں . . . مال کھانے کو معتقدین مل جاتے ہیں .

١٩٢٧ رسوم دہلی ، ایس بیگم ، ٥١

[بے + شغل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ صَرْفَہ (ـــ فت ص ، سک ر ، فت ف) صف .

١. لا حاصل ، فضول ، بے نتیجہ .

اوقات ان بتوں کے تعشق میں وادریغ

بے صرفہ صرف کی بہ خدا رائگاں ملاذ

١٧٩٣ محب دہلوی ، د ، ١٥٧

بے صرفہ ہی گزرتی ہے ہو گرچہ عمر خضر

حضرت بھی کل کہیں گے کہ ہم کیا کیا کیے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٢٣

فراق یار میں بے صرفہ غم کھانے سے کیا ہوگا

اگر مر بھی گئے اب ہم تو مر جانے سے کیا ہوگا

١٩٥٠ کلیات حسرت ، ٢١١

٢. لا یعنی ، مہمل .

ہجوم مردم کے وقت کلمات بے صرفہ زبان پر بہت جاری ہوتے ہیں .

١٨٣٦ تذکرۂ اہل دہلی ، ٢٢

میں حالت سکوت میں سنتا رہا بغور

اس یاوہ گو کی ہرزہ و بے صرفہ داستاں

١٩١١ کلیات اسمٰعیل ، ٢٢٣

[بے + صرفہ (رک)]

ـــ ضَرُور (ـــ فت ض ، و مع) صف .

یقیناً (بالضرور کی جگہ) .

کریں بے ضرور آپ کا منہ دیست بڑے حوصلے کو کریں گے یہ پست

١٨٥٩ حزن اختر ، ٥٥

[بے + ضرور (رک)]

ـــ طالِع (ـــ کس مج ل) صف .

بد نصیب ، بد قسمت .

خطاب اس کا تھا ہر دم آسماں کو کہ ہم بے طالعوں ، غم دیدگاں کو

١٨١٠ میر ، ک ، ١٢٧٣

اسم کیفیت : بے طالعی .

[بے + طالع (رک)]

ـــ طَرَح/طَرْح (ـــ فت ط ، ر / سک ر) صف ، م ف .

١. حد سے زیادہ ، بہت زیادہ ، کئی طریقوں سے .

ہوتی ہے ایک طرح سے ہر کام کی جزا

اعمال عشق کے ہیں مکافات بے طرح

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٥٢

ہوا ہے اب تو مجمع بے طرح رندان میکش کا

خدا مجلس میں رکھ لے آج تیری آبرو واعظ

١٨٨٦ دیوان سخن ، ١١٧

میں اس بات کو مانتا ہوں کہ ترکی حملے کے نتائج کی بابت مجھے بے طرح شبہے پیدا ہو گئے تھے .

١٩٢٨ حیرت ، مضامین ، ٢٠٣

٢. بے ڈھب ، اصول یا مرضی کے خلاف (کام وغیرہ) ؛ بگڑا ہوا ، بگڑ کر .

پوچھا پیامبر سے جو میں یار کا جواب

کہنے لگا خموش کہ ہے بات بے طرح

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٥٢

دل کو لے کر تم مقرر ہو گے خواہاں جان کے

سمجھ کر آئے ہیں نظر تیور تمہارے بے طرح

١٨٣٩ کلیات ظفر ، ٢ : ٣٦

بے طرح آنکھ دکھاتا خیال شب پر

میں اگر مہر درخشندہ کا لیتا تھا نام

١٩١٩ رعب ، ک ، ٢٦٦

٣. مصرع طرح کے خلاف (کسی اور زمین میں) جیسے : طرحی مشاعرے میں بے طرح غزل سنانے کا کیا محل ہے .

[بے + طرح (رک)]

ـــ عُذْر (ـــ ضم ع ، سک ذ) صف ، م ف .

١. بے زبان ، عاجز .

شائستہ بے عذر تھی لے جو کچھ مل جائے اسی میں خوش رہتی تھی .

١٩١٦ بازار حسن ، ٣

٢. بلا حیل و حجت ، بغیر چوں چرا کیے ، خوشی سے .

چاہیں لگائیں جوتے میں بے عذر کھاؤں گا

مجھ کو نکالیں گھر سے بھی تو میں نہ جاؤں گا

١٩٠٥ شریف لکھنوی ، دیوان ہی ، ٣ : ٢٢٧

[بے + عذر (رک)]

ـــ عُنوانی (- ضم ع ، سک ن) امث .

خاطرے وسم یا آداب کے خلاف عمل ، بے ادبی .

ہزار اصرار ہوا مگر نہ جانا تھا نہ گئے اور یہ نتیجہ اسی بے عنوانی کا تھا جو لارڈ میو کی ملاقات میں ظاہر ہو چکی تھی .

۱۸۸۷ جان عالم ، ۲۵

نہایت بے عنوانی اور بد تہذیبی سے بحث ہونے لگی .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۶۸

[بے + عنوان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ عَیب خُدا کی ذات ہے فقرہ .

ہر شخص میں کوئی نہ کوئی برائی پائی جاتی ہے ، صرف خدائے تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے خالی ہے .

ہاں یہ ضرور ہے کہ بے عیب خدا کی ذات ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۱

ـــ غوری (- و لین) .

(الف) امث .

بے توجہی ، غور و فکر نہ کرنے کی حالت .

میرا جی چاہتا ہے کہ اب بے کسی کام پر بیٹھا دوں اس طرح بے غوری کرنے سے تو لڑکوں کے ساتھ کھیل کود کر برباد ہوا جاتا ہے .

۱۹۲۲ جنت نگاہ ، خنجر ، ۳۵

(ب) صف .

بغیر غور و برداخت کے جس کی دیکھ بھال نہ ہو .

ذات یہ تھی کہ میری جائداد بے غوری پڑی تھی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۱۷

[بے + غور (رک) ف : ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

ـــ غَیرَتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رَکھنا محاورہ .

بے غیرت بن جانا ، بے حیائی اختیار کرنا .

مرتا کیا نہ کرتا بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھ کر باپ کو ایک خط لکھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۹۰

ـــ غیرتی کا جامہ پہننا محاورہ .

رک : بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھنا .

کام پر مسلط ہونے کی خبر مشتہر ہوتے ہی اعضے تو بے غیرتی کا جامہ پہن اسی شام کو آ دھمکے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۵۵

ـــ غیرتی کی عُمر دراز ہونا محاورہ .

بے حیائی کا فطرت ثانیہ ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۲۱۷) .

ـــ فُضول (- ضم ف ، و مع) صف (قدیم) .

۱. بے فائدہ ، غیر ضروری (بالفضول کی جگہ) .

کہا گرچہ یہ بات ہے بے فضول — ولے خوب خاطر سے تیری قبول

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۴

۲. ٹھیک ٹھیک ، ایسی بات جو باطل نہ ہو .

کہ کلام اہل جنت بے فضول — یا کہ ذکر حق ہے یا نعت رسول

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۲۰

[بے + فضول (رک) ؛ رک : بالفضول]

ـــ فِکرا (- کس ف ، سک ک) صف .

لا اُبالی ، بے پروا ، آزاد .

مقبل کی نہ کچھ فکر نہ دنیا کا تردد
بے فکرے ہیں وہ فکر دو عالم نہیں رکھتے

۱۸۳۶ بحر (نور القلوب ، ۱ : ۶۲)

وہ ساجد کی طرح ایک بے فکرا کھیت مزدور نہ تھا .

۱۹۶۱ برف کے پھول ، کرشن چندر ، ۹

[بے + فکر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ کار کو م ف .

بلا وجہ ، بلا ضرورت .

تو بجنے میں بیس منٹ ہیں ، بیکار کو اندھیر مچا دیا کہ دیر ہو گئی .

۱۹۲۷ دھانی بانکیں ، ۶۰

ـــ کار میں م ف .

بلا وجہ ، بلا سبب .

ہے رام بیکار میں ایسا ڈر گئے .

۱۹۲۷ دھانی بانکیں ، ۵۹

ـــ کام صف .

۱. بے زبان ، جو بول نہ سکے (قدیم) .

مرے من کا طوطی تو بے کام ہے .

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸

ہے پیاس سے بے کام زبان کام و دہن میں
قوت نہ رہی قوت بازوئے حسن میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۳

[بے + کام (= تالو) (رک)]

ـــ کَٹر/کَٹھر (- فت ک ، ٹ/ٹھ) صف (قدیم) .

سنگدل ، بے رحم .

بڑا بے کٹر اس میں خوں ریزی نوں — منجے مارنے عار اسے آتی نیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۷

یہی شاعر ہے مقصد بڑا ہے بے کٹھر
کرے تجھ اوپر حق قہر کی نظر

۱۸۲۷ قصہ قاضی و چور ، ۱۰۴

[بے + کٹر/کٹھر (رک)]

ـــ کَس (- فت ک) صف .

۱. بے یار و مددگار ، تنہا .

بے کس و نا کس ہوں میں کس سے کروں پیرت کی بات
میرے رون رو ، خط کون پڑتا ہے تمارا دل دبیر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱

بیکس رہیں گے حشر میں کب مجرمانِ عشق
رحمت کھنچے گی ہم ہیں گنہ گار کی طرف

١٨٧٨ گلزار داغ ، ١١٦

آپ کی بد نصیب رانڈ امتا ، پردیس میں بے کس و بے بس پڑی ہے کوئی پرسان حال نہیں .

١٩١٢ سی پارۂ دل ، ١ : ٢٢

٢. بے اس ، مجبور ، غریب .

غریب عاجز جفا کے مارے فقیر بیکس گدا تمہارے
سووے ستم سیں مرے بچارے اگر جوان پہ کرم نہ کیجیے

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٦٢

جلتی ہوئی زمیں پہ تڑپنے لگے امام
بیکس پہ ظالموں نے کیا اور اژدہام

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ١١

حزیں ہے بیکس و رنجور ہے دل   محبت پر مگر مجبور ہے دل

١٩٢٦ طیور آوارہ ، ٢٩

اسم کیفیت : بیکسی .

بے کسی کو عبث کیا بے کس   قتل کر مجھ کو کیا لیا تو نیں

١٧٧٦ خواب و خیال ، ٥١

پاؤں جنت میں نہ رکھا تھا کہ نکلی تن سے روح
بیکسی نے رو دیا منہ دیکھ کر شداد کا

١٨٦١ نسیم دہلوی ، د ، ٢٢

صاف شفاف خوبصورت سینہ بے قراری اور بے کسی میں کھلا رہ گیا تھا .

١٩٥٦ شیخ نیازی ، ٣٢

[بے + کس (رک)]

— کَس کا لَگّا
صف .

(مزاحاً) دبلا پتلا آدمی (فرہنگ اثر ، ٢ : ٢١٧) .

— کَم و کاسْت
(— فت ک ، و مج ، سک س) م ف .

ٹھیک ٹھیک ، صحیح صحیح ، بلا کمی و بیشی ، بغیر گھٹائے بڑھائے .

جو کچھ احوال اس دولت بے زوال کا ہے بے کم و کاست کہا جائے گا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٨٦

تمہیں اس دوران کی ساری روئداد مجھ سے بے کم و کاست بیان کرنی ہوگی .

١٩٣٥ دودھ کی قیمت ، ١٣٥

[بے + کم (رک) + ف : و ، حرف عطف + کاست ، کاستن (= گھٹنا ، گھٹانا) سے]

— کَوڑی کا غُلام
صف .

بلا معاوضہ خدمت گزار ، مطیع ، فرمانبردار .

پہور (حضور) کا مجاج (مزاج) ایسا ہے کہ آدمی بے کوڑی کا غلام ہو جاتا ہے .

١٩٣٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ١ : ٢١٧

— کَہا
(— فت ک) صف .

جو کہا نہ مانے ، ضدی ، خود رائے .

کسی کام پر بٹھا دینے کے بعد اس سے زیادہ بے کہا ہو جائے گا .

١٩٢٢ جنت نگاہ ، خنجر ، ٣٥

[بے + کہا ، کہنا (رک) سے]

— کَینْڈے
(— ی لین ، مغ) صف .

الٹا پلٹا ، بد قطع ، بھونڈا ، بے قاعدہ .

بوا سنجیدہ خدا کی قسم ، ایک ہوں دو ہوں جس چیز کو دیکھتی ہوں بے کینڈے .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ١٢٩

[بے + کینڈے ، کینڈا (رک) کی مغیرہ حالت]

— گِنَت
(— کس گ ، فت ن) صف .

رک : ان گنت .

دھرے بے گنت لشکر و باے گاہ   چونیا سو جتا پاپدل پور سپاہ

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٢٦

[بے + گِنت ، گننا (رک) سے]

— گَھرا
(— فت گھ) صف ، مذ .

آوارہ وطن ، خانماں برباد ، جس کے گھر در نہ ہو ، نگھرا .

ہر دل میں رہتے ہیں مگر آتے نہیں نظر
ہر جائی آپ کیوں ہیں اگر بے گھرے نہیں

١٨٥٢ کلیات منیر ، ٢ : ٤٣٦

عشق نے ہم کو بے گھرا تو کیا   اور عالی جناب کیا کرتے

١٩٥٢ صفی ، فردوس صفی ، ١٥٧

[بے + گھر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

— گَھری
(— فت گھ) صف ، مث .

بے گھرا (رک) کی تانیث .

جہاں جاتی وہیں دھتکار پڑتی تھی محل سے نکلنا پڑا ، بے گھری ، بے دری ادھر ادھر پریشان پھرتی .

١٨٩٥ حیات صالحہ ، ١٦٨

[بے + گھر (رک) + ی : ی ، لاحقۂ صفت مؤنث]

— لاگ
صف ، م ف .

١. بے غرض ، بے لوث ، پر خلوص .

بے لاگ ہیں ہم ہم کو لگاوٹ نہیں آتی
کیا بات بنائیں کہ بناوٹ نہیں آتی

١٨٢٤ مصحفی : انتخاب رام پور ، ٢٤٢

ایک صائب الرائے ، معتدل مزاج ، بے لاگ اور با خلوص کام کرنے والے کا اٹھ جانا غضب ہے .

١٩٢٥ چند ہمعصر ، ٩٢

٢. بلا رو رعایت ، کسی کی طرفداری کیے بغیر ، کھرا .

بے لاگ ہے تیغ جنگ جو کی   رکھتی ہی نہیں لگی لگاو کی

١٨٧٨ گلزار داغ ، ١٨٩

کسی کی تصنیف پر بے لاگ اور صحیح راے قائم کرنے کے لیے نقاد کو چاہیے کہ اس کا اندازہ مختلف پہلووں سے کرے .

١٩٢٣ نقد الادب ، ١٧

٣. بے جھجک ، بے تکلف .

ان رستوں میں اچھلتے کودتے اور ایسے بے باک اور بے لاگ جاتے ہیں جیسے کوئی اچھا پھکیت منجھے ہوے ہاتھ تلوار کا پھینکتا جاتا ہے .

١٨٨٠ آب حیات ، ٢٨٢

اسی طرح دوسرے دن رابعہ اندر کمار سے بحث کر بیٹھیں اور بے لاگ باتیں کیں .

١٩٢٢ گوشۂ عافیت ، ١ : ١٨٧

[بے + لاگ (رک)]

— لاگ سنانا

محاورہ .

گالیاں دینے میں کوئی رعایت نہ کرنا ، جی بھر کر گالیاں دینا (مخزن المحاورات ، ١٢٨) .

— لگام

(— فت ل) صف .

آزاد ، بے قید .

یورپ نے اپنے باشندوں کی تعلیم و تربیت میں سے مذہب کا عنصر حذف کر دیا ہے اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ اس کی بے لگام انسانیت کا کیا حشر ہوگا .

١٩٣٨ اقبال نامہ ، ٢ : ٢٨٢

[بے + لگام (رک)]

— لگاو

(— فت ل) صف .

١. الگ ، جدا ، معمولی دسترس سے باہر ، حفاظت کے مقام میں .

بنا بر اس کے وہ قلعہ بے لگاو اور محفوظ ہے .

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٢١٩

٢. بے تعلق ، بے واسطہ .

مضامین عشقیہ ایسے نہ ہوں کہ معشوقان بازاری کی طرف محمول کیے جاسکیں فسق و فجور سے تمام تر بے لگاو ہوں .

١٨٩٧ کاشف الحقائق ، ٢ : ٤٢

٣. غیر جانب دار ، بغیر طرفداری کے .

دونوں سے بے لگاو ہو کر امور اصلاح طلب کی ایک فہرست تیار کی .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٨٠٧

٤. بے ربط ، بے میل ، بے جوڑ (نور اللغات ، ١ : ٧٦٩) .

(ب) م ف .

٥. صفائی کے ساتھ .

فرزندان عمرو بد بلا ہیں اور کیا بے لگاو عیاری کرتے ہیں اب معلوم ہوا کہ یہ زخمی شہزادہ نہ تھا عیار تھا .

١٨٩٠ طلسم ہوش ربا ، ٢ : ١١

[بے + لگاو ، لگانا (رک)]

— لوث

(— و لین) صف .

١. بے غرض ، خالص ، مخلص .

طمع میں حور جناں کی ہے طاعت زاہد
دلا جہاں میں نہیں ہے کوئی بشر بے لوث

١٨٧٢ بیخود (ہادی علی) ، د ، ٣٠٠

بے لوث محبت ہے جسے ملک سے اپنے
وہ برہنہ پا خسرو بے تاج و نگیں ہے

١٩٥١ صفی لکھنوی ، د ، ٣٦٨

٢. غیر جانبدار ، بے تعصب .

نقاد کا سب سے پہلا فرض بے لوث ہونا ہے اس پر لازم ہے کہ وہ زیر تنقید تصنیف پر مکمل طور سے عبور حاصل کرے .

١٩٢٣ نقد الادب ، ١٠

٣. آلودگی سے بری ، بے داغ ، صاف پاک .

وصال میں بھی لگنے نہ دیا ہاتھ مجھے
وہ رشک یوسف کنعاں ہے کس قدر بے لوث

١٨٧٢ بیخود (ہادی علی) ، د ، ٣١

یہ آپ کا وہم ہے آپ اس حادثے میں بالکل بے لوث ہیں .

١٩١٢ راج دلاری ، ٥٦

[بے + لوث (رک)]

— لیے (دیے)

م ف .

بغیر صرف کیے ، بغیر کچھ دیے ، رشوت وغیرہ سے دور رہ کر .

بے لیے دیکھیں نے کسو کی اور   مردہ شو پر وہ سب کفن کے چور

١٨١٠ میر ، ک ، ٩٣٧

چلتا نہیں ہے کام کوئی بے لیے دیے
اس ہاتھ سے جو دیجیے اس ہاتھ لیجیے

١٩٠٠ شاد لکھنوی (نور اللغات ، ١ : ٧٦٩)

[بے + لیے ، لینا (رک) سے (دیے ، دینا (رک) سے)]

— مات

صف .

سوتیلا ، دوسری ماں کی اولاد .

اسما حضرت ابوبکر کی صاحبزادی اور حضرت عائشہ کی بے ماتے بہن تھیں .

١٩١١ سیرۃ النبی ، ١ : ٢٧٧

[بے + مات (رک)]

— مار (— مارے) کی توبہ

امث .

بے وجہ ہائے وائے ، قبل از مرگ واویلا .

بے مار کی ہے توبہ اک شور الاماں ہے
اللہ یہ تقاضو معشوق ہیں کہاں ہے

١٨٩٩ دیوانجی ، ٢ : ١٥٧

— مُحابا

(— ضم م) صف ، م ف .

١. بے خوف ، بے دھڑک ، بلا لحاظ ، بلا تامل ، بے حجاب .

کیونکہ نکلے بزم خوباں سے کوئی جیتا یقیں
بے محابا کھنچ رہی ہے ہر طرف تیغ نگہ

١٨٥٥ یقیں ، د ، ٢٣

حسب الحکم پیشوائے دین اپنے کے جادۂ مسافرت میں بے محابا قدم رکھا .

۱۸۵۵　　غزوات حیدری ، ۳۵

آنحضرت صلعم کو حکم ہوتا ہے کہ پیغام ربانی کی بے محابا تبلیغ کریں .

۱۹۳۲　　سیرۃ النبی ، ۴ : ۱۹۲

[بے + محابا (رک)]

ـــ مَدار (ـــ فت م) صف .

متلون المزاج، کج رفتار، نئے نئے رنگ بدلنے والا جس پر کوئی اوروسہ نہو.

گر ہے ترا قضا و قدر پر مدار تو　　تکیہ نکو کر اس فلک بے مدار پر

۱۶۷۸　　غواصی ، ک ، ۵۷

کرتا ہے بد سلوک سبھوں سے یہ بے مدار
لاتا ہے روز فتنۂ تازہ بروئے کار

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۱۲۷۲

[بے + مدار (رک)]

ـــ مَزَہ (ـــ فت م ، ز) صف .

۱. بد ذائقہ ، برے مزے کا .

وہ پانی سخت بے مزہ اور بد بودار تھا .

۱۸۰۲　　گنج خوبی ، ۲۸

۲. بے کیف ، بیزار ، بد دل .

حسن نمکیں کو لے کے چاٹیں　　جب اپنی ہی زیست بے مزہ ہو

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۱۷۱

ارباب زمانہ کی خود غرضیاں اور بے اعتنائیاں بے مزہ کر دیتیں .

۱۹۱۵　　سجاد حسین ، کایات ، ۵۴

۳. بیمار ، ناساز ، علیل .

خدانخواستہ طبیعت اشرف کسو سبب سے بے مزہ ہو جائے .

۱۸۰۲　　گنج خوبی ، ۲۰۶

۴. خفا ، آزردہ .

آنکھ ملاتا نہیں ان دنوں وہ شوخ ٹک
بے مزہ ہے ہم سے یار دیکھیے کب تک رہے

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۹۰۴

اسم کیفیت : بے مزگی .

اس بے مزگی میں تو مزا آجائے　　کیا کیا نہ ابھی مزہ ہو تجھ سے

۱۷۸۸　　میر حسن ، د ، ۱۲۹

غم خانۂ دنیا میں ہے جینے کا مزا ہیچ
اس بے مزگی میں کوئی جیتا ہے تو کیا ہیچ

۱۸۵۶　　کلیات ظفر ، ۴ : ۳۷

مگر بے مزگی طبیعت سے جواب نہ دے سکا معفو کا خواستگار ہوں .

۱۹۰۰　　امیر مینائی ، مکاتیب ، ۱۲۹

[بے + مزہ (رک)]

ـــ مَغز صف .

۱. بے عقل ، کم فہم ، نادان .

کہن سال کا جوں ہوا خالی مغز　　نہیں بات بے مغز کی اچھی نغز

۱۶۳۹　　خاور نامہ ، ۵۲۷

زاہد بے مغز کو ہو گی نہ کیفیت نصیب
جام مے کیا گرچہ اس کو جام جم دیدیں گے ہم

۱۸۴۵　　کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۰

مرغ نے کہا ہمارا مالک تہی از خرد و بے مغز و ناتجربہ کار ہے .

۱۹۰۱　　الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲

۲. سطحی ، اوپری ، جس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو .

مدرسے کی تعلیم بے مغز و بے روح ہو جاتی ہے .

۱۹۳۵　　اصول تعلیم ، ۲۹۴

۳. کم حوصلہ ؛ بوچ ، لچر ، سبک .

عالی ہے دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم
جوڑے کی طرح نالہ و فریاد کریں گے

۱۸۵۷　　سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۰۰

۴. خالی ، کھوکھلا .

ہوا از باب رگ و عشک و استخواں بے مغز
یہ حال دیکھ کے مجلس میں دنگ ہے مردنگ

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۳۰۴

ہوا جو بلا دھنے اس قلزم فنا میں ہیں
حباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں

۱۸۳۹　　کلیات ظفر ، ۲ : ۷۹

[بے + مغز (رک)]

ـــ مِنَّتا (ـــ کس م ، شد ن بفت) امذ .

وہ دو شاخہ لکڑی جس میں بھنگ صاف باندھ کر (بغیر کسی دوسرے کی مدد کے) بھنگ چھانتے ہیں .

اوداسا ، تونبا ، بے منتا دھرا ، ایک سمت بھوانی کا مٹھ تلسی کا پیڑ ہرا بھرا .

۱۸۲۴　　فسانۂ عجائب ، ۱۷۴

گاڑھے خان نے دیکھا ایک طرف کنڈیلے میں بوٹی بھیگی گاڑھے کا بے منتا دیوار سے لگا .

۱۹۲۱　　گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۴

[بے + منت (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و آلہ]

ـــ مَوت مارنا محاورہ .

تباہ کرنا ، سخت صدمہ دینا .

دکھایا جو گیسو دو بارا ہمیں　　ستمگر نے بے موت مارا ہمیں

۱۸۷۰　　چمنستان جوش ، ۹۵

آپ دو ایک نوالے کھا لیں تو اور بھی سب کھائیں ورنہ سب کو بے موت مارنے سے کیا فائدہ .

۱۹۲۱　　رسوا ، خورشید بہو ، ۱۴۴

ـــ مَوت مَرنا محاورہ .

بے موت مارنا (رک) کا لازم .

سیکڑوں مر گئے بے موت تری الفت میں
ملک الموت انہوں پہ احسان کیوں کر

۱۸۵۴　　دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۹۶

مرتا ہوں شب فراق بے موت　　اپنی مجھے بد دعا لگی ہے

۱۹۵۱　　آرزو لکھنوی ، فغان آرزو ، ۱۹۶

ـــ مُہار (- ضم مج م) صف

رک : بے لگام .

چونکہ اس کے خیالات بے مہار ہیں اس لیے ان میں بے ترتیبی پائی جاتی ہے .

١٩١٣ تمدن ہند ، ٥١٢

[بے + مُہار (رک)]

ـــ میا (- فت م) م ف .

بے مروت ، بے رحم .

عاشقوں کے حق میں وہ شوخ طبع بے میا ہے پر جفا ہے الغیاث

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٢

[بے + میا (= رحم) (رک)]

ـــ میر بازی ابتر فقرہ .

ابتر سر پرست یا قائد کے جماعت آوارہ اور پریشان رہتی ہے (گنجفے کی بازی میں جب پہلی بار پتے تقسیم کیے جاتے ہیں اور کسی فریق کے پاس میر نہیں آتا تو وہ یہ فقرہ کہہ کر پتے ملا دیتا ہے اور پتوں کی تقسیم پھر سے ہوتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٢٦٨) .

ـــ ناتھا (ـــ نتھا) بیل (- فت ن ، ی مج) صف

آزاد ، خود رائے ، دوسرے کے قابو سے باہر اور خود سر .

پروفیسر جب کہ دم بخرد ہوں تو پھر ڈھیل رہے کہاں سے
ہر ایک آزاد بے نتھا بیل ان کی شاگردی بنی ہے

١٨٩٩ دیوانجی ، ٣ : ٢٧١

گاڑی بان بے ناتھے بیل ہوتے ہیں اور اپنے تصور کا جوا دوسرے کے کاندھے پر رکھتے ہیں .

١٩٢٢ گاڑے خان کا دکھڑا ، ٥

[بے + ناتھ ، نتھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت + بیل (رک)]

ـــ نَفْس (- فت ن ، سک ف) صف

١. خواہش اور جذبات پر قابو یافتہ ، بے غرض ، صاف دل .

اس اللہ کی بندی نے مرتے دم تک کبھی زبان نہ ہلائی عجب بے نفس عورت تھی

١٨٩٥ حیات صالحہ ، ١٠٨

وہ ایک بوڑھا آدمی ہے اور بہت بے نفس معلوم ہوتا ہے .

١٩٢٦ شرر ، مقدس نازنین ، ٢٦٦

٢. منکسرالمزاج .

وہ بے نفس حکیم یونان تخت سے اتر کر زمین پر بیٹھ گیا .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ٧٦

[بے + نفس (رک)]

ـــ نقط سنانا محاورہ .

مغلظات سنانا ، فحش گالیاں دینا .

کیا بے نقط سناتا ہے تیرا دہان تنگ
گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہو گیا

١٨٥٣ دفتر فصاحت ، وزیر ، ٥١

دوکاندار کو ہزاروں بے نقط سنائیں .

١٩٣٦ پریم چند ، پریم بچیسی ، ١ : ٤٦

ـــ نکیل (- فت ن ، ی مج) صف .

رک : بے مہار .

وحیدن ابھی بے نکیل نہ ہوئی تھی کہ احسن الدولہ سے شادی میں مٹ بھیڑ ہو گئی .

١٩٣٤ عزمی ، انجام عیش ، ٢٦

[بے + نکیل (رک)]

ـــ نَمَک (- فت ن ، م) صف .

١. بے لطف ، بے مزہ ، بے کیف ، پھیکا .

کوئی شتاب خبر لو کہ بے نمک ہے بہار
چمن کے بیچ دوانوں کا اب کے شور نہیں

١٧٥٥ یقین ، د ، ٣٢

صیاد خندہ زن نہ گل و غنچہ نالہ کش
کیا بے نمک ہے شور عندلیب کو دیکھنا

١٨٧٧ انور ، دیوان انور ، ٢٥

یہ کہہ کر کنیزوں کو اشارہ کیا ارے صحبت بے نمک کیوں ہے میوہ شراب و کباب کا سامان کیوں نہیں کیا .

١٩٠١ قمر ، طلسم ہوش ربا ، ٧ : ٢٢

٢. بے حس ، جس میں شوخی اور چاٹ بہرت نہ ہو ، اداؤں سے نابلد .

بے نمک آدمی ہو تم یہ مزا کیا جانو
ابھی کم سن ہو بہت نام خدا کیا جانو

١٨٦٨ واسوخت سحر (شعلۂ جوالہ ، ٢ : ٥٠٨)

اسم کیفیت : بے نمکی .

ان کے پچھلے لکچر اس قدر پھیکے اور بد مزہ ہوئے ہیں کہ آج تک بے نمکی بھولی نہیں ہے .

١٩٠٦ افادات مہدی ، ٩٢

[بے + نمک (رک)]

ـــ نمُون (- فت ن ، و مع) صف .

جس کا کوئی نمونہ نہ ہو ، بے مثل .

علی بر حق نمونہ بے نموں ہے علی کے آگے دو جگ سرنگوں ہے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٦١

اسی شان بیچون و چگون بے شبہ و بے نموں نے پردہ اسرار سے یہ تجلی نمودار کی .

١٨٨٢ تذکرۂ غوثیہ ، ٥

[بے + نموں = نمونہ (رک)]

ـــ ننگ و نام/ناموس (- فت ن ، غنہ ، و مج / و مع) صف .

بے شرم ، بے حیا ، بے عزت ، جسے اپنی اور اپنے گھرانے کی عزت آبرو کی کچھ پروا نہ ہو (ماخوذ : نوراللغات ١ : ٧٦٨) .

لو وہ بھی کہتے ہیں کہ یہ بے ننگ و نام ہے
یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ گھر کو میں

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٩٠

[بے + ننگ (رک) + و ، حرف عطف + نام/ناموس (رک)]

ـــ نَوا (ـــ فت ن) .

(الف) صف .

بے سرو سامان ، بے کس .

گنج ازل لگا ہے دل بے نوا کے ہات
آیا ہے کیا خزانۂ غیبی گدا کے ہات

۱۷۳۹ کلیات ، سراج ، ۲۱۶

افسون عاشقی سے ہوا وہ پری مطیع
یہ بے نوا بھی رشک سلیماں ہے آج کل

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۱۹۷

ایک گدائے بے نوا شہنشاہ کونین کے دربار میں اخلاص و عقیدت کی نذر لے کر آیا ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۱

(ب) امذ .

مسلمان درویشوں کا ایک گروہ جو مذہبی قیود سے آزاد رہتا ہے .

قب : بانوا .

مرغ چمن ہوا تری فرقت میں بے نوا
گل ہاتھ میں اٹھا کے پیالا نکل گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۲

اسم کیفیت : بے نوائی .

وائے غیرت چین پیشانی منعم دیکھیے
کھینچ کر قشقہ جبیں پر بینوای کیجیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۵

ضعف و عجز و بے نوائی کے عالم میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۸

[بے + نوا (رک)]

ـــ نِیاز (ـــ کس ن) .

(الف) صف .

بے پروا ، جو کسی شخص کا محتاج نہ ہو .

کھینچتا ہے توں پر یک بے تاب پر شمشیر ناز
یہ طرح کس نے بتایا ہے تجھے اے بے نیاز

۱۷۳۹ کلیات ، سراج ، ۲۶۹

کوئی مرے کوئی جیے مطلق نہیں خیال
تم سا بھی بے نیاز کوئی نازنیں نہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۵

مجھے دونوں جہان میں ایک وہ مل جائیں گر اختر
تو اپنی حسرتوں کو بے نیاز دو جہاں کر لوں

۱۹۲۶ طیور آوارہ ، ۶۷

(ب) صف ، امذ .

جس کو کوئی حاجت نہ ہو ، غنی ، اللہ تعالٰی .

یہ سنتے ہی مژدہ بچھا جا نماز کیے لاکھ سجدے کہ اے بے نیاز

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۳۴

اس طرح اپنی دعا کو زاری و نیاز سے درگاہ غنی بے نیاز سے مانگا کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۵

اور تیرا رب بے نیاز رحمت والا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۷

[بے + نیاز (رک)]

ـــ وارِثا/وارِثا (ـــ کس ر/سک ر) صف .

لاوارث جس کا کوئی والی وارث سرپرست او رخبر گیر نہ ہو .

مجھے بے وارثا کر کے سدھارے مجھے بیوہ بنایا تم نے پیارے

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۳ : ۲۷۷

میر صادق عادتاً ادھر ادھر کم جاتے تھے ، بھولے نواب صاحب کے جانے سے بے وارثے سے ہوگئے تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۱

[بے + وارث (رک) + ا : ا لاحقۂ صفت]

ـــ واسْطے (ـــ سک س) م ف .

بغیر ذریعے کے ، براہ راست ؛ بلا سبب ، بغیر وجہ کے ، خواہ مخواہ .

بے واسطے شر روز کیا کرتی ہے خیرن
رہنا مجھے گھر میں ہوا دشوار تمہارے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۸۰

[بے + واسطے ، واسطہ (رک) کی مغیرہ حالت]

ـــ وَحْدَت (ـــ فت بج و ، سک ح ، فت د) صف .

۱. توحید کا منکر ، توحید سے خالی .

پیر طریقت اب ہوئی یکتائی آپ کی
بے وحدت اس سے پہلے ہر اک خانوادہ تھا

۱۸۱۰ منیر ، ک ، ۲۱۲

۲. بے حیا ، بے ادب ، گستاخ ، بے مروت .

دشت میں اپنے سو آیا قیس وحشت نے کہا
چل بے بے وحدت پرے کیوں یاں تو لگایا بسترا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰

اپنی غلو کو روکیے اس بے وحدت زبان میں لگام دیجیے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۳

[بے + وحدت (رک)]

ـــ وَقْت (ـــ فت و ، سک ق) صف ؛ م ف .

صحیح وقت کے خلاف ، نا وقت ، بے موقع ، اچانک .

ارمان جو دل میں تھے دل ہی میں رہے سارے
کیا وقت برا آیا بے وقت گئے مارے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۱

زاہدہ اس کے اس طرح بے وقت اور چپ چاپ آنے سے پریشان ہوگئی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶۶

[بے + وقت (رک)]

ـــ وَقْت کا راگ/کی راگْنی (ـــ فت و ، سک ق/سک گ) امذ/امث .

بے موقع کام یا بات ، کوئی ایسا فعل جو اس وقت پر مناسب نہ ہو .

بے سود صدا لگا رہے ہیں بے وقت کا راگ گا رہے ہیں

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۱۰۲

سنے کون رندوں میں واعظ کی باتیں کہاں قدر بے وقت کی راگنی کی

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۲۸

ـــ وقت کی بھیرویں (ـــ فت و ، سک ق ، ی لین ، سک ر ، ی مع) امث

رک : بے وقت کا راگ .

عاشق کو ہے وہ بھیرویں بے وقت کی ظریف
کیا اچھی تان نغمۂ مرغ سحر میں ہے

۱۸۹۹ دیوان نبی ، ۱ : ۱۲۷

ـــ وقت کی شہنائی (ـــ فت و ، سک ق ، فت مج ش ، سک ہ) امث .

رک : بے وقت کا راگ .

بعضوں کو خیال ہوگا کہ لائبریری آف آرینٹل لٹریچر کا خیال ایک حد تک بے وقت کی شہنائی ہے .

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۶۹

ـــ ہمال (ـــ ضم ہ) صف .

بے مثال ، لاثانی ، جس کا مثل یا مقابل نہ ہو .

سپہدار حیدر پوچھے اس کا حال جو پھر آیا فیروز شاہ بے ہمال

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۵

مصلا بچھا کر بیٹھا اور درگاہ داور بے ہمال میں بصد تضرع و زاری بے قراری ظاہر کر کے دعا کرنے لگا .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۷۵

[بے + ع : ہمال (= مثل)]

ـــ ہمہ (اور ، و ، ہوں) باہمہ (ـــ فت ہ ، م (و مج) فت ہ ، م) صف .

۱. منزہ ، پاک ، بے نیاز و کریم (اللہ تعالیٰ کی صفت) .

ذات بے ہمہ محیط کیوں ، ہو ور باہمہ محیط کیوں .

۱۸۱۰ چونسٹھ گھر ، ۶

۲. جو شخص دنیا کے مکروہات سے الگ تھلگ رہتے ہوئے دوسروں سے میل جول رکھے .

وہ اپنے تئیں دنیا سے بے تعلق اور اپنی زندگی کو بے ہمہ اور باہمہ سمجھتا تھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱

۳. الگ تھلگ ہونے کے باوجود ملا ہوا ، رابطے کے لحاظ سے جدا بھی اور متصل بھی .

علی گڑھ میں سید صاحب نے انہیں اپنی کوٹھی کے احاطے کے اندر ایک چھوٹے سے مکان میں جگہ دی جو سب سے الگ بالکل باہمہ اور بے ہمہ تھا .

۱۹۴۲ حیات شبلی ، ۱۲۷

[بے + ہمہ (رک) + باہمہ (رک)]

ـــ ہنر (ـــ ضم ہ ، فت ن) صف .

وہ جس کو کوئی ہنر نہ آتا ہو ، پھوہڑ .

جو لڑکیاں اپنا وقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں سننے میں کھوتی ہیں بے ہنر رہتی ہیں .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۱

[بے + ہنر (رک)]

ـــ ہنرا (ـــ ضم ہ ، فت ن) صف .

بے ہنر ، جسے کوئی ہنر یا فن نہ آتا ہو .

لطف حق سے نہ گر دوں اے مہر ہم سے بھی بے ہنرے راتے ہیں

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۲۱

[بے + ہنر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

ـــ ہنری (ـــ ضم ہ ، فت ن) امث .

بے ہنرا (رک) کی تانیث (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۰) .

[بے + ہنر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت مؤنث]

ـــ ہنگم (ـــ فت ہ ، غنہ ، فت گ) صف

بے ڈول ، بھونڈا ، بے موقع .

حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں تھیں ، صورت دیکھو تو بے ہنگم .

۱۸۷۴ بنات النعش ، ۲۲

بھونڈی بے ہنگم عجب بے ڈول زاہد کی ہے قطع
رند اس کو دیکھ کر کیا سخت بھونچکے ہوئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۷

[بے + ہنگم ، ہنگام (رک) کی تخفیف]

ـــ ہیچ (ـــ ی مج) صف ، م ف .

۱. بے حقیقت .

ہم مست عشق واعظ بے ہیچ بھی نہیں ہیں
غافل جو ایسے خبر ہیں کچھ ان کو بھی خبر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۲

۲. بلا وجہ ، بے سبب ، یوں ہی .

کچھ دوانوں کی طرح بکتا ہوں تیری بے ہیچ راہ تکتا ہوں

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۲۰

تھی یہ کہاں کی یاری آئینہ رو کہ تونے
دیکھا جو میر کو تو بے ہیچ منہ بنایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲

[بے + ہیچ (رک)]

بیا (۱) (فت ب) امذ .

گوریا سے چھوٹی زرد رنگ کی ایک چڑیا جو تنکوں سے بہت خوبصورت اور مضبوط گھونسلا بنتی ہے جو ہوا میں جھولے کی طرح لٹکتا رہتا ہے اور جسے جگنو بھی کہتے ہیں .

بیا زرد کنجشکے است صحرائی .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۳ : ۸۱

یا شب کو بیا گھونسلے میں جگنو کو لا کر
جانے یہ دل اپنے میں کیا ماہ کو تسخیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۴۶

کاری گری میں بوڑا اور مکڑی اور بیا تم سے ہزار درجے بہتر ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۵۸

دہلی کا ایک شخص اظہر علی خاں نامی اسی طرح کا ایک مصنف تھا ، اس نے اپنے ذاتی مشاہدے کے بنا پر بیا (بیے) کے حالات بیان کئے ہیں .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۹۲

[س : वयः]

بَیا (۲) (فت ب) امذ .

وہ شخص جو بازار میں غلہ تولتا ہے ، تولا ؛ ڈنڈی (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۰ ؛ پلیٹس) .

[ع : (ب ی ع) پلیٹس]

بَیا (۳) (فت ب) امذ .

(ہنود) وہ مٹھائی ظروف اور تحائف جو دلھن کی طرف سے دولہا کے ہاں ماگھ کے مہینے میں سنکرانت کے موقع پر بھیجی جاتی ہے (پلیٹس) .

[س : وِیے व्यय]

بِیا (۱) (کس ب) امث .

بیگم ، خاتون .

بس اتنا کہنا تھا کہ بڑی بیا صاحب نے مجھے لاکھوں گالیاں دیں .

۱۹۲۰ ملا رموزی ، مضامین ، ۱۲۰

[رک : بی + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر]

بِیا (۲) (کس ب) امذ .

بیج ، تخم (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۰ ؛ پلیٹس) .

[س : وِیج बीज یا وِریہ वीर्य]

بِیابان (کس ب) امذ .

۱. صحرا ، ریگستان ، بے آب و گیاہ خطہ ؛ جنگل ؛ ویرانہ ، اجاڑ ؛ آبادی سے باہر کا علاقہ .

نئیں انت کیں کچ اس دان کوں گلستاں کتے شہ بیابان کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۸

سب چھوڑ خانماں کوں ہیں اس کی جستجو میں
ہے دشت اور بیابان باغ و چمن ہمارا

۱۷۲۹ کلیات سراج ، ۱۶۹

عاشقوں کو ترا کوچہ جو نہیں ہے نہ سہی
آرزوں کے لیے دنیا میں بیاباں ہیں بہت

۱۹۳۳ سنگ و خشت ، ۲۷

۲. (تصوف) وہ واقعات جو سالک کو سلوک میں پیش آتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

[ف]

ــــ چھاننا محاورہ .

۱. جنگلوں اور ویرانوں میں مارا مارا پھرنا .

اٹھائے کوہکن نے کوہ غم کے بیاباں قیس نے چھانے الم کے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۲۹۱

۲. بہت تگ و دو کرنا ، جستجو کرنا .

شمع توحید کے ایسے نہ ملے پروانے
خضر نے لاکھ تجسس میں بیاباں چھانے

۱۹۱۲ شمیم ، نعتیہ مسدس ، ۴

ــــ قُدس کس اضا (ـــ ضم ق ، سک د) امذ .

بیت المقدس کا جنگل (پلیٹس) .

[بیابان + قدس (رک)]

ــــ گَرد (ـــ فت گ ، سک ر) صف .

جنگلوں میں پھرنے والا ، وہ شخص جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو .

پھاڑتے ہیں جیب گریباں وہ بیاباں گرد ہیں
ہتھکڑی ہاتھوں میں پاؤں میں سلاسل چاہیے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۶۲

میں بیاباں گرد ہوں اور چرخ ہے عالم نورد
پر رگ جاں نوک خامہ تھا مری تحریر کا

۱۹۰۱ راقم ، گ ، ۲۰

اسم کیفیت : بیاباں گردی .

[بیابان ، ف : گرد ، گردیدن (= پھرنا ، گردش کرنا) سے]

ــــ مَرگ (ـــ فت م ، سک ر) صف .

وہ شخص جو غربت میں مرے اور اس کا کوئی پرسان حال نہ ہو ، بیکس اور کس مپرسی کی حالت میں مرنے والا .

سیاح کہتا تھا ، کوئی میرے حال سے خبردار نہ ہوا اور میں عبث بیابان مرگ ہوا .

۱۸۳۲ بستان حکمت ، ۲۸۵

اسم کیفیت : بیاباں مرگی .

یاد آئی جو مجھے اپنی بیاباں مرگی
گنبد قصر فلک گنبد مدفن سمجھا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸

[بیابان + مرگ (رک)]

ــــ نَوَرد (ـــ فت ن ، و ، سک ر) صف .

رک : بیاباں گرد (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۰) .

اسم کیفیت : بیاباں نوردی .

جب حضرت ابراہیم ادہم نے بیاباں نوردی اختیار کی ایک شخص بزرگان دین سے آپ کو ملے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۱۰۶

[بیابان + ف : نورد ، نوردیدن (= طے کرنا ، عبور کرنا وغیرہ) سے]

بِیابانی (کس ب) صف .

بیابان (رک) سے منسوب : جنگل کا ، جنگل میں رہنے والا .

دل ہور عقل دونوں ہوے بیابانی ، دونوں کوں لگی حیرانی سرگردانی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۳

نکتہ سنجوں سے جی میں ہے پوچھوں
کہ میں شہری ہوں یا بیابانی

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۷۵

ہے کرم تیرا مثل فیض ہوا کیا شہری کیا بیابانی

۱۹۰۰ دیوان عاشق ، ۱۲۱

[بیابان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیاپ (ب ی مخ) امث (قدیم) .

دکھ ، ہونا ، تکلیف .

یہ بھروسا نہیں جو بولوں برہ کی گر بیاپ میں
کھائے گی حیرت تون میرے حال پر اے شہپری

۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۲۱۳

[بیاپنا (رک) سے]

بیاپار (ب ی مخ) امذ .

تجارت ، کاروبار ، بزنس (پلیٹس) .

[س : وِیا پار व्यापार]

بیاپاری (ب ی مخ) صف .

تاجر ، سوداگر ، کاروبار کرنے والا (پلیٹس) .

[بیاپار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیاپنا (ب ی مخ ، سک پ) .

(الف) ف م .

اثر کرنا ، تکلیف پہنچانا .

خواجہ کا مرنا جس قدر مجھے اکھرا اس سے دونا میرے شوہر کو بیاپا .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۱۳۲

(ب) ف ل .

محیط ہونا ، چھانا ، سمانا ، گھسنا ، داخل ہونا .

وہ چدا کاش سب طرف بیاپ رہا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۸

[س : وِیاپنِیَہ व्यापनीय]

بیاٹ (کس ب) امذ .

رک : بیٹ (= بلا) .

بید مجنوں مخصوص لکڑی جو ہندوستان میں کرکٹ کے بیاٹ کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۷۰

بیاج (ب ی مخ) امذ : ~ بیاز .

وہ اضافہ (نفع) جو قرض دی ہالی ہوئی رقم یا جنس پر کسی کو دیا یا کسی سے لیا جائے : سود .

کیا قرض دیتا ہے تو بیاج نہیں لیتا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۲

ارے مورکھ بیاج پہلے سے کاٹ لیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۸۹

اف : دینا ، کھانا ، لینا .

[س : وِیاج व्याज]

— بٹا (— فت ب ، شد ٹ) امذ .

نفع نقصان .

بیاج بٹے کی آپ ذرا چنتا نہ کریں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۳۸

[بیاج + بٹا (رک)]

— بھرنا محاورہ .

سود دینا ، سود کا بوجھ لینا .

بھلا آپ کی عقل قبول کرتی ہے کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو اور وہ مہاجنوں کو بیاج بھرے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۶

— پر بیاج (— فت پ ، سک ر ، ب ی مخ) امذ .

سود در سود (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۰) .

— خور (— و مج) صف .

سود پر روپیہ چلانے والا ، سود کھانے والا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۰ ؛ پلیٹس) .

[بیاج + خور ، رک : . . . خور]

بیاجو (ب ی مخ ، و مع) صف ، م ف .

وہ روپیہ جو سود کے کاروبار میں لگایا جائے ، سودی ؛ سود پر ، الغ پر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۷) .

[بیاج (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بیاجی (ب ی مخ) صف .

سود پر روپیہ لگانے والا (پلیٹس)

[بیاج (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بیادھ (ب ی مخ) امذ : ~ بیادھی .

۱. (ہندو) بیماری ، روگ .

پاپ کا مول لوبھ ہے ، بیادھی کا مول رس اور دکھ کا مول نیہ .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۲

۲. فساد ، فتنہ ، جھگڑا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۷) .

[س : وِیادھی व्याधि]

بیادھ/بیادھا (ب ی مخ) امذ .

۱. شکاری .

ہرن کو بیادھ . . . لے جاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۹۲

۲. پست اور بد اخلاق آدمی (پلیٹس) .

[س : وِیادھ व्याध]

بیادھت/بیادھی (ب ی مخ ، کس د ھ/ ب ی مخ) صف .

بیمار ، مریض (پلیٹس) .

[بیادھ (رک) + ا : ت ، لاحقۂ صفت]

بیار/بیال (فت ب) امث .

ہوا .

ہاتی ہیں اٹھیں کہ وجد کرتی ہیں فضائیں
گویا لے جھونڑ کے سنکتی ہے بیار

۱۹۲۶ روپ ، ۶۸

[س : وایو वायु]

بِیار (ب ی مخ) امذ .

(سانپ یا چوہے وغیرہ کا) بل ، سوراخ (پلیٹس) .

[س : وِور विवर]

بِیار بچہ (کس ب ، فت ب ، شد چ بفت) امذ .

رک : بگیر بچہ .

دوسری عورت کو دے کر کہتی جاتی ہے کہ 'بگیر بچہ'، وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ . . . اس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں .

١٩٠٥ رسوم دہلی ، سید احمد ، ٢٥

[ف : بیار ، آوردن (= لانا وغیرہ) سے + بچہ (رک)]

بیارتھ (ب ی مخ ، فت ر) صف .

بے اثر ، بے معنی ؛ لغو ، فضول (پلیٹس) .

[س : ویرتھ व्यर्थ]

بَیاری (فت ب) امث .

ہوا ، آندھی (پلیٹس) .

[رک : بیار/بیال]

بیاری (ب ی مخ) امث .

(ہندو) رات کا کھانا (نوراللغات ، ١ : ٧٧٠) .

[س : ویکال + اکا विकाल + इका]

بیاڑ (١) (ب ی مخ) امث .

اود کا ذخیرہ ؛ وہ جگہ جہاں بیج بوئے جائیں (پلیٹس) .

[ویاڑ वीआड]

بیاڑ (٢) (ب ی مخ) امث .

شام .

کبھی ہوں جو پہر کی گھڑی ہے والّٰہ بیاڑ سے بڑی ہے

١٨٨٧ ازالۂ شوق ، ٩٧

[س : وکال विकाल]

بیاز (ب ی مخ) امذ .

رک : بیاج .

مثل مشہور ہے ، مول سے بیاز پیارا ہے .

١٨٧٢ جادۂ تسخیر ، ٢٧٦

بوہرے مہاجنوں کو تو اُدھ بت سیٹھی نہ دے
ورنہ وہ درج ہونگے سب اصل نہیں بیاز میں

١٩٣٧ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ١ : ٥٨

بیّاز (فت ب ، شد ی) صف .

سود خور ، سود لینے والا .

کوئی کھانے کا نیوتا دیا ،معلوم ہوا او بیاز ہے
بسم اللہ اس کے طعام پر بولیا توں ہوتا کفر جان

١٧٧٢ چار کرسی ، ٧٧

[بیاز (رک) سے صفت عربی طرز پر]

بیاژو/بیاژونہ (ب ی مخ ، و مع/فت ن) م ف .

سودی ، سود پر .

مہاجن سے بیاژونہ لا کے دیے تھے

١٨٩٩ امراؤ جان ادا ، ١٠١

چار اوپر بیس بیاژونہ روپے قرضے کے چھوڑ گیا .

١٩٢٨ پس پردہ ، ٩٧

[بیاز (رک) + ١ : و/ونہ ، لاحقۂ نسبت]

بیاس (ب ی مخ) امذ .

١. مشرقی پنجاب کے ایک دریا کا نام .

نشاط افروزیاں رود بیاس اور اس کے ساحل کی
دو بالا آئے دن کرتی ہیں لطف زندگانی کو

١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ٦٠٥

٢. ایک مشہور مصنف اور بزرگ جسے عام طور پر ویدوں اور پرانوں کا مؤلف سمجھا جاتا ہے ، ویدانت فلسفے کا بانی .

[س : ویاس व्यास]

بیّاسی (فت ب) صف .

اسی اور دو ، (ہندسوں میں) ٨٢ .

سورت صافات مکی ہے ایک سو بیاسی آیت کی .

١٧٩١ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٣٨٢

والٹر صاحب شاعر انگریزی . . . بیاسی سال کا سن رکھتا تھا

١٨٥٩ رسالۂ تعلیم النفس ، ١ : ٨

شیروں کے رخ ہیں لال یہ ہے حالت عتاب
آفت کا دن ہے سرخ بیاسی ہیں آفتاب

١٩٠٠ مراثی فارغ ، ٦١ : ١٢٥

[س : دوا شیتِ द्वशीति]

بَیاض (فت ب)

(الف) امث ، امذ (قدیم) .

١. سفیدی .

جنگل سار اس کا ہے جنت کے ناد بیاض اس کا دستانش کا سواد

١٦٩٥ دیپک پتنگ ، ٢ ، الف

جیسے بیاض چشم میں ہے جلوہ گر بصر
یوں استخواں میں یار کا تیر نگاہ ہو

١٨٥٣ دفتر فصاحت ، ١٥٢

اس بیماری کی علامت بول کی بیاض اور چشم کا پھول جانا ہے .

١٩٥٣ طب العرب (ترجمہ) ، ٢٢٨

٢. سادہ یا لکھے ہوئے اوراق کی مجلد یا غیر مجلد کتاب جس میں چیدہ اشعار یا منتخب مضامین یا نسخے وغیرہ لکھے ہوں یا لکھیں (بیشتر چھوٹے سائز کی اور خصوصاً وہ جس کی جلد بندی یا سلائی چوڑائی میں کی گئی ہو) .

مری بیاض ہے قائم مشابہ خط یار
زباں میں لکھ کے ہر اک بیت پر قلم کھینچا

١٧٩٥ قائم ، د ، ١٧٠

انہوں نے بے تکلف اپنی بیاض اس کے سامنے رکھ دی کہ جس نسخے کو تیرا جی چاہے نقل کر لے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸۰

اگر کوئی ان چیزوں کو قلمبند کر لیتا تو وہ ایک نادر بیاض ہوتی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۵۱

۳. رمل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۱).

۴. (طب) آنکھ کی پتلی میں ہلکی سی سفیدی آجانے کی بیماری (شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶۲) .

(ب) صف (مجازاً) .

۱. سفید .

جال پھینکا اور جب اسے کھینچا تو اس میں ایک بیاض مجہول نکلی .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۱۸

۲. کورا ، صاف ، سادہ ، بغیر لکھا .

[ع : (ب ی ض)]

بیاضی

(فت ب) صف .

۱. بیاض میں درج کیے جانے کے قابل چیدہ و منتخب کلام یا نسخے وغیرہ .

میرے اشعار سب بیاضی ہیں ہمنشیں فکر انتخاب عبث

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۶۳

۲. خفیہ احکام جن کو راز میں رکھنا ضروری ہے (تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۰۵) .

[بیاض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بیا کرن

(ب ی مغ ، فت ک ، ر) امذ ؛ امث .

۱. علم صرف ونحو ، گریمر ، کسی زبان کے قواعد .

بید سنگیت بیا کرن سامدرک . . . ان سب کو پڑھا ہوں .

۱۸۰۱ مادھونل ، ۵۷

۲. نحوی ، قواعد داں ، گریمر جاننے والا (پلیٹس) .

[س : ویا کرن व्याकरण . بیا کرن व्याकरण]

بیا کل

(ب ی مغ ، ضم ک) صف .

مضطرب ، بے چین ، دکھی .

برہا دُکھ کے درد تھیں بیا کل پڑے نت زرد ہو

بے کس ہوئت جا بیل نے جیوں پات پیلا ہو پڑے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۶

آخر جب بہت بیا کل ہوئی تب دائی سے کہا اور ڈھیر سا انعام دیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۱

سیتا کو نہ پایا تو ہوئے رام بیا کل

وہ شمع یہ پروانہ وہ تھی پھول یہ بلبل

۱۹۲۲ طالب الہ آبادی ، سیتارام ، ۶۸

[س : ویا کل व्याकुल]

بیا کلی

(فت ب ، ی مغ ، ضم ک) امث .

بیکلی ، بے چینی .

گھڑی گھڑی مجھ برس بہادی جو میری پیو جانی

دُہیں ویں بیا کل ری کہن کو آن بلانی

۱۵۲۲ دیوان محمود دریائی ، ۴۳

[بیا کل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بیاکھیا/بیاکھیان

(ب ی مغ ، کس کھ) امث .

تشریح ، تفصیل ، توضیح ، تفسیر ، مطلب ، مفہوم (پلیٹس) .

[س : ویا کھیا व्याख्या]

بیاگرفی

(فت ب ، ی مغ ، فت گ ، ر) امث .

زندگی کے حالات ، سوانح عمری ، تذکرہ ، سیرت .

اس مسئلے کو علمی حیثیت سے دیکھو ، علوم و فنون کی صف میں سیرت (بیاگرفی) کا ایک خاص درجہ ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴

[انگ : Biography]

بیال/بیال

(فت ب / کس ب) امث .

ہوا ، آندھی (پلیٹس) .

[ف : بیال बियाल]

بیال/بیال

(کس ب / ب ی مغ) .

(الف) امذ (قدیم) .

۱. سانپ .

کپڑے ہی کتیک سیو جوڑ دیں جس فقر وار دھری بیال کی بسیں من لگن ،

۱۶۰۰ ۴۰۲

۲. بدمعاش یا شریر آدمی ، بھوت بوت (پلیٹس) .

(ب) صف .

فتنہ انگیز : برا ، ظالم (پلیٹس) .

[س : ویال व्याल]

بیالا (۱)

(فت ب) امذ .

دیوار کا سوراخ ، روشن دان (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶) .

[بیال ، (رک) : ہوا + ۱ ، لاحقۂ زاید]

بیالا (۲)

(فت ب) صف .

ترش ، کھٹا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۱)

[؟]

بیالا/بیالا

(فت ب / کس ب) صف .

۱. ہوادار (پلیٹس) .

۲. ریح پیدا کرنے والا ، بادی ، نفاخ (پلیٹس)

[ف : بیالا बयाला]

— جی امث .

حاملہ عورت کی خواہش (پلیٹس) .

[بیالا + جی (رک)]

ـــ کرنا

اُترانا ، غرور کرنا (دماغ وغیرہ کے لیے مستعمل) .

مصاحبت پر بادشاہوں کی اپنی مختاری پر مغز بیالا نہ کرے .

١٨٠١ گنج خوبی ، ٢٧٦

بِیالُو/بِیاؤ

(کسر ب ، و مع / ب ی مخ) امذ .

(ہندو) رات کا کھانا ، طعام شب ، عشائیہ .

کتنی ایک دیر کے پیچھے سب نے بیالو کیا ، اپنی اپنی جگہ پر جا لیٹے .

١٨٠٣ بیتال پچیسی ، ١٢

[س : ویکال + آک + वि काल + उक]

بیالوجی

(ب ی مخ ، و مج) امث .

حیاتیات ، علم الحیات .

الیکٹریسٹی کی سرعت کاری . . . بیالوجی بیکالوجی کے سب کرشمے مات تھے .

١٩١٥ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ٩٠

[انگ : Biology]

بَیالیس

(فت ب ، ی مع) صف .

چالیس اور دو ، (ہندسوں میں) ٤٢ .

سورت عبس مکی ہے بیالیس آیت کی .

١٧٩١ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٥٦٩

بن میں سے دو ریچھنیاں نکلیں اور انھوں نے ان میں سے بیالیس بچے پھاڑ ڈالے .

١٨٢٢ کتاب مقدس ، ٣٦٢

مومن خاں مومن کے ساتھ بیالیس تینتالیس برس ربط رہا .

١٩٧٣ فکر و خیال ، ٨٧

[س : دوئیچتوارن شت द्विचत्वारंशत्]

بَیان

(فت ب) امذ .

١. (i) قول ، مقولہ ، کلام ، گفتگو .

نیں مبعث جو کوئی کہتا ہے یک چت ہور یک دل ہوں
سو اس دل کے اپر ہوتا ہے طٰہٰ کا بیان روشن

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٤٩

خانہ داری کا انتظام جس دل نیکی اور خالص ایمان داری سے وہ کرتی ہیں ، بیان سے باہر ہے .

١٨٧٤ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٧٢

خار حسرت بیان سے نکلا — دل کا کانٹا زبان سے نکلا

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٢

(ii) بول ، نغمہ .

لائے جیں میں بات چمن کی زبان اپر
رنگیں ہوا ہے تب سیں بیان عندلیب کا

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٧

انھوں (گرہوں) نے باج کے ساتھ بیان بھی شروع کر دیا .

١٩٦٢ ساقی ، شاہد احمد ، جولائی ، ٥٧

(iii) لیکچر ، تقریر ، وعظ .

نو دن کے قیام میں پچیس بیانات ہوئے .

١٩٧٣ ماہنامہ 'بینات' ، کراچی ، جمادی الثانیہ ، ١٣٩٣ ، ٤

(iv) (نظماً یا نثراً) کسی موضوع کی تفصیل و تشریح .

اس بیان طول کو بس کر حیات — بول دے باقی رہی ہے ایک بات

١٨٣٩ مصباح الحیات ، ٢٧

(v) مفہوم کو لفظوں میں لانے کا عمل ، ادائے مطلب .

قدرت تیری اے سبحان — کر نا سکے کوئی بیان

١٥٠٣ نوسرہار (اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٧٧)

ہر ہر بن مو اگر زباں ہو — شکریہ نہ آپ کا بیاں ہو

١٨٨١ مثنوی نیرنگ خیال ، ٥٠

بیان کا طریقہ بہت پسندیدہ اور زبان بہت صاف اور سلجھی ہوئی ہے .

١٩٠٦ مکاتیب حالی ، ٨٩

(vi) بات کہنے کا ڈھنگ ، ادائے مطلب کا انداز .

ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر تھا جو راز داں اپنا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٥٩

٢. ذکر ، تذکرہ ، حال .

بیان اس کی نزاکت ہور لطافت کا لکھوں تا کے
سراپا محشر خوبی منیں ناز و ادا دستا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢

غم دل کا بیاں چھوڑ گئے — ہم یہ اپنا نشاں چھوڑ گئے

١٨٢٤ مصحفی : انتخاب رام پور ، ٢٤٧

اس عقیدے کی تائید میں کیا کوئی تاریخی بیان مل سکتا ہے .

١٩٣٦ شیرانی ، مقالات ، ٢٢

٣. مدعی و مدعا علیہ یا گواہ کا اظہار جو (تحریراً یا تقریراً) عدالت کے روبرو پیش ہو .

اہل محشر تھمے رہو کل تک — آج میرا بیان ہونے دو

١٨٩٥ دیوان راسخ دہلوی ، ٢١٥

مقدمہ عدالت میں گیا اور وہاں شاہ صاحب کے بیان بھی ہوئے .

١٩٢٠ جگ بیتی کہانیاں ، حسن نظامی ، ٢٢

ف : دینا ، ہونا .

٤. وہ درد ناک کلمات جو کسی میت پر رونے یا مصیبت میں مبتلا ہو جانے کے وقت عورتوں کی زبان سے نکلتے ہیں ، بین (رک) .

صغرا کے بیانوں سے قیامت کی ہوئی دھوم
رونے لگے دروازے پہ آکر شہ مظلوم

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٣ : ٥٢

زار و نزار عورتیں روتی تھیں اور بیان کر کر کے روتی تھیں .

١٩١٤ غدر دہلی کے افسانے ، حسن نظامی ، ١ : ٢٦

٥. (i) تفصیل و تشریح ، تفصیل .

بڑا سخت دوزخ کروں کیا بیاں
رہیں اوس کے اندر سبھی کافراں

١٧٦٩ آخر گشت ، رمضان ، ١٣٢

اب ہم جو سوز دل کے ہر دم بیان پر ہیں
مانند شبنم و گل چھالے زبان پر ہیں

١٨٠٩ جرأت ، د ، ٢٦١

اس تعلق کی دو صورتیں ہیں علم بذریعۂ تعارف اور علم بذریعۂ بیان .

١٩٥٦ تعارف فلسفۂ جدید ، ٣٠

(ii) باب ، مضمون ، فصل (نور اللغات ، ۱ : ۱۷۷) .

۶. رپورٹ ، خبر ، اطلاع .

اپنی مالکہ کو نسطورا کے بیان اور راہ کی سرگزشت سے آگاہ کیا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۹

برٹیر کے بیانات قلعہ کے دروازوں کے متعلق ناقص ہیں .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۱۱

۷. استناد ، حوالہ ، شہادت .

یہ بیانات میر امن کو ہر قسم کے الزام سے بری کردیتے ہیں .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۸

۸. وہ علم جس میں ایک معنی کو کئی طریقوں (مجاز و کنایہ) سے ادا کرنے کے اصول بتائے گئے ہیں .

نحو معانی پڑ بیان توحید و فقہ سک خبر

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۲۱

کبھی میں کرتا تھا تصریح معانی و بیان
کبھی میں کرتا تھا توضیح نجوم و ہیئت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۱

طب میں دخل تھا ، معانی و بیان میں اچھی معلومات تھی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۱۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب ی ن)]

— بازی امث .

(اخبارات وغیرہ میں اشاعت کے لیے) بیان جاری کرنا یا دینا (خاص کر ایک دوسرے کے مقابلے میں) .

آج کل مختلف سیاسی عناصر نے بیان بازی کا جو مقابلہ شروع کر رکھا ہے اس نے حالات کو اور بھی مایوس کن بنا دیا ہے

۱۹۶۹ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۲۱ جولائی ، ۹

[بیان + بازی ، رک : . . . بازی]

— بدلنا ف م .

تحقیقاتی ادارے کے افسر یا عدالت میں مدعی یا مدعا علیہ یا گواہ نے ایک دفعہ جو اظہار دیا ہے اسے تبدیل کرنا اور پہلی بات کے خلاف دوسری بات کرنا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۱۵) .

— بولنا محاورہ (قدیم) .

ذکر کرنا ، گفتگو کرنا .

کیتاں کی جو صورت کا بولوں بیاں
جو کچھ تھا اس سو او بالعکس واں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۶

دل تجھ زلف کی گر سحر سازی کا بیاں بولے
چلے پاتال سوں باسک سو پیچ و تاب سوں اٹھکر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۶

— حلفی/حَلفی کس صف (— فت ح ، ل/سک ل) امذ .

وہ اظہار جو عدالت کے سامنے حلف اٹھا کر یا تحریراً حلفیہ پیش کیا جائے .

بیان حلفی دینے والے کے یقین میں مدعی کا بیانِ دعویٰ قابل لحاظ ہے .

۱۹۳۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۲۹۰

[بیان + حلف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— دعویٰ کس اضا (— فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

وہ حقیقت حال جو دعویٰ یا نالش دائر کرنے والا اصالۃً یا وکالۃً عدالت کے روبرو تحریراً پیش کی جائے .

میرا نام مرضی دعوے میں درج ہے اقرار کرتی ہوں کہ بیان دعویٰ میرے علم و یقین میں صحیح و درست ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۱

[بیان + دعویٰ (رک)]

— دینا

۱. کسی مسئلے سے متعلق اپنا خیال قلمبند کرانا یا بتانا (بیشتر اخباری نمایندے یا عوام کو) .

سیٹھ چھوٹانی صاحب نے اخبار لوور کے نمائندے کو ایک مختصر بیان بھی دیا .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۲۵

۲. مدعی یا مدعا علیہ یا گواہ کا عدالت کے روبرو اپنا اظہار (تحریراً یا تقریراً) پیش کرنا .

ایک تانگے والے نے بیان دیا یہ بیچ سڑک پر بیٹھی ہوئی تھی .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۹۶

— دھرنا محاورہ (قدیم) .

خاموش رہنا .

خوش کبھی مجھ کبھی میراں جی عشق پڑایا بودہ
پھر کبھیں میں آ کبھوں بیان دھرنا اس میں سودہ

۱۴۹۶ شاہ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۲)

— سر کرنا محاورہ .

بیان یا گفتگو کو مکمل کرنا ؛ گفتگو کا آغاز کرنا .

جس وقت سر کروگے بیاں اس کی زلف کا
سودا زدوں پہ غم کے سیہ روز لاؤ گے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۶

— کہنا ف م .

حال سنانا یا بتانا .

ہمدرد نہیں کوئی مرے اس درد نہاں کا
کس پاس کہوں جا کے بیاں آہ و فغاں کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۱

— میں آنا محاورہ .

مطلب کا الفاظ میں ادا کیا جانا .

وہی تھا حال میرا جو بیاں میں آ نہ سکتا تھا
جسے کرتا رہا افشا سکوت رازداں برسوں

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۱۲۰

— وار م ف .

تفصیل کے ساتھ ، ایک ایک جزو کی تشریح کر کے .

که پھر تجھ یہ کیا کیا ہوا اب تلک
حقیقت بیان وار کہہ یک بیک

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹

سنو بھائی جیاں راجیوں کا بیان
بیان وار اسے اب کروں میں عیاں

۱۸۳۹ سراج الفقہ ، ۱۱۴

[بیان + وار ، رک : ... وار]

... بیان

(... فت ب) صفت ترکیبی کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کا ما بیان یا کلام رکھنے والا ، جیسے : اعجاز بیان ، شیریں بیان (رک) .

اسم کیفیت : ... بیانی ، جیسے : خوش بیانی ، شوخ بیانی (رک) .

[رک : بیان]

بیاں

(فت ب ، شد ی) امث ، ج .

بانہیں (رک) کی تخفیف .

کوئی ایسی سکھی چاتر نہ ملی موہے پی کے دوارے بٹھا دیتی

میں تو راہ مدینہ بھی دیکھی نہیں موری بیاں پکڑ کے بتا دیتی

۱۹۲۷ ممتاز جہاں گنگوہی (ارمغان نعت ، ۲۲۲)

بیان

(ب ی مغ) امذ .

مویشی کے بچہ جننے کا عمل یا کیفیت ، گابھن ہونے کی استعداد و صلاحیت (پلیٹس) .

[س : وین वयन]

بیانا

(فت ب) امذ .

پیمانہ (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

بیانا

(ب ی مغ) ف ل .

مویشی کا بچہ دینا .

ایک گائے نہایت اچھی خریدوں گا جو ... ہر سال بیائے گی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۸

کسی گاؤں میں دو یاروں کی بھینسیں ایک ہی وقت میں بیائیں .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۱۰

[رک : بیان]

بیان بیاہی (کذا)

(ب ی مغ ، ب ی مغ) امث (قدیم) .

شادی شدہ .

بیان بیاہی جس کی تھی

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۳)

بیانت

(ب ی مغ ، مغ) امذ .

رک : بیان .

تھنوں سے دودھ بھی سوکھ گیا اور بیانت سے بھی رہ گئی .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۲

بیانڈ

(کس ب ، سک ن) امذ .

رک : بہنڈ .

آگے آگے بیانڈ والے تھے مگر وہ ایسا اندھا دھند ڈھول تھونک رہے تھے کہ خدا کی پناہ .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۲۵

بیانکل

(ب ی مغ ، مغ ، ضم ک) صف .

رک : بیاکل .

وید راج جی بھی بٹیا کو نہ دیکھنے کی وجہ سے بہت بیانکل تھے .

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، ۱۰

بیانو

(ب ی مغ ، و مع) امذ .

وہ فاصلہ جو ہاتھ (دائیں بائیں) پھیلانے کے بعد دونوں کی انگلیوں کے سروں میں ہو (پلیٹس) .

[س : ویایام व्यायाम]

بیانوے

(فت ب ی مغ ، سک ن) صف .

نوے اور دو ، (ہندسوں میں) ۹۲ .

تھی سترہ سو بیانوے سال وان عیسوی اے بجاہ اجلال

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۵

[رک : بانوے]

بیانہ

(فت ب ، ن) امذ .

رک : بیعانہ .

اگر بھوڈ میرا کسو سے نہ کہے ہزار دینار سرخ اور پچاس تھان مصری تجھے دوں گا اور یہ سو درم بیانے کے لے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۴

یہ تحفے گو تمہارے قابل نہیں مگر ہدیہ برادرانہ ہے ، اظہار محبت کا بیانہ ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ۱۶ : ۹۷

بیانیہ / بیانیّہ

(فت ب ، کس ن ، فت ی / شد ی بفت) صف .

بیان (رک) سے منسوب ؛ وہ تحریر (نظم و نثر) یا تقریر جس میں حقیقت حال مذکور ہو ، وہ بیان جو ذکر واقعہ پر مشتمل ہو .

یہ بڑی صورتوں اور ان کے کرداروں کی الفاظ کے ذریعے نقل ہے ... اور یہ بیانیہ ہے .

۱۹۲۱ بوطیقا ، ۲۴

[بیان (رک) + ف : ی / ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ جملہ

(ـــ ضم ج ، سک م ، فت ل) امذ ؛ ~ جملۂ بیانیہ .

(نحو) وہ دوسرا فقرہ جس میں پہلے فقرے کے قول یا مقولے کی تفسیر و تفصیل حرف ' کہ ' بیچ میں لا کر کی جائے (جیسے : اس نے کہا کہ وہ سامان میں لایا ہوں) (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۲۲۱ و ۲۲۲) .

[بیانیہ + جملہ (رک)]

ـــ سرخی (ـــ ضم س ، سک ر) امث .

(ادارت) کسی خبر وغیرہ کا وہ عنوان جس میں واقعے کا خلاصہ یا اہم جز بیان اور ذکر کے طور پر مذکور ہو اور تبصرہ نہ ہو .

بیانیہ سرخی بنانا قولی سرخی بنانے سے زیادہ مشکل ہے .
۱۹۶۹ فن ادارت ، ۱۷۳

[بیانیہ + سرخی (رک)]

ـــ شاعری (ـــ کس ع) امث .

(ادب) وہ نظم جس میں واقعات یا مناظر فطرت کی مصوری کی جائے ، (انگریزی) ڈسکرپٹیو، تخئیلی شاعری کی ضد (ماخوذ : بو طیقا ، ۲۰۸) .

[بیانیہ + شاعری (رک)]

ـــ کاف امذ ؛ ~ کاف بیانیہ .

(نحو) ' کہ ' جو بیانیہ جملے (رک) میں پہلے فقرے کے بعد اور دوسرے فقرے سے پہلے آتا ہے .

جملہ بیانیہ کبھی فعلیہ ہوتا ہے کبھی اسمیہ اور اس کے شروع میں اکثر ایک کاف آتا ہے جس کو کاف بیانیہ کہتے ہیں .
۱۹۰۲ مصباح القواعد ، ۳۲۱

[بیانیہ + کاف (رک)]

ـــ لسانیات / لسانیات (ـــ کس ل ، ن / شد ی) امذ ؛ امث ؛

جن زبانوں تک دسترس ہے ان کے تدریجی ارتقا کی کیفیات کے بنیادی اصول ساخت اور خصوصیات کو سمجھنے سے متعلق اصول و ضوابط .

تاریخ لسانیات میں 'داساسر' کو اس کی بیانیہ لسانیات یا فقہ لسان کی وجہ سے بڑی اہمیت دی جاتی ہے .
۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۱۱۸

[بیانیہ + لسانیات (رک)]

بیاہ (ب ی مج) امذ .

شادی ، عروسی ، نکاح کی وہ تقریب جب رخصتی کی رسم بھی ادا کی جائے .

اس کام کون سب قرار دے بیاہ کا کاج مانڈے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۲

میرے آشناؤں میں سے ایک شخص کا آج بیاہ ہے .
۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۲

وہ زمانہ بھی یاد ہے جب آپ کی لاڈلی کے بیاہ کی تیاریاں تھیں .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۸

[س : وواہ विवाह]

ـــ آنا
ف ل .

شادی کے بعد رخصت ہوکر دلھن کا سسرال میں آنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۷) .

ـــ بارات / برات (ـــ / فت ب) امث .

شادی اور اس کے متعلقات .

ہمارے یہاں کنوارا مرد بھی اپنی بیاہ بارات کے معاملے میں بری یا بھلی کوئی بات منھ سے نہیں نکال سکتا .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۴

ماشاءاللہ وہ بیاہ برات کے قابل ہے .
۱۹۳۰ انشائے بشیر ، ۱۲۷

[بیاہ + بارات / برات (رک)]

ـــ بدنا ف م (قدیم)

بیاہ کرنا .

جسے وہ راضی ہونے اتال   بیاہ بدےہوں تجھ در حال
۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۴)

ـــ پیچھے بڈھار کہاوت .

موقع نکل جانے کے بعد بھول چوک یا غفلت پر پچھتاوا (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

ـــ پیچھے برات کہاوت .

وقت گزر جانے کے بعد تدبیر سوجھنا (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

ـــ پیچھے پتل بھاری کہاوت .

بڑے مصارف کے بعد تھوڑا خرچ بھی ناگوار گزرتا ہے (نجم الامثال، ۱۱۲).

ـــ دینا محاورہ .

(لڑکی کی) شادی کر دینا .

طالوت نے اپنی بیٹی ان سے بیاہ دی .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۲

تو فوراً بیاہ دوں لیلیٰ کو تجھ سے   بلا دقت میں بن جاؤں تری ساس
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۳

ـــ رچا دیکھو فقرہ .

کسی کا بیاہ کرکے دیکھو تو معلوم ہو کہ کتنا روپے کا صرف نکلتا چلا آئے گا (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

ـــ رچانا محاورہ .

دھوم دھام سے شادی کرنا ، شادی کی رسمیں شروع کرنا ، شادی کرنا .

خوشی سے گڑیا کا بیاہ رچایا تھا اور ڈھولک پکھاوج لیے ہونے رت جگے کی تیاری کر رہی تھی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

اور تو اور بڑے میاں نے بھی ایک انیس برس کی لونڈیا سے بیاہ رچا لیا .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۷

ـــ کا جوڑا (ـــ و مج) امذ .

وہ کپڑے جو دولھا دلھن شادی کے موقع پر پہنتے ہیں .

کدخدا ہونے کو پھر تیار ہے مضمون نو
پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا
۱۸۶۷ رشک ، د ، ۲۱

ـــ کیے کی لاج امث .

اپنے کیے کو نباہنا پڑتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

ـــ لانا محاورہ .

شادی کرکے دلھن لے آنا .

اگر تم کہو تو میں اپنے ملک کی کوئی صاحب جمال شہزادی بیاہ لاؤں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۰

پس بھیم سی کے اس کو چتوڑ سے جاکر بیاہ لانے پر ڈھکوسلا ہونے کا نہ صرف گمان بلکہ یقین کرنا چاہیے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۰۳

ـــ مانڈنا ف م (قدیم)

بیاہ کرنا .

اجھ مانڈوں تیرا بیاہ

۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۲)

ـــ مانگنا محاورہ .

(دلھن کے گھر والوں سے) شادی کی تاریخ ٹھہرانا ، (دلھن کے ہاں) لگن بھیجنا .

باجے گاجے سے دلھن کے ہاں بیاہ مانگنے گئے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴۲

ـــ میں بیج کا لیکھا امذ .

ایک کام میں دوسرا بے محل کام (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

ـــ میں کھائی بور پھر کیا کھائے گی دھور کہاوت .

اگر شادی میں سب خرچ کر دیا تو پھر اوقات بسر کیونکر ہوگی (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

ـــ نہیں کیا (تو) برات (تو براتیں) تو دیکھی ہے/ ہیں کہاوت .

خود کسی کام کو نہیں کیا ، مگر دوسروں کے ہاں ہوتے تو دیکھا ہے جس کی بنا پر اس کا تجربہ ہے .

راز کو رازداں سے چھپانے میں بڑی قباحت ہے مثل مشہور ہے بیاہ نہیں کیا برات تو دیکھی ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۵

تین روپلیاں تو نون تیل میں چٹر پٹر اڑ جائیں گی ، بیاہ نہیں کیا برات تو دیکھی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۰۰

بیاہا (ب ی مغ) صف ، مذ .

جس کی شادی ہو گئی ہو ، جو کنوارا نہ ہو .

ان کے نزدیک سزا لوطی کی مار ڈالنا ہے خواہ کنوارا ہو خواہ بیاہا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۲۷

جس نے زنا کیا تھا اور بیاہا ہوا نہیں تھا ، سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال تک جلا وطن کیا جائے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۷۲

[بیاہ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ تیاہا/ تھیاہا (ـــ ت ی مغ / تھ ی مغ) صف ، مذ .

شادی شدہ .

بیاہے تیاہے ہو جانے کے با وجود ابا ان سے نظریں اونچی کرکے بات نہ کرتے تھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۸۶

[بیاہا + تیاہا / تھیاہا (رک)]

بیاہت (ب ی مغ ، فت ہ) امث .

پیداوار ، نشو و نما .

ایسے ہی پودوں کے نکلنے اور نباتات کے پھوٹنے . . . کو کاشتکار بیاہت کہتے ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۳

[بیاہ (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بیاہتا (ب ی مغ ، سک ہ) صف .

۱. وہ عورت جو دستور کے مطابق بیاہ کرکے لائی گئی ہو ، پہلی بیوی ، شادی شدہ عورت .

حاصل یہ ہے کہ بادشاہ کی بیاہتا بی بی اسی سال میں حاملہ ہوئی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۱

اس کی دوسری بیوی صغرا بیاہتا بیوی کے مقابلے میں بہت ہی کم وقعت رکھتی تھی .

۱۹۳۵ خدائی راج ، ۸۱

۲. بیاہا مرد ، پہلا خاوند .

کاٹے جاری کاٹے جا تیرا تار نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے مگر کار نہ چھوٹے .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۸)

[بیاہ (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت]

بیاہلا (ب ی مغ ، سک ہ) امذ .

(ہنود) کسی دیوتا کی شادی کا راگ (پلیٹس) .

[ہ : بیاہلا ब्याहला]

بیاہلی (ب ی مغ ، سک ہ) امث .

نئی شادی شدہ عورت ، دلھن (پلیٹس) .

[ہ : بیاہلی ब्याहली]

بیاہن (ب ی مغ ، فت ہ) امذ .

بیاہ کرنے یا ہونے کا عمل ، شادی (پلیٹس) .

[س : وواہن विवाहन]

بیاہنا (ب ی مغ ، سک ہ) .

(الف) ف م .

شادی کرنا ، کتخدا بنانا .

دیکھوں تو وہی مرد مجھی تھا جس نے مجھے بیاہا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۷

میری دھرتی تو بنی بیٹھی ہے دلہن دیکھو
بیاہنے آیا ہے ساون کا رنگیلا راجا

۱۹۶۲ پھُٹ کشور ، ۲۵۹

(ب) ف ل .

شادی ہونا .

یہاں کے امیروں میں سے دو بزرگ ہیں . . . اور نواب قمرالدولہ کے چچا کے گھر میں بیاہے ہیں .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۲۰

[بیاہ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بیاہنے (ب ی مغ ، سک ہ) م ف .

بیاہنا (رک) کی محرّفہ شکل ، ترکیبات میں مستعمل .

— آئی برات دلہن کو لگی ہگاس کہاوت .

ضروری کام کے وقت حیلے حوالے (نجم الامثال ، ۱۱۵) .

— جوگ (— و مج) امث .

بیاہ کر دینے کے لائق (پلیٹس) .

[بیاہنے + جوگ (رک)]

— چڑھنا ف م .

دولہا بن کر بیاہ کے لیے جانا ، دلہن کے گھر دولہا کا برات لے کر جانا .

بڑی خواہشوں سے جب آیا وہ روز چڑھا بیاہنے وہ مہ دل فروز

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۶

کس دھوم سے بیاہنے چڑھا وہ سامان رقم ہو ہم سے کیا وہ

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، اختر (واجد علی شاہ) ، ۶۱

— کو بیٹھی ہے فقرہ .

جوان ہوئی ، اس قابل ہے کہ بیاہ کر دیا جائے .

ایک جوان لڑکی بیاہنے کو بیٹھی ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۴

بیاہی (ب ی مغ) صف ، مث .

بیاہا (رک) کی تانیث .

بال بیاہی جس کی تھی

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۷۱)

ایسی بیاہی سے کنواری بھلی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۲

— آنا ف م .

میکے سے رخصت ہو کر سسرال میں آنا ، شادی ہونا .

تیرہ برس کی بیاہی آئی تھی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۸

— بیٹی پڑوسن داخل کہاوت .

شادی کرنے کے بعد بیٹی پر کچھ اختیار نہیں رہ جاتا صرف اس قدر تعلق رہتا ہے جتنا پڑوسن سے (نجم الامثال ، ۱۱۵) .

— بیٹی کا رکھنا ہاتھی کا باندھنا ہے کہاوت .

شادی کرنے کے بعد بیٹی کا اپنے گھر رکھنا مصارف وغیرہ کے لحاظ سے اتنا ہی بھاری ہے جتنا ہاتھی پالنا مشکل ہوتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۲) .

— تیاہی/تہائی/تھیائی (— تھ ی مغ) صف ، مث .

بیاہا تیاہا (رک) کی تانیث .

بیاہی تھیائی لڑکی کہے مجھے سسرال پوچھو .

۱۸۷۳ تہذیب النساء ، ۵

بیاہی تھیائی بیٹی اور باپ کا تھپڑ مار دینا اور وہ بھی میاں کے سامنے .

۱۹۳۶ نالۂ زار ، ۱۸

— نہ برات چڑھی ڈولی میں بیٹھی نہ چوں چوں ہوئی کہاوت .

ابھی تک شادی ہی نہیں ہوئی ؛ جس بات کو دیکھا ہی نہیں ، اس کا پتہ ہی کیا ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

بیائی (فت ب) امث .

مٹھی بھر غلہ جو تولا کو دیا جاتا ہے ، غلہ تولنے کی اجرت (پلیٹس) .

[ہ : بیائی बयाई]

بیایام (ب ی مغ) امذ .

مشق ، محنت : کسرت (پلیٹس) .

[س : ویایام व्यायाम]

بیب (ی لین) م ف .

فاصلے پر ، دور (پلیٹس) .

[ہ : بیب बैंब]

بیب (ی مج) امث .

ایک قسم کی گھاس جس سے ان وغیرہ بٹتے اور چھپر چھاتے ہیں (پلیٹس) .

[ہ : بیب बेब]

بیباق .

رک : بے (تعتی الفاظ) .

بیبل (ی لین ، فت ب) امث .

بائبل کی تخریب ، انجیل (پلیٹس) .

اس معاملے کی بخوبی تفصیل طمطراق سے بیبل میں موجود ہے .

۱۸۴۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۹۲۳

[انگ : Bible]

بی بی

رک : بی (تحتی الفاظ) .

بیبھو (ی لین ، و لین) امذ .

طاقت ، قوت ، اختیار ؛ دولت ، شان ، بڑائی (پلیٹس) .

اندر آد دیوتاؤں پر بھی حکمرانی کرنے لگوں تو بھی مجھے امید نہیں بیبھو ہونے پر بھی میرا شوک دور ہو .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۷

[س : وبے بھو वैभव]

بیپار (ی مج) امذ .

رک : بیوپار .

بولا جو یہ کیا ریت ہے یاری یوں کرکے توڑنا
بولی ، ہمارے شہر میں بیپار یہ کوڑ موڑ ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۵۹

بیپار خلق کرتی ہے اپنے کمال کا یہ آئنہ ہے جلوہ فروش اس جمال کا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۷

دیا نقد دل اور لی جنس الفت یہ سودا ہے اچھا یہ بیپار اچھا

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۷۷۲)

[س : وباپار व्यापार]

بیپاری (ی مج) صف .

رک : بیوپاری .

بیپاری بھی داد و ستد کے نفع و ضرر میں کوفتہ خاطر رہتے ہیں .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۰

چڑھا دینے کو قرباں گاہ پر ایک مفت کا بکرا
کہ جس کا قوم کی منڈی میں مالک ہو نہ بیپاری

۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۳ : ۳۱۸

بیت (۱) (ی لین) امذ .

گھر ، مکان .

تجھ عشق سوں کیا ہے ولی دل کوں بیت غم
سرعت سنی اے معنی بیگانہ من میں آ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

کیوں نہ عالی سخن اس کا ہو کہ ہے استعداد
بیت محکم ہے وہی جس کی بنا ہے محکم

۱۸۸۲ مرآۃ الغیب ، ۸۰

تم نے اس پیغام کو سنا ہے جو امن عالم کے ایک محافظ اکبر نے بیت خلیل کے سامنے دنیا کو سنایا تھا .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۱۱۲

[ع : (ب ی ت) (= گھر ؛ شعر (رک : بیت (۲)) ، ج : بیوت ، جج : بیوتات]

ـــ احزان کس اضا (ـــ فت مع ا ، سک ح) امذ .

رک : بیت الاحزان .

بیت احزان بنایا جب ہم نے چرخ لاکھوں خرابیاں لایا

۱۸۲۶ مہر (آغا علی) ، د ، ۵۷

نہ چھوڑے گی محبت یار کی ناکام عاشق کو
نسیم مصر کو آنا ہے اک دن بیت احزاں میں

۱۹۱۴ حالی ، د ، ۱۰۳

ـــ الاحزان (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت مع ا ، سک ح) امذ .

رک : بیت الحزن .

وہ جہان تمکین با صد شیریں ادائی اس بیت الاحزان میں مہمان ہوا چاہتا ہے .

۱۸۴۶ قصہ اگر گل ، ۴۸

[بیت + ال (۱) (رک) + احزان (رک)]

ـــ الانشا (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن) امذ .

شاہی عہد کا وہ ادارہ جو شاہی مراسلات و فرامین کی تحریر و ترسیل کے امور انجام دیا کرتا تھا .

آج بیت الانشا کے میر منشی جانکی پرشاد کو حکم دیا ہے کہ جلد اس مضمون کا محبت نامہ صاف کر لا .

۱۸۵۷ تاریخ غزالہ ، ۳۷

اودھ کے بیت الانشا میں منشی تھا .

۱۹۳۵ ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۰۱

[بیت + ال (۱) (رک) + انشا (رک)]

ـــ الحرام (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ .

وہ گھر جو محترم ہے یا جس کی مقررہ حد میں شکار اور قتل وغیرہ حرام ہے ، خانۂ کعبہ .

یہ زیست طوف دل ہی میں یارب تمام ہو
کافر ہوں گر ارادۂ بیت الحرام ہو

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳۱

ہمارے دل میں اگر جلوہ گر ہے نور خدا
تو سومنات کو بیت الحرام کر لیں گے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۵۶

[بیت + ال (۱) (رک) + حرام (رک)]

ـــ الحرم (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر) امذ .

رک : بیت الحرام .

راسخ بس اب پھرا کرو بیت الحرم کے گرد
قسمت میں طوف کعبۂ بیت الصنم نہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۱

[بیت + ال (۱) (رک) + حرم (رک)]

ـــ الحزن (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ز) امذ .

۱. غم خانہ ، (مجازاً) عاشق مہجور کا گھر .

جلد آ کہ مر نہ جائے کوئی خانماں خراب
ٹکرا کے اپنا سر در بیت الحزن کے ساتھ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۰

۲. وہ گھر جس میں بیٹھ کر حضرت یعقوب اپنے بیٹے حضرت یوسف کی جدائی میں رویا کرتے تھے ؛ وہ گھر جس میں حضرت فاطمہ حضور کی یاد میں آنسو بہایا کرتی تھیں .

غم سوں پکڑ بیت الحزن یعقوب نے کھویا نین
شیریں کے بہانے کوہ کن اپ جیو گنوایا ہائے ہائے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۰۴

ایک مکان وہاں . . . تعمیر کرا دیا گیا جس کا نام بیت الحزن رکھا گیا .

۱۸۱۶ ام الائمہ ، ۱۰۲

لو مراد ساکن بیت الحزن آہی گئی
لے کے نور آنکھوں کا بوئے پیرہن آہی گئی

۱۹۳۶ عزیز ، انجم کدہ ، ۲۸

[بیت + ا ل (ا) (رک) + حَزَن ، جمع : احزان (رک)]

— الحِکمۃ (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ح ، سک ک ، فت م) امذ .

(تصوف) وہ قلب جس میں اخلاص ذاتی غالب ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

[بیت + ا ل (ا) (رک) + حکمت (رک)]

— الخلا (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ .

پاخانہ ، وہ محدود جگہ جہاں رفع حاجت کرتے ہیں .

گھر ملا صاحبوں کو ایسا تنگ   جس سے بیت الخلا کو آوے ننگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۹

انتہا یہ ہے کہ بیت الخلا میں بھی کتابیں رہتی تھیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۸

[بیت + ا ل (ا) (رک) + خلا (رک)]

— السلطنت (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ .

دارالسلطنت ، پائے تخت .

شاہ جہان آباد کہ مسکن اہل زبان کبھی بیت السلطنت ہندوستان تھا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۷

استاذ ۱۶ شعبان سنہ ۱۲۴۴ ھ روز دوشنبہ کو عہد نصیرالدین حیدر بادشاہ اودھ میں بیت السلطنت لکھنؤ میں پیدا ہوئے .

۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۱۲

[بیت + ا ل (ا) (رک) + سلطنت (رک)]

— الشرف (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، فت ر) امذ .

۱. بلندی اور بزرگی کا گھر ، وہ گھر جس کے رہنے والے عالی مرتبہ ہوں .

بعد اس کے میمونہ کو بیت الشرف میں بھیجیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۸۹

بیت العتیق کعبہ ہے بیت الشرف ہے دل
اس میں خیال ماہ وش و مہ رخاں رہا

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۳

۲. (نجوم) وہ برج جس میں کسی ستارے کا شرف اس شخص کے لیے موجب سعادت ہو جس کا طالع اس ستارے سے تعلق رکھتا ہے (آفتاب کا شرف برج حمل میں ، چاند کا برج ثور میں ، مشتری کا برج سرطان میں ، زہرہ کا برج حوت میں ، عطارد کا برج سنبلہ میں ، مریخ کا برج جدی میں اور زحل کا برج میزان میں ہوتا ہے) .

توجہ دھرے مشتری تجھ طرف   ترا حجرہ زہرہ کوں بیت الشرف

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۴

نسبت اس کو بیت الشرف آفتاب سے کیوں کر دی جا سکتی ہے .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۵

[بیت + ا ل (ا) (رک) + شرف (رک)]

— الصنم (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، فت ن) امذ .

بت خانہ ، بت کدہ ، (مجازاً) معشوق کا گھر .

کافر ہمارے دل کی نہ پوچھ اپنے عشق میں
بیت الحرام تھا سو وہ بیت الصنم ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰

خدا کو پکاریں کہاں جا کے اب   کہ کعبہ بھی بیت الصنم ہو گیا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۲

[بیت + ا ل (ا) (رک) + صنم (رک)]

— الضرب (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ض بفت ، سک ر) امذ .

وہ جگہ جہاں سکے ڈھالے جاتے ہیں ، ٹکسال ، دارالضرب .

بیت الضرب جنگ میں نیستی کے سکے کا چلن ہوا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۶۹

[بیت + ا ل (ا) (رک) + ضرب (رک)]

— العتیق (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع) امذ .

(لفظاً) پرانا گھر ، (مراداً) خانۂ کعبہ جو سب سے پرانا گھر ہے .

ہرگز نہیں زیارت کعبہ کا مجکوں شوق
دلدار کی گلی مجھے بیت العتیق ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۶۳

مرد ماں خلاف طریق کو کبھی حوالی بیت العتیق کے نہ آنے دیجیے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۰۳

بیت العتیق کعبہ ہے بیت الشرف ہے دل
اس میں خیال ماہ وش و مہ رخاں رہا

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۳

[بیت + ا ل (ا) (رک) + عتیق (رک)]

— العزۃ (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، شد ز بفت) امذ .

۱. صاحب عزت مکان ، معزز شخص کا گھر .

لائے سب قرآن کے تئیں روح الامیں   بیت العزت میں ز چرخ ہفتمیں

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۴۱۵

۲. (تصوف) وہ قلب جو واصل ہو مقام جمع پر حالت فنافی الحق میں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

[بیت + ع : ا ل (ا) (رک) + عزت (رک)]

— العوام (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع) امذ .

عوام کے منتخب کئے ہوئے نمائندوں کی مجلس قانون ساز ، دارالعوام ، ہاؤس آف کامنز .

اس نے بیت العوام میں بادشاہ کی مخالفت کی تھی .

۱۹۲۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۶۲۵

[بیت + ا ل (ا) (رک) + عوام (رک)]

— اللہ (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ .

وہ گھر جو اللہ تعالیٰ سے منسوب ہے ، کعبہ شریف .

خواہ بت خانہ ہو مسکن خواہ بیت اللہ ہو
تیرے ہی بندے کہلائیں گے صنم ہر طرح سے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۷۹

طواف بیت اللہ کے نام پر آپ اس طرح جامے سے باہر ہوئے گویا شیطان نے انگلی دکھادی ۔

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۲۰۶

[بیت + اللہ (رک)]

— المال (— ضم ت ، غم ا ، سک ل) امذ .

۱. اسلامی حکومت کا خزانہ جس میں مسلمانوں کا ہر فرد یکساں حقدار ہے ، شاہی خزانہ .

فقیہ نے کہا بیت المال سے دیا جائے ۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳۱

تم نے اپنے خط میں خود تسلیم کیا ہے کہ تم نے مسلمانوں کے بیت المال کے روپے کو بے موقع اور بے جا خرچ کیا ۔

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲۳۴

۲. لاوارث اسباب ، لا دعویٰ سامان ، خالصہ ، نزول .

نہ اسکندر ہے نہ دارا ہے نہ کسریٰ ہے نہ قیصر ہے
یہ بیت المال ملک بے وفا بے وارثہ گھر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۱

۳. حرام کا مال ، مفت کا مال .

بن لگوٹ رہ نہیں سکتا ہمارا دل کبھی
کیا بری خو پڑ گئی کم بخت بیت المال کی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۵۱

۴. کلمۂ نفرین ، مترادف : نجس ، کم بخت ، بد نصیب .

مجھ کو آتا ہی نہیں چاہ کا ڈھب بیت المال
کس طرح کرتے ہیں کیا جانیے سب بیت المال

۱۸۳۵ رنگین ، د ، ۱۷ (الف)

[بیت + ال (۱) (رک) + مال (رک)]

— المعمور (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) امذ .

۱. بنا بر مشہور چوتھے آسمان کی ایک مسجد جو ہر وقت فرشتوں سے بھری رہتی ہے .

فلک چہارم پر نزدیک بیت المعمور کے بادل شاد گئے

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۸۱

پھر میں سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا اور بیت المعمور کی طرف اٹھایا گیا ۔

۱۹۶۷ اخبار جہاں ، کراچی ، ۸ نومبر ، ۱۱

۲. (تصوف) وہ قلب جو تجلیات سے معمور ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

[بیت + ال (۱) (رک) + معمور (رک) (درست : البیت المعمور)]

— المقدس / المقدس (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ق ، کس د / ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ .

۱. حضرت سلیمان (علیہ السلام) کی بنوائی ہوئی مسجد جو یہود و نصاریٰ کا قبلہ ہے اور جس کی طرف مسلمان بھی کعبۃ اللہ کے قبلہ قرار دیے جانے سے قبل منہ کرکے نماز پڑھتے تھے ۔

دو ابرو میں نہ دیدہ جلوہ گر ہے
دیا بیت المقدس میں مگر ہے

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۰۸

وہاں سے جہاں دار گیتی ستاں
ہوا سوے بیت المقدس رواں

۱۸۱۰ ترجمۂ شاہ نامہ ، منشی ، ۶۵

عیسائی بیت المقدس کو قبلہ سمجھتے تھے .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۷۹

۲. (تصوف) وہ قلب جو تعلق غیر حق سے پاک ہو (مصباح التعرف لارباب التصرف ، ۶۵) .

[بیت + ال (۱) (رک) + مقدس / مقدس (رک) (درست : البیت المقدس یا البیت المقدس)]

بیت (۲) (ی لین) امث .

۱. شعر ، وہ دو مصرعے جن کا وزن ایک اور مضمون مربوط ہو .

جو یک بیت اوٹو کی اگر کنی پڑے
اثر ذات کوں بیگ بن مد چڑے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۰

مصرع اول کو ہے یہ مصرع ثانی سے ربط
بیت جو میری ہے مثل ابروے پیوستہ ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۷

چشم دل خونیں یہ چکاں تہی اور یہ بیت ورد زباں تھی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۶

۲. (قدیم) سطر (شعر العجم ، ۲ : ۱۳۸) .

یہاں ابیات بمعنی اشعار کے نہیں ہے بلکہ مراد سطور سے ہے جو مطابق اصطلاح کاتبوں کے ایک مقدار معین کا نام بیت ہے . . . اور بقدر ایک سو حرف کے معین ہے .

۱۹۰۲ مرآۃ الحقائق ، ۲۰

[رک : بیت (۱) ، ج : ابیات]

— الغزل (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت غ ، ز) امث .

۱. عمدہ اور منتخب شعر .

مدح ہے بیت الغزل میں حضرت شبیر کی
باغ جنت میں حویلی ہم نے بھی تعمیر کی

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۱۳۶

شعر تو یہ ہوا ہے ، بیت الغزل ، سارے قطعے کی جان .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۱۲

۲. (مجازاً) کسی موضوع یا مضمون کا مرکزی خیال یا شاہکار جزو .

باب ہذا کی بیت الغزل وہ بحث ہے جس میں عرب اور ترک و مغل فاتحوں کا فرق بتایا ہے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۷۷

[بیت + ال (۱) (رک) + غزل (رک)]

— بازی / بحثی (— / فت بج ب ، سک ح) امث .

۱. مقرر طریقے سے کھیل کے طور پر طالب علموں کی مقابلتاً شعر خوانی (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اول ایک لڑکا بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا ہے . دوسرا لڑکا ' رحیم ' کے آخری حرف یعنی ' م ' سے شروع ہونے والا شعر سناتا ہے . اسی طرح جس حرف پر ایک لڑکے کا شعر ختم ہوتا ہے دوسرا لڑکا اسی حرف سے شروع ہونے والا شعر پڑھتا ہے اور آخر میں جو لڑکا جوابی شعر پڑھنے سے قاصر رہے وہ ہار جاتا ہے) .

بیت بحثی سمجھ کے کر بلبل دھوم ہے میری خوش زبانی کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۰

بیت بازی کرتی ہے گر طائران باغ سے
وہ سے یہ اشعار تازہ سیکھ جائے عندلیب

۱۸۲۰ دیوان شہیدی ، ۲۷

رات کے کھانے کے بعد بیت بازی کی محفل جمی .

۱۹۷۲ ماہنامہ زیب النساء ، لاہور ، اگست ، ۲۲

۲. بیکار کی بحث .

رندوں کو بیت بحثی ناصح سے کیا ہے لازم
اوقات کرتی ضایع بک بک میں کیا مناسب

۱۷۹۲ محب ، د ، ۹۷

۳. منظوم مباحثہ ، اشعار کے ذریعے کسی مسئلہ پر جانبین کا اظہار .
جب یہ قطعہ مرزا صاحب کے پاس پہنچا اس پر یہ لکھ کر کہ 'بس اب بیت بحثی موقوف، میرے پاس بھیج دیا .

۱۸۶۹ غالب ، (یادگار غالب ، ۵۸)

[بیت + ف : بازی ، رک : ا . . بازی/ع : بحث (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ بنانا ف م .

شعر کہنا .

بنائی یہ بیت آبدار اظفری نے کہ موتی کی دو لڑی کی دو لڑ پرونی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۶

بیت (ی مع) امث .

جانور کی چرائی جو گوالے لیتے ہیں ، چرواہے کی فیس (پلیٹس)

[० : بیت वीत]

ــــ کھیت (ــ ی مج) امذ .

جانوروں کے چرنے کا کھیت ؛ وہ کھیت جس میں بیگار کے ذریعے کاشت کرائی جائے (پلیٹس) .

[بیت + کھیت (رک)]

بیت (ی مج) امذ ؛ ~ بید .

قمچی کی طرح ایک لچک‌دار پہاڑی درخت جس میں پھل نہیں آتا اور جس کی پتلی پتلی شاخیں ہر وقت حرکت کرتی رہتی ہیں ؛ اس درخت کی شاخ یا شاخ کی چھال (جو عموماً کرسیاں وغیرہ بننے کے کام میں آتی ہے) ، بید .

خیزرانی : نام چوبی کہ اہل ہند آں را بیت خوانند .

۱۲۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۲۲)

بزان بولے اس کوں شکنجہ کرو مارو بیتاں ہور اس کوں رنجہ کرو

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۸۲۶

میاں بیوی کی صورت سے جن کے اس وقت قبضے میں تھا ، بیت کی طرح کانپ رہا تھا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸

[० : ویتر वेत्र]

بیتا (ی مع) امذ .

بالشت (پلیٹس)

[० : بیتا वीता]

بیتا بحثی (ی لین ، فت مج ب ، سک ح) امث .

رک : بیت بازی .

طالب علموں کو بلوا کر اپنے سامنے بیتا بحثی کرواتے تھے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۹

[بیت (۲) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + بحث (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بیتال/بیتال (ی لین/ی مج) امذ .

بھوت پریت وغیرہ ؛ (روایتی طور پر) وہ مردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے ، (مجازاً) شیطان .

بیتال وہاں اگر . . . ہووے گا تو شرک کھڑا رہے گا .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۲

اگیا بیتالوں کو بھگاتی ہے ، چڑیلوں کو اردلی میں دوڑاتی ہے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۳۶

[س : ویتال वेताल]

بیتالیس (ی لین ، ی مع) صف (قدیم) .

رک : بیالیس ، (ہندسوں میں) ۴۲ .

بیتالیسواں مقام قربیت ہے .

۱۶۹۹ کنز مخفی ، پیر شریف (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۲)

بیتاں (ی لین) امث ، ج (قدیم) .

رک : بیت (۲) جس کی یہ جمع اور قدیم ادب میں مستعمل ہے .

جو بیے ربط بولے توں بیتاں پچیس
بھلا ہے جو یک بیت بولے سلیس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

بیتر (ی مج ، فت ت) امذ .

بید ، بید کی لکڑی سے بنا ہوا بلا (پلیٹس) .

[س : ویتر वेत्र]

ــــ بندی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

وہ الاؤنس جو چیزوں کے بنڈل باندھنے کے لیے چٹائیوں یا بید کی بنی ہوئی ٹوکریوں وغیرہ کے لیے دیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[بیتر + بندی (رک)]

بیترا (ی لین ، سک ت) امث .

خشک ادرک ، سونٹھ (پلیٹس) .

[س : وایو + ترا वाय + तरा]

بیترنی (ی لین ، فت ت ، سک ر) امذ .

ہندو روایات کے مطابق ایک دریا جس پر سے مرنے کے بعد روحوں کو گزرنا پڑتا ہے (پلیٹس) .

[س : ویترنی वैतरणी]

بیتَل/بیتْلا (ی لین ، فت ت / سک ت) صف ؛ امذ .

کم بخت ، بد نصیب ، شریر ، نکما ، نگوڑا ؛ بد قسمت آدمی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۳) .

[بیت المال (رک) سے (پلیٹس)]

بیتْلا (ی لین ، سک ت) صف .

چرایا ہوا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۳) .

[ہ : بیتلا बँतला]

ـــ مال امذ .

چوری کا مال (پلیٹس) .

[بیتلا + مال (رک)]

بیتْلی (ی لین) امث .

بیتل/بیتلا (رک) کی تانیث .

تم دیکھتی ہو مجھ بیتلی نے تو اپنی جماگی جوڑ جوڑ کر تین چار روپیے اکھٹے کیے ہیں .

۱۸۷۵ انشاے ہادی النسا ، ۳۱

بیتلی کمپنی کی فوج بگڑی کل موے نگوڑے شہر میں گھس آئے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۸

بیتَن (ی مج ، فت ت) امذ .

کرایہ ، مزدوری ؛ پنشن ، وظیفہ ، انعام ؛ پیشہ ، کام ، گزارا ؛ چاندی (پلیٹس) .

[س : ویتن वेतन]

بِیتْنا (ی مع ، سک ت) ف ل .

۱. گزرنا ، بسر ہونا ، تمام ہونا .

بی بی ایمنہ بیت رہیا جب ساری جگ اس کے بدھائی
کعبے اس کے سجدے کیتے جیدھر جنیاں بنی سو مائی

۱۵۶۵ جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۸۴

سارا احوال جو بیتا ہے سنا کر آوں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۶۶

پہلے ڈاڑھی لحاف کے اندر رکھی ، جی گھبرایا باہر رکھی ، اسی اندر باہر میں تین پہر رات بیت گئی .

۱۹۴۴ تعلیمی خطبات ، ۱۲۴

۲. مصیبت پڑنا ، آفت نازل ہونا .

جو کچھ کہ مجھ ایک دم پر بیتے گی سہ لوں گا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۴۷

گزرے سو گزرے دل پہ محبت میں تجھ کو کیا
تو کہہ کہ تجھ پہ عشق میں کیا بیتی جان ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۳

نہ جانے تم پر کیا بیت رہی ہے .

۱۹۵۴ زیر لب ، ۲۶۷

[س : ویتیت व्यतीत]

بیتُوتَت (ی لین ، و مع ، فت ت) امث .

شب باشی .

مولی پر واجب نہیں بیتوتت .

۱۸۶۸ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳

[ع : (ب ی ت)]

بیتول (ی مع ، و مج) امث .

مویشیوں کے چرنے کا جنگل یا کھیتوں کے درمیان خالی چھوڑا ہوا میدان اور دامن کوہ جو مویشیوں کے لیے بطور چراگاہ مخصوص ہو (اپ و ، ۵ : ۸۰) .

[رک : بیت + ا : ول ، لاحقۂ نسبت و ظرف]

بیتی (ی مع) امث .

سرگزشت ، (بیشتر) وہ مصیبت جو کسی پر گزر گئی .

سبھوں نے اپنی اپنی ساری بیتی کہہ سنائی .

۱۸۴۰ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۱۲

اب میں اپنی بیتی لکھتا ہوں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۱

[بیتنا (رک) سے]

بیتیت (ی لین ، ی مع) صف .

گزرا ہوا ، گزشتہ (پلیٹس) .

[بیتنا (رک) سے]

بیتھت (ب ی مخ ، کس تھ) صف .

پریشان ، حیران ، خوفزدہ (پلیٹس) .

[س : وے تھت व्यथित]

بیتھی (ی مع) امث .

قطار ، صف ؛ رستہ ؛ گھر کے آگے برآمدہ ؛ دوکان ، خوانچہ ؛ ایک قسم کا ناٹک (پلیٹس) .

[س : ویتھی वीथि]

بیٹ (ی لین) امذ .

کرکٹ کھیلنے کا بلا .

بیٹ کی چوڑائی زیادہ سے زیادہ فراخ حصے میں ساڑھے چار انچ سے زیادہ اور لمبائی اڑتیس انچ سے زیادہ نہ ہونی چاہیے .

۱۹۶۰ ہمارے کھیل ، ۱۳۰

[انگ : Bat]

بیٹ (۱) (ی مع) امث .

پرندوں کا پاخانہ .

تخم بنگ . . . ابابیل کی بیٹ ایک ایک پاؤ لے کر ہموزن کر کے رکھیے .

۱۸۴۸ مفید الاجسام ، ۶۷

دیوان عام کبوتروں کی بیٹ سے اٹا ہوا تھا .

۱۹۲۰ رہنماے قلعۂ دہلی ، ۱۷

اف : کرنا .

[س : وشٹا विष्ठा]

— کھانا معاورہ

نقالی کرنا (ان کاموں یا باتوں کی جن کا خود اہل نہ ہو یا جو نا پسندیدہ ہوں) .

کوئی کہتا تھا تھان ہے تھان ہے ، کسی نے کہا بیٹ کھا گیا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۸

آغا آج تو آپ اس طرح موسیقی کی مٹی خراب کر رہے ہیں گویا تان سین کی بیٹ کھا گئے ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۲

بیٹ (۲) (ی مع) امث .

منصبی گشت کا علاقہ (جیسے پولیس کی بیٹ ، اخبار کے رپورٹر کی بیٹ . ہر رپورٹر کو ملا ہوا علاقہ اس کی بیٹ کہلاتا ہے .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۳۱

[انگ : Beat]

بیٹ (۳) (ی مع) امث .

نمک جس میں کاد نمک شامل ہو (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۰) .

[س : ویٹ विट]

بیٹ (۱) (ی مج) امذ : ~ بینٹ .

دستہ ، بینا .

کھر پے کا بیٹ ہنسیا بیلچہ کا دستہ بنانے میں بہت ہوشیار ہے .

۱۸۲۵ مرقع پیشہ وراں ، ۱۲۳

[رک : بینٹ]

— بُردار (— فت ب ، سک ر) امذ .

(ٹھگی) کدالا یا کدال رکھنے والا ٹھگ جس کے سپرد مقتول مسافر کے گاڑنے کا کام ہوتا ہے اور جو ٹولی سے علاحدہ مزدوروں کی شکل بنائے پھرتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۰۳) .

[بیٹ + بردار ، رک : ... بردار]

بیٹ (۲) (ی مج) امث .

مرید منتخب کرنے کی رسم .

رسم بیٹ یعنی منتخب کرنے مرید کی بعض صورتوں میں کئی سال قبل اس کے کہ وہ فرقۂ درویش میں داخل ہوا ہو عمل میں آتی ہے .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۱۲۷

[؟]

بیٹ (۳) (ی مج) امث .

۱. دریا کے کنارے کی بنجر ریتلی زمین .

بنجر ہو یا بیٹ احمد ندیم قاسمی کے الفاظ میں اس دیس سے گزر ہی تو لیموں کے چھتنارے سر سرانے لگتے ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۵۱

۲. زرعی پیداوار میں سرکار کے حصے کی مقدار جو تشخیص لگان کے وقت مقرر کی جائے (اپ و ، ۶ : ۲۵) .

[ہ : بیٹھ बैठ]

بیٹا (ی مج) امذ .

۱. فرزند ، پسر ، پوت .

باپ کمائے بیٹا کھائے یہ دولت بڑ بھاگی پائے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۶۸

ہاتھوں کو ذرا جوڑ کے کچھ بات تو کر لو
بیٹا شہ والا سے ملاقات تو کر لو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۴

بیٹا وہ بری ہو جس کی خصلت ہے باپ کے حق میں طوق لعنت

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۹۰

۲. (مجازاً) شاگرد ؛ ہر کم سن لڑکا ؛ بھتیجا ، بھانجا ، داماد ؛ پیار کے موقع پر پالتو جانور سے تخاطب کا کلمہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۰ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۴ ؛ پلیٹس) .

پر شہسوار نے باگ کا پودھا روک کر راہوار کی گردن پر ہاتھ مارا ، بس بیٹا بس یہ کہہ کر چمکارا .

۱۸۷۲ جادۂ تسخیر ، ۲۶

بیٹا پھوپی سے آنکھ پھرا کر کدھر گئے
میں لاش پر بھی آنے نہ پائی کہ مر گئے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۳

۳. پیار میں بیٹی سے تخاطب کا کلمہ .

اصغری گئی ، مولوی صاحب نے کہا ، کیوں بیٹا اب انتظام کون کرے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۷۷

۴. (تحقیراً) وہ شخص جس کی ناطاقتی اور بے حیثیتی کا اظہار مقصود ہو .

جب اصلیت کا سامنا کرنا پڑا تو بیٹا چیں بول گئے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۶۸۲

[س : ویٹک वटक]

— بنانا ف م .

متبنیٰ بنانا ، گود لینا ، کسی سے بیٹے کو لے کر پالنا اور اسے اپنا وارث قرار دینا (مخزن المحاورات ، ۱۳۲) .

— بن کے سب نے کھایا ہے (— سب کھاتے ہیں) باپ بن کے کسی نے نہیں کھایا (— کوئی نہیں کھاتا) کہاوت .

چھوٹا بن کر مطلب نکالا جاتا ہے بڑا بن کر نہیں ، خوشامد سے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے زبردستی (اور دھونس سے) نہیں ملتا (نجم الامثال ، ۱۱۵) .

— بیٹی امذ .

۱. بال بچے ، اولاد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۰ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۴) .

۲. بچوں کا ایک کھیل جس میں گندھی ہوئی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اس میں چھید کر کے پتھر یا سل وغیرہ پر پٹختے ہیں اور اس کی بڑی آواز کو اور بیٹا ہلکی کو بیٹی کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۰) .

ـــ دینا محاورہ .

بیٹے کو کسی کا داماد بنانا .

خدا ہی خیر کرے ، اچھے گھر بیٹا دیا ، برے پھنسے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۸۰

ـــ کرنا ف م .

رک : بیٹا بنانا .

رتبہ دیا ہے ان کو یہ رب قدیر نے بیٹا کیا ہے بنت جناب امیر نے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲۹

ـــ کھاؤ (ـــ و مع) صف .

جس کی زندگی میں اس کا بیٹا مر جائے (پلیٹس) .

[بیٹا + کھاؤ ، کھانا (رک) سے]

بیٹری (ی لین ، سک ٹ) امث .

۱. ٹین یا لوہے کی پتلی چادر سے بنا ہوا خول جس میں برقی مسالے کے عمل سے برقی قوت پیدا ہوتی ہے .

بیٹری سے دل عشاق کی نکلے گی وہ گیس

جس میں کچھ مادۂ برق تجلی ہو گا

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱۰

خدا کی پناہ ، بیٹری کی روشنی بھی ڈالو تو بڑی دیر کے بعد کوئی چیز دکھائی دیتی ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۰

۲. توپ خانہ ؛ مورچہ ، (برقی) موچہ ؛ دھاتوں کا تیزابی سلسلہ جس سے بجلی پیدا کی جائے (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Battery]

بیٹسمین (ی لین ، سک ٹ ، س ، ی لین) امذ .

(کرکٹ) جو کھلاڑی بلا لے کر وکٹوں کے پاس کھیلنے یا کھیلنے کے لیے کھڑا ہو ؛ کرکٹ کی ٹیم میں بلے سے کھیلنے کا مشاق کھلاڑی .

گیند کے پھینکنے پر بیٹسمین گیند کے آگے سے ہٹ جاوے .

۱۸۷۱ گوے چوگان انگریزی ، ۱۲

انگلینڈ کے بیٹسمینوں کے رن بنانے کی رفتار آج صبح بہت سست تھی .

۱۹۷۳ روز نامہ "جنگ" کراچی ، ۵ مارچ ، ۲

[انگ : Batsman]

بیٹن (ی مج ، فت ٹ) امذ .

کواڑ کی روک ، بروزی شکل میں جڑا ہوا پشتی وان ، پل تھک (ا پ و ، ۱ : ۲۸) .

[انگ : Batten]

بیٹھنا (ی لین ، سک ٹ) ف ل (قدیم) .

رک : بیٹھنا .

تو لک معاوے بھی ڈر ڈر بیٹنا سینے سات پکڑ

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۲)

کہ مکتب میں شہ بیٹ سب دیس بیس

ہوا عالم و شاعر و خوش نویس

۱۶۰۶ قطب مشتری ، ۲۲

بیٹنا (ی مج ، سک ٹ) ف م : نیز بیٹھنا .

گرانا ، جھاکانا ، بکھیرنا .

عشاق کی مژہ سوں لہو بیٹنے کی خاطر

یہ کی مژہ کا ہر سو ہر تیر نشتر آیا

۱۷۶۸ قربی ، د ، ۲

اس میں فساد کر ڈالے یعنی دشمنی ڈالنا اور مسلمانوں کا خون بیٹھنا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۳۸

[س : وش یا وٹ विष یا विट]

بیٹنگ (ی لین ، کس ٹ ، غنہ) امث .

(کرکٹ) بلّے سے گیند کھیلنے کا عمل .

فلاں سنہ میں بولنگ کے یہ طریقے رائج تھے ، گیند کی پچ یوں پڑتی تھی بیٹنگ یوں کی جاتی تھی .

۱۹۶۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۱۰

[انگ : Batting]

بیٹوا (ی مج ، ضم ٹ) امذ .

بیٹا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

[ہ : بیٹوا बेटुआ]

بیٹی (ی مج) امث .

بیٹا (رک) کی تانیث .

تمہیں میرے غم کا سو غمخوار ہو کہ میں بیٹی توں باپ کے تہار ہو

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۴

ایک بیٹی کی شادی اسی زمانے میں قرار پا چکی تھی .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۵۲

کنواری بیٹیوں کو بہت بننا سنورنا اچھا نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۰

[بیٹا (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ اور ککڑی کی بیل برابر ہوتی ہے کہاوت

دونوں بہت بڑھتی ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۲) .

ـــ باپ ہی کے گھر ہے کنایہ .

ابھی عملدرآمد نہیں ہوا ہے ، ابھی کچھ نہیں بگڑا ہے ، (اس موقع پر بولتے ہیں جب طے شدہ منصوبے میں عملدرآمد سے پہلے کوئی نقصان یا خرابی نظر آئے) .

ابھی تو کچھ گیا نہیں ، بیٹی باپ ہی کے گھر ہے کل کو کچھ روپیہ پھنس جاتا تو پھر نکالنا مشکل تھا .

۱۹۵۴ پہر نا بالغ ، ۱۱۷

ـــ بٹارو (ـ کس ب ، و مج) امث .

ناکتخدا لڑکی .

جواب اس کا کیا دوں بتاؤ تو اب — یہ بیٹی بٹارو کا دیدہ غضب

۱۸۵۷ لذت عشق ، ۶۳

جناب یہ بیٹی بٹارو کے کار ہیں اس میں بڑی جوتیاں ٹوٹتی ہیں .

۱۹۲۲ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۵

[بیٹی + بٹارو (مقامی) بیٹی یا بیٹا کی ایک شکل]

ـــ بیاہ کر سونا محاورہ .

بیٹی کے بیاہ کی طرح کا ضروری کام یا فرض منصبی انجام دے کر بے فکر ہو جانا .

بیٹی بیاہ کر سونا اور گھوڑے بیچکر سونا بے فکری کی دو مشہور نیندیں ہیں .

۱۹۳۶ بے فکری کا آخری دن ، ۱۷

ـــ چود (ـ و مج) صف : امذ .

(لفظاً) بیٹی کے ساتھ برا کام کرنے والا ، (مراداً) ایک بری گالی جو سخت برہمی میں کسی کو دی جاتی ہے .

ماہر یہ جو شب گزری ایسا تو نہیں عریاں
لکھے کوئی بیٹی چود اس رات کا افسانہ

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۷۲

[بیٹی + چود ، چودنا (رک) سے]

ـــ دینا محاورہ .

کسی کو داماد بنانا ، کسی سے بیٹی کا بیاہ کر دینا .

سو یہ کام راجا اپیں کیا کیا — مسلمان کوں ڈر کے بیٹی دیا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

جہاں چاہیں دریافت فرمائیں آپ — اسی کام کو بیٹی دیتے ہیں باپ

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہان ، ۶۵

سب ہی کچھ دے دیا مگر نہ دی تو بیٹی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۱۱

ـــ ذات امث .

لڑکی (اس موقع پر مستعمل ہے جب شرم و حیا اور سلیقہ مندی وغیرہ کی تحسین یا مذمت مقصود ہو) .

یوں کہو کہ بیٹی ذات ہے اور ہے بھی نیک .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۴

بیٹی ذات اور ایسی بد تمیز کہ کسی چیز کی مرت ہی نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۵

[بیٹی + ذات (رک)]

ـــ روٹی کرنا محاورہ .

گالی دینا ، برا بھلا کہنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۲) .

ـــ کا لوڑا (ـ و لین) امذ .

ایک نہایت غلیظ گالی جو سخت ترین تحقیر کے موقع پر لوگ دیتے ہیں .

ہاں اگر عریاں کا ہو اس تیری آیت پر عمل
چود دے بیٹی کے لوڑے تیری اماں کا ڈراں

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۵۲

ـــ لینا محاورہ .

کسی کی لڑکی کو بیاہ کر لانا .

صورت شکل اور روپیہ پیسہ دیکھ لیا ، پھر نہ بیٹی لینے کا مضائقہ نہ بیٹی دینے میں عار .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۷۴

سمرقندیوں کی بیٹی لینی نصیب نہ ہوتی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۹۱

ـــ والا امذ .

دلھن کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار (عموماً شادی سے پہلے مستعمل) .

گھر سے خط آیا کہ لڑکا جوان ہوا ، بیٹی والے بھی تقاضا کرتے ہیں .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۸۶

تاریخ مقررہ سے کچھ دن پہلے کچھ توڑے خزانۂ عامرہ سے بیٹی والوں کے ہاں بھیج دیے گئے .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۴

[بیٹی + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

بیٹے (ی مج) امذ .

بیٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت اور ترکیب میں مستعمل ہے .

ـــ کی بری بازار میں کھڑی کہاوت .

بیٹے کی شادی کے لیے جس سامان کی ضرورت ہوتی ہے وہ بڑی آسانی سے اور بہت جلد مہیا ہو سکتا ہے (اس کی تیاری میں لڑکی کے جہیز کی طرح وقت نہیں لگتا) .

اچھا یہ تو ہاتھ گلا رکھوا کے ہو جائے گا کہ بیٹے کی بری بازار میں کھڑی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴۳

ـــ والا امذ .

دولھا کے ماں باپ اور رشتہ دار (عموماً شادی سے پہلے مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۷۷) .

[بیٹے + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

بیٹیوں (ی مج ، سک ٹ ، و مج) امث .

بیٹی (رک) کی جمع (مغیرہ صورت) اور ترکیب میں مستعمل .

ـــ کا نصیب پٹے کے تلے کہاوت .

بیٹی کا رشتہ آتے اور قسمت کھلتے دیر نہیں لگتی .

وہ جو کہتے ہیں کہ بیٹیوں کا نصیب پٹے کے تلے جب کھلتا ہے تو بے مان گمان .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲۶

— والا گھر اور چلمنوں والا چولہا کبھی پنپتا نہیں

کہاوت .

جس گھر میں بہت سی بیٹیاں ہوں اس کے مصارف بہت زیادہ ہوتے ہیں جو عموماً خوشحال نہیں ہونے دیتے جس طرح وہ چولہا جس سے بار بار حقے کی چلمیں بھری جائیں پوری آنچ نہیں دینے پاتا .

بیٹیوں والا گھر اور چلمنوں والا چولہا کبھی پنپتا نہیں میں کبھی ہوں قرض والی آمدنی بھی نہ کبھی پنپی ہے نہ پنپے گی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۶

بیٹھ

(ی لین) امث .

پیداوار میں سرکاری حصے کی مالیت ، مالیانہ ؛ لگان ، زمین کا محصول ، مالگزاری (پلیٹس) .

[۰ : بیٹھ बैठ]

بیٹھ

(ی مع) امث .

رک ایٹ (۱ پلیٹس) .

بیٹھ

(ی مج) امث .

ریتولی زمین ، بنجر زمین (پلیٹس) .

[۰ : بیٹھ बेठ]

بیٹھا

(ی مع) امذ .

رک : اینڈوا (پلیٹس) .

[س : وشٹر विष्टर]

بیٹھا

(ی لین) .

(الف) صف .

۱. بیٹھنا (رک) سے صفت ، بیٹھا ہوا (پلیٹس) .
۲. آباد ، بسا ہوا (پلیٹس) .
۳. خالی ، فارغ ، نٹھالی (مثال کے لیے) رک : بیٹھا بٹھا الخ .

(ب) امذ .

کشتی کھینے کی پتوار یا ڈنڈا (پلیٹس) .

[بیٹھنا (رک) سے]

— بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں بھرے/ دھرے/کرے

کہاوت .

بیکار آدمی فضول بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۷۷۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

— کا بیٹھا رہ جانا

محاورہ .

۱. ایک دم سے مر جانا ، یکایک آنکھیں بند ہو جانا .

یونہی رہ جائے وہ بیٹھا کا بیٹھا کھلی رہ جائیں آنکھیں پاسباں کی
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۸۴

۲. ہکا بکا ہو جانا ، حیرت سے بے حس ہو کر رہ جانا .

وہ زہرہ کی چادر بھری آنکھوں سے ایسا بیہوش سا ہو گیا کہ جہاں بیٹھا تھا وہیں بیٹھا کا بیٹھا رہ گیا .
۱۹۰۲ خالد ، ۲۱

بیٹھالنا

(ی لین ، سک ل) ف م .

رک : بٹھانا .

کیا معاملت ہو یہ اس طرح پاک سواروں کی بیٹھال دے ایک ڈانک
۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۵

میں تجھے تخت بزرگی پر بیٹھال کر اس ملک کی ملکہ بناؤں .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۲۹

بیٹھانا

(ی لین) ف م .

رک : بٹھانا .

فتحپور . . . میں بھی مکتب بیٹھائے جائیں .
۱۹۵۰ کوائف تعلیم ، ۱۱۳

بیٹھتا اٹھتا

(ی لین ، سک ٹھ ، ضم ا ، سک ٹھ) صف ، م ف .

گرتا پڑتا ، افتاں و خیزاں .

بیٹھتا اٹھتا جو بیمار چلا جانب در
دوڑ کر مادر غمگیں نے سنبھالا بڑھ کر
۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۷

[بیٹھتا ، بیٹھنا (رک) سے + اٹھتا ، اٹھنا (رک) سے]

بیٹھتے اٹھتے

(ی لین ، سک ٹھ ، ی مج ، ضم ا ، سک ٹھ ، ی مج) صف ، م ف .

۱. رک : بیٹھتا اٹھتا .

کبھی جو بیٹھتے اٹھتے ہم اس گلی میں گئے
وانور ضعف سے غش آ گیا نڈھال ہوئے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۱

۲. ہمہ وقت ، ہر دم .

جو بیٹھیں تو رونا جو اٹھیں تو غم غرض بیٹھتے اٹھتے ان پر ستم
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۱۱۶

ہمیشہ بیٹھتے اٹھتے ہمیں اذیت دی
ہمیں خدا نے محبت تجھے عداوت دی
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۲

میرے لب پر ہیں بیٹھتے اٹھتے سرگزشتیں شکستہ پائی کی
۱۹۰۳ زکی ، د ، ۱۸۶

۳. کسی نہ کسی وقت بہر طور (ملنے جلنے میں یا ملاقاتوں میں) .

یوں ہی اس محفل میں کھل جائے گی میرے دل کی بات
راز الفت بیٹھتے اٹھتے عیاں ہو جائے گا
۱۹۲۰ طوفان نوح ، ۱۸

بیٹھتے کوسنا اٹھتے دوہتڑ

کہاوت .

ہر وقت ایذا رسانی اور برا بھلا کہنے کی صورت حال .

بات کی برداشت ہو بھی تو کب تک ، بیٹھتے کوسنا اٹھتے دوہتڑ ہے ، کلیجہ پکا پھوڑا ہو گیا ہے .
۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۲۲

بیٹھک (ی لین ، فت تھ) امث .

۱. بیٹھنے کا انداز ، جسم کا وہ حصہ جس پر پورا جسم بیٹھنے کے وقت ٹکتا ہے ، آسن .

وے بیٹھکیں بھی کہ اگلے منیوں کے نام سے مشہور ہیں .

۱۸۰۳ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۷

دم کے قریب موٹی سخت کھال کے بڑے بڑے ڈھٹے ہوتے ہیں ؛ یہی ان بندروں کی بیٹھکیں ہیں .

۱۹۲۳ عالم حیوانی ، ۵۸۰

۲. (i) بیٹھنے کی جگہ ، نشست گاہ .

اس نے کہا میری بیٹھک مقرر فرما ، حکم ہوا کہ بازار ہیں اور ترا ہے چوڑا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۸۶

چابک سواروں اور گھوڑے کے دلالوں کی ایک بیٹھک بھی ہے .

۱۹۱۵ مقامات ناصری ، ۵۲۳

(ii) مردانہ کمرہ یا مکان کا وہ حصہ جو مردوں کی نشست کے لیے مخصوص ہو .

جب جنمانے کے بیچ گئے کچھ بیٹھے جا دالانوں میں
کچھ آنگن میں کچھ بیٹھک میں کچھ بیٹھے بالاخانوں میں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۵۴

تیسرے پہر اٹھے ہی تھے کہ میر صاحب نے آواز دی ، بیٹھک میں پہنچے .

۱۹۵۲ پیر نا بالغ ، ۳۶

۳. وہ ظرف جسے میز یا تپائی یا طاق وغیرہ پر رکھ کر اس کے اوپر کوئی چیز نصب کی جائے (جیسے پھول یا اگر وغیرہ رکھنے کے ظرف کا پیندا یا تلا) اڈا ، لکڑی ، اسٹینڈ .

نہایت نادر پھولوں کا گلدستہ جس کی بیٹھک سونے کی تھی .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۳۱

آلہ کی بیٹھک کو چنائی میں ۳ انچ گہرا نصب کرنا چاہیے .

۱۹۲۹ آبپاشی ، ۲۷

۴. ایک ورزش کا نام جس میں مقررہ طریقے کے مطابق بار بار اٹھ کر بیٹھتے ہیں .

ورزش بیٹھک سے پنڈلیاں اور رانیں تیار ہوتی ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۱

مشائخ عظام مریدوں کی تربیت میں . . . بجائے ایک جگہ بیٹھ کر گھنٹوں وظیفہ پڑھنے کے ڈنڈ بیٹھک کرنی دوڑ لگانی وغیرہ داخل کریں .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۵۸

اف : لگانا .

۵. بیٹھنا اٹھنا ، نشست و برخاست .

اس کے ہاں سب جماو کرتے ہیں اور بیٹھک اس میں ہوتی ہے یہ بڑی ٹھگن ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۲

ممکن نہ تھا کہ ان کی جہاں اور جس وقت بیٹھک ہو وہاں نہ جائیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۲۴

۶. ایک قسم کی نذر اور حاضرات (جس کی یہ صورت ہوتی تھی کہ عورت پیر ، جمعرات کو غسل کر کے سرخ کپڑے پہنتی ، عطر لگاتی پھولوں کے ہار گلے میں ڈالتی ، سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھول کر سر کو اس طرح ہلاتی تھی جس طرح جگی اصنامے میں ہلتا ہے ، اسے کہا جاتا تھا کہ عورت کھیل رہی ہے خیال کیا جاتا تھا کہ اس عورت پر اس کے مانے ہوئے ولیوں (زین خاں ، شیخ سدو وغیرہ) یا پریوں میں سے کسی کی سواری آتی ہے پاس پڑوس کی عورتیں اس کے پاس آکر جمع ہو جاتی اور اپنی مرادیں پیش کرتی تھیں ، وہ عورت جس پر سواری آتی سائلہ کے خیال کے موافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حسن ظن سے اسے سچ جان کر نذر نیاز کا خرچ اٹھاتی تھی) (دریائے لطافت ، ۹۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ۱ : ۴۶۱) .

کسی نے تعویذ لکھے فلیتے جلائے ، کسی نے بیٹھک دی .

۱۸۲۶ قصہ اگر گل ، ۸۱

اسے کچھ بھی خیال ہے ، ابھی کوئی بیٹھک دے تو معلوم ہو جائے کہ ماموں اللہ بخش ہیں ، میاں زین خاں ہیں یا کوئی پلید ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۰

اف : دینا ، ماننا

۷. (سونا کاری) زیور میں بنایا ہوا نگینے کا گھر (اپ و ، ۴ : ۷۰) .

۸. (سواری) کاٹھی کا بیچ کا حصہ جہاں گھڑ سوار بیٹھتا ہے (اپ و ۵ : ۳۹) .

۹. (کاشتکاری) چنگی وصول کرنے کی چوکی ، چنگی کے کارندے کے بیٹھنے کی جگہ ، چنگی خانہ (اپ و ، ۶ : ۲۶) .

۱۰. (ٹھگی) مسافر کی گھات میں اس کو لوٹنے کی غرض سے چھپ کر بیٹھنے کی جگہ (اپ و ، ۸ : ۱۷۴) .

۱۱. خوشنویسی کے قواعد کے مطابق کاتب کے حرفوں کی نشست (دائرے نقطے اور کشش وغیرہ کا متناسب توازن) .

نستعلیق کی نزاکتوں . . . اور بعض حرفوں کی بیٹھک کی وجہ سے آج تک حسب دلخواہ مکمل نہیں ہوا .

۱۹۵۷ اردو رسم خط اور طباعت ، ۶۸

۱۲. (کشتی) حریف کے لنگوٹ کو ایک ہاتھ سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے دونوں ٹانگوں کے بل اس کو اٹھا لینے کا عمل (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۴۵) .

ـــ اٹھک (ـــ ضم ا ، شد ٹھ بفت) امث .

نشست و برخاست ، جلسہ داری .

اس قسم کے موٹے لنگوٹی بندوں میں بیٹھک اٹھک تھی .

۱۹۶۰ اک ہنگامہ پہ (ماہنامہ ' ماہ نو ' ، مئی)

[بیٹھک + اٹھک ، اٹھنا (رک) سے]

ـــ باز صف

چالباز ، جھوٹا ، ساز باز کرنے والا .

دو کوس کے فاصلے پر چھوٹے موٹے راجا رہتے تھے بڑے بیٹھک باز اور بڑے پیچیدہ آدمی تھے .

۱۹۳۵ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۴

[بیٹھک + باز ، رک : . . . باز]

ـــ سر پر ہونا محاورہ .

حاضرات سائی ہوئی ہونا .

گو مرے سر پہ نہیں لال پری کی بیٹھک
بندی پر دے گی یقیں لال پری کی بیٹھک

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۲۶

بیٹھکا (ی لین ، سک ٹھ) امذ .

۱. رک : بیٹھک نمبر ۲ .

بیٹھکا میرے لیے یار کا گھر کیوں کر ہو
مجھ گنہگار کا جنت میں گزر کیوں کر ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۳

بھئی باوا جان کا بنایا ہوا بیٹھکا ہے اس میں خرافات نہ ہونا چاہیے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۴۹

۲. رک : بیٹھک نمبر ۵ .

دکان جوہری پر بیٹھکا تھا سمجھتا تھا اسے وہ دوست اپنا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۷۹۹

وہ اتر کے مکان میں داخل ہوا جس میں ان کا بیٹھکا تھا .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۲۸

۳. تاک میں بیٹھنے کا مقام ، کمین گاہ ، گھات لگانے کا اڈا .

خبر دار اے مسافر خوف کی جا راہ ہستی ہے
ٹھگوں کا بیٹھکا ہے جا بجا چوروں کی بستی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲

[بیٹھک (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ تصغیر]

بیٹھکیں (ی لین ، سک ٹھ ، ی مج) امث .

بیٹھک (رک) کی جمع اور مرکبات میں مستعمل .

ـــ دینا
ف م .

حاضرات کرنا .

جس کے سرے ہی سے اولاد نہیں ہوتی اس کے لیے کہیں پریوں کی چوکیاں بھرتی ہیں ، کہیں بیٹھکیں دیتی ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۹۶

ـــ کرنا
ف م .

بیٹھک کی ورزش کرنا .

لات دنیا پہ نہ مارو ابھی اے حضرت شیخ
بیٹھکیں کراو ذرا زور تو کچھ ران میں ہو

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۴۳۹

ـــ لگانا
ف م .

رک : بیٹھکیں کرنا .

تم سب اپنی اپنی آنکھیں باندھ کر اور دس دس بیٹھکیں لگاؤ .

۱۸۹۷ چندراولی ، ۲۰

صبح ہوئی ، یہ اٹھے ، نماز پڑھی ، ڈنڑ پیلے بیٹھکیں لگائیں . . . باہر آ بیٹھے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۰۶

بیٹھن (۱) (ی لین ، فت ٹھ) امذ .

۱. وہ کپڑا جس میں سودا گر قیمتی کپڑے یا گوٹا کناری باندھتے ہیں ، بندھنا ، بستنی .

ایسا نظر فریب بیٹھن ہو کہ گاڑھے خان کے کنبے والے دیکھتے ہی لوٹ پوٹ ہو جائیں .

۱۹۲۲ گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دی ، ۸۰

۲. وہ چادر جو کپڑے پر استری کرنے کے لیے تختے پر بچھاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۵۵) .

۳. وہ موٹا کاغذ یا ملٹ جو کاغذ کے دم کے گرد لپیٹتے ہیں (پلیٹس) .

۴. (مجازاً) نمونہ ، بانگی .

بطور بیٹھن کے اول نظیری کے مطلع کا یہی ترجمہ پڑھا .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۲۰۸

[س : ویشٹن वेष्टनं]

بیٹھن (۲) (ی لین ، فت ٹھ) امذ .

اٹھنے کا عمل ، اٹھنے کی کیفیت .

جاگا سو ہر یکس کا ہووے گا آج پر گٹ
اور چھند بھریا سوچندا بیٹھن صدارت آیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴

[بیٹھنا (رک) سے]

ـــ ہار صف .

بیٹھنے والا .

خلیفہ یعنی خدا کی جاگا کا بیٹھن ہار ، ہر ایک بات کوں حق کوں کرنا پرج بچار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۸

[بیٹھن + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بیٹھن (ی مج ، فت ٹھ) امذ .

رک : اینٹھن (۱) (پلیٹس) .

بیٹھنا (ی لین ، سک ٹھ) ف ل .

۱. (کسی جگہ) نشست ہونا ، پانو اور چوتڑ ٹکانا .

چڑ ترنگ مغروری کا جولان دے میدان میں
دیکھو ٹک چوپھر کہ بیٹھے ہیں تمھارے داد خواہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

اٹھتے اٹھتے میرے پہلو سے گئے بارے وہ بیٹھ
دم مرا اکھڑا ہی تھا لیکن اکھڑ کر رہ گیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳

رن کی جانب جو سواری علی اکبر کی چلی
تھام کر ہاتھوں سے دل بیٹھ گئے سبط نبی

۱۹۷۹ مراثی فیض ، ۲ : ۳۰

۲. صحبت جمانا ، (صحبت میں) شریک ہونا .

بازاں یک دن نبی راو بیٹھے مسجد بھیتر آؤ

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۲)

جہاں بیٹھی وہاں گئی ذرا شکتی میں مرداں سوں
پڑا ہے ناؤں دو جگ میں چنچل گورن ملالی کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱

حسینوں میں پھرے دن بھر یہاں بیٹھے وہاں بیٹھے
کھلے کیوں کر یہ عقدہ چھوڑ آئے ہم کہاں دل کو

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۰۲

میری صحبت میں نہ بیٹھو .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۰ : ۱۶

۳. تھکنا ، تھک کر پڑ رہنا ، ہمت پست ہونا ، مضمحل ہو جانا .

قائم سا شخص بیٹھ گیا چند روز میں
یارب کسو بشر کے نہ پیچھے فلک پڑے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۸

بوجھ عصیاں کا ہمارے لیے تر دم میں بیٹھ جائے
گاڑ نے سر پر اٹھایا گو زمیں کے بار کو

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۹۷

بیچارے پر بیوی کے مرنے کا ایسا صدمہ ہوا کہ بیٹھ گیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۲

۴. گرنا ، منہدم ہونا ، مسمار ہو جانا ، ڈھنسنا .

کوٹھا بوجھل ہوا تھا بیٹھ گیا ‎ ‎ پانی جز جز میں اس کے بیٹھ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۳

کڑیوں کے ٹوٹ جانے سے جابجا چھت بھی بیٹھ گئی تھی .

۱۹۳۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳

۵. (دیکھ بھال یا نگرانی کے لیے) مقرر ہونا ، متعین کیا جانا .

دل سے اپنے جو نکلتا نہیں ارماں اب تک
حسرت و یاس کا پہرا کوئی کیا بیٹھ گیا

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱۷۰

تحقیقات کے لیے کمیشن بیٹھا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۶۵

۶. (ایک چیز کا دوسری چیز پر) رکھا جانا ، لگایا جانا ، جمنا .

اے تو گوندہ کر اس پر لگادے ‎ ‎ کہ بس وہ بیٹھ کر اس کو مٹا دے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۸

اونچی ہو زمیں خاک صفائی نہ ملے گی
بت طاق پہ بیٹھے تو خدائی نہ ملے گی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۹۹

۷. ٹکر کھانا ، گڑنا ، اٹکنا ، چبھنا (کسی دھار والی چیز کا) .

دردان نے تلوار چلائی دیوار مسجد پر بیٹھی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۸۶

غیب سے ایک تیر ناگہانی اس کی پیشانی پر بیٹھا کہ دو سار ہو گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۵

تبانی کا کیلا ان کے بازو میں بیٹھا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۳۷

۸. (i) استقامت یا قرار پکڑنا ، ایک جگہ جم کر رہنا ، جگہ سے حرکت نہ کرنا .

جو کچھ کیا برضائے حق کیا لیکن دشمنوں نے نہ چاہا کہ حق مرکز پر بیٹھے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱۵

نہ اٹھ تو گھر سے اگر چاہتا ہے ہوں مشہور
نگیں جو بیٹھا ہے گڑ کر تو کیسا نامی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۱

آوارگی نصیب میں ہے اپنے ناصحا ‎ ‎ بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم

۱۹۱۹ سید احمد دہلوی ، ریاض نسیم ، ۱۱

(ii) کسی بات کا قائم و مستقل ہو جانا ، ناقابل تغیر ہونا ، اٹل ہونا .

کال دھڑی میں دھن تری بیٹھا ہے میرا جیو سو یوں
بیٹھا ہے کرناٹک میں جیوں سکہ سو عالمگیر کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۰

اب بر آتی ہے تمنا دل مضطر کی کہاں
اس ستمگر کی زباں پر تو نہیں بیٹھ گئی

۱۸۸۲ نظام ، ک ، ۲۹۸

۹. صحیح اور موزوں مقام پر رکھا جانا .

شہید انداز سے جیسے بٹھائے قافیے تم نے
کسی سے قافیہ ایسا نہ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا

۱۸۲۰ دیوان شہید ، ۲۵

زخم اچھا ہو گیا مگر ہڈی کا جوڑ ٹھیک نہ بیٹھا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۴۹

۱۰. ثبت ہونا ، جم جانا (بیشتر نقش وغیرہ کے ساتھ) .

اے مصور تجھے ہم لکھ کے دکھا دیں گے اسے
اپنے دل میں بھی کوئی نقش اگر بیٹھ گیا

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۸

کائنات کی بے حقیقتی کا نقش شروع ہی سے دل پر بیٹھ گیا تھا .

۱۹۴۲ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۳۵

۱۱. جا گزیں ہونا ، راسخ ہونا ، (رگ و پے میں) اتر جانا ، سرایت کرنا .

کوٹھا بوجھل ہوا تھا بیٹھ گیا ‎ ‎ پانی جز جز میں اس کے بیٹھ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۳

ٹھنڈ کی اس رو کو بیس دن ہو چکے تھے اور وہ کسی طرح ٹلنے کا نام نہ لیتی تھی وہ اس کی ہڈی ہڈی میں بیٹھی چلی جاتی تھی .

۱۹۴۲ جزیرے ، ۲۲۲

۱۲. (i) (مادی طور پر) دب جانا ، (ابھری ہوئی شے کا) ابھرنے اور پھیلنے سے رک جانا ، ابھری ہوئی چیز کا پچک جانا .

جا بجا مجکو لیے پھرتی ہے دنیا کی ہوس
بیٹھ جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۱

وہ اپنے سوکھے ہوئے ہاتھ سے اپنی دھنسی ہوئی آنکھیں بیٹھے ہوئے گال اور ابھرے ہوئے گلے کو آہستہ آہستہ سہلانے لگے .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۲۹۳

(ii) دب جانا ، فرو ہونا .

ہندی اردو کا فساد کئی بار اٹھا اور بیٹھ بیٹھ گیا .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق : ۱۲۵

۱۳. (i) (تخت مسند یا جگہ پر) متمکن ہونا (مجازاً) : منصب یا اعزاز پانا ، حاکم یا والی بننا .

علاءالدین خلجی . . . جب تخت پر بیٹھا ، خزانوں کے منہ کھول دیے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۲۷

(ii) جانشین ہونا یا نائب ہونا ، کسی کا منصب یا اعزاز پانا .

بیٹھا کاگ کالا اوڑیا راج ہنس ‎ ‎ اوٹھے شیام سندر سویا راج ونس

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۶

آخر بعد از حضرت کے بیٹھے حضرت کی ٹھار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷

اٹھے جہاں سے جب یہ محمد کے نور عین
بیٹھے علی کے تخت پہ جعفر بزیب و زین

۱۹۳۸ رموز غیب ، ۵۷

۱۴. (کاروبار کا) تباہ ہونا ، ٹھپ ہو جانا ، ناکامی کے ساتھ ختم ہو جانا .

یہ خبر گاؤں کا جو حاکم ہے تسے ہوتی ہے کہ گاؤں کے لوگ باہر نہیں نکلتے اور سوت نہیں ہوتی گاؤں بیٹھا جاتا ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۷

وہی . . . میرے دشمن ہیں جن کی وجہ سے میرا کارخانہ بیٹھا جا رہا ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۲۷

۱۵. کنوارا رہنا ۔
میں . . . شادی نہ کروں گی جیسی پیدا ہوئی ویسی بیٹھی رہوں گی ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۹۲
اگر آپ میں سے کسی کے ساتھ شہزادی کی شادی نہ ہوئی تو تمام زندگی وہ اسی طرح بیٹھی رہیں گی ۔
۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ، ۹۲

۱۶. دخل نہ دینا ، خاموش رہنا ۔
نارینک نے کہا ، چھوکرے بیٹھ . . . میں سمجھ لوں گی ۔
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۶۵

۱۷. رک جانا ، کام پر نہ آنا ، حاضر نہ ہونا ۔
قصور اور بیٹھ رہنا . . . ہمیشہ خدمت عالی . . . اس عاصی سے ہوتا ہے ۔
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۵
ماما گئی بیٹھ ، بیٹی کو چولھے پاس جانا قسم . . . آٹا گوندھا گیا سوندھ ساندہ تندور پر بھیج دیا ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۵

۱۸. رہ پڑنا ۔
چھپ کے دو چار دن اس سے میں جہاں بیٹھ رہا
جی میں سوچا کہ وہ کم بخت کہاں بیٹھ رہا
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۵۸
قمرالحسن شادی کے بعد بالکل آزاد ہو گئے تھے . . . بیوی کا میکے بیٹھنا گویا سونے پر سہاگا ہو گیا ۔
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۳۵۲

۱۹. توقف کرنا ۔
آج کل بیقرار ہیں ہم بھی بیٹھ جا چلنے ہار ہیں ہم بھی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۳

۲۰. مطمئن ہونا ، دم لینا ، سکون پانا ۔
بیٹھوں میں کیونکہ چین سے یارو کہ ان دنوں
خاطر سے اسے گئی ہے وہ رفتار بیٹھنا
۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱۹
غور کر کے دیکھیے تو سرد مہر زمانہ کتنوں کو مٹا کے بیٹھا ہے اور خدا جانے کتنوں کو بگاڑے گا ۔
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۲

۲۱. کٹھور ہو جانا ، کھلا ہوا نہ رہنا (چاول کے لیے) ۔
چاولوں کو جو میں نے دیکھا تھا تو بیٹھ گئے تھے ۔
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۰۷

۲۲. (درسگاہ میں) داخل ہونا ، بھرتی ہونا ؛ کام سیکھنے کے لیے کسی استاد کے حوالے کیا جانا جیسے : نازو جب سے درزی کے پاس بیٹھا ہے وقت کا بہت پابند ہو گیا ہے ۔
پڑھنے بیٹھا ہے جب سبق پیارا دل ہوا غم سے ٹوٹ سیپارا
۱۸۷۱ ناجی (شاکر) ، د ، ۹
حسن آرا مکتب میں بیٹھی تو گیارھویں برس میں تھی ۔
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۷۱

۲۳. سوار ہونا ۔
سرکار بیٹھ گئے ، ریل چھوٹی ۔
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۵

۲۴. وضع ہونا ، مرتب ہونا ، درست ہونا ۔
ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا ۔
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۸۳

مسلمانوں میں سلطنت کا اسلوب اکچھ بیٹھا نہ تھا کہ ان قیدیوں کا معاملہ پیش آیا ۔
۱۹۰۷ اجتہاد ، ضمیمہ (حاشیہ) ، ۱۲۰

۲۵. (آواز کا) گلے میں پھنس کر اور بھرا کر معمول سے دھیما نکلنا (گلے یا آواز کے ساتھ) ۔
توڑنے پھول گلستاں میں جو گلچیں آیا
شور بابل نے کیا یہ کہ گلا بیٹھ گیا
۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱۷
بعض کہتے تھے کہ کسی دشمن نے اس کو کچھ کھلا دیا جس سے اس کی آواز بیٹھ گئی ۔
۱۹۶۶ نیاز فتحپوری ، جمالستان ، ۳۱۹

۲۶. ڈوب جانا ، پانی میں تہ نشین ہونا ۔
غم کی سرگردانی سی ہے گرداب میں
بیٹھنے چھٹنا ہے نیچے آب میں
۱۷۵۲ ریاض غوثیہ ، ۴۹
بھربرے ہوگئے صد چاک بادباں کی طرح
سفینے بیٹھ گئے قلب ناتواں کی طرح
؟ فاخر لکھنوی ، د ؟
بیٹھتے دیکھے حباب آسا جہاز ڈوبتے دیکھے سفینے بار ہا
۱۹۲۰ روح ادب ، ۵۲

۲۷. آس لگانا ، امید رکھنا (پر کے ساتھ) ۔
امیدوار جوش جنوں چند روز سے بیٹھے ہوئے ہیں آمد فصل بہار پر
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۵
قیامت میں تو ہی اٹھائے گا اس کو
یہ بیٹھی ہے ساری خدائی تجھی پر
۱۹۱۱ نذر خدا ، ۶۲

۲۸. بستہ یا منجمد ہونا (دھات کے لیے) ۔
سبک ساروں سے نسبت کرن سی ہے بردباروں کو
کہ چاندی کی طرح پارا نہ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا
۱۸۲۰ دیوان شہیدی ، ۲۵

۲۹. گوشہ نشین ہو جانا ۔
نظر کہیں نہیں اب آتے حضرت ناصح
سنا ہے گھر میں کسی مہ لقا کے بیٹھ گئے
۱۹۲۲ صوت تغزل ، ۲۱۵

۳۰. زندہ رہنا ، دنیا سے نہ اٹھنا ۔
جب تک ان کی تقدیر کا آب و دانہ ہے بیٹھی ہیں ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۰

۳۱. رہنا سہنا ، بسر کرنا ۔
جب تک وہ گلدستہ پژمردہ نہ ہو تب تک جاننا کہ میری بیوی حرمت و عصمت سے بیٹھی ہے ۔
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۱۷

۳۲. بیکار رہنا ، بے عمل ہونا ۔
ہونہار جوانوں کو اقبال نے بیٹھنے نہ دیا ۔
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۷۳

۳۳. مرغ کا جفتی کھانا ۔
مرغی کو دیکھ کر مرغ دوڑے گا ، اس میں مرغ کی قوت بڑھے گی مگر مرغی پر نہ بیٹھنے دے ۔
۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۲

۳۴. (i) (قمار بازی) (i) جوا کھیلنا .
کہاں بیٹھ کر آیا ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶

(ii) داؤ رکھنا ، داؤ پر لگانا .
لو کیا بیٹھتے ہو .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۶۱

۳۵. رہنا ، ہونا .
موازنے کی رقم اس طرح خرچ کرنی چاہیے کہ سال تمام پر کل خرچ رقم مذکور کے اندر بیٹھے .
۱۸۸۸ ماہنامہ 'حسن' ، ۱ ، ۱ : ۶۲

۳۶. حاصل ہونا ، وصول ہونا ، وزن یا تول میں زیادہ پورا یا کم اترنا .
دس سیر کا نو سیر بیٹھا .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱

۳۷. کسی کام کے اصول اور ضابطوں پر عمل کرنے کی مشق ہونا ، مہارت ہونا ، کینڈے پر آنا ، ٹھیک قاعدوں کے مطابق درست ہو جانا .
ابھی تک دائرے ٹھیک نہیں آتے ، ہاتھ نہیں بیٹھا ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶

۳۸. (کام میں) شریک نہ ہونا .
جو مسلمان معذور نہیں ہیں اور وہ جہاد سے بیٹھ رہے یہ لوگ ان کے برابر نہیں ہیں جو اپنے مال و جان سے راہ خدا میں جہاد کرتے ہیں .
۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، ۴

۳۹. سطح پر جمنا .
اب کوئی ایسا پتھر اٹھاؤ جس پر کائی بیٹھ چکی ہو .
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۴۵

۴۰. صبر کرنا ، ضبط سے کام لینا .
کہاں تک بیٹھے .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱

۴۱. سکونت اختیار کرنا ، مستقل قیام کرنا .
یہ تو اپنے دل میں سمجھو کہ . . . جس کی محبت کا بیڑا اٹھا کر یہاں تک آیا ہوں اس کو چھوڑ کر یہاں بیٹھ رہوں .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵۱
ایک عرصے تک لکھنؤ میں رہے پھر محلہ درگاہواں میں بیٹھ رہے .
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۶۲

۴۲. (شطرنج وغیرہ) مہرے کا گھر میں رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶) .

۴۳. (چاند کا ۵ ، تاریخ کو یا اس کے بعد) دیر سے نکلنا (چاند کے متعلق مستعمل) .
جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر سے نکلنے سے . . . مراد ہوتی ہے .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱
آج چاند بیٹھ کر نکلا .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶

۴۴. پڑنا ، اثر انداز ہونا .
پورب رخ کے مردنگیوں سے ایک کا انگوٹھا نہیں ہے جس سے سم پر تھاپ پوری نہیں بیٹھتی .
۱۸۰۱ ماد هونل ، ۲۸

۴۵. لاگت آنا ، خرچ پڑنا .
ایک جوڑے پر اتنا روپیہ بیٹھا .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱
محرم کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶

۴۶. بیکار یا بے روزگار ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶) .
رک : بیٹھے بیٹھے کنویں خالی ہو جاتے ہیں .

۴۷. اترنا ، رقیق یا ملایم ہو جانا ، جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۰) .

۴۸. سما جانا ، اندر کو اتر جانا ، جیسے کنویں کی کوٹھی کا بیٹھنا ، قبر کا بیٹھ جانا .
ہزار بار بنی قبر اور بیٹھ گئی نشان ضعف ہیں اپنے غبار سے پیدا
۱۸۹۱ تمشق ، گلزار تمشق ، ۹

۴۹. عورت کا کسی مرد سے نکاح کر لینا ، بیوی بن کر مستقلاً رہنے لگنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶) .

۵۰. کنارہ کش ہو جانا .
جن لوگوں نے ندوے سے بڑی بڑی امیدوں کی لو لگائی تھی دو چار برس کے بعد یہ دیکھ کر بیٹھ رہے کہ ندوے سے نہ کوئی مذہبی سفارت چین و جاپان گئی اور نہ قوم میں امام غزالی و رازی پیدا ہوئے .
۱۹۰۶ مقالات شبلی ، ۸ : ۶۷

۵۱. انڈے سینا .
ہماری مرغی کو بیٹھے ہوئے پندرہ دن ہو چکے ہیں پانچ چھ دن میں بچے نکل آئیں گے .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۴۴

۵۲. (قدیم) جھک جانا .
سنیا سوچ یو بات بیٹھی کمر گئی موں کھٹا ہو کہ افیون اثر
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۴۳۵

۵۳. اکثر محاورات و مصطلحات میں حسب سیاق و سباق مختلف معانی میں مستعمل جیسے دل بیٹھنا ، آنکھیں بیٹھنا ، عمل بیٹھنا (اپنے اپنے مقام پر مندرج) .

۵۴. دوسرے فعل کے ساتھ معاون کے طور پر حسب موقع معنی میں مستعمل ، جیسے دے بیٹھنا ، لگا بیٹھنا ، روٹھ بیٹھنا وغیرہ (اپنے اپنے مقام پر مندرج) .

[بیٹھ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

--- اُٹھنا (-- ضم ا ، سک ٹھ) ف م .

۱. (لفظاً) نشست و برخاست ، بیٹھنے اور اٹھنے کا عمل ، (مراداً) صحبت میں شریک ہونا ، دوستانہ طور پر آنے جانے کے تعلقات رکھنا .
جس شخص کو ہم سنتے ہیں کہ وہ صحبت نیک میں بیٹھتا اٹھتا ہے . . . اس کا رویہ پسندیدہ اور طریقہ سنجیدہ ہوگا .
۱۸۵۹ رسالۂ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۸

۲. بیقرار ہونا ، مضطرب ہونا .
تپ فرقت سے مثل شعلۂ شمع برابر صبح تک بیٹھا اٹھا رات
۱۹۱۱ تسلیم ، ک ، ۱۰۱

[بیٹھنا + اٹھنا (رک)]

بیٹھنے ہارا (ی لین ، سک ٹھ) صف .

بیٹھنے والا ، آکر شریک (صحبت) ہونے والا .
اسی طرح وہ اپنے . . . محفل عزا کے بیٹھنے ہاروں پر بھی نگاہ رکھتا ہے .
۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۹۲

[بیٹھنے ، رک : بیٹھنا + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بیٹھو (ی لین ، و مج) ف ل .

رک : بیٹھو بھی .

دائی نے کہا ہی بیٹھو حواس میں آؤ تمہاری چھوکری ہی ایسی ہو تو کوئی کیا کرے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، (انتخاب)، ۱ : ۹۷

[بیٹھنا (رک) سے]

— بھی کلمۂ تنبیہ .

چلو رہنے بھی دو .

بیٹھو بھی مرے قتل پہ کیا باندھوگے تلوار
دیکھوں تو سہی باندھنی آتی ہے کمر بھی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۸۰

ڈرتے ہو چھوٹے پائے حنائی سے قبر کو
بیٹھو بھی تم سے حشر اٹھایا نہ جائے گا

۱۹۲۳ ریاض رضوان ، ۲۰

[بیٹھو + بھی (رک)]

بیٹھواں (ی لین ، سک ٹھ) صف .

چپٹا ، بیٹھا ہوا ، جس کی پینْدی چپٹی ہو (پلیٹس) .

[بیٹھ ، بیٹھنا (رک) سے + ا : واں ، لاحقۂ صفت]

بیٹھی (ی لین) صف .

بیٹھا (رک) کی تانیث (مرکبات میں مستعمل) .

— روٹی (و مج) امث .

وہ روٹی جو بلا محنت پلنْگ پر اٹھتے بیٹھتے ملے ، وظیفہ ، پنشن .

بڑھاپے میں ہے بیٹھی روٹی کا وقت
نہ محنت کا ہے اور نہ چستی کا وقت

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۹۷

[بیٹھی + روٹی (رک)]

— کھڑی (— فت کھ) امث .

(تیراکی) تیراکی کی ایک صورت جس میں پیراک چت لیٹ کر پیروں کو ایک خاص وضع سے رکھ کر تیرتا ہے .

بیٹھی کھڑی تیرائی میں تیرنے والے کو چاہیے کہ پانی کے اوپر چت لیٹ کر دائیں پاؤں کو بائیں پر یا بائیں پاؤں کو دائیں پر پالتی کے طور پر رکھے .

۱۸۸۲ رسالہ تیراکی ، ۲۷

[بیٹھی + کھڑی ، کھڑا (رک)]

— ہوئی لے (— ی لین) امث .

گانے کا دھیما سر .

دھن بنائی گئی ہے درد ناک قسم کی دھیمی یا بیٹھی ہوئی لے میں .

۱۹۷۳ ماہ نامہ "نصرت"، فروری مارچ ، ۵۷

بیٹھے (ی لین) م ف .

بلاوجہ ، بے سبب ؛ بطور مشغلہ ، بیکار میں ، بیکاری کا وقت گزارنے کی حالت میں .

دل میں اپنے کو چٹکیاں میرے تم نکالو نہ چٹکلے بیٹھے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۶

وہ قتل ہو کے منزل اول کو بھی گیا
ہم بیٹھے دیکھتے ہیں پیمان نامہ بر کی راہ

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، د ، ۱۸۳

[بیٹھنا (رک) سے]

— بٹھائے/بٹھلائے م ف .

۱. خواہ مخواہ ، بلا وجہ ، بے سبب .

تو نے مجھے بیٹھے بٹھائے ناحق بدنام اور رسوا کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۴

بیٹھے بٹھلائے اپنا دل دے کر دشمن جاں تمہیں بنائے کون

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۱۰۸

۲. اچانک ، یکایک ، ناگہاں .

جدا وہ ہوگئی اے وائے قسمت ہوی بیٹھے بٹھائے یہ قیامت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۶

بیٹھے بٹھلائے رو دیے اختر دھیان اس وقت آ گیا کس کا

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۱

۳. بلا محنت و مشقت کے ، بے تدبیر کے .

تمہیں اچھے اچھے ادارے بیٹھے بیٹھائے مفت میں قدرت کی طرف سے تحفے میں مل گئے تو بھی یاد رکھو کہ یہ تحفہ بے سود ہوگا .

۱۹۲۳ تعلیمی خطبات ، ۳۴

[بیٹھے + بٹھائے/بٹھلائے ، بٹھانا/بٹھلانا (رک) سے]

— بیٹھے (— ی لین) م ف .

۱. دیر تک بیٹھنے کا سلسلہ جاری رہنے سے ، جیسے : بیٹھے بیٹھے جی اکتا گیا ، چلو اب ذرا کہیں چہل قدمی کر آئیں .

۲. رک : اٹھتے بیٹھتے .

بے محنت بن جتنا کسے بھاتی ، بیٹھے بیٹھے ولایت آتی تو اتو کون آتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۷

یہ آیا سوچ اک دن بیٹھے بیٹھے کسی کے دل میں جیسے چور بیٹھے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۸

تمہیں بیٹھے بیٹھے یہ کیا سوجھا کرتی ہے .

۱۹۲۲ صید و صیاد ، ۳۲

[بیٹھے + بیٹھے (رک)]

— بیٹھے سوکھ جانا محاورہ .

انتظار کرتے کرتے تھک جانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۷) .

— بیٹھے کنوئیں خالی ہو جاتے ہیں کہاوت .

بیکاری میں ساری جمع پونْجی ختم ہو جاتی ہے .

تیمور بیگ امیر زادہ نہ تھا ، دوسرے بیٹھے بیٹھے کنوئیں خالی ہو جاتے ہیں .

۱۹۳۲ چار چاند ، فراق ، ۱۲۷

ـــ رہو/رہیے فقرہ .

جاؤ اپنا کام کرو ، تمہیں کیا پڑی ، تمہیں کیا غرض .

کہا ہوتے سوتے ہے اپنے کہو فقیروں کو چھوڑو نہ بیٹھے رہو

۱۷۸۲ سحرالبیان ، ۱۰۲

تلوار کو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن

بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ڈر چکا

؟ محشر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۱)

خود تو بندر کی طرح خانہ بدوش، چلے ہیں مرادی کو گھر ڈالنے ، بس بیٹھے بھی رہیے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹۶

] بیٹھے + رہو/رہیے ، رہنا (رک) سے]

ـــ سے بیگار بھلی کہاوت .

بے اجرت (یا کم فائدے) کا کام بیکار رہنے سے بہتر ہے .

شام گزر گئی یا رنہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی

آؤ پڑوسن . . . کوہلیں بیٹھے سے بیگار بھلی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۹

بیٹھے سے بیگار بھلی آج اس کے گھر چل دیکھوں میں

اور نہ ہو کچھ حاصل رخ پر آنکھیں تو پڑ جائیں گی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۵

ـــ کے بیٹھے رہ جانا محاورہ.

رک : بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا .

ان کو آواز سخت کے عذاب نے پکڑا تو جیسے اپنے گھروں میں بیٹھے تھے ویسے ہی بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۲۷۰

ـــ کھوڑے (ـــ فت کھ) م ف .

کام کریں یا نہ کریں ، ہر حال میں .

حضور کے یہاں سے تو تنخواہ مقرر ہے بیٹھے کھوڑے چڑھتی ہے مستی ان کی دن بدن بڑھتی ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۵ : ۲۱۵

[بیٹھے + کھوڑے ، رک : کھوڑا]

بَیج (ی لین) امذ .

وہ چھوٹا سا کاغذ یا کپڑا جس پر کسی جماعت وغیرہ کا امتیازی نشان بنا ہو .

فیتہ مع بیج ان کے گلے میں ڈال دیا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۹۲

[Badge : انگ]

بِیج (ی مع) امذ .

۱. تخم ، دانہ .

اس کے ہاتھ میں نے پڑ نکل پڑیا اور خربوزے کا بیج ہوا .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲)

تین بھانت کا خرچ اسامیوں کو ہوتا ہے ایک کھانے و تیاری ہل و خرید لوہا وغیرہ کا اس کو کھاد کہتے ہیں دوسرا تخم کہ اس کو بیج بوانے ہیں تیسرا محصول حاکمی اس کو اگھائی کہتے ہیں .

۱۸۲۶ کھیت کرم ، ۲۸

کر اس کو پسند بھر تو بیج اچھی ہو زمیں تو بوتے ہیں بیج

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۸۸

اف : بونا ، جمانا ، ڈالنا .

۲. (مجازاً) نطفہ .

سانڈ اپنا بیج گایوں میں پھیلاتا ہے .

۱۹۱۲ تمدن ہند ، ۱۹۰

[س : وبج बीज]

ـــ بسار (ـــ کس ب) امث .

بیج خریدنے کو پیشگی رقم جو زمیندار کاشتکار کو دے (اپ و ، ۶ : ۲۶).

[بیج + بسار (رک)]

ـــ بونا
محاورہ .

بنیاد ڈالنا .

وہ گل رو ماہ کے جیوں جب کبھی اس راہ ہو نکلا

دیکھا کر جوت اپنی بیج دل میں مہر کا بویا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۸

جس نے بدی کا بیج بویا اور نیکی کی امید رکھی ، اس نے ایک لغو خیال پکایا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۴۶

وہ ہمارے فقراء اور بزرگان دین تھے جن کو رعایا کے دلوں میں مذہب کا بیج بونا تھا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰

ـــ پڑنا
محاورہ .

بنیاد پڑنا .

ان کی بدولت قوموں میں عداوت اور دشمنی کے بیج پڑے ہیں .

۱۹۶۱ سود ، مودودی ، ۱۲۵

ـــ جاتا رہنا محاورہ .

رک : بیج مارا جانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۷).

ـــ جمنا
محاورہ .

بوئے ہوئے بیج سے پودا پھوٹنا .

بلا کافی مقدار حرارت بیج جم سکتے اور نہ موسم روئیدگی میں نئے پتے نکل سکتے ہیں .

۱۹۲۲ تربیت جنگلات ، ۶

ـــ دان
امذ .

بعض پودوں کا وہ ڈوڈا جس میں بیج ہوتے ہیں .

نوخیز اور پکتے ہوئے بیجوں اور بیجدان کا مشاہدہ کرو اور دریافت کرو کہ وہ پھول کے کونسے حصے سے نکلتے ہیں .

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۴۵

[بیج + دان ، رک : ... دان]

— را امث .

چند روز کا پھوٹا ہوا بیج جس کی دالیں نہ گری ہوں ، دال دار پھناو (ا پ و ، ٦ : ٢٦) .

[بیج + ١ : را ، لاحقۂ تصغیر]

— کھاد امذ .

وہ غلہ جو کاشتکار کو بونے نیز فصل کی تیاری تک کھانے کے لیے دیا جائے (نور اللغات ، ١ : ٧٧٧) .

[بیج + کھاد (رک)]

— گَڈّا (— فت گ ، شد ڈ) امذ .

گنے کی بود لگانے کو کھودا ہوا گڑھا جس میں گنے کی آنکھ دار پور دبا دی جائے (ا پ و ، ٦ : ٢٦) .

[بیج + گڈھا (رک)]

— مارا جانا محاورہ .

١. نیست و نابود ہو جانا ، ناپید ہو جانا ، غارت ہونا ، مٹ جانا .

گیا ہے دوستی کا بیج مارا   محبت کی کہیں آتی نہیں بو

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٢٥٠

عاشقی کی نہ ہوئی نشو و نما میرے بعد
بیج اس نخل کا مارا ہی گیا میرے بعد

١٨٢٦ معروف ، د ، ٥٠

جوانی گئی زور مارا گیا   مرے چین کا بیج مارا گیا

١٩١٠ قاسم و زہرہ ، ٣٢

٢. نسل منقطع ہو جانا .

یا نبی آپ دعا فرمائیں کہ دشمنان اسلام کا بیج مارا جائے .

١٩٢٨ حیرت ، مضامین ، ٢٩٩

— مار دینا محاورہ .

بیج مارا جانا (رک) کا تعدیہ .

زمانے نے . . . شخصی سلطنت کا بیج مار دیا ہے .

١٨٩٥ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ١ : ٥٨٧

اب انگریزوں نے لونڈی غلامی کا بیج ہی مار دیا .

١٩٢٦ شرر ، دربار حرام پور ، ٢ : ٣

— ناس کرنا محاورہ .

رک : بیج مار دینا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٩٢) .

— ناس ہونا محاورہ .

بیج ناس کرنا (رک) کا لازم .

یہ غرض تھی کہ . . . قلع قمع ہند سے کیا جاوے اور ان کا بیج ناس ہو جاوے .

١٨٨٠ تواریخ عجیب ، ١٨٤

— وار امذ .

کر کمینوں کا فصل اٹھانے کے وقت بیج لینے کا حق (پلیٹس) .

[بیج + وار ، رک : . . . وار]

بیجا (١) (ی مع) امث ~ نیز امذ ، بیجا .

ایک ڈراونی شکل کا بنا ہوا چہرہ جو بچے کھیل میں اپنے منھ پر لگا کر ڈرایا کرتے ہیں ، لولو ، ہوّا ، اللہ کا فضل .

ایک تو شکل ڈرانی ہے نری بوجا سی
تس پہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھورو دوا

١٨٢٥ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ٢٠

جیسے بھولا بالا بچہ اپنے ہیوے یا بیجا کو سمجھاتا ہے .

١٩١٥ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ١٢

[رک : بیجا]

بیجا (٢) (ی مع) صف .

دوسرا ، دو سے تعلق رکھنے والا .

چکہ مکھ گھونگٹ کھول دکھارے   بیجا تیجا چاند کہاوے

١٥٦٥ جیو گام دکنی ، جواہر اسرار اللہ ، ٨٠

[بی (= دو) + ا : جا ، لاحقۂ صفت عددی]

بیجا بَرکَھنڈ (ی مع ، فت ب ، کھ ، سک ن) امذ .

ایک جنگل (پلیٹس) .

[س : ویجن ورکھنڈ विजनवरखण्ड]

بیجادَہ (ی مع ، فت د) امذ .

یاقوت ؛ ایک سنگریزہ جو کہربا کی طرح گھاس کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے .

اگر بیجادہ یاقوت کے رنگ کا ہو لعل کے مول بکتا ہے .

١٨٧٢ مطلع العجائب ، ٢٨٨

گیسوؤں والے کی صورت پہ مرا دل ہے نثار
آنکھ نرگس ہے دہن شکر ہے لب بیجادہ ہے

١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ٢١٢

[ف : (= یاقوت کم قیمت)]

بیجار (ی مع) صف .

بہت بیج والا (پھل یا زمین) (پلیٹس) .

[س : ویج + آل बीज + आल]

بیجا سار/سال (ی مع) امذ .

سال کی ایک قسم جس کی لکڑی سخت اور مضبوط ہوتی ہے .

سخت آڑے تاروں کی لکڑیاں . . . بیجا سال اور سال کو چیرنا بہت مشکل ہے .

١٩٠٧ مصرف جنگلات ، ٣٧

[؟ : مقامی ؟]

بیجائی (ی مع) امث .

١. بونا ، بیج ڈالنا .

بیج کر تازہ پانی میں اڑتالیس گھنٹے تک ڈبو کر بعد میں بیجائی کی جاتی ہے ۔

؟ پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱/۱ : ۷

۲. بیج لینے کا حق (پلیٹس) ۔

[بیجنا (رک) سے]

بیجر (ی مع ، فت ج) امث ۔

وہ زمین جس میں اناج بویا جائے (پلیٹس) ۔

[بیج (رک) + ا : ر ، لاحقۂ صفت و لیاقت]

بیجک (ی مع ، فت ج) امث ؛ امذ ۔

۱. بھیجے ہوئے مال کی وہ مفصل یاد داشت جس میں مال کی تعداد یا مقدار شرح قیمت مع محصول و دیگر اخراجات (جو بھیجنے والے نے ادا کیے) درج ہوتے ہیں ، چالان ۔

نمونے سے ملا کر بک گیا مال کھلا بیجک سے سب قیمت کا احوال

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۶۶۹

اس کی خرچ شدہ مقدار کے بیجک کو دیکھتے ہوئے ہم کو قطعی طور پر اس کا علم ہے ۔

۱۹۶۹ مدرسہ میں پس افتادگی ، ۱۰۸

۲. سرمایہ ، پونجی ، زر اصل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۲) ۔

۳. وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کے بنڈل پر چسپاں کرتے ہیں (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۸) ۔

۴. نشان ، علامت ۔

ان کا درشت انکاری جواب راست معاملگی کا بیجک تھا ۔

۱۹۲۱ لخت جگر ، ۱ : ۲۰۹

[س : ویجک बीजक]

ـــ بننا ف م ۔

سودا طے ہونا ، معاملت ہونا ۔

تمہارا ان کا بیجک نہیں بنے گا ۔

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۳

ـــ بہی (ــ فت ب) امث ۔

درآمد مال کے نرخ نامے کے اندراجات کا کھاتا یا رجسٹر (اپ و ، ۷ : ۳۵) ۔

[بیجک + بہی (رک)]

ـــ پٹنا ف م ۔

رک : بیجک بننا ۔

کہو جی بیجک پٹا یا نہیں ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۲

ـــ لگانا ف م ۔

بکری کے وقت سامان کی فہرست اور قیمت تفصیل سے درج کرنا ۔

بیجک لگتے ہیں جہاں دھوکا نہیں پڑتا وہاں

جس بات کی مدیں لکھوں وہ ٹھیک پڑتی ہیں سدا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۲۹

ـــ ہونا ف م ۔

سودا ہونا ، بکنا ، قیمت مقرر ہونا ۔

ابھی تو آگ کے مولوں خط رخسار بکتے ہیں

کہیں قیمت کھلے اس کی خط رخسار بیجک ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۵

بیجلا (ی لین ، کس ج) امث ۔

ایک سیاہ قسم کی دال (پلیٹس) ۔

[ہ : بیجلا बैजिला]

بیجلی (ی مع ، سک ج) امث (قدیم) ۔

رک : بجلی نمبر ۱ ۔

انبر ترنگ ، زین چند نوا چابک ، سرنگ تس بیجلی

سورج کرن پرچم دے غاشا بدل کارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

ہماری آہ آتش رنگ سن کر ہوئی ہے بیقراری بیجلی کوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۰

ترا لطف باران رحمت مثال ترا قہر جوں بیجلی یا علی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۲

بیجنا (ی مع ، سک ج) امذ ۔

پنکھا ، باد کش (پلیٹس) ۔

[س : ویجن व्यजनं]

ـــ ڈلانا/ڈولنا ف م ۔

پنکھا جھلنا (پلیٹس) ۔

[بیجنا + ڈلانا/ڈولنا (رک)]

بیجنتی (ی لین ، فت ج ، سک ن) امث ۔

جھنڈا ، علم ، نشان ، پھرہرا ؛ (ہنود) وشن جی کا جھنڈا (پلیٹس) ۔

[س : ویجینتی वैजयन्ती]

ـــ مالا امث ۔

(ہنود) وشن جی کا ہار جس میں پانچ جواہرات ہیں جو پانچ عنصروں سے پیدا ہوتے ہیں (نیلم زمین سے ، موتی پانی سے ، یاقوت آگ سے ، پکھراج ہوا سے اور ہیرا پتھر سے) (پلیٹس) ۔

[بیجنتی + مالا (رک)]

بیجو (باورا) (ی لین ، و مع) امذ ۔

ہندوستان کے ایک مشہور گویے کا نام جو فن موسیقی میں کمال رکھتا تھا (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) ۔

دھرپت خیال ، ٹپے ، ترانے وہ گاتے ہیں
بیجو نہ تان سین کو خاطر میں لاتے ہیں

۱۸۶۹ جان صاحب ، مسدس بےنظیر ، ۱۹

ملکہ صاحب یہ لوگ یادگار ہیں ، تان سین بیجو باورا و میاں تان تورخان وغیرہ کی انہوں نے آنکھیں دیکھی ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۲۰

[علم]

بیجو (ی مج ، و مع) امذ .

رک بِجّو (پلیٹس)

[० : بیجو वेज़]

بیجوار (ی مع ، سک ج)

رک : بیج (کا تعدی) (پلیٹس) .

بیجی (۱) (ی مع) امذ .

نیولا ، انگ : Viverr Ichneumon (پلیٹس) .

[س : وبجی बीजी]

بیجی (۲) (ی مع)

(الف) صف .

بیج والا ، بیج دار .

فنگس ایک یا کئی موسموں تک بیجوں میں بیجی غلافوں کے اندر یا زمین میں موجود میزبان کے باقیات پر گزارہ کر کے زندہ رہتی ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵۲۷

(ب) امذ .

بیج بونے کا عمل ؛ بونے والا آدمی ؛ باپ (پلیٹس) .

[بیج (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیجی (ی مج) امث .

بیجو (رک) کی مادہ (پلیٹس) .

بیجیسر (ی مع ، ی مع ، فت س) امذ .

سال کا درخت (پلیٹس) .

[० : بیجسر वीजीसर]

بیجھا (ی مج) امذ .

تیر اندازوں کے مشق کرنے کی جگہ (پلیٹس) .

[س : وی دھی + ک : व्यध + क]

بیجَھر/بیجھڑ/بیجھڑا (ی مج ، فت جھ/فت جھ/سک جھ) امذ .

۱. ملا جلا اناج ، ملے ہوئے چنے اور جو ، (مجازاً) ہر وہ چیز جو کھچڑی ہو .

اول تو اوس دینے ہی میں بیجھڑ یعنی کئی کئی قسم کے غلے ملے جلے . . . دیتے ہیں .

۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۷۹

ہمیں ہے ڈھیرنی بازی سے نفرت اے عریاں
ملے جو آرد گندم تو کھائیں کیوں بیجھڑ

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۳۶۸

۲. مخلوط نسل کا ، دوغلا (پلیٹس) .

[ویامِشرا : व्यामिश्र]

ـــ کی پسنہاری گیہوں کے گیت گاوے کہاوت .

ادنیٰ آدمی اعلیٰ کام کا حوصلہ کرے (نجم الامثال ، ۱۱۶) .

بیجھڑی روٹی امث .

کئی ملے ہوئے اناجوں کے آٹے کی روٹی (ا پ و ، ۳ : ۱۲۱) .

[بیجھڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + روٹی (رک)]

بیجھنا (ی مع ، سک جھ) .

(الف) ف م .

(سانڈ کا) سینگوں یا کھروں سے مٹی اکھیڑنا ؛ دھکیلنا ، پیٹنا ، دھکا دینا (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

گھن لگا ہونا ، کرم خوردہ ہونا ، داغدار یا چھلنی ہونا ؛ استعارۃً .

بار بار یہی خیال آتا تھا کہ اس بھنگ اور چرس کی ماری ہوئی بوسیدہ میلی کچیلی سے اٹے ہوئے ہزاروں چہرے اور بیماریوں سے بیجھے ہوئے اجسام کی یہ ایک سید علی ہجویری کا مزار کیسے کفالت کر سکتا ہے .

۱۹۷۴ جہان دانش ، ۲۲۳

[س : وبدھنین व्यधनीयं]

بیجھونیا (ی مع ، و مج ، سک ن) امذ .

انڈیا میں جونپور کے راجپوتوں کا ایک کنبہ (پلیٹس) .

[० : بیجھونیا बीकोनिया]

بیجھیریا (ی مع ، ی مج ، سک ر) امذ .

بھارت میں گورکھپور کے راجپوتوں کا ایک کنبہ (پلیٹس) .

[० : بیجھیریا वीझैयाँ]

بیچ (۱) (ی مع) .

(الف) ظرف .

۱. اندر ، میں (بیشتر ”کے“ کے ساتھ) .

(i) ظرف مکان کے لیے :

اکاس اونچ پاتال جی نیچ ہے جو آکاس پاتال کے بیچ ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۷

تصور باندھ رو رو دل کو بہلاتے تھے ہم اپنے
کہ یک دن ہم بھی اس عشرت کدے کے بیچ مہماں تھے

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۹۰

جو بوے مشک کہو بوے زلف کو ان کی
تو وہ کہیں کہ خلل ہے ترے دماغ کے بیچ

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۴

(ii) ظرف زمان کے لیے :

ایک پل بیچ گھرموں شادی رچا ایک پل میں بنا وو مردہ بنا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰

۲. وسط ، درمیان ، بین بین (اکثر ''میں یا سے'' کے ساتھ) .

اوٹھیا بیچ تی واسطے کا نقاب میسر ہوا خلوت بے حجاب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۶

دیکھو ایک کبوتر چھت پر بیچ میں بیٹھا ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۵

سننے والوں کو جو نیند آے تو قصہ ہو تمام
دہر اک بیچ سے چھوٹا ہوا افسانہ بنے

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۷

۳. باب میں ، بارے میں ، سلسلے میں ، بیان میں (عموماً ''کے'' کے ساتھ) .

صباحت بیچ گویا ماہ کنعانی ہے وہ لونڈا
ملاحت بیچ سر تاپا نمکدانی ہے وہ لونڈا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۸

باب تیرھواں بیچ پرہیز کرنے بادشاہوں کے اہل غدر اور خیانت سے ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۹

۴. باہم ، آپس میں ، (مجازاً) آپس کی بات میں (عموماً ''میں'' کے ساتھ) .

گیدڑوں نے اپنی دانائی اور عقل کے زور سے ان کے بیچ میں جدائی ڈال دی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۴۹

میرا دل بھی یہی گواہی دیتا ہے کہ وہ یہی کہہ دیں گے کہ میں عورتوں کے بیچ میں دخل نہیں دیتا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۴۲

۵. دوران ، (کسی کام کے) اتمام تک پہنچنے سے پہلے (اکثر ''میں'' یا ''سے'' کے ساتھ) .

قرنے غصے میں آ کر ٹھونگ ماری اور کہا کہ تو بیچ سے بول اٹھتی ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۷۹۲ .

۶. حال میں ، کیفیت میں (عموماً ''کے'' کے ساتھ) .

ہم سیہ کاروں کا ہنسنا وہ ہے مے خانے کی اور
آ گئے ہیں میر مسجد میں چلے مستی کے بیچ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۴

(ب) م ف .

رک : بیچ نمبر ۲ .

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ پاس
حیرت کے مارے بیچ دوراہے پہ گڑ گیا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۰۹

(ج) امذ .

۱. واسطہ ، دخل .

دوشالہ کھو گیا تو اس میں تمہارا کیا بیچ ہے ، وہ میرے داموں کا خریدا ہوا تھا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۲۵

۲. معاملے کا سمجھوتا .

اب تم لوگوں کے بیچ میں کون بیٹھے بھلا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۱

— ادھر میں چھوڑنا محاورہ (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل) .

۱. کام کو ناتمام چھوڑنا .

ایک کام کیا ہے تو پورا کرو بیچ ادھر میں چھوڑ دینے کے کیا معنی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۸

۲. امید و بیم کے عالم میں چھوڑ دینا .

اتنی بے مروتی نہ کیجیے ، کسی کو یوں بیچ ادھر میں نہیں چھوڑتے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۳۸

— بازار (میں) م ف .

کھلم کھلا ، علی الاعلان ، سب کے سامنے .

تم ہو کون جو نہ بکنے دو گے ، میری چیز ... بیچ بازار بیچوں ، دکھا دکھا کر بیچوں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۵۴

[بیچ + بازار (رک)]

— بچاو (- کس ب) امذ .

فیصلہ ، تصفیہ ، مصالحت (جو دو حریفوں کے درمیان کرائی جائے) .

دونوں فریقوں میں ... بیچ بچاو کرنے کے لیے دول عظام تیار ہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱

بادشاہ کے ملازمین نے بیچ بچاو کرادیا اور بہت دقت سے فریقین کے غصے کو رفع کیا .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۲۲

اف : کرانا ، کرنا ، ہونا .

[بیچ + بچاو = بیچ + ا : او ، لاحقۂ کیفیت]

— پڑنا محاورہ .

دوسرے کی بات یا معاملے میں دخل دینا ، شریک کار ہو جانا ، مدد یا کمک کو آنا .

عمرو کے مدد گار بہت ہیں ایسا نہ ہو کوئی بیچ پڑ جائے اور آگ میں سے اس کو لے جائے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۹۶

— چوراہے میں م ف .

منظر عام پر جہاں سب دیکھیں .

عمر کی سرعت سے عنصر ہو گئے بیکار محض
بیچ چوراہے میں پٹکا تو سن چالاک نے

۱۸۹۲ شعور ، (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۸)

— دے کر م ف .

۱. درمیان میں ناغہ کر کے .

معمول تھا کہ باری باری سے ایک دن بیچ دے کر ہم دونوں خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتے تھے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۵۰۱

۲. کسی چیز کو بیچ میں رکھ کر اس کے ادھر ادھر ، جیسے : دریا بیچ دے کر دونوں غنیموں کی فوجیں اتریں .

ـــ کا م ف ؛ مث : بیچ کی .

۱. درمیانی .

یہ گمان ہے کہ . . . وہ رحم نہیں کرتا جب تک کہ کوئی بیچ کا ذریعہ اس کے یہاں سفارش نہ کرے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۶۸

بیچ کا کوئی راستہ ان کے ہاں نہیں ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۷۳

۲. مَنجھلا (نوراللغات ، ۱ : ۸۷۷)

ـــ کَرکے م ف .

رک : بیچ دے کر .

حضرت نے کہا اے ابوہریرہ ایک دن بیچ کر کے آیا کر تو دوستی بڑھے .

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۵۶

میرا خط تمہیں ایک دن بیچ کر کے ضرور مل جاتا ہوگا .

۱۹۴۷ حرف آشنا ، ۷۶

ـــ کی اُنگلی (ـــ ضم ا ، مغ ، سک گ) امث .

ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی جو کلمے کی اُنگلی کے بعد ہوتی ہے .

شاعری خوب ہے اوسط میں شعور بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۸۷۷)

ـــ کی راس (کا) صف .

برا نہ بھلا ، بڑا نہ چھوٹا ، متوسط .

چھوٹے بچے تو صورت دیکھتے ہی فقرو ہوگئے بیچ کی راس کے ادھر ادھر دبک گئے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۲

ـــ کی کَڑی (ـــ فت ک) امث .

سلسلے کی چیز (جو اگر الگ کرلی جائے تو تسلسل نہ رہے) ، واسطہ ، ذریعہ .

روح اور ہے مادہ جدا شے تو بیچ کی ان میں اک کڑی ہے

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۳

ـــ کے گَھڑے کی (ـــ فت گھ) صف .

نہایت تیز اور خالص شراب .

ساقیا زر یہ مٹھی بھرکر لے پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے

۱۸۳۵ رنگین (نوراللغات ، ۱ : ۸۷۷)

ـــ کھیت م ف .

علی الاعلان ، کھلم کھلا ، ڈنکے کی چوٹ ، ضرور .

آخر کار دل میں ٹھان لی کہ جائیں گے اور بیچ کھیت جائیں گے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵

اب ذرا سلیم کر بھی ہتھیلی پر چاند دکھاؤں ابھی آئیں اور بیچ کھیت آئیں .

۱۹۲۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۵۰

[بیچ + کھیت (رک)]

ـــ میں آنا محاورہ .

حائل ہونا .

بیچ میں آگئیں سب ہی بیاں کھولے ہوے سر
بانو چلّائی کہ ہے ہے مرے بیمار پسر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۱۵

لو لگائے خدا سے بیٹھے تھے آگیا بیچ میں خیال ترا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۵

ـــ میں بولنا محاورہ .

دو شخصوں کی گفتگو یا معاملے میں دخل دینا .

آدمی کو کیا دخل جو ہمارے بیچ میں بولے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۷۷

میں لڑکی سے بات کر رہی ہوں ، آپ کیوں بیچ میں بولتے ہیں .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۷

ـــ میں پڑنا محاورہ .

۱. دخل دینا .

دل و دلدار کو آپس میں سمجھ لینے دے
دیکھ تو بیچ میں کیوں ان کے ظفر پڑتا ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۵

یار بیٹھا ہے ادائیں ہیں ادھر ناز آدھر
اے قضا ہٹ بھی مرے بیچ میں پڑتی کیوں ہے

۱۹۱۰ خوبی سخن ، ۵۵

۲. ثالث ہونا ، صلح یا فیصلہ کرانا ، وسیلہ بننا .

زلف پر پیچ سے جو دل الجھا بیچ میں رخ پڑا صفائی کی

۱۸۴۶ دفتر فصاحت ، ۲۰۰

کوئی بیچ میں پڑکر سعی سفارش کر کے سرکار سے صفائی کرادے گا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۷

ـــ میں ڈالنا محاورہ .

بیچ میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .

جب میں کہتا ہوں نہ جھگڑا سروگردن کا مٹا
تیغ کہتی ہے مجھے بیچ میں ڈالا ہوتا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۴

اپنے اعزہ کو بیچ میں ڈالا کہ عذر خواہی کر کے اسے ابوالاسود سے ملا دیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲

ـــ میں سان لینا محاورہ .

بلا وجہ کسی خرابی میں شریک بنالینا .

وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے بیچ میں مجھ کو سان لیتے ہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۱۸

ـــ میں کُودنا محاورہ .

پرائی بات میں ناحق دخل دینا .

جب وہ کہتے ہیں ہم سے کوئی بات بیچ میں غیر کود پڑتا ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲۱

— میں ہے / ہیں فقرہ .

(وہ) ضامن ہے ، منصف ہیں ، ذریعہ یا واسطہ ہیں ، (قائل جب کسی ہستی کا نام لے کر یہ فقرہ کہتا ہے تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہی بیچ میں ہیں یعنی وہی فیصلہ کریں گے یا ذمہ دار ہیں) .

تیرے ہمارے بیچ میں ہے روے مصطفیٰ
کہا تو قسم نہیں ہیں یہ گیسوے مصطفیٰ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۰

— والا صف ؛ مث : بیچ ولی .

درمیانی ، وہ شخص جس کے ذریعے معاملہ طے ہو ، صاحبان معاملہ کے علاوہ دوسرے ادھر اُدھر کے لوگ .

بیچ والوں نے جل دیا مجھکو کس غضب میں پھنسا دیا مجھکو

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۵۶۶

برے وہ نہیں بیچ والے غضب ہیں
خدا جانے کم بخت کیا کیا کریں گے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲۴۷

[بیچ + والا (رک)]

بیچ (۲) (ی مع) امذ .

مہوے کی قسم کا ایک اونچا درخت جس کی چھال چکنی اور پتیاں چمکدار ہوتی ہیں (شاخ زریں ، ۱ : ۲۵) .

[انگ : Beech]

بیچ (ی مج)

بیچنا (رک) سے فعل امر اور ذیل کے مرکبات میں مستعمل .

— باچ (— بانچ) کر م ف .

فروخت کر کے .

گھبرا کے مکان اور جائداد جو کچھ قبضے میں تھا سب کچھ بیچ باچ کر یہاں آئی .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۵۶

حضور مجھے تھوڑی مہلت دیں تاکہ مویشی گھر اثاث البیت اور باغ بیچ باچ کے اس کا چکتا کردوں .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۹

— بچاو (— کس مج ب) امذ .

بیچنے کا عمل .

لین دین سودا سلف بیچ بچاو میں کام پڑتا ہے .

۱۸۷۶ علم حساب ، ۲۵۳

[بیچ + بچاو ، بیچنا (رک) سے]

— کھوچ (— کھونچ) کر

رک : بیچ باچ کر .

کھیتی باڑی کر کے ہل جوت کے اور کپڑا لتا بیچ کھونچ کے سو سب ان کو چھوڑ دیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۲

بہرام فروش غل کر رہے ہیں اے پہلوان دوراں دروازہ کھول دیجیے چار پانچ کوس سے لکڑیاں کاٹ لائے ہیں بازار شہر میں سویرے سے پہنچیں بیچ کھوچ کر پلٹ جائیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۱۱

بیچا (ی مع) امذ ؛ امث .

رک : بیچا .

کالے کاغذ کی مگر ایک کتر کر بیچا
زاہد ہزم کے منہ پر تو لگا سکتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۰

وہ تجھ سے اس طرح ڈر کر بھاگا جس طرح بچہ بیچا سے .

۱۹۰۸ ماہ عجم ، ۱۲۰

[٥ : بیچا बीचा]

بیچا (ی مج) امذ .

بیچنے والا ، بیچنے کے لیے پیش کرنے والا (پلیٹس) .

[بیچنا (رک) سے]

— باچی امث .

خرید و فروخت ، تجارت ، کاروبار (پلیٹس) .

[بیچا + باچی ، بیچنا (رک) سے]

— کرنا/لکھنا ف م .

بکری وغیرہ کا حساب کتاب درج کرنا ، بکری کا حساب کھاتے پر چڑھانا (پلیٹس) .

بیچا بیچ (ی مع ، ی مع) م ف .

ٹھیک درمیان ، عین وسط میں .

طریقۃ الشمس وہ دائرۂ عظیمہ ہے کہ جس پر زمین آفتاب کے گرد سالانہ گردش تمام کرتی ہے . . . اور یہ دائرہ منطقۃ البروج کے بیچا بیچ ہے .

۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۹

[۱ : بیچ + ۱ ، لاحقۂ اتصال + بیچ (رک)]

بیچتا کیا ہے فقرہ .

کیا قدر و قیمت رکھتا ہے ، کس کھیت کی مولی ہے .

جب ذکی . . . غل مچا کر بیوی کو اپنی طرف متوجہ نہ کرے وہ سنتی ہی نہیں کہ یہ رہتا کہاں ہے اور بیچتا کیا ہے .

۱۹۲۵ پر پرواز ، ۵۰

بیچڑا (ی مع ، سک چ) صف .

زمین جو پود لگانے کے لیے تیار کی جائے (پلیٹس) .

[٥ : بیچڑا बीचरा]

بیچار (ی لین ، سک چ ، فت ل) صف .

۱. مجرد ، بن بیاہا .

اس کی زندگی ویسی ہی اداس زندگی تھی جیسی ایک بیچلر کی ہوتی ہے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۰۲
میں اپنے ایک نوجوان رفیق کے ساتھ ایک بیچلر کی حیثیت سے رہتا تھا .
۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۳۰
۲. بی اے پاس .

ہزاروں ہم میں ہوں گے بیچلر اور ماسٹر پیدا
مگر اے قوم پھر یہ صورتیں پیدا کہاں ہم میں

۱۹۱۴ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۶۵
[انگ : Bachelor]

بیچنا (ی مج ، سک چ) ف م .

فروخت کرنا ، بیع کرنا ، قیمت لے کر سامان دینا .
میں دل کی خدمت گار ہوں ، دل مجھے بیچے گا تو میں بے اختیار ہوں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۲
خواہ اس کو بیچیں یا نہ بیچیں ، مگر قیمت اس کی میرے نزدیک اس قدر ہے .
۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۰۶
اپنے کتاب خانے کو بیچا ، گھر اور کوٹھی کو رہن رکھا اور سفر کی تیاری کی .
۱۹۳۸ حالات سر سید ، ۳۶
[س : وکریہ ین विक्रयणीय]

ــ بِچانا (ــ کسر ب) ف م .

رک : بیچنا .
اس نئی زبان کے لوگوں کے آنے سے سودا سلف لینے دینے ، بیچنے بچانے میں دقت پڑنے لگی .
۱۸۲۶ تذکرۂ اہل دہلی (حاشیہ) ، ۵
[بیچنا + بچانا ، تابع]

ــ کھوچنا/کھونچنا (ــ و مج ، سک چ/غ) ف م .

فروخت کرنا ، کاروبار کرنا .
راجا کے راج بھر میں جس جس ڈھب سے ہوا کھیتی باڑی کر کے ہل جوت کے اور کپڑا لتا بیچ کھونچ کے سو سب ان کو چھوڑ دیا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۲
اس وقت بیچنا کھوچنا چھوڑ دو ، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۲
[بیچنا + کھوچنا/کھونچنا ، تابع]

بیچو (ی مج ، و مع) صف .

بیچنے والا ، بیچا (رک) (پلیٹس) .
[۰ : بیچو वेचू]

بیچوانی/بیچوائی (ی مع ، سک چ) صف .

رک : بچولیا (پلیٹس) .
[۰ : بیچوانی/بیچوائی बिचवानी / बिचवाई]

بیچوں (ـ بیچوں) بیچ (ی مع ، و مج (ـ غنہ) ، ی مع) م ف .

رک : بیچا بیچ .
بیچوں بیچ ان سب گھروں کے ایک آرسی دھام بنایا تھا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۰
ہلالی مہینے کا دوسرا ہفتہ شروع ہوا تھا اور ادھ کٹا چاند سقف فلک کے بیچوں بیچ میں قائم تھا .
۱۹۱۷ جوہانے حق ، ۱ : ۱۵۲

بیچی (ی مج) امث .

بیچنے کی دستاویز ، فروخت کرنے کا بل .
بلا عذر یا عذر کے ساتھ سکارنے یا بیچی لکھنے ، وغیرہ کی صحت کا تعین اس مقام کے قانون سے ہوگا ، جہاں معاہدہ ہوا .
۱۹۳۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۲۹۳
[بیچنا (رک) سے]

بیچھا (ی مع) امذ .

رک : بچھو (پلیٹس) .

بیچھڑنا (ی مع ، فت چھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

رک : بچھڑنا ، جدا ہونا .

دھیان تیرا سب تن جیوں مج جالے ہنونت لنکارے
ابراہیم رام بیچھڑیا جیوں سیتا رے

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۱۱

بیچھو (ی مع ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : بچھو .
کہا بیچھو کون زہر کچھ نچلیا بہا منتر
۱۵۰۳ نو سر ہار ، ۱۳ ، الف

تیرے جھرانگے کیا ہے بیچھو کی چھہر
کہ تجھ چھہر منتری نجاوے او تر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۵

بیچھی (ی مع) امث .

رک : بچھو (نور اللغات ، ۱ : ۹۷۷) .

بیخ (ی مج) امث .

۱. جڑ ، اصل .
ایمان کا بیخ سو علم .
۱۸۱۰ چونسٹھ گھر ، ۱۸

ہے بدکار بنجر زمیں کا درخت
نہ پھل پھول اس میں نہ بیخ اس کی سخت

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۸
۲. نیو ، بنیاد (مکان وغیرہ کی) .
کہ کدہ کروں جا کے بیخ حصار ملاؤں اسے خاک میں ایک بار
۱۸۱۰ ترجمہ شاہ نامہ ، بخش ، ۱۰۹
۳. اصلیت ، آغاز ، ابتدا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .
[ف]

— بُنیاد (– ضم ب ، سک ن) امث .

رک : بیخ و بنیاد ، (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

— کَن (– فت ک) صف .

۱. نیست و نابود کرنے والا ، اصل نسل کا استیصال کر دینے والا ، نقصان پہنچانے والا .

غم توکل کا ہے اپنی بیخ کن وسوسوں سے ہے یہ سب رنج و محن

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۷۰

مری ریشہ دوانی سے بڑھی بیداری گلشن
ستم یہ ہے کہ پھر بھی بیخ کن ہے باغباں میرا

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۳۵

۲. منصف ، قاضی (مجرموں کو تباہ کرنے کی وجہ سے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

۳. چور ، سارق (لوگوں کا مال تباہ کرنے کی وجہ سے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

اسم کیفیت : بیخ کنی .

تا مقدور خلش اور فتنے کی بیخ کنی میں کوشش کریں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲۶

اس نے اپنے کو والد کا بہی خواہ اور دوست ظاہر کیا اور در پردہ بیخ کنی کی .

۱۹۲۴ خوف راز ، ۱۱۲

[بیخ + ف : کن ، کندن (= کھودنا) سے]

— کوہ کس اضا (– و مج) امث .

پہاڑ کی تلیٹی ، پہاڑ کا دامن ، زمین کا وہ حصہ جہاں سے مٹی ختم ہو کر (پہاڑ کے) ابھر شروع ہوں .

بیخ کوہ میں جو درخت تھے ان کی ٹہنیاں پانی میں لٹکتی تھیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۱۷

سری نگر سے بیخ کوہ تک بہ جانب جنوب مغرب موٹر پر گئے .

۱۹۲۴ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۹۳

[بیخ + کوہ (رک)]

— و بُن (– و مج ، ضم ب) امث .

۱. جڑ اور بنیاد (کسی شے یا معاملے کی) .

خبر لایا تھا توں جو از بیخ و بن اثال من جواب اس کا مجھ سے سخن

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۸۶

بھرا خامۂ صنع سے نقش کن ہوئے گل بن دہر کے بیخ و بن

۱۸۴۷ صہبیہ ، ۱۲۷

پیغمبروں کی تشریف آوری نے تو مذہب کی بیخ و بن کو ہلا مارا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۵۶

۲. اصل نسل ، حسب نسب (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶) .

۳. خاندان کا سلسلہ (فرہنگ آصفیہ ؛ ۱ : ۴۶۳) .

اف : اپاڑنا (قدیم) ، اکھاڑنا ، اکھیڑنا .

— و بُنیاد امث .

رک : بیخ و بن .

اپاڑیا ہے توں بیخ و بنیاد من خراب کیتا ہے ملک آباد من

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۸۸

اگر تم اپنی خیریت چاہتے ہو لوح اور ملکہ طلسم کو جلد ہمارے پاس بھیج دو نہیں تمہاری بیخ و بنیاد باقی نہ رکھوں گا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۳۰

عورت کے دل سے اس جذبے کی بیخ و بنیاد کا اکھاڑنا ناممکن ہے .

۱۹۲۴ فطرت نسوانی ، ۱۲۵

اف : اپاڑنا (قدیم) ، اکھاڑنا ، اکھیڑنا .

بیختہ (ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

چھانا ہوا ، کپڑے یا چھلنی میں چھان کر سفوف نکالا ہوا (عموماً نسخوں میں مستعمل) .

پھر دیگر ادویات کوفتہ بیختہ آب بھنگرہ سے عرصہ ۴ روز تک ظرف آہنی میں دستۂ آہنی سے کھرل کر کے بقدر موٹھ حب بنائیں .

؟ کلید عطاری ، ۱۸۲

صبح صاف کر کے باقی ادویہ کوفتہ بیختہ میں ملا کر گولیاں بنائیں .

۱۹۲۷ سلک الدرر ، ۱۲۲

[ف : بیختن (= چھاننا) سے]

بیخی (ی مج) صف .

بیخ (رک) سے منسوب .

جڑ کی راس پر ایک محافظی غلاف ہوتا ہے جس کو جڑ ٹوپ یا بیخی پوشش کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲۴

[بیخ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بید (ی لین) امذ .

(ہندوستانی جڑی بوٹیوں اور ان کے مرکبات سے علاج کرنے والا) حکیم ، طبیب ، وید .

اب کم رہے بید طبیب دارو بسرے ہم ترکیب

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۱۲ ، الف

میاں آزاد نے چھ سات روز کے عرصے میں اتنے طبیب اور بید اور ڈاکٹر بدلے کہ اپنی مٹی ہی پلید کر دی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۷۶

حکیم اور بید یکساں ہیں اگر تشخیص اچھی ہو
ہمیں صحت سے مطلب ہے بنفشہ ہو کہ تلشی ہو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۱۶

[س : ویدیا वैद्य]

— کَرے بَیدائی چَنگا کَرے خُدا ہی / اِلٰہی کہاوت .

آدمی اپنی طرف سے تدبیر کرتا رہے اب رہی کامیابی سو وہ خدا کے ہاتھ ہے (نجم الامثال ، ۱۱۷) .

بید (۱) (ی مج) امذ .

ہندوؤں کی مقدس آسمانی کتاب جس کے چار دفتر ہیں ، وید .

ملت میں تیرے عشق کے مل کر مسلمانان ہندو
نو سب کتاباں سٹ دیے ہور و کبھی پھڑتے نہ بید
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۷

جو ہے باہر اس کتاب بید سے سو ہے باہر بولتے کے بھید سے
۱۸۰۱ رمز العاشقین ، ۱۵

یہ وہ ہیں پڑھتے ہیں ہندو بھی تو کلمہ انکا
یہ وہ ہیں بید بھی لے آئے ہیں ان پر ایمان
۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۰۱

[س : وید वेद]

ـــ آنگ (ـــ فت ا ، غنہ) امذ .

وید کے چھ ذیلی اجزا : (۱) شکشا ، (۲) کلپا ، (۳) ویاکرن ، (۴) چھند ، (۵) نرکتی ، (۶) جوتش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

[بید + آنگ (رک)]

ـــ خوان (ـــ و معد) صف .

وید کی تلاوت کرنے والا پنڈت .

رات دن انجھواں میں اپنے شاستر کرتا ہے تر
اے برہمن دیکھ تجھ کوں بید خواں مجنوں ہوا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۴

مجھ کو فغاں سے کام اور ذکر میں اہل خانقاہ
دیر میں شور بید خواں میکدے میں نواگری
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۲۶

ہوا جس گھڑی کم اذانوں کا شور اٹھا دیر سے بید خوانوں کا شور
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۲

اسم کیفیت : بید خوانی .

جیو یاد کرتا ہے نو بہار کے خط کوں
رات دن برہمن کا کام بید خوانی ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۰

خال کی مدحت کروں کیا روے جاناں چھوڑ کر
بید خوانی کی ضرورت کیا ہے قرآں چھوڑ کر
۱۸۸۱ صابر ، ریاض صابر ، ۱۰۱

[بید + ف : خواں ، خواندن (= پڑھنا) سے]

بید (۲) (ی مج) امذ .

۱ . رک : بیت .

ہوا مرد او جیوتے نا امید لرزنے لگیا بادنے جوں کہ بید
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۹۲

کہنے لگی بید میں کس نے ثمر دیکھا ہے .
۱۸۲۶ قصہ اگر گل ، ۲۸

کناڈا میں بید کی چھال کا گہوارہ بنایا جاتا تھا .
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۹۲

۲ . بید کی شاخ سے بنی ہوئی ہاتھ میں رکھنے کی چھڑی .
بید ہلاتے ہیٹ سر پر رکھے ، چپ چاپ وہ وہاں سے نکل گئے .
۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۹

[ف : (= نیز شعور)]

ـــ باف امذ .

کرسیاں وغیرہ بننے والا کاریگر (پلیٹس) .
اسم کیفیت : بید بافی (پلیٹس) .

[بید + ف : باف ، بافیدن (= بننا) سے]

ـــ سادہ (ـــ فت د) امذ .

رک : بید (اس کے پھولوں کا عرق دواؤں میں استعمال ہوتا اور عرق بید سادہ کہلاتا ہے) .

سفر جل کے تازہ پتے ، بید سادہ کے پتے ، برگ تنبول . . . پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۷

[بید + سادہ (رک)]

ـــ کھانا محاورہ .

بید کی چھڑی سے پیٹا جانا .

ایک لڑکا . . . کئی مرتبہ قید ہوا ، بید کھائے لیکن باز نہ آیا .
۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۴۶

ـــ لرزاں کس صف (ـــ فت ل ، سک ر) امذ .

رک : بید جس کی یہ فطرت ہے کہ ہر وقت لرزتا اور ہلتا رہتا ہے .

کانپتا ہے وصف تیغ شاہ میں یہ خوف ہے
بید لرزاں نام رکھوں خامۂ تحریر کا
۱۸۶۶ گلدستۂ امامت ، ۷

[بید + ف : لرزاں ، لرزیدن (= لرزنا ، کانپنا) سے]

ـــ مجنوں کس صف (ـــ فت م ، سک ج ، و مع) امذ .

درخت بید کی ایک قسم جس کی شاخیں نہایت آشفتہ اور جھکی ہوتی ہیں (غالباً آشفتگی اور افسردگی کے باعث اس کا یہ نام رکھا گیا . کرکٹ کا بیٹ اسی کی لکڑی سے بنایا جاتا ہے) (مصرف جنگلات ، ۱۷۰) .

جھکی ڈالیاں بید مجنوں کی تھیں خم زلف لیلیٰ کے افسوں کی تھیں
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۲

بید مجنوں ہو جو وحشت میں اٹھاؤں میں قلم
خط کبوتر کو جو دوں طائر مجنوں ہو جائے
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱۷

بید مجنوں کے پتوں کی تہوں سے بھر کر بند کردیا کرتے تھے .
۱۹۶۶ چارے ، ۶۷۵

[بید + ع : مجنوں (رک)]

ـــ مشخ (ـــ ضم م ، سک ش) امذ (قدیم) : ~ مشخ بید .

رک : بید مشک .

جو کلی ہیں بن باس میں لہلہا مشخ بید جوں ان کی پانی صبا
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۶۷ ، الف

ـــ مشک بلا اضا (ـــ ضم م ، سک ش) امذ .

۱ . بید کے درخت کی ایک قسم جس کے پھول نہایت نازک خوشبو رنگ زرد مائل بسبزی و سیاہی ہوتے اور پتوں سے پہلے کھل جاتے ہیں (ان کا عرق دوا میں استعمال ہوتا اور عرق بید مشک کہلاتا ہے) .

ڈونگر ایک پکڑیا ہوں خارائے خشک
کانٹے پر کہتا ہوں (میں) اس بید مشک
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۶۱۸
باغ میں اُدھر بید مشک ہے ادھر چوب خشک .
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۳۲
نرمی کی مثال بید ، بانس ، بید مشک . . . اور اکثر پیاوں میں دیکھی جا سکتی ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۳
۲. درخت بید مشک کے پھولوں کا عرق .
بنی عود کی بید مشک از فری   سو ریحان شمامہ ہوا عبیری
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳۸
عرق بہار شراب ہے وہی آج چھڑکیں گے آپ پر
نہ تو بید مشک ہے اس گھڑی ، نہ تو کیوڑا نہ گلاب ہے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۶
بید مشک کے افعال نیز اس کا امراض میں استعمال بید سادہ کے مانند ہی ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۸۷
[بید + مشک (رک)]

ـــ مولہ کس صف (ـــ ضم م ، فت و ، شد ل بفت) امذ .
رک : بید مجنوں .
یہ جان اگر بید مولہ کہیں دیکھیے
باقی ہے کسو موے پریشاں کی نشانی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۳
[بید + ع : مولہ (و ل ہ) (= آشفتہ) سے]

ـــ وار صف .
بید کی طرح .
عرش اعظم کو زلزلہ ہوا اور چرخ بریں بید وار کانپنے لگا .
۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۲۷
[بید + ا : ف : وار ، لاحقۂ صفت]

بیدا (۱) (ی لین) امذ .
بلوہ ، غدر ، فتنہ و فساد، شور و شر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۳) .
[غالباً ع : (ب ی د) (= ہلاکت)]

بیدا (۲) (ی لین) امذ .
بیابان .
دیکھ کر بس کوا کب اٹوا   لق ودق طے وہ کرتے تھے بیدا
۱۹۳۳ نظم طباطبائی ، ۱۶۸
[ع : بیداء (ب ی د) ، جمع : بید]

ـــ ء التجرید (ـــ ضم ہ ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، سک ج ، ی مع) امذ .
(تصوف) صور خلقیہ کا ظہور (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .
[بیداء + ال (۱) (رک) + تجرید (رک)]

بیداد
رک : بے (تختی الفاظ) .

بیدار (ی مج) صف .
جاگتا ، ہوشیار جو سویا ہوا یا مدہوش نہ ہو ؛ استعارۃً .
تجھ درد سوں بیدار رہتا ہوں دن و رات
ہن فرق ہے بیداری میں دونوں راتوں
۱۶۶۷ میراں یعقوب (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۹)
دوسرا بیٹا ہندوستان میں ہے وہ ان سب کی بیدار محبتوں کا مرکز ہے .
۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۷۶
عشق ہی راہ سعی میں خفتہ   عشق ہی بزم فکر میں بیدار
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۹۲
اسم کیفیت : بیداری .
مکھ تجلی دیکھیا بیداری یا سپنے منے
نیرتھ کا منج پلا تیرے ادھر سمدور تھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۱
لذت شعر و سخن ہوتی ہے بیکاری میں اور
رات کو اس کا مزہ ملتا ہے بیداری میں اور
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۹۵
جذبات انسانی کی تخلیق یا بیداری کے کئی ذرائع ہیں جن میں سے ایک شعر بھی ہے .
۱۹۳۰ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۷۱
[ف]

ـــ باش فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .
جاگتے رہو ، ہوشیار رہو ، (شاہی کے عہد میں چوکیداروں کا نعرہ) .
کرتوال طلایہ پھرتا بیدار باش ہشیار باش آواز لگاتا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۹۳۳
[بیدار + باش ، رک : ... باش]

ـــ بخت (ـــ فت ب ، سک خ) صف .
خوش نصیب ، اقبال مند .
حق سے لگائی لو جو دل لخت لخت نے
دیکھا نبی کو خواب میں بیدار بخت نے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳
اسم کیفیت : بیدار بختی .
[بیدار + بخت (رک)]

ـــ دل (ـــ کس د) صف .
ہوشیار ، عاقل .
مگر او ہے عاقل جو بیدار دل   اہر لیائے تجھ پانو یک دم زگل
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۵۶
کیوں نہ تکیوں میں ہو گرم نالہ ہائے زار دل
سو رہا ہیں سیکڑوں زیر زمیں بیدار دل
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۱۵

اسم کیفیت : بیدار دلی .

آب و تاب میں لاجواب بیدار دلی میں انتخاب .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۷

بیدار دل ہے اور اٹھی زحمت اچھا نہیں اپنے سر یہ جھنجھٹ لینا

۱۹۵۷ یاس ، گنجینہ ، ۱۶۷

[بیدار + دل (رک)]

ــــ کرنا

(لفظاً) جگانا ، (مراداً) غفلت سے چونکانا ، ہوشیار کر دینا ، (انجام سے) باخبر کر دینا .

کر روح رواں کو اپنی بیدار طے ہوں گی جو منزلیں ہیں دشوار

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۲۴

ــــ مغز (ـــ فت م ، سک غ) صف .

عالی دماغ ، ہوشیار .

ہندوستان میں ... شاہجہان بادشاہ نہایت بیدار مغز ، دانا اور شجاعت شعار و توانا گزرا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۵

بڑا اولوالعزم اور بیدار مغز خلیفہ تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۷

اسم کیفیت : بیدار مغزی .

اراکین سلطنت بوجہ غفلت اور نہ ہونے بیدار مغزی کے اس کی ماہیت سے بالکل ناواقف ہیں .

۱۸۷۳ اخبار ' مفید عام ' ، ۱۵ ، ۲ : ۱۱

اس کو اچھی طرح بیدار مغزی کے ساتھ سمجھو .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۱۴۲

[بیدار + مغز (رک)]

ــــ ہونا محاورہ .

بیدار کرنا (رک) کا لازم .

ہنگام اجل آنکھ کھلی غفلت سے جب سونے کا وقت آیا بیدار ہوے

۱۸۷۵ دبیر ، رباعیات ، ۷۷

اب شیخ بھی مسوں کا طلب گار ہو گیا
دنیا کا رنگ دیکھ کے بیدار ہو گیا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۳۲

بیدانت (ی مج ، غنہ) امذ .

مکمل وید ؛ ہندوؤں کے علم فلسفۂ تصوف کی ایک شاخ ، ویدانت .

علم بیدانت راکہ علم تصوف باشد خوب ورزیدہ .

۱۶۱۶ توزک جہانگیری ، ۱۸۶

وہ دانش سے خالی نہ تھا ، علم بیدانت کو کہ علم تصوف ہے خوب جانتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۲۸

جدروپ گوشائیں نہایت مشہور بیدانت تھا .

۱۹۲۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۳۰

[س : ویدانت वेदान्त]

بیدانتی (ی مج ، غنہ) صف .

بیدانت (رک) جاننے والا پنڈت .

صوفی اور بیدانتی ہمیشہ ان کی تعظیم و تکریم کرے .

۱۸۷۵ اخلاق کاشی ، ۱ : ۵۸

اس خیال اور نقطۂ نظر کی تردید کرنے اور بیدانتی نفس کشی کو مہمل قرار دینے کے لیے عالم بالا سے ہدایت ہوئی .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۶۷

[بیدانت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بیدائی (ی لین) امث .

بید (رک) کا پیشہ (پلیٹس) .

[س : بیدکی वैदिकी]

بیدری (ی مع ، سک د) صف .

رک : بِدری .

قالینوں والی دکان ہی میں . . . بیدری چاندی کے کام کے ایک حصے کا اضافہ کر کے دوکان کا نام . . . ایشیاٹک آرٹس اینڈ کرافٹس رکھا .

۱۹۴۶ آگ ، ۱۲۱

بیدستر (ی مج ، فت د ، سک س ، فت ت) امث .

کتے سے مشابہ ایک دریائی جانور جو کبھی کبھی خشکی میں آتا اور دھوپ میں سو جاتا ہے اس وقت گوات میں بیٹھے ہوئے لوگ اس کے خصیے کاٹ کر لے جاتے ہیں اور دوا میں استعمال کرتے ہیں ، سگ دریائی .

اوت بلاو اور بیدستر کی غواصی سے پھر آباد معلوم ہونے لگا .

۱۹۲۳ ید قدرت ، ۹۹

[ف]

بیدق (ی لین ، فت د) امذ .

(شطرنج) پیادہ ، پیدل (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸)

[ع : ف : پیادہ (رک) کا معرب]

بیدک (ی لین ، فت د) امذ .

ہندوستانی علم طب ، ویدک .

گرم بیماری کے مشابہ گرم دوا یا سرد بیماری کے مشابہ سرد دوا نہیں ہے جیسا کہ بیدک کے علاج کرنے والوں نے سمجھا تھا .

۱۸۶۷ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۵۲

جھنڈے بیدک کے بھی گڑے تھے یونانی جیب میں پڑے تھے

۱۹۰۳ سرشار ، انتخاب فتنہ ، ۱۵۸

[س : ویدیک वैद्यक]

بیدک (ی لین ، کس د) صف ؛ امذ .

بید جاننے والا ؛ وہ شخص جو بید پڑھے ؛ برہمن جو وید کا ماہر و عالم ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸)

[س : ویدک वैदिक]

بیدکا (ی مج ، کس د) امث .

(ہنود) قربانگاہ ، چبوترہ ، اگنی ہوتہ (پلیٹس) .

[س : ویدکا वेदिका]

بیدن (ی مج ، فت د) امث (قدیم) .

۱. درد ، تکیف ، روگ .

اپے عاشق کے تئیں دائم خواری و ہے بیدن و ہے دکھ بیقراری

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۶۶

۲. ادراک ، احساس (پلیٹس) .

[س : ویدن वेदन]

بیدنی (ی مج ، سک د) امذ .

مداری ، رسی پر چلنے والا نٹ .

رسن باز . . . اہل ہند آں را بیدنی خوانند .

۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی' اردو ، جلد ۴۳ : شمارہ ۲ ، ۲۷)

[؟ : ۰]

بیدی (ی لین) صف .

بید (۱) سے منسوب .

اس گلاس کے پانی کا ایک قطرہ بھی . . . جس میں ایک گولی بیدی دوا کی گھلی ہوئی ہو عجیب تاثیر پیدا کرتا ہے .

۱۸۹۰ رسالۂ معجزات انسانی ، ۴۸

[بید (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیدی (۱) (ی مج) امذ .

عالم برہمن ، وہ برہمن جو ویدوں پر عبور رکھتا ہو (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : ویدی वेदी]

بیدی (۲) (ی مج) امث .

۱. قربانی کا چبوترہ ، قربان گاہ ، لکڑی سے تیار کی ہوئی ایک اونچی جگہ جس پر کشا گھاس اچھا کر وہ برتن رکھے جاتے ہیں جن میں بھینٹ ہوتی ہے .

اس مندر میں سوا لاکھ روپے کی تیاری کی صرف ایک بیدی ہے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۹۸

شہید دھرم کی بیدی پہ ہوگئے آخر
اجل کی گود میں خاموش سوگئے آخر

۱۹۳۶ حرف نا تمام ، ۵۸

۲. سکھوں کا ایک فرقہ جو گرو نانک کی نسل سے ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۹) .

[س : ویدی वेदी]

بیدھا (ی مج) صف .

۱. مسحور ، جس پر جادو کیا گیا ہو .

تیسرے نے کہا بیدھا تھا ، پکارنے تو جاتے تھے ، پتا کیوں نہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۴۹

۲. (مجازاً) غافل ، بے خبر ، احمق .

مسافر ایسا کون بیدھا ہے کہ سو رہے گا .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۲

[س : بدھ + اک : ا + ک बुद्ध + उक]

بیدھنا (ی مج ، سک د ھ) ف م .

۱. سوراخ کرنا ، چھیدنا .

برام مژہ سے کیوں نہ ہو چھلنی دل صفا
برما جہاں پھرا وہیں بیدھا گھر گیا

۱۸۶۷ میر کلو عرش ، د ، ۲۳

گوہر ناسفتہ کی قرقور ہوتی ہے سوا
دانت تیرے اے پری بیدھے ہوئے گوہر نہیں

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۶۱

۲. قابو میں لانے کے لیے جادو کرنا ، مسحور کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۰) .

۳. خنجر مارنا ، (کوئی ہتھیار) بھونکنا ، زخمی کرنا ، (کوئی نوکیلی چیز) چبھونا (پلیٹس) .

[س : ویدھنیئن वेधनीयं]

بیڈ (ی لین) امذ .

پلنگ ، بستر ، لیٹنے کی چیز .

اسپرنگ دار اٹھنے والے بیڈ کے برابر آرام کرسی پر نیم دراز تھا .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۸

[انگ : Bed]

ـــ روم (ـــ و مع) امذ .

سونے کا کمرہ ، خواب گاہ .

چار تو بیڈ روم ہیں یعنی ہم چاروں کے سونے کے لیے چار کمرے .

۱۸۶۹ مکاتیب سر سید ، ۲۰

تیسرے درجے میں بیڈ روم اور نشست گاہ کا انتظام ہوا .

۱۹۲۳ سفر حج ، ۴۲

[انگ : Bed room]

بیڈ منٹن (ی لین ، سک ڈ ، کس م ، سک ن ، فت ٹ) امذ .

مقررہ حدود کے بیچ میں معین حد تک جال لٹکا کر بیضوی جال دار بلے اور کنول کے پھول سے مشابہ پروں سے بنی ہوئی گیند (چڑیا) سے مقررہ طریقے پر کھیلا جانے والا ایک کھیل ، چڑی بلا .

برخلاف ٹینس کے بیڈ منٹن کے کھیل کا سامان گراں نہیں ہوتا .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۶۲

[انگ : Badminton]

بیذق (ی لین ، فت ذ) امذ .

رک : بیدق .

بیذق شطرنج کیا رتبے کو پہنچے شاہ کے
کج خرامی سے اگر فرزیں کا ہووے ہم عناں

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۴۲

بیر (ی لین) امذ .

۱. دشمنی ، عداوت ، کینہ ، مخالفت ، نفرت .

وہ عاشق جو راحت سوں دھرتا سو بیر
کرن ہار غم کی ولایت کا سیر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۲
بد گمانی گو عشق غیر کی کثرت الفت سے باتیں بیر کی
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۸۰
اسے کسی سے بیر تھا نہ جلا پا .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۹۹
۲. تضاد ، ضدیت ، یکجا جمع نہ ہو سکنے کی کیفیت یا حالت ، لاگ .
ہیں بتان محو خود نمائی میں بیر ہے پر خودی خدائی میں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۵
عشق اور عقل میں اے دوست ہمیشہ سے ہے بیر
لوگ جو کچھ مجھے کہتے ہیں بجا کہتے ہیں
۱۹۲۷ میخانۂ الہام ، شاد ، ۲۰۱
اف : کرنا ، ہونا .
[س : ویر वैर]

— باندھنا محاورہ .

عداوت رکھنا ، مخالفت پر تل جانا .
گزر ہو کیوں کہ مرا واں کہ مجھ سے لوگوں نے
عزیزو بیر ہی اس رہ گزر میں باندھ لیا
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶
آرزو پہلے سے مرنے پہ تلا بیٹھا تھا
باندھتا بیر جو تو اور بھی پیارا ہوتا
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۷

— بسانا (ـــ کس ب) محاورہ .

۱. دشمنی مول لینا ، عداوت رکھنا یا کرنا ، ضد باندھنا .
پھنسواتیں ہیں دل کو میرے زلف میں پر اک مہرو کے
آنکھیں میری مجھ سے یارو ناحق بیر بساتی ہیں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۶
۲. دشمنی نکالنا ، عداوت کا بدلہ لینا .
راجہ ماری پودنی آ بیر بساون جائیں .
کہانی کا مشہور فقرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۴)

— پڑنا محاورہ .

عداوت ہو جانا .
ہونا تم ان کے طالب خیر ہو جائے گا قہر گر پڑا بیر
۱۸۸۲ مادر ہند ، ۵۱
کیا بھائی بھائیوں میں یہ بیر پڑے ہوے ہیں .
۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۷

— رِشتہ (ـــ کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ .

نند بھاوج دیورانی جٹھانی ساس بہو اور سوت سوتیاوں کا رشتہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۴) .
[بیر + رشتہ (رک)]

— لٹّے م ف .
ضد سے (دریائے لطافت ، ۱۰۰) .

— کاڑنا محاورہ (قدیم) .

مصالحت کرا کے دل صاف کرانا ، دشمنی نفرت یا مخالفت دور کرانا .
بارے القصہ وو غیر من میں تی کاڑے بیر .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۰

— لینا محاورہ .

انتقام لینا ، بدلہ لینا ، دشمنی نکالنا .
سو زنداں میں کر ختم بھیجا منجے
لیا بیر پھر غم پہ غم آ منجے
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۹
جو دل کا حال ہے فر فر بیان کرتی ہے
یہ بیر لیتی ہے مجھ سے مری زبان کب کا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۶
نہ لے بیر تو مجھ سے تو اے زمیں
کہ میں ہوں فلک کا ستایا ہوا
۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۲۲

— مول لینا محاورہ .

مفت کا دشمن بنانا ، بلا وجہ کی دشمنی خریدنا .
یہ روجگار ہی ایسا ہے کہ اپنی جمع دے کر لوگوں سے بیر مول لینا پڑتا ہے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۵

— نکالنا محاورہ .

رک : بیر لینا .
بس میاں عشق تیرے پوجوں پیر تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر
۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۱۶
کوئی دوستوں کو اپنے سمجھتا ہے دل میں غیر
کوئی دشمنوں سے دل کا نکالے ہے اپنے بیر
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۴۵
نہ معلوم ساس سالیاں کب کے بیر نکال رہی تھیں .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۱

بِیر (کس ب ، فت ی) امث .

جَو کی شراب .
یہ انگلش برانڈی ، شیرازی ، انگوری یہ ہے بیر تاثیر دار .
۱۸۷۸ دلفروش ، ۱۱
لیڈروز ہوٹل کے بڑے ہال میں انگریز بیر پی رہے تھے .
۱۹۲۶ آگ ، ۱۷۸
[انگ : Beer]

بِیر (۱) (ی مع) .

(الف) صف .

۱. بہادر ، شجاع ، ہمت دل اور طاقت رکھنے والا .

مومناں اس عید تھے پائے ہیں جنت کا پرن
جن شرف اس عید کا پایا سو او ہے جگ میں بیر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۷

ہر چوٹ میں یہ کمال تھا کہ بیر اپنا پیر مانتے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۷۷

دن بہادر کا بان بیر کی رتھ رات چمپا کلی انگرتھی نتھ

۱۹۲۸ سرود و خروش ، ۱۲۹

۲. با اقتدار ، طاقتور ، زبردست ، ہیرو .

جو چار کونے ہیں پرتھوی کے رہیں گے قائم انھیں کے دم سے
ہوا ہے اب تک نہ کوئی ہوگا جہاں میں جیسے یہ بیر ہونگے

۱۹۲۲ طالب ، سیتا رام ، ۷

۳. پہلوان ، پٹھا ، مرد غازی .

بڑے بڑے بیر اور پہلوان اس کے بس میں آئے ہیں .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۴۶

دیر تک بیر اس کے شور کرتے رہے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۷

(ب) امذ .

۱. موکل ، ہمزاد ، جن ، وہ خبیث روح جسے ساحر مسلط کرے .

مجے مہر پر نقش تکبیر (تکسیر) ہے
مسخر جیتا دیو ہور بیر ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۲

جادو سے ایک عالم کو موہ لیں بیروں سے ان کو صحبت بیتالوں پر ان کی حکومت .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۰

غربال جادو نے جمشید سے کہا کہ اے فرزند کوئی غیر بھی آتا ہے میرے بیر مجھکو خبر دے رہے ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰۸

۲. غلام ، تابع فرمان شخص .

عبودیت اس کو کہتے ہیں کہ تو دل سے اس کا بیر یا بندہ ہو جائے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۱۵۵

۳. بھائی ، بیرن .

تیری بہن پوچھے ہے اس سے بھاوی میرا بیر کہاں ہے
بتلا دے تو اس کو مجھے بھی معلوم اس کا اگر نشاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۱

کوئی کہتی عمر بڑی ہووے اے بیر تمہارے بالے کی
کوئی کہتی بیاہ بھی لاؤ اس آس مرادوں والے کی

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۲۰۲

راج کماریوں نے جب سنا کہ دونوں بیر واپس آتے ہیں تو نشۂ مسرت سے متوالی ہوگئیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۸۶

۴. ایک جواہر یا اس کی والی جو کان یا ناک میں پہنی جاتی ہے .

بیر ایک سونے کا چپٹا ٹکڑا ہوتا ہے جو ناک میں پہنا دیتے ہیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۲۸۲

۵. جادو ، ٹونا (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۰) .

(ج) امث .

۱. بیِن : رک : ابر .

ہور جی بیراں ہوے اصیلاں ان تن سارا ڈھانپا جوے
ولے نہ ڈھانپیں کمر ہور پاؤں اور ہتھلیاں جہاں لگ ہوے

۱۵۶۵ جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۶

۲. ہاتھی دانت (مقامی) (پلیٹس) .

۳. (i) چراگاہ (مقامی) (پلیٹس) .

(ii) گانو والوں کے ڈھور چرنے کی مشترک آراضی جو گانو کے کسی خاص علاقے میں گلہ بانی کے لیے چھوڑ دی جائے (اپ ر ، ۵ : ۸۰) .

[س : ویر वीर]

ـــ آسَن (ـــ فت س) امذ .

یوگ کی ایک نشست کا نام جس میں ایک زانو موڑ کر بیٹھتے ہیں .

جسم میں سانس کا اجرا ہوا رفتہ رفتہ
بیر آسن جو تھا ڈھیلا ہوا رفتہ رفتہ

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۶۲

[بیر + آسن (رک)]

ـــ بالی امث .

دلہن کی ناک میں پہنانے کی دو موتی اور ان کے درمیان نگ ڈال کر تیار کی ہوئی بالی ، نتھ (اپ و ، ۴ : ۲۱) .

[بیر + بالی (رک)]

ـــ بانی امث

(شمالی ہند) بیوی ، زوجہ (بالخصوص جاٹوں میں) (پلیٹس) .

[بیر + بانی (رک)]

ـــ بٹھانا محاورہ .

کسی پر موکل مسلط کرنا ، جادو کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۵) .

ـــ بَل (ـــ فت ب) امذ .

بہادری کا بھروسہ ، شجاعت یا دلیری کا سہارا .

او سے بیر بل ہور تجے پیر بل جہاں پیر بل تاں کہاں بیر بل

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۳

[بیر + بل (رک)]

ـــ بُلانا محاورہ .

حاضرات کرنا .

کسی نے بیٹھک دی ، بیر بلائے .

۱۸۲۶ قصۂ اگر گل ، ۸۱

ــــ بندھنی (ــ فت ب ، غنہ ، سک د ھ) امث .

ماتھے پر باندھنے کا چاندی یا سونے کا ایک زیور (پلیٹس) .

[بیر + بندھنی ، بندھنا (رک) سے]

ــــ بیٹھنا محاورہ .

بیر بٹھانا (رک) کا لازم .

اب تو روئیں روئیں پر بگیرو ببند کا بیر بیٹھ چکا .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳ : ۹

ــــ چڑھنا محاورہ .

سر پر جن یا بھوت کا سوار ہونا .

تلواروں کے سر پر وہ زبردست بیر چڑھا تھا کہ جان بھینٹ میں لیتا تھا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۷

ــــ دوڑانا محاورہ .

موکلوں کو کسی کام کی انجام دہی کے لیے چھوڑنا ، جن وغیرہ سے کچھ کام لینا .

اے دداکس سے کہوں رنگیں کی چھل بل بازیاں
بیر دوڑانے میں اس نے مات بنگالہ کیا

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۲۶

ــــ رس (ــ فت ر) امذ .

(سنسکرت اور ہندی ادب) نو رسوں میں سے ایک رس .

بیر رس اس کو کہیں گے جس پر سب مدارج شجاعت کے ختم ہونگے .

۱۹۳۴ بھگت مال ، ۲۵۰

[بیر + رس (رک)]

بیر (۲) (ی مع) امذ .

شکاری پرند کا ناخن .

بیر . . . تیز اور لمبے لمبے ، دم بھی لمبی ، آنکھیں بڑی بڑی ، نہایت ہیبت ناک شکل .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۹۳

[؟]

بیر (۳) (ی مع) امذ .

کنواں ، باولی .

آپ ہی گرے گا اوس میں پڑے گی جب آکے بھوز
بھائی کے واسطے جو کوئی کھودتا ہے بیر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۲۳

دہم آب دہن میں تھی یہ تاثیر ہوا پر آب جو بسے آب تھا بیر

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۲۸

خدا نے اس کی آنکھیں کھولیں اور اس نے . . . بیر زمزم دیکھا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۶۷

[ع : بئر (ب ء ر)]

ــــ الاَلم (ــ ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، فت ا ، ل) امذ .

مکے اور مدینے کے مابین ایک کنوئیں کا نام جو تلمیحاً حضرت علی کی جنوں سے جنگ کے لیے مستعمل ہے .

او تر قمر بیر الالم میں اپنگ مسخر کیا کر توں جناں سوں جنگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۸

جہ بیر العلم (بیر الالم) بیں کود کر دیووں کو جا مارا
ہزاروں پہلوانوں سے کبھی اپنا نہ منہ موڑا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۹

اے خامۂ رواں سر اعدا قلم دکھا
اے ذہن پھر تلاطم بیر الالم دکھا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۸

[بیر + ال (ا) (رک) + الم (رک)]

ــــ اَلَم کس اضا (ــ فت ا ، ل) امذ .

رک : بیر الالم .

اسیر بیر الم میں جنوں کے سر کاٹے
جری نہ ہوں گے شہ ذوالفقار سے پیدا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۶۲

[بیر + الم (رک)]

ــــ بابِل کس اضا (ــ کس ب) امذ .

رک : چاہ بابل .

رہبروں نے اہل قافلہ کو بیر بابل بھی دکھایا جس کا قرآن میں ذکر ہے .

۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۱۱۶

[بیر + بابل (علم) (رک)]

بیر (۱) (ی مع) امذ .

۱. ایک پھل کا نام جس کا قد انگوٹھے کی اگلی پور کے برابر یا اس سے کچھ بڑا شکل بیضوی یا گول چھلکا پتلا (کچا سبز پکا سرخ) گودا سیب جیسا مزا میٹھا یا کھٹ میٹھا گٹھلی سخت اور کھردری ہوتی ہے جو ایک کانٹوں والے درخت یا جھاڑی میں لگتا ہے ، Zizyphus jujuba .

بیر کوں چھپتا ہے ہر دل بیر بیر سیر تا ہوں بور سوں ، کے بیر بیر

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۸۷

قاسم گنج سے بیر اب تک آتے ہیں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۳۶۲

۲. بیر پھل کا درخت ، بیری .

عام طور پر جو لکڑیاں استعمال کی جاتی ہیں وہ املی ، بانس ، بیر . . . ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۶۷

[س : بدر बदर]

ــــ پیوندی (ــ ی لین ، فت و ، سک ن) امذ .

قلمی بیر جو تخمی سے بڑا ہوتا ہے .

اس قدر خوش ذائقہ عناب تھا بیر پیوندی کا خون ناب تھا

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۲۱

ــــ گٹھلی (ــ ضم گ ، سک ٹھ) صف ؛ امذ .

ادا بھلا ، الم غلم ، مفید و غیر مفید (کھانا) ، سب کچھ ، بورا ، سالم .

بیر گٹھل سب ہضم .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۲

[بیر + گٹھل (رک)]

ــــ ہڈی (ــ فت ہ ، شد ڈ) امث .

گھوڑے کے اگلے پانو میں ہنسلی اور گھٹنے کے درمیان ایک فاضل ہڈی جو بیر کی گٹھلی سے مشابہ ہوتی اور گھوڑے کو لنگڑا کر دیتی ہے .

بیر ہڈی ہے وہ نہ کر تو عیب اچھی ہوتی ہے جلد بے شک و ریب

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۲۰

[بیر + ہڈی (رک)]

بیر (۲) (ی مج) امث .

۱. بار ، دفعہ .

جھل کھاے تھڈی طرف سوں زمزم بل سیب بزار بیر برہم

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۹

میں نے بھی اسے کئی بیر چھپ چھپا کر دیکھا تھا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۷

گوگل کی دھونی دو پھر تین بیر پر کھا کر کے ساشٹانگ ڈنڈوٹ کرو .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۶

۲. پہر ، وقت ، زمانہ (ا پ و ، ۱ : ۱۶۲) .

کیتک بیر اگ بیٹ کر ہو ہلاک لگے مارنے گھا برے ہو کے ہانک

۱۷۳۲ موم کا بچہ ، قیاسی (اردو شہ پارے ، ۲۹۲)

۳. دیر ، تاخیر .

لگی پوچھنے اے وفادار من بڑی بیر کیوں آج لاگی تمن

۱۷۴۲ مجموعۂ ہندی ، ۹۸

تم نے مدد کر نوح کی طوفاں سے کشتی پار کی
یا مرتضیٰ مشکل کشا کیوں بیر میری بار کی

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۹۲

[س : ویلا वेला]

بیر (فت ب ، شد ی بفت) امث ؛ ~ بیر .

عورت ، بیوی ، رک : بیر (۱) (ج) نمبر ۱ .

پہلے ان اپنی بیروں کو گاؤں میں بھیک مانگنے کو بھیجا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۹

[ورنی वर्णिनी]

ــــ بانی امث ؛ ~ بیربانی .

عورت ذات ، خاتون .

برادری کی جو بیر بانیاں ہمارے گھر آرہی ہیں وہ سب ابھی پوچھیں ہیں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۴۳

موہنی نے کہا ، اری رہیں ہماری پولی (باولی) کے آگے بیٹھا بیر بانیوں کے ہاتھ دیکھ رہا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۹

[بیر + بانی (رک)]

بَیرا (۱) (ی لین) امذ .

پیش خدمت ، وہ نوکر جو اوپر کے کام کی دیکھ بھال پر متعین ہوتا ہے ، خادم .

یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہم بیرا کو خدمتگاروں سے جدا کریں .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۱۲۸

ناچار رفرشمنٹ روم کے بیرے کو خط پکڑوا دیا کہ وہ پوسٹ کردے .

۱۹۲۷ حرف آشنا ، ۸۱

[انگ : Bearer]

بَیرا (۲) (ی لین) امذ .

رک : بہرا (ا پ و ، ۱ : ۲۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۰) .

بِیرا (۱) (ی مع) امذ .

بھائی ، بیرن (پلیٹس) .

[رک : بیر (۱)]

بِیرا (۲) (ی مع) امذ .

۱. بیڑا (رک) (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۶) .

۲. وہ تبرک جو دیوتاؤں کے بھگتوں کو ملتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۶) .

بَیرائی/بَیراڑی (ی لین) امث .

بھیروں راگ کی ایک راگنی (آئین اکبری ، ۳ : ۱۷۹ ؛ تحفہ موسیقی ، ۱۹ ؛ ترانۂ موسیقار ، ۳۵) .

[مقامی]

بَیراج (ی لین) امث .

پشتہ ، بند (جو دریا میں باندھا جائے) .

ہماری ریلوے بندرگاہیں . . . بیراج . . . اور یونیورسٹیاں وغیرہ تمام اجتماعی ملکیت ہیں .

۱۹۶۶ ماہنامہ 'نصرت' ، ۱۲ ، ۱۳ : ۹۷

[انگ : Barrage]

بَیراق (ی لین) امذ .

رک : بیرق (پلیٹس) .

بَیرا کھیری (ی لین ، ی مج) امث .

عداوت ، دشمنی ، نا اتفاقی .

جب کہ دونوں فرقوں میں بیرا کھیری ہوئی اور پھوٹ پڑی تب پانڈوں نے اس ملک کو چھوڑا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۳

روسی فوج آگئی ہے ، کیونکہ روس میں اور فرنگیوں میں بڑی بیرا کھیری ہے .

۱۹۲۲ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۶۹

[بیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + کھیری (رک)]

بیراگ
(ی لین) .

(الف) امذ .

نفس کشی ، ریاضت ، جوگ ، فقیری ، تیاگ ، ایثار .

بیراگ یہ لیا رنا ہے پوراگ   اس راگ کوں مول کیا تو بیراگ

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۲

سچ مچ یہ تو بیراگ میں بھرے اور جوگ میں کھرے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۹

ہے تیاگ اور بیراگ ان کی کمائی   پریم اور رکھتا ہے دل میں سمائی

۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۸۲

(ب) صف .

جوگی ، فقیر ، تارک الدنیا .

ایک جادو گر نحیف و ضعیف آکر پہنچا . . . اور کہا ، اے فرزند ہم تمھارے پرستار ہیں ، بیراگ لوگ کہہ گئے تھے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰۶

[س : ویراگیہ वैराग्य]

ــــ لگنا
محاورہ .

نفس کشی کی عادت پڑنا ، نفس کو مارنے میں لطف آنا .

کیا بیاں کیجیے تپ دل کی حقیقت محرم
وہی سمجھے ہے اسے جس کو یہ بیراگ لگے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۱

ــــ لینا
محاورہ .

تارک الدنیا ہونا ، جوگ یا فقیری اختیار کرنا .

کویل اس عشق بیچ لے بیراگ   کوک منگی بجا کے گاتی راگ

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۱۴

روز ملتے ہیں منہ پر اپنے بھبوت   عشق میں ہم نے لے لیا بیراگ

۱۹۴۲ اعجاز نوح ، ۹۲

بیراگا
(ی لین) امذ .

رک بیراگن (۱) (پلیٹس) .

[۰ : بیراگا बैरागा]

بیراگن (۱)
(ی لین ، فت گ) امث .

وہ ٹیڑھی لکڑی جسے جوگی تکیے کی جگہ کمر سے لگا کر بیٹھتے ہیں یا سامنے رکھ کر اس پر ہاتھ ٹیکتے ہیں ، (مجازاً) ٹیک .

جس وقت کہ اس کو ہاتھ پر بٹھاویں تو بیراگن کا سہارا ہاتھ کو دے کر ہاتھ پر بٹھاویں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۹۲

ولی عہد بہادر اس شان سے جوگی بنے کہ . . . جوگیانہ سیلی اور موتیوں کا کنٹھا گلے میں ، بیراگن ہاتھ میں اور یا ہو کا نعرہ زبان پر .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۸۳

[۰ : بیراگن बैरागन]

بیراگن (۲)
(ی لین ، فت گ) امث .

۱. تارک الدنیا عورت ، جوگن .

بیٹھے بیراگن اگر اپنے درختوں میں تو پھر
پھول اور پھل کی جگہ دے وہیں بیراگ لگا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۷

بیراگن تارک دنیا عورت .

۱۹۲۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۱۵۴

۲. بیراگی کی بیوی (پلیٹس) .

[۰ : بیراگن बैरागन]

بیراگنی
(ی لین ، سک گ) امث .

رک : بیراگن (۲) .

بیراگنی ہے تو جنے میری بھی دیکھو بات ٹک
بجتا کے جوڑ جوڑ ہات وو کیا بلبلاتی ہے صبح

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۲

[۰ : بیراگنی बैरागनी]

بیراگی (۱)
(ی لین) امذ .

۱. تارک الدنیا مرد ، جوگی .

اس کوں دل دیکھ ہوا ہے بیراگی   اس میں سیماب سی ہے بیتابی

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۱۵

فیضو خانساماں . . . کی زبانی معلوم ہوا کہ ایک فقیر بیراگی تمھارے دروازے پر آکر ٹھہرا .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۶۲

ایک جوگی یا بیراگی نے ۱۸۲۷ میں پچیس ہزار پونڈ کا دعویٰ سرکاری خزانے پر کیا تھا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۲۵

۲. ہندو فقیروں کا ایک گروہ (پلیٹس) .

[س : ویراگی वैरागी]

بیراگی (۲)
(ی لین)

رک : بیراگن (۱) .

بغل میں اوس کی بیراگی تھی کالی   نہ ہوتا فکر دنیا سے ملالی

۱۷۶۵ راگ مالا ، ۶۲

مجنوں بیترا ہوں تمھا ہے بیترائی
بیراگی آہ کی ہے اشکوں کی سیلیاں ہیں

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۷۸

[۰ : بیراگی बैरागी]

بیراگیہ
(ی لین ، کس گ ، فت ی) امذ .

رک : بیراگ (پلیٹس) .

بیرام
(ی مع) صف .

بیمار ، مریض (پلیٹس) .

[بیمار (رک) کی تحریف (پلیٹس) یا بے آرام]

بیرا میٹر (ی لین ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

ہوا کے ناپنے کا آلہ ، باد پیما ، مقیاس الہوا .

بیرا میٹر ۲۹٫۲۸ پر قائم تھا .

۱۸۸۰ رسالۂ علم ہیئت ، ۱۳۰

[انگ : Barometer]

بیرانا (۱) (ی مج) صف .

رک : ویرانا (پلیٹس) .

وصی اللہ کھوکھر

بیرانا (۲) (ی مج) امذ .

بیر کے درختوں کا جھنڈ ، بیر کا باغ (پلیٹس) .

[بیر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ ظرف]

بیربالی

رک : بیر (۱) (تحتی الفاظ) .

بیر بوٹی (ی مع ، و لین) امث .

رک : بیر بہوٹی .

بیر بوٹیاں چکر بچھ رہتیاں ہور چکر بچھ بھرتیاں .

۱۶۶۴ چھ سر ہار ، ورق ۲۷ ، الف

کنڈالی بیل کے پتوں سے اور بیر بوٹیوں سے زمین بھر گئی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۲۰۲

بیر بہٹی/بہوٹی (ی مع ، سک ر ، فت ب ، ضم ہ ، شد ٹ/و مع) امث .

ایک سرخ رنگ کا مخمل کی طرح نرم اور ملایم خوبصورت کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور خشک کرکے دواؤں کے کام میں لایا جاتا ہے .

لہو کے دسیں لہو میں یوں سب گھر
کہ جوں بیر بھوٹیاں ہیں سبزے اوپر

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۲

اس لعل لب کے ہجر میں رو رو کے رات دن
آنکھیں ہم اپنی بیر بہٹی بنائیں گے

۱۸۴۶ امیر اکبر آبادی ، د ، ۱۲۱

بیر بہوٹی لالے کی ایک پنکھڑی ہے .

۱۹۲۳ نظم طبا طبائی ، ص (ر)

[ف : بیر بوٹی ، بیر بہوٹی ، वीरबौटी ، वीरबहोटी]

بیرتا (ی مع ، سک ر) امث .

بہادری ، شجاعت .

اے راجا بکرم میں تیری بیرتا اور ساہس دیکھ اتی پرسن ہوا .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۶۳

دیکھی یہ بیرتا تو ڈر سے ٹھٹک گیا وہ
جتنا بڑھا تھا آگے پیچھے سرک گیا وہ

۱۹۲۲ طالب الہ آبادی ، سیتا رام ، ۸۰

[س : ویرتا वीरता]

بیرج (ی مع ، فت ر) امذ .

۱. طاقت ، قوت .

اگر یہی حال رہا تو ہندوؤں کا بیرج ناش ہو جائے گا .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۷ ، ۳۳ : ۹

۲. منی ، نطفہ .

وہ اس ہاتھی کو نہ روک سکے تو ایک گھوڑے میں اپنا بیرج گرا دیا اور وہ بیرج روز بروز بڑھتا گیا .

۱۹۳۰ یوگ واسشٹ ، ۲۸۵

[س : ویری वीर्य]

بیرر (کس مج ب ، فت ی ، ر) امذ .

رک : بیرا (۱) .

یہاں کے دھوبی بھنگی باورچی بیرر حجام . . . ہے وہ جتنی محبت کرتے تھے ، شاید کسی علیگڑھ والے نے کبھی کی ہو .

۱۹۵۸ آشفتہ بیانی ، ۱۰۲

بیرسٹر (ی لین ، کس ر ، سک س ، فت ٹ) امذ .

جس نے ولایت سے قانون کا اعلیٰ امتحان پاس کیا ہو اور وہاں کے چار ان (کورٹ) میں سے کسی کا ممبر ہو ، (ڈگری) بیرسٹر ایٹ لا .

ایسے قانون داں ہو گئے تھے کہ بیرسٹروں کو مات کرتے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۳۲

محمد لطفی جمعہ ، مصر کے ایک بیرسٹر ہیں .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۳۰۵

[انگ : Barrister]

بیرسٹری (ی لین ، کس ر ، سک س ، فت ٹ) امث .

بیرسٹر (رک) کا کام .

ایک ان میں رشدی . . . تھا جس کو بیرسٹری میں ڈاکٹری کی سند ملی تھی .

۱۸۹۱ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۷۵

ارجن سنگھ نے ولایت سے آ کر لاہور میں بیرسٹری شروع کر دی .

۱۹۳۰ مس ھنبرین ، ۲۳

[بیرسٹر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بیرق (ی لین ، فت ر) امث ؛ ~ بیرک ، بیرکھ .

جھنڈا ، علم ، نشان ، جھنڈے کا پھریرا .

صبا دشمن عاشقاں سوز جوں او چائے منگیا بیرق روز جوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۹

نوبت جنگ نہ آئی تھی کہ دل ٹوٹ گئے
بیرقیں گر گئیں ہاتھوں سے نشان چھوٹ گئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۸

خبر یہ دے رہی ہے بیرق اس رایت کی لہرا کر
کہ نیزہ اہر ہے اونچی آج موج چشمۂ کوثر

۱۹۲۳ نظم طبا طبائی ، ۵۰

۲. وہ جھنڈا جو افتادہ اراضی پر قبضہ کرنے کے لیے گاڑ دیا جائے ؛ قبضہ کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[ف]

ـــ بردار (ـــ فت ب ، سک ر) امذ .

جھنڈا اٹھانے والا سپاہی وغیرہ .

جلوس کے ساتھ عصا بردار بیرق بردار خوشنما وردیاں پہنے ہوئے تھے .

۱۹۱۰ ادیب ، اگست ، ۵۸

[بیرق + بردار ، رک : . . . بردار]

بیرک (۱) (ی لین ، فت ر) امث ؛ = بارک .

سپاہیوں وغیرہ کے رہنے کی کوٹھریوں کی قطار ، فوجی لوگوں کے رہنے کے مکانات جو ایک ہی وضع قطع کے مسلسل بنے ہوئے ہیں ، بارک ، ایسا مکان جس میں بہت سے لوگ رہتے ہوں .

یہ ۵ قیدی بیرک کی چھت پر چڑھ گئے .

۱۹۶۹ روز نامہ 'جنگ'، کراچی ، ۱۷ جنوری ، ۸

[انگ : Barrack]

بیرک (۲) (ی لین ، فت ر) امث .

لگڑ جِگی اور جھگڑ کی ٹانگوں میں ایک گینڈ پر بندھا یا لپٹا ہوا گھوڑے کی دم کے بالوں کا پھندا جو ان پرندوں کو ہوا میں چھوڑ کر چرغ بحری اور شاہین کے پھنسانے اور شکار کرنے کے لیے ایک قسم کا جال ہے (میر پرندہ ، ۲۹) .

[؟]

بیرک/بیرکھ (ی لین ، فت ر) امث .

رک : بیرق (پلیٹس) .

ـــ دار امذ .

رک : بیرق بردار .

تینوں کے پانچ سے یان بیرکھ دار پیادوں کے ہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۵

[بیرک/بیرکھ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

بیرل (ی لین ، فت ر) امذ .

۱. لکڑی کا پیپا .

۳۶ گیلن کا ایک بیرل .

۱۸۷۶ علم حساب ، ۱۲۱

۲. مشین کا سلنڈر ، ایک اسطوانہ نما پرزہ .

پندرہویں صدی کے آغاز میں توپ کی نالیاں (بیرل) پہیوں پر رکھی گئیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۴

[انگ : Barrel]

بیرم (۱) (ی لین ، فت ر) امذ .

۱. جرثقیل میں لوہے یا لکڑی کا وہ لکڑا جو بھاری چیز کو سرکانا اور سنبھالتا ہے ، ہر مشین میں پرزوں کا وزن سنبھالنے والا حصہ .

بیرم کی قوت سے بہت بھاری پتھر کو اس کی جگہ سے حرکت دیتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۹

میں پیانو . . . کے چھوٹے چھوٹے بیرموں اور موگریوں کی نازک ساخت پر غور کرتا ہوں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲

۲. لمبی نوک کا ایک اوزار جس سے پتھر کاٹتے ہیں .

آدمیوں نے چھینیاں . . . اور بیرم لے کر پہاڑ میں دیوار کی بنیاد کھودنا شروع کیا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۲۰۱

۳. سوراخ کرنے کا آلہ ، برما (رک) : بڑھیوں کا وہ آلہ جس سے وہ سوراخ کرتے ہیں (ماخوذ : لغات کشوری ، ۸۹) .

۴. ایک قسم کا باریک اور نازک کپڑا (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۳۱) .

۵. بڑا تیر (لغات کشوری ، ۸۹) .

[ع : > ف : برما (رک) کا معرب]

بیرم (۲) (ی لین ، فت ر) امذ .

عید ، جشن ؛ کوچک بیرم = عیدالفطر ؛ قربان بیرم = عیدالضحیٰ (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۱) .

[ت]

بیرن (ی لین ، فت ر) صف ؛ امث .

دشمن یا بد خواہ عورت ، (مجازاً) سوت .

وہی میری بیرن ہوا ہو تو ہو اسی کا جو کھٹکا ہوا ہو تو ہو

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۵۰

[س : ویرِنْ ی = ویری वैरिणी]

بیرن (۱) (ی مع ، فت ر) امذ .

بھائی ، بھیا (پیار کے موقع پر عموماً عورتوں کا روزمرہ) .

اے بیرن تو میری آنکھوں کی پتلی اور ماں باپ کی موئی مٹی کی نشانی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

ساون میں ڈال جھکے پپیہا سنائے گا
میکے سے ڈولی لے کے یہ بیرن ہی آئے گا

۱۹۲۳ سنبل و سلاسل ، ۲۰

[بیر (رک) + ا + ن ، لاحقۂ تصغیر]

بیرن (۲) (ی مع ، فت ر) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو بنجر زمینوں میں اگتی ہے ، بیرن آکھو (پلیٹس) .

[ہ : بیرن वीरण]

بیرنگ (ی لین ، فت ر ، غنہ) صف .

۱. بغیر ٹکٹ یا کم ٹکٹ کا (خط) .

میں تو لکھتا تھا اس کو خط بیرنگ اس تغافل شعار نے نہ پڑھا

۱۷۵۱ دلاور خان ، (نکات الشعرا ، ۱۵۲)

ڈاک کے لوگ بیرنگ خط کو ضروری سمجھ کر جلد پہنچاتے ہیں .

۱۸۵۳ خطوط غالب ، ۱۳۰

انکار پر بھی آئے گا پھر کر ادھر سے خط
بیرنگ بھیجتا ہوں انھیں اس نظر سے خط

۱۹۲۲ اعجاز نوح ، ۸۷

۲. بے نیل مرام ، جیسے آئے (گئے) تھے ویسے ہی ، خالی خولی .
سب ہم کو الو بنائیں گے کہ اشرفیاں کی اشرفیاں دے آئے اور پھر بیرنگ واپس .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۵

صدر نشین صاحب بھی آ گئے مگر اپنی کرسی پر مجھ جیسے شخص کو متمکن دیکھ کر جیسے آئے تھے ویسے ہی بیرنگ واپس ہو گئے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۱

[انگ : Bearing]

بیرنگ
(ی مج ، فت ر ، غنہ) صف .

۱. رک : بے (تجنی الفاظ) .
۲. (مکان عمارت یا تصویر کا سادہ) نقشہ ، خاکہ (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۳۱) .
۳. (تصوف) ظہور وحدانیت حق تعالیٰ (لغات کشوری ، ۸۹) .

بیرنگی
(ی مج ، فت ر ، غنہ) امث .

۱. رک : بے (تجنی : بے رنگ کا اسم کیفیت) .
۲. (تصوف) وحدت کا مرتبہ ، خدا کی بے ہمتائی ؛ سالک کے لیے وہ مرتبۂ سلوک جس میں تمام علائق دنیوی سے بے نیاز ہو کر ذات احدیت سے قربت حاصل کرتا ہے اور اس کے صاف قلب میں بجز ذات احدیت اور کسی کا عکس باقی نہیں رہتا .

شاید آگے بڑھ کر یہ پردہ بھی اٹھ جائے اور وجہہ معیشت اور صحت و راحت سے بھی گزر جاؤں عالم بے رنگی میں گزر پاؤں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۷۷

تو نہیں جانتا کہ یہ رنگ و بو کی منزل ہے . . یا تو رنگ اختیار کرلے یا بے رنگی سے گزر جا .

۱۹۶۴ غالب کون ہے ؟ ، ۱۲۰

بیرو
(ی لین ، و مع) صف .

مخالف ، دشمن .

آدھر کھینے تھے اسے اس کے مدعی بیرو
موؤں پہ اپنے دیکھو کیسا تلملاتا ہے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۷۹

[بیر (رک) + ۱ : و ، لاحقۂ صفت]

بیرو
(ی مع ، و مج) امذ .

چھوٹا پودا ، نہال (پلیٹس) .

[बीरा : بیرو ا]

بیروا
(ی مع ، سک و) امذ .

رک : بیر (پلیٹس) .

[بیر (رک) + ۱ : وا ، لاحقۂ تصغیر و ندا]

بیروا
(ی مج ، و مع) امذ .

کشتی ران (کھویے) کی بلی یا بانس جس کو وہ کم گہرے پانی میں تہ پر جما کر کشتی کو کھیتا ہے یعنی کشتی کو آگے پانی میں چڑھاتا ہے ، ڈانڈ (اپ و ، ۵ : ۱۶۷) .

[مقامی ؟]

بیروزہ
(ی مع ، و مج ، فت ز) امذ .

چیر کی لکڑی یا اس کے پھل سے نکلنے والا گوند ، گندا بیروزہ (رک) .
بیروزے کا گھول سیدھا لبدی میں ملایا جاتا ہے .

۱۹۴۶ کاغذ بنانا ، ۱۵

[ف]

بیرومیٹر
(ی لین ، و مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

رک : بیرا میٹر .
اس کی بناوٹ موسمی بیرومیٹر سے مختلف ہوتی ہے .

۱۹۰۶ راہنمائے انجنیری ، ۲ : ۱۲

بیرون
(ی مج ، و مع) .

(الف) ظرف مکاں .

۱. باہر .
ہوا ڈرنگر ابرال یوں گرم جنگ جو آئی آگ بیروں زدریائے زنگ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵۱

حلقہ ساں بیرون در کب تک رہے قائم مقیم
کھول دو اس کے بھی منہ پر یا اولی الالباب باب

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۱

مجمع اہل وطن سے کوئی بیروں نہ کرے
آسماں صحبت احباب دگر گوں نہ کرے

۱۸۷۴ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۰۲

کچھ مقامات پر قریبی خلیات کے بیرون نوات مادۂ حیات (سائٹوپلازم) میں بلا واسطہ رابطہ بھی ہوسکتا ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۷

۲. (تصوف) آفاق ؛ بمقابلہ اندروں کے بمعنی انفس (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

(ب) امذ .

۱. ظاہری حال .
ایک شخص نے جناب الطاف حسن قریشی کے درون و بیرون میں کئی ایک مین میخ نکالیں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۲۵

۲. (تصوف) سالک کا اپنی ہستی سے باہر آنا یعنی فانی ہونا حق میں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

(ج) م ف .
علاوہ ، بغیر (پلیٹس) .

[ف]

بیرونجات
(ی مج ، و مع ، سک ن) امذ ، ج .

۱. شہر کے باہر کی بستیاں ، مضافات ، دیہات ؛ ملک کے باہر کے علاقے .

. . . یہ بیرو نجات کی بولی ہے .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۲۰

جاتیں صرف پیرس کی عدالت کے حکم سے لی گئیں اور بیرون جات کے مجسٹریٹ بھی مساوی سرگرمی کے ساتھ فرشتۂ قضا کے فرائض انجام دے رہے تھے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۰۷

[بیرون (رک) + ا : جات ، لاحقۂ جمع]

بیرونی

(ی مج ، و مع) صف .

۱. (شہر یا ملک کے) باہر کا ، غیر جگہ کا .

امن و امان سے مدینے میں زندگی بسر کریں اور بشرط امکان بغیر کسی بیرونی فتنہ و فساد کے اپنے اس نئے مذہب کی برکتوں کا لطف اٹھائیں .

۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، مقدمہ ، ۴

قلعے کے بیرونی دروازے پر بادشاہ کے سواروں سے مڈ بھیڑ ہوئی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۳

۲. ظاہری .

غیروں کو بھڑ کانے کے واسطے صرف بیرونی حالت اور ظاہری صورت کچھ بہتر بنالی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۸۷

[بیرون (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیری (۱)

(ی لین) صف ؛ امذ .

دشمن ، مخالف یا بد خواہ مرد .

دلدل کا جب باجا ہے تل ، پر تھی اوپر سن کان میں
بیری مہابل جے اٹھیے سد چھوڑ وے دنگ ہو کھڑے

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۶۱

کیا کرے بیری جو ہو وے دوست میرے پلے پر .

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۱۷

یہ دونوں بھید کے بیری ہیں بکتا ہو کہ چپ رہنا
پہنچ جاتی وہ ان کے کان تک جو کچھ بیاں کرتے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰۲

[بیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

بیری (۲)

(ی لین) امذ .

ایک شکاری پرند جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے ، بہری (رک) .

چند شہر بھی اس کے پاس شکاری رہتے تھے اور شکاری پرندے شاہین، باز ، چرہ ، بیری بکثرت تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۱۵

بیری

(ی مع) امث .

(i) چونا کتھا اور سپاری پڑا ہوا پان کا بیڑا ؛ (ii) (پارچہ بافی) ڈرکی (نال) کے بیچ میں لمبائی کے رخ وہ چھید جس میں سے نری بھر کر تاگا نکالا جاتا ہے ؛ (iii) لوہے کا وہ چھید دار ٹکڑا جس پر کوئی دوسرا لوہا رکھ کر لوہار چھید کرتے ہیں ؛ (iv) کان میں پہننے کا ایک زیور جسے ترنا بھی کہتے ہیں ؛ (v) منجن ، مسی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۶) .

[س : وِیرِ वीरि]

بیری (۱)

(ی مج) امث .

بیر (۱) (رک) کا درخت .

بیری کے درخت کے نیچے زوال کے وقت ، مگر اب درخت کا نشان باقی نہیں ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۵

ان اعلیٰ میووں کے باغوں کے بدلے . . . کچھ بیری کے باغ دیدیے .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۲۵۷

[بیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیری (۲)

(ی مج) امث .

بیر (۲) (رک) سے منسوب ، بیاری (رک) .

مہاراج اپنی داس پر کرپا کیجیے ، اب کی بیری مجھے یہ حکم دیجیے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۸۵

[بیر (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیریا

(ی لین ، سک ر) صف ، امذ .

رک : بیری (۱) .

تج تیغ تیز آگھیں ارسان سب بسر جا
بانی گیا ہے مکھ تھے چت بھول بیریا کا

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۴۰

[بیری (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ خطاب و ندا]

بیریز

(ی مج ، ی مع) امذ .

میزان کل ؛ کسی آراضی کا کل لگان ، ایک قسم کا سرکاری محصول (پلیٹس) .

[۰ : ؟]

بیریَم

(ی لین ، کس ر ، فت ی) امث .

چاندی کے رنگ کی ایک سفید چمکدار دھات جو کوٹنے سے بڑھتی ہے .

بیریَم کے طیوف . . . میں تیرے خطوط پائے جاتے ہیں .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۵۱

[انگ : Barium]

بیریہ

(ی مع ، سک ر ، فت ی) امث .

بہادری ، شجاعت ، دلیری ، جرأت (پلیٹس) .

[س : ویری वीर्य]

بیڑ

(ی مج) امث .

۱. اونچی اونچی گھاس یا جھاڑیوں کا جھنڈ .

درختوں کی کھڑکھڑاہٹ سے ہرن کی ڈاریں دامن کوہ اور بیڑ سے نکلیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۹۱۴

دنیا میں یا تو جنگل بیڑ ہوتا یا خوفناک کوہستان .

۱۹۲۶ شرر ، سفر نامہ ہستی ، ۲ : ۶

۲. کھیتوں کی حد ، احاطہ ، مینڈ (نوراللغات ، ۱ : ۸۷۲ ؛ پلیٹس) .

۳. گانو والوں کے ڈھور چرنے کی مشترک آراضی جو گانو کے کسی خاص علاقے میں گلہ بانی کے لیے چھوڑ دی جائے (ا پ و ، ۵ : ۸۰) .

۴. کسی قدر ایک رخ کو مڑی ہوئی آر جو لکڑی کی کاٹ میں سہولت پیدا ہونے کو دی جاتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۹) .

۵. وہ پود جو اگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائی جائے ، پنیری .

بیس یا پچیس دن میں بیڑ اکھاڑ کر بڑے کھیتوں میں جما دیتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۳۸

[س : وبشٹ वेष्ट]

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

کھیتوں کی مینڈ بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲) .

[بیڑ + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے + ف ی ، لاحقۂ کیفیت]

بیڑا (۱) (ی مع) امذ .

۱. (بنے ہوئے پان کی) گلوری ، کتھا چونا لگا اور چھالیا وغیرہ پڑا ہوا پان جو مخروطی یا تکونی شکل میں لپیٹا گیا ہو .

کسی کا بیڑا پان قبول کرنے کا نیں تاب ، ایک بیڑا قبول کیا تو اس میں ہزار حجاب .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۴

یہ بات سن کر دل میں متعجب ہوا اور ایک بیڑا دے کر بدا کیا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۶۸

کبھی کوئی بیڑا ہی خوش ہو کے دیں
ہے کافی مجھے مان کا پان بھی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۸

۲. سگریٹ ، سگار ، تمباکو کے پتوں کا بنا ہوا بیڑا یا بیڑی (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

[ه : بیڑا बीड़ा]

ـــ اٹھانا
محاورہ .

کسی مشکل کام کی انجام دہی کا ذمہ لینا ، عزم بالجزم کرنا (ہندوؤں کی ایک رسم سے ماخوذ کہ جب وہ کسی مشکل مہم کو حل کرنے کی دعوت عام پر پان کا بیڑا اٹھا کر عہد کرتے ہیں تو ضرور پورا کر دکھاتے ہیں) .

بیڑا ہمن کے خون پہ اٹھایا ہے جان کر
اس شمع رو کے بیاہ کی جن نیں لگن دھری

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۷۸

مجلس میں پان دیجیے پیچھے رقیب کو
پہلے ہمارے قتل کا بیڑا اٹھائیے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۴۷۲

عربوں نے اسلام کے استیصال کا بیڑا اٹھایا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۹

ـــ چبانا
ف م ، محاورہ .

۱. پان کھانا .

بری تو کوڑی کی مسّی کو داغ کھاتی ہے
چڑیل پان کے بیڑے کھڑی چباتی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰

۲. منگنی کے موقع پر لڑکی والوں کے ہاں لڑکے والوں کو پان کا بیڑا ملنا اور اسے منظوری کی علامت سمجھ کر کھانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲) .

ـــ چُھنا
ف م .

شادی کے موقع پر دولہا کا دلہن کے جسم پر رکھے ہوئے پان اور مصری کو چن لینے کی رسم ادا کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲) .

ـــ دینا
محاورہ .

ناچنے اور گانے بجانے والوں کو سائی دینا .

رنڈی کو تیشی کے لانے کے واسطے بیڑا دے کر رخصت کیا .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۴۰

ہماری سرکار نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور کہا ہے کہ آج رات کو 9½ کے لیے آپ کو بیڑا دے دیں .

۱۹۴۲ انور ، ۲۵۳

ـــ ڈالنا
محاورہ .

کسی مشکل کام کو حل کرنے کی دعوت عام دینا (ہنود کے دستور سے ماخوذ کہ جب کوئی مہم یا مشکل پیش آتی تو لوگوں کو بلا کر پان کے بیڑے ان کے سامنے رکھ دیتے تھے اور جو بیڑا اٹھا لیتا وہ کام کی انجام دہی کا ذمہ دار ہو جاتا) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲) .

ـــ کھلانا
محاورہ .

منگنی منظور کرنا ، نسبت ٹھہرانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

قب : بیڑا چبانا .

ـــ لگانا
محاورہ .

پان میں کتھا چونا لگانا ، کھانے کے لیے پان تیار کرنا .

کیسے اچھے بیڑے لگاتی ہو کہ جی خوش ہو جاتا ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۵

ـــ لگن (ـــ فت ل ، گ) امث .

بیڑا کھلانے کی رسم کا نام (رک : بیڑا کھلانا) .

منگنی بیڑا لگن یا چوتھی جو فقط ہند کی بود و باش اور اہل ہنود کے ساتھ میل جول کے سبب سے مروج ہو گئی ہیں .

۱۹۰۳ عصر جدید ، ۱ ، ۸ : ۱۸۲

[بیڑا + لگن (رک)]

بیڑا (۲) (ی مع) امذ .

وہ ڈورا یا تسمہ جو تلوار کی میان اور قبضے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار باہر نہ نکل پڑے .

میں نے اگال مانگا تو غصے میں رہ گئے
لب کو چبا کے تیغ سے بیڑا نکال کے

۱۸۴۲ فیض نشان ، ۲۰۱

[ه : ؟]

بیڑا (۱) (ی مع) امذ .

۱. کشتی ، ناو ، جہاز ، بانسوں کا ٹھاٹر یا مشک وغیرہ جس کے ذریعے سے دریا کے پار اترتے ہیں ؛ کشتیوں یا جہازوں کی قطار یا قافلہ .

لے سنگات ان واں نے چل کر اتن
ستیا جا کے بیڑا پدم کے وطن

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۲ ب

حاتم آنکھوں بند کر کے اس بیڑے پر چڑھا اور دریا کے کنارے جا لگا.

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۷۸

دعا کیجیے کہ یہ بیڑا ساحل مراد تک سلامتی سے پہنچ جائے .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۲۲۵

۲. جتھا ، گروہ ، جرگہ ، منڈل (اکثر فوجیوں یا جہازوں کا) .

سنگ فقیر کا محکم بیڑا   ہووے فقیر کے سنگ نبیڑا

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۸۹

ہے یہ سامان تباہی ایک دل فکریں ہزار
اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲

اپنے جتھے اور بیڑے کے جوانوں کو جمع کر کے . . . بلند کرنے لگا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۳۳۱

۳. بانسوں کی یا پھونس کی چھوٹی سی ناؤ جو لوگ خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں منت سے چراغ اس پر رکھ کر بہاتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مشکلات کا بیڑا پار ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۵) .

[س : ویڑا वेड़ा]

— باندھنا محاورہ .

بھوڑ اکٹھا کرنا ، منت سے لوگوں کو جمع کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۵ و نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲) .

— پار اتارنا محاورہ .

رک : بیڑا پار کرنا .

بچا لے میری کشتی کو بھی آخر   ہزاروں تو نے بیڑے پار اتارے

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۱۸۶

— پار اترنا محاورہ .

رک : بیڑا پار ہونا .

بھولنا بحر محبت کے غریقوں کو نہ یار
پار بیڑا یہ ترا آتش بیتاب اترا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۲

— پار کرنا محاورہ .

مشکل آسان کرنا ، مراد بر لانا ، مصیبت سے نجات دلانا .

الٰہی مرا جلد کر پار بیڑا   ہے عشق بتاں کا یہ لانجھا بکھیڑا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۱

احکم الحاکمین اس بیکسی کے عالم میں تیرے سوا کوئی مددگار نہیں ، اپنی عنایت سے بیڑا پار کیجیو .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالہ زار ، ۳۲۸

— پار لگانا محاورہ .

رک : بیڑا پار کرنا .

کشتی مے نے لگایا پار بیڑا ساقیا
مدتوں دریائے غم میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں

۱۸۳۸ دیوان ناسخ ، ۱۰۳

پار بیڑا جو غریبوں کا لگا دیتا ہے
یہ وہی بحر عطا ہے یہ وہی عادل ہے

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۳۵

— پار لگنا محاورہ .

رک : بیڑا پار ہونا .

بحر چار آنسوؤں سے پار لگے گا بیڑا
زور رونے سے اگر کاربرآری ہو جائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۰

لیجیے یہ بیڑا اس طرح پار لگا اور ایک جم غفیر بے یار و مددگار اس کاروان سالار کے جلو میں خدا جانے کہاں سے پہونچا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۸۵

— پار ہونا محاورہ .

بیڑا پار کرنا (رک) کا لازم .

آپ کی نظر توجہ سے ان کا بیڑا پار ہوتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۳

وہاں کیا گزرے گی کیونکر بیڑا پار ہوگا کسی کو خبر نہیں .

۱۹۲۴ عصائے پیری ، ۸۰

— پھوڑ (— و مج) امث .

گھوڑے کے پٹ کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے اور جس کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ ایسے گھوڑے پر بیٹھ کر جس کام کے لیے جاؤ اس کا بیڑا غرق ہو جاتا ہے (چڑھتا سورج ' اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ۶۳ء ، ۱۰۰) .

— چڑھانا محاورہ .

منت ماننے یا مانی ہوئی منت کو ادا کرنے کے لیے خواجہ خضر کے نام کی بانس اور پھونس سے بنی ہوئی ناؤ پر چراغ اور مٹھائی اور پھول رکھ کر بھادوں کے مہینے میں دریا یا ندی میں چھوڑنا .

نذر کی جاں اپنی بحر عشق کے پیراک نے
گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شاماک نے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۴

— چھوڑنا محاورہ .

رک : بیڑا چڑھانا .

ہر آتی ہے پہلے ملکہ کی سلامتی کا بیڑا چھوڑتی ہے اور دعا مانگتی ہے .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۱۷۲

ــــ ڈبونا محاورہ .

کام بگاڑنا ، تباہ و برباد کرنا .

آن کی آن میں لاکھوں کا ڈبویا بیڑا
نہیں دیکھا کسی تلوار کا ایسا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۸۱

ــــ ڈوبنا محاورہ .

رک : بیڑا ڈبونا جس کا یہ لازم ہے .

او تیرا بیڑا ڈوبے رے ، چودہ دھڑی .

۱۹۲۱ بتنی پرتاپ ، ۱۲۶

ــــ غرق کرنا محاورہ .

رک : بیڑا ڈبونا .

ہماری شاعری کا بیڑا کس نے غرق کیا ؟ استادوں نے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۹

ــــ غرق ہونا محاورہ .

رک : بیڑا ڈبونا .

ان اصولوں کی ٹکر میں دعوت کا بیڑا غرق ہوگیا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۲۸

ــــ کرنا محاورہ (قدیم) .

ٹھہرنا ، قیام کرنا ، پڑاو ڈالنا .

گیا خیبر میں جب وہ اکرم الناس کیا بیڑا وہ یک قلعے کے آ پاس

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۴

بیڑا (۲) (ی مج) امذ .

احاطہ ، چار دیواری ، صحن ، آنگن ؛ لوح ، رسالہ ؛ باڑ ، گوبرا ، ٹٹی ، پردہ ؛ گروہ ، مجمع ؛ جماعت ، انجمن ، سبھا ؛ قبیلہ ، خاندان ، کور (پلیٹس) .

[س : وشٹک : वेष्टक]

بیڑمیں (ی مج ، سک ڑ ، ی مع) امث ؛ ~ بیڑوین .

ابھری ہوئی روٹی ، ابوری ، کچوری (پلیٹس) .

[س : ویڈھمِکا वेढमिका]

بیڑن (ی مج ، فت ڑ) امث ؛ ~ بیڑنی ، بیڑھنی .

گانے بجانے کا پیشہ کرنے والی ہندو عورت .

کبھی بیڑن کہلائی ، کبھی بیسوا بنی ، مگر بیکس اور بے بس تھی ، جس نے جو کہا چپ چاپ سن لیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۷۹

اس کے گاؤں کے ایک ٹھاکر نے ایک بیڑن گھر میں ڈال لی تھی .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۲۱۱

[رک : بیڑھنی]

بیڑوِین (ی مج ، سک ڑ ، ی مع) امث .

رک : بیڑمیں (پلیٹس) .

بیڑی (ی مع) امث .

۱. ایک خاص قسم کے سوکھے پتے کی بنی ہوئی مخروطی بتی جس کے اندر تمباکو ہوتا ہے اور اسے سلگا کر سگریٹ یا حقے کی جگہ پیتے ہیں ، بیڑا (۱) نمبر ۲ (رک) کی تانیث یا تصغیر .

جانے سوئی بھی ہے شب بھر کہ نہیں حسن آرا
بیڑی سلگاؤں ذرا کش تو لگاؤں دو چار

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۶۳

۲. پان کی گلوری .

یہ لال میرے ہونٹ کیسے چوس چوس کر
صاحب رہی نہ بیڑی چبانے کی احتیاج

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۸۳۷ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۶)

بھولاپن خود کہہ رہا ہے سرخی لب سے حضور
سوت کی بیڑی بھری ہے آج ان گالوں کے بیچ

۱۹۲ دیوان ریختی عرف رنگیلی بیگم ، ۳۲

۳. روپیوں کی جٹی (نوراللغات ، ۱ : ۸۳۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶) .

[بیڑا (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر]

بیڑی (۱) (ی مج) امث .

۱. وہ ڈول یا ٹوکری جس کے دونوں کونوں پر رسی باندھ کر پانی نشیب سے بلندی پر لے جاتے ہیں (بیشتر زراعت کے لیے) ، ہوکا .

جس سر زمیں میں تیرا دیوانہ ہوگا مدفون
بیڑی چلے گی اس میں جب قحط آب ہوگا

۱۸۶۱ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۸۳۷)

بیڑی : یہ ایک بانس کی بنی ہوئی چھچھلی ڈلیا سی ہوتی ہے اس کو دو آدمی رسی سے اٹھا کر نیچے سے اوپر پانی چڑھا دیتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۹۷

اف : چلانا ، چلنا ، لگانا ، لگنا .

۲. چھوٹی کشتی .

یہاں سوگ منایا جا رہا تھا ، وہاں غریب کو بیڑی پانی میں بہائے لیے چلی جاتی تھی .

۱۹۲۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱۲۸

[بیڑا (۱) (رک) کی تصغیر]

بیڑی (۲) (ی مج) امث .

۱. وہ خاص وضع کی کڑی یا زنجیر جو قیدی یا ملزم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں تاکہ بھاگ نہ جائے .

ہے پاؤں کوں میرے یو بیڑی کے سار
مہا راج اگر توں دھرے منج پو پیار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۳

ہتکڑی بیڑی بڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں شل ہوگئے اہل جنوں کے ہاتھ پاؤں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۹۵

گلے میں طوق بیڑی پاؤں میں ہے اے جنوں بھاری
سبھی ارمان تو ارمان والوں نے نکالے ہیں

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۶

۲. ہاتھی گھوڑے کتے یا اور کسی جانور کے پانو میں ڈالنے کی زنجیر.
بیڑی سلسلہ ایست دو پائے فیل بدو بندند .
۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۹۸
ہاتھی کا رتھ . . . بیڑی ایک زنجیر پچھلے پاؤں میں ڈالنے کی ہوتی ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳
بیڑی : اس زنجیر سے ہاتھی کے دونوں پاؤں باندھے جاتے ہیں .
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱ ، ۱ : ۲۳۶

۳. پانو میں پہننے کا ایک زیور ، پازیب .
پانوں میں سونے کی بیڑیاں .
۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۷۱

۴. سونے چاندی کے موٹے تاروں کے لچھے جو تارکشوں کے لیے کندے کش تیار کرتے ہیں ، کنچھی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۸۳) .

۵. منت کا ڈورا یا سونے چاندی کا حلقہ جو بچوں کے پانو میں ڈالتے ہیں (خصوصاً محرم سے اربعین تک) .
کسی کے نام پر بال یا چوٹی چھوڑنا ناک میں در یا بلاق یا پانوں میں کڑا یا بیڑی کسی کے نام کی ڈالنا .
۱۸۱۳ سعادت دارین ، ۵۱

۶. (استعارۃً) (i) نکاح شادی تعلقات دنیاوی زن و فرزند .
بی بی کی . . . خالص محبت کی استوار و مزے دار بیڑی ہے .
۱۸۸۷ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۲۵۰
رسم و رواج کے جو بوجھ اور بیڑیاں ان پر پڑی ہوئی تھیں وہ ان سے دور کرتا ہے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰۶
(ii) قید ، پابندی ، روک ٹوک ، مزاحمت ، جو اپنے دائرے سے آدمی کو نکلنے نہ دے .

اندھارے کے بادل منجے بیڑی ہو پہر
خدایا تو بھیجیں ہمن باد دل خواہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۹
نفس امارہ سو لوہے کی بیڑی ہے ہور نفس لوامہ سو سنے کی بیڑی ہے .
۱۷۶۴ چہ سر ہار ، ۲۰ الف

۷. اکثر ہنود کے ہاں شادی کے موقع کی ایک رسم جس میں دولہا کو دلھن کی طرف سے پوشاک اور نقدی دی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ ، ۲۶۰) .

۸. (ان تعمیر) دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کا جدید وضع کا کھٹکا جو انگریزی وضع کی جوڑیوں میں لگایا جاتا ہے ، بولٹ ، چٹخنی ، کھٹکا ، اڑکا (اپ و ، ۱ : ۲۸) .

[س : ویٹکا वीटिका]

— بڑھانا
محاورہ .

۱. منت کی زنجیر ڈورا یا کڑا وغیرہ رسم کے مطابق نذر نیاز دلا کے اتارنا .

شباب آ گیا منت کی بدھیاں کھولو حضور وقت ہے اب بیڑیاں بڑھانے کا

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، میکش ، ۳۰

عید آئی ہے دوگانہ تو پڑھانے جاؤ بیڑیاں عابد مضطر کی بڑھانے جاؤ

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۳ : ۲۳

۲. قیدی کے پانو سے بیڑی اتارنا ، رہائی دینا .

اسیری میں بوقت نزع آکر چلے وہ بیڑیاں میری بڑھا کر

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۷۷

— بھرنا
محاورہ .

پانو میں بیڑی (یا بیڑیاں) پہنانا ، قیدی بنانا .
دمنہ کو بندی خانے میں لے جا کر اس کے پانوں میں بیڑیاں بھریں .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۲۹

شور بدہ سر وہ ہوں کہ مجھے بھی کرے اسیر
پاؤں میں بیڑیاں وہ بھرے ہاتھ جوڑ کر

۱۹۲۷ شاد ، (نوراللغات ۱ : ۷۸۳)

— پڑنا
محاورہ .

۱. پانو میں زنجیر پہنائی جانا ، قید حوالات یا پابندی ہو جانا .

سڑی ہوں کون مجھے اپنے گھر میں آنے دے
پڑی جو پانوں میں بیڑی تو سد باب ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۲
اس تدبیر میں چند . . . تجویزوں کی بیڑی پڑنے دو تا کہ وہ اس ملک کے مختلف حصوں کے اور رعیت کے مختلف فرقوں کی متلون حالتوں کے مناسب و موافق ہو جائے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۶۴

۲. نکاح یا شادی ہونا ، بال بچوں میں پھنسنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۳).

— پنھانا/پہنانا
محاورہ .

۱. پا بزنجیر کرنا ، قید یا پابندی لگانا .

ہم چارہ گر کو یوں ہی پنھائینگے بیڑیاں
قابو میں اپنے گر وہ پری زاد آ گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰

پائے آزاد ہے زنداں کے چلن سے باہر
بیڑیاں کیوں کوئی دیوانہ پنھاتا ہے مجھے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۸۳

۲. بچے کو منت کی بیڑی پہنانا .

تو نے منت کی پنھائی جو یہ بیڑی نیلی
تو ددا جان مری ہو گئی ایڑی نیلی

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۷۰

— پہننا
محاورہ .

بیڑیاں پہنانا (رک) کا لازم .

سر اٹھایا بہت آشفتہ سری میں ہم نے
بیڑی پہنی کہ فن عشق میں پانا باندھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

دل ظفر کا پابزنجیر محبت ہو گیا
پہنی جو منت کی بیڑی تو نے دلبر پانوں میں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۷۵

— توڑنا
محاورہ .

قید یا پابندی کو اٹھا دینا ، رکاوٹ کو دور کر دینا .
اس کو خود اس بھاری بیڑی کو توڑ کر میدان میں آنا چاہیے .
۱۸۹۸ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچیز ، ۱۰۷

— ڈالنا
محاورہ .

پابزنجیر کرنا ، قید یا پابندی لگانا .

کوے جاناں سے نکل جائے کہیں وحشت میں ہم
بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا
۱۸۲۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳

ہائے بیخود میں کچھ ایسی بیڑیاں ڈالی گئیں
جن سے بعد حشر بھی چھٹنا نہ تھا تقدیر میں
۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۴۱

— کاٹنا
محاورہ .

پانوں میں پڑی ہوئی زنجیر کو نکالنا ، قید یا پابندی اٹھانا ، رکاوٹوں کو دور کرنا .

الٰہی افعی گیسوے دلستاں کاٹے
اجل کہیں مری پانوں کی بیڑیاں کاٹے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۷

قیود زمانی و مکانی کی تمام فرضی بیڑیاں . . . کاٹ ڈالی جاتی ہیں .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۵۵

— کٹنا
محاورہ .

بیڑیاں کاٹنا (رک) کا لازم .

اندوہ و مصیبت کی صفیں ہٹ نہیں سکتیں
وہ بیڑیاں ہیں پاؤں میں جو کٹ نہیں سکتیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۲

ہاں کٹ گئی شاید ترے دیوانے کی بیڑی
پچھلے پہر آئی تھی کچھ آواز ادھر بھی
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۸۲

— گڑھنا/گھڑنا
محاورہ .

لوہا گلا کر بیڑیاں بنانا .

ابروے خمدار قاتل نے کیا وحشی مجھے
بیڑیاں گڑھنے کو اے حداد اب تلوار توڑ
۱۸۶۷ رشک ، د ، ۹۴

ادھر وحشت لیے جاتی ہے مجکو   ادھر حداد نے بیڑی گھڑی ہے
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۱

بیڑی روٹی
(ی مج ، و مج) امث : = بیڑھی روٹی .

رک : ابڑی روٹی (عوام) .

بیڑھ
(ی مج ، سک ڑھ) امث .

احاطہ ، گھیرا ، مینڈ ؛ وہ مویشی جو دشمن زبردستی گھیر کر لے جائے (پلیٹس) .

[س : وشٹ वेष्ट]

بیڑھا
(ی مج) صف ، م ف .

ٹیڑھا ، کج ، ترچھا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۳) ؛ رک : بینڈا (پلیٹس) .

رک : ٹوڑھا بیڑھا ؛ بینڈا (پلیٹس) .

[س : وییستہ व्यस्त]

بیڑھنا
(ی مج ، سک ڑھ) ف م .

احاطہ بنانا ، گھیرا ڈالنا ، محصور کرنا ؛ مویشی گھیر کر لے جانا ؛ مویشی دروازے میں داخل کرنا (پلیٹس) .

[بیڑھ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بیڑھنی
(ی مج ، سک ڑھ) امث .

گوالوں کی ایک قوم جو مرزا پور (بھارت) کے علاقے میں آباد ہے (پلیٹس) .

[ہ : بیڑھنی बेढ़नी]

بیڑھنیں/بیڑھی
(ی مج ، فت ڑھ ، ی مع/ی مج) امث .

رک : بیڑنیں (پلیٹس) .

بیڑھی روٹی
(ی مج ، و مج) امث .

رک : ادہی روٹی .

رات کو یدف صاحب نے بیڑھی روٹی کی دعوت کی .
۱۹۰۷ سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۰

. . . بیز
(. . . ی مج) ترکیب میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر "چھاننے والا ، چھلنی کرنے والا ، پھیلانے اور چھڑکنے والا" کے معنی میں مستعمل .

حال سوز غم دل لاؤں جا گر تا بزبان
ہو شرر بیز نفس موج ہوا شعلہ فشان
۱۸۵۱ قدری ، نوحۂ بسمل ، ۲۵

دونوں کو تری شوخ نظر کر گئی مجروح
ایسا کوئی ناوک نہیں دلدوز و جگر بیز
۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۸۴

اسم کیفیت : . . . بیزی .

بتان بت پرست اور برہمن سوز کی تبسم ریزی اور مشک بیزی .
۱۹۶۹ صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۲۸۰

[ف : بیختن (= چھاننا ، پھولانا) سے]

بیزار
(ی مج) صف .

متنفر ، اکتایا ہوا ، خفا ، ناخوش .

جسے یار کا دھیان نت یار ہے   وو عالم کی صحبت تے بیزار ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۰

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار   یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۲

یہاں رہتے رہتے بیزار ہو گیا ہوں .
۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۲۰۹

اسم کیفیت : بیزاری .

راحت ہوئی تمام اب خواری   یاری تھی سو ہوئی ہے بے زاری

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۴

نہ کیوں ہو تیرے دستور العمل سے شادماں عالم
کرم کرنا تری عادت جفا سے تجھکو بیزاری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۶

ان کے مزاج میں آدم بیزاری ، ضد اور غصے کی کچھ انتہا نہ تھی .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۶۷

[ف]

بیژن/بیژن

(ی مع ، فت ز/فت ژ) امذ .

عجم کا ایک پہلوان جو گیو کا بیٹا اور افراسیاب کی لڑکی منیزہ کا عاشق تھا اور جسے افراسیاب نے ایک کنوئیں میں قید کر دیا تھا (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

آنکھ بھر دیکھے اسے گیو تو تیور جل جائیں
چاہ میں کانپ اٹھے اس کی چمک سے بیژن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۷۱

بہادران عجم میں سے رہام اور گیو کا بیٹا بیژن جا پہنچے اور شاہ ختن کو اپنی کمند میں پھانس لیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۹۹

قب : چاہ بیژن .

[ف : علم]

بَیس (۱)

(ی لین) امث .

طاقت ، قوت ، ہمت ، زور ، بل ؛ تندرستی اور طاقت کا زمانہ ؛ عالم شباب ، عنفوان شباب ؛ زندگی ، عمر ، عہد زندگی (پلیٹس) .

[س : ویس वयस]

بَیس (۲)

(ی لین) امث .

ہندوؤں کی چار بڑی ذاتوں میں سے تیسری ذات ، ویش ، تاجر ، بنیا ؛ زمیندار ، کاشتکار ؛ راجپوتوں کی ایک ذات (پلیٹس) .

[س : ویشیہ वैश्य]

بِیس (۱)

(ی مع) صف .

۱. دس اور دس کا مجموعہ ، انیس اور ایک ، (ہندسوں میں) ۲۰ .

سورت مزمل مکی ہے بیس آیت کی .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۱

ایک دفعہ لندن کے شہر میں بیس دقیقے بعد غروب آفتاب کے قوس قزح ابخروں سے بنی تھی اور نظر آتی تھی .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۰۲

ابو قریش بیس ہزار دینار لے کر گھر چلا آیا .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۵۵۸

۲. (مقابل سے) بیش یا زیادہ ، بہتر .

جو بطحا کے ہیں نامور اور رئیس
وہ شہ کے تصدق سے ہیں اس سے بیس

۱۸۲۸ ہیبت حیدری ، واجد علی شاہ ، ۸۱

دیباچے میں محمد شاہی دربار کی جو کیفیت لکھی ہے اس سے اس لکھنؤ کی حالت بیس تھی .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۷۵

۳. (صفات میں) کامل ، مکمل .

نواب صاحب نے پوچھا دونوں میں زیادہ حسین کون ہے ، کہا ، عرض کیا نہ خداوند کہ دونوں بیس ہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۱

[س : وِنشتِ विंशति]

ـــ بِسوے

(ـــ کس ب ، سک س) .

(الف) صف : م ف .

۱. کلیتًہ ، بالکل ، پوری طرح .

ستجگ میں میرے چرن بیس بسوے تھے . . . اب کلجگ میں چار بسوے رہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲

فصل بیس بسوے خراب ہو گئی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۷۸۴

۲. یقیناً ، ضرور بالضرور (محاکمہ مرکز اردو ، ۲۴) .

میں نے اس کے دل کو ٹٹول کر دیکھا . . . بیس بسوے وہ گھڑ دوڑ سے توبہ کرنے پر کرے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰

شاہ صاحب نے توجہ کی تو بیس بسوے کامیابی ہوگی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۷۸۴

(ب) امذ .

پورا تسلط ، کامل جیت ، مکمل قبضہ (صفت یا اسم کی طرف مضاف ہونے کی صورت میں بمعنی 'کے' کے بعد) .

زبردست کے بیس بسوے .

۱۸۸۱ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶

مفلس کی تھی مصیبت کمزور پٹ رہا تھا
ظالم کے بیس بسوے ، اندھیر مچ رہا تھا

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۹

[بیس + بسوا (رک) کی محرفہ شکل]

ـــ گَھرا

(ـــ فت گھ) امذ .

ایک دیسی معمولی گھریلو کھیل جو زمین میں یا کسی لکڑی وغیرہ میں بیس گچھیوں کی دو قطاریں بنا کر گولیوں کی طرح کھیلا جاتا ہے .

بعض مقامات پر . . . اسی طرح کا کھیل بیس گھرا کہلاتا ہے .

۱۹۴۴ ا پ و ، ۸ : ۱۵۰

[بیس + گھر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہزاری

(ـــ فت ہ) امذ .

(ہندوستان کی مغل حکومت میں) ایک منصب نیز منصب دار جو بیس ہزار فوج کا سالار اور چار کروڑ کا تنخواہ دار ہوتا تھا ؛ بست ہزاری (رک) .

بیس ہزاری کی چار کروڑ تنخواہ ہے .

۱۸۷۲ مطلع العجائب ، ۳۰۱

[بیس + ہزار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ہنڈیوں کا مزہ چکھنا محاورہ .

ہر جائی ہونا ، کتنے ہی آشناؤں کے ساتھ رہنا .

بیس ہنڈیوں کا چکھ چکی ہے مزہ وہ کرے گی بھلا قیام کہاں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۶۶

بیس (۲) (ی مع) امذ .

ایک درخت جو گورکھپور برما اور بعض دوسرے علاقوں کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے اس کی لکڑی بہت اچھی ہوتی ہے اور بندوق کے کندے بنانے کے کام میں آتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۷) .

[۰ : بیس बीस]

بیس (۳) (ی مع) امذ .

رک : بس ، زہر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۷) .

بیسا (ی لین) امث .

بیس (۲) کی تانیث (پلیٹس) .

[س : ویشیا वेश्या]

بیسا (ی مع) امذ .

وہ جانور خصوصاً کتا جس کے پورے بیس ناخن ہوں ، ایک کوڑی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶ ؛ پلیٹس) .

[بیس (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ سو برس کی عمر ہووے فقرہ .

ہزاروں برس جیو ، بڑی عمر ہو ، ہزاری عمر ہو (مخزن المحاورات ، ۱۲۵) .

بیساکھ (ی لین ، سک کھ) امذ .

ہندی بکرمی نیز شمسی سال کا پہلا مہینہ جو عموماً وسط اپریل سے وسط مئی تک ہوتا ہے .

پھروں کیسے سکھی بیساکھ آیا کریل نے انت پر چر شور لایا

۱۶۲۵ بکٹ کہانی ، ۱۶

اور اڑہر کو جیٹھ یا بیساکھ میں بوتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۲

جیٹھ بیساکھ کی دھوپ بادل کی گرج اور بجلی کی چمک سب برداشت کرتا ہے .

۱۹۲۰ خطبات مشران ، ۱ : ۲۰۳

[س : ویشاکھ वैशाख]

بیساکھا (ی لین) امذ .

بیساکھ کے مہینے کی بنائی ہوئی لاٹھی جو بہت مضبوط ہوتی ہے ؛ وہ لاٹھی جس پر بہت سا لوہا جڑا ہو ؛ لنگڑوں لولوں کی لاٹھی (پلیٹس) .

[بیساکھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بیساکھی (ی لین) .

(الف) صف .

۱. بیساکھ (رک) سے منسوب : بیساکھ کا ، بیساکھ میں اگنے والا .

تربوز دو قسم کے ہوتے ہیں بیساکھی و کنگھا .

۱۸۲۶ کھیت کرم ، ۳۲

۲. (بقال) بے وقوف ، احمق ، ناواقف (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

(ب) امث .

۱. (ہندو) گنگا کے نہان کا ایک میلہ جو بیساکھ کے مہینے میں ہوتا ہے ؛ (کاشتکاری) گیہوں کی کٹائی سے پہلے کسانوں کا جشن .

بیساکھی میں وہاں ایک دنیا نہاتی ہے اور بہت سی خلقت آتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۹

گنگا نہان ، ماگھی میلہ ، بیساکھی ، چھتر کا میلہ وغیرہ وغیرہ .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۹

۲. وہ لاٹھی جس کے سہارے (عموماً بغل کے تلے رکھ کر) لنگڑے لولے چلتے ہیں .

تیری بیساکھیوں کو بغلوں کے نیچے دبا کے نہ کھڑے ہوتے ہوتے تو قدم قدم پر گرتے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۸۷

۳.(i) تھونی ، آڑ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶) .

(ii) چھپر کے سامنے کی اڑ واڑ ، معمولی قسم کا تھم یا ٹیکہ جس پر بلنڈا رکھا جاتا ہے ، تھونی ، چڑیا (ا پ و ، ۱ : ۱۱) .

۴. اڑی پڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶ ، نوراللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

۵. بیساکھ کے مہینے میں پورے چاند کی رات ، (مجازاً) پورے چاند کا دن (ماخوذ : پلیٹس ، نوراللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

۶. کہاروں کی لکڑی جو ڈولی یا پینس اٹھاتے وقت وہ ہاتھ میں رکھتے ہیں اور کندھا بدلتے وقت ڈولی یا پینس کا ڈنڈا اس پر ٹکا لیتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۱۴۹) .

۷. وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو ، جیسے : خربوزہ تربوز وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶) .

(ج) امذ .

بیساکھ کا خربوزہ (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

[بیساکھ (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیسانْد (کس ب ، غم ی ، سک ن) امث .

رک : بساندھ ، بگڑی ہوئی مچھلی کی سی بو ، پسینے کی بدبو .

انھیں پوتفریٹ میں ہمیشہ ایک قسم کی بیساند معلوم ہوتی ہے .

۱۹۲۷ بھولے سفر کو چلے (ساقی ، جنوری ، ۷۶)

بیسانڈو (ی لین ، مغ ، و مع) صف .

چپ چاپ بیٹھا ہوا ، بے حس و حرکت ، ساکن ، سست ، کاہل (پلیٹس) .

[۰ : بیسانڈو बैसांढू]

بیسانی (ی لین) امث .

بیس (۲) قوم کی عورت (پلیٹس) .

[بیس (رک) + ا : انی ، لاحقۂ تانیث]

بِیسْت (ی مع ، سک س) صف .

بیس ، (ہندسوں میں) . ۲ ، رک : بِست (بع تحتی) ؛ بہت سے ، متعدد .
ہنسلیاں بیست دانت بتیسا .
۱۵۹۱ جانم ، رسالہ و جودیہ ، ۸
جو کوئی دووے اور بیست کوں رولاوے بہشت واسطے اوس کے ہے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۶
[ف]

بِیسْتُون (ی مج ، کس س ، و مع) امذ .

۱. ایران کے ایک پہاڑ کا نام جس میں فرہاد نے شیریں کے ساتھ شادی کی شرط پوری کرنے کے لیے پہاڑ کاٹ کر سرنگ یا دودھ کی نہر (جوے شیر) نکالی تھی اور جو ادبیات میں تلمیح کے طور پر مستعمل ہے .

بے ستون سے کم نہیں کچھ یار کے غم کے پہاڑ
آبرو فرہاد کے جوں اپنے تو سینے میں رکھ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۲۷

کوہکن گرسنہ مزدور طرب گاہ رقیب
بیستوں آئینۂ خواب گران شیریں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۲
وہ سالہا سال کی محنت کے بعد . . . بے ستون کا کتبہ پڑھنے میں کامیاب ہوئے .
۱۹۲۰ فن تحریر کی تاریخ ، ۵۸
۲. (کنایۃً) آسمان (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۳۵) .
[ف]

بِیسْتی (ی مع ، سک س) امذ .

(ہندوستان کی مغل حکومت میں) بیس سواروں کا افسر جس کی فوج اور اخراجات کے لیے حکومت کی طرف سے جاگیر دی جاتی تھی .
دہ باشی بیستی سے لے کر ہزاری و پنج ہزاری تک جو امیر منصب دار ہوتا تھا ، اس کی فوج اور اخراجات کے لیے ملک ملتا تھا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲
بیستی سے چل کر . . . پنج ہزاری تک ترقی کی .
۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۸۸
[بیست (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِیسَر (۱) (ی مع ، فت س) امث (قدیم) .

بھول ، عدم یاد داشت .
اس یاد اور بِسران دو تھے ، توں تِسرا کہ یہ یاد اور بیسر .
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۸۸
[بسرنا (رک) سے]

بِیسَر (۲) (ی مع ، فت س) امذ .

فصل کاٹنے کے بعد جو کچھ کھیت میں رہ جائے جسے نچلے طبقے کے لوگ اکٹھا کر کے لے جاتے ہیں (پلیٹس) .
[बीसर ० : بیسر]

بیسَر (۱) (ی مج ، فت س) امث : امذ (قدیم) .

چھوٹی ہاری نتھنی جو عورتیں ناک کے بانسے میں پہنتی ہیں (بیشتر ہنود عورتیں) .

صندر فاسک میں بیسر قفل دو حلقے کرن دستے
کنگ زنجیر زلفاں کر سہاوے روپ میں بھاری

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۲

رہے ہیں اب تو پاس اس شوخ کے شام و سحر موتی
جبیں پر موتی اور بیسر میں موتی مانگ پر موتی

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۳۶
ایک طرف نتھ دوسری طرف کیل بیچ میں بیسر یا بلاق ، گویا ناک کہیں بھاگی جاتی ہے .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۱۷
[س : ویش + ر वेश + र]

بیسَر (۲) (ی مج ، فت س) امذ .

خچر (پلیٹس) .
[س : ویسر वेसर]

بیسْرا / بیسْرَہ / بیسْری (ی مج ، سک س/فت ر) امذ .

ایک چھوٹا شکاری پرندہ ، شکرا .

کیتے باز بہری لگڑ بیسری ترمتیاں و شکرے و سنگیسری

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶
بعض پرندوں کی پیدائش خچر کی مانند ہوتی ہے مثلاً بیسرہ اور خمرا وغیرہ .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۶۳
[ف : بیسرہ : बेसरा بیسرا : ०]

بَیسَک (ی لین ، فت س) .

(الف) امث .
۱. رک : بیٹھک ، کسی چیز کے ٹکاؤ کا پیندا .

جس تھے تو یہ سہاگن دانوں اونچی بیسک بدنی ٹھانوں

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۳۶ الف

بلوریں پیالے کی بیسک ذقن گلا زعفراں پرصوراحی (صراحی) تمن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۷۲
۲. جنگل میں وہ جگہ جہاں مویشی اینٹھتے ہیں ؛ بوڑھا اور ناکارہ مویشی (پلیٹس) .
(ب) صف .
بوڑھا ، ناکارہ (پلیٹس) .
[बैसक ० : بیسک]

بیسِک (ی مج ، کس س) صف .

بنیادی ، ابتدائی (جس پر آیندہ کا دارو مدار ہو) .
کپڑے کو اس طرح تیار کر لینے کے بعد جو بیسک رنگ اس پر چھاپے جائینگے ، بہت پختہ ہوں گے .
۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۷
[انگ : Basic]

ــ ڈیموکریسی (ــ ی مج ، و مج ، فت ک ، ی مج) امث .

(سیاسیات) بنیادی جمہوریت (پاکستان میں جدید الدیاتی نظام جس میں انتخابی عمل کا ایک سلسلہ جو چھوٹے حلقوں سے شروع ہوکر بتدریج بڑے حلقوں تک قایم ہوتا ہے اس کا مخفف ، بی ڈی ، عام طور پر مستعمل ہے) .

آپ (مرتضیٰ حسین) کو خیر پور کے نئے اور پرانے سندھیوں نے متفقہ طور پر بیسک ڈیموکریسی کا ممبر چنا تھا .

۱۹۷۴ پیر و مرشد، خیر پور ، ۳۱ جولائی ، ۲۰

[بیسک + انگ : Democracy]

بیسلانا (ی لین ، سک س) ف م (قدیم) .

رک : بٹھانا (بلیٹس) ؛ بیسنا (رک) کا متعدی .

وہیں بیسلا نار کوں رات اپ ، بھی جوبن و چھاتی پہ سٹ ہات جب

۱۶۱۴ بھوگ بل ، قریشی ، ۵۸

بیسن (ی لین ، فت س) امث (قدیم).

رک : بیٹھک ، بیسک .

اونچی بیسن پایا ٹھاروں

۱۵۰۲ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۶)

[بیسنا (رک) سے]

بیسن (۱) (ی مج ، فت س) امذ .

چنے کا آٹا .

رہا دانہ ، اس کو چکی میں دلیں ، گھوڑوں کو کھلائیں ، بھاڑ میں بھونیں ، بیسن بنائیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۳

پہلے بیسن اور کھلی سے ہاتھ دھوتے تھے ، اب ... صابن ہاتھ صاف کرتا ہے .

۱۹۲۱ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۳

[س : ویسن वेसन یا بیشن पेषण]

ــ دان امذ .

رک : بیسن دانی .

کمو فراش نے چلمچی آفتابہ اور بیسن دان روبرو کیا .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۲۲

[بیسن + ا : دان ، لاحقۂ ظرف مکان]

ــ دانی امث .

وہ تشتری وغیرہ جس میں ہاتھ دھونے کے لیے بیسن رکھا جائے .

ایک پیش خدمت دسترخوان اٹھا کر لے گئی ، ایک خواص تسلا لائی ، دوسری بیسن دانی لیے کھڑی تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱۸

لوٹے صابن دانی ، بیسن دانی سب نئے جھلملاتے ہوئے .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۵۲

[بیسن (رک) + ا : دان ، لاحقۂ ظرف مکان + ی ، لاحقۂ تانیث]

بیسن (۲) (ی مج ، فت س) امذ .

تسلا ، چلمچی ، ایک مخصوص طرز کا بنا ہوا جدید چلمچی نما چینی کا ظرف جس میں ہاتھ منہ دھونے کے لیے پانی کا نل لگا ہوتا اور صابون رکھنے کی جگہ بنی ہوتی ہے یہ دیوار پر ذرا اونچائی پر لگایا جاتا ہے .

[انگ : Basin]

بیسنا (ی لین ، سک س) ف ل (قدیم) .

رک : بیٹھنا .

رتن جڑت چوکھی رکھیا سامنے کہیا بیس مجہ سامنے آمنے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

نتھا ٹھار جس صف میں انگلی کوں جم

کیا بیس کر واں تو قدم علم

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱

[ہ : بیسنا बेसना]

بیسنا (ی مع ، سک س) ف ل .

شطرنج یا چوسر وغیرہ کھیلنے کے لیے بساط بچھانا ، کھیل کے لیے بساط پھیلانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۷) .

[ہ : بیسنا बीसना]

بیسندر (ی لین ، فت س ، سک ن ، فت د) امذ .

(ہنود) اگنی دیوتا ، آگ (پلیٹس) رک : بیسندر .

[س : ویشوانر वैश्वानर]

بیسنوٹی (ی مج ، سک س ، و لین) امث .

بیسن کی روٹی (پلیٹس) .

[س : ویسن + وٹی वेसन + वटी]

بیسنی (ی لین ، سک س) امث .

بیس (رک) قوم کی عورت (پلیٹس) .

[بیس (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

بیسنی (ی مج ، سک س) صف .

بیسن (رک) سے منسوب ، مرکبات میں مستعمل .

[بیسن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ روٹی (ــ و مج) امث .

چنے کے آٹے کی روٹی ، نیز مِسّی اناج (ارد ، مونگ ، موٹھ) کی روٹی .

بھلا تھوڑے چنے تو کہیں سے بھیک مانگ کر لا کہ بیسنی روٹی کا زبان مزہ پائے .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۸۸

جو اور چنے کا آٹا علاوہ گیہوں کا آٹا دونوں کی مل کر پکی بیسنی روٹی .

۱۹۵۵ حسن نظامی ، خطوط ، ۱ ، ۶

[بیسنی + روٹی (رک)]

ــ نان امث .

رک : بیسنی روٹی .

یہ بھی تو نہیں ہے کہ اسی سے ہو تسلی
اس سب پہ تفنن کے لیے بیسنی نان ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۶۲

[بیسنی + نان (رک)]

بیسْوا (ی مج ، سک س) امث ؛ ~ بیسیا ، بیشیا

رنڈی ، کسبی ، بد چلن عورت .

چلنت دیک کرتوں ہر ایک کوں سمج
کہ دھوتا سو لکھوں ہے بیسیا سولج

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۰

سیناپت نے عرض کی کہ مہاراج اسے میں گھر سے نکال اور جگہ رکھ بیسیا کر آپ کے پاس لاوں گا .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۲۸

نہ بھولو اس پہ ہے یہ بیسوا اک رہزن عالم
متاع زندگی لوٹے گی خاص و عام دنیا کی

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۱۶ جنوری ، ۱۶

[س : ویشیا वेश्या]

ــ پن (ــ فت پ) امذ .

بیسوا (رک) کا پیشہ (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۲) .

[بیسوا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــ عَورَت اور اُگْلتی تَلْوار خَسم کو مار کھاتی ہے کہاوت .

بد چلن عورت اور میان سے اگلتی ہوئی تلوار سے جہاں تک ہوسکے پرہیز کرنا چاہیے نہیں تو مار رکھے گی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۵) .

بیسْواڑا (ی لین ، سک س) امذ .

رک : بیس (۲) کے رہنے کی جگہ (پلیٹس) .

[س : ویشیہ + واٹک वेश्या + वाटिक]

بیسْواں (ی مع ، سک س) .

(الف) صف ، مذ .

۱. جس کی تعداد یا نمبر انیس کے بعد ہو .

او بازار چو بیس جنساں کا تھا . . . بیسواں شہوت .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (اشہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲ ع)

۲. کسی شے کے بیس حصوں میں سے ایک .

دشت مجنوں بیسواں حصہ نہیں یہ وہ ہے صحرائے وحشت زائے دل

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۷۰

(ب) امذ .

موت سے بیسویں دن فاتحہ و غیرہ کی رسم .

بھیا تمہارا فاتحہ بھی ہم نہ کرنے پائے
دسواں بھی بیسواں بھی ہوا قید ہی میں ہائے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱۱۸

کھی میں حاضری ، پھول ، دسواں ؛ بیسواں وغیرہ یہ سب کچھ اس کے ہاں ہوتا ہے .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، سرفراز حسین عزمی ، ۵۴

[بیس (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت]

بیسوندھ (ی مع ، و مج ، مغ) امذ .

بیس دن جن کا سود مہاجن نہیں لگاتے ؛ سود جونہ لیا جائے (پلیٹس) .

[ہ : بیسوندھ बीसौंध]

بیسی (ی مع) امث .

۱. بیس کا مجموعہ .

پھر ہم پوچھتے ، کے بیسی کا ساٹھ ہوتا ہے .

۱۹۴۰ ہم اور وہ ، ۳۶

۲. کوڑی (بیس چیزوں کا مجموعہ) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۷) .

۳. جوتش کی ایک اصطلاح ، جیسے : تین بیسیاں (مشہور اصطلاح ہے) (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۷) .

[بیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیسیا (ی مج ، سک س) امث ؛ ~ بیشیا .

رک : بیسوا (پلیٹس) .

[ہ : بیسیا वेस्या]

بَیش (ی لین) امذ .

رک : بیس ، ویش .

طائفۂ دوم بیش (ویش) است .

۱۶۱۳ توزک جہانگیری ، ۱۲۰

برہمن چھتری اور بیش کا دیوتا اگنی ہے .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۱۳

ــ بَرَن (ــ فت ب ، ر) امذ .

وہ گھوڑا ہے جس میں چھل پانچ ذاتی اور فطری ہوں اور جس کے پسینے میں روغن زرد کی سی بو آتی ہو (رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۲) .

[بیش + برن (رک)]

بیش (ی مج) صف .

زیادہ ، بہت .

زہے طبع کا صاف درویش تھا رہ راست میں جس قدم بیش تھا

۱۶۴۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۵

میرے احوال سے کچھ بڑھ کے امیٹھی ہے تباہ
در تباہوں کا جو ہو ساتھ تباہی ہو بیش

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۶۸

اس عمارت میں قدیم و جدید فنون و علوم کا ایک بیش ذخیرہ موجود ہے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۵

[ف]

ـــ اَز بیش (ـــ فت ا ، سک ز ، ی مج) م ف .

زیادہ سے زیادہ ، بہت زیادہ .

بادشاہ وقت نے بیش از بیش قدر دانی کی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۲

[بیش + ف : از (= سے) ، حرف ربط + بیش (رک)]

ـــ باد انشا .

اضافہ ہو ، زیادہ ہو ، اور بڑھے (دوسرے شخص کی زبان سے نکلی ہوئی دعا اور بد دعا دونوں کے لیے مستعمل) .

اے لو اور سنو اے حضور ! اگر جھوٹ ہے تو بیش باد کہہ دیا ہوتا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۵

تو لعنت ہے اس اصول پر کہو بیش باد .

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۱۰۹

[بیش + ف : باد ، بودن (= ہونا) سے]

ـــ بر (ـــ فت ب) امذ .

کنجفے کے پہلے چھ رنگ (آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۲۷۱) .

[بیش + بر (= پہلو (رک)]

ـــ بَہا (ـــ فت ب) صف .

زیادہ قدر و قیمت کا ، اونچی ، عمدہ ، نفیس .

سلطان محمود کے پاس ایک جام بیش بہا تھا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۱

ان میں ایسے بیش بہا اصول ہیں کہ سوسائٹی باوجود اپنی ترقی و تعالی کے اب تک ان کی بلندیوں تک نہیں پہنچی .

۱۹۲۶ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۵۲

[بیش + بہا (رک)]

ـــ تَر (ـــ فت ت) صف .

بارہا ، اکثر ، کم کے مقابلے میں زیادہ ، زیادہ تر .

تیز ہیں مژگاں سناں سیں بیشتر آب سے رہتے ہیں جن کے نیشتر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۸

اکثر انھیں چڑھایا ہے حضرت نے دوش پر
گیسو دیے ہیں ننھے سے ہاتھوں میں بیشتر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۷

بانگ درا کی بیشتر نظمیں میری طالب علمی کے زمانے کی ہیں .

۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۹۹

[بیش + ف : تر ، لاحقۂ تفضیل]

ـــ رَج (ـــ فت ر) امذ .

ایک قسم کا ہاتھی جو تیز نظر ہیبتناک دلیر شوخ تند رو اور بسیارخور ہوتا ہے (آئین اکبری ، ۱ : ۸۵ ؛ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱/۱۰ : ۲۱۹) .

[بیش (رک) + رج (رک)]

ـــ قَرار (ـــ فت ق) صف .

رسم و رواج اور معمول سے زیادہ ، معقول ، کافی .

منصب داروں کے کھڑے اور ان کے پاس بیش قراروں کے دھڑے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۱

حیدرآباد سے معمولی معمولی آدمیوں کو بیش قرار وظیفے ملتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۲۳

[بیش + قرار (رک)]

ـــ قِیمَت (ـــ ی مع ، فت م) صف .

رک : بیش بہا .

ایک روز اپنے فرزند کو دیکھا کہ بیش قیمت جامہ پہنے ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۷

کعبے کے پردوں کی طرح (بیش قیمت اور عمدہ) تمھارے لباس ہونگے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۲۳

[بیش + قیمت (رک)]

ـــ گَر (ـــ فت گ) صف .

لوٹ معرکہ کو اڑھانے والا (اردو انگلش ملٹری گلاسری ، ۱۵) .

[بیش + گر ، رک : ... گر]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف .

وہ دکاندار جو خریدتے وقت تول میں زیادہ لے (ڈنڈی مار کر یا طے کر کے) .

آیا یہ نا جانتی تھی قوم بد بیش گیر و کم فروش ہیں دونوں رد

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۸۷

[بیش + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ـــ و کَم (ـــ فت ک) م ف .

(لفظاً) زیادہ اور کم ، (مراداً) تھوڑا بہت ، کچھ نہ کچھ .

برا ہور بھلا شادمانی و غم بولے ہر یکس نے وہاں بیش و کم

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۰

تھیں جھریاں جو زوجہ کے چہرے پہ بیش و کم
ان جھریوں کی راہ پہ چاندی کے تھے قدم

۱۹۲۳ فکر و نشاط ، ۱۱۵

[بیش + ف : و ، حرف عطف + کم (رک)]

بَیشا کھ (ی لین) امذ .

رک : بیسا کھ .

بَیشانَس (ی لین ، فت ن) صف .

گوشہ نشین ، تارک الدنیا ، تیاگی (پلیٹس) .

[س : ویکھانس वैखानस]

بیشَک

رک : بے (تحتی الفاظ) .

بیشنو (ی لین ، سک ش ، و مج) صف ، امذ .

وشنو جی سے متعلق ، وشنو جی کا پیرو ، سادھوؤں کا ایک فرقہ جس کے ماتھے پر وشن جی کا نشان ہوتا ہے اور جو وشن جی کی تعریف کے گیت گاتا ہے .

ہزاروں جوگی بیشنو سراوگی جمع ہیں .

۱۸۷۷ منیر ، طلسم گوہر بار ، ۲۲۱

[س : ویشنو و वैष्णव]

بیشنوی (ی لین ، سک ش ، فت ن) صف .

وشنو جی کا پیرو .

بیشنوی پر لوگ انگلیاں نہیں اٹھاتے دھرم قائم رہتا ہے .

۱۹۲۵ خاتون اودھ ، ۱۱۷

[بیشنو (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیشہ (ی مج ، فت ش) امذ .

جنگل ، نیستان (جہاں عموماً درندے رہتے ہوں) ، کچھار ؛ استعارۃً .

زہے بیشۂ لا مکاں کا دلیر علی ولی او خدا کا ہے شیر

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۹۰

ہزار قلب و جگر پر پڑے تھے تیشۂ غم
مگر دبا نہ کسی سے یہ شیر بیشۂ غم

۱۹۷۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۸

[ف]

بیشی (ی مج) امث .

زیادتی ، بڑھوتری ، زیادہ ہونے کی کیفیت .

مجرا شب وصال میں لی بیشی حساب
فرقت میں ایک بھی نہ فلک نے گھٹائی رات

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۱۴۰

باوجود کمی اجرت متعارف اجرت صحیحہ میں بیشی ہو جائے گی .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۷۹

[بیش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— جمع کس اضا (— فت ج ، سک م) امث .

مالگزاری کا اضافہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۷) .

[بیشی + جمع (رک)]

— لے جانا محاورہ .

سبقت کرنا ، بڑھ جانا .

آخر کار وہ جمیع مقربان سلطانی سے بیشی لے گیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۲ .

بیض (ی لین) امذ .

(الف) طور واحد .

۱. دستخط ، نشان یا علامت جو خطوط اور فرامین وغیرہ پر ہوتی ہے .

ہوا ایک عالم کو کاغذ سے فیض لگی جب سے ہونے تری مہر و بیض

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵

نامے کا میرے بے مروپا لکھ دیا جواب
نے مہر کی نہ بیض مرے یار نے کیا

۱۸۵۲ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۱۲

۲. مہر تصدیق جو حاکم عدالت یا کوئی مجاز عہدہ دار دستاویز پر ثبت کرے (پلیٹس) .

(ب) طور جمع .

جانور یا پودے کا بیضہ دان .

ان کی افرازی نالیوں اور تھیلیوں میں بھی بیض کو ڈھانکنے والا سرحامہ بھی ایک متغیر شدہ اسطوانی شکل کا ہوتا ہے .

۱۹۳۱ تسبیحات ، ۱ : ۸۱

[ع : (ب ی ض) (= نیز روشن ، واضح)]

— انداز (— فت ا ، سک ن) صف .

وہ تھیلی جس سے انڈے نکلتے ہیں (اور اس میں جمع رہتے ہیں) .

آرا مکھی کا نام اس حقیقت کی بنا پر تجویز کیا گیا ہے کہ اس کے بیض انداز کا نچلا حصہ یا اگلا حاشیہ دندانہ دار یا آرے کے مانند ہوتا ہے .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۷۰

[بیض + انداز ، رک : ... انداز]

— بذرہ (— فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ .

(نباتیات) وہ گول جسم جو نر اور مادہ (درخت) کو مقرر اصول سے ملانے کے بعد بنتا ہے اور اس میں وہ بیضے بنتے اور رہتے ہیں جن سے پھل پھول پیدا ہوتے ہیں .

نر اور مادہ مرکزے باہم مل کر ایک ہی ہو جاتے ہیں اس بیض بذرہ میں جو اس طرح تیار ہوتا ہے فلقات یا قطعے پیدا ہو جاتے ہیں .

۱۹۲۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۱۷

[بیض + ع : بذرہ (ب ذ ر) (= اول گیاہ کہ از تخم برآید)]

— تخمہ (— ضم ت ، سک خ ، فت م) امذ .

(نباتیات) وہ بیضہ جس میں پھل پھول دینے کی صلاحیت ہو .

اس طرح ایک جفتہ قرار پاتا ہے جو بیض تخمہ یا بار ور بیضہ کہلاتا ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیاتیات ، ۱۲۹

[بیض + تخم (رک) + ہ ، لاحقۂ زائد]

— خانہ (— فت ن) امذ .

جانور یا پودے کے بیضے یا بذرے جمع رہنے کی تھیلی .

بیض خانے کے اندر ایک یا ایک سے زائد گول اجسام ہوتے ہیں جو بیض دان کہلاتے ہیں .

۱۹۲۱ پودے اور ان کی زندگی ، ۳۲

[بیض + خانہ (رک)]

— دان امذ .

پر وہ گول جسم جو بیض خانے میں ہوتا ہے .

مثل کے لیے : رک : بیض خانہ .

[بیض + دان ، رک : ... دان]

بیض
(ی مع) امث.

۱. سفیدی، روشنی، سفید دھبا.

یہ کے ان آنکھوں کے سرمے نے بڑا دھوکا دیا
یار کے چہرے پہ یا رب بیض ہے یا صاد ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۹۶

جسم سنگ کعبہ میں کیفیت جاں دیکھیے
پوشش اسود سے پیدا بیض ایماں دیکھیے

۱۹۵۰ کلیات حسرت، ۲۰۹

۲. چاند کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ.

دھر بیض کے روزے سدا گھر میں اچھیگا یا سفر

۱۶۳۵ ترجمہ تحفۃ النصائح، ۲۱

۳. قب : ایام بیض.

[ع : (ب ی ض) واحد : بیضاء (= روشن)]

بیضا
(ی لین) صف.

۱. چمکتا ہوا، روشن (اضافت کے ساتھ مستعمل).

چشم بیضا میں نہیں ہے یہ رگوں کی سرخی
ہے خط نسخ میں تفسیر لکھی بیضاوی

۱۸۶۴ واسوخت رعنا، شعلہ جوالہ، ۲ : ۴۲۲

وہ ترک یا اصلاح موافق احکام شریعت بیضا کے ہے.

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲

۲. (تصوف) نور محمدی و عقل اول کہ یہی مرکز ہے عماء کا یہ ضد ہے سواد غیب یعنی عدم کی اور اس کو وجود کہتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۶۵).

[ع : بیضاء (ب ی ض) جمع : بیض]

بیضان
(ی مع) صف.

سفید فام لوگ.

روزانہ ممالک بیضان اور دیگر تہذیب یافتہ ملکوں میں اس قسم کی نہیں معلوم کتنی تصانیف ہو رہی ہیں.

سوانح عمری مولانا آزاد، ۱ : ۱

بلاد سوران بڑا تیسرا حصہ ہے ربع مسکون قدیم کا جس کے اور دو حصے کو یورپ یا بلاد بیضان اور افریکہ یا بلاد سودان کہتے ہیں.

۱۸۴۷ حملات حیدری، ۱۱

[بیض (رک) + ف : ان، لاحقۂ جمع]

بیضانہ
(ی لین، فت ن) امذ.

حاکم یا سرکاری دفتر کی فیس جو مہر کرانے یا مجاز عہدہ دار کے دستخط کرانے یا تصدیق کرانے کے لیے ادا کی جاتی ہے (پلیٹس).

[بیض + ف : انہ، لاحقۂ نسبت]

بیضاوی
(ی لین) صف.

۱. انڈے کے ڈول کا، لمبوتری گولائی لیے ہوئے.

چاہیے کہ سب دامن بیضاوی ہوویں.

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۱۸

ہم سب ایک بیضاوی میز کے گرد بیٹھ گئے.

۱۹۲۲ نقش فرنگ، ۴۸

۲. آفتابی دائرہ (نور اللغات، ۱ : ۷۸۶).

[ع : بیض + ا، اتصال + وی، لاحقۂ نسبت]

بَیضَۃُ البَلَد
(ی لین، فت ض، ضم ۃ، غم ا، سک ل، فت ب، ل) امذ.

شہر کا سب سے بڑا آدمی، جس کے گرد لوگ جمع ہوں اور اس کی بات مانیں.

ابوالائمۃ الکرام امام دین مستقیم
لسان صدق، امیر نحل، امین بیضۃ البلد

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا، ۲۳۸

[بیضۃ (رک) + ال (ا) (رک) + بلد (رک) (= شہر کا نمایاں فرد)]

بیضوی
(ی لین، فت ض) صف.

رک : بیضاوی.

اگر گلاس کو ٹیڑھا کرو گے تو پانی کی سطح کی شکل بھی فوراً بیضوی ہونے لگے گی.

۱۸۸۹ مبادی العلوم، ۲۴

قمر کے دائرۂ حرکت کو جو واقعی بیضوی شکل کا ہے بالکل مدور فرض کیا ہے.

۱۹۱۴ القمر، ۱۹

[ع : بیض، بیضہ (بحذف ہ) + وی، لاحقۂ نسبت]

بیضویت
(ی لین، فت ض، کس و، شد ی بفت) امث.

انڈے کی شکل کا ہونے کی کیفیت.

اس صدمے کے زور سے بجائے کرویت محض کے بیضویت آ جاتی ہے.

۱۹۱۰ محمد حسین آزاد، مقالات، ۲۶۱

[ع : بیض، بیضہ (بحذف ہ) + وی، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

بیضہ
(ی لین، فت ض) امذ.

۱. انڈا.

مجھے لے چڑیا دور ہوا میں او یوں کہ ڈونگر دسے بیضۂ مرغ جوں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر، ۳۲

انقلاب زمانہ گر چاہے نکلے بیضے سے زاغ سرخ و سفید

۱۸۰۱ جوشش، د، ۵۱

کیا عجب نیرنگی قدرت ہے اب طوطے کی طرح
زاغ کے بیضے سے بھی پیدا ہو بچہ سبز بال

۱۹۱۱ تسلیم، دفتر خیال، ۱۸

۲. خصیہ، فوطہ.

اگر کسی کے تلوار فوطوں پر پڑے کہ بیضے تک کٹ جائیں تو مناسب ہے اندر دونوں ٹکڑے ملا کر اوپر سے جلدی ٹانکے لگائے.

۱۸۴۴ مفید الاجسام، ۳۲

اگر بیضہ آپریشن کے وقت اپنی جائے سے باہر نکل آئے تو اسکو اسکی جگہ پر رکھ دو .

١٩٢٧ جراحیات زہراوی ، ١١٥

٣. گھوڑے کے پانو کا ایک مرض جس میں پٹھوں کے اوپر کا گوشت انڈے سے ملتے جلتے غدود کی شکل میں ابھر آتا ہے .

مسلمان اور ہندو اس کو مل کر ، کہا کرتے ہیں بیضہ اے برادر

١٧٩٥ فرس نامۂ رنگین ، ٦

[ع : (ب ی ض)]

ـــ ءِ نوروز کس ا ضا (ـــ و لین ، و مج) امذ .

ایرانی لڑکوں کا ایک کھیل جو نو روز (٢١ مارچ) کو کھیلا جاتا ہے اور جس میں لڑکے بازی لگا کر منقش انڈوں سے (جو خاص طور پر نو روز کے لیے تیار کیے جاتے ہیں) کھیلتے ہیں اور جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے .

برنگ بیضۂ نو روز عکس جھمکوں کا

رکھے ہے گوہر شہوار کو منقش کر

١٨٢٥ کلیات ظفر ، ١ : ١٠١

[بیضہ + نو روز (رک)]

بَیضَئی (ی لین ، فت ض) صف .

رک : بیضاوی .

مدار زمیں بیضئی شکل ہونے سے کیا تفاوت حاصل ہوتا ہے .

١٨٣٠ سنۂ شمسیہ ، ٢ : ١٦٠

[ع : بیض ، بیضہ (بحذف ہ) + ئی ، لاحقہ نسبت]

بَیطار (ی لین) امذ .

سالوتری ، گھوڑوں کے امراض کا معالج .

فیل پا ہے بہت بڑا آزار جس سے ڈرتا ہے دیکھ کر بیطار

١٨٣١ زینت الخیل ، ٣٢

ہمارے ملک کا ایک بیطار بھی اس گھوڑے کا علاج نہ کر سکا .

١٩٣٥ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٣٦١

[ع : (ب ط ر)]

بَیطاری (ی لین) امث .

گھوڑے کی بیماریوں کا علاج ، گھوڑوں کے علاج کا علم .

نہ حمالی نہ بیطاری سے آگاہ نہ حمامی نہ وہ حجام و جولاہ

١٨٥٥ ریاض المسلمین ، ٢٢

اگر چاہیں گے کرنی آدمی گھوڑوں کی سائیسی

تو دینا ہو گا ان کو امتحان علم بیطاری

١٩٠٥ کلیات نظم حالی ، ٢ : ٥٩

[بیطار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَیطَر (ی لین ، فت ط) امث .

طب حیوانات (سفر نامۂ روم و شام و مصر ، شبلی ، ٦٣) .

[ع : (ب ط ر)]

بَیطْری (ی لین ، سک ط) امث .

باٹری (رک) .

سواروں اور پیدلوں کو نئے ہتھیار دے دیے گئے توپخانے بیطریاں ایسی تیار ہو گئی ہیں کہ وہ بہت تیز چلتی ہیں .

١٩٠٧ کرزن نامہ ، ٣٨٩

[بیٹری (رک) کی تعریب]

بَیع (ی لین) امث .

فروخت ، بکری ، بیچنے کا عمل .

نہ بیع کر سری با خواجۂ شکم پرور

کہ تجھ سوا نہ کوئی بندہ پروری جانے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ١٨٦

اگر بائع خود قاضی کے نزدیک اقرار کرے کہ مجھ کو مالک کی اجازت نہ تھی تو بیع مردود ہو جائے گی .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٣ : ٣٨

وہ یہ کہتے تھے کہ بیع اور سود کا معاملہ ایک ہی ہے .

١٩١٤ سیرۃ النبی ، ٢ : ١٢٦

[ع : (ب ی ع) (= خریدنا اور بیچنا)]

ـــ بِالْخیار (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس خ) امث .

١. (فقہ حنفی) کسی شے کی فروخت اس شرط پر کہ پسند آئے تو رکھنا ورنہ لوٹا دینا .

کبھی وہ (دل) بیع بالخیار کے قاعدے سے یار کے ہاتھ اس شرط پر فروخت کیا جاتا ہے کہ پسند آے تو رکھنا ورنہ پھیر دینا .

١٨٩٣ مقدمۂ شعر و شاعری ، ١٠٠

٢. (فقہ جعفری) مال قطعی طور پر بیع کر دینا لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اگر بیچنے والا مدت معینہ کے اندر قیمت واپس کر دے تو اپنا مال واپس لے سکتا ہے (شرائع الاسلام ، باب التجارۃ) .

[بیع + ع : ب ، حرف جار + ال (١) (رک) + خیار (خ ی ر) (= پسندیدگی ، اختیار)]

ـــ بِالْمُعاطاۃ (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم م) امث .

(فقہ) عام لین دین جس میں بیچنے اور خریدنے والے اصحاب شے اور اس کی قیمت ایک دوسرے کو دے دیں اور زبان سے کچھ نہ کہیں (یعنی صیغہ نہ پڑھیں) .

بیع بالمعاطاۃ یعنی خرید و فروخت کا عام طریقہ جس میں بیعت واشریت کی تصریح نہیں کی جاتی ، نا جائز ہے .

١٨٩٠ سیرۃ النعمان ، ٢٢٢

[بیع + ع : ب ، حرف جار + ال (١) (رک) + معاطاۃ (ع ط ی) (= دینا اور لینا)]

ـــ بِالْوَفا (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت و) امذ .

(فقہ حنفی) کوئی چیز نقد یا جنس کے بالعوض رہن رکھی جائے اور یہ شرط لکھیں کہ مثلاً دو برس کے اندر روپیہ ادا کر کے نہ چھڑا لیں تو شے مرہونہ بیع ہو جائے گی .

پانچویں بیع بالوفا اور وہ یہ ہے کہ فروخت کرنے والا زمین یا ملک یا اجناس . . . کو عوض زر نقد کے کچھ مدت مقرر کر کے مشتری کے پاس رہن کر دے .

١٨٤٥ مجمع الفنون (ترجمہ)، ١٢٢

بیع بالوفا پہلے نا جائز تھی، پھر جائز قرار دی گئی

١٩١٤ شبلی، مقالات، ١ : ٧٧

[بیع + ع : ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + وفا (رک)]

ــــ تَعاطی کس اضا (ــ فت ت) امث .

رک : بیع معاطاۃ .

بیع تعاطی میں شرط ہے کہ دونوں جانب سے پورے .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ)، ٣ : ٣

یہ آیت بیع تعاطی . . . پر دلالت کرتی ہے .

١٩٦٤ کمالین، ٥١ : ١٨

[بیع + ع : تعاطی (ع ط ی)]

ــــ جائِز کس صف (ــ کس ء) امث .

وہ بیع جو قانون (شرع اسلام) کی رو سے درست ہو (ماخوذ : پلیٹس) .

[بیع + جائز (رک)]

ــــ دار صف .

جو خریداری کے بعد مالک ہو جائے (پلیٹس) .

[بیع + ف : دار ، رک : . . . دار]

ــــ سازِشی کس صف (ــ کس مج ز) امث .

وہ بیع جو مصلحۃً صلاح مشورے کے بعد جھوٹ موٹ کی جائے (پلیٹس) .

[بیع + سازش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ سُلطانی کس صف (ــ ضم س ، سک ل) امث .

عدالت سے جاری کردہ قرقی وغیرہ کے سلسلے میں کسی جائداد وغیرہ کے سرکاری نیلام کا قبالہ .

قبالہ نیلامی . . . کو بیع سلطانی کہتے ہیں .

١٨٦٣ انشائے اردو، ٣٢

[بیع + سلطان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ سَلَم کس صف (ــ فت س ، ل) امث .

(فقہ) نرخ طے ہونے کے بعد کل یا جزو قیمت پہلے ادا کر دینے اور سامان بعد میں لینے کا عمل .

ہے جرم نہ کردہ کی مرے عفو خریدار
تا گرم ہے بازار تری بیع سلم کا

١٧٩٥ قائم، ک، ١ : ٢

گر کسی نرخ پہ ٹھہرے تری جنس حسنات
تو فرشتوں کو یہ لالچ ہو کریں بیع سلم

١٨٩٢ مہتاب داغ، ٢٠١

رگ رگ میں محبت ہو رسول عربی کی
جنت کے خزائن کی بھی بیع سلم ہے

١٩٤٥ ارمغان نعت (مولانا مفتی محمد شفیع)، ٢٢٢

[بیع + ع : سلم (= سلامتی ، عدم تصرف)]

ــــ فاسِد کس صف (ــ کس س) امث .

وہ بیع جو قانون (شرع و ملک) کی رو سے نا درست ہو .

بیع فاسد و باطل کے بیان میں .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ)، ٣ : ١٤

[بیع + فاسد (رک)]

ــــ قَطْعی/کامِل/مُطْلَق کس صف (ــ فت ق ، سک ط/کس م/ضم م ، سک ط ، فت ل) امث .

مکمل فروخت جس میں واپسی کے لیے کوئی شرط نہ لگی ہو (ماخوذ : پلیٹس) .

[بیع + قطعی/کامل/مطلق (رک)]

ــــ نا جائِز کس صف (ــ کس ء) امث .

وہ فروختگی جس کا بیچنے والے کو حق حاصل نہ ہو (پلیٹس) .

[بیع + نا جائز (رک)]

ــــ ناقِص کس صف (ــ کس ق) امث .

وہ فروختگی جس میں کوئی قانونی نقص رہ جائے؛ جس کا نفاذ قبضے پر منحصر ہو (پلیٹس؛ اصول نظائر شرع چھٹی، ٦٣) .

[بیع + ناقص (رک)]

ــــ نامَہ (ــ فت م) امذ .

وہ دستاویز جس میں بیچنے والے کی طرف سے کسی چیز کے بیچنے کا اقرار لینے والے کے نام لکھا جاتا ہے .

یا کہیے کہ بیع نامہ اور سر خط کہاں ہے .

١٨١٠ اخوان الصفا، ٢٥

[بیع + ف : نامہ (رک)]

ــــ وشِرا (ــ و مج ، کس ش) امث .

خرید و فروخت ، تجارت .

فائدے بھی اس کی بیع و شرا میں اٹھاتے ہیں .

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٢٠٧

محکمۂ احتساب . . . قوم کے اخلاق و عادت بیع و شرا اور معاملہ دادوستد کی نگرانی کرتا تھا .

١٩١٢ سیرۃ النبی ، ٢ : ٦٢

[بیع + ع : و ، حرف عطف + شرا (اصلاً شراء) (ش ر ی) (= خریدنا)]

بَیعانگی (ی لین ، فت ن) امث .

بیعانہ (رک) کا اسم کیفیت .

کیا کیا متمول گئے بک دیکھتے اس پر
بیعانگی میں اس کے خریدار ہوئے ہم

١٨١٠ میر ، ک ، ٨٧٠

[بیعانہ (رک) (بحذف ہ) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

بیعانہ (ی لین ، فت ن) امذ .

طے شدہ زر ثمن کا کچھ حصہ جو تکمیل معاملہ سے پہلے بطور پیشگی دیا جائے .

کوئی ان جلوہ فروشوں سے بنے ہے سودا
ایک ہی جلوے کا جو مانگیں ہیں بیعانہ ، جان

١٨٠١ جوشش ، د ، ١٢٢

وصل جاناں نہ ہوا جان دیے پر بھی نصیب
یعنی اس جنس گرامی کا یہ بیعانہ ہوا

١٩٥٠ کلیات حسرت ، ٦١

[بیع + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بیعت (ی لین ، فت ع) امث .

١. دینی و دنیاوی امور میں شریعت کی پیروی کرنے کے لیے کسی کو رہبر و رہنما ماننے اور اس کے کہنے پر عمل کرنے کا عہد (بیشتر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر) .

تری بیعت میں معانی کا قدم ثابت ہے
سیس اوپر ہات صندل کا دھر کر غم تھے خلاص

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٢٢

بیعت خدا سے مجھکو ہے بے واسطہ نصیب
دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا

١٨٦١ دیوان ناسخ ، ١ : ٢

اب تک کسی بزرگ سے نہ بیعت نصیب ہوئی نہ طویل صحبت .

١٩٢٥ حکیم الامت ، ٥

٢. (تصوف) اپنے کو کسی کامل کے ہاتھ میں دے دینا اور تابع مرضیات شیخ کا ہو جانا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٥) (مریدی ، مرید ہونا).

[ع : (ب ی ع)]

ــ اسرار کس اضا (ــ فت ا ، سک س) امث .

رک : بیعت نمبر ٢ (تصوف) جو کہ سنت موکدہ ہے (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٦) .

[بیعت + اسرار (رک)]

ــ اسلام کس اضا (ــ کس ا ، سک س) امث .

وہ بیعت جو کہ رسول صلعم کفار سے لیتے تھے (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٥) .

[بیعت + اسلام (رک)]

ــ توڑنا محاورہ .

بیعت کر کے پھر جانا .

مکہ معظمہ میں عبداللہ بن زبیر نے یزید کی بد کاریوں کو پیش کر کے اس کی بیعت توڑ دی تھی .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣/١ : ١٦٨

ــ جہاد کس اضا (ــ کس ج ج) امث .

وہ بیعت جو آنحضرت صلعم مہاجرین اور انصار سے غزوات کے واسطے لیتے تھے (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٦) .

اف : کرنا ، ہونا (بیشتر ”سے“ کے ساتھ) .

[بیعت + جہاد (رک)]

ــ دینا محاورہ .

رک : بیعت کرنا .

ہر روز اہل کوفہ مسلم کی خدمت میں آنے لگے اور بیعت دینے لگے .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٠٧

ــ کرنا ف مر .

کسی بزرگ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دینی و دنیوی امور میں شریعت کی پابندی کا عہد و پیمان کرنا ، اطاعت کا قول دینا ، مرید بننا .

صانع میں تاک کے ہم خوش بیٹھے ہیں اب اپنا
اس سلسلے میں بیعت کرنے کا ہے ارادہ

١٨١٠ میر ، ک ، ٨٨٦

آنحضرت کے ہاتھ پر بیعت کرتے جاتے تھے .

١٩١٣ شبلی ، مقالات ، ٥ : ٢

ــ لینا محاورہ .

دینی و دنیوی امور میں شریعت کی پیروی کا عہد و پیمان کرانا ، مرید بنانا .

عبداللہ زیاد کوں لکھ بھیجا کہ مسلم کوفہ میں آیا اور واسطے حسین کے بیعت لیتا ہے .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٠٧

شجرہ بنیں گے دست حنائی میں خط دست
بیعت تو چل کے پنجۂ مرجاں سے لیجیے

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٢٣٥

بعد نماز جمعہ سلطان ابن سعود بطور ملک الحجاز بیعت لیں گے .

١٩٢٦ مسئلۂ حجاز ، ١٩٠

ــ مانگنا محاورہ .

کسی سے یہ مطالبہ کرنا کہ وہ دینی و دنیاوی امور میں اطاعت و فرمانبرداری کا عہد و پیمان کرے .

جو تری انگلی ہے فندق سے وہ شمع طور ہے
تو اگر ہوتا ید بیضا تو بیعت مانگتا

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٢٢

بیعی (ی لین) صف .

بیع (رک) سے منسوب : بیچنے کا ، بیچا ہوا .

اس کی تشکیل بیعی وصیت کی ضرورت پر ہوئی ہے .

١٩٢٣ قدیم قانون ، ١٦٥

[بیع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیغولہ (ی لین ، و مع ، فت ل) امذ .

آنکھ کا ڈھیلا .

تیر مجھ سے پہنچا کہ بیغولہ مری آنکھ کا نکل پڑا .

١٨٥١ عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٢١٣

[ف]

بیف (ی مع) امذ .

گائے کا گوشت .

جب کسی معزز لیڈی کو بیف کے ٹکڑے پر ہاتھ صاف کرتے دیکھتا ہوں تمہارا چپاتیوں کو حنائی انگلیوں سے کھٹکنا یاد آتا ہے .

١٨٨٧ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ٦٨

انگریز حکام و افواج میں علانیہ بیف کا استعمال ہوتا ہے .

١٩١٥ ملفوظات ناظر ، ٢٠

[Beef : انگ]

— ٹی امث .

گائے کے گوشت کی یخنی .

شب کلب میں اہتمام دعوت شاہانہ تھا
بیف ٹی تھی توس تھا مکھن تھا ما گردانہ تھا

١٨٨٦ دیوان عنایت و سفلی ، ١٢

غذا صرف دودھ بیضۂ خام یا بیف ٹی دیں .

١٩١٢ کلیات علم طب ، ٢ : ٥٠٣

[Beef tea : انگ]

بیک (ی لین)

(الف) امث .

(آدمی جانور یا لباس وغیرہ کی) پیٹھ ، پشت .

قمیض کی بیک میں جھول ہے .

١٩٣٢ جامع اللغات ، ١ : ٦٠٥ ، ٦٠٥

(ب) امذ .

(فٹ بال ہاکی) پیچھے کے دو کھلاڑیوں میں سے ہر ایک .

ان کھلاڑیوں میں عام طور پر پانچ فارورڈ تین ہاف بیک دو بیک اور ایک گول کیپر ہوتے ہیں .

١٩٦٧ روزنامہ 'مشرق' ، کراچی ، ٢٣ نومبر ، ٥

[Back : انگ]

— کرنا ف م .

(گاڑی وغیرہ) پیچھے کی طرف چلانا ، جیسے : جب تک اپنی گاڑی بیک نہیں کرو گے سامنے کی گاڑی نہیں نکل سکتی .

— گراؤنڈ (— کس گ ، ضم و ، سک ن) امذ ؛ م ف .

پس منظر (رک) ؛ عقب میں ، پیچھے سے .

حمید بانو تقل ہوتوں . . . کا بکٹ پہنے ہوئے بڑے استقلال سے بانسری اٹھائے کھڑی رہی نرملا ستار سنبھالے دالان کے پیچھے سے گویا بیک گراؤنڈ میوزک دے رہی تھیں .

١٩٥٩ آگ کا دریا ، ٢٢٩

[Background : انگ]

بیک (ی مع) امذ .

اھوڑنا (پلیٹس) .

[बीक ٠ : بیک]

بیکا (ی مع) صف .

پریشان ، بکھرا ہوا ؛ ٹیڑھا ، خمیدہ ؛ زخمی ، مضروب (پلیٹس) .
رک : بال بیکا ہونا .

[बीका ٠ : بیکا]

بیکال (ی لین) امذ .

سہ پہر ، شام .

[बेकाल س : بیکال]

بیکانا (کس ب ، غم ی) ف م (قدیم) .

رک : بکوانا .

شہا گرچہ یک جو نہ پاتا ہوں میں ولے ناؤں سوں تجھ بیکاتا ہوں میں

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٢٩

بیکٹ (کس ب ، غم ی ، فت ک) صف (قدیم) .

مشکل ، بکٹ (رک) .

کام یوں دشوار لگتا مجھ نپٹ شعر کا کیوں بحر پیرے گا بیکٹ

١٧٦٣ ریاض غوثیہ ، ٣١

بیکری (١) (ی مع ، سک ک) امث .

بسکٹ اور کیک وغیرہ بنانے کا کارخانہ یا دکان .

فدا ہو کیک پر تم آپ خود بسکٹ پہ گرتے ہو
تو پھر کیا بیکری کو منہدم کرنے کو پھرتے ہو

١٩٢١ اکبر ، گاندھی نامہ ، ١١

[Bakery : انگ]

بیکری (٢) (ی مع ، سک ک) امذ .

(ٹھگی) ٹھگوں کا مخبر یا خبررساں (ماخوذ : اپ و ، ٨ : ١٤٢) .
اف : کرنا .

[غالباً : مقامی]

بیکس (١) (ی مج ، فت ک) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو نچی مرطوب زمینوں میں اگتی اور چارے کے کام آتی ہے (پلیٹس) .

[बेकस ٠ : بیکس]

بیکس (٢) (ی مج ، فت ک) صف .

رک : بے (تحتی الفاظ) (پلیٹس) .

[बेकस ٠ : بیکس]

بیکُنٹ/بیکُنٹھ
(ی لین ، ضم ک ، سک ن) امذ .

(ہندو) جنت ، بہشت ، سورگ ، وہ راحت و آرام کا مقام جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ مرنے کے بعد نیک اعمال کی جزا میں ملے گا .

بیکنٹھ ہو نصیب کہ تھا اس کو سب سے آنس
لالہ سروپ سنگھ تھا بھی زور یار باش

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۴۷

اس شخص کے باپ کو مہادیو نے بیکنٹھ میں بلایا ، میں نرک میں جل رہا ہوں .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۹۴

آیا شہنشاہ دہلی گرو کی مرگ کا باعث ہوا تھا یا خود کشی کر کے گرو جی خود بیکنٹ تشریف لے گئے

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۰۲

[س : ویکنٹھ वैकुण्ठ]

ــــ باشی صف .

(ہندو) آنجہانی ، جنت نصیب .

اسی روز ساہ بہاری لال بصد بد حواسی بیکنٹھ باشی ہوئے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۰۰

منشی نو لکشور بیکنٹھ باشی عربی فارسی اور خاصکر اردو کے حق میں جو کچھ کر گئے ہیں اس کی تعریف نہیں ہوسکتی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۵۲

[بیکنٹھ + باشی (رک)]

بَیگ
(ی لین) امذ .

تھیلا (بیشتر چمڑے یا کینوس کا) ؛ وہ تھیلا جس میں ایجنٹ ڈاکٹر اور مسافر وغیرہ اپنا ضرورت کا سامان رکھتے ہیں .

اس کے بعد بجرے میں لٹا دیا اور بیگ کھول کر کسی دوا کا جام اس کو فوراً پلا دیا .

۱۸۸۱ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۲

منصور اپنے کپڑوں کا بیگ اٹھا کر کمرے سے باہر نکل آئے .

۱۹۳۹ شمع ، ۱۳۷

[Bag : انگ]

ــــ پائپ (ـــ کس ء) امذ .

مشک نما تھیلے کی شکل کا ایک باجا جس میں بانسریاں سی لگی ہوتی ہیں تھیلے والے میں منہ سے ہوا بھر کر بغل میں رکھ کر دباتے ہیں تو بانسریوں میں سے نہایت باریک اور تیز آواز نکلتی ہے ، اسکاٹ لینڈ کا قومی باجا جو رجمنٹوں کے آگے آگے بجتا ہے ، بین (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[Bagpipe : انگ]

بیگ (۱)
(ی مج) .

(الف) امذ .

رفتار ، تیزی ، جلدی ، چستی ؛ جوش و خروش ، جذبہ ؛ گوبر ، کھاد (پلیٹس) .

(ب) م ف .

ترت ، فوراً ، پھرتی سے .

جب تے سفر ہی نے کہا تب تے غریب آوارہ ہوں
ہی بیگ اب آنا کریں یا مجکو لیں بلوانے کر

۱۳۲۷ امیر حسن (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۲۳)

بیری پہنچیے آئے کے تیری دہلی پاس
بیگ خبر لو یا نبی اب پت کی نہیں آس

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۷

دین منت ان داتا ، بیگ برا جو .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۲۳۶

[س : ویگ वेग]

بیگ (۲)
(ی مج) امذ .

۱. سردار ، امیر ، ہندوستان کی مغل سلطنت کے دور میں عہدے اور منصب کے ساتھ بطور تعظیم مستعمل .

الغرض عرض بیگ نے جاکر کی بصد عجز و انکسار خبر

۱۸۲۹ قصۂ فرہاد و شیریں ، مسکین ، ۱۵

۲. مغل نیز ترک شرفا کے نام کے آخر میں بطور خطاب مستعمل (تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۱) .

مجھ سے اور مرزا طاہر دار بیگ سے بڑی دوستی ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۵

[ت]

بیگار
(ی مج) .

(الف) امث .

۱. بلا اجرت کام (جو محکوم یا رعایا سے دباؤ میں یا اس کی کسی چیز مثلاً گاڑی وغیرہ سے لیا جائے) .

بیگار بھی درکار ہیں سرکار میں صاحب
آتے ہیں کھچے ہم کبھی بیگار میں صاحب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۷۳

لیے جاتے ہیں بار عشق ہم مجبور دنیا سے
ارے یار و زبردستی کی یہ بیگار کیسی ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۸

۲. وہ کام جو دل لگا کر نہ کیا جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۴) .

(ب) صف .

بلا اجرت کام کرنے والا .

بیگار بھی درکار ہیں سرکار میں صاحب
آتے ہیں کھچے ہم کبھی بیگار میں صاحب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۰۳

[ف]

ــــ پکڑنا محاورہ .

زبردستی کوئی کام بلا اجرت لینا .

کسی شخص نے ایک بوٹ آٹے کی خرید کی ، اسی تاک میں تھا کہ کسی کو بیگار پکڑے .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۱۷

اٹھانا پڑتا تھا دن رات بار الفت خورد
جوانی کیا تھی نیچر نے مجھے بیگار پکڑا تھا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۰

ـــ ٹالنا محاورہ .

بے دلی سے کوئی کام کرنا ، الا اجرت کام برا بھلا کر کے کسی نہ کسی طرح اپنی جان چھڑانا .

احمد بھائی منڈ لاتے پھرتے خوشامدیں کرتے . . . تو وہ نہایت بے دلی سے بیگار ٹال دیتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۵۸

بیگارُو کام (و مج) امذ .

بیدلی سے کیا ہوا کام ، خراب اور نکما کام (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۷) .

بیگاری (ی مج) .

(الف) صف .

۱. وہ شخص جو مفت کام کرنے پر مجبور کیا جائے .

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہاں میں
پشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اٹھائے رنج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

۲. بیگار کا کام .

اس بیکاری سے بہتر یہ ہے کہ اس بیگاری کو قبول کر لیا جائے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۳۵۱

[بیگار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

بیگانگی (ی مج ، فت ن) امث .

۱. غیریت ، مغایرت ، اپنایت کی ضد .

غیریت بیگانگی کو کہتے ہیں .

۱۷۹۹ تجلیات سنۂ نوریہ ، ۲ : ۱۷

دوستی کا پردہ ہے بیگانگی منہ چھپانا ہم سے چھوڑا چاہیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۳

انھیں اپنی اور ان کی وضع میں کچھ بیگانگی سی معلوم ہوئی .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۲۶

۲. (تصوف) سالک کا الوہیت میں عالم سے مستغنی ہونا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

[رک : بیگانہ بحذف ہ) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

بیگانہ (ی مج ، فت ن) صف .

۱. غیر ، اجنبی ، نا واقف ، نا آشنا .

ایگانے کو اونے دیتا ، بیگانے کو اننے نیں دیتا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۱

اس بیگانے ملک میں کون اعتبار کرے جو قرض دام سے کام چلے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۹

باوجود زبردست عالم و فاضل ہونے کے مذہب سے بیگانہ تھے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۰۲

۲. (مجازاً) غیر جنس جو مقابلے میں کم اور گھٹیا ہو .

مول لینگے دے کے کیا اہل خطا اہل ختن
مشک تو بیگانہ کالے گیسو ہو گیا

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۸

[ف]

ـــ پَن (- فت پ) امذ .

بیگانگی ، بے تعلقی .

نکو مجھ کوں کو دام ہیں خویش دے دے بیگانہ پن دور اندیش دے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹

[بیگانہ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ خُو (- و مع) صف .

وہ شخص جس کی سرشت میں محبت اور مروت نہ ہو ، بے مروت .

ہوا جو تجھ پہ قائم تھی سزا کردار کی تیرے
نہ کہتا تھا میں اس بیگانہ خو سے آشنا مت ہو

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۳۱

نہاں رہتا ہے آئینے سے وہ بیگانہ خو برسوں
حیا دیکھو نہیں آتا ہے اپنے روبرو برسوں

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۰۰

[بیگانہ + خو (رک)]

ـــ رَوی (- فت ر) امث .

بے نیازی ، لاتعلقی .

شہرہ ہے بیگانہ تری بیگانہ روی کا واللہ یہ بیگانہ روی یاد رہے گی

۱۹۵۷ یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۸۱

[بیگانہ + ف : رو ، رفتن (= جانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ مَنِش (- فت م ، کس ن) صف .

رک : بیگانہ خو .

کب ہوا اے بت بیگانہ‌منش تو اپنا
دل جو اپنا ہے نہیں اس پہ بھی قابو اپنا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۴۷

[بیگانہ + منش (رک)]

ـــ وار

(الف) صف : م ف .

غیروں کی طرح .

جنوں کے جوش سے بیگانہ وار ہیں احباب
ہمارا حال وطن میں ہوا سفر کا سا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸

کیا کروں مجبور ہوں ورنہ اس قدر بیگانہ وار رہنا مجھے کیونکر گوارا ہو سکتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، نشتر ، ۱۰۵

اسم کیفیت : بیگانہ واری .

غیروں کی تم پہ کھل گئیں بیگانہ واریاں
اچھا ہوا کہ اون کا تمھیں دھیان تو گیا

۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۲۷

[بیگانہ + ف : وار (رک)]

ـــ وَش (- فت و) صف : م ف .

رک : بیگانہ وار .

پھنسایا اس بت بیگانہ وش کو محبت کی گرفتاری تو دیکھو
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۹

اسم کیفیت : بیگانہ وشی .

بیگانہ وشی ستم ہے ان کی غیروں کو بھی یار جانتا ہوں
۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۶۱

دنیا کے بڑے بڑے مستشرق اپنی بیگانہ وشی پر ناز کرسکتے ہیں .
۱۹۱۰ افادات مہدی ، ۱۶۵

[بیگانہ + وش (رک)]

بیگانی

(ی مج) صف .

بیگانہ (رک) کی تانیث .

بیگانی لگی بات یگانے کی عجب ہے آخر کو اسے غیر سوں وسواس نہ آیا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

غرض بیگانی بیٹی کی کسی نے خریداری نہ کی .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۱

بعض اوقات تو . . . اسے خود اپنی تحریر بیگانی لگنے لگتی ہے .
۱۹۶۹ ٹیلیویژن کی کہانی ، ۵۰

[بیگانہ + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بیگانے

(ی مج) صف .

بیگانہ (رک) کی محرفہ شکل مرکبات میں مستعمل .

ـــ بَردے آزاد کَرنا

محاورہ .

غیر کے مال سے فیاضی کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲) .

ـــ بھروسے پہ کھیلا جُوا آج نَہ مُوا کل مُوا

کہاوت .

جو غیر کے بھروسے پر کوئی کام کرتا ہے وہ بہت جلد تباہ ہو جاتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۷) .

ـــ فُلانے پر شِکرا پالا

کہاوت .

غیر کے بھروسے پر کام اٹھایا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۷) .

بیگاہ

(ی مع) امذ .

رک : بیگھا (پلیٹس) .

بیگَڑ

(ی مج ، فت گ) امذ .

جھلمل پنی ؛ روغن جو چیزوں میں چمک پیدا کردے ، قلعی (پلیٹس) .

[ہ : بیگڑ वेगड़]

بیگُلار

(ی مج ، سک گ) امذ .

شہزادہ (تحفۃ الکرام ، میر قانع ، ۲۷۶) .

[ت]

بیگُلَر بیگی

(ی مج ، سک گ ، فت ل) امذ .

سرداروں کا سردار .

ہر شہر کے لیے ایک چیف مجسٹریٹ مقرر ہے جو داروغہ یا بیگلر بیگی کے نام سے مشہور ہے .
۱۸۸۸ ماہنامہ "حسن" اگست ، ۷

[ت]

بیگَم

(ی مج ، فت گ) امث .

۱. امیر زادی ، مالکہ (خادمہ کے بالمقابل) شریف خاتون (بیشتر نام کے ساتھ تعظیم کے طور پر مستعمل) .

سینے پرونے میں مردوں سے زیادہ کمائی کر لیتی ہیں ، اسی واسطے جب دیکھو اس صبے ہونے گھر میں بیگم بنی بیٹھی ہیں .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۶۴

مامتا ہی ہے وہ چیز جس میں بیگم اور باندی دونوں یکساں .
۱۹۳۶ نالۂ زار ، ۵

۲. زوجہ ، بیوی .

بادشاہ کی ایک بیگم تھی اور حرم سرائیں بہت تھیں .
۱۸۰۰ قصۂ گل و ہرمز ، ۳ الف .

محترمہ سروجنی نائیڈو اور بیگم حسرت موہانی تشریف رکھتی تھیں .
۱۹۲۱ رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدۂ احمدآباد ، ۱۳

[ت]

بیگُما

(ی مج ، سک گ) امث .

مسلمان عورتوں سے خطاب کا کلمہ ، نیز کم عمر بیگم .

نہ برا مانیو تو یوں نوچ کرتی مٹھی بھر
بیگما ہے تیری کیاری میں ہرا ساگ لگا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۷

[بیگم (رک) + ف : ا ، لاحقۂ ندا یا ا : ا ، لاحقۂ تصغیر]

بیگُماتی

(ی مج ، سک گ) صف .

بیگموں سے متعلق یا منسوب .

ایک ایسا دیوان مرتب کیا جائے جس میں اس زبان کے استعارے کنایے اصطلاحیں اور بیگماتی الفاظ کا کافی ذخیرہ ہو .
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۹۸

[بیگم (رک) + ف : ات ، لاحقۂ جمع + ی ، لاحقۂ نسبت]

بیگُمان

(ی مج ، سک گ) امث .

عورت نما مرد کے لیے کلمہ خطاب (دریائے لطافت ، ۷۸) .

[بیگم (رک) ہے]

بیگَمی

(ی مج ، فت گ) صف .

۱. بیگم (رک) سے منسوب ؛ بیگم کے لائق ، بیگم کا .

پانو میں پیر سے اونچی ایڑی کی سیاہ بیگمی جوتی تھی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۲

۲. (مجازاً) عمدہ ، نفیس ؛ جیسے : بیگمی چاول (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۷) .

۳. خانگی .

جو بیگمی ہے گھر میں آرام کر رہی ہے
پردوں میں دوستوں سے پیغام کر رہی ہے
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۵۲

[بیگم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— پان امذ .

ایک قسم کا سفید یا کافوری پان جو نہایت عمدہ سمجھا جاتا ہے اور بیگمات عموماً اسی کو کھاتی ہیں .

پان دو چار ہیں ، لیکن سفید بیگمی دیسی دساوری .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۶۰

[بیگمی + پان (رک)]

— پنیر (— فت پ ، ی مع) امذ .

ایک قسم کا پنیر جس میں نمک کم ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۷) .

[بیگمی + پنیر (رک)]

بیگَن (ی لین ، فت گ) امذ .

۱. رک : بینگن .

بیگن (ترکاری کا نام) .

۱۶۲۷ فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۳)

بھرتا ، بیگن اروی اور چنے کا بھی ہوتا ہے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے : ۱۳۸

۲. ذکر ، خصیے (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۳)

بیگَنتی (ی لین ، فت گ ، سک ن) امذ .

ایک قسم کی لکڑی (پلیٹس) .

[ہ : بیگنتی बेगन्ती]

بیگنی (ی لین ، سک گ) صف .

بیگن کے رنگ کا .

مسوڑوں پر ایک بیگنی لکیر جو کہ تشخیصی علامت ہے پائی جاتی ہے .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۸۷۵

[بیگن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیگنی (ی مج ، سک گ) امث .

رک : بیگ جس کی یہ تانیث ہے ، تنہا مستعمل نہیں (رک : اردا بیگنی) .

[بیگ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

بَیگُوگ (ی لین ، و مع) امذ .

ہندوستان میں مسلمانوں کے فرقۂ «فرہودی» کے بانی میر محمد حسین مشہدی کا لقب جس نے خود کو آنحضرت کا نواں «بیگوگ» ظاہر کیا تھا وہ امامت اور خلافت کے منصب کے علاوہ «بیگوگ» کو بھی ایک منصب بتاتا تھا جسے وہ منجانب اللہ کہتا تھا ، اس نے احکام شریعت کی پابندیاں ختم کر دی تھیں عرف عام میں یہ شخص نمود اور فرہود مشہور تھا (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۲۷۴ ؛ سیرالمتاخرین ، ۲۲۵ تا ۲۲۷) .

یہاں تک امامت اور بیگوگ کا منصب ایک ہی شخص کے پاس رہا مگر حضرت علی رضا کے بعد امامت ان کی اولاد کے لئے مخصوص ہوگئی اور بیگوگ کا اعزاز خدا نے مجھے عطا کیا .

فرقے اور مسالک ، ۲۷۴

[؟]

بَیگُوگِیت/بَیگُوگَیت (ی لین ، و مع ، کس گ ، فت ی/شدی بفت) امث .

بیگوگ (رک) کا مسلک .

مشہد کا رہنے والا ایک شخص محمد حسین تھا وہ اس مذہب کا بانی ہوا اور بیگوگیت کا عقیدہ جاری کیا .

۱۹۶۰ علم و عمل ، ۱ : ۱۵۵

[بیگوگ (رک) + ا : یت لاحقۂ اسم کیفیت]

بِیگَہ (ی مع ، فت گ) امذ : ~ بیگھہ .

رک : بیگھا .

بیگہ جریب را گویند .

۱۵۹۲ آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۸

جو شخص میدان جنگ میں جائے گا اور کارہائے نمایاں کرے گا اسے ۵ بیگہ زمین دی جائے گی اور اعزازی عہدہ عطا ہوگا .

۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۶۱

بیگی (۱) (ی مج) صف .

جلدی ، شتابی .

سب مست کج گنبھیر جوں ، قدم راست دھرتے تیر جیوں
آہستگی میں نیر جوں ، بیگی منے باوے اہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴۲

ترے آنیکی بات اوپر بچھایا ہوں میں آنکھیاں کو
تو بیگی آکہ تجھ بن مجکوں یہ گھر بار کرنا کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸

اپنے میں ہوا حکم بیگی کرو لیجا فاطمہ کو قبر میں دھرو

۱۸۵۲ وفات نامہ خاتون جنت ، ۱۵۰

[س : ویگ वेग]

بیگی (۲) (ی مج) امذ .

خادم ، ہرکارہ یا چوبدار وغیرہ .

غرض بیگیوں نے خبر پہنچائی .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۸

[بیگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِیگھا (ی مع) امذ ؛ ~ بیگہ ، بیگھہ .

زمین کا ایک حصہ یا ٹکڑا جس کی پیمائش عموماً تین ہزار پچیس گز مربع ہوتی ہے (بعض مقامات پر اس مقدار سے تہائی اور بعض جگہ اس سے چوتھائی کو بھی بیگھا کہتے ہیں ، پہلا پختہ اور دوسرا خام بیگھا کہلاتا ہے) .

بیس بسوے کا ایک بیگھا کامل ہوتا ہے .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۷۶

پندرہ بیگھے خام کا رقبہ ہے ، اسی میں نیشنل اسکول بھی آجائے گا .

۱۹۱۲ شبلی ، مکاتیب ، ۲ : ۱۱۶

[س : ویگرہ विग्रह]

— دام/سَر/گَیل/وار (— / فت س/ی لین) امذ .

شرح فی بیگھا (پلیٹس) .

[بیگھا + دام/سر/گیل/وار (رک)]

بیگھوٹی (ی مع ، و لین) .

(الف) امث .
زمین کی پیمائش ؛ شرح فی بیگھا (پلیٹس) .
(ب) م ف .
فی بیگھا ، ہر بیگھے پر (پلیٹس) .
[ہ : بیگھوٹی बीघौटी]

بیل (ی لین) امذ .

۱. نر گاو ، گائے کا نر .

خاک لانے سے گر خدا پائیں
گاے بیلاں بھی واصلاں ہو جائیں

۱۲۶۵ حضرت بابا فرید شکر گنج (اردو کی نشو و نما ، ۱۱)

نہ جس کو عقل ہو اور ہو کتابوں سے لدا پھرتا
ظفر اس آدمی کو ہم تصور بیل کرتے ہیں

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۷۲

وہ بیلوں کو اپنے ہنکاتے ہوئے چلے آئے ملاری وہ گاتے ہوئے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۹

۲. (مجازاً) بے وقوف ، احمق (اکثر نرے کے ساتھ) .
بعضے جو نرے بیل ہیں وہ یوں بولتے ہیں کہ مسلمانی اب دو کاموں میں آ رہی ہے .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۲۸
[س : بلی ورد बलीवर्द]

ــ بان امذ .

بیلوں کا رکھوالا یا ان کی پرورش اور خرید و فروخت کرنے والا ، بلدیا (اپ و ، ۵ : ۵۲) .
[بیل + بان ، رک : ... بان]

ــ بیابا فقرہ .

وہ ہو گیا جو بظاہر ناممکن تھا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۶) .

ــ بیگاری (ــ ی مج) امذ .

وہ بیل جو عوام کے کاموں کے لیے داغ کر مخصوص کر دیے گئے ہوں ، (پلیٹس) ؛ وہ بیل جو بیگار میں پکڑا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۷) .
[بیل + بیگاری (رک)]

ــ سرکاری یاروں کی ٹِنکاری کہاوت .

آپس میں بھڑکا کر لڑائی کرا دینے کی نسبت مستعمل ؛ مال کسی کا استعمال کوئی کرے (نجم الامثال ، ۱۱۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۷) .

ــ کی دم کِدھر ہے کہاوت .

اس شخص کے لیے طنزاً بولتے ہیں جو بدیہی اور ظاہری بات کو نہ سمجھ پائے یا قصداً بھولا اور انجان بنجائے .
آقائے نامدار کو خبر ہی نہیں کہ بیل کی دم کدھر ہوتی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۶

ــ کے سامنے بھیرویں چھیڑنا کنایہ .

رک : بھینس کے آگے بین بجانا جو زیادہ مستعمل ہے .
بیل کے سامنے بھیرویں چھیڑنا اس کو نہیں آتا .

۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، (ز)

ــ گاڑی امث .

وہ گاڑی جس میں بیل جوتے جاتے ہیں .
اس سے عام طور سے بیل گاڑی کے پہیے اور کولھو بناتے ہیں .

۱۹۶۲ پیڑ ، ریحان مسعود خان ، ۴۹
[بیل + گاڑی (رک)]

ــ لگانا محاورہ .

بیل جوتنا .
انہوں نے بہلی میں بیل لگائے ، چارہ وغیرہ سمیٹ کر سانگی میں بھرا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۷

ــ مریں بہتوا اور ندہی کھائیں ترنگ کہاوت .

محنتی مشقت میں رہیں اور عیاش چین کریں (نجم الامثال ، ۱۱۷) .

ــ نہ کودا کودی گون یہ تماشا دیکھے کون کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جہاں وہ شخص چپ رہے جسے شکایت کرنا چاہیے اور جس سے شکایت ہو وہ الٹی شکایت کرنے لگے یا جہاں کسی سے امید کے خلاف کوئی فعل سرزد ہو یا کوئی دخل در معقولات کرے .
اس غصے اور طیش میں یہ کہاوت بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشا دیکھے کون ، کہتی ہوئی وہاں سے اٹھی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۷

بیل (۱) (ی مج) امث .

۱. (i) وہ پودا جس کی نرم لچکیلی شاخیں زمین ، پھلتی یا کسی چیز کے سہارے اوپر چڑھتی ہیں .
اس بیج کون زرد آلو کی بیل ہوی .

۱۴۲۱ بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۳)

اغلب کہ اے عزیز وہ جنگل کی ہے جڑی
ہوتی ہے جس کی بیل ببولوں اوپر پڑی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۹
بعض جزائر میں ایسی بیلیں ہوتی ہیں جو درختوں پر لپٹی رہتی ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۵۲
(ii) ایک پھولدار پودا ، رائے بیل .

بیلا کاٹے تھا کدارے کا گلا وجد میں تھے بیل بیلا سر ہلا

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۲

۲. وہ گل بوٹے جو کسی کپڑے یا کاغذ پتھر یا دھات وغیرہ پر بنائے جاتے ہیں (بیشتر بوٹا کے ساتھ مستعمل) ؛ ایک قسم کا کم عرض فیتا جس میں سونے چاندی اور ریشم یا سوت کے تاروں سے بیل بوٹے بنے ہوتے یا بنائے جاتے اور دوپٹے وغیرہ قیمتی لباس کے کناروں پر ٹانکے جاتے ہیں .

زخم غم بیل ہے اور داغ جفا بوٹا ہے
بر میں مجھ دل کے عجب جامۂ محمودی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۸۸

اس قدر رشک پری مائل مخموری ہے
بیل بھی ہے جو دوپٹے میں تو انگوری ہے
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۹

بیلیں ہوں یا ہوں بوٹیاں چبھتی ہیں کامدانیاں
چند دوپٹے پھاڑ لوں ، رکھی ہیں جامدانیاں
۱۹۲۵ عالم خیال ، شوق قدوائی ، ۲۷

۳. (مجازاً) سلسلۂ نسل ، آل اولاد .

اتم بیل مخدوم جی جائیا محی الدین دوجے جنم آئیا
۱۵٦۴ پرت نامہ ("اردو ادب" ، ۷ جون ۵۷ ، ۱۰۱)

کہ جب اصل سیتی سیادت کی بیل
چلی بن میں ہستی کے جب باندھ جھیل
۱٦۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰

اب ختم ہوتا ہے یہ خط پھولو پھلو سکھ سے رہو
بیلیں بڑھیں ، گودی بھرے بیٹا ہو پیدا چاند سا
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۷۷

۴. قد و قامت .

لوکی اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴٦۸

بشیر تھا کہ الامان اچھا ڈیڑھ بالشت کی بیل کا ، یہ اونچا جنور .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۱

۵. ایک سفید پھول ، بیلا .

بیل (پھول کا نام) .
۱۴۳۲ فرہنگ بحرالفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۹)

کوئی بال گوندھے کوئی چتر رنگ
کوئی پھول گوندھے جوئی بیل سنگ
۱۷۵٦ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ٦۳

ف : جاری ہونا ، چلنا .

[س : ویِلّ वेल्लि]

— بدھانا/بڑھانا ف م .

نسل بڑھانا .

ہوئی پیدا عورت ہو دو کام کوں بدھانی کی ہے بیل ہور کام کوں
۱٦۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۹٦

اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور نکاح کر اور اپنے بھائی کے لیے بیل بڑھا .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۵۰

— بُنیاد (— ضم ب ، سک ن) امث .

اصل نسل کنبہ قبیلہ خاندان گھر بار وغیرہ .

دیکھے گا مرے ملک آباد کوں دیکھے گا مری بیل بنیاد کوں
۱٦۲۹ خاور نامہ ، ٦۵

[بیل + بنیاد (رک)]

— بوٹا (— و مع) امذ .

۱. نقش و نگار ، پھولوں اور درختوں کی تصویریں جو کاغذ یا کپڑے یا دھات وغیرہ پر بنائی جائیں .

نگینہ نامور کیا خاک ہو چرخ زبرجد کا
بنے جب تک نہ اس میں بیل بوٹا اس کی مسند کا
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۸

جس پر گوٹے سے بیل بوٹے کاڑھے گئے ہیں .
۱۹۴٦ شیرانی ، مقالات ، ۱٦

۲. پودے اور درخت وغیرہ .

یہ ندی یہ نالے سمندر پہاڑ یہی بیل بوٹے درخت اور جھاڑ
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲

[بیل + بوٹا (رک)]

— پھلنا محاورہ .

۱. پھل لگنا ، بار آور ہونا ؛ خواہش پوری ہونا (پلیٹس) .
۲. اولاد ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ٦۰۷) .

— دار صف .

۱. وہ پودے جن کی بیل چلتی ہے .

روش چہارم میں بیل دار اور مختلف قسم کے خوشنما پودوں کا بیان درج کیا جائے گا .
۱۹۰۳ باغبان ، ۱۴

۲. جس میں بیلیں ہوں (زمین یا باغ وغیرہ) .

بیل دار زمین صاف و ہموار کر کے جھاڑی جھنڈی کاٹ کر پھینک دیتے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۲۳

۳. وہ کپڑا جس میں بیل بوٹے بنے ہوں .

ایک سے ایک حسین عورت . . . بیل دار ساری سے زینت کیے پھر رہی ہے .
۱۹۱۲ سیر پنجاب ، ۲۲

[بیل + ف : دار ، رک : . . . دار]

— مَنڈھے چڑھنا محاورہ .

کامیابی ہونا ، کام کا حسب مراد انجام کو پہنچنا .

میری بات نے اثر کیا اور یہ بیل منڈھے چڑھی ، میرا منصوبہ پورا ہوا .
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۱٦

سر ہتیل پہ لیے جب نکل آیا پنجاب
تو یہ سمجھو کہ منڈھے چڑھ گئی اس ملک کی بیل
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۴۹

بیل (۲) (ی مج) امث .

۱. گیند کی طرح سخت چھلکے کا ایک گول پھل جس کے اندر لعاب دار زرد رنگ گودا اور اسی میں لپٹے ہوئے بیج ہوتے ہیں (کچے کا رنگ ہرا اور پکے کا زرد) ؛ اس پھل کا درخت Aegle marmelos .

اس مرض میں بیل خواہ تازہ یا بطور شربت بہت مفید ہے .
۱۸٦۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۲۲

بعض درختوں میں کھپر نمایاں نہیں ہوتا ، جیسے آم . . . بیل . . . (وغیرہ) .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ٦۰

۲. گودا نکال کر خالی کیسے ہوئے بیل کے سخت چھلکے کا پیالہ جو اکثر فقیر استعمال کرتے ہیں .

گر ہے فقیر تو تو نہ رکھ پاس کسی سے میل
ہاں تونبڑی نہ بیل پڑا اپنے سر یہ کھیل

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱

[س : ولو विल्व]

ـــ پات/پت/پتر (ـــ فت پ / شدت بفت) امذ .

بیل کے وہ پتے جو شیوجی کی پوجا کے وقت چڑھائے جاتے ہیں (پلیٹس) .

[بیل + پت / پتر (رک)]

ـــ پتی (ـــ فت پ ، شدت) امث .

رک : بیل پات (پلیٹس) .

[بیل + پتی (رک)]

ـــ پکا تو کوے کے باپ کا کیا کہاوت .

خود ہشیار ہے تو کوئی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا (اصل اس کی یہ ہے کہ بیل کا چھلکا اتنا سخت ہوتا ہے کہ کوا اپنی چونچ سے اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا) (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۱۷) .

ـــ پھل (ـــ فت پھ) امذ .

بیل کا گودا ؛ بیل کا پھل (پلیٹس) .

[بیل + پھل (رک)]

ـــ سونٹھ (ـــ و مج ، مغ) امذ .

ایک پودا (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۷) .

[بیل + سونٹھ (رک)]

ـــ کا مارا ببول تلے اور ببول کا مارا بیل تلے کہاوت .

اڑا بد بخت ہے جہاں جاتا ہے نقصان اٹھاتا ہے (خزینۃ الامثال ، ۵۱).

ـــ گری (ـــ کس گ) امث .

بیل کے گودے کا برادہ جو عموماً دوا میں استعمال ہوتا ہے .

کتیرے کے برابر بیل گری ہو غرض سوکھی ہوئی ہو یا ہری ہو

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ۱۰

آدھ سیر بیل گری اور آدھ سیر سن کترا ہوا ڈالیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۳

سن مقرض ڈال کر بیل گری کا پانی چھان کر دیا جاتا ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۰

[بیل + گری (رک)]

بیل (۳) (ی مج) امث .

زر تصدق جو شادی میں دولہا دلہن پر نچھاور کرتے ہیں اور ارباب نشاط کو دیا جاتا ہے .

بول اٹھیں بنکے ڈومنیاں ساری قمر یاں
صاحب ہمیں دلائیے دولہا دلہن کی بیل

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۲

ہم کو برابر اشرفیاں ہی اشرفیاں بیل میں دیتے ہیں اور مٹھی بھر بھر کے ہم ان سے برابر لیتے ہیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۲۰۵

اف : دینا ، لینا ، ملنا .

[س : ولّ बल्लि]

ـــ بٹا (ـــ فت ب ، شدٹ) امذ .

وہ نچھاور جو دولہا دلہن پر تصدق کر کے ارباب نشاط کو دیا جائے ؛ انعام .

مطربوں کو استحقاق انعام اور بیل بٹوں کا حاصل ہوا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۹۲

[بیل + بٹا (رک)]

ـــ پڑنا محاورہ .

ارباب نشاط کو دولہا دلہن کا نچھاور یا انعام دیا جانا .

اب تو روپیہ اشرفی برسنے لگا ، بیل پڑنے لگی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ۱ : ۳۲۹

ببن جان کو بھی چندری سے جوڑا ملا روپوں کی بیلیں الگ پڑتی رہیں .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۴۲

ـــ دینا ف م .

ارباب نشاط کو تصدق اور انعام و اکرام دینا .

اب جو تم محفل میں جاؤ تو کنچنی کو بیل دینا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۷۸

ـــ لینا ف م .

ارباب نشاط کا دولہا دلہن کے اعزہ وغیرہ سے انعام یا صدقہ حاصل کرنا .

میں نے ان سب سے دس دس دفعہ بیل لی آپ اب آئی ہیں مگر بیے لیے ہم نہ مانیں گے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۲۳

ـــ ملنا ف ل .

ارباب نشاط کو شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر صدقہ اور انعام حاصل ہونا .

باہر انعام و اکرام ملے اور اندر بیل .

۱۸۹۹ جوہر قدامت ، ۷

عبدالوہاب کٹورے بجا رہا ہے تقیری کے کمال دکھائے جا رہے ہیں بیلیں مل رہی ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۶

بیل (۴) (ی مج) امذ .

۱. بیلچہ ، پھاوڑا ، کرچھا (اکثر ترکیب میں مستعمل) .

صنوبری شکل کا بیل . . . بمقابلہ راست دم کے بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے .

۱۹۲۹ مٹی کا کم ، ۴۳

۲. کدال سے کھود کر سڑک یا راستے کے لیے خط ڈالنا ، حد ، کنارا (پلیٹس) رک : داغ بیل .

[ف]

ـــ بانک (ــ بغ) امث .

چھریوں کے مقابلے میں داؤ پیچ کا سلسلہ جو حریف کی شکست پر ختم ہو یا دونوں برابر رہیں .

فن بکیتی میں بیل بانک چھریوں کے داؤ کو کہتے ہیں .

۱۹۲۲ اپ و ، ۸ : ۱۷۲

[بیل + بانک (رک)]

ـــ چہ (ــ فت چ) امذ .

رک : بیلچہ .

[بیل + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ دار صف .

پھاوڑے سے کام کرنے والا مزدور ؛ کارکن (خاصکر) محکمۂ نہر کا ملازم جو دیہات تک نہر کے کنارے جھاڑ جھنکار کی صفائی کرتا ہے .

اے بیل دار عقل کے ، میں ناتواں ہوں بہوت
اتنا نہ بوجھ لاد کہ دیوار گر پڑے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۸

کہا گور کو کھودیں پھر بیل دار کہ بن آنکھوں دیکھے نہیں ہے قرار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۵۴

نہ کوئی بیل دار جاتا ہے نہ کاری گر .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۹۱

[بیل + ف : دار ، رک : . . . دار]

بیل (۵) (ی مج) امث .

۱. ایک بیماری جو گلے میں ہو جاتی ہے اور اس سے تمام گلا نیچے تک پکتا چلا آتا ہے ، خنازیر ، کنٹھ مالا .

کیا خدا نخواستہ صاحبزادے کی گردن میں بیل ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، فراق دہلوی ، ۸۷

۲. (سوف بازی) پوری گردن یعنی کھوپری کے جوڑ سے شانے کی ہڈیوں تک کل لمبان جس میں کئی جوڑ ہوتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۴۳) .

۳. گھوڑے کا ایک مرض جس میں اس کے سر سے سینے تک ورم ہو جاتا ہے اور چھوٹی سی گٹھلی پڑ جاتی ہے .

ہیں یہ امراض سب بچند اقسام کوئی لکھتا ہے بیل کوئی خنام

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۸۶

۴. جلدی بیماری ، پھوڑے پھنسی (پلیٹس) .

[س : ویلِّ विल्लि]

ـــ ہڈی (ــ فت ہ ، شد ڈ) امث .

گھوڑے کا ایک مرض جس میں اس کی پنڈلی کی ہڈی ورم کے ساتھ ابھر آتی اور پانو لنگ کرنے لگتا ہے .

نل میں سے جو ابھرے ہڈی فی الحال تو بیل ہڈی اسے کہتے ہیں دلال

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ۶۰

بیل ہڈی . . . سے گھوڑا لنگ کرتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲۲

[بیل + ہڈی (رک)]

بیل (۶) (ی مج) امث .

ناو کھینے کا بانس ، ڈانڈ ، چپو ، پتوار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۸) .
چوبی کہ کشتی را بدو رانند اہل ہند آں را داند (ڈانڈ) و بیل خوانند .

۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ، ۶۷ ، ۲۶)

[رک : بلّی]

بیل (۷) (ی مج) امذ .

کرکٹ کی گلّیاں جو وکٹوں کے اوپر رکھی جاتی ہیں .

گیند کے سامنے کے وکٹ کا بیل اڑ گیا .

۱۸۷۱ گوے چوگان انگریزی ، ۲۴

[انگ : بیل Bail]

بیل (۸) (ی مج) امث .

(سواری) گھوڑے کی ایک نہایت عمدہ اور سدھی ہوئی چال جس میں وہ لمبا اور زمین سے ملا ہوا قدم اٹھاتا ہے جو سوار کے لیے باعث راحت ہوتا ہے ؛ ایسی رفتار جس میں چلنے والے کا قدم زمین کو چھوتا ہوا سرعت کے ساتھ بڑھے (اپ و ، ۵ : ۸) .

[مقامی ؟]

بیل (۹) (ی مج) امث .

(ٹھگی) ہر قسم کا اناج اور خاص کر رائی سرسوں ؛ ویران اور سنسان مقام جہاں ٹھگ اپنے مقتول مسافروں کو گاڑ دیں (ان پہاڑ ندی نالہ وغیرہ) (اپ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[مقامی ؟]

ـــ ڈھونڈنا ف م .

(ٹھگی) لاش گاڑنے یا سامان چھپانے کو کسی ویران مقام کی تلاش کرنا (اپ و ، ۸ : ۱۷۲) .

ـــ سنبھالنا ف م .

(ٹھگی ؛ ملتانی) لاش یا مسافروں کا لوٹا ہوا مال چھپانا (اپ و ، ۱ : ۱۷۲) .

بیل (۱۰) (ی مج) امث .

(تعمیر) سیدھ ، سیدھا خط یا لکیر .

چنائی میں گولے کی اینٹ بیل کے باہر ہے .

۱۹۲۹ اپ و ، ۱ : ۱۰۷

[غالباً رک : بیل (۲)]

ـــ چلنا محاورہ .

سیدھی چنائی کرنا ، چنائی کے ردّوں کو ایک سیدھ میں جمانا (اپ و ، ۱ : ۱۰۷) .

ـــ لینا ف م .

چنائی کے ردّوں کی سیدھ دیکھنا یا ملانا (اپ و ، ۱ : ۱۰۷) .

ـــ میں رکھنا ف م .

چنائی کے ردّوں کو سیدھ یعنی خط مستقیم میں جمانا (اپ و ، ۱ : ۱۰۷) .

Library
Anjuman Taraqqi ...

— ہونا   ف م .

رک : بیل چلنا (اپ و ، ۱ : ۱۰۷) .

بیل (۱۱)   (ی مج) امث .

۱. عربی چنبیلی (پلیٹس) .

۲. (شکر سازی) رس کو اتار چڑھاو سے کئی بار پکانے کے لیے کڑھاو کا بھٹیوں پر جما ہوا ترتیب وار سلسلہ جن میں رس حسب ضرورت پکاتے اور ایک کڑھاو سے دوسرے کڑھاو میں بدلتے رہتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۹۰) .

۳. برتن ؛ کٹوان (پلیٹس) .

[س : بِلِّ मिल्लत]

بیل (۱۲)   (ی مج) امث .

گھنٹی (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۹۲) .

[انگ : Bell]

— باٹم   (- فت ٹ) امذ .

نیچے سے چوڑے پائنچوں کا زنانہ پاجامہ .

اپنے سوٹ کیس سے اونی بیل باٹم اور ایک سویٹر نکالا .

۱۹۷۴   "انکار ، کراچی (خواجہ احمد عباس) ، مارچ ، ۶۲

[Bell-bottom]

بَیلا (۱)   (ی لین) امث .

وہ گائے جو بچہ نہ دے .

جو گائے بچہ نہیں دیتی اسے بیلا کہتے ہیں .

۱۹۲۵   "اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۶

[۰ : بیلا बैला]

بیلا (۲)   (ی لین) امذ .

ایک پرندے کا نام (پلیٹس) .

[۰ : بیلا बैला]

بیلا   (ی مع) امذ .

وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے ، زنخا ، ماہوں ، نامرد ، ڈرپوک .

کیوں نہ کہوں میں تجھ کو بیلا   اوٹھتی جوانی مانجھا ڈھیلا

۱۸۲۳   داستان رنگین ، ۱۷۵

[۰ : بیلا बैला]

— پن   (- فت پ) امذ .

بیلا کا اسم کیفیت .

تقریر یہ بیلے پن کی مجھ سے   چل دور میں چھیچھی ہوں تجھ سے

۱۸۸۱   مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۸۱

[بیلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بیلا (۱)   (ی مج) امذ .

۱. ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جو چنبیلی کے پھول سے بڑا گلبہار اور موتیا سے ملتا جلتا ہوتا ہے ؛ اس پھول کا پودا .

پلنگ نازنیں تھا اس کا یکسر   چنبیلی اور بیلے سے معطر

۱۷۹۷   عشق نامہ ، نگار ، ۹۹

جدھر خیال دوڑائیے بیلا چنبیلی موگرا . . . رنگ رنگ کے پھول پھول رہے ہیں .

۱۸۹۳   انشائے بہار بے خزاں ، ۷۱

کھلے پھول بیلے کے وہ لاجواب   وہ پھولے ہزاروں طرح کے گلاب

۱۹۳۲   بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۷

۲. کٹورا ، پیالہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۸) .

۳. ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے ، وائلن .

کہیں بیلا بجتا تھا وہ لا جواب
کلی دل کی کھلتی تھی اڑتا تھا خواب

۱۸۵۸   سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹۴

ایک دن من موہن اپنے حلقے میں شاداں و خرم بیٹھا ہوا اپنا (بیلا) بجا رہا تھا .

۱۹۳۰   مس عنبرین ، ۹۱

[۰ : بیلا बेला]

بیلا (۲)   (ی مج) امذ .

خیرات اور تصدق جو شادی وغیرہ کے موقع پر بٹتا ہے ، نچھاور .

باغ سے جائیے پاروں کے لٹاتے ہوئے پھول
ہر سواری میں یہ بیلا یہ ہے خیرات نئی

۱۸۳۶   ریاض البحر ، ۱۹۶

بیلے کی بو چھاڑ ، فقیروں کی دھاڑ .

۱۹۱۱   قصۂ مہر افروز ، ۵۵

اف : بانٹنا ، بٹنا .

[ف : بیلا ؛ بیلا]

— بردار   (- فت ب ، سک ر) امذ .

وہ آدمی جو امرا کے ہاں خیرات وغیرہ تقسیم کرنے پر متعین ہوتا ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۲۲) .

[بیلا + بردار ، رک : ... بردار]

— خرچ   (- فت خ ، سک ر) امذ .

خیرات ، تصدق ، خیرات کا خرچ یا حساب (پلیٹس) .

[بیلا + خرچ (رک)]

بیلا (۳)   (ی مج) امذ .

ایک گیند جسے عیار چکنا کر کے آستین وغیرہ میں چھپا رکھتے ہیں .

بیلا عیاری کا کہ وہ ایک گیند ہوتا ہے اور عیار اس کو چکنا کر کے آستین میں یا ہاتھ میں پوشیدہ کر کے رکھتے ہیں .

۱۸۸۲   طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱۵

[؟]

بیلا (۴)   (ی مج) امث .

(کسی کام کا) وقت ، زمانہ ، موسم ، موقع ، ہنگام ، لحظہ (پلیٹس) .

[س : ویلا वेला]

بیلا (۵) (ی مج) امذ .

۱. دریا کے کنارے کا جنگل ، وہ بن جو ساحل پر ہو ، دھارے کے دونوں طرف کی آراضیات جو نمی کے باعث گھنی جھاڑیوں اور درختوں سے ڈھکی رہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۷) .

[ہ : بیلا बेला]

بیلا (۶) (ی مج) امث .

رک : بیل (۱) .

مسیحا اس زمانے کا کہاؤں تو عجب کیا ہے
کہ حق منج عمر کی بیلا ابدلگ خوش بدا دیتا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۳

کیا باندی نے بی بی کیجو نکشی   کہ ککڑی کے بیلے کو لگتی ترنی

۱۷۸۳ مجموعۂ ہندی ، ۷۶

[بیل (رک) + ا : ۱ ، زاید]

بیلا (۷) (ی مج) امذ .

تیل کا اندازہ کرنے کا چرمی ظرف (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۲) .

[غالباً : بیلا (۱) (= پیالہ)]

بیلا (۸) (ی مج) امذ .

کچیے (ریشم) یعنی کویے پر سے اتارے ہوئے ریشم کے تار لپیٹنے کی چرخی جو تاروں کے لحاظ سے چھوٹی بڑی ہوتی اور دو بیلا تہ بیلا وغیرہ کے ناموں سے موسوم کی جاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۲۱) .

[؟]

ــــ اُگَلْنا ف م .

بیلے پر سے ریشم کا تار ڈھلکنا (ا پ و ، ۲ : ۲۲) .

بیلا (۹) (ی مج) امذ .

وہ جگہ جہاں کسان یا زمیندار اپنا کھیتی باڑی کا ساز و سامان رکھتے اور چوپال کے طور پر استعمال کرتے ہیں بعض مقامات پر ایسی جگہ سرکاری ہوتی ہے ، گھیر ، احاطہ ، باڑا ، چوپال .

ٹیکری شاہ مراد کے لوگ جب نورے بیلا ہے کو دفنا کے آئے تو علم دین نمبر دار کے گھر میں سامنے سرکاری بیلے میں بیٹھ گئے .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۹۸

[پنجابی]

بیلاق (ی مع) امذ .

چھوٹی قسم کا آلو (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۲۷) .

[ت]

بیلان (ی لین) امذ .

بیلون (رک) کا قدیم تلفظ .

سنہ ۹۹۴ کے جشن میں بیلان ، ایک چادر بصورت گنبد اختراع کی ہوئی فرنگیوں کی بھی برپا ہوئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۷

بیلاونا (ی مج ، سک و) ف م (قدیم) .

مویشیوں کو اکٹھا کرنا (پلیٹس) .

[ہ : بیلاونا बेलावना]

بیلَٹ (ی لین ، فت ل) امذ .

وہ چھپا ہوا ٹکٹ جسے ووٹر اپنی پسند کے امیدوار کا نام لکھ کر یا نشان بنا کر ووٹوں کی صندوقچی میں ڈالتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

[انگ : Ballot]

بیلْٹ (ی مج ، سک ل) امث .

۱. موٹر اور مشین کا سلسلہ ملانے والا پٹا .

واٹرپمپ چین اور ڈائنمو کو ایک ہی بیلٹ کے ذریعے گھومنا چاہیے .

۱۹۳۹ موٹر انجنیر ، ۱۰۹

۲. پتلون وغیرہ کی پیٹی ، جیسے : پتلون میں بیلٹ کے استعمال کا رواج اب خال خال رہ گیا ہے .

[انگ : Belt]

بیلْچَک (ی مج ، سک ل ، فت چ) امذ .

رک : بیلچہ (پلیٹس) .

بیلْچَہ (ی مج ، سک ل ، فت چ) امذ .

لمبے دستے اور پھاوڑے کے سے پھل کا ایک اوزار ، کدال .

لیے ہاتھ میں بیلچے مالنیں   چمن کو لگیں دیکھنے بھالنیں

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۴۹

پیر دہقان فلک بیلچہ کہکشاں کا لیکر واسطے آبیاری کشت انجم کے مزرعۂ فلک میں آیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۸

زمین کھودنے کے آلات پھوڑوال ، کدال ، گدالا ، کھرپی بیلچہ وغیرہ ایک طرف جمع ہیں .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۲

[بیل (۲) (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

ــــ دار/کار صف .

بیلچے سے کام کرنے والا مزدور ، مزدور .

صف آرا فوج کے پرے جمانے لگے ، بیلچہ کار پست و بلند زمین ہموار کرتے تھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۴۲

اسم کیفیت : بیلچہ داری/کاری .

کبھی روشوں پر دست نازک سے بیلچہ کاری .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰

[بیلچہ + دار / کار (رک)]

بیلَر (ی لین ، فت ل) امذ .

رک : بائلر .

بڑا سا ایک آہنی ظرف بنتا ہے مسمی بیلر اور اس کے تلے ایک ایسی انگیٹھی کہ اس کے اندر کے پانی کو دخان کر ڈالے .

۱۷۹۹ بحر حکمت ، ۱۸

[انگ : Boiler]

بیلَر (ی مج ، فت ل) امذ .

وہ شخص جو کسی کے پاس کوئی مال بطور امانت رکھے ، امانت میں دینے والا ، سپرد کرنے والا .

شخص حوالہ کنندۂ مال بیلر یعنی امانت کنندہ . . . کہلاتا ہے .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدہ ہند ، ۱۰۷

[Bailer : انگ]

بَیلِسٹَر (ی لین ، کس ل ، سک س ، فت ٹ) امذ .

رک : بیرسٹر .

خواجہ عبدالحمید صاحب بیلسٹر نے جو بڈھے لڑکوں کے سکتر ہیں کالج کے لڑکوں کا شکریہ ادا کیا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۰

بَیلِف (ی لین ، کس مج ل) امذ .

عدالت کا وہ اہلکار یا کارندہ جو سمن وغیرہ کی تعمیل کے لیے مقرر ہوتا ہے .

عدالت مطالبات خفیفہ کا ایک بیلف ایک مدیون ڈگری کو . . . جیل خانے لیے جا رہا تھا .

۱۸۹۲ اصول سراغرسانی ، ۲۰۳

عین اس وقت جبکہ یہ رزولیوشن پیش ہو رہا تھا عدالت کا بیلف پہنچا .

۱۹۳۹ مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۶

[Bailiff : انگ]

بیلَک (ی مج ، فت ل) امذ .

رک : بیلچہ (بلیٹس) .

[بیل (۲) (رک) ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بیلْکا (ی مج ، سک ل) امث .

(موسیقی) وہ لے جو اول آخر ٹھا اور درمیان جلدی چلے (تحفۂ موسیقی ، ۵) .

[؟]

بیلْکی (ی مج ، سک ل) امذ .

بیل پالنے یا چرانے والا شخص ، چرواہا ، گوالا (پلیٹس) .

[बेलकी : بیلکی]

بیلْمِنْٹ (ی مج ، سک ل ، کس مج م ، سک ن) امذ

(قانون) امین کو بطور امانت کسی مال کی حوالگی .

حوالہ کیا جانا مال کا ایک شخص سے دوسرے شخص کو . . . بیلمنٹ یعنی تحویل امانتی کہلاتا ہے .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۱۰۷

[Bailment : انگ]

بیلَن (ی مج ، فت ل) امذ .

۱. لکڑی یا لوہے یا کسی اور دھات یا مسالے کا گول لمبوترا اوزار جو اکثر بیلنے دبانے یا کچلنے کا کام دیتا ہے .

لگی بھوک بیلن سے یا زو اٹھا   سموسے سہالی کو بیلو تو جی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴

رسی بیلن پر سے کھلنے کے بعد ایک جوڑ دوہری یا تہری چرخیوں کے اوپر سے گزرتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۹۷

اف : پھرانا ، پھرنا ، پھیرنا ، چلانا ، چلنا .

۲. ایک پرزے کا نام جو بعض باجوں میں لگا ہوتا اور چکر کھاتا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۸) ؛ ارگن باجے کے اندر کا گول تر جس میں کنیں بجانے کے خار لگے ہوتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۶) .

۳. محور (ماخوذ : بحر الفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۰) سن ۱۴۳۳) .

عربی میں محور اور ہندی میں بیلن کہتے ہیں .

۱۹۱۳ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵

۴. ہٹیلا جس کو جتے ہوئے کھیت پر پھیر کر زمین ہموار کی جاتی ہے .

چوب پارہ : مالہ کہ بر کشت مالند و گویند گونۂ دیگر است از ساز بزرگری کہ بیلن گویند .

۱۴۳۴ زفان گویا (سہ ماہی "اردو" جولائی سن ۶۷ ، ۱۱۹)

۵. لوہے کا آلہ جو دونوں کواڑوں میں کیلوں سے جڑا ہوتا ہے اور دروازہ کھولنے بند کرنے کے کام آتا ہے ، چٹخنی .

بعضے اہل ہند اس کو کھٹکا کہتے ہیں اور بعضے بیلن .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳۵

احاطے میں بند کیے ہوئے سور نے چٹخنی یا بیلن ہٹا کر پھاٹک کھول لیا .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۱۱

۶. وہ لمبی گھاس جس کی جھاڑو بناتے ہیں .

آن گیاہ دراز کہ ازاں جاروب سازند و اہل ہند آں را بیلن گویند .

۱۴۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی اردو اکتوبر ۶۷ ، ۴۰)

۷. (i) جلاہے کے ہاتھ کے نیچے لگی ہوئی وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا رہتا ہے ، رک : تر ؛ تور ، (انگریزی) Beam .

بیلن جس پر وہ (جولاہا) تیار شدہ یعنی بنا ہوا کپڑا لپیٹتا جاتا ہے .

۱۹۲۰ اپ و ، ۲ : ۶۱

(ii) گوٹا کناری لپیٹنے کی گول لکڑی ، رک : تر .

تر . . . وہ بیلن جس پر گوٹا کناری لپیٹتے ہیں .

نوراللغات ، ۲ : ۲۳۹

[س : وِیلن वेलं]

— پَٹْرا (— فت پ ، سک ٹ) امذ .

(پورب) پڑا گھوڑ کے روٹیاں بڑھانے کا چکلا بیلن .

ایک بڑھئی تھا جنگل سے لکڑیاں سر پر لاتا . . . کھڑاوں بیلن پٹرے ، بنا کر بیچا کرتا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۰

بیت (بید) کے پٹارے ، بیلن پٹرے . . . اودھ میں بنتے تھے .

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۱۸۶

[بیلن + پٹرا (رک)]

— پھِرنا محاورہ .

تباہ و برباد ہونا ، دردناک اذیت پہنچنا ، بیدردی سے مارا جانا .

شہر میں گدھوں کا ہل چلا آدمیوں پہ بیلن پھرے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۱

ــ پھیرنا محاورہ ، ف م .

بیلن پھرنا (رک) کا تعدیہ .

ــ چلانا محاورہ ، ف م .

چکنا چور کر دینا ، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ، کچل کر مار ڈالنا ، رک : ہل چلانا ؛ بیلن پھیرنا .

چھونٹوں کوئی کسی کو شہزادہ بتادے بس اس کی ایل تھی لیا گھوڑے کی دم سے باندھا اور بھگایا گھوڑے کو یا سڑک پر ڈالا اور بیلن چلا دیا ہڈیاں پس کر ملیدہ ہو جاتیں .

۱۹۲۸ بس پردہ ، ۱۲۲

ــ دار چکّی (ــ فت چ ، شد ک) امث .

وہ چکی جس میں پاٹوں کی جگہ گول لمبوترے اوزار کوٹنے یا دابنے کے لیے لگے ہوتے ہیں ، کولھو (انگریزی) Roller Mill .

رس دار اشیاء کو ایک بیلن دار چکی . . . میں پاش پاش کیا جاتا ہے یا توڑا جاتا ہے .

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۵

[بیلن + دار ، رک : . . . دار + چکّی (رک)]

ــ کی باڑ امث .

(تعمیر) ایسے موقع پر جہاں رہنے کے باڑ کے لیے گنجائش نہ ہو بھاری سامان چڑھانے اور معمولی مسالا پہنچانے کے لیے دو رخی باڑ باندھ کر اس پر بیلن (چرخیاں) باندھتے ہیں اور ان کے ذریعے رسیوں سے بھاری اشیا اوپر کھینچتے ہیں ، اس باڑ کو اصطلاحاً بیلن کی باڑ کہتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۹۲) .

بیلنا (ی مج ، سک ل) .

(الف) ف م .

۱. (بیلن سے) دبانا ، بانا ، کچلنا ، دبا کر اور رگڑ کر پھیلانا یا بڑھانا .

لگی پھوک بیلن سے بازو اٹھا سموسے سہالی کو بیلو تو جی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۲

۲. بیلن کی طرح اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر کرنا .

کرب سے چینی سے تکیے پر سر بیل رہا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۲۲۷

ایک اچھے صاف تختے پر رکھ کر بیلن سے بیلو .

۱۹۳۳ صنعت و حرفت ، ۱۲۹

۳. ڈھکیلنا ، دور کرنا .

جی میں سوچی اس بلا کو بیلیے کچھ چلتر آج اس سے کھیلیے

۱۸۱۴ حکایات رنگین ، ۳۷

(ب) امذ .

گنے کا رس نکالنے کا کولھو ، نیز روئی سے بنولے الگ کرنے کی اوٹنی (نور اللغات ، ۱ : ۷۸۸) .

[بیلن (رک) + ۱ : نا ، علامت مصدر و آلہ]

بیلنس (ی لین ، فت ل ، سک ن) امذ .

۱. توازن (رک) .

اس طرح فائر کرانے سے وائبریشن زیادہ ہوگا اور کوئی بیلنس قائم نہیں ہوگا .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۲

۲. مالی ، موجودات .

بیوی کے لیے عمدہ سے عمدہ زیور کپڑے آئے دن بنتے رہے نتیجہ یہ ہوا کہ بینک بیلنس ختم ہوگیا .

۱۹۷۱ فہمینہ ، ۱۰۵

[Balance : انگ]

ــ سنبھالنا ف م .

توازن کو برقرار رکھنا ، وسط میں ہونا اور کسی ایک جانب دوسری جانب سے زیادہ بوجھ نہ ڈالنا .

سیکل وہ آگے پیچھے دو چاکوں کی گاڑی جس پر بیلنس سنبھال کر بیٹھتے ہیں .

۱۹۱۹ توسیع اللسان ، ۱۷۷

ــ شیٹ (ــ ی مج) امذ .

ششماہی یا سالانہ آمد و خرچ اور بجٹ کے پورے حساب کا چٹھا .

امپیل کمپنی کو ایک خط لکھ دیجیے کہ وہ اپنا بیلنس شیٹ بھیجدیں .

۱۹۳٦ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۷۰

[Balance Sheet : انگ]

بیلنی (ی مج ، سک ل) .

(الف) صف .

بیلن (رک) سے منسوب (مثال کے لیے دیکھیے : بیلنی مینار) .

(ب) امث .

چھوٹا بیلن ؛ چنخنی ؛ بلی ؛ درخت یا درخت کی شاخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ٦۰۸) .

[۰ : بیلنی बेलनी]

ــ مینار (ــ ی مج ، سک ل ، ی مع) امذ .

(تعمیر) مدوّر یعنی گول شکل کا بنا ہوا مینار (اپ و ، ۱ : ۱۰۷) .

[بیلنی + مینار (رک)]

بیلون (ی لین ، و مع ، سک ن) امذ .

گول گنبد یا چھتری کی شکل کا ایک غبارہ جس میں ہلکی ہوا بھر کر فضا میں اڑتے ہیں ، غبارہ .

انہی لوگوں نے بیلون پر اڑ کر دیکھنے والوں کی عقل اڑائی .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۹۳

میں سجدے میں کہہ رہا ہوں سبحان اللہ
بیلون میں وہ کریں خدا سے باتیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۵۲

[Balloon : انگ]

بیلی (ی لین) امث .

رک : بیلی (پلیٹس) .

بیلی (ی مع) امث .

اے مزہ عورت (دریاے لطافت ، ۱۰۰) .

[بیلا (رک) کی تانیث]

بیلی (۱) (ی مج) امذ .

۱. نگہبان ، محافظ ، جیسے : اللہ بیلی (دریاے لطافت ، ۲) .

مہندی کی ٹٹیوں کی ہے آڑ سخت بیلی
اور خون ٹپک رہا ہے لالے کی ہر کلی سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۲

۲. دوست ، یار ، ساتھی (پلیٹس) .

فیل اور پیل اور مکنا ہاتھی ہم دم ہمرہ بیلی ساتھی

۱۷۹۳ ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)

[س : پالِن पालिन]

بیلی (۲) (ی مج) امذ .

وہ شخص جس کی تحویل میں کسی خاص غرض سے سامان رکھا جائے .

در حالت عدم وجود کسی معاہدۂ خاص کے بیلی بابت اتلاف یا بربادی یا نقصان شئے امانتی کے ذمہ دار نہیں ہے .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۱۰۹

[انگ : Bailee]

بیم (۱) (ی مع) امذ .

خوف ، اندیشہ ، ڈر .

روش دیکھ یاں کا مجھے آئے بیم ہو جاگے یہ البت ہے کچھ تو عظیم

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۲۲

جس وقت کہ خلائق کھڑے ہوئیں ترس و بیم سے روتے ہوئے حق تعالیٰ کی طرف سے بشارت بخشش ان کو پہنچے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۳

میں جو شب ان سے راہ میں لپٹا بیم حاکم رہا نہ خوف عسس

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۵

جبکہ ہو تو ناخدا کشتی اسلام کا
کیا اسے موجوں سے خوف کیا اسے طوفاں سے بیم

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۲

[ف]

ـــ ناک صف .

ڈرپوک ، خائف ، ڈرا ہوا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۸۸) ؛ پرخوف و خطر .

اسم کیفیت : بیم ناکی .

بیم ناکی سے تمام بدن میں لرزہ پڑا تھا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۲۲

[بیم + ف : ناک ، لاحقۂ صفت]

ـــ و اُمید/رِجا (ــ و مج ، ضم ا ، ی مع / کس ر) امذ .

رک : امید و بیم .

راحت بھی ہے ایذا بھی ہے منزل میں عدم کی
اے یارو جزیرہ ہے یہاں بیم و رجا کا

۱۸۹۶ شرف (آغا حجو) ، د ، ۲

والدہ کی حالت بیم و امید کی ہو چکی ہے بلکہ بیم کا پہلو غالب ہے .

۱۹۰۰ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۶

بادشاہ کے سامنے ہاتھ باندھے مجرم عجز و درماندگی ، بیم و رجا کی مجسم تصویر بنا ہوا کھڑا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷۹

[بیم + ف : و ، حرف عطف + امید/رجا (رک)]

بیم (۲) (ی مع) امذ .

۱. ستون ، کھمبا ، جیسے : تین بیم تیار ہیں چوتھا اور بنجائے تو چھت ڈالنے کا اہتمام کریں .

۲. لوہے کا چھوٹا بڑا اسٹینڈ جو اوپر سے چپٹا اور پھیلا ہوتا ہے اور اس پر لوہار سنار اور چمار وغیرہ دھات یا چمڑا وغیرہ رکھ کر کوٹتے پیٹتے ہیں .

چوتھے دن بال کند چھری سے بیم پر رکھ کر یا پکے فرش پر رکھ کر نکال ڈالو .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۷۰

[انگ : Beam]

بیما (ی مع) امذ .

رک : بیمہ .

ڈاکٹر سے دوستی لڑنے سے بیر پھر میں اپنا جان بیما کیا کروں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۴۱۱

بیمات (ی مج) امث .

سوتیلی ماں (پلیٹس) .

[س : ویمات वॆमात ؛ و : بیمات वेमात]

ـــ بھائی/بیماتر (ــ / ی لین ، سک ت) امذ .

سوتیلا بھائی (پلیٹس) .

[بیمات + بھائی (رک) ؛ و : بیماتر वॆमात्र]

بیمار (ی مع) صف .

۱. مریض ، روگی ، جس کو کوئی مرض یا روگ لاحق ہو .

ترے باج مجھ دل کوں آزار تھا کیا بولوں کہ غمگین و بیمار تھا

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۵۷

مقرر فاتحے کو یار آتا یا عیادت کو
اگر مرنا مجھے دشوار تھا بیمار ہونا تھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۰

گو کہ بیمار ہے یہ عبد مسیحاے زماں
ہے مگر فیض سے مولا کے وہی تاب و تواں

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۲۰

۲. (مجازاً) فریفتہ ، عشق رکھنے والا .

نرگس شہلا کو جو آزار ہے دیدۂ سجاد کی بیمار ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۷

اے مسیحائے دو عالم یہ ذرا دھیان رہے
ہم بھی ہیں عابد بیمار کے بیماروں میں
جان سخن ، ۹۷ ۱۹۱۵

۳. آنکھ کی صفت (رک : چشم بیمار) .
اف : پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، ہونا .
[ف]

ــــ انہ (ــــ فت ن) صف ، م ف .
بیمار کی طرح ، بیمار کی حیثیت سے (پلیٹس) .
[بیمار + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

ــــ پُرسی (ــــ ضم پ ، سک ر) امث .
مریض کی عیادت .
سنا تھا تو بیمار پرسی کرے گا
ہوئی تیرے عاشق کو خور سند حالی
اظفری ، د ، ۲ ۱۸۱۸
تین دن تک انہوں نے میری خبر نہ لی ... بیمار پرسی تک کے روا دار نہیں .
راج دلاری ، ۷۱ ۱۹۱۲
[بیمار + ف : پرس ، پرسیدن (= پوچھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ پڑنا ف ل .
بیمار ہونا ، مرض میں مبتلا ہو کر لیٹ جانا .
کون بتلائے کسے یاد ہے دن ہجراں کا
مدتیں گزریں مسیحا مجھے بیمار پڑے
دیوان رند ، ۱ : ۱۲۷ ۱۸۳۲
پوچھتے کیا ہو طبیعت ہے مری کب سے علیل
تم سے جس دن سے جدائی ہوئی بیمار پڑے
انشائے بشیر ، ۲۲۸ ۱۹۲۰

ــــ خانہ (ــــ فت ن) امذ .
شفاخانہ ، ہسپتال ، وہ جگہ جس میں مریضوں کو رکھ کر ان کا علاج کیا جاتا ہے .
اعدا کی ایک بڑی فوج آ کر بیمار خانے سے تخمیناً پندرہ آدمی . . . لے گئی .
حملات حیدری ، ۲۱۷ ۱۸۳۷
ایک روز آپ نے ایک بیمار خانے میں ایک دیوانے کو دیکھا .
تذکرۃ الاولیا ، ۵۹۳ ۱۹۲۴
[بیمار + خانہ (رک)]

ــــ دار امذ .
بیمار کی خبر گیری اور دیکھ بھال کرنے والا ، جو مریض کی تیمار داری کا ذمہ دار ہو ، جس کے ہاں کوئی بیمار ہو .
لو ہم مریض عشق کے بیمار دار ہیں
اچھا اگر نہ ہو تو مسیحا کا کیا علاج
غالب ، د ، ۱۶۵ ۱۸۶۹
یہ سن کر ایک بیمار دار بیتاب ہو کر بولا .
مبادی الحکمۃ ، ۱۲۶ ۱۹۰۸
[بیمار + دار ، رک : ... دار]

ــــ داری امث .
۱. بیمار دار (رک) کا اسم کیفیت .
وہ بوڑھا کاہلہ ہوا ، میں اس کی بیمار داری میں حاضر رہا .
باغ و بہار ، ۲۳۴ ۱۸۰۲
ماں بیمار داری میں اور بیٹی بیماری میں گھل گئی ہے .
مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۱۶ ۱۹۰۱
۲. بیمار پرسی (رک) .
کاہلا سن کر مجھے آئے پہ چپ بیٹھے رہے
کہنے سننے کو ذرا بیمار داری کر گئے
میر حسن ، د ، ۱۱۲ ۱۷۸۶
[بیمار دار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ سْتان (ــــ کس ر ، سک س) امذ .
شفاخانہ ، ہسپتال .
اس نے بیمارستان درمیان واسط کے بنا کر اوپر اس کے منارہ بڑا بنایا ہے .
تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳ ۱۸۴۷
محل اور بیمارستان جلا دیے اور تمام شہر کھنڈر کر دیا .
تیمور ، ۱۵۹ ۱۹۳۰
[بیمار + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

ــــ کَربَلا کس اضا (ــــ فت ک ، سک ر ، فت ب) امذ .
امام زین العابدین جو کربلا میں امام حسین کی شہادت کے وقت بیمار تھے (اور اسی حالت میں قید کر کے کربلا سے کوفے اور شام بھیجے گئے ، ادبیات میں مستعمل) .
بیمار کربلا ، عصا پر تکیہ کر کے اپنی پھوپی کے قریب تشریف لائے .
نہر المصائب ، ۱۶۰ ۱۸۸۹
[بیمار + کربلا (رک)]

بِیماری (ی مع) امث .
بیمار (رک) سے اسم کیفیت .
کہ بیماری و بیکاری بلا ہے فقیر ان دو بلا میں مبتلا ہے
فائز ، د ، ۱۹۹ ۱۷۱۵
الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا
میر ، ک ، ۱۰۵ ۱۸۱۰
رگڑواتا ہے برسوں ایڑیاں بیمار الفت سے
یہ عشق کینہ خو در دن کی بیماری نہیں دیتا
شاد ، میخانۂ الہام ، ۶۵ ۱۹۲۷
[بیمار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بِیمائی (ی مع) صف .
بیمے سے متعلق (پلیٹس) .
[بیمہ (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت]

بیمہ (ی مع ، فت م) امذ .

۱. (نقصان پہنچنے یا مال و اسباب ضائع ہونے کی) ضمانت یا ذمہ داری .

میں اس کی تندرستی کا بیمہ لیتی ہوں .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۶

آنے والی خشک سالیوں کے لیے بیمہ ہو .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۰۰

اف لینا ، ہونا .

۲. (ڈاک) ایک قسم کی رجسٹری جسے بھیجنے والا خط یا پیکٹ کو بند کر کے اس پر لاکھ سے اپنی مہر لگاتا اور اس کی مالیت مقرر کر کے ڈاک خانے کو دے کر رسید حاصل کرتا ہے جس میں یہ ضمانت ہوتی ہے کہ اگر یہ خط یا پیکٹ گم ہوا تو ڈاک خانہ اس کی قیمت ادا کرے گا .

نوٹ بیمہ کرا کے بھیجئے .

۱۹۱۴ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۳۶

۳. (کاروبار) بیمہ کمپنی کی طرف سے ایک مدت معین کے لیے خاص شرطوں کے ساتھ کسی شے یا جان وغیرہ کا نقصان ہونے پر مقرر رقم بھرنے کا اقرار .

جان کی بیمہ کرنے والی کمپنیاں قائم ہوتی ہیں .

۱۸۹۰ ماہنامہ 'حسن' ، ۲ : ۶

اسی ترکیب کو الفت میں ہم نے ہے ضرور جانا
کرا کر جان بیمہ صدمۂ فرقت سے مر جانا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۴۰

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : س : بیمہ + ک + भीम + क]

ــــ اُٹھانا ف م .

کسی چیز کو کسی جگہ پہنچانے یا محفوظ رکھنے کا ذمہ اور ٹھیکہ لینا (ماخوذ : پلیٹس) .

ــــ اُٹھانے والا صف : امذ .

ذمہ لینے والا ، بیمہ کرنے والا ، وہ شخص جو بیمہ کرے (پلیٹس)

ــــ ایجنٹ (ــ ی مج ، کس مج ج ، سک ن) امذ .

کسی کمپنی کی طرف سے مجاز شخص جو لوگوں کا یا ان کے کارخانوں وغیرہ کا بیمہ کرانے اور اس جدوجہد کا مقرر کمیشن وصول کرے .

حصۂ دوم میں بیمہ ایجنٹ کے کام اور خریداروں اور گاہکوں سے ملنے اور کاروبار حاصل کرنے کے اصول بہت تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۱۳

[بیمہ + ایجنٹ (رک)]

ــــ بیچنے والا صف : امذ .

رک : بیمہ اٹھانے والا (پلیٹس) .

ــــ چِٹّھا (ــ کس چ ، شد ٹھ) امذ .

رک : بیمہ کی سند (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۹)

[بیمہ + چٹھا (رک)]

ــــ دار صف : امذ .

رک : بیمہ اٹھانے والا (پلیٹس) .

[بیمہ + دار ، و رک : ــــ دار]

ــــ ٔ زِندگی کس اضا (ــ ز ، سک ن فت د) امذ .

بیمہ کمپنی کو حسب معاہدہ مقررہ مدت تک ایک خاص رقم ادا کرنا اس شرط پر کہ مدت معینہ کے دوران موت واقع ہو جانے یا مقررہ مدت پوری ہو جانے تو کمپنی بیمہ کرانے والے کو معاہدے میں معین رقم ادا کرے گی .

بیمہ زندگی کرائیے ۔ لیکن کہاں .

۱۹۳۲ 'ضمیمۂ اشتہار' ، جامع اللغات ، ۳

ــــ کَرنا ف م .

(کسی کی حفاظت وغیرہ کا) ذمہ لینا (پلیٹس)

ــــ کَمْپنی (ــ فت ک ، سک م ، فت پ)

وہ کمپنی جو اجتماعی سرمائے سے اس لیے قائم کی جاتی ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا مقرر قواعد کے تحت بیمہ کرے اور نقصان جان و مال یا بیمے کی مدت کے اختتام پر بیمے کی رقم ان کے یا ان کی اولاد کے کام آئے .

تو کوئی خدائی فوجدار ہے یا بیمہ کمپنی کا حصہ دار ہے تجھے ہمارے مرنے جینے سے کیا سروکار ہے .

۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۹۹

[ف : بیمہ + کمپنی (رک)]

ــــ کی سَنَد (ــ فت س ، ن) امث .

انشورنس پالیسی ، بیمے کا اقرار نامہ (پلیٹس) .

[بیمہ + سند (رک)]

ــــ لینا ف م .

ذمہ داری لینا .

اب آپ کی زندگی کا میں بیمہ لیتا ہوں میں جانتا ہوں کہ آپ کی طبیعت بیکاری سے اکتاتی ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۰۶

ــــ والے کی کوٹھی امث .

بیمہ کمپنی (رک) ، بیمہ کمپنی کا دفتر (پلیٹس) .

بَین (۱) (ی لین) امذ ؛ ج ~ بینان (جمع) .

۱. بیان ، بات ، بول .

پیا کے دھیان سوں میں مست ہوں مست
منجے بریے کے بیناں کی سناتی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۸

دل کے جنگل میں سب اک ساتھ یہ سب گاتی تھیں
بین ہونے تھے قیامت کے غضب ڈھاتی تھیں

۱۹۳۵ کمار سمبھو ، ۲۰۲

۲. وہ درد ناک فقرے جو کسی مردے کے غم میں (اس کے اوصاف بیان کرتے ہوئے) یا کسی اور مصیبت میں روتے وقت عورتوں کی زبان سے نکلتے ہیں ، نوحہ .

غم کی حکایت ، اندوہ کے بین ، نصیب کی شکایت ، لب پر شور و شین .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۱۵

ان بچوں کی گریہ و زاری اور مامتا کی ماریوں کے بین ... نے تمام روئے زمین پر تہلکہ مچا دیا .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۲۳

[س : وانؑی = وانی बाणी ؛ ‹ : بین बयन]

بین (۲)
(ی لین) ظرف .

۱. درمیان ، میں ، بیچ (عموماً مرکبات میں یا تکرار کے ساتھ مستعمل).

وہ بال بکھرا کے ایک رخ پر جو اپنی محفل میں جلوہ گر ہیں
نظر یہ آتا ہے مہر گردوں نہاں ہے بین سحاب گویا

۱۹۲۲ انور ، د ، ۲۶

۲. فاصلہ ، جیسے : بین السطور (رک) .

[ع : (ب ی ن)]

ــــ الاقوامی
(ــ فت ن ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق ، ی) صف .

وہ بات جس میں کل قومیں شریک ہوں ، (دنیا کی) کل قوموں کا ، سب قوموں سے تعلق رکھنے والا .

یورپ کی بین الاقوامی صلح کانفرنس کی طرف سے ایک پادری صاحب ہندوستان کے ایک مشہور شہر میں ... مقرر کیے جاتے ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲

[بین + ال (ا) (رک) + اقوام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ الدفتین
(ــ فت ن ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، شد ف بفت ، ی لین) صف.

قرآن پاک ، دو دفتیوں (یعنی جلد) کے درمیان (کا کلام محفوظ) .

جس قدر کلام الٰہی جناب پیغمبر خدا صلعم پر نازل ہوا وہ سب بین الدفتین موجود ہے .

۱۸۹۸ سر سید ، مکتوبات ، ۳۵

بین الدفتین اس کا اولین سراغ قدیم عبرانیوں کے صحیفۂ ایوب تک پہنچتا ہے .

۱۹۳۶ ماہنامہ «نگار» لکھنؤ ، ستمبر ، ۷۷

[بین + ع : ال (ا) (رک) + دفّۃ (د ف ت) (= جانب) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ــــ السطور
(ــ فت ن ، غم ا ، ل ، شد س بضم ، و مع) امذ .

۱. دو سطروں کے درمیان کا فاصلہ یا خالی جگہ .

دکھلائیں روز حشر کو بین السطور سے
اپنے سیاہ نامے کی طولانیوں میں ہم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۳

کسی کتاب کی جلد تو دیجیے تاکہ اجزا صاف کرنے اور بین السطور زیادہ رکھے .

۱۹۲۳ مکتوبات شاد ، ۱۷۹

۲. دو سطروں کے درمیان .

میں اس کو حال جدائی جو خط میں لکھتا ہوں
کمال فاصلہ بین السطور ہوتا ہے

۱۸۸۴ مرزا انس ، د ، ۱۴

اس کا متن عربی ٹائپ میں اور بین السطور اردو ترجمہ ہے .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۹۱

[بین + ال (ا) (رک) + سطور (رک)]

ــــ بین
(ــ ی لین) صف ؛ م ف .

۱. درمیانی ، بیچ کا ، متوسط ، معتدل .

اول اسباب زندگی کی تلاش کہ رہے جس سے بین بین معاش

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۸۸

اخبارات نے ... خوب خوب ریویو کیے اور بعض نے بڑے مداحانہ ، اکثر نے بین بین .

۱۹۵۴ محمد علی ، ۱ : ۱۹

۲. بیچ میں ، بیچوں بیچ .

ہمارے رائے صاحب نے وہ طریقہ اختیار کیا ہے جو دونوں کے بین بین ہے .

۱۹۰۰ خطبات مشران ، ۱ : ۴۷

[بین + بین (رک)]

بِین
(ی لین ، غنہ) صف .

بایاں (پلیٹس) .

[‹ : بین ؟ बँन]

ــــ ہتھا
(ــ فت ہ ، شد تھ) صف .

کھبّا (پلیٹس) .

[بین + ہتھ ، ہاتھ (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بین (۱)
(ی مع) امث .

۱. ستار نما ایک باجا جس کے دونوں سروں کے نیچے دو تونبے اور اوپر ایک ڈانڈ پر سات تار لگے ہوتے ہیں پردے نہیں ہوتے بلکہ طربیں ہوتی ہیں ، مضراب سے بجاتے ہیں ، اس کی کئی قسمیں مروج ہیں .

اس تین کے تئیں قبوح توں تین بوتین ہے جوں کہ تار دھن بین

۱۷۰۰ من لگن ، ۷۱

مت چھیڑ کر ستا تو قانون و بین مجھ کو
لگتا ہے تار بارش تار رباب ساقی

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۲

بین اور ساتوں تان کے نغمے حسیناؤں کی شیریں آواز کے ساتھ ملے ہوئے ہوا میں گونج رہے تھے .

۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۱۹۶

۲. سنپیروں کا باجا جس میں ایک تونبا اور دو بانسریاں ہوتی ہیں ، پونگی ، تونبڑی .

مشہور ہے کہ سانپ بین پر عاشق ہے .

۱۸۹۷ لیکچر نذیر احمد ، ۲ : ۱۱۶

توڑے نغمے یہ ترا چاہنے والا کھیلے
جس طرح بین کی آواز پہ کالا کھیلے

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۲۶

[س : وینا = وینا वीणा]

ـــ کار صف .

بین (باجا) بجانے والا .

بارہ سے طائفہ رنڈیوں کا سوائے بھانڈ . . . بین کار ربابیے سرودیے کے حاضر تھا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۹۰

داور خان نامی بین‌کار ہے ستار میں کمال ہے .

۱۹۲۸ خونی شہزادہ ، ۱۹

[بین + ف : کار ، رک : . . . کار]

بِین (۲) (ی مع) حرف استثنا یا نفی (قدیم) .

اِن (رک) ، بغیر .

ابراہیم چکور چاند بین .

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۷۶

بِین (ی مج) امذ .

سرکنڈا ، کلک ؛ بانسری ، نے ، مرلی ، سرکنڈے یا بانس کا سوراخدار باجہ (پلیٹس) .

[س : وینُ वेणु]

. . . بِین (ی مع) صفت مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر دیکھنے والا ، یا دکھانے والا کے معنی میں مستعمل ، جیسے ظاہر بین ، دور بین ، خورد بین (رک) .
اسم کیفیت : . . . بینی ، جیسے دور بینی ، کتاب بینی ، اخبار بینی ، (رک) (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۷۲) .

[ف]

. . . بِین (. . . ی مع) اسم کیفیت مرکب کا جزو دوم .

بینا (رک) کا مادہ اور اسم کیفیت 'چھان' کے ساتھ مل کر جستجو اور تحقیق کے معنی میں مستعمل (رک : چھان بین) .

بَیِّن (فت ب ، شد ی بکس) .

(الف) صف ، م ف .
ظاہر ، واضح ، آشکارا ، روشن .

دیکھ کر اعجاز بیِّن ایسے پھر لاے نہ دین
سچ ہے کیا ان بت پرستوں پر خدا کی مار ہے

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۸۲

ان کا دعویدار ہونا بیِّن خواہشات کی نسبت کم ہی دلربا دکھائی دیتا ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۶۳

(ب) امذ .

تاریخ گوئی میں ابجد کا ایک حساب جس میں حرف کی ملفوظی صورت کے پہلے حرف کے اعداد چھوڑ دیتے اور باقی حروف کے اعداد شمار میں لاتے ہیں (جیسے 'ا' کی ملفوظی صورت 'الف' اور 'م' کی ملفوظی صورت 'میم' ہے ، ان میں علی‌الترتیب 'ا ، م' کے اعداد چھوڑ کر 'لف ، یم' کے اعداد شمار کرینگے (عموماً جمع بیّنات مستعمل) .

مہر نے اس کا زُبر و بیّن میں
سال بھی انتخاب لکھا ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۹۵

[ع : (ب ی ن) جمع : بیّنات]

بِینا (۱) (ی لین) امذ .

پورے چاند کی شکل کا ایک زیور جو ماتھے پر باندھا جاتا ہے .

جلوے کی رات اوروں کے گھر ہیں ہنس ہنس دلھن سنواریں ہیں
ناک سے نتھ ماتھے سے بینا یاں رو رو کے اتاریں ہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۵

ہے کہاں بینا طلائی اس کے ماتھے پر دلا
ایک نیزے پر ہے یہ خورشید محشر دیکھ لے

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۱۹

چڑھاوے کی رقمیں جھومر ، بینا ، نتھ ، . . . چاندی کی کشتی میں لگائیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۷

[ہ : بینا बेंना]

بَینا (۲) (ی لین) امذ .

بھاجی ، مٹھائی وغیرہ جو شادی کے موقع پر برادری یا اعزہ میں تقسیم کی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۸۸) .

[س : واینکں वायनकं]

بَینا (۳) (ی لین) امذ .

رک : بیعانہ ؛ بیانا .

ـــ دینا محاورہ .

بیعانہ دینا ، معاملت کا آغاز کرنا .

اچھے گھر بینا نہیں دیا ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۷۹

بِینا (ی مع) صف .

دیکھنے والا ، مبصر ، دانا .

اندیشا منج دیوانے کا نہیں اندیش سکنے کوی
اگرچہ دور لگ تو ہے اندیشا دور بینا کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۹

چشم کو سر میں مل جائے سب اعضا سے بلند
دیکھو ہے مرتبۂ مردم بینا اونچا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۵۸

اندھے کو اس سے فائدہ کیا   تھا باپ اگرچہ اس کا بینا

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۱۱

اسم کیفیت : بینائی .

بولو چپ (صامم) اے راہ میری ہے بلاتا ہوں میں طرف خدا کے اوپر بینائی کے .

۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۱۱

خوف ہے فرق نہ آئے مری بینائی میں
جاگنا سخت ہے مشکل شب تنہائی میں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۳۲

میری بینائی نے مجھے جواب دیدیا ہے جو کچھ لکھواتا پڑھواتا ہوں وہ بھی دوسروں کی مدد سے .

۱۹۰۷ مکاتیب حالی ، ۸۷

[ف : دیدن (= دیکھنا ، دکھانا) سے]

— پَن (— فت پ) امذ .

بینا (رک) کا اسم کیفیت .

اندھے پن کا قبح اور بینا پن کا حسن دونوں عقلی ہیں .

۱۹۶۹ حافظ ایوب ، مقالات ایوبی ، ۱۲۹

[بینا + ا : پن (رک)]

بینا (۱) (ی مج) امذ .

اہنا (رک) = دھنیا (پلیٹس) .

[۰ : بینا बेना]

بینا (۲) (ی مج) امذ .

رک : بیجنا ، بنکھا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۶) .

[س : ویجن व्यजन]

بینا (۳) (ی مج) امذ .

خس (پلیٹس) لاط : Andropogos muricalum .

[س : ویرن वीरख]

بیِّنات (فت ب ، شد ی بکس مج) امذ .

بیِّن : بینہ (رک) کی جمع .

مجھ کو تھی فکر مال طبع دل نے کہا کہ اے امیم
تو زبر اور بینات مصرع آخریں کے گن

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۷

اتحاد باطنی کی ہے یہی بین دلیل   متحد ہیں مصطفیٰ و مرتضیٰ کے بینات

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، عزیز لکھنوی ، ۳۳۹

یہ بحث مولانا کے . . . ادب اور ان ادب کے بینات سے تعلق رکھتی ہے .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۱۹۱

بیں بیں (ی لین ، غنہ ، ی لین) امث .

تکلیف یا کسی ضرورت کے لیے پکارنے کے موقع پر مویشی کے بولنے کی آواز .

جمعدار صاحب کے انتظار میں ان کی گائے کھڑی بیں بیں کر رہی تھی .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۶

[حکایت الصوت]

بینٹ (ی لین ، غنہ) امذ .

لکڑی کا دستہ جو کلہاڑی وغیرہ میں لگایا جاتا ہے .

میرے بسولے میں بینٹ نہیں جو کچھ کام کر سکوں .

۱۸۰۲ ہفت گلشن ، ۳۷

میری کلہاڑی اور دو پھاوڑوں میں بینٹ نہیں ہے ان کے لیے لکڑی کاٹتا ہوں .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۹۲۳

[س : ورتن वर्तन]

بینج (ی مع ، مغ) امذ (قدیم) .

رک : بیج .

تن کی زمین میں جیو کا بینج پڑایا ہوں .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۷

رکھے نطفے میں کیوں چھپا ہاڑ کوں
چھپا کر رکھا بینج میں جھاڑ کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

بینجنی (ی لین ، مغ ، سک ج) صف .

بینگن کے رنگ کا ، اودا ، سیاہی مائل سرخ .

بینجنی دوپٹا چنگی سے چنا ہوا کندھے پر پڑا ہوا .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۱۷

زعفرانی ، عنابی بینجنی . . . کار چوبی جوڑے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۵۳

[۰ : بینجن ، بیگن (رک) کی ایک شکل + ی ، لاحقۂ نسبت]

بینچ (ی مج ، سک ن) امث .

رک : بنچ (۱) .

بھنگی پہلے ہی سے اب کی مرتبہ ہوڑ کر بینچ پر بیٹھ گیا تھا . . .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۵ ، ۱۵ : ۸

استانیاں الگ بینچ پر کھڑا کر دیتی ہونگی .

۱۹۲۷ ہم اور تم ، ۲۲

[انگ : Bench]

بینڈنا (ی مع ، مغ ، سک د) ف م (قدیم) .

رک : بینڈھنا .

نہوے ہوں میں چوکیا گویا بدلے بوت
مرق بینڈنا تھا سو بینڈیا ہوں پوت

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۹ ، الف

نہ جو کوئی کہ وہ بالوں کو تیر سے بینڈے
بہادروں سے ملا دے لڑائی میں دیدے

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۲۰

بینڈی (ی مع ، مغ) امث .

بندی (رک) ناطہ (جو اکثر ہندو عورتیں ماتھے پر لگاتی ہیں) .

دیہاتنوں گنوارنوں ، بینڈی لگائے . . . حیرت سے باہم چہ می گوئیاں کر رہی ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲
مدراسی ساری پیشانی پر بینڈی کی لالی .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۰
[۰ : بندی बेंदी]

بینڈھنا
(ی مع ، مغ ، سک دھ) ف م .

برمانا ، بیچوں بیچ سوراخ کرنا ، آر پار چھیدنا : سوراخ کر کے اس میں پرو لینا .

دل عاشق میں کرے کیونکہ نہ آنسو سوراخ
اسی الماس سے جاتا ہے یہ بینڈھا گوہر
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۵
تم نے بچپن میں کھیلتے ہوئے شول کی نوک سے ایک تتیے کو بینڈھ لیا تھا .
۱۹۲۱ پتنی پرتاب ، ۸۵
[س : ویدھ نی ین व्यधनीय]

بینڈ
(ی لین ، سک ن) امذ .

۱. انگریزی باجا عموماً فوج یا تعلیمی اداروں کا جس میں دف ، طبلے ، بگل ، بین ، جھانج اور نفیری وغیرہ ہوتی ہے ، سازندوں کا ایک استاد یا رہبر ساتھ ہوتا ہے ، جو سنہرے اور رنگین لیس وغیرہ سے مڈھے ہوئے ڈنڈے کو اچھا اچھا کر مقررہ اشارے کرتا رہتا ہے ، ان اشاروں پر تمام سازندے مختلف سروں میں یہ باجے بجاتے ہیں ، ڈنڈے کی طرح تمام ساز بھی آراستہ ہوتے ہیں .

اپنے اشتر کو یہ کیا لے جائے گا سوئے حجاز
مست ہے خود بینڈ کی گت پر حدی خواں ان دنوں
۱۹۱۱ کلیات اکبر ، ۲ : ۱۹
۲. مذکورہ باجا بجانے والوں کی جماعت .
بادشاہ نے بینڈ کو دو اشرفیاں عنایت کیں .
۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۶۹
[انگ : Band]

ـــ ماسٹر
(ـــ سک س ، فت ٹ) امذ .

بینڈ بجانے والوں کا استاد یا رہبر جس کے اشاروں پر بجانے والے سر کو گھٹاتے یا بڑھاتے ہیں .
صدر مقام پر بینڈ ماسٹر کھڑا ہوا باجے بجوا رہا ہے .
۱۹۲۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۰
[انگ : Bandmaster]

بینڈ (۲)
(ی لین ، غنہ) امذ .

پٹی ، فیتہ ؛ رابطہ ، جیسے : یہ ریڈیو دو بینڈ کا ہے .
[انگ : Band]

بینڈ
(ی مع ، سک ن) امث .

۱. منڈھا ، کڑی ، تھیلی ، چھوٹی کٹھری ، پوٹلی .
ان صاحب نے کمر سے بینڈ روپیوں کی نکالی .
۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۲۸

۲. سرکنڈوں یا نرکلوں کا منڈھا (جو عموماً چھپر میں تھوڑے تھوڑے فاصلے سے باندھا جاتا ہے) .
چھپر کے عرض و طول کو پہلے ناپ کر بانس اور بینڈ وغیرہ سے ٹھاٹھ اس کا تیار کرتے ہیں .
۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۹
[س : ونٹک वण्टक]

بینڈا
(ی لین مغ) صف .

۱. ٹیڑھا ، ترچھا ، بانکا ، اکھڑ ، (مجازاً) مشکل .
اس کے ساتھ ہی ایک بینڈا جوان دکھنی وضع . . . سجا ہوا آیا .
۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۱۸
جب تک کوئی کام ہاتھ سے دو ایک دفعہ نکل نہیں جاتا قابل اطمینان نہیں انجام پاسکتا ، اس پر ستم جب یہ ہو کہ کام بھی سلامتی سے ذرا بینڈا .
۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۵۰
۲. بد وضع ، بد شکل ، بھونڈا ، بد تہذیب ، بد تمیز (پلیٹس) .
۳. وہ آڑی لکڑی جو دروازے کے پیچھے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ وہ کھلنے نہ پائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰) .
[۰ : ویتیستہ व्यत्यस्त]

ـــ پن/پنا
(ـــ فت پ) امذ .

بینڈا کا اسم کیفیت .
بعض سوال تو . . . کچھ ایسے بینڈے پنے سے پیدا ہوتے ہیں کہ آدمی سوچتا رہ جاتا ہے .
۱۹۲۷ تلخ ترش اور شیریں ، ۳۸
[بینڈا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بینڈا
(ی مع مغ) امذ .

۱. رک : بینڈ .
پانچ بینڈے شمشاد کی لکڑی سے مسکن کے ایک جانب کے تختوں کے لیے بنا .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۴
اس نے کیکر کی لکڑی کے بینڈے بنائے .
۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸۹
۲. کچے کنوئیں کی مٹی کی روک کو جھاؤ کی شاخوں کا بنایا ہوا گولا یا کونڈی (ا پ و ، ۲ : ۱۵۱) بینڈا (رک) .
[س : ونٹک + ک वण्टक + क]

بینڈوڑی
(ی مع مغ ، و مج) امث .

چھوٹی قسم کی اور بغیر چھالکا اتری ہوئی بینڈ (ا پ و ، ۱ : ۱۲) .
[بینڈ (رک) + ا : وڑی ، لاحقۂ تصغیر]

بینڈی (۱)
(ی لین ، مغ) امث .

بینڈا (رک) کی تانیث .
شہر کے نزدیک تو عجب بینڈی کڈھب راہیں ہیں .
۱۸۲۴ حملات حیدری ، ۳۱۹
[بینڈا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

ــــ چال چلنا
محاورہ۔
اصول یا وضعداری کے خلاف کام کرنا۔
بانوں گھر ہے جو نکلے تو چلے بینڈی چال
گھر میں رنڈی کے گئے میرا کیا دل پا مال
۱۸۶۸ واسوخت جان صاحب (شملۂ جوالہ، ۱: ۲۶۶)

و
ــــ سنانا
محاورہ۔
اونڈھا یا ٹیڑھا جواب دینا (مخزن المحاورات، ۱۲۷)۔

ــــ کھوپڑی کا
(- و مج، سک پ) امث۔
کم فہم اور کج بحثی کرنے والا شخص (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۲۷۰)

بینڈی (۲)
(ی لین، مغ) امث۔
تالاب یا جوہڑ میں سے پانی ہوکا (رک) کے ذریعے کاشت کے لیے اونچی جگہ پر اچھالنے کا عمل (پلیٹس)۔
[ہ: बेंडी]

بینڈی
(ی مع، مغ) امث۔
۱. گدی پر لپٹا ہوا بالوں کا جوڑا، گیند کی شکل میں اپنی ہوئی سنلی یا ڈورے کی لچھی (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۲۷۰)۔
۲. (کھٹ بنا) بان کا بڑا گولا (اپ و، ۱: ۱۷۸)۔
اف: بنانا۔
[س: وانٹ ی बेंडी: بینڈ (رک) + ا + ی، لاحقۂ نسبت]

بینڈیا
(ی مع، مغ، سک ڈ) امذ۔
وہ فالتو بیل جو گاڑی میں جوڑ کے آگے لگا دیتے ہیں۔
چلتے چلتے ان کی گاڑی بھی اٹک جاتی ہے جب
کھینچنے کو اس کے جاتا ہے یہیں سے بینڈیا
۱۸۷۹ دیوان حالی، ۱۷۲
ان کی ضرورتیں اور ذمہ داریاں انہیں بینڈیا بننے نہیں دیتیں، یہ کام تمہیں ہی کرنا پڑے گا۔
۱۹۱۷ مضامین فارس، ۲۰
[ہ: बैंडिया]

بینڑا
(ی مع، مغ) امذ۔
رک: بینڈا (اپ و، ۶: ۱۵۱)۔

بینسی
(ی لین، سک ن) امذ۔
کوجروں کی ایک گوت (پلیٹس)۔
[ہ: बैंसी]

بینش
(ی مع، کس ن) امث۔
رک: بینائی۔
دانش تمن تھے آئیا جگ پنت تمارا دھائیا
بینش تمن تھے پایا جگ میں سو پیدا یا علی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۷
فقط ھمدۂ آفرینش نہیں بغیر ان کے آنکھوں میں بینش نہیں
۱۸۲۰ معارج الفضائل، ۲۳۳
وہ بھی چشم دل کو بینش حق سے باز نہیں رکھ سکتے تھے۔
۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۳: ۳۱۸
[ف]

بینک
(ی لین، مغ) امذ۔
وہ ادارہ جو عوام کا روپیہ پیسا اپنے دفتر میں بحفاظت رکھنا ضرورت پر چیک کے ذریعے دینا اور انھیں مقرر منافع ادا کرتا ہے، بنک (رک)۔
بینک کے اٹھائیسویں سالانہ جلسے کی رپورٹ شائع کی۔
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت، ۵۹
میں نے بینک کو اطلاع لکھ دی ہے کہ آپ کو ایک سو روپیہ ادا کردے۔
۱۹۶۱ عبدالحق، مکتوبات، ۹۷
[انگ: Bank]

بینکر
(ی لین، غنہ، فت ک) صف۔
بینک (رک) کا کاروبار کرنے والا، بینک والا، ساہوکار۔
جمسن اوٹس ... برمنگھم کا بینکر اور کمیٹی کا ممبر تھا۔
۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۹۲۸
[انگ: Banker]

بینگ
(ی لین، مغ) امذ۔
طنز، طعنہ، رمز، نوک جھونک (پلیٹس)۔
[س: व्यंग]

بینگ
(ی مج مغ) امذ۔
مینڈک (پلیٹس)۔
[س: وہن گ व्यङ्ग]

بینگت
(ی مج، مغ، فت گ) امذ۔
وہ اناج جو کاشتکار کو بطور پیشگی بوائی کے لیے دیا جائے (پلیٹس)۔
[ہ: बेंगत]

بینگن
(ی لین، مغ، فت گ) امذ؛ نیز بیگن۔
۱. ایک اودے رنگ کی گول یا کسی قدر لمبوتری ابھلی ترکاری جس میں ایک طرف ہرے رنگ کی پھندنے دار ٹوپی سی نڑھی ہوتی ہے۔
گرانی دیکھ مکھڑے کی دہی کے جل گئے بینگن
نمکداری میتی گویا کہ بوراتی ہے وہ لونڈا
۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۸۰

بھنڈی بیگن کے ناؤں ڈھینڈس تھا   اروی تُوری بغیر جی بس تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۳

قلعے کے جھروکے کے نیچے کھیتوں میں بینگن کھیرا . . . وغیرہ کی چوری کی ہے .

۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۳۱

۲. عضو تناسل ، خایہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰) .

[س : وِنْ گنہ = ونگنہ : वङ्गन]

ـــ سے م ف .

ٹھینگے سے ، بلا سے ، کدّو سے ، کچھ پروا نہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰) .

ـــ کُھرا (ــ ضم کھ) امذ .

وہ بیل جس کے کھر بینگن کی طرح اوپر کو ابھرے ہوئے ہوں چلنے میں اچھا ہوتا ہے (اپ و ، ۵ : ۵۳) .

[بیگن + کُھر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بَیْنْگَنی (ی لین مغ ، سک گ) صف .

رک : بیگنی .

حلق کی سرخی بینگنی رنگ کی ہو .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۸۸

[بینگن (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

بَیْنْگی (ی لین مغ) امث .

رک : بہنگی .

جس وقت کہار بینگیاں لے کے پہنچتے ہیں امور سرتاپا تعظیم کو کھڑا ہو جاتا ہے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۲۵

بِیْنْنا (ی مع ، سک ن) ف م .

۱. (بکھری ہوئی چیزوں کو) ایک ایک کرکے اٹھانا .

آپس میں ہم سب کھیلتے ہیں پھول کلیاں بین کر
بھرتے ہیں اپنی جھولیاں حوروں سے موتی چھین کر

۱۹۲۹ نیستان ، ۱۱۵

۲. چننا ، (اناج وغیرہ کو کوڑے وغیرہ سے) پاک صاف کرنا (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بیننا बीनना]

بِیْنِنْدَہ (ی مع ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف .

رک : بینا .

نگہ راکھی دیکھنے تھے بینندہ کوں   صفت کیتا ہی آفرینندہ کوں

۱۶۴۵ خاور نامہ ، ۳۱۲

اس کے نور سے چشم بینندہ خیرہ ہوتی تھی .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۸

دانندۂ رموز مشیت ہیں مصطفیٰ   بینندۂ حقائق غیبت ہیں مصطفیٰ

۱۹۱۲ شمیم ، مسدس نعت ، ۷

[ف]

بَیِّنَہ (فت ب ، شد ی بکس ، فت ن) امذ .

روشن دلیل ، واضح برہان ، (مجازاً) معجزہ .

کہ صاحب بیّنہ ہیں شاہ لولاک   خدا کی سمت سے اے اہل ادراک

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۵۱

مسٹر فرگسن نے یہ بیّنہ قائم کیا .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۳۳

[ع : (ب ی ن)]

بَیْنی (۱) (ی لین) امث .

رک : بَینا (۱) .

اس کے دادا نے اس کی ماں کو خلعت خوشی اور تھہ و بینی سے سرفراز فرمایا .

۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی ، ۳۲

بَیْنی (۲) (ی لین) صف .

درمیانی ، بیچ کا .

منحنیوں کے درمیان بینی ادراج کے ذریعہ نقطہ معلوم کرکے افقاً چاو .

۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۵۷

[بَین (۲) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِیْنی (ی مع) امث .

۱. ناک .

پورناک یعنی بینی .

۱۲۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

جو خوشنما تری بینی ہے جوں گل زنبق
تو برگ گل ہے نزاکت میں اس کا پرا صاف

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۶۰

نظیر کا رنگ گندم گوں ، قد میانہ . . . اور بینی بلند تھی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۱۰

۲. ہندوستانی وضع کے کواڑ کے کنارے پر روکار کے رخ کواڑ کے برابر لمبی کسی قدر دوسرے کواڑ کی طرف کو باہر نکلتی ہوئی جڑی ہوئی پٹی (اپ و ، ۱ : ۲۸) .

۳. (مجازاً) کتاب کی جلد کا سدوسہ ، جلد میں کپڑے سے مڑھی ہوئی دفتی کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوتا ہے اور کتاب کو بند کرنے کے وقت اوپر آجاتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۲۲۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰) .

۴. وہ آڑی لکڑی جو سادہ کار کے ٹھپے میں چوبی کھونٹے کے سرے پر ہوتی ہے (اپ و ، ۴ : ۷۰) .

اف : بگاڑنا ، جڑنا .

۵. عینک کی کمانی کا درمیانی حصہ جو ناک پر ٹکا رہتا ہے (اپ و ، ۷ : ۱۰۷) .

[ف]

— پاک امذ .

رومال ، ناک صاف کرنے کا کپڑا .

بڑے آدمیوں کے کمر بندوں سے ایک بینی پاک . . . لٹکتا رہتا ہے .

۱۸۲۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۱

بینی پاک اور یا پاک میں میلے بتاؤں تو آنھیں نظر آئیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۲

[بینی + پاک (رک)]

— پاک کرنا محاورہ .

ناک صاف کرنا ، ناک سنکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۰) .

— پریدہ (— فت پ ، ی مع ، فت د) صف .

نکٹا یا نکٹی (پلیٹس) .

[بینی + ف : پریدہ ، پریدن (= اڑنا) سے]

— پناہ (— فت پ) امذ .

رک : بینی نمبر ۲ کا کنارہ .

لوہے کا بینی پناہ ہے جس کو کنڈے کے ذریعے اتارا اور چڑھایا جا سکتا ہے .

۱۹۲۷ شیرانی ، مقالات ، ۱۸

[بینی + پناہ (رک)]

بینی (ی مج) امث .

ان عورتوں کی جن کے شوہر باہر ہوں یا بیواؤں کی سادہ گندھی ہوئی چوٹی جو پیچھے کو پڑی ہوتی ہے ؛ دو یا زیادہ دریاؤں کے سنگم کی جگہ (پلیٹس) .

[س : وینی वेणि]

بینیا (ی مج ، کس ن) امذ .

بینا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

بیوا (ی مج) امث (قدیم) .

رک : بیوہ .

اس نہار نہ بھیانی ہے نہ بیوا نادیو دیا دھرم نہ دیرا

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۲

— پا / پن (— / فت پ) امذ .

بیوا ہونے کی حالت ، بیوگی (رک) (پلیٹس) .

[بیوا + ا : پا/پن ، لاحقۂ کیفیت]

بیوار (ی مج) امذ .

رک : بیوپا (پلیٹس) .

سب کو ایک جگہ جمع کر کر اپنا کتھا بتم بتم سوئی میں دھاگہ پرائے سری کا سگل بیوار کیا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیل ، ۱۳۲

بیوان (ی مج) امذ .

(ہنود) دیوتاؤں کی خود بخود چلنے والی گاڑی ، بمان (پلیٹس) .

[س : ومان विमानं]

بِیواہِک (ی لین ، کس ہ) صف ؛ امذ .

شادی کے متعلق ، ازدواجی ، بیاہ کے متعلق ؛ شادی بیاہ ؛ سمدھی اور سمدھن (پلیٹس) .

[س : ویواہک वैवाहक]

بیوائی (ی مج) امث .

بیوگی ، بیواپن (پلیٹس) .

[بیوا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

بِیوپار (کس مج ب ، ی و مخ) امذ .

تجارت ، لین دین ، معاملت .

نت نقد ناز کا دے ہیں جیو خرید کرنے
نین ہیں سے روپی سیکھے ہیں بیوپار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۱

پرانے سہارے ہیں بیوپار واں سب
طفیلی ہیں سیٹھ اور تجار واں سب

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۹

شہر میں بیوپار کی بڑی بڑی دکانیں اور مہاجنی کوٹھیاں بنی ہوئی ہیں .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۵۱

اف : چلنا ، کرنا ، ہونا .

[س : ویوپار व्यौपार]

بِیوپاری (کس مج ب ، ی و مخ) صف .

بیوپار کرنے والا ، سوداگر ، تاجر .

بازاریں آراستہ ، خوش وضع بیوپاری قطع دار خریدار ہر سمت گرم بازاری ہو رہی تھی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۶۳

بیوپاری نے خریدنے سے انکار کیا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۷

[بیوپار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُیُوت (ضم ب ، و مع) امذ .

(متعدد) گھر ، مکانات .

آخر بیوت میں خانۂ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تھا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۱

تینوں خاندان ہندوستان و حجاز کے ممتاز بیوت علم و فضل . . . سے ہیں .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۳۲

[بیت (= گھر) (رک) کی جمع]

بُیُوتات (ضم ب ، و مع) امذ .

امت سے گھر ؛ شاہی محلات .

اودھر سے پھر آئے تو کہا جنس ہی لے جا
دیوان بیوتات یہ کہتے ہیں گراں ہے
۱۷۸۰ سودا، ک، ۳۶۵
آج تک بیوتات کا حساب بنیے کے یہاں سے ادھار چلا آتا تھا.
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۶۵
عالمگیری عہد میں کشمیر کے دیوان بیوتات مقرر ہوئے.
۱۹۷۲ فرحت الناظرین، ۱۶۰
[بیوت (رک) کی جمع]

بیوتانا
(کس مج ب، ی و مخ) ف م.
جسم کے مطابق کپڑے کی قطع و برید کرانا (دریائے لطافت، ۸۰).

بیوتنا
(کس مج ب، ی و مخ، سک ت) ف ل.
رک : بیونتنا.

بیوٹی
(کس مج ب، ی و مخ) امث.
حسن، خوبصورتی.
گلیڈسٹون اور خطابی ناموں میں وہی نسبت ہوگی جو نیچرل بیوٹی اور بنائی ہوئی بیوٹی میں ہوتی ہے.
۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ، نذیر، ۱ : ۱۵۱
لپٹ ہی جا نہ رک اکبر غضب کی بیوٹی ہے
نہیں نہیں یہ نہ جا یہ حیا کی ڈیوٹی ہے
۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲ : ۹۶
[Beauty : انگ]

بیورا
(ی مج، سک و) امذ (قدیم).
۱. حال احوال، سرگزشت، خیر خبر؛ پتہ نشان.
عشق میں ہندو ترک کا کچھ نہیں ہے بیورا
یہاں منڈائیں سدھ کیا آزاد ہو کیا سیوڑا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱)، ۹۷
اس نے کہا لو میں آج ہی چٹھی لکھوا کر بیورا منگؤں ہوں.
۱۸۶۸ رسوم ہند، ۱۳۹
راجا جدھشٹر کے پاس جا کے جرا سندھ کے مارنے کا سماچار اور سب راجوں کے چھڑانے کا بیورا کہہ سنایا.
۱۹۱۵ پریم ساگر، ۱۹۲
۲. اختلاف، فرق، تفاوت؛ روزنامچہ (پلیٹس).
[س : ویوہارہ व्यवहार]

ـــ دینا
محاورہ.
بیان کرنا، اطلاع دینا، خبر پہنچانا (پلیٹس).

ـــ کرنا
محاورہ.
رک : بیورا دینا (پلیٹس).

ـــ وار
صف، م ف.
مفصل، تفصیلی؛ واضح (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات، ۱۲۷ ؛ منیر البیان، ۱۲).
[بیورا + ا : وار، لاحقۂ صفت]

بیورت
(ی لین، فت و، سک ر) امذ.
گردش، چکر؛ زندگی بدلنے کا عمل (پلیٹس)
[س : ویورت विवर्त]

بیورو
(کس مج ب، ی و مخ، و مج) امذ.
سرکاری محکمہ، دفتر.
آبادی کے بیورو نے بتایا ہے کہ آج کل آبادی دو فی صد سالانہ کے حساب سے بڑھ رہی ہے.
۱۹۶۹ روزنامہ "جنگ"، کراچی، ۲۷ جون، ۴
[Bureau : انگ]

بیوڑی
(ی مج، سک و) امث.
ماش کی دال کی مسالے دار پٹھی بھر کر تلی ہوئی پوری.
کہیں . . . کچوریاں اور بیوڑیاں ہیں تو کہیں گرم گرم پراٹھے.
۱۹۲۲ ناشتہ، ۳
[۰ : مقامی ؟]

بیوستھا
(ی لین، فت و، سک س) امذ.
(ہندو) شاستر کے مطابق فیصلہ، مذہبی فتویٰ یا حکم.
ہندوؤں کے مقدمات میں پنڈتوں سے بیوستھا اور مسلمانوں کے مقدمات میں مفتیوں سے فتوے لیے جاتے تھے.
۱۸۹۶ آئین قیصری، ۷۰
ویدوں کی بیوستھا ہے ادھرمی کو جلا دو
آج آپ یہ کہتے ہیں کہ لا اور ہی کچھ ہے
۱۹۳۱ بہارستان، ظفر علی خاں، ۱۶۸
[س : ویوستھا व्यवस्था]

بیوع
(ضم ب، و مج) امث.
بیع (رک) کی جمع.
منع کیا آنحضرت صلعم نے ان بیوع سے.
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ)، ۳ : ۱۸
ممانعت بیع سے مقصود شارع سدباب فساد ہے، مگر لوگوں میں اس طرح کی بیوع کثرت سے شائع ہیں.
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض، ۲ : ۲۰

بیوگ
(کس مج ب، و مج) امذ.
۱. جدائی، فراق، تفرقہ، ہجر.
بادشاہ زادے پے یہ حالت ہوتی ہے تب یہ جانتا ہے کہ یہاں دلبر نہیں تو ان کوں بیوگ ہو آوتا ہے.
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۸۱
اودی اودی گگن پہ چھائی ہے گھٹا
ساجن کے بیوگ میں ستا سا مکھڑا
۱۹۲۶ روپ، فراق، ۱۶۳
۲. محبت جس کا علم معشوق کو نہ ہو (پلیٹس).
[س : وِیوگ वियोग]

بیوگرافی / بیوگرفی (کس ب ، ی و مخ ، کس گ/سک گ ، فت ر) امث .

سوانح حیات ، زندگی کے حالات ، سوانح عمری .

اس گروہ میں سے چند بزرگ ایسے ہیں جن کی بیوگرافی کے بغیر امام صاحب کی علمی تاریخ ناتمام رہتی ہے .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۸۱

یہ غزل آپ کی بیوگرفی کی کنجی ہے .

۱۹۲۹ مطالعۂ حافظ ، ۴۴

[انگ : Biography]

بیوگی (کس ب ، و مج) امذ .

وہ عاشق جو اپنے محبوب سے جدا ہو (پلیٹس) .

[بیوگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

بیوگی (ی مج ، فت و) امث .

بیوہ ہوجانے کی حالت ، شوہر مرجانے کی صورت حال . بیواپن (رک) .

مرزا کو یتیمی اور اس کی ماں کو بیوگی بھول کر بھی یاد نہ آتی ہوگی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۴

دل چاہتا تھا کہ وہ ایک دفعہ شوہر کی قبر پر بیوگی کے آنسو گرائے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۰

[ف : بیوہ (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

بیونت (کس مج ب ، ی و مخ ، مغ) امذ .

۱. بیونتنا (رک) کا اسم کیفیت ، بونت (رک) .

کتر اور بیونت یاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اس نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے اک مقراض کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۴

یہ بیونت اور یہ کتر یہ کاٹ چھانٹ اتری
شناوروں کی ڈبکیاں بہادروں کی تھرتھری

۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۲۳۹

۲. حساب ، تقسیم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰) .

— بیٹھنا / کھانا ف م .

حساب ٹھیک بیٹھنا ، پڑت کھانا ، اندازہ ٹھہرنا ، (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۸۹) .

بیونتنا (کس مج ب ، ی و مخ ، مغ ، سک ت) ف م .

۱. رک : بونتنا .

وہ سبز پوش بیونت رہا ہے کفن نیا
بیٹھے ہیں اک غریب لیے خاک کربلا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۶۲

خواہ وہ جبہ و دستار ہو یا کالا فرغل سمجھ لو کہ وہ زینت شیطانی اور عمل اغوا کا بیونتا ہوا لباس ہے .

۱۹۲۶ اردو پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۶ : ۵

۲. (بازاری) قتل کرنا ، آدمی کے ٹکڑے کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰) .

[ہ : بیونتنا ब्योंतना]

بیونگا (کس مج ب ، ی و مخ ، مغ) امذ .

چمڑے کو کھرچنے اور صاف کرنے کا اوزار (پلیٹس) .

[س : بیونگا ब्योंगा]

بیونگی (کس مج ب ، ی و مخ ، مغ) امث .

بیونگا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

وصی اللہ کھوکھر

بیوہ (ی مج ، فت و) امث .

وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو ، رانڈ .

ایک پل میں ہووے دولہا دلہن   ایک پل میں ہووے بیوہ دلہن

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۹

کروں نگاہ توجہ تو ہے ضرر میرا   کہ زال بیوۂ دنیا ہے نوجواں ہوں میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۲

حضرت حفصہ کے بیوہ ہوجانے کے بعد حضرت عمر کو ان کے نکاح کی فکر ہوئی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۰۷

[ف]

— گری (— فت گ) امث .

بیوہ بننے کی صورت حال ، بیوگی .

قضا نے بھیجا مجھے اب پیام بیوہ گری
اجل کیسے مرا خانہ خراب واویلا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۶

[بیوہ + گری (رک)]

بیوہار (کس ب ، ی و مخ) امذ .

۱. رک : بیوہار .

بیوہار . . میں جو شخص شرم کو علاحدہ رکھے گا وہی خوش رہے گا .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۱۸

میں یہ کپٹ بیوہار نہیں کرتا ، میں نے تو مذاق کیا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۹۵

۲. برتاو ، سلوک .

چال چلن اور بیوہار سے ہر بڑا چھوٹا اور چھوٹا بڑا بن سکتا ہے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۲

[س : ویوہار व्यवहार]

بیوہر (کس مج ب ، ی و مخ ، فت ہ) امذ .

قرضہ ، ادھار (پلیٹس) .

[ہ : بیوہر ब्योहर]

بیوہرا / بیوہریا (کس ب ، ی و مخ ، فت ہ/سک ر) امذ .

تاجر ؛ ساہوکار ، قرضخواہ (پلیٹس) .

[بیوہار (رک) + ا : ا/یا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

بیوی (ی مع) امث ؛ ~ بی بی .

۱. زوجہ .

بڑی بیوی تھی دخت جمشید شاہ
جو دُہرق تھی شمشیر و تخت و کلاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵۲

علاوالدین کے دل میں میاں بیوی کے ملاپ کا رشک پیدا ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۶

بیوی تم بھی شاہجہاں آباد والوں کی طرح بولا کرو .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۰

۲. گھر کی مالکہ .

خاوند گھر کا میاں ہو تو وہ گھر کی بیوی ہوں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۸

دھوبن : اونٹی بیوی صاف قرآن درمیان اس بندی پر . . . ایسی کیا بپتا پڑی ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۳

۳. ہر عورت (خطاباً یا رواجاً) .

آپ اگر طوائف ہیں تو بیوی اپنا معمول بتائیے ، آپ کے سبب سے دو پیسے ہمیں بھی مل جائیں .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۲۱

بیویوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ آ موجود ہوئے .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۰۷

۴. رک : بی بی (مع تحتی الفاظ) .

[ف]

بیوی (ی مج) امث .

رک : بیوہ (پلیٹس) .

[ف]

بیہ (فت ب ، ی) امذ .

زمانہ ، زندگی کا زمانہ (پلیٹس) .

[س : ویس वयस]

بیہ (ی مج) امذ .

کان یا ناک کا سوراخ جو عموماً زیور پہننے کے لیے کیا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۹) .

[س : ویدھ वेध]

بیہاگ (ی مع) امذ .

ایک راگ کا نام ، بہاگ (رک).

بیہاگ میں رکھب دربل یعنی کمزور ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۲۲۲

بیہائی (ی مع) امث .

ایک گانا جو بچے کی پیدائش پر گایا جاتا ہے .

ڈیوڑھی پر ہیجڑے اور بھانڈ زچہ گیریاں اور بیہائیاں گانے لگے .

۱۹۶۴ رنگ محل ، ۲۲۰

[بیاہ (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

بیہرا (ی مج ، سک ہ) امذ .

وہ گھاس جو مویشی چرانے کے لیے مختص ہو (پلیٹس) .

[ہ : بیہرا वेहरा]

بیہری (ی مج ، سک ہ) امث .

چندہ ؛ قسط ؛ حصہ ؛ کُل مال کی تقسیم ؛ محصول ، ٹیکس (پلیٹس) .

[ہ : بیہری वेहरी]

ـــ باندھنا ف م .

چندے سے روپیہ اکٹھا کرنا ، چندہ دینا (پلیٹس) .

ـــ برار امذ .

جنس کی مالگزاری پر چندہ (پلیٹس) .

[بیہری + ف : برار ، برآوردن (= نکالنا) سے]

ـــ بندی (ــ فت ب ، سک ن) امث .

سڑکوں کی مرمت کے لیے چندہ (پلیٹس) .

[بیہری + بند (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دار صف .

حصہ دار (پلیٹس) .

[بیہری + دار ، رک : . . . دار]

بیہڑ (ی مع ، فت ہ) صف .

۱. ناہموار یا اونچی نیچی زمین .

جنگل میں یا ساحل کے آس پاس بیہڑ پر جو بستا ہے اس سے نہایت نشیب و فراز اس میں واقع ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۴

وہ جنگل بیہڑ اور پہاڑوں پر گھوڑے کی سواری میں خوب منجھی ہوئی ہے .

۱۹۲۴ خونی بھید ، رسوا ، ۱۲۰

۲. بن ، چراگاہ ، سنسان جنگل .

ان بیہڑ بیابانوں میں وہ ہر وقت دیووں اور جنوں ، درندوں اور زہرناک حشرات الارض سے دوچار رہتا تھا .

۱۹۲۲ خطبات مدراس ، ۱ : ۳۱۷

[س : ویدھ + ر वेध + र]

بیہسیہ (ی لین ، فت ہ ، کس س ، شد ی بفت) امذ .

۹۹ء میں خوارج کا ایک فرقہ جو ابوبیہس بن جابر سے منسوب ہے (فرقے اور مسالک ، ۱۱۲) .

[بیہس (علم) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بیہَن/بیہَن (ی مع ، فت ہ/ی مج) امث .

۱. بیج بونے اور پود تیار کرنے کی کیاری (ا پ و ، ۶ : ۳۸) .
۲. چاول کی پود تیار کرنے کی کیاری (پلیٹس) .
۳. وہ رقم جو بیج کی خریداری کے لیے بطور پیشگی دی جائے (پلیٹس) .

[بیہن : ہ] बीहन/बेहन

بیہْنا / بیہَنْنا (ی مع ، سک ہ/کس ہ ، سک ن) امذ .

(کپاس کا) کڑھیان (پلیٹس) .

[بیہنا : ہ] बेहिन्‍ना/बेहना

بیہنْور (ی مج ، سک ہ ، و لین) امذ .

دھان کی پود کا تختہ (پلیٹس) ، رک : بیہن نمبر ۲ .

[ہ : بیہنور] बेहनौर

بیہُو (ی مج ، و مع) صف .

نجس ، پلید (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ہ : بیہو] बेहू

بیہی (ی مج) امث .

مٹی کا برتن جو کمہار دولھا دلہن کو دیتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بیہی] बेही

بَیے (فت ب ، ی ے مج) امذ .

نقصان ، ٹوٹا ، ضرر ؛ خرچ ؛ تقسیم ؛ استعمال ؛ فضول خرچی (پلیٹس) .

[ہ : بیے] व्यय

بَیَیا (ی لین) امذ .

رک : بیا (پلیٹس) .

[ہ : بییا] बैया

بَیْپہار (فت ب ، ی ی مج) امذ .

رک : بَیے (پلیٹس) .

[س : ویے + کارد] व्यय + कार

قطعۂ تاریخ طباعت جلد دوم اردو لغت

چیف ایڈیٹر ڈاکٹر لیث اور ہادی سربراہ
میں مدبرِ اوّل اور کاندھوں پہ اک بارِ عظیم

یعنی اک محدود مدّت اور لغت کی ایک جلد
"آ"، "و"، "با"، کے لفظ سارے کیا جدید اور کیا قدیم

کر کے ہمت پر بھروسا ہم نے جب کس لی کمر
رات اور دن چھ مہینے رہ کے دفتر میں مقیم

مشکلوں سے لڑ کے پیہم کر لیا سر معرکہ
روز و شب کانٹے چُنے پایا گُلستانِ نعیم

ناگہاں ہاتف نے یہ تاریخ کا مصرع پڑھا
چھپ گئی جلدِ دُوُم اردو لغت کی اے نسیم

۱۹۷۹

نسیم امروہوی

نوٹ : "چھپ گئی" کی "د" کے ۵ اور "ء" کے ۱۰ عدد شمار کیجئے۔

تمام شد جلد دوم

A DICTIONARY OF URDU
(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME - II

(ALIF MAMDOODA & BEY)

URDU DEVELOPMENT BOARD

KARACHI